سری گرو گرنتھ صاحب جی

روحانیت کی طرف سفر

اردو ترجمہ

حجم 2

SikhBookClub.com

SGGSONLINE.COM

انڈیکس

جلد -2

{Ang 716 - 1430 }

1. آنند صاحب ----------1227-1257

🙏🙏🙏 We are distributing Free Gutkas, Divine message of the Guru globally in all the major languages, To Continue this Monumental task, please donate at https://sggsonline.com/donation

This Sewa has been done by Sewadars & SikhBookClub.

This text is only a translation and only gives the essence of the Guru's Divine word. For a more complete understanding, please read the Gurumukhi Sri Guru Granth Sahib Ji. If any errors are noticed, please notify us immediately via email at walnut@gmail.com.

With deep love and respect, we dedicate this work to Dr. Harbans Lal Ji, whose unwavering commitment to Sikh endeavors served as a powerful inspiration for us in undertaking and completing this significant Urdu translation of the Guru Granth Sahib.

Publisher
© Sikhbookclub.com
Chino, Ca 91710

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੫ ਦੁਪਦੇ

ٹوڈی محلہ 5 گھرو 5 دوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن

ہے۔

ਐਸੋ ਗੁਨੁ ਮੇਰੋ ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਕੀਨ ॥

میرے رب نے مجھ پر ایسا کرم کیا ہے کہ

ਪੰਚ ਦੋਖ ਅਰੁ ਅਹੰ ਰੋਗ ਇਹ ਤਨ ਤੇ ਸਗਲ ਦੂਰਿ ਕੀਨ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے پانچ قصور: شہوت، غصہ، حرص، لگاؤ، تکبر اور غرور کی بیماری اس جسم سے دور کردی ہے۔

وقفہ۔

ਬੰਧਨ ਤੋਰਿ ਛੋਰਿ ਬਿਖਿਆ ਤੇ ਗੁਰ ਕੋ ਸਬਦੁ ਮੇਰੈ ਹੀਅਰੈ ਦੀਨ ॥

اس نے میرا بندھن توڑ کر جنسی لذتوں سے آزادی دلوا کر میرے دل میں گرو کے کلام کو بسایا ہے۔

ਰੂਪੁ ਅਨਰੂਪੁ ਮੋਰੋ ਕਛੂ ਨ ਬੀਚਾਰਿਓ ਪ੍ਰੇਮ ਗਹਿਓ ਮੋਹਿ ਹਰਿ ਰੰਗ ਭੀਨ ॥੧॥

اس نے میری خوبصورتی اور بدصورتی کی طرف بالکل توجہ نہیں دی اور مجھے پیار سے پکڑ کر اپنے ہری رنگ

میں بھگودیا ہے۔ 1۔

ਪੇਖਿਓ ਲਾਲਨੁ ਪਾਟ ਬੀਚ ਖੋਏ ਅਨਦ ਚਿਤਾ ਹਰਖੇ ਪਤੀਨ ॥

اب درمیان کے شبہ کا پردہ ہٹ جانے سے محبوب کا دیدار ہوگیا ہے، جس سے میرا دل بے انتہا لطف و سرور سے مطمئن ہوگیا ہے۔

ਤਿਸ ਹੀ ਕੋ ਗ੍ਰਿਹੁ ਸੋਈ ਪ੍ਰਭੁ ਨਾਨਕ ਸੋ ਠਾਕੁਰੁ ਤਿਸ ਹੀ ਕੋ ਧੀਨ ॥੨॥੧॥੨੦॥

اے نانک ! یہ جسم نما گھر اسی رب کا ہے، وہی ہمارا آقا ہے اور ہم اس کے تابع ہیں۔ 2۔ 1۔ 20۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਮਾਈ ਮੇਰੇ ਮਨ ਕੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

اے میری ماں ! میرے قلب کو رب سے پیار ہوگیا ہے۔

ਏਹੀ ਕਰਮ ਧਰਮ ਜਪ ਏਹੀ ਰਾਮ ਨਾਮ ਨਿਰਮਲ ਹੈ ਰੀਤਿ ॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ محبت ہی میرا عمل، مذہب اور عبادت ہے اور رام کے نام کا جہری ذکر ہی میری پاکیزہ طرزِ حیات ہے۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰ ਜੀਵਨ ਧਨ ਮੋਰੈ ਦੇਖਨ ਕਉ ਦਰਸਨ ਪ੍ਰਭ ਨੀਤਿ ॥

ہمیشہ ہی اس رب کا دیدار حاصل کرنا، میری زندگی کی انمول دولت اور میری حیات کی بنیاد ہے۔

ਬਾਟ ਘਾਟ ਤੋਸਾ ਸੰਗਿ ਮੋਰੈ ਮਨ ਅਪੁਨੇ ਕਉ ਮੈ ਹਰਿ ਸਖਾ ਕੀਤ ॥੧॥

واہے گرو کی محبت کا سفری اخراجات راہ اور ساحل پر میرے ساتھ ہے؛ کیوں کہ میں نے اپنے دل کو رب کا ساتھی بنالیا ہے۔ 1۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਭਏ ਮਨ ਨਿਰਮਲ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪੁਨੇ ਕਰਿ ਲੀਤ ॥

سنت حضرات کی دعا سے میرا دل پاکیزہ ہوگیا ہے اور رب نے فضل فرما کر مجھے اپنا بنا لیا ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਨਾਨਕ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਭਗਤਨ ਕੇ ਮੀਤ ॥੨॥੨॥੨੧॥

اے نانک ! رب کا جہری ذکر کرنے سے ہی خوشی حاصل ہوئی ہے، وہ کائنات کی تخلیق اور زمانے کے آغاز سے ہی اپنے پرستاروں کا بہت گہرا دوست ہے۔ 2۔ 2۔ 21۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਮਿਲੁ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਾਨ ॥

اے رب جی ! تم ہی میری جان ہو؛ اس لیے مجھ سے ملو۔

ਬਿਸਰੁ ਨਹੀ ਨਿਮਖ ਹੀਅਰੇ ਤੇ ਅਪਨੇ ਭਗਤ ਕਉ ਪੂਰਨ ਦਾਨ ॥ ਰਹਾਉ ॥

ایک پل کے لیے بھی میرے دل سے دور مت ہونا اور اپنے پرستاروں کو مکمل نام کا تحفہ عطا فرما۔ وقفہ۔

ਖੋਵਹੁ ਭਰਮੁ ਰਾਖੁ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਸੁਘੜ ਸੁਜਾਨ ॥

اے میرے محبوب، اے باطن سے باخبر ! تو بڑا چالاک اور دانش مند ہے؛ اس لیے میرا شبہ مٹا کر میری حفاظت فرما۔

ਕੋਟਿ ਰਾਜ ਨਾਮ ਧਨੁ ਮੇਰੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਧਾਰਹੁ ਪ੍ਰਭ ਮਾਨ ॥੧॥

اے عظیم رب ! مجھ پر اپنی امرت نظر فرما؛ کیوں کہ میرے لیے تیرا نام ہی بادشاہت کی کروڑوں خوشیوں اور مال و دولت کے مساوی ہے۔ 1۔

ਆਠ ਪਹਰ ਰਸਨਾ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ਜਸੁ ਪੂਰਿ ਅਘਾਵਹਿ ਸਮਰਥ ਕਾਨ ॥

اے قادر رب ! میری زبان آٹھوں پہر تیری حمد وثنا کرتی ہے اور تیری شان سن کر میرا کان مکمل طور پر مطمئن ہوجاتا ہے۔

ਤੇਰੀ ਸਰਣਿ ਜੀਅਨ ਕੇ ਦਾਤੇ ਸਦਾ ਸਦਾ ਨਾਨਕ ਕੁਰਬਾਨ ॥੨॥੩॥੨੨॥

اے ذی روحوں کے سخی ! میں تیری ہی پناہ میں آیا ہوں اور نانک ہمیشہ ہی تجھ پر قربان جاتا ہے۔ 2۔ 3۔ 22۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੇ ਪਗ ਕੀ ਧੂਰਿ ॥

اے رب ! میں تیری خاک قدم کا طالب ہوں۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਪ੍ਰੀਤਮ ਮਨਮੋਹਨ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੇਰੀ ਲੋਚਾ ਪੂਰਿ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے غریب پرور ! اے محبوب ! اے قلب کو مسحور کرنے والے ! برائے کرم میری خواہش پوری فرما۔ وقفہ۔

ਦਹ ਦਿਸ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਜਸੁ ਤੁਮਰਾ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਸਦਾ ਹਜੂਰਿ ॥

اے باطن سے باخبر رب ! تو ہمیشہ ہی میرے ساتھ رہتا ہے اور تیری شہرت ہر سمت میں پھیلی ہوئی ہے۔

ਜੋ ਤੁਮਰਾ ਜਸੁ ਗਾਵਹਿ ਕਰਤੇ ਸੇ ਜਨ ਕਬਹੁ ਨ ਮਰਤੇ ਝੂਰਿ ॥੧॥

اے خالق کائنات ! جو لوگ تیری تعریف و توصیف کرتے ہیں، وہ کبھی بھی تکلیف دہ حالت میں فوت نہیں ہوتے۔ 1۔

ਧੰਧ ਬੰਧ ਬਿਨਸੇ ਮਾਇਆ ਕੇ ਸਾਧੂ ਸੰਗਤਿ ਮਿਟੇ ਬਿਸੂਰ ॥

سنت عظیم ہستیوں کی صحبت اختیار کرنے سے ان کے مایا کے سارے بندھے ہوئے بندھن اور ان کی ساری فکر دور ہوجاتی ہے۔

ਸੁਖ ਸੰਪਤਿ ਭੋਗ ਇਸੁ ਜੀਅ ਕੇ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਜਾਨੇ ਕੂਰ ॥੨॥੪॥੨੩॥

اے نانک ! اس دل کی ہر خوشی، دولت اور لذت وغیرہ نام رب کے بغیر غیر مستحکم ہی سمجھو۔ 2۔ 4۔ 23۔

ਟੋਡੀ ਮਃ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਮਾਈ ਮੇਰੇ ਮਨ ਕੀ ਪਿਆਸ ॥

اے میری ماں ! میرے دل کی پیاس نہیں بجھتی یعنی دیدار رب کی پیاس لگی ہوئی ہے۔

ਇਕੁ ਖਿਨੁ ਰਹਿ ਨ ਸਕਉ ਬਿਨੁ ਪ੍ਰੀਤਮ ਦਰਸਨ ਦੇਖਨ ਕਉ ਧਾਰੀ ਮਨਿ ਆਸ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تو اپنے محبوب رب کے بغیر ایک لمحہ بھی نہیں رہ سکتا اور میرے دل میں اس کے دیدار کی خواہش باقی ہے۔ وقفہ۔

ਸਿਮਰਉ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨ ਕਰਤੇ ਮਨ ਤਨ ਤੇ ਸਭਿ ਕਿਲਵਿਖ ਨਾਸ ॥

میں تو اس بے عیب خالق کائنات کے نام کا ہی ذکر کرتا ہوں، جس سے میرے تن من کے تمام گناہ مٹ گئے ہیں۔

ਪੂਰਨ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਸੁਖਦਾਤੇ ਅਬਿਨਾਸੀ ਬਿਮਲ ਜਾ ਕੋ ਜਾਸ ॥੧॥

وہ کامل پربرہما ہمیشہ خوشی عطا کرنے والا اور لافانی ہے، جس کی شان بہت مقدس ہے۔ 1۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਮੇਰੇ ਪੂਰ ਮਨੋਰਥ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਭੇਟੇ ਗੁਣਤਾਸ ॥

سنت حضرات کی بے پناہ فضل سے میری ہر خواہش پوری ہوگئی ہے اور خوبیوں کے ذخائر رب کے کرم سے میرا ان سے وصل ہوگیا ہے۔

ਸਾਂਤਿ ਸਹਜ ਸੂਖ ਮਨਿ ਉਪਜਿਓ ਕੋਟਿ ਸੂਰ ਨਾਨਕ ਪਰਗਾਸ ॥੨॥੫॥੨੪॥

اے نانک ! میرے دل میں کروڑوں سورج جیسا رب کا نور منور ہوگیا ہے اور دل میں فطری سرور اور سکون پیدا ہوگیا ہے۔ 2۔ 5۔ 24۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ॥

اے گنہ گاروں کو پاک کرنے والے رب !

ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਮਾਨ ਸੁਖਦਾਤਾ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਮਨ ਕੋ ਭਾਵਨ ॥ ਰਹਾਉ ॥

تو ہی انسانوں کو زندگی، عزت و وقار اور خوشی عطا کرنے والا ہے۔ تو باطنی طور پر ہمارے دل کو پسند ہے۔ وقفہ۔

ਸੁੰਦਰੁ ਸੁਘੜੁ ਚਤੁਰੁ ਸਭ ਬੇਤਾ ਰਿਦ ਦਾਸ ਨਿਵਾਸ ਭਗਤ ਗੁਨ ਗਾਵਨ ॥

اے رب ! تو بہت حسین، سمجھ دار، چالاک اور ہر شئی سے باخبر ہے۔ تو اپنے غلام کے دل میں رہتا ہے اور تیرے پرستار ہمیشہ ہی تیری حمد گاتے رہتے ہیں۔

ਨਿਰਮਲ ਰੂਪ ਅਨੂਪ ਸੁਆਮੀ ਕਰਮ ਭੂਮਿ ਬੀਜਨ ਸੋ ਖਾਵਨ ॥੧॥

اے میرے مالک ! تیری صورت بہت معصوم اور نہایت ہی حسین ہے۔ انسان کا جسم عمل کی سرزمین ہے اور وہ اس میں جو کچھ بھی اچھا یا برا بوتے ہیں، اسے ہی کھاتے ہیں۔ 1۔

ਬਿਸਮਨ ਬਿਸਮ ਭਏ ਬਿਸਮਾਦਾ ਆਨ ਨ ਬੀਓ ਦੂਸਰ ਲਾਵਨ ॥

میں اس کی حیرت انگیز سرگرمیاں دیکھ کر بہت حیران ہوگیا ہوں اور میں اس رب کے مساوی کسی اور کو نہیں سمجھتا۔

ਰਸਨਾ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਜਸੁ ਜੀਵਾ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਸਦਾ ਬਲਿ ਜਾਵਨ ॥੨॥੬॥੨੫॥

میں تو اپنی زبان سے اس رب کا جہری ذکر کرکے ہی باحیات رہتا ہوں اور غلام نانک تو ہمیشہ ہی اس پر قربان جاتا ہے۔ 2۔ 6۔ 25۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਮਾਈ ਮਾਇਆ ਛਲੁ ॥

اے ماں! یہ مایا محض فریب ہی ہے۔

ਤ੍ਰਿਣ ਕੀ ਅਗਨਿ ਮੇਘ ਕੀ ਛਾਇਆ ਗੋਬਿਦ ਭਜਨ ਬਿਨੁ ਹਤ ਕਾ ਜਲੁ ॥ ਰਹਾਉ ॥

گووند کے جہری ذکر کے بغیر یہ سیلاب کا پانی گھاس پھوس کی آگ اور صرف بادلوں کا سایہ ہے۔ وقفہ۔

ਛੋਡਿ ਸਿਆਨਪ ਬਹੁ ਚਤੁਰਾਈ ਦੁਇ ਕਰ ਜੋੜਿ ਸਾਧ ਮਗਿ ਚਲੁ ॥

اس لیے اپنی زیادہ ترچالاکی اور دانش مندی چھوڑ کر دونوں ہاتھ جوڑ کر سادھو سنتوں کی راہ پر چلو۔

ਸਿਮਰਿ ਸੁਆਮੀ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਮਾਨੁਖ ਦੇਹ ਕਾ ਇਹੁ ਊਤਮ ਫਲੁ ॥੧॥

انسانی جسم کا یہی بہترین نتیجہ ہے کہ اس باطن سے باخبر رب کا ہی دھیان اور ذکر کرے۔ 1۔

ਬੇਦ ਬਖਿਆਨ ਕਰਤ ਸਾਧੂ ਜਨ ਭਾਗਹੀਨ ਸਮਝਤ ਨਹੀ ਖਲੁ ॥

وید اور سادھو عظیم ہستی بھی یہی بیان کرتے ہیں؛ لیکن بد قسمت نادان انسان اس راز کو نہیں سمجھتا۔

ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਰਾਚੇ ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਸਿਮਰਨਿ ਦਹਨ ਭਏ ਮਲ ॥੨॥੭॥੨੬॥

اے نانک ! پرستار حضرات محبت و عقیدت میں ہی مگن رہتے ہیں اور رب کے ذکر سے بہت سے گناہ کی میل دھل گئی ہے۔ 2۔ 7۔ 26۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਮਾਈ ਚਰਨ ਗੁਰ ਮੀਠੇ ॥

اے میری ماں ! مجھے گرو کے قدم بہت شیریں لگتے ہیں۔

ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਦੇਵੈ ਪਰਮੇਸਰੁ ਕੋਟਿ ਫਲਾ ਦਰਸਨ ਗੁਰ ਡੀਠੇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

بڑی خوش نصیبی سے رب گرو کے قدموں کی قربت عطا کرتا ہے، گرو کا دیدار کرنے سے انسان کو کروڑوں پھل حاصل ہوجاتے ہیں۔ وقفہ۔

ਗੁਨ ਗਾਵਤ ਅਚੁਤ ਅਬਿਨਾਸੀ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਬਿਨਸੇ ਮਦ ਢੀਠੇ ॥

بے مثال اور لافانی رب کی حمد وثنا کرنے سے شہوت اور غصہ جیسی ضدی برائیوں کا عنصر نیست و نابود ہوگیا ہے۔

ਅਸਥਿਰ ਭਏ ਸਾਚ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਜਨਮ ਮਰਨ ਬਾਹੁਰਿ ਨਹੀ ਪੀਠੇ ॥੧॥

سچائی کی محبت کے رنگ میں مگن ہونے والا متلاشی ثابت قدم ہوگیا ہے اور وہ بار بار زندگی اور موت کے چکر میں نہیں پڑتا۔ 1۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਭਜਨ ਰੰਗ ਰਸ ਜੇਤੇ ਸੰਤ ਦਇਆਲ ਜਾਨੇ ਸਭਿ ਝੂਠੇ ॥

واہے گرو کے جہری ذکر کے بغیر جتنی بھی لذت اور رنگ ہے، ان سب کو مہربان سنت فانی اور جھوٹا ہی تسلیم کرتے ہیں۔

ਨਾਮ ਰਤਨੁ ਪਾਇਓ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਬਿਹੂਨ ਚਲੇ ਸਭਿ ਮੂਠੇ ॥੨॥੮॥੨੭॥

اے نانک! معتقدین حضرات نے نام ہی کی دولت حاصل کی ہے؛ لیکن مسحور مایا میں مگن نام سے محروم شخص کائنات سے یوں ہی چلا گیا ہے۔ 2۔ 8۔ 27۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਚਿਤਾਰਾ ॥

میں نے سادھوؤں کی صحبت میں رب کے نام کا ذکر کیا ہے۔

ਸਹਜਿ ਅਨੰਦੁ ਹੋਵੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਅੰਕੁਰੁ ਭਲੋ ਹਮਾਰਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کی وجہ سے اب میرے دل میں دن رات فطری خوشی کی کیفیت بنی رہتی ہے اور میرے اعمال کا مبارک انکور پھوٹ گیا ہے۔ وقفہ۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਭੇਟਿਓ ਬਡਭਾਗੀ ਜਾ ਕੋ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰਾ ॥

بڑی قسمت سے مجھے کامل گرو ملا ہے، جس کی کوئی ابتداء اور انتہا نہیں ہے۔

ਕਰੁ ਗਹਿ ਕਾਢਿ ਲੀਓ ਜਨੁ ਅਪੁਨਾ ਬਿਖੁ ਸਾਗਰ ਸੰਸਾਰਾ ॥੧॥

گرو نے اس زہریلی دنیوی سمندر سے اپنے خادم کا ہاتھ پکڑ کر اسے باہر نکال دیا ہے۔ 1۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਕਾਟੇ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਬਹੁੜਿ ਨ ਸੰਕਟ ਦੁਆਰਾ ॥

گرو کے کلام سے میری پیدائش و موت کا بندھن کٹ گیا ہے اور اب مجھے دوبارہ مصیبت کے در کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

ਨਾਨਕ ਸਰਨਿ ਗਹੀ ਸੁਆਮੀ ਕੀ ਪੁਨਹ ਪੁਨਹ ਨਮਸਕਾਰਾ ॥੨॥੯॥੨੮॥

اے نانک ! میں نے تو اپنے مالک رب کی بنا لی ہے اور میں اسے پر بار بار سلام کرتا ہوں۔ 2۔ 9۔ 28۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਮਾਈ ਮੇਰੇ ਮਨ ਕੋ ਸੁਖੁ ॥

اے ماں ! میرے قلب کو خوشی حاصل ہوگئی ہے۔

ਕੋਟਿ ਅਨੰਦ ਰਾਜ ਸੁਖ ਭੁਗਵੈ ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਬਿਨਸੈ ਸਭ ਦੁਖੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

واہے گرو کا ذکر کرنے سے سبھی تکلیف دور ہوگئی ہے اور یہ دل بادشاہت کے کروڑوں سرور اور خوشیوں سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੋਟਿ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਬਿਖ ਨਾਸਹਿ ਸਿਮਰਤ ਪਾਵਨ ਤਨ ਮਨ ਸੁਖ ॥

رب کا ذکر کرنے سے کروڑوں پیدائش کے گناہ مٹ جاتے ہیں، اس سے جسم پاکیزہ ہوجاتا ہے اور دل کو بھی بڑی خوشی ملتی ہے۔

ਦੇਖਿ ਸਰੂਪੁ ਪੂਰਨੁ ਭਈ ਆਸਾ ਦਰਸਨੁ ਭੇਟਤ ਉਤਰੀ ਭੁਖ ॥੧॥

رب کا حسین شکل دیکھ کر میری خواہش پوری ہوگئی ہے اور اس کے دیدار سے میری بھوک مٹ گئی ہے۔ 1۔

ਚਾਰਿ ਪਦਾਰਥ ਅਸਟ ਮਹਾ ਸਿਧਿ ਕਾਮਧੇਨੁ ਪਾਰਜਾਤ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰੁਖੁ ॥

میرے لیے تو ہری رب ہی چار مادہ: مذہب، زمین، کام اور نجات، آٹھ عظیم سدیاں: انیما، مہیما، لگھیما، گریما، پرپتی، پرکامی، اشتا، وشیتا، کامدھینو اور پاریجات درخت ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਰਨਿ ਗਹੀ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਜਨਮ ਮਰਨ ਫਿਰਿ ਗਰਭ ਨ ਧੁਖੁ ॥੨॥੧੦॥੨੯॥

اے نانک ! میں نے تو خوشیوں کے سمندر رب کی پناہ لی ہے۔ اب میری پیدائش و موت ختم ہوگئی ہے اور اب مجھے رحم کی تکلیف کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ 2۔ 10۔ 26۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਚਰਨ ਰਿਦੈ ਉਰ ਧਾਰੇ ॥

میں نے رب کا خوب صورت قدم اپنے دل میں بسا لیا ہے اور

ਸਿਮਰਿ ਸੁਆਮੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਅਪੁਨਾ ਕਾਰਜ ਸਫਲ ਹਮਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنے مالک صادق گرو کا ذکر کرنے سے میرا ہر کام سنور گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੁੰਨ ਦਾਨ ਪੂਜਾ ਪਰਮੇਸੁਰ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰੇ ॥

تمام افکار کی اعلیٰ حقیقت یہی ہے کہ ہری رب کی تعریف و توصیف ہی پرستش اور صدقہ و خیرات ہے۔

ਗੁਨ ਗਾਵਤ ਅਤੁਲ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਠਾਕੁਰ ਅਗਮ ਅਪਾਰੇ ॥੧॥

اس ناقابل رسائی اور بے حد و شما آقا جی کی حمد و ثنا کرنے سے مجھے لاجواب خوشی حاصل ہوئی ہے۔

۔1

ਜੋ ਜਨ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਅਪਨੇ ਕੀਨੇ ਤਿਨ ਕਾ ਬਾਹੁਰਿ ਕਛੁ ਨ ਬੀਚਾਰੇ ॥

رب نے جن پرستاروں کو اپنا بنا لیا ہے، وہ ان کی خوبیوں اور خامیوں سے متعلق دوبارہ غور نہیں کرتے۔

ਨਾਮ ਰਤਨੁ ਸੁਨਿ ਜਪਿ ਜਪਿ ਜੀਵਾ ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਕੰਠ ਮਝਾਰੇ ॥੨॥੧੧॥੩੦॥

اے نانک ! میں تو ہری نام نما جواہرات کی شان سن کر اور اس کا ذکر کرکے ہی زندہ رہتا ہوں اور میں نے اسے اپنے گلے میں پرو لیا ہے۔ 2۔ 11۔ 30۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੯

ٹوڈی محلہ 9۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਹਉ ਕਹਾ ਅਪਨੀ ਅਧਮਾਈ ॥

میں اپنی گھٹیا پن کے بارے میں کیا بتاؤں؟

ਉਰਝਿਓ ਕਨਕ ਕਾਮਨੀ ਕੇ ਰਸ ਨਹ ਕੀਰਤਿ ਪ੍ਰਭ ਗਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تو صرف سونے اور عورتوں کے ذائقوں میں ہی پھنسا رہا اور کبھی بھی رب کا جہری ذکر نہیں کیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਗ ਝੂਠੇ ਕਉ ਸਾਚੁ ਜਾਨਿ ਕੈ ਤਾ ਸਿਉ ਰੁਚ ਉਪਜਾਈ ॥

میں نے تو اس فریبی کائنات کو ہی سچا سمجھ کر اس کے ساتھ دلچسپی پیدا کی ہے۔

ਦੀਨ ਬੰਧ ਸਿਮਰਿਓ ਨਹੀ ਕਬਹੂ ਹੋਤ ਜੁ ਸੰਗਿ ਸਹਾਈ ॥੧॥

میں نے غریبوں کے مددگار رب کا کبھی بھی ذکر نہیں کیا، جو ہمیشہ ہی ہمارا مددگار بنتا ہے۔ 1۔

ਮਗਨ ਰਹਿਓ ਮਾਇਆ ਮੈ ਨਿਸ ਦਿਨਿ ਛੁਟੀ ਨ ਮਨ ਕੀ ਕਾਈ ॥

میں تو دن رات مایا میں ہی مگن رہا، جس سے میرے دل کی (کبر نما) گندگی دور نہیں ہوئی۔

ਕਹਿ ਨਾਨਕ ਅਬ ਨਾਹਿ ਅਨਤ ਗਤਿ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਕੀ ਸਰਨਾਈ ॥੨॥੧॥੩੧॥

اے نانک ! اب تو رب کی پناہ میں آنے کے علاوہ نجات حاصل کرنے کا دوسرا کوئی طریقہ نہیں ہے۔

2۔ 1۔ 31۔

ਟੋਡੀ ਬਾਣੀ ਭਗਤਾਂ ਕੀ

ٹوڈی وانی بھگتاں کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕੋਈ ਬੋਲੈ ਨਿਰਵਾ ਕੋਈ ਬੋਲੈ ਦੂਰਿ ॥

کوئی کہتا ہے کہ رب ہمارے قریب ہی ہے اور کوئی کہتا ہے کہ وہ کہیں دور رہتا ہے۔

ਜਲ ਕੀ ਮਾਛੁਲੀ ਚਰੈ ਖਜੂਰਿ ॥੧॥

یہ باتیں تو اتنی ہی ناخوش گوار لگتی ہیں، جیسے یہ کہہ دیا جائے کہ پانی کی مچھلی کھجور پر چڑھ رہی ہے۔ 1۔

ਕਾਂਇ ਰੇ ਬਕਬਾਦੁ ਲਾਇਓ ॥

اے بے علم انسان ! تو کیوں فضول باتیں کررہا ہے،

ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਪਾਇਓ ਤਿਨਹਿ ਛਪਾਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

چوں کہ جس نے بھی رب کو حاصل کیا ہے، اس نے تو اس راز کو مخفی ہی رکھا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੰਡਿਤੁ ਹੋਇ ਕੈ ਬੇਦੁ ਬਖਾਨੈ ॥

تو تو پنڈت بن کر وید کی توضیح کرتا ہے؛

ਮੂਰਖੁ ਨਾਮਦੇਉ ਰਾਮਹਿ ਜਾਨੈ ॥੨॥੧॥

لیکن احمق نام دیو صرف رام کو ہی جانتا ہے۔ 2۔ 1۔

ਕਉਨ ਕੋ ਕਲੰਕੁ ਰਹਿਓ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਲੇਤ ਹੀ ॥

بتاؤ رام کا نام لینے سے ہی کس شخص کا الزام رہ گیا ہے؟

ਪਤਿਤ ਪਵਿਤ ਭਏ ਰਾਮੁ ਕਹਤ ਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رام نام کہتے ہی گنہ گار انسان پاکیزہ ہوگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਾਮ ਸੰਗਿ ਨਾਮਦੇਵ ਜਨ ਕਉ ਪ੍ਰਤਗਿਆ ਆਈ ॥

رام کے ساتھ ہی نام دیو کا کامل اعتقاد ہوگیا ہے۔

ਏਕਾਦਸੀ ਬ੍ਰਤੁ ਰਹੈ ਕਾਹੇ ਕਉ ਤੀਰਥ ਜਾਈਂ ॥੧॥

اب وہ کیوں گیارہویں تاریخ کا ورت رکھے اور کیوں غسل کے لیے زیارت گاہوں پر جائے؟۔ 1۔

ਭਨਤਿ ਨਾਮਦੇਉ ਸੁਕ੍ਰਿਤ ਸੁਮਤਿ ਭਏ ॥

نام دیو کہتے ہیں کہ رام کے ذکر نما نیک عمل انجام دینے سے اچھا مزاج حاصل ہوگیا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਰਾਮੁ ਕਹਿ ਕੋ ਕੋ ਨ ਬੈਕੁੰਠਿ ਗਏ ॥੨॥੨॥

بتاؤ، گرو کی رائے سے رام کہہ کر کون کون بہشت میں نہیں گیا۔ 2۔ 2۔

ਤੀਨਿ ਛੰਦੇ ਖੇਲੁ ਆਛੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ تین چھندوں والا لفظ کھیل کی مانند ہے۔ وقفہ۔

ਕੁੰਭਾਰ ਕੇ ਘਰ ਹਾਂਡੀ ਆਛੈ ਰਾਜਾ ਕੇ ਘਰ ਸਾਂਡੀ ਗੋ ॥

کمہار کے گھر میں مٹی کے برتن ہیں، بادشاہ کا گھر طاقت سے بھرا ہوا ہے۔۔۔

ਬਾਮਨ ਕੇ ਘਰ ਰਾਂਡੀ ਆਛੈ ਰਾਂਡੀ ਸਾਂਡੀ ਹਾਂਡੀ ਗੋ ॥੧॥

برہمن کے گھر میں علم ہے، اس طرح یہ برتن، طاقت اور علم کی کہانی ہے۔ 1۔

ਬਾਣੀਏ ਕੇ ਘਰ ਹੀਂਗੁ ਆਛੈ ਭੈਸਰ ਮਾਥੈ ਸੀਂਗੁ ਗੋ ॥

دکان دار کے گھر میں ہینگ ہے، بھینس کے ماتھے پر سینگ ہے اور

ਦੇਵਲ ਮਧੇ ਲੀਗੁ ਆਛੈ ਲੀਗੁ ਸੀਗੁ ਹੀਗੁ ਗੋ ॥੨॥

مندر میں شیو لنگ نصب ہے۔ یہ ہینگ، سینگ اور شیو لنگ کی کہانی ہے۔ 2۔

ਤੇਲੀ ਕੈ ਘਰ ਤੇਲੁ ਆਛੈ ਜੰਗਲ ਮਧੇ ਬੇਲ ਗੋ ॥

تیلی کے گھر میں تیل ہے، جنگل میں بیل ہے اور

ਮਾਲੀ ਕੇ ਘਰ ਕੇਲ ਆਛੈ ਕੇਲ ਬੇਲ ਤੇਲ ਗੋ ॥੩॥

مالی کے گھر میں کیلے ہیں، یہ تیل، بیل اور کیلے کی کہانی ہے۔ 3۔

ਸੰਤਾਂ ਮਧੇ ਗੋਬਿੰਦੁ ਆਛੈ ਗੋਕਲ ਮਧੇ ਸਿਆਮ ਗੋ ॥

سنتوں کی محفل میں گووند ہے، مقام گوکل میں شیام (کرشن) نمایاں ہیں اور

ਨਾਮੇ ਮਧੇ ਰਾਮੁ ਆਛੈ ਰਾਮ ਸਿਆਮ ਗੋਬਿੰਦ ਗੋ ॥੪॥੩॥

نام دیو کے دل نما گھر میں رام ہے، یہ رام، شیام اور گووند کی کہانی ہے۔ 4۔ 3۔

ਰਾਗੁ ਬੈਰਾੜੀ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੧ ਦੁਪਦੇ

راگو بیراڑھی محلہ 4 گھرو 1 دوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جسے صادق گرو کے فضل سے پایا جا سکتا ہے۔

ਸੁਨਿ ਮਨ ਅਕਥ ਕਥਾ ਹਰਿ ਨਾਮ ॥

اے میرے دل ! ہری نام کی ناقابل بیان کہانی بغور سنو۔

ਰਿਧਿ ਬੁਧਿ ਸਿਧਿ ਸੁਖ ਪਾਵਹਿ ਭਜੁ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਰਾਮ ਰਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے رام کا جہری ذکر کرو، اس سے ردھیاں، سدھیاں، حکمت اور بہت سی خوشیاں حاصل ہوجائے گی۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਨਾ ਖਿਆਨ ਪੁਰਾਨ ਜਸੁ ਊਤਮ ਖਟ ਦਰਸਨ ਗਾਵਹਿ ਰਾਮ ॥

مختلف بیان، پران اور چھ صحائف بھی رام کی حمد و کبریائی بیان کرتی ہے۔

ਸੰਕਰ ਕੋੜਿ ਤੇਤੀਸ ਧਿਆਇਓ ਨਹੀ ਜਾਨਿਓ ਹਰਿ ਮਰਮਾਮ ॥੧॥

تینتیس کروڑ معبودوں اور شیو شنکر نے بھی رب کا ہی دھیان کیا ہے؛ لیکن وہ بھی اس کے راز سے واقف نہیں ہوسکے۔ 1۔

ਸੁਰਿ ਨਰ ਗਣ ਗੰਧ੍ਰਬ ਜਸੁ ਗਾਵਹਿ ਸਭ ਗਾਵਤ ਜੇਤ ਉਪਾਮ ॥

معبود، انسان، گروہ، گندھاروا بھی رب کی شان گاتے رہتے ہیں اور جتنی بھی پیدا کردہ مخلوق ہے، وہ بھی اسی کی حمد وثنا کرتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੀ ਹਰਿ ਜਿਨ ਕਉ ਤੇ ਸੰਤ ਭਲੇ ਹਰਿ ਰਾਮ ॥੨॥੧॥

اے نانک ! جن پر رب نے اپنا فضل کیا ہے وہی اس کا اچھا سنت ہے۔ 2۔ 1۔

ਬੈਰਾੜੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بیراڑھی محلہ 4۔

ਮਨ ਮਿਲਿ ਸੰਤ ਜਨਾ ਜਸੁ ਗਾਇਓ ॥

میرے دل نے سنت حضرات کے ساتھ مل کر رب کی حمد وثنا کی ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਤਨੁ ਰਤਨੁ ਹਰਿ ਨੀਕੋ ਗੁਰਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦਾਨੁ ਦਿਵਾਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

واہے گرو کا نام انمول جوہر اور اعلیٰ ہے اور یہ نام نما تحفہ مجھے گرو صادق گرو نے رب سے عطا کروایا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਿਸੁ ਜਨ ਕਉ ਮਨੁ ਤਨੁ ਸਭੁ ਦੇਵਉ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸੁਨਾਇਓ ॥

جس عظیم ہستی نے مجھے ہری نام کی شان سنائی ہے، میں اسے اپنا جسم و جان سب کچھ وقف کرتا ہوں۔

ਧਨੁ ਮਾਇਆ ਸੰਪੈ ਤਿਸੁ ਦੇਵਉ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਮੀਤੁ ਮਿਲਾਇਓ ॥੧॥

جس گرو نے مجھے میرے حبیب رب سے ملایا ہے، میں اپنی مایا، مال و دولت ہر چیز اس کے حوالے کرتا ہوں۔ 1۔

ਖਿਨੁ ਕਿੰਚਿਤ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੀ ਜਗਦੀਸਰਿ ਤਬ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਧਿਆਇਓ ॥

جب جگدیشور نے مجھ پر ایک لمحے کے لیے کچھ کرم کیا، تب ہی میں نے ہری کی شان کا دل میں دھیان کیا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਹਰਿ ਭੇਟੇ ਸੁਆਮੀ ਦੁਖੁ ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਗਵਾਇਓ ॥੨॥੨॥

نانک کو کائنات کا مالک رب مل گیا ہے اور اس کے غرور کا مرض اور سبھی تکلیف و پریشانی دور ہو گئی ہے۔ 2۔ 2۔

ਬੈਰਾੜੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بیراڑھی محلہ 4۔

ਹਰਿ ਜਨੁ ਰਾਮ ਨਾਮ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ॥

ہری کا پرستار رام نام کی ہی حمد وثنا کرتا ہے۔

ਜੇ ਕੋਈ ਨਿੰਦ ਕਰੇ ਹਰਿ ਜਨ ਕੀ ਅਪੁਨਾ ਗੁਨੁ ਨ ਗਵਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر کوئی ہری کے معتقدین پر تنقید کرتا ہے، تب بھی وہ اپنی خوبیوں والی فطرت نہیں چھوڑتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੇ ਸੁ ਆਪੇ ਸੁਆਮੀ ਹਰਿ ਆਪੇ ਕਾਰ ਕਮਾਵੈ ॥

جو کچھ بھی کرتا ہے، وہ مالک رب خود ہی کرتا ہے اور وہ خود ہی سبھی کام انجام دیتا ہے۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਹੀ ਮਤਿ ਦੇਵੈ ਸੁਆਮੀ ਹਰਿ ਆਪੇ ਬੋਲਿ ਬੁਲਾਵੈ ॥੧॥

واہے گرو خود انسانوں کو عقل سلیم عطا کرتا ہے اور خود ہی (قول ارشاد فرما کر) انسانوں سے کلام بلواتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਪੰਚ ਤਤੁ ਬਿਸਥਾਰਾ ਵਿਚਿ ਧਾਤੂ ਪੰਚ ਆਪਿ ਪਾਵੈ ॥

اس رب نے خود پانچ عناصر: آسمان، ہوا، آگ، پانی اور زمین کو کائنات میں وجود بخشا ہے اور وہ خود ہی اس میں شہوت، غصہ، حرص، لگاؤ اور غرور نما پانچ برائیاں ڈال دی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲੇ ਆਪੇ ਹਰਿ ਆਪੇ ਝਗਰੁ ਚੁਕਾਵੈ ॥੨॥੩॥

اے نانک ! رب خود ہی اپنے پرستاروں کو صادق گرو سے ملاتا ہے اور وہ خود ہی شہوانی برائیوں کا جھگڑا مٹادیتا ہے۔ 2۔ 3۔

ਬੈਰਾੜੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بیراڑھی محلہ 4۔

ਜਪਿ ਮਨ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥

اے میرے دل ! رام نام کا ذکر کرو؛ کیوں کہ اسی سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

ਕੋਟ ਕੋਟੰਤਰ ਕੇ ਪਾਪ ਸਭਿ ਖੋਵੈ ਹਰਿ ਭਵਜਲੁ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رام کا نام کروڑوں ہی پیدائش کے تمام گناہوں کا خاتمہ کردیتا ہے اور انسان کو دنیوی سمندر سے پار کردیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਇਆ ਨਗਰਿ ਬਸਤ ਹਰਿ ਸੁਆਮੀ ਹਰਿ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਨਿਰੰਕਾਰਾ ॥

کائنات کا مالک رب انسان کے جسم نما شہر میں ہی رہتا ہے اور وہ بے خوف، عداوت اور شکل و صورت سے پاک ہے۔

ਹਰਿ ਨਿਕਟਿ ਬਸਤ ਕਛੁ ਨਦਰਿ ਨ ਆਵੈ ਹਰਿ ਲਾਧਾ ਗੁਰ ਵੀਚਾਰਾ ॥੧॥

واہے گرو ہمارے قریب ہی رہتا ہے؛ لیکن ہمیں کچھ نظر نہیں آتا۔ گرو کی تعلیمات کے ذریعے ہی رب حاصل ہوتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਸਾਹੁ ਸਰਾਫੁ ਰਤਨੁ ਹੀਰਾ ਹਰਿ ਆਪਿ ਕੀਆ ਪਾਸਾਰਾ ॥

رب خود ہی بڑا سوداگر، صراف، جوہر اور انمول ہیرا ہے اور اس نے خود ہی کائنات کو وجود بخشا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਸੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਿਹਾਝੇ ਸੋ ਸਾਹੁ ਸਚਾ ਵਣਜਾਰਾ ॥੨॥੪॥

اے نانک ! جس پر وہ اپنا فضل فرماتا ہے، وہی ہری کے نام کو حاصل کرتا ہے اور وہی سچا سوداگر اور سچا تاجر ہے۔ 2۔ 4۔

ਬੈਰਾੜੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بیراڑھی محلہ 4۔

ਜਪਿ ਮਨ ਹਰਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਨਿਰੰਕਾਰਾ ॥

اے دل ! بے عیب اور شکل و صورت سے پاک رب کا ذکر کرو۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਹਰਿ ਧਿਆਈਐ ਸੁਖਦਾਤਾ ਜਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہمیشہ ہمیش خوشی عطا کرنے والے رب کا ہی دھیان کرنا چاہیے، جس کی کوئی انتہا اور حد نہیں ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਗਨਿ ਕੁੰਟ ਮਹਿ ਉਰਧ ਲਿਵ ਲਾਗਾ ਹਰਿ ਰਾਖੈ ਉਦਰ ਮੰਝਾਰਾ ॥

رب ہی ماں کے رحم میں انسان کی حفاظت کرتا ہے، جہاں وہ معدے کی آگ کے گڑھے میں منہ کے بل لیٹا ہوا اس میں اپنا دل لگا کر رکھتا ہے۔

ਸੋ ਐਸਾ ਹਰਿ ਸੇਵਹੁ ਮੇਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਅੰਤਿ ਛਡਾਵਣਹਾਰਾ ॥੧॥

اے دل ! تو ایسے رب کی عبادت کرو؛ کیوں کہ زندگی کے آخری لمحات میں ایک وہی انسان کو ملک الموت سے آزادی دلوانے والا ہے۔ 1۔

ਜਾ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਬਸਿਆ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਤਿਸੁ ਜਨ ਕਉ ਕਰਹੁ ਨਮਸਕਾਰਾ ॥

جس عظیم ہستی کے دل میں میرے رب کا بسیرا ہوگیا ہے، اسے ہمیشہ ہی سلام کرو۔

ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਜਪੁ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰਾ ॥੨॥੫॥

اے نانک ! رب کا نام ہی میری زندگی کی بنیاد ہے؛ لیکن رب کا ذکر اس کے فضل سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ 2۔ 4۔

ਬੈਰਾੜੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بیراڑھی محلہ 4۔

ਜਪਿ ਮਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਤ ਧਿਆਇ ॥

اے میرے دل ! واہے گرو کا ذکر کرو اور ہر روز ہی اس کے نام کا دھیان کرتے رہو۔

ਜੋ ਇਛਹਿ ਸੋਈ ਫਲੁ ਪਾਵਹਿ ਫਿਰਿ ਦੂਖੁ ਨ ਲਾਗੈ ਆਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کا دھیان کرنے سے جو بھی آرزو ہوتی ہے، وہی نتیجہ حاصل ہوجاتا ہے اور دوبارہ کسی بھی تکلیف کا سامنا نہیں کرنا پڑتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੋ ਜਪੁ ਸੋ ਤਪੁ ਸਾ ਬ੍ਰਤ ਪੂਜਾ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗਾਇ ॥

جسے رب سے محبت ہوجاتی ہے، وہی ذکر، روحانی ریاضت، مراقبہ، ورت اور پرستش ہے۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਹੋਰ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸਭ ਝੂਠੀ ਇਕ ਖਿਨ ਮਹਿ ਬਿਸਰਿ ਸਭ ਜਾਇ ॥੧॥

رب سے محبت کے علاوہ بقیہ تمام محبتیں فریب ہے، جو ایک لمحے میں ہی سب بھول جاتی ہے۔ 1۔

ਤੂ ਬੇਅੰਤੁ ਸਰਬ ਕਲ ਪੂਰਾ ਕਿਛੁ ਕੀਮਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਇ ॥

اے رب ! تو بے حد و حساب، ہر فن مولا اور کامل ہے، تیرا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔

ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਤੁਮ੍ਹਾਰੀ ਹਰਿ ਜੀਉ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਛਡਾਇ ॥੨॥੬॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں، جیسا تجھے مناسب لگتا ہے، ایسے ہی مجھے بندھنوں سے آزادی دے۔ 2۔ 6۔

ਰਾਗੁ ਬੈਰਾੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧

راگو بیراڑھی محلہ 5 گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਗਾਇਓ ॥

میں نے سنت حضرات کے ساتھ مل کر رب کی ہی حمد وثنا کی ہے اور

ਕੋਟਿ ਜਨਮ ਕੇ ਦੂਖ ਗਵਾਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اسنے کروڑوں پیدائش کی تکلیف دور کرلی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਚਾਹਤ ਸੋਈ ਮਨਿ ਪਾਇਓ ॥

دل میں جو بھی تمنا تھی، وہ سب حاصل کرلیا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦਿਵਾਇਓ ॥੧॥

رب نے فضل فرما کر سنتوں سے مجھے اپنا نام عطا کروادیا ہے۔ 1۔

ਸਰਬ ਸੁਖ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਵਡਾਈ ॥

ہری نام کی کبریائی کرنے سے دنیا و آخرت میں بڑی شان اور تمام خوشیاں حاصل ہوتی ہیں۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਮਤਿ ਪਾਈ ॥੨॥੧॥੭॥

اے نانک ! مجھے گرو کے فضل سے ہی عقل سلیم حاصل ہوئی ہے۔ 2۔ 1۔ 7۔

ਰਾਗੁ ਤਿਲੰਗ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੧

راگو تلنگ محلہ 1 گھرو 1

ੴ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، اس کا نام صادق ہے، وہ پہلی ہستی کائنات کا خالق ہے، قادر مطلق ہے، بے خوف ہے، بغض و عناد سے پاک ہونے کے سبب محبت کا مجسمہ ہے، لازوال برہما مورتی ابد الآباد ہے؛ اس لیے پیدائش و موت کے چکر سے آزاد ہے، اس کا وجود ذاتی ہے یعنی خود ظاہر ہوا، جسے گرو کے فضل سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ਯਕ ਅਰਜ ਗੁਫਤਮ ਪੇਸਿ ਤੋ ਦਰ ਗੋਸ ਕੁਨ ਕਰਤਾਰ ॥

اے خالق ! میں نے تجھ سے ایک درخواست کی ہے، براہ کرم اسے بغور سنیں۔

ਹਕਾ ਕਬੀਰ ਕਰੀਮ ਤੂ ਬੇਐਬ ਪਰਵਦਗਾਰ ॥੧॥

تو ہمیشہ سچا ہے، بہت عظیم ہے، کرم کرنے والا ہے، تو ہر عیوب سے پاک ہے؛ لیکن سب کا پالنہار ہے۔ 1۔

ਦੁਨੀਆ ਮੁਕਾਮੇ ਫਾਨੀ ਤਹਕੀਕ ਦਿਲ ਦਾਨੀ ॥

اے میرے دل ! تو یہ سچ جان لے کہ یہ کائنات فنا ہونے والی منزل ہے۔

ਮਮ ਸਰ ਮੂਇ ਅਜਰਾਈਲ ਗਿਰਫਤਹ ਦਿਲ ਹੇਚਿ ਨ ਦਾਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تمہیں کچھ نہیں معلوم کہ موت کا فرشتہ عزرائیل نے میرے سر کے بال پکڑے ہوئے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਨ ਪਿਸਰ ਪਦਰ ਬਿਰਾਦਰਾਂ ਕਸ ਨੇਸ ਦਸਤੰਗੀਰ ॥

اہلیہ، بیٹا، باپ اور بھائی ان میں سے کوئی بھی میرا مددگار نہیں ہے۔

ਆਖਿਰ ਬਿਅਫਤਮ ਕਸ ਨ ਦਾਰਦ ਚੂੰ ਸਵਦ ਤਕਬੀਰ ॥੨॥

جب آخر میں مجھے موت آجائے گی اور مردہ جسم کو دفنانے کی نماز پڑھی جائے گی، تو مجھے یہاں کوئی بھی نہیں رکھ سکے گا۔ 2۔

ਸਬ ਰੋਜ ਗਸਤਮ ਦਰ ਹਵਾ ਕਰਦੇਮ ਬਦੀ ਖਿਆਲ ॥

میں پوری زندگی لالچ میں ہی بھٹکتا رہا، برائی کا ہی خیال کرتا رہا۔

ਗਾਹੇ ਨ ਨੇਕੀ ਕਾਰ ਕਰਦਮ ਮਮ ਈਂ ਚਿਨੀ ਅਹਵਾਲ ॥੩॥

میری حالت یہ ہے کہ میں نے کبھی کوئی اچھا کام نہیں کیا۔ 3۔

ਬਦਬਖਤ ਹਮ ਚੁ ਬਖੀਲ ਗਾਫਿਲ ਬੇਨਜਰ ਬੇਬਾਕ ॥

میری طرح دنیا میں کوئی بدنصیب، چغل خور، غافل، بے حیا اور بے خوف نہیں ہے۔

ਨਾਨਕ ਬੁਗੋਯਦ ਜਨੁ ਤੁਰਾ ਤੇਰੇ ਚਾਕਰਾਂ ਪਾ ਖਾਕ ॥੪॥੧॥

غلام نانک یہی کہتا ہے کہ اے رب ! مجھ پر ایسا فضل فرما کہ تیرے خادموں کی خاک قدم مل جائے۔

۔1 ۔4

ਤਿਲੰਗ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੨

تلنگ محلہ 1 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਭਉ ਤੇਰਾ ਭਾਂਗ ਖਲੜੀ ਮੇਰਾ ਚੀਤੁ ॥

اے مالک ! تمہارا خوف میرا بھنگ ہے اور میرا دل اس بھنگ کو پانے والا چمڑے کا تھیلا ہے۔

ਮੈ ਦੇਵਾਨਾ ਭਇਆ ਅਤੀਤੁ ॥

میں خوف نما بھنگ پی کر مجنوں اور لاتعلق ہوگیا ہوں۔

ਕਰ ਕਾਸਾ ਦਰਸਨ ਕੀ ਭੂਖ ॥

مجھے تیرے دیدار کی بھوک لگی ہے اور میرے دونوں ہاتھ تیرے در پر بھیک مانگنے والے برتن ہیں۔

ਮੈ ਦਰਿ ਮਾਗਉ ਨੀਤਾ ਨੀਤ ॥੧॥

میں ہر روز ہی تیرے در پر دیدار کی بھیک مانگتا رہتا ہوں۔ 1۔

ਤਉ ਦਰਸਨ ਕੀ ਕਰਉ ਸਮਾਇ ॥

میں تیرے دیدار کا طلب گار ہوں۔

ਮੈ ਦਰਿ ਮਾਗਤੁ ਭੀਖਿਆ ਪਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تیرے در کا بھکاری ہوں، مجھے دیدار کی بھیک عطا فرما۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੇਸਰਿ ਕੁਸਮ ਮਿਰਗਮੈ ਹਰਣਾ ਸਰਬ ਸਰੀਰੀ ਚੜ੍ਹਣਾ ॥

جس طرح زعفران کے پھول، ہرن کی کستوری اور سونا انسانی جسم کو آراستہ کرتا ہے اور سب ہی کو خوشیاں دیتے ہیں۔

ਚੰਦਨ ਭਗਤਾ ਜੋਤਿ ਇਨੇਹੀ ਸਰਬੇ ਪਰਮਲੁ ਕਰਣਾ ॥੨॥

ایسا چندن نما نور پرستاروں میں بستا ہے، جو ہر کسی کو اپنے علم کی خوشبو دیتا ہے۔ 2۔

ਘਿਅ ਪਟ ਭਾਂਡਾ ਕਹੈ ਨ ਕੋਇ ॥

گھی اور ریشم کو کوئی برا نہیں کہتا۔

ਐਸਾ ਭਗਤੁ ਵਰਨ ਮਹਿ ਹੋਇ ॥

اے رب ! تیرا پرستار بھی ایسا ہی ہوتا ہے کہ کوئی بھی اسے برا نہیں کہتا، خواہ وہ برہمن، چھتری، ویش اور شدر کسی بھی ذات کا ہو۔

ਤੇਰੈ ਨਾਮਿ ਨਿਵੇ ਰਹੇ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

جو تیرے نام میں مگن رہتا ہے اور تجھ میں دل لگائے رکھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਦਰਿ ਭੀਖਿਆ ਪਾਇ ॥੩॥੧॥੨॥

نانک کی دعا ہے کہ اے مالک ! ان کے در پر اپنے دیدار کی بھیک عطا کر۔ 3۔ 1۔ 2۔

ਤਿਲੰਗ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੩

تلنگ محلہ 1 گھرو 3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جسے سچے گرو کے کرم سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਇਹੁ ਤਨੁ ਮਾਇਆ ਪਾਹਿਆ ਪਿਆਰੇ ਲੀਤੜਾ ਲਬਿ ਰੰਗਾਏ ॥

اے میرے محبوب ! میرا یہ جسم نما لباس مایا کہ محبت میں گرفتار ہے اور میں نے اسے لالچ کے رنگوں سے رنگین کر دیا ہے۔

ਮੇਰੈ ਕੰਤ ਨ ਭਾਵੈ ਚੋਲੜਾ ਪਿਆਰੇ ਕਿਉ ਧਨ ਸੇਜੈ ਜਾਏ ॥੧

اس لیے میرا یہ جسم نما لباس میرے محبوب رب کو ناپسند ہے، میں اس کے بستر پر کیسے جاؤں؟۔ 1۔

ਹੰਉ ਕੁਰਬਾਨੈ ਜਾਉ ਮਿਹਰਵਾਨਾ ਹੰਉ ਕੁਰਬਾਨੈ ਜਾਉ ॥

اے مہربان مالک ! میں قربان جاتا ہوں۔

ਹੰਉ ਕੁਰਬਾਨੈ ਜਾਉ ਤਿਨਾ ਕੈ ਲੈਨਿ ਜੋ ਤੇਰਾ ਨਾਉ ॥

میں تیرے نام لینے والے پر ہمیشہ ہی قربان جاتا ہوں۔

ਲੈਨਿ ਜੋ ਤੇਰਾ ਨਾਉ ਤਿਨਾ ਕੈ ਹੰਉ ਸਦ ਕੁਰਬਾਨੈ ਜਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو تیرا نام ہے، میں ان پر ہمیشہ قربان ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਇਆ ਰੰਙਣਿ ਜੇ ਥੀਐ ਪਿਆਰੇ ਪਾਈਐ ਨਾਉ ਮਜੀਠ ॥

اے میرے محبوب ! یہ جسم للاری کی بھٹی بن جائے اور اس میں نام نما مجیٹھ ڈالا جائے۔

ਰੰਙਣ ਵਾਲਾ ਜੇ ਰੰਙੈ ਸਾਹਿਬੁ ਐਸਾ ਰੰਗੁ ਨ ਡੀਠ ॥੨॥

اگر رنگنے والا میرا مالک خود میرے جسم نما لباس کو رنگ دے، تو اسے ایسا حسین رنگ چڑھ جاتا ہے، جو پہلے کبھی دیکھا نہیں ہوتا۔ 2۔

ਜਿਨ ਕੇ ਚੋਲੇ ਰਤੜੇ ਪਿਆਰੇ ਕੰਤੁ ਤਿਨਾ ਕੈ ਪਾਸਿ ॥

اے محبوب ! جس عورت ذات کا جسم نما لباس رنگ سے رنگین ہے، ان کا مالک شوہر ہمیشہ ان کے ساتھ رہتا ہے۔

ਧੂੜਿ ਤਿਨਾ ਕੀ ਜੇ ਮਿਲੈ ਜੀ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਕੀ ਅਰਦਾਸਿ ॥੩॥

نانک کی التجا ہے کہ مجھے ان کی خاک قدم حاصل ہوجائے۔ 3۔

ਆਪੇ ਸਾਜੇ ਆਪੇ ਰੰਗੇ ਆਪੇ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥

رب خود ہی عورت ذات کوپیدا کرتا ہے، خود ہی انہیں نام نما رنگ میں رنگتا ہے اور خود ہی ان پر اپنی نظر کرم کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਾਮਣਿ ਕੰਤੈ ਭਾਵੈ ਆਪੇ ਹੀ ਰਾਵੇਇ ॥੪॥੧॥੩॥

اے نانک ! جب عورت ذات اپنے مالک شوہر کو پسند آجاتی ہے، تو وہ خود ہی اس کے ساتھ لطف اندوز ہوتا ہے۔ 4۔ 1۔ 3۔

ਤਿਲੰਗ ਮਃ ੧ ॥

تلنگ محلہ 1۔

ਇਆਨੜੀਏ ਮਾਨੜਾ ਕਾਇ ਕਰੇਹਿ ॥

اے نادان عورت ! تو کیوں تکبر کرتی ہے؟

ਆਪਨੜੈ ਘਰਿ ਹਰਿ ਰੰਗੋ ਕੀ ਨ ਮਾਣੇਹਿ ॥

تو اپنے دل کے گھر میں موجود ہری کی محبت کیوں نہیں حاصل کرتی؟

ਸਹੁ ਨੇੜੈ ਧਨ ਕੰਮਲੀਏ ਬਾਹਰੁ ਕਿਆ ਢੂਢੇਹਿ ॥

اے نادان عورت ! تیرا مالک شوہر تیرے پاس ہی ہے، تیرے دل میں رہتا ہے، تو اسے کیوں باہر تلاش کرتی ہے؟

ਭੈ ਕੀਆ ਦੇਹਿ ਸਲਾਈਆ ਨੈਣੀ ਭਾਵ ਕਾ ਕਰਿ ਸੀਗਾਰੋ ॥

اپنی آنکھوں میں رب کے خوف نما سرمے کی سلائیاں لگا اور رب کی محبت سے آراستہ ہو۔

ਤਾ ਸੋਹਾਗਣਿ ਜਾਣੀਐ ਲਾਗੀ ਜਾ ਸਹੁ ਧਰੇ ਪਿਆਰੋ ॥੧॥

اگر مالک شوہر عورت سے محبت کرتا ہے، تب ہی وہ عورت صاحبِ خاوند تسلیم کی جائے گی۔ 1۔

ਇਆਣੀ ਬਾਲੀ ਕਿਆ ਕਰੇ ਜਾ ਧਨ ਕੰਤ ਨ ਭਾਵੈ ॥

نادان اور نہ سمجھ عورت کیا کر سکتی ہے، اگر مالک شوہر اسے پسند ہی نہ کرے۔

ਕਰਣ ਪਲਾਹ ਕਰੇ ਬਹੁਤੇਰੇ ਸਾ ਧਨ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਵੈ ॥

ایسی عورت ذات کتنی ہی ہمدردی کی بات کرتی ہے؛ لیکن مالک شوہر کے فضل کے بغیر اس کا محل نصیب نہیں ہوتا۔

ਵਿਣੁ ਕਰਮਾ ਕਿਛੁ ਪਾਈਐ ਨਾਹੀ ਜੇ ਬਹੁਤੇਰਾ ਧਾਵੈ ॥

خواہ وہ خوب جد و جہد کرے؛ لیکن قسمت کے بغیر اسے کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔

ਲਬ ਲੋਭ ਅਹੰਕਾਰ ਕੀ ਮਾਤੀ ਮਾਇਆ ਮਾਹਿ ਸਮਾਣੀ ॥

وہ حرص، خواہش اور غرور میں ڈوبی ہوئی مایا میں مگن رہتی ہے۔

ਇਨੀ ਬਾਤੀ ਸਹੁ ਪਾਈਐ ਨਾਹੀ ਭਈ ਕਾਮਣਿ ਇਆਣੀ ॥੨॥

عورت ذات نا سمجھ ہی بنی ہوئی ہے اور اسے ان باتوں سے مالک رب حاصل نہیں ہوتا۔ 2۔

ਜਾਇ ਪੁਛਹੁ ਸੋਹਾਗਣੀ ਵਾਹੈ ਕਿਨੀ ਬਾਤੀ ਸਹੁ ਪਾਈਐ ॥

خواہ صاحبِ خاوند عورتوں سے خود پوچھ لو کہ انہوں نے کن باتوں سے اپنے مالک شوہر کو حاصل کیا ہے۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੇ ਸੋ ਭਲਾ ਕਰਿ ਮਾਨੀਐ ਹਿਕਮਤਿ ਹੁਕਮੁ ਚੁਕਾਈਐ ॥

جو بھی رب کا فرمان ہے، اسے بھلائی سمجھ کر قبول کرو، اپنی چالاکی اور حکم چلانا چھوڑ دو۔

ਜਾ ਕੈ ਪ੍ਰੇਮਿ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਈਐ ਤਉ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਈਐ ॥

اس رب کے قدموں میں دل لگانا چاہیے جس کی محبت سے نجات ملتی ہے۔

ਸਹੁ ਕਹੈ ਸੋ ਕੀਜੈ ਤਨੁ ਮਨੋ ਦੀਜੈ ਐਸਾ ਪਰਮਲੁ ਲਾਈਐ ॥

جو رب کا حکم ہے، وہی عمل کرو، ایسی خوشبو لگاؤ کہ اپنی جسم و جان وقف کردو۔

ਏਵ ਕਹਹਿ ਸੋਹਾਗਣੀ ਭੈਣੇ ਇਨੀ ਬਾਤੀ ਸਹੁ ਪਾਈਐ ॥੩॥

اے بہن! صاحب خاوند عورت اس طرح کہتی ہے کہ ان ہی باتوں سے مالک شوہر حاصل ہوتا ہے۔3۔

ਆਪੁ ਗਵਾਈਐ ਤਾ ਸਹੁ ਪਾਈਐ ਅਉਰੁ ਕੈਸੀ ਚਤੁਰਾਈ ॥

اگر کبر مٹا دیا جائے، تب ہی مالک شوہر ملتا ہے، اس کے علاوہ دیگر ہر چالاکی فضول ہے۔

ਸਹੁ ਨਦਰਿ ਕਰਿ ਦੇਖੈ ਸੋ ਦਿਨੁ ਲੇਖੈ ਕਾਮਣਿ ਨਉ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ॥

جب مالک شوہر اپنی نظر کرم سے دیکھتا ہے، تو عورت ذات کا وہ دن ہی کامیاب ہے اور وہ نو خزانہ حاصل کر لیتی ہے۔

ਆਪਣੇ ਕੰਤ ਪਿਆਰੀ ਸਾ ਸੋਹਾਗਣਿ ਨਾਨਕ ਸਾ ਸਭਰਾਈ ॥

اے نانک ! جو عورت اپنے مالک شوہر کو پسند آتی ہے، وہی صاحب خاوند ہے اور وہ ہر چیز میں شان حاصل کرتی ہے۔

ਐਸੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ਸਹਜ ਕੀ ਮਾਤੀ ਅਹਿਨਿਸਿ ਭਾਇ ਸਮਾਣੀ ॥

جو رب کی محبت میں رنگین ہے اور فطری حالت میں دن رات رب کی محبت میں مگن رہتی ہے۔

ਸੁੰਦਰਿ ਸਾਇ ਸਰੂਪ ਬਿਚਖਣਿ ਕਹੀਐ ਸਾ ਸਿਆਣੀ ॥੪॥੨॥੪॥

وہی حسین، خوب صورت، منفرد صورت اور چالاک کہلاتی ہے۔ 4۔ 2۔ 4۔

ਤਿਲੰਗ ਮਹਲਾ ੧ ॥

تلنگ محلہ 1۔

ਜੈਸੀ ਮੈ ਆਵੈ ਖਸਮ ਕੀ ਬਾਣੀ ਤੈਸੜਾ ਕਰੀ ਗਿਆਨੁ ਵੇ ਲਾਲੋ ॥

اے لالو بھائی ! مجھے میرے مالک رب کی جیسی آواز آئی ہے، میں تیرے سامنے ویسا ہی علم بیان کرتا ہوں۔

ਪਾਪ ਕੀ ਜੰਵ ਲੈ ਕਾਬਲਹੁ ਧਾਇਆ ਜੋਰੀ ਮੰਗੈ ਦਾਨੁ ਵੇ ਲਾਲੋ ॥

بابر کابل سے گناہ اور ظلم کی بارات لے کر آیا ہے اور جور و ظلم سے ہند کی حکومت نما بیٹی کا عطیہ طلب کر رہا ہے۔

ਸਰਮੁ ਧਰਮੁ ਦੁਇ ਛਪਿ ਖਲੋਏ ਕੂੜੁ ਫਿਰੈ ਪਰਧਾਨੁ ਵੇ ਲਾਲੋ ॥

اے لالو ! حیا اور مذہب دونوں ہی ختم ہو چکے ہیں اور ہر طرف جھوٹ کا بول بالا ہے۔

ਕਾਜੀਆ ਬਾਮਣਾ ਕੀ ਗਲ ਥਕੀ ਅਗਦੁ ਪੜੈ ਸੈਤਾਨੁ ਵੇ ਲਾਲੋ ॥

قاضیوں اور برہمنوں کے نکاح کروانے کی روایت ختم ہوگئی ہے اور اب شیطان نکاح پڑھ رہا ہے۔

ਮੁਸਲਮਾਨੀਆ ਪੜਹਿ ਕਤੇਬਾ ਕਸਟ ਮਹਿ ਕਰਹਿ ਖੁਦਾਇ ਵੇ ਲਾਲੋ ॥

اے لالو ! اس ظلم و ستم کے وقت مسلمان خواتین قرآن کریم کی تلاوت کررہی ہے اور بوقتِ مصیبت رب کو یاد کررہی ہیں۔

ਜਾਤਿ ਸਨਾਤੀ ਹੋਰਿ ਹਿਦਵਾਣੀਆ ਏਹਿ ਭੀ ਲੇਖੇ ਲਾਇ ਵੇ ਲਾਲੋ ॥

اونچی اور نیچی ذات کی دیگر ہندو خواتین پر بھی بڑا ظلم ہورہا ہے۔

ਖੂਨ ਕੇ ਸੋਹਿਲੇ ਗਾਵੀਅਹਿ ਨਾਨਕ ਰਤੁ ਕਾ ਕੁੰਗੂ ਪਾਇ ਵੇ ਲਾਲੋ ॥੧॥

نانک کا بیان ہے کہ اے لالو ! اس خونی شادی میں سیدپور شہر کے اندر خونی خوشی کے گیت گائے جا رہے ہیں، یعنی ہر طرف ماتم ہورہا ہے اور خونی زعفران چھڑکا جارہا ہے۔ 1۔

ਸਾਹਿਬ ਕੇ ਗੁਣ ਨਾਨਕੁ ਗਾਵੈ ਮਾਸ ਪੁਰੀ ਵਿਚਿ ਆਖੁ ਮਸੋਲਾ ॥

اسی لیے لاشوں سے بھرے شہر سیدپور میں نانک رب کی ہی حمد وثنا کررہا ہے۔

ਜਿਨਿ ਉਪਾਈ ਰੰਗਿ ਰਵਾਈ ਬੈਠਾ ਵੇਖੇ ਵਖਿ ਇਕੇਲਾ ॥

اے لالو ! تو بھی یہ اصولی بات کہہ اور یاد رکھ کہ جس رب نے اس کائنات کو وجود بخشا ہے اور اسے مایا کی محبت میں لگایا ہے، وہ اکیلا ہی بیٹھ کر اسے دیکھ رہا ہے۔

ਸਚਾ ਸੋ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚੁ ਤਪਾਵਸੁ ਸਚੜਾ ਨਿਆਉ ਕਰੇਗੁ ਮਸੋਲਾ ॥

وہ رب صادق ہے اور اس کا انصاف بھی برحق ہے اور اس مسئلے کا درست فیصلہ کرے گا۔

ਕਾਇਆ ਕਪੜੁ ਟੁਕੁ ਟੁਕੁ ਹੋਸੀ ਹਿਦੁਸਤਾਨੁ ਸਮਾਲਸੀ ਬੋਲਾ ॥

جسم نما لباس چورہ چورہ ہوجائے گا اور ہندوستان میرا یہ قول ہمیشہ یاد رکھے گا۔

ਆਵਨਿ ਅਠਤਰੈ ਜਾਨਿ ਸਤਾਨਵੈ ਹੋਰੁ ਭੀ ਉਠਸੀ ਮਰਦ ਕਾ ਚੇਲਾ ॥

مغل یہاں سنہ 78 میں آئے ہیں اور سنہ 97 میں یہاں سے چلے جائیں گے اور ایک دوسرا بہادر اٹھ کھڑا ہوگا۔

ਸਚ ਕੀ ਬਾਣੀ ਨਾਨਕੁ ਆਖੈ ਸਚੁ ਸੁਣਾਇਸੀ ਸਚ ਕੀ ਬੇਲਾ ॥੨॥੩॥੫॥

نانک سچی بات کہہ رہا ہے اور سچ ہی سن رہا ہے اور اب یہ سچ بولنے کا وقت ہے۔ 2۔ 3۔ 5۔

ਤਿਲੰਗ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੨

تلنگ محلہ 4 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਭਿ ਆਏ ਹੁਕਮਿ ਖਸਮਾਹੁ ਹੁਕਮਿ ਸਭ ਵਰਤਨੀ ॥

سارے لوگ رب کے حکم سے ہی دنیا میں آئے ہیں اور ساری کائنات اس کے حکم میں ہی مشغول ہے۔

ਸਚੁ ਸਾਹਿਬੁ ਸਾਚਾ ਖੇਲੁ ਸਭੁ ਹਰਿ ਧਨੀ ॥੧॥

وہ ہمیشہ سچا ہے اور اس کا عالمی کھیل بھی سچا ہے اور ساری کائنات کا مالک ہی سب کچھ ہے۔ 1۔

ਸਾਲਾਹਿਹੁ ਸਚੁ ਸਭ ਊਪਰਿ ਹਰਿ ਧਨੀ ॥

اس صادق رب کی تعریف و توصیف کرو، وہ مالک سب سے اوپر یعنی افضل و برتر ہے۔

ਜਿਸੁ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ਸਰੀਕੁ ਕਿਸੁ ਲੇਖੈ ਹਉ ਗਨੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جس رب کے برابر کا دوسرا کوئی نہیں ہے، میں کسی شمار میں نہیں ہوں کہ اس کی تعریف کرسکوں۔ وقفہ۔

ਪਉਣ ਪਾਣੀ ਧਰਤੀ ਆਕਾਸੁ ਘਰ ਮੰਦਰ ਹਰਿ ਬਨੀ ॥

ہوا، پانی، زمین اور آسمان رب کے گھر اور مندر بنے ہوئے ہیں یعنی وہ ان میں رہتا ہے۔

ਵਿਚਿ ਵਰਤੈ ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਝੂਠੁ ਕਹੁ ਕਿਆ ਗਨੀ ॥੨॥੧॥

اے نانک ! وہ خود ہی سب میں موجود ہے، پھر میں کیا جھوٹ کہوں۔ 2۔ 1۔

ਤਿਲੰਗ ਮਹਲਾ ੪ ॥

تلنگ محلہ 4۔

ਨਿਤ ਨਿਹਫਲ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ਬਫਾਵੈ ਦੁਰਮਤੀਆ ॥

بے عقل انسان بہت غرور کرتا ہے اور ہر روز ہی ایسا کام کرتا رہتا ہے، جس کا کوئی پھل نہیں ملتا۔

ਜਬ ਆਣੈ ਵਲਵੰਚ ਕਰਿ ਝੂਠੁ ਤਬ ਜਾਣੈ ਜਗੁ ਜਿਤੀਆ ॥੧॥

جب وہ جھوٹ بول کر، مکرو فریب کے ذریعے اپنے گھر کچھ لاتا ہے، تو وہ یہ گمان کرتا ہے کہ اس نے کائنات جیت لیا ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਬਾਜੀ ਸੈਸਾਰੁ ਨ ਚੇਤੈ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ॥

یہ کائنات ایک ایسی بازی یعنی کھیل ہے، جہاں انسان رب کا نام یاد نہیں کرتا۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਬਿਨਸੈ ਸਭੁ ਝੂਠੁ ਮੇਰੇ ਮਨ ਧਿਆਇ ਰਾਮਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے دل ! رام کا دھیان کرو؛ کیوں کہ نظر آنے والی پوری کائنات جھوٹ ہی ہے اور یہ ایک لمحے میں ہی فنا ہو جاتا ہے۔ وقفہ۔

ਸਾ ਵੇਲਾ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵੈ ਜਿਤੁ ਆਇ ਕੰਟਕੁ ਕਾਲੁ ਗ੍ਰਸੈ ॥

انسان کو وہ وقت یاد نہیں آتا، جب اسے تکلیف دہ وقت آکر پکڑ لیتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਨਾਨਕ ਲਏ ਛਡਾਇ ਜਿਸੁ ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਹਿਰਦੈ ਵਸੈ ॥੨॥੨॥

اے نانک ! جس کے دل میں فضل و کرم سے رب بس جاتا ہے، وہ اسے موت سے آزاد کرادیتا ہے۔

-2 -2

ਤਿਲੰਗ ਮਹਲਾ ਪ ਘਰੁ ੧

تلنگ محلہ 5 گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جسے سچے گرو کے کرم سے پایا جاسکتا ہے۔

ਖਾਕ ਨੂਰ ਕਰਦੰ ਆਲਮ ਦੁਨੀਆਇ ॥

واہے گرو نے اس پوری کائنات اور دنیا کو مٹی اور شعوری روشنی سے وجود بخشا ہے۔

ਅਸਮਾਨ ਜਿਮੀ ਦਰਖਤ ਆਬ ਪੈਦਾਇਸਿ ਖੁਦਾਇ ॥੧॥

آسمان، زمین، درخت اور پانی ہر شئی اس رب کا پیدا کردہ ہے۔ 1۔

ਬੰਦੇ ਚਸਮ ਦੀਦੰ ਫਨਾਇ ॥

اے لوگو ! جو کچھ آنکھوں سے نظر آرہا ہے، وہ فنا ہونے والا ہے۔

ਦੁਨੀਆ ਮੁਰਦਾਰ ਖੁਰਦਨੀ ਗਾਫਲ ਹਵਾਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ کائنات دوسروں کا حق کھانے والی ہے اور دولت کی لالچ میں پھنس کر رب کو بھول گئی ہے۔ وقفہ۔

ਗੈਬਾਨ ਹੈਵਾਨ ਹਰਾਮ ਕੁਸਤਨੀ ਮੁਰਦਾਰ ਬਖੋਰਾਇ ॥

یہ کائنات بھوت پریت اور حیوان کی طرح حرام کا گوشت کھا رہی ہے۔

ਦਿਲ ਕਬਜ ਕਬਜਾ ਕਾਦਰੋ ਦੋਜਕ ਸਜਾਇ ॥੨॥

دولت نے اس کے دل پر قبضہ کرلیا ہے؛ اس لیے مالک رب اسے جہنم کی سزا دیتا ہے۔ 2۔

ਵਲੀ ਨਿਆਮਤਿ ਬਿਰਾਦਰਾ ਦਰਬਾਰ ਮਿਲਕ ਖਾਨਾਇ ॥

دنیا سے جاتے وقت والد، دولت، بھائی، دربار، جائیداد اور گھر کسی کام نہیں آنے والا۔

ਜਬ ਅਜਰਾਈਲੁ ਬਸਤਨੀ ਤਬ ਚਿ ਕਾਰੇ ਬਿਦਾਇ ॥੩॥

جب موت کا فرشتہ عزرائیل انسان کو پکڑ لے گا۔ 3۔

ਹਵਾਲ ਮਾਲੂਮੁ ਕਰਦੰ ਪਾਕ ਅਲਾਹ ॥

اللہ پاک انسان کی ساری باتیں معلوم کرلیتا ہے۔

ਬੁਗੋ ਨਾਨਕ ਅਰਦਾਸਿ ਪੇਸਿ ਦਰਵੇਸ ਬੰਦਾਹ ॥੪॥੧॥

اے نانک ! اپنی التجا درویش حضرات کے سامنے کیا کرو۔ 4۔ 1۔

ਤਿਲੰਗ ਘਰੁ ੨ ਮਹਲਾ ੫ ॥

تلنگ گھرو 2 محلہ 5۔

ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

کائنات میں تیرے علاوہ دوسرا کوئی نہیں ہے۔

ਤੂ ਕਰਤਾਰੁ ਕਰਹਿ ਸੋ ਹੋਇ ॥

اے خالق ! تو جو کرتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਤੇਰਾ ਜੋਰੁ ਤੇਰੀ ਮਨਿ ਟੇਕ ॥

مجھ میں تیری ہی طاقت اور دل میں تیرا ہی سہارا ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਜਪਿ ਨਾਨਕ ਏਕ ॥੧॥

اے نانک ! ہمیشہ ہمیش صرف رب ہی کا ذکر کرتے رہو۔ 1۔

ਸਭ ਊਪਰਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਦਾਤਾਰੁ ॥

اے برہما ! تو عظیم ہے، سب کو عطا کرنے والا ہے اور

ਤੇਰੀ ਟੇਕ ਤੇਰਾ ਆਧਾਰੁ ॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے تیرا ہی سہارا ہے اور تیری ہی امید ہے۔ وقفہ۔

ਹੈ ਭੂਹੈ ਭੂ ਹੋਵਨਹਾਰ ॥

تو حال میں بھی ہے اور مستقبل میں بھی رہنے والا ہے۔

ਅਗਮ ਅਗਾਧਿ ਊਚ ਆਪਾਰ ॥

تو نا قابل رسائی، لامحدود، اعلیٰ اور بے پناہ ہے۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਸੇਵਹਿ ਤਿਨ ਭਉ ਦੁਖੁ ਨਾਹਿ ॥

جو شخص تجھے یاد کرتا رہتا ہے، انہیں کوئی خوف اور تکلیف نہیں ہوتی۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਗੁਣ ਗਾਹਿ ॥੨॥

اے رب ! نانک گرو کے فضل سے تیری ہی حمد گاتا ہے۔ 2۔

ਜੋ ਦੀਸੈ ਸੋ ਤੇਰਾ ਰੂਪੁ ॥

جو کچھ بھی نظر آتا ہے، وہ تیری ہی شکل ہے۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਗੋਵਿੰਦ ਅਨੂਪ ॥

اے گووند ! تو خوبیوں کا ذخائر ہے اور نہایت ہی حسین ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਜਨ ਸੋਇ ॥

پرستار حضرات تیرا ذکر کر کے تیری ہی طرح ہوجاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੩॥

اے نانک ! واہے گرو قسمت سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ 3۔

ਜਿਨਿ ਜਪਿਆ ਤਿਸ ਕਉ ਬਲਿਹਾਰ ॥

جس نے رب کے نام کا ذکر کیا ہے، میں اس پر قربان جاتا ہوں۔

ਤਿਸ ਕੈ ਸੰਗਿ ਤਰੈ ਸੰਸਾਰ ॥

اس کی صحبت اختیار کرکے کائنات بھی دنیوی سمندر سے آلودہ ہوجاتی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਲੋਚਾ ਪੂਰਿ ॥

نانک کا بیان ہے کہ اے رب ! میری آرزو و تمنا پوری فرما۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਬਾਛਉ ਧੂਰਿ ॥੪॥੨॥

میں تیرے سنت حضرات کی خاک قدم کا طلب گار ہوں۔ 4۔ 2۔

ਤਿਲੰਗ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੩ ॥

تلنگ محلہ 5 گھرو 3۔

ਮਿਹਰਵਾਨੁ ਸਾਹਿਬੁ ਮਿਹਰਵਾਨੁ ॥

میرا مالک بڑا مہربان ہے۔

ਸਾਹਿਬੁ ਮੇਰਾ ਮਿਹਰਵਾਨੁ ॥

وہ سب ہی پر مہربان ہے اور

ਜੀਅ ਸਗਲ ਕਉ ਦੇਇ ਦਾਨੁ ॥ ਰਹਾਉ ॥

تمام انسانوں کو عطا کرنے والا ہے۔ وقفہ۔

ਤੂ ਕਾਹੇ ਡੋਲਹਿ ਪ੍ਰਾਣੀਆ ਤੁਧੁ ਰਾਖੈਗਾ ਸਿਰਜਣਹਾਰੁ ॥

اے انسان ! تو کیوں گھبراتا ہے؟ جب کہ تجھے پیدا کرنے والا رب ہی تیری حفاظت کرے گا۔

ਜਿਨਿ ਪੈਦਾਇਸਿ ਤੂ ਕੀਆ ਸੋਈ ਦੇਇ ਆਧਾਰੁ ॥੧॥

جس نے تجھے پیدا کیا ہے، وہی تیری زندگی کی بنیاد ہے۔ 1۔

ਜਿਨਿ ਉਪਾਈ ਮੇਦਨੀ ਸੋਈ ਕਰਦਾ ਸਾਰ ॥

جس نے یہ زمین بنائی ہے، وہی نگہبانی کرتا ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਮਾਲਕੁ ਦਿਲਾ ਕਾ ਸਚਾ ਪਰਵਦਗਾਰੁ ॥੨॥

ہر ایک جسم میں دلوں کا مالک رب موجود ہے اور وہ سچا پالنہار ہے۔ 2۔

ਕੁਦਰਤਿ ਕੀਮ ਨ ਜਾਣੀਐ ਵਡਾ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ॥

وہ بڑا بے پرواہ ہے اور اس کی قدرت کی قیمت کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔

ਕਰਿ ਬੰਦੇ ਤੂ ਬੰਦਗੀ ਜਿਚਰੁ ਘਟ ਮਹਿ ਸਾਹੁ ॥੩॥

اے انسان ! جب تک تیرے جسم میں زندگی کی سانسیں ہیں، تو اس وقت تک مالک کی پرستش کر۔ 3۔

ਤੂ ਸਮਰਥੁ ਅਕਥੁ ਅਗੋਚਰੁ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਤੇਰੀ ਰਾਸਿ ॥

اے رب ! تو کامل قدرت والا ہے، ناقابلِ بیان اور غیر ظاہر ہے، یہ جسم و جان تیرا ہی سرمایہ ہے۔

ਰਹਮ ਤੇਰੀ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸਦਾ ਨਾਨਕ ਕੀ ਅਰਦਾਸਿ ॥੪॥੩॥

نانک کی یہی دعا ہے کہ اے رب ! میں نے تیرے کرم سے ہمیشہ ہی خوشی پائی ہے۔ 4۔ 3۔

ਤਿਲੰਗ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੩ ॥

تلنگ محلہ 5 گھرو 3۔

ਕਰਤੇ ਕੁਦਰਤੀ ਮੁਸਤਾਕੁ ॥

اے خالق کائنات ! میں تیری قدرت کو دیکھ کر مشتاق (محبوب) بن گیا ہوں۔

ਦੀਨ ਦੁਨੀਆ ਏਕ ਤੂਹੀ ਸਭ ਖਲਕ ਹੀ ਤੇ ਪਾਕੁ ॥ ਰਹਾਉ ॥

ایک تو ہی غریب پرور (دنیا و آخرت) کا مالک ہے اور تو ہی ساری کائنات سے پاکیزہ و مقدس ہے۔

وقفہ۔

ਖਿਨ ਮਾਹਿ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਦਾ ਆਚਰਜ ਤੇਰੇ ਰੂਪ ॥

تو ایک لمحے میں ہی بنانے، بگاڑنے والا ہے اور تیری شکل بڑی نرالی ہے۔

ਕਉਣੁ ਜਾਣੈ ਚਲਤ ਤੇਰੇ ਅੰਧਿਆਰੇ ਮਹਿ ਦੀਪ ॥੧॥

تیرے طریقہ کار سے کون واقف ہوسکتا ہے؟ تو ہی جہالت کی تاریکی میں علم نما روشن کرنے والا چراغ

ہے۔ 1۔

ਖੁਦਿ ਖਸਮ ਖਲਕ ਜਹਾਨ ਅਲਹ ਮਿਹਰਵਾਨ ਖੁਦਾਇ ॥

اے میرے خدا ! تو خود ہی اس کائنات کا مالک ہے اور ساری کائنات کا مہربان اللہ ہے۔

ਦਿਨਸੁ ਰੈਣਿ ਜਿ ਤੁਧੁ ਅਰਾਧੇ ਸੋ ਕਿਉ ਦੋਜਕਿ ਜਾਇ ॥੨॥

جو لوگ تجھے دن رات یاد کرتے رہتے ہیں، وہ کیوں جہنم میں جائیں گے۔ 2۔

ਅਜਰਾਈਲੁ ਯਾਰੁ ਬੰਦੇ ਜਿਸੁ ਤੇਰਾ ਆਧਾਰੁ ॥

اے اللہ ! جسے تیرا سہارا ہے، موت کا فرشتہ عزرائیل بھی اس شخص کا دوست بن جاتا ہے۔

ਗੁਨਹ ਉਸ ਕੇ ਸਗਲ ਆਡੂ ਤੇਰੇ ਜਨ ਦੇਖਹਿ ਦੀਦਾਰੁ ॥੩॥

اس کے سارے گناہ معاف ہوجاتے ہیں؛ اس لیے تیرے پرستار حضرات تیرا ہی دیدار کرتے ہیں۔ 3۔

ਦੁਨੀਆ ਚੀਜ ਫਿਲਹਾਲ ਸਗਲੇ ਸਚੁ ਸੁਖੁ ਤੇਰਾ ਨਾਉ ॥

دنیا کی ساری چیزیں کچھ وقت کے لیے ہی ہیں اور ایک تیرا نام حقیقی خوشی عطا کرنے والا ہے۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਨਾਨਕ ਬੂਝਿਆ ਸਦਾ ਏਕਸੁ ਗਾਉ ॥੪॥੪॥

اے نانک ! گرو کے وصل کے بعد میں نے حق کو سمجھ لیا ہے اور اب میں ایک ہی رب کی حمد وثنا کرتا رہتا ہوں۔ 4۔ 4۔

ਤਿਲੰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

تلنگ محلہ 5۔

ਮੀਰਾਂ ਦਾਨਾਂ ਦਿਲ ਸੋਚ ॥

اے بھائی ! کائنات کے بادشاہ اور چالاک رب کو اپنے دل میں یاد کرو۔

ਮੁਹਬਤੇ ਮਨਿ ਤਨਿ ਬਸੈ ਸਚੁ ਸਾਹ ਬੰਦੀ ਮੋਚ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

غلامی سے آزادی دینے والا صادق بادشاہ محبت سے ہی جسم وجان میں بستا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੀਦਨੇ ਦੀਦਾਰ ਸਾਹਿਬ ਕਛੁ ਨਹੀ ਇਸ ਕਾ ਮੋਲੁ ॥

اس مالک کے دیدار کی کوئی قیمت نہیں۔

ਪਾਕ ਪਰਵਦਗਾਰ ਤੂ ਖੁਦਿ ਖਸਮੁ ਵਡਾ ਅਤੋਲੁ ॥੧॥

اے خدا ! تو پاکیزہ پروردگار ہے اور خود ہی ہم سب کا بڑا اور بے نظیر مالک ہے

ਦਸੁਗੀਰੀ ਦੇਹਿ ਦਿਲਾਵਰ ਤੂਹੀ ਤੂਹੀ ਏਕ ॥

اے رب مجھے اپنی مدد عطا فرما؛ کیوں کہ ایک تو ہی تو ہی میر مددگار ہے۔

ਕਰਤਾਰ ਕੁਦਰਤਿ ਕਰਣ ਖਾਲਕ ਨਾਨਕ ਤੇਰੀ ਟੇਕ ॥੨॥੫॥

اے خالق ! تو ہی قدرت پیدا کرنے والا اور ساری کائنات کا مالک ہے اور نانک کو تو تیرا ہی سہارا ہے۔

-5 -2

ਤਿਲੰਗ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੨

تلنگ محلہ 1 گھرو 2۔

ੴ ਸੋਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے کرم سے ممکن ہے۔

ਜਿਨਿ ਕੀਆ ਤਿਨਿ ਦੇਖਿਆ ਕਿਆ ਕਹੀਐ ਰੇ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! جس رب نے یہ کائنات بنائی ہے، وہی اس کی نگہبانی کرتا ہے، اس کے متعلق کیا کہا جائے؟

ਆਪੇ ਜਾਣੈ ਕਰੇ ਆਪਿ ਜਿਨਿ ਵਾੜੀ ਹੈ ਲਾਈ ॥੧॥

جس رب کے باغباں نے اس کائنات نما باغ لگایا ہے، وہ خود ہی اس کے متعلق علم رکھتا ہے اور خود ہی اس کی نگہبانی کرتا ہے۔ 1۔

ਰਾਇਸਾ ਪਿਆਰੇ ਕਾ ਰਾਇਸਾ ਜਿਤੁ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اس محبوب رب کی حمد وثنا کرو، جس سے ہمیشہ خوشی حاصل ہوتی ہے۔ وقفہ۔

ਜਿਨਿ ਰੰਗਿ ਕੰਤੁ ਨ ਰਾਵਿਆ ਸਾ ਪਛੋ ਰੇ ਤਾਣੀ ॥

جن عورتوں نے محبت سے اپنے محبوب کو یاد نہیں کیا، وہ آخر میں کف افسوس ملتی ہے۔

ਹਾਥ ਪਛੋੜੈ ਸਿਰੁ ਧੁਣੈ ਜਬ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਣੀ ॥੨॥

جب ان کی زندگی کی راتیں گزر جاتی ہے، تو وہ اپنا کف افسوس ملتی ہے اور اپنا سر پٹختی ہے۔ 2۔

ਪਛੋਤਾਵਾ ਨਾ ਮਿਲੈ ਜਬ ਚੂਕੈਗੀ ਸਾਰੀ ॥

جب ان کی پوری زندگی ہی ختم ہوجائے گی، تو پھر افسوس کرنے سے کچھ بھی حاصل نہیں ہوگا۔

ਤਾ ਫਿਰਿ ਪਿਆਰਾ ਰਾਵੀਐ ਜਬ ਆਵੈਗੀ ਵਾਰੀ ॥੩॥

پھر وہ اپنے محبوب رب کو اسی وقت یاد کرے گی، جب ان کی زندگی کی باری آئے گی۔ 3۔

ਕੰਤੁ ਲੀਆ ਸੋਹਾਗਣੀ ਮੈ ਤੇ ਵਧਵੀ ਏਹ ॥

اے دوست ! جس صاحبِ خاوند عورت نے اپنا مالک شوہر پالیا ہے، وہ مجھ سے اعلیٰ ہے۔

ਸੇ ਗੁਣ ਮੁਝੈ ਨ ਆਵਨੀ ਕੈ ਜੀ ਦੋਸੁ ਧਰੇਹ ॥੪॥

اس جیسی اچھی خوبی مجھ میں نہیں ہے، پھر میں کسی قصور وار کہوں۔ 4۔

ਜਿਨੀ ਸਖੀ ਸਹੁ ਰਾਵਿਆ ਤਿਨ ਪੂਛਉਗੀ ਜਾਏ ॥

جن رفیقہ نے مالک رب کو پا لیا ہے، میں خود ان سے پوچھوں گی۔

ਪਾਇ ਲਗਉ ਬੇਨਤੀ ਕਰਉ ਲੇਉਗੀ ਪੰਥੁ ਬਤਾਏ ॥੫॥

میں ان کے قدموں میں گر کر ان سے گزارش کروں گی اور ان سے مالک رب کے وصل کا طریقہ پوچھوں گی۔ 5۔

ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣੈ ਨਾਨਕਾ ਭਉ ਚੰਦਨੁ ਲਾਵੈ ॥

اے نانک ! جو عورت رب کا حکم ہے پہچان لیتی ہے، وہ اس کا خوف نما چندن اپنے جسم پر لگا لیتی ہے۔

ਗੁਣ ਕਾਮਣ ਕਾਮਣਿ ਕਰੈ ਤਉ ਪਿਆਰੇ ਕਉ ਪਾਵੈ ॥੬॥

جب وہ نیک صفت حاصل کرنے کا جادو کرتی ہے، تب وہ اپنے محبوب رب کو پا لیتی ہے۔ 6۔

ਜੋ ਦਿਲਿ ਮਿਲਿਆ ਸੁ ਮਿਲਿ ਰਹਿਆ ਮਿਲਿਆ ਕਹੀਐ ਰੇ ਸੋਈ ॥

جو دل رب سے ملتا ہے، وہ ہمیشہ ہی اس سے ملا رہتا ہے اور اسے درحقیقت رب سے ملا ہی کہا جاتا ہے۔

ਜੇ ਬਹੁਤੇਰਾ ਲੋਚੀਐ ਬਾਤੀ ਮੇਲੁ ਨ ਹੋਈ ॥੭॥

اگر کوئی شخص شدید خواہش کرتا ہے، تو صرف باتوں سے اس کی رب سے ملاقات نہیں ہوتی۔ 7۔

ਧਾਤੁ ਮਿਲੈ ਫੁਨਿ ਧਾਤੁ ਕਉ ਲਿਵ ਲਿਵੈ ਕਉ ਧਾਵੈ ॥

جیسے مادے کا بنیادی عنصر دوبارہ عنصر میں ہی ضم ہوجاتا ہے، اسی طرح انسان کی محبت رب کی محبت سے ملنے کے لیے دوڑتی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਜਾਣੀਐ ਤਉ ਅਨਭਉ ਪਾਵੈ ॥੮॥

جب انسان گرو کے فضل سے اس بات کو جان لیتا ہے، تو وہ رب کو حاصل کرلیتا ہے۔ 8۔

ਪਾਨਾ ਵਾੜੀ ਹੋਇ ਘਰਿ ਖਰੁ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣੈ ॥

اگر گھر میں پان کا باغ لگا ہوا ہو، تو بھی گدھا اس کی قدر سے ناواقف ہے۔

ਰਸੀਆ ਹੋਵੈ ਮੁਸਕ ਕਾ ਤਬ ਫੂਲੁ ਪਛਾਣੈ ॥੯॥

اگر انسان خوشبو کا شوقین ہو، تو اسے پھول کی اہمیت کا علم ہوتا ہے۔ 6۔

ਅਪਿਉ ਪੀਵੈ ਜੋ ਨਾਨਕਾ ਭ੍ਰਮੁ ਭ੍ਰਮਿ ਸਮਾਵੈ ॥

اے نانک ! تو شخص نام نما امرت پیتا ہے، اس کے دل کا شبہ دور ہوجاتا ہے۔

ਸਹਜੇ ਸਹਜੇ ਮਿਲਿ ਰਹੈ ਅਮਰਾ ਪਦੁ ਪਾਵੈ ॥੧੦॥੧॥

وہ بآسانی ہی رب سے ملا رہتا ہے اور ابدی مقام حاصل کرلیتا ہے۔ 10۔ 1۔

ਤਿਲੰਗ ਮਹਲਾ ੪ ॥

تلنگ محلہ 4۔

ਹਰਿ ਕੀਆ ਕਥਾ ਕਹਾਣੀਆ ਗੁਰਿ ਮੀਤਿ ਸੁਣਾਈਆ ॥

مجھے میرے محبوب گرو نے ہری کی کہانیاں سنائی ہے۔

ਬਲਿਹਾਰੀ ਗੁਰ ਆਪਣੇ ਗੁਰ ਕਉ ਬਲਿ ਜਾਈਆ ॥੧॥

میں اپنے گرو پر قربان ہوں اور اسی پر قربان جاتا ہوں۔ 1۔

ਆਇ ਮਿਲੁ ਗੁਰਸਿਖ ਆਇ ਮਿਲੁ ਤੂ ਮੇਰੇ ਗੁਰੂ ਕੇ ਪਿਆਰੇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے گرو کے شاگردو ! مجھ سے ملو، اے میرے گرو کے عزیزو ! تم مجھ سے ملو۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਹਰਿ ਭਾਵਦੇ ਸੇ ਗੁਰੂ ਤੇ ਪਾਏ ॥

ہری کی خوبی ہری کو بہت پسند ہے اور میں نے وہ خوبی گرو سے حاصل کیا ہے۔

ਜਿਨ ਗੁਰ ਕਾ ਭਾਣਾ ਮੰਨਿਆ ਤਿਨ ਘੁਮਿ ਘੁਮਿ ਜਾਏ ॥੨॥

جنہوں نے گرو کی رضا کو خوشی خوشی قبول کیا ہے، میں اس پر ہمیشہ قربان جاتا ہوں۔ 2۔

ਜਿਨ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਿਆਰਾ ਦੇਖਿਆ ਤਿਨ ਕਉ ਹਉ ਵਾਰੀ ॥

جنہوں نے محبوب صادق گرو کا دیدار کیا ہے، میں ان پر بار بار قربان جاتا ہوں۔

ਜਿਨ ਗੁਰ ਕੀ ਕੀਤੀ ਚਾਕਰੀ ਤਿਨ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥੩॥

جنہوں نے گرو کی نوکری کی ہے، میں ہمیشہ ان پر قربان ہوں۔ 3۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ਹੈ ਦੁਖ ਮੇਟਣਹਾਰਾ ॥

اے رب ! تیرا نام تمام تکلیف دور کرنے والا ہے۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਪਾਈਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥੪॥

یہ (نام) گرو کی خدمت کرنے سے حاصل ہوتا ہے اور گرومکھ بننے سے انسان دنیوی سمندر سے نجات پالیتا ہے۔ 4۔

ਜੋ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਦੇ ਤੇ ਜਨ ਪਰਵਾਨਾ ॥

جو شخص ہری کے نام کا دھیان کرتا ہے، وہ رب کو پروان ہوجاتا ہے۔

ਤਿਨ ਵਿਟਹੁ ਨਾਨਕੁ ਵਾਰਿਆ ਸਦਾ ਸਦਾ ਕੁਰਬਾਨਾ ॥੫॥

نانک ان پر نچھاور ہے اور ہمیشہ ہی قربان جاتا ہے۔ 5۔

ਸਾ ਹਰਿ ਤੇਰੀ ਉਸਤਤਿ ਹੈ ਜੋ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ॥

اے ہری ! وہی تیری حمد ہے، جو تجھے پسند ہے۔

ਜੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਿਆਰਾ ਸੇਵਦੇ ਤਿਨ ਹਰਿ ਫਲੁ ਪਾਵੈ ॥੬॥

جو گرومکھ محبوب رب کی خدمت کرتے ہیں، وہ پھل پالیتے ہیں۔ 6۔

ਜਿਨਾ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਪਿਰਹੜੀ ਤਿਨਾ ਜੀਅ ਪ੍ਰਭ ਨਾਲੇ ॥

جن لوگوں کو ہری رب سے پیار ہوجاتا ہے، ان کا دل رب سے ہی ملا رہتا ہے۔

ਓਇ ਜਪਿ ਜਪਿ ਪਿਆਰਾ ਜੀਵਦੇ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲੇ ॥੭॥

وہ اپنے محبوب رب کا ذکر کرکے ہی زندہ رہتے ہیں اور ہری کا نام ہی یاد کرتے رہتے ہیں۔ 7۔

ਜਿਨ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਿਆਰਾ ਸੇਵਿਆ ਤਿਨ ਕਉ ਘੁਮਿ ਜਾਇਆ ॥

جن گرومکھوں نے محبوب رب کا ذکر کیا ہے، میں ان پر بار بار قربان جاتا ہوں۔

ਓਇ ਆਪਿ ਛੁਟੇ ਪਰਵਾਰ ਸਿਉ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਛਡਾਇਆ ॥੮॥

وہ اپنے خاندان سمیت خود آزاد ہو گئے ہیں اور انہوں نے پوری کائنات کو بھی آزادی دلادی ہے۔ 8۔

ਗੁਰਿ ਪਿਆਰੈ ਹਰਿ ਸੇਵਿਆ ਗੁਰੁ ਧੰਨੁ ਗੁਰੁ ਧੰਨੋ ॥

میرے محبوب گرو نے ہری کا ذکر کیا ہے؛ اس لیے میرا گرو مبارک ہے۔

ਗੁਰਿ ਹਰਿ ਮਾਰਗੁ ਦਸਿਆ ਗੁਰ ਪੁੰਨੁ ਵਡ ਪੁੰਨੋ ॥੯॥

گرو نے مجھے ہری کا راستہ بتایا ہے، گرو نے مجھ پر بڑا احسان کیا ہے۔ 9۔

ਜੋ ਗੁਰਸਿਖ ਗੁਰੁ ਸੇਵਦੇ ਸੇ ਪੁੰਨ ਪਰਾਣੀ ॥

گرو کے جو شاگرد اپنے گرو کی خدمت کرتے ہیں، وہ اعلیٰ انسان ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਤਿਨ ਕਉ ਵਾਰਿਆ ਸਦਾ ਸਦਾ ਕੁਰਬਾਣੀ ॥੧੦॥

نانک ان ہی پر نچھاور ہے اور ہمیشہ ان پر قربان جاتا ہے۔ 10۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਖੀ ਸਹੇਲੀਆ ਸੇ ਆਪਿ ਹਰਿ ਭਾਈਆ ॥

گرومکھ سہیلیاں خودہری کو پسند آئی ہے۔

ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਪੈਨਾਈਆ ਹਰਿ ਆਪਿ ਗਲਿ ਲਾਈਆ ॥੧੧॥

ہری کے دربار میں انہیں خوب صورت لباس پہنایا گیا ہے اور ہری نے خود ہی انہیں اپنے گلے سے لگایا ہے۔ 11۔

ਜੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਦੇ ਤਿਨ ਦਰਸਨੁ ਦੀਜੈ ॥

اے رب ! جو گرومکھ تیرے نام کا دھیان کرتے ہیں، مجھے ان کا دیدار عطا فرما۔

ਹਮ ਤਿਨ ਕੇ ਚਰਣ ਪਖਾਲਦੇ ਧੂੜਿ ਘੋਲਿ ਘੋਲਿ ਪੀਜੈ ॥੧੨॥

میں ان کے قدم دھوتا ہوں اور ان کی خاک قدم گھول کر پیتا ہوں۔ 12۔

ਪਾਨ ਸੁਪਾਰੀ ਖਾਤੀਆ ਮੁਖਿ ਬੀੜੀਆ ਲਾਈਆ ॥

جو عورت پان سپاری کھاتی ہے اور ہونٹ پر لپ اسٹک لگاتی ہے،

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਦੇ ਨ ਚੇਤਿਓ ਜਮਿ ਪਕੜਿ ਚਲਾਈਆ ॥੧੩॥

اور ہری کو کبھی یاد نہیں کرتی، تو ملک الموت انہیں پکڑ کر آگے لے جاتا ہے۔ 13۔

ਜਿਨ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਹਰਿ ਚੇਤਿਆ ਹਿਰਦੈ ਉਰਿ ਧਾਰੇ ॥

جنہوں نے ہری کو یاد کیا ہے اور ہری کا نام اپنے دل میں بسایا ہے،

ਤਿਨ ਜਮੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵਈ ਗੁਰਸਿਖ ਗੁਰ ਪਿਆਰੇ ॥੧੪॥

ملک الموت ان کے قریب نہیں آتا، گرو کے وہ شاگرد گرو کے محبوب ہوتے ہیں۔ 14۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਕੋਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਣੈ ॥

ہری کا نام خوشیوں کا خزانہ ہے؛ لیکن کوئی گرومکھ ہی اس راز کو سمجھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਨ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟਿਆ ਰੰਗਿ ਰਲੀਆ ਮਾਣੈ ॥੧੫॥

اے نانک ! جنہیں صادق گرو مل گیا ہے، وہ خوشیاں مناتے ہیں۔ 15۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਆਖੀਐ ਤੁਸਿ ਕਰੇ ਪਸਾਓ ॥

صادق گرو کو داتا کہا جاتا ہے، جو خوش ہوکر نام کے تحفہ سے نوازتا ہے۔

ਹਉ ਗੁਰ ਵਿਟਹੁ ਸਦ ਵਾਰਿਆ ਜਿਨਿ ਦਿਤੜਾ ਨਾਓ ॥੧੬॥

میں ہمیشہ ہی گرو پر قربان جاتا ہوں، جنہوں نے مجھے رب کا نام عطا کیا ہے۔ 16۔

ਸੋ ਧੰਨੁ ਗੁਰੂ ਸਾਬਾਸਿ ਹੈ ਹਰਿ ਦੇਇ ਸਨੇਹਾ ॥

وہ گرو مبارک ہے، اسے میری شاباش ہے، جو مجھے ہری کا پیغام دیتا ہے۔

ਹਉ ਵੇਖਿ ਵੇਖਿ ਗੁਰੂ ਵਿਗਸਿਆ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਦੇਹਾ ॥੧੭॥

میں گرو کا دیدار کرکے مسرور ہوگیا ہوں اور اس گرو کی شکل نہایت ہی حسین ہے۔ 17۔

ਗੁਰ ਰਸਨਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਬੋਲਦੀ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸੁਹਾਵੀ ॥

گرو کی زبان امرت نما نام بولتی ہے اور وہ ہری نام کا تلفظ کرتی ہوئی بہت خوب صورت لگتی ہے۔

ਜਿਨ ਸੁਣਿ ਸਿਖਾ ਗੁਰੁ ਮੰਨਿਆ ਤਿਨਾ ਭੁਖ ਸਭ ਜਾਵੀ ॥੧੮॥

جنہوں نے گرو کی تعلیم سن کر اس پر یقین کیا ہے، ان کی ساری بھوک مٹ گئی ہے۔ 18۔

ਹਰਿ ਕਾ ਮਾਰਗੁ ਆਖੀਐ ਕਹੁ ਕਿਤੁ ਬਿਧਿ ਜਾਈਐ ॥

مجھے بتاؤ، کس ترکیب سے اس راہ پر جایا جاتا ہے، جسے ہری کا راستہ کہا جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ਹੈ ਹਰਿ ਖਰਚੁ ਲੈ ਜਾਈਐ ॥੧੯॥

اے ہری ! جو تیرا ہری نام ہے، اس نام کو توشہ سفر کے طور پر اپنے ساتھ لے جانا چاہیے۔ 16۔

ਜਿਨ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਆਰਾਧਿਆ ਸੇ ਸਾਹ ਵਡ ਦਾਣੇ ॥

جن گرومکھوں نے ہری کی پرستش کی ہے، وہ بڑا مالک اور چالاک ہے۔

ਹਉ ਸਤਿਗੁਰ ਕਉ ਸਦ ਵਾਰਿਆ ਗੁਰ ਬਚਨਿ ਸਮਾਣੇ ॥੨੦॥

میں ہمیشہ ہی صادق گرو پر قربان جاتا ہوں اور گرو کی تعلیمات میں مگن رہتا ہوں۔ 20۔

ਤੂ ਠਾਕੁਰੁ ਤੂ ਸਾਹਿਬੋ ਤੂਹੈ ਮੇਰਾ ਮੀਰਾ ॥

اے ہری ! تو ہی میرا آقا ہے، تو ہی میرا مالک ہے، تو ہی میرا بادشاہ ہے۔

ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤੇਰੀ ਬੰਦਗੀ ਤੂ ਗੁਣੀ ਗਹੀਰਾ ॥੨੧॥

اگر تجھے پسند آئے، تب ہی تیری بندگی کر سکتا ہوں، تو خوبیوں کا گہرا سمندر ہے۔ 21۔

ਆਪੇ ਹਰਿ ਇਕ ਰੰਗੁ ਹੈ ਆਪੇ ਬਹੁ ਰੰਗੀ ॥

ہری خود ہی یک رنگ اور خود ہی کثیر رنگوں والا ہے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਨਾਨਕਾ ਸਾਈ ਗਲ ਚੰਗੀ ॥੨੨॥੨॥

اے نانک ! جو اس رب کو پسند ہے، میرے لیے وہی بات اچھی ہے۔

ਤਿਲੰਗ ਮਹਲਾ ੯ ਕਾਫੀ

تلنگ محلہ 9 کافی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਚੇਤਨਾ ਹੈ ਤਉ ਚੇਤ ਲੈ ਨਿਸਿ ਦਿਨਿ ਮੈ ਪ੍ਰਾਨੀ ॥

اے لوگو ! اگر تمہیں رب کو یاد کرنا ہے، تو ہر پل یاد کر لو۔

ਛਿਨੁ ਛਿਨੁ ਅਉਧ ਬਿਹਾਤੁ ਹੈ ਫੂਟੈ ਘਟ ਜਿਉ ਪਾਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جیسے پھوٹے ہوئے گھڑے سے پانی نکلتا رہتا ہے، اسی طرح لمحہ لمحہ تیری عرصہ حیات تنگ ہوتی جا رہی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਗੁਨ ਕਾਹਿ ਨ ਗਾਵਹੀ ਮੂਰਖ ਅਗਿਆਨਾ ॥

اے نادان بے علم ! تو کیوں رب کی خوبی ذکر نہیں کرتا؟

ਝੂਠੈ ਲਾਲਚਿ ਲਾਗਿ ਕੈ ਨਹਿ ਮਰਨੁ ਪਛਾਨਾ ॥੧॥

جھوٹی لالچ میں پھس کر تو نے اپنی موت کو بھی نہیں پہچانا۔ 1۔

ਅਜਹੂ ਕਛੁ ਬਿਗਰਿਓ ਨਹੀ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ॥

ابھی بھی کچھ نہیں بگڑا ہے، جو رب کی حمد وثنا کرلے گا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਹ ਭਜਨ ਤੇ ਨਿਰਭੈ ਪਦੁ ਪਾਵੈ ॥੨॥੧॥

اے نانک ! اس رب کا جہری ذکر کرنے سے انسان بے خوف مقام حاصل کرلیتا ہے۔ 2۔ 1۔

ਤਿਲੰਗ ਮਹਲਾ ੯ ॥

تلنگ محلہ 9۔

ਜਾਗ ਲੇਹੁ ਰੇ ਮਨਾ ਜਾਗ ਲੇਹੁ ਕਹਾ ਗਾਫਲ ਸੋਇਆ ॥

اے میرے دل ! جہالت کی نیند سے بیدار ہوجا، تو کیوں غافل ہوکر سویا ہوا ہے۔

ਜੋ ਤਨੁ ਉਪਜਿਆ ਸੰਗ ਹੀ ਸੋ ਭੀ ਸੰਗਿ ਨ ਹੋਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو جسم انسان کے ساتھ پیدا ہوا ہے، وہ کبھی ساتھ نہیں گیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਬੰਧ ਜਨ ਹਿਤੁ ਜਾ ਸਿਉ ਕੀਨਾ ॥

جس ماں باپ، بیٹا اور رشتے دار کے ساتھ تو نے بہت محبت کیا تھا۔

ਜੀਉ ਛੁਟਿਓ ਜਬ ਦੇਹ ਤੇ ਡਾਰਿ ਅਗਨਿ ਮੈ ਦੀਨਾ ॥੧॥

جب روح تیرے جسم کو الوداع کہہ گئی، تو ان لوگوں نے تیرے جسم کو نظر آتش کردیا ہے۔ 1۔

ਜੀਵਤ ਲਉ ਬਿਉਹਾਰੁ ਹੈ ਜਗ ਕਉ ਤੁਮ ਜਾਨਉ ॥

تم اس کائنات کو اس طرح جان لو کہ اس کا رویہ انسان کی حیات تک ہی رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਇ ਲੈ ਸਭ ਸੁਫਨ ਸਮਾਨਉ ॥੨॥੨॥

اے نانک ! فری کیا حمد وثنا کرو؛ کیوں کہ یہ سب کچھ خواب ہی کی مانند ہے۔ 2۔ 2۔

ਤਿਲੰਗ ਮਹਲਾ ੯ ॥

تلنگ محلہ 9۔

ਹਰਿ ਜਸੁ ਰੇ ਮਨਾ ਗਾਇ ਲੈ ਜੋ ਸੰਗੀ ਹੈ ਤੇਰੋ ॥

اے میرے دل ! ہری کی حمد گاؤ؛ کیوں کہ یہی تیرا سچا رفیق ہے۔

ਅਉਸਰੁ ਬੀਤਿਓ ਜਾਤੁ ਹੈ ਕਹਿਓ ਮਾਨ ਲੈ ਮੇਰੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا کہنا مان لو؛ کیوں کہ زندگی کا یہ موقع گزرتا جارہا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਪਤਿ ਰਥ ਧਨ ਰਾਜ ਸਿਉ ਅਤਿ ਨੇਹੁ ਲਗਾਇਓ ॥

تو نے جائیداد، رتھ، دولت اور بادشاہی سے بے پناہ دل لگایا ہوا ہے۔

ਕਾਲ ਫਾਸ ਜਬ ਗਲਿ ਪਰੀ ਸਭ ਭਇਓ ਪਰਾਇਓ ॥੧॥

لیکن جب موت کا پھندا گلے میں پڑے گا، تو سب کچھ اجنبی ہوجائے گا۔ 1۔

ਜਾਨਿ ਬੂਝ ਕੈ ਬਾਵਰੇ ਤੈ ਕਾਜੁ ਬਿਗਾਰਿਓ ॥

اے باولے ! تو نے جان بوجھ کر خود ہی اپنا کام بگاڑ لیا ہے۔

ਪਾਪ ਕਰਤ ਸੁਕਚਿਓ ਨਹੀ ਨਹ ਗਰਬੁ ਨਿਵਾਰਿਓ ॥੨॥

تو نے گناہ کرتے وقت کبھی ہچکچاہٹ نہیں کیا اور نہ ہی اپنا غرور ترک کیا۔ 2۔

ਜਿਹ ਬਿਧਿ ਗੁਰ ਉਪਦੇਸਿਆ ਸੋ ਸੁਨੁ ਰੇ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی ! گرو نے مجھے جیسی تعلیم دی ہے، وہ بھی سن لو۔

ਨਾਨਕ ਕਹਤ ਪੁਕਾਰਿ ਕੈ ਗਹੁ ਪ੍ਰਭ ਸਰਨਾਈ ॥੩॥੩॥

نانک تجھے پکار کر کہتا ہے کہ رب کی پناہ میں آجاؤ۔ 3۔ 3۔

ਤਿਲੰਗ ਬਾਣੀ ਭਗਤਾ ਕੀ ਕਬੀਰ ਜੀ

تلنگ وانی بھگت کی کبیر جی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جسے صادق گرو کے کرم سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਬੇਦ ਕਤੇਬ ਇਫਤਰਾ ਭਾਈ ਦਿਲ ਕਾ ਫਿਕਰੁ ਨ ਜਾਇ ॥

اے متلاشی ! وید (رگ وید، یجروید، سام وید، اتھروید) اور کتاب (تورات، جمبور، بائبل اور قرآن) کا علم حاصل کرنے سے بھی دل کی فکر دور نہیں ہوتی۔

ਟੁਕੁ ਦਮੁ ਕਰਾਰੀ ਜਉ ਕਰਹੁ ਹਾਜਿਰ ਹਜੂਰਿ ਖੁਦਾਇ ॥੧॥

اگر ایک لمحے کے لیے بھی اپنے بے چین دل کو قابو میں کر لوگے، تو خدا براہ راست تمہارے سامنے نظر آئے گا۔ 1۔

ਬੰਦੇ ਖੋਜੁ ਦਿਲ ਹਰ ਰੋਜ ਨਾ ਫਿਰੁ ਪਰੇਸਾਨੀ ਮਾਹਿ ॥

اے انسان ! ہر روز خدا کو اپنے دل میں ہی تلاش کرو اور پریشانی میں مت بھٹکتے رہو۔

ਇਹ ਜੁ ਦੁਨੀਆ ਸਿਹਰੁ ਮੇਲਾ ਦਸਤਗੀਰੀ ਨਾਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

خدا کی تخلیق کردہ یہ کائنات جادو کا ایک میلا ہے، اس سے مدد حاصل نہیں ہوگی۔ 1۔ وقفہ۔

ਦਰੋਗੁ ਪੜਿ ਪੜਿ ਖੁਸੀ ਹੋਇ ਬੇਖਬਰ ਬਾਦੁ ਬਕਾਹਿ ॥

لوگ جھوٹی باتیں پڑھ پڑھ کر بہت مسرور ہوتے ہیں اور بے خبر ہونے کے سبب اختلافات کرتے رہتے ہیں۔

ਹਕੁ ਸਚੁ ਖਾਲਕੁ ਖਲਕ ਮਿਆਨੇ ਸਿਆਮ ਮੂਰਤਿ ਨਾਹਿ ॥੨॥

صادق رب اپنی بنائی ہوئی کائنات میں ہی بستا ہے اور وہ سیاہ مورتی نہیں ہے۔ 2۔

ਅਸਮਾਨ ਮ੍ਰਿਯਾਨੇ ਲਹੰਗ ਦਰੀਆ ਗੁਸਲ ਕਰਦਨ ਬੂਦ ॥

آسمان میں نام کا دریا بہتا ہے، تجھے اس میں غسل کرنا چاہیے۔

ਕਰਿ ਫਕਰੁ ਦਾਇਮ ਲਾਇ ਚਸਮੇ ਜਹ ਤਹਾ ਮਉਜੂਦ ॥੩॥

تو ہمیشہ ہی فقیری یعنی خدا کی عبادت کر، علم کا چشمہ لگا کر دیکھ ، اللہ تجھے ہر جگہ موجود نظر آئے گا۔ 3۔

ਅਲਾਹ ਪਾਕੰ ਪਾਕ ਹੈ ਸਕ ਕਰਉ ਜੇ ਦੂਸਰ ਹੋਇ ॥

اللہ مقدس ہے، اس بات میں شک اسی وقت کرنا؛ جب کہ اس کے علاوہ کوئی دوسرا ہو۔

ਕਬੀਰ ਕਰਮੁ ਕਰੀਮ ਕਾ ਉਹੁ ਕਰੈ ਜਾਨੈ ਸੋਇ ॥੪॥੧॥

اے کبیر! یہ سب اس کریم ہی کا کرم ہے، جو اسے مناسب لگتا ہے، وہی کرتا ہے۔ 4۔ 1۔

ਨਾਮਦੇਵ ਜੀ ॥

نام دیو جی۔

ਮੈ ਅੰਧੁਲੇ ਕੀ ਟੇਕ ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ਖੁੰਦਕਾਰਾ ॥

اے مالک! تیرا نام ہی مجھ نابینا (بے علم) کو لکڑی کے مانند سہارا ہے۔

ਮੈ ਗਰੀਬ ਮੈ ਮਸਕੀਨ ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ਹੈ ਅਧਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں غریب اور مسکین ہوں اور تیرا نام ہی میرا سہارا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰੀਮਾਂ ਰਹੀਮਾਂ ਅਲਾਹ ਤੂ ਗਨੀਂ ॥

اے رحیم و کریم اللہ! تو ہی دولت مند ہے۔

ਹਾਜਰਾ ਹਜੂਰਿ ਦਰਿ ਪੇਸਿ ਤੂੰ ਮਨੀਂ ॥੧॥

تو ہی انسان کے درپیش نمایاں ہے! تم ہمیشہ میرے اندر اور میرے سامنے رہتا ہے۔ 1۔

ਦਰੀਆਉ ਤੂ ਦਿਹੰਦ ਤੂ ਬਿਸੀਆਰ ਤੂ ਧਨੀ ॥

تو ہی فضل کا سمندر، داتا، بے حد و شما ہے اور غنی ہے۔

ਦੇਹਿ ਲੇਹਿ ਏਕੁ ਤੂੰ ਦਿਗਰ ਕੋ ਨਹੀ ॥੨॥

ایک تو ہی انسانوں کو سب کچھ دینے اور لینے والا ہے، تیرے علاوہ دوسرا کوئی نہیں۔ 2۔

ਤੂੰ ਦਾਨਾਂ ਤੂੰ ਬੀਨਾਂ ਮੈ ਬੀਚਾਰੁ ਕਿਆ ਕਰੀ ॥

تو چالاک ہے اور سب کی نگہبانی کرنے والا ہے، میں کیا تیری خوبیوں کا ذکر کروں؟

ਨਾਮੇ ਚੇ ਸੁਆਮੀ ਬਖਸੰਦ ਤੂੰ ਹਰੀ ॥੩॥੭॥੨॥

اے نام دیو کے آقا! تو ہر ایک پر اپنا فضل کرنے والا ہے۔ 3۔ 1۔ 2۔

ਹਲੇ ਯਾਰਾਂ ਹਲੇ ਯਾਰਾਂ ਖੁਸਿਖਬਰੀ ॥

اے میرے دوست! اے میرے رفیق! خوش خبری سنو!

ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਂਉ ਹਉ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਂਉ ॥

(اے رب) میں بار بار تجھ پر قربان جاتا ہوں۔

ਨੀਕੀ ਤੇਰੀ ਬਿਗਾਰੀ ਆਲੇ ਤੇਰਾ ਨਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے تیرا کام بہت پسند ہے اور تیرا نام بہت عزیز ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੁਜਾ ਆਮਦ ਕੁਜਾ ਰਫਤੀ ਕੁਜਾ ਮੇ ਰਵੀ ॥

تو کہاں سے آیا ہے، کہاں گیا تھا اور اب تجھے کہاں جانا ہے۔

ਦ੍ਵਾਰਿਕਾ ਨਗਰੀ ਰਾਸਿ ਬੁਗੋਈ ॥੧॥

یہ دوارکا شہر ہے، یہاں سچ ہی بولنا۔ 1۔

ਖੂਬੁ ਤੇਰੀ ਪਗਰੀ ਮੀਠੇ ਤੇਰੇ ਬੋਲ ॥

تیری پگڑی بہت خوب صورت ہے اور تیری باتیں بہت میٹھی ہیں۔

ਦ੍ਵਾਰਿਕਾ ਨਗਰੀ ਕਾਹੇ ਕੇ ਮਗੋਲ ॥੨॥

دواریکا شہر میں کوئی مغل کیسے ہو سکتا ہے؟ 2۔

ਚੰਦੀਂ ਹਜਾਰ ਆਲਮ ਏਕਲ ਖਾਨਾਂ ॥

کائنات کے ہزاروں معبودوں کا ایک تو ہی بادشاہ ہے۔

ਹਮ ਚਿਨੀ ਪਾਤਿਸਾਹ ਸਾਂਵਲੇ ਬਰਨਾਂ ॥੩॥

ہم نے تجھے سانولے رنگ کے بادشاہ کی شکل میں ہی پہچان لیا ہے یعنی تو ہی کرشنا ہے۔ 3۔

ਅਸਪਤਿ ਗਜਪਤਿ ਨਰਹ ਨਰਿੰਦ ॥

تو ہی اشوپتی سوریا دیو ہے، تو ہی گجپتی اندردیو ہے، تو ہی مردوں کا بادشاہ برہما ہے۔

ਨਾਮੇ ਕੇ ਸ੍ਵਾਮੀ ਮੀਰ ਮੁਕੰਦ ॥੪॥੨॥੩॥

اے نام دیو کے آقا ! تو میر مکند ہے۔ 4۔ 2۔ 3۔

ੴ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ بے مثال رب (اومکار سوروپ) صرف ایک ہے، اس کا نام صادق ہے۔ وہ پہلی ذات ہے، جس نے کائنات کو وجود بخشا، سب کچھ کرنے پر کامل (قدرت والا) ہے۔ اسے کسی قسم کا کوئی خوف نہیں، اسے کسی سے کوئی عداوت نہیں، وہ سب پر یکساں نظر رکھنے میں محبت کا مجسمہ ہے۔ وہ لازوال برہما مورتی ہمیشہ لافانی ہے؛ اس لیے پیدائش و موت سے پاک ہے، اس کا وجود ذاتی ہے، جس کا حصول گرو کے کرم سے ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੧ ਚਉਪਦੇ ਘਰੁ ੧

راگو سوہی محلہ 1 چوپدے گھرو 1

ਭਾਂਡਾ ਧੋਇ ਬੈਸਿ ਧੂਪੁ ਦੇਵਹੁ ਤਉ ਦੂਧੈ ਕਉ ਜਾਵਹੁ ॥

پہلے اپنے دل کے برتن کو برائیوں کی گندگی سے پاک کرو۔ پھر بیٹھ کر دل نما برتن کو دھوپ لگاؤ یعنی دل کو مطمئن کرکے دل نما مٹکی میں اچھی خوبی بساؤ اور پھر دودھ لینے جاؤ یعنی عمل کرو۔

ਦੂਧੁ ਕਰਮ ਫੁਨਿ ਸੁਰਤਿ ਸਮਾਇਣੁ ਹੋਇ ਨਿਰਾਸ ਜਮਾਵਹੁ ॥੧॥

عمل ہی دودھ ہے، جسے منتھن کرنا ہے۔ پھر اس دودھ کو دل کی بیداری لگاؤ یعنی عمل کرتے وقت اپنا ذہن رب کی طرف مرکوز رکھو۔ دودھ کو بے لوث جذبے کے ساتھ جماؤ یعنی عمل کے پھل کی خواہش مت رکھو۔ 1۔

ਜਪਹੁ ਤ ਏਕੋ ਨਾਮਾ ॥

صرف رب ہی کا نام یاد کرو،

ਅਵਰਿ ਨਿਰਾਫਲ ਕਾਮਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بقیہ ہر کام بے نتیجہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਢੀਟੀ ਹਾਥਿ ਕਰਹੁ ਫੁਨਿ ਨੇੜੈ ਨੀਦ ਨ ਆਵੈ ॥

اس بے چین دل کو قابو میں کرنا ہی ہاتھوں میں رسی کی گوٹیاں پکڑنا ہے۔ جہالت کی نیند کا نہ آنا ہی رسی ہے۔

ਰਸਨਾ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਤਬ ਮਥੀਐ ਇਨ ਬਿਧਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪਾਵਹੁ ॥੨॥

زبان سے رب کے نام کا ذکر کرتے رہو، تب ہی عمل نما دودھ کا منتھن ہوگا، اس طریقے سے نام نما امرت حاصل ہوجائے گا۔ 2۔

ਮਨੁ ਸੰਪਟੁ ਜਿਤੁ ਸਤ ਸਰਿ ਨਾਵਣੁ ਭਾਵਨ ਪਾਤੀ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਕਰੇ ॥

انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے دل کو سنپٹ یعنی رب کا ٹھکانہ بنائے۔ وہ اپنے دل کو سچائی کی جھیل میں غسل کرائے اور اپنی عقیدت نما پھولوں کی پتیاں چڑھا کر رب کو راضی کرے۔

ਪੂਜਾ ਪ੍ਰਾਣ ਸੇਵਕੁ ਜੇ ਸੇਵੇ ਇਨ੍ ਬਿਧਿ ਸਾਹਿਬੁ ਰਵਤੁ ਰਹੈ ॥੩॥

اگر وہ خادم بن کر اپنی جان کا نذرانہ پیش کرکے اس کی خدمت کرے، تو اس ترکیب سے اس کا دل مالک رب میں مگن رہے گا۔ 3۔

ਕਹਦੇ ਕਹਹਿ ਕਹੇ ਕਹਿ ਜਾਵਹਿ ਤੁਮ ਸਰਿ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

اے رب ! کہنے والے تیرے بارے میں صرف باتیں ہی کرتے رہتے ہیں اور وہ باتیں کرکے کائنات سے جارہے ہیں؛ لیکن تیرے جیسا دوسرا کوئی نہیں۔

ਭਗਤਿ ਹੀਣੁ ਨਾਨਕੁ ਜਨੁ ਜੰਪੈ ਹਉ ਸਾਲਾਹੀ ਸਚਾ ਸੋਈ ॥੪॥੧॥

عمل سے خالی نانک التجا کرتا ہے کہ میں اس سچے آقا کی ہمیشہ ہی حمد گاتا رہوں۔ 4۔ 1۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੨

سوہی محلہ 1 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਵਸੈ ਨ ਬਾਹਰਿ ਜਾਇ ॥

اے انسان ! واہے گرو تو تیرے دل میں ہی بستا ہے، تو اسے باہر مت تلاش کر۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਛੋਡਿ ਕਾਹੇ ਬਿਖੁ ਖਾਇ ॥੧॥

تو نام نما امرت چھوڑ کر مایا نما زہر کیوں کھا رہا ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਗਿਆਨੁ ਜਪਹੁ ਮਨ ਮੇਰੇ ॥

اے میرے دل ! ایسا علم حاصل کرو کہ

ਹੋਵਹੁ ਚਾਕਰ ਸਾਚੇ ਕੇਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس صادق رب کے خادم بن جاؤ۔ 1۔ وقفہ۔

ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਸਭੁ ਕੋਈ ਰਵੈ ॥

ہر کوئی علم و مراقبہ کی صرف باتیں ہی کرتا ہے اور

ਬਾਂਧਨਿ ਬਾਂਧਿਆ ਸਭੁ ਜਗੁ ਭਵੈ ॥੨॥

ساری کائنات ہی دولت کے بندھنوں میں بندھی ہوئی بھٹک رہی ہے۔ 2۔

ਸੇਵਾ ਕਰੇ ਸੁ ਚਾਕਰੁ ਹੋਇ ॥

جو رب کی خدمت کرتا ہے، وہ اس کا غلام بن جاتا ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸੋਇ ॥੩॥

سمندر، زمین اور آسمان میں وہی بسا ہوا ہے۔ 3۔

ਹਮ ਨਹੀ ਚੰਗੇ ਬੁਰਾ ਨਹੀ ਕੋਇ ॥

سچ تو یہ ہے کہ نہ ہم اچھے ہیں اور نہ ہی کوئی برا ہے۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕੁ ਤਾਰੇ ਸੋਇ ॥੪॥੧॥੨॥

نانک عرض کرتا ہے کہ ایک رب ہی انسانوں کو دنیوی بندھنوں سے ازاد کرواتا ہے۔ 4۔ 1۔ 2۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੬

سوہی محلہ 1 گھرو 6

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਉਜਲੁ ਕੈਹਾ ਚਿਲਕਣਾ ਘੋਟਿਮ ਕਾਲੜੀ ਮਸੁ ॥

کانسی کی دھات بہت روشن اور چمکیلا ہوتا ہے؛ لیکن گھسنے سے اس کی کالی سیاہی کاجل نمودار ہوجاتی ہے۔

ਧੋਤਿਆ ਜੂਠਿ ਨ ਉਤਰੈ ਜੇ ਸਉ ਧੋਵਾ ਤਿਸੁ ॥੧॥

اگر اسے سو بار بھی دھویا جائے، تب بھی اس کی جوٹھن دور نہیں ہوتی۔ 1۔

ਸਜਣ ਸੇਈ ਨਾਲਿ ਮੈ ਚਲਦਿਆ ਨਾਲਿ ਚਲੰਨ੍ਹਿ ॥

دوست وہی ہے جو میرے ساتھ رہے (خوشی و غم میں سات نبھائے) اوریہاں (کائنات) سے جاتے وقت میرے ساتھ جائے۔

ਜਿਥੈ ਲੇਖਾ ਮੰਗੀਐ ਤਿਥੈ ਖੜੇ ਦਿਸੰਨਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جہاں اعمال کا نوشتہ مانگا جاتا ہے، وہاں میرے ساتھ کھڑا رہے یعنی مددگار بن جائے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੋਠੇ ਮੰਡਪ ਮਾੜੀਆ ਪਾਸਹੁ ਚਿਤਵੀਆਹਾ ॥

گھر، مندر اور چاروں طرف سے نقش و نگار کیا ہوا محل

ਢਠੀਆ ਕੰਮਿ ਨ ਆਵਨੀ ਵਿਚਹੁ ਸਖਣੀਆਹਾ ॥੨॥

یہ اندر سے کھوکھلے ہوتے ہیں اور یہ ویران ہوجانے پر کسی کام نہیں آتے۔ 2۔

ਬਗਾ ਬਗੇ ਕਪੜੇ ਤੀਰਥ ਮੰਝਿ ਵਸੰਨ੍ਹਿ ॥

سفید پنکھوں والے بگولے (سفید پوش) مقام زیارت پر رہتے ہیں۔

ਘੁਟਿ ਘੁਟਿ ਜੀਆ ਖਾਵਣੇ ਬਗੇ ਨਾ ਕਹੀਅਨ੍ਹਿ ॥੩॥

لیکن وہ ذی روحوں کو نگل کر کھاجاتے ہیں؛ اس لیے وہ سفید یعنی اچھا نہیں کہے جا سکتے۔ 3۔

ਸਿੰਮਲ ਰੁਖੁ ਸਰੀਰੁ ਮੈ ਮੈਜਨ ਦੇਖਿ ਭੁਲੰਨ੍ਹਿ ॥

میرا جسم سیمل کے درخت کی طرح ہے، جیسے سیمل کے پھلوں کو دیکھ کر پرندہ دھوکہ کھا جاتا ہے، ویسے مجھے دیکھ کر انسان دھوکہ کھا جاتا ہے۔

ਸੇ ਫਲ ਕੰਮਿ ਨ ਆਵਨੀ ਤੇ ਗੁਣ ਮੈ ਤਨਿ ਹੰਨ੍ਹਿ ॥੪॥

جیسے سیمل کے پھل دوتوں کے کام نہیں اتے اسی طرح طریقہ (خوبی) میرے جسم میں ہے۔ 4۔

ਅੰਧੁਲੈ ਭਾਰੁ ਉਠਾਇਆ ਡੂਗਰ ਵਾਟ ਬਹੁਤੁ ॥

مجھ اندھے نے گناہوں کا بوجھ اپنے سر پر اٹھا لیا ہے اور یہ زندگی کا پہاڑی راستہ بہت مشکل ہے۔

ਅਖੀ ਲੋੜੀ ਨਾ ਲਹਾ ਹਉ ਚੜਿ ਲੰਘਾ ਕਿਤੁ ॥੫॥

میں اپنی بے نور آنکھوں سے راستہ تلاش کرتا ہوں، پر مجھے راستہ نہیں ملتا، میں پہاڑ پر چڑھ کر کیسے پار ہوسکتا ہوں۔ 5۔

ਚਾਕਰੀਆ ਚੰਗਿਆਈਆ ਅਵਰ ਸਿਆਣਪ ਕਿਤੁ ॥

واہے گرو کے نام کے علاوہ دیگر غلامی بھلائی اور چالاکی کس کام کی ہیں؟

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ਤੂੰ ਬਧਾ ਛੁਟਹਿ ਜਿਤੁ ॥੬॥੧॥੩॥

اے نانک ! تو رب کے نام کا ذکر کر، جس سے تو بندھنوں سے آزاد ہوجائے گا۔ 6۔ 1۔ 3۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سوہی محلہ 1 ۔

ਜਪ ਤਪ ਕਾ ਬੰਧੁ ਬੇੜੁਲਾ ਜਿਤੁ ਲੰਘਹਿ ਵਹੇਲਾ ॥

اے انسان ! ذکر و مراقبہ کا ایک خوب صورت بیڑا بنا، جس سے تو بآسانی دنیوی سمندر سے پار ہوجائے گا۔

ਨਾ ਸਰਵਰੁ ਨਾ ਊਛਲੈ ਐਸਾ ਪੰਥੁ ਸੁਹੇਲਾ ॥੧॥

نہ دنیوی سمندر تجھے ڈبوئے گا اور نہ ہی اس کی لہریں پیدا ہوں گی؛ بلکہ میرا راستہ آسان ہوجائے گا۔ 1۔

ਤੇਰਾ ਏਕੋ ਨਾਮੁ ਮੰਜੀਠੜਾ ਰਤਾ ਮੇਰਾ ਚੋਲਾ ਸਦ ਰੰਗ ਢੋਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے محبوب رب ! تیرے نام کا رنگ ہمیشہ قائم ہے، ایک تیرا نام ہی مجیٹھ ہے، جس میں میرا جسم نما کپڑا بالکل رنگین ہوگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਜਨ ਚਲੇ ਪਿਆਰਿਆ ਕਿਉ ਮੇਲਾ ਹੋਈ ॥

اے ہری کی راہ پر چلنے والے محبوب عزیزو ! ہری سے کیسے ملاقات ہوتی ہے؟

ਜੇ ਗੁਣ ਹੋਵਹਿ ਗੰਠੜੀਐ ਮੇਲੇਗਾ ਸੋਈ ॥੨॥

اگر انسان اچھی خوبیوں کا مالک ہے، تو اسے رب خود ہی اپنے ساتھ ملا لے گا۔ 2۔

ਮਿਲਿਆ ਹੋਇ ਨ ਵੀਛੁੜੈ ਜੇ ਮਿਲਿਆ ਹੋਈ ॥

اگر کوئی رب سے ملا ہوا ہو، تو اس سے ملا ہوا انسان دوبارہ اس سے جدا نہیں ہوتا۔

ਆਵਾ ਗਉਨੁ ਨਿਵਾਰਿਆ ਹੈ ਸਾਚਾ ਸੋਈ ॥੩॥

رب نے آواگون مٹا دیا ہے، ایک وہی صادق ہے۔ 3۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਨਿਵਾਰਿਆ ਸੀਤਾ ਹੈ ਚੋਲਾ ॥

اپنا غرور مٹا کر پیدائش و موت کا چکر ختم کر لیا ہے اور دربار رب میں زیب تن کے لیے نیا لباس تیار کیا ہے۔

ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ਸਹ ਕੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬੋਲਾ ॥੪॥

یہ گرو کے کلام کا پھل پایا ہے اور مالک رب کی بات امرت ہے۔ 4۔

ਨਾਨਕੁ ਕਹੈ ਸਹੇਲੀਹੋ ਸਹੁ ਖਰਾ ਪਿਆਰਾ ॥

نانک کہتا ہے اے میرے سچے دوستو ! مالک رب بہت ہی پیارا ہے،

ਹਮ ਸਹ ਕੇਰੀਆ ਦਾਸੀਆ ਸਾਚਾ ਖਸਮੁ ਹਮਾਰਾ ॥੫॥੨॥੪॥

ہم سبھی اس کے غلام ہیں اور ہمارا مالک رب ابدی ہے۔ 4۔ 2۔ 4۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سوہی محلہ 1۔

ਜਿਨ ਕਉ ਭਾਂਡੈ ਭਾਉ ਤਿਨਾ ਸਵਾਰਸੀ ॥

جن کے دل نما برتن میں رب کے لیے محبت ہے، وہ انہیں حسین بنا دیتا ہے۔

ਸੁਖੀ ਕਰੈ ਪਸਾਉ ਦੂਖ ਵਿਸਾਰਸੀ ॥

وہ اپنے فضل سے انہیں خوش کردیتا ہے اور ان کی تکلیف مٹادیتا ہے۔

ਸਹਸਾ ਮੂਲੇ ਨਾਹਿ ਸਰਪਰ ਤਾਰਸੀ ॥੧॥

اس بات میں بالکل بھی کوئی شبہ نہیں کہ رب انہیں یقیناً دنیوی سمندر سے پار کردیتا ہے۔ 1۔

ਤਿਨ੍ਹਾ ਮਿਲਿਆ ਗੁਰੁ ਆਇ ਜਿਨ ਕਉ ਲੀਖਿਆ ॥

جن کی تقدیر میں لکھا ہوا تھا، گرو انہیں آکر مل گیا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਉ ਦੇਵੈ ਦੀਖਿਆ ॥

وہ ابتدا میں انہیں ہری کا امرت نام عطا کرتا ہے۔

ਚਾਲਹਿ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਇ ਭਵਹਿ ਨ ਭੀਖਿਆ ॥੨॥

جو شخص صادق گرو کے حکم کے مطابق چلتا ہے، وہ بھیک کے لیے نہیں بھٹکتا۔ 2۔

ਜਾ ਕਉ ਮਹਲੁ ਹਜੂਰਿ ਦੂਜੇ ਨਿਵੈ ਕਿਸੁ ॥

حسے رہنے کے لیے رب کا محل مل گیا ہے، یہ کسی دوسرے کے سامنے کیوں جھکے گا؟

ਦਰਿ ਦਰਵਾਣੀ ਨਾਹਿ ਮੂਲੇ ਪੁਛ ਤਿਸੁ ॥

رب کے در کا نگہبان اس سے بالکل بھی کوئی سوال نہیں کرتا۔

ਛੁਟੈ ਤਾ ਕੈ ਬੋਲਿ ਸਾਹਿਬ ਨਦਰਿ ਜਿਸੁ ॥੩॥

جس پر رب کی نظر کرم ہوتی ہے، وہ ان کے کلام کے ذریعے پیدائش و موت سے آزاد ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਘਲੇ ਆਣੇ ਆਪਿ ਜਿਸੁ ਨਾਹੀ ਦੂਜਾ ਮਤੈ ਕੋਇ ॥

حسے کوئی دوسرا تعلیم دینے والا نہیں ہے، وہ خود ہی انسانوں کو دنیا میں بھیجتا ہے اور پھر واپس بلا لیتا ہے۔

ਢਾਹਿ ਉਸਾਰੇ ਸਾਜਿ ਜਾਣੈ ਸਭ ਸੋਇ ॥

وہ خود ہی کائنات تباہ کرکے وجود بخشا ہے اور خود ہی سب کچھ بنانے کا علم رکھتا ہے۔

ਨਾਉ ਨਾਨਕ ਬਖਸੀਸ ਨਦਰੀ ਕਰਮੁ ਹੋਇ ॥੪॥੩॥੫॥

اے نانک ! واہے گرو اسے ہی نام کا تحفہ عطا کرتا ہے، جس پر اس کی نظر کرم ہوتی ہے۔ 4۔ 3۔ 5۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سوہی محلہ 1۔

ਭਾਂਡਾ ਹਛਾ ਸੋਇ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵਸੀ ॥

وہی دل نما برتن اچھا ہے، جو رب کو پسند ہے۔

ਭਾਂਡਾ ਅਤਿ ਮਲੀਨੁ ਧੋਤਾ ਹਛਾ ਨ ਹੋਇਸੀ ॥

جو دل نما برتن بہت ہی گندا ہوتا ہے، وہ تو دھونے سے بھی پاک نہیں ہوتا۔

ਗੁਰੂ ਦੁਆਰੈ ਹੋਇ ਸੋਝੀ ਪਾਇਸੀ ॥

جو گرو کے در پر جاتا ہے، اسے سمجھ آجاتی ہے۔

ਏਤੁ ਦੁਆਰੈ ਧੋਇ ਹਛਾ ਹੋਇਸੀ ॥

دل نما برتن گرو کے درپر دھونے سے پاک ہوجاتا ہے۔

ਮੈਲੇ ਹਛੇ ਕਾ ਵੀਚਾਰੁ ਆਪਿ ਵਰਤਾਇਸੀ ॥

رب خود ہی گندے اور اچھے کی سمجھ عطا کرتا ہے۔

ਮਤੁ ਕੋ ਜਾਣੈ ਜਾਇ ਅਗੈ ਪਾਇਸੀ ॥

کوئی یہ نہ سمجھے کہ وہ آگے آخرت میں جا کر سمجھ حاصل کرے گا۔

ਜੇਹੇ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ਤੇਹਾ ਹੋਇਸੀ ॥

انسان جیسا عمل کرتا ہے، وہ اسی طرح بن جاتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਉ ਆਪਿ ਵਰਤਾਇਸੀ ॥

ہری کا نام امرت ہے اور وہ خود ہی یہ تحفہ انسانوں کو عطا کرتا ہے۔

ਚਲਿਆ ਪਤਿ ਸਿਉ ਜਨਮੁ ਸਵਾਰਿ ਵਾਜਾ ਵਾਇਸੀ ॥

جو شخص نام کا ذکر کرتا ہے، وہ اپنی زندگی سنوار کر آخرت میں باعزت جاتا ہے اور اس کائنات میں اپنی شہرت کا ڈنڈا بجاتا رہتا ہے۔

ਮਾਣਸੁ ਕਿਆ ਵੇਚਾਰਾ ਤਿਹੁ ਲੋਕ ਸੁਣਾਇਸੀ ॥

مجبور انسان کیا ہے، یہ ساز تینوں جہانوں میں سنا جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਨਿਹਾਲ ਸਭਿ ਕੁਲ ਤਾਰਸੀ ॥੧॥੪॥੬॥

اے نانک ! وہ (انسان) خود کامیاب ہوجاتا ہے اور اپنے سارے خاندان کو دنیوی سمندر سے اپنے پار کرادیتا ہے۔ 1۔ 4۔ 6۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سوہی محلہ 1۔

ਜੋਗੀ ਹੋਵੈ ਜੋਗਵੈ ਭੋਗੀ ਹੋਵੈ ਖਾਇ ॥

جو زاہد ہوتا ہے، وہ زہد و مراقبہ کرتا ہے۔ جو گھر والا ہوتا ہے، وہ لذتوں میں مگن رہتا ہے۔

ਤਪੀਆ ਹੋਵੈ ਤਪੁ ਕਰੇ ਤੀਰਥਿ ਮਲਿ ਮਲਿ ਨਾਇ ॥੧॥

جو مراقب ہوتا ہے، وہ مراقبہ کرتا ہے اور زیارتوں میں خوب صفائی سے غسل کرتا ہے۔ 1۔

ਤੇਰਾ ਸਦੜਾ ਸੁਣੀਜੈ ਭਾਈ ਜੇ ਕੋ ਬਹੈ ਅਲਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! اگر کوئی بیٹھ کر تیری حمد وثنا کرے گا، تو تیرا پیغام سننا چاہوں گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੈਸਾ ਬੀਜੈ ਸੋ ਲੁਣੈ ਜੋ ਖਟੇ ਸੋ ਖਾਇ ॥

آدمی جیسا بوج بوتا ہے، وہ ویسا ہی پھل کاٹتا ہے۔ جیسی کمائی کرتا ہے، ویسا ہی استعمال کرتا ہے۔

ਅਗੈ ਪੁਛ ਨ ਹੋਵਈ ਜੇ ਸਣੁ ਨੀਸਾਣੈ ਜਾਇ ॥੨॥

اگر کوئی نام نما اجازت کے ساتھ جائے، تو آگے رب کے دربار میں اس سے کوئی سوال نہیں ہوتا۔ 2۔

ਤੈਸੋ ਜੈਸਾ ਕਾਢੀਐ ਜੈਸੀ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ॥

آدمی جیسا (اچھا برا) کام کرتا ہے، اسے ویسا ہی کہا جاتا ہے۔

ਜੋ ਦਮੁ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵਈ ਸੋ ਦਮੁ ਬਿਰਥਾ ਜਾਇ ॥੩॥

زندگی کی جس سانس میں رب کو یاد نہیں کیا جاتا، وہ سانس فضول ہی گزر جاتی ہے۔ 3۔

ਇਹੁ ਤਨੁ ਵੇਚੀ ਬੈ ਕਰੀ ਜੇ ਕੋ ਲਏ ਵਿਕਾਇ ॥

اگر کوئی خریدار ہو، تو میں اپنا یہ جسم اسے بیچ دوں گا، اگر مجھے اس کے عوض رب کا نام ملتا ہو۔

ਨਾਨਕ ਕੰਮਿ ਨ ਆਵਈ ਜਿਤੁ ਤਨਿ ਨਾਹੀ ਸਚਾ ਨਾਉ ॥੪॥੫॥੭॥

اے نانک ! جس جسم میں سچا نام نہیں بستا، وہ کسی کام نہیں آتا۔ 4۔ 5۔ 7۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੭

سوہی محلہ 1 گھرو 7

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜੋਗੁ ਨ ਖਿੰਥਾ ਜੋਗੁ ਨ ਡੰਡੈ ਜੋਗੁ ਨ ਭਸਮ ਚੜਾਈਐ ॥

بسترپہن لینا زہد نہیں، ہاتھ میں لاٹھی پکڑلینا زہد نہیں اور جسم پر راکھ لگا لینا بھی زہد نہیں ہے۔

ਜੋਗੁ ਨ ਮੁੰਦੀ ਮੁੰਡਿ ਮੁਡਾਇਐ ਜੋਗੁ ਨ ਸਿੰਙੀ ਵਾਈਐ ॥

کانوں میں مدرا پہن لینا اور سر منڈوالینا بھی زہد نہیں ہے۔ سنگی بجانا بھی زہد نہیں ہوسکتا۔

ਅੰਜਨ ਮਾਹਿ ਨਿਰੰਜਨਿ ਰਹੀਐ ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ਇਵ ਪਾਈਐ ॥੧॥

زہد کا راستہ اس طرح پایا جاتا ہے کہ مایا میں رہتے ہوئے ہی نرنجن یعنی مایا سے علاحدہ رہے۔ 1۔

ਗਲੀ ਜੋਗੁ ਨ ਹੋਈ ॥

باتیں کرنے سے زہد حاصل نہیں ہوتا۔

ਏਕ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਕਰਿ ਸਮਸਰਿ ਜਾਣੈ ਜੋਗੀ ਕਹੀਐ ਸੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

زاہد اسے ہی کہا جاتا ہے، جو سب کو ایک نظر سے دیکھتا ہے اور یکساں سمجھتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋਗੁ ਨ ਬਾਹਰਿ ਮੜੀ ਮਸਾਣੀ ਜੋਗੁ ਨ ਤਾੜੀ ਲਾਈਐ ॥

باہر شمشان میں رہنا زہد نہیں اور نہ ہی مراقبے کی اعلیٰ حالت میں بیٹھنا زہد ہے۔

ਜੋਗੁ ਨ ਦੇਸਿ ਦਿਸੰਤਰਿ ਭਵਿਐ ਜੋਗੁ ਨ ਤੀਰਥਿ ਨਾਈਐ ॥

کئی ممالک کا سفر کرنا اور زیارت گاہوں میں غسل کرنا بھی زہد نہیں۔

ਅੰਜਨ ਮਾਹਿ ਨਿਰੰਜਨਿ ਰਹੀਐ ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ਇਵ ਪਾਈਐ ॥੨॥

زہد کا راستہ یہی ہے کہ موہ مایا میں رہتے ہوئے مایا سے علاحدہ رہے۔ 2۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੈ ਤਾ ਸਹਸਾ ਤੂਟੈ ਧਾਵਤੁ ਵਰਜਿ ਰਹਾਈਐ ॥

جب گرو مل جاتا ہے، تو انسان کا شبہ دور ہوجاتا کے اور وہ بھٹکتے ہوئے دل کو قابو میں کرلیتا ہے۔

ਨਿਝਰੁ ਝਰੈ ਸਹਜ ਧੁਨਿ ਲਾਗੈ ਘਰ ਹੀ ਪਰਚਾ ਪਾਈਐ ॥

اس کے دل میں امرت نام کا جھرنا بہنے لگتا ہے، اس کا دل شیریں قلبی آواز کو سننے لگتا ہے اور وہ دل نما گھر میں موجود رب کے ساتھ مگن رہتا ہے۔

ਅੰਜਨ ਮਾਹਿ ਨਿਰੰਜਨਿ ਰਹੀਐ ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ਇਵ ਪਾਈਐ ॥੩॥

در حقیقت موہ مایا میں رہ کر مایا سے علاحدہ رہنا ہی زہد کا راستہ ہے۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਜੀਵਤਿਆ ਮਰਿ ਰਹੀਐ ਐਸਾ ਜੋਗੁ ਕਮਾਈਐ ॥

اے نانک ! ایسا زہد و مراقبہ کرنا چاہیے کہ زندگی میں دولت کی ہوس سے علاحدہ رہا جائے۔

ਵਾਜੇ ਬਾਝਹੁ ਸਿੰਙੀ ਵਾਜੈ ਤਉ ਨਿਰਭਉ ਪਦੁ ਪਾਈਐ ॥

جب باطن میں ساز کے بغیر ہی قلبی آواز نما سنگی بجتی ہے، تو بے خوفی کی کیفیت حاصل ہوجاتی ہے۔

ਅੰਜਨ ਮਾਹਿ ਨਿਰੰਜਨਿ ਰਹੀਐ ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ਤਉ ਪਾਈਐ ॥੪॥੧॥੮॥

زہد کا راستہ اس طریقے سے ہی پایا جاتا ہے کہ مایا میں رہتے ہوئے ہی نرنجن یعنی مایا سے علاحدہ رہے۔

4۔ 1۔ 8۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سوہی محلہ 1۔

ਕਉਣ ਤਰਾਜੀ ਕਵਣੁ ਤੁਲਾ ਤੇਰਾ ਕਵਣੁ ਸਰਾਫੁ ਬੁਲਾਵਾ ॥

اے رب ! وہ کون سا ترازو ہے، کون سا میزان ہے، جس میں تیری خوبیوں کو وزن کروں؟

ਕਉਣੁ ਗੁਰੂ ਕੈ ਪਹਿ ਦੀਖਿਆ ਲੇਵਾ ਕੈ ਪਹਿ ਮੁਲੁ ਕਰਾਵਾ ॥੧॥

میں تیری شان کی پرکھ کے لیے کس صراف کو بلاؤں؟ کون سے گرو کے پاس علم حاصل کروں اور کس سے اندازہ لگواؤں۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਲਾਲ ਜੀਉ ਤੇਰਾ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਣਾ ॥

اے میرے محبوب رب ! میں تیرے راز سے ناواقف ہوں۔

ਤੂੰ ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਭਰਿਪੁਰਿ ਲੀਣਾ ਤੂੰ ਆਪੇ ਸਰਬ ਸਮਾਣਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو پانی، زمین اور آسمان میں بھرپور ہے اور تو خود ہی سب میں سمایا ہوا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨੁ ਤਾਰਾਜੀ ਚਿਤੁ ਤੁਲਾ ਤੇਰੀ ਸੇਵ ਸਰਾਫੁ ਕਮਾਵਾ ॥

اے رب ! میرا دل ہی میزان ہے اور میرا دل ہی تولا ہے۔ میں تیری پرستش کروں، یہی صراف ہے۔

ਘਟ ਹੀ ਭੀਤਰਿ ਸੋ ਸਹੁ ਤੋਲੀ ਇਨ ਬਿਧਿ ਚਿਤੁ ਰਹਾਵਾ ॥੨॥

میں اپنے مالک کو اپنے دل میں ہی تولتا ہوں اور اس ترکیب سے اپنا دل اسی میں لگا کر رکھتا ہوں۔ 2۔

ਆਪੇ ਕੰਡਾ ਤੋਲੁ ਤਰਾਜੀ ਆਪੇ ਤੋਲਣਹਾਰਾ ॥

واہے گرو خود ہی کانٹا، خود ہی وزن، خود ہی میزان ہے اور وہ خود ہی وزن کرنے والا ہے۔

ਆਪੇ ਦੇਖੈ ਆਪੇ ਬੂਝੈ ਆਪੇ ਹੈ ਵਣਜਾਰਾ ॥੩॥

وہ خود ہی دیکھتا، سمجھتا اور خود ہی تاجر ہے۔ 3۔

ਅੰਧੁਲਾ ਨੀਚ ਜਾਤਿ ਪਰਦੇਸੀ ਖਿਨੁ ਆਵੈ ਤਿਲੁ ਜਾਵੈ ॥

میرا یہ دل نابینا ہے، پست ذات کا اور پردیسی ہے۔ یہ ایک لمحے میں ہی کہیں سے لوٹ کر آجاتا ہے اور پھر ایک لمحے کے بعد کہیں چلا جاتا ہے یعنی ہر وقت بھٹکتا ہی رہتا ہے۔

ਤਾ ਕੀ ਸੰਗਤਿ ਨਾਨਕੁ ਰਹਦਾ ਕਿਉ ਕਰਿ ਮੂੜਾ ਪਾਵੈ ॥੪॥੨॥੯॥

اے رب ! نانک کے اس دل کی صحبت میں رہتا ہے؛ اس لیے وہ تجھے نادان کیسے پائے۔ 4۔ 2۔ 6۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੧

راگو سوہی محلہ 4 گھرو 1۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮਨਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਆਰਾਧਿਆ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਗੁਰੂ ਗੁਰ ਕੇ ॥

گرو کے گرو، گرو لفظ کے ذریعے دل میں رام نام کی پرستش کی ہے،

ਸਭਿ ਇਛਾ ਮਨਿ ਤਨਿ ਪੂਰੀਆ ਸਭੁ ਚੂਕਾ ਡਰੁ ਜਮ ਕੇ ॥੧॥

جس سے جسم و جان کی ساری خواہشات پوری ہوگئی ہے اور موت کا خوف بھی مٹ گیا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਗੁਣ ਗਾਵਹੁ ਰਾਮ ਨਾਮ ਹਰਿ ਕੇ ॥

اے میرے دل ! رام نام کی حمد وثنا کرو۔

ਗੁਰਿ ਤੁਠੈ ਮਨੁ ਪਰਬੋਧਿਆ ਹਰਿ ਪੀਆ ਰਸੁ ਗਟਕੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب گرو نے مسرور ہو کر میرے دل کو تعلیم عطا کی، تو اس نے من بھر کر ہری رس پیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਊਤਮ ਸਤਿਗੁਰ ਕੇਰੀ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ॥

صادق گرو کی صحبت سب سے اعلیٰ ہے، جو رب کی حمد وثنا کرتی رہتی ہے۔

ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ਮੇਲਹੁ ਸਤਸੰਗਤਿ ਹਮ ਧੋਵਹ ਪਗ ਜਨ ਕੇ ॥੨॥

اے ہری ! برائے کرم مجھے نیکوکاروں کی صحبت عطا فرما؛ تاکہ میں تیرے پرستاروں کا غسل قدم کروں۔

-2

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਸਭੁ ਹੈ ਰਾਮ ਨਾਮਾ ਰਸੁ ਗੁਰਮਤਿ ਰਸੁ ਰਸਕੇ ॥

رام نام سب میں موجود ہے اور گرو کی تعلیم کے ذریعے ہی رام نام نما رس کا ذائقہ لے کر نوش کیا جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਜਲੁ ਪਾਇਆ ਸਭ ਲਾਥੀ ਤਿਸ ਤਿਸ ਕੇ ॥੩॥

جس نے ہری نام نما امرت کا پانی پی لیا ہے، اس کی ساری خواہشات نما پیاس بجھ گئی ہے۔ 3۔

ਹਮਰੀ ਜਾਤਿ ਪਾਤਿ ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਹਮ ਵੇਚਿਓ ਸਿਰੁ ਗੁਰ ਕੇ ॥

گرو صادق گرو ہی میری ذات ہے اور میں نے اپنا سر گرو کو فروخت کردیا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਪਰਿਓ ਗੁਰ ਚੇਲਾ ਗੁਰ ਰਾਖਹੁ ਲਾਜ ਜਨ ਕੇ ॥੪॥੧॥

نانک کا بیان ہے کہ میرا نام گرو کا شاگرد پڑ گیا ہے، اے میرے گرو ! اپنے غلام کی عزت رکھ ۔ 4۔ 1۔

-10

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سوہی محلہ 4۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਭਜਿਓ ਪੁਰਖੋਤਮੁ ਸਭਿ ਬਿਨਸੇ ਦਾਲਦ ਦਲਘਾ ॥

عظیم الشان رب کے نام کا جہری ذکر کیا ہے، جس سے ساری غربت مٹ گئی ہے۔

ਭਉ ਜਨਮ ਮਰਣਾ ਮੇਟਿਓ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਰਿ ਅਸਥਿਰੁ ਸੇਵਿ ਸੁਖਿ ਸਮਘਾ ॥੧॥

میں نے گرو کے کلام کے ذریعے پیدائش و موت کا خوف مٹا دیا ہے اور رب کی خدمت کرکے خوشی میں مگن ہوگیا ہوں۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਭਜੁ ਰਾਮ ਨਾਮ ਅਤਿ ਪਿਰਘਾ ॥

اے میرے دل ! نہایت ہی محبوب رام نام کا جہری ذکر کرو۔

ਮੈ ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਰਪਿ ਧਰਿਓ ਗੁਰ ਆਗੈ ਸਿਰੁ ਵੇਚਿ ਲੀਓ ਮੁਲਿ ਮਹਘਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے اپنا جسم و جان بذریعہ وقف گرو کے درپیش رکھ دیا ہے اور میں نے اپنا سر فروخت کرکے رام کا نام بہت ہی مہنگی قیمت میں لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਰਪਤਿ ਰਾਜੇ ਰੰਗ ਰਸ ਮਾਣਹਿ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਪਕੜਿ ਖੜੇ ਸਭਿ ਕਲਘਾ ॥

راجا نرپتی مایا کے رنگوں میں مگن ہوکر خوشی سے لطف اندوز تو ہوتا ہے؛ لیکن نام کے بغیر ملک الموت ان سب کو پکڑ کر لے جاتا ہے۔

ਧਰਮ ਰਾਇ ਸਿਰਿ ਡੰਡੁ ਲਗਾਨਾ ਫਿਰਿ ਪਛੁਤਾਨੇ ਹਥ ਫਲਘਾ ॥੨॥

جب یمراج ان کے سر پر لٹھ لگاتا ہے، تو پھر وہ افسوس کرتا ہے، اس طرح انہیں اپنے کیے ہوئے اعمال کا پھل ملتا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਰਾਖੁ ਰਾਖੁ ਜਨ ਕਿਰਮ ਤੁਮਾਰੇ ਸਰਣਾਗਤਿ ਪੁਰਖ ਪ੍ਰਤਿਪਲਘਾ ॥

اے ہری ! میری حفاظت فرما، میں تو تیرا ادنیٰ سا خادم ہوں، میں تیری پناہ میں آیا ہوں۔

ਦਰਸਨੁ ਸੰਤ ਦੇਹੁ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ਪ੍ਰਭ ਲੋਚ ਪੂਰਿ ਜਨੁ ਤੁਮਘਾ ॥੩॥

مجھے اپنے سنت حضرات کا دیدار نصیب فرما؛ تاکہ میں خوشی پاؤں۔ اے پالنہار رب ! میری خواہش پوری فرما، میں تیرا ہی خادم ہوں۔ 3۔

ਤੁਮ ਸਮਰਥ ਪੁਰਖ ਵਡੇ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ਮੋ ਕਉ ਕੀਜੈ ਦਾਨੁ ਹਰਿ ਨਿਮਘਾ ॥

اے میرے مالک رب ! تو قادر مطلق اور عظیم الشان ہستی ہے، مجھے ایک لمحے کے لیے ہری نام کا تحفہ عطا فرما۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ਹਮ ਨਾਮ ਵਿਟਹੁ ਸਦ ਘੁਮਘਾ ॥੪॥੨॥

اے نانک ! اگر نام مل جائے، تو میں خوشی حاصل کروں، میں ہمیشہ ہی نام پر قربان جاتا ہوں۔ 4۔ 2۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سوہی محلہ 4۔

ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਹਰਿ ਰੰਙੁ ਹੈ ਹਰਿ ਰੰਙੁ ਮਜੀਠੈ ਰੰਙੁ ॥

ہری کا نام رنگ محبت ہے اور اس کی محبت کا رنگ مجیٹ جیسا پکا رنگ ہے۔

ਗੁਰਿ ਤੁਠੈ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਚਾੜਿਆ ਫਿਰਿ ਬਹੁੜਿ ਨ ਹੋਵੀ ਭੰਙੁ ॥੧॥

گرو نے مسرور ہو کر جس کے دل میں یہ محبت نما رنگ چڑھا دیا ہے، وہ پھر دوبارہ برباد نہیں ہوتا۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਕਰਿ ਰੰਙੁ ॥

اے میرے دل ! رام کے نام کا رنگ کرو۔

ਗੁਰਿ ਤੁਠੈ ਹਰਿ ਉਪਦੇਸਿਆ ਹਰਿ ਭੇਟਿਆ ਰਾਉ ਨਿਸੰਙੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو نے خوش ہو کر جسے بھی تعلیم دی ہے، اسے بالیقین ہری بادشاہ مل گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੁੰਧ ਇਆਣੀ ਮਨਮੁਖੀ ਫਿਰਿ ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਅੰਙੁ ॥

بے علم، نفس پرست عورت ذات کا بار بار پیدائش و موت سے رشتہ جڑا رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਚਿਤਿ ਨ ਆਇਓ ਮਨਿ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਸਹਲੰਙੁ ॥੨॥

اسے رب کبھی یاد نہیں آیا اور اس کے دل میں دوہرا پن ہی بسا رہا۔ 2۔

ਹਮ ਮੈਲੁ ਭਰੇ ਦੁਹਚਾਰੀਆ ਹਰਿ ਰਾਖਹੁ ਅੰਗੀ ਅੰਙੁ ॥

میں گناہوں کی غلاظت سے بھرا ہوا مجرم ہوں۔ اے پرستاروں کی طرف داری کرنے والے ہری ! میری حفاظت فرما۔

ਗੁਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਰਿ ਨਵਲਾਇਆ ਸਭਿ ਲਾਥੇ ਕਿਲਵਿਖ ਪੰਙੁ ॥੩॥

جب گرو نے مجھے نام نما جھیل میں غسل کروایا، تو میرے دل سے گناہوں کی گندگی صاف ہو گئی۔ 3۔

ਹਰਿ ਦੀਨਾ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਪ੍ਰਭੁ ਸਤਸੰਗਤਿ ਮੇਲਹੁ ਸੰਙੁ ॥

اے مسکینوں کا مالک ! اے راحم المساکین رب ! مجھے نیکوکاروں کی صحبت عطا فرما۔

ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਪਾਇਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਤਨਿ ਰੰਙੁ ॥੪॥੩॥

میں نے نیکوکاروں کی صحبت میں رہ کر عشق کا رنگ پا لیا ہے، اے نانک ! ہری کی محبت کا رنگ میرے جسم و جان میں بس گیا ہے۔ 4۔ 3۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سوہی محلہ 4۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਰਹਿ ਨਿਤ ਕਪਟੁ ਕਮਾਵਹਿ ਹਿਰਦਾ ਸੁਧੁ ਨ ਹੋਈ ॥

جو شخص ہری ہری نام تو جپتا ہے؛ لیکن ہر روز دوسروں سے مکر و فریب کرتا ہے، اس کا دل پاک نہیں ہوتا۔

ਅਨਦਿਨੁ ਕਰਮ ਕਰਹਿ ਬਹੁਤੇਰੇ ਸੁਪਨੈ ਸੁਖੁ ਨ ਹੋਈ ॥੧॥

خواہ وہ یومیہ خوب مذہبی عمل کرتا رہتا ہے؛ لیکن اسے خواب میں بھی خوشی نہیں ملتی۔ 1۔

ਗਿਆਨੀ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥ ਕੋਰੈ ਰੰਗੁ ਕਦੇ ਨ ਚੜੈ ਜੇ ਲੋਚੈ ਸਭੁ ਕੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صاحبِ علم گرو کے بغیر پرستش نہیں ہوتی۔ جس طرح کورے کپڑے پر کبھی رنگ نہیں چڑھتا، خواہ ہر کوئی آرزو کرتا رہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਪੁ ਤਪ ਸੰਜਮ ਵਰਤ ਕਰੇ ਪੂਜਾ ਮਨਮੁਖ ਰੋਗੁ ਨ ਜਾਈ ॥

نفس پرست انسان کا فخر نما مرض کبھی دور نہیں ہوتا، خواہ وہ ذکر، مراقبہ، ضبط نفس، ورت اور عبادت ہی کرتا رہے۔

ਅੰਤਰਿ ਰੋਗੁ ਮਹਾ ਅਭਿਮਾਨਾ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਖੁਆਈ ॥੨॥

اس کے باطن میں غرور کی بڑی بیماری ہوتی ہے اور وہ دوہرے پن میں پھنس کر تباہ ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਬਾਹਰਿ ਭੇਖ ਬਹੁਤੁ ਚਤੁਰਾਈ ਮਨੂਆ ਦਹ ਦਿਸਿ ਧਾਵੈ ॥

ظاہری نام و نمود کے لیے وہ مذہبی لباس اختیار کرتا ہے اور بہت چالاکی کرتا ہے؛ لیکن اس کا دل دسوں سمتوں میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਬਿਆਪਿਆ ਸਬਦੁ ਨ ਚੀਨੈ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਜੂਨੀ ਆਵੈ ॥੩॥

وہ غرور میں پھنس کر لفظ کی پہچان نہیں کرتا اور بار بار اندام نہانی کے چکر میں پڑتا ہے۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੋ ਬੂਝੈ ਸੋ ਜਨੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ॥

اے نانک ! رب جس پر اپنی نظر کرم کرتا ہے، اسے سمجھ ہوجاتی ہے اور ایسا شخص نام کا دھیان کرتا رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਏਕੋ ਬੂਝੈ ਏਕਸੁ ਮਾਹਿ ਸਮਾਏ ॥੪॥੪॥

وہ گرو کے فضل سے ایک رب کا ادراک کرکے اسی میں سما جاتا ہے۔ 4۔ 4۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੨

سوہی محلہ 4 گھرو 2۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਨਗਰੀ ਖੋਜਿ ਖੋਜਾਈ ॥ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਈ ॥੧॥

میں نے گرو کی تعلیم کے ذریعے اپنے جسم نما شہر کی اچھی طرح تفتیش کی ہے، جس میں ہری نام نما مادہ پا لیا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਾਂਤਿ ਵਸਾਈ ॥

ہری نام نے میرے دل کو پرسکون کردیا ہے۔

ਤਿਸਨਾ ਅਗਨਿ ਬੁਝੀ ਖਿਨ ਅੰਤਰਿ ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਸਭ ਭੁਖ ਗਵਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بایں سبب ایک لمحے میں ہی خواہشات کی آگ بجھ گئی ہے اور گرو کے وصل میری ساری بھوک مٹ گئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਜੀਵਾ ਮੇਰੀ ਮਾਈ ॥

اے میری ماں ! میں ہری کے حمد وثنا کرکے ہی باحیات ہوں۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਦਇਆਲਿ ਗੁਣ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਈ ॥੨॥

مہربان صادق گرو نے رب کی صفت اور اس کا نام میرے دل میں بسا دیا ہے۔ 2۔

ਹਉ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਪਿਆਰਾ ਢੂਢਿ ਢੂਢਾਈ ॥

میں نے اپنا محبوب رب تلاش کرلیا ہے اور

ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਈ ॥੩॥

نیکوکاروں کی صحبت میں رہ کر ہری رس پا لیا ہے۔ 3۔

ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਲੇਖ ਲਿਖੇ ਹਰਿ ਪਾਈ ॥

ابتدا سے ہی لکھی ہوئی تقدیر کے سبب ہی میں نے ہری کو پایا ہے۔

ਗੁਰੁ ਨਾਨਕੁ ਤੁਠਾ ਮੇਲੈ ਹਰਿ ਭਾਈ ॥੪॥੧॥੫॥

اے بھائی ! گرو نانک نے مسرور ہو کر مجھے ہری سے ملادیا ہے۔ 4۔ 1۔ 5۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سوہی محلہ 4۔

ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਮਨਿ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਲਾਏ ॥

اے انسان ! ہری اپنے فضل سے دل میں اپنی محبت ڈال دیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਏ ॥੧॥

ایسا شخص گرو کی قربت میں رہ کر ہری نام میں ہی سما جاتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਮਨੁ ਰੰਗ ਮਾਣੇ ॥

ہری کی محبت کے رنگ میں مگن دل خوشی محسوس کرتا ہے۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦਿ ਰਹੈ ਦਿਨ ਰਾਤੀ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਮਾਣੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ ہمیشہ ہی دن رات خوشی میں رہتا ہے اور کامل گرو کے کلام میں سما جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਰੰਗ ਕਉ ਲੋਚੈ ਸਭੁ ਕੋਈ ॥

زندگی میں ہر کوئی اس رنگ محبت کی آرزو کرتا رہتا ہے،

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰੰਗੁ ਚਲੂਲਾ ਹੋਈ ॥੨॥

مگر یہ عشق نما گہرا لال رنگ گرو کے ذریعے سے ہی دل پر چڑھتا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਮੁਗਧੁ ਨਰੁ ਕੋਰਾ ਹੋਇ ॥

نادان نفس پرست انسان کورے کپڑے کی طرح ہوتا ہے۔

ਜੇ ਸਉ ਲੋਚੈ ਰੰਗੁ ਨ ਹੋਵੈ ਕੋਇ ॥੩॥

اگر وہ سو بار بھی خواہش کرے، اس کے دل کو کوئی محبت کا رنگ نہیں چڑھتا۔ 3۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਵੈ ॥ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਰਸਿ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਸਮਾਵੈ ॥੪॥੨॥੬॥

اگر رب اپنا فضل و کرم کردے، تو وہ صادق گرو کو پا لیتا ہے۔ اے نانک ! پھر ایسا انسان ہری رس اور ہری کے محبت کے رنگ میں ہی سما جاتا ہے۔ 4۔ 2۔ 6۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سوہی محلہ 4۔

ਜਿਹਵਾ ਹਰਿ ਰਸਿ ਰਹੀ ਅਘਾਇ ॥

زبان ہری رس پی کر مطمئن رہتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪੀਵੈ ਸਹਜਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥

جو گرومکھ بن کر ہری رس پیتا ہے، وہ بآسانی ہی سما جاتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਜਨ ਚਾਖਹੁ ਜੇ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! اگر تم ہری رس چکھ لو، تو پھر

ਤਉ ਕਤ ਅਨਤ ਸਾਦਿ ਲੋਭਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو کیوں دوسرے ذائقوں میں مگن ہوگے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰਮਤਿ ਰਸੁ ਰਾਖਹੁ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

گرو کی رائے کے ذریعے ہری رس اپنے دل میں بسا کر رکھو۔

ਹਰਿ ਰਸਿ ਰਾਤੇ ਰੰਗਿ ਮੁਰਾਰਿ ॥੨॥

ہری رس میں مگن ہونے والے پرستار حضرات رب کی محبت کے رنگ میں رنگ جاتے ہیں۔ 2۔

ਮਨਮੁਖਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਾਖਿਆ ਨ ਜਾਇ ॥

نفس پرست انسان سے ہری رس چکھا نہیں جاتا۔

ਹਉਮੈ ਕਰੈ ਬਹੁਤੀ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥੩॥

وہ بہت غرور کرتا ہے، جس کی وجہ سے اسے بہت سزا ملتی ہے۔ 3۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਵੈ ॥

اگر رب کی تھوڑی سی نظر کرم ہوجائے، تو وہ ہری رس پا لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਰਸਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥੪॥੩॥੭॥

اے نانک ! پھر ایسا انسان ہری رس پی کر ہری کی حمد وثنا کرتا رہتا ہے۔ 4۔ 3۔ 7۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੬

سوہی محلہ 4 گھرو 6۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਨੀਚ ਜਾਤਿ ਹਰਿ ਜਪਤਿਆ ਉਤਮ ਪਦਵੀ ਪਾਇ ॥

پس ذات کا انسان بھی ہری نام کا ذکر کرنے سے اعلیٰ مقام حاصل کرلیتا ہے۔

ਪੂਛਹੁ ਬਿਦਰ ਦਾਸੀ ਸੁਤੈ ਕਿਸਨੁ ਉਤਰਿਆ ਘਰਿ ਜਿਸੁ ਜਾਇ ॥੧॥

اس کے متعلق خواہ نوکرانی بیٹی ودور کے حوالے سے تجزیہ کرلو، جس کے گھر میں شری کرشن نے مہمان نوازی قبول کی تھی۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੀ ਅਕਥ ਕਥਾ ਸੁਨਹੁ ਜਨ ਭਾਈ ਜਿਤੁ ਸਹਸਾ ਦੂਖ ਭੂਖ ਸਭ ਲਹਿ ਜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے بھائی ! ہری کی ناقابل بیان کہانی سنو، جس سے فکر، تکلیف اور بھوک سب دور ہوجاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਵਿਦਾਸੁ ਚਮਾਰੁ ਉਸਤਤਿ ਕਰੇ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਨਿਮਖ ਇਕ ਗਾਇ ॥

چمار ذات کا معتقد روی داس رب کی حمد کرتا تھا اور ہر لمحہ رب کا جہری ذکر کرتا رہتا تھا۔

ਪਤਿਤ ਜਾਤਿ ਉਤਮੁ ਭਇਆ ਚਾਰਿ ਵਰਨ ਪਏ ਪਗਿ ਆਇ ॥੨॥

وہ ایک نچلی ذات سے بڑا معتقد بن گیا۔ برہمن، چھتری، ویشی اور شودر ان چاروں ذاتوں کے لوگ اس کے قدموں میں آلگے۔ 2۔

ਨਾਮਦੇਅ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗੀ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਲੋਕੁ ਛੀਪਾ ਕਹੈ ਬੁਲਾਇ ॥

پرستار نام دیو کی ہری سے محبت ہو گئی ہے، لوگ انہیں چھیپا کہہ کر بلاتے تھے۔

ਖਤ੍ਰੀ ਬ੍ਰਾਹਮਣ ਪਿਠਿ ਦੇ ਛੋਡੇ ਹਰਿ ਨਾਮਦੇਉ ਲੀਆ ਮੁਖਿ ਲਾਇ ॥੩॥

ہری نے چھتری اور برہمنوں کی طرف سے رخ موڑ کر نام دیو کی طرف رخ کر کے اسے عزت بخشی ہے۔ 3۔

ਜਿਤਨੇ ਭਗਤ ਹਰਿ ਸੇਵਕਾ ਮੁਖਿ ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਤਿਨ ਤਿਲਕੁ ਕਢਾਇ ॥

واہے گرو کے جتنے بھی پرستار اور خادم ہیں، اڑسٹھ مقام زیارت ان کی پیشانی کا تلک لگاتے ہیں۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਤਿਨ ਕਉ ਅਨਦਿਨੁ ਪਰਸੇ ਜੇ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥੪॥੧॥੮॥

اگر کائنات کا بادشاہ ہری اپنا کرم کرے، تو نانک ہر روز ہی ان کی قدم بوسی کرتا رہے گا۔ 4۔ 1۔ 8۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سوہی محلہ 4۔

ਤਿਨ੍ਹੀ ਅੰਤਰਿ ਹਰਿ ਆਰਾਧਿਆ ਜਿਨ ਕਉ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਲਿਖਤੁ ਲਿਲਾਰਾ ॥

انہوں نے ہی اپنے دل میں ہری کی عبادت کی ہے، جن کی تقدیر کا ایسا نوشتہ ہے۔

ਤਿਨ ਕੀ ਬਖੀਲੀ ਕੋਈ ਕਿਆ ਕਰੇ ਜਿਨ ਕਾ ਅੰਗੁ ਕਰੇ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਕਰਤਾਰਾ ॥੧॥

کوئی کیا ان کے مذمت کر سکتا ہے، جن کے طرف داری میں خالق ہری ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇ ਮਨ ਮੇਰੇ ਮਨ ਧਿਆਇ ਹਰਿ ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਸਭਿ ਦੂਖ ਨਿਵਾਰਣਹਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے دل ! ہمیشہ ہری کا دھیان کرو، یہ آواگون کی ہر تکلیف دور کرنے والا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਧੁਰਿ ਭਗਤ ਜਨਾ ਕਉ ਬਖਸਿਆ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰਾ ॥

ہری نے ابتدا سے ہی معتقدین کو اپنی عقیدت کا خزانہ امرت دیا ہوا ہے۔

ਮੂਰਖੁ ਹੋਵੈ ਸੁ ਉਨ ਕੀ ਰੀਸ ਕਰੇ ਤਿਸੁ ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਮੁਹੁ ਕਾਰਾ ॥੨॥

جو ان کی برابری کرنے کی کوشش کرتے ہیں، وہ بے وقوف ہوتے ہیں اور ان کی دنیا و آخرت دونوں میں چہرہ سیاہ (یعنی حقارت) ہوتی ہے۔ 2۔

ਸੇ ਭਗਤ ਸੇ ਸੇਵਕਾ ਜਿਨਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਿਆਰਾ ॥

جنہیں ہری کا نام عزیز لگتا ہے، وہی اس کے پرستار اور خادم ہیں۔

ਤਿਨ ਕੀ ਸੇਵਾ ਤੇ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਸਿਰਿ ਨਿੰਦਕ ਕੈ ਪਵੈ ਛਾਰਾ ॥੩॥

ہری ان کی خدمت کے بدلے ہی ملتا ہے اور مذمت کرنے والوں کے سر پر راکھ پڑتی ہے یعنی یہ حقیر ہوتے ہیں۔ 3۔

ਜਿਸੁ ਘਰਿ ਵਿਰਤੀ ਸੋਈ ਜਾਣੈ ਜਗਤ ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਪੂਛਿ ਕਰਹੁ ਬੀਚਾਰਾ ॥

صرف وہی اس بات کو سمجھتا ہے جس کے گھر میں یہ صورتِ حال پیدا ہوئی ہے۔ کائنات کے گرو، گرو نانک سے متعلق میں نے اس بات کی فکر کرلی۔

ਚਹੁ ਪੀੜੀ ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਬਖੀਲੀ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਓ ਹਰਿ ਸੇਵਕ ਭਾਇ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥੪॥੨॥੯॥

کائنات کی ابتداء، زمانوں کے آغاز اور گرو صاحبان کے چار نسبوں میں سے کسی نے بھی تنقید کرکے ہری کو نہیں پایا؛ بلکہ خدمت کے جذبے سے ہی نجات حاصل ہوتی ہے۔ 4۔ 2۔ 9۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سوہی محلہ 4۔

ਜਿਥੈ ਹਰਿ ਆਰਾਧੀਐ ਤਿਥੈ ਹਰਿ ਮਿਤੁ ਸਹਾਈ ॥

جہاں بھی رب کی پرستش کی جاتی ہے، وہ وہیں دوست اور مددگار بن جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ਹੋਰਤੁ ਬਿਧਿ ਲਇਆ ਨ ਜਾਈ ॥੧॥

لیکن گرو کے فضل سے ہی رب دل میں بستا ہے اور کسی دوسرے طریقے سے اسے حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ 1۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਸੰਚੀਐ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! ہری نام کی دولت جمع کرنی چاہیے،

ਜਿ ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਹਰਿ ਹੋਇ ਸਖਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تاکہ وہ دنیا و آخرت میں مددگار بنا رہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤਸੰਗਤੀ ਸੰਗਿ ਹਰਿ ਧਨੁ ਖਟੀਐ ਹੋਰ ਥੈ ਹੋਰਤੁ ਉਪਾਇ ਹਰਿ ਧਨੁ ਕਿਤੈ ਨ ਪਾਈ ॥

ہری نام کی دولت نیکوکاروں کی صحبت میں رہنے سے ہی حاصل کیا جاتا ہے۔ کسی دوسرے مقام پر اور کسی دوسرے طریقے سے ہری نما دولت کہیں بھی حاصل نہیں کی جاسکتی۔

ਹਰਿ ਰਤਨੈ ਕਾ ਵਾਪਾਰੀਆ ਹਰਿ ਰਤਨ ਧਨੁ ਵਿਹਾਝੇ ਕਚੈ ਕੇ ਵਾਪਾਰੀਏ ਵਾਕਿ ਹਰਿ ਧਨੁ ਲਇਆ ਨ ਜਾਈ ॥੨॥

ہری نام نما جوہر کا سوداگر ہری کی دولت نما جوہر ہی خریدتا ہے؛ لیکن مایا دولت کے سوداگروں سے محض باتوں کے ذریعے ہری کی دولت خریدی نہیں جاسکتی۔ 2۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਰਤਨੁ ਜਵੇਹਰੁ ਮਾਣਕੁ ਹਰਿ ਧਨੈ ਨਾਲਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਵੇਲੈ ਵਤੈ ਹਰਿ ਭਗਤੀ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

ہری دولت انمول قیمتی پتھر، جواہر اور یاقوت ہے۔ ہری کے پرستاروں نے ہری کی دولت سے بوقت صبح بیدار رہ کر ہری میں اپنا دل لگایا ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਵੇਲੈ ਵਤੈ ਕਾ ਬੀਜਿਆ ਭਗਤ ਖਾਇ ਖਰਚਿ ਰਹੇ ਨਿਖੁਟੈ ਨਾਹੀ ॥

اچھے وقت میں بویا ہوا ہری دولت معتقدین کھاتے رہتے ہیں اور دوسروں کو کھلاتے رہتے ہیں؛ لیکن یہ کبھی ختم نہیں ہوتا۔

ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਹਰਿ ਧਨੈ ਕੀ ਭਗਤਾ ਕਉ ਮਿਲੀ ਵਡਿਆਈ ॥੩॥

دنیا و آخرت میں پرستاروں کو ہری دولت کی شان حاصل ہوئی ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਨਿਰਭਉ ਸਦਾ ਸਦਾ ਅਸਥਿਰੁ ਹੈ ਸਾਚਾ ਇਹੁ ਹਰਿ ਧਨੁ
ਅਗਨੀ ਤਸਕਰੈ ਪਾਣੀਐ ਜਮਦੂਤੈ ਕਿਸੈ ਕਾ ਗਵਾਇਆ ਨ ਜਾਈ ॥

ہری نام نما دولت بے خوف اور ہمیشہ ہمیش مستحکم ہے۔ یہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے اور یہ آگ، چور، پانی اور یمدوت وغیرہ سے متاثر نہیں ہوتا۔

ਹਰਿ ਧਨ ਕਉ ਉਚਕਾ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵਈ ਜਮੁ ਜਾਗਾਤੀ ਡੰਡੁ ਨ ਲਗਾਈ ॥੪॥

ہری دولت کو لوٹنے کے لیے کوئی بھی لٹیرا قریب نہیں آتا اور یمراج نما محصولی اسے ٹیکس نہیں لگاتا۔ 4۔

ਸਾਕਤੀ ਪਾਪ ਕਰਿ ਕੈ ਬਿਖਿਆ ਧਨੁ ਸੰਚਿਆ ਤਿਨਾ ਇਕ ਵਿਖ ਨਾਲਿ ਨ ਜਾਈ ॥

دولت کے عاشق انسان نے گناہ کرکے جو زہر نما دولت جمع کیا ہے، یہ دولت ایک قدم بھی اس کے ساتھ نہیں جائے گی۔

ਹਲਤੈ ਵਿਚਿ ਸਾਕਤ ਦੁਹੇਲੇ ਭਏ ਹਥਹੁ ਛੁੜਕਿ ਗਇਆ
ਅਗੈ ਪਲਤਿ ਸਾਕਤੁ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਢੋਈ ਨ ਪਾਈ ॥੫॥

دولت کا عاشق اس کائنات میں بہت اداس ہوا ہے، جب یہ دولت ان کے ہاتھ سے نکل گئی اور آگے آخرت میں دربار رب میں انہیں کوئی سہارا نہیں ملا۔ 5۔

ਇਸੁ ਹਰਿ ਧਨ ਕਾ ਸਾਹੁ ਹਰਿ ਆਪਿ ਹੈ ਸੰਤਹੁ ਜਿਸ ਨੋ ਦੇਇ ਸੁ ਹਰਿ ਧਨੁ ਲਦਿ ਚਲਾਈ ॥

اے سنت حضرات ! ہری خود ہی اس ہری نما دولت کا سوداگر ہے، وہ جسے یہ دولت عطا کرتا ہے، وہی اسے اپنے ساتھ لے کر جاتا ہے

ਇਸੁ ਹਰਿ ਧਨੈ ਕਾ ਤੋਟਾ ਕਦੇ ਨ ਆਵਈ ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਗੁਰਿ ਸੋਝੀ ਪਾਈ ॥੬॥੩॥੧੦॥

اے نانک ! گرو نے یہی فکر عطا کی ہے کہ اس ہری نما دولت میں کبھی کوئی کمی نہیں آتی۔ 6۔ 3۔ 10۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سوہی محلہ 4۔

ਜਿਸ ਨੋ ਹਰਿ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨੁ ਹੋਇ ਸੋ ਹਰਿ ਗੁਣਾ ਰਵੈ ਸੋ ਭਗਤੁ ਸੋ ਪਰਵਾਨੁ ॥

رب جس شخص پر خوش ہوتا ہے، وہی اس کی حمد وثنا کرتا ہے، وہی اس کا سچا پرستار ہوتا ہے اور اسے قبول ہوتا ہے۔

ਤਿਸ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਕਿਆ ਵਰਨੀਐ ਜਿਸ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਵਸਿਆ ਹਰਿ ਪੁਰਖੁ ਭਗਵਾਨੁ ॥੧॥

جس کے دل میں رب بس گیا ہے، اس کی کیا شان بیان کی جائے۔ 1۔

ਗੋਵਿੰਦ ਗੁਣ ਗਾਈਐ ਜੀਉ ਲਾਇ ਸਤਿਗੁਰੂ ਨਾਲਿ ਧਿਆਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دل لگا کر گووند کی حمد وثنا کرنی چاہیے اور صادق گرو میں ہی دھیان لگانا چاہیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੋ ਸਤਿਗੁਰੂ ਸਾ ਸੇਵਾ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸਫਲ ਹੈ ਜਿਸ ਤੇ ਪਾਈਐ ਪਰਮ ਨਿਧਾਨੁ ॥

وہی صادق گرو ہے اور اس صادق گرو کی خدمت ثمر آور ہے، جس سے نام نما اعلیٰ خزانہ حاصل ہوتا ہے۔

ਜੋ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਸਾਕਤ ਕਾਮਨਾ ਅਰਥਿ ਦੁਰਗੰਧ ਸਰੇਵਦੇ ਸੋ ਨਿਹਫਲ ਸਭੁ ਅਗਿਆਨੁ ॥੨॥

جو دولت کا عاشق انسان دوہرے پن میں مبتلا ہو کر اپنی خواہشات کی تکمیل کے لیے برائیوں اور گناہوں کی گندگیوں میں ملوث ہے، وہ بے علم ہے اور ان کا ہر عمل بے نتیجہ ہے۔ 2۔

ਜਿਸ ਨੋ ਪਰਤੀਤਿ ਹੋਵੈ ਤਿਸ ਕਾ ਗਾਵਿਆ ਥਾਇ ਪਵੈ ਸੋ ਪਾਵੈ ਦਰਗਹ ਮਾਨੁ ॥

جسے رب پر اعتقاد ہوتا ہے، اسی کی حمد وثنا قبول ہوتی ہے اور وہ دربار میں عزت حاصل کرلیتا ہے۔

ਜੋ ਬਿਨੁ ਪਰਤੀਤੀ ਕਪਟੀ ਕੂੜੀ ਕੂੜੀ ਅਖੀ ਮੀਟਦੇ ਉਨ ਕਾ ਉਤਰਿ ਜਾਇਗਾ ਝੂਠੁ ਗੁਮਾਨੁ ॥੩॥

جو فریبی انسان بغیر اعتقاد کے مکر و فریب سے آنکھیں بند کرتا رہتا ہے، ان کا جھوٹا گمان دور ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਜੇਤਾ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤੇਰਾ ਤੂੰ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਪੁਰਖੁ ਭਗਵਾਨੁ ॥

اے رب ! تو باطن سے باخبر ہے، یہ جسم و جان وغیرہ سب تیرا ہی عطا کردہ ہے۔

ਦਾਸਨਿ ਦਾਸੁ ਕਹੈ ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਜੇਹਾ ਤੂੰ ਕਰਾਇਹਿ ਤੇਹਾ ਹਉ ਕਰੀ ਵਖਿਆਨੁ ॥੪॥੪॥੧੧॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے رب ! میں تیرے غلاموں کا غلام ہوں، جو تو مجھ سے بیان کرواتا ہے، میں وہی بیان کرتا ہوں۔ 4۔ 4۔ 11۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੭

سوہی محلہ 4 گھرو 7

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਤੇਰੇ ਕਵਨ ਕਵਨ ਗੁਣ ਕਹਿ ਕਹਿ ਗਾਵਾ ਤੂ ਸਾਹਿਬ ਗੁਣੀ ਨਿਧਾਨਾ ॥

اے رب ! تو ہم سب کا مالک ہے، خوبیوں کا خزانہ ہے، پھر میں تیرے کون کون سی خوبیاں بیان کرکے تیری حمد وثنا کروں؟

ਤੁਮਰੀ ਮਹਿਮਾ ਬਰਨਿ ਨ ਸਾਕਉ ਤੂੰ ਠਾਕੁਰ ਊਚ ਭਗਵਾਨਾ ॥੧॥

تو ہم سب کا آقا ہے، اعلیٰ رب اور میں تیری شان بیان نہیں کرسکتا۔ 1۔

ਮੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਰ ਸੋਈ ॥

میں تو ہری ہری نام کا ذکر کرتا رہتا ہوں اور وہی میری زندگی کی بنیاد ہے۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਾਖੁ ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬ ਮੈ ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے صاحب ! تجھے جیسا بہتر لگتا ہے، مجھے ویسے ہی رکھ ؛ کیوں کہ میرا تیرے بغیر کوئی سہارا نہیں ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੈ ਤਾਣੁ ਦੀਬਾਣੁ ਤੂਹੈ ਮੇਰੇ ਸੁਆਮੀ ਮੈ ਤੁਧੁ ਆਗੈ ਅਰਦਾਸਿ ॥

اے میرے مالک ! تو ہی میرا سہارا اور میری طاقت ہے۔ میری تیرے حضور التجا ہے۔

ਮੈ ਹੋਰੁ ਥਾਉ ਨਾਹੀ ਜਿਸੁ ਪਹਿ ਕਰਉ ਬੇਨੰਤੀ ਮੇਰਾ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਤੁਝ ਹੀ ਪਾਸਿ ॥੨॥

میرے لیے دوسرا کوئی جگہ نہیں ہے، جس کے پاس جا کر التجا کروں، میرے خوشی اور غم تیرے پاس ہی ذکر کیے جا سکتے ہیں۔ 2۔

ਵਿਚੇ ਧਰਤੀ ਵਿਚੇ ਪਾਣੀ ਵਿਚਿ ਕਾਸਟ ਅਗਨਿ ਧਰੀਜੈ ॥

واہے گرو نے ایک ہی مقام میں زمین اور پانی رکھا ہوا ہے اور لکڑی میں آگ رکھی ہوئی ہے۔

ਬਕਰੀ ਸਿੰਘੁ ਇਕਤੈ ਥਾਇ ਰਾਖੇ ਮਨ ਹਰਿ ਜਪਿ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਦੂਰਿ ਕੀਜੈ ॥੩॥

اس نے بکری اور شیر کو بھی ایک ہی جگہ یکجا رکھا ہوا ہے۔ اے میرے دل! اس رب کا ذکر کر کے شبہ اور خوف دور کر لے۔ 3۔

ਹਰਿ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ਦੇਖਹੁ ਸੰਤਹੁ ਹਰਿ ਨਿਮਾਣਿਆ ਮਾਨੁ ਦੇਵਾਏ ॥

اے سنت حضرات! ہری کی بڑکپن دیکھو۔ یہ بے عزتوں کو بھی عزت دلواتا ہے۔

ਜਿਉ ਧਰਤੀ ਚਰਣ ਤਲੇ ਤੇ ਊਪਰਿ ਆਵੈ ਤਿਉ ਨਾਨਕ ਸਾਧ ਜਨਾ ਜਗਤੁ ਆਣਿ ਸਭੁ ਪੈਰੀ ਪਾਏ ॥੪॥੧॥੧੨॥

اے نانک! انسان کے موت کے بعد جس طرح زمین (مٹی) پاؤں کے نیچے سے اس کے اوپر آجاتی ہے، اسی طرح رب ساری کائنات کو لا کر سنت حضرات کے قدموں میں ڈال دیتا ہے۔ 4۔ 1۔ 12۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سوہی محلہ 4۔

ਤੂੰ ਕਰਤਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਆਪੇ ਜਾਣਹਿ ਕਿਆ ਤੁਧੁ ਪਹਿ ਆਖਿ ਸੁਣਾਈਐ ॥

اے رب ! تو کائنات کا خالق ہے اور خود ہی ہر چیز سے واقف ہے۔ پھر میں تجھے کیا کہہ کر سناؤں؟

ਬੁਰਾ ਭਲਾ ਤੁਧੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਸੁਝੈ ਜੇਹਾ ਕੋ ਕਰੇ ਤੇਹਾ ਕੋ ਪਾਈਐ ॥੧॥

تجھے انسانوں کے کیے ہوئے اچھے اور برے اعمال کا علم ہوتا ہے، جو جیسا عمل کرتا ہے، اسے ویسا ہی پھل ملتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬ ਤੂੰ ਅੰਤਰ ਕੀ ਬਿਧਿ ਜਾਣਹਿ ॥

اے میرے مالک ! تو ہر ایک کے دلی جذبات سے واقف ہے۔

ਬੁਰਾ ਭਲਾ ਤੁਧੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਸੁਝੈ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਬੁਲਾਵਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تجھے انسانوں کے کیے ہوئے اچھے اور برے اعمال کا علم ہوجاتا ہے۔ تجھے جیسا بہتر لگتا ہے، ویسا ہی انسانوں کو پکار کر بلاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਭੁ ਮੋਹੁ ਮਾਇਆ ਸਰੀਰੁ ਹਰਿ ਕੀਆ ਵਿਚਿ ਦੇਹੀ ਮਾਨੁਖ ਭਗਤਿ ਕਰਾਈ ॥

دولت کی ہوس اور یہ انسانی جسم سب کچھ رب نے ہی پیدا کیا ہے۔ وہ انسان کو جسم کے ذریعے ہی عبادت کرواتا ہے۔

ਇਕਨਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲਿ ਸੁਖੁ ਦੇਵਹਿ ਇਕਿ ਮਨਮੁਖਿ ਧੰਧੁ ਪਿਟਾਈ ॥੨॥

وہ کسی کو صادق گرو سے ملا کر خوشی عطا کرتا ہے اور کسی نفس پرست انسان کو دنیوی کاموں میں پھنسا کر رکھتا ہے۔ 2۔

ਸਭੁ ਕੋ ਤੇਰਾ ਤੂੰ ਸਭਨਾ ਕਾ ਮੇਰੇ ਕਰਤੇ ਤੁਧੁ ਸਭਨਾ ਸਿਰਿ ਲਿਖਿਆ ਲੇਖੁ ॥

اے میرے خالق ! یہ سارا انسان تیرا ہی پیدا کیا ہوا ہے اور تو ہی سب کا مالک ہے، تو نے ہی تمام انسانوں کی پیشانی پر ان کی تقدیر کو رقم کیا ہے۔

ਜੇਹੀ ਤੂੰ ਨਦਰਿ ਕਰਹਿ ਤੇਹਾ ਕੋ ਹੋਵੈ ਬਿਨੁ ਨਦਰੀ ਨਾਹੀ ਕੋ ਭੇਖੁ ॥੩॥

تو جس شخص پر جیسی نظر کرتا ہے، وہ ویسا ہی ہوجاتا ہے، تیری نظر کے بغیر کوئی بھی اچھا یا برا نہیں ہوتا۔ 3۔

ਤੇਰੀ ਵਡਿਆਈ ਤੂੰਹੈ ਜਾਣਹਿ ਸਭ ਤੁਧਨੋ ਨਿਤ ਧਿਆਏ ॥

تو اپنی تعریف سے خود واقف ہے اور سارے لوگ ہر روز تیرا ہی دھیان کرتے رہتے ہیں

ਜਿਸ ਨੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸ ਨੋ ਤੂੰ ਮੇਲਹਿ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸੋ ਥਾਇ ਪਾਏ ॥੪॥੨॥੧੩॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! جسے تو چاہتا ہے، اسے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے اور وہی تجھے قبول ہوجاتا ہے۔ 4۔ 2۔ 13۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سوہی محلہ 4۔

ਜਿਨ ਕੈ ਅੰਤਰਿ ਵਸਿਆ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਤਿਨ ਕੇ ਸਭਿ ਰੋਗ ਗਵਾਏ ॥

جن کے دل میں میرا رب بس گیا ہے، ان کی ساری بیماری دور ہوگئی ہے۔

ਤੇ ਮੁਕਤ ਭਏ ਜਿਨ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਤਿਨ ਪਵਿਤੁ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਏ ॥੧॥

جنہوں نے ہری کے نام کا دھیان کیا ہے وہ آزاد ہوگیا ہے اور انہوں نے مقدس اعلیٰ مقام پا لیا ہے۔

-1

ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਹਰਿ ਜਨ ਆਰੋਗ ਭਏ ॥

اے میرے رام ! معتقدین غرور اور تکلیف سے آزاد ہوگئے ہیں۔

ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਜਿਨਾ ਜਪਿਆ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਤਿਨ ਕੇ ਹਉਮੈ ਰੋਗ ਗਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جنہوں نے گرو کی تعلیم کے ذریعے رب کے نام کا ذکر کیا ہے، ان کے غرور کی بیماری دور ہوگئی ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਮਹਾਦੇਉ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਰੋਗੀ ਵਿਚਿ ਹਉਮੈ ਕਾਰ ਕਮਾਈ ॥

برہما، وشنو اور شیو شنکر مایا کے تین گنوں: رجوگن، تموگن اور ستوگن کے مریض ہیں اور وہ کبر میں ہی کام کرتے ہیں۔

ਜਿਨਿ ਕੀਏ ਤਿਸਹਿ ਨ ਚੇਤਹਿ ਬਪੁੜੇ ਹਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੋਝੀ ਪਾਈ ॥੨॥

جس رب نے انہیں وجود بخشا ہے، وہ بے چارے اسے یاد ہی نہیں کرتے۔ رب کی بصیرت گرو کے ذریعے ہی حاصل ہوتی ہے۔ 2۔

ਹਉਮੈ ਰੋਗਿ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਬਿਆਪਿਆ ਤਿਨ ਕਉ ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖੁ ਭਾਰੀ ॥

ساری کائنات کبر کے مرض میں مبتلا ہے اور انہیں پیدائش و موت کی بڑی تکلیف لگی رہتی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਕੋ ਵਿਰਲਾ ਛੂਟੈ ਤਿਸੁ ਜਨ ਕਉ ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥੩॥

کوئی نایاب شخص ہی اس سے دور رہتا ہے اور میں اس پر قربان جاتا ہوں۔ 3۔

ਜਿਨਿ ਸਿਸਟਿ ਸਾਜੀ ਸੋਈ ਹਰਿ ਜਾਣੈ ਤਾ ਕਾ ਰੂਪੁ ਅਪਾਰੋ ॥

جس نے اس کائنات کو وجود بخشا ہے، وہ خود ہی اس حقیقت سے واقف ہے اور اس کی شکل بے حد و شما ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਪੇ ਵੇਖਿ ਹਰਿ ਬਿਗਸੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬ੍ਰਹਮ ਬੀਚਾਰੋ ॥੪॥੩॥੧੪॥

اے نانک ! رب خود ہی اپنی کائنات دیکھ کر مسرور ہوتا ہے، یہ برہما علم گرو کے ذریعے ہی حاصل ہوتا ہے۔ 4۔ 3۔ 14۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سوہی محلہ 4۔

ਕੀਤਾ ਕਰਣਾ ਸਰਬ ਰਜਾਈ ਕਿਛੁ ਕੀਚੈ ਜੇ ਕਰਿ ਸਕੀਐ ॥

یہ تخلیق کردہ کل کائنات رب نے اپنی مرضی سے پیدا کیا ہے، اسی کی رضا سے سب کچھ ہو رہا ہے۔ ہم اسی وقت کچھ کر سکتے ہیں، اگر کچھ کرنے کی قدرت ہو۔

ਆਪਣਾ ਕੀਤਾ ਕਿਛੁ ਨ ਹੋਵੈ ਜਿਉ ਹਰਿ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਖੀਐ ॥੧॥

ہمارا اپنا کیا ہوا کچھ بھی نہیں ہوتا، جیسا رب کو مناسب لگتا ہے، وہ ہمیں اسی طرح رکھتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਭੁ ਕੋ ਤੇਰੈ ਵਸਿ ॥

اے میرے شری ہری ! سب کچھ تیرے ہی اختیار میں ہے۔

ਅਸਾ ਜੋਰੁ ਨਾਹੀ ਜੇ ਕਿਛੁ ਕਰਿ ਹਮ ਸਾਕਹ ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਬਖਸਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہم میں کچھ بھی کرنے کی کوئی طاقت نہیں، جیسا تجھے بہتر لگتا ہے، ویسا ہی ہم پر فضل فرما۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਭੁ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਦੀਆ ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਕਾਰੈ ਲਾਇਆ ॥

تو نے یہ جسم و جان خود ہی عطا کیا ہے اور تو نے ہی دنیوی عمل میں لگایا ہے۔

ਜੇਹਾ ਤੂੰ ਹੁਕਮੁ ਕਰਹਿ ਤੇਹੇ ਕੋ ਕਰਮ ਕਮਾਵੈ ਜੇਹਾ ਤੁਧੁ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿ ਪਾਇਆ ॥੨॥

اے مالک ! تو جیسا حکم کرتا ہے، ہر انسان ویسا ہی عمل کرتا ہے، تو نے جس کی تقدیر میں جو کچھ لکھ دیا ہے، وہ ویسا ہی پاتا ہے۔ 2۔

ਪੰਚ ਤਤੁ ਕਰਿ ਤੁਧੁ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਭ ਸਾਜੀ ਕੋਈ ਛੇਵਾ ਕਰਿਉ ਜੇ ਕਿਛੁ ਕੀਤਾ ਹੋਵੈ ॥

اے مالک اعظم ! تو نے پانچ عناصر: آسمان، ہوا، آگ، پانی اور زمین بنا کر کائنات کو تخلیق کیا ہے۔ کوئی چھٹا عنصر پیدا کر کے بتائے، اگر اس کا کیا کچھ ہو سکتا ہے۔

ਇਕਨਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲਿ ਤੂੰ ਬੁਝਾਵਹਿ ਇਕਿ ਮਨਮੁਖਿ ਕਰਹਿ ਸਿ ਰੋਵੈ ॥੩॥

اے مالک ! تو کسی کو گرو سے ملا کر سمجھ عطا کر دیتا ہے اور کسی کو نفس پرست بنا دیتا ہے، جو تکلیف میں مبتلا ہو کر روتا رہتا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ਹਉ ਆਖਿ ਨ ਸਾਕਾ ਹਉ ਮੂਰਖੁ ਮੁਗਧੁ ਨੀਚਾਨੁ ॥

میں رب کی شان بیان نہیں کرسکتا؛ کیوں کہ میں تو احمق، مسخور اور ناچیز ہوں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਹਰਿ ਬਖਸਿ ਲੈ ਮੇਰੇ ਸੁਆਮੀ ਸਰਣਾਗਤਿ ਪਇਆ ਅਜਾਨੁ ॥੪॥੪॥੧੫॥੨੪॥

اے میرے مالک ! اپنے خادم نانک کو معاف فرما، میں انجان تیری پناہ میں آگیا ہوں۔ 4۔ 4۔ 15۔ 24۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧

راگو سوہی محلہ 5 گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਬਾਜੀਗਰਿ ਜੈਸੇ ਬਾਜੀ ਪਾਈ ॥

جیسے بازی گر نے بازی ڈالی اور

ਨਾਨਾ ਰੂਪ ਭੇਖ ਦਿਖਲਾਈ ॥

اس نے تماشہ بین کو اپنی مختلف شکل اور روپ دکھایا۔

ਸਾਂਗੁ ਉਤਾਰਿ ਥੰਮ੍ਹਿਓ ਪਾਸਾਰਾ ॥

جب اس نے بھیس بدل کر اپنے کھیل کی توسیع بند کردی، تو

ਤਬ ਏਕੋ ਏਕੰਕਾਰਾ ॥੧॥

وہ صرف ایک خود ہی رہ گیا۔ اسی طرح جب رب کائنات کا کھیل دکھا کر اسے روک دیتا ہے، تو وہ خود ہی تنہا رہ جاتا ہے۔ 1۔

ਕਵਨ ਰੂਪ ਦ੍ਰਿਸਟਿਓ ਬਿਨਸਾਇਓ ॥

اس کی تمام نظر آنے والی صورت غائب ہو گئی۔

ਕਤਹਿ ਗਇਓ ਉਹੁ ਕਤ ਤੇ ਆਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ کہاں چلا گیا ہے اور کہاں سے آیا تھا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਲ ਤੇ ਊਠਹਿ ਅਨਿਕ ਤਰੰਗਾ ॥

پانی میں سے بہت سی لہریں پیدا ہوتی ہیں۔

ਕਨਿਕ ਭੂਖਨ ਕੀਨੇ ਬਹੁ ਰੰਗਾ ॥

سنار نے کئی اقسام کے سونے کے زیورات بنائے ہوتے ہیں۔

ਬੀਜੁ ਬੀਜਿ ਦੇਖਿਓ ਬਹੁ ਪਰਕਾਰਾ ॥

درخت کا ایک بیج بو کر دیکھا ہے کہ وہی بیج، جڑیں، شاخیں اور پتے وغیرہ مختلف اقسام کے بن جاتے ہیں؛ لیکن

ਫਲ ਪਾਕੇ ਤੇ ਏਕੰਕਾਰਾ ॥੨॥

وہ پھل پکنے کے بعد دوبارہ بویا ہوا بیج ہی بن جاتا ہے۔ اسی طرح کائنات کا اصل ایک ہی رب ہے۔ 2۔

ਸਹਸ ਘਟਾ ਮਹਿ ਏਕੁ ਆਕਾਸੁ ॥

پانی سے بھرے ہوئے ہزاروں گھڑوں میں ایک ہی سورج کا عکس نظر آتا ہے۔

ਘਟ ਫੂਟੇ ਤੇ ਓਹੀ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ॥

لیکن گھڑے ٹوٹنے پر سورج کی وہی ایک روشنی نظر آتی ہے۔

ਭਰਮ ਲੋਭ ਮੋਹ ਮਾਇਆ ਵਿਕਾਰ ॥ ਭ੍ਰਮ ਫੂਟੇ ਤੇ ਏਕੰਕਾਰ ॥੩॥

شبہ کے سبب روح میں حرص، لگاؤ نما مایا کی برائی پیدا ہوجاتی ہے؛ لیکن شبہ کے فنا ہونے کے بعد اسے ایک رب ہی نظر آتا ہے۔ 3۔

ਓਹੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ਬਿਨਸਤ ਨਾਹੀ ॥

واہے گرو لافانی ہے اور وہ کبھی فنا نہیں ہوتا۔

ਨਾ ਕੋ ਆਵੈ ਨਾ ਕੋ ਜਾਹੀ ॥

نہ وہ پیدا ہوتا ہے اور نہ ہی اسے موت آتی ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹਉਮੈ ਮਲੁ ਧੋਈ ॥

کامل گرو نے میری کبر نما غلاظت دور کردی ہے،

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮੇਰੀ ਪਰਮ ਗਤਿ ਹੋਈ ॥੪॥੧॥

اے نانک ! میری نجات ہوگئی ہے۔ 4۔ 1۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਕੀਤਾ ਲੋੜਹਿ ਸੋ ਪ੍ਰਭ ਹੋਇ ॥

اے رب ! کائنات میں ساری چیز تیری چاہت سے ہوتی ہے۔

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

تیرے بغیر دوسرا کوئی قابل نہیں۔

ਜੋ ਜਨੁ ਸੇਵੇ ਤਿਸੁ ਪੂਰਨ ਕਾਜ ॥

جو لوگ تیری عبادت کرتے ہیں، اس کا ہر کام سنور جاتا ہے۔

ਦਾਸ ਅਪੁਨੇ ਕੀ ਰਾਖਹੁ ਲਾਜ ॥੧॥

اس لیے اپنے غلام کی بھی عزت رکھ ۔ 1۔

ਤੇਰੀ ਸਰਣਿ ਪੂਰਨ ਦਇਆਲਾ ॥

اے بڑے مہربان ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں،

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਕਵਨੁ ਕਰੇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرے بغیر میری کون نگہبانی کرے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥

تو پانی، زمین و آسمان میں ہر جگہ موجود ہے۔

ਨਿਕਟਿ ਵਸੈ ਨਾਹੀ ਪ੍ਰਭੁ ਦੂਰਿ ॥

اے رب ! تو کہیں دور نہیں، تو سب کے قریب ہی رہتا ہے۔

ਲੋਕ ਪਤੀਆਰੈ ਕਛੂ ਨ ਪਾਈਐ ॥

لوگوں کو خوش کرنے سے کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔

ਸਾਚਿ ਲਗੈ ਤਾ ਹਉਮੈ ਜਾਈਐ ॥੨॥

اگر انسان حق کے ساتھ شامل ہوجائے، تو اس کا غرور مٹ جاتا ہے۔ 2۔

ਜਿਸ ਨੋ ਲਾਇ ਲਏ ਸੋ ਲਾਗੈ ॥

جسے رب خود اپنے ساتھ ملاتا ہے، وہ اس سے جڑتا ہے۔

ਗਿਆਨ ਰਤਨੁ ਅੰਤਰਿ ਤਿਸੁ ਜਾਗੈ ॥

جوہر کی طرح انمول علم اس کے دل میں بیدار ہوجاتا ہے۔

ਦੁਰਮਤਿ ਜਾਇ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਏ ॥

اس کی بے عقلی دور ہوجاتی ہے اور وہ اعلیٰ مقام حاصل کرلیتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ॥੩॥

وہ گرو کے کرم سے رب کے نام کا دھیان کرتا رہتا ہے۔ 3۔

ਦੁਇ ਕਰ ਜੋੜਿ ਕਰਉ ਅਰਦਾਸਿ ॥

اے رب ! میں اپنے دونوں ہاتھ جوڑ کر تیرے سامنے التجا کرتا ہوں۔

ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਆਣਹਿ ਰਾਸਿ ॥

جب تجھے مناسب لگتا ہے، تب تو میرا کام سنوار دیتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪਨੀ ਭਗਤੀ ਲਾਇ ॥

برائے کرم مجھے اپنی پرستش میں لگائے رکھنا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭੁ ਸਦਾ ਧਿਆਇ ॥੪॥੨॥

نانک تو ہمیشہ ہی رب کا دھیان کرتا رہتا ہے۔ 4۔ 2۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਧਨੁ ਸੋਹਾਗਨਿ ਜੋ ਪ੍ਰਭੂ ਪਛਾਨੈ ॥

وہ صاحبِ خاوند مبارک ہے، جو اپنے مالک شوہر کو پہچانتی ہے۔

ਮਾਨੈ ਹੁਕਮੁ ਤਜੈ ਅਭਿਮਾਨੈ ॥

وہ اپنے مالک شوہر کا حکم مانتی ہے اور غرور کو مٹا دیتی ہے۔

ਪ੍ਰਿਅ ਸਿਉ ਰਾਤੀ ਰਲੀਆ ਮਾਨੈ ॥੧॥

یہ اپنے محبوب کی محبت میں مگن ہوکر خوشی حاصل کرتی ہے۔ 1۔

ਸੁਨਿ ਸਖੀਏ ਪ੍ਰਭ ਮਿਲਣ ਨੀਸਾਨੀ ॥

اے میری سہیلی ! رب سے ملنے کی علامت سنو۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਰਪਿ ਤਜਿ ਲਾਜ ਲੋਕਾਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

عوامی شرمندگی چھوڑ کر اپنا جسم و جان رب کو وقف کردو۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਖੀ ਸਹੇਲੀ ਕਉ ਸਮਝਾਵੈ ॥

دوست اپنی سہیلی کو سمجھاتی ہے کہ

ਸੋਈ ਕਮਾਵੈ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ॥ ਸਾ ਸੋਹਾਗਣਿ ਅੰਕਿ ਸਮਾਵੈ ॥੨॥

وہ وہی عمل کرے، جو رب کو پسند آئے، پھر وہ صاحبِ خاوند مالک کے قدموں میں سما جاتی ہے۔ 2۔

ਗਰਬਿ ਗਹੇਲੀ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਵੈ ॥

غرور میں مبتلا عورت رب کو حاصل نہیں کر سکتی۔

ਫਿਰਿ ਪਛੁਤਾਵੈ ਜਬ ਰੈਣਿ ਬਿਹਾਵੈ ॥

جب ان کی زندگی کی راتیں گزر جاتی ہیں، تو پھر وہ افسوس کرتی ہے۔

ਕਰਮਹੀਣਿ ਮਨਮੁਖਿ ਦੁਖੁ ਪਾਵੈ ॥੩॥

عمل سے خالی نفس پرست عورت ذات بہت تکلیف میں مبتلا رہتی ہے۔ 3۔

ਬਿਨਉ ਕਰੀ ਜੇ ਜਾਣਾ ਦੂਰਿ ॥

میں تو رب کے سامنے اسی وقت التجا کروں، اگر میں اسے کہیں دور گمان کروں۔

ਪ੍ਰਭੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥

وہ لافانی رب تو ہر جگہ موجود ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਗਾਵੈ ਦੇਖਿ ਹਦੂਰਿ ॥੪॥੩॥

نانک اسے اپنے آس پاس دیکھ کر اسی کی حمد وثنا کرتا ہے۔ 4۔ 3۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਗ੍ਰਿਹੁ ਵਸਿ ਗੁਰਿ ਕੀਨਾ ਹਉ ਘਰ ਕੀ ਨਾਰਿ ॥

اے دوست ! گرو نے میرا دل نما گھر میرے قبضے میں کردیا ہے اور اب میں اس دل نما گھر کی مالکہ بن چکی ہوں۔

ਦਸ ਦਾਸੀ ਕਰਿ ਦੀਨੀ ਭਤਾਰਿ ॥

میرے مالک شوہر نے میرے دسوں حواس کو میری باندی بنادیا ہے۔

ਸਗਲ ਸਮਗ੍ਰੀ ਮੇ ਘਰ ਕੀ ਜੋੜੀ ॥

میں نے اپنے دل نما گھر کا سارا سامان یکجا کرلیا ہے۔

ਆਸ ਪਿਆਸੀ ਪਿਰ ਕਉ ਲੋੜੀ ॥੧॥

اب میں وصل کی شدید خواہش لے کر مالک شوہر کو پانا چاہتی ہوں۔ 1۔

ਕਵਨ ਕਹਾ ਗੁਨ ਕੰਤ ਪਿਆਰੇ ॥

میں اس محبوب رب کی کون کون سی خوبیاں بیان کروں؟

ਸੁਘੜ ਸਰੂਪ ਦਇਆਲ ਮੁਰਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ مراری تو بہت چالاک، حسین شکل والا اور بڑا ہی مہربان ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤੁ ਸੀਗਾਰੁ ਭਉ ਅੰਜਨੁ ਪਾਇਆ ॥

میں نے خود کو سچائی سے آراستہ کیا ہے اور اس کی محبت و خوف کا سرمہ اپنی آنکھوں میں لگایا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਤੰਬੋਲੁ ਮੁਖਿ ਖਾਇਆ ॥

میں نے مذیدار نام نما پان اپنے منہ سے کھایا ہے۔

ਕੰਗਨ ਬਸਤ੍ਰ ਗਹਨੇ ਬਨੇ ਸੁਹਾਵੇ ॥

اب میری (حق کی زینت سے آراستہ) کنگن، کپڑے اور زیورات نہایت ہی حسین لگ رہے ہیں۔

ਧਨ ਸਭ ਸੁਖ ਪਾਵੈ ਜਾਂ ਪਿਰੁ ਘਰਿ ਆਵੈ ॥੨॥

اے دوست ! عورت ذات ہی تمام خوشیاں حاصل کرتی ہے، جب اس کا مالک شوہر اس کے دل نما گھر میں بس جاتا ہے۔ 2۔

ਗੁਣ ਕਾਮਣ ਕਰਿ ਕੰਤੁ ਰੀਝਾਇਆ ॥

میں نے اچھائیوں کا جادو ٹونا کر کے اپنے مالک شوہر کو مسرور کرلیا ہے۔

ਵਸਿ ਕਰਿ ਲੀਨਾ ਗੁਰਿ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥

گرو نے میرا شبہ دور کردیا، تب ہی میں نے اسے اپنے قابو میں کرلیا۔

ਸਭ ਤੇ ਊਚਾ ਮੰਦਰੁ ਮੇਰਾ ॥

میرا دل نما مندر اعلیٰ بن گیا ہے۔

ਸਭ ਕਾਮਣਿ ਤਿਆਗੀ ਪ੍ਰਿਉ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਮੇਰਾ ॥੩॥

میرے محبوب رب نے بقیہ تمام خواتین کو چھوڑ کر مجھے اپنا بنا لیا ہے۔ 3۔

ਪ੍ਰਗਟਿਆ ਸੂਰੁ ਜੋਤਿ ਉਜੀਆਰਾ ॥

جب رب نے ما سورج میرے دل میں روشن ہوگیا، تو اس کا نور روشن ہوگیا۔

ਸੇਜ ਵਿਛਾਈ ਸਰਧ ਅਪਾਰਾ ॥

میں نے اس کے لیے دل نما بستر بچھایا ہے۔

ਨਵ ਰੰਗ ਲਾਲੁ ਸੇਜ ਰਾਵਣ ਆਇਆ ॥

حسین محبوب رب لطف اندوز ہونے کے لیے میرے دل نما بستر پر آگیا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਪਿਰ ਧਨ ਮਿਲਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੪॥੪॥

اے نانک ! عورت ذات نے مالک شوہر سے مل کر خوشی پالی ہے۔ 4۔ 4۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਉਮਕਿਓ ਹੀਉ ਮਿਲਨ ਪ੍ਰਭ ਤਾਈ ॥

میرا قلب وصل رب کے لیے خواہش سے بھر گیا اور

ਖੋਜਤ ਚਰਿਓ ਦੇਖਉ ਪ੍ਰਿਅ ਜਾਈ ॥

اور میں اس کی تلاش کے لیے نکل پڑی ہوں؛ تاکہ اپنے محبوب کا دیدار کر سکوں۔

ਸੁਨਤ ਸਦੇਸਰੋ ਪ੍ਰਿਅ ਗ੍ਰਿਹਿ ਸੇਜ ਵਿਛਾਈ ॥

میں نے اپنے محبوب رب کی آمد کی خبر سن کر اپنے دل نما گھر میں بستر بچھادیا ہے۔

ਝੂਮਿ ਝੂਮਿ ਆਇਓ ਤਉ ਨਦਰਿ ਨ ਪਾਈ ॥੧॥

میں بھٹک بھٹک کر لوٹ آئی ہوں؛ لیکن وہ مجھے نظر نہیں آئے۔ 1۔

ਕਿਨ ਬਿਧਿ ਹੀਅਰੋ ਧੀਰੈ ਨਿਮਾਨੋ ॥

میرے اس مایوس دل کو کس ترکیب سے صبر ملے گا؟

ਮਿਲੁ ਸਾਜਨ ਹਉ ਤੁਝੁ ਕੁਰਬਾਨੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے محبوب ! مجھے آکر ملو، میں تجھ پر قربان جاتی ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਏਕਾ ਸੇਜ ਵਿਛੀ ਧਨ ਕੰਤਾ ॥

بیوی اور مالک رب کے لیے ایک بستر بچھی ہوئی ہے۔

ਧਨ ਸੁਤੀ ਪਿਰੁ ਸਦ ਜਾਗੰਤਾ ॥

بیوی جہالت کی نیند میں مگن رہتی ہے؛ مگر مالک شوہر ہمیشہ علم میں بیدار رہتا ہے۔

ਪੀਓ ਮਦਰੋ ਧਨ ਮਤਵੰਤਾ ॥

وہ حرص و ہوس نما شراب پی کر دیوانی ہوگئی ہے۔

ਧਨ ਜਾਗੈ ਜੇ ਪਿਰੁ ਬੋਲੰਤਾ ॥੨॥

اگر مالک شوہر اسے اپنی آواز سے جگادے، تب ہی وہ جہالت کی نیند سے بیدار ہوتی ہے۔ 2۔

ਭਈ ਨਿਰਾਸੀ ਬਹੁਤੁ ਦਿਨ ਲਾਗੇ ॥

اے دوست ! اس مالک شوہر کی تلاش میں کافی ایام گزر چکے ہیں اور اب میں نا امید ہوگئی ہوں۔

ਦੇਸ ਦਿਸੰਤਰ ਮੈ ਸਗਲੇ ਝਾਗੇ ॥

میں نے ملک اور بیرون ملک تلاش کر کے دیکھ لیا ہے۔

ਖਿਨੁ ਰਹਨੁ ਨ ਪਾਵਉ ਬਿਨੁ ਪਗ ਪਾਗੇ ॥

میں اس کے قدموں میں پڑے بغیر ایک لمحہ بھی نہیں رہ سکتی۔

ਹੋਇ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਪ੍ਰਭ ਮਿਲਹ ਸਭਾਗੇ ॥੩॥

اگر خوش قسمتی سے رب مہربان ہو جائے، تو وہ مل جاتا ہے۔ 3۔

ਭਇਓ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਸਤਸੰਗਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥

رب نے رحم فرما کر مجھے نیکوکاروں کی صحبت میں شامل کردیا ہے۔

ਬੁਝੀ ਤਪਤਿ ਘਰਹਿ ਪਿਰੁ ਪਾਇਆ ॥

میری جدائی کی آگ بجھ گئی ہے؛ چوں کہ میں نے دل نما گھر میں ہی مالک شوہر کو پا لیا ہے۔

ਸਗਲ ਸੀਗਾਰ ਹੁਣਿ ਮੁਝਹਿ ਸੁਹਾਇਆ ॥

اب مجھے ہر زیب و زینت پیاری لگتی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥੪॥

اے نانک ! گرو نے میرا شبہ دور کردیا ہے۔ 4۔

ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਪਿਰੁ ਹੈ ਭਾਈ ॥

اے سہیلی ! اب میں جدھر بھی دیکھتی ہوں، مجھے ادھر ہی مالک شوہر نظر آتا ہے۔

ਖੋਲ੍ਹਿਓ ਕਪਾਟੁ ਤਾ ਮਨੁ ਠਹਰਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥੫॥

گرو نے میرا دروازہ کھول دیا، تو میرا دل بھٹکنے سے باز آگیا۔ 1۔ وقفہ دوم۔ 5۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਕਿਆ ਗੁਣ ਤੇਰੇ ਸਾਰਿ ਸਮ੍ਹਾਲੀ ਮੋਹਿ ਨਿਰਗੁਨ ਕੇ ਦਾਤਾਰੇ ॥

اے مجھ خوبیوں سے خالی شخص کے داتا ! میں تیری کن کن خوبیوں کو یاد کرکے تیری پرستش کروں؟

ਬੈ ਖਰੀਦੁ ਕਿਆ ਕਰੇ ਚਤੁਰਾਈ ਇਹੁ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਥਾਰੇ ॥੧॥

میرا جسم و جان سب تیرا ہی عطا کردہ ہے، پھر تیرا بے خرید خادم تیرے آگے کیا چالاکی کرسکتا ہے۔ 1۔

ਲਾਲ ਰੰਗੀਲੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਮਨਮੋਹਨ ਤੇਰੇ ਦਰਸਨ ਕਉ ਹਮ ਬਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے عزیز محبوب، رنگیلے منموہن ! میں تیرے دیدار پر قربان جاتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਭੁ ਦਾਤਾ ਮੋਹਿ ਦੀਨੁ ਭੇਖਾਰੀ ਤੁਮ੍ ਸਦਾ ਸਦਾ ਉਪਕਾਰੇ ॥

اے رب ! تو میرا داتا ہے؛ لیکن میں تیرے در کا غریب بھکاری ہوں، تو ہمیشہ ہمیش مجھ پر فضل فرماتا رہتا ہے۔

ਸੋ ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ਜਿ ਮੈ ਤੇ ਹੋਵੈ ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਅਗਮ ਅਪਾਰੇ ॥੨॥

اے میرے آقا ! تو ناقابل رسائی اور بے پناہ ہے۔ کوئی ایسا کام نہیں ہے، جو مجھ سے ہوسکے۔ 2۔

ਕਿਆ ਸੇਵ ਕਮਾਵਉ ਕਿਆ ਕਹਿ ਰੀਝਾਵਉ ਬਿਧਿ ਕਿਤੁ ਪਾਵਉ ਦਰਸਾਰੇ ॥

میں تیری کون سی خدمت کروں اور کیا کہہ کر تجھے خوش کروں؟ میں کس ترکیب سے تیرا دیدار کروں۔

ਮਿਤਿ ਨਹੀ ਪਾਈਐ ਅੰਤੁ ਨ ਲਹੀਐ ਮਨੁ ਤਰਸੈ ਚਰਨਾਰੇ ॥੩॥

تیری وسعت اور انتہا معلوم نہیں کی جاسکتی، میرا دل تیرے قدموں میں رہنے کے لیے ترستا ہے۔ 3۔

ਪਾਵਉ ਦਾਨੁ ਢੀਠੁ ਹੋਇ ਮਾਗਉ ਮੁਖਿ ਲਾਗੈ ਸੰਤ ਰੇਨਾਰੇ ॥

میں بہت دلیر ہوکر تجھ سے یہی تحفہ طلب کرتا ہوں کہ تیرے سنت حضرات کی خاک قدم میرے چہرے کو لگ جائے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਗੁਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ਪ੍ਰਭਿ ਹਾਥ ਦੇਇ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੪॥੬॥

گرو نے نانک پر فضل کیا ہے اور رب نے ہاتھ دے کر اسے آزاد کردیا ہے۔ 4۔ 6۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੩

سوہی محلہ 5 گھرو 3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے کرم سے ممکن ہے۔

ਸੇਵਾ ਥੋਰੀ ਮਾਗਨੁ ਬਹੁਤਾ ॥

انسان خدمت تو تھوڑی کرتا ہے؛ لیکن اس کی طلب بہت بڑی ہوتی ہے۔

ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਵੈ ਕਹਤੋ ਪਹੁਤਾ ॥੧॥

وہ منزل کو نہیں پاتا؛ لیکن جھوٹا اعلان کرتا ہے کہ وہ اس کے قریب پہنچ گیا ہے۔ 1۔

ਜੋ ਪ੍ਰਿਅ ਮਾਨੇ ਤਿਨ ਕੀ ਰੀਸਾ ॥

جنہیں محبوب رب نے قبول کرلیا ہے، وہ ان کی برابری کرتا ہے۔

ਕੂੜੇ ਮੂਰਖ ਕੀ ਹਾਠੀਸਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ محض جھوٹے اور احمق انسان کی سراسر ضد ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਭੇਖ ਦਿਖਾਵੈ ਸਚੁ ਨ ਕਮਾਵੈ ॥

جھوٹا انسان مذہبی ہونے کی منافقت ہی کرتا ہے اور سچائی پر عمل نہیں کرتا۔

ਕਹਤੋ ਮਹਲੀ ਨਿਕਟਿ ਨ ਆਵੈ ॥੨॥

خواہ وہ اس طرح جھوٹا دعویٰ کرتا ہے؛ لیکن رب کے قدموں کے قریب نہیں آتا۔ 2۔

ਅਤੀਤੁ ਸਦਾਏ ਮਾਇਆ ਕਾ ਮਾਤਾ ॥

وہ دولت میں ہی مگن رہتا ہے؛ لیکن خود کو اس سے الگ کہتا ہے۔

ਮਨਿ ਨਹੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕਹੈ ਮੁਖਿ ਰਾਤਾ ॥੩॥

اس کے دل میں رب سے محبت نہیں ہے؛ لیکن یوں ہی زبان سے کہتا رہتا ہے کہ وہ رب کی محبت میں مگن ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਬਿਨਉ ਸੁਨੀਜੈ ॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے رب ! میری ایک التجا سن لے،

ਕੁਚਲੁ ਕਠੋਰੁ ਕਾਮੀ ਮੁਕਤੁ ਕੀਜੈ ॥੪॥

مجھ بد کردار، بے رحم اور ہوس پرست انسان کو آزاد کردیجیے۔ 4۔

ਦਰਸਨ ਦੇਖੇ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥

مجھے تیرے دیدار کی یہ بڑائی حاصل ہو۔

ਤੁਮ੍ ਸੁਖਦਾਤੇ ਪੁਰਖ ਸੁਭਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥੧॥੮॥

اے خوشی عطا کرنے والے رب تو میرا خیر خواہ ہے۔ 1۔ وقفہ دوم۔ 1۔ 7۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਬੁਰੇ ਕਾਮ ਕਉ ਊਠਿ ਖਲੋਇਆ ॥

جو شخص برے کام کے لیے جلد ہی اٹھ کر کھڑا ہوگیا ہے،

ਨਾਮ ਕੀ ਬੇਲਾ ਪੈ ਪੈ ਸੋਇਆ ॥੧॥

لیکن نام رب کو ذکر کرنے کے نیک وقت میں بے فکر ہوکر سویا رہا۔ 1۔

ਅਉਸਰੁ ਅਪਨਾ ਬੂਝੈ ਨ ਇਆਨਾ ॥

یہ نادان اپنی زندگی کے اچھے مواقع کو نہیں سمجھتا۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਰੰਗਿ ਲਪਟਾਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ دولت کی ہوس کے رنگ سے ہی لپٹا ہوا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਲੋਭ ਲਹਰਿ ਕਉ ਬਿਗਸਿ ਫੂਲਿ ਬੈਠਾ ॥

وہ حرص کی لہروں میں خوش ہو کر غرور میں بیٹھا ہوا ہے۔

ਸਾਧ ਜਨਾ ਕਾ ਦਰਸੁ ਨ ਡੀਠਾ ॥੨॥

وہ کبھی بھی سادھو حضرات کا دیدار نہیں کرتا۔ 2۔

ਕਬਹੂ ਨ ਸਮਝੈ ਅਗਿਆਨੁ ਗਵਾਰਾ ॥

وہ بے علم اور نادان کبھی بھی نہیں سمجھتا اور

ਬਹੁਰਿ ਬਹੁਰਿ ਲਪਟਿਓ ਜੰਜਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مسلسل دنیا کے جنجال میں پھنسا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਖੈ ਨਾਦ ਕਰਨ ਸੁਣਿ ਭੀਨਾ ॥

وہ اپنے کانوں سے جنسی لذتوں کے گانے سن کر بہت خوش ہوتا رہا۔

ਹਰਿ ਜਸੁ ਸੁਨਤ ਆਲਸੁ ਮਨਿ ਕੀਨਾ ॥੨॥

لیکن ہری کی شان سننے میں سست بنا رہا۔ 3۔

ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਨਾਹੀ ਰੇ ਪੇਖਤ ਅੰਧੇ ॥

اے نابینا انسان ! تو اپنی آنکھوں سے کیوں نہیں دیکھتا کہ

ਛੋਡਿ ਜਾਹਿ ਝੂਠੇ ਸਭਿ ਧੰਧੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ایک دن تو بھی ساری جھوٹی تجارت چھوڑ کر اس کائنات سے چلا جائے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਬਖਸ ਕਰੀਜੈ ॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! مجھے معاف فرما اور

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੋਹਿ ਸਾਧਸੰਗੁ ਦੀਜੈ ॥੪॥

برائے کرم سادھو حضرات کی صحبت عطا فرمائیے۔ 4۔

ਤਉ ਕਿਛੁ ਪਾਈਐ ਜਉ ਹੋਈਐ ਰੇਨਾ ॥

زندگی میں تب ہی کچھ حاصل ہوتا ہے، جب سنتوں کی خاک قدم بن جاتے ہیں۔

ਜਿਸਹਿ ਬੁਝਾਏ ਤਿਸੁ ਨਾਮੁ ਲੈਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥੨॥੮॥

جسے واہے گرو سمجھ عطا کرتے ہیں، وہی نیکو کاروں کی صحبت میں رب کے نام کا ذکر کرتا ہے۔ 1۔

وقفہ۔ 2۔ 8۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਘਰ ਮਹਿ ਠਾਕੁਰੁ ਨਦਰਿ ਨ ਆਵੈ ॥

بے علم کو دل نما گھر میں موجود مالک نظر نہیں آتا اور

ਗਲ ਮਹਿ ਪਾਹਣੁ ਲੈ ਲਟਕਾਵੈ ॥੧॥

پتھر کی مورتی کو اپنے گلے میں معبود مان کر لٹکا لیتا ہے۔ 1۔

ਭਰਮੇ ਭੂਲਾ ਸਾਕਤੁ ਫਿਰਤਾ ॥

فریبی انسان شبہ میں پڑ کر بھٹکتا ہی رہتا ہے۔

ਨੀਰੁ ਬਿਰੋਲੈ ਖਪਿ ਖਪਿ ਮਰਤਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پتھر کی مورتی کی عبادت کرنا تو فضول ہی پانی کو منتھن کرنے کے برابر ہے؛ اس لیے وہ تکلیف و پریشانی میں ہی مرتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਸੁ ਪਾਹਣ ਕਉ ਠਾਕੁਰੁ ਕਹਤਾ ॥

وہ جس پتھر کو اپنا آقا کہتا ہے،

ਓਹੁ ਪਾਹਣੁ ਲੈ ਉਸ ਕਉ ਡੁਬਤਾ ॥੨॥

وہ پتھر ہی اسے اپنے ساتھ لے کر پانی میں ڈوب جاتا ہے۔ 2۔

ਗੁਨਹਗਾਰ ਲੂਣ ਹਰਾਮੀ ॥

اے گنہ گار اور نمک حرام انسان!

ਪਾਹਣ ਨਾਵ ਨ ਪਾਰਗਿਰਾਮੀ ॥੩॥

پتھر کی کشتی انسان کو دریا سے فائر نہیں کر سکتی۔ 3۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਨਾਨਕ ਠਾਕੁਰੁ ਜਾਤਾ ॥

اے نانک! گرو سے ملنے کے بعد آقا کا علم ہوا ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਪੂਰਨ ਬਿਧਾਤਾ ॥੪॥੩॥੯॥

وہ خالق تو پانی، زمین اور آسمان ہر جگہ موجود ہے۔ 4۔ 3۔ 6۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਲਾਲਨੁ ਰਾਵਿਆ ਕਵਨ ਗਤੀ ਰੀ ॥

تو نے کس ترکیب سے محبوب رب کے ساتھ لطف حاصل کیا ہے۔

ਸਖੀ ਬਤਾਵਹੁ ਮੁਝਹਿ ਮਤੀ ਰੀ ॥੧॥

اے سہیلی ! مجھے بھی یہ بات بتاؤ۔ 1۔

ਸੂਹਬ ਸੂਹਬ ਸੂਹਵੀ ॥

تو لال رنگ والی بن گئی ہے اور

ਅਪਨੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਕੈ ਰੰਗਿ ਰਤੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو اپنے محبوب کی محبت کے رنگ میں رنگین ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਾਵ ਮਲੋਵਉ ਸੰਗਿ ਨੈਨ ਭਤੀਰੀ ॥

میں اپنی انکھوں کی پلکوں سے تیری قدم ملوں گی۔

ਜਹਾ ਪਠਾਵਹੁ ਜਾਂਉ ਤਤੀ ਰੀ ॥੨॥

تو مجھے جہاں بھیجے گی، میں وہیں چلی جاؤں گی۔ 2۔

ਜਪ ਤਪ ਸੰਜਮ ਦੇਉ ਜਤੀ ਰੀ ॥

میں ذکر، مراقبہ، تحمل اور عقیدت میں سب کچھ دے دوں گی،

ਇਕ ਨਿਮਖ ਮਿਲਾਵਹੁ ਮੋਹਿ ਪ੍ਰਾਨਪਤੀ ਰੀ ॥੩॥

اگر ایک لمحے کے لیے مجھے میرے محبوب سے ملادو۔ 3۔

ਮਾਨੁ ਤਾਨੁ ਅਹੰਬੁਧਿ ਹਤੀ ਰੀ ॥ ਸਾ ਨਾਨਕ ਸੋਹਾਗਵਤੀ ਰੀ ॥੪॥੪॥੧੦॥

جس نے اپنا فخر، طاقت اور کبر ختم کر دیا ہے، اے نانک ! وہی عورت صاحب خاوند ہے۔ 4۔ 4۔ 10۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਤੂੰ ਜੀਵਨੁ ਤੂੰ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰਾ ॥

اے رب تو میری زندگی ہے اور تو ہی میری زندگی کی بنیاد ہے۔

ਤੁਝ ਹੀ ਪੇਖਿ ਪੇਖਿ ਮਨੁ ਸਾਧਾਰਾ ॥੧॥

تیرے دیدار سے ہی میرے دل کو سکون ملتا ہے۔ 1۔

ਤੂੰ ਸਾਜਨੁ ਤੂੰ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਮੇਰਾ ॥

تو میرا دوست ہے اور تو ہی میرا محبوب ہے۔

ਚਿਤਹਿ ਨ ਬਿਸਰਹਿ ਕਾਹੂ ਬੇਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کسی بھی وقت تو میرے دل سے دور نہیں ہوتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੈ ਖਰੀਦੁ ਹਉ ਦਾਸਰੋ ਤੇਰਾ ॥

میں تیرا خریدا ہوا غلام ہوں۔

ਤੂੰ ਭਾਰੋ ਠਾਕੁਰੁ ਗੁਣੀ ਗਹੇਰਾ ॥੨॥

تو میرا عظیم آقا ہے اور خوبیوں کا گہرا سمندر ہے۔

ਕੋਟਿ ਦਾਸ ਜਾ ਕੈ ਦਰਬਾਰੇ ॥

جس رب کے دربار میں کروڑوں ہی غلام رہتے ہیں،

ਨਿਮਖ ਨਿਮਖ ਵਸੈ ਤਿਨ੍ ਨਾਲੇ ॥੩॥

وہ خود بھی ہر لمحہ ان کے ساتھ ہی بستا ہے۔ 3۔

ਹਉ ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤੇਰਾ ॥

اے رب میں تو کچھ بھی نہیں ہوں، مجھ میں سب کچھ تیرا ہی عطا کردہ ہے۔

ਓਤਿ ਪੋਤਿ ਨਾਨਕ ਸੰਗਿ ਬਸੇਰਾ ॥੪॥੫॥੭੧॥

اے نانک ! رب تو تانے بانے کی طرح سب کے ساتھ رہتا ہے۔ 4۔ 5۔ 11۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5

ਸੁਖ ਮਹਲ ਜਾ ਕੇ ਊਚ ਦੁਆਰੇ ॥

جس رب کا بڑا ارام دہ محل اور اونچا در ہے،

ਤਾ ਮਹਿ ਵਾਸਹਿ ਭਗਤ ਪਿਆਰੇ ॥੧॥

وہاں پرپیارے پرستار داخل ہوتے ہیں۔ 1۔

ਸਹਜ ਕਥਾ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਅਤਿ ਮੀਠੀ ॥

واہے گرو کی سادہ کہانی بہت پیاری ہے اور

ਵਿਰਲੈ ਕਾਹੂ ਨੇਤ੍ਰਹੁ ਡੀਠੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کسی نایاب شخص نے ہی اسے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਹ ਗੀਤ ਨਾਦ ਅਖਾਰੇ ਸੰਗਾ ॥

وہاں رہائش گاہ میں ست سنگ کرنے کے لیے اسٹیج ہے، جہاں رب کی شان کے گیت گائے جاتے ہیں اور قلبی آواز آواز گونجتی رہتی ہے۔

ਊਹਾ ਸੰਤ ਕਰਹਿ ਹਰਿ ਰੰਗਾ ॥੨॥

وہاں سنت حضرات ہری رنگ میں لطف اندوز ہوتے رہتے ہیں۔ 2۔

ਤਹ ਮਰਣੁ ਨ ਜੀਵਣੁ ਸੋਗੁ ਨ ਹਰਖਾ ॥

وہاں نہ موت ہے، نہ زندگی ہے اور نہ ہی خوشی اور غم ہے۔

ਸਾਚ ਨਾਮ ਕੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਵਰਖਾ ॥੩॥

وہاں تو سچے نام کی امرت نما بارش ہوتی رہتی ہے۔ 3۔

ਗੁਹਜ ਕਥਾ ਇਹ ਗੁਰ ਤੇ ਜਾਣੀ ॥

میں نے یہ خفیہ اور پراسرار کہانی گرو سے معلوم کی ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਬੋਲੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਬਾਣੀ ॥੪॥੬॥੧੨॥

نانک تو ہری کی ہی بات کرتا رہتا ہے۔ 4۔ 6۔ 12۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਜਾ ਕੈ ਦਰਸਿ ਪਾਪ ਕੋਟਿ ਉਤਾਰੇ ॥

جن کا دیدار کرنے سے کروڑوں ہی گناہ مٹ جاتے ہیں اور

ਭੇਟਤ ਸੰਗਿ ਇਹੁ ਭਵਜਲੁ ਤਾਰੇ ॥੧॥

جن کی وصل اور صحبت سے دنیوی سمندر سے پار ہوا جا سکتا ہے۔ 1۔

ਓਇ ਸਾਜਨ ਓਇ ਮੀਤ ਪਿਆਰੇ ॥

صرف وہی میرے دوست اور وہی میرے پیارے رفیق ہیں،

ਜੋ ਹਮ ਕਉ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਚਿਤਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو ہمیں رب کا نام یاد کرواتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕਾ ਸਬਦੁ ਸੁਨਤ ਸੁਖ ਸਾਰੇ ॥

جن کے الفاظ سننے سے تمام خوشیاں حاصل ہوتی ہے اور

ਜਾ ਕੀ ਟਹਲ ਜਮਦੂਤ ਬਿਦਾਰੇ ॥੨॥

جن کی خدمت کرنے سے ملک الموت بھی فنا ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਜਾ ਕੀ ਧੀਰਕ ਇਸੁ ਮਨਹਿ ਸਧਾਰੇ ॥

جس کا صبر اس دل کو حوصلہ دیتا ہے،

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਣਿ ਮੁਖ ਉਜਲਾਰੇ ॥੩॥

جن کے ذکر کرنے سے چہرہ روشن ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਸੇਵਕ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਸਵਾਰੇ ॥

اسے رب کے خادم رب نے خود ہی سنوار دیے ہیں۔

ਸਰਣਿ ਨਾਨਕ ਤਿਨ੍ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੇ ॥੪॥੭॥੧੩॥

نانک ان کی پناہ میں ہے اور ان پر ہمیشہ قربان جاتا ہے۔ 4۔ 7۔ 13۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਰਹਣੁ ਨ ਪਾਵਹਿ ਸੁਰਿ ਨਰ ਦੇਵਾ ॥

کائنات میں تو ہمیشہ کے لیے رب، انسان اور بڑے بڑے معبود بھی نہیں رہ سکے۔

ਊਠਿ ਸਿਧਾਰੇ ਕਰਿ ਮੁਨਿ ਜਨ ਸੇਵਾ ॥੧॥

بڑے بڑے مونی حضرات بھی رب کی عبادت کرکے بہشت میں چلے گئے۔ 1۔

ਜੀਵਤ ਪੇਖੇ ਜਿਨ੍ਹੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ॥

باحیات تو وہی نظر آئے، جنہوں نے رب کا دھیان کیا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਤਿਨ੍ਹੀ ਦਰਸਨੁ ਪਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

انہوں نے ہی سادھو حضرات کی صحبت میں رب کا دیدار حاصل کیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਾਦਿਸਾਹ ਸਾਹ ਵਾਪਾਰੀ ਮਰਨਾ ॥

بادشاہ، بڑا سوداگر اور تاجر کو بھی موت کا مزہ چکھنا ہے۔

ਜੋ ਦੀਸੈ ਸੋ ਕਾਲਹਿ ਖਰਨਾ ॥੨॥

جو کائنات میں نظر آرہے ہیں، انہیں بھی ایک نہ ایک دن موت کا خوراک بننا ہے۔ 2۔

ਕੂੜੈ ਮੋਹਿ ਲਪਟਿ ਲਪਟਾਨਾ ॥

انسان جھوٹی ہوس میں مبتلا ہوکر پھنسا رہتا ہے۔

ਛੋਡਿ ਚਲਿਆ ਤਾ ਫਿਰਿ ਪਛੁਤਾਨਾ

جب وہ سب کچھ چھوڑ کر چلا جاتا ہے، تو کفِ افسوس ملتا ہے۔ 3۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਾਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਕਰਹੁ ਦਾਤਿ ॥

اے فضل کے سمندر! نانک کو یہ تحفہ عطا فرما کہ

ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ਜਪੀ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥੪॥੮॥੧੪॥

وہ دن رات تیرا ہی نام ذکر کرتا رہے۔ 4۔ 8۔ 14۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਤੁਮਹਿ ਬਸਾਰੇ ॥

اے کائنات کے مالک! تو ہی ہر ایک جسم میں بستا ہے اور

ਸਗਲ ਸਮਗ੍ਰੀ ਸੂਤਿ ਤੁਮਾਰੇ ॥੧॥

کائنات نما ساری اشیاء تیرے دھاگے میں پروئی ہوئی ہے۔ 1۔

ਤੂੰ ਪ੍ਰੀਤਮ ਤੂੰ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰੇ ॥

تو میرا محبوب ہے اور تو ہی میری زندگی کی بنیاد ہے۔

ਤੁਮ ਹੀ ਪੇਖਿ ਪੇਖਿ ਮਨੁ ਬਿਗਸਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرے دیدار سے میرا دل پھولوں کی طرح کھلا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਿਕ ਜੋਨਿ ਭ੍ਰਮਿ ਭ੍ਰਮਿ ਭ੍ਰਮਿ ਹਾਰੇ ॥

متعدد اندام نہانی میں بھٹک کر ہار چکا ہوں۔

ਓਟ ਗਹੀ ਅਬ ਸਾਧ ਸੰਗਾਰੇ ॥੨॥

اب میں نے سادھو کی صحبت کا سہارا لیا ہے۔ 2۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਅਲਖ ਅਪਾਰੇ ॥

ایک رب جو ناقابلِ رسائی، مخفی، ناقابلِ تسخیر اور بے پناہ ہے،

ਨਾਨਕੁ ਸਿਮਰੈ ਦਿਨੁ ਰੈਨਾਰੇ ॥੩॥੯॥੧੫॥

نانک دن رات اسی کا ذکر کرتا رہتا ہے۔ 3۔ 6۔ 15۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਕਵਨ ਕਾਜ ਮਾਇਆ ਵਡਿਆਈ ॥

اس دولت سے ملی بڑائی انسان کے کس کام کی ہے؟

ਜਾ ਕਉ ਬਿਨਸਤ ਬਾਰ ਨ ਕਾਈ ॥੧॥

جس کے فنا ہونے میں کوئی تاخیر نہیں ہوتی۔ 1۔

ਇਹੁ ਸੁਪਨਾ ਸੋਵਤ ਨਹੀ ਜਾਨੈ ॥

یہ دولت کی بڑائی ایک خواب ہے؛ لیکن جہالت کی نیند میں سویا ہوا انسان یہ نہیں جانتا کہ وہ ایک خواب دیکھ رہا ہے۔

ਅਚੇਤ ਬਿਵਸਥਾ ਮਹਿ ਲਪਟਾਨੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ بے ہوشی کی حالت میں دولت سے لپٹا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਹਾ ਮੋਹਿ ਮੋਹਿਓ ਗਾਵਾਰਾ ॥

دولت کی عظیم ہوس نے گوار انسان کو مسحور کرلیا ہے۔

ਪੇਖਤ ਪੇਖਤ ਊਠਿ ਸਿਧਾਰਾ ॥੨॥

وہ سب کے دیکھتے دیکھتے ہی دنیا سے اٹھ کر چلا جاتا ہے۔ 2۔

ਊਚ ਤੇ ਊਚ ਤਾ ਕਾ ਦਰਬਾਰਾ ॥

اس رب کا دربار نہایت ہی عظیم ہے۔

ਕਈ ਜੰਤ ਬਿਨਾਹਿ ਉਪਾਰਾ ॥੩॥

اس نے کئی انسانوں کو موت دے کر پیدا بھی کیا ہے۔ 3۔

ਦੂਸਰ ਹੋਆ ਨਾ ਕੋ ਹੋਈ ॥

اس جیسا عظیم طاقت ور نہ کوئی ہوا ہے اور نہ ہی کوئی ہوگا۔

ਜਪਿ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਏਕੋ ਸੋਈ ॥੪॥੧੦॥੧੬॥

اے نانک ! اس رب کا ہی ذکر کرتے رہو۔ 4۔ 10۔ 16۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਤਾ ਕਉ ਹਉ ਜੀਵਾ ॥

میں تو اس کا ذکر کرکے ہی زندہ ہوں۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਤੇਰੇ ਧੋਇ ਧੋਇ ਪੀਵਾ ॥੧॥

اے رب ! میں تیرے حسین کنول قدموں کو دھو کر پیتا ہوں۔ 1۔

ਸੋ ਹਰਿ ਮੇਰਾ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

میرا ہری بڑا باطن سے باخبر ہے۔

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸੁਆਮੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ مالک تو معتقدین حضرات کے ساتھ ہی رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਾ ॥

اے رب جی ! میں تیرا امرت نام سن سن کر تیرا ہی دھیان کرتا رہتا ہوں اور

ਆਠ ਪਹਰ ਤੇਰੇ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ॥੨॥

اٹھوں پہر تیری ہی حمد وثنا کرتا رہتا ہوں۔ 2۔

ਪੇਖਿ ਪੇਖਿ ਲੀਲਾ ਮਨਿ ਆਨੰਦਾ ॥

تیرا حیرت انگیز کھیل دیکھ کر دل میں سرور کی کیفیت بنی رہتی ہے۔

ਗੁਣ ਅਪਾਰ ਪ੍ਰਭ ਪਰਮਾਨੰਦਾ ॥੩॥

اے وصال حق رب ! تیری بے پناہ خوبیاں ہیں۔ 3۔

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਕਛੁ ਭਉ ਨ ਬਿਆਪੈ ॥

اے نانک ! جس کا ذکر کرنے سے کوئی بھی خوف نہیں ہوتا،

ਸਦਾ ਸਦਾ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਜਾਪੈ ॥੪॥੧੧॥੧੭॥

میں تو ہمیشہ اس ساری کا ہی ذکر کرتا رہتا ہوں۔ 4۔ 11۔ 17۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਰਿਦੈ ਧਿਆਨੁ ਧਾਰੀ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے دل میں رب کا ہی دھیان مرکوز کرتا ہوں۔

ਰਸਨਾ ਜਾਪੁ ਜਪਉ ਬਨਵਾਰੀ ॥੧॥

اپنی زبان سے رب ہی کا ذکر کرتا رہتا ہوں۔ 1۔

ਸਫਲ ਮੂਰਤਿ ਦਰਸਨ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥

اس کی شکل ثمر آور ہے، میں تو اس کے دیدار پر قربان ہوں۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਮਨ ਪ੍ਰਾਣ ਅਧਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کا کنول قدم میرے دل اور زندگی کی بنیاد ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਜਨਮ ਮਰਣ ਨਿਵਾਰੀ ॥

میں نے سادھو حضرات کی صحبت میں پیدائش و موت سے نجات حاصل کرلیا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਕਥਾ ਸੁਣਿ ਕਰਨ ਅਧਾਰੀ ॥੨॥

کانوں سے ہری کی امرت کہانی سن کر اسے اپنی زندگی کا آسرا بنا لیا ہے۔ 2۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਲੋਭ ਮੋਹ ਤਜਾਰੀ ॥

ہوس، غصہ، حرص اور لگاؤ کو ترک کردیا ہے۔

ਦ੍ਰਿੜੁ ਨਾਮ ਦਾਨੁ ਇਸਨਾਨੁ ਸੁਚਾਰੀ ॥੩॥

زندگی میں واہے گرو کا نام، خیرات غسل اور اچھے اخلاق کو مضبوط کیا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰੀ ॥

اے نانک ! میں نے اسی حقیقت پر غور کیا ہے کہ

ਰਾਮ ਨਾਮ ਜਪਿ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੀ ॥੪॥੧੨॥੧੮॥

رام کے نام کا ذکر کرنے سے ہی دنیوی سمندر سے پار ہوا جاسکتا ہے۔ 4۔ 12۔ 18۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਲੋਭਿ ਮੋਹਿ ਮਗਨ ਅਪਰਾਧੀ ॥

ہم حقیر انسان حرص اور ہوس میں ہی مگن ہیں اور بڑے مجرم ہیں،

ਕਰਣਹਾਰ ਕੀ ਸੇਵ ਨ ਸਾਧੀ ॥੧॥

کیوں کہ جس رب نے ہمیں پیدا کیا ہے، اس کی پرستش نہیں کی۔ 1۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਪ੍ਰਭ ਨਾਮ ਤੁਮਾਰੇ ॥

اے رب ! تمہارا نام گنہ گاروں کو پاک کرنا ہے،

ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਮੋਹਿ ਨਿਰਗੁਨੀਆਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے اپنی پناہ میں رکھ لے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੂੰ ਦਾਤਾ ਪ੍ਰਭ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

اے باطن سے باخبر رب ! اک تو ہی عطا کرنے والا ہے۔

ਕਾਚੀ ਦੇਹ ਮਾਨੁਖ ਅਭਿਮਾਨੀ ॥੨॥

یہ جسم تو فانی ہے، پر ہم لوگ فضول میں ہی متکبر بنے ہوئے ہیں۔ 2۔

ਸੁਆਦ ਬਾਦ ਈਰਖ ਮਦ ਮਾਇਆ ॥

کائنات کی لذت، بحث، حسد اور دولت کے نشے میں

ਇਨ ਸੰਗਿ ਲਾਗਿ ਰਤਨ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥੩॥

مگن ہو کر یہ انمول زندگی یوں ہی گنوا دیا ہے۔ 3۔

ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਜਗਜੀਵਨ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥

اے تکلیف مٹانے والے ! اے حیات کائنات ! اے شری ہری !

ਸਗਲ ਤਿਆਗਿ ਨਾਨਕੁ ਸਰਣਾਇਆ ॥੪॥੧੩॥੧੯॥

نانک سب کچھ چھوڑ کر تیری ہی پناہ میں آیا ہے۔ 4۔ 13۔ 16۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਪੇਖਤ ਚਾਖਤ ਕਹੀਅਤ ਅੰਧਾ ਸੁਨੀਅਤ ਸੁਨੀਐ ਨਾਹੀ ॥

انسان اپنی آنکھوں سے سب کچھ دیکھتا ہوا بھی نابینا کہلاتا ہے، وہ سب کچھ سنتا ہے، پھر بھی بہرا ہی بنا ہوا ہے۔

ਨਿਕਟਿ ਵਸਤੁ ਕਉ ਜਾਣੈ ਦੂਰੇ ਪਾਪੀ ਪਾਪ ਕਮਾਹੀ ॥੧॥

وہ قریب کی چیز کو دور ہی سمجھتا ہے اور وہ گنہ گار گناہ میں ملوث رہتا ہے۔ 1۔

ਸੋ ਕਿਛੁ ਕਰਿ ਜਿਤੁ ਛੁਟਹਿ ਪਰਾਨੀ ॥

وہ کون سا عمل کرتا ہے، جس سے انسان گناہوں سے آزاد ہو سکتا ہے؟

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہمیشہ ہی رب کے نام کا ذکر کرو اور اس کے امرت کلام کا ورد کرتے رہو۔ 1۔ وقفہ۔

ਘੋਰ ਮਹਲ ਸਦਾ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ॥

انسان ہمیشہ ہی خوب صورت گھوڑے اور عظیم الشان محل کی ہوس میں مگن رہتا ہے۔

ਸੰਗਿ ਤੁਮ੍ਹਾਰੈ ਕਛੂ ਨ ਜਾਤਾ ॥੨॥

اے انسان ! دنیا چھوڑتے وقت تیرے ساتھ تو کچھ بھی جانے والا نہیں ہے۔ 2۔

ਰਖਹਿ ਪੋਚਾਰਿ ਮਾਟੀ ਕਾ ਭਾਂਡਾ ॥

یہ جس پہ مٹی کا برتن ہے یعنی فنا ہونے والا ہے؛ مگر تو اسے خوشبودار چیزوں سے سجا کر رکھتا ہے۔

ਅਤਿ ਕੁਚੀਲ ਮਿਲੈ ਜਮ ਡਾਂਡਾ ॥੩॥

لیکن تیرا یہ جسم باطنی طور پر گناہوں کی غلاظت سے لبریز ہونے کی وجہ سے بہت ہی گندا ہے اور یقیناً اسے یم کی سزا ملے گی۔ 3۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧਿ ਲੋਭਿ ਮੋਹਿ ਬਾਧਾ ॥

ہوس، غصہ، حرص اور لگاؤ نے تجھے پھنسا رکھا ہے اور

ਮਹਾ ਗਰਤ ਮਹਿ ਨਿਘਰਤ ਜਾਤਾ ॥੪॥

برائیوں کے دلدل میں مزید ڈوبتا جا رہا ہے۔ 4۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਅਰਦਾਸਿ ਸੁਣੀਜੈ ॥ ਡੂਬਤ ਪਾਹਨ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਲੀਜੈ ॥੫॥੧੪॥੨੦॥

اے میرے رب ! نانک کی دعا سن لے اور مجھ جیسے ڈوبتے ہوئے پتھر کو بھی بچا لے۔ 5۔ 14۔ 20۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਜੀਵਤ ਮਰੈ ਬੁਝੈ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥

جو شخص اپنی زندگی میں ہوس، غرور کو مٹا دیتا ہے، وہ رب کا ادراک کر لیتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਜਨ ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੧॥

مقدر سے اسے ہی رب کا حصول ہوتا ہے۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਸਾਜਨ ਇਉ ਦੁਤਰੁ ਤਰੀਐ ॥

اے میرے دوست ! سنو، یہ دنیوی سمندر بہت مشکل ہے اور اس سے پار ہونے کے لیے

ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਉਚਰੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سادھو حضرات کی صحبت میں رہ کر رب کے نام کا ذکر کرتے رہنا چاہیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਏਕ ਬਿਨਾ ਦੂਜਾ ਨਹੀ ਜਾਨੈ ॥

جو شخص ایک رب کے علاوہ کسی دوسرے کو نہیں جانتا،

ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪਛਾਨੈ ॥੨॥

وہ ہر ایک جسم میں موجود برہما کو پہچان لیتا ہے۔ 2۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੈ ਸੋਈ ਭਲ ਮਾਨੈ ॥

رب جو کچھ کرتا ہے، وہ بخوشی اسے ہی اچھا سمجھتا ہے۔

ਆਦਿ ਅੰਤ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਜਾਨੈ ॥੩॥

جو رب کائنات کی ابتدا اور انتہا تک موجود ہے وہ اس کے اندازے کو جان لیتا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਜਨ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥ ਜਾ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਵਸਹਿ ਮੁਰਾਰੀ ॥੪॥੧੫॥੨੧॥

اے نانک ! میں اس پر افطار پر قربان جاتا ہوں، جس کے دل میں رب بستا ہے۔ 4۔ 15۔ 21۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਗੁਰੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਕਰਣੈਹਾਰੁ ॥

گرو ہی معبود ہے اور وہی سب کچھ کرنے میں کامل ہے۔

ਸਗਲ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਕਉ ਦੇ ਆਧਾਰੁ ॥੧॥

بہت ساری کائنات کو سہارا دیتا ہے۔ 1۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਣ ਕਮਲ ਮਨ ਧਿਆਇ ॥

اے میرے دل ! گرو کے کنول قدموں کا دھیان کیا کرو۔

ਦੂਖੁ ਦਰਦੁ ਇਸੁ ਤਨ ਤੇ ਜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کے سبب اس جسم سے تکلیف و پریشانی دور ہوجاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਭਵਜਲਿ ਡੂਬਤ ਸਤਿਗੁਰੁ ਕਾਢੈ ॥

گرو دنیوی سمندر میں ڈوب رہے انسان کو بھی باہر نکال دیتا ہے۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕਾ ਟੂਟਾ ਗਾਢੈ ॥੨॥

یہ کئی جنموں سے بھٹکے ہوئے شخص کو بھی رب سے ملادیتا ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਕਰਹੁ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥

دن رات گرو کی خدمت کرو،

ਸੁਖ ਸਹਜ ਮਨਿ ਆਵੈ ਸਾਂਤਿ ॥੩॥

اس حقیقی خوشی اور دل کو بہت اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਰੇਨੁ ਵਡਭਾਗੀ ਪਾਵੈ ॥

صادق گرو کی خاک قدم کوئی خوش نصیب ہی حاصل کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਕਉ ਸਦ ਬਲਿ ਜਾਵੈ ॥੪॥੧੬॥੨੨॥

اے نانک ! میں تو ہمیشہ ہی گرو پر قربان جاتا ہوں۔ 4۔ 16۔ 22۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਗੁਰ ਅਪੁਨੇ ਊਪਰਿ ਬਲਿ ਜਾਈਐ ॥

اپنے گروپ پر قربان جانا چاہیے اور

ਆਠ ਪਹਰ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਗਾਈਐ ॥੧॥

آٹھ پہر ہری کی حمدگانی چاہیے۔ 1۔

ਸਿਮਰਉ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਨਾ ਸੁਆਮੀ ॥

میں تو اپنے مالک رب ہی کا ذکر کرتا رہتا ہوں۔

ਸਗਲ ਘਟਾ ਕਾ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو سب کے دل کی باتوں کو جاننے والا اور باطن سے بڑا باخبر ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਸਿਉ ਲਾਗੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

اس کے حسین قدموں سے میرا دل لگا ہوا ہے۔

ਸਾਚੀ ਪੂਰਨ ਨਿਰਮਲ ਰੀਤਿ ॥੨॥

محبت کی یہ طرز عمل بہت پاکیزہ، کامل اور ابدی ہے۔ 2۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਵਸੈ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥

اگر سنت حضرات کے کرم سے رب دل میں بس جائے، تو

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਵਿਖ ਜਾਹੀ ॥੩॥

کئی جنموں کے گناہ مٹ جاتے ہیں۔ 3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥

اے راحم المساکین رب ! فضل فرما۔

ਨਾਨਕੁ ਮਾਗੈ ਸੰਤ ਰਵਾਲਾ ॥੪॥੧੭॥੨੩॥

نانک تو تیرے سنت حضرات کی خاک قدم کا ہی طلب گار ہے۔ 4۔ 17۔ 23۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਜੀਵਾ ਗੁਰ ਤੇਰਾ ॥

اے میرے گرو ! میں تیرا دیدار کرکے ہی باحیات ہوں۔

ਪੂਰਨ ਕਰਮੁ ਹੋਇ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰਾ ॥੧॥

اس طرح رب کا مجھ پر پورا کرم ہوا ہے۔ 1۔

ਇਹ ਬੇਨੰਤੀ ਸੁਣਿ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ॥

اے میرے رب ! میری یہ التجا سنو،

ਦੇਹਿ ਨਾਮੁ ਕਰਿ ਅਪਣੇ ਚੇਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے نام عطا فرما کر اپنا خادم بنالے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਪਣੀ ਸਰਣਿ ਰਾਖੁ ਪ੍ਰਭ ਦਾਤੇ ॥

اے داتا رب ! ہمیشہ مجھے اپنی پناہ میں ہی رکھ ۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਕਿਨੈ ਵਿਰਲੈ ਜਾਤੇ ॥੨॥

گرو نے فضل سے کسی نایاب نے ہی تجھے جانا ہے۔ 2۔

ਸੁਨਹੁ ਬਿਨਉ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਮੀਤਾ ॥

اے میرے رفیق رب ! میری گذارش سنو،

ਚਰਣ ਕਮਲ ਵਸਹਿ ਮੇਰੈ ਚੀਤਾ ॥੩॥

تیرا خوب صورت قدم میرے دل میں بس جائے۔ 3۔

ਨਾਨਕੁ ਏਕ ਕਰੈ ਅਰਦਾਸਿ ॥

نانک ایک یہی التجا کرتا ہے کہ

ਵਿਸਰੁ ਨਾਹੀ ਪੂਰਨ ਗੁਣਤਾਸਿ ॥੪॥੧੮॥੨੪॥

اے کامل خوبیوں کے ذخائر ! تو مجھے کبھی مت بھولنا۔ 4۔ 18۔ 24۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਮੀਤੁ ਸਾਜਨੁ ਸੁਤ ਬੰਧਪ ਭਾਈ ॥

واہے گرو ہی میرا رفیق، دوست، بیٹا، رشتے دار اور بھائی ہے۔

ਜਤ ਕਤ ਪੇਖਉ ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਸਹਾਈ ॥੧॥

میں جہاں کہیں بھی دیکھتا ہوں، رب میرے ساتھ ہی ہے اور وہی میرا مددگار ہے۔ 1۔

ਜਤਿ ਮੇਰੀ ਪਤਿ ਮੇਰੀ ਧਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥

رب کا نام ہی میری ذات، عزت اور دولت ہے۔

ਸੁਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਬਿਸਰਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس سے مجھے اعلیٰ سرور، خوشی اور سکون ملتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਜਪਿ ਪਹਿਰਿ ਸਨਾਹ ॥

پر برہما کا ذکر کر کے نام نما حفاظتی تعویذ پہن لو،

ਕੋਟਿ ਆਵਧ ਤਿਸੁ ਬੇਧਤ ਨਾਹਿ ॥੨॥

کیوں کہ اسے پہننے سے کروڑوں ہتھیار بھی چھید نہیں کر سکتے۔ 2۔

ਹਰਿ ਚਰਨ ਸਰਣ ਗੜ ਕੋਟ ਹਮਾਰੈ ॥

واہے گرو کے قدموں کی پناہ ہی ہمارا قلعہ ہے اور

ਕਾਲੁ ਕੰਟਕੁ ਜਮੁ ਤਿਸੁ ਨ ਬਿਦਾਰੈ ॥੩॥

یم کی تکلیف دہ خوف بھی اسے ختم نہیں کر سکتی۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਸਦਾ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥ ਸੇਵਕ ਸੰਤ ਰਾਜਾ ਰਾਮ ਮੁਰਾਰੀ ॥੪॥੧੯॥੨੫॥

غلام نانک ہمیشہ ہی ان پر قربان جاتا ہے، اے بادشاہ رام! جو تیرے خادم اور سنت ہے! 4۔ 16۔ 25۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਗੁਣ ਗੋਪਾਲ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਨਿਤ ਗਾਹਾ ॥

میں ہر روز ہی رب کی حمد گاتی رہتی ہوں،

ਅਨਦ ਬਿਨੋਦ ਮੰਗਲ ਸੁਖ ਤਾਹਾ ॥੧॥

جس سے مجھے بہت سرور، لطف، خوشی اور مسرت حاصل ہوتی ہے۔ 1۔

ਚਲੁ ਸਖੀਏ ਪ੍ਰਭੁ ਰਾਵਣ ਜਾਹਾ ॥

اے رفیقہ ! چلو، اپنے رب کا ذکر کرکے خوشی حاصل کریں اور

ਸਾਧ ਜਨਾ ਕੀ ਚਰਣੀ ਪਾਹਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور سادھو حضرات کے قدموں میں رہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਿ ਬੇਨਤੀ ਜਨ ਧੂਰਿ ਬਾਛਾਹਾ ॥

میں گزارش کرکے سنت حضرات کے خاک قدم کی ہی تمنا کرتی ہوں۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਵਿਖ ਲਾਹਾਂ ॥੨॥

اس طرح اپنے کئی جنموں کے گناہ مٹاتی ہوں۔ 2۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਪ੍ਰਾਣ ਜੀਉ ਅਰਪਾਹਾ ॥

میں اپنا جسم، دل، روح اور جان انہیں حوالے کرتی ہوں۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਮਾਨੁ ਮੋਹੁ ਕਟਾਹਾਂ ॥੩॥

ہری کا ذکر کرکے اپنا غرور اور حرص مٹاتی رہتی ہوں۔ 3۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਕਰਹੁ ਉਤਸਾਹਾ ॥ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਹਰਿ ਸਰਣਿ ਸਮਾਹਾ ॥੪॥੨੦॥੨੬॥

اے راحم المساکین ! میرے دل میں چاہت پیدا فرما؛ تاکہ غلام نانک تیری پناہ میں سمایا رہے۔ 4۔ 20۔

۔26

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਬੈਕੁੰਠ ਨਗਰੁ ਜਹਾ ਸੰਤ ਵਾਸਾ ॥

دراصل یہ بہشت شہر ہی ہے، جہاں سنتوں کی رہائش ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਚਰਣ ਕਮਲ ਰਿਦ ਮਾਹਿ ਨਿਵਾਸਾ ॥੧॥

رب کے کنول قدموں کا ان کے دل میں ہی ٹھکانہ ہوتا ہے۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਮਨ ਤਨ ਤੁਝੁ ਸੁਖੁ ਦਿਖਲਾਵਉ ॥

اے میرے دل و جان ! ذرا سنو، میں تجھے خوشی دکھاؤں !

ਹਰਿ ਅਨਿਕ ਬਿੰਜਨ ਤੁਝੁ ਭੋਗ ਭੁੰਚਾਵਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تجھے مختلف اقسام کے پکوان اور کھانے پیش کراؤں۔ 1۔ وقفہ۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਭੁੰਚੁ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥

اپنے دل میں امرت نام چکھو۔

ਅਚਰਜ ਸਾਦ ਤਾ ਕੇ ਬਰਨੇ ਨ ਜਾਹੀ ॥੨॥

اس نام کا حیرت انگیز ذائقہ بیان نہیں کیا جاسکتا۔ 2۔

ਲੋਭੁ ਮੁਆ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਬੁਝਿ ਥਾਕੀ ॥

نام چکھنے سے دل میں سے حرص مٹ گیا ہے اور خواہشات بھی بجھ کر ختم ہو گئی ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੀ ਸਰਣਿ ਜਨ ਤਾਕੀ ॥੩॥

سنت حضرات نے تو پر برہما کی پناہ ہی دیکھی ہے۔ 3۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਭੈ ਮੋਹ ਨਿਵਾਰੇ ॥ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੇ ॥੪॥੨੧॥੨੭॥

میرے کئی جنموں کا خوف اور حرص دور کر دیا ہے، نانک پر رب نے فضل فرمایا ہے۔ 4۔ 21۔ 27۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਅਨਿਕ ਬੀਂਗ ਦਾਸ ਕੇ ਪਰਹਰਿਆ ॥

رب نے غلام کی بہت سی غلطیاں دور کی ہیں اور

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪਨਾ ਕਰਿਆ ॥੧॥

فضل فرما کر اسے اپنا بنا لیا ہے۔ 1۔

ਤੁਮਹਿ ਛਡਾਇ ਲੀਓ ਜਨੁ ਅਪਨਾ ॥

اے رب جی! تو نے اپنے خادم کو آزاد کروا لیا ہے،

ਉਰਝਿ ਪਰਿਓ ਜਾਲੁ ਜਗੁ ਸੁਪਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیوں کہ وہ خواب جیسی دنیوی جال میں الجھ پڑا تھا۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਰਬਤ ਦੋਖ ਮਹਾ ਬਿਕਰਾਲਾ ॥

مجھ میں پہاڑ جیسی عظیم خطرناک غلطی تھی،

ਖਿਨ ਮਹਿ ਦੂਰਿ ਕੀਏ ਦਇਆਲਾ ॥੨॥

جنہیں قریب رب نے لمحے بھر میں دور کردیا ہے۔ 2۔

ਸੋਗ ਰੋਗ ਬਿਪਤਿ ਅਤਿ ਭਾਰੀ ॥

غم، بیماری اور بہت ہی بڑی آفت

ਦੂਰਿ ਭਈ ਜਪਿ ਨਾਮੁ ਮੁਰਾਰੀ ॥੩॥

رب کے نام کا ذکر کرنے سے دور ہوگئی ہے۔ 3۔

ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਧਾਰਿ ਲੀਨੋ ਲੜਿ ਲਾਇ ॥ ਹਰਿ ਚਰਣ ਗਹੇ ਨਾਨਕ ਸਰਣਾਇ ॥੪॥੨੨॥੨੮॥

رب نے فضل فرما کر مجھے اپنے دامن سے وابستہ کرلیا ہے۔ اے نانک ! میں نے شری ہری کا قدم پکڑ لیا ہے اور اس کی پناہ میں آگیا ہوں۔ 4۔ 22۔ 28۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਦੀਨੁ ਛਡਾਇ ਦੁਨੀ ਜੋ ਲਾਏ ॥

جو مذہب چھوڑ کر دنیا داری میں لگ جاتا ہے،

ਦੁਹੀ ਸਰਾਈ ਖੁਨਾਮੀ ਕਹਾਏ ॥੧॥

وہ دنیا و آخرت دونوں جہان میں گنہ گار کہلاتا ہے۔ 1۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਪਰਵਾਣੁ ॥

اور جو رب کو مناسب لگتا ہے، مجھے وہ خوشی بخوشی منظور ہے۔

ਆਪਣੀ ਕੁਦਰਤਿ ਆਪੇ ਜਾਣੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ اپنی قدرت سے خود ہی واقف ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਚਾ ਧਰਮੁ ਪੁੰਨੁ ਭਲਾ ਕਰਾਏ ॥

وہ جس شخص سے سچا مذہبی دینی اور بھلائی کا کام کرواتا ہے،

ਦੀਨ ਕੈ ਤੋਸੈ ਦੁਨੀ ਨ ਜਾਏ ॥੨॥

اسے یکجا کیے ہوئے مذہبی اعمال کے سبب اس کی دنیا نہیں بگڑتی۔ 2۔

ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਏਕੋ ਜਾਗੈ ॥

ایک رب ہی تمام انسانوں کے دل میں بیدار رہتا ہے۔

ਜਿਤੁ ਜਿਤੁ ਲਾਇਆ ਤਿਤੁ ਤਿਤੁ ਕੋ ਲਾਗੈ ॥੩॥

اس نے انسانوں کو جس کام میں بھی لگایا ہے، وہ اسی میں مصروف ہے۔ 3۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਸਚੁ ਸਾਹਿਬੁ ਮੇਰਾ ॥

میرا مالک ناقابل رسائی، پوشیدہ اور ابدی ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਬੋਲੈ ਬੋਲਾਇਆ ਤੇਰਾ ॥੪॥੨੩॥੨੯॥

اے رب! نانک تیری کہی ہوئی بات ہی بیان کرتا ہے۔ 4۔ 23۔ 26۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਪ੍ਰਾਤਹਕਾਲਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਉਚਾਰੀ ॥

میں صبح سویرے رب کا نام لیتا رہتا ہوں،

ਈਤ ਊਤ ਕੀ ਓਟ ਸਵਾਰੀ ॥੧॥

جس سے دنیا و اخرت کی پناہ سنوار لی ہے۔ 1۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਜਪੀਐ ਹਰਿ ਨਾਮ ॥

اے متلاشی! ہمیشہ رب کے نام کا ذکر کرتے رہنا چاہیے،

ਪੂਰਨ ਹੋਵਹਿ ਮਨ ਕੇ ਕਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس سے ساری خواہشات پوری ہوجاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਭੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ਰੈਣਿ ਦਿਨੁ ਗਾਉ ॥

اس لافانی رب کا دن رات حمد گاتے رہو۔

ਜੀਵਤ ਮਰਤ ਨਿਹਚਲੁ ਪਾਵਹਿ ਥਾਉ ॥੨॥

اپنی زندگی میں ہی ہوس اور غرور کو مٹا کر مستحکم مقام حاصل کرلو۔ 2۔

ਸੋ ਸਾਹੁ ਸੇਵਿ ਜਿਤੁ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ॥

اس سرمایہ دار رب کی پرستش کرو، جس سے کسی قسم کی کمی واقع نہیں ہوتی۔

ਖਾਤ ਖਰਚਤ ਸੁਖਿ ਅਨਦਿ ਵਿਹਾਵੈ ॥੩॥

نام کی دولت استعمال کرنے اور دوسروں سے کروانے سے زندگی فرحت و سرور میں گزرتی ہے۔ 3۔

ਜਗਜੀਵਨ ਪੁਰਖੁ ਸਾਧਸੰਗਿ ਪਾਇਆ ॥

وصال حق رب کائنات کی حیات ہے اور اسے نیکوکاروں کی صحبت کے ذریعے ہی حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥੪॥੨੪॥੩੦॥

اے نانک! گرو کی دعا کے سبب میں نے رب کے نام کا دھیان کیا ہے۔ 4۔ 24۔ 30۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਜਬ ਭਏ ਦਇਆਲ ॥

جب کامل گرو مہربان ہوگیا، تو

ਦੁਖ ਬਿਨਸੇ ਪੂਰਨ ਭਈ ਘਾਲ ॥੧॥

میری تمام تکلیف دور ہوگئی اور نام کے ذکر کی پرستش پوری ہوگئی۔ 1۔

ਪੇਖਿ ਪੇਖਿ ਜੀਵਾ ਦਰਸੁ ਤੁਮ੍ਹਾਰਾ ॥

اے مالک ! تیرا دیدار کرکے ہی زندہ ہوں اور

ਚਰਣ ਕਮਲ ਜਾਈ ਬਲਿਹਾਰਾ ॥

میں تیرے کنول قدم پر قربان جاتا ہوں۔

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਠਾਕੁਰ ਕਵਨੁ ਹਮਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے آقا جی ! میرا تیرے بغیر کون ہے؟ 1 وقفہ۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਬਣਿ ਆਈ ॥

مجھے سنت حضرات کی صحبت سے محبت ہوگئی ہے اور

ਪੂਰਬ ਕਰਮਿ ਲਿਖਤ ਧੁਰਿ ਪਾਈ ॥੨॥

پچھلے جنم کے اعمال کے مطابق نیکوکاروں کی صحبت حاصل ہوئی ہے۔ 2۔

ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਚਰਜੁ ਪਰਤਾਪ ॥

واہے گرو کے نام کا ذکر کرنے سے حیرت انگیز چمک ہوگئی ہے۔

ਜਾਲਿ ਨ ਸਾਕਹਿ ਤੀਨੇ ਤਾਪ ॥੩॥

اب ذہنی پریشانی، جسمانی مرض اور مکر و فریب تینوں ہی گرمی کو جلا نہیں سکتا۔ 3۔

ਨਿਮਖ ਨ ਬਿਸਰਹਿ ਹਰਿ ਚਰਣ ਤੁਮ੍ਹਾਰੇ ॥

تمہارے حسین قدم ایک لمحے کے لیے بھی نہ بھولے،

ਨਾਨਕੁ ਮਾਗੈ ਦਾਨੁ ਪਿਆਰੇ ॥੪॥੨੫॥੩੧॥

اے ہری ! نانک تجھ سے یہی عطیہ چاہتا ہے۔ 4۔ 25۔ 31۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਸੇ ਸੰਜੋਗ ਕਰਹੁ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ॥

اے میرے محبوب ! ایسا اتفاق بناؤ،

ਜਿਤੁ ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਉਚਾਰੇ ॥੧॥

جس سے میری زبان تیرے نام کا ذکر کرتی رہے۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਬੇਨਤੀ ਪ੍ਰਭ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥

اے راحم المساکین رب ! میری ایک التجا سنو،

ਸਾਧ ਗਾਵਹਿ ਗੁਣ ਸਦਾ ਰਸਾਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سادھو ہمیشہ ہی تیری شیریں حمد گاتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੀਵਨ ਰੂਪੁ ਸਿਮਰਣੁ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰਾ ॥

اے رب ! تیرا ذکر زندگی کی طرح ہے۔

ਜਿਸੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹਿ ਬਸਹਿ ਤਿਸੁ ਨੇਰਾ ॥੨॥

جس پر تو اپنا فضل کرتا ہے اس کے قریب آجاتا ہے۔ 2۔

ਜਨ ਕੀ ਭੂਖ ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ਅਹਾਰੁ ॥

تیرا نام ایسا خوراک ہے، جس سے معتقدین کی ساری بھوک مٹ جاتی ہے۔

ਤੂੰ ਦਾਤਾ ਪ੍ਰਭ ਦੇਵਣਹਾਰੁ ॥੩॥

اے رب تو داتا ہے اور سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔ 3۔

ਰਾਮ ਰਮਤ ਸੰਤਨ ਸੁਖੁ ਮਾਨਾ ॥

محبت سے رام کے نام کا ذکر کرکے سنت حضرات نے خوشی ہی مانا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦੇਵਨਹਾਰ ਸੁਜਾਨਾ ॥੪॥੨੬॥੩੨॥

اے نانک ! وہ عطا کرنے والا رب بہت ہوشیار ہے۔ 4۔ 26۔ 32۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਬਹਤੀ ਜਾਤ ਕਦੇ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਨ ਧਾਰਤ ॥

اے انسان ! تیری زندگی ندیاں بہتی جارہی ہے؛ لیکن تو کبھی اس طرف نظر بھی نہیں کرتا۔

ਮਿਥਿਆ ਮੋਹ ਬੰਧਹਿ ਨਿਤ ਪਾਰਚ ॥੧॥

تو ہر روز ہی جھوٹی ہوس کے جھگڑے میں پھنسا رہتا ہے۔ 1۔

ਮਾਧਵੇ ਭਜੁ ਦਿਨ ਨਿਤ ਰੈਣੀ ॥

اس لیے روزانہ مادھو کا جہری ذکر کرتے رہو اور

ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਜੀਤਿ ਹਰਿ ਸਰਣੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری کی پناہ حاصل کر کے اپنی انمول زندگی پر فتح حاصل کرلو۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਤ ਬਿਕਾਰ ਦੋਊ ਕਰ ਝਾਰਤ ॥

تو اپنے دونوں ہاتھوں کی طاقت سے گناہ کرتا ہے۔

ਰਾਮ ਰਤਨੁ ਰਿਦ ਤਿਲੁ ਨਹੀ ਧਾਰਤ ॥੨॥

لیکن جوہر جیسے انمول رام نام کو اپنے دل میں ذرہ برابر بھی جگہ نہیں دیتا۔ 2۔

ਭਰਣ ਪੋਖਣ ਸੰਗਿ ਅਉਧ ਬਿਹਾਣੀ ॥

تو نے پوری زندگی پرورش و پرداخت میں گزار دی ہے،

ਜੈ ਜਗਦੀਸ ਕੀ ਗਤਿ ਨਹੀ ਜਾਣੀ ॥੩॥

لیکن رب کی تعریف و توصیف کی عظمت سے ناواقف رہے۔ 3۔

ਸਰਣਿ ਸਮਰਥ ਅਗੋਚਰ ਸੁਆਮੀ ॥

اے ذہن سے بالاتر مالک ! تو ہر شئی پر قادر ہے اور میں تیری ہی پناہ میں آیا ہوں۔

ਉਧਰੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥੪॥੨੭॥੩੩॥

نانک کی التجا ہے کہ اے باطن سے باخبر رب ! مجھے دنیوی سمندر سے نجات دے۔ 4۔ 27۔ 33۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਤਰੈ ਭੈ ਸਾਗਰੁ ॥

سادھوؤں کی صحبت اختیار کرنے سے انسان خوفناک دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਿਮਰਿ ਰਤਨਾਗਰੁ ॥੧॥

ہری نام کا ذکر کرتے رہو، جو جواہر کے کان ہیں۔ 1۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਜੀਵਾ ਨਾਰਾਇਣ ॥

اے نارائن ! تیرا نام ذکر کرکے ہی جی رہا ہوں۔

ਦੂਖ ਰੋਗ ਸੋਗ ਸਭਿ ਬਿਨਸੇ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਮਿਲਿ ਪਾਪ ਤਜਾਇਣ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میری تمام تکلیف،بیماری اور پریشانی دور ہوگئی ہے اور کامل گرو سے مل کر گناہوں کو چھوڑ دیا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਜੀਵਨ ਪਦਵੀ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਉ ॥

رب کا نام ہی زندگی کا مقام ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਸਾਚੁ ਸੁਆਉ ॥੨॥

جس سے جسم و جان پاکیزہ ہو جاتا ہے اور سچی خواہش کی تکمیل ہوتی ہے۔ 2۔

ਆਠ ਪਹਰ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਧਿਆਈਐ ॥

آٹھوں پہر برہما کا دھیان کرنا چاہیے؛ لیکن

ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਤੁ ਹੋਇ ਤਾ ਪਾਈਐ ॥੩॥

یہ اسی وقت ملتا ہے، جب مقدر میں پہلے سے ہی لکھا ہو۔ 3۔

ਸਰਣਿ ਪਏ ਜਪਿ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥

جو راحم المساکین رب کے نام کا ذکر کرکے اس کی پناہ میں آگیا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਜਾਚੈ ਸੰਤ ਰਵਾਲਾ ॥੪॥੨੮॥੩੪॥

نانک ان سنت حضرات کی خاک قدم ہی مانگتا ہے۔ 4۔ 28۔ 34۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਘਰ ਕਾ ਕਾਜੁ ਨ ਜਾਣੀ ਰੂੜਾ ॥

انسان دل نما گھر کے ذکر نام جیسے خوبصورت کام سے ناواقف ہے۔

ਝੂਠੈ ਧੰਧੈ ਰਚਿਓ ਮੂੜਾ ॥੧॥

وہ نادان تو کائنات کے جھوٹے معاملات میں ہی مگن رہتا ہے۔ 1۔

ਜਿਤੁ ਤੂੰ ਲਾਵਹਿ ਤਿਤੁ ਤਿਤੁ ਲਗਨਾ ॥

اے رب ! تو انسان کو جس کام میں لگا دیتا ہے، وہ اسی میں لگ جاتا ہے۔

ਜਾ ਤੂੰ ਦੇਹਿ ਤੇਰਾ ਨਾਉ ਜਪਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب تو اپنا نام عطا کرتا ہے، تب ہی وہ نام کا ذکر کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕੇ ਦਾਸ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਰਾਤੇ ॥

واہے گرو کے معتقدین اس کی محبت میں مگن رہتے ہیں۔

ਰਾਮ ਰਸਾਇਣਿ ਅਨਦਿਨੁ ਮਾਤੇ ॥੨॥

وہ دن رات رام نام نما مادے میں مست رہتا ہے۔ 2۔

ਬਾਹ ਪਕਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪੇ ਕਾਢੇ ॥ ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਟੂਟੇ ਗਾਢੇ ॥੩॥

اے رب ! تو خود ہی ان کا بازو پکڑ کر انہیں دنیوی سمندر سے پار کرادیتا ہے اور کئی جنموں کے بچھڑے ہوئے کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 3۔

ਉਧਰੁ ਸੁਆਮੀ ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੇ ॥

اے مالک رب ! فضل فرما کر مجھے نجات عطا کردے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਹਰਿ ਸਰਣਿ ਦੁਆਰੇ ॥੪॥੨੯॥੩੫॥

کیونکہ غلام ڈانک تیری پناہ میں تیرے در پر آگیا ہے۔ 4۔ 26۔ 35۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਿਹਚਲੁ ਘਰੁ ਪਾਇਆ ॥

سنت حضرات کے کرم سے مضبوط گھر پا لیا ہے،

ਸਰਬ ਸੁਖ ਫਿਰਿ ਨਹੀ ਡੋਲਾਇਆ ॥੧॥

جس سے تمام خوشی مل گئی اور دل دوبارہ نہیں ڈگمگاتا۔ 1۔

ਗੁਰੂ ਧਿਆਇ ਹਰਿ ਚਰਨ ਮਨਿ ਚੀਨੇ ॥

گرو کا دھیان کرکے دل میں ہری کے قدموں کا ادراک کرلیا ہے،

ਤਾ ਤੇ ਕਰਤੈ ਅਸਥਿਰੁ ਕੀਨੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس سے خالی کہ نے مجھے مستحکم کردیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਣ ਗਾਵਤ ਅਚੁਤ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥

اب میں اٹل اور لا فانی رب کی حمد گاتا رہتا ہوں،

ਤਾ ਤੇ ਕਾਟੀ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸੀ ॥੨॥

جس کی وجہ سے موت کی پھانسی کٹ گئی ہے۔ 2۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਲੀਨੇ ਲੜਿ ਲਾਏ ॥

رب نے کرم فرما کر مجھے اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔

ਸਦਾ ਅਨਦੁ ਨਾਨਕ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥੩॥੩੦॥੩੬॥

اے نانک ! رب کی حمد وثنا کرنے سے ہمیشہ سرور کی کیفیت بنی رہتی ہے۔ 3۔ 30۔ 36۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਚਨ ਸਾਧ ਕੀ ਬਾਣੀ ॥

سادھو کی بات امرت کلام ہے۔

ਜੋ ਜੋ ਜਪੈ ਤਿਸ ਕੀ ਗਤਿ ਹੋਵੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਤ ਰਸਨ ਬਖਾਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو بھی اس کا ذکر کرتا ہے، اس سے نجات مل جاتی ہے۔ وہ اپنی زبان سے ہر روز ہری نام کا ذکر کرتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਲੀ ਕਾਲ ਕੇ ਮਿਟੇ ਕਲੇਸਾ ॥

میری کلی یوگ کی تکلیف دور ہوگئی ہے؛ کیوں کہ

ਏਕੋ ਨਾਮੁ ਮਨ ਮਹਿ ਪਰਵੇਸਾ ॥੧॥

رب کا ایک نام میرے دل میں داخل ہوگیا ہے۔ 1۔

ਸਾਧੂ ਧੂਰਿ ਮੁਖਿ ਮਸਤਕਿ ਲਾਈ ॥

میں نے سادھو کی خاک قدم اپنے چہرے اور پیشانی پر لگائی ہے۔

ਨਾਨਕ ਉਧਰੇ ਹਰਿ ਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ॥੨॥੩੧॥੩੭॥

اے نانک ! ہری گرو کے پناہ میں آنے سے نجات مل گئی ہے۔ 2۔ 31۔ 37۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੩ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਗੋਬਿੰਦਾ ਗੁਣ ਗਾਉ ਦਇਆਲਾ ॥

اے گوبند ! تو بڑا مہربان ہے اور میں ہر وقت تیری حمد وثنا کرتا رہتا ہوں۔

ਦਰਸਨੁ ਦੇਹੁ ਪੂਰਨ ਕਿਰਪਾਲਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے بڑے مہربان ! مجھے اپنا دیدار عطا فرما۔ وقفہ۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਤੁਮ ਹੀ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ॥

اپنا فضل فرما؛ کیوں کہ ایک تو ہی پالنہار ہے۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤੁਮਰਾ ਮਾਲਾ ॥੧॥

یہ جسم و جان سب تیرا ہی عطا کردہ سرمایہ ہے۔ 1۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਚਲੈ ਜਪਿ ਨਾਲਾ ॥

امرت نام کا ذکر کرو، آخری وقت ایک یہی انسان کے ساتھ جاتا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਜਾਚੈ ਸੰਤ ਰਵਾਲਾ ॥੨॥੩੨॥੩੮॥

نانک تو سنت حضرات کے خاک قدم کا ہی طلب گار ہے۔ 2۔ 32۔ 38۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

اس کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں ہے۔

ਆਪੇ ਥੰਮੈ ਸਚਾ ਸੋਈ ॥੧॥

وہ صادق رب خود ہی سب کو سہارا دیتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੇਰਾ ਆਧਾਰੁ ॥

واہے گرو کا نام ہی میری زندگی کی بنیاد ہے۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥੁ ਅਪਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ بے پناہ سب کچھ کرنا ہے اور کروانے پر قادر ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਭ ਰੋਗ ਮਿਟਾਵੇ ਨਵਾ ਨਿਰੋਆ ॥ ਨਾਨਕ ਰਖਾ ਆਪੇ ਹੋਆ ॥੨॥੩੩॥੩੯॥

اس نے ساری بیماری دور کرکے صحت مند بنادیا ہے۔ اے نانک ! رب خود ہی (میرا) نگہبان بنا ہے۔

2۔ 33۔ 39۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਦਰਸਨ ਕਉ ਲੋਚੈ ਸਭੁ ਕੋਈ ॥

ہر ایک انسان رب کے دیدار کی خواہش رکھتا ہے۔

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن اس کا دیدار بڑی خوش قسمتی سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ وقفہ۔

ਸਿਆਮ ਸੁੰਦਰ ਤਜਿ ਨੀਦ ਕਿਉ ਆਈ ॥

اس کرشن جی کو چھوڑ کر کیوں نیند آگئی؟

ਮਹਾ ਮੋਹਨੀ ਦੂਤਾ ਲਾਈ ॥੧॥

دل فریب مایا کے قاصد: ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ اور غرور ہی نیند کا سبب ہے۔ 1۔

ਪ੍ਰੇਮ ਬਿਛੋਹਾ ਕਰਤ ਕਸਾਈ ॥

قصائی قاصد نے ہی محبت کو جدا کروایا ہے۔

ਨਿਰਦੈ ਜੰਤੁ ਤਿਸੁ ਦਇਆ ਨ ਪਾਈ ॥੨॥

یہ جدا ہوا بے رحم جانور ہے، جس پر رب نے رحم نہیں کیا۔ 2۔

ਅਨਿਕ ਜਨਮ ਬੀਤੀਅਨ ਭਰਮਾਈ ॥

میری متعدد پیدائش شبہات میں بیت گئی ہے۔

ਘਰਿ ਵਾਸੁ ਨ ਦੇਵੈ ਦੁਤਰ ਮਾਈ ॥੩॥

یہ خوف ناک مایا دل نما گھر میں داخل نہیں ہونے دیتی۔ 3۔

ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਅਪਨਾ ਕੀਆ ਪਾਈ ॥

میں دن رات اپنا کیا ہی پا رہا ہوں۔

ਕਿਸੁ ਦੋਸੁ ਨ ਦੀਜੈ ਕਿਰਤੁ ਭਵਾਈ ॥੪॥

اس لیے کسی کو سزاوار نہیں ٹھہراتا؛ کیوں کہ میرا عمل ہی مجھے بھٹکا رہا ہے۔ 4۔

ਸੁਣਿ ਸਾਜਨ ਸੰਤ ਜਨ ਭਾਈ ॥

اے میرے رفیق، سنت حضرات، بھائی ! ذرا سنو،

ਚਰਣ ਸਰਣ ਨਾਨਕ ਗਤਿ ਪਾਈ ॥੫॥੩੪॥੪੦॥

نانک نے رب کے قدموں کی پناہ میں ہی مقام پایا ہے۔ 4۔ 34۔ 40۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੪

راگو سوہی محلہ 5 گھرو 4

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਭਲੀ ਸੁਹਾਵੀ ਛਾਪਰੀ ਜਾ ਮਹਿ ਗੁਨ ਗਾਏ ॥

غریب کی وہ چھوٹی سی جھونپڑی اچھی اور خوش گوار ہے، جس میں رب کی حمد ہوتی ہے۔

ਕਿਤ ਹੀ ਕਾਮਿ ਨ ਧਉਲਹਰ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਬਿਸਰਾਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن جہاں رب ہی یاد نہ رہے، ایسے بڑے بڑے عالیشان محل بھی کسی کام کے نہیں ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਦੁ ਗਰੀਬੀ ਸਾਧਸੰਗਿ ਜਿਤੁ ਪ੍ਰਭ ਚਿਤਿ ਆਏ ॥

نیکوکاروں کی صحبت میں غریبی میں بھی مزہ ہے، جہاں رب یاد آتا ہے۔

ਜਲਿ ਜਾਉ ਏਹੁ ਬਡਪਨਾ ਮਾਇਆ ਲਪਟਾਏ ॥੧॥

وہ بڑکپن سپرد خاک ہوجانا چاہیے، جو انسان کو مایا میں ملوث رکھتی ہے۔ 1۔

ਪੀਸਨੁ ਪੀਸਿ ਓਢਿ ਕਾਮਰੀ ਸੁਖੁ ਮਨੁ ਸੰਤੋਖਾਏ ॥

چکی پیس کر اور سادھارن کمبل اوڑھ کر بھی انسان کو خوشی اور دل کو بڑا اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

ਐਸੋ ਰਾਜੁ ਨ ਕਿਤੈ ਕਾਜਿ ਜਿਤੁ ਨਹ ਤ੍ਰਿਪਤਾਏ ॥੨॥

ایسا راج کسی کام کا نہیں جس سے دل مطمئن نہیں ہوتا۔ 2۔

ਨਗਨ ਫਿਰਤ ਰੰਗਿ ਏਕ ਕੈ ਓਹੁ ਸੋਭਾ ਪਾਏ ॥

جو لوگ رب کے رنگ میں خواہ ٹھٹے پرانے کپڑوں میں پھرتا رہتا ہے، وہی شان پاتا ہے۔

ਪਾਟ ਪਟੰਬਰ ਬਿਰਥਿਆ ਜਿਹ ਰਚਿ ਲੋਭਾਏ ॥੩॥

وہ ریشمی خوب صورت لباس بے کار ہے، جس میں مگن ہو کر انسان کے حرص میں اور بھی اضافہ ہوتا ہے۔ 3۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤੁਮ੍ਰੈ ਹਾਥਿ ਪ੍ਰਭ ਆਪਿ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ॥

اے رب ! حقیقت تو یہی ہے کہ سب کچھ تیرے قبضہ قدرت میں ہے، تو خود ہی سب کچھ کرتا ہے اور انسانوں سے کرواتا ہے۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸਿਮਰਤ ਰਹਾ ਨਾਨਕ ਦਾਨੁ ਪਾਏ ॥੪॥੧॥੪੧॥

نانک دعا کرتا ہے کہ اے رب ! میں تجھ سے یہ عطیہ حاصل کروں کہ ہر سانس سے تجھے ہی یاد کرتا رہوں۔

4۔ 1۔ 41۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਹਰਿ ਕਾ ਸੰਤੁ ਪਰਾਨ ਧਨ ਤਿਸ ਕਾ ਪਨਿਹਾਰਾ ॥

رب کا سنت میری زندگی اور دولت ہے اور میں اس کا پانی بھرنے والا خادم ہوں۔

ਭਾਈ ਮੀਤ ਸੁਤ ਸਗਲ ਤੇ ਜੀਅ ਹੂੰ ਤੇ ਪਿਆਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ مجھے میرے بھائی، دوست، بیٹا حتیٰ کہ میری جان سے بھی زیادہ محبوب ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੇਸਾ ਕਾ ਕਰਿ ਬੀਜਨਾ ਸੰਤ ਚਉਰੁ ਢੁਲਾਵਉ ॥

میں اپنے بالوں کا پنکھا بنا کر اس سنت کو جھیلتا ہوں۔

ਸੀਸੁ ਨਿਹਾਰਉ ਚਰਣ ਤਲਿ ਧੂਰਿ ਮੁਖਿ ਲਾਵਉ ॥੧॥

میں اس کے سامنے اپنا سر جھکاتا ہوں اور اس کی خاک قدم اپنے منہ پر لگاتا ہوں۔ 1۔

ਮਿਸਟ ਬਚਨ ਬੇਨਤੀ ਕਰਉ ਦੀਨ ਕੀ ਨਿਆਈ ॥

میں ایک غریب کی طرح میٹھی گفتگو کے ذریعے اس کے آگے التجا کرتا ہوں اور

ਤਜਿ ਅਭਿਮਾਨੁ ਸਰਣੀ ਪਰਉ ਹਰਿ ਗੁਣ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ॥੨॥

اپنا غرور مٹا کر اس کی پناہ میں آتا ہوں؛ تاکہ خوبیوں کے ذخائر رب کو پالوں۔ 2۔

ਅਵਲੋਕਨ ਪੁਨਹ ਪੁਨਹ ਕਰਉ ਜਨ ਕਾ ਦਰਸਾਰੁ ॥

میں اس رب کے پرستار کا بار بار دیدار کرتا رہتا ہوں۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਚਨ ਮਨ ਮਹਿ ਸਿੰਚਉ ਬੰਦਉ ਬਾਰ ਬਾਰ ॥੩॥

میں اس کے امرت نما گفتگو سے دل کو سیراب کرتا رہتا ہوں اور بار بار اس کی عبادت کرتا ہوں۔ 1۔

ਚਿਤਵਉ ਮਨਿ ਆਸਾ ਕਰਉ ਜਨ ਕਾ ਸੰਗੁ ਮਾਗਉ ॥

میں اپنے دل میں یاد اور تمنا کرتا رہتا ہوں اور اس عبادت گزار کی صحبت ہی مانگتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਦਇਆ ਕਰਿ ਦਾਸ ਚਰਣੀ ਲਾਗਉ ॥੪॥੨॥੪੨॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! مجھ پر فضل فرما؛ تاکہ تیرے غلام کے قدموں میں لگ جاؤں۔ 4۔ 2۔

۔42

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਜਿਨਿ ਮੋਹੇ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ਖੰਡ ਤਾਹੂ ਮਹਿ ਪਾਉ ॥

اے رب ! میں اس دولت کی ہوس میں پڑا ہوا ہوں، جس نے پوری دنیا کو مسحور کرلیا ہے۔

ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਇਹੁ ਬਿਖਈ ਜੀਉ ਦੇਹੁ ਅਪੁਨਾ ਨਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھ جیسے گنہ گار انسان کو اس سے بچالے اور اپنا نام عطا فرما۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਤੇ ਨਾਹੀ ਕੋ ਸੁਖੀ ਤਾ ਕੈ ਪਾਛੈ ਜਾਉ ॥

جس مایا سے کبھی کوئی خوش نہیں ہوا، میں اس کے پیچھے بھاگتا رہتا ہوں۔

ਛੋਡਿ ਜਾਹਿ ਜੋ ਸਗਲ ਕਉ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਲਪਟਾਉ ॥੧॥

جو سب کو چھوڑ جاتی ہے، میں بار بار اس سے لپٹا رہتا ہوں۔ 1۔

ਕਰਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੁਣਾਪਤੇ ਤੇਰੇ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

اے مخزن فضل ! کرم فرما؛ تاکہ تیرے حمد گاتا رہوں۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਪ੍ਰਭ ਬੇਨਤੀ ਸਾਧਸੰਗਿ ਸਮਾਉ ॥੨॥੩॥੪੩॥

اے رب ! نانک کی تجھ سے یہی درخواست ہے کہ میں سادھو حضرات کی صحبت میں لگا رہوں۔ 2۔

3۔ 43۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੫ ਪੜਤਾਲ

راگو سوہی محلہ 5 گھرو 5 پڑتال

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਪ੍ਰੀਤਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਗੁਰੀਆ ਮੋਹਨ ਲਾਲਨਾ ॥

محبوب رب کی محبت کائنات کی ہر قسم کی محبت سے اعلیٰ اور سکون بخش ہے۔

ਜਪਿ ਮਨ ਗੋਬਿੰਦ ਏਕੈ ਅਵਰੁ ਨਹੀ ਕੋ ਲੇਖੇ ਸੰਤ ਲਾਗੁ ਮਨਹਿ ਛਾਡੁ ਦੁਬਿਧਾ ਕੀ ਕੁਰੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس لیے دل میں صرف گوند کے نام کا ہی ذکر کرو؛ کیوں کہ بقیہ سارا کام بے نتیجہ ہی ہے۔ اے بھائی ! سنتوں کے قدموں میں لگ جاؤ اور اپنے دل سے شبہات کا راستہ مٹا دو۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਿਰਗੁਨ ਹਰੀਆ ਸਰਗੁਨ ਧਰੀਆ ਅਨਿਕ ਕੋਠਰੀਆ ਭਿੰਨ ਭਿੰਨ ਭਿੰਨ ਭਿਨ ਕਰੀਆ ॥

واہے گرو عیوب سے پاک ہے، مگر اس نے اپنا نیک خو شکل اختیار کیا ہوا ہے۔ اس نے مختلف اقسام کی جسم نما کوٹھیاں بنادی ہیں۔

ਵਿਚਿ ਮਨ ਕੋਟਵਰੀਆ ॥

جن میں کوتوال دل بستا ہے۔

ਨਿਜ ਮੰਦਰਿ ਪਿਰੀਆ ॥

محبوب رب ہر مندر نما جسم میں بستا ہے اور

ਤਹਾ ਆਨਦ ਕਰੀਆ ॥

وہ وہاں لطف اندوز ہوتا رہتا ہے۔

ਨਹ ਮਰੀਆ ਨਹ ਜਰੀਆ ॥੧॥

وہ نہ ہی فوت ہوتا ہے اور نہ ہی اسے بڑھاپا آتا ہے۔ 1۔

ਕਿਰਤਨਿ ਜੁਰੀਆ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਫਿਰੀਆ ਪਰ ਕਉ ਹਿਰੀਆ ॥

انسان دنیوی معاملات میں لگا رہتا ہے، مختلف طریقے سے بھٹکتا ہے اور غیروں کی دولت چھینتا رہتا ہے۔

ਬਿਖਨਾ ਘਿਰੀਆ ॥

وہ تو شہوانی لذات میں ہی گھرا رہتا ہے۔

ਅਬ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਪਰੀਆ ॥

اب وہ سادھو کی صحبت میں آگیا ہے،

ਹਰਿ ਦੁਆਰੈ ਖਰੀਆ ॥

وہ ہری کے در پر کھڑا ہے اور

ਦਰਸਨੁ ਕਰੀਆ ॥

اس کا دیدار کیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਮਿਰੀਆ ॥

اے نانک ! اسے گرو مل گیا ہے اور

ਬਹੁਰਿ ਨ ਫਿਰੀਆ ॥੨॥੧॥੪੪॥

وہ دوبارہ زندگی موت کے چکر میں نہیں پڑتا۔ 2۔ 1۔ 44۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਰਾਸਿ ਮੰਡਲੁ ਕੀਨੋ ਆਖਾਰਾ ॥

رب نے زمینی مخلوق نما گوپیوں کے لیے راس رچانے کے لیے ایک اکھاڑا بنایا ہے۔

ਸਗਲੋ ਸਾਜਿ ਰਖਿਓ ਪਾਸਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس نے ساری مخلوقات کو پیدا کرکے اس کائنات میں پھیلا دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਰੂਪ ਰੰਗ ਆਪਾਰਾ ॥

رب نے مختلف طریقوں سے بے پناہ شکل و رنگ والی دنیا بنائی ہے۔

ਪੇਖੈ ਖੁਸੀ ਭੋਗ ਨਹੀ ਹਾਰਾ ॥

وہ اسے بخوشی دیکھتا رہتا ہے اور وہ خود انسانوں کی شکل میں تمام اشیاء سے لطف اندوز ہو کر تھکا نہیں ہے۔

ਸਭਿ ਰਸ ਲੈਤ ਬਸਤ ਨਿਰਾਰਾ ॥੧॥

وہ انسانوں کی شکل میں تمام اشیاء کے ذائقوں کا مزہ لیتا ہے؛ لیکن وہ خود سب سے نرالا ہے۔ 1۔

ਬਰਨੁ ਚਿਹਨੁ ਨਾਹੀ ਮੁਖੁ ਨ ਮਾਸਾਰਾ ॥

اے رب ! تیری کوئی رنگ و علامت نہیں ہے اور تیرا کوئی گوشت کا بنا ہوا چہرہ بھی نہیں ہے۔

ਕਹਨੁ ਨ ਜਾਈ ਖੇਲੁ ਤੁਹਾਰਾ ॥

تیرے کائنات کا کھیل بیان نہیں کیا جا سکتا۔

ਨਾਨਕ ਰੇਣ ਸੰਤ ਚਰਨਾਰਾ ॥੨॥੨॥੪੫॥

نانک تیرے سنت حضرات کے خاک قدم کی ہی تمنا کرتا ہے۔ 2۔ 2۔ 45۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਤਉ ਮੈ ਆਇਆ ਸਰਨੀ ਆਇਆ ॥

اے مالک رب ! میں تیرے پاس تیری پناہ میں آیا ہوں۔

ਭਰੋਸੈ ਆਇਆ ਕਿਰਪਾ ਆਇਆ ॥

میں تیری امید پر تیرے فضل سے آیا ہوں۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਾਖਹੁ ਸੁਆਮੀ ਮਾਰਗੁ ਗੁਰਹਿ ਪਠਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جیسا تجھے مناسب لگتا ہے، ویسی ہی میری حفاظت فرما۔ اے مالک ! مجھے تیری اس راہ پر گرو نے بھیجا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਹਾ ਦੁਤਰੁ ਮਾਇਆ ॥

دولت جیسے سمندر سے پار ہونا بہت ہی مشکل ہے۔

ਜੈਸੇ ਪਵਨੁ ਝੁਲਾਇਆ ॥੧॥

یہ دولت ایسی ہے، جیسے تیز ہوا جھولتی ہے۔ 1۔

ਸੁਨਿ ਸੁਨਿ ਹੀ ਡਰਾਇਆ ॥ ਕਰਰੋ ਧ੍ਰਮਰਾਇਆ ॥੨॥

یہ سن سن کر میں بہت خوف زدہ ہوں کہ یمراج بڑا ظالم ہے۔ 2۔

ਗ੍ਰਿਹ ਅੰਧ ਕੂਪਾਇਆ ॥

کائنات نما گھر ایک اندھا کنواں ہے اور

ਪਾਵਕੁ ਸਗਰਾਇਆ ॥੩॥

اس میں خواہشات جیسی آگ بھری ہوئی ہے۔ 3۔

ਗਹੀ ਓਟ ਸਾਧਾਇਆ ॥ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ॥

میں نے سادھواں کا سہارا لیا ہے۔ اے نانک ! میں نے رب کا دھیان کیا ہے اور

ਅਬ ਮੈ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ॥੪॥੩॥੪੬॥

اب میں نے کامل سرور پا لیا ہے۔ 4۔ 3۔ 46۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੬

راگو سوہی محلہ 5 گھرو 6

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਸਿ ਬੇਨੰਤੀਆ ਮਿਲੈ ਨਾਮੁ ਆਧਾਰਾ ॥

صادق گرو کے حضور میری یہی درخواست ہے کہ مجھے رب کا نام حاصل ہوجائے، جو میری زندگی کی بنیاد ہے۔

ਤੁਠਾ ਸਚਾ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ਤਾਪੁ ਗਇਆ ਸੰਸਾਰਾ ॥੧॥

سچا بادشاہ مجھ پر خوش ہو گئے اور میری کائنات کی حرارت دور ہو گئی ہے۔ 1۔

ਭਗਤਾ ਕੀ ਟੇਕ ਤੂੰ ਸੰਤਾ ਕੀ ਓਟ ਤੂੰ ਸਚਾ ਸਿਰਜਨਹਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! تو پرستاروں کا سہارا ہے، تو ہی سنت حضرات کا محافظ ہے اور ایک تو ہی حقیقی خالق ہے۔ وقفہ۔

ਸਚੁ ਤੇਰੀ ਸਾਮਗਰੀ ਸਚੁ ਤੇਰਾ ਦਰਬਾਰਾ ॥

تیری چیزیں سچی ہے اور تیرا دربار بھی سچا ہے۔

ਸਚੁ ਤੇਰੇ ਖਾਜੀਨਿਆ ਸਚੁ ਤੇਰਾ ਪਾਸਾਰਾ ॥੨॥

تیرے خزانے بھی سچے ہیں اور تیری کائنات کا پھیلاؤ بھی سچا ہے۔ 2۔

ਤੇਰਾ ਰੂਪੁ ਅਗੰਮੁ ਹੈ ਅਨੂਪੁ ਤੇਰਾ ਦਰਸਾਰਾ ॥

تیری شکل ناقابل رسائی ہے اور تیرا دیدار نرالا ہے۔

ਹਉ ਕੁਰਬਾਣੀ ਤੇਰਿਆ ਸੇਵਕਾ ਜਿਨ੍ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਿਆਰਾ ॥੩॥

میں تیرے ان خادموں پر قربان جاتا ہوں، جنہیں تیرا نام بڑا پیارا لگتا ہے۔ 3۔

ਸਭੇ ਇਛਾ ਪੂਰੀਆ ਜਾ ਪਾਇਆ ਅਗਮ ਅਪਾਰਾ ॥

جب سے ناقابل رسائی اور بے پناہ رب کو پایا ہے، میری ہر خواہش پوری ہو گئی ہے۔

ਗੁਰੁ ਨਾਨਕੁ ਮਿਲਿਆ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਤੇਰਿਆ ਚਰਣਾ ਕਉ ਬਲਿਹਾਰਾ ॥੪॥੧॥੪੭॥

گرو نانک کو رب مل گیا ہے اور میں تیرے قدموں پر قربان جاتا ہوں۔ 4۔ 1۔ 47۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੭

راگو سوہی محلہ 5 گھرو 7

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਤੇਰਾ ਭਾਣਾ ਤੂਹੈ ਮਨਾਇਹਿ ਜਿਸ ਨੋ ਹੋਹਿ ਦਇਆਲਾ ॥

اے رب ! تو جس پر مہربان ہوجاتا ہے، تو خود ہی اسے اپنی رضا تسلیم کرواتا ہے۔

ਸਾਈ ਭਗਤਿ ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤੂੰ ਸਰਬ ਜੀਆ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ॥੧॥

وہی تیری پرستش ہے، جو تجھے اچھی لگتی ہے، تو سب انسانوں کا پالنہار ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਰਾਇ ਸੰਤਾ ਟੇਕ ਤੁਮ੍ਹਾਰੀ ॥

اے میرے رام ! سنت حضرات کو تیرا ہی سہارا ہے۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਪਰਵਾਣੁ ਮਨਿ ਤਨਿ ਤੂਹੈ ਅਧਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو تجھے اچھا لگتا ہے، انہیں وہی بخوشی منظور ہوتا ہے تو ہی ان کے دل اور جسم کا سہارا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੂੰ ਦਇਆਲੁ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਿ ਮਨਸਾ ਪੂਰਣਹਾਰਾ ॥

اے مخزن فضل ! تو بڑا رحیم و کریم ہے اور سب کی چاہت پوری کرنے والا ہے۔

ਭਗਤ ਤੇਰੇ ਸਭਿ ਪ੍ਰਾਣਪਤਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਤੂੰ ਭਗਤਨ ਕਾ ਪਿਆਰਾ ॥੨॥

اے پیارے محبوب ! تمام عقیدت مند تجھے بہت پسند ہیں اور تو عقیدت مندوں کا عزیز ہے۔ 2۔

ਤੂ ਅਥਾਹੁ ਅਪਾਰੁ ਅਤਿ ਊਚਾ ਕੋਈ ਅਵਰੁ ਨ ਤੇਰੀ ਭਾਤੇ ॥

تو بے پناہ، بے حد و شما اور بہت اعلی ہے اور تیرے جیسا کائنات میں کوئی نہیں ہے۔

ਇਹ ਅਰਦਾਸਿ ਹਮਾਰੀ ਸੁਆਮੀ ਵਿਸਰੁ ਨਾਹੀ ਸੁਖਦਾਤੇ ॥੩॥

اے خوشی عطا کرنے والے مالک ! تجھ سے میری یہی تمنا ہے کہ تو کبھی بھی نہ بھولنا۔ 3۔

ਦਿਨੁ ਰੈਣਿ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਜੇ ਸੁਆਮੀ ਤੁਧੁ ਭਾਵਾ ॥

اے مالک ! اگر تجھے مناسب لگے، تو میں صبح و شام ہر سانس سے تیری ہی حمد وثنا کرتا رہوں۔

ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ਸੁਖੁ ਨਾਨਕੁ ਮਾਗੈ ਸਾਹਿਬ ਤੁਠੈ ਪਾਵਾ ॥੪॥੧॥੪੮॥

میرے مالک ! نانک تجھ سے تیری نام نما خوشی ہی کا طالب ہے، اگر تو مسرور ہوجائے، تو میں اسے پاسکتا ہوں۔ 4۔ 1۔ 48۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਵਿਸਰਹਿ ਨਾਹੀ ਜਿਤੁ ਤੂ ਕਬਹੂ ਸੋ ਥਾਨੁ ਤੇਰਾ ਕੇਹਾ ॥

اے رب ! تیرا وہ کون سا مقام ہے، جہاں تو مجھے کبھی نہ بھولے،

ਆਠ ਪਹਰ ਜਿਤੁ ਤੁਧੁ ਧਿਆਈ ਨਿਰਮਲ ਹੋਵੈ ਦੇਹਾ ॥੧॥

جہاں آٹھ پہر میں تیرا دھیان کرتا رہوں اور میرا جسم پاکیزہ ہوجائے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਹਉ ਸੋ ਥਾਨੁ ਭਾਲਣ ਆਇਆ ॥

اے میرے رام ! میں اس مقام کی تلاش میں آیا ہوں۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਭਇਆ ਸਾਧਸੰਗੁ ਤਿਨ੍ ਸਰਣਾਈ ਪਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تلاش کرتے ہوئے میری سادھو حضرات سے ملاقات ہوگئی ہے اور ان کی پناہ میں تجھے پالیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੇਦ ਪੜੇ ਪੜਿ ਬ੍ਰਹਮੇ ਹਾਰੇ ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਨਹੀ ਕੀਮਤਿ ਪਾਈ ॥

برہما نے ویدوں کا مطالعہ کیا اور وہ انہیں پڑھ پڑھ کر تھک گئے ہیں؛ لیکن پھر بھی اس نے ایک لمحے بھر کے لیے بھی تیری قدر نہیں کی۔

ਸਾਧਿਕ ਸਿਧ ਫਿਰਹਿ ਬਿਲਲਾਤੇ ਤੇ ਭੀ ਮੋਹੇ ਮਾਈ ॥੨॥

بڑے بڑے متلاشی اور سدھ حضرات بھی تیرے دیدار کے لیے ترستے رہتے ہیں؛ لیکن انہیں بھی دولت نے مسحور کرلیا ہے۔ 2۔

ਦਸ ਅਉਤਾਰ ਰਾਜੇ ਹੋਇ ਵਰਤੇ ਮਹਾਦੇਵ ਅਉਧੂਤਾ ॥

وشنو کے دس قابل احترام اوتار ہوئے اور مہادیو بھی ایک عظیم اودھوت ہوئے۔

ਤਿਨ੍ ਭੀ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਓ ਤੇਰਾ ਲਾਇ ਥਕੇ ਬਿਭੂਤਾ ॥੩॥

لیکن انہیں بھی تیرا راز نہیں ملا اور کئی سادھو حضرات بھی اپنے جسم پر وبھوتی لگا کر تھک گئے۔ 3۔

ਸਹਜ ਸੁਖ ਆਨੰਦ ਨਾਮ ਰਸ ਹਰਿ ਸੰਤੀ ਮੰਗਲੁ ਗਾਇਆ ॥

جن سنت حضرات نے رب کی تعریف و توصیف کی ہے، انہیں حقیقی خوشی، سرور اور نام کا ذائقہ حاصل ہوا ہے۔

ਸਫਲ ਦਰਸਨੁ ਭੇਟਿਓ ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਤਾ ਮਨਿ ਤਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ॥੪॥੨॥੪੯॥

اے نانک ! جب انہیں گرو مل گیا، جس کا دیدار زندگی کامیاب کرنے والا ہے، تب ہی انہوں نے اپنے دل اور جان میں رب کا دھیان کیا ہے۔ 4۔ 2۔ 46۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਕਰਮ ਧਰਮ ਪਾਖੰਡ ਜੋ ਦੀਸਹਿ ਤਿਨ ਜਮੁ ਜਾਗਾਤੀ ਲੂਟੈ ॥

جو لوگ منافقت جیسی مذہبی اعمال انجام دیتے ہیں، ان مذہبی کاموں کو ٹیکس وصولنے والا یمراج ہی لوٹ لیتا ہے یعنی ان مذہبی اعمال کا کوئی پھل نہیں ملتا۔

ਨਿਰਬਾਣ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਵਹੁ ਕਰਤੇ ਕਾ ਨਿਮਖ ਸਿਮਰਤ ਜਿਤੁ ਛੂਟੈ ॥੧॥

ذہن کو یکسو کرکے رب کا خالص جہری ذکر کرو، جس کا لمحہ بھر ذکر کرنے سے آدمی بندھن سے آزاد ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਸੰਤਹੁ ਸਾਗਰੁ ਪਾਰਿ ਉਤਰੀਐ ॥

اے سنت حضرات ! اس طرح دنیوی سمندر سے پار ہوا جاتا ہے۔

ਜੇ ਕੋ ਬਚਨੁ ਕਮਾਵੈ ਸੰਤਨ ਕਾ ਸੋ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਤਰੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر کوئی سنت حضرات کی باتوں پر عمل پیرا ہوتا ہے، تو گرو کے فضل سے وہ دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੋਟਿ ਤੀਰਥ ਮਜਨ ਇਸਨਾਨਾ ਇਸੁ ਕਲਿ ਮਹਿ ਮੈਲੁ ਭਰੀਜੈ ॥

اس میں زیارت گاہوں پر کروڑوں بار غسل کرنے سے بھی انسان کے دل میں غرور کی گندگی بھر جاتی ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਜੋ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਸੋ ਨਿਰਮਲੁ ਕਰਿ ਲੀਜੈ ॥੨॥

جو شخص سادھو حضرات کی صحبت میں رہ کر رب کی حمد وثنا کرتا ہے، وہ اپنے دل کو غرور کی غلاظت سے پاکیزہ کرلیتا ہے۔ 2۔

ਬੇਦ ਕਤੇਬ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਭਿ ਸਾਸਤ ਇਨ੍ ਪੜਿਆ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥

انسان کی ویدوں، کتبوں (قرآن وغیرہ) اسمریتوں اور تمام صحائف کا مطالعہ کرنے سے نجات نہیں ہوتی۔

ਏਕੁ ਅਖਰੁ ਜੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਪੈ ਤਿਸ ਕੀ ਨਿਰਮਲ ਸੋਈ ॥੩॥

جو گروم ایک نام نما لفظ کا ذکر کرتا ہے، اس کی دنیا میں شہرت ہوتی ہے۔ 3

ਖਤ੍ਰੀ ਬ੍ਰਾਹਮਣ ਸੂਦ ਵੈਸ ਉਪਦੇਸੁ ਚਹੁ ਵਰਨਾ ਕਉ ਸਾਝਾ ॥

یہ تعلیم چاروں ذات چھتری، برہمن، شودر اور ویشیا کے لیے مشترک ہے کہ

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਜਪੈ ਉਧਰੈ ਸੋ ਕਲਿ ਮਹਿ ਘਟਿ ਘਟਿ ਨਾਨਕ ਮਾਝਾ ॥੪॥੩॥੫੦॥

اس کلی یوگ میں جو شخص گرومکھ بن کر رب کے نام کا ذکر کرتا ہے، اسے نجات مل جاتی ہے۔ اے نانک ! رب ہر ایک جسم میں بسا ہوا ہے۔ 4۔ 3۔ 50۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੈ ਸੋਈ ਪ੍ਰਭ ਮਾਨਹਿ ਓਇ ਰਾਮ ਨਾਮ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ॥

جو کچھ ہوتا ہے، سنت حضرات اسے رب کا ہی کیا مانتے ہیں اور وہ تو رام نام کے رنگ میں ہی مگن رہتے ہیں۔

ਤਿਨ੍ ਕੀ ਸੋਭਾ ਸਭਨੀ ਥਾਈ ਜਿਨ੍ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਚਰਣ ਪਰਾਤੇ ॥੧॥

جو رب کے قدموں میں پڑے رہتے ہیں، پوری کائنات میں اس کی عزت ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਹਰਿ ਸੰਤਾ ਜੇਵਡੁ ਨ ਕੋਈ ॥

اے میرے رام ! سنتوں کی طرح عظیم دوسرا کوئی نہیں ہے۔

ਭਗਤਾ ਬਣਿ ਆਈ ਪ੍ਰਭ ਅਪਨੇ ਸਿਉ ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਸੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

معتقدین کو اپنے رب سے بے پناہ محبت ہے۔ انہیں تو پانی، زمین اور آسمان میں رب ہی نظر آتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੋਟਿ ਅਪ੍ਰਾਧੀ ਸੰਤਸੰਗਿ ਉਧਰੈ ਜਮੁ ਤਾ ਕੈ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ॥

سنت حضرات کی صحبت اختیار کرنے سے کروڑوں گناہ کرنے والا مجرم بھی آزاد ہوجاتا ہے اور ملک الموت اس کے قریب نہیں آتا۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕਾ ਬਿਛੁੜਿਆ ਹੋਵੈ ਤਿਨ੍ ਹਰਿ ਸਿਉ ਆਣਿ ਮਿਲਾਵੈ ॥੨॥

جو شخص کئی جنموں سے رب سے بچھڑا ہوتا ہے، سنت اسے بھی نیکوکاروں کی صحبت میں لگا کر رب سے ملا دیتا ہے۔ 2۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਭਰਮੁ ਭਉ ਕਾਟੈ ਸੰਤ ਸਰਣਿ ਜੋ ਆਵੈ ॥

جو سنت حضرات کی پناہ میں آجاتا ہے، وہ اس کے مال کی ہوس، شبہ اور خوف دور کردیتے ہیں۔

ਜੇਹਾ ਮਨੋਰਥੁ ਕਰਿ ਆਰਾਧੇ ਸੋ ਸੰਤਨ ਤੇ ਪਾਵੈ ॥੩॥

جس آرزو سے بھی انسان رب کی پرستش کرتا ہے، وہ پھل سنتوں سے پالیتا ہے۔ 3۔

ਜਨ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਕੇਤਕ ਬਰਨਉ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਅਪਨੇ ਭਾਣੇ ॥

جو رب کو بہت ہی عزیز لگتے ہیں، میں ان سنت حضرات کی شان کتنی بیان کروں؟

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਿਨ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟਿਆ ਸੇ ਸਭ ਤੇ ਭਏ ਨਿਕਾਣੇ ॥੪॥੪॥੫੧॥

سچا گرو مل گیا ہے، وہ سب ہی سے آزاد ہوگیا ہے۔ 4۔ 4۔ 51۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਮਹਾ ਅਗਨਿ ਤੇ ਤੁਧੁ ਹਾਥ ਦੇ ਰਾਖੇ ਪਏ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ॥

اے رب ! جو بھی تیری پناہ میں آیا ہے، تو نے اپنا ہاتھ دے کر انہیں خواہشات جیسی عظیم آگ میں جلنے سے بچا لیا ہے۔

ਤੇਰਾ ਮਾਣੁ ਤਾਣੁ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਹੋਰ ਦੂਜੀ ਆਸ ਚੁਕਾਈ ॥੧॥

میرے دل میں تیری ہی عزت اور طاقت کا سہارا بنا ہوا ہے اور کسی دوسرے کی امید اپنے دل سے نکال دی ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਰਾਇ ਤੁਧੁ ਚਿਤਿ ਆਇਐ ਉਬਰੇ ॥

اے میرے رام ! جب تو یاد آتا ہے، تو میں دنیوی سمندر میں ڈوبنے سے بچ جاتا ہوں۔

ਤੇਰੀ ਟੇਕ ਭਰਵਾਸਾ ਤੁਮ੍ਹਰਾ ਜਪਿ ਨਾਮੁ ਤੁਮ੍ਹਾਰਾ ਉਧਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے تیرا سہارا لیا ہے اور تیرا ہی بھروسہ ہے۔ تیرے نام کا ذکر کرکے مجھے نجات مل گئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅੰਧ ਕੂਪ ਤੇ ਕਾਢਿ ਲੀਏ ਤੁਮ੍ ਆਪਿ ਭਏ ਕਿਰਪਾਲਾ ॥

جب تو خود ہی مہربان ہوگیا، تو تو نے مجھے کائنات کے اندھے کنویں میں سے باہر نکال لیا۔

ਸਾਰਿ ਸਮ੍ਹਾਲਿ ਸਰਬ ਸੁਖ ਦੀਏ ਆਪਿ ਕਰੇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ॥੨॥

تو نے مجھے سہارا دے کر میری نگہبانی کر کے ساری خوشی دی ہے، تو خود ہی میری پرورش و پرداخت کرتا ہے۔ 2۔

ਆਪਣੀ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਪਰਮੇਸਰੁ ਬੰਧਨ ਕਾਟਿ ਛਡਾਏ ॥

رب نے اپنا نظر کرم کیا ہے اور میرا بندھن کاٹ کر مجھے آزاد کردیا ہے۔

ਆਪਣੀ ਭਗਤਿ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਕਰਾਈ ਆਪੇ ਸੇਵਾ ਲਾਏ ॥੩॥

رب نے خود ہی مجھ سے اپنی پرستش کروائی ہے اور اس نے خود ہی مجھے اپنی خدمت میں لگایا ہے۔ 3۔

ਭਰਮੁ ਗਇਆ ਭੈ ਮੋਹ ਬਿਨਾਸੇ ਮਿਟਿਆ ਸਗਲ ਵਿਸੂਰਾ ॥

میرا شبہ دور ہوگیا ہے، میرا خوف اور ہوس ختم ہوگیا ہے اور میری ساری فکر و تکلیف بھی مٹ گئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਇਆ ਕਰੀ ਸੁਖਦਾਤੈ ਭੇਟਿਆ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ॥੪॥੫॥੫੨॥

اے نانک ! خوشی عطا کرنے والے رب نے مجھ پر کرم کیا ہے اور کامل صادق گرو مل گیا ہے۔ 4۔ 5۔ 52۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਜਬ ਕਛੁ ਨ ਸੀਓ ਤਬ ਕਿਆ ਕਰਤਾ ਕਵਨ ਕਰਮ ਕਰਿ ਆਇਆ ॥

جب کچھ بھی نہیں تھا (یعنی جب کائنات وجود میں نہیں آئی تھی) اس وقت یہ انسان کیا کرتا تھا؟ یہ انسان کس عمل کے نتیجے میں پیدا ہو کر اس کائنات میں آیا ہے؟

ਅਪਨਾ ਖੇਲੁ ਆਪਿ ਕਰਿ ਦੇਖੈ ਠਾਕੁਰਿ ਰਚਨੁ ਰਚਾਇਆ ॥੧॥

اپنی کائنات نما کھیل کو جود بخش کر وہ خود ہی اسے دیکھتا ہے اور اس مالک نے خود ہی اس کائنات تخلیق کی ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਰਾਇ ਮੁਝ ਤੇ ਕਛੂ ਨ ਹੋਈ ॥

اے میرے رام ! مجھ سے کچھ بھی نہیں ہوتا۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਆਪਿ ਕਰਾਏ ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਸੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ خالق خود ہی سب کچھ کرتا ہے اور خود ہی انسانوں سے کرواتا ہے۔ ایک رب ہی سب میں بسا ہوا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗਣਤੀ ਗਣੀ ਨ ਛੂਟੈ ਕਤਹੂ ਕਾਚੀ ਦੇਹ ਇਆਨੀ ॥

اے رب ! اگر میرے اعمال کا حساب و کتاب کیا جائے، تو میں کبھی بھی پیدائش و موت کے چکر سے آزاد نہیں ہو سکتا۔ میرا بے علم جسم فانی ہے۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹੁ ਪ੍ਰਭ ਕਰਣੈਹਾਰੇ ਤੇਰੀ ਬਖਸ ਨਿਰਾਲੀ ॥੨॥

اے خالق ! فضل فرما؛ کیوں کہ تیرا کرم نرالا ہے۔ 2۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭ ਤੇਰੇ ਕੀਤੇ ਘਟਿ ਘਟਿ ਤੁਹੀ ਧਿਆਈਐ ॥

ساری مخلوقات کو تو نے ہی پیدا کیا ہے اور ہر جسم میں تیرا ہی دھیان کیا جاتا ہے۔

ਤੇਰੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਤੂਹੈ ਜਾਣਹਿ ਕੁਦਰਤਿ ਕੀਮ ਨ ਪਾਈਐ ॥੩॥

اپنی رفتار اور پھیلاؤ سے تو ہی واقف ہے اور تیری قدرت کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ 3۔

ਨਿਰਗੁਣੁ ਮੁਗਧੁ ਅਜਾਣੁ ਅਗਿਆਨੀ ਕਰਮ ਧਰਮ ਨਹੀ ਜਾਣਾ ॥

میں خوبیوں سے خالی، احمق، بے خبر اور بے علم ہوں اور کسی کام یا مذہب کو نہیں جانتا۔

ਦਇਆ ਕਰਹੁ ਨਾਨਕੁ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਮਿਠਾ ਲਗੈ ਤੇਰਾ ਭਾਣਾ ॥੪॥੬॥੫੩॥

نانک کی دعا ہے کہ اے رب ! مجھ پر فضل فرما؛ تاکہ تیری حمد وثنا کرتا رہوں اور تیری رضا ہمیشہ ہی بھلی لگے۔ 4۔ 6۔ 53۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਭਾਗਠੜੇ ਹਰਿ ਸੰਤ ਤੁਮ੍ਹਾਰੇ ਜਿਨ੍ ਘਰਿ ਧਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ॥

اے ہری ! تیرے سنت خوش نصیب ہیں، جس کے دل نما گھر میں نام جیسی دولت ہے۔

ਪਰਵਾਨੁ ਗਣੀ ਸੇਈ ਇਹ ਆਏ ਸਫਲ ਤਿਨਾ ਕੇ ਕਾਮਾ ॥੧॥

ان کا پیدا ہو کر کائنات میں آنا ہی قبول شمار کیا جاتا ہے اور ان کا ہر کام کامیاب ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਹਰਿ ਜਨ ਕੈ ਹਉ ਬਲਿ ਜਾਈ ॥

اے میرے رام ! میں سنت حضرات پر قربان جاتا ہوں اور

ਕੇਸਾ ਕਾ ਕਰਿ ਚਵਰੁ ਢੁਲਾਵਾ ਚਰਣ ਧੂੜਿ ਮੁਖਿ ਲਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنے بالوں کا جوڑا بنا کر اس کے سر پر جھولتا ہوں اور ان کی خاک قدم اپنے چہرے پر لگاتا ہوں۔ 1۔

وقفہ۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਹਹੂ ਮਹਿ ਨਾਹੀ ਜਨ ਪਰਉਪਕਾਰੀ ਆਏ ॥

وہ انسانوں پر ان کے فائدے مند کام کے لیے کائنات میں آیا ہے اور وہ پیدائش و موت دونوں سے ہی پاک ہے۔

ਜੀਅ ਦਾਨੁ ਦੇ ਭਗਤੀ ਲਾਇਨਿ ਹਰਿ ਸਿਉ ਲੈਨਿ ਮਿਲਾਏ ॥੨॥

وہ انسانوں کو نام عطا کر انہیں پرستش میں لگاتے ہیں اور انہیں رب سے ملادیتے ہیں۔ 2۔

ਸਚਾ ਅਮਰੁ ਸਚੀ ਪਾਤਿਸਾਹੀ ਸਚੇ ਸੇਤੀ ਰਾਤੇ ॥

جس رب کا حکم ابدی ہے اور جس کی بادشاہت بھی ابدی ہے، وہ اس سچ میں ہی رنگین رہتا ہے۔

ਸਚਾ ਸੁਖੁ ਸਚੀ ਵਡਿਆਈ ਜਿਸ ਕੇ ਸੇ ਤਿਨਿ ਜਾਤੇ ॥੩॥

انہیں حقیقی خوشی اور سچی عظمت حاصل ہوتی ہے، وہ جس رب کے خادم ہوتے ہیں، وہ اسی سے واقف ہوتے ہیں۔ 3۔

ਪਖਾ ਫੇਰੀ ਪਾਣੀ ਢੋਵਾ ਹਰਿ ਜਨ ਕੈ ਪੀਸਣੁ ਪੀਸਿ ਕਮਾਵਾ ॥

اے ہری ! میں تیرے سنت حضرات کے گھر کی چکی پیس کر ان کی خدمت کروں، انہیں پنکھا جھلوں اور ان کے لیے پانی لاؤں۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਪ੍ਰਭ ਪਾਸਿ ਬੇਨੰਤੀ ਤੇਰੇ ਜਨ ਦੇਖਣੁ ਪਾਵਾ ॥੪॥੭॥੫੪॥

نانک کی رب کے حضور یہی التجا ہے کہ میں تیرے سندلت حضرات کا دیدار کرتا رہوں۔ 4۔ 7۔ 54۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪਰਮੇਸਰ ਸਤਿਗੁਰ ਆਪੇ ਕਰਣੈਹਾਰਾ ॥

اے برہما رب ! اے صادق گرو ! تو خود ہی سب کچھ کرنے والا ہے،

ਚਰਣ ਧੂੜਿ ਤੇਰੀ ਸੇਵਕੁ ਮਾਗੈ ਤੇਰੇ ਦਰਸਨ ਕਉ ਬਲਿਹਾਰਾ ॥੧॥

تیرا خادم تیری خاک قدم مانگتا ہے اور تیرے دیدار پر قربان جاتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਰਾਇ ਜਿਉ ਰਾਖਹਿ ਤਿਉ ਰਹੀਐ ॥

اے میرے رام ! تو مجھے جس طرح رکھتا ہے، میں ویسا ہی رہتا ہوں۔

ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਨਾਮੁ ਜਪਾਵਹਿ ਸੁਖੁ ਤੇਰਾ ਦਿਤਾ ਲਹੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب تجھے مناسب لگتا ہے، تو تو اپنے نام کا ذکر کرواتا ہے۔ میں تیری ہی عطا کردہ خوشی حاصل کرتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੁਕਤਿ ਭੁਗਤਿ ਜੁਗਤਿ ਤੇਰੀ ਸੇਵਾ ਜਿਸੁ ਤੂੰ ਆਪਿ ਕਰਾਇਹਿ ॥

دولت کی غلامی سے آزادی، کھانا اور زندگی کی حکمت عملی تیری خدمت سے ہی حاصل ہوتی ہے، جسے تو خود ہی اپنے خادمین سے کرواتا ہے۔

ਤਹਾ ਬੈਕੁੰਠੁ ਜਹ ਕੀਰਤਨੁ ਤੇਰਾ ਤੂੰ ਆਪੇ ਸਰਧਾ ਲਾਇਹਿ ॥੨॥

جہاں تیرا جہری ذکر کیا جاتا ہے، وہی ٹھکانہ بن جاتا ہے۔ تو خود ہی اپنے خادموں کے دل میں عقیدت پیدا کرتا ہے۔ 2۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਨਾਮੁ ਜੀਵਾ ਤਨੁ ਮਨੁ ਹੋਇ ਨਿਹਾਲਾ ॥

ہمہ وقت تیرے نام کا ذکر کرنے سے ہی مجھے زندگی ملتی ہے اور میرا دل و جسم خوش ہوجاتا ہے۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਤੇਰੇ ਧੋਇ ਧੋਇ ਪੀਵਾ ਮੇਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥੩॥

اے میرے غریب پرور صادق گرو ! میں تیرا حسین کنول قدم دھو کر پیتا رہوں۔ 3۔

ਕੁਰਬਾਨੁ ਜਾਈ ਉਸੁ ਵੇਲਾ ਸੁਹਾਵੀ ਜਿਤੁ ਤੁਮਰੈ ਦੁਆਰੈ ਆਇਆ ॥

میں اس حسین وقت پر قربان جاتا ہوں، جب میں تیرے در پر آیا تھا۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ॥੪॥੮॥੫੫॥

اے بھائی ! جب رب نانک پر مہربان ہوا، تو اس نے کامل صادق گرو کو پالیا۔ 4۔ 8۔ 55۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਤੁਧੁ ਚਿਤਿ ਆਏ ਮਹਾ ਅਨੰਦਾ ਜਿਸੁ ਵਿਸਰਹਿ ਸੋ ਮਰਿ ਜਾਏ ॥

اے رب ! جب تو یاد آتا ہے، تو دل میں بڑی خوشی پیدا ہوتی ہے؛ لیکن جسے تو بھول جاتا ہے، اس کی تو موت ہوجاتی ہے۔

ਦਇਆਲੁ ਹੋਵਹਿ ਜਿਸੁ ਊਪਰਿ ਕਰਤੇ ਸੋ ਤੁਧੁ ਸਦਾ ਧਿਆਏ ॥੧॥

اے خالق ! جس پر تو مہربان ہوجاتا ہے، وہ ہمیشہ تیرا دھیان کرتا رہتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬ ਤੂੰ ਮੈ ਮਾਣੁ ਨਿਮਾਣੀ ॥

اے میرے مالک ! تو مجھ جیسے بے غیرت کی عزت ہے۔

ਅਰਦਾਸਿ ਕਰੀ ਪ੍ਰਭ ਅਪਨੇ ਆਗੈ ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਜੀਵਾ ਤੇਰੀ ਬਾਣੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اپنے رب کے سامنے التجا کرتا ہوں کہ تیرا کلام سن سن کر ہی جیتا رہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਰਣ ਧੂੜਿ ਤੇਰੇ ਜਨ ਕੀ ਹੋਵਾ ਤੇਰੇ ਦਰਸਨ ਕਉ ਬਲਿ ਜਾਈ ॥

میں تیرے خادم کی خاک قدم بن جاؤں اور تیرے دیدار پر قربان جاتا رہوں۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਚਨ ਰਿਦੈ ਉਰਿ ਧਾਰੀ ਤਉ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਸੰਗੁ ਪਾਈ ॥੨॥

میں تیرا امرت کلام دل میں بساتا ہوں اور تیرے فضل سے ہی سنتوں کی صحبت ملی ہے۔ 2۔

ਅੰਤਰ ਕੀ ਗਤਿ ਤੁਧੁ ਪਹਿ ਸਾਰੀ ਤੁਧੁ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

میں نے اپنے دل کی حالت تیرے سامنے رکھ دی ہے اور تجھ جیسا عظیم دوسرا کوئی نہیں ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਲਾਇ ਲੈਹਿ ਸੋ ਲਾਗੈ ਭਗਤੁ ਤੁਹਾਰਾ ਸੋਈ ॥੩॥

جسے تو اپنی پرستش میں لگاتا ہے، وہی عبادت میں لگتا ہے اور وہی تیرا پرستار ہے۔ 3۔

ਦੁਇ ਕਰ ਜੋੜਿ ਮਾਗਉ ਇਕੁ ਦਾਨਾ ਸਾਹਿਬਿ ਤੁਠੈ ਪਾਵਾ ॥

میں اپنا دونوں ہاتھ جوڑ کر تجھ سے ایک عطیہ طلب کرتا ہوں۔ اے مالک ! اگر تو خوش ہوجائے، تو میں یہ عطیہ حاصل کرلوں۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਨਾਨਕੁ ਆਰਾਧੇ ਆਠ ਪਹਰ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ॥੪॥੯॥੫੬॥

نانک اپنی ہر سانس سے تیری عبادت کرتا رہے اور ہر وقت تیری حمد وثنا میں مصروف رہے۔ 4۔ 6۔

56

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਜਿਸ ਕੇ ਸਿਰ ਊਪਰਿ ਤੂੰ ਸੁਆਮੀ ਸੋ ਦੁਖੁ ਕੈਸਾ ਪਾਵੈ ॥

اے مالک ! تو نے جس کے سر پر اپنا ہاتھ رکھا ہے، اسے کیسے تکلیف ہو سکتی ہے؟

ਬੋਲਿ ਨ ਜਾਣੈ ਮਾਇਆ ਮਦਿ ਮਾਤਾ ਮਰਣਾ ਚੀਤਿ ਨ ਆਵੈ ॥੧॥

دولت کے نشے میں مست انسان نام رب کے ذکر سے ناواقف رہتا ہے اور اسے مرنا بھی یاد نہیں آتا۔

-1

ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਰਾਇ ਤੂੰ ਸੰਤਾ ਕਾ ਸੰਤ ਤੇਰੇ ॥

اے میرے رام ! تو سنت حضرات کا مالک ہے اور سنت تیرا خادم ہے۔

ਤੇਰੇ ਸੇਵਕ ਕਉ ਭਉ ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ਜਮੁ ਨਹੀ ਆਵੈ ਨੇਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرے خادم کو کوئی بھی خوف نہیں لگتا اور ملک الموت بھی اس کے قریب نہیں آتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਤੇਰੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਸੁਆਮੀ ਤਿਨ੍ ਕਾ ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖੁ ਨਾਸਾ ॥

اے مالک ! جو تیرے رنگ میں رنگین ہے، ان کی پیدائش و موت کی تکلیف دور ہو گئی ہے۔

ਤੇਰੀ ਬਖਸ ਨ ਮੇਟੈ ਕੋਈ ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਦਿਲਾਸਾ ॥੨॥

صادق گرو نے مجھے یہ دلاسہ دیا ہوا ہے کہ تیری بخشش کو کوئی مٹا نہیں سکتا۔ 2۔

ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਨਿ ਸੁਖ ਫਲ ਪਾਇਨਿ ਆਠ ਪਹਰ ਆਰਾਧਹਿ ॥

رب کے نام کا دھیان کرنے والے پھل کی شکل میں خوشی ہی حاصل کرتے ہیں اور ہر وقت رب کی پرستش میں مصروف رہتے ہیں۔

ਤੇਰੀ ਸਰਣਿ ਤੇਰੈ ਭਰਵਾਸੈ ਪੰਚ ਦੁਸਟ ਲੈ ਸਾਧਹਿ ॥੩॥

تیری پناہ اور تیرے بھروسے پر وہ ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ اور کبر جیسی پانچوں برائیوں کو قابو میں کر لیتا ہے۔ 3۔

ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਕਿਛੁ ਕਰਮੁ ਨ ਜਾਣਾ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਾ ਤੇਰੀ ॥

اے رب ! میں علم، دھیان اور مذہبی سرگرمیوں اور تیری عظمت سے بھی سے بھی واقف نہیں ہوں۔

ਸਭ ਤੇ ਵਡਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਨਾਨਕੁ ਜਿਨਿ ਕਲ ਰਾਖੀ ਮੇਰੀ ॥੪॥੧੦॥੫੭॥

اے نانک ! ساجد گرو سب سے عظیم ہے جس نے میری عزت رکھ لی ہے۔ 4۔ 10۔ 57۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਸਗਲ ਤਿਆਗਿ ਗੁਰ ਸਰਣੀ ਆਇਆ ਰਾਖਹੁ ਰਾਖਨਹਾਰੇ ॥

میں سب کچھ چھوڑ کر گروہ کی پناہ میں آیا ہوں۔ اے محافظ ! میری حفاظت فرما۔

ਜਿਤੁ ਤੂ ਲਾਵਹਿ ਤਿਤੁ ਹਮ ਲਾਗਹ ਕਿਆ ਏਹਿ ਜੰਤ ਵਿਚਾਰੇ ॥੧॥

تو ہمیں جہاں بھی لگاتا ہے، ہم ادھر ہی لگ جاتے ہیں۔ یہ مجبور انسان کیا کر سکتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਜੀ ਤੂੰ ਪ੍ਰਭ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

اے میرے رام جی ! تو باطن سے باخبر رب ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਗੁਰਦੇਵ ਦਇਆਲਾ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਨਿਤ ਸੁਆਮੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مہربان گرودیو ! فضل فرما؛ تاکہ میں ہر روز ہی اپنے مالک کی حمد وثنا کرتا رہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਠ ਪਹਰ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਨਾ ਧਿਆਈਐ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਭਉ ਤਰੀਐ ॥

ہما وقت رب کا دھیان کرنا چاہیے۔ گرو کے فضل سے دنیوی سمندر سے پار ہونا ممکن ہے۔

ਆਪੁ ਤਿਆਗਿ ਹੋਈਐ ਸਭ ਰੇਣਾ ਜੀਵਤਿਆ ਇਉ ਮਰੀਐ ॥੨॥

اپنا غرور چھوڑ کر سب کی خاک قدم بن جانا چاہیے، اس طرح زندہ ہی دنیا کی ہوس سے علاحدہ ہوا جاتا ہے۔ 2۔

ਸਫਲ ਜਨਮੁ ਤਿਸ ਕਾ ਜਗ ਭੀਤਰਿ ਸਾਧਸੰਗਿ ਨਾਉ ਜਾਪੇ ॥

جو شخص سادھو حضرات کی صحبت میں رہ کر رب کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہے، کائنات میں اس کی پیدائش کامیاب ہوجاتی ہے۔

ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਤਿਸ ਕੇ ਪੂਰਨ ਜਿਸੁ ਦਇਆ ਕਰੇ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪੇ ॥੩॥

جس پر رب خود کرم کرتا ہے، اس کی ساری خواہشات پوری ہوجاتی ہے۔ 3۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ਤੇਰੀ ਸਰਣਿ ਦਇਆਲਾ ॥

اے میرے مالک رب ! تو غریب پرور اور رحیم و کریم ہے۔ اے مخزن فضل ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪਨਾ ਨਾਮੁ ਦੀਜੈ ਨਾਨਕ ਸਾਧ ਰਵਾਲਾ ॥੪॥੧੧॥੫੮॥

نانک دعا کرتا ہے کہ اے رب ! فضل فرما کر مجھے اپنا نام اور سادھو حضرات کی خاک قدم عطا فرما۔ 4۔ 11۔ 58۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਅਸਟਪਦੀਆ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੧

راگو سوہی اشٹپدیہ محلہ 1 گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਭਿ ਅਵਗਣ ਮੈ ਗੁਣੁ ਨਹੀ ਕੋਈ ॥

مجھ میں عیوب ہی بھرا ہوا ہے اور کوئی خوبی نہیں ہے۔

ਕਿਉ ਕਰਿ ਕੰਤ ਮਿਲਾਵਾ ਹੋਈ ॥੧॥

پھر میرا مالک شوہر سے کس طرح وصل ہو سکتا ہے۔ 1۔

ਨਾ ਮੈ ਰੂਪੁ ਨ ਬੰਕੇ ਨੈਣਾ ॥

نہ میری شکل حسین ہے اور نہ ہی میری آنکھیں خوبصورت ہے۔

ਨਾ ਕੁਲ ਢੰਗੁ ਨ ਮੀਠੇ ਬੈਣਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نہ میرا نیک اخلاق ہے اور نہ ہی میری باتیں میٹھی ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਹਜਿ ਸੀਗਾਰ ਕਾਮਣਿ ਕਰਿ ਆਵੈ ॥

جو عورت ذات خود کو سنوار کر اپنے مالک شوہر کے پاس آتی ہے،

ਤਾ ਸੋਹਾਗਣਿ ਜਾ ਕੰਤੈ ਭਾਵੈ ॥੨॥

تو وہی صاحب خاوند عورت رب کو پسند ہے۔ 2۔

ਨਾ ਤਿਸੁ ਰੂਪੁ ਨ ਰੇਖਿਆ ਕਾਈ ॥

اس رب کی نہ کوئی شکل ہے اور نہ کوئی علامت ہے۔

ਅੰਤਿ ਨ ਸਾਹਿਬੁ ਸਿਮਰਿਆ ਜਾਈ ॥੩॥

وہ مالک آخری وقت یاد نہیں کیا جا سکتا۔ 3۔

ਸੁਰਤਿ ਮਤਿ ਨਾਹੀ ਚਤੁਰਾਈ ॥

مجھ میں مخلصی، عقل اور چالاکی نہیں ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਲਾਵਹੁ ਪਾਈ ॥੪॥

اے رب ! فضل فرما کر اپنے قدموں میں لگا لے۔ 4۔

ਖਰੀ ਸਿਆਣੀ ਕੰਤ ਨ ਭਾਣੀ ॥

جو عورت ذات بہت زیادہ چالاک بنتی ہے، وہ مالک شوہر کو پسند نہیں آتی۔

ਮਾਇਆ ਲਾਗੀ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਣੀ ॥੫॥

دولت میں پھنسی ہوئی عورت ذات شبہ میں ہی گم رہتی ہے۔ 5۔

ਹਉਮੈ ਜਾਈ ਤਾ ਕੰਤ ਸਮਾਈ ॥

اگر عورت ذات اپنا غرور مٹا دے، تو وہ مالک شوہر میں ضم ہو سکتی ہے اور

ਤਉ ਕਾਮਣਿ ਪਿਆਰੇ ਨਵ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ॥੬॥

اسی وقت اسے نونیدھیوں کا مالک محبوب رب حاصل ہوتا ہے۔ 6۔

ਅਨਿਕ ਜਨਮ ਬਿਛੁਰਤ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

اے محبوب رب ! تجھ سے متعدد جنموں سے بچھڑ کر میں نے تکلیف ہی پایا ہے؛

ਕਰੁ ਗਹਿ ਲੇਹੁ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰਭ ਰਾਇਆ ॥੭॥

اس لیے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اپنا بنالے۔ 7۔

ਭਣਤਿ ਨਾਨਕੁ ਸਹੁ ਹੈ ਭੀ ਹੋਸੀ ॥

نانک بیان کرتا ہے کہ رب حال میں بھی موجود ہے اور مستقبل میں بھی موجود رہے گا۔

ਜੈ ਭਾਵੈ ਪਿਆਰਾ ਤੈ ਰਾਵੇਸੀ ॥੮॥੧॥

جو عورت ذات اسے پسند آتی ہے، وہ محبوب رب اسی سے محبت کرتا ہے۔ 8۔ 1۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੯

سوہی محلہ 1 گھرو 9

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਚਾ ਰੰਗੁ ਕਸੁੰਭ ਕਾ ਥੋੜੜਿਆ ਦਿਨ ਚਾਰਿ ਜੀਉ ॥

جس طرح زعفران کے پھول کا رنگ کچا ہوتا ہے اور چند ایام تک ہی رہتا ہے۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਭ੍ਰਮਿ ਭੁਲੀਆ ਠਗਿ ਮੁਠੀ ਕੂੜਿਆਰਿ ਜੀਉ ॥

اسی طرح نام رب کے بغیر عورت ذات شبہ میں پڑی ہوئی ہے اور ان جھوٹی عورتوں کو ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ اور غرور نما فریب نے لوٹ لیا ہے۔

ਸਚੇ ਸੇਤੀ ਰਤਿਆ ਜਨਮੁ ਨ ਦੂਜੀ ਵਾਰ ਜੀਉ ॥੧॥

سچے نام میں مگن رہنے والی عورت ذات دوبادہ پیدا نہیں ہوتی۔ 1۔

ਰੰਗੇ ਕਾ ਕਿਆ ਰੰਗੀਐ ਜੋ ਰਤੇ ਰੰਗੁ ਲਾਇ ਜੀਉ ॥

جو پہلے ہی رب کی محبت کے رنگوں میں رنگے ہوئے ہیں، انہیں دوبارہ رنگنے کی حاجت نہیں۔

ਰੰਗਣ ਵਾਲਾ ਸੇਵੀਐ ਸਚੇ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ਜੀਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس رنگنے والے رب کی عبادت کرنی چاہیے اور حقیقی صادق سے ہی دل لگانا چاہیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਾਰੇ ਕੁੰਡਾ ਜੇ ਭਵਹਿ ਬਿਨੁ ਭਾਗਾ ਧਨੁ ਨਾਹਿ ਜੀਉ ॥

خواہ کوئی چاروں سمتوں میں بھی گھومتا رہے؛ لیکن تقدیر کے بغیر نام دولت حاصل نہیں ہوتی۔

ਅਵਗਣਿ ਮੁਠੀ ਜੇ ਫਿਰਹਿ ਬਧਿਕ ਥਾਇ ਨ ਪਾਹਿ ਜੀਉ ॥

اگر عیوب سے فریب خوردہ عورت ذات شکاری کی طرح جنگلوں میں بھٹکتی رہے، تو اسے رب کے دربار میں جگہ نہیں ملتی۔

ਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਸੇ ਉਬਰੇ ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਮਨ ਮਾਹਿ ਜੀਉ ॥੨॥

جن کی گرو نے حفاظت کی ہے، وہ دنیوی سمندر میں ڈوبنے سے بچ گیا۔ وہ اپنے ذہن میں الفاظ میں ہی رنگین رہتے ہیں۔ 2۔

ਚਿਟੇ ਜਿਨ ਕੇ ਕਪੜੇ ਮੈਲੇ ਚਿਤ ਕਠੋਰ ਜੀਉ ॥

جن کا لباس تو سفید ہو؛ مگر دل بڑا گندہ اور بے رحم ہو،

ਤਿਨ ਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਨ ਊਪਜੈ ਦੂਜੈ ਵਿਆਪੇ ਚੋਰ ਜੀਉ ॥

ان کی زبان سے رب کا نام کبھی نہیں نکلتا۔ وہ دوہرے پن میں مبتلا رب کا چور ہے۔

ਮੂਲੁ ਨ ਬੂਝਹਿ ਆਪਣਾ ਸੇ ਪਸੂਆ ਸੇ ਢੋਰ ਜੀਉ ॥੩॥

جو اپنے اصل رب کو نہیں سمجھتے، وہ جانور اور درندے ہیں۔ 3۔

ਨਿਤ ਨਿਤ ਖੁਸੀਆ ਮਨੁ ਕਰੇ ਨਿਤ ਨਿਤ ਮੰਗੈ ਸੁਖ ਜੀਉ ॥

ان کے دل ہمیشہ خوشیاں مناتے رہتے ہیں اور وہ ہمیشہ ہی خوشی کی تمنا کرتے رہتے ہیں۔

ਕਰਤਾ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵਈ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਲਗਹਿ ਦੁਖ ਜੀਉ ॥

انہیں رب کبھی یاد ہی نہیں آتا اور وہ بار بار پریشانی میں مبتلا ہوتا رہتا ہے۔

ਸੁਖ ਦੁਖ ਦਾਤਾ ਮਨਿ ਵਸੈ ਤਿਤੁ ਤਨਿ ਕੈਸੀ ਭੁਖ ਜੀਉ ॥੪॥

جن کے دل میں خوشی و غم دینے والا رب بس جاتا ہے، ان کے جسم کو کیسے بھوک لگ سکتی ہے۔ 4۔

ਬਾਕੀ ਵਾਲਾ ਤਲਬੀਐ ਸਿਰਿ ਮਾਰੇ ਜੰਦਾਰੁ ਜੀਉ ॥

جس شخص کے ذمے اعمال کا قرض دینا باقی رہتا ہے، اسے یمراج کے دربار میں بلایا جاتا ہے۔ بے رحم یم اس کے سر پر گرز مارتا ہے۔

ਲੇਖਾ ਮੰਗੈ ਦੇਵਣਾ ਪੁਛੈ ਕਰਿ ਬੀਚਾਰੁ ਜੀਉ ॥

یمراج اس کے اعمال کا حساب کرکے اس سے سوال کرتا ہے اور اس سے اعمال کا نوشتہ طلب کرتا ہے، جو اسے دینا ہوتا ہے۔

ਸਚੇ ਕੀ ਲਿਵ ਉਬਰੈ ਬਖਸੇ ਬਖਸਣਹਾਰੁ ਜੀਉ ॥੫॥

انسان صادق رب میں دل لگا کر ہی اعمال کا نوشتہ دینے سے بچتا ہے؛ کیوں کہ بخشنے والا رب اسے معاف کردیتا ہے۔ 5۔

ਅਨ ਕੋ ਕੀਜੈ ਮਿਤੜਾ ਖਾਕੁ ਰਲੈ ਮਰਿ ਜਾਇ ਜੀਉ ॥

اگر رب کے علاوہ کسی اور کو دوست بنا لیا جائے، تو وہ خود مر کر مٹی میں ہی مل جاتا ہے۔

ਬਹੁ ਰੰਗ ਦੇਖਿ ਭੁਲਾਇਆ ਭੁਲਿ ਭੁਲਿ ਆਵੈ ਜਾਇ ਜੀਉ ॥

وہ کائنات کی بہت سی رنگینیاں دیکھ کر بھٹک گیا ہے اور بھٹکتے ہوئے پیدا ہوتا اور فوت ہوتا رہتا ہے۔

ਨਦਰਿ ਪ੍ਰਭੂ ਤੇ ਛੁਟੀਐ ਨਦਰੀ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇ ਜੀਉ ॥੬॥

وہ رب کی نظر کرم سے ہی پیدائش و موت سے آزاد ہوتی ہے اور رب بذریعہ نظر کرم اسے ساتھ ملا لیتا ہے۔6۔

ਗਾਫਲ ਗਿਆਨ ਵਿਹੂਣਿਆ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਗਿਆਨੁ ਨ ਭਾਲਿ ਜੀਉ ॥

اے غافل بے علم انسان ! گرو کے بغیر علم کی تلاش مت کرو۔

ਖਿੰਚੋਤਾਣਿ ਵਿਗੁਚੀਐ ਬੁਰਾ ਭਲਾ ਦੁਇ ਨਾਲਿ ਜੀਉ ॥

وہ شبہات میں پڑ کر ذلیل ہوتا رہتا ہے۔ تیرا کیا ہوا برا بھلا دونوں تیرے ساتھ ہی رہتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਭੈ ਰਤਿਆ ਸਭ ਜੋਹੀ ਜਮਕਾਲਿ ਜੀਉ ॥੭॥

کلام کے بغیر انسانوں کو موت کا خوف بنا رہتا ہے، ساری کائنات کو شبہ نے اپنی نظر میں رکھا ہوا ہے۔ 7۔

ਜਿਨਿ ਕਰਿ ਕਾਰਣੁ ਧਾਰਿਆ ਸਭਸੈ ਦੇਇ ਆਧਾਰੁ ਜੀਉ ॥

جس رب نے کائنات کو بنا کر اسے قائم رکھا ہوا ہے، وہی سب کا ساتھ دیتا ہے۔

ਸੋ ਕਿਉ ਮਨਹੁ ਵਿਸਾਰੀਐ ਸਦਾ ਸਦਾ ਦਾਤਾਰੁ ਜੀਉ ॥

اس داتا کو اپنے دل سے کیوں بھلائیں؟ جو ہمیشہ انسانوں کو عطا کرنے والا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਨਿਧਾਰਾ ਆਧਾਰੁ ਜੀਉ ॥੮॥੧॥੨॥

اے نانک ! میں بے سہارا انسانوں کو سہارا دینے والے رب کا نام کبھی نہیں بھولوں۔ 8۔ 1۔ 2۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੧ ਕਾਫੀ ਘਰੁ ੧੦

سوہی محلہ 1 کافی گھرو 10

੧ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮਾਣਸ ਜਨਮੁ ਦੁਲੰਭੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਇਆ ॥

یہ انسانی پیدائش نایاب ہے، جس کی اہمیت گرو مکھ ہی نے سمجھا ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਹੋਇ ਚੁਲੰਭੁ ਜੇ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਇਆ ॥੧॥

اگر صادق گرو کو پسند آجائے، تو دل و جان رب کے رنگ میں گہرا سرخ ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਚਲੈ ਜਨਮੁ ਸਵਾਰਿ ਵਖਰੁ ਸਚੁ ਲੈ ॥

وہ اپنی پیدائش سنوار کر سچے نام کا سودا خرید کر کائنات سے چلا جاتا ہے۔

ਪਤਿ ਪਾਏ ਦਰਬਾਰਿ ਸਤਿਗੁਰ ਸਬਦਿ ਭੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صادق گرو کے الفاظ کے ذریعہ رب میں خوف رکھنے سے، وہ سچائی کے دربار میں بڑی شان حاصل کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਸਚੁ ਸਲਾਹਿ ਸਾਚੇ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥

وہ اپنے دل و دماغ میں صادق رب کی حمد وثناء کرکے اس وصال حق مالک کو محبوب لگنے لگتا ہے۔

ਲਾਲਿ ਰਤਾ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ॥੨॥

جب اس نے کامل گرو کو پا لیا، تو اس کا دل مسرور ہوگیا اور وہ رب کے عشق نما گہرے سرخ رنگ میں رنگین ہوگیا۔ 2۔

ਹਉ ਜੀਵਾ ਗੁਣ ਸਾਰਿ ਅੰਤਰਿ ਤੂ ਵਸੈ ॥

اے رب ! جب تو میرے دل میں بستا ہے، تو میں تیری خوبیوں کا ذکر کرکے ہی جیتا ہوں۔

ਤੂੰ ਵਸਹਿ ਮਨ ਮਾਹਿ ਸਹਜੇ ਰਸਿ ਰਸੈ ॥੩॥

ایک تو ہی میرے دل میں بستا ہے اور میرا قلب بآسانی ہی ہری رس کا ذائقہ حاصل کرتا رہتا ہے۔ 3۔

ਮੂਰਖ ਮਨ ਸਮਝਾਇ ਆਖਉ ਕੇਤੜਾ ॥

اے دل ناداں ! میں تجھے کتنا سمجھاؤں کہ

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ਰੰਗਿ ਰੰਗੇਤੜਾ ॥੪॥

گرو کے ذریعے سے ہری کی حمد وثناء کرکے اس کے رنگ میں رنگ جا۔ 4۔

ਨਿਤ ਨਿਤ ਰਿਦੈ ਸਮਾਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਆਪਣਾ ॥

ہر روز محبوب رب کو اپنے دل میں یاد کرو۔

ਜੇ ਚਲਹਿ ਗੁਣ ਨਾਲਿ ਨਾਹੀ ਦੁਖੁ ਸੰਤਾਪਣਾ ॥੫॥

اگر تو اپنے ساتھ اچھی خوبیاں لے کر جائے، تو تجھے کوئی غم اثر نہیں کرے گا۔ 5۔

ਮਨਮੁਖ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਣਾ ਨਾ ਤਿਸੁ ਰੰਗੁ ਹੈ ॥

نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے والا شخص شبہ میں پھنس کر بھول گیا ہے اور اسے رب سے کوئی محبت نہیں ہے۔

ਮਰਸੀ ਹੋਇ ਵਿਡਾਣਾ ਮਨਿ ਤਨਿ ਭੰਗੁ ਹੈ ॥੬॥

وہ اجنبی ہو کر فوت ہوگا؛ کیوں کہ اس کا جسم وجان ہی ختم ہوگیا ہے۔ 6۔

ਗੁਰ ਕੀ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ਲਾਹਾ ਘਰਿ ਆਣਿਆ ॥

جس شخص نے گرو کی تعلیمات کے مطابق اچھا سلوک کرکے پرستش کا فائدہ دل نما گھر میں بسایا ہے،

ਗੁਰਬਾਣੀ ਨਿਰਬਾਣੁ ਸਬਦਿ ਪਛਾਣਿਆ ॥੭॥

اس نے گرو کے کلام کے ذریعے پاکیزہ لفظ برہما کو پہچان لیا ہے۔ 7۔

ਇਕ ਨਾਨਕ ਕੀ ਅਰਦਾਸਿ ਜੇ ਤੁਧੁ ਭਾਵਸੀ ॥

اے مالک ! نانک کی تجھ سے ایک یہی التجا ہے، اگر تجھے مناسب لگے، تو

ਮੈ ਦੀਜੈ ਨਾਮ ਨਿਵਾਸੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਸੀ ॥੮॥੧॥੩॥

مجھے نام عطا فرما؛ تاکہ میں تیری حمد وثناء کرتا رہوں۔ 8۔ 1۔ 3۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سوہی محلہ 1۔

ਜਿਉ ਆਰਣਿ ਲੋਹਾ ਪਾਇ ਭੰਨਿ ਘੜਾਈਐ ॥

اے بھائی ! جیسے لوہے کو بھٹی میں ڈال کر تیار کیا جاتا ہے،

ਤਿਉ ਸਾਕਤੁ ਜੋਨੀ ਪਾਇ ਭਵੈ ਭਵਾਈਐ ॥੧॥

اسی طرح متکبر اندام نہانی میں پڑکر زندگی و موت کے چکر میں مبتلا رہتا ہے۔ 1۔

ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਸਭੁ ਦੁਖੁ ਦੁਖੁ ਕਮਾਵਣਾ ॥

سچائی کو سمجھے بغیر اسے ہر طرف تکلیف ہی ملتی ہے اور وہ صرف تکلیف ہی اٹھاتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਆਵੈ ਜਾਇ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਵਣਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ فخر کے سبب پیدا ہوتا اور فوت ہوتا رہتا ہے اور شبہ میں ہی پڑا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੂੰ ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਖਣਹਾਰੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ॥

اے رب ! تو گرومکھ کی اندام نہانی کے چکر سے حفاظت کرنے والا ہے؛ اس لیے واہے گرو کے نام کا دھیان کرنا چاہیے۔

ਮੇਲਹਿ ਤੁਝਹਿ ਰਜਾਇ ਸਬਦੁ ਕਮਾਈਐ ॥੨॥

تو انسان کو اپنی مرضی سے ہی گرو سے ملاتا ہے اور پھر وہ کلام کا ورد کرتا ہے۔ 2۔

ਤੂੰ ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖਹਿ ਆਪਿ ਦੇਹਿ ਸੁ ਪਾਈਐ ॥

اے مالک ! تو خود ہی انسانوں کو پیدا کرکے ان کی نگہبانی کرتا ہے۔ تو جو کچھ دیتا ہے، انہیں وہی حاصل ہوتا ہے۔

ਤੂ ਦੇਖਹਿ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਿ ਦਰਿ ਬੀਨਾਈਐ ॥੩॥

تو بنا کر بگاڑ کر دیکھتا ہے۔ تو سب کو اپنی نگاہ میں رکھتا ہے۔ 3۔

ਦੇਹੀ ਹੋਵਗਿ ਖਾਕੁ ਪਵਣੁ ਉਡਾਈਐ ॥

جب زندگی پرندہ ہوجاتا ہے، تو یہ جسم خاک بن جاتا ہے۔

ਇਹੁ ਕਿਥੈ ਘਰੁ ਅਉਤਾਕੁ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਈਐ ॥੪॥

اب اسے یہ گھر اور نشست گاہ کہاں سے ملے؟ وہ منزل حاصل نہیں کرتا۔ 4۔

ਦਿਹੁ ਦੀਵੀ ਅੰਧ ਘੋਰੁ ਘਬੁ ਮੁਹਾਈਐ ॥

روشن دن ہونے کے باوجود بھی اس کے دل نما گھر میں گھٹا ٹوپ تاریکی ہے اور اس کے دل کے گھر کی نام نما دولت لٹی جارہی ہے۔

ਗਰਬਿ ਮੁਸੈ ਘਰੁ ਚੋਰੁ ਕਿਸੁ ਰੂਆਈਐ ॥੫॥

کبر کا چور اس کے دل کا گھر لوٹتا جاتا ہے؛ لیکن اب وہ کس کے پاس جاکر فریاد کرے؟ 5۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਚੋਰੁ ਨ ਲਾਗਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਜਗਾਈਐ ॥

ہری کا نام گرومکھ کو بیدار یعنی چوکنا رکھتا ہے اور چور گرومکھ کا نام نما دولت نہیں چراتا۔

ਸਬਦਿ ਨਿਵਾਰੀ ਆਗਿ ਜੋਤਿ ਦੀਪਾਈਐ ॥੬॥

کلام نے اس کی خواہشات کی آگ بجھادی ہے اور دل میں علم کی شمع روشن کردی ہے۔ 6۔

ਲਾਲੁ ਰਤਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਗੁਰਿ ਸੁਰਤਿ ਬੁਝਾਈਐ ॥

گرو نے یہ سمجھ دی ہے کہ رب کا نام انمول لعل اور جوہر ہے۔

ਸਦਾ ਰਹੈ ਨਿਹਕਾਮੁ ਜੇ ਗੁਰਮਤਿ ਪਾਈਐ ॥੭॥

اگر انسان گرو کی تعلیم حاصل کرلے، تو وہ ہمیشہ خواہشات سے آزاد رہتا ہے۔ 7۔

ਰਾਤਿ ਦਿਹੈ ਹਰਿ ਨਾਉ ਮੰਨਿ ਵਸਾਈਐ ॥

دن رات رب کا نام دل میں بسا کر رکھنا چاہیے۔

ਨਾਨਕ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇ ਜੇ ਤੁਧੁ ਭਾਈਐ ॥੮॥੨॥੪॥

نانک دعا کرتا ہے کہ اے ہری ! اگر تجھے مناسب لگے، تو انسان کو اپنے ساتھ لیتا ہے۔ 8۔ 2۔ 4۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سوہی محلہ 1۔

ਮਨਹੁ ਨ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ਅਹਿਨਿਸਿ ਧਿਆਈਐ ॥

اے انسان ! اپنے دل سے رب کے نام کو مت بھلانا؛ بلکہ دن رات نام کا دھیان کرو۔

ਜਿਉ ਰਾਖਹਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ਤਿਵੈ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ॥੧॥

وہ مخزن فضل رب جیسا رکھتا ہے، ویسی ہی خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 1۔

ਮੈ ਅੰਧੁਲੇ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਲਕੁਟੀ ਟੋਹਣੀ ॥

واہے گرو کا نام مجھ جیسے نابینا کی لکڑی اور سہارا ہے۔

ਰਹਉ ਸਾਹਿਬ ਕੀ ਟੇਕ ਨ ਮੋਹੈ ਮੋਹਣੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اپنے مالک کی پناہ میں رہتا ہوں اور دل کو مسحور کرنے والی مایا مجھے متاثر نہیں کرتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਹ ਦੇਖਉ ਤਹ ਨਾਲਿ ਗੁਰਿ ਦੇਖਾਲਿਆ ॥

میں جہاں بھی دیکھتا ہوں، اسی طرف گرو نے رب کو میرے ساتھ دکھادیا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਭਾਲਿ ਸਬਦਿ ਨਿਹਾਲਿਆ ॥੨॥

میں ظاہر و باطن میں برہمن کو تلاش کرکے دیکھ لیا ہے۔ 2۔

ਸੇਵੀ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਇ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨਾ ॥

میں باعقیدت صادق گرو کی خدمت کرتے ہوئے تیرا مقدس نام ذکر کرتا رہتا ہوں۔

ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਰਜਾਇ ਭਰਮੁ ਭਉ ਭੰਜਨਾ ॥੩॥

اے شبہ اور خوف کو ختم کرنے والے ! جیسا تجھے مناسب لگتا ہے، اسی طرح تیری رضا میں جیتا ہو۔

۔3

ਜਨਮਤ ਹੀ ਦੁਖੁ ਲਾਗੈ ਮਰਣਾ ਆਇ ਕੈ ॥

دنیا میں پیدا ہوتے ہی انسان کو موت کی تکلیف لگ جاتی ہے۔

ਜਨਮੁ ਮਰਣੁ ਪਰਵਾਣੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ਕੈ ॥੪॥

لیکن شکل و صورت سے پاک رب کی حمد وثناء کرنے سے پیدائش و موت دونوں ہی مقبول ہوجاتا

ہے۔ 4۔

ਹਉ ਨਾਹੀ ਤੂ ਹੋਵਹਿ ਤੁਧ ਹੀ ਸਾਜਿਆ ॥

اے رب ! جس کے دل میں تو بستا ہے، وہ دل غرور سے پاک رہتا ہے۔

ਆਪੇ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਿ ਸਬਦਿ ਨਿਵਾਜਿਆ ॥੫॥

تو نے ہی یہ کائنات بنائی ہے، تو خود ہی پیدا کر کے فنا کر دیتا ہے اور اور تو کلام کے ذریعے بہت سے انسانوں کو عزت عطا کرتا ہے۔ 5۔

ਦੇਹੀ ਭਸਮ ਰੁਲਾਇ ਨ ਜਾਪੀ ਕਹ ਗਇਆ ॥

معلوم نہیں ہوتا کہ انسان اپنے جسم کو مٹی میں ملا کر کہیں چلا گیا ہے؟

ਆਪੇ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ਸੋ ਵਿਸਮਾਦੁ ਭਇਆ ॥੬॥

وا ہے گرو خود ہی ہر ایک میں سمایا ہوا ہے اور یہ بہت حیرت انگیز ہے۔ 6۔

ਤੂੰ ਨਾਹੀ ਪ੍ਰਭ ਦੂਰਿ ਜਾਣਹਿ ਸਭ ਤੂ ਹੈ ॥

اے رب ! تو کہیں دور نہیں بستا، ہر ایک واقف ہے کہ ایک تو ہی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵੇਖਿ ਹਦੂਰਿ ਅੰਤਰਿ ਭੀ ਤੂ ਹੈ ॥੭॥

گرومکھ تجھے اپنے سامنے ہی دیکھتے ہیں اور تو ہی سب کے دلوں میں بستا ہے۔ 7۔

ਮੈ ਦੀਜੈ ਨਾਮ ਨਿਵਾਸੁ ਅੰਤਰਿ ਸਾਂਤਿ ਹੋਇ ॥

اے مالک ! مجھے اپنے نام میں رہائش عطا فرما؛ تاکہ میرے دل میں سکون حاصل ہو۔

ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਤਿ ਦੇਇ ॥੮॥੩॥੫॥

غلام نانک کا بیان ہے کہ اگر صادق گرو اچھی تعلیم دے، تو وہ غیر متشکل رب کی حمد وثناء کرتا رہے۔

8۔ 3۔ 5۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੧ ਅਸਟਪਦੀਆ

راگو سوہی محلہ 3 گھرو 1 اشٹپدیہ

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਨਾਮੇ ਹੀ ਤੇ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹੋਆ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਨਾਮੁ ਨ ਜਾਪੈ ॥

اے بھائی ! رب کے نام سے ہی سب کچھ پیدا ہوا ہے؛ لیکن صادق گرو کے بغیر نام کا علم نہیں ہوتا۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਮਹਾ ਰਸੁ ਮੀਠਾ ਬਿਨੁ ਚਾਖੇ ਸਾਦੁ ਨ ਜਾਪੈ ॥

گرو کا کلام نہایت ہی شیریں ہے؛ لیکن چکھے بغیر اس کا ذائقہ معلوم نہیں ہو سکتا۔

ਕਉਡੀ ਬਦਲੈ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ਚੀਨਸਿ ਨਾਹੀ ਆਪੈ ॥

جس شخص نے کوڑیوں کے عوض اپنی انمول پیدائش ضائع کر دیا، وہ اپنی اصلیت کو نہیں جانتا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਤਾ ਏਕੋ ਜਾਣੈ ਹਉਮੈ ਦੁਖੁ ਨ ਸੰਤਾਪੈ ॥੧॥

اگر وہ گرومکھ بن جائے، تو وہ ایک رب کا ہی علم حاصل کرے اور اسے کبر نما تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ 1۔

ਬਲਿਹਾਰੀ ਗੁਰ ਅਪਣੇ ਵਿਟਹੁ ਜਿਨਿ ਸਾਚੇ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

میں اپنے گرو پر قربان جاتا ہوں، جس نے صادق (رب) سے میرا دل لگا دیا ہے۔

ਸਬਦੁ ਚੀਨਿ੍ ਆਤਮੁ ਪਰਗਾਸਿਆ ਸਹਜੇ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کلام کے ادراک سے دل منور ہوگیا ہے اور میں بآسانی ہی سچائی میں مگن رہتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਾਵੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰੇ ॥

گرومکھ رب ہی کی حمد گاتا رہتا ہے، وہ اعلی سچائی کا ادراک کرتا ہے اور کلام پر ہی غور و خوض کرتا رہتا ہے۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਗੁਰ ਤੇ ਉਪਜੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਾਰਜ ਸਵਾਰੇ ॥

جسم و جان سب کی ابتدا گرو سے ہوتی ہے اور گرو مکھ اپنا کام سنوار لیتا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਅੰਧਾ ਅੰਧੁ ਕਮਾਵੈ ਬਿਖੁ ਖਟੇ ਸੰਸਾਰੇ ॥

بے عقل نابینا انسان کام ہی کرتا ہے اور کائنات میں مایا نما زہر ہی کماتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਸਦਾ ਦੁਖੁ ਪਾਏ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਅਤਿ ਪਿਆਰੇ ॥੨॥

انتہائی محبوب گرو کے بغیر وہ دولت کی ہوس میں مبتلا ہو کر ہمیشہ ہی تکلیف اٹھاتا ہے۔ 2۔

ਸੋਈ ਸੇਵਕੁ ਜੋ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਚਾਲੈ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਏ ॥

وہی سچا خادم ہے، جو صادق گرو کی خدمت کرتا ہے اور گرو کی رضا کے مطابق عمل کرتا ہے۔

ਸਾਚਾ ਸਬਦੁ ਸਿਫਤਿ ਹੈ ਸਾਚੀ ਸਾਚਾ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

رب کا نام صادق ہے اور اس کی شان بھی سچی ہے؛ اس لیے یہ اس سچائی کو ہی دل میں بساتا ہے۔

ਸਚੀ ਬਾਣੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਖੈ ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਜਾਏ ॥

گرومکھ تو سچی بات ہی بیان کرتا ہے اور کبر اس کے باطن سے نکل جاتا ہے۔

ਆਪੇ ਦਾਤਾ ਕਰਮੁ ਹੈ ਸਾਚਾ ਸਾਚਾ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਏ ॥੩॥

صادق گرو خود ہی داتا ہے اور اس کا کرم بھی سچا ہے۔ وہ ہمیشہ سچی بات ہی بیان کرتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਘਾਲੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਖਟੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਜਪਾਏ ॥

گرومکھ نام کی پرستش کرتا ہے، نام کی دولت جمع کرتا ہے اور ہر ایک سے رب کے نام ہی کا ذکر کرواتا ہے۔

ਸਦਾ ਅਲਿਪਤੁ ਸਾਚੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਗੁਰ ਕੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥

وہ ہمیشہ دولت سے علاحدہ رہ کر سچائی کے رنگ میں رنگین رہتا ہے اور گرو کی محبت کے ذریعے سکون کی کیفیت میں مگن رہتا ہے۔

ਮਨਮੁਖੁ ਸਦ ਹੀ ਕੂੜੋ ਬੋਲੈ ਬਿਖੁ ਬੀਜੈ ਬਿਖੁ ਖਾਏ ॥

لیکن نفس پرست ہمیشہ جھوٹ ہی بولتا ہے، مایا نما زہر بوتا ہے اور اسی زہر کو کھاتا ہے۔

ਜਮਕਾਲਿ ਬਾਧਾ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਦਾਧਾ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਕਵਣੁ ਛਡਾਏ ॥੪॥

یہ موت کے بندھن میں بتلا ہوکر خواہشات کی آگ میں ہی جلتا رہتا ہے۔ گرو کے بغیر اسے موت سے کون خلاصی دلا سکتا ہے۔ 4۔

ਸਚਾ ਤੀਰਥੁ ਜਿਤੁ ਸਤ ਸਰਿ ਨਾਵਣੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪਿ ਬੁਝਾਏ ॥

صادق گرو ہی زیارت گاہ ہے، جہاں سچے (نام) نما جھیل میں غسل ہوتا ہے؛ لیکن گرو خود ہی یہ سمجھ عطا کرتا ہے۔

ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਦਿਖਾਏ ਤਿਤੁ ਨਾਤੈ ਮਲੁ ਜਾਏ ॥

گرو کے کلام نے ہی اڑسٹھ زیارت گاہ دکھایا ہے، جہاں غسل کرنے سے کبر نما میل صاف ہوجاتا ہے۔

ਸਚਾ ਸਬਦੁ ਸਚਾ ਹੈ ਨਿਰਮਲੁ ਨਾ ਮਲੁ ਲਗੈ ਨ ਲਾਏ ॥

گرو کا کلام ابدی ہے اور وہ خالص زیارت گاہ ہے، جو ہر غلاظت سے پاک و صاف رہتا ہے اور نہ ہی مایا اسے داغ دار کرتی ہے۔

ਸਚੀ ਸਿਫਤਿ ਸਚੀ ਸਾਲਾਹ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਏ ॥੫॥

سچی عظمت و کبریائی کامل گرو سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ 5۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹਰਿ ਤਿਸੁ ਕੇਰਾ ਦੁਰਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਏ ॥

یہ جسم و جان سب کچھ اسی رب کا عطا کردہ ہے؛ لیکن یہ بات کسی کم عقل انسان سے نہیں کہی جاتی۔

ਹੁਕਮੁ ਹੋਵੈ ਤਾ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਵੈ ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਜਾਏ ॥

جب رب کا حکم ہوتا ہے، تو اس کی عقل پاکیزہ ہوجاتی ہے اور اس کے دل سے کبر مٹ جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸਾਖੀ ਸਹਜੇ ਚਾਖੀ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਗਨਿ ਬੁਝਾਏ ॥

جس شخص نے گرو کی تعلیمات بآسانی ہی قبول کیا ہے، اس کی پیاس بجھ گئی ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਰਾਤਾ ਸਹਜੇ ਮਾਤਾ ਸਹਜੇ ਰਹਿਆ ਸਮਾਏ ॥੬॥

وہ گرو کے کلام کے ذریعے رب کی محبت میں مگن ہو کر بآسانی ہی اس میں سمایا رہتا ہے۔ 6۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਸਤਿ ਕਰਿ ਜਾਣੈ ਗੁਰ ਕੈ ਭਾਇ ਪਿਆਰੇ ॥

وہ محبوب گرو کی رضا کے مطابق ہری کا نام سچا تسلیم کرتا ہے۔

ਸਚੀ ਵਡਿਆਈ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਈ ਸਚੈ ਨਾਇ ਪਿਆਰੇ ॥

اس نے گرو سے ہی نام کی سچی بڑائی حاصل کی ہے اور وہ سچے نام سے ہی محبت کرتا ہے۔

ਏਕੋ ਸਚਾ ਸਭ ਮਹਿ ਵਰਤੈ ਵਿਰਲਾ ਕੋ ਵੀਚਾਰੇ ॥

ایک صادق رب ہی سب میں سرگرم ہے؛ لیکن کوئی نادر شخص ہی اس پر غور کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਲਏ ਤਾ ਬਖਸੇ ਸਚੀ ਭਗਤਿ ਸਵਾਰੇ ॥੭॥

جب واہے گرو خود ہی انسان کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، تو وہ اسے معافی دے دیتا ہے اور اپنی پرستش کے ذریعے اس کی زندگی خوب صورت بنا دیتا ہے۔ 7۔

ਸਭੋ ਸਚੁ ਸਚੁ ਸਚੁ ਵਰਤੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕੋਈ ਜਾਣੈ ॥

کوئی گرومکھ ہی واقف ہے کہ ایک سچا رب ہی سب میں سرگرم ہے۔

ਜੰਮਣ ਮਰਣਾ ਹੁਕਮੋ ਵਰਤੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ॥

کائنات میں پیدائش و موت اسی کے حکم سے ہو رہا ہے، گرومکھ خود اپنی حقیقت سے واقف ہے۔

ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ਤਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭਾਏ ਜੋ ਇਛੈ ਸੋ ਫਲੁ ਪਾਏ ॥

جب انسان رب کے نام کا دھیان کرتا ہے، تو وہ گرو کو بہت پسند آتا ہے۔ وہ جیسی خواہش کرتا ہے، ویسا پھل حاصل کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਸ ਦਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹੋਵੈ ਜਿ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ॥੮॥੧॥

اے نانک ! جو اپنے دل سے غرور مٹادیتا ہے، اس کا سب کچھ ٹھیک ہوجاتا ہے۔ 8۔ 1۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سوہی محلہ 3۔

ਕਾਇਆ ਕਾਮਣਿ ਅਤਿ ਸੁਆਲਿਉ ਪਿਰੁ ਵਸੈ ਜਿਸੁ ਨਾਲੇ ॥

اے بھائی ! جسم نما نہایت ہی حسین و جمیل وہی ہے، جس کے ساتھ اس کا مالک شوہر بستا ہے۔

ਪਿਰ ਸਚੇ ਤੇ ਸਦਾ ਸੁਹਾਗਣਿ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਸਮ੍ਹਾਲੇ ॥

وہ گرو کی بات اپنے دل میں بسا کر رکھتی ہے اور سچے رب کی ملاقات سے ہمیشہ صاحب خاوند بنی رہتی ہے۔

ਹਰਿ ਕੀ ਭਗਤਿ ਸਦਾ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਜਾਲੇ ॥੧॥

جو شخص ہمیشہ رب کی عبادت میں مگن رہتا ہے، وہ اپنے دل سے غرور کو جلادیتا ہے۔ 1۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੀ ਬਾਣੀ ॥

کامل گرو کا کلام بہت ہی مبارک ہے۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਉਪਜੀ ਸਾਚਿ ਸਮਾਣੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ کامل گرو کے دل سےپیدا ہوئی صدق میں ہی سمائی رہتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਇਆ ਅੰਦਰਿ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਵਸੈ ਖੰਡ ਮੰਡਲ ਪਾਤਾਲਾ ॥

کھنڈ، منڈل اور پاتال وغیرہ سب کچھ جسم میں ہی بستا ہے۔

ਕਾਇਆ ਅੰਦਰਿ ਜਗਜੀਵਨ ਦਾਤਾ ਵਸੈ ਸਭਨਾ ਕਰੇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ॥

اس جسم میں ہی کائنات کو زندگی عطا کرنے والا رب بستا ہے، جو تمام انسانوں کی پرورش کرتا ہے۔

ਕਾਇਆ ਕਾਮਣਿ ਸਦਾ ਸੁਹੇਲੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਸਮ੍ਹਾਲਾ ॥੨॥

جو شخص گرومکھ بن کر رب کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہے، اس کی جسم نما عورت ہمیشہ خوش رہتی ہے۔

2۔

ਕਾਇਆ ਅੰਦਰਿ ਆਪੇ ਵਸੈ ਅਲਖੁ ਨ ਲਖਿਆ ਜਾਈ ॥

رب اس جسم میں خود ہی بستا ہے؛ لیکن حیرت انگیز رب نظر نہیں آتا۔

ਮਨਮੁਖੁ ਮੁਗਧੁ ਬੂਝੈ ਨਾਹੀ ਬਾਹਰਿ ਭਾਲਣਿ ਜਾਈ ॥

نفس پرست نادان اس حقیقت سے نا واقف ہے اور وہ رب کی تلاش کے لیے باہر جنگلوں میں جاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ਸਤਿਗੁਰਿ ਅਲਖੁ ਦਿਤਾ ਲਖਾਈ ॥੩॥

جو گرو کی خدمت کرتا ہے، وہ ہمیشہ خوش رہتا ہے۔ گرو نے مجھے غیر مرئی رب کا دیدار کروادیا ہے۔ 3۔

ਕਾਇਆ ਅੰਦਰਿ ਰਤਨ ਪਦਾਰਥ ਭਗਤਿ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰਾ ॥

اس جسم میں ہی جوہری مادہ موجود ہے اور عقیدت کا ذخیرہ بھرا ہوا ہے۔

ਇਸੁ ਕਾਇਆ ਅੰਦਰਿ ਨਉ ਖੰਡ ਪ੍ਰਿਥਮੀ ਹਾਟ ਪਟਣ ਬਾਜਾਰਾ ॥

اس جسم میں ہی زمین کے نو حصے، دکانیں، شہر اور بازار ہیں۔

ਇਸੁ ਕਾਇਆ ਅੰਦਰਿ ਨਾਮੁ ਨਉ ਨਿਧਿ ਪਾਈਐ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਾ ॥੪॥

اس جسم میں ہی رب کے نام کی نونیدھیاں موجود ہیں؛ لیکن یہ گرو کے الفاظ پر غور کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ 4۔

ਕਾਇਆ ਅੰਦਰਿ ਤੋਲਿ ਤੁਲਾਵੈ ਆਪੇ ਤੋਲਣਹਾਰਾ ॥

وزن کرنے والا رب خود ہی جسم میں ان جواہری مادوں کو تول کر وزن کرتا ہے۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਰਤਨੁ ਜਵਾਹਰ ਮਾਣਕੁ ਤਿਸ ਕਾ ਮੋਲੁ ਅਫਾਰਾ ॥

یہ دل جواہر، لعل اور یاقوت ہے اور ان کی قیمت بہت زیادہ ہے۔

ਮੋਲਿ ਕਿਤ ਹੀ ਨਾਮੁ ਪਾਈਐ ਨਾਹੀ ਨਾਮੁ ਪਾਈਐ ਗੁਰ ਬੀਚਾਰਾ ॥੫॥

واہے گرو کا نام کسی بھی قیمت پر حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ یہ تو محض گرو کی تعلیمات سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ 5۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਕਾਇਆ ਖੋਜੈ ਹੋਰ ਸਭ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਈ ॥

جو شخص گرومکھ بن جاتا ہے، وہ اپنے جسم میں ہی نام کو تلاش کرتا ہے، بقیہ ساری دنیا شبہ میں بھٹکی ہوئی ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਦੇਇ ਸੋਈ ਜਨੁ ਪਾਵੈ ਹੋਰ ਕਿਆ ਕੋ ਕਰੇ ਚਤੁਰਾਈ ॥

جسے رب اپنا نام عطا کرتا ہے، وہی اسے حاصل کرتا ہے۔ دوسرا کوئی کیا چالاکی کر سکتا ہے؟

ਕਾਇਆ ਅੰਦਰਿ ਭਉ ਭਾਉ ਵਸੈ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਾਈ ॥੬॥

اس جسم میں ہی رب کا خوف و عشق بستا ہے؛ لیکن یہ گرو کے فضل سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ 6۔

ਕਾਇਆ ਅੰਦਰਿ ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਮਹੇਸਾ ਸਭ ਉਪਤਿ ਜਿਤੁ ਸੰਸਾਰਾ ॥

اس جسم میں تینوں برہما، وشنو اور شیو شنکر بستے ہیں، جن سے پوری کائنات وجود میں آئی۔

ਸਚੈ ਆਪਣਾ ਖੇਲੁ ਰਚਾਇਆ ਆਵਾ ਗਉਣੁ ਪਾਸਾਰਾ ॥

صادق رب نے پیدائش و موت کی شکل پھیلا کر اپنا ایک کھیل بنایا ہوا ہے۔

ਪੂਰੈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਆਪਿ ਦਿਖਾਇਆ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥੭॥

کامل صادق گرو نے خود ہی دکھادیا ہے کہ سچے نام کے ذریعے ہی نجات ملتی ہے۔ 7۔

ਸਾ ਕਾਇਆ ਜੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੈ ਸਚੈ ਆਪਿ ਸਵਾਰੀ ॥

یہ جسم جو صادق گرو کی خدمت کرتا ہے، صادق رب نے خود ہی اسے خوب صورت بنادیا ہے۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਦਰਿ ਢੋਈ ਨਾਹੀ ਤਾ ਜਮੁ ਕਰੇ ਖੁਆਰੀ ॥

نام رب کے بغیر انسان کو سچائی کے در پر کوئی سہارا نہیں ملتا اور بایں سبب یم اسے پریشان کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਵਡਿਆਈ ਪਾਏ ਜਿਸ ਨੋ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥੮॥੨॥

اے نانک ! جس پر رب نے اپنا کرم کیا ہے، اس سے ہی سچے نام کی عظمت حاصل ہوئی ہے۔ 8۔ 2۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੧੦

راگو سوہی محلہ 3 گھرو 10

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਦੁਨੀਆ ਨ ਸਾਲਾਹਿ ਜੋ ਮਰਿ ਵੰਞਸੀ ॥

اے لوگو ! کائنات کی جھوٹی تعریف مت کرو؛ کیوں کہ یہ تو فانی ہے۔

ਲੋਕਾ ਨ ਸਾਲਾਹਿ ਜੋ ਮਰਿ ਖਾਕੁ ਥੀਈ ॥੧॥

لوگوں کی بھی خوش آمد مت کرو؛ کیوں کہ لوگ تو فوت ہوکر خاک میں مل جاتے ہیں۔ 1۔

ਵਾਹੁ ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬਾ ਵਾਹੁ ॥

اے میرے مالک ! تو مبارک ہے، لائق تعریف ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਸਲਾਹੀਐ ਸਚਾ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی قربت میں اس صادق اور بے پرواہ مالک کی ہمیشہ حمد گانی چاہیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੁਨੀਆ ਕੇਰੀ ਦੋਸਤੀ ਮਨਮੁਖ ਦਝਿ ਮਰੰਨਿ ॥

دنیا کی رفاقت میں محو ہوکر نفس پرست انسان جل کر فوت ہوجاتا ہے۔

ਜਮ ਪੁਰਿ ਬਧੇ ਮਾਰੀਅਹਿ ਵੇਲਾ ਨ ਲਾਹੰਨਿ ॥੨॥

انہیں دوزخ میں باندھ کر سزا دی جاتی ہے اور دوبادہ انسانی وجود کا سنہرا موقع نہیں ملتا۔ 2۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਨਮੁ ਸਕਾਰਥਾ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਲਗੰਨਿ ॥

گرومکھ کی پیدائش کامیاب ہوجاتی ہے اور وہ سچے کلام میں ہی مگن رہتے ہیں۔

ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਪ੍ਰਗਾਸਿਆ ਸਹਜੇ ਸੁਖਿ ਰਹੰਨਿ ॥੩॥

ان کے باطن میں بسا ہوا رام ظاہر ہوجاتا ہے اور وہ بآسانی ہی خوش رہتے ہیں۔ 3۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਰਚੰਨਿ ॥

گرو کے کلام کو بھلانے والا شخص دوہرے پن میں ہی ملوث رہتا ہے۔

ਤਿਸਨਾ ਭੁਖ ਨ ਉਤਰੈ ਅਨਦਿਨੁ ਜਲਤ ਫਿਰੰਨਿ ॥੪॥

ان کی خواہشات کی بھوک کبھی نہیں مٹتی اور وہ ہر وقت خواہشات میں ہی جلتا رہتا ہے۔ 4۔

ਦੁਸਟਾ ਨਾਲਿ ਦੋਸਤੀ ਨਾਲਿ ਸੰਤਾ ਵੈਰੁ ਕਰੰਨਿ ॥

اسے نفس پرست لوگ شریروں سے رفاقت کرتے ہیں؛ لیکن سنتوں سے شدید عداوت رکھتے ہیں۔

ਆਪਿ ਡੁਬੇ ਕੁਟੰਬ ਸਿਉ ਸਗਲੇ ਕੁਲ ਡੋਬੰਨਿ ॥੫॥

وہ اپنے اہل و عیال کے ساتھ دنیوی سمندر میں ڈوب جاتا ہے اور اپنے پورے خاندان کو بھی غرق کردیتا ہے۔ 5۔

ਨਿੰਦਾ ਭਲੀ ਕਿਸੈ ਕੀ ਨਾਹੀ ਮਨਮੁਖ ਮੁਗਧ ਕਰੰਨਿ ॥

کسی کی بھی مذمت کرنا ناپسندیدہ ہے؛ لیکن نادان نفس پرست حقارت میں ہی لگے رہتے ہیں۔

ਮੁਹ ਕਾਲੇ ਤਿਨ ਨਿੰਦਕਾ ਨਰਕੇ ਘੋਰਿ ਪਵੰਨਿ ॥੬॥

واہے گرو کے دربار میں ان کا چہرہ سیاہ کردیا جاتا ہے اور وہ تاریک دوزخ میں ڈال دیے جاتے ہیں۔ 6۔

ਏ ਮਨ ਜੈਸਾ ਸੇਵਹਿ ਤੈਸਾ ਹੋਵਹਿ ਤੇਹੇ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ॥

اے دل ! تو جیسے خدمت کرتا ہے، ویسا ہی بن جاتا ہے اور ویسا ہی عمل کرتا ہے۔

ਆਪਿ ਬੀਜਿ ਆਪੇ ਹੀ ਖਾਵਣਾ ਕਹਣਾ ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਇ ॥੭॥

انسان جو خود بیج بو کر خود ہی اس کا پھل کھانا ہوتا ہے۔ اس کے متعلق کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ 7۔

ਮਹਾ ਪੁਰਖਾ ਕਾ ਬੋਲਣਾ ਹੋਵੈ ਕਿਤੈ ਪਰਥਾਇ ॥

عظیم ہستیوں کی بات کسی نیک مقصد کے لیے ہوتی ہے۔

ਓਇ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਭਰੇ ਭਰਪੂਰ ਹਹਿ ਓਨਾ ਤਿਲੁ ਨ ਤਮਾਇ ॥੮॥

وہ امرت نام رس سے بھرپور ہوتے ہیں اور ان میں ذرہ بھر بھی حرص نہیں ہوتا۔ 8۔

ਗੁਣਕਾਰੀ ਗੁਣ ਸੰਘਰੈ ਅਵਰਾ ਉਪਦੇਸੰਨਿ ॥

وہ خیر خواہ عظیم انسان خود بھی خوبیاں جمع کرتا ہے اور دوسروں کو بھی تعلیم دیتا ہے۔

ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ਜਿ ਓਨਾ ਮਿਲਿ ਰਹੇ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਲਏਨਿ ॥੯॥

جو شخص اس کی صحبت میں رہتا ہے، وہ بہت خوش نصیب ہے اور دن رات شکل و صورت سے پاک رب کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہے۔ 1۔

ਦੇਸੀ ਰਿਜਕੁ ਸੰਬਾਹਿ ਜਿਨਿ ਉਪਾਈ ਮੇਦਨੀ ॥

جس رب نے کائنات کو وجود بخشا ہے، وہ سب کو کھانا پہنچاتا ہے۔

ਏਕੋ ਹੈ ਦਾਤਾਰੁ ਸਚਾ ਆਪਿ ਧਣੀ ॥੧੦॥

ایک وہی سب کو عطا کرنے والا ہے، جو ہمیشہ سچا اور سب کا مالک ہے۔ 10۔

ਸੋ ਸਚੁ ਤੇਰੈ ਨਾਲਿ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿ ॥

اے لوگو! وہ صادق تیرے ساتھ رہتا ہے اور گرومکھوں کو اپنی نظر کرم سے خوش کردیتا ہے۔

ਆਪੇ ਬਖਸੇ ਮੇਲਿ ਲਏ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸਦਾ ਸਮਾਲਿ ॥੧੧॥

جو خود ہی انسانوں کو کرم فرما کر اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، لہذا اس رب کو ہمیشہ یاد کرتے رہو۔ 11۔

ਮਨੁ ਮੈਲਾ ਸਚੁ ਨਿਰਮਲਾ ਕਿਉ ਕਰਿ ਮਿਲਿਆ ਜਾਇ ॥

انسان کا دل بہت گندا ہے؛ لیکن سچا رب پاکیزہ ہے، پھر اس رب سے کیسے ملاقات ہو سکتی ہے؟

ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਲੇ ਤਾ ਮਿਲਿ ਰਹੈ ਹਉਮੈ ਸਬਦਿ ਜਲਾਇ ॥੧੨॥

اگر رب خود ہی انسان کو اپنے ساتھ ملا لے، تو وہ اس سے ملا رہتا ہے، وہ کلام کے ذریعے اپنے غرور کو جلادیتا ہے۔ 12۔

ਸੋ ਸਹੁ ਸਚਾ ਵੀਸਰੈ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਣੁ ਸੰਸਾਰਿ ॥

اگر انسان صادق رب کو بھول جائے، تو کائنات میں اس کی زندگی قابل ملامت ہے۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਨਾ ਵੀਸਰੈ ਗੁਰਮਤੀ ਵੀਚਾਰਿ ॥੧੩॥

اگر وہ اپنی نظر کرم کرے، تو وہ اسے کبھی نہیں بھولتا اور وہ گرو کی تعلیم کے ذریعے رب کا دھیان کرتا رہتا ہے۔ 13۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲੇ ਤਾ ਮਿਲਿ ਰਹਾ ਸਾਚੁ ਰਖਾ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

اگر صادق گرو اس رب سے ملادے، تو ہی میں اس سے ملا رہتا ہوں اور صدق اعلی کو اپنے دل میں بسا کر رکھنا چاہیے۔

ਮਿਲਿਆ ਹੋਇ ਨ ਵੀਛੁੜੈ ਗੁਰ ਕੈ ਹੇਤਿ ਪਿਆਰਿ ॥੧੪॥

جو شخص گرو کی محبت کے ذریعے رب سے ملا ہوتا ہے، پھر وہ اس سے کبھی جدا نہیں ہوتا۔ 14۔

ਪਿਰੁ ਸਾਲਾਹੀ ਆਪਣਾ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਿ ॥

وہ گرو کے کلام کا دھیان کرکے اپنے رب کی حمد کرتا رہتا ہے۔

ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸੋਭਾਵੰਤੀ ਨਾਰਿ ॥੧੫॥

حسین عورت نے اپنے محبوب رب کو مل کر خوشی پا لیا ہے۔ 15۔

ਮਨਮੁਖ ਮਨੁ ਨ ਭਿਜਈ ਅਤਿ ਮੈਲੇ ਚਿਤਿ ਕਠੋਰ ॥

نفس پرست انسان کا دل رب میں مگن نہیں ہوتا، وہ بہت ناپاک اور سنگ دل والا ہوتا ہے۔

ਸਪੈ ਦੁਧੁ ਪੀਆਈਐ ਅੰਦਰਿ ਵਿਸੁ ਨਿਕੋਰ ॥੧੬॥

اگر سانپ کو دودھ بھی پلایا جائے، تو اس کے اندر صرف زہر ہی بھرا رہتا ہے۔16۔

ਆਪਿ ਕਰੇ ਕਿਸੁ ਆਖੀਐ ਆਪੇ ਬਖਸਣਹਾਰੁ ॥

میں کس سے شکایت کروں؟ واہے گرو خود ہی سب کچھ کرتا ہے اور وہ خود ہی معافی دینے والا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਮੈਲੁ ਉਤਰੈ ਤਾ ਸਚੁ ਬਣਿਆ ਸੀਗਾਰੁ ॥੧੭॥

گرو کے کلام کے ذریعے جب دل کی کبر نما غلاظت دور ہوجاتی ہے، تب ہی سچائی کی زینت بنتی ہے۔

17۔

ਸਚਾ ਸਾਹੁ ਸਚੇ ਵਣਜਾਰੇ ਓਥੈ ਕੂੜੇ ਨਾ ਟਿਕੰਨਿ ॥

واہے گرو سچے سوداگر ہیں اور اس کے سنت سچے تاجر ہیں۔ جھوٹ کے سوداگر سچ کے در پر کھڑے نہیں ہوسکتے۔

ਓਨਾ ਸਚੁ ਨ ਭਾਵਈ ਦੁਖ ਹੀ ਮਾਹਿ ਪਚੰਨਿ ॥੧੮॥

کیوں کہ انہیں صدق ناپسند لگتا ہے اور وہ تکالیف میں ہی فنا ہوجاتے ہیں۔ 18۔

ਹਉਮੈ ਮੈਲਾ ਜਗੁ ਫਿਰੈ ਮਰਿ ਜੰਮੈ ਵਾਰੋ ਵਾਰ ॥

کبر سے ناپاک یہ کائنات بھٹکتی رہتی ہے اور بار بار پیدا ہوتی اور فنا ہوتی رہتی ہے۔

ਪਇਐ ਕਿਰਤਿ ਕਮਾਵਣਾ ਕੋਇ ਨ ਮੇਟਣਹਾਰ ॥੧੯॥

پچھلی زندگی کے اعمال کے مطابق جو اس کی تقدیر میں لکھا ہوتا ہے، وہ وہی کام کرتا ہے اور اس کی تقدیر کو مٹانے والا کوئی نہیں ہے۔ 16۔

ਸੰਤਾ ਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਰਹੈ ਤਾ ਸਚਿ ਲਗੈ ਪਿਆਰੁ ॥

اگر انسان سنت حضرات کی صحبت میں رہے، تو اسے سچائی سے محبت ہوجاتی ہے۔

ਸਚੁ ਸਲਾਹੀ ਸਚੁ ਮਨਿ ਦਰਿ ਸਚੈ ਸਚਿਆਰੁ ॥੨੦॥

وہ سچائی کی حمد گاتا ہے اور سچائی کو ہی اپنے دل میں بسا کر رکھتا ہے۔ پھر وہ سچائی کے در پر سچا انسان بن جاتا ہے۔ 20۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਪੂਰੀ ਮਤਿ ਹੈ ਅਹਿਨਿਸਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥

اے بھائی ! کامل گرو کی عقل کامل ہے اور میں اس کی عقل کے ذریعے دن رات رب کے نام کا دھیان کرتا رہتا ہوں۔

ਹਉਮੈ ਮੇਰਾ ਵਡ ਰੋਗੁ ਹੈ ਵਿਚਹੁ ਠਾਕਿ ਰਹਾਇ ॥੨੧॥

کبر کی بیماری بہت بڑی ہے؛ لیکن میں نے اس سے اپنے دماغ سے قابو کیا ہے۔ 21۔

ਗੁਰੁ ਸਾਲਾਹੀ ਆਪਣਾ ਨਿਵਿ ਨਿਵਿ ਲਾਗਾ ਪਾਇ ॥

میں گرو کی حمد گاتا رہتا ہوں اور ان کے قدموں میں جھکتا رہتا ہوں۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਸਉਪੀ ਆਗੈ ਧਰੀ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥੨੨॥

میں نے کبر مٹا کر اپنا دل و جسم گرو کے حوالے کر کے اس کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ 22۔

ਖਿੰਚੋਤਾਣਿ ਵਿਗੁਚੀਐ ਏਕਸੁ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

انسان پھنس کر خوار ہوتا رہتا ہے؛ اس لیے ایک رب سے ہی دل لگی کرنی چاہیے۔

ਹਉਮੈ ਮੇਰਾ ਛਡਿ ਤੂ ਤਾ ਸਚਿ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥੨੩॥

اگر تو اپنا غرور اور لگاؤ چھوڑ دے، تب ہی تو صدق میں سمایا رہے گا ۔ 23۔

ਸਤਿਗੁਰ ਨੋ ਮਿਲੇ ਸਿ ਭਾਇਰਾ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਲਗੰਨਿ ॥

جو شخص ملا ہے، وہ میرا بھائی ہے اور سچے کلام میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਸਚਿ ਮਿਲੇ ਸੇ ਨ ਵਿਛੁੜਹਿ ਦਰਿ ਸਚੈ ਦਿਸੰਨਿ ॥੨੪॥

جو سچائی سے مل گیا ہے، وہ دوبارہ اس سے جدا نہیں ہوتا اور سچائی کے در پر سچا انسان نظر آتا ہے۔۔

۔24

ਸੇ ਭਾਈ ਸੇ ਸਜਣਾ ਜੋ ਸਚਾ ਸੇਵੰਨਿ ॥

جو صادق رب کی عبادت کرتا ہے، وہی میرا بھائی ہے اور وہی میرا رفیق ہے۔

ਅਵਗਣ ਵਿਕਣਿ ਪਲ੍ਰਹਨਿ ਗੁਣ ਕੀ ਸਾਝ ਕਰੰਨ੍ਹਿ ॥੨੫॥

وہ اپنی فضول برائیاں فروخت کر، گرو کے ساتھ خوبیوں میں شامل ہوتے ہیں۔ 25۔

ਗੁਣ ਕੀ ਸਾਝ ਸੁਖੁ ਊਪਜੈ ਸਚੀ ਭਗਤਿ ਕਰੇਨਿ ॥

خوبیوں میں شمول سے ان کے دل میں بڑی خوشی پیدا ہوتی ہے اور وہ سچی عقیدت میں ہی لگے رہتے

ہیں۔

ਸਚੁ ਵਣੰਜਹਿ ਗੁਰ ਸਬਦ ਸਿਉ ਲਾਹਾ ਨਾਮੁ ਲਏਨਿ ॥੨੬॥

وہ گرو کے کلام کے ذریعے سچے نام کی سوداگری کرتا ہے اور نام کا فائدہ حاصل کرتا ہے۔ 26۔

ਸੁਇਨਾ ਰੁਪਾ ਪਾਪ ਕਰਿ ਕਰਿ ਸੰਚੀਐ ਚਲੈ ਨ ਚਲਦਿਆ ਨਾਲਿ ॥

انسان جرائم کرکے سونا، چاندی وغیرہ دولت جمع کرتا رہتا ہے؛ لیکن یہ مرتے وقت اس کے ساتھ نہیں

جاتا۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਨਾਲਿ ਨ ਚਲਸੀ ਸਭ ਮੁਠੀ ਜਮਕਾਲਿ ॥੨੭॥

نام کے علاوہ کچھ بھی انسان کے ساتھ نہیں جاتا اور ملک الموت نے تو ساری دنیا کو فریب دیا ہے۔

-27

ਮਨ ਕਾ ਤੋਸਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹੈ ਹਿਰਦੈ ਰਖਹੁ ਸਮ੍ਹਾਲਿ ॥

دل کا سفر خرچ صرف ہری کا نام ہے اسے اپنے دل میں سنبھال کر رکھنا چاہیے۔

ਏਹੁ ਖਰਚੁ ਅਖੁਟੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਿਬਹੈ ਨਾਲਿ ॥੨੮॥

یہ نام نما سفر خرچ لافانی ہے اور یہ آخری وقت میں گروم کا ساتھ نبھاتا ہے۔ 27۔

ਏ ਮਨ ਮੂਲਹੁ ਭੁਲਿਆ ਜਾਸਹਿ ਪਤਿ ਗਵਾਇ ॥

اے میرے دل ! تو کائنات کے اصل رب کو بھولا ہوا ہے، تو یہاں سے اپنی عزت گنوا کر چلا جائے

گا۔

ਇਹੁ ਜਗਤੁ ਮੋਹਿ ਦੂਜੈ ਵਿਆਪਿਆ ਗੁਰਮਤੀ ਸਚੁ ਧਿਆਇ ॥੨੯॥

یہ کائنات تو دولت کے ہوس میں ہی مبتلا ہے؛ اس لیے گرو کی تعلیم کے ذریعے حق کا دھیان کیا کرو۔

-29

ਹਰਿ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਨਾ ਪਵੈ ਹਰਿ ਜਸੁ ਲਿਖਣੁ ਨ ਜਾਇ ॥

ہری کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی ہری کی تعریف لکھی جاسکتی ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਮਨੁ ਤਨੁ ਰਪੈ ਹਰਿ ਸਿਉ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥੩੦॥

جب انسان کا جسم و جان گرو کے کلام سے رنگ جاتا ہے، تو وہ ہری میں مگن ہو جاتا ہے۔ 30۔

ਸੋ ਸਹੁ ਮੇਰਾ ਰੰਗੁਲਾ ਰੰਗੇ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

میرا وہ مالک شوہر بڑا ہی رنگیلا ہے اور وہ سادہ طبیعت ہی مجھے عشق میں رنگ دیتی ہے۔

ਕਾਮਣਿ ਰੰਗੁ ਤਾ ਚੜੈ ਜਾ ਪਿਰ ਕੈ ਅੰਕਿ ਸਮਾਇ ॥੩੧॥

انسان نما حسین عورت کو محبت کا رنگ اسی وقت چڑھتا ہے، جب وہ رب کے قدموں میں لگی رہتی ہے۔ 31۔

ਚਿਰੀ ਵਿਛੁੰਨੇ ਭੀ ਮਿਲਨਿ ਜੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੰਨਿ ॥

جو صادق گرو کی خدمت کرتے ہیں، وہ طویل عرصے سے جدا رہنے کے بعد بھی رب سے مل جاتے ہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਨਵ ਨਿਧਿ ਨਾਮੁ ਹੈ ਖਾਨਿ ਖਰਚਨਿ ਨ ਨਿਖੁਟਈ ਹਰਿ ਗੁਣ ਸਹਜਿ ਰਵੰਨਿ ॥੩੨॥

ان کے دل میں ہی نونیدھیوں والا رب کا نام بستا ہے، جو ان کے استعمال کرنے اور دوسروں کو تقسیم کرنے سے ختم نہیں ہوتا، وہ بآسانی ہی ہری کی خوبی ذکر کرتا رہتا ہے۔ 32۔

ਨਾ ਓਇ ਜਨਮਹਿ ਨਾ ਮਰਹਿ ਨਾ ਓਇ ਦੁਖ ਸਹੰਨਿ ॥

ایسا شخص نہ ہی بار بار پیدا ہوتا ہے، نہ ہی فوت ہوتا ہے اور نہ ہی تکلیف برداشت کرتا ہے۔

ਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਸੇ ਉਬਰੇ ਹਰਿ ਸਿਉ ਕੇਲ ਕਰੰਨਿ ॥੩੩॥

گرو نے جن کی حفاظت کی ہے، وہ دنیوی سمندر میں ڈوبنے سے بچ گیا ہے، وہ ہری سے مل کر خوش رہتا ہے۔ 33۔

ਸਜਣ ਮਿਲੇ ਨ ਵਿਛੁੜਹਿ ਜਿ ਅਨਦਿਨੁ ਮਿਲੇ ਰਹੰਨਿ ॥

جو لوگ رب سے ملے رہتے ہیں، وہ کبھی اس سے جدا نہیں ہوتے۔

ਇਸੁ ਜਗ ਮਹਿ ਵਿਰਲੇ ਜਾਣੀਅਹਿ ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਲਹੰਨਿ ॥੩੪॥੧॥੩॥

اے نانک ! اس کائنات میں نادر شخص ہی پہچانے جاتے ہیں، جو سچائی کو حاصل کرلیتے ہیں۔ 34۔ 1۔ 3۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سوہی محلہ 3۔

ਹਰਿ ਜੀ ਸੁਖਮੁ ਅਗਮੁ ਹੈ ਕਿਤੁ ਬਿਧਿ ਮਿਲਿਆ ਜਾਇ ॥

واہے گرو لطیف اور ناقابل رسائی ہے، پھر اسے کس طریقے سے پایا جاسکتا ہے؟

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਭ੍ਰਮੁ ਕਟੀਐ ਅਚਿੰਤੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥੧॥

جب گرو کے کلام کے ذریعے شبہ کا خاتمہ ہو جاتا ہے، تو وہ قدرتی طور پر ہی دل میں آکر بس جاتا ہے۔ 1۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪੰਨਿ ॥

گرومکھ رب کے نام کا ہی ذکر کرتے رہتے ہیں۔

ਹਉ ਤਿਨ ਕੈ ਬਲਿਹਾਰਣੈ ਮਨਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਸਦਾ ਰਵੰਨਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں ان پر قربان جاتا ہوں، جو ہمیشہ اپنے دل میں رب کی حمد گاتا رہتا ہے۔ 1۔وقفہ۔

ਗੁਰੁ ਸਰਵਰੁ ਮਾਨ ਸਰੋਵਰੁ ਹੈ ਵਡਭਾਗੀ ਪੁਰਖ ਲਹੰਨਿ ॥

گرو مان سرووَر نما پاکیزہ جھیل ہے اور خوش نصیب لوگ اسے حاصل کرلیتے ہیں۔

ਸੇਵਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਖੋਜਿਆ ਸੇ ਹੰਸੁਲੇ ਨਾਮੁ ਲਹੰਨਿ ॥੨॥

جن خادمین نے گرومکھ بن کر نام کو تلاش کیا ہے، ان پرم ہنس سنتوں نے نام حاصل کرلیا ہے۔ 2۔

ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਨਿ੍ ਰੰਗ ਸਿਉ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮਿ ਲਗੰਨਿ੍ ॥

گرومکھ نام رب کے دھیان میں ہی مگن رہتے ہیں اورپیار سے نام کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔

ਧੁਰਿ ਪੂਰਬਿ ਹੋਵੈ ਲਿਖਿਆ ਗੁਰ ਭਾਣਾ ਮੰਨਿ ਲਏਨਿ੍ ॥੩॥

اگر شروعات سے ہی ایسی تقدیر لکھی ہو، تو گرو کی رضا کو تسلیم کرلیتے ہیں۔ 3۔

ਵਡਭਾਗੀ ਘਰੁ ਖੋਜਿਆ ਪਾਇਆ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ॥

ان خوش قسمت لوگوں نے اپنا دل نما گھر تلاش کیا اور نام کا خزانہ ہی حاصل کیا ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਵੇਖਾਲਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਪਛਾਨੁ ॥੪॥

کامل گرو نے انہیں رب کا دیدار کرادیا ہے اور انہوں نے روح میں رب کو پہچان لیا ہے۔ 4۔

ਸਭਨਾ ਕਾ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੁ ਹੈ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

تمام انسانوں کا رب ایک ہی ہے اور اس کے سوا دوسرا کوئی نہیں ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮਨਿ ਵਸੈ ਤਿਤੁ ਘਟਿ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇ ॥੫॥

وہ اس شخص کے دل میں ظاہر ہوتا ہے، جس کے دل میں گرو کے فضل کے ذریعے آبستا ہے۔ 5۔

ਸਭੁ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਬ੍ਰਹਮੁ ਹੈ ਬ੍ਰਹਮੁ ਵਸੈ ਸਭ ਥਾਇ ॥

ساری کائنات باطن سے باخبر برہما کی شکل ہے اور ہر جگہ برہما کا ٹھکانہ ہے۔

ਮੰਦਾ ਕਿਸ ਨੋ ਆਖੀਐ ਸਬਦਿ ਵੇਖਹੁ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੬॥

برا کسے کہا جائے، کلام میں دھیان لگا کر دیکھ لو۔ 6۔

ਬੁਰਾ ਭਲਾ ਤਿਚਰੁ ਆਖਦਾ ਜਿਚਰੁ ਹੈ ਦੁਹੁ ਮਾਹਿ ॥

جب تک انسان تیرے-میرے کی شبہ میں پڑا رہتا ہے، وہ اسی وقت تک ہی کسی کو برا اور کسی کو بھلا کہتا رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਏਕੋ ਬੁਝਿਆ ਏਕਸੁ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇ ॥੭॥

گرومکھ نے ایک رب کا ہی ادراک کیا ہے اور وہ اس ایک رب میں ہی مگن رہتا ہے۔ 7۔

ਸੇਵਾ ਸਾ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵਸੀ ਜੋ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਏ ਥਾਇ ॥

وہی خدمت کرنی چاہیے، جو رب کو مناسب لگے اور جسے قبول کرلے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਆਰਾਧਿਆ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥੮॥੨॥੪॥੯॥

اے نانک ! اس نے گرو نے قدموں میں دل لگا کر رب ہی کی پرستش کی ہے۔ 8۔ 2۔ 4۔ 6۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਅਸਟਪਦੀਆ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੨

راگو سوہی اشٹپدیہ محلہ 4 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕੋਈ ਆਣਿ ਮਿਲਾਵੈ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਪਿਆਰਾ ਹਉ ਤਿਸੁ ਪਹਿ ਆਪੁ ਵੇਚਾਈ ॥੧॥

اگر کوئی مجھے محبوب عزیز سے ملادے، تو میں خود کو اس کے ہاتھ فروخت کردوں گا۔ 1۔

ਦਰਸਨੁ ਹਰਿ ਦੇਖਣ ਕੈ ਤਾਈ ॥

میں ہری کے دیدار کے لیے اسی طرح کروں گا۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹਿ ਤਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲਹਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! اگر تو فضل فرمادے، تو صادق گرو سے وصل ہوجائے اور پھر تیرے نام کا دھیان کرتا رہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੇ ਸੁਖੁ ਦੇਹਿ ਤ ਤੁਝਹਿ ਅਰਾਧੀ ਦੁਖਿ ਭੀ ਤੁਝੈ ਧਿਆਈ ॥੨॥

اے رب ! اگر تو مجھے خوشی عطا کرتا ہے، تو میں تیری ہی پرستش کرتا ہوں اور تکلیف و پریشانی میں بھی تیرا ہی دھیان کرتا ہوں۔ 2۔

ਜੇ ਭੁਖ ਦੇਹਿ ਤ ਇਤ ਹੀ ਰਾਜਾ ਦੁਖ ਵਿਚਿ ਸੁਖ ਮਨਾਈ ॥੩॥

تو مجھے بھوکا رکھتا ہے، تو میں اس سے بھی مطمئن ہوجاتا ہوں اور غم میں بھی خوشی محسوس کرتا ہوں۔ 3۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਕਾਟਿ ਕਾਟਿ ਸਭੁ ਅਰਪੀ ਵਿਚਿ ਅਗਨੀ ਆਪੁ ਜਲਾਈ ॥੪॥

میں اپنے جسم و جان کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے سب کچھ تیرے حوالے کردوں گا اور خود کو آگ میں جلا دوں گا۔ 4۔

ਪਖਾ ਫੇਰੀ ਪਾਣੀ ਢੋਵਾ ਜੋ ਦੇਵਹਿ ਸੋ ਖਾਈ ॥੫॥

میں سنت حضرات کو پنکھا جھیلتا رہتا ہوں، ان کے لیے پانی لاتا ہوں اور وہی کھاتا ہوں، جو تو مجھے عطا کرتا ہے۔ 5۔

ਨਾਨਕੁ ਗਰੀਬੁ ਢਹਿ ਪਇਆ ਦੁਆਰੈ ਹਰਿ ਮੇਲਿ ਲੈਹੁ ਵਡਿਆਈ ॥੬॥

اے ہری ! کمزور نانک تیرے در پر جھک گیا ہے، مجھے اپنے ساتھ ملا لے، مجھے یہی بڑائی عطا فرما۔ 6۔

ਅਖੀ ਕਾਢਿ ਧਰੀ ਚਰਣਾ ਤਲਿ ਸਭ ਧਰਤੀ ਫਿਰਿ ਮਤ ਪਾਈ ॥੭॥

میں پوری روئے زمین پر سفر کر کے دیکھوں گا شاید مجھے میرا گرو مل جائے۔ میں اپنی آنکھیں نکال کر اس کے قدموں میں پیش کردوں گا۔ 7۔

ਜੇ ਪਾਸਿ ਬਹਾਲਹਿ ਤਾ ਤੁਝਹਿ ਅਰਾਧੀ ਜੇ ਮਾਰਿ ਕਢਹਿ ਭੀ ਧਿਆਈ ॥੮॥

اگر گرو مجھے اپنے پاس بٹھا لے، تو تیری ہی عبادت کروں گا۔ اگر وہ مجھے دھکے مار کر نکال بھی دے، تو تیرا ہی دھیان کروں گا۔ 8۔

ਜੇ ਲੋਕੁ ਸਲਾਹੇ ਤਾ ਤੇਰੀ ਉਪਮਾ ਜੇ ਨਿੰਦੇ ਤ ਛੋਡਿ ਨ ਜਾਈ ॥੯॥

اگر لوگ میری تعریف کریں گے، تو وہ تیری ہی تمثیل ہے۔ اگر تنقید و تنقیص کریں گے، تب بھی میں تجھے چھوڑ کر نہیں جاؤں گا۔ 9۔

ਜੇ ਤੁਧੁ ਵਲਿ ਰਹੈ ਤਾ ਕੋਈ ਕਿਹੁ ਆਖਉ ਤੁਧੁ ਵਿਸਰਿਐ ਮਰਿ ਜਾਈ ॥੧੦॥

اگر تو میرے ساتھ رہے، تو مجھے کیا کہہ سکتا ہے؟ تجھے بھلا کر تو میں فوت ہی ہوجاؤں گا۔ 10۔

ਵਾਰਿ ਵਾਰਿ ਜਾਈ ਗੁਰ ਊਪਰਿ ਪੈ ਪੈਰੀ ਸੰਤ ਮਨਾਈ ॥੧੧॥

میں اپنے گرو پر سو بار قربان جاتا ہوں اور سنتوں کے قدموں میں گر کر اسے خوش کرتا ہوں۔ 11۔

ਨਾਨਕੁ ਵਿਚਾਰਾ ਭਇਆ ਦਿਵਾਨਾ ਹਰਿ ਤਉ ਦਰਸਨ ਕੈ ਤਾਈ ॥੧੨॥

اے ہری ! کمزور نانک تیرے دیدار کے لیے مجنوں ہوگیا ہے۔ 12۔

ਝਖੜੁ ਝਾਗੀ ਮੀਹੁ ਵਰਸੈ ਭੀ ਗੁਰੁ ਦੇਖਣ ਜਾਈ ॥੧੩॥

خواہ سخت آندھی طوفان آجائے، خواہ موسلادھار بارش ہوجائے، تب بھی گرو کے دیدار کے لیے جاتا ہوں۔ 13۔

ਸਮੁੰਦੁ ਸਾਗਰੁ ਹੋਵੈ ਬਹੁ ਖਾਰਾ ਗੁਰਸਿਖੁ ਲੰਘਿ ਗੁਰ ਪਹਿ ਜਾਈ ॥੧੪॥

اگر سمندر بہت کھارا ہو، تب بھی گرو کا شاگرد اسے پار کرکے اپنے گرو کے پاس جاتا ہے۔ 14۔

ਜਿਉ ਪ੍ਰਾਣੀ ਜਲ ਬਿਨੁ ਹੈ ਮਰਤਾ ਤਿਉ ਸਿਖੁ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਮਰਿ ਜਾਈ ॥੧੫॥

جیسے انسان پانی کے بغیر مر جاتا ہے، اسی طرح گرو کے بغیر شاگرد بھی فوت ہوجاتا ہے۔ 15۔

ਜਿਉ ਧਰਤੀ ਸੋਭ ਕਰੇ ਜਲੁ ਬਰਸੈ ਤਿਉ ਸਿਖੁ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਬਿਗਸਾਈ ॥੧੬॥

جس طرح بارش ہونے سے زمین خوب صورت لگتی ہے، اسی طرح گرو سے مل کر شاگرد خوش ہوجاتا ہے۔16۔

ਸੇਵਕ ਕਾ ਹੋਇ ਸੇਵਕੁ ਵਰਤਾ ਕਰਿ ਕਰਿ ਬਿਨਉ ਬੁਲਾਈ ॥੧੭॥

میں اپنے گرو کے خادموں کا خادم بن کر ان کی خدمت کرتا ہوں اور انہیں التجا کرکے بلاتا ہوں۔ 17۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਬੇਨੰਤੀ ਹਰਿ ਪਹਿ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਗੁਰ ਸੁਖੁ ਪਾਈ ॥੧੮॥

نانک کی رب نے حضور التجا ہے کہ میں گرو سے مل کر خوشی حاصل کروں۔ 18۔

ਤੂ ਆਪੇ ਗੁਰੁ ਚੇਲਾ ਹੈ ਆਪੇ ਗੁਰ ਵਿਚੁ ਦੇ ਤੁਝਹਿ ਧਿਆਈ ॥੧੯॥

اے رب ! تو خود ہی گرو ہے اور خود ہی شاگرد ہے۔ میں گرو کے ذریعے سے تیرا ہی دھیان کرتا رہتا ہوں۔ 19۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਸੇਵਹਿ ਸੋ ਤੂਹੈ ਹੋਵਹਿ ਤੁਧੁ ਸੇਵਕ ਪੈਜ ਰਖਾਈ ॥੨੦॥

جو تیری پرستش کرتے ہیں، وہ تیری ہی شکل ہوجاتے ہیں۔ تو ہمیشہ اپنے خادموں کی عزت رکھتا آیا ہے۔ 20۔

ਭੰਡਾਰ ਭਰੇ ਭਗਤੀ ਹਰਿ ਤੇਰੇ ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਦੇਵਾਈ ॥੨੧॥

اے ہری ! تیری پرستش کا ذخیرہ بھرپور ہے؛ لیکن تجھے جو پسند آتا ہے، تو اسے گرو سے عطا کروادیتا ہے۔21۔

ਜਿਸੁ ਤੂੰ ਦੇਹਿ ਸੋਈ ਜਨੁ ਪਾਏ ਹੋਰ ਨਿਹਫਲ ਸਭ ਚਤੁਰਾਈ ॥੨੨॥

توحسے عطا کرتا ہے، اسے تیرا وہی خادم حاصل کرتا ہے اور ہر چالاکی فضول ہے۔ 22۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਗੁਰੁ ਅਪੁਨਾ ਸੋਇਆ ਮਨੁ ਜਾਗਾਈ ॥੨੩॥

میں نے گرو کو یاد کرکے اپنے دل کو جہالت کی نیند سے بیدار کرلیا ہے۔ 23۔

ਇਕੁ ਦਾਨੁ ਮੰਗੈ ਨਾਨਕੁ ਵੇਚਾਰਾ ਹਰਿ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸੁ ਕਰਾਈ ॥੨੪॥

اے رب ! غریب نانک تجھ سے اک یہی عطیہ مانگتا ہے کہ مجھے اپنے غلاموں کا غلام بنالو۔ 24۔

ਜੇ ਗੁਰੁ ਝਿੜਕੇ ਤ ਮੀਠਾ ਲਾਗੈ ਜੇ ਬਖਸੇ ਤ ਗੁਰ ਵਡਿਆਈ ॥੨੫॥

اگر میرا گرو مجھے کسی بات پر ڈانٹتا ہے، تو وہ ڈانٹ مجھے بہت میٹھی لگتی ہے۔ اگر مجھے معاف کردیتا ہے، تو یہ گرو کا بڑپن ہے۔ 25۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੋਲਹਿ ਸੋ ਥਾਇ ਪਾਏ ਮਨਮੁਖਿ ਕਿਛੁ ਥਾਇ ਨ ਪਾਈ ॥੨੬॥

گرومکھ جو کہتا ہے، وہ رب کو منظور ہوجاتا ہے؛ لیکن نفس پرست انسان کی بات قابل قبول نہیں ہوتی۔ 26۔

ਪਾਲਾ ਕਕਰੁ ਵਰਫ ਵਰਸੈ ਗੁਰਸਿਖੁ ਗੁਰ ਦੇਖਣ ਜਾਈ ॥੨੭॥

اگر سخت سردی، کہرا اور برف باری ہو، تو بھی گرو کا شاگرد گرو کی دیدار کے لیے جاتا ہے۔ 27۔

ਸਭੁ ਦਿਨਸੁ ਰੈਣਿ ਦੇਖਉ ਗੁਰੁ ਅਪੁਨਾ ਵਿਚਿ ਅਖੀ ਗੁਰ ਪੈਰ ਧਰਾਈ ॥੨੮॥

میں دن رات گرو کا دیدار کرتا رہتا ہوں، اپنی آنکھوں میں گرو کے قدم بسا کر رکھتا ہوں۔ 28۔

ਅਨੇਕ ਉਪਾਵ ਕਰੀ ਗੁਰ ਕਾਰਣਿ ਗੁਰ ਭਾਵੈ ਸੋ ਥਾਇ ਪਾਈ ॥੨੯॥

میں اپنے گرو کو خوش کرنے کے لیے بہت سا طریقہ اختیار کرتا ہوں؛ لیکن جو گرو کو اچھا لگتا ہے، اسے وہی منظور ہوتا ہے۔ 29۔

ਰੈਣਿ ਦਿਨਸੁ ਗੁਰ ਚਰਣ ਅਰਾਧੀ ਦਇਆ ਕਰਹੁ ਮੇਰੇ ਸਾਈ ॥੩੦॥

اے میرے مالک ! مجھ پر ایسا کرم فرما کہ میں دن رات گرو کے قدموں کی پرستش کرتا رہوں۔ 30۔

ਨਾਨਕ ਕਾ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਗੁਰੂ ਹੈ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਈ ॥੩੧॥

گرو ہی نانک کی زندگی اور جسم ہے اور وہ گرو سے مل کر ہی مطمئن اور پرسکون ہوتا ہے۔ 31۔

ਨਾਨਕ ਕਾ ਪ੍ਰਭੁ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਹੈ ਜਤ ਕਤ ਤਤ ਗੋਸਾਈ ॥੩੨॥੧॥

نانک کا رب ہر جگہ موجود ہے، وہ کائنات کے ذرے ذرے میں سمایا ہوا ہے۔ 32۔ 1۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੪ ਅਸਟਪਦੀਆ ਘਰੁ ੧੦

راگو سوہی محلہ 4 اشٹپدیہ گھرو 10

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਅੰਦਰਿ ਸਚਾ ਨੇਹੁ ਲਾਇਆ ਪ੍ਰੀਤਮ ਆਪਣੈ ॥

اے بھائی ! گرو نے اپنے دل میں رب کے ساتھ سچی محبت پیدا کی ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਹੋਇ ਨਿਹਾਲੁ ਜਾ ਗੁਰੁ ਦੇਖਾ ਸਾਮ੍ਹਣੇ ॥੧॥

جب میں گرو کو اپنے سامنے دیکھتا ہوں، تو میرا جسم اور دل خوش ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਮੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਹੁ ॥

میرے پاس رب کے نام کی قیمتی دولت ہے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਤੇ ਪਾਇਆ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਅਗਮ ਅਥਾਹੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو میں نے گرو سے حاصل کیا ہے، یہ امرت نام ناقابل رسائی اور بے پناہ ہے۔ 1 وقفہ۔

ਹਉ ਸਤਿਗੁਰੁ ਵੇਖਿ ਵਿਗਸੀਆ ਹਰਿ ਨਾਮੇ ਲਗਾ ਪਿਆਰੁ ॥

میں صادق گرو کو دیکھ کر خوش ہوگیا ہوں اور مجھے رب کے نام سے محبت ہوگئی ہے۔

ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਕੈ ਮੇਲਿਅਨੁ ਪਾਇਆ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥੨॥

اور اسنے فضل فرما کر اسنے ساتھ ملا لیا ہے اور میں نے نجات کا راستہ پا لیا ہے۔ 2۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਬਿਰਹੀ ਨਾਮ ਕਾ ਜੇ ਮਿਲੈ ਤ ਤਨੁ ਮਨੁ ਦੇਉ ॥

میرا صادق گرو رب کے نام کا عاشق ہے۔ اگر وہ مل جائے، تو میں اپنا جسم و جان اس کے حوالے کردوں۔

ਜੇ ਪੂਰਬਿ ਹੋਵੈ ਲਿਖਿਆ ਤਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸਹਜਿ ਪੀਏਉ ॥੩॥

اگر پہلے ہی میری تقدیر میں لکھا ہو، تو امرت نام کو پی لوں۔ 3۔

ਸੁਤਿਆ ਗੁਰੁ ਸਾਲਾਹੀਐ ਉਠਦਿਆ ਭੀ ਗੁਰੁ ਆਲਾਉ ॥

سوتے وقت گرو کی تعریف کرنی چاہیے اور جاگتے وقت بھی گرو گرو کا ذکر کرنا چاہیے۔

ਕੋਈ ਐਸਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜੇ ਮਿਲੈ ਹਉ ਤਾ ਕੇ ਧੋਵਾ ਪਾਉ ॥੪॥

اگر کوئی ایسا گرومکھ مل جائے، تو میں اس کے پیر دھوؤں۔ 4۔

ਕੋਈ ਐਸਾ ਸਜਣੁ ਲੋੜਿ ਲਹੁ ਮੈ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਦੇਇ ਮਿਲਾਇ ॥

مجھے کسی ایسے شریف شخص کی طرف رہنمائی کیجئے، جو مجھے میرے محبوب رب سے ملادے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਮਿਲਿਆ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥੫॥

میں نے صادق گرو سے مل کر ہری کو پا لیا ہے اور وہ مجھے بغیر کوشش کے ہی ملا ہے۔ 5۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਾਗਰੁ ਗੁਣ ਨਾਮ ਕਾ ਮੈ ਤਿਸੁ ਦੇਖਣ ਕਾ ਚਾਉ ॥

صادق گرو خوبیوں اور نام کے سمندر ہیں اور مجھے اس کے دیدار کی بڑی خواہش ہے۔

ਹਉ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਘੜੀ ਨ ਜੀਵਊ ਬਿਨੁ ਦੇਖੇ ਮਰਿ ਜਾਉ ॥੬॥

میں اس کے بغیر ایک لمحہ بھی زندہ نہیں رہ سکتا اور اس کے دیدار کے بغیر زندگی کا کھیل ہی ختم ہوجاتا ہے۔ 6۔

ਜਿਉ ਮਛੁਲੀ ਵਿਣੁ ਪਾਣੀਐ ਰਹੈ ਨ ਕਿਤੈ ਉਪਾਇ ॥

جیسے پانی کے بغیر مچھلی کسی بھی ترکیب سے زندہ نہیں رہ سکتی،

ਤਿਉ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਸੰਤੁ ਨ ਜੀਵਈ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮੈ ਮਰਿ ਜਾਇ ॥੭॥

اسی طرح ہری کے بغیر سنت بھی زندہ نہیں رہ سکتا ہے اور ہری نام کے بغیر اس کی زندگی پرندہ ہوجاتی ہے۔ 7۔

ਮੈ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਤੀ ਪਿਰਹੜੀ ਕਿਉ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਜੀਵਾ ਮਾਉ ॥

مجھے اپنے صادق گرو سے بہت محبت ہے۔ اے میری ماں ! میں اپنے گرو کے بغیر کیسے زندہ رہ سکتا ہوں۔

ਮੈ ਗੁਰਬਾਣੀ ਆਧਾਰੁ ਹੈ ਗੁਰਬਾਣੀ ਲਾਗਿ ਰਹਾਉ ॥੮॥

گرو کا کلام میری زندگی کی بنیاد ہے اور مجھے گرو کے کلام سے محبت ہوگئی ہے۔ 8۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਰਤੰਨੁ ਹੈ ਗੁਰੁ ਤੁਠਾ ਦੇਵੈ ਮਾਇ ॥

ہری کا نام انمول جوہر ہے۔ اے میری ماں ! جب گرو خوش ہوتا ہے، تب ہی وہ نام کا جوہر عطا کرتا ہے۔

ਮੈ ਧਰ ਸਚੇ ਨਾਮ ਕੀ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਰਹਾ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੬॥

مجھے تو سچے نام کا ہی سہارا ہے اور میں ہری کے نام میں دل لگا کر رکھتا ہوں۔ 6۔

ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਪਦਾਰਥੁ ਨਾਮੁ ਹੈ ਹਰਿ ਨਾਮੋ ਦੇਇ ਦ੍ਰਿੜਾਇ ॥

گرو کا علم ہی نام نما مادہ ہے۔ وہ ہری کا نام دل میں بسادیتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਪਰਾਪਤਿ ਸੋ ਲਹੈ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਲਾਗੈ ਆਇ ॥੧੦॥

جس کی تقدیر میں اس کا حصول لکھا ہوتا ہے، اسے مل جاتا ہے اور وہ گرو کے قدموں میں لگ جاتا ہے۔ 10۔

ਅਕਥ ਕਹਾਣੀ ਪ੍ਰੇਮ ਕੀ ਕੋ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਆਖੈ ਆਇ ॥

رب کے محبت کی کہانی ناقابل بیان ہے، کوئی محبوب آکر مجھے یہ کہانی سنادے۔

ਤਿਸੁ ਦੇਵਾ ਮਨੁ ਆਪਣਾ ਨਿਵਿ ਨਿਵਿ ਲਾਗਾ ਪਾਇ ॥੧੧॥

میں اپنا یہ دل اس کے حوالے کردوں گا اور جھک کر اس کے قدموں میں لگ جاؤں گا۔ 11۔

ਸਜਣੁ ਮੇਰਾ ਏਕੁ ਤੂੰ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਸੁਜਾਣੁ ॥

اے رب ! ایک تو ہی میرا رفیق ہے، تو انجام دینے والی ہستی بڑی چالاک ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮੀਤਿ ਮਿਲਾਇਆ ਮੈ ਸਦਾ ਸਦਾ ਤੇਰਾ ਤਾਣੁ ॥੧੨॥

دوست صادق گرو نے مجھے تجھ سے ملادیا ہے۔ اب مجھے ہمیشہ کے لیے تیری ہی طاقت ہے۔ 12۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਸਦਾ ਸਦਾ ਨਾ ਆਵੈ ਨਾ ਜਾਇ ॥

میرا صادق گرو ہمیشہ کے لیے امر ہے۔ وہ نہ پیدا ہوتا ہے اور نہ ہی فوت ہوتا ہے۔

ਓਹੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ਪੁਰਖੁ ਹੈ ਸਭ ਮਹਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥੧੩॥

وہ تو لافانی ہستی ہے، جو سب میں سما رہا ہے۔ 13۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਧਨੁ ਸੰਚਿਆ ਸਾਬਤੁ ਪੂੰਜੀ ਰਾਸਿ ॥

جس شخص نے رام نام نما دولت جمع کرلیا ہے، اس کی یہ نام نما پونجی پوری رہتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਰਗਹ ਮੰਨਿਆ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਸਾਬਾਸਿ ॥੧੪॥੧॥੨॥੧੧॥

اے نانک ! اس شخص کو سچائی کے دربار میں عزت سے نوازا جاتا ہے اور کامل گرو کی طرف اسے شاباشی ملتی ہے۔ 14۔ 1۔ 2۔ 11۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਅਸਟਪਦੀਆ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧

راگو سوہی اشٹپدیہ محلہ 5 گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਉਰਝਿ ਰਹਿਓ ਬਿਖਿਆ ਕੈ ਸੰਗਾ ॥

انسان برائیوں میں ہی ملوث ہے اور

ਮਨਹਿ ਬਿਆਪਤ ਅਨਿਕ ਤਰੰਗਾ ॥੧॥

اس کے دل کو برائیوں کے بہت سے ترنگے متاثر کرتی ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਅਗਮ ਅਗੋਚਰ ॥ ਕਤ ਪਾਈਐ ਪੂਰਨ ਪਰਮੇਸਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے دل ! ایسی حالت میں اس ناقابل رسائی، قلبی گویائی سے باہر کامل رب کو کیسے حاصل کیا جائے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੋਹ ਮਗਨ ਮਹਿ ਰਹਿਆ ਬਿਆਪੇ ॥

دولت کی ہوس میں مگن ہوا انسان اسی میں سمایا رہتا ہے۔

ਅਤਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਕਬਹੂ ਨਹੀ ਧ੍ਰਾਪੇ ॥੨॥

شدید خواہش کی وجہ سے وہ کبھی مطمئن نہیں ہوتا۔ 2۔

ਬਸਇ ਕਰੋਧੁ ਸਰੀਰਿ ਚੰਡਾਰਾ ॥

اس کے جسم میں وحشی غصہ ہی بسا رہتا ہے۔

ਅਗਿਆਨਿ ਨ ਸੂਝੈ ਮਹਾ ਗੁਬਾਰਾ ॥੩॥

لیکن وہ بے علم یہ نہیں سمجھتا؛ کیوں کہ اس کے باطن میں جہالت کی گھٹا ٹوپ تاریکی ہے۔ 3۔

ਭ੍ਰਮਤ ਬਿਆਪਤ ਜਰੇ ਕਿਵਾਰਾ ॥

اس کے دل کا دروازہ وہم میں ملوث رہنے کے سبب بند ہے،

ਜਾਨੁ ਨ ਪਾਈਐ ਪ੍ਰਭ ਦਰਬਾਰਾ ॥੪॥

جس کے سبب وہ رب کے دربار میں نہیں جا سکتا۔ 4۔

ਆਸਾ ਅੰਦੇਸਾ ਬੰਧਿ ਪਰਾਨਾ ॥

امید اور فکر نے مخلوق کو جکڑ کر رکھا ہوا ہے،

ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਵੈ ਫਿਰਤ ਬਿਗਾਨਾ ॥੫॥

جس سے وہ رب کو نہیں پا سکتا اور اور اجنبیوں کی طرح بھٹکتا رہتا ہے۔ 5۔

ਸਗਲ ਬਿਆਧਿ ਕੈ ਵਸਿ ਕਰਿ ਦੀਨਾ ॥

رب نے تو ایسے آدمی کو سبھی امراض کے قابو میں کر دیا ہے۔

ਫਿਰਤ ਪਿਆਸ ਜਿਉ ਜਲ ਬਿਨੁ ਮੀਨਾ ॥੬॥

جس طرح مچھلی پانی کے بغیر تڑپتی رہتی ہے، اسی طرح وہ خواہشات کی پیاس میں بھٹکتا رہتا ہے۔ 6۔

ਕਛੂ ਸਿਆਨਪ ਉਕਤਿ ਨ ਮੋਰੀ ॥

میری کوئی چالاکی یا بات کام نہیں کر سکتی۔

ਏਕ ਆਸ ਠਾਕੁਰ ਪ੍ਰਭ ਤੋਰੀ ॥੭॥

اے رب ! مجھے ایک تیری کی امید ہے۔ 7۔

ਕਰਉ ਬੇਨਤੀ ਸੰਤਨ ਪਾਸੇ ॥

میں سنت حضرات کے پاس التجا کرتا ہوں۔

ਮੇਲਿ ਲੈਹੁ ਨਾਨਕ ਅਰਦਾਸੇ ॥੮॥

نانک کی یہی دعا ہے کہ مجھے اپنی صحبت میں جگہ دے دے۔ 8۔

ਭਇਓ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਸਾਧਸੰਗੁ ਪਾਇਆ ॥

واہے گرو مجھ پر مہربان ہوگیا ہے، جس کی وجہ سے میں نے سادھوؤں کی صحبت پالی ہے۔

ਨਾਨਕ ਤ੍ਰਿਪਤੇ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥੧॥

اے نانک ! میں کامل رب کو پاکر مطمئن ہوگیا ہوں۔ 1۔ وقفہ دوم۔ 1۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੩

راگو سوہی محلہ 5 گھرو 3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮਿਥਨ ਮੋਹ ਅਗਨਿ ਸੋਕ ਸਾਗਰ ॥

چوں کہ کائنات فانی اشیاء کی محبت،پیاس کی آگ اور غم کا سمندر ہے،

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਉਧਰੁ ਹਰਿ ਨਾਗਰ ॥੧॥

اے شری ہری ! برائے کرم مجھے بچالے۔ 1۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਸਰਣਾਇ ਨਰਾਇਣ ॥

اے نارائن ! میں تیرے قدموں کی پناہ میں ہوں۔

ਦੀਨਾ ਨਾਥ ਭਗਤ ਪਰਾਇਣ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو غریبوں کا مسیحا اورپرستاروں کی جان ہے۔ 1۔

ਅਨਾਥਾ ਨਾਥ ਭਗਤ ਭੈ ਮੇਟਨ ॥

اے یتیموں کا سہارا ! تو اپنے پرستاروں کی ہر طرح کا خوف مٹانے والا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਜਮਦੂਤ ਨ ਭੇਟਨ ॥੨॥

تیرے سادھوؤں کی صحبت اختیار کرنے سے ملک الموت بھی قریب نہیں آتا۔ 2۔

ਜੀਵਨ ਰੂਪ ਅਨੂਪ ਦਇਆਲਾ ॥

اے مخزن فضل ! تو بے نظیر ہے اور زندگی عطا کرنے والا ہے۔

ਰਵਣ ਗੁਣਾ ਕਟੀਐ ਜਮ ਜਾਲਾ ॥੩॥

تیری خوبی کے ذکر سے موت کا جال بھی کٹ جاتا ہے۔ 3۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਰਸਨ ਨਿਤ ਜਾਪੈ ॥

جو شخص اپنی زبان سے ہر روز ہری کے امرت نام کا ذکر کرتا ہے،

ਰੋਗ ਰੂਪ ਮਾਇਆ ਨ ਬਿਆਪੈ ॥੪॥

وہ مرض پیدا کرنے والی مایا سے علاحدہ رہتا ہے۔ ڑ۔

ਜਪਿ ਗੋਬਿੰਦ ਸੰਗੀ ਸਭਿ ਤਾਰੇ ॥

گووند کے نام کا ذکر کرکے اپنے ساتھی بھی دنیوی سمندر سے پار ہوگئے ہیں۔

ਪੋਹਤ ਨਾਹੀ ਪੰਚ ਬਟਵਾਰੇ ॥੫॥

ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ اور غروریہ پانچ لٹیرے اب پریشان نہیں کرتے۔ 5۔

ਮਨ ਬਚ ਕ੍ਰਮ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੁ ਧਿਆਏ ॥

جو شخص دل، قول اور عمل سے ایک ہی کا دھیان کرتا ہے،

ਸਰਬ ਫਲਾ ਸੋਈ ਜਨੁ ਪਾਏ ॥੬॥

اسے تمام پھل حاصل ہوجاتا ہے۔ 6۔

ਧਾਰਿ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਅਪਨਾ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਨਾ ॥

رب نے فضل فرما کر جسے اپنا بنایا ہے،

ਕੇਵਲ ਨਾਮੁ ਭਗਤਿ ਰਸੁ ਦੀਨਾ ॥੭॥

اسے صرف نام اور عقیدت کی ہی لذت عطا کیا ہے۔ 7۔

ਆਦਿ ਮਧਿ ਅੰਤਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ॥

کائنات کی ابتدا حال اور انتہا میں بھی ایک ہی رب ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥੮॥੧॥੨॥

اے نانک ! اس کے بغیر دوسرا کوئی نہیں ہے۔ 8۔ 1۔ 2۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ਅਸਟਪਦੀਆ ਘਰੁ ੯

راگو سوہی محلہ اشٹپدیہ گھرو 9

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜਿਨ ਡਿਠਿਆ ਮਨੁ ਰਹਸੀਐ ਕਿਉ ਪਾਈਐ ਤਿਨ੍ ਸੰਗੁ ਜੀਉ ॥

جن سنت حضرات کے دیدار سے دل خوش ہوجاتا ہے، مجھے ان کا ساتھ کیسے حاصل ہو؟

ਸੰਤ ਸਜਨ ਮਨ ਮਿਤ੍ਰ ਸੇ ਲਾਇਨਿ ਪ੍ਰਭ ਸਿਉ ਰੰਗੁ ਜੀਉ ॥

وہ سنت میرے حبیب اور قلبی رفیق ہیں، جو رب سے میری محبت کا وسیلہ ہے۔

ਤਿਨ੍ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਤੁਟਈ ਕਬਹੁ ਨ ਹੋਵੈ ਭੰਗੁ ਜੀਉ ॥੧॥

ان سے نہ میری کبھی محبت ٹوٹے اور نہ ہی کبھی ساتھ چھوٹے۔ 1۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪ੍ਰਭ ਕਰਿ ਦਇਆ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਤੇਰੇ ਨਿਤ ਜੀਉ ॥

اے پربرہما رب ! فضل فرما؛ تاکہ میں ہر روز ہی تیری حمد گا سکوں۔

ਆਇ ਮਿਲਹੁ ਸੰਤ ਸਜਣਾ ਨਾਮੁ ਜਪਹ ਮਨ ਮਿਤ ਜੀਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے رفیق سنت حضرات ! مجھ سے ملو؛ تاکہ ہم دل کی پوری یکسوئی کے ساتھ رب کے نام کا ذکر کریں۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੇਖੈ ਸੁਣੇ ਨ ਜਾਣਈ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿਆ ਅੰਧੁ ਜੀਉ ॥

دولت کی ہوس میں نابینا ہوا شخص نہ سچائی کو دیکھتا ہے، نہ سنتا ہے اور نہ ہی سمجھتا ہے۔

ਕਾਚੀ ਦੇਹਾ ਵਿਣਸਣੀ ਕੂੜੁ ਕਮਾਵੈ ਧੰਧੁ ਜੀਉ ॥

کچی مٹی کے گھڑے کی طرح اس کا یہ جسم فنا ہوجانے والا ہے؛ لیکن وہ کائنات کے جھوٹے معاملات میں ہی ملوث رہتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹਿ ਸੇ ਜਿਣਿ ਚਲੇ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਸਨਬੰਧੁ ਜੀਉ ॥੨॥

جن کا تعلق کامل گرو سے ہوجاتا ہے، وہ رب کے نام کا دھیان کرکے اپنی زندگی پوری کرکے چلا جاتا ہے۔

۔2

ਹੁਕਮੇ ਜੁਗ ਮਹਿ ਆਇਆ ਚਲਣੁ ਹੁਕਮਿ ਸੰਜੋਗਿ ਜੀਉ ॥

یہ انسان اس کلی یوگ میں رب کی طرف سے کائنات میں آیا ہے اور اتفاق سے اسی کے حکم سے روانگی ہوجاتی ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਪਰਪੰਚੁ ਪਸਰਿਆ ਹੁਕਮਿ ਕਰੇ ਰਸ ਭੋਗ ਜੀਉ ॥

واہے گرو کے حکم سے ہی اس کائنات کی توسیع ہوئی ہے اور اسی کے حکم سے انسان اشیاء کے ذائقے سے لطف اندوز ہو رہا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਕਰਤਾ ਵਿਸਰੈ ਤਿਸਹਿ ਵਿਡੋੜਾ ਸੋਗੁ ਜੀਉ ॥੩॥

جسے رب بھول جاتا ہے، اسے ہی جدائی اور فکر لاحق رہتی ہے۔ 3۔

ਆਪਨੜੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਣਿਆ ਦਰਗਹ ਪੈਧਾ ਜਾਇ ਜੀਉ ॥

جو شخص رب کو پسند آگیا ہے، اسے ہی درگاہ میں عزت حاصل ہوئی ہے۔

ਐਥੈ ਸੁਖੁ ਮੁਖੁ ਉਜਲਾ ਇਕੋ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਜੀਉ ॥

ایک رب کا دھیان کرنے سے اسے اس کائنات خوشی اور آخرت میں چہرے کی نورانیت حاصل ہوتی ہے۔

ਆਦਰੁ ਦਿਤਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਗੁਰੁ ਸੇਵਿਆ ਸਤ ਭਾਇ ਜੀਉ ॥੪॥

اس نے یہاں سچی محبت سے گرو کی بڑی خدمت کی ہے؛ اس لیے رب نے اتنی عزت دی ہے۔ 4۔

ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਰਬ ਜੀਆ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ਜੀਉ ॥

تمام انسانوں کی پرورش کرنے والا رب ہر جگہ بسا ہوا ہے۔

ਸਚੁ ਖਜਾਨਾ ਸੰਚਿਆ ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਮਾਲ ਜੀਉ ॥

میں نے بھی سچے نام کا خزانہ جمع کرلیا ہے اور یہ نام نما دولت ہی میرے ساتھ جائے گی۔

ਮਨ ਤੇ ਕਬਹੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਜਾ ਆਪੇ ਹੋਇ ਦਇਆਲ ਜੀਉ ॥੫॥

اگر وہ خود مہربان ہوجائے، تو وہ دل سے کبھی بھی نہیں بھولتا۔ 5۔

ਆਵਣੁ ਜਾਣਾ ਰਹਿ ਗਏ ਮਨਿ ਵੁਠਾ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਜੀਉ ॥

غیر متشکل رب میرے دل میں بس گیا ہے اور میری پیدائش و موت کا چکر مٹ گیا ہے۔

ਤਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਈਐ ਊਚਾ ਅਗਮ ਅਪਾਰੁ ਜੀਉ ॥

اس اعلیٰ، ناقابل رسائی اور بے پناہ رب کی انتہا نہیں پائی جا سکتی۔

ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਣਾ ਵਿਸਰੈ ਸੋ ਮਰਿ ਜੰਮੈ ਲਖ ਵਾਰ ਜੀਉ ॥੬॥

جس شخص کو اپنا رب ہی یاد نہیں، وہ لاکھوں بار پیدا ہوتا اور فوت ہوتا رہتا ہے۔6۔

ਸਾਚੁ ਨੇਹੁ ਤਿਨ ਪ੍ਰੀਤਮਾ ਜਿਨ ਮਨਿ ਵੁਠਾ ਆਪਿ ਜੀਉ ॥

جن کے دل میں وہ خود آکر بس جاتا ہے، ان کا اپنے محبوب رب سے سچا پیار ہو جاتا ہے۔

ਗੁਣ ਸਾਝੀ ਤਿਨ ਸੰਗਿ ਬਸੇ ਆਠ ਪਹਰ ਪ੍ਰਭ ਜਾਪਿ ਜੀਉ ॥

جو شخص ان کی صحبت میں رہتا ہے، وہ ان کے ساتھ خوبیوں کی حصے داری کر لیتا ہے اور آٹھوں پہر رب کا ذکر کرتا رہتا ہے۔

ਰੰਗਿ ਰਤੇ ਪਰਮੇਸਰੈ ਬਿਨਸੇ ਸਗਲ ਸੰਤਾਪ ਜੀਉ ॥੭॥

رب کے رنگ میں رنگین ہو کر ان کی ساری تکلیف و پریشانی دور ہو جاتی ہے۔ 7۔

ਤੂੰ ਕਰਤਾ ਤੂੰ ਕਰਣਹਾਰੁ ਤੂਹੈ ਏਕੁ ਅਨੇਕ ਜੀਉ ॥

اے رب ! تو کائنات کا خالق ہے اور سب کچھ کرنے پر قادر ہے۔ تو ایک ہی ہے، تیری صورت بے شمار ہے۔

ਤੂ ਸਮਰਥੁ ਤੂ ਸਰਬ ਮੈ ਤੂਹੈ ਬੁਧਿ ਬਿਬੇਕ ਜੀਉ ॥

تو قادر مطلق ہے اور تو سب میں بسا ہوا ہے۔ تو ہی انسانوں کو عقل اور علم عطا کرنے والا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਜਪੀ ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੀ ਟੇਕ ਜੀਉ ॥੮॥੧॥੩॥

اے نانک ! رب ہی پرستاروں کا حمایتی ہے اور وہ ہمیشہ ہی اس کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہے۔ 8۔ 1۔

۔3

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ਅਸਟਪਦੀਆ ਘਰੁ ੧੦ ਕਾਫੀ

راگو سوہی محلہ 5 اشٹپدیہ گھرو 10 کافی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜੇ ਭੁਲੀ ਜੇ ਚੁਕੀ ਸਾਈਂ ਭੀ ਤਹਿੰਜੀ ਕਾਢੀਆ ॥

اے رب ! اگر مجھ سے کوئی بھول چوک بھی ہو گئی ہے، تو بھی میں تیری ہی کہلاتی ہوں۔

ਜਿਨ੍ਹਾ ਨੇਹੁ ਦੂਜਾਣੇ ਲਗਾ ਝੂਰਿ ਮਰਹੁ ਸੇ ਵਾਢੀਆ ॥੧॥

جو عورت ذات غیر سے دل لگی کرتی ہے، تو چھوڑنے والی عورت بہت تکلیف میں فوت ہوتی ہے۔

۔1

ਹਉ ਨਾ ਛੋਡਉ ਕੰਤ ਪਾਸਰਾ ॥

اے میری سہیلی ! میں اپنے مالک شوہر کا کبھی ساتھ نہیں چھوڑوں گی۔

ਸਦਾ ਰੰਗੀਲਾ ਲਾਲੁ ਪਿਆਰਾ ਏਹੁ ਮਹਿੰਜਾ ਆਸਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ میرا عزیز لال ہمیشہ ہی رنگیلا ہے اور مجھے اسی کا سہارا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਜਣੁ ਤੂਹੈ ਸੈਣੁ ਤੂ ਮੈ ਤੁਝ ਉਪਰਿ ਬਹੁ ਮਾਣੀਆ ॥

اے رب جی ! ایک تو ہی میرا حبیب ہے اور تو ہی میرا رشتے دار ہے۔ مجھے تم پر بہت فخر ہے۔

ਜਾ ਤੂ ਅੰਦਰਿ ਤਾ ਸੁਖੇ ਤੂੰ ਨਿਮਾਣੀ ਮਾਣੀਆ ॥੨॥

تو ہی مجھ جیسی بے عزتوں کی عزت ہے۔ جب تو میرے دل نما گھر میں آبستا ہے، تو مجھے بڑا سکون ملتا ہے۔ 2۔

ਜੇ ਤੂ ਤੁਠਾ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਾਨ ਨਾ ਦੂਜਾ ਵੇਖਾਲਿ ॥

اے فضل کے سمندر ! اگر تو مجھ سے خوش ہوگیا ہے، تو مجھے کوئی دوسرا شخص مت دکھا۔

ਏਹਾ ਪਾਈ ਮੂ ਦਾਤੜੀ ਨਿਤ ਹਿਰਦੈ ਰਖਾ ਸਮਾਲਿ ॥੩॥

میں نے تجھ سے یہی عطیہ حاصل کیا ہے اور میں تجھے ہر روز ہی سنبھال کر رکھتی ہوں۔ 3۔

ਪਾਵ ਜੁਲਾਈ ਪੰਧ ਤਉ ਨੈਣੀ ਦਰਸੁ ਦਿਖਾਲਿ ॥

تو میری آنکھوں کو اپنا دیدار نصیب فرما؛ تاکہ میں اپنا قدم تیری راہ پر چلاؤں۔

ਸ੍ਰਵਣੀ ਸੁਣੀ ਕਹਾਣੀਆ ਜੇ ਗੁਰੁ ਥੀਵੈ ਕਿਰਪਾਲਿ ॥੪॥

اگر گرو مجھ پر مہربان ہوجائے، تو میں اس سے اپنی کانوں سے تیری کہانیاں سنوں۔ 4۔

ਕਿਤੀ ਲਖ ਕਰੋੜਿ ਪਿਰੀਏ ਰੋਮ ਨ ਪੁਜਨਿ ਤੇਰਿਆ ॥

اے محبوب ! کائنات میں بہت سی لاکھوں کروڑوں عظیم ہستیاں ہیں؛ لیکن وہ تمام تیرے ایک بال برابر بھی نہیں پہنچتے۔

ਤੂ ਸਾਹੀ ਹੂ ਸਾਹੁ ਹਉ ਕਹਿ ਨ ਸਕਾ ਗੁਣ ਤੇਰਿਆ ॥੫॥

تو بادشاہوں کا بادشاہ ہے، میں تیری خوبی بیان نہیں کر سکتی۔ 5۔

ਸਹੀਆ ਤਉ ਅਸੰਖ ਮੰਞਹੁ ਹਭਿ ਵਧਾਣੀਆ ॥

اے رب ! بے شمار سہیلیاں تیری باندیاں ہیں، وہ سب مجھ سے بہت ہی زیادہ حسین ہیں۔

ਹਿਕ ਭੋਰੀ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿ ਦੇਹਿ ਦਰਸੁ ਰੰਗੁ ਮਾਣੀਆ ॥੬॥

برائے مہربانی میری طرف اپنی نظر کرم فرما اور مجھے اپنا دیدار عطا فرما؛ تاکہ میں بھی خوشی حاصل کر سکوں۔ 6۔

ਜੈ ਡਿਠੇ ਮਨੁ ਧੀਰੀਐ ਕਿਲਵਿਖ ਵੰਞਨਿ ਦੂਰੇ ॥

جس رب کے دیدار سے دل کو صبر ہوتا ہے اور میرے گنا مٹ جاتے ہیں۔

ਸੋ ਕਿਉ ਵਿਸਰੈ ਮਾਉ ਮੈ ਜੋ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰੇ ॥੭॥

اے میری ماں ! وہ مجھے کیوں بھولے، جو ساری کائنات میں بسا ہوا ہے۔ 7۔

ਹੋਇ ਨਿਮਾਣੀ ਢਹਿ ਪਈ ਮਿਲਿਆ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

جب میں عاجزی کے ساتھ اس کے در پر جھک گئی، تو وہ مجھے بآسانی ہی مل گیا۔

ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਪਾਇਆ ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਸਹਾਇ ॥੮॥੧॥੪॥

اے نانک ! میں سنتوں کی مدد سے اسے پا لیا ہے، جیسے پہلے ہی میری تقدیر میں ایسا لگا ہوا تھا۔ 8۔ 1۔

۔4

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਬੇਦ ਪੁਰਾਣ ਪੁਕਾਰਨਿ ਪੋਥੀਆ ॥

اسمرتیاں، وید، پران وغیرہ ساری مذہبی کتابیں پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਸਭਿ ਕੂੜੁ ਗਾਲ੍ਹੀ ਹੋਡੀਆ ॥੧॥

نام کے بغیر بقیہ سب کچھ فریب اور فضول باتیں ہیں۔ 1۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਅਪਾਰੁ ਭਗਤਾ ਮਨਿ ਵਸੈ ॥

نام نما بے پناہ خزانہ تو معتقدین کے دل میں بستا ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਮੋਹੁ ਦੁਖੁ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਨਸੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سادھوؤں کی صحبت اختیار کرنے سے پیدائش و وفات اور تکلیف وغیرہ سب دور ہوجاتی ہے۔

ਮੋਹਿ ਬਾਦਿ ਅਹੰਕਾਰਿ ਸਰਪਰ ਰੁੰਨਿਆ ॥

انسان ہوس، تکرار اور غرور میں بتلا ہوکر بالیقین تکلیف میں آنسو بہاتا ہے۔

ਸੁਖੁ ਨ ਪਾਇਨਿ੍ ਮੂਲਿ ਨਾਮ ਵਿਛੁੰਨਿਆ ॥੨॥

رب کے نام سے بچھڑا ہوا انسان بالکل بھی خوشی حاصل نہیں کرتا۔ 2۔

ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਧਾਰਿ ਬੰਧਨਿ ਬੰਧਿਆ ॥

انسان میری-میری کا جذبہ اختیار کرکے دولت کے بندھنوں میں پھس جاتا ہے اور

ਨਰਕਿ ਸੁਰਗਿ ਅਵਤਾਰ ਮਾਇਆ ਧੰਧਿਆ ॥੩॥

دولت کے بندھنوں میں پھنس کر جنت و دوزخ میں پیدا ہوتا رہتا ہے۔ 3۔

ਸੋਧਤ ਸੋਧਤ ਸੋਧਿ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰਿਆ ॥

کافی غور و خوض کے بعد میں نے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਸੁਖੁ ਨਾਹਿ ਸਰਪਰ ਹਾਰਿਆ ॥੪॥

واہے گرو کے نام کے بغیر انسان کو خوشی حاصل نہیں ہوتی اور وہ یقیناً اپنی زندگی کی بازی ہار جاتا ہے۔

4۔

ਆਵਹਿ ਜਾਹਿ ਅਨੇਕ ਮਰਿ ਮਰਿ ਜਨਮਤੇ ॥

بہت سے لوگ دنیا میں آتے رہتے ہیں اور وہ متعدد بار پیدا اور فوت ہوتے رہتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਸਭੁ ਵਾਦਿ ਜੋਨੀ ਭਰਮਤੇ ॥੫॥

واہے گرو کو سمجھے بغیر ان کا سب کچھ فضول ہے اور وہ اندام نہانی میں ہی بھٹکتا رہتا ہے۔ 5۔

ਜਿਨ੍ ਕਉ ਭਏ ਦਇਆਲ ਤਿਨ੍ ਸਾਧੂ ਸੰਗੁ ਭਇਆ ॥

وہ جن پر مہربان ہوا ہے، انہیں سادھو کی صحبت حاصل ہوئی ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਤਿਨ੍ੀ ਜਨੀ ਜਪਿ ਲਇਆ ॥੬॥

انہوں نے ہری کے امرت نام کا ذکر کیا ہے۔ 6۔

ਖੋਜਹਿ ਕੋਟਿ ਅਸੰਖ ਬਹੁਤੁ ਅਨੰਤ ਕੇ ॥

کروڑوں اور بے شمار لوگ اسے بہت تلاش کرتے رہتے ہیں۔

ਜਿਸੁ ਬੁਝਾਏ ਆਪਿ ਨੇੜਾ ਤਿਸੁ ਹੇ ॥੭॥

لیکن جسے وہ خود ہی سمجھ عطا کرتا ہے، اسے وہ اپنے ساتھ ہی بستا ہوا نظر آتا ہے۔ 7۔

ਵਿਸਰੁ ਨਾਹੀ ਦਾਤਾਰ ਆਪਣਾ ਨਾਮੁ ਦੇਹੁ ॥

اے داتا ! مجھے اپنا نام عطا فرما؛ تاکہ تو مجھے کبھی نہ بھولے۔

ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ਨਾਨਕ ਚਾਉ ਏਹੁ ॥੮॥੨॥੫॥੧੬॥

نانک کی درخواست ہے کہ اے رب ! میری قلبی خواہش یہی ہے کہ میں دن رات تیری حمد وثنا کرتا رہوں۔

8۔ 2۔ 5۔ 16۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੧ ਕੁਚਜੀ

راگو سوہی محلہ 1 کچجی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮੰਞੁ ਕੁਚਜੀ ਅੰਮਾਵਣਿ ਡੋਸੜੇ ਹਉ ਕਿਉ ਸਹੁ ਰਾਵਣਿ ਜਾਉ ਜੀਉ ॥

اے میری سہیلی ! میں اچھے خوبیوں سے محروم ہوں اور مجھ میں بے پناہ برائیاں ہیں۔ پھر میں اپنے مالک شوہر سے کیسے سکون حاصل کرنے جاؤں؟

ਇਕ ਦੂ ਇਕਿ ਚੜੰਦੀਆ ਕਉਣੁ ਜਾਣੈ ਮੇਰਾ ਨਾਉ ਜੀਉ ॥

اس کے پاس ایک سے بڑھ کر ایک خوبیوں والے افراد ہیں اور وہاں میرے نام سے کون واقف ہے؟

ਜਿਨ੍ੀ ਸਖੀ ਸਹੁ ਰਾਵਿਆ ਸੇ ਅੰਬੀ ਡਾਵੜੀਏਹਿ ਜੀਉ ॥

میری جن سہیلیوں نے رب سے سکون حاصل کیا ہے وہ تو آموں کے درختوں کے سائے میں بیٹھی ہوئی ہے۔

ਸੇ ਗੁਣ ਮੰਞੁ ਨ ਆਵਨੀ ਹਉ ਕੈ ਜੀ ਦੋਸ ਧਰੇਉ ਜੀਉ ॥

اس جیسی نیک صفت مجھ میں نہیں ہے، پھر میں کسے گنہ گار ٹھہراؤں؟

ਕਿਆ ਗੁਣ ਤੇਰੇ ਵਿਥਰਾ ਹਉ ਕਿਆ ਕਿਆ ਘਿਨਾ ਤੇਰਾ ਨਾਉ ਜੀਉ ॥

اے رب جی ! میں تیری کیا خوبیاں بیان کروں؟ میں تیرا کون کون سا نام لوں؟

ਇਕਤੁ ਟੋਲਿ ਨ ਅੰਬੜਾ ਹਉ ਸਦ ਕੁਰਬਾਣੈ ਤੇਰੈ ਜਾਉ ਜੀਉ ॥

میں تجھ سے ملنے کے لیے ایک خوبی بھی نہیں اپنا سکتی۔ میں تجھ پر ہمیشہ قربان جاتی ہوں۔

ਸੁਇਨਾ ਰੁਪਾ ਰੰਗੁਲਾ ਮੋਤੀ ਤੈ ਮਾਣਿਕੁ ਜੀਉ ॥

اے سہیلی ! سونا، چاندی، خوبصورت موتی اور یاقوت یہ سب اشیاء

ਸੇ ਵਸਤੂ ਸਹਿ ਦਿਤੀਆ ਮੈ ਤਿਨ੍ ਸਿਉ ਲਾਇਆ ਚਿਤੁ ਜੀਉ ॥

میرے رب نے مجھے عطا کیا ہے؛ لیکن میں نے ان سے اپنا دل لگا لیا ہے۔

ਮੰਦਰ ਮਿਟੀ ਸੰਦੜੇ ਪਥਰ ਕੀਤੇ ਰਾਸਿ ਜੀਉ ॥

اے سہیلی ! میں نے مٹی اور پتھر کی بنی ہوئی مندر کو اپنا سرمایہ بنا لیا ہے۔

ਹਉ ਏਨੀ ਟੋਲੀ ਭੁਲੀਅਸੁ ਤਿਸੁ ਕੰਤ ਨ ਬੈਠੀ ਪਾਸਿ ਜੀਉ ॥

میں ان خوب صورت اشیاء کی طرف متوجہ ہوکر بھولی ہوئی ہوں اور کبھی اپنے رب کے پاس نہیں بیٹھتی۔

ਅੰਬਰਿ ਕੂੰਜਾ ਕੁਰਲੀਆ ਬਗ ਬਹਿਠੇ ਆਇ ਜੀਉ ॥

آسمان میں کاؤ کاؤ کرنے والا کوا چلا گیا اور بگلا آکر بیٹھ گیا ہے یعنی بڑھاپے میں میرے سر کا سیاہ بال چلا گیا ہے اور سفید بال آگیا ہے۔

ਸਾ ਧਨ ਚਲੀ ਸਾਹੁਰੈ ਕਿਆ ਮੁਹੁ ਦੇਸੀ ਅਗੈ ਜਾਇ ਜੀਉ ॥

جو عورت ذات اپنے سسرال دوسری دنیا چلی گئی ہے؛ لیکن وہ آگے جاکر اپنا کون سا منہ دکھائے گی؟

ਸੁਤੀ ਸੁਤੀ ਝਾਲੁ ਥੀਆ ਭੁਲੀ ਵਾਟੜੀਆਸੁ ਜੀਉ ॥

وہ پوری زندگی جہالت کی نیند میں سوئی رہی اور روشن دن ظاہر ہوگیا ہے یعنی اس کی زندگی کی راتیں گزرچکی ہیں۔

ਤੈ ਸਹ ਨਾਲਹੁ ਮੁਤੀਅਸੁ ਦੁਖਾ ਕੂੰ ਧਰੀਆਸੁ ਜੀਉ ॥

وہ راہ راست بھول گئی ہے۔ اے میرے مالک شوہر! میں تجھ سے بچھڑ گئی ہوں اور میں نے تکالیف کو اختیار کرلیا ہے۔

ਤੁਧੁ ਗੁਣ ਮੈ ਸਭਿ ਅਵਗਣਾ ਇਕ ਨਾਨਕ ਕੀ ਅਰਦਾਸਿ ਜੀਉ ॥

نانک کی ایک یہی التجا ہے کہ اے رب ! تجھ میں لامحدود خوبیاں ہیں؛ لیکن میں تو برائیوں سے ہی بھرا ہوا ہوں۔

ਸਭਿ ਰਾਤੀ ਸੋਹਾਗਣੀ ਮੈ ਡੋਹਾਗਣਿ ਕਾਈ ਰਾਤਿ ਜੀਉ ॥੧॥

صاحب خاوند خواتین تمام راتیں تیرے ساتھ لطف اندوز ہوتی رہتی ہیں اور مجھ بے صاحب خاوند عورت کو بھی کوئی ایک رات اپنے ساتھ لطف اندوز ہونے کے لیے دعوت دے دے۔ 1۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੧ ਸੁਚਜੀ ॥

سوہی محلہ 1 سوچجی

ਜਾ ਤੂ ਤਾ ਮੈ ਸਭੁ ਕੋ ਤੂ ਸਾਹਿਬੁ ਮੇਰੀ ਰਾਸਿ ਜੀਉ ॥

اے میرے مالک ! تو ہی میری زندگی کا سرمایہ ہے، جب تو میرے ساتھ ہوتا ہے، تو ہر ایک شخص مجھے عزت دیتا ہے۔

ਤੁਧੁ ਅੰਤਰਿ ਹਉ ਸੁਖਿ ਵਸਾ ਤੂੰ ਅੰਤਰਿ ਸਾਬਾਸਿ ਜੀਉ ॥

جب تو میرے دل میں بستا ہے، تو میں مسرور رہتی ہوں۔ جب تو میرے باطن میں بستا ہے، تو ہر کوئی مجھے شاباشی دیتا ہے۔

ਭਾਣੈ ਤਖਤਿ ਵਡਾਈਆ ਭਾਣੈ ਭੀਖ ਉਦਾਸਿ ਜੀਉ ॥

رب کی رضا سے کوئی تخت شاہی پر بیٹھ کر شہرت پاتا ہے اور اس کی رضا میں کوئی بھیک مانگتا ہے اور غمگین ہوتا ہے۔

ਭਾਣੈ ਥਲ ਸਿਰਿ ਸਰੁ ਵਹੈ ਕਮਲੁ ਫੁਲੈ ਆਕਾਸਿ ਜੀਉ ॥

اس کی مرضی سے ہی صحرا میں بھی جھیل بہنے لگتا ہے اور اس کی رضا میں بھی آسمان پر کنول کھل جاتا ہے۔

ਭਾਣੈ ਭਵਜਲੁ ਲੰਘੀਐ ਭਾਣੈ ਮੰਝਿ ਭਰੀਆਸਿ ਜੀਉ ॥

رب کی رضا سے کوئی دنیوی سمندر سے بھی پار ہوجاتا ہے اور اگر اس کی مرضی ہو، تو کوئی گناہوں سے لبریز ہوکر دنیوی سمندر میں ڈوب جاتا ہے۔

ਭਾਣੈ ਸੋ ਸਹੁ ਰੰਗੁਲਾ ਸਿਫਤਿ ਰਤਾ ਗੁਣਤਾਸਿ ਜੀਉ ॥

اے بھائی ! اس کی رضا میں ہی کسی نے اپنا رنگیلا مالک شوہر پالیا ہے اور کوئی بذریعہ حمد خوبیوں کے ذخائر رب میں رنگین ہوگیا ہے۔

ਭਾਣੈ ਸਹੁ ਭੀਹਾਵਲਾ ਹਉ ਆਵਣਿ ਜਾਣਿ ਮੁਈਆਸਿ ਜੀਉ ॥

اے مالک رب ! مجھے تیری رضا میں ہی یہ کائنات خوفناک لگتی ہے اور میں پیدائش و موت کے چکر میں پڑکر فوت ہوجاتی ہوں۔

ਤੂ ਸਹੁ ਅਗਮੁ ਅਤੋਲਵਾ ਹਉ ਕਹਿ ਕਹਿ ਢਹਿ ਪਈਆਸਿ ਜੀਉ ॥

اے میرے مالک ! تو ناقابل رسائی اور بے نظیر ہے۔ میں التجا کرکے تیرے در پر گر گئی ہوں۔

ਕਿਆ ਮਾਗਉ ਕਿਆ ਕਹਿ ਸੁਣੀ ਮੈ ਦਰਸਨ ਭੂਖ ਪਿਆਸਿ ਜੀਉ ॥

میں تجھ سے اور کیا مانگوں؟ میں تجھے اور کیا کہوں کہ تو میری التجا سن لے؟ کیوں کہ مجھے تیرے دیدار کی کی بھوک وپیاس ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸਹੁ ਪਾਇਆ ਸਚੁ ਨਾਨਕ ਕੀ ਅਰਦਾਸਿ ਜੀਉ ॥੨॥

واہے گرو نے نانک کی سچی پکار قبول کرلی ہے اور اس نے گرو کے کلام کے ذریعے اپنا مالک رب پالیا ہے۔2۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ਗੁਣਵੰਤੀ ॥

سوہی محلہ 5 گن ونتی۔

ਜੋ ਦੀਸੈ ਗੁਰਸਿਖੜਾ ਤਿਸੁ ਨਿਵਿ ਨਿਵਿ ਲਾਗਉ ਪਾਇ ਜੀਉ ॥

جو بھی گرو کا شاگرد نظر آتا ہے، میں جھک کر اس کے قدموں میں گرجاتا ہوں۔

ਆਖਾ ਬਿਰਥਾ ਜੀਅ ਕੀ ਗੁਰੁ ਸਜਣੁ ਦੇਹਿ ਮਿਲਾਇ ਜੀਉ ॥

میں اسے اپنے دل کا درد بتاتا ہوں اور اس سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ مجھے میرے عزیز گرو سے ملادے۔

ਸੋਈ ਦਸਿ ਉਪਦੇਸੜਾ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਅਨਤ ਨ ਕਾਹੂ ਜਾਇ ਜੀਉ ॥

مجھے ایسی تعلیم دیجیے، جس سے میرا دل کہیں نہ بھٹکے۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਤੈ ਕੂੰ ਡੇਵਸਾ ਮੈ ਮਾਰਗੁ ਦੇਹੁ ਬਤਾਇ ਜੀਉ ॥

میں اپنا یہ دل تجھے دے دوں گا، مجھے (رب سے وصل کی) راہ بتادو۔

ਹਉ ਆਇਆ ਦੂਰਹੁ ਚਲਿ ਕੈ ਮੈ ਤਕੀ ਤਉ ਸਰਣਾਇ ਜੀਉ ॥

میں کافی دور سے چل کر تیرے پاس آیا ہوں اور مجھے تیری ہی پناہ نظر آئی۔

ਮੈ ਆਸਾ ਰਖੀ ਚਿਤਿ ਮਹਿ ਮੇਰਾ ਸਭੋ ਦੁਖੁ ਗਵਾਇ ਜੀਉ ॥

میں نے اپنے دل میں یہ امید رکھی ہے کہ تو میری ساری تکلیف مٹادے گا۔

ਇਤੁ ਮਾਰਗਿ ਚਲੇ ਭਾਈਅੜੇ ਗੁਰੁ ਕਹੈ ਸੁ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ਜੀਉ ॥

اے بھائی ! اگر تو اس راہ پر چلے، جو گرو کہے، وہ کام کرو،

ਤਿਆਗੋਂ ਮਨ ਕੀ ਮਤੜੀ ਵਿਸਾਰੇਂ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਜੀਉ ॥

اپنے دل کی رائے ترک کردو اور دوہرے پن کو بھلادو۔

ਇਉ ਪਾਵਹਿ ਹਰਿ ਦਰਸਾਵੜਾ ਨਹ ਲਗੈ ਤਤੀ ਵਾਉ ਜੀਉ ॥

اس طرح تجھے ہری کا دیدار نصیب ہوگا اور تجھے کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔

ਹਉ ਆਪਹੁ ਬੋਲਿ ਨ ਜਾਣਦਾ ਮੈ ਕਹਿਆ ਸਭੁ ਹੁਕਮਾਉ ਜੀਉ ॥

مجھے از خود کچھ بھی بولنا نہیں آتا، میں نے تو سب کچھ رب کے حکم سے کہا ہے۔

ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਖਜਾਨਾ ਬਖਸਿਆ ਗੁਰਿ ਨਾਨਕਿ ਕੀਆ ਪਸਾਉ ਜੀਉ ॥

گرو نانک نے مجھ پر بڑا کرم کیا ہے اور مجھے ہری کی پرستش کا خزانہ عطا کر دیا ہے۔

ਮੈ ਬਹੁੜਿ ਨ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭੁਖੜੀ ਹਉ ਰਜਾ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਇ ਜੀਉ ॥

اب میں بالکل مطمئن ہوگیا ہوں اور مجھے دوبارہ مایا کی پیاس اور بھوک نہیں لگتی۔

ਜੋ ਗੁਰ ਦੀਸੈ ਸਿਖੜਾ ਤਿਸੁ ਨਿਵਿ ਨਿਵਿ ਲਾਗਉ ਪਾਇ ਜੀਉ ॥੩॥

جو بھی گرو کا شاگرد نظر آتا ہے، میں جھک کر اس کے قدموں میں پڑ جاتا ہوں۔ 3۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੧

راگو سوہی چھنت محلہ 1 گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਭਰਿ ਜੋਬਨਿ ਮੈ ਮਤ ਪੇਈਅੜੈ ਘਰਿ ਪਾਹੁਣੀ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

عورت ذات اپنی بھرپور جوانی میں اس طرح رہتی ہے، جیسے وہ شراب پی کر مدہوش ہو گئی ہو۔

ਮੈਲੀ ਅਵਗਣਿ ਚਿਤਿ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਗੁਣ ਨ ਸਮਾਵਨੀ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

وہ نہیں جانتی کہ وہ اپنے مائکے یعنی اس کائنات میں ایک مہمان ہے۔ وہ اپنی برائیوں سے اپنے دل میں گندی رہتی ہے۔ گرو کے بغیر خوبیاں اس کے دل میں نہیں بستی۔

ਗੁਣ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣੀ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਣੀ ਜੋਬਨੁ ਬਾਦਿ ਗਵਾਇਆ ॥

انہوں نے خوبیوں کی قدر نہیں جانی اور وہ شبہ میں ہی بھٹکتی رہی۔ اس نے اپنی جوانی یوں ہی گنوا لیا ہے۔

ਵਰੁ ਘਰੁ ਦਰੁ ਦਰਸਨੁ ਨਹੀ ਜਾਤਾ ਪਿਰ ਕਾ ਸਹਜੁ ਨ ਭਾਇਆ ॥

نہ اس نے اپنے مالک شوہر کو جانا، نہ ہی اس کا مکان دیکھا اور نہ ہی اس کا دیدار کیا ہے۔ اسے اپنے رب کی سادہ خوشی پسند نہیں آئی۔

ਸਤਿਗੁਰ ਪੂਛਿ ਨ ਮਾਰਗਿ ਚਾਲੀ ਸੁਤੀ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਣੀ ॥

وہ اپنے صادق گرو سے پوچھ کر رب کے راستے پر نہیں چلی۔ وہ تو جہالت کے نیند میں ہی سوئی رہی اور اس کی زندگی کی راتیں بیت چکی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਬਾਲਤਣਿ ਰਾਡੇਪਾ ਬਿਨੁ ਪਿਰ ਧਨ ਕੁਮਲਾਣੀ ॥੧॥

اے نانک ! یوں سمجھ لو کہ وہ بچپن میں بیوہ ہوگئی ہے اور وہ اپنے مالک شوہر کے بغیر مرجھا گئی ہے۔ 1۔

ਬਾਬਾ ਮੈ ਵਰੁ ਦੇਹਿ ਮੈ ਹਰਿ ਵਰੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸ ਕੀ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

اے بابا ! مجھے میرے مالک شوہر سے ملا دے۔ مجھے اپنا شوہر ہری بہت محبوب ہے، میں تو اس پر ہی قربان ہوں۔

ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਜੁਗ ਚਾਰਿ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਬਾਣੀ ਜਿਸ ਕੀ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

وہ چاروں ادوار میں ہی کائنات میں بسا ہوا ہے، جس کا کلام تینوں جہان: آسمان، تحت الثریٰ اور زمین میں پڑھا، سنا اور گایا جاتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਕੰਤੁ ਰਵੈ ਸੋਹਾਗਣਿ ਅਵਗਣਵੰਤੀ ਦੂਰੇ ॥

تینوں جہانوں کا مالک رب صاحب خاوند خاتون سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ لیکن وہ بری صفات والی خاتون سے دور رہتا ہے۔

ਜੈਸੀ ਆਸਾ ਤੈਸੀ ਮਨਸਾ ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰੇ ॥

جیسی کسی خاتون کی خواہش ہوتی ہے، ہمہ گیر رب اس کی وہ خواہش پوری کردیتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੀ ਨਾਰਿ ਸੁ ਸਰਬ ਸੁਹਾਗਣਿ ਰਾਂਡ ਨ ਮੈਲੈ ਵੇਸੇ ॥

جو خاتون ہری کی اہلیہ بن جاتی ہے، وہ ہمیشہ ہی صاحب خاوند رہتی ہے، وہ نہ کبھی بیوہ ہوتی ہے اور نہیں اس کا لباس گندا ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮੈ ਵਰੁ ਸਾਚਾ ਭਾਵੈ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਤੈਸੇ ॥੨॥

اے نانک ! مجھے صادق رب بہت پسند ہے، میرا محبوب ہر دور میں ایک جیسا ہی رہتا ہے۔ 2۔

ਬਾਬਾ ਲਗਨੁ ਗਣਾਇ ਹੰ ਭੀ ਵੰਞਾ ਸਾਹੁਰੈ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

اے بابا ! میری شادی کی تاریخ نکال لو؛ تاکہ شادی کے بعد میں بھی اپنے سسرال جا سکوں۔

ਸਾਹਾ ਹੁਕਮੁ ਰਜਾਇ ਸੋ ਨ ਟਲੈ ਜੋ ਪ੍ਰਭੁ ਕਰੈ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

اور اب اپنی رضا کے مطابق جو حکم کرتا ہے وہی نکاح کی تاریخ ہوتی ہے۔ اس کا حکم کبھی نہیں ٹل سکتا۔

ਕਿਰਤੁ ਪਇਆ ਕਰਤੈ ਕਰਿ ਪਾਇਆ ਮੇਟਿ ਨ ਸਕੈ ਕੋਈ ॥

جو مقدر کا نوشتہ ہے، جسے خالق نے خود لکھ دیا ہے، اس سے کوئی ٹال نہیں سکتا۔

ਜਾਵੀ ਨਾਉ ਨਰਹ ਨਿਹਕੇਵਲੁ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਤਿਹੁ ਲੋਈ ॥

جو رب تینوں جہانوں میں بسا ہوا ہے اور جو سب میں غیر جانبدار ہے، وہ خود پسندیدہ نام رکھوا کر مجھ سے شادی کروانے آیا ہے۔

ਮਾਇ ਨਿਰਾਸੀ ਰੋਇ ਵਿਛੁੰਨੀ ਬਾਲੀ ਬਾਲੈ ਹੇਤੇ ॥

رب نما دولہے سے عورت دلہن کی محبت دیکھ کر ماں کی شکل میں مایا مایوسی ہو کر روتی ہوئی دلہن سے جدا ہو گئی۔

ਨਾਨਕ ਸਾਚ ਸਬਦਿ ਸੁਖ ਮਹਲੀ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਪ੍ਰਭੁ ਚੇਤੇ ॥੩॥

اے نانک ! عورت ذات گرو کے قدموں میں پڑھ کر ہی رب کو یاد کرتی رہتی ہے اور سچے کلام کے ذریعے اپنے رب کے محل میں خوشیوں سے لطف اندوز ہوتی رہتی ہے۔ 3۔

ਬਾਬੁਲਿ ਦਿਤੜੀ ਦੂਰਿ ਨਾ ਆਵੈ ਘਰਿ ਪੇਈਐ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

میرے والد نے میری شادی کرکے مجھے گھر سے دور بھیج دیا ہے۔ اب میں اپنے میکا یعنی اس دنیا میں واپس نہیں آتی۔

ਰਹਸੀ ਵੇਖਿ ਹਦੂਰਿ ਪਿਰਿ ਰਾਵੀ ਘਰਿ ਸੋਹੀਐ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

میرا رب مجھ سے لطف و خوشی میں محو ہو جاتا ہے۔ میں اسے اپنے سامنے دیکھ کر خوش ہوتی رہتی ہوں اور اس کے گھر میں خوب صورت لگتی ہوں۔

ਸਾਚੇ ਪਿਰ ਲੋੜੀ ਪ੍ਰੀਤਮ ਜੋੜੀ ਮਤਿ ਪੂਰੀ ਪਰਧਾਨੇ ॥

جب میرے صادق رب کو میری حاجت پڑی ہے، تو اس نے مجھے اپنے ساتھ ملایا ہے۔ اب میں کامل العقل اور قابل خواتین حضرات کی سربراہ بن گئی ہوں۔

ਸੰਜੋਗੀ ਮੇਲਾ ਥਾਨਿ ਸੁਹੇਲਾ ਗੁਣਵੰਤੀ ਗੁਰ ਗਿਆਨੇ ॥

اتفاق سے ہی میری مالک شوہر سے ملاقات ہوئی ہے۔ جس جگہ میں رہتی ہوں، وہ بہت ہی اطمینان بخش ہے۔ میں گرو کی تعلیم کے ذریعے نیک صفات بن گئی ہوں۔

ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਸਦਾ ਸਚੁ ਪਲੈ ਸਚੁ ਬੋਲੈ ਪਿਰ ਭਾਏ ॥

صدق، اطمینان اور سدا سچائی میرے ساتھ رہتی ہے۔ میں سچ بولتی ہوں، جو میرے رب کو بہت عزیز ہے۔

ਨਾਨਕ ਵਿਛੁੜਿ ਨਾ ਦੁਖੁ ਪਾਏ ਗੁਰਮਤਿ ਅੰਕਿ ਸਮਾਏ ॥੪॥੧॥

اے نانک ! اب میں اپنے مالک شوہر سے جدا ہو کر تکلیف میں نہیں ہوں اور گرو کی تعلیم کے ذریعے اس کے قدموں میں لگی رہتی ہوں۔ 4۔ 1۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੧ ਛੰਤੁ ਘਰੁ ੨

راگو سوہی محلہ 1 چھنت گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے کرم سے ممکن ہے۔

ਹਮ ਘਰਿ ਸਾਜਨ ਆਏ ॥

اے بھائی ! میرے گھر میں محبوب رب آئے ہیں اور

ਸਾਚੈ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ॥

اس صادق رب نے حقیقی ملاپ کیا ہے۔

ਸਹਜਿ ਮਿਲਾਏ ਹਰਿ ਮਨਿ ਭਾਏ ਪੰਚ ਮਿਲੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

اس نے مجھے بآسانی ہی ملایا ہے اور وہ ہری ہی دل کو پسند ہے۔ پانچوں (حواس) نے مل کر خوشی پائی ہے۔

ਸਾਈ ਵਸਤੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਈ ਜਿਸੁ ਸੇਤੀ ਮਨੁ ਲਾਇਆ ॥

وہی چیز حاصل ہوئی ہے، جس سے دل لگایا تھا۔

ਅਨਦਿਨੁ ਮੇਲੁ ਭਇਆ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਘਰ ਮੰਦਰ ਸੋਹਾਏ ॥

اب صبح و شام اس سے میری ملاقات ہوتی رہتی ہے اور میرا دل مطمئن ہوگیا ہے۔ میرا گھر اور مندر بہت ہی خوصورت لگنے لگا ہے۔

ਪੰਚ ਸਬਦ ਧੁਨਿ ਅਨਹਦ ਵਾਜੇ ਹਮ ਘਰਿ ਸਾਜਨ ਆਏ ॥੧॥

میرے دل میں پانچ قسم کی آوازوں والے لامحدود موسیقی کے آلات بجنے لگے ہیں؛ کیوں کہ ہمارے گھر میں رب کی آمد ہوئی ہے۔ 1۔

ਆਵਹੁ ਮੀਤ ਪਿਆਰੇ ॥

اے میرے پیارے دوست ! میرے پاس آؤ۔

ਮੰਗਲ ਗਾਵਹੁ ਨਾਰੇ ॥

اے عورتوں ! مبارک گیت گاؤ۔

ਸਚੁ ਮੰਗਲੁ ਗਾਵਹੁ ਤਾ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵਹੁ ਸੋਹਿਲੜਾ ਜੁਗ ਚਾਰੇ ॥

آپ حقیقی صادق رب کے مبارک گیت گاؤ، تب ہی آپ اسے پسند آئیں گی۔ رب کی حمد وثنا کرنے والی عورت کی ہر دور میں عزت ہوتی ہے۔

ਅਪਨੈ ਘਰਿ ਆਇਆ ਥਾਨਿ ਸੁਹਾਇਆ ਕਾਰਜ ਸਬਦਿ ਸਵਾਰੇ ॥

میرا مالک شوہر میرے دل نما گھر میں آیا ہے، جس سے میرے دل کا گھر بڑا خوب صورت ہوگیا ہے۔ اس کی باتوں نے میرا ہر کام سنوار دیا ہے۔

ਗਿਆਨ ਮਹਾ ਰਸੁ ਨੇਤ੍ਰੀ ਅੰਜਨੁ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਰੂਪੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥

گرو نے اعلیٰ خوشی عطا کرنے والا علم کا سرمہ میری آنکھوں میں ڈال کر، مجھے تینوں جہانوں میں موجود رب کی شکل دکھا دی ہے۔

ਸਖੀ ਮਿਲਹੁ ਰਸਿ ਮੰਗਲੁ ਗਾਵਹੁ ਹਮ ਘਰਿ ਸਾਜਨੁ ਆਇਆ ॥੨॥

اے میری سہیلی ! مجھ سے ملو اور بخوشی مبارک گیت گاؤ۔ میرا دل نما گھر میں میرا مالک شوہر آیا ہے۔ 2۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤਿ ਭਿੰਨਾ ॥

اے بھائی ! میرا دل اور جسم نام نما امرت سے تر ہوگیا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਪ੍ਰੇਮੁ ਰਤੰਨਾ ॥

میرے باطن میں محبت کا جوہر موجود ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਰਤਨੁ ਪਦਾਰਥੁ ਮੇਰੈ ਪਰਮ ਤਤੁ ਵੀਚਾਰੋ ॥

میرے دل میں جوہر نما محبت کا مادہ بستا ہے۔ اس اعلیٰ حقیقی رب کا ہی دھیان کرو۔

ਜੰਤ ਭੇਖ ਤੂ ਸਫਲਿਓ ਦਾਤਾ ਸਿਰਿ ਸਿਰਿ ਦੇਵਣਹਾਰੋ ॥

اے رب ! سارے انسان تیرے بھکاری ہیں اور تو ہی سب پھل دینے والا داتا ہے۔ تو ہر ایک انسان کو عطا کرنے والا ہے۔

ਤੂ ਜਾਨੁ ਗਿਆਨੀ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਆਪੇ ਕਾਰਣੁ ਕੀਨਾ ॥

تو چالاک، صاحب علم اور باطن سے باخبر ہے اور تو نے خود ہی اس کائنات کو وجود بخشا ہے۔

ਸੁਨਹੁ ਸਖੀ ਮਨੁ ਮੋਹਨਿ ਮੋਹਿਆ ਤਨੁ ਮਨੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤਿ ਭੀਨਾ ॥੩॥

اے میری سہیلی ! ذرا سنو، دل کو مسحور کرنے والے رب نے میرا دل موہ لیا ہے۔ میرا دل اور جسم نام نما امرت سے تر ہوگیا ہے۔ 3۔

ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਸੰਸਾਰਾ ॥

اے بھائی ! یہ کائنات ہمہ گیر رام کی صورت ہے۔

ਸਾਚਾ ਖੇਲੁ ਤੁਮ੍ਹਾਰਾ ॥

اے رام ! تیعا یہ دنیوی تماشا بھی سچا ہے۔

ਸਚੁ ਖੇਲੁ ਤੁਮ੍ਹਾਰਾ ਅਗਮ ਅਪਾਰਾ ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਕਉਨੁ ਬੁਝਾਏ ॥

اے ناقابل رسائی اور بے پناہ رب ! تیری یہ کائنات کا تماشا سچ ہے، اس حقیقت کو تیرے سوا دوسرا کون سمجھ سکتا ہے۔

ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਸਿਆਣੇ ਕੇਤੇ ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਕਵਣੁ ਕਹਾਏ ॥

کائنات میں بہت سے قابل، متلاشی اور ہوشیار آدمی ہوئے ہیں؛ لیکن تیرے بغیر کون خود کو کچھ کہلا سکتا ہے؟

ਕਾਲੁ ਬਿਕਾਲੁ ਭਏ ਦੇਵਾਨੇ ਮਨੁ ਰਾਖਿਆ ਗੁਰਿ ਠਾਏ ॥

خوفناک موت بھی مجنوں ہوگیا ہے؛ لیکن گرو نے اس کا دل مستحکم کر رکھا ہے۔

ਨਾਨਕ ਅਵਗਣ ਸਬਦਿ ਜਲਾਏ ਗੁਣ ਸੰਗਮਿ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਏ ॥੪॥੧॥੨॥

اے نانک ! گرو کے کلام نے صفات بد کو خاک کردیا ہے اور نیک صفات کے ذریعے رب کو پالیا ہے۔

-4 -1 -2

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੩

راگو سوہی محلہ 1 گھرو 3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਆਵਹੁ ਸਜਣਾ ਹਉ ਦੇਖਾ ਦਰਸਨੁ ਤੇਰਾ ਰਾਮ ॥

اے میرے محبوب رب ! میرے پاس آؤ؛ تاکہ میں تیرا دیدار کرلوں۔

ਘਰਿ ਆਪਨੜੈ ਖੜੀ ਤਕਾ ਮੈ ਮਨਿ ਚਾਉ ਘਨੇਰਾ ਰਾਮ ॥

میں اپنے دل نما گھر میں کھڑی دیکھتی رہتی ہوں، میرا دل تیرے دیدار کا بہت کی خواہش مند ہے۔

ਮਨਿ ਚਾਉ ਘਨੇਰਾ ਸੁਣਿ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰਾ ਮੈ ਤੇਰਾ ਭਰਵਾਸਾ ॥

اے میرے رب ! ذرا سنو، دل میں بڑی خواہش ہے اور مجھے تیرا ہی بھروسہ ہے۔

ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਭਈ ਨਿਹਕੇਵਲ ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖੁ ਨਾਸਾ ॥

تیرے دیدار سے میری خواہش پوری ہوگئی ہے اور میری پیدائش و موت کی تکلیف دور ہوگئی ہے۔

ਸਗਲੀ ਜੋਤਿ ਜਾਤਾ ਤੂ ਸੋਈ ਮਿਲਿਆ ਭਾਇ ਸੁਭਾਏ ॥

تمام انسانوں میں تیرا ہی نور ہے اور مجھے معلوم ہوا کہ وہ نور تو ہی ہے۔ تو مجھے بآسانی ہی مل گیا۔

ਨਾਨਕ ਸਾਜਨ ਕਉ ਬਲਿ ਜਾਈਐ ਸਾਚਿ ਮਿਲੇ ਘਰਿ ਆਏ ॥੧॥

اے نانک ! میں اپنے رب پر قربان جاتی ہوں اور وہ سچے نام کے ذریعے میرے دل نما گھر میں آیا ہے۔

-1

ਘਰਿ ਆਇਅੜੇ ਸਾਜਨਾ ਤਾ ਧਨ ਖਰੀ ਸਰਸੀ ਰਾਮ ॥

جب محبوب رب دل نما گھر میں آیا، تو عورت بہت خوش ہوئی۔

ਹਰਿ ਮੋਹਿਅੜੀ ਸਾਚ ਸਬਦਿ ਠਾਕੁਰ ਦੇਖਿ ਰਹੰਸੀ ਰਾਮ ॥

سچے کلام کے ذریعے ہری نے اسے موہ لیا ہے اور وہ اپنے مالک کی کو دیکھ کر پھول کی طرح کھل گئی ہے۔

ਗੁਣ ਸੰਗਿ ਰਹੰਸੀ ਖਰੀ ਸਰਸੀ ਜਾ ਰਾਵੀ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ॥

جب محبت میں رنگین ہوکر رب لطف و خوشی میں محو ہوا، تو وہ اس کی خوبیوں سے مسحور ہوگئی اور بہت مسرور ہوئی۔

ਅਵਗਣ ਮਾਰਿ ਗੁਣੀ ਘਰੁ ਛਾਇਆ ਪੂਰੈ ਪੁਰਖਿ ਬਿਧਾਤੈ ॥

کامل ہستی خالق نے اس کی خامیوں کو مٹا کر اس کے دل نما گھر کو خوبیوں سے بھر دیا ہے۔

ਤਸਕਰ ਮਾਰਿ ਵਸੀ ਪੰਚਾਇਣਿ ਅਦਲੁ ਕਰੇ ਵੀਚਾਰੇ ॥

وہ ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ اور کبر کے چوروں کو مار کر عورت رب کے قدموں میں بس گئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਨਿਸਤਾਰਾ ਗੁਰਮਤਿ ਮਿਲਹਿ ਪਿਆਰੇ ॥੨॥

اے نانک ! رام نام نے اسے دنیوی سمندر سے پار کردیا ہے اور گرو کی تعلیم کے ذریعے اپنے محبوب رب کو مل گئی ہے۔2۔

ਵਰੁ ਪਾਇਅੜਾ ਬਾਲੜੀਏ ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਪੂਰੀ ਰਾਮ ॥

اے بھائی ! نوجوان عورت نے اپنا مالک شوہر پالیا ہے اور اس کی آرزو و خواہش پوری ہوگئی ہے۔

ਪਿਰਿ ਰਾਵਿਅੜੀ ਸਬਦਿ ਰਲੀ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਨਹ ਦੂਰੀ ਰਾਮ ॥

اس کا مالک شوہر اس سے لطف اندوز ہوا اور اب وہ کلام میں مگن رہتی ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਦੂਰਿ ਨ ਹੋਈ ਘਟਿ ਘਟਿ ਸੋਈ ਤਿਸ ਕੀ ਨਾਰਿ ਸਬਾਈ ॥

ہمہ گیر رب اس سے دور نہیں جاتا، وہ ہر ایک جسم میں موجود ہے اور تمام عورتیں اس کی اہلیہ ہیں۔

ਆਪੇ ਰਸੀਆ ਆਪੇ ਰਾਵੇ ਜਿਉ ਤਿਸ ਦੀ ਵਡਿਆਈ ॥

وہ خود ہی رسیا ہے، خود ہی لطف اندوز ہوتا ہے اور ایسی ہی اس کی تعریف ہے۔

ਅਮਰ ਅਡੋਲੁ ਅਮੋਲੁ ਅਪਾਰਾ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਸਚੁ ਪਾਈਐ ॥

وہ ہے گرو لافانی، ابدی، انمول اور بے پناہ ہے اور اس حقیقی صادق رب کو کامل گرو کے ذریعے ہی پایا جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਪੇ ਜੋਗ ਸਜੋਗੀ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਲਿਵ ਲਾਈਐ ॥੩॥

اے نانک ! رب خود ہی عورت کو اپنے ساتھ ملانے کا اتفاق پیدا کرنے والا ہے۔ جب وہ اپنی نظر کرم کرتا ہے، تب ہی وہ اپنی توجہ رب میں مرکوز کرتی ہے۔ 3۔

ਪਿਰੁ ਉਚੜੀਐ ਮਾੜੜੀਐ ਤਿਹੁ ਲੋਆ ਸਿਰਤਾਜਾ ਰਾਮ ॥

میرا مالک شوہر ایک بلند محل میں رہتا ہے اور وہ تینوں جہانوں کا پادشاہ ہے۔

ਹਉ ਬਿਸਮ ਭਈ ਦੇਖਿ ਗੁਣਾ ਅਨਹਦ ਸਬਦ ਅਗਾਜਾ ਰਾਮ ॥

میں ان کی خوبیاں دیکھ کر حیران ہوگئی ہوں اور میرے دل میں لامحدود آواز گونج رہی ہے۔

ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰੀ ਕਰਣੀ ਸਾਰੀ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਨੀਸਾਣੋ ॥

میں نے یہ نیک عمل کیا ہے کہ میں نے کلام کا دھیان کیا ہے اور مجھے دربار حق میں جانے کے لیے رام نام نما پروانہ مل گیا ہے۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਖੋਟੇ ਨਹੀ ਠਾਹਰ ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਪਰਵਾਣੋ ॥

فریبی لوگوں کو نام کے بغیر رب کے دربار میں کوئی جگہ نہیں ملتی۔ رب کو نما جوہر ہی قبول ہوتا ہے۔

ਪਤਿ ਮਤਿ ਪੂਰੀ ਪੂਰਾ ਪਰਵਾਨਾ ਨਾ ਆਵੈ ਨਾ ਜਾਸੀ ॥

جس عورت کی عقل و وقار کامل ہے اور اس کے پاس کامل نام کا پروانہ ہے، وہ پیدائش و موت کے چکر سے آزاد ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ਪ੍ਰਭ ਜੈਸੇ ਅਵਿਨਾਸੀ ॥੪॥੧॥੩॥

اے نانک ! جو عورت گرومکھ بن کر اپنی اصلیت پہچان لیتی ہے، وہ وہ لا فانی رب کی شکل ہی بن جاتی ہے۔ 4۔ 1۔ 3۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੪ ॥

راگو سوہی چھنت محلہ 1 گھرو 4۔

ਜਿਨਿ ਕੀਆ ਤਿਨਿ ਦੇਖਿਆ ਜਗੁ ਧੰਧੜੈ ਲਾਇਆ ॥

جس رب نے اس کائنات کو وجود بخشا ہے، اس نے ہی اس کی نگہبانی کی ہے اور اسی نے تمام انسانوں کو دنیوی کاموں میں لگایا ہے۔

ਦਾਨਿ ਤੇਰੈ ਘਟਿ ਚਾਨਣਾ ਤਨਿ ਚੰਦੁ ਦੀਪਾਇਆ ॥

اے مالک ! تیرے (نام نما) عطیہ کے ذریعے میرے دل میں روشنی ہوگئی ہے اور میرے جسم میں چاند جیسا چراغ روشن ہوگیا ہے۔

ਚੰਦੋ ਦੀਪਾਇਆ ਦਾਨਿ ਹਰਿ ਕੈ ਦੁਖੁ ਅੰਧੇਰਾ ਉਠਿ ਗਇਆ ॥

رب کے کرم سے چاند نما چراغ روشن ہونے سے اب میرے دل سے غم و جہالت کی تاریکی دور ہوگئی ہے۔

ਗੁਣ ਜੰਞ ਲਾੜੇ ਨਾਲਿ ਸੋਹੈ ਪਰਖਿ ਮੋਹਣੀਐ ਲਇਆ ॥

خوبیوں کی بارات دولہے کے ساتھ ہی خوب صورت لگتی ہے، جس نے دل کو مسحور کرنے والی دلہن کا معائنہ کرلیا ہے۔

ਵੀਵਾਹੁ ਹੋਆ ਸੋਭ ਸੇਤੀ ਪੰਚ ਸਬਦੀ ਆਇਆ ॥

رب نما دولہا انسانی دولہن سے پانچ قسم کی آوازوں والے آلات سمیت بارات لے کر شادی کرنے آیا ہے اور شادی بڑی دھوم دھام سے ہوئی ہے۔

ਜਿਨਿ ਕੀਆ ਤਿਨਿ ਦੇਖਿਆ ਜਗੁ ਧੰਧੜੈ ਲਾਇਆ ॥੧॥

جس رب نے اس کائنات کو وجود بخشا ہے، اس نے ہی اس کی نگہبانی کی ہے اور ہر ایک کو دنیوی مشاغل میں مصروف کردیا ہے۔ 1۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਸਾਜਨਾ ਮੀਤਾ ਅਵਰੀਤਾ ॥

اے بھائی ! میں اپنے ان حبیب اور رفیقوں پر قربان جاتا ہوں، جن کا طرز زندگی کائنات سے الگ ہے۔

ਇਹੁ ਤਨੁ ਜਿਨ ਸਿਉ ਗਾਡਿਆ ਮਨੁ ਲੀਅੜਾ ਦੀਤਾ ॥

میرا یہ جسم جن سے جڑا ہوا ہے، میں نے ان کا دل خود لے لیا ہے اور انہیں اپنا دل دے دیا ہے۔

ਲੀਆ ਤ ਦੀਆ ਮਾਨੁ ਜਿਨ੍ ਸਿਉ ਸੇ ਸਜਨ ਕਿਉ ਵੀਸਰਹਿ ॥

میں ان حضرات کو کیوں کر بھلا سکتا ہوں، جن سے میں نے عزت لی ہے؟

ਜਿਨ੍ ਦਿਸਿ ਆਇਆ ਹੋਹਿ ਰਲੀਆ ਜੀਅ ਸੇਤੀ ਗਹਿ ਰਹਹਿ ॥

جن کے ظہور سے میرے دل میں خوشی پیدا ہوتی ہے، میں انہیں اپنے دل سے لگا کر رکھوں۔

ਸਗਲ ਗੁਣ ਅਵਗਣੁ ਨ ਕੋਈ ਹੋਹਿ ਨੀਤਾ ਨੀਤਾ ॥

میرے لوگوں میں کوئی بھی خامی نہیں ہے؛ بلکہ ہمیشہ تمام خوبیوں سے بھرپور ہی رہتے ہیں۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਸਾਜਨਾ ਮੀਤਾ ਅਵਰੀਤਾ ॥੨॥

میں اپنے حبیب اور رفیقوں پر قربان ہوں، جو کائنات کی حرص و ہوس سے پاک ہے۔ 2۔

ਗੁਣਾ ਕਾ ਹੋਵੈ ਵਾਸੁਲਾ ਕਢਿ ਵਾਸੁ ਲਈਜੈ ॥

اگر انسان کے پاس خوبیوں کی صورت میں خوشبوؤں کا ڈبہ ہو، تو اسے اس میں سے خوشبو لیتے رہنا چاہیے۔

ਜੇ ਗੁਣ ਹੋਵਨ੍ਹਿ ਸਾਜਨਾ ਮਿਲਿ ਸਾਝ ਕਰੀਜੈ ॥

اگر ان لوگوں کے پاس خوبیاں ہو، تو اسے ان سے ملاقات کرکے ان کے ساتھ خوبیوں کی حصے داری کرنی چاہیے۔

ਸਾਝ ਕਰੀਜੈ ਗੁਣਹ ਕੇਰੀ ਛੋਡਿ ਅਵਗਣ ਚਲੀਐ ॥

اگر نیک لوگوں کے ساتھ مل کر خوبیوں کی حصے داری کی جائے، تب ہی اپنی برائیوں کو چھوڑ کر راہ راست پر چلا جاتا ہے۔

ਪਹਿਰੇ ਪਟੰਬਰ ਕਰਿ ਅਡੰਬਰ ਆਪਣਾ ਪਿੜੁ ਮਲੀਐ ॥

جو شخص خود کو نیک صفات سے آراستہ کرکے نرم مزاجی کا لباس پہنتا ہے، وہ شہوانی برائیوں کو شکست دے کر زندگی کی جنگ جیت لیتا ہے۔

ਜਿਥੈ ਜਾਇ ਬਹੀਐ ਭਲਾ ਕਹੀਐ ਝੋਲਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਜੈ ॥

ایسا شخص جہاں بھی بیٹھتا ہے، وہ نیک باتیں بولتا ہے اور خامیوں کو چھان کر نام نما امرت پیتا رہتا ہے۔

ਗੁਣਾ ਕਾ ਹੋਵੈ ਵਾਸੁਲਾ ਕਢਿ ਵਾਸੁ ਲਈਜੈ ॥੩॥

اگر انسان کے پاس خوبیوں کی صورت میں خوشبوؤں کا ڈبہ ہو، تو اسے خوبیوں کی صورت میں خوشبو لیتے رہنا چاہیے۔3۔

ਆਪਿ ਕਰੇ ਕਿਸੁ ਆਖੀਐ ਹੋਰੁ ਕਰੇ ਨ ਕੋਈ ॥

واہے گرو خود ہی سب کچھ کرتا ہے، پھر اس کے سوا کسے پکارا جائے؛ کیوں کہ اس کے علاوہ دوسرا کوئی کچھ کر ہی نہیں سکتا۔

ਆਖਣ ਤਾ ਕਉ ਜਾਈਐ ਜੇ ਭੂਲੜਾ ਹੋਈ ॥

اس سے اسی وقت شکایت کرنے جائیں، اگر اس نے بھول کی ہو۔

ਜੇ ਹੋਇ ਭੂਲਾ ਜਾਇ ਕਹੀਐ ਆਪਿ ਕਰਤਾ ਕਿਉ ਭੂਲੈ ॥

اگر وہ بھولا ہوا ہو، تو ہی جا کر شکایت کرنے جائیں۔ خالق کائنات کوئی بھول نہیں کرتا۔

ਸੁਣੇ ਦੇਖੇ ਬਾਝੁ ਕਹਿਐ ਦਾਨੁ ਅਣਮੰਗਿਆ ਦਿਵੈ ॥

وہ انسانوں کی دعا سنتا اور ان کا کام دیکھتا ہے۔

ਦਾਨੁ ਦੇਇ ਦਾਤਾ ਜਗਿ ਬਿਧਾਤਾ ਨਾਨਕਾ ਸਚੁ ਸੋਈ ॥

وہ بغیر کہے اور مانگے ہی انسانوں کو عطیہ دیتا رہتا ہے اور ایک وہی سچا ہے۔

ਆਪਿ ਕਰੇ ਕਿਸੁ ਆਖੀਐ ਹੋਰੁ ਕਰੇ ਨ ਕੋਈ ॥੪॥੧॥੪॥

جب وہ خود ہی سب کچھ کرتا ہے، پھر اس کے علاوہ کسے کہا جائے؛ کیوں کہ اس کے علاوہ کوئی اور کچھ نہیں کر سکتا۔ 4۔ 1۔ 4۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سوہی محلہ 1۔

ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ਗੁਣ ਰਵੈ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ॥

میرا دل رب کی پرستش میں مشغول ہو کر اس کی حمد گاتا ہے اور وہ میرے دل کو پسند آتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਪਉੜੀ ਸਾਚ ਕੀ ਸਾਚਾ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥

گرو نے مجھے سچے (نام) کی سیڑھی دی ہے، جس سے مجھے حقیقی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਸੁਖਿ ਸਹਜਿ ਆਵੈ ਸਾਚ ਭਾਵੈ ਸਾਚ ਕੀ ਮਤਿ ਕਿਉ ਟਲੈ ॥

اس سے دل کو حقیقی خوشی ملتی ہے، صرف سچائی ہی قابل قبول ہے اور حق کے حصول والی عقل کیسے ٹل سکتی ہے؟

ਇਸਨਾਨੁ ਦਾਨੁ ਸੁਗਿਆਨੁ ਮਜਨੁ ਆਪਿ ਅਛਲਿਓ ਕਿਉ ਛਲੈ ॥

غسل، صدقہ و خیرات، علم اور غسل زیارت سے اس رب کو کیسے خوش کیا جاسکتا ہے، جو خود ہی اٹل ہے۔

ਪਰਪੰਚ ਮੋਹ ਬਿਕਾਰ ਥਾਕੇ ਕੂੜੁ ਕਪਟੁ ਨ ਦੋਈ ॥

میرے دل سے فریب، لگاؤ اور برائی سب دور ہوگیا ہے۔ اب میرے دل میں فریب، دھوکہ اور شبہ باقی نہیں رہا۔

ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ਗੁਣ ਰਵੈ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ॥੧॥

رب کی عبادت میں میرا مصروف دل اسی کی حمد وثنا کرتا رہتا ہے اور وہی میرے دل کو پسند ہے۔ 1۔

ਸਾਹਿਬੁ ਸੋ ਸਾਲਾਹੀਐ ਜਿਨਿ ਕਾਰਣੁ ਕੀਆ ॥

جس نے اس کائنات کی تخلیق کی ہے، اس رب کی حمد وثنا کرتے رہنا چاہیے۔

ਮੈਲੁ ਲਾਗੀ ਮਨਿ ਮੈਲਿਐ ਕਿਨੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਆ ॥

انسان کے قلب میں کبر نما گندگی لگی ہوئی ہے اور اس کا دل گندا ہوچکا ہے، کسی نایاب شخص نے ہی نام نما امرت پیا ہے۔

ਮਥਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਆ ਇਹੁ ਮਨੁ ਦੀਆ ਗੁਰ ਪਹਿ ਮੋਲੁ ਕਰਾਇਆ ॥

میں نے نام نما امرت منتھن کرکے پیا ہے اور اپنا یہ دل گرو کے حوالے کردیا ہے۔ میں نے نام کی یہ قدر گرو سے حاصل کی ہے۔

ਆਪਨੜਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸਹਜਿ ਪਛਾਤਾ ਜਾ ਮਨੁ ਸਾਚੈ ਲਾਇਆ ॥

جب میں نے اپنا دل سچائی کے ساتھ لگایا، تو بآسانی ہی اپنے رب کا ادراک کر لیا۔

ਤਿਸੁ ਨਾਲਿ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਜੇ ਤਿਸੁ ਭਾਵਾ ਕਿਉ ਮਿਲੈ ਹੋਇ ਪਰਾਇਆ ॥

میں اس کے قدموں میں بیٹھ کر اس کی حمد اسی وقت گاؤں، جب میں اسے پسند آجاؤں۔ میں اجنبی بن کر اسے کیسے مل سکتا ہوں؟

ਸਾਹਿਬੁ ਸੋ ਸਾਲਾਹੀਐ ਜਿਨਿ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਆ ॥੨॥

جس نے اس کائنات کو وجود بخشا ہے، اس رب کی حمد وثنا کرنی چاہیے۔ 2۔

ਆਇ ਗਇਆ ਕੀ ਨ ਆਇਓ ਕਿਉ ਆਵੈ ਜਾਤਾ ॥

اے بھائی ! جب رب خود ہی میرے دل میں بس گیا، تو مجھے سب کچھ مل گیا ہے۔ اب میں پیدائش و موت کے چکر سے آزاد ہوگیا۔

ਪ੍ਰੀਤਮ ਸਿਉ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਰਾਤਾ ॥

اب میرا دل میرے محبوب سے مطمئن ہوگیا ہے اور ہری کی محبت میں رنگین ہے۔

ਸਾਹਿਬ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਸਚ ਕੀ ਬਾਤਾ ਜਿਨਿ ਬਿੰਬ ਕਾ ਕੋਟੁ ਉਸਾਰਿਆ ॥

میرا مالک کے رنگ میں رنگین دل اس صدق کی ہی باتیں کرتا رہتا ہے۔ جس نے منی جیسے پانی سے جسم نما قلعہ بنادیا ہے۔

ਪੰਚ ਭੂ ਨਾਇਕੋ ਆਪਿ ਸਿਰੰਦਾ ਜਿਨਿ ਸਚ ਕਾ ਪਿੰਡੁ ਸਵਾਰਿਆ ॥

واہے گرو وہ پانچ عناصر: آسمان، ہوا، آگ، پانی اور زمین کا ہیرو ہے، جو خود ہی خالق ہے اور جس نے روح کی رہائش کے لیے انسانی جسم کی تخلیق کی ہے۔

ਹਮ ਅਵਗਣਿਆਰੇ ਤੂ ਸੁਣਿ ਪਿਆਰੇ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਸਚੁ ਸੋਈ ॥

اے محبوب رب ! میری التجا سماعت فرما، میں برائیوں میں ملوث ایک گنہ گار انسان ہوں۔ جو لوگ تجھے پسند آتا ہے، وہ سچا ہوجاتا ہے۔

ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਨਾ ਥੀਐ ਸਾਚੀ ਮਤਿ ਹੋਈ ॥੩॥

جس کی عقل سچائی اختیار کرلیتی ہے، وہپیدائش و موت سے آزاد رہتا ہے۔ 3۔

ਅੰਜਨੁ ਤੈਸਾ ਅੰਜੀਐ ਜੈਸਾ ਪਿਰ ਭਾਵੈ ॥

مجھے اپنی آنکھوں میں ویسا ہی سرمہ لگانا ہوگا، جیسا میرے رب کو پسند آئے۔

ਸਮਝੈ ਸੂਝੈ ਜਾਣੀਐ ਜੇ ਆਪਿ ਜਾਣਾਵੈ ॥

اگر وہ خود مجھے علم عطا کرتا ہے، تب ہی درک و فہم کا علم ہوتا ہے۔

ਆਪਿ ਜਾਣਾਵੈ ਮਾਰਗਿ ਪਾਵੈ ਆਪੇ ਮਨੂਆ ਲੇਵਏ ॥

وہ خود ہی مجھے علم عطا کرتا ہے اور مجھے راہ راست پر ڈالتا ہے اور میرے دل کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔

ਕਰਮ ਸੁਕਰਮ ਕਰਾਏ ਆਪੇ ਕੀਮਤਿ ਕਉਣ ਅਭੇਵਏ ॥

وہ خود ہی مجھ سے اچھے کام کرواتا ہے، اس کا اندازہ کون کرسکتا ہے؟

ਤੰਤੁ ਮੰਤੁ ਪਾਖੰਡੁ ਨ ਜਾਣਾ ਰਾਮੁ ਰਿਦੈ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥

میں ہر قسم کے تنتر، منتر اور منافقت سے ناواقف ہوں اور میرا من رام کو اپنے دل میں بسا کر خوش ہوگیا ہے۔

ਅੰਜਨੁ ਨਾਮੁ ਤਿਸੈ ਤੇ ਸੂਝੈ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸਚੁ ਜਾਨਿਆ ॥੪॥

جو گرو کے کلام کے ذریعے سچائی کی واقفیت حاصل کرتا ہے، اسے ہی نام نما سرمے کا علم ہوتا ہے۔4۔

ਸਾਜਨ ਹੋਵਨਿ ਆਪਣੇ ਕਿਉ ਪਰ ਘਰ ਜਾਹੀ ॥

اگر محبوب سنت میرا اپنا ہوجائے، تو میں کسی اور گھر کیوں جاؤں؟

ਸਾਜਨ ਰਾਤੇ ਸਚ ਕੇ ਸੰਗੇ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥

میرے محبوب سنت سچائی میں ہی مگن رہتے ہیں اور سچائی ان کے ساتھ ان کے دل میں ہی بستی ہے۔

ਮਨ ਮਾਹਿ ਸਾਜਨ ਕਰਹਿ ਰਲੀਆ ਕਰਮ ਧਰਮ ਸਬਾਇਆ ॥

میرا محبوب دل میں ہی لطف اندوز ہوتا ہے اور یہی ان کا عمل اور مذہب ہے۔

ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਪੁੰਨ ਪੂਜਾ ਨਾਮੁ ਸਾਚਾ ਭਾਇਆ ॥

انہیں رب کا سچا نام ہی پسند ہے اور یہی ان کے اڑسٹھ مقام زیارت کا غسل، صدقہ و خیرات اور پرستش ہے۔

ਆਪਿ ਸਾਜੇ ਥਾਪਿ ਵੇਖੈ ਤਿਸੈ ਭਾਣਾ ਭਾਇਆ ॥

رب خود ہی کائنات کو وجود عطا کرتا ہے اور وجود کے کے بعد اس کی نگہبانی کرتا ہے اور اس کی رضا سنت کو پسند آئی ہے۔

ਸਾਜਨ ਰਾਂਗਿ ਰੰਗੀਲੜੇ ਰੰਗੁ ਲਾਲੁ ਬਣਾਇਆ ॥੫॥

سنت حضرات رب کے رنگ میں مگن رہتے ہیں اور انہوں نے محبت کا گہرا سرخ رنگ بنا لیا ہے۔ 5۔

ਅੰਧਾ ਆਗੂ ਜੇ ਥੀਐ ਕਿਉ ਪਾਧਰੁ ਜਾਣੈ ॥

اے بھائی ! اگر نابینا یعنی بے علم انسان رہنما بن جائے، تو وہ راہِ راست کو کیسے سمجھے گا؟

ਆਪਿ ਮੁਸੈ ਮਤਿ ਹੋਛੀਐ ਕਿਉ ਰਾਹੁ ਪਛਾਣੈ ॥

وہ اپنی احمقانہ خیال کے سبب دھوکا کھا رہا ہے، وہ راہ راست کیسے معلوم کر سکتا ہے؟

ਕਿਉ ਰਾਹਿ ਜਾਵੈ ਮਹਲੁ ਪਾਵੈ ਅੰਧ ਕੀ ਮਤਿ ਅੰਧਲੀ ॥

وہ راہ راست پر کیسے جائے؛ تاکہ وہ رب کا محل پالے۔ اس اندھے شخص کا دل نابینا ہی ہوتا ہے۔

ਵਿਣੁ ਨਾਮ ਹਰਿ ਕੇ ਕਛੁ ਨ ਸੂਝੈ ਅੰਧੁ ਬੂਡੌ ਧੰਧਲੀ ॥

ہری کے نام کے بغیر اس سے کچھ بھی نظر نہیں آتا اور وہ کائنات کے معاملات میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ਚਾਨਣੁ ਚਾਉ ਉਪਜੈ ਸਬਦੁ ਗੁਰ ਕਾ ਮਨਿ ਵਸੈ ॥

اگر اس کے دل میں گرو کا کلام بس جاتا ہے، اس کے دل میں جذبہ پیدا ہو جاتا ہے اور دل میں شب و روز علم کا نور روشن رہتا ہے۔

ਕਰ ਜੋੜਿ ਗੁਰ ਪਹਿ ਕਰਿ ਬਿਨੰਤੀ ਰਾਹੁ ਪਾਧਰੁ ਗੁਰੁ ਦਸੈ ॥੬॥

وہ اپنے دونوں ہاتھ جوڑ کر گرو سے التجا کرتا ہے اور گرو اسے راہ راست کی طرف رہنمائی کردیتا ہے۔

-6

ਮਨੁ ਪਰਦੇਸੀ ਜੇ ਥੀਐ ਸਭੁ ਦੇਸੁ ਪਰਾਇਆ ॥

اگر انسان کا دل پردیسی ہوجائے یعنی حقیقی ذات سے بچھڑا رہے، تو اسے ساری دنیا ہی اجنبی معلوم ہوتی ہے۔

ਕਿਸੁ ਪਹਿ ਖੋਲ੍ਹਉ ਗੰਠੜੀ ਦੂਖੀ ਭਰਿ ਆਇਆ ॥

میں کس کے سامنے ہے اپنی تکلیف بیان کروں؟ کیوں کہ ساری کائنات ہی تکالیف سے دوچار ہے۔

ਦੂਖੀ ਭਰਿ ਆਇਆ ਜਗਤੁ ਸਬਾਇਆ ਕਉਨੁ ਜਾਣੈ ਬਿਧਿ ਮੇਰੀਆ ॥

ساری کائنات تکالیف سے بھرا ہوا گھر ہے، پھر میری حالت سے کون واقف ہو سکتا ہے؟

ਆਵਣੇ ਜਾਵਣੇ ਖਰੇ ਡਰਾਵਣੇ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ਫੇਰੀਆ ॥

انسان کی پیدائش و موت کا چکر بہت ہی خطرناک ہے اور یہ چکر کبھی بھی ختم نہیں ہوتا۔

ਨਾਮ ਵਿਹੂਣੇ ਊਣੇ ਝੂਣੇ ਨਾ ਗੁਰਿ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਇਆ ॥

جنہیں گرو نے کلام (رب کا نام) نہیں سنایا، وہ بے نام لوگ اداس رہتے ہیں۔

ਮਨੁ ਪਰਦੇਸੀ ਜੇ ਥੀਐ ਸਭੁ ਦੇਸੁ ਪਰਾਇਆ ॥੭॥

اگر انسان کا دل پردیسی ہوجائے، تو اسے ساری کائنات ہی اجنبی معلوم ہوتی ہے۔ 7۔

ਗੁਰ ਮਹਲੀ ਘਰਿ ਆਪਣੈ ਸੋ ਭਰਪੁਰਿ ਲੀਣਾ ॥

جس شخص کے دل نما گھر میں محل کا مالک رب بس جاتا ہے، تب وہ ہمہ گیر رب میں مگن ہوجاتا ہے۔

ਸੇਵਕੁ ਸੇਵਾ ਤਾਂ ਕਰੇ ਸਚ ਸਬਦਿ ਪਤੀਣਾ ॥

خادم اسی وقت خدمت کرتا ہے، جب اس کا دل سچے کلام میں مگن ہوجاتا ہے۔

ਸਬਦੇ ਪਤੀਜੈ ਅੰਕੁ ਭੀਜੈ ਸੁ ਮਹਲੁ ਮਹਲਾ ਅੰਤਰੇ ॥

جب اس کا دل کلام میں مگن ہوجاتا ہے اور دل نام نما رس میں بھیگ جاتا ہے، تو اسے رب کا محل دل نما گھر میں ہی مل جاتا ہے۔

ਆਪਿ ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਸੋਈ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਿ ਅੰਤਿ ਨਿਰੰਤਰੇ ॥

جو خالق خود اس کائنات کو پیدا کرتا ہے، آخر میں وہی اسے اپنی ذات میں سمو لیتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਮੇਲਾ ਤਾਂ ਸੁਹੇਲਾ ਬਾਜੰਤ ਅਨਹਦ ਬੀਣਾ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے انسان کا رب سے وصل ہوجاتا ہے، پھر وہ مسرور ہوجاتا ہے اور من میں قلبی آواز کی ساز بجتی رہتی ہے۔

ਗੁਰ ਮਹਲੀ ਘਰਿ ਆਪਣੈ ਸੋ ਭਰਿਪੁਰਿ ਲੀਣਾ ॥੮॥

جس کے دل میں رب بس جاتا ہے، تو وہ رب میں ہی سما جاتا ہے۔ 8۔

ਕੀਤਾ ਕਿਆ ਸਾਲਾਹੀਐ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਸੋਈ ॥

اس کائنات کی کیا تعریف کرتے ہو، جسے رب نے وجود بخشا ہے۔

ਤਾ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਨਾ ਪਵੈ ਜੇ ਲੋਚੈ ਕੋਈ ॥

اس رب کی تعریف و توصیف کرو، جس نے ساری کائنات کو وجود بخشا ہے اور ہر ایک کی نگہبانی کرتا رہتا ہے۔

ਕੀਮਤਿ ਸੋ ਪਾਵੈ ਆਪਿ ਜਾਣਾਵੈ ਆਪਿ ਅਭੁਲੁ ਨ ਭੁਲਏ ॥

اگر کوئی اس کے اندازہ لگانے کی کوشش کرے، تو وہ اندازہ نہیں لگا سکتا۔ اس کی شان کا وہی اندازہ لگا سکتا ہے، جسے وہ خود علم عطا کرتا ہے۔

ਜੈ ਜੈ ਕਾਰੁ ਕਰਹਿ ਤੁਧੁ ਭਾਵਹਿ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਅਮੁਲਏ ॥

رب کبھی بھول نہیں کرتا، وہ تو ناقابل فراموش ہے۔ اے رب ! گرو کے انمول کلام کے ذریعے جو تیری کبریائی بیان کرتے رہتے ہیں، وہی تجھے پسند آتے ہیں۔

ਹੀਣਉ ਨੀਚੁ ਕਰਉ ਬੇਨੰਤੀ ਸਾਚੁ ਨ ਛੋਡਉ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! میں حقیر و ذلیل ہوں اور یہی دعا کرتا ہوں کہ میں کبھی بھی سچے (نام) کو نہ بھولوں۔

ਨਾਨਕ ਜਿਨਿ ਕਰਿ ਦੇਖਿਆ ਦੇਵੈ ਮਤਿ ਸਾਈ ॥੯॥੨॥੫॥

اے نانک ! جو رب انسانوں کو پیدا کرکے ان کی نگہبانی کر رہا ہے، وہی انہیں عقل سلیم عطا کرتا ہے۔

-5 -2 -6

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੨

راگو سوہی چھنت محلہ 3 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸੁਖ ਸੋਹਿਲੜਾ ਹਰਿ ਧਿਆਵਹੁ ॥

پائیدار تارک الدنیا ہری کا دھیان کرو اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਫਲੁ ਪਾਵਹੁ ॥

گرومکھ بن کر پھل پالو۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਫਲੁ ਪਾਵਹੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹੁ ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਦੂਖ ਨਿਵਾਰੇ ॥

ہری نام کا دھیان کرو، پھل پالو؛ کیوں کہ یہ کئی جنموں کی تکالیف دور کردیتا ہے۔

ਬਲਿਹਾਰੀ ਗੁਰ ਅਪਣੇ ਵਿਟਹੁ ਜਿਨਿ ਕਾਰਜ ਸਭਿ ਸਵਾਰੇ ॥

میں اپنے گرو پر کروڑوں بار قربان جاتا ہوں، جس نے میرا ہر کام سنوار دیا ہے۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਹਰਿ ਜਾਪਹੁ ਸੁਖ ਫਲ ਹਰਿ ਜਨ ਪਾਵਹੁ ॥

اے ہریجنوں ! رب کرم کرے، تو اس کے نام کا ذکر کرو اور خوشی نما پھل پالو۔

ਨਾਨਕੁ ਕਹੈ ਸੁਣਹੁ ਜਨ ਭਾਈ ਸੁਖ ਸੋਹਿਲੜਾ ਹਰਿ ਧਿਆਵਹੁ ॥੧॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے میرے ہریجن بھائیو ! پائیدار تارک الدنیا ہری کا دھیان کرو۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਭੀਨੇ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥

جو شخص گرو کی تعلیم کے مطابق بآسانی ہی نام کا دھیان کرتا ہے،

ਗੁਰਮਤਿ ਸਹਜੇ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ॥

ہری کی حمد وثنا سننے سے ان کا دل فطری طور پر ہی اس کی محبت میں بھیگ جاتا ہے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਤਿਨ ਗੁਰੁ ਮਿਲਿਆ ਤਿਨ ਜਨਮ ਮਰਣ ਭਉ ਭਾਗਾ ॥

ابتداء سے ہی جن کی تقدیر میں لکھا ہوتا ہے، انہیں ہی گرو ملا ہے اور ان کی پیدائش و موت کا خوف دور ہوگیا ہے۔

ਅੰਦਰਹੁ ਦੁਰਮਤਿ ਦੂਜੀ ਖੋਈ ਸੋ ਜਨੁ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਗਾ ॥

جس نے اپنی بے عقلی اور دوہراپن اپنے دل نکال دیا ہے، وہ ہری کی پرستش میں مصروف ہے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕੀਨੀ ਮੇਰੈ ਸੁਆਮੀ ਤਿਨ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥

جن پر میرے مالک نے اپنا کرم کیا ہے، انہوں نے رات دن ہری کی حمد گائی ہے۔

ਸੁਣਿ ਮਨ ਭੀਨੇ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥੨॥

ہری کی تعریف سن کر ان کا دل فطری طور پر ہی تر ہوگیا ہے۔ 2۔

ਜੁਗ ਮਹਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥

اے بھائی ! کائنات میں رام نام کے ذریعے ہی نجات حاصل ہو سکتی ہے۔

ਗੁਰ ਤੇ ਉਪਜੈ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਾ ॥

انسان کے دل میں کلام پر غور و خوض کرنا گرو سے ہی پیدا ہوتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਾ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਪਿਆਰਾ ਜਿਸੁ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਸੁ ਪਾਏ ॥

اسے گرو کے کلام اور علم سے ہی رام نام محبوب لگتا ہے؛ لیکن حصول بھی اسے ہی ہوتا ہے، جن پر رب اپنا کرم کرتا ہے۔

ਸਹਜੇ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਕਿਲਵਿਖ ਸਭਿ ਗਵਾਏ ॥

ایسا شخص فطری طور پر دن رات رب کی تسبیح و تحمید گاتا رہتا ہے اور اپنے تمام گناہوں سے نجات پاجاتا ہے۔

ਸਭੁ ਕੋ ਤੇਰਾ ਤੂ ਸਭਨਾ ਕਾ ਹਉ ਤੇਰਾ ਤੂ ਹਮਾਰਾ ॥

اے مالک ! سارے انسان تیرے خادم ہیں اور تو سب کا مالک ہے۔ میں بھی تیرا خادم ہوں اور تو میرا مالک ہے۔

ਜੁਗ ਮਹਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥੩॥

کائنات میں رام کا نام ہی نجات کا ذریعہ ہے۔ 3۔

ਸਾਜਨ ਆਇ ਵੁਠੇ ਘਰ ਮਾਹੀ ॥

جن کے دل نما گھر میں محبوب رب بس جائے،

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਹੀ ॥

وہ ہری کی حمد گاتا رہتا ہے اور مطمئن و پرسکون ہوجاتا ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ਸਦਾ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸੀ ਫਿਰਿ ਭੂਖ ਨ ਲਾਗੈ ਆਏ ॥

جو ہری کی حمد کرکے ہمیشہ مطمئن رہتے ہیں، انہیں دوبارہ کوئی بھوک نہیں لگتی۔

ਦਹ ਦਿਸਿ ਪੂਜ ਹੋਵੈ ਹਰਿ ਜਨ ਕੀ ਜੋ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ॥

جو ہری نام کا دھیان کرتا رہتا ہے، اس ہری جن کی دسوں سمتوں میں پرستش ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਆਪੇ ਜੋੜਿ ਵਿਛੋੜੇ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਕੋ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ॥

اے نانک ! ہری خود ہی انسانوں میں ملاپ اور جدائی پیدا کرتا ہے اور اس کے بغیر کوئی دوسرا قابل نہیں ہے۔

ਸਾਜਨ ਆਇ ਵੁਠੇ ਘਰ ਮਾਹੀ ॥੪॥੧॥

محبوب رب ان کے دل نما گھر میں وقوع پذیر ہوگیا ہے۔ 4۔ 1۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੩ ॥

راگو سوہی محلہ 3 گھرو 3

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੀ ਹਰਿ ਜੀਉ ਰਾਖੈ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਰਖਦਾ ਆਇਆ ਰਾਮ ॥

ہری ہمیشہ اپنے پرستاروں کی عزت رکھتا ہے اور ہر زمانے میں ان کی حفاظت کرتا آیا ہے۔

ਸੋ ਭਗਤੁ ਜੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਹਉਮੈ ਸਬਦਿ ਜਲਾਇਆ ਰਾਮ ॥

وہی اس کا معتقد ہے، جو گرومکھ بن گیا ہے اور جس نے کلام کے ذریعے اپنا غرور مٹادیا ہے۔

ਹਉਮੈ ਸਬਦਿ ਜਲਾਇਆ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਭਾਇਆ ਜਿਸ ਦੀ ਸਾਚੀ ਬਾਣੀ ॥

جس نے کلام کے ذریعے اپنا غرور مٹادیا ہے، وہی میرے ہری پسند ہے، جس کا بات سچی ہے۔

ਸਚੀ ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਖਿ ਵਖਾਣੀ ॥

گرو نے جو طریقہ عبادت سکھائی ہے، پرستار حضرات دن رات سچی پرستش میں لگے رہتے ہیں۔

ਭਗਤਾ ਕੀ ਚਾਲ ਸਚੀ ਅਤਿ ਨਿਰਮਲ ਨਾਮੁ ਸਚਾ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥

پرستاروں کی طرز زندگی سچی اور انتہائی پاکیزہ ہے اور واہے گرو کا حقیقی نام ہی ان کے دل کو پسند ہے۔

ਨਾਨਕ ਭਗਤ ਸੋਹਹਿ ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਜਿਨੀ ਸਚੋ ਸਚੁ ਕਮਾਇਆ ॥੧॥

اے نانک ! معتقدین حضرات دربار حق میں بڑی شان پاتے ہیں، جنہوں نے اپنی زندگی میں ہمیشہ اعلی صادق رب ہی کا مراقبہ کیا ہوتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਭਗਤਾ ਕੀ ਜਾਤਿ ਪਤਿ ਹੈ ਭਗਤ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਸਮਾਣੇ ਰਾਮ ॥

ہری ہی معتقدین کی ذات اور عزت ہے اور پرستار ہری کے ذکر میں ہی مگن رہتے ہیں۔

ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਵਹਿ ਜਿਨ ਗੁਣ ਅਵਗਣ ਪਛਾਣੇ ਰਾਮ ॥

جنہوں نے خوبی اور خامی کا ادراک کرلیا ہے، وہ ہری کی پرستش کرتے ہیں اور اپنے باطن سے غرور کو مٹادیتے ہیں۔

ਗੁਣ ਅਉਗਣ ਪਛਾਣੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੈ ਭੈ ਭਗਤਿ ਮੀਠੀ ਲਾਗੀ ॥

وہ اپنی خوبی اور خامی کا ادراک کرکے ہری نام کی ہی حمد گاتے رہتے ہیں۔ انہیں ہری کی بھگتی ہی شیریں لگتی ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਘਰ ਹੀ ਮਹਿ ਬੈਰਾਗੀ ॥

وہ دن رات عبادت میں مصروف رہتے ہیں اور خاندان میں رہتے ہوئے تارک الدنیا بنے رہتے ہیں۔

ਭਗਤੀ ਰਾਤੇ ਸਦਾ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹਰਿ ਜੀਉ ਵੇਖਹਿ ਸਦਾ ਨਾਲੇ ॥

ان کا دل عبادت میں مشغول رہ کر ہمیشہ پاکیزہ رہتا ہے اور وہ ہمیشہ اپنے ساتھ دیکھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੇ ਭਗਤ ਹਰਿ ਕੈ ਦਰਿ ਸਾਚੇ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਸਮ੍ਹਾਲੇ ॥੨॥

اے نانک ! جو نام کے ذکر میں مصروف رہتے ہیں، وہ ہری کا پرستار سچا مانا جاتا ہے۔ 2۔

ਮਨਮੁਖ ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਵਿਣੁ ਸਤਿਗੁਰ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਈ ਰਾਮ ॥

نفس پرست انسان صادق گرو کے بغیر پرستش کرتا ہے؛ لیکن صادق گرو کے بغیر عبادت کامیاب نہیں ہوتی۔

ਹਉਮੈ ਮਾਇਆ ਰੋਗਿ ਵਿਆਪੇ ਮਰਿ ਜਨਮਹਿ ਦੁਖੁ ਹੋਈ ਰਾਮ ॥

وہ کبر اور دولت کی بیماری میں پھنسا پیدائش و موت کی شدید تکلیف میں مبتلا رہتا ہے۔

ਮਰਿ ਜਨਮਹਿ ਦੁਖੁ ਹੋਈ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਪਰਜ ਵਿਗੋਈ ਵਿਣੁ ਗੁਰ ਤਤੁ ਨ ਜਾਨਿਆ ॥

وہ زندگی اور موت کے چکر میں پھنس کر بہت تکلیف اٹھاتا ہے، ساری کائنات دوہرے پن میں خوار ہورہی ہے۔ گرو کے بغیر کوئی بھی سچائی کا ادراک نہیں کرسکا۔

ਭਗਤਿ ਵਿਹੂਣਾ ਸਭੁ ਜਗੁ ਭਰਮਿਆ ਅੰਤਿ ਗਇਆ ਪਛੁਤਾਨਿਆ ॥

بے عقیدت ساری کائنات بھٹکا ہوا ہے؛ لیکن آخری وقت میں اسے افسوس کا ہی سامنا کرنا پڑا ہے۔

ਕੋਟਿ ਮਧੇ ਕਿਨੈ ਪਛਾਣਿਆ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਸਚੁ ਸੋਈ ॥

کروڑوں میں کسی نادر شخص نے ہی ہری نام کے راز کو پہچانا ہے، کائنات میں صرف ہری نام ہی سچا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਪਤਿ ਖੋਈ ॥੩॥

اے نانک ! نام کے ذریعے ہی سچے دربار میں بڑائی ملتی ہے؛ لیکن دوہرے پن میں پھنس کر انسان اپنی عزت گنوا لیتا ہے۔ 3۔

ਭਗਤਾ ਕੈ ਘਰਿ ਕਾਰਜੁ ਸਾਚਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਸਦਾ ਵਖਾਣੇ ਰਾਮ ॥

معتقدین کے گھر میں سچا کام یہی کیا جاتا ہے کہ وہ ہمیشہ ہری کی حمد وثنا کرتے رہتے ہیں۔

ਭਗਤਿ ਖਜਾਨਾ ਆਪੇ ਦੀਆ ਕਾਲੁ ਕੰਟਕੁ ਮਾਰਿ ਸਮਾਣੇ ਰਾਮ ॥

ہری نے خود ہی انہیں پرستش کا خزانہ عطا کیا ہے۔ وہ خوفناک یم کو قابو میں کرکے ہری میں سمایا رہتا ہے۔

ਕਾਲੁ ਕੰਟਕੁ ਮਾਰਿ ਸਮਾਣੇ ਹਰਿ ਮਨਿ ਭਾਣੇ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਸਚੁ ਪਾਇਆ ॥

وہ خوفناک یم کو قابو میں کرکے رب میں مگن رہتے ہیں اور ہری کو بہت پسند ہیں۔ انہوں نے ہری سے نام نما سچا خزانہ پا لیا ہے۔

ਸਦਾ ਅਖੁਟੁ ਕਦੇ ਨ ਨਿਖੁਟੈ ਹਰਿ ਦੀਆ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇਆ ॥

ہری نے فطری طور پر یہ خزانہ دیا ہے، جو ہمیشہ لافانی ہے اور کبھی کم نہیں ہوتا۔

ਹਰਿ ਜਨ ਊਚੇ ਸਦ ਹੀ ਊਚੇ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਇਆ ॥

ہری کے پرستار بہترین، ہمیشہ اعلیٰ ہے اور گرو کے کلام سے ان کی زندگی خوب صورت بن گئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਏ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਸੋਭਾ ਪਾਇਆ ॥੪॥੧॥੨॥

اے نانک ! رب نے انہیں خود ہی فضل فرما کر اپنے ساتھ ملا لیا ہے اور ہر دور میں انہیں عزت حاصل ہوئی ہے۔ 4۔ 1۔ 2۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سوہی محلہ 3۔

ਸਬਦਿ ਸਚੈ ਸਚੁ ਸੋਹਿਲਾ ਜਿਥੈ ਸਚੇ ਕਾ ਹੋਇ ਵੀਚਾਰੋ ਰਾਮ ॥

جہاں صادق رب کا دھیان ہوتا رہتا ہے اور سچے کلام کے ذریعے اعلیٰ صادق رب کی حمد کی جاتی ہے،

ਹਉਮੈ ਸਭਿ ਕਿਲਵਿਖ ਕਾਟੇ ਸਾਚੁ ਰਖਿਆ ਉਰਿ ਧਾਰੇ ਰਾਮ ॥

وہاں سے کبر اور سارا گناہ دور ہوجاتا ہے اور وہاں سچائی کو ہی دل میں بسایا جاتا ہے۔

ਸਚੁ ਰਖਿਆ ਉਰ ਧਾਰੇ ਦੁਤਰੁ ਤਾਰੇ ਫਿਰਿ ਭਵਜਲੁ ਤਰਣੁ ਨ ਹੋਈ ॥

جس نے سچائی کو اپنے دل میں بسالیا ہے، رب نے اسے دشوار دنیوی سمندر سے پار کردیا ہے اور پھر اسے دنیوی سمندر سے پار ہونے کی حاجت نہیں ہوتی۔

ਸਚਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਚੀ ਬਾਣੀ ਜਿਨਿ ਸਚੁ ਵਿਖਾਲਿਆ ਸੋਈ ॥

جس نے اعلیٰ صادق رب کا دیدار کروا دیا ہے، وہ صادق گرو بھی سچا ہے اور اس کی بات بھی سچی ہے۔

ਸਾਚੇ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਸਚਿ ਸਮਾਵੈ ਸਚੁ ਵੇਖੈ ਸਭੁ ਸੋਈ ॥

جو شخص سچائی کی تعریف کرتا ہے، وہ سچائی میں ہی مگن ہوجاتا ہے اور اسے ہر جگہ سچائی ہی نظر آتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਾਚੀ ਨਾਈ ਸਚੁ ਨਿਸਤਾਰਾ ਹੋਈ ॥੧॥

اے نانک ! سب کا مالک رب سچا ہے، اس کا نام صادق ہے اور اس سچے نام کیسے کے ذریعے ہی انسان کو نجات ملتی ہے۔ 1۔

ਸਾਚੈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਸਾਚੁ ਬੁਝਾਇਆ ਪਤਿ ਰਾਖੈ ਸਚੁ ਸੋਈ ਰਾਮ ॥

سچے صادق گرو نے جس شخص کو سچائی کا علم عطا کیا ہے، وہ حقیقی صادق رب ہی اس کی عزت رکھتا ہے۔

ਸਚਾ ਭੋਜਨੁ ਭਾਉ ਸਚਾ ਹੈ ਸਚੈ ਨਾਮਿ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ਰਾਮ ॥

رب کی سچی محبت ہی اس کا سچا خوراک بن جاتا ہے اور سچے نام کے ذریعے ہی اسے خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਸਾਚੈ ਨਾਮਿ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ਮਰੈ ਨ ਕੋਈ ਗਰਭਿ ਨ ਜੂਨੀ ਵਾਸਾ ॥

جس شخص کو سچے نام کے ذریعے خوشی حاصل ہوتی ہے، وہ پھر نہ کبھی فوت ہوتا ہے اور نہ ہی اندام نہانی میں آتا ہے۔

ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਈ ਸਚਿ ਸਮਾਈ ਸਚਿ ਨਾਇ ਪਰਗਾਸਾ ॥

جس کا نور اعلیٰ میں ضم ہوجاتا ہے، وہ سچائی میں ہی سما جاتا ہے اور سچے نام کے ذریعے اس کے دل میں رب کا نور روشن ہوجاتا ہے۔

ਜਿਨੀ ਸਚੁ ਜਾਤਾ ਸੇ ਸਚੇ ਹੋਏ ਅਨਦਿਨੁ ਸਚੁ ਧਿਆਇਨਿ ॥

جنہوں نے سچائی کے راز کا ادراک کرلیا ہے، وہ سچا بن گیا ہے اور رات دن اعلیٰ صادق رب کا ہی دھیان کرتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਜਿਨ ਹਿਰਦੈ ਵਸਿਆ ਨਾ ਵੀਛੁੜਿ ਦੁਖੁ ਪਾਇਨਿ ॥੨॥

اے نانک ! جن کے دل میں حق نام بس گیا ہے، وہ بچھڑ کر تکلیف نہیں پاتا۔ 2۔

ਸਚੀ ਬਾਣੀ ਸਚੇ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਤਿਤੁ ਘਰਿ ਸੋਹਿਲਾ ਹੋਈ ਰਾਮ ॥

جہاں سچے کلام کے ذریعے رب کی حمد وثنا کی جاتی ہے، اس گھر میں برکت ہوتی ہے۔

ਨਿਰਮਲ ਗੁਣ ਸਾਚੇ ਤਨੁ ਮਨੁ ਸਾਚਾ ਵਿਚਿ ਸਾਚਾ ਪੁਰਖੁ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ਰਾਮ ॥

سچائی کو پاک کرنے سے دل و جسم بھی سچا ہوجاتا ہے اور حقیقی صادق رب اس کے دل میں بس جاتا ہے۔

ਸਭੁ ਸਚੁ ਵਰਤੈ ਸਚੋ ਬੋਲੈ ਜੋ ਸਚੁ ਕਰੈ ਸੁ ਹੋਈ ॥

پھر اس کے دل میں سچائی ہی موجود ہوتا ہے، وہ سچ ہی بولتا ہے اور وہی ہوتا ہے، جو رب خود کرتا ہے۔

ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਸਚੁ ਪਸਰਿਆ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ਕੋਈ ॥

میں جہاں بھی دیکھتا ہوں، وہاں سچائی کا بول بالا ہے، اس کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں۔

ਸਚੇ ਉਪਜੈ ਸਚਿ ਸਮਾਵੈ ਮਰਿ ਜਨਮੈ ਦੂਜਾ ਹੋਈ ॥

انسان حقیقی صادق رب سے پیدا ہوتا ہے اور سچائی میں ہی سما جاتا ہے، جس میں دہرا پن ہوتا ہے، وہ پیدا ہوتا اور مرتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਆਪਿ ਕਰਾਵੈ ਸੋਈ ॥੩॥

اے نانک ! واہے گرو خود ہی سب کچھ کرتا ہے اور انسانوں سے کرواتا ہے۔ 3۔

ਸਚੇ ਭਗਤ ਸੋਹਹਿ ਦਰਵਾਰੇ ਸਚੋ ਸਚੁ ਵਖਾਣੇ ਰਾਮ ॥

رب کے سچے پرستار اس کی بارگاہ میں شان کا حصہ بنتے ہیں اور سچائی کی ہی تبلیغ کرتے رہتے ہیں۔

ਘਟ ਅੰਤਰੇ ਸਾਚੀ ਬਾਣੀ ਸਾਚੋ ਆਪਿ ਪਛਾਣੇ ਰਾਮ ॥

ان کے دل میں سچی بات رہتی ہے اور صدق کے ذریعے اپنی اصلیت پہچان لیتے ہیں۔

ਆਪੁ ਪਛਾਣਹਿ ਤਾ ਸਚੁ ਜਾਣਹਿ ਸਾਚੇ ਸੋਝੀ ਹੋਈ ॥

جب وہ اپنی اصلیت کو پہچان لیتا ہے، تو وہ سچائی کو جان لیتا ہے اور انہیں سچائی کی سمجھ ہوجاتی ہے۔

ਸਚਾ ਸਬਦੁ ਸਚੀ ਹੈ ਸੋਭਾ ਸਾਚੇ ਹੀ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥

لفظ برہمن سچا ہے، اس کی شان بھی سچی ہے اور سچائی سے ہی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਸਾਚਿ ਰਤੇ ਭਗਤ ਇਕ ਰੰਗੀ ਦੂਜਾ ਰੰਗੁ ਨ ਕੋਈ ॥

سچائی میں رنگا ہوا پرستار ایک رب کے رنگ میں ہی رنگین رہتا ہے اور انہیں مایا کا کوئی رنگ نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸ ਕਉ ਮਸਤਕਿ ਲਿਖਿਆ ਤਿਸੁ ਸਚੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਈ ॥੪॥੨॥੩॥

اے نانک ! جن کی تقدیر میں لکھا ہوتا ہے، اسے ہی سچا رب حاصل ہوتا ہے۔ 4۔ 2۔ 3۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سوہی محلہ 3۔

ਜੁਗ ਚਾਰੇ ਧਨ ਜੇ ਭਵੈ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੋਹਾਗੁ ਨ ਹੋਈ ਰਾਮ ॥

عورت ذات خواہ چاروں دور میں بھٹکتی رہے؛ لیکن صادق گرو کے بغیر اسے مالک شوہر حاصل نہیں ہوتا۔

ਨਿਹਚਲੁ ਰਾਜੁ ਸਦਾ ਹਰਿ ਕੇਰਾ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਰਾਮ ॥

رب کی حکمرانی ہمیشہ اٹل ہے اور اس کے سوا دوسرا کوئی نہیں ہے۔

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਸਦਾ ਸਚੁ ਸੋਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਏਕੋ ਜਾਣਿਆ ॥

اس کے علاوہ کوئی دوسرا قادر مطلق نہیں، صرف وہی ہمیشہ صادق ہے اور عورت ذات نے گرو کے ذریعے سے ایک رب کا ہی ادراک کیا ہے۔

ਧਨ ਪਿਰ ਮੇਲਾਵਾ ਹੋਆ ਗੁਰਮਤੀ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥

جب گرو کی تعلیم کے ذریعے عورت کا دل خوش ہوا، تب ہی اس کا مالک شوہر سے ملاپ ہوا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਿਆ ਤਾ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਵੈ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥

جب اسے صادق گرو مل گیا، تب ہی اس نے رب کو پایا ہے اور نام رب کے بغیر انسان کو نجات نہیں ملتی۔

ਨਾਨਕ ਕਾਮਣਿ ਕੰਤੈ ਰਾਵੇ ਮਨਿ ਮਾਨਿਐ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥੧॥

اے نانک ! جب عورت ذات رب سے لطف اندوز ہوتی ہے، تب ہی اس کا دل خوش ہوتا ہے اور اسے سکون حاصل ہوتا ہے۔ 1۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਧਨ ਬਾਲੜੀਏ ਹਰਿ ਵਰੁ ਪਾਵਹਿ ਸੋਈ ਰਾਮ ॥

اے نوجوان خاتون ! صادق گرو کی خدمت کرنے سے تجھے ہری جیسا شوہر مل جائے گا۔

ਸਦਾ ਹੋਵਹਿ ਸੋਹਾਗਣੀ ਫਿਰਿ ਮੈਲਾ ਵੇਸੁ ਨ ਹੋਈ ਰਾਮ ॥

تو ہمیشہ صاحب خاوند رہے گی اور تیرا لباس کبھی گندا نہیں ہوگا۔

ਫਿਰਿ ਮੈਲਾ ਵੇਸੁ ਨ ਹੋਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਕੋਈ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਪਛਾਣਿਆ ॥

تیرا لباس کبھی گندا نہیں ہوگا؛ لیکن کوئی نادر خاتون گرو کے ذریعے سے اس حقیقت کو سمجھتی ہے۔

عورت نے اپنا غرور مٹا کر اپنے مالک شوہر کو پہچان لیا ہے۔

ਕਰਣੀ ਕਾਰ ਕਮਾਵੈ ਸਬਦਿ ਸਮਾਵੈ ਅੰਤਰਿ ਏਕੋ ਜਾਣਿਆ ॥

وہ نیک عمل کرتی ہے، کلام میں خوب مگن رہتی ہے اور اس نے اپنے دل میں ایک رب کا ہی ادراک کیا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪ੍ਰਭੁ ਰਾਵੇ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਆਪਣਾ ਸਾਚੀ ਸੋਭਾ ਹੋਈ ॥

وہ گرومکھ بن کر دن رات رب کا ذکر کرتی رہتی ہے اور اس کی حقیقی شان بن گئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਾਮਣਿ ਪਿਰੁ ਰਾਵੇ ਆਪਣਾ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ॥੨॥

اے نانک! حسین عورت اپنے مالک شوہر سے لطف اندوز ہوتی ہے اور وہ رب ہمہ گیر ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਕੀ ਕਾਰ ਕਰੇ ਧਨ ਬਾਲੜੀਏ ਹਰਿ ਵਰੁ ਦੇਇ ਮਿਲਾਏ ਰਾਮ ॥

اے نادان عورت! اگر تو عقیدت کے ساتھ گرو کی خدمت کرے گی، تو وہ تجھے ہری جیسے شوہر سے ملادے گا۔

ਹਰਿ ਕੈ ਰੰਗਿ ਰਤੀ ਹੈ ਕਾਮਣਿ ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ਰਾਮ ॥

وہ ہری کے رنگ میں ہی مگن ہے اور اپنے محبوب کو مل کر سکون حاصل کرتی ہے۔

ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ਸਚਿ ਸਮਾਏ ਸਚੁ ਵਰਤੈ ਸਭ ਥਾਈ ॥

وہ اپنے محبوب سے مل کر سکون محسوس کرتی ہے اور صدق میں شامل ہوتی ہے۔ صادق رب ہر جگہ موجود ہے۔

ਸਚਾ ਸੀਗਾਰੁ ਕਰੇ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਕਾਮਣਿ ਸਚਿ ਸਮਾਈ ॥

خوب صورت عورت سچائی میں مگن رہتی ہے اور دن رات صدق کی ہی زیب و زینت کرتی رہتی ہے۔

ਹਰਿ ਸੁਖਦਾਤਾ ਸਬਦਿ ਪਛਾਤਾ ਕਾਮਣਿ ਲਇਆ ਕੰਠਿ ਲਾਏ ॥

وہ کلام کے ذریعے خوشی عطا کرنے والے ہری کو پہچان لیتی ہے، پھر وہ اسے اپنے گلے سے لگا لیتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਹਲੀ ਮਹਲੁ ਪਛਾਣੈ ਗੁਰਮਤੀ ਹਰਿ ਪਾਏ ॥੩॥

اے نانک ! عورت اپنے مالک شوہر کو پہچان لیتی ہے اور گرو کی تعلیم کے ذریعے ہری کو حاصل کر لیتی ہے۔ 3۔

ਸਾ ਧਨ ਬਾਲੀ ਧੁਰਿ ਮੇਲੀ ਮੇਰੈ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਮਿਲਾਈ ਰਾਮ ॥

عورت کو ابتدا سے ہی رب سے ملاقات کی قسمت لے کر آئی ہے اور اسے میرے رب نے خود ہی اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਘਟਿ ਚਾਨਣੁ ਹੋਆ ਪ੍ਰਭੁ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਭ ਥਾਈ ਰਾਮ ॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے اس کے دل میں منور ہو گیا ہے کہ رب ہمہ گیر ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਭ ਥਾਈ ਮੰਨਿ ਵਸਾਈ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਪਾਇਆ ॥

رب ہر جگہ بسا ہوا ہے اور اسے عورت ذات نے اپنے دل میں بسا لیا ہے، جو اس کی تقدیر میں لکھا ہے، وہی اس نے پا لیا ہے۔

ਸੇਜ ਸੁਖਾਲੀ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਣੀ ਸਚੁ ਸੀਗਾਰੁ ਬਣਾਇਆ ॥

اس نے سچائی کو اپنی زیب و زینت بنایا ہے اور اس کا دل نما بستر میرے رب کو پسند آیا ہے۔

ਕਾਮਣਿ ਨਿਰਮਲ ਹਉਮੈ ਮਲੁ ਖੋਈ ਗੁਰਮਤਿ ਸਚਿ ਸਮਾਈ ॥

حسین عورت اپنے دل سے غرور کی گندگی مٹا کر پاکیزہ ہو گئی ہے اور گرو کی رائے کے مطابق وہ سچائی میں سما گئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਮਿਲਾਈ ਕਰਤੈ ਨਾਮੁ ਨਵੈ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ॥੪॥੩॥੪॥

اے نانک ! رب نے خود ہی اسے اپنے ساتھ ملا لیا ہے اور اسے نونیدھیوں والا نام حاصل ہو گیا ہے۔

4۔ 3۔ 4۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سوہی محلہ 3۔

ਹਰਿ ਹਰੇ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹੁ ਹਰਿ ਗੁਰਮੁਖੇ ਪਾਏ ਰਾਮ ॥

اے بھائی ! ہری-ہری کا ورد کرو، ہری کی حمد وثنا کرو اور گرومکھ بن کر ہری کو حاصل کر لو۔

ਅਨਦਿਨੋ ਸਬਦਿ ਰਵਹੁ ਅਨਹਦ ਸਬਦ ਵਜਾਏ ਰਾਮ ॥

دن رات کلام میں مگن رہو اور قلبی کلام بجاتے رہو۔

ਅਨਹਦ ਸਬਦ ਵਜਾਏ ਹਰਿ ਜੀਉ ਘਰਿ ਆਏ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹੁ ਨਾਰੀ ॥

جو انسان قلبی کلام بجاتا ہے، ہری اس کے دل نما گھر میں بس جاتا ہے۔ اے نیکوکاروں کی صحبت یافتہ خاتون ! ہری کی تعریف و توصیف کرتے رہو۔

ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਗੁਰ ਆਗੈ ਸਾ ਧਨ ਕੰਤ ਪਿਆਰੀ ॥

جو دن رات گرو کے درپیش پرستش کرتی ہے، وہ خاتون اپنے مالک رب کو بہت ہی محبوب لگتی ہے۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਵਸਿਆ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਸੇ ਜਨ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਏ ॥

جن کے دل میں گرو کا کلام بس گیا ہے، وہ گرو کے کلام کے ذریعے خوب صورت بن گیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਘਰਿ ਸਦ ਹੀ ਸੋਹਿਲਾ ਹਰਿ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਘਰਿ ਆਏ ॥੧॥

اے نانک ! جن کے دل نما گھر میں ہری اپنے کرم سے بس جاتا ہے، ان کے گھر میں ہمیشہ برکت بنی رہتی ہے۔ 1۔

ਭਗਤਾ ਮਨਿ ਆਨੰਦੁ ਭਇਆ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਰਹੇ ਲਿਵ ਲਾਏ ਰਾਮ ॥

ہری کے نام میں دل لگائے رکھنے سے پرستاروں کے دل میں قلبی آواز پیدا ہوگئی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖੇ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਆ ਨਿਰਮਲ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ਰਾਮ ॥

گرو کے ذریعے سے ان کا دل پاکیزہ ہوگیا ہے اور انہوں نے ہری کی پاکیزہ تعریف و توصیف ہی کی ہے۔

ਨਿਰਮਲ ਗੁਣ ਗਾਏ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ਹਰਿ ਕੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ॥

انہوں نے ہری کا پاکیزہ حمد گایا ہے، نام اپنے دل میں بسا لیا ہے اور ہری کی بات مثل امرت ہے۔

ਜਿਨ੍ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਸੋਈ ਜਨ ਨਿਸਤਰੇ ਘਟਿ ਘਟਿ ਸਬਦਿ ਸਮਾਣੀ ॥

جن کے دل میں ہری کا نام بس گیا ہے، وہ دنیوی سمندر سے نجات پا گیا ہے۔ ہری کی امرت گفتگو کلام کے ذریعے ہر ایک دل میں اتر جاتی ہے۔

ਤੇਰੇ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵਹਿ ਸਬਦੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ॥

اے ہری ! جو لوگ تیری حمد گاتے رہتے ہیں، وہ بآسانی ہی سمائے رہتے ہیں اور تو نے گرو کے کلام کے ذریعے ساتھ ملا لیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਫਲ ਜਨਮੁ ਤਿਨ ਕੇਰਾ ਜਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਹਰਿ ਮਾਰਗਿ ਪਾਏ ॥੨॥

اے نانک ! ان کی زندگی کامیاب ہوگئی ہے، جنہیں صادق گرو نے ہری کی راہ پر لگادیا ہے۔

ਸੰਤਸੰਗਤਿ ਸਿਉ ਮੇਲੁ ਭਇਆ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਏ ਰਾਮ ॥

اے بھائی ! جنہیں سنتوں کی صحبت حاصل ہوگئی ہے، وہ ہری نام میں مگن رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਦ ਜੀਵਨ ਮੁਕਤ ਭਏ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਏ ਰਾਮ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے وہ ہمیشہ کے لیے زندگی سے آزاد ہوگیا ہے اور اپنا دل ہری کے نام پر مرکوز رکھتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ਗੁਰਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ਮਨੂਆ ਰਤਾ ਹਰਿ ਨਾਲੇ ॥

گرو نے جنہیں نیکوکاروں کی صحبت میں رکھ کر رب سے ملادیا ہے، وہ ہمیشہ ہری کے نام میں ہی دل لگا کر رکھتا ہے اور ان کا دل ہری میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਸੁਖਦਾਤਾ ਪਾਇਆ ਮੋਹੁ ਚੁਕਾਇਆ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਸਮ੍ਹਾਲੇ ॥

انہوں نے خوشی عطا کرنے والے رب کو پا لیا ہے اور ان کی ہوس مٹ گئی ہے، وہ دن رات نام کے ذکر میں ہی مگن رہتے ہیں۔

ਗੁਰ ਸਬਦੇ ਰਾਤਾ ਸਹਜੇ ਮਾਤਾ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਵਸਾਏ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے ان کا دل بآسانی ہی مگن رہتا ہے اور وہ ہری کے نام کو اپنے دل میں بسا لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਘਰਿ ਸਦ ਹੀ ਸੋਹਿਲਾ ਜਿ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਿ ਸਮਾਏ ॥੩॥

اے نانک ! جو لوگ صادق گرو کی خدمت کرکے رب میں سمائی رہتے ہیں، ان کے دل نما گھر میں ہمیشہ سرور بنا رہتا ہے۔ 3۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਜਗੁ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇਆ ਹਰਿ ਕਾ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਇਆ ਰਾਮ ॥

ساجد و غروب کے بغیر ساری کائنات شبہ میں پڑکر بھولی ہوئی ہے اور کسی کو ہری کا ٹھکانہ نہیں ملا۔

ਗੁਰਮੁਖੇ ਇਕਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇਆ ਤਿਨ ਕੇ ਦੂਖ ਗਵਾਇਆ ਰਾਮ ॥

لیکن واہے گرو نے کچھ لوگوں کو گرو سے ملا کر اپنے ساتھ ملا لیا ہے اور ان کی تکلیف دور ہوگئی ہے۔

ਤਿਨ ਕੇ ਦੂਖ ਗਵਾਇਆ ਜਾ ਹਰਿ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ਸਦਾ ਗਾਵਹਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ॥

جب رب کے دل کو مناسب لگا، تو اس نے ان کی پریشانی دور کردی اور اب وہ اس کی حمد وثنا اور رنگ میں ہی مگن رہتے ہیں۔

ਹਰਿ ਕੇ ਭਗਤ ਸਦਾ ਜਨ ਨਿਰਮਲ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਸਦ ਹੀ ਜਾਤੇ ॥

ہری کے معتقدین ہمیشہ پاکیزہ رہتے ہیں اور وہ ہر دور میں ہمیشہ کے لیے مشہور ہوجاتے ہیں۔

ਸਾਚੀ ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਦਰਿ ਜਾਪਹਿ ਘਰਿ ਦਰਿ ਸਚਾ ਸੋਈ ॥

وہ سچی پرستش کرتا ہے اور دربار حق میں قابل تعریف بن جاتا ہے۔ پھر حقیقی صادق رب ان کے دل میں موجود ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚਾ ਸੋਹਿਲਾ ਸਚੀ ਸਚੁ ਬਾਣੀ ਸਬਦੇ ਹੀ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥੪॥੪॥੫॥

اے نانک ! رب کے حمد وثنا سچی ہے، وہ ہمیشہ سچا ہے، اس کا کلام بھی سچا ہے اور کلام کے ذریعے سے ہی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سوہی محلہ 3۔

ਜੇ ਲੋੜਹਿ ਵਰੁ ਬਾਲੜੀਏ ਤਾ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ਰਾਮ ॥

اے کمسن عورت ! اگر تو اپنے ہری نما شوہر کو حاصل کرنا چاہتی ہے، تو تجھے قدموں میں دل لگانا چاہیے۔

ਸਦਾ ਹੋਵਹਿ ਸੋਹਾਗਣੀ ਹਰਿ ਜੀਉ ਮਰੈ ਨ ਜਾਏ ਰਾਮ ॥

تو ہمیشہ صاحب خاوند رہے گی؛ کیوں کہ رب لا فانی ہے۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਮਰੈ ਨ ਜਾਏ ਗੁਰ ਕੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ਸਾ ਧਨ ਕੰਤ ਪਿਆਰੀ ॥

ہری نہ پیدا ہوتا ہے، نہ فوت ہوتا ہے، وہی خاتون مالک شوہر کو محبوب لگتی ہے، جو فطری طور پر گرو کی محبت میں مگن رہتی ہے۔

ਸਚਿ ਸੰਜਮਿ ਸਦਾ ਹੈ ਨਿਰਮਲ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸੀਗਾਰੀ ॥

وہ سچائی اور ضبط نفس کے ذریعے ہمیشہ پاک رہتی ہے اور گرو کے کلام کے ذریعے سچائی کی ہی زینت اختیار کرتی ہے۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਚਾ ਸਦ ਹੀ ਸਾਚਾ ਜਿਨਿ ਆਪੇ ਆਪੁ ਉਪਾਇਆ ॥

میرا رب صادق ہے، وہ ہمیشہ سے ابدی ہے، جس نے خود ہی خود کو وجود بخشا ہے یعنی اس کا وجود ذاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਦਾ ਪਿਰੁ ਰਾਵੇ ਆਪਣਾ ਜਿਨਿ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥੧॥

اے نانک ! جس خاتون نے گرو کے قدموں میں دل لگایا ہے، وہ ہمیشہ اپنے مالک شوہر کے ساتھ لطف اندوز ہوتی ہے۔ 1۔

ਪਿਰੁ ਪਾਇਅੜਾ ਬਾਲੜੀਏ ਅਨਦਿਨੁ ਸਹਜੇ ਮਾਤੀ ਰਾਮ ॥

اے بھائی ! کمسن عورت نے اپنا مالک شوہر پا لیا ہے اور وہ بآسانی ہی مگن رہتی ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਮਨਿ ਅਨਦੁ ਭਇਆ ਤਿਤੁ ਤਨਿ ਮੈਲੁ ਨ ਰਾਤੀ ਰਾਮ ॥

اگرو کی تعلیم کے ذریعے اس کے دل میں خوشی پیدا ہو گئی ہے اور اس کے جسم میں ذرہ برابر بھی کبر کی گندگی نہیں رہی۔

ਤਿਤੁ ਤਨਿ ਮੈਲੁ ਨ ਰਾਤੀ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਰਾਤੀ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ॥

اس کے جسم میں ذرہ برابر بھی گندگی نہیں رہی اور وہ رب میں ہی مگن رہتی ہے۔ میرے رب نے اسے گرو کے ذریعے اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਰਾਵੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਣਾ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ॥

وہ اپنے دل سے غرور مٹا کر دن رات رب کے ساتھ لطف اندوز ہوتی رہتی ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਪਾਇਆ ਸਹਜਿ ਮਿਲਾਇਆ ਅਪਣੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਰਾਤੀ ॥

اس نے گرو کی تعلیم کے ذریعے اپنے رب کو پایا ہے۔ گرو نے بآسانی ہی اسے مالک شوہر سے ملادیا ہے اور اب وہ محبوب کے ساتھ ہی مگن رہتی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਪ੍ਰਭੁ ਰਾਵੇ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ॥੨॥

اے نانک ! جس خاتون کو نام کی بڑائی حاصل ہوجاتی ہے، وہ رنگ میں رنگ کر اپنے مالک شوہر سے ہی لطف اندوز ہوتی رہتی ہے۔ 2۔

ਪਿਰੁ ਰਾਵੇ ਰੰਗਿ ਰਾਤੜੀਏ ਪਿਰ ਕਾ ਮਹਲੁ ਤਿਨ ਪਾਇਆ ਰਾਮ ॥

اسی نے اپنے مالک شوہر کا محل حاصل کیا ہے، جو عورت محبت سے اپنے رب کا دھیان کرتی رہتی ہے۔

ਸੋ ਸਹੋ ਅਤਿ ਨਿਰਮਲੁ ਦਾਤਾ ਜਿਨਿ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇਆ ਰਾਮ ॥

جس خاتون نے اپنے دل سے اپنا غرور مٹا دیا ہے، اس نے اپنے شوہر کو پالیا ہے، جو نہایت ہی پاکیزہ اور سب کو عطا کرنے والا ہے۔

ਵਿਚਹੁ ਮੋਹੁ ਚੁਕਾਇਆ ਜਾ ਹਰਿ ਭਾਇਆ ਹਰਿ ਕਾਮਣਿ ਮਨਿ ਭਾਣੀ ॥

جب رب کو اچھا لگا، تو عورت نے اپنے باطن سے ہوس کو نکال دیا۔ وہ حسین خاتون اپنے رب کو پسند آگئی ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਨਿਤ ਸਾਚੇ ਕਥੇ ਅਕਥ ਕਹਾਣੀ ॥

وہ دن رات سچائی کی حمد گاتی رہتی ہے اور رب کی ناقابل بیان کہانی بیان کرتی رہتی ہے۔

ਜੁਗ ਚਾਰੇ ਸਾਚਾ ਏਕੋ ਵਰਤੈ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਆ ॥

ست یوگ، تریتا، دواپر اور کلیوگ، ان چاروں یوگوں میں ایک صادق رب ہی موجود ہے؛ لیکن کسی نے بھی گرو کے بغیر اسے حاصل نہیں کیا۔

ਨਾਨਕ ਰੰਗਿ ਰਵੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥੩॥

اے نانک ! جس عورت نے رب سے اپنا دل لگایا ہے، وہ اس کے رنگ میں رنگین ہو کر لطف اندوز ہوتی رہتی ہے۔ 3۔

ਕਾਮਣਿ ਮਨਿ ਸੋਹਿਲੜਾ ਸਾਜਨ ਮਿਲੇ ਪਿਆਰੇ ਰਾਮ ॥

اے بھائی ! جب محبوب شوہر ملا، تو عورت کے دل میں بڑی خوشی پیدا ہوئی۔

ਗੁਰਮਤੀ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਆ ਹਰਿ ਰਾਖਿਆ ਉਰਿ ਧਾਰੇ ਰਾਮ ॥

گرو کے مشورے کے مطابق اس دل پاک ہوا، تو اس نے اپنے دل میں ہری کا نام بسا لیا۔

ਹਰਿ ਰਾਖਿਆ ਉਰਿ ਧਾਰੇ ਅਪਨਾ ਕਾਰਜੁ ਸਵਾਰੇ ਗੁਰਮਤੀ ਹਰਿ ਜਾਤਾ ॥

اس نے اپنے دل میں ہری کا بسا کر اپنا کام سنوار لیا اور گرو کی رائے کے مطابق اس نے ہری کا ادراک کر لیا۔

ਪ੍ਰੀਤਮਿ ਮੋਹਿ ਲਇਆ ਮਨੁ ਮੇਰਾ ਪਾਇਆ ਕਰਮ ਬਿਧਾਤਾ ॥

اس محبوب رب نے میرا دل موہ لیا ہے اور میں نے اس عمل کے خالق کو پا لیا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਵਸਿਆ ਮੰਨਿ ਮੁਰਾਰੇ ॥

میں نے گرو کی خدمت کر کے ہمیشہ خوشی پائی ہے اور رب میرے دل میں بس گیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮੇਲਿ ਲਈ ਗੁਰਿ ਅਪੁਨੈ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਵਾਰੇ ॥੪॥੫॥੬॥

اے نانک ! گرو نے مجھے اپنے ساتھ ملالیا ہے اور میں نے گرو کے کلام کے ذریعے اپنی زندگی کا کام سنوار لیا ہے۔ 4۔ 5۔ 6۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سوہی محلہ 3۔

ਸੋਹਿਲੜਾ ਹਰਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਵੀਚਾਰੇ ਰਾਮ ॥

رام کا نام ہی مبارک گیت ہے اور گرو کے کلام کے ذریعے ہی اس کا دھیان کیا جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਮਨੁ ਤਨੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਭੀਜੈ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਪਿਆਰੇ ਰਾਮ ॥

اس سے گرومکھ کا تن من بھیگ جاتا ہے اور اسے رام کا نام ہی عزیز لگتا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਪਿਆਰੇ ਸਭਿ ਕੁਲ ਉਧਾਰੇ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਮੁਖਿ ਬਾਣੀ ॥

گرومکھ کو رام کا نام ہی محبوب لگتا ہے اور وہ اپنے پورے خاندان کو نجات دلادیتا ہے۔ وہ اپنی زبان سے رام نام ہی تلفظ کرتا رہتا ہے۔

ਆਵਣ ਜਾਣ ਰਹੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਘਰਿ ਅਨਹਦ ਸੁਰਤਿ ਸਮਾਣੀ ॥

اس کی پیدائش و موت کا چکر ختم ہوگیا ہے اور اس نے خوشی حاصل کرلی ہے۔ اس کے دل نما گھر میں قلبی آواز گونجتی رہتی ہے، جس میں اس کا دل مصروف رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਏਕੋ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਨਾਨਕ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੇ ॥

اے نانک ! اس پر رب کا فضل ہے اور اس نے ایک رب کو پالیا ہے۔

ਸੋਹਿਲੜਾ ਹਰਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਵੀਚਾਰੇ ॥੧॥

رام کا نام ہی مبارک گیت ہے اور گرو کے کلام کے ذریعے ہی اس کا دھیان کیا جاتا ہے۔ 1۔

ਹਮ ਨੀਵੀ ਪ੍ਰਭੁ ਅਤਿ ਊਚਾ ਕਿਉ ਕਰਿ ਮਿਲਿਆ ਜਾਏ ਰਾਮ ॥

اے بھائی ! میں بہت چھوٹا ہوں اور واہے گرو نہایت ہی بالا ہیں، اس سے کیسے ملاقات ہو سکتی ہے۔

ਗੁਰਿ ਮੇਲੀ ਬਹੁ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ਹਰਿ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸੁਭਾਏ ਰਾਮ ॥

گرو نے کرم فرما کر فطری طور پر ہری کے کلام میں ضم کر دیا ہے۔

ਮਿਲੁ ਸਬਦਿ ਸੁਭਾਏ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ਰੰਗ ਸਿਉ ਰਲੀਆ ਮਾਣੇ ॥

میں نے اپنا غرور مٹا کر فطری طور پر ہی کلام کے ذریعے ہری سے لطف اندوز ہوتی رہتی ہوں۔

ਸੇਜ ਸੁਖਾਲੀ ਜਾ ਪ੍ਰਭੁ ਭਾਇਆ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਣੇ ॥

جب رب مجھے پسند آگیا، تو میری دل نما بستر آرام دہ ہو گئی اور میں ہری نام میں مگن رہتی ہوں۔

ਨਾਨਕ ਸੋਹਾਗਣਿ ਸਾ ਵਡਭਾਗੀ ਜੇ ਚਲੈ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਏ ॥

اے نانک ! وہی عورت صاحب خاوند اور خوش نصیب ہے، جو اپنے صادق گرو کی رضا کے مطابق چلتی ہے۔

ਹਮ ਨੀਵੀ ਪ੍ਰਭੁ ਅਤਿ ਊਚਾ ਕਿਉ ਕਰਿ ਮਿਲਿਆ ਜਾਏ ਰਾਮ ॥੨॥

اے بھائی ! میں بہت حقیر ہوں اور رب اعلیٰ و ارفع ہیں، اس سے وصل کی کیا صورت ہے۔ 2۔

ਘਟਿ ਘਟੇ ਸਭਨਾ ਵਿਚਿ ਏਕੋ ਏਕੋ ਰਾਮ ਭਤਾਰੋ ਰਾਮ ॥

اے بھائی ! سب کا مالک ایک رب ہی تمام انسانوں کے دلوں میں موجود ہے۔

ਇਕਨਾ ਪ੍ਰਭੁ ਦੂਰਿ ਵਸੈ ਇਕਨਾ ਮਨਿ ਆਧਾਰੋ ਰਾਮ ॥

بہت سے لوگوں کو لگتا ہے کہ رب دور ہے اور کسی کو اپنے دل کا آسرا لگتا ہے۔

ਇਕਨਾ ਮਨ ਆਧਾਰੋ ਸਿਰਜਣਹਾਰੋ ਵਡਭਾਗੀ ਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ॥

خالق رب کئی انسانوں کے دل کی بنیاد بنا ہوا ہے اور خوش نصیب انسان گرو کو پا لیتا ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੋ ਸੁਆਮੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਲਖੁ ਲਖਾਇਆ ॥

سب کے دل میں ایک رب موجود ہے، جو سب کا مالک ہے اور گرو نے اس غیر ظاہر رب کا دیدار کروا دیا ہے۔

ਸਹਜੇ ਅਨਦੁ ਹੋਆ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਨਾਨਕ ਬ੍ਰਹਮ ਬੀਚਾਰੋ ॥

اے نانک ! انہیں بآسانی ہی خوشی حاصل ہوگئی ہے، اس کا دل مطمئن ہوگیا ہے اور وہ برہما کا دھیان کرتا رہتا ہے۔

ਘਟਿ ਘਟੇ ਸਭਨਾ ਵਿਚਿ ਏਕੋ ਏਕੋ ਰਾਮ ਭਤਾਰੋ ਰਾਮ ॥੩॥

تمام انسانوں میں، ہر ایک دل میں وہی ایک رب رام بستا ہے۔ 3۔

ਗੁਰੁ ਸੇਵਨਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਆ ਰਾਮ ॥

اے بھائی ! جو انسان نام کے داتا گرو کی خدمت کرتے ہیں، وہ ہری نام میں ہی سمایا رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਧੁੜਿ ਦੇਵਹੁ ਮੈ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੀ ਹਮ ਪਾਪੀ ਮੁਕਤੁ ਕਰਾਇਆ ਰਾਮ ॥

اے ہری ! مجھے کامل گرو کی خاک قدم عطا کیجیے، جس نے مجھ گنہ گار کو نجات دلایا ہے۔

ਪਾਪੀ ਮੁਕਤੁ ਕਰਾਏ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ਨਿਜ ਘਰਿ ਪਾਇਆ ਵਾਸਾ ॥

اس نے مجھ گنہ گار کو نجات دلایا ہے، میں نے غرور مٹا کر اپنی ذات اصلی میں سکونت اختیار کر لیا ہے۔

ਬਿਬੇਕ ਬੁਧੀ ਸੁਖਿ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਣੀ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮਿ ਪ੍ਰਗਾਸਾ ॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے میرے دل میں رب کے نام کا نور پیدا ہو گیا ہے، مجھے عقل سلیم حاصل ہو گئی ہے اور اب زندگی کی راتیں پر سکون گزرتی ہیں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਅਨਦੁ ਭਇਆ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਮੀਠ ਲਗਾਏ ॥

اے نانک ! ہری نام کے ذکر سے دن رات دل میں سرور کی کیفیت بنی رہتی ہے اور مجھے ہری ہی میٹھا لگتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਸੇਵਨਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਏ ॥੪॥੬॥੭॥੫॥੭॥੧੨॥

اے بھائی ! نام کے داتا گرو کے علاوہ خدمت کرنے والا انسان ہری میں ہی سمایا رہتا ہے۔ 4۔ 6۔ 7۔ 5۔ 7۔ 12۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੪ ਛੰਤ ਘਰੁ ੧

راگو سوہی محلہ 4 چھنت گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਮਿਲਾਇ ਅਵਗਣ ਵਿਕਣਾ ਗੁਣ ਰਵਾ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

اے رام ! میں تجھ پر قربان ہوں، مجھے عظیم ہستی صادق گرو سے ملادے؛ تاکہ میں اپنے عیوب مٹا کر تیری حمد گاتا رہوں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਗੁਰਬਾਣੀ ਨਿਤ ਨਿਤ ਚਵਾ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

میں ہری نام کا دھیان کرتا رہوں اور ہر روز گرو کے کلام کا ورد کرتا رہوں۔

ਗੁਰਬਾਣੀ ਸਦ ਮੀਠੀ ਲਾਗੀ ਪਾਪ ਵਿਕਾਰ ਗਵਾਇਆ ॥

مجھے گرو کا کلام ہمیشہ شیریں لگتا ہے؛ کیوں کہ اس نے میرے دل سے تمام گناہوں اور خرابیوں کا خاتمہ کردیا ہے۔

ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਗਇਆ ਭਉ ਭਾਗਾ ਸਹਜੇ ਸਹਜਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥

میری کبر کی بیماری دور ہوگئی ہے، میری موت کا خوف بھی مٹ گیا ہے اور مجھے بآسانی ہی ملادیا ہے۔

ਕਾਇਆ ਸੇਜ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸੁਖਾਲੀ ਗਿਆਨ ਤਤਿ ਕਰਿ ਭੋਗੋ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے میری جسم نما خواب گاہ راحت رساں ہوگئی ہے اور علم کے عنصر کو اپنی خوراک بنالیا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸੁਖਿ ਮਾਣੇ ਨਿਤ ਰਲੀਆ ਨਾਨਕ ਧੁਰਿ ਸੰਜੋਗੋ ॥੧॥

اے نانک ! میں دن رات راحت محسوس کرتا ہوں، ہر روز خوش رہتا ہوں؛ کیوں کہ ابتدا سے ہی ایسا اتفاق مرقوم تھا۔ 1۔

ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਕਰਿ ਭਾਉ ਕੁੜਮੁ ਕੁੜਮਾਈ ਆਇਆ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

اے رام ! میں تجھ پر قربان ہوں، خاتون نے سچائی، اطمینان اور محبت کو اپنی زینت بنالیا ہے اور گرو نما سمدھی منگنی کرنے آگیا ہے۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕਰਿ ਮੇਲੁ ਗੁਰਬਾਣੀ ਗਾਵਾਈਆ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

سنت حضرات کی صحبت اختیار کرکے گرو کے کلام کو بیان کیا گیا۔

ਬਾਣੀ ਗੁਰ ਗਾਈ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਈ ਪੰਚ ਮਿਲੇ ਸੋਹਾਇਆ ॥

جب گرو نے کلام کو بیان کیا، تو اعلی مقام حاصل ہوگیا، سنت نما پنچ مل کر بیٹھ گئے، تو منگنی کا کام خوب صورت ہوگیا۔

ਗਇਆ ਕਰੋਧੁ ਮਮਤਾ ਤਨਿ ਨਾਠੀ ਪਾਖੰਡੁ ਭਰਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥

اس کے جسم سے غصہ اور محبت نکل گئی ہے اور منافقت و شبہ کا خاتمہ ہوگیا۔

ਹਉਮੈ ਪੀਰ ਗਈ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਆਰੋਗਤ ਭਏ ਸਰੀਰਾ ॥

اس کے دل سے غرور کی تکلیف مٹ کر خوشی حاصل ہوگئی ہے اور جسم بیماریوں سے پاک ہوگیا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਛਾਤਾ ਨਾਨਕ ਗੁਣੀ ਗਹੀਰਾ ॥੨॥

اے نانک ! گرو کے فضل سے اس نے برہما کو پہچان لیا ہے، جو خوبیوں کا گہرا سمندر ہے۔ 2۔

ਮਨਮੁਖਿ ਵਿਛੁੜੀ ਦੂਰਿ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਏ ਬਲਿ ਗਈ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

میں رام پر قربان ہوں، نفس پرست عورت مالک شوہر سے بچھڑ گئی ہے اور اس کے قدموں سے دور ہوکر اس کے در تک نہیں پہنچ پاتی؛ بلکہ خواہش کی آگ میں جل رہی ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਮਮਤਾ ਕੂਰਿ ਕੂੜੁ ਵਿਹਾਝੇ ਕੂੜਿ ਲਈ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

اس کے دل میں جھوٹا شبہ رہتا ہے اور وہ جھوٹی مایا کو خریدتی ہے، جھوٹی مایا نے اسے فریب دیا ہے۔

ਕੂੜੁ ਕਪਟੁ ਕਮਾਵੈ ਮਹਾ ਦੁਖੁ ਪਾਵੈ ਵਿਣੁ ਸਤਿਗੁਰ ਮਗੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

وہ جھوٹ اور دھوکہ کما کر بڑی تکلیف حاصل کرتی ہے اور صادق گرو کے بغیر اس نے راہ راست نہیں پایا۔

ਉਝੜ ਪੰਥਿ ਭ੍ਰਮੈ ਗਾਵਾਰੀ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਧਕੇ ਖਾਇਆ ॥

وہ نادان ویران راہ میں بھٹکتی رہتی ہے اور بار بار ٹھوکریں کھاتی رہتی ہے۔

ਆਪੇ ਦਇਆ ਕਰੇ ਪ੍ਰਭੁ ਦਾਤਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਮਿਲਾਏ ॥

جب داتا رب خود ہی کرم کرتا ہے، تو وہ اسے عظیم ہستی صادق گرو سے ملا دیتا ہے۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਵਿਛੁੜੇ ਜਨ ਮੇਲੇ ਨਾਨਕ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥੩॥

اے نانک ! صادق گرو کئی جنموں سے بچھڑے ہوئے انسانوں کو فطری طور پر ہی رب سے ملادیتا ہے۔

-3

ਆਇਆ ਲਗਨੁ ਗਣਾਇ ਹਿਰਦੈ ਧਨ ਓਮਾਹੀਆ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

میں رام پر قربان ہوں، جب مبارک وقت کے شمار سے شادی کا وقت آگیا، تو عورت کے دل میں خواہش پیدا ہوگئی۔

ਪੰਡਿਤ ਪਾਧੇ ਆਣਿ ਪਤੀ ਬਹਿ ਵਾਚਾਈਆ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

پنڈت، پادری خط کے ساتھ بیٹھ کر پھیرے دینے کے وقت پر غور کیا۔

ਪਤੀ ਵਾਚਾਈ ਮਨਿ ਵਜੀ ਵਧਾਈ ਜਬ ਸਾਜਨ ਸੁਣੇ ਘਰਿ ਆਏ ॥

عورت کے دل میں خوشی پیدا ہوگئی، جب اس نے سنا کہ اس کا محبوب رب اس کے دل نما گھر میں آگیا ہے۔

ਗੁਣੀ ਗਿਆਨੀ ਬਹਿ ਮਤਾ ਪਕਾਇਆ ਫੇਰੇ ਤਤੁ ਦਿਵਾਏ ॥

نیک اور دانش مند حضرات نے بیٹھ کر مشورہ کرلیا اور فوراً ہی ان کے پھیرے دلوا گئے۔

ਵਰੁ ਪਾਇਆ ਪੁਰਖੁ ਅਗੰਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਸਦ ਨਵਤਨੁ ਬਾਲ ਸਖਾਈ ॥

خاتون نے قادر مطلق، ناقابل رسائی، پوشیدہ ہمیشہ نیا اور بچپن کے حبیب اپنے شوہر نما رب کو پالیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਕੈ ਮੇਲੇ ਵਿਛੁੜਿ ਕਦੇ ਨ ਜਾਈ ॥੪॥੧॥

اے نانک ! رب جس روح کو اپنے کرم سے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، وہ کبھی بھی اس سے بچھڑ کر علاحدہ نہیں ہوئی۔ 4۔ 1۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سوہی محلہ 4۔

ਹਰਿ ਪਹਿਲੜੀ ਲਾਵ ਪਰਵਿਰਤੀ ਕਰਮ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

اے رام ! میں تجھ پر قربان ہوں۔ جب (ہری کی) شادی کا پہلا پھیرا کروایا گیا، تو عورت کو پروریتی کرم یعنی گھریلو راہ پختہ کروایا گیا۔

ਬਾਣੀ ਬ੍ਰਹਮਾ ਵੇਦੁ ਧਰਮੁ ਦ੍ਰਿੜਹੁ ਪਾਪ ਤਜਾਇਆ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

گرو کی گفتگو ہی برہما اور اس کی تخلیق وید ہے؛ اس لیے یہی انسان کے لیے مذہب ہے اسے اختیار کرکے گناہ سے پاک ہوجاتا ہے۔

ਧਰਮੁ ਦ੍ਰਿੜਹੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹੁ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ॥

اس مذہب کی پیروی کرو اور ہری نام کا دھیان کرو۔ اسمرتیوں نے بھی نام کے ذکر کو ہی تقویت بخشی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਆਰਾਧਹੁ ਸਭਿ ਕਿਲਵਿਖ ਪਾਪ ਗਵਾਇਆ ॥

کامل گرو کی پرستش کرو، جس نے تمام مہلک گناہوں کو ختم کردیا ہے۔

ਸਹਜ ਅਨੰਦੁ ਹੋਆ ਵਡਭਾਗੀ ਮਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮੀਠਾ ਲਾਇਆ ॥

جس کے دل کو ہری نام شیریں لگتا ہے، اس خوش نصیب کو بآسانی ہی خوشی حاصل ہوگئی ہے۔

ਜਨੁ ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਲਾਵ ਪਹਿਲੀ ਆਰੰਭੁ ਕਾਜੁ ਰਚਾਇਆ ॥੧॥

نانک جی کہتے ہیں کہ پہلے پھیرے کے ذریعے شادی کے آغاز کا عمل انجام پایا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਦੂਜੜੀ ਲਾਵ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਮਿਲਾਇਆ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

میں رام پر قربان ہوں۔ جب (ہری کے) کی شادی کا دوسرا پھیرا کروایا گیا، تو اس نے عورت کو صادق گرو سے ملادیا۔

ਨਿਰਭਉ ਭੈ ਮਨੁ ਹੋਇ ਹਉਮੈ ਮੈਲੁ ਗਵਾਇਆ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

عورت کا دل خوف رب سے بے خوف ہوگیا ہے اور اس کے کبر کی گندگی دور ہوگئی ہے۔

ਨਿਰਮਲੁ ਭਉ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ਹਰਿ ਵੇਖੈ ਰਾਮੁ ਹਦੂਰੇ ॥

جب اس کے دل میں پاکیزہ رب کا خوف پیدا ہوگیا، تو اس نے ہری کی حمد وثنا کیا۔ وہ ہری کو اپنے قریب ہی دیکھتی ہے۔

ਹਰਿ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਪਸਾਰਿਆ ਸੁਆਮੀ ਸਰਬ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰੇ ॥

واہے گرو روح میں ہی ہیں، مالک رب ہمہ گیر ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੋ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਜਨ ਮੰਗਲ ਗਾਏ ॥

اس خاتون کو ایک رب ہی اپنے دل اور باہری دنیا میں بستا نظر آتا ہے۔ ہری کے پرستاروں نے مل کر خاتون کی شادی کی خوشی کے گیت گائے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਦੂਜੀ ਲਾਵ ਚਲਾਈ ਅਨਹਦ ਸਬਦ ਵਜਾਏ ॥੨॥

اے نانک ! جب دوسرا پھیرا مکمل کروایا گیا، تو عورت کے دل میں خوشی کا کلام گونجنے لگا۔ 2۔

ਹਰਿ ਤੀਜੜੀ ਲਾਵ ਮਨਿ ਚਾਉ ਭਇਆ ਬੈਰਾਗੀਆ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

اے رام ! میں تجھ پر قربان ہوں۔ جب (ہری کی) شادی کا تیسرا پھیرا کروایا گیا، تو عورت کے تارک الدنیا قلب میں خواہش پیدا ہوگئی۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਹਰਿ ਮੇਲੁ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਵਡਭਾਗੀਆ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

جب خوش نصیب سنت حضرات سے اس کی ملاقات ہوئی، تو اس نے ہری کو پا لیا۔

ਨਿਰਮਲੁ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ਮੁਖਿ ਬੋਲੀ ਹਰਿ ਬਾਣੀ ॥

جب اس نے پاکیزہ ہری کو پا لیا، تب ہی اس نے ہری کی حمد وثنا کیا۔ اس نے اپنی زبان سے ہری کی بات بیان کیا۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਵਡਭਾਗੀ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਕਥੀਐ ਅਕਥ ਕਹਾਣੀ ॥

خوش نصیب عورت نے ان سنت حضرات سے مل کر اپنا مالک شوہر پا لیا اور سنت حضرات ہری کی ناقابل بیان کہانی بیان کرتے رہے۔

ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧੁਨਿ ਉਪਜੀ ਹਰਿ ਜਪੀਐ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੁ ਜੀਉ ॥

اس عورت کے دل میں ہری کے نام کا دھیان پیدا ہوگیا ہے۔ وہ ہری کا ذکر کرتی رہتی ہے؛ کیوں کہ اس کی تقدیر کا یہی نوشتہ تھا۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਬੋਲੇ ਤੀਜੀ ਲਾਵੈ ਹਰਿ ਉਪਜੈ ਮਨਿ ਬੈਰਾਗੁ ਜੀਉ ॥੩॥

نانک کہتا ہے کہ تیسرے پھیرے میں عورت کے دل میں شوق تنہائی پیدا ہوجاتی ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਚਉਥੜੀ ਲਾਵ ਮਨਿ ਸਹਜੁ ਭਇਆ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

اے رام ! میں تجھ پر قربان ہوں۔ جب (ہری کی) شادی کا چھوتا پھیرا ہوا، تو عورت کے دل میں سکون پیدا ہوگیا اور اس نے اپنے رب کو پالیا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਿਲਿਆ ਸੁਭਾਇ ਹਰਿ ਮਨਿ ਤਨਿ ਮੀਠਾ ਲਾਇਆ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

اسے گرو کے ذریعے بآسانی ہی رب ملا ہے، جس نے اس کے دل اور جسم میں ہری کو شیریں رکھا ہے۔

ਹਰਿ ਮੀਠਾ ਲਾਇਆ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਇਆ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

گرو نے عورت کو ہری کی ذات عزیز بنا دیا ہے اور یہ بات میرے کو پسند آئی ہے۔ عورت دن رات ہری میں ذہن مرکوز رکھتی ہے۔

ਮਨ ਚਿੰਦਿਆ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ਸੁਆਮੀ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਵਜੀ ਵਾਧਾਈ ॥

اس نے مطلوبہ مالک پالیا ہے اور اسے ہری نام کی نیک خواہشات مل رہی ہیں۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਠਾਕੁਰਿ ਕਾਜੁ ਰਚਾਇਆ ਧਨ ਹਿਰਦੇ ਨਾਮਿ ਵਿਗਾਸੀ ॥

مالک رب نے عورت سے اپنی شادی کروائی ہے۔ عورت نام کے ذریعے اپنے دل میں بہت خوش رہتی ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਬੋਲੇ ਚਉਥੀ ਲਾਵੈ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਪ੍ਰਭੁ ਅਵਿਨਾਸੀ ॥੪॥੨॥

نانک بیان کرتے ہیں: جب شادی کا چوتھا پھیرا مکمل کروایا گیا، تو عورت نے لافانی رب کو پا لیا۔ 4۔ 2۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੨ ॥

راگو سوہی چھنت محلہ 4 گھرو 2۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥

گرو کی صحبت میں ہری کی ہی حمد گائی ہے اور

ਹਿਰਦੈ ਰਸਨ ਰਸਾਏ ॥

دل و جسم کے ذریعے اس عظیم لذت کا ہی لطف لیا ہے۔

ਹਰਿ ਰਸਨ ਰਸਾਏ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਏ ਮਿਲਿਆ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥

جس نے اپنی زبان سے لذات کا لطف لیا ہے، وہ میرے رب کو پسند آگیا ہے اور وہ بآسانی ہی رب سے مل گیا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਭੋਗ ਭੋਗੇ ਸੁਖਿ ਸੋਵੈ ਸਬਦਿ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

وہ ہر روز ذائقے دار چیز نوش کرتا ہے، سکون کی نیند سوتا ہے اور دل کو کلام میں مگن رکھتا ہے۔

ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਈਐ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ॥

کامل گرو کا حصول بڑی خوش قسمتی سے ہی ہوتا ہے اور پھر انسان رات دن رب کے نام کا دھیان کرتا رہتا ہے۔

ਸਹਜੇ ਸਹਜਿ ਮਿਲਿਆ ਜਗਜੀਵਨੁ ਨਾਨਕ ਸੁੰਨਿ ਸਮਾਏ ॥੧॥

اے نانک ! جان کائنات رب اسے بآسانی ہی مل گیا ہے اور اب وہ مراقبے کی اعلیٰ حالت میں کلام میں مگن رہتا ہے۔ 1۔

ਸੰਗਤਿ ਸੰਤ ਮਿਲਾਏ ॥ ਹਰਿ ਸਰਿ ਨਿਰਮਲਿ ਨਾਏ ॥

رب نے مجھے سنت حضرات کی صحبت عطا فرمائی ہے اور اب ہری نام نما جھیل میں غسل کرتا رہتا ہوں۔

ਨਿਰਮਲਿ ਜਲਿ ਨਾਏ ਮੈਲੁ ਗਵਾਏ ਭਏ ਪਵਿਤੁ ਸਰੀਰਾ ॥

میں نے نام نما پاکیزہ پانی میں غسل کرکے اپنے گناہوں کی غلاظت دور کردی ہے اور میرا جسم پاک ہوگیا ہے۔

ਦੁਰਮਤਿ ਮੈਲੁ ਗਈ ਭ੍ਰਮੁ ਭਾਗਾ ਹਉਮੈ ਬਿਨਠੀ ਪੀਰਾ ॥

میری بے عقلی کی گندگی دور ہوگئی ہے، میرا شبہ مٹ گیا ہے اور کبر کی تکلیف بھی ختم ہوگئی ہے۔

ਨਦਰਿ ਪ੍ਰਭੂ ਸਤਸੰਗਤਿ ਪਾਈ ਨਿਜ ਘਰਿ ਹੋਆ ਵਾਸਾ ॥

رب کی نظر کرم سے مجھے نیکوکاروں کی صحبت حاصل ہوگئی ہے اور میری اپنی ذات میں رہائش ہوگئی ہے۔

ਹਰਿ ਮੰਗਲ ਰਸਿ ਰਸਨ ਰਸਾਏ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਗਾਸਾ ॥੨॥

میں نے ہری کے مبارک گیت ہی گائے ہیں، زبان سے اس کی خوبیوں کا رس حاصل کیا ہے۔ اے نانک ! اب دل میں نام روشن ہوگیا ہے۔ 2۔

ਅੰਤਰਿ ਰਤਨੁ ਬੀਚਾਰੇ ॥ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਪਿਆਰੇ ॥

انسان اپنے باطن میں موجود نام نما جوہر کا ہی دھیان کرتا ہے، گرومکھ کو رب کا نام بہت عزیز لگتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਿਆਰੇ ਸਬਦਿ ਨਿਸਤਾਰੇ ਅਗਿਆਨੁ ਅਧੇਰੁ ਗਵਾਇਆ ॥

جسے ہری نام محبوب لگتا ہے، گرو نے کلام کے ذریعے اسے نجات عطا کردیا ہے اور اس کے باطن سے جہالت کی تاریکی دور کردی ہے۔

ਗਿਆਨੁ ਪ੍ਰਚੰਡੁ ਬਲਿਆ ਘਟਿ ਚਾਨਣੁ ਘਰ ਮੰਦਰ ਸੋਹਾਇਆ ॥

اس کے قلب میں علم کی شدید آگ بھڑک گئی ہے اور رب کے نور کا دیدار ہوگیا ہے۔ اس کا گھر اور مندر خوب صورت ہوگیا ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਅਰਪਿ ਸੀਗਾਰ ਬਣਾਏ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਸਾਚੇ ਭਾਇਆ ॥

اس نے اپنے جسم و جان کو وقف کرکے نیک صفات کی زینت کیا ہے، جو حقیقی صادق رب کو پسند ہے۔

ਜੋ ਪ੍ਰਭੁ ਕਹੈ ਸੋਈ ਪਰੁ ਕੀਜੈ ਨਾਨਕ ਅੰਕਿ ਸਮਾਇਆ ॥੩॥

جو رب کہتا ہے، وہ وہی اچھی طرح کرتا ہے۔ اے نانک ! وہ رب کے قدموں میں مگن ہوگیا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਕਾਜੁ ਰਚਾਇਆ ॥

اے بھائی ! واہے گرو نے شادی کیا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵੀਆਹਣਿ ਆਇਆ ॥

وہ گرو کے ذریعے سے شادی کروانے آیا ہے۔

ਵੀਆਹਣਿ ਆਇਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਸਾ ਧਨ ਕੰਤ ਪਿਆਰੀ ॥

وہ شادی کروانے آیا ہے اور عورت نے گرو کے ذریعے سے ہری کو پا لیا ہے۔ وہ عورت رب کو بہت محبوب لگتی ہے۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਮਿਲਿ ਮੰਗਲ ਗਾਏ ਹਰਿ ਜੀਉ ਆਪਿ ਸਵਾਰੀ ॥

سنت حضرات نے مل کر شادی کے مبارک گیت گائے ہیں اور شری ہری نے خود ہی نیک صفات سے آراستہ کیا ہے۔

ਸੁਰਿ ਨਰ ਗਣ ਗੰਧਰਬ ਮਿਲਿ ਆਏ ਅਪੂਰਬ ਜੰਞ ਬਣਾਈ ॥

اس مبارک موقع پر دیوتا، انسان اور گندھرو مل کر آئے ہیں اور انوکھی بارات بن گئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਮੈ ਸਾਚਾ ਨਾ ਕਦੇ ਮਰੈ ਨ ਜਾਈ ॥੪॥੧॥੩॥

اے نانک ! میں نے صادق رب پا لیا ہے، جو پیدائش و موت کے چکر سے آزاد ہے۔ 4۔ 1۔ 3۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੩

راگو سوہی چھنت محلہ 4 گھرو 3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਆਵਹੋ ਸੰਤ ਜਨਹੁ ਗੁਣ ਗਾਵਹ ਗੋਵਿੰਦ ਕੇਰੇ ਰਾਮ ॥

اے سنتوں ! آو، ہم گووند کی حمد گائیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਿਲਿ ਰਹੀਐ ਘਰਿ ਵਾਜਹਿ ਸਬਦ ਘਨੇਰੇ ਰਾਮ ॥

گرومکھ بن کر ساتھ رہیں اور ہمارے دل نما گھر میں مختلف اقسام کے کلام گونجتے رہتے ہیں۔

ਸਬਦ ਘਨੇਰੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੇ ਤੂ ਕਰਤਾ ਸਭ ਥਾਈ ॥

اے رب ! یہ مختلف اقسام کے لامحدود کلام تیرے ہی بجانے سے بجتے ہیں، تو کائنات کا خالق اور ہر جگہ موجود ہے۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਜਪੀ ਸਦਾ ਸਾਲਾਹੀ ਸਾਚ ਸਬਦਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

ایسا کرم فرما کہ میں صبح و شام تیرے نام کا ذکر کرتا رہوں، ہمیشہ تیری حمد وثنا کرتا رہوں اور اپنا دل سچے کلام میں لگا کر رکھوں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸਹਜਿ ਰਹੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਰਿਦ ਪੂਜਾ ॥

میں صبح و شام فطری طور پر تیرے رنگ میں مگن رہوں اور اپنے دل میں رام نام کی پرستش و عبادت کرتا رہوں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਏਕੁ ਪਛਾਣੈ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਣੈ ਦੂਜਾ ॥੧॥

اے نانک ! میں گرو کے ذریعے سے ایک رب کو ہی پہچانتا ہوں اور کسی دوسرے کو نہیں جانتا۔ 1۔

ਸਭ ਮਹਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਰਾਮ ॥

وہ رب باطن سے باخبر ہے اور تمام انسانوں میں سمایا ہوا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਰਵੈ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਸੁਆਮੀ ਰਾਮ ॥

جو لوگ گرو کے کلام کے ذریعے اس کا دھیان کرتے ہیں، میرا مالک رب اسے سب میں بسا ہوا نظر آتا ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਸੁਆਮੀ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਵਿਆ ਸੋਈ ॥

میرا مالک باطن سے باخبر رب ہر ایک کے دل میں موجود ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਸਚੁ ਪਾਈਐ ਸਹਜਿ ਸਮਾਈਐ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے ہی سچائی کا حصول ہوتا ہے اور انسان بآسانی ہی اس میں سما جاتا ہے، اس کے علاوہ دوسرا کوئی قابل نہیں ہے۔

ਸਹਜੇ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਜੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵਾ ਆਪੇ ਲਏ ਮਿਲਾਏ ॥

اگر واہے گرو کو مناسب لگے، تو میں بآسانی ہی اس کی حمد وثنا کروں اور وہ خود ہی مجھے اپنے قدموں سے ملا لے۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸਬਦੇ ਜਾਪੈ ਅਹਿਨਿਸਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ॥੨॥

اے نانک ! گرو کے کلام کے ذریعے اس رب کی سمجھ حاصل ہوتی ہے اور صبح شام اس کے نام کا جہری ذکر ہوتا ہے۔

ਇਹੁ ਜਗੋ ਦੁਤਰੁ ਮਨਮੁਖੁ ਪਾਰਿ ਨ ਪਾਈ ਰਾਮ ॥

یہ کائنات ایسا سمندر ہے، جس سے پار ہونا بہت مشکل ہے اور دل کی مرضی کے مطابق چلنے والا انسان تو اس سے پار ہو ہی نہیں سکتا۔

ਅੰਤਰੇ ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਚਤੁਰਾਈ ਰਾਮ ॥

ایسے انسان کے دل میں فخر، ممتا، ہوس، غصہ اور چالاکی ہی بھرا ہوتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਚਤੁਰਾਈ ਥਾਇ ਨ ਪਾਈ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥

باطن میں چالاکی ہونے کے سبب اس کی زندگی کامیاب نہیں ہوتی اور یوں ہی اپنی زندگی گنوا دیتا ہے۔

ਜਮ ਮਗਿ ਦੁਖੁ ਪਾਵੈ ਚੋਟਾ ਖਾਵੈ ਅੰਤਿ ਗਇਆ ਪਛੁਤਾਇਆ ॥

وہ راہ موت میں بہت تکلیف اٹھاتا ہے موت سے چوٹیں کھاتا ہے اور آخری وقت کائنات کو چھوڑتا ہوا افسوس کرتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਕੋ ਬੇਲੀ ਨਾਹੀ ਪੁਤੁ ਕੁਟੰਬੁ ਸੁਤੁ ਭਾਈ ॥

واہے گرو کے نام کے علاوہ بیٹا، خاندان، نیک بیٹا اور بھائی وغیرہ کوئی بھی اس کا ساتھی نہیں بنا۔

ਨਾਨਕ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਪਸਾਰਾ ਆਗੈ ਸਾਥਿ ਨ ਜਾਈ ॥੩॥

اے نانک ! یہ دولت کی کثیر ہوس آخرت میں انسان کے ساتھ نہیں جاتی۔ 3۔

ਹਉ ਪੂਛਉ ਅਪਨਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਕਿਨ ਬਿਧਿ ਦੁਤਰੁ ਤਰੀਐ ਰਾਮ ॥

میرا صادق گرو نام کا داتا ہے، میں اس سے پوچھتا ہوں کہ اس دشوار دنیوی سمندر سے کیسے پار ہوا جا سکتا ہے؟

ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਇ ਚਲਹੁ ਜੀਵਤਿਆ ਇਵ ਮਰੀਐ ਰਾਮ ॥

صادق گرو کی رضا کے مطابق چلو، پھر جیتے جی مرا جاتا ہے یعنی غرور کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

ਜੀਵਤਿਆ ਮਰੀਐ ਭਉਜਲੁ ਤਰੀਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਵੈ ॥

اگر انسان جیتے جی مرجائے یعنی اپنا غرور مٹا دے، تو اس دنیوی سمندر سے پار ہوا جاسکتا ہے اور وہ گرو کے ذریعے سے نام میں ہی مگن ہوجاتا ہے۔

ਪੂਰਾ ਪੁਰਖੁ ਪਾਇਆ ਵਡਭਾਗੀ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਵੈ ॥

خوش نصیب شخص نے کامل گرو کو پالیا ہے اور وہ سچے نام میں ہی دل لگا کر رکھتا ہے۔

ਮਤਿ ਪਰਗਾਸੁ ਭਈ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਵਡਿਆਈ ॥

اس کی عقل علم کی روشنی سے منور ہوگیا ہے اور اس کا دل رام نام کی کبریائی سے مسرور ہوگیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਇਆ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਈ ॥੪॥੧॥੪॥

اے نانک ! وہ ہے گرو نے اسے کلام کے ذریعے اپنے ساتھ ملا لیا ہے اور اس کا روحانی نور اعلیٰ نور میں ضم ہوگیا ہے۔ 4۔ 1۔ 4۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੫

سوہی محلہ 4 گھرو 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਗੁਰੁ ਸੰਤ ਜਨੋ ਪਿਆਰਾ ਮੈ ਮਿਲਿਆ ਮੇਰੀ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਬੁਝਿ ਗਈਆਸੇ ॥

اے سنتوں ! مجھے محبوب گرو مل گیا ہے، جس سے میری پیاس بجھ گئی ہے۔

ਹਉ ਮਨੁ ਤਨੁ ਦੇਵਾ ਸਤਿਗੁਰੈ ਮੈ ਮੇਲੇ ਪ੍ਰਭ ਗੁਣਤਾਸੇ ॥

میں اپنی جسم و جان صادق گرو پر قربان کرتا ہوں؛ تاکہ وہ مجھے خوبیوں کے ذخائر رب سے ملادے۔

ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਗੁਰੂ ਵਡ ਪੁਰਖੁ ਹੈ ਮੈ ਦਸੇ ਹਰਿ ਸਾਬਾਸੇ ॥

وہ عظیم ہستی گرو مبارک ہے، اس گرو کو میرا شاباش ہے، جس نے ہری کے بارے میں میری رہنمائی کی ہے۔

ਵਡਭਾਗੀ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਵਿਗਾਸੇ ॥੧॥

اے نانک ! میں خوش قسمت ہوں، جو ہری ہری کو پا لیا ہے اور نام کے ذریعے پھول کی طرح کھل گیا ہوں یعنی مسرور ہو گیا ہوں۔ 1۔

ਗੁਰੁ ਸਜਣੁ ਪਿਆਰਾ ਮੈ ਮਿਲਿਆ ਹਰਿ ਮਾਰਗੁ ਪੰਥੁ ਦਸਾਹਾ ॥

اے بھائی ! میرا محبوب دوست گرو مجھے مل گیا ہے۔ میں اسی سے ہری کا راستہ معلوم کرتی ہوں۔

ਘਰਿ ਆਵਹੁ ਚਿਰੀ ਵਿਛੁੰਨਿਆ ਮਿਲੁ ਸਬਦਿ ਗੁਰੂ ਪ੍ਰਭ ਨਾਹਾ ॥

اے میرے رب ! مجھے گرو کے ذریعے ملو، میرے دل نما گھر میں بسو، میں کافی عرصے سے تجھ سے علاحدہ ہو۔

ਹਉ ਤੁਝੁ ਬਾਝਹੁ ਖਰੀ ਉਡੀਣੀਆ ਜਿਉ ਜਲ ਬਿਨੁ ਮੀਨੁ ਮਰਾਹਾ ॥

جیسے پانی کے بغیر مچھلی تڑپتی ہے، اسی طرح میں تیرے بغیر بہت بے چین رہتی ہوں۔

ਵਡਭਾਗੀ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸਮਾਹਾ ॥੨॥

اے نانک ! میں نے خوش نصیبی سے ہری کا دھیان کیا ہے اور اس کے نام میں ہی مگن ہو گئی ہوں۔ 2۔

ਮਨੁ ਦਹ ਦਿਸਿ ਚਲਿ ਚਲਿ ਭਰਮਿਆ ਮਨਮੁਖੁ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇਆ ॥

اے بھائی ! نفس پرست انسان شبہ میں ہی بھٹکا ہوا ہے اور اس کا دل دسوں سمتوں میں بھٹک رہا ہے۔

ਨਿਤ ਆਸਾ ਮਨਿ ਚਿਤਵੈ ਮਨ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭੁਖ ਲਗਾਇਆ ॥

وہ ہر روز اپنے ذہن میں نئی امید سوچتا رہتا ہے اور اپنے دل کو خواہش کی بھوک لگادی ہے۔

ਅਨਤਾ ਧਨੁ ਧਰਿ ਦਬਿਆ ਫਿਰਿ ਬਿਖੁ ਭਾਲਣ ਗਇਆ ॥

اس نے بے حساب دولت زمین میں مدفون رکھا ہے؛ لیکن اس کے باوجود وہ مزید دولت نما زہر کی تلاش میں نکلا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਿ ਤੂ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਪਚਿ ਪਚਿ ਮੁਇਆ ॥੩॥

اے نانک ! تو بھی نام کی حمد گایا کر؛ کیوں کہ نام کے بغیر نفس پرست انسان بہت دکھی ہوکر دم توڑ گیا ہے۔3۔

ਗੁਰੁ ਸੁੰਦਰੁ ਮੋਹਨੁ ਪਾਇ ਕਰੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰੇਮ ਬਾਣੀ ਮਨੁ ਮਾਰਿਆ ॥

اے بھائی ! دل کو مسحور کرنے والے حسین گرو کو پاکر میں نے ہری کی پیار بھری آواز کے ذریعے دل کو قابو میں کرلیا ہے۔

ਮੇਰੈ ਹਿਰਦੈ ਸੁਧਿ ਬੁਧਿ ਵਿਸਰਿ ਗਈ ਮਨ ਆਸਾ ਚਿੰਤ ਵਿਸਾਰਿਆ ॥

میں نے اپنے دل کی خواہش اور فکر دور کردی ہے اور میرے دل سے دنیوی فکر مٹ چکا ہے۔

ਮੈ ਅੰਤਰਿ ਵੇਦਨ ਪ੍ਰੇਮ ਕੀ ਗੁਰ ਦੇਖਤ ਮਨੁ ਸਾਧਾਰਿਆ ॥

میرے باطن میں رب کی محبت کا درد ہے؛ لیکن گرو کے دیدار سے دل کو صبر ہوگیا ہے۔

ਵਡਭਾਗੀ ਪ੍ਰਭੁ ਆਇ ਮਿਲੁ ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਵਾਰਿਆ ॥੪॥੧॥੫॥

اے نانک ! بڑی خوش نصیبی سے مجھے رب مل گیا ہے اور میں اس پر ہر لمحہ نچھاور ہوتا ہوں۔ 4۔ 1۔ 5۔

ਸੂਹੀ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سوہی چھنت محلہ 4۔

ਮਾਰੇਹਿਸੁ ਵੇ ਜਨ ਹਉਮੈ ਬਿਖਿਆ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਮਿਲਣ ਨ ਦਿਤੀਆ ॥

اے لوگو ! اس فخر نما زہر کو ختم کردو، جس نے تجھے رب سے ملنے نہیں دیا۔

ਦੇਹ ਕੰਚਨ ਵੇ ਵੰਨੀਆ ਇਨਿ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਵਿਗੁਤੀਆ ॥

اے لوگو ! تیرا یہ جسم سونے کی طرح خوب صورت تھا؛ لیکن اس غرور نے اسے بدصورت بنادیا ہے۔

ਮੋਹੁ ਮਾਇਆ ਵੇ ਸਭ ਕਾਲਖਾ ਇਨਿ ਮਨਮੁਖਿ ਮੂੜਿ ਸਜੁਤੀਆ ॥

دولت کا لگاؤ سب کاجل ہے؛ لیکن نادان نفس پرست نے خود کو اس سے جوڑ رکھا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਉਬਰੇ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਉਮੈ ਛੁਟੀਆ ॥੧॥

اے نانک ! گرومکھ دنیوی سمندر میں غرق ہونے سے بچ گیا ہے اور وہ گرو کے کلام کے ذریعے کبر سے پاک ہوگیا ہے۔ 1۔

ਵਸਿ ਆਣਿਹੁ ਵੇ ਜਨ ਇਸੁ ਮਨ ਕਉ ਮਨੁ ਬਾਸੇ ਜਿਉ ਨਿਤ ਭਉਦਿਆ ॥

اے لوگو ! اس دل کو اپنے قابو میں رکھو، یہ تو شکاری پرندے کی طرح ہر روز ہی بھٹکتا رہتا ہے۔

ਦੁਖਿ ਰੈਣਿ ਵੇ ਵਿਹਾਣੀਆ ਨਿਤ ਆਸਾ ਆਸ ਕਰੇਦਿਆ ॥

اے بھائی ! ہر روز نئی خواہشات کرتے ہوئے انسان کی زندگی کی راتیں تکلیف میں ہی گزر جاتی ہے۔

ਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਵੇ ਸੰਤ ਜਨੋ ਮਨਿ ਆਸ ਪੂਰੀ ਹਰਿ ਚਉਦਿਆ ॥

اے سنتوں ! میں نے گرو کو پا لیا ہے اور ہری کے نام کے ذکر سے میرے دل کی خواہش پوری ہو گئی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਦੇਹੁ ਮਤੀ ਛਡਿ ਆਸਾ ਨਿਤ ਸੁਖਿ ਸਉਦਿਆ ॥੨॥

نانک کی التجا ہے کہ اے رب ! مجھے یہی عقل عنایت فرما کہ میں سب آرزو چھوڑ کر اپنی زندگی کی راتیں سکون کی نیند میں سوتے ہوئے گزار دوں۔ 2۔

ਸਾ ਧਨ ਆਸਾ ਚਿਤਿ ਕਰੇ ਰਾਮ ਰਾਜਿਆ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਸੇਜੜੀਐ ਆਈ ॥

اے میرے رام ! وہ خاتون اپنے دل میں یہی خواہش کرتی ہے کہ رب اس کے دل نما بستر پر آئے۔

ਮੇਰਾ ਠਾਕੁਰੁ ਅਗਮ ਦਇਆਲੁ ਹੈ ਰਾਮ ਰਾਜਿਆ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਲੇਹੁ ਮਿਲਾਈ ॥

تو میرا مالک ہے، ناقابل رسائی ہے اور بڑا کریم ہے، برائے کرم مجھے اپنے ساتھ ملا لے۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਲੋਚਾ ਗੁਰਮੁਖੇ ਰਾਮ ਰਾਜਿਆ ਹਰਿ ਸਰਧਾ ਸੇਜ ਵਿਛਾਈ ॥

میرے دل و جسم میں تیری ہی خواہش ہے۔ اے ہری ! میں نے تیری ملاقات کے لیے اپنے دل میں عقیدت کا بستر بچھا رکھا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਭਾਣੀਆ ਰਾਮ ਰਾਜਿਆ ਮਿਲਿਆ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਈ ॥੩॥

نانک عرض کرتا ہے کہ جب عورت رب کو پسند آگئی، تو وہ اسے فطری طور پر ہی مل گیا۔ 3۔

ਇਕਤੁ ਸੇਜੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੋ ਰਾਮ ਰਾਜਿਆ ਗੁਰੁ ਦਸੇ ਹਰਿ ਮੇਲੇਈ ॥

واہے گرو عورت کے ساتھ ایک ہی دل کے بستر پر موجود ہے؛ لیکن گرو عورت کو یہ راز گرو بتاتا ہے اور اسے رب سے ملادیتا ہے۔

ਮੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਪ੍ਰੇਮ ਬੈਰਾਗੁ ਹੈ ਰਾਮ ਰਾਜਿਆ ਗੁਰੁ ਮੇਲੇ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇਈ ॥

میرے دل و جسم میں رب کے لئے محبت ہے اور اس سے ملنے کے لئے سنیاسی پیدا ہوگیا ہے۔ گرو فضل فرما کر مجھے اس سے ملادے۔

ਹਉ ਗੁਰ ਵਿਟਹੁ ਘੋਲਿ ਘੁਮਾਇਆ ਰਾਮ ਰਾਜਿਆ ਜੀਉ ਸਤਿਗੁਰ ਆਗੈ ਦੇਈ ॥

میں گرو پر کروڑوں بار قربان جاری ہوں، یہ جان بھی اس رب پر نچھاور ہے۔

ਗੁਰੁ ਤੁਠਾ ਜੀਉ ਰਾਮ ਰਾਜਿਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਮੇਲੇਈ ॥੪॥੨॥੬॥੫॥੭॥੬॥੧੮॥

نانک کا بیان ہے کہ جب گرو مسرور ہوگیا، تو اس نے اسے ہری سے ملادیا۔ 4۔ 2۔ 6۔ 5۔ 7۔ 6۔ 18۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧

راگو سوہی چھنت محلہ 5 گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸੁਣਿ ਬਾਵਰੇ ਤੂ ਕਾਏ ਦੇਖਿ ਭੁਲਾਨਾ ॥

اے نادان ! میری بات سن، تو دنیوی تماشا دیکھ کر کیوں بھولا ہوا ہے؟

ਸੁਣਿ ਬਾਵਰੇ ਨੇਹੁ ਕੂੜਾ ਲਾਇਓ ਕੁਸੰਭ ਰੰਗਾਨਾ ॥

اس سے جھوٹی محبت کی ہوئی ہے، اس کا رنگ زعفران کے پھول کی طرح ہے۔

ਕੂੜੀ ਡੇਖਿ ਭੁਲੋ ਅਢੁ ਲਹੈ ਨ ਮੁਲੋ ਗੋਵਿਦ ਨਾਮੁ ਮਜੀਠਾ ॥

تو جھوٹی مایا کو دیکھ کر بھول گیا ہے، تجھے اس کی قیمت کوڑیوں میں بھی نہیں مل سکتی۔ گووند کا نام مجیٹھ کی طرح مستحکم رہنے والا ہے۔

ਥੀਵਹਿ ਲਾਲਾ ਅਤਿ ਗੁਲਾਲਾ ਸਬਦੁ ਚੀਨਿ ਗੁਰ ਮੀਠਾ ॥

تو گرو کے کلام کو میٹھا سمجھ کر گلال جیسے گہرے رنگ والے پوست کا خوب صورت پھول بن جائے گا۔

ਮਿਥਿਆ ਮੋਹਿ ਮਗਨੁ ਥੀ ਰਹਿਆ ਝੂਠ ਸੰਗਿ ਲਪਟਾਨਾ ॥

تو مایا کے جھوٹے فریب میں ہی مگن ہے اور جھوٹ کے ساتھ لپٹا ہوا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦੀਨ ਸਰਣਿ ਕਿਰਪਾ ਨਿਧਿ ਰਾਖੁ ਲਾਜ ਭਗਤਾਨਾ ॥੧॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے مخزن فضل ! میں غریب تیری پناہ میں آیا ہوں۔ جیسے تو اپنے پرستاروں کی عزت رکھتا ہے، میری بھی عزت رکھیے۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਬਾਵਰੇ ਸੇਵਿ ਠਾਕੁਰੁ ਨਾਥੁ ਪਰਾਣਾ ॥

اے نادان مخلوق ! سن، تم محبوب آقا جی کی پرستش کرو۔

ਸੁਣਿ ਬਾਵਰੇ ਜੋ ਆਇਆ ਤਿਸੁ ਜਾਣਾ ॥

جو بھی اس کائنات میں پیدا ہوکر آیا ہے، اسے ایک نہ ایک دن یہاں سے جانا ہے۔

ਨਿਹਚਲੁ ਹਭ ਵੈਸੀ ਸੁਣਿ ਪਰਦੇਸੀ ਸੰਤਸੰਗਿ ਮਿਲਿ ਰਹੀਐ ॥

اے پردیسی ! بغور سنو، سنتوں کی صحبت میں مل کر رہنا چاہیے؛ کیوں کہ یہ دوسری فانی ہے۔

ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਭਾਗੀ ਸੁਣਿ ਬੈਰਾਗੀ ਚਰਣ ਪ੍ਰਭੂ ਗਹਿ ਰਹੀਐ ॥

اے تارک الدنیا ! سنو، مقدر سے ہی رب حاصل ہوتا ہے اور رب کے قدموں میں پڑے رہنا چاہیے۔

ਏਹੁ ਮਨੁ ਦੀਜੈ ਸੰਕ ਨ ਕੀਜੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਜਿ ਬਹੁ ਮਾਣਾ ॥

اپنا دل رب کے حوالے کردینا چاہئے، کوئی شک نہیں کرنا چاہیے اور گرو مکھ بن کر غرور ترک کردو۔

ਨਾਨਕ ਦੀਨ ਭਗਤ ਭਵ ਤਾਰਣ ਤੇਰੇ ਕਿਆ ਗੁਣ ਆਖਿ ਵਖਾਣਾ ॥੨॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! تو غریب اور پرستاروں کو دنیوی سمندر سے نجات دلانے والا ہے۔ میں تیری کن کن خوبیوں کو بیان کروں۔ 2۔

ਸੁਣਿ ਬਾਵਰੇ ਕਿਆ ਕੀਚੈ ਕੂੜਾ ਮਾਨੋ ॥

اے نادان انسان ! ذرا سنو؛ کیوں جھوٹا فخر کرتا ہے؟

ਸੁਣਿ ਬਾਵਰੇ ਹਭੁ ਵੈਸੀ ਗਰਬੁ ਗੁਮਾਨੋ ॥

تیرا سارا غرور اور گمان ختم ہوجائے گا۔

ਨਿਹਚਲੁ ਹਭ ਜਾਣਾ ਮਿਥਿਆ ਮਾਣਾ ਸੰਤ ਪ੍ਰਭੂ ਹੋਇ ਦਾਸਾ ॥

مستحکم معلوم ہونے والی پوری کائنات فنا ہوجائے گی، تیرا غرور جھوٹا ہے؛ اس لیے رب کے سنتوں کا غلام بن جا۔

ਜੀਵਤ ਮਰੀਐ ਭਉਜਲੁ ਤਰੀਐ ਜੇ ਥੀਵੈ ਕਰਮਿ ਲਿਖਿਆਸਾ ॥

اگر تیری تقدیر کا ایسا نوشتہ ہو، تو کائنات کی لگاؤ سے جیتے جی مر کر دنیوی سمندر سے پار ہوجائے گا۔

ਗੁਰੁ ਸੇਵੀਜੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਜੈ ਜਿਸੁ ਲਾਵਹਿ ਸਹਜਿ ਧਿਆਨੋ ॥

رب جس سے بآسانی ہی اپنا دھیان کرواتا ہے، وہی گرو کی خدمت کرتا ہے اور امرت ن امرت پیتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਸਰਣਿ ਪਇਆ ਹਰਿ ਦੁਆਰੈ ਹਉ ਬਲਿ ਬਲਿ ਸਦ ਕੁਰਬਾਨੋ ॥੩॥

اے بھائی ! نانک ہری کے در پر اس کی پناہ میں آیا ہے اور ہمیشہ اس پر قربان جاتا ہے۔ 3۔

ਸੁਣਿ ਬਾਵਰੇ ਮਤੁ ਜਾਣਹਿ ਪ੍ਰਭੁ ਮੈ ਪਾਇਆ ॥

اے نادان مخلوق ! سنو، یہ مت سمجھ کہ تو نے رب کو پا لیا ہے۔

ਸੁਣਿ ਬਾਵਰੇ ਥੀਉ ਰੇਣੁ ਜਿਨੀ ਪ੍ਰਭੁ ਧਿਆਇਆ ॥

جنہوں نے رب کا دھیان کیا ہے، تو ان کے قدموں کی خاک بن جا۔

ਜਿਨਿ ਪ੍ਰਭੁ ਧਿਆਇਆ ਤਿਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਵਡਭਾਗੀ ਦਰਸਨੁ ਪਾਈਐ ॥

جنہوں نے رب کا دھیان کیا ہے، انہیں ہی خوشی حاصل ہوئی ہے اور خوش نصیب شخص کو ہی رب کا دیدار ہوتا ہے۔

ਥੀਉ ਨਿਮਾਣਾ ਸਦ ਕੁਰਬਾਣਾ ਸਗਲਾ ਆਪੁ ਮਿਟਾਈਐ ॥

ہمیشہ عاجزی کے ساتھ رب پر قربان ہونا چاہیے اور اپنا سارا غرور مٹادینا چاہئے۔

ਓਹੁ ਧਨੁ ਭਾਗ ਸੁਧਾ ਜਿਨਿ ਪ੍ਰਭੁ ਲਧਾ ਹਮ ਤਿਸੁ ਪਹਿ ਆਪੁ ਵੇਚਾਇਆ ॥

جس نے رب کو تلاش کرلیا، وہ مبارک اور خوش قسمت ہے اور میں نے خود کو اسے فروخت کردیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦੀਨ ਸਰਣਿ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਰਾਖੁ ਲਾਜ ਅਪਨਾਇਆ ॥੪॥੭॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے سمندر سرور رب ! میں غریب تیری پناہ میں آیا ہوں، اپنے خادم کی عزت رکھیے۔ 4۔ 1۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਹਰਿ ਚਰਣ ਕਮਲ ਕੀ ਟੇਕ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦਿਤੀ ਤੁਸਿ ਕੈ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

صادق گرو نے خوش کرمجھے ہری کی قدموں کا سہارا دیا ہے۔

ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤਿ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹੈ ਘਰਿ ਤਿਸ ਕੈ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

ہری کا خزانہ نام امرت سے بھرا ہوا ہے اور اس کے گھر میں ہر چیز دستیاب ہے۔

ਬਾਬੁਲੁ ਮੇਰਾ ਵਡ ਸਮਰਥਾ ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਪ੍ਰਭੁ ਹਾਰਾ ॥

میرا مالک رب قادر مطلق ہے، سب کا خالق ہے۔

ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਦੁਖੁ ਕੋਈ ਨ ਲਾਗੈ ਭਉਜਲੁ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਾ ॥

جس کے نام کا ذکر کرنے سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی اور دنیوی سمندر سے پار ہونا آسان ہوجاتا ہے۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਭਗਤਨ ਕਾ ਰਾਖਾ ਉਸਤਤਿ ਕਰਿ ਕਰਿ ਜੀਵਾ ॥

وہ کائنات کی ابتداء اور ہر دور میں ہی اپنے پرستاروں کا نگہبان ہے، میں اس کی تعریف کرکے ہی جیتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਹਾ ਰਸੁ ਮੀਠਾ ਅਨਦਿਨੁ ਮਨਿ ਤਨਿ ਪੀਵਾ ॥੧॥

اے نانک ! اس کا نام بہت ہی شیریں ہے اور جسم و جان سے دن رات اسے نوش کرتا رہتا ہوں۔ ۔1

ਹਰਿ ਆਪੇ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ਕਿਉ ਵੇਛੋੜਾ ਥੀਵਈ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

واہے گرو جس شخص کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، وہ اس سے کیسے جدا ہوگا؟

ਜਿਸ ਨੋ ਤੇਰੀ ਟੇਕ ਸੋ ਸਦਾ ਸਦ ਜੀਵਈ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

اے رب ! جسے تیرا سہارا ہے، وہ ہمیشہ جیتا ہے۔

ਤੇਰੀ ਟੇਕ ਤੁਝੈ ਤੇ ਪਾਈ ਸਾਚੇ ਸਿਰਜਣਹਾਰਾ ॥

اے سچا خالق ! میں نے تیرا سہارا تجھ ہی سے پایا ہے۔

ਜਿਸ ਤੇ ਖਾਲੀ ਕੋਈ ਨਾਹੀ ਐਸਾ ਪ੍ਰਭੂ ਹਮਾਰਾ ॥

ہمارا رب ایسا ہے، جس کے در سے کوئی بھی خالی ہاتھ نہیں جاتا۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਮਿਲਿ ਮੰਗਲੁ ਗਾਇਆ ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਆਸ ਤੁਮ੍ਹਾਰੀ ॥

اے مالک ! سنت حضرات نے مل کر تیری حمد وثنا کی ہے، انہیں دن رات تیرے وصل کی امید رہتی ہے۔

ਸਫਲੁ ਦਰਸੁ ਭੇਟਿਆ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਨਾਨਕ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥੨॥

اے نانک ! مجھے کامل گرو مل گیا ہے، جس کا دیدار ثمر آور ہے، میں اس پر ہمیشہ قربان ہوں۔ 2۔

ਸੰਮ੍ਲਿਆ ਸਚੁ ਥਾਨੁ ਮਾਨੁ ਮਹਤੁ ਸਚੁ ਪਾਇਆ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

رب کے سچے مقام کا دھیان کرنے سے مجھے عزت اور سچائی حاصل ہوئی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਿਆ ਦਇਆਲੁ ਗੁਣ ਅਬਿਨਾਸੀ ਗਾਇਆ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

جب مجھے مہربان صادق گرو مل گیا، تو میں نے لافانی رب کی کی تعریف و توصیف کی۔

ਗੁਣ ਗੋਵਿੰਦ ਗਾਉ ਨਿਤ ਨਿਤ ਪ੍ਰਾਣ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸੁਆਮੀਆ ॥

میں ہر روز گوبند کی حمد وثنا کرتا رہتا ہوں، جو مجھے جان سے بھی محبوب اور میرا مالک ہے۔

ਸੁਭ ਦਿਵਸ ਆਏ ਗਹਿ ਕੰਠਿ ਲਾਏ ਮਿਲੇ ਅੰਤਰਜਾਮੀਆ ॥

اب میرا اچھا دن آگیا ہے؛ کیوں کہ مجھے باطن سے باخبر رب مل گیا ہے، اس نے مجھے پکڑ کر گلے سے لگا لیا ہے۔

ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਵਜਹਿ ਵਾਜੇ ਅਨਹਦਾ ਝੁਣਕਾਰੇ ॥

میرے دل میں سچائی اور قناعت کی میٹھی آواز اور قلبی آواز کی صدا گونج رہی ہے۔

ਸੁਣਿ ਭੈ ਬਿਨਾਸੇ ਸਗਲ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਪੁਰਖ ਕਰਣੈਹਾਰੇ ॥੩॥

اے نانک ! قادر مطلق عظیم ہستی رب کی شان سن کر میرا سارا خوف مٹ گیا ہے۔ 3۔

ਉਪਜਿਆ ਤਤੁ ਗਿਆਨੁ ਸਾਹੁਰੈ ਪੇਈਐ ਇਕੁ ਹਰਿ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

جب میرا دل اعلیٰ حقیقی علم سے منور ہوگیا، تو مجھے معلوم ہوا کہ سسرال اور پیہر یعنی دنیا و آخرت دونوں میں ایک رب ہی موجود ہے۔

ਬ੍ਰਹਮੈ ਬ੍ਰਹਮੁ ਮਿਲਿਆ ਕੋਇ ਨ ਸਾਕੈ ਭਿੰਨ ਕਰਿ ਬਲਿ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

روح رب میں مل گئی ہے اور اب کوئی اسے اس سے جدا نہیں کر سکتا۔

ਬਿਸਮੁ ਪੇਖੈ ਬਿਸਮੁ ਸੁਣੀਐ ਬਿਸਮਾਦੁ ਨਦਰੀ ਆਇਆ ॥

اب مجھے برہما کی حیرت انگیز شکل ہی دیکھائی دیتی، سنائی دیتی اور حیرت انگیز برہما کی صورت ہی نظر آئی ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਪੂਰਨ ਸੁਆਮੀ ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇਆ ॥

کائنات کا مالک رب پانی، زمین اور آسمان میں بھرپور ہے اور ہر ایک دل میں سمایا ہوا ہے۔

ਜਿਸ ਤੇ ਉਪਜਿਆ ਤਿਸੁ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇਆ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਏ ॥

یہ کائنات جس سے وجود میں آتی ہے، بالآخر اسی میں سما جاتی ہے اور اس کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔

ਜਿਸ ਕੇ ਚਲਤ ਨ ਜਾਹੀ ਲਖਣੇ ਨਾਨਕ ਤਿਸਹਿ ਧਿਆਏ ॥੪॥੨॥

اے نانک ! جس رب کی حیرت انگیزی سے واقفیت حاصل نہیں کیا جا سکتا، اس کا جہری ذکر کرو۔ 4۔

۔2

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨

راگو سوہی چھنت محلہ 5 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਗੋਬਿੰਦ ਗੁਣ ਗਾਵਣ ਲਾਗੇ ॥

اے بھائی ! میں گووند کی حمد گانے لگ گیا ہوں۔

ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗੇ ॥

میں ہر وقت ہری کے رنگ میں بیدار رہتا ہوں۔

ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਜਾਗੇ ਪਾਪ ਭਾਗੇ ਮਿਲੇ ਸੰਤ ਪਿਆਰਿਆ ॥

ہری کے رنگ میں بیدار رہنے سے سارا گناہ مٹ گیا ہے اور مجھے محبوب سنت مل گیا ہے۔

ਗੁਰ ਚਰਣ ਲਾਗੇ ਭਰਮ ਭਾਗੇ ਕਾਜ ਸਗਲ ਸਵਾਰਿਆ ॥

گرو کے قدموں میں لگنے سے میرا ہر شبہ دور ہوگیا ہے اور اس نے سارا کام سنوار دیا ہے۔

ਸੁਣਿ ਸ੍ਰਵਣ ਬਾਣੀ ਸਹਜਿ ਜਾਣੀ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਵਡਭਾਗੇ ॥

خوش نصیبی سے ہری نام کا ذکر کرکے اور اپنے کانوں سے آواز سن کر مراقبے کی اعلیٰ حالت کا علم پا لیا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਸੁਆਮੀ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਪ੍ਰਭ ਆਗੇ ॥੧॥

نانک کی التجا ہے کہ اے مالک ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں، میرا جسم و جان تجھے وقف ہے۔ 1۔

ਅਨਹਤ ਸਬਦੁ ਸੁਹਾਵਾ ॥

اے بھائی ! پھر ذہن میں سریلی قلبی آواز گونجنے لگی۔

ਸਚੁ ਮੰਗਲੁ ਹਰਿ ਜਸੁ ਗਾਵਾ ॥

جب میں نے سچا مبارک ہری گیت گایا۔

ਗੁਣ ਗਾਇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਦੂਖ ਨਾਸੇ ਰਹਸੁ ਉਪਜੈ ਮਨਿ ਘਣਾ ॥

ہری کی حمد وثنا کرنے سے میری ساری تکلیف دور ہوگئی ہے اور قلب میں بڑا سرور پیدا ہوگیا ہے۔

ਮਨੁ ਤੰਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਦੇਖਿ ਦਰਸਨੁ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਮੁਖਿ ਭਣਾ ॥

دیدار رب سے میرا تن من پاکیزہ ہوگیا ہے اور اب میں اپنی زبان سے واہے گرو کے نام کا ہی ذکر کرتا رہتا ہوں۔

ਹੋਇ ਰੇਣ ਸਾਧੂ ਪ੍ਰਭ ਅਰਾਧੂ ਆਪਣੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵਾ ॥

میں سادھوؤں کی خاک قدم بن کر رب کی پرستش کرتا رہتا ہوں اور اس طرح اپنے رب کا محبوب بن گیا ہوں۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਦਇਆ ਧਾਰਹੁ ਸਦਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ॥੨॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے ہری ! مجھ کر رحم فرما؛ تاکہ میں ہمیشہ تیری حمد گاتا رہوں۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਸਾਗਰੁ ਤਰਿਆ ॥

اے بھائی ! گرو سے مل کر دنیوی سمندر سے پار ہونا ممکن ہے۔

ਹਰਿ ਚਰਣ ਜਪਤ ਨਿਸਤਰਿਆ ॥

ہری کے قدموں کا ذکر کرنے سے نجات مل سکتی ہے۔

ਹਰਿ ਚਰਣ ਧਿਆਏ ਸਭਿ ਫਲ ਪਾਏ ਮਿਟੇ ਆਵਣ ਜਾਣਾ ॥

ہری کے قدموں کا دھیان کرنے سے ہر پھل حاصل ہوجاتا ہے اورپیدائش و موت کا چکر بھی ختم ہوجاتا ہے۔

ਭਾਇ ਭਗਤਿ ਸੁਭਾਇ ਹਰਿ ਜਪਿ ਆਪਣੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵਾ ॥

محبت و عقیدت کے ذریعے فطری طور پر ہری کا ذکر کرکے اپنے رب کو اچھا لگتا ہوں۔

ਜਪਿ ਏਕੁ ਅਲਖ ਅਪਾਰ ਪੂਰਨ ਤਿਸੁ ਬਿਨਾ ਨਹੀ ਕੋਈ ॥

اے بھائی ! تم بھی اس غیر مرئی، لامحدود اور کامل ایک رب کا ذکر کرو؛ کیوں کہ اس کے علاوہ دوسرا کوئی عظیم نہیں ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਭਰਮੁ ਖੋਇਆ ਜਤ ਦੇਖਾ ਤਤ ਸੋਈ ॥੩॥

نانک التماس کرتا ہے کہ گرو نے میرا شبہ مٹادیا ہے۔ اب میں جہاں بھی دیکھتا ہوں، وہیں رب نظر آتا ہے۔ 3۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ॥

اے بھائی ! ہری کا نام گنہ گاروں کو پاک کرنے والا ہے۔

ਪੂਰਨ ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੇ ਕਾਮਾ ॥

یہ سنت حضرات کا سارا کام مکمل کردیتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਸੰਤੁ ਪਾਇਆ ਪ੍ਰਭੁ ਧਿਆਇਆ ਸਗਲ ਇਛਾ ਪੁੰਨੀਆ ॥

جب میں نے سنت نما گرو کو پالیا، تو رب ہی کا دھیان کیا، جس سے میری ساری خواہش پوری ہوگئی ہے۔

ਹਉ ਤਾਪ ਬਿਨਸੇ ਸਦਾ ਸਰਸੇ ਪ੍ਰਭ ਮਿਲੇ ਚਿਰੀ ਵਿਛੁੰਨਿਆ ॥

میرے غرور کی گرمی ختم ہوگئی ہے، اب میں ہمیشہ مسرور رہتا ہوں اور مجھ طویل مدت سے بچھڑے ہوئے شخص کو رب مل گیا ہے۔

ਮਨਿ ਸਾਤਿ ਆਈ ਵਜੀ ਵਧਾਈ ਮਨਹੁ ਕਦੇ ਨ ਵੀਸਰੈ ॥

میرے دل کو بڑا سکون حاصل ہوا ہے اور نیک خواہشات مل رہی ہیں۔ اب میرے دل سے رب کبھی بھی فراموش نہیں ہو سکتا۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਸਦਾ ਭਜੁ ਜਗਦੀਸਰੈ ॥੪॥੧॥੩॥

نانک التجا کرتا ہے کہ صادق گرو نے میرے دل میں یہ بات بسادی ہے کہ ہمیشہ رب کا جہری ذکر کرتے رہے۔ 4۔ 1۔ 3۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੩

راگو سوہی چھنت محلہ 5 گھرو 3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਤੂ ਠਾਕੁਰੋ ਬੈਰਾਗਰੋ ਮੈ ਜੇਹੀ ਘਣ ਚੇਰੀ ਰਾਮ ॥

اے رب ! تو سب کا مالک ہے اور تارک الدنیا ہے۔ میری طرح تمہاری بہت سی باندیاں ہیں۔

ਤੂੰ ਸਾਗਰੋ ਰਤਨਾਗਰੋ ਹਉ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਾ ਤੇਰੀ ਰਾਮ ॥

تو جواہر کا سمندر ہے؛ مگر میں تیری قدر سے ناواقف ہوں۔

ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਾ ਤੂ ਵਡ ਦਾਣਾ ਕਰਿ ਮਿਹਰੰਮਤਿ ਸਾਂਈ ॥

تو عقل سلیم کا مالک ہے؛ مگر میں تیری خوبیوں سے ناواقف ہوں۔ اے مالک ! مجھ پر فضل فرما۔

ਕਿਰਪਾ ਕੀਜੈ ਸਾ ਮਤਿ ਦੀਜੈ ਆਠ ਪਹਰ ਤੁਧੁ ਧਿਆਈ ॥

اپنے نظر کرم فرما اور مجھے ایسی عقل عطا فرما کہ میں آٹھوں پہر تیرا ہی دھیان کرتی رہوں۔

ਗਰਬੁ ਨ ਕੀਜੈ ਰੇਣ ਹੋਵੀਜੈ ਤਾ ਗਤਿ ਜੀਅਰੇ ਤੇਰੀ ॥

اے روح ! تکبر مت کر، سب کی خاک قدم بن جا، تب تیری ترقی ہوجائے گی۔

ਸਭ ਊਪਰਿ ਨਾਨਕ ਕਾ ਠਾਕੁਰੁ ਮੈ ਜੇਹੀ ਘਣ ਚੇਰੀ ਰਾਮ ॥੧॥

اے بھائی ! نانک کا مالک سب سے عظیم ہے اور میری طرح اس کی بے شمار باندیاں ہیں۔ 1۔

ਤੁਮ੍ ਗਉਹਰ ਅਤਿ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰਾ ਤੁਮ ਪਿਰ ਹਮ ਬਹੁਰੀਆ ਰਾਮ ॥

اے رب ! تو خوبیوں کا گہرا سمندر اور نہایت سنجیدہ ہے ! تو میرا شوہر اور میں تمہاری اہلیہ ہوں۔

ਤੁਮ ਵਡੇ ਵਡੇ ਵਡ ਊਚੇ ਹਉ ਇਤਨੀਕ ਲਹੁਰੀਆ ਰਾਮ ॥

تو بہت بڑا ہے، سب سے اعلیٰ ہے؛ لیکن میں میں بہت چھوٹی سی ہوں۔

ਹਉ ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ਏਕੋ ਤੂਹੈ ਆਪੇ ਆਪਿ ਸੁਜਾਨਾ ॥

میں تو کچھ بھی نہیں ہوں، ایک تو ہی ہے، جو خود ہی بہت چالاک ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਨਿਮਖ ਪ੍ਰਭ ਜੀਵਾ ਸਰਬ ਰੰਗ ਰਸ ਮਾਨਾ ॥

اے رب ! مجھے تیری پلک جھپکنے کے برابر امرت نظر کے ذریعے زندگی ملتی ہے اور تمام رنگ اور لذت حاصل ہوتی رہتی ہے۔

ਚਰਣਹ ਸਰਨੀ ਦਾਸਹ ਦਾਸੀ ਮਨਿ ਮਉਲੈ ਤਨੁ ਹਰੀਆ ॥

میں تیرے خادموں کی خادمہ ہوں اور تیرے ہی قدموں کی پناہ لی ہے، جس سے میرا دل مسرور ہوگیا ہے اور پورا وجود پھولوں کی طرح کھل گیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਠਾਕੁਰੁ ਸਰਬ ਸਮਾਣਾ ਆਪਨ ਭਾਵਨ ਕਰੀਆ ॥੨॥

اے نانک ! واہے گرو تمام انسانوں میں سمایا ہوا ہے اور اسے جو مناسب لگتا ہے، وہی کرتا ہے۔ 2۔

ਤੁਝੁ ਊਪਰਿ ਮੇਰਾ ਹੈ ਮਾਣਾ ਤੂਹੈ ਮੇਰਾ ਤਾਣਾ ਰਾਮ ॥

اے رام ! مجھے تجھ پر بڑا فخر ہے، تو ہی میری طاقت ہے۔

ਸੁਰਤਿ ਮਤਿ ਚਤੁਰਾਈ ਤੇਰੀ ਤੂ ਜਾਣਾਇਹਿ ਜਾਣਾ ਰਾਮ ॥

مجھے چالاکی، عقل اور ہوشیاری تیری ہی عطا کردہ ہے۔ اگر تو مجھے سمجھا دے، تب ہی میں تجھے سمجھ پاؤں۔

ਸੋਈ ਜਾਣੈ ਸੋਈ ਪਛਾਣੈ ਜਾ ਕਉ ਨਦਰਿ ਸਿਰੰਦੇ ॥

جس پر رب کی نظر کرم ہوتی ہے، وہی اسے جانتا ہے اور وہی اسے پہچانتا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਭੂਲੀ ਬਹੁਤੀ ਰਾਹੀ ਫਾਥੀ ਮਾਇਆ ਫੰਦੇ ॥

نفس پرست خاتون بہت سی راہ پر بھٹکتی رہتی ہے اور مایا کے جال میں مبتلا رہتی ہے۔

ਠਾਕੁਰ ਭਾਣੀ ਸਾ ਗੁਣਵੰਤੀ ਤਿਨ ਹੀ ਸਭ ਰੰਗ ਮਾਣਾ ॥

جو خاتون رب کو پسند آجاتی ہے، وہی نیک صفات ہے اور اس نے زندگی کی تمام خوشیاں حاصل کی ہے۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਧਰ ਤੂਹੈ ਠਾਕੁਰ ਤੂ ਨਾਨਕ ਕਾ ਮਾਣਾ ॥੩॥

اے مالک ! تو ہی نانک کا سہارا ہے اور تو ہی نانک کی عزت ہے۔ 3۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਵੰਞਾ ਘੋਲੀ ਵੰਞਾ ਤੂ ਪਰਬਤੁ ਮੇਰਾ ਓਲ੍ਹਾ ਰਾਮ ॥

اے رام ! میں تجھ پر قربان جاتی ہوں، تو میرا پہاڑ جیسا سہارا ہے۔

ਹਉ ਬਲਿ ਜਾਈ ਲਖ ਲਖ ਲਖ ਬਰੀਆ ਜਿਨਿ ਭ੍ਰਮੁ ਪਰਦਾ ਖੋਲ੍ਹਾ ਰਾਮ ॥

میں تجھ پر لاکھوں بار قربان جاتی ہوں، میرے شبہ کا پردہ کھول دیا ہے۔

ਮਿਟੇ ਅੰਧਾਰੇ ਤਜੇ ਬਿਕਾਰੇ ਠਾਕੁਰ ਸਿਉ ਮਨੁ ਮਾਨਾ ॥

میری جہالت کی تاریکی مٹ گئی ہے اور میں نے تمام برائیاں چھوڑ دی ہیں، اب میرا دل آقا جی کے ساتھ مطمئن ہوگیا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਭਾਣੀ ਭਈ ਨਿਕਾਣੀ ਸਫਲ ਜਨਮੁ ਪਰਵਾਨਾ ॥

میں رب جی کو پسند آگئی ہوں اور بے پرواہ ہوگئی ہوں۔ میری پیدائش کامیاب ہوگئی ہے اور رب کو مقبول ہوگئی ہے۔

ਭਈ ਅਮੋਲੀ ਭਾਰਾ ਤੋਲੀ ਮੁਕਤਿ ਜੁਗਤਿ ਦਰੁ ਖੋਲ੍ਹਾ ॥

میں انمول اور بے مثال ہوگئی ہوں، میرے لیے در نجات کھل گیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਉ ਨਿਰਭਉ ਹੋਈ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਓਲ੍ਹਾ ॥੪॥੭॥੪॥

اے نانک ! میں بے خوف ہوگئی ہوں؛ کیوں کہ وہ رب ہی میرا سہارا ہے۔ 4۔ 1۔ 4۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਸਾਜਨੁ ਪੁਰਖੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਪੂਰਾ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਣਾ ਰਾਮ ॥

اعلیٰ رب ہی میرا عزیز رفیق ہے، میں اس کامل کے سوا کسی کو نہیں جانتا۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਭਾਈ ਸੁਤ ਬੰਧਪ ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਣ ਮਨਿ ਭਾਣਾ ਰਾਮ ॥

سچ تو یہی ہے کہ وہ میرا ماں، باپ، بھائی، بیٹا، رشتے دار، روح اور جان ہے اور وہی میرے دل کو پسند ہے۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤਿਸ ਕਾ ਦੀਆ ਸਰਬ ਗੁਣਾ ਭਰਪੂਰੇ ॥

یہ زندگی اور جسم سب اسی کا عطا کردہ ہے، وہ تمام خوبیوں سے لبریز ہے۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਸਰਬ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰੇ ॥

قلبی احساسات سے واقف میرا رب ہر ایک میں موجود ہے۔

ਤਾ ਕੀ ਸਰਣਿ ਸਰਬ ਸੁਖ ਪਾਏ ਹੋਏ ਸਰਬ ਕਲਿਆਣਾ ॥

میں نے اس کی پناہ میں آکر ساری خوشیاں حاصل کرلی ہے اور سب کا بھلا ہوا ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਬਲਿਹਾਰੈ ਨਾਨਕ ਸਦ ਕੁਰਬਾਣਾ ॥੧॥

اے نانک ! میں ایسے رب پر ہمیشہ ہی قربان جاتا ہوں۔ 1۔

ਐਸਾ ਗੁਰੁ ਵਡਭਾਗੀ ਪਾਈਐ ਜਿਤੁ ਮਿਲਿਐ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਪੈ ਰਾਮ ॥

ایسا گرو بڑی خوش قسمتی سے ملتا ہے، جس کے وصل سے رب کا ادراک ہوتا ہے۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਵਿਖ ਉਤਰਹਿ ਹਰਿ ਸੰਤ ਧੂੜੀ ਨਿਤ ਨਾਪੈ ਰਾਮ ॥

جو ہر روز سنت حضرات کی خاک قدم میں غسل کرتا ہے، اس کے پچھلے جنم کے سارے گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਧੁੜੀ ਨਾਈਐ ਪ੍ਰਭੂ ਧਿਆਈਐ ਬਾਹੁੜਿ ਜੋਨਿ ਨ ਆਈਐ ॥

ہری کی خاک قدم میں غسل کرنے سے، رب کا دھیان کرنے سے، دوبارہ رحم میں نہیں آنا پڑتا ہے۔

ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਲਾਗੇ ਭ੍ਰਮ ਭਉ ਭਾਗੇ ਮਨਿ ਚਿੰਦਿਆ ਫਲੁ ਪਾਈਐ ॥

جو شخص گرو کے قدموں میں لگ گیا ہے، ان کا شبہ اور خوف دور ہوگیا ہے اور انہیں مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوگیا ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਨਿਤ ਗਾਏ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ਫਿਰਿ ਸੋਗੁ ਨਾਹੀ ਸੰਤਾਪੈ ॥

جو ہر روز ہری کی حمد گاتا ہے، نام کا دھیان کرتا ہے، اسے کوئی فکر اور تکلیف مس نہیں کرتی۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਜੀਅ ਕਾ ਦਾਤਾ ਪੂਰਾ ਜਿਸੁ ਪਰਤਾਪੈ ॥੨॥

اے نانک ! جس کی پوری کائنات میں شان و شوکت ہے، وہی رب زندگی عطا کرنے والا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਹਰੇ ਹਰਿ ਗੁਣ ਨਿਧੇ ਹਰਿ ਸੰਤਨ ਕੈ ਵਸਿ ਆਏ ਰਾਮ ॥

شری ہری خوبیوں کا خزانہ ہے اور وہ اپنے سنتوں کے ہی قابو میں آتا ہے۔

ਸੰਤ ਚਰਣ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਲਾਗੇ ਤਿਨੀ ਪਰਮ ਪਦ ਪਾਏ ਰਾਮ ॥

جو شخص سنتوں کی خاک قدم میں لگا ہے، گرو کی خدمت میں مصروف ہوا ہے، انہیں ہی نجات ملی ہے۔

ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਆਪੁ ਮਿਟਾਇਆ ਹਰਿ ਪੂਰਨ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥

شری ہری نے جس پر کامل کرم کیا ہے، اس نے اپنا غرور مٹا کر اعلیٰ مقام پا لیا ہے۔

ਸਫਲ ਜਨਮੁ ਹੋਆ ਭਉ ਭਾਗਾ ਹਰਿ ਭੇਟਿਆ ਏਕੁ ਮੁਰਾਰੀ ॥

اسے رب حاصل ہوگیا ہے، جس سے اس کی پیدائش کامیاب ہوگئی ہے اور ہر خوف مٹ گیا ہے۔

ਜਿਸ ਕਾ ਸਾ ਤਿਨ ਹੀ ਮੇਲਿ ਲੀਆ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਸਮਾਇਆ ॥

وہ جس رب کا جزو تھا، اس نے اسے اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔ جس کا نور اعلیٰ نور میں ضم ہوگیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨ ਜਪੀਐ ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੩॥

اے نانک ! جس نے مقدس نما نام کا ذکر کیا ہے، اس نے صادق گرو سے مل کر خوشی ہی پائی ہے۔ 3۔

ਗਾਉ ਮੰਗਲੋ ਨਿਤ ਹਰਿ ਜਨਹੁ ਪੁੰਨੀ ਇਛ ਸਬਾਈ ਰਾਮ ॥

اے پرستارو ! ہر روز رب کی حمد وثنا کرو، اس سے تمہاری ہر خواہشات پوری ہوجائیں گی۔

ਰੰਗਿ ਰਤੇ ਅਪੁਨੇ ਸੁਆਮੀ ਸੇਤੀ ਮਰੈ ਨ ਆਵੈ ਜਾਈ ਰਾਮ ॥

جو اپنے مالک کے رنگ میں مگن رہتا ہے، وہ پیدائش و موت سے آزاد ہوجاتا ہے۔

ਅਬਿਨਾਸੀ ਪਾਇਆ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਪਾਏ ॥

جس نے نام کا دھیان کیا ہے، اسے ہی لافانی رب ملا ہے اور اس کی ساری قلبی خواہشات پوری ہوگئی ہے۔

ਸਾਂਤਿ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਘਨੇਰੇ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਮਨੁ ਲਾਏ ॥

گرو کے قدموں میں دل لگانے سے بہت سکون، آسانی اور خوشی ملتی ہے۔

ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਘਟਿ ਘਟਿ ਅਬਿਨਾਸੀ ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਸਾਈ ॥

لافانی رب ہر ایک دل میں موجود ہے اور وہی ملک و بیرون ملک ہر جگہ بسا ہوا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਕਾਰਜ ਸਗਲੇ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਮਨੁ ਲਾਈ ॥੪॥੨॥੫॥

اے نانک ! گرو کے قدموں میں دل لگانے سے ہر کام پورا ہوجاتا ہے۔ 4۔ 2۔ 5۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸੁਆਮੀ ਨੇਤ੍ਰ ਦੇਖਹਿ ਦਰਸੁ ਤੇਰਾ ਰਾਮ ॥

اے میرے محبوب مالک ! ایسا فضل فرما؛ تاکہ میری آنکھ تیرا دیدار کرسکے

ਲਾਖ ਜਿਹਵਾ ਦੇਹੁ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਮੁਖੁ ਹਰਿ ਆਰਾਧੇ ਮੇਰਾ ਰਾਮ ॥

اے محبوب رب ! مجھے لاکھوں زبانیں عطا فرما، جن سے میری زبان تیری ہی عبادت میں مصروف رہے۔

ਹਰਿ ਆਰਾਧੇ ਜਮ ਪੰਥੁ ਸਾਧੇ ਦੂਖੁ ਨ ਵਿਆਪੈ ਕੋਈ ॥

میں واہے گرو کی پرستش کرکے یم کی راہ پر فتح حاصل کرلوں اور کوئی غم مجھ پر اثر انداز نہ ہوسکے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਪੂਰਨ ਸੁਆਮੀ ਜਤ ਦੇਖਾ ਤਤ ਸੋਈ ॥

میرا مالک سمندر، زمین اور آسمان میں بھی موجود ہے، میں جہاں بھی دیکھتا ہوں، وہیں نظر آتا ہے۔

ਭਰਮ ਮੋਹ ਬਿਕਾਰ ਨਾਠੇ ਪ੍ਰਭੁ ਨੇਰ ਹੂ ਤੇ ਨੇਰਾ ॥

میرے ہر شبہ، لگاؤ اور خرابی کا خاتمہ ہوگیا ہے اور مجھے رب قریب سے قریب تر نظر آتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਕੀਜੈ ਨੇਤ੍ਰ ਦੇਖਹਿ ਦਰਸੁ ਤੇਰਾ ॥੧॥

اے رب ! نانک پر ایسا کرم فرما کہ وہ اپنی آنکھوں سے تیرا دیدار کرلے۔ 1۔

ਕੋਟਿ ਕਰਨ ਦੀਜਹਿ ਪ੍ਰਭ ਪ੍ਰੀਤਮ ਹਰਿ ਗੁਣ ਸੁਣੀਅਹਿ ਅਬਿਨਾਸੀ ਰਾਮ ॥

اے محبوب رب ! مجھے کروڑوں کی کان دے، جن سے میں تیری حمد سنتا رہوں۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਵੈ ਕਟੀਐ ਕਾਲ ਕੀ ਫਾਸੀ ਰਾਮ ॥

یہ دل تیری حمد وثناء سن کر پاکیزہ ہوجاتا ہے اور موت کی پھانسی بھی کٹ جاتی ہے۔

ਕਟੀਐ ਜਮ ਫਾਸੀ ਸਿਮਰਿ ਅਬਿਨਾਸੀ ਸਗਲ ਮੰਗਲ ਸੁਗਿਆਨਾ ॥

لافانی ہری کا ذکر کرنے سے یم کی پھانسی ٹوٹ جاتی ہے اور ساری خوشیاں اور علم حاصل ہوجاتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪੁ ਜਪੀਐ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਲਾਗੈ ਸਹਜਿ ਧਿਆਨਾ ॥

صبح و شام ہری کے نام کا ذکر کرنے سے بآسانی ہی دھیان لگ جاتا ہے۔

ਕਲਮਲ ਦੁਖ ਜਾਰੇ ਪ੍ਰਭੂ ਚਿਤਾਰੇ ਮਨ ਕੀ ਦੁਰਮਤਿ ਨਾਸੀ ॥

واہے گرو کا دھیان کرکے سارا غم اور گناہ خاکستر ہوگیا ہے اور ذہن کی بدعقلی دور ہوگئی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਕੀਜੈ ਹਰਿ ਗੁਣ ਸੁਣੀਅਹਿ ਅਵਿਨਾਸੀ ॥੨॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! مجھ پر فضل فرما؛ تاکہ تیری حمد سن سکوں۔ 2۔

ਕਰੋੜਿ ਹਸਤ ਤੇਰੀ ਟਹਲ ਕਮਾਵਹਿ ਚਰਣ ਚਲਹਿ ਪ੍ਰਭ ਮਾਰਗਿ ਰਾਮ ॥

اے رب ! میرے کروڑوں ہاتھ ہوجائیں اور وہ تیری ہی خدمت میں لگے رہیں۔ میرے کروڑوں پاؤں ہوجائیں، تو وہ تیری ہی راہ پر چلیں۔

ਭਵ ਸਾਗਰ ਨਾਵ ਹਰਿ ਸੇਵਾ ਜੋ ਚੜੈ ਤਿਸੁ ਤਾਰਗਿ ਰਾਮ ॥

دنیوی سمندر سے عبور کے لیے عبادت ہری ایک ناؤ ہے، جو اس ناؤ پر سوار ہوتا ہے، پار ہوجاتا ہے۔

ਭਵਜਲੁ ਤਰਿਆ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਿਮਰਿਆ ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਪੂਰੇ ॥

جس نے بھی ہری نام کا ذکر کیا ہے، وہ دنیوی سمندر سے پار ہوگیا ہے اور اس کی ساری خواہش تکمیل پائی ہے۔

ਮਹਾ ਬਿਕਾਰ ਗਏ ਸੁਖ ਉਪਜੇ ਬਾਜੇ ਅਨਹਦ ਤੂਰੇ ॥

اس کے دل سے ہوس، غصہ، لگاؤ، حرص اور غرور جیسی بڑی برائی دور ہوگئی ہے، خوشیاں میسر ہوگئی ہے اور قلبی آواز گونجتی ہے۔

ਮਨ ਬਾਂਛਤ ਫਲ ਪਾਏ ਸਗਲੇ ਕੁਦਰਤਿ ਕੀਮ ਅਪਾਰਗਿ ॥

اسے مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوگیا ہے اور اس کی قدرت کی قیمت بے پناہ ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਕੀਜੈ ਮਨੁ ਸਦਾ ਚਲੈ ਤੇਰੈ ਮਾਰਗਿ ॥੩॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! مجھ پر کرم فرما؛ تاکہ میرا دل ہمیشہ تیری راہ پر چلے۔ 3۔

ਏਹੋ ਵਰੁ ਏਹਾ ਵਡਿਆਈ ਇਹੁ ਧਨੁ ਹੋਇ ਵਡਭਾਗਾ ਰਾਮ ॥

اے رب ! میرے لیے تو یہی نعمت، یہی بڑائی، یہ دولت،

ਏਹੋ ਰੰਗੁ ਏਹੋ ਰਸ ਭੋਗਾ ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਮਨੁ ਲਾਗਾ ਰਾਮ ॥

رس، رنگ، لذت وغیرہ ہے کہ میرا دل تیرے قدموں میں مگن رہے۔

ਮਨੁ ਲਾਗਾ ਚਰਣੇ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਸਰਣੇ ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਗੋਪਾਲਾ ॥

میرا دل اس نے قدموں میں لگ گیا ہے اوریہی رب کی پناہ ہے۔ ایک رب ہی سب کچھ کرنے والا ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤੇਰਾ ਤੂ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥

اے غریب پرور رب ! سب کچھ تیرا ہی عطا کردہ ہے اور تو میرا پالنہار ہے۔

ਮੋਹਿ ਨਿਰਗੁਣ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਸੰਤਸੰਗਿ ਮਨੁ ਜਾਗਾ ॥

اے میرے محبوب ! تو خوشیوں کا سمندر ہے؛ مگر میں صفات سے عاری ہوں۔ میرا جہالت کی نیند سویا ہوا دل سنتوں کی صحبت اختیار کرنے سے باہوش ہوگیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭਿ ਕਿਰਪਾ ਕੀਨੀ ਚਰਣ ਕਮਲ ਮਨੁ ਲਾਗਾ ॥੪॥੩॥੬॥

اے نانک ! رب نے مجھ پر بڑا کرم کیا ہے اور میرا دل اس کے قدموں میں لگ گیا ہے۔ 4۔ 3۔ 6۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਹਰਿ ਜਪੇ ਹਰਿ ਮੰਦਰੁ ਸਾਜਿਆ ਸੰਤ ਭਗਤ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਰਾਮ ॥

اے بھائی ! یہ ہری مندر نام ہری کے ذکر کے لیے بنایا ہے۔ اس میں سنت اور معتقدین بیٹھ کر ہری کی حمد گاتے رہتے ہیں۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸੁਆਮੀ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਨਾ ਸਗਲੇ ਪਾਪ ਤਜਾਵਹਿ ਰਾਮ ॥

وہ مالک رب کا ذکر کرکے اپنے تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਊਤਮ ਬਾਣੀ ॥

انہوں نے رب کے شاندار کلام کے ذریعے ہری کی حمد گا کر اعلیٰ مقام (نجات) پا لیا ہے۔

ਸਹਜ ਕਥਾ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਅਤਿ ਮੀਠੀ ਕਥੀ ਅਕਥ ਕਹਾਣੀ ॥

رب کی سادہ کہانی دل کو سکون عطا کرنے والی نہایت ہی شیریں ہے۔ اس لیے یہ نا قابل بیان کہانی بیان کی ہے۔

ਭਲਾ ਸੰਜੋਗੁ ਮੂਰਤੁ ਪਲੁ ਸਾਚਾ ਅਬਿਚਲ ਨੀਵ ਰਖਾਈ ॥

وہ اتفاق بہت مبارک تھا، وہ لمحہ اور گھڑی بھی سچی تھی، جب اس ہری مندر کی مضبوط بنیاد رکھوائی تھی۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਭਏ ਦਇਆਲਾ ਸਰਬ ਕਲਾ ਬਣਿ ਆਈ ॥੧॥

اے نانک ! جب رب مہربان ہوگیا، تو ہر کام مکمل ہوگیا۔ 1۔

ਆਨੰਦਾ ਵਜਹਿ ਨਿਤ ਵਾਜੇ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਮਨਿ ਵੂਠਾ ਰਾਮ ॥

اے بھائی ! جس کے قلب میں رب بس جاتا ہے، اس کے دل میں ہر روز خوش گوار موسیقی بجتا رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖੇ ਸਚੁ ਕਰਣੀ ਸਾਰੀ ਬਿਨਸੇ ਭ੍ਰਮ ਭੈ ਝੂਠਾ ਰਾਮ ॥

جس نے گرو کے ذریعے سے نیک کام کیا ہے، اس کا شبہ اور جھوٹا خوف دور ہوگیا ہے۔

ਅਨਹਦ ਬਾਣੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਖਾਣੀ ਜਸੁ ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਮਨੁ ਤਨੁ ਹਰਿਆ ॥

جب گرو نے قلبی آواز کا ذکر کیا، تو اسے سن کر دل و دماغ مسرور ہوگیا۔

ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਤਿਸ ਹੀ ਬਣਿ ਆਏ ਜੋ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪਨਾ ਕਰਿਆ ॥

یہ تمام خوشیاں اسے ہی حاصل ہوئی ہیں، جسے رب نے اپنا بنالیا ہے۔

ਘਰ ਮਹਿ ਨਵ ਨਿਧਿ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰਾ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਰੰਗੁ ਲਾਗਾ ॥

جسے رام نام کے رنگ میں رنگ گیا ہے، اس کے گھر میں نونیدھیوں کا خزانہ بھرا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਨ ਪ੍ਰਭੁ ਕਦੇ ਨ ਵਿਸਰੈ ਪੂਰਨ ਜਾ ਕੇ ਭਾਗਾ ॥੨॥

اے نانک ! جس شخص کی کامل قسمت ہے، رب اسے کبھی فراموش نہیں کرتا۔ 2۔

ਛਾਇਆ ਪ੍ਰਭਿ ਛਤ੍ਰਪਤਿ ਕੀਨ੍ਹੀ ਸਗਲੀ ਤਪਤਿ ਬਿਨਾਸੀ ਰਾਮ ॥

اے بھائی ! چھترپتی رب نے مجھ پر کرم کا سایہ کردیا ہے، جس کے سبب پیاس نما ساری حرارت دور ہوگئی ہے۔

ਦੂਖ ਪਾਪ ਕਾ ਡੇਰਾ ਢਾਠਾ ਕਾਰਜੁ ਆਇਆ ਰਾਸੀ ਰਾਮ ॥

میری تکلیوں اور گناہوں کا ڈیرہ تباہ ہوگیا ہے اور میرا کام سنوار گیا ہے۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਫੁਰਮਾਇਆ ਮਿਟੀ ਬਲਾਇਆ ਸਾਚੁ ਧਰਮੁ ਪੁੰਨੁ ਫਲਿਆ ॥

جب واہے گرو نے حکم کیا، تو میری تمام بلائیں ٹل گئی اور مجھے سچائی، مذہب اور نیک عمل کا پھل مل گیا۔

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪੁਨਾ ਸਦਾ ਧਿਆਈਐ ਸੋਵਤ ਬੈਸਤ ਖਲਿਆ ॥

ہمیں ہر وقت سوتے، بیٹھتے، کھڑے ہوتے رب کا دھیان کرنا چاہیے۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਸੁਆਮੀ ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਸੋਈ ॥

وہ مالک کائنات خوبیوں کا خزانہ اور خوشیوں کا سمندر ہے، جو پانی، زمین، آسمان ہر جگہ موجود ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਸਰਣਾਈ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥੩॥

اے نانک ! میں نے تو پناہ لی ہے، اس کے علاوہ میرا کوئی سہارا نہیں ہے۔ 3۔

ਮੇਰਾ ਘਰੁ ਬਨਿਆ ਬਨੁ ਤਾਲੁ ਬਨਿਆ ਪ੍ਰਭ ਪਰਸੇ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ਰਾਮ ॥

اے بھائی ! میرا دل نما گھر رب کے قدموں کی خدمت کرنے سے خوب صورت جھیل اور باغیچہ بن گیا ہے۔

ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਸੋਹਿਆ ਮੀਤ ਸਾਜਨ ਸਰਸੇ ਗੁਣ ਮੰਗਲ ਹਰਿ ਗਾਇਆ ਰਾਮ ॥

جب میں نے ہری کی خوبیوں کا مبارک ذکر کیا، تو میرا دل مسحور ہوگیا اور میرے تمام دوست و احباب خوش ہوگئے۔

ਗੁਣ ਗਾਇ ਪ੍ਰਭੂ ਧਿਆਇ ਸਾਚਾ ਸਗਲ ਇਛਾ ਪਾਈਆ ॥

صادق رب کی حمد وثنا اور دھیان کرنے سے میری ساری تمنا پوری ہوگئی ہے۔

ਗੁਰ ਚਰਣ ਲਾਗੇ ਸਦਾ ਜਾਗੇ ਮਨਿ ਵਜੀਆ ਵਾਧਾਈਆ ॥

گرو کے قدموں میں لگ کر ہمیشہ کے لیے متنبہ ہوگیا ہوں اور دل میں سرور پیدا ہوگیا ہے۔

ਕਰੀ ਨਦਰਿ ਸੁਆਮੀ ਸੁਖਹ ਗਾਮੀ ਹਲਤੁ ਪਲਤੁ ਸਵਾਰਿਆ ॥

خوشیاں عطا کرنے والے مالک رب نے نظر کرم فرما کر میری دنیا و آخرت سنوار دی ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਨਿਤ ਨਾਮੁ ਜਪੀਐ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਜਿਨਿ ਧਾਰਿਆ ॥੪॥੪॥੭॥

نانک التجا کرتا ہے کہ جس رب نے ہماری زندگی اور جسم کو سہارا دیا ہوا ہے، ہر روز اس کے نام کا ذکر کرتے رہنا چاہیے۔4۔ 4۔ 7۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਭੈ ਸਾਗਰੋ ਭੈ ਸਾਗਰੁ ਤਰਿਆ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ਰਾਮ ॥

ہری کے نام کا دھیان کرنے سے خوفناک دنیوی سمندر سے پار ہوا جا سکتا ہے۔

ਬੋਹਿਥੜਾ ਹਰਿ ਚਰਣ ਅਰਾਧੇ ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਰਿ ਲਘਾਏ ਰਾਮ ॥

جو گرو کے سنگ مل کر جہاز جیسے ہری کے قدموں کی پرستش کرتا ہے، وہ دنیوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਤਰੀਐ ਬਹੁੜਿ ਨ ਮਰੀਐ ਚੂਕੈ ਆਵਣ ਜਾਣਾ ॥

جو شخص گرو کے کلام کے ذریعے دنیوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے، وہ پیدائش و موت کے چکر سے آزاد ہو جاتا ہے۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੈ ਸੋਈ ਭਲ ਮਾਨਉ ਤਾ ਮਨੁ ਸਹਜਿ ਸਮਾਣਾ ॥

واہے گرو جو کچھ کرتا ہے، اسے بخوشی اچھا تسلیم کرنا چاہیے، اس سے دل بآسانی ہی اس میں سما جاتا ہے۔

ਦੂਖ ਨ ਭੂਖ ਨ ਰੋਗੁ ਨ ਬਿਆਪੈ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਸਰਣੀ ਪਾਏ ॥

خوشیوں کے سمندر رب کی پناہ میں آنے سے کوئی غم، بھوک اور مرض مس نہیں کرتا۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਨਾਨਕ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਮਨ ਕੀ ਚਿੰਤ ਮਿਟਾਏ ॥੧॥

اے نانک ! جو ہری کا ذکر کرکے اس کے رنگ میں مگن ہوجاتا ہے، وہ دلی تمام فکریں مٹا لیتا ہے۔ 1۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਹਰਿ ਮੰਤ੍ਰੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਹਰਿ ਸਾਜਨ ਵਸਗਤਿ ਕੀਨੇ ਰਾਮ ॥

سنت حضرات نے دل میں ہری منتر بسادیا ہے، میں نے اس طرح اپنے حبیب ہری کو اپنے قابو میں کرلیا ہے۔

ਆਪਨੜਾ ਮਨੁ ਆਗੈ ਧਰਿਆ ਸਰਬਸੁ ਠਾਕੁਰਿ ਦੀਨੇ ਰਾਮ ॥

میں نے اپنا دل اس کے حوالے کردیا ہے اور مجھے مالک جی نے سب کچھ عطا کردیا ہے۔

ਕਰਿ ਅਪੁਨੀ ਦਾਸੀ ਮਿਟੀ ਉਦਾਸੀ ਹਰਿ ਮੰਦਰਿ ਥਿਤਿ ਪਾਈ ॥

جب اس نے مجھے اپنی باندی بنالی، تو میری اداسی دور ہوگئی اور ہری مندر میں مضبوط رہائش گاہ مل گیا۔

ਅਨਦ ਬਿਨੋਦ ਸਿਮਰਹੁ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਚਾ ਵਿਛੁੜਿ ਕਬਹੂ ਨ ਜਾਈ ॥

صادق رب کا ذکر کرکے فرحت و سرور حاصل کرو، وہ کبھی بھی جدا نہیں ہوتا۔

ਸਾ ਵਡਭਾਗਣਿ ਸਦਾ ਸੋਹਾਗਣਿ ਰਾਮ ਨਾਮ ਗੁਣ ਚੀਨੇ ॥

جو خاتون رام نام کی خوبیوں سے واقف ہے، وہ خوش قسمت اور ہمیشہ صاحب خاوند ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਰਵਹਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਪ੍ਰੇਮ ਮਹਾ ਰਸਿ ਭੀਨੇ ॥੨॥

اے نانک ! جو رب کے رنگ میں مگن ہوکر اسے یاد کرتے ہیں، وہ اس کی محبت کی عظیم نعمتوں میں ہی لطف اندوز ہوتے رہتے ہیں۔ 2۔

ਅਨਦ ਬਿਨੋਦ ਭਏ ਨਿਤ ਸਖੀਏ ਮੰਗਲ ਸਦਾ ਹਮਾਰੈ ਰਾਮ ॥

اے دوست ! میرے دل نما گھر میں ہر روز کیفیت سرور بنی رہتی ہے اور ہمیشہ رب کی حمد گائی جاتی ہے۔

ਆਪਨੜੈ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਸੀਗਾਰੀ ਸੋਭਾਵੰਤੀ ਨਾਰੇ ਰਾਮ ॥

میرے رب نے خود ہی مجھے آراستہ کیا ہے اور اب میں ایک خوب صورت عورت بن گئی ہوں۔

ਸਹਜ ਸੁਭਾਇ ਭਏ ਕਿਰਪਾਲਾ ਗੁਣ ਅਵਗਣ ਨ ਬੀਚਾਰਿਆ ॥

وہ فطری طور پر مجھ پر مہربان ہوگیا ہے اور اس نے میری خوبیوں اور خامیوں کی پرواہ نہیں کی۔

ਕੰਠਿ ਲਗਾਇ ਲੀਏ ਜਨ ਅਪੁਨੇ ਰਾਮ ਨਾਮ ਉਰਿ ਧਾਰਿਆ ॥

اے دوست ! جنہوں نے اپنے دل میں رام کا نام بسا لیا ہے، رب نے انہیں گلے سے لگا لیا ہے۔

ਮਾਨ ਮੋਹ ਮਦ ਸਗਲ ਬਿਆਪੀ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਆਪਿ ਨਿਵਾਰੇ ॥

ساری کائنات کو فخر اور دولت کی ہوس کا نشا لگا ہوا ہے؛ لیکن رب نے فضل فرما کر انہیں میرے دل سے دور کردیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਭੈ ਸਾਗਰੁ ਤਰਿਆ ਪੂਰਨ ਕਾਜ ਹਮਾਰੇ ॥੩॥

اے نانک ! میں دنیوی سمندر سے پار ہوگئی ہوں اور میرا ہر کام پورا ہوگیا ہے۔ 3۔

ਗੁਣ ਗੋਪਾਲ ਗਾਵਹੁ ਨਿਤ ਸਖੀਹੋ ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਪਾਏ ਰਾਮ ॥

اے میری سہیلیوں ! روزانہ رب کی حمد وثناء کرو، اس طرح اپنی تمام خواہشات پوری کرلو۔

ਸਫਲ ਜਨਮੁ ਹੋਆ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਏਕੰਕਾਰੁ ਧਿਆਏ ਰਾਮ ॥

سادھو کو مل کر غیر متشکل رب کا دھیان کرنے سے میری پیدائش کامیاب ہوگئی ہے۔

ਜਪਿ ਏਕ ਪ੍ਰਭੂ ਅਨੇਕ ਰਵਿਆ ਸਰਬ ਮੰਡਲਿ ਛਾਇਆ ॥

ایک ہی رب کا ذکر کرو جو تمام انسانوں میں بسا ہوا ہے اور تمام دائروں میں چھایا ہوا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮੋ ਪਸਾਰਾ ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਸਰਿਆ ਸਭੁ ਬ੍ਰਹਮੁ ਦ੍ਰਿਸਟੀ ਆਇਆ ॥

برہما ساری کائنات میں پھیلا ہوا ہے، یہ کائنات اسی برہما کا پھیلاؤ ہے، جہاں بھی نظر جاتی ہے، وہی نظر آتا ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਪੂਰਿ ਪੂਰਨ ਤਿਸੁ ਬਿਨਾ ਨਹੀ ਜਾਏ ॥

وہ سمندر، زمین اور آسمان میں موجود ہے اور کوئی بھی مقام اس سے خالی نہیں ہے۔

ਪੇਖਿ ਦਰਸਨੁ ਨਾਨਕ ਬਿਗਸੇ ਆਪਿ ਲਏ ਮਿਲਾਏ ॥੪॥੫॥੮॥

اے نانک ! میں اس کا دیدار کرکے مسرور ہوگیا ہوں اور وہ خود ہی انسانوں کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 4۔

۔8۔5۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਅਬਿਚਲ ਨਗਰੁ ਗੋਬਿੰਦ ਗੁਰੂ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਰਾਮ ॥

مالک گرو کا یہ مقدس شہر خاموش ہے ہے اور یہاں نام کے ذکر سے خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਮਨ ਇਛੇ ਸੇਈ ਫਲ ਪਾਏ ਕਰਤੈ ਆਪਿ ਵਸਾਇਆ ਰਾਮ ॥

واہے گرو نے خود اسے بسایا ہے اور یہاں مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوجاتا ہے۔

ਕਰਤੈ ਆਪਿ ਵਸਾਇਆ ਸਰਬ ਸੁਖ ਪਾਇਆ ਪੁਤ ਭਾਈ ਸਿਖ ਬਿਗਾਸੇ ॥

رب نے خود شہر کو بسایا ہے، یہاں تمام خوشیوں کا پھل حاصل ہوتا ہے، بیٹا، بھائی اور شاگرد سب ہی خوش رہتے ہیں۔

ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਪੂਰਨ ਪਰਮੇਸੁਰ ਕਾਰਜੁ ਆਇਆ ਰਾਸੇ ॥

کامل گرو کی حمد گانے سے ہر کام پورا ہوگیا ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਿ ਸੁਆਮੀ ਆਪੇ ਰਖਾ ਆਪਿ ਪਿਤਾ ਆਪਿ ਮਾਇਆ ॥

واہے گرو خود سب کے مالک، نگہبان اور ماں باپ ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰ ਬਲਿਹਾਰੀ ਜਿਨਿ ਏਹੁ ਥਾਨੁ ਸੁਹਾਇਆ ॥੧॥

اے نانک ! میں صادق گرو پر قربان جاتا کوں، جس نے اس جگہ کو خوبصورت بنایا ہے۔ 1۔

ਘਰ ਮੰਦਰ ਹਟਨਾਲੇ ਸੋਹੇ ਜਿਸੁ ਵਿਚਿ ਨਾਮੁ ਨਿਵਾਸੀ ਰਾਮ ॥

جس کے دل میں نام بس گیا ہے، اس کی دکانوں کے ساتھ گھر اور مندر خوب صورت ہوگیا ہے۔

ਸੰਤ ਭਗਤ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਰਾਧਹਿ ਕਟੀਐ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸੀ ਰਾਮ ॥

سنت اور معتقدین سب ہی ہری نام کی پرستش کرتے رہتے ہیں اور اس کی سزائے موت رد ہوگئی ہے۔

ਕਾਟੀ ਜਮ ਫਾਸੀ ਪ੍ਰਭਿ ਅਬਿਨਾਸੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ॥

جو ہری نام کا دھیان کرتے رہتے ہیں، لافانی رب نے انہیں ملک الموت کی پھانسی سے محفوظ کردیا ہے۔

ਸਗਲ ਸਮਗ੍ਰੀ ਪੂਰਨ ਹੋਈ ਮਨ ਇਛੇ ਫਲ ਪਾਏ ॥

رب کی پرستش کے لیے تمام چیزیں پوری ہوگئی ہے اور انہوں نے مطلوبہ نتیجہ حاصل کرلیا ہے۔

ਸੰਤ ਸਜਨ ਸੁਖਿ ਮਾਣਹਿ ਰਲੀਆ ਦੂਖ ਦਰਦ ਭ੍ਰਮ ਨਾਸੀ ॥

نیک سنت سکھ میں خوشیاں منارہے ہیں اور ان کے تمام دکھ، درد اور شبہ کا خاتمہ ہوگیا ہے۔

ਸਬਦਿ ਸਵਾਰੇ ਸਤਿਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਨਾਨਕ ਸਦ ਬਲਿ ਜਾਸੀ ॥੨॥

اے نانک ! کامل صادق گرو نے کلام کے ذریعے ان کی زندگی خوب صورت بنادی ہے اور میں ہمیشہ ان پر قربان جاتا ہوں۔ 2۔

ਦਾਤਿ ਖਸਮ ਕੀ ਪੂਰੀ ਹੋਈ ਨਿਤ ਨਿਤ ਚੜੈ ਸਵਾਈ ਰਾਮ ॥

مالک رب کا عطیہ پورا ہوا ہے اور یہ ہر روز بڑھتی رہتی ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਖਸਮਾਨਾ ਕੀਆ ਜਿਸ ਦੀ ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ਰਾਮ ॥

جس رب کی کبریائی بہت عظیم ہے، اس نے مجھے اپنا بنا لیا ہے۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਭਗਤਨ ਕਾ ਰਾਖਾ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਭਇਆ ਦਇਆਲਾ ॥

تو وہ رب مجھ پر مہربان ہوگیا ہے، جو ہر دور میں اپنے پرستاروں کا نگہبان بنا ہوا ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਸੁਖੀ ਵਸਾਏ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪੇ ਕਰਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ॥

اس نے تمام حیوانات کو پر سکون بسادیا ہے، وہ رب خود سب کا پالنہار ہے۔

ਦਹ ਦਿਸ ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਜਸੁ ਸੁਆਮੀ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥

دسوں سمتوں میں مالک کی شان کا چرچا ہے اور اس کی ذکر عظمت سے کلام قاصر ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰ ਬਲਿਹਾਰੀ ਜਿਨਿ ਅਬਿਚਲ ਨੀਵ ਰਖਾਈ ॥੩॥

اے نانک ! میں صادق گرو پر قربان جاتا ہو، جس نے (امرتسر) شہر کی مضبوط بنیاد رکھوائی ہے۔ 3۔

ਗਿਆਨ ਧਿਆਨ ਪੂਰਨ ਪਰਮੇਸੁਰ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ਨਿਤ ਸੁਣੀਐ ਰਾਮ ॥

یہاں پر سنت اور پرستار حضرات کامل رب کے علم و مراقبہ کی بات کرتے رہتے ہیں اور ہر روز ہری کی کہانی سنتے رہتے ہیں۔

ਅਨਹਦ ਚੋਜ ਭਗਤ ਭਵ ਭੰਜਨ ਅਨਹਦ ਵਾਜੇ ਧੁਨੀਐ ਰਾਮ ॥

پرستاروں کی پیدائش و موت کے چکر کو ختم کرنے والے رب کی تماشاؤں اور شان و شوکت کی ایک زور دار آواز بلند ہوتی رہتی ہے۔

ਅਨਹਦ ਝੁਣਕਾਰੇ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰੇ ਸੰਤ ਗੋਸਟਿ ਨਿਤ ਹੋਵੈ ॥

ان کے ذہن میں قلبی آواز گونجتی رہتی ہے۔ وہاں ہر روز سنتوں کے علمی محفل کا انعقاد ہوتا ہے اور اعلیٰ حقیقی ذات پر تدبر ہوتا رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਰਾਧਹਿ ਮੈਲੁ ਸਭ ਕਾਟਹਿ ਕਿਲਵਿਖ ਸਗਲੇ ਖੋਵੈ ॥

وہ ہری نام کی پرستش کرکے اپنی کبر نما گندگی دور کرتے ہیں اور تمام جرائم سے پاک ہوجاتے ہیں۔

ਤਹ ਜਨਮ ਨ ਮਰਣਾ ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਬਹੁੜਿ ਨ ਪਾਈਐ ਜੋਨੀਐ ॥

اس طرح وہ نہ پیدا ہوتا ہے، نہ فوت ہوتا ہے؛ بلکہ آواگون پائے تکمیل کو پہنچ جاتا ہے اور اس طرح وہ دوبارہ مادر رحم میں نہیں آتا۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਪਾਇਆ ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਇਛ ਪੁਨੀਐ ॥੪॥੬॥੯॥

اے نانک ! انہوں نے مالک گرو کو پالیا ہے، جس کے فضل سے ساری قلبی خواہشات کی تکمیل ہوگئی ہے۔ 4۔ 6۔ 6۔

ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سوہی محلہ 5۔

ਸੰਤਾ ਕੇ ਕਾਰਜਿ ਆਪਿ ਖਲੋਇਆ ਹਰਿ ਕੰਮੁ ਕਰਾਵਣਿ ਆਇਆ ਰਾਮ ॥

سنت حضرات کے نیک کاموں میں رب خود مددگار بنا ہے، وہ اس کام کی تکمیل کے لیے خود آیا ہے۔

ਧਰਤਿ ਸੁਹਾਵੀ ਤਾਲੁ ਸੁਹਾਵਾ ਵਿਚਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਜਲੁ ਛਾਇਆ ਰਾਮ ॥

اب زمین سہاونی ہوگئی ہے اور پاکیزہ جھیل بھی بہت خوب صورت لگ رہا ہے۔ یہ جھیل امرت پانی سے لبریز ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਜਲੁ ਛਾਇਆ ਪੂਰਨ ਸਾਜੁ ਕਰਾਇਆ ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਪੂਰੇ ॥

واہے گرو کے کرم سے یہ امرت پانی سے لبریز ہے، اس نے خود سارا کام مکمل کردیا ہے، اس طرح سنت حضرات کی ہر قلبی خواہش پوری ہوگئی ہے۔

ਜੈ ਜੈ ਕਾਰੁ ਭਇਆ ਜਗ ਅੰਤਰਿ ਲਾਥੇ ਸਗਲ ਵਿਸੂਰੇ ॥

ساری کائنات میں (رب کی) حمد گائی جارہی ہے اور سنت حضرات کی تمام پریشانیاں دور ہوگئی ہیں۔

ਪੂਰਨ ਪੁਰਖ ਅਚੁਤ ਅਬਿਨਾਸੀ ਜਸੁ ਵੇਦ ਪੁਰਾਣੀ ਗਾਇਆ ॥

کامل بلند ہستی، مستحکم اور لافانی رب کی شان ویدوں اور پرانوں نے گائی ہے۔

ਅਪਨਾ ਬਿਰਦੁ ਰਖਿਆ ਪਰਮੇਸਰਿ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥੧॥

اے نانک ! جب بھی سنت حضرات نے نام کا دھیان کیا ہے، تو رب نے اپنی ہدایت کی تعمیل کی ہے۔ 1۔

ਨਵ ਨਿਧਿ ਸਿਧਿ ਰਿਧਿ ਦੀਨੇ ਕਰਤੇ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ਕਾਈ ਰਾਮ ॥

ہمیں خالق رب نے نونیدھیاں اور ردھیاں، سدھیاں عطا کردی ہیں اور اب کسی شئی کی کوئی کمی نہیں آتی۔

ਖਾਤ ਖਰਚਤ ਬਿਲਛਤ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਕਰਤੇ ਕੀ ਦਾਤਿ ਸਵਾਈ ਰਾਮ ॥

اب تو کھانے، خرچ کرنے اور استعمال کرتے ہوئے خوشی ہی حاصل ہوئی ہے، اس طرح واہے گرو کے عطیہ میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے۔

ਦਾਤਿ ਸਵਾਈ ਨਿਖੁਟਿ ਨ ਜਾਈ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਪਾਇਆ ॥

اس کے عطیہ میں اضافہ ہورہا ہے اور کبھی ختم نہیں ہوتا؛ کیوں کہ اس باطن سے باخبر رب کو پالیا ہے۔

ਕੋਟਿ ਬਿਘਨ ਸਗਲੇ ਉਠਿ ਨਾਠੇ ਦੂਖੁ ਨ ਨੇੜੈ ਆਇਆ ॥

اس طرح کروڑوں ہی رکاوٹیں ختم ہوگئیں اور کوئی بھی غم قریب نہیں آیا۔

ਸਾਂਤਿ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਘਨੇਰੇ ਬਿਨਸੀ ਭੂਖ ਸਬਾਈ ॥

مجھے سکون، آسانی اور بہت سی خوشیاں حاصل ہوگئی ہیں اور ساری بھوک بھی مٹ گئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਸੁਆਮੀ ਕੇ ਅਚਰਜੁ ਜਿਸੁ ਵਡਿਆਈ ਰਾਮ ॥੨॥

اے نانک! میں تو اپنے مالک رب کی حمد کررہا ہوں، جس کی شان نرالی ہے۔ 2۔

ਜਿਸ ਕਾ ਕਾਰਜੁ ਤਿਨ ਹੀ ਕੀਆ ਮਾਣਸੁ ਕਿਆ ਵੇਚਾਰਾ ਰਾਮ ॥

اے بھائی! جس کا یہ کام تھا، اسی نے یہ مکمل کیا ہے، اس میں بھلا کمزور انسان کیا کرسکتا ہے؟

ਭਗਤ ਸੋਹਨਿ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਸਦਾ ਕਰਹਿ ਜੈਕਾਰਾ ਰਾਮ ॥

پرستار حضرات ہری کی حمد وثنا کرتے ہوئے بہت ہی حسین لگتے ہیں اور وہ ہمیشہ اس کی کبریائی میں مصروف رہتے ہیں۔

ਗੁਣ ਗਾਇ ਗੋਬਿੰਦ ਅਨਦ ਉਪਜੇ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਸੰਗਿ ਬਨੀ ॥

گووند کی تعریف و توصیف کرنے سے ان کے دل میں بڑی خوشی پیدا ہوتی ہے اور سادھوؤں کی صحبت سے ان کی محبت رب سے برقرار رہتی ہے۔

ਜਿਨਿ ਉਦਮੁ ਕੀਆ ਤਾਲ ਕੇਰਾ ਤਿਸ ਕੀ ਉਪਮਾ ਕਿਆ ਗਨੀ ॥

جس رب نے پاکیزہ جھیل بنانے کی جد و جہد کی ہے، اس کی نظیر بیان نہیں کی جا سکتی۔

ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਪੁੰਨ ਕਿਰਿਆ ਮਹਾ ਨਿਰਮਲ ਚਾਰਾ ॥

اس جھیل میں غسل کرنے سے اڑسٹھ مقام زیارت میں غسل، بہت سے صدقات و خیرات اور تمام بڑے پاکیزہ اعمال کا جزا مل جاتا ہے۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨੁ ਬਿਰਦੁ ਸੁਆਮੀ ਨਾਨਕ ਸਬਦ ਅਧਾਰਾ ॥੩॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے مالک ! گنہ گاروں کو پاک کرنا، تیرا فرض ہے اور مجھے تیرے کلام پر ہی بھروسہ ہے۔3۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਕਰਤਾ ਉਸਤਤਿ ਕਉਨੁ ਕਰੀਜੈ ਰਾਮ ॥

میرا خالق کائنات رب خوبیوں کا خزانہ ہے اور بھلا اس کی مدح سرائی کون کر سکتا ہے۔

ਸੰਤਾ ਕੀ ਬੇਨੰਤੀ ਸੁਆਮੀ ਨਾਮੁ ਮਹਾ ਰਸੁ ਦੀਜੈ ਰਾਮ ॥

اے مالک ! سنت حضرات کی تیرے دربار میں یہی التجا ہے کہ ہمیں نام نما عظیم رس عطا فرما۔

ਨਾਮੁ ਦੀਜੈ ਦਾਨੁ ਕੀਜੈ ਬਿਸਰੁ ਨਾਹੀ ਇਕ ਖਿਨੋ ॥

ہمیں نام کا تحفہ عطا فرما؛ تاکہ ہم تمہیں ایک لمحے کے لیے بھی نہ بھولیں۔

ਗੁਣ ਗੋਪਾਲ ਉਚਰੁ ਰਸਨਾ ਸਦਾ ਗਾਈਐ ਅਨਦਿਨੋ ॥

ہمیں ہمیشہ اپنی زبان سے اسی کی حمد گاتے رہنا چاہیے۔

ਜਿਸੁ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਾਗੀ ਨਾਮ ਸੇਤੀ ਮਨੁ ਤਨੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਭੀਜੈ ॥

جسے نام سے محبت ہوجاتی ہے، اس کا تن من نام امرت سے تر ہوجاتا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਇਛ ਪੁੰਨੀ ਪੇਖਿ ਦਰਸਨੁ ਜੀਜੈ ॥੪॥੭॥੧੦॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! میری آرزو پوری ہوگئی ہے اور میں تیرے دیدار سے ہی زندہ ہوں۔

4۔ 7۔ 10۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਮਹਲਾ ੫ ਛੰਤ

راگو سوہی محلہ 5 چھنت

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮਿਠ ਬੋਲੜਾ ਜੀ ਹਰਿ ਸਜਣੁ ਸੁਆਮੀ ਮੋਰਾ ॥

میرا محبوب مالک ہری بہت شیریں زبان ہے۔

ਹਉ ਸੰਮਲਿ ਥਕੀ ਜੀ ਓਹੁ ਕਦੇ ਨ ਬੋਲੈ ਕਉਰਾ ॥

میں یاد کرکے تھک چکی ہوں، وہ کبھی تلخ کلام نہیں کرتا۔

ਕਉੜਾ ਬੋਲਿ ਨ ਜਾਨੈ ਪੂਰਨ ਭਗਵਾਨੈ ਅਉਗਣੁ ਕੋ ਨ ਚਿਤਾਰੇ ॥

وہ کامل رب تلخ کلامی جانتا ہی نہیں اور میری کوئی کوتاہی یاد ہی نہیں کرتا۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨੁ ਹਰਿ ਬਿਰਦੁ ਸਦਾਏ ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਨਹੀ ਭੰਨੈ ਘਾਲੇ ॥

گنہ گاروں کو پاک کرنا اس کی ضد کہلاتا ہے، وہ کسی کے مراقبہ کو ذرہ بھر بھی نہیں بھولتا۔

ਘਟ ਘਟ ਵਾਸੀ ਸਰਬ ਨਿਵਾਸੀ ਨੇਰੈ ਹੀ ਤੇ ਨੇਰਾ ॥

وہ ذرے ذرے میں موجود ہے، ہمہ گیر ہے اور بالکل ہمارے قریب ہی رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਸਦਾ ਸਰਣਾਗਤਿ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਜਣੁ ਮੇਰਾ ॥੧॥

غلام نانک ہمیشہ اس کی پناہ میں ہے، میرا محبوب ہری امرت کی طرح شیریں ہے۔ 1۔

ਹਉ ਬਿਸਮੁ ਭਈ ਜੀ ਹਰਿ ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਅਪਾਰਾ ॥

اے بھائی ! میں ہری کا دیدار کرکے حیران ہوگئی ہوں۔

ਮੇਰਾ ਸੁੰਦਰੁ ਸੁਆਮੀ ਜੀ ਹਉ ਚਰਨ ਕਮਲ ਪਗ ਛਾਰਾ ॥

میرا مالک بہت خوب صورت ہے اور میں اس کے قدموں کی دھول برابر ہوں۔

ਪ੍ਰਭ ਪੇਖਤ ਜੀਵਾ ਠੰਢੀ ਥੀਵਾ ਤਿਸੁ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

میں رب کے دیدار سے بھی زندہ رہتی ہوں، بہت سکون ملتا ہے اور اس جیسا عظیم دوسرا کوئی نہیں۔

ਆਦਿ ਅੰਤਿ ਮਧਿ ਪ੍ਰਭੁ ਰਵਿਆ ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਸੋਈ ॥

کائنات کی ابتداء، وسط اور انتہا میں رب ہی موجود ہے۔ وہ سمندر، زمین اور آسمان میں موجود ہے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਜਪਿ ਸਾਗਰੁ ਤਰਿਆ ਭਵਜਲ ਉਤਰੇ ਪਾਰਾ ॥

میں اس کے کنول قدموں کا ذکر کرکے دنیوی سمندر سے باحفاظت پار ہوگیا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਪੂਰਨ ਪਰਮੇਸੁਰ ਤੇਰਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰਾ ॥੨॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے کامل رب ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں، تیری کوئی ابتدا اور انتہا نہیں۔ 2۔

ਹਉ ਨਿਮਖ ਨ ਛੋਡਾ ਜੀ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰੋ ॥

محبوب ہری میری زندگی کی بنیاد ہے اور میں اس کا نام ایک لمحے کے لیے بھی نہیں چھوڑتا۔

ਗੁਰਿ ਸਤਿਗੁਰ ਕਹਿਆ ਜੀ ਸਾਚਾ ਅਗਮ ਬੀਚਾਰੋ ॥

گرو نے مجھے تعلیم دی ہے کہ اس صادق رب کا ہی دھیان کروں۔

ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਦੀਨਾ ਤਾ ਨਾਮੁ ਲੀਨਾ ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖ ਨਾਠੇ ॥

میں نے سادھو سے مل کر اپنا جسم و جان سپرد کرکے ان سے نام لیا ہے، اب میری پیدائش و موت کی تکلیف دور ہو گئی ہے۔

ਸਹਜ ਸੁਖ ਆਨੰਦ ਘਨੇਰੇ ਹਉਮੈ ਬਿਨਠੀ ਗਾਠੇ ॥

میرے دل میں بے ساختہ سرور اور بے پناہ مسرت پیدا ہو گئی ہے اور میرے غرور کی گرہ کا خاتمہ ہو گیا ہے۔

ਸਭ ਕੈ ਮਧਿ ਸਭ ਹੂ ਤੇ ਬਾਹਰਿ ਰਾਗ ਦੋਖ ਤੇ ਨਿਆਰੋ ॥

واہے گرو تمام ذی روحوں میں بستا ہے اور سب سے باہر بھی موجود رہتا ہے، وہ لگاؤ اور نفرت سے پاک ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਗੋਬਿੰਦ ਸਰਣਾਈ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਮਨਹਿ ਸਧਾਰੋ ॥੩॥

غلام نانک گوند کی پناہ میں ہے اور محبوب رب ہی محض اس کے دل کا ایک سہارا ہے۔ 3۔

ਮੈ ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਜੀ ਹਰਿ ਨਿਹਚਲੁ ਸੁ ਘਰੁ ਪਾਇਆ ॥

میں نے جستجو و تلاش سے ہری کا مستحکم گھر پا لیا ہے۔

ਸਭਿ ਅਧ੍ਰੁਵ ਡਿਠੇ ਜੀਉ ਤਾ ਚਰਨ ਕਮਲ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥

جب مجھے کائنات میں سب فانی ہی نظر آتا ہے، تو میں نے رب کے کنول قدموں سے ہی دل لگا لیا۔

ਪ੍ਰਭੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ਹਉ ਤਿਸ ਕੀ ਦਾਸੀ ਮਰੈ ਨ ਆਵੈ ਜਾਏ ॥

میں لافانی رب کی باندی ہوں، جو پیدائش و موت سے پاک ہے۔

ਧਰਮ ਅਰਥ ਕਾਮ ਸਭਿ ਪੂਰਨ ਮਨਿ ਚਿੰਦੀ ਇਛ ਪੁਜਾਏ ॥

دھرم، ارتھ اور کام، یہ ساری چیزیں اس میں بھرپور ہے اور وہ قلبی خواہشات کی تکمیل کرتا ہے۔

ਸ੍ਰੁਤਿ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਗੁਨ ਗਾਵਹਿ ਕਰਤੇ ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਮੁਨਿ ਜਨ ਧਿਆਇਆ ॥

وید اور اس مٹی اس خالق کی حمد وثنا بیان کرتی ہے اور سادھوؤں، متلاشیوں اور باباؤں نے اسی کا دھیان کیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਰਨਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਿ ਸੁਆਮੀ ਵਡਭਾਗੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗਾਇਆ ॥੪॥੧॥੧੧॥

اے نانک ! میں مخزن فضل مالک ہی کی پناہ میں ہوں اور بڑا خوش نصیب ہوں کہ رب کی مدح سرائی کی ہے۔ 4۔ 1۔ 11۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਵਾਰ ਸੂਹੀ ਕੀ ਸਲੋਕਾ ਨਾਲਿ ਮਹਲਾ ੩ ॥

وار سوہی کی شلوکا نلی محلہ 3۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸੂਹੇ ਵੇਸਿ ਦੋਹਾਗਣੀ ਪਰ ਪਿਰੁ ਰਾਵਣ ਜਾਇ ॥

جو غیر مرد کے ساتھ لطف اندوز ہوتی ہے، ایسی خاتون تو خاوند کے حیات میں بھی بیوہ رہتی ہے۔

ਪਿਰੁ ਛੋਡਿਆ ਘਰਿ ਆਪਣੈ ਮੋਹੀ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

وہ اپنا گھر اور مالک شوہر چھوڑ کر دوہرے پن میں مگن رہتی ہے۔

ਮਿਠਾ ਕਰਿ ਕੈ ਖਾਇਆ ਬਹੁ ਸਾਦਹੁ ਵਧਿਆ ਰੋਗੁ ॥

اس نے جس شئی کو میٹھا سمجھ کر نوش کیا ہے، اس کے کثیر ذائقے سے جسم میں بیماری مزید بڑھ گئی ہے۔

ਸੁਧੁ ਭਤਾਰੁ ਹਰਿ ਛੋਡਿਆ ਫਿਰਿ ਲਗਾ ਜਾਇ ਵਿਜੋਗੁ ॥

اس نے اپنا خالص شوہر ہری کو چھوڑ دیا ہے اور پھر اس کی جدائی ہو گئی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਪਲਟਿਆ ਹਰਿ ਰਾਤੀ ਸਾਜਿ ਸੀਗਾਰਿ ॥

جو خاتون گرومکھ بن گئی ہے، وہ دوہرے پن سے پھر گئی ہے اور اپنی آرائش و زیبائش کے ساتھ ہری کے رنگ میں مگن رہتی ہے۔

ਸਹਜਿ ਸਚੁ ਪਿਰੁ ਰਾਵਿਆ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

اس نے ہری نام کو اپنے دل میں بسا کر بآسانی ہی صادق رب سے لطف اندوز ہوا ہے۔

ਆਗਿਆਕਾਰੀ ਸਦਾ ਸੋਹਾਗਣਿ ਆਪਿ ਮੇਲੀ ਕਰਤਾਰਿ ॥

رب کی فرماں بردار عورت ہمیشہ صاحب خاوند ہے اور خود واہے گرو نے اسے اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪਿਰੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਸਾਚਾ ਸਦਾ ਸੋਹਾਗਣਿ ਨਾਰਿ ॥੧॥

اے نانک ! اس نے اپنا صادق شوہر ہری پا لیا ہے اور وہ ہمیشہ صاحب خاوند رہتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸੁਹਵੀਏ ਨਿਮਾਣੀਏ ਸੋ ਸਹੁ ਸਦਾ ਸਮ੍ਹਾਲਿ ॥

اے عروسی لباس میں ملبوس خاتون ! اپنے مالک کو ہمیشہ یاد رکھ۔

ਨਾਨਕ ਜਨਮੁ ਸਵਾਰਹਿ ਆਪਣਾ ਕੁਲੁ ਭੀ ਛੁਟੀ ਨਾਲਿ ॥੨॥

اے نانک ! وہ اس طرح اپنی پیدائش سنوار لیتی ہے اور ساتھ ہی اس کا کنبہ بھی آزاد ہو جاتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਪੇ ਤਖਤੁ ਰਚਾਇਓਨੁ ਆਕਾਸ ਪਤਾਲਾ ॥

واہے گرو نے خود ہی اپنا آسمان اور پاتال نما تخت شاہی بنایا ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਧਰਤੀ ਸਾਜੀਅਨੁ ਸਚੀ ਧਰਮ ਸਾਲਾ ॥

اس روئے زمین کا وجود اسی کے حکم سے ہوا ہے، جو انسانوں کے لئے دھرم کمانے کا سچا مسافر خانہ ہے۔

ਆਪਿ ਉਪਾਇ ਖਪਾਇਦਾ ਸਚੇ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥

اے صادق غریب پرور! تو خود ہی کائنات کو بنا کر اسے فنا کردیتا ہے۔

ਸਭਨਾ ਰਿਜਕੁ ਸੰਬਾਹਿਦਾ ਤੇਰਾ ਹੁਕਮੁ ਨਿਰਾਲਾ ॥

تو تمام ذی روحوں کو خوراک عطا کرتا ہے اور تیرا حکم بڑا نرالا ہے۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਵਰਤਦਾ ਆਪੇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ॥੧॥

وہ تمام انسانوں میں سرگرم ہے اور خود ہی ان کی پرورش کرتا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸੁਹਬ ਤਾ ਸੋਹਾਗਣੀ ਜਾ ਮੰਨਿ ਲੈਹਿ ਸਚੁ ਨਾਉ ॥

اے عروسی لباس میں ملبوس خاتون ! تو اسی وقت صاحب خاوند ہو سکتی ہے، جب تو سچے نام کو دل میں بسالے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਅਪਣਾ ਮਨਾਇ ਲੈ ਰੂਪੁ ਚੜੀ ਤਾ ਅਗਲਾ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਥਾਉ ॥

اگر تو اپنے صادق گرو کو مسرور کرلے، تو تیرا حسن ہزار گنا بڑھ جائے گا۔ نام کے حصول کے لیے گرو کے علاوہ دوسرا کوئی مقام نہیں۔

ਐਸਾ ਸੀਗਾਰੁ ਬਣਾਇ ਤੂ ਮੈਲਾ ਕਦੇ ਨ ਹੋਵਈ ਅਹਿਨਿਸਿ ਲਾਗੈ ਭਾਉ ॥

تو ایسی آرائش و زیبائش کر جو کبھی بھی گدلا نہ ہو اور تجھے رات دن رب سے محبت رہے۔

ਨਾਨਕ ਸੋਹਾਗਣਿ ਕਾ ਕਿਆ ਚਿਹਨੁ ਹੈ ਅੰਦਰਿ ਸਚੁ ਮੁਖੁ ਉਜਲਾ ਖਸਮੈ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! صاحب خاوند خاتون کی در حقیقت یہی علامت ہے کہ اس کے دل میں سچائی موجود ہو، اس چہرہ روشن ہو اور یہ رب میں ہی مگن رہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਲੋਕਾ ਵੇ ਹਉ ਸੁਹਵੀ ਸੁਹਾ ਵੇਸੁ ਕਰੀ ॥

اے لوگو ! میں شادی کے سرخ لباس میں ہوں اور میں نے نئی دلہن کی طرح لباس پہنا ہوا ہے۔

ਵੇਸੀ ਸਹੁ ਨ ਪਾਈਐ ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਸ ਰਹੀ ॥

لیکن صاحب خاوند عورت کو لباس اختیار کرنے سے مالک رب حاصل نہیں ہوا اور میں تو مسلسل لباس بدل کر تھک گئی ہوں۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨੀ ਸਹੁ ਪਾਇਆ ਜਿਨੀ ਗੁਰ ਕੀ ਸਿਖ ਸੁਣੀ ॥

اے نانک ! واہے گرو انہیں ہی حاصل ہوا ہے، جنہوں نے گرو کی تعلیم سنی ہیں۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਥੀਐ ਇਨ ਬਿਧਿ ਕੰਤ ਮਿਲੀ ॥੨॥

اس ترکیب سے ہی مالک شوہر ملتا ہے، اسے جو لباس مناسب لگتا ہے، خاتون اسی لباس والی بن جائے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹੁਕਮੀ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਾਜੀਅਨੁ ਬਹੁ ਭਿਤਿ ਸੰਸਾਰਾ ॥

رب نے اپنے حکم سے ہی کائنات کی تخلیق کی ہے اور مختلف اقسام کی کائنات بنائی ہے۔

ਤੇਰਾ ਹੁਕਮੁ ਨ ਜਾਪੀ ਕੇਤੜਾ ਸਚੇ ਅਲਖ ਅਪਾਰਾ ॥

اے حقیقی صادق، ناقابل رسائی اور بے پناہ! تیرے حکم کی بڑائی سے واقفیت حاصل نہیں کی جا سکتی۔

ਇਕਨਾ ਨੋ ਤੂ ਮੇਲਿ ਲੈਹਿ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਬੀਚਾਰਾ ॥

تو کچھ لوگوں کو گرو کے کلام پر غور و فکر کے ذریعے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਸਚਿ ਰਤੇ ਸੇ ਨਿਰਮਲੇ ਹਉਮੈ ਤਜਿ ਵਿਕਾਰਾ ॥

جو لوگ اپنے غرور اور شہوت، غصہ، لگاؤ، حرص سے کنارہ کش ہوجاتے ہیں، وہ سچائی میں ہی مگن رہتے ہیں اور در حقیقت وہی پاک ہے۔

ਜਿਸੁ ਤੂ ਮੇਲਹਿ ਸੋ ਤੁਧੁ ਮਿਲੈ ਸੋਈ ਸਚਿਆਰਾ ॥੨॥

جسے تو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، وہی تیرے ساتھ ملتا ہے اور وہی سچا انسان ہے۔ 2۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸੁਹਵੀਏ ਸੁਹਾ ਸਭੁ ਸੰਸਾਰੁ ਹੈ ਜਿਨ ਦੁਰਮਤਿ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ॥

اے عروسی جوڑے والی خاتون ! بے عقلی کے سبب جنہیں دولت سے لگاؤ ہے، ان کے لیے ساری کائنات ہی لال ہے۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਝੂਠੁ ਸਭੁ ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਜਿਉ ਟਿਕੈ ਨ ਬਿਰਖ ਕੀ ਛਾਉ ॥

تمام جھوٹ ایک لمحے میں اسے فنا ہوجاتا ہے، جیسے درخت کا سایہ برقرار نہیں رہتا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਲਾਲੋ ਲਾਲੁ ਹੈ ਜਿਉ ਰੰਗਿ ਮਜੀਠ ਸਚੜਾਉ ॥

گرومکھ نہایت ہی سرخ ہوتا ہے، گویا وہ مجیٹھ کے رنگ میں رنگین ہوتا ہے۔

ਉਲਟੀ ਸਕਤਿ ਸਿਵੈ ਘਰਿ ਆਈ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਉ ॥

جس کے دل میں ہری کا امرت نام بس گیا ہے اور اس کی چاہت دولت سے ہٹ کر رب کے گھر میں آگئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਲਿਹਾਰੀ ਗੁਰ ਆਪਣੇ ਜਿਤੁ ਮਿਲਿਐ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥੧॥

اے نانک ! میں اپنے گرو پر قربان جاتا ہوں، جس سے مل کر رب کی حمد وثنا کی جاتی ہے۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸੁਹਾ ਰੰਗੁ ਵਿਕਾਰੁ ਹੈ ਕੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

سہاگ کا لال رنگ بھی فضول ہی ہے، جس سے رب کا حصول نہیں ہوسکتا۔

ਇਸੁ ਲਹਦੇ ਬਿਲਮ ਨ ਹੋਵਈ ਰੰਡ ਬੈਠੀ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

اس رنگ کے زائل ہونے میں دیر نہیں لگتی اور عورت دوہرے پن میں مبتلا ہو کر بیوہ ہو جاتی ہے۔

ਮੁੰਧ ਇਆਣੀ ਦੁੰਮਣੀ ਸੁਹੈ ਵੇਸਿ ਲੁਭਾਇ ॥

دوہرے پن میں مبتلا احمق اور نادان عورت لال لباس میں حریص ہو جاتی ہے۔

ਸਬਦਿ ਸਚੈ ਰੰਗੁ ਲਾਲੁ ਕਰਿ ਭੈ ਭਾਇ ਸੀਗਾਰੁ ਬਣਾਇ ॥

اگر سچے کلام کے ذریعے لال رنگ بنا کر رب کی خوف و محبت کو اپنی زیب و زینت بنا لے، تو

ਨਾਨਕ ਸਦਾ ਸੋਹਾਗਣੀ ਜਿ ਚਲਨਿ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! وہ ہمیشہ صاحب خاوند رہتی ہے، جو صادق گرو کی رضا کے مطابق زندگی گزارتی ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਉਪਾਇਅਨੁ ਆਪਿ ਕੀਮਤਿ ਪਾਈ ॥

خود ساختہ رب نے خود ہی اپنی صفات کا اندازہ کیا ہے۔

ਤਿਸ ਦਾ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਪਈ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਬੁਝਾਈ ॥

اس کے راز سے واقفیت حاصل نہیں کی جا سکتی؛ لیکن گرو کے کلام کے ذریعے ہی اس کا ادراک ہوتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਗੁਬਾਰੁ ਹੈ ਦੂਜੈ ਭਰਮਾਈ ॥

دولت کی محبت گھٹا ٹوپ تاریکی ہے، جو دوہرے پن میں بھٹکاتا رہتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਠਉਰ ਨ ਪਾਇਨ੍ਹੀ ਫਿਰਿ ਆਵੈ ਜਾਈ ॥

نفس پرست انسان کو کہیں بھی ٹھکانہ نہیں ملتا اور وہ بار بار پیدا اور فوت ہوتا رہتا ہے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਥੀਐ ਸਭ ਚਲੈ ਰਜਾਈ ॥੩॥

جو واہے گرو کو مناسب لگتا ہے، وہی ہوتا ہے، سب انسان اس کی رضا کے مطابق ہی چلتے ہیں۔ 3۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸੂਹੈ ਵੇਸਿ ਕਾਮਣਿ ਕੁਲਖਣੀ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਛੋਡਿ ਪਰ ਪੁਰਖ ਧਰੇ ਪਿਆਰੁ ॥

سرخ لباس والی حسین خاتون بدچلن ہے، جو رب کو چھوڑ کر اجنبی مرد سے عشق کرتی ہے۔

ਓਸੁ ਸੀਲੁ ਨ ਸੰਜਮੁ ਸਦਾ ਝੂਠੁ ਬੋਲੈ ਮਨਮੁਖਿ ਕਰਮ ਖੁਆਰੁ ॥

وہ شرم و حیا سے عاری ہے، وہ تو ہمیشہ جھوٹ بولتی رہتی ہے، وہ عمل کرکے ذلیل و خوار ہوتی رہتی ہے۔

ਜਿਸੁ ਪੂਰਬਿ ਹੋਵੈ ਲਿਖਿਆ ਤਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਭਤਾਰੁ ॥

جس کی تقدیر میں پہلے سے ہی نیک بختی لکھی ہو، اسے مالک شوہر مل جاتا ہے۔

ਸੂਹਾ ਵੇਸੁ ਸਭੁ ਉਤਾਰਿ ਧਰੇ ਗਲਿ ਪਹਿਰੈ ਖਿਮਾ ਸੀਗਾਰੁ ॥

وہ اپنا سرخ لباس اتار کر گلے میں معافی کی زینت ڈال لیتی ہے۔

ਪੇਈਐ ਸਾਹੁਰੈ ਬਹੁ ਸੋਭਾ ਪਾਏ ਤਿਸੁ ਪੂਜ ਕਰੇ ਸਭੁ ਸੈਸਾਰੁ ॥

پھر وہ دنیا و آخرت میں بہت شان حاصل کرتی ہے اور ساری کائنات اس کی پرستش کرتی ہے۔

ਓਹ ਰਲਾਈ ਕਿਸੈ ਦੀ ਨਾ ਰਲੈ ਜਿਸੁ ਰਾਵੇ ਸਿਰਜਨਹਾਰੁ ॥

جس خاتون سے خالق رب لطف اندوز ہوتا ہے، وہ کسی کے ساتھ ملانے پر بھی اس سے نہیں ملتی

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਸੁਹਾਗਣੀ ਜਿਸੁ ਅਵਿਨਾਸੀ ਪੁਰਖੁ ਭਰਤਾਰੁ ॥੧॥

اے نانک ! وہ گرومکھ و خاتون ہمیشہ صاحب خاوند ہے، جس کا شوہر ابدی مالک ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਸੁਹਾ ਰੰਗੁ ਸੁਪਨੈ ਨਿਸੀ ਬਿਨੁ ਤਾਗੇ ਗਲਿ ਹਾਰੁ ॥

دولت کا سرخ رنگ رات کے خواب کی طرح ہے اور دھاگے کے بغیر گلے میں پہنے ہار کے مثل ہے۔

ਸਚਾ ਰੰਗੁ ਮਜੀਠ ਕਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬ੍ਰਹਮ ਬੀਚਾਰੁ ॥

جب کہ گرو سے حاصل کیا ہوا برہما غور و فکر اسی طرح ہے، کیسے مجیٹھ کا حقیقی رنگ ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰੇਮ ਮਹਾ ਰਸੀ ਸਭਿ ਬੁਰਿਆਈਆ ਛਾਰੁ ॥੨॥

اے نانک ! جو خاتون رب کی محبت کے عظیم رسم میں تر رہتی ہے، اس کی ساری برائیاں جل کر راکھ ہوجاتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਇਹੁ ਜਗੁ ਆਪਿ ਉਪਾਇਓਨੁ ਕਰਿ ਚੋਜ ਵਿਡਾਨੁ ॥

رب نے حیرت انگیز کھیل کھیل کر خود اس کائنات کو وجود بخشا ہے۔

ਪੰਚ ਧਾਤੁ ਵਿਚਿ ਪਾਈਅਨੁ ਮੋਹੁ ਝੂਠੁ ਗੁਮਾਨੁ ॥

اس نے اس میں پانچ عناصر: ہوا، آسمان، آگ، پانی اور زمین شامل کیے ہیں اور لگاؤ، جھوٹ اور غرور بھی شامل کیا ہے۔

ਆਵੈ ਜਾਇ ਭਵਾਈਐ ਮਨਮੁਖੁ ਅਗਿਆਨੁ ॥

بے علم نفس پرست انسان پیدائش و موت کے چکر میں ہی بھٹکتا رہتا ہے۔

ਇਕਨਾ ਆਪਿ ਬੁਝਾਇਓਨੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਗਿਆਨੁ ॥

کچھ لوگوں کو رب خود ہی گرو کے ذریعے سے برہما کا علم عطا کردیتا ہے۔

ਭਗਤਿ ਖਜਾਨਾ ਬਖਸਿਓਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ॥੪॥

جس نے ہری نام کی دولت حاصل کرلیا ہے، اس نے انہیں ہی پرستش کا خزانہ عطا کیا ہے۔ 4۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸੁਹਵੀਏ ਸੁਹਾ ਵੇਸੁ ਛਡਿ ਤੂ ਤਾ ਪਿਰ ਲਗੀ ਪਿਆਰੁ ॥

اے عروسی جوڑے والی ! تو اپنا سرخ لباس اتار دے، تب ہی تجھے اپنے مالک شوہر سے محبت ہوگی۔

ਸੂਹੈ ਵੇਸਿ ਪਿਰੁ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਓ ਮਨਮੁਖਿ ਦਝਿ ਮੁਈ ਗਾਵਾਰਿ ॥

جھوٹے لال لباس میں کسی نے بھی رب کو نہیں پایا اور گنوار نفس پرست خاتون دولت کی ہوس میں جل کر فوت ہوگئی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਸੂਹਾ ਵੇਸੁ ਗਇਆ ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਮਾਰਿ ॥

اپنا غرور مٹا کر صادق گرو سے مل کر جس کا لال لباس دور ہوگیا ہے،

ਮਨੁ ਤਨੁ ਰਤਾ ਲਾਲੁ ਹੋਆ ਰਸਨਾ ਰਤੀ ਗੁਣ ਸਾਰਿ ॥

رب کے رنگ میں مگن ہونے والا اس کا جسم و جان سرخ ہوگیا ہے اور اس کی زبان رب کی مدح سرائی میں مصروف رہتی ہے۔

ਸਦਾ ਸੋਹਾਗਣਿ ਸਬਦੁ ਮਨਿ ਭੈ ਭਾਇ ਕਰੇ ਸੀਗਾਰੁ ॥

جو عورت ذات خود کو عقیدت سے آراستہ کرتی ہے اور کلام کو اپنے دل میں بساتی ہے، وہ ہمیشہ صاحب خاوند ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਰਮੀ ਮਹਲੁ ਪਾਇਆ ਪਿਰੁ ਰਾਖਿਆ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥੧॥

اے نانک ! جس عورت نے رب کی نظر کرم سے اپنے گھر کو پالیا ہے، وہ اپنے مالک شوہر کو اپنے دل میں بسا کر رکھتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਮੁੰਧੇ ਸੁਹਾ ਪਰਹਰਹੁ ਲਾਲੁ ਕਰਹੁ ਸੀਗਾਰੁ ॥

اے عورت ! اپنے سرخ لباس کو چھوڑ دے اور سرخ زینت اختیار کرلے۔

ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਵੀਸਰੈ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਵੀਚਾਰੁ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے رب میں دھیان لگانے سے تیری آواگون مٹ جائے گی۔

ਮੁੰਧ ਸੁਹਾਵੀ ਸੋਹਣੀ ਜਿਸੁ ਘਰਿ ਸਹਜਿ ਭਤਾਰੁ ॥

جس کے دل نما گھر میں بآسانی مالک شوہر بس جاتا ہے، وہ عورت بہت حسین اور نیک صفت ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾ ਧਨ ਰਾਵੀਐ ਰਾਵੇ ਰਾਵਣਹਾਰੁ ॥੨॥

اے نانک ! وہی عورت لطف اندوز ہوتی ہے، جس سے لطف حاصل کرنے والا رب لذت حاصل کرتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔۔

ਮੋਹੁ ਕੂੜੁ ਕੁਟੰਬੁ ਹੈ ਮਨਮੁਖੁ ਮੁਗਧੁ ਰਤਾ ॥

خاندانی محبت ایک فریب ہے؛ لیکن نادان، نفس پرست انسان اسی میں ملوث رہتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮੇਰਾ ਕਰਿ ਮੁਏ ਕਿਛੁ ਸਾਥਿ ਨ ਲਿਤਾ ॥

وہ پوری زندگی غرور اور الفت میں مبتلا ہوکر فوت ہوگیا ہے؛ لیکن اپنے ساتھ کچھ بھی لے کر نہیں گیا۔

ਸਿਰ ਉਪਰਿ ਜਮਕਾਲੁ ਨ ਸੁਝਈ ਦੂਜੈ ਭਰਮਿਤਾ ॥

اسے کچھ پتہ نہیں کہ موت کی گھڑی اس کے سر پر کھڑی ہے؛ لیکن وہ دوہرے پن میں مبتلا ہو کر بھٹکتا رہتا ہے۔

ਫਿਰਿ ਵੇਲਾ ਹਥਿ ਨ ਆਵਈ ਜਮਕਾਲਿ ਵਸਿ ਕਿਤਾ ॥

موت کی گھڑی نے اسے اپنی قابو میں کر لیا ہے اور اب اسے یہ سنہرا موقع دوبارہ نہیں ملے گا۔

ਜੇਹਾ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿ ਪਾਇਓਨੁ ਸੇ ਕਰਮ ਕਮਿਤਾ ॥੫॥

لیکن اس نے وہی عمل کیا ہے، جو شروع سے ہی اس کی تقدیر میں لکھا ہوا تھا۔ 5۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3

ਸਤੀਆ ਏਹਿ ਨ ਆਖੀਅਨਿ ਜੋ ਮੜਿਆ ਲਗਿ ਜਲੰਨ੍ਹਿ ॥

ان خاتون کو ستی تسلیم نہیں کرنا چاہیے، جو شوہر کی لاش کے ساتھ جل کر فوت ہو جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਤੀਆ ਜਾਣੀਅਨ੍ਹਿ ਜਿ ਬਿਰਹੇ ਚੋਟ ਮਰੰਨ੍ਹਿ ॥੧॥

اے نانک ! در حقیقت وہی خواتین ستی کہلانے کی حق دار ہیں، جو اپنے خاوند کی جدائی کے غم میں فوت ہو جاتی ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਭੀ ਸੋ ਸਤੀਆ ਜਾਣੀਅਨਿ ਸੀਲ ਸੰਤੋਖਿ ਰਹੰਨ੍ਹਿ ॥

جو خواتین شائستگی اور تحمل کے ساتھ رہتی ہیں، انہیں بھی ستی تسلیم کرنا چاہیے۔

ਸੇਵਨਿ ਸਾਈ ਆਪਣਾ ਨਿਤ ਉਠਿ ਸੰਮ੍ਹਾਲੰਨ੍ਹਿ ॥੨॥

وہ اپنے مالک کی خدمت کرتی ہے اور ہر صبح بیدار ہوکر ان کا خیال رکھتی ہے۔ 2۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਕੰਤਾ ਨਾਲਿ ਮਹੇਲੀਆ ਸੇਤੀ ਅਗਿ ਜਲਾਹਿ ॥

جو خواتین خاوندوں کے ساتھ آگ میں جل کر فوت ہوتی ہیں،

ਜੇ ਜਾਣਹਿ ਪਿਰੁ ਆਪਣਾ ਤਾ ਤਨਿ ਦੁਖ ਸਹਾਹਿ ॥

وہ تب ہی اپنے جسم پر تکلیف برداشت کرتی ہے، جب انہیں اپنا خاوند تسلیم کرتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਕੰਤ ਨ ਜਾਣਨੀ ਸੇ ਕਿਉ ਅਗਿ ਜਲਾਹਿ ॥

اے نانک ! جو خواتین انہیں اپنا شوہر ہی نہیں سمجھتی، انہیں آگ میں جل کر ستی ہونے کی ضرورت نہیں۔

ਭਾਵੈ ਜੀਵਉ ਕੈ ਮਰਉ ਦੂਰਹੁ ਹੀ ਭਜਿ ਜਾਹਿ ॥੩॥

ان کا خاوند خواہ زندہ رہے یا فوت ہوجائے، وہ ان سے دور سے ہی بھاگ جاتی ہے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੁਧੁ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਨਾਲਿ ਉਪਾਇਆ ਲੇਖੁ ਕਰਤੈ ਲਿਖਿਆ ॥

اے رب ! تو نے خوشی اور غم ایک ہی ساتھ پیدا کیا ہے اور تقدیر لکھ دی ہے۔

ਨਾਵੈ ਜੇਵਡ ਹੋਰ ਦਾਤਿ ਨਾਹੀ ਤਿਸੁ ਰੂਪੁ ਨ ਰਿਖਿਆ ॥

نام سے بڑا کوئی دوسرا تحفہ نہیں، نہ ہی اس کی کوئی شکل ہے، نہ ہی کوئی علامت ہے۔

ਨਾਮੁ ਅਖੁਟੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ॥

نام تو ایک لافانی خزانہ ہے، جو گرو کے ذریعے ہی دل میں بستا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਨਾਮੁ ਦੇਵਸੀ ਫਿਰਿ ਲੇਖੁ ਨ ਲਿਖਿਆ ॥

واہے گرو اپنے فضل سے جسے نام عطا کرتا ہے، وہ دوبارہ اس کی خوشی اور غم کی تقدیر نہیں لکھتا۔

ਸੇਵਕ ਭਾਇ ਸੇ ਜਨ ਮਿਲੇ ਜਿਨ ਹਰਿ ਜਪੁ ਜਪਿਆ ॥੬॥

جنہوں نے جذبہ عقیدت سے ہری نام کا ذکر کیا ہے، وہ لوگ اسی میں ضم ہو گئے ہیں۔ 6۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੨ ॥

شلوک محلہ 2۔

ਜਿਨੀ ਚਲਣੁ ਜਾਣਿਆ ਸੇ ਕਿਉ ਕਰਹਿ ਵਿਥਾਰ ॥

جو لوگ اس راز سے واقف ہیں کہ انہیں اس کائنات سے چلا جانا ہے، وہ کیوں جھوٹے پیشے کو فروغ دے؟

ਚਲਣ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਨੀ ਕਾਜ ਸਵਾਰਣਹਾਰ ॥੧॥

اپنا ہی کام سنوارنے والے لوگوں کو یہاں سے چلے جانے کے بارے میں کوئی سمجھ نہیں ہے۔ 1۔

ਮਃ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਰਾਤਿ ਕਾਰਣਿ ਧਨੁ ਸੰਚੀਐ ਭਲਕੇ ਚਲਣੁ ਹੋਇ ॥

انسان زندگی کی ایک رات کے لیے دولت جمع کرتا ہے؛ لیکن وہ صبح ہوتے ہی فوت ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਲਿ ਨ ਚਲਈ ਫਿਰਿ ਪਛੁਤਾਵਾ ਹੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! بعد وفات دولت اس کے ساتھ نہیں جاتی، پھر اسے افسوس ہوتا ہے۔ 2۔

ਮਃ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਬਧਾ ਚਟੀ ਜੋ ਭਰੇ ਨਾ ਗੁਣੁ ਨਾ ਉਪਕਾਰੁ ॥

جو کوئی مجبوری میں عائد جرمانہ کی ادائیگی کرتا ہے، اس میں نہ کوئی خوبی ہے اور نہ ہی اس کا احسان ہے۔

ਸੇਤੀ ਖੁਸੀ ਸਵਾਰੀਐ ਨਾਨਕ ਕਾਰਜੁ ਸਾਰੁ ॥੩॥

اے نانک ! وہی کام اعلیٰ ہے، جسے وہ اپنی خوشی سے انجام دیتا ہے۔ 3۔

ਮਃ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਮਨਹਠਿ ਤਰਫ ਨ ਜਿਪਈ ਜੇ ਬਹੁਤਾ ਘਾਲੇ ॥

کوئی بھی انسان اپنی قلبی ضد کی وجہ سے رب کو اپنے حق میں نہیں کرسکتا، خواہ وہ خوب پرستش کرتا رہے۔

ਤਰਫ ਜਿਣੈ ਸਤ ਭਾਉ ਦੇ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰੇ ॥੪॥

اے نانک ! وہی شخص کامیابی حاصل کرتا ہے، جو سچا عشق پیش کرتا ہے اور کلام پر غور و خوض کرتا ہے۔4۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਕਰਤੈ ਕਾਰਣੁ ਜਿਨਿ ਕੀਆ ਸੋ ਜਾਣੈ ਸੋਈ ॥

جس رب نے قدرت کو پیدا کیا ہے، وہی اس سے واقف ہے۔

ਆਪੇ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਈਅਨੁ ਆਪੇ ਫੁਨਿ ਗੋਈ ॥

اس نے خود ہی کائنات کو وجود بخشا ہے اور خود اسے فنا بھی کردیتا ہے۔

ਜੁਗ ਚਾਰੇ ਸਭ ਭਵਿ ਥਕੀ ਕਿਨਿ ਕੀਮਤਿ ਹੋਈ ॥

چاروں ادوار ساری کائنات بھٹکتی ہوئی تھک گئی ہے؛ لیکن کسی نے بھی اس کی قدر نہیں کی۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਏਕੁ ਵਿਖਾਲਿਆ ਮਨਿ ਤਨਿ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥

مجھے صادق گرو نے ایک رب کا دیدار کریا ہے، جس سے جسم و جان پر سکون ہوگیا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਸਲਾਹੀਐ ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਈ ॥੭॥

گرو کے ذریعہ ہمیشہ واہے گرو کی مدح سرائی کرتے رہنا چاہئے۔ سب کچھ رب ہی کے حکم سے ہوتا ہے۔ 7۔

ਸਲੋਕ ਮਹਲਾ ੨ ॥

شلوک محلہ 2۔

ਜਿਨਾ ਭਉ ਤਿਨ੍ ਨਾਹਿ ਭਉ ਮੁਚੁ ਭਉ ਨਿਭਵਿਆਹ ॥

جن لوگوں کو خوف رب ہوتا ہے، ان پر کوئی دوسرا خوف اثر انداز نہیں ہوتا؛ لیکن جنہیں خوف رب نہیں ہوتا، انہیں کئی اقسام کا خوف لاحق رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਏਹੁ ਪਟੰਤਰਾ ਤਿਤੁ ਦੀਬਾਣਿ ਗਇਆਹ ॥੧॥

اے نانک ! یہ فیصلہ اس مالک کے دربار میں جاتے ہی ہوتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਤੁਰਦੇ ਕਉ ਤੁਰਦਾ ਮਿਲੈ ਉਡਤੇ ਕਉ ਉਡਤਾ ॥

ندیوں کو سمندر مل جاتا ہے، ہوا کو ہوا مل جاتا ہے۔ خوف ناک آگ آگ سے مل جاتی ہے۔

ਜੀਵਤੇ ਕਉ ਜੀਵਤਾ ਮਿਲੈ ਮੂਏ ਕਉ ਮੂਆ ॥

مٹی کو جسم نما مٹی مل جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਸਾਲਾਹੀਐ ਜਿਨਿ ਕਾਰਣੁ ਕੀਆ ॥੨॥

اے نانک ! اس رب کی کی حمد وثنا کرنی چاہئے، جس نے ساری قدرت کو وجود بخشا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਚੁ ਧਿਆਇਨਿ ਸੇ ਸਚੇ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੀ ॥

در حقیقت وہی انسان سچا ہے، جو گرو کے کلام پر غور و خوض کرکے سچائی کا دھیان کرتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਉਰਿ ਧਾਰੀ ॥

غرور مٹاکر ان کا دل پاک ہوجاتا ہے اور وہ اپنے دل میں ہری نام بسا لیتا ہے۔

ਕੋਠੇ ਮੰਡਪ ਮਾੜੀਆ ਲਗਿ ਪਏ ਗਾਵਾਰੀ ॥

گنوار انسان اپنے خوب صورت گھروں، عظیم الشان محلات اور طرح طرح کی صنعتوں کی محبت میں مگن ہے۔

ਜਿਨਿ ਕੀਏ ਤਿਸਹਿ ਨ ਜਾਣਨੀ ਮਨਮੁਖਿ ਗੁਬਾਰੀ ॥

نفس پرست انسان لگاؤ کی گھٹا ٹوپ تاریکی میں پھنس کر اس رب کا ادراک نہیں کرتا، جس نے انہیں وجود بخشا ہے۔

ਜਿਸੁ ਬੁਝਾਇਹਿ ਸੋ ਬੁਝਸੀ ਸਚਿਆ ਕਿਆ ਜੰਤ ਵਿਚਾਰੀ ॥੮॥

سچ تو یہ ہے کہ یہ کمزور انسان کچھ بھی نہیں، وہی سمجھتا ہے، جسے وہ فہم عطا کرتا ہے۔ 8۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਕਾਮਣਿ ਤਉ ਸੀਗਾਰੁ ਕਰਿ ਜਾ ਪਹਿਲਾਂ ਕੰਤੁ ਮਨਾਇ ॥

ایک خوب صورت خاتون کو اسی وقت زیب و زینت اختیار کرنی چاہیے، جب وہ پہلے اپنے مالک شوہر کو خوش کرلے۔

ਮਤੁ ਸੇਜੈ ਕੰਤੁ ਨ ਆਵਈ ਏਵੈ ਬਿਰਥਾ ਜਾਇ ॥

کیوں کہ اگر مالک شوہر دل کی خواب گاہ پر نہ آئے، تو ساری آرائش و زیبائش رائیگاں ہی جاتی ہے۔

ਕਾਮਣਿ ਪਿਰ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਤਉ ਬਣਿਆ ਸੀਗਾਰੁ ॥

جب حسین خاتون کے خاوند کا دل خوش ہوا، تب ہی اسے زیب و زینت پسند آئی ہے۔

ਕੀਆ ਤਉ ਪਰਵਾਣੁ ਹੈ ਜਾ ਸਹੁ ਧਰੇ ਪਿਆਰੁ ॥

اس کی اختیار کردہ زینت اسی صورت میں قبول ہے، اگر رب اسے پسند کرے۔

ਭਉ ਸੀਗਾਰੁ ਤਬੋਲ ਰਸੁ ਭੋਜਨੁ ਭਾਉ ਕਰੇਇ ॥

وہ اپنے رب کے خوف کو اپنی زینت، ہری رس کو پان اور محبت کو اپنی خوراک بنا لیتی ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਸਉਪੇ ਕੰਤ ਕਉ ਤਉ ਨਾਨਕ ਭੋਗੁ ਕਰੇਇ ॥੧॥

اے نانک ! مالک شوہر اسی وقت اس سے لطف اندوز ہوتا ہے، جب وہ اپنا جسم و جان وغیرہ سب کچھ رب کے حوالے کردیتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਕਾਜਲ ਫੁਲ ਤੰਬੋਲ ਰਸੁ ਲੇ ਧਨ ਕੀਆ ਸੀਗਾਰੁ ॥

عورت نے آنکھوں میں کاجل، بالوں میں پھول اور ہونٹوں کو تمبول رس سے آراستہ کیا ہے۔

ਸੇਜੈ ਕੰਤੁ ਨ ਆਇਓ ਏਵੈ ਭਇਆ ਵਿਕਾਰੁ ॥੨॥

لیکن رب اس کے دل نما بستر پر نہیں آیا اور اس کی زیب وزینت یوں ہی فضول ہوکر رہ گئی ہے۔ 2۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਧਨ ਪਿਰੁ ਏਹਿ ਨ ਆਖੀਅਨਿ ਬਹਨਿ ਇਕਠੇ ਹੋਇ ॥

در حقیقت انہیں میاں بیوی نہیں کہا جاتا، جو باہمی طور پر مل کر بیٹھتے ہیں۔

ਏਕ ਜੋਤਿ ਦੁਇ ਮੂਰਤੀ ਧਨ ਪਿਰੁ ਕਹੀਐ ਸੋਇ ॥੩॥

انہیں میاں بیوی کہا جاتا ہے، جن کے جسم تو دو ہیں؛ مگر ان میں نور ایک ہے۔ (یعنی دو جسم اور ایک جان ہے)۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਭੈ ਬਿਨੁ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਵਈ ਨਾਮਿ ਨ ਲਗੈ ਪਿਆਰੁ ॥

عقیدت و خوف کے بغیر نہ اس کی پرستش نہیں ہوتی اور نہ ہی نام سے محبت ہوتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਭਉ ਊਪਜੈ ਭੈ ਭਾਇ ਰੰਗੁ ਸਵਾਰਿ ॥

صادق گرو کے وصل سے ہی عقیدت نما خوف پیدا ہوتا ہے اور اس عقیدت سے پرستش کا خوب صورت رنگ چڑھتا ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਰਤਾ ਰੰਗ ਸਿਉ ਹਉਮੈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਮਾਰਿ ॥

کبر و حرص کا خاتمہ کرکے اس کا جسم و جان رب کے رنگ میں مگن ہوگیا ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਅਤਿ ਸੋਹਣਾ ਭੇਟਿਆ ਕ੍ਰਿਸਨ ਮੁਰਾਰਿ ॥

جس کا جسم و جان پاک اور انتہائی حسین ہوگیا ہے، اسی ہی رب حاصل ہوا ہے۔

ਭਉ ਭਾਉ ਸਭੁ ਤਿਸ ਦਾ ਸੋ ਸਚੁ ਵਰਤੈ ਸੰਸਾਰਿ ॥੯॥

وہ اعلیٰ صادق رب پوری کائنات میں سرگرم عمل ہے اور تمام خوف و محبت اسی کا عطا کردہ ہے۔ 6۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਵਾਹੁ ਖਸਮ ਤੂ ਵਾਹੁ ਜਿਨਿ ਰਚਿ ਰਚਨਾ ਹਮ ਕੀਏ ॥

مرحبا میرے آقا ! تو قابل ستائش ہے، جس نے اس کائنات کو بنا کر ہمیں وجود بخشا ہے۔

ਸਾਗਰ ਲਹਰਿ ਸਮੁੰਦ ਸਰ ਵੇਲਿ ਵਰਸ ਵਰਾਹੁ ॥

تو نے ہی بحر، سمندر کی لہریں، جھیلیں، نباتات کی شاخیں اور بارش برسانے والے بادل پیدا کیے ہیں۔

ਆਪਿ ਖੜੋਵਹਿ ਆਪਿ ਕਰਿ ਆਪੀਣੈ ਆਪਾਹੁ ॥

تو خود ہی کائنات کی تخلیق کرکے اس میں بنیاد بن کر کھڑا ہے۔ تیری ذات وجودی ہے، تو ہی سب کچھ ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇਵਾ ਥਾਇ ਪਵੈ ਉਨਮਨਿ ਤਤੁ ਕਮਾਹੁ ॥

جو شخص فطری طور پر رب کی خدمت کرتا ہے، اس گرو مکھ کی خدمت ہی رب کو مقبول ہوتی ہے۔

ਮਸਕਤਿ ਲਹਹੁ ਮਜੂਰੀਆ ਮੰਗਿ ਮੰਗਿ ਖਸਮ ਦਰਾਹੁ ॥

اپنے مالک کے در سے اپنے نام کی کمائی ہوئی اجرت طلب کر۔

ਨਾਨਕ ਪੁਰ ਦਰ ਵੇਪਰਵਾਹ ਤਉ ਦਰਿ ਊਣਾ ਨਾਹਿ ਕੋ ਸਚਾ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ॥੧॥

گرو نانک کہتے ہیں کہ اے بے پرواہ رب ! تیرا گھر خزانوں سے بھرپور ہے، تیرے گھر میں کسی شئی کی کوئی کمی نہیں اور تو کی حقیقی بے پرواہ ہے۔ 1۔

ਮਹਲਾ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਉਜਲ ਮੋਤੀ ਸੋਹਣੇ ਰਤਨਾ ਨਾਲਿ ਜੁੜੰਨਿ ॥

انسان کے خوب صورت جسم میں موتیوں جیسا سفید دانت اور جواہرات جیسی آنکھیں جڑی ہوتی ہیں۔

ਤਿਨ ਜਰੁ ਵੈਰੀ ਨਾਨਕਾ ਜਿ ਬੁਢੇ ਥੀਇ ਮਰੰਨਿ ॥੨॥

اے نانک ! جو بوڑھا ہو کر فوت ہوتا ہے، بڑھاپا ان کا دشمن ہے یعنی بڑھاپا جسم کو تباہ کر دیتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਸਾਲਾਹੀ ਸਦਾ ਸਦਾ ਤਨੁ ਮਨੁ ਸਉਪਿ ਸਰੀਰੁ ॥

اپنا تن من اور سارا جسم حوالے کرکے ہمیشہ رب کی حمد وثنا کرنی چاہیے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸਚੁ ਪਾਇਆ ਸਚਾ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰੁ ॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے سچائی کو حاصل کیا جاسکتا ہے، جو نہایت ہی گہری اور ابدی ہے۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਹਿਰਦੈ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਹਰਿ ਹੀਰਾ ਹੀਰੁ ॥

رب جیسا انمول ہیرا جسم، جان، دل سب میں موجود ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਕਾ ਦੁਖੁ ਗਇਆ ਫਿਰਿ ਪਵੈ ਨ ਫੀਰੁ ॥

میری پیدائش و وفات کی تکلیف مٹ گئی ہے اور اب میں آواگون سے آزاد ہوں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਿ ਤੂ ਹਰਿ ਗੁਣੀ ਗਹੀਰੁ ॥੧੦॥

اے نانک ! رب خوبیوں کا گہرا سمندر ہے، تو اس کے نام کی حمد وثنا کرتا رہ۔ 10۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਤਨੁ ਜਾਲਿ ਜਿਨਿ ਜਲਿਐ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ॥

اے نانک ! یہ جسم نذر آتش کردو، جس جلے ہوئے نے رب کا نام بھلادیا ہے۔

ਪਉਦੀ ਜਾਇ ਪਰਾਲਿ ਪਿਛੈ ਹਥੁ ਨ ਅੰਬੜੈ ਤਿਤੁ ਨਿਵੰਧੈ ਤਾਲਿ ॥੧॥

تیرے دل نما تالاب میں گناہوں کی کائی یعنی غلاظت جمع ہوتی جارہی ہے، جسے صفائی کے لیے پھر تیرا ہاتھ اس تک پہنچے گا۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਨਾਨਕ ਮਨ ਕੇ ਕੰਮ ਫਿਟਿਆ ਗਣਤ ਨ ਆਵਹੀ ॥

اے نانک ! میرے دل کے کام اس قدر قابل مذمت ہیں، جن کا شمار نا ممکن ہے۔

ਕਿਤੀ ਲਹਾ ਸਹੰਮ ਜਾ ਬਖਸੇ ਤਾ ਧਕਾ ਨਹੀ ॥੨॥

اوہ ! میں ان کی وجہ سے کتنا درد اور خوف کا سامنا کروں گا۔ اگر رب معافی دے دے، تو مجھے مصیبتوں کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਚਾ ਅਮਰੁ ਚਲਾਇਓਨੁ ਕਰਿ ਸਚੁ ਫੁਰਮਾਨੁ ॥

واہے گرو نے اپنی حقیقی حکمرانی نافذ کرکے ساری کائنات میں اپنا سچا حکم جاری کیا ہوا ہے۔

ਸਦਾ ਨਿਹਚਲੁ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸੋ ਪੁਰਖੁ ਸੁਜਾਨੁ ॥

تو وہ حکیم اعلیٰ ہستی ہمیشہ اٹل ہے اور پوری کائنات میں موجود ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸੇਵੀਐ ਸਚੁ ਸਬਦਿ ਨੀਸਾਨੁ ॥

گرو کے کرم سے ہی اس کی پرستش ہوتی ہے اور اس کے دربار میں پہنچنے کے لیے سچا کلام ہی پروانہ ہے۔

ਪੂਰਾ ਥਾਟੁ ਬਣਾਇਆ ਰੰਗੁ ਗੁਰਮਤਿ ਮਾਨੁ ॥

اس نے ساری کائنات بنائی ہے اور گرو کی تعلیم کے ذریعے اس کے رنگ کا لطف حاصل کرو۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਅਲਖੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਜਾਨੁ ॥੧੧॥

یہ نا قابل رسائی، پوشیدہ اور نا قابل حصول ہے اور گرو کے ذریعے ہی رب کا ادراک ممکن ہے۔ 11۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਨਾਨਕ ਬਦਰਾ ਮਾਲ ਕਾ ਭੀਤਰਿ ਧਰਿਆ ਆਣਿ ॥

اے نانک ! انسان کے دولت کی گٹھری یعنی اس کے اچھے برے اعمال کا حساب کتاب اندر رکھا جاتا ہے۔

ਖੋਟੇ ਖਰੇ ਪਰਖੀਅਨਿ ਸਾਹਿਬ ਕੈ ਦੀਬਾਣਿ ॥੧॥

مالک کے دربار میں اچھے اور برے (صحیح یا غلط) اعمال کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਨਾਵਣ ਚਲੇ ਤੀਰਥੀ ਮਨਿ ਖੋਟੈ ਤਨਿ ਚੋਰ ॥

کچھ لوگوں کے دل میں بڑی خرابی اور جسم میں برائیوں کا چور ہوتا ہے۔ وہ بطور ریاکاری بڑی چاہت سے مقام زیارت میں گناہوں سے پاکی کے لیے غسل کرنے جاتے ہیں۔

ਇਕੁ ਭਾਉ ਲਥੀ ਨਾਤਿਆ ਦੁਇ ਭਾ ਚੜੀਅਸੁ ਹੋਰ ॥

بالآخر مقام زیارت پر غسل کرنے سے ان کی برائیوں کا ایک حصہ تو دور ہوجاتا ہے؛ لیکن برائیوں کا دو حصہ اور شامل ہوجاتا ہے۔

ਬਾਹਰਿ ਧੋਤੀ ਤੂਮੜੀ ਅੰਦਰਿ ਵਿਸੁ ਨਿਕੋਰ ॥

ان کی دھوتی تو باہر سے دھل جاتی ہے؛ مگر باطن میں جھوٹ نما زہر بھرا رہتا ہے۔

ਸਾਧ ਭਲੇ ਅਣਨਾਤਿਆ ਚੋਰ ਸਿ ਚੋਰਾ ਚੋਰ ॥੨॥

سادھو مبارک ہے، یہاں تک کہ اس طرح کے غسل کے بغیر بھی، جب کہ ایک چور ایک چور ہے، خواہ وہ کتنا ہی غسل کرلے 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਪੇ ਹੁਕਮੁ ਚਲਾਇਦਾ ਜਗੁ ਧੰਧੈ ਲਾਇਆ ॥

واہے گرو خود ہی سب پر اپنا فرمان جاری کرتا ہے اور پوری کائنات کو مختلف کاموں میں مشغول کیا ہوا ہے۔

ਇਕਿ ਆਪੇ ਹੀ ਆਪਿ ਲਾਇਅਨੁ ਗੁਰ ਤੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

اس نے کچھ لوگوں کو خود ہی نام کے ذکر میں لگایا ہے اور انہوں نے گرو سے خوشی حاصل کی ہے۔

ਦਹ ਦਿਸ ਇਹੁ ਮਨੁ ਧਾਵਦਾ ਗੁਰਿ ਠਾਕਿ ਰਹਾਇਆ ॥

یہ دل دسوں سمتوں میں طواف کرتا ہے؛ مگر گرو نے اس پر قابو کیا ہوا ہے۔

ਨਾਵੈ ਨੋ ਸਭ ਲੋਚਦੀ ਗੁਰਮਤੀ ਪਾਇਆ ॥

پوری دنیا ہی نام کی خواہش کرتی ہے؛ لیکن یہ گرو کی رائے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਮੇਟਿ ਨ ਸਕੀਐ ਜੋ ਹਰਿ ਲਿਖਿ ਪਾਇਆ ॥੧੨॥

رب نے مقدر میں جو لکھ دیا ہے، اسے ٹالا نہیں جا سکتا۔ 12۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਦੁਇ ਦੀਵੇ ਚਉਦਹ ਹਟਨਾਲੇ ॥

رب نے کائنات کو روشن کرنے کے لیے چاند و سورج کی شکل میں دو چراغ بنایا ہے اور ساتھ ہی چودہ کائنات نما دکانیں بنائی ہیں۔

ਜੇਤੇ ਜੀਅ ਤੇਤੇ ਵਣਜਾਰੇ ॥

دنیا میں جتنے بھی لوگ ہیں، وہ سب ہی سوداگر ہیں۔

ਖੁਲ੍ਹੇ ਹਟ ਹੋਆ ਵਾਪਾਰੁ ॥

جب دکانیں کھل گئیں، تو تجارت ہونے لگا۔

ਜੋ ਪਹੁਚੈ ਸੋ ਚਲਣਹਾਰੁ ॥

جو بھی پیدا ہو کر آتا ہے، اسے یہاں سے جانا ہے۔

ਧਰਮੁ ਦਲਾਲੁ ਪਾਏ ਨੀਸਾਣੁ ॥

یمراج نما بروکر انسانوں کے اچھے برے اعمال پر مہر لگا جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਲਾਹਾ ਪਰਵਾਣੁ ॥

اے نانک ! انسانوں کا حاصل کردہ نام نما فایدہ ہی مقبول ہوتا ہے۔

ਘਰਿ ਆਏ ਵਜੀ ਵਾਧਾਈ ॥

جو لوگ نامنہ فائدہ حاصل کر کے اپنے گھر آئے ہیں، ان کے لیے نیت خواہشات کی دعائیں ملی ہیں۔

ਸਚ ਨਾਮ ਕੀ ਮਿਲੀ ਵਡਿਆਈ ॥੧॥

اور انہیں ہی سچے نام کی بڑائی حاصل ہوئی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਰਾਤੀ ਹੋਵਨਿ ਕਾਲੀਆ ਸੁਪੇਦਾ ਸੇ ਵੰਨ ॥

جب راتیں کالی ہوتی ہیں، تب بھی سفید کپڑوں کا رنگ سفید ہی رہتا ہے یعنی صبر کرنے والے تکلیف میں بھی صبر کا دامن نہیں چھوڑتے۔

ਦਿਹੁ ਬਗਾ ਤਪੈ ਘਣਾ ਕਾਲਿਆ ਕਾਲੇ ਵੰਨ ॥

بغیر کسی ہچکچاہٹ کے دن سفید ہوتا ہے اور گرمی بھی بہت ہوتی ہے، تب بھی کالی چیزوں کا رنگ کالا ہی رہتا ہے، یعنی جھوٹ بولنے والے اپنی جھوٹ سے باز نہیں آتے۔

ਅੰਧੇ ਅਕਲੀ ਬਾਹਰੇ ਮੂਰਖ ਅੰਧ ਗਿਆਨੁ ॥

غیر صاحب علم شخص نا سمجھ ہی ہوتا ہے، احمقوں کی عقل اندھی ہوتی ہے یعنی احمق علم سے خالی ہی ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਬਾਹਰੇ ਕਬਹਿ ਨ ਪਾਵਹਿ ਮਾਨੁ ॥੨॥

اے نانک ! جس پر اپ کی نظر کرم نہیں ہوتی وہ کبھی بھی شان کا حصہ نہیں بنتا۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਕਾਇਆ ਕੋਟੁ ਰਚਾਇਆ ਹਰਿ ਸਚੈ ਆਪੇ ॥

صادق رب نے خود یہ جسم نما قلعہ تعمیر کیا ہے۔

ਇਕਿ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਖੁਆਇਅਨੁ ਹਉਮੈ ਵਿਚਿ ਵਿਆਪੇ ॥

کسی کو دوہرے پن میں مبتلا کر کے گم راہ کر دیتا ہے، جو انا کی ضد میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਇਹੁ ਮਾਨਸ ਜਨਮੁ ਦੁਲੰਭੁ ਸਾ ਮਨਮੁਖ ਸੰਤਾਪੇ ॥

یہ وجود انسانی نایاب ہے؛ لیکن دلی خواہش کے مطابق چلنے والا شخص بہت تکلیف اٹھاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਬੁਝਾਏ ਸੋ ਬੁਝਸੀ ਜਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਥਾਪੇ ॥

یہ سمجھ اسے ہی حاصل ہوتی ہے، جسے رب خود بصیرت عطا کرتا ہے اور جسے صادق گرو متاثر کرتا ہے۔

ਸਭੁ ਜਗੁ ਖੇਲੁ ਰਚਾਇਓਨੁ ਸਭ ਵਰਤੈ ਆਪੇ ॥੧੩॥

یہ ساری کائنات رب کے ذریعے تخلیق کردہ ایک کھیل ہے، جس میں وہ خود ہی پوری طرح سے موجود ہے۔ 13۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਚੋਰਾ ਜਾਰਾ ਰੰਡੀਆ ਕੁਟਣੀਆ ਦੀਬਾਣੁ ॥

چوروں، زانیوں، طوائفوں اور بروکروں کے اتنے گہرے تعلقات ہوتے ہیں کہ ان کی محفل لگی ہی رہتی ہے۔

ਵੇਦੀਨਾ ਕੀ ਦੋਸਤੀ ਵੇਦੀਨਾ ਕਾ ਖਾਣੁ ॥

شریروں کی شریر لوگوں سے دوستی ہوتی ہے اور باہمی طور پر ان کا کھانا،پینا اور ملاقاتیں جاری رہتی ہیں۔

ਸਿਫਤੀ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਨੀ ਸਦਾ ਵਸੈ ਸੈਤਾਨੁ ॥

ایسے مجرم لوگ رب کی شان کی عظمت شان سے بالکل ناواقف ہوتے ہیں اور ان کے دل میں ہمیشہ شیطان ہی رہتا ہے۔

ਗਦਹੁ ਚੰਦਨਿ ਖਉਲੀਐ ਭੀ ਸਾਹੁ ਸਿਉ ਪਾਣੁ ॥

اگر گدھے کو چندن کا لیپ لگا دیا جائے، تب بھی وہ دھول میں ہی لوٹتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕੂੜੈ ਕਤਿਐ ਕੂੜਾ ਤਣੀਐ ਤਾਣੁ ॥

اے نانک ! جھوٹ کا سوت کاتنے سے جھوٹ کا ہی تانا بنا جاتا ہے اور

ਕੂੜਾ ਕਪੜੁ ਕਛੀਐ ਕੂੜਾ ਪੈਨਣੁ ਮਾਣੁ ॥੧॥

جھوٹا کپڑا ناپ دیا جاتا ہے۔ جھوٹ ان کا لباس ہے اور جھوٹ ہی ان کی خوراک ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਬਾਂਗਾ ਬੁਰਗੂ ਸਿੰਙੀਆ ਨਾਲੇ ਮਿਲੀ ਕਲਾਣ ॥

نماز کی اذان دینے والا مولوی، بانسری بجانے والا فقیر، سنگی بجانے والا یوگی اور نقل کرنے والا میراسی بھی لوگوں سے طلب کرتے رہتے ہیں۔

ਇਕਿ ਦਾਤੇ ਇਕਿ ਮੰਗਤੇ ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ਪਰਵਾਣੁ ॥

اے رب ! کائنات میں کوئی عطا کرنے والا ہے اور کوئی فقیر ہے؛ لیکن دربار حق میں تیرا نام ہی قبول ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਨ੍ੀ ਸੁਣਿ ਕੈ ਮੰਨਿਆ ਹਉ ਤਿਨਾ ਵਿਟਹੁ ਕੁਰਬਾਣੁ ॥੨॥

اے نانک ! میں ان پر قربان جاتا ہوں، جنہوں نے نام سن کر اس کا دھیان کیا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਸਭੁ ਕੂੜੁ ਹੈ ਕੂੜੋ ਹੋਇ ਗਇਆ ॥

دولت کی ہوس سب فریب ہے اور بالآخر میں جھوٹا ہی ثابت ہوا۔

ਹਉਮੈ ਝਗੜਾ ਪਾਇਓਨੁ ਝਗੜੈ ਜਗੁ ਮੁਇਆ ॥

انسان کے تکبر نہیں جھگڑا پیدا کیا اور ساری کائنات جھگڑے میں پڑ کر تباہ ہو گئی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਝਗੜੁ ਚੁਕਾਇਓਨੁ ਇਕੋ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ॥

گرومکھ نے جھگڑا ختم کردیا ہے اور اسے سب میں ایک رب ہی نظر آتا ہے۔

ਸਭੁ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਪਛਾਣਿਆ ਭਉਜਲੁ ਤਰਿ ਗਇਆ ॥

اس نے روح میں ہی رب کو پہچان لیا ہے، جس سے وہ دنیوی سمندر سے پار ہوگیا ہے۔

ਜੋਤਿ ਸਮਾਣੀ ਜੋਤਿ ਵਿਚਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਇਆ ॥੧੪॥

اس کا نور اعلی نور میں ضم ہوگیا ہے اور وہ ہری نام میں ہی سما گیا ہے۔ 14۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਸਤਿਗੁਰ ਭੀਖਿਆ ਦੇਹਿ ਮੈ ਤੂੰ ਸੰਮ੍ਰਥੁ ਦਾਤਾਰੁ ॥

اے صادق گرو ! تو قادر اور عطا کرنے والا ہے، مجھے نام کی بھیک عطا کردے۔

ਹਉਮੈ ਗਰਬੁ ਨਿਵਾਰੀਐ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਅਹੰਕਾਰੁ ॥

میرا فخر و غرور دور کردے، ہوس، غصہ اور تکبر کو مکمل طور پر ختم کردے۔

ਲਬੁ ਲੋਭੁ ਪਰਜਾਲੀਐ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਆਧਾਰੁ ॥

میرے حرص و ہوس کو جلادے؛ تاکہ مجھے میری زندگی کا اہم نام مل جائے۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਨਵਤਨ ਨਿਰਮਲਾ ਮੈਲਾ ਕਬਹੂੰ ਨ ਹੋਇ ॥

یہ نام دن رات تازہ اور پاکیزہ رہتا ہے اور کبھی میلا نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਇਹ ਬਿਧਿ ਛੁਟੀਐ ਨਦਰਿ ਤੇਰੀ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੧॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے میرے صادق گرو ! اس ترکیب سے میں بندھنوں سے آزاد ہو سکتا ہوں اور تیری نظر کرم سے ہی خوشی حاصل ہو سکتی ہے۔ 5۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਇਕੋ ਕੰਤੁ ਸਬਾਈਆ ਜਿਤੀ ਦਰਿ ਖੜੀਆਹ ॥

جتنی بھی خواتین در پر کھڑی ہیں، ایک رب ہی ان سب کا مالک ہے۔

ਨਾਨਕ ਕੰਤੈ ਰਤੀਆ ਪੁਛਹਿ ਬਾਤੜੀਆਹ ॥੨॥

اے نانک ! مالک شوہر کی محبت میں مگن ہو کر وہ ایک دوسرے سے اس کی باتیں پوچھتی ہیں۔ 2۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਸਭੇ ਕੰਤੈ ਰਤੀਆ ਮੈ ਦੋਹਾਗਣਿ ਕਿਤੁ ॥

تمام خواتین مالک شوہر کی محبت میں مگن ہے؛ لیکن میں بیوہ عورت کس شمار میں ہوں؟

ਮੈ ਤਨਿ ਅਵਗਣ ਏਤੜੇ ਖਸਮੁ ਨ ਫੇਰੇ ਚਿਤੁ ॥੩॥

میرے جسم میں اتنے کمیاں ہیں کہ میرا مالک میری طرف دلی توجہ بھی نہیں کرتا۔ 3۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਤਿਨ ਕਉ ਸਿਫਤਿ ਜਿਨਾ ਦੈ ਵਾਤਿ ॥

جن کی زبان پر رب کی حمد وثنا ہے، میں ان پر قربان جاتی ہوں۔

ਸਭਿ ਰਾਤੀ ਸੋਹਾਗਣੀ ਇਕ ਮੈ ਦੋਹਾਗਣਿ ਰਾਤਿ ॥੪॥

اے رب ! تو تمام راتیں شادی شدہ خواتین کو دے رہا ہے، ایک رات مجھ بیوہ کو بھی عطا فرما۔ 4۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਦਰਿ ਮੰਗਤੁ ਜਾਚੈ ਦਾਨੁ ਹਰਿ ਦੀਜੈ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ॥

اے ہری ! میں فقیر تجھ سے ایک عطیہ مانگتا ہوں، اپنا فضل فرما کر مجھے یہ تحفہ عطا فرما۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਲੇਹੁ ਮਿਲਾਇ ਜਨੁ ਪਾਵੈ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ॥

گرو کے ذریعے سے مجھے اپنے ساتھ ملالے؛ تاکہ میں تیرا ہری نام پاسکوں۔

ਅਨਹਦ ਸਬਦੁ ਵਜਾਇ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਧਰਿ ॥

میں اپنے من میں قلبی آواز ادا کروں اور اپنا نور اعلی نور میں ضم کردوں۔

ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ਜੈ ਜੈ ਸਬਦੁ ਹਰਿ ॥

میں اپنے دل میں ہری کی مداح سرائی کروں، ہری نام کی فتح و سلامتی کا نعرہ لگاتا رہوں۔

ਜਗ ਮਹਿ ਵਰਤੈ ਆਪਿ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕਰਿ ॥੧੫॥

ہری سے ہی محبت کرو؛ کیوں کہ وہ ساری کائنات میں موجود ہے۔ 15۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਜਿਨੀ ਨ ਪਾਇਓ ਪ੍ਰੇਮ ਰਸੁ ਕੰਤ ਨ ਪਾਇਓ ਸਾਉ ॥

جو محبت کے رس سے محروم رہا اور اپنے مالک شوہر سے لطف اندوز نہیں ہوا،

ਸੁੰਞੇ ਘਰ ਕਾ ਪਾਹੁਣਾ ਜਿਉ ਆਇਆ ਤਿਉ ਜਾਉ ॥੧॥

وہ خالی گھر میں اس مہمان کی طرح ہے، جو جس طرح آیا ہے، اسی طرح لوٹ جاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਸਉ ਓਲਾਮੇ ਦਿਨੈ ਕੇ ਰਾਤੀ ਮਿਲਨਿ੍ ਸਹੰਸ ॥

گناہوں کے کام میں ملوث رہنے والا دن رات کروڑوں، ہزاروں شکایتوں کا حق دار بن جاتا ہے۔

ਸਿਫਤਿ ਸਲਾਹਣੁ ਛਡਿ ਕੈ ਕਰੰਗੀ ਲਗਾ ਹੰਸੁ ॥

یہ انسان نما ہنس، واہے گرو کی حمد کو چھوڑ کر مردہ جانوروں کی ہڈیوں کی تلاش میں لگ گیا ہے یعنی برائیوں میں ملوث ہوگیا ہے۔

ਫਿਟੁ ਇਵੇਹਾ ਜੀਵਿਆ ਜਿਤੁ ਖਾਇ ਵਧਾਇਆ ਪੇਟੁ ॥

اس کی طرز زندگی قابل ملامت ہے، جس میں اس نے لذیذ کھانا کھا کر اپنا پیٹ بڑا کرلیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚੇ ਨਾਮ ਵਿਣੁ ਸਭੋ ਦੁਸਮਨੁ ਹੇਤੁ ॥੨॥

اے نانک ! سچے نام کے بغیر یہ تمام ہوس روح کی دشمن یعنی نقصان دہ ہوجاتی ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਢਾਢੀ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਨਿਤ ਜਨਮੁ ਸਵਾਰਿਆ ॥

ڈاڈھی نے روزانہ رب کی تعریف و توصیف کرکے اپنی پیدائش کامیاب بنالی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇਵਿ ਸਲਾਹਿ ਸਚਾ ਉਰ ਧਾਰਿਆ ॥

گرو کے ذریعے پرستش اور تسبیح و تحمید کرکے اس نے سچائی کو اپنے دل میں بسایا ہے۔

ਘਰੁ ਦਰੁ ਪਾਵੈ ਮਹਲੁ ਨਾਮੁ ਪਿਆਰਿਆ ॥

اس نے نام سے محبت کرکے رب کے گھر کا در پا لیا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਇਆ ਨਾਮੁ ਹਉ ਗੁਰ ਕਉ ਵਾਰਿਆ ॥

اس نے گرو کے ذریعے نام کو حاصل کیا ہے، میں اس گرو پر نچھاور ہوں۔

ਤੂ ਆਪਿ ਸਵਾਰਹਿ ਆਪਿ ਸਿਰਜਨਹਾਰਿਆ ॥੧੬॥

اے خالق! تو خود سب کو سنوارنے والا ہے۔ 16۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਦੀਵਾ ਬਲੈ ਅੰਧੇਰਾ ਜਾਇ ॥

جیسے چراغ جلانے سے تاریکی دور ہوجاتی ہے،

ਬੇਦ ਪਾਠ ਮਤਿ ਪਾਪਾ ਖਾਇ ॥

اسی طرح وید وغیرہ صحائف کی تلاوت گناہوں کے خیالات کو ختم کردیتی ہے۔

ਉਗਵੈ ਸੁਰੁ ਨ ਜਾਪੈ ਚੰਦੁ ॥

جیسے طلوع آفتاب سے چاند نظر نہیں آتا،

ਜਹ ਗਿਆਨ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ਅਗਿਆਨੁ ਮਿਟੰਤੁ ॥

اسی طرح علم کی روشنی سے جہالت مٹ جاتی ہے۔

ਬੇਦ ਪਾਠ ਸੰਸਾਰ ਕੀ ਕਾਰ ॥

ویدوں کی تلاوت کائنات کا ایک پیشہ بن گیا ہے۔

ਪੜਿ੍ ਪੜਿ੍ ਪੰਡਿਤ ਕਰਹਿ ਬੀਚਾਰ ॥

پنڈت ویدوں کو پڑھ کر غور و فکر کرتے ہیں،

ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਸਭ ਹੋਇ ਖੁਆਰ ॥

لیکن فہم کے بغیر یہ سب ہی خوار ہوتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਉਤਰਸਿ ਪਾਰਿ ॥੧॥

اے نانک ! انسان گرو کے ذریعے ہی دنیوی سمندر سے پار ہو سکتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਸਬਦੈ ਸਾਦੁ ਨ ਆਇਓ ਨਾਮਿ ਨ ਲਗੋ ਪਿਆਰੁ ॥

جس شخص نے لفظ برہما کا لطف نہیں لیا اور نام سے بھی محبت نہیں کی۔

ਰਸਨਾ ਫਿਕਾ ਬੋਲਣਾ ਨਿਤ ਨਿਤ ਹੋਇ ਖੁਆਰੁ ॥

وہ زبان کے ذریعے پھیکا بول کر ہر روز خوار ہوتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪਇਐ ਕਿਰਤਿ ਕਮਾਵਣਾ ਕੋਇ ਨ ਮੇਟਣਹਾਰੁ ॥੨॥

اے نانک ! انسان کو اپنی تقدیر میں نوشتہ کام ہی کرنا پڑتا ہے، جسے کوئی بھی ٹال نہیں سکتا۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਲਾਹੇ ਆਪਣਾ ਸੋ ਸੋਭਾ ਪਾਏ ॥

جو اپنے رب کی حمد گاتا ہے، اسے دنیا میں بہت عزت حاصل ہوتی ہے۔

ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਦੂਰਿ ਕਰਿ ਸਚੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

وہ اپنا غرور مٹا کر دل میں سچائی کو بسا لیتا ہے۔

ਸਚੁ ਬਾਣੀ ਗੁਣ ਉਚਰੈ ਸਚਾ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥

وہ سچے کلام کے ذریعے رب کی مدح سرائی کرتا ہے اور حقیقی سرور حاصل کرتا ہے۔

ਮੇਲੁ ਭਇਆ ਚਿਰੀ ਵਿਛੁੰਨਿਆ ਗੁਰ ਪੁਰਖਿ ਮਿਲਾਏ ॥

لمبے عرصے سے بچھڑے ہوئے شخص کا وصل ہوگیا ہے، گرو نے اسے رب سے ملادیا ہے۔

ਮਨੁ ਮੈਲਾ ਇਵ ਸੁਧੁ ਹੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ॥੧੭॥

اس طرح ہری نام کا دھیان کرنے سے انسان کا گندہ دل پاکیزہ ہوجاتا ہے۔ 17۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਕਾਇਆ ਕੁਮਲ ਫੁਲ ਗੁਣ ਨਾਨਕ ਗੁਪਸਿ ਮਾਲ ॥

اے نانک ! یہ وجود انسانی کلیوں جیسی اور اس میں خوبی پھول کی طرح ہے۔

ਏਨੀ ਫੁਲੀ ਰਉ ਕਰੇ ਅਵਰ ਕਿ ਚੁਣੀਅਹਿ ਡਾਲ ॥੧॥

اس لیے ان خوبی نما پھولوں کا ہار بنا کر رب کے حضور پیش کرنا چاہیے۔ ان پھولوں کا مالا بنانے کے بعد دوسری شاخیں چننے کی کوئی ضرورت نہیں۔ 1۔

ਮਹਲਾ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨਾ ਬਸੰਤੁ ਹੈ ਜਿਨ੍ ਘਰਿ ਵਸਿਆ ਕੰਤੁ ॥

اے نانک ! ان خواتین کے لیے ہمیشہ موسم بہار ہے، جن کا مالک شوہر ان کے گھر میں موجود ہے۔

ਜਿਨ ਕੇ ਕੰਤ ਦਿਸਾਪੁਰੀ ਸੇ ਅਹਿਨਿਸਿ ਫਿਰਹਿ ਜਲੰਤ ॥੨॥

لیکن جن خواتین کے خاوند ملک سے باہر ہیں، وہ دن رات جدائی کی آگ میں جلتی رہتی ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਪੇ ਬਖਸੇ ਦਇਆ ਕਰਿ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਬਚਨੀ ॥

رب گرو کے کلام کے ذریعے خود ہی فضل فرما کر کرم کر دیتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸੇਵੀ ਗੁਣ ਰਵਾ ਮਨੁ ਸਚੈ ਰਚਨੀ ॥

میں دن رات رب کی پرستش اور اس کی تعریف و توصیف میں رطب اللسان رہتا ہوں۔ میرا دل اعلیٰ صادق ذات میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਬੇਅੰਤੁ ਹੈ ਅੰਤੁ ਕਿਨੈ ਨ ਲਖਨੀ ॥

میرا رب بے حد و شما ہے اور کوئی بھی اس کے راز سے واقف نہیں ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਚਰਣੀ ਲਗਿਆ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਤ ਜਪਨੀ ॥

گرو کے قدموں میں لگ کر ہر روز ہری کے نام کا ذکر کرنا چاہیے۔

ਜੋ ਇਛੈ ਸੋ ਫਲੁ ਪਾਇਸੀ ਸਭਿ ਘਰੈ ਵਿਚਿ ਜਚਨੀ ॥੧੮॥

اس طرح مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوتا ہے اور تمام خواہشات گھر ہی میں پوری ہوجاتی ہے۔ 18۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਪਹਿਲ ਬਸੰਤੈ ਆਗਮਨਿ ਪਹਿਲਾ ਮਉਲਿਓ ਸੋਇ ॥

سب سے پہلے موسم بہار کی آمد ہوتی ہے؛ لیکن رب اس سے بھی پہلے تھا، جس کا وجود سب سے پہلے ہوا ہے۔

ਜਿਤੁ ਮਉਲਿਐ ਸਭ ਮਉਲੀਐ ਤਿਸਹਿ ਨ ਮਉਲਿਹੁ ਕੋਇ ॥੧॥

اس کے وجود سے ہی سب کا وجود ہے؛ لیکن رب کا وجود عطائی نہیں ہے، بلکہ ذاتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਪਹਿਲ ਬਸੰਤੈ ਆਗਮਨਿ ਤਿਸ ਕਾ ਕਰਹੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥

اس کا دھیان کرو، جو کہ موسم بہار کی آمد سے پہلے بھی موجود تھا۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਸਾਲਾਹੀਐ ਜਿ ਸਭਸੈ ਦੇ ਆਧਾਰੁ ॥੨॥

اے نانک ! اس رب کی مدح سرائی کرنی چاہیے، جو سب کو سہارا دیتا ہے۔ 2۔

ਮਃ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਮਿਲਿਐ ਮਿਲਿਆ ਨਾ ਮਿਲੈ ਮਿਲੈ ਮਿਲਿਆ ਜੇ ਹੋਇ ॥

صرف کہنے سے ہی وصل نہیں ہوتا، سچا وصل تب ہی ہوتا ہے، اگر یقینی ملاقات ہوجائے۔

ਅੰਤਰ ਆਤਮੈ ਜੋ ਮਿਲੈ ਮਿਲਿਆ ਕਹੀਐ ਸੋਇ ॥੩॥

جو اپنے باطن میں ضم ہوگیا ہے، اسے ہی وصل کہنا چاہیے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹੀਐ ਸਚੁ ਕਾਰ ਕਮਾਵੈ ॥

واہے گرو کے نام کی حمد گاؤ، درحقیقت یہی نیک عمل انجام دینا چاہیے۔

ਦੂਜੀ ਕਾਰੈ ਲਗਿਆ ਫਿਰਿ ਜੋਨੀ ਪਾਵੈ ॥

دنیوی کاموں میں مصروف شخص دوبارہ اندام نہانی میں آتا ہے۔

ਨਾਮਿ ਰਤਿਆ ਨਾਮੁ ਪਾਈਐ ਨਾਮੇ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥

نام میں مگن رہنے سے نام ہی حاصل ہوتا ہے اور اس کے لائق صرف رب ہی کام نام ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਲਾਹੀਐ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਵੈ ॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے رب کی تعریف و توصیف کرنے والا نام میں ہی مگن ہوجاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਾ ਸਫਲ ਹੈ ਸੇਵਿਐ ਫਲ ਪਾਵੈ ॥੧੯॥

صادق گرو کی خدمت ہی کامیاب ہے، خدمت کرنے سے نتیجہ حاصل ہوجاتا ہے۔ 19۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੨ ॥

شلوک محلہ 2۔

ਕਿਸ ਹੀ ਕੋਈ ਕੋਇ ਮੰਞੁ ਨਿਮਾਣੀ ਇਕੁ ਤੂ ॥

اے رب! ہر کسی کا کوئی نہ کوئی سہارا ہے؛ مگر مجھ عاجز کا ایک تو ہی سہارا ہے۔

ਕਿਉ ਨ ਮਰੀਜੈ ਰੋਇ ਜਾ ਲਗੁ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵਹੀ ॥੧॥

جب تک تو میرے دل میں نہیں بستا، اس وقت تک میں کیوں نہ رو رو کر فوت ہوجاؤں۔ 1۔

ਮਃ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਜਾਂ ਸੁਖੁ ਤਾ ਸਹੁ ਰਾਵਿਓ ਦੁਖਿ ਭੀ ਸੰਮ੍ਾਲਿਓਇ ॥

اگر خوش ہو، تب بھی اپنے مالک شوہر کو یاد کرو اور غم میں بھی اس کی یاد میں مگن رہو۔

ਨਾਨਕੁ ਕਹੈ ਸਿਆਣੀਏ ਇਉ ਕੰਤ ਮਿਲਾਵਾ ਹੋਇ ॥੨॥

نانک کہتا ہے کہ اے عقل مند خاتون ! اس طرح مالک شوہر سے حقیقی وصل ہوتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਉ ਕਿਆ ਸਾਲਾਹੀ ਕਿਰਮ ਜੰਤੁ ਵਡੀ ਤੇਰੀ ਵਡਿਆਈ ॥

اے رب ! تیری شان نہایت ہی عظیم ہے، پھر میں کیڑے کی طرح چھوٹی مخلوق تیری کیا مدح سرائی کروں؟

ਤੂ ਅਗਮ ਦਇਆਲੁ ਅਗੰਮੁ ਹੈ ਆਪਿ ਲੈਹਿ ਮਿਲਾਈ ॥

تو ناقابل رسائی، کریم اور بے پناہ ہے اور خود ہی اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਮੈ ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਬੇਲੀ ਕੋ ਨਹੀ ਤੂ ਅੰਤਿ ਸਖਾਈ ॥

میرا تیرے علاوہ کوئی ساتھی نہیں ہے اور آخری وقت میں تو ہی مددگار ہوتا ہے۔

ਜੋ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਗਤੀ ਤਿਨ ਲੈਹਿ ਛਡਾਈ ॥

جو تیری پناہ میں آتا ہے، تو اسے ملک الموت سے آزادی عطا کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ਹੈ ਤਿਸੁ ਤਿਲੁ ਨ ਤਮਾਈ ॥੨੦॥੧॥

اے نانک ! وہ ہے گرو بے پرواہ ہے اور اسے ذرہ برابر بھی کسی قسم کی لالچ نہیں۔ 20۔ 1۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਬਾਣੀ ਸ੍ਰੀ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ਤਥਾ ਸਭਨਾ ਭਗਤਾ ਕੀ ॥

راگو سوہی بانی سری کبیر جیؤ اور سبھنا بھگتا کی۔

ਕਬੀਰ ਕੇ

کبیر کے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਅਵਤਰਿ ਆਇ ਕਹਾ ਤੁਮ ਕੀਨਾ ॥

اے بھائی ! تو نے نایاب انسانی وجود لے کر کیا انجام دیا ہے؟

ਰਾਮ ਕੋ ਨਾਮੁ ਨ ਕਬਹੂ ਲੀਨਾ ॥੧॥

کبھی تو زبان سے رام کا نام لیا ہی نہیں۔ 1۔

ਰਾਮ ਨ ਜਪਹੁ ਕਵਨ ਮਤਿ ਲਾਗੇ ॥

رام کا نام نہ لے کر تو کون سی باتوں میں لگ گیا ہے؟

ਮਰਿ ਜਇਬੇ ਕਉ ਕਿਆ ਕਰਹੁ ਅਭਾਗੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اوہ بد قسمت ! تو موت کے وقت بھی کیا کر رہا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੁਖ ਸੁਖ ਕਰਿ ਕੈ ਕੁਟੰਬੁ ਜੀਵਾਇਆ ॥

تو نے غم کو بھی خوشی تسلیم کرکے اپنے خاندان کی پرورش کی اور

ਮਰਤੀ ਬਾਰ ਇਕਸਰ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੨॥

اب موت کے وقت بھی درد ہی برداشت کررہا ہے۔ 2۔

ਕੰਠ ਗਹਨ ਤਬ ਕਰਨ ਪੁਕਾਰਾ ॥

اب جب کہ ملک الموت نے تجھے گلے سے پکڑ لیا ہے، تو تو بلند آواز سے چیخ رہا ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਆਗੇ ਤੇ ਨ ਸੰਮ੍ਹਾਰਾ ॥੩॥੧॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اے بھائی ! تو نے پہلے ہی رب کا ذکر کیوں نہیں کیا۔ 3۔ 1۔

ਸੂਹੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

سوہی کبیر جی۔

ਥਰਹਰ ਕੰਪੈ ਬਾਲਾ ਜੀਉ ॥

ایک عورت بوقت وصل بہت زیادہ کانپتی ہے اور

ਨਾ ਜਾਨਉ ਕਿਆ ਕਰਸੀ ਪੀਉ ॥੧॥

اسے نہیں معلوم کہ اس کا محبوب اس کے ساتھ کیا کرے گا۔ 1۔

ਰੈਨਿ ਗਈ ਮਤ ਦਿਨੁ ਭੀ ਜਾਇ ॥

اس کی جوانی کی راتیں نام ذکر کیے بغیر ہی گزر گئی ہے اور اب اسے ڈر ہے کہ کہیں ان کے بڑھاپے کے ایام بھی یوں ہی نہ گزر جائیں۔

ਭਵਰ ਗਏ ਬਗ ਬੈਠੇ ਆਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے سیاہ بالوں کا بھورا اڑچکا ہے اور سفید بالوں نما بگلا آکر بیٹھ گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਚੈ ਕਰਵੈ ਰਹੈ ਨ ਪਾਨੀ ॥

کچے گھڑے میں کبھی بھی پانی نہیں ٹھہرتا، اسی طرح یہ جسم ہے۔

ਹੰਸੁ ਚਲਿਆ ਕਾਇਆ ਕੁਮਲਾਨੀ ॥੨॥

جب روح نما ہنس اڑجاتا ہے، تو جسم مرجھا جاتا ہے۔ 2۔

ਕੁਆਰ ਕੰਨਿਆ ਜੈਸੇ ਕਰਤ ਸੀਗਾਰਾ ॥

جیسے کنواری لڑکی خود کو آراستہ کرتی ہے؛ لیکن

ਕਿਉ ਰਲੀਆ ਮਾਨੈ ਬਾਝੁ ਭਤਾਰਾ ॥੩॥

وہ اپنے مالک شوہر کے بغیر جشن نہیں منا سکتی۔ 3۔

ਕਾਗ ਉਡਾਵਤ ਭੁਜਾ ਪਿਰਾਨੀ ॥

میرے بازو مالک شوہر کے انتظار میں کوا اڑاتے ہوئے تھک چکے ہیں؛ لیکن میرا مالک شوہر نہیں آیا۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਇਹ ਕਥਾ ਸਿਰਾਨੀ ॥੪॥੨॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اب میری زندگی کی یہ کہانی ختم ہوگئی ہے۔ 4۔ 2۔

ਸੂਹੀ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ॥

سوہی کبیر جیؤ۔

ਅਮਲੁ ਸਿਰਾਨੋ ਲੇਖਾ ਦੇਨਾ ॥

اب اس جسم پر تیرا اختیار ختم ہوگیا ہے اور تجھے اپنے اعمال کا حساب کتاب دینا ہوگا۔

ਆਏ ਕਠਿਨ ਦੂਤ ਜਮ ਲੇਨਾ ॥

سخت طبیعت والا ملک الموت انسان کو لینے آگیا ہے اور

ਕਿਆ ਤੈ ਖਟਿਆ ਕਹਾ ਗਵਾਇਆ ॥

وہ اس سے کہتا ہے کہ تو نے اس کائنات میں آکر کیا پایا اور کیا کھویا ہے؟

ਚਲਹੁ ਸਿਤਾਬ ਦੀਬਾਨਿ ਬੁਲਾਇਆ ॥੧॥

جلد چلو، تجھے یمراج نے بلایا ہے۔ 1۔

ਚਲੁ ਦਰਹਾਲੁ ਦੀਵਾਨਿ ਬੁਲਾਇਆ ॥

اسی حالت میں چلو، یمراج نے اپنی عدالت میں بلایا ہے۔

ਹਰਿ ਫੁਰਮਾਨੁ ਦਰਗਹ ਕਾ ਆਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

واہے گرو کے دربار کا حکم آیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਉ ਅਰਦਾਸਿ ਗਾਵ ਕਿਛੁ ਬਾਕੀ ॥

انسان کہتا ہے کہ اے ملک الموت ! میں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ میری کچھ رقم گاؤں سے لینی باقی رہ گئی ہے۔

ਲੇਉ ਨਿਬੇਰਿ ਆਜੁ ਕੀ ਰਾਤੀ ॥

میں آج رات ہی وہ لین دین مکمل کرلوں گا۔

ਕਿਛੁ ਭੀ ਖਰਚੁ ਤੁਮ੍ਹਾਰਾ ਸਾਰਉ ॥

کچھ تمہارے اخراجات کا بھی بندوبست کرلوں گا۔

ਸੁਬਹ ਨਿਵਾਜ ਸਰਾਇ ਗੁਜਾਰਉ ॥੨॥

صبح کی نماز سرائے میں ہی پڑھ لوں گا۔
2۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਜਾ ਕਉ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਲਾਗਾ ॥

جسے سادھو کی صحبت میں رہ کر ہری کا رنگ لگ گیا ہے،

ਧਨੁ ਧਨੁ ਸੋ ਜਨੁ ਪੁਰਖੁ ਸਭਾਗਾ ॥

وہ قابل مبارک ہے، وہی شخص خوش قسمت ہے۔

ਈਤ ਊਤ ਜਨ ਸਦਾ ਸੁਹੇਲੇ ॥

ایسا شخص دنیا و آخرت دونوں جگہ خوشی میں رہتا ہے۔

ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਜੀਤਿ ਅਮੋਲੇ ॥੩॥

اس نے پیدائش کا انمول مادہ جیت لیا ہے۔ 3۔

ਜਾਗਤੁ ਸੋਇਆ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥

جو شخص باہوش رہتے ہوئے بھی جہالت کی نیند میں سویا رہا ہے، اس نے اپنی قیمتی زندگی یوں ہی ضائع کردی ہے۔

ਮਾਲੁ ਧਨੁ ਜੋਰਿਆ ਭਇਆ ਪਰਾਇਆ ॥

اس نے جتنی دولت اور جائیداد جمع کی تھی، سب اس کی موت کے بعد اجنبی ہوگیا ہے۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਤੇਈ ਨਰ ਭੂਲੇ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ وہی شخص بھولا ہوا ہے،

ਖਸਮੁ ਬਿਸਾਰਿ ਮਾਟੀ ਸੰਗਿ ਰੂਲੇ ॥੪॥੩॥

جو رب کو بھلا کر خاک میں مل گیا ہے۔ 4۔ 3۔

ਸੂਹੀ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ਲਲਿਤ ॥

سوہی کبیر جیؤ للت۔

ਥਾਕੇ ਨੈਨ ਸ੍ਰਵਨ ਸੁਨਿ ਥਾਕੇ ਥਾਕੀ ਸੁੰਦਰਿ ਕਾਇਆ ॥

اے لوگو ! تمہاری آنکھیں دیکھ دیکھ کر، تمہارے کان سن سن کر تھک چکے ہیں اور تمہارا خوب صورت جسم بھی تھک چکا ہے۔

ਜਰਾ ਹਾਕ ਦੀ ਸਭ ਮਤਿ ਥਾਕੀ ਏਕ ਨ ਥਾਕਸਿ ਮਾਇਆ ॥੧॥

بڑھاپے کی وجہ سے تیری ساری عقل بھی تھک گئی ہے؛ لیکن ایک دولت کا ہوس نہیں تھکتا۔ 1۔

ਬਾਵਰੇ ਤੈ ਗਿਆਨ ਬੀਚਾਰੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

اے احمق ! تو نے علمی بصیرت حاصل نہیں کی اور

ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنی زندگی یوں ہی گنوادی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਬ ਲਗੁ ਪ੍ਰਾਨੀ ਤਿਸੈ ਸਰੇਵਹੁ ਜਬ ਲਗੁ ਘਟ ਮਹਿ ਸਾਸਾ ॥

اے لوگو ! جب تک جسم میں میں زندگی کی سانسیں چل رہی ہے، اس وقت تک رب کا ذکر کرتے رہو۔

ਜੇ ਘਟੁ ਜਾਇ ਤ ਭਾਉ ਨ ਜਾਸੀ ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਨ ਨਿਵਾਸਾ ॥੨॥

اگر تیرا جسم فنا بھی ہوجائے، تب بھی رب کی محبت ختم نہیں ہوگی اور تیرا ہری کے قدموں میں بسیرا ہوجائے گا۔ 2۔

ਜਿਸ ਕਉ ਸਬਦੁ ਬਸਾਵੈ ਅੰਤਰਿ ਚੂਕੈ ਤਿਸਹਿ ਪਿਆਸਾ ॥

واہے گرو جس کے دل میں اپنا کلام بسا دیتا ہے، اس کی پیاس مٹ جاتی ہے۔

ਹੁਕਮੈ ਬੂਝੈ ਚਉਪੜਿ ਖੇਲੈ ਮਨੁ ਜਿਣਿ ਢਾਲੇ ਪਾਸਾ ॥੩॥

وہ اس کے حکم کو سمجھ کر اپنی زندگی کی چوپڑ کا کھیل کھیلتا ہے۔ وہ اپنا دل جیت کر پاسا پھینکتا ہے۔ 3۔

ਜੋ ਜਨ ਜਾਨਿ ਭਜਹਿ ਅਬਿਗਤ ਕਉ ਤਿਨ ਕਾ ਕਛੂ ਨ ਨਾਸਾ ॥

جو شخص اس ترکیب کو سمجھ کر رب کا جہری ذکر کرتا رہے، ان کا کچھ بھی فنا نہیں ہوتا۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਤੇ ਜਨ ਕਬਹੁ ਨ ਹਾਰਹਿ ਢਾਲਿ ਜੁ ਜਾਨਹਿ ਪਾਸਾ ॥੪॥੪॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ وہ شخص کبھی بھی اپنی زندگی کی بازی نہیں ہارتا، جو یہ پاسا پھینکنے سے واقف ہے۔ 4۔

۔4

ਸੂਹੀ ਲਲਿਤ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ॥

سوہی للت کبیر جیؤ۔

ਏਕੁ ਕੋਟੁ ਪੰਚ ਸਿਕਦਾਰਾ ਪੰਚੇ ਮਾਗਹਿ ਹਾਲਾ ॥

جسم انسانی ایک قلعہ ہے۔ ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ، غرور، یہ پانچوں برائیاں اس قلعے کے مالک ہیں اور یہ پانچوں ہی مجھ سے ٹیکس مانگتے ہیں۔

ਜਿਮੀ ਨਾਹੀ ਮੈ ਕਿਸੀ ਕੀ ਬੋਈ ਐਸਾ ਦੇਨੁ ਦੁਖਾਲਾ ॥੧॥

میں نے تو ان میں سے کسی کی زمین نہیں بوئی، وہ مجھے ایسی تکلیف دے رہا ہے، جیسے میں نے ان کی زمین بوئی ہوئی ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੇ ਲੋਗਾ ਮੋ ਕਉ ਨੀਤਿ ਡਸੈ ਪਟਵਾਰੀ ॥

اے رب کے پرستاروں ! موت کے پٹواری کا خوف ڈستا رہتا ہے یعنی غم تکلیف میں بتلا کرتا ہے۔

ਊਪਰਿ ਭੁਜਾ ਕਰਿ ਮੈ ਗੁਰ ਪਹਿ ਪੁਕਾਰਿਆ ਤਿਨਿ ਹਉ ਲੀਆ ਉਬਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب میں نے اپنے بازو پھیلا کر گرو کو پکارا، تو اس نے مجھے ان سے بچایا۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਉ ਡਾਡੀ ਦਸ ਮੁੰਸਫ ਧਾਵਹਿ ਰਈਅਤਿ ਬਸਨ ਨ ਦੇਹੀ ॥

جسم کے نو در اور دس جج، پانچ حواس علم اور پانچ حواس عمل متحرک رہتے ہیں اور وہ صدق، صبر، رحم، مذہب وغیرہ لوگوں کو بسنے نہیں دیتے۔

ਡੋਰੀ ਪੂਰੀ ਮਾਪਹਿ ਨਾਹੀ ਬਹੁ ਬਿਸਟਾਲਾ ਲੇਹੀ ॥੨॥

وہ تولنے والا ناپ بھی پورا نہیں کرتا اور رشوت لیتا ہے۔ 2۔

ਬਹਤਰਿ ਘਰ ਇਕੁ ਪੁਰਖੁ ਸਮਾਇਆ ਉਨਿ ਦੀਆ ਨਾਮੁ ਲਿਖਾਈ ॥

میرے جسم نما گھر کی بہتر ناڑیوں میں جو لوگ موجود ہیں، اس نے میرے نوشتے میں واہے گرو کا نام لکھ دیا ہے۔

ਧਰਮ ਰਾਇ ਕਾ ਦਫਤਰੁ ਸੋਧਿਆ ਬਾਕੀ ਰਿਜਮ ਨ ਕਾਈ ॥੩॥

جب یمراج کے دفتر میں میرے اعمال نماہ کی تفتیش ہوئی، تو میری طرف سے ذرہ برابر قرض نہیں نکلا۔ 3۔

ਸੰਤਾ ਕਉ ਮਤਿ ਕੋਈ ਨਿੰਦਹੁ ਸੰਤ ਰਾਮੁ ਹੈ ਏਕੁ ॥

کسی بھی سنتوں پر تنقید مت کرو؛ کیوں کہ سنت اور رام ایک ہی شکل ہے۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਮੈ ਸੋ ਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਜਾ ਕਾ ਨਾਉ ਬਿਬੇਕੁ ॥੪॥੫॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ میں نے وہ گرو پالیا ہے، جس کا نام حق و باطل میں تمیز کرنے والا ہے۔ 4۔ 5۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਬਾਣੀ ਸ੍ਰੀ ਰਵਿਦਾਸ ਜੀਉ ਕੀ

راگو سوہی بانی سری رویداس جیؤ کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਹ ਕੀ ਸਾਰ ਸੁਹਾਗਨਿ ਜਾਨੈ ॥

صاحب خاوند خاتون ہی اپنے مالک شوہر کی اہمیت جانتی ہے۔

ਤਜਿ ਅਭਿਮਾਨੁ ਸੁਖ ਰਲੀਆ ਮਾਨੈ ॥

وہ اپنا غرور ترک کرکے خوشی اور جشن مناتی ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਦੇਇ ਨ ਅੰਤਰੁ ਰਾਖੈ ॥

وہ جسم و جان اپنے رب کے حوالہ کردیتی ہے اور اُس سے کوئی علاحدگی نہیں رکھتی۔

ਅਵਰਾ ਦੇਖਿ ਨ ਸੁਨੈ ਅਭਾਖੈ ॥੧॥

وہ نہ دوسروں کی طرف دیکھتی ہے، نہ ان کی بات سنتی ہے اور نہ ہی ناشائستگی والی باتیں کہتی ہے۔ 1۔

ਸੋ ਕਤ ਜਾਨੈ ਪੀਰ ਪਰਾਈ ॥

وہ کسی اور کا درد کیسے سمجھ سکتی ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਅੰਤਰਿ ਦਰਦੁ ਨ ਪਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کا کبھی دل درد محبت سے دوبار ہی نہ ہوا ہو۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੁਖੀ ਦੁਹਾਗਨਿ ਦੁਇ ਪਖ ਹੀਨੀ ॥

وہ صاحب خاوند خاتون غم گین ہی رہتی ہے اور دنیا و آخرت سے بھی محروم ہوجاتی ہے۔

ਜਿਨਿ ਨਾਹ ਨਿਰੰਤਰਿ ਭਗਤਿ ਨ ਕੀਨੀ ॥

جس نے اپنے رب کی مسلسل پرستش و عبادت نہیں کی۔

ਪੁਰ ਸਲਾਤ ਕਾ ਪੰਥੁ ਦੁਹੇਲਾ ॥

راہ موت بہت تکلیف دہ ہے،

ਸੰਗਿ ਨ ਸਾਥੀ ਗਵਨੁ ਇਕੇਲਾ ॥੨॥

انسان کے ساتھ اس کا کوئی رفیق اور دوست نہیں ہوتا اور اسے یہاں سے اکیلا ہی جانا پڑتا ہے۔ 2۔

ਦੁਖੀਆ ਦਰਦਵੰਦੁ ਦਰਿ ਆਇਆ ॥

اے رب ! میں اداس اور درد مند تیرے در پر آیا ہوں۔

ਬਹੁਤੁ ਪਿਆਸ ਜਬਾਬੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

مجھے تیرے دیدار کی شدید خواہش ہے؛ لیکن مجھے تیری طرف سے کوئی جواب نہیں ملا۔

ਕਹਿ ਰਵਿਦਾਸ ਸਰਨਿ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੀ ॥

روی داس جی دعا کرتے ہیں کہ اے رب ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں۔

ਜਿਉ ਜਾਨਹੁ ਤਿਉ ਕਰੁ ਗਤਿ ਮੇਰੀ ॥੩॥੧॥

تو جیسا مناسب سمجھتا ہے، میری اسی طرح چال کردے۔ 3۔ 1۔

ਸੂਹੀ ॥

سوہی۔

ਜੋ ਦਿਨ ਆਵਹਿ ਸੋ ਦਿਨ ਜਾਹੀ ॥

زندگی کا جو دن آتا ہے، وہ گزر جاتا ہے۔

ਕਰਨਾ ਕੂਚੁ ਰਹਨੁ ਥਿਰੁ ਨਾਹੀ ॥

ہر ایک شخص کو ایک نہ ایک دن یہاں سے جانا ہے اور کوئی بھی یہاں پائیدار نہیں ہے۔

ਸੰਗੁ ਚਲਤ ਹੈ ਹਮ ਭੀ ਚਲਨਾ ॥

ہمارے ساتھی ہی اس کائنات سے چلے جارہے ہیں اور ہمیں بھی یہاں سے جانا ہے۔

ਦੂਰਿ ਗਵਨੁ ਸਿਰ ਊਪਰਿ ਮਰਨਾ ॥੧॥

موت ہمارے سر پر کھڑی ہے اور بہت لمبا سفر کرنا ہے۔ 1۔

ਕਿਆ ਤੂ ਸੋਇਆ ਜਾਗੁ ਇਆਨਾ ॥

اے نادان انسان ! تو کیوں جہالت کی نیند میں سویا ہوا ہے؟بیدار ہوجا۔

ਤੈ ਜੀਵਨੁ ਜਗਿ ਸਚੁ ਕਰਿ ਜਾਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو نے دنیا میں زندگی کو سچا سمجھ لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਨਿ ਜੀਉ ਦੀਆ ਸੁ ਰਿਜਕੁ ਅੰਬਰਾਵੈ ॥

جس رب نے زندگی عطا کی ہے، وہی خوراک دے کر نگہبانی بھی کرتا ہے۔

ਸਭ ਘਟ ਭੀਤਰਿ ਹਾਟੁ ਚਲਾਵੈ ॥

وہ ہر ایک جسموں میں اپنی دکان چلا رہا ہے۔

ਕਰਿ ਬੰਦਿਗੀ ਛਾਡਿ ਮੈ ਮੇਰਾ ॥

اے لوگو ! اپنے غرور اور ممتا کو چھوڑ کر رب کی پرستش میں لگ جاؤ۔

ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਸਮ੍ਹਾਰਿ ਸਵੇਰਾ ॥੨॥

ابھی یہ تیری زندگی کی صبح کا وقت ہے، اپنے دل میں نام کا ذکر کر۔ 2۔

ਜਨਮੁ ਸਿਰਾਨੋ ਪੰਥੁ ਨ ਸਵਾਰਾ ॥

تیری پوری زندگی گزر گئی ہے؛ لیکن اب تک تو نے آخرت کا راستہ نہیں سنوارا۔

ਸਾਂਝ ਪਰੀ ਦਹ ਦਿਸ ਅੰਧਿਆਰਾ ॥

شام ہوچکی ہے یعنی بڑھاپا آگیا ہے اور دس سمتوں میں جہالت کی تاریکی ہوگئی ہے۔

ਕਹਿ ਰਵਿਦਾਸ ਨਿਦਾਨਿ ਦਿਵਾਨੇ ॥

روی داس جی کہتے ہیں کہ اے نادان اور دیوانوں !

ਚੇਤਸਿ ਨਾਹੀ ਦੁਨੀਆ ਫਨ ਖਾਨੇ ॥੩॥੨॥

اب بھی رب کو کیوں یاد نہیں کر رہے ہو، یہ دنیا انسانوں کے خاتمے کا گھر ہے۔ 3۔ 2۔

ਸੂਹੀ ॥

سوہی۔

ਊਚੇ ਮੰਦਰ ਸਾਲ ਰਸੋਈ ॥

جس شخص کے پاس اونچے محلات اور خوب صورت باورچی خانے تھے،

ਏਕ ਘਰੀ ਫੁਨਿ ਰਹਨੁ ਨ ਹੋਈ ॥੧॥

بعد وفات انہیں ایک لمحہ بھی ان میں رہنا نصیب نہیں ہوا۔ 1۔

ਇਹੁ ਤਨੁ ਐਸਾ ਜੈਸੇ ਘਾਸ ਕੀ ਟਾਟੀ ॥

یہ جسم گھاس کی چھپری کی طرح ہے۔

ਜਲਿ ਗਇਓ ਘਾਸੁ ਰਲਿ ਗਇਓ ਮਾਟੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سارا گھاس جل کر مٹی میں مل جاتا ہے۔ 1۔ وقف۔

ਭਾਈ ਬੰਧ ਕੁਟੰਬ ਸਹੇਰਾ ॥ ਓਇ ਭੀ ਲਾਗੇ ਕਾਢੁ ਸਵੇਰਾ ॥੨॥

جب انسان کا ایام حیات ختم ہوجاتا ہے، تو اس کے بھائی، رشتے دار، خاندان والے اور دوست سب ہی کہنے لگتے ہیں کہ اس مردہ جسم کو جلد ہی گھر سے نکال دو۔ 2۔

ਘਰ ਕੀ ਨਾਰਿ ਉਰਹਿ ਤਨ ਲਾਗੀ ॥

اس کی اہلیہ جو اس کے دل سے لگی رہتی تھی،

ਉਹ ਤਉ ਭੂਤੁ ਭੂਤੁ ਕਰਿ ਭਾਗੀ ॥੩॥

وہ بھی بھوت بھوت کہتی ہوئی علاحدہ ہوگئی ہے۔ 3۔

ਕਹਿ ਰਵਿਦਾਸ ਸਭੈ ਜਗੁ ਲੂਟਿਆ ॥

روی داس جی کہتے ہیں کہ نقص نما چوروں نے پوری کائنات لوٹ لیا ہے،

ਹਮ ਤਉ ਏਕ ਰਾਮੁ ਕਹਿ ਛੂਟਿਆ ॥੪॥੩॥

لیکن ہم ایک رام کے نام کا ذکر کرکے ان سے آزاد ہوگئے ہیں۔ 4۔ 3۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਸੂਹੀ ਬਾਣੀ ਸੇਖ ਫਰੀਦ ਜੀ ਕੀ ॥

راگو سوہی بانی شیخ فرید جی کی۔

ਤਪਿ ਤਪਿ ਲੁਹਿ ਲੁਹਿ ਹਾਥ ਮਰੋਰਉ ॥

میں جدائی کی آگ میں جلتی ہوئی ہاتھ مروڑتی ہوں اور

ਬਾਵਲਿ ਹੋਈ ਸੋ ਸਹੁ ਲੋਰਉ ॥

مجنوں کی طرح رب کے وصل کی خواہش کرتی ہوں۔

ਤੈ ਸਹਿ ਮਨ ਮਹਿ ਕੀਆ ਰੋਸੁ ॥

اے رب ! تو اپنے دل میں مجھ سے ناراض ہے۔

ਮੁਝੁ ਅਵਗਨ ਸਹ ਨਾਹੀ ਦੋਸੁ ॥੧॥

تیرا کوئی قصور نہیں ہے؛ لیکن مجھ میں ہی بہت سی خامیاں ہیں۔ 1۔

ਤੈ ਸਾਹਿਬ ਕੀ ਮੈ ਸਾਰ ਨ ਜਾਨੀ ॥

تو میرا مالک ہے؛ مگر میں تیری عظمت شان سے ناواقف رہی۔

ਜੋਬਨੁ ਖੋਇ ਪਾਛੈ ਪਛੁਤਾਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اپنی جوانی گنوا کر اب افسوس کر رہی ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਲੀ ਕੋਇਲ ਤੂ ਕਿਤ ਗੁਨ ਕਾਲੀ ॥

اے سیاہ کویل ! تیرے سیاہ ہونے کی کیا وجہ ہے؟

ਅਪਨੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਕੇ ਹਉ ਬਿਰਹੈ ਜਾਲੀ ॥

کویل کہتی ہے کہ مجھے میرے محبوب کی جدائی نے جلا دیا ہے۔

ਪਿਰਹਿ ਬਿਹੂਨ ਕਤਹਿ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥

وہ اپنے محبوب کے بغیر کیسے خوشی پا سکتی ہے؟

ਜਾ ਹੋਇ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਤਾ ਪ੍ਰਭੁ ਮਿਲਾਏ ॥੨॥

جب رب مہربان ہوتا ہے، تو وہ عورت ذات کو خود ہی اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 2۔

ਵਿਧਣ ਖੂਹੀ ਮੁੰਧ ਇਕੇਲੀ ॥

میں عورت ذات تنہا ہی اس خوف ناک دنیوی کنویں میں گر گئی ہوں۔

ਨਾ ਕੋ ਸਾਥੀ ਨਾ ਕੋ ਬੇਲੀ ॥

یہاں نہ میرا کوئی ساتھی ہے اور نہ کوئی محافظ ہے !

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਸਾਧਸੰਗਿ ਮੇਲੀ ॥

رب نے کرم فرما کر مجھے سادھو کی صحبت عطا فرمائی ہے۔

ਜਾ ਫਿਰਿ ਦੇਖਾ ਤਾ ਮੇਰਾ ਅਲਹੁ ਬੇਲੀ ॥੩॥

پھر جب میں نے دیکھا، تو میرے ساتھ اللہ محافظ بن کر کھڑا تھا۔ 3۔

ਵਾਟ ਹਮਾਰੀ ਖਰੀ ਉਡੀਣੀ ॥

ہماری (پرستش) کی راہ بہت ہی اداس کرنے والی یعنی مشکل ہے۔

ਖੰਨਿਅਹੁ ਤਿਖੀ ਬਹੁਤੁ ਪਿਈਣੀ ॥

یہ تلوار کی دھار سے تیز اور بہت نوکیلا ہے۔

ਉਸੁ ਊਪਰਿ ਹੈ ਮਾਰਗੁ ਮੇਰਾ ॥

اس کے اوپر میرا راستہ ہے۔

ਸੇਖ ਫਰੀਦਾ ਪੰਥੁ ਸਮ੍ਹਾਰਿ ਸਵੇਰਾ ॥੪॥੧॥

اے شیخ فرید! اپنی زندگی کی صبح ہی اپنا راستہ سنوار لے۔ 4۔ 1۔

ਸੂਹੀ ਲਲਿਤ ॥

سوہی للت۔

ਬੇੜਾ ਬੰਧਿ ਨ ਸਕਿਓ ਬੰਧਨ ਕੀ ਵੇਲਾ ॥

جب زندگی کا بیڑا باندھنے کا وقت تھا، اس وقت بیڑا باندھ نہیں سکا۔ یعنی جب واہے گرو کے ذکر کا وقت یعنی جوانی تھی، اس وقت تو نے ذکر نہیں کیا۔

ਭਰਿ ਸਰਵਰੁ ਜਬ ਊਛਲੈ ਤਬ ਤਰਣੁ ਦੁਹੇਲਾ ॥੧॥

اب جب سمندر اچھل کر لہریں مار رہا ہے، تو اس سے پار ہونا مشکل ہوگیا ہے۔ یعنی اب بڑھاپے میں جب برائیاں سمندر میں بھر گئی ہیں اور اپنی طاقت دکھا رہی ہے، تو ان پر قابو پانا مشکل ہوگیا ہے۔ 1۔

ਹਥੁ ਨ ਲਾਇ ਕਸੁੰਭੜੈ ਜਲਿ ਜਾਸੀ ਢੋਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے عزیز! کسنبھ پھول کے رنگ جیسی مایا نما آگ کو اپنا ہاتھ نہ لگانا، تیرا ہاتھ جل جائے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਕ ਆਪੀਨ੍ਹੈ ਪਤਲੀ ਸਹ ਕੇਰੇ ਬੋਲਾ ॥

اے خاتون ! تو بذات خود مایا کے مقابلے میں بہت کمزور ہوگیا ہے۔ تجھے مالک کی ڈانٹ پڑے گی۔

ਦੁਧਾ ਥਣੀ ਨ ਆਵਈ ਫਿਰਿ ਹੋਇ ਨ ਮੇਲਾ ॥੨॥

جس طرح تھن سے نکلا ہوا دودھ تھن میں واپس نہیں جاتا، اسی طرح تیری جوانی دوبارہ نہیں آئے گی اور دوبارہ اس مالک شوہر سے وصل نہیں ہوگا۔ 2۔

ਕਹੈ ਫਰੀਦੁ ਸਹੇਲੀਹੋ ਸਹੁ ਅਲਾਏਸੀ ॥

فرید جی کہتے ہیں کہ اے سہیلیوں ! جب مالک رب بلائے گا، تو یہ جسم مٹی کا ڈھیر ہوجائے گا اور

ਹੰਸੁ ਚਲਸੀ ਡੁੰਮਣਾ ਅਹਿ ਤਨੁ ਢੇਰੀ ਥੀਸੀ ॥੩॥੨॥

روح نما ہنس یہاں سے اداس ہو کر چلی جائے گی۔ 3۔ 2۔

ੴ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، اس کا نام صادق ہے، وہ پہلی ہستی خالق کائنات ہے، قادر مطلق ہے، وہ بے خوف ہے، اسے کسی سے کوئی عداوت نہیں، وہ لازوال برہما مورتی ہمیشہ ابدی ہے، وہپیدائش و موت سے پاک ہے، اس کا وجود ذاتی ہے، اسے گرو کے کرم سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਰਾਗੁ ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੧ ਚਉਪਦੇ ਘਰੁ ੧ ॥

راگو بلاولو محلہ 1 چوپدے گھرو 1۔

ਤੂ ਸੁਲਤਾਨੁ ਕਹਾ ਹਉ ਮੀਆ ਤੇਰੀ ਕਵਨ ਵਡਾਈ ॥

اے رب ! تو ساری کائنات کا سلطان ہے، اگر میں تجھے میاں کہہ کر مخاطب کروں، تو اس میں کون سی بڑی بات ہے؛ کیوں کہ تیری شان کی کوئی انتہا نہیں۔

ਜੋ ਤੂ ਦੇਹਿ ਸੁ ਕਹਾ ਸੁਆਮੀ ਮੈ ਮੂਰਖ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥੧॥

اے مالک ! مجھے جو سمجھ عطا کرتا ہے، میں وہی بولتا ہوں، ورنہ مجھ احمق سے کچھ بھی نہیں کہا جاتا۔ 1۔

ਤੇਰੇ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਦੇਹਿ ਬੁਝਾਈ ॥

مجھے ایسی سمجھ عطا فرما؛ تاکہ میں تیری حمد وثنا کروں اور

ਜੈਸੇ ਸਚ ਮਹਿ ਰਹਉ ਰਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیری رضا کے مطابق میں سچائی میں ہی مگن رہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਹੋਆ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤੁਝ ਤੇ ਤੇਰੀ ਸਭ ਅਸਨਾਈ ॥

کائنات میں جو کچھ بھی ہوا ہے، وہ تیرے حکم سے ہی ہوا ہے۔ یہ سب تیرا ہی بڑکپن ہے۔

ਤੇਰਾ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਣਾ ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬ ਮੈ ਅੰਧੁਲੇ ਕਿਆ ਚਤੁਰਾਈ ॥੨॥

اے میرے مالک ! مجھے تیری انتہا نہیں معلوم، پھر مجھ نادان کی چالاکی کیا کر سکتی ہے۔ 2۔

ਕਿਆ ਹਉ ਕਥੀ ਕਥੇ ਕਥਿ ਦੇਖਾ ਮੈ ਅਕਥੁ ਨ ਕਥਨਾ ਜਾਈ ॥

اے رب ! میں تیری حمد کیا بیان کروں؟ میں تیری خوبی بیان کر کے دیکھتا ہوں؛ لیکن تو ناقابل بیان ہے اور مجھ سے تیرا بیان نہیں کیا جا سکتا۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਆਖਾ ਤਿਲੁ ਤੇਰੀ ਵਡਿਆਈ ॥੩॥

میں وہی کہتا ہوں، جو تجھے پسند ہے اور میں بہت کم ہی تیری مدح سرائی کرتا ہوں۔ 3۔

ਏਤੇ ਕੂਕਰ ਹਉ ਬੇਗਾਨਾ ਭਉਕਾ ਇਸੁ ਤਨ ਤਾਈ ॥

بہت سے کتے ہیں؛ لیکن میں ہی ایک بے گانہ کتا ہوں، جو اپنے پیٹ کے لیے بھونکتا رہتا ہوں۔

ਭਗਤਿ ਹੀਣੁ ਨਾਨਕੁ ਜੇ ਹੋਇਗਾ ਤਾ ਖਸਮੈ ਨਾਉ ਨ ਜਾਈ ॥੪॥੧॥

اگر نانک بے عقیدت بھی ہو جائے، تو بھی اس کے مالک کا نام ساتھ ہی چلتا رہے گا۔ 4۔ 1۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

بلاولو محلہ 1۔

ਮਨੁ ਮੰਦਰੁ ਤਨੁ ਵੇਸ ਕਲੰਦਰੁ ਘਟ ਹੀ ਤੀਰਥਿ ਨਾਵਾ ॥

اے بھائی ! میرا دل مندر ہے اور یہ دل قلندر (فقیر) کا لباس ہے اور یہ دل نما مقام زیارت میں غسل کرتا رہتا ہے۔

ਏਕੁ ਸਬਦੁ ਮੇਰੈ ਪ੍ਰਾਨਿ ਬਸਤੁ ਹੈ ਬਾਹੁੜਿ ਜਨਮਿ ਨ ਆਵਾ ॥੧॥

میری روح میں ایک لفظ 'برہما' ہی بستا ہے؛ اس لیے میں دوبارہ وجود میں نہیں آؤں گا۔ 1۔

ਮਨੁ ਬੇਧਿਆ ਦਇਆਲ ਸੇਤੀ ਮੇਰੀ ਮਾਈ ॥

اے میری ماں ! میرا دل رحمت کے گھر رب (کے قدموں) میں داخل ہوگیا ہے۔

ਕਉਨੁ ਜਾਣੈ ਪੀਰ ਪਰਾਈ ॥

اس لیے کسی اور کے درد سے کون واقف ہے؟

ਹਮ ਨਾਹੀ ਚਿੰਤ ਪਰਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اب ہمیں کسی کی فکر نہیں ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰ ਅਲਖ ਅਪਾਰਾ ਚਿੰਤਾ ਕਰਹੁ ਹਮਾਰੀ ॥

اے ناقابل رسائی، غیر مرئی، مخفی اور لامحدود مالک ! ہماری فکر کر۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਭਰਿਪੁਰਿ ਲੀਣਾ ਘਟਿ ਘਟਿ ਜੋਤਿ ਤੁਮ੍ਹਾਰੀ ॥੨॥

تو سمندر، زمین اور آسمان میں موجود ہو کر سب میں بسا ہوا ہے اور تیرا نور ہر ایک جسم میں سمایا ہوا ہے۔

۔2

ਸਿਖ ਮਤਿ ਸਭ ਬੁਧਿ ਤੁਮ੍ਹਾਰੀ ਮੰਦਿਰ ਛਾਵਾ ਤੇਰੇ ॥

اے رب ! مجھے علم، حکمت اور ذہانت، نیز مندر اور سایہ دار باغ یہ سب تیرا ہی عطا کردہ ہے۔

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਣਾ ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬਾ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਨਿਤ ਤੇਰੇ ॥੩॥

اے میرے مالک ! میں تیرے سوا کسی کو بھی نہیں جانتا اور ہر روز تیری ہی حمد گاتا رہتا ہوں۔ 3۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਸਰਣਿ ਤੁਮ੍ਹਾਰੀ ਸਰਬ ਚਿੰਤ ਤੁਧੁ ਪਾਸੇ ॥

ساری مخلوقات تیری پناہ میں ہے اور تجھے ان سب کی فکر ہے۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਚੰਗਾ ਇਕ ਨਾਨਕ ਕੀ ਅਰਦਾਸੇ ॥੪॥੨॥

نانک کی ایک التجا ہے کہ اے رب ! جو تجھے بہتر لگتا ہے، وہی میرے لیے مناسب ہے۔ 4۔ 2۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

بلاولو محلہ 1۔

ਆਪੇ ਸਬਦੁ ਆਪੇ ਨੀਸਾਨੁ ॥

واہے گرو خود ہی لفظ برہما ہے اور خود ہی درگاہ جانے کے لیے پروانہ ہے۔

ਆਪੇ ਸੁਰਤਾ ਆਪੇ ਜਾਨੁ ॥

وہ خود ہی اپنی شاں سننے والا سامع ہے اور خود ہی جاننے والا ہے۔

ਆਪੇ ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਤਾਨੁ ॥

وہ خود ہی کائنات کی تخلیق فرما کر اس کی نگہبانی کرتا رہتا ہے۔

ਤੂ ਦਾਤਾ ਨਾਮੁ ਪਰਵਾਨੁ ॥੧॥

اے کائنات کے پالنہار ! تو عطا کرنے والا ہے اور تیرا نام ہی بلند و بالا ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨ ਦੇਉ ॥

اے حضور! تیرا نام تمام خوشیوں اور آزادیوں کو عطا کرنے والا ہے؛ اس لیے یہی عطا فرما!

ਹਉ ਜਾਚਿਕੁ ਤੂ ਅਲਖ ਅਭੇਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو ناقابل دید اور مخفی ہے اور میں تیرے نام کا درخواست گذار ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਧਰਕਟੀ ਨਾਰਿ ॥

دولت کی ہوس اس طوائف کی محبت جیسی ہے،

ਭੂੰਡੀ ਕਾਮਣਿ ਕਾਮਣਿਆਰਿ ॥

جو بد شکل اور جادوگری کرتی رہتی ہے۔

ਰਾਜੁ ਰੂਪੁ ਝੂਠਾ ਦਿਨ ਚਾਰਿ ॥

بادشاہی اور خوبصورتی فریب ہے اور یہ چار دن رہتی ہے۔

ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਚਾਨਣੁ ਅੰਧਿਆਰਿ ॥੨॥

جسے نام مل جاتا ہے، اس کا تاریک قلب منور ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਚਖਿ ਛੋਡੀ ਸਹਸਾ ਨਹੀ ਕੋਇ ॥

میں نے مایا چکھ کر چھوڑ دیا ہے اور میرے دل میں اس کے متعلق کوئی شبہ نہیں ہے۔

ਬਾਪੁ ਦਿਸੈ ਵੇਜਾਤਿ ਨ ਹੋਇ ॥

جس بچے کا باپ پاس ہو، اسے کوئی ناجائز بچہ نہیں کہتا۔

ਏਕੇ ਕਉ ਨਾਹੀ ਭਉ ਕੋਇ ॥

رب کی پرستش کرنے والوں کو کوئی خوف نہیں رہتی۔

ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਕਰਾਵੈ ਸੋਇ ॥੩॥

ایک رب ہی سب کچھ کرتا ہے اور وہی دوسروں سے کرواتا ہے۔ 3۔

ਸਬਦਿ ਮੁਏ ਮਨੁ ਮਨ ਤੇ ਮਾਰਿਆ ॥

جس کا غرور لفظ برہما کے ذریعے ختم ہوگیا ہے، اس نے اپنے دل کو دماغ کے ذریعے قابو میں کرلیا ہے۔

ਠਾਕਿ ਰਹੇ ਮਨੁ ਸਾਚੈ ਧਾਰਿਆ ॥

جنہوں نے دل کو برائیوں کی طرف سے قابو کرلیا ہے، انہوں نے اپنا دل سچائی میں مگن کرلیا ہے۔

ਅਵਰੁ ਨ ਸੂਝੈ ਗੁਰ ਕਉ ਵਾਰਿਆ ॥

مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں آتا، میں تو گرو پر ہی نچھاور ہوں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਨਿਸਤਾਰਿਆ ॥੪॥੩॥

اے نانک ! رب کے نام میں مشغول رہنے والا شخص دنیا سے آزاد ہوجاتا ہے۔ 4۔ 3۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

بلاولو محلہ 1۔

ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਮਨੁ ਸਹਜ ਧਿਆਨੇ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے دل بآسانی ہی رب کے دھیان میں مگن ہوگیا ہے اور

ਹਰਿ ਕੈ ਰੰਗਿ ਰਤਾ ਮਨੁ ਮਾਨੇ ॥

میرا دل ہری کے رنگ میں مگن ہوکر مسرور ہوگیا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਭਰਮਿ ਭੁਲੇ ਬਉਰਾਨੇ ॥

نفس پرست انسان شبہ میں مبتلا ہوکر مجنوں ہوگیا ہے۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਕਿਉ ਰਹੀਐ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਪਛਾਨੇ ॥੧॥

میں واہے گرو کے دھیان کے بغیر کیسے رہوں؟ گرو کے کلام کے ذریعے اس کی پہچان ہوگئی ہے۔ 1۔

ਬਿਨੁ ਦਰਸਨ ਕੈਸੇ ਜੀਵਉ ਮੇਰੀ ਮਾਈ ॥

اے ماں ! میں دیدار رب کے بغیر کیسے زندہ رہوں۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਜੀਅਰਾ ਰਹਿ ਨ ਸਕੈ ਖਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰਿ ਬੂਝ ਬੁਝਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کو یاد کیے بغیر میری زندگی کی سانس ایک لمحے کے لیے بھی نہیں چل سکتی؛ چوں کہ صادق گرو نے مجھے یہ سمجھ عطا کی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਬਿਸਰੈ ਹਉ ਮਰਉ ਦੁਖਾਲੀ ॥

میرا رب مجھے بھول جاتا ہے، تو میں بہت غم زدہ ہوکر فوت ہوتی ہوں۔

ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ਜਪਉ ਅਪੁਨੇ ਹਰਿ ਭਾਲੀ ॥

میں اپنے ہری کو تلاش کرتی اور ہر سانس سے اسی کا ذکر کرتی رہتی ہوں۔

ਸਦ ਬੈਰਾਗਨਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਹਾਲੀ ॥

میں ہمیشہ کے لیے الگ ہو کر ہری نام میں مسرور رہتی ہوں۔

ਅਬ ਜਾਨੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਨਾਲੀ ॥੨॥

اب مجھے گرو کے ذریعے معلوم ہوا کہ ہری میرے ساتھ ہی رہتا ہے۔ 2۔

ਅਕਥ ਕਥਾ ਕਹੀਐ ਗੁਰ ਭਾਇ ॥

ہری کی ناقابل بیان کہانی گرو کی محبت کے ذریعے ہی بیان کی جاتی ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਦੇਇ ਦਿਖਾਇ ॥

گرو نے ناقابل رسائی، مخفی رب کا دیدار کرادیا ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਕਰਣੀ ਕਿਆ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ॥

گرو کی مدد کے بغیر انسان کیا کام کر سکتا ہے؟

ਹਉਮੈ ਮੇਟਿ ਚਲੈ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸਮਾਇ ॥੩॥

جو اپنا غرور مٹا کر گرو کی ہدایات کے مطابق عمل کرتا ہے، وہ گرو کے کلام میں ہی سما جاتا ہے۔ 3۔

ਮਨਮੁਖ ਵਿਛੁੜੇ ਖੋਟੀ ਰਾਸਿ ॥

نفس پرست انسان رب سے بچھڑ جاتا ہے اور وہ جھوٹا سرمایہ جمع کرتا رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮਿ ਮਿਲੈ ਸਾਬਾਸਿ ॥

مگر گرو مکھ کو دربار حق میں شاباشی ملتی ہے، جو نام کا فائدہ حاصل کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸ ॥

ہری نے فضل فرما کر اپنے غلاموں کا غلام بنا لیا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਨਾਮ ਧਨੁ ਰਾਸਿ ॥੪॥੪॥

اے نانک ! ہری نام کی دولت ہی میری زندگی کی پونجی ہے۔ 4۔ 4۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੧

بلاولو محلہ 3 گھرو 1۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਧ੍ਰਿਗੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਖਾਇਆ ਧ੍ਰਿਗੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਸੋਇਆ ਧ੍ਰਿਗੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਕਾਪੜੁ ਅੰਗਿ ਚੜਾਇਆ ॥

اس انسان کا کھانا، سونا، جسم پر لباس وغیرہ پہننا سب قابل مذمت ہے اور

ਧ੍ਰਿਗੁ ਸਰੀਰੁ ਕੁਟੰਬ ਸਹਿਤ ਸਿਉ ਜਿਤੁ ਹੁਣਿ ਖਸਮੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

گھر والوں کے ساتھ اس کا جسم بھی قابل مذمت ہے، جسے اس زندگی میں رب حاصل نہیں ہوا۔

ਪਉੜੀ ਛੁੜਕੀ ਫਿਰਿ ਹਾਥਿ ਨ ਆਵੈ ਅਹਿਲਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥੧॥

ہاتھوں سے چھوڑی ہوئی پوڑی دوبارہ ہاتھ میں نہیں آتی اور اس نے اپنا نادر وجودیوں ہی گنوا لیا ہے۔

۔1

ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਨ ਦੇਈ ਲਿਵ ਲਾਗਣਿ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਣ ਵਿਸਾਰੇ ॥

جس نے رب کا خوب صورت قدم بھلا دیا ہے، دوہرا پن اس کے دل کو رب میں مگن ہونے نہیں دیتا۔

ਜਗਜੀਵਨ ਦਾਤਾ ਜਨ ਸੇਵਕ ਤੇਰੇ ਤਿਨ ਕੇ ਤੈ ਦੂਖ ਨਿਵਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے کائنات کو زندگی عطا کرنے والے ! جو تیرے معتقد اور خادم ہیں، تو نے ان کی ساری تکلیف دور کردی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੂ ਦਇਆਲੁ ਦਇਆਪਤਿ ਦਾਤਾ ਕਿਆ ਏਹਿ ਜੰਤ ਵਿਚਾਰੇ ॥

اے رب ! تو بڑا رحیم و کریم ہے اور سب کو عطا کرنے والا ہے۔ لیکن یہ کمزور انسان کچھ بھی کرنے سے عاجز ہے۔

ਮੁਕਤ ਬੰਧ ਸਭਿ ਤੁਝ ਤੇ ਹੋਏ ਐਸਾ ਆਖਿ ਵਖਾਣੇ ॥

گرو نے سچ ہی بیان کیا ہے کہ انسانوں کی آزادی اور غلامی تیرے حکم سے ہی ہوتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੋ ਮੁਕਤੁ ਕਹੀਐ ਮਨਮੁਖ ਬੰਧ ਵਿਚਾਰੇ ॥੨॥

جو گرو مکھ بن جاتا ہے، اسے بندھنوں سے آزاد کہا جاتا ہے؛ لیکن کمزور نفس پرست انسان بندھنوں میں پھنسا رہتا ہے۔ 2۔

ਸੋ ਜਨੁ ਮੁਕਤੁ ਜਿਸੁ ਏਕ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਸਦਾ ਰਹੈ ਹਰਿ ਨਾਲੇ ॥

وہی انسان آزاد ہے، جن کا دل رب سے لگ گیا ہے اور وہ ہمیشہ ہری میں مگن رہتا ہے۔

ਤਿਨ ਕੀ ਗਹਣ ਗਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਈ ਸਚੈ ਆਪਿ ਸਵਾਰੇ ॥

حقیقی صادق رب نے ان کی زندگی سنواردی ہے اور ان کی تیز رفتاری بیان نہیں کی جا سکتی۔

ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਣੇ ਸਿ ਮਨਮੁਖ ਕਹੀਅਹਿ ਨਾ ਉਰਵਾਰਿ ਨ ਪਾਰੇ ॥੩॥

انہیں نفس پرست کہا جاتا ہے، جو شبہ میں مبتلا ہو کر گمراہ ہوگیا ہے اور ایسا انسان دنیا و آخرت کہیں کا نہیں رہتا۔ 3۔

ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੋਈ ਜਨੁ ਪਾਏ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਸਮ੍ਹਾਲੇ ॥

جس پر رب اپنی نظر کرم کرتا ہے، وہی اسے پالیتا ہے اور گرو کے کلام کا ذکر کرتا رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਜਨ ਮਾਇਆ ਮਾਹਿ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥

ایسا پرستار مایا سے نجات حاصل کرلیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਭਾਗੁ ਹੋਵੈ ਜਿਸੁ ਮਸਤਕਿ ਕਾਲਹਿ ਮਾਰਿ ਬਿਦਾਰੇ ॥੪॥੭॥

اے نانک ! جن کی پیشانی پر اچھی قسمت لکھی ہوتی ہے، وہ موت پر فتح حاصل کرکے آواگون سے آزاد ہوجاتا ہے۔ ڑ۔ 1۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بلاولو محلہ 3۔

ਅਤੁਲੁ ਕਿਉ ਤੋਲਿਆ ਜਾਇ ॥

واہے گرو بے نظیر ہے، پھر اسے کیسے تولا جاسکتا ہے؟

ਦੂਜਾ ਹੋਇ ਤ ਸੋਝੀ ਪਾਇ ॥

اگر اس جیسا کوئی اور ہو، تب ہی اس کی فکر کرو۔

ਤਿਸ ਤੇ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

حقیقت تو یہی کہ اس کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں ہے۔

ਤਿਸ ਦੀ ਕੀਮਤਿ ਕਿਕੁ ਹੋਇ ॥੧॥

اس لیے کیسے اس کی قیمت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ 1۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

وہ گرو کے کرم سے دل میں بس جاتا ہے اور

ਤਾ ਕੋ ਜਾਣੈ ਦੁਬਿਧਾ ਜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس سے وہی واقف ہے، جس کا شبہ دور ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪਿ ਸਰਾਫੁ ਕਸਵਟੀ ਲਾਏ ॥

وا ہے گرو خود ہی صراف ہے اور خود ہی انسانوں کو پرکھنے کے لیے معیار مقرر کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਪਰਖੇ ਆਪਿ ਚਲਾਏ ॥

وہ خود ان کی خوبیوں اور خامیوں کی پرکھ کر راہ راست پر چلاتا ہے۔

ਆਪੇ ਤੋਲੇ ਪੂਰਾ ਹੋਇ ॥

وہی پورا ہوتا ہے، جسے وہ خود تولتا ہے اور

ਆਪੇ ਜਾਣੈ ਏਕੋ ਸੋਇ ॥੨॥

ایک رب ہی ہر شئی سے واقف ہے۔ 2۔

ਮਾਇਆ ਕਾ ਰੂਪੁ ਸਭੁ ਤਿਸ ਤੇ ਹੋਇ ॥

یہ کائنات مایا کی شکل ہے اور سب ہی انسان اسی سے وجود میں آیا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਮੇਲੇ ਸੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇ ॥

جسے وہ اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، وہ پاکیزہ ہوجاتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਲਾਏ ਲਗੈ ਤਿਸੁ ਆਇ ॥

جسے وہ دولت کی ہوس میں بتلا کرتا ہے، وہ اسے لگ جاتی ہے۔

ਸਭੁ ਸਚੁ ਦਿਖਾਲੇ ਤਾ ਸਚਿ ਸਮਾਇ ॥੩॥

جب وہ اپنی حقیقی شکل دکھاتا ہے، تو انسان اس سچائی میں ہی ضم ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਆਪੇ ਲਿਵ ਧਾਤੁ ਹੈ ਆਪੇ ॥

وہ خود ہی دل ہے اور خود ہی مایا ہے۔

ਆਪਿ ਬੁਝਾਏ ਆਪੇ ਜਾਪੇ ॥

وہ خود ہی انسانوں کو سمجھ عطا کرتا ہے اور خود ہی انسانوں سے اپنے نام کا ذکر کرواتا رہتا ہے۔

ਆਪੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਬਦੁ ਹੈ ਆਪੇ ॥

وہ خود ہی صادق گرو ہے اور خود ہی لفظ ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਖਿ ਸੁਣਾਏ ਆਪੇ ॥੪॥੨॥

اے نانک ! واہے گرو خود ہی کہہ کر انسانوں کو اپنا نام بتاتا ہے۔ 4۔ 2۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بلاول محلہ 3۔

ਸਾਹਿਬ ਤੇ ਸੇਵਕੁ ਸੇਵ ਸਾਹਿਬ ਤੇ ਕਿਆ ਕੋ ਕਹੈ ਬਹਾਨਾ ॥

مالک کاپیدا کردہ ہی کوئی اس کا خادم بنتا ہے اور اسے مالک سے ہی خدمت ملتی ہے، پھر کوئی کیا عذرپیش کرسکتا ہے؟

ਐਸਾ ਇਕੁ ਤੇਰਾ ਖੇਲੁ ਬਨਿਆ ਹੈ ਸਭ ਮਹਿ ਏਕੁ ਸਮਾਨਾ ॥੧॥

اے رب ! تیرا ایک ایسا کھیل رچا ہوا ہے کہ ایک تو ہی تمام انسانوں میں سمایا ہوا ہے۔ 1۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਪਰਚੈ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਨਾ ॥

جب دل صادق گرو سے مطمئن ہوجاتا ہے، تو ہری نام میں مگن ہوجاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਕਰਮੁ ਹੋਵੈ ਸੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਏ ਅਨਦਿਨੁ ਲਾਗੈ ਸਹਜ ਧਿਆਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن صادق گرو اسے ہی ملتا ہے، جس پر رب رحم کرتا ہے اور رات دن انسان کا دھیان رب میں لگا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਿਆ ਕੋਈ ਤੇਰੀ ਸੇਵਾ ਕਰੇ ਕਿਆ ਕੋ ਕਰੇ ਅਭਿਮਾਨਾ ॥

اے رب ! کوئی کیا تیری خدمت کرسکتا ہے اور کوئی کیا خدمت کا غرور کرسکتا ہے؟

ਜਬ ਅਪੁਨੀ ਜੋਤਿ ਖਿੰਚਹਿ ਤੂ ਸੁਆਮੀ ਤਬ ਕੋਈ ਕਰਉ ਦਿਖਾ ਵਖਿਆਨਾ ॥੨॥

اے مالک ! جب تو جسم سے اپنی روح نما نور کھینچ لیتا ہے، پھر کوئی خدمت کا ذکر کرکے بتائے۔ 2۔

ਆਪੇ ਗੁਰੁ ਚੇਲਾ ਹੈ ਆਪੇ ਆਪੇ ਗੁਣੀ ਨਿਧਾਨਾ ॥

گرو اور شاگرد خود مالک ہی ہے اور خود خوبیوں کا ذخیرہ ہے۔

ਜਿਉ ਆਪਿ ਚਲਾਏ ਤਿਵੈ ਕੋਈ ਚਾਲੈ ਜਿਉ ਹਰਿ ਭਾਵੈ ਭਗਵਾਨਾ ॥੩॥

اے رب ! جیسا تجھے مناسب لگتا ہے، اسی طرح کوئی تیری خواہشات کے مطابق کوئی پیروی کرتا ہے۔

-3

ਕਹਤ ਨਾਨਕੁ ਤੂ ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਕਉਣੁ ਜਾਣੈ ਤੇਰੇ ਕਾਮਾਂ ॥

نانک کا بیان ہے کہ اے کائنات کے پالنہار ! تو سچا مالک ہے اور تیرے لاجواب کاموں سے کون واقف ہے؟

ਇਕਨਾ ਘਰ ਮਹਿ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ਇਕਿ ਭਰਮਿ ਭਵਹਿ ਅਭਿਮਾਨਾ ॥੪॥੩॥

تو کسی کو گھر بیٹھے ہی شہرت عطا کر دیتا ہے اور کوئی مغرور ہو کر شبہ میں ہی بھٹکتا رہتا ہے۔ 4۔ 3۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بلاولو محلہ 3۔

ਪੂਰਾ ਥਾਟੁ ਬਣਾਇਆ ਪੂਰੈ ਵੇਖਹੁ ਏਕ ਸਮਾਨਾ ॥

اے متجسس ! دیکھ لو، کامل رب نے پوری ہی کائنات کو وجود بخشا ہے اور یہی سب میں سمایا ہوا ہے۔

ਇਸੁ ਪਰਪੰਚ ਮਹਿ ਸਾਚੇ ਨਾਮ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ਮਤੁ ਕੋ ਧਰਹੁ ਗੁਮਾਨਾ ॥੧॥

اس مظہر کائنات میں سچے نام ہی کی شہرت ہے؛ اس لیے دل میں کسی قسم کا تکبر پیدا مت کرو۔ 1۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਜਿਸ ਨੋ ਮਤਿ ਆਵੈ ਸੋ ਸਤਿਗੁਰ ਮਾਹਿ ਸਮਾਨਾ ॥

جسے صادق گرو کی عقل حاصل ہوتی ہے، وہ اسی میں مگن رہتا ہے،

ਇਹ ਬਾਣੀ ਜੋ ਜੀਅਹੁ ਜਾਣੈ ਤਿਸੁ ਅੰਤਰਿ ਨਾਮਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو اپنے دل میں اس کلام کا با عقیدت ادراک کرلیتا ہے، اس کے باطن میں ہری کا نام مستحکم ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਹੁ ਜੁਗਾ ਕਾ ਹੁਣਿ ਨਿਬੇੜਾ ਨਰ ਮਨੁਖਾ ਨੋ ਏਕੁ ਨਿਧਾਨਾ ॥

اب چاروں ادوار کا یہی نتیجہ ہے کہ نام ہی انسانوں کے لیے انمول خزانہ ہے۔

ਜਤੁ ਸੰਜਮ ਤੀਰਥ ਓਨਾ ਜੁਗਾ ਕਾ ਧਰਮੁ ਹੈ ਕਲਿ ਮਹਿ ਕੀਰਤਿ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ॥੨॥

ستیوگ، تریتا اور دواپر ان دوروں میں برہمچاری، اختیار اور مقام زیارت کا غسل ہی مذہب تھا؛ لیکن کلی یوگ میں ہری نام کی تسبیح کرنا ہی خاص مذہب ہے۔ 2۔

ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਆਪੋ ਆਪਣਾ ਧਰਮੁ ਹੈ ਸੋਧਿ ਦੇਖਹੁ ਬੇਦ ਪੁਰਾਨਾ ॥

ہر ایک دور میں اپنا اپنا مختلف مذہب ہے، چاہے تو ویدوں اور پرانوں کا مطالعہ کرکے دیکھ لو۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਿਨੀ ਧਿਆਇਆ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਗਿ ਤੇ ਪੂਰੇ ਪਰਵਾਨਾ ॥੩॥

جنہوں نے گرو کے ذریعے سے ہری کا دھیان کیا ہے، وہ کائنات میں کامل اور مقبول ہوگیا ہے۔ 3۔

ਕਹਤ ਨਾਨਕੁ ਸਚੇ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਾਏ ਚੂਕੈ ਮਨਿ ਅਭਿਮਾਨਾ ॥

نانک کا بیان ہے کہ جو حقیقی صادق رب سے دل لگاتا ہے، اس کے دل کا غرور مٹ جاتا ہے۔

ਕਹਤ ਸੁਣਤ ਸਭੇ ਸੁਖ ਪਾਵਹਿ ਮਾਨਤ ਪਾਹਿ ਨਿਧਾਨਾ ॥੪॥੪॥

نام کو سننے اور زبان سے ذکر کرنے والے تمام خوشیاں حاصل کرتے ہیں؛ لیکن خلوص نیت دھیان کرنے والے خوبیوں کے ذخائر کو ہی پالیتے ہیں۔ 4۔ 4۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بلاولو محلہ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਜਿਸ ਨੋ ਆਪੇ ਲਾਏ ॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے رب جسے اپنی محبت عطا کردیتا ہے،

ਤਿਤੁ ਘਰਿ ਬਿਲਾਵਲੁ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਏ ॥

اس کا دل نما گھر مسرور ہوجاتا ہے اور وہ گرو کے کلام کے ذریعے حسین بن جاتا ہے۔

ਮੰਗਲੁ ਨਾਰੀ ਗਾਵਹਿ ਆਏ ॥

اس کی صاحب نیک صحبت خواتین آکر مبارک گیت گاتی ہیں اور

ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥੧॥

وہ اپنے محبوب رب سے مل کر ہمیشہ خوشی حاصل کرتی ہے۔ 1۔

ਹਉ ਤਿਨ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਿਨ੍ ਹਰਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

میں ہمیشہ ان پر قربان جاتا ہوں، جنہوں نے ہری کو اپنے دل میں بسا لیا ہے۔

ਹਰਿ ਜਨ ਕਉ ਮਿਲਿਆ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پرستار سے مل کر بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے، فطری طور پر رب کی تعریف و توصیف کرنے میں ہی مگن رہتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਦਾ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਤੇਰੈ ਚਾਏ ॥

اے شری ہری ! تیری وصل کی خواہش میں پرستار تیرے ہی رنگ میں مگن رہتے ہیں۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਆਪਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਏ ॥

پر تو خود ان کے دل میں بس جاتا ہے۔

ਆਪੇ ਸੋਭਾ ਸਦ ਹੀ ਪਾਏ ॥

ایسے پرستار حضرات خود ہمیشہ شان حاصل کرتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੇਲੈ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ॥੨॥

پھر رب انہیں گرو سے جوڑ کر اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 2۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਾਤੇ ਸਬਦਿ ਰੰਗਾਏ ॥

گرومکھ کلام میں رنگ کر مگن رہتا ہے اور

ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥

واہے گرو کی مدح سرائی کرنے سے ان کا اپنی ذات میں دخول ہوجاتا ہے۔

ਰੰਗਿ ਚਲੂਲੈ ਹਰਿ ਰਸਿ ਭਾਏ ॥

وہ رب کی محبت کے گہرے سرخ رنگ میں رنگین رہتا ہے اور انہیں ہری رس ہی محبوب ہے۔

ਇਹੁ ਰੰਗੁ ਕਦੇ ਨ ਉਤਰੈ ਸਾਚਿ ਸਮਾਏ ॥੩॥

یہ محبت کا رنگ کبھی نہیں اترتا اور وہ سچائی میں ہی مگن رہتا ہے۔ 3۔

ਅੰਤਰਿ ਸਬਦੁ ਮਿਟਿਆ ਅਗਿਆਨੁ ਅੰਧੇਰਾ ॥

ان کے باطن میں کلام کے دخول سے جہالت کی تاریکی دور ہوگئی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਮਿਲਿਆ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਮੇਰਾ ॥

صادق گرو کا علم حاصل ہونے سے میرا محبوب رب مل گیا ہے۔

ਜੋ ਸਚਿ ਰਾਤੇ ਤਿਨ ਬਹੁੜਿ ਨ ਫੇਰਾ ॥

جو سچائی میں مگن رہتا ہے، وہ دوبارہپیدائش و موت کے چکر میں نہیں پڑتا۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ਪੂਰਾ ਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ॥੪॥੫॥

اے نانک ! میرا گرو کامل ہے، جو دل میں رب کا نام بساتا ہے۔ 4۔ 5۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بلاولو محلہ 3۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਵਡਿਆਈ ਪਾਈ ॥

جب کامل گرو سے بڑائی ملی، تو

ਅਚਿੰਤ ਨਾਮੁ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਆਈ ॥

واہے گرو کا نام دل میں مستحکم ہوگیا۔

ਹਉਮੈ ਮਾਇਆ ਸਬਦਿ ਜਲਾਈ ॥

میں نے دولت کا غرور کلام کے ذریعے جلادیا ہے اور

ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਗੁਰ ਤੇ ਸੋਭਾ ਪਾਈ ॥੧॥

گرو کے ذریعے دربار حق میں بڑی شان حاصل ہوئی ہے۔ 1۔

ਜਗਦੀਸ ਸੇਵਉ ਮੈ ਅਵਰੁ ਨ ਕਾਜਾ ॥

اب میں رب کی عبادت میں مصروف رہتا ہوں اور مجھے دوسرا کوئی کام نہیں ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਅਨਦੁ ਹੋਵੈ ਮਨਿ ਮੇਰੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਾਗਉ ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ਨਿਵਾਜਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! میں تیرے نام کا طلب گار ہوں؛ چوں کہ میرے دل میں ہر وقت خوشی ہی کا سما رہتا ہے۔

وقفہ۔

ਮਨ ਕੀ ਪਰਤੀਤਿ ਮਨ ਤੇ ਪਾਈ ॥ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਸਬਦਿ ਬੁਝਾਈ ॥

میں نے دل کا یقین صرف تجھ ہی سے حاصل کیا ہے اور کامل گرو کے ذریعے کلام کی سمجھ حاصل کی

ہے۔

ਜੀਵਣ ਮਰਣੁ ਕੋ ਸਮਸਰਿ ਵੇਖੈ ॥

جو لوگ زندگی اور موت کو یکساں سمجھ لیتے ہیں۔

ਬਹੁੜਿ ਨ ਮਰੈ ਨਾ ਜਮੁ ਪੇਖੈ ॥੨॥

پھر وہ نہ بار بار فوت ہوتا ہے اور نہ ہی ملک الموت کا دیدار کرتا ہے۔ 2۔

ਘਰ ਹੀ ਮਹਿ ਸਭਿ ਕੋਟ ਨਿਧਾਨ ॥

دل نما گھر میں بہت سے اقسام کے کروڑوں ہی خزانے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਦਿਖਾਏ ਗਇਆ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

جب گرو نے مجھے اس خزانے کا دیدار کرایا، تو میرا غرور مٹ گیا۔

ਸਦ ਹੀ ਲਾਗਾ ਸਹਜਿ ਧਿਆਨ ॥

اب ہمیشہ ہی رب میں دھیان لگا رہتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਗਾਵੈ ਏਕੋ ਨਾਮ ॥੩॥

میں دن رات رب کے نام کی ہی تعریف و توصیف میں مصروف رہتا ہوں۔ 3۔

ਇਸੁ ਜੁਗ ਮਹਿ ਵਡਿਆਈ ਪਾਈ ॥

تب کائنات میں شہرت ملتی ہے،

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ॥

جب کامل گرو کے ذریعے رب کے نام کا دھیان کیا جاتا ہے۔

ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥

میں جہاں بھی دیکھتا ہوں، ادھر ہی رب سمایا ہوا ہے۔

ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਤਾ ਕੀਮਤਿ ਨਹੀ ਪਾਈ ॥੪॥

اس دائمی خوشی عطا کرنے والے کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ 4۔

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ॥

بڑی قسمت سے کامل گرو کو پایا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥

اس نے باطن میں ہی نام نما خزانے کا دیدار کرادیا ہے۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਅਤਿ ਮੀਠਾ ਲਾਇਆ ॥

اے نانک ! مجھے گرو کا کلام نہایت ہی شیریں معلوم ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤ੍ਰਿਸਨ ਬੁਝੀ ਮਨਿ ਤਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੫॥੬॥੪॥੬॥੧੦॥

جس سے ساری پیاس بجھ گئی ہے اور دل و جان کو خوشی حاصل ہوگئی ہے۔ 5۔ 6۔ 4۔ 6۔ 10۔

ਰਾਗੁ ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੨

راگو بلاولو محلہ گھرو 3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਉਦਮ ਮਤਿ ਪ੍ਰਭ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਜਿਉ ਪ੍ਰੇਰੇ ਤਿਉ ਕਰਨਾ ॥

باطن سے باخبر رب محنت و مشقت کرنے کی تعلیم دیتا ہے، ہم اسی طرح کرتے ہیں، جیسی وہ حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

ਜਿਉ ਨਟੂਆ ਤੰਤੁ ਵਜਾਏ ਤੰਤੀ ਤਿਉ ਵਾਜਹਿ ਜੰਤ ਜਨਾ ॥੧॥

جس طرح نٹوا ستار کی تنتری بجاتا ہے، اسی طرح انسان کی شکل میں ساز بجتے ہیں۔ 1۔

ਜਪਿ ਮਨ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਰਸਨਾ ॥

اے دل ! اپنی زبان سے رام نام کا ذکر کرو۔

ਮਸਤਕਿ ਲਿਖਤ ਲਿਖੇ ਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਬਸਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مقدر میں نوشتہ تقدیر کے مطابق میں نے گرو کو پا لیا ہے اور دل میں رب کا بسیرا ہوگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਇਆ ਗਿਰਸਤਿ ਝੂਮਤੁ ਹੈ ਪ੍ਰਾਨੀ ਰਖਿ ਲੇਵਹੁ ਜਨੁ ਅਪਨਾ ॥

اے شری ہری ! دولت میں مگن ہونے والا شخص بھٹکتا رہتا ہے، اپنے غلام کو اس سے بچا لے۔

ਜਿਉ ਪ੍ਰਹਿਲਾਦੁ ਹਰਣਾਖਸਿ ਗ੍ਰਸਿਓ ਹਰਿ ਰਾਖਿਓ ਹਰਿ ਸਰਨਾ ॥੨॥

جس طرح راکشس ہرنیکشیپو نے ہرستار پرہلاد کو ستون سے باندھ دیا تھا، تیری پناہ میں آنے پر تو نے اسے بچا لیا تھا، اسی طرح ہمیں بھی بچا لے۔ 2۔

ਕਵਨ ਕਵਨ ਕੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਕਹੀਐ ਹਰਿ ਕੀਏ ਪਤਿਤ ਪਵੰਨਾ ॥

شری ہری نے بڑے بڑے گنہ گاروں کو پاک کردیا ہے، میں کس کس کی داستان بیان کروں۔

ਓਹੁ ਢੋਵੈ ਢੋਰ ਹਾਥਿ ਚਮੁ ਚਮਰੇ ਹਰਿ ਉਧਰਿਓ ਪਰਿਓ ਸਰਨਾ ॥੩॥

جس چمار کے ہاتھ میں چمڑا ہوتا تھا اور وہ مردہ جانور دھوتا رہتا تھا؛ لیکن جب وہ پناہ میں آیا، تو رب نے اسے بھی نجات دے دیا۔ 3۔

ਪ੍ਰਭ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਭਗਤ ਭਵ ਤਾਰਨ ਹਮ ਪਾਪੀ ਰਾਖੁ ਪਪਨਾ ॥

اے رب ! تو غریب پرور ہے، اپنے پرستاروں کو کائنات کی پیدائش و موت سے پار کروانے والا ہے؛
اس لیے مجھ جیسے گنہ گاروں کو گناہوں سے بچالے۔

ਹਰਿ ਦਾਸਨ ਦਾਸ ਦਾਸ ਹਮ ਕਰੀਅਹੁ ਜਨ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਦਾਸੰਨਾ ॥੪॥੧॥

غلام نانک عرض کرتا ہے کہ اے شری ہری ! میں تیرے غلاموں کا غلام ہوں، مجھے اپنے غلاموں کے
غلام کا غلام بنا لے۔ 4۔ 1۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بلاولو محلہ 4۔

ਹਮ ਮੂਰਖ ਮੁਗਧ ਅਗਿਆਨ ਮਤੀ ਸਰਣਾਗਤਿ ਪੁਰਖ ਅਜਨਮਾ ॥

اے پیدائش سے پاک رب ! ہم احمق، بے وقوف، علم سے محروم عقل والے تیری پناہ میں آئے ہیں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਰਖਿ ਲੇਵਹੁ ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਹਮ ਪਾਥਰ ਹੀਨ ਅਕਰਮਾ ॥੧॥

اے میرے آقا ! ہم بہت سنگ دل، ہم نیکیوں اور اعمال سے خالی ہیں، برائے کرم ہمیں بچالے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਭਜੁ ਰਾਮ ਨਾਮੈ ਰਾਮਾ ॥

اے میرے دل ! رام نام کا جہری ذکر کرو۔

ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਈਐ ਹੋਰਿ ਤਿਆਗਹੁ ਨਿਹਫਲ ਕਾਮਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے ہی ہری رس حاصل ہوتا ہے؛ اس لیے بقیہ سبھی بے نتیجہ کاموں کو ترک کردو۔
1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਜਨ ਸੇਵਕ ਸੇ ਹਰਿ ਤਾਰੇ ਹਮ ਨਿਰਗੁਨ ਰਾਖੁ ਉਪਮਾ ॥

اے رب ! تو نے اپنے پرستاروں کو دنیوی سمندر سے پار کیا ہے؛ اس لیے مجھ خوبیوں سے عاری شخص کو بھی بچالے، اس میں تیری ہی بڑائی ہے۔

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਹਰਿ ਜਪੀਐ ਵਡੇ ਕਰੰਮਾ ॥੨॥

اے میرے مالک ! میرا تیرے علاوہ دوسرا کوئی سہارا نہیں ہے۔ بڑی خوش نصیبی سے تیرے ذکر کا موقع ملا ہے۔ 2۔

ਨਾਮਹੀਨ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਤੇ ਤਿਨ ਵਡ ਦੂਖ ਸਹੰਮਾ ॥

نام سے محروم لوگوں کی زندگی قابل افسوس ہے؛ کیوں کہ وہ بڑے مصائب سے بہت پریشان ہیں۔

ਓਇ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਜੋਨਿ ਭਵਾਈਅਹਿ ਮੰਦਭਾਗੀ ਮੂੜ ਅਕਰਮਾ ॥੩॥

انہیں بار بار اندام نہانی کے چکر میں گھمایا جاتا ہے، ایسا شخص بڑا بد نصیب، نادان اور عمل سے خالی ہوتا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਜਨ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ਹੈ ਧੁਰਿ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖੇ ਵਡ ਕਰਮਾ ॥

واہے گرو کا نام ہی پرستاروں کی زندگی کی بنیاد ہے، خالق نے پچھلے جنم سے ان نیک اعمال لکھا ہوتا ہے۔

ਗੁਰਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਫਲੁ ਜਨੰਮਾ ॥੪॥੨॥

اے نانک ! ان لوگوں کا وجود کامیاب ہے، گرو نے جن کے دلوں میں نام کو مضبوط کردیا ہے۔ 4۔ 2۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بلاول محلہ 4۔

ਹਮਰਾ ਚਿਤੁ ਲੁਭਤ ਮੋਹਿ ਬਿਖਿਆ ਬਹੁ ਦੁਰਮਤਿ ਮੈਲੁ ਭਰਾ ॥

میرا دل زہریلی دولت کی ہوس میں مبتلا رہتا ہے اور اس میں جھوٹی ذہانت کی بہت سی گندگیاں بھر گئی ہیں۔

ਤੁਮ੍ਰੀ ਸੇਵਾ ਕਰਿ ਨ ਸਕਹ ਪ੍ਰਭ ਹਮ ਕਿਉ ਕਰਿ ਮੁਗਧ ਤਰਾ ॥੧॥

اے رب ! میں تیری خدمت نہیں کرسکتا، پھر میں نادان کیسے دنیوی سمندر سے پار ہوسکتا ہوں۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਜਪਿ ਨਰਹਰ ਨਾਮੁ ਨਰਹਰਾ ॥

اے میرے دل ! واہے گرو کے نام کا ذکر کرو۔

ਜਨ ਊਪਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਧਾਰੀ ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਰਿ ਪਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب نے اپنے پرستار پر کرم کیا ہے اور وہ گرو سے مل کر دنیوی سمندر سے پار ہوگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਮਰੇ ਪਿਤਾ ਠਾਕੁਰ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ਹਰਿ ਦੇਹੁ ਮਤੀ ਜਸੁ ਕਰਾ ॥

اے میرے مالک رب ! تو میرا والد اور تو ہی میرا مالک ہے۔ مجھے ایسی عقل عطا فرما؛ تاکہ میں تیری شان گاتا رہوں۔

ਤੁਮ੍ਰੈ ਸੰਗਿ ਲਗੇ ਸੇ ਉਧਰੇ ਜਿਉ ਸੰਗਿ ਕਾਸਟ ਲੋਹ ਤਰਾ ॥੨॥

جیسے لوہا لکڑی کے ساتھ جڑ کر ندی سے پار ہو جاتا ہے؛ اسی طرح جو تمہاری عقیدت سے وابستہ ہے، انہیں بھی نجات مل گئی ہے۔ 2۔

ਸਾਕਤ ਨਰ ਹੋਛੀ ਮਤਿ ਮਧਿਮ ਜਿਨ੍ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸੇਵ ਨ ਕਰਾ ॥

جنہوں نے رب کی عبادت نہیں کی، ان دولت پرست لوگوں کے خیالات بڑے ناپاک اور گندے ہوتے ہیں۔

ਤੇ ਨਰ ਭਾਗਹੀਨ ਦੁਹਚਾਰੀ ਓਇ ਜਨਮਿ ਮੁਏ ਫਿਰਿ ਮਰਾ ॥੩॥

ایسے لوگ بد نصیب اور بدکردار ہوتے ہیں اور وہ بار بار پیدا ہوتے اور فوت ہوتے رہتے ہیں۔ 3۔

ਜਿਨ ਕਉ ਤੁਮ੍ ਹਰਿ ਮੇਲਹੁ ਸੁਆਮੀ ਤੇ ਨ੍ਾਏ ਸੰਤੋਖ ਗੁਰ ਸਰਾ ॥

اے میرے مالک ہری ! جنہیں تو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، وہ گرو کی شکل میں اطمینان کی جھیل میں غسل کرتا رہتا ہے۔

ਦੁਰਮਤਿ ਮੈਲੁ ਗਈ ਹਰਿ ਭਜਿਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਪਾਰਿ ਪਰਾ ॥੪॥੩॥

اے نانک ! رب کا جہری ذکر کرنے سے جس کی کم عقلی کی غلاظت دور ہوگئی ہے، وہ دنیوی سمندر سے پار ہوگیا ہے۔ 4۔ 3۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بلاولو محلہ 4۔

ਆਵਹੁ ਸੰਤ ਮਿਲਹੁ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ਕਰਹੁ ॥

اے میرے سنت حضرات بھائیو ! آؤ، سب ہی مل کر بیٹھ کر ہری کی کہانی بیان کریں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਬੋਹਿਥੁ ਹੈ ਕਲਜੁਗਿ ਖੇਵਟੁ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਤਰਹੁ ॥੧॥

ہری کا نام کلی یوگ میں جہاز ہے، گرو ملاح ہے اور اس کے کلام کے ذریعے دنیوی سمندر سے پار ہوجاؤ۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਗੁਣ ਹਰਿ ਉਚਰਹੁ ॥

اے میرے دل ! ہری کی حمد وثناء کرو۔

ਮਸਤਕਿ ਲਿਖਤ ਲਿਖੇ ਗੁਨ ਗਾਏ ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਪਾਰਿ ਪਰਹੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جن کی تقدیر میں لکھا ہوا ہے، وہی رب کی حمد گاتا ہے۔ نیکوکاروں کی صحبت اختیار کرکے پار ہوجاؤ۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਇਆ ਨਗਰ ਮਹਿ ਰਾਮ ਰਸੁ ਊਤਮੁ ਕਿਉ ਪਾਈਐ ਉਪਦੇਸੁ ਜਨ ਕਰਹੁ ॥

اس جسم نما شہر میں بہترین رام رس ہے۔ اے سنتوں ! میری رہنمائی کرو کہ میں اسے کیسے حاصل کروں؟

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸਫਲ ਹਰਿ ਦਰਸਨੁ ਮਿਲਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਅਹੁ ॥੨॥

گرو سے مل کر ہری رس نما امرت پیو اور گرو کی خدمت کرکے رب کا دیدار کرلو۔ 2۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਮੀਠਾ ਹਰਿ ਸੰਤਹੁ ਚਾਖਿ ਦਿਖਹੁ ॥

اے سنتوں ! ہری نام نما امرت بہت شیریں ہے، اسے چکھ کر دیکھ لو۔

ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਮੀਠਾ ਲਾਗਾ ਤਿਨ ਬਿਸਰੇ ਸਭਿ ਬਿਖ ਰਸਹੁ ॥੩॥

جنہیں گرو کی تعلیم کے ذریعے ہری رس شیریں لگتا ہے، وہ زہریلی دولت کا سب ہی رس بھول گیا ہے۔ 3۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਰਸੁ ਰਾਮ ਰਸਾਇਣੁ ਹਰਿ ਸੇਵਹੁ ਸੰਤ ਜਨਹੁ ॥

رام نام نما رس ہی تریاق ہے۔ اے سنت حضرات ! واہے گرو کی پرستش کرتے رہو۔

ਚਾਰਿ ਪਦਾਰਥ ਚਾਰੇ ਪਾਏ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਭਜਹੁ ॥੪॥੪॥

اے نانک ! گرو کی تعلیم کے ذریعے رب کا جہری ذکر کرنے سے چاروں مادے دھرم، ارتھ، کام اور موکش مل جاتا ہے۔ 4۔ 4۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بلاولو محلہ 4۔

ਖਤ੍ਰੀ ਬ੍ਰਾਹਮਣੁ ਸੂਦੁ ਵੈਸੁ ਕੋ ਜਾਪੈ ਹਰਿ ਮੰਤ੍ਰੁ ਜਪੈਨੀ ॥

اے بھائی ! چھتری، برہمن، شودر اور ویشی میں سے ہر کوئی ہری منتر کا ذکر کر سکتا ہے، جو سب ہی کے لیے لائق ذکر ہے۔

ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਕਰਿ ਪੂਜਹੁ ਨਿਤ ਸੇਵਹੁ ਦਿਨਸੁ ਸਭ ਰੈਨੀ ॥੧॥

پر برہما کی شکل تسلیم کرتے ہوئے گرو کی پرستش کرو اور دن رات اس کی خدمت میں مصروف رہو۔ 1۔

ਹਰਿ ਜਨ ਦੇਖਹੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਨੈਨੀ ॥

اے پرستارو ! آنکھوں سے صادق گرو کا دیدار کرو۔

ਜੋ ਇਛਹੁ ਸੋਈ ਫਲੁ ਪਾਵਹੁ ਹਰਿ ਬੋਲਹੁ ਗੁਰਮਤਿ ਬੈਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے ہری کے نام کا ذکر کرو اور مطلوبہ پھل حاصل کر لو۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਿਕ ਉਪਾਵ ਚਿਤਵੀਅਹਿ ਬਹੁਤੇਰੇ ਸਾ ਹੋਵੈ ਜਿ ਬਾਤ ਹੋਵੈਨੀ ॥

انسان دل میں بہت سی ترکیبیں سوچتا رہتا ہے؛ لیکن وہی ہوتا ہے، جو بات ہونی ہوتی ہے۔

ਅਪਨਾ ਭਲਾ ਸਭੁ ਕੋਈ ਬਾਛੈ ਸੋ ਕਰੇ ਜਿ ਮੇਰੈ ਚਿਤਿ ਨ ਚਿਤੈਨੀ ॥੨॥

ہر کوئی اپنی بھلائی کی آرزو رکھتا ہے؛ لیکن رب وہی کرتا ہے، جو ہمارے دل میں یاد بھی نہیں ہوتا۔ 2۔

ਮਨ ਕੀ ਮਤਿ ਤਿਆਗਹੁ ਹਰਿ ਜਨ ਏਹਾ ਬਾਤ ਕਠੈਨੀ ॥

اے پرستارو ! اپنے دماغی رائے کو ترک کردو؛ لیکن یہ کام بہت مشکل ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹੁ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਮਤਿ ਲੈਨੀ ॥੩॥

گرو کی ہدایت پاکر ہر روز ہری کے نام کا دھیان کرتے رہو۔ 3۔

ਮਤਿ ਸੁਮਤਿ ਤੇਰੈ ਵਸਿ ਸੁਆਮੀ ਹਮ ਜੰਤ ਤੂ ਪੁਰਖੁ ਜੰਤੈਨੀ ॥

اے مالک ! فہم یا عقل سلیم یہ سب تیرے ہی اختیار میں ہے۔ ہم انسان تو آلہ ہیں اور تو اس آلہ کو کام میں لانے والی ہستی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੇ ਪ੍ਰਭ ਕਰਤੇ ਸੁਆਮੀ ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਬੁਲੈਨੀ ॥੪॥੫॥

اے نانک کے رب ! اے خالق و مالک ! جیسا تجھے بہتر لگتا ہے، ہم اسی طرح زبان کھولتے ہیں۔ 4۔

۔5

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بلاول محلہ 4۔

ਅਨਦ ਮੂਲੁ ਧਿਆਇਓ ਪੁਰਖੋਤਮੁ ਅਨਦਿਨੁ ਅਨਦ ਅਨੰਦੇ ॥

سرور کا حقیقی ذریعہ عظیم الشان رب کا دھیان کرنے سے دن رات خوشی و مسرت کی کیفیت بنی رہتی ہے۔

ਧਰਮ ਰਾਇ ਕੀ ਕਾਣਿ ਚੁਕਾਈ ਸਭਿ ਚੂਕੇ ਜਮ ਕੇ ਫੰਦੇ ॥੧॥

اب یمراج کی ضرورت ختم ہوگئی ہے اور ملک الموت کا لین دین ختم کردیا ہے۔ 1۔

ਜਪਿ ਮਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਗੋਬਿੰਦੇ ॥

اے دل ! ہری نام کا ذکر کرو۔

ਵਡਭਾਗੀ ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਗੁਣ ਗਾਏ ਪਰਮਾਨੰਦੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہم نے بڑی خوش قسمتی سے صادق گرو کو پایا ہے اور اب صرف خوشی کے لیے کیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਕਤ ਮੂੜ ਮਾਇਆ ਕੇ ਬਧਿਕ ਵਿਚਿ ਮਾਇਆ ਫਿਰਹਿ ਫਿਰੰਦੇ ॥

نادان متکبر دولت کا قیدی ہے اور دولت میں ہی بھٹکتا رہتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਜਲਤ ਕਿਰਤ ਕੇ ਬਾਧੇ ਜਿਉ ਤੇਲੀ ਬਲਦ ਭਵੰਦੇ ॥੨॥

یہ تقدیر کے بندھے ہوئے پیاس کی آگ میں جلتے رہتے ہیں اور تیلی کے بیل کی طرح پیدائش و موت کے چکر میں بھٹکتے رہتے ہیں۔ 2۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇਵ ਲਗੇ ਸੇ ਉਧਰੇ ਵਡਭਾਗੀ ਸੇਵ ਕਰੰਦੇ ॥

جو شخص گرو کے ذریعے سے رب کی خدمت میں مصروف ہے، وہ نجات پا چکے ہیں؛ لیکن یہ خدمت خوش نصیب ہی کرتے ہیں۔

ਜਿਨ ਹਰਿ ਜਪਿਆ ਤਿਨ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ਸਭਿ ਤੂਟੇ ਮਾਇਆ ਫੰਦੇ ॥੩॥

جنہوں نے رب کا ذکر کیا ہے، انہیں پھل مل گیا ہے اور ان کے دولت کا تمام پھندا ٹوٹ گیا ہے۔ 3۔

ਆਪੇ ਠਾਕੁਰੁ ਆਪੇ ਸੇਵਕੁ ਸਭੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਗੋਵਿੰਦੇ ॥

گووند خود ہی سب کچھ ہے اور خود ہی مالک اور خادم بھی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਆਪੇ ਆਪਿ ਸਭੁ ਵਰਤੈ ਜਿਉ ਰਾਖੈ ਤਿਵੈ ਰਹੰਦੇ ॥੪॥੬॥

اے نانک ! رب ہمہ گیر ہے، وہ جس طرح انسانوں کو رکھتا ہے، وہ اسی طرح رہتا ہے۔ 4۔ 6۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੪ ਪੜਤਾਲ ਘਰੁ ੧੩ ॥

راگو بلاولو محلہ 4 پڑتال گھرو 13۔

ਬੋਲਹੁ ਭਈਆ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਪਤਿਤ ਪਾਵਨੋ ॥

اے بھائی ! گنہ گاروں کو پاک کرنے والے رام کا نام بولو۔

ਹਰਿ ਸੰਤ ਭਗਤ ਤਾਰਨੋ ॥

وہ رب ہی سنتوں اور پرستاروں کو نجات عطا کرنے والا ہے۔

ਹਰਿ ਭਰਿਪੁਰੇ ਰਹਿਆ ॥

واہے گرو ہر جگہ موجود ہے۔

ਜਲਿ ਥਲੇ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ॥

رام کا نام پانی اور زمین میں موجود ہے۔

ਨਿਤ ਗਾਈਐ ਹਰਿ ਦੂਖ ਬਿਸਾਰਨੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تمام پریشانیوں کو دور کرنے والے ہری کی حمد وثنا کرنی چاہیے۔1 ۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕੀਆ ਹੈ ਸਫਲ ਜਨਮੁ ਹਮਾਰਾ ॥

رب نے ہماری پیدائش کامیاب کردی ہے۔

ਹਰਿ ਜਪਿਆ ਹਰਿ ਦੂਖ ਬਿਸਾਰਨਹਾਰਾ ॥

کیوں کہ ہم نے تکلیف دور کرنے والے ہری کا ذکر کیا ہے۔

ਗੁਰੁ ਭੇਟਿਆ ਹੈ ਮੁਕਤਿ ਦਾਤਾ ॥

ہمیں نجات دلانے والا گرو مل گیا ہے۔

ਹਰਿ ਕੀਈ ਹਮਾਰੀ ਸਫਲ ਜਾਤਾ ॥

ہری نے ہماری سفر حیات کامیاب کردی ہے،

ਮਿਲਿ ਸੰਗਤੀ ਗੁਨ ਗਾਵਨੋ ॥੧॥

اس لیے صحبت میں رہ کر ہری کی حمد گاتے رہتے ہیں۔1 ۔

ਮਨ ਰਾਮ ਨਾਮ ਕਰਿ ਆਸਾ ॥

میرے دل ! رام نام کی آرزو کر۔

ਭਾਉ ਦੂਜਾ ਬਿਨਸਿ ਬਿਨਾਸਾ ॥

یہ دوہرے پن کو مٹادے گا۔

ਵਿਚਿ ਆਸਾ ਹੋਇ ਨਿਰਾਸੀ ॥

جو شخص امید سے مایوس یعنی لاتعلق رہتا ہے،

ਸੋ ਜਨੁ ਮਿਲਿਆ ਹਰਿ ਪਾਸੀ ॥

وہ رب کو پالیتا ہے۔

ਕੋਈ ਰਾਮ ਨਾਮ ਗੁਨ ਗਾਵਨੋ ॥

جو رام نام کی مدح سرائی کرتا ہے،

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਤਿਸੁ ਪਗਿ ਲਾਵਨੋ ॥੨॥੧॥੭॥੪॥੬॥੭॥੧੭॥

نانک اس کی قدم بوسی کرتا ہے۔2 ۔ 1 ۔ 7 ۔ 4 ۔ 6 ۔ 7 ۔ 17 ۔

ਰਾਗੁ ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ਚਉਪਦੇ ਘਰੁ ੧

راگو بلاولو محلہ 5 چوپدے گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

ہے۔ ممکن سے فضل کے گرو صادق حصول کا جس ہے، ایک وہی رب

ਨਦਰੀ ਆਵੈ ਤਿਸੁ ਸਿਉ ਮੋਹੁ ॥

جو کچھ نظر آرہا ہے، اسی سے دل لگا ہوا ہے۔

ਕਿਉ ਮਿਲੀਐ ਪ੍ਰਭ ਅਬਿਨਾਸੀ ਤੋਹਿ ॥

اے لافانی رب ! میری تجھ سے کیسے ملاقات ہو؟

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੋਹਿ ਮਾਰਗਿ ਪਾਵਹੁ ॥

کرم فرما کر میری رہنمائی کیجیے اور

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕੈ ਅੰਚਲਿ ਲਾਵਹੁ ॥੧॥

اور سادھو کی صحبت سے وابستہ کردے۔1۔

ਕਿਉ ਤਰੀਐ ਬਿਖਿਆ ਸੰਸਾਰੁ ॥

اس زہریلی دنیا سے کیسے پار ہوا جاسکتا ہے؟

ਸਤਿਗੁਰੁ ਬੋਹਿਥੁ ਪਾਵੈ ਪਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے بھائی ! صادق گرو نما جہاز اس سے پار کروادیتا ہے۔1۔ وقفہ۔

ਪਵਨ ਝੁਲਾਰੇ ਮਾਇਆ ਦੇਇ ॥

مایا ہوا کی طرح جنبش کرواتی ہے،

ਹਰਿ ਕੇ ਭਗਤ ਸਦਾ ਥਿਰੁ ਸੋਇ ॥

لیکن ہری کے پرستار ہمیشہ مستحکم رہتے ہیں۔

ਹਰਖ ਸੋਗ ਤੇ ਰਹਹਿ ਨਿਰਾਰਾ ॥

جو شخص خوشی اور غم سے آزاد رہتا ہے،

ਸਿਰ ਊਪਰਿ ਆਪਿ ਗੁਰੂ ਰਖਵਾਰਾ ॥੨॥

گرو خود اس کی ذات کا نگہبان بنا ہوا ہے۔2۔

ਪਾਇਆ ਵੇੜੁ ਮਾਇਆ ਸਰਬ ਭੁਇਅੰਗਾ ॥

اے بھائی ! مایا نما ناگن نے تمام انسانوں کو لپیٹا ہوا ہے۔

ਹਉਮੈ ਪਚੇ ਦੀਪਕ ਦੇਖਿ ਪਤੰਗਾ ॥

انسان غرور میں اس طرح جل رہا ہے، جس طرح چراغ دیکھ کر کیڑا جل جاتا ہے۔

ਸਗਲ ਸੀਗਾਰ ਕਰੇ ਨਹੀ ਪਾਵੈ ॥

خواہ عورت ساری زیب و زینت اختیار کرلے؛ لیکن پھر بھی وہ اپنے مالک شوہر کو نہیں پا سکتی۔

ਜਾ ਹੋਇ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਤਾ ਗੁਰੂ ਮਿਲਾਵੈ ॥੩॥

جب رب مہربان ہو جاتا ہے، تو وہ گرو سے ملادیتا ہے۔3۔

ਹਉ ਫਿਰਉ ਉਦਾਸੀ ਮੈ ਇਕੁ ਰਤਨੁ ਦਸਾਇਆ ॥

میں اداس ہوئی پھرتی تھی؛ لیکن گرو نے مجھے ایک جوہر بتادیا۔

ਨਿਰਮੋਲਕੁ ਹੀਰਾ ਮਿਲੈ ਨ ਉਪਾਇਆ ॥

یہ انمول ہیرا کسی بھی طریقے سے نہیں ملتا۔

ਹਰਿ ਕਾ ਮੰਦਰੁ ਤਿਸੁ ਮਹਿ ਲਾਲੁ ॥

یہ جسم ہی ہری کا مندر ہے، جس میں یہ لعل موجود ہے۔

ਗੁਰਿ ਖੋਲਿਆ ਪੜਦਾ ਦੇਖਿ ਭਈ ਨਿਹਾਲੁ ॥੪॥

جب گرو نے غرور کا پردہ چاک کردیا، تو میں لعل دیکھ کر مسرور ہو گئی۔4۔

ਜਿਨਿ ਚਾਖਿਆ ਤਿਸੁ ਆਇਆ ਸਾਦੁ ॥

جس نے ہری رس کو چکھا ہے اسے ہی ذائقے کا علم ہے۔

ਜਿਉ ਗੂੰਗਾ ਮਨ ਮਹਿ ਬਿਸਮਾਦੁ ॥

جس طرح گونگا مٹھائی کھاکر دل میں حیران ہوجاتا ہے۔

ਆਨਦ ਰੂਪੁ ਸਭੁ ਨਦਰੀ ਆਇਆ ॥

بے فکر رب مجھے ہر مقام پر نظر آیا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਣ ਆਖਿ ਸਮਾਇਆ ॥੫॥੭॥

اے نانک ! ہری کی حمد گاکر اسی میں سما گیا ہوں۔5۔1۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਸਰਬ ਕਲਿਆਣ ਕੀਏ ਗੁਰਦੇਵ ॥

گرودیو نے سب بہتر کردیا ہے اور

ਸੇਵਕੁ ਅਪਨੀ ਲਾਇਓ ਸੇਵ ॥

خادم کو اپنی خدمت میں لگا لیا ہے۔

ਬਿਘਨੁ ਨ ਲਾਗੈ ਜਪਿ ਅਲਖ ਅਭੇਵ ॥੧॥

غیر ظاہر اور نا قابل امتیاز رب کا ذکر کرنے سے کوئی رکاوٹ نہیں آتی۔1۔

ਧਰਤਿ ਪੁਨੀਤ ਭਈ ਗੁਨ ਗਾਏ ॥

رب کی تعریف و توصیف کرنے سے ساری روئے زمین پاکیزہ ہوگئی ہے۔

ਦੁਰਤੁ ਗਇਆ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری کے نام کا دھیان کرنے سے تمام گناہ مٹ گئے ہیں۔1۔ وقفہ۔

ਸਭਨੀ ਥਾਂਈ ਰਵਿਆ ਆਪਿ ॥

واہے گرو خود ہی ہر جگہ موجود ہے،

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਜਾ ਕਾ ਵਡ ਪਰਤਾਪੁ ॥

ابتدائے تخلیق اور زمانوں کے آغاز سے اس کی بڑی شان ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਨ ਹੋਇ ਸੰਤਾਪੁ ॥੨॥

گرو کی شفقت سے کوئی تکلیف اثر انداز نہیں ہوتی۔2۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਨ ਲਗੇ ਮਨਿ ਮੀਠੇ ॥

گرو کے قدم میرے دل کو بہت پیارے ہیں۔

ਨਿਰਬਿਘਨ ਹੋਇ ਸਭ ਥਾਂਈ ਵੁਠੇ ॥

وہ بغیر کسی رکاوٹ کے ہر جگہ بس رہا ہے۔

ਸਭਿ ਸੁਖ ਪਾਏ ਸਤਿਗੁਰ ਤੁਠੇ ॥੩॥

ساری خوشی صادق گرو کی خوشی سے حاصل ہوگئی ہے۔3۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪ੍ਰਭ ਭਏ ਰਖਵਾਲੇ ॥

پر برہما رب میرا محافظ بن گیا ہے،

ਜਿਥੈ ਕਿਥੈ ਦੀਸਹਿ ਨਾਲੇ ॥

جہاں بھی دیکھتا ہوں، مجھے ساتھ ہی نظر آتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਖਸਮਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲੇ ॥੪॥੨॥

اے نانک ! مالک رب ہی اپنے غلام کا پالنہار ہے۔4۔2۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਸੁਖ ਨਿਧਾਨ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ॥

اے میرے محبوب رب ! تو مخزن سرور ہے۔

ਅਗਨਤ ਗੁਣ ਠਾਕੁਰ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੇ ॥

تو بے شمار صفات کا مالک ہے۔

ਮੋਹਿ ਅਨਾਥ ਤੁਮਰੀ ਸਰਣਾਈ ॥

مجھ یتیم نے تیری پناہ لی ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਹਰਿ ਚਰਨ ਧਿਆਈ ॥੧॥

اے شری ہری ! ایسا کرم فرما؛ تاکہ میں تیرے قدموں کا دھیان کرتا رہوں۔ 1۔

ਦਇਆ ਕਰਹੁ ਬਸਹੁ ਮਨਿ ਆਇ ॥

فضل فرما اور میرے دل میں بس جا۔

ਮੋਹਿ ਨਿਰਗੁਨ ਲੀਜੈ ਲੜਿ ਲਾਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھ خوبیوں سے خالی شخص کو اپنی آغوش میں لے لے۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਭੁ ਚਿਤਿ ਆਵੈ ਤਾ ਕੈਸੀ ਭੀੜ ॥

اگر واہے گرو یاد آجائیں، تو کوئی آفت کیسے آسکتی ہے؟

ਹਰਿ ਸੇਵਕ ਨਾਹੀ ਜਮ ਪੀੜ ॥

ہری کے خادم کو ملک الموت کی تکلیف برداشت نہیں کرنی پڑتی ہے۔

ਸਰਬ ਦੂਖ ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਨਸੇ ॥

ہری کے ذکر سے تمام تکالیف کا خاتمہ ہوجاتا ہے اور

ਜਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸਦਾ ਪ੍ਰਭੁ ਬਸੈ ॥੨॥

اور رب ہمیشہ اس کے ساتھ ہی رہتا ہے۔ 2۔

ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਤਨਿ ਆਧਾਰੁ ॥

رب کا نام میرے جسم و جان کا سہارا ہے۔

ਬਿਸਰਤ ਨਾਮੁ ਹੋਵਤ ਤਨੁ ਛਾਰੁ ॥

نام بھول جانے سے جسم خاک ہوجاتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਚਿਤਿ ਆਏ ਪੂਰਨ ਸਭ ਕਾਜ ॥

رب یاد آنے سے ہر کام پورا ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਬਿਸਰਤ ਸਭ ਕਾ ਮੁਹਤਾਜ ॥੩॥

رب کو بھلانے سے انسان سب کا محتاج بن جاتا ہے۔ 3۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸੰਗਿ ਲਾਗੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

میرے دل کو رب کے کنول کے قدموں سے عشق ہوگیا ہے اور

ਬਿਸਰਿ ਗਈ ਸਭ ਦੁਰਮਤਿ ਰੀਤਿ ॥

تمام برے رسم و رواج کو بھول گیا ہے۔

ਮਨ ਤਨ ਅੰਤਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮੰਤ ॥

میرے جسم و جان میں ہری نام کے منتر کا ذکر ہوتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਭਗਤਨ ਕੈ ਘਰਿ ਸਦਾ ਅਨੰਦ ॥੪॥੩॥

اے نانک ! پرستاروں کے گھر میں ہمیشہ سرور کی کیفیت برقرار رہتی ہے۔ 4۔ 3۔

ਰਾਗੁ ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨ ਯਾਨੜੀਏ ਕੈ ਘਰਿ ਗਾਵਣਾ

راگو بلاولو محلہ 5 گھرو 2 یانڑئی کے گھری گاونا

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮੈ ਮਨਿ ਤੇਰੀ ਟੇਕ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਮੈ ਮਨਿ ਤੇਰੀ ਟੇਕ ॥

اے میرے محبوب رب ! میرے دل میں ایک تیرا ہی سہارا ہے۔

ਅਵਰ ਸਿਆਣਪਾ ਬਿਰਥੀਆ ਪਿਆਰੇ ਰਾਖਨ ਕਉ ਤੁਮ ਏਕ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میری دیگر تمام چالاکیاں فضول ہے اور ایک تو ہی میرا محافظ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਜੇ ਮਿਲੈ ਪਿਆਰੇ ਸੋ ਜਨੁ ਹੋਤ ਨਿਹਾਲਾ ॥

اے محبوب ! جسے کامل صادق گرو مل جاتا ہے، وہ مسرور ہوجاتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸੋ ਕਰੇ ਪਿਆਰੇ ਜਿਸ ਨੋ ਹੋਇ ਦਇਆਲਾ ॥

وہی شخص گرو کی خدمت کرتا ہے، جس پر تو مہربان ہوجاتا ہے۔

ਸਫਲ ਮੂਰਤਿ ਗੁਰਦੇਉ ਸੁਆਮੀ ਸਰਬ ਕਲਾ ਭਰਪੂਰੇ ॥

مالک گرودیو کامیابی کا مجسمہ ہے اور وہ ہر طرح سے کامل ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਸਦਾ ਸਦਾ ਹਜੂਰੇ ॥੧॥

اے نانک ! گرو ہی پر برہما رب ہے، جو ہمیشہ ہر جگہ حاضر ہے۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਜੀਵਾ ਸੋਇ ਤਿਨਾ ਕੀ ਜਿਨ੍ ਅਪੁਨਾ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਤਾ ॥

جنہوں نے اپنے رب کا ادراک کرلیا ہے، میں ان کی شان سن کر ہی زندہ ہوں۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਰਾਧਹਿ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣਹਿ ਹਰਿ ਨਾਮੇ ਹੀ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ॥

وہ ہری نام کی پرستش اور اس کا ذکر کرتے رہتے ہیں اور ان کا دل ہری نام میں مگن رہتا ہے۔

ਸੇਵਕੁ ਜਨ ਕੀ ਸੇਵਾ ਮਾਗੈ ਪੂਰੈ ਕਰਮਿ ਕਮਾਵਾ ॥

اے رب ! تیرا خادم تیرے پرستاروں کی خدمت کا تحفہ طلب کرتا ہے؛ لیکن یہ تیرے کامل فضل سے ہی ممکن ہے۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਬੇਨੰਤੀ ਸੁਆਮੀ ਤੇਰੇ ਜਨ ਦੇਖਣੁ ਪਾਵਾ ॥੨॥

اے میرے مالک ! نانک کے تجھ سے ایک یہی التجا ہے کہ میں تیرے معتقدین کا دیدار کروں۔ 2۔

ਵਡਭਾਗੀ ਸੇ ਕਾਢੀਅਹਿ ਪਿਆਰੇ ਸੰਤਸੰਗਤਿ ਜਿਨਾ ਵਾਸੋ ॥

اے محبوب ! وہی شخص خوش نصیب کہلانے کا حق دار ہے، جن کا ٹھکانہ سنت حضرات کی صحبت میں ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਅਰਾਧੀਐ ਨਿਰਮਲੁ ਮਨੈ ਹੋਵੈ ਪਰਗਾਸੋ ॥

امرت نام کی پرستش کرنے سے پاکیزہ دل منور ہوجاتا ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖੁ ਕਾਟੀਐ ਪਿਆਰੇ ਚੂਕੈ ਜਮ ਕੀ ਕਾਣੇ ॥

اے میرے عزیز! ان کی پیدائش و موت کی تکلیف دور ہوجاتی ہے اور ملک الموت کا سارا خوف ختم ہوجاتا ہے۔

ਤਿਨਾ ਪਰਾਪਤਿ ਦਰਸਨੁ ਨਾਨਕ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਅਪਣੇ ਭਾਣੇ ॥੩॥

اے نانک! جو شخص اپنے رب کا محبوب ہے، اسے ہی اس کا دیدار نصیب ہوتا ہے۔ 3۔

ਊਚ ਅਪਾਰ ਬੇਅੰਤ ਸੁਆਮੀ ਕਉਨੁ ਜਾਣੈ ਗੁਣ ਤੇਰੇ ॥

اے میرے مالک! تو اعلیٰ، بے پناہ اور بے انتہا ہے، کون تیری خوبیوں سے واقف ہے؟

ਗਾਵਤੇ ਉਧਰਹਿ ਸੁਣਤੇ ਉਧਰਹਿ ਬਿਨਸਹਿ ਪਾਪ ਘਨੇਰੇ ॥

تیری شان گانے اور سنانے والے کو نجات مل جاتی ہے اور ان کے بہت سارے گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਪਸੁ ਪਰੇਤ ਮੁਗਧ ਕਉ ਤਾਰੇ ਪਾਹਨ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੈ ॥

تو جانور، بھوت اور نادانوں کو بھی نجات دے دیتا ہے اور تو پتھروں کو بھی پار کروا دیتا ہے۔

غلام نانک تیری پناہ میں آیا ہے اور ہمیشہ تجھ پر ہی قربان جاتا ہے۔ 4۔ 1۔ 4۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਬਿਖੇ ਬਨੁ ਫੀਕਾ ਤਿਆਗਿ ਰੀ ਸਖੀਏ ਨਾਮੁ ਮਹਾ ਰਸੁ ਪੀਓ ॥

اے دوستو ! برائیوں کا پھیکا رس چھوڑ دے اور ہری نام کا عظیم رس پی۔

ਬਿਨੁ ਰਸ ਚਾਖੇ ਬੁਡਿ ਗਈ ਸਗਲੀ ਸੁਖੀ ਨ ਹੋਵਤ ਜੀਓ ॥

اس نام رس کو چکھے بغیر ساری کائنات برائیوں کے پانی میں ڈوب گئی ہے اور یہ دل کبھی مسرور نہیں ہوتا۔

ਮਾਨੁ ਮਹਤੁ ਨ ਸਕਤਿ ਹੀ ਕਾਈ ਸਾਧਾ ਦਾਸੀ ਥੀਓ ॥

کوئی عزت، اہمیت اور طاقت ذریعہ سرور نہیں ہے؛ اس لیے سادھوؤں کی باندی بن جاؤ۔

ਨਾਨਕ ਸੇ ਦਰਿ ਸੋਭਾਵੰਤੇ ਜੋ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪੁਨੈ ਕੀਓ ॥੧॥

اے نانک ! در رب پر وہی لوگ شان کا حصہ بنتے ہیں، جنہیں اس نے اپنا بنا لیا ہے۔ 1۔

ਹਰਿਚੰਦਉਰੀ ਚਿਤ ਭ੍ਰਮੁ ਸਖੀਏ ਮ੍ਰਿਗ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਦ੍ਰੁਮ ਛਾਇਆ ॥

اے دوست ! یہ مایا بادشاہ ہری چندر کے شہر کے مثل ہے، سراب ہے، درخت کا سایہ ہے اور یہ انسان کے دل کا شبہ ہے۔

ਚੰਚਲਿ ਸੰਗਿ ਨ ਚਾਲਤੀ ਸਖੀਏ ਅੰਤਿ ਤਜਿ ਜਾਵਤ ਮਾਇਆ ॥

یہ شوخ مزاج مایا موت کے وقت انسان کے ساتھ نہیں جاتی اور آخری لمحات میں ساتھ چھوڑ دیتی ہے۔

ਰਸਿ ਭੋਗਣ ਅਤਿ ਰੂਪ ਰਸ ਮਾਤੇ ਇਨ ਸੰਗਿ ਸੁਖੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

لذتوں سے لطف اندوزی اور اس میں زیادہ مگن ہونے سے کبھی خوشی حاصل نہیں ہوتی۔

ਧੰਨਿ ਧੰਨਿ ਹਰਿ ਸਾਧ ਜਨ ਸਖੀਏ ਨਾਨਕ ਜਿਨੀ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥੨॥

اے دوست ! سادھو حضرات مبارک ہیں، جنہوں نے رب کے نام کا دھیان کیا ہے۔ 2۔

ਜਾਇ ਬਸਹੁ ਵਡਭਾਗਣੀ ਸਖੀਏ ਸੰਤਾ ਸੰਗਿ ਸਮਾਈਐ ॥

اے خوش نصیب دوست ! سنتوں کے ساتھ مگن رہنا چاہیے، جاؤ ان کی صحبت اختیار کرلو۔

ਤਹ ਦੂਖ ਨ ਭੂਖ ਨ ਰੋਗੁ ਬਿਆਪੈ ਚਰਨ ਕਮਲ ਲਿਵ ਲਾਈਐ ॥

وہاں رب کے کنول قدموں میں دل لگائی جاتی ہے اور وہاں کوئی تکلیف، بھوک اور بیماری قریب نہیں آتی۔

ਤਹ ਜਨਮ ਨ ਮਰਣੁ ਨ ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਨਿਹਚਲੁ ਸਰਣੀ ਪਾਈਐ ॥

وہاں پیدائش و موت اور آواگون ختم ہوجاتا ہے اور مضبوط پناہ حاصل ہوجاتی ہے۔

ਪ੍ਰੇਮ ਬਿਛੋਹੁ ਨ ਮੋਹੁ ਬਿਆਪੈ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਏਕੁ ਧਿਆਈਐ ॥੩॥

اے نانک ! ایک رب کا دھیان کرنے سے محبت، جدائی اور لگاؤ وغیرہ اثر انداز نہیں ہوتا۔ 3۔

ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਧਾਰਿ ਮਨੁ ਬੇਧਿਆ ਪਿਆਰੇ ਰਤੜੇ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥

محبوب رب نے نظر کرم فرما کر دل کا پتہ لگا لیا ہے اور فطری طور پر ہی اس میں مگن رہتا ہے۔

ਸੇਜ ਸੁਹਾਵੀ ਸੰਗਿ ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਅਨਦ ਮੰਗਲ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥

واہے گرو سے مل کر ان کا دل نما بستر خوب صورت ہوگیا ہے اور وہ اس کی حمد وثنا کرکے سرور و خوش حالی حاصل کرتا ہے۔

ਸਖੀ ਸਹੇਲੀ ਰਾਮ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ਮਨ ਤਨ ਇਛ ਪੁਜਾਏ ॥

تمام رفیقہ اور سہیلیاں رام کے رنگ میں مگن رہتی ہے اور اس نے ان کے دل اور جسم کی ساری خواہشات پوری کردی ہے۔

ਨਾਨਕ ਅਚਰਜੁ ਅਚਰਜ ਸਿਉ ਮਿਲਿਆ ਕਹਣਾ ਕਛੂ ਨ ਜਾਏ ॥੪॥੨॥੫॥

اے نانک ! انسان کی حیرت انگیز نور روح رب کے حیرت انگیز نور میں ضم ہوگئی ہے اور اس کے متعلق دوسرا کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ 4۔ 2۔ 5۔

ਰਾਗੁ ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੪

راگو بلاولو محلہ 5 گھرو 4

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਏਕ ਰੂਪ ਸਗਲੋ ਪਾਸਾਰਾ ॥

اس پوری کائنات کا پھیلاؤ ایک رب ہی کی شکل ہے۔

ਆਪੇ ਬਨਜੁ ਆਪਿ ਬਿਉਹਾਰਾ ॥੧॥

وہ خود ہی سوداگر اور خود ہی لین دین کا معاملہ کرنے والا ہے۔ 1۔

ਐਸੋ ਗਿਆਨੁ ਬਿਰਲੋ ਈ ਪਾਏ ॥

ایسا علم کوئی نایاب شخص ہی حاصل کرتا ہے۔

ਜਤ ਜਤ ਜਾਈਐ ਤਤ ਦ੍ਰਿਸਟਾਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جہاں بھی جاتے ہیں، وہ ادھر ہی نظر آتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਿਕ ਰੰਗ ਨਿਰਗੁਨ ਇਕ ਰੰਗਾ ॥

صفات انسانی سے مبرا رب کا ایک رنگ ہے؛ لیکن وہ متعدد رنگوں والا بن گیا ہے۔

ਆਪੇ ਜਲੁ ਆਪ ਹੀ ਤਰੰਗਾ ॥੨॥

وہ خود ہی پانی ہے اور خود ہی موج ہے۔ 2۔

ਆਪ ਹੀ ਮੰਦਰੁ ਆਪਹਿ ਸੇਵਾ ॥

وہ خود ہی مندر ہے اور خود ہی معبود و محمود ہے۔

ਆਪ ਹੀ ਪੂਜਾਰੀ ਆਪ ਹੀ ਦੇਵਾ ॥੩॥

وہ خود ہی پرستش کرنے والا ہے اور خود ہی مالک ہے۔ 3۔

ਆਪਹਿ ਜੋਗ ਆਪ ਹੀ ਜੁਗਤਾ ॥

وہ خود ہی عالم مراقبہ ہے اور خود ہی ترکیب ہے۔

ਨਾਨਕ ਕੇ ਪ੍ਰਭ ਸਦ ਹੀ ਮੁਕਤਾ ॥੪॥੧॥੬॥

نانک کا رب ہمیشہ تمام بندھنوں سے آزاد ہے۔ 4۔ 1۔ 6۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

راگو بلاولو محلہ 5۔

ਆਪਿ ਉਪਾਵਨ ਆਪਿ ਸਧਰਨਾ ॥

رب خود ہی پیدا کرنے والا ہے اور خود ہی سہارا دینے والا ہے۔

ਆਪਿ ਕਰਾਵਨ ਦੋਸੁ ਨ ਲੈਨਾ ॥੧॥

وہ خود ہی انسانوں سے عمل کرواتا ہے؛ لیکن ان کاموں کا الزام اپنے سر نہیں لیتا۔ 1۔

ਆਪਨ ਬਚਨੁ ਆਪ ਹੀ ਕਰਨਾ ॥

وہ خود ہی وعدہ کرتا ہے اور خود ہی وعدہ پورا کرتا ہے۔

ਆਪਨ ਬਿਭਉ ਆਪ ਹੀ ਜਰਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ خود ہی صاحب قدرت ہے اور خود ہی اسے برداشت کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪ ਹੀ ਮਸਟਿ ਆਪ ਹੀ ਬੁਲਨਾ ॥

وہ خود ہی خاموش ہے اور خود ہی کلام کرتا ہے۔

ਆਪ ਹੀ ਅਛਲੁ ਨ ਜਾਈ ਛਲਨਾ ॥੨॥

وہ فریب سے پاک ہے اور کوئی بھی اس سے دغا بازی نہیں کر سکتا۔ 2۔

ਆਪ ਹੀ ਗੁਪਤ ਆਪਿ ਪਰਗਟਨਾ ॥

وہ خود ہی مخفی اور خود ہی ظاہر ہے۔

ਆਪ ਹੀ ਘਟਿ ਘਟਿ ਆਪਿ ਅਲਿਪਨਾ ॥੩॥

وہ ہر ایک انسان نے بسا ہوا ہے؛ لیکن پھر بھی سب سے علاحدہ ہے۔ 3۔

ਆਪੇ ਅਵਿਗਤੁ ਆਪ ਸੰਗਿ ਰਚਨਾ ॥

واہے گرو کا فانی ہے؛ لیکن وہ خود ہی اپنی مخلوق کے ساتھ ملا ہوا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਸਭਿ ਜਚਨਾ ॥੪॥੨॥੭॥

اے نانک ! رب کا ہر کام عمدہ ہے۔ 4۔ 2۔ 7۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਭੂਲੇ ਮਾਰਗੁ ਜਿਨਹਿ ਬਤਾਇਆ ॥

جس نے مجھ بھٹکے ہوئے کو راستہ دکھایا ہے،

ਐਸਾ ਗੁਰੁ ਵਡਭਾਗੀ ਪਾਇਆ ॥੧॥

مجھے ایسا گرو بڑے نصیب سے ملا ہے۔ 1۔

ਸਿਮਰਿ ਮਨਾ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਚਿਤਾਰੇ ॥

اے میرے دل ! رام نام یاد کرکے اس کا ذکر کیا کرو۔

ਬਸਿ ਰਹੇ ਹਿਰਦੈ ਗੁਰ ਚਰਨ ਪਿਆਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

محبوب گرو کا قدم، دل میں بس رہا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਮਿ ਕ੍ਰੋਧਿ ਲੋਭਿ ਮੋਹਿ ਮਨੁ ਲੀਨਾ ॥

میرا دل ہوس، غصہ، حرص اور لگاؤ میں مگن رہتا تھا،

ਬੰਧਨ ਕਾਟਿ ਮੁਕਤਿ ਗੁਰਿ ਕੀਨਾ ॥੨॥

مگر گرو نے میرا سارا بندھن کاٹ کر مجھے آزاد کر دیا ہے۔ 2۔

ਦੁਖ ਸੁਖ ਕਰਤ ਜਨਮਿ ਫੁਨਿ ਮੂਆ ॥

میں خوشی و غم کا سامنا کرتے ہوئے کبھی پیدا ہو رہا تھا اور کبھی دوبارہ فوت ہو رہا تھا۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਗੁਰਿ ਆਸ੍ਰਮੁ ਦੀਆ ॥੩॥

لیکن گرو نے مجھے اپنے کنول قدم میں پناہ دے دیا ہے۔ 3۔

ਅਗਨਿ ਸਾਗਰ ਬੂਡਤ ਸੰਸਾਰਾ ॥

پوری کائنات خواہشات کی آگ کے سمندر میں ڈوب رہی ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਾਹ ਪਕਰਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥੪॥੩॥੮॥

اے نانک! صادق گرو نے میرا بازو پکڑ کر مجھے آزادی دلادی ہے۔ 4۔ 3۔ 8۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਧਨੁ ਅਰਪਉ ਸਭੁ ਅਪਨਾ ॥

میں اپنا جسم و جان اور دولت وغیرہ سب کچھ حوالے کردوں گا۔

ਕਵਨ ਸੁ ਮਤਿ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਨਾ ॥੧॥

وہ کون سی عقل سلیم ہے، جس سے میں ہری کا ذکر کرسکتا ہوں؟ 1۔

ਕਰਿ ਆਸਾ ਆਇਓ ਪ੍ਰਭ ਮਾਗਨਿ ॥

اے رب ! میں پر امید ہوکر تجھ سے طلب کرنے آیا ہوں،

ਤੁਮ੍ ਪੇਖਤ ਸੋਭਾ ਮੇਰੈ ਆਗਨਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرے دیدار سے میرے دل کا آنگن خوب صورت ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਿਕ ਜੁਗਤਿ ਕਰਿ ਬਹੁਤੁ ਬੀਚਾਰਉ ॥

میں نے متعدد ترکیبوں کے ذریعے بہت غور و خوض کیا ہے کہ

ਸਾਧਸੰਗਿ ਇਸੁ ਮਨਹਿ ਉਧਾਰਉ ॥੨॥

نیکوکاروں کی صحبت اختیار کرنے سے اس دل کو نجات مل جاتی ہے۔ 2۔

ਮਤਿ ਬੁਧਿ ਸੁਰਤਿ ਨਾਹੀ ਚਤੁਰਾਈ ॥

مجھ میں ذہانت، عقل سلیم، شعور یا چالاکی نہیں ہے،

ਤਾ ਮਿਲੀਐ ਜਾ ਲਏ ਮਿਲਾਈ ॥੩॥

تو اسی وقت مل سکتا ہے، جب تو خود ہی مجھے اپنے ساتھ ملا لے۔ 3۔

ਨੈਨ ਸੰਤੋਖੇ ਪ੍ਰਭ ਦਰਸਨੁ ਪਾਇਆ ॥

رب کا دیدار پا کر جن کی آنکھوں کو سکون حاصل ہوگیا ہے،

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਫਲੁ ਸੋ ਆਇਆ ॥੪॥੪॥੯॥

اے نانک ! کائنات میں اس شخص کی آمد کامیاب ہے۔ 4۔ 4۔ 6۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਸਾਥਿ ਨ ਮਾਇਆ ॥

ماں باپ، بیٹا اور مال و دولت کوئی بھی ساتھ دینے والا نہیں ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਸਭੁ ਦੂਖੁ ਮਿਟਾਇਆ ॥੧॥

اس لیے سادھوؤں کی صحبت میں تمام تکالیف دور کرلی ہے۔ 1۔

ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਸਭ ਮਹਿ ਆਪੇ ॥

واہے گرو خود ہی تمام انسانوں میں سمایا ہوا ہے۔

ਹਰਿ ਜਪੁ ਰਸਨਾ ਦੁਖੁ ਨ ਵਿਆਪੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

زبان سے ہری کا ذکر کرنے سے کوئی تکلیف اثر انداز نہیں ہوتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਿਖਾ ਭੂਖ ਬਹੁ ਤਪਤਿ ਵਿਆਪਿਆ ॥

بھوک اور پیاس کی شدت دل کو بہت جلا رہی تھی؛ لیکن

ਸੀਤਲ ਭਏ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਜਾਪਿਆ ॥੨॥

رب کی مدح سرائی کرنے سے دل سرد ہوگیا ہے۔ 2۔

ਕੋਟਿ ਜਤਨ ਸੰਤੋਖੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

کروڑوں جد و جہد کے بعد بھی سکون میسر نہیں ہوا،

ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤਾਨਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ॥੩॥

لیکن رب کی حمد وثنا کرنے سے دل مطمئن ہوگیا ہے۔ 3۔

ਦੇਹੁ ਭਗਤਿ ਪ੍ਰਭ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

اے باطن سے باخبر رب ! مجھے اپنی پرستش کی توفیق عطا فرما۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਬੇਨੰਤੀ ਸੁਆਮੀ ॥੪॥੫॥੭੦॥

نانک کی اپنے آقا سے صرف یہی التجا ہے۔ 4۔ 5۔ 10۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاول محلہ 5۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਵਡਭਾਗੀ ਪਾਈਐ ॥

کامل گرو خوش قسمتی سے ہی ملتا ہے۔

ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ॥੧॥

سادھو کے ساتھ مل کر ہری کے نام کا دھیان کرتے رہنا چاہیے۔ 1۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੀ ਸਰਨਾ ॥

اے برہما رب ! تیری پناہ میں آیا ہوں۔

ਕਿਲਬਿਖ ਕਾਟੈ ਭਜੁ ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے قدموں کا جہری ذکر کرنے سے تمام گناہ مٹ گئے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਵਰਿ ਕਰਮ ਸਭਿ ਲੋਕਾਚਾਰ ॥

بقیہ تمام دنیوی کام ہی ہے۔

ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਹੋਇ ਉਧਾਰ ॥੨॥

اس لیے سادھو کی صحبت اختیار کرنے سے ہی نجات ملتی ہے۔ 2۔

ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ ਬੇਦ ਬੀਚਾਰੇ ॥

میں نے اسمرتوں، صحیفوں اور ویدوں پر غور کرکے دیکھ لیا ہے،

ਜਪੀਐ ਨਾਮੁ ਜਿਤੁ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੇ ॥੩॥

لیکن نام رب کے ذکر سے ہی انسان کو نجات ملتی ہے۔ 3۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਕਰੀਐ ॥

اے رب ! غلام نانک پر فضل فرما۔

ਸਾਧੂ ਧੂਰਿ ਮਿਲੈ ਨਿਸਤਰੀਐ ॥੪॥੬॥੧੧॥

اگر سادھو کا خاک قدم نصیب ہو، تو خلاصی مل جائے۔ 4۔ 6۔ 11۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاول محلہ 5۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਰਿਦੇ ਮਹਿ ਚੀਨਾ ॥

گرو کے کلام کا دل میں ادراک کرلیا ہے،

ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਪੂਰਨ ਆਸੀਨਾ ॥੧॥

اس سے میری تمام آرزو و خواہشات پوری ہوگئی ہے۔ 1۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕਾ ਮੁਖੁ ਊਜਲੁ ਕੀਨਾ ॥

واہے گرو نے سنت حضرات کا چہرہ منور کردیا ہے اور

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪੁਨਾ ਨਾਮੁ ਦੀਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کرم فرما کر انہیں اپنا نام عطا کردیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅੰਧ ਕੂਪ ਤੇ ਕਰੁ ਗਹਿ ਲੀਨਾ ॥

واہے گرو نے ان کا ہاتھ پکڑ کر انہیں جہالت کے تاریک کنویں سے باہر نکال لیا ہے۔

ਜੈ ਜੈ ਕਾਰੁ ਜਗਤਿ ਪ੍ਰਗਟੀਨਾ ॥੨॥

وہ ساری کائنات میں محبوب ہوگیا ہے اور ہر جگہ ان کی پذیرائی ہورہی ہے۔ 2۔

ਨੀਚਾ ਤੇ ਊਚ ਊਨ ਪੂਰੀਨਾ ॥

وہ پست کو بلند کردیتا ہے اور بے معیار کو بامعیار بنادیتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਮਹਾ ਰਸੁ ਲੀਨਾ ॥੩॥

میں نے امرت نام کا بھرپور لذت لیا ہے۔ 3۔

ਮਨ ਤਨ ਨਿਰਮਲ ਪਾਪ ਜਲਿ ਖੀਨਾ ॥

میرا جسم و جان پاکیزہ ہوگیا ہے اور سارا گناہ جل راکھ ہوگیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਭਏ ਪ੍ਰਸੀਨਾ ॥੪॥੭॥੧੨॥

اے نانک ! واہے گرو مجھ سے مسرور ہوگیا ہے۔ 4۔ 7۔ 12۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਪਾਈਅਹਿ ਮੀਤਾ ॥

اے میرے دوست ! اس وقت میری ساری دلی خواہش پوری ہوجاتی ہے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਿਉ ਲਾਈਐ ਚੀਤਾ ॥੧॥

جب رب کے قدموں میں دل لگایا جاتا ہے۔ 1۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਜੋ ਪ੍ਰਭੂ ਧਿਆਵਤ ॥

جو رب کا دھیان کرتا ہے، میں اس پر قربان جاتا ہوں۔

ਜਲਨਿ ਬੁਝੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਵਤ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

واہے گرو کی حمد وثنا کرنے سے ساری پریشانی دور ہوجاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਫਲ ਜਨਮੁ ਹੋਵਤ ਵਡਭਾਗੀ ॥

اس خوش نصیب شخص کی پیدائش کامیاب ہوجاتی ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਰਾਮਹਿ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥੨॥

سنتوں کی صحبت میں جس کا رام سے دل لگ جاتا ہے۔ 2۔

ਮਤਿ ਪਤਿ ਧਨੁ ਸੁਖ ਸਹਜ ਅਨੰਦਾ ॥

اسے عقل سلیم، عزت و شرافت ، مال و دولت، اعلی خوشی و مسرت حاصل ہوجاتی ہے۔

ਇਕ ਨਿਮਖ ਨ ਵਿਸਰਹੁ ਪਰਮਾਨੰਦਾ ॥੩॥

اے مخزن سرور! مجھے ایک لمحے کے لیے بھی نہ بھولنا۔ 3۔

ਹਰਿ ਦਰਸਨ ਕੀ ਮਨਿ ਪਿਆਸ ਘਨੇਰੀ ॥

میرے دل میں ہری کے دیدار کی شدید خواہش ہے۔

ਭਨਤਿ ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੀ ॥੪॥੮॥੧੩॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں۔ 4۔ 8۔ 13۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਮੋਹਿ ਨਿਰਗੁਨ ਸਭ ਗੁਣਹ ਬਿਹੂਨਾ ॥

میں بے معیار تو تمام خوبیوں سے خالی ہوں۔

ਦਇਆ ਧਾਰਿ ਅਪੁਨਾ ਕਰਿ ਲੀਨਾ ॥੧॥

رب نے فضل فرما کر مجھے اپنا بنا لیا ہے۔ 1۔

ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਤਨੁ ਹਰਿ ਗੋਪਾਲਿ ਸੁਹਾਇਆ ॥

واہے گرو نے میرا جسم و جان خوب صورت بنا دیا ہے اور

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭੁ ਘਰ ਮਹਿ ਆਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور اپنا فضل فرما کر رب میرے دل نما گھر میں آگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਭਗਤਿ ਵਛਲ ਭੈ ਕਾਟਨਹਾਰੇ ॥

اے رب ! تو پرستاروں پر عنایت رکھنے والا اور خوف دور کرنے والا ہے۔

ਸੰਸਾਰ ਸਾਗਰ ਅਬ ਉਤਰੇ ਪਾਰੇ ॥੨॥

اب میں تیرے کرم سے دنیوی سمندر سے پار ہوگیا ہوں۔ 2۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਪ੍ਰਭ ਬਿਰਦੁ ਬੇਦਿ ਲੇਖਿਆ ॥

ویدوں میں لکھا ہے کہ رب کی سچائی ہے کہ وہ گنہ گاروں کو پاک کرنے والا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਸੋ ਨੈਨਹੁ ਪੇਖਿਆ ॥੩॥

میں نے اس برہمن کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے۔ 3۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਪ੍ਰਗਟੇ ਨਾਰਾਇਣ ॥ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਸਭਿ ਦੂਖ ਪਲਾਇਣ ॥੪॥੯॥੧੪॥

سادھو حضرات کی صحبت اختیار کرنے سے نارائن میرے دل میں ظاہر ہوگیا ہے۔ اے غلام نانک!

میری تمام تکلیف دور ہوگئی ہے۔ 4۔ 6۔ 14۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਕਵਨੁ ਜਾਨੈ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮ੍ਰੀ ਸੇਵਾ ॥

اے رب! تیری خدمت و عقیدت سے کون واقف ہے،

ਪ੍ਰਭ ਅਵਿਨਾਸੀ ਅਲਖ ਅਭੇਵਾ ॥੧॥

تیری ذات لافانی، پوشیدہ اور پر اسرار ہے۔ 1۔

ਗੁਣ ਬੇਅੰਤ ਪ੍ਰਭ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰੇ ॥

رب کی صفات بے حد و حساب ہے، وہ نہایت ہی گہرا ہے۔

ਊਚ ਮਹਲ ਸੁਆਮੀ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ॥

اے میرے مالک رب ! تیرا محل اعلی و ارفع ہے۔

ਤੂ ਅਪਰੰਪਰ ਠਾਕੁਰ ਮੇਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے آقا ! تو بے پناہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਏਕਸ ਬਿਨੁ ਨਾਹੀ ਕੋ ਦੂਜਾ ॥

ایک رب کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں ہے۔

ਤੁਮ੍ ਹੀ ਜਾਨਹੁ ਅਪਨੀ ਪੂਜਾ ॥੨॥

تو اپنی معبودیت سے خود ہی واقف ہے۔ 2۔

ਆਪਹੁ ਕਛੂ ਨ ਹੋਵਤ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! انسان سے خود کچھ بھی نہیں ہوتا۔

ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਭੁ ਦੇਵੈ ਸੋ ਨਾਮੁ ਪਾਈ ॥੩॥

جسے رب عطا کرتا ہے، اسے ہی نام حاصل ہوتا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜੋ ਜਨੁ ਪ੍ਰਭ ਭਾਇਆ ॥

اے نانک ! جو شخص رب کو پسند آگیا ہے۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਪ੍ਰਭੁ ਤਿਨ ਹੀ ਪਾਇਆ ॥੪॥੧੦॥੧੫॥

اس نے ہی باکمال رب کو پا لیا ہے۔ 4۔ 10۔ 15۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاول محلہ 5۔

ਮਾਤ ਗਰਭ ਮਹਿ ਹਾਥ ਦੇ ਰਾਖਿਆ ॥

اے لوگو! واہے گرو نے اپنا ہاتھ دے کر تجھے ماں کے رحم میں بچایا ہے،

ਹਰਿ ਰਸੁ ਛੋਡਿ ਬਿਖਿਆ ਫਲੁ ਚਾਖਿਆ ॥੧॥

لیکن تو ہری رس کو چھوڑ کر زہریلی دولت کا پھل چکھ رہا ہے۔ 1۔

ਭਜੁ ਗੋਬਿਦ ਸਭ ਛੋਡਿ ਜੰਜਾਲ ॥

کائنات کی ساری مصروفیات چھوڑ کر گووند کا جہری ذکر کر۔

ਜਬ ਜਮੁ ਆਇ ਸੰਘਾਰੈ ਮੂੜੇ ਤਬ ਤਨੁ ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਬੇਹਾਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے نادان! جب ملک الموت حاضر ہو کر سزا دیتا ہے، تو جس میں فنا ہو جاتا ہے اور اس کا بڑا برا حال ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਧਨੁ ਅਪਨਾ ਕਰਿ ਥਾਪਿਆ ॥

تو نے یہ جسم و جان اور مال و دولت کو اپنا سمجھ لیا ہے،

ਕਰਨਹਾਰੁ ਇਕ ਨਿਮਖ ਨ ਜਾਪਿਆ ॥੨॥

لیکن اس خالق رب کو ایک لمحے کے لیے بھی یاد نہیں کیا۔ 2۔

ਮਹਾ ਮੋਹ ਅੰਧ ਕੂਪ ਪਰਿਆ ॥

تو ہوس کے تاریک کنویں میں پڑا رہا ہے،

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਮਾਇਆ ਪਟਲਿ ਬਿਸਰਿਆ ॥੩॥

اس لیے مایا کے پردے کے سبب تو نے رب کو بھلادیا ہے۔ 3۔

ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਪ੍ਰਭ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਇਆ ॥

اے نانک ! بڑی قسمت سے رب کا جہری ذکر کیا ہے اور

ਸੰਤਸੰਗਿ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ॥੪॥੧੧॥੧੬॥

سنت حضرات کی صحبت میں رب کو پالیا ہے۔ 4۔ 11۔ 16۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਬੰਧਪ ਭਾਈ ॥ ਨਾਨਕ ਹੋਆ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਸਹਾਈ ॥੧॥

اے نانک ! ماں باپ، بیٹا، رشتے دار اور بھائی کی طرح پربرہما ہی ہمارا مددگار بنا ہے۔ 1۔

ਸੁਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਘਣੇ ॥

مجھے حقیقی خوشی اور بڑی فرحت حاصل ہوگئی ہے۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪੂਰੀ ਜਾ ਕੀ ਬਾਣੀ ਅਨਿਕ ਗੁਣਾ ਜਾ ਕੇ ਜਾਹਿ ਨ ਗਣੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل گرو جس کا کلام کامل ہے، ان کی بہت سی خوبیاں ہیں، جنہیں میں شمار نہیں کرسکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਗਲ ਸਰੰਜਾਮ ਕਰੇ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪੇ ॥

رب خود ہی سب ہی کاموں کو پورا کردیتا ہے۔

ਭਏ ਮਨੋਰਥ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਪੇ ॥੨॥

تو رب کا ذکر کرنے سے میری ساری دلی خواہشات پوری ہو گئی ہی ۔ 2۔

ਅਰਥ ਧਰਮ ਕਾਮ ਮੋਖ ਕਾ ਦਾਤਾ ॥

واہے گرو مذہب، دولت ، کام اور نجات عطا کرنے والا ہے۔

ਪੂਰੀ ਭਈ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਬਿਧਾਤਾ ॥੩॥

اس خالق کا ذکر کرکے میرا مراقبہ پورا ہوگیا ہے۔ 3۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਨਾਨਕਿ ਰੰਗੁ ਮਾਣਿਆ ॥

نانک نے سادھو کی صحبت میں خوشی حاصل کی ہے۔

ਘਰਿ ਆਇਆ ਪੂਰੈ ਗੁਰਿ ਆਣਿਆ ॥੪॥੧੨॥੧੭॥

کامل گرو کے کرم سے رب دل نما گھر میں بس گیا ہے۔ 4۔ 12۔ 17۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਸ੍ਰਬ ਨਿਧਾਨ ਪੂਰਨ ਗੁਰਦੇਵ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل گرودیو خوشیوں کا اعلیٰ خزانہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਨਰ ਜੀਵੇ ॥

انسان وا ہے گرو کے نام کے ذکر سے ہی جیتا ہے؛ لیکن

ਮਰਿ ਖੁਆਰੁ ਸਾਕਤ ਨਰ ਥੀਵੇ ॥੧॥

متکبر انسان فوت ہوکر ذلیل ہوتا ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਹੋਆ ਰਖਵਾਰਾ ॥

رام نام میرا نگہبان بن گیا ہے؛ لیکن

ਝਖ ਮਾਰਉ ਸਾਕਤੁ ਵੇਚਾਰਾ ॥੨॥

متکبر انسان یوں ہی وقت برباد کرتا رہتا ہے۔ 2۔

ਨਿੰਦਾ ਕਰਿ ਕਰਿ ਪਚਹਿ ਘਨੇਰੇ ॥

بہت سے لوگ سنت عظیم ہستیوں کی مذمت کرکے تکلیف میں مبتلا ہوتے ہیں اور

ਮਿਰਤਕ ਫਾਸ ਗਲੇ ਸਿਰਿ ਪੈਰੇ ॥੩॥

موت کی پھانسی ان کے گلے، سر اور پیروں میں پڑی رہتی ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਪਹਿ ਜਨ ਨਾਮ ॥

اے نانک ! جو نام کا ذکر کرتے ہیں،

ਤਾ ਕੇ ਨਿਕਟਿ ਨ ਆਵੈ ਜਾਮ ॥੪॥੧੩॥੧੮॥

ملک الموت ان کے قریب نہیں آتا۔ 4۔ 13۔ 18۔

ਰਾਗੁ ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੪ ਦੁਪਦੇ

راگو بلاولو محلہ 5 گھرو 4 دوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਵਨ ਸੰਜੋਗ ਮਿਲਉ ਪ੍ਰਭ ਅਪਨੇ ॥

وہ کون سا موقع ہوگا، جب میں اپنے رب سے ملوں گا؟

ਪਲੁ ਪਲੁ ਨਿਮਖ ਸਦਾ ਹਰਿ ਜਪਨੇ ॥੧॥

میں پل پل اور ہر لمحہ ہمیشہ ہری کا ذکر کرتا رہتا ہوں۔ 1۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਨਿਤ ਧਿਆਵਉ ॥

میں ہر روز رب کے کنول قدموں کا دھیان کرتا رہتا ہوں۔

ਕਵਨ ਸੁ ਮਤਿ ਜਿਤੁ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਪਾਵਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ کون سی عقل سلیم ہے، جس کے ذریعے محبوب رب کو پالوں گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਐਸੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹੁ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ॥

نانک دعا کرتا ہے کہ اے میرے رب! ایسا فضل فرما؛

ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਬਿਸਰੁ ਨ ਕਾਹੂ ਬੇਰੇ ॥੨॥੧॥੧੯॥

تاکہ میں تجھے کبھی نہ بھلاؤں۔ 2۔ 1۔ 16۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਪ੍ਰਭ ਹਿਰਦੈ ਧਿਆਏ ॥

رب کے کنول قدموں کا دل میں دھیان کرنے سے

ਰੋਗ ਗਏ ਸਗਲੇ ਸੁਖ ਪਾਏ ॥੧॥

بیماری دور ہو کر تمام خوشیاں حاصل ہو گئی ہیں۔ 1۔

ਗੁਰਿ ਦੁਖੁ ਕਾਟਿਆ ਦੀਨੋ ਦਾਨੁ ॥

گرو نے تکلیف مٹادی ہے اور مجھے نام کا تحفہ دیا ہے۔

ਸਫਲ ਜਨਮੁ ਜੀਵਨ ਪਰਵਾਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اب میری پیدائش کامیاب ہو گئی ہے اور یہ زندگی مکمل ہو گئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਕਥ ਕਥਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਪ੍ਰਭ ਬਾਨੀ ॥

اے نانک ! رب کے امرت کلام کی کہانی ناقابل بیان ہے اور

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਪਿ ਜੀਵੇ ਗਿਆਨੀ ॥੨॥੨॥੨੦॥

صاحب علم حضرات اس کے ذکر سے ہی زندہ رہتے ہیں۔ 2۔ 2۔ 20۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਸਾਂਤਿ ਪਾਈ ਗੁਰਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਪੂਰੇ ॥

کامل گرو صادق گرو نے دل کو پرسکون بنا دیا ہے۔

ਸੁਖ ਉਪਜੇ ਬਾਜੇ ਅਨਹਦ ਤੂਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

خوشی پیدا ہوئی ہے اور دل میں لامحدود آوازوں والے موسیقی بج رہے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਾਪ ਪਾਪ ਸੰਤਾਪ ਬਿਨਾਸੇ ॥ ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਕਿਲਵਿਖ ਸਭਿ ਨਾਸੇ ॥੧॥

تپش، گناہ اور غم مٹ گیا ہے۔ ہری کے ذکر سے تمام جرائم کا خاتمہ ہوگیا ہے۔ 1۔

ਅਨਦੁ ਕਰਹੁ ਮਿਲਿ ਸੁੰਦਰ ਨਾਰੀ ॥

اے (نیکوکاروں کی صحبت یافتہ) حسین خاتون ! ایک ساتھ خوشیاں مناؤ،

ਗੁਰਿ ਨਾਨਕਿ ਮੇਰੀ ਪੈਜ ਸਵਾਰੀ ॥੨॥੩॥੨੧॥

گرو نانک نے میری عزت رکھ لی ہے۔ 2۔ 3۔ 21۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਮਮਤਾ ਮੋਹ ਧ੍ਰੋਹ ਮਦਿ ਮਾਤਾ ਬੰਧਨਿ ਬਾਧਿਆ ਅਤਿ ਬਿਕਰਾਲ ॥

محبت، لگاو اور مکر و فریب کے نشے میں مدہوش غلامی میں مبتلا انسان بہت خوف ناک نظر آتا ہے۔

ਦਿਨੁ ਦਿਨੁ ਛਿਜਤ ਬਿਕਾਰ ਕਰਤ ਅਉਧ ਫਾਹੀ ਫਾਥਾ ਜਮ ਕੈ ਜਾਲ ॥੧॥

گناہ کرتے ہوئے اس کی عمر دن بدن کم ہوتی رہتی ہے اور پھانسی میں مبتلا ملک الموت کے جال میں پڑا رہتا ہے۔ 1۔

ਤੇਰੀ ਸਰਣਿ ਪ੍ਰਭ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥

اے غریب پرور رب ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں۔

ਮਹਾ ਬਿਖਮ ਸਾਗਰੁ ਅਤਿ ਭਾਰੀ ਉਧਰਹੁ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਰਵਾਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ دنیوی سمندر بہت زہریلا اور نہایت ہی وزنی ہے؛ اس لیے مجھے سادھو کی صحبت میں اس کی خاک قدم عطا فرما کر نجات دے دے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਭ ਸੁਖਦਾਤੇ ਸਮਰਥ ਸੁਆਮੀ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤੁਮਰਾ ਮਾਲ ॥

اے میرے مالک رب ! تو خوشیوں کا عطا کرنے والا ہے اور قادر مطلق ہے۔ میری جسم و جان وغیرہ سب کچھ تیری ہی ملکیت ہے۔

ਭ੍ਰਮ ਕੇ ਬੰਧਨ ਕਾਟਹੁ ਪਰਮੇਸਰ ਨਾਨਕ ਕੇ ਪ੍ਰਭ ਸਦਾ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ॥੨॥੪॥੨੨॥

اے رب ! میرا شبہ مٹا دے۔ اے نانک کے رب تو ہمیشہ مہربان ہے۔ 2۔ 4۔ 22۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਸਗਲ ਅਨੰਦੁ ਕੀਆ ਪਰਮੇਸਰਿ ਅਪਣਾ ਬਿਰਦੁ ਸਮ੍ਹਾਰਿਆ ॥

رب نے اپنی رضا سے ہر چیز کو خوش نما بنادیا ہے۔

ਸਾਧ ਜਨਾ ਹੋਏ ਕਿਰਪਾਲਾ ਬਿਗਸੇ ਸਭਿ ਪਰਵਾਰਿਆ ॥੧॥

وہ سادھو حضرات پر مہربان ہوگیا ہے اور پورا خاندان بھی خوش ہوگیا ہے۔ 1۔

ਕਾਰਜੁ ਸਤਿਗੁਰਿ ਆਪਿ ਸਵਾਰਿਆ ॥

صادق گرو نے خود ہی میرا کام سنوار دیا ہے۔

ਵਡੀ ਆਰਜਾ ਹਰਿ ਗੋਬਿੰਦ ਕੀ ਸੁਖ ਮੰਗਲ ਕਲਿਆਣ ਬੀਚਾਰਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس نے سرور، سکون اور نجات کی فکر کرتے ہوئے (بچہ) ہری گووند کی عمر لمبی کردی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਵਣ ਤ੍ਰਿਣ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਹਰਿਆ ਹੋਏ ਸਗਲੇ ਜੀਅ ਸਾਧਾਰਿਆ ॥

جنگل، نباتات اور زمین، آسمان، تحت الثریٰ تینوں عمارتیں سر سبز ہوگئی ہیں۔ اس طرح اس نے تمام جانداروں کو سہارا دیا ہے۔

ਮਨ ਇਛੇ ਨਾਨਕ ਫਲ ਪਾਏ ਪੂਰਨ ਇਛ ਪੁਜਾਰਿਆ ॥੨॥੫॥੨੩॥

اے نانک ! مجھے مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوگیا ہے اور ساری خواہشات پوری ہوگئی ہے۔ 2۔ 5۔ 23۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਜਿਸੁ ਊਪਰਿ ਹੋਵਤ ਦਇਆਲੁ ॥

واہے گرو جس پر مہربان ہوجاتا ہے،

ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਕਾਟੈ ਸੋ ਕਾਲੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ ہری کا ذکر کرکے موت پر بھی فتح حاصل کرلیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਭਜੀਐ ਗੋਪਾਲੁ ॥

سادھو حضرات کی صحبت اختیار کرکے رب کا جہری ذکر کرنا چاہیے،

ਗੁਨ ਗਾਵਤ ਤੂਟੈ ਜਮ ਜਾਲੁ ॥੧॥

کیوں کہ اس کی مدح سرائی کرنے سے ملک الموت کا جال بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ 1۔

ਆਪੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਆਪੇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥

رب خود ہی صادق گرو ہے اور خود ہی سب کا پالنہار ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਜਾਚੈ ਸਾਧ ਰਵਾਲ ॥੨॥੬॥੨੪॥

نانک تو سادھوؤں کی خاک قدم ہی کا طلب گار ہے۔ 2۔ 6۔ 24۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਮਨ ਮਹਿ ਸਿੰਚਹੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ॥

اے بھائی ! دل کو ہری نام سے سیراب کرو،

ਅਨਦਿਨੁ ਕੀਰਤਨੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਮ ॥੧॥

دن رات ہری کا جہری ذکر کرتے ہوئے اس کی شان گاؤ۔ 1۔

ਐਸੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕਰਹੁ ਮਨ ਮੇਰੇ ॥

اے میرے دل ! ایسی محبت کرو کہ

ਆਠ ਪਹਰ ਪ੍ਰਭ ਜਾਨਹੁ ਨੇਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

آٹھوں پہر واہے گرو قریب ہی محسوس ہو۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਾ ਕੇ ਨਿਰਮਲ ਭਾਗ ॥

اے نانک ! جس کی تقدیر اچھی ہوتی ہے،

ਹਰਿ ਚਰਨੀ ਤਾ ਕਾ ਮਨੁ ਲਾਗ ॥੨॥੭॥੨੫॥

اسی کا دل ہری کے قدموں میں لگتا ہے۔ 2۔ 7۔ 24۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਰੋਗੁ ਗਇਆ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਗਵਾਇਆ ॥

رب نے خود بیماری دور کردی ہے۔

ਨੀਦ ਪਈ ਸੁਖ ਸਹਜ ਘਰੁ ਆਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اب ہمیں سکون کی نیند آئی ہے اور گھر میں بآسانی ہی خوشی آگئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਜਿ ਰਜਿ ਭੋਜਨੁ ਖਾਵਹੁ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی !پیٹ بھر کر (نام نما) کھانا کھاؤ۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਰਿਦ ਮਾਹਿ ਧਿਆਈ ॥੧॥

میں اپنے دل میں امرت نام کا دھیان کرتا رہتا ہوں۔ 1۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਸਰਨਾਈ ॥

اے نانک ! میں نے کامل گرو کی پناہ لی ہے،

ਜਿਨਿ ਅਪਨੇ ਨਾਮ ਕੀ ਪੈਜ ਰਖਾਈ ॥੨॥੮॥੨੬॥

جس نے خود اپنے نام کی عزت رکھی ہے۔ 2۔ 8۔ 26۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕਰਿ ਦੀਨੇ ਅਸਥਿਰ ਘਰ ਬਾਰ ॥ ਰਹਾਉ ॥

صادق گرو نے اہل و عیال کو مستحکم کردیا ہے۔ وقفہ۔

ਜੋ ਜੋ ਨਿੰਦ ਕਰੈ ਇਨ ਗ੍ਰਿਹਨ ਕੀ ਤਿਸੁ ਆਗੈ ਹੀ ਮਾਰੈ ਕਰਤਾਰ ॥੧॥

جو لوگ بھی گرو کے گھر کی مذمت کرتے ہیں، رب اسے فنا کردیتا ہے۔ 1۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਤਾ ਕੀ ਸਰਨਾਈ ਜਾ ਕੋ ਸਬਦੁ ਅਖੰਡ ਅਪਾਰ ॥੨॥੯॥੨੭॥

غلام نانک اس رب کی پناہ میں ہے، جس کا کلام اٹوٹ اور بے پناہ ہے۔ 2۔ 6۔ 27۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਤਾਪ ਸੰਤਾਪ ਸਗਲੇ ਗਏ ਬਿਨਸੇ ਤੇ ਰੋਗ ॥

تمام تکالیف و پریشانی دور ہوگئی ہے اور تمام بیماریوں سے بھی نجات مل گئی ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਤੂ ਬਖਸਿਆ ਸੰਤਨ ਰਸ ਭੋਗ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے پربرہما ! تو نے سنت حضرات کی صحبت سے لطف اندوز ہونے کا موقع فراہم کیا ہے۔ وقفہ۔

ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਤੇਰੀ ਮੰਡਲੀ ਤੇਰਾ ਮਨੁ ਤਨੁ ਆਰੋਗ ॥

تمام خوشیاں تیرے رفیق بنے رہیں گے اور تیرا جسم و جان مرض سے پاک رہے گا۔

ਗੁਨ ਗਾਵਹੁ ਨਿਤ ਰਾਮ ਕੇ ਇਹ ਅਵਖਦ ਜੋਗ ॥੧॥

اس لیے ہر روز رام کی حمد گاتے رہو؛ کیوں کہ یہی دوا ہر قسم کی تکلیف و پریشانی سے نجات دلانے کے قابل ہے۔ 1۔

ਆਇ ਬਸਹੁ ਘਰ ਦੇਸ ਮਹਿ ਇਹ ਭਲੇ ਸੰਜੋਗ ॥

اپنے دل نما گھر میں آکر بسے رہو، یہی کامل اتفاق ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਭਏ ਲਹਿ ਗਏ ਬਿਓਗ ॥੨॥੧੦॥੨੮॥

اے نانک! رب جی مسرور ہو گئے ہیں، جس کی وجہ سے تمام جدائی مٹ گئی ہے۔ 2۔ 10۔ 28

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਕਾਹੂ ਸੰਗਿ ਨ ਚਾਲਹੀ ਮਾਇਆ ਜੰਜਾਲ ॥

یہ مایا کا یہ جال کسی بھی انسان کے ساتھ نہیں جاتا۔

ਊਠਿ ਸਿਧਾਰੇ ਛਤ੍ਰਪਤਿ ਸੰਤਨ ਕੈ ਖਿਆਲ ॥ ਰਹਾਉ ॥

سنت حضرات کی رائے کے مطابق بڑے بڑے چھتر پتی بادشاہ بھی ان دکھاوے کو چھوڑ کر دنیا سے خالی ہاتھ چلے گئے ہیں۔ وقفہ۔

ਅਹੰਬੁਧਿ ਕਉ ਬਿਨਸਨਾ ਇਹ ਧੁਰ ਕੀ ਢਾਲ ॥

قدرت کی یہی روایت ہے کہ انا پرست ذہن ہمیشہ ہی فنا ہوجاتی ہے۔

ਬਹੁ ਜੋਨੀ ਜਨਮਹਿ ਮਰਹਿ ਬਿਖਿਆ ਬਿਕਰਾਲ ॥੧॥

خوف ناک زیریلی برائیوں میں ملوث متکبر انسان متعدد اندام نہانی میں پھنس کرپیدا ہوتا اور مرتا رہتا ہے۔ 1۔

ਸਤਿ ਬਚਨ ਸਾਧੂ ਕਹਹਿ ਨਿਤ ਜਪਹਿ ਗੁਪਾਲ ॥

سادھو حضرات ہمیشہ ہی سچی بات کہتے ہیں اور ہر روز رب کی حمد وثنا کرتے رہتے ہیں۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਨਾਨਕ ਤਰੇ ਹਰਿ ਕੇ ਰੰਗ ਲਾਲ ॥੨॥੧੧॥੨੬॥

اے نانک ! وہ ہری کے رنگ عشق میں سرخ ہو کر نام کا ذکر کرتے ہوئے دنیا سے نجات پاجاتے ہیں۔ 2۔ 11۔ 26۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਸਹਜ ਸਮਾਧਿ ਅਨੰਦ ਸੂਖ ਪੂਰੇ ਗੁਰਿ ਦੀਨ ॥

کامل گرو نے مجھے پر سکون مراقبے کی اعلیٰ حالت، اطمینان اور مسرت عطا کیا ہے۔

ਸਦਾ ਸਹਾਈ ਸੰਗਿ ਪ੍ਰਭ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਗੁਣ ਚੀਨ ॥ ਰਹਾਉ ॥

واہے گرو ہمیشہ میرا مددگار اور ساتھی بنا رہتا ہے اور میں اس کی امرت صفات کا دھیان کرتا رہتا ہوں۔ وقفہ۔

ਜੈ ਜੈ ਕਾਰੁ ਜਗਤੁ ਮਹਿ ਲੋਚਹਿ ਸਭਿ ਜੀਆ ॥

ہر کوئی دنیا میں اپنی پذیرائی کے خواہش مند ہوتے ہیں۔

ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਭਏ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਭੁ ਕਛੁ ਬਿਘਨੁ ਨ ਥੀਆ ॥੧॥

صادق گرو رب مسرور ہوگیا ہے، اس کے کرم سے کسی بھی کام میں رکاوٹ نہیں آتی۔ 1۔

ਜਾ ਕਾ ਅੰਗੁ ਦਇਆਲ ਪ੍ਰਭ ਤਾ ਕੇ ਸਭ ਦਾਸ ॥

کریم رب جس کی بھی طرف داری کرتے ہیں، سبھی انسان اس کے غلام بن جاتے ہیں۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਵਡਿਆਈਆ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਪਾਸਿ ॥੨॥੧੨॥੩੦॥

اے نانک ! مجھے گرو کی طرف سے ہمیشہ داد ملتی رہتی ہے۔ 2۔ 12۔ 30۔

ਰਾਗੁ ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੫ ਚਉਪਦੇ

بلاولو محلہ 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮ੍ਰਿਤ ਮੰਡਲ ਜਗੁ ਸਾਜਿਆ ਜਿਉ ਬਾਲੂ ਘਰ ਬਾਰ ॥

واہے گرو نے موت کی دائرہ نما ایسی دنیا بنائی ہے، جس طرح ریت کے نئے گھر ہوتے ہیں۔

ਬਿਨਸਤ ਬਾਰ ਨ ਲਾਗਈ ਜਿਉ ਕਾਗਦ ਬੂੰਦਾਰ ॥੧॥

جیسے بارش کے قطروں سے کاغذ فنا ہوجاتا ہے، اسی طرح کائنات کو فنا ہونے میں دیر نہیں لگتی۔ 1۔

ਸੁਨਿ ਮੇਰੀ ਮਨਸਾ ਮਨੈ ਮਾਹਿ ਸਤਿ ਦੇਖੁ ਬੀਚਾਰਿ ॥

اے دوست ! ذرا دل لگا کر سنو، اپنے دل میں سچائی سے متعلق غور و خوض کرکے دیکھ لو۔

ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਗਿਰਹੀ ਜੋਗੀ ਤਜਿ ਗਏ ਘਰ ਬਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مراقب، متلاشی، گھریلو زندگی والے اور زاہد سب ہی گھر بار چھوڑ کر اس کائنات سے چلے گئے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੈਸਾ ਸੁਪਨਾ ਰੈਨਿ ਕਾ ਤੈਸਾ ਸੰਸਾਰ ॥

جیسے رات کا خواب ہوتا ہے، اسی طرح یہ دنیا ہے۔

ਦ੍ਰਿਸਟਿਮਾਨ ਸਭੁ ਬਿਨਸੀਐ ਕਿਆ ਲਗਹਿ ਗਵਾਰ ॥੨॥

اے نادان انسان ! یہ نظر آنے والی تمام چیزیں فنا ہوجائیں گی، تو کیوں اس سے دل لگا رہا ہے۔ 2۔

ਕਹਾ ਸੁ ਭਾਈ ਮੀਤ ਹੈ ਦੇਖੁ ਨੈਨ ਪਸਾਰਿ ॥

اپنی آنکھیں کھول کر دیکھ، تیرے وہ بھائی اور دوست کہاں ہیں؟

ਇਕਿ ਚਾਲੇ ਇਕਿ ਚਾਲਸਹਿ ਸਭਿ ਅਪਨੀ ਵਾਰ ॥੩॥

ان میں سے کچھ لوگ دنیا چھوڑ کر چلے گئے ہیں اور کچھ لوگ چلے جائیں گے۔ اپنی باری آنے پر سب ہی لوگ چلے جاتے ہیں۔ 3۔

ਜਿਨ ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿਆ ਸੇ ਅਸਥਿਰੁ ਹਰਿ ਦੁਆਰਿ ॥

جنہوں نے کامل صادق گرو کی خدمت کی ہے، وہ ہری کے در پر ٹھہر گئے ہیں۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਹਰਿ ਕਾ ਦਾਸੁ ਹੈ ਰਾਖੁ ਪੈਜ ਮੁਰਾਰਿ ॥੪॥੧॥੩੧॥

اے رب ! نانک تیرا غلام ہے۔ میری عزت رکھ لے۔ 4۔ 1۔ 31۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاول محلہ 5۔

ਲੋਕਨ ਕੀਆ ਵਡਿਆਈਆ ਬੈਸੰਤਰਿ ਪਾਗਉ ॥

لوگوں کی تعریف کو تو نذر آتش کردوں گا۔

ਜਿਉ ਮਿਲੈ ਪਿਆਰਾ ਆਪਨਾ ਤੇ ਬੋਲ ਕਰਾਗਉ ॥੧॥

جیسے مجھے اپنا محبوب رب مل جائے، میں وہی بات کہوں گا۔ 1۔

ਜਉ ਪ੍ਰਭ ਜੀਉ ਦਇਆਲ ਹੋਇ ਤਉ ਭਗਤੀ ਲਾਗਉ ॥

جیسے ہی واہے گرو جی مجھ پر مہربان ہوجائے، تو میں ان کی پرستش میں لگ جاؤں گا۔

ਲਪਟਿ ਰਹਿਓ ਮਨੁ ਬਾਸਨਾ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਇਹ ਤਿਆਗਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا ذہن آرزؤں میں الجھا ہوا ہے اور گرو سے مل کر میں انہیں چھوڑ دوں گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਉ ਬੇਨਤੀ ਅਤਿ ਘਨੀ ਇਹੁ ਜੀਉ ਹੋਮਾਗਉ ॥

میں اپنے رب سے بہت التجا کروں گا اور یہ زندگی بھی اسی پر قربان کردوں گا۔

ਅਰਥ ਆਨ ਸਭਿ ਵਾਰਿਆ ਪ੍ਰਿਅ ਨਿਮਖ ਸੋਹਾਗਉ ॥੨॥

میں نے اپنے محبوب کے ایک لمحے کی خوشی کے لیے دیگر سارا مال و متاع اس پر قربان کردیا ہے۔ 2۔

ਪੰਚ ਸੰਗੁ ਗੁਰ ਤੇ ਛੁਟੇ ਦੋਖ ਅਰੁ ਰਾਗਉ ॥

گرو کے کرم سے ان پانچوں: ہوس، غصہ، لگاؤ، حرص اور غرور سے تعلق ختم ہوگیا ہے اور تمام برائیاں نیز غصہ، نفرت بھی مٹ گیا ہے۔

ਰਿਦੈ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ਪ੍ਰਗਟ ਭਇਆ ਨਿਸਿ ਬਾਸੁਰ ਜਾਗਉ ॥੩॥

میرے دل میں علم کی روشنی ہوگئی ہے؛ اس لیے اب میں دن رات بیدار رہتا ہوں۔ 3۔

ਸਰਣਿ ਸੋਹਾਗਨਿ ਆਇਆ ਜਿਸੁ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗਉ ॥

جن کی تقدیر میں اچھی قسمت لکھی ہے، وہی انسان خوش بختی کے ساتھ رب کی پناہ میں آیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਨਿ ਪਾਇਆ ਤਨੁ ਮਨੁ ਸੀਤਲਾਗਉ ॥੪॥੨॥੩੨॥

اے نانک! رب کو پاکر اس کا جسم و جان سرد ہوگیا ہے۔ 4۔ 2۔ 32۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاول محلہ 5۔

ਲਾਲ ਰੰਗੁ ਤਿਸ ਕਉ ਲਗਾ ਜਿਸ ਕੇ ਵਡਭਾਗਾ ॥

جس کی اچھی تقدیر ہوتی ہے، اسے ہی رب کی محبت کا سرخ رنگ لگتا ہے۔

ਮੈਲਾ ਕਦੇ ਨ ਹੋਵਈ ਨਹ ਲਾਗੈ ਦਾਗਾ ॥੧॥

یہ عشق کا رنگ برائیوں کی گندگی سے کبھی میلا نہیں ہوتا اور نہ ہی اسے کبر نما کوئی داغ لگتی ہے۔ 1۔

ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਸੁਖਦਾਈਆ ਮਿਲਿਆ ਸੁਖ ਭਾਇ ॥

مخزن سرور رب کو پاکر تمام خوشیاں مل گئی ہے۔

ਸਹਜਿ ਸਮਾਨਾ ਭੀਤਰੇ ਛੋਡਿਆ ਨਹ ਜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ اپنے دل میں بآسانی ہی سمایا رہتا ہے اور اس سے حقیقی خوشی چھوڑی نہیں جاتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਰਾ ਮਰਾ ਨਹ ਵਿਆਪਈ ਫਿਰਿ ਦੂਖੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

اسے بڑھاپا اور موت متاثر نہیں کرتی اور نہ ہی کسی تکلیف کا سامنا ہوا ہے۔

ਪੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਆਘਾਨਿਆ ਗੁਰਿ ਅਮਰੁ ਕਰਾਇਆ ॥੨॥

کیوں کہ وہ نام امرت پی کر مطمئن ہوگیا ہے اور گرو نے اسے امر کردیا ہے۔ 2۔

ਸੋ ਜਾਨੈ ਜਿਨਿ ਚਾਖਿਆ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਮੋਲਾ ॥

جس نے انمول ہری کا نام چکھا ہے، وہی اس کے ذائقے سے واقف ہے۔

ਕੀਮਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਈਐ ਕਿਆ ਕਹਿ ਮੁਖਿ ਬੋਲਾ ॥੩॥

ہری کے نام کی قدر مجھ سے بیان نہیں کی جاسکتی، میں اپنی زبان سے کیا بیان کروں؟ ۔3۔

ਸਫਲ ਦਰਸੁ ਤੇਰਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਗੁਣ ਨਿਧਿ ਤੇਰੀ ਬਾਣੀ ॥

اے برہمن ! تیرا دیدار کامیاب ہے اور تیرا کلام خوبیوں کا خزانہ ہے۔

ਪਾਵਉ ਧੂਰਿ ਤੇਰੇ ਦਾਸ ਕੀ ਨਾਨਕ ਕੁਰਬਾਣੀ ॥੪॥੩॥੩੩॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! اگر تیرے غلام کی خاک قدم مل جائے، تو اسی پر قربان ہوجاؤں۔ 4۔

3۔ 33۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਰਾਖਹੁ ਅਪਨੀ ਸਰਣਿ ਪ੍ਰਭ ਮੋਹਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੇ ॥

اے رب ! کرم فرما کر مجھے اپنی پناہ میں رکھیے۔

ਸੇਵਾ ਕਛੂ ਨ ਜਾਨਉ ਨੀਚੁ ਮੂਰਖਾਰੇ ॥੧॥

میں تو حقیر اور نادان ہوں اور تیری خدمت سے متعلق نا واقف ہوں۔ 1۔

ਮਾਨੁ ਕਰਉ ਤੁਧੁ ਊਪਰੇ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪਿਆਰੇ ॥

اے میرے عزیز محبوب ! میں تیرا بہت اکرام کرتا ہوں۔

ਹਮ ਅਪਰਾਧੀ ਸਦ ਭੂਲਤੇ ਤੁਮ੍ ਬਖਸਨਹਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہم انسان مجرم ہیں اور ہمیشہ ہی خطا کرتے رہتے ہیں؛ لیکن تو معاف کرنے والا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਮ ਅਵਗਨ ਕਰਹ ਅਸੰਖ ਨੀਤਿ ਤੁਮ੍ ਨਿਰਗੁਨ ਦਾਤਾਰੇ ॥

ہم روزانہ بے شمار جرائم کرتے رہے ہیں؛ لیکن تو ہم خوبیوں سے عاری شخص کو معاف کردیتا ہے۔

ਦਾਸੀ ਸੰਗਤਿ ਪ੍ਰਭੁ ਤਿਆਗਿ ਏ ਕਰਮ ਹਮਾਰੇ ॥੨॥

اے رب ! ہمارا عمل اتنا برا ہے کہ تجھے چھوڑ کر تیری باندی مایا کی صحبت میں ملوث رہتے ہیں۔ 2۔

ਤੁਮ੍ ਦੇਵਹੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਦਇਆ ਧਾਰਿ ਹਮ ਅਕਿਰਤਘਨਾਰੇ ॥

اپنے کرم سے تو ہمیں سب کچھ عطا کرتا رہتا ہے؛ لیکن ہم پھر بھی احسان فراموش ہی ہیں۔

ਲਾਗਿ ਪਰੇ ਤੇਰੇ ਦਾਨ ਸਿਉ ਨਹ ਚਿਤਿ ਖਸਮਾਰੇ ॥੩॥

اے مالک ! ہم تجھے یاد نہیں کرتے لیکن تیرے عطا کردہ عطیہ میں ہی مگن رہتے ہیں۔ 3۔

ਤੁਝ ਤੇ ਬਾਹਰਿ ਕਿਛੁ ਨਹੀ ਭਵ ਕਾਟਨਹਾਰੇ ॥

اے دنیوی سمندر کے بندھن کاٹنے والے ! تیری قبضہ قدرت سے کچھ بھی باہر نہیں ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਦਇਆਲ ਗੁਰ ਲੇਹੁ ਮੁਗਧ ਉਧਾਰੇ ॥੪॥੪॥੩੪॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے مہربان گرو ! تیری پناہ میں آیا ہوں، مجھے نادان کو دنیوی سمندر سے نجات دلادے۔ 4۔ 4۔ 34۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਦੋਸੁ ਨ ਕਾਹੂ ਦੀਜੀਐ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਨਾ ਧਿਆਈਐ ॥

کسی دوسرے کو ملزم نہیں ٹھہرانا چاہئے؛ بلکہ ہمیشہ رب کا دھیان کرنا چاہئے۔

ਜਿਤੁ ਸੇਵਿਐ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ਘਨਾ ਮਨ ਸੋਈ ਗਾਈਐ ॥੧॥

اے میرے دل ! جس کی پرستش کرنے سے بہت خوشی ملتی ہے، اس رب کی ہی حمد وثنا کرنی چاہیے۔ 1۔

ਕਹੀਐ ਕਾਇ ਪਿਆਰੇ ਤੁਝੁ ਬਿਨਾ ॥

اے میرے محبوب ! تیرے علاوہ کسے اپنی پریشانی بیان کروں؟

ਤੁਮ੍ ਦਇਆਲ ਸੁਆਮੀ ਸਭ ਅਵਗਨ ਹਮਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے مالک ! تو فضل کا سمندر ہے؛ لیکن مجھ میں بہت سی برائیاں ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਉ ਤੁਮ੍ ਰਾਖਹੁ ਤਿਉ ਰਹਾ ਅਵਰੁ ਨਹੀ ਚਾਰਾ ॥

جیسے (خوشی و غم میں) تو مجھے رکھتا ہے، میں اسی طرح رہتا ہوں، اس کے علاوہ دوسرا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔

ਨੀਧਰਿਆ ਧਰ ਤੇਰੀਆ ਇਕ ਨਾਮ ਅਧਾਰਾ ॥੨॥

بے سہاروں کو تیرا ہی سہارا ہے اور ایک تیرا نام ہی ہر ایک کی زندگی کی بنیاد ہے۔ 2۔

ਜੋ ਤੁਮ੍ ਕਰਹੁ ਸੋਈ ਭਲਾ ਮਨਿ ਲੇਤਾ ਮੁਕਤਾ ॥

تو جو کچھ کرتا ہے، وہی بہتر ہے، جو اسے بخوشی قبول کرلیتا ہے، وہ آزاد ہوجاتا ہے۔

ਸਗਲ ਸਮਗ੍ਰੀ ਤੇਰੀਆ ਸਭ ਤੇਰੀ ਜੁਗਤਾ ॥੩॥

یہ پوری کائنات تیری اپنی ہے اور سب کچھ تیری حدود میں ہو رہا ہے۔ 3۔

ਚਰਨ ਪਖਾਰਉ ਕਰਿ ਸੇਵਾ ਜੇ ਠਾਕੁਰ ਭਾਵੈ ॥

اگر مالک جی کو پسند آئے، تب ہی میں ان کی خدمت کرکے پاؤں دھوؤں۔

ਹੋਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਦਇਆਲ ਪ੍ਰਭ ਨਾਨਕੁ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥੪॥੫॥੩੫॥

اے رب ! رحیم و کریم ہوجا؛ تاکہ نانک تیری حمد گاتا رہے۔ 4۔ 5۔ 35۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਮਿਰਤੁ ਹਸੈ ਸਿਰ ਊਪਰੇ ਪਸੂਆ ਨਹੀ ਬੂਝੈ ॥

موت سر پر کھڑی ہستی ہے؛ لیکن جانور کی طرح انسان اس حقیقت سے ناواقف ہے۔

ਬਾਦ ਸਾਦ ਅਹੰਕਾਰ ਮਹਿ ਮਰਣਾ ਨਹੀ ਸੂਝੈ ॥੧॥

زندگی بھر اختلافات، لذات اور تکبر میں مبتلا رہنے کے سبب وہ موت کو بھول چکا ہے۔ 1۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹੁ ਆਪਨਾ ਕਾਹੇ ਫਿਰਹੁ ਅਭਾਗੇ ॥

اے بدنصیب ! کیوں بھٹک رہا ہے؟ اپنے صادق گرو کی خدمت کرو۔

ਦੇਖਿ ਕਸੁੰਭਾ ਰੰਗੁਲਾ ਕਾਹੇ ਭੂਲਿ ਲਾਗੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کسنبھ پھول کی حسین رنگ والی مایا کو دیکھ کر بھولے سے کیوں اس کی طرف متوجہ ہورہا ہے۔ 1۔

وقفہ۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਪਾਪ ਦਰਬੁ ਕੀਆ ਵਰਤਣ ਕੈ ਤਾਈ ॥

تو نے گناہ کر کے اپنے استعمال کے لیے بے شمار دولت جمع کیا ہے۔

ਮਾਟੀ ਸਿਉ ਮਾਟੀ ਰਲੀ ਨਾਗਾ ਉਠਿ ਜਾਈ ॥੨॥

لیکن جب موت آتی ہے، تو یہ جسم نما مٹی خاک میں مل جاتی ہے اور انسان بے لباس ہی دنیا سے چلا جاتا ہے۔ 2۔

ਜਾ ਕੈ ਕੀਐ ਸ੍ਰਮੁ ਕਰੈ ਤੇ ਬੈਰ ਬਿਰੋਧੀ ॥

وہ جن متعلقین کے لیے بہت جد و جہد کرتا ہے، وہ اس کے مخالف بن کر اس سے عداوت کرتے ہیں۔

ਅੰਤ ਕਾਲਿ ਭਜਿ ਜਾਹਿਗੇ ਕਾਹੇ ਜਲਹੁ ਕਰੋਧੀ ॥੩॥

تو کیوں ان کے لیے غصے میں جل رہا ہے؛ کیونکہ آخری وقت میں سب ہی تجھ سے دور ہوجائیں گے۔ 3۔

ਦਾਸ ਰੇਣੁ ਸੋਈ ਹੋਆ ਜਿਸੁ ਮਸਤਕਿ ਕਰਮਾ ॥

جس کی تقدیر میں لکھا ہوتا ہے، وہی رب کے غلاموں کی خاک قدم بنا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਬੰਧਨ ਛੁਟੇ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸਰਨਾ ॥੪॥੬॥੩੬॥

اے نانک ! جس نے بھی صادق گرو کی پناہ لی ہے، وہ اپنے تمام بندھنوں سے آزاد ہوگیا ہے۔ 4۔ 6۔ 36۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਪਿੰਗੁਲ ਪਰਬਤ ਪਾਰਿ ਪਰੇ ਖਲ ਚਤੁਰ ਬਕੀਤਾ ॥

لنگڑا انسان پہاڑ پر چڑھ گیا ہے اور بڑا احمق بھی ہوشیار بولنے والا بن گیا ہے۔

ਅੰਧੁਲੇ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਸੂਝਿਆ ਗੁਰ ਭੇਟਿ ਪੁਨੀਤਾ ॥੧॥

گرو سے مل کر نابینا شخص کو تینوں جہانوں کا علم ہوگیا ہے۔ 1۔

ਮਹਿਮਾ ਸਾਧੂ ਸੰਗ ਕੀ ਸੁਨਹੁ ਮੇਰੇ ਮੀਤਾ ॥

اے میرے رفیق ! سادھو کی صحبت کی شان سنو،

ਮੈਲੁ ਖੋਈ ਕੋਟਿ ਅਘ ਹਰੇ ਨਿਰਮਲ ਭਏ ਚੀਤਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس نے بھی سادھو کی صحبت اختیار کی ہے، ان کے دل کی گندگی دور ہوگئی ہے، اس کے کروڑوں ہی گناہ مٹ گئے ہیں اور اس کا دل پاکیزہ ہوگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਐਸੀ ਭਗਤਿ ਗੋਵਿੰਦ ਕੀ ਕੀਟਿ ਹਸਤੀ ਜੀਤਾ ॥

گووند کی پرستش ایسی ہے کہ ایک عاجز چیونٹی نے متکبر ہاتھی پر فتح حاصل کرلیا ہے۔

ਜੋ ਜੋ ਕੀਨੋ ਆਪਨੋ ਤਿਸੁ ਅਭੈ ਦਾਨੁ ਦੀਤਾ ॥੨॥

واہے گرو نے جسے بھی اپنا بنایا ہے، اس کی حفاظت کی ہے۔ 2۔

ਸਿੰਘੁ ਬਿਲਾਈ ਹੋਇ ਗਇਓ ਤ੍ਰਿਣੁ ਮੇਰੁ ਦਿਖੀਤਾ ॥

(متکبر) شیر (عاجز) بلی بن گیا ہے۔ اسے (عاجزی کے) گھاس کا دانہ سمیرو پہاڑ دکھائی دینے لگا ہے۔

ਸ੍ਰਮੁ ਕਰਤੇ ਦਮ ਆਢ ਕਉ ਤੇ ਗਨੀ ਧਨੀਤਾ ॥੩॥

جو لوگ پہلے آدھی قیمت کے لئے جد و جہد کرتے تھے، اب وہ دولت مند سمجھے جاتے ہیں۔ 3۔

ਕਵਨ ਵਡਾਈ ਕਹਿ ਸਕਉ ਬੇਅੰਤ ਗੁਨੀਤਾ ॥

اے لامحدود خوبیوں کے مالک ! میں تیری کون کون سی بڑائیاں بیان کرسکتا ہوں؟

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੋਹਿ ਨਾਮੁ ਦੇਹੁ ਨਾਨਕ ਦਰ ਸਰੀਤਾ ॥੪॥੭॥੩੭॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے رب ! براہِ کرم مجھے اپنا نام عطا فرما، میں تیرے دیدار کا خواہش مند ہوں۔

4۔ 7۔ 37۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਅਹੰਬੁਧਿ ਪਰਬਾਦ ਨੀਤ ਲੋਭ ਰਸਨਾ ਸਾਦਿ ॥

انسان انا کی جذبات کے سبب مسلسل جھگڑتا رہتا ہے اور زبان کے ذائقے میں بتلا ہوکر بڑا حریص ہوگیا ہے۔

ਲਪਟਿ ਕਪਟਿ ਗ੍ਰਿਹਿ ਬੇਧਿਆ ਮਿਥਿਆ ਬਿਖਿਆਦਿ ॥੧॥

وہ اپنے گھر والوں کی محبت میں بتلا ہوکر لوگوں کو دھوکہ دیتا ہے اور جھوٹی برائیوں وغیرہ میں پھنسا رہتا ہے۔ 1۔

ਐਸੀ ਪੇਖੀ ਨੇੜੁ ਮਹਿ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ॥

میں نے کامل گرو کے کرم سے ان کی یہ حالت اپنی آنکھوں سے دیکھی ہے۔

ਰਾਜ ਮਿਲਖ ਧਨ ਜੋਬਨਾ ਨਾਮੇ ਬਿਨੁ ਬਾਦਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مملکت، جائیداد، دولت اور جوانی سب واہے گرو کے نام کے بغیر بے کار ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰੂਪ ਧੂਪ ਸੋਗੰਧਤਾ ਕਾਪਰ ਭੋਗਾਦਿ ॥

خوب صورت اشیاء، دھوپ، خوشبو، کپڑے اور لذیذ کھانا وغیرہ سب ہی

ਮਿਲਤ ਸੰਗਿ ਪਾਪਿਸਟ ਤਨ ਹੋਏ ਦੁਰਗਾਦਿ ॥੨॥

گنہ گار انسانی جسم کو چھو کر بدبودار ہوجاتے ہیں۔ 2۔

ਫਿਰਤ ਫਿਰਤ ਮਾਨੁਖੁ ਭਇਆ ਖਿਨ ਭੰਗਨ ਦੇਹਾਦਿ ॥

متعدد اندام نہانی میں بھٹکنے کے بعد انسان کو قیمتی زندگی ملی ہے اور اس کا جسم فانی ہے۔

ਇਹ ਅਉਸਰ ਤੇ ਚੂਕਿਆ ਬਹੁ ਜੋਨਿ ਭ੍ਰਮਾਦਿ ॥੩॥

اس سنہرے موقع کو گنوا کر زندگی دوبارہ متعدد اندام نہانی میں بھٹکتی ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਗੁਰ ਮਿਲੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਬਿਸਮਾਦ ॥

رب کے فضل سے جسے گرو مل جاتا ہے، وہ حسین شکل والے ہری کے نام کا ورد کرتا رہتا ہے۔

ਸੂਖ ਸਹਜ ਨਾਨਕ ਅਨੰਦ ਤਾ ਕੈ ਪੂਰਨ ਨਾਦ ॥੪॥੮॥੩੮॥

اے نانک! اسے حقیقی خوشی و مسرت حاصل ہوجاتی ہے اور دل میں لا محدود آوازیں گونجنے لگ جاتی

ہیں۔ 4۔ 8۔ 38۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਚਰਨ ਭਏ ਸੰਤ ਬੋਹਿਥਾ ਤਰੇ ਸਾਗਰੁ ਜੇਤ ॥

سنت حضرات کا قدم جہاز بن گیا ہے، جس کے ذریعے بہت سے لوگ دنیوی سمندر سے پار ہو گئے ہیں۔

ਮਾਰਗ ਪਾਏ ਉਦਿਆਨ ਮਹਿ ਗੁਰਿ ਦਸੇ ਭੇਤ ॥੧॥

گرو نے وصل رب کا راز بتا دیا ہے اور انہیں دنیا کے جنگل میں سرابوں کی بھول بھولیا سے راہ راست پر لگا دیا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹੇਤ ॥

ہمیشہ ہری، ہری، ہری، ہری، منتر کا ذکر کرتے رہو،

ਊਠਤ ਬੈਠਤ ਸੋਵਤੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਚੇਤ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری کے نام سے محبت کرو، اٹھتے، بیٹھتے اور سوتے وقت ہمیشہ رب کو یاد کرو۔ وقفہ۔

ਪੰਚ ਚੋਰ ਆਗੈ ਭਗੇ ਜਬ ਸਾਧਸੰਗੇਤ ॥

جب سادھو کی صحبت اختیار کیا، تو شہوت، غصہ، حرص، لگاؤ اور غرور جیسے پانچوں چور دور ہو گئے۔

ਪੂੰਜੀ ਸਾਬਤੁ ਘਣੋ ਲਾਭੁ ਗ੍ਰਿਹਿ ਸੋਭਾ ਸੇਤ ॥੨॥

نام نما سرمایہ کو محفوظ رکھتے ہوئے، انہوں نے بہت فائدہ حاصل کیا ہے اور وہ شان و شوکت کے ساتھ اپنے گھر لوٹ آیا ہے۔ 2۔

ਨਿਹਚਲ ਆਸਣੁ ਮਿਟੀ ਚਿੰਤ ਨਾਹੀ ਡੋਲੇਤ ॥

اب وہیں مستحکم مقام حاصل کرلیا ہے، اس کی تمام پریشانیاں دور ہوگئی ہیں اور اب وہ کبھی نہیں ڈگمگاتا۔

ਭਰਮੁ ਭੁਲਾਵਾ ਮਿਟਿ ਗਇਆ ਪ੍ਰਭ ਪੇਖਤ ਨੇਤ ॥੩॥

واہے گرو کو بذات خود اپنی آنکھوں سے دیکھ کر اس کا شبہ اور نسیان ختم ہوگیا ہے۔ 3۔

ਗੁਣ ਗਭੀਰ ਗੁਨ ਨਾਇਕਾ ਗੁਣ ਕਹੀਅਹਿ ਕੇਤ ॥

رب خوبیوں کا گہرا سمندر ہے، تمام خوبیوں کا مالک ہے۔ پھر اس کی کتنی خوبیوں کو بیان کیا جاسکتا ہے؟

ਨਾਨਕ ਪਾਇਆ ਸਾਧਸੰਗਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ॥੪॥੯॥੩੯॥

اے نانک ! سادھو حضرات کی صحبت اختیار کرکے ہری نام کا امرت پی لیا ہے۔ 4۔ 6۔ 36۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਬਿਨੁ ਸਾਧੂ ਜੋ ਜੀਵਨਾ ਤੇਤੋ ਬਿਰਥਾਰੀ ॥

سادھو کی صحبت کے بغیر ہماری جو بھی زندگی تھی، وہ یوں ہی گزر گئی ہے۔

ਮਿਲਤ ਸੰਗਿ ਸਭਿ ਭ੍ਰਮ ਮਿਟੇ ਗਤਿ ਭਈ ਹਮਾਰੀ ॥੧॥

لیکن اب سادھو کی صحبت اختیار کرکے سارا شبہ مٹ گیا ہے اور ہماری ترقی ہوگئی ہے۔ 1۔

ਜਾ ਦਿਨ ਭੇਟੇ ਸਾਧ ਮੋਹਿ ਉਆ ਦਿਨ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥

جس دن مجھے سادھو حضرات ملے تھے، میں اس دن پر قربان جاتا ہوں۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਅਪਨੋ ਜੀਅਰਾ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਹਉ ਵਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اپنا تن من اور پورا وجود بار بار سادھواں پر نچھاور کرتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਏਤ ਛਡਾਈ ਮੋਹਿ ਤੇ ਇਤਨੀ ਦ੍ਰਿੜਤਾਰੀ ॥

سادھو حضرات نے مجھے انا پرستی سے نجات دلوایا ہے اور مجھے اتنی استقامت عطا کی ہے کہ

ਸਗਲ ਰੇਨ ਇਹੁ ਮਨੁ ਭਇਆ ਬਿਨਸੀ ਅਪਧਾਰੀ ॥੨॥

اب میرا یہ دل ہر ایک کی خاک قدم بن چکا ہے اور سارا اپنا پن دور ہوگیا ہے۔ 2۔

ਨਿੰਦ ਚਿੰਦ ਪਰ ਦੂਖਨਾ ਏ ਖਿਨ ਮਹਿ ਜਾਰੀ ॥

انہوں نے میرے دل میں دوسروں کی مذمت اور دوسروں سے متعلق برے ذہنی خیالات کو ایک لمحے میں ہی جلا دیا ہے۔

ਦਇਆ ਮਇਆ ਅਰੁ ਨਿਕਟਿ ਪੇਖੁ ਨਾਹੀ ਦੂਰਾਰੀ ॥੩॥

اب میرے اندر شفقت و محبت کا ایسا احساس ہے کہ میں تمام انسانوں میں بس رہے رب کو قریب ہی دیکھتا ہوں اور اسے دور نہیں سمجھتا۔ 3۔

ਤਨ ਮਨ ਸੀਤਲ ਭਏ ਅਬ ਮੁਕਤੇ ਸੰਸਾਰੀ ॥

میرا جسم و جان پرسکون ہوگیا ہے اور اب میں کائنات کے بندھنوں سے آزاد ہوگیا ہوں۔

ਹੀਤ ਚੀਤ ਸਭ ਪ੍ਰਾਨ ਧਨ ਨਾਨਕ ਦਰਸਾਰੀ ॥੪॥੧੦॥੪੦॥

اے نانک ! واہے گرو کا دیدار ہی میری دولت، جان، خیر خواہ وغیرہ سب کچھ ہے۔ 4۔ 10۔ 40۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਟਹਲ ਕਰਉ ਤੇਰੇ ਦਾਸ ਕੀ ਪਗ ਝਾਰਉ ਬਾਲ ॥

اے رب ! میں تیرا غلام کی خدمت کرتا ہوں اور اپنے بالوں سے اس کے قدموں کو صاف کرتا ہوں۔

ਮਸਤਕੁ ਅਪਨਾ ਭੇਟ ਦੇਉ ਗੁਨ ਸੁਨਉ ਰਸਾਲ ॥੧॥

میں اسے اپنا سرپیش کرتا ہوں اور اس سے تیری پر لطف خوبی سماعت کرتا ہوں۔ 1۔

ਤੁਮ੍ ਮਿਲਤੇ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਜੀਓ ਤੁਮ੍ ਮਿਲਹੁ ਦਇਆਲ ॥

اے کریم ! تم مجھ سے ملو، کیوں کہ تجھ سے مل ہی میرا دل حیات پاتا ہے۔

ਨਿਸਿ ਬਾਸੁਰ ਮਨਿ ਅਨਦੁ ਹੋਤ ਚਿਤਵਤ ਕਿਰਪਾਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے فضل کے سمندر ! صبح و شام تجھے یاد کرکے میرے دل میں سرور کی کیفیت بنی رہتی ہے۔ 1۔

وقفہ۔

ਜਗਤ ਉਧਾਰਨ ਸਾਧ ਪ੍ਰਭ ਤਿਨ੍ ਲਾਗਹੁ ਪਾਲ ॥

رب کے عظیم سادھو کائنات کو نجات دلانے کے قابل ہیں؛ اس لیے ان کی پناہ میں آجاؤ۔

ਮੋ ਕਉ ਦੀਜੈ ਦਾਨੁ ਪ੍ਰਭ ਸੰਤਨ ਪਗ ਰਾਲ ॥੨॥

اے رب ! مجھے سنت حضرات کے خاک قدم کا تحفہ عطا کیجیے۔ 2۔

ਉਕਤਿ ਸਿਆਨਪ ਕਛੁ ਨਹੀ ਨਾਹੀ ਕਛੁ ਘਾਲ ॥

میرے پاس کوئی کلام اور دانش مندی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی مراقبہ ہے۔

ਭ੍ਰਮ ਭੈ ਰਾਖਹੁ ਮੋਹ ਤੇ ਕਾਟਹੁ ਜਮ ਜਾਲ ॥੩॥

اس لیے شبہ، خوف اور لگاؤ سے میری حفاظت فرما بچا اور ملک الموت کا جال کاٹ دے۔ 3۔

ਬਿਨਉ ਕਰਉ ਕਰੁਣਾਪਤੇ ਪਿਤਾ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥

اے کریم، اے مالک اعلیٰ ! تو پوری کائنات کا پالنہار ہے۔

ਗੁਣ ਗਾਵਉ ਤੇਰੇ ਸਾਧਸੰਗਿ ਨਾਨਕ ਸੁਖ ਸਾਲ ॥੪॥੧੧॥੪੧॥

میں تجھ سے یہی درخواست کرتا ہوں کہ میں سادھو کی صحبت میں شامل ہو کر تیری حمد وثنا کرتا رہوں۔

اے نانک ! یہی خوشیوں کا گھر ہے۔ 4۔ 11۔ 41۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਕੀਤਾ ਲੋੜਹਿ ਸੋ ਕਰਹਿ ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਕਛੁ ਨਾਹਿ ॥

اے رب ! جو تو چاہتا ہے، وہی کرتا ہے۔ حقیقت تو یہی ہے کہ تیرے بغیر کچھ بھی کائنات میں ممکن نہیں۔

ਪਰਤਾਪੁ ਤੁਮ੍ਹਾਰਾ ਦੇਖਿ ਕੈ ਜਮਦੂਤ ਛਡਿ ਜਾਹਿ ॥੧॥

تیری زرق برق دیکھ کر ملک الموت بھی انسان کو چھوڑ جاتا ہے۔ 1۔

ਤੁਮ੍ਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਛੂਟੀਐ ਬਿਨਸੈ ਅਹੰਮੇਵ ॥

انسان تیرے کرم سے ہی بندھنوں سے آزاد ہوتا ہے اور اس کا غرور ختم ہوجاتا ہے۔

ਸਰਬ ਕਲਾ ਸਮਰਥ ਪ੍ਰਭ ਪੂਰੇ ਗੁਰਦੇਵ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ایک کامل گرو دیو رب ! تو قادر مطلق ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਖੋਜਿਆ ਨਾਮੈ ਬਿਨੁ ਕੂਰੁ ॥

بہت تلاش و جستجو کے بعد میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ نام کے علاوہ بقیہ سب کچھ فریب ہے۔

ਜੀਵਨ ਸੁਖੁ ਸਭੁ ਸਾਧਸੰਗਿ ਪ੍ਰਭ ਮਨਸਾ ਪੂਰੁ ॥੨॥

زندگی میں حقیقی خوشی سنت حضرات کی صحبت سے ہی حاصل ہوتی ہے اور رب ہماری ہر خواہش پوری کرنے والا ہے۔ 2۔

ਜਿਤੁ ਜਿਤੁ ਲਾਵਹੁ ਤਿਤੁ ਤਿਤੁ ਲਗਹਿ ਸਿਆਨਪ ਸਭ ਜਾਲੀ ॥

تو انسانوں کو جس کام میں لگاتا ہے، وہ ادھر ہی لگ جاتا ہے، بقیہ ان کی اپنی ساعی چالاکیاں فضولہے۔

ਜਤ ਕਤ ਤੁਮ੍ ਭਰਪੂਰ ਹਹੁ ਮੇਰੇ ਦੀਨ ਦਇਆਲੀ ॥੩॥

اے میرے غریب پرور! تو ہر جگہ سمایا ہوا ہے۔ 3۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤੁਮ ਤੇ ਮਾਗਨਾ ਵਡਭਾਗੀ ਪਾਏ ॥

انسانوں کو سب کچھ تجھ سے ہی طلب کرنا ہے؛ لیکن خوش قسمت ہی تجھ سے حاصل کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਅਰਦਾਸਿ ਪ੍ਰਭ ਜੀਵਾ ਗੁਨ ਗਾਏ ॥੪॥੧੨॥੪੨॥

اے رب! نانک کی ایک یہی التجا ہے کہ میں تیری خوبیاں گا کر جیتا رہوں۔ 4۔ 12۔ 42۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕੈ ਬਾਸਬੈ ਕਲਮਲ ਸਭਿ ਨਸਨਾ ॥

سنتوں کی صحبت میں سارے گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਸੇਤੀ ਰੰਗਿ ਰਾਤਿਆ ਤਾ ਤੇ ਗਰਭਿ ਨ ਗ੍ਰਸਨਾ ॥੧॥

رب کے رنگ میں رنگ جانے سے رحم میں داخلہ نہیں ہوتا۔ 1۔

ਨਾਮੁ ਕਹਤ ਗੋਵਿੰਦ ਕਾ ਸੁਚੀ ਭਈ ਰਸਨਾ ॥

گوند کے نام کا ذکر کرنے سے زبان پاکیزہ ہوگئی ہے،

ਮਨ ਤਨ ਨਿਰਮਲ ਹੋਈ ਹੈ ਗੁਰ ਕਾ ਜਪੁ ਜਪਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے بتائے ہوئے منتر کے ذکر سے جسم و جان پاکیزہ ہوگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਾਖਤ ਧ੍ਰਾਪਿਆ ਮਨਿ ਰਸੁ ਲੈ ਹਸਨਾ ॥

ہری رس چکھ کر دل بہت مطمئن ہوگیا ہے اور اس کا ذائقہ حاصل کرکے دل بہت مسرور رہتا ہے۔

ਬੁਧਿ ਪ੍ਰਗਾਸ ਪ੍ਰਗਟ ਭਈ ਉਲਟਿ ਕਮਲੁ ਬਿਗਸਨਾ ॥੨॥

الٹا ہوا دل کھل گیا ہے اور ذہن علم سے منور ہوگیا ہے۔ 2۔

ਸੀਤਲ ਸਾਂਤਿ ਸੰਤੋਖੁ ਹੋਇ ਸਭ ਬੁਝੀ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ॥

دل میں ٹھنڈک، سکون اور اطمینان پیدا ہوگیا ہے، جس سے ساری پیاس مٹ گئی ہے۔

ਦਹ ਦਿਸ ਧਾਵਤ ਮਿਟਿ ਗਏ ਨਿਰਮਲ ਥਾਨਿ ਬਸਨਾ ॥੩॥

میرے دل کا دسوں سمتوں میں بھٹکنا ختم ہوگیا ہے اور اب یہ ایک پاک جگہ پر بس گیا ہے۔ 3۔

ਰਾਖਨਹਾਰੈ ਰਾਖਿਆ ਭਏ ਭ੍ਰਮ ਭਸਨਾ ॥

مجھے نجات عطا کرنے والے رب نے بچا لیا ہے اور میرے دل کا شبہ جل کر راکھ ہوگیا۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨ ਨਾਨਕ ਸੁਖੀ ਪੇਖਿ ਸਾਧ ਦਰਸਨਾ ॥੪॥੧੩॥੪੩॥

اے نانک ! نام کی دولت پاکر اور سادھؤں کا دیدار کرکے مسرور ہوگیا ہوں۔ 4۔ 13۔ 43۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਪਾਣੀ ਪਖਾ ਪੀਸੁ ਦਾਸ ਕੈ ਤਬ ਹੋਹਿ ਨਿਹਾਲੁ ॥

اے لوگو ! رب کے غلام (عظیم سنت) کے گھر پانی پہنچانے، پنکھا جھلنے اور آٹا پیسنے سے حقیقی خوشی مل سکتی ہے۔

ਰਾਜ ਮਿਲਖ ਸਿਕਦਾਰੀਆ ਅਗਨੀ ਮਹਿ ਜਾਲੁ ॥੧॥

مملکت، مال و دولت اور اعلیٰ اختیارات کی آرزو کو نذر آتش کردو۔ 1۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕਾ ਛੋਹਰਾ ਤਿਸੁ ਚਰਣੀ ਲਾਗਿ ॥

جو سنتوں کا خادم ہے، اس کے قدموں میں لگ جا۔

ਮਾਇਆਧਾਰੀ ਛਤ੍ਰਪਤਿ ਤਿਨ੍ ਛੋਡਉ ਤਿਆਗਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سرمایہ دار اور چھتر پتی بادشاہ کا ساتھ چھوڑ کر اور اسے بھلادو۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਤਨ ਕਾ ਦਾਨਾ ਰੂਖਾ ਸੋ ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ॥

سنتوں کے گھر کی سوکھی روٹی تمام خوشیوں کے ذخائر کے برابر ہے،

ਗ੍ਰਿਹਿ ਸਾਕਤ ਛਤੀਹ ਪ੍ਰਕਾਰ ਤੇ ਬਿਖੁ ਸਮਾਨ ॥੨॥

لیکن کسی متکبر کے گھر کے چھتیس اقسام کا پکوان بھی زہر کی مانند ہے۔ 2۔

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕਾ ਲੂਗਰਾ ਓਢਿ ਨਗਨ ਨ ਹੋਈ ॥

معتقدین حضرات سے ملا ہوا معمولی کپڑا پہن کر انسان بے لباس نہیں ہوتا۔

ਸਾਕਤ ਸਿਰਪਾਉ ਰੇਸਮੀ ਪਹਿਰਤ ਪਤਿ ਖੋਈ ॥੩॥

لیکن متکبر شخص کی طرف سے ملا عزت والا ریشمی پوشاک پہن کر وہ اپنی عزت گنوا دیتا ہے۔ 3۔

ਸਾਕਤ ਸਿਉ ਮੁਖਿ ਜੋਰਿਐ ਅਧ ਵੀਚਹੁ ਟੂਟੈ ॥

متکبر کے ساتھ دوستی کرنے اور رابطہ بڑھانے سے یہ درمیان میں ٹوٹ جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਜਨ ਕੀ ਸੇਵਾ ਜੋ ਕਰੇ ਇਤ ਉਤਹਿ ਛੂਟੈ ॥੪॥

لیکن جو رب کے پرستاروں کی خدمت کرتا ہے، اس کی پیدائش و موت کا چکر ہی ختم ہوجاتا ہے۔ 4۔

ਸਭ ਕਿਛੁ ਤੁਮ੍ ਹੀ ਤੇ ਹੋਆ ਆਪਿ ਬਣਤ ਬਣਾਈ ॥

اے رب ! سب کچھ تیرے حکم سے ہی وجود میں آیا ہے اور تو نے خود ہی یہ تخلیق کی ہے۔

ਦਰਸਨੁ ਭੇਟਤ ਸਾਧ ਕਾ ਨਾਨਕ ਗੁਣ ਗਾਈ ॥੫॥੧੪॥੪੪॥

اے نانک ! میں سادھو کے دیدار اور ملن کے بعد رب ہی کی حمد گاتا ہوں۔ 5۔ 14۔ 44۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاول محلہ 5۔

ਸ੍ਰਵਨੀ ਸੁਨਉ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰੇ ਠਾਕੁਰ ਜਸੁ ਗਾਵਉ ॥

کانوں سے ہری، ہری نام سنتے رہو اور مالک کی حمد گاتے رہو۔

ਸੰਤ ਚਰਣ ਕਰ ਸੀਸੁ ਧਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਉ ॥੧॥

میں اپنا سر سنتوں کے قدموں پر رکھ کر ہری نام کا دھیان کرتا رہوں۔ 1۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਦਇਆਲ ਪ੍ਰਭ ਇਹ ਨਿਧਿ ਸਿਧਿ ਪਾਵਉ ॥

اے کریم رب ! ایسا کرم فرما کہ مجھے یہ نیدھیاں اور سدھیاں حاصل ہوجائے۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਰੇਣੁਕਾ ਲੈ ਮਾਥੇ ਲਾਵਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تیرے سنتوں کی خاک قدم لے کر اپنی پیشانی پر لگاتا رہوں۔ 1۔ وقفہ

ਨੀਚ ਤੇ ਨੀਚੁ ਅਤਿ ਨੀਚੁ ਹੋਇ ਕਰਿ ਬਿਨਉ ਬੁਲਾਵਉ ॥

میں پست سے پست اور بالکل بے لباس ہوکر سنت حضرات کے سامنے التجا کرکے انہیں پکارتا رہوں۔

ਪਾਵ ਮਲੋਵਾ ਆਪੁ ਤਿਆਗਿ ਸੰਤਸੰਗਿ ਸਮਾਵਉ ॥੨॥

میں اپنا غرور مٹا کر سنتوں کےپیر دباتا رہوں اور ان کی صحبت میں مگن رہوں۔ 2۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਨਹ ਵੀਸਰੈ ਅਨ ਕਤਹਿ ਨ ਧਾਵਉ ॥

میں ہر سانس سے رب کو یاد کرتا رہوں اور اسے چھوڑ کر کہیں نہ بھٹکوں۔

ਸਫਲ ਦਰਸਨ ਗੁਰੁ ਭੇਟੀਐ ਮਾਨੁ ਮੋਹੁ ਮਿਟਾਵਉ ॥੩॥

مجھے یہ گرو مل جائے، جس کے دیدار سے میری زندگی کامیاب ہوجائے اور اپنا غرور اور ہوس مٹالوں۔

-3

ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਦਇਆ ਧਰਮੁ ਸੀਗਾਰੁ ਬਨਾਵਉ ॥

میں سچائی، قناعت، فضل اور دھرم وغیرہ خوبیوں سے آراستہ ہوجاؤں۔

ਸਫਲ ਸੁਹਾਗਣਿ ਨਾਨਕਾ ਅਪੁਨੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵਉ ॥੪॥੧੫॥੪੫॥

اے نانک ! میں اس طرح کامیاب صاحب خاوند بن کر اپنے مالک شوہر کو پسند آجاؤں۔ 4۔ 15۔ 45۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਅਟਲ ਬਚਨ ਸਾਧੂ ਜਨਾ ਸਭ ਮਹਿ ਪ੍ਰਗਟਾਇਆ ॥

ساری کائنات میں یہ حقیقت معروف ہے کہ سادھو حضرات کا کلام اٹل ہوتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਜਨ ਹੋਆ ਸਾਧਸੰਗੁ ਤਿਸੁ ਭੇਟੈ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥੧॥

جس شخص کو سادھو کی صحبت حاصل ہوئی ہے، اسے رب بھی مل گیا ہے۔ 1۔

ਇਹ ਪਰਤੀਤਿ ਗੋਵਿੰਦ ਕੀ ਜਪਿ ਹਰਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

جسے گووند پر مکمل عقیدہ ہے، اس نے اس کے نام کا ذکر کرکے خوشی حاصل کرلی ہے۔

ਅਨਿਕ ਬਾਤਾ ਸਭਿ ਕਰਿ ਰਹੇ ਗੁਰੁ ਘਰਿ ਲੈ ਆਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سب ہی لوگ مختلف طرح کی باتیں کر رہے ہیں؛ لیکن گرو تو رب کو میرے دل میں لے آیا ہے۔ 1۔

وقفہ۔

ਸਰਣਿ ਪਰੇ ਕੀ ਰਾਖਤਾ ਨਾਹੀ ਸਹਸਾਇਆ ॥

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ رب پناہ میں آئے ہوئے انسان کی عزت رکھتا ہے۔

ਕਰਮ ਭੂਮਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਬੋਇ ਅਉਸਰੁ ਦੁਲਭਾਇਆ ॥੨॥

اس جسم نما میدان عمل میں ہری نام کا بیج بوؤ، یہ سنہری موقع بہت نایاب ہے۔ 2۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਆਪਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸਭ ਕਰੇ ਕਰਾਇਆ ॥

رب خود باطن سے باخبر ہے، سارے لوگ وہی کرتے ہیں، جو وہ کرواتا ہے۔

ਪਤਿਤ ਪੁਨੀਤ ਘਣੇ ਕਰੇ ਠਾਕੁਰ ਬਿਰਦਾਇਆ ॥੩॥

مالک جی کا یہی مذہب ہے کہ وہ بہت سے گنہ گاروں کو پاک کردیتے ہیں۔ 3۔

ਮਤ ਭੂਲਹੁ ਮਾਨੁਖ ਜਨ ਮਾਇਆ ਭਰਮਾਇਆ ॥

اے لوگو! مایا کے فریب میں ڈالنے سے مت بھولو۔

ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਪਤਿ ਰਾਖਸੀ ਜੋ ਪ੍ਰਭਿ ਪਹਿਰਾਇਆ ॥੪॥੧੬॥੪੬॥

اے نانک! جسے رب شہرت عطا کرتا ہے، اسی کی عزت رکھتا ہے۔ 4۔ 16۔ 46۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਮਾਟੀ ਤੇ ਜਿਨਿ ਸਾਜਿਆ ਕਰਿ ਦੁਰਲਭ ਦੇਹ ॥

جس نے مٹی سے ہمارا یہ نایاب جسم بنایا ہے،

ਅਨਿਕ ਛਿਦ੍ਰ ਮਨ ਮਹਿ ਢਕੇ ਨਿਰਮਲ ਦ੍ਰਿਸਟੇਹ ॥੧॥

ہماری بہت سی خامیاں دل میں مخفی رکھا ہے، جن کی وجہ سے ہم پاکیزہ نظر آتے ہیں۔ 1۔

ਕਿਉ ਬਿਸਰੈ ਪ੍ਰਭੁ ਮਨੈ ਤੇ ਜਿਸ ਕੇ ਗੁਣ ਏਹ ॥

جس نے ہم پر اتنا احسان کیا ہے، اس رب کو دل سے کیسے بھلایا جا سکتا ہے؟

ਪ੍ਰਭ ਤਜਿ ਰਚੇ ਜਿ ਆਨ ਸਿਉ ਸੋ ਰਲੀਐ ਖੇਹ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو رب کو چھوڑ کر دنیوی معاملات میں الجھ جاتے ہیں، وہ خاک میں مل جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ

ਸਿਮਰਹੁ ਸਿਮਰਹੁ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਮਤ ਬਿਲਮ ਕਰੇਹ ॥

زندگی کی ہر ایک سانس سے رب کا ذکر کرتے رہو اور اس کام میں تاخیر نہ کرو۔

ਛੋਡਿ ਪ੍ਰਪੰਚੁ ਪ੍ਰਭ ਸਿਉ ਰਚਹੁ ਤਜਿ ਕੂੜੇ ਨੇਹ ॥੨॥

جھوٹی محبت کو الوداع کہہ کر اور دنیوی معاملات کو چھوڑ کر رب کی یاد میں مصروف رہو۔ 2۔

ਜਿਨਿ ਅਨਿਕ ਏਕ ਬਹੁ ਰੰਗ ਕੀਏ ਹੈ ਹੋਸੀ ਏਹ ॥

جس نے بے شمار طرح کے کھیل، تماشے بنائے ہیں، وہ حال میں بھی ہے اور آئندہ بھی موجود رہے گا۔

ਕਰਿ ਸੇਵਾ ਤਿਸੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਗੁਰ ਤੇ ਮਤਿ ਲੇਹ ॥੩॥

گرو سے تعلیم حاصل کرکے اس برہما کی پرستش کرو۔ 3۔

ਊਚੇ ਤੇ ਊਚਾ ਵਡਾ ਸਭ ਸੰਗਿ ਬਰਨੇਹ ॥

واہے گرو عظیم ہے، اعلیٰ ہے؛ لیکن یہ بھی بیان کے لائق ہے کہ وہ سب کا ہمدرد ہے۔

ਦਾਸ ਦਾਸ ਕੋ ਦਾਸਰਾ ਨਾਨਕ ਕਰਿ ਲੇਹ ॥੪॥੧੭॥੪੭॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے خالق ! مجھے اپنے غلاموں کے غلاموں کا غلام بنالے۔ 4۔ 17۔ 47۔

-ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਏਕ ਟੇਕ ਗੋਵਿੰਦ ਕੀ ਤਿਆਗੀ ਅਨ ਆਸ ॥

تمام امیدیں چھوڑ کر صرف گووند کا ہی سہارا لیا ہے۔

ਸਭ ਊਪਰਿ ਸਮਰਥ ਪ੍ਰਭ ਪੂਰਨ ਗੁਣਤਾਸ ॥੧॥

رب خوبیوں کا کامل خزانہ ہے اور وہ قادر مطلق ہے۔ 1۔

ਜਨ ਕਾ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ਹੈ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣੀ ਪਾਹਿ ॥

واہے گرو کا نام ہی پرستاروں کی زندگی کی بنیاد ہے؛ اس لیے وہ اسی کی پناہ میں پڑے رہتے ہیں۔

ਪਰਮੇਸਰ ਕਾ ਆਸਰਾ ਸੰਤਨ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سنتوں کے دل میں رب ہی کی امید ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪਿ ਰਖੈ ਆਪਿ ਦੇਵਸੀ ਆਪੇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਰੈ ॥

وہ خود ہی انسانوں کی حفاظت کرتا ہے، خود ہی انہیں کھانا دیتا ہے اور خود ہی سب کی پرورش و پرداخت کرتا ہے۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧੇ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸਮ੍ਹਾਰੈ ॥੨॥

پرستار حضرات اس غریب پرور اور مخزن فضل کو ہر سانس کے ساتھ یاد کرتے رہتے ہیں۔ 2۔

ਕਰਣਹਾਰੁ ਜੋ ਕਰਿ ਰਹਿਆ ਸਾਈ ਵਡਿਆਈ ॥

سب کچھ کرنے والا رب جو کچھ کررہا ہے، یہی اس کی عظمت شان ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਉਪਦੇਸਿਆ ਸੁਖੁ ਖਸਮ ਰਜਾਈ ॥੩॥

کامل گرو نے یہی تعلیم دی ہے کہ مالک کی رضا کے مطابق ہی زندگی گزارنے سے اعلی خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 3۔

ਚਿੰਤ ਅੰਦੇਸਾ ਗਣਤ ਤਜਿ ਜਨਿ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਤਾ ॥

غلام نے فکر، شبہ اور جبلتوں کو ترک کرکے اس کے حکم کا ادراک کرلیا ہے۔

ਨਹ ਬਿਨਸੈ ਨਹ ਛੋਡਿ ਜਾਇ ਨਾਨਕ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ॥੪॥੧੮॥੪੮॥

اے نانک ! غلام تو رب کے رنگ میں مگن رہتا ہے، جو نہ کبھی فنا ہوتا ہے اور نہ ہی اسے چھوڑ کر جاتا ہے۔ 4۔ 18۔ 48۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਮਹਾ ਤਪਤਿ ਤੇ ਭਈ ਸਾਂਤਿ ਪਰਸਤ ਪਾਪ ਨਾਠੇ ॥

سنت حضرات کی قدم بوسی سے سارا گناہ مٹ گیا ہے اور خواہشات کی تپش سے دل کو سکون مل گیا ہے۔

ਅੰਧ ਕੂਪ ਮਹਿ ਗਲਤ ਥੇ ਕਾਢੇ ਦੇ ਹਾਥੇ ॥੧॥

ہم کائنات کی گھٹا ٹوپ تاریکی میں مگن تھے؛ لیکن سنتوں نے ہاتھ بڑھا کر ہمیں باہر نکال لیا ہے۔ 1۔

ਓਇ ਹਮਾਰੇ ਸਾਜਨਾ ਹਮ ਉਨ ਕੀ ਰੇਨ ॥

وہی ہمارے رفیق ہیں اور ہم ان کی خاک قدم ہیں۔

ਜਿਨ ਭੇਟਤ ਹੋਵਤ ਸੁਖੀ ਜੀਅ ਦਾਨੁ ਦੇਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جن کو ملنے سے میں مسرور ہوتا ہوں، انہوں نے مجھے زندگی دی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਰਾ ਪੂਰਬਲਾ ਲੀਖਿਆ ਮਿਲਿਆ ਅਬ ਆਇ ॥

میری پورے زندگی کے اعمال کے سبب جو میری قسمت میں لکھا ہوا تھا، اب وہ مجھے مل گیا ہے۔

ਬਸਤ ਸੰਗਿ ਹਰਿ ਸਾਧ ਕੈ ਪੂਰਨ ਆਸਾਇ ॥੨॥

سنتوں کی صحبت میں رہنے سے میری تمنائیں پوری ہو گئی ہیں۔ 2۔

ਭੈ ਬਿਨਸੇ ਤਿਹੁ ਲੋਕ ਕੇ ਪਾਏ ਸੁਖ ਥਾਨ ॥

میرے تینوں جہانوں کا خوف مٹ گیا ہے اور خوشی کا مقام مل گیا ہے۔

ਦਇਆ ਕਰੀ ਸਮਰਥ ਗੁਰਿ ਬਸਿਆ ਮਨਿ ਨਾਮ ॥੩॥

قادر گرو نے کرم کیا ہے، جس سے میرے دل میں نام مستحکم ہو گیا ہے۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਤੂ ਟੇਕ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰਾ ਆਧਾਰ ॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے رب ! تو ہی میرا سہارا ہے اور مجھے تیرا ہی سہارا ہے۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥ ਪ੍ਰਭ ਹਰਿ ਅਗਮ ਅਪਾਰ ॥੪॥੧੯॥੪੯॥

نا قابل رسائی بے پناہ رب ہی کرنے اور کروانے پر قادر ہے۔4۔ 16۔ 46۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاول محلہ 5۔

ਸੋਈ ਮਲੀਨੁ ਦੀਨੁ ਹੀਨੁ ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਭੁ ਬਿਸਰਾਨਾ ॥

جس نے رب کو بھلا دیا ہے، وہی گندا، غریب اور حقیر۔

ਕਰਨੈਹਾਰੁ ਨ ਬੂਝਈ ਆਪੁ ਗਨੈ ਬਿਗਾਨਾ ॥੧॥

یہ خالق کو نہیں سمجھتا، احمق خود کو بڑا سمجھتا ہے۔ 1۔

ਦੂਖੁ ਤਦੇ ਜਦਿ ਵੀਸਰੈ ਸੁਖੁ ਪ੍ਰਭ ਚਿਤਿ ਆਏ ॥

زندگی میں انسان اسی وقت غم زدہ ہوتا ہے، جب وہ اسے بھلا دیتا ہے؛ لیکن رب کو یاد کرنے سے وہ خوش ہوجاتا ہے۔

ਸੰਤਨ ਕੈ ਆਨੰਦੁ ਏਹੁ ਨਿਤ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سنتوں کے دل میں ہمیشہ سرور کی کیفیت بنی رہتی ہے؛ کیوں کہ یہ ہر روز رب کی حمد وثنا میں مصروف رہتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਊਚੇ ਤੇ ਨੀਚਾ ਕਰੈ ਨੀਚ ਖਿਨ ਮਹਿ ਥਾਪੇ ॥

واہے گرو کسی کو اعلیٰ (بادشاہ) سے ادنیٰ (بھکاری) بنادیتا ہے، اگر اس کی مرضی ہو، تو وہ ایک لمحے میں ہی ادنیٰ (فقیر) کو اعلیٰ (بادشاہ) بنادیتا ہے۔

ਕੀਮਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਈਐ ਠਾਕੁਰ ਪਰਤਾਪੈ ॥੨॥

مالک جی کی سخاوت کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ 2۔

ਪੇਖਤ ਲੀਲਾ ਰੰਗ ਰੂਪ ਚਲਨੈ ਦਿਨੁ ਆਇਆ ॥

کھیل، تماشہ اور رنگت دیکھتے ہی انسان کا کائنات سے رخصت ہونے کا دن آگیا ہے۔

ਸੁਪਨੇ ਕਾ ਸੁਪਨਾ ਭਇਆ ਸੰਗਿ ਚਲਿਆ ਕਮਾਇਆ ॥੩॥

یہ زندگی ایک خواب ہے اوریہ خواب ہی بن گیا ہے اور انسان کی کمائی ہوئی نیکی اور برائی ہی اس کے ساتھ گئی ہے۔ 3۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ॥

اے رب ! تو کرنے اور کروانے پر قادر ہے؛ اس لیے میں تیری پناہ میں آیا ہوں۔

ਹਰਿ ਦਿਨਸੁ ਰੈਣਿ ਨਾਨਕੁ ਜਪੈ ਸਦ ਸਦ ਬਲਿ ਜਾਈ ॥੪॥੨੦॥੫੦॥

نانک صبح شام رب ہی کے ذکر میں مصروف رہتا ہے اور ہمیشہ ہی اس پر قربان جاتا ہے۔ 4۔ 20۔ 50۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਜਲੁ ਢੋਵਉ ਇਹ ਸੀਸ ਕਰਿ ਕਰ ਪਗ ਪਖਲਾਵਉ ॥

میں اپنے اس سر پر سنت حضرات کے لئے پانی لاتا ہوں اور ہاتھوں سے پاؤں دھوتا ہوں۔

ਬਾਰਿ ਜਾਉ ਲਖ ਬੇਰੀਆ ਦਰਸੁ ਪੇਖਿ ਜੀਵਾਵਉ ॥੧॥

میں لاکھ بار ان پر قربان جاتا ہوں اور ان کے دیدار سے ہی زندگی مل رہی ہے۔ 1۔

ਕਰਉ ਮਨੋਰਥ ਮਨੈ ਮਾਹਿ ਅਪਨੇ ਪ੍ਰਭ ਤੇ ਪਾਵਉ ॥

میں دل میں جو بھی چاہت کرتا ہوں، رب سے پالیتا ہوں۔

ਦੇਉ ਸੁਹਨੀ ਸਾਧ ਕੈ ਬੀਜਨੁ ਢੋਲਾਵਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں سنت حضرات کی رہائش گاہ پر جھاڑو دیتا ہوں اور انہیں پنکھا جھیلتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਗੁਣ ਸੰਤ ਬੋਲਤੇ ਸੁਣਿ ਮਨਹਿ ਪੀਲਾਵਉ ॥

سنت جو بھی امرت کلام بیان کرتے ہیں، میں انہیں سن کر اپنے دل کو سیراب کرتا ہوں۔

ਉਆ ਰਸ ਮਹਿ ਸਾਂਤਿ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਹੋਇ ਬਿਖੈ ਜਲਨਿ ਬੁਝਾਵਉ ॥੨॥

میں اس امرت رس سے سکون حاصل کرکے مطمئن ہوجاتا ہوں اور زہر نماپیاس کی جلن کو بجھاتا ہوں۔

2۔

ਜਬ ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਸੰਤ ਮੰਡਲੀ ਤਿਨ੍ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਗਾਵਉ ॥

جب سنتوں کی جماعت پرستش کرتی ہے، تو میں بھی ان کے ساتھ مل کر رب کی حمد گاتا ہوں۔

ਕਰਉ ਨਮਸਕਾਰ ਭਗਤ ਜਨ ਧੂਰਿ ਮੁਖਿ ਲਾਵਉ ॥੩॥

میں پرستاروں کو سلام پیش کرتا ہوں اور ان کی خاک قدم اپنی پیشانی پر لگاتا ہوں۔ 3۔

ਊਠਤ ਬੈਠਤ ਜਪਉ ਨਾਮੁ ਇਹੁ ਕਰਮੁ ਕਮਾਵਉ ॥

میں یہی عمل کرتا ہوں کہ اٹھتے بیٹھتے رب کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਪ੍ਰਭ ਬੇਨਤੀ ਹਰਿ ਸਰਨਿ ਸਮਾਵਉ ॥੪॥੨੧॥੫੧॥

نانک کی رب سے یہ التجا ہے کہ میں تیری پناہ میں مگن رہو۔ 4۔ 21۔ 51۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਇਹੁ ਸਾਗਰੁ ਸੋਈ ਤਰੈ ਜੋ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥

اس دنیوی سمندر سے وہی پار ہوتا ہے، جو رب کی حمد گاتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕੈ ਸੰਗਿ ਵਸੈ ਵਡਭਾਗੀ ਪਾਏ ॥੧॥

سنتوں کی صحبت میں رہ کر کوئی خوش قسمت ہی رب کو پاتا ہے۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਜੀਵੈ ਦਾਸੁ ਤੁਮ੍ ਬਾਣੀ ਜਨ ਆਖੀ ॥

اے رب ! سنت اور پرستاروں نے تیرا کلام سنایا ہے، جسے سن سن کر تیرا غلام باحیات ہے۔

ਪ੍ਰਗਟ ਭਈ ਸਭ ਲੋਅ ਮਹਿ ਸੇਵਕ ਕੀ ਰਾਖੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ بات پوری کائنات میں مشہور ہوگئی کہ تو نے ہی اپنے خادم کی عزت رکھی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਗਨਿ ਸਾਗਰ ਤੇ ਕਾਢਿਆ ਪ੍ਰਭਿ ਜਲਨਿ ਬੁਝਾਈ ॥

واہے گرو نے آگ کے سمندر سے نکال کر ساری تکلیف دور کردی ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਜਲੁ ਸੰਚਿਆ ਗੁਰ ਭਏ ਸਹਾਈ ॥੨॥

گرو میرا مددگار بن گیا ہے اور اس نے دل میں امرت نام نما پانی چھڑک دیا ہے۔ 2۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖ ਕਾਟਿਆ ਸੁਖ ਕਾ ਥਾਨੁ ਪਾਇਆ ॥

اس نے میری پیدائش و موت کی تکلیف ختم دور کردی ہے اور میں نے خوشی کا مقام پالیا ہے۔

ਕਾਟੀ ਸਿਲਕ ਭ੍ਰਮ ਮੋਹ ਕੀ ਅਪਨੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਇਆ ॥੩॥

میں اپنے رب کو پسند آگیا ہوں اس لیے اس نے میرے شبہ اور لگاؤ کے تعلقات کو منقطع کردیا ہے۔

۔3

ਮਤ ਕੋਈ ਜਾਣਹੁ ਅਵਰੁ ਕਛੁ ਸਭ ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਹਾਥਿ ॥

سب کچھ رب کے ہاتھ میں ہے؛ اس لیے کسی اور کو طاقت ور مت سمجھو۔

ਸਰਬ ਸੂਖ ਨਾਨਕ ਪਾਏ ਸੰਗਿ ਸੰਤਨ ਸਾਥਿ ॥੪॥੨੨॥੫੨॥

اے نانک ! سنتوں کی صحبت میں رہ کر ہر خوشی پالیا ہے۔ 4۔ 22۔ 52۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاول محلہ 5۔

ਬੰਧਨ ਕਾਟੇ ਆਪਿ ਪ੍ਰਭਿ ਹੋਆ ਕਿਰਪਾਲ ॥

واہے گرو نے خود ہی مہربان ہوکر سارے تعلقات کو ختم کردیا ہے۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਪ੍ਰਭ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਤਾ ਕੀ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲ ॥੧॥

اس غریب پرور، پر برہما رب کی نظر کرم ہوگئی ہے۔ 1۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਕਿਰਪਾ ਕਰੀ ਕਾਟਿਆ ਦੁਖੁ ਰੋਗੁ ॥

کامل گرو نے فضل فرما کر تکلیف و پریشانی دور کردی ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੀਤਲੁ ਸੁਖੀ ਭਇਆ ਪ੍ਰਭ ਧਿਆਵਨ ਜੋਗੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا دل، جسم ٹھنڈا اور پر سکون ہوگیا ہے اور صرف رب ہی غور و فکر کرنے کے لائق ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਉਖਧੁ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਹੈ ਜਿਤੁ ਰੋਗੁ ਨ ਵਿਆਪੈ ॥

ہری کا نام ایسی دوا ہے، جس کے استعمال سے کوئی بیماری نہیں لگتی۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਨਿ ਤਨਿ ਹਿਤੈ ਫਿਰਿ ਦੂਖੁ ਨ ਜਾਪੈ ॥੨॥

سادھو کی صحبت اختیار کرنے سے رب جسم و جان کو عزیز لگتا ہے اور پھر کوئی غم مس نہیں کرتا۔ 2۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਾਪੀਐ ਅੰਤਰਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

اپنے باطن میں دھیان لگا کر ہری، ہری، ہری، ہری نام منتر کا ذکر کرتے رہو۔

ਕਿਲਵਿਖ ਉਤਰਹਿ ਸੁਧੁ ਹੋਇ ਸਾਧੂ ਸਰਣਾਈ ॥੩॥

سادھو کی پناہ میں آنے سے سارا گناہ مٹ جاتا ہے اور دل پاکیزہ ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਸੁਨਤ ਜਪਤ ਹਰਿ ਨਾਮ ਜਸੁ ਤਾ ਕੀ ਦੂਰਿ ਬਲਾਈ ॥

جو شخص ہری نام کی عظمت سنتا اور اس کے ذکر میں مصروف رہتا ہے، اس کی تمام پریشانیاں دور ہوجاتی ہیں۔

ਮਹਾ ਮੰਤ੍ਰੁ ਨਾਨਕੁ ਕਥੈ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਈ ॥੪॥੨੩॥੫੩॥

نانک یہی عظیم منتر کا ورد کرتا ہے اور ہری کی حمد گاتا ہے۔ 4۔ 23۔ 53۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਭੈ ਤੇ ਉਪਜੈ ਭਗਤਿ ਪ੍ਰਭ ਅੰਤਰਿ ਹੋਇ ਸਾਂਤਿ ॥

انسان کے دل میں خوف سے ہی رب کی پرستش کا احساس پیدا ہوتا ہے اور پھر دل کو بڑا سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਗੋਵਿੰਦ ਕਾ ਬਿਨਸੈ ਭ੍ਰਮ ਭ੍ਰਾਂਤਿ ॥੧॥

گوبند کے نام کا ذکر کرنے سے شبہ اور غلط فہمیاں دور ہوجاتی ہیں۔ 1۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਜਿਸੁ ਭੇਟਿਆ ਤਾ ਕੈ ਸੁਖਿ ਪਰਵੇਸੁ ॥

جسے کامل گرو مل گیا ہے، وہ آسودہ حال ہوگیا ہے۔

ਮਨ ਕੀ ਮਤਿ ਤਿਆਗੀਐ ਸੁਣੀਐ ਉਪਦੇਸੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس لیے قلبی خواہشات ترک کرکے گرو کی تعلیمات کو سننا چاہیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿਮਰਤ ਸਿਮਰਤ ਸਿਮਰੀਐ ਸੋ ਪੁਰਖੁ ਦਾਤਾਰੁ ॥

ہمیشہ اس عظیم ہستی مالک کا ذکر کرو۔

ਮਨ ਤੇ ਕਬਹੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਸੋ ਪੁਰਖੁ ਅਪਾਰੁ ॥੨॥

وہ بے پناہ ہے؛ اس لیے اسے کبھی دل سے بھلانا نہیں چاہیے۔ 2۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਿਉ ਰੰਗੁ ਲਗਾ ਅਚਰਜ ਗੁਰਦੇਵ ॥

خیرت انگیز گرو دیو کے کنول قدم سے عشق ہوگیا ہے۔

ਜਾ ਕਉ ਕਿਰਪਾ ਕਰਹੁ ਪ੍ਰਭ ਤਾ ਕਉ ਲਾਵਹੁ ਸੇਵ ॥੩॥

رب جس پر اپنا کرم کرتا ہے، اسے پرستش میں لگادیتا ہے۔ 3۔

ਨਿਧਿ ਨਿਧਾਨ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਆ ਮਨਿ ਤਨਿ ਆਨੰਦ ॥

تمام خزانوں کا ذخائر نام امرت پینے سے جسم و جان مسرور ہوگیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਬਹੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਪ੍ਰਭ ਪਰਮਾਨੰਦ ॥੪॥੨੪॥੫੪॥

اے نانک ! سرور اعلیٰ رب کو کبھی بھی نہیں بھولنا چاہیے۔ 4۔ 24۔ 54۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاول محلہ 5۔

ਤ੍ਰਿਸਨ ਬੁਝੀ ਮਮਤਾ ਗਈ ਨਾਠੇ ਭੈ ਭਰਮਾ ॥

گرو نے اپنے دین کی پیروی کی ہے، جس سے میری پیاس بجھ گئی ہے،پیار ختم ہوگیا ہے، شبہ اور خوف مٹ گیا ہے۔

ਥਿਤਿ ਪਾਈ ਆਨਦੁ ਭਇਆ ਗੁਰਿ ਕੀਨੇ ਧਰਮਾ ॥੧॥

دل نے استحکام حاصل کرلیا ہے اور بڑی خوشی پیدا ہوگئی ہے۔ 1۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਆਰਾਧਿਆ ਬਿਨਸੀ ਮੇਰੀ ਪੀਰ ॥

کامل گرو کی پرستش کرنے سے میری تکلیف دور ہوگئی ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਸਭੁ ਸੀਤਲੁ ਭਇਆ ਪਾਇਆ ਸੁਖੁ ਬੀਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے بھائی ! اس سے مجھے خوشی حاصل ہوگئی ہے اور تیرا جسم و جان سب پرسکون ہوگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੋਵਤ ਹਰਿ ਜਪਿ ਜਾਗਿਆ ਪੇਖਿਆ ਬਿਸਮਾਦੁ ॥

جہالت کی نیند میں سویا ہوا دل رب کے نام کا ذکر کرکے بیدار ہوگیا ہے اور ہر طرف حیرت ہی دیکھی ہے۔

ਪੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸਿਆ ਤਾ ਕਾ ਅਚਰਜ ਸੁਆਦੁ ॥੨॥

نام امرت نوش کرکے دل مطمئن ہوگیا ہے، جس کا ذائقہ بہت نرالا ہے۔ 2۔

ਆਪਿ ਮੁਕਤੁ ਸੰਗੀ ਤਰੇ ਕੁਲ ਕੁਟੰਬ ਉਧਾਰੇ ॥

میں خودبندھنوں سے آزاد ہوگیا ہوں، میرے دوست بھی دنیوی سمندر سے پار ہوگئے ہیں اور میں نے اپنے قبیلے اور خاندان کو بھی بچا لیا ہے۔

ਸਫਲ ਸੇਵਾ ਗੁਰਦੇਵ ਕੀ ਨਿਰਮਲ ਦਰਬਾਰੇ ॥੩॥

گرو دیو کی خدمت کامیاب ہے اور اس کے پاکیزہ دربار میں شان حاصل ہوگئی ہے۔ 3۔

ਨੀਚੁ ਅਨਾਥੁ ਅਜਾਨੁ ਮੈ ਨਿਰਗੁਨੁ ਗੁਣਹੀਨੁ ॥

میں حقیر، یتیم، انجان، نادان اور خوبیوں سے خالی تھا۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਕਿਰਪਾ ਭਈ ਦਾਸੁ ਅਪਨਾ ਕੀਨੁ ॥੪॥੨੫॥੫੫॥

لیکن نانک پر رب کا فضل ہوگیا ہے اور اس نے اسے اپنا غلام بنالیا ہے۔ 4۔ 25۔ 55۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਹਰਿ ਭਗਤਾ ਕਾ ਆਸਰਾ ਅਨ ਨਾਹੀ ਠਾਉ ॥

واہے گرو ہی پرستاروں کا سہارا ہے، ان کے لیے دوسرا کوئی ٹھکانہ نہیں۔

ਤਾਣੁ ਦੀਬਾਣੁ ਪਰਵਾਰ ਧਨੁ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰਾ ਨਾਉ ॥੧॥

اے رب ! تیرا نام ہی ان کی طاقت، گھر، خاندان اور دولت ہے۔ 1۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਣੀ ਅਪਨੇ ਦਾਸ ਰਖਿ ਲੀਏ ॥

رب نے کرم فرما کر اپنی معتقدین کو بچا لیا ہے۔

ਨਿੰਦਕ ਨਿੰਦਾ ਕਰਿ ਪਚੇ ਜਮਕਾਲਿ ਗ੍ਰਸੀਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ناقدین پرستاروں پر نقد کرکے فنا ہوگئے ہیں اور انہیں موت کے وقت نے اپنا خوارک بنالیا ہے۔ 1۔

وقفہ۔

ਸੰਤਾ ਏਕੁ ਧਿਆਵਨਾ ਦੂਸਰ ਕੋ ਨਾਹਿ ॥

سنت ہمیشہ رب کے دھیان میں مگن رہتے ہیں اور ان کے لیے دوسرا کچھ نہیں۔

ਏਕਸੁ ਆਗੈ ਬੇਨਤੀ ਰਵਿਆ ਸ੍ਰਬ ਥਾਇ ॥੨॥

جو پوری کائنات میں ہے، ان کی اس ایک سے ہی درخواست ہے۔ 2۔

ਕਥਾ ਪੁਰਾਤਨ ਇਉ ਸੁਣੀ ਭਗਤਨ ਕੀ ਬਾਨੀ ॥

پرستاروں کی گفتگو سے ایک قدیم کہانی یہ سنی ہے کہ

ਸਗਲ ਦੁਸਟ ਖੰਡ ਖੰਡ ਕੀਏ ਜਨ ਲੀਏ ਮਾਨੀ ॥੩॥

رب نے تمام شریروں کو مار کر ٹکڑے ٹکڑے کردیا ہے اور اپنے پرستاروں کو عزت دی ہے۔ 3۔

ਸਤਿ ਬਚਨ ਨਾਨਕੁ ਕਹੈ ਪਰਗਟ ਸਭ ਮਾਹਿ ॥

نانک حق بات کہتے ہیں، جو پوری کائنات میں مقبول ہوگئی ہے کہ

ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਸੇਵਕ ਸਰਣਿ ਪ੍ਰਭ ਤਿਨ ਕਉ ਭਉ ਨਾਹਿ ॥੪॥੨੬॥੫੬॥

رب کے خادم اسی کی پناہ میں پڑے رہتے ہیں اور انہیں کسی قسم کا کوئی خوف نہیں۔ 4۔ 26۔ 56۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਬੰਧਨ ਕਾਟੈ ਸੋ ਪ੍ਰਭੂ ਜਾ ਕੈ ਕਲ ਹਾਥ ॥

جس رب کے قبضہ قدرت میں تمام طاقتیں ہیں، وہ تمام بندھن کاٹ دیتا ہے۔

ਅਵਰ ਕਰਮ ਨਹੀ ਛੂਟੀਐ ਰਾਖਹੁ ਹਰਿ ਨਾਥ ॥੧॥

اے آقا ! ہماری حفاظت فرما؛ کیوں کہ ہم دیگر مذہبی سرگرمیوں سے آزاد نہیں ہوسکتے۔ 1۔

ਤਉ ਸਰਣਾਗਤਿ ਮਾਧਵੇ ਪੂਰਨ ਦਇਆਲ ॥

اے رب ! تو بہت مہربان ہے؛ اس لیے میں تیری پناہ میں آیا ہوں،

ਛੂਟਿ ਜਾਇ ਸੰਸਾਰ ਤੇ ਰਾਖੇ ਗੋਪਾਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو جس کی حفاظت کرتا ہے، وہ دنیوی الجھنوں سے آزاد ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਸਾ ਭਰਮ ਬਿਕਾਰ ਮੋਹ ਇਨ ਮਹਿ ਲੋਭਾਨਾ ॥

انسان تو امید، شبہ، برائیوں اور لگاؤ میں پھنسا رہتا ہے۔

ਝੂਠੁ ਸਮਗ੍ਰੀ ਮਨਿ ਵਸੀ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਨ ਜਾਨਾ ॥੨॥

اس کے دل میں جھوٹی بات بس گئی ہے، جس کے سب اس نے عب کو نہیں جانا۔ 2۔

ਪਰਮ ਜੋਤਿ ਪੂਰਨ ਪੁਰਖ ਸਭਿ ਜੀਅ ਤੁਮ੍ਹਾਰੇ ॥

اے نور اعلیٰ ! تو کامل ہستی ہے اور تمام جاندار تیرے ہیں۔

ਜਿਉ ਤੂ ਰਾਖਹਿ ਤਿਉ ਰਹਾ ਪ੍ਰਭ ਅਗਮ ਅਪਾਰੇ ॥੩॥

اے ناقابل رسائی، بے پناہ رب ! تو جیسے رکھتا ہے، میں اسی طرح رہتا ہوں۔ 3۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥ ਪ੍ਰਭ ਦੇਹਿ ਅਪਨਾ ਨਾਉ ॥

اے رب ! تو کرنے اور کروانے پر قادر ہے، مجھے اپنا نام عطا فرما۔

ਨਾਨਕ ਤਰੀਐ ਸਾਧਸੰਗਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥੪॥੨੭॥੫੭॥

اے نانک ! سادھو حضرات کی صحبت میں رب کی مداح سرائی کرنے سے دنیوی سمندر سے پار ہوا جاسکتا ہے۔ 4۔ 27۔ 57۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਕਵਨੁ ਕਵਨੁ ਨਹੀ ਪਤਰਿਆ ਤੁਮ੍ਰੀ ਪਰਤੀਤਿ ॥

اے دل ! تجھ پر بھروسہ کرکے کن کن لوگوں نے دھوکہ نہیں کھایا؟

ਮਹਾ ਮੋਹਨੀ ਮੋਹਿਆ ਨਰਕ ਕੀ ਰੀਤਿ ॥੧॥

دل فریب دولت نے تجھے مسحور کردیا ہے؛ لیکن یہ تو جہنم میں جانے کا راستہ ہے۔ 1۔

ਮਨ ਖੁਟਹਰ ਤੇਰਾ ਨਹੀ ਬਿਸਾਸੁ ਤੂ ਮਹਾ ਉਦਮਾਦਾ ॥

اے دل ناداں ! تجھ پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا، تو بہت جنونی ہوگیا ہے۔

ਖਰ ਕਾ ਪੈਖਰੁ ਤਉ ਛੂਟੈ ਜਉ ਊਪਰਿ ਲਾਦਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گدھے کے پیر میں بندھی ہوئی رسی اسی وقت کھولی جاتی ہے، جب اس پر بوجھ ڈال دیا جاتا ہے۔ 1۔

وقفہ۔

ਜਪ ਤਪ ਸੰਜਮ ਤੁਮ੍ ਖੰਡੇ ਜਮ ਕੇ ਦੁਖ ਡਾਂਡ ॥

تو نے ذکر، مراقبہ اور ضبط نفس سب ختم کردیا ہے اور تو ملک الموت کی سزا پارہا ہے۔

ਸਿਮਰਹਿ ਨਾਹੀ ਜੋਨਿ ਦੁਖ ਨਿਰਲਜੇ ਭਾਂਡ ॥੨॥

اے بے حیا بھانڑ! تو رب کا ذکر نہیں کرتا؛ اسی لیے اندام نہانی کی تکلیف اٹھا رہا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਸਹਾਈ ਮਹਾ ਮੀਤੁ ਤਿਸ ਸਿਉ ਤੇਰਾ ਭੇਦੁ ॥

واہے گرو ہی تیرا دوست، ہمدرد اور قریبی رفیق ہے؛ لیکن تیرا اس کے ساتھ اختلاف ہے۔

ਬੀਧਾ ਪੰਚ ਬਟਵਾਰਣੀ ਉਪਜਿਓ ਮਹਾ ਖੇਦੁ ॥੩॥

شہوانی پانچوں لٹیروں نے تجھے لوٹ کر اپنے قبضے میں کرلیا ہے، جس کے سبب تیرے دل میں بڑا غم پیدا ہوگیا ہے۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਸੰਤਨ ਸਰਣਾਗਤੀ ਜਿਨ ਮਨੁ ਵਸਿ ਕੀਨਾ ॥

اے نانک ! میں ان سنت حضرات کی پناہ میں ہوں، جنہوں نے اپنے دل کو قابو میں کرلیا ہے۔

ਤਨੁ ਧਨੁ ਸਰਬਸੁ ਆਪਣਾ ਪ੍ਰਭਿ ਜਨ ਕਉ ਦੀਨਾ ॥੪॥੨੮॥੫੮॥

میں نے اپنا جسم و جان اعلیٰ رب کے سنت حضرات کو وقف کردیا ہے۔ 4۔ 28۔ 58۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਉਦਮੁ ਕਰਤ ਆਨਦੁ ਭਇਆ ਸਿਮਰਤ ਸੁਖ ਸਾਰੁ ॥

انسان خوب پرستش کرکے خوش ہوگیا ہے اور نام کے ذکر سے خوشیوں کی خوشی حاصل ہوگئی ہے۔

ਜਪਿ ਜਪਿ ਨਾਮੁ ਗੋਬਿੰਦ ਕਾ ਪੂਰਨ ਬੀਚਾਰੁ ॥੧॥

پورا خیال یہی ہے کہ گووند کے نام کا جاپ کرتے رہنا ہے۔ 1۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਗੁਰ ਕੇ ਜਪਤ ਹਰਿ ਜਪਿ ਹਉ ਜੀਵਾ ॥

گرو کے قدموں کا ذکر اور رں کے نام کا ذکر ہی زندگی کو قائم رکھی ہوئی ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਆਰਾਧਤੇ ਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

برہمن کی پرستش کرکے اپنی زبان سے نام امرت پی رہا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਸੁਖਿ ਬਸੇ ਸਭ ਕੈ ਮਨਿ ਲੋਚ ॥

تمام جاندار بخوشی جی رہے ہیں اور ہر ایک کے دل میں رب کو پانے کی شدید خواہش ہے۔

ਪਰਉਪਕਾਰੁ ਨਿਤ ਚਿਤਵਤੇ ਨਾਹੀ ਕਛੁ ਪੋਚ ॥੨॥

وہ ہر روز صدقہ و خیرات کرنے کا سوچتے ہیں اور کسی کا برا نہیں چاہتے۔ 2۔

ਧੰਨੁ ਸੁ ਥਾਨੁ ਬਸੰਤ ਧੰਨੁ ਜਹ ਜਪੀਐ ਨਾਮੁ ॥

جہاں رب کے نام کا ذکر کیا جاتا ہے، وہ جگہ مبارک ہے اور وہاں رہنے والے بھی صاحب برکت ہیں۔

ਕਥਾ ਕੀਰਤਨੁ ਹਰਿ ਅਤਿ ਘਨਾ ਸੁਖ ਸਹਜ ਬਿਸ੍ਰਾਮੁ ॥੩॥

وہاں ہری کی کہانی اور جہری ذکر بکثرت ہوتی رہتی ہے اور وہ جگہ خوشی اور سکون کا ٹھکانہ بن گیا ہے۔

-3

ਮਨ ਤੇ ਕਦੇ ਨ ਵੀਸਰੈ ਅਨਾਥ ਕੋ ਨਾਥ ॥

یتیموں کا سرپرست مالک کبھی بھی ذہن سے غائب نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਗਤੀ ਜਾ ਕੈ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹਾਥ ॥੪॥੨੯॥੫੯॥

نانک تو اس رب کی پناہ میں ہے، جس کے قبضے میں سب کچھ ہے۔ 4۔ 26۔ 56۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਜਿਨਿ ਤੂ ਬੰਧਿ ਕਰਿ ਛੋਡਿਆ ਫੁਨਿ ਸੁਖ ਮਹਿ ਪਾਇਆ ॥

اے لوگو! جس نے تجھے رحم کے بندھنوں سے آزادی دے کر دوبارہ زندگی کی خوشیوں میں ڈال دیا ہے،

ਸਦਾ ਸਿਮਰਿ ਚਰਣਾਰਬਿੰਦ ਸੀਤਲ ਹੋਤਾਇਆ ॥੧॥

ہمیشہ اس کے قدموں کا ذکر کرو، اس طرح تو خوش اور پرسکون ہوجائے گا۔ 1۔

ਜੀਵਤਿਆ ਅਥਵਾ ਮੁਇਆ ਕਿਛੁ ਕਾਮਿ ਨ ਆਵੈ ॥

زندہ رہتے ہوئے یا مرنے کے بعد کچھ بھی کام نہیں آتا۔

ਜਿਨਿ ਏਹੁ ਰਚਨੁ ਰਚਾਇਆ ਕੋਊ ਤਿਸ ਸਿਉ ਰੰਗੁ ਲਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس نے اس کائنات کی تخلیق کی ہے، اس کی تعریف و توصیف میں مصروف رہنا ہی مناسب ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਰੇ ਪ੍ਰਾਣੀ ਉਸਨ ਸੀਤ ਕਰਤਾ ਕਰੈ ਘਾਮ ਤੇ ਕਾਢੈ ॥

اے لوگو! خالق رب ہی گرمی اور سردی کا خالق ہے اور خود ہی مصائب سے نجات عطا کرتا ہے۔

ਕੀਰੀ ਤੇ ਹਸਤੀ ਕਰੈ ਟੂਟਾ ਲੇ ਗਾਢੈ ॥੨॥

وہ معمولی چیونٹی سے مضبوط ہاتھی بنادیتا ہے اور ٹوٹی ہوئی کو بھی جوڑ دیتا ہے۔ 2۔

ਅੰਡਜ ਜੇਰਜ ਸੇਤਜ ਉਤਭੁਜਾ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਇਹ ਕਿਰਤਿ ॥

اندج، جیرج، سویدج اور ادبج: یہ چار ذرائع رب کی تخلیق ہے۔

ਕਿਰਤ ਕਮਾਵਨ ਸਰਬ ਫਲ ਰਵੀਐ ਹਰਿ ਨਿਰਤਿ ॥੩॥

ہری نام یاد کرکے نیک اعمال کرنے سے تمام پھل حاصل ہوجاتے ہیں۔ 3۔

ਹਮ ਤੇ ਕਛੂ ਨ ਹੋਵਨਾ ਸਰਣਿ ਪ੍ਰਭ ਸਾਧ ॥

اے رب! ہم سے کچھ بھی نہیں ہوسکتا؛ اس لیے سادھو کی پناہ لی ہے۔

ਮੋਹ ਮਗਨ ਕੂਪ ਅੰਧ ਤੇ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਕਾਢ ॥੪॥੩੦॥੬੦॥

اے نانک ! میں دولت کی ہوس میں مگن تھا؛ لیکن گرو نے مجھے اس کائنات کے تاریک کنویں سے باہر نکال دیا ہے۔ 4۔ 30۔ 60۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਮੈ ਫਿਰਾ ਖੋਜਉ ਬਨ ਥਾਨ ॥

میں بہت سے جنگلات اور مقامات پر واہے گرو کو تلاش کرتا رہتا ہوں۔

ਅਛਲ ਅਛੇਦ ਅਭੇਦ ਪ੍ਰਭ ਐਸੇ ਭਗਵਾਨ ॥੧॥

ہمارا رب ایسا ہے، جو فریب سے پاک، لافانی اور پراسرار ہے۔ 1۔

ਕਬ ਦੇਖਉ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਨਾ ਆਤਮ ਕੈ ਰੰਗਿ ॥

معلوم نہیں میں رب کو اپنی روح کے رنگ میں کب دیکھوں گا؟

ਜਾਗਨ ਤੇ ਸੁਪਨਾ ਭਲਾ ਬਸੀਐ ਪ੍ਰਭ ਸੰਗਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بیدار رہنے سے تو خواب ہی اچھا ہے، جس میں واہے گرو کے ساتھ رہ رہا تھا۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਰਨ ਆਸ੍ਰਮ ਸਾਸਤ੍ਰ ਸੁਨਉ ਦਰਸਨ ਕੀ ਪਿਆਸ ॥

میں دیدار رب کی پیاس میں چاروں ذات، چاروں آشرم اور صحائف کی تعلیمات سنتا رہتا ہوں۔

ਰੂਪੁ ਨ ਰੇਖ ਨ ਪੰਚ ਤਤ ਠਾਕੁਰ ਅਬਿਨਾਸ ॥੨॥

میرا مالک لافانی ہے، اس کی نہ کوئی شکل ہے، نہ کوئی بناوٹ ہے اور نہ ہی وہ پانچ عناصر سے بنا ہے۔ 2۔

ਓਹੁ ਸਰੂਪੁ ਸੰਤਨ ਕਹਹਿ ਵਿਰਲੇ ਜੋਗੀਸੁਰ ॥

بہت کم ہی عارف کامل اور سنت حضرات اس کی شکل بیان کرتے ہیں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਾ ਕਉ ਮਿਲੇ ਧਨਿ ਧਨਿ ਤੇ ਈਸੁਰ ॥੩॥

رب جنہیں اپنے فضل سے مل جاتا ہے، وہ مبارک ہے۔ 3۔

ਸੋ ਅੰਤਰਿ ਸੋ ਬਾਹਰੇ ਬਿਨਸੇ ਤਹ ਭਰਮਾ ॥

وہ رب کو ظاہر و باطن ہر جگہ دیکھتا ہے اور ان کا شبہ دور ہوگیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਪ੍ਰਭੁ ਭੇਟਿਆ ਜਾ ਕੇ ਪੂਰਨ ਕਰਮਾ ॥੪॥੩੧॥੬੧॥

اے نانک ! واہے گرو اسے ہی ملتا ہے، جس کی قسمت اچھی ہوتی ہے۔ 4۔ 31۔ 61۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਭਏ ਦੇਖਿ ਪ੍ਰਭ ਪਰਤਾਪ ॥

رب کی شان عظمت دیکھ کر تمام لوگ خوش ہوگئے ہیں۔

ਕਰਜੁ ਉਤਾਰਿਆ ਸਤਿਗੁਰੂ ਕਰਿ ਆਹਰੁ ਆਪ ॥੧॥

صادق گرو نے خود جد و جہد کرکے میرا قرض اتار دیا ہے۔ 1۔

ਖਾਤ ਖਰਚਤ ਨਿਬਹਤ ਰਹੈ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਅਖੁਟ ॥

گرو کا کلام ابدی ہے، اسے کھانے، خرچ کرنے یا استعمال کرنے سے ختم نہیں ہوتا۔

ਪੂਰਨ ਭਈ ਸਮਗਰੀ ਕਬਹੂ ਨਹੀ ਤੂਟ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہمارا نام نما مادہ مکمل یکجا ہوگیا ہے اور کبھی بھی اس میں کمی نہیں ہوتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਆਰਾਧਨਾ ਹਰਿ ਨਿਧਿ ਆਪਾਰ ॥

سادھوؤں کی صحبت میں ہری کی پرستش کرنے سے بےپناہ دولت مل جاتی ہے۔

ਧਰਮ ਅਰਥ ਅਰੁ ਕਾਮ ਮੋਖ ਦੇਤੇ ਨਹੀ ਬਾਰ ॥੨॥

دھرم، ارتھ، کام، اور نجات دینے میں رب کوئی تاخیر نہیں کرتا۔ 2۔

ਭਗਤ ਅਰਾਧਹਿ ਏਕ ਰੰਗਿ ਗੋਬਿੰਦ ਗੁਪਾਲ ॥

پرستار ہمیشہ یکسو ہوکر گووند کی پرستش میں ہی مگن رہتے ہیں۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਧਨੁ ਸੰਚਿਆ ਜਾ ਕਾ ਨਹੀ ਸੁਮਾਰੁ ॥੩॥

انہوں نے رام نام کی دولت جمع کرلی ہے، جو بے شمار ہے۔ 3۔

ਸਰਨਿ ਪਰੇ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੀਆ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥

اے رب ! پرستار تیری پناہ میں پڑے رہتے ہیں اور یہ تیری ہی بڑائی ہے۔

ਨਾਨਕ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਈਐ ਬੇਅੰਤ ਗੁਸਾਈ ॥੪॥੩੨॥੬੨॥

اے نانک ! اس بےپناہ رب کی انتہا معلوم نہیں کی جا سکتی۔ 4۔ 32۔ 62۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاول محلہ 5۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਪੂਰਨ ਪ੍ਰਭੁ ਕਾਰਜ ਭਏ ਰਾਸਿ ॥

کامل گروہ کا ذکر کرنے سے سبھی کام مکمل ہوگیا ہے۔

ਕਰਤਾਰ ਪੁਰਿ ਕਰਤਾ ਵਸੈ ਸੰਤਨ ਕੈ ਪਾਸਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

خالق رب سنتوں کے پاس کرتارپور (یعنی نیکوکاروں کی صحبت میں) رہتے ہیں۔ 1۔

ਬਿਘਨੁ ਨ ਕੋਊ ਲਾਗਤਾ ਗੁਰ ਪਹਿ ਅਰਦਾਸਿ ॥

گرو کے پاس التجا کرنے سے کوئی رکاوٹ نہیں آتی۔

ਰਖਵਾਲਾ ਗੋਬਿੰਦ ਰਾਇ ਭਗਤਨ ਕੀ ਰਾਸਿ ॥੧॥

گووند اپنے پرستاروں کا نگہبان ہے اور اس کا نام ہی ان کی زندگی کا سرمایہ ہے۔ 1۔

ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ਕਦੇ ਮੂਲਿ ਪੂਰਨ ਭੰਡਾਰ ॥

نام نما سرمائے سے پرستاروں کا خزانہ بھرا ہوا ہے اور اس میں کوئی کمی نہیں آتی۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਮਨਿ ਤਨਿ ਬਸੇ ਪ੍ਰਭ ਅਗਮ ਅਪਾਰ ॥੨॥

واہے گرو نا قابل رسائی اور بے پناہ ہے اور ان کے خوب صورت کنول قدم میرے جسم و جان میں بستے ہیں۔ 2۔

ਬਸਤ ਕਮਾਵਤ ਸਭਿ ਸੁਖੀ ਕਿਛੁ ਊਨ ਨ ਦੀਸੈ ॥

نام کما کر سارے سنت حضرات کرتارپور میں خوش رہتے ہیں اور انہیں کسی شئی کی کوئی کمی نہیں۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਭੇਟੇ ਪ੍ਰਭੂ ਪੂਰਨ ਜਗਦੀਸੈ ॥੩॥

سنتوں کے فضل سے مجھے کامل رب جگدیش مل گیا ہے۔ 3۔

ਜੈ ਜੈ ਕਾਰੁ ਸਭੈ ਕਰਹਿ ਸਚੁ ਥਾਨੁ ਸੁਹਾਇਆ ॥

سب ہی پذیرائی کر رہے ہیں اور سچ کا مقام بہت خوب صورت لگ رہا ہے۔

ਜਪਿ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨ ਸੁਖ ਪੂਰਾ ਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ॥੪॥੩੩॥੬੩॥

اے نانک ! مخزن سرور رب کے نام کا ذکر کرکے کامل گرو کو پا لیا ہے۔ 4۔ 33۔ 63۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਆਰਾਧੀਐ ਹੋਈਐ ਆਰੋਗ ॥

ہری کی پرستش کرنے سے انسان مرض سے پاک ہوجاتا ہے۔

ਰਾਮਚੰਦ ਕੀ ਲਸਟਿਕਾ ਜਿਨਿ ਮਾਰਿਆ ਰੋਗੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ ہری نام ہی شری رام چندر کی لاٹھی ہے، جس نے بیماری کو ختم کردیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਹਰਿ ਜਾਪੀਐ ਨਿਤ ਕੀਚੈ ਭੋਗੁ ॥

کامل گرو کے ذریعے ہری کا ذکر کیا جائے، تو ہر روز سرور کا سما رہتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕੈ ਵਾਰਣੈ ਮਿਲਿਆ ਸੰਜੋਗੁ ॥੧॥

میں سادھوؤں کی صحبت پر قربان ہوں، جس کے سبب یہ اتفاق ہوا ہے۔ 1۔

ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਬਿਨਸੈ ਬਿਓਗੁ ॥

جس کے ذکر سے خوشی حاصل ہوتی ہے اور انقطاع کا خاتمہ ہوجاتا ہے،

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਗਤੀ ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਜੋਗੁ ॥੨॥੩੪॥੬੪॥

نانک تو اس رب کی پناہ میں ہے، جو کرنے اور کروانے پر قادر ہے۔ 2۔ 34۔ 64۔

ਰਾਗੁ ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ਦੁਪਦੇ ਘਰੁ ੫

راگو بلاولو محلہ 5 دوپدے گھرو 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਅਵਰਿ ਉਪਾਵ ਸਭਿ ਤਿਆਗਿਆ ਦਾਰੂ ਨਾਮੁ ਲਇਆ ॥

بقیہ تمام ترکیب ترک کرکے نام نما دوا لی ہے۔

ਤਾਪ ਪਾਪ ਸਭਿ ਮਿਟੇ ਰੋਗ ਸੀਤਲ ਮਨੁ ਭਇਆ ॥੧॥

اس سے تپش، گناہ اور تمام بیماریاں دور ہوگئی ہیں اور دل ٹھنڈا اور پرسکون ہوگیا ہے۔ 1۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਆਰਾਧਿਆ ਸਗਲਾ ਦੁਖੁ ਗਇਆ ॥

کامل گرو کی پرستش کرنے سے ساری پریشانی دور ہوگئی ہے۔

ਰਾਖਨਹਾਰੈ ਰਾਖਿਆ ਅਪਨੀ ਕਰਿ ਮਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نگہبان رب نے فضل فرما کر بچا لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਾਹ ਪਕੜਿ ਪ੍ਰਭਿ ਕਾਢਿਆ ਕੀਨਾ ਅਪਨਇਆ ॥

رب نے میرا بازو پکڑ کر مجھے دنیوی سمندر سے باہر نکال لیا ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਮਨ ਤਨ ਸੁਖੀ ਨਾਨਕ ਨਿਰਭਇਆ ॥੨॥੧॥੬੫॥

اے نانک ! واہ گرو کا ذکر کرکے جسم و جان خوش اور بے خوف ہوگیا ہے۔ 2۔ 1۔ 65۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਕਰੁ ਧਰਿ ਮਸਤਕਿ ਥਾਪਿਆ ਨਾਮੁ ਦੀਨੋ ਦਾਨਿ ॥

میری پیشانی پر اپنا دست قدرت رکھ کر رب نے مجھے اپنی خدمت میں لگا لیا ہے اور نام کا تحفہ عطا فرمایا ہے۔

ਸਫਲ ਸੇਵਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੀ ਤਾ ਕੀ ਨਹੀ ਹਾਨਿ ॥੧॥

پربرہما کی خدمت کامیاب ہے اور اس سے کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ 1۔

ਆਪੇ ਹੀ ਪ੍ਰਭੁ ਰਾਖਤਾ ਭਗਤਨ ਕੀ ਆਨਿ ॥

رب خود ہی اپنے پرستاروں کی عزت و آبرو رکھتا ہے۔

ਜੋ ਜੋ ਚਿਤਵਹਿ ਸਾਧ ਜਨ ਸੋ ਲੇਤਾ ਮਾਨਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سادھو حضرات جو کچھ بھی دل میں سوچتے ہیں، رب انہیں عزت دیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਰਣਿ ਪਰੇ ਚਰਣਾਰਬਿੰਦ ਜਨ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਪ੍ਰਾਨ ॥

پرستار حضرات رب کو جان سے محبوب ہیں اور وہ اس کے قدموں کی پناہ میں ہی پڑے رہتے ہیں۔

ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ਨਾਨਕ ਮਿਲੇ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਸਮਾਨ ॥੨॥੨॥੬੬॥

اے نانک ! وہ بآسانی ہی رب کو مل جاتا ہے اور ان کا نور اعلیٰ نور میں ضم ہوجاتا ہے۔ 2۔ 2۔ 66۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਕਾ ਆਸਰਾ ਦੀਨੋ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ॥

واہے گرو نے خود ہی اپنے قدموں کا سہارا دیا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਗਤਿ ਜਨ ਪਰੇ ਤਾ ਕਾ ਸਦ ਪਰਤਾਪੁ ॥੧॥

جو پرستار حضرات رب کی پناہ میں رہتے ہیں، ان کی مستقل شان بن گئی ہے۔ 1۔

ਰਾਖਨਹਾਰ ਅਪਾਰ ਪ੍ਰਭ ਤਾ ਕੀ ਨਿਰਮਲ ਸੇਵ ॥

بے پناہ رب نگہبان ہے اور اس کی خدمت کرنے سے دل پاکیزہ ہوجاتا ہے۔

ਰਾਮ ਰਾਜ ਰਾਮਦਾਸ ਪੁਰਿ ਕੀਨੇ ਗੁਰਦੇਵ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرودیو نے شہر امرتسر میں رام نگری قائم کردی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਹਰਿ ਧਿਆਈਐ ਕਿਛੁ ਬਿਘਨੁ ਨ ਲਾਗੈ ॥

ہمیشہ رب کا دھیان کرنے سے کوئی رکاوٹ نہیں آتی۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹੀਐ ਭਇ ਦੁਸਮਨ ਭਾਗੈ ॥੨॥੩॥੬੭॥

اے نانک ! نام کی شان گانے سے دشمن بھی دور ہوجاتے ہیں۔ 2۔ 3۔ 67۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਪ੍ਰਭੁ ਆਰਾਧੀਐ ਮਿਲਿ ਸਾਧ ਸਮਾਗੈ ॥

سادھوں کی محفل میں شامل ہو کر جسم و جان سے رب کی پرستش کرنی چاہیے۔

ਉਚਰਤ ਗੁਨ ਗੋਪਾਲ ਜਸੁ ਦੂਰ ਤੇ ਜਮੁ ਭਾਗੈ ॥੧॥

واہے گرو کی تعریف و توصیف اور شان گانے سے ملک الموت دور سے ہی بھاگ جاتا ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜੋ ਜਨੁ ਜਪੈ ਅਨਦਿਨੁ ਸਦ ਜਾਗੈ ॥

جو لوگ صبح و شام رام نام کا ذکر کرتے رہتے ہیں، وہ ہمیشہ بیدار رہتے ہیں۔

ਤੰਤੁ ਮੰਤੁ ਨਹ ਜੋਹਈ ਤਿਤੁ ਚਾਖੁ ਨ ਲਾਗੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کوئی تنتر منتر اسے مس نہیں کرتا اور بری مصیبت بھی اس پر اثر انداز نہیں ہوتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਮਦ ਮਾਨ ਮੋਹ ਬਿਨਸੇ ਅਨਰਾਗੈ ॥

واہے گرو کی عبادت میں مصروف رہنے سے ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ اور غرور سب فنا ہوجاتے ہیں۔

ਆਨੰਦ ਮਗਨ ਰਸਿ ਰਾਮ ਰੰਗਿ ਨਾਨਕ ਸਰਨਾਗੈ ॥੨॥੪॥੬੮॥

اے نانک ! رام رنگ کے رس میں مگن ہو کر انسان سرور میں مگن رہتا ہے۔ 2۔ 4۔ 67۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਜੀਅ ਜੁਗਤਿ ਵਸਿ ਪ੍ਰਭੂ ਕੈ ਜੋ ਕਹੈ ਸੁ ਕਰਨਾ ॥

انسانوں کا طرز حیات رب کے اختیار میں ہے، وہ جو حکم دیتا ہے، سب کو وہی کرنا ہے۔

ਭਏ ਪ੍ਰਸੰਨ ਗੋਪਾਲ ਰਾਇ ਭਉ ਕਿਛੁ ਨਹੀ ਕਰਨਾ ॥੧॥

جب رب مسرور ہوجاتا ہے، تو انسانوں کو ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں رہتی۔ 1۔

ਦੂਖੁ ਨ ਲਾਗੈ ਕਦੇ ਤੁਧੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਚਿਤਾਰੇ ॥

اے لوگو ! برہما کو یاد کرنے سے تجھے کبھی کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔

ਜਮਕੰਕਰੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵਈ ਗੁਰਸਿਖ ਪਿਆਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے پیارے شاگرد کے پاس ملک الموت بھی جانے کی ہمت نہیں کرتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥੁ ਹੈ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਨਹੀ ਹੋਰੁ ॥

وا ہے گرو کرنے اور کروانے پر قادر ہے، اس کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਗਤੀ ਸਾਚਾ ਮਨਿ ਜੋਰੁ ॥੨॥੫॥੬੯॥

اے نانک ! میں نے اس رب کی پناہ لی ہے اور دل میں اس کے سچائی کی ہی طاقت ہے۔ 2۔ 5۔ 66۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਨਾ ਨਾਠਾ ਦੁਖ ਠਾਉ ॥

اپنے رب کی مسلسل تکلیفوں کا سرچشمہ ہی دور ہوگیا ہے۔

ਬਿਸ੍ਰਾਮ ਪਾਏ ਮਿਲਿ ਸਾਧਸੰਗਿ ਤਾ ਤੇ ਬਹੁੜਿ ਨ ਧਾਉ ॥੧॥

سادھو حضرات کی صحبت میں رہ کر مجھے خوشی اور سکون حاصل ہوگیا ہے؛ اس لیے کہیں اور بھٹکنے کی ضرورت نہیں۔ 1۔

ਬਲਿਹਾਰੀ ਗੁਰ ਆਪਨੇ ਚਰਨਨ੍ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

میں اپنے گرو پر قربان جاتا ہوں اور ان کے قدموں پر ہی نچھاور ہوں۔

ਅਨਦ ਸੂਖ ਮੰਗਲ ਬਨੇ ਪੇਖਤ ਗੁਨ ਗਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ان کے دیدار اور حمد وثنا سے دل میں خوشی، سکون اور خوش حالی بنی رہتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਥਾ ਕੀਰਤਨੁ ਰਾਗ ਨਾਦ ਧੁਨਿ ਇਹੁ ਬਨਿਓ ਸੁਆਉ ॥

ہرے کی کہانی، جہری ذکر تعریف و توصیف اور قلبی آواز کی دھن سننا ہی میری زندگی کی آرزو بن گئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਭਏ ਬਾਂਛਤ ਫਲ ਪਾਉ ॥੨॥੬॥੭੦॥

اے نانک ! رب بہت مسرور ہوگیا ہے، جس کے سبب مجھے مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوگیا ہے۔ 2۔ 6۔ 70۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਦਾਸ ਤੇਰੇ ਕੀ ਬੇਨਤੀ ਰਿਦ ਕਰਿ ਪਰਗਾਸੁ ॥

اے رب ! تیرے غلام کی التجا ہے کہ میرے دل کو منور کردے۔

ਤੁਮ੍ਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਦੋਖਨ ਕੋ ਨਾਸੁ ॥੧॥

اے پربرہمن ! تیرے کرم سے سبھی گناہ مٹ سکتے ہیں۔ 1۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਕਾ ਆਸਰਾ ਪ੍ਰਭ ਪੁਰਖ ਗੁਣਤਾਸੁ ॥

اے رب ! تو خوبیوں کا خزانہ ہے اور تیرے کنول قدم کی ہی امید ہے۔

ਕੀਰਤਨ ਨਾਮੁ ਸਿਮਰਤ ਰਹਉ ਜਬ ਲਗੁ ਘਟਿ ਸਾਸੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب تک میری زندگی کی سانسیں چل رہی ہے، میں تیرے ہی نام کا ورد اور جہری ذکر کرتا رہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਬੰਧਪ ਤੂਹੈ ਤੂ ਸਰਬ ਨਿਵਾਸੁ ॥

تو ہی میرا ماں باپ اور رشتہ دار ہے اور تو سب میں بس رہا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਗਤੀ ਜਾ ਕੋ ਨਿਰਮਲ ਜਾਸੁ ॥੨॥੭॥੭੧॥

اے نانک ! میں اس رب کی پناہ میں ہوں جس کی شان بہت پاکیزہ ہے۔ 2۔ 7۔ 71۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਸਰਬ ਸਿਧਿ ਹਰਿ ਗਾਈਐ ਸਭਿ ਭਲਾ ਮਨਾਵਹਿ ॥

واہے گرو تمام سدھیوں کا مالک ہے، اس کی حمد وثنا کرنے سے تمام خوشیاں اور فلاح و بہبود کا احساس ہوتا ہے۔

ਸਾਧੁ ਸਾਧੁ ਮੁਖ ਤੇ ਕਹਹਿ ਸੁਣਿ ਦਾਸ ਮਿਲਾਵਹਿ ॥੧॥

سنت حضرات اپنی زبان سے واہے گرو کی مدح سرائی کررہے ہیں اور ان کی تعلیمات سن کر غلام ان کے ساتھ مل گیا ہے۔ 1۔

ਸੁਖ ਸਹਜ ਕਲਿਆਣ ਰਸ ਪੂਰੈ ਗੁਰਿ ਕੀਨ੍ ॥

کامل گرو نے حقیقی خوشی اور کامیابی عطا کی ہے۔

ਜੀਅ ਸਗਲ ਦਇਆਲ ਭਏ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਚੀਨ੍ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری نام کے راز کا ادراک کرکے تمام انسان مہربان ہو گئے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਸਰਬਤ੍ਰ ਮਹਿ ਪ੍ਰਭ ਗੁਣੀ ਗਹੀਰ ॥

خوبیوں کا گہرا سمندر رب ہر ایک میں بس رہا ہے۔

ਨਾਨਕ ਭਗਤ ਆਨੰਦ ਮੈ ਪੇਖਿ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਧੀਰ ॥੨॥੮॥੭੨॥

اے نانک ! واہے گرو کا صبر دیکھ کر پرستار حضرات خوش ہوگئے ہیں۔ 2۔ 8۔ 72۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਅਰਦਾਸਿ ਸੁਣੀ ਦਾਤਾਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਹੋਏ ਕਿਰਪਾਲ ॥

داتا رب نے التجا سن لی ہے؛ اس لیے وہ ہم پر مہربان ہوگیا ہے۔

ਰਾਖਿ ਲੀਆ ਅਪਨਾ ਸੇਵਕੋ ਮੁਖਿ ਨਿੰਦਕ ਛਾਰੁ ॥੧॥

اس نے اپنے خادم کی حفاظت کی ہے اور مذمت کرنے والوں کا چہرہ سیاہ کردیا ہے۔ 1۔

ਤੁਝਹਿ ਨ ਜੋਹੈ ਕੋ ਮੀਤ ਜਨ ਤੂੰ ਗੁਰ ਕਾ ਦਾਸ ॥

اے دوست ! تو گرو کا غلام ہے؛ اس لیے کوئی بھی تجھ پر بری نظر نہیں ڈال سکتا۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਤੂ ਰਾਖਿਆ ਦੇ ਅਪਨੇ ਹਾਥ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پربرہما نے اپنا دست قدرت دے کر تیری حفاظت کی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੀਅਨ ਕਾ ਦਾਤਾ ਏਕੁ ਹੈ ਬੀਆ ਨਹੀ ਹੋਰੁ ॥

تمام انسانوں کو عطا کرنے والا ایک رب ہی ہے اور دوسرا کوئی نہیں۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਬੇਨੰਤੀਆ ਮੈ ਤੇਰਾ ਜੋਰੁ ॥੨॥੯॥੭੩॥

نانک کی التجا ہے کہ اے رب مجھے تیری ہی روحانی قوت ہے۔ 2۔ 6۔ 73۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਮੀਤ ਹਮਾਰੇ ਸਾਜਨਾ ਰਾਖੇ ਗੋਵਿੰਦ ॥

اے میرے رفیق و حبیب ! گوند نے تمہاری حفاظت کی ہے،

ਨਿੰਦਕ ਮਿਰਤਕ ਹੋਇ ਗਏ ਤੁਮ੍ ਹੋਹੁ ਨਿਚਿੰਦ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مذمت کرنے والے فوت ہو گئے ہیں؛ اس لیے تم بے فکرے رہو۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਏ ਭੇਟੇ ਗੁਰਦੇਵ ॥

گرودیو سے ملاقات کرنے پر رب نے ساری خواہشات پوری کردی ہے۔

ਜੈ ਜੈ ਕਾਰੁ ਜਗਤ ਮਹਿ ਸਫਲ ਜਾ ਕੀ ਸੇਵ ॥੧॥

جس کی خدمت کامیاب ہوجاتی ہے، کائنات میں اس کی پذیرائی ہوتی ہے۔ 1۔

ਊਚ ਅਪਾਰ ਅਗਨਤ ਹਰਿ ਸਭਿ ਜੀਅ ਜਿਸੁ ਹਾਥਿ ॥

جس کے قبضے میں ساری انسانیت ہے، وہ رب اعلیٰ، بےپناہ اور ناقابل رسائی ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਗਤੀ ਜਤ ਕਤ ਮੇਰੈ ਸਾਥਿ ॥੨॥੧੦॥੭੪॥

اے نانک ! میں اس رب کی پناہ میں ہوں، جو ہمیشہ میرے ساتھ ہے۔ 2۔ 10۔ 74۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਆਰਾਧਿਆ ਹੋਏ ਕਿਰਪਾਲ ॥

کامل گرو کی بندگی کی ہے؛ اس لیے وہ مجھ پر مہربان ہوگیا ہے۔

ਮਾਰਗੁ ਸੰਤਿ ਬਤਾਇਆ ਤੂਟੇ ਜਮ ਜਾਲ ॥੧॥

اس نے مجھے راہ راست بتادیا ہے، جس کی وجہ سے میرے ملک الموت کا جال ٹوٹ گیا ہے۔ 1۔

ਦੂਖ ਭੂਖ ਸੰਸਾ ਮਿਟਿਆ ਗਾਵਤ ਪ੍ਰਭ ਨਾਮ ॥

رب کا نام گانے سے میری پریشانی، بھوک اور شبہ کا خاتمہ ہوگیا ہے۔

ਸਹਜ ਸੁਖ ਆਨੰਦ ਰਸ ਪੂਰਨ ਸਭਿ ਕਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے حقیقی خوشی، سرور، امنگ پیدا ہوگیا ہے اور اور ہر کام سنور گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਲਨਿ ਬੁਝੀ ਸੀਤਲ ਭਏ ਰਾਖੇ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪ ॥

واہے گرو نے خود میری حفاظت کی ہے، جس کی وجہ سے ساری جلن دور ہوگئی ہے اور دل پر سکون ہوگیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਗਤੀ ਜਾ ਕਾ ਵਡ ਪਰਤਾਪ ॥੨॥੧੧॥੭੫॥

نانک تو اس رب کی ہی پناہ میں ہے، جس کی کائنات میں بڑی شان ہے۔ 11۔ 75۔ 75۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਧਰਤਿ ਸੁਹਾਵੀ ਸਫਲ ਥਾਨੁ ਪੂਰਨ ਭਏ ਕਾਮ ॥

پوری روئے زمین سہاونی ہوگئی ہے، وہ مقام پھل دار ہے ہوگیا ہے اور ہر کام مکمل ہوگیا ہے۔

ਭਉ ਨਾਠਾ ਭ੍ਰਮੁ ਮਿਟਿ ਗਇਆ ਰਵਿਆ ਨਿਤ ਰਾਮ ॥੧॥

ہر روز رام کا جہری ذکر کرنے سے سارا خوف دور ہوگیا ہے شبہ بھی مٹ گیا ہے۔ 1۔

ਸਾਧ ਜਨਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਬਸਤ ਸੁਖ ਸਹਜ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ॥

سادھو حضرات کی صحبت میں رہ کر حقیقی خوشی اور سکون حاصل ہوگیا ہے۔

ਸਾਈ ਘੜੀ ਸੁਲਖਣੀ ਸਿਮਰਤ ਹਰਿ ਨਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ وقت بہت ہی مبارک ہے، جب ہری کے نام کا ذکر کیا جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਗਟ ਭਏ ਸੰਸਾਰ ਮਹਿ ਫਿਰਤੇ ਪਹਨਾਮ ॥

پہلے ہم سے کوئی بھی واقف نہیں تھا؛ لیکن اب پوری کائنات میں مقبولیت ہوگئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਸਰਣਾਗਤੀ ਘਟ ਘਟ ਸਭ ਜਾਨ ॥੨॥੧੨॥੭੬॥

نانک تو اس رب کی پناہ میں ہے، جو سب کی قلبی جذبات سے واقف ہے۔ 2۔ 12۔ 76۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਰੋਗੁ ਮਿਟਾਇਆ ਆਪਿ ਪ੍ਰਭਿ ਉਪਜਿਆ ਸੁਖੁ ਸਾਂਤਿ ॥

رب نے خود بیماری دور کردی ہے اور خوشی و سکون پیدا کردیا ہے۔

ਵਡ ਪਰਤਾਪੁ ਅਚਰਜ ਰੂਪੁ ਹਰਿ ਕੀਨ੍ਹੀ ਦਾਤਿ ॥੧॥

جس کی شان بڑی عظیم ہے اور شکل حیرت انگیز ہے، اس رب نے ہی تحفہ عطا کیا ہے۔ 1۔

ਗੁਰਿ ਗੋਵਿੰਦਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੀ ਰਾਖਿਆ ਮੇਰਾ ਭਾਈ ॥

گووند گرو نے فضل فرما کر میرے محبوب کی حفاظت کی ہے۔

ਹਮ ਤਿਸ ਕੀ ਸਰਣਾਗਤੀ ਜੋ ਸਦਾ ਸਹਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے ان کی پناہ لی ہے، جو ہمیشہ میرا مددگار ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਰਥੀ ਕਦੇ ਨ ਹੋਵਈ ਜਨ ਕੀ ਅਰਦਾਸਿ ॥

خادم کی دعا کبھی بھی رائیگاں نہیں جاتی۔

ਨਾਨਕ ਜੋਰੁ ਗੋਵਿੰਦ ਕਾ ਪੂਰਨ ਗੁਣਤਾਸਿ ॥੨॥੧੩॥੭੭॥

اے نانک ! میرے پاس گووند کی ہی روحانی طاقت ہے، جو کامل خوبیوں کا خزانہ ہے۔ 2۔ 13۔ 77۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਮਰਿ ਮਰਿ ਜਨਮੇ ਜਿਨ ਬਿਸਰਿਆ ਜੀਵਨ ਕਾ ਦਾਤਾ ॥

جس نے زندگی عطا کرنے والے رب کو بھلادیا ہے، وہپیدائش و موت کے بندھن میں ہی بتلا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਜਨਿ ਸੇਵਿਆ ਅਨਦਿਨੁ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ॥੧॥

جس پرستار نے پربرہما کی بندگی کی ہے، وہ صبح و شام اسی کے رنگ میں مگن رہتا ہے۔ 1۔

ਸਾਂਤਿ ਸਹਜੁ ਆਨਦੁ ਘਨਾ ਪੂਰਨ ਭਈ ਆਸ ॥

ان کی تمام خواہشات پوری ہوگئی ہے اور دل میں حقیقی خوشی، سکون اور بڑا سروپیدا ہوگیا ہے۔

ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਸਾਧਸੰਗਿ ਸਿਮਰਤ ਗੁਣਤਾਸ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس نے سادھو کی صحبت میں مخزن خزائن رب کا ذکر کرکے خوشی حاصل کرلی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਣਿ ਸੁਆਮੀ ਅਰਦਾਸਿ ਜਨ ਤੁਮ੍ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

اے مالک ! تو باطن سے باخبر ہے، اپنے خادم کی التجا قبول فرما۔

ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਰਵਿ ਰਹੇ ਨਾਨਕ ਕੇ ਸੁਆਮੀ ॥੨॥੧੪॥੭੮॥

اے نانک کے آقا ! تو ہمہ گیر۔ 2۔ 14۔ 78۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਤਾਤੀ ਵਾਉ ਨ ਲਗਈ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਸਰਣਾਈ ॥

پربرہما کی پناہ میں آنے سے ہمیں کوئی گرم ہوا بھی نہیں چھوتی یعنی ذرہ برابر بھی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔

ਚਉਗਿਰਦ ਹਮਾਰੈ ਰਾਮ ਕਾਰ ਦੁਖੁ ਲਗੈ ਨ ਭਾਈ ॥੧॥

ہمارے اردگرد رام نام کی لکیر کھینچی ہوئی ہے، جس سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ 1۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਭੇਟਿਆ ਜਿਨਿ ਬਣਤ ਬਣਾਈ ॥

مجھے کامل صادق پورمل گیا ہے، جس نے ایسا قانون بنایا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਅਉਖਧੁ ਦੀਆ ਏਕਾ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس نے مجھے رام نام کی دوائی دی ہے، جس نے ایک رب میں دل لگادیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਾਖਿ ਲੀਏ ਤਿਨਿ ਰਖਨਹਾਰਿ ਸਭ ਬਿਆਧਿ ਮਿਟਾਈ ॥

اس محافظ رب نے ہماری حفاظت کی ہے اور ساری بیماری دور کردی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਕਿਰਪਾ ਭਈ ਪ੍ਰਭ ਭਏ ਸਹਾਈ ॥੨॥੧੫॥੭੬॥

اے نانک ! مجھ پر رب کی نظر کرم ہو گئی ہے اور وہی میرا مددگار بنا ہے۔ 2۔ 15۔ 76۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਅਪਣੇ ਬਾਲਕ ਆਪਿ ਰਖਿਅਨੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਗੁਰਦੇਵ ॥

پربرہما گرودیو نے خود اپنے بچے (ہری گووند) کی حفاظت کی ہے۔

ਸੁਖ ਸਾਂਤਿ ਸਹਜ ਆਨਦ ਭਏ ਪੂਰਨ ਭਈ ਸੇਵ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دل میں سرور، سکون اور حقیقی خوشی پیدا ہو گئی ہے اور ہماری خدمت و عقیدت پوری ہو گئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੀ ਬੇਨਤੀ ਸੁਣੀ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ॥

واہے گرو نے خود ہی اپنے پرستاروں کی التجا سماعت کی ہے۔

ਰੋਗ ਮਿਟਾਇ ਜੀਵਾਲਿਅਨੁ ਜਾ ਕਾ ਵਡ ਪਰਤਾਪੁ ॥੧॥

جس کی پوری کائنات میں بڑی شان ہے، اس نے مرض دور کرکے بچے کو زندگی بخشی ہے۔ 1۔

ਦੋਖ ਹਮਾਰੇ ਬਖਸਿਅਨੁ ਅਪਣੀ ਕਲ ਧਾਰੀ ॥

اس نے اپنی قدرت سے ہمارے تمام گناہوں کو معاف کردیا ہے۔

ਮਨ ਬਾਂਛਤ ਫਲ ਦਿਤਿਅਨੁ ਨਾਨਕ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥੨॥੧੬॥੮੦॥

اے نانک ! اس نے مجھے مطلوبہ نتائج عطا کیا ہے، میں اس پر بار بار قربان جاتا ہوں۔ 2۔ 16۔ 80۔

ਰਾਗੁ ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ਚਉਪਦੇ ਦੁਪਦੇ ਘਰੁ ੬

راگو بلاولو محلہ 5 چوپدے دوپدے گھرو 6

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮੇਰੇ ਮੋਹਨ ਸ੍ਰਵਨੀ ਇਹ ਨ ਸੁਨਾਏ ॥

اے میرے محبوب ! وہ مجھے میرے کانوں میں کبھی نہیں سناؤ۔

ਸਾਕਤ ਗੀਤ ਨਾਦ ਧੁਨਿ ਗਾਵਤ ਬੋਲਤ ਬੋਲ ਅਜਾਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ فریبی انسان بے ہودہ گیتوں کا سر اور ڈھول کی آواز گاتا ہے اور فضول باتیں بولتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੇਵਤ ਸੇਵਿ ਸੇਵਿ ਸਾਧ ਸੇਵਉ ਸਦਾ ਕਰਉ ਕਿਰਤਾਏ ॥

زندگی میں ہمیشہ یہی کام کروں کہ یکسو ہو کر سادھو حضرات کی خدمت کرتا رہوں۔

ਅਭੈ ਦਾਨੁ ਪਾਵਉ ਪੁਰਖ ਦਾਤੇ ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥੧॥

اے داتا ! میں تجھ سے پناہ حاصل کروں اور نیکوکاروں کی صحبت میں رہ کر تیری ہی حمد وثنا کرتا رہوں۔ 1۔

ਰਸਨਾ ਅਗਹ ਅਗਹ ਗੁਨ ਰਾਤੀ ਨੈਨ ਦਰਸ ਰੰਗੁ ਲਾਏ ॥

اے رب ! میری زبان تیری بے شمار خوبیوں کے ذکر میں مشغول رہے اور آنکھیں تیرے دیدار کی محبت میں محو رہے۔

ਹੋਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਦੀਨ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਮੋਹਿ ਚਰਣ ਰਿਦੈ ਵਸਾਏ ॥੨॥

اے غریبوں کی تکلیف مٹانے والے ! مہربان ہوجا اور اپنے کنول قدم میرے دل میں بساؤ۔ 2۔

ਸਭਹੂ ਤਲੈ ਤਲੈ ਸਭ ਊਪਰਿ ਏਹ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਦ੍ਰਿਸਟਾਏ ॥

مجھے ایسا نظارہ دکھا کہ میں خود کو سب سے عاجز سمجھوں اور سب کو خود سے اونچا سمجھوں۔

ਅਭਿਮਾਨੁ ਖੋਇ ਖੋਇ ਖੋਇ ਖੋਈ ਹਉ ਮੋ ਕਉ ਸਤਿਗੁਰ ਮੰਤ੍ਰੁ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ॥੩॥

صادق گرو نے میرے دل میں نام منتر کو مضبوط کردیا ہے اور میرا غرور بالکل ہی مٹ گیا ہے۔ 3۔

ਅਤੁਲੁ ਅਤੁਲੁ ਅਤੁਲੁ ਨਹ ਤੁਲੀਐ ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਕਿਰਪਾਏ ॥

اے پرستاروں پر عنایت کرنے والے، اے مخزن فضل ! تو بے نظیر ہے، تیری خوبیوں کو وزن نہیں کیا جا سکتا۔

ਜੋ ਜੋ ਸਰਣਿ ਪਰਿਓ ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਅਭੈ ਦਾਨੁ ਸੁਖ ਪਾਏ ॥੪॥੧॥੮੧॥

نانک کہتا ہے کہ جو بھی گرو کی پناہ میں آیا ہے، اس نے سلامتی اور خوشی پالی ہے۔4۔ 1۔ 81۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਤੂ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰੈ ॥

اے رب ! تو میری زندگی کی بنیاد ہے،

ਨਮਸਕਾਰ ਡੰਡਉਤਿ ਬੰਦਨਾ ਅਨਿਕ ਬਾਰ ਜਾਉ ਬਾਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس لیے میں سرنگو ہو کر تجھے سلام اور تیری پرستش کرتا ہوں اور تجھ پر بار بار قربان جاتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਊਠਤ ਬੈਠਤ ਸੋਵਤ ਜਾਗਤ ਇਹੁ ਮਨੁ ਤੁਝਹਿ ਚਿਤਾਰੈ ॥

اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے میرا یہ دل تیری یاد میں ہی مصروف رہتا ہے۔

ਸੁਖ ਦੁਖ ਇਸੁ ਮਨ ਕੀ ਬਿਰਥਾ ਤੁਝ ਹੀ ਆਗੈ ਸਾਰੈ ॥੧॥

میں اپنی خوشی، غم اور درد دل صرف تیرے حضور ہی بیان کرتا ہوں۔ 1۔

ਤੂ ਮੇਰੀ ਓਟ ਬਲ ਬੁਧਿ ਧਨੁ ਤੁਮ ਹੀ ਤੁਮਹਿ ਮੇਰੈ ਪਰਵਾਰੈ ॥

تو میرا سہارا، طاقت، ذہانت، دولت وغیرہ سب کچھ ہے اور تو ہی میرا خاندان ہیں۔

ਜੋ ਤੁਮ ਕਰਹੁ ਸੋਈ ਭਲ ਹਮਰੈ ਪੇਖਿ ਨਾਨਕ ਸੁਖ ਚਰਨਾਰੈ ॥੨॥੨॥੮੨॥

نانک کہتا ہے کہ تو جو کرتا ہے، وہی میرے لیے بہتر ہے اور تیرے قدموں کو دیکھ کر مجھے سکون ملتا ہے۔

-82-2-2

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਸੁਨੀਅਤ ਪ੍ਰਭ ਤਉ ਸਗਲ ਉਧਾਰਨ ॥

اے رب ! سنا ہے کہ تو تمام انسانوں کو نجات عطا کرنے والا ہے۔

ਮੋਹ ਮਗਨ ਪਤਿਤ ਸੰਗਿ ਪ੍ਰਾਨੀ ਐਸੇ ਮਨਹਿ ਬਿਸਾਰਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

حرص و ہوس میں مبتلا ہو کر اور گنہ گاروں کے ساتھ رہ کر ہم نے تجھے دل سے بھلا دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਚਿ ਬਿਖਿਆ ਲੇ ਗ੍ਰਾਹਜੁ ਕੀਨੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਮਨ ਤੇ ਡਾਰਨ ॥

ہم نے مایا نما زہر کو جمع کر کے مضبوطی سے پکڑ رکھا ہے؛ لیکن نام امرت کو دل سے مٹا دیا ہے۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਲੋਭ ਰਤੁ ਨਿੰਦਾ ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਬਿਦਾਰਨ ॥੧॥

ہم شہوت، غصہ اور برائیوں میں لگے رہتے ہیں؛ لیکن سچائی اور قناعت کو ترک کر چکے ہیں۔ 1۔

ਇਨ ਤੇ ਕਾਢਿ ਲੇਹੁ ਮੇਰੇ ਸੁਆਮੀ ਹਾਰਿ ਪਰੇ ਤੁਮ੍ ਸਾਰਨ ॥

اے میرے مالک ! مجھے ان برائیوں سے باہر نکال لے، میں ہار کر تیری پناہ میں آگیا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਬੇਨੰਤੀ ਪ੍ਰਭ ਪਹਿ ਸਾਧਸੰਗਿ ਰੰਕ ਤਾਰਨ ॥੨॥੩॥੯੩॥

نانک کی رب سے التجا ہے کہ مجھ غریب کو نیکوکاروں کی صحبت کے ذریعے دنیوی سمندر سے پار کرادے۔ 2۔ 3۔ 83۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਸੰਤਨ ਕੈ ਸੁਨੀਅਤ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਬਾਤ ॥

سنتوں کی صحبت میں رب کی کہانی ہی سماعت کی جاتی ہے۔

ਕਥਾ ਕੀਰਤਨੁ ਆਨੰਦ ਮੰਗਲ ਧੁਨਿ ਪੂਰਿ ਰਹੀ ਦਿਨਸੁ ਅਰੁ ਰਾਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہاں صبح و شام کہانی، جہری ذکر، سرور اور مبارک گیت ہی گائے جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪਨੇ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਨੇ ਨਾਮ ਅਪੁਨੇ ਕੀ ਕੀਨੀ ਦਾਤਿ ॥

رب نے کرم فرما کر اپنا خادم بنادیا ہے اور اپنے نام کا تحفہ عطا کردیا ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਗੁਨ ਗਾਵਤ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਇਸੁ ਤਨ ਤੇ ਜਾਤ ॥੧॥

اب آٹھوں پہر رب کی حمد وثناء کرنے سے شہوت، غصہ اس جسم سے دور ہوجائے گا۔ 1۔

ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਏ ਪੇਖਿ ਪ੍ਰਭ ਦਰਸਨੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਹਰਿ ਰਸੁ ਭੋਜਨੁ ਖਾਤ ॥

واہے گرو کا دیدار کرکے مطمئن اور پرسکون ہوگئے ہے اور امرت نما ہری رس کو نوش کرتے رہتے ہیں۔

ਚਰਨ ਸਰਨ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੀ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸੰਤਸੰਗਿ ਮਿਲਾਤ ॥੨॥੪॥੮੪॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے رب ! میں نے تیرے قدموں کی پناہ لی ہے، فضل فرما کر مجھے سنتوں کی صحبت عطا فرما۔ 2۔ 4۔ 84۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਰਾਖਿ ਲੀਏ ਅਪਨੇ ਜਨ ਆਪ ॥

رب نے خود ہی اپنے غلام کو بچا لیا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦੀਨੋ ਬਿਨਸਿ ਗਏ ਸਭ ਸੋਗ ਸੰਤਾਪ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس نے کرم فرما کر نام عطا کیا ہے، جس سے تمام تکلیف و پریشانی دور ہوگئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਣ ਗੋਵਿੰਦ ਗਾਵਹੁ ਸਭਿ ਹਰਿ ਜਨ ਰਾਗ ਰਤਨ ਰਸਨਾ ਆਲਾਪ ॥

اے پرستاروں ! تمام لوگ مل کر گووند کی تعریف و توصیف کرو اور اپنی زبان سے انمول راگ کا ذکر کرو۔

ਕੋਟਿ ਜਨਮ ਕੀ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਨਿਵਰੀ ਰਾਮ ਰਸਾਇਣਿ ਆਤਮ ਧ੍ਰਾਪ ॥੧॥

اب کروڑوں پیدائش کی پیاس مٹ گئی ہے اور رام نام نما رسیلی شئی سے روح مطمئن ہوگئی ہے۔ 1۔

ਚਰਣ ਗਹੇ ਸਰਣਿ ਸੁਖਦਾਤੇ ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਜਪੇ ਹਰਿ ਜਾਪ ॥

میں نے خوشی عطا کرنے والے رب کی پناہ لے کر اس کے قدموں میں پڑ گیا ہوں اور گرو کے کلام کے ذریعے ہری کا ذکر کیا ہے۔

ਸਾਗਰ ਤਰੇ ਭਰਮ ਭੈ ਬਿਨਸੇ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਠਾਕੁਰ ਪਰਤਾਪ ॥੨॥੫॥੮੫॥

اے نانک ! آقا کی عظمت جلال سے دنیوی سمندر سے پار ہوگیا ہوں اور تمام شبہ اور خوف مٹ گیا ہے۔ 2۔ 5۔ 84۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਤਾਪੁ ਲਾਹਿਆ ਗੁਰ ਸਿਰਜਨਹਾਰਿ ॥

خالق گرو نے (بچہ ہری گووند کی) تپش دور کردی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਅਪਨੇ ਕਉ ਬਲਿ ਜਾਈ ਜਿਨਿ ਪੈਜ ਰਖੀ ਸਾਰੈ ਸੰਸਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اپنے صادق گرو پر قربان جاتا ہوں، جس نے پوری کائنات میں میری عزت رکھی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰੁ ਮਸਤਕਿ ਧਾਰਿ ਬਾਲਿਕੁ ਰਖਿ ਲੀਨੋ ॥

اس نے سر پر اپنا ہاتھ رکھ کر بچہ (ہری گووند) کو بچا لیا ہے۔

ਪ੍ਰਭਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਮਹਾ ਰਸੁ ਦੀਨੋ ॥੧॥

واہے گرو نے اسے امرت نام نما بھرپور لذت عطا کیا ہے۔ 1۔

ਦਾਸ ਕੀ ਲਾਜ ਰਖੈ ਮਿਹਰਵਾਨੁ ॥

کریم رب ہمیشہ اپنے غلام کی عزت رکھتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਨਾਨਕੁ ਬੋਲੈ ਦਰਗਹ ਪਰਵਾਨੁ ॥੨॥੬॥੮੬॥

جو کچھ گرو نانک ارشاد فرماتے ہیں، یہ درگاہ میں منظور ہوجاتا ہے۔ 2۔ 6۔ 86۔

ਰਾਗੁ ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ਚਉਪਦੇ ਦੁਪਦੇ ਘਰੁ ੭

راگو بلاولو محلہ 5 چوپدے دوپدے گھرو 7

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸਬਦਿ ਉਜਾਰੋ ਦੀਪਾ ॥

گرو کا کلام علم کی روشنی کرنے والا چراغ ہے۔

ਬਿਨਸਿਓ ਅੰਧਕਾਰ ਤਿਹ ਮੰਦਰਿ ਰਤਨ ਕੋਠੜੀ ਖੁਲ੍ਹੀ ਅਨੂਪਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے نور سے دل کی مندر سے جہالت کی تاریکی مٹ گئی ہے اور دل کے مندر کا انوکھا کمرہ کھل گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਸਮਨ ਬਿਸਮ ਭਏ ਜਉ ਪੇਖਿਓ ਕਹਨੁ ਨ ਜਾਇ ਵਡਿਆਈ ॥

میں دل کی منزل میں رب کا دیدار کرکے حیرت زدہ ہوگیا ہوں اور مجھ سے اس کی مدح سرائی نہیں کی جا سکتی۔

ਮਗਨ ਭਏ ਊਹਾ ਸੰਗਿ ਮਾਤੇ ਓਤਿ ਪੋਤਿ ਲਪਟਾਈ ॥੧॥

میں اس کے ساتھ مل کر مست اور مدہوش ہوگیا ہوں اور تانے بانے کی طرح اس سے منسلک ہوگیا ہوں۔ 1۔

ਆਲ ਜਾਲ ਨਹੀ ਕਛੂ ਜੰਜਾਰਾ ਅਹੰਬੁਧਿ ਨਹੀ ਭੋਰਾ ॥

میں انا پرست ذہنیت سے بالکل پاک ہوگیا ہوں اور حرص و ہوس کی جال اور تمام الجھنوں سے دور ہوگیا ہوں۔

ਊਚਨ ਊਚਾ ਬੀਚੁ ਨ ਖੀਚਾ ਹਉ ਤੇਰਾ ਤੂੰ ਮੋਰਾ ॥੨॥

اے رب ! تو بلند و بالا ہے، مجھ میں اور تجھ میں کوئی فرق نہیں، میں تیرا ہوں اور تو میرا ہے۔ 2۔

ਏਕੰਕਾਰੁ ਏਕੁ ਪਾਸਾਰਾ ਏਕੈ ਅਪਰ ਅਪਾਰਾ ॥

ایک شکل و صورت سے پاک رب ہی کا پورا پھیلاؤ ہے اور وہ بے پناہ ہے۔

ਏਕੁ ਬਿਸਥੀਰਨੁ ਏਕੁ ਸੰਪੂਰਨੁ ਏਕੈ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰਾ ॥੩॥

ایک رب بھی پوری کائنات میں پھیلا ہوا ہے؛ لیکن وہ پھر بھی کامل ہے اور تمام انسانوں کے حیات کی بنیاد ہے۔ 3۔

ਨਿਰਮਲ ਨਿਰਮਲ ਸੁਚਾ ਸੁਚੋ ਸੁਚਾ ਸੁਚੋ ਸੁਚਾ ॥

وہ بہت پاکیزہ اور بے عیب ہے۔

ਅੰਤ ਨ ਅੰਤਾ ਸਦਾ ਬੇਅੰਤਾ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਊਚੋ ਊਚਾ ॥੪॥੧॥੮੭॥

اے نانک ! اس کی انتہا معلوم نہیں کی جا سکتی، وہ ہمیشہ لامحدود اور عظیم الشان ہے۔ 4۔ 1۔ 87

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਕਾਮਿ ਨ ਆਵਤ ਹੇ ॥

اے لوگو ! ہری نام کے علاوہ کچھ بھی تیرے کام نہیں آئے گا۔

ਜਾ ਸਿਉ ਰਾਚਿ ਮਾਚਿ ਤੁਮ੍ ਲਾਗੇ ਓਹ ਮੋਹਨੀ ਮੋਹਾਵਤ ਹੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو جس کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے، وہ دل موہ لینے والی تجھے مسحور کر رہی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਨਿਕ ਕਾਮਿਨੀ ਸੇਜ ਸੋਹਨੀ ਛੋਡਿ ਖਿਨੈ ਮਹਿ ਜਾਵਤ ਹੇ ॥

انسان اس کائنات سے ایک لمحے میں اپنی حسین اہلیہ کی خوب صورت بستر چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔

ਉਰਝਿ ਰਹਿਓ ਇੰਦ੍ਰੀ ਰਸ ਪ੍ਰੇਰਿਓ ਬਿਖੇ ਠਗਉਰੀ ਖਾਵਤ ਹੇ ॥੧॥

وہ حواس کے جذبے سے متاثر ہو کر خواہشات میں الجھا ہوا ہے اور زہریلا مادہ نوش کر رہا ہے۔ 1۔

ਤ੍ਰਿਣ ਕੋ ਮੰਦਰੁ ਸਾਜਿ ਸਵਾਰਿਓ ਪਾਵਕੁ ਤਲੈ ਜਰਾਵਤ ਹੇ ॥

اس نے تنکوں کا گھر بنا کر اسے سنوارا ہوا ہے؛ لیکن اس کے نیچے آگ جلا رہی ہے۔

ਐਸੇ ਗੜ ਮਹਿ ਐਠਿ ਹਠੀਲੋ ਫੂਲਿ ਫੂਲਿ ਕਿਆ ਪਾਵਤ ਹੇ ॥੨॥

وہ ایسے قلعے میں ضدی متکبر ہو کر بیٹھا ہوا ہے؛ لیکن وہ اکڑ کر کیا حاصل کر رہا ہے۔ 2۔

ਪੰਚ ਦੂਤ ਮੂਡ ਪਰਿ ਠਾਢੇ ਕੇਸ ਗਹੇ ਫੇਰਾਵਤ ਹੇ ॥

ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ اور کبر پانچ سفیر اس کے سر پر کھڑے ہیں اور اسے سر کے بالوں سے پکڑ کر گھماتے ہیں۔

ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਨ ਆਵਹਿ ਅੰਧ ਅਗਿਆਨੀ ਸੋਇ ਰਹਿਓ ਮਦ ਮਾਵਤ ਹੇ ॥੩॥

اس نابینا بے علم کو کچھ بھی نظر نہیں آرہا ہے؛ بلکہ ہوس کے نشے میں سو رہا ہے۔ 3۔

ਜਾਲੁ ਪਸਾਰਿ ਚੋਗ ਬਿਸਥਾਰੀ ਪੰਖੀ ਜਿਉ ਫਾਹਾਵਤ ਹੇ ॥

جیسے کسی پرندے کو پکڑنے کے لیے جال بچھا کر دانا ڈالا جاتا ہے، اسی طرح موت نے اسے پھنسا ہوا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਬੰਧਨ ਕਾਟਨ ਕਉ ਮੈ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਧਿਆਵਤ ਹੇ ॥੪॥੨॥੮੮॥

اے نانک ! ان بندھنوں سے آزادی کے لیے میں عظیم ہستی صادق گرو کا دھیان کرتا رہتا ہوں۔ 4۔

2۔ 88۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਪਾਰ ਅਮੋਲੀ ॥

ہری کا نام بے پناہ اور انمول ہے۔

ਪ੍ਰਾਨ ਪਿਆਰੋ ਮਨਹਿ ਅਧਾਰੋ ਚੀਤਿ ਚਿਤਵਉ ਜੈਸੇ ਪਾਨ ਤੰਬੋਲੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہمیں یہ جان سے بھی محبوب ہے اور دل کی بنیاد ہے۔ میں اسے اسی طرح یاد کرتا ہوں، جیسے پان فروخت کرنے والا اپنے پانوں کو یاد رکھتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਹਜਿ ਸਮਾਇਓ ਗੁਰਹਿ ਬਤਾਇਓ ਰੰਗਿ ਰੰਗੀ ਮੇਰੇ ਤਨ ਕੀ ਚੋਲੀ ॥

جیسا گرو نے بتایا ہے، میں اسی طرح فطری حالت میں سمایا رہتا ہوں اور میری جسم نما چولی رب کے رنگ میں رنگین ہو گئی ہے۔

ਪ੍ਰਿਅ ਮੁਖਿ ਲਾਗੋ ਜਉ ਵਡਭਾਗੋ ਸੁਹਾਗੁ ਹਮਾਰੋ ਕਤਹੁ ਨ ਡੋਲੀ ॥੧॥

جب میرا مقدر جگا، تو مجھے میرے محبوب کا دیدار ہو گیا۔ اب میرا افتخار مستقل ہو گیا ہے۔ 1۔

ਰੂਪ ਨ ਧੂਪ ਨ ਗੰਧ ਨ ਦੀਪਾ ਓਤਿ ਪੋਤਿ ਅੰਗ ਅੰਗ ਸੰਗਿ ਮਉਲੀ ॥

واہے گرو کی بندگی کے لیے مجھے آب و تاب، بخور، خوشبو اور چراغ کی کوئی حاجت نہیں؛ کیوں کہ وہ تانے بانے کی طرح ہمیشہ میرے ساتھ رہتا ہے اور میں اس سے پھول کی طرح کھل گئی ہوں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਿਅ ਰਵੀ ਸੁਹਾਗਨਿ ਅਤਿ ਨੀਕੀ ਮੇਰੀ ਬਨੀ ਖਟੋਲੀ ॥੨॥੩॥੯੬॥

اے نانک! میرے محبوب رب نے مجھے صاحب خاوند بنا کر لطف حاصل کیا ہے اور میرا دل نما بستر خوب صورت ہو گیا ہے۔ 2۔ 3۔ 86۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਗੋਬਿੰਦ ਗੋਬਿੰਦ ਗੋਬਿੰਦ ਮਣੀ ॥

گووند، گووند کا ذکر کر کے میں گووند منی بن گیا ہوں۔

ਜਬ ਤੇ ਭੇਟੇ ਸਾਧ ਦਇਆਰਾ ਤਬ ਤੇ ਦੁਰਮਤਿ ਦੂਰਿ ਭਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب سے مجھے مہربان سادھو مل گیا ہے، اس وقت سے میری بد عقلی دور ہو گئی ہے۔ 1۔ وقفہ

ਪੂਰਨ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਸੰਪੂਰਨ ਸੀਤਲ ਸਾਂਤਿ ਦਇਆਲ ਦਈ ॥

کامل رب ہر جگہ بسا ہوا ہے، وہ بہت عمدہ فطرت والا، مخزن سکون اور کرم کا سمندر ہے۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਹੰਕਾਰਾ ਤਨ ਤੇ ਹੋਏ ਸਗਲ ਖਈ ॥੧॥

میرے دل سے ہوس، غصہ، پیاس اور غرور وغیرہ کا خاتمہ ہوگیا ہے۔ 1۔

ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਦਇਆ ਧਰਮੁ ਸੁਚਿ ਸੰਤਨ ਤੇ ਇਹੁ ਮੰਤੁ ਲਈ ॥

میں نے سنتوں سے صدق، قناعت، کرم، مذہب اور نیکی کا منتر حاصل کیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਿਨਿ ਮਨਹੁ ਪਛਾਨਿਆ ਤਿਨ ਕਉ ਸਗਲੀ ਸੋਝ ਪਈ ॥੨॥੪॥੯੦॥

اے نانک! جنہوں نے دل سے رب کا ادراک کرلیا ہے، انہیں ساری سمجھ حاصل ہوگئی ہے۔ 2۔

۔60۔4

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਕਿਆ ਹਮ ਜੀਅ ਜੰਤ ਬੇਚਾਰੇ ਬਰਨਿ ਨ ਸਾਕਹ ਏਕ ਰੋਮਾਈ ॥

اے آقا جی! ہم کمزور لوگ کیا ہیں، ہم تیرے ایک بال کو بھی بیان نہیں کرسکتے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਮਹੇਸ ਸਿਧ ਮੁਨਿ ਇੰਦ੍ਰਾ ਬੇਅੰਤ ਠਾਕੁਰ ਤੇਰੀ ਗਤਿ ਨਹੀ ਪਾਈ ॥੧॥

برہما، شیو شنکر، سدھ، منی اور اندر بھی تیری رفتار سے واقف نہیں ہوسکے۔ 1۔

ਕਿਆ ਕਥੀਐ ਕਿਛੁ ਕਥਨੁ ਨ ਜਾਈ ॥

تیری کیا شان بیان کریں؟ کچھ بیان نہیں کیا جاسکتا۔

ਜਹ ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں جہاں بھی دیکھتا ہوں، تو وہیں سمایا ہوا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਹ ਮਹਾ ਭਇਆਨ ਦੂਖ ਜਮ ਸੁਨੀਐ ਤਹ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਤੂਹੈ ਸਹਾਈ ॥

اے میرے رب ! سنا ہے کہ جہاں ملک الموت سے بڑی دردناک تکلیف ملتی ہے، وہاں تو ہی مددگار ہوتا ہے۔

ਸਰਨਿ ਪਰਿਓ ਹਰਿ ਚਰਨ ਗਹੇ ਪ੍ਰਭ ਗੁਰਿ ਨਾਨਕ ਕਉ ਬੂਝ ਬੁਝਾਈ ॥੨॥੫॥੯੧॥

میں ہری کے پناہ میں آکر اس کے قدموں میں بس گیا ہوں۔ نانک کہتے ہیں کہ رب نے مجھے سچائی کا علم عطا کیا ہے۔ 2۔ 5۔ 91۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਅਗਮ ਰੂਪ ਅਬਿਨਾਸੀ ਕਰਤਾ ਪਤਿਤ ਪਵਿਤ ਇਕ ਨਿਮਖ ਜਪਾਈਐ ॥

ناقابل رسائی صورت، لافانی رب کے نام کا پلک جھپکنے کے برابر ہی ورد کرلینا چاہیے، جو گنہ گاروں کو پاک کردیتا ہے۔

ਅਚਰਜੁ ਸੁਨਿਓ ਪਰਾਪਤਿ ਭੇਟੁਲੇ ਸੰਤ ਚਰਨ ਚਰਨ ਮਨੁ ਲਾਈਐ ॥੧॥

یہ حیران کن بات سنی ہے کہ رب سنتوں سے ملنے پر حاصل ہوتا ہے؛ اس لیے سنتوں کے قدموں سے دل لگانا چاہیے۔ 1۔

ਕਿਤੁ ਬਿਧੀਐ ਕਿਤੁ ਸੰਜਮਿ ਪਾਈਐ ॥

اسے کس ترکیب اور تحمل سے پایا جاسکتا ہے؟

ਕਹੁ ਸੁਰਜਨ ਕਿਤੁ ਜੁਗਤੀ ਧਿਆਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے لوگو! بتاؤ، کس طریقے سے اس کا دھیان کرنا چاہیے؟ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਮਾਨੁਖੁ ਮਾਨੁਖ ਕੀ ਸੇਵਾ ਓਹੁ ਤਿਸ ਕੀ ਲਈ ਲਈ ਫੁਨਿ ਜਾਈਐ ॥

جو شخص کسی دوسرے انسان کی خدمت کرتا ہے، وہ بھی اس کی خدمت کے لیے بار بار جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਰਨਿ ਸਰਣਿ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਮੋਹਿ ਟੇਕ ਤੇਰੋ ਇਕ ਨਾਈਐ ॥੨॥੬॥੯੨॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے خوشیوں کے سمندر! میں نے تیری پناہ لی ہے اور مجھے تیرے نام کا ہی آسرا ہے۔ 2۔ 6۔ 62۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਸੰਤ ਸਰਣਿ ਸੰਤ ਟਹਲ ਕਰੀ ॥

میں نے سنتوں کی پناہ میں آکر ان کی خدمت کی ہے۔

ਧੰਧੁ ਬੰਧੁ ਅਰੁ ਸਗਲ ਜੰਜਾਰੋ ਅਵਰ ਕਾਜ ਤੇ ਛੂਟਿ ਪਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کے سبب دنیوی معاملات، بندھنوں، تمام الجھنوں اور بقیہ کاموں سے آزاد ہوگیا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਖ ਸਹਜ ਅਰੁ ਘਨੋ ਅਨੰਦਾ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਇਓ ਨਾਮੁ ਹਰੀ ॥

میں نے گرو سے ہری کا نام حاصل کر لیا ہے، جس سے مجھے حقیقی اور بڑی خوشی حاصل ہوئی ہے۔

ਐਸੋ ਹਰਿ ਰਸੁ ਬਰਨਿ ਨ ਸਾਕਉ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਮੇਰੀ ਉਲਟਿ ਧਰੀ ॥੧॥

ہری رس اتنا شیریں ہے کہ میں اسے بیان نہیں کر سکتا۔ کامل گرو نے میری ظاہر پر مبنی فطرت کو باطن کی طرف موڑ دیا ہے۔ 1۔

ਪੇਖਿਓ ਮੋਹਨੁ ਸਭ ਕੈ ਸੰਗੇ ਊਨ ਨ ਕਾਹੂ ਸਗਲ ਭਰੀ ॥

اس موہ لینے والے کو تمام انسانوں کے ساتھ بستا دیکھا ہے، کوئی بھی مقام اس سے خالی نہیں اور پوری کائنات اس سے بھری ہوئی ہے۔

ਪੂਰਨ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਕਿਰਪਾ ਨਿਧਿ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮੇਰੀ ਪੂਰੀ ਪਰੀ ॥੨॥੭॥੯੩॥

اے نانک ! مخزن فضل ہر جگہ موجود ہے اور میری تمنا پوری ہو گئی ہے۔ 2۔ 7۔ 63۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਮਨ ਕਿਆ ਕਹਤਾ ਹਉ ਕਿਆ ਕਹਤਾ ॥

اے دل ! تو کیا کہتا ہے اور میں کیا کہتا ہوں؟

ਜਾਨ ਪ੍ਰਬੀਨ ਠਾਕੁਰ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਤਿਸੁ ਆਗੈ ਕਿਆ ਕਹਤਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے مالک رب ! تو دل کی بات سے واقف اور ماہر ہے، میں تیرے سامنے کیا کہہ سکتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਬੋਲੇ ਕਉ ਤੁਹੀ ਪਛਾਨਹਿ ਜੋ ਜੀਅਨ ਮਹਿ ਹੋਤਾ ॥

جو دل میں ہوتا ہے، تو اسے بغیر بتائے ہی واقف ہوجاتا ہے۔

ਰੇ ਮਨ ਕਾਇ ਕਹਾ ਲਉ ਡਹਕਹਿ ਜਉ ਪੇਖਤ ਹੀ ਸੰਗਿ ਸੁਨਤਾ ॥੧॥

اے دل ! تو کس کے لیے اور کب تک دوسروں سے فریب کرتا رہے گا؛ جب کہ تیرے ساتھ بستا ہوا رب سب کچھ دیکھتا اور سنتا ہے۔ 1۔

ਐਸੋ ਜਾਨਿ ਭਏ ਮਨਿ ਆਨਦ ਆਨ ਨ ਬੀਓ ਕਰਤਾ ॥

یہ جان کر میرے دل میں بڑی خوشی پیدا ہوگئی ہے کہ رب کے علاوہ دوسرا کوئی بھی خالق نہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਭਏ ਦਇਆਰਾ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਨ ਕਬਹੂ ਲਹਤਾ ॥੨॥੮॥੯੪॥

اے نانک ! گرو مجھ پر مہربان ہوگیا ہے اور ہری کا رنگ دل سے کبھی نہیں اترتا۔ 2۔ 8۔ 64۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਨਿੰਦਕੁ ਐਸੇ ਹੀ ਝਰਿ ਪਰੀਐ ॥

مذمت کرنے والا اسی طرح مسمار ہوجاتا ہے،

ਇਹ ਨੀਸਾਨੀ ਸੁਨਹੁ ਤੁਮ ਭਾਈ ਜਿਉ ਕਾਲਰ ਭੀਤਿ ਗਿਰੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جیسے کلر کی تیار شدہ مٹی کی دیوار گرجاتی ہے۔ اے بھائی ! تم یہ علامت سنو۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਉ ਦੇਖੈ ਛਿਦ੍ਰ ਤਉ ਨਿੰਦਕੁ ਉਮਾਹੈ ਭਲੋ ਦੇਖਿ ਦੁਖ ਭਰੀਐ ॥

جب برائی کرنے والا کسی انسان کا عیب دیکھتا ہے تو بہت خوش ہوتا ہے؛ لیکن وہ اس اس کی نیک صفات دیکھ کر غم سے بھر جاتا ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਚਿਤਵੈ ਨਹੀ ਪਹੁਚੈ ਬੁਰਾ ਚਿਤਵਤ ਚਿਤਵਤ ਮਰੀਐ ॥੧॥

وہ آٹھوں پہر دوسروں کا برا سوچتا رہتا ہے؛ لیکن برا کرنے میں کامیاب نہیں ہوتا۔ وہ دوسروں کا برا کرنے سے متعلق میں سوحتے سوحتے ہی زندگی چھوڑ جاتا ہے۔ 1۔

ਨਿੰਦਕੁ ਪ੍ਰਭੂ ਭੁਲਾਇਆ ਕਾਲੁ ਨੇਰੈ ਆਇਆ ਹਰਿ ਜਨ ਸਿਉ ਬਾਦੁ ਉਠਰੀਐ ॥

در حقیقت رب نے ہی مذمت کرنے والوں کو بھلادیا ہے اور اس کی موت قریب آگئی ہے؛ اس لیے وہ پرستاروں سے اختلاف پیدا کرلیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਾ ਰਾਖਾ ਆਪਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੁਆਮੀ ਕਿਆ ਮਾਨਸ ਬਪੁਰੇ ਕਰੀਐ ॥੨॥੯॥੯੫॥

مالک رب خود نانک کا محافظ بن گیا ہے پھر آخر کمزور انسان کیا بگاڑ سکتا ہے۔ 2۔ 6۔ 65۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਐਸੇ ਕਾਹੇ ਭੂਲਿ ਪਰੇ ॥

معلوم نہیں انسان کیوں بھولا ہوا ہے؟

ਕਰਹਿ ਕਰਾਵਹਿ ਮੁਕਰਿ ਪਾਵਹਿ ਪੇਖਤ ਸੁਨਤ ਸਦਾ ਸੰਗਿ ਹਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ خود برا عمل کرتا اور کرواتا ہے؛ لیکن اس بات سے انکار کرتا ہے؛ لیکن رب ہمیشہ ساتھ رہتا ہوا سب کچھ دیکھتا اور سنتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਚ ਬਿਹਾਝਨ ਕੰਚਨ ਛਾਡਨ ਬੈਰੀ ਸੰਗਿ ਹੇਤੁ ਸਾਜਨ ਤਿਆਗਿ ਖਰੇ ॥

وہ نام کی دولت چھوڑ کر مایا نما شیشے کا سودا کرتا ہے اور اپنے دشمنوں: شہوت، غصہ، حرص، لگاؤ اور غرور سے محبت کرتا ہے اور اپنے دوستوں: صدق، قناعت، کرم، مذہب اور نیکی کو چھوڑ دیتا ہے۔

ਹੋਵਨੁ ਕਉਰਾ ਅਨਹੋਵਨੁ ਮੀਠਾ ਬਿਖਿਆ ਮਹਿ ਲਪਟਾਇ ਜਰੇ ॥੧॥

اسے لافانی رب کڑوا لگتا ہے اور فانی کائنات شریں لگتی ہے۔ وہ دولت نما زہر سے لپٹ کر جل جاتا ہے۔ 1۔

ਅੰਧ ਕੂਪ ਮਹਿ ਪਰਿਓ ਪਰਾਨੀ ਭਰਮ ਗੁਬਾਰ ਮੋਹ ਬੰਧਿ ਪਰੇ ॥

ایسے لوگ تاریک کنویں میں پڑے ہوئے ہیں اور شبہ کی تاریکی اور ہوس کے بندھنوں میں پھنسے ہوئے ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਹੋਤ ਦਇਆਰਾ ਗੁਰੁ ਭੇਟੈ ਕਾਢੈ ਬਾਹ ਫਰੇ ॥੨॥੧੦॥੯੬॥

اے نانک! جب رب مہربان ہوجاتا ہے، تو وہ انسان کو گرو سے ملا کر اس کا بازو پکڑ کر اسے تاریک کنویں سے باہر نکال دیتا ہے۔ 2۔ 10۔ 66۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਮਨ ਤਨ ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਚੀਨ੍ਹਾ ॥

جسم و جان اور زبان سے ذکر کرکے رب کو پہچان لیا ہے۔

ਭਏ ਅਨੰਦਾ ਮਿਟੇ ਅੰਦੇਸੇ ਸਰਬ ਸੁਖ ਮੋ ਕਉ ਗੁਰਿ ਦੀਨ੍ਹਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا سارا شبہ دور ہوگیا ہے اور بہت خوشی ملی ہے۔ غرور نے مجھے تمام خوشیاں عطا کی ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਆਨਪ ਤੇ ਸਭ ਭਈ ਸਿਆਨਪ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਦਾਨਾ ਬੀਨਾ ॥

میرا رب بڑا ہوشیار ہے، ہر شئی سے واقف ہے، میرے دل میں نا سمجھی کی جگہ پوری سمجھ پیدا ہوگئی ہے۔

ਹਾਥ ਦੇਇ ਰਾਖੈ ਅਪਨੇ ਕਉ ਕਾਹੂ ਨ ਕਰਤੇ ਕਛੂ ਖੀਨਾ ॥੧॥

واہے گرو اپنی قدرت سے اپنے خادم کی حفاظت کرتا ہے اور کوئی بھی اس کا نقصان نہیں کرسکتا۔ 1۔

ਬਲਿ ਜਾਵਉ ਦਰਸਨ ਸਾਧੂ ਕੈ ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਲੀਨਾ ॥

میں سادھو کے دیدار پر قربان جاتا ہوں، جس کے فضل سے ہری کا نام حاصل کیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਠਾਕੁਰ ਭਾਰੋਸੈ ਕਹੂ ਨ ਮਾਨਿਓ ਮਨਿ ਛੀਨਾ ॥੨॥੧੧॥੬੭॥

اے نانک ! میں نے اپنے آقا پر بھروسہ کرکے کسی غیر کو دل میں ایک لمحے کے لیے بھی تسلیم نہیں کیا۔

2۔ 11۔ 67۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਮੇਰੀ ਰਾਖਿ ਲਈ ॥

گرو نے میری عزت رکھ لی ہے،

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਰਿਦੇ ਮਹਿ ਦੀਨੋ ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੀ ਮੈਲੁ ਗਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس نے میرے دل میں امرت نام بسادیا ہے، جس سے کئی جنموں کا گناہ مٹ گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਿਵਰੇ ਦੂਤ ਦੁਸਟ ਬੈਰਾਈ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕਾ ਜਪਿਆ ਜਾਪੁ ॥

جب میں نے کامل گرو کا ذکر کیا، تو میرے بہت برے قاصد: ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ اور غرور دور ہو گئے۔

ਕਹਾ ਕਰੈ ਕੋਈ ਬੇਚਾਰਾ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਕਾ ਬਡ ਪਰਤਾਪੁ ॥੧॥

میرے رب کی پوری کائنات میں بڑی شان ہے، پھر کوئی کمزور انسان میرا کیا بگاڑ سکتا ہے۔ 1۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਚਰਨ ਕਮਲ ਰਖੁ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥

بار بار رب کا ذکر کر کے مجھے خوشی حاصل ہوگئی ہے؛ اس لیے اس کے کنول قدم کو دل میں بسا لیا ہے۔

ਤਾ ਕੀ ਸਰਨਿ ਪਰਿਓ ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਜਾ ਤੇ ਊਪਰਿ ਕੋ ਨਾਹੀ ॥੨॥੧੨॥੯੮॥

غلام نانک اس رب کی پناہ میں ہے، جس کے اوپر کوئی نہیں۔ 2۔ 12۔ 67۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਜਪੀਐ ਪ੍ਰਭ ਨਾਮ ॥

ہمیشہ رب کے نام کا ذکر کرنا چاہیے،

ਜਰਾ ਮਰਾ ਕਛੁ ਦੂਖੁ ਨ ਬਿਆਪੈ ਆਗੈ ਦਰਗਹ ਪੂਰਨ ਕਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیوں کہ اس سے ضعیفی اور موت کی تکلیف کچھ بھی متاثر نہیں کرتی اور آگے دربار حق میں کام پورا ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪੁ ਤਿਆਗਿ ਪਰੀਐ ਨਿਤ ਸਰਨੀ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਈਐ ਏਹੁ ਨਿਧਾਨੁ ॥

اپنا غرور مٹا کر ہمیشہ پناہ میں رہنا چاہیے؛ کیوں کہ نام کا ذخیرہ گرو سے حاصل ہوتا ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਕੀ ਕਟੀਐ ਫਾਸੀ ਸਾਚੀ ਦਰਗਹ ਕਾ ਨੀਸਾਨੁ ॥੧॥

اس سے پیدائش و موت کی پھانسی کٹ جاتی ہے اور یہ دربار حق میں جانے کے لیے پروانہ ہے۔ 1۔

ਜੋ ਤੁਮ੍ ਕਰਹੁ ਸੋਈ ਭਲ ਮਾਨਉ ਮਨ ਤੇ ਛੂਟੈ ਸਗਲ ਗੁਮਾਨੁ ॥

اے رب ! تو جو کرتا ہے، میں اسے ہمیشہ اچھا سمجھتا ہوں اور میرے دل سے سارا غرور مٹ گیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੀ ਸਰਣਾਈ ਜਾ ਕਾ ਕੀਆ ਸਗਲ ਜਹਾਨੁ ॥੨॥੧੩॥੯੯॥

اے نانک ! میں اس رب کی پناہ میں ہوں جس نے پوری کائنات کو وجود بخشا ہے۔ 2۔ 13۔ 66۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਮਨ ਤਨ ਅੰਤਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਆਹੀ ॥

جس کے دل و جان میں رب بسا ہوا ہے،

ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਵਤ ਪਰਉਪਕਾਰ ਨਿਤ ਤਿਸੁ ਰਸਨਾ ਕਾ ਮੋਲੁ ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ ہر روز اس کی حمد گا کر اور دوسروں کو سنانے کی کوشش کرتا ہے، اس کی زبان کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੁਲ ਸਮੂਹ ਉਧਰੇ ਖਿਨ ਭੀਤਰਿ ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੀ ਮਲੁ ਲਾਹੀ ॥

اس کے پورے خاندان کو ایک لمحے میں ہی نجات مل گئی ہے اور اس کے کئی جنموں کا گناہ مٹ گیا ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸੁਆਮੀ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਨਾ ਅਨਦ ਸੇਤੀ ਬਿਖਿਆ ਬਨੁ ਗਾਹੀ ॥੧॥

وہ اپنے رب کا ذکر کر کے بڑی خوشی سے برائیوں سے بھرا جنگل نما کائنات سے پار ہوگیا ہے۔ 1۔

ਚਰਨ ਪ੍ਰਭੂ ਕੇ ਬੋਹਿਥੁ ਪਾਏ ਭਵ ਸਾਗਰੁ ਪਾਰਿ ਪਰਾਹੀ ॥

وہ رب کے قدم جیسے جہاز کو پا کر دنیوی سمندر سے پار ہوگیا ہے۔

ਸੰਤ ਸੇਵਕ ਭਗਤ ਹਰਿ ਤਾ ਕੇ ਨਾਨਕ ਮਨੁ ਲਾਗਾ ਹੈ ਤਾਹੀ ॥੨॥੧੪॥੧੦੦॥

اے نانک ! جس رب کی بندگی میں بہت سے سنت، عظیم ہستی اور پرستار حضرات مگن ہیں، اس کا دل بھی اسی سے لگا ہے۔ 2۔ 14۔ 100۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਧੀਰਉ ਦੇਖਿ ਤੁਮ੍ਹਾਰੇ ਰੰਗਾ ॥

اے رب ! تیرا جلوہ دیکھ کر مجھے بہت صبر مل گیا ہے۔

ਤੁਹੀ ਸੁਆਮੀ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਤੂਹੀ ਵਸਹਿ ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو ہی باطن سے باخبر مالک ہے اور تو ہی سادھواں کے ساتھ رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਥਾਪਿ ਨਿਵਾਜੇ ਠਾਕੁਰ ਨੀਚ ਕੀਟ ਤੇ ਕਰਹਿ ਰਾਜੰਗਾ ॥੧॥

اس مالک کا جلوہ اتنا حیرت انگیز ہے کہ وہ لمحے میں ہی پست انسان کو تخت پر بٹھا کر عزت بخش دیتا ہے۔ 1۔

ਕਬਹੂ ਨ ਬਿਸਰੈ ਹੀਏ ਮੋਰੇ ਤੇ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਇਹੀ ਦਾਨੁ ਮੰਗਾ ॥੨॥੧੫॥੧੦੧॥

غلام نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! میں یہی تحفہ مانگتا ہوں کہ تو میرے دل سے کبھی دور نہ ہو۔ 2۔

15۔ 101۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਅਚੁਤ ਪੂਜਾ ਜੋਗ ਗੋਪਾਲ ॥

اٹل رب قابل عبادت ہے،

ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਰਪਿ ਰਖਉ ਹਰਿ ਆਗੈ ਸਰਬ ਜੀਆ ਕਾ ਹੈ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اپنی جسم و جان اس کے سامنے پیش کرتا ہوں، وہی تمام انسانوں کا پالنہار ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਰਨਿ ਸਮ੍ਰਥ ਅਕਥ ਸੁਖਦਾਤਾ ਕਿਰਪਾ ਸਿੰਧੁ ਬਡੋ ਦਇਆਲ ॥

وہ انسانوں کو پناہ دینے پر قادر ہے، اس کی شان ناقابل بیان ہے، وہ خوشی عطا کرنے والا، فضل کا سمندر اور بڑا کریم ہے۔

ਕੰਠਿ ਲਾਇ ਰਾਖੇ ਅਪਨੇ ਕਉ ਤਿਸ ਨੋ ਲਗੈ ਨ ਤਾਤੀ ਬਾਲ ॥੧॥

وہ پرستاروں کو گلے سے لگا کر رکھتا ہے اور انہیں کوئی گرم ہوا یعنی تکلیف نہیں پہنچتی۔ 1۔

ਦਾਮੋਦਰ ਦਇਆਲ ਸੁਆਮੀ ਸਰਬਸੁ ਸੰਤ ਜਨਾ ਧਨ ਮਾਲ ॥

وہ شری کرشن آقا بڑا کریم ہے اور سنت حضرات کی دولت و جائیداد سب کچھ ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਾਚਿਕ ਦਰਸੁ ਪ੍ਰਭ ਮਾਗੈ ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਮਿਲੈ ਰਵਾਲ ॥੨॥੧੬॥੧੦੨॥

درخواست گزار نانک رب کے دیدار کا ہی طلب گار ہے اور چاہتا ہے کہ اسے سنتوں کی خاک قدم مل جائے۔ 2۔ 16۔ 102۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਸਿਮਰਤ ਨਾਮੁ ਕੋਟਿ ਜਤਨ ਭਏ ॥

واہے گرو کے نام کا ذکر کرنے سے کروڑوں ہی کوششیں پوری ہوگئی ہیں۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਏ ਜਮਦੂਤਨ ਕਉ ਤ੍ਰਾਸ ਅਹੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب سنت حضرات کی صحبت میں رہ کر ہری کی تعریف و توصیف کیا، تو ملک الموت بھی قریب آنے سے خوف کھانے لگا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੇਤੇ ਪੁਨਹਚਰਨ ਸੇ ਕੀਨੇ ਮਨਿ ਤਨਿ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਚਰਣ ਗਹੇ ॥

جسم و جان میں رب کا قدم بسانے سے جتنا بھی عمل کا کفارہ ہے، سب پورا ہوگیا ہے۔

ਆਵਣ ਜਾਣੁ ਭਰਮੁ ਭਉ ਨਾਠਾ ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਵਿਖ ਦਹੇ ॥੧॥

اب میرا آواگون، شبہ اور خوف دور ہوگیا ہے اور کئی جنموں کے سارے گناہ مٹ گئے ہیں۔ 1۔

ਨਿਰਭਉ ਹੋਇ ਭਜਹੁ ਜਗਦੀਸੈ ਏਹੁ ਪਦਾਰਥੁ ਵਡਭਾਗਿ ਲਹੇ ॥

بے خوف ہوکر اپنے پالنہار کا جہری ذکر کرو، یہ نام نما مادہ خوش نصیبوں کو ہی ملتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪੂਰਨ ਪ੍ਰਭ ਦਾਤੇ ਨਿਰਮਲ ਜਸੁ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਕਹੇ ॥੨॥੧੭॥੧੦੩॥

غلام نانک دعا کرتا ہے کہ اے کامل داتا رب ! ایسا کرم فرما کہ میں تیری پاکیزہ شان گاتا رہوں۔ 2۔ 17۔ 103۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਸੁਲਹੀ ਤੇ ਨਾਰਾਇਣ ਰਾਖੁ ॥

واہے گرو نے ہمیں صلحی خان سے بچا لیا ہے۔

ਸੁਲਹੀ ਕਾ ਹਾਥੁ ਕਹੀ ਨ ਪਹੁਚੈ ਸੁਲਹੀ ਹੋਇ ਮੂਆ ਨਾਪਾਕੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صلحی خان اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہوسکا یعنی وہ ہمیں نقصان پہنچانے میں ناکام رہا اور بڑی ناپاک موت کا شکار ہوا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਢਿ ਕੁਠਾਰੁ ਖਸਮਿ ਸਿਰੁ ਕਾਟਿਆ ਖਿਨ ਮਹਿ ਹੋਇ ਗਇਆ ਹੈ ਖਾਕੁ ॥

رب نے کلہاڑی نکال کر اس کا سر کاٹ دیا ہے اور ایک لمحے میں ہی وہ خاک ہوگیا۔ وہ ہمارا برا سوچتے سوچتے خود ہی جل کر فوت ہو گیا۔

ਮੰਦਾ ਚਿਤਵਤ ਚਿਤਵਤ ਪਚਿਆ ਜਿਨਿ ਰਚਿਆ ਤਿਨਿ ਦੀਨਾ ਧਾਕੁ ॥੧॥

جس رب نے اسے بنایا تھا، اسی نے اسے موت کے حوالے کردیا ہے۔ 1۔

ਪੁਤ੍ਰ ਮੀਤ ਧਨੁ ਕਿਛੁ ਨ ਰਹਿਓ ਸੁ ਛੋਡਿ ਗਇਆ ਸਭ ਭਾਈ ਸਾਕੁ ॥

اس کا کوئی بیٹا، دوست اور دولت کچھ بھی نہیں رہا اور وہ اپنے پیچھے بھائی، اور رشتے دار چھوڑ گیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਪ੍ਰਭ ਬਲਿਹਾਰੀ ਜਿਨਿ ਜਨ ਕਾ ਕੀਨੋ ਪੂਰਨ ਵਾਕੁ ॥੨॥੧੮॥੧੦੪॥

اے نانک ! میں اس رب پر سو سو بار قربان ہوں، جس نے اپنے خادم کا جملہ پورا کیا ہے۔ 2۔ 18۔ 104۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੀ ਪੂਰੀ ਸੇਵ ॥

کامل گرو کی خدمت مکمل ثمر آور ہے۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਵਰਤੈ ਸੁਆਮੀ ਕਾਰਜੁ ਰਾਸਿ ਕੀਆ ਗੁਰਦੇਵ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کائنات کا مالک خود ہر جگہ موجود ہے اور گرودیو نے ہمارا ہر کام پورا کردیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਦਿ ਮਧਿ ਪ੍ਰਭੁ ਅੰਤਿ ਸੁਆਮੀ ਅਪਨਾ ਥਾਟੁ ਬਨਾਇਓ ਆਪਿ ॥

مالک رب ہی ابتدا، درمیان اور آخر تک موجود ہے، اس کا وجود ذاتی ہے۔

ਅਪਨੇ ਸੇਵਕ ਕੀ ਆਪੇ ਰਾਖੈ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਕੋ ਵਡ ਪਰਤਾਪੁ ॥੧॥

میرے رب کی بڑی شان ہے کہ وہ اپنے خادم کی ہمیشہ ہی عزت رکھتا ہے۔ 1۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪਰਮੇਸੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਵਸਿ ਕੀਨੇ ਜਿਨਿ ਸਗਲੇ ਜੰਤ ॥

پربرہما رب ہی صادق گرو ہے، جس نے تمام انسانوں کو اپنے قابو میں کیا ہوا ہے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਨਾਨਕ ਸਰਣਾਈ ਰਾਮ ਨਾਮ ਜਪਿ ਨਿਰਮਲ ਮੰਤ ॥੨॥੧੯॥੧੦੫॥

اے نانک ! میں نے اس کے قدموں کی پناہ لی ہے اور پاکیزہ رام نام کے منتر کا ذکر کرتا رہتا ہوں۔ 2۔

16۔ 105۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਤਾਪ ਪਾਪ ਤੇ ਰਾਖੇ ਆਪ ॥

واہے گرو خود مجھے تکلیف اور گناہوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

ਸੀਤਲ ਭਏ ਗੁਰ ਚਰਨੀ ਲਾਗੇ ਰਾਮ ਨਾਮ ਹਿਰਦੇ ਮਹਿ ਜਾਪ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے قدموں میں رہ کر دل پرسکون ہوگیا ہے اور اپنے دل میں رام نام کا ہی ذکر کرتا رہتا ہوں۔ 1۔

وقفہ۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਹਸਤ ਪ੍ਰਭਿ ਦੀਨੇ ਜਗਤ ਉਧਾਰ ਨਵ ਖੰਡ ਪ੍ਰਤਾਪ ॥

رب نے کرم فرما کر میرے سر پر اپنا ہاتھ رکھا ہے، وہ کائنات کو نجات عطا کرنے والا ہے اور زمین کے نو حصوں میں اسی کی چمک دمک پھیلی ہوئی ہے۔

ਦੁਖ ਬਿਨਸੇ ਸੁਖ ਅਨਦ ਪ੍ਰਵੇਸਾ ਤ੍ਰਿਸਨ ਬੁਝੀ ਮਨ ਤਨ ਸਚੁ ਧ੍ਰਾਪ ॥੧॥

میری تمام پریشانیاں دور ہوگئی ہیں، سکون اور سرور دل میں داخل ہوگیا ہے۔ نام کا ذکر کرکے پیاس بجھ گئی ہے اور جسم و جان مطمئن ہوگیا ہے۔ 1۔

ਅਨਾਥ ਕੋ ਨਾਥੁ ਸਰਣਿ ਸਮਰਥਾ ਸਗਲ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਕੋ ਮਾਈ ਬਾਪੁ ॥

بے سہاروں کا سہارا رب ہی انسانوں کو پناہ دینے پر قادر ہے اور وہی پوری کائنات کا ماں باپ ہے۔

ਭਗਤਿ ਵਛਲ ਭੈ ਭੰਜਨ ਸੁਆਮੀ ਗੁਣ ਗਾਵਤ ਨਾਨਕ ਆਲਾਪ ॥੨॥੨੦॥੧੦੬॥

اے نانک ! میں تو بھکتوں پر عنایت کرنے والے، خوف مٹانے والے مالک ہی کی حمد وثنا کرتا ہوں اور اسی کے نام میں مگن رہتا ہوں۔ 2۔ 20۔ 103۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਜਿਸ ਤੇ ਉਪਜਿਆ ਤਿਸਹਿ ਪਛਾਨੁ ॥

اے انسان ! تو جس سے وجود میں آیا ہے، اسے پہچان !

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਧਿਆਇਆ ਕੁਸਲ ਖੇਮ ਹੋਏ ਕਲਿਆਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پربرہما رب کا دھیان کرنے سے ہی خوش حالی اور نجات ملتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਭੇਟਿਓ ਬਡ ਭਾਗੀ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਸੁਘੜੁ ਸੁਜਾਨੁ ॥

بڑی قسمت سے ہی کامل گروہ ملتا ہے، وہی باطن سے باخبر، ذہین اور تمام خوبیوں سے معمور ہے۔

ਹਾਥ ਦੇਇ ਰਾਖੇ ਕਰਿ ਅਪਨੇ ਬਡ ਸਮਰਥੁ ਨਿਮਾਣਿਆ ਕੋ ਮਾਨੁ ॥੧॥

وہ اپنا بنا کر ہاتھ دے کر حفاظت کرتا ہے، وہ بڑا قادر ہے اور بے عزت دار لوگوں کو عزت عطا کرتا ہے۔

-1

ਭ੍ਰਮ ਭੈ ਬਿਨਸਿ ਗਏ ਖਿਨ ਭੀਤਰਿ ਅੰਧਕਾਰ ਪ੍ਰਗਟੇ ਚਾਨਾਣੁ ॥

میرا سارا شبہ، خوف لمحے میں ہی دور ہوگیا ہے اور جہالت کی تاریکی مٹ کر علم کا نور ہوگیا ہے۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਆਰਾਧੈ ਨਾਨਕੁ ਸਦਾ ਸਦਾ ਜਾਈਐ ਕੁਰਬਾਣੁ ॥੨॥੨੧॥੧੦੭॥

اے نانک ! میں جو زندگی کی ہر ایک سانس سے اسی کی بندگی کرتا ہوں اور ہمیشہ اس پر قربان جاتا ہوں۔

-107 -21 -2

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਦੋਵੈ ਥਾਵ ਰਖੇ ਗੁਰ ਸੂਰੇ ॥

بہادر گرو نے دنیا و آخرت دونوں مقام پر ہماری حفاظت کی ہے۔

ਹਲਤ ਪਲਤ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਸਵਾਰੇ ਕਾਰਜ ਹੋਏ ਸਗਲੇ ਪੂਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پربرہما رب نے میری دنیا و آخرت سنواردی ہے اور ہر کام پورا ہوگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਸੁਖ ਸਹਜੇ ਮਜਨੁ ਹੋਵਤ ਸਾਧੂ ਧੂਰੇ ॥

ہری کے نام کے ذکر سے خوشی حاصل ہوگئی ہے اور سادھوؤں کی خاک قدم میں غسل ہوتا رہتا ہے۔

ਆਵਣ ਜਾਣ ਰਹੇ ਥਿਤਿ ਪਾਈ ਜਨਮ ਮਰਣ ਕੇ ਮਿਟੇ ਬਿਸੂਰੇ ॥੧॥

اب آواگون ختم ہوگیا ہے اور پیدائش و موت کا چکر بھی مٹ گیا ہے۔ 1۔

ਭ੍ਰਮ ਭੈ ਤਰੇ ਛੁਟੇ ਭੈ ਜਮ ਕੇ ਘਟਿ ਘਟਿ ਏਕੁ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰੇ ॥

میں شبہ اور خوف کے سمندر سے پار ہوگیا ہوں اور موت کے خوف سے بھی چھوٹ گیا ہوں۔ ایک رب ہی ہرجگہ کامل ہورہا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਪਰਿਓ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਪੇਖਿ ਹਜੂਰੇ ॥੨॥੨੨॥੧੦੮॥

اے نانک ! میں جو تکلیف مٹانے والے رب کی پناہ میں آیا ہوں اور ظاہر و باطن میں اسے ہی دیکھتا ہوں۔ 2۔ 22۔ 108۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਤ ਦੋਖ ਨਸੇ ॥

اے رب ! تیرے دیدار سے ہی سارا گناہ مٹ جاتا ہے۔

ਕਬਹੁ ਨ ਹੋਵਹੁ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਅਗੋਚਰ ਜੀਅ ਕੈ ਸੰਗਿ ਬਸੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس لیے تو کبھی بھی ہماری نظر سے دور نہ ہونا اور ہمیشہ روح کے ساتھ بسے رہنا۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰ ਸੁਆਮੀ ॥

اے میرے محبوب ! تو میری زندگی کی بنیاد ہے اور تو ہی میرا مالک ہے۔

ਪੂਰਿ ਰਹੇ ਪ੍ਰਭ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥੧॥

وہ باطن سے باخبر رب ہر جگہ بسا ہوا ہے۔ 1۔

ਕਿਆ ਗੁਣ ਤੇਰੇ ਸਾਰਿ ਸਮ੍ਹਾਰੀ ॥

میں تیری کون کون سی خوبیاں بیان کرکے تیرا دھیان کروں۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਪ੍ਰਭ ਤੁਝਹਿ ਚਿਤਾਰੀ ॥੨॥

اے رب ! زندگی کی ہر ایک سانس سے تجھے ہی یاد کرتا رہتا ہوں۔ 2۔

ਕਿਰਪਾ ਨਿਧਿ ਪ੍ਰਭ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥

اے رب ! تو مخزن فضل اور غریب پرور ہے،

ਜੀਅ ਜੰਤ ਕੀ ਕਰਹੁ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ॥੩॥

اپنی مخلوقات کی پرورش و پرداخت کرتا ہے۔ 3۔

ਆਠ ਪਹਰ ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ਜਨੁ ਜਾਪੇ ॥

یہ خادم آٹھوں پہر تیرے نام کے ذکر میں ہی مصروف رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਾਈ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪੇ ॥੪॥੨੩॥੧੦੬॥

اے نانک ! رب نے خود ہی اپنی محبت میرے دل میں ڈال دی ہے۔ 4۔ 23۔ 106۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਤਨੁ ਧਨੁ ਜੋਬਨੁ ਚਲਤ ਗਇਆ ॥

اے انسان ! تیرا جسم، تیری دولت اور جوانی ختم ہوگئی ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਕਾ ਭਜਨੁ ਨ ਕੀਨੋ ਕਰਤ ਬਿਕਾਰ ਨਿਸਿ ਭੋਰੁ ਭਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مگر تو نے رام کے نام کا جہری ذکر نہیں کیا اور دن رات برائیوں میں ہی گزر گیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਿਕ ਪ੍ਰਕਾਰ ਭੋਜਨ ਨਿਤ ਖਾਤੇ ਮੁਖ ਦੰਤਾ ਘਸਿ ਖੀਨ ਖਇਆ ॥

ہر روز مختلف اقسام کا کھانا کھا کر منہ کا دانت بھی گھس کر کمزور ہوگیا ہے۔

ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਕਰਿ ਕਰਿ ਮੂਠਉ ਪਾਪ ਕਰਤ ਨਹ ਪਰੀ ਦਇਆ ॥੧॥

تو میری میری کر کے لٹ گیا ہے اور گناہ کرتے ہوئے تیرے جسم میں کبھی رحم نہیں آیا۔ 1۔

ਮਹਾ ਬਿਕਾਰ ਘੋਰ ਦੁਖ ਸਾਗਰ ਤਿਸੁ ਮਹਿ ਪ੍ਰਾਣੀ ਗਲਤੁ ਪਇਆ ॥

اے انسان ! یہ کائنات بڑی برائیوں اور غموں کا گہرا سمندر ہے، جس میں تو ڈوبا ہوا ہے۔

ਸਰਨਿ ਪਰੇ ਨਾਨਕ ਸੁਆਮੀ ਕੀ ਬਾਹ ਪਕਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਕਾਢਿ ਲਇਆ ॥੨॥੨੪॥੧੧੦॥

اے نانک ! جو لوگ مالک کی پناہ میں آگئے ہیں، رب نے انہیں بازو سے پکڑ کر تکلیف کے سمندر سے نکال لیا ہے۔ 2۔ 24۔ 110۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਆਪਨਾ ਪ੍ਰਭੁ ਆਇਆ ਚੀਤਿ ॥

اے میرے دوستوں ! جب اپنا رب یاد آیا، تو

ਦੁਸਮਨ ਦੁਸਟ ਰਹੇ ਝਖ ਮਾਰਤ ਕੁਸਲੁ ਭਇਆ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ਮੀਤ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے نجات مل گئی اور میرے شریر دشمن بلاوجہ ہی وقت ضائع کرتے رہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗਈ ਬਿਆਧਿ ਉਪਾਧਿ ਸਭ ਨਾਸੀ ਅੰਗੀਕਾਰੁ ਕੀਓ ਕਰਤਾਰਿ ॥

جب خالق نے میری تصدیق کی، تو تمام امراض اور مصائب دور ہوگئے۔

ਸਾਂਤਿ ਸੂਖ ਅਰੁ ਅਨਦ ਘਨੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਉਰ ਹਾਰਿ ॥੧॥

جب میں نے محبوب کے نام کو اپنے دل کا ہار بنا لیا، تو دل میں خوشی، سکون اور بڑا سرور پیدا ہو گیا۔ 1۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਧਨੁ ਰਾਸਿ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੀ ਤੂੰ ਸਮਰਥੁ ਸੁਆਮੀ ਮੇਰਾ ॥

اے رب ! میری زندگی جسم اور دولت یہ سب تیرا ہی عطا کردہ سرمایہ ہے اور تو ہی میرا قادر مالک ہے۔

ਦਾਸ ਅਪੁਨੇ ਕਉ ਰਾਖਨਹਾਰਾ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਸਦਾ ਹੈ ਚੇਰਾ ॥੨॥੨੫॥੧੧੧॥

تو ہی اپنے غلام کا محافظ ہے اور غلام نانک ہمیشہ تیرا شاگرد ہے۔ 2۔ 25۔ 111۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਗੋਬਿਦੁ ਸਿਮਰਿ ਹੋਆ ਕਲਿਆਣੁ ॥

گوند کا ذکر کرنے سے نجات مل گئی ہے۔

ਮਿਟੀ ਉਪਾਧਿ ਭਇਆ ਸੁਖੁ ਸਾਚਾ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਸਿਮਰਿਆ ਜਾਣੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس باطن سے باخبر کا ذکر کرنے سے تمام مصائب ٹل گئے ہیں اور حقیقی خوشی حاصل ہو گئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਸ ਕੇ ਜੀਅ ਤਿਨਿ ਕੀਏ ਸੁਖਾਲੇ ਭਗਤ ਜਨਾ ਕਉ ਸਾਚਾ ਤਾਣੁ ॥

جس نے انسانوں کو وجود بخشا ہے، اسی نے انہیں خوش کیا ہے اور معتقدین کو اسی کا حقیقی سہارا ہے۔

ਦਾਸ ਅਪੁਨੇ ਕੀ ਆਪੇ ਰਾਖੀ ਭੈ ਭੰਜਨ ਊਪਰਿ ਕਰਤੇ ਮਾਨੁ ॥੧॥

رب نے خود ہی اپنے پرستاروں کی عزت رکھی ہے اور وہ تو خوف مٹانے والے رب ہی پر فخر کرتا ہے۔ 1۔

ਭਈ ਮਿਤ੍ਰਾਈ ਮਿਟੀ ਬੁਰਾਈ ਦੂਸਟ ਦੂਤ ਹਰਿ ਕਾਢੇ ਛਾਣਿ ॥

واہے گرو نے تلاش کرکے شہوت پرست شیاطین کو دل سے نکال دیا ہے اور اب سب سے دوستی ہوگئی ہے اور تمام برائیاں مٹ گئی ہیں۔

ਸੁਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਘਨੇਰੇ ਨਾਨਕ ਜੀਵੈ ਹਰਿ ਗੁਣਹ ਵਖਾਣਿ ॥੨॥੨੬॥੧੧੨॥

اے نانک ! میں تو رب کے خوبیوں کا ذکر کرکے ہی زندہ ہوں اور دل میں حقیقی خوشی اور سرور پیدا ہوگیا ہے۔ 2۔ 26۔ 112۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪ੍ਰਭ ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ॥

پربرہما رب مہربان ہوگیا ہے۔

ਕਾਰਜ ਸਗਲ ਸਵਾਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਜਪਿ ਜਪਿ ਸਾਧੁ ਭਏ ਨਿਹਾਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صادق گرو نے ہر کام سنوار دیا ہے اور نام کا ذکر کرکے سادھو حضرات خوش حال ہوگئے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਅੰਗੀਕਾਰੁ ਕੀਆ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪਨੈ ਦੋਖੀ ਸਗਲੇ ਭਏ ਰਵਾਲ ॥

واہے گرو نے اپنے خادم کی تائید کی ہے، بایں سبب اس کے تمام مجرم خاک میں مل گئے ہیں۔

ਕੰਠਿ ਲਾਇ ਰਾਖੇ ਜਨ ਅਪਨੇ ਉਧਰਿ ਲੀਏ ਲਾਇ ਅਪਨੈ ਪਾਲ ॥੧॥

اس نے خادم کو گلے سے لگا کر رکھا ہے اور اپنی پناہ میں رکھ کر اسے نجات عطا کیا ہے۔ 1۔

ਸਹੀ ਸਲਾਮਤਿ ਮਿਲਿ ਘਰਿ ਆਏ ਨਿੰਦਕ ਕੇ ਮੁਖ ਹੋਏ ਕਾਲ ॥

غلام بحفاظت گھر آگیا ہے اور مخالفین کا چہرہ سیاہ ہوگیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮੇਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਪ੍ਰਭ ਭਏ ਨਿਹਾਲ ॥੨॥੨੭॥੧੧੩॥

اے نانک ! میرا ساتھ ایک گرو کامل ہے اور گرو کے فضل سے رب مجھ سے خوش ہوگیا ہے۔ 2۔

27۔ 113۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਮੂ ਲਾਲਨ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਬਨੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میری رب سے بےپناہ محبت ہوگئی ہے۔ وقفہ۔

ਤੋਰੀ ਨ ਤੂਟੈ ਛੋਰੀ ਨ ਛੂਟੈ ਐਸੀ ਮਾਧੋ ਖਿੰਚ ਤਨੀ ॥੧॥

رب نے محبت کی ایسی رسی بنائی ہے، جو توڑنے سے بھی نہیں ٹوٹتی اور نہ ہی چھوڑنے سے چھوٹتی ہے۔ 1۔

ਦਿਨਸੁ ਰੈਨਿ ਮਨ ਮਾਹਿ ਬਸਤੁ ਹੈ ਤੂ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਅਪਨੀ ॥੨॥

اب وہ دن رات میرے دل میں ہی بستا ہے۔ اے رب ! تو اپنا کرم کرتا رہ۔ 2۔

ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਉ ਸਿਆਮ ਸੁੰਦਰ ਕਉ ਅਕਥ ਕਥਾ ਜਾ ਕੀ ਬਾਤ ਸੁਨੀ ॥੩॥

میں تو اس شیام سندر پر قربان جاتی ہوں، جس کے بارے میں یہ بات سنی ہے کہ اس کی کہانی ناقابل بیان ہے۔ 3۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸੁ ਕਹੀਅਤ ਹੈ ਮੋਹਿ ਕਰਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਠਾਕੁਰ ਅਪੁਨੀ ॥੪॥੨੮॥੧੧੪॥

نانک کہتا ہے کہ مجھے تو رب کے غلاموں کا غلام کہا جاتا ہے۔ اے آقا جی ! مجھ پر اپنا کرم فرما۔ 4۔ 28۔

114

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਨ ਜਪਿ ਜਾਂਉ ਕੁਰਬਾਨੁ ॥

میں تو ہری کے قدموں کا ذکر کرکے اسی پر قربان جاتا ہوں۔

ਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪਰਮੇਸੁਰੁ ਤਾ ਕਾ ਹਿਰਦੈ ਧਰਿ ਮਨ ਧਿਆਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو ہی میرا پربرہما رب ہے اور دل میں بساکر اسی کا دھیان کرتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸੁਖਦਾਤਾ ਜਾ ਕਾ ਕੀਆ ਸਗਲ ਜਹਾਨੁ ॥

جس نے یہ پوری کائنات بنائی ہے، اس خوشی عطا کرنے والے رب کا مسلسل ذکر کرتے رہو۔

ਰਸਨਾ ਰਵਹੁ ਏਕੁ ਨਾਰਾਇਣੁ ਸਾਚੀ ਦਰਗਹ ਪਾਵਹੁ ਮਾਨੁ ॥੧॥

اپنی زبان سے ایک نارائن کا ذکر کرتے رہو اور سچی درگاہ میں عزت پاؤ۔ 1۔

ਸਾਧੂ ਸੰਗੁ ਪਰਾਪਤਿ ਜਾ ਕਉ ਤਿਨ ਹੀ ਪਾਇਆ ਏਹੁ ਨਿਧਾਨੁ ॥

جسے سادھو کی صحبت حاصل ہوگئی ہے، اس نے ہی یہ نام نما خزانہ حاصل کیا ہے۔

ਗਾਵਉ ਗੁਣ ਕੀਰਤਨੁ ਨਿਤ ਸੁਆਮੀ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਨਾਨਕ ਦੀਜੈ ਦਾਨੁ ॥੨॥੨੯॥੧੧੫॥

نانک دعا کرتا ہے کہ اے مالک ! فضل فرما کر یہی تحفہ عطا کیجیے کہ ہر روز تیری حمد وثنا اور جہری ذکر کرتا رہوں۔ 2۔ 26۔ 145۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਰਾਖਿ ਲੀਏ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸਰਣ ॥

صادق گرو کی پناہ میں رب نے ہماری حفاظت کی ہے۔

ਜੈ ਜੈ ਕਾਰੁ ਹੋਆ ਜਗ ਅੰਤਰਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਮੇਰੋ ਤਾਰਣ ਤਰਣ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا پربرہما دنیوی سمندر سے عبور کروانے والا ہے اور پوری کائنات میں اس کی پذیرائی ہورہی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਸੰਭਰ ਪੂਰਨ ਸੁਖਦਾਤਾ ਸਗਲ ਸਮਗ੍ਰੀ ਪੋਖਣ ਭਰਣ ॥

وہ کامل خوشی عطا کرنے والا وشنو پوری کائنات کا پالنہار ہے۔

ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਂਈ ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਣ ॥੧॥

وہ ہر ملک اور طول و عرض میں موجود ہے اور میں اس ہری کے قدموں میں بار بار قربان جاتا ہوں۔ 1۔

ਜੀਅ ਜੁਗਤਿ ਵਸਿ ਮੇਰੇ ਸੁਆਮੀ ਸਰਬ ਸਿਧਿ ਤੁਮ ਕਾਰਣ ਕਰਣ ॥

اے میرے مالک ! تمام انسانوں کی طرز زندگی تیرے قبضے میں ہے اور تو تمام سدھیوں کا خالق ہے۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਪ੍ਰਭੁ ਰਖਦਾ ਆਇਆ ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਨਾਨਕ ਨਹੀ ਡਰਣ ॥੨॥੩੦॥੧੧੬॥

اے واہے گرو ہر دور میں اپنے پرستاروں کی حفاظت کرتا آیا ہے اور اس کے ذکر سے ہر خوف جاتا رہتا ہے۔ 2۔ 30۔ 116۔

ਰਾਗੁ ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ਦੁਪਦੇ ਘਰੁ ੮

راگو بلاولو محلہ 5 دوپدے گھرو 8

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮੈ ਨਾਹੀ ਪ੍ਰਭ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤੇਰਾ ॥

اے رب ! میں تو کچھ بھی نہیں ہوں اور سب کچھ تیرا ہی عطا کردہ ہے۔

ਈਘੈ ਨਿਰਗੁਨ ਊਘੈ ਸਰਗੁਨ ਕੇਲ ਕਰਤ ਬਿਚਿ ਸੁਆਮੀ ਮੇਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا مالک مجسم اور غیر مجسم شکل میں خود ہی کھیل کر رہا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਗਰ ਮਹਿ ਆਪਿ ਬਾਹਰਿ ਫੁਨਿ ਆਪਨ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਕੋ ਸਗਲ ਬਸੇਰਾ ॥

جسم کے شہر میں وہی موجود ہے اور باہر بھی وہی بس رہا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ میرا رب سب میں بسیرا کر رہا ہے۔

ਆਪੇ ਹੀ ਰਾਜਨੁ ਆਪੇ ਹੀ ਰਾਇਆ ਕਹ ਕਹ ਠਾਕੁਰੁ ਕਹ ਕਹ ਚੇਰਾ ॥੧॥

وہ خود ہی بادشاہ ہے اور خود رعایا ہے، وہ کہیں مالک بنا ہوا ہے اور کہیں شاگرد بنا ہوا ہے۔ 1۔

ਕਾ ਕਉ ਦੁਰਾਉ ਕਾ ਸਿਉ ਬਲਬੰਚਾ ਜਹ ਜਹ ਪੇਖਉ ਤਹ ਤਹ ਨੇਰਾ ॥

میں کون سی شئی چھپا کر رکھوں اور کسے فریب دوں، میں جہاں بھی دیکھتا ہوں، وہ مجھے قریب ہی نظر آتا ہے۔

ਸਾਧ ਮੂਰਤਿ ਗੁਰੁ ਭੇਟਿਓ ਨਾਨਕ ਮਿਲਿ ਸਾਗਰ ਬੂੰਦ ਨਹੀ ਅਨ ਹੇਰਾ ॥੨॥੧॥੧੧੭॥

اے نانک ! مجھے سادھو کی شکل میں گرو مل گیا ہے۔ اب میں نے دیکھا ہے کہ جیسے سمندر سے ملی بوند مختلف نہیں ہوتی، اسی طرح روشنی اعلیٰ نور سے مل کر مختلف نہیں ہوتی۔ 2۔ 1۔ 117۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਤੁਮ੍ ਸਮਰਥਾ ਕਾਰਨ ਕਰਨ ॥

اے گووند ! تو قابل اور قادر مطلق ہے،

ਢਾਕਨ ਢਾਕਿ ਗੋਬਿਦ ਗੁਰ ਮੇਰੇ ਮੋਹਿ ਅਪਰਾਧੀ ਸਰਨ ਚਰਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے عیوب پر پردہ ڈال دے، میں مجرم تیرے قدموں کی پناہ میں آیا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਜੋ ਕੀਨੋ ਸੋ ਤੁਮ੍ ਜਾਨਿਓ ਪੇਖਿਓ ਠਉਰ ਨਾਹੀ ਕਛੁ ਢੀਠ ਮੁਕਰਨ ॥

میں نے جو کچھ بھی کیا ہے، تو نے اسے دیکھ لیا اور جان لیا ہے اور مجھ ضدی کو مکرنے کی کوئی راہ نہیں۔

ਬਡ ਪਰਤਾਪੁ ਸੁਨਿਓ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮ੍ਰੋ ਕੋਟਿ ਅਘਾ ਤੇਰੋ ਨਾਮ ਹਰਨ ॥੧॥

اے رب ! میں نے سنا ہے کہ پوری کائنات میں تیری بڑی چمک دمک ہے اور تیرا نام کروڑوں گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ 1۔

ਹਮਰੋ ਸਹਾਉ ਸਦਾ ਸਦ ਭੂਲਨ ਤੁਮ੍ਰੋ ਬਿਰਦੁ ਪਤਿਤ ਉਧਰਨ ॥

میری فطرت ہے کہ میں ہمیشہ خطائیں کرتا رہتا ہوں اور تیری فطرت گنہ گاروں کو نجات عطا کرنا ہے۔

ਕਰੁਣਾ ਮੈ ਕਿਰਪਾਲ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਿ ਜੀਵਨ ਪਦ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਦਰਸਨ ॥੨॥੨॥੧੧੮॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے کریم، اے مہربان، اے مخزن فضل، اے شری ہری ! تیرا ہی زندگی عطا کرنے والا ہے۔ 2۔ 2۔ 118۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਐਸੀ ਕਿਰਪਾ ਮੋਹਿ ਕਰਹੁ ॥

اے رب ! مجھ پر ایسا کرم فرما کہ

ਸੰਤਹ ਚਰਣ ਹਮਾਰੋ ਮਾਥਾ ਨੈਨ ਦਰਸੁ ਤਨਿ ਧੂਰਿ ਪਰਹੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا سر سنتوں کے قدموں میں پڑا رہے، یہ آنکھیں ان کا دیدار کریں اور جسم پر ان کی خاک قدم پڑی رہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਕੋ ਸਬਦੁ ਮੇਰੈ ਹੀਅਰੈ ਬਾਸੈ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਮਨ ਸੰਗਿ ਧਰਹੁ ॥

گرو کا کلام میرے دل میں بسا رہے اور دل ہری نام میں مگن رہے۔

ਤਸਕਰ ਪੰਚ ਨਿਵਾਰਹੁ ਠਾਕੁਰ ਸਗਲੋ ਭਰਮਾ ਹੋਮਿ ਜਰਹੁ ॥੧॥

اے آقا جی ! پانچ ہوس پرست چوروں کو مجھ سے دور کردے اور تمام شبہات کو نذر آتش کردے۔ 1۔

ਜੋ ਤੁਮ੍ ਕਰਹੁ ਸੋਈ ਭਲ ਮਾਨੈ ਭਾਵਨੁ ਦੁਬਿਧਾ ਦੂਰਿ ਟਰਹੁ ॥

تم جو کچھ کرو، میں اسے حق تسلیم کرتا ہوں، میرے شبہ اور آرزو کو دور کردے۔

ਨਾਨਕ ਕੇ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮ ਹੀ ਦਾਤੇ ਸੰਤਸੰਗਿ ਲੇ ਮੋਹਿ ਉਧਰਹੁ ॥੨॥੩॥੧੧੯॥

اے رب ! تو ہی نانک کا داتا ہے؛ اس لیے سنتوں کی صحبت میں شامل کرکے مجھے نجات دے دے۔

2۔ 3۔ 116۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਐਸੀ ਦੀਖਿਆ ਜਨ ਸਿਉ ਮੰਗਾ ॥

اے رب ! تیرے سنتوں سے ایسی ہدایت طلب کرتا ہوں کہ

ਤੁਮ੍ਰੋ ਧਿਆਨੁ ਤੁਮ੍ਾਰੋ ਰੰਗਾ ॥

میں تیرے ہی دھیان اور رنگ میں مگن رہوں۔

ਤੁਮ੍ਰੀ ਸੇਵਾ ਤੁਮ੍ਾਰੇ ਅੰਗਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تیری ہی بندگی کرتا رہوں اور تیرے قدموں میں ہی مگن رہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਨ ਕੀ ਟਹਲ ਸੰਭਾਖਨੁ ਜਨ ਸਿਉ ਊਠਨੁ ਬੈਠਨੁ ਜਨ ਕੈ ਸੰਗਾ ॥

سنت حضرات کی خدمت، ان سے بات چیت، میل جول اور صحبت ہمیشہ قائم رہے۔

ਜਨ ਚਰ ਰਜ ਮੁਖਿ ਮਾਥੈ ਲਾਗੀ ਆਸਾ ਪੂਰਨ ਅਨੰਤ ਤਰੰਗਾ ॥੧॥

ان کی خاک قدم میرے چہرے اور سر پر لگ گئی ہے، جس سے بہت سی لہریں پیدا کرنے والی خواہشات پوری ہو گئی ہے۔ 1۔

ਜਨ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਜਾ ਕੀ ਨਿਰਮਲ ਮਹਿਮਾ ਜਨ ਕੇ ਚਰਨ ਤੀਰਥ ਕੋਟਿ ਗੰਗਾ ॥

پربرہما کے سنت حضرات کی شان اتنی پاکیزہ ہے کہ ان کا قدم ہی گنگا کی طرح کروڑوں مقام زیارت ہے۔

ਜਨ ਕੀ ਧੂਰਿ ਕੀਓ ਮਜਨੁ ਨਾਨਕ ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਹਰੇ ਕਲੰਗਾ ॥੨॥੪॥੧੨੦॥

اے نانک ! ان کی خاک قدم میں غسل کرنے سے کئی جنموں کے داغ مٹ جاتے ہیں۔ 2۔ 4۔ 120۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਮੋਹਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥

تجھے جیسا مناسب لگتا ہے، اسی طرح ہماری پرورش و پرداخت فرما۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪਰਮੇਸਰ ਸਤਿਗੁਰ ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਤੁਮ੍ ਪਿਤਾ ਕਿਰਪਾਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے پربرہما رب صادق گرو ! ہم بچے ہیں اور تو ہمارا مہربان باپ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੋਹਿ ਨਿਰਗੁਣ ਗੁਣੁ ਨਾਹੀ ਕੋਈ ਪਹੁਚਿ ਨ ਸਾਕਉ ਤੁਮ੍ਰੀ ਘਾਲ ॥

میں تو خوبیوں سے خالی ہوں، مجھ میں کوئی خوبی نہیں اور میں تیری بندگی تک نہیں پہنچ سکتا۔

ਤੁਮਰੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਤੁਮ ਹੀ ਜਾਨਹੁ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤੁਮਰੋ ਮਾਲ ॥੧॥

تو اپنی رفتار سے واقف ہے، یہ زندگی، جسم، سب کچھ تیری ملکیت ہے۔ 1۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਪੁਰਖ ਸੁਆਮੀ ਅਨਬੋਲਤ ਹੀ ਜਾਨਹੁ ਹਾਲ ॥

اے باطن سے باخبر آقا ! تو بغیر بتائے ہی تمام حالات سے واقف ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਸੀਤਲੁ ਹੋਇ ਹਮਾਰੋ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਜੀਉ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲ ॥੨॥੫॥੧੨੧॥

نانک دعا کرتا ہے کہ اے رب جی ! اگر تیری نظر کرم ہوجائے، تو میرا جسم و جان ٹھنڈا اور پرسکون ہوجائے۔ 2۔ 5۔ 121۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاول محلہ 5۔

ਰਾਖੁ ਸਦਾ ਪ੍ਰਭ ਅਪਨੈ ਸਾਥ ॥

اے رب ! مجھے ہمیشہ اپنے ساتھ رکھ ۔

ਤੂ ਹਮਰੋ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਮਨਮੋਹਨੁ ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਜੀਵਨੁ ਸਗਲ ਅਕਾਥ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو ہی میرا محبوب، دل کو مسحور کرنے والا ہے اور تیرے بغیر پوری زندگی ہی بیکار ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰੰਕ ਤੇ ਰਾਉ ਕਰਤ ਖਿਨ ਭੀਤਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰੋ ਅਨਾਥ ਕੋ ਨਾਥ ॥

میرا رب بے سہاروں کا سہارا ہے، اگر اس کی مرضی ہو، تو وہ ایک لمحے میں ہی انسان کو فقیر سے بادشاہ بنادیتا ہے۔

ਜਲਤ ਅਗਨਿ ਮਹਿ ਜਨ ਆਪਿ ਉਧਾਰੇ ਕਰਿ ਅਪੁਨੇ ਦੇ ਰਾਖੇ ਹਾਥ ॥੧॥

وہ جلتی ہوئی آگ میں بھی ہاتھ رکھ کر پرستاروں کی حفاظت کرتا آیا ہے۔ 1۔

ਸੀਤਲ ਸੁਖੁ ਪਾਇਓ ਮਨ ਤ੍ਰਿਪਤੇ ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਸ੍ਰਮ ਸਗਲੇ ਲਾਥ ॥

واہے گرو کے ذکر سے تمام تکلیف دور ہوتی ہے، دل کو اطمینان اور بڑا سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਨਿਧਿ ਨਿਧਾਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਸੇਵਾ ਅਵਰ ਸਿਆਨਪ ਸਗਲ ਅਕਾਥ ॥੨॥੬॥੧੨੨॥

اے نانک ! تمام خزانوں کے ذخائر رب کی بندگی کرو، بقیہ ساری چالاکیاں فضول ہے۔ 2۔ 6۔ 122۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਅਪਨੇ ਸੇਵਕ ਕਉ ਕਬਹੁ ਨ ਬਿਸਾਰਹੁ ॥

اے مالک رب ! اپنے خادم کو کبھی نہ بھولنا۔

ਉਰਿ ਲਾਗਹੁ ਸੁਆਮੀ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਪੂਰਬ ਪ੍ਰੀਤਿ ਗੋਬਿੰਦ ਬੀਚਾਰਹੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے دل سے لگے رہو۔ اے گووند ! میری سابقہ محبت کو خیال کرو۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਪ੍ਰਭ ਬਿਰਦੁ ਤੁਮ੍ਹਾਰੋ ਹਮਰੇ ਦੋਖ ਰਿਦੈ ਮਤ ਧਾਰਹੁ ॥

اے رب ! تیرا فرض گنہ گاروں کو پاک کرنا ہے؛ اس لیے میرے عیوب کو دل میں مت رکھنا۔

ਜੀਵਨ ਪ੍ਰਾਨ ਹਰਿ ਧਨੁ ਸੁਖੁ ਤੁਮ ਹੀ ਹਉਮੈ ਪਟਲੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਜਾਰਹੁ ॥੧॥

اے شری ہری ! تو ہی میری زندگی، جان، دولت اور خوشی ہے۔ فضل فرما کر میرے غرور کی نشانی جلادے۔ 1۔

ਜਲ ਬਿਹੂਨ ਮੀਨ ਕਤ ਜੀਵਨ ਦੂਧ ਬਿਨਾ ਰਹਨੁ ਕਤ ਬਾਰੋ ॥

جس طرح پانی کے بغیر مچھلی اور دودھ کے بغیر بچے کی زندگی مشکل ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਪਿਆਸ ਚਰਨ ਕਮਲਨ੍ ਕੀ ਪੇਖਿ ਦਰਸੁ ਸੁਆਮੀ ਸੁਖ ਸਾਰੋ ॥੨॥੭॥੧੨੩॥

اے مالک ! اسی طرح نانک تیرے قدموں کی پیاس ہے اور اسے تیرے دیدار سے ہی حقیقی خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 2۔ 7۔ 123۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاول محلہ 5۔

ਆਗੈ ਪਾਛੈ ਕੁਸਲੁ ਭਇਆ ॥

میری دنیا و آخرت سکون بخش ہوگئی ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਪੂਰੀ ਸਭ ਰਾਖੀ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਨੀ ਮਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پربرہما رب نے مجھ پر کرم کیا ہے اور کامل گرو نے مکمل طور پر میری عزت رکھ لی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਦੂਖ ਦਰਦ ਸਗਲਾ ਮਿਟਿ ਗਇਆ ॥

میرا محبوب حری میرے جسم و جان میں بسیرا کررہا ہے؛ اس لیے تمام تکلیف پریشانی دور ہوگئی ہے۔

ਸਾਂਤਿ ਸਹਜ ਆਨਦ ਗੁਣ ਗਾਏ ਦੂਤ ਦੁਸਟ ਸਭਿ ਹੋਏ ਖਇਆ ॥੧॥

واہے گرو کی حمد وثنا کرنے سے دل میں سکون اور حقیقی خوشی پیدا ہوگئی ہے اور ہوس غصہ وغیرہ تمام شیطانی قاصد تباہ ہوچکے ہیں۔ 1۔

ਗੁਨੁ ਅਵਗੁਨੁ ਪ੍ਰਭਿ ਕਛੁ ਨ ਬੀਚਾਰਿਓ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪੁਨਾ ਕਰਿ ਲਇਆ ॥

رب نے میری خوبیوں اور خامیوں کی کوئی پرواہ نہیں کی اور فضل فرما کر مجھے اپنا بنا لیا ہے۔

ਅਤੁਲ ਬਡਾਈ ਅਚੁਤ ਅਬਿਨਾਸੀ ਨਾਨਕੁ ਉਚਰੈ ਹਰਿ ਕੀ ਜਇਆ ॥੨॥੮॥੧੨੪॥

غیر متزلزل، لافانی رب کی شان بے نظیر ہے اور نانک تو اس ہری کی شان عظمت بیان کرتا رہتا ہے۔

2۔ 8۔ 124۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਬਿਨੁ ਭੈ ਭਗਤੀ ਤਰਨੁ ਕੈਸੇ ॥

خوف اور پرستش کی بغیر وفاداری کی صورت میں کیسے دنیوی سمندر سے پار ہوا جا سکتا ہے؟

ਕਰਹੁ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਪਤਿਤ ਉਧਾਰਨ ਰਾਖੁ ਸੁਆਮੀ ਆਪ ਭਰੋਸੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ایک گنہ گاروں کو نجات عطا کرنے والے ! کرم فرما۔ اے مالک ! مجھے تجھ پر ہی بھروسہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿਮਰਨੁ ਨਹੀ ਆਵਤ ਫਿਰਤ ਮਦ ਮਾਵਤ ਬਿਖਿਆ ਰਾਤਾ ਸੁਆਨ ਜੈਸੇ ॥

جس شخص کو تیرا ذکر کرنا نہیں آتا، وہ برائیوں کے نشے میں اس طرح پھرتا ہے، جیسے لالچی کتا پھرتا رہتا ہے۔

ਅਉਧ ਬਿਹਾਵਤ ਅਧਿਕ ਮੋਹਾਵਤ ਪਾਪ ਕਮਾਵਤ ਬੁਡੇ ਐਸੇ ॥੧॥

اس کی زندگی کا اکثر حصہ ہوس میں گزر رہا ہے اور وہ گناہ کرتے ہوئے ڈوبتا جا رہا ہے۔ 1۔

ਸਰਨਿ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਪੁਰਖ ਨਿਰੰਜਨ ਸਾਧੂ ਸੰਗਤਿ ਰਵਨੁ ਜੈਸੇ ॥

اے تکلیف مٹانے والے، اے بے عیب ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں، جس طرح ممکن ہو، سادھوؤں کی صحبت عطا فرما۔

ਕੇਸਵ ਕਲੇਸ ਨਾਸ ਅਘ ਖੰਡਨ ਨਾਨਕ ਜੀਵਤ ਦਰਸ ਦਿਸੇ ॥੨॥੯॥੧੨੫॥

اے رب ! تو تمام پریشانیوں کو ختم کرنے اور تمام گناہوں کو مٹانے والا ہے۔ نانک تیرا دیدار کر کے ہی جی رہا ہے۔ 2۔ 6۔ 125۔

ਰਾਗੁ ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ਦੁਪਦੇ ਘਰੁ ੯

راگو بلاولو محلہ 5 دوپدے گھرو 9

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਆਪਹਿ ਮੇਲਿ ਲਏ ॥

اے رب ! تو نے خود ہی ہمیں اپنے ساتھ ملا لیا ہے،

ਜਬ ਤੇ ਸਰਨਿ ਤੁਮਾਰੀ ਆਏ ਤਬ ਤੇ ਦੋਖ ਗਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب سے ہم تیری پناہ میں آئے ہیں، اس وقت سے میرا ہر گناہ مٹ گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਜਿ ਅਭਿਮਾਨੁ ਅਰੁ ਚਿੰਤ ਬਿਰਾਨੀ ਸਾਧਹ ਸਰਨ ਪਏ ॥

وہ اپنا غرور اور دوسروں کی فکر چھوڑ کر سادھوؤں کی پناہ میں آگیا ہے۔

ਜਪਿ ਜਪਿ ਨਾਮੁ ਤੁਮ੍ਹਾਰੋ ਪ੍ਰੀਤਮ ਤਨ ਤੇ ਰੋਗ ਖਏ ॥੧॥

اے میرے محبوب ! تیرے نام کا ذکر کرکے جسم سے تمام بیماریاں دور ہو گئی ہیں۔ 1۔

ਮਹਾ ਮੁਗਧ ਅਜਾਨ ਅਗਿਆਨੀ ਰਾਖੇ ਧਾਰਿ ਦਏ ॥

تو نے اپنے کرم سے بڑے بڑے نادان، ناسمجھ اور بے علم کو بھی بچا لیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਭੇਟਿਓ ਆਵਨ ਜਾਨ ਰਹੇ ॥੨॥੧॥੧੨੬॥

اے نانک ! کامل گرو سے مل کر میرا آواگون مٹ گیا ہے۔ 2۔ 1۔ 126۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਜੀਵਉ ਨਾਮੁ ਸੁਨੀ ॥

میں تو نام سن کر ہی زندہ ہوں۔

ਜਉ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਭਏ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਤਬ ਮੇਰੀ ਆਸ ਪੁਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب کامل گرو راضی ہوگیا، تو میری تمام تر خواہشات پوری ہوگئی۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੀਰ ਗਈ ਬਾਧੀ ਮਨਿ ਧੀਰਾ ਮੋਹਿਓ ਅਨਦ ਧੁਨੀ ॥

میری تکلیف دور ہوگئی ہے، دل کو صبر مل گیا ہے اور قلبی آواز نے مجھے مسحور کرلیا ہے۔

ਉਪਜਿਓ ਚਾਉ ਮਿਲਨ ਪ੍ਰਭ ਪ੍ਰੀਤਮ ਰਹਨੁ ਨ ਜਾਇ ਖਿਨੀ ॥੧॥

میرے دل میں محبوب رب کی ملاقات کی چاہت پیدا ہوگئی ہے اور مجھے اس کے بغیر ایک لمحہ بھی رہا نہیں جاتا۔ 1۔

ਅਨਿਕ ਭਗਤ ਅਨਿਕ ਜਨ ਤਾਰੇ ਸਿਮਰਹਿ ਅਨਿਕ ਮੁਨੀ ॥

بہت سے پرستار، سنت اور مونی حضرات اس کا ذکر کرتے ہوئے دنیوی سمندر سے پار ہو گئے ہیں۔

ਅੰਧੁਲੇ ਟਿਕ ਨਿਰਧਨ ਧਨੁ ਪਾਇਓ ਪ੍ਰਭ ਨਾਨਕ ਅਨਿਕ ਗੁਨੀ ॥੨॥੨॥੧੨੭॥

اے نانک ! واہے خوبیوں کا گہرا سمندر ہے اور اس کا حصول تو ایسا ہے، جیسے نابینا نے چھڑی اور غریبوں نے دولت پا لیا ہو۔ 2۔ 2۔ 127۔

ਰਾਗੁ ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧੩ ਪੜਤਾਲ

راگو بلاولو محلہ 5 گھرو 13 پڑتال

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮੋਹਨ ਨੀਦ ਨ ਆਵੈ ਹਾਵੈ ਹਾਰ ਕਜਰ ਬਸਤ੍ਰ ਅਭਰਨ ਕੀਨੇ ॥

اے رب ! مجھے تیرے بغیر نیند نہیں آتی اور آں ہیں بھرتی رہتی ہوں۔ میں نے اپنے گلے میں ہار آنکھوں میں کاجل، کپڑوں اور زیورات سے خود کو آراستہ کیا ہوا ہے۔

ਉਡੀਨੀ ਉਡੀਨੀ ਉਡੀਨੀ ॥

لیکن پھر بھی تیرے انتظار میں غم گین ہی رہتی ہوں۔

ਕਬ ਘਰਿ ਆਵੈ ਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے دوست ! وہ کب گھر آئے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਰਨਿ ਸੁਹਾਗਨਿ ਚਰਨ ਸੀਸੁ ਧਰਿ ॥

میں بھاگوان کی پناہ میں آکر اس کے قدموں میں سر رکھتی ہوں۔

ਲਾਲਨੁ ਮੋਹਿ ਮਿਲਾਵਹੁ ॥

اے دوست ! میرے محبوب رب سے ملادے۔

ਕਬ ਘਰਿ ਆਵੈ ਰੀ ॥੧॥

وہ کب گھر آئے گا۔ 1۔

ਸੁਨਹੁ ਸਹੇਰੀ ਮਿਲਨ ਬਾਤ ਕਹਉ ॥ ਸਗਰੋ ਅਹੰ ਮਿਟਾਵਹੁ ਤਉ ਘਰ ਹੀ ਲਾਲਨੁ ਪਾਵਹੁ ॥

"(جواب ہے) اے دوست ! بغور سنو، میں تجھے محبوب رب سے ملنے کی بات کہتی ہوں، اپنا تمام غرور مٹادو، اس طرح رب کو اپنے دل نما گھر میں پالوگے۔

ਤਬ ਰਸ ਮੰਗਲ ਗੁਨ ਗਾਵਹੁ ॥

تب ملاقات کی خوشی میں اس کی مبارک گیت گاؤ۔

ਆਨਦ ਰੂਪ ਧਿਆਵਹੁ ॥

بشکل سرور مالک شوہر کا دھیان کرو۔

ਨਾਨਕੁ ਦੁਆਰੈ ਆਇਓ ॥

نانک کا بیان ہے کہ اے دوست ! جب مالک شوہر در پر آیا،

ਤਉ ਮੈ ਲਾਲਨੁ ਪਾਇਓ ਰੀ ॥੨॥

تو میں نے اس محبوب کو پالیا۔ 2۔

ਮੋਹਨ ਰੂਪੁ ਦਿਖਾਵੈ ॥

اے دوست ! واہے گرو اپنی صورت دکھا رہا ہے اور

ਅਬ ਮੋਹਿ ਨੀਦ ਸੁਹਾਵੈ ॥

اب مجھے اچھی نیند آرہی ہے۔

ਸਭ ਮੇਰੀ ਤਿਖਾ ਬੁਝਾਨੀ ॥

اس طرح میری ساری پیاس بجھ گئی ہے اور

ਅਬ ਮੈ ਸਹਜਿ ਸਮਾਨੀ ॥

اب میں بآسانی ہی سمائی رہتی ہوں۔

ਮੀਠੀ ਪਿਰਹਿ ਕਹਾਨੀ ॥

میرے محبوب کی کہانی نہایت ہی شیریں ہے،

ਮੋਹਨੁ ਲਾਲਨੁ ਪਾਇਓ ਰੀ ॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥੧॥੧੨੮॥

میں نے اپنے محبوب رب کو پا لیا ہے۔ وقفہ دوم ۔ 1۔ 128۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاول محلہ 5۔

ਮੋਰੀ ਅਹੰ ਜਾਇ ਦਰਸਨ ਪਾਵਤ ਹੇ ॥

واہے گرو کے دیدار سے ہی میرا غرور مٹ جاتا ہے۔

ਰਾਚਹੁ ਨਾਥ ਹੀ ਸਹਾਈ ਸੰਤਨਾ ॥

سنت حضرات کے مددگار مالک کے ساتھ مگن رہو۔

ਅਬ ਚਰਨ ਗਹੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اب میں نے ان کا قدم پکڑ لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਹੇ ਮਨ ਅਵਰੁ ਨ ਭਾਵੈ ਚਰਨਾਵੈ ਚਰਨਾਵੈ ਉਲਝਿਓ ਅਲਿ ਮਕਰੰਦ ਕਮਲ ਜਿਉ ॥

جس طرح بھنورا کمل کے پھول کے رس سے الجھا رہتا ہے، اسی طرح میرا دل رب کے قدموں سے لپٹنا چاہتا ہے، اس کے علاوہ اسے کچھ بھی اچھا نہیں لگتا۔

ਅਨ ਰਸ ਨਹੀ ਚਾਹੈ ਏਕੈ ਹਰਿ ਲਾਹੈ ॥੧॥

میرا دل ہری رس کا ہی خواہش مند ہے، اسے دوسرا کوئی رس نہیں چاہیے۔ 1۔

ਅਨ ਤੇ ਟੂਟੀਐ ਰਿਖ ਤੇ ਛੂਟੀਐ ॥

دل کا غیروں سے رشتہ ٹوٹ گیا ہے اور وہ حواس سے بھی چھوٹ گیا ہے۔

ਮਨ ਹਰਿ ਰਸ ਘੂਟੀਐ ਸੰਗਿ ਸਾਧੂ ਉਲਟੀਐ ॥

میرا دل کائنات سے رخ موڑ کر سادھو حضرات کی صحبت میں ہری رس نوش کرتا رہتا ہے۔

ਅਨ ਨਾਹੀ ਨਾਹੀ ਰੇ ॥

اس کے علاوہ اسے کچھ بھی پسند نہیں۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰੀਤਿ ਚਰਨ ਚਰਨ ਹੇ ॥੨॥੨॥੧੨੯॥

اے نانک ! اس کا دل رب کے قدموں سے ہی لگا رہتا ہے۔ 2۔ 2۔ 126۔

ਰਾਗੁ ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੯ ਦੁਪਦੇ

راگو بلاولو محلہ 9 دوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਦੁਖ ਹਰਤਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਛਾਨੋ ॥

اے لوگو ! تکلیف دور کرنے والے ہری کے نام کو پہچان لو۔

ਅਜਾਮਲੁ ਗਨਿਕਾ ਜਿਹ ਸਿਮਰਤ ਮੁਕਤ ਭਏ ਜੀਅ ਜਾਨੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کا ذکر کرنے سے اجمل اور گنیکا جیسے گنہ گار بھی آزاد ہوگئے، اس کی عظمت اپنے دل میں جان لو۔

1۔ وقفہ۔

ਗਜ ਕੀ ਤ੍ਰਾਸ ਮਿਟੀ ਛਿਨਹੂ ਮਹਿ ਜਬ ਹੀ ਰਾਮੁ ਬਖਾਨੋ ॥

گجیندر ہاتھی کا درد ایک ہی لمحے میں ہی مٹ گیا تھا، جب اس نے رام نام کا ذکر کیا۔

ਨਾਰਦ ਕਹਤ ਸੁਨਤ ਧ੍ਰੂਅ ਬਾਰਿਕ ਭਜਨ ਮਾਹਿ ਲਪਟਾਨੋ ॥੧॥

نارد منی کی تعلیم سن کر بچہ دھرو بھی رب کی جہری ذکر میں مشغول ہوگیا تھا۔ 1۔

ਅਚਲ ਅਮਰ ਨਿਰਭੈ ਪਦੁ ਪਾਇਓ ਜਗਤ ਜਾਹਿ ਹੈਰਾਨੋ ॥

اس نے غیر متزلزل، ابدی اور بے خوف مقام پالیا، جسے دیکھ کر پوری کائنات حیران ہوگئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਹਤ ਭਗਤ ਰਛਕ ਹਰਿ ਨਿਕਟਿ ਤਾਹਿ ਤੁਮ ਮਾਨੋ ॥੨॥੧॥

نانک کہتا ہے کہ رب پر ستاروں کا محافظ ہے، تم بھی اسے قریب ہی گمان کرو۔ 2۔ 1۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੯ ॥

بلاولو محلہ 9۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਦੁਖੁ ਪਾਵੈ ॥

واہے گرو کے نام کے ذکر بغیر انسان بہت غم گین ہوتا ہے۔

ਭਗਤਿ ਬਿਨਾ ਸਹਸਾ ਨਹ ਚੂਕੈ ਗੁਰੁ ਇਹੁ ਭੇਦੁ ਬਤਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو نے یہ راز بتایا ہے کہ رب کے ذکر کے بغیر دل کا شبہ دور نہیں ہوتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਹਾ ਭਇਓ ਤੀਰਥ ਬ੍ਰਤ ਕੀਏ ਰਾਮ ਸਰਨਿ ਨਹੀ ਆਵੈ ॥

جو شخص رام کی پناہ میں نہیں آتا، اسے زیارت گاہ پر غسل کرنے اور ورت وغیرہ رکھنے کا کوئی فایدہ نہیں۔

ਜੋਗ ਜਗ ਨਿਹਫਲ ਤਿਹ ਮਾਨਉ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਜਸੁ ਬਿਸਰਾਵੈ ॥੧॥

جو رب کی شان کو بھلا دیتا ہے، اس کے مراقبہ اور بندگی کو فضول ہی سمجھو۔ 1۔

ਮਾਨ ਮੋਹ ਦੋਨੋ ਕਉ ਪਰਹਰਿ ਗੋਬਿੰਦ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ॥

اے نانک ! جو غرور اور ہوس دونوں کو چھوڑ کر گووند کی حمد وثنا کرتا ہے،

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਇਹ ਬਿਧਿ ਕੋ ਪ੍ਰਾਨੀ ਜੀਵਨ ਮੁਕਤਿ ਕਹਾਵੈ ॥੨॥੨॥

اس ترکیب سے ہی انسان زندگی بندھنوں سے آزاد کہلاتا ہے۔ 2۔ 2۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੯ ॥

بلاولو محلہ 9۔

ਜਾ ਮੈ ਭਜਨੁ ਰਾਮ ਕੋ ਨਾਹੀ ॥

جس نے رام کا جہری ذکر نہیں کیا،

ਤਿਹ ਨਰ ਜਨਮੁ ਅਕਾਰਥੁ ਖੋਇਆ ਯਹ ਰਾਖਹੁ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس نے انسانی وجودیوں ہی گنوادیا ہے، اس بات کو ہمیشہ اپنے دل میں یاد رکھنا چاہیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੀਰਥ ਕਰੈ ਬ੍ਰਤ ਫੁਨਿ ਰਾਖੈ ਨਹ ਮਨੂਆ ਬਸਿ ਜਾ ਕੋ ॥

جو شخص زیارت گاہ کا غسل کرتا ہے، ورت اور روزہ بھی رکھتا ہے؛ لیکن دل اس کے قابو میں نہیں ہے،

ਨਿਹਫਲ ਧਰਮੁ ਤਾਹਿ ਤੁਮ ਮਾਨਹੁ ਸਾਚੁ ਕਹਤ ਮੈ ਯਾ ਕਉ ॥੧॥

تو اس کے مذہبی عمل کو فضول ہی سمجھو، یہ میں سچ ہی کہتا ہوں۔ 1۔

ਜੈਸੇ ਪਾਹਨੁ ਜਲ ਮਹਿ ਰਾਖਿਓ ਭੇਦੈ ਨਾਹਿ ਤਿਹ ਪਾਨੀ ॥

جس طرح پتھر کو پانی میں ڈبو کر رکھا جاتا ہے؛ لیکن اس کے اندر پانی داخل نہیں ہوتا۔

ਤੈਸੇ ਹੀ ਤੁਮ ਤਾਹਿ ਪਛਾਨਹੁ ਭਗਤਿ ਹੀਨ ਜੋ ਪ੍ਰਾਨੀ ॥੨॥

اسی طرح تم بے دین انسان کو پہچانو۔ 2۔

ਕਲ ਮੈ ਮੁਕਤਿ ਨਾਮ ਤੇ ਪਾਵਤ ਗੁਰੁ ਯਹ ਭੇਦੁ ਬਤਾਵੈ ॥

گرو نے یہ راز بتایا ہے کہ کلی یوگ میں انسان رب کے نام سے ہی نجات حاصل کرتی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੋਈ ਨਰੁ ਗਰੂਆ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ॥੩॥੩॥

اے نانک ! وہی انسان اعلی ہے، جو رب کی حمد وثنا کرتا ہے۔ 3۔ 3۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਅਸਟਪਦੀਆ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੧੦

بلاولو اشٹپدیہ محلہ 1 گھرو 10۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਨਿਕਟਿ ਵਸੈ ਦੇਖੈ ਸਭੁ ਸੋਈ ॥

وہ گرو انسان کے قریب ہی رہتا ہے اور سب کو دیکھتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲਾ ਬੂਝੈ ਕੋਈ ॥

اس حقیقت کو کوئی نادر شخص ہی سمجھتا ہے۔

ਵਿਣੁ ਭੈ ਪਇਐ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥

خوف رب کے بغیر بندگی نہیں ہو سکتی اور

ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥੧॥

کلام میں مگن ہونے سے ہمیشہ خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਗਿਆਨੁ ਪਦਾਰਥੁ ਨਾਮੁ ॥

واہے گرو کا نام علم کا ایسا مادہ ہے،

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਵਸਿ ਰਸਿ ਰਸਿ ਮਾਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو شخص گرو کے ذریعے اسے پا لیتا ہے، اسے بڑی خوشی مل جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗਿਆਨੁ ਗਿਆਨੁ ਕਥੈ ਸਭੁ ਕੋਈ ॥

ہر کوئی علم کی باتیں کرتا ہے،

ਕਥਿ ਕਥਿ ਬਾਦੁ ਕਰੇ ਦੁਖੁ ਹੋਈ ॥

لیکن وہ کہہ کر جھگڑا ہی پیدا ہوتا ہے۔ جس سے بہت تکلیف ہوتی ہے۔

ਕਥਿ ਕਹਣੈ ਤੇ ਰਹੈ ਨ ਕੋਈ ॥

کوئی بھی بیان کرنے اور بحث کرنے سے گریز نہیں کر سکتا۔

ਬਿਨੁ ਰਸ ਰਾਤੇ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥੨॥

در حقیقت نام رس میں مگن ہوئے بغیر کسی کی بھی نجات نہیں ہوتی۔ 2۔

ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਸਭੁ ਗੁਰ ਤੇ ਹੋਈ ॥

علم اور دھیان سب گرو سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਸਾਚੀ ਰਹਤ ਸਾਚਾ ਮਨਿ ਸੋਈ ॥

جس کی طرز زندگی پاکیزہ ہے، اسی کا دل سچا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਕਥਨੀ ਹੈ ਪਰੁ ਰਹਤ ਨ ਹੋਈ ॥

نفس پرست لوگ صرف کہتے ہیں؛ لیکن اس کی طرز زندگی پاکیزہ نہیں ہوتی۔

ਨਾਵਹੁ ਭੂਲੇ ਥਾਉ ਨ ਕੋਈ ॥੩॥

واہے گرو کے نام سے بھٹکے ہوئے انسان کو کوئی مقام نہیں ملتا۔ 3۔

ਮਨੁ ਮਾਇਆ ਬੰਧਿਓ ਸਰ ਜਾਲਿ ॥

مایا نے دل کو ہوس نما جھیل کے جال میں باندھ لیا ہے،

ਘਟਿ ਘਟਿ ਬਿਆਪਿ ਰਹਿਓ ਬਿਖੁ ਨਾਲਿ ॥

دولت کا زہر ہر مقام پر پھیل رہا ہے۔

ਜੋ ਆਂਜੈ ਸੋ ਦੀਸੈ ਕਾਲਿ ॥

جو بھی پیدا ہوتا ہے، وہ موت کے قبضے میں نظر آرہا ہے۔

ਕਾਰਜੁ ਸੀਧੋ ਰਿਦੈ ਸਮ੍ਹਾਲਿ ॥੪॥

جو دل میں رب کا دھیان کرتا ہے، اس کا کام مکمل ہوجاتا ہے۔ 4۔

ਸੋ ਗਿਆਨੀ ਜਿਨਿ ਸਬਦਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

وہی صاحب علم ہے، جس نے کلام میں دل لگایا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਹਉਮੈ ਪਤਿ ਗਵਾਈ ॥

نفس پرست لوگ نے غرور میں اپنی عزت کی گنوادی ہے۔

ਆਪੇ ਕਰਤੈ ਭਗਤਿ ਕਰਾਈ ॥

واہے گرو نے ہی بندگی کروائی ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪੇ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ॥੫॥

گرومکھ کو خود ہی عزت عطا کرتا ہے۔ 5۔

ਰੈਣਿ ਅੰਧਾਰੀ ਨਿਰਮਲ ਜੋਤਿ ॥

انسان کی زندگی کی راتیں تاریک ہے اور اعلیٰ نور ہی پاکیزہ ہے۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਝੂਠੇ ਕੁਚਲ ਕਛੋਤਿ ॥

نام رب کے بغیر انسان جھوٹا، گندہ اور اچھوت۔

ਬੇਦੁ ਪੁਕਾਰੈ ਭਗਤਿ ਸਰੋਤਿ ॥

وید پکار پاکر کر بندگی کی تعلیم دیتا ہے،

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਮਾਨੈ ਵੇਖੈ ਜੋਤਿ ॥੬॥

جو انسان ان کی تعلیمات سن کر یکسو ہوجاتا ہے، انہیں اعلیٰ نور کا دیدار ہوجاتا ہے۔ 6۔

ਸਾਸਤ੍ਰ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਮੰ ॥

شاستر اور اسمرتیاں بھی نام کے ذکر ہی کی تعلیم دیتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਂਤਿ ਊਤਮ ਕਰਾਮੰ ॥

گرومکھ نام کے ذکر کا اعلیٰ عمل انجام دیتا ہے، جس سے اس کے دل کو بڑا سکون ملتا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਜੋਨੀ ਦੂਖ ਸਹਾਮੰ ॥

نفس پرست انسان متعدد اندام نہانی میں پڑکر بہت تکلیف اٹھاتا ہے۔

ਬੰਧਨ ਤੂਟੇ ਇਕੁ ਨਾਮੁ ਵਸਾਮੰ ॥੭॥

لیکن رب کا نام دل میں بسانے سے تمام بندھن ٹوٹ جاتے ہیں۔ 7۔

ਮੰਨੇ ਨਾਮੁ ਸਚੀ ਪਤਿ ਪੂਜਾ ॥

واہے گرو کے نام کا دھیان کرنا ہی سچی بندگی اور وقار ہے۔

ਕਿਸੁ ਵੇਖਾ ਨਾਹੀ ਕੋ ਦੂਜਾ ॥

جب رب کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں ہے، تو میں کس کا دیدار کروں؟

ਦੇਖਿ ਕਹਉ ਭਾਵੈ ਮਨਿ ਸੋਇ ॥

میں دیکھ کر یہی کہتا ہوں کہ وہی میرے دل کو پسند آتا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਕਹੈ ਅਵਰੁ ਨਹੀ ਕੋਇ ॥੮॥੧॥

اے نانک ! اس رب کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں ہے۔ 8۔ 1۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

بلاولو محلہ 1۔

ਮਨ ਕਾ ਕਹਿਆ ਮਨਸਾ ਕਰੈ ॥

جو دل کہتا ہے، وہی ارادہ کرتا ہے۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਪੁੰਨੁ ਪਾਪੁ ਉਚਰੈ ॥

یہ دل ہی نیکی، برائی کی بات کرتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਮਦਿ ਮਾਤੇ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਨ ਆਵੈ ॥

دولت کے نشے میں مست ہوکر بھی سیر نہیں ہوتا۔

ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਮੁਕਤਿ ਮਨਿ ਸਾਚਾ ਭਾਵੈ ॥੧॥

اگر دل کو سچائی پسند آجائے، تو اطمینان اور آزاد ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਤਨੁ ਧਨੁ ਕਲਤੁ ਸਭੁ ਦੇਖੁ ਅਭਿਮਾਨਾ ॥

اے لوگو ! دیکھ لو، یہ جسم، دولت اور خوب صورت عورت سب فخر و غرور ہی ہے اور

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਕਿਛੁ ਸੰਗਿ ਨ ਜਾਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نام رب کے بغیر کچھ بھی تیرے ساتھ نہیں جائے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੀਚਹਿ ਰਸ ਭੋਗ ਖੁਸੀਆ ਮਨ ਕੇਰੀ ॥

انسان قلبی سرور کے لیے مختلف ذائقے دار اشیاء نوش کرتا ہے۔

ਧਨੁ ਲੋਕਾਂ ਤਨੁ ਭਸਮੇ ਢੇਰੀ ॥

لیکن فوتگی کے بعد انسان کی دولت دوسرے لوگوں کا ہوجاتا ہے اور جسم جل کر راکھ کا ڈھیر بن جاتا ہے۔

ਖਾਕੂ ਖਾਕੁ ਰਲੈ ਸਭੁ ਫੈਲੁ ॥

مٹی کا یہ سارا وجود مٹی میں ہی مل جاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਨਹੀ ਉਤਰੈ ਮੈਲੁ ॥੨॥

کلام کے بغیر دل کی گندگی کبھی دور نہیں ہوتی۔ 2۔

ਗੀਤ ਰਾਗ ਘਨ ਤਾਲ ਸਿ ਕੂਰੇ ॥

مختلف اقسام کے گیت، راگ اور تال وغیرہ سب فریب ہے۔

ਤ੍ਰਿਹੁ ਗੁਣ ਉਪਜੈ ਬਿਨਸੈ ਦੂਰੇ ॥

تین خوبیوں سے لیس انسان پیدا ہوتا ہے اور فنا ہوجاتا ہے اور رب کی ملاقات سے دور ہی رہتا ہے۔

ਦੂਜੀ ਦੁਰਮਤਿ ਦਰਦੁ ਨ ਜਾਇ ॥

دوہرے پن میں انسان کی بدعقلی اور تکلیف دور نہیں ہوتی۔

ਛੂਟੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਦਾਰੂ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥੩॥

رب کی تعریف نما دوا سے گرومکھ چھوٹ جاتا ہے۔ 3۔

ਧੋਤੀ ਊਜਲ ਤਿਲਕੁ ਗਲਿ ਮਾਲਾ ॥

جو شخص سفید دھوتی پہنتا ہے،پیشانی پر تلک لگاتا ہے اور گلے میں مالا پہنتا ہے،

ਅੰਤਰਿ ਕ੍ਰੋਧੁ ਪੜਹਿ ਨਾਟ ਸਾਲਾ ॥

اگر اس کے دل میں غصہ ہے، تو مانو، وہ اداکاری کے اسٹیج پر گفتگو کر رہا ہے۔

ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ਮਾਇਆ ਮਦੁ ਪੀਆ ॥

جس نے نام بھلا کر مایا نما شراب پی لیا ہے،

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਭਗਤਿ ਨਾਹੀ ਸੁਖੁ ਥੀਆ ॥੪॥

اسے گرو کی عقیدت کے بغیر خوشی حاصل نہیں ہوئی۔ 4۔

ਸੂਕਰ ਸੁਆਨ ਗਰਧਭ ਮੰਜਾਰਾ ॥

وہ خنزیر، کتا، گدھا، بلی،

ਪਸੂ ਮਲੇਛ ਨੀਚ ਚੰਡਾਲਾ ॥

جانور، ناپاک اور ادنیٰ چنڈالوں کے رحم میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਤੇ ਮੁਹੁ ਫੇਰੇ ਤਿਨ੍ ਜੋਨਿ ਭਵਾਈਐ ॥

جو شخص گرو سے منہ پھیر لیتا ہے

ਬੰਧਨਿ ਬਾਧਿਆ ਆਈਐ ਜਾਈਐ ॥੫॥

اور بندھنوں میں ملوث ہو کر پیدا ہوتا اور فوت ہوتا رہتا ہے۔ 5۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਲਹੈ ਪਦਾਰਥੁ ॥

گرو کی خدمت سے ہی انسان کو نام کا مادہ حاصل ہوتا ہے اور

ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਕਿਰਤਾਰਥੁ ॥

دل میں نام مضبوط ہونے سے وہ ہمیشہ کے لیے شکر گذار ہوجاتا ہے۔

ਸਾਚੀ ਦਰਗਹ ਪੂਛ ਨ ਹੋਇ ॥

اس طرح دربار حق میں اس سے سوال و جواب نہیں ہوتا۔

ਮਾਨੇ ਹੁਕਮੁ ਸੀਝੈ ਦਰਿ ਸੋਇ ॥੬॥

جو شخص رب کے حکم کو تسلیم کرتا ہے، وہی اس کے دربار میں مقبول ہوتا ہے۔ 6۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤ ਤਿਸ ਕਉ ਜਾਣੈ ॥

اگر انسان کو صادق گرو مل جائے، تو وہ رب کو پہچان لیتا ہے۔

ਰਹੈ ਰਜਾਈ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣੈ ॥

جو اس کی رضا میں رہتا ہے، وہی اس کے حکم کا ادراک کرلیتا ہے،

ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣਿ ਸਚੈ ਦਰਿ ਵਾਸੁ ॥

وہ اس کے حکم کو پہچان کر دربار حق میں سکونت اختیار کرلیتا ہے،

ਕਾਲ ਬਿਕਾਲ ਸਬਦਿ ਭਏ ਨਾਸੁ ॥੭॥

کلام کے ذریعے پیدائش و موت کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ 7۔

ਰਹੈ ਅਤੀਤੁ ਜਾਣੈ ਸਭੁ ਤਿਸ ਕਾ ॥

جو دنیا سے لاتعلق رہتا ہے، وہ ہر شئی رب کا ہی سمجھتا ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਅਰਪੈ ਹੈ ਇਹੁ ਜਿਸ ਕਾ ॥

وہ اپنا جسم و جان اس کے حوالہ کردیتا ہے، جو اس کا خالق ہے۔

ਨਾ ਓਹੁ ਆਵੈ ਨਾ ਓਹੁ ਜਾਇ ॥

اے نانک ! ایسا شخص پیدائش و موت کے چکر سے آزاد ہوکر

ਨਾਨਕ ਸਾਚੇ ਸਾਚਿ ਸਮਾਇ ॥੮॥੨॥

اعلیٰ صادق میں ہی سما جاتا ہے۔ 8۔ 2۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੩ ਅਸਟਪਦੀ ਘਰੁ ੧੦

بلاولو محلہ 3 اشٹپدیہ گھرو 10

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜਗੁ ਕਊਆ ਮੁਖਿ ਚੁੰਚ ਗਿਆਨੁ ॥

یہ کائنات کوا ہے، جو منہ نما چونچ سے کچھ علم کی باتیں تو کرتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਲੋਭੁ ਝੂਠੁ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

لیکن اس کے باطن میں حرص، فریب اور غرور ہی بھرا ہوا ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਪਾਜੁ ਲਹਗੁ ਨਿਦਾਨਿ ॥੧॥

آخر میں نام کے بغیر اس کی منافقت ظاہر ہوجائے گی۔ 1۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਿ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਚੀਤਿ ॥

صادق گرو کی خدمت کرنے سے رب کا نام دل وجان میں بس جاتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਭੇਟੇ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਚੇਤਾਵੈ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਹੋਰ ਝੂਠੁ ਪਰੀਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جسے گرو مل جاتا ہے، وہ اسے ہری نام ہی یاد کرواتا ہے۔ نام کے بغیر بقیہ ساری محبت فریب ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰਿ ਕਹਿਆ ਸਾ ਕਾਰ ਕਮਾਵਹੁ ॥

گرو کے حکم کے مطابق ہی عمل کرو۔

ਸਬਦੁ ਚੀਨ੍ਹਿ ਸਹਜ ਘਰਿ ਆਵਹੁ ॥

کلام کا ادراک کرکے سکون کی کیفیت میں آجاؤ اور

ਸਾਚੈ ਨਾਇ ਵਡਾਈ ਪਾਵਹੁ ॥੨॥

سچے نام کے ذریعے بڑائی حاصل کرو۔ 2۔

ਆਪਿ ਨ ਬੂਝੈ ਲੋਕ ਬੁਝਾਵੈ ॥

جو شخص خود تو کچھ نہیں سمجھتا؛ لیکن لوگوں کو سمجھاتا رہتا ہے،

ਮਨ ਕਾ ਅੰਧਾ ਅੰਧੁ ਕਮਾਵੈ ॥

وہ دل کا نابینا ہے اور اندھا کام ہی کرتا ہے۔

ਦਰੁ ਘਰੁ ਮਹਲੁ ਠਉਰੁ ਕੈਸੇ ਪਾਵੈ ॥੩॥

پھر ایسا شخص کیسے رب کے دربار میں مقام حاصل کر سکتا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਸੇਵੀਐ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

باطن سے باخبر رب کی بندگی کرنی چاہیے،

ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਜਿਸ ਕੀ ਜੋਤਿ ਸਮਾਨੀ ॥

جس کا نور ہر جگہ سما رہا ہے۔

ਤਿਸੁ ਨਾਲਿ ਕਿਆ ਚਲੈ ਪਹਨਾਮੀ ॥੪॥

جس سے کچھ بھی نہیں چھپایا جا سکتا۔ 4۔

ਸਾਚਾ ਨਾਮੁ ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਜਾਨੈ ॥

سچے کلام کے ذریعے ہی صادق نام کو جانا جاتا ہے۔

ਆਪੈ ਆਪੁ ਮਿਲੈ ਚੂਕੈ ਅਭਿਮਾਨੈ ॥

پھر وہ خود ہی انسان کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، جس سے سارا غرور ختم ہوجاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਸਦਾ ਵਖਾਨੈ ॥੫॥

گرومکھ ہمیشہ ہی رب کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہے۔ 5۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਸੇਵਿਐ ਦੂਜੀ ਦੁਰਮਤਿ ਜਾਈ ॥

صادق گرو کی خدمت کرنے سے انسان کا دوہرا پن اور اس کی بے عقلی دور ہوجاتی ہے۔

ਅਉਗਣ ਕਾਟਿ ਪਾਪਾ ਮਤਿ ਖਾਈ ॥

اس کی تمام خامیاں دور ہوجاتی ہیں اور گناہوں والی عقل کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

ਕੰਚਨ ਕਾਇਆ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਸਮਾਈ ॥੬॥

پھر جسم پاکیزہ ہوجاتا ہے اور اور روحانی نور اعلیٰ نور میں ضم ہوجاتا ہے۔ 6۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ॥

جسے صادق گرو مل جاتا ہے، اسے بڑی شان حاصل ہوجاتی ہے

ਦੁਖੁ ਕਾਟੈ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਵਸਾਈ ॥

صادق گرو اس کی تکلیف دور کرکے دل میں نام بسادیتا ہے۔

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਈ ॥੭॥

واہے گرو کے نام میں مگن رہنے سے انسان کو ہمیشہ کی خوشی حاصل ہوجاتی ہے۔ 7۔

ਗੁਰਮਤਿ ਮਾਨਿਆ ਕਰਣੀ ਸਾਰੁ ॥

گرو کی تعلیم قبول کرنے سے زندگی کا طرز عمل بہتر ہوجاتا ہے،

ਗੁਰਮਤਿ ਮਾਨਿਆ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥

گرو کی تعلیم قبول کرنے سے ہی در نجات ملتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮਤਿ ਮਾਨਿਆ ਪਰਵਾਰੈ ਸਾਧਾਰੁ ॥੮॥੧॥੩॥

اے نانک ! گرو کی تعلیم قبول کرنے سے پورے خاندان کو پروانہ نجات مل جاتا ہے۔ 8۔ 1۔ 3۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੪ ਅਸਟਪਦੀਆ ਘਰੁ ੧੧

بلاولو محلہ 4 اشٹپدیہ گھرو 11

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਆਪੈ ਆਪੁ ਖਾਇ ਹਉ ਮੇਟੈ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਰਸ ਗੀਤ ਗਵਈਆ ॥

جو اپنا احساس غرور دور کردیتا ہے، اپنے کبر کو مٹا دیتا ہے، وہ دن رات ہری نام رس کا گیت گاتا رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਚੈ ਕੰਚਨ ਕਾਇਆ ਨਿਰਭਉ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਈਆ ॥੧॥

جو لوگ گرومکھ بن کر مسرور رہتے ہیں، اس کا جسم سونے کی طرح پاک ہوجاتا ہے، جس سے بے خوف ہو کر اس کا نور اعلیٰ نور میں ضم ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਮੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ਰਮਈਆ ॥

واہے گرو کا نام ہی میری زندگی کی بنیاد ہے اور

ਖਿਨੁ ਪਲੁ ਰਹਿ ਨ ਸਕਉ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਪਾਠ ਪੜਈਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نام کے بغیر ایک لمحہ بھی نہیں رہ سکتا گرو نے اپنی زبان سے مجھے ہری کے ذکر کی ہی تعلیم دی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਏਕੁ ਗਿਰਹੁ ਦਸ ਦੁਆਰ ਹੈ ਜਾ ਕੇ ਅਹਿਨਿਸਿ ਤਸਕਰ ਪੰਚ ਚੋਰ ਲਗਈਆ ॥

یہ انسانی جسم میں گھر ہے، جس کا دس دروازہ ہے، اس میں شہوت، غصہ، لگاؤ، حرص اور غرور نما پانچ چور داخل ہورہا ہے۔

ਧਰਮੁ ਅਰਥੁ ਸਭੁ ਹਿਰਿ ਲੇ ਜਾਵਹਿ ਮਨਮੁਖ ਅੰਧੁਲੇ ਖਬਰਿ ਨ ਪਈਆ ॥੨॥

وہ اس گھر سے دین کی ساری دولت اور روپیہ چرا کر لے جاتے ہیں، لیکن اندھی عقل والے کو اس کی خبر نہیں۔

ਕੰਚਨ ਕੋਟੁ ਬਹੁ ਮਾਣਕਿ ਭਰਿਆ ਜਾਗੇ ਗਿਆਨ ਤਤਿ ਲਿਵ ਲਈਆ ॥

یہ جسم سونے کا قلعہ ہے، جو صدق، اطمینان، کرم اور دھرم جیسے بے شمار جواہرات سے بھرپور ہے۔ اس قلعے کے محافظ حواس خمسہ باطنہ کو حقیقی صادق ہستی میں لگائے ہوئے ہیں۔

ਤਸਕਰ ਹੇਰੂ ਆਇ ਲੁਕਾਨੇ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਪਕੜਿ ਬੰਧਿ ਪਈਆ ॥੩॥

شہوانی خواہشات اس قلعے میں چھپ کر بیٹھے رہتے ہیں؛ لیکن حواس باطنہ نے انہیں گرو کے کلام کے ذریعے پکڑ کر قیدی بنا لیا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪੋਤੁ ਬੋਹਿਥਾ ਖੇਵਟੁ ਸਬਦੁ ਗੁਰੁ ਪਾਰਿ ਲੰਘਈਆ ॥

ہری کا نام جہاز ہے اور گرو کا کلام دنیوی سمندر سے عبور کروانے والا ملاح ہے۔

ਜਮੁ ਜਾਗਾਤੀ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ਨਾ ਕੋ ਤਸਕਰੁ ਚੋਰੁ ਲਗਈਆ ॥੪॥

اب ٹیکس لینے والا یمراج قریب نہیں آتا اور نہ ہی شہوانی خواہشات نما چور قلعے میں نقب لگا سکتا ہے۔ 4۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਸਦਾ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਮੈ ਹਰਿ ਜਸੁ ਕਹਤੇ ਅੰਤੁ ਨ ਲਹੀਆ ॥

میرا دل دن رات ہمیشہ ہی ہری کی حمد گاتا رہتا ہے اور میں ہری کی تعریف و توصیف کرکے اس کی انتہا تک رسائی حاصل نہیں کرسکا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਨੂਆ ਇਕਤੁ ਘਰਿ ਆਵੈ ਮਿਲਉ ਗੋਪਾਲ ਨੀਸਾਨੁ ਬਜਈਆ ॥੫॥

گرو کے ذریعے میرا دل اپنی حقیقی شکل میں آگیا ہے اور اب میں لامحدود کلام نما ڈھول بجا کر رب سے ملوں گا۔ 5۔

ਨੈਨੀ ਦੇਖਿ ਦਰਸੁ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤੈ ਸ੍ਰਵਨ ਬਾਣੀ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਸੁਣਈਆ ॥

اپنی آنکھوں سے دیدار کرکے دل مطمئن ہو جاتا ہے اور کانوں سے گرو کی گفتگو اور گرو کی باتیں سنتا رہتا ہے۔

ਸੁਨਿ ਸੁਨਿ ਆਤਮ ਦੇਵ ਹੈ ਭੀਨੇ ਰਸਿ ਰਸਿ ਰਾਮ ਗੋਪਾਲ ਰਵਣੀਆ ॥੬॥

گرو کا کلام سن کر میری روح ہری کے رس میں تر رہتی ہے اور رام کے ذکر میں مصروف رہتی ہے۔

-6

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਵਿਆਪੇ ਤੁਰੀਆ ਗੁਣੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਲਹੀਆ ॥

رجوگن، تموگن اور ستوگن ان تینوں خوبیوں میں انسان مایا میں ہی پھنسا رہتا ہے؛ لیکن گرومکھ نے مراقبے کی اعلیٰ حالت حاصل کرلی ہے۔

ਏਕ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਸਭ ਸਮ ਕਰਿ ਜਾਣੈ ਨਦਰੀ ਆਵੈ ਸਭੁ ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਸਰਣੀਆ ॥੭॥

وہ تمام انسانوں کو ایک ہی نظر سے دیکھتا اور جانتا ہے اور اسے ہر ایک میں برہم کا پھیلاؤ ہی نظر آتا ہے۔ -7

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਹੈ ਜੋਤਿ ਸਬਾਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪੇ ਅਲਖੁ ਲਖਣੀਆ ॥

رام کے نام کا نور تمام انسانوں میں روشن ہورہا ہے اور ناقابل دیدار رب ہی گرومکھ کو نظر آجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਭਏ ਹੈ ਭਗਤਿ ਭਾਇ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਣੀਆ ॥੮॥੧॥੪॥

اے نانک ! رب مجھ غریب پر مہربان ہوگیا ہے اور میں جذبہ عقیدت سے ہری کے نام میں مگن ہوگیا ہوں۔ 8۔ 1۔ 4۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بلاولو محلہ 4۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸੀਤਲ ਜਲੁ ਧਿਆਵਹੁ ਹਰਿ ਚੰਦਨ ਵਾਸੁ ਸੁਗੰਧ ਗੰਧਈਆ ॥

واہے گرو کا نام سرد پانی کی طرح ہے، اسی کا دھیان کرو، رب کا نام ہی صندل کی دل فریب خوشبو کی طرح ہے، جو جسم کو معطر کردیتا ہے۔

ਮਿਲਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਮੈ ਹਿਰਡ ਪਲਾਸ ਸੰਗਿ ਹਰਿ ਬੁਹੀਆ ॥੧॥

میں نے سنتوں کی صحبت میں رہ کر اعلیٰ مقام حاصل کرلیا ہے۔ جس طرح ارنڈ اور ڈھاک کا درخت چندن سے مل کر صندل بن جاتا ہے، اسی طرح میں بھی ہری سے مل کر خوشبودار ہوگیا ہوں۔ 1۔

ਜਪਿ ਜਗੰਨਾਥ ਜਗਦੀਸ ਗੁਸਈਆ ॥

وشنو، جگدیش، گوسائی کا ذکر کرو،

ਸਰਣਿ ਪਰੇ ਸੇਈ ਜਨ ਉਬਰੇ ਜਿਉ ਪ੍ਰਹਿਲਾਦ ਉਧਾਰਿ ਸਮਈਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو اس کی پناہ میں آیا ہے، ان کی ویسے ہی نجات ہوگئی ہے، جس طرح پرستار پرہلاد کو نجات مل گئی۔ 1۔ وقفہ۔

ਭਾਰ ਅਠਾਰਹ ਮਹਿ ਚੰਦਨੁ ਊਤਮ ਚੰਦਨ ਨਿਕਟਿ ਸਭ ਚੰਦਨੁ ਹੁਈਆ ॥

تمام پودوں میں صندل کی لکڑی اعلی ہے؛ کیوں کہ صندل کے قریب کا ہر ایک درخت چندن بن گیا ہے۔

ਸਾਕਤ ਕੂੜੇ ਊਭ ਸੁਕ ਹੂਏ ਮਨਿ ਅਭਿਮਾਨੁ ਵਿਛੁੜਿ ਦੂਰਿ ਗਈਆ ॥੨॥

شک و شبہ کرنے والا اس قدر فریبی ہے کہ وہ سوکھے ہوئے کھڑے درختوں کی طرح ہے، جن پر صندل (اچھی خوبیوں) کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ ان کے دل غرور سے بھرا ہوا ہے، جس کے سبب وہ رب سے جدا ہوکر دور چلا گیا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਕਰਤਾ ਆਪੇ ਜਾਣੈ ਸਭ ਬਿਧਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਆਪਿ ਬਨਣੀਆ ॥

خالق رب اپنی رفتار اور پھیلاؤ سے خود ہی واقف ہے۔ تخلیق کائنات کی تمام ترکیبیں یعنی اصول و ضوابط انہوں نے خود ہی بنائے ہیں۔

ਜਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੇ ਸੁ ਕੰਚਨੁ ਹੋਵੈ ਜੋ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਸੁ ਮਿਟੈ ਨ ਮਿਟਣੀਆ ॥੩॥

جسے صادق گرو مل جاتا ہے، وہ نیک صفات ہوجاتا ہے۔ جو ابتداء سے ہی تقدیر کا نوشتہ ہوتا ہے، اسے مٹائے نہیں جاسکتا۔ 3۔

ਰਤਨ ਪਦਾਰਥ ਗੁਰਮਤਿ ਪਾਵੈ ਸਾਗਰ ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰ ਖੁਲ੍ਹਣੀਆ ॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے انسان نام نما جواہرات کا مادہ حاصل کرلیتا ہے؛ گرو جیسا سمندر بندگی کا ذخائر کھلا ہوا ہے۔

ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਇਕ ਸਰਧਾ ਉਪਜੀ ਮੈ ਹਰਿ ਗੁਣ ਕਹਤੇ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਨ ਭਈਆ ॥੪॥

گرو کے قدموں میں لگ کر دل میں عقیدت پیدا ہوگئی ہے اور ہری کی حمد وثنا کرتے ہوئے مجھے اطمینان نصیب نہیں ہوا۔ 4۔

ਪਰਮ ਬੈਰਾਗੁ ਨਿਤ ਨਿਤ ਹਰਿ ਧਿਆਏ ਮੈ ਹਰਿ ਗੁਣ ਕਹਤੇ ਭਾਵਨੀ ਕਹੀਆ ॥

ہر روز ہری کا دھیان کرنے سے دل بڑا تارک الدنیا ہوگیا ہے اور ہری کی مدح سرائی کرتے ہوئے اپنی وفاداری کا اظہار کیا ہے۔

ਬਾਰ ਬਾਰ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਪਲੁ ਕਹੀਐ ਹਰਿ ਪਾਰੁ ਨ ਪਾਵੈ ਪਰੈ ਪਰਣੀਆ ॥੫॥

اگر بار بار، لمحہ لمحہ، ہر وقت ہری کی حمد گائی جائے، تو بھی اس کی انتہا نہیں پائی جاسکتی؛ کیوں کہ ہری بے پناہ ہے۔ 5۔

ਸਾਸਤ ਬੇਦ ਪੁਰਾਣ ਪੁਕਾਰਹਿ ਧਰਮੁ ਕਰਹੁ ਖਟੁ ਕਰਮ ਦ੍ਰਿੜੀਆ ॥

وید، شاستر اور پران تمام انساٹ کو مذہب پر چلنے کی تعلیم دیتے ہیں اور شتکرما ہی انہیں مضبوط بناتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਪਾਖੰਡਿ ਭਰਮਿ ਵਿਗੁਤੇ ਲੋਭ ਲਹਰਿ ਨਾਵ ਭਾਰਿ ਬੁਡਣੀਆ ॥੬॥

نفس پرست انسان منافقت اور شبہ میں بتلا ہوکر ذلیل و خوار ہوتا رہتا ہے، ان کی زندگی کی کشتی گناہوں کے وزن سے حرص کی لہروں میں ڈوب جاتی ہے۔ 6۔

ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਨਾਮੇ ਗਤਿ ਪਾਵਹੁ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ੍ਰ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜੀਆ ॥

اسمرتیوں اور صحیفوں نے نام ہی مضبوط کروایا ہے؛ اس لیے رب کے نام کا ذکر کرو اور نام کا ذکر کرکے اعلی مقام پاؤ۔

ਹਉਮੈ ਜਾਇ ਤ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਵੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਚੈ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਈਆ ॥੭॥

اگر غرور دور ہوجائے، تو دل پاکیزہ ہوجاتا ہے، جو گرو کی صحبت میں مگن رہتا ہے، وہ نجات پالیتا ہے۔ 7۔

ਇਹੁ ਜਗੁ ਵਰਨੁ ਰੂਪੁ ਸਭੁ ਤੇਰਾ ਜਿਤੁ ਲਾਵਹਿ ਸੇ ਕਰਮ ਕਮਈਆ ॥

اے رب ! یہ کائنات تیری ہی شکل اور تیرا ہی رنگ ہے، تو جو چاہتا ہے، انسان وہی عمل کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜੰਤ ਵਜਾਏ ਵਾਜਹਿ ਜਿਤੁ ਭਾਵੈ ਤਿਤੁ ਰਾਹਿ ਚਲਈਆ ॥੮॥੨॥੫॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے رب ! یہ انسان تیرا ساز ہے، جیسی تیری چاہت ہوتی ہے، یہ اسی طرح بجتے ہیں۔ جیسا تجھے مناسب لگتا ہے، وہ اسی راہ پر چلتا ہے۔ 8۔ 2۔ 5۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بلاولو محلہ 4۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਧਿਆਇਆ ਹਉ ਬਲਿ ਬਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਸਤਿ ਪੁਰਖਈਆ ॥

میں نے گرو کی قربت میں ناقابل رسائی، غیر مرئی رب کا دھیان کیا ہے؛ اس لیے میں حقیقی ہستی صادق گرو گرو پر قربان جاتا ہوں۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਮੇਰੈ ਪ੍ਰਾਣਿ ਵਸਾਏ ਸਤਿਗੁਰ ਪਰਸਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਈਆ ॥੧॥

گرو نے میری روح میں رام کا نام بسادیا ہے اور صادق گرو کے قدم چھو کر ہری نام میں مگن رہتا ہوں۔

-1

ਜਨ ਕੀ ਟੇਕ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਟਿਕਈਆ ॥

گرو نے ہری نام کو خادم کی امید بنادیا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਧਰ ਲਾਗਾ ਜਾਵਾ ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਹਰਿ ਦਰੁ ਲਹੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تو صادق گرو کے سہارے راہِ راست پر لگ گیا ہوں اور گرو کے کرم سے ہری کا در تلاش کرلیا ہے۔

1 وقفہ۔

ਇਹੁ ਸਰੀਰੁ ਕਰਮ ਕੀ ਧਰਤੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਥਿ ਮਥਿ ਤਤੁ ਕਢਈਆ ॥

یہ جسم میدان عمل ہے، جس طرح دودھ کا منتھن کرکے مکھن نکالا جاتا ہے، اسی طرح گرومکھ نے جسم کا منتھن کرکے نام نما عنصر نکالا ہے۔

ਲਾਲੁ ਜਵੇਹਰ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਗਾਸਿਆ ਭਾਂਡੈ ਭਾਉ ਪਵੈ ਤਿਤੁ ਅਈਆ ॥੨॥

یہ نام نما لعل و جواہر اس کے دل نما برتن میں روشن ہوگیا ہے، جس میں رب کی محبت بس گئی ہے۔

-2

ਦਾਸਨਿ ਦਾਸ ਦਾਸ ਹੋਇ ਰਹੀਐ ਜੋ ਜਨ ਰਾਮ ਭਗਤ ਨਿਜ ਭਈਆ ॥

جو رام کا پرستار بن گیا ہے، ہمیں تو اس کے غلام کا غلام بن کر رہنا چاہیے۔

ਮਨੁ ਬੁਧਿ ਅਰਪਿ ਧਰਉ ਗੁਰ ਆਗੈ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮੈ ਅਕਥੁ ਕਥਈਆ ॥੩॥

میں گرو کے سامنے اپنی پوری عقل و فہم پیش کر دوں گا، گرو کے کرم سے ہی ناقابل بیان رب کو بیان کیا ہے۔ 3-

ਮਨਮੁਖ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਵਿਆਪੇ ਇਹੁ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਜਲਤ ਤਿਖਈਆ ॥

نفس پرست انسان دولت کی ہوس میں ہی مبتلا رہتا ہے، جس سے اس کا پیاسا دل پیاس کی آگ میں جلتا رہتا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਜਲੁ ਪਾਇਆ ਅਗਨਿ ਬੁਝੀ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਬੁਝਈਆ ॥੪॥

گرو کی تعلیمات کے ذریعے نام امرت نما پانی مل گیا ہے، گرو کے کلام نے پیاس کی آگ بجھا دی ہے۔

-4

ਇਹੁ ਮਨੁ ਨਾਚੈ ਸਤਿਗੁਰ ਆਗੈ ਅਨਹਦ ਸਬਦ ਧੁਨਿ ਤੂਰ ਵਜਈਆ ॥

یہ دل صادق گرو کے سامنے رقص کرتا ہے اور من میں قلبی آواز کی دھن گونجتی رہتی ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਉਸਤਤਿ ਕਰੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਰਖਿ ਰਖਿ ਚਰਣ ਹਰਿ ਤਾਲ ਪੂਰਈਆ ॥੫॥

میں ہری کے قدموں کو اپنے دل میں بسا کر اور پیر دھن کی تال میں رکھ کر ہری کی مدح سرائی کرتا رہتا ہوں۔ 5۔

ਹਰਿ ਕੈ ਰੰਗਿ ਰਤਾ ਮਨੁ ਗਾਵੈ ਰਸਿ ਰਸਾਲ ਰਸਿ ਸਬਦੁ ਰਵਈਆ ॥

یہ دل ہری کے رنگ میں مگن ہو کر اسی کی حمد وثنا کرتا ہے اور رسوں کے رس کلام کا ذکر کیا ہے ۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਧਾਰ ਚੁਐ ਅਤਿ ਨਿਰਮਲ ਜਿਨਿ ਪੀਆ ਤਿਨ ਹੀ ਸੁਖੁ ਲਹੀਆ ॥੬॥

باطن میں امرت کی پاک دھارا بہتی رہتی ہے، جس نے اس امرت کو پی لیا ہے، اسے ہی خوشی ملی ہے۔ 6۔

ਮਨਹਠਿ ਕਰਮ ਕਰੈ ਅਭਿਮਾਨੀ ਜਿਉ ਬਾਲਕ ਬਾਲੂ ਘਰ ਉਸਰਈਆ ॥

متکبر انسان قلبی ضد سے کام کرتا ہے؛ لیکن اس کا یہ عمل ایسا ہے، جیسے بچے نے ریت کا گھر بنایا ہے۔

ਆਵੈ ਲਹਰਿ ਸਮੁੰਦ ਸਾਗਰ ਕੀ ਖਿਨ ਮਹਿ ਭਿੰਨ ਭਿੰਨ ਢਹਿ ਪਈਆ ॥੭॥

جب سمندر کی لہر آتی ہے، تو یہ ایک لمحے میں ہی ٹوٹ کر بکھر جاتا ہے۔ 7۔

ਹਰਿ ਸਰੁ ਸਾਗਰੁ ਹਰਿ ਹੈ ਆਪੇ ਇਹੁ ਜਗੁ ਹੈ ਸਭੁ ਖੇਲੁ ਖੇਲਈਆ ॥

ہری ہی جھیل اور سمندر ہے اور خود ہی کائنات کا یہ کھیل بنایا ہے۔

ਜਿਉ ਜਲ ਤਰੰਗ ਜਲੁ ਜਲਹਿ ਸਮਾਵਹਿ ਨਾਨਕ ਆਪੇ ਆਪਿ ਰਮਈਆ ॥੮॥੩॥੬॥

اے نانک ! جس طرح پانی کی لہریں پانی ہی ہوتی ہیں اور پانی کے ساتھ ہی مل جاتی ہے، اسی طرح واہے گرو ہر شئی میں سمایا ہوا ہے۔ 8۔ 3۔ 6۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بلاولو محلہ 4۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਰਚੈ ਮਨਿ ਮੁੰਦ੍ਰਾ ਪਾਈ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਤਨਿ ਭਸਮ ਦ੍ਰਿੜਈਆ ॥

صادق گرو مسرور ہوجائے؛ اس لیے دل میں علم کا مہر ثبت کیا ہے اور دل میں گرو کا کلام راکھ کی شکل میں لگا لیا ہے۔

ਅਮਰ ਪਿੰਡ ਭਏ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੋਊ ਮਿਟਿ ਗਈਆ ॥੧॥

سادھو کی صحبت اختیار کرکے پیدائش و موت دونوں کا چکر مٹ گیا ہے اور یہ جسم ابدی ہوگیا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਰਹੀਆ ॥

اے میرے دل ! ہمیشہ سادھو حضرات کی صحبت میں مل کر رہنا چاہیے۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹੁ ਮਧਸੂਦਨ ਮਾਧਉ ਮੈ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਸਾਧੂ ਚਰਣ ਪਖਈਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مدھوسودن، اے مادھو ! ایسا کرم فرما کہ میں ہر لمحہ سادھو کا غسل قدم کرتا رہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਜੈ ਗਿਰਸਤੁ ਭਇਆ ਬਨ ਵਾਸੀ ਇਕੁ ਖਿਨੁ ਮਨੂਆ ਟਿਕੈ ਨ ਟਿਕਈਆ ॥

جو شخص عائلی زندگی چھوڑ کر جنگل کا رخ اختیار کرلیتا ہے، اس کا دل ایک لمحے کے لیے بھی ثابت قدم نہیں رہتا۔

ਧਾਵਤੁ ਧਾਇ ਤਦੇ ਘਰਿ ਆਵੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਾਧੂ ਸਰਣਿ ਪਵਈਆ ॥੨॥

جب وہ سادھو کی پناہ میں آتا ہے، تو اس کا بھٹکا ہوا دل ثابت قدم ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਧੀਆ ਪੂਤ ਛੋਡਿ ਸੰਨਿਆਸੀ ਆਸਾ ਆਸ ਮਨਿ ਬਹੁਤੁ ਕਰਈਆ ॥

جو اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو چھوڑ کر تارک الدنیا بن جاتا ہے، اس کے دماغ میں بہت سی امیدیں پیدا ہوتی رہتی ہیں۔

ਆਸਾ ਆਸ ਕਰੈ ਨਹੀ ਬੂਝੈ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਨਿਰਾਸ ਸੁਖੁ ਲਹੀਆ ॥੩॥

وہ اس حقیقت کو نہیں سمجھتا کہ گرو کے کلام کے ذریعے امیدوں سے آزاد ہوکر ہی خوشی حاصل ہو سکتی ہے۔ 3۔

ਉਪਜੀ ਤਰਕ ਦਿਗੰਬਰੁ ਹੋਆ ਮਨੁ ਦਹ ਦਿਸ ਚਲਿ ਚਲਿ ਗਵਨੁ ਕਰਈਆ ॥

کوئی ننگ سادھو تو بن جاتا ہے؛ لیکن اس کے دل میں شبہ پیدا ہوتا رہتا ہے اور ذہن دسوں سمتوں میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਪ੍ਰਭਵਨੁ ਕਰੈ ਬੂਝੈ ਨਹੀ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਮਿਲਿ ਸੰਗਿ ਸਾਧ ਦਇਆ ਘਰੁ ਲਹੀਆ ॥੪॥

وہ روئے زمین پر بھٹکتا رہتا ہے؛ لیکن اس کی پیاس نہیں مٹتی۔ لیکن سادھو کی صحبت اختیار کرکے اسے فضل کا گھر مل جاتا ہے۔ 4۔

ਆਸਣ ਸਿਧ ਸਿਖਹਿ ਬਹੁਤੇਰੇ ਮਨਿ ਮਾਗਹਿ ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਚੇਟਕ ਚੇਟਕਣੀਆ ॥

کوئی شخص مراقبہ کرکے سدھیاں سیکھنے کی کوشش کرتا ہے اور اپنے دل میں ردھیاں اور سدھیاں جیسی جادوئی طاقتوں کی خواہش رکھتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਸੰਤੋਖੁ ਮਨਿ ਸਾਂਤਿ ਨ ਆਵੈ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਿਧਿ ਪਈਆ ॥੫॥

اس سے نہ اسے اطمینان حاصل ہوتا ہے، نہ ہی سکون ملتا ہے اور نہ ہی دل کو ارام ملتا ہے۔ لیکن سادھو کی صحبت میں رہ کر ہری نام کے ذریعے اسے اطمینان حاصل ہوجاتا ہے اور تمام سدھیاں حاصل ہوجاتی ہے۔ 5۔

ਅੰਡਜ ਜੇਰਜ ਸੇਤਜ ਉਤਭੁਜ ਸਭਿ ਵਰਨ ਰੂਪ ਜੀਅ ਜੰਤ ਉਪਈਆ ॥

انڈج، جیرج، سویدج، ادبھج ہر قسموں کا جاندار رب نےپیدا کیا ہے۔

ਸਾਧੂ ਸਰਣਿ ਪਰੈ ਸੋ ਉਬਰੈ ਖਤ੍ਰੀ ਬ੍ਰਾਹਮਣੁ ਸੂਦੁ ਵੈਸੁ ਚੰਡਾਲੁ ਚੰਡਈਆ ॥੬॥

خواہ چھتری، برہمن، شودر، ویشی یا چنڈال ہو، جو سادھو کی پناہ میں آتا ہے، اسے نجات مل جاتی ہے۔ 6۔

ਨਾਮਾ ਜੈਦੇਉ ਕੰਬੀਰੁ ਤ੍ਰਿਲੋਚਨੁ ਅਉਜਾਤਿ ਰਵਿਦਾਸੁ ਚਮਿਆਰੁ ਚਮਈਆ ॥

نام دیو، جے دیو، کبیر، ترلوچن، نچلی ذات کا چمار روی داس جو چمار کا کام کرتا تھا،

ਜੋ ਜੋ ਮਿਲੈ ਸਾਧੂ ਜਨ ਸੰਗਤਿ ਧਨੁ ਧੰਨਾ ਜਟੁ ਸੈਣੁ ਮਿਲਿਆ ਹਰਿ ਦਈਆ ॥੭॥

دھنا جاٹ اور سائیں حجام جس سنت گرو کی صحبت میں رہا ہے، وہ بابرکت ہوگیا ہے اور اسے مہربان رب مل گیا ہے۔ 7۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਹਰਿ ਪੈਜ ਰਖਾਈ ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਅੰਗੀਕਾਰੁ ਕਰਈਆ ॥

بھگتوں پر عنایت کرنے والے ہری نے ہمیشہ ہی سنت حضرات کی عزت رکھی ہے اور اس نے ہمیشہ اپنے پرستاروں کا ساتھ دیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਪਰੇ ਜਗਜੀਵਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ਰਖਈਆ ॥੮॥੪॥੭॥

اے نانک ! جو بھی حیات کائنات رب کی پناہ میں آیا ہے، اس نے کرم فرما کر اس کی حفاظت کی ہے۔

8۔ 4۔ 7۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بلاولو محلہ 4۔

ਅੰਤਰਿ ਪਿਆਸ ਉਠੀ ਪ੍ਰਭ ਕੇਰੀ ਸੁਣਿ ਗੁਰ ਬਚਨ ਮਨਿ ਤੀਰ ਲਗਈਆ ॥

گرو کی بات سن کر دل پر ایسا تیر لگا کہ دل میں رب سے ملنے کی شدید خواہش پیدا ہو گئی۔

ਮਨ ਕੀ ਬਿਰਥਾ ਮਨ ਹੀ ਜਾਣੈ ਅਵਰੁ ਕਿ ਜਾਣੈ ਕੋ ਪੀਰ ਪਰਈਆ ॥੧॥

درد دل سے دل ہی واقف ہے، کوئی اور دوسرے کی تکلیف سے کیسے واقف ہوسکتا ہے؟ 1۔

ਰਾਮ ਗੁਰਿ ਮੋਹਨਿ ਮੋਹਿ ਮਨੁ ਲਈਆ ॥

محبوب گرو نے میرا دل مسحور کرلیا ہے۔

ਹਉ ਆਕਲ ਬਿਕਲ ਭਈ ਗੁਰ ਦੇਖੇ ਹਉ ਲੋਟ ਪੋਟ ਹੋਇ ਪਈਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں بہت بے چین تھی؛ لیکن گرو کا دیدار کرکے مسرور ہوگئی ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਉ ਨਿਰਖਤ ਫਿਰਉ ਸਭਿ ਦੇਸ ਦਿਸੰਤਰ ਮੈ ਪ੍ਰਭ ਦੇਖਨ ਕੋ ਬਹੁਤੁ ਮਨਿ ਚਈਆ ॥

میں ملک اوربیرون ملک تمام جگہ دیکھتی رہتی ہوں اور میرے دل میں دیدار رب کی بڑی خواہش ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਕਾਟਿ ਦੇਉ ਗੁਰ ਆਗੈ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਮਾਰਗੁ ਪੰਥੁ ਦਿਖਈਆ ॥੨॥

میں اپنا قلب و جسم کاٹ کر گرو کوپیش کردوں گی، جس نے مجھے رب کا راستہ دکھایا ہے۔ 2۔

ਕੋਈ ਆਣਿ ਸਦੇਸਾ ਦੇਇ ਪ੍ਰਭ ਕੇਰਾ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਮਨਿ ਤਨਿ ਮੀਠ ਲਗਈਆ ॥

جو بھی مجھے رب کاپیغام سناتا ہے، وہ میرے دل، روح، دماغ اور جسم کو بہت شیریں لگتا ہے۔

ਮਸਤਕੁ ਕਾਟਿ ਦੇਉ ਚਰਣਾ ਤਲਿ ਜੋ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਲੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਈਆ ॥੩॥

میں اپنا سر کاٹ کر اس کے قدموں میں رکھ دوں گی، جو مجھے ہری رب سے ملا دے۔ 3۔

ਚਲੁ ਚਲੁ ਸਖੀ ਹਮ ਪ੍ਰਭੁ ਪਰਬੋਧਹ ਗੁਣ ਕਾਮਣ ਕਰਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਲਹੀਆ ॥

اے دوست ! چلو، ہم واہے گرو کا ادراک کریں اور اپنی نیک صفات کے جادو سے رب کو حاصل کرلیں۔

ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਉਆ ਕੋ ਨਾਮੁ ਕਹੀਅਤੁ ਹੈ ਸਰਣਿ ਪ੍ਰਭੂ ਤਿਸੁ ਪਾਛੈ ਪਈਆ ॥੪॥

اس کا نام بھگتوں پر عنایت کرنے والا کہا جاتا ہے؛ اس لیے رب کی پناہ میں پڑے رہو۔ 4۔

ਖਿਮਾ ਸੀਗਾਰ ਕਰੇ ਪ੍ਰਭ ਖੁਸੀਆ ਮਨਿ ਦੀਪਕ ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਬਲਈਆ ॥

جو خاتون خود کو معافی سے آراستہ کرتی ہے اور دل نما چراغ سے گرو کا علم روشن کرتی ہے، رب اس سے بہت مسرور ہوتا ہے۔

ਰਸਿ ਰਸਿ ਭੋਗ ਕਰੇ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਹਮ ਤਿਸੁ ਆਗੈ ਜੀਉ ਕਟਿ ਕਟਿ ਪਈਆ ॥੫॥

میرا رب بہت خوشی سے اس خاتون سے لطف اندوز ہوتے ہیں، ہم اس کے حضور اپنی جان قربان کردیں گے۔ 5۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਾਰੁ ਕੰਠਿ ਹੈ ਬਨਿਆ ਮਨੁ ਮੋਤੀਚੂਰੁ ਵਡ ਗਹਨ ਗਹਨਈਆ ॥

ہری نام میرے گلے کا ہار بن گیا ہے اور میرا دل سر کا بڑا زیور موتی چور بن چکا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਰਧਾ ਸੇਜ ਵਿਛਾਈ ਪ੍ਰਭੁ ਛੋਡਿ ਨ ਸਕੈ ਬਹੁਤੁ ਮਨਿ ਭਈਆ ॥੬॥

میں نے ہری کے لیے اپنے دل میں عقیدت کا بستر بچھادیا ہے اور رب دل میں بڑا محبوب لگتا ہے، جو مجھے چھوڑ نہیں سکتا۔ 6۔

ਕਹੈ ਪ੍ਰਭੁ ਅਵਰੁ ਅਵਰੁ ਕਿਛੁ ਕੀਜੈ ਸਭੁ ਬਾਦਿ ਸੀਗਾਰੁ ਫੋਕਟ ਫੋਕਟਈਆ ॥

اگر رب کچھ اور بات کہتا رہے اور عورت کچھ اور ہی کرتی رہے، تو اس کی ساری زیب و زینت رائیگاں جاتی ہے۔

ਕੀਓ ਸੀਗਾਰੁ ਮਿਲਣ ਕੈ ਤਾਈ ਪ੍ਰਭੁ ਲੀਓ ਸੁਹਾਗਨਿ ਥੁਕ ਮੁਖਿ ਪਈਆ ॥੭॥

جس نے وصل رب کے لیے خود کو نیک صفات سے آراستہ کیا ہے، اس نے اسے سہاگن بنا لیا ہے۔ لیکن جس خاتون نے واہے گرو کے حکم کی تعمیل نہیں کی، اس نے حقارت و ذلت کا سامنا کیا ہے۔ -7

ਹਮ ਚੇਰੀ ਤੂ ਅਗਮ ਗੁਸਾਈ ਕਿਆ ਹਮ ਕਰਹ ਤੇਰੈ ਵਸਿ ਪਈਆ ॥

اے رب ! تو ناقابل رسائی مالک ہے، میں تیری خادمہ ہوں، میں کیا کر سکتی ہوں؟ میں تو تیرے ہی قابو میں ہوں۔

ਦਇਆ ਦੀਨ ਕਰਹੁ ਰਖਿ ਲੇਵਹੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਰ ਸਰਣਿ ਸਮਈਆ ॥੮॥੫॥੮॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے ہری ! مجھ غریب پر رحم فرما، میری عزت رکھ لے؛ کیوں کہ میں تیری ہی پناہ میں ہوں۔ 8۔ 5۔ 8۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بلاولو محلہ 4۔

ਮੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਪ੍ਰੇਮੁ ਅਗਮ ਠਾਕੁਰ ਕਾ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਸਰਧਾ ਮਨਿ ਬਹੁਤੁ ਉਠਈਆ ॥

میرے جسم و جان میں ناقابل رسائی رب کی محبت پیدا ہو گئی ہے اور ہر لمحہ اسے پانے کے لیے دل میں عقیدہ بڑھتی رہتی ہے۔

ਗੁਰ ਦੇਖੇ ਸਰਧਾ ਮਨ ਪੂਰੀ ਜਿਉ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਪ੍ਰਿਉ ਪ੍ਰਿਉ ਬੂੰਦ ਮੁਖਿ ਪਈਆ ॥੧॥

میرے دل کی عقیدت گرو کے دیدار سے ہی پوری ہوتی ہے، جیسے پی پی کرتے پپیہے کے منہ میں بارش کا قطرہ پڑجاتا ہے۔ 1۔

ਮਿਲੁ ਮਿਲੁ ਸਖੀ ਹਰਿ ਕਥਾ ਸੁਨਈਆ ॥

اے دوست ! مجھے مل کر ہری کی کہانی سناؤ۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਦਇਆ ਕਰੇ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਲੇ ਮੈ ਤਿਸੁ ਆਗੈ ਸਿਰੁ ਕਟਿ ਕਟਿ ਪਈਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر صادق گرو کرم فرما کر مجھے رب سے ملادے، تو میں اس کے حضور اپنا سر کاٹ کر پیش کردوں گی۔ وقفہ۔

ਰੋਮਿ ਰੋਮਿ ਮਨਿ ਤਨਿ ਇਕ ਬੇਦਨ ਮੈ ਪ੍ਰਭ ਦੇਖੇ ਬਿਨੁ ਨੀਦ ਨ ਪਈਆ ॥

میرے روم روم، جسم و جان میں درد جدائی ہے اور دیدار رب کے بغیر مجھے نیند نہیں آتی۔

ਬੈਦਕ ਨਾਟਿਕ ਦੇਖਿ ਭੁਲਾਨੇ ਮੈ ਹਿਰਦੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਪ੍ਰੇਮ ਪੀਰ ਲਗਈਆ ॥੨॥

ڈاکٹر میری نبض دیکھ کر بھول گیا ہے اور میرے دل، دماغ اور جسم میں درد محبت ہے۔ 2۔

ਹਉ ਖਿਨੁ ਪਲੁ ਰਹਿ ਨ ਸਕਉ ਬਿਨੁ ਪ੍ਰੀਤਮ ਜਿਉ ਬਿਨੁ ਅਮਲੈ ਅਮਲੀ ਮਰਿ ਗਈਆ ॥

میں اپنے محبوب کے بغیر ایک لمحہ اور ایک گھڑی بھی نہیں رہ سکتی جیسے نشے کے بغیر نشہ باز فوت ہوجاتا ہے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਪਿਆਸ ਹੋਇ ਪ੍ਰਭ ਕੇਰੀ ਤਿਨ੍ ਅਵਰੁ ਨ ਭਾਵੈ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਕੋ ਦੁਈਆ ॥੩॥

جنہیں وصل رب کی پیاس لگی ہوئی ہے، انہیں اس کے بغیر کچھ بھی اچھا نہیں لگتا۔ 3۔

ਕੋਈ ਆਨਿ ਆਨਿ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੂ ਮਿਲਾਵੈ ਹਉ ਤਿਸੁ ਵਿਟਹੁ ਬਲਿ ਬਲਿ ਘੁਮਿ ਗਈਆ ॥

اگر کوئی مجھے میرے رب سے ملادے، تو میں اس پر ہزاروں بار قربان جاؤں گی۔

ਅਨੇਕ ਜਨਮ ਕੇ ਵਿਛੁੜੇ ਜਨ ਮੇਲੇ ਜਾ ਸਤਿ ਸਤਿ ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਣਿ ਪਵਈਆ ॥੪॥

اگر سچے صادق گرو کی پناہ میں آیا جائے، تو وہ کئی جنموں سے جدا ہوئے انسانوں کو بھی رب سے ملادیتا ہے۔4۔

ਸੇਜ ਏਕ ਏਕੋ ਪ੍ਰਭੁ ਠਾਕੁਰੁ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਵੈ ਮਨਮੁਖ ਭਰਮਈਆ ॥

دل نما بستر ایک ہی ہے اور ایک مالک رب ہی اس پر رہتا ہے؛ لیکن ایک نفس پرست انسان شبہات میں ہی بھٹکتا رہتا ہے اور اسے اپنی حقیقت کا علم نہیں ہوتا۔

ਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਕਰਤ ਸਰਣਿ ਜੇ ਆਵੈ ਪ੍ਰਭੁ ਆਇ ਮਿਲੈ ਖਿਨੁ ਢੀਲ ਨ ਪਈਆ ॥੫॥

جو گرو کی رٹ لگا کر اس کی پناہ میں آتا ہے، اسے وہ رب سے ملادیتا ہے اور ایک لمحے کے لیے بھی تاخیر نہیں کرتا۔ 5۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਕਿਰਿਆਚਾਰ ਵਧਾਏ ਮਨਿ ਪਾਖੰਡ ਕਰਮੁ ਕਪਟ ਲੋਭਈਆ ॥

اگر کوئی شخص دینی عمل انجام دے کر رسومات میں بڑھتا چلا جائے، تو اس کے دل میں منافقت، حرص اور فریبی کام ہی ٹکے رہیں گے۔

ਬੇਸੁਆ ਕੈ ਘਰਿ ਬੇਟਾ ਜਨਮਿਆ ਪਿਤਾ ਤਾਹਿ ਕਿਆ ਨਾਮੁ ਸਦਈਆ ॥੬॥

اگر کسی طوائف کے گھر بچہ پیدا ہوگیا ہے، تو اس کے والد کا کوئی نام نہیں بتایا جاسکتا۔ 6۔

ਪੂਰਬ ਜਨਮਿ ਭਗਤਿ ਕਰਿ ਆਏ ਗੁਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਜਮਈਆ ॥

جو لوگ پچھلے جنم میں بندگی کرکے اس زندگی میں آئے ہیں، گرو نے اس کے دل میں ہری کی بندگی کا منتر بیدار کردیا ہے۔

ਭਗਤਿ ਭਗਤਿ ਕਰਤੇ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਜਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਈਆ ॥੭॥

جب بندگی کرکے رب کو پالیا، تو وہ ہری کے نام میں ہی مگن ہوگیا۔ 7۔

ਪ੍ਰਭਿ ਆਣਿ ਆਣਿ ਮਹਿੰਦੀ ਪੀਸਾਈ ਆਪੇ ਘੋਲਿ ਘੋਲਿ ਅੰਗਿ ਲਈਆ ॥

واہے گرو نے خودبندگی نما مہندی لا کر اسے پیس دیا ہے اور اسے خود ہی کھول کر اور اس تاروں کے جسم کے حصوں پر لگادیا ہے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਠਾਕੁਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ਬਾਹ ਪਕਰਿ ਨਾਨਕ ਕਢਿ ਲਈਆ ॥੮॥੬॥੨॥੧॥੬॥੯॥

اے نانک ! واہے گرو نے جس پر اپنا فضل کیا ہے، اسے ان کا بازو پکڑ کر سے پار کردیا ہے۔8۔ 6۔ 2۔ 1۔ 6۔ 9۔

ਰਾਗੁ ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ਅਸਟਪਦੀ ਘਰੁ ੧੨

راگو بلاولو محلہ 5 اشٹپدیہ گھرو 12۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਉਪਮਾ ਜਾਤ ਨ ਕਹੀ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਉਪਮਾ ਜਾਤ ਨ ਕਹੀ ॥

میرے رب کی مثال بیان نہیں کی جا سکتی۔

ਤਜਿ ਆਨ ਸਰਣਿ ਗਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اسی لیے سب کچھ چھوڑ کر اسی کی پناہ لے لی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਭ ਚਰਨ ਕਮਲ ਅਪਾਰ ॥

رب کے کنول قدم بے پناہ ہے،

ਹਉ ਜਾਉ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰ ॥

میں ہمیشہ ان پر قربان جاتا ہوں۔

ਮਨਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਾਗੀ ਤਾਹਿ ॥

میرے دل کو اس سے محبت ہوچکی ہے۔

ਤਜਿ ਆਨ ਕਤਹਿ ਨ ਜਾਹਿ ॥੧॥

اسے چھوڑ کر کہیں نہیں جاتا۔ 1۔

ਹਰਿ ਨਾਮ ਰਸਨਾ ਕਹਨ ॥

میں زبان سے ہری کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہوں۔

ਮਲ ਪਾਪ ਕਲਮਲ ਦਹਨ ॥

جس سے تمام جرائم اور گناہوں کی گندگی دور ہوگئی ہے۔

ਚੜਿ ਨਾਵ ਸੰਤ ਉਧਾਰਿ ॥

سنتوں کے کشتی پر سوار ہو کر مجھے نجات مل گئی ہے اور

ਭੈ ਤਰੇ ਸਾਗਰ ਪਾਰਿ ॥੨॥

دنیوی سمندر سے پار ہوگیا ہوں۔ 2۔

ਮਨਿ ਡੋਰਿ ਪ੍ਰੇਮ ਪਰੀਤਿ ॥

سنت حضرات کا دل رب کی محبت اور اس کے عشق کے بندھن سے بندھا ہوتا ہے۔

ਇਹ ਸੰਤ ਨਿਰਮਲ ਰੀਤਿ ॥

یہ سنتوں کی خالص قدر و منزلت ہے۔

ਤਜਿ ਗਏ ਪਾਪ ਬਿਕਾਰ ॥

گناہ اور برائی ان کا ساتھ چھوڑ چکی ہے اور

ਹਰਿ ਮਿਲੇ ਪ੍ਰਭ ਨਿਰੰਕਾਰ ॥੩॥

انہیں شکل و صورت سے پاک رب مل گیا ہے۔ 3۔

ਪ੍ਰਭ ਪੇਖੀਐ ਬਿਸਮਾਦ ॥

واہے گرو کا دیدار کر کے بڑی حیرانگی ہوتی ہے اور

ਚਖਿ ਅਨਦ ਪੂਰਨ ਸਾਦ ॥

کامل سرور کا ذائقہ چکھنے کو ملتا ہے۔

ਨਹ ਡੋਲੀਐ ਇਤ ਉਤ ॥ ਪ੍ਰਭ ਬਸੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਚੀਤ ॥੪॥

جب رب دل میں بس جاتا ہے، تو ادھر ادھر بھٹکنا نہیں پڑتا۔ 4۔

ਤਿਨ੍ ਨਾਹਿ ਨਰਕ ਨਿਵਾਸੁ ॥ ਨਿਤ ਸਿਮਰਿ ਪ੍ਰਭ ਗੁਣਤਾਸੁ ॥

وہ جہنم میں داخل نہیں ہوتے، جو ہر روز مخزن ذخائر رب کا دھیان کرتے رہتے ہیں۔

ਤੇ ਜਮੁ ਨ ਪੇਖਹਿ ਨੈਨ ॥ ਸੁਨਿ ਮੋਹੇ ਅਨਹਤ ਬੈਨ ॥੫॥

وہ ملک الموت کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے بھی نہیں اور قلبی آواز کی دھن سے مسحور ہوجاتے ہیں۔ 5۔

ਹਰਿ ਸਰਣਿ ਸੂਰ ਗੁਪਾਲ ॥ ਪ੍ਰਭ ਭਗਤ ਵਸਿ ਦਇਆਲ ॥

بہادر رب کی پناہ میں ہی پڑے رہنا چاہیے، کریم رب اپنے پرستاروں کے قابو میں ہے۔

ਹਰਿ ਨਿਗਮ ਲਹਹਿ ਨ ਭੇਵ ॥ ਨਿਤ ਕਰਹਿ ਮੁਨਿ ਜਨ ਸੇਵ ॥੬॥

ویدہری کا راز معلوم نہیں کرسکتا اور مونی حضرات بھی ہر روز اس کی پرستش کرتے رہتے ہیں۔ 6۔

ਦੁਖ ਦੀਨ ਦਰਦ ਨਿਵਾਰ ॥ ਜਾ ਕੀ ਮਹਾ ਬਿਖੜੀ ਕਾਰ ॥

واہے گرو غریبوں کی تکلیف و پریشانی دور کرنے والا ہے، اس کی بندگی بہت مشکل ہے۔

ਤਾ ਕੀ ਮਿਤਿ ਨ ਜਾਨੈ ਕੋਇ ॥ ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਸੋਇ ॥੭॥

اس کے پھیلاؤ سے کوئی واقف نہیں، جو پانی، زمین، اسمان ہر شئی میں سمایا ہوا ہے۔ 7۔

ਕਰਿ ਬੰਦਨਾ ਲਖ ਬਾਰ ॥ ਥਕਿ ਪਰਿਓ ਪ੍ਰਭ ਦਰਬਾਰ ॥

میں لاکھوں بار رب ہی کی بندگی کرتا ہوں اور ہار کر رب کے دربار میں آگیا ہوں۔

ਪ੍ਰਭ ਕਰਹੁ ਸਾਧੂ ਧੂਰਿ ॥ ਨਾਨਕ ਮਨਸਾ ਪੂਰਿ ॥੮॥੧॥

اے رب جی ! مجھے سادھو کی دھول بنادے اور نانک کی یہ خواہش پوری کردے۔ 8۔ 1۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਪ੍ਰਭ ਜਨਮ ਮਰਨ ਨਿਵਾਰਿ ॥ ਹਾਰਿ ਪਰਿਓ ਦੁਆਰਿ ॥

اے رب ! میری پیدائش و موت ختم کردے، میں ہار کر تیرے در پر آگیا ہوں۔

ਗਹਿ ਚਰਨ ਸਾਧੂ ਸੰਗ ॥ ਮਨ ਮਿਸਟ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰੰਗ ॥

میں سادھو کی پیروی کرتے ہوئے اسی کے ساتھ رہتا ہوں اور دل کو ہری رنگ ہی شریں لگتا ہے۔

ਕਰਿ ਦਇਆ ਲੇਹੁ ਲੜਿ ਲਾਇ ॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! کرم فرما کر مجھے اپنے ساتھ ملا لے،

ਨਾਨਕਾ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥੧॥

میں تو نام ہی کا دھیان کرتا رہتا ہوں۔ 1۔

ਦੀਨਾ ਨਾਥ ਦਇਆਲ ਮੇਰੇ ਸੁਆਮੀ ਦੀਨਾ ਨਾਥ ਦਇਆਲ ॥

اے میرے مالک ! تو غریب پرور اور بڑا مہربان ہے اور

ਜਾਚਉ ਸੰਤ ਰਵਾਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تو سنت حضرات کے خاک قدم ہی کی خواہش کرتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਸਾਰੁ ਬਿਖਿਆ ਕੂਪ ॥

یہ کائنات مایا کے زہر کا کنواں ہے،

ਤਮ ਅਗਿਆਨ ਮੋਹਤ ਘੂਪ ॥

جس میں جہالت اور ہوس کی گھٹا ٹوپ تاریکی ہے۔

ਗਹਿ ਭੁਜਾ ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਲੇਹੁ ॥

اے رب جی ! میرا بازو پکڑ کر مجھے بچا لے اور

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਪੁਨਾ ਦੇਹੁ ॥

اپنا نام عطا فرما۔

ਪ੍ਰਭ ਤੁਝ ਬਿਨਾ ਨਹੀ ਠਾਉ ॥

تیرے علاوہ میرا کوئی ٹھکانہ نہیں۔

ਨਾਨਕਾ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥੨॥

نانک تجھ پر ہزاروں بار قربان جاتا ہے۔ 2۔

ਲੋਭਿ ਮੋਹਿ ਬਾਧੀ ਦੇਹ ॥

حرص و ہوس نے میرے جسم کو باندھ لیا ہے اور

ਬਿਨੁ ਭਜਨ ਹੋਵਤ ਖੇਹ ॥

رب کے جہری ذکر کے بغیر یہ مٹی ہوجاتا ہے۔

ਜਮਦੂਤ ਮਹਾ ਭਇਆਨ ॥

ملک الموت بہت خوفناک ہے اور

ਚਿਤ ਗੁਪਤ ਕਰਮਹਿ ਜਾਨ ॥

چترگپت میرے انجام دیے ہوئے اعمال سے واقف ہے اور

ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਸਾਖਿ ਸੁਨਾਇ ॥

وہ دن رات گواہ بن کر میرے کیے ہوئے اعمال کو ملک الموت کے دربار میں پیش کرتا ہے۔

ਨਾਨਕਾ ਹਰਿ ਸਰਨਾਇ ॥੩॥

اے نانک ! میں ہری کی پناہ میں آگیا ہوں۔ 3۔

ਭੈ ਭੰਜਨਾ ਮੁਰਾਰਿ ॥

اے بے خوف مراری !

ਕਰਿ ਦਇਆ ਪਤਿਤ ਉਧਾਰਿ ॥

کرم فرما کر مجھ گنہ گار کو نجات عطا کردے۔

ਮੇਰੇ ਦੋਖ ਗਨੇ ਨ ਜਾਹਿ ॥

میرے گناہ شمار نہیں کیے جاسکتے،

ਹਰਿ ਬਿਨਾ ਕਤਹਿ ਸਮਾਹਿ ॥

تیرے بغیر یہ گناہ کہاں سما سکتے ہیں؟

ਗਹਿ ਓਟ ਚਿਤਵੀ ਨਾਥ ॥

نانک کی دعا ہے کہ اے آقا ! میں نے تجھ سے سہارا لینے سے متعلق سوچا ہے،

ਨਾਨਕਾ ਦੇ ਰਖੁ ਹਾਥ ॥੪॥

اس لیے؛ اپنا ہاتھ دے کر میری حفاظت فرما۔ 4۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਨਿਧੇ ਗੋਪਾਲ ॥

اے مخزن خزائن رب !

ਸਰਬ ਘਟ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥

تو پوری کائنات کا نگہبان ہے۔

ਮਨਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਦਰਸਨ ਪਿਆਸ ॥

میرے دل کو تجھ ہی سے محبت ہے اور تیرے دیدار کی شدید خواہش ہے۔

ਗੋਬਿੰਦ ਪੂਰਨ ਆਸ ॥

اے گووند ! میری خواہشات پوری فرما،

ਇਕ ਨਿਮਖ ਰਹਨੁ ਨ ਜਾਇ ॥

میں تیرے بغیر ایک لمحہ بھی نہیں رہ سکتا۔

ਵਡ ਭਾਗਿ ਨਾਨਕ ਪਾਇ ॥੫॥

اے نانک ! وہ خوش نصیبوں کو ہی حاصل ہوتا ہے۔ 5۔

ਪ੍ਰਭ ਤੁਝ ਬਿਨਾ ਨਹੀ ਹੋਰ ॥

اے رب ! میرا تیرے بغیر دوسرا کوئی نہیں ہے،

ਮਨਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਚੰਦ ਚਕੋਰ ॥

میرے دل میں تیرے لیے ایسی محبت ہے، جیسے چاند کے ساتھ چکور پرندے کی ہے،

ਜਿਉ ਮੀਨ ਜਲ ਸਿਉ ਹੇਤੁ ॥

جیسے مچھلی کو پانی سے ہے،

ਅਲਿ ਕਮਲ ਭਿੰਨੁ ਨ ਭੇਤੁ ॥

جیسے بھنورے کا کمل کے ساتھ کوئی فرق نہیں ہے اور

ਜਿਉ ਚਕਵੀ ਸੂਰਜ ਆਸ ॥

جس طرح چکوی کو طلوع آفتاب کا انتظار لگا رہتا ہے،

ਨਾਨਕ ਚਰਨ ਪਿਆਸ ॥੬॥

اسی طرح نانک کو تیرے قدموں کی پیاس لگی رہتی ہے۔ 6۔

ਜਿਉ ਤਰੁਨਿ ਭਰਤ ਪਰਾਨ ॥

جس طرح نوجوان خاتون کا شوہر اس کی جان ہے،

ਜਿਉ ਲੋਭੀਐ ਧਨੁ ਦਾਨੁ ॥

جس طرح حریص انسان کو دولت لے کر بڑی خوشی ہوتی ہے،

ਜਿਉ ਦੂਧ ਜਲਹਿ ਸੰਜੋਗੁ ॥

جس طرح دودھ کا پانی سے لگاؤ ہوتا ہے،

ਜਿਉ ਮਹਾ ਖੁਧਿਆਰਥ ਭੋਗੁ ॥

جیسے بھوکے انسان کو کھانا عزیز ہوتا ہے۔

ਜਿਉ ਮਾਤ ਪੂਤਹਿ ਹੇਤੁ ॥

جس طرح ماں کو اپنے بچے سے محبت ہوتی ہے،

ਹਰਿ ਸਿਮਰਿ ਨਾਨਕ ਨੇਤ ॥੭॥

اے نانک ! اسی طرح ہر روز رب کا ذکر کرنا چاہیے۔ 7۔

ਜਿਉ ਦੀਪ ਪਤਨ ਪਤੰਗ ॥

جیسے پروانہ دئیے پر گرتا ہے،

ਜਿਉ ਚੋਰੁ ਹਿਰਤ ਨਿਸੰਗ ॥

جس طرح چور بغیر کسی ہچکچاہٹ کے چوری کرتا ہے،

ਮੈਗਲਹਿ ਕਾਮੇ ਬੰਧੁ ॥

جیسے ہاتھی کا خواہشات سے تعلق ہے،

ਜਿਉ ਗ੍ਰਸਤ ਬਿਖਈ ਧੰਧੁ ॥

جیسے برائیوں کا کاروبار برے انسان کو قابو میں کیے رکھتا ہے،

ਜਿਉ ਜੁਆਰ ਬਿਸਨੁ ਨ ਜਾਇ ॥

جس طرح جواری کی جوا کھیلنے کی بری عادت نہیں جاتی،

ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਮਨੁ ਲਾਇ ॥੮॥

اسی طرح تو اپنا دل رب کے ساتھ لگا کر رکھ ۔ 8۔

ਕੁਰੰਕ ਨਾਦੈ ਨੇਹੁ ॥

جیسے ہرن کو آواز سے عشق ہوتا ہے،

ਚਾਤ੍ਰਿਕੁ ਚਾਹਤ ਮੇਹੁ ॥

جیسے پپیہا بارش کی بوند کی تمنا کرتی ہے،

ਜਨ ਜੀਵਨਾ ਸਤਸੰਗਿ ॥

اسی طرح پرستاروں کی زندگی نیکوکاروں کی صحبت سے بنی ہوتی ہے اور

ਗੋਬਿਦੁ ਭਜਨਾ ਰੰਗਿ ॥

وہ محبت سے گووند کا جہری ذکر کرتے رہتے ہیں۔

ਰਸਨਾ ਬਖਾਨੈ ਨਾਮੁ ॥ ਨਾਨਕ ਦਰਸਨ ਦਾਨੁ ॥੯॥

وہ اپنی زبان سے رب کے نام کا ہی تلفظ کرتا رہتا ہے۔ اے نانک ! وہ تو رب کے دیدار کا ہی عطیہ طلب کرتا ہے۔ 9۔

ਗੁਨ ਗਾਇ ਸੁਨਿ ਲਿਖਿ ਦੇਇ ॥

جو شخص رب کی تعریف و توصیف کرتا، سنتا، لکھتا اور یہ خوبی دوسروں کو بھی عطا کرتا ہے،

ਸੋ ਸਰਬ ਫਲ ਹਰਿ ਲੇਇ ॥

اسے ہر نتیجہ حاصل ہوجاتا ہے۔

ਕੁਲ ਸਮੂਹ ਕਰਤ ਉਧਾਰੁ ॥ ਸੰਸਾਰੁ ਉਤਰਸਿ ਪਾਰਿ ॥

وہ اپنے تمام اہل و عیال کو نجات عطا کر دیتا ہے اور خود بھی دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔

ਹਰਿ ਚਰਨ ਬੋਹਿਥ ਤਾਹਿ ॥ ਮਿਲਿ ਸਾਧਸੰਗਿ ਜਸੁ ਗਾਹਿ ॥

ہری کا قدم اس کا جہاز ہے اور سنتوں کے ساتھ مل کر رب کی حمد وثنا گاتا رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਪੈਜ ਰਖੈ ਮੁਰਾਰਿ ॥ ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਸਰਨਿ ਦੁਆਰਿ ॥੧੦॥੨॥

واہے گرو اس کی عزت رکھتے ہیں؛ اس لیے نانک بھی ہری کے در پر اس کی پناہ میں اگیا ہے۔ 10۔ 2۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੧ ਥਿਤੀ ਘਰੁ ੧੦ ਜਤਿ

بلاولو محلہ 1 تھری گھرو 10 جتی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਏਕਮ ਏਕੰਕਾਰੁ ਨਿਰਾਲਾ ॥

پرتیپدا تیتھی (کے ذریعے بتایا ہے کہ) رب ایک ہی ہے، وہ سب سے منفرد ہے،

ਅਮਰੁ ਅਜੋਨੀ ਜਾਤਿ ਨ ਜਾਲਾ ॥

وہ لافانی،پیدائش اور ذاتی رشتے سے پاک ہیں۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਰੂਪੁ ਨ ਰੇਖਿਆ ॥

وہ ذہنی کلام سے ماورا، حواس سے پاک ہے، اس کی کوئی شکل اور علامت نہیں ہے۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਘਟਿ ਘਟਿ ਦੇਖਿਆ ॥

میں نے اسے تلاش کرتے کرتے ہر جگہ دیکھا ہے۔

ਜੋ ਦੇਖਿ ਦਿਖਾਵੈ ਤਿਸ ਕਉ ਬਲਿ ਜਾਈ ॥

جو اس کا دیدار کرتا اور کرواتا ہے، میں اس پر قربان جاتا ہوں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਈ ॥੧॥

گرو کے فضل سے ہی نجات ملتی ہے۔ 1۔

ਕਿਆ ਜਪੁ ਜਾਪਉ ਬਿਨੁ ਜਗਦੀਸੈ ॥

جگدیش کے بغیر دوسرا کیا ذکر کروں؟

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਮਹਲੁ ਘਰੁ ਦੀਸੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے ہی حقیقی گھر نظر آتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਲਗੇ ਪਛੁਤਾਣੇ ॥

جو لوگ دوہرے پن میں مبتلا رہتے ہیں آخر میں کف افسوس ملتے ہیں۔

ਜਮ ਦਰਿ ਬਾਧੇ ਆਵਣ ਜਾਣੇ ॥

وہ یم کے بندھنوں میں بندے رہتے ہیں اور ان کا آواگون جاری رہتا ہے۔

ਕਿਆ ਲੈ ਆਵਹਿ ਕਿਆ ਲੇ ਜਾਹਿ ॥

وہ دنیا میں کیا لے کر آتے اور جاتے ہیں؟

ਸਿਰਿ ਜਮਕਾਲੁ ਸਿ ਚੋਟਾ ਖਾਹਿ ॥

ملک الموت ہمیشہ ان کے سر پر سوار رہتا ہے اور یہ ہم سے چوٹ کھاتا رہتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸਬਦ ਨ ਛੂਟਸਿ ਕੋਇ ॥

گرو کے کلام کے بغیر کوئی بھی آزاد نہیں ہو سکتا اور

ਪਾਖੰਡਿ ਕੀਨੈ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਇ ॥੨॥

منافقت کرنے سے بھی نجات نہیں ملتی۔ 2۔

ਆਪੇ ਸਚੁ ਕੀਆ ਕਰ ਜੋੜਿ ॥

واہے گرو نے خود مایا کے عناصر کو جوڑ کر اس کائنات کو وجود بخشا ہے۔

ਅੰਡਜ ਫੋੜਿ ਜੋੜਿ ਵਿਛੋੜਿ ॥

اس نے بیضوی دائرے کو توڑ جوڑ کر پھر اسے بکھیر دیا۔

ਧਰਤਿ ਅਕਾਸੁ ਕੀਏ ਬੈਸਣ ਕਉ ਥਾਉ ॥

اس نے انسانوں کی رہائش کے لیے زمین و آسمان بنایا ہے۔

ਰਾਤਿ ਦਿਨੰਤੁ ਕੀਏ ਭਉ ਭਾਉ ॥

اس نے دن رات، خوف اور محبت پیدا کیا ہے۔

ਜਿਨਿ ਕੀਏ ਕਰਿ ਵੇਖਣਹਾਰਾ ॥

جس نے پوری کائنات کو بنایا ہے، وہی پالنہار ہے۔

ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ਸਿਰਜਣਹਾਰਾ ॥੩॥

دوسرا کوئی خالق نہیں۔ 3۔

ਤ੍ਰਿਤੀਆ ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਮਹੇਸਾ ॥

تریتیا برہما، وشنو اور شیو شنکر دنیا میں آئے۔

ਦੇਵੀ ਦੇਵ ਉਪਾਏ ਵੇਸਾ ॥

واہے گرو نے بہت سے دیوی دیوتا اور مختلف صورتوں والے انسانوں کو پیدا کیا۔

ਜੋਤੀ ਜਾਤੀ ਗਣਤ ਨ ਆਵੈ ॥

سورج، چاند اور کئی انواع کی مخلوقات کو وجود بخشا، جن کا شمار ناممکن ہے۔

ਜਿਨਿ ਸਾਜੀ ਸੋ ਕੀਮਤਿ ਪਾਵੈ ॥

جس نے یہ دنیا بنائی ہے، وہی اس کی قدر کر سکتا ہے۔

ਕੀਮਤਿ ਪਾਇ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥

وہ سب میں بھرپور ہے۔

ਕਿਸੁ ਨੇੜੈ ਕਿਸੁ ਆਖਾ ਦੂਰਿ ॥੪॥

پھر میں کسی رب کے قریب اور کسے اس سے دور کہوں۔ 4۔

ਚਉਥਿ ਉਪਾਏ ਚਾਰੇ ਬੇਦਾ ॥

اس نے چار وید: رگ وید، سام وید، یجروید اور اتھروید کو وجود بخشا

ਖਾਣੀ ਚਾਰੇ ਬਾਣੀ ਭੇਦਾ ॥

چار ذرائع، مختلف مختلف بولیاں پیدا کیں۔

ਅਸਟ ਦਸਾ ਖਟੁ ਤੀਨਿ ਉਪਾਏ ॥

اس نے اٹھارہ پران، چھ شاستر اور تین خوبیوں کی تخلیق کی۔

ਸੋ ਬੂਝੈ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਬੁਝਾਏ ॥

یہ حقیقت وہی سمجھتا ہے، جسے وہ خود علم عطا کرتا ہے۔

ਤੀਨਿ ਸਮਾਵੈ ਚਉਥੈ ਵਾਸਾ ॥

جس کی تین صفات کا خاتمہ کرکے ایک مخصوص حالت میں داخلہ ہوگیا ہے۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕ ਹਮ ਤਾ ਕੇ ਦਾਸਾ ॥੫॥

نانک التجا کرتا ہے کہ ہم اس کے غلام ہیں۔ 5۔

ਪੰਚਮੀ ਪੰਚ ਭੂਤ ਬੇਤਾਲਾ ॥

پنچمی پانچ بھوتوں سے پیدا ہوئی مخلوق پریت ہے۔

ਆਪਿ ਅਗੋਚਰੁ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਾਲਾ ॥

واہے گرو خود پوشیدہ اور نرالا ہے۔

ਇਕਿ ਭ੍ਰਮਿ ਭੂਖੇ ਮੋਹ ਪਿਆਸੇ ॥

کچھ لوگ شبہ میں مبتلا ہیں اور دولت کے بھوکے اور پیاسے ہیں۔

ਇਕਿ ਰਸੁ ਚਾਖਿ ਸਬਦਿ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸੇ ॥

کچھ لوگ ہری رس چکھ کر مطمئن ہوگئے ہیں۔

ਇਕਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਇਕਿ ਮਰਿ ਧੁਰਿ ॥

کوئی رب کے رنگ میں مگن ہے اور کوئی مر کر مٹی ہوگیا ہے۔

ਇਕਿ ਦਰਿ ਘਰਿ ਸਾਚੈ ਦੇਖਿ ਹਦੂਰਿ ॥੬॥

کوئی حقیقی گھر پہنچ کر رب کا دیدار کر رہا ہے۔ 6۔

ਝੂਠੇ ਕਉ ਨਾਹੀ ਪਤਿ ਨਾਉ ॥

فریبی انسان کی کوئی عزت نہیں ہوتی۔

ਕਬਹੁ ਨ ਸੂਚਾ ਕਾਲਾ ਕਾਉ ॥

غلاظت کھانے والا سیاہ کوا کبھی پاک نہیں ہوسکتا۔

ਪਿੰਜਰਿ ਪੰਖੀ ਬੰਧਿਆ ਕੋਇ ॥

اگر کوئی پرندہ پنجڑے میں بند کردیا جائے، تو وہ

ਫੇਰੀਂ ਭਰਮੈ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਇ ॥

پنجڑے کی سلاخوں میں ہی بھٹکتا رہتا ہے۔

ਤਉ ਛੂਟੈ ਜਾ ਖਸਮੁ ਛਡਾਏ ॥

لیکن وہ اسی وقت آزاد ہوتا ہے، جب اس کا مالک اسے چھوڑدیتا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਮੇਲੇ ਭਗਤਿ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ॥੭॥

گرو کی تعلیم کے بعد انسان کے دل میں عقیدت مضبوط ہوجاتی ہے۔ 7۔

ਖਸਟੀ ਖਟੁ ਦਰਸਨ ਪ੍ਰਭ ਸਾਜੇ ॥

چھٹے مالک نے چھ درشن یعنی یوگی، بیراگی، سادھو، بودھ، جین اور تارک الدنیا بنایا ہے۔

ਅਨਹਦ ਸਬਦੁ ਨਿਰਾਲਾ ਵਾਜੇ ॥

انسان کے باطن میں قلبی آواز بجتی رہتی ہے۔

ਜੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਤਾ ਮਹਲਿ ਬੁਲਾਵੈ ॥

اگر کوئی رب کو بھول جائے، تو وہ اسے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਸਬਦੇ ਭੇਦੇ ਤਉ ਪਤਿ ਪਾਵੈ ॥

اگر کوئی کلام کی حکمت سمجھ لے، تو وہ دربار حق میں شان کا حصہ بن جاتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਸ ਖਪਹਿ ਜਲਿ ਜਾਵਹਿ ॥

کچھ لوگ بھیس بدل بدل کر جل کر مرجاتے ہیں؛ لیکن

ਸਾਚੈ ਸਾਚੇ ਸਾਚਿ ਸਮਾਵਹਿ ॥੮॥

سچائی میں مگن رہنے والا اعلیٰ صادق میں ہی مگن ہوجاتا ہے۔ 8۔

ਸਪਤਮੀ ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਸਰੀਰਿ ॥

ساتواں: جو دل میں سچائی کا دھیان کرتا رہتا ہے۔

ਸਾਤ ਸਮੁੰਦ ਭਰੇ ਨਿਰਮਲ ਨੀਰਿ ॥

جس کا جسم پاک سمندر نام نما پانی سے بھرا رہتا ہے۔

ਮਜਨੁ ਸੀਲੁ ਸਚੁ ਰਿਦੈ ਵੀਚਾਰਿ ॥

اس کے باطن میں واقع علم نما زیارت گاہ میں غسل ہوجاتا ہے اور وہ پرسکون طبیعت والا ہوجاتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਪਾਵੈ ਸਭਿ ਪਾਰਿ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے انسان دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔

ਮਨਿ ਸਾਚਾ ਮੁਖਿ ਸਾਚਉ ਭਾਇ ॥

جس کے دل میں سچائی ہے اور زبان پر بھی سچائی رہتی ہے۔

ਸਚੁ ਨੀਸਾਣੈ ਠਾਕ ਨ ਪਾਇ ॥੯॥

وہ سچائی کا پروانہ ساتھ لے کر جاتا ہے اور دربار حق میں پہنچنے کے لیے کوئی کوئی رکاوٹ نہیں آتی۔ 9۔

ਅਸਟਮੀ ਅਸਟ ਸਿਧਿ ਬੁਧਿ ਸਾਧੈ ॥

آٹھواں: جو شخص بے لوث جذبے سے صادق کی بندگی کرتا ہے،

ਸਚੁ ਨਿਹਕੇਵਲੁ ਕਰਮਿ ਅਰਾਧੈ ॥

وہ اپنی ذہانت کو اپنے قابو میں کرلیتا ہے اور اسے اٹھ سدھیاں حاصل ہوجاتی ہیں۔

ਪਉਣ ਪਾਣੀ ਅਗਨੀ ਬਿਸਰਾਉ ॥

جو ہوا، پانی اور آگ یعنی رجوگن، تموگن، ستگون کو بھلادیا دیتا ہے،

ਤਹੀ ਨਿਰੰਜਨੁ ਸਾਚੋ ਨਾਉ ॥

اس کے دل میں پاکیزہ صادق نام بس جاتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਮਹਿ ਮਨੂਆ ਰਹਿਆ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥ ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕੁ ਕਾਲੁ ਨ ਖਾਇ ॥੧੦॥

وہ اپنا دل سچائی میں ہی لگا کر رکھتا ہے۔ نانک التجا کرتا ہے کہ اس شخص کو موت بھی نہیں نگل سکتی۔

-10

ਨਾਉ ਨਉਮੀ ਨਵੇ ਨਾਥ ਨਵ ਖੰਡਾ ॥

نواں: رب ہمہ گیر ہے، نہایت ہی طاقت ور ہے،

ਘਟਿ ਘਟਿ ਨਾਥੁ ਮਹਾ ਬਲਵੰਡਾ ॥

یوگیوں کے نو آقا اور نو حصے والی زمین کی مخلوق اسی کے نام کا ذکر کرتی ہے۔

ਆਈ ਪੂਤਾ ਇਹੁ ਜਗੁ ਸਾਰਾ ॥

یہ پوری کائنات درگا ماں کے بیٹے کی طرح ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਆਦੇਸੁ ਆਦਿ ਰਖਵਾਰਾ ॥

میرا اس رب کو کامل سلام ہے، جو ابتدا سے ہی سب کا محافظ ہے۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦੀ ਹੈ ਭੀ ਹੋਗੁ ॥

وہ ہر دور سے ہے، حال میں بھی ہے اور اس کا وجود مستقبل میں بھی رہے گا۔

ਓਹੁ ਅਪਰੰਪਰੁ ਕਰਣੈ ਜੋਗੁ ॥੧੧॥

وہ بے پناہ ہے اور سب کچھ کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔ 11۔

ਦਸਮੀ ਨਾਮੁ ਦਾਨੁ ਇਸਨਾਨੁ ॥

دسواں: نام کا ورد اور غریبوں میں مال خرچ کرو، جسم کی پاکیزگی کے لیے غسل کرو۔

ਅਨਦਿਨੁ ਮਜਨੁ ਸਚਾ ਗੁਣ ਗਿਆਨੁ ॥

حق کی صفات کا علم حاصل کرنا روزانہ غسل کرنا ہے۔

ਸਚਿ ਮੈਲੁ ਨ ਲਾਗੈ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਭਾਗੈ ॥ ਬਿਲਮੁ ਨ ਤੂਟਸਿ ਕਾਚੈ ਤਾਗੈ ॥

نام حق کے ذکر سے دل کو برائیوں کی میل نہیں لگتی، شبہ اور خوف دور ہوجاتا ہے۔ کچے دھاگے کو ٹوٹتے ہوئے کوئی دیر نہیں لگتی۔

ਜਿਉ ਤਾਗਾ ਜਗੁ ਏਵੈ ਜਾਣਹੁ ॥

کائنات کو کچے دھاگے کی طرح سمجھو۔

ਅਸਥਿਰੁ ਚੀਤੁ ਸਾਚਿ ਰੰਗੁ ਮਾਣਹੁ ॥੧੨॥

اپنے دل کو مستحکم کرنے کے لیے رنگوں میں مگن رہو۔ 12۔

ਏਕਾਦਸੀ ਇਕੁ ਰਿਦੈ ਵਸਾਵੈ ॥

گیارہواں: جو شخص رب کو دل میں بساتا ہے۔

ਹਿੰਸਾ ਮਮਤਾ ਮੋਹੁ ਚੁਕਾਵੈ ॥

اپنے ذہن سے تشدد،پیار اور لگاؤ کو مٹا دیتا ہے،

ਫਲੁ ਪਾਵੈ ਬ੍ਰਤੁ ਆਤਮ ਚੀਨੈ ॥

اسے اس ورت کا یہی نتیجہ ملتا ہے کہ وہ اپنے باطن کو پہچان لیتا ہے۔

ਪਾਖੰਡਿ ਰਾਚਿ ਤਤੁ ਨਹੀ ਬੀਨੈ ॥

انسان منافقت میں مگن ہوکر دیدار رب سے محروم رہتا ہے۔

ਨਿਰਮਲੁ ਨਿਰਾਹਾਰੁ ਨਿਹਕੇਵਲੁ ॥

ایک وہی پاکیزہ، غذا اور شہوت سے پاک ہے اور

ਸੁਚੈ ਸਾਚੇ ਨਾ ਲਾਗੈ ਮਲੁ ॥੧੩॥

اس خالص اور حقیقی صادق ذات کو برائیوں کی کوئی میل نہیں لگتی۔ 13۔

ਜਹ ਦੇਖਉ ਤਹ ਏਕੋ ਏਕਾ ॥

میں جہاں بھی دیکھتا ہوں، ایک رب ہی موجود ہے۔

ਹੋਰਿ ਜੀਅ ਉਪਾਏ ਵੇਕੋ ਵੇਕਾ ॥

اس نے مختلف اقسام کے بے شمار انسان پیدا کیے ہیں۔

ਫਲੋਹਾਰ ਕੀਏ ਫਲੁ ਜਾਇ ॥

پھل کھانے کی وجہ سے انسان کو کوئی نتیجہ نہیں ملتا۔

ਰਸ ਕਸ ਖਾਏ ਸਾਦੁ ਗਵਾਇ ॥

وہ بہت سے ذائقوں سے لطف اندوز ہوتا ہے، جو اس کے ورت کا ذائقہ خراب کردیتا ہے۔

ਕੂੜੈ ਲਾਲਚਿ ਲਪਟੈ ਲਪਟਾਇ ॥

وہ جھوٹی لالچ میں ہی مبتلا رہتا ہے۔

ਛੂਟੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚੁ ਕਮਾਇ ॥੧੪॥

لیکن وہ اس وقت آزاد ہوتا ہے، جب گرو کے ذریعے سے حق کی بندگی کرتا ہے۔ 14۔

ਦੁਆਦਸਿ ਮੁਦ੍ਰਾ ਮਨੁ ਅਉਧੂਤਾ ॥

بارہواں: زاہد وہی ہے، جس کا دل بارہ فضول مراقبوں سے الگ تھلگ ہوگیا ہے۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਜਾਗਹਿ ਕਬਹਿ ਨ ਸੂਤਾ ॥

وہ دن رات بیدار رہتا ہے، دولت کی ہوس کی نیند میں نہیں سوتا اور

ਜਾਗਤੁ ਜਾਗਿ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥ ਗੁਰ ਪਰਚੈ ਤਿਸੁ ਕਾਲੁ ਨ ਖਾਇ ॥

اپنا دھیان رب میں ہی مرکوز رکھتا ہے۔ جو گرو پر اعتماد رکھتا ہے، اسے موت بھی نہیں نگل سکتی۔

ਅਤੀਤ ਭਏ ਮਾਰੇ ਬੈਰਾਈ ॥

جو شہوانی برائیوں سے آزاد ہوگیا ہے، وہی تارک الدنیا ہے۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕ ਤਹ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੧੫॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اسی نے رب میں دل لگایا ہے۔

ਦੁਆਦਸੀ ਦਇਆ ਦਾਨੁ ਕਰਿ ਜਾਣੈ ॥

بارہواں: انسانوں پر رحم اور مال خرچ کرنا چاہیے۔

ਬਾਹਰਿ ਜਾਤੋ ਭੀਤਰਿ ਆਣੈ ॥

بھٹکتے ہوئے دل کو قابو میں کرنا چاہیے۔

ਬਰਤੀ ਬਰਤ ਰਹੈ ਨਿਹਕਾਮ ॥

جو بے نیاز رہتا ہے، اس ورت رکھنے والے کا ہی حقیقی ورت ہے۔

ਅਜਪਾ ਜਾਪੁ ਜਪੈ ਮੁਖਿ ਨਾਮ ॥

اپنے منہ سے آہستہ آہستہ نام کا ذکر کرتے رہنا چاہیے۔

ਤੀਨਿ ਭਵਣ ਮਹਿ ਏਕੋ ਜਾਣੈ ॥

تینوں جہانوں میں ایک ہی رب کو جانو۔

ਸਭਿ ਸੁਚਿ ਸੰਜਮ ਸਾਚੁ ਪਛਾਣੈ ॥੧੬॥

جو سچائی کا ادراک کرلیتا ہے، وہی تزکیہ اور تحمل کی تمام کوششیں کررہا ہے۔ 16۔

ਤੇਰਸਿ ਤਰਵਰ ਸਮੁਦ ਕਨਾਰੈ ॥

تیرہواں: انسانی وجود سمندر کے کنارے کھڑے درخت کی طرح ہے۔ جیسے سمندر کی لہریں اسے کسی بھی وقت اکھاڑ سکتی ہے، اسی طرح موت کسی بھی وقت فنا کرسکتی ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਮੂਲੁ ਸਿਖਰਿ ਲਿਵ ਤਾਰੈ ॥

جسم کا بنیادی احساس اصل دل ہے اور اس کی چوٹی دسواں در ہے۔ واہے گرو کا نام امرت ہے۔ جسم کا بنیادی ذہن جاندار کو امرت کے نام سے ماورا بناتا ہے۔

ਡਰ ਡਰਿ ਮਰੈ ਨ ਬੂਡੈ ਕੋਇ ॥

اگر کوئی رب کے خوف سے فوت ہوجائے، تو وہ دنیوی سمندر میں نہیں ڈوبتا۔

ਨਿਡਰੁ ਬੂਡਿ ਮਰੈ ਪਤਿ ਖੋਇ ॥

جو رب سے نہیں ڈرتا، وہ دنیوی سمندر میں ڈوب کر اپنا وقار کھودیتا ہے۔

ਡਰ ਮਹਿ ਘਰੁ ਘਰ ਮਹਿ ਡਰੁ ਜਾਣੈ ॥

جو رب کے خوف میں رہنے کو اپنا گھر سمجھتا ہے، وہ دل کے گھر میں رب کا خوف تسلیم کرتا ہے۔

ਤਖਤਿ ਨਿਵਾਸੁ ਸਚੁ ਮਨਿ ਭਾਣੈ ॥੧੭॥

وہ رب کے قدموں میں رہائش پالیتا ہے اور اسے سچ ہی پسند آتا ہے۔ 17۔

ਚਉਦਸਿ ਚਉਥੇ ਥਾਵਹਿ ਲਹਿ ਪਾਵੈ ॥

چودھواں: جب انسان چوتھا مقام حاصل کرلیتا ہے، تو

ਰਾਜਸ ਤਾਮਸ ਸਤ ਕਾਲ ਸਮਾਵੈ ॥

رجو، تمو اور ستوگن زمانے میں ہی سما جاتا ہے اور

ਸਸੀਅਰ ਕੈ ਘਰਿ ਸੂਰੁ ਸਮਾਵੈ ॥

سورج چاند کے گھر میں سما جاتا ہے۔

ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਪਾਵੈ ॥

وہ شخص مراقبہ اور عقیدت کی قدر پالیتا ہے۔

ਚਉਦਸਿ ਭਵਨ ਪਾਤਾਲ ਸਮਾਏ ॥ ਖੰਡ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ਰਹਿਆ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥੧੮॥

جو رب چودہ جہانوں، پاتالوں، حصوں اور کائناتوں میں سمایا ہوا ہے، ایسا شخص اسی رب میں دل لگا کر رکھتا ہے۔ 18۔

ਅਮਾਵਸਿਆ ਚੰਦੁ ਗੁਪਤੁ ਗੈਣਾਰਿ ॥

اماوسیا کی رات چاند آسمان میں غائب ہوجاتا ہے۔

ਬੂਝਹੁ ਗਿਆਨੀ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰਿ ॥

اے صاحب علم ! اس حقیقت کو کلام پر غور و فکر کرکے سمجھو۔

ਸਸੀਅਰੁ ਗਗਨਿ ਜੋਤਿ ਤਿਹੁ ਲੋਈ ॥

جیسے چاند آسمان میں ہوتا ہے؛ لیکن اس کی روشنی تینوں جہانوں میں ہوتی ہے۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਕਰਤਾ ਸੋਈ ॥

اسی طرح رب کا نور ہر ایک میں سمایا ہوا ہے، وہ خالق کائنات کی تخلیق کرکے اس کی نگہبانی کرتا رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਤੇ ਦੀਸੈ ਸੋ ਤਿਸ ਹੀ ਮਾਹਿ ॥

جو گرو کے ذریعے اسے سمجھتا ہے، وہ اسی میں سما جاتا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਭੂਲੇ ਆਵਹਿ ਜਾਹਿ ॥੧੯॥

لیکن نفس پرست انسان شبہات میں مبتلا ہوکر پیدا ہوتے اور مرتے رہتے ہیں۔ 19۔

ਘਰੁ ਦਰੁ ਥਾਪਿ ਥਿਰੁ ਥਾਨਿ ਸੁਹਾਵੈ ॥

جو شخص رب کے قدم میں مستقل رہائش بنا لیتا ہے۔

ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ਜਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਵੈ ॥

وہ اپنی ذات کا ادراک کرکے صادق گرو کو حاصل کرلیتا ہے۔

ਜਹ ਆਸਾ ਤਹ ਬਿਨਸਿ ਬਿਨਾਸਾ ॥

جس کی تمام خواہشات مٹ جاتی ہیں،

ਫੂਟੈ ਖਪਰੁ ਦੁਬਿਧਾ ਮਨਸਾ ॥

اس کے دل کا شبہ اور حرص والا دل نما برتن بھی ٹوٹ جاتا ہے۔

ਮਮਤਾ ਜਾਲ ਤੇ ਰਹੈ ਉਦਾਸਾ ॥

اس کا دل لگاؤ کے جال سے دور رہتا ہے۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕ ਹਮ ਤਾ ਕੇ ਦਾਸਾ ॥੨੦॥੧॥

نانک دعا کرتا ہے کہ ہم اس شخص کے غلام ہیں۔ 20۔ 1۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੩ ਵਾਰ ਸਤ ਘਰੁ ੧੦

بلاولو محلہ 3 وار ست گھرو 10

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਆਦਿਤ ਵਾਰਿ ਆਦਿ ਪੁਰਖੁ ਹੈ ਸੋਈ ॥

بروز اتوار: ابدی مالک ہر شئی میں موجود ہے،

ਆਪੇ ਵਰਤੈ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

اس کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں۔

ਓਤਿ ਪੋਤਿ ਜਗੁ ਰਹਿਆ ਪਰੋਈ ॥

اس نے پوری کائنات کو تانے بانے کی طرح محفوظ کر رکھا ہے۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਕਰੈ ਸੁ ਹੋਈ ॥

وہ خالق کائنات جو کرتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥

اس کے نام میں مگن رہنے سے ہمیشہ خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲਾ ਬੂਝੈ ਕੋਈ ॥੧॥

اس حقیقت کو کوئی نادر شخص ہی سمجھتا ہے۔ 1۔

ਹਿਰਦੈ ਜਪਨੀ ਜਪਉ ਗੁਣਤਾਸਾ ॥

میری تو بس یہی مالا ہے کہ میں اس خوبیوں کے خزائن کا دل میں ذکر کرتا رہوں۔

ਹਰਿ ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਅਪਰੰਪਰ ਸੁਆਮੀ ਜਨ ਪਗਿ ਲਗਿ ਧਿਆਵਉ ਹੋਇ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

واہے گرو ناقابل رسائی، ذہن و دماغ سے دور، لامحدود اور پوری کائنات کا مالک ہے. میں اس کے غلاموں کا غلام بن کر ہری کے لوگوں کے قدموں میں بیٹھ کر رب کا دھیان کرتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੋਮਵਾਰਿ ਸਚਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

بروز سموار: حقیقی صادق رب ہر شئی میں سمارہا ہے،

ਤਿਸ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਇ ॥

اس کی عظمت کو بیان نہیں کیا جاسکتا۔

ਆਖਿ ਆਖਿ ਰਹੇ ਸਭਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

اس کی خوبیوں سے متعلق ذکر کرکے اس میں دل لگا کر بہت سے لوگ تھک گئے ہیں۔

ਜਿਸੁ ਦੇਵੈ ਤਿਸੁ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥

رب کا نام اسے ہی حاصل ہوتا ہے، جسے وہ خود عطا کرتا ہے۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਲਖਿਆ ਨ ਜਾਇ ॥

ناقابل رسائی ذہن سے دور رب کا راز معلوم نہیں کیا جاسکتا اور

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਹਰਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥੨॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے ہی انسان رب میں مگن رہتا ہے۔ 2۔

ਮੰਗਲਿ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਉਪਾਇਆ ॥

بروز منگل: واہے گرو نے موہ مایا کو وجود بخشا ہے اور

ਆਪੇ ਸਿਰਿ ਸਿਰਿ ਧੰਧੈ ਲਾਇਆ ॥

خود ہی انسانوں کو دنیوی معاملات میں لگایا ہے۔

ਆਪਿ ਬੁਝਾਏ ਸੋਈ ਬੂਝੈ ॥

اس حقیقت کو وہی سمجھتا ہے، جسے یہ علم عطا کیا گیا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਦਰੁ ਘਰੁ ਸੂਝੈ ॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے انسان کو اپنے حقیقی گھر کی سمجھ ہوجاتی ہے۔

ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਕਰੇ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

وہ بذریعہ بندگی اس میں ہی دل لگا کر رکھتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਸਬਦਿ ਜਲਾਇ ॥੩॥

اس طرح وہ اپنا غرور اور ممتا کلام کے ذریعے جلادیتا ہے۔ 3۔

ਬੁਧਵਾਰਿ ਆਪੇ ਬੁਧਿ ਸਾਰੁ ॥

بروز بدھ: وہ خود ہی اعلیٰ ذہانت عطا کرتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਰਣੀ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰੁ ॥

گرومکھ کلام کا دھیان اور اچھا عمل کرتا ہے۔

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇ ॥

نام میں مگن رہنے سے دل پاکیزہ ہوجاتا ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਹਉਮੈ ਮਲੁ ਖੋਇ ॥

واہے گرو کی حمد وثناء کرنے سے کبر نما میل دور ہوجاتا ہے۔

ਦਰਿ ਸਚੈ ਸਦ ਸੋਭਾ ਪਾਏ ॥

انسان اس طرح دربار حق میں ہمیشہ شان پاتا ہے۔

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਏ ॥੪॥

گرو کے کلام کے ذریعے نام میں مگن ہوکر وہ حسین ہوجاتا ہے۔

ਲਾਹਾ ਨਾਮੁ ਪਾਏ ਗੁਰ ਦੁਆਰਿ ॥

انسان گرو کے در پر خدمت کرکے نام نما فائدہ حاصل کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਦੇਵੈ ਦੇਵਣਹਾਰੁ ॥

وہ عطا کرنے والا داتا بخشش دیتا رہتا ہے۔

ਜੋ ਦੇਵੈ ਤਿਸ ਕਉ ਬਲਿ ਜਾਈਐ ॥

جو داتا ہے، میں اس پر قربان جاتا ہوں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਆਪੁ ਗਵਾਈਐ ॥

گرو کے فضل سے کبر دور ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਰਖਹੁ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

اے نانک ! واہے گرو کا نام دل میں بسا کر رکھو اور

ਦੇਵਣਹਾਰੇ ਕਉ ਜੈਕਾਰੁ ॥੫॥

عطا کرنے والی ذات ہی کی تعریف و توصیف کرتے رہو۔ 5۔

ਵੀਰਵਾਰਿ ਵੀਰ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਏ ॥

بروز جمعرات: واہے گرو نے انسانوں کو باون ویروں کے شبہ میں الجھایا ہوا ہے۔

ਪ੍ਰੇਤ ਭੂਤ ਸਭਿ ਦੂਜੈ ਲਾਏ ॥

اس نے بھوتوں، پریتوں کو بھی دوہرے پن میں لگایا ہوا ہے۔

ਆਪਿ ਉਪਾਏ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਵੇਕਾ ॥

اس نے خود ہی سب کو وجود بخشا ہے اور مختلف اقسام کا بنا کر سب کی نگہ داشت کی ہے۔

ਸਭਨਾ ਕਰਤੇ ਤੇਰੀ ਟੇਕਾ ॥

اے خالق ! تمام انسانوں کو تیرا ہی سہارا ہے اور

ਜੀਅ ਜੰਤ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ॥

سب تیری پناہ میں ہے۔

ਸੋ ਮਿਲੈ ਜਿਸੁ ਲੈਹਿ ਮਿਲਾਈ ॥੬॥

وہی انسان تجھ سے ملتا ہے، جسے تو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 6۔

ਸੁਕ੍ਰਵਾਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥

بروز جمعہ: واہے گرو عالم گیر ہے۔

ਆਪਿ ਉਪਾਇ ਸਭ ਕੀਮਤਿ ਪਾਈ ॥

اس نے کائنات کی تخلیق کرکے خود ہی اس کا اندازہ کیا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਕਰੈ ਬੀਚਾਰੁ ॥

جو گرومکھ بن جاتا ہے، وہی رب کا دھیان کرتا ہے۔

ਸਚੁ ਸੰਜਮੁ ਕਰਣੀ ਹੈ ਕਾਰ ॥

سچائی اور تحمل کا برتاؤ اس کا عمل ہوتا ہے۔

ਵਰਤੁ ਨੇਮੁ ਨਿਤਾਪ੍ਰਤਿ ਪੂਜਾ ॥

ورت، قانون اور ہر روز کی عبادت و بندگی

ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਸਭੁ ਭਾਉ ਹੈ ਦੂਜਾ ॥੭॥

رب کو سمجھے بغیر سب دوہرے پن کی محبت ہے۔ 7۔

ਛਨਿਛਰਵਾਰਿ ਸਉਣ ਸਾਸਤ ਬੀਚਾਰੁ ॥

بروز ہفتہ: مناسب وقت اور شاستوں پر غور کرو

ਹਉਮੈ ਮੇਰਾ ਭਰਮੈ ਸੰਸਾਰੁ ॥

پوری کائنات غرور، لگاؤ اور شبہ میں بھٹک رہا ہے۔

ਮਨਮੁਖੁ ਅੰਧਾ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

بے علم نفس پرست انسان دوہرے پن میں ہی مگن ہے۔

ਜਮ ਦਰਿ ਬਾਧਾ ਚੋਟਾ ਖਾਇ ॥

بایں سبب ملک الموت کے در پر تکلیف میں مبتلا رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥ ਸਚੁ ਕਰਣੀ ਸਾਚਿ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥੮॥

انسان ہمیشہ گرو کے کرم سے خوشی حاصل کرتا ہے۔ وہ نیک کام کرتا ہے اور سچائی میں ہی دھیان لگا کر رکھتا ہے۔ 8۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ॥

کوئی خوش قسمت ہی صادق گرو کی خدمت کرتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਸਚਿ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥

اپنا غرور مٹا کر سچائی میں ہی اس کا دل لگ گیا ہے۔

ਤੇਰੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

اے رب ! وہ فطری طور پر تیرے رنگ میں مگن ہے۔

ਤੂ ਸੁਖਦਾਤਾ ਲੈਹਿ ਮਿਲਾਇ ॥

تو خوشیاں عطا کرنے والا ہے اور خود ہی اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਏਕਸ ਤੇ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

ایک رب کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਸੋਝੀ ਹੋਇ ॥੯॥

گرومکھ ہی اس حقیقت کو سمجھتا ہے اور اسے اس حقیقت سے واقفیت ہوجاتی ہے۔ 9۔

ਪੰਦ੍ਰਹ ਥਿਤੀਂ ਤੈ ਸਤ ਵਾਰ ॥

جیسے پندرہ تاریخ، سات وار،

ਮਾਹਾ ਰੁਤੀ ਆਵਹਿ ਵਾਰ ਵਾਰ ॥ ਦਿਨਸੁ ਰੈਣਿ ਤਿਵੈ ਸੰਸਾਰੁ ॥

بارہ مہینے، چھ موسم اور دن رات بار بار آتے رہتے ہیں، اسی طرح یہ کائنات ہے۔

ਆਵਾ ਗਉਣੁ ਕੀਆ ਕਰਤਾਰਿ ॥

خالق نے انسانوں کے لیے آواگون بنایا ہوا ہے۔

ਨਿਹਚਲੁ ਸਾਚੁ ਰਹਿਆ ਕਲ ਧਾਰਿ ॥

وہ ہمیشہ ابدی، بے حرکت ہے اور اس کی طاقت بہت ہی زیادہ ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਕੋ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿ ॥੧੦॥੧॥

اے نانک ! کوئی گرومکھ ہی کلام پر غور و فکر کے ذریعے اس حقیقت کو سمجھتا ہے۔ 10۔ 1۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بلاول محلہ 3۔

ਆਦਿ ਪੁਰਖੁ ਆਪੇ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਾਜੇ ॥

مالک خود ہی کائنات کی تخلیق کرتا ہے اور

ਜੀਅ ਜੰਤ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਪਾਜੇ ॥

اس نے تمام انسانوں کو موہ مایا میں لگایا ہوا ہے۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਪਰਪੰਚਿ ਲਾਗੇ ॥

دوہرے پن کی وجہ سے انسان دنیا کی مصروفیات میں لگا ہوا ہے۔

ਆਵਹਿ ਜਾਵਹਿ ਮਰਹਿ ਅਭਾਗੇ ॥

اس طرح بدنصیب لوگ دنیا میں آتے جاتے اور فوت ہوتے رہتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਭੇਟਿਐ ਸੋਝੀ ਪਾਇ ॥

لیکن صادق گرو گرو کی صحبت میں علم حاصل ہوجاتا ہے اور

ਪਰਪੰਚੁ ਚੂਕੈ ਸਚਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥

انسان دنیوی مصروفیات سے چھوٹ کر سچائی میں مگن ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਜਾ ਕੈ ਮਸਤਕਿ ਲਿਖਿਆ ਲੇਖੁ ॥

جس کی تقدیر میں لکھا ہوا ہے،

ਤਾ ਕੈ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے دل میں ایک رب بس گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਇ ਆਪੇ ਸਭੁ ਵੇਖੈ ॥

اے رب ! تو کائنات کی تخلیق کرکے خود ہی اس کی نگہبانی کرتا ہے۔

ਕੋਇ ਨ ਮੇਟੈ ਤੇਰੈ ਲੇਖੈ ॥

کوئی بھی تیرے قانون کو نہیں مٹا سکتا۔

ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਜੇ ਕੋ ਕਹੈ ਕਹਾਏ ॥

اگر کوئی خود کو بڑا سدھ یا متلاشی کہتا یا کہلاتا ہے۔

ਭਰਮੇ ਭੂਲਾ ਆਵੈ ਜਾਏ ॥

وہ بھی شبہات میں مبتلا ہوکر پیدا ہوتا اور مرتا رہتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੈ ਸੋ ਜਨੁ ਬੂਝੈ ॥

جو شخص صادق گرو کی خدمت کرتا ہے، اس سے علم حاصل ہوجاتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰੇ ਤਾ ਦਰੁ ਸੂਝੈ ॥੨॥

اگر وہ اپنا غرور مٹادے، تو اسے اپنے در کی سمجھ حاصل ہوجاتی ہے۔ 2۔

ਏਕਸੁ ਤੇ ਸਭੁ ਦੂਜਾ ਹੂਆ ॥

ایک رب سے یہ دوسرے سارے لوگ وجود میں آئے ہیں۔

ਏਕੋ ਵਰਤੈ ਅਵਰੁ ਨ ਬੀਆ ॥

ایک وہی ہمہ گیر ہے، دوسرا کوئی نہیں۔

ਦੂਜੇ ਤੇ ਜੇ ਏਕੋ ਜਾਣੈ ॥

اگر کوئی اس دوسرے (کائنات) کو چھوڑ کر ایک رب کا ادراک کرلے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਹਰਿ ਦਰਿ ਨੀਸਾਣੈ ॥

تو وہ گرو کے کلام کے ذریعے اس کے در پر پروانہ لے کر پہنچ جاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੇ ਤਾ ਏਕੋ ਪਾਏ ॥

اگر صادق گروپ مل جائے، تو رب حاصل ہوجاتا ہے اور

ਵਿਚਹੁ ਦੂਜਾ ਠਾਕਿ ਰਹਾਏ ॥੩॥

دل میں دہرے پن کو روکا جاسکتا ہے۔ 3۔

ਜਿਸ ਦਾ ਸਾਹਿਬੁ ਡਾਢਾ ਹੋਇ ॥

جس کا مالک طاقتور ہے،

ਤਿਸ ਨੋ ਮਾਰਿ ਨ ਸਾਕੈ ਕੋਇ ॥

اسے کوئی مار نہیں سکتا۔

ਸਾਹਿਬ ਕੀ ਸੇਵਕੁ ਰਹੈ ਸਰਣਾਈ ॥

وہ خادم اپنے مالک کی پناہ میں پڑا رہتا ہے اور

ਆਪੇ ਬਖਸੇ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ॥

وہ خود ہی خادم کو عزت عطا کرتا ہے۔

ਤਿਸ ਤੇ ਊਪਰਿ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

مالک سے بڑا دوسرا کوئی نہیں۔

ਕਉਨੁ ਡਰੈ ਡਰੁ ਕਿਸ ਕਾ ਹੋਇ ॥੪॥

کون ڈرتا ہے؟ اسے کس کا خوف ہے۔ 4۔

ਗੁਰਮਤੀ ਸਾਂਤਿ ਵਸੈ ਸਰੀਰ ॥

گرو کی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنے سے جسم میں سکون پیدا ہوجاتا ہے۔

ਸਬਦੁ ਚੀਨ੍ਹਿ ਫਿਰਿ ਲਗੈ ਨ ਪੀਰ ॥

الفاظ پہچاننے کے بعد پھر کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

ਆਵੈ ਨ ਜਾਇ ਨਾ ਦੁਖੁ ਪਾਏ ॥

وہ پیدائش و موت سے آزاد ہوجاتا ہے اور اسے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

ਨਾਮੇ ਰਾਤੇ ਸਹਜਿ ਸਮਾਏ ॥

وہ نام میں مگن ہو کر بآسانی ہی سمایا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਵੇਖੈ ਹਦੂਰਿ ॥

اے نانک ! گرومکھ رب کو اپنے پاس ہی دیکھتا ہے۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸਦ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥੫॥

حقیقت تو یہی ہے کہ میرا رب ہمیشہ ہمہ گیر ہے۔ 5۔

ਇਕਿ ਸੇਵਕ ਇਕਿ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਏ ॥

کوئی خادم بنا ہوا ہے اور کوئی شبہات میں بھٹک رہا ہے۔

ਆਪੇ ਕਰੇ ਹਰਿ ਆਪਿ ਕਰਾਏ ॥

واہ گروہ خود ہی سب کچھ کرتا اور کرواتا ہے۔

ਏਕੋ ਵਰਤੈ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

رب ہر ایک میں موجود ہے، اس کے سوا دوسرا کوئی نہیں۔

ਮਨਿ ਰੋਸੁ ਕੀਜੈ ਜੇ ਦੂਜਾ ਹੋਇ ॥

دل میں ناراضگی اسی صورت میں رکھو، جب کوئی دوسرا ہو۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਕਰਣੀ ਸਾਰੀ ॥

صادق گرو کی خدمت ہی اچھا طرز عمل ہے۔

ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਸਾਚੇ ਵੀਚਾਰੀ ॥੬॥

حق کے در پر ان کارکنوں کو سچا تسلیم کیا جاتا ہے۔ 6۔

ਥਿਤੀ ਵਾਰ ਸਭਿ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਏ ॥

تمام تاریخ اور ہفتے الفاظ سے ہی حسین لگتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਤਾ ਫਲੁ ਪਾਏ ॥

صادق گرو کی خدمت کرنے سے نتیجہ حاصل ہوتا ہے۔

ਥਿਤੀ ਵਾਰ ਸਭਿ ਆਵਹਿ ਜਾਹਿ ॥

یہ تواریخ اور ہفتے آتے جاتے رہتے ہیں۔

ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਨਿਹਚਲੁ ਸਦਾ ਸਚਿ ਸਮਾਹਿ ॥

لیکن گرو کے کلام کے ذریعے انسان مستحکم ہوکر سچائی میں ہی مگن ہوجاتا ہے۔

ਥਿਤੀ ਵਾਰ ਤਾ ਜਾ ਸਚਿ ਰਾਤੇ ॥

تواریخ اور ہفتے اسی وقت مبارک ہوتے ہیں، جب انسان سچائی میں مگن رہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸਭਿ ਭਰਮਹਿ ਕਾਚੇ ॥੭॥

واہے گرو کے نام کے بغیر تمام فانی انسان اندام نہانی میں بھٹکتے رہتے ہیں۔ 7۔

ਮਨਮੁਖ ਮਰਹਿ ਮਰਿ ਬਿਗਤੀ ਜਾਹਿ ॥

جب نفس پرست انسان فوت ہوجاتا ہے، تو اسے نجات نہیں ملتی۔

ਏਕੁ ਨ ਚੇਤਹਿ ਦੂਜੈ ਲੋਭਾਹਿ ॥

وہ رب کو یاد نہیں کرتا؛ بلکہ دوہرے پن میں ہی مبتلا رہتا ہے۔

ਅਚੇਤ ਪਿੰਡੀ ਅਗਿਆਨ ਅੰਧਾਰੁ ॥

بے شعور انسان جہالت کی تاریکیوں میں رہتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਕਿਉ ਪਾਏ ਪਾਰੁ ॥

وہ کلام کے بغیر کیسے پار ہو سکتا ہے؟

ਆਪਿ ਉਪਾਏ ਉਪਾਵਣਹਾਰੁ ॥

خالق رب نے ہی ہر ایک کو پیدا کیا ہے

ਆਪੇ ਕੀਤੋਨੁ ਗੁਰ ਵੀਚਾਰੁ ॥੮॥

اور خود ہی گرو کا علم جو دیا ہے۔ 8۔

ਬਹੁਤੇ ਭੇਖ ਕਰਹਿ ਭੇਖਧਾਰੀ ॥

ریاکار بہت سے لباس بدلتے رہتے ہیں۔

ਭਵਿ ਭਵਿ ਭਰਮਹਿ ਕਾਚੀ ਸਾਰੀ ॥

وہ کچے پاسے کی طرح بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਐਥੈ ਸੁਖੁ ਨ ਆਗੈ ਹੋਇ ॥

انہیں دنیا و آخرت کہیں بھی خوشی حاصل نہیں ہوتی۔

ਮਨਮੁਖ ਮੁਏ ਅਪਣਾ ਜਨਮੁ ਖੋਇ ॥

نفس پرست انسان اپنی انمول زندگی گنوا کر موت کے حوالے ہوجاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਏ ॥

اگر وہ صادق گرو کی خدمت کرے، تو ان کا شبہ دور ہوجاتا ہے اور

ਘਰ ਹੀ ਅੰਦਰਿ ਸਚੁ ਮਹਲੁ ਪਾਏ ॥੯॥

اپنے جسم نما گھر میں ہی حق کو پا لیتا ہے۔ 9۔

ਆਪੇ ਪੂਰਾ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਇ ॥

کامل رب جو کرتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਏਹਿ ਥਿਤੀ ਵਾਰ ਦੂਜਾ ਦੋਇ ॥

یہ تاریخیں اور اوقات دوہرا پن پیدا کرتی ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਬਾਝਹੁ ਅੰਧੁ ਗੁਬਾਰੁ ॥

صادق گرو کے بغیر کائنات میں گھٹا ٹوپ تاریکی بنی رہتی ہے۔

ਥਿਤੀ ਵਾਰ ਸੇਵਹਿ ਮੁਗਧ ਗਵਾਰ ॥

نادان احمق انسان ہی تواریخ اور وقتوں کو مانتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਸੋਝੀ ਪਾਇ ॥

اے نانک ! جو گرومکھ بن کر علم حاصل کرتا ہے، اسے سمجھ ہوجاتی ہے اور

ਇਕਤੁ ਨਾਮਿ ਸਦਾ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥੧੦॥੨॥

وہ ہمیشہ رب کے نام میں ہی مگن رہتا ہے۔ 10۔ 2۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੧ ਛੰਤ ਦਖਣੀ

بلاولو محلہ 1 چھنت دکھنی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮੁੰਧ ਨਵੇਲੜੀਆ ਗੋਇਲਿ ਆਈ ਰਾਮ ॥

انسان نما حسین دلہن اس کائنات نما چراگاہ میں چند ایام کے لیے آئی ہے۔

ਮਟੁਕੀ ਡਾਰਿ ਧਰੀ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ਰਾਮ ॥

اس نے دودھ سے لبریز مٹکا اپنے سر سے اتار کر رب سے دل لگا لیا ہے۔

ਲਿਵ ਲਾਇ ਹਰਿ ਸਿਉ ਰਹੀ ਗੋਇਲਿ ਸਹਜਿ ਸਬਦਿ ਸੀਗਾਰੀਆ ॥

اس نے رب میں دل لگا کر بآسانی ہی کلام کی زینت اختیار کرلی ہے۔

ਕਰ ਜੋੜਿ ਗੁਰ ਪਹਿ ਕਰਿ ਬਿਨੰਤੀ ਮਿਲਹੁ ਸਾਚਿ ਪਿਆਰੀਆ ॥

وہ ہاتھ جوڑ کر گرو سے التجا کرتی ہے کہ مجھے سچے محبوب سے ملادے۔

ਧਨ ਭਾਇ ਭਗਤੀ ਦੇਖਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧੁ ਨਿਵਾਰਿਆ ॥

اس نے جذبہ عقیدت کے ذریعے محبوب کو دیکھ کر ہوس اور غصہ دور کردیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮੁੰਧ ਨਵੇਲ ਸੁੰਦਰਿ ਦੇਖਿ ਪਿਰੁ ਸਾਧਾਰਿਆ ॥੧॥

اے نانک ! اس حسین خوب رو دلہن نے محبوب کو دیکھ کر عقیدت میں ڈوب گئی ہے۔ 1۔

ਸਚਿ ਨਵੇਲੜੀਏ ਜੋਬਨਿ ਬਾਲੀ ਰਾਮ ॥

اے خوبصورت خاتون ! سچائی کے ذریعے جوانی میں بھی بھولی بھالی بنی رہو۔

ਆਉ ਨ ਜਾਉ ਕਹੀ ਅਪਨੇ ਸਹ ਨਾਲੀ ਰਾਮ ॥

اپنے ہم سفر کے ساتھ رہو اور کہیں مت آیا جایا کرو۔

ਨਾਹ ਅਪਨੇ ਸੰਗਿ ਦਾਸੀ ਮੈ ਭਗਤਿ ਹਰਿ ਕੀ ਭਾਵਏ ॥

اپنے رب کا غلام بن کر اسی کے ساتھ رہو۔ مجھے تو ہری کی بندگی عزیز ہے۔

ਅਗਾਧਿ ਬੋਧਿ ਅਕਥੁ ਕਥੀਐ ਸਹਜਿ ਪ੍ਰਭ ਗੁਣ ਗਾਵਏ ॥

میں اس کی بات کرتی ہوں، جس کا علم بے پناہ اور ناقابل بیان ہے، میں فطری طور پر رب کی مدح سرائی کرتی رہتی ہوں۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਰਸਾਲ ਰਸੀਆ ਰਵੈ ਸਾਚਿ ਪਿਆਰੀਆ ॥

رام کا نام رسوں کا سمندر ہے۔ وہ رسیا اسی سے لطف اندوز ہوتا ہے، جو سچائی سے محبت کرتی ہے۔

ਗੁਰਿ ਸਬਦੁ ਦੀਆ ਦਾਨੁ ਕੀਆ ਨਾਨਕਾ ਵੀਚਾਰੀਆ ॥੨॥

اے نانک ! گرو نے جسے کلام کا تحفہ عطا کیا ہے، وہی متفکر بنا ہے۔ 2۔

ਸ੍ਰੀਧਰ ਮੋਹਿਅੜੀ ਪਿਰ ਸੰਗਿ ਸੂਤੀ ਰਾਮ ॥

رب کی محبت میں مسحور ہوئی عورت اسی کی صحبت حاصل کرتی ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣਿ ਚਲੋ ਸਾਚਿ ਸੰਗੂਤੀ ਰਾਮ ॥

گرو کی رضا کے مطابق چلنے والی عورت سچائی کے ساتھ ہی مل جاتی ہے۔

ਧਨ ਸਾਚਿ ਸੰਗੂਤੀ ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਸੂਤੀ ਸੰਗਿ ਸਖੀ ਸਹੇਲੀਆ ॥

وہ اپنے دوستوں کے ساتھ سچائی میں ہی مگن رہتی ہے اور رب کا وصل حاصل کرتی ہے۔

ਇਕ ਭਾਇ ਇਕ ਮਨਿ ਨਾਮੁ ਵਸਿਆ ਸਤਿਗੁਰੂ ਹਮ ਮੇਲੀਆ ॥

ایک من ہونے سے رب کا نام محبت کے ذریعے دل میں بس گیا ہے اور صادق گرو نے رب سے ملادیا ہے۔

ਦਿਨੁ ਰੈਣਿ ਘੜੀ ਨ ਚਸਾ ਵਿਸਰੈ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਨਿਰੰਜਨੋ ॥

اس بے عیب کا ہر سانس میں ذکر کرتی ہوں اور دن رات ایک لمحے کے لیے بھی نہیں بھولتا۔

ਸਬਦਿ ਜੋਤਿ ਜਗਾਇ ਦੀਪਕੁ ਨਾਨਕਾ ਭਉ ਭੰਜਨੋ ॥੩॥

اے نانک ! دل نما چراغ میں کلام کا نور روشن ہے، جو ہر خوف دور کرنے والی ہے۔ 3۔

ਜੋਤਿ ਸਬਾਇੜੀਏ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਸਾਰੇ ਰਾਮ ॥

اے دوست ! جس کا نور تینوں جہانوں میں پھیلا ہوا ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਅਲਖ ਅਪਾਰੇ ਰਾਮ ॥

وہ پوشیدہ، بے پناہ رب ہر ایک جسم میں بسا ہوا ہے۔

ਅਲਖ ਅਪਾਰ ਅਪਾਰੁ ਸਾਚਾ ਆਪੁ ਮਾਰਿ ਮਿਲਾਈਐ ॥

اس غیر ظاہر، بے پناہ، صادق رب سے اپنا غرور مٹا کر ہی ملا جاتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਲੋਭੁ ਜਾਲਹੁ ਸਬਦਿ ਮੈਲੁ ਚੁਕਾਈਐ ॥

اپنے کبر، لگاؤ اور حرص کو جلادو اور کلام کے ذریعے دل کی میل نکال دو۔

ਦਰਿ ਜਾਇ ਦਰਸਨੁ ਕਰੀ ਭਾਣੈ ਤਾਰਿ ਤਾਰਣਹਾਰਿਆ ॥

با عقیدت اس کے در پر جا کر اس کا دیدار کرو۔ اے نجات عطا کرنے والے ! اس دنیوی سمندر سے نجات عطا فرما۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਚਾਖਿ ਤ੍ਰਿਪਤੀ ਨਾਨਕਾ ਉਰ ਧਾਰਿਆ ॥੪॥੧॥

اے نانک ! جس نے ہری کو دل میں بسا لیا ہے، وہ ہری کا نام امرت چکھ کر مطمئن ہو گیا ہے۔ 4۔ 1۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

بلاولو محلہ 1۔

ਮੈ ਮਨਿ ਚਾਉ ਘਣਾ ਸਾਚਿ ਵਿਗਾਸੀ ਰਾਮ ॥

اے دوست ! میرے دل میں بڑی خواہش پیدا ہو گئی ہے، میں دربار حق میں کھلی رہتی ہوں۔

ਮੋਹੀ ਪ੍ਰੇਮ ਪਿਰੇ ਪ੍ਰਭਿ ਅਬਿਨਾਸੀ ਰਾਮ ॥

لا فانی رب کی محبت نے مجھے مسحور کر لیا ہے۔

ਅਵਿਗਤੋ ਹਰਿ ਨਾਥੁ ਨਾਥਹ ਤਿਸੈ ਭਾਵੈ ਸੋ ਥੀਐ ॥

اٹل رب آقاؤں کا آقا ہے، اسے جو پسند ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਕਿਰਪਾਲੁ ਸਦਾ ਦਇਆਲੁ ਦਾਤਾ ਜੀਆ ਅੰਦਰਿ ਤੂੰ ਜੀਐ ॥

اے داتا ! تو ہمیشہ رحیم و کریم ہے اور تو ہی تمام انسانوں کے اندر زندگی کی شکل میں ہے۔

ਮੈ ਅਵਰੁ ਗਿਆਨੁ ਨ ਧਿਆਨੁ ਪੂਜਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅੰਤਰਿ ਵਸਿ ਰਹੇ ॥

میں کسی علم، دھیان اور بندگی کو نہیں مانتی، ہری کا نام میرے دل میں بس رہا ہے۔

ਭੇਖੁ ਭਵਨੀ ਹਠੁ ਨ ਜਾਨਾ ਨਾਨਕਾ ਸਚੁ ਗਹਿ ਰਹੇ ॥੧॥

اے نانک ! میں کسی بھیس، زیارت اور ہٹھ یوگ کو نہیں مانتی، کیوں کہ میں نے سچائی کو قبول کرلیا ہے۔ 1۔

ਭਿੰਨੜੀ ਰੈਣਿ ਭਲੀ ਦਿਨਸ ਸੁਹਾਏ ਰਾਮ ॥

رب کی محبت میں رنگین خاتون کو اپنی زندگی کی راتیں بہت اچھی لگتی ہیں اور دن بھی حسین لگتا ہے۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਸੂਤੜੀਏ ਪਿਰਮੁ ਜਗਾਏ ਰਾਮ ॥

رب اپنے باطن میں جہالت کی نیند سوئی ہوئی عورت کی محبت بیدار کردیتا ہے۔

ਨਵ ਹਾਣਿ ਨਵ ਧਨ ਸਬਦਿ ਜਾਗੀ ਆਪਣੇ ਪਿਰ ਭਾਣੀਆ ॥

نوجوان عورت کلام کے ذریعے بیدار ہوگئی ہے اور اپنے محبوب کو پسند آگئی ہے۔

ਤਜਿ ਕੂੜੁ ਕਪਟੁ ਸੁਭਾਉ ਦੂਜਾ ਚਾਕਰੀ ਲੋਕਾਣੀਆ ॥

میں نے جھوٹ، فریب، دوہرے پن اور لوگوں کی غلامی چھوڑ کر

ਮੈ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਕਾ ਹਾਰੁ ਕੰਠੇ ਸਾਚ ਸਬਦੁ ਨੀਸਾਣਿਆ ॥

اپنے گلے میں ہری کے نام کا ہار ڈال لیا ہے، اب مجھے سچے کلام کا پروانہ مل گیا ہے۔

ਕਰ ਜੋੜਿ ਨਾਨਕੁ ਸਾਚੁ ਮਾਗੈ ਨਦਰਿ ਕਰਿ ਤੁਧੁ ਭਾਣਿਆ ॥੨॥

اے رب ! نانک دونوں ہاتھ جوڑ کر تجھ سے حق کا طلب گار ہے، اگر تجھے مناسب لگے، تو نظر کرم فرمادے۔ 2۔

ਜਾਗੁ ਸਲੋਨੜੀਏ ਬੋਲੈ ਗੁਰਬਾਣੀ ਰਾਮ ॥

اے حسین ! جہالت کی نیند سے بیدار ہو کر گرووانی کا ذکر کر۔

ਜਿਨਿ ਸੁਣਿ ਮੰਨਿਅੜੀ ਅਕਥ ਕਹਾਣੀ ਰਾਮ ॥

جس نے دل لگا کر ناقابل بیان کہانی سنی ہے،

ਅਕਥ ਕਹਾਣੀ ਪਦੁ ਨਿਰਬਾਣੀ ਕੋ ਵਿਰਲਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝਏ ॥

اس نے ناقابل بیان کہانی سن کر آواگون سے نجات کا مقام پالیا ہے۔ اس حقیقت کو کوئی نادر گرومکھ ہی سمجھتا ہے۔

ਓਹੁ ਸਬਦਿ ਸਮਾਏ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਸੋਝੀ ਸੂਝਏ ॥

وہ کلام میں مگن ہو کر اپنا غرور مٹا کر تینوں جہانوں کا علم حاصل کر لیتا ہے۔

ਰਹੈ ਅਤੀਤੁ ਅਪਰੰਪਰਿ ਰਾਤਾ ਸਾਚੁ ਮਨਿ ਗੁਣ ਸਾਰਿਆ ॥

وہ بے پناہ رب میں مگن ہو کر غیر دلچسپ بنا رہتا ہے اور قلب میں سچائی کی ہی حمد وثنا گاتی رہتی ہے۔

ਓਹੁ ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਸਰਬ ਠਾਈ ਨਾਨਕਾ ਉਰਿ ਧਾਰਿਆ ॥੩॥

اے نانک ! اس نے اس رب کو اپنے دل میں بسا لیا ہے، جو ہر جگہ بسا ہوا ہے۔ 3۔

ਮਹਲਿ ਬੁਲਾਇੜੀਏ ਭਗਤਿ ਸਨੇਹੀ ਰਾਮ ॥

اے خاتون ! جس رب نے تجھے اپنے محل میں بلا لیا ہے، وہ عبادت سے محبت کرنے والا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਮਨਿ ਰਹਸੀ ਸੀਝਸਿ ਦੇਹੀ ਰਾਮ ॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے بندگی کرنے سے دل میں سرور بنا رہتا ہے اور جسم اپنی چاہت میں کامیاب ہوجاتا ہے۔

ਮਨੁ ਮਾਰਿ ਰੀਝੈ ਸਬਦਿ ਸੀਝੈ ਤ੍ਰੈ ਲੋਕ ਨਾਥੁ ਪਛਾਣਏ ॥

جو خاتون من کو مار کر مسرور ہوتی ہے، وہ کلام کے ذریعے اپنی آرزو میں کامیاب ہوجاتی ہے۔ اس طرح وہ ترلوکی ناتھ کو پہچان لیتی ہے۔

ਮਨੁ ਡੀਗਿ ਡੋਲਿ ਨ ਜਾਇ ਕਤ ਹੀ ਆਪਣਾ ਪਿਰੁ ਜਾਣਏ ॥

جو اپنے محبوب رب کا ادراک کرلیتی ہے، اس کا دل کبھی بھی نہیں ڈگمگاتا اور نہ ہی کہیں اور جاتی ہے۔

ਮੈ ਆਧਾਰੁ ਤੇਰਾ ਤੂ ਖਸਮੁ ਮੇਰਾ ਮੈ ਤਾਣੁ ਤਕੀਆ ਤੇਰਓ ॥

اے رب ! تو میرا مالک ہے، مجھے تیرا ہی آسرا ہے اور مجھے تیری ہی روحانی قوت ہے۔

ਸਾਚਿ ਸੂਚਾ ਸਦਾ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਝਗਰੁ ਨਿਬੇਰਓ ॥੪॥੨॥

اے نانک ! سچائی میں مگن رہنے والا ہمیشہ پاک ہے، گرو کی باتوں نے سارا جھگڑا ختم کردیا ہے۔ 4۔2۔

ਛੰਤ ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੪ ਮੰਗਲ

چھنت بلاولو محلہ 4 منگل

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے کرم سے ممکن ہے۔

ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੇਜੈ ਆਇਆ ਮਨੁ ਸੁਖਿ ਸਮਾਣਾ ਰਾਮ ॥

میرا رب میرے دل نما بستر پر آگیا ہے، جس سے دل خوش ہوگیا ہے۔

ਗੁਰਿ ਤੁਠੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਰੰਗਿ ਰਲੀਆ ਮਾਣਾ ਰਾਮ ॥

میں نے گرو کے خوش ہونے ہر ہی رب کو پایا ہے، اب میں اس کے ساتھ لطف اندوز ہورہی ہوں۔

ਵਡਭਾਗੀਆ ਸੋਹਾਗਣੀ ਹਰਿ ਮਸਤਕਿ ਮਾਣਾ ਰਾਮ ॥

وہ خاتون خوش قسمت اور صاحب خاوند ہے، جس کی پیشانی پر ہری نام نما جوہر روشن ہے۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਹਰਿ ਸੋਹਾਗੁ ਹੈ ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਭਾਣਾ ਰਾਮ ॥੧॥

اے نانک ! رب ہی میرا پیار ہے، جو میرے دل کو پسند آرہا ہے۔ 1۔

ਨਿੰਮਾਣਿਆ ਹਰਿ ਮਾਣੁ ਹੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਹਰਿ ਆਪੈ ਰਾਮ ॥

شایستہ اور بے عزت لوگوں کے لیے رب ہی قابل احترام ہے اور رب ہی سب کے لیے قابلِ عبادت ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪੁ ਗਵਾਇਆ ਨਿਤ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਾਪੈ ਰਾਮ ॥

جس نے گرو کے ذریعے سے اپنا غرور مٹا دیا ہے، وہ ہر روز رب کے نام کا ذکر کرتی رہتی ہے۔

ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਸੋ ਕਰੈ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਹਰਿ ਰਾਪੈ ਰਾਮ ॥

میرے رب کو جو اچھا لگتا ہے، وہی کرتا ہے؛ اس لیے ہری کے رنگ میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਸਹਜਿ ਮਿਲਾਇਆ ਹਰਿ ਰਸਿ ਹਰਿ ਧ੍ਰਾਪੈ ਰਾਮ ॥੨॥

غلام نانک کو رب نے بآسانی ہی اپنے ساتھ ملا لیا ہے اور وہ ہری رس کو پی کر مطمئن رہتا ہے۔ 2۔

ਮਾਣਸ ਜਨਮਿ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਰਾਵਣ ਵੇਰਾ ਰਾਮ ॥

وجود انسانی میں ہی رب کو پایا جا سکتا ہے؛ اس لیے یہ ہری کے ذکر کا سنہرا وقت ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਿਲੁ ਸੋਹਾਗਣੀ ਰੰਗੁ ਹੋਇ ਘਣੇਰਾ ਰਾਮ ॥

گرو کے ذریعے سے روح رب سے مل کر خوش نصیب ہوجاتی ہے اور بڑی خوشی حاصل کرتی ہے۔

ਜਿਨ ਮਾਣਸ ਜਨਮਿ ਨ ਪਾਇਆ ਤਿਨ੍ ਭਾਗੁ ਮੰਦੇਰਾ ਰਾਮ ॥

جنہوں نے انسانی وجود میں رب کو حاصل نہیں کیا، یہ ان کی بد قسمتی ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਾਖੁ ਪ੍ਰਭ ਨਾਨਕੁ ਜਨੁ ਤੇਰਾ ਰਾਮ ॥੩॥

اے رب ! نانک تیرا غلام ہے، اپنی پناہ میں رکھ ۔ 3۔

ਗੁਰਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਅਗਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਮਨੁ ਤਨੁ ਰੰਗਿ ਭੀਨਾ ਰਾਮ ॥

گرو نے میرے دل میں رب کا نام مضبوط کردیا ہے، جس سے جسم و جان اس کے رنگ میں رنگین ہے۔

ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਲੀਨਾ ਰਾਮ ॥

ہری نام بھگتوں پر عنایت کرنے والا ہے، گرو کے ذریعے سے ہری میں مگن رہتا ہوں۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮ ਨ ਜੀਵਦੇ ਜਿਉ ਜਲ ਬਿਨੁ ਮੀਨਾ ਰਾਮ ॥

جیسے مچھلی پانی کے بغیر نہیں رہ سکتی، اسی طرح پرستار ہری نام کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔

ਸਫਲ ਜਨਮੁ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਨਾ ਰਾਮ ॥੪॥੧॥੩॥

اے نانک ! جس نے رب کو پالیا ہے، اس کی زندگی کامیاب ہوگئی ہے۔ 4۔ 1۔ 3۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੪ ਸਲੋਕੁ ॥

بلاولو محلہ 4 شلوک

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸਜਣੁ ਲੋੜਿ ਲਹੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਵਡਭਾਗੁ ॥

اپنے محبوب رب کو تلاش کرلو، جس کے دل میں بس جاتا ہے، وہی خوش نصیب ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਵੇਖਾਲਿਆ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਗੁ ॥੧॥

اے نانک ! کامل گرو نے مجھے اپنا دیدار کروادیا ہے؛ اس لیے میرا رب سے ہی دل لگا ہوا ہے۔ 1۔

ਛੰਤ ॥

چھند۔

ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਰਾਵਣਿ ਆਈਆ ਹਉਮੈ ਬਿਖੁ ਝਾਗੇ ਰਾਮ ॥

میں اپنے کبر نما زہر کو دور کرکے رب سے لطف اندوز ہونے آئی ہوں۔

ਗੁਰਮਤਿ ਆਪੁ ਮਿਟਾਇਆ ਹਰਿ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਗੇ ਰਾਮ ॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے میں نے اپنا فخر و غرور مٹادیا ہے اور میرا دل ہری نام میں مصروف رہتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਕਮਲੁ ਪਰਗਾਸਿਆ ਗੁਰ ਗਿਆਨੀ ਜਾਗੇ ਰਾਮ ॥

میرا کنول دل کھل گیا ہے، گرو کی تعلیم نے بیدار کردیا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਪੂਰੈ ਵਡਭਾਗੇ ਰਾਮ ॥੧॥

اے نانک ! بڑی قسمت سے رب کو حاصل کیا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਹਰਿ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਵਧਾਈ ਰਾਮ ॥

رب ہی میرے دل کو پسند ہے اور ہری نام میری جشن مسرت ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ਰਾਮ ॥

کامل گرو کے ذریعے رب کو پاکر اسی میں دل لگا لیا ہے۔

ਅਗਿਆਨੁ ਅੰਧੇਰਾ ਕਟਿਆ ਜੋਤਿ ਪਰਗਟਿਆਈ ਰਾਮ ॥

میری جہالت کی تاریکی دور ہوگئی ہے اور دل میں نور روشن ہوگیا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ਹੈ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਈ ਰਾਮ ॥੨॥

اے نانک ! نام ہی میری زندگی کی بنیاد ہے اور ہری نام پر ہی اعتماد ہے۔ 2۔

ਧਨ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਪਿਆਰੈ ਰਾਵੀਆ ਜਾਂ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਭਾਈ ਰਾਮ ॥

جب رب کو پسند آگئی، تب ہی محبوب رب نے اس سے لطف حاصل کیا ہے۔

ਅਖੀ ਪ੍ਰੇਮ ਕਸਾਈਆ ਜਿਉ ਬਿਲਕ ਮਸਾਈ ਰਾਮ ॥

اس کی آنکھیں محبوب میں ایسی کھو گئی ہے، جیسے بلی کی آنکھیں چوہے کی طرف ہوتی ہیں۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹਰਿ ਮੇਲਿਆ ਹਰਿ ਰਸਿ ਆਘਾਈ ਰਾਮ ॥

کامل گرو نے ہری سے ملادیا ہے اور ہری رس پی کر مطمئن ہوگئی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਵਿਗਸਿਆ ਹਰਿ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ਰਾਮ ॥੩॥

اے نانک ! ہری نام کے ذریعے اس کے دل کا کنول کھل گیا ہے اور وہ ہری میں ہی دل لگا کر رکھتی ہے۔ 3۔

ਹਮ ਮੂਰਖ ਮੁਗਧ ਮਿਲਾਇਆ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ਰਾਮ ॥

واہے گرو نے کرم فرما کر مجھ احمق اور ناسمجھ کو اپنے ساتھ ملالیا ہے۔

ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਗੁਰੂ ਸਾਬਾਸਿ ਹੈ ਜਿਨਿ ਹਉਮੈ ਮਾਰੀ ਰਾਮ ॥

وہ گرو مبارک ہے، لائق حمد و ستائش ہے، جس نے میرا غرور مٹادیا ہے۔

ਜਿਨ੍ ਵਡਭਾਗੀਆ ਵਡਭਾਗੁ ਹੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਉਰ ਧਾਰੀ ਰਾਮ ॥

جن خوش قسمتوں کی قسمت روشن ہوگئی ہے، انہوں نے رب کو اپنے دل میں بسالیا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਿ ਤੂ ਨਾਮੇ ਬਲਿਹਾਰੀ ਰਾਮ ॥੪॥੨॥੪॥

اے نانک ! تو نام کی حمد گاتا رہ اور نام پر قربان ہوجا۔ 4۔ 2۔ 4۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ਛੰਤ

بلاول محلہ 5 چھنت

੧ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮੰਗਲ ਸਾਜੁ ਭਇਆ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਨਾ ਗਾਇਆ ਰਾਮ ॥

اے رفیق ! بڑی خوشی کا موقع آگیا ہے، میں نے اپنے رب کی مدح سرائی کی ہے۔

ਅਬਿਨਾਸੀ ਵਰੁ ਸੁਣਿਆ ਮਨਿ ਉਪਜਿਆ ਚਾਇਆ ਰਾਮ ॥

جب اپنے لافانی دولہے کا نام سنا، تو میرے دل میں بڑی خواہش پیدا ہوگئی۔

ਮਨਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਾਗੇ ਵਡੈ ਭਾਗੇ ਕਬ ਮਿਲੀਐ ਪੂਰਨ ਪਤੇ ॥

بڑی خوش قسمتی سے میرے دل میں اس کے لیے محبت پیدا ہوئی ہے، اب کامل مالک شوہر سے کب ملاقات ہوگی؟

ਸਹਜੇ ਸਮਾਈਐ ਗੋਵਿੰਦੁ ਪਾਈਐ ਦੇਹੁ ਸਖੀਏ ਮੋਹਿ ਮਤੇ ॥

اے دوست ! مجھے ایسی تعلیم دے کہ میں گووند کو پالوں اور بآسانی ہی اس میں مگن رہوں۔

ਦਿਨੁ ਰੈਣਿ ਠਾਢੀ ਕਰਉ ਸੇਵਾ ਪ੍ਰਭੁ ਕਵਨ ਜੁਗਤੀ ਪਾਇਆ ॥

میں دن رات اس کی بہت خدمت کروں گی، پھر کس ذریعے سے رب کو پایا جاسکتا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਕਰਹੁ ਕਿਰਪਾ ਲੈਹੁ ਮੋਹਿ ਲੜਿ ਲਾਇਆ ॥੧॥

نانک کی التجا ہے کہ اے رب ! فضل فرما کر مجھے اپنے ساتھ ملالے۔ 1۔

ਭਇਆ ਸਮਾਹੜਾ ਹਰਿ ਰਤਨੁ ਵਿਸਾਹਾ ਰਾਮ ॥

جب مبارک وقت آیا، تو میں نے ہری نما جوہر خرید لیا۔

ਖੋਜੀ ਖੋਜਿ ਲਧਾ ਹਰਿ ਸੰਤਨ ਪਾਹਾ ਰਾਮ ॥

متلاشی نے تلاش کرکے اسے ہری کے سنتوں سے ڈھونڈا ہے۔

ਮਿਲੇ ਸੰਤ ਪਿਆਰੇ ਦਇਆ ਧਾਰੇ ਕਥਹਿ ਅਕਥ ਬੀਚਾਰੋ ॥

مجھے محبوب سنت مل گئے ہیں، جو فضل فرما کر ناقابل بیان کہانی سناتے رہتے ہیں۔

ਇਕ ਚਿਤਿ ਇਕ ਮਨਿ ਧਿਆਇ ਸੁਆਮੀ ਲਾਇ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪਿਆਰੋ ॥

میں محبت وپیار کے ساتھ یکسو ہوکر اپنے مالک کا دھیان کرتی رہتی ہوں۔

ਕਰ ਜੋੜਿ ਪ੍ਰਭ ਪਹਿ ਕਰਿ ਬਿਨੰਤੀ ਮਿਲੈ ਹਰਿ ਜਸੁ ਲਾਹਾ ॥

میں اپنا ہاتھ جوڑ کر رب سے التجا کرتی ہوں کہ مجھے ہری کا حمد نما فائدہ حاصل ہو۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਤੇਰਾ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਅਗਮ ਅਥਾਹਾ ॥੨॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے ناقابل رسائی، بے پناہ رب ! میں تیرا غلام ہوں۔ 2۔

ਸਾਹਾ ਅਟਲੁ ਗਣਿਆ ਪੂਰਨ ਸੰਜੋਗੋ ਰਾਮ ॥

اے رفیق ! رب سے وصل کا وقت متعین ہے اور تمام اتفاقات مکمل ملتے ہیں۔

ਸੁਖਹ ਸਮੂਹ ਭਇਆ ਗਇਆ ਵਿਜੋਗੋ ਰਾਮ ॥

مجھے تمام خوشی حاصل ہوگئی ہے اور میری جدائی دور ہوگئی ہے۔

ਮਿਲਿ ਸੰਤ ਆਏ ਪ੍ਰਭ ਧਿਆਏ ਬਣੇ ਅਚਰਜ ਜਾਵੀਆਂ ॥

سنت حضرات مل کر آئے ہیں، جو رب کا دھیان کر رہے ہیں، اس طرح وہ حیرت انگیز باراتی بنے ہوئے ہیں۔

ਮਿਲਿ ਇਕਤ੍ਰ ਹੋਏ ਸਹਜਿ ਢੋਏ ਮਨਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਉਪਜੀ ਮਾਵੀਆ ॥

وہ سبھی حضرات بارات میں ایک ساتھ پرسکون ہوکر میرے گھر آگئے ہیں۔ میرے رشتے داروں کے دل میں ان کے لیے محبت پیدا ہوگئی ہے۔

ਮਿਲਿ ਜੋਤਿ ਜੋਤੀ ਓਤਿ ਪੋਤੀ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਭਿ ਰਸ ਭੋਗੋ ॥

میرا نور اعلیٰ نور میں ضم ہوکر تانے بانے کی طرح ایک ہوگیا ہے، سبھی مل کر ہری نام کے رس سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸਭ ਸੰਤਿ ਮੇਲੀ ਪ੍ਰਭੁ ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਜੋਗੋ ॥੩॥

نانک عرض کرتا ہے کہ سنت حضرات نے خواتین کا اس رب سے ملاقات کروادیا ہے، جو سب کرنے اور کروانے پر قادر ہے۔ 3۔

ਭਵਨੁ ਸੁਹਾਵੜਾ ਧਰਤਿ ਸਭਾਗੀ ਰਾਮ ॥

میرا گھر بہت خوب صورت ہوگیا ہے، زمین بھی خوش قسمت ہوگئی ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਘਰਿ ਆਇਅੜਾ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਲਾਗੀ ਰਾਮ ॥

میرا مالک گھر آیا ہے۔ میں گرو کے قدموں میں لگ گئی ہوں۔

ਗੁਰ ਚਰਣ ਲਾਗੀ ਸਹਜਿ ਜਾਗੀ ਸਗਲ ਇਛਾ ਪੁੰਨੀਆ ॥

گرو کے قدموں میں لگنے سے اب میں بآسانی ہی جہالت کی نیند سے بیدار ہوگئی ہوں، میری تمام خواہشات پوری ہوگئی ہے۔

ਮੇਰੀ ਆਸ ਪੂਰੀ ਸੰਤ ਧੂਰੀ ਹਰਿ ਮਿਲੇ ਕੰਤ ਵਿਛੁੰਨਿਆ ॥

سنت حضرات کی خاک قدم لینے سے میری آرزو پوری ہوگئی ہے، مجھے میرا بچھڑا ہوا مالک شوہر مل گیا ہے۔

ਆਨੰਦ ਅਨਦਿਨੁ ਵਜਹਿ ਵਾਜੇ ਅਹੰ ਮਤਿ ਮਨ ਕੀ ਤਿਆਗੀ ॥

میں ہر دن سرور کے ساتھ گذارتا ہوں، من میں قلبی آواز گونجتی رہتی ہے اور میں نے اپنے کبر پرست ذہن کو الوداع کہہ دیا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਸੁਆਮੀ ਸੰਤਸੰਗਿ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥੪॥੧॥

نانک کی التجا ہے کہ اے مالک ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں اور سنتوں کے ساتھ تجھ کی سے دل لگایا ہے۔

-1 -4

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاولو محلہ 5۔

ਭਾਗ ਸੁਲਖਣਾ ਹਰਿ ਕੰਤੁ ਹਮਾਰਾ ਰਾਮ ॥

میری قسمت بلند ہے؛ چوں کہ رب ہی میرا مالک ہے۔

ਅਨਹਦ ਬਾਜਿਤ੍ਰਾ ਤਿਸੁ ਧੁਨਿ ਦਰਬਾਰਾ ਰਾਮ ॥

اس کے دربار میں قلبی دھن والی ساز بجتی رہتی ہے۔

ਆਨੰਦ ਅਨਦਿਨੁ ਵਜਹਿ ਵਾਜੇ ਦਿਨਸੁ ਰੈਣਿ ਉਮਾਹਾ ॥

وہاں ہر وقت سرور ہی کی کیفیت بنی رہتی ہے، خوشیوں کے ساز بجتے رہتے ہیں اور دن رات فرحت کا سما رہتا ہے۔

ਤਹ ਰੋਗ ਸੋਗ ਨ ਦੂਖੁ ਬਿਆਪੈ ਜਨਮ ਮਰਣੁ ਨ ਤਾਹਾ ॥

وہاں مرض، غم اور کوئی تکلیف نہیں اور نہ ہی پیدائش و موت کا بندھن ہے۔

ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਸੁਧਾ ਰਸੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਭਗਤਿ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰਾ ॥

وہاں ردھیاں، سدھیاں، امرت رس موجود ہے اور عقیدت کے ذخائر بھرے ہوئے ہیں۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਬਲਿਹਾਰਿ ਵੰਞਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰਾ ॥੧॥

نانک التجا کرتا ہے کہ میں اپنے زندگی کی بنیاد پر برہما پر قربان جاتا ہوں۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਸਖੀਅ ਸਹੇਲੜੀਹੋ ਮਿਲਿ ਮੰਗਲੁ ਗਾਵਹ ਰਾਮ ॥

اے سہیلیوں! سنو، آو ہم سب مل کر رب کے مبارک گیت گائیں۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਪ੍ਰੇਮੁ ਕਰੇ ਤਿਸੁ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਰਾਵਹ ਰਾਮ ॥

اپنے جسم و جان میں محبت پیدا کر کے اسے یاد کریں۔

ਕਰਿ ਪ੍ਰੇਮੁ ਰਾਵਹ ਤਿਸੈ ਭਾਵਹ ਇਕ ਨਿਮਖ ਪਲਕ ਨ ਤਿਆਗੀਐ ॥

جب ہم اسے پیار سے یاد کرتے ہیں، تو ہم اسے بہت پسند آتے ہیں؛ اس لیے پلک جھپکنے کے برابر بھی ہمیں اس کے ذکر سے غافل نہیں ہونا چاہیے۔

ਗਹਿ ਕੰਠਿ ਲਾਈਐ ਨਹ ਲਜਾਈਐ ਚਰਨ ਰਜ ਮਨੁ ਪਾਗੀਐ ॥

ہمں اسے پکڑ کر گلے سے لگا لینا چاہیے اور اس عمل میں کوئی حیا نہیں کرنی چاہیے۔ ہمیں اس کی خاک قدم دل میں لگا لینا چاہیے۔

ਭਗਤਿ ਠਗਉਰੀ ਪਾਇ ਮੋਹਹ ਅਨਤ ਕਤਹੂ ਨ ਧਾਵਹ ॥

آؤ، بھگتی نما ٹھگوری کھلا کر رب کو مسحور کر لیں اور کہیں اور مت بھٹکیں۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਮਿਲਿ ਸੰਗਿ ਸਾਜਨ ਅਮਰ ਪਦਵੀ ਪਾਵਹ ॥੨॥

نانک التجا کرتا ہے کہ ہم اپنے محبوب سے مل کر ابدی مقام حاصل کر لیں۔

ਬਿਸਮਨ ਬਿਸਮ ਭਈ ਪੇਖਿ ਗੁਣ ਅਬਿਨਾਸੀ ਰਾਮ ॥

میں لافانی رب کی خوبیوں کو دیکھ کر حیرت زدہ ہو گئی ہوں۔

ਕਰੁ ਗਹਿ ਭੁਜਾ ਗਹੀ ਕਟਿ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸੀ ਰਾਮ ॥

اس نے میرا ہاتھ اور بازو پکڑ کر میری یم کی پھانسی کاٹ دی ہے۔

ਗਹਿ ਭੁਜਾ ਲੀਨ੍ਹੀ ਦਾਸਿ ਕੀਨ੍ਹੀ ਅੰਕੁਰਿ ਉਦੋਤੁ ਜਣਾਇਆ ॥

اس نے بازو پکڑ کر مجھے اپنی باندی بنا لیا اور میری تقدیر کا بیج روشن کر دیا ہے۔

ਮਲਨ ਮੋਹ ਬਿਕਾਰ ਨਾਠੇ ਦਿਵਸ ਨਿਰਮਲ ਆਇਆ ॥

میرے دل سے غلاظت، لگاؤ اور برائی دور ہو گئی ہے اور زندگی کا صاف دن طلوع ہو گیا ہے۔

ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਧਾਰੀ ਮਨਿ ਪਿਆਰੀ ਮਹਾ ਦੁਰਮਤਿ ਨਾਸੀ ॥

اس کی نظر کرم میرے دل کو بڑی محبوب لگی ہے اور دل سے بڑی بد عقلی نیست و نابود ہو گئی ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਭਈ ਨਿਰਮਲ ਪ੍ਰਭ ਮਿਲੇ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥੩॥

نانک التجا کرتا ہے کہ لافانی رب سے مل کر میری عقل پاکیزہ ہو گئی ہے۔ 3۔

ਸੂਰਜ ਕਿਰਣਿ ਮਿਲੇ ਜਲ ਕਾ ਜਲੁ ਹੂਆ ਰਾਮ ॥

جیسے سورج کی روشنی سورج میں مل جاتی ہے اور پانی پانی سے مل جاتا ہے،

ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਰਲੀ ਸੰਪੂਰਨੁ ਥੀਆ ਰਾਮ ॥

اسی طرح نفس کا نور اعلیٰ نور میں ضم ہو گئی ہے اور زندگی کا حصہ مکمل ہو گیا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮੁ ਦੀਸੈ ਬ੍ਰਹਮੁ ਸੁਣੀਐ ਏਕੁ ਏਕੁ ਵਖਾਣੀਐ ॥

جو کچھ دیکھائی اور سنائی دے رہا ہے، وہ برہما ہی ہے اور اسی کا بیان ہو رہا ہے۔

ਆਤਮ ਪਸਾਰਾ ਕਰਣਹਾਰਾ ਪ੍ਰਭ ਬਿਨਾ ਨਹੀ ਜਾਣੀਐ ॥

خالق نے خود ہی اعلیٰ نور کو پھیلا دیا ہے اور رب کے بغیر کچھ بھی حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

ਆਪਿ ਕਰਤਾ ਆਪਿ ਭੁਗਤਾ ਆਪਿ ਕਾਰਣੁ ਕੀਆ ॥

وہ خود ہی خالق ہے، خود ہی لطف حاصل کرنے والا ہے اور اسی نے اس کائنات کو وجود بخشا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸੇਈ ਜਾਣਹਿ ਜਿਨ੍ੀ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਆ ॥੪॥੨॥

نانک عرض کرتے ہیں کہ اس حقیقت کو وہی سمجھتا ہے، جس نے ہری رس نوش کیا ہے۔ 4۔ 2۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ਛੰਤ

بلاول محلہ 5 چھنت

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਖੀ ਆਉ ਸਖੀ ਵਸਿ ਆਉ ਸਖੀ ਅਸੀ ਪਿਰ ਕਾ ਮੰਗਲੁ ਗਾਵਹ ॥

اے دوست ! آؤ، خلوص سے آؤ، ہم سب مل کر رب کے مبارک گیت گائیں۔

ਤਜਿ ਮਾਨੁ ਸਖੀ ਤਜਿ ਮਾਨੁ ਸਖੀ ਮਤੁ ਆਪਣੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਭਾਵਹ ॥

اے دوست ! اپنا غرور مٹادو، شاید اس طرح رب کو پسند آجائیں۔

ਤਜਿ ਮਾਨੁ ਮੋਹੁ ਬਿਕਾਰੁ ਦੂਜਾ ਸੇਵਿ ਏਕੁ ਨਿਰੰਜਨੋ ॥

اپنے غرور، ہوس اور برائیوں کو مٹا کر پاکیزہ رب کی پرستش کرو۔

ਲਗੁ ਚਰਣ ਸਰਣ ਦਇਆਲ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸਗਲ ਦੁਰਤ ਬਿਖੰਡਨੋ ॥

اس مہربان محبوب کے قدموں کی پناہ میں آجاؤ، وہ تمام گناہ مٹانے والا ہے۔

ਹੋਇ ਦਾਸ ਦਾਸੀ ਤਜਿ ਉਦਾਸੀ ਬਹੁੜਿ ਬਿਧੀ ਨ ਧਾਵਾ ॥

اپنا غم چھوڑ کر رب کے غلاموں کا غلام بن جا، پھر تجھے دوبارہ بھٹکنا نہیں پڑے گا۔

ਨਾਨਕੁ ਪਇਅੰਪੈ ਕਰਹੁ ਕਿਰਪਾ ਤਾਮਿ ਮੰਗਲੁ ਗਾਵਾ ॥੧॥

نانک التجا کرتے ہیں کہ اے رب ! ایسا فضل فرما کہ تیری حمد وثنا کرتا رہوں۔ 1۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪ੍ਰਿਅ ਕਾ ਨਾਮੁ ਮੈ ਅੰਧੁਲੇ ਟੋਹਨੀ ॥

میرے محبوب کا امرت نام نابینا کے لیے چھڑی کے مانند ہے۔

ਓਹ ਜੋਹੈ ਬਹੁ ਪਰਕਾਰ ਸੁੰਦਰਿ ਮੋਹਨੀ ॥

خوب صورت فریفتہ کرنے والی کئی طریقوں سے انسانوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

ਮੋਹਨੀ ਮਹਾ ਬਚਿਤ੍ਰਿ ਚੰਚਲਿ ਅਨਿਕ ਭਾਵ ਦਿਖਾਵਏ ॥

یہ دل لبھانے والی بہت عجیب اور چنچل ہے اور انسانوں کو بہت سی ادائیں دکھاتی ہے۔

ਹੋਇ ਢੀਠ ਮੀਠੀ ਮਨਹਿ ਲਾਗੈ ਨਾਮੁ ਲੈਣ ਨ ਆਵਏ ॥

یہ ہٹ دھرم بن کر دل کو محبوب لگنے لگتی ہے، اس وجہ سے انسان رب کے نام کو یاد نہیں کرتا۔

ਗ੍ਰਿਹ ਬਨਹਿ ਤੀਰੈ ਬਰਤ ਪੂਜਾ ਬਾਟ ਘਾਟੈ ਜੋਹਨੀ ॥

یہ گھر، جنگل، ساحل سمندر، ورت وپرستش کے وقت سڑک اور گھاٹ ہر جگہ فریب دیتی رہتی ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਪਇਅੰਪੈ ਦਇਆ ਧਾਰਹੁ ਮੈ ਨਾਮੁ ਅੰਧੁਲੇ ਟੋਹਨੀ ॥੨॥

نانک التجا کرتے ہیں کہ اے رب ! کرم فرما، تیرا نام ہی مجھ نابینا کے لیے چھڑی کے مانند ہے۔ 2۔

ਮੋਹਿ ਅਨਾਥ ਪ੍ਰਿਅ ਨਾਥ ਜਿਉ ਜਾਨਹੁ ਤਿਉ ਰਖਹੁ ॥

اے عزیز آقا ! جیسا تجھے مناسب لگے، اسی طرح مجھ یتیم کی حفاظت فرما۔

ਚਤੁਰਾਈ ਮੋਹਿ ਨਾਹਿ ਰੀਝਾਵਉ ਕਹਿ ਮੁਖਹੁ ॥

مجھے کوئی چالاکی نہیں آتی کہ اپنی زبان سے کچھ کہہ کر تجھے خوش کر سکوں۔

ਨਹ ਚਤੁਰਿ ਸੁਘਰਿ ਸੁਜਾਨ ਬੇਤੀ ਮੋਹਿ ਨਿਰਗੁਨਿ ਗੁਨੁ ਨਹੀ ॥

میں چالاک، ہوشیار، سمجھ دار اور عقل مند بھی نہیں۔ میں خوبیوں سے خالی ہوں اور مجھ میں کوئی خوبی نہیں۔

ਨਹ ਰੂਪ ਧੂਪ ਨ ਨੈਣ ਬੰਕੇ ਜਹ ਭਾਵੈ ਤਹ ਰਖੁ ਤੁਹੀ ॥

نہ میں حسین ہوں اور نہ ہی خوب صورت آنکھیں ہیں۔ جیسا تجھے مناسب لگتا ہے، مجھے اسی طرح رکھ۔

ਜੈ ਜੈ ਜਇਅੰਪਹਿ ਸਗਲ ਜਾ ਕਉ ਕਰੁਣਾਪਤਿ ਗਤਿ ਕਿਨਿ ਲਖਹੁ ॥

اے ارحم الراحمین! سارے لوگ تیری کبریائی بیان کرتے رہتے ہیں اور تیری تیز رفتاری سے کوئی واقف نہیں۔

ਨਾਨਕੁ ਪਇਅੰਪੈ ਸੇਵ ਸੇਵਕੁ ਜਿਉ ਜਾਨਹੁ ਤਿਉ ਮੋਹਿ ਰਖਹੁ ॥੩॥

نانک التجا کرتے ہیں کہ اے رب! میں تیرا خادم ہوں، مجھے اپنی خدمت کا موقع عطا فرما، جیسا تجھے مناسب لگے، اسی طرح میری حفاظت فرما۔ 3۔

ਮੋਹਿ ਮਛੁਲੀ ਤੁਮ ਨੀਰ ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਕਿਉ ਸਰੈ ॥

اے رب! میں مچھلی ہوں اور تو پانی ہے، تیرے بغیر کیسے میرا گزر ہو سکتا ہے؟

ਮੋਹਿ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਤੁਮ੍ ਬੂੰਦ ਤ੍ਰਿਪਤਉ ਮੁਖਿ ਪਰੈ ॥

میں پپیہا پرندہ ہوں اور تو بارش کی بوند ہے۔ میں اسی وقت مطمئن ہوتا ہوں، جب یہ بوند میرے منہ میں جاتی ہے۔

ਮੁਖਿ ਪਰੈ ਹਰੈ ਪਿਆਸ ਮੇਰੀ ਜੀਅ ਹੀਆ ਪ੍ਰਾਨਪਤੇ ॥

یہ بوند میرے منہ میں پڑتے ہی میری پیاس بجھادیتی ہے۔ اے جان کے مالک ! تو میری زندگی اور دل ہے۔

ਲਾਡਿਲੇ ਲਾਡ ਲਡਾਇ ਸਭ ਮਹਿ ਮਿਲੁ ਹਮਾਰੀ ਹੋਇ ਗਤੇ ॥

اے عزیز ! تیری محبت کے سبب ہماری ترقی ہوجاتی ہے۔

ਚੀਤਿ ਚਿਤਵਉ ਮਿਟੁ ਅੰਧਾਰੇ ਜਿਉ ਆਸ ਚਕਵੀ ਦਿਨੁ ਚਰੈ ॥

جیسے چکوی کو امید ہوتی ہے کہ دن روشن ہوگا، اسی طرح میں دل میں تجھے یاد کرتی رہتی ہوں کہ میری جہالت کی تاریکی مٹ جائے گی۔

ਨਾਨਕੁ ਪਇਅੰਪੈ ਪ੍ਰਿਅ ਸੰਗਿ ਮੇਲੀ ਮਛੁਲੀ ਨੀਰੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ॥੪॥

نانک عرض کرتے ہیں کہ مجھے رب نے اپنے ساتھ ملا لیا ہے اور مچھلی کی طرح رب نما پانی کو نہیں بھولتی۔ 4۔

ਧਨਿ ਧੰਨਿ ਹਮਾਰੇ ਭਾਗ ਘਰਿ ਆਇਆ ਪਿਰੁ ਮੇਰਾ ॥

میری تقدیر اچھی ہے کہ رب میرے گھر میں آگئے ہیں۔

ਸੋਹੇ ਬੰਕ ਦੁਆਰ ਸਗਲਾ ਬਨੁ ਹਰਾ ॥

میرے گھر کا در حسین ہوگیا ہے اور سارا باغ سر سبز و شاداب ہوگیا ہے۔

ਹਰ ਹਰਾ ਸੁਆਮੀ ਸੁਖਹ ਗਾਮੀ ਅਨਦ ਮੰਗਲ ਰਸੁ ਘਣਾ ॥

تکلیف دینے والے مالک نے میری زندگی خوش حال بنادیا ہے۔ اب میرے دل میں بڑی مسرت، خوشی اور لطف کی کیفیت بنی رہتی ہے۔

ਨਵਲ ਨਵਤਨ ਨਾਹੁ ਬਾਲਾ ਕਵਨ ਰਸਨਾ ਗੁਨ ਭਣਾ ॥

میرا محبوب شوہر ہمیشہ نیا اور بہت حسین ہے، پھر میں اپنی زبان سے اس کی کون سی خوبیاں بیان کروں؟

ਮੇਰੀ ਸੇਜ ਸੋਹੀ ਦੇਖਿ ਮੋਹੀ ਸਗਲ ਸਹਸਾ ਦੁਖੁ ਹਰਾ ॥

میرا بستر خوب صورت ہوگیا ہے اور اسے دیکھ کر میرے تمام شکوک و شبہات مٹ گئے ہیں۔

ਨਾਨਕੁ ਪਇਅੰਪੈ ਮੇਰੀ ਆਸ ਪੂਰੀ ਮਿਲੇ ਸੁਆਮੀ ਅਪਰੰਪਰਾ ॥੫॥੧॥੩॥

نانک عرض کرتا ہے کہ بے پناہ مالک کی ملاقات سے میری خواہش پوری ہوگئی ہے۔ 5۔ 1۔ 3۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ਛੰਤ ਮੰਗਲ

بلاولو محلہ 5 چھنت منگل

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਸੁੰਦਰ ਸਾਂਤਿ ਦਇਆਲ ਪ੍ਰਭ ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਨਿਧਿ ਪੀਉ ॥

میرا محبوب رب بہت حسین، مخزن سکون، کریم اور تمام خوشیوں کا خزانہ ہے۔

ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਪ੍ਰਭ ਭੇਟਿਐ ਨਾਨਕ ਸੁਖੀ ਹੋਤ ਇਹੁ ਜੀਉ ॥੧॥

اے نانک ! سمندر سرور رب سے ملاقات ہوجائے، تو یہ زندگی پر سکون ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਛੰਤ ॥

چھنڈ۔

ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਈਐ ਜਬ ਹੋਵੈ ਭਾਗੋ ਰਾਮ ॥

جب تقدیر روشن ہو، تو خوشیوں کے سمندر رب کا حصول ہوجاتا ہے۔

ਮਾਨਨਿ ਮਾਨੁ ਵਞਾਈਐ ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਲਾਗੋ ਰਾਮ ॥

اپنا فخر و غرور مٹا کر رب کے قدموں میں مگن ہوجاؤ۔

ਛੋਡਿ ਸਿਆਨਪ ਚਾਤੁਰੀ ਦੁਰਮਤਿ ਬੁਧਿ ਤਿਆਗੋ ਰਾਮ ॥

اپنی عقل اور چالاکی کو چھوڑ کر کم عقلی والی ذہانت ترک کردو۔

ਨਾਨਕ ਪਉ ਸਰਣਾਈ ਰਾਮ ਰਾਇ ਥਿਰੁ ਹੋਇ ਸੁਹਾਗੋ ਰਾਮ ॥੧॥

نانک کا بیان ہے کہ اے روح ! رام کی پناہ میں انے سے تمہارا شوہر ابدی ہوجائے گا۔ 1۔

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਤਜਿ ਕਤ ਲਾਗੀਐ ਜਿਸੁ ਬਿਨੁ ਮਰਿ ਜਾਈਐ ਰਾਮ ॥

جس کے بغیر جینا موت کے برابر ہے، اس رب کو چھوڑ کر کسی دوسرے کو کیسے اپنایا جاسکتا ہے؟

ਲਾਜ ਨ ਆਵੈ ਅਗਿਆਨ ਮਤੀ ਦੁਰਜਨ ਬਿਰਮਾਈਐ ਰਾਮ ॥

نا سمجھ انسان کو شرم تو آتی نہیں؛ بلکہ وہ تو برے لوگوں کے ساتھ ہی لگا رہتا ہے۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਪ੍ਰਭੁ ਤਿਆਗਿ ਕਰੇ ਕਹੁ ਕਤ ਠਹਰਾਈਐ ਰਾਮ ॥

گنہ گاروں کو پاک کرنے والی ہستی کو چھوڑ کر کیسے سکون مل سکتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਭਗਤਿ ਭਾਉ ਕਰਿ ਦਇਆਲ ਕੀ ਜੀਵਨ ਪਦੁ ਪਾਈਐ ਰਾਮ ॥੨॥

اے نانک ! کریم رب کی بندگی کرنے سے ہی انسان نجات پا سکتا ہے۔ 2۔

ਸ੍ਰੀ ਗੋਪਾਲੁ ਨ ਉਚਰਹਿ ਬਲਿ ਗਈਏ ਦੁਹਚਾਰਣਿ ਰਸਨਾ ਰਾਮ ॥

ایسی بُری زبان کو جل جانا چاہیے، جو رب کے نام کا ذکر نہیں کرتی۔

ਪ੍ਰਭੁ ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਨਹ ਸੇਵਹੀ ਕਾਇਆ ਕਾਕ ਗ੍ਰਸਨਾ ਰਾਮ ॥

اگر بھگتوں پر عنایت کرنے والے رب کی بندگی نہیں کی، تو کوا اس جسم کو اپنی خوراک بنالے گا۔

ਭ੍ਰਮਿ ਮੋਹੀ ਦੂਖ ਨ ਜਾਣਹੀ ਕੋਟਿ ਜੋਨੀ ਬਸਨਾ ਰਾਮ ॥

شبہات میں مبتلا انسان ان تکالیف کو نہیں جانتا، جو کروڑوں اندام نہانی میں اٹھاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਅਵਰੁ ਜਿ ਚਾਹਨਾ ਬਿਸਟਾ ਕ੍ਰਿਮ ਭਸਮਾ ਰਾਮ ॥੩॥

اے نانک ! واہے گرو کے بغیر کسی دیگر اشیاء کی خواہش کرنا غلاظت کے کیڑوں کی طرح مر کر بھسم ہو جانے کے مترادف ہے۔ 3۔

ਲਾਇ ਬਿਰਹੁ ਭਗਵੰਤ ਸੰਗੇ ਹੋਇ ਮਿਲੁ ਬੈਰਾਗਨਿ ਰਾਮ ॥

کائنات سے علاحدہ ہو کر رب کے ساتھ محبت بڑھا کر اس سے مل جاؤ۔

ਚੰਦਨ ਚੀਰ ਸੁਗੰਧ ਰਸਾ ਹਉਮੈ ਬਿਖੁ ਤਿਆਗਨਿ ਰਾਮ ॥

صندل، خوب صورت لباس، خوشبو، لذیذ کھانا اور کبر نما زہر کو چھوڑ دو۔

ਈਤ ਊਤ ਨਹ ਡੋਲੀਐ ਹਰਿ ਸੇਵਾ ਜਾਗਨਿ ਰਾਮ ॥

واہے گرو کی بندگی میں بیدار رہو، ادھر ادھر مت بھٹکو۔

ਨਾਨਕ ਜਿਨਿ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਆਪਣਾ ਸਾ ਅਟਲ ਸੁਹਾਗਨਿ ਰਾਮ ॥੪॥੧॥੪॥

اے نانک ! جنہوں نے اپنا رب پا لیا ہے، وہی اٹل سہاگن بن گئی ہے۔ 4۔ 1۔ 4۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بلاول محلہ 5۔

ਹਰਿ ਖੋਜਹੁ ਵਡਭਾਗੀਹੋ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਸੰਗੇ ਰਾਮ ॥

اے خوش نصیبوں ! سادھوؤں کے ساتھ مل کر رب کی تلاش کرو۔

ਗੁਨ ਗੋਵਿਦ ਸਦ ਗਾਈਅਹਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੈ ਰੰਗੇ ਰਾਮ ॥

برہما کے رنگ میں مگن ہو کر ہمیشہ اس کی مدح سرائی کرو۔

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸਦ ਹੀ ਸੇਵੀਐ ਪਾਈਅਹਿ ਫਲ ਮੰਗੇ ਰਾਮ ॥

اسے رب کی ہمیشہ پرستش کرنی چاہیے، جس سے مطلوبہ نتیجہ حاصل ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਗਤੀ ਜਪਿ ਅਨਤ ਤਰੰਗੇ ਰਾਮ ॥੧॥

اے نانک ! واہے گرو کی پناہ میں آ کر اسی کا ذکر کرو، جو زندگی کی بے پناہ لہریں کھیل رہا ہے۔

ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਪ੍ਰਭੂ ਨ ਵੀਸਰੈ ਜਿਨਿ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਦੀਨਾ ਰਾਮ ॥

جس نے مجھے سب کچھ دیا ہے، وہ رب مجھے ایک پل کے لیے بھی نہیں بھولتا۔

ਵਡਭਾਗੀ ਮੇਲਾਵੜਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਿਰੁ ਚੀਨ੍ਹਾ ਰਾਮ ॥

بڑی قسمت سے میری اس سے ملاقات ہوئی ہے، میں نے گرو کے ذریعے سے اپنے رب کا ادراک کرلیا ہے۔

ਬਾਹ ਪਕੜਿ ਤਮ ਤੇ ਕਾਢਿਆ ਕਰਿ ਅਪੁਨਾ ਲੀਨਾ ਰਾਮ ॥

اس نے میرا بازو پکڑ کر مجھے جہالت کی تاریکی سے نکال کر اپنا بنالیا ہے۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਨਾਨਕ ਜੀਵੈ ਸੀਤਲੁ ਮਨੁ ਸੀਨਾ ਰਾਮ ॥੨॥

اے نانک ! اس کے نام کا ذکر کرکے ہی زندگی گذار رہا ہوں اور میرا دل و دماغ پرسکون ہوگیا ہے۔ 2۔

ਕਿਆ ਗੁਣ ਤੇਰੇ ਕਹਿ ਸਕਉ ਪ੍ਰਭ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਰਾਮ ॥

اے باطن سے باخبر رب ! میں تیری خوبیوں کو کیسے بیان کرسکتا ہوں؟

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਨਾਰਾਇਣੈ ਭਏ ਪਾਰਗਰਾਮੀ ਰਾਮ ॥

اس نارائن کا ذکر کرکے دنیوی سمندر سے پار ہوگیا ہوں۔

ਗੁਨ ਗਾਵਤ ਗੋਵਿੰਦ ਕੇ ਸਭ ਇਛ ਪੁਜਾਮੀ ਰਾਮ ॥

گووند کی حمد وثنا کرنے سے میری تمام خواہشات پوری ہوگئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਉਧਰੇ ਜਪਿ ਹਰੇ ਸਭਹੂ ਕਾ ਸੁਆਮੀ ਰਾਮ ॥੩॥

اے نانک ! جو سب کا مالک ہے، اس ہری کے ذکر سے نجات مل گئی ہے۔ 3۔

ਰਸ ਭਿੰਨਿਅੜੇ ਅਪੁਨੇ ਰਾਮ ਸੰਗੇ ਸੇ ਲੋਇਣ ਨੀਕੇ ਰਾਮ ॥

وہ آنکھیں اچھی ہیں، جو اپنے رام کے نام رس سے تر رہتی ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਪੇਖਤ ਇਛਾ ਪੁੰਨੀਆ ਮਿਲਿ ਸਾਜਨ ਜੀ ਕੇ ਰਾਮ ॥

محبوب رب کے وصل اور اس کے دیدار سے میری تمام خواہشات پوری ہوگئی ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਬਿਖਿਆ ਰਸ ਫੀਕੇ ਰਾਮ ॥

میں نے ہری کا امرت رس حاصل کرلیا ہے، جس سے مایا کے زہر کا ذائقہ پھیکا ہوگیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਲੁ ਜਲਹਿ ਸਮਾਇਆ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮੀਕੇ ਰਾਮ ॥੪॥੨॥੫॥੯॥

اے نانک ! جیسے پانی پانی میں مل گیا ہے، اسی طرح نور روح اعلیٰ نور میں ضم ہوکر ایک ہوگئی ہے۔ 4۔

2۔ 5۔ 9۔

ਬਿਲਾਵਲ ਕੀ ਵਾਰ ਮਹਲਾ ੪

بلاول کی وار محلہ 4

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਹਰਿ ਉਤਮੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਗਾਵਿਆ ਕਰਿ ਨਾਦੁ ਬਿਲਾਵਲੁ ਰਾਗੁ ॥

بلاول راگ گاکر ہم نے تو اس رب کی ہی تسبیح و تحمید کی ہے۔

ਉਪਦੇਸੁ ਗੁਰੂ ਸੁਣਿ ਮੰਨਿਆ ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਪੂਰਾ ਭਾਗੁ ॥

گرو کی نصیحت سن کر اسے دل میں بسالیا ہے، پوری قسمت روشن ہوگئی ہے۔

ਸਭ ਦਿਨਸੁ ਰੈਣਿ ਗੁਣ ਉਚਰੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਉਰਿ ਲਿਵ ਲਾਗੁ ॥

میں دن رات اسی کی مدح سرائی کرتا ہوں اور دل میں ہری کے نام کی ہی لگن لگی رہتی ہے۔

ਸਭੁ ਤਨੁ ਮਨੁ ਹਰਿਆ ਹੋਇਆ ਮਨੁ ਖਿੜਿਆ ਹਰਿਆ ਬਾਗੁ ॥

میرا دل و جسم کھل گیا ہے، دل نما باغ بھی کھل کر خوش حال ہوگیا ہے۔

ਅਗਿਆਨੁ ਅੰਧੇਰਾ ਮਿਟਿ ਗਇਆ ਗੁਰ ਚਾਨਣੁ ਗਿਆਨੁ ਚਰਾਗੁ ॥

گرو کے علم کی چراغ کی روشنی سے جہالت کی تاریکی دور ہو گئی ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਜੀਵੈ ਦੇਖਿ ਹਰਿ ਇਕ ਨਿਮਖ ਘੜੀ ਮੁਖਿ ਲਾਗੁ ॥੧॥

نانک تو ہری کے دیدار سے زندگی جی رہا ہے۔ اے ہری ! ایک پل اور ایک گھڑی کے لیے دیدار کرادے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਤਬ ਹੀ ਕੀਜੀਐ ਜਬ ਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਨਾਮੁ ॥

بلاول راگ اسی وقت گانا چاہیے، جب زبان پر رب کا نام ہو۔

ਰਾਗ ਨਾਦ ਸਬਦਿ ਸੋਹਣੇ ਜਾ ਲਾਗੈ ਸਹਜਿ ਧਿਆਨੁ ॥

الفاظ کے سہارے راگ اور ناد اسی وقت خوب صورت لگتے ہیں، جب بآسانی رب میں دھیان لگتا ہے۔

ਰਾਗ ਨਾਦ ਛੋਡਿ ਹਰਿ ਸੇਵੀਐ ਤਾ ਦਰਗਹ ਪਾਈਐ ਮਾਨੁ ॥

اگر راگ اور ناد کو چھوڑ کر واہے گرو کی خدمت کی جائے، تب ہی دربار میں عزت حاصل ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਬੀਚਾਰੀਐ ਚੂਕੈ ਮਨਿ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥੨॥

اے نانک ! گرومکھ بن کر برہما کا دھیان کرنے سے دل کبر جاتا رہتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੂ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਿ ਅਗੰਮੁ ਹੈ ਸਭਿ ਤੁਧੁ ਉਪਾਇਆ ॥

اے رب ! تو ناقابل رسائی ہے اور تو نے ہی سب کچھ وجود بخشا ہے۔

ਤੂ ਆਪੇ ਆਪਿ ਵਰਤਦਾ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਸਬਾਇਆ ॥

یہ جو کائنات نظر آرہی ہے، تو خود ہی اس میں موجود ہے۔

ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਤਾੜੀ ਲਾਈਐ ਆਪੇ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ॥

تو خود ہی مراقبے کی اعلیٰ حالت میں ہے اور خود ہی حمد وثنا کررہا ہے۔

ਹਰਿ ਧਿਆਵਹੁ ਭਗਤਹੁ ਦਿਨਸੁ ਰਾਤਿ ਅੰਤਿ ਲਏ ਛਡਾਇਆ ॥

اے پرستارو ! دن رات رب کا دھیان کرتے رہو، آخر میں وہی نجات دیتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਸੇਵਿਆ ਤਿਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਆ ॥੧॥

جس نے بھی اس کی خدمت کی ہے، اسے خوشی ملی ہے اور وہ ہری نام میں ہی مگن ہوگیا ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਬਿਲਾਵਲੁ ਨ ਹੋਵਈ ਮਨਮੁਖਿ ਥਾਇ ਨ ਪਾਇ ॥

دوہرے پن میں مبتلا ہوکر بلاول راگ گانا ناممکن ہے اور نفس پرست انسان کو کہیں بھی ٹھکانہ نہیں ملتا۔

ਪਾਖੰਡਿ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਵਈ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਨ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

منافقت کرنے سے بندگی نہیں ہو سکتی اور نہ ہی برہما کو پایا جا سکتا ہے۔

ਮਨਹਠਿ ਕਰਮ ਕਮਾਵਣੇ ਥਾਇ ਨ ਕੋਈ ਪਾਇ ॥

دل کی ہٹ دھرمی سے کام کرکے کامیابی نہیں ملتی۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪੁ ਬੀਚਾਰੀਐ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥

اے نانک ! جو لوگ گرو کی قربت میں اپنی ذات کا معائنہ کرتے ہیں، وہ اپنے غرور کو مٹا دیتے ہیں۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਹੈ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਆਇ ॥

وہ پربرہما خود ہی سب کچھ ہے اور وہی دل میں آکر بس گیا ہے۔

ਜੰਮਣੁ ਮਰਣਾ ਕਟਿਆ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਇ ॥੧॥

اس کی پیدائش و موت ختم ہوگئی ہے اور نور روح اعلیٰ نور میں ضم ہوگئی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਕਰਿਹੁ ਤੁਮ੍ ਪਿਆਰਿਹੋ ਏਕਸੁ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

اے عزیزو ! تم بلاول راگ گایا کرو، ایک رب کے ساتھ دل لگاؤ۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖੁ ਕਟੀਐ ਸਚੇ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥

اس طرح پیدائش و موت کی تکلیف دور ہوجائے گی اور تم سچائی میں مگن رہو گے۔

ਸਦਾ ਬਿਲਾਵਲੁ ਅਨੰਦੁ ਹੈ ਜੇ ਚਲਹਿ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਇ ॥

اگر صادق گرو کی رضا کے مطابق زندگی گزاری جائے، تو بلاول راگ کے ذریعے ہمیشہ سرور کی کیفیت بنی رہتی ہے۔

ਸਤਸੰਗਤੀ ਬਹਿ ਭਾਉ ਕਰਿ ਸਦਾ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥

نیکوکاروں کی صحبت میں رہ کر ہمیشہ خلوص کے ساتھ رب کی حمد وثنا کرو۔

ਨਾਨਕ ਸੇ ਜਨ ਸੋਹਣੇ ਜਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! اہی انسان حسین ہے، جو گرومکھ بن کر رب سے ملا رہتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਭਨਾ ਜੀਆ ਵਿਚਿ ਹਰਿ ਆਪਿ ਸੋ ਭਗਤਾ ਕਾ ਮਿਤੁ ਹਰਿ ॥

تمام انسانوں میں بسنے والا ہری بھی پرستاروں کا قریبی رفیق ہے۔

ਸਭੁ ਕੋਈ ਹਰਿ ਕੈ ਵਸਿ ਭਗਤਾ ਕੈ ਅਨੰਦੁ ਘਰਿ ॥

سب کچھ رب کے قبضہ قدرت میں ہے اور پرستاروں کے گھر میں ہمیشہ سرور کی کیفیت بنی رہتی ہے۔

ਹਰਿ ਭਗਤਾ ਕਾ ਮੇਲੀ ਸਰਬਤ ਸਉ ਨਿਸੁਲ ਜਨ ਟੰਗ ਧਰਿ ॥

ہری اپنے معتقدین کا خیر خواہ ہے اور اس کے پرستار بے فکر ہو کر رہتے ہیں۔

ਹਰਿ ਸਭਨਾ ਕਾ ਹੈ ਖਸਮੁ ਸੋ ਭਗਤ ਜਨ ਚਿਤਿ ਕਰਿ ॥

یہ سب کا مالک ہے؛ اس لیے معتقدین اسے ہی یاد کرتے رہتے ہیں۔

ਤੁਧੁ ਅਪੜਿ ਕੋਇ ਨ ਸਕੈ ਸਭ ਝਖਿ ਝਖਿ ਪਵੈ ਝੜਿ ॥੨॥

کوئی عام انسان بھی اس کے پاس نہیں پہنچ سکتا؛ بلکہ ذلیل و خوار ہو کر فنا ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਬ੍ਰਹਮੁ ਬਿੰਦਹਿ ਤੇ ਬ੍ਰਾਹਮਣਾ ਜੇ ਚਲਹਿ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਇ ॥

درحقیقت برہمن وہی ہے، جو برہما کو پہچانتا ہے اور صادق گرو کی رضا کے مطابق زندگی گزارتا ہے۔

ਜਿਨ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਵਸੈ ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਗਵਾਇ ॥

جن کے دل میں رب موجود ہوتا ہے، ان کے کبر کی بیماری دور ہوجاتی ہے۔

ਗੁਣ ਰਵਹਿ ਗੁਣ ਸੰਗ੍ਰਹਹਿ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਇ ॥

جو خوبیاں گاتے ہیں اور خوبیاں جمع کرتے ہیں، وہ اعلیٰ نور میں ضم ہوجاتے ہیں۔

ਇਸੁ ਜੁਗ ਮਹਿ ਵਿਰਲੇ ਬ੍ਰਾਹਮਣ ਬ੍ਰਹਮੁ ਬਿੰਦਹਿ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

اس کائنات میں کوئی نادر ہی برہمن ہے، جو یکسو ہو کر برہما کا ادراک کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਨ੍ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਹਰਿ ਸਚਾ ਸੇ ਨਾਮਿ ਰਹੇ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! جن پر صادق رب اپنی نظر کرم کرتا ہے، وہ نام میں ہی مگن رہتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵ ਨ ਕੀਤੀਆ ਸਬਦਿ ਨ ਲਗੋ ਭਾਉ ॥

جس نے صادق گرو کی خدمت نہیں کی اور نہ ہی کلام میں اعتقاد رکھا ہے،

ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਕਮਾਵਣਾ ਅਤਿ ਦੀਰਘੁ ਬਹੁ ਸੁਆਉ ॥

وہ کبر کے ایک بہت پرانے مرض میں بتلا ہے، جو مختلف طریقوں کی برائیوں کے ذائقے میں پھنسا رہتا ہے۔

ਮਨਹਠਿ ਕਰਮ ਕਮਾਵਣੇ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਜੋਨੀ ਪਾਇ ॥

دل کی ضد کے ذریعے کام کرنے سے انسان بار بار اندام نہانی میں پڑا رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਨਮੁ ਸਫਲੁ ਹੈ ਜਿਸ ਨੋ ਆਪੇ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥

اس گرومکھ کی زندگی کامیاب ہے، جسے رب اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਾ ਨਾਮ ਧਨੁ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥੨॥

اے نانک! جب رحم و کرم کرنے والا اپنی نظر کرم کرتا ہے، تب ہی انسان نام کی دولت حاصل کرتا ہے۔2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਭ ਵਡਿਆਈਆ ਹਰਿ ਨਾਮ ਵਿਚਿ ਹਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਧਿਆਈਐ ॥

ہری کے نام میں تمام برائیاں ہیں اس لیے گرو کی صحبت میں ہری کا دھیان کرنا چاہیے۔

ਜਿ ਵਸਤੁ ਮੰਗੀਐ ਸਾਈ ਪਾਈਐ ਜੇ ਨਾਮਿ ਚਿਤੁ ਲਾਈਐ ॥

اگر نام میں دل لگایا جائے، تو انسان جس چیز کی آرزو کرتا ہے، اسے وہی چیز مل جاتی ہے۔

ਗੁਹਜ ਗਲ ਜੀਅ ਕੀ ਕੀਚੈ ਸਤਿਗੁਰੂ ਪਾਸਿ ਤਾ ਸਰਬ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ॥

اگر صادق گرو کے پاس دل کی گہری بات کی جائے، تو تمام خوشیاں حاصل ہوجاتی ہیں۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਹਰਿ ਉਪਦੇਸੁ ਦੇਇ ਸਭ ਭੁਖ ਲਹਿ ਜਾਈਐ ॥

کامل گرو انسان کو نصیحت کرتا ہے، تو ساری بھوک مٹ جاتی ہے۔

ਜਿਸੁ ਪੂਰਬਿ ਹੋਵੈ ਲਿਖਿਆ ਸੋ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਈਐ ॥੩॥

ابتداء سے ہی جس کی تقدیر میں لکھا ہوتا ہے، وہی رب کی حمد وثنا کرتا ہے۔ 3۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਖਾਲੀ ਕੋ ਨਹੀ ਮੇਰੈ ਪ੍ਰਭਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ॥

میرا رب اتفاق پیدا کرکے جسے گرو سے ملادیتا ہے، تو کوئی بھی ملنے والا صادق گرو کے پاس سے خالی ہاتھ نہیں لوٹتا۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਦਰਸਨੁ ਸਫਲੁ ਹੈ ਜੇਹਾ ਕੋ ਇਛੇ ਤੇਹਾ ਫਲੁ ਪਾਏ ॥

صادق گرو کا دیدار کامیاب ہے، جس کی جیسی آرزو ہوتی ہے، اسے ویسا ہی نتیجہ ملتا ہے۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹੈ ਸਭ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭੁਖ ਗਵਾਏ ॥

گرو کا کلام امرت کی طرح ہے، جس سے ہر قسم کی بھوک وپیاس مٹ جاتی ہے۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀ ਸੰਤੋਖੁ ਹੋਆ ਸਚੁ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਆਏ ॥

ہری رس پی کر مطمئن ہوگیا ہے اور دل میں سچائی کا دخول ہوگیا ہے۔

ਸਚੁ ਧਿਆਇ ਅਮਰਾ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਅਨਹਦ ਸਬਦ ਵਜਾਏ ॥

سچائی کا دھیان کرنے سے ابدی مقام حاصل ہوگیا ہے اور دل میں قلبی آواز گونج رہی ہے۔

ਸਚੋ ਦਹ ਦਿਸਿ ਪਸਰਿਆ ਗੁਰ ਕੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥

دسوں سمتوں میں سچائی کی ہی پھیلاؤ ہے، یہ حالت گرو کی فطری کیفیت سے حاصل ہوئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਨ ਅੰਦਰਿ ਸਚੁ ਹੈ ਸੇ ਜਨ ਛਪਹਿ ਨ ਕਿਸੈ ਦੇ ਛਪਾਏ ॥੧॥

اے نانک ! جن کے دل میں سچائی موجود ہے، ایسے پرستار کسی کے چھپانے سے نہیں چھپتے یعنی مقبول ہوجاتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਜਾ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥

گرو کی خدمت سے ہی رب کو پایا جاسکتا ہے، جس پر وہ اپنا کرم کردیتا ہے۔

ਮਾਨਸ ਤੇ ਦੇਵਤੇ ਭਏ ਸਚੀ ਭਗਤਿ ਜਿਸੁ ਦੇਇ ॥

جنہیں اس نے سچی عقیدت عطافرمائی ہے، وہ انسان سے دیوتا بن گئے ہیں۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਮਿਲਾਇਅਨੁ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸੁਚੇਇ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے جن کی طرز زندگی پاکیزہ ہوجاتی ہے، ان کا غرور مٹاکر رب انہیں اپنے ساتھ ملالیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਹਜੇ ਮਿਲਿ ਰਹੇ ਨਾਮੁ ਵਡਿਆਈ ਦੇਇ ॥੨॥

اے نانک ! جنہیں رب نام کی بڑائی عطا کرتا ہے، وہ بآسانی ہی اس سے ملا رہتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی

ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਵਿਚਿ ਨਾਵੈ ਕੀ ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ਹਰਿ ਕਰਤੈ ਆਪਿ ਵਧਾਈ ॥

خالق رب نے خود ہی صادق گرو کے نام کی بڑی تعریف کی ہے۔

ਸੇਵਕ ਸਿਖ ਸਭਿ ਵੇਖਿ ਵੇਖਿ ਜੀਵਨਿ੍ ਓਨਾ ਅੰਦਰਿ ਹਿਰਦੇ ਭਾਈ ॥

گرو کے خادم اور شاگرد اس بڑائی کو دیکھ کر ہی جی رہے ہیں اور یہی ان کے دل کو پسند ہے۔

ਨਿੰਦਕ ਦੁਸਟ ਵਡਿਆਈ ਵੇਖਿ ਨ ਸਕਨਿ ਓਨਾ ਪਰਾਇਆ ਭਲਾ ਨ ਸੁਖਾਈ ॥

لیکن مذمت کرنے والے اور بدکار گرو کی تعریف کو برداشت نہیں کرسکتے اور اسے دوسروں کی بھلائی ناپسند ہے۔

ਕਿਆ ਹੋਵੈ ਕਿਸ ਹੀ ਕੀ ਝਖ ਮਾਰੀ ਜਾ ਸਚੇ ਸਿਉ ਬਣਿ ਆਈ ॥

جب گرو کی سچائی سے محبت قائم ہے، تو پھر کسی کی مخالفت سے کچھ نہیں ہوسکتا۔

ਜਿ ਗਲ ਕਰਤੇ ਭਾਵੈ ਸਾ ਨਿਤ ਨਿਤ ਚੜੈ ਸਵਾਈ ਸਭ ਝਖਿ ਝਖਿ ਮਰੈ ਲੋਕਾਈ ॥੪॥

جو بات رب کو پسند ہے، وہ دن بدن ترقی کرتی رہتی ہے؛ لیکن دنیا والے یوں ہی دھکے کھاتے رہتے ہیں۔

-4

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਧ੍ਰਿਗੁ ਏਹ ਆਸਾ ਦੂਜੇ ਭਾਵ ਕੀ ਜੋ ਮੋਹਿ ਮਾਇਆ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥

جو دولت کی ہوس میں دل لگاتی ہے، اس کے دوہرے پن کی یہ امید قابل مذمت ہے۔

ਹਰਿ ਸੁਖੁ ਪਲ੍ਹਰਿ ਤਿਆਗਿਆ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ਦੁਖੁ ਪਾਏ ॥

ہم نے فنا ہونے والی چیزوں کی محبت میں پھنس کر حقیقی خوشی کو چھوڑ دیا ہے اور رب کے نام کو بھلا کر خود تکلیف میں مبتلا ہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਅਗਿਆਨੀ ਅੰਧੁਲੇ ਜਨਮਿ ਮਰਹਿ ਫਿਰਿ ਆਵੈ ਜਾਏ ॥

نفس پرست بے علم انسان نابینا ہے، وہپیدا ہوتا اور فوت ہوتا رہتا ہے اور بار بار دنیا میں آتا جاتا رہتا ہے۔

ਕਾਰਜ ਸਿਧਿ ਨ ਹੋਵਨੀ ਅੰਤਿ ਗਇਆ ਪਛੁਤਾਏ ॥

اس کا کوئی بھی کام درست نہیں ہوتا اور آخر میں افسوس کرتا ہوا چلا جاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਕਰਮੁ ਹੋਵੈ ਤਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਸੋ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ॥

جس پر رب مہربان ہوتا ہے، اسے صادق گرو مل جاتا ہے، پھر وہ رب کے نام کا ہی دھیان کرتا رہتا ہے۔

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਜਨ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਨਿ੍ ਜਨ ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਬਲਿ ਜਾਏ ॥੧॥

نام میں مگن رہنے والا اور بندگی کرنے والا ہمیشہ خوشی حاصل کرتا ہے اور نانک تو اسی پر قربان جاتا ہے۔1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਜਗਿ ਮੋਹਣੀ ਜਿਨਿ ਮੋਹਿਆ ਸੰਸਾਰੁ ॥

امید اور خواہش کائنات کو موہ لینے والی ہے، جنہوں نے پوری دنیا موہ لیا ہے۔

ਸਭੁ ਕੋ ਜਮ ਕੇ ਚੀਰੇ ਵਿਚਿ ਹੈ ਜੇਤਾ ਸਭੁ ਆਕਾਰੁ ॥

اس عظیم کائنات میں بھی ہر کوئی موت کے زیر اثر ہے۔

ਹੁਕਮੀ ਹੀ ਜਮੁ ਲਗਦਾ ਸੋ ਉਬਰੈ ਜਿਸੁ ਬਖਸੈ ਕਰਤਾਰੁ ॥

موت رب کے حکم سے ہی آتی ہے، وہی بچتا ہے، جسے خالق معاف کردیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਏਹੁ ਮਨੁ ਤਾਂ ਤਰੈ ਜਾ ਛਡੈ ਅਹੰਕਾਰੁ ॥

اے نانک ! گرو کے کرم سے یہ دل دنیوی سمندر سے اسی وقت پار ہوتا ہے، جب غرور چھوڑدیتا ہے۔

ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਮਾਰੇ ਨਿਰਾਸੁ ਹੋਇ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਵੀਚਾਰੁ ॥੨॥

انسان گرو کے کلام کا دھیان کرکے اپنی خواہش اور امید کو مٹا کر تارک الدنیا بن جاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਿਥੈ ਜਾਈਐ ਜਗਤ ਮਹਿ ਤਿਥੈ ਹਰਿ ਸਾਈ ॥

اس کائنات میں جہاں بھی جاؤں، وہیں رب موجود ہے۔

ਅਗੈ ਸਭੁ ਆਪੇ ਵਰਤਦਾ ਹਰਿ ਸਚਾ ਨਿਆਈ ॥

سچا انصاف کرنے والا رب اگلے جہان میں بھی ہر جگہ خود ہی کام چلا رہا ہے، جس نے حق کام کیا ہے۔

ਕੂੜਿਆਰਾ ਕੇ ਮੁਹ ਫਿਟਕੀਅਹਿ ਸਚੁ ਭਗਤਿ ਵਡਿਆਈ ॥

وہاں فریبی لوگوں کی ہی ذلت ہوتی ہے اور صادق رب کی بندگی کرنے والے کو شان حاصل ہوتی ہے۔

ਸਚੁ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚਾ ਨਿਆਉ ਹੈ ਸਿਰਿ ਨਿੰਦਕ ਛਾਈ ॥

سب کا مالک ایک سچا رب ہے، اس کا فیصلہ بھی حق ہے، مذمت کرنے والوں کے سر پر دھول ہی پڑتی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਅਰਾਧਿਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੁਖੁ ਪਾਈ ॥੫॥

اے نانک ! جس نے گرو کے ذریعے سے بندگی کی ہے، اسی نے خوشی پائی ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਈਐ ਜੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਬਖਸ ਕਰੇਇ ॥

اگر رب فضل فرمادے، تب ہی بڑی قسمت سے کامل گرو ملتا ہے۔

ਓਪਾਵਾ ਸਿਰਿ ਓਪਾਉ ਹੈ ਨਾਉ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥

زندگی میں تمام ترکیبوں میں سے اعلی ترکیب یہی ہے کہ انسان کو نام حاصل ہوجائے۔

ਅੰਦਰੁ ਸੀਤਲੁ ਸਾਂਤਿ ਹੈ ਹਿਰਦੈ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

اس سے دل کو بڑا سکون ملتا ہے اور دل ہمیشہ خوش رہتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਖਾਣਾ ਪੈਨ੍ਹਣਾ ਨਾਨਕ ਨਾਇ ਵਡਿਆਈ ਹੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! نام امرت ہی اس شخص کا کھانا پہننا یعنی زندگی کا طرز عمل بن جاتا ہے اور نام سے ہی دنیا و آخرت میں بڑائی حاصل ہوتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਏ ਮਨ ਗੁਰ ਕੀ ਸਿਖ ਸੁਣਿ ਪਾਇਹਿ ਗੁਣੀ ਨਿਧਾਨੁ ॥

اے دل ! گرو کی نصیحت سن، اس طرح تجھے خوبیوں کا ذخیرہ (رب) مل جائے گا۔

ਸੁਖਦਾਤਾ ਤੇਰੈ ਮਨਿ ਵਸੈ ਹਉਮੈ ਜਾਇ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

خوشی عطا کرنے والا رب تیرے دل میں آجائے گا اور تیرا فخر و غرور دور ہوجائے گا۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਪਾਈਐ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਗੁਣੀ ਨਿਧਾਨੁ ॥੨॥

اے نانک ! نام امرت اور خوبیوں کا خزانہ اسی کے فضل و کرم سے حاصل ہوتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਿਤਨੇ ਪਾਤਿਸਾਹ ਸਾਹ ਰਾਜੇ ਖਾਨ ਉਮਰਾਵ ਸਿਕਦਾਰ ਹਹਿ ਤਿਤਨੇ ਸਭਿ ਹਰਿ ਕੇ ਕੀਏ ॥

دنیا میں جتنے بھی شہنشاہ، شاہ، راجا، خان، امراء اور سردار ہیں، سب ہی رب کے بنائے ہوئے ہیں۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਹਰਿ ਕਰਾਵੈ ਸੁ ਓਇ ਕਰਹਿ ਸਭਿ ਹਰਿ ਕੇ ਅਰਥੀਏ ॥

واہے گرو ان سے جو کچھ بھی اپنی مرضی سے کرواتے ہیں، وہ وہی عمل انجام دیتے ہیں، درحقیقت وہ سب ہی رب کے سامنے فقیر ہیں۔

ਸੋ ਐਸਾ ਹਰਿ ਸਭਨਾ ਕਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਵਲਿ ਹੈ ਤਿਨਿ ਸਭਿ ਵਰਨ ਚਾਰੇ
ਖਾਣੀ ਸਭ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਗੋਲੇ ਕਰਿ ਸਤਿਗੁਰ ਅਗੈ ਕਾਰ ਕਮਾਵਣ ਕਉ ਦੀਏ ॥

لہذا ایسا رب سب کا مالک ہے، جو صادق گرو کے حق میں ہے۔ اس نے تمام ذاتیوں، چاروں ذرائع اور پوری کائنات کے انسان کو صادق گرو کے سامنے خدمت کے لیے اس کا خادم بنادیا ہے۔

ਹਰਿ ਸੇਵੇ ਕੀ ਐਸੀ ਵਡਿਆਈ ਦੇਖਹੁ ਹਰਿ ਸੰਤਹੁ ਜਿਨਿ ਵਿਚਹੁ ਕਾਇਆ
ਨਗਰੀ ਦੁਸਮਨ ਦੂਤ ਸਭਿ ਮਾਰਿ ਕਢੀਏ ॥

اے سنتوں ! دیکھو، رب کی بندگی کی شان اس قدر عظیم ہے کہ اس نے جسم نما شہر سے تمام دشمن : ہوس، غصہ، لگاؤ، حرص اور غرور کو باہر نکال دیا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾਲੁ ਹੋਆ ਭਗਤ ਜਨਾ ਉਪਰਿ ਹਰਿ ਆਪਣੀ ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਹਰਿ ਆਪਿ ਰਖਿ ਲੀਏ ॥੬॥

ہری پرستاروں پر مہربان ہوگیا ہے اور فضل فرما کر اس نے خود ہی بچالیا ہے۔ 6۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਅੰਦਰਿ ਕਪਟੁ ਸਦਾ ਦੁਖੁ ਹੈ ਮਨਮੁਖ ਧਿਆਨੁ ਨ ਲਾਗੈ ॥

نفس پرست انسان کا دل نہیں لگتا، دل میں فریب ہونے کی وجہ سے ہمیشہ تکلیف میں ہی رہتا ہے۔

ਦੁਖ ਵਿਚਿ ਕਾਰ ਕਮਾਵਣੀ ਦੁਖੁ ਵਰਤੈ ਦੁਖੁ ਆਗੈ ॥

وہ تکلیف میں ہی کام کرتا ہے اور ہر وقت تکلیف میں ہی گھرا رہتا ہے اور اگے آخرت میں بھی تکلیف میں ہی رہنے والا ہے۔

ਕਰਮੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੀਐ ਤਾ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਗੈ ॥

اگر رب مہربان ہوجائے، تو صادق گرو سے ملاقات ہوجاتی ہے اور دل حق نام میں لگ جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਹਜੇ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ਅੰਦਰਹੁ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਭਾਗੈ ॥੧॥

اے نانک ! پھر بآسانی ہی خوشی مل جاتی ہے، جس سے دل سے شبہ اور موت کا خوف دور ہوجاتا ہے۔

-1

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਹੈ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਉ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥

گرومکھ ہمیشہ ہری کے رنگ میں مگن رہتا ہے اور اسے ہری کا نام ہی پسند ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵੇਖਣੁ ਬੋਲਣਾ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

گرومکھ سچائی ہی دیکھتا اور بولتا ہے اور نام کا ذکر کرکے خوشی حاصل کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਿਆਨੁ ਪ੍ਰਗਾਸਿਆ ਤਿਮਰ ਅਗਿਆਨੁ ਅੰਧੇਰੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥੨॥

اے نانک ! گرومکھ کے دل میں علم کا نور ہوگیا ہے اور جہالت کی گھٹاٹوپ تاریکی دور ہوگئی ہے۔ 2۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਮਨਮੁਖ ਮੈਲੇ ਮਰਹਿ ਗਵਾਰ ॥

نفس پرست انسان من کے گندے ہوتے ہیں اور ایسے احمق مرتے ہی رہتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਿਰਮਲ ਹਰਿ ਰਾਖਿਆ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

لیکن گرومکھ پاک ہے اور انہوں نے اپنے دل میں رب کو بسایا ہوا ہے۔

ਭਨਤਿ ਨਾਨਕੁ ਸੁਣਹੁ ਜਨ ਭਾਈ ॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے میرے بھائی، پرستاروں ! ذرا بغور سماعت کرو،

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿਹੁ ਹਉਮੈ ਮਲੁ ਜਾਈ ॥

صادق گرو کی خدمت کرو، اس سے کبر کی گندگی دور ہوجاتی ہے۔

ਅੰਦਰਿ ਸੰਸਾ ਦੂਖੁ ਵਿਆਪੇ ਸਿਰਿ ਧੰਧਾ ਨਿਤ ਮਾਰ ॥

نفس پرست کا دل شکوک میں مبتلا رہتا ہے؛ اس لیے اسے غم ہی متاثر کرتا رہتا ہے اور وہ دنیوی کاموں میں پریشان رہتا ہے۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਸੁਤੇ ਕਬਹੁ ਨ ਜਾਗਹਿ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਪਿਆਰ ॥

جو شخص دوہرے پن میں سویا رہتا ہے، وہ کبھی بیدار نہیں ہوتا؛ بلکہ دولت کے ہوس سے ہی ان کی وابستگی رہتی ہے۔

ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਹਿ ਸਬਦੁ ਨ ਵੀਚਾਰਹਿ ਇਹੁ ਮਨਮੁਖ ਕਾ ਬੀਚਾਰ ॥

نفس پرست کے خیالات یعنی سوچنے کا طریقہ یہی ہے کہ وہ نہ تو رب کا نام یاد کرتا ہے اور نہ ہی کلام پر غور و خوض کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਭਾਇਆ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ਨਾਨਕ ਜਮੁ ਮਾਰਿ ਕਰੇ ਖੁਆਰ ॥੩॥

اسے کبھی ہری کا نام پسند نہیں آیا اور اس نے اپنی پیدائش فضول ہی گنوالی ہے۔ اے نانک ! ملک الموت ایسے شخص کو سخت ترین سزا دیتا ہے۔ 3

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਿਸ ਨੋ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਸਚੁ ਬਖਸੀਅਨੁ ਸੋ ਸਚਾ ਸਾਹੁ ॥

وہی سچا بادشاہ ہے، جسے رب نے عقیدت اور سچائی کا عطیہ دیا ہے۔

ਤਿਸ ਕੀ ਮੁਹਤਾਜੀ ਲੋਕੁ ਕਢਦਾ ਹੋਰਤੁ ਹਟਿ ਨ ਵਥੁ ਨ ਵੇਸਾਹੁ ॥

پوری کائنات اسی کی محتاج ہے اور کسی دوسری دکان پر نام نما شئی نہیں ملتی، نہ ہی اس کی تجارت ہوتی ہے۔

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕਉ ਸਨਮੁਖੁ ਹੋਵੈ ਸੁ ਹਰਿ ਰਾਸਿ ਲਏ ਵੇਮੁਖ ਭਸੁ ਪਾਹੁ ॥

جو لوگ معتقدین کے سامنے رہتے ہیں، اسے ہری نام کا پھل مل جاتا ہے؛ لیکن جو لوگ مخالفین کو راکھ ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਕੇ ਵਾਪਾਰੀ ਹਰਿ ਭਗਤ ਹਹਿ ਜਮੁ ਜਾਗਾਤੀ ਤਿਨਾ ਨੇੜਿ ਨ ਜਾਹੁ ॥

ہری کے پرستا ہری نام کے تاجر ہیں اوریم نما محصولیا ان کے قریب نہیں آتا۔

ਜਨ ਨਾਨਕਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ਧਨੁ ਲਦਿਆ ਸਦਾ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ॥੭॥

غلام نانک نے بھی ہری نام نما دولت جمع کرلیا ہے؛ اس لیے وہ ہمیشہ بے پرواہ ہے۔ 7۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਇਸੁ ਜੁਗ ਮਹਿ ਭਗਤੀ ਹਰਿ ਧਨੁ ਖਟਿਆ ਹੋਰੁ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇਆ ॥

اس دور میں پرستاروں نے ہی ہری دولت کا فائدہ حاصل کیا ہے اور بقیہ پوری کائنات شبہات میں سرگرداں ہیں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

گرو کے کرم سے جس کے دل میں نام جم گیا ہے، اس نے دن رات نام ہی پر غور و خوض کیا ہے۔

ਬਿਖਿਆ ਮਾਹਿ ਉਦਾਸ ਹੈ ਹਉਮੈ ਸਬਦਿ ਜਲਾਇਆ ॥

وہ زہریلی مایا سے علاحدہ رہتا ہے اور اس نے کلام کے ذریعے اپنا غرور جلا دیا ہے۔

ਆਪਿ ਤਰਿਆ ਕੁਲ ਉਧਰੇ ਧੰਨੁ ਜਣੇਦੀ ਮਾਇਆ ॥

وہ خوددنیوی سمندر سے پار ہوگیا ہے اور اس کا پورا خاندان بھی نجات پاگیا ہے، اسے پیدا کرنے والی ماں قابل مبارک باد ہیں۔

ਸਦਾ ਸਹਜੁ ਸੁਖੁ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਸਚੇ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਇਆ ॥

اس کے دل میں ہمیشہ سرور کی کیفیت بنی رہتی ہے اور دل سچائی میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਮਹਾਦੇਉ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਭੁਲੇ ਹਉਮੈ ਮੋਹੁ ਵਧਾਇਆ ॥

تثلیث -برہما، وشنو، شیو شنکر اور رجوگنی انسان، تموگنی پریت اور ستوگونی معبود بھی بھولا ہوا ہے اور انہوں نے اپنے غرور اور دولت کی ہوس میں اضافہ کرلیا ہے۔

ਪੰਡਿਤ ਪੜਿ ਪੜਿ ਮੋਨੀ ਭੁਲੇ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥

مذہبی صحائف پڑھ پڑھ کر پنڈت اور خاموش بابا بھی بھولے ہوئے ہیں اور انہون نے اپنا دل دوہرے پن پر مرکوز کرلیا ہے۔

ਜੋਗੀ ਜੰਗਮ ਸੰਨਿਆਸੀ ਭੁਲੇ ਵਿਣੁ ਗੁਰ ਤਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

زاہد، جوگی اور سنیاسی بھی بھٹکے ہوئے اور گرو کے بغیر کسی کو بھی اعلیٰ مقدس ہستی کا حصول نہیں ہوا۔

ਮਨਮੁਖ ਦੁਖੀਏ ਸਦਾ ਭ੍ਰਮਿ ਭੁਲੇ ਤਿਨੀ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥

نفس پرست انسان شبہ میں پھنس کر حیران ہے، ہمیشہ تکلیف میں رہتا ہے اور اپنی پیدائش فضول ہی گنوا دی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸੇਈ ਜਨ ਸਮਧੇ ਜਿ ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥੧॥

اے نانک ! نام میں مگن رہنے والا انسان ہمیشہ ثابت قدم رہتا ہے اور رب نے کرم فرما کر انہیں اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਸਾਲਾਹੀਐ ਜਿਸੁ ਵਸਿ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹੋਇ ॥

اے نانک ! اس کی حمد گانی چاہیے، جس کے اختیار میں سب کچھ ہے۔

ਤਿਸਹਿ ਸਰੇਵਹੁ ਪ੍ਰਾਣੀਹੋ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

اے لوگو ! واہے گرو کو یاد کرو، اس کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਤਰਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ਸਦਾ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੨॥

گرومکھ کے دل میں رب بس جاتا ہے اور وہ ہمیشہ خوش رہتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਿਨੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ਧਨੁ ਨ ਖਟਿਓ ਸੇ ਦੇਵਾਲੀਏ ਜੁਗ ਮਾਹਿ ॥

جنہوں نے گرو سے ہری نام کی دولت حاصل نہیں کی، وہ اس کائنات میں بدحال بنا رہتا ہے۔

ਓਇ ਮੰਗਦੇ ਫਿਰਹਿ ਸਭ ਜਗਤ ਮਹਿ ਕੋਈ ਮੁਹਿ ਥੁਕ ਨ ਤਿਨ ਕਉ ਪਾਹਿ ॥

وہ پوری کائنات میں مانگتے پھرتے ہیں؛ لیکن کوئی ان کے منہ پر تھوکتا بھی نہیں۔

ਪਰਾਈ ਬਖੀਲੀ ਕਰਹਿ ਆਪਣੀ ਪਰਤੀਤਿ ਖੋਵਨਿ ਸਗਵਾ ਭੀ ਆਪੁ ਲਖਾਹਿ ॥

وہ دوسروں کی مذمت کرتے رہتے ہیں؛ لیکن خود کا اعتماد بھی گنوا دیتے ہیں، بلکہ خود کو دوسروں کے سامنے ظاہر کر دیتے ہیں۔

ਜਿਸੁ ਧਨ ਕਾਰਣਿ ਚੁਗਲੀ ਕਰਹਿ ਸੋ ਧਨੁ ਚੁਗਲੀ ਹਥਿ ਨ ਆਵੈ ਓਇ ਭਾਵੈ ਤਿਥੈ ਜਾਹਿ ॥

وہ جس دولت کے لیے چغل خوری کرتے ہیں، مگر وہ دولت چغلی کے ذریعے ان کے ہاتھ نہیں آتی، خواہ وہ کہیں بھی جا کر جد و جہد کر لے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇਵਕ ਭਾਇ ਹਰਿ ਧਨੁ ਮਿਲੈ ਤਿਥਹੁ ਕਰਮਹੀਣ ਲੈ ਨ
ਸਕਹਿ ਹੋਰ ਥੈ ਦੇਸ ਦਿਸੰਤਰਿ ਹਰਿ ਧਨੁ ਨਾਹਿ ॥੮॥

ہری کی دولت تو عقیدت سے ہی گرو کے ذریعے حاصل ہوتی ہے؛ لیکن بدقسمت لوگ اسے نہیں لے سکتے، ملکوں کے سفر سے بھی ہری کی دولت حاصل نہیں ہوتی۔ 8۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੰਸਾ ਮੂਲਿ ਨ ਹੋਵਈ ਚਿੰਤਾ ਵਿਚਹੁ ਜਾਇ ॥

گرو مکھ کو کبھی شبہ نہیں ہوتا اور اس کے دلی فکر دور ہوجاتی ہیں۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਹੋਇ ਸੁ ਸਹਜੇ ਹੋਇ ਕਹਣਾ ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਇ ॥

جو کچھ ہوتا ہے، وہ بآسانی ہی ہوتا ہے اور اس کے متعلق کچھ بھی نہیں کہا جاسکتا۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਕਾ ਆਖਿਆ ਆਪਿ ਸੁਣੇ ਜਿ ਲਇਅਨੁ ਪੰਨੈ ਪਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! رب خود ان کی التجا سماعت کرتا ہے، جنہیں اس نے اپنا خادم بنا لیا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਕਾਲੁ ਮਾਰਿ ਮਨਸਾ ਮਨਹਿ ਸਮਾਣੀ ਅੰਤਰਿ ਨਿਰਮਲੁ ਨਾਉ ॥

ان کے دل میں رب کا پاکیزہ نام بس گیا ہے، اس نے موت پر بھی فتح پا لیا ہے اور اس کی خواہش اس کے دل میں ہی سما گئی ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗੈ ਕਦੇ ਨ ਸੋਵੈ ਸਹਜੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪਿਆਉ ॥

وہ ہر روز حرص و ہوس سے الرٹ رہتا ہے اور کبھی بھی جہالت کی نیند نہیں سوتا اور بآسانی ہی نام امرت پیتا رہتا ہے۔

ਮੀਠਾ ਬੋਲੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

اس کی آواز امرت ہے، وہ بہت شیریں کلام کرتا ہے اور دن رات رب کی حمد گاتا رہتا ہے۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਸਦਾ ਸੋਹਦੇ ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਮਿਲਿਆ ਸੁਖੁ ਪਾਉ ॥੨॥

اے نانک ! جن کا اپنی حقیقی ذات میں بسیرا ہوجاتا ہے، وہ ہمیشہ خوب صورت نظر آتے ہیں اور ان سے مل کر بہت خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਰਤਨ ਜਵੇਹਰੀ ਸੋ ਗੁਰਿ ਹਰਿ ਧਨੁ ਹਰਿ ਪਾਸਹੁ ਦੇਵਾਇਆ ॥

ہری دولت انمول موتی اور جواہرات کی طرح ہے، گرو نے وہ دولت ہری سے اپنے خادم کو عطا کروایا ہے۔

ਜੇ ਕਿਸੈ ਕਿਹੁ ਦਿਸਿ ਆਵੈ ਤਾ ਕੋਈ ਕਿਹੁ ਮੰਗਿ ਲਏ ਅਕੈ ਕੋਈ ਕਿਹੁ ਦੇਵਾਏ
ਏਹੁ ਹਰਿ ਧਨੁ ਜੋਰਿ ਕੀਤੈ ਕਿਸੈ ਨਾਲਿ ਨ ਜਾਇ ਵੰਡਾਇਆ ॥

اگر کسی شخص کو کسی کے پاس ہری دولت نظر آئے، تو وہ اس سے کیسے کچھ طلب کر سکتا ہے یا کوئی اس سے یہ دولت کسی اور کو کیسے دلوا سکتا ہے؛ لیکن یہ ہری دولت کسی طاقت سے تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔

ਜਿਸ ਨੋ ਸਤਿਗੁਰ ਨਾਲਿ ਹਰਿ ਸਰਧਾ ਲਾਏ ਤਿਸੁ ਹਰਿ ਧਨ ਕੀ
ਵੰਡ ਹਥਿ ਆਵੈ ਜਿਸ ਨੋ ਕਰਤੈ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿ ਪਾਇਆ ॥

مندرجہ بالا کلام کا مطلب یہ ہے کہ ہری دولت کی درخواست تو کی جا سکتی ہے؛ لیکن زبردستی نہیں کی جا سکتی، اس ہری دولت کی تقسیم اسی شخص کے ہاتھ آتی ہے، جس کی عقیدت ہری، صادق گرو سے قائم کروا دیتا ہے اور خالق نے ابتداء سے ہی جس کی تقدیر میں لکھا ہے۔

ਇਸੁ ਹਰਿ ਧਨ ਕਾ ਕੋਈ ਸਰੀਕੁ ਨਾਹੀ ਕਿਸੈ ਕਾ ਖਤੁ ਨਾਹੀ ਕਿਸੈ ਕੈ ਸੀਵ ਬੰਨੈ ਰੋਲੁ ਨਾਹੀ ਜੇ
ਕੋ ਹਰਿ ਧਨ ਕੀ ਬਖੀਲੀ ਕਰੇ ਤਿਸ ਕਾ ਮੁਹੁ ਹਰਿ ਚਹੁ ਕੁੰਡਾ ਵਿਚਿ ਕਾਲਾ ਕਰਾਇਆ ॥

اس ہری دولت کا کوئی شریک نہیں ہے اور نہ ہی اس کی ملکیت کی کوئی علامت ہے، اس ہری دولت کی کوئی سرحد نہیں اور نہ ہی کوئی اختلاف ہے، اگر کوئی ہری دولت پر تنقید کرتا ہے، تو ہری اس کا چاروں طرف سے منہ کالا کروا دیتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੇ ਦਿਤੇ ਨਾਲਿ ਕਿਸੈ ਜੋਰੁ ਬਖੀਲੀ ਨ ਚਲਈ ਦਿਹੁ ਦਿਹੁ ਨਿਤ ਨਿਤ ਚੜੈ ਸਵਾਇਆ ॥੯॥

ہری کی عطا کردہ دولت پر کسی دوسرے کی حرص اور حسد کا کوئی فایدہ نہیں؛ بلکہ وہ دن دگنی اور رات 6۔ چوگنی ترقی کرتی رہتی ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਜਗਤੁ ਜਲੰਦਾ ਰਖਿ ਲੈ ਆਪਣੀ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥

اے رب ! یہ کائنات پیاس کی آگ میں جل رہی ہے، اپنا کرم سے اس کی حفاظت فرما۔

ਜਿਤੁ ਦੁਆਰੈ ਉਬਰੈ ਤਿਤੈ ਲੈਹੁ ਉਬਾਰਿ ॥

جس ترکیب سے بھی یہ بچ سکتا ہے، اسے بچالے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਸੁਖੁ ਵੇਖਾਲਿਆ ਸਚਾ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰਿ ॥

سچے کلام پر غور و فکر کے ذریعے صادق گرو نے مجھے خوشی دکھا دیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਅਵਰੁ ਨ ਸੁਝਈ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਬਖਸਣਹਾਰੁ ॥੧॥

اے نانک ! مجھے رب کے علاوہ دوسرا کوئی بھی بخشش عطا کرنے والا نظر نہیں آتا۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਹਉਮੈ ਮਾਇਆ ਮੋਹਣੀ ਦੂਜੈ ਲਗੈ ਜਾਇ ॥

متکبر مایا کائنات کو مسحور کرنے والی ہے، بایں سبب انسان دوہرے پن میں مبتلا ہے۔

ਨਾ ਇਹ ਮਾਰੀ ਨ ਮਰੈ ਨਾ ਇਹ ਹਟਿ ਵਿਕਾਇ ॥

یہ نہیں ماری جا سکتی ہے اور نہ ہی اسے کسی دکان پر فروخت کیا جا سکتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਪਰਜਾਲੀਐ ਤਾ ਇਹ ਵਿਚਹੁ ਜਾਇ ॥

لیکن گرو کے کلام کے ذریعے اچھی طرح سے جلادیا جائے، تب ہی یہ دل سے دور ہوتی ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਹੋਵੈ ਉਜਲਾ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

غرور کے مٹ جانے سے جسم و جان منور ہوجاتا ہے، جس سے دل میں نام کا دخول ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਾਇਆ ਕਾ ਮਾਰਣੁ ਸਬਦੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! کلام ہی مایا کا خاتمہ کرنے والا ہے، لیکن یہ گرو کے ذریعے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦਿਤੀ ਧੁਰਹੁ ਹੁਕਮੁ ਬੁਝਿ ਨੀਸਾਣੁ ॥

واہے گرو سے ملے حکم کو سمجھ کر گرو انگد دیو جی نے (گرو) امرداس جی کو نام نما پروانہ دے کر صادق گرو بننے کا اعزاز عطا کیا۔

ਪੁਤੀ ਭਾਤੀਈ ਜਾਵਾਈ ਸਕੀ ਅਗਹੁ ਪਿਛਹੁ ਟੋਲਿ ਡਿਠਾ ਲਾਹਿਓਨੁ ਸਭਨਾ ਕਾ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

گرو انگد دیو جی نے اپنے بیٹوں، بھتیجوں، دامادوں اور دیگر رشتہ داروں کا اچھی طرح جائزہ لے کر دیکھ لیا تھا اور سب ہی کا غرور خاک میں ملادیا تھا۔

ਜਿਥੈ ਕੋ ਵੇਖੈ ਤਿਥੈ ਮੇਰਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਹਰਿ ਬਖਸਿਓਸੁ ਸਭੁ ਜਹਾਨੁ ॥

جو کوئی جس طرف بھی دیکھتا تھا، وہاں میرا صادق گرو نظر آتا تھا، رب نے پوری کائنات پر ہی فضل فرما دیا تھا۔

ਜਿ ਸਤਿਗੁਰ ਨੋ ਮਿਲਿ ਮੰਨੇ ਸੁ ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਸਿਝੈ ਜਿ ਵੇਮੁਖੁ ਹੋਵੈ ਸੁ ਫਿਰੈ ਭਰਿਸਟ ਥਾਨੁ ॥

جو بھی با عقیدت گرو سے ملتا ہے، اس کی دنیا و آخرت سنور جاتی ہے، جو گرو سے منہ موڑتا ہے، وہ برے مقام پر بھٹکتا رہتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੈ ਵਲਿ ਹੋਆ ਮੇਰਾ ਸੁਆਮੀ ਹਰਿ ਸਜਣ ਪੁਰਖੁ ਸੁਜਾਨੁ ॥

اے نانک ! میرا مالک ہری (گرو امرداس کی) پارٹی میں ہوگیا اور وہ چالاک رب ہی دوست ہے۔

ਪਉਦੀ ਭਿਤਿ ਦੇਖਿ ਕੈ ਸਭਿ ਆਇ ਪਏ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ
ਪੈਰੀ ਲਾਹਿਓਨੁ ਸਭਨਾ ਕਿਅਹੁ ਮਨਹੁ ਗੁਮਾਨੁ ॥੧੦॥

گرو کے در پر مسلسل لنگر بٹتا دیکھ کر سارے خادم گرو (امرداس) کے قدموں میں گر پڑے اور گرو نے سب کے دلوں کا شک شبہ دور کردیا ہے۔ 10۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਕੋਈ ਵਾਹੇ ਕੋ ਲੁਣੈ ਕੋ ਪਾਏ ਖਲਿਹਾਨਿ ॥

کوئی ہل چلاتا ہے، کوئی فصل کاٹتا ہے اور کوئی دانہ نکالے کی غرض سے کھلیہان بناتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਏਵ ਨ ਜਾਪਈ ਕੋਈ ਖਾਇ ਨਿਦਾਨਿ ॥੧॥

گرو نانک کا بیان ہے کہ یہ سمجھ نہیں آتا کہ آخر میں اس دانے کو کون کھاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਤਰਿਆ ਸੋਇ ॥

جس کے دل میں رب کا بسیرا ہوگیا ہے، وہی دنیوی سمندر سے پار ہوا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜੋ ਭਾਵੈ ਸੋ ਹੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! جو اسے مناسب لگتا ہے، وہی ہوتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਦਇਆਲਿ ਸਾਗਰੁ ਤਾਰਿਆ ॥

مہربان پربرہما نے دنیوی سمندر سے پار کردیا ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਮਿਹਰਵਾਨਿ ਭਰਮੁ ਭਉ ਮਾਰਿਆ ॥

کامل گرو نے مہربان ہوکر شبہ اور خوف مٹادیا ہے۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧੁ ਬਿਕਰਾਲੁ ਦੂਤ ਸਭਿ ਹਾਰਿਆ ॥

مایا کا خوف ناک قاصد ہوس، غصہ سب شکست کھاگیا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਕੰਠਿ ਉਰਿ ਧਾਰਿਆ ॥

میں نے امرت نام نما خزانہ اپنے گلے اور دل میں بسالیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਜਨਮੁ ਮਰਣੁ ਸਵਾਰਿਆ ॥੧੧॥

اے نانک ! سادھو کی صحبت میں رہ کر پیدائش و موت سنور گئی ہے۔ 11۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਜਿਨੀ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਕੂੜੇ ਕਹਣ ਕਹੰਨਿ ॥

جنہوں نے رب کا نام بھلادیا ہے، انہیں فریبی ہی کہا جاتا ہے۔

ਪੰਚ ਚੋਰ ਤਿਨਾ ਘਰੁ ਮੁਹਨਿ ਹਉਮੈ ਅੰਦਰਿ ਸੰਨਿ ॥

شہوت، غصہ، حرص، لگاؤ اور تکبر، یہ پانچوں چور ان کے دل نما گھر کو لوٹتے رہتے ہیں اور کبر ان کے دل نما گھر میں نقب لگاتا ہے۔

ਸਾਕਤ ਮੁਠੇ ਦੁਰਮਤੀ ਹਰਿ ਰਸੁ ਨ ਜਾਣੰਨਿ ॥

بدعقلی نے متکبر انسان کو تباہ کردیا ہے؛ اس لیے وہ ہری رس سے ناواقف ہے۔

ਜਿਨੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਭਰਮਿ ਲੁਟਾਇਆ ਬਿਖੁ ਸਿਉ ਰਚਹਿ ਰਚੰਨਿ ॥

جنہوں نے شک شبہ میں بتلا ہوکر نام امرت لٹادیا ہے، وہ مایا نما زہر میں ہی مگن رہتے ہیں۔

ਦੁਸਟਾ ਸੇਤੀ ਪਿਰਹੜੀ ਜਨ ਸਿਉ ਵਾਦੁ ਕਰੰਨਿ ॥

وہ شریروں سے محبت رکھتے ہیں؛ لیکن پرستاروں سے ہر روز جھگڑتے رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਾਕਤ ਨਰਕ ਮਹਿ ਜਮਿ ਬਧੇ ਦੁਖ ਸਹੰਨ੍ਹਿ ॥

اے نانک ! یم کا جکڑا ہوا متکبر انسان دوزخ میں بہت تکلیف اٹھاتا ہے۔

ਪਇਐ ਕਿਰਤਿ ਕਮਾਵਦੇ ਜਿਵ ਰਾਖਹਿ ਤਿਵੈ ਰਹੰਨ੍ਹਿ ॥੧॥

وہ اپنی تقدیر کے مطابق ہی عمل کرتا ہے اور جیسا رب انہیں رکھتا ہے، وہ اسی طرح رہتا ہے۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਜਿਨ੍ਹੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿਆ ਤਾਨੁ ਨਿਤਾਣੇ ਤਿਸੁ ॥

جس نے صادق گرو کی خدمت کی ہے، اس کمزور کو طاقت حاصل ہوگئی ہے۔

ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ਸਦਾ ਮਨਿ ਵਸੈ ਜਮੁ ਜੋਹਿ ਨ ਸਕੈ ਤਿਸੁ ॥

جو سانس اور خوراک لیتے وقت ہمیشہ رب کو یاد کرتا رہتا ہے، وہ اس کے دل میں بس جاتا ہے اور اسے یم بھی متاثر نہیں کرسکتا۔

ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ਰਸੁ ਕਵਲਾ ਸੇਵਕਿ ਤਿਸੁ ॥

جس کے دل میں ہری نام نما رس رہتا ہے، مایا بھی اس کی خادمہ بن جاتی ہے۔

ਹਰਿ ਦਾਸਾ ਕਾ ਦਾਸੁ ਹੋਇ ਪਰਮ ਪਦਾਰਥੁ ਤਿਸੁ ॥

جو ہری کے غلاموں کا غلام بن جاتا ہے، اسے اعلیٰ مادہ (نجات) حاصل ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਤਨਿ ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਭੁ ਵਸੈ ਹਉ ਸਦ ਕੁਰਬਾਣੈ ਤਿਸੁ ॥

اے نانک ! جس کے جسم و جان میں رب بس جاتا ہے، میں ہمیشہ اس پر قربان جاتا ہوں۔

ਜਿਨ੍ ਕਉ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਰਸੁ ਸੰਤ ਜਨਾ ਸਿਉ ਤਿਸੁ ॥੨॥

جس کی تقدیر میں ابتداء سے ہی ایسا لکھا ہوا ہے، اسے ہی سنت حضرات سے مل کر رس حاصل ہوتا ہے۔2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜੋ ਬੋਲੇ ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਸੋ ਪਰਮੇਸਰਿ ਸੁਣਿਆ ॥

کامل صادق گرو جو کچھ بولتے ہیں، اسے رب سنتا ہے۔

ਸੋਈ ਵਰਤਿਆ ਜਗਤ ਮਹਿ ਘਟਿ ਘਟਿ ਮੁਖਿ ਭਣਿਆ ॥

کائنات میں کچھ ایسا ہی ہوا ہے اور ہر ایک انسان نے اسے اپنی زبان سے کہا ہے۔

ਬਹੁਤੁ ਵਡਿਆਈਆ ਸਾਹਿਬੈ ਨਹ ਜਾਹੀ ਗਣੀਆ ॥

میرے آقا کی بہت بڑی شان ہے، جو شمار نہیں کی جا سکتی۔

ਸਚੁ ਸਹਜੁ ਅਨਦੁ ਸਤਿਗੁਰੂ ਪਾਸਿ ਸਚੀ ਗੁਰ ਮਣੀਆ ॥

صادق گرو کے پاس سچائی، امن و سکون اور سرور ہے اور گرو کی سچی تعلیمات انمول موتی کے برابر

ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਸਵਾਰੇ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਸਚੇ ਜਿਉ ਬਣਿਆ ॥੧੨॥

اے نانک ! پر برہما نے سند حضرات کو سنوار دیا ہے اور وہ بالکل سچ کے مانند ہوگئے ہیں۔ 12۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਅਪਣਾ ਆਪੁ ਨ ਪਛਾਣਈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਤਾ ਦੂਰਿ ॥

جو شخص خود کو نہیں پہچانتا، وہ رب کو بھی دور ہی تسلیم کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਵਿਸਰੀ ਕਿਉ ਮਨੁ ਰਹੈ ਹਜੂਰਿ ॥

جب وہ گرو کی خدمت ہی بھول چکا ہے، تو اس کا دل رب میں کیسے منہمک ہو سکتا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ਝੂਠੈ ਲਾਲਚਿ ਕੂਰਿ ॥

جھوٹی لالچ میں مبتلا ہو کر نفس پرستوں نے یوں ہی اپنی زندگی گنوا دی ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਇਅਨੁ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਹਦੂਰਿ ॥੧॥

اے نانک ! جو کلام پر غور و فکر میں مگن رہتے ہیں، رب نے انہیں معافی دے کر خود ہی ساتھ ملا لیا ہے۔

-1

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸਚਾ ਸੋਹਿਲਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਗੋਵਿੰਦੁ ॥

صادق رب کی حمد وثنا کرو، گرومکھ بن کر اسی کے نام کا ذکر کرو۔

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਣਾ ਹਰਿ ਜਪਿਆ ਮਨਿ ਆਨੰਦੁ ॥

ہر روز نام کی حمد گانی چاہیے، ہری کے نام کے ذکر سے دل میں سرور پیدا ہو جاتا ہے۔

ਵਡਭਾਗੀ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਪੂਰਨੁ ਪਰਮਾਨੰਦੁ ॥

کسی خوش نصیب نے ہی کامل وصال حق مالک کو حاصل کیا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਿਆ ਬਹੁੜਿ ਨ ਮਨਿ ਤਨਿ ਭੰਗੁ ॥੨॥

اے نانک ! جنہوں نے نام کی مدح سرائی کی ہے، ان کے جسم و جان میں دوبارہ کبھی کوئی رکاوٹ محسوس نہیں ہوئی۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਕੋਈ ਨਿੰਦਕੁ ਹੋਵੈ ਸਤਿਗੁਰੂ ਕਾ ਫਿਰਿ ਸਰਣਿ ਗੁਰ ਆਵੈ ॥

اگر کوئی صادق گرو کی مذمت کرتا ہو؛ لیکن اگر وہ دوبارہ گرو کی پناہ میں آجائے، تو

ਪਿਛਲੇ ਗੁਨਹ ਸਤਿਗੁਰੁ ਬਖਸਿ ਲਏ ਸਤਸੰਗਤਿ ਨਾਲਿ ਰਲਾਵੈ ॥

صادق گرو اس کے پچھلے گناہ معاف کرکے اسے نیکوکاروں کی صحبت سے وابستہ کردیتے ہیں۔

ਜਿਉ ਮੀਹਿ ਵੁਠੈ ਗਲੀਆ ਨਾਲਿਆ ਟੋਭਿਆ ਕਾ ਜਲੁ ਜਾਇ ਪਵੈ
ਵਿਚਿ ਸੁਰਸਰੀ ਸੁਰਸਰੀ ਮਿਲਤ ਪਵਿਤ੍ਰ ਪਾਵਨੁ ਹੋਇ ਜਾਵੈ ॥

جیسے بارش ہونے پر گلیوں، نالیوں اور تالابوں کا پانی گنگا میں مل جاتا ہے، تو وہ گنگا میں مل کر پاکیزہ ہوجاتا ہے۔

ਏਹ ਵਡਿਆਈ ਸਤਿਗੁਰ ਨਿਰਵੈਰ ਵਿਚਿ ਜਿਤੁ ਮਿਲਿਐ ਤਿਸਨਾ ਭੁਖ ਉਤਰੈ ਹਰਿ ਸਾਂਤਿ ਤੜ ਆਵੈ ॥

یہی بڑائی عداوت سے پاک صادق گرو میں ہے، ان سے ملنے کے بعد انسان کی بھوک اورپیاس مٹ جاتی ہے اور ہری کے وصل سے فوراً دل میں سکون پیدا ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਅਚਰਜੁ ਦੇਖਹੁ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਸਚੇ ਸਾਹ ਕਾ ਜਿ ਸਤਿਗੁਰੂ ਨੋ ਮੰਨੈ ਸੁ ਸਭਨਾਂ ਭਾਵੈ ॥੧੩॥੧॥ ਸੁਧੁ ॥

اے نانک ! میرے سچے بادشاہ ہری کا حیرت انگیز کارنامہ دیکھو کہ جو شخص صادق گرو کو باعقیدت تسلیم کرتا ہے، وہ سب کا عزیز ہوجاتا ہے۔ 13۔ 1۔ پاکیزہ۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਬਾਣੀ ਭਗਤਾ ਕੀ ॥

بلاولو وانی بھگتا کی۔

ਕਬੀਰ ਜੀਉ ਕੀ

کبیر جیؤ کی

ੴ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਐਸੋ ਇਹੁ ਸੰਸਾਰੁ ਪੇਖਨਾ ਰਹਨੁ ਨ ਕੋਊ ਪਈਹੈ ਰੇ ॥

یہ کائنات ایک ایسا نرالا کھیل ہے کہ اس میں کوئی بھی ہمیشہ کے لیے نہیں رہ سکتا یعنی موت یقینی ہے۔

ਸੁਧੇ ਸੁਧੇ ਰੇਗਿ ਚਲਹੁ ਤੁਮ ਨਤਰ ਕੁਧਕਾ ਦਿਵਈਹੈ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے لوگو ! تم سیدھی راہ پر چلتے رہو، ورنہ یم بہت زور سے ہچکولا دیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਾਰੇ ਬੂਢੇ ਤਰੁਨੇ ਭਈਆ ਸਭਹੂ ਜਮੁ ਲੈ ਜਈਹੈ ਰੇ ॥

اے بھائی ! موت بچہ، بوڑھا اور جوان سب ہی کو اپنے ساتھ لے جاتی ہے۔

ਮਾਨਸੁ ਬਪੁਰਾ ਮੂਸਾ ਕੀਨੋ ਮੀਚੁ ਬਿਲਈਆ ਖਈਹੈ ਰੇ ॥੧॥

کمزور انسان تو چوہا بنا ہوا ہے، جسے موت نما بلی نگل جاتی ہے۔ 1۔

ਧਨਵੰਤਾ ਅਰੁ ਨਿਰਧਨ ਮਨਈ ਤਾ ਕੀ ਕਛੂ ਨ ਕਾਨੀ ਰੇ ॥

خواہ کوئی خود کو سرمایہ دار سمجھے یا غریب؛ لیکن موت کو اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔

ਰਾਜਾ ਪਰਜਾ ਸਮ ਕਰਿ ਮਾਰੈ ਐਸੋ ਕਾਲੁ ਬਡਾਨੀ ਰੇ ॥੨॥

ملک الموت اتنا طاقت ور ہے کہ وہ بادشاہ اور اس کی رعایا کو برابر سمجھ کر جان نکالتا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੇਵਕ ਜੋ ਹਰਿ ਭਾਏ ਤਿਨ੍ ਕੀ ਕਥਾ ਨਿਰਾਰੀ ਰੇ ॥

ہری کے جو خادم ہری کو نہایت ہی محبوب ہیں، ان کا بیان بہت نرالا ہے۔

ਆਵਹਿ ਨ ਜਾਹਿ ਨ ਕਬਹੂ ਮਰਤੇ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਸੰਗਾਰੀ ਰੇ ॥੩॥

وہ کائنات کے آواگون سے نجات پا چکے ہیں اور رب خود ان کا مددگار ہے۔ 3۔

ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਲਛਿਮੀ ਮਾਇਆ ਇਹੈ ਤਜਹੁ ਜੀਅ ਜਾਨੀ ਰੇ ॥

اے دل عزیز! اپنے بیٹے، بیوی اور لکشمی جیسی مایا کی محبت ترک کردے۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰੁ ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਸੰਤਹੁ ਮਿਲਿਹੈ ਸਾਰਿਗਪਾਨੀ ਰੇ ॥੪॥੧॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اے سنتوں! سنو؛ انہیں چھوڑنے سے تمہیں رب مل جائے گا۔ 4۔ 1۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ॥

بلاولو۔

ਬਿਦਿਆ ਨ ਪਰਉ ਬਾਦੁ ਨਹੀ ਜਾਨਉ ॥

میں کوئی سحر نہیں جانتا اور نہ ہی مباحثوں سے واقف ہوں۔

ਹਰਿ ਗੁਨ ਕਥਤ ਸੁਨਤ ਬਉਰਾਨੋ ॥੧॥

میں رب کی حمد وثناء بیان کرکے اور سن کر دیوانہ ہوگیا ہوں۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਬਾਬਾ ਮੈ ਬਉਰਾ ਸਭ ਖਲਕ ਸੈਆਨੀ ਮੈ ਬਉਰਾ ॥

اے میرے والد! میں تو مجنوں ہوں، بقیہ پوری کائنات دانش مند ہے، ایک میں ہی نادان ہوں۔

ਮੈ ਬਿਗਰਿਓ ਬਿਗਰੈ ਮਤਿ ਅਉਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تو بگڑ گیا ہوں، دیکھنا میری طرف کوئی اور بھی نہ بگڑ جائے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪਿ ਨ ਬਉਰਾ ਰਾਮ ਕੀਓ ਬਉਰਾ ॥

میں خود باولا نہیں بنا؛ بلکہ مجھے میرے رام نے باولا بنایا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਜਾਰਿ ਗਇਓ ਭ੍ਰਮੁ ਮੋਰਾ ॥੨॥

صادق گرو نے میرا شبہ مٹادیا ہے۔ 2۔

ਮੈ ਬਿਗਰੇ ਅਪਨੀ ਮਤਿ ਖੋਈ ॥

میں نے بگڑ کر اپنی عقل کھودیا ہے، لیکن

ਮੇਰੇ ਭਰਮਿ ਭੂਲਉ ਮਤਿ ਕੋਈ ॥੩॥

میرے شبہات میں کوئی نہ بھولے۔ 3۔

ਸੋ ਬਉਰਾ ਜੋ ਆਪੁ ਨ ਪਛਾਨੈ ॥

وہی باولا ہوتا ہے، جو خود کا ادراک نہیں کرتا۔

ਆਪੁ ਪਛਾਨੈ ਤ ਏਕੈ ਜਾਨੈ ॥੪॥

اگر وہ خود کو پہچان لے، تو وہ رب کا ادراک کرلیتا ہے۔ 4۔

ਅਬਹਿ ਨ ਮਾਤਾ ਸੁ ਕਬਹੁ ਨ ਮਾਤਾ ॥

جو شخص اپنی بقیہ زندگی میں رب کے رنگ میں متوالا نہیں ہوا، پھر وہ کبھی بھی متوالا نہیں ہو سکتا۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਰਾਮੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ॥੫॥੨॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ میں تو رام کے رنگ میں مگن ہو گیا ہوں۔ 5۔۔ 2۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ॥

بلاولو۔

ਗ੍ਰਿਹੁ ਤਜਿ ਬਨ ਖੰਡ ਜਾਈਐ ਚੁਨਿ ਖਾਈਐ ਕੰਦਾ ॥

اگر گھر اور اہل و عیال چھوڑ کر کسی جنگل میں چلے جائیں اور وہاں جڑیں چن چن کر کھاتے رہیں

ਅਜਹੁ ਬਿਕਾਰ ਨ ਛੋਡਈ ਪਾਪੀ ਮਨੁ ਮੰਦਾ ॥੧॥

تو بھی یہ گنہ گار اور خستہ دماغ برائیوں کو ترک نہیں کرتا۔ 1۔

ਕਿਉ ਛੂਟਉ ਕੈਸੇ ਤਰਉ ਭਵਜਲ ਨਿਧਿ ਭਾਰੀ ॥

وہ کیسے آزاد ہو سکتا ہے، کیسے اس بڑے خوفناک دنیوی سمندر سے پار ہو سکوں گا؟

ਰਾਖੁ ਰਾਖੁ ਮੇਰੇ ਬੀਠੁਲਾ ਜਨੁ ਸਰਨਿ ਤੁਮ੍ਹਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے رب! تیری پناہ میں آیا ہوں، میری حفاظت فرما۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਖੇ ਬਿਖੇ ਕੀ ਬਾਸਨਾ ਤਜੀਅ ਨਹ ਜਾਈ ॥

مجھ سے کئی طرح کی جنسی لذتوں کی ہوس چھوڑی نہیں جاتی۔

ਅਨਿਕ ਜਤਨ ਕਰਿ ਰਾਖੀਐ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਲਪਟਾਈ ॥੨॥

میں بڑی جدوجہد کرکے دل کو روکتا ہوں؛ لیکن یہ ہوس پھر سے لپٹ جاتی ہے۔ 2۔

ਜਰਾ ਜੀਵਨ ਜੋਬਨੁ ਗਇਆ ਕਿਛੁ ਕੀਆ ਨ ਨੀਕਾ ॥

میرے روز شباب کی عمر گزر گئی ہے اور بڑھاپا آگیا ہے؛ لیکن میں نے کوئی بھی نیک کام نہیں کیا۔

ਇਹੁ ਜੀਅਰਾ ਨਿਰਮੋਲਕੋ ਕਉਡੀ ਲਗਿ ਮੀਕਾ ॥੩॥

یہ قیمتی زندگی خواہشات میں مبتلا ہو کر کوڑیوں کے برابر ہو گئی ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਮੇਰੇ ਮਾਧਵਾ ਤੂ ਸਰਬ ਬਿਆਪੀ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اے میرے مادھو ! جو ہر جگہ موجود ہے۔

ਤੁਮ ਸਮਸਰਿ ਨਾਹੀ ਦਇਆਲੁ ਮੋਹਿ ਸਮਸਰਿ ਪਾਪੀ ॥੪॥੩॥

تیری طرح دوسرا کوئی مہربان نہیں ہے اور میری طرح دوسرا کوئی گنہ گار نہیں ہے۔ 4۔ 3۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ॥

بلاولو۔

ਨਿਤ ਉਠਿ ਕੋਰੀ ਗਾਗਰਿ ਆਨੈ ਲੀਪਤ ਜੀਉ ਗਇਓ ॥

(کبیر جی کی والدہ کہتی ہے کہ) یہ بنکر ہر صبح بیدار ہو کر خالی جگ میں پانی بھر کر لاتا ہے اور لیپتے لیپتے اس کی زندگی بھی گزر گئی ہے۔

ਤਾਨਾ ਬਾਨਾ ਕਛੂ ਨ ਸੂਝੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਸਿ ਲਪਟਿਓ ॥੧॥

اسے تانا بانا کچھ نہیں آتا اور یہ ہر وقت ہری نام کے رس میں ہی مگن رہتا ہے۔ 1۔

ਹਮਾਰੇ ਕੁਲ ਕਉਨੇ ਰਾਮੁ ਕਹਿਓ ॥

ہمارے خاندان میں کس شخص نے رام کے نام کا ذکر کیا ہے۔

ਜਬ ਕੀ ਮਾਲਾ ਲਈ ਨਿਪੂਤੇ ਤਬ ਤੇ ਸੁਖੁ ਨ ਭਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب سے اس نالائق نے مالا لیا ہے، اس وقت سے ہمیں کوئی خوشی نصیب نہیں ہوئی۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਨਹੁ ਜਿਠਾਨੀ ਸੁਨਹੁ ਦਿਰਾਨੀ ਅਚਰਜੁ ਏਕੁ ਭਇਓ ॥

اے بھابی ! ذرا سنیں؛ اے دیو رانی ! تم بھی سنو؛ ایک حیرت انگیز واقعہ پیش آیا ہے۔

ਸਾਤ ਸੂਤ ਇਨਿ ਮੁਡੀਂਏ ਖੋਏ ਇਹੁ ਮੁਡੀਆ ਕਿਉ ਨ ਮੁਇਓ ॥੨॥

اس لڑکے نے ہمارا سوت کا کام ہی بگاڑ دیا ہے، یہ لڑکا مر کیوں نہیں گیا؟ 2۔

ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਕਾ ਏਕੁ ਹਰਿ ਸੁਆਮੀ ਸੋ ਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਦਇਓ ॥

(کبیر جی اپنے والدہ کا جواب دیتے ہیں کہ) ایک رب ہی میرا مالک ہے اور وہ تمام خوشیاں عطا کرنے والا ہے، میرے گرو نے مجھے اسی کا نام عطا کیا ہے۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਹਲਾਦ ਕੀ ਪੈਜ ਜਿਨਿ ਰਾਖੀ ਹਰਨਾਖਸੁ ਨਖ ਬਿਦਰਿਓ ॥੩॥

اسی نے بھگت پرہلاد کی عزت رکھی تھی اور اور شریر ہیرنیکشپو راکشس کو ناخنوں سے پھاڑ کر مار ڈالا تھا۔

۔3

ਘਰ ਕੇ ਦੇਵ ਪਿਤਰ ਕੀ ਛੋਡੀ ਗੁਰ ਕੋ ਸਬਦੁ ਲਇਓ ॥

اب میں نے اپنے گھر کے دیوتاؤں اور باپ دادا کی بندگی چھوڑ دی ہے اور گرو کا کلام لے لیا ہے۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰੁ ਸਗਲ ਪਾਪ ਖੰਡਨੁ ਸੰਤਹ ਲੈ ਉਧਰਿਓ ॥੪॥੪॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ ایک وہی تمام گناہوں کی مذمت کرنے والا ہے اور سنت حضرات نے اسے اپنا کر نجات حاصل کرلی ہے۔ 4۔ 4۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ॥

بلاولو۔

ਕੋਊ ਹਰਿ ਸਮਾਨਿ ਨਹੀ ਰਾਜਾ ॥

ہری جیسا کوئی بادشاہ نہیں ہے۔

ਏ ਭੂਪਤਿ ਸਭ ਦਿਵਸ ਚਾਰਿ ਕੇ ਝੂਠੇ ਕਰਤ ਦਿਵਾਜਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کائنات کے یہ سارے بادشاہ چار ہی دنوں کے لیے ہیں اور یوں ہی اپنی بادشاہت کا جھوٹا دکھاوا کرتے ہیں۔ 1 ۔ وقفہ۔

ਤੇਰੋ ਜਨੁ ਹੋਇ ਸੋਇ ਕਤ ਡੋਲੈ ਤੀਨਿ ਭਵਨ ਪਰ ਛਾਜਾ ॥

اے رب ! اگر کوئی تیرا غلام ہوگا، تو وہ کیوں ڈگمگائے گا؟ وہ تو تینوں جہانوں پر اپنا حکم چلاتا ہے۔

ਹਾਥੁ ਪਸਾਰਿ ਸਕੈ ਕੋ ਜਨ ਕਉ ਬੋਲਿ ਸਕੈ ਨ ਅੰਦਾਜਾ ॥੧॥

کوئی بھی تیرے خادم پر اپنا ہاتھ نہیں اٹھا سکتا اور تم لوگوں کی طاقت کا کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا۔ 1۔

ਚੇਤਿ ਅਚੇਤ ਮੂੜ ਮਨ ਮੇਰੇ ਬਾਜੇ ਅਨਹਦ ਬਾਜਾ ॥

اے نادان اور بے علم دل ! واہے گرو کو یاد کرو؛ تاکہ تیرے اندر قلبی آواز کی ساز بجنے لگے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਸੰਸਾ ਭ੍ਰਮੁ ਚੂਕੋ ਧ੍ਰੂ ਪ੍ਰਹਿਲਾਦ ਨਿਵਾਜਾ ॥੨॥੫॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ میرا شک و شبہ دور ہو گیا ہے، رب نے مجھے پرستار دھرو اور معتقد پرہلاد کی طرح بڑائی عطا کی ہے۔ 2۔ 5۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ॥

بلاولو۔

ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਹਮ ਤੇ ਬਿਗਰੀ ॥

اے رب ! مجھے بچالے، مجھ سے بہت بڑی بھول ہو گئی ہے۔

ਸੀਲੁ ਧਰਮੁ ਜਪੁ ਭਗਤਿ ਨ ਕੀਨੀ ਹਉ ਅਭਿਮਾਨ ਟੇਢ ਪਗਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نہ ہی نیک کام کیا، نہ ہی مذہب پر عمل کیا، نہ ذکر کیا اور نہ ہی بندگی کی؛ بلکہ غرور میں غلط راہ پر ہی چلتا رہا۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਮਰ ਜਾਨਿ ਸੰਚੀ ਇਹ ਕਾਇਆ ਇਹ ਮਿਥਿਆ ਕਾਚੀ ਗਗਰੀ ॥

اپنے اس جسم کو ابدی مان کر اس کی پرورش کرتا رہا ل؛ لیکن یہ یہ کچی مٹی کی طرح جھوٹی ہی نکلی۔

ਜਿਨਹਿ ਨਿਵਾਜਿ ਸਾਜਿ ਹਮ ਕੀਏ ਤਿਸਹਿ ਬਿਸਾਰਿ ਅਵਰ ਲਗਰੀ ॥੧॥

جس رب نے مجھے حسین پیدا کیا ہے، میں اسے ہی بھلا کر دنیا کی محبت میں لگا رہا۔ 1۔

ਸੰਧਿਕ ਤੋਹਿ ਸਾਧ ਨਹੀ ਕਹੀਅਉ ਸਰਨਿ ਪਰੇ ਤੁਮਰੀ ਪਗਰੀ ॥

اے مالک ! میں تیرا چور ہوں اور تیرا سادھو نہیں کہلا سکتا، میں تیرے قدموں کی پناہ میں آگیا ہوں۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਇਹ ਬਿਨਤੀ ਸੁਨੀਅਹੁ ਮਤ ਘਾਲਹੁ ਜਮ ਕੀ ਖਬਰੀ ॥੨॥੬॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اے رب جی ! میری یہ التجا سماعت فرمائیں؛ مجھے یمراج کی کوئی بھی خبر مت دینا۔ 2۔

۔6

ਬਿਲਾਵਲੁ ॥

بلاولو۔

ਦਰਮਾਦੇ ਠਾਢੇ ਦਰਬਾਰਿ ॥

اے رب ! میں بہت مجبور ہوکر تیرے دربار میں آیا ہوں۔

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਸੁਰਤਿ ਕਰੈ ਕੋ ਮੇਰੀ ਦਰਸਨੁ ਦੀਜੈ ਖੋਲਿ੍ ਕਿਵਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرے علاوہ میری کون نگہبانی کرسکتا ہے، دروازہ کھول کر مجھے دیدار کرائیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੁਮ ਧਨ ਧਨੀ ਉਦਾਰ ਤਿਆਗੀ ਸ੍ਰਵਨਨ੍ ਸੁਨੀਅਤੁ ਸੁਜਸੁ ਤੁਮ੍ਹਾਰ ॥

تو بہت سرمایہ دار، آزاد خیال اور قربانی دینے والا ہے اور میں اپنے کانوں سے تیری شان ہی سنتا رہتا ہوں۔

ਮਾਗਉ ਕਾਹਿ ਰੰਕ ਸਭ ਦੇਖਉ ਤੁਮ੍ ਹੀ ਤੇ ਮੋਰੋ ਨਿਸਤਾਰੁ ॥੧॥

میں تجھ سے کیا عطیہ مانگوں؟ میں سبھی کو فقیر دیکھتا ہوں اور میری تجھ سے ہی حفاظت ہونے والی ہے۔

۔1

ਜੈਦੇਉ ਨਾਮਾ ਬਿਪ ਸੁਦਾਮਾ ਤਿਨ ਕਉ ਕ੍ਰਿਪਾ ਭਈ ਹੈ ਅਪਾਰ ॥

جے دیو، نام دیو اور سدامابرہمن پر جیسے ان معتقدین پر تیرا بے پناہ کرم ہوا ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਤੁਮ ਸੰਮ੍ਰਥ ਦਾਤੇ ਚਾਰਿ ਪਦਾਰਥ ਦੇਤ ਨ ਬਾਰ ॥੨॥੭॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اے داتا ! تو قادر مطلق ہے اور تجھے انسانوں کو مذہب، ارتھ، کام اور نجات کی چیزیں عطا کرنے میں ذرا بھی تاخیر نہیں ہوتی۔ 2۔ 7۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ॥

بلاولو۔

ਡੰਡਾ ਮੁੰਦ੍ਰਾ ਖਿੰਥਾ ਆਧਾਰੀ ॥

یوگی ہاتھ میں ڈنڈا، کانوں میں چھلا، کفنی پہن کر، پہلو میں تھیلا لٹکا کر

ਭ੍ਰਮ ਕੈ ਭਾਇ ਭਵੈ ਭੇਖਧਾਰੀ ॥੧॥

مکار بن کر شبہ کی حالت میں ہی بھٹکتا رہتا ہے۔ 1۔

ਆਸਨੁ ਪਵਨ ਦੂਰਿ ਕਰਿ ਬਵਰੇ ॥

اے باؤلے زاہد! مشق زہد کی نشست گاہ اور پرانایام کی ریاضت چھوڑ دے۔

ਛੋਡਿ ਕਪਟੁ ਨਿਤ ਹਰਿ ਭਜੁ ਬਵਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مجنوں! یہ فریب چھوڑ کر ہر روز واہے گرو کا جہری ذکر کرو۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਹ ਤੂ ਜਾਚਹਿ ਸੋ ਤ੍ਰਿਭਵਨ ਭੋਗੀ ॥

تو جس دولت کا طلب گار بنا پھرتا ہے، اس میں تو تینوں جہانوں کے لوگ ملوث ہیں۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਕੇਸੌ ਜਗਿ ਜੋਗੀ ॥੨॥੮॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اس کائنات میں محض ایک رب ہی سچا زاہد ہے۔ 2۔ 8۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ॥

بلاولو۔

ਇਨਿ ਮਾਇਆ ਜਗਦੀਸ ਗੁਸਾਈ ਤੁਮ੍ਰੇ ਚਰਨ ਬਿਸਾਰੇ ॥

اے رب! اس دولت کی ہوس میں مبتلا ہو کر انسانوں نے تیرا در ہی بھلا دیا ہے۔

ਕਿੰਚਤ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਉਪਜੈ ਜਨ ਕਉ ਜਨ ਕਹਾ ਕਰਹਿ ਬੇਚਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اب لوگوں کو تمہارے لیے ذرہ برابر بھی محبت نہیں۔ وہ کمزور نادار کیا کر سکتا ہے؟۔ 1۔ وقفہ۔

ਧ੍ਰਿਗੁ ਤਨੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਧਨੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਇਹ ਮਾਇਆ ਧ੍ਰਿਗੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਮਤਿ ਬੁਧਿ ਫੰਨੀ ॥

یہ جسم، مال و دولت، نیز فریبی انسان کی عقل و ذہانت سب قابل مذمت ہے۔

ਇਸ ਮਾਇਆ ਕਉ ਦ੍ਰਿੜੁ ਕਰਿ ਰਾਖਹੁ ਬਾਂਧੇ ਆਪ ਬਚੰਨੀ ॥੧॥

اس دولت کو اچھی طرح اپنے قابو میں رکھو جس میں خود ہی انسان حکم رب کے مطابق جکڑا ہوا ہے۔ 1۔

ਕਿਆ ਖੇਤੀ ਕਿਆ ਲੇਵਾ ਦੇਈ ਪਰਪੰਚ ਝੂਠੁ ਗੁਮਾਨਾ ॥

کیا کھیتی باڑی، کیا لین دین یعنی تجارت؟ تمام رجحانی قیاس غلط ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਤੇ ਅੰਤਿ ਬਿਗੂਤੇ ਆਇਆ ਕਾਲੁ ਨਿਦਾਨਾ ॥੨॥੯॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ جب آخری وقت میں موت آئی، تو انسان بہت خوار ہوا ہے۔ 2۔ 6۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ॥

بلاولو۔

ਸਰੀਰ ਸਰੋਵਰ ਭੀਤਰੇ ਆਛੈ ਕਮਲ ਅਨੂਪ ॥

جسم نما جھیل میں ہی برہمن جیسا انمول پھول کھلا ہوا ہے۔

ਪਰਮ ਜੋਤਿ ਪੁਰਖੋਤਮੋ ਜਾ ਕੈ ਰੇਖ ਨ ਰੂਪ ॥੧॥

وہ اعلیٰ نور، عظیم ہستی ہے، جو شکل و جسامت سے پاک ہے۔ 1۔

ਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਭਜੁ ਭ੍ਰਮੁ ਤਜਹੁ ਜਗਜੀਵਨ ਰਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے دل! شبہ کو مٹا کر واہے گرو کا جہری ذکر کرو، ایک رب ہی پوری کائنات کی حیات ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਵਤ ਕਛੂ ਨ ਦੀਸਈ ਨਹ ਦੀਸੈ ਜਾਤ ॥

یہ روح نہ جسم میں آتی ہوئی نظر آتی ہے اور نہ ہی جسم سے نکلتے ہوئے نظر آتی ہے۔

ਜਹ ਉਪਜੈ ਬਿਨਸੈ ਤਹੀ ਜੈਸੇ ਪੁਰਿਵਨ ਪਾਤ ॥੨॥

پورین کے پتوں کی طرح یہ روح جس رب سے وجود میں آئی تھی، اسی میں ضم ہو جاتی ہے۔ 2۔

ਮਿਥਿਆ ਕਰਿ ਮਾਇਆ ਤਜੀ ਸੁਖ ਸਹਜ ਬੀਚਾਰਿ ॥

جس نے مایا کو فریبی سمجھ کر ترک کردیا ہے، اس نے سمجھ بوجھ کر حقیقی خوشی پالی ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਸੇਵਾ ਕਰਹੁ ਮਨ ਮੰਝਿ ਮੁਰਾਰਿ ॥੩॥੧੦॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ دل میں پوری ایمان داری سے رب کا ذکر کرو۔ 3۔ 10۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ॥

بلاولو۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਕਾ ਭ੍ਰਮੁ ਗਇਆ ਗੋਬਿਦ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥

جب سے گوبند سے دل لگا ہے، میری پیدائش و موت کا شبہ دور ہوگیا ہے۔

ਜੀਵਤ ਸੁੰਨਿ ਸਮਾਨਿਆ ਗੁਰ ਸਾਖੀ ਜਾਗੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی تعلیمات سے بیدار ہوگیا ہوں اور جیتے جی ہی مراقبے کی اعلیٰ حالت میں سمایا رہتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਸੀ ਤੇ ਧੁਨਿ ਊਪਜੈ ਧੁਨਿ ਕਾਸੀ ਜਾਈ ॥

جو آواز کانسی مگرمچھ سے پیدا ہوتی ہے، وہ دوبارہ اسی میں سما جاتی ہے۔

ਕਾਸੀ ਫੂਟੀ ਪੰਡਿਤਾ ਧੁਨਿ ਕਹਾਂ ਸਮਾਈ ॥੧॥

اے پنڈت ! جب کانسی کا مگرمچھ پھٹ گیا، تو آواز کہاں سما گئی؟۔ 1۔

ਤ੍ਰਿਕੁਟੀ ਸੰਧਿ ਮੈ ਪੇਖਿਆ ਘਟ ਹੂ ਘਟ ਜਾਗੀ ॥

جب میں نے اڑھا، پنگلا اور سشمنا نلیوں کے ساتھ تری کوٹی دیکھا، تو میرے جسم میں ہی نور روح جاگ اٹھی۔

ਐਸੀ ਬੁਧਿ ਸਮਾਚਰੀ ਘਟ ਮਾਹਿ ਤਿਆਗੀ ॥੨॥

میرے اندر ایسی ذہانت پیدا ہوگئی کہ میرا دل میرے جسم میں بستا ہوا ہی تارک الدنیا ہوگیا ہے۔ 2۔

ਆਪੁ ਆਪ ਤੇ ਜਾਨਿਆ ਤੇਜ ਤੇਜੁ ਸਮਾਨਾ ॥

میں نے اپنی ذات کا خود ہی ادراک کرلیا ہے، میرا نور اعلیٰ نور میں ضم ہوگیا ہے۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਅਬ ਜਾਨਿਆ ਗੋਬਿਦ ਮਨੁ ਮਾਨਾ ॥੩॥੧੧॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اب میں واقف ہوگیا ہوں اور میرا دل گووند سے راضی ہوگیا ہے۔ 3۔ 11۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ॥

بلاولو۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਜਾ ਕੈ ਰਿਦੈ ਬਸਹਿ ਸੋ ਜਨੁ ਕਿਉ ਡੋਲੈ ਦੇਵ ॥

اے دیو ! جس کے دل میں تیرا کنول قدم بستا ہے، ایسا شخص کیسے مشغول ہوسکتا ہے؟

ਮਾਨੌ ਸਭ ਸੁਖ ਨਉ ਨਿਧਿ ਤਾ ਕੈ ਸਹਜਿ ਸਹਜਿ ਜਸੁ ਬੋਲੈ ਦੇਵ ॥ ਰਹਾਉ ॥

گویا اس کے دل میں زندگی کی تمام خوشیاں اور نویدھیاں بس گئی ہیں، وہ بآسانی ہی تیری شان گاتا رہتا ہے۔ وقفہ۔

ਤਬ ਇਹ ਮਤਿ ਜਉ ਸਭ ਮਹਿ ਪੇਖੈ ਕੁਟਿਲ ਗਾਂਠਿ ਜਬ ਖੋਲੈ ਦੇਵ ॥

اے دیو ! جب انسان اپنے دل سے بے رحمی کی گرہ کھول دیتا ہے، تو اس کی عقل اتنی پاکیزہ ہوجاتی ہے کہ اسے ہر شئی میں رب ہی نظر آتا ہے۔

ਬਾਰੰ ਬਾਰ ਮਾਇਆ ਤੇ ਅਟਕੈ ਲੈ ਨਰਜਾ ਮਨੁ ਤੋਲੈ ਦੇਵ ॥੧॥

وہ مسلسل اپنے ذہن کو مایا کی طرف سے متنبہ کرتا ہے اور عقل نما ترازو سے دل کو تولتا رہتا ہے یعنی خوبیوں اور خامیوں کو پرکھتا رہتا ہے۔ 1۔

ਜਹ ਉਹੁ ਜਾਇ ਤਹੀ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ਮਾਇਆ ਤਾਸੁ ਨ ਝੋਲੈ ਦੇਵ ॥

پھر وہ جہاں بھی جائے گا، اسے وہیں خوشی حاصل ہوگی اور مایا اسے مصروف نہیں کرے گی۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਰਾਮ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕੀਓ ਲੈ ਦੇਵ ॥੨॥੧੨॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ جب سے رام سے محبت ہوگئی ہے، میرا مسرور ہوگیا ہے۔ 2۔ 12۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਬਾਣੀ ਭਗਤ ਨਾਮਦੇਵ ਜੀ ਕੀ

بلاولو وانی بھگت نام دیو جی کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਫਲ ਜਨਮੁ ਮੋ ਕਉ ਗੁਰ ਕੀਨਾ ॥

گرو نے میری پیدائش کامیاب کردی ہے۔

ਦੁਖ ਬਿਸਾਰਿ ਸੁਖ ਅੰਤਰਿ ਲੀਨਾ ॥੧॥

اب میں پریشانیوں کو بھول کر خوشیوں میں مگن رہتا ہوں۔ 1۔

ਗਿਆਨ ਅੰਜਨੁ ਮੋ ਕਉ ਗੁਰਿ ਦੀਨਾ ॥

گرو نے مجھے علم کا سرمہ (آنکھوں میں ڈالنے کی دوا) دی ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਜੀਵਨੁ ਮਨ ਹੀਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رام نام کے بغیر میری زندگی حقیر تھی۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮਦੇਇ ਸਿਮਰਨੁ ਕਰਿ ਜਾਨਾਂ ॥

نام دیو نے ذکر کرکے جان لیا ہے اور

ਜਗਜੀਵਨ ਸਿਉ ਜੀਉ ਸਮਾਨਾਂ ॥੨॥੧॥

اس کی روح رب میں سما گئی ہے۔ 2۔ 1۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਬਾਣੀ ਰਵਿਦਾਸ ਭਗਤ ਕੀ

بلاولو وانی روی داس بھگت کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਦਾਰਿਦੁ ਦੇਖਿ ਸਭ ਕੋ ਹਸੈ ਐਸੀ ਦਸਾ ਹਮਾਰੀ ॥

اے رب ! ہماری حالت ایسی تھی کہ ہماری مفلسی دیکھ کر ہر کوئی ہنستا تھا۔

ਅਸਟ ਦਸਾ ਸਿਧਿ ਕਰ ਤਲੈ ਸਭ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੁਮਾਰੀ ॥੧॥

اب اٹھارہ سدھیاں میرے ہاتھوں کی ہتھیلی میں ہے، یہ سب تیرا ہی کرم ہے۔ 1۔

ਤੂ ਜਾਨਤ ਮੈ ਕਿਛੁ ਨਹੀ ਭਵ ਖੰਡਨ ਰਾਮ ॥

اے نجات دہندہ ! تجھے پتہ ہے کہ میں کچھ بھی نہیں۔

ਸਗਲ ਜੀਅ ਸਰਨਾਗਤੀ ਪ੍ਰਭ ਪੂਰਨ ਕਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! تو ہر ایک کی چاہت پوری کرنے والا ہے؛ اس لیے تمام انسان تیری پناہ لیتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਤੇਰੀ ਸਰਨਾਗਤਾ ਤਿਨ ਨਾਹੀ ਭਾਰੁ ॥

جو تیری پناہ میں آجاتے ہیں، ان کے گناہوں کا وزن نہیں رہتا۔

ਊਚ ਨੀਚ ਤੁਮ ਤੇ ਤਰੇ ਆਲਜੁ ਸੰਸਾਰੁ ॥੨॥

بلند و پست تمام انسان تیرے فضل سے اس پریشان کن کائنات سے پار ہو گئے ہیں۔ 2۔

ਕਹਿ ਰਵਿਦਾਸ ਅਕਥ ਕਥਾ ਬਹੁ ਕਾਇ ਕਰੀਜੈ ॥

روی داس جی کہتے ہیں کہ رب کی کہانی ناقابل بیان ہے، اس کے متعلق مزید کیوں بیان کیا جائے۔

ਜੈਸਾ ਤੂ ਤੈਸਾ ਤੁਹੀ ਕਿਆ ਉਪਮਾ ਦੀਜੈ ॥੩॥੧॥

جیسا تو ہے، ویسا صرف تو خود ہی ہے، پھر تیری کیا تشبیہ بیان کی جا سکتی ہے۔ 3۔ 1۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ॥

بلاولو۔

ਜਿਹ ਕੁਲ ਸਾਧੁ ਬੈਸਨੌ ਹੋਇ ॥

جس خاندان میں وشنو سادھوپیدا ہوجاتا ہے،

ਬਰਨ ਅਬਰਨ ਰੰਕੁ ਨਹੀ ਈਸੁਰੁ ਬਿਮਲ ਬਾਸੁ ਜਾਨੀਐ ਜਗਿ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

خواہ وہ اونچی ذات کا ہو یا نچلی ذات کا، خواہ وہ امیر ہو یا غریب، اس کی خوشبو اور شان پوری کائنات میں پھیل جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬ੍ਰਹਮਨ ਬੈਸ ਸੂਦ ਅਰੁ ਖਤ੍ਰੀ ਡੋਮ ਚੰਡਾਰ ਮਲੇਛ ਮਨ ਸੋਇ ॥

خواہ کوئی برہمن، ویشی، شودر، چھتری، ڈوم، چنڈال یا گندی ذہنیت والا نیچ ہو، وہ رب کے جہری ذکر سے پاک ہوجاتا ہے۔

ਹੋਇ ਪੁਨੀਤ ਭਗਵੰਤ ਭਜਨ ਤੇ ਆਪੁ ਤਾਰਿ ਤਾਰੇ ਕੁਲ ਦੋਇ ॥੧॥

وہ خودپار ہوکر ماں باپ کو بھی پار کروا دیتا ہے۔ 1۔

ਧੰਨਿ ਸੁ ਗਾਉ ਧੰਨਿ ਸੋ ਠਾਉ ਧੰਨਿ ਪੁਨੀਤ ਕੁਟੰਬ ਸਭ ਲੋਇ ॥

وہ گاؤں مبارک ہے، جہاں وہپیدا ہوا ہے اور وہ مقام بھی مقدس ہے، جہاں وہ رہائش پذیر ہے۔ اس کا پاک خاندان بھی مبارک ہے، جس کے ساتھ وہ رہتا ہے اور یہ سب لوگ مبارک ہیں، جنہوں نے اس کی صحبت اختیار کی ہے۔

ਜਿਨਿ ਪੀਆ ਸਾਰ ਰਸੁ ਤਜੇ ਆਨ ਰਸ ਹੋਇ ਰਸ ਮਗਨ ਡਾਰੇ ਬਿਖੁ ਖੋਇ ॥੨॥

جس نے ہری نام نما اعلی رس نوش کیا ہے اور دیگر لذات کو ترک کردیا ہے، اس نے ہری رس میں مگن ہوکر تمام زہریلی لذات کا خاتمہ کردیا ہے۔ 2۔

ਪੰਡਿਤ ਸੂਰ ਛਤ੍ਰਪਤਿ ਰਾਜਾ ਭਗਤ ਬਰਾਬਰਿ ਅਉਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

پنڈت، بہادر انسان، چھترپتی شہنشاہ وغیرہ دیگر کوئی بھی پرستاروں کے برابر نہیں ہے۔

ਜੈਸੇ ਪੁਰੈਨ ਪਾਤ ਰਹੈ ਜਲ ਸਮੀਪ ਭਨਿ ਰਵਿਦਾਸ ਜਨਮੇ ਜਗਿ ਓਇ ॥੩॥੨॥

جس طرح پورین کے تے پانی کے قریب رہ کر سرسر و شاداب رہتے ہیں، اسی طرح ہری کے بھگت ہری کے سہارے سے کھلتے رہتے ہیں، روی داس جی کہتے ہیں کہ ان معتقدین کی زندگی کامیاب ہوتی ہے۔

ਬਾਣੀ ਸਧਨੇ ਕੀ ਰਾਗੁ ਬਿਲਾਵਲੁ

وانی سدھنے کی راگو بلاولو

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਨ੍ਰਿਪ ਕੰਨਿਆ ਕੇ ਕਾਰਨੈ ਇਕੁ ਭਇਆ ਭੇਖਧਾਰੀ ॥

بادشاہ کی لڑکی سے شادی کروانے کے لیے ایک ڈھونگی شخص نے وشنوں کی شکل اختیار کرلی تھی۔

ਕਾਮਾਰਥੀ ਸੁਆਰਥੀ ਵਾ ਕੀ ਪੈਜ ਸਵਾਰੀ ॥੧॥

وہ زانی اور خود غرض تھا، اے ہری! مگر رونے اس کی بھی عزت رکھی تھی۔ 1۔

ਤਵ ਗੁਨ ਕਹਾ ਜਗਤ ਗੁਰਾ ਜਉ ਕਰਮੁ ਨ ਨਾਸੈ ॥

اے کائنات کے گرو ! اگر میرا انجام دیا ہوا عمل فنا نہ ہو، تو تیری شان کا کیا مطلب ہے۔

ਸਿੰਘ ਸਰਨ ਕਤ ਜਾਈਐ ਜਉ ਜੰਬੁਕੁ ਗ੍ਰਾਸੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

شیر کی پناہ میں کیوں جائیں، اگر پھر گیدڑ ہی خوراک بنالے۔ 1۔ وقفہ۔

ਏਕ ਬੂੰਦ ਜਲ ਕਾਰਨੇ ਚਾਤ੍ਰਿਕੁ ਦੁਖੁ ਪਾਵੈ ॥

موسم بہار کی بارش کی ایک بوند کے لیے پرندہ تکلیف سے دوبار ہوتا ہے۔

ਪ੍ਰਾਨ ਗਏ ਸਾਗਰੁ ਮਿਲੈ ਫੁਨਿ ਕਾਮਿ ਨ ਆਵੈ ॥੨॥

اگر اس تڑپ میں جان گنوا کر اسے سمندر بھی مل جائے، تو پھر وہ اس کے کام نہیں آتا۔ 2۔

ਪ੍ਰਾਨ ਜੁ ਥਾਕੇ ਥਿਰੁ ਨਹੀ ਕੈਸੇ ਬਿਰਮਾਵਉ ॥

میری زندگی جو تھک گئی ہے، وہ اب مستحکم نہیں ہوتی، پھر میں کیسے صبر کروں؟

ਬੂਡਿ ਮੂਏ ਨਉਕਾ ਮਿਲੈ ਕਹੁ ਕਾਹਿ ਚਢਾਵਉ ॥੩॥

اگر میرے ڈوب کر فوت ہوجانے کے بعد کشتی مل جائے، تو بتاؤ، مجھے اس میں کس لیے چڑھایا جائے گا؟۔ 3۔

ਮੈ ਨਾਹੀ ਕਛੁ ਹਉ ਨਹੀ ਕਿਛੁ ਆਹਿ ਨ ਮੋਰਾ ॥

میں کچھ بھی نہیں تھا، نہ اب میں کچھ ہوں اور نہ ہی میرا کچھ ہے۔

ਅਉਸਰ ਲਜਾ ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਸਧਨਾ ਜਨੁ ਤੋਰਾ ॥੪॥੧॥

اے مالک ! سدھنا تیرا غلام ہے، اب میری عزت رکھنے کا وقت ہے، میری عزت رکھ لے۔ 4۔ 1۔

ੴ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، اس کا نام صادق ہے، وہی کائنات کا خالق ہے، قادر مطلق ہے، اسے کسی سے کوئی خوف نہیں ہے، وہ عداوت سے پاک ہے، وہ لازوال برہما مورتی ابد الآباد ہے۔ وہپیدائش و موت سے پاک ہے، اس کا وجود ذاتی ہے، جسے صادق گرو کے کرم سے پایا جاسکتا ہے۔

ਰਾਗੁ ਗੌਂਡ ਚਉਪਦੇ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੧ ॥

راگو گونڈ چوپدے محلہ 4 گھرو 1۔

ਜੇ ਮਨਿ ਚਿਤਿ ਆਸ ਰਖਹਿ ਹਰਿ ਊਪਰਿ ਤਾ ਮਨ ਚਿੰਦੇ ਅਨੇਕ ਅਨੇਕ ਫਲ ਪਾਈ ॥

اے لوگو ! اگر دل میں رب پر امید رکھوگے، تو بہت سے مطلوبہ نتائج حاصل ہوجائیں گے۔

ਹਰਿ ਜਾਣੈ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਜੋ ਜੀਇ ਵਰਤੈ ਪ੍ਰਭੁ ਘਾਲਿਆ ਕਿਸੈ ਕਾ ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਨ ਗਵਾਈ ॥

جو تیرے دل میں ہے، واہے گرو سب سے باخبر ہے۔ اور رب اتنا مہربان ہے کہ وہ کسی کی محنت کو ذرہ برابر بھی رائیگاں نہیں ہونے دیتا۔

ਹਰਿ ਤਿਸ ਕੀ ਆਸ ਕੀਜੈ ਮਨ ਮੇਰੇ ਜੋ ਸਭ ਮਹਿ ਸੁਆਮੀ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥੧॥

اے میرے دل ! اس را پر امید رکھو، جو سب میں سما رہا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਆਸਾ ਕਰਿ ਜਗਦੀਸ ਗੁਸਾਈ ॥

اے میرے دل ! صرف واہے گرو سے ہی امید رکھو،

ਜੋ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਆਸ ਅਵਰ ਕਾਹੂ ਕੀ ਕੀਜੈ ਸਾ ਨਿਹਫਲ ਆਸ ਸਭ ਬਿਰਥੀ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو شخص رب کے علاوہ کسی غیر سے امید رکھتا ہے، اُس کی یہ امید بے نتیجہ ہے اور یہ سب بے کار ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਦੀਸੈ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਕੁਟੰਬੁ ਸਭੁ ਮਤ ਤਿਸ ਕੀ ਆਸ ਲਗਿ ਜਨਮੁ ਗਵਾਈ ॥

یہ جو پورا خاندان نظر آتا ہے، یہ دولت کی ہوس ہے، اس خاندان کی آرزو میں مبتلا ہو کر اپنی زندگی نہ گنوانا۔

ਇਨ੍ ਕੈ ਕਿਛੁ ਹਾਥਿ ਨਹੀ ਕਹਾ ਕਰਹਿ ਇਹਿ ਬਪੁੜੇ ਇਨ੍ ਕਾ ਵਾਹਿਆ ਕਛੁ ਨ ਵਸਾਈ ॥

خاندان کے اس افراد کے بس میں کچھ بھی نہیں ہے، یہ غریب لوگ کچھ بھی نہیں کرسکتے۔ ان کے کرنے سے کچھ نہیں ہوتا اور ان کا کچھ اختیار نہیں چلتا۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਆਸ ਕਰਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਅਪੁਨੇ ਕੀ ਜੋ ਤੁਝੁ ਤਾਰੈ ਤੇਰਾ ਕੁਟੰਬੁ ਸਭੁ ਛਡਾਈ ॥੨॥

اے میرے دل ! اپنے محبوب رب سے امید لگاؤ، جو تجھے دنیوی سمندر سے پار کردے گا اور تمہارے پورے خاندان کو بھی ملک الموت سے نجات دلائے گا۔

ਜੇ ਕਿਛੁ ਆਸ ਅਵਰ ਕਰਹਿ ਪਰਮਿਤ੍ਰੀ ਮਤ ਤੂੰ ਜਾਣਹਿ ਤੇਰੈ ਕਿਤੈ ਕੰਮਿ ਆਈ ॥

اگر تو اپنے کسی اجنبی دوست سے امید رکھتا ہے، تو یہ مت گمان کرنا کہ وہ تیرے کہیں کام آئیں گے۔

ਇਹ ਆਸ ਪਰਮਿਤ੍ਰੀ ਭਾਉ ਦੂਜਾ ਹੈ ਖਿਨ ਮਹਿ ਝੂਠੁ ਬਿਨਸਿ ਸਭ ਜਾਈ ॥

اجنبی دوست کی امید تو دوہرا پن ہے، جو جھوٹے ہونے کے سبب لمحے میں فنا ہوجاتا ہے۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਆਸਾ ਕਰਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸਾਚੇ ਕੀ ਜੋ ਤੇਰਾ ਘਾਲਿਆ ਸਭੁ ਥਾਇ ਪਾਈ ॥੩॥

اے میرے دل ! اپنے صادق محبوب رب سے امید لگا، جو تمہاری ساری محنت حقیقت میں بدل دیتا ہے۔ 3۔

ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਸਭ ਤੇਰੀ ਮੇਰੇ ਸੁਆਮੀ ਜੈਸੀ ਤੂ ਆਸ ਕਰਾਵਹਿ ਤੈਸੀ ਕੋ ਆਸ ਕਰਾਈ ॥

اے میرے مالک ! یہ ساری امید و خواہش تمہاری ہی ہے، تو جیسی آرزو کرتا ہے، کوئی اسی طرح آمید کرتا ہے۔

ਕਿਛੁ ਕਿਸੀ ਕੈ ਹਥਿ ਨਾਹੀ ਮੇਰੇ ਸੁਆਮੀ ਐਸੀ ਮੇਰੈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਬੂਝ ਬੁਝਾਈ ॥

مجھے میرے صادق گرو نے یہی سکھایا ہے کہ کسی بھی انسان کے ہاتھ میں کچھ نہیں ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੀ ਆਸ ਤੂ ਜਾਣਹਿ ਹਰਿ ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਹਰਿ ਦਰਸਨਿ ਤ੍ਰਿਪਤਾਈ ॥੪॥੧॥

اے ہری ! تو ہی نانک کی خواہش سے واقف ہے اور میں تیرا دیدار کر کے مطمئن ہوجاتا ہوں۔ 4۔ 1۔

ਗੋਂਡ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گونڈ محلہ 4۔

ਐਸਾ ਹਰਿ ਸੇਵੀਐ ਨਿਤ ਧਿਆਈਐ ਜੋ ਖਿਨ ਮਹਿ ਕਿਲਵਿਖ ਸਭਿ ਕਰੇ ਬਿਨਾਸਾ ॥

ایسے مالک کی بندگی کرنی چاہئے اور روزانہ انہیں یاد کرنا چاہئے، جو ایک لمحے میں تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

ਜੇ ਹਰਿ ਤਿਆਗਿ ਅਵਰ ਕੀ ਆਸ ਕੀਜੈ ਤਾ ਹਰਿ ਨਿਹਫਲ ਸਭ ਘਾਲ ਗਵਾਸਾ ॥

اگر واہے گرو کے علاوہ کسی اور سے توقع کروگے، تو پوری محنت بےکار ہوجائے گی۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਸੇਵਿਹੁ ਸੁਖਦਾਤਾ ਸੁਆਮੀ ਜਿਸੁ ਸੇਵਿਐ ਸਭ ਭੁਖ ਲਹਾਸਾ ॥੧॥

اے میرا دل ! خوشیاں عطا کرنے والے مالک ہری کی پرستش کرو، جس کی عبادت سے ساری بھوک مٹ جاتی ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਊਪਰਿ ਕੀਜੈ ਭਰਵਾਸਾ ॥

اے میرا دل ! رب پر یقین رکھنا چاہیے۔

ਜਹ ਜਾਈਐ ਤਹ ਨਾਲਿ ਮੇਰਾ ਸੁਆਮੀ ਹਰਿ ਅਪਨੀ ਪੈਜ ਰਖੈ ਜਨ ਦਾਸਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جہاں بھی جاتا ہوں، وہیں میرا آقا میرے ساتھ ہوتا ہے۔ ہری اپنے عقیدت مندوں اور غلاموں کی ہمیشہ ہی عزت رکھتا ہے۔ 1۔

ਜੇ ਅਪਨੀ ਬਿਰਥਾ ਕਹਹੁ ਅਵਰਾ ਪਹਿ ਤਾ ਆਗੈ ਅਪਨੀ ਬਿਰਥਾ ਬਹੁ ਬਹੁਤੁ ਕਢਾਸਾ ॥

اگر ہم اپنی تکلیف کسی سے شیر کرتے ہیں، تو وہ خود ہی اپنی پریشانی بیان کرنے لگتا ہے۔

ਅਪਨੀ ਬਿਰਥਾ ਕਹਹੁ ਹਰਿ ਅਪੁਨੇ ਸੁਆਮੀ ਪਹਿ ਜੋ ਤੁਮ੍ਰੇ ਦੂਖ ਤਤਕਾਲ ਕਟਾਸਾ ॥

اس لیے اپنی تکلیف اپنے مالک ہری سے ہی بیان کرو، جو فورآ ہی تمہاری پریشانی دور کردے گا۔

ਸੋ ਐਸਾ ਪ੍ਰਭੁ ਛੋਡਿ ਅਪਨੀ ਬਿਰਥਾ ਅਵਰਾ ਪਹਿ ਕਹੀਐ ਅਵਰਾ ਪਹਿ ਕਹਿ ਮਨ ਲਾਜ ਮਰਾਸਾ ॥੨॥

اے دل ! ایسے رب کو نظر انداز کرکے اپنی تکلیف کسی دوسرے سے شیر کرنا، تو شرم سے ڈوب مرنے کی بات ہے۔ 2۔

ਜੋ ਸੰਸਾਰੈ ਕੇ ਕੁਟੰਬ ਮਿਤ੍ਰ ਭਾਈ ਦੀਸਹਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ਤੇ ਸਭਿ ਅਪਨੈ ਸੁਆਇ ਮਿਲਾਸਾ ॥

اے دل ! کائنات کے جو خاندان، دوست، بھائی وغیرہ رشتے نظر آتے ہیں، وہ تجھے اپنے مقصد کے لیے ملتے ہیں۔

ਜਿਤੁ ਦਿਨਿ ਉਨ੍ ਕਾ ਸੁਆਉ ਹੋਇ ਨ ਆਵੈ ਤਿਤੁ ਦਿਨਿ ਨੇੜੈ ਕੋ ਨ ਢੁਕਾਸਾ ॥

جس دن ان کا مقصد تجھ سے حاصل نہیں ہوا، تو اس دن سے ان میں سے کوئی بھی تیرے قریب نہیں آئے گا۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਅਪਨਾ ਹਰਿ ਸੇਵਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਜੋ ਤੁਧੁ ਉਪਕਰੈ ਦੂਖਿ ਸੁਖਾਸਾ ॥੩॥

اے میرا دل ! دن رات رب کی پرستش کرو، جو تجھ پر کرم فرما کر پریشانیوں کو خوشیوں میں تبدیل کر دیتا ہے۔3۔

ਤਿਸ ਕਾ ਭਰਵਾਸਾ ਕਿਉ ਕੀਜੈ ਮਨ ਮੇਰੇ ਜੋ ਅੰਤੀ ਅਉਸਰਿ ਰਖਿ ਨ ਸਕਾਸਾ ॥

اے میرا دل ! اس پر کیسے بھروسہ کیا جا سکتا ہے؟ جو آخری وقت میں بچا نہیں سکتا۔

ਹਰਿ ਜਪੁ ਮੰਤੁ ਗੁਰ ਉਪਦੇਸੁ ਲੈ ਜਾਪਹੁ ਤਿਨ੍ ਅੰਤਿ ਛਡਾਏ ਜਿਨ੍ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਚਿਤਾਸਾ ॥

گرو سے تعلیم حاصل کر کے ہری منتر کا ذکر کرو، آخری وقت میں ہری انہیں ملک الموت سے بچا لیتا ہے، جن کے دل میں اس کی محبت بستی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਹਰਿ ਸੰਤਹੁ ਇਹੁ ਛੂਟਣ ਕਾ ਸਾਚਾ ਭਰਵਾਸਾ ॥੪॥੨॥

نانک کہتے ہیں کہ اے عقیدت مندو ! ہر وقت رب کے نام کا ذکر کرو۔ یم سے آزادی کا یہی سچا سہارا ہے۔4۔2۔

ਗੋਂਡ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گونڈ محلہ 4۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਸਦਾ ਹੋਇ ਅਨੰਦੁ ਸੁਖੁ ਅੰਤਰਿ ਸਾਂਤਿ ਸੀਤਲ ਮਨੁ ਅਪਨਾ ॥

واہے گرو کو یاد کرنے سے ہمیشہ ہی فرحت و سرور ملتا ہے، اس سے دل ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور بڑا سکون ملتا ہے۔

ਜੈਸੇ ਸਕਤਿ ਸੂਰੁ ਬਹੁ ਜਲਤਾ ਗੁਰ ਸਸਿ ਦੇਖੇ ਲਹਿ ਜਾਇ ਸਭ ਤਪਨਾ ॥੧॥

حیسے سورج نما مایا سے دل بہت جلتا رہتا ہے، اسی طرح چاند نما گرو کے دیدار سے ساری تپش دور ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਅਨਦਿਨੁ ਧਿਆਇ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਜਪਨਾ ॥

اے میرا دل ! ہر روز رب کا دھیان کرو اور اس کے نام کا ذکر کرو۔

ਜਹਾ ਕਹਾ ਤੁਝੁ ਰਾਖੈ ਸਭ ਠਾਈ ਸੋ ਐਸਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸੇਵਿ ਸਦਾ ਤੂ ਅਪਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ ہر مقامات پر تیری حفاظت کرتا ہے، لہذا تو ایسے مالک کی ہمیشہ بندگی کرتا رہ۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਮਹਿ ਸਭਿ ਨਿਧਾਨ ਸੋ ਹਰਿ ਜਪਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਖੋਜਿ ਲਹਹੁ ਹਰਿ ਰਤਨਾ ॥

اے میرا دل ! جو تمام خوشیوں کا خزانہ ہے، اس رب کے ذکر میں مصروف رہو اور گرو کے ذریعے سے ہری نام نما جوہر تلاش کرو۔

ਜਿਨ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ਤਿਨ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਮੇਰਾ ਸੁਆਮੀ ਤਿਨ ਕੇ ਚਰਣ ਮਲਹੁ ਹਰਿ ਦਸਨਾ ॥੨॥

جنہوں نے ہری کا دھیان کیا ہے، انہوں نے اسے پا لیا ہے، ہری کے ان غلاموں کے قدموں کی خدمت کرو۔ 2۔

ਸਬਦੁ ਪਛਾਣਿ ਰਾਮ ਰਸੁ ਪਾਵਹੁ ਓਹੁ ਊਤਮੁ ਸੰਤੁ ਭਇਓ ਬਡ ਬਡਨਾ ॥

کلام کا ادراک کرکے رام رس حاصل کرو، رام رس پا کر وہ بڑا سنت اور عظیم بن گیا ہے۔

ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ਹਰਿ ਆਪਿ ਵਧਾਈ ਓਹੁ ਘਟੈ ਨ ਕਿਸੈ ਕੀ ਘਟਾਈ ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਤਿਲੁ ਤਿਲਨਾ ॥੩॥

واہے گرو نے خود اپنے اس خادم کی بڑائی بیان کی ہے اور اس کی وہ تعریف کسی کے کم کرنے سے ذرہ برابر بھی کم نہیں ہوتی۔ 3۔

ਜਿਸ ਤੇ ਸੁਖ ਪਾਵਹਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ਸੋ ਸਦਾ ਧਿਆਇ ਨਿਤ ਕਰ ਜੁਰਨਾ ॥

اے میرے دل ! جس رب سے تمام خوشیاں حاصل ہوتی ہیں، لہٰذا ہر روز ہاتھ جوڑ کر ہمیشہ اس کا دھیان کرو۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਹਰਿ ਦਾਨੁ ਇਕੁ ਦੀਜੈ ਨਿਤ ਬਸਹਿ ਰਿਦੈ ਹਰੀ ਮੋਹਿ ਚਰਨਾ ॥੪॥੩॥

نانک التجا کرتے ہیں کہ اے ہری ! میں محض یہی عطیہ چاہتا ہوں کہ تیرے خوب صورت قدم میرے دل میں بستے رہے۔ 4۔ 3۔

ਗੋਂਡ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گونڈ محلہ 4۔

ਜਿਤਨੇ ਸਾਹ ਪਾਤਿਸਾਹ ਉਮਰਾਵ ਸਿਕਦਾਰ ਚਉਧਰੀ ਸਭਿ ਮਿਥਿਆ ਝੂਠੁ ਭਾਉ ਦੂਜਾ ਜਾਨੁ ॥

کائنات میں جتنے بھی بادشاہ، شہنشاہ، امراء، سردار اور چودھری ہیں، سب ہی کو فانی جھوٹا اور دوہرے پن میں مگن سمجھو۔

ਹਰਿ ਅਬਿਨਾਸੀ ਸਦਾ ਥਿਰੁ ਨਿਹਚਲੁ ਤਿਸੁ ਮੇਰੇ ਮਨ ਭਜੁ ਪਰਵਾਨੁ ॥੧॥

ایک صرف واہے گرو ہی لافانی، مستحکم اور ابدی ہے؛ اس لیے اے میرے دل ! اسے پروان ہونے کے لیے اسی کا جہری ذکر کرو۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਨਾਮੁ ਹਰੀ ਭਜੁ ਸਦਾ ਦੀਬਾਨੁ ॥

اے دل ! ہری نام کا جہری ذکر کرو، اسی کا سہارا اٹل ہے۔

ਜੋ ਹਰਿ ਮਹਲੁ ਪਾਵੈ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਤਿਸੁ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨਾਹੀ ਕਿਸੈ ਦਾ ਤਾਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو گرو کے وعدے کے ذریعے ہری کا محل پا لیتا ہے، اس کی طاقت جیسی دوسری کوئی طاقت نہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਤਨੇ ਧਨਵੰਤ ਕੁਲਵੰਤ ਮਿਲਖਵੰਤ ਦੀਸਹਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ਸਭਿ ਬਿਨਸਿ ਜਾਹਿ ਜਿਉ ਰੰਗੁ ਕਸੁੰਭ ਕਚਾਨੁ ॥

اے میرے دل ! جتنے سرمایہ دار، اعلیٰ خاندان اور کروڑپتی نظر آتے ہیں، وہ اسی طرح تباہ ہوجاتے ہیں، جیسے کسنبھ پھول کا کچا رنگ ختم ہوجاتا ہے۔

ਹਰਿ ਸਤਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਸਦਾ ਸੇਵਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਪਾਵਹਿ ਤੂ ਮਾਨੁ ॥੨॥

ہمیشہ صادق مادی اشیاء سے ماوراء ہری کی خدمت کرو، تو جس کے ذریعے اس کے دربار میں شان حاصل کرے گا۔ 2۔

ਬ੍ਰਾਹਮਣੁ ਖਤ੍ਰੀ ਸੂਦ ਵੈਸ ਚਾਰਿ ਵਰਨ ਚਾਰਿ ਆਸ੍ਰਮ ਹਹਿ ਜੋ ਹਰਿ ਧਿਆਵੈ ਸੋ ਪਰਧਾਨੁ ॥

برہمن، چھتری، ویشیا اور شودر چار ذاتیاں ہیں اور برہم چاریہ، گرہستھ، وان پرست اور سنیاس چار آشرم ہے، ان میں سے جو بھی ہری کا دھیان کرتا ہے، وہی کائنات میں سردار ہے۔

ਜਿਉ ਚੰਦਨ ਨਿਕਟਿ ਵਸੈ ਹਿਰਡੁ ਬਪੁੜਾ ਤਿਉ ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਪਤਿਤ ਪਰਵਾਨੁ ॥੩॥

جس طرح صندل کے قریب رہنے والا ارنڈ بھی خوشبودار ہوجاتا ہے، اسی طرح نیکوکاروں کی صحبت میں رہنے سے گنہ گار بھی مقبول ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਓਹੁ ਸਭ ਤੇ ਊਚਾ ਸਭ ਤੇ ਸੁਚਾ ਜਾ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਵਸਿਆ ਭਗਵਾਨੁ ॥

جس کے دل میں رب کا دخول ہوگیا ہے، وہ سب سے اعلیٰ اور سب سے پاکیزہ ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਤਿਸ ਕੇ ਚਰਨ ਪਖਾਲੈ ਜੋ ਹਰਿ ਜਨੁ ਨੀਚੁ ਜਾਤਿ ਸੇਵਕਾਨੁ ॥੪॥੪॥

نانک اس کا قدم دھوتا ہے، جو ہریجن خواہ ادنی ذات کا خادم ہے۔ 4۔ 4۔

ਗੋਂਡ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گونڈ محلہ 4۔

ਹਰਿ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਸਭਤੈ ਵਰਤੈ ਜੇਹਾ ਹਰਿ ਕਰਾਏ ਤੇਹਾ ਕੋ ਕਰਣੀਐ ॥

واہے گرو باطن سے باخبر ہے، پوری کائنات میں ہے، جیسی اس کی آرزو ہے، ہر ایک کو اسی طرح کرنا ہے۔

ਸੋ ਐਸਾ ਹਰਿ ਸੇਵਿ ਸਦਾ ਮਨ ਮੇਰੇ ਜੋ ਤੁਧਨੋ ਸਭ ਦੂ ਰਖਿ ਲਈਐ ॥੧॥

اے میرے دل ! تو ایسے رب کی ہمیشہ بندگی کرو، جو تجھے تمام تکالیف و پریشانی سے بچالیتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਜਪਿ ਹਰਿ ਨਿਤ ਪੜਣੀਐ ॥

اے دل ! ہری کا ذکر کرو، ہر روز اس کی پرستش کرو۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਕੋ ਮਾਰਿ ਜੀਵਾਲਿ ਨ ਸਾਕੈ ਤਾ ਮੇਰੇ ਮਨ ਕਾਇਤੁ ਕੜਣੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب ہری کے بغیر کوئی مارنے اور زندہ کرنے والا نہیں، تو پھر کیوں کسی بات سے خوف زدہ ہوں؟ 1

ਹਰਿ ਪਰਪੰਚੁ ਕੀਆ ਸਭੁ ਕਰਤੈ ਵਿਚਿ ਆਪੇ ਆਪਣੀ ਜੋਤਿ ਧਰਣੀਐ ॥

یہ پوری کائنات اس خالق ہری کی تخلیق کردہ ہے اور خود ہی اس میں اپنا نور رکھ دیا ہے۔

ਹਰਿ ਏਕੋ ਬੋਲੈ ਹਰਿ ਏਕੁ ਬੁਲਾਏ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹਰਿ ਏਕੁ ਦਿਖਈਐ ॥੨॥

ایک ہری ہی سب میں بولتا اور انسانوں سے بلواتا ہے اور کامل گرو ہی اس ایک رب کا دیدار کرواسکتا ہے۔2۔

ਹਰਿ ਅੰਤਰਿ ਨਾਲੇ ਬਾਹਰਿ ਨਾਲੇ ਕਹੁ ਤਿਸੁ ਪਾਸਹੁ ਮਨ ਕਿਆ ਚੋਰਈਐ ॥

اے دل ! بتا، اس رب سے کیا چھپایا جا سکتا ہے، جب۔وہ ہمارے دل اور باہر کائنات میں خود ہی موجود ہے۔

ਨਿਹਕਪਟ ਸੇਵਾ ਕੀਜੈ ਹਰਿ ਕੇਰੀ ਤਾਂ ਮੇਰੇ ਮਨ ਸਰਬ ਸੁਖ ਪਈਐ ॥੩॥

اے دل ! اگر اخلاص نیت کے ساتھ رب کی خدمت کی جائے، تو زندگی کی تمام خوشیاں حاصل ہوجاتی ہیں۔3۔

ਜਿਸ ਦੈ ਵਸਿ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਸੋ ਸਭ ਦੂ ਵਡਾ ਸੋ ਮੇਰੇ ਮਨ ਸਦਾ ਧਿਅਈਐ ॥

اے میرے دل ! ہمیشہ اس کا دھیان کرنا چاہیے، جس کے قبضہ قدرت میں سب کچھ ہے اور جو سب سے عظیم ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸੋ ਹਰਿ ਨਾਲਿ ਹੈ ਤੇਰੈ ਹਰਿ ਸਦਾ ਧਿਆਇ ਤੂ ਤੁਧੁ ਲਏ ਛਡਈਐ ॥੪॥੫॥

اے نانک ! وہ ہری تیرے ساتھ ہی رہتا ہے، تو ہمیشہ ہی اس کا دھیان کیا کر، وہ تجھے ملک الموت سے چھٹکارا دلائے گا۔4۔5۔

ਗੋਂਡ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گونڈ محلہ 4۔

ਹਰਿ ਦਰਸਨ ਕਉ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਬਹੁ ਤਪਤੈ ਜਿਉ ਤ੍ਰਿਖਾਵੰਤੁ ਬਿਨੁ ਨੀਰ ॥੧॥

میرا دل ہری کے دیدار کے لیے ایسے ہی تڑپ رہا ہے، جیسے کوئی پیاسا انسان پانی کے لیے تڑپتا رہتا ہے۔

-1

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਪ੍ਰੇਮੁ ਲਗੋ ਹਰਿ ਤੀਰ ॥

میرے دل میں ہر ایک کی محبت کا تیر لگ چکا ہے،

ਹਮਰੀ ਬੇਦਨ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਨੈ ਮੇਰੇ ਮਨ ਅੰਤਰ ਕੀ ਪੀਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے باطن کے درد اور تکلیف سے میرا رب ہی واقف ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਕੀ ਕੋਈ ਬਾਤ ਸੁਨਾਵੈ ਸੋ ਭਾਈ ਸੋ ਮੇਰਾ ਬੀਰ ॥੨॥

در حقیقت وہی میرا بھائی اور خیر خواہ ہے، جو مجھے میرے محبوب ہری کی کوئی بات سناتا ہے۔ 2۔

ਮਿਲੁ ਮਿਲੁ ਸਖੀ ਗੁਣ ਕਹੁ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਲੇ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਮਤਿ ਧੀਰ ॥੩॥

اے میری سہیلیوں ! آؤ، مل کر صادق گرو کی صبر عطا کرنے والی رائے لے کر مجھے میرے رب کی حمد سناؤ۔ 3۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੀ ਹਰਿ ਆਸ ਪੁਜਾਵਹੁ ਹਰਿ ਦਰਸਨਿ ਸਾਂਤਿ ਸਰੀਰ ॥੪॥੬॥ ਛਕਾ ੧ ॥

اے ہری ! نانک کی خواہش پوری کر، کیونکہ تیرے دیدار سے ہی اس کے جسم کو سکون ملتا ہے۔ 4۔ 6۔ چھ 1۔

ਰਾਗੁ ਗੌਂਡ ਮਹਲਾ ੫ ਚਉਪਦੇ ਘਰੁ ੧

راگو گونڈ محلہ 5 چوپدے گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਭੁ ਕਰਤਾ ਸਭੁ ਭੁਗਤਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب ہی سب کچھ کرنے اور سہنے والا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਨਤੋ ਕਰਤਾ ਪੇਖਤ ਕਰਤਾ ॥

وہ خود ہی سنتا اور دیکھتا ہے۔

ਅਦ੍ਰਿਸਟੋ ਕਰਤਾ ਦ੍ਰਿਸਟੋ ਕਰਤਾ ॥

ایک وہی ظاہر اور پوشیدہ ہے۔

ਓਪਤਿ ਕਰਤਾ ਪਰਲਉ ਕਰਤਾ ॥

وہی کائنات کی تخلیق اور قیامت برپا کرنے والا ہے۔

ਬਿਆਪਤ ਕਰਤਾ ਅਲਿਪਤੋ ਕਰਤਾ ॥੧॥

وہ ہمہ گیر ہے؛ لیکن خود کائنات کی محبت سے بے زار ہے۔ 1۔

ਬਕਤੋ ਕਰਤਾ ਬੂਝਤ ਕਰਤਾ ॥

واہے گرو ہی کلام کرنے والا اور ہر شئی سے باخبر ہے۔

ਆਵਤੁ ਕਰਤਾ ਜਾਤੁ ਭੀ ਕਰਤਾ ॥

ایک وہی انسانی شکل میں بندوں کی اصلاح کے لیے دنیا میں آتا ہے اور وہی جاتا بھی ہے۔

ਨਿਰਗੁਨ ਕਰਤਾ ਸਰਗੁਨ ਕਰਤਾ ॥

ایک رب ہی مجسم اور غیر مجسم شکل میں ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਸਮਦ੍ਰਿਸਟਾ ॥੨॥੧॥

اے نانک ! وہ سب کو ایک نظر دیکھنے والا رب تو گرو کے فضل سے ہی ملتا ہے۔ 2۔ 1۔

ਗੌਡ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گونڈ محلہ 5۔

ਫਾਕਿਓ ਮੀਨ ਕਪਿਕ ਕੀ ਨਿਆਈ ਤੂ ਉਰਝਿ ਰਹਿਓ ਕਸੁੰਭਾਇਲੇ ॥

اے لوگو ! تو مچھلی اور بندر کی طرح ملک الموت کے جال میں پھنس چکا ہے اور کسنبھ کے پھل کی طرح دولت کی ہوس میں الجھا ہوا ہے۔

ਪਗ ਧਾਰਹਿ ਸਾਸੁ ਲੇਖੈ ਲੈ ਤਉ ਉਧਰਹਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇਲੇ ॥੧॥

تو اپنی تقدیر کے مطابق ہی پیر رکھتا اور سانس لیتا ہے، اگر تو رب کی مدح سرائی کرلے، تو تجھے نجات مل سکتی ہے۔ 1۔

ਮਨ ਸਮਝੁ ਛੋਡਿ ਆਵਾਇਲੇ ॥

اے دل ! ہوش کے ناخن لے اور دنیا کی ہوس سے باز آجا۔

ਅਪਨੇ ਰਹਨ ਕਉ ਠਉਰੁ ਨ ਪਾਵਹਿ ਕਾਏ ਪਰ ਕੈ ਜਾਇਲੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنے قیام کے لیے رہائش گاہ نہیں ملی، تو پھر کیوں اجنبی کے گھر جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਉ ਮੈਗਲੁ ਇੰਦ੍ਰੀ ਰਸਿ ਪ੍ਰੇਰਿਓ ਝੂ ਲਾਗਿ ਪਰਿਓ ਕੁਟੰਬਾਇਲੇ ॥

جیسے شہوانی لذات نے ہاتھی کو قبضے میں کرلیا ہے، اسی طرح تو خاندان کی محبت میں مگن ہے۔

ਜਿਉ ਪੰਖੀ ਇਕਤ੍ਰ ਹੋਇ ਫਿਰਿ ਬਿਛੁਰੈ ਥਿਰੁ ਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇਲੇ ॥੨॥

جس طرح پرندے رات کو درخت پر جمع ہوکر صبح الگ ہوجاتے ہیں، اسی طرح خاندان کے افراد بھی جدا ہوجاتے ہیں۔ نیکوکاروں کی صحبت میں واہے گرو کا دھیان کرنے سے استحکام حاصل ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਜੈਸੇ ਮੀਨੁ ਰਸਨ ਸਾਦਿ ਬਿਨਸਿਓ ਓਹੁ ਮੂਠੌ ਮੂੜ ਲੋਭਾਇਲੇ ॥

جس طرح زبان کے ذائقے کی وجہ سے مچھلی تباہ ہوجاتی ہے، اسی طرح احمق انسان حرص میں مبتلا ہوکر لٹ جاتا ہے۔

ਤੂ ਹੋਆ ਪੰਚ ਵਾਸਿ ਵੈਰੀ ਕੈ ਛੂਟਹਿ ਪਰੁ ਸਰਨਾਇਲੇ ॥੩॥

اے دل ! تو ہوس، غصہ، لگاؤ، حرص اور غرور جیسے پانچ دشمنوں کے زیر اثر ہوگیا ہے؛ لیکن رب کی پناہ سے آزادی مل سکتی ہے۔ 3۔

ਹੋਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਦੀਨ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਸਭਿ ਤੁਮ੍ਰੇ ਜੀਅ ਜੰਤਾਇਲੇ ॥

اے غریبوں کی تکلیف مٹانے والے ! مہربان ہوجا، سارے انسان تیرے ہی پیدا کیے ہوئے ہیں۔

ਪਾਵਉ ਦਾਨੁ ਸਦਾ ਦਰਸੁ ਪੇਖਾ ਮਿਲੁ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਦਸਾਇਲੇ ॥੪॥੨॥

میں ہمیشہ تیرے دیدار کی بھیک مانگتا ہوں، مجھے ملو، نانک تیرے غلاموں کا غلام ہے۔ 4۔

ਰਾਗੁ ਗੌਂਡ ਮਹਲਾ ੫ ਚਉਪਦੇ ਘਰੁ ੨

راگو گونڈ محلہ 5 چوپدے گھرو۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਕੀਏ ਜਿਨਿ ਸਾਜਿ ॥

جس نے وجود بخش کر یہ جسم و جان عطا کیا ہے،

ਮਾਟੀ ਮਹਿ ਜੋਤਿ ਰਖੀ ਨਿਵਾਜਿ ॥

مٹی جیسے جسم میں اپنا نور شامل کر کے تجھے عزت دی ہے۔

ਬਰਤਨ ਕਉ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਭੋਜਨ ਭੋਗਾਇ ॥

تیرے استعمال کے لیے ساری چیزیں عطا کی اور لذیذ کھانا بھی کھلاتا ہے۔

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਤਜਿ ਮੂੜੇ ਕਤ ਜਾਇ ॥੧॥

اے نادان ! اس رب کو چھوڑ کر کہاں بھٹک رہا ہے۔ 1۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੀ ਲਾਗਉ ਸੇਵ ॥

پربرہما کی خدمت میں لگ جاؤ،

ਗੁਰ ਤੇ ਸੁਝੈ ਨਿਰੰਜਨ ਦੇਵ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس بے عیب مالک کی بصیرت تو گرو سے حاصل ہوتی ہے۔ 5۔ وقفہ۔

ਜਿਨਿ ਕੀਏ ਰੰਗ ਅਨਿਕ ਪਰਕਾਰ ॥

جس نے مختلف قسموں کے کھیل تماشے بنائے ہیں،

ਓਪਤਿ ਪਰਲਉ ਨਿਮਖ ਮਝਾਰ ॥

ایک لمحے میں ہی کائنات کو پیدا کرتا اور فنا کرتا ہے،

ਜਾ ਕੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਇ ॥

اس رب کی رفتار اور پھیلاؤ بیان نہیں کی جا سکتی۔

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਮਨ ਮੇਰੇ ਸਦਾ ਧਿਆਇ ॥੨॥

اے میرے دل ! ایسے رب کا ہمیشہ دھیان کرو۔ 2۔

ਆਇ ਨ ਜਾਵੈ ਨਿਹਚਲੁ ਧਨੀ ॥

وہ سب کا مالک ہے، مستحکم ہے اور پیدائش و موت کے چکر سے آزاد ہے۔

ਬੇਅੰਤ ਗੁਨਾ ਤਾ ਕੇ ਕੇਤਕ ਗਨੀ ॥

اس کی بے شمار خوبیاں ہیں، جنہیں شمار نہیں کیا جا سکتا۔

ਲਾਲ ਨਾਮ ਜਾ ਕੈ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰ ॥

اس کے نام نما جواہرات کا ذخیرہ بھرا ہوا ہے۔

ਸਗਲ ਘਟਾ ਦੇਵੈ ਆਧਾਰ ॥੩॥

وہ تمام انسانوں کو سہارا دیتا ہے۔ 3۔

ਸਤਿ ਪੁਰਖੁ ਜਾ ਕੋ ਹੈ ਨਾਉ ॥

جس کا نام صادق ہستی ہے،

ਮਿਟਹਿ ਕੋਟਿ ਅਘ ਨਿਮਖ ਜਸੁ ਗਾਉ ॥

ایک لمحہ اس کی مدح سرائی کرنے سے کروڑوں ہی گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਬਾਲ ਸਖਾਈ ਭਗਤਨ ਕੋ ਮੀਤ ॥

وہ بچپن کا دوست اور معتقدین کا قریبی رفیق ہے۔

ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰ ਨਾਨਕ ਹਿਤ ਚੀਤ ॥੪॥੧॥੩॥

محض ایک وہی نانک کی زندگی کا سہارا اور خیر خواہ ہے۔ 4۔ 1۔ 3۔

ਗੋਂਡ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گونڈ محلہ 5۔

ਨਾਮ ਸੰਗਿ ਕੀਨੋ ਬਿਉਹਾਰੁ ॥

نام سے سوداگری کی ہے اور

ਨਾਮੋ ਹੀ ਇਸੁ ਮਨ ਕਾ ਅਧਾਰੁ ॥

نام ہی اس دل کی بنیاد ہے۔

ਨਾਮੋ ਹੀ ਚਿਤਿ ਕੀਨੀ ਓਟ ॥

نام کو اپنے دل کا سہارا بنا لیا ہے۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਮਿਟਹਿ ਪਾਪ ਕੋਟਿ ॥੧॥

نام کے ذکر سے کروڑوں ہی گناہ مٹ جاتے ہیں۔ 1۔

ਰਾਸਿ ਦੀਈ ਹਰਿ ਏਕੋ ਨਾਮੁ ॥

واہے گرو نے مجھے صرف نام ہی کا پھل دیا ہے۔

ਮਨ ਕਾ ਇਸਟੁ ਗੁਰ ਸੰਗਿ ਧਿਆਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دل کی خواہش یہی ہے کہ گرو کے ساتھ مل کر نام کا دھیان کیا جائے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੇ ਜੀਅ ਕੀ ਰਾਸਿ ॥

رب کا نام ہی میری زندگی کا ثمرہ ہے۔

ਨਾਮੋ ਸੰਗੀ ਜਤ ਕਤ ਜਾਤ ॥

نام میرا دوست ہے اور جہاں بھی جاتا ہوں، وہ میرے ساتھ جاتا ہے۔

ਨਾਮੋ ਹੀ ਮਨਿ ਲਾਗਾ ਮੀਠਾ ॥

واہے گرو کا نام میرے دل کو شیریں لگتا ہے اور

ਜਲਿ ਥਲਿ ਸਭ ਮਹਿ ਨਾਮੋ ਡੀਠਾ ॥੨॥

میں نے پانی اور زمین ہر جگہ نام ہی دیکھا ہے۔ 2۔

ਨਾਮੇ ਦਰਗਹ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ॥

نام کے ذریعے ہی رب کے دربار میں شان حاصل ہوتی ہے اور

ਨਾਮੇ ਸਗਲੇ ਕੁਲ ਉਧਰੇ ॥

نام کے ذریعے پورے خاندان کو نجات مل جاتی ہے۔

ਨਾਮਿ ਹਮਾਰੇ ਕਾਰਜ ਸੀਧ ॥

نام نے ہی میرا ہر کام سنوار دیا ہے اور

ਨਾਮ ਸੰਗਿ ਇਹੁ ਮਨੂਆ ਗੀਧ ॥੩॥

اب میرا یہ دل واہے گرو کے نام میں مگن ہوگیا ہے۔ 3۔

ਨਾਮੇ ਹੀ ਹਮ ਨਿਰਭਉ ਭਏ ॥

ہم نام سے بے خوف ہوگئے ہیں اور

ਨਾਮੇ ਆਵਨ ਜਾਵਨ ਰਹੇ ॥

نام کے ذریعے ہمارا آواگون مٹ گیا ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਮੇਲੇ ਗੁਣਤਾਸ ॥

کامل گرو نے خوبیوں کے ذخائر سے ملا دیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਖਿ ਸਹਜਿ ਨਿਵਾਸੁ ॥੪॥੨॥੪॥

اے نانک ! اب مجھے حقیقی خوشی حاصل ہو گئی ہے۔ 4۔ 2۔ 4۔

ਗੌਡ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گونڈ محلہ 5۔

ਨਿਮਾਨੇ ਕਉ ਜੋ ਦੇਤੋ ਮਾਨੁ ॥

جو غریب کو بھی عزت دیتا ہے،

ਸਗਲ ਭੂਖੇ ਕਉ ਕਰਤਾ ਦਾਨੁ ॥

تمام بھوکھوں کو بھی کھانا کھلاتا ہے،

ਗਰਭ ਘੋਰ ਮਹਿ ਰਾਖਨਹਾਰੁ ॥

خوف ناک رحم میں بھی انسان کی حفاظت کرنے والا ہے۔

ਤਿਸੁ ਠਾਕੁਰ ਕਉ ਸਦਾ ਨਮਸਕਾਰੁ ॥੧॥

اُس رب کو ہمارا ہمیشہ بے پناہ سلام ہے۔ 1۔

ਐਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਮਨ ਮਾਹਿ ਧਿਆਇ ॥

لہذا ایسے رب کا دل میں دھیان کرتے رہو،

ਘਟਿ ਅਵਘਟਿ ਜਤ ਕਤਹਿ ਸਹਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو خوشی اور غم ہر موقع پر مدد کرتا ہے۔ 5۔ وقفہ۔

ਰੰਕੁ ਰਾਉ ਜਾ ਕੈ ਏਕ ਸਮਾਨਿ ॥

جس کی نظر میں فقیر اور بادشاہ برابر ہے۔

ਕੀਟ ਹਸਤਿ ਸਗਲ ਪੂਰਾਨ ॥

وہ چیونٹی اور ہاتھی سب میں بھرپور ہے۔

ਬੀਓ ਪੂਛਿ ਨ ਮਸਲਤਿ ਧਰੈ ॥

وہ کسی سے پوچھ کر کوئی مشورہ نہیں کرتا۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੈ ਸੁ ਆਪਹਿ ਕਰੈ ॥੨॥

وہ جو کچھ کرتا ہے، اپنی مرضی سے ہی کرتا ہے۔ 2۔

ਜਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਨਸਿ ਕੋਇ ॥

جس رب کے راز سے کوئی واقف نہیں،

ਆਪੇ ਆਪਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਸੋਇ ॥

وہ رب خود ہی سب کچھ ہے۔

ਆਪਿ ਅਕਾਰੁ ਆਪਿ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ॥

وہ خود ہی مجسم اور خود ہی غیر مجسم ہے۔

ਘਟ ਘਟ ਘਟਿ ਸਭ ਘਟ ਆਧਾਰੁ ॥੩॥

یہ ہمہ گیر ہے اور ہر ایک کی زندگی کی بنیاد ہے۔ 3۔

ਨਾਮ ਰੰਗਿ ਭਗਤ ਭਏ ਲਾਲ ॥

معتقدین نام کے رنگ میں رنگین ہو کر سرخ ہو گئے ہیں اور

ਜਸੁ ਕਰਤੇ ਸੰਤ ਸਦਾ ਨਿਹਾਲ ॥

سنت حضرات اس کی شان گاتے ہوئے ہمیشہ خوش حال رہتے ہیں۔

ਨਾਮ ਰੰਗਿ ਜਨ ਰਹੇ ਅਘਾਇ ॥

سنت حضرات نام کے رنگ میں رنگین ہو کر مطمئن رہتے ہیں اور

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਜਨ ਲਾਗੈ ਪਾਇ ॥੪॥੩॥੫॥

نانک تو ان سنت حضرات کے قدموں میں ہی لگا رہتا ہے۔ 4۔ 3۔ 5۔

ਗੋਂਡ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گونڈ محلہ 5۔

ਜਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ॥

جن کی صحبت میں رہنے سے یہ دل پاکیزہ ہو جاتا ہے،

ਜਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਿਮਰਨੁ ॥

جن کی ہم آہنگی میں واہے گرو کو ذکر ہوتا ہے،

ਜਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਕਿਲਬਿਖ ਹੋਹਿ ਨਾਸ ॥

جن کی پاکیزہ صحبت میں سارے گناہ مٹ جاتے ہیں،

ਜਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਰਿਦੈ ਪਰਗਾਸ ॥੧॥

جن کی ہم آہنگی میں دل منور ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਸੇ ਸੰਤਨ ਹਰਿ ਕੇ ਮੇਰੇ ਮੀਤ ॥

وہ ہری کے سنت حضرات ہی میرے سب سے اچھے رفیق ہے،

ਕੇਵਲ ਨਾਮੁ ਗਾਈਐ ਜਾ ਕੈ ਨੀਤ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جن کے ساتھ محض نام ہی کی مدح سرائی کی جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕੈ ਮੰਤ੍ਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ॥

جن کے منتر کے ذریعے رب دل میں بس جاتا ہے،

ਜਾ ਕੈ ਉਪਦੇਸਿ ਭਰਮੁ ਭਉ ਨਸੈ ॥

جن کی تعلیم سے تمام شبہات اور خوف کا خاتمہ ہوجاتا ہے،

ਜਾ ਕੈ ਕੀਰਤਿ ਨਿਰਮਲ ਸਾਰ ॥

جن کے دل میں رب کی پاکیزگی ہے،

ਜਾ ਕੀ ਰੇਨੁ ਬਾਂਛੈ ਸੰਸਾਰ ॥੨॥

ان کے خاک قدم کی پوری دنیا ہی خواہش مند ہے۔ 2۔

ਕੋਟਿ ਪਤਿਤ ਜਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਉਧਾਰ ॥

جن کی پاکیزہ صحبت سے کروڑوں ہی گنہ گاروں کو نجات مل جاتی ہے،

ਏਕੁ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਜਾ ਕੈ ਨਾਮ ਅਧਾਰ ॥

ایک رب ہی ان کے دل میں بستا ہے، انہیں جن کے نام کی امید ہے۔

ਸਰਬ ਜੀਆਂ ਕਾ ਜਾਨੈ ਭੇਉ ॥

وہ تمام انسانوں کے راز سے واقف ہے اور

ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਾਨ ਨਿਰੰਜਨ ਦੇਉ ॥੨॥

بے عیب رب مخزن سرور ہے۔ 3۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਜਬ ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ॥

جب پر برہما مہربان ہوا

ਤਬ ਭੇਟੇ ਗੁਰ ਸਾਧ ਦਇਆਲ ॥

تب ہی مہربان گرو کے سادھو سے ملاقات ہوئی۔

ਦਿਨੁ ਰੈਣਿ ਨਾਨਕੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ॥

نانک تو صبح و شام نام ہی کا دھیان کرتا رہتا ہے اور

ਸੁਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਹਰਿ ਨਾਏ ॥੪॥੪॥੬॥

ہری کے نام سے اس کے دل میں حقیقی فرحت و سرور کی کیفیت بنی رہتی ہے۔ 4۔ 4۔ 6۔

ਗੌਂਡ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گونڈ محلہ 5۔

ਗੁਰ ਕੀ ਮੂਰਤਿ ਮਨ ਮਹਿ ਧਿਆਨੁ ॥

ذہن گرو کی مورتی میں ہی لگا ہوا ہے اور

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਮੰਤ੍ਰੁ ਮਨੁ ਮਾਨ ॥

گرو کے کلام کو ہی دل میں منتر تسلیم کرلیا ہے۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਨ ਰਿਦੈ ਲੈ ਧਾਰਉ ॥

گرو کے قدموں کو دل میں بسا لیا ہے،

ਗੁਰੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਸਦਾ ਨਮਸਕਾਰਉ ॥੧॥

گرو ہی پربرہما ہے، جسے ہمیشہ ہمارا سلام ہے۔ 1۔

ਮਤ ਕੋ ਭਰਮਿ ਭੁਲੈ ਸੰਸਾਰਿ ॥

اے دنیا والو ! شبہ میں بتلا ہوکر بھول مت جانا؛ کیوں کہ

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਕੋਇ ਨ ਉਤਰਸਿ ਪਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے بغیر کوئی بھی دنیوی سمندر سے پار نہیں ہوتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਭੂਲੇ ਕਉ ਗੁਰਿ ਮਾਰਗਿ ਪਾਇਆ ॥

گرو نے ہی بھٹکے ہوئے انسان کو راہ راست دکھایا ہے اور

ਅਵਰ ਤਿਆਗਿ ਹਰਿ ਭਗਤੀ ਲਾਇਆ ॥

دیگر تمام چیزوں کو چھوڑ کر رب کی بندگی میں لگایا ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਕੀ ਤ੍ਰਾਸ ਮਿਟਾਈ ॥

اس نے پیدائش و موت کی ساری فکر دور کردی ہے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਬੇਅੰਤ ਵਡਾਈ ॥੨॥

کامل گرو کی یہ بے حساب بڑائی ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਊਰਧ ਕਮਲ ਬਿਗਾਸ ॥

گرو کے فضل سے الٹا پڑا دل کا کمل کھل گیا ہے اور

ਅੰਧਕਾਰ ਮਹਿ ਭਇਆ ਪ੍ਰਗਾਸ ॥

تاریک دل منور ہوگیا ہے

ਜਿਨਿ ਕੀਆ ਸੋ ਗੁਰ ਤੇ ਜਾਨਿਆ ॥

جس رب نے وجود بخشا ہے، اسے گرو سے ہی جانا ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਮੁਗਧ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥੩॥

گرو کے کرم سے نادان دل مسرور ہوگیا ہے۔ 3۔

ਗੁਰੁ ਕਰਤਾ ਗੁਰੁ ਕਰਣੈ ਜੋਗੁ ॥

گرو ہی خالق ہے اور وہی سب کچھ کرنے پر قادر ہے۔

ਗੁਰੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਹੈ ਭੀ ਹੋਗੁ ॥

گروہی رب ہے، وہ حال میں بھی ہے اور مستقبل میں بھی موجود رہے گا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭਿ ਇਹੈ ਜਨਾਈ ॥

اے نانک ! رب نے یہ راز ظاہر کردیا ہے کہ

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਮੁਕਤਿ ਨ ਪਾਈਐ ਭਾਈ ॥੪॥੫॥੭॥

گرو کے بغیر نجات نہیں ملتی۔ 4۔ 5۔ 7۔

ਗੌਂਡ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گونڈ محلہ 5۔

ਗੁਰੂ ਗੁਰੂ ਗੁਰੁ ਕਰਿ ਮਨ ਮੋਰ ॥

اے میرے دل ! گرو کا ذکر کرو،

ਗੁਰੂ ਬਿਨਾ ਮੈ ਨਾਹੀ ਹੋਰ ॥

گرو کے بغیر میرا دوسرا کوئی سہارا نہیں ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਟੇਕ ਰਹਹੁ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥

دن رات گرو کی پناہ میں رہو،

ਜਾ ਕੀ ਕੋਇ ਨ ਮੇਟੈ ਦਾਤਿ ॥੧॥

جس کا عطیہ کوئی نہیں مٹا سکتا۔ 1۔

ਗੁਰੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਏਕੋ ਜਾਣੁ ॥

گرو اور واہے گرو کو ایک ہی سمجھو۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਪਰਵਾਣੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو اسے پسند آتا ہے، وہی منظور ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਜਾ ਕਾ ਮਨੁ ਲਾਗੈ ॥

جس کا دل گرو کے قدموں میں لگ جاتا ہے،

ਦੂਖੁ ਦਰਦੁ ਭ੍ਰਮੁ ਤਾ ਕਾ ਭਾਗੈ ॥

اس کی تکلیف و پریشانی اور شبہات مٹ جاتے ہیں۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਪਾਏ ਮਾਨੁ ॥

گرو کی خدمت کرنے سے بڑی شان حاصل ہوتی ہے،

ਗੁਰ ਊਪਰਿ ਸਦਾ ਕੁਰਬਾਨੁ ॥੨॥

اس لیے میں ہمیشہ گرو پر قربان جاتا ہوں۔ 2۔

ਗੁਰ ਕਾ ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਨਿਹਾਲ ॥

میں گرو کا دیدار کرکے خوش حال ہوگیا ہوں۔

ਗੁਰ ਕੇ ਸੇਵਕ ਕੀ ਪੂਰਨ ਘਾਲ ॥

گرو کے خادم کا مراقبہ مکمل ہوجاتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੇ ਸੇਵਕ ਕਉ ਦੁਖੁ ਨ ਬਿਆਪੈ ॥

گرو کے خادم کو کوئی پریشانی نہیں چھوتی اور

ਗੁਰ ਕਾ ਸੇਵਕੁ ਦਹ ਦਿਸਿ ਜਾਪੈ ॥੩॥

گرو کا خادم دسوں سمتوں میں مشہور ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਕਥਨੁ ਨ ਜਾਇ ॥

گرو کی شان ناقابل بیان ہے،

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਗੁਰੁ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

پربرہما گرو ہر جگہ سمایا ہوا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਾ ਕੇ ਪੂਰੇ ਭਾਗ ॥

اے نانک ! جس کی اچھی قسمت ہوتی ہے،

ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਤਾ ਕਾ ਮਨੁ ਲਾਗ ॥੪॥੬॥੮॥

اسی کا دل گرو کے قدموں میں لگتا ہے۔ 4۔ 6۔ 8۔

ਗੋਂਡ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گونڈ محلہ 5۔

ਗੁਰੁ ਮੇਰੀ ਪੂਜਾ ਗੁਰੁ ਗੋਬਿੰਦੁ ॥

گرو ہی میری بندگی ہے، وہی میرا گووند ہے۔

ਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਗੁਰੁ ਭਗਵੰਤੁ ॥

گرو یہ میرا پر برہما اور رب ہے۔

ਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਦੇਉ ਅਲਖ ਅਭੇਉ ॥

گرو میرا قابل پرستش معبود ہے، وہ پوشیدہ ہے اور اس کے راز سے واقفیت حاصل نہیں کی جا سکتی۔

ਸਰਬ ਪੂਜ ਚਰਨ ਗੁਰ ਸੇਉ ॥੧॥

جس کی سبھی بندگی کرتے ہیں، میں اس گرو کے قدموں کی خدمت میں ہی مگن ہوں۔ 1۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨਾਹੀ ਮੈ ਥਾਉ ॥

گرو کے بغیر میرا کوئی دوسرا ٹھکانہ نہیں ہے،

ਅਨਦਿਨੁ ਜਪਉ ਗੁਰੂ ਗੁਰ ਨਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں صبح و شام گرو کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਗਿਆਨੁ ਗੁਰੁ ਰਿਦੈ ਧਿਆਨੁ ॥

گرو ہی میرا علم ہے اور دل میں گرو ہی کا دھیان کرتا ہوں۔

ਗੁਰੁ ਗੋਪਾਲੁ ਪੁਰਖੁ ਭਗਵਾਨੁ ॥

گرو ہی کائنات کا پالنہار اور عظیم الشان رب ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸਰਣਿ ਰਹਉ ਕਰ ਜੋਰਿ ॥

میں ہاتھ جوڑ کر گرو کی پناہ میں پڑا رہتا ہوں۔

ਗੁਰੂ ਬਿਨਾ ਮੈ ਨਾਹੀ ਹੋਰੁ ॥੨॥

گرو کے بغیر میرا دوسرا کوئی رفیق نہیں ہے۔ 2۔

ਗੁਰੁ ਬੋਹਿਥੁ ਤਾਰੇ ਭਵ ਪਾਰਿ ॥

گرو ایسا جہاز ہے، جو انسان کو دنیوی سمندر سے پار کروا دیتا ہے۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਜਮ ਤੇ ਛੁਟਕਾਰਿ ॥

گرو کی خدمت کرنے سے ہی ملک الموت سے آزادی ملتی ہے اور

ਅੰਧਕਾਰ ਮਹਿ ਗੁਰ ਮੰਤ੍ਰੁ ਉਜਾਰਾ ॥

جہالت کی تاریکی میں گرو کا منتر ہی روشنی کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸਗਲ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥੩॥

گرو کی صحبت اختیار کرنے سے خلاصی مل جاتی ہے۔ 3۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਈਐ ਵਡਭਾਗੀ ॥

بڑی قسمت سے ہی کامل گرو ملتا ہے،

ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਦੂਖੁ ਨ ਲਾਗੀ ॥

گرو کی خدمت کرنے سے کوئی تکلیف مس نہیں کرتی،

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਨ ਮੇਟੈ ਕੋਇ ॥

گرو کے کلام کو کوئی مٹا نہیں سکتا۔

ਗੁਰੁ ਨਾਨਕੁ ਨਾਨਕੁ ਹਰਿ ਸੋਇ ॥੪॥੭॥੯॥

گرو ہی نانک ہے اور نانک ہی واہے گرو ہے۔ 4۔ 7۔ 9۔

ਗੌਡ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گونڈ محلہ 5۔

ਰਾਮ ਰਾਮ ਸੰਗਿ ਕਰਿ ਬਿਉਹਾਰ ॥

اے لوگو ! رام نام سے ہی برتاؤ کرو،

ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਾਮ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰ ॥

کیوں کہ رام ہی زندگی کا ایک واحد سہارا ہے۔

ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਾਮ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਇ ॥

رام کا ہی جہری ذکر کرنا چاہیے،

ਰਮਤ ਰਾਮੁ ਸਭ ਰਹਿਓ ਸਮਾਇ ॥੧॥

کیوں کہ محبوب رام ہی ہر ایک میں سمایا ہوا ہے۔ 1۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਮਿਲਿ ਬੋਲਹੁ ਰਾਮ ॥

سنت حضرات کے ساتھ مل کر رام نام کا ہی ذکر کرو،

ਸਭ ਤੇ ਨਿਰਮਲ ਪੂਰਨ ਕਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہی سب سے مقدس ہے اور قلبی آواز کی تکمیل کرنے والا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਾਮ ਰਾਮ ਧਨੁ ਸੰਚਿ ਭੰਡਾਰ ॥

رام نام کی دولت جمع کرکے ذخیرہ کرلو۔

ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਾਮ ਕਰਿ ਆਹਾਰ ॥

رام نام کا اپنا خوراک بنالو۔

ਰਾਮ ਰਾਮ ਵੀਸਰਿ ਨਹੀ ਜਾਇ ॥

رام نام کبھی نہیں بھولنا چاہیے،

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਗੁਰਿ ਦੀਆ ਬਤਾਇ ॥੨॥

گرو نے کرم فرما کر یہ بات بتادی ہے۔ 2۔

ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਾਮ ਸਦਾ ਸਹਾਇ ॥

رام ہمیشہ ہی میری امداد کرتا ہے،

ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਾਮ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

اس لیے رام نام میں کی دل لگا لیا ہے۔

ਰਾਮ ਰਾਮ ਜਪਿ ਨਿਰਮਲ ਭਏ ॥

ہم رام نام کا ذکر کرکے پاکیزہ ہوگئے ہیں اور

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਬਿਖ ਗਏ ॥੩॥

اس سے کئی جنموں کا گناہ مٹ گیا ہے۔ 3۔

ਰਮਤ ਰਾਮ ਜਨਮ ਮਰਣੁ ਨਿਵਾਰੈ ॥

رام نام کا ذکر پیدائش و موت کا چکر مٹادیتا ہے۔

ਉਚਰਤ ਰਾਮ ਭੈ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੈ ॥

رام نام کا ورد دنیوی سمندر سے پار کروادیتا ہے۔

ਸਭ ਤੇ ਊਚ ਰਾਮ ਪਰਗਾਸ ॥

رام نام کا نور اعلیٰ ہے۔

ਨਿਸਿ ਬਾਸੁਰ ਜਪਿ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ॥੪॥੮॥੧੦॥

اے غلام نانک ! دن رات رام کا ذکر کرتے رہو۔ 4۔ 8۔ 10۔

ਗੋਂਡ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گونڈ محلہ 5۔

ਉਨ ਕਉ ਖਸਮਿ ਕੀਨੀ ਠਾਕਹਾਰੇ ॥

میرے مالک نے ہوس، غصہ، لگاؤ، حرص اور غرور کو روک دیا ہے۔

ਦਾਸ ਸੰਗ ਤੇ ਮਾਰਿ ਬਿਦਾਰੇ ॥

واہے گرو نے انہیں اپنے غلام کی ملاقات سے سختی سے روک دیا ہے۔

ਗੋਬਿੰਦ ਭਗਤ ਕਾ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

ان عوارض نے گووند کے پرستار کا ٹھکانہ نہیں پایا۔

ਰਾਮ ਜਨਾ ਮਿਲਿ ਮੰਗਲੁ ਗਾਇਆ ॥੧॥

رام کے معتقدین نے مل کر اسی کی مبارک گیت گائی ہے۔ 1۔

ਸਗਲ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਕੇ ਪੰਚ ਸਿਕਦਾਰ ॥

یہ پانچوں خواہ پوری دنیا کے سردار ہیں

ਰਾਮ ਭਗਤ ਕੇ ਪਾਨੀਹਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن رام کے پرستاروں کے پانی بھرنے والے خادم ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਗਤ ਪਾਸ ਤੇ ਲੇਤੇ ਦਾਨੁ ॥

یہ دنیا والوں سے تو ٹیکس لیتے ہیں لیکن

ਗੋਬਿੰਦ ਭਗਤ ਕਉ ਕਰਹਿ ਸਲਾਮੁ ॥

گوبند کے معتقدین کو ہمیشہ سلام کرتے ہیں۔

ਲੂਟਿ ਲੇਹਿ ਸਾਕਤ ਪਤਿ ਖੋਵਹਿ ॥

یہ مادیت پسند انسانوں کی خوبیوں کو لوٹ لیتے ہیں اور ان کی عزت گنوا دیتے ہیں؛ لیکن

ਸਾਧ ਜਨਾ ਪਗ ਮਲਿ ਮਲਿ ਧੋਵਹਿ ॥੨॥

سادھو حضرات کے پیر مل مل کر دھوتے ہیں۔ 2۔

ਪੰਚ ਪੂਤ ਜਣੇ ਇਕ ਮਾਇ ॥

ایک مایا ماں نے ان پانچ بیٹوں کو پیدا کیا ہے اور

ਉਤਭੁਜ ਖੇਲੁ ਕਰਿ ਜਗਤ ਵਿਆਇ ॥

اس نے ادبھیج، اندج، جیرج اور سویدج کے لوگوں کی کھیل وجود میں لاکر کائنات کی تخلیق کی ہے۔

ਤੀਨਿ ਗੁਣਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਰਚਿ ਰਸੇ ॥

رجوگنی، تموگنی اور ستوگنی لوگوں کے ساتھ مل کر لطف اندوز ہوتے ہیں۔

ਇਨ ਕਉ ਛੋਡਿ ਊਪਰਿ ਜਨ ਬਸੇ ॥੩॥

پرستار حضرات ان برائیوں کو چھوڑ کر ان سے اوپر بستے ہیں۔ 3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਨ ਲੀਏ ਛਡਾਇ ॥

رب نے فضل فرماکر معتقدین کو آزاد کروالیا ہے۔

ਜਿਸ ਕੇ ਸੇ ਤਿਨਿ ਰਖੇ ਹਟਾਇ ॥

جس نے اسے وجود بخشا ہے، انہوں نے ہی اسے برائیوں سے دور کیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਭਗਤਿ ਪ੍ਰਭ ਸਾਰੁ ॥

اے نانک ! رب کی بندگی اعلی ہے۔

ਬਿਨੁ ਭਗਤੀ ਸਭ ਹੋਇ ਖੁਆਰੁ ॥੪॥੯॥੭੧॥

بندگی کے بغیر سب پریشان ہوجاتے ہیں۔ 4۔ 9۔ 11۔

ਗੋਂਡ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گونڈ محلہ 5۔

ਕਲਿ ਕਲੇਸ ਮਿਟੇ ਹਰਿ ਨਾਇ ॥

ہری کے نام کے ذکر سے تمام اختلافات ختم ہوجاتے ہیں۔

ਦੁਖ ਬਿਨਸੇ ਸੁਖ ਕੀਨੋ ਠਾਉ ॥

اس سے پریشانیوں کا خاتمہ ہوجاتا ہے اور سرور کی ہی کیفیت بنی رہتی ہے۔

ਜਪਿ ਜਪਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਅਘਾਏ ॥

لوگ واہے گرو کے امرت نام کا ذکر کرکے مطمئن ہوجاتے ہیں اور

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸਗਲ ਫਲ ਪਾਏ ॥੧॥

سنت حضرات کے کرم سے تمام پھل حاصل ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਜਪਤ ਜਨ ਪਾਰਿ ਪਰੇ ॥

پرستار حضرات رام کے نام کا ذکر کرکے دنیوی سمندر سے پار ہوجاتے ہیں اور

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਪਾਪ ਹਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ان کے کئی جنموں کا گناہ مٹ جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਨ ਰਿਦੈ ਉਰਿ ਧਾਰੇ ॥

گرو کے قدم دل میں بسالو

ਅਗਨਿ ਸਾਗਰ ਤੇ ਉਤਰੇ ਪਾਰੇ ॥

اس سے دنیوی آگ کے سمندر سے پار ہوا جاسکتا ہے اور

ਜਨਮ ਮਰਣ ਸਭ ਮਿਟੀ ਉਪਾਧਿ ॥

پیدائش و موت کی ساری تکالیف مٹ جاتی ہے اور

ਪ੍ਰਭ ਸਿਉ ਲਾਗੀ ਸਹਜਿ ਸਮਾਧਿ ॥੨॥

واہے گرو میں بآسانی ہی دھیان لگ جاتا ہے۔ 2۔

ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਏਕੋ ਸੁਆਮੀ ॥

ایک رب ہی سب میں بسا ہوا ہے۔

ਸਗਲ ਘਟਾ ਕਾ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

اور وہ سب کے دل کی بات سے باخبر ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਾ ਕਉ ਮਤਿ ਦੇਇ ॥

وہ اپنے کرم سے جسے بھی تعلیم دیتا ہے،

ਆਠ ਪਹਰ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਨਾਉ ਲੇਇ ॥੩॥

اس کی زبان ہمہ وقت نام رب میں ہی تر رہتی ہے۔ 3۔

ਜਾ ਕੈ ਅੰਤਰਿ ਵਸੈ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਿ ॥

واہے گرو جس کے دل میں خود بس جاتا ہے،

ਤਾ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਹੋਇ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ॥

اس کا دل منور ہوجاتا ہے۔

ਭਗਤਿ ਭਾਇ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਕਰੀਐ ॥

با عقیدت ہری کا جہری ذکر کرنا چاہیے۔

ਜਪਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਨਾਨਕ ਨਿਸਤਰੀਐ ॥੪॥੧੦॥੧੨॥

اے نانک ! پربرہما کے ذکر سے نجات مل جاتی ہے۔ 4۔ 10۔ 12۔

ਗੌਡ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گونڈ محلہ 5۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਨ ਕਮਲ ਨਮਸਕਾਰਿ ॥

گرو کے کنول قدموں کے سامنے جھک جاؤ،

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਇਸੁ ਤਨ ਤੇ ਮਾਰਿ ॥

اس طرح اس جسم سے ہوس اور غصے کو ماردو۔

ਹੋਇ ਰਹੀਐ ਸਗਲ ਕੀ ਰੀਨਾ ॥

ہمیں ہر ایک کے قدموں کی دھول بن کر رہنا چاہیے اور

ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਮਈਆ ਸਭ ਮਹਿ ਚੀਨਾ ॥੧॥

ہر ایک میں بسے رام کو پہچاننا چاہیے۔ 1۔

ਇਨ ਬਿਧਿ ਰਮਹੁ ਗੋਪਾਲ ਗੋਬਿੰਦੁ ॥

اس ترکیب سے گوپال گووند کو یاد کرتے رہو،

ਤਨੁ ਧਨੁ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਜਿੰਦੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ جسم و جان رب کا عطا کردہ ہے اور انمول زندگی بھی اسی کی کا عطیہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਠ ਪਹਰ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

آٹھوں پہر رب کی مدح سرائی کرو،

ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਕੋ ਇਹੈ ਸੁਆਉ ॥

تیری زندگی اور روح کی یہی تمنا ہے،

ਤਜਿ ਅਭਿਮਾਨੁ ਜਾਨੁ ਪ੍ਰਭੁ ਸੰਗਿ ॥

اپنا غرور مٹا کر رب کو ساتھ ہی سمجھو۔

ਸਾਧ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਹਰਿ ਸਿਉ ਮਨੁ ਰੰਗਿ ॥੨॥

سادھو کے فضل سے دل رب کے رنگ میں رنگین کرلو۔ 2۔

ਜਿਨਿ ਤੂੰ ਕੀਆ ਤਿਸ ਕਉ ਜਾਨੁ ॥

جس رب نے تجھے وجود بخشا ہے، اس کا ادراک کرو۔

ਆਗੈ ਦਰਗਹ ਪਾਵੈ ਮਾਨੁ ॥

آگے اس کے دربار میں بڑی شان حاصل ہوگی۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਨਿਰਮਲ ਹੋਇ ਨਿਹਾਲੁ ॥

جس شخص کی زبان نام رب کے ذکر میں مصروف رہتی ہے،

ਰਸਨਾ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਗੋਪਾਲ ॥੩॥

اس کا جسم و جان پاکیزہ ہوجاتا ہے اور وہ خوش حال ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੇਰੇ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥

اے غریب پرور! مجھ پر کرم فرما،

ਸਾਧੂ ਕੀ ਮਨੁ ਮੰਗੈ ਰਵਾਲਾ ॥

میرا دل تو سادھو کی خاک قدم کا ہی طلب گار ہے۔

ਹੋਹੁ ਦਇਆਲ ਦੇਹੁ ਪ੍ਰਭ ਦਾਨੁ ॥

اے رب ! مہربان ہوکر مجھے یہ تحفہ عطا فرما۔

ਨਾਨਕੁ ਜਪਿ ਜੀਵੈ ਪ੍ਰਭ ਨਾਮੁ ॥੪॥੧੧॥੧੩॥

کیوں کہ نانک تو نام رب کے ذکر سے ہی باحیات رہتا ہے۔ 4۔ 11۔ 13۔

ਗੋਂਡ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گونڈ محلہ 5۔

ਧੂਪ ਦੀਪ ਸੇਵਾ ਗੋਪਾਲ ॥

واہے گرو کی عبادت در حقیقت میرے لیے دھوپ اور چراغ کی مانند بندگی کرنا ہے اور

ਅਨਿਕ ਬਾਰ ਬੰਦਨ ਕਰਤਾਰ ॥

میں ہر مرتبہ خالق ہی کی بندگی کرتا ہوں۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਸਰਣਿ ਗਹੀ ਸਭ ਤਿਆਗਿ ॥

میں نے سب کچھ ترک کرکے رب کی پناہ حاصل کرلی ہے اور

ਗੁਰ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਭਏ ਵਡ ਭਾਗਿ ॥੧॥

میں بہت خوش نصیب ہوں کہ گرو مجھ سے مسرور ہوگیا ہے۔ 1۔

ਆਠ ਪਹਰ ਗਾਈਐ ਗੋਬਿੰਦੁ ॥

آٹھوں پہر گووند کی مدح سرائی کرنی چاہیے۔

ਤਨੁ ਧਨੁ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਜਿੰਦੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ جسم و جان رب کا عطا کردہ ہے اور زندگی بھی اس کا عطیہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਰਮਤ ਭਏ ਆਨੰਦ ॥

واہے گرو کی تعریف و توصیف کرنے سے دل میں سرور کی کیفیت بنی رہتی ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪੂਰਨ ਬਖਸੰਦ ॥

پربرہما معاف کرنے والا اور فضل کا گھر ہے اور

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਨ ਸੇਵਾ ਲਾਏ ॥

اس نے کرم فرما کر پرستاروں کو اپنے خدمت میں لگا لیا ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖ ਮੇਟਿ ਮਿਲਾਏ ॥੨॥

اس نے پیدائش و موت کی تکلیف مٹا کر اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔ 2۔

ਕਰਮ ਧਰਮ ਇਹੁ ਤਤੁ ਗਿਆਨੁ ॥

کرم دھرم اور سچا علم تو یہی ہے کہ

ਸਾਧਸੰਗਿ ਜਪੀਐ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥

نیکوکاروں کی صحبت میں رہ کر ہری نام کا ذکر کرنا چاہیے۔

ਸਾਗਰ ਤਰਿ ਬੋਹਿਥ ਪ੍ਰਭ ਚਰਣ ॥

رب کا قدم ایسا جہاز ہے، جو دنیوی سمندر سے پار کروادیتا ہے۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਪ੍ਰਭ ਕਾਰਣ ਕਰਣ ॥੩॥

باطن سے باخبر رب ہی سب کچھ کرنے اور کروانے والا ہے۔ 3۔

ਰਾਖਿ ਲੀਏ ਅਪਨੀ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥

اس نے اپنے کرم سے بچالیا ہے اور

ਪੰਚ ਦੂਤ ਭਾਗੇ ਬਿਕਰਾਲ ॥

خوف ناک پانچ ایلچی : ہوس، غصہ، لگاؤ، حرص اور غرور کو دور کردیا ہے۔

ਜੂਐ ਜਨਮੁ ਨ ਕਬਹੂ ਹਾਰਿ ॥

اب وہ کبھی بھی جوئے میں زندگی نہیں ہارے گا۔

ਨਾਨਕ ਕਾ ਅੰਗੁ ਕੀਆ ਕਰਤਾਰਿ ॥੪॥੧੨॥੧੪॥

کیوں کہ رب نے خود نانک کی تائید کی ہے۔ 4۔ 12۔ 14۔

ਗੌਡ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گونڈ محلہ 5۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸੁਖ ਅਨਦ ਕਰੇਇ ॥

واہے گرو نے کرم فرما کر دل میں فرحت و سرور پیدا کردیا ہے۔

ਬਾਲਕ ਰਾਖਿ ਲੀਏ ਗੁਰਦੇਵਿ ॥

گرو دیو نے اپنے بچے کو بچا لیا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾਲ ਦਇਆਲ ਗੋਬਿੰਦ ॥

رب مخزن فضل اور کرم کا سمندر ہے،

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਗਲੇ ਬਖਸਿੰਦ ॥੧॥

وہ تمام انسانوں کو معاف کرنے والا ہے۔ 1۔

ਤੇਰੀ ਸਰਣਿ ਪ੍ਰਭ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ॥

اے غریب پرور رب ! میں تیری پناہ میں آگیا ہوں۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਜਪਿ ਸਦਾ ਨਿਹਾਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے پربرہما ! تیرا نام یاد کرکے ہمیشہ خوش حال رہتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਭ ਦਇਆਲ ਦੂਸਰ ਕੋਈ ਨਾਹੀ ॥

اے رب ! تجھ جیسا مہربان دوسرا کوئی نہیں اور

ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਸਰਬ ਸਮਾਹੀ ॥

دھیرے دھیرے تو ہر ایک کے دل میں سمارہا ہے۔

ਅਪਨੇ ਦਾਸ ਕਾ ਹਲਤੁ ਪਲਤੁ ਸਵਾਰੈ ॥

تو اپنے غلام کی دنیا و آخرت سنوار دیتا ہے۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਪ੍ਰਭ ਬਿਰਦੁ ਤੁਮ੍ਹਾਰੈ ॥੨॥

اے رب ! گنہ گاروں کو معافی دینا تیری شان ہے۔ 2۔

ਅਉਖਧ ਕੋਟਿ ਸਿਮਰਿ ਗੋਬਿੰਦ ॥

گووند کا ذکر ہی کروڑوں مرض کی دوا ہے اور

ਤੰਤੁ ਮੰਤੁ ਭਜੀਐ ਭਗਵੰਤ ॥

رب کا جہری ذکر ہی اعلی و ارفع منتر ہے۔

ਰੋਗ ਸੋਗ ਮਿਟੇ ਪ੍ਰਭ ਧਿਆਏ ॥

واہے گرو کا دھیان کرنے سے تمام پریشانیوں کا خاتمہ ہوجاتا ہے اور

ਮਨ ਬਾਂਛਤ ਪੂਰਨ ਫਲ ਪਾਏ ॥੩॥

مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوتا ہے۔ 3۔

ਕਰਨ ਕਾਰਨ ਸਮਰਥ ਦਇਆਰ ॥

مہربان رب سب کچھ کرنے اور کروانے پر قادر ہے اور

ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ਮਹਾ ਬੀਚਾਰ ॥

اس کا دھیان ہی کامل ذخیرہ ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਖਸਿ ਲੀਏ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ॥

اے نانک ! واہے گرو نے خود ہی پرستاروں کو بچا لیا ہے،

ਸਦਾ ਸਦਾ ਏਕੋ ਹਰਿ ਜਾਪਿ ॥੪॥੧੩॥੧੫॥

ہمیشہ ایک رب کا ذکر کرو۔ 4۔ 13۔ 15۔

ਗੋਂਡ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گونڈ محلہ 5۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਮੇਰੇ ਮੀਤ ॥

اے میرے رفیق ! ہری کا نام یاد کرو،

ਨਿਰਮਲ ਹੋਇ ਤੁਮ੍ਹਾਰਾ ਚੀਤ ॥

اس سے تمہارا دل پاکیزہ ہوجائے گا۔

ਮਨ ਤਨ ਕੀ ਸਭ ਮਿਟੈ ਬਲਾਇ ॥

دل و دماغ کی تمام فکریں اور پریشانیاں دور ہوجائیں گی اور

ਦੂਖੁ ਅੰਧੇਰਾ ਸਗਲਾ ਜਾਇ ॥੧॥

تکلیف کی ساری تاریکی مٹ جائے گی۔ 1۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਤ ਤਰੀਐ ਸੰਸਾਰੁ ॥

ہری کی مداح سرائی سے دنیوی سمندر سے پار ہوا جاتا ہے اور

ਵਡ ਭਾਗੀ ਪਾਈਐ ਪੁਰਖੁ ਅਪਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

خوش نصیبوں کو ہی بےپناہ رب ملتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਜਨੁ ਕਰੈ ਕੀਰਤਨੁ ਗੋਪਾਲ ॥

جو شخص رب کا جہری ذکر کرتا ہے،

ਤਿਸ ਕਉ ਪੋਹਿ ਨ ਸਕੈ ਜਮਕਾਲੁ ॥

ملک الموت بھی اس کے قریب نہیں آسکتا

ਜਗ ਮਹਿ ਆਇਆ ਸੋ ਪਰਵਾਨੁ ॥

دنیا میں اس کا آنا کامیاب ہے،

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਪਨਾ ਖਸਮੁ ਪਛਾਨੁ ॥੨॥

جو گرو مکھ بن کر اپنے مالک کو پہچان لیتا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

سنت حضرات کے کرم سے جو شخص ہری کی تعریف و توصیف کرتا ہے،

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਮਿਟਹਿ ਉਨਮਾਦ ॥

ہوس، غصہ اور جنونیت اس کے ذہن سے دور ہوجاتی ہے۔

ਸਦਾ ਹਜੂਰਿ ਜਾਨੁ ਭਗਵੰਤ ॥

ہمیشہ واہے گرو کو اپنے قریب ہی سمجھو۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕਾ ਪੂਰਨ ਮੰਤ ॥੩॥

کامل گرو کا یہ مکمل منتر ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਖਾਟਿ ਕੀਏ ਭੰਡਾਰ ॥

ہری نام کی دولت حاصل کرکے ذخیرہ کرلیا ہے اور

ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਸਭਿ ਕਾਜ ਸਵਾਰ ॥

صادق گرو سے مل کر ہر کام سنوار لیا ہے۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਰੰਗ ਸੰਗਿ ਜਾਗਾ ॥

دل ہری کے نام رنگ سے بیدار ہو گیا ہے۔

ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਨਾਨਕ ਮਨੁ ਲਾਗਾ ॥੪॥੧੪॥੧੬॥

اے نانک ! اب دل ہری کے قدموں میں مگن ہو گیا ہے۔ 4۔ 14۔ 16۔

ਗੌਡ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گونڈ محلہ 5۔

ਭਵ ਸਾਗਰ ਬੋਹਿਥ ਹਰਿ ਚਰਣ ॥

ہری کا قدم ہی دنیوی سمندر سے پار کروانے والا جہاز ہے۔

ਸਿਮਰਤ ਨਾਮੁ ਨਾਹੀ ਫਿਰਿ ਮਰਣ ॥

نام یاد کرنے سے انسان کی دوبارہ موت نہیں ہوتی۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਰਮਤ ਨਾਹੀ ਜਮ ਪੰਥ ॥

ہری کی مداح سرائی سے ملک الموت کی راہ پر نہیں جانا پڑتا ہے۔

ਮਹਾ ਬੀਚਾਰ ਪੰਚ ਦੂਤਹ ਮੰਥ ॥੧॥

واہے گرو کا دھیان شہوانی پانچوں برائیوں کا خاتمہ کر دیتی ہے۔ 1۔

ਤਉ ਸਰਣਾਈ ਪੂਰਨ ਨਾਥ ॥

اے کامل آقا ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں،

ਜੰਤ ਅਪਨੇ ਕਉ ਦੀਜਹਿ ਹਾਥ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنی مخلوق کو ہاتھ دے کر حفاظت کیجیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ੍ਰ ਬੇਦ ਪੁਰਾਣ ॥

اسمرتی، شاستر، وید اور پران

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕਾ ਕਰਹਿ ਵਖਿਆਣ ॥

رب ہی کی شان بیان کرتی ہے۔

ਜੋਗੀ ਜਤੀ ਬੈਸਨੋ ਰਾਮਦਾਸ ॥

یوگی، برہم چاری، وشنو اور رام داس بھی

ਮਿਤਿ ਨਾਹੀ ਬ੍ਰਹਮ ਅਬਿਨਾਸ ॥੨॥

لافانی برہما کے پھیلاؤ کو نہیں جانتے۔ 2۔

ਕਰਣ ਪਲਾਹ ਕਰਹਿ ਸਿਵ ਦੇਵ ॥

شیو شنکر جیسے دیو بھی اسے پانے کے لیے ہمدردی اختیار کرتے ہیں۔

ਤਿਲੁ ਨਹੀ ਬੂਝਹਿ ਅਲਖ ਅਭੇਵ ॥

لیکن ایک تل برابر بھی پوشیدہ، ناقابل امتیاز رب کو نہیں سمجھتے۔

ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਜਿਸੁ ਆਪੇ ਦੇਇ ॥

جسے وہ اپنا جذبہ محبت عطا کرتا ہے،

ਜਗ ਮਹਿ ਵਿਰਲੇ ਕੇਈ ਕੇਇ ॥੩॥

اس میں ایسے لوگ نایاب ہی ہیں۔ 3۔

ਮੋਹਿ ਨਿਰਗੁਣ ਗੁਣੁ ਕਿਛੂ ਨਾਹਿ ॥

مجھ بے گنوں میں کوئی بھی خوبی نہیں ہے اور

ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ਤੇਰੀ ਦ੍ਰਿਸਟੀ ਮਾਹਿ ॥

تمام خزانے تیرے ہی نظر میں ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਦੀਨੁ ਜਾਚੈ ਤੇਰੀ ਸੇਵ ॥

غریب نانک تو تیری ہی خدمت کا طلب گار ہے،

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਦੀਜੈ ਗੁਰਦੇਵ ॥੪॥੧੫॥੧੭॥

اے گرودیو ! برائے کرم مجھے اپنی خدمت کا موقع عطا کیجیے۔ 4۔ 15۔ 17۔

ਗੌਡ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گونڈ محلہ 5۔

ਸੰਤ ਕਾ ਲੀਆ ਧਰਤਿ ਬਿਦਾਰਉ ॥

سنت کی تحقیر کرنے والے شخص کو روئے زمین سے الگ کردینا چاہیے اور

ਸੰਤ ਕਾ ਨਿੰਦਕੁ ਅਕਾਸ ਤੇ ਟਾਰਉ ॥

سندھ کی مذمت کرنے والوں کو تو آسمان سے نیچے پھینک دینا چاہیے۔

ਸੰਤ ਕਉ ਰਾਖਉ ਅਪਨੇ ਜੀਅ ਨਾਲਿ ॥

سند کو اپنی جانوں سے لگا کر رکھو۔

ਸੰਤ ਉਧਾਰਉ ਤਤਖਿਣ ਤਾਲਿ ॥੧॥

کیوں کہ سنت کی صحبت بہت جلد نجات دلا دیتی ہے۔ 1۔

ਸੋਈ ਸੰਤੁ ਜਿ ਭਾਵੈ ਰਾਮ ॥

وہی سنت ہے، جو رام کو عزیز ہے۔

ਸੰਤ ਗੋਬਿੰਦ ਕੈ ਏਕੈ ਕਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گووند اور سنت کا ایک ہی کام ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਤ ਕੈ ਊਪਰਿ ਦੇਇ ਪ੍ਰਭੁ ਹਾਥ ॥

رب اپنی قبضہ قدرت سے سنت حضرات کی حفاظت کرتا ہے اور

ਸੰਤ ਕੈ ਸੰਗਿ ਬਸੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥

دن رات سنت کے ساتھ ہی رہتا ہے۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸੰਤਹ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਿ ॥

یہ سانسیں سنت حضرات کی محبوب بن جاتی ہے۔

ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਰਾਜ ਤੇ ਟਾਲਿ ॥੨॥

سنت کا مجرم اپنی سلطنت بھی گنوا دیتا ہے۔ 2۔

ਸੰਤ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਕਰਹੁ ਨ ਕੋਇ ॥

اے بھائی ! کوئی بھی سنت حضرات کی تحقیر مت کرنا۔

ਜੋ ਨਿੰਦੈ ਤਿਸ ਕਾ ਪਤਨੁ ਹੋਇ ॥

جو بھی اس کی تحقیر کرتا ہے، وہ خود ذلیل ہوجاتا ہے۔

ਜਿਸ ਕਉ ਰਾਖੈ ਸਿਰਜਨਹਾਰੁ ॥

جس کی حفاظت خالق کائنات کرتا ہے،

ਝਖ ਮਾਰਉ ਸਗਲ ਸੰਸਾਰੁ ॥੩॥

پوری کائنات یوں ہی اس کا برا کرنے کے لیے ٹھوکریں کھاتی رہتی ہے۔ 3۔

ਪ੍ਰਭ ਅਪਨੇ ਕਾ ਭਇਆ ਬਿਸਾਸੁ ॥

سنت حضرات کو اپنے رب پر بے پناہ یقین ہوگیا ہے،

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤਿਸ ਕੀ ਰਾਸਿ ॥

یہ زندگی اور جس میں سب اسی کا عطا کردہ پھل ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਉਪਜੀ ਪਰਤੀਤਿ ॥

نانک کے دل میں یہ کیفیت پیدا ہوگئی ہے کہ

ਮਨਮੁਖ ਹਾਰ ਗੁਰਮੁਖ ਸਦ ਜੀਤਿ ॥੪॥੧੬॥੧੮॥

نفس پرست انسان زندگی میں ہار جاتا ہے اور گرومکھ ہمیشہ فتح حاصل کرتا ہے۔ 4۔ 16۔ 18۔

ਗੋਂਡ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گونڈ محلہ 5۔

ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਨੀਰਿ ਨਰਾਇਣ ॥

نارائن کا پاکیزہ نام صاف پانی کی طرح ہے،

ਰਸਨਾ ਸਿਮਰਤ ਪਾਪ ਬਿਲਾਇਣ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کی بذریعہ زبان ذکر سے سارے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਰਾਇਣ ਸਭ ਮਾਹਿ ਨਿਵਾਸ ॥

تمام انسانوں میں نارائن بستا ہے اور

ਨਾਰਾਇਣ ਘਟਿ ਘਟਿ ਪਰਗਾਸ ॥

ہر ایک جسم میں اس کا نور روشن ہورہا ہے۔

ਨਾਰਾਇਣ ਕਹਤੇ ਨਰਕਿ ਨ ਜਾਹਿ ॥

نارائن کا نام یاد کرنے والا کبھی جہنم میں نہیں جاتا،

ਨਾਰਾਇਣ ਸੇਵਿ ਸਗਲ ਫਲ ਪਾਹਿ ॥੧॥

اس کی بندگی کرنے سے تمام پھل حاصل ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਨਾਰਾਇਣ ਮਨ ਮਾਹਿ ਅਧਾਰ ॥

میرے دل میں نارائن کے نام ہی کی امید ہے اور

ਨਾਰਾਇਣ ਬੋਹਿਥ ਸੰਸਾਰ ॥

وہی دنیوی سمندر سے پار کرنے کے لیے جہاز ہے۔

ਨਾਰਾਇਣ ਕਹਤ ਜਮੁ ਭਾਗਿ ਪਲਾਇਣ ॥

نارائن کو یاد کرنے سے ملک الموت دور چلا جاتا ہے اور

ਨਾਰਾਇਣ ਦੰਤ ਭਾਨੇ ਡਾਇਣ ॥੨॥

وہی مایا نما ڈاین کا دانت توڑنے والا ہے۔ 2۔

ਨਾਰਾਇਣ ਸਦ ਸਦ ਬਖਸਿੰਦ ॥

نارایں ہمیشہ معاف کرنے والا ہے اور

ਨਾਰਾਇਣ ਕੀਨੇ ਸੂਖ ਅਨੰਦ ॥

اس نے پرستاروں کے دل میں فرحت و سرور پیدا کردیا ہے۔

ਨਾਰਾਇਣ ਪ੍ਰਗਟ ਕੀਨੋ ਪਰਤਾਪ ॥

پوری کائنات میں اسی کا نور پھیلا ہوا ہے اور

ਨਾਰਾਇਣ ਸੰਤ ਕੋ ਮਾਈ ਬਾਪ ॥੩॥

نارایں ہی سنت حضرات کے والدین ہیں۔ 3۔

ਨਾਰਾਇਣ ਸਾਧਸੰਗਿ ਨਰਾਇਣ ॥

ہر وقت سنت حضرات کی صحبت میں نارایں نارایں لفظ کا ہی جہری ذکر گونجتا رہتا ہے اور

ਬਾਰੰ ਬਾਰ ਨਰਾਇਣ ਗਾਇਣ ॥

وہ بار بار نارائن ہی کی حمد گاتے رہتے ہیں۔

ਬਸਤੁ ਅਗੋਚਰ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਲਹੀ ॥

گرو سے مل کر مخفی شئی حاصل کرلی ہے،

ਨਾਰਾਇਣ ਓਟ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਗਹੀ ॥੪॥੧੭॥੧੯॥

غلام نانک نے بھی نارائن کی پناہ لے لی ہے۔ 4۔ 17۔ 16۔

ਗੋਂਡ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گونڈ محلہ 5۔

ਜਾ ਕਉ ਰਾਖੈ ਰਾਖਣਹਾਰੁ ॥

جس کی حفاظت قادر مطلق شکل و صورت سے پاک رب کرتا ہے،

ਤਿਸ ਕਾ ਅੰਗੁ ਕਰੇ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ اسی کا ساتھ دیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਤ ਗਰਭ ਮਹਿ ਅਗਨਿ ਨ ਜੋਹੈ ॥

رحم مادر میں پیٹ کی آگ بھی اس بچے کو نہیں چھوتی اور

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਮੋਹੁ ਨ ਪੋਹੈ ॥

ہوس، غصہ، حرص اور لگاؤ بھی پریشان نہیں کرتا۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਜਪੈ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ॥

وہ سادھو کی صحبت میں شکل و صورت سے پاک کا نام یاد کرتا رہتا ہے اور

ਨਿੰਦਕ ਕੈ ਮੁਹਿ ਲਾਗੈ ਛਾਰੁ ॥੧॥

اس کی مذمت کرنے والے کے منہ میں راکھ ہی پڑتی ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਕਵਚੁ ਦਾਸ ਕਾ ਸੰਨਾਹੁ ॥

رام کا نام ہی غلام کی زرہ اور ڈھال ہے،

ਦੂਤ ਦੁਸਟ ਤਿਸੁ ਪੋਹਤ ਨਾਹਿ ॥

حسے شہوانی شریر فرشتہ ہاتھ نہیں لگاتا۔

ਜੋ ਜੋ ਗਰਬੁ ਕਰੇ ਸੋ ਜਾਇ ॥

جو شخص بھی غرور کرتا ہے، وہ فنا ہوجاتا ہے۔

ਗਰੀਬ ਦਾਸ ਕੀ ਪ੍ਰਭੁ ਸਰਣਾਇ ॥੨॥

واہے گرو کی پناہ ہی عاجز غلام کا سہارا ہے۔ 2۔

ਜੋ ਜੋ ਸਰਣਿ ਪਇਆ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥

جو لوگ بھی رب کی پناہ آئے ہیں،

ਸੋ ਦਾਸੁ ਰਖਿਆ ਅਪਣੈ ਕੰਠਿ ਲਾਇ ॥

اس غلام کو رب نے اپنے گلے سے لگا لیا ہے۔

ਜੇ ਕੋ ਬਹੁਤੁ ਕਰੇ ਅਹੰਕਾਰੁ ॥

اگر کوئی بہت تکبر کرتا ہے، تو

ਓਹੁ ਖਿਨ ਮਹਿ ਰੁਲਤਾ ਖਾਕੁ ਨਾਲਿ ॥੩॥

وہ ایک لمحے میں ہی خاک میں مل جاتا ہے۔ 3۔

ਹੈ ਭੀ ਸਾਚਾ ਹੋਵਣਹਾਰੁ ॥

واہے گرو ہی صادق ہے، وہ حال میں بھی ہے اور مستقبل میں بھی رہے گا۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਜਾਈਂ ਬਲਿਹਾਰ ॥

میں ہمیشہ اس پر قربان جاتا ہوں،

ਅਪਣੇ ਦਾਸ ਰਖੇ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥

وہ اپنے کرم سے غلام کی حفاظت کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕੇ ਪ੍ਰਭ ਪ੍ਰਾਣ ਅਧਾਰ ॥੪॥੧੮॥੨੦॥

صرف رب ہی نانک کی زندگی کی بنیاد ہے۔ 4۔ 18۔ 20۔

ਗੋਂਡ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گونڈ محلہ 5۔

ਅਚਰਜ ਕਥਾ ਮਹਾ ਅਨੂਪ ॥ ਪ੍ਰਾਤਮਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕਾ ਰੂਪੁ ॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ حیرت انگیز کہانی منفرد ہے کہ روح ہی رب کی شکل ہے۔ وقفہ۔

ਨਾ ਇਹੁ ਬੂਢਾ ਨਾ ਇਹੁ ਬਾਲਾ ॥

یہ (روح) نہ ہی بوڑھی ہوتی ہے اور نہ ہی جوان ہوتی ہے۔

ਨਾ ਇਸੁ ਦੂਖੁ ਨਹੀ ਜਮ ਜਾਲਾ ॥

نہیں اسے کوئی تکلیف چھوتی ہے اور نہ ہی ملک الموت کے جال میں پھنستا ہے۔

ਨਾ ਇਹੁ ਬਿਨਸੈ ਨਾ ਇਹੁ ਜਾਇ ॥

نہ یہ کبھی فنا ہوتا ہے اور نہ ہی پیدا ہوتا ہے۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦੀ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥੧॥

یہ ہر دور میں ہمیشہ مستحکم رہتا ہے۔ 1۔

ਨਾ ਇਸੁ ਉਸਨੁ ਨਹੀ ਇਸੁ ਸੀਤੁ ॥

نہ ہی گرمی اس پر اثر انداز ہوتی ہے اور نہ ہی سردی کا کچھ اثر پڑتا ہے۔

ਨਾ ਇਸੁ ਦੁਸਮਨੁ ਨਾ ਇਸੁ ਮੀਤੁ ॥

نہ اس کا کوئی دشمن ہے اور نہ ہی کوئی دوست ہے۔

ਨਾ ਇਸੁ ਹਰਖੁ ਨਹੀ ਇਸੁ ਸੋਗੁ ॥

نہ اسے کوئی خوشی ہے اور نہ ہی کوئی غم ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਇਸ ਕਾ ਇਹੁ ਕਰਨੈ ਜੋਗੁ ॥੨॥

یہ سب کچھ اسی کا ہے اور یہ سب کچھ کرنے پر قادر ہے۔ 3۔

ਨਾ ਇਸੁ ਬਾਪੁ ਨਹੀ ਇਸੁ ਮਾਇਆ ॥

نہ اس کا کوئی باپ ہے اور نہ ہی اس کی کوئی ماں ہے۔

ਇਹੁ ਅਪਰੰਪਰੁ ਹੋਤਾ ਆਇਆ ॥

یہ بے نظیر ہے اور ہمیشہ ہی ہوتا آیا ہے۔

ਪਾਪ ਪੁੰਨ ਕਾ ਇਸੁ ਲੇਪੁ ਨ ਲਾਗੈ ॥

اسے گناہ اور نیکی کا کوئی لیپ نہیں لگتا۔

ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਸਦ ਹੀ ਜਾਗੈ ॥੩॥

یہ ذرہ ذرہ ہر ایک میں ہمیشہ بیدار رہتا ہے۔ 3۔

ਤੀਨਿ ਗੁਣਾ ਇਕ ਸਕਤਿ ਉਪਾਇਆ ॥

اس نے تین خوبیوں والی طاقت یعنی مایا کو وجود بخشا ہے اور

ਮਹਾ ਮਾਇਆ ਤਾ ਕੀ ਹੈ ਛਾਇਆ ॥

یہ عظیم مایا اسی کا سایہ ہے۔

ਅਛਲ ਅਛੇਦ ਅਭੇਦ ਦਇਆਲ ॥

واہے گرو بڑا مہربان، اٹل، مستحکم اور ناقابل امتیاز ہے۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਸਦਾ ਕਿਰਪਾਲ ॥

یہ غریب پرور رب ہمیشہ فضل کا گھر ہے۔

ਤਾ ਕੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਕਛੂ ਨ ਪਾਇ ॥

اس کی سرعت کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔

ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੈ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਇ ॥੪॥੧੯॥੨੧॥

نانک ہمیشہ اس پر قربان جاتا ہے۔ 4۔ 16۔ 21۔

ਗੌਡ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گونڈ محلہ 5۔

ਸੰਤਨ ਕੈ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥

سنتوں پر قربان جانا چاہیے،

ਸੰਤਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਰਾਮ ਗੁਨ ਗਾਉ ॥

سنتوں کے ساتھ مل کر رام کی حمد گاتے رہو۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਕਿਲਵਿਖ ਸਭਿ ਗਏ ॥

سنتوں کے کرم سے سب ہی گناہ معاف ہوجاتے ہیں اور

ਸੰਤ ਸਰਣਿ ਵਡਭਾਗੀ ਪਏ ॥੧॥

کسی خوش نصیب کو ہی سنت حضرات کی پناہ حاصل ہوتی ہے۔ 1۔

ਰਾਮੁ ਜਪਤ ਕਛੁ ਬਿਘਨੁ ਨ ਵਿਆਪੈ ॥

رام نام یاد کرنے سے کوئی رکاوٹ نہیں آتی۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਅਪੁਨਾ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਪੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے فضل سے رب اپنا ہی ظاہر ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਜਬ ਹੋਇ ਦਇਆਲ ॥

جب واہے گرو مہربان ہوتا ہے، تو

ਸਾਧੂ ਜਨ ਕੀ ਕਰੈ ਰਵਾਲ ॥

وہ انسانوں کو سادھوؤں کی خاک قدم بنادیتا ہے۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਇਸੁ ਤਨ ਤੇ ਜਾਇ ॥

پھر شہوت اور غصہ اس جسم سے علاحدہ جاتا ہے اور

ਰਾਮ ਰਤਨੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥੨॥

دل میں رام نام کا جوہر بس جاتا ہے۔ 2۔

ਸਫਲੁ ਜਨਮੁ ਤਾਂ ਕਾ ਪਰਵਾਣੁ ॥

جو رب کو اپنے قریب سمجھتا ہے،

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਨਿਕਟਿ ਕਰਿ ਜਾਣੁ ॥

اس کا دنیا میں آنا کامیاب اور بامراد ہوجاتا ہے۔

ਭਾਇ ਭਗਤਿ ਪ੍ਰਭ ਕੀਰਤਨਿ ਲਾਗੈ ॥

ایسا شخص خشوع و خضوع کے ساتھ رب کا جہری ذکر کرتا رہتا ہے اور

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕਾ ਸੋਇਆ ਜਾਗੈ ॥੩॥

اس کا کئی جنموں سے سویا ہوا دل بیدار ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਜਨ ਕਾ ਆਧਾਰੁ ॥

واہے گرو کے کنول قدم ہی غلام کی بنیاد ہے۔

ਗੁਣ ਗੋਵਿੰਦ ਰਉਂ ਸਚੁ ਵਾਪਾਰੁ ॥

گووند کی حمد وثنا ہی حقیقی تجارت ہے۔

ਦਾਸ ਜਨਾ ਕੀ ਮਨਸਾ ਪੂਰਿ ॥

اے رب ! اپنے غلاموں کی خواہشات پوری فرما۔

ਨਾਨਕ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ਜਨ ਧੂਰਿ ॥੪॥੨੦॥੨੨॥੬॥੨੮॥

کیوں کہ نانک تو سنت حضرات کی خاک قدم ہی پا کر خوشی حاصل کرتا ہے۔ 4۔ 20۔ 22۔ 6۔ 28۔

ਰਾਗੁ ਗੌਂਡ ਅਸਟਪਦੀਆ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨

راگو گونڈ اشٹپدیہ محلہ 5 گھرو 2۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਰਿ ਨਮਸਕਾਰ ਪੂਰੇ ਗੁਰਦੇਵ ॥

کامل گرودیو کو سلام کرو،

ਸਫਲ ਮੂਰਤਿ ਸਫਲ ਜਾ ਕੀ ਸੇਵ ॥

جس کا دیدار بامراد ہے، جس کی خدمت سے ہر خواہشات کی تکمیل ہوتی ہے۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ॥

وہ باطن سے باخبر، خالق اعلی ہے اور

ਆਠ ਪਹਰ ਨਾਮ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ॥੧॥

اٹھوں پہر نام کے رنگ میں ہی زنگین رہتا ہے۔ 1۔

ਗੁਰੁ ਗੋਬਿੰਦ ਗੁਰੂ ਗੋਪਾਲ ॥

گرو ہی گووند اور گرو ہی کائنات کا پالنہار ہے،

ਅਪਨੇ ਦਾਸ ਕਉ ਰਾਖਨਹਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہی اپنے غلام کا رکھوالا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਾਤਿਸਾਹ ਸਾਹ ਉਮਰਾਉ ਪਤੀਆਏ ॥

اس نے بادشاہوں، شہنشاہوں اور امراء کو مسرور کردیا ہے اور

ਦੁਸਟ ਅਹੰਕਾਰੀ ਮਾਰਿ ਪਚਾਏ ॥

شریر متکبرین کو مار کر فنا کردیا ہے۔

ਨਿੰਦਕ ਕੈ ਮੁਖਿ ਕੀਨੋ ਰੋਗੁ ॥

اس نے مذمت کرنے والوں کے منہ میں مرض پیدا کردیا ہے اور

ਜੈ ਜੈ ਕਾਰੁ ਕਰੈ ਸਭੁ ਲੋਗੁ ॥੨॥

کائنات کے سب ہی لوگ اسی کی عظمت و کبریائی بیان کرتے ہیں۔ 2۔

ਸੰਤਨ ਕੈ ਮਨਿ ਮਹਾ ਅਨੰਦੁ ॥

سنتوں کے دل میں مسلسل سرور ہی کی کیفیت بنی رہتی ہے اور

ਸੰਤ ਜਪਹਿ ਗੁਰਦੇਉ ਭਗਵੰਤੁ ॥

وہ ہمیشہ ہی گرودیو بھاگوت کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔

ਸੰਗਤਿ ਕੇ ਮੁਖ ਊਜਲ ਭਏ ॥

ان کی صحبت میں رہنے والے لوگوں کا چہرہ روشن ہوگیا ہے اور

ਸਗਲ ਥਾਨ ਨਿੰਦਕ ਕੇ ਗਏ ॥੩॥

تحقیر کرنے والوں کے سبھی مقام ان کے ہاتھ سے نکل گئے ہیں۔ 3۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਜਨੁ ਸਦਾ ਸਲਾਹੇ ॥ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਗੁਰ ਬੇਪਰਵਾਹੇ ॥

پربرہما گرو بے پرواہ ہے، معتقدین ہمیشہ اس کی مدح سرائی کرتے رہتے ہیں،

ਸਗਲ ਭੈ ਮਿਟੇ ਜਾ ਕੀ ਸਰਨਿ ॥

جن کی پناہ میں آنے سے سارا خوف مٹ جاتا ہے اور

ਨਿੰਦਕ ਮਾਰਿ ਪਾਏ ਸਭਿ ਧਰਨਿ ॥੪॥

اس نے مذمت کرنے والوں کو مار کر زمین پر لٹادیا ہے۔ 4۔

ਜਨ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਕਰੈ ਨ ਕੋਇ ॥

واہے گرو کے عبادت گزاروں کی کوئی بھی مذمت نہ کرے،

ਜੋ ਕਰੈ ਸੋ ਦੁਖੀਆ ਹੋਇ ॥

جو بھی مذمت کرتا ہے، وہ تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਜਨੁ ਏਕੁ ਧਿਆਏ ॥

وہ آٹھوں پہر محض رب ہی کے جہری ذکر میں مصروف رہتا ہے اور

ਜਮੂਆ ਤਾ ਕੈ ਨਿਕਟਿ ਨ ਜਾਏ ॥੫॥

ملک الموت بھی اس کے قریب نہیں جاتا۔ 5۔

ਜਨ ਨਿਰਵੈਰ ਨਿੰਦਕ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥

رب کا خادم کسی سے بھی بغض نہیں رکھتا؛ لیکن مذمت کرنے والا بڑا متکبر ہوتا ہے۔

ਜਨ ਭਲ ਮਾਨਹਿ ਨਿੰਦਕ ਵੇਕਾਰੀ ॥

خادم سب کی خیر خواہی چاہتا ہے؛ لیکن تحقیر کرنے والے بڑے گنہ گار ہوتے ہیں۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਿਖਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਧਿਆਇਆ ॥

گرو کے شاگردوں نے صادق گرو ہی کا دھیان کیا ہے،

ਜਨ ਉਬਰੇ ਨਿੰਦਕ ਨਰਕਿ ਪਾਇਆ ॥੬॥

ہر یجنوں کو نجات مل گئی ہے؛ لیکن مذمت کرنے والے جہنم میں پڑے ہوئے ہیں۔ 6۔

ਸੁਣਿ ਸਾਜਨ ਮੇਰੇ ਮੀਤ ਪਿਆਰੇ ॥

اے میرے محبوب دوست ! اے حبیب ! اس حقیقت کو بغور سماعت کرو،

ਸਤਿ ਬਚਨ ਵਰਤਹਿ ਹਰਿ ਦੁਆਰੇ ॥

واہے گرو کے در پر یہ مبنی بر حق بات سچ ثابت ہو رہی ہے،

ਜੈਸਾ ਕਰੇ ਸੁ ਤੈਸਾ ਪਾਏ ॥

جو جیسا عمل کرتا ہے، اسے ویسا ہی پھل ملتا ہے۔

ਅਭਿਮਾਨੀ ਕੀ ਜੜ ਸਰਪਰ ਜਾਏ ॥੭॥

یقیناً متکبر انسان کی جڑ ہی اکھڑ جاتی ہے۔ 7۔

ਨੀਧਰਿਆ ਸਤਿਗੁਰ ਧਰ ਤੇਰੀ ॥

اے صادق گرو ! بے سہاروں کو تیری ہی پناہ ہے،

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਰਾਖਹੁ ਜਨ ਕੇਰੀ ॥

کرم فرما کر پرستاروں کی عزت رکھ لے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥

اے نانک ! میں اس گرو پر قربان جاتا ہوں،

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਪੈਜ ਸਵਾਰੀ ॥੮॥੧॥੨੯॥

جس کے ذکر نے میری عزت رکھ لی۔ 8۔ 1۔ 29۔

ਰਾਗੁ ਗੌਂਡ ਬਾਣੀ ਭਗਤਾ ਕੀ ॥

راگو گونڈ وانی بھگت کی

ਕਬੀਰ ਜੀ ਘਰੁ ੧

کبیر جی گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸੰਤੁ ਮਿਲੈ ਕਿਛੁ ਸੁਨੀਐ ਕਹੀਐ ॥

اگر کوئی سنت مل جائے، تو اس سے کچھ سننا اور پوچھنا چاہیے؛ لیکن

ਮਿਲੈ ਅਸੰਤੁ ਮਸਟਿ ਕਰਿ ਰਹੀਐ ॥੧॥

اگر کوئی برا شخص مل جائے، تو خاموشی ہی بہتر ہے۔ 1۔

ਬਾਬਾ ਬੋਲਨਾ ਕਿਆ ਕਹੀਐ ॥

اے بابا ! اگر زبان کھولنا ہو، تو کیا کہنا چاہیے،

ਜੈਸੇ ਰਾਮ ਨਾਮ ਰਵਿ ਰਹੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس سے رام کا نام ورد کرتے رہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਤਨ ਸਿਉ ਬੋਲੇ ਉਪਕਾਰੀ ॥

سنت حضرات کے ساتھ رائے مشورہ بہت ہی مفید ہوتا ہے؛ لیکن

ਮੂਰਖ ਸਿਉ ਬੋਲੇ ਝਖ ਮਾਰੀ ॥੨॥

احمق کے ساتھ گفتگو کرنا فضول وقت برباد کرنے کے مترادف ہے۔ 2۔

ਬੋਲਤ ਬੋਲਤ ਬਢਹਿ ਬਿਕਾਰਾ ॥

احمق کے ساتھ بات چیت اور گفتگو کرنے سے برائیوں میں ہی اضافہ ہوتا ہے اور

ਬਿਨੁ ਬੋਲੇ ਕਿਆ ਕਰਹਿ ਬੀਚਾਰਾ ॥੩॥

سنتوں سے گفتگو کیے بغیر علم کی باتیں کیسے ہو سکتی ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਛੂਛਾ ਘਟੁ ਬੋਲੈ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ خالی گھڑا ہی آواز کرتا ہے۔

ਭਰਿਆ ਹੋਇ ਸੁ ਕਬਹੁ ਨ ਡੋਲੈ ॥੪॥੭॥

اگر وہ بھرا ہو، تو کبھی نہیں حرکت کرتا۔ 4۔ 1۔

ਗੋਂਡ ॥

گونڈ۔

ਨਰੁ ਮਰੈ ਨਰੁ ਕਾਮਿ ਨ ਆਵੈ ॥

جب انسان فوت ہوجاتا ہے، تو اس کا جسم کسی کام نہیں آتا۔

ਪਸੁ ਮਰੈ ਦਸ ਕਾਜ ਸਵਾਰੈ ॥੧॥

لیکن جب جانور مرتا ہے، تو وہ دس کام سنوارتا ہے۔ 1۔

ਅਪਨੇ ਕਰਮ ਕੀ ਗਤਿ ਮੈ ਕਿਆ ਜਾਨਉ ॥

میں اپنے نیک عمل کی رفتار کیا جان سکتا ہوں۔

ਮੈ ਕਿਆ ਜਾਨਉ ਬਾਬਾ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے بابا ! مجھے کیا پتہ کہ میرے ساتھ کیا ہوگا؟ 1۔ وقفہ۔

ਹਾਡ ਜਲੇ ਜੈਸੇ ਲਕਰੀ ਕਾ ਤੂਲਾ ॥

مردے کی ہڈیاں اسے جلتی ہیں، جیسے لکڑی کا گٹھر جلتا ہے۔

ਕੇਸ ਜਲੇ ਜੈਸੇ ਘਾਸ ਕਾ ਪੂਲਾ ॥੨॥

بال اسے جلتا ہے، جیسے گھاس کا گٹھر ہو۔ 2۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਤਬ ਹੀ ਨਰੁ ਜਾਗੈ ॥

اے کبیر، انسان جہالت کی نیند سے اسی وقت بیدار ہوتا ہے،

ਜਮ ਕਾ ਡੰਡੁ ਮੂੰਡ ਮਹਿ ਲਾਗੈ ॥੩॥੨॥

جب اس کے سر پر ملک الموت کا ڈنڈا لگتا ہے۔ 3۔ 2۔

ਗੌਂਡ ॥

گونڈ۔

ਆਕਾਸਿ ਗਗਨੁ ਪਾਤਾਲਿ ਗਗਨੁ ਹੈ ਚਹੁ ਦਿਸਿ ਗਗਨੁ ਰਹਾਇਲੇ ॥

آسمان، تحت الثریٰ اور چاروں سمتوں میں تمام روحوں کا بسیرا ہے،

ਆਨਦ ਮੂਲੁ ਸਦਾ ਪੁਰਖੋਤਮੁ ਘਟੁ ਬਿਨਸੈ ਗਗਨੁ ਨ ਜਾਇਲੇ ॥੧॥

اعلیٰ منبع سرور ہمیشہ لافانی ہے، جسم فنا ہوجاتا ہے؛ لیکن اس کی شعوری طاقت موجود ہے۔ 1۔

ਮੋਹਿ ਬੈਰਾਗੁ ਭਇਓ ॥

میں تارک الدنیاپیدا ہوگیا ہوں،

ਇਹੁ ਜੀਉ ਆਇ ਕਹਾ ਗਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ روح کائنات میں آکر کہیں چلی گئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੰਚ ਤਤੁ ਮਿਲਿ ਕਾਇਆ ਕੀਨ੍ਹੀ ਤਤੁ ਕਹਾ ਤੇ ਕੀਨੁ ਰੇ ॥

واہے گرو نے آسمان، ہوا، آگ، پانی اور زمین ان پانچ عناصر سے جسم کو وجود بخشا ہے؛ لیکن ان عناصر کا وجود کیسے ہوا؟

ਕਰਮ ਬਧ ਤੁਮ ਜੀਉ ਕਹਤ ਹੌ ਕਰਮਹਿ ਕਿਨਿ ਜੀਉ ਦੀਨੁ ਰੇ ॥੨॥

آپ کہتے ہیں کہ انسان اپنے اعمال میں جکڑا ہوا ہے؛ لیکن ان اعمال کو کس نے زندگی دی ہے؟ ۔2۔

ਹਰਿ ਮਹਿ ਤਨੁ ਹੈ ਤਨ ਮਹਿ ਹਰਿ ਹੈ ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਸੋਇ ਰੇ ॥

رب میں ہی جسم ہے اور جسم میں ہی رب موجود ہے، وہ جسم و جان سب میں سمایا ہوا ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਨ ਛੋਡਉ ਸਹਜੇ ਹੋਇ ਸੁ ਹੋਇ ਰੇ ॥੩॥੩॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ میں رام نام کا ذکر نہیں چھوڑوں گا، خواہ جو کچھ بآسانی ہوتا ہے، وہ ہوتا رہے۔ 3۔ 3۔

ਰਾਗੁ ਗੌਂਡ ਬਾਣੀ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ਕੀ ਘਰੁ ੨

راگو گونڈ وانی کبیر جیؤ کی گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਭੁਜਾ ਬਾਂਧਿ ਭਿਲਾ ਕਰਿ ਡਾਰਿਓ ॥

انہوں نے میرے بازوؤں کو باندھ کر ایک پوٹلی بنایا اور مجھے ہاتھی کے آگے ڈال دیا۔

ਹਸਤੀ ਕ੍ਰੋਪਿ ਮੂੰਡ ਮਹਿ ਮਾਰਿਓ ॥

مہاوت نے ہاتھی کو مزید غصہ دلانے کے لیے اس کے سر پر لوہے کا گرز بھی مارا۔

ਹਸਤਿ ਭਾਗਿ ਕੈ ਚੀਸਾ ਮਾਰੈ ॥

ہاتھی پیچھے کی طرف بھاگ کر چنگھاڑنے لگا اور دل میں کہتا ہے کہ

ਇਆ ਮੂਰਤਿ ਕੈ ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੈ ॥੧॥

میں اس مورتی پر قربان جاتا ہوں۔ 1۔

ਆਹਿ ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਤੁਮਰਾ ਜੋਰੁ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اے میرے رب ! یہ تیری طاقت ہی میری حفاظت کر رہا ہے۔

ਕਾਜੀ ਬਕਿਬੋ ਹਸਤੀ ਤੋਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

قاضی غصے میں کہہ رہا تھا کہ اس ہاتھی کو کبیر کی طرف چلاؤ۔ 1۔ وقفہ۔

ਰੇ ਮਹਾਵਤ ਤੁਝੁ ਡਾਰਉ ਕਾਟਿ ॥

قاضی آگ بگولا ہو کر کہتا ہے کہ اے مہاوت ! میں تجھے قتل کروا دوں گا۔

ਇਸਹਿ ਤੁਰਾਵਹੁ ਘਾਲਹੁ ਸਾਟਿ ॥

ہاتھی کو مار کر کبیر کی طرف چلاؤ۔

ਹਸਤਿ ਨ ਤੋਰੈ ਧਰੈ ਧਿਆਨੁ ॥

لیکن ہاتھی کبیر کو نہیں مار رہا تھا؛ بلکہ رب ہی کا دھیان کرتا تھا۔

ਵਾ ਕੈ ਰਿਦੈ ਬਸੈ ਭਗਵਾਨੁ ॥੨॥

اس ہاتھی کے دل میں رب ہی بس رہا تھا۔ 2۔

ਕਿਆ ਅਪਰਾਧੁ ਸੰਤ ਹੈ ਕੀਨਾ ॥

تماشہ بیں لوگ کہہ رہے تھے کہ اس سنت نے کیا گناہ کیا ہے کہ

ਬਾਂਧਿ ਪੋਟ ਕੁੰਚਰ ਕਉ ਦੀਨਾ ॥

پوٹلی باندھ کر اسے ہاتھی کے سامنے ڈال دیا گیا؟

ਕੁੰਚਰੁ ਪੋਟ ਲੈ ਲੈ ਨਮਸਕਾਰੈ ॥

ہاتھی اس پوٹلی کو لے کر بار بار سلام کرتا تھا؛ لیکن

ਬੂਝੀ ਨਹੀ ਕਾਜੀ ਅੰਧਿਆਰੈ ॥੩॥

نابینا قاضی نے رب کی رضا کو نہیں سمجھا۔ 3۔

ਤੀਨਿ ਬਾਰ ਪਤੀਆ ਭਰਿ ਲੀਨਾ ॥

تین بار ہاتھی کو چڑھا چڑھا کر قاضی نے امتحان لیا؛ لیکن

ਮਨ ਕਠੋਰੁ ਅਜਹੂ ਨ ਪਤੀਨਾ ॥

اس کا سخت دل پھر بھی مطمئن نہیں ہوا۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਹਮਰਾ ਗੋਬਿੰਦੁ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ گووند ہمارا محافظ ہے،

ਚਉਥੇ ਪਦ ਮਹਿ ਜਨ ਕੀ ਜਿੰਦੁ ॥੪॥੧॥੪॥

عقیدت مندوں کی روح مراقبہ کی اعلی کی حالت میں رہتی ہے۔ 4۔ 1۔ 4۔

ਗੌਡ ॥

گونڈ۔

ਨਾ ਇਹੁ ਮਾਨਸੁ ਨਾ ਇਹੁ ਦੇਉ ॥

یہ (روح) نہ ہی انسان ہے اور نہ ہی یہ دیوتا ہے۔

ਨਾ ਇਹੁ ਜਤੀ ਕਹਾਵੈ ਸੇਉ ॥

نہ ہی یہ برہم چاری اور نہ ہی شیو کہلاتا ہے۔

ਨਾ ਇਹੁ ਜੋਗੀ ਨਾ ਅਵਧੂਤਾ ॥

نہ ہی یہ کوئی زاہد ہے اور نہیں ہی کوئی تارک الدنیا ہے۔

ਨਾ ਇਸੁ ਮਾਇ ਨ ਕਾਹੂ ਪੂਤਾ ॥੧॥

نہ ہی اسے کوئی پیدا کرنے والی ماں ہے اور نہ ہی کسی کا بیٹا ہے۔ 1۔

ਇਆ ਮੰਦਰ ਮਹਿ ਕੌਨ ਬਸਾਈ ॥

جسم نما مندر میں کون رہائش پذیر ہے،

ਤਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਕੋਊ ਪਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے راز سے کوئی واقف نہیں ہو سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾ ਇਹੁ ਗਿਰਹੀ ਨਾ ਓਦਾਸੀ ॥

نہ ہی یہ گرہستی ہے اور نہ ہی اداسی ہے۔

ਨਾ ਇਹੁ ਰਾਜ ਨ ਭੀਖ ਮੰਗਾਸੀ ॥

نہیں ہی یہ کوئی بادشاہ ہے اور نہ ہی کوئی بھیک مانگنے والا بھکاری ہے۔

ਨਾ ਇਸੁ ਪਿੰਡੁ ਨ ਰਕਤੁ ਰਾਤੀ ॥

نہ اس کا کوئی جسم ہے اور نہ ہی تھوڑا سا خون ہے۔

ਨਾ ਇਹੁ ਬ੍ਰਹਮਨੁ ਨਾ ਇਹੁ ਖਾਤੀ ॥੨॥

نہ یہ کوئی برہمن ہے اور نہ ہی چھتری ہے۔ 3۔

ਨਾ ਇਹੁ ਤਪਾ ਕਹਾਵੈ ਸੇਖੁ ॥

یہ کوئی مراقب یا شیخ بھی نہیں کہلاتا۔

ਨਾ ਇਹੁ ਜੀਵੈ ਨ ਮਰਤਾ ਦੇਖੁ ॥

نہ ہی یہ زندہ دیکھا جاتا ہے اور نہ ہی یہ مردہ دیکھا جاتا ہے۔

ਇਸੁ ਮਰਤੇ ਕਉ ਜੇ ਕੋਊ ਰੋਵੈ ॥

اگر کوئی اس روح کو مردہ سمجھ کر روتا ہے، تو

ਜੋ ਰੋਵੈ ਸੋਈ ਪਤਿ ਖੋਵੈ ॥੩॥

وہ اپنی عزت گنوا دیتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਮੈ ਡਗਰੋ ਪਾਇਆ ॥

گرو کے فضل سے میں نے راہ راست پا لیا ہے اور

ਜੀਵਨ ਮਰਨੁ ਦੋਊ ਮਿਟਵਾਇਆ ॥

پیدائش و موت دونوں کو ختم کروا لیا ہے۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਇਹੁ ਰਾਮ ਕੀ ਅੰਸੁ ॥

اے کبیر! یہ روح تو رام کا حصہ ہے،

ਜਸ ਕਾਗਦ ਪਰ ਮਿਟੈ ਨ ਮੰਸੁ ॥੪॥੨॥੫॥

جس طرح کاغذ پر لکھی ہوئی سیاہی کبھی نہیں مٹتی، اسی طرح روح کبھی فنا نہیں ہوتی۔ 4۔ 3۔ 5۔

ਗੌਡ ॥

گونڈ۔

ਤੂਟੇ ਤਾਗੇ ਨਿਖੁਟੀ ਪਾਨਿ ॥

دھاگا ٹوٹ گیا ہے اور پان ختم ہوگیا ہے،

ਦੁਆਰ ਊਪਰਿ ਝਿਲਕਾਵਹਿ ਕਾਨ ॥

دروازے پر پھولوں کی ہار چمک رہی ہے اور

ਕੂਚ ਬਿਚਾਰੇ ਫੂਏ ਫਾਲ ॥

کمزور دھاگہ ٹوٹ کر بکھرا ہوا ہے۔

ਇਆ ਮੁੰਡੀਆ ਸਿਰਿ ਚਢਿਬੋ ਕਾਲ ॥੧॥

اس لڑکے (کبیر) کے سر پر موت سوار ہوگیا ہے۔ 1۔

ਇਹੁ ਮੁੰਡੀਆ ਸਗਲੋ ਦ੍ਰਬੁ ਖੋਈ ॥

اس لڑکے نے اپنی ساری دولت لٹادی ہے اور

ਆਵਤ ਜਾਤ ਨਾਕ ਸਰ ਹੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گھر میں آنے جانے والے سنت حضرات نے مجھے بے حد پریشان کردیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੁਰੀ ਨਾਰਿ ਕੀ ਛੋਡੀ ਬਾਤਾ ॥

اس نے لکڑی کے کھمبوں اور تانا بننے والی نلکیوں کی تو بات ہی کرنا چھوڑدیا ہے اور

ਰਾਮ ਨਾਮ ਵਾ ਕਾ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ॥

ان کا دل تو رام نام میں ہی مگن ہوگیا ہے۔

ਲਰਿਕੀ ਲਰਿਕਨ ਖੈਬੋ ਨਾਹਿ ॥

اس کی لڑکی، لڑکے کو پیٹ بھر کھانا نصیب نہیں؛ لیکن

ਮੁੰਡੀਆ ਅਨਦਿਨੁ ਧਾਪੇ ਜਾਹਿ ॥੨॥

سادھو سنت پیٹ بھر کر سیر ہو کر حلے جاتے ہیں۔ 2۔

ਇਕ ਦੁਇ ਮੰਦਰਿ ਇਕ ਦੁਇ ਬਾਟ ॥

ایک دو سادھو تو گھر میں پہلے ہی بیٹھے ہوتے ہیں اور ایک دو حلے آتے ہیں۔

ਹਮ ਕਉ ਸਾਥਰੁ ਉਨ ਕਉ ਖਾਟ ॥

ہمیں سونے کے لیے تو چٹائی نصیب نہیں ہوتی؛ لیکن سادھوؤں کو چارپائی مل جاتی ہے۔

ਮੂਡ ਪਲੋਸਿ ਕਮਰ ਬਧਿ ਪੋਥੀ ॥

وہ اپنی کمر پر کتاب کی گٹھری باندھ کر سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے گھر کی طرف حلے آتے ہیں۔

ਹਮ ਕਉ ਚਾਬਨੁ ਉਨ ਕਉ ਰੋਟੀ ॥੩॥

ہمیں چبانے کے لیے بھنے ہوئے دانے ملتے ہیں؛ لیکن انہیں روٹی کھلائی جاتی ہے۔ 3۔

ਮੁੰਡੀਆ ਮੁੰਡੀਆ ਹੂਏ ਏਕ ॥

یہ لڑکا اور سادھو آپس میں ایک ہو گیا ہے۔

ਏ ਮੁੰਡੀਆ ਬੂਡਤ ਕੀ ਟੇਕ ॥

یہ سادھو حضرات ڈوبتے ہوئے لوگوں کا سہارا ہے۔

ਸੁਨਿ ਅੰਧਲੀ ਲੋਈ ਬੇਪੀਰਿ ॥

کبیر جی کا بیان ہے کہ اے بے علم اور نادان ! ذرا سماعت کرو،

ਇਨ੍ ਮੁੰਡੀਅਨ ਭਜਿ ਸਰਨਿ ਕਬੀਰ ॥੪॥੩॥੬॥

تو بھی مانگ کر ان سادھوؤں کی پناہ میں آجا۔ 4۔ 3۔ 6۔

ਗੋਂਡ ॥

گونڈ۔

ਖਸਮੁ ਮਰੈ ਤਉ ਨਾਰਿ ਨ ਰੋਵੈ ॥

جب مایا نما عورت کا مالک فوت ہوجاتا ہے، تو وہ روتی نہیں،

ਉਸੁ ਰਖਵਾਰਾ ਅਉਰੋ ਹੋਵੈ ॥

کیوں کہ کوئی دوسرا اس کا محافظ بن جاتا ہے۔

ਰਖਵਾਰੇ ਕਾ ਹੋਇ ਬਿਨਾਸ ॥

جب اس محافظ کا خاتمہ ہوجاتا ہے، تو

ਆਗੈ ਨਰਕੁ ਈਹਾ ਭੋਗ ਬਿਲਾਸ ॥੧॥

اس کائنات میں شہوات و لذات میں مصروف رہنے والا آگے آخرت میں جہنم میں ہی سزا پاتا ہے۔ 1۔

ਏਕ ਸੁਹਾਗਨਿ ਜਗਤ ਪਿਆਰੀ ॥

ایک مایا نما صاحب خاوند عورت پوری کائنات کی محبوب بنی ہوئی ہے اور

ਸਗਲੇ ਜੀਅ ਜੰਤ ਕੀ ਨਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ تمام انسانوں کی ماں ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੋਹਾਗਨਿ ਗਲਿ ਸੋਹੈ ਹਾਰੁ ॥

مایا نما صاحب خاوند عورت کے گلے میں برائیوں کا ہار پڑا ہوا ہے۔

ਸੰਤ ਕਉ ਬਿਖੁ ਬਿਗਸੈ ਸੰਸਾਰੁ ॥

سنت حضرات کو یہ زہر کے مانند برا نظر آتا ہے۔

ਕਰਿ ਸੀਗਾਰੁ ਬਹੈ ਪਖਿਆਰੀ ॥

یہ مایا نما عورت طوائف کی طرح زینت اختیار کر کے بیٹھتی ہے،

ਸੰਤ ਕੀ ਠਿਠਕੀ ਫਿਰੈ ਬਿਚਾਰੀ ॥੨॥

لیکن سنت حضرات کے دربار سے ٹھکرائے جانے کی وجہ سے یہ بیچاری بھٹکتی ہی رہتی ہے۔ 2۔

ਸੰਤ ਭਾਗਿ ਓਹ ਪਾਛੈ ਪਰੈ ॥

یہ بھاگ کر سنت حضرات کے پیچھے پڑی رہتی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮਾਰਹੁ ਡਰੈ ॥

لیکن گرو کے کرم سے مار سے ڈرتی بھی ہے۔

ਸਾਕਤ ਕੀ ਓਹ ਪਿੰਡ ਪਰਾਇਣਿ ॥

متکبر انسانوں کی پرورش کرنے والی یہ محبوب جان ہے۔

ਹਮ ਕਉ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਪਰੈ ਤ੍ਰੂਖਿ ਡਾਇਣਿ ॥੩॥

لیکن مجھے تو یہ ایک خوں خوار ڈاین لگتی ہے۔ 3۔

ਹਮ ਤਿਸ ਕਾ ਬਹੁ ਜਾਨਿਆ ਭੇਉ ॥

میں اس کے ہر راز سے واقف ہوچکا ہوں۔

ਜਬ ਹੂਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਮਿਲੇ ਗੁਰਦੇਉ ॥

جب مہربان ہوکر گرودیو مل گئے۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਅਬ ਬਾਹਰਿ ਪਰੀ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اب یہ مایا میرے دل سے باہر نکل گئی ہے اور

ਸੰਸਾਰੈ ਕੈ ਅੰਚਲਿ ਲਰੀ ॥੪॥੪॥੭॥

کائنات کی آنچل میں پھنس گئی ہے۔ 4۔ 4۔ 7۔

ਗੌਡ ॥

گونڈ

ਗ੍ਰਿਹਿ ਸੋਭਾ ਜਾ ਕੈ ਰੇ ਨਾਹਿ ॥

جس شخص کا گھر دولت سے خالی ہو،

ਆਵਤ ਪਹੀਆ ਖੁਧੇ ਜਾਹਿ ॥

اس گھر میں آئے ہوئے مہمان بھوکے ہی چلے جاتے ہیں۔

ਵਾ ਕੈ ਅੰਤਰਿ ਨਹੀ ਸੰਤੋਖੁ ॥

گھر کے سربراہ کے دل میں اطمینان نہیں ہوتا اور

ਬਿਨੁ ਸੋਹਾਗਨਿ ਲਾਗੈ ਦੋਖੁ ॥੧॥

(مایا نما) سہاگن کے بغیر اس پر الزام لگ جاتا ہے۔ 1۔

ਧਨੁ ਸੋਹਾਗਨਿ ਮਹਾ ਪਵੀਤ ॥

یہ صاحب خاوند خاتون بہت پاکیزہ اور بابرکت ہے،

ਤਪੇ ਤਪੀਸਰ ਡੋਲੈ ਚੀਤ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کی وجہ سے بڑے بڑے مراقبوں کے بھی دل ڈگمگا جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੋਹਾਗਨਿ ਕਿਰਪਨ ਕੀ ਪੂਤੀ ॥

یہ مایا نما سہاگن بخیلوں کی بیٹی ہے۔

ਸੇਵਕ ਤਜਿ ਜਗਤ ਸਿਉ ਸੂਤੀ ॥

یہ رب کے خادمین کو چھوڑ کر کائنات میں مگن رہتا ہے۔

ਸਾਧੂ ਕੈ ਠਾਢੀ ਦਰਬਾਰਿ ॥

یہ سادھو کے دربار میں کھڑی ہو کر ان سے التجا کرتی ہے کہ

ਸਰਨਿ ਤੇਰੀ ਮੋ ਕਉ ਨਿਸਤਾਰਿ ॥੨॥

میں آپ کی پناہ میں آئی ہوں، مجھے نجات دلادے۔ 2۔

ਸੋਹਾਗਨਿ ਹੈ ਅਤਿ ਸੁੰਦਰੀ ॥

یہ صاحب خاوند خاتون نہایت ہی حسین ہے اور

ਪਗ ਨੇਵਰ ਛਨਕ ਛਨਹਰੀ ॥

اس کے پیروں کی پایل چھن چھن کرتی ہے۔

ਜਉ ਲਗੁ ਪ੍ਰਾਨ ਤਉ ਲਗੁ ਸੰਗੇ ॥

جب تک انسان میں حیات ہے، یہ اس وقت تک اس کے ساتھ رہتی ہے،

ਨਾਹਿ ਤ ਚਲੀ ਬੇਗਿ ਉਠਿ ਨੰਗੇ ॥੩॥

ورنہ اس کی جان جاتے ہی فوراً ننگے پاؤں بھاگ جاتی ہے۔ 3۔

ਸੋਹਾਗਨਿ ਭਵਨ ਤ੍ਰੈ ਲੀਆ ॥

اس مایا نما سہاگن نے تینوں جہانوں کو مسخر کرلیا ہے۔

ਦਸ ਅਠ ਪੁਰਾਣ ਤੀਰਥ ਰਸ ਕੀਆ ॥

اٹھارہ پران پڑھنے والے اور اڑسٹھ مقام زیارت پر غسل کرنے والوں نے بھی اس کا ذائقہ چکھا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਮਹੇਸਰ ਬੇਧੇ ॥

اس نے برہما، وشنو اور شیو شنکر کے دل کو بھی جانچ لیا ہے۔

ਬਡੇ ਭੂਪਤਿ ਰਾਜੇ ਹੈ ਛੇਧੇ ॥੪॥

اس نے تمام بادشاہوں اور شہنشاہوں کو بھی چھید دیا ہے۔ 4۔

ਸੋਹਾਗਨਿ ਉਰਵਾਰਿ ਨ ਪਾਰਿ ॥

اس مایا نما سہاگن کی کوئی منزل نہیں ہے،

ਪਾਂਚ ਨਾਰਦ ਕੈ ਸੰਗਿ ਬਿਧਵਾਰਿ ॥

یہ پانچ حواسوں کے ساتھ بھی ملی ہوئی ہے،

ਪਾਂਚ ਨਾਰਦ ਕੇ ਮਿਟਵੇ ਛੂਟੇ ॥

جب پانچوں حواسوں کے راز کھل جاتے ہیں، تو

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਛੂਟੇ ॥੫॥੫॥੮॥

اے کبیر! گرو کے کرم سے انسان کو نجات مل جاتی ہے۔ 5۔ 5۔ 8۔

ਗੋਂਡ ॥

گونڈ۔

ਜੈਸੇ ਮੰਦਰ ਮਹਿ ਬਲਹਰ ਨਾ ਠਾਹਰੈ ॥

جیسے شہ تیر کے بغیر مکان قائم نہیں رہ سکتا،

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਕੈਸੇ ਪਾਰਿ ਉਤਰੈ ॥

اسی طرح نام رب کے بغیر انسان کیسے دنیوی سمندر سے پار ہو سکتا ہے؟

ਕੁੰਭ ਬਿਨਾ ਜਲੁ ਨਾ ਟੀਕਾਵੈ ॥

جس طرح گھڑے کے بغیر پانی جمع نہیں ہو سکتا،

ਸਾਧੂ ਬਿਨੁ ਐਸੇ ਅਬਗਤੁ ਜਾਵੈ ॥੧॥

اسی طرح سادھو کے بغیر انسان کی ترقی نہیں ہوتی۔ 1۔

ਜਾਰਉ ਤਿਸੈ ਜੁ ਰਾਮੁ ਨ ਚੇਤੈ ॥

جو رام کا ذکر نہیں کرتا، ایسے لوگوں کو تو نذر آتش ہی کر دینا چاہیے،

ਤਨ ਮਨ ਰਮਤ ਰਹੈ ਮਹਿ ਖੇਤੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیوں کہ اس جسم و جان اپنے جسم نما کھیت میں مگن رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੈਸੇ ਹਲਹਰ ਬਿਨਾ ਜਿਮੀ ਨਹੀ ਬੋਈਐ ॥

جیسے کسان کے بغیر زمین نہیں بوئی جا سکتی،

ਸੂਤ ਬਿਨਾ ਕੈਸੇ ਮਣੀ ਪਰੋਈਐ ॥

اسی طرح دھاگا کے بغیر مالا کے موتی کو کیسے پرویا جا سکتا ہے۔

ਘੁੰਡੀ ਬਿਨੁ ਕਿਆ ਗੰਠਿ ਚੜ੍ਹਾਈਐ ॥

جیسے گھنڈی کے بغیر گانٹھ نہیں باندھی جا سکتی ہے،

ਸਾਧੂ ਬਿਨੁ ਤੈਸੇ ਅਬਗਤੁ ਜਾਈਐ ॥੨॥

اسی طرح سادھو حضرات کے بغیر انسان کی ترقی نہیں ہو سکتی۔ 2۔

ਜੈਸੇ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਬਿਨੁ ਬਾਲੁ ਨ ਹੋਈ ॥

جیسے ماں باپ کے بغیر اولاد پیدا نہیں ہوتی،

ਬਿੰਬ ਬਿਨਾ ਕੈਸੇ ਕਪਰੇ ਧੋਈ ॥

اسی طرح پانی کے بغیر لباس کیسے دھویا جا سکتا ہے؟

ਘੋਰ ਬਿਨਾ ਕੈਸੇ ਅਸਵਾਰ ॥

جیسے گھوڑے کے بغیر کوئی کیسے گھوڑ سواری کر سکتا ہے،

ਸਾਧੂ ਬਿਨੁ ਨਾਹੀ ਦਰਵਾਰ ॥੩॥

اسی طرح سادھو کے بغیر رب کا در نہیں مل سکتا۔ 3۔

ਜੈਸੇ ਬਾਜੇ ਬਿਨੁ ਨਹੀ ਲੀਜੈ ਫੇਰੀ ॥

جیسے میوزک کے بغیر رقص کا لطف نہیں مل سکتا،

ਖਸਮਿ ਦੁਹਾਗਨਿ ਤਜਿ ਅਉਹੇਰੀ ॥

اسی طرح دوہاگن اپنے شوہر کو چھوڑ کر برباد ہوجاتی ہے۔

ਕਹੈ ਕਬੀਰੁ ਏਕੈ ਕਰਿ ਕਰਨਾ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ ایک ہی کام کرنے کے لائق ہے، لہٰذا یہی کام کرو،

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਇ ਬਹੁਰਿ ਨਹੀ ਮਰਨਾ ॥੪॥੬॥੯॥

جو گرومکھ بن جاتا ہے، وہ دوبارہ فوت نہیں ہوتا۔ 4۔ 6۔ 9۔

ਗੌਡ ॥

گونڈ۔

ਕੁਟਨੁ ਸੋਇ ਜੁ ਮਨ ਕਉ ਕੂਟੈ ॥

در حقیقت وہی دلال ہے، جو دل کو جوڑتا ہے۔

ਮਨ ਕੂਟੈ ਤਉ ਜਮ ਤੇ ਛੂਟੈ ॥

اگر دل کو جوڑا جائے، تو ملک الموت سے آزادی مل جاتی ہے۔

ਕੁਟਿ ਕੁਟਿ ਮਨੁ ਕਸਵਟੀ ਲਾਵੈ ॥

جو دل کو بار بار جوڑ کر آزماتا ہے،

ਸੋ ਕੁਟਨੁ ਮੁਕਤਿ ਬਹੁ ਪਾਵੈ ॥੧॥

ایسا شخص نجات پالیتا ہے۔ 1۔

ਕੂਟਨੁ ਕਿਸੈ ਕਹਹੁ ਸੰਸਾਰ ॥

اے دنیا والو ! دلال کسے کہتے ہو؟

ਸਗਲ ਬੋਲਨ ਕੇ ਮਾਹਿ ਬੀਚਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بولی ہوئی تمام باتوں میں ہی فرق ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਚਨੁ ਸੋਇ ਜੁ ਮਨ ਸਿਉ ਨਾਚੈ ॥

رقص کرنے والا وہی ہے، جو دل کو رقص کرواتا ہے۔

ਝੂਠਿ ਨ ਪਤੀਐ ਪਰਚੈ ਸਾਚੈ ॥

وہ فریب سے خوش نہیں ہوتا؛ بلکہ سچائی میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਇਸੁ ਮਨ ਆਗੇ ਪੂਰੈ ਤਾਲ ॥

وہ اپنے اس دل کے سامنے رقص کرتا رہتا ہے اور

ਇਸੁ ਨਾਚਨ ਕੇ ਮਨ ਰਖਵਾਲ ॥੨॥

اس رقص کرنے والے کے دل کا نگہبان خود واہے گرو ہی ہے۔ 2۔

ਬਜਾਰੀ ਸੋ ਜੁ ਬਜਾਰਹਿ ਸੋਧੈ ॥

حقیقی سوداگر وہی ہے، جو اپنے جسم نما بازار کو مہذب بناتا ہے۔

ਪਾਂਚ ਪਲੀਤਹ ਕਉ ਪਰਬੋਧੈ ॥

وہ برائیوں سے گندی ہوئی پانچوں حواس کو علم کی تبلیغ کرتا ہے اور

ਨਉ ਨਾਇਕ ਕੀ ਭਗਤਿ ਪਛਾਨੈ ॥

نوکھنڈوں کے مالک رب کی بندگی کو پہچان لیتا ہے۔

ਸੋ ਬਾਜਾਰੀ ਹਮ ਗੁਰ ਮਾਨੇ ॥੩॥

ہم تو ایسے ہی بازاری کو اپنا گرو تسلیم کرتے ہیں۔

ਤਸਕਰੁ ਸੋਇ ਜਿ ਤਾਤਿ ਨ ਕਰੈ ॥

حقیقی چور وہی ہے، جو کسی سے بغض و حسد نہیں کرتا اور

ਇੰਦ੍ਰੀ ਕੈ ਜਤਨਿ ਨਾਮੁ ਉਚਰੈ ॥

اپنے حسی اعضاء کی مدد سے رب کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہے۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਹਮ ਐਸੇ ਲਖਨ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ جس کے فضل سے ہمیں ایسے خوبی حاصل ہوئی ہے،

ਧੰਨੁ ਗੁਰਦੇਵ ਅਤਿ ਰੂਪ ਬਿਚਖਨ ॥੪॥੭॥੧੦॥

وہ میرا گرودیو قابل مبارک باد ہے، اس کی شکل بہت حسین اور بے نظیر ہے۔ 4۔ 7۔ 10۔

ਗੌਡ ॥

گونڈ۔

ਧੰਨੁ ਗੁਪਾਲ ਧੰਨੁ ਗੁਰਦੇਵ ॥

اے رب ! اے گرودیو ! تو بزرگی والا ہے۔

ਧੰਨੁ ਅਨਾਦਿ ਭੂਖੇ ਕਵਲੁ ਟਹਕੇਵ ॥

یہ ابدی کھانا بھی بابرکت ہے، جسے کھاکر بھوکے انسان کا دل کنول کھل جاتا ہے۔

ਧਨੁ ਓਇ ਸੰਤ ਜਿਨ ਐਸੀ ਜਾਨੀ ॥

وہ سنت حضرات مبارک ہیں، جنہوں نے یہ بات سمجھ لی ہے اور

ਤਿਨ ਕਉ ਮਿਲਿਬੋ ਸਾਰਿੰਗਪਾਨੀ ॥੧॥

انہیں واہے گرو مل گیا ہے۔ 1۔

ਆਦਿ ਪੁਰਖ ਤੇ ਹੋਇ ਅਨਾਦਿ ॥

یہ کھانے پینے کی اشیاء وغیرہ عظیم الشان ہستی سے ہی وجود میں آیا ہے۔

ਜਪੀਐ ਨਾਮੁ ਅੰਨ ਕੈ ਸਾਦਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کھانے کے ذائقے کی طرح ہی رب کے نام کا ذکر کرنا چاہیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਪੀਐ ਨਾਮੁ ਜਪੀਐ ਅੰਨੁ ॥

واہے گرو کا نام اور غذائی اشیاء کا ذکر کرنا مساوی ہے،

ਅੰਭੈ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨੀਕਾ ਵੰਨੁ ॥

جس کھانا پانی کے ساتھ مل کر اور بھی لذیذ ہوجاتا ہے۔

ਅੰਨੈ ਬਾਹਰਿ ਜੋ ਨਰ ਹੋਵਹਿ ॥

جو شخص غذا کو چھوڑ دیتا ہے۔

ਤੀਨਿ ਭਵਨ ਮਹਿ ਅਪਨੀ ਖੋਵਹਿ ॥੨॥

وہ تینوں جہانوں میں اپنی عزت گنوا دیتا ہے۔ 2۔

ਛੋਡਹਿ ਅੰਨੁ ਕਰਹਿ ਪਾਖੰਡ ॥

جو شخص کھانا ترک کردیتا ہے، وہ منافقت ہی کرتا ہے۔

ਨਾ ਸੋਹਾਗਨਿ ਨਾ ਓਹਿ ਰੰਡ ॥

نہ ہی وہ صاحب خاوند ہے اور نہ ہی یہ غیر صاحب خاوند کہلانے کے حق دار ہیں۔

ਜਗ ਮਹਿ ਬਕਤੇ ਦੂਧਾਧਾਰੀ ॥

جو لوگ کائنات میں دودھ کھانے والے کہلاتے ہیں،

ਗੁਪਤੀ ਖਾਵਹਿ ਵਟਿਕਾ ਸਾਰੀ ॥੩॥

وہ رجسٹر تیار کرکے لوگوں سے چوری چوری کھاتے رہتے ہیں۔ 3۔

ਅੰਨੈ ਬਿਨਾ ਨ ਹੋਇ ਸੁਕਾਲੁ ॥

دنیا میں غذا کے بغیر کوئی خوشی اور خوش حالی نہیں ہوتی اور

ਤਜਿਐ ਅੰਨਿ ਨ ਮਿਲੈ ਗੁਪਾਲੁ ॥

غذا ترک کرنے سے واہے گرو بھی نہیں ملتا۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਹਮ ਐਸੇ ਜਾਨਿਆ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ میں نے یہ ادراک کرلیا ہے کہ

ਧੰਨੁ ਅਨਾਦਿ ਠਾਕੁਰ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥੪॥੮॥੧੧॥

غذا دولت ہے، جسے کھانے سے میرا دل مالک جی کے دھیان میں مگن ہے۔ 4۔ 8۔ 11۔

ਰਾਗੁ ਗੌਂਡ ਬਾਣੀ ਨਾਮਦੇਉ ਜੀ ਕੀ ਘਰੁ ੧

راگو گونڈ وانی نام دیو جی کی گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਅਸੁਮੇਧ ਜਗਨੇ ॥

خواہ کوئی اشومیدھ یگیہ کروالے،

ਤੁਲਾ ਪੁਰਖ ਦਾਨੇ ॥

خواہ سونا چاندی اور غلہ وغیرہ اپنے وزن کے برابر تول کر صدقہ کرے،

ਪ੍ਰਾਗ ਇਸਨਾਨੇ ॥੧॥

خواہ پریاگ راج مقام زیارت میں جاکر غسل کرلے۔ 1۔

ਤਉ ਨ ਪੁਜਹਿ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਨਾਮਾ ॥

پھر بھی یہ تمام نیک عمل رب کی شان کے برابر نہیں آتے۔

ਅਪੁਨੇ ਰਾਮਹਿ ਭਜੁ ਰੇ ਮਨ ਆਲਸੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے سست دل ! اپنے رام کا جہری ذکر کرلے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗਇਆ ਪਿੰਡੁ ਭਰਤਾ ॥

خواہ کوئی گیا مقام زیارت پر پہنچ کر اپنے آباؤ اجداد کے لیے پنڈادان کرواتا ہے،

ਬਨਾਰਸਿ ਅਸਿ ਬਸਤਾ ॥

خواہ بنارس کے قریب آسی ندی کے کنارے آباد ہوتا ہے،

ਮੁਖਿ ਬੇਦ ਚਤੁਰ ਪੜਤਾ ॥੨॥

خواہ زبان سے چاروں ویدوں کی تلاوت کرتا ہے۔ 2۔

ਸਗਲ ਧਰਮ ਅਛਿਤਾ ॥

خواہ وہ تمام مذہبی سرگرمیاں بغیر کسی رکاوٹ کے انجام دیتا ہے،

ਗੁਰ ਗਿਆਨ ਇੰਦ੍ਰੀ ਦ੍ਰਿੜਤਾ ॥

خواہ گرو کے عطا کردہ علم کے ذریعے اپنے حواس کو مسخر کرتا ہے،

ਖਟੁ ਕਰਮ ਸਹਿਤ ਰਹਤਾ ॥੩॥

خواہ چھ اعمال انجام دیتا ہوا اپنی زندگی گزارتا ہے؛ لیکن اس کے باوجود بھی کامیابی نہیں ملتی۔ 3۔

ਸਿਵਾ ਸਕਤਿ ਸੰਬਾਦੰ ॥ ਮਨ ਛੋਡਿ ਛੋਡਿ ਸਗਲ ਭੇਦੰ ॥

چاہے وہ شیو شکتی کی گفتگو میں مگن رہے۔ اے دل ! ان تمام مذہبی سرگرمیوں کو چھوڑ دے؛ کیوں کہ یہ تمام سرگرمیاں واہے گرو سے دور لے جانے والی ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਗੋਬਿੰਦੰ ॥ ਭਜੁ ਨਾਮਾ ਤਰਸਿ ਭਵ ਸਿੰਧੰ ॥੪॥੧॥

نام دیو جی کہتے ہیں کہ ہمیشہ گووند کا ذکر کرتے رہو، اس کے جہری ذکر سے تو دنیوی سمندر سے پار ہوجائے گا۔ 4۔ 1۔

ਗੌਡ ॥

گونڈ۔

ਨਾਦ ਛੂਮੇ ਜੈਸੇ ਮਿਰਗਾਏ ॥

جیسے ہرن موسیقی کی آواز سن کر اس کی طرف دوڑتا ہے اور

ਪ੍ਰਾਨ ਤਜੇ ਵਾ ਕੋ ਧਿਆਨੁ ਨ ਜਾਏ ॥੧॥

اپنی جان گنوا دیتا ہے؛ لیکن اس کا دھیان نہیں بھٹکتا۔ 1۔

ਐਸੇ ਰਾਮਾ ਐਸੇ ਹੇਰਉ ॥

میں بھی رام کی طرف ایسی ہی توجہ مرکوز رکھتا ہوں اور

ਰਾਮੁ ਛੋਡਿ ਚਿਤੁ ਅਨਤ ਨ ਫੇਰਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رام کو چھوڑ کر کہیں بھی اپنا دل نہیں لگاتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਉ ਮੀਨਾ ਹੇਰੈ ਪਸੁਆਰਾ ॥

جیسے بگولا مچھلیوں کو دیکھتا رہتا ہے،

ਸੋਨਾ ਗਢਤੇ ਹਿਰੈ ਸੁਨਾਰਾ ॥੨॥

جیسے سنار سونے کو پرکھتے وقت زیورات کی طرف دیکھتا رہتا ہے۔ 2۔

ਜਿਉ ਬਿਖਈ ਹੇਰੈ ਪਰ ਨਾਰੀ ॥

جس طرح ہوس پرست انسان نامحرم خاتون کو بری نظر سے دیکھتا ہے،

ਕਉਡਾ ਡਾਰਤ ਹਿਰੈ ਜੁਆਰੀ ॥੩॥

جیسے جواری کوڑیاں پھینکتے ہوئے ان ہی کی طرف دیکھتا رہتا ہے۔ 3۔

ਜਹ ਜਹ ਦੇਖਉ ਤਹ ਤਹ ਰਾਮਾ ॥

اسی طرح میں جہاں بھی دیکھتا ہوں، مجھے وہیں رام نظر آتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਨ ਨਿਤ ਧਿਆਵੈ ਨਾਮਾ ॥੪॥੨॥

اب نام دیو ہر روز ہری کے قدموں کا دھیان کرتا رہتا ہے۔ 4۔ 2۔

ਗੌਡ ॥

گونڈ۔

ਮੋ ਕਉ ਤਾਰਿ ਲੇ ਰਾਮਾ ਤਾਰਿ ਲੇ ॥

اے میرے رام ! مجھے دنیوی سمندر سے پار کرا کر نجات دلادے۔

ਮੈ ਅਜਾਨੁ ਜਨੁ ਤਰਿਬੇ ਨ ਜਾਨਉ ਬਾਪ ਬੀਠੁਲਾ ਬਾਹ ਦੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تیرا انجام خادم تیرا کی سے ناواقف ہوں۔ اے رب ! مجھے اپنا بازو دے کر سہارا دیجیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਰ ਤੇ ਸੁਰ ਹੋਇ ਜਾਤ ਨਿਮਖ ਮੈ ਸਤਿਗੁਰ ਬੁਧਿ ਸਿਖਲਾਈ ॥

صادق گرو نے مجھے ایسی حکمت سکھائی ہے، جس سے انسان ایک لمحے میں ہی دیوتا بن جاتا ہے۔

ਨਰ ਤੇ ਉਪਜਿ ਸੁਰਗ ਕਉ ਜੀਤਿਓ ਸੋ ਅਵਖਧ ਮੈ ਪਾਈ ॥੧॥

میں نے وہ دوا حاصل کرلی ہے، جس سے انسان پیدا ہوکر جنت کو بھی حاصل کرسکتا ہے۔ 1۔،

ਜਹਾ ਜਹਾ ਧ੍ਰੂਅ ਨਾਰਦੁ ਟੇਕੇ ਨੈਕੁ ਟਿਕਾਵਹੁ ਮੋਹਿ ॥

اے رب ! مجھے بھی اس مقام پر جمادے، جہاں جہاں تو نے معتقد دھرو اور نارد مونی کو رکھا ہے۔

ਤੇਰੇ ਨਾਮ ਅਵਿਲੰਬਿ ਬਹੁਤੁ ਜਨ ਉਧਰੇ ਨਾਮੇ ਕੀ ਨਿਜ ਮਤਿ ਏਹ ॥੨॥੩॥

نام دیو کی یہی رائے ہے کہ تیرے نام پر بھروسہ کرکے بہت سے پرستار دنیوی سمندر سے پار ہوگئے ہیں۔

۔3

ਗੌਡ ॥

گونڈ۔

ਮੋਹਿ ਲਾਗਤੀ ਤਾਲਾਬੇਲੀ ॥

نام کے بغیر مجھے ایسی بے چینی ہوجاتی ہے،

ਬਛਰੇ ਬਿਨੁ ਗਾਇ ਅਕੇਲੀ ॥੧॥

جیسے بچھڑے کے بغیر گائے تنہا ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਪਾਨੀਆ ਬਿਨੁ ਮੀਨੁ ਤਲਫੈ ॥

جیسے پانی کے بغیر مچھلی تڑپتی ہے،

ਐਸੇ ਰਾਮ ਨਾਮਾ ਬਿਨੁ ਬਾਪੁਰੋ ਨਾਮਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اسی طرح رام نام کے بغیر حقیر نام دیو تڑپتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੈਸੇ ਗਾਇ ਕਾ ਬਾਛਾ ਛੂਟਲਾ ॥

جیسے کھونٹے سے بندھا ہوا بچھڑا چھوٹ کر

ਥਨ ਚੋਖਤਾ ਮਾਖਨੁ ਘੂਟਲਾ ॥੨॥

گائے کا تھن سونگھتا اور دودھ کا گھونٹ پیتا ہے۔ 2۔

ਨਾਮਦੇਉ ਨਾਰਾਇਨੁ ਪਾਇਆ ॥

نام دیو نے نارائن کو پا لیا ہے،

ਗੁਰੁ ਭੇਟਤ ਅਲਖੁ ਲਖਾਇਆ ॥੩॥

گرو سے ملاقات کرتے ہی نام دیو کو ناقابل دید رب کا دیدار کرادیا ہے۔ 3۔

ਜੈਸੇ ਬਿਖੈ ਹੇਤ ਪਰ ਨਾਰੀ ॥

جس طرح ہوس پرست انسان شہوت کی خاطر دوسری عورت سے محبت کرتا ہے،

ਐਸੇ ਨਾਮੇ ਪ੍ਰੀਤਿ ਮੁਰਾਰੀ ॥੪॥

اسی طرح نام دیو کی رب سے محبت ہے۔ 4۔

ਜੈਸੇ ਤਾਪਤੇ ਨਿਰਮਲ ਘਾਮਾ ॥

جیسے کڑک دھوپ کی گرمی میں لوگوں کا بدن جلتا ہے،

ਤੈਸੇ ਰਾਮ ਨਾਮਾ ਬਿਨੁ ਬਾਪੁਰੋ ਨਾਮਾ ॥੫॥੪॥

اسی طرح رام نام کے بغیر کمزور نام دیو جدائی کی آگ میں جلتا ہے۔ 5۔ 4۔

ਰਾਗੁ ਗੌਂਡ ਬਾਣੀ ਨਾਮਦੇਉ ਜੀਉ ਕੀ ਘਰੁ ੨

راگو گونڈ وانی نام دیو جیو کی گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਰਤ ਮਿਟੇ ਸਭਿ ਭਰਮਾ ॥

ہری ہری منتر کا ورد کرنے سے تمام شبہات کا ازالہ ہوجاتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮੁ ਲੈ ਊਤਮ ਧਰਮਾ ॥

ہری نام کا ذکر کرنا ہی سب سے اعلیٰ مذہب ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਰਤ ਜਾਤਿ ਕੁਲ ਹਰੀ ॥

ہری نام کا دھیان کرنے سے ذات پات اور خاندان کی بھید بھاؤ دور ہوجاتا ہے۔

ਸੋ ਹਰਿ ਅੰਧੁਲੇ ਕੀ ਲਾਕਰੀ ॥੧॥

اس لیے ہری کا نام اندھوں کی لاٹھی ہے۔ 1۔

ਹਰਏ ਨਮਸਤੇ ਹਰਏ ਨਮਹ ॥

ہری کو میرا کروڑوں سلام اور آداب ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਰਤ ਨਹੀ ਦੁਖੁ ਜਮਹ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری نام کا دھیان کرنے سے ملک الموت کی تکلیف برداشت نہیں کرنی پڑتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਹਰਨਾਕਸ ਹਰੇ ਪਰਾਨ ॥

ہری نے راکشس ہیرن یکشپو کی جان لے لی:

ਅਜੈਮਲ ਕੀਓ ਬੈਕੁੰਠਹਿ ਥਾਨ ॥

گنہ گار اجمل کو بہشت میں جگہ دیا،

ਸੁਆ ਪੜਾਵਤ ਗਨਿਕਾ ਤਰੀ ॥

طوطے کو ہری نام کا سبق پڑھانے سے طوائف کو نجات مل گئی،

ਸੋ ਹਰਿ ਨੈਨਹੁ ਕੀ ਪੂਤਰੀ ॥੨॥

تو ایسا ہری میری آنکھوں کی پتلی ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਰਤ ਪੂਤਨਾ ਤਰੀ ॥

ہری نام کے ذکر سے پوتنا راکشس کو نجات مل گئی،

ਬਾਲ ਘਾਤਨੀ ਕਪਟਹਿ ਭਰੀ ॥

جو بچوں کے قتل اور فریب سے بھرا ہوا تھا۔

ਸਿਮਰਨ ਦ੍ਰੋਪਦ ਸੁਤ ਉਧਰੀ ॥

ہری کے ذکر سے بادشاہ دروپد کی اہلیہ دروپدی کو نجات مل گئی تھی اور

ਗਊਤਮ ਸਤੀ ਸਿਲਾ ਨਿਸਤਰੀ ॥੩॥

گوتم رشی کی بیوی اہلیا جو شوہر کی بددعا کے سبب پتھر بن گئی تھی، اسے بھی خلاصی مل گئی تھی۔ 3۔

ਕੇਸੀ ਕੰਸ ਮਥਨੁ ਜਿਨਿ ਕੀਆ ॥

جس نے کے سی راکشس اور متھرا کے شریر بد بخت بادشاہ کو فنا کردیا اور

ਜੀਅ ਦਾਨੁ ਕਾਲੀ ਕਉ ਦੀਆ ॥

کالیا ناگ کو زندگی عطا کی تھی،

ਪ੍ਰਣਵੈ ਨਾਮਾ ਐਸੋ ਹਰੀ ॥

اسے ہری کو نام دیو سو بار آداب عرض کرتا ہے،

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਭੈ ਅਪਦਾ ਟਰੀ ॥੪॥੧॥੫॥

جس کے نام نے ورد سے ہر طرح کا خوف اور دہشت مٹ جاتا ہے۔ 4۔ 1۔ 5۔

ਗੋਂਡ ॥

گونڈ۔

ਭੈਰਉ ਭੂਤ ਸੀਤਲਾ ਧਾਵੈ ॥

جو شخص بھیرو، بھوت یا شیتلا دیوی کی طرف بھاگتا رہتا ہے،

ਖਰ ਬਾਹਨੁ ਉਹੁ ਛਾਰੁ ਉਡਾਵੈ ॥੧॥

وہ نتیجتاً گدھے کا سوار بن کر خاک اُڑاتا رہتا ہے۔ 1۔

ਹਉ ਤਉ ਏਕੁ ਰਮਈਆ ਲੈਹਉ ॥

میں تو محض ایک رام ہی کے نام کا ذکر کروں گا اور

ਆਨ ਦੇਵ ਬਦਲਾਵਨਿ ਦੈਹਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بقیہ معبودوں کو (چھوڑ) کر اس کے عوض (سب کچھ) دے دوں گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿਵ ਸਿਵ ਕਰਤੇ ਜੋ ਨਰੁ ਧਿਆਵੈ ॥

جو مرد 'شیو شیو' کرتے ہوئے اس کا دھیان کرتے ہیں،

ਬਰਦ ਚਢੇ ਡਉਰੂ ਢਮਕਾਵੈ ॥੨॥

وہ بیل پر سوار ہو کر ڈمرو بجاتے رہتے ہیں۔ 2۔

ਮਹਾ ਮਾਈ ਕੀ ਪੂਜਾ ਕਰੈ ॥

جو شخص عظیم دیوی درگا کی پرستش کرتا ہے،

ਨਰ ਸੈ ਨਾਰਿ ਹੋਇ ਅਉਤਰੈ ॥੩॥

وہ بچے سے بچی کی شکل میں جنم لیتا ہے۔ 3۔

ਤੂ ਕਹੀਅਤ ਹੀ ਆਦਿ ਭਵਾਨੀ ॥

تو آدی بھوانی کہلاتی ہے،

ਮੁਕਤਿ ਕੀ ਬਰੀਆ ਕਹਾ ਛਪਾਨੀ ॥੪॥

لیکن خلاصی کے وقت کہاں چھپ جاتی ہے۔ 4۔

ਗੁਰਮਤਿ ਰਾਮ ਨਾਮ ਗਹੁ ਮੀਤਾ ॥

اے رفیق ! اپنے گرو کی رائے کے مطابق رام کے نام کا ذکر کرو،

ਪ੍ਰਣਵੈ ਨਾਮਾ ਇਉ ਕਹੈ ਗੀਤਾ ॥੫॥੨॥੬॥

نام دیو التجا کرتا ہے کہ گیتا بھی یہی تعلیم دیتی ہے۔ 5۔ 2۔ 6۔

ਬਿਲਾਵਲੁ ਗੋਂਡ ॥

بلاولو گونڈ۔

ਆਜੁ ਨਾਮੇ ਬੀਠਲੁ ਦੇਖਿਆ ਮੂਰਖ ਕੋ ਸਮਝਾਊ ਰੇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

نام دیو نے رب کا دیدار کرلیا ہے، میں نادان کو سمجھتا ہوں۔ وقفہ۔

ਪਾਂਡੇ ਤੁਮਰੀ ਗਾਇਤ੍ਰੀ ਲੋਧੇ ਕਾ ਖੇਤੁ ਖਾਤੀ ਥੀ ॥

اے پانڈے ! گایتری کی پرستش وبندگی کرتے ہو، یہ کیسی عقیدت ہے؛ کیوں کہ تمہارا ہی بیان ہے کہ گایتری (بد دعا کے سبب) گائے کی اندام نہانی میں کسان کا کھیت چرنے لگ گئی تھی۔

ਲੈ ਕਰਿ ਠੇਗਾ ਟਗਰੀ ਤੋਰੀ ਲਾਂਗਤ ਲਾਂਗਤ ਜਾਤੀ ਥੀ ॥੧॥

اس نے ڈنڈا لے کر اس کی ایک ٹانگ توڑ دی، بایں سبب وہ لنگڑا لنگڑا کر چلتی تھی۔ 1۔

ਪਾਂਡੇ ਤੁਮਰਾ ਮਹਾਦੇਉ ਧਉਲੇ ਬਲਦ ਚੜਿਆ ਆਵਤੁ ਦੇਖਿਆ ਥਾ ॥

اے پانڈے ! شیو کی بندگی کرتے ہو، ساتھ ہی تم لوگوں کا یہ کہنا ہے کہ مہادیو سفید نندی بیل پر سوار ہوکر آئے،

ਮੋਦੀ ਕੇ ਘਰ ਖਾਣਾ ਪਾਕਾ ਵਾ ਕਾ ਲੜਕਾ ਮਾਰਿਆ ਥਾ ॥੨॥

جس مودی کے گھر ان کے لیے کھانا پکایا گیا تھا(کھانا لذیذ نہ ہونے کے سبب) انہوں نے غصے میں آکر اس کے لڑکے کو ہی بددعا دے کر مار ڈالا تھا۔ 2۔

ਪਾਂਡੇ ਤੁਮਰਾ ਰਾਮਚੰਦੁ ਸੋ ਭੀ ਆਵਤੁ ਦੇਖਿਆ ਥਾ ॥

اے پانڈے ! تمہارے (بیان کے مطابق) رام چندر کا بھی بہت نام سنا،

ਰਾਵਨ ਸੇਤੀ ਸਰਬਰ ਹੋਈ ਘਰ ਕੀ ਜੋਇ ਗਵਾਈ ਥੀ ॥੩॥

اس کی لنکا کے بادشاہ راون سے جنگ ہوئی اور اس کے بعد انہوں نے اپنی بیوی سیتا کو کھودیا تھا۔ 3۔

ਹਿੰਦੂ ਅੰਨ੍ਹਾ ਤੁਰਕੁ ਕਾਣਾ ॥

ہندو نابینا ہے اور ترک کانا ہے،

ਦੁਹਾਂ ਤੇ ਗਿਆਨੀ ਸਿਆਣਾ ॥

لیکن ان دونوں سے زیادہ عقل مند آدمی چالاک ہے۔

ਹਿੰਦੂ ਪੂਜੈ ਦੇਹੁਰਾ ਮੁਸਲਮਾਣੁ ਮਸੀਤਿ ॥

ہندو مندر میں پوجا کرتا ہے اور مسلمان مسجد میں سجدہ کرتا ہے۔

ਨਾਮੇ ਸੋਈ ਸੇਵਿਆ ਜਹ ਦੇਹੁਰਾ ਨ ਮਸੀਤਿ ॥੪॥੩॥੭॥

نام دیو نے تو اسی رب کا ذکر کیا ہے، جو مندر و مسجد میں نہیں ہے۔ 4۔ 3۔ 7۔

ਰਾਗੁ ਗੌਂਡ ਬਾਣੀ ਰਵਿਦਾਸ ਜੀਉ ਕੀ ਘਰੁ ੨

راگو گونڈ وانی روی داس جیو کی گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮੁਕੰਦ ਮੁਕੰਦ ਜਪਹੁ ਸੰਸਾਰ ॥

اے دنیا والو! واہے گرو کا ذکر کرو،

ਬਿਨੁ ਮੁਕੰਦ ਤਨੁ ਹੋਇ ਅਉਹਾਰ ॥

اس کے ذکر کے بغیر یہ جسم فضول ہی چلا جاتا ہے۔

ਸੋਈ ਮੁਕੰਦੁ ਮੁਕਤਿ ਕਾ ਦਾਤਾ ॥

رب ہی نجات عطا کرنے والا آقا ہے اور

ਸੋਈ ਮੁਕੰਦੁ ਹਮਰਾ ਪਿਤ ਮਾਤਾ ॥੧॥

ہمارے والدین بھی وہی ہیں۔ 1۔

ਜੀਵਤ ਮੁਕੰਦੇ ਮਰਤ ਮੁਕੰਦੇ ॥

اس کا جینا مرنا سب رب پر ہے،

ਤਾ ਕੇ ਸੇਵਕ ਕਉ ਸਦਾ ਅਨੰਦੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کا خادم ہمیشہ سرور کی کیفیت میں رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੁਕੰਦ ਮੁਕੰਦ ਹਮਾਰੇ ਪ੍ਰਾਨੰ ॥

رب کی بندگی ہی ہماری زندگی کی بنیاد ہے۔

ਜਪਿ ਮੁਕੰਦ ਮਸਤਕਿ ਨੀਸਾਨੰ ॥

اس کے ذکر سے پیشانی پر خلاصی کا نشان لگ جاتا ہے۔

ਸੇਵ ਮੁਕੰਦ ਕਰੈ ਬੈਰਾਗੀ ॥

کوئی تارک الدنیا ہی مکند کی پرستش کرتا ہے۔

ਸੋਈ ਮੁਕੰਦੁ ਦੁਰਬਲ ਧਨੁ ਲਾਧੀ ॥੨॥

مجھ جیسے کمزور کو بھی مکند نام نما دولت حاصل ہوگئی ہے۔ 2۔

ਏਕੁ ਮੁਕੰਦੁ ਕਰੈ ਉਪਕਾਰੁ ॥

جب ایک رب خود مجھ پر احسان کرتا ہے، تو

ਹਮਰਾ ਕਹਾ ਕਰੈ ਸੰਸਾਰੁ ॥

یہ کائنات میرا کیا بگاڑ سکتی ہے۔

ਮੇਟੀ ਜਾਤਿ ਹੂਏ ਦਰਬਾਰਿ ॥ ਤੁਹੀ ਮੁਕੰਦ ਜੋਗ ਜੁਗ ਤਾਰਿ ॥੩॥

اس کی بندگی نے میری پست ذاتی کو مٹا کر اپنے در کا درباری بنادیا ہے۔ اے مکند ! ایک تو ہی ہر دور میں پار کروانے پر قدرت رکھتا ہے۔ 3۔

ਉਪਜਿਓ ਗਿਆਨੁ ਹੂਆ ਪਰਗਾਸ ॥

ظہور علم سے میرا دل روشن ہوگیا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਲੀਨੇ ਕੀਟ ਦਾਸ ॥

اس نے فضل فرما کر مجھ جیسے حقیر انسان کو اپنا غلام بنا لیا ہے۔

ਕਹੁ ਰਵਿਦਾਸ ਅਬ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਚੂਕੀ ॥

روی داس جی کہتے ہیں کہ اب میری پیاس بجھ گئی ہے،

ਜਪਿ ਮੁਕੰਦ ਸੇਵਾ ਤਾਹੂ ਕੀ ॥੪॥੧॥

مکند کا ذکر کرکے اسی کی خدمت میں مگن رہتا ہوں۔ 4۔ 1۔

ਗੋਂਡ ॥

گونڈ۔

ਜੇ ਓਹੁ ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਨ੍ਹਾਵੈ ॥

اگر کوئی اڑسٹھ مقام زیارت پر غسل کرے،

ਜੇ ਓਹੁ ਦੁਆਦਸ ਸਿਲਾ ਪੂਜਾਵੈ ॥

اگر وہ (امرناتھ، سومناتھ، کاشی، رامیشورم، کیدارناتھ وغیرہ) بارہ شیو لنگوں کی پرستش بھی کرے،

ਜੇ ਓਹੁ ਕੂਪ ਤਟਾ ਦੇਵਾਵੈ ॥

اگر وہ کنواں اور تالاب بنا کر مفاد عامہ کے لیے وقف بھی کردے،

ਕਰੈ ਨਿੰਦ ਸਭ ਬਿਰਥਾ ਜਾਵੈ ॥੧॥

لیکن اگر وہ (سادھو کی) مذمت کرتا ہے، تو اس کی ساری نیکیاں برباد ہوجاتی ہیں۔ 1۔

ਸਾਧ ਕਾ ਨਿੰਦਕੁ ਕੈਸੇ ਤਰੈ ॥

سادھو حضرات کی مذمت کرنے والے کیسے نجات پاسکتے ہیں؟

ਸਰਪਰ ਜਾਨਹੁ ਨਰਕ ਹੀ ਪਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یقین مانو، وہ لازمی جہنم میں جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੇ ਓਹੁ ਗ੍ਰਹਨ ਕਰੈ ਕੁਲਖੇਤਿ ॥

اگر کوئی سورج گرہن کے وقت کروک شیتر مقام زیارت پر غسل کرے،

ਅਰਪੈ ਨਾਰਿ ਸੀਗਾਰ ਸਮੇਤਿ ॥

وہاں اپنی اہلیہ کو زیورات سے آراستہ کرکے برہمنوں کو بطور عطیہ پیش کریں۔

ਸਗਲੀ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਸ੍ਰਵਨੀ ਸੁਨੈ ॥

اگر وہ تمام اسمرتیوں کو کانوں سے سنے،

ਕਰੈ ਨਿੰਦ ਕਵਨੈ ਨਹੀ ਗੁਨੈ ॥੨॥

اگر وہ سادھو کی مذمت کردے، تو اسے اس کے نیک اعمال کا کوئی اجر نہیں ملتا۔ 2۔

ਜੇ ਓਹੁ ਅਨਿਕ ਪ੍ਰਸਾਦ ਕਰਾਵੈ ॥

اگر کوئی متعدد مرتبہ برہما بھوج کا اہتمام کرکے سادھوؤں یا دیگر لوگوں کو کھانا کھلاتا ہے،

ਭੂਮਿ ਦਾਨ ਸੋਭਾ ਮੰਡਪਿ ਪਾਵੈ ॥

اگر وہ مفاد عامہ کے لیے زمین وقف کرتا ہے، ایک خوب صورت محل اور دھرم شالہ بنواتا ہے،

ਅਪਨਾ ਬਿਗਾਰਿ ਬਿਰਾਂਨਾ ਸਾਂਢੈ ॥

اگر وہ اپنا کام بگاڑ کر دوسروں کا کام سنوار دیتا ہے؛ لیکن

ਕਰੈ ਨਿੰਦ ਬਹੁ ਜੋਨੀ ਹਾਂਢੈ ॥੩॥

اگر وہ (سنت کی) مذمت کردے، تو اسے متعدد اندام نہانی میں بھٹکنا پڑتا ہے۔ 3۔

ਨਿੰਦਾ ਕਹਾ ਕਰਹੁ ਸੰਸਾਰਾ ॥

اے دنیا والو! تم کیوں تحقیر کرتے ہو؟

ਨਿੰਦਕ ਕਾ ਪਰਗਟਿ ਪਾਹਾਰਾ ॥

مذمت کرنے والوں کی فریب کی دکان کھل جاتی ہے یعنی اس کا راز ظاہر ہوجاتا ہے۔

ਨਿੰਦਕੁ ਸੋਧਿ ਸਾਧਿ ਬੀਚਾਰਿਆ ॥

روی داس جی کہتے ہیں کہ میں نے بخوبی تحقیق و جستجو کرکے مذمت کرنے والوں سے متعلق یہی غور کیا ہے کہ

ਕਹੁ ਰਵਿਦਾਸ ਪਾਪੀ ਨਰਕਿ ਸਿਧਾਰਿਆ ॥੪॥੨॥੭੧॥੭॥੨॥੪੯॥ ਜੋੜੁ ॥

آخر کار ایسا گنہ گار انسان دوزخ میں ہی جاتا ہے۔ 4۔ 2۔ 11۔ 7۔ 2۔ 49۔ جوڑ۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੧ ਚਉਪਦੇ

رام کلی محلہ 1 گھرو 1 چوپدے

ੴ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، اس کا نام صادق ہے، وہ کائنات کا خالق ہے، قادر مطلق ہے، خوف سے پاک ہے، بغض سے دور مجسمہ محبت ہے، وہ لازوال برہما مورتی ابدی ہے، وہپیدائش و موت سے پاک ہے، اس کا وجود ذاتی ہے اور گرو کے کرم سے حاصل ہوتا ہے۔

ਕੋਈ ਪੜਤਾ ਸਹਸਾਕਿਰਤਾ ਕੋਈ ਪੜੈ ਪੁਰਾਨਾ ॥

کوئی ویدوں کو سنسکرت میں پڑتا ہے، کوئی پران پڑھ رہا ہے۔

ਕੋਈ ਨਾਮੁ ਜਪੈ ਜਪਮਾਲੀ ਲਾਗੈ ਤਿਸੈ ਧਿਆਨਾ ॥

کوئی مالا کے ذریعے نام کا ذکر کررہا ہے اور اسی میں دھیان لگا رہا ہے۔

ਅਬ ਹੀ ਕਬ ਹੀ ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਨਾ ਤੇਰਾ ਏਕੋ ਨਾਮੁ ਪਛਾਨਾ ॥੧॥

لیکن میں نے ابھی اور کبھی بھی کچھ نہیں جانا، میں تو صرف تیرے نام کو ہی پہچانتا ہوں۔ 1۔

ਨ ਜਾਣਾ ਹਰੇ ਮੇਰੀ ਕਵਨ ਗਤੇ ॥

اے ہری ! مجھے نہیں پتہ کہ میری رفتار کیا ہوگی؟

ਹਮ ਮੂਰਖ ਅਗਿਆਨ ਸਰਨਿ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੀ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਰਾਖਹੁ ਮੇਰੀ ਲਾਜ ਪਤੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! میں نادان اور احمق تیری پناہ میں آیا ہوں، فضل فرما کر میری عزت رکھ لے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਬਹੂ ਜੀਅੜਾ ਊਭਿ ਚੜਤੁ ਹੈ ਕਬਹੂ ਜਾਇ ਪਇਆਲੇ ॥

کبھی ہمارا دل آسمان پر چڑھ جاتا ہے اور یہ کبھی تحت الثریٰ میں گر جاتا ہے۔

ਲੋਭੀ ਜੀਅੜਾ ਥਿਰੁ ਨ ਰਹਤੁ ਹੈ ਚਾਰੇ ਕੁੰਡਾ ਭਾਲੇ ॥੨॥

یہ حریص دل برقرار نہیں رہتا اور چاروں سمتوں میں بھٹکتا رہتا ہے۔ 2۔

ਮਰਣੁ ਲਿਖਾਇ ਮੰਡਲ ਮਹਿ ਆਏ ਜੀਵਣੁ ਸਾਜਹਿ ਮਾਈ ॥

تمام انسان اپنی موت کا نوشتہ رقم کروا کر اس کائنات میں آئے ہیں؛ لیکن وہ اپنی زندگی کے لیے منصوبہ بناتے رہتے ہیں۔

ਏਕਿ ਚਲੇ ਹਮ ਦੇਖਹ ਸੁਆਮੀ ਭਾਹਿ ਬਲੰਤੀ ਆਈ ॥੩॥

اے مالک ! ہم روزانہ کسی نہ کسی انسان کی موت دیکھ رہے ہیں اور موت کی آگ ہر طرف روشن ہے۔ 3۔

ਨ ਕਿਸੀ ਕਾ ਮੀਤੁ ਨ ਕਿਸੀ ਕਾ ਭਾਈ ਨਾ ਕਿਸੈ ਬਾਪੁ ਨ ਮਾਈ ॥

حقیقت تو یہی ہے کہ نہ کوئی کسی کا دوست ہے، نہ بھائی ہے، نہ ماں باپ ہے۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕ ਜੇ ਤੂ ਦੇਵਹਿ ਅੰਤੇ ਹੋਇ ਸਖਾਈ ॥੪॥੧॥

گرو نانک التجا کرتے ہیں کہ اے رب ! اگر تو مجھے اپنا نام عطا کردے، تو وہ آخری وقت میں ہمارا مددگار بن جائے گا۔ 4۔ 1۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

رام کلی محلہ 1۔

ਸਰਬ ਜੋਤਿ ਤੇਰੀ ਪਸਰਿ ਰਹੀ ॥

اے رب ! پوری کائنات میں تیرا ہی نور پھیلا ہوا ہے،

ਜਹ ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਨਰਹਰੀ ॥੧॥

میں جہاں بھی دیکھتا ہوں، تو ہی نظر آتا ہے۔ 1۔

ਜੀਵਨ ਤਲਬ ਨਿਵਾਰਿ ਸੁਆਮੀ ॥

اے آقا ! میری زندگی کی ہوس دور کردے،

ਅੰਧ ਕੂਪਿ ਮਾਇਆ ਮਨੁ ਗਾਡਿਆ ਕਿਉ ਕਰਿ ਉਤਰਉ ਪਾਰਿ ਸੁਆਮੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا دل تو دولت کی تاریکی میں مبتلا ہے، پھر میں کیسے پار ہو سکتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਹ ਭੀਤਰਿ ਘਟ ਭੀਤਰਿ ਬਸਿਆ ਬਾਹਰਿ ਕਾਹੇ ਨਾਹੀ ॥

جو انسانوں کے دل میں بس رہا ہے، وہ باہر کیوں نہیں بس رہا۔

ਤਿਨ ਕੀ ਸਾਰ ਕਰੇ ਨਿਤ ਸਾਹਿਬੁ ਸਦਾ ਚਿੰਤ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥੨॥

میرا مالک تو ہر روز ان کی نگہبانی کرتا ہے اور ہمیشہ اس کے دل میں انسانوں کی فکر میں لگی رہتی ہے۔ 2۔

ਆਪੇ ਨੇੜੈ ਆਪੇ ਦੂਰਿ ॥

واہے گرو خود ہی انسانوں کے قریب بھی بستا ہے اور دور بھی رہتا ہے،

ਆਪੇ ਸਰਬ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥

وہ خود ہی ہمہ گیر ہے۔

ਸਤਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਅੰਧੇਰਾ ਜਾਇ ॥

جسے صادق گرو مل جاتا ہے، اس کی جہالت کی تاریکی دور ہو جاتی ہے،

ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥੩॥

پھر جہاں بھی نظر جاتی ہے، وہیں رب سمایا ہوا لگتا ہے۔ 3۔

ਅੰਤਰਿ ਸਹਸਾ ਬਾਹਰਿ ਮਾਇਆ ਨੈਣੀ ਲਾਗਸਿ ਬਾਣੀ ॥

جس کے دل میں شک و شبہات ہوتا ہے، تو باہر سے مایا کا تیر اس کی آنکھوں پر لگ جاتا ہے۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕੁ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸਾ ਪਰਤਾਪਹਿਗਾ ਪ੍ਰਾਣੀ ॥੪॥੨॥

گرو نانک التجا کرتے ہیں کہ اے لوگو! تم رب کے غلاموں کے غلام بن جاؤ، ورنہ بہت تکلیف ہوگی۔

۔2۔4

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

رام کلی محلہ 1۔

ਜਿਤੁ ਦਰਿ ਵਸਹਿ ਕਵਨੁ ਦਰੁ ਕਹੀਐ ਦਰਾ ਭੀਤਰਿ ਦਰੁ ਕਵਨੁ ਲਹੈ ॥

جسم کے جس در میں رب کا بسیرہ ہوتا ہے، اسے کون سا در کہا جاتا ہے؟ جسم کے دس دروازوں میں سے اس مخفی دروازے کو کون تلاش کر سکتا ہے؟

ਜਿਸੁ ਦਰ ਕਾਰਣਿ ਫਿਰਾ ਉਦਾਸੀ ਸੋ ਦਰੁ ਕੋਈ ਆਇ ਕਹੈ ॥੧॥

کوئی آکر مجھے وہ دروازہ بتائے، جس کی تلاش کے لیے میں بہت عرصے سے اداس پھر رہا ہوں۔ 1۔

ਕਿਨ ਬਿਧਿ ਸਾਗਰੁ ਤਰੀਐ ॥

اس دنیوی سمندر سے کس ترکیب سے پار ہوا جا سکتا ہے؟

ਜੀਵਤਿਆ ਨਹ ਮਰੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

(گرو جی جواب دیتے ہیں کہ) فوتگی کے بعد ہی انسان کو نجات مل سکتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੁਖੁ ਦਰਵਾਜਾ ਰੋਹੁ ਰਖਵਾਲਾ ਆਸਾ ਅੰਦੇਸਾ ਦੁਇ ਪਟ ਜੜੇ ॥

جسم کے گھر کا دروازہ تکلیف ہے اور غصہ اس کا رکھوالا ہے، اس دروازے کو امید اور شبہ کا دو تختہ لگا ہوا ہے۔

ਮਾਇਆ ਜਲੁ ਖਾਈ ਪਾਣੀ ਘਰੁ ਬਾਧਿਆ ਸਤ ਕੈ ਆਸਣਿ ਪੁਰਖੁ ਰਹੈ ॥੨॥

اس مقام کے اردگرد مایا نما ایک کھائی ہے، جس میں حسی خرابی نما پانی بھرا ہوا ہے، انسان نے اس جگہ پر اپنا گھر بنایا ہوا ہے۔ وا ہے گرو حق کی تخت پر بیٹھا ہے۔ 2۔

ਕਿੰਤੇ ਨਾਮਾ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਣਿਆ ਤੁਮ ਸਰਿ ਨਾਹੀ ਅਵਰੁ ਹਰੇ ॥

اے رب ! تیرے بہت سے نام ہیں اور کسی کو بھی تیرے انتہا کا علم نہیں، تجھ جیسا دوسرا کوئی نہیں ہے۔

ਊਚਾ ਨਹੀ ਕਹਣਾ ਮਨ ਮਹਿ ਰਹਣਾ ਆਪੇ ਜਾਣੈ ਆਪਿ ਕਰੇ ॥੩॥

بلند آواز سے نہیں بولنا چاہیے؛ بلکہ دل میں پرسکون رہنا چاہیے۔ وہ خود ہی سب کچھ جانتا ہے اور خود ہی سب کچھ کرتا ہے۔ 3۔

ਜਬ ਆਸਾ ਅੰਦੇਸਾ ਤਬ ਹੀ ਕਿਉ ਕਰਿ ਏਕੁ ਕਹੈ ॥

جب تک دل میں امید اور شبہ ہے، اس وقت تک وہ کیسے ایک رب کا ذکر کرسکتا ہے؟

ਆਸਾ ਭੀਤਰਿ ਰਹੈ ਨਿਰਾਸਾ ਤਉ ਨਾਨਕ ਏਕੁ ਮਿਲੈ ॥੪॥

اے نانک ! واہے گرو اسی وقت مل سکتا ہے، جب انسان امیدوں میں رہتے ہوئے امیدوں سے آزاد رہے۔ 4۔

ਇਨ ਬਿਧਿ ਸਾਗਰੁ ਤਰੀਐ ॥

اے انسان ! اس ترکیب کے ذریعے دنیوی سمندر سے پار ہوا جا سکتا ہے اور

ਜੀਵਤਿਆ ਇਉ ਮਰੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥੩॥

زندگی سے دست بردار ہوا جا سکتا ہے۔ 1۔ وقفہ دوم۔ 3۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

رام کلی محلہ 1۔

ਸੁਰਤਿ ਸਬਦੁ ਸਾਖੀ ਮੇਰੀ ਸਿੰਙੀ ਬਾਜੈ ਲੋਕੁ ਸੁਣੇ ॥

قلبی کلام کی دھن کو سورتی کے ذریعے سننا ہی میری سنگھی ہے، جب قلبی اواز گونجتی ہے، تو اسے سب ہی لوگ سنتے ہیں۔

ਪਤੁ ਝੋਲੀ ਮੰਗਣ ਕੈ ਤਾਈ ਭੀਖਿਆ ਨਾਮੁ ਪੜੇ ॥੧॥

نام طلب کرنے کے لیے خود کو قابل بنانا ہی میری جھولی ہے، جس میں نام نما خیرات ڈالی جاتی ہے۔ 1۔

ਬਾਬਾ ਗੋਰਖੁ ਜਾਗੈ ॥

اے بابا ! گورکھ ہمیشہ بیدار مغز رہتا ہے۔

ਗੋਰਖੁ ਸੋ ਜਿਨਿ ਗੋਇ ਉਠਾਲੀ ਕਰਤੇ ਬਾਰ ਨ ਲਾਗੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گورکھ وہی (مالک) ہے، جس نے زمین کو اٹھا کر اس کی حفاظت کی تھی اور ایسے کرتے ہوئے دیر نہیں لگی۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਾਣੀ ਪ੍ਰਾਣ ਪਵਣਿ ਬੰਧਿ ਰਾਖੇ ਚੰਦੁ ਸੂਰਜੁ ਮੁਖਿ ਦੀਏ ॥

واہے گرو نے ہوا، پانی وغیرہ پانچ عناصر سے انسانوں کو باندھ کر رکھا ہے اور دنیا کو روشن کرنے کے لیے دو چراغ سورج اور چاند روشن کیا ہے۔

ਮਰਣ ਜੀਵਣ ਕਉ ਧਰਤੀ ਦੀਨੀ ਏਤੇ ਗੁਣ ਵਿਸਰੇ ॥੨॥

اس نے جینے مرنے کے لیے انسانوں کو زمین عطا کیا ہے؛ لیکن انسان ان سب نعمتوں کو بھول چکا ہے۔ 2۔

ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਅਰੁ ਜੋਗੀ ਜੰਗਮ ਪੀਰ ਪੁਰਸ ਬਹੁਤੇਰੇ ॥

کائنات میں کامل متلاشی، مراقب، جنگم اور بہت سے پیر پیغمبر ہیں،

ਜੇ ਤਿਨ ਮਿਲਾ ਤ ਕੀਰਤਿ ਆਖਾ ਤਾ ਮਨੁ ਸੇਵ ਕਰੇ ॥੩॥

اگر میری ان سے ملاقات ہو، تب بھی رب کی حمد گاتا ہوں اور میرا دل رب کی خدمت میں لگا رہے۔ 3۔

ਕਾਗਦੁ ਲੂਣੁ ਰਹੈ ਘ੍ਰਿਤ ਸੰਗੇ ਪਾਣੀ ਕਮਲੁ ਰਹੈ ॥

جیسے کاغذ اور نمک گھی کے ساتھ محفوظ رہتے ہیں (یعنی خراب نہیں ہوتے) اور کنول کا پھول پانی میں کھلا رہتا ہے،

ਐਸੇ ਭਗਤ ਮਿਲਹਿ ਜਨ ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਜਮੁ ਕਿਆ ਕਰੈ ॥੪॥੪॥

اے نانک ! اسی طرح جنہیں ایسے معتقد مل جاتے ہیں، ملک الموت ان کا کیا بگاڑ سکتا ہے۔ 4۔ 4۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

رام کلی محلہ 1۔

ਸੁਣਿ ਮਾਛਿੰਦ੍ਰਾ ਨਾਨਕੁ ਬੋਲੈ ॥

گرو نانک دیو جی کہتے ہیں کہ اے مچھندر ناتھ ! ذرا غور سے سنو،

ਵਸਗਤਿ ਪੰਚ ਕਰੇ ਨਹ ਡੋਲੈ ॥

جو شخص پانچ نفسانی برائیوں پر قابو پا لیتا ہے، وہ کبھی گم راہ نہیں ہوتا۔

ਐਸੀ ਜੁਗਤਿ ਜੋਗ ਕਉ ਪਾਲੇ ॥

جو ایسا طریقہ زھد اختیار کرتا ہے،

ਆਪਿ ਤਰੈ ਸਗਲੇ ਕੁਲ ਤਾਰੇ ॥੧॥

وہ خود تو دنیوی سمندر سے پار ہوتا ہی ہے، اس کا پورا خاندان بھی نجات پا جاتا ہے۔ 1۔

ਸੋ ਅਉਧੂਤੁ ਐਸੀ ਮਤਿ ਪਾਵੈ ॥

سچا زاہد وہی ہے، جو ایسی عقل حاصل کر لیتا ہے اور

ਅਹਿਨਿਸਿ ਸੁੰਨਿ ਸਮਾਧਿ ਸਮਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صبح و شام مراقبے کی اعلی حالت میں ہی مگن رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਭਿਖਿਆ ਭਾਇ ਭਗਤਿ ਭੈ ਚਲੈ ॥

ایسا شخص عقیدت کی بھیک مانگتا ہے اور رب کے خوف میں ہی زندگی گزار دیتا ہے۔

ਹੋਵੈ ਸੁ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਸੰਤੋਖਿ ਅਮੁਲੈ ॥

اس طرح اسے انمول اطمینان حاصل ہوجاتا ہے، جس سے وہ مطمئن رہتا ہے۔

ਧਿਆਨ ਰੂਪਿ ਹੋਇ ਆਸਣੁ ਪਾਵੈ ॥

سادھوؤں کی نشست گاہ پر وہ دھیان نما بیٹھک لگاتا ہے اور

ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਤਾੜੀ ਚਿਤੁ ਲਾਵੈ ॥੨॥

اپنے دل میں سچے نام کی سمادھی لگا کر رکھتا ہے۔ 2۔

ਨਾਨਕੁ ਬੋਲੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ॥

نانک تو امرت کلام ہی پیش کرتا ہے۔

ਸੁਣਿ ਮਾਛਿੰਦ੍ਰਾ ਅਉਧੂ ਨੀਸਾਣੀ ॥

اے مچھندر ناتھ ! سچے سادھو کی نشانی سنو۔

ਆਸਾ ਮਾਹਿ ਨਿਰਾਸੁ ਵਲਾਏ ॥

وہ خواہشات والی کائنات میں رہتا ہوا، علاحدہ زندگی گزارتا ہے۔

ਨਿਹਚਉ ਨਾਨਕ ਕਰਤੇ ਪਾਏ ॥੩॥

اے نانک ! ایسا تارک الدنیا یقیناً رب کو پالیتا ہے۔ 3۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕੁ ਅਗਮੁ ਸੁਣਾਏ ॥

نانک التجا کرتے ہیں کہ اے مچھندر ناتھ ! تمہیں راز کی بات بتاتا ہوں۔

ਗੁਰ ਚੇਲੇ ਕੀ ਸੰਧਿ ਮਿਲਾਏ ॥

وہ اپنے گرو کی تعلیم کے ذریعے اپنے شاگردوں کو بھی رب سے ملادیتا ہے۔

ਦੀਖਿਆ ਦਾਰੂ ਭੋਜਨੁ ਖਾਇ ॥

وہ گرو کی دی ہوئی دوا اور کھانا کھاتا رہتا ہے اور

ਛਿਅ ਦਰਸਨ ਕੀ ਸੋਝੀ ਪਾਇ ॥੪॥੫॥

اسے چھ شاستروں کی سمجھ حاصل ہوجاتی ہے۔ 4۔ 5۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

رام کلی محلہ 1۔

ਹਮ ਡੋਲਤ ਬੇੜੀ ਪਾਪ ਭਰੀ ਹੈ ਪਵਣੁ ਲਗੈ ਮਤੁ ਜਾਈ ॥

ہم ڈگمگا رہے ہیں؛ کیوں کہ ہماری زندگی کی کشتی گناہوں سے لبریز ہے، ہم خوف زدہ ہیں کہ کہیں طوفان کی وجہ سے یہ ڈوب نہ جائے۔

ਸਨਮੁਖ ਸਿਧ ਭੇਟਣ ਕਉ ਆਏ ਨਿਹਚਉ ਦੇਹਿ ਵਡਿਆਈ ॥੧॥

اے مالک ! ہم تیری ملاقات کے لیے تیرے پاس آئے ہیں، یقیناً بڑائی عطا کیجئے۔ 1۔

ਗੁਰ ਤਾਰਿ ਤਾਰਣਹਾਰਿਆ ॥

اے نجات دہندہ گرو ! دنیوی سمندر سے پار کرادو،

ਦੇਹਿ ਭਗਤਿ ਪੂਰਨ ਅਵਿਨਾਸੀ ਹਉ ਤੁਝ ਕਉ ਬਲਿਹਾਰਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے کامل لافانی ! اپنی عقیدت کا تحفہ عطا کیجئے، میں تجھ پر ہی قربان جاتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਜੋਗੀ ਅਰੁ ਜੰਗਮ ਏਕੁ ਸਿਧੁ ਜਿਨੀ ਧਿਆਇਆ ॥

جنہوں نے رب جیسے سادھو کا دھیان کیا ہے، دراصل وہی سچا تارک الدنیا، مراقب اور سادھو ہے۔

ਪਰਸਤ ਪੈਰ ਸਿਝਤ ਤੇ ਸੁਆਮੀ ਅਖਰੁ ਜਿਨ ਕਉ ਆਇਆ ॥੨॥

جنہیں واہے گرو کا نام حاصل ہوگیا ہے، وہ کائنات کے مالک رب کا قدم چھو کر کامیاب ہوگیا ہے۔ 2۔

ਜਪ ਤਪ ਸੰਜਮ ਕਰਮ ਨ ਜਾਨਾ ਨਾਮੁ ਜਪੀ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰਾ ॥

اے رب ! میں کوئی مذہبی سرگرمیاں جیسے منتر، تپسیا، ضبط نفس وغیرہ سے واقف نہیں ہوں، صرف تیرے نام کا ذکر کرتا رہتا ہوں۔

ਗੁਰੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਨਾਨਕ ਭੇਟਿਓ ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਨਿਬੇਰਾ ॥੩॥੬॥

اے نانک ! جس کی مالک گرو سے ملاقات ہوگئی ہے، سچے کلام کے ذریعے اس کے اعمال کا نوشتہ مٹ گیا ہے۔ 3۔6۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

رام کلی محلہ 1۔

ਸੁਰਤੀ ਸੁਰਤਿ ਰਲਾਈਐ ਏਤੁ ॥

اس انسانی وجود میں اپنا دھیان رب میں اس طرح لگا کر رکھنا چاہیے کہ

ਤਨੁ ਕਰਿ ਤੁਲਹਾ ਲੰਘਹਿ ਜੇਤੁ ॥

اپنے جسم کو ہی کشتی بنا لو، جس سے دنیوی سمندر سے پار ہوا جائے۔

ਅੰਤਰਿ ਭਾਹਿ ਤਿਸੈ ਤੂ ਰਖੁ ॥

باطن میں جو پیاس کی آگ جل رہی ہے، اسے دبا کر رکھو؛ تاکہ

ਅਹਿਨਿਸਿ ਦੀਵਾ ਬਲੈ ਅਥਕੁ ॥੧॥

دل میں صبح و شام علم کا نور روشن رہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਦੀਵਾ ਨੀਰਿ ਤਰਾਇ ॥

اگر جسم جیسے پانی میں ایسا چراغ جلایا جائے، تو

ਜਿਤੁ ਦੀਵੈ ਸਭ ਸੋਝੀ ਪਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس چراغ کے ذریعے تمام علوم حاصل ہو سکتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਡੀ ਮਿਟੀ ਸੋਝੀ ਹੋਇ ॥

اگر اچھی سوجھ بوجھ جیسی مٹی ہو، تو

ਤਾ ਕਾ ਕੀਆ ਮਾਨੈ ਸੋਇ ॥

اس مٹی سے بنے چراغ کو رب قبول کر لیتا ہے۔

ਕਰਣੀ ਤੇ ਕਰਿ ਚਕਹੁ ਢਾਲਿ ॥

اپنے نیک اعمال کو چاک بناؤ اس چاک پر چراغ بناؤ۔

ਐਥੈ ਓਥੈ ਨਿਬਹੀ ਨਾਲਿ ॥੨॥

ایسا چراغ دنیا و آخرت میں مددگار ہوگا۔ 2۔

ਆਪੇ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਜਾ ਸੋਇ ॥

جب واہے گرو اپنی نظر کرم کرتا ہے، تو

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲਾ ਬੂਝੈ ਕੋਇ ॥

کوئی نایاب گرومکھ اس حقیقت کو سمجھ جاتا ہے

ਤਿਤੁ ਘਟਿ ਦੀਵਾ ਨਿਹਚਲੁ ਹੋਇ ॥

اور یہ چراغ اس کے دل میں ساکت ہو جاتا ہے۔

ਪਾਣੀ ਮਰੈ ਨ ਬੁਝਾਇਆ ਜਾਇ ॥

ایسا چراغ پانی سے بھی نہیں بجھتا اور نہ ہی اسے بجھایا جا سکتا ہے۔

ਐਸਾ ਦੀਵਾ ਨੀਰਿ ਤਰਾਇ ॥੩॥

تو ایسا چراغ جسم کے پانی میں تیرانا چاہیے۔ 3۔

ਡੋਲੈ ਵਾਉ ਨ ਵਡਾ ਹੋਇ ॥

ہوا اس چراغ کو ہلا نہیں سکتی اور نہ ہی یہ بڑا ہوتا ہے۔

ਜਾਪੈ ਜਿਉ ਸਿੰਘਾਸਣਿ ਲੋਇ ॥

اس چراغ کی روشنی سے باطن میں تخت پر بیٹھا ہوا رب نظر آنے لگتا ہے۔

ਖਤ੍ਰੀ ਬ੍ਰਾਹਮਣੁ ਸੂਦੁ ਕਿ ਵੈਸੁ ॥

چھتری، برہمن، ویشیا اور شودر کسی نے بھی

ਨਿਰਤਿ ਨ ਪਾਈਆ ਗਣੀ ਸਹੰਸ ॥

ہزاروں بار شمار کرکے بھی اس کا اندازہ نہیں کیا۔

ਐਸਾ ਦੀਵਾ ਬਾਲੇ ਕੋਇ ॥

اے نانک ! جو شخص اپنے دل میں ایسا چراغ روشن کر لیتا ہے،

ਨਾਨਕ ਸੋ ਪਾਰੰਗਤਿ ਹੋਇ ॥੪॥੭॥

اسے نجات مل جاتی ہے۔ 4۔ 7۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

رام کلی محلہ 1۔

ਤੁਧਨੋ ਨਿਵਣੁ ਮੰਨਣੁ ਤੇਰਾ ਨਾਉ ॥

اے رب ! تیرے نام کا دھیان کرنا ہی تیری بندگی و عبادت ہے،

ਸਾਚੁ ਭੇਟ ਬੈਸਣ ਕਉ ਥਾਉ ॥

حق نام کی بھینٹ دینے سے تیرے دربار میں بیٹھنے کو جگہ مل جاتی ہے۔

ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਹੋਵੈ ਅਰਦਾਸਿ ॥

جو لوگ سچائی اور اطمینان کی دعا کرتے ہیں،

ਤਾ ਸੁਣਿ ਸਦਿ ਬਹਾਲੇ ਪਾਸਿ ॥੧॥

تو اس کی دعا سن کر اسے طلب کرکے اپنے پاس بٹھا لیتا ہے۔ 1۔

ਨਾਨਕ ਬਿਰਥਾ ਕੋਇ ਨ ਹੋਇ ॥

اے نانک ! وہ صادق رب ایسا ہے اور

ਐਸੀ ਦਰਗਹ ਸਾਚਾ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کا دربار بھی ایسا ہے کہ اس سے کوئی بھی شخص خالی ہاتھ واپس نہیں آتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਾਪਤਿ ਪੋਤਾ ਕਰਮੁ ਪਸਾਉ ॥

تیری رحمت اور فضل کا خزانہ حاصل ہوجائے،

ਤੂ ਦੇਵਹਿ ਮੰਗਤ ਜਨ ਚਾਉ ॥

مجھ جیسے فقیر کے دل میں بس یہی خواہش ہے کہ تو مجھے یہ خزانہ عطا کر دے۔

ਭਾਡੈ ਭਾਉ ਪਵੈ ਤਿਤੁ ਆਇ ॥

اس کے دل نما برتن میں تیری محبت خود ہی آبستی ہے۔

ਧੁਰਿ ਤੈ ਛੋਡੀ ਕੀਮਤਿ ਪਾਇ ॥੨॥

تو نے جس کے دل میں ابتداء سے ہی عقیدت کی اہمیت ڈال رکھی ہے۔ 2۔

ਜਿਨਿ ਕਿਛੁ ਕੀਆ ਸੋ ਕਿਛੁ ਕਰੈ ॥

جس رب نے یہ سب کچھ پیدا کیا ہے، وہی سب کچھ کر رہا ہے۔

ਅਪਨੀ ਕੀਮਤਿ ਆਪੇ ਧਰੈ ॥

وہ عقیدت کی اہمیت بھی دل نما برتن میں خود ہی ڈالتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਗਟੁ ਹੋਆ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥

واہے گرو گرومکھ کے دل نما گھر میں ظاہر ہوا ہے،

ਨਾ ਕੋ ਆਵੈ ਨਾ ਕੋ ਜਾਇ ॥੩॥

پھر اس کی پیدائش و موت کا چکر ختم ہو جاتا ہے۔ 3۔

ਲੋਕੁ ਧਿਕਾਰੁ ਕਹੈ ਮੰਗਤ ਜਨ ਮਾਗਤ ਮਾਨੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

لوگ فقیروں کو حقیر ہی سمجھتے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ مانگنے سے عزت نہیں ملتی۔

ਸਹ ਕੀਆ ਗਲਾ ਦਰ ਕੀਆ ਬਾਤਾ ਤੈ ਤਾ ਕਹਣੁ ਕਹਾਇਆ ॥੪॥੮॥

واہے گرو کی باتیں، اس کے دربار کی باتیں، اس مالک نے خود ہی میری زبان سے کہلوائی ہے۔ 4۔ 8۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

رام کلی محلہ 1۔

ਸਾਗਰ ਮਹਿ ਬੂੰਦ ਬੂੰਦ ਮਹਿ ਸਾਗਰੁ ਕਵਣੁ ਬੁਝੈ ਬਿਧਿ ਜਾਣੈ ॥

سمندر میں بوند اور بوند میں ہی سمندر سمایا ہوا ہے؛ لیکن اس راز کو کون سمجھتا اور کون اس طریقے سے واقف ہے؟

ਉਤਭੁਜ ਚਲਤ ਆਪਿ ਕਰਿ ਚੀਨੈ ਆਪੇ ਤਤੁ ਪਛਾਣੈ ॥੧॥

رب خود ہی ادبھج وغیرہ چاروں ذرائع کو پیدا کرکے ان کے تماشے سے واقف ہے اور خود ہی راز کو بھی پہچانتا ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਗਿਆਨੁ ਬੀਚਾਰੈ ਕੋਈ ॥

کوئی نادر شخص ہی ایسی زیرکی سے سوچتا ہے۔

ਤਿਸ ਤੇ ਮੁਕਤਿ ਪਰਮ ਗਤਿ ਹੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس سے اسے نجات اور اعلی درجہ حاصل ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦਿਨ ਮਹਿ ਰੈਣਿ ਰੈਣਿ ਮਹਿ ਦਿਨੀਅਰੁ ਉਸਨ ਸੀਤ ਬਿਧਿ ਸੋਈ ॥

جیسے دن میں رات ہے اور رات کو دن کرنے والا سورج ہے، اسی طرح موسم سرد اور گرم کے لیے یہی طریقہ کار جاری ہے۔

ਤਾ ਕੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਣੈ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਸਮਝ ਨ ਹੋਈ ॥੨॥

اس کی رفتار اور وسعت کو دوسرا کوئی نہیں جانتا اور گرو کے بغیر کوئی بھی اس راز سے واقف نہیں ہوتا۔ 2۔

ਪੁਰਖ ਮਹਿ ਨਾਰਿ ਨਾਰਿ ਮਹਿ ਪੁਰਖਾ ਬੂਝਹੁ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ॥

اس حقیقت کو رب کی معرفت رکھنے والا ہی سمجھتا ہے کہ مرد میں عورت اور عورتوں میں ہی مرد سمایا ہوا ہے یعنی عورت کی پیدائش مرد کی منی سے اور مرد کی پیدائش عورت کے رحم سے ہوتی ہے۔

ਧੁਨਿ ਮਹਿ ਧਿਆਨੁ ਧਿਆਨ ਮਹਿ ਜਾਨਿਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਕਥ ਕਹਾਨੀ ॥੩॥

قلبی آواز کی دھن میں توجہ مرکوز ہے اور دھیان میں ہی قلبی آواز کی دھن کو سمجھا جاتا ہے۔ اس ناقابل بیان کہانی کو گرومکھ ہی سمجھ سکتا ہے۔ 3۔

ਮਨ ਮਹਿ ਜੋਤਿ ਜੋਤਿ ਮਹਿ ਮਨੂਆ ਪੰਚ ਮਿਲੇ ਗੁਰ ਭਾਈ ॥

انسان کا نور اس کے دل میں سمایا ہوا ہے اور دل نور میں ہی سمایا ہوا ہے۔ انسان کی پانچوں حواس گرو کے بھائی بن کر ساتھ رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਕੈ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੀ ਜਿਨ ਏਕ ਸਬਦਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੪॥੯॥

اے نانک ! جنہوں نے محض برہما کے لفظ میں دھیان لگایا ہے، میں ان پر ہمیشہ قربان جاتا ہوں۔ 4۔ 9۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

رام کلی محلہ 1۔

ਜਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥

جب رب کا کرم ہوتا ہے تو

ਤਾ ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਮਾਰੀ ॥

دل کا غرور مٹ جاتا ہے۔

ਸੋ ਸੇਵਕਿ ਰਾਮ ਪਿਆਰੀ ॥

وہی خادم رام کو محبوب لگتا ہے،

ਜੋ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਬੀਚਾਰੀ ॥੧॥

جو گرو کے کلام کے ذریعے دھیان لگاتا ہے۔ 1۔

ਸੋ ਹਰਿ ਜਨੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ॥

وہی پرستار رب کو محبوب ہوتا ہے،

ਅਹਿਨਿਸਿ ਭਗਤਿ ਕਰੇ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਲਾਜ ਛੋਡਿ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو دن رات اس کی بندگی کرتا ہے اور عوامی شرمندگی چھوڑ کر دن رات اس کی مدح سرائی کرتا رہتا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਧੁਨਿ ਵਾਜੇ ਅਨਹਦ ਘੋਰਾ ॥

اس کے دل میں قلبی کلام کی آواز گونجتی رہتی ہے۔

ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਹਰਿ ਰਸਿ ਮੋਰਾ ॥

میرا دل ہری رس پی کر مطمئن ہوگیا ہے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੈ ਸਚੁ ਸਮਾਇਆ ॥

کامل گرو میں ہی سچائی پوشیدہ ہے اور

ਗੁਰੁ ਆਦਿ ਪੁਰਖੁ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ॥੨॥

گرو کے ذریعے ہی ابدی رب ملا ہے۔ 2۔

ਸਭਿ ਨਾਦ ਬੇਦ ਗੁਰਬਾਣੀ ॥

گرو کا کلام ہی راگ اور وید ہے۔

ਮਨੁ ਰਾਤਾ ਸਾਰਿਗਪਾਣੀ ॥

میرا دل تو رب میں ہی مگن ہے اور

ਤਹ ਤੀਰਥ ਵਰਤ ਤਪ ਸਾਰੇ ॥

وہی تمام مراقبہ، ورت اور زیارت کا منبع ہے۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿਆ ਹਰਿ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੩॥

جسے بھی گرو ملا ہے، رب نے اسے نجات عطا کردی ہے۔ 3۔

ਜਹ ਆਪੁ ਗਇਆ ਭਉ ਭਾਗਾ ॥

جس کے دل سے غرور مٹ گیا ہے، اس کا خوف دور ہوگیا ہے۔

ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਸੇਵਕੁ ਲਾਗਾ ॥

جو بھی خادم گرو کے قدموں میں لگ گیا ہے،

ਗੁਰਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥

گرو صادق گرو نے اس کا شبہ دور کردیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥੪॥੧੦॥

اے نانک ! وہ برہما کے کلام میں ہی مگن ہوگیا ہے۔ 4۔ 10۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

رام کلی محلہ 1۔

ਛਾਦਨੁ ਭੋਜਨੁ ਮਾਗਤੁ ਭਾਗੈ ॥

یوگی تو صرف کپڑے اور کھانا مانگتا پھرتا ہے۔

ਖੁਧਿਆ ਦੁਸਟ ਜਲੈ ਦੁਖੁ ਆਗੈ ॥

وہ برے بھوک کی آگ میں جلتا رہتا ہے اور مرنے کے بعد آخرت میں بھی عذاب میں ہی رہتا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਨਹੀ ਲੀਨੀ ਦੁਰਮਤਿ ਪਤਿ ਖੋਈ ॥

اس نے گرو کی رائے کو قبول نہیں کیا اور بدعقلی میں ہی اپنی عزت گنوالی ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਭਗਤਿ ਪਾਵੈ ਜਨੁ ਕੋਈ ॥੧॥

کوئی نادر شخص ہی گرو کی رائے کے مطابق بھگتی حاصل کرتا ہے۔ 1۔

ਜੋਗੀ ਜੁਗਤਿ ਸਹਜ ਘਰਿ ਵਾਸੈ ॥

سچے زاہد کی یہی زہد ہے کہ وہ مراقبہ کے اعلی حالت میں ہی رہتا ہے۔

ਏਕ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਏਕੋ ਕਰਿ ਦੇਖਿਆ ਭੀਖਿਆ ਭਾਇ ਸਬਦਿ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ ایک نظر سے تمام انسانوں میں ایک ہی رب دیکھتا ہے اور کلام کی خیرات سے مطمئن رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੰਚ ਬੈਲ ਗਡੀਆ ਦੇਹ ਧਾਰੀ ॥

پانچ حواس نما بیل اس جسم نما گاڑی کو چلا رہا ہے۔

ਰਾਮ ਕਲਾ ਨਿਬਹੈ ਪਤਿ ਸਾਰੀ ॥

رام کی طاقت سے اس جسم نما گاڑی کا وقار برقرار رہتا ہے۔

ਧਰ ਤੂਟੀ ਗਾਡੋ ਸਿਰ ਭਾਰਿ ॥

جب اس گاڑی کا دھورا ٹوٹ جاتا ہے، تو یہ جسم نما گاڑی سر کے وزن سے گرجاتی ہے۔

ਲਕਰੀ ਬਿਖਰਿ ਜਰੀ ਮੰਝ ਭਾਰਿ ॥੨॥

جب اس کی اعضاء نما لکڑیاں بکھر جاتی ہے، تو اسے جلا دیا جاتا ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿ ਜੋਗੀ ॥

اے زاہد! گرو کے کلام کا دھیان کرو،

ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਸਮ ਕਰਣਾ ਸੋਗ ਬਿਓਗੀ ॥

خوشی، غم، سوگ اور جدائی کو ایک جیسا سمجھو۔

ਭੁਗਤਿ ਨਾਮੁ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਬੀਚਾਰੀ ॥

گرو کے کلام کا دھیان کرکے نما خوراک حاصل کرو۔

ਅਸਥਿਰੁ ਕੰਧੁ ਜਪੈ ਨਿਰੰਕਾਰੀ ॥੩॥

زندگی کی دیوار مستحکم ہوجائے گی اور پھر شکل و صورت سے پاک رب کا ذکر کرتے رہوگے۔ 3۔

ਸਹਜ ਜਗੋਟਾ ਬੰਧਨ ਤੇ ਛੂਟਾ ॥

جس نے مراقبے کی اعلیٰ حالت کو اپنا لنگوٹ بنالیا ہے، وہ بندھنوں سے آزاد ہوگیا ہے۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਲੂਟਾ ॥

اس نے گرو کے کلام کے ذریعے ہوس، غصہ پر فتح حاصل کرلی ہے اور

ਮਨ ਮਹਿ ਮੁੰਦ੍ਰਾ ਹਰਿ ਗੁਰ ਸਰਣਾ ॥

واہے گرو کی پناہ کو دل میں کانوں کا چھلا بنا لیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਭਗਤਿ ਜਨ ਤਰਣਾ ॥੪॥੧੧॥

اے نانک ! رام کی بندگی سے ہی غلام دنیوی سمندر سے پار ہوتا ہے۔ 4۔ 11۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

مالک وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੧ ॥

رام کلی محلہ 3 گھرو 1۔

ਸਤਜੁਗਿ ਸਚੁ ਕਹੈ ਸਭੁ ਕੋਈ ॥

ستیوگ میں تمام لوگ سچ بولتے تھے اور

ਘਰਿ ਘਰਿ ਭਗਤਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਈ ॥

گرو کی شفقت سے ہر گھر میں پرستش ہوتی تھی۔

ਸਤਜੁਗਿ ਧਰਮੁ ਪੈਰ ਹੈ ਚਾਰਿ ॥

ستیوگ میں مذہب کے چار پیر (سچائی، صبر، مذہب اور مہربانی) تھی۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਕੋ ਬੀਚਾਰਿ ॥੧॥

کوئی گرومکھ ہی اس فکر کو سمجھتا ہے۔ 1۔

ਜੁਗ ਚਾਰੇ ਨਾਮਿ ਵਡਿਆਈ ਹੋਈ ॥

چاروں دور میں نام ہی کی بڑائی ہوتی رہی ہے۔

ਜਿ ਨਾਮਿ ਲਾਗੈ ਸੋ ਮੁਕਤਿ ਹੋਵੈ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਨਾਮੁ ਨ ਪਾਵੈ ਕੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو نام کے ذکر میں لگ جاتا ہے، اسے نجات مل جاتی ہے؛ لیکن گرو کے بغیر کوئی بھی نام حاصل نہیں کر سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਤ੍ਰੈਤੈ ਇਕ ਕਲ ਕੀਨੀ ਦੂਰਿ ॥

تریتا دور میں مذہب کا ایک پالا دور کر دیا گیا یعنی مذہب کا ایک پیر ٹوٹ گیا۔

ਪਾਖੰਡੁ ਵਰਤਿਆ ਹਰਿ ਜਾਣਨਿ ਦੂਰਿ ॥

اس سے کائنات میں لوگ منافقت کا شکار ہو گئے اور رب کو دور سمجھنے لگے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਸੋਝੀ ਹੋਈ ॥

لیکن جو گرومکھ بن کر اس راز کو سمجھتا ہے، اسے علم حاصل ہو جاتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥੨॥

جس کے دل میں نام مستحکم ہو جاتا ہے، اس سے خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 2۔

ਦੁਆਪੁਰਿ ਦੂਜੈ ਦੁਬਿਧਾ ਹੋਇ ॥

دواپر میں دوہرے پن کی وجہ سے انسانوں کے دلوں میں شبہات پیدا ہو گئے۔

ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਨੇ ਜਾਣਹਿ ਦੋਇ ॥

لوگ شبہ میں مبتلا ہو کر برہما اور مایا کو دو مختلف طاقت سمجھنے لگ گئے۔

ਦੁਆਪੁਰਿ ਧਰਮਿ ਦੁਇ ਪੈਰ ਰਖਾਏ ॥

اس طرح دواپر میں مذہب کا دو پیر ہی رہ گیا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਤ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ॥੩॥

لیکن جو گرومکھ بن جاتا تھا، وہ نام کو دل میں بسا لیتا تھا۔ 3۔

ਕਲਜੁਗਿ ਧਰਮ ਕਲਾ ਇਕ ਰਹਾਏ ॥

پھر کلیوگ میں مذہب کا ایک ہی پیر رہ گیا اور وہ اسی پیر پر چلنے لگا۔

ਇਕ ਪੈਰਿ ਚਲੈ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਵਧਾਏ ॥

کائنات میں چاروں سمت دولت کی ہوس میں اضافہ ہوگیا۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਅਤਿ ਗੁਬਾਰੁ ॥

یہ دولت کی ہوس گھٹا ٹوپ تاریکی یعنی مکمل جہالت ہے۔

ਸਤਗੁਰੁ ਭੇਟੈ ਨਾਮਿ ਉਧਾਰੁ ॥੪॥

جو صادق گرو سے ملاقات کرتا ہے، اسے نام کے ذریعے آزادی مل جاتی ہے۔ 4۔

ਸਭ ਜੁਗ ਮਹਿ ਸਾਚਾ ਏਕੋ ਸੋਈ ॥

ہر زمانے میں ایک ہی رب موجود ہے۔

ਸਭ ਮਹਿ ਸਚੁ ਦੂਜਾ ਨਹੀ ਕੋਈ ॥

وہ حقیقی صادق رب سب میں موجود ہے، دوسرا کوئی نہیں۔

ਸਾਚੀ ਕੀਰਤਿ ਸਚੁ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥

اس صادق کی سچی مدح سرائی کرنے سے ہی خوشی حاصل ہوتی ہے،

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੈ ਕੋਈ ॥੫॥

لیکن کوئی نادر ہی گرومکھ بن کر نام کا ذکر کرتے ہیں۔ 5۔

ਸਭ ਜੁਗ ਮਹਿ ਨਾਮੁ ਊਤਮੁ ਹੋਈ ॥

ہر زمانے میں نام ہی ہر مذہبی عمل سے اعلیٰ ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲਾ ਬੂਝੈ ਕੋਈ ॥

لیکن کوئی نادر گرومکھ ہی اس حقیقت کو سمجھتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ਭਗਤੁ ਜਨੁ ਸੋਈ ॥

جو ہری کے نام کا دھیان کرتا ہے، وہی پرستار ہے۔

ਨਾਨਕ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਨਾਮਿ ਵਡਿਆਈ ਹੋਈ ॥੬॥੭॥

اے نانک ! ہر دور میں نام ہی کی عظمتوں کبریائی بیان ہوئی ہے۔ 6۔ 1۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੧

رام کلی محلہ 4 گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜੇ ਵਡ ਭਾਗ ਹੋਵਹਿ ਵਡਭਾਗੀ ਤਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੈ ॥

اگر کسی خوش نصیب کی اچھی قسمت ہو، تب ہی وہ ہری کے نام کا دھیان کرتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਨਾਮੇ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ਹਰਿ ਨਾਮੇ ਨਾਮਿ ਸਮਾਵੈ ॥੧॥

اسے رب کے نام کے ذکر سے خوشی حاصل ہوجاتی ہے اور ہری کے نام میں ہی مگن ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਗਤਿ ਕਰਹੁ ਸਦ ਪ੍ਰਾਣੀ ॥

اے لوگو! گرومکھ بن کر واہے گرو کی بندگی کرو،

ਹਿਰਦੈ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ਹੋਵੈ ਲਿਵ ਲਾਗੈ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਣੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس سے دل میں علم کی روشنی ہوگی، رب میں دھیان لگ جائے گا اور گرو کی رائے کے مطابق ہری نام میں ہی مگن ہوجاؤ گے۔ 1۔ وقفہ

ਹੀਰਾ ਰਤਨ ਜਵੇਹਰ ਮਾਣਕ ਬਹੁ ਸਾਗਰ ਭਰਪੂਰੁ ਕੀਆ ॥

ہری کا نام ہیرے، جواہرات اور یاقوت کی طرح انمول ہے اور رب نے اسے گرو نما سمندر میں وافر مقدار میں بھر دیا ہے۔

ਜਿਸੁ ਵਡ ਭਾਗੁ ਹੋਵੈ ਵਡ ਮਸਤਕਿ ਤਿਨਿ ਗੁਰਮਤਿ ਕਢਿ ਕਢਿ ਲੀਆ ॥੨॥

جس کی قسمت کا تارا روشن ہو، وہ گرو کی رائے سے اسے نکال کر حاصل کر لیتا ہے۔ 2۔

ਰਤਨੁ ਜਵੇਹਰੁ ਲਾਲੁ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਗੁਰਿ ਕਾਢਿ ਤਲੀ ਦਿਖਲਾਇਆ ॥

ہری کا نام جواہر اور لعل جیسا انمول ہے، جسے گرو نے اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ کر سب کو دکھایا ہے؛ لیکن

ਭਾਗਹੀਣ ਮਨਮੁਖਿ ਨਹੀ ਲੀਆ ਤ੍ਰਿਣ ਓਲੈ ਲਾਖੁ ਛਪਾਇਆ ॥੩॥

بد قسمت نفس پرستوں نے انہیں حاصل نہیں کیا لاکھوں روپے قیمتی یہ نام گھاس کے پیچھے چھپا کر رکھا ہوا ہے۔ 3۔

ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੁ ਹੋਵੈ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਤਾ ਸਤਗੁਰੁ ਸੇਵਾ ਲਾਏ ॥

شروعات سے ہی جس کی تقدیر میں لکھا ہو، اسے ہی صادق گرو خدمت میں لگاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਤਨ ਜਵੇਹਰ ਪਾਵੈ ਧਨੁ ਧਨੁ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਪਾਏ ॥੪॥੧॥

اے نانک ! وہ انسان خوش قسمت ہے، جو ہیرے، جواہرات جیسے نام کو حاصل کرلیتا ہے اور گرو کی تعلیمات کے ذریعے رب کو حاصل کرلیتا ہے۔ 4۔ 1۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

رام کلی محلہ 4۔

ਰਾਮ ਜਨਾ ਮਿਲਿ ਭਇਆ ਅਨੰਦਾ ਹਰਿ ਨੀਕੀ ਕਥਾ ਸੁਨਾਇ ॥

رام کے معتقدین سے مل کر دل میں خوشی پیدا ہوگئی ہے اور انہوں نے مجھے ہری کی شان دار کہانی سنائی ہے۔

ਦੁਰਮਤਿ ਮੈਲੁ ਗਈ ਸਭ ਨੀਕਲਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਬੁਧਿ ਪਾਇ ॥੧॥

اب دل سے بد عقلی کی ساری میل دور ہوگئی ہے اور نیکوکاروں کی صحبت میں رہ کر عقل سلیم حاصل ہوگئی ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਜਨ ਗੁਰਮਤਿ ਰਾਮੁ ਬੋਲਾਇ ॥

رام کے بھگت گرو کی رائے کے مطابق رام نام کا ہی ذکر کرتے ہیں۔

ਜੋ ਜੋ ਸੁਣੈ ਕਹੈ ਸੋ ਮੁਕਤਾ ਰਾਮ ਜਪਤ ਸੋਹਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو شخص بھی رام کا نام سنتا اور اسے یاد کرتا ہے، وہ دنیا کے بندوں سے آزاد ہو جاتا ہے اور وہ رام کا نام ذکر کرتے ہوئے ہی حسین لگتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੇ ਵਡ ਭਾਗ ਹੋਵਹਿ ਮੁਖਿ ਮਸਤਕਿ ਹਰਿ ਰਾਮ ਜਨਾ ਭੇਟਾਇ ॥

اگر پیشانی پر بڑی تقدیر روشن ہو، تو رب معتقدین سے ملاقات کروا دیتا ہے۔

ਦਰਸਨੁ ਸੰਤ ਦੇਹੁ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸਭੁ ਦਾਲਦੁ ਦੁਖੁ ਲਹਿ ਜਾਇ ॥੨॥

اگر مہربانی کرکے سنت حضرات اپنا دیدار کرادے، تو تمام تکلیف و پریشانی دور ہوجاتی ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਕੇ ਲੋਗ ਰਾਮ ਜਨ ਨੀਕੇ ਭਾਗਹੀਣ ਨ ਸੁਖਾਇ ॥

رب کے پرستار بہت نیک اور مددگار ہوتے ہیں؛ لیکن بد قسمت مخالفین انہیں پسند نہیں کرتے۔

ਜਿਉ ਜਿਉ ਰਾਮ ਕਹਹਿ ਜਨ ਊਚੇ ਨਰ ਨਿੰਦਕ ਡੰਸੁ ਲਗਾਇ ॥੩॥

جیسے جیسے پرستار حضرات رام کا نام اونچی آواز میں بولتے ہیں، اتنا ہی یہ نام ناگواروں کو سانپ کے ڈنک کی طرح تکلیف دیتا ہے۔ 3۔

ਧ੍ਰਿਗੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਨਰ ਨਿੰਦਕ ਜਿਨ ਜਨ ਨਹੀ ਭਾਏ ਹਰਿ ਕੇ ਸਖਾ ਸਖਾਇ ॥

تنقید کرنے والے لوگ مذمت کے مستحق ہیں، جنہیں سنت حضرات پسند نہیں آتے، جو ہری کے دوست اور ساتھی ہیں۔

ਸੇ ਹਰਿ ਕੇ ਚੋਰ ਵੇਮੁਖ ਮੁਖ ਕਾਲੇ ਜਿਨ ਗੁਰ ਕੀ ਪੈਜ ਨ ਭਾਇ ॥੪॥

جنہیں گرو کی عزت پسند نہیں آتی، وہ اجنبی، حقیر اور ہری کے چور ہیں۔ 4۔

ਦਇਆ ਦਇਆ ਕਰਿ ਰਾਖਹੁ ਹਰਿ ਜੀਉ ਹਮ ਦੀਨ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਇ ॥

اے شری ہری ! میں ایا ہوں کرم فرما کر ہماری حفاظت فرما۔

ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਤੁਮ ਪਿਤਾ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਜਨ ਨਾਨਕ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਇ ॥੫॥੨॥

نانک کی التجا ہے کہ اے رب ! تو میرا باپ ہے اور ہم تیری اولاد ہیں، کرم فرما کر مجھے اپنے ساتھ ملالے۔

2۔5۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

رام کلی محلہ 4۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸਖਾ ਸਾਧ ਜਨ ਨੀਕੇ ਤਿਨ ਊਪਰਿ ਹਾਥੁ ਵਤਾਵੈ ॥

ہری کے دوست احباب بڑے نیک ہیں اور رب ان پر اپنا فضل و کرم کرتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਧ ਸੇਈ ਪ੍ਰਭ ਭਾਏ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਆਪਿ ਮਿਲਾਵੈ ॥੧॥

گرومکھ سادھو حضرات ہی رب پسند ہیں اور وہ اپنے فضل سے انہیں اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਮੋ ਕਉ ਹਰਿ ਜਨ ਮੇਲਿ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ॥

اے رام ! مجھے معتقدین سے ملادے؛ کیوں کہ وہی میرے دل کے محبوب ہیں۔

ਅਮਿਉ ਅਮਿਉ ਹਰਿ ਰਸੁ ਹੈ ਮੀਠਾ ਮਿਲਿ ਸੰਤ ਜਨਾ ਮੁਖਿ ਪਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری رس امرت کی طرح بہت شیریں ہے اور سنت حضرات سے مل ہی اسے منہ میں ڈال جا سکتا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕੇ ਲੋਗ ਰਾਮ ਜਨ ਊਤਮ ਮਿਲਿ ਊਤਮ ਪਦਵੀ ਪਾਵੈ ॥

رب کے پرستار بہت اعلیٰ ہیں، جنہیں مل کر اعلیٰ مقام حاصل ہوتا ہے۔

ਹਮ ਹੋਵਤ ਚੇਰੀ ਦਾਸ ਦਾਸਨ ਕੀ ਮੇਰਾ ਠਾਕੁਰੁ ਖੁਸੀ ਕਰਾਵੈ ॥੨॥

اگر میرا آقا مجھ سے خوش ہوجائے، تو میں اس کے غلاموں کے غلام کا خادم بن جاؤں۔ 2۔

ਸੇਵਕ ਜਨ ਸੇਵਹਿ ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ਰਿਦ ਮਨਿ ਤਨਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗਾਵੈ ॥

یہ پرستار حضرات بہت خوش نصیب ہیں، جو رب کی بندگی کرتے ہیں اور ان کا دماغ، جسم اور دل رب کی محبت سے سرشار ہے۔

ਬਿਨੁ ਪ੍ਰੀਤੀ ਕਰਹਿ ਬਹੁ ਬਾਤਾ ਕੂੜੁ ਬੋਲਿ ਕੂੜੋ ਫਲੁ ਪਾਵੈ ॥੩॥

جو شخص بغیر محبت کے بہت باتیں کرتا ہے، وہ جھوٹ بول کر جھوٹا پھل ہی حاصل کرتا ہے۔ 3۔

ਮੋ ਕਉ ਧਾਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਜਗਜੀਵਨ ਦਾਤੇ ਹਰਿ ਸੰਤ ਪਗੀ ਲੇ ਪਾਵੈ ॥

اے کائنات کو زندگی عطا کرنے والے ! مجھ پر فضل فرما؛ تاکہ سنتوں کے قدموں میں پناہ حاصل ہوجائے۔

ਹਉ ਕਾਟਉ ਕਾਟਿ ਬਾਢਿ ਸਿਰੁ ਰਾਖਉ ਜਿਤੁ ਨਾਨਕ ਸੰਤੁ ਚੜਿ ਆਵੈ ॥੪॥੩॥

اے نانک ! میں اپنا سر کاٹ کر راستے میں رکھ دوں گا؛ تاکہ سنت حضرات اس پر سے گذر کر میرے پاس آئیں۔ 4۔ 3۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

رام کلی محلہ 4۔

ਜੇ ਵਡ ਭਾਗ ਹੋਵਹਿ ਵਡ ਮੇਰੇ ਜਨ ਮਿਲਦਿਆ ਢਿਲ ਨ ਲਾਈਐ ॥

اگر میری بڑی قسمت ہو، تو معتقدین حضرات سے ملنے میں کوئی تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔

ਹਰਿ ਜਨ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਕੁੰਟ ਸਰ ਨੀਕੇ ਵਡਭਾਗੀ ਤਿਤੁ ਨਾਵਾਈਐ ॥੧॥

عقیدت مند حضرات امرت کا تالاب اور مقدس جھیل ہے اور اس جھیل میں بڑی خوش قسمتی سے ہی غسل کیا جاتا ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਮੋ ਕਉ ਹਰਿ ਜਨ ਕਾਰੈ ਲਾਈਐ ॥

اے رام ! مجھے پرستاروں کی خدمت میں لگا؛ تاکہ

ਹਉ ਪਾਣੀ ਪਖਾ ਪੀਸਉ ਸੰਤ ਆਗੈ ਪਗ ਮਲਿ ਮਲਿ ਧੂਰਿ ਮੁਖਿ ਲਾਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ان سنتوں کا پانی، پنکھا، آٹا پیسنے کی خدمت کروں اور ان کے پاؤں رگڑ دھونے کے بعد ان کے قدموں کی مٹی منہ میں لگاؤں۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਜਨ ਵਡੇ ਵਡੇ ਵਡ ਊਚੇ ਜੋ ਸਤਗੁਰ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਈਐ ॥

عقیدت مند بڑے انسان دوست اور عظیم ہوتے ہیں، جو صادق گرو سے رابطہ کروا دیتے ہیں۔

ਸਤਗੁਰ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਮਿਲਿ ਸਤਗੁਰ ਪੁਰਖ ਧਿਆਈਐ ॥੨॥

صادق گرو جیسا عظیم دوسرا کوئی نہیں ہے اور صادق گرو سے مل کر ہی رب کا دھیان ممکن ہے۔ 2۔

ਸਤਗੁਰ ਸਰਣਿ ਪਰੇ ਤਿਨ ਪਾਇਆ ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਲਾਜ ਰਖਾਈਐ ॥

جو لوگ صادق گرو کی پناہ میں ہیں، انہوں نے حتمی سچائی حاصل کرلی ہے اور میرے آقا نے ان کی عزت رکھ لی ہے۔

ਇਕਿ ਅਪਣੈ ਸੁਆਇ ਆਇ ਬਹਹਿ ਗੁਰ ਆਗੈ ਜਿਉ ਬਗੁਲ ਸਮਾਧਿ ਲਗਾਈਐ ॥੩॥

کچھ لوگ اپنے مطلب کی خاطر گرو کے آگے بیٹھ جاتے ہیں اور بگولے کی طرح سمادھی لگالیتے ہیں۔ 3۔

ਬਗੁਲਾ ਕਾਗ ਨੀਚ ਕੀ ਸੰਗਤਿ ਜਾਇ ਕਰੰਗ ਬਿਖੁ ਮੁਖਿ ਲਾਈਐ ॥

بگولے اور کوے جیسے حقیروں کی صحبت میں رہ کر گندگی میں ہی منہ لگانا پڑتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮੇਲਿ ਮੇਲਿ ਪ੍ਰਭ ਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਹੰਸੁ ਕਰਾਈਐ ॥੪॥੪॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! مجھے گرو کی صحبت عطا فرما؛ تاکہ گرو مجھے بگولے سے ہنس بنادے۔ 4۔

۔4

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

رام کلی محلہ 4۔

ਸਤਗੁਰ ਦਇਆ ਕਰਹੁ ਹਰਿ ਮੇਲਹੁ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰਾਣ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥

اے صادق گرو ! کرم فرما اور مجھے میری محبوب جان ہری سے ملادے۔

ਹਮ ਚੇਰੀ ਹੋਇ ਲਗਹ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਮਾਰਗੁ ਪੰਥੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥੧॥

میں غلام بن کر گرو کے قدموں میں لگ گئی ہوں، جس نے مجھے رب سے ملنے کی راہ دکھائی ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਮੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥

اے رام ! ہری کا نام ہی میرے دل کو عزیز ہے۔

ਮੈ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਬੇਲੀ ਮੇਰਾ ਪਿਤਾ ਮਾਤਾ ਹਰਿ ਸਖਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا ہری کے بغیر دوسرا کوئی رفیق نہیں ہے اور وہی میرے والد، میری ماں اور سچا دوست ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੇਰੇ ਇਕੁ ਖਿਨੁ ਪ੍ਰਾਨ ਨ ਰਹਹਿ ਬਿਨੁ ਪ੍ਰੀਤਮ ਬਿਨੁ ਦੇਖੇ ਮਰਹਿ ਮੇਰੀ ਮਾਇਆ ॥

اے میری ماں ! اپنے محبوب کے دیدار کے بغیر میں ایک لمحہ بھی زندہ نہیں رہ سکتی، اس کے بغیر میری جان ہی نکل جاتی ہے۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਵਡ ਭਾਗ ਗੁਰ ਸਰਣੀ ਆਏ ਹਰਿ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਦਰਸਨੁ ਪਾਇਆ ॥੨॥

وہ انسان خوش قسمت اور قابل مبارک باد ہے، جو گرو کی پناہ میں آیا ہے اور گرو سے مل کر رب کے دیدار سے سرشار ہوا ہے۔ 2۔

ਮੈ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਸੂਝੈ ਬੂਝੈ ਮਨਿ ਹਰਿ ਜਪੁ ਜਪਉ ਜਪਾਇਆ ॥

مجھے اور کچھ بھی نظر نہیں آتا اور دل تو گرو کا ذکر کروایا ہوا ہری نام ہی کا ذکر کرتا رہتا ہے۔

ਨਾਮਹੀਣ ਫਿਰਹਿ ਸੇ ਨਕਟੇ ਤਿਨ ਘਸਿ ਘਸਿ ਨਕ ਵਢਾਇਆ ॥੩॥

بے نام در در بھٹکنے والے نکٹے یعنی بے شرم ہیں اور انہوں نے رگڑ رگڑ کر اپنا ناک کٹوا لیا ہے۔ 3۔

ਮੋ ਕਉ ਜਗਜੀਵਨ ਜੀਵਾਲਿ ਲੈ ਸੁਆਮੀ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ਵਸਾਇਆ ॥

اے کائنات کے پالنہار مالک ! میرے دل میں نام بسا کر زندگی دے دے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰੂ ਗੁਰੂ ਹੈ ਪੂਰਾ ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥੪॥੫॥

اے نانک ! میرا گرو کامل ہے صادق گرو سے مل کر ہی نام کا دھیان کیا ہے۔ 4۔ 5۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

رام کلی محلہ 4۔

ਸਤਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਵਡਾ ਵਡ ਪੁਰਖੁ ਹੈ ਜਿਤੁ ਮਿਲਿਐ ਹਰਿ ਉਰ ਧਾਰੇ ॥

صادق گرو عظیم داتا اور بڑی ہستی ہے، جسے مل کر ہری کو دل میں بسایا جا سکتا ہے۔

ਜੀਅ ਦਾਨੁ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਦੀਆ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਸਮਾਰੇ ॥੧॥

کامل گرو نے مجھے زندگی جیسی نعمت عطا کی ہے اور میں ہری کے امرت نام کا دھیان کرتا رہتا ہوں۔ 1۔

ਰਾਮ ਗੁਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਕੰਠਿ ਧਾਰੇ ॥

اے رام! گرو نے میرے گلے میں ہری کا نام بسادیا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਥਾ ਸੁਣੀ ਮਨਿ ਭਾਣੀ ਧਨੁ ਧਨੁ ਵਡ ਭਾਗ ਹਮਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں بڑا خوش قسمت اور بابرکت ہوں، جو گرو کی زبان سے ہری کی کہانی سنی ہے اور وہی میرے دل کو محبوب ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੋਟਿ ਕੋਟਿ ਤੇਤੀਸ ਧਿਆਵਹਿ ਤਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਵਹਿ ਪਾਰੇ ॥

33 کروڑ معبود بھی واہے گرو کا دھیان کرتے ہیں؛ لیکن انہوں نے بھی اس کی انتہا نہیں پائی۔

ਹਿਰਦੈ ਕਾਮ ਕਾਮਨੀ ਮਾਗਹਿ ਰਿਧਿ ਮਾਗਹਿ ਹਾਥੁ ਪਸਾਰੇ ॥੨॥

وہ اپنے دل میں شہوت کے زیر اثر عورت کی خواہش کرتے ہیں اور ہاتھ پھیلا کر دعائیں مانگتے ہیں۔ 2۔

ਹਰਿ ਜਸੁ ਜਪਿ ਜਪੁ ਵਡਾ ਵਡੇਰਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਖਉ ਉਰਿ ਧਾਰੇ ॥

ہری کی شان بیان کرو، تمام مذہبی اعمال سے یہی اعلیٰ ہے اور گرومکھ بن کر اسے دل میں بسا لو۔

ਜੇ ਵਡ ਭਾਗ ਹੋਵਹਿ ਤਾ ਜਪੀਐ ਹਰਿ ਭਉਜਲੁ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੇ ॥੩॥

اگر اچھی قسمت ہو، تو ہری کا ذکر کیا جاسکتا ہے، جو دنیوی سمندر سے پار کرادیتا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਜਨ ਨਿਕਟਿ ਨਿਕਟਿ ਹਰਿ ਜਨ ਹੈ ਹਰਿ ਰਾਖੈ ਕੰਠਿ ਜਨ ਧਾਰੇ ॥

واہے گرو اپنے پرستاروں کے قریب بستا ہے اور پرستار اس کے قریب بستے ہیں، وہ اپنے معتقدین کو گلے سے لگا کر رکھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪਿਤਾ ਮਾਤਾ ਹੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਹਰਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਰੇ ॥੪॥੬॥੧੮॥

اے نانک ! رب ہی میرا ماں باپ ہے اور ہم اس کی اولاد ہیں اور وہی ہماری پرورش کرتا ہے۔ 4۔

6۔ 18۔

ਰਾਗੁ ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧

راگو رام کلی محلہ 5 گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਿਰਪਾ ਕਰਹੁ ਦੀਨ ਕੇ ਦਾਤੇ ਮੇਰਾ ਗੁਣੁ ਅਵਗਣੁ ਨ ਬੀਚਾਰਹੁ ਕੋਈ ॥

اے غریبوں کے داتا ! کرم فرما کر میری خوبی اور خرابی سے نظر انداز کرنا۔

ਮਾਟੀ ਕਾ ਕਿਆ ਧੋਪੈ ਸੁਆਮੀ ਮਾਣਸ ਕੀ ਗਤਿ ਏਹੀ ॥੧॥

اے مالک ! مٹی کو دھونے سے کوئی فائدہ نہیں، انسان کی یہی حالت ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥

اے میرے دل ! صادق گرو کی خدمت کرنے سے ہی خوشی حاصل ہوتی ہے،

ਜੋ ਇਛਹੁ ਸੋਈ ਫਲੁ ਪਾਵਹੁ ਫਿਰਿ ਦੂਖੁ ਨ ਵਿਆਪੈ ਕੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جیسی آرزو ہوگی، وہی نتیجہ ملے گا اور دوبارہ کوئی غم نہیں آئے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਚੇ ਭਾਡੇ ਸਾਜਿ ਨਿਵਾਜੇ ਅੰਤਰਿ ਜੋਤਿ ਸਮਾਈ ॥

واہے گرو نے انسانی جسم نما کچا برتن بنا کر احسان کیا ہے اور ان کے باطن میں اسی کا نور سمایا ہوا ہے۔

ਜੈਸਾ ਲਿਖਤੁ ਲਿਖਿਆ ਧੁਰਿ ਕਰਤੈ ਹਮ ਤੈਸੀ ਕਿਰਤਿ ਕਮਾਈ ॥੨॥

خالق نے جیسے ہی ہماری تقدیر لکھ دی ہے، ہم وہی کام کرتے ہیں۔ 2۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਥਾਪਿ ਕੀਆ ਸਭੁ ਅਪਨਾ ਏਹੋ ਆਵਣ ਜਾਣਾ ॥

لیکن انسان نے جسم و جان کو اپنا سمجھ لیا ہے، یہی پیدائش و موت کی وجہ ہے۔

ਜਿਨਿ ਦੀਆ ਸੋ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵੈ ਮੋਹਿ ਅੰਧੁ ਲਪਟਾਣਾ ॥੩॥

جس نے اتنی خوب صورت زندگی عطا کی ہے، وہ رب یاد نہیں آتا، نابینا انسان ہوس میں ہی مبتلا ہے۔ 3۔

ਜਿਨਿ ਕੀਆ ਸੋਈ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਣੈ ਹਰਿ ਕਾ ਮਹਲੁ ਅਪਾਰਾ ॥

جو خالق ہے، وہی رب اس راز سے واقف ہے اور اس کا دربار بے نظیر ہے۔

ਭਗਤਿ ਕਰੀ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਤੁਮਾਰਾ ॥੪॥੧॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! میں تیرا غلام ہوں، تیری بندگی کرتا ہوں، تیری ہی خوبی گاتا رہتا ہوں۔

4۔ 1۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

راگو رام کلی محلہ 5۔

ਪਵਹੁ ਚਰਣਾ ਤਲਿ ਊਪਰਿ ਆਵਹੁ ਐਸੀ ਸੇਵ ਕਮਾਵਹੁ ॥

اے پرستارو ! ایسی خدمت کرو کہ تم سب لوگوں سے بلند یعنی ان سے اعلیٰ ہوجاؤ، سب کے قدموں کی خاک بن جاؤ۔

ਆਪਸ ਤੇ ਊਪਰਿ ਸਭ ਜਾਣਹੁ ਤਉ ਦਰਗਹ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹੁ ॥੧॥

اگر سب کو خود سے اعلیٰ مانوگے، تب ہی درگاہ میں خوشی حاصل ہوگی۔ 1۔

ਸੰਤਹੁ ਐਸੀ ਕਥਹੁ ਕਹਾਣੀ ॥

اے سنت حضرات ! ایسی کہانی سناؤ،

ਸੁਰ ਪਵਿਤ੍ਰ ਨਰ ਦੇਵ ਪਵਿਤ੍ਰਾ ਖਿਨੁ ਬੋਲਹੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬਾਣੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر آپ ایک لمحے کے لیے گرو کی باتیں بولو، تو انسان، دیوتا اور دیوگن بھی پاک ہوجائیں گے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਰਪੰਚੁ ਛੋਡਿ ਸਹਜ ਘਰਿ ਬੈਸਹੁ ਝੂਠਾ ਕਹਹੁ ਨ ਕੋਈ ॥

دنیوی معاملات کو چھوڑ کر سکون کی کیفیت میں بیٹھو اور کسی کو جھوٹا مت کہو۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲਹੁ ਨਵੈ ਨਿਧਿ ਪਾਵਹੁ ਇਨ ਬਿਧਿ ਤਤੁ ਬਿਲੋਈ ॥੨॥

صادق گرو سے مل کر نو خزانے حاصل کر لو اس ترکیب سے نام نما دودھ بول کر مکھن جیسے اعلی حقیقی رب کو پا لو۔ 2۔

ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਵਹੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਲਿਵ ਲਾਵਹੁ ਆਤਮੁ ਚੀਨਹੁ ਭਾਈ ॥

اپنا شبہ مٹا کر گرمکھ بن کر رب میں دھیان لگاؤ اور اپنی روحانی نور پہچانو۔

ਨਿਕਟਿ ਕਰਿ ਜਾਣਹੁ ਸਦਾ ਪ੍ਰਭੁ ਹਾਜਰੁ ਕਿਸੁ ਸਿਉ ਕਰਹੁ ਬੁਰਾਈ ॥੩॥

ہمیشہ واہے گرو کو اپنے قریب ہی سمجھو اور کسی کی برائی میں مت پڑو۔ 3۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਮਾਰਗੁ ਮੁਕਤਾ ਸਹਜੇ ਮਿਲੇ ਸੁਆਮੀ ॥

اگر صادق گرو مل جائے، تو نجات کا راستہ حاصل ہوجاتا ہے اور بآسانی ہی مالک سے ملاقات ہوجاتی ہے۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਸੇ ਜਨ ਜਿਨੀ ਕਲਿ ਮਹਿ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਦ ਕੁਰਬਾਨੀ ॥੪॥੨॥

وہ پرستار مبروک ہے، جنہوں نے کلیوگ میں رب کو پا لیا ہے، نانک تو ہمیشہ ان پر قربان جاتا ہے۔ 4۔ 2۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਆਵਤ ਹਰਖ ਨ ਜਾਵਤ ਦੂਖਾ ਨਹ ਬਿਆਪੈ ਮਨ ਰੋਗਨੀ ॥

اگر دل رب کے دھیان میں مگن ہو، تو نہ ہی کسی شئی کے ملنے سے خوشی ہوتی ہے، نہ ہی کسی شئی کے ہونے سے تکلیف ہوتی ہے اور نہ ہی دل کو کوئی بیماری متاثر کرتی ہے۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦੁ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ਤਉ ਉਤਰੀ ਸਗਲ ਬਿਓਗਨੀ ॥੧॥

کامل گرو کو پا کر ہمیشہ خوشی کی کیفیت بنی رہتی ہے اور ہر دوری مٹ جاتی ہے۔ 1۔

ਇਹ ਬਿਧਿ ਹੈ ਮਨੁ ਜੋਗਨੀ ॥

اس ترکیب سے جس کا دل رب کی طرف مائل ہے، تو

ਮੋਹੁ ਸੋਗੁ ਰੋਗੁ ਲੋਗੁ ਨ ਬਿਆਪੈ ਤਹ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਸ ਭੋਗਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لگاؤ، غم، مرض اور عوامی شرم اثر نہیں ہوتا اور ذہن ہری کے نام سے لطف اندوز ہوتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਰਗ ਪਵਿਤ੍ਰਾ ਮਿਰਤ ਪਵਿਤ੍ਰਾ ਪਇਆਲ ਪਵਿਤ੍ਰ ਅਲੋਗਨੀ ॥

اس کے لیے جنت، موت، تحت الثریٰ پاکیزہ ہے۔

ਆਗਿਆਕਾਰੀ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਭੁੰਚੈ ਜਤ ਕਤ ਪੇਖਉ ਹਰਿ ਗੁਨੀ ॥੨॥

ایسا شخص وا ہے گرو کا فرماں بردار بن کر ہمیشہ خوش رہتا ہے اور جدھر بھی دیکھتا ہے، ادھر ہی خوبیوں کا سمندر رب نظر آتا ہے۔ 2۔

ਨਹ ਸਿਵ ਸਕਤੀ ਜਲੁ ਨਹੀ ਪਵਨਾ ਤਹ ਅਕਾਰੁ ਨਹੀ ਮੇਦਨੀ ॥

جہاں نہ شیو شکتی، نہ پانی، نہ ہوا، نہ کوئی شکل اور نہ زمین ہے،

ਸਤਿਗੁਰ ਜੋਗ ਕਾ ਤਹਾ ਨਿਵਾਸਾ ਜਹ ਅਵਿਗਤ ਨਾਥੁ ਅਗਮ ਧਨੀ ॥੩॥

صادق گرو کا وہاں ٹھکانہ ہے، جہاں ناقابل رسائی، لافانی اور خوبیوں کا خزانہ مالک رب ہے۔ 3۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਹਰਿ ਕਾ ਧਨੁ ਸਭੁ ਹਰਿ ਕਾ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਹਉ ਕਿਆ ਗਨੀ ॥

یہ جسم دل دولت سب رب کا عطا کردہ ہے، ان کی نعمتوں کو شمار نہیں کیا جاسکتا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਮ ਤੁਮ ਗੁਰਿ ਖੋਈ ਹੈ ਅੰਭੈ ਅੰਭੁ ਮਿਲੋਗਨੀ ॥੪॥੩॥

اے نانک ! گرو نے میرے دل سے میرے تیرے کا احساس دور کردیا ہے اور جیسے پانی میں پانی مل جاتا ہے، اسی طرح روحانی نور اعلی نور میں ضم ہوگیا ہے۔ 4۔ 3۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਰਹਤ ਰਹੈ ਨਿਰਾਰੀ ਸਾਧਿਕ ਸਿਧ ਨ ਜਾਨੈ ॥

ہری نام تین خوبیوں سے عاری اور نرالا ہی بنا رہتا ہے اور متلاشی حضرات بھی اس کی اہمیت سے ناواقف ہے۔

ਰਤਨ ਕੋਠੜੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸੰਪੂਰਨ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਖਜਾਨੈ ॥੧॥

صادق گرو کے خزانے میں جواہرات کی کوٹھری ہے، جو امرت سے بھرپور ہے۔ 1۔

ਅਚਰਜੁ ਕਿਛੁ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥

اس کی حیرت کا اظہار نہیں کیا جاسکتا اور

ਬਸਤੁ ਅਗੋਚਰ ਭਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اوریہ نام نما شئی ناقابل رسائی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੋਲੁ ਨਾਹੀ ਕਛੁ ਕਰਣੈ ਜੋਗਾ ਕਿਆ ਕੋ ਕਹੈ ਸੁਣਾਵੈ ॥

جب اس کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا، تو کوئی کیا کہے اور سنائے۔

ਕਥਨ ਕਹਣ ਕਉ ਸੋਝੀ ਨਾਹੀ ਜੋ ਪੇਖੈ ਤਿਸੁ ਬਣਿ ਆਵੈ ॥੨॥

اسے بیان کرنے اور کہنے کی کسی کو کوئی سمجھ نہیں ہے، جو بھی اسے دیکھتا ہے، اس کا دل لگ جاتا ہے۔

2۔

ਸੋਈ ਜਾਣੈ ਕਰਣੈਹਾਰਾ ਕੀਤਾ ਕਿਆ ਬੇਚਾਰਾ ॥

واہے گرو ہر شئی سے واقف ہے، پھر کمزور انسان کیا جانتا ہے؟

ਆਪਣੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਆਪੇ ਜਾਣੈ ਹਰਿ ਆਪੇ ਪੂਰ ਭੰਡਾਰਾ ॥੩॥

عقیدت کا کامل ذخیرہ رب خود ہی اپنی رفتار اور وسعت کو جانتا ہے۔ 3۔

ਐਸਾ ਰਸੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਮਨਿ ਚਾਖਿਆ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਰਹੇ ਆਘਾਈ ॥

ایسا نام نما امرت رس دل نے چکا ہے، جس سے وہ مطمئن اور پرسکون ہوگیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮੇਰੀ ਆਸਾ ਪੂਰੀ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸਰਣਾਈ ॥੪॥੪॥

اے نانک ! صادق گرو کی پناہ لینے سے میری آرزو کی تکمیل ہوگئی ہے۔ 4۔ 4۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਅੰਗੀਕਾਰੁ ਕੀਆ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪਨੈ ਬੈਰੀ ਸਗਲੇ ਸਾਧੇ ॥

رب نے میرا ساتھ دیا ہے، اس نے میرے تمام دشمن (شہوت، غصہ وغیرہ) کو محکوم کردیا ہے۔

ਜਿਨਿ ਬੈਰੀ ਹੈ ਇਹੁ ਜਗੁ ਲੂਟਿਆ ਤੇ ਬੈਰੀ ਲੈ ਬਾਧੇ ॥੧॥

جن دشمنوں نے یہ پوری کائنات لوٹ لی ہے، اس نے وہ دشمن پکڑ کر باندھ دیا ہے۔ 1۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਮੇਰਾ ॥

صادق گرو ہی میرا رب ہے۔

ਅਨਿਕ ਰਾਜ ਭੋਗ ਰਸ ਮਾਣੀ ਨਾਉ ਜਪੀ ਭਰਵਾਸਾ ਤੇਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے بہت سی شاہی لطف و سرور ملتا ہے۔ اے رب! مجھے تجھ ہی پر بھروسہ ہے اور تیرے ہی نام کا ورد کرتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਚੀਤਿ ਨ ਆਵਸਿ ਦੂਜੀ ਬਾਤਾ ਸਿਰ ਊਪਰਿ ਰਖਵਾਰਾ ॥

مجھے دوسری کوئی بات یاد نہیں آتی؛ کیوں کہ رب ہی میرا محافظ ہے۔

ਬੇਪਰਵਾਹੁ ਰਹਤ ਹੈ ਸੁਆਮੀ ਇਕ ਨਾਮ ਕੈ ਆਧਾਰਾ ॥੨॥

اے مالک! ایک تیرے نام کے سہارے میں بے پرواہ رہتا ہوں۔ 2۔

ਪੂਰਨ ਹੋਇ ਮਿਲਿਓ ਸੁਖਦਾਈ ਊਨ ਨ ਕਾਈ ਬਾਤਾ ॥

مجھے خوشی عطا کرنے والا رب مل گیا ہے، جس سے میں مکمل خوش ہوگیا ہوں اور مجھے کسی بات کی کوئی کمی نہیں رہی۔

ਤਤੁ ਸਾਰੁ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਛੋਡਿ ਨ ਕਤਹੂ ਜਾਤਾ ॥੩॥

عنصری جوہر نما اعلی مقام پالیا ہے اور اسے چھوڑ کر کہیں نہیں جاتا۔ 3۔

ਬਰਨਿ ਨ ਸਾਕਉ ਜੈਸਾ ਤੂ ਹੈ ਸਾਚੇ ਅਲਖ ਅਪਾਰਾ ॥

اے صادق نا قابل رسائی بے پناہ رب ! جیسا تو ہے، میں بیان نہیں کرسکتا۔

ਅਤੁਲ ਅਥਾਹ ਅਡੋਲ ਸੁਆਮੀ ਨਾਨਕ ਖਸਮੁ ਹਮਾਰਾ ॥੪॥੫॥

اے نانک ! میرا آقا بے نظیر، بے پناہ، مستحکم اور ساری کائنات کا مالک ہے۔ 4۔ 5۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਤੂ ਦਾਨਾ ਤੂ ਅਬਿਚਲੁ ਤੂਹੀ ਤੂ ਜਾਤਿ ਮੇਰੀ ਪਾਤੀ ॥

اے رب ! تو بڑا دانا ہے، تو ہی اٹل ہے اور تو ہی میری ذات ہے۔

ਤੂ ਅਡੋਲੁ ਕਦੇ ਡੋਲਹਿ ਨਾਹੀ ਤਾ ਹਮ ਕੈਸੀ ਤਾਤੀ ॥੧॥

تو مستحکم ہے اور کبھی بھی حرکت نہیں کرتا، پھر مجھے کیسی فکر ہو سکتی ہے؟ 1۔

ਏਕੈ ਏਕੈ ਏਕ ਤੂਹੀ ॥

اے رب ! صرف ایک تو ہی ہے،

ਏਕੈ ਏਕੈ ਤੂ ਰਾਇਆ ॥

ایک تو ہی کائنات کا کامل و مکمل بادشاہ ہے۔

ਤਉ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے تیرے فضل سے ہی خوشی حاصل ہوئی ہے۔ وقفہ۔

ਤੂ ਸਾਗਰੁ ਹਮ ਹੰਸ ਤੁਮਾਰੇ ਤੁਮ ਮਹਿ ਮਾਣਕ ਲਾਲਾ ॥

تو خوبیوں کا گہرا سمندر ہے اور ہم تمہارے ہنس ہیں اور تجھ میں ہی یاقوت اور لعل ہے۔

ਤੁਮ ਦੇਵਹੁ ਤਿਲੁ ਸੰਕ ਨ ਮਾਨਹੁ ਹਮ ਭੁੰਚਹ ਸਦਾ ਨਿਹਾਲਾ ॥੨॥

تو عطا کرتے وقت ذرہ برابر بھی شک نہیں کرتا اور ہم تجھ سے عطیہ پاکر ہمیشہ خوش حال رہتے ہیں۔ 2۔

ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਤੁਮ ਪਿਤਾ ਹਮਾਰੇ ਤੁਮ ਮੁਖਿ ਦੇਵਹੁ ਖੀਰਾ ॥

ہم تیری اولاد ہیں، تو میرا والد ہے اور تو ہی میرے منہ میں دودھ ڈالتا ہے۔

ਹਮ ਖੇਲਹ ਸਭਿ ਲਾਡ ਲਡਾਵਹ ਤੁਮ ਸਦ ਗੁਣੀ ਗਹੀਰਾ ॥੩॥

ہم تیرے ساتھ کھیلتے ہیں، تو پیار کرتا رہتا ہے، تو ہمیشہ ہی خوبیوں کا گہرا سمندر ہے۔ 3۔

ਤੁਮ ਪੂਰਨ ਪੂਰਿ ਰਹੇ ਸੰਪੂਰਨ ਹਮ ਭੀ ਸੰਗਿ ਅਘਾਏ ॥

تو کامل ہے، ہمہ گیر ہے، ہم تیرے ساتھ شامل ہوکر مطمئن ہوچکے ہیں۔

ਮਿਲਤ ਮਿਲਤ ਮਿਲਤ ਮਿਲਿ ਰਹਿਆ ਨਾਨਕ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਏ ॥੪॥੬॥

اے رب ! ہم تیرے ساتھ ملتے ملتے مکمل طور پر مل چکے ہیں۔ اے نانک ! اس ملاقات کو بیان نہیں کیا جاسکتا۔ 4۔ 6۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਕਰ ਕਰਿ ਤਾਲ ਪਖਾਵਜੁ ਨੈਨਹੁ ਮਾਥੈ ਵਜਹਿ ਰਬਾਬਾ ॥

ہاتھوں سے تال، آنکھوں سے ساز اور ماتھے پر رباب بجتا ہے۔

ਕਰਨਹੁ ਮਧੁ ਬਾਸੁਰੀ ਬਾਜੈ ਜਿਹਵਾ ਧੁਨਿ ਆਗਾਜਾ ॥

کانوں سے شیریں بانسوری اور زبان کے ذریعے راگوں کی دھن گونجتی ہے۔

ਨਿਰਤਿ ਕਰੇ ਕਰਿ ਮਨੂਆ ਨਾਚੈ ਆਣੇ ਘੂਘਰ ਸਾਜਾ ॥੧॥

گھنگرو اور دیگر سازوں سمیت دل رقص کر کے ناچتا ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਕੋ ਨਿਰਤਿਕਾਰੀ ॥

یہ رام کی تخلیق کا رقص ہو رہا ہے۔

ਪੇਖੈ ਪੇਖਨਹਾਰੁ ਦਇਆਲਾ ਜੇਤਾ ਸਾਜੁ ਸੀਗਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ جو بھی ساز اور زینت ہے، دیکھنے والا مہربان رب اسے دیکھ رہا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਖਾਰ ਮੰਡਲੀ ਧਰਣਿ ਸਬਾਈ ਊਪਰਿ ਗਗਨੁ ਚੰਦੋਆ ॥

یہ پوری روئے زمین رقص کرنے کے لیے اکھاڑے کا اسٹیج بنی ہوئی ہے اور اس کے اوپر اسمان نما چندویا تنا ہوا ہے۔

ਪਵਨੁ ਵਿਚੋਲਾ ਕਰਤ ਇਕੇਲਾ ਜਲ ਤੇ ਉਪਤਿ ਹੋਆ ॥

روح کا رب سے ملاقات کروانے کے لیے ہوا بروکر بنا ہوا ہے اور تنہا ہی بروکری کر رہا ہے، یہ جسم انسان کے منی جیسے پانی سے پیدا ہوا۔

ਪੰਚ ਤਤੁ ਕਰਿ ਪੁਤਰਾ ਕੀਨਾ ਕਿਰਤ ਮਿਲਾਵਾ ਹੋਆ ॥੨॥

واہے گرو نے پانچ عناصر آسمان، ہوا، پانی، آگ اور زمین کے ذریعے انسانی جسم نما ڈھانچہ بنایا ہے اور اس کا اعمال کے ذریعے ہی رب سے ملاقات ہوتا ہے۔ 2۔

ਚੰਦੁ ਸੂਰਜੁ ਦੁਇ ਜਰੇ ਚਰਾਗਾ ਚਹੁ ਕੁੰਟ ਭੀਤਰਿ ਰਾਖੇ ॥

چاند اور سورج نما دو چراغ روشن ہے، جنہوں نے چاروں سمتوں میں روشنی کرنے کے لیے رکھا ہوا ہے۔

ਦਸ ਪਾਤਉ ਪੰਚ ਸੰਗੀਤਾ ਏਕੈ ਭੀਤਰਿ ਸਾਥੇ ॥

رقص کرنے والی طوائف نما دس حواسوں اور موسیقی بجانے والی پانچ برائیاں جسم میں ایک جگہ اکٹھے بیٹھے ہوئے ہیں۔

ਭਿੰਨ ਭਿੰਨ ਹੋਇ ਭਾਵ ਦਿਖਾਵਹਿ ਸਭਹੁ ਨਿਰਾਰੀ ਭਾਖੇ ॥੩॥

یہ سبھی مختلف طریقے سے اپنا اپنا کمال دکھاتے ہیں اور سبھی اپنی اپنی نرالی زبان بولتے ہیں۔ 3۔

ਘਰਿ ਘਰਿ ਨਿਰਤਿ ਹੋਵੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਘਟਿ ਘਟਿ ਵਾਜੈ ਤੂਰਾ ॥

جسم نما گھر میں صبح و شام رقص ہو رہا ہے اور ہر ایک دل میں ساز بج رہا ہے۔

ਏਕਿ ਨਚਾਵਹਿ ਏਕਿ ਭਵਾਵਹਿ ਇਕਿ ਆਇ ਜਾਇ ਹੋਇ ਧੁਰਾ ॥

واہے گرو کسی کو رقص کرواتا ہے، کوئی اندام نہانی میں ہے اور کوئی پیدائش و موت کے چکر میں پڑ کر خاک ہوتا رہتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੋ ਬਹੁਰਿ ਨ ਨਾਚੈ ਜਿਸੁ ਗੁਰੁ ਭੇਟੈ ਪੂਰਾ ॥੪॥੭॥

اے نانک ! جسے کامل گرو مل جاتا ہے، اسے دوبارہ رقص نہیں کرنا پاتا۔ 4۔ 7۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਓਅੰਕਾਰਿ ਏਕ ਧੁਨਿ ਏਕੈ ਏਕੈ ਰਾਗੁ ਅਲਾਪੈ ॥

حقیقی جہری ذکر کرنے والا وہی ہے، جو رب کی آواز پر دھیان لگاتا ہوا اسی کا راگ گاتا ہو،

ਏਕਾ ਦੇਸੀ ਏਕੁ ਦਿਖਾਵੈ ਏਕੋ ਰਹਿਆ ਬਿਆਪੈ ॥

اس ایک رب کے ملک کا باشندہ ہو، اس ایک ہمہ گیر کا دیدار کرواتا ہو،

ਏਕਾ ਸੁਰਤਿ ਏਕਾ ਹੀ ਸੇਵਾ ਏਕੋ ਗੁਰ ਤੇ ਜਾਪੈ ॥੧॥

اس ایک میں دھیان لگاتا ہو، ایک ہی کی خدمت کرتا ہو، جسے گرو کے ذریعے جانا جاتا ہے۔ 1۔

ਭਲੋ ਭਲੋ ਰੇ ਕੀਰਤਨੀਆ ॥

ایسا جہری ذکر کرنے والا اعلیٰ ہے،

ਰਾਮ ਰਮਾ ਰਾਮਾ ਗੁਨ ਗਾਉ ॥

جو رام کی مدح سرائی کرتا رہتا ہے۔

ਛੋਡਿ ਮਾਇਆ ਕੇ ਧੰਧ ਸੁਆਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور جو مایا کا کاروبار اور خود غرضی چھوڑ دیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੰਚ ਬਜਿਤ੍ਰ ਕਰੇ ਸੰਤੋਖਾ ਸਾਤ ਸੁਰਾ ਲੈ ਚਾਲੈ ॥

سچائی، قناعت، کرم، مذہب اور خوبی ان پانچ خوبیوں کو اپنا ساز بناتا ہو اور سا، رے، گا، ما، پا، دھا، نی -
ان سات سروں کو رب کی محبت میں حلنے کی چال بناتا ہو۔

ਬਾਜਾ ਮਾਨੁ ਤਾਨੁ ਤਜਿ ਤਾਨਾ ਪਾਉ ਨ ਬੀਗਾ ਘਾਲੈ ॥

فخر و غرور کے ترک کو اپنا آلہ بناتا ہو اور غلط راہ پر قدم نہ رکھنے کو ساز کا سر بناتا ہو۔

ਫੇਰੀ ਫੇਰੁ ਨ ਹੋਵੈ ਕਬ ਹੀ ਏਕੁ ਸਬਦੁ ਬੰਧਿ ਪਾਲੈ ॥੨॥

اگر وہ کلام کو اپنے دامن میں باندھ لیتا ہو، تو پیدائش و موت کے چکر سے آزاد ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਨਾਰਦੀ ਨਰਹਰ ਜਾਣਿ ਹਦੂਰੇ ॥

وہ نارد جیسی بندگی کرتا ہوا رب کو اپنے ساتھ سمجھتا ہو اور

ਘੁੰਘਰ ਖੜਕੁ ਤਿਆਗਿ ਵਿਸੂਰੇ ॥

اپنی پریشانیاں چھوڑ کر رقص کر کے گھنگروؤں کی چھن چھن کرتا ہو۔

ਸਹਜ ਅਨੰਦ ਦਿਖਾਵੈ ਭਾਵੈ ॥

وہ اپنے ناز و نخرے دکھانے کے بجائے حقیقی خوشی حاصل کرتا ہو۔

ਏਹੁ ਨਿਰਤਿਕਾਰੀ ਜਨਮਿ ਨ ਆਵੈ ॥੩॥

ایسا رقص کرنے والا پیدائش و موت کے چکر میں نہیں آتا۔ 3۔

ਜੇ ਕੋ ਅਪਨੇ ਠਾਕੁਰ ਭਾਵੈ ॥

اگر کوئی اپنے آقا جی کو پسند آتا ہے، تو

ਕੋਟਿ ਮਧਿ ਏਹੁ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਵੈ ॥

کروڑوں میں سے کوئی نادع شخص ہی یہ جہری ذکر کرتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕੀ ਜਾਵਉ ਟੇਕ ॥

اے نانک ! سنت حضرات کی پناہ میں جاؤ،

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਕੀਰਤਨੁ ਏਕ ॥੪॥੮॥

جہاں ایک رب کا ہی جہری ذکر ہوتا رہتا ہے۔ 4۔ 8۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਕੋਈ ਬੋਲੈ ਰਾਮ ਰਾਮ ਕੋਈ ਖੁਦਾਇ ॥

رب تو ایک ہی ہے؛ مگر کوئی اسے رام رام بلا رہا ہے اور کوئی خدا کہہ رہا ہے۔

ਕੋਈ ਸੇਵੈ ਗੁਸਈਆ ਕੋਈ ਅਲਾਹਿ ॥੧॥

کوئی گسائی کی بندگی کرتا ہے اور کوئی اللہ کی بندگی کر رہا ہے۔ 1۔

ਕਾਰਣ ਕਰਣ ਕਰੀਮ ॥

ہر ایک کی تخلیق کرنے والا وہ رب بڑا مہربان،

ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ਰਹੀਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

فضل کا گھر اور رحم دل ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੋਈ ਨਾਵੈ ਤੀਰਥਿ ਕੋਈ ਹਜ ਜਾਇ ॥

کوئی مقام زیارت پر غسل کرتا ہے، تو کوئی حج کے لیے مکہ جاتا ہے۔

ਕੋਈ ਕਰੈ ਪੂਜਾ ਕੋਈ ਸਿਰੁ ਨਿਵਾਇ ॥੨॥

کوئی پوجا کرتا ہے، تو کوئی سر جھکا کر سجدہ کرتا ہے۔ 2۔

ਕੋਈ ਪੜੈ ਬੇਦ ਕੋਈ ਕਤੇਬ ॥

کوئی وید پڑتا ہے، تو کوئی قران پڑھتا ہے۔

ਕੋਈ ਓਢੈ ਨੀਲ ਕੋਈ ਸੁਪੇਦ ॥੩॥

کوئی نیلا کپڑا پہنتا ہے، تو کوئی سفید لباس پہنتا ہے۔

ਕੋਈ ਕਹੈ ਤੁਰਕੁ ਕੋਈ ਕਹੈ ਹਿੰਦੂ ॥

کوئی خود کو مسلمان کہتا ہے اور کوئی ہندو کہتا ہے۔

ਕੋਈ ਬਾਛੈ ਭਿਸਤੁ ਕੋਈ ਸੁਰਗਿੰਦੂ ॥੪॥

کوئی بہشت کی آرزو کرتا ہے، تو کوئی جنت کی تمنا کرتا ہے۔ 4۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਿਨਿ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਤਾ ॥

اے نانک ! جس نے رب کا حکم پہچان لیا ہے،

ਪ੍ਰਭ ਸਾਹਿਬ ਕਾ ਤਿਨਿ ਭੇਦੁ ਜਾਤਾ ॥੫॥੯॥

وہ مالک رب کے بھید سے واقف ہے۔ 5۔ 9۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਪਵਨੈ ਮਹਿ ਪਵਨੁ ਸਮਾਇਆ ॥

انسان کے فوت ہوجانے کے بعد اس کی جان نما ہوا اصل ہوا میں ہی ضم ہوجاتی ہے۔

ਜੋਤੀ ਮਹਿ ਜੋਤਿ ਰਲਿ ਜਾਇਆ ॥

روحانی نور اعلیٰ نور میں ہی مل گئی ہے۔

ਮਾਟੀ ਮਾਟੀ ਹੋਈ ਏਕ ॥

اس کی جسم نما مٹی زمین کی مٹی میں مل کر ایک ہوگئی ہے۔

ਰੋਵਨਹਾਰੇ ਕੀ ਕਵਨ ਟੇਕ ॥੧॥

پھر رونے والے متعلقین کا رونے چلانے کا کیا فائدہ رہ گیا ہے۔ 1۔

ਕਉਨੁ ਮੂਆ ਰੇ ਕਉਨੁ ਮੂਆ ॥

اے بھائی ! کون فوت ہوا ہے؟ کون فوت ہوگیا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਮਿਲਿ ਕਰਹੁ ਬੀਚਾਰਾ ਇਹੁ ਤਉ ਚਲਤੁ ਭਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کی معرفت رکھنے والوں کے ساتھ مل کر غور و فکر کرو، یہ تو رب کا کھیل ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਗਲੀ ਕਿਛੁ ਖਬਰਿ ਨ ਪਾਈ ॥

جہاں زندگی چھوڑ کر جانا ہے، آگے کی تو کسی کو کوئی خبر نہیں ہوتی۔

ਰੋਵਨਹਾਰੁ ਭਿ ਊਠਿ ਸਿਧਾਈ ॥

اخر کار رونے والا بھی موت کا لقمہ بن جاتا ہے۔

ਭਰਮ ਮੋਹ ਕੇ ਬਾਂਧੇ ਬੰਧ ॥

انسان تو شبہ اور ہوس کے بندھنوں میں بندھا ہوا ہے۔

ਸੁਪਨੁ ਭਇਆ ਭਖਲਾਏ ਅੰਧ ॥੨॥

فوت ہونے والے کی یہ زندگی ایک خواب کی طرح گزر گئی ہے؛ لیکن رونے والے بے علم، فضول انسو بہا رہے ہیں۔ 2۔

ਇਹੁ ਤਉ ਰਚਨੁ ਰਚਿਆ ਕਰਤਾਰਿ ॥

رب نے تو یہ تخلیق اپنے ایک کھیل کے طور پر بنایا ہے۔

ਆਵਤ ਜਾਵਤ ਹੁਕਮਿ ਅਪਾਰਿ ॥

اس کے بے پناہ حکم سے انسان کی پیدائش و موت ہوتی ہے۔

ਨਹ ਕੋ ਮੂਆ ਨ ਮਰਣੈ ਜੋਗੁ ॥

نہ کوئی فوت ہوا ہے اور نہ ہی فانی ہے۔

ਨਹ ਬਿਨਸੈ ਅਬਿਨਾਸੀ ਹੋਗੁ ॥੩॥

روح کا وجود کبھی نہیں مٹتا؛ بلکہ یہ تو ابدی ہے۔ 3۔

ਜੋ ਇਹੁ ਜਾਣਹੁ ਸੋ ਇਹੁ ਨਾਹਿ ॥

جو اسے سمجھتے ہو، یہ اس طرح نہیں ہے۔

ਜਾਨਣਹਾਰੇ ਕਉ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

جو اس راز سے واقف ہوگیا ہے، میں اس پر قربان جاتا ہوں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥

اے نانک ! گرو نے شبہ دور کردیا ہے کہ

ਨਾ ਕੋਈ ਮਰੈ ਨ ਆਵੈ ਜਾਇਆ ॥੪॥੧੦॥

روح نہ فوت ہوتی ہے اور نہ ہی آتی جاتی ہے۔ 4۔ 10۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਜਪਿ ਗੋਬਿੰਦੁ ਗੋਪਾਲ ਲਾਲੁ ॥

اے بھائی ! محبوب گووند گوپال کا ذکر کرو۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਸਿਮਰਿ ਤੂ ਜੀਵਹਿ ਫਿਰਿ ਨ ਖਾਈ ਮਹਾ ਕਾਲੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رام نام کا جہری ذکر کرنے سے تو زندگی پاتا رہے گا اور پھر ملک الموت بھی تجھے خوراک نہیں بنائے گی۔

ਕੋਟਿ ਜਨਮ ਭ੍ਰਮਿ ਭ੍ਰਮਿ ਭ੍ਰਮਿ ਆਇਓ ॥

تو کروڑوں پیدائش بھٹک بھٹک کر انسانی اندام نہانی میں آیا ہے اور

ਬਡੈ ਭਾਗਿ ਸਾਧਸੰਗੁ ਪਾਇਓ ॥੧॥

بڑی قسمت سے ہی سنت حضرات کی صحبت حاصل ہوئی ہے۔ 1۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਨਾਹੀ ਉਧਾਰੁ ॥

کامل گرو کے بغیر کوئی بھی نجات نہیں پا سکتا۔

ਬਾਬਾ ਨਾਨਕੁ ਆਖੈ ਏਹੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥੨॥੧੧॥

بابا نانا تجھے اسی فکر سے آگاہ کرتے ہیں۔ 2۔ 11۔

ਰਾਗੁ ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨

راگو رام کلی محلہ 5 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਚਾਰਿ ਪੁਕਾਰਹਿ ਨਾ ਤੂ ਮਾਨਹਿ ॥

چاروں ویت بھی کہہ رہا ہے؛ لیکن تو نہیں مانتا۔

ਖਟੁ ਭੀ ਏਕਾ ਬਾਤ ਵਖਾਨਹਿ ॥

چھ شاستر بھی ایک کی بات کو بیان کر رہا ہے۔

ਦਸ ਅਸਟੀ ਮਿਲਿ ਏਕੋ ਕਹਿਆ ॥

18 پرانوں نے بھی مل کر ایک ہی رب کی حمد گائی ہے؛ لیکن

ਤਾ ਭੀ ਜੋਗੀ ਭੇਦੁ ਨ ਲਹਿਆ ॥੧॥

اس کے باوجود اے زاہد! تو نے یہ راز نہیں سمجھا۔ 1۔

ਕਿੰਕੁਰੀ ਅਨੂਪ ਵਾਜੈ ॥ ਜੋਗੀਆ ਮਤਵਾਰੋ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہر وقت انمول دھن بج رہی ہے۔ اے زاہد متوالے! 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਥਮੇ ਵਸਿਆ ਸਤ ਕਾ ਖੇੜਾ ॥

سب سے پہلے ستیوگ نما سچائی کا شہر بسا تھا۔

ਤ੍ਰਿਤੀਏ ਮਹਿ ਕਿਛੁ ਭਇਆ ਦੁਤੇੜਾ ॥

اس کے بعد تریتا یوگ میں مذہب میں تھوڑا دراڑ آگیا تھا۔

ਦੁਤੀਆ ਅਰਧੋ ਅਰਧਿ ਸਮਾਇਆ ॥

دواپر یوگ میں مذہب کا آدھا حصہ ہی رہ گیا تھا۔

ਏਕੁ ਰਹਿਆ ਤਾ ਏਕੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥੨॥

کلیوگ میں مذہب کا ایک ہی حصہ رہ گیا ہے اور

ਏਕੈ ਸੂਤਿ ਪਰੋਏ ਮਣੀਏ ॥ ਗਾਠੀ ਭਿਨਿ ਭਿਨਿ ਭਿਨਿ ਭਿਨਿ ਤਣੀਏ ॥

صادق گرو نے کائنات کو نجات کا ایک نام راہ دکھایا ہے، جیسے مالا کی تمام موتیاں ایک ہی دھاگے میں پروئے ہوتے ہیں اور الگ الگ گرہوں کے ذریعے انہیں مختلف رکھا ہوتا ہے۔

ਫਿਰਤੀ ਮਾਲਾ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਭਾਇ ॥

یہ مالا کئی طریقوں سے محبت سے پھیری ہوئی گھومتی رہتی ہے۔

ਖਿੰਚਿਆ ਸੂਤੁ ਤ ਆਈ ਥਾਇ ॥੩॥

جب مالا کا دھاگہ کھینچ لیا جاتا ہے، تو سارا مالا ایک ہی جگہ آجاتا ہے۔ 3۔

ਚਹੁ ਮਹਿ ਏਕੈ ਮਟੁ ਹੈ ਕੀਆ ॥

واہے گرو نے چاروں ادوار میں رہنے کے لیے یہ کائنات نما ایک مٹھ بنایا ہے۔

ਤਹ ਬਿਖੜੇ ਥਾਨ ਅਨਿਕ ਖਿੜਕੀਆ ॥

اس میں برائیوں سے بھرپور کئی تکلیف دہ مقام ہے اور اس میں سے باہر نکلنے کے لیے متعدد اندام نہانی جیسی کھڑکیاں ہیں۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਦੁਆਰੇ ਆਇਆ ॥

اے نانک ! جب کوئی انسان تلاش کرتا ہوا گرو کے در پر پہنچ جاتا ہے۔

ਤਾ ਨਾਨਕ ਜੋਗੀ ਮਹਲੁ ਘਰੁ ਪਾਇਆ ॥੪॥

تب رب کے قدموں سے منسلک اس شخص کو رب کا محل گھر مل جاتا ہے۔ 4۔

ਇਉ ਕਿੰਕੁਰੀ ਆਨੂਪ ਵਾਜੈ ॥

اس طرح اب بہت سی آواز اس کی ذات میں بج رہی ہے۔

ਸੁਣਿ ਜੋਗੀ ਕੈ ਮਨਿ ਮੀਠੀ ਲਾਗੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥੧॥੧੨॥

جسے سننے سے یہ زاہد کے دل میں شیری لگتا ہے۔ 1۔ وقفہ دوم۔ 1۔ 12۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਤਾਗਾ ਕਰਿ ਕੈ ਲਾਈ ਥਿਗਲੀ ॥

واہے گرو نے ہوا جیسی روح کو دھاگہ بنا کر جسم نما کفن کو جسم کے حصوں سے سلا ہے اور

ਲਉ ਨਾੜੀ ਸੂਆ ਹੈ ਅਸਤੀ ॥

ہڈی نما سوئی سے اعصاب کو جوڑا ہوا ہے۔

ਅੰਭੈ ਕਾ ਕਰਿ ਡੰਡਾ ਧਰਿਆ ॥

منی جیسا خون کا قطرہ بنا کر اس کفن جیسے جسم کی تعمیر کی ہے۔

ਕਿਆ ਤੂ ਜੋਗੀ ਗਰਬਹਿ ਪਰਿਆ ॥੧॥

اے زاہد! تجھے کس بات کا غرور ہے؟ 1۔

ਜਪਿ ਨਾਥੁ ਦਿਨੁ ਰੈਨਾਈ ॥

دن رات رب کا ذکر کرو،

ਤੇਰੀ ਖਿੰਥਾ ਦੋ ਦਿਹਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیوں کہ تمہارا یہ جسم نما کفن تو دو ہی دن چلے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਗਹਰੀ ਬਿਭੂਤ ਲਾਇ ਬੈਠਾ ਤਾੜੀ ॥

تو جسم پر وبھوتی مل کر سمادھی لگا کر بیٹھا ہے۔

ਮੇਰੀ ਤੇਰੀ ਮੁੰਦ੍ਰਾ ਧਾਰੀ ॥

تو نے غرور کی کنڈل پہن رکھی ہے۔

ਮਾਗਹਿ ਟੂਕਾ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਨ ਪਾਵੈ ॥

تو ہر گھر سے کھانا مانگتا رہتا ہے؛ لیکن مطمئن نہیں ہوتا۔

ਨਾਥੁ ਛੋਡਿ ਜਾਚਹਿ ਲਾਜ ਨ ਆਵੈ ॥੨॥

واہے گرو کو چھوڑ کر دوسروں سے مانگتے ہوئے، تجھے شرم نہیں آتی۔ 2۔

ਚਲ ਚਿਤ ਜੋਗੀ ਆਸਣੁ ਤੇਰਾ ॥

اے زاہد! تیری نشست گاہ تیار ہے؛ لیکن تیرا دل بے چین رہتا ہے۔

ਸਿੰਙੀ ਵਾਜੈ ਨਿਤ ਉਦਾਸੇਰਾ ॥

بے شک سنگھی بجتی رہتی ہے، پھر بھی تیرا دل ہر روز ہی غمگین رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਗੋਰਖ ਕੀ ਤੈ ਬੂਝ ਨ ਪਾਈ ॥

تجھے ابھی تک کائنات کے مالک رب کی سمجھ نہیں ہوئی۔

ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਜੋਗੀ ਆਵੈ ਜਾਈ ॥੩॥

اے زاہد! بایں سبب تو بار بار پیدا ہوتا اور فوت ہوتا رہتا ہے۔ 3۔

ਜਿਸ ਨੋ ਹੋਆ ਨਾਥੁ ਕ੍ਰਿਪਾਲਾ ॥

واہے گرو جس پر مہربان ہوگیا ہے،

ਰਹਰਾਸਿ ਹਮਾਰੀ ਗੁਰ ਗੋਪਾਲਾ ॥

اس گرو رب کے حضور ہماری التجا ہے۔

ਨਾਮੈ ਖਿੰਥਾ ਨਾਮੈ ਬਸਤਰੁ ॥

نام ہی جس کا کفن اور لباس ہے،

ਜਨ ਨਾਨਕ ਜੋਗੀ ਹੋਆ ਅਸਥਿਰੁ ॥੪॥

اے نانک ! وہی زاہد مستحکم ہے۔ 4۔

ਇਉ ਜਪਿਆ ਨਾਥੁ ਦਿਨੁ ਰੈਨਾਈ ॥

جس نے اس طرح دن رات رب کا ذکر کیا ہے،

ਹੁਣਿ ਪਾਇਆ ਗੁਰੁ ਗੋਸਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥੨॥੧੩॥

اس نے اب انسانی وجود میں گرو رب کو پا لیا ہے۔ 1۔ وقفہ دوم۔ 2۔ 13۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਸੋਈ ॥

رب ہی کرنے اور کروانے والا ہے،

ਆਨ ਨ ਦੀਸੈ ਕੋਈ ॥

اس کے علاوہ دوسرا کوئی نظر نہیں آتا۔

ਠਾਕੁਰੁ ਮੇਰਾ ਸੁਘੜੁ ਸੁਜਾਨਾ ॥

میرا مالک بہت چالاک اور ہر شئی کا جاننے والا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਿਲਿਆ ਰੰਗੁ ਮਾਨਾ ॥੧॥

جب گرو کے ذریعے سے وہ ملا، تب ہی خوشی حاصل ہوئی ہے۔ 1۔

ਐਸੋ ਰੇ ਹਰਿ ਰਸੁ ਮੀਠਾ ॥

ہری رس اتنا شیریں ہے کہ

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਿਨੈ ਵਿਰਲੈ ਡੀਠਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کسی نادر نے گرومکھ بن کر ہی اسے چکھا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਿਰਮਲ ਜੋਤਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਨਾਮ ॥

اس کا نور پاک ہے، ہری کا نام امرت ہے،

ਪੀਵਤ ਅਮਰ ਭਏ ਨਿਹਕਾਮ ॥

جسے نوش کرنے سے انسان امر اور خواہشات و ہوس سے آزاد ہوجاتا ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਸੀਤਲੁ ਅਗਨਿ ਨਿਵਾਰੀ ॥

اس سے جسم و جان ٹھنڈا ہوجاتا ہے اور پیاس کی آگ بجھ جاتی ہے۔

ਅਨਦ ਰੂਪ ਪ੍ਰਗਟੇ ਸੰਸਾਰੀ ॥੨॥

وہ خوشی کی شکل میں پوری کائنات میں مقبول ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਕਿਆ ਦੇਵਉ ਜਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤੇਰਾ ॥

اے رب ! جب سب کچھ مجھے تیرا ہی عطا کردہ ہے، تو میں تیرے دربار میں کیا پیش کروں؟

ਸਦ ਬਲਿਹਾਰਿ ਜਾਉ ਲਖ ਬੇਰਾ ॥

میں لاکھوں بار ہمیشہ ہی تجھ پر قربان جاتا ہوں۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਦੇ ਸਾਜਿਆ ॥

یہ جسم و جان سب دے کر تو نے ہی بنایا ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਨੀਚੁ ਨਿਵਾਜਿਆ ॥੩॥

گرو کے کرم سے مجھ حقیر کو عزت حاصل ہوئی ہے۔ 3۔

ਖੋਲਿ ਕਿਵਾਰਾ ਮਹਲਿ ਬੁਲਾਇਆ ॥

تو نے در کھول کر مجھے اپنے قدموں میں بلا لیا ہے۔

ਜੈਸਾ ਸਾ ਤੈਸਾ ਦਿਖਲਾਇਆ ॥

تو جیسا ہے، اسی طرح اپنی شکل دکھا دیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਭੁ ਪੜਦਾ ਤੂਟਾ ॥

اے نانک ! میرے شبہ کا ہر پردہ چاک ہو گیا ہے،

ਹਉ ਤੇਰਾ ਤੂ ਮੈ ਮਨਿ ਵੂਠਾ ॥੪॥੩॥੧੪॥

تو میرے دل میں بس گیا ہے اور میں تیرا ہو گیا ہوں۔ 4۔ 3۔ 14۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਸੇਵਕੁ ਲਾਇਓ ਅਪੁਨੀ ਸੇਵ ॥ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮੁ ਦੀਓ ਮੁਖਿ ਦੇਵ ॥

خادم کو اپنی خدمت میں لگا کر گرو نے منہ میں نام امرت ڈال دیا ہے۔

ਸਗਲੀ ਚਿੰਤਾ ਆਪਿ ਨਿਵਾਰੀ ॥

اس نے ہر فکر مٹا دیا ہے،

ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਕਉ ਹਉ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥੧॥

اس لیے اس گرو پر ہمیشہ قربان جاتا ہوں۔ 1۔

ਕਾਜ ਹਮਾਰੇ ਪੂਰੇ ਸਤਗੁਰ ॥

صادق گرو نے میرا ہر کام سنوار دیا ہے اور

ਬਾਜੇ ਅਨਹਦ ਤੂਰੇ ਸਤਗੁਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اسی کی وجہ سے قلبی آواز گونجتی رہتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਹਿਮਾ ਜਾ ਕੀ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰ ॥

جس رب کی شان بہت گہری ہے،

ਹੋਇ ਨਿਹਾਲੁ ਦੇਇ ਜਿਸੁ ਧੀਰ ॥

جسے وہ صبر عطا کرتا ہے، وہ مسرور ہوجاتا ہے۔

ਜਾ ਕੇ ਬੰਧਨ ਕਾਟੇ ਰਾਇ ॥

وہ جس کے بندھن کاٹ دیتا ہے،

ਸੋ ਨਰੁ ਬਹੁਰਿ ਨ ਜੋਨੀ ਪਾਇ ॥੨॥

وہ لوگ دوبارہ اندام نہانی کے چکر میں نہیں پڑتے۔ 2۔

ਜਾ ਕੈ ਅੰਤਰਿ ਪ੍ਰਗਟਿਓ ਆਪ ॥

واہے گرو جس کے باطن میں خود ظاہر ہو لگیا ہے،

ਤਾ ਕਉ ਨਾਹੀ ਦੂਖ ਸੰਤਾਪ ॥

اسے کسی تکلیف و پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔

ਲਾਲੁ ਰਤਨੁ ਤਿਸੁ ਪਾਲੈ ਪਰਿਆ ॥

جس کے آنچل میں لعل و جوہر جیسا نام پڑا ہے،

ਸਗਲ ਕੁਟੰਬ ਓਹੁ ਜਨੁ ਲੈ ਤਰਿਆ ॥੩॥

وہ اپنے پورے خاندان کے ساتھ دنیوی سمندر سے پار ہوگیا ہے۔ 3۔

ਨਾ ਕਿਛੁ ਭਰਮੁ ਨ ਦੁਬਿਧਾ ਦੂਜਾ ॥

اس کا شک و شبہ اور دوہرہ پن مٹ گیا ہے،

ਏਕੋ ਏਕੁ ਨਿਰੰਜਨ ਪੂਜਾ ॥

جس نے صرف ایک رب کی بندگی کی ہے۔

ਜਤ ਕਤ ਦੇਖਉ ਆਪਿ ਦਇਆਲ ॥

جدھر بھی دیکھتا ہوں، وہاں کریم رب خود ہی موجود ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਮਿਲੇ ਰਸਾਲ ॥੪॥੪॥੧੫॥

اے نانک ! مجھے رسوں کا ذخیرہ رب مل گیا ہے۔ 4۔ 4۔ 15۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਤਨ ਤੇ ਛੁਟਕੀ ਅਪਨੀ ਧਾਰੀ ॥

اپنے جسم میں اختیار کردہ احساس کبر آزاد ہوگیا ہے،

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਆਗਿਆ ਲਗੀ ਪਿਆਰੀ ॥

رب کا حکم اتنا محبوب لگا ہے۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੈ ਸੁ ਮਨਿ ਮੇਰੈ ਮੀਠਾ ॥

وہ جو کچھ کرتا ہے، وہ میرے دل کو شیریں لگتا ہے۔

ਤਾ ਇਹੁ ਅਚਰਜੁ ਨੈਨਹੁ ਡੀਠਾ ॥੧॥

میں نے یہ عجیب کھیل اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے۔ 1۔

ਅਬ ਮੋਹਿ ਜਾਨੀ ਰੇ ਮੇਰੀ ਗਈ ਬਲਾਇ ॥

اب مجھے معلوم ہوگیا ہے کہ میری ساری بلائیں دور ہوگئی ہیں۔

ਬੁਝਿ ਗਈ ਤ੍ਰਿਸਨ ਨਿਵਾਰੀ ਮਮਤਾ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਲੀਓ ਸਮਝਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میری پیاس بجھ گئی ہے، دل سے ممتا بھی دور ہوگئی ہے؛ کیوں کہ کامل گرو نے مجھے سمجھادیا ہے۔ 1۔

وقفہ

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਰਾਖਿਓ ਗੁਰਿ ਸਰਨਾ ॥

گرو نے کرم فرما کر مجھے اپنی پناہ میں رکھا ہوا ہے اور

ਗੁਰਿ ਪਕਰਾਏ ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਨਾ ॥

اس نے مجھے ہری کے قدموں سے لگا دیا ہے۔

ਬੀਸ ਬਿਸੁਏ ਜਾ ਮਨ ਠਹਰਾਨੇ ॥

جب دل صد فیصد مستحکم ہوگیا، تو

ਗੁਰ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਏਕੈ ਹੀ ਜਾਨੇ ॥੨॥

جان لیا کہ گرو پر برہما ایک ہی ہے۔ 2۔

ਜੋ ਜੋ ਕੀਨੋ ਹਮ ਤਿਸ ਕੇ ਦਾਸ ॥

رب نے جو بھی مخلوق پیدا کیا ہے، میں اس کا غلام ہوں؛ کیوں کہ

ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਕੋ ਸਗਲ ਨਿਵਾਸ ॥

تمام مخلوقات میں میرے رب کا ہی دخول ہے۔

ਨਾ ਕੋ ਦੂਤੁ ਨਹੀ ਬੈਰਾਈ ॥

اس لیے نہ ہی کوئی میرا دشمن ہے اور نہ ہی کوئی میرا مخالف ہے۔

ਗਲਿ ਮਿਲਿ ਚਾਲੇ ਏਕੈ ਭਾਈ ॥੩॥

اب میں ہر ایک کے گلے مل کر اس طرح چلتا ہوں، جیسے ایک باپ کے بچے ہوتے ہیں۔ 3۔

ਜਾ ਕਉ ਗੁਰਿ ਹਰਿ ਦੀਏ ਸੁਖਾ ॥

جسے ہری گرو نے خوشی دیا ہے،

ਤਾ ਕਉ ਬਹੁਰਿ ਨ ਲਾਗਹਿ ਦੁਖਾ ॥

اسے دوبارہ کوئی تکلیف متاثر نہیں کرتی۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਸਰਬ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥ ਨਾਨਕ ਰਾਤਉ ਰੰਗਿ ਗੋਪਾਲ ॥੪॥੫॥੧੬॥

اے نانک ! وہ رب خود ہی سب کا سرپرست ہے اور میں اسی کے رنگ میں مگن رہتا ہوں۔ 4۔ 5۔

16۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਮੁਖ ਤੇ ਪੜਤਾ ਟੀਕਾ ਸਹਿਤ ॥

اے پنڈت ! تم اپنے منہ سے صحیفوں کو ان کے معانی کے ساتھ پڑھتے رہتے ہو،

ਹਿਰਦੈ ਰਾਮੁ ਨਹੀ ਪੂਰਨ ਰਹਤ ॥

لیکن پھر بھی تیرے دل میں رام نہیں بستا۔

ਉਪਦੇਸੁ ਕਰੇ ਕਰਿ ਲੋਕ ਦ੍ਰਿੜਾਵੈ ॥

تو تعلیم دے کر لوگوں کو مضبوط کرواتا رہتا ہے؛ لیکن

ਅਪਨਾ ਕਹਿਆ ਆਪਿ ਨ ਕਮਾਵੈ ॥੧॥

خود اس پر عمل پیرا نہیں ہوتا۔ 1۔

ਪੰਡਿਤ ਬੇਦੁ ਬੀਚਾਰਿ ਪੰਡਿਤ ॥

اے پنڈت ! ویدوں پر غور کرو اور

ਮਨ ਕਾ ਕ੍ਰੋਧੁ ਨਿਵਾਰਿ ਪੰਡਿਤ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنے من کا غصہ دور کردو۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਗੈ ਰਾਖਿਓ ਸਾਲ ਗਿਰਾਮੁ ॥

تو نے شالی گرام پتھر کو اپنے سامنے رکھا ہوا ہے،

ਮਨੁ ਕੀਨੋ ਦਹ ਦਿਸ ਬਿਸ੍ਰਾਮੁ ॥

لیکن میرا دل دسوں سمتوں میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਤਿਲਕੁ ਚਰਾਵੈ ਪਾਈ ਪਾਇ ॥

تو شالی گرام پتھر کو تلک لگاتا ہے اور اس کے پیر چھوتا ہے۔

ਲੋਕ ਪਚਾਰਾ ਅੰਧੁ ਕਮਾਇ ॥੨॥

تو لوگوں کو خوش کرنے کا اندھا کام کرتا ہے۔ 2۔

ਖਟੁ ਕਰਮਾ ਅਰੁ ਆਸਨੁ ਧੋਤੀ ॥

تو شٹ کرم بھی کرتے ہے، آسن لگاتا ہے اور نیؤلی دھوتی کی رسم بھی کرتا ہے۔

ਭਾਗਠਿ ਗ੍ਰਿਹਿ ਪੜੈ ਨਿਤ ਪੋਥੀ ॥

تو امیروں کے گھروں میں جا کر روزانہ کتابیں پڑھتا رہتا ہے،

ਮਾਲਾ ਫੇਰੈ ਮੰਗੈ ਬਿਭੂਤ ॥

مالا پھیرتا ہے اور ان سے بیسے مانگتا ہے۔

ਇਹ ਬਿਧਿ ਕੋਇ ਨ ਤਰਿਓ ਮੀਤ ॥੩॥

اے دوست ! اس طرقے سے کوئی بھی دنیوی سمندر سے پار نہیں ہوا۔ 3۔

ਸੋ ਪੰਡਿਤੁ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਕਮਾਇ ॥

پنڈی تو وہی ہے، جو گرو کے کلام کی کمائی کرتا ہے،

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਕੀ ਓਸੁ ਉਤਰੀ ਮਾਇ ॥

تین خوبیاں والی مایا اس کے دل سے دور ہو گئی ہے۔

ਚਤੁਰ ਬੇਦ ਪੂਰਨ ਹਰਿ ਨਾਇ ॥

اے نانک ! ہری نام کے ذکر سے ہی چاروں ویدوں کی تلاوت کا نتیجہ ملتا ہے اور

ਨਾਨਕ ਤਿਸ ਕੀ ਸਰਣੀ ਪਾਇ ॥੪॥੬॥੧੭॥

ہم تو نام کی پناہ میں پڑے ہیں۔ 4۔ 6۔ 17۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਕੋਟਿ ਬਿਘਨ ਨਹੀ ਆਵਹਿ ਨੇਰਿ ॥

"کروڑوں رکاوٹیں بھی اس کے قریب نہیں آتی

ਅਨਿਕ ਮਾਇਆ ਹੈ ਤਾ ਕੀ ਚੇਰਿ ॥

مختلف قسم کی مایا اس کے غلام بن جاتی ہے اور

ਅਨਿਕ ਪਾਪ ਤਾ ਕੇ ਪਾਨੀਹਾਰ ॥

بہت سے گنہ گار بھی اس کے پانی بھرنے والے بن جاتے ہیں۔

ਜਾ ਕਉ ਮਇਆ ਭਈ ਕਰਤਾਰ ॥੧॥

جس پر رب کا کرم ہوگیا ہے۔ 1۔

ਜਿਸਹਿ ਸਹਾਈ ਹੋਇ ਭਗਵਾਨ ॥

واہے گرو جس کا مددگار بن جاتا ہے،

ਅਨਿਕ ਜਤਨ ਉਆ ਕੈ ਸਰੰਜਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کی بہت سی جد و جہد کامیاب ہوجاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਤਾ ਰਾਖੈ ਕੀਤਾ ਕਉਨੁ ॥

واہے گرو جس کی حفاظت کرتا ہے، تو کوئی دوسرا انسان اس کا کیا بگاڑ سکتا ہے؟

ਕੀਰੀ ਜੀਤੋ ਸਗਲਾ ਭਵਨੁ ॥

اس کے کرم سے تو چینٹی نے بھی پوری کائنات پر فتح کرلیا ہے۔

ਬੇਅੰਤ ਮਹਿਮਾ ਤਾ ਕੀ ਕੇਤਕ ਬਰਨ ॥

اس کی شان بے انتہا ہے، اسے کتنا بیان کیا جائے؟

ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਈਐ ਤਾ ਕੇ ਚਰਨ ॥੨॥

میں تو اس کے خوب صورت قدموں پر قربان جاتا ہوں۔ 2۔

ਤਿਨ ਹੀ ਕੀਆ ਜਪੁ ਤਪੁ ਧਿਆਨੁ ॥

اس نے ہی ذکر، مراقبہ اور دھیان کیا ہے،

ਅਨਿਕ ਪ੍ਰਕਾਰ ਕੀਆ ਤਿਨਿ ਦਾਨੁ ॥

اس نے ہی مختلف اقسام کا عطیہ دیا ہے،

ਭਗਤੁ ਸੋਈ ਕਲਿ ਮਹਿ ਪਰਵਾਨੁ ॥

وہیں پرستار کلیوگ میں مقبول ہوا ہے،

ਜਾ ਕਉ ਠਾਕੁਰਿ ਦੀਆ ਮਾਨੁ ॥੩॥

جسے مالک جی نے عزت دی ہے۔ 3۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਿਲਿ ਭਏ ਪ੍ਰਗਾਸ ॥

سنت حضرات کی صحبت میں رہ کر دل میں علم کا نور پیدا ہوگیا ہے۔

ਸਹਜ ਸੁਖ ਆਸ ਨਿਵਾਸ ॥

حقیقی خوشی حاصل ہو گئی ہے، ہر خواہشات کی تکمیل ہو گئی ہے۔

ਪੂਰੈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਆ ਬਿਸਾਸ ॥

اے نانک ! جسے کامل گرو نے یقین دلایا ہے،

ਨਾਨਕ ਹੋਏ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸ ॥੪॥੭॥੧੮॥

وہ غلاموں کا غلام بن گیا ہے۔ 4۔ 7۔ 18۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਦੋਸੁ ਨ ਦੀਜੈ ਕਾਹੂ ਲੋਗ ॥

اے لوگو ! کسی کو ملزم نہیں ٹھہرانا چاہیے،

ਜੋ ਕਮਾਵਨੁ ਸੋਈ ਭੋਗ ॥

در حقیقت جو اچھی قسمت کمانی ہے، اسی سے لطف اندوز ہونا ہے۔

ਆਪਨ ਕਰਮ ਆਪੇ ਹੀ ਬੰਧ ॥

اپنا کام خود ہی تمہارا بندہ ہے اور

ਆਵਨੁ ਜਾਵਨੁ ਮਾਇਆ ਧੰਧ ॥੧॥

پیدائش و موت محض مایا کا ہی کھیل ہے۔ 1۔

ਐਸੀ ਜਾਨੀ ਸੰਤ ਜਨੀ ॥

سنت حضرات اس حقیقت سے واقف ہیں،

ਪਰਗਾਸੁ ਭਇਆ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل گرو کہ وعدے سے دل میں علم کی روشنی ہو گئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਨੁ ਧਨੁ ਕਲਤੁ ਮਿਥਿਆ ਬਿਸਥਾਰ ॥

جسم، دولت اور عورت یہ سب ہی جھوٹا پروپیگنڈہ ہے۔

ਹੈਵਰ ਗੈਵਰ ਚਾਲਨਹਾਰ ॥

ہنر مند گھوڑے اور ہاتھی فانی ہیں۔

ਰਾਜ ਰੰਗ ਰੂਪ ਸਭਿ ਕੂਰ ॥

راز، رنگ، تماشا اور خوب صورتی سب جھوٹے ہیں۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਹੋਇ ਜਾਸੀ ਧੂਰ ॥੨॥

نام کے بغیر یہ سب ہی خاک ہوجائیں گے۔ 2۔

ਭਰਮਿ ਭੂਲੇ ਬਾਦਿ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥

متکبر انسان فضول ہی شبہات میں بھولا ہوا ہے۔

ਸੰਗਿ ਨਾਹੀ ਰੇ ਸਗਲ ਪਸਾਰੀ ॥

یہ سب ہی پروپیگنڈے کسی کے ساتھ نہیں جاتے۔

ਸੋਗ ਹਰਖ ਮਹਿ ਦੇਹ ਬਿਰਧਾਨੀ ॥

غم اور خوشی میں انسانی جسم بوڑھا ہوجاتا ہے۔

ਸਾਕਤ ਇਵ ਹੀ ਕਰਤ ਬਿਹਾਨੀ ॥੩॥

ایسا کرتے ہی متکبر انسان نے اپنی زندگی گزاردی ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਕਲਿ ਮਾਹਿ ॥

کلیوگ میں ہری کا نام ہی امرت ہے اور

ਏਹੁ ਨਿਧਾਨਾ ਸਾਧੂ ਪਾਹਿ ॥

یہ خوشی کا خزانہ عظیم بابا ہی کے پاس ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰੁ ਗੋਵਿਦੁ ਜਿਸੁ ਤੂਠਾ ॥

اے نانک ! گووند گرو جس سے خوش ہوا ہے،

ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਮਈਆ ਤਿਨ ਹੀ ਡੀਠਾ ॥੪॥੮॥੧੯॥

اس نے ہی ہر جگہ رب کو دیکھا ہے۔ 4۔ 8۔ 19۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਪੰਚ ਸਬਦ ਤਹ ਪੂਰਨ ਨਾਦ ॥

نیکوکاروں کی صحبت میں پانچ قسم کے الفاظ گونجتے رہتے ہیں،

ਅਨਹਦ ਬਾਜੇ ਅਚਰਜ ਬਿਸਮਾਦ ॥

وہاں بڑی ہی عجیب اور حیرت انگیز ساز والا دھن بجتا رہتا ہے۔

ਕੇਲ ਕਰਹਿ ਸੰਤ ਹਰਿ ਲੋਗ ॥

ہری کے سنت حضرات کھیل کرتے ہیں،

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪੂਰਨ ਨਿਰਜੋਗ ॥੧॥

وہاں کامل غیر منسلک پر برہما کا ٹھکانہ ہوتا ہے۔ 1۔

ਸੁਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਭਵਨ ॥

نیکوکاروں کی صحبت فطری خوشی اور مسرت کا گھر ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਬੈਸਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਤਹ ਰੋਗ ਸੋਗ ਨਹੀ ਜਨਮ ਮਰਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہاں پر سادھو حضرات بیٹھ کر واہے گرو کی حمد وثنا کرتے ہیں اور وہاں پر کوئی بیماری تکلیف نہیں لگتی

اور پیدائش و موت سے آزادی ہوجاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਊਹਾ ਸਿਮਰਹਿ ਕੇਵਲ ਨਾਮੁ ॥

وہاں پر محض نام ہی کا ذکر ہوتا ہے اور

ਬਿਰਲੇ ਪਾਵਹਿ ਓਹੁ ਬਿਸ੍ਰਾਮੁ ॥

کوئی نادر شخص ہی یہ سرور و سکون کا مقام حاصل کرتا ہے۔

ਭੋਜਨੁ ਭਾਉ ਕੀਰਤਨ ਆਧਾਰੁ ॥

وہاں معتقدین کی عقیدت ہی ان کی خوراک ہوتی ہے اور ہری کا جہری ذکر ہی ان کی بنیاد ہوتی ہے۔

ਨਿਹਚਲ ਆਸਨੁ ਬੇਸੁਮਾਰੁ ॥੨॥

اس مستحکم مقام کی شہرت بے حساب ہے۔ 2۔

ਡਿਗਿ ਨ ਡੋਲੈ ਕਤਹੂ ਨ ਧਾਵੈ ॥

وہ مقام نہ کبھی گرتا ہے اور نہ ہی ہلتا ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਕੋ ਇਹੁ ਮਹਲੁ ਪਾਵੈ ॥

گرو کے فضل سے ہی کوئی اس جگہ کو حاصل کرتا ہے۔

ਭ੍ਰਮ ਭੈ ਮੋਹ ਨ ਮਾਇਆ ਜਾਲ ॥

وہاں پرستاروں کو شبہ، خوف اور دولت کی ہوس کا جال متاثر نہیں کرتا۔

ਸੁੰਨ ਸਮਾਧਿ ਪ੍ਰਭੂ ਕਿਰਪਾਲ ॥੩॥

مراقبے کے اعلیٰ حالت میں رہنے والوں پر رب مہربان ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਤਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ॥

اس کی کوئی حد و انتہا نہیں۔

ਆਪੇ ਗੁਪਤੁ ਆਪੇ ਪਾਸਾਰੁ ॥

وہ خود ہی پوشیدہ ہے اور خود ہی کائنات کی وسعت میں ظاہر ہورہا ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਅੰਤਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸੁਆਦੁ ॥

اے نانک ! جس کے دل میں ہری نام کی لذت پیدا ہوجاتی ہے۔

ਕਹਨੁ ਨ ਜਾਈ ਨਾਨਕ ਬਿਸਮਾਦੁ ॥੪॥੯॥੨੦॥

ایسا حیرت انگیز ذائقہ بیان نہیں کیا جاسکتا۔ 4۔ 9۔ 20۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਭੇਟਤ ਸੰਗਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਚਿਤਿ ਆਇਆ ॥

سنت حضرات سے ملاقات کرنے پر پربرہما یاد آیا ہے۔

ਸੰਗਤਿ ਕਰਤ ਸੰਤੋਖੁ ਮਨਿ ਪਾਇਆ ॥

اس کی صحبت اختیار کرنے سے دل میں سکون حاصل ہوگیا ہے۔

ਸੰਤਹ ਚਰਨ ਮਾਥਾ ਮੇਰੋ ਪਉਤ ॥

میرا سر سنت حضرات کے قدموں میں ہی جھکتا ہے اور

ਅਨਿਕ ਬਾਰ ਸੰਤਹ ਡੰਡਉਤ ॥੧॥

کئی بار انہیں جھک کر سلام پیش کرتا ہے۔ 1۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਸੰਤਨ ਕੈ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥

یہ دل سنت حضرات پر قربان جاتا ہے۔

ਜਾ ਕੀ ਓਟ ਗਹੀ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਰਾਖੇ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کے سہارے حقیقی خوشی حاصل ہوئی ہے اور فضل فرما کر انہوں نے ہی میری حفاظت کی ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਸੰਤਹ ਚਰਣ ਧੋਇ ਧੋਇ ਪੀਵਾ ॥

میں تو سنت حضرات کے قدموں کو دھو کر پیتا رہتا ہوں اور

ਸੰਤਹ ਦਰਸੁ ਪੇਖਿ ਪੇਖਿ ਜੀਵਾ ॥

ان کے دیدار سے ہی زندگی پا رہا ہوں۔

ਸੰਤਹ ਕੀ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਆਸ ॥

میرے دل میں سنت حضرات ہی کی امید قائم ہے اور

ਸੰਤ ਹਮਾਰੀ ਨਿਰਮਲ ਰਾਸਿ ॥੨॥

ان کی خدمت ہی میرا پاکیزہ نتیجہ ہے۔ 2۔

ਸੰਤ ਹਮਾਰਾ ਰਾਖਿਆ ਪੜਦਾ ॥

سنت حضرات نے ہم پر پردہ کر دیا ہے یعنی گناہوں کو چھپا لیا ہے۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਮੋਹਿ ਕਬਹੂ ਨ ਕੜਦਾ ॥

میں ان کے فضل سے کبھی پریشان نہیں ہوتا۔

ਸੰਤਹ ਸੰਗੁ ਦੀਆ ਕਿਰਪਾਲ ॥

مہربان رب نے ہی سنت حضرات کا ساتھ دیا ہے اور

ਸੰਤ ਸਹਾਈ ਭਏ ਦਇਆਲ ॥੩॥

مہربان سنت میرے مددگار بن گئے ہیں۔ 3۔

ਸੁਰਤਿ ਮਤਿ ਬੁਧਿ ਪਰਗਾਸੁ ॥

اب باطن میں ذہن و عقل منور ہوگیا ہے۔

ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰ ਅਪਾਰ ਗੁਣਤਾਸੁ ॥

سنت گہرے، سنجیدہ اور خوبیوں کے ذخائر ہیں اور

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਗਲੇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥

وہی تمام ذی روحوں کا سرپرست ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੰਤਹ ਦੇਖਿ ਨਿਹਾਲ ॥੪॥੧੦॥੨੧॥

نانک تو سنت حضرات کے دیدار سے خوش ہوگیا ہے۔ 4۔ 10۔ 21۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਤੇਰੈ ਕਾਜਿ ਨ ਗ੍ਰਿਹੁ ਰਾਜੁ ਮਾਲੁ ॥

اے لوگو ! گھر، بادشاہی اور دولت و جائداد تمہارے کسی کام نہیں آنے والا۔

ਤੇਰੈ ਕਾਜਿ ਨ ਬਿਖੈ ਜੰਜਾਲੁ ॥

مایا نما زہر کا یہ جنجال بھی تمہارے کسی کام نہیں آنے والا۔

ਇਸਟ ਮੀਤ ਜਾਨੁ ਸਭ ਛਲੈ ॥

یہ بھی سمجھ لو کہ قریبی رفیق بھی فریب ہی ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸੰਗਿ ਤੇਰੈ ਚਲੈ ॥੧॥

صرف ہری نام ہی تیرے ساتھ جائے گا۔ 1۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਗੁਣ ਗਾਇ ਲੇ ਮੀਤਾ ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਤੇਰੀ ਲਾਜ ਰਹੈ ॥

اے عزیز! رام نام کی حمد گالے، ہری کے ذکر سے ہی تیرے عزت برقرار رہے۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਜਮੁ ਕਛੁ ਨ ਕਹੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری کے ذکر سے ملک الموت تجھے پریشان نہیں کرے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਸਗਲ ਨਿਰਾਰਥ ਕਾਮ ॥

واہے گرو کی یاد کے بغیر سب کام فضول ہے۔

ਸੁਇਨਾ ਰੁਪਾ ਮਾਟੀ ਦਾਮ ॥

سونا، چاندی اور پیسہ مٹی کے مانند ہے۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਜਾਪਿ ਮਨ ਸੁਖਾ ॥

گرو کے کلام کے ذکر سے ہی دل کو خوشی حاصل ہوگی اور

ਈਹਾ ਊਹਾ ਤੇਰੋ ਊਜਲ ਮੁਖਾ ॥੨॥

دنیا و آخرت میں تیرا چہرہ روشن ہوگا۔ 2۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਥਾਕੇ ਵਡੇ ਵਡੇਰੇ ॥

تیرے آباء و اجداد بھی دنیوی دھندے کرکے تھک ہلے ہیں۔

ਕਿਨ ਹੀ ਨ ਕੀਏ ਕਾਜ ਮਾਇਆ ਪੂਰੇ ॥

لیکن مایا نے کسی کا کام پورا نہیں کیا۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪੈ ਜਨੁ ਕੋਇ ॥

جو شخص بھی ہری کے نام کا ذکر کرتا ہے،

ਤਾ ਕੀ ਆਸਾ ਪੂਰਨ ਹੋਇ ॥੩॥

اس کی ہر خواہشات پوری ہوجاتی ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਭਗਤਨ ਕੋ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ॥

واہے گرو کے پرستاروں کو اسی کے نام کا سہارا ہے اور

ਸੰਤੀ ਜੀਤਾ ਜਨਮੁ ਅਪਾਰੁ ॥

انمول انسانی زندگی کو سنتوں نے ہی جیتا ہے۔

ਹਰਿ ਸੰਤੁ ਕਰੇ ਸੋਈ ਪਰਵਾਣੁ ॥

ہری کا سنت جو بھی کرتا ہے، وہ منظور ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਤਾ ਕੈ ਕੁਰਬਾਣੁ ॥੪॥੧੧॥੨੨॥

غلام نانک اس سنتوں پر ہی قربان جاتا ہے۔ 4۔ 11۔ 22۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਸਿੰਚਹਿ ਦਰਬੁ ਦੇਹਿ ਦੁਖੁ ਲੋਗ ॥

اے انسان ! تو لوگوں کو تکلیف دے کر بہت ساری دولت جمع کرتا ہے۔

ਤੇਰੈ ਕਾਜਿ ਨ ਅਵਰਾ ਜੋਗ ॥

لیکن یہ تیرے کسی کام نہیں آئے گا؛ بلکہ دوسروں کے استعمال کے لیے دنیا ہی میں رہ جائے گا۔

ਕਰਿ ਅਹੰਕਾਰੁ ਹੋਇ ਵਰਤਹਿ ਅੰਧ ॥

تو دولت میں اندھا ہو کر بہت تکبر کرتا ہے،

ਜਮ ਕੀ ਜੇਵੜੀ ਤੂ ਆਗੈ ਬੰਧ ॥੧॥

لیکن ملک الموت کی پھانسی میں باندھ کر تجھے آخرت میں لے جایا جائے گا۔ 1۔

ਛਾਡਿ ਵਿਡਾਣੀ ਤਾਤਿ ਮੂੜੇ ॥

اے گرومکھ ! دوسروں سے حسد کرنا چھوڑ دو،

ਈਹਾ ਬਸਨਾ ਰਾਤਿ ਮੂੜੇ ॥

تجھے اس دنیا میں صرف ایک ہی رات رہنا ہے۔

ਮਾਇਆ ਕੇ ਮਾਤੇ ਤੈ ਉਠਿ ਚਲਨਾ ॥

یہ دولت کے متوالے ! تجھے ایک دن یہاں سے چلا جانا ہے،

ਰਾਚਿ ਰਹਿਓ ਤੂ ਸੰਗਿ ਸੁਪਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو خواب خرگوش میں مصروف ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਾਲ ਬਿਵਸਥਾ ਬਾਰਿਕੁ ਅੰਧ ॥

بچپن کی حالت میں بچہ علم سے خالی ہوتا ہے اور

ਭਰਿ ਜੋਬਨਿ ਲਾਗਾ ਦੁਰਗੰਧ ॥

جوانی میں برائیوں میں مبتلا ہوجاتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਤੀਅ ਬਿਵਸਥਾ ਸਿੰਚੇ ਮਾਇ ॥

وہ اپنی زندگی کے تیسرے مرحلے میں مال و دولت جمع کرتا رہتا ہے اور

ਬਿਰਧਿ ਭਇਆ ਛੋਡਿ ਚਲਿਓ ਪਛੁਤਾਇ ॥੨॥

جب وہ ضعیف ہوجاتا ہے، تو دولت وغیرہ سب کچھ چھوڑ کر افسوس کرتا ہوا یہاں سے چلا جاتا ہے۔

-2

ਚਿਰੰਕਾਲ ਪਾਈ ਦੁਲਭ ਦੇਹ ॥

زمانہ قدیم سے ہی انسان نے نایاب انسانی جسم حاصل کیا ہے،

ਨਾਮ ਬਿਹੂਣੀ ਹੋਈ ਖੇਹ ॥

لیکن نام سے خالی جسم خاک ہوجاتا ہے۔

ਪਸੁ ਪਰੇਤ ਮੁਗਧ ਤੇ ਬੁਰੀ ॥

یہ احمق جانوروں اور پریتوں سے بھی برا ہے۔

ਤਿਸਹਿ ਨ ਬੂਝੈ ਜਿਨਿ ਏਹ ਸਿਰੀ ॥੩॥

جس نے تخلیق کی ہے، اسے ہی نہیں سمجھتا ہے۔ 3۔

ਸੁਣਿ ਕਰਤਾਰ ਗੋਵਿੰਦ ਗੋਪਾਲ ॥

اے خالق، اے گووند گوپال ! ہماری التجا سنو،

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਸਦਾ ਕਿਰਪਾਲ ॥

تو غریب پرور اور ہمیشہ فضل کا گھر ہے،

ਤੁਮਹਿ ਛਡਾਵਹੁ ਛੁਟਕਹਿ ਬੰਧ ॥

جب تو چھڑاتا ہے، تب ہی ہمارے بندھن چھوٹتے ہیں۔

ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਵਹੁ ਨਾਨਕ ਜਗ ਅੰਧ ॥੪॥੧੨॥੨੩॥

نانک عرض کرتے ہیں کہ اے رب ! یہ کائنات اندھی ہے، معافی دے کر اپنے ساتھ ملالے۔ 4۔ 12۔ 23۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਕਰਿ ਸੰਜੋਗੁ ਬਨਾਈ ਕਾਢਿ ॥

وائے گرو نے پانچ عناصر کے خمیر سے اس جسم کو وجود بخشا ہے،

ਤਿਸੁ ਸੰਗਿ ਰਹਿਓ ਇਆਨਾ ਰਾਚਿ ॥

لیکن نادان انسان اسی کے ساتھ مگن رہتا ہے۔

ਪ੍ਰਤਿਪਾਰੈ ਨਿਤ ਸਾਰਿ ਸਮਾਰੈ ॥

وہ ہر روز اس کی پرورش اور نگہبانی کرتا ہے،

ਅੰਤ ਕੀ ਬਾਰ ਊਠਿ ਸਿਧਾਰੈ ॥੧॥

لیکن آخری وقت میں یہ جسم چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔ 1۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਸਭੁ ਝੂਠੁ ਪਰਾਨੀ ॥

اے انسان ! نام کے بغیر سب فریب ہی ہے۔

ਗੋਵਿਦ ਭਜਨ ਬਿਨੁ ਅਵਰ ਸੰਗਿ ਰਾਤੇ ਤੇ ਸਭਿ ਮਾਇਆ ਮੂਠੁ ਪਰਾਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گووند کے جہری ذکر کے بغیر جو شخص دنیوی مادیت میں ہی مگن ہے، ان سب کو مایا نے فریب دیا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਤੀਰਥ ਨਾਇ ਨ ਉਤਰਸਿ ਮੈਲੁ ॥

زیارت گاہوں پر غسل کرنے سے بھی دل کی غلاظت دور نہیں ہوتی اور

ਕਰਮ ਧਰਮ ਸਭਿ ਹਉਮੈ ਫੈਲੁ ॥

تمام مذہبی سرگرمیاں کبر کی تبلیغ ہے۔

ਲੋਕ ਪਚਾਰੈ ਗਤਿ ਨਹੀ ਹੋਇ ॥

ریاکاری سے ترقی نہیں ہوتی اور

ਨਾਮ ਬਿਹੂਣੇ ਚਲਸਹਿ ਰੋਇ ॥੨॥

نام سے خالی شخص یہاں سے روتا ہوا چلا جاتا ہے۔ 2۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮ ਨ ਟੂਟਸਿ ਪਟਲ ॥

"ہری نام کے بغیر غرور کا در نہیں ٹوٹتا۔

ਸੋਧੇ ਸਾਸਤ੍ਰ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਗਲ ॥

تمام شاستروں اور اس اسمرتیوں کا اچھی طرح تجزیہ کرکے دیکھ لیا ہے،

ਸੋ ਨਾਮੁ ਜਪੈ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਜਪਾਏ ॥

وہی شخص نام کے ذکر میں مصروف رہتا ہے، جس سے رب خود یہ کام کرواتا ہے۔

ਸਗਲ ਫਲਾ ਸੇ ਸੁਖਿ ਸਮਾਏ ॥੩॥

اس طرح انسان تمام نتیجہ حاصل کرکے خوش رہتا ہے۔ 3۔

ਰਾਖਨਹਾਰੇ ਰਾਖਹੁ ਆਪਿ ॥

اے کائنات کے نگہبان ! ہماری حفاظت فرما۔

ਸਗਲ ਸੁਖਾ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮਰੈ ਹਾਥਿ ॥

اے رب ! زندگی کی ہر خوشیاں آپ ہی کے ہاتھ میں ہیں۔

ਜਿਤੁ ਲਾਵਹਿ ਤਿਤੁ ਲਾਗਹ ਸੁਆਮੀ ॥

اے مالک ! تو جدھر لگاتا ہے، ہم وہیں لگ جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਾਹਿਬੁ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥੪॥੧੩॥੨੪॥

اے نانک ! میرا مالک باطن سے باخبر ہے۔ 4۔ 13۔ 24۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੈ ਸੋਈ ਸੁਖੁ ਜਾਨਾ ॥

واہے گرو جو کچھ بھی کرتا ہے، اس سے ہی خوشی تسلیم کرلیا ہے۔

ਮਨੁ ਅਸਮਝੁ ਸਾਧਸੰਗਿ ਪਤੀਆਨਾ ॥

نہ سمجھ دل نیکوکاروں کی صحبت میں مسرور ہوگیا ہے۔

ਡੋਲਨ ਤੇ ਚੂਕਾ ਠਹਰਾਇਆ ॥

اب یہ ڈگمگاتا نہیں؛ بلکہ مستحکم ہوگیا ہے۔

ਸਤਿ ਮਾਹਿ ਲੇ ਸਤਿ ਸਮਾਇਆ ॥੧॥

یہ دل سچائی کا دھیان کرکے اسی میں مگن ہوگیا ہے۔ 1۔

ਦੂਖੁ ਗਇਆ ਸਭੁ ਰੋਗੁ ਗਇਆ ॥

میری تکلیف اور ساری بیماری دور ہوگئی ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਆਗਿਆ ਮਨ ਮਹਿ ਮਾਨੀ ਮਹਾ ਪੁਰਖ ਕਾ ਸੰਗੁ ਭਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب سے دل نے رب کا حکم تسلیم کیا ہے، عظیم ہستیوں کی صحبت بھی مل گئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਗਲ ਪਵਿਤ੍ਰ ਸਰਬ ਨਿਰਮਲਾ ॥

ہر کام بابرکت ہوگیا ہے اور سب کچھ پاکیزہ ہوگیا ہے۔

ਜੋ ਵਰਤਾਏ ਸੋਈ ਭਲਾ ॥

واہے گرو جو کچھ کرتا ہے، وہی میرے لیے بہتر ہے۔

ਜਹ ਰਾਖੈ ਸੋਈ ਮੁਕਤਿ ਥਾਨੁ ॥

وہ مجھے جہاں بھی رکھتا ہے، وہی نجات کا مقام ہے۔

ਜੋ ਜਪਾਏ ਸੋਈ ਨਾਮੁ ॥੨॥

وہ جس کا ذکر کرواتا ہے، وہی اس کا نام ہے۔ 2

ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਜਹ ਸਾਧ ਪਗ ਧਰਹਿ ॥

جس مقام پر اپنا قدم رکھتا ہے، وہ اڑسٹھ زیارت بن جاتا ہے۔

ਤਹ ਬੈਕੁੰਠੁ ਜਹ ਨਾਮੁ ਉਚਰਹਿ ॥

وہ جہاں بھی رب کے نام کا ذکر کرتے ہیں، وہی خاص مقام بن جاتا ہے۔

ਸਰਬ ਅਨੰਦ ਜਬ ਦਰਸਨੁ ਪਾਈਐ ॥

جب ان کا دیدار نصیب ہوتا ہے، تو بہت خوشی ملتی ہے۔

ਰਾਮ ਗੁਣਾ ਨਿਤ ਨਿਤ ਹਰਿ ਗਾਈਐ ॥੩॥

وہ تو ہر روز ہی رب کی تعریف و توصیف کرتے رہتے ہیں۔ 3۔

ਆਪੇ ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਹਿਆ ਬਿਆਪਿ ॥

اس مہربان حقیقی ہستی کا نور پوری کائنات میں پھیلا ہوا ہے۔

ਦਇਆਲ ਪੁਰਖ ਪਰਗਟ ਪਰਤਾਪ ॥

جو رب ہمہ گیر ہے۔

ਕਪਟ ਖੁਲਾਨੇ ਭ੍ਰਮ ਨਾਠੇ ਦੂਰੇ ॥

دل کا ہر در کھل گیا ہے اور تمام شبہات مٹ گئے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਗੁਰ ਭੇਟੇ ਪੂਰੇ ॥੪॥੧੪॥੨੫॥

جب نانک کی کامل گرو سے ملاقات ہوئی ہے۔ 4۔ 14۔ 25۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਕੋਟਿ ਜਾਪ ਤਾਪ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ॥

اسے کروڑوں ہی ذکر و مراقبہ کا نتیجہ مل جاتا ہے۔

ਰਿਧਿ ਬੁਧਿ ਸਿਧਿ ਸੁਰ ਗਿਆਨ ॥

ردھیاں، سدھیاں، ذہانت اور علم الٰہی اسے حاصل ہوجاتا ہے اور

ਅਨਿਕ ਰੂਪ ਰੰਗ ਭੋਗ ਰਸੇ ॥

وہ مختلف اقسام کے شکلوں، رنگوں اور ذائقوں سے لطف اندوز ہوتا ہے،

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਨਿਮਖ ਰਿਦੈ ਵਸੈ ॥੧॥

جس گرومکھ کے دل میں پل بھر کے لیے نام مستحکم ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥

ہری کے نام کی ایسی شان ہے،

ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کی قیمت کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੂਰਬੀਰ ਧੀਰਜ ਮਤਿ ਪੂਰਾ ॥

وہ شخص بہادر، صابر اور عقل مند ہے،

ਸਹਜ ਸਮਾਧਿ ਧੁਨਿ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰਾ ॥

وہ پر سکون سمادھی میں قلبی آواز کو سنتا ہے اور گہرا ہوجاتا ہے۔

ਸਦਾ ਮੁਕਤੁ ਤਾ ਕੇ ਪੂਰੇ ਕਾਮ ॥

وہ ہمیشہ بندوں سے آزاد رہتا ہے اور اس کا ہر کام مکمل ہوجاتا ہے،

ਜਾ ਕੈ ਰਿਦੈ ਵਸੈ ਹਰਿ ਨਾਮ ॥੨॥

جس کے دل میں ہری نام بس جاتا ہے۔ 2۔

ਸਗਲ ਸੁਖ ਆਨੰਦ ਅਰੋਗ ॥

وہ تمام خوشیاں حاصل کرلیتا ہے اور مرض سے پاک رہتا ہے،

ਸਮਦਰਸੀ ਪੂਰਨ ਨਿਰਜੋਗ ॥

وہ لا تعلق اور ہمدرد ہوتا ہے۔

ਆਇ ਨ ਜਾਇ ਡੋਲੈ ਕਤ ਨਾਹੀ ॥

اس کی پیدائش و موت کا خاتمہ ہوجاتا ہے اور کبھی گم راہ نہیں ہوتا۔

ਜਾ ਕੈ ਨਾਮੁ ਬਸੈ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥੩॥

جس کے دل میں نام بس جاتا ہے۔ 3۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਗੋਪਾਲ ਗੋਵਿੰਦ ॥

غریب پرور گووند گوپال

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਪੀਐ ਉਤਰੈ ਚਿੰਦ ॥

گرومکھ بن کر یہ ذکر کرنے سے تمام پریشانیوں کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਗੁਰਿ ਦੀਆ ਨਾਮੁ ॥

نانک کو گرو نے ہری کا نام ہی عطا کیا ہے،

ਸੰਤਨ ਕੀ ਟਹਲ ਸੰਤ ਕਾ ਕਾਮੁ ॥੪॥੧੫॥੨੬॥

اب وہ سنتوں کی خدمت اور ان کے کام میں ہی مصروف رہتا ہے۔ 4۔ 15۔ 26۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਬੀਜ ਮੰਤ੍ਰ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਉ ॥

بنیادی منتر ہری کا جہری ذکر کرو۔

ਆਗੈ ਮਿਲੀ ਨਿਥਾਵੇ ਥਾਉ ॥

اس سے بے سہاروں کو بھی آخرت میں سہارا مل جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਚਰਣੀ ਲਾਗੁ ॥

کامل گرو کے قدموں میں لگنے سے

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕਾ ਸੋਇਆ ਜਾਗੁ ॥੧॥

کئی جنموں سے سویا ہوا دل بیدار ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਾਪੁ ਜਪਲਾ ॥

جس نے ہری نام کا ذکر کیا ہے،

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਹਿਰਦੈ ਵਾਸੈ ਭਉਜਲੁ ਪਾਰਿ ਪਰਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی فضل سے وہ اس کے دل میں بس گیا ہے اور وہ دنیوی سمندر سے پار ہوگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਧਿਆਇ ਮਨ ਅਟਲ ॥

اے دل ! نام کا ذخیرہ اٹل ہے،

ਤਾ ਛੂਟਹਿ ਮਾਇਆ ਕੇ ਪਟਲ ॥

اس کا دھیان کرنے سے مایا کے بندھنوں سے آزادی مل جاتی ہے۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਪੀਉ ॥

گرو کا کلام امرت دار رس ہے،

ਤਾ ਤੇਰਾ ਹੋਇ ਨਿਰਮਲ ਜੀਉ ॥੨॥

اسے نوش کرنے سے تیرا دل پاکیزہ ہوجائے گا۔ 2۔

ਸੋਧਤ ਸੋਧਤ ਸੋਧਿ ਬੀਚਾਰਾ ॥

بہت تلاش اور غور و خوض کے بعد میں نے یہی سوچا ہے کہ

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਨਹੀ ਛੁਟਕਾਰਾ ॥

ہری کی بندگی کے بغیر کسی کو بھی نجات نہیں مل سکتی۔

ਸੋ ਹਰਿ ਭਜਨੁ ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ॥

اس لیے سادھوؤں کی صحبت میں ہری کی جہری ذکر کرنا چاہیے،

ਮਨੁ ਤਨੁ ਰਾਪੈ ਹਰਿ ਕੈ ਰੰਗਿ ॥੩॥

اس طرح دل اور جسم ہری کے رنگ میں مگن ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਛੋਡਿ ਸਿਆਣਪ ਬਹੁ ਚਤੁਰਾਈ ॥

اپنی دانش مندی اور چالاکی کو ترک کردو۔

ਮਨ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਵੈ ਜਾਇ ਨ ਕਾਈ ॥

اے دل ! ہری نام کے بغیر گناہوں کا میل دور نہیں ہوتا۔

ਦਇਆ ਧਾਰੀ ਗੋਵਿਦ ਗੁੋਸਾਈ ॥

اے نانک ! واہے گرو نے مجھ پر کرم کیا ہے،

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਟੇਕ ਟਿਕਾਈ ॥੪॥੧੬॥੨੭॥

اس لیے ہری نام ہی کا سہارا لیا ہے۔ 4۔ 16۔ 27۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5

ਸੰਤ ਕੈ ਸੰਗਿ ਰਾਮ ਰੰਗ ਕੇਲ ॥

جو سنتوں کے ساتھ مل کر رام رنگ سے کھیل کرتا ہے،

ਆਗੈ ਜਮ ਸਿਉ ਹੋਇ ਨ ਮੇਲ ॥

اس کی آخرت میں ملک الموت سے ملاقات نہیں ہوتی۔

ਅਹੰਬੁਧਿ ਕਾ ਭਇਆ ਬਿਨਾਸ ॥

اس کا احساس کبر مٹ جاتا ہے اور

ਦੁਰਮਤਿ ਹੋਈ ਸਗਲੀ ਨਾਸ ॥੧॥

تمام بد عقلی بھی ختم ہوجاتی ہیں۔ 1۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਗੁਣ ਗਾਇ ਪੰਡਿਤ ॥

اے پنڈت ! رام کے نام کی مدح سرائی کرو،

ਕਰਮ ਕਾਂਡ ਅਹੰਕਾਰੁ ਨ ਕਾਜੈ ਕੁਸਲ ਸੇਤੀ ਘਰਿ ਜਾਹਿ ਪੰਡਿਤ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رسومات اور تیرا غرور کسی کام نہیں آنے والا، رام کی حمد گانے سے تو بخوشی نجات حاصل کرلے گا۔

1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕਾ ਜਸੁ ਨਿਧਿ ਲੀਆ ਲਾਭ ॥

ہری کی شہرت ہی سبب سرور ہے، جس نے اس سے فائدہ اٹھایا ہے،

ਪੂਰਨ ਭਏ ਮਨੋਰਥ ਸਾਭ ॥

اس کی ہر خواہشات پوری ہوگئی ہے۔

ਦੁਖੁ ਨਾਠਾ ਸੁਖੁ ਘਰ ਮਹਿ ਆਇਆ ॥

اس کی تکلیف دور ہوگئی ہے اور دل نما گھر میں خوشی میسر ہوگئی ہے۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਕਮਲੁ ਬਿਗਸਾਇਆ ॥੨॥

سنت حضرات کے کرم سے اس کا کنول دل کھل گیا ہے۔ 2۔

ਨਾਮ ਰਤਨੁ ਜਿਨਿ ਪਾਇਆ ਦਾਨੁ ॥

جس نے نام نما جوہر کا عطیہ حاصل کیا ہے،

ਤਿਸੁ ਜਨ ਹੋਏ ਸਗਲ ਨਿਧਾਨ ॥

اسے تمام خزانہ حاصل ہوگیا ہے۔

ਸੰਤੋਖੁ ਆਇਆ ਮਨਿ ਪੂਰਾ ਪਾਇ ॥

اس کا دل مکمل طور پر مطمئن ہوگیا ہے اور

ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਮਾਗਨ ਕਾਹੇ ਜਾਇ ॥੩॥

پھر وہ دوبارہ کسی سے طلب کرنے نہیں جاتا۔ 3۔

ਹਰਿ ਕੀ ਕਥਾ ਸੁਨਤ ਪਵਿਤ ॥

ہری کی کہانی سننے سے ذہن پاک ہوجاتا ہے۔

ਜਿਹਵਾ ਬਕਤ ਪਾਈ ਗਤਿ ਮਤਿ ॥

جو زبان حمد وثنا کرتی ہے، اس کی ترقی ہوجاتی ہے۔

ਸੋ ਪਰਵਾਨੁ ਜਿਸੁ ਰਿਦੈ ਵਸਾਈ ॥

اے نانک ! جس نے اسے دل میں بسایا ہے، وہ مقبول ہوگیا ہے اور

ਨਾਨਕ ਤੇ ਜਨ ਊਤਮ ਭਾਈ ॥੪॥੧੭॥੨੮॥

وہی شخص اعلیٰ ہوگیا۔ 4۔ 17۔ 28۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਗਹੁ ਕਰਿ ਪਕਰੀ ਨ ਆਈ ਹਾਥਿ ॥

اگر مایا کو احتیاط سے پکڑا بھی جائے، تو بھی یہ کسی کے ہاتھ میں نہیں آتی۔

ਪ੍ਰੀਤਿ ਕਰੀ ਚਾਲੀ ਨਹੀ ਸਾਥਿ ॥

اگر اس سے محبت بھی کی جائے، تو یہ ساتھ نہیں دیتی۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਉ ਤਿਆਗਿ ਦਈ ॥

اے نانک ! جب اسے چھوڑ دیا جائے، تو

ਤਬ ਓਹ ਚਰਣੀ ਆਇ ਪਈ ॥੧॥

پھر یہ قدموں میں آجاتی ہے۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਸੰਤਹੁ ਨਿਰਮਲ ਬੀਚਾਰ ॥

اے لوگو ! یہ پاکیزہ فکر سنو؛

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਗਤਿ ਨਹੀ ਕਾਈ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਭੇਟਤ ਉਧਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رام نام کے بغیر کسی کی ترقی نہیں ہوتی، کامل گرو سے ملاقات کرنے سے نجات مل جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਬ ਉਸ ਕਉ ਕੋਈ ਦੇਵੈ ਮਾਨੁ ॥

جب کوئی شخص مایا کو عزت دیتا ہے، تو

ਤਬ ਆਪਸ ਊਪਰਿ ਰਖੈ ਗੁਮਾਨੁ ॥

وہ اپنے آپ پر بہت فخر کرتی ہے۔

ਜਬ ਉਸ ਕਉ ਕੋਈ ਮਨਿ ਪਰਹਰੈ ॥

جب کوئی اسے اپنے دل سے نکال دیتا ہے،

ਤਬ ਓਹ ਸੇਵਕਿ ਸੇਵਾ ਕਰੈ ॥੨॥

پھر وہ غلام بن کر اس کی خدمت کرتی ہے۔ 2۔

ਮੁਖਿ ਬੇਰਾਵੈ ਅੰਤਿ ਠਗਾਵੈ ॥

وہ میٹھے باتیں بول کر انسان کو مسحور کر لیتی ہے؛ لیکن آخر میں دھوکہ ہی دیتی ہے۔

ਇਕਤੁ ਠਉਰ ਓਹ ਕਹੀ ਨ ਸਮਾਵੈ ॥

وہ ایک مقام پر کبھی نہیں ٹھہرتی،

ਉਨਿ ਮੋਹੇ ਬਹੁਤੇ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ॥

اس نے کائنات کے بہت سے انسانوں کو مسحور کر لیا ہے۔

ਰਾਮ ਜਨੀ ਕੀਨੀ ਖੰਡ ਖੰਡ ॥੩॥

لیکن رام کے پرستاروں نے اس کے ٹکڑے ٹکڑے کردیا ہے۔ 3۔

ਜੋ ਮਾਗੈ ਸੋ ਭੂਖਾ ਰਹੈ ॥

جو مایا کا طلب گار ہے، وہ بھوکا ہی رہتا ہے۔

ਇਸੁ ਸੰਗਿ ਰਾਚੈ ਸੁ ਕਛੂ ਨ ਲਹੈ ॥

جو اس کے ساتھ مگن رہتا ہے، اسے کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔

ਇਸਹਿ ਤਿਆਗਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਕਰੈ ॥

اے نانک ! جو اسے چھوڑ کر اچھی صحبت میں شامل ہوجاتا ہے،

ਵਡਭਾਗੀ ਨਾਨਕ ਓਹੁ ਤਰੈ ॥੪॥੧੮॥੨੯॥

وہ خوش نصیب نجات پاگیا۔ 4۔ 18۔ 29۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਸਰਬ ਮਹਿ ਪੇਖੁ ॥

تمام انسانوں میں رام کی شکل دیکھو۔

ਪੂਰਨ ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਪ੍ਰਭ ਏਕੁ ॥

ایک رب ہی سب میں موجود ہے۔

ਰਤਨੁ ਅਮੋਲੁ ਰਿਦੇ ਮਹਿ ਜਾਨੁ ॥

اس انمول جوہر کو اپنے دل میں سمجھو اور

ਅਪਨੀ ਵਸਤੁ ਤੂ ਆਪਿ ਪਛਾਨੁ ॥੧॥

اپنی منشاء کو اپنے دل میں ہی پہچانو۔ 1۔

ਪੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸੰਤਨ ਪਰਸਾਦਿ ॥

سنتوں کے فضل سے نام امرت نوش کرو۔

ਵਡੇ ਭਾਗ ਹੋਵਹਿ ਤਉ ਪਾਈਐ ਬਿਨੁ ਜਿਹਵਾ ਕਿਆ ਜਾਣੈ ਸੁਆਦੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مقدر بلند ہو، تب ہی اسے پایا جاسکتا ہے اور زبان سے چکھے بغیر اس کا ذائقہ کیسے معلوم ہوسکتا ہے۔ 1۔

وقفہ۔

ਅਠ ਦਸ ਬੇਦ ਸੁਨੇ ਕਹ ਡੋਰਾ ॥

اٹھارہ پرانوں اور چار ویدوں کو سن کر بھی انسان بہرا ہی بنا ہوا ہے۔

ਕੋਟਿ ਪ੍ਰਗਾਸ ਨ ਦਿਸੈ ਅੰਧੇਰਾ ॥

کروڑوں سورجوں کی روشنی ہو، تب بھی نابینا کو اندھیرا ہی لگے گا۔

ਪਸੁ ਪਰੀਤਿ ਘਾਸ ਸੰਗਿ ਰਚੈ ॥

جانور کی محبت گھاس سے ہوتی ہے اور وہ اسی میں مگن رہتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਨਹੀ ਬੁਝਾਵੈ ਸੋ ਕਿਤੁ ਬਿਧਿ ਬੁਝੈ ॥੨॥

جس شخص علم سے خالی ہوتا ہے، وہ کس ترکیب سے سمجھ سکتا ہے۔ 2۔

ਜਾਨਣਹਾਰੁ ਰਹਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਨਿ ॥

جاننے والا رب سب کچھ جانتا ہے اور

ਓਤਿ ਪੋਤਿ ਭਗਤਨ ਸੰਗਾਨਿ ॥

تانے بانے کی طرح مکمل طور پر عقیدت مندوں کے ساتھ رہتا ہے۔

ਬਿਗਸਿ ਬਿਗਸਿ ਅਪੁਨਾ ਪ੍ਰਭੁ ਗਾਵਹਿ ॥

اے نانک ! جو خوشی خوشی اپنے رب کی حمد گاتا ہے،

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਜਮ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵਹਿ ॥੩॥੧੯॥੩੦॥

ملک الموت بھی اس کے قریب نہیں آتا۔ 3۔ 19۔ 30۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਦੀਨੋ ਨਾਮੁ ਕੀਓ ਪਵਿਤੁ ॥

صادق گرو نے مجھے نام دے کر پاک کر دیا ہے۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਰਾਸਿ ਨਿਰਾਸ ਇਹ ਬਿਤੁ ॥

ہری نام نما دولت ہی میرا پھل ہے اور مایا کی طرف سے مایوس رہتا ہوں۔

ਕਾਟੀ ਬੰਧਿ ਹਰਿ ਸੇਵਾ ਲਾਏ ॥

اس نے میرے بندھن کاٹ کر ہری کی خدمت میں لگا دیا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਰਾਮ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥੧॥

اب میں ہری کی پرستش کرتا اور اسی کی حمد گاتا رہتا ہوں۔ 1۔

ਬਾਜੇ ਅਨਹਦ ਬਾਜਾ ॥

ذہن میں قلبی آواز کی ساز گونج رہی ہے۔

ਰਸਕਿ ਰਸਕਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਹਰਿ ਜਨ ਅਪਨੈ ਗੁਰਦੇਵਿ ਨਿਵਾਜਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری کے پرستار بڑی خوشی کے ساتھ اس کی حمد وثنا کررہے ہیں اور گرودیو نے انہیں عزت بخشی ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਆਇ ਬਨਿਓ ਪੂਰਬਲਾ ਭਾਗੁ ॥

سابقہ تقدیر روشن ہوگئی ہے اور

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕਾ ਸੋਇਆ ਜਾਗੁ ॥

کئی جنموں کا سویا ہوا دل بیدار ہوگیا ہے۔

ਗਈ ਗਿਲਾਨਿ ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ॥

سادھوؤں کی صحبت کی برکت سے دوسروں سے نفرت ختم ہوگئی ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਰਾਤੋ ਹਰਿ ਕੈ ਰੰਗਿ ॥੨॥

اب دل و جسم ہری کے رنگ میں ہی مگن رہتا ہے۔ 2۔

ਰਾਖੇ ਰਾਖਨਹਾਰ ਦਇਆਲ ॥

نگہبان رب نے کرم فرما کر حفاظت کی ہے،

ਨਾ ਕਿਛੁ ਸੇਵਾ ਨਾ ਕਿਛੁ ਘਾਲ ॥

نہ کوئی خدمت کی اور نہ ہی کوئی عبادت کی ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਨੀ ਦਇਆ ॥

رب نے اپنے کرم سے مجھ پر رحم کیا ہے اور

ਬੂਡਤ ਦੁਖ ਮਹਿ ਕਾਢਿ ਲਇਆ ॥੩॥

مجھ دکھوں کے سمندر میں ڈوبے ہوئے شخص کو باہر نکال دیا ہے۔ 3۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਉਪਜਿਓ ਮਨ ਮਹਿ ਚਾਉ ॥

واہے گرو کی شان سن کر میرے دل میں ایک جذبہ پیدا ہوگیا ہے،

ਆਠ ਪਹਰ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

اس لیے آٹھ پہر ہری کی مدح سرائی کرتا رہتا ہوں۔

ਗਾਵਤ ਗਾਵਤ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਈ ॥

ہم نے اس کی حمد وثنا کرتے کرتے اعلیٰ ترین حالت حاصل کی ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੪॥੨੦॥੩੧॥

اے نانک ! گرو کے فضل سے رب میں ہی دل لگایا ہوا ہے۔ 4۔ 20۔ 31۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਕਉਡੀ ਬਦਲੈ ਤਿਆਗੈ ਰਤਨੁ ॥

احمق انسان پیسوں کے بدلے انمول نام جوہر کو ترک کردیتا ہے۔

ਛੋਡਿ ਜਾਇ ਤਾਹੂ ਕਾ ਜਤਨੁ ॥

جو مایا اس کا ساتھ چھوڑ جاتی ہے، وہ اسی کے حصول کی کوشش کرتا وہ واپس آنے کی کوشش کرتا ہے۔

ਸੋ ਸੰਚੈ ਜੋ ਹੋਛੀ ਬਾਤ ॥

وہ اسے جمع کرتا ہے ،جو ایک معمولی چیز ہے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿਆ ਟੇਢਉ ਜਾਤ ॥੧॥

انسان مایا کی ہوس میں ٹیڑھی راہ چلتا ہے۔ 1۔

ਅਭਾਗੇ ਤੈ ਲਾਜ ਨਾਹੀ ॥

اے بدبخت ! کیا تجھے شرم نہیں آتی کہ

ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਪੂਰਨ ਪਰਮੇਸਰੁ ਹਰਿ ਨ ਚੇਤਿਓ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو کامل رب خوشی کا سمندر ہے، تم نے اسے دل میں کبھی یاد نہیں کیا۔ وقفہ !

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਕਉਰਾ ਬਿਖਿਆ ਮੀਠੀ ॥

اسے نام امرت کڑوا لگتا ہے اور مایا نما زہر میٹھا لگتا ہے۔

ਸਾਕਤ ਕੀ ਬਿਧਿ ਨੈਨਹੁ ਡੀਠੀ ॥

میں نے متکبر کی یہ حالت اپنی آنکھوں سے دیکھی ہے۔

ਕੂੜਿ ਕਪਟਿ ਅਹੰਕਾਰਿ ਰੀਝਾਨਾ ॥

وہ جھوٹ، فریب اور تکبر میں ہی مگن رہتا ہے؛ لیکن

ਨਾਮੁ ਸੁਨਤ ਜਨੁ ਬਿਛੂਅ ਡਸਾਨਾ ॥੨॥

واہے گرو کا نام سنتے ہی ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے بچھو نے ڈنک مار دیا ہے۔ 2۔

ਮਾਇਆ ਕਾਰਣਿ ਸਦ ਹੀ ਝੂਰੈ ॥

وہ مایا کے سبب ہمیشہ ہی فکر میں مبتلا رہتا ہے؛ لیکن

ਮਨਿ ਮੁਖਿ ਕਬਹਿ ਨ ਉਸਤਤਿ ਕਰੈ ॥

کبھی بھی اپنے دل و زبان سے رب کی حمد نہیں کرتا۔

ਨਿਰਭਉ ਨਿਰੰਕਾਰ ਦਾਤਾਰੁ ॥

جو بے خوف، شکل و صورت سے پاک اور سب کو عطا کرنے والا ہے،

ਤਿਸੁ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਕਰੈ ਗਵਾਰੁ ॥੩॥

وہ بے علم اس سے کبھی پیار نہیں کرتا۔ 3۔

ਸਭ ਸਾਹਾ ਸਿਰਿ ਸਾਚਾ ਸਾਹੁ ॥

رب تمام بادشاہوں میں سچا بادشاہ ہے اور

ਵੇਮੁਹਤਾਜੁ ਪੂਰਾ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ॥

وہ مطلق بادشاہ اور بے نیاز ہے۔

ਮੋਹ ਮਗਨ ਲਪਟਿਓ ਭ੍ਰਮ ਗਿਰਹ ॥

انسان دولت کی ہوس میں الجھا رہتا ہے اور سورج کے گرد چکر لگانے والے سیاروں کی طرح گھومتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਰੀਐ ਤੇਰੀ ਮਿਹਰ ॥੪॥੨੧॥੩੨॥

نانک کہتا ہے کہ اے رب ! تیرے کرم سے ہی دنیوی سمندر سے پار ہوا جا سکتا ہے۔ 4۔ 21۔ 32۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਰੈਣਿ ਦਿਨਸੁ ਜਪਉ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥

دن رات ہری نام کا ذکر کرو،

ਆਗੈ ਦਰਗਹ ਪਾਵਉ ਥਾਉ ॥

اس طرح آگے رب کے دربار میں جگہ مل جائے گی۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦੁ ਨ ਹੋਵੀ ਸੋਗੁ ॥

پھر ہمیشہ سرور کی کیفیت رہے گی اور کبھی کوئی تکلیف و پریشانی نہیں ہوگی۔

ਕਬਹੂ ਨ ਬਿਆਪੈ ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ॥੧॥

کبر کا مرض بھی کبھی متاثر نہیں کرے گا۔ 1۔

ਖੋਜਹੁ ਸੰਤਹੁ ਹਰਿ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ॥

اے پرستارو ! کسی رب کی معرفت رکھنے والے کی تلاش کرو۔

ਬਿਸਮਨ ਬਿਸਮ ਭਏ ਬਿਸਮਾਦਾ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਵਹਿ ਹਰਿ ਸਿਮਰਿ ਪਰਾਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری کی شان دیکھ کر بڑی حیرانی ہوتی ہے۔ اے لوگو ! ہری کے ذکر سے اعلی مقام حاصل ہوجاتا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਗਨਿ ਮਿਨਿ ਦੇਖਹੁ ਸਗਲ ਬੀਚਾਰਿ ॥

خواہ اس معاملے پر سوچ سمجھ کر غور و فکر کرکے دیکھ لو،

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਕੋ ਸਕੈ ਨ ਤਾਰਿ ॥

نام کے بغیر کوئی بھی دنیوی سمندر سے پار نہیں ہوسکتا۔

ਸਗਲ ਉਪਾਵ ਨ ਚਾਲਹਿ ਸੰਗਿ ॥

مختلف اقسام کی ترکیبیں بھی ساتھ نہیں دینے والی،

ਭਵਜਲੁ ਤਰੀਐ ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਰੰਗਿ ॥੨॥

بلکہ رب کے رنگ میں مگن ہونے سے ہی دنیوی سمندر سے پار ہوا جاسکتا ہے۔ 2۔

ਦੇਹੀ ਧੋਇ ਨ ਉਤਰੈ ਮੈਲੁ ॥

جسم کو دھونے سے دل کی گندگی صاف نہیں ہوتی۔

ਹਉਮੈ ਬਿਆਪੈ ਦੁਬਿਧਾ ਫੈਲੁ ॥

بلکہ کبر میں مزید بڑھوتری ہوجاتی ہے اور شبہات میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਅਉਖਧੁ ਜੋ ਜਨੁ ਖਾਇ ॥

جو شخص ہری نام نما دوا کھاتا ہے،

ਤਾ ਕਾ ਰੋਗੁ ਸਗਲ ਮਿਟਿ ਜਾਇ ॥੩॥

اس کی ہر قسم کی بیماریاں دور ہوجاتی ہیں۔ 3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਦਇਆਲ ॥

اے مہربان پربرہما ! ایسا کرم کرو کہ

ਮਨ ਤੇ ਕਬਹੁ ਨ ਬਿਸਰੁ ਗੁੋਪਾਲ ॥

تم میرے دل سے کبھی نہ بھولو۔

ਤੇਰੇ ਦਾਸ ਕੀ ਹੋਵਾ ਧੂਰਿ ॥ ਨਾਨਕ ਕੀ ਪ੍ਰਭ ਸਰਧਾ ਪੂਰਿ ॥੪॥੨੨॥੩੩॥

اے رب ! میں تیرے غلام کی خاک قدم بن جاؤ، نانک کی یہ آرزو پوری فرما۔ 4۔ 22۔ 33۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਤੇਰੀ ਸਰਣਿ ਪੂਰੇ ਗੁਰਦੇਵ ॥

اے کامل گرودیو ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں؛ کیوں کہ

ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

تیرے بغیر میرا دوسرا کوئی سہارا نہیں۔

ਤੂ ਸਮਰਥੁ ਪੂਰਨ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ॥

اے کامل پربرہما ! تو ہر چیز پر قادر ہے،

ਸੋ ਧਿਆਏ ਪੂਰਾ ਜਿਸੁ ਕਰਮੁ ॥੧॥

وہی تجھ پر غور و فکر کرتا ہے، جس کی عمدہ قسمت ہوتی ہے۔ 1۔

ਤਰਣ ਤਾਰਣ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੋ ਨਾਉ ॥

اے رب ! تیرا نام دنیوی بندھنوں سے آزاد کروانے والا ہے،

ਏਕਾ ਸਰਣਿ ਗਹੀ ਮਨ ਮੇਰੈ ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਠਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس لیے میرے دل نے صرف تیری ہی پناہ لی ہے اور تیرے علاوہ دوسرا کوئی ٹھکانہ نہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਪਿ ਜਪਿ ਜੀਵਾ ਤੇਰਾ ਨਾਉ ॥

میں تیرا نام ذکر کرکے ہی جی رہا ہوں اور

ਆਗੈ ਦਰਗਹ ਪਾਵਉ ਠਾਉ ॥

آئندہ تیرے دربار میں جگہ حاصل کرلوں گا۔

ਦੂਖੁ ਅੰਧੇਰਾ ਮਨ ਤੇ ਜਾਇ ॥ ਦੁਰਮਤਿ ਬਿਨਸੈ ਰਾਚੈ ਹਰਿ ਨਾਇ ॥੨॥

دل سے غم کی تاریکی دور ہوجاتی ہے اور نام رب کے ذکر سے بد عقلی دور ہوجاتی ہے۔ 2۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਿਉ ਲਾਗੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

رب کے خوب صورت کنول قدموں سے عشق ہوگیا ہے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਨਿਰਮਲ ਰੀਤਿ ॥

کامل گرو کا پاکیزہ وقار ہے۔

ਭਉ ਭਾਗਾ ਨਿਰਭਉ ਮਨਿ ਬਸੈ ॥

بے خوف رب کا دل میں بسیرا ہوجانے سے ملک الموت کا خوف مٹ گیا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਰਸਨਾ ਨਿਤ ਜਪੈ ॥੩॥

اب زبان ہر روز نام امرت کا ذکر کرتی رہتی ہے۔ 3۔

ਕੋਟਿ ਜਨਮ ਕੇ ਕਾਟੇ ਫਾਹੇ ॥

میں نے کروڑوں جنموں کے بندھن کاٹ دئے ہیں اور

ਪਾਇਆ ਲਾਭੁ ਸਚਾ ਧਨੁ ਲਾਹੇ ॥

نام کی دولت کا حقیقی فائدہ حاصل کرلیا ہے۔

ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ਅਖੁਟ ਭੰਡਾਰ ॥

اس لافانی خزانے کی وجہ سے کوئی کمی نہیں آتی۔

ਨਾਨਕ ਭਗਤ ਸੋਹਹਿ ਹਰਿ ਦੁਆਰ ॥੪॥੨੩॥੩੪॥

اے نانک ! پرستار ہمیشہ رب کے در پر ہی شان کا حصہ بنتے ہیں۔ 4۔ 23۔ 34۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਰਤਨ ਜਵੇਹਰ ਨਾਮ ॥

ہری کا نام انمول لعل و جواہر جیسا ہے۔

ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਗਿਆਨ ॥

یہ سچائی، اطمینان، علم

ਸੂਖ ਸਹਜ ਦਇਆ ਕਾ ਪੋਤਾ ॥

حقیقی خوشی اور کرم کا خزانہ ہے۔

ਹਰਿ ਭਗਤਾ ਹਵਾਲੈ ਹੋਤਾ ॥੧॥

ہری نے یہ خزانہ اپنے معتقدین ہی کو عطا کیا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਕੋ ਭੰਡਾਰੁ ॥

میرے رام کا ذخیرہ بے حد و حساب ہے،

ਖਾਤ ਖਰਚਿ ਕਛੁ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ਅੰਤੁ ਨਹੀ ਹਰਿ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جسے کھانے اور خرچ کرنے سے کوئی کمی نہیں آتی، اس کی کوئی ابتداء و انتہا نہیں مل سکتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੀਰਤਨੁ ਨਿਰਮੋਲਕ ਹੀਰਾ ॥

واہے گرو کا جہری ذکر انمول ہیرے کی مانند ہے،

ਆਨੰਦ ਗੁਣੀ ਗਹੀਰਾ ॥

یہ خوش گوار اور خوبیوں کا گہرا سمندر ہے۔

ਅਨਹਦ ਬਾਣੀ ਪੂੰਜੀ ॥

قلبی آواز انمول اثاثہ ہے،

ਸੰਤਨ ਹਥਿ ਰਾਖੀ ਕੁੰਜੀ ॥੨॥

جس کی کنجی رب نے سنتوں کے ہاتھ میں رکھی ہوئی ہے۔ 2۔

ਸੁੰਨ ਸਮਾਧਿ ਗੁਫਾ ਤਹ ਆਸਨੁ ॥

جس غار میں ان کی نشست گاہ ہے، وہ وہاں مراقبے کی اعلیٰ حالت میں مصروف ہے۔

ਕੇਵਲ ਬ੍ਰਹਮ ਪੂਰਨ ਤਹ ਬਾਸਨੁ ॥

وہاں پر صرف کامل برہما ہی رہتے ہیں۔

ਭਗਤ ਸੰਗਿ ਪ੍ਰਭੁ ਗੋਸਟਿ ਕਰਤ ॥

وہاں پر رب اپنے پرستاروں کے ساتھ محفل لگاتا ہے۔

ਤਹ ਹਰਖ ਨ ਸੋਗ ਨ ਜਨਮ ਨ ਮਰਤ ॥੩॥

وہاں نہ کوئی خوشی ہے، نہ کوئی غم ہے اور نہ ہی پیدائش و موت کا بندھن ہے۔ 3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਦਿਵਾਇਆ ॥

رب نے فضل فرما کر جسے خود عطا کیا ہے،

ਸਾਧਸੰਗਿ ਤਿਨਿ ਹਰਿ ਧਨੁ ਪਾਇਆ ॥

اسی نے سادھوؤں کی صحبت میں ہری دولت کو حاصل کیا ہے۔

ਦਇਆਲ ਪੁਰਖ ਨਾਨਕ ਅਰਦਾਸਿ ॥

اے رحیم ہستی ! نانک کی تجھ سے التجا ہے کہ

ਹਰਿ ਮੇਰੀ ਵਰਤਣਿ ਹਰਿ ਮੇਰੀ ਰਾਸਿ ॥੪॥੨੪॥੩੫॥

ہری نام ہی میری زندگی کا طرز عمل اور زندگی کا پھل ہے۔ 4۔ 24۔ 35۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਮਹਿਮਾ ਨ ਜਾਨਹਿ ਬੇਦ ॥

وید بھی اس کی شان سے ناواقف ہے۔

ਬ੍ਰਹਮੇ ਨਹੀ ਜਾਨਹਿ ਭੇਦ ॥

برہما بھی اس کا راز نہیں جانتا،

ਅਵਤਾਰ ਨ ਜਾਨਹਿ ਅੰਤੁ ॥

بڑے بڑے رشی منی بھی اس کی انتہا سے ناواقف ہے۔

ਪਰਮੇਸਰੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਬੇਅੰਤੁ ॥੧॥

چوں کہ پربرہما رب بے حد و شما ہے۔ 1۔

ਅਪਨੀ ਗਤਿ ਆਪਿ ਜਾਨੈ ॥

وہ اپنی رفتار سے خود ہی واقف ہے،

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਅਵਰ ਵਖਾਨੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دوسرے لوگ اسے سن کر اسے بیان کرتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਕਰਾ ਨਹੀ ਜਾਨਹਿ ਭੇਵ ॥

شیو شنکر اس کا راز نہیں جانتے،

ਖੋਜਤ ਹਾਰੇ ਦੇਵ ॥

بڑے بڑے دیوتا بھی تلاش و جستجو کر کے ہار گئے۔

ਦੇਵੀਆ ਨਹੀ ਜਾਨੈ ਮਰਮ ॥

دیویاں بھی اس کی راہ سے ناواقف ہیں،

ਸਭ ਊਪਰਿ ਅਲਖ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ॥੨॥

کیوں کہ سب سے اوپر غیر مرئی پر برہما ہے۔ 2۔

ਅਪਨੈ ਰੰਗਿ ਕਰਤਾ ਕੇਲ ॥

وہ خود ہی اپنے رنگوں میں کھیلتا ہے،

ਆਪਿ ਬਿਛੋਰੈ ਆਪੇ ਮੇਲ ॥

وہ خود ہی کسی کو جدا کرتا ہے اور کسی کو جوڑ دیتا ہے۔

ਇਕਿ ਭਰਮੇ ਇਕਿ ਭਗਤੀ ਲਾਏ ॥

کچھ لوگ اس کی مرضی سے بھٹکتے رہتے ہیں اور اس نے کچھ لوگوں کو بندگی میں لگایا ہوا ہے۔

ਅਪਣਾ ਕੀਆ ਆਪਿ ਜਣਾਏ ॥੩॥

وہ اپنے دنیوی معاملات سے خود واقف ہے۔ 3۔

ਸੰਤਨ ਕੀ ਸੁਣਿ ਸਾਚੀ ਸਾਖੀ ॥

سنتوں کی سچی تعلیمات سنو،

ਸੋ ਬੋਲਹਿ ਜੋ ਪੇਖਹਿ ਆਖੀ ॥

وہ وہی بولتے ہیں، جو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔

ਨਹੀ ਲੇਪੁ ਤਿਸੁ ਪੁੰਨਿ ਨ ਪਾਪਿ ॥

اسے گناہ اور نیکی کا کوئی لیپ نہیں لگتا،

ਨਾਨਕ ਕਾ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ॥੪॥੨੫॥੩੬॥

نانک کا رب خود موجود ہے۔ 4۔ 25۔ 36۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਕਿਛਹੁ ਕਾਜੁ ਨ ਕੀਓ ਜਾਨਿ ॥

میں نے سوچ سمجھ کر کوئی نیک کام نہیں کیا،

ਸੁਰਤਿ ਮਤਿ ਨਾਹੀ ਕਿਛੁ ਗਿਆਨਿ ॥

میرے پاس حسن، ذہانت اور کوئی بھی علم نہیں۔ ہے،

ਜਾਪ ਤਾਪ ਸੀਲ ਨਹੀ ਧਰਮ ॥

اور تو اور کوئی ذکر، مراقبہ، حیا اور مذہب بھی نہیں ہے۔

ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਨਉ ਕੈਸਾ ਕਰਮ ॥੧॥

میں کچھ بھی نہیں جانتا کہ کون سا کام بہتر ہے۔ 1۔

ਠਾਕੁਰ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ॥

اے آقا جی، اے میرے محبوب رب !

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਭੂਲਹ ਚੂਕਹ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا تیرے بغیر دوسرا کوئی سہارا نہیں، اگرچہ بھول چوک کرتا رہتا ہوں، پھر بھی تیرا ہی حصہ ہوں۔ 1۔

وقفہ۔

ਰਿਧਿ ਨ ਬੁਧਿ ਨ ਸਿਧਿ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ॥

نہ میرے پاس ردھیاں، سدھیاں ہیں اور نہ ہی علم کا نور ہے۔

ਬਿਖੇ ਬਿਆਧਿ ਕੇ ਗਾਵ ਮਹਿ ਬਾਸੁ ॥

میرا ٹھکانہ تو حسی خرابیوں اور امراض والے گاؤں میں ہے۔

ਕਰਣਹਾਰ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਏਕ ॥

اے میرے رب ! ایک تو ہی سب کچھ کرنے پر قدرت رکھتا ہے اور

ਨਾਮ ਤੇਰੇ ਕੀ ਮਨ ਮਹਿ ਟੇਕ ॥੨॥

میرے دل میں تیرے ہی نام کا سہارا ہے۔ 2۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਜੀਵਉ ਮਨਿ ਇਹੁ ਬਿਸ੍ਰਾਮੁ ॥

اے رب ! دل میں یہی خوشی ہے اور یہی سن کر زندہ ہوں کہ

ਪਾਪ ਖੰਡਨ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੋ ਨਾਮੁ ॥

تیرا نام تمام خطاؤں کو مٹانے والا ہے۔

ਤੂ ਅਗਨਤੁ ਜੀਅ ਕਾ ਦਾਤਾ ॥

تو بے شمار جانداروں کو عطا کرنے والا ہے،

ਜਿਸਹਿ ਜਣਾਵਹਿ ਤਿਨਿ ਤੂ ਜਾਤਾ ॥੩॥

حسے تو علم عطا کرتا ہے، وہ تیری شان کو سمجھ جاتا ہے۔ 3۔

ਜੋ ਉਪਾਇਓ ਤਿਸੁ ਤੇਰੀ ਆਸ ॥

تو نے حسے بھی پیدا کیا ہے، اسے تیری ہی امید ہے۔

ਸਗਲ ਅਰਾਧਹਿ ਪ੍ਰਭ ਗੁਣਤਾਸ ॥

تمام انسان خوبیوں کے ذخائر رب ہی کی بندگی کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਤੇਰੈ ਕੁਰਬਾਣੁ ॥ ਬੇਅੰਤ ਸਾਹਿਬੁ ਮੇਰਾ ਮਿਹਰਵਾਣੁ ॥੪॥੨੬॥੩੭॥

غلام نانک تجھ پر قربان جاتا ہے؛ چوں کہ میرا آقا بے پناہ اور سب پر مہربان ہے۔ 4۔ 26۔ 37۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਰਾਖਨਹਾਰ ਦਇਆਲ ॥

مہربان رب سب کا نگہبان ہے،

ਕੋਟਿ ਭਵ ਖੰਡੇ ਨਿਮਖ ਖਿਆਲ ॥

ایک لمحہ اس کا دھیان کرنے سے کروڑوں جنموں کا بندھن فنا ہوجاتا ہے۔

ਸਗਲ ਅਰਾਧਹਿ ਜੰਤ ॥ ਮਿਲੀਐ ਪ੍ਰਭ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਮੰਤ ॥੧॥

تمام ذی روح اسی کی بندگی کرتے ہیں۔ جسے گرو منتر مل جاتا ہے، وہ رب کو پا لیتا ہے۔ 1۔

ਜੀਅਨ ਕੋ ਦਾਤਾ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ॥

میرا رب تمام جانداروں کو عطا کرنے والا ہے

ਪੂਰਨ ਪਰਮੇਸੁਰ ਸੁਆਮੀ ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਾਤਾ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ کامل رب سب کا مالک ہر دل میں بسا ہوا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਾ ਕੀ ਗਹੀ ਮਨ ਓਟ ॥

میرے دل نے اسی کی پناہ لی ہے،

ਬੰਧਨ ਤੇ ਹੋਈ ਛੋਟ ॥

جس سے تمام بندھنوں سے آزادی مل گئی ہے۔

ਹਿਰਦੈ ਜਪਿ ਪਰਮਾਨੰਦ ॥

اس روح اعلیٰ کا دل میں ذکر کرنے سے

ਮਨ ਮਾਹਿ ਭਏ ਅਨੰਦ ॥੨॥

من میں خوشی پیدا ہوگئی ہے۔ 2۔

ਤਾਰਣ ਤਰਣ ਹਰਿ ਸਰਣ ॥

واہے گرو کی پناہ دنیوی سمندر سے پار کروانے والا جہاز ہے۔

ਜੀਵਨ ਰੂਪ ਹਰਿ ਚਰਣ ॥

اس کے قدموں میں زندگی کا عطیہ ملتا ہے۔

ਸੰਤਨ ਕੇ ਪ੍ਰਾਣ ਅਧਾਰ ॥

اور وہ سنتوں کی زندگی کی بنیاد ہے۔

ਊਚੇ ਤੇ ਊਚ ਅਪਾਰ ॥੩॥

وہ سب سے اعلیٰ اور بے حد و شما ہے۔ 3۔

ਸੁ ਮਤਿ ਸਾਰੁ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਸਿਮਰੀਜੈ ॥

وہی اچھی ذہنیت والا ہے، جس کے ذریعے رب کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਿਸੁ ਆਪੇ ਦੀਜੈ ॥

وہ جس پر اپنا فضل فرماتا ہے، اسے ہی عقل سلیم عطا کرتا ہے۔

ਸੁਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥

ہری کا نام اعلی خوشی اور سرور عطا کرنے والا ہے،

ਨਾਨਕ ਜਪਿਆ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਨਾਉ ॥੪॥੨੭॥੩੮॥

اس لیے؛ اے نانک ! گرو کو مل کر نام ہی کا ذکر کیا جاتا ہے۔ 4۔ 27۔ 38۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਸਗਲ ਸਿਆਨਪ ਛਾਡਿ ॥

اپنی تمام چالاکیاں چھوڑ دو اور

ਕਰਿ ਸੇਵਾ ਸੇਵਕ ਸਾਜਿ ॥

خادم بن کر گرو کی خدمت کرو۔

ਅਪਨਾ ਆਪੁ ਸਗਲ ਮਿਟਾਇ ॥

جو اپنا سارا غرور مٹادیتا ہے

ਮਨ ਚਿੰਦੇ ਸੇਈ ਫਲ ਪਾਇ ॥੧॥

اسے مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਹੋਹੁ ਸਾਵਧਾਨ ਅਪੁਨੇ ਗੁਰ ਸਿਉ ॥

اپنے گرو کے ساتھ با ہوش ہوکر رہو،

ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਪੂਰਨ ਹੋਵੈ ਪਾਵਹਿ ਸਗਲ ਨਿਧਾਨ ਗੁਰ ਸਿਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تمام امیدیں اور خواہشات کی تکمیل ہو جائیں گی اور گرو کے ذریعے سے تمام خزانے حاصل ہوجائے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੂਜਾ ਨਹੀ ਜਾਨੈ ਕੋਇ ॥

دوسرا کوئی نہیں جانتا کہ

ਸਤਗੁਰੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਸੋਇ ॥

صادق گرو ہی بے عیب ہے۔

ਮਾਨੁਖ ਕਾ ਕਰਿ ਰੂਪੁ ਨ ਜਾਨੁ ॥

گرو کو انسان کی شکل نہ سمجھو۔

ਮਿਲੀ ਨਿਮਾਨੇ ਮਾਨੁ ॥੨॥

مجھ بے غیرت شخص کو بھی اس کے در پر عزت ملی ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਕੀ ਹਰਿ ਟੇਕ ਟਿਕਾਇ ॥

رب کی صورت میں گرو کا سہارا لو،

ਅਵਰ ਆਸਾ ਸਭ ਲਾਹਿ ॥

بقیہ تمام امیدیں چھوڑ دو۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਮਾਗੁ ਨਿਧਾਨੁ ॥

گرو سے ہری نام کا خزانہ طلب کرو،

ਤਾ ਦਰਗਹ ਪਾਵਹਿ ਮਾਨੁ ॥੩॥

تب دربار میں عزت حاصل ہوگی۔ 3۔

ਗੁਰ ਕਾ ਬਚਨੁ ਜਪਿ ਮੰਤੁ ॥

گرو کے عہد کو یاد کرو، یہی منتر ہے،

ਏਹਾ ਭਗਤਿ ਸਾਰ ਤਤੁ ॥

یہی عقیدت کا جوہر ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਭਏ ਦਇਆਲ ॥ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਨਿਹਾਲ ॥੪॥੨੮॥੩੯॥

جب صادق گرو مہربان ہوگیا، تو غلام نانک بھی مسرور ہوگیا۔ 4۔ 28۔ 36۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਹੋਵੈ ਸੋਈ ਭਲ ਮਾਨੁ ॥

جو کچھ ہو رہا ہے، اسے ہی اچھا سمجھو۔

ਆਪਨਾ ਤਜਿ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

اپنا غرور ترک کردو اور

ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਸਦਾ ਗੁਨ ਗਾਉ ॥

دن رات رب کی حمد وثناء کرو،

ਪੂਰਨ ਏਹੀ ਸੁਆਉ ॥੧॥

یہی انسانی زندگی کی مکمل آرزو ہے۔ 1۔

ਆਨੰਦ ਕਰਿ ਸੰਤ ਹਰਿ ਜਪਿ ॥

سنتوں کے ساتھ رب کے نام کا ذکر کرو اور لطف اٹھاؤ۔

ਛਾਡਿ ਸਿਆਨਪ ਬਹੁ ਚਤੁਰਾਈ ਗੁਰ ਕਾ ਜਪਿ ਮੰਤੁ ਨਿਰਮਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنی عقل اور چالاکی کو چھوڑ کر گرو کے پاکیزہ منتر کا ذکر کرو۔ 1۔ وقفہ۔

ਏਕ ਕੀ ਕਰਿ ਆਸ ਭੀਤਰਿ ॥

دل میں ایک رب کی امید رکھو،

ਨਿਰਮਲ ਜਪਿ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ॥

پاکیزہ ہری کے نام کا ذکر کرو۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਨ ਨਮਸਕਾਰਿ ॥

گرو کے قدموں کو سلام پیش کرو،

ਭਵਜਲੁ ਉਤਰਹਿ ਪਾਰਿ ॥੨॥

دنیوی سمندر سے نجات مل جائے گی۔ 2۔

ਦੇਵਨਹਾਰ ਦਾਤਾਰ ॥

سب کچھ عطا کرنے والے داتا کی

ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰ ॥

کوئی ابتداء اور انتہا نہیں ہے،

ਜਾ ਕੈ ਘਰਿ ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ॥

جس کے گھر میں تمام ذخیرہ ہے،

ਰਾਖਨਹਾਰ ਨਿਦਾਨ ॥੩॥

آخر میں وہی حفاظت کرنے والا ہے۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਪਾਇਆ ਏਹੁ ਨਿਧਾਨ ॥ ਹਰੇ ਹਰਿ ਨਿਰਮਲ ਨਾਮ ॥

"نانک نے وہ خزانہ پالیا ہے، جو ہری کا پاکیزہ نام ہے۔

ਜੋ ਜਪੈ ਤਿਸ ਕੀ ਗਤਿ ਹੋਇ ॥

جو بھی مقدس ہری نام کا ودر کرتا ہے، اس کی ترقی ہوجاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੪॥੨੯॥੪੦॥

اے نانک ! قسمت سے ہی اس کا حصول ہوتا ہے۔ 4۔ 26۔ 40۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਦੁਲਭ ਦੇਹ ਸਵਾਰਿ ॥

اے انسان ! اپنی نایاب زندگی کامیاب بنالے،

ਜਾਹਿ ਨ ਦਰਗਹ ਹਾਰਿ ॥

اس طرح زندگی کی بازی ہار کر دربار میں نہیں جانا پڑے گا۔

ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਤੁਧੁ ਹੋਇ ਵਡਿਆਈ ॥

دنیا و آخرت میں تمہاری بہت تعریف ہوگی اور

ਅੰਤ ਕੀ ਬੇਲਾ ਲਏ ਛਡਾਈ ॥੧॥

آخری وقت رب ملک الموت سے بچالے گا۔ 1۔

ਰਾਮ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਉ ॥

رام کی تعریف و توصیف کرو،

ਹਲਤੁ ਪਲਤੁ ਹੋਹਿ ਦੋਵੈ ਸੁਹੇਲੇ ਅਚਰਜ ਪੁਰਖੁ ਧਿਆਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دنیا و آخرت دونوں خوش گوار ہوجائیں گے، حیرت انگیز رب کا دھیان کرتے رہو۔ 1۔ وقفہ۔

ਊਠਤ ਬੈਠਤ ਹਰਿ ਜਾਪੁ ॥

اٹھتے بیٹھتے ہر وقت رب کا ذکر کرو۔

ਬਿਨਸੈ ਸਗਲ ਸੰਤਾਪੁ ॥

اس سے رنج و غم کا خاتمہ ہوجائے گا،

ਬੈਰੀ ਸਭਿ ਹੋਵਹਿ ਮੀਤ ॥

تمام دشمن بھی دوست بن جائیں گے اور

ਨਿਰਮਲੁ ਤੇਰਾ ਹੋਵੈ ਚੀਤ ॥੨॥

تیرا دل بھی پاک ہوجائے گا۔ 2۔

ਸਭ ਤੇ ਊਤਮ ਇਹੁ ਕਰਮੁ ॥

یہی سب سے بہترین عمل ہے،

ਸਗਲ ਧਰਮ ਮਹਿ ਸ੍ਰੇਸਟ ਧਰਮੁ ॥

تمام مذاہب میں یہی سب سے بہترین مذہب یہ ہے کہ واہے گرو کا ذکر کرتے رہو۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਨਿ ਤੇਰਾ ਹੋਇ ਉਧਾਰੁ ॥

رب کے ذکر سے تجھے نجات مل جائے گی اور

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕਾ ਉਤਰੈ ਭਾਰੁ ॥੩॥

کئی جنموں کے گناہوں کا بوجھ اٹر جائے گا۔ 3۔

ਪੂਰਨ ਤੇਰੀ ਹੋਵੈ ਆਸ ॥

تیری ہر امید پوری ہوجائے گی اور

ਜਮ ਕੀ ਕਟੀਐ ਤੇਰੀ ਫਾਸ ॥

تمہاری ملک الموت کی پھانسی بھی کٹ جائے گی۔

ਗੁਰ ਕਾ ਉਪਦੇਸੁ ਸੁਨੀਜੈ ॥ ਨਾਨਕ ਸੁਖਿ ਸਹਜਿ ਸਮੀਜੈ ॥੪॥੩੦॥੪੧॥

اے نانک ! گرو کی تعلیمات سننی چاہیے، اس سے حقیقی خوشی میں سمایا جاسکتا ہے۔ 4۔ 30۔ 41۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਜਿਸ ਕੀ ਤਿਸ ਕੀ ਕਰਿ ਮਾਨੁ ॥

جس رب کی یہ کائنات، دولت و جائداد وغیرہ ہے،

ਆਪਨ ਲਾਹਿ ਗੁਮਾਨੁ ॥

اسی کی مانو اور اپنا غرور ترک کردو۔

ਜਿਸ ਕਾ ਤੂ ਤਿਸ ਕਾ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

جس نے تجھے پیدا کیا ہے، سب کچھ اسی کا ہے۔

ਤਿਸਹਿ ਅਰਾਧਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੧॥

جس کی بندگی کرنے سے ہمیشہ ہی خوشی ملتی ہے۔ 1۔

ਕਾਹੇ ਭ੍ਰਮਿ ਭ੍ਰਮਹਿ ਬਿਗਾਨੇ ॥

اے بے گانے لوگو ! کیوں شبہات میں بھٹک رہے ہو،

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਕਿਛੁ ਕਾਮਿ ਨ ਆਵੈ ਮੇਰਾ ਮੇਰਾ ਕਰਿ ਬਹੁਤੁ ਪਛੁਤਾਨੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نام کے بغیر کچھ بھی کام نہیں آتا اور 'میرا میرا' کرکے بہت سے لوگوں نے افسوس کیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਜੋ ਕਰੈ ਸੋਈ ਮਾਨਿ ਲੇਹੁ ॥

واہے گرو جو بھی کرتا ہے، اسے بہتر تسلیم کرلو۔

ਬਿਨੁ ਮਾਨੇ ਰਲਿ ਹੋਵਹਿ ਖੇਹ ॥

اس کی رضا کو نظر انداز کرنے سے انسان مٹی میں مل کر خاک ہوجاتا ہے۔

ਤਿਸ ਕਾ ਭਾਣਾ ਲਾਗੈ ਮੀਠਾ ॥

کچھ ہی لوگوں کو اس کی رضا محبوب لگتی ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਵਿਰਲੇ ਮਨਿ ਵੂਠਾ ॥੨॥

اور گرو کے فضل سے کسی نایاب شخص کے دل میں بستا ہے۔ 2۔

ਵੇਪਰਵਾਹੁ ਅਗੋਚਰੁ ਆਪਿ ॥

رب بے پرواہ ہے، وہ عقل وبیان سے دور ہے،

ਆਠ ਪਹਰ ਮਨ ਤਾ ਕਉ ਜਾਪਿ ॥

آٹھوں پہر دل میں اسی کا ذکر کرنا چاہیے۔

ਜਿਸੁ ਚਿਤਿ ਆਏ ਬਿਨਸਹਿ ਦੁਖਾ ॥

جسے وہ یاد آتا ہے، اس کی پریشانی دور ہوجاتی ہے۔

ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਤੇਰਾ ਊਜਲ ਮੁਖਾ ॥੩॥

تیرا چہرہ دنیا و آخرت میں روشن ہوجائے گا۔ 3۔

ਕਉਨ ਕਉਨ ਉਧਰੇ ਗੁਨ ਗਾਇ ॥

واہے گرو کی حمد وثنا کرکے کن کن لوگوں نے نجات پائی ہے،

ਗਨਣੁ ਨ ਜਾਈ ਕੀਮ ਨ ਪਾਇ ॥

انہیں شمار نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی ان کی صحیح قیمت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

ਬੂਡਤ ਲੋਹ ਸਾਧਸੰਗਿ ਤਰੈ ॥

جیسے ڈوبتا ہوا لوہا کشتی کے سہارے پار ہوجاتا ہے، اسی طرح گنہ گار انسان بھی سنتوں کی صحبت اختیار کرکے دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸਹਿ ਪਰਾਪਤਿ ਕਰੈ ॥੪॥੩੧॥੪੨॥

اے نانک ! جس پر فضل ہوتا ہے، اسے ہی نیکوکاروں کی صحبت حاصل ہوتی ہے۔ 4۔ 31۔ 42۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਮਨ ਮਾਹਿ ਜਾਪਿ ਭਗਵੰਤ ॥

دل میں رب کا ذکر کرو،

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਇਹੁ ਦੀਨੋ ਮੰਤੁ ॥

کامل گرو نے یہی منتر دیا ہے۔

ਮਿਟੇ ਸਗਲ ਭੈ ਤ੍ਰਾਸ ॥

اس سے تمام خوف اور تکلیف دور ہوجاتی ہے اور

ਪੂਰਨ ਹੋਈ ਆਸ ॥੧॥

ہر خواہش کی تکمیل ہوتی ہے۔ 1۔

ਸਫਲ ਸੇਵਾ ਗੁਰਦੇਵਾ ॥

گرودیو کی خدمت ثمر آور ہے،

ਕੀਮਤਿ ਕਿਛੁ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ਸਾਚੇ ਸਚੁ ਅਲਖ ਅਭੇਵਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اُس اعلیٰ صادق، ناقابل رسائی، ناقابل تسخیر رب کی شان کی حقیقی قدر کا کچھ بھی اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਆਪਿ ॥ ਤਿਸ ਕਉ ਸਦਾ ਮਨ ਜਾਪਿ ॥

وہ خود ہی کرنے اور کروانے پر قادر ہے، دل میں ہمیشہ اس کا ذکر کرو۔

ਤਿਸ ਕੀ ਸੇਵਾ ਕਰਿ ਨੀਤ ॥ ਸਚੁ ਸਹਜੁ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ਮੀਤ ॥੨॥

اے عزیز! روزانہ اس کی بندگی کرنی چاہیے، اس سے حقیقی خوشی اور سچائی حاصل ہوگی۔ 2۔

ਸਾਹਿਬੁ ਮੇਰਾ ਅਤਿ ਭਾਰਾ ॥

میرا مالک قادر مطلق ہے،

ਖਿਨ ਮਹਿ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਨਹਾਰਾ ॥

وہ ایک لمحے میں ہی تخلیق کرنے اور فنا کرنے والا ہے۔

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥ ਜਨ ਕਾ ਰਾਖਾ ਸੋਈ ॥੩॥

اس کے علاوہ دوسرا کوئی بھی صاحب قدرت نہیں ہے اور وہی خادم کا محافظ ہے۔ 3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਰਦਾਸਿ ਸੁਣੀਜੈ ॥

اے رب ! برائے کرم میری التجا سنو۔

ਅਪਣੇ ਸੇਵਕ ਕਉ ਦਰਸਨੁ ਦੀਜੈ ॥

اپنے خادم کو دیدار کرادیجیے۔

ਨਾਨਕ ਜਾਪੀ ਜਪੁ ਜਾਪੁ ॥

نانک تو اس رب کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہے۔

ਸਭ ਤੇ ਊਚ ਜਾ ਕਾ ਪਰਤਾਪੁ ॥੪॥੩੨॥੪੩॥

جس کی شان سب سے اعلیٰ و ارفع ہے۔ 4۔ 32۔ 43۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਬਿਰਥਾ ਭਰਵਾਸਾ ਲੋਕ ॥ ਠਾਕੁਰ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੀ ਟੇਕ ॥

لوگوں پر بھروسہ کرنا فضول ہے۔ اے رب ! مجھے صرف تیرا ہی سہارا ہے۔

ਅਵਰ ਛੁਟੀ ਸਭ ਆਸ ॥ ਅਚਿੰਤ ਠਾਕੁਰ ਭੇਟੇ ਗੁਣਤਾਸ ॥੧॥

بقیہ تمام امیدیں ختم ہوگئی ہیں اور اچانک مجھے خوبیوں کا ذخائر رب مل گیا ہے۔ 1۔

ਏਕੋ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਮਨ ਮੇਰੇ ॥

اے میرے دل ! صرف نام ہی کا دھیان کرو،

ਕਾਰਜੁ ਤੇਰਾ ਹੋਵੈ ਪੂਰਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ਮਨ ਮੇਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری نام کی تسبیح کرنے سے تیرا کام مکمل ہوجائے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੁਮ ਹੀ ਕਾਰਨ ਕਰਨ ॥

اے رب ! تو ہی سب کچھ بنانے والا ہے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਹਰਿ ਸਰਨ ॥

میں نے تو تیرے قدموں کی ہی پناہ لی ہے،

ਮਨਿ ਤਨਿ ਹਰਿ ਓਹੀ ਧਿਆਇਆ ॥

اپنے جسم و جان میں اسی کا دھیان کیا ہے۔

ਆਨੰਦ ਹਰਿ ਰੂਪ ਦਿਖਾਇਆ ॥੨॥

گرو نے مجھے سرور کی صورت میں ہری کا دیدار کروایا ہے۔ 2۔

ਤਿਸ ਹੀ ਕੀ ਓਟ ਸਦੀਵ ॥

میں نے ہمیشہ اسی کی پناہ لی ہے،

ਜਾ ਕੇ ਕੀਨੇ ਹੈ ਜੀਵ ॥

جس نے تمام ذی روحوں کو وجود بخشا ہے۔

ਸਿਮਰਤ ਹਰਿ ਕਰਤ ਨਿਧਾਨ ॥

ہری کے ذکر سے تمام خوشیوں کا ذخیرہ حاصل ہوجاتا ہے اور

ਰਾਖਨਹਾਰ ਨਿਦਾਨ ॥੩॥

وہی آخری وقت میں حفاظت کرتا ہے۔ 3۔

ਸਰਬ ਕੀ ਰੇਣ ਹੋਵੀਜੈ ॥

سب کے قدموں کی خاک بن جانی چاہیے اور

ਆਪੁ ਮਿਟਾਇ ਮਿਲੀਜੈ ॥

اپنی عزت نفس بھلا کر سچائی میں ضم ہوجانا چاہیے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਧਿਆਈਐ ਨਾਮੁ ॥

روزانہ نام کا دھیان کرنا چاہیے،

ਸਫਲ ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਕਾਮੁ ॥੪॥੩੩॥੪੪॥

اے نانک ! زندگی میں یہی کام کامیاب ہے۔ 4۔ 33۔ 44۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਕਾਰਨ ਕਰਨ ਕਰੀਮ ॥

کریم رب کرنے اور کروانے والا ہے۔

ਸਰਬ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ਰਹੀਮ ॥

وہ بہت مہربان ہے، سب کا پالنہار ہے۔

ਅਲਹ ਅਲਖ ਅਪਾਰ ॥

وہی اللہ پوشیدہ اور بے انتہا ہے۔

ਖੁਦਿ ਖੁਦਾਇ ਵਡ ਬੇਸੁਮਾਰ ॥੧॥

اس عظیم خدا کا حکم غیر مبدل ہے، اس کی شان لامحدود ہے۔ 1۔

ਓਂ ਨਮੋ ਭਗਵੰਤ ਗੁਸਾਈ ॥

اوم کو ہمارا سلام ہے،

ਖਾਲਕੁ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਰਬ ਠਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ رب زمین کا محافظ، خالق ہر جگہ موجود ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਗੰਨਾਥ ਜਗਜੀਵਨ ਮਾਧੋ ॥

وہ پوری کائنات کا مالک ہے، دنیا کو زندگی بخشنے والا ہے،

ਭਉ ਭੰਜਨ ਰਿਦ ਮਾਹਿ ਅਰਾਧੋ ॥

اس خوف مٹانے والی ہستی کی دل میں بندگی کرو۔

ਰਿਖੀਕੇਸ ਗੋਪਾਲ ਗੋਵਿੰਦ ॥

اے رشی کیش، اے گوپال گووند،

ਪੂਰਨ ਸਰਬਤ੍ਰ ਮੁਕੰਦ ॥੨॥

اے نجات عطا کرنے والے! تو عالم گیر ہے۔ 2۔

ਮਿਹਰਵਾਨ ਮਉਲਾ ਤੂਹੀ ਏਕ ॥

ایک تو ہی مہربان مولا ہے۔

ਪੀਰ ਪੈਕਾਂਬਰ ਸੇਖ ॥

دنیا میں بہت سے پیر، پیغامبر اور شیخ ہیں؛ لیکن

ਦਿਲਾ ਕਾ ਮਾਲਕੁ ਕਰੇ ਹਾਕੁ ॥

تو سب کے دلوں کا مالک ہے اور سب کے ساتھ انصاف کرتا ہے۔

ਕੁਰਾਨ ਕਤੇਬ ਤੇ ਪਾਕੁ ॥੩॥

تو قرآن کریم سے بھی زیادہ مقدس ہے۔ 3۔

ਨਾਰਾਇਣ ਨਰਹਰ ਦਇਆਲ ॥

اے نارائن نرسنگھ ! تو بڑا مہربان ہے۔

ਰਮਤ ਰਾਮ ਘਟ ਘਟ ਆਧਾਰ ॥

ذرے ذرے میں موجود رام ہر ایک کی زندگی کی بنیاد ہے۔

ਬਾਸੁਦੇਵ ਬਸਤ ਸਭ ਠਾਇ ॥

وہ واسودیو تمام جانداروں میں بستا ہے،

ਲੀਲਾ ਕਿਛੁ ਲਖੀ ਨ ਜਾਇ ॥੪॥

اس کا کھیل نہیں سمجھا جا سکتا۔ 4۔

ਮਿਹਰ ਦਇਆ ਕਰਿ ਕਰਨੈਹਾਰ ॥

اے تخلیق کرنے والے ! اپنا رحم اور کرم فرما۔

ਭਗਤਿ ਬੰਦਗੀ ਦੇਹਿ ਸਿਰਜਣਹਾਰ ॥

اے خالق ! مجھے اپنی عقیدت و بندگی کی توفیق عطا فرما۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਖੋਏ ਭਰਮ ॥

اے نانک ! گرو نے میرے تمام شبہات دور کردیے ہیں اور

ਏਕੋ ਅਲਹੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ॥੫॥੩੪॥੪੫॥

سچ تو یہی ہے کہ پربرہما اللہ ایک ہی ہے۔ 5۔ 34۔ 45۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਕੋਟਿ ਜਨਮ ਕੇ ਬਿਨਸੇ ਪਾਪ ॥ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਤ ਨਾਹੀ ਸੰਤਾਪ ॥

کروڑوں جنموں کے سارے گناہ مٹ جاتے ہیں، ہری ہری نام کے ذکر سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਨ ਕਮਲ ਮਨਿ ਵਸੇ ॥

اگر گرو کے خوب صورت کنول قدم دل میں رہائش پذیر ہوجائے،

ਮਹਾ ਬਿਕਾਰ ਤਨ ਤੇ ਸਭਿ ਨਸੇ ॥੧॥

تو تمام بڑے عوارض بھی جسم سے دور ہوجاتے ہیں۔ 1۔

ਗੋਪਾਲ ਕੋ ਜਸੁ ਗਾਉ ਪ੍ਰਾਣੀ ॥

اے لوگو ! واہے گرو کی حمد وثنا کرو۔

ਅਕਥ ਕਥਾ ਸਾਚੀ ਪ੍ਰਭ ਪੂਰਨ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਸਮਾਣੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صادق رب کی کہانی ناقابل بیان ہے اور روحانی نور اعلیٰ نور میں ضم ہوجاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭੂਖ ਸਭ ਨਾਸੀ ॥

تمام بھوک اورپیاس مٹ چکی ہے۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਜਪਿਆ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥

جب سنتوں کے کرم سے لافانی رب کا ذکر کیا۔

ਰੈਨਿ ਦਿਨਸੁ ਪ੍ਰਭ ਸੇਵ ਕਮਾਨੀ ॥

دن رات رب کی بندگی کرنی چاہیے،

ਹਰਿ ਮਿਲਣੈ ਕੀ ਏਹ ਨੀਸਾਨੀ ॥੨॥

ہری سے ملاقات کی یہی علامت ہے۔ 2۔

ਮਿਟੇ ਜੰਜਾਲ ਹੋਏ ਪ੍ਰਭ ਦਇਆਲ ॥

واہے گرو مجھ پر مہربان ہوگیا ہے، جس کے سبب تمام پریشانیاں دور ہوگئی ہیں۔

ਗੁਰ ਕਾ ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਨਿਹਾਲ ॥

میں گرو کو دیدار کرکے مسرور ہوگیا ہوں۔

ਪਰਾ ਪੂਰਬਲਾ ਕਰਮੁ ਬਣਿ ਆਇਆ ॥

میرے پچھلے جنم کے اعمال کا نوشتہ روشن ہوگیا ہے اور

ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਨਿਤ ਰਸਨਾ ਗਾਇਆ ॥੩॥

روزانہ زبان سے رب کی مدح سرائی کرتا رہتا ہوں۔ 3۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਸਦਾ ਪਰਵਾਣੁ ॥

رب کے سنت ہمیشہ قابل احترام ہوتے ہیں،

ਸੰਤ ਜਨਾ ਮਸਤਕਿ ਨੀਸਾਣੁ ॥

سنت حضرات کی پیشانی پر مقبولیت کا نام نما نشان پڑا ہوتا ہے۔

ਦਾਸ ਕੀ ਰੇਣੁ ਪਾਏ ਜੇ ਕੋਇ ॥

اے نانک ! اگر کوئی شخص رب کے غلام کے قدموں کی خاک حاصل کرلے، تو

ਨਾਨਕ ਤਿਸ ਕੀ ਪਰਮ ਗਤਿ ਹੋਇ ॥੪॥੩੫॥੪੬॥

اس کی ترقی ہوجاتی ہے۔ 4۔ 35۔ 46۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਦਰਸਨ ਕਉ ਜਾਈਐ ਕੁਰਬਾਨੁ ॥

گرو کے دیدار پر قربان جانا چاہیے،

ਚਰਨ ਕਮਲ ਹਿਰਦੈ ਧਰਿ ਧਿਆਨੁ ॥

دل میں اس کے کنول قدموں کا دھیان کرنا چاہیے۔

ਧੂਰਿ ਸੰਤਨ ਕੀ ਮਸਤਕਿ ਲਾਇ ॥

اپنی پیشانی پر سنتوں کا خاک قدم لگانا چاہیے۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੀ ਦੁਰਮਤਿ ਮਲੁ ਜਾਇ ॥੧॥

اس سے کئی جنموں کی بد عقلی کی غلاظت دور ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਜਿਸੁ ਭੇਟਤ ਮਿਟੈ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

جس گرو سے ملاقات کرنے سے غرور مٹ جاتا ہے،

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਸਭੁ ਨਦਰੀ ਆਵੈ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪੂਰਨ ਭਗਵਾਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سب پر برہما ہی نظر آتا ہے، اے رب ! اپنا پورا کرم فرما۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਕੀ ਕੀਰਤਿ ਜਪੀਐ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥

گرو کی شان یہی ہے کہ ہری کے نام کا ذکر کرنا چاہیے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਭਗਤਿ ਸਦਾ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

گرو سے یہی عقیدت ہے کہ ہمیشہ رب کی مدح سرائی کرو۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸੁਰਤਿ ਨਿਕਟਿ ਕਰਿ ਜਾਨੁ ॥

گرو کی یاد کو اپنے قریب سمجھو۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਸਤਿ ਕਰਿ ਮਾਨੁ ॥੨॥

گرو کا کلام حق مان کر ان کی اطاعت کرو۔ 2۔

ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਸਮਸਰਿ ਸੁਖ ਦੂਖ ॥

گرو کی تعلیم سے خوشی اور غم کو برابر سمجھنا چاہیے۔

ਕਦੇ ਨ ਬਿਆਪੈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭੂਖ ॥

پھر کبھی بھی بھوک وپیاس نہیں لگتی۔

ਮਨਿ ਸੰਤੋਖੁ ਸਬਦਿ ਗੁਰ ਰਾਜੇ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے دل میں سکون و اطمینان پیدا ہوجاتا ہے۔

ਜਪਿ ਗੋਬਿੰਦੁ ਪੜਦੇ ਸਭਿ ਕਾਜੇ ॥੩॥

گووند کے جہری ذکر سے تمام گناہ چھپ جاتے ہیں۔ 3۔

ਗੁਰੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਗੁਰੁ ਗੋਵਿੰਦੁ ॥

گرو ہی رب اور گرو ہی گووند ہے۔

ਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਦਇਆਲ ਬਖਸਿੰਦੁ ॥

گرو ہی دینے والا، مہربان اور معاف کرنے والا ہے۔

ਗੁਰ ਚਰਨੀ ਜਾ ਕਾ ਮਨੁ ਲਾਗਾ ॥

اے نانک ! جس کا دل گرو کے قدموں میں لگتا ہے،

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਤਿਸੁ ਪੂਰਨ ਭਾਗਾ ॥੪॥੩੬॥੪੭॥

وہ بڑا خوش قسمت ہے۔ 4۔ 36۔ 47۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਕਿਸੁ ਭਰਵਾਸੈ ਬਿਚਰਹਿ ਭਵਨ ॥

تو کس کے سہارے دنیا میں گھومنا پھرنا کر رہا ہے،

ਮੂੜ ਮੁਗਧ ਤੇਰਾ ਸੰਗੀ ਕਵਨ ॥

اے نادان ! یہاں تیرا کون رفیق ہے؟

ਰਾਮੁ ਸੰਗੀ ਤਿਸੁ ਗਤਿ ਨਹੀ ਜਾਨਹਿ ॥

رام ہی تیرا دوست ہے؛ لیکن تو اس کی رفتار سے نا واقف ہے۔

ਪੰਚ ਬਟਵਾਰੇ ਸੇ ਮੀਤ ਕਰਿ ਮਾਨਹਿ ॥੧॥

ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ اور غرور ان پانچ چوروں کو تو اپنا رفیق سمجھ رہا ہے۔ 1۔

ਸੋ ਘਰੁ ਸੇਵਿ ਜਿਤੁ ਉਧਰਹਿ ਮੀਤ ॥

اے دوست ! اُس رب کی بندگی کرو، جو تیری نجات کا ذریعہ ہے۔

ਗੁਣ ਗੋਵਿੰਦ ਰਵੀਅਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਸਾਧਸੰਗਿ ਕਰਿ ਮਨ ਕੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دن رات گووند کی تعریف و توصیف کرنا چاہئے اور دل میں سادھوؤں کی صحبت سے پیار کرنا چاہئے۔ 1۔

وقفہ۔

ਜਨਮੁ ਬਿਹਾਨੋ ਅਹੰਕਾਰਿ ਅਰੁ ਵਾਦਿ ॥

تکبر اور جھگڑوں میں زندگی یوں ہی گزر جاتی ہے۔

ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਨ ਆਵੈ ਬਿਖਿਆ ਸਾਦਿ ॥

نفسانی لذات کے ذائقے میں تسکین نہیں ہوتی۔

ਭਰਮਤ ਭਰਮਤ ਮਹਾ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

ادھر ادھر بھٹک کر بڑی پریشانی کا سامنا کرنا ہوتا ہے۔

ਤਰੀ ਨ ਜਾਈ ਦੁਤਰ ਮਾਇਆ ॥੨॥

اس مایا نما خوف ناک ندی سے پار نہیں ہوا جا سکتا۔ 2۔

ਕਾਮਿ ਨ ਆਵੈ ਸੁ ਕਾਰ ਕਮਾਵੈ ॥

تو وہی کام کرتا ہے، جس سے تیرا کوئی فائدہ وابستہ نہ ہو۔

ਆਪਿ ਬੀਜਿ ਆਪੇ ਹੀ ਖਾਵੈ ॥

تو خود ہی اپنے اچھے برے اعمال کا مزہ چکھتا ہے۔

ਰਾਖਨ ਕਉ ਦੂਸਰ ਨਹੀ ਕੋਇ ॥

واہے گرو کے علاؤہ دوسرا کوئی بھی نگہبانی کرنے والا نہیں ہے۔

ਤਉ ਨਿਸਤਰੈ ਜਉ ਕਿਰਪਾ ਹੋਇ ॥੩॥

اگر اس کا فضل ہوجائے، تب ہی نجات مل سکتی ہے۔ 3۔

ਪਤਿਤ ਪੁਨੀਤ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੋ ਨਾਮੁ ॥

اے رب ! تیرا نام گنہ گاروں کو پاک کرنے والا ہے،

ਅਪਨੇ ਦਾਸ ਕਉ ਕੀਜੈ ਦਾਨੁ ॥

اپنے غلام کو بھی نام کا تحفہ عطا کیجیے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਗਤਿ ਕਰਿ ਮੇਰੀ ॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! کرم فرما کر مجھے نجات دے دے،

ਸਰਣਿ ਗਹੀ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੀ ॥੪॥੩੭॥੪੮॥

کیوں کہ میں نے تیری ہی پناہ لی ہے۔ 4۔ 37۔ 48۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਇਹ ਲੋਕੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

جسے اس کائنات میں خوشی حاصل ہوجاتی ہے،

ਨਹੀ ਭੇਟਤ ਧਰਮ ਰਾਇਆ ॥

اس کی ملک الموت سے ملاقات نہیں ہوتی۔

ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਸੋਭਾਵੰਤ ॥

وہ رب کی بارگاہ میں شان کا حصہ بن جاتا ہے اور

ਫੁਨਿ ਗਰਭਿ ਨਾਹੀ ਬਸੰਤ ॥੧॥

دوبارہ رحم میں نہیں جاتا۔ 1۔

ਜਾਨੀ ਸੰਤ ਕੀ ਮਿਤ੍ਰਾਈ ॥

مجھے سنت کی رفاقت معلوم ہے،

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਦੀਨੋ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਪੂਰਬਿ ਸੰਜੋਗਿ ਮਿਲਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

انہوں نے کرم فرما کر ہری کا نام ہی عطا کیا ہے اور اتفاق سے ہی سنتوں سے ملاقات ہوتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਕੈ ਚਰਣਿ ਚਿਤੁ ਲਾਗਾ ॥

جب دل گرو کے قدموں میں لگ گیا،

ਧੰਨਿ ਧੰਨਿ ਸੰਜੋਗੁ ਸਭਾਗਾ ॥

وہ خوش قسمتی اور اتفاق مبارک ہے۔

ਸੰਤ ਕੀ ਧੂਰਿ ਲਾਗੀ ਮੇਰੈ ਮਾਥੇ ॥

جب سنتوں کی خاک میری پیشانی پر لگی، تو

ਕਿਲਵਿਖ ਦੁਖ ਸਗਲੇ ਮੇਰੇ ਲਾਥੇ ॥੨॥

تمام دکھ، تکلیف اور گناہ دور ہو گئے۔ 2۔

ਸਾਧ ਕੀ ਸਚੁ ਟਹਲ ਕਮਾਨੀ ॥

"جب با عقیدت عظیم سنت کی سچی خدمت کی جاتی ہے۔

ਤਬ ਹੋਏ ਮਨ ਸੁਧ ਪਰਾਨੀ ॥

اے لوگو ! تب ہی ذہن پاک ہوتا ہے۔

ਜਨ ਕਾ ਸਫਲ ਦਰਸੁ ਡੀਠਾ ॥

جس نے مکمل طور پر سنتوں کی زیارت کی ہے،

ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਭੂ ਕਾ ਘਟਿ ਘਟਿ ਵੂਠਾ ॥੩॥

اسے ہر دل میں رب کا نام بستا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ 3۔

ਮਿਟਾਨੇ ਸਭਿ ਕਲਿ ਕਲੇਸ ॥

تمام تنازعات کا خاتمہ ہوچکا ہے اور

ਜਿਸ ਤੇ ਉਪਜੇ ਤਿਸੁ ਮਹਿ ਪਰਵੇਸ ॥

جس سے اس کا وجود ہوا تھا، اسی میں داخل ہوگئے۔

ਪ੍ਰਗਟੇ ਆਨੂਪ ਗੋਵਿੰਦ ॥ ਪ੍ਰਭ ਪੂਰੇ ਨਾਨਕ ਬਖਸਿੰਦ ॥੪॥੩੮॥੪੯॥

گووند کی منفرد شان منکشف ہوئی ہے۔ اے نانک ! کامل رب بخشنے والا ہے۔ 4۔ 38۔ 46۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਗਊ ਕਉ ਚਾਰੇ ਸਾਰਦੂਲੁ ॥

پر عاجز گائے کو متکبر شیر چرا رہا ہے،

ਕਉਡੀ ਕਾ ਲਖ ਹੂਆ ਮੂਲੁ ॥

ایک پیسے کی قیمت لاکھوں روپے ہو گئی ہے اور

ਬਕਰੀ ਕਉ ਹਸਤੀ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲੇ ॥ ਅਪਨਾ ਪ੍ਰਭੁ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲੇ ॥੧॥

ہاتھی بکری کی پرورش کر رہا ہے، رب نے ایسا نظر کرم کیا ہے۔ 1۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਾਨ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ॥

اے میرے محبوب رب ! تو مخزن فضل ہے،

ਬਰਨਿ ਨ ਸਾਕਉ ਬਹੁ ਗੁਨ ਤੇਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تیری بے شمار خوبیاں بیان نہیں کر سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੀਸਤ ਮਾਸੁ ਨ ਖਾਇ ਬਿਲਾਈ ॥

سامنے نظر آرہا بدنما گوشت لالچی بلی نہیں کھا رہی،

ਮਹਾ ਕਸਾਬਿ ਛੁਰੀ ਸਟਿ ਪਾਈ ॥

غصہ ور بے رحم قصائی نے اپنے ہاتھ سے تشدد کی چھری پھینک دی ہے،

ਕਰਣਹਾਰ ਪ੍ਰਭੁ ਹਿਰਦੈ ਵੂਠਾ ॥

خالق رب دل میں بس گیا ہے،

ਫਾਥੀ ਮਛੁਲੀ ਕਾ ਜਾਲਾ ਤੂਟਾ ॥੨॥

پھنسی ہوئی مچھلی کا جال ٹوٹ گیا ہے۔ 2۔

ਸੂਕੇ ਕਾਸਟ ਹਰੇ ਚਲੂਲ ॥ ਊਚੈ ਥਲਿ ਫੂਲੇ ਕਮਲ ਅਨੂਪ ॥

سوکھا ہوا درخت سر سبز و شاداب ہوگیا ہے، بلند ریگستان پر بھی کنول کے خوبصورت پھول کھل گئے ہیں۔

ਅਗਨਿ ਨਿਵਾਰੀ ਸਤਿਗੁਰ ਦੇਵ ॥

صادق گرو نے پیاس کی آگ بجھا دی ہے اور

ਸੇਵਕੁ ਅਪਨੀ ਲਾਇਓ ਸੇਵ ॥੩॥

خادم کو اپنی خدمت میں لگادیا ہے۔ 3۔

ਅਕਿਰਤਘਣਾ ਕਾ ਕਰੇ ਉਧਾਰੁ ॥

ناشکرے انسانوں کو بھی نجات دلادیتا ہے،

ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਹੈ ਸਦਾ ਦਇਆਰੁ ॥

میرا رب ہمیشہ ہی مہربان ہے،

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕਾ ਸਦਾ ਸਹਾਈ ॥

وہ ہمیشہ سنتوں کا مددگار ہے اور

ਚਰਨ ਕਮਲ ਨਾਨਕ ਸਰਣਾਈ ॥੪॥੩੯॥੫੦॥

نانک نے بھی اس کے قدموں کی پناہ لی ہے۔ 36۔ 50۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਪੰਚ ਸਿੰਘ ਰਾਖੇ ਪ੍ਰਭਿ ਮਾਰਿ ॥

واہے گرو نے شہوت، غصہ، حرص، لگاؤ اور کبر جیسے پانچ شیروں کو مار ڈالا ہے،

ਦਸ ਬਿਘਿਆੜੀ ਲਈ ਨਿਵਾਰਿ ॥

دس حواس نما عفریتوں کا بھی خاتمہ کردیا ہے،

ਤੀਨਿ ਆਵਰਤ ਕੀ ਚੂਕੀ ਘੇਰ ॥

مایا کے رج، تم اور ست ان تین خوبیوں کی بھول بھلیا بھی ختم ہوگئی ہے اور

ਸਾਧਸੰਗਿ ਚੂਕੇ ਭੈ ਫੇਰ ॥੧॥

سادھو حضرات کی صحبت سے پیدائش و موت کے چکر کا خوف بھی مٹ گیا ہے۔ 1۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਜੀਵਾ ਗੋਵਿੰਦ ॥

میں تو گووند کا ذکر کرکے ہی زندگی پا رہا ہوں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਰਾਖਿਓ ਦਾਸੁ ਅਪਨਾ ਸਦਾ ਸਦਾ ਸਾਚਾ ਬਖਸਿੰਦ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صادق رب ہمیشہ بخشنے والا ہے، اس نے کرم فرما کر اپنے غلام کی حفاظت کی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦਾਝਿ ਗਏ ਤ੍ਰਿਣ ਪਾਪ ਸੁਮੇਰ ॥

گناہوں کا سمیر پہاڑ گھاس کے تنکوں کی طرح جل کر راکھ ہوگیا ہے۔

ਜਪਿ ਜਪਿ ਨਾਮੁ ਪੂਜੇ ਪ੍ਰਭ ਪੈਰ ॥

میں نام ذکر کرکے رب کے قدموں کی پرستش کررہا ہوں۔

ਅਨਦ ਰੂਪ ਪ੍ਰਗਟਿਓ ਸਭ ਥਾਨਿ ॥

سرور مجسم رب تمام مقامات اور ظاہر ہو گیا ہے اور

ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਜੋਰੀ ਸੁਖ ਮਾਨਿ ॥੨॥

محبت و عقیدت میں دھیان لگانے سے خوشی حاصل ہوگئی ہے۔ 2۔

ਸਾਗਰੁ ਤਰਿਓ ਬਾਛਰ ਖੋਜ ॥

میں دنیوی سمندر سے اس طرح پار ہوگیا ہوں، جیسے سمندر پانی سے بھرے ہوئے بچھڑے کے پیر کی علامت تھی۔

ਖੇਦੁ ਨ ਪਾਇਓ ਨਹ ਫੁਨਿ ਰੋਜ ॥

اب مجھے کوئی تکلیف اور فکر نہیں ہے۔

ਸਿੰਧੁ ਸਮਾਇਓ ਘਟੁਕੇ ਮਾਹਿ ॥

رب نما سمندر میرے دل نما گڑھے میں سما گیا ہے۔

ਕਰਣਹਾਰ ਕਉ ਕਿਛੁ ਅਚਰਜੁ ਨਾਹਿ ॥੩॥

اس کرنے والے رب کے لیے یہ کوئی حیرت کی بات نہیں ہے۔ 3۔

ਜਉ ਛੂਟਉ ਤਉ ਜਾਇ ਪਇਆਲ ॥

اگر مجھ سے واہے گرو کا دامن چھوٹ جاتا ہے، تو تحت الثریٰ میں گرجاتا ہوں،

ਜਉ ਕਾਢਿਓ ਤਉ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲ ॥

لیکن جب وہ مجھے باہر نکال لیتا ہے، تو اس کی نظر کرم سے مسرور ہوجاتا ہوں۔

ਪਾਪ ਪੁੰਨ ਹਮਰੈ ਵਸਿ ਨਾਹਿ ॥

اچھا برا کام ہمارے اختیار میں نہیں ہے۔

ਰਸਕਿ ਰਸਕਿ ਨਾਨਕ ਗੁਣ ਗਾਹਿ ॥੪॥੪੦॥੫੧॥

اے نانک ! خوب لطف لے کر رب ہی کی حمدگار رہا ہوں۔ 4۔ 40۔ 51۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਨਾ ਤਨੁ ਤੇਰਾ ਨਾ ਮਨੁ ਤੋਹਿ ॥

اے مخلوق ! نہ یہ جسم تیرا ہے نہ ہی دماغ تیرے قابو میں ہے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਬਿਆਪਿਆ ਧੋਹਿ ॥

تم دولت کی ہوس کے سبب دھوکے میں پھنسے ہوئے ہو۔

ਕੁਦਮ ਕਰੈ ਗਾਡਰ ਜਿਉ ਛੇਲ ॥

تم بھیڑ کے بچے کی طرح کھیلتے اور کودتے ہو،

ਅਚਿੰਤੁ ਜਾਲੁ ਕਾਲੁ ਚਕ੍ਰ ਪੇਲ ॥੧॥

اچانک ہی وہ موت کے جال میں پھنس جاتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਰਨਾਇ ਮਨਾ ॥

اے دل ! رب کے قدموں کی پناہ لو،

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਸੰਗਿ ਸਹਾਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਵਹਿ ਸਾਚੁ ਧਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رام نام کا ذکر کرو، جو تیرا ساتھی اور مددگار ہے، گرومکھ ہی نام کی دولت حاصل کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਊਨੇ ਕਾਜ ਨ ਹੋਵਤ ਪੂਰੇ ॥

انسان کا ادھورا کام پورا نہیں ہوتا۔

ਕਾਮਿ ਕ੍ਰੋਧਿ ਮਦਿ ਸਦ ਹੀ ਝੂਰੇ ॥

وہ ہمیشہ ہوس اور غصے کے نشے میں پریشان ہوتا ہے۔

ਕਰੈ ਬਿਕਾਰ ਜੀਅਰੇ ਕੈ ਤਾਈ ॥

تو اپنے دل کے لیے بہت سے گناہ کرتا رہتا ہے۔

ਗਾਫਲ ਸੰਗਿ ਨ ਤਸੂਆ ਜਾਈ ॥੨॥

لیکن اے غافل ! تیرے ساتھ کچھ بھی نہیں جانے والا۔ 2۔

ਧਰਤ ਧੋਹ ਅਨਿਕ ਛਲ ਜਾਨੈ ॥

تو لوگوں کے ساتھ بہت مکر و فریب اور طرح طرح کا دھوکہ کرتا ہے۔

ਕਉਡੀ ਕਉਡੀ ਕਉ ਖਾਕੁ ਸਿਰ�ि ਛਾਨੈ ॥

تو کوڑی کوڑی کے لیے اپنے سر پر بدنامی کا خاک ڈلوارا رہتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਦੀਆ ਤਿਸੈ ਨ ਚੇਤੈ ਮੂਲਿ ॥

جس رب نے انمول زندگی دی ہے، تو اسے بالکل یاد نہیں کرتا۔

ਮਿਥਿਆ ਲੋਭੁ ਨ ਉਤਰੈ ਸੂਲੁ ॥੩॥

جھوٹی حرص کے سبب تیری تکلیف دور نہیں ہوتی۔ 3۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਜਬ ਭਏ ਦਇਆਲ ॥

جب رب مہربان ہوجاتا ہے، تو

ਇਹੁ ਮਨੁ ਹੋਆ ਸਾਧ ਰਵਾਲ ॥

یہ دل سادھوؤں کی خاک قدم بن جاتا ہے۔

ਹਸਤ ਕਮਲ ਲੜਿ ਲੀਨੋ ਲਾਇ ॥

اے نانک ! جب واہے گرو خوب صورت ہاتھوں سے اپنے ساتھ ملالیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਚੈ ਸਾਚਿ ਸਮਾਇ ॥੪॥੪੧॥੫੨॥

پھر انسان اعلی صادق رب میں ہی ضم ہوجاتا ہے۔ 4۔ 41۔ 52۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਰਾਜਾ ਰਾਮ ਕੀ ਸਰਣਾਇ ॥

جو بھی رام کی پناہ میں آیا ہے،

ਨਿਰਭਉ ਭਏ ਗੋਬਿੰਦ ਗੁਨ ਗਾਵਤ ਸਾਧਸੰਗਿ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کی حمد وثنا کرکے بے خوف ہوگیا ہے، سادھوؤں کی صحبت سے ہر قسم کے غم دور ہوجاتے ہیں۔

1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕੈ ਰਾਮੁ ਬਸੈ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥

جس کے دل میں رام بس جاتا ہے،

ਸੋ ਜਨੁ ਦੁਤਰੁ ਪੇਖਤ ਨਾਹੀ ॥

اسے بمشکل تیرنے والا دنیوی سمندر دکھائی نہیں دیتا۔

ਸਗਲੇ ਕਾਜ ਸਵਾਰੇ ਅਪਨੇ ॥

"اس کا ہر کام مکمل ہوجاتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਰਸਨ ਨਿਤ ਜਪਨੇ ॥੧॥

جو روزانہ اپنی زبان سے ہری کے نام کا ذکر کرتا ہے۔ 1۔

ਜਿਸ ਕੈ ਮਸਤਕਿ ਹਾਥੁ ਗੁਰੁ ਧਰੈ ॥

جس کے سر پر گرو اپنی (دعا والی) ہاتھ رکھ دیتے ہیں،

ਸੋ ਦਾਸੁ ਅਦੇਸਾ ਕਾਹੇ ਕਰੈ ॥

اس غلام کو کسی چیز کی فکر نہیں رہتی۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਕੀ ਚੂਕੀ ਕਾਣਿ ॥

اس کی پیدائش و موت کی فکر ختم ہوجاتی ہے اور

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਊਪਰਿ ਕੁਰਬਾਣ ॥੨॥

وہ کامل گرو پر قربان جاتا ہے۔ 2۔

ਗੁਰੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਭੇਟਿ ਨਿਹਾਲ ॥

گرو کے رب سے مل کر دل مسرور ہوجاتا ہے۔

ਸੋ ਦਰਸਨੁ ਪਾਏ ਜਿਸੁ ਹੋਇ ਦਇਆਲੁ ॥

اس کا دیدار انہیں ہی نصیب ہوتا ہے، جس پر وہ مہربان ہوتا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਜਿਸੁ ਕਿਰਪਾ ਕਰੈ ॥

پر برہما جس پر اپنا فضل فرماتا ہے،

ਸਾਧਸੰਗਿ ਸੋ ਭਵਜਲੁ ਤਰੈ ॥੩॥

وہ سادھوؤں کی صحبت اختیار کرکے دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵਹੁ ਸਾਧ ਪਿਆਰੇ ॥

پیارے سادھو حضرات، نام امرت نوش کیجیے،

ਮੁਖ ਊਜਲ ਸਾਚੈ ਦਰਬਾਰੇ ॥

دربار حق میں چہرہ روشن ہوجائے گا۔

ਅਨਦ ਕਰਹੁ ਤਜਿ ਸਗਲ ਬਿਕਾਰ ॥

تمام شہوانی برائیوں کو چھوڑ کر لطف اٹھاؤ۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਜਪਿ ਉਤਰਹੁ ਪਾਰਿ ॥੪॥੪੨॥੫੩॥

اے نانک ! واہے گرو کا نام لے کر دنیوی سمندر سے پار ہوجاؤ۔ 4۔ 42۔ 53۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਈਧਨ ਤੇ ਬੈਸੰਤਰੁ ਭਾਗੈ ॥

واہے گرو کا کھیل اتنا حیرت انگیز ہے کہ اگر اس کی رضا ہو، تو آگ بھی لکڑیاں جلانا چھوڑ دیتی ہے۔

ਮਾਟੀ ਕਉ ਜਲੁ ਦਹ ਦਿਸ ਤਿਆਗੈ ॥

سمندر دسوں سمتوں سے زمین کو خود سے الگ رکھتا ہے، زمین پانی کے اندر ہوتے ہوئے بھی سمندر اسے اپنے اندر جگہ نہیں دیتی ہے۔

ਊਪਰਿ ਚਰਨ ਤਲੈ ਆਕਾਸੁ ॥

ماں کے رحم میں بچے کا پیر اوپر ہوتا ہے اور سر نیچے ہوتا ہے۔

ਘਟ ਮਹਿ ਸਿੰਧੁ ਕੀਓ ਪਰਗਾਸੁ ॥੧॥

گھاٹ میں روشنی نما سندھو سمایا ہوا ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਸੰਮ੍ਰਥੁ ਹਰਿ ਜੀਉ ਆਪਿ ॥

واہے گرو ہر شئی پر قادر ہے،

ਨਿਮਖ ਨ ਬਿਸਰੈ ਜੀਅ ਭਗਤਨ ਕੈ ਆਠ ਪਹਰ ਮਨ ਤਾ ਕਉ ਜਾਪਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ معتقدین کو ایک لمحہ بھی دل سے نہیں بھولتا، دل میں آٹھوں پہر اس کا ذکر کرنا چاہیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਥਮੇ ਮਾਖਨੁ ਪਾਛੈ ਦੂਧੁ ॥

سب سے پہلے رب کی شکل میں مکھن تھا، اس کے بعد کائنات نما دودھ وجود میں آیا۔

ਮੈਲੁ ਕੀਨੋ ਸਾਬੁਨੁ ਸੂਧੁ ॥

ماں کی چھاتیوں کے خون نے بچے کے پینے کے لئے صابن جیسا سفید خالص دودھ تیار کیا ہے۔

ਭੈ ਤੇ ਨਿਰਭਉ ਡਰਤਾ ਫਿਰੈ ॥

وہ گرو کا ایک حصہ روح بے خوف ہے؛ لیکن موت سے ڈرتا ہے۔

ਹੋਂਦੀ ਕਉ ਅਣਹੋਂਦੀ ਹਿਰੈ ॥੨॥

وقوع پذیر ہونے کو ناخوش گوار موقع لے جاتا ہے۔ 2۔

ਦੇਹੀ ਗੁਪਤ ਬਿਦੇਹੀ ਦੀਸੈ ॥

انسانی جسم میں رہنے والی روح پوشیدہ ہے؛ لیکن جسم نظر آتا ہے۔

ਸਗਲੇ ਸਾਜਿ ਕਰਤ ਜਗਦੀਸੈ ॥

جگدیش ور سب کو پیدا کر کے کھیل کرتا رہتا ہے۔

ਠਗਣਹਾਰ ਅਣਠਗਦਾ ਠਾਗੈ ॥

دھوکہ دینے والی مایا نہ فریب کھانے والے انسان کو دھوکہ دیتی ہے۔

ਬਿਨੁ ਵਖਰ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਉਠਿ ਲਾਗੈ ॥੩॥

انسان نام نما دولت کے بغیر بار بار پیدائش و موت کے چکر میں پڑتا ہے۔ 3۔

ਸੰਤ ਸਭਾ ਮਿਲਿ ਕਰਹੁ ਬਖਿਆਣ ॥

خواہ سنتوں کی محفل میں مل کر

ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ ਬੇਦ ਪੁਰਾਣ ॥

اسمرتیوں، صحیفوں اور ویدپرانوں کوبیان کرکے دیکھ لو۔

ਬ੍ਰਹਮ ਬੀਚਾਰੁ ਬੀਚਾਰੇ ਕੋਇ ॥

جو برہما کی شان کا خیال کرتا ہے،

ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੀ ਪਰਮ ਗਤਿ ਹੋਇ ॥੪॥੪੩॥੫੪॥

اے نانک ! اس کی ترقی ہوجاتی ہے۔ 4۔ 43۔ 54۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਥੀਆ ॥

جو واہے گرو کو مناسب لگتا ہے، وہی ہوا ہے

ਸਦਾ ਸਦਾ ਹਰਿ ਕੀ ਸਰਣਾਈ ਪ੍ਰਭ ਬਿਨੁ ਨਾਹੀ ਆਨ ਬੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہمیشہ رب کی پناہ میں رہو، اس کے علاؤہ دوسرا کوئی نہیں ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੁਤੁ ਕਲਤ੍ਰ ਲਖਿਮੀ ਦੀਸੈ ਇਨ ਮਹਿ ਕਿਛੁ ਨ ਸੰਗਿ ਲੀਆ ॥

بیٹا،بیوی اور لکشمی، جو کچھ نظر آتا ہے، انسان ان میں سے کچھ بھی ساتھ لے کر نہیں گیا ہے۔

ਬਿਖੇ ਠਗਉਰੀ ਖਾਇ ਭੁਲਾਨਾ ਮਾਇਆ ਮੰਦਰੁ ਤਿਆਗਿ ਗਇਆ ॥੧॥

انسان مایا کے فریب کی وجہ سے بھولا ہوا ہے؛ لیکن وہ آخر میں مایا اور گھر وغیرہ سب کچھ چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔ 1۔

ਨਿੰਦਾ ਕਰਿ ਕਰਿ ਬਹੁਤੁ ਵਿਗੂਤਾ ਗਰਭ ਜੋਨਿ ਮਹਿ ਕਿਰਤਿ ਪਇਆ ॥

انسان دوسروں کی برائی کرکے بہت دکھی ہوا ہے اور اپنے اعمال کے مطابق رحم مادر میں پڑتا رہا ہے۔

ਪੁਰਬ ਕਮਾਣੇ ਛੋਡਹਿ ਨਾਹੀ ਜਮਦੂਤਿ ਗ੍ਰਾਸਿਓ ਮਹਾ ਭਇਆ ॥੨॥

پچھلے جنم میں کیا ہوا اعمال انسان کا ساتھ نہیں چھوڑتی اور خوف ناک ملک الموت اسے اپنی خوراک بنا لیتا ہے۔ 2۔

ਬੋਲੈ ਝੂਠੁ ਕਮਾਵੈ ਅਵਰਾ ਤ੍ਰਿਸਨ ਨ ਬੁਝੈ ਬਹੁਤੁ ਹਇਆ ॥

انسان جھوٹ بولتا ہے، وہ کہتا کچھ اور کرتا کچھ اور ہے، یہ بڑے شرم کی بات ہے کہ اس کی پیاس نہیں بجھتی۔ 9۔

ਅਸਾਧ ਰੋਗੁ ਉਪਜਿਆ ਸੰਤ ਦੂਖਨਿ ਦੇਹ ਬਿਨਾਸੀ ਮਹਾ ਖਇਆ ॥੩॥

سنتوں پر جھوٹے الزامات لگانے سے اس کے جسم میں لاعلاج مرض پیدا ہوجاتی ہے، جس سے اس کا جسم تباہ ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਜਿਨਹਿ ਨਿਵਾਜੇ ਤਿਨ ਹੀ ਸਾਜੇ ਆਪੇ ਕੀਨੇ ਸੰਤ ਜਇਆ ॥

جس رب نے سنتوں کو شہرت عطا کی ہے، اسی نے انہیں پیدا کیا ہے اور خود ہی ان کی مدح سرائی کروائی ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਕੰਠਿ ਲਾਇ ਰਾਖੇ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਮਇਆ ॥੪॥੪੪॥੫੫॥

اے نانک ! خالق حقیقی نے اپنے فضل سے سنتوں کو گلے سے لگا کر رکھا ہے۔ 4۔ 44۔ 55۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਐਸਾ ਪੂਰਾ ਗੁਰਦੇਉ ਸਹਾਈ ॥

میرا کامل گرودیو ایسا مددگار ہے،

ਜਾ ਕਾ ਸਿਮਰਨੁ ਬਿਰਥਾ ਨ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جن کا ذکر کبھی رائیگاں نہیں جاتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਦਰਸਨੁ ਪੇਖਤ ਹੋਇ ਨਿਹਾਲੁ ॥

اس کے دیدار سے دل مسرور ہوجاتا ہے،

ਜਾ ਕੀ ਧੂਰਿ ਕਾਟੈ ਜਮ ਜਾਲੁ ॥

اس کی خاک قدم موت کے جال کو کاٹ دیتی ہے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਬਸੇ ਮੇਰੇ ਮਨ ਕੇ ॥

اس کے کنول قدم میرے دل میں بسے ہوئے ہیں،

ਕਾਰਜ ਸਵਾਰੇ ਸਗਲੇ ਤਨ ਕੇ ॥੧॥

اس نے میری ذات کا ہر کام سنوار دیا ہے۔ 1۔

ਜਾ ਕੈ ਮਸਤਕਿ ਰਾਖੈ ਹਾਥੁ ॥

میرا رب جس کے سر پر ہاتھ رکھ دیتا ہے،

ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰੋ ਅਨਾਥ ਕੋ ਨਾਥੁ ॥

اس یتیم کا بھی محافظ بن جاتا ہے۔

ਪਤਿਤ ਉਧਾਰਨੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਾਨੁ ॥

وہ گرے ہوئے لوگوں کا نجات عطا کرنے والا اور فضل کا ذخیرہ ہے،

ਸਦਾ ਸਦਾ ਜਾਈਐ ਕੁਰਬਾਨੁ ॥੨॥

اس لیے ہمیشہ اس پر قربان جانا چاہیے۔ 2۔

ਨਿਰਮਲ ਮੰਤੁ ਦੇਇ ਜਿਸੁ ਦਾਨੁ ॥

وہ جسے پاکیزہ نام منتر کا عطیہ دیتا ہے،

ਤਜਹਿ ਬਿਕਾਰ ਬਿਨਸੈ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

اس کا غرور مٹ جاتا ہے اور وہ برائیوں کو ترک کردیتا ہے۔

ਏਕੁ ਧਿਆਈਐ ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ॥

سادھوؤں کی صحبت میں صرف رب ہی کا دھیان کرنا چاہیے۔

ਪਾਪ ਬਿਨਾਸੇ ਨਾਮ ਕੈ ਰੰਗਿ ॥੩॥

نام کے رنگ سے تمام گناہوں کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰ ਪਰਮੇਸੁਰ ਸਗਲ ਨਿਵਾਸ ॥

تمام ذی روحوں میں گرو رب ہی کا بسیرا ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਗੁਣਤਾਸ ॥

وہ خوبیوں کا ذخیرہ ذرے ذرے میں موجود ہے۔

ਦਰਸੁ ਦੇਹਿ ਧਾਰਉ ਪ੍ਰਭ ਆਸ ॥

اے رب ! تیری ہی امید ہے، اپنا دیدار کرادیجیے۔

ਨਿਤ ਨਾਨਕੁ ਚਿਤਵੈ ਸਚੁ ਅਰਦਾਸਿ ॥੪॥੪੫॥੫੬॥

میری یہی عاجزانہ التماس ہے کہ نانک تجھے روزانہ یاد کرتا رہے۔ 4۔ 45۔ 56۔

ਰਾਗੁ ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨ ਦੁਪਦੇ

راگو رام کلی محلہ 5 گھرو 2 دوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਗਾਵਹੁ ਰਾਮ ਕੇ ਗੁਣ ਗੀਤ ॥

ہر روز رام کی حمد وثنا گاؤ۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਪਰਮ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਆਵਾ ਗਉਣੁ ਮਿਟੈ ਮੇਰੇ ਮੀਤ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے دوست ! رام نام کے ذکر سے اعلیٰ خوشی حاصل ہوتی ہے اور آواگون کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਗੁਣ ਗਾਵਤ ਹੋਵਤ ਪਰਗਾਸੁ ॥

اس کی مدح سرائی سے دل سچائی سے منور ہوجاتا ہے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਮਹਿ ਹੋਇ ਨਿਵਾਸੁ ॥੧॥

کنول قدموں میں داخلہ ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਸੰਤਸੰਗਤਿ ਮਹਿ ਹੋਇ ਉਧਾਰੁ ॥

اے نانک ! سنتوں کی صحبت سے انسان نجات پاجاتا ہے اور

ਨਾਨਕ ਭਵਜਲੁ ਉਤਰਸਿ ਪਾਰਿ ॥੨॥੧॥੫੭॥

وہ دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔ 2۔ 1۔ 57۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਮੇਰਾ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ॥

میرا گرو کامل و قادر ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਸਦਾ ਸੁਹੇਲੇ ਸਗਲ ਬਿਨਾਸੇ ਰੋਗ ਕੂਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رام نام کے ذکر سے ہمیشہ سرور کی کیفیت رہتی ہے اور جھوٹی مایا سے پیدا ہونے والی تمام بیماریاں دور ہوجاتی ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਏਕੁ ਅਰਾਧਹੁ ਸਾਚਾ ਸੋਇ ॥

ایک رب ہی برحق ہے؛ اسی لیے اسی کی بندگی کرو۔

ਜਾ ਕੀ ਸਰਨਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੧॥

جس کی پناہ لینے سے ہمیشہ خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 1۔

ਨੀਦ ਸੁਹੇਲੀ ਨਾਮ ਕੀ ਲਾਗੀ ਭੂਖ ॥

اب سکون کی نیند آگئی ہے اور نام کی بھوک لگ گئی ہے۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਬਿਨਸੇ ਸਭ ਦੂਖ ॥੨॥

واہے گرو کے ذکر سے تمام غم مٹ جاتے ہیں۔ 2۔

ਸਹਜਿ ਅਨੰਦ ਕਰਹੁ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی ! فطری حالت میں لطف حاصل کرو،

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਸਭ ਚਿੰਤ ਮਿਟਾਈ ॥੩॥

کامل گرو نے تمام پریشانیاں دور کردی ہے۔ 3۔

ਆਠ ਪਹਰ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਜਪੁ ਜਾਪਿ ॥

اے نانک ! آٹھوں پہر رب کے نام کا ذکر کرتے رہو،

ਨਾਨਕ ਰਾਖਾ ਹੋਆ ਆਪਿ ॥੪॥੨॥੫੮॥

وہ خود ہی محافظ بن جاتا ہے۔ 4۔ 2۔ 58۔

ਰਾਗੁ ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ਪੜਤਾਲ ਘਰੁ ੩

راگو رام کلی محلہ 5 پڑتال گھرو 3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے کرم سے ممکن ہے۔

ਨਰਨਰਹ ਨਮਸਕਾਰੰ ॥

اعلیٰ و ارفع رب کریم کے حضور سلام تعظیم پیش کرتے ہیں۔

ਜਲਨ ਥਲਨ ਬਸੁਧ ਗਗਨ ਏਕ ਏਕੰਕਾਰੰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پانی، خشک روئے زمین، زمین اور آسمان میں ایک ہی ہستی کا بسیرا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਨ ਧਰਨ ਪੁਨ ਪੁਨਹ ਕਰਨ ॥

وہ کائنات کو تباہ کرنے والا، اسے پالنے والا اور خود ہی دوبارہ وجود بخشنے والا ہے۔

ਨਹ ਗਿਰਹ ਨਿਰੰਹਾਰੰ ॥੧॥

اس کا کوئی گھر نہیں ہے اور نہ ہی اسے غذا کی حاجت ہے۔ 1۔

ਗੰਭੀਰ ਧੀਰ ਨਾਮ ਹੀਰ ਊਚ ਮੂਚ ਅਪਾਰੰ ॥

وہ گہرا، سنجیدہ، صابر، نام کا انمول ہیرا، اعلیٰ اور بے حد و حساب ہے۔

ਕਰਨ ਕੇਲ ਗੁਣ ਅਮੋਲ ਨਾਨਕ ਬਲਿਹਾਰੰ ॥੨॥੧॥੫੯॥

اے نانک! ہم اس حیرت انگیز کھیل کرنے والے، انمول خوبیوں کے ذخائر پر قربان جاتے ہیں۔ 2۔

-59 -1

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رام کلی محلہ 5۔

ਰੂਪ ਰੰਗ ਸੁਗੰਧ ਭੋਗ ਤਿਆਗਿ ਚਲੇ ਮਾਇਆ ਛਲੇ ਕਨਿਕ ਕਾਮਿਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سونا اور حسین نما مایا کے فریب خوردہ بہت سے لوگ، رنگ، خوشبو اور لطف اندوز ہونے والی چیزوں کو ترک کر کے دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں۔ 1۔ وقفہ

ਭੰਡਾਰ ਦਰਬ ਅਰਬ ਖਰਬ ਪੇਖਿ ਲੀਲਾ ਮਨੁ ਸਧਾਰੈ ॥

انسان اپنی دولت سے بھرے ہوئے اربوں کھربوں کا خزانہ اور کھیل تماشہ دیکھ کر دل کو صبر دیتا رہتا ہے؛ لیکن

ਨਹ ਸੰਗਿ ਗਾਮਨੀ ॥੧॥

آخری وقت میں یہ سب کچھ اس کے ساتھ نہیں جاتا۔ 1۔

ਸੁਤ ਕਲਤ੍ਰ ਭ੍ਰਾਤ ਮੀਤ ਉਰਝਿ ਪਰਿਓ ਭਰਮਿ ਮੋਹਿਓ ਇਹ ਬਿਰਖ ਛਾਮਨੀ ॥

شبہ میں مبتلا انسان اپنے بیٹے،بیوی، بھائی اور دوست کی محبت میں الجھا ہوا ہے؛ لیکن یہ سب درخت کے سائے کی طرح فنا ہوجانے والا ہے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਰਨ ਨਾਨਕ ਸੁਖੁ ਸੰਤ ਭਾਵਨੀ ॥੨॥੨॥੬੦॥

اے نانک ! واہے گرو کے قدموں کی پناہ کی خوشی ہی سنتوں بھلی لگتی ہے۔ 2۔ 2۔ 60۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੯ ਤਿਪਦੇ ॥

راگو رام کلی محلہ 9تپدے۔

ਰੇ ਮਨ ਓਟ ਲੇਹੁ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ॥

اے دل ! رب کے نام کا سہارا لو،

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਦੁਰਮਤਿ ਨਾਸੈ ਪਾਵਹਿ ਪਦੁ ਨਿਰਬਾਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے ذکر سے بد عقلی دور ہوجاتی ہے اور انسان کو آواگون سے نجات مل جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਡਭਾਗੀ ਤਿਹ ਜਨ ਕਉ ਜਾਨਹੁ ਜੋ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ॥

اس شخص کو خوش قسمت سمجھو، جو رب کی حمد گاتا ہے۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਪਾਪ ਖੋਇ ਕੈ ਫੁਨਿ ਬੈਕੁੰਠਿ ਸਿਧਾਵੈ ॥੧॥

وہ کئی جنموں کے گناہوں کو ختم کر کے ویکنٹھ پہنچ جاتا ہے۔ 1۔

ਅਜਾਮਲ ਕਉ ਅੰਤ ਕਾਲ ਮਹਿ ਨਾਰਾਇਨ ਸੁਧਿ ਆਈ ॥

جب موت کے آخری وقت گنہ گار اجمل کو نارائن کی یاد آئی، تو

ਜਾਂ ਗਤਿ ਕਉ ਜੋਗੀਸੁਰ ਬਾਛਤ ਸੋ ਗਤਿ ਛਿਨ ਮਹਿ ਪਾਈ ॥੨॥

اس نے ایک لمحے میں ہی ایسا مقام حاصل کرلیا، جس مقام کے بڑے بڑے عارف کامل بھی آرزو مند ہیں۔2۔

ਨਾਹਿਨ ਗੁਨੁ ਨਾਹਿਨ ਕਛੁ ਬਿਦਿਆ ਧਰਮੁ ਕਉਨੁ ਗਜਿ ਕੀਨਾ ॥

گجیندر ہاتھی میں نہ کوئی خوبی تھی، نہ اس نے کوئی علم سیکھا تھا، پھر اس نے کون سا مذہبی اعمال انجام دیا تھا؟

ਨਾਨਕ ਬਿਰਦੁ ਰਾਮ ਕਾ ਦੇਖਹੁ ਅਭੈ ਦਾਨੁ ਤਿਹ ਦੀਨਾ ॥੩॥੧॥

اے نانک ! رام جی کی محبت دیکھو، انہوں نے اسے بھی مگرمچھ کے منہ سے بچا کر تحفظ دیا تھا۔ 3۔1۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

رام کلی محلہ 9۔

ਸਾਧੋ ਕਉਨ ਜੁਗਤਿ ਅਬ ਕੀਜੈ ॥

اے سادھو حضرات ! اب کون سی ترکیب استعمال کی جائے،

ਜਾ ਤੇ ਦੁਰਮਤਿ ਸਗਲ ਬਿਨਾਸੈ ਰਾਮ ਭਗਤਿ ਮਨੁ ਭੀਜੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس سے تمام بد عقلی دور ہوجائے اور دل رام کی عقیدت میں بھیگ جائے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨੁ ਮਾਇਆ ਮਹਿ ਉਰਝਿ ਰਹਿਓ ਹੈ ਬੂਝੈ ਨਹ ਕਛੁ ਗਿਆਨਾ ॥

یہ دل تو مایا میں الجھا رہتا ہے اور بالکل علم سے خالی ہے۔

ਕਉਨੁ ਨਾਮੁ ਜਗੁ ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰੈ ਪਾਵੈ ਪਦੁ ਨਿਰਬਾਨਾ ॥੧॥

کائنات میں ایسا کون سا نام ہے، جسے یاد کرنے سے مقام نجات حاصل ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਭਏ ਦਇਆਲ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਸੰਤ ਜਨ ਤਬ ਇਹ ਬਾਤ ਬਤਾਈ ॥

جب سنت حضرات رحیم و کریم ہوگئے، تو انہوں نے یہ حکمت کی بات بتائی کہ

ਸਰਬ ਧਰਮ ਮਾਨੋ ਤਿਹ ਕੀਏ ਜਿਹ ਪ੍ਰਭ ਕੀਰਤਿ ਗਾਈ ॥੨॥

جس نے رب کی تسبیح و تقدیس کی بیان کی ہے، سمجھ لو کہ اس نے تمام مذہبی سرگرمیاں انجام دے دی ہے۔ 2۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਨਰੁ ਨਿਸਿ ਬਾਸੁਰ ਮਹਿ ਨਿਮਖ ਏਕ ਉਰਿ ਧਾਰੈ ॥

اے نانک ! جو شخص دن رات ایک لمحے کے لیے بھی اپنے دل میں رام کا نام بسا کر رکھتا ہے،

ਜਮ ਕੋ ਤ੍ਰਾਸੁ ਮਿਟੈ ਨਾਨਕ ਤਿਹ ਅਪੁਨੋ ਜਨਮੁ ਸਵਾਰੈ ॥੩॥੨॥

اس کی موت کا خوف مٹ جاتا ہے اور وہ اپنی زندگی سنوار لیتا ہے۔ 3۔ 2۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

رام کلی محلہ 9۔

ਪ੍ਰਾਨੀ ਨਾਰਾਇਨ ਸੁਧਿ ਲੇਹਿ ॥

اے لوگو ! نارائن کا دھیان کرو؛ کیوں کہ

ਛਿਨੁ ਛਿਨੁ ਅਉਧ ਘਟੈ ਨਿਸਿ ਬਾਸੁਰ ਬ੍ਰਿਥਾ ਜਾਤੁ ਹੈ ਦੇਹ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہر لمحہ تیری عمر کم ہوتی جارہی ہے اور دن رات تیرا جسم فنائیت کی طرف جارہا ہے۔ 1۔

ਤਰਨਾਪੋ ਬਿਖਿਅਨ ਸਿਉ ਖੋਇਓ ਬਾਲਪਨੁ ਅਗਿਆਨਾ ॥

تیرا بچپن جاہلیت میں گزر گیا اور اپنی جوانی کو حرام لذتوں میں ضائع کردیا۔

ਬਿਰਧਿ ਭਇਓ ਅਜਹੂ ਨਹੀ ਸਮਝੈ ਕਉਨ ਕੁਮਤਿ ਉਰਝਾਨਾ ॥੧॥

اب تو بوڑھا ہوگیا ہے؛ لیکن ابھی تک سمجھ نہیں آئی، پھر کون سی بے عقلی میں الجھا ہوا ہے۔ 1۔

ਮਾਨਸ ਜਨਮੁ ਦੀਓ ਜਿਹ ਠਾਕੁਰਿ ਸੋ ਤੈ ਕਿਉ ਬਿਸਰਾਇਓ ॥

جس رب نے تجھے انسان بنایا ہے، تو اسے کیوں بھولا ہوا ہے؟

ਮੁਕਤੁ ਹੋਤ ਨਰ ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰੈ ਨਿਮਖ ਨ ਤਾ ਕਉ ਗਾਇਓ ॥੨॥

جس کے ذکر سے نجات مل جاتی ہے، تو نے ایک لمحہ بھی اس کی مدح سرائی نہیں کی۔ 2۔

ਮਾਇਆ ਕੋ ਮਦੁ ਕਹਾ ਕਰਤੁ ਹੈ ਸੰਗਿ ਨ ਕਾਹੂ ਜਾਈ ॥

تو مال و دولت کا اتنا کیوں غرور کرتا ہے؟ آخری وقت میں یہ کسی کے ساتھ نہیں جاتا۔

ਨਾਨਕੁ ਕਹਤੁ ਚੇਤਿ ਚਿੰਤਾਮਨਿ ਹੋਇ ਹੈ ਅੰਤਿ ਸਹਾਈ ॥੩॥੩॥੮੧॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے بھائی ! چنتا منی رب کے ذکر سے آخر میں وہی تمہارا مددگار ہوگا۔ 3۔ 3۔

-81

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੧ ਅਸਟਪਦੀਆ

رام کلی محلہ 1 اشٹپدیہ

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸੋਈ ਚੰਦੁ ਚੜਹਿ ਸੇ ਤਾਰੇ ਸੋਈ ਦਿਨੀਅਰੁ ਤਪਤ ਰਹੈ ॥

آسمان میں وہی چاند و ستارے چمک رہے ہیں اور وہی سورج جل رہا ہے۔

ਸਾ ਧਰਤੀ ਸੋ ਪਉਣੁ ਝੁਲਾਰੇ ਜੁਗ ਜੀਅ ਖੇਲੇ ਥਾਵ ਕੈਸੇ ॥੧॥

وہی زمین ہے اور وہی ہوا گردش کر رہی ہے۔ یہ کس طرح تسلیم کیا جا سکتا ہے کہ کوئی عہد انسانوں میں فعال ہوتا ہے؟ 1۔

ਜੀਵਨ ਤਲਬ ਨਿਵਾਰਿ ॥

اپنی زندگی کی ہوس چھوڑ دو۔

ਹੋਵੈ ਪਰਵਾਣਾ ਕਰਹਿ ਧਿਙਾਣਾ ਕਲਿ ਲਖਣ ਵੀਚਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو شخص بے گناہوں پر ظلم کرتا ہے، اس کی اقتدار تسلیم کی جاتی ہے۔ اسے کلیوگ کی علامت سمجھو۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਿਤੈ ਦੇਸਿ ਨ ਆਇਆ ਸੁਣੀਐ ਤੀਰਥ ਪਾਸਿ ਨ ਬੈਠਾ ॥

کسی سے ایسا نہیں سنا کہ کلیوگ کسی ملک میں آیا ہے اور نہ ہی یہ کسی زیارت گاہوں کے پاس بیٹھا ہوا ہے۔

ਦਾਤਾ ਦਾਨੁ ਕਰੇ ਤਹ ਨਾਹੀ ਮਹਲ ਉਸਾਰਿ ਨ ਬੈਠਾ ॥੨॥

جہاں بھی کوئی سخی سخاوت کررہا ہے، وہاں بھی کلیوگ نہیں اور کسی کے خاص مقام پر محل بنا کر بھی رہا نہیں جاسکتا۔ 2۔

ਜੇ ਕੋ ਸਤੁ ਕਰੇ ਸੋ ਛੀਜੈ ਤਪ ਘਰਿ ਤਪੁ ਨ ਹੋਈ ॥

اگر کوئی صدق، مذہب یا حسن اخلاق کی پیروی کرتا ہے، تو وہ خوار ہوتا ہے۔ اگر کوئی مراقبہ کرتا ہے، تو اس کا مراقبہ کامیاب نہیں ہوتا۔

ਜੇ ਕੋ ਨਾਉ ਲਏ ਬਦਨਾਵੀ ਕਲਿ ਕੇ ਲਖਣ ਏਈ ॥੩॥

اگر کوئی رب کا نام لیتا ہے، تو لوگوں میں اس کی بدنامی ہوتی ہے۔ یہی کلیوگ کی علامت ہے۔ 3۔

ਜਿਸੁ ਸਿਕਦਾਰੀ ਤਿਸਹਿ ਖੁਆਰੀ ਚਾਕਰ ਕੇਹੇ ਡਰਣਾ ॥

جس شخص کو حکومت ملتی ہے، وہ بھی خوار ہوتا ہے۔ غلاموں کو کسی قسم کا کوئی خوف نہیں ہوتا؟

ਜਾ ਸਿਕਦਾਰੈ ਪਵੈ ਜੰਜੀਰੀ ਤਾ ਚਾਕਰ ਹਥਹੁ ਮਰਣਾ ॥੪॥

جب حکمرانوں کو زنجیروں میں جکڑا جاتا ہے، تو اس کی موت اپنے نوکروں کے ہاتھ میں ہوتی ہے، یعنی نوکر ہی مالک کے ساتھ دھوکہ کرتے ہیں۔ 4۔

ਆਖੁ ਗੁਣਾ ਕਲ�ि ਆਈਐ ॥

کلیوگ آگیا ہے، اس لیے رب کی حمد گاؤ۔

ਤਿਹੁ ਜੁਗ ਕੇਰਾ ਰਹਿਆ ਤਪਾਵਸੁ ਜੇ ਗੁਣ ਦੇਹਿ ਤ ਪਾਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ستیہ، تریتا اور دواپر ان تینوں عہد کا انصاف اب ختم ہوگیا ہے۔ اس دور میں رب کی حمد وثنا ہی سب سے بڑی کامیابی اور نجات کا ذریعہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਲ�ि ਕਲਵਾਲੀ ਸਰਾ ਨਿਬੇੜੀ ਕਾਜੀ ਕ੍ਰਿਸਨਾ ਹੋਆ ॥

اختلافات اور جھگڑوں والے اس کلیوگ میں اسلامی شریعت (قانون) ہی فیصلہ کرتا ہے اور قاضی نیلا لباس پہن کر کرشنا بنا ہوا ہے۔

ਬਾਣੀ ਬ੍ਰਹਮਾ ਬੇਦੁ ਅਥਰਬਣੁ ਕਰਣੀ ਕੀਰਤਿ ਲਹਿਆ ॥੫॥

اس کلیوگ میں برہما کی تحریر کردہ اتھروید غالب ہے اور انجام دئے ہوئے اعمال کے ذریعے شہرت یا بدنامی ملتی ہے۔ 5۔

ਪਤਿ ਵਿਣੁ ਪੂਜਾ ਸਤ ਵਿਣੁ ਸੰਜਮੁ ਜਤ ਵਿਣੁ ਕਾਹੇ ਜਨੇਊ ॥

واہے گرو کے بغیر دیگر معبودوں کی پرستش وبندگی، سچائی کے بغیر ثابت قدمی اور تحمل کے بغیر مقدس دھاگہ پہننے کا کیا فایدہ ہے؟

ਨਾਵਹੁ ਧੋਵਹੁ ਤਿਲਕੁ ਚੜਾਵਹੁ ਸੁਚ ਵਿਣੁ ਸੋਚ ਨ ਹੋਈ ॥੬॥

تم زیارت گاہوں میں غسل کرتے ہو، جسم کو رگڑ کر دھوتے اور پیشانی پر تلک لگاتے ہو؛ لیکن دل کی پاکیزگی کے بغیر جسم پاک نہیں ہوتا۔ 6۔

ਕਲਿ ਪਰਵਾਣੁ ਕਤੇਬ ਕੁਰਾਣੁ ॥

اب کلیوگ میں مذہبی کتاب اور قرآن کریم ہی لائق اعتبار ہوگیا ہے اور

ਪੋਥੀ ਪੰਡਿਤ ਰਹੇ ਪੁਰਾਣ ॥

پنڈتوں کی مذہبی کتابوں اور پرانوں کی اہمیت نہیں رہی۔

ਨਾਨਕ ਨਾਉ ਭਇਆ ਰਹਮਾਣੁ ॥

اے نانک ! اس رب کا نام رحمان ہوگیا ہے،

ਕਰਿ ਕਰਤਾ ਤੂ ਏਕੋ ਜਾਣੁ ॥੭॥

لیکن اس خالق کو ایک ہی سمجھو۔ 7۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਏਦੂ ਉਪਰਿ ਕਰਮੁ ਨਹੀ ॥

اے نانک ! جو رب کے نام کا ذکر کرتا ہے، اسے ہی شہرت ملتی ہے، اس سے بڑھ کر دوسرا کوئی کام نہیں۔

ਜੇ ਘਰਿ ਹੋਦੈ ਮੰਗਣਿ ਜਾਈਐ ਫਿਰਿ ਓਲਾਮਾ ਮਿਲੈ ਤਹੀ ॥੮॥੧॥

اگر کسی شخص کے دل نما گھر میں نام کا بسیرا ہو اور وہ کسی دوسرے سے طلب کرنے جائے، تو اسے شکایت ہی ملتی ہے۔ 8۔ 1۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

رام کلی محلہ 1۔

ਜਗੁ ਪਰਬੋਧਹਿ ਮੜੀ ਬਧਾਵਹਿ ॥

اے زاہد! تو دنیا والوں کو تعلیم دیتا ہے؛ لیکن خود کھانا کھا کر اپنا جسم نما مٹھ بڑھا رہا ہے۔

ਆਸਣੁ ਤਿਆਗਿ ਕਾਹੇ ਸਚੁ ਪਾਵਹਿ ॥

تو اپنی نشست گاہ چھوڑ کر حق کو کیسے حاصل کر سکتا ہے۔

ਮਮਤਾ ਮੋਹੁ ਕਾਮਣਿ ਹਿਤਕਾਰੀ ॥

تو خاتون سے محبت کرنے والا ہے اور محبت و لگاؤ میں پھنسا ہوا ہے۔

ਨਾ ਅਉਧੂਤੀ ਨਾ ਸੰਸਾਰੀ ॥੧॥

نہ تو تارک الدنیا ہے اور نہ ہی گھر والوں کا خیال رکھتا ہے۔ 1۔

ਜੋਗੀ ਬੈਸਿ ਰਹਹੁ ਦੁਬਿਧਾ ਦੁਖੁ ਭਾਗੈ ॥

اے زاہد! اپنی نشست پر بیٹھے رہو، تیرا شبہ اور غم دور ہو جائے گا۔

ਘਰਿ ਘਰਿ ਮਾਗਤ ਲਾਜ ਨ ਲਾਗੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تجھے گھروں کا طواف کرتے ہوئے حیا نہیں آتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਗਾਵਹਿ ਗੀਤ ਨ ਚੀਨਹਿ ਆਪੁ ॥

تم دکھاوے کے لیے گیت گاتا رہتا ہے؛ لیکن اپنی اصلیت کو نہیں پہچانتا۔

ਕਿਉ ਲਾਗੀ ਨਿਵਰੈ ਪਰਤਾਪੁ ॥

تیرے دل میں لگی پیاس کی آگ کیسے بجھ سکتی ہے؟

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਰਚੈ ਮਨ ਭਾਇ ॥

اگر تیرے دل میں گرو کے کلام سے محبت پیدا ہو جائے، تو

ਭਿਖਿਆ ਸਹਜ ਵੀਚਾਰੀ ਖਾਇ ॥੨॥

تجھے ذکر کے ذریعے روح اعلیٰ کی بھیک کا کھانا ملے گا۔ 2۔

ਭਸਮ ਚੜਾਇ ਕਰਹਿ ਪਾਖੰਡੁ ॥

تو اپنے جسم پر راکھ لگا کر منافقت کرتا ہے اور

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਸਹਹਿ ਜਮ ਡੰਡੁ ॥

حرص و ہوس میں مبتلا ہو کر ملک الموت سے سزا پاتا ہے۔

ਫੂਟੈ ਖਾਪਰੁ ਭੀਖ ਨ ਭਾਇ ॥

تیرا شکستہ دل نما کپال رب کے نام کی خیرات نہیں لیتا،

ਬੰਧਨਿ ਬਾਧਿਆ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥੩॥

جس کے سبب بندھنوں میں جکڑ کر پیدا ہوتا اور فوت ہوتا رہتا ہے۔ 3۔

ਬਿੰਦੁ ਨ ਰਾਖਹਿ ਜਤੀ ਕਹਾਵਹਿ ॥

تو اپنے نطفہ کی حفاظت نہیں کرتا اور خود کو جوگی کہلاتا ہے۔

ਮਾਈ ਮਾਗਤ ਤ੍ਰੈ ਲੋਭਾਵਹਿ ॥

مایا کی تین خوبیوں میں مسحور ہو کر مایا کا طلب گار بن گیا ہے۔

ਨਿਰਦਇਆ ਨਹੀ ਜੋਤਿ ਉਜਾਲਾ ॥

تیرا دل بے رحم ہے؛ اس لیے رب کا نور روشن نہیں ہوا اور

ਬੂਡਤ ਬੂਡੇ ਸਰਬ ਜੰਜਾਲਾ ॥੪॥

کائنات کے تمام الجھنوں میں مبتلا ہو کر غرق ہو گیا ہے۔ 4۔

ਭੇਖ ਕਰਹਿ ਖਿੰਥਾ ਬਹੁ ਥਟੂਆ ॥

تو اپنا کفن پہن کر بہت دکھاوا کر کے لباس بدل لیتا ہے۔

ਝੂਠੋ ਖੇਲੁ ਖੇਲੈ ਬਹੁ ਨਟੂਆ ॥

تو نٹ کے مثل بہت ہی جھوٹا کھیل کھیلتا رہتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਅਗਨਿ ਚਿੰਤਾ ਬਹੁ ਜਾਰੇ ॥

فکر کی آگ تیرے باطن کو خاکستر کر رہی ہے۔

ਵਿਣੁ ਕਰਮਾ ਕੈਸੇ ਉਤਰਸਿ ਪਾਰੇ ॥੫॥

نیک اعمال کے بغیر دنیوی سمندر سے کیسے پار ہوا جا سکتا ہے؟ 5۔

ਮੁੰਦ੍ਰਾ ਫਟਕ ਬਨਾਈ ਕਾਨਿ ॥

تو نے شیشے کا تمغہ بنا کر کانوں میں پہن رکھا ہے۔

ਮੁਕਤਿ ਨਹੀ ਬਿਦਿਆ ਬਿਗਿਆਨਿ ॥

حقیقی علم سے ناواقف ہو کر نجات نہیں مل سکتی۔

ਜਿਹਵਾ ਇੰਦ੍ਰੀ ਸਾਦਿ ਲੁਭਾਨਾ ॥

تو زبان و حواس کے ذائقوں میں پھنسا ہوا ہے،

ਪਸੁ ਭਏ ਨਹੀ ਮਿਟੈ ਨੀਸਾਨਾ ॥੬॥

اس لیے تو جانور بن گیا ہے اور تیرا یہ نشان نہیں مٹتا۔ 6۔

ਤ੍ਰਿਬਿਧਿ ਲੋਗਾ ਤ੍ਰਿਬਿਧਿ ਜੋਗਾ ॥

جس طرح کائنات کے افراد مایا کی تین خوبیوں میں پھنسے ہوئے ہیں، اسی طرح زاہد بھی تین خوبیوں میں مبتلا ہے۔

ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰੈ ਚੂਕਸਿ ਸੋਗਾ ॥

جو شخص کلام پر غور و خوض کرتا ہے، اس کی فکر دور ہوجاتی ہے۔

ਊਜਲੁ ਸਾਚੁ ਸੁ ਸਬਦੁ ਹੋਇ ॥

سچے کلام کے ذریعے ذہن منور ہوجاتا ہے۔

ਜੋਗੀ ਜੁਗਤਿ ਵੀਚਾਰੇ ਸੋਇ ॥੭॥

وہی زاہد ایسی ترکیب سوچتا ہے۔ 7۔

ਤੁਝ ਪਹਿ ਨਉ ਨਿਧਿ ਤੂ ਕਰਣੈ ਜੋਗੁ ॥

اے رب ! تو سب کچھ کرنے پر قدرت رکھتا ہے اور تیرے ہی پاس نونیدھیاں ہیں۔

ਥਾਪਿ ਉਥਾਪੇ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਗੁ ॥

تو ہی جانداروں کو پیدا کرکے انہیں فنا کردیتا ہے، تو جو کچھ کرتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਜਤੁ ਸਤੁ ਸੰਜਮੁ ਸਚੁ ਸੁਚੀਤੁ ॥

جو عمدہ اخلاق، سچائی اور دیانت کو اختیار کرتا ہے، سچائی اسے کے دل میں بستی ہے۔

ਨਾਨਕ ਜੋਗੀ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਮੀਤੁ ॥੮॥੨॥

اے نانک ! ایسا زاہد تینوں جہانوں کا حبیب بن جاتا ہے۔ 8۔ 2۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

رام کلی محلہ 1

ਖਟੁ ਮਟੁ ਦੇਹੀ ਮਨੁ ਬੈਰਾਗੀ ॥

چھ چکروں والا جسم ایک مٹھ ہے اور اس میں تارک الدنیا دل کا بسیرا ہے۔

ਸੁਰਤਿ ਸਬਦੁ ਧੁਨਿ ਅੰਤਰਿ ਜਾਗੀ ॥

قلبی آواز کی دھن کو سماعت کرنے والا سویا ہوا شعور باطن میں بیدار ہوگیا ہے۔

ਵਾਜੈ ਅਨਹਦੁ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਲੀਣਾ ॥

قلبی آواز گونج رہی ہے اور میرا دل اس میں مگن ہوگیا ہے۔

ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਪਤੀਣਾ ॥੧॥

گرو کی باتوں سے دل حقیقی نام میں مطمئن ہوگیا ہے۔ 1۔

ਪ੍ਰਾਣੀ ਰਾਮ ਭਗਤਿ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ॥

اے لوگو ! رام کی بندگی سے ہی خوشی حاصل ہوتی ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮੀਠਾ ਲਾਗੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرومکھ بن کر ہی ہری نام شیریں لگتا ہے اور دل ہری نام میں ہی مگن ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਬਿਵਰਜਿ ਸਮਾਏ ॥

حرص و ہوس سے باز رہ کر ہی دل نام میں مگن ہوتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੈ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ॥

اگر صادق گرو مل جائے، تو وہی انسان کو اپنی صحبت میں رکھ کر واہے گرو سے ملادیتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਨਿਰਮੋਲਕੁ ਹੀਰਾ ॥

نام نما جوہر انمول ہیرا ہے اور

ਤਿਤੁ ਰਾਤਾ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਧੀਰਾ ॥੨॥

میرا دل صابر ہوکر اسی میں مگن ہوگیا ہے۔ 2۔

ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਰੋਗੁ ਨ ਲਾਗੈ ॥

رام کی پرستش کرنے سے کبر و لگاؤ کی بیماری نہیں لگتی اور

ਰਾਮ ਭਗਤਿ ਜਮ ਕਾ ਭਉ ਭਾਗੈ ॥

ملک الموت کا خوف دور ہوجاتا ہے۔

ਜਮੁ ਜੰਦਾਰੁ ਨ ਲਾਗੈ ਮੋਹਿ ॥

بے رحم ملک الموت قریب نہیں آتا

ਨਿਰਮਲ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਹਰਿ ਸੋਹਿ ॥੩॥

میرے دل میں رب کا پاکیزہ نام چمک رہا ہے۔ 3۔

ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰਿ ਭਏ ਨਿਰੰਕਾਰੀ ॥

کلام پر غور و خوض کرکے ہی نرنکاری ہوگئے ہیں۔

ਗੁਰਮਤਿ ਜਾਗੇ ਦੁਰਮਤਿ ਪਰਹਾਰੀ ॥

جہالت کی نیند میں سویا ہوا دل گرو کی تعلیم سے بیدار ہوگیا ہے اور بد عقلی دور ہوگئی ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗਿ ਰਹੇ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

اب دن رات با خبر ہوکر واہے گرو میں دھیان لگا کر رکھتا ہوں۔

ਜੀਵਨ ਮੁਕਤਿ ਗਤਿ ਅੰਤਰਿ ਪਾਈ ॥੪॥

اب زندگی سے آزادی حاصل ہوگئی ہے۔ 4۔

ਅਲਿਪਤ ਗੁਫਾ ਮਹਿ ਰਹਹਿ ਨਿਰਾਰੇ ॥

جو روح جسم نما غار میں حرص و ہوس سے آزاد اور علاحدہ رہتی ہے اور

ਤਸਕਰ ਪੰਚ ਸਬਦਿ ਸੰਘਾਰੇ ॥

کلام کے کے ذریعے شہوت، غصہ، حرص، لگاؤ اور غرور کے پانچ اسمگلروں کو ختم کردیتا ہے۔

ਪਰ ਘਰ ਜਾਇ ਨ ਮਨੁ ਡੋਲਾਏ ॥

اس کا دل ادھر ادھر نہیں بھٹکتا اور مایا اور برائیوں کے گھر میں نہیں جاتا۔

ਸਹਜ ਨਿਰੰਤਰਿ ਰਹਉ ਸਮਾਏ ॥੫॥

وہ بآسانی ہی سچائی میں سمایا رہتا ہے۔ 5۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਗਿ ਰਹੇ ਅਉਧੂਤਾ ॥

جو گرو کی ہدایات کے بعد بیدار مغز رہتا ہے، وہی تارک الدنیا ہے۔

ਸਦ ਬੈਰਾਗੀ ਤਤੁ ਪਰੋਤਾ ॥

وہ ہمیشہ تارک الدنیا ہے، جس نے حقیقی رب کو اپنے دل میں بسا لیا ہے۔

ਜਗੁ ਸੂਤਾ ਮਰਿ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

کائنات جہالت کی نیند سوئی ہوئی ہے؛ اس لیے آواگون میں مبتلا رہتی ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸਬਦ ਨ ਸੋਝੀ ਪਾਇ ॥੬॥

گرو کے کلام کے بغیر علم حاصل نہیں ہوتا۔ 6۔

ਅਨਹਦ ਸਬਦੁ ਵਜੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ॥

دن رات قلبی آواز گونجتی رہتی ہے،

ਅਵਿਗਤ ਕੀ ਗਤਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤੀ ॥

گرو مکھ ہی رب کی رفتار سے واقف ہے۔

ਤਉ ਜਾਨੀ ਜਾ ਸਬਦਿ ਪਛਾਨੀ ॥

جس نے کلام کا ادراک کر لیا ہے، وہی اس راز سے واقف ہوا ہے کہ

ਏਕੋ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਨਿਰਬਾਨੀ ॥੭॥

ایک بے نیاز رب ذرے ذرے موجود ہے۔ 7۔

ਸੁੰਨ ਸਮਾਧਿ ਸਹਜਿ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ॥

دل بآسانی ہی مراقبے کی اعلیٰ حالت میں مگن رہتا ہے۔

ਤਜਿ ਹਉ ਲੋਭਾ ਏਕੋ ਜਾਤਾ ॥

اپنی عزت نفس اور حرص کو چھوڑ کر ایک کو پہچان لیا ہے۔

ਗੁਰ ਚੇਲੇ ਅਪਨਾ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥

اے نانک ! جب گرو کے شاگرد کا دل مطمئن ہوگیا، تو

ਨਾਨਕ ਦੂਜਾ ਮੇਟਿ ਸਮਾਨਿਆ ॥੮॥੩॥

وہ دوہرے پن کو مٹا کر سچائی میں مگن ہوگیا۔ 8۔ 3۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

رام کلی محلہ 1۔

ਸਾਹਾ ਗਣਹਿ ਨ ਕਰਹਿ ਬੀਚਾਰੁ ॥

پنڈت مبارک وقت کو شمار کرتا ہے؛ لیکن اس پر غور نہیں کرتا کہ

ਸਾਹੇ ਊਪਰਿ ਏਕੰਕਾਰੁ ॥

واہے گرو وقت سے اوپر ہے۔

ਜਿਸੁ ਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਸੋਈ ਬਿਧਿ ਜਾਣੈ ॥

جسے گرو کو مل جاتا ہے، وہی وقت کے نظام سے واقف ہوتا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਹੋਇ ਤ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣੈ ॥੧॥

۔1 جب انسان کو گرو کی تعلیمات حاصل ہوجاتی ہے، تو وہ رب کے حکم کا ادراک کرلیتا ہے۔

ਝੂਠੁ ਨ ਬੋਲਿ ਪਾਡੇ ਸਚੁ ਕਹੀਐ ॥

اے پنڈت ! کبھی جھوٹ نہیں بولنا، سچ ہی بولنا چاہیے۔

ਹਉਮੈ ਜਾਇ ਸਬਦਿ ਘਰੁ ਲਹੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب غرور ختم ہوجاتا ہے، تو کلام کے ذریعے حقیقی گھر مل جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗਣਿ ਗਣਿ ਜੋਤਕੁ ਕਾਂਡੀ ਕੀਨੀ ॥

نجومی سیارے اور تاروں کا حساب لگا کر زائچہ تیار کرتا ہے۔

ਪੜੈ ਸੁਣਾਵੈ ਤਤੁ ਨ ਚੀਨੀ ॥

وہ زائچہ پڑھ کر دوسروں کو سناتا ہے؛ لیکن روح اعلیٰ سے ناواقف ہے۔

ਸਭਸੈ ਊਪਰਿ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥

گرو کے کلام کا خیال بہت اعلیٰ ہے۔

ਹੋਰ ਕਥਨੀ ਬਦਉ ਨ ਸਗਲੀ ਛਾਰੁ ॥੨॥

میں کوئی دوسری بات نہیں کرتا؛ کیوں کہ بقیہ سب کچھ راکھ کے مانند ہے۔ 2۔

ਨਾਵਹਿ ਧੋਵਹਿ ਪੂਜਹਿ ਸੈਲਾ ॥

پنڈت غسل کرکے پتھر کی مورتیوں کی پرستش کرتا ہے؛ لیکن

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਰਾਤੇ ਮੈਲੋ ਮੈਲਾ ॥

واہے گرو کے نام میں مگن ہوئے بغیر دل میلا ہی رہتا ہے۔

ਗਰਬੁ ਨਿਵਾਰਿ ਮਿਲੈ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਰਥਿ ॥

کبر سے دور رہ کر ہی انسان کو نگہبان رب ملتا ہے۔

ਮੁਕਤਿ ਪ੍ਰਾਨ ਜਪਿ ਹਰਿ ਕਿਰਤਾਰਥਿ ॥੩॥

روح کو نجات دینے والے اور کامیاب کرنے والے رب کا ذکر کرو۔ 3۔

ਵਾਚੈ ਵਾਦੁ ਨ ਬੇਦੁ ਬੀਚਾਰੈ ॥

تو ویدوں پر غور و خوض نہیں کرتا اور بحث و مباحثہ ہی کے بارے میں سوچتا رہتا ہے۔

ਆਪਿ ਡੁਬੈ ਕਿਉ ਪਿਤਰਾ ਤਾਰੈ ॥

تو خود تو ڈوب رہا ہے، پھر اپنے آباء و اجداد کو کیسے پار کرواسکتا ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਚੀਨੈ ਜਨੁ ਕੋਇ ॥

کوئی نادر شخص ہی ذرے ذرے میں موجود رب کو جانتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤ ਸੋਝੀ ਹੋਇ ॥੪॥

جسے صادق گرو مل جاتا ہے، وہ علم حاصل سے بہراور ہوجاتا ہے۔ 4۔

ਗਣਤ ਗਣੀਐ ਸਹਸਾ ਦੁਖੁ ਜੀਐ ॥

وقت کے حساب لگانے سے شک و شبہ کی کیفیت تاری رہتی ہے اور تکلیف اٹھانا پڑتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸਰਣਿ ਪਵੈ ਸੁਖੁ ਥੀਐ ॥

گرو کی پناہ میں آنے سے خوشی حاصل ہوجاتی ہے۔

ਕਰਿ ਅਪਰਾਧ ਸਰਣਿ ਹਮ ਆਇਆ ॥

جب ہم بہت سے جرائم کرکے گرو کی پناہ میں آجاتے ہیں، تو

ਗੁਰ ਹਰਿ ਭੇਟੇ ਪੁਰਬਿ ਕਮਾਇਆ ॥੫॥

پچھلے جنم میں کیے گئے اچھے اعمال کے سبب گرو رب سے ملادیتا ہے۔ 5۔

ਗੁਰ ਸਰਣਿ ਨ ਆਈਐ ਬ੍ਰਹਮੁ ਨ ਪਾਈਐ ॥

اگر ہم گرو کی پناہ میں نہیں آتے، تو برہما کا حصول نہیں ہوسکتا۔

ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਈਐ ਜਨਮਿ ਮਰਿ ਆਈਐ ॥

شبہات میں مبتلا ہوکرپیدائش و موت کے چکر میں ہی پڑے رہتے ہیں۔

ਜਮ ਦਰਿ ਬਾਧਉ ਮਰੈ ਬਿਕਾਰੁ ॥

برائیوں کے سبب یم کے در پر باندھ کر سزا دی جاتی ہے۔

ਨਾ ਰਿਦੈ ਨਾਮੁ ਨ ਸਬਦੁ ਅਚਾਰੁ ॥੬॥

نہ ہمارے دل میں نام بستا ہے اور نہ ہی اچھا طرز عمل پیدا ہوتا ہے۔ 6۔

ਇਕਿ ਪਾਧੇ ਪੰਡਿਤ ਮਿਸਰ ਕਹਾਵਹਿ ॥

کوئی خود کو پروہت، پنڈت اور مشرا کہلواتا ہے؛ لیکن

ਦੁਬਿਧਾ ਰਾਤੇ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਵਹਿ ॥

شبہات میں پڑ کر سچائی حاصل نہیں کرتے۔

ਜਿਸੁ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ॥

گرو کے کرم سے جسے رب کے نام کا سہارا مل گیا ہے،

ਕੋਟਿ ਮਧੇ ਕੋ ਜਨੁ ਆਪਾਰੁ ॥੭॥

کروڑوں میں کوئی نایاب ہی رب کا پرستار ہے۔ 7۔

ਏਕੁ ਬੁਰਾ ਭਲਾ ਸਚੁ ਏਕੈ ॥

کائنات میں خواہ کوئی اچھا ہو یا برا؛ لیکن ایک رب ہی صادق ہے۔

ਬੂਝੁ ਗਿਆਨੀ ਸਤਗੁਰ ਕੀ ਟੇਕੈ ॥

اے دانا ! صادق گرو کی مدد سے اس راز کو سمجھو۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲੀ ਏਕੋ ਜਾਣਿਆ ॥

گرو کی تعلیم سے ہی کسی نادر نے ایک رب کو سمجھا ہے اور

ਆਵਣੁ ਜਾਣਾ ਮੇਟਿ ਸਮਾਣਿਆ ॥੮॥

وہ آواگون مٹا کر حق میں ہی ضم ہوگیا ہے۔ 8۔

ਜਿਨ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਏਕੰਕਾਰੁ ॥

جس کے دل میں ایک شکل ہے،

ਸਰਬ ਗੁਣੀ ਸਾਚਾ ਬੀਚਾਰੁ ॥

وہ کامل و اکمل صادق حقیقی رب پر ہی غور و خوض کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਕਰਮ ਕਮਾਵੈ ॥

اے نانک ! ایسا شخص گرو کی رضا کے مطابق عمل کرتا ہے اور

ਨਾਨਕ ਸਾਚੇ ਸਾਚਿ ਸਮਾਵੈ ॥੯॥੪॥

اعلیٰ حقیقی رب میں ہی ضم ہوجاتا ہے۔ 6۔ 4۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

رامکلی محلہ 1

ਹਠੁ ਨਿਗ੍ਰਹੁ ਕਰਿ ਕਾਇਆ ਛੀਜੈ ॥

ہٹھ یوگ کی مشق اور حواس پر قابو رکھنے سے جسم کمزور ہوجاتا ہے۔

ਵਰਤੁ ਤਪਨੁ ਕਰਿ ਮਨੁ ਨਹੀ ਭੀਜੈ ॥

ورت اور مراقبہ کرنے سے بھی دل مطمئن نہیں ہوتا۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਸਰਿ ਅਵਰੁ ਨ ਪੂਜੈ ॥੧॥

رام نام جیسا کوئی اور پہنچنے والا نہیں ہے۔ 1۔

ਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਮਨਾ ਹਰਿ ਜਨ ਸੰਗੁ ਕੀਜੈ ॥

اے دل ! گرو کی خدمت کرو اور معتقدین کی صحبت اختیار کرو۔

ਜਮੁ ਜੰਦਾਰੁ ਜੋਹਿ ਨਹੀ ਸਾਕੈ ਸਰਪਨਿ ਡਸਿ ਨ ਸਕੈ ਹਰਿ ਕਾ ਰਸੁ ਪੀਜੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری کا رس پینے سے بے رحم یمدوت بھی قریب نہیں آتا اور مایا جیسی ناگن بھی ڈنک نہیں مار سکتی۔ 1۔

وقفہ۔

ਵਾਦੁ ਪੜੈ ਰਾਗੀ ਜਗੁ ਭੀਜੈ ॥

پوری کائنات بحث و مباحثہ میں الجھی رہتی ہے اور راگوں اور موسیقی کے ذریعے مسرور ہوتی رہتی ہے۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਬਿਖਿਆ ਜਨਮਿ ਮਰੀਜੈ ॥

تین خوبیوں والی مایا کے زہر سے متاثر ہو کر انسان پیدا ہوتا اور فوت ہوتا رہتا ہے اور

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਦੂਖੁ ਸਹੀਜੈ ॥੨॥

رام نام کے بغیر بڑی تکلیف برداشت کرنی پڑتی ہے۔ 2۔

ਚਾੜਸਿ ਪਵਨੁ ਸਿੰਘਾਸਨੁ ਭੀਜੈ ॥

یوگی پرانایام کرتا ہے اور نشست گاہ پر بیٹھ کر بہت مسرور ہوتا ہے۔

ਨਿਉਲੀ ਕਰਮ ਖਟੁ ਕਰਮ ਕਰੀਜੈ ॥

وہ نیولی عمل اور چھ ہٹھ یوگ مشق بھی کرتا رہتا ہے؛ لیکن

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਬਿਰਥਾ ਸਾਸੁ ਲੀਜੈ ॥੩॥

رام نام کے بغیر وہ فضول ہی سانس لیتا ہے۔ 3۔

ਅੰਤਰਿ ਪੰਚ ਅਗਨਿ ਕਿਉ ਧੀਰਜੁ ਧੀਜੈ ॥

جب دل میں شہوت، غصہ وغیرہ پانچ برائیوں کی آگ جلتی رہتی ہے، تو کیسے صبر ہو سکتا ہے؟

ਅੰਤਰਿ ਚੋਰੁ ਕਿਉ ਸਾਦੁ ਲਹੀਜੈ ॥

باطن میں نفسانی لذتوں کا بسیرا ہے، تو پھر زندگی کا ذائقہ کیسے مل سکتا ہے؟

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਇ ਕਾਇਆ ਗੜੁ ਲੀਜੈ ॥੪॥

گرومکھ بننے سے جسم نما قلعے پر فتح حاصل ہو سکتی ہے۔ 4۔

ਅੰਤਰਿ ਮੈਲੁ ਤੀਰਥ ਭਰਮੀਜੈ ॥

دل میں میل ہونے کی وجہ سے مقام زیارت پر بھٹکنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

ਮਨੁ ਨਹੀ ਸੂਚਾ ਕਿਆ ਸੋਚ ਕਰੀਜੈ ॥

اگر دل ہی پاک نہیں ہے، تو ٹائلٹ کرنے کا کیا مطلب ہے؟

ਕਿਰਤੁ ਪਇਆ ਦੋਸੁ ਕਾ ਕਉ ਦੀਜੈ ॥੫॥

جب تقدیر کا نوشتہ ہی ایسا ہے، تو پھر کسے قصوروار ٹھہرایا جائے؟ 5۔

ਅੰਨੁ ਨ ਖਾਹਿ ਦੇਹੀ ਦੁਖੁ ਦੀਜੈ ॥

جو کھانا نہیں کھاتا، بھوکا رہتا ہے۔ وہ اپنے جسم کو تکلیف ہی دیتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਗਿਆਨ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਨਹੀ ਥੀਜੈ ॥

گرو کے علم کے بغیر انسان مطمئن نہیں ہوتا اور

ਮਨਮੁਖਿ ਜਨਮੈ ਜਨਮਿ ਮਰੀਜੈ ॥੬॥

نفس پرست انسان آواگون کے چکر میں پڑ کر پیدا ہوتا اور فوت ہوتا رہتا ہے۔ 6۔

ਸਤਿਗੁਰ ਪੂਛਿ ਸੰਗਤਿ ਜਨ ਕੀਜੈ ॥

صادق گرو سے پوچھ کر پرستاروں کی صحبت اختیار کرنی چاہیے۔

ਮਨੁ ਹਰਿ ਰਾਚੈ ਨਹੀ ਜਨਮਿ ਮਰੀਜੈ ॥

اگر دل رب میں مگن رہے، تو وہپیدائش و موت سے آزاد ہوجاتا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਕਿਆ ਕਰਮੁ ਕੀਜੈ ॥੭॥

رام نام کا ذکر کئے بغیر دیگر مذہبی سرگرمیوں کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ 7۔

ਊਂਦਰ ਦੂੰਦਰ ਪਾਸਿ ਧਰੀਜੈ ॥

چوہے کی طرح شور مچا رہے دل کے خیالات کو ایک طرف کردو۔

ਧੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਰਾਮੁ ਰਵੀਜੈ ॥

رام نام کا ذکر ہی سچی خدمت ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਕੀਜੈ ॥੮॥੫॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! ایسا کرم کر کہ مجھے نام کا تحفہ مل جائے۔ 8۔ 5۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

رامکلی محلہ 1

ਅੰਤਰਿ ਉਤਭੁਜੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

واہے گرو کے علاوہ دوسرا کوئی بھی نباتات اور حیوانات وغیرہپیدا کرنے والا نہیں

ਜੋ ਕਹੀਐ ਸੋ ਪ੍ਰਭ ਤੇ ਹੋਈ ॥

جس شئی کا بھی ذکر کیا جائے، رب ہی اس خالق ہے۔

ਜੁਗਹ ਜੁਗੰਤਰਿ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚੁ ਸੋਈ ॥

ہر زمانے میں ایک ہی حقیقی رب ہے،

ਉਤਪਤਿ ਪਰਲਉ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥੧॥

کائنات کو بنانے والا اور فنا کرنے والا اس کے سوا کوئی نہیں ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਮੇਰਾ ਠਾਕੁਰੁ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰੁ ॥

میرا آقا ایسا گہرا اور سنجیدہ ہے،

ਜਿਨਿ ਜਪਿਆ ਤਿਨ ਹੀ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਨ ਲਗੈ ਜਮ ਤੀਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس نے بھی اس کا ذکر کیا ہے، اسے ہی خوشی حاصل ہوئی ہے۔ ہری کر ذکر سے ملک الموت کا تیر نہیں لگتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਹੀਰਾ ਨਿਰਮੋਲੁ ॥

رب کا نام انمول جوہر اور ہیرا ہے،

ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਅਮਰੁ ਅਤੋਲੁ ॥

وہ حقیقی مالک لافانی اور بے نظیر ہے۔

ਜਿਹਵਾ ਸੁਚੀ ਸਾਚਾ ਬੋਲੁ ॥

اس کی زبان پاک اور باتیں سچی ہیں۔

ਘਰਿ ਦਰਿ ਸਾਚਾ ਨਾਹੀ ਰੋਲੁ ॥੨॥

اس کا گھر در ہمیشہ حق ہے اور کوئی افراتفری نہیں ہے۔ 2۔

ਇਕਿ ਬਨ ਮਹਿ ਬੈਸਹਿ ਭੂਗਰਿ ਅਸਥਾਨੁ ॥

کوئی جنگلوں میں جا کر بیٹھتا ہے، تو کوئی پہاڑوں کے غاروں وغیرہ میں بیٹھتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਬਿਸਾਰਿ ਪਚਹਿ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

ایسے لوگ نام بھول کر غرور میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਕਿਆ ਗਿਆਨ ਧਿਆਨੁ ॥

نام رب کے بغیر علم و مراقبہ کی کوئی اہمیت نہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਵਹਿ ਦਰਗਹਿ ਮਾਨੁ ॥੩॥

گرو مکھ ہی دربار حق میں شان کا حصہ بنتا ہے۔ 3۔

ਹਠੁ ਅਹੰਕਾਰੁ ਕਰੈ ਨਹੀ ਪਾਵੈ ॥

جو شخص ضد اور کبر کرتا ہے، وہ حق تک رسائی حاصل نہیں کرسکتا۔

ਪਾਠ ਪੜੈ ਲੇ ਲੋਕ ਸੁਣਾਵੈ ॥

کوئی مذہبی کتابوں کا سبق پڑھ کر لوگوں کو سناتا ہے اور

ਤੀਰਥਿ ਭਰਮਸਿ ਬਿਆਧਿ ਨ ਜਾਵੈ ॥

مقام زیارت کے سفر سے بھی مرض ٹھیک نہیں ہوتا۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਕੈਸੇ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ॥੪॥

نام رب کے بغیر کیسے خوشی حاصل ہو سکتی ہے؟ 4۔

ਜਤਨ ਕਰੈ ਬਿੰਦੁ ਕਿਵੈ ਨ ਰਹਾਈ ॥

خواہ انسان کتنی ہی کوشش کرے؛ لیکن وہ اپنے منی کو قابو میں نہیں کر سکتا۔

ਮਨੂਆ ਡੋਲੈ ਨਰਕੇ ਪਾਈ ॥

اس کا دل ڈگمگاتا رہتا ہے اور وہ جہنم میں ہی جاتا ہے۔

ਜਮ ਪੁਰਿ ਬਾਧੋ ਲਹੈ ਸਜਾਈ ॥

وہ یمپوری میں قید رہ کر سزا بھوگتا ہے اور

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਜੀਉ ਜਲਿ ਬਲਿ ਜਾਈ ॥੫॥

دل نام کے بغیر جلتا ہی رہتا ہے۔ 5۔

ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਕੇਤੇ ਮੁਨਿ ਦੇਵਾ ॥

کتنے ہی متلاشی، بابا اور دیوتا

ਹਠਿ ਨਿਗ੍ਰਹਿ ਨ ਤ੍ਰਿਪਤਾਵਹਿ ਭੇਵਾ ॥

ضد پر قابو پا کر دل کی پیاس کو نہیں بجھا سکتے۔

ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿ ਗਹਹਿ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ॥

جو کلام پر غور و خوض کرتے ہیں، گرو کی خدمت میں مصروف رہتے ہیں۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਨਿਰਮਲ ਅਭਿਮਾਨ ਅਭੇਵਾ ॥੬॥

ان کا دل و جسم پاکیزہ ہوجاتا ہے اور غرور مٹ جاتا ہے۔ 6۔

ਕਰਮਿ ਮਿਲੈ ਪਾਵੈ ਸਚੁ ਨਾਉ ॥

جسے رب کے کرم سے گرو مل جاتا ہے، اسے سچا نام حاصل ہوجاتا ہے۔

ਤੁਮ ਸਰਣਾਗਤਿ ਰਹਉ ਸੁਭਾਉ ॥

اے رب ! میں بڑی عقیدت سے تیری پناہ میں رہتا ہوں اور

ਤੁਮ ਤੇ ਉਪਜਿਓ ਭਗਤੀ ਭਾਉ ॥

تجھ ہی سے احساس عقیدت پیدا ہوتی ہے۔

ਜਪੁ ਜਾਪਉ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥੭॥

گرو سے ہری نام کے منتر کی تعلیم حاصل کرکے اسی میں مصروف رہتا ہوں۔ 7۔

ਹਉਮੈ ਗਰਬੁ ਜਾਇ ਮਨ ਭੀਨੈ ॥

دل کے نام رس میں مگن ہونے سے کبر و غرور کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

ਝੂਠਿ ਨ ਪਾਵਸਿ ਪਾਖੰਡਿ ਕੀਨੈ ॥

منافقت اور جھوٹ بولنے سے سچائی کا حصول نہیں ہوتا۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸਬਦ ਨਹੀ ਘਰੁ ਬਾਰੁ ॥

لفظ گرو کے بغیر صدق کا گھر حاصل نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥੮॥੬॥

اے نانک ! گرومکھ بن کر اعلیٰ ہستی کی ذات پر غور و خوض کرو۔ 8۔ 6۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

رامکلی محلہ 1

ਜਿਉ ਆਇਆ ਤਿਉ ਜਾਵਹਿ ਬਉਰੇ ਜਿਉ ਜਨਮੇ ਤਿਉ ਮਰਣੁ ਭਇਆ ॥

اے نیک لوگو ! جیسے تو آیا ہے، اسی طرح یہاں سے جانا ہے، جس طرح تو پیدا ہوا ہے، اسی طرح تجھے موت آنی ہے۔

ਜਿਉ ਰਸ ਭੋਗ ਕੀਏ ਤੇਤਾ ਦੁਖੁ ਲਾਗੈ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ਭਵਜਲਿ ਪਇਆ ॥੧॥

تو نے جتنا لذتوں کا لطف اٹھایا ہے، اتنی ہی تکلیف اٹھائے گا۔ تو نام بھول کر دنیوی سمندر میں مبتلا ہوگیا ہے۔ 1۔

ਤਨੁ ਧਨੁ ਦੇਖਤ ਗਰਬਿ ਗਇਆ ॥

تو اپنا جسم اور مال دیکھ کر تکبر میں مبتلا ہوگیا ہے۔

ਕਨਿਕ ਕਾਮਨੀ ਸਿਉ ਹੇਤੁ ਵਧਾਇਹਿ ਕੀ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਹਿ ਭਰਮਿ ਗਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو سونا چاندی اور خوبصورت عورتوں کی محبت کا رسیہ ہوکر نام بھول گیا ہے اور شبہات میں بتلا ہوگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਤੁ ਸਤੁ ਸੰਜਮੁ ਸੀਲੁ ਨ ਰਾਖਿਆ ਪ੍ਰੇਤ ਪਿੰਜਰ ਮਹਿ ਕਾਸਟੁ ਭਇਆ ॥

تم نے پاکیزگی، عمدہ اخلاق، تحمل اور شائستگی کو اختیار نہیں کیا اور پریت جیسا جسم پنجرے میں پڑا سوکھ کر لکڑی ہوگیا۔

ਪੁੰਨੁ ਦਾਨੁ ਇਸਨਾਨੁ ਨ ਸੰਜਮੁ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਬਿਨੁ ਬਾਦਿ ਜਇਆ ॥੨॥

نہ کوئی صدقہ و خیرات کیا، نہ مقام زیارت کا غسل کیا، نہ ضبط نفس کیا، سادھو عظیم ہستیوں کی صحبت کے بغیر زندگی یوں ہی گزر گئی۔ 2۔

ਲਾਲਚਿ ਲਾਗੈ ਨਾਮੁ ਬਿਸਾਰਿਓ ਆਵਤ ਜਾਵਤ ਜਨਮੁ ਗਇਆ ॥

تو نے لالچ میں پھنس کر نام کو بھلادیا، جس کی وجہ سے پیدائش و موت کے چکر میں بتلا ہوگیا ہے۔

ਜਾ ਜਮੁ ਧਾਇ ਕੇਸ ਗਹਿ ਮਾਰੈ ਸੁਰਤਿ ਨਹੀ ਮੁਖਿ ਕਾਲ ਗਇਆ ॥੩॥

جب ملک الموت بال پکڑ کرمارتا ہے، تو انسان کو کوئی خیال نہیں رہتا اور وہ موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔ 3۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਨਿੰਦਾ ਤਾਤਿ ਪਰਾਈ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਨ ਸਰਬ ਦਇਆ ॥

تو صبح و شام دوسروں کی برائی، چغلی اور حسد میں ہی مصروف رہتا ہے، جس کے سبب تیرے دل میں نہ ہی نام رہتا ہے اور نہ ہی ہر ایک کے لیے ہمدردی ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸਬਦ ਨ ਗਤਿ ਪਤਿ ਪਾਵਹਿ ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਨਰਕਿ ਗਇਆ ॥੪॥

گرو کے کلام کے بغیر تیری ترقی نہیں ہوگی اور نہ ہی عزت حاصل ہوگی۔ رام نام کے بغیر تو جہنم میں ہی جائے گا۔ 4۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਵੇਸ ਕਰਹਿ ਨਟੂਆ ਜਿਉ ਮੋਹ ਪਾਪ ਮਹਿ ਗਲਤੁ ਗਇਆ ॥

تو ایک لمحے میں ہی نٹ کی طرح لباس تبدیل کرلیتا ہے اور ہوس و گناہ میں مگن رہتا ہے۔

ਇਤ ਉਤ ਮਾਇਆ ਦੇਖਿ ਪਸਾਰੀ ਮੋਹ ਮਾਇਆ ਕੈ ਮਗਨੁ ਭਇਆ ॥੫॥

تو ادھر ادھر مایا کا پھیلاؤ دیکھ کر حرص و ہوس میں ہی مگن ہوگیا ہے۔ 5۔

ਕਰਹਿ ਬਿਕਾਰ ਵਿਥਾਰ ਘਨੇਰੇ ਸੁਰਤਿ ਸਬਦ ਬਿਨੁ ਭਰਮਿ ਪਇਆ ॥

تم بڑا گناہ اور فساد پھیلاتا ہے اور کلام کے علم کے بغیر الجھن میں بتلا ہے۔

ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਮਹਾ ਦੁਖੁ ਲਾਗਾ ਗੁਰਮਤਿ ਲੇਵਹੁ ਰੋਗੁ ਗਇਆ ॥੬॥

تو غرور کی بڑی بیماری میں بتلا ہے۔ گرو کی تعلیمات کو قبول کر، تیرا مرض دور ہوجائے گا۔ 6۔

ਸੁਖ ਸੰਪਤਿ ਕਉ ਆਵਤ ਦੇਖੈ ਸਾਕਤ ਮਨਿ ਅਭਿਮਾਨੁ ਭਇਆ ॥

جب مادہ پرست انسان گھر میں دولت و خوشی کو آتا دیکھتا ہے، تو اس کا دماغ غرور کا شکار ہوجاتا ہے۔

ਜਿਸ ਕਾ ਇਹੁ ਤਨੁ ਧਨੁ ਸੋ ਫਿਰਿ ਲੇਵੈ ਅੰਤਰਿ ਸਹਸਾ ਦੂਖੁ ਪਇਆ ॥੭॥

جس رب نے یہ جسم اور مال دیا ہے، جب وہ واپس لے لیتا ہے، تو اس کے ذہن میں فکر اور غم لاحق ہوجاتا ہے۔ 7۔

ਅੰਤਿ ਕਾਲਿ ਕਿਛੁ ਸਾਥਿ ਨ ਚਾਲੈ ਜੋ ਦੀਸੈ ਸਭੁ ਤਿਸਹਿ ਮਇਆ ॥

آخری وقت میں کچھ بھی ساتھ نہیں جاتا، جو کچھ نظر آتا ہے، سب اس کی مایا ہے۔

ਆਦਿ ਪੁਰਖੁ ਅਪਰੰਪਰੁ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਲੈ ਪਾਰਿ ਪਇਆ ॥੮॥

ابد الآباد رب لامحدود ہے، دل میں ہری نام بسانے سے دنیوی سمندر سے پار ہوا جا سکتا ہے۔ 8۔

ਮੂਏ ਕਉ ਰੋਵਹਿ ਕਿਸਹਿ ਸੁਣਾਵਹਿ ਭੈ ਸਾਗਰ ਅਸਰਾਲਿ ਪਇਆ ॥

اے لوگو! اپنے فوت شدہ رشتہ دار پر رو رو کر کسے سنا رہا ہے؟ تو خود ہی دنیوی سمندر میں گر رہا ہے۔

ਦੇਖਿ ਕੁਟੰਬੁ ਮਾਇਆ ਗ੍ਰਿਹ ਮੰਦਰੁ ਸਾਕਤੁ ਜੰਜਾਲਿ ਪਰਾਲਿ ਪਇਆ ॥੯॥

مادہ پرست انسان اپنے خاندان، مایا اور خوب صورت گھر و محلات دیکھ کر بے مطلب جال میں پھنسا ہوا ہے۔ 9۔

ਜਾ ਆਏ ਤਾ ਤਿਨਹਿ ਪਠਾਏ ਚਾਲੇ ਤਿਨੈ ਬੁਲਾਇ ਲਇਆ ॥

جب انسان کائنات میں آیا ہے، تو رب نے ہی بھیجا تھا۔ اب اسی کے حکم سے دنیا سے رخصت ہو رہا ہے۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰਣਾ ਸੋ ਕਰਿ ਰਹਿਆ ਬਖਸਣਹਾਰੈ ਬਖਸਿ ਲਇਆ ॥੧੦॥

جو اسے کرنا ہے، وہ انجام دے رہا ہے۔ اس معافی دینے والے نے خود ہی معافی دے دی ہے۔ 10۔

ਜਿਨਿ ਏਹੁ ਚਾਖਿਆ ਰਾਮ ਰਸਾਇਣੁ ਤਿਨ ਕੀ ਸੰਗਤਿ ਖੋਜੁ ਭਇਆ ॥

جنہوں نے یہ رام رس چکھا ہے، اس کی صحبت میں سچائی کی تلاش کر کے اسے حاصل کر لیا ہے۔

ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਬੁਧਿ ਗਿਆਨੁ ਗੁਰੂ ਤੇ ਪਾਇਆ ਮੁਕਤਿ ਪਦਾਰਥੁ ਸਰਣਿ ਪਇਆ ॥੧੧॥

ردھیاں، سدھیاں، ذہانت اور علم گرو سے ہی حاصل ہوتا ہے اور اس کی پناہ میں آنے سے ہی نجات ملتی ہے۔ 11۔

ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਮ ਕਰਿ ਜਾਣਾ ਹਰਖ ਸੋਗ ਤੇ ਬਿਰਕਤੁ ਭਇਆ ॥

گرومکھ نے ہی خوشی و غم کو یکساں سمجھا ہے اور وہ خوشی و غم سے آزاد ہو گیا ہے۔

ਆਪੁ ਮਾਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਪਾਏ ਨਾਨਕ ਸਹਜਿ ਸਮਾਇ ਲਇਆ ॥੧੨॥੭॥

اے نانک! گرومکھ نے اپنی عزت نفس بھلا کر رب کو پا لیا ہے اور یہ بآسانی ہی سچائی میں مگن ہو گیا ہے۔ 12۔ 7۔

ਰਾਮਕਲੀ ਦਖਣੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

رام کلی دکھنی محلہ 1۔

ਜਤੁ ਸਤੁ ਸੰਜਮੁ ਸਾਚੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਸਾਚ ਸਬਦਿ ਰਸਿ ਲੀਣਾ ॥੧॥

گرو نے پاکیزگی، حسن اخلاق، تحمل اور سچائی کو ہی مضبوطی سے تھاما ہے، جس کے سبب سچے کلام کے رس میں مگن رہتا ہوں۔ 1۔

ਮੇਰਾ ਗੁਰੁ ਦਇਆਲੁ ਸਦਾ ਰੰਗਿ ਲੀਣਾ ॥

میرا گرو مہربان ہے اور ہمیشہ سچائی کے رنگ میں رنگین رہتا ہے۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਰਹੈ ਏਕ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਸਾਚੇ ਦੇਖਿ ਪਤੀਣਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دن رات اس کا دھیان رب ہی پر مرکوز رہتا ہے اور وہ دیدار صدق سے مطمئن رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਹੈ ਗਗਨ ਪੁਰਿ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਸਮੈਸਰਿ ਅਨਹਤ ਸਬਦਿ ਰੰਗੀਣਾ ॥੨॥

وہ دسویں در میں رہتا ہے، تمام لوگوں کو ایک ہی نظر سے دیکھتا ہے اور قلبی آواز کے دھن میں مگن رہتا ہے۔ 2۔

ਸਤੁ ਬੰਧਿ ਕੁਪੀਨ ਭਰਿਪੁਰਿ ਲੀਣਾ ਜਿਹਵਾ ਰੰਗਿ ਰਸੀਣਾ ॥੩॥

وہ سچائی کی لنگوٹ باندھ کر میں لین رہتا ہے اور اس کی زبان ہری رس میں مگن رہتی ہے۔ 3۔

ਮਿਲੈ ਗੁਰ ਸਾਚੇ ਜਿਨਿ ਰਚੁ ਰਾਚੇ ਕਿਰਤੁ ਵੀਚਾਰਿ ਪਤੀਣਾ ॥੪॥

جنہیں گرو مل جاتا ہے، وہ سچائی پر ہی یقین رکھتا ہے اور نیک اعمال میں ہی مطمئن رہتا ہے۔ 4۔

ਏਕ ਮਹਿ ਸਰਬ ਸਰਬ ਮਹਿ ਏਕਾ ਏਹ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੇਖਿ ਦਿਖਾਈ ॥੫॥

صادق گرو نے اس حقیقت کا انکشاف کردیا ہے کہ ایک ہی رب میں سب کا ٹھکانہ ہے اور ایک ہی سب میں سمایا ہوا ہے۔ 5۔

ਜਿਨਿ ਕੀਏ ਖੰਡ ਮੰਡਲ ਬ੍ਰਹਮੰਡਾ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਲਖਨੁ ਨ ਜਾਈ ॥੬॥

جس نے کائنات اور جہان کی تخلیق کی ہے، اس رب کا دیدار نا ممکن ہے۔ 6۔

ਦੀਪਕ ਤੇ ਦੀਪਕੁ ਪਰਗਾਸਿਆ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਜੋਤਿ ਦਿਖਾਈ ॥੭॥

گرو نے نور کی روشنی سے علم کا چراغ روشن کردیا ہے اور تینوں جہانوں میں رب کا پھیلا ہوا نور دکھادیا ہے۔ 7۔

ਸਚੈ ਤਖਤਿ ਸਚ ਮਹਲੀ ਬੈਠੇ ਨਿਰਭਉ ਤਾੜੀ ਲਾਈ ॥੮॥

اس واہے گرو کا تخت اور محل بر حق ہے، جہاں وہ بے خوف ہوکر مراقبے میں مگن ہیں۔ 8۔

ਮੋਹਿ ਗਇਆ ਬੈਰਾਗੀ ਜੋਗੀ ਘਟਿ ਘਟਿ ਕਿੰਗੁਰੀ ਵਾਈ ॥੯॥

اس تارک الدنیا زاہد نے پوری کائنات کو مسحور کردیا ہے اور ذرے ذرے میں قلبی آواز کی دھن سنادی ہے۔ 9۔

ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਪ੍ਰਭੂ ਕੀ ਛੂਟੇ ਸਤਿਗੁਰ ਸਚੁ ਸਖਾਈ ॥੧੦॥੮॥

اے نانک ! واہے گرو کی پناہ میں آنے سے ہی نجات ملتی ہے؛ کیوں کہ اس وقت حقیقی صادق گرو مددگار بن جاتا ہے۔ 10۔ 8۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

رام کلی محلہ 1۔

ਅਉਹਠਿ ਹਸਤ ਮੜੀ ਘਰੁ ਛਾਇਆ ਧਰਣਿ ਗਗਨ ਕਲ ਧਾਰੀ ॥੧॥

جس نے زمین و آسمان میں اپنی سچائی کو باور کروایا ہے، قلب میں موجود رب نے جسم انسانی کو اپنا گھر بنالیا ہے۔ 1۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕੇਤੀ ਸਬਦਿ ਉਧਾਰੀ ਸੰਤਹੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے سنتوں ! گرو نے کلام کے ذریعے بہت سے لوگوں کو نجات عطا کی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਮਤਾ ਮਾਰਿ ਹਉਮੈ ਸੋਖੇ ਤ੍ਰਿਭਵਣਿ ਜੋਤਿ ਤੁਮਾਰੀ ॥੨॥

اے مالک اعلیٰ ! جو شخص اپنی ممتا کو قربان اور عزت نفس کو بھلادیتا ہے، اسے تینوں جہانوں میں تیرا ہی نور روشن نظر آتا ہے۔ 2۔

ਮਨਸਾ ਮਾਰਿ ਮਨੈ ਮਹਿ ਰਾਖੇ ਸਤਿਗੁਰ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੀ ॥੩॥

ایسا شخص صادق گرو کے کلام کا دھیان کرکے اپنی خواہشات کو قربان کر دل میں سچائی کو اختیار کرتا ہے۔ 3۔

ਸਿੰਙੀ ਸੁਰਤਿ ਅਨਾਹਦਿ ਵਾਜੈ ਘਟਿ ਘਟਿ ਜੋਤਿ ਤੁਮਾਰੀ ॥੪॥

اس کے دل میں قلبی آواز نما سنگھی بجتی رہتی ہے، جسے شعور کے ذریعے سنتا رہتا ہے اور ہر ذرے میں تیرا ہی نور نظر آتا ہے۔ 4۔

ਪਰਪੰਚ ਬੇਣੁ ਤਹੀ ਮਨੁ ਰਾਖਿਆ ਬ੍ਰਹਮ ਅਗਨਿ ਪਰਜਾਰੀ ॥੫॥

جہاں پوری کائنات میں قلبی آواز نما دھن بج رہی ہے، اس نے وہیں اپنا دل لگایا ہوا ہے اور اپنے باطن میں برہما آگ بھڑکا لی ہے۔ 5۔

ਪੰਚ ਤਤੁ ਮਿਲਿ ਅਹਿਨਿਸਿ ਦੀਪਕੁ ਨਿਰਮਲ ਜੋਤਿ ਅਪਾਰੀ ॥੬॥

زمین، آسمان، ہوا، پانی، آگ، ان پانچ عناصر سے مل کر بنے ہوئے جسم انسانی میں دن رات لامتناہی رب کے خالص نور کا چراغ روشن رہتا ہے۔ 6۔

ਰਵਿ ਸਸਿ ਲਉਕੇ ਇਹੁ ਤਨੁ ਕਿੰਗੁਰੀ ਵਾਜੈ ਸਬਦੁ ਨਿਰਾਰੀ ॥੭॥

چاند، سورج جسم نما ساز کے تونگھے ہیں اور نرالی قلبی آواز نما ساز بجتا رہتا ہے۔ 7۔

ਸਿਵ ਨਗਰੀ ਮਹਿ ਆਸਣੁ ਅਉਧੂ ਅਲਖੁ ਅਗੰਮੁ ਅਪਾਰੀ ॥੮॥

اے زاہد! اس ناقابل رسائی، پوشیدہ اور بے پناہ رب کا دسویں در میں نشست گاہ ہے۔ 8۔

ਕਾਇਆ ਨਗਰੀ ਇਹੁ ਮਨੁ ਰਾਜਾ ਪੰਚ ਵਸਹਿ ਵੀਚਾਰੀ ॥੯॥

یہ دل جسم نما شہر کا بادشاہ ہے اور اس میں غور و خوض کرنے والی پانچوں حواس کا بسیرا ہے۔ 6۔

ਸਬਦਿ ਰਵੈ ਆਸਣਿ ਘਰਿ ਰਾਜਾ ਅਦਲੁ ਕਰੇ ਗੁਣਕਾਰੀ ॥੧੦॥

من نما بادشاہ دل کے گھر میں تخت نشین ہو کر کلام میں مگن رہتا ہے اور نیک بن کر مکمل انصاف کرتا ہے۔ 10۔

ਕਾਲੁ ਬਿਕਾਲੁ ਕਹੇ ਕਹਿ ਬਪੁਰੇ ਜੀਵਤ ਮੁਆ ਮਨੁ ਮਾਰੀ ॥੧੧॥

جو دل کو مار کر زندگی سے آزاد ہو جاتا ہے، موت بھی اس حقیر انسان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ 11۔

ब्रहमा बिसनु महेस इक मूरति आपे करता कारी ॥१२॥

برہما، وشنو اور مہیش ایک ہی رب کی شکلیں ہیں اور وہ خود ہی سب کچھ کرنے والا ہے۔ 12۔

काइआ सोधि तरै भव सागरु आतम ततु वीचारी ॥१३॥

جو نفس کے جوہر کا دھیان کرتا ہے، وہ اپنے جسم کو پاک کرکے دنیوی سمندر سے تیر جاتا ہے۔ 1۔

गुर सेवा ते सदा सुखु पाइआ अंतरि सबदु रविआ गुणकारी ॥१४॥

گرو کی خدمت کرنے سے ہمیشہ خوشی ہی حاصل ہوتی ہے اور باطن میں مؤثر کلام سمایا رہتا ہے۔ 14۔

आपे मेलि लए गुणदाता हउमै त्रिसना मारी ॥१५॥

جس نے اپنا غرور اور اپنی پیاس مٹادی ہے، خود ہی خوبیاں عطا کرنے والے رب نے اسے اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔ 25

त्रै गुण मेटे चउथै वरतै ऐहा भगति निरारी ॥१६॥

جو مایا کی تین خوبیوں کو مٹاکر مراقبہ کی اعلیٰ حالت میں رہتا ہے، یہ انوکھی عقیدت ہے۔ 16۔

गुरमुखि जोग सबदि आतमु चीनै हिरदै एकु मुरारी ॥१७॥

گرومکھ کا مراقبہ یہی ہے کہ وہ کلام کے ذریعے روح کا ادراک کرلے اور دل میں رب کا ذکر کرتا رہے۔ 17۔

मनूआ असथिरु सबदे राता ऐहा करणी सारी ॥१८॥

اچھا طریقہ یہی ہے کہ دل مستحکم ہوجائے اور کلام میں مگن رہے۔ 18۔

ਬੇਦੁ ਬਾਦੁ ਨ ਪਾਖੰਡੁ ਅਉਧੂ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦਿ ਬੀਚਾਰੀ ॥੧੯॥

اے زاہد! ویدوں کے بحث و مباحثہ اور منافقت میں نہیں پڑنا چاہیے؛ بلکہ گرومکھ بن کر کلام پر غور و خوض کرنا چاہیے۔ 16۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜੋਗੁ ਕਮਾਵੈ ਅਉਧੂ ਜਤੁ ਸਤੁ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੀ ॥੨੦॥

اے زاہد! جو گرومکھ بن کر زہد و مراقبہ کرتا ہے، وہی نیک، صالح ہے اور کلام پر غور و فکر کرتا ہے۔ 20۔

ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਮਨੁ ਮਾਰੇ ਅਉਧੂ ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ਵੀਚਾਰੀ ॥੨੧॥

اے زاہد! جس نے کلام کے ذریعے اپنے غرور کا خاتمہ کرکے دل کو قابو میں کرلیا ہے، اسی نے زہد و مراقبہ کو پہچانا ہے۔ 21۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਭਵਜਲੁ ਹੈ ਅਵਧੂ ਸਬਦਿ ਤਰੈ ਕੁਲ ਤਾਰੀ ॥੨੨॥

اے زاہد! حرص و ہوس کے سمندر سے گرو کے کلام کے ذریعے ہی عبور ممکن ہے اور اپنے تمام اہل و عیال کو بھی پار کیا جاسکتا ہے۔ 22۔

ਸਬਦਿ ਸੂਰ ਜੁਗ ਚਾਰੇ ਅਉਧੂ ਬਾਣੀ ਭਗਤਿ ਵੀਚਾਰੀ ॥੨੩॥

اے زاہد! چاروں دور میں وہی شخص بہادر مانا جاتا ہے، جس نے کلام پر غور و خوض کیا اور کلام کے ذریعے رب کی بندگی کی ہے۔ 23۔

ਏਹੁ ਮਨੁ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿਆ ਅਉਧੂ ਨਿਕਸੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੀ ॥੨੪॥

اے زاہد! یہ دل حرص و ہوس میں مبتلا ہے، جو کلام پر غور و خوض کے ذریعے ہی اس سے نکل سکتا ہے۔ 24۔

ਆਪੇ ਬਖਸੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਤੁਮਾਰੀ ॥੨੫॥੯॥

نانک کہتے ہیں کہ اے رب ! جو تیری پناہ میں آتا ہے، تو اسے معافی دے کر اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 25۔

۔6

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੩ ਅਸਟਪਦੀਆ

رام کلی محلہ 3 اشٹپدیہ

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਰਮੈ ਦੀਆ ਮੁੰਦ੍ਰਾ ਕੰਨੀ ਪਾਇ ਜੋਗੀ ਖਿੰਥਾ ਕਰਿ ਤੂ ਦਇਆ ॥

اے زاہد ! محنت اور شائستگی کی باتیں اپنے کانوں میں رکھ اور فضل کو اپنی کفنی بنا۔

ਆਵਣੁ ਜਾਣੁ ਬਿਭੂਤਿ ਲਾਇ ਜੋਗੀ ਤਾ ਤੀਨਿ ਭਵਣ ਜਿਣਿ ਲਇਆ ॥੧॥

اگر تو پیدائش و موت کی خوف نما علامت اپنے جسم پر لگائے، تو سمجھ لینا کہ تینوں جہانوں پر فتح پا لیا

ہے۔ 1۔

ਐਸੀ ਕਿੰਗੁਰੀ ਵਜਾਇ ਜੋਗੀ ॥

اے زاہد ! ایسی ساز بجانا،

ਜਿਤੁ ਕਿੰਗੁਰੀ ਅਨਹਦੁ ਵਾਜੈ ਹਰਿ ਸਿਉ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس ساز سے تیرے دل میں قلبی کلام گونجتا رہے اور تیرا دھیان واہے گرو پر مرکوز رہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਪਤੁ ਕਰਿ ਝੋਲੀ ਜੋਗੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਭੁਗਤਿ ਪਾਈ ॥

اے زاہد ! صدق و طمانیت کو اپنا برتن اور تھیلا بنا اور اس میں نام امرت نما کھانا ڈال۔

ਧਿਆਨ ਕਾ ਕਰਿ ਡੰਡਾ ਜੋਗੀ ਸਿੰਙੀ ਸੁਰਤਿ ਵਜਾਈ ॥੨॥

تو دھیان کو اپنی لاٹھی بنا اور اپنی سورتی کو بجانے والی سنگھی بنا۔ 2۔

ਮਨੁ ਦ੍ਰਿੜੁ ਕਰਿ ਆਸਣਿ ਬੈਸੁ ਜੋਗੀ ਤਾ ਤੇਰੀ ਕਲਪਣਾ ਜਾਈ ॥

اے زاہد ! اپنے قلب کو مستحکم کر کے مکمل یکسو ہو کر بیٹھ، تو تیرا تخیل مٹ جائے گا۔

ਕਾਇਆ ਨਗਰੀ ਮਹਿ ਮੰਗਣਿ ਚੜਹਿ ਜੋਗੀ ਤਾ ਨਾਮੁ ਪਲੈ ਪਾਈ ॥੩॥

اگر تو جسم نما شہر میں بھیک مانگنے جائے گا، تو تجھے نام کا تحفہ حاصل ہوگا۔ 3۔

ਇਤੁ ਕਿੰਗੁਰੀ ਧਿਆਨੁ ਨ ਲਾਗੈ ਜੋਗੀ ਨਾ ਸਚੁ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥

اے زاہد ! اگر اس ساز کے ذریعے دھیان نہیں لگتا ہے، تو تجھے صدق کا حصول نہیں ہوگا۔

ਇਤੁ ਕਿੰਗੁਰੀ ਸਾਂਤਿ ਨ ਆਵੈ ਜੋਗੀ ਅਭਿਮਾਨੁ ਨ ਵਿਚਹੁ ਜਾਇ ॥੪॥

اگر اس ساز کے ذریعے سکون حاصل نہیں ہوتا، تو تیرے دل کا غرور دور نہیں ہوگا۔ 4۔

ਭਉ ਭਾਉ ਦੁਇ ਪਤ ਲਾਇ ਜੋਗੀ ਇਹੁ ਸਰੀਰੁ ਕਰਿ ਡੰਡੀ ॥

اے زاہد ! تو اپنے ساز کو واہے گرو کی خوف و محبت کے دو تمبے لگا اور جسم کو اس کی چھڑی بنا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵਹਿ ਤਾ ਤੰਤੀ ਵਾਜੈ ਇਨ ਬਿਧਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਖੰਡੀ ॥੫॥

اگر تو گرومکھ بن جائے، تو تیرے محبت کی تانتی تیرے قلب میں بجتی رہے گی اور اس طریقے سے تیری پیاس مٹ جائے گی۔ 5۔

ਹੁਕਮੁ ਬੁਝੈ ਸੋ ਜੋਗੀ ਕਹੀਐ ਏਕਸ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥

وہی سچا زاہد کہلاتا ہے، جو واہے گرو سے دل لگاتا ہے اور اس کے حکم کو بجا لاتا ہے۔

ਸਹਸਾ ਤੂਟੈ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਵੈ ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ਇਵ ਪਾਏ ॥੬॥

اس کا شبہ دور ہوجاتا ہے، قلب پاکیزہ ہوجاتا ہے اور اس طرح زہد کی کنجی حاصل کرلیتا ہے۔

ਨਦਰੀ ਆਵਦਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਬਿਨਸੈ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

جو کچھ نظر آرہا ہے، وہ فانی ہے؛ اس لیے رب ہی سے اپنا دل لگاؤ۔

ਸਤਿਗੁਰ ਨਾਲਿ ਤੇਰੀ ਭਾਵਨੀ ਲਾਗੈ ਤਾ ਇਹ ਸੋਝੀ ਪਾਇ ॥੭॥

تجھے یہ سمجھ اسی وقت حاصل ہوگی، جب تیری صادق گرو سے عقیدت ہوگی۔ 7۔

ਏਹੁ ਜੋਗੁ ਨ ਹੋਵੈ ਜੋਗੀ ਜਿ ਕੁਟੰਬੁ ਛੋਡਿ ਪਰਭਵਣੁ ਕਰਹਿ ॥

اے زاہد! یہ زہد نہیں ہے کہ اپنے اہل و عیال کو چھوڑ کر ملکوں ملکوں بھٹکتا رہے۔

ਗ੍ਰਿਹ ਸਰੀਰ ਮਹਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਅਪਣਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਲਹਹਿ ॥੮॥

واہے گرو کا نام جسم نما گھر میں ہی بس رہا ہے اور تجھے گرو کے فضل سے رب مل سکتا ہے۔ 8۔

ਇਹੁ ਜਗਤੁ ਮਿਟੀ ਕਾ ਪੁਤਲਾ ਜੋਗੀ ਇਸੁ ਮਹਿ ਰੋਗੁ ਵਡਾ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਮਾਇਆ ॥

اے زاہد! یہ کائنات مٹی کا مجسمہ ہے اور اس میں مایا کی پیاس کا بڑا مرض لگا ہوا ہے۔

ਅਨੇਕ ਜਤਨ ਭੇਖ ਕਰੇ ਜੋਗੀ ਰੋਗੁ ਨ ਜਾਇ ਗਵਾਇਆ ॥੯॥

خواہ کوئی خوب جد و جہد اور لباس تبدیل کرے، اس کے باوجود بھی یہ بیماری دور نہیں کی جا سکتی ہے۔

۔3

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਅਉਖਧੁ ਹੈ ਜੋਗੀ ਜਿਸ ਨੋ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

اے زاہد! ہری کا نام دوا ہے، جس کے دل میں نام بسا دیتا ہے، وہ دوا کا استعمال کرکے پیاس کے مرض سے نجات پا جاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੋਈ ਬੂਝੈ ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ਸੋ ਪਾਏ ॥੧੦॥

جو گرو مکھ بن جاتا ہے، وہ اس راز سے واقف ہوجاتا ہے اور وہ زہد کی کنجی حاصل کرلیتا ہے۔ 10۔

ਜੋਗੈ ਕਾ ਮਾਰਗੁ ਬਿਖਮੁ ਹੈ ਜੋਗੀ ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੋ ਪਾਏ ॥

اے زاہد! حقیقی زہد کا راستہ بہت مشکل ہے، اس راہ میں وہی کامیاب ہوتا ہے، جس پر رب کا نظر کرم ہوتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਏਕੋ ਵੇਖੈ ਵਿਚਹੁ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਏ ॥੧੧॥

وہ دل سے شبہ مٹادیتا ہے اور ظاہر و باطن میں ایک ہی رب کا دیدار کرتا ہے۔ 11۔

ਵਿਣੁ ਵਜਾਈ ਕਿੰਗੁਰੀ ਵਾਜੈ ਜੋਗੀ ਸਾ ਕਿੰਗੁਰੀ ਵਜਾਇ ॥

اے زاہد! ایسا ساز بجا، جو بغیر بجائے بجتا رہے۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਮੁਕਤਿ ਹੋਵਹਿ ਜੋਗੀ ਸਾਚੇ ਰਹਹਿ ਸਮਾਇ ॥੧੨॥੧॥੧੦॥

نانک عرض کرتے ہیں کہ اے زاہد! اس طرح تیری نجات ہوجائے گی اور تو سچائی میں ہی مگن ہو جائے گا۔ 12۔ 10۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

رام کلی محلہ 3۔

ਭਗਤਿ ਖਜਾਨਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤਾ ਸਤਿਗੁਰਿ ਬੂਝਿ ਬੁਝਾਈ ॥੧॥

صادق گرو نے یہی حقیقت علم بتایا کہ گرومکھ نے ہی خزینہ عقیدت کا ادراک کیا ہے۔ 1۔

ਸੰਤਹੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਦੇਇ ਵਡਿਆਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے لوگو! گرومکھ ہی کو بڑائی حاصل ہوتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਚਿ ਰਹਹੁ ਸਦਾ ਸਹਜੁ ਸੁਖੁ ਉਪਜੈ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਵਿਚਹੁ ਜਾਈ ॥੨॥

اگر ہمیشہ ہی سچائی میں مگن رہو، تو بآسانی خوشی پیدا ہوجاتی ہے اور باطن سے ہوس و غصے کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਆਪੁ ਛੋਡਿ ਨਾਮ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਮਮਤਾ ਸਬਦਿ ਜਲਾਈ ॥੩॥

غرور کو ترک کرکے جس کا نام میں دل لگ گیا ہے، اس نے کلام کے ذریعے ممتا کو جلادیا ہے۔ 3۔

ਜਿਸ ਤੇ ਉਪਜੈ ਤਿਸ ਤੇ ਬਿਨਸੈ ਅੰਤੇ ਨਾਮੁ ਸਖਾਈ ॥੪॥

جس سے کائنات وجود میں آتی ہے، اسی سے فنا ہوجاتی ہے اور آخر میں نام ہی انسان کا ساتھی بنتا ہے۔ 4۔

ਸਦਾ ਹਜੂਰਿ ਦੂਰਿ ਨਹ ਦੇਖਹੁ ਰਚਨਾ ਜਿਨਿ ਰਚਾਈ ॥੫॥

جس رب نے کائنات کی تخلیق کی ہے، اسے اپنے ہی پاس گمان کرو، کہیں دور مت تصور کرو۔ 5۔

ਸਚਾ ਸਬਦੁ ਰਵੈ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਸਚੇ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੬॥

سچا کلام دل میں ہی ہوتا ہے؛ اس لیے سچائی پر ہی دھیان لگاؤ۔ 6۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਹਿ ਨਾਮੁ ਨਿਰਮੋਲਕੁ ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਪਾਇਆ ਜਾਈ ॥੭॥

نیکوکاروں کی صحبت میں انمول نام کسی خوش قسمت ہی کو حاصل ہوتا ہے۔ 7۔

ਭਰਮਿ ਨ ਭੂਲਹੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹੁ ਮਨੁ ਰਾਖਹੁ ਇਕ ਠਾਈ ॥੮॥

شبہات میں مبتلا ہو کر غلطی مت کرو، بلکہ عقیدت کے ساتھ صادق گرو کی خدمت کرو اور اپنے دل کو قابو میں رکھو۔ 8۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸਭ ਭੂਲੀ ਫਿਰਦੀ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਈ ॥੯॥

نام کے بغیر پوری کائنات بھٹکتی رہتی ہے اور اپنی زندگی یوں ہی گنوا رہی ہے۔ 6۔

ਜੋਗੀ ਜੁਗਤਿ ਗਵਾਈ ਹੰਢੈ ਪਾਖੰਡਿ ਜੋਗੁ ਨ ਪਾਈ ॥੧੦॥

اگر چاروں سمت میں بھٹک کر زہد کا طریقہ کار بھلا دیا، تو منافقت کرنے سے زہد حاصل نہیں ہوتا۔ 10۔

ਸਿਵ ਨਗਰੀ ਮਹਿ ਆਸਣਿ ਬੈਸੈ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਜੋਗੁ ਪਾਈ ॥੧੧॥

نیکوکاروں کی صحبت میں دھیان لگا کر نشست گاہ پر بیٹھ کر گرو کے کلام کے ذریعے طریقہ زہد حاصل ہو سکتا ہے۔ 11۔

ਧਾਤੁਰ ਬਾਜੀ ਸਬਦਿ ਨਿਵਾਰੇ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਈ ॥੧੨॥

گرو کے کلام کے ذریعے ادھر ادھر بھٹکنے کو ختم کیا جائے، تو دل میں نام داخل ہوجاتا ہے۔ 12۔

ਏਹੁ ਸਰੀਰੁ ਸਰਵਰੁ ਹੈ ਸੰਤਹੁ ਇਸਨਾਨੁ ਕਰੇ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੧੩॥

اے لوگو! یہ انسانی جسم پاکیزہ جھیل ہے، جو اس میں غسل کرتا ہے، اسی کا واہے گرو میں دھیان لگتا ہے۔ 13۔

ਨਾਮਿ ਇਸਨਾਨੁ ਕਰਹਿ ਸੇ ਜਨ ਨਿਰਮਲ ਸਬਦੇ ਮੈਲੁ ਗਵਾਈ ॥੧੪॥

جو شخص نام نما جھیل میں غسل کرتا ہے، اس کا دل پاکیزہ ہوجاتا ہے اور کلام کے ذریعے اس کا میل صاف ہوجاتا ہے۔ 14۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਅਚੇਤ ਨਾਮੁ ਚੇਤਹਿ ਨਾਹੀ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਬਿਨਸਿ ਜਾਈ ॥੧੫॥

تین خصلتوں میں مگن لوگ علم سے خالی ہوتے ہیں؛ اس لیے وہ نام کا ذکر نہیں کرتے اور نام کے بغیر ہی فنا ہوجاتے ہیں۔ 15۔

ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਮਹੇਸੁ ਤ੍ਰੈ ਮੂਰਤਿ ਤ੍ਰਿਗੁਣਿ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਈ ॥੧੬॥

برہما، وشنو اور مہیش جیسی تری مورتی بھی تین خوبیوں کے سبب شبہات میں مبتلا ہے۔ 16۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਤ੍ਰਿਕੁਟੀ ਛੂਟੈ ਚਉਥੈ ਪਦਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੧੭॥

گرو کے فضل سے جب تین خصلتوں سے آزادی مل جاتی ہے، مراقبے کی اعلی حالت حاصل ہوجاتی ہے اور واہے گرو میں دھیان لگ جاتا ہے۔ 17۔

ਪੰਡਿਤ ਪੜਹਿ ਪੜਿ ਵਾਦੁ ਵਖਾਣਹਿ ਤਿੰਨਾ ਬੂਝ ਨ ਪਾਈ ॥੧੮॥

پنڈت گرنتھوں کا مطالعہ کرکے اختلافات ہی چھیڑتے ہیں اور انہیں سچائی کا علم حاصل نہیں ہوتا۔ 18۔

ਬਿਖਿਆ ਮਾਤੇ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਏ ਉਪਦੇਸੁ ਕਹਹਿ ਕਿਸੁ ਭਾਈ ॥੧੯॥

اے بھائی ! جو مایا نما زہر کے نشے میں مست ہوکر شبہ میں بھولے ہوئے ہیں، انہیں تعلیم دنے کوئی فایدہ نہیں۔ 19۔

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੀ ਊਤਮ ਬਾਣੀ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਰਹੀ ਸਮਾਈ ॥੨੦॥

پرستاروں کا اعلی کلام ہر دور میں ظاہر ہورہا ہے۔ 20۔

ਬਾਣੀ ਲਾਗੈ ਸੋ ਗਤਿ ਪਾਏ ਸਬਦੇ ਸਚਿ ਸਮਾਈ ॥੨੧॥

جو کلام میں مگن رہتا ہے، اس کی ترقی ہوجاتی ہے اور کلام کے ذرعے سچا ہوجاتا ہے۔ 21۔

ਕਾਇਆ ਨਗਰੀ ਸਬਦੇ ਖੋਜੇ ਨਾਮੁ ਨਵੰ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ॥੨੨॥

جو جسم نام نما شہر میں الفاظ کی تلاش کرتا ہے، وہ اسے نام کی شکل میں پاتا ہے۔ 22۔

ਮਨਸਾ ਮਾਰਿ ਮਨੁ ਸਹਜਿ ਸਮਾਣਾ ਬਿਨੁ ਰਸਨਾ ਉਸਤਤਿ ਕਰਾਈ ॥੨੩॥

جب دل خواہشات ترک کرکے مراقبہ کی اعلیٰ حالت میں مگن ہوتا ہے، تو بغیر زبان کے ہی واہے گرو کی حمد گانے لگتا ہے۔ 23۔

ਲੋਇਣ ਦੇਖਿ ਰਹੇ ਬਿਸਮਾਦੀ ਚਿਤੁ ਅਦਿਸਟਿ ਲਗਾਈ ॥੨੪॥

آنکھیں حیران ہوکر اس کا کھیل دیکھ رہی ہے اور دل پوشیدہ رب کے دھیان میں لگا ہوا ہے۔ 24۔

ਅਦਿਸਟੁ ਸਦਾ ਰਹੈ ਨਿਰਾਲਮੁ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਈ ॥੨੫॥

رب ہمیشہ پوشیدہ رہتا ہے اور نور اعلیٰ نور میں ضم ہوگیا ہے۔ 25۔

ਹਉ ਗੁਰੁ ਸਾਲਾਹੀ ਸਦਾ ਆਪਣਾ ਜਿਨਿ ਸਾਚੀ ਬੂਝ ਬੁਝਾਈ ॥੨੬॥

میں ہمیشہ اپنے گرو کی تعریف کرتا ہوں، جنہوں نے سچائی کا علم عطا کیا ہے۔ 26۔

ਨਾਨਕੁ ਏਕ ਕਹੈ ਬੇਨੰਤੀ ਨਾਵਹੁ ਗਤਿ ਪਤਿ ਪਾਈ ॥੨੭॥੨॥੧੧॥

نانک کی ایک ہی گذارش کرتا ہے کہ نام سے شان حاصل ہوتی ہے۔ 27۔ 2۔ 11۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

رامکلی محلہ 3۔

ਹਰਿ ਕੀ ਪੂਜਾ ਦੁਲੰਭ ਹੈ ਸੰਤਹੁ ਕਹਣਾ ਕਛੂ ਨ ਜਾਈ ॥੧॥

اے سنتوں ! واہے گرو کی بندگی نایاب ہے اور اس کی شان سے متعلق کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ 1۔|

ਸੰਤਹੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪੂਰਾ ਪਾਈ ॥

اے سنتوں ! گرو کے ذریعے ہی کامل رب کا حصول ممکن ہے اور

ਨਾਮੋ ਪੂਜ ਕਰਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو نے ہمیشہ رب کی بندگی کروائی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਮੈਲਾ ਸੰਤਹੁ ਕਿਆ ਹਉ ਪੂਜ ਚੜਾਈ ॥੨॥

واہے گرو کے بغیر سب کچھ ناپاک ہے، پھر اس کی عبادت کے لئے کیا پیش کیا جائے؟ 2۔

ਹਰਿ ਸਾਚੇ ਭਾਵੈ ਸਾ ਪੂਜਾ ਹੋਵੈ ਭਾਣਾ ਮਨਿ ਵਸਾਈ ॥੩॥

جو صادق رب کو منظور ہے، اس کی رضا کو دل میں بسانا ہی در حقیقت اس کی عبادت و بندگی کرنا ہے۔ 3۔

ਪੂਜਾ ਕਰੈ ਸਭੁ ਲੋਕੁ ਸੰਤਹੁ ਮਨਮੁਖਿ ਥਾਇ ਨ ਪਾਈ ॥੪॥

اے لوگو ! سب ہی لوگ عبادت کرتے ہیں؛ لیکن نفس پرستوں کی بندگی قبول نہیں ہوتی۔ 4۔

ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਸੰਤਹੁ ਏਹ ਪੂਜਾ ਥਾਇ ਪਾਈ ॥੫॥

اے سنتوں ! اگر کلام کے ذریعے کبر کو مٹا دیا جائے، تو دل پاکیزہ ہو جاتا ہے اور واہے گرو کو یہی عبادت منظور ہے۔ 5۔

ਪਵਿਤ ਪਾਵਨ ਸੇ ਜਨ ਸਾਚੇ ਏਕ ਸਬਦਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੬॥

جو پرستار کلام میں دھیان لگاتے ہیں، وہی پاک اور سچا ہے۔ 6۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਹੋਰ ਪੂਜ ਨ ਹੋਵੀ ਭਰਮਿ ਭੁਲੀ ਲੋਕਾਈ ॥੭॥

نام کا ذکر کیے بغیر کوئی اور عبادت مقبول نہیں ہوتی اور پوری کائنات یوں ہی شبہات میں ملوث ہے۔ 7۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ਸੰਤਹੁ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੮॥

اے سنتوں ! گرومکھ خود شناسی کو پہچان لیتا ہے اور اس کا دل رام نام میں مگن ہوجاتا ہے۔ 8۔

ਆਪੇ ਨਿਰਮਲੁ ਪੂਜ ਕਰਾਏ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਥਾਇ ਪਾਈ ॥੯॥

واہے گرو خود ہی گرومکھ سے بندگی کرواتا ہے اور اس کی زندگی گرو کے کلام کے ذریعے کامیاب ہوجاتی ہے۔ 9۔

ਪੂਜਾ ਕਰਹਿ ਪਰੁ ਬਿਧਿ ਨਹੀ ਜਾਣਹਿ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਮਲੁ ਲਾਈ ॥੧੦॥

کچھ لوگ بندگی تو کرتے ہیں؛ مگر طریقہ بندگی سے ناواقف رہتے ہیں، انہوں نے دوہرے پن میں مبتلا ہوکر غرور نامی میل لگایا ہے۔ 10۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਪੂਜਾ ਜਾਣੈ ਭਾਣਾ ਮਨਿ ਵਸਾਈ ॥੧੧॥

جو شخص گرومکھ بن جاتا ہے، وہ عبادت کی روح سے واقف ہوجاتا ہے اور واہے گرو کو دل میں بسا لیتا ہے۔ 11۔

ਭਾਣੇ ਤੇ ਸਭਿ ਸੁਖ ਪਾਵੈ ਸੰਤਹੁ ਅੰਤੇ ਨਾਮੁ ਸਖਾਈ ॥੧੨॥

اے سنتوں ! رب کو ماننے سے ہی تمام خوشیاں حاصل ہوتی ہیں اور آخر میں نام ہی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ 12۔

ਅਪਣਾ ਆਪੁ ਨ ਪਛਾਣਹਿ ਸੰਤਹੁ ਕੂੜਿ ਕਰਹਿ ਵਡਿਆਈ ॥੧੩॥

اے سنتوں ! جو علم کی روح سے ناواقف رہتا ہے، وہ جھوٹی تعریف کرتا ہے۔ 13۔

ਪਾਖੰਡਿ ਕੀਨੈ ਜਮੁ ਨਹੀ ਛੋਡੈ ਲੈ ਜਾਸੀ ਪਤਿ ਗਵਾਈ ॥੧੪॥

منافقت کی وجہ سے ملک الموت انہیں نہیں چھوڑتا اور ان کی عزت و احترام سب چھین کر ساتھ پکڑ کر لے جاتا ہے۔ 14۔

ਜਿਨ ਅੰਤਰਿ ਸਬਦੁ ਆਪੁ ਪਛਾਣਹਿ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਤਿਨ ਹੀ ਪਾਈ ॥੧੫॥

ان کے دل میں کلام کا دخول ہوجاتا ہے، وہ علم کی روح کا ادراک کرلیتا ہے اور بلند مقام پاجاتا ہے۔ 15۔

ਏਹੁ ਮਨੂਆ ਸੁੰਨ ਸਮਾਧਿ ਲਗਾਵੈ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਈ ॥੧੬॥

یہ دل مراقبے کی اعلی حالت میں مگن رہتا ہے اور اس کا نور اعلیٰ نور میں ضم ہوجاتا ہے۔ 16۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣਹਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਮੇਲਾਈ ॥੧੭॥

نیکوکاروں کی صحبت میں رہ کر گرومکھ، نام کی شان سن کر دوسروں سے بھی نام کا ذکر کرتا ہے۔ 17۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਾਵੈ ਆਪੁ ਗਵਾਵੈ ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਸੋਭਾ ਪਾਈ ॥੧੮॥

گرومکھ وہ ہے گرو کی مدح سرائی کرتا ہے اور دربار حق میں شان جا حصہ بنتا ہے۔ 18۔

ਸਾਚੀ ਬਾਣੀ ਸਚੁ ਵਖਾਣੈ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੧੯॥

گرو کی سچی بات نے صدق کو ہی بیان کیا ہے اور سچے نام میں ہی دل لگایا ہے۔ 19۔

ਭੈ ਭੰਜਨੁ ਅਤਿ ਪਾਪ ਨਿਖੰਜਨੁ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਅੰਤਿ ਸਖਾਈ ॥੨੦॥

میرا رب خوف دور کرنے والا، گناہوں کا خاتمہ کرنے والا ہے اور آخر میں وہی ہمارا مددگار بنتا ہے۔ 20۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਵਰਤੈ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਵਡਿਆਈ ॥੨੧॥੩॥੧੨॥

اے نانک ! سب کچھ خود ہی انجام پا رہا ہے اور نام سے ہی شان حاصل ہوتی ہے۔ 21۔ 3۔ 12۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

رامکلی محلہ 3۔

ਹਮ ਕੁਚਲ ਕੁਚੀਲ ਅਤਿ ਅਭਿਮਾਨੀ ਮਿਲਿ ਸਬਦੇ ਮੈਲੁ ਉਤਾਰੀ ॥੧॥

ہم بہت برے، بد اخلاق اور مغرور تھے؛ لیکن گرو کے کلام سے مل کر تمام گندگی دور کردی۔ 1۔

ਸੰਤਹੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮਿ ਨਿਸਤਾਰੀ ॥

اے سنتوں ! گرو نے ذکر نام کی بدولت نجات عطا کردی ہے۔

ਸਚਾ ਨਾਮੁ ਵਸਿਆ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਕਰਤੈ ਆਪਿ ਸਵਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سچا نام دل میں مستحکم ہے، خالق نے خود ہی زندگی سنوار دی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਾਰਸ ਪਰਸੇ ਫਿਰਿ ਪਾਰਸੁ ਹੋਏ ਹਰਿ ਜੀਉ ਅਪਣੀ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥੨॥

واہے گرو کے کرم سے گرو جیسے پارس کو چھو کر نیک نما پارس بن گیا ہوں۔ 2۔

ਇਕਿ ਭੇਖ ਕਰਹਿ ਫਿਰਹਿ ਅਭਿਮਾਨੀ ਤਿਨ ਜੂਐ ਬਾਜੀ ਹਾਰੀ ॥੩॥

کچھ لوگ بھیس بنا کر گھومتے پھرتے ہیں اور انہوں نے اپنی زندگی کی بازی جوئے میں ہار دی ہے۔ 3۔

ਇਕਿ ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਉਰਿ ਧਾਰੀ ॥੪॥

کوئی دل میں رام کا نام بسا کر رات دن بندگی میں مصروف رہتا ہے۔ 4۔

ਅਨਦਿਨੁ ਰਾਤੇ ਸਹਜੇ ਮਾਤੇ ਸਹਜੇ ਹਉਮੈ ਮਾਰੀ ॥੫॥

وہ دن رات سکون کی حالت میں مست ہے اور بآسانی ہی اپنا غرور نابود کر دیا ہے۔ 5۔

ਭੈ ਬਿਨੁ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਈ ਕਬ ਹੀ ਭੈ ਭਾਇ ਭਗਤਿ ਸਵਾਰੀ ॥੬॥

واہے گرو کی بندگی اس کے خوف کے بغیر نہیں ہو سکتی؛ اس لیے انہوں نے خوف اور بندگی سے اپنی زندگی سجالی ہے۔ 6۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਸਬਦਿ ਜਲਾਇਆ ਗਿਆਨਿ ਤਤਿ ਬੀਚਾਰੀ ॥੭॥

انہوں نے حقیقی علم پر غور کر کے کلام کے ذریعے دولت کی ہوس کو جلا دیا ہے۔ 7۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਕਰਾਏ ਕਰਤਾ ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਭੰਡਾਰੀ ॥੮॥

واہے گرو خود ہی سب کرواتا ہے اور وہ خود ہی فضل کا ذخیرہ ہے۔ 8۔

ਤਿਸ ਕਿਆ ਗੁਣਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ਹਉ ਗਾਵਾ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੀ ॥੯॥

اس کی خوبیوں کی انتہا تک رسائی ناممکن ہے، میں کلام کے ذریعے غور و خوض کر کے اس کی مدح سرائی کرتا ہوں ۔ 6۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਜਪੀ ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਾਲਾਹੀ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਨਿਵਾਰੀ ॥੧੦॥

اپنا غرور مٹا کر رب کا ذکر کرتا ہوں اور اسی کی تعریف و توصیف کرتا ہوں۔ 10۔

ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਇਆ ਅਖੁਟ ਸਚੇ ਭੰਡਾਰੀ ॥੧੧॥

میں نے نام کا مادہ گرو سے حاصل کیا ہے، حقیقی رب کے نام کا ذخیرہ لامحدود ہے۔ 11-

ਅਪਣਿਆ ਭਗਤਾ ਨੋ ਆਪੇ ਤੁਠਾ ਅਪਣੀ ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਕਲ ਧਾਰੀ ॥੧੨॥

رب اپنے بندوں پر مہربان ہو گیا ہے، اس نے کرم فرما کر نام نما فن دل میں ڈال دیا ہے۔ 12۔

ਤਿਨ ਸਾਚੇ ਨਾਮ ਕੀ ਸਦਾ ਭੁਖ ਲਾਗੀ ਗਾਵਨਿ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੀ ॥੧੩॥

انہیں ہمیشہ حقیقی نام کی بھوک لگی رہتی ہے اور کلام کا دھیان کر کے واہے گرو کی حمد و ستائش کرتے رہتے ہیں۔ 13۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹੈ ਤਿਸ ਕਾ ਆਖਣੁ ਬਿਖਮੁ ਬੀਚਾਰੀ ॥੧੪॥

یہ زندگی اور جسم سب کچھ اسی کا عطا کردہ ہے؛ اس لیے اس کے عطیہ کو بیان کرنا اور سوچنا بہت مشکل ہے۔ 14۔

ਸਬਦਿ ਲਗੇ ਸੇਈ ਜਨ ਨਿਸਤਰੇ ਭਉਜਲੁ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੀ ॥੧੫॥

جو کلام سے منسلک ہے، اسے ہی نجات ملی ہے ۔ اور وہی دنیوی سمندر سے پار ہوا ہے۔ 15۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਸਾਚੇ ਕੋ ਪਾਰਿ ਨ ਪਾਵੈ ਬੂਝੈ ਕੋ ਵੀਚਾਰੀ ॥੧੬॥

صادق گرو کے بغیر کوئی بھی پار نہیں ہو سکتا؛ لیکن کوئی نایاب ہی اس حقیقت کو سوچتا اور سمجھتا ہے۔ 16۔

ਜੋ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਸੋਈ ਪਾਇਆ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਸਬਦਿ ਸਵਾਰੀ ॥੧੭॥

ابتداء سے ہی جو تقدیر کا نوشتہ ہے ، وہی حاصل ہوا ہے اور وصال رب سے کلام کے ذریعے زندگی سنوار لی ہے۔ 17۔

ਕਾਇਆ ਕੰਚਨੁ ਸਬਦੇ ਰਾਤੀ ਸਾਚੈ ਨਾਇ ਪਿਆਰੀ ॥੧੮॥

کلام میں مگن جسم سونے کی طرح ہو گئی ہے اور حقیقی نام کی محبت میں ہی مگن ہے۔ 18۔

ਕਾਇਆ ਅੰਮ੍ਰਿਤਿ ਰਹੀ ਭਰਪੂਰੇ ਪਾਈਐ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੀ ॥੧੯॥

یہ جسم نام امرت سے بھرپور رہتا ہے؛ لیکن آج جسم، کلام پر غور کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ 19۔

ਜੋ ਪ੍ਰਭੁ ਖੋਜਹਿ ਸੇਈ ਪਾਵਹਿ ਹੋਰਿ ਫੁਟਿ ਮੁਏ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥੨੦॥

جو لوگ رب کے متلاشی رہتے ہیں، اسے پا لیتے ہیں؛ لیکن دوسرا مغرور انسان اپنے غرور میں ہی فنا ہو جاتا ہے۔ 20۔

ਬਾਦੀ ਬਿਨਸਹਿ ਸੇਵਕ ਸੇਵਹਿ ਗੁਰ ਕੈ ਹੇਤਿ ਪਿਆਰੀ ॥੨੧॥

بحث و مباحثہ کرنے والے لوگ فنا ہو جاتے ہیں، مگر گرو سے محبت کرنے والا خادم اسی کی خدمت کرتا ہے۔ 21۔

ਸੋ ਜੋਗੀ ਤਤੁ ਗਿਆਨੁ ਬੀਚਾਰੇ ਹਉਮੈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਮਾਰੀ ॥੨੨॥

سچا زاہد وہی ہے ، جو انا اور خواہشات مٹا کر علم کے جوہر کی فکر کرتا ہے۔ 22۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਤਿਨੈ ਪਛਾਤਾ ਜਿਸ ਨੋ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੁਮਾਰੀ ॥੨੩॥

اے رب ! جس پر تیری نوازش ہوئی ہے، اس نے داتا صادق گرو کو پہچان لیا ہے۔ 23۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਨ ਸੇਵਹਿ ਮਾਇਆ ਲਾਗੇ ਡੂਬਿ ਮੂਏ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥੨੪॥

مایا میں مشغول ہوئے لوگ صادق گرو کی خدمت نہیں کرتے اور ایسے متکبر ڈوب کر مر جاتے ہیں۔

24۔

ਜਿਚਰੁ ਅੰਦਰਿ ਸਾਸੁ ਤਿਚਰੁ ਸੇਵਾ ਕੀਚੈ ਜਾਇ ਮਿਲੀਐ ਰਾਮ ਮੁਰਾਰੀ ॥੨੫॥

جب تک زندگی کی سانسیں ہیں، اس وقت تک خدمت کرنی چاہیے، اس طرح رام مل جاتا ہے۔ 25۔

ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗਤ ਰਹੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਅਪਨੇ ਪ੍ਰਿਅ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪਿਆਰੀ ॥੨੬॥

جنہیں اپنے محبوب رب سے محبت ہوجاتی ہے، وہ دن رات بیدار رہتے ہیں۔ 26۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਵਾਰੀ ਵਾਰਿ ਘੁਮਾਈ ਅਪਨੇ ਗੁਰ ਵਿਟਹੁ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥੨੭॥

میں اپنے گرو پر قربان جاتا ہوں اور اس پر اپنی جسم و جان سب کچھ نچھاور کرتا ہوں۔ 27۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਬਿਨਸਿ ਜਾਇਗਾ ਉਬਰੇ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੀ ॥੨੮॥

یہ حرص و ہوس توفانی ہے، کلام پر غور و خوض کرنے سے نجات مل جاتی ہے۔ 28۔

ਆਪਿ ਜਗਾਏ ਸੋਈ ਜਾਗੇ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੀ ॥੨੯॥

رب کے کلام پر غور و فکر کرکے وہی جہالت سے بیدار ہیں، جنہیں رب نے خود ہی باخبر کیا ہے۔ 26۔

ਨਾਨਕ ਸੇਈ ਮੂਏ ਜਿ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਹਿ ਭਗਤ ਜੀਵੇ ਵੀਚਾਰੀ ॥੩੦॥੪॥੧੩॥

اے نانک ! جونام کا ذکر نہیں کرتے ، وہی روح فوت ہوئی ہے اور معتقدین تو کلام پر غور و خوض کر کے زندہ رہتے ہیں۔ 30۔ 4۔13

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

رامکلی محلہ 3۔

ਨਾਮੁ ਖਜਾਨਾ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਇਆ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਰਹੇ ਆਘਾਈ ॥੧॥

1۔ نام کا ذخیرہ گرو سے حاصل کیا ہے، جس سے اب میں بے فکر اور مطمئن رہتا ہوں۔

ਸੰਤਹੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੁਕਤਿ ਗਤਿ ਪਾਈ ॥

اے سنتوں ! گرو کی قربت میں نجات اور اعلیٰ سرور حاصل ہوا ہے۔

ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਵਸਿਆ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਪੂਰੇ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

واہے گرو کا نام دل میں بس گیا ہے، یہ کامل گرو کا بڑکپن ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਆਪੇ ਭੁਗਤਾ ਦੇਦਾ ਰਿਜਕੁ ਸਬਾਈ ॥੨॥

رب خود ہی کرنے والا، خود ہی لطف لینے والا ہے اور وہ تمام جانداروں کو کھانا عطا کرتا ہے۔ 2۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰਣਾ ਸੋ ਕਰਿ ਰਹਿਆ ਅਵਰੁ ਨ ਕਰਣਾ ਜਾਈ ॥੩॥

وہ جو کچھ کرنا چاہتا ہے، وہی انجام دے رہا ہے، اس کے علاوہ دوسرا کوئی بھی کرنے والا نہیں ہے۔ 3۔

ਆਪੇ ਸਾਜੇ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਏ ਸਿਰਿ ਸਿਰਿ ਧੰਧੈ ਲਾਈ ॥੪॥

وہ خود ہی کائنات کو وجود بخشتا ہے اور خود انسانوں کو دنیوی کاموں میں مصروف کرتا ہے۔ 4۔

ਤਿਸਹਿ ਸਰੇਵਹੁ ਤਾ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹੁ ਸਤਿਗੁਰਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਈ ॥੫॥

اس کی بندگی سے خوشی حاصل ہوتی ہے، صادق گرو انسان کو رب سے ملادیتا ہے۔ 5۔

ਆਪਣਾ ਆਪੁ ਆਪਿ ਉਪਾਏ ਅਲਖੁ ਨ ਲਖਣਾ ਜਾਈ ॥੬॥

رب کا وجود ذاتی ہے اور اس غیر ظاہر کا دیدار ناممکن ہے۔ 6۔

ਆਪੇ ਮਾਰਿ ਜੀਵਾਲੇ ਆਪੇ ਤਿਸ ਨੋ ਤਿਲੁ ਨ ਤਮਾਈ ॥੭॥

وہ خود ہی زندگی اور موت دینے والا ہے، اسے ذرہ برابر بھی کوئی لالچ نہیں۔ 7۔

ਇਕਿ ਦਾਤੇ ਇਕਿ ਮੰਗਤੇ ਕੀਤੇ ਆਪੇ ਭਗਤਿ ਕਰਾਈ ॥੮॥

یہ سب اسی کا کھیل ہے کہ کوئی سخی اور کوئی فقیر بنا ہوا ہے اور وہ خود ہی بندگی میں لگاتا ہے۔ 8۔

ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ਜਿਨੀ ਏਕੋ ਜਾਤਾ ਸਚੇ ਰਹੇ ਸਮਾਈ ॥੯॥

جنہیں ایک رب کا ادراک ہوگیا، وہ خوش قسمت ہے اور وہ سچائی میں ہی مگن رہتے ہیں۔ 6۔

ਆਪਿ ਸਰੂਪੁ ਸਿਆਣਾ ਆਪੇ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥੧੦॥

وہ خود ہی حسین شکل والا اور بہت دانش مند ہے، اس کی شان کی صحیح قدر کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔

10۔

ਆਪੇ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ਅੰਤਰਿ ਆਪੇ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਈ ॥੧੧॥

اس نے خود ہی انسانوں کو رنج و خوشی دیا ہے اور خود ہی انہیں شبہات میں مبتلا رکھا ہے۔ 11۔

ਵਡਾ ਦਾਤਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤਾ ਨਿਗੁਰੀ ਅੰਧ ਫਿਰੈ ਲੋਕਾਈ ॥੧੨॥

وہ بہت عطا کرنے والا ہے، جسے گرومکھ نے پہچان لیا ہے؛ لیکن جاہل نگوری کائنات ادھر ادھر بھٹک

رہی ہے۔ 12۔

ਜਿਨੀ ਚਾਖਿਆ ਤਿਨਾ ਸਾਦੁ ਆਇਆ ਸਤਿਗੁਰਿ ਬੂਝ ਬੁਝਾਈ ॥੧੩॥

جنہوں نے نام امرت چھکا ہے، انہیں ذائقہ محسوس ہوا ہے اور صادق گرو نے یہی تعلیم دی ہے۔ 13۔

ਇਕਨਾ ਨਾਵਹੁ ਆਪਿ ਭੁਲਾਏ ਇਕਨਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਦੇਇ ਬੁਝਾਈ ॥੧੪॥

کسی کو خود ہی واہے گرو نے نام سے اجنبی کیا ہوا ہے اور کسی کو گرو کے ذریعے سے نام کا علم عطا کیا

ہے۔ 14۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਸਾਲਾਹਿਹੁ ਸੰਤਹੁ ਤਿਸ ਦੀ ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ॥੧੫॥

اے لوگو ! ہمیشہ رب کی مدح سرائی کرو، ان کی شان بہت بڑی ہے۔ 15۔

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਰਾਜਾ ਕਰਿ ਤਪਾਵਸੁ ਬਣਤ ਬਣਾਈ ॥੧੬॥

اس کے علاوہ دوسرا کوئی کائنات کا مالک نہیں، اس نے خود ہی سب کے لیے انصاف کا قانون بنایا ہوا ہے۔ 16۔

ਨਿਆਉ ਤਿਸੈ ਕਾ ਹੈ ਸਦ ਸਾਚਾ ਵਿਰਲੇ ਹੁਕਮੁ ਮਨਾਈ ॥੧੭॥

اس کا انصاف ہمیشہ برحق ہے، وہ کسی نایاب شخص سے ہی اپنے حکم کی تعمیل کرواتا ہے۔ 17۔

ਤਿਸ ਨੋ ਪ੍ਰਾਣੀ ਸਦਾ ਧਿਆਵਹੁ ਜਿਨਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬਣਤ ਬਣਾਈ ॥੧੮॥

اے لوگو ! ہمیشہ اس کا دھیان کرو، جس نے گرو کے ذریعے تعمیل حکم کا قانون بنایا ہے۔ 18۔

ਸਤਿਗੁਰ ਭੇਟੈ ਸੋ ਜਨੁ ਸੀਝੈ ਜਿਸੁ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਵਸਾਈ ॥੧੯॥

وہی شخص کامیاب ہوتا ہے، جو صادق گرو سے ملاقات کرتا ہے اور جس کے دل میں نام مستحکم ہوجاتا ہے۔ 19۔

ਸਚਾ ਆਪਿ ਸਦਾ ਹੈ ਸਾਚਾ ਬਾਣੀ ਸਬਦਿ ਸੁਣਾਈ ॥੨੦॥

وہ ہمیشہ صادق اور اس کی ذات ابدی ہے، اس کی بات سچی ہے اور اسی کا کلام سنائی دیتا ہے۔ 20۔

ਨਾਨਕ ਸੁਣਿ ਵੇਖਿ ਰਹਿਆ ਵਿਸਮਾਦੁ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਰਵਿਆ ਸ੍ਰਬ ਥਾਈ ॥੨੧॥੫॥੧੪॥

اے نانک ! یہ سن اور دیکھ کر بڑی حیرت ہورہی ہے کہ میرا رب ہر مقام پر موجود ہے۔ 21۔ 5۔ 14۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ਅਸਟਪਦੀਆ

رامکلی محلہ 5 اشٹپدیہ

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਿਨਹੀ ਕੀਆ ਪਰਵਿਰਤਿ ਪਸਾਰਾ ॥

کسی نے گھریلو زندگی کو بڑھاوا دیا ہوا ہے،

ਕਿਨਹੀ ਕੀਆ ਪੂਜਾ ਬਿਸਥਾਰਾ ॥

کسی نے عبادت و بندگی کو وسعت دی ہوئی ہے،

ਕਿਨਹੀ ਨਿਵਲ ਭੁਇਅੰਗਮ ਸਾਧੇ ॥

کسی نے نیولی عمل کی مشاقی اور کنڈلینی کا مراقبہ کیا ہوا ہے،

ਮੋਹਿ ਦੀਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਆਰਾਧੇ ॥੧॥

لیکن مجھ غریب نے رب ہی ہی عبادت کی ہے۔ 1۔

ਤੇਰਾ ਭਰੋਸਾ ਪਿਆਰੇ ॥

اے محبوب رب ! مجھے تجھ پر ہی بھروسہ ہے اور

ਆਨ ਨ ਜਾਨਾ ਵੇਸਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کسی قسم کی ریاکاری نہیں جانتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਿਨਹੀ ਗ੍ਰਿਹੁ ਤਜਿ ਵਣ ਖੰਡਿ ਪਾਇਆ ॥

کسی نے اپنا اہل و عیال چھوڑ کر جنگل میں رہائش اختیار کر لیا ہے۔

ਕਿਨਹੀ ਮੋਨਿ ਅਉਧੂਤੁ ਸਦਾਇਆ ॥

کوئی مونی اور کوئی سنیاسی کہلا رہا ہے۔

ਕੋਈ ਕਹਤਉ ਅਨੰਨਿ ਭਗਉਤੀ ॥

کوئی کہتا ہے کہ میں بھگوتی دیوی کا خصوصی عبادت گزار ہوں۔"

ਮੋਹਿ ਦੀਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਓਟ ਲੀਤੀ ॥੨॥

لیکن مجھ غریب نے تو واہے گرو کا ہی سہارا لیا ہے۔ 2۔

ਕਿਨਹੀ ਕਹਿਆ ਹਉ ਤੀਰਥ ਵਾਸੀ ॥

کسی نے کہا ہے کہ میں مقام زیارت کا باشندہ ہوں۔

ਕੋਈ ਅੰਨੁ ਤਜਿ ਭਇਆ ਉਦਾਸੀ ॥

کوئی اکھانا چھوڑ کر اداسی سادھو بن گیا ہے۔

ਕਿਨਹੀ ਭਵਨੁ ਸਭ ਧਰਤੀ ਕਰਿਆ ॥

کسی نے پوری روئے زمین کا سفر کر لیا ہے،

ਮੋਹਿ ਦੀਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਦਰਿ ਪਰਿਆ ॥੩॥

لیکن میں غریب رب کے در پر ہی پڑا ہوا ہوں۔ 3۔

ਕਿਨਹੀ ਕਹਿਆ ਮੈ ਕੁਲਹਿ ਵਡਿਆਈ ॥

کسی نے کہا کہ میری اعلیٰ خاندان کی وجہ سے بڑی شان ہے،

ਕਿਨਹੀ ਕਹਿਆ ਬਾਹ ਬਹੁ ਭਾਈ ॥

کسی نے کہا ہے کہ اپنے بھائیوں کی مدد کی وجہ سے میری عظیم طاقت ہے،

ਕੋਈ ਕਹੈ ਮੋ ਧਨਹਿ ਪਸਾਰਾ ॥

کوئی کہہ رہا ہے کہ بہت زیادہ مال و دولت کی وجہ سے میں صاحب ثروت ہوں،

ਮੋਹਿ ਦੀਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਆਧਾਰਾ ॥੪॥

لیکن مجھ غریب کو ہری کا ہی سہارا ہے۔ 4۔

ਕਿਨਹੀ ਘੂਘਰ ਨਿਰਤਿ ਕਰਾਈ ॥

کوئی پیروں میں گھنگرو باندھ کر ناچ رہا ہے۔

ਕਿਨਹੂ ਵਰਤ ਨੇਮ ਮਾਲਾ ਪਾਈ ॥

کسی نے ورت رکھا ہے، اصول کا پابند ہو کر مالا پہن رکھا ہے،

ਕਿਨਹੀ ਤਿਲਕੁ ਗੋਪੀ ਚੰਦਨ ਲਾਇਆ ॥

کسی نے اپنی پیشانی پر گوپی چندن کا تلک لگایا ہوا ہے۔

ਮੋਹਿ ਦੀਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ॥੫॥

لیکن مجھے غریب نے رب کا ہی دھیان کیا ہے۔ 5۔

ਕਿਨਹੀ ਸਿਧ ਬਹੁ ਚੇਟਕ ਲਾਏ ॥

کوئی شخص ردھیوں سدھیوں والے کارنامے دکھا رہا ہے،

ਕਿਨਹੀ ਭੇਖ ਬਹੁ ਥਾਟ ਬਨਾਏ ॥

کسی نے پیشہ بنا کر اپنا کئی آشرم کھول رکھا ہے،

ਕਿਨਹੀ ਤੰਤ ਮੰਤ ਬਹੁ ਖੇਵਾ ॥

کوئی تنتر منتر کے علم میں دلچسپی رکھتا ہے۔

ਮੋਹਿ ਦੀਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸੇਵਾ ॥੬॥

لیکن میں غریب تو رب کی بندگی میں ہی مگن رہتا ہوں۔ 6۔

ਕੋਈ ਚਤੁਰੁ ਕਹਾਵੈ ਪੰਡਿਤ ॥

کوئی خود کو ہوشیار پنڈت کہلواتا ہے،

ਕੋ ਖਟੁ ਕਰਮ ਸਹਿਤ ਸਿਉ ਮੰਡਿਤ ॥

کوئی چھ عملوں میں مصروف رہتا ہے اور شیو کی پرستش کرتا ہے،

ਕੋਈ ਕਰੈ ਆਚਾਰ ਸੁਕਰਣੀ ॥

کوئی نیک کام اور مذہبی عمل انجام دیتا ہے،

ਮੋਹਿ ਦੀਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਰਣੀ ॥੭॥

لیکن مجھ غریب نے رب کی ہی پناہ لی۔ 7۔

ਸਗਲੇ ਕਰਮ ਧਰਮ ਜੁਗ ਸੋਧੇ ॥

میں نے ہر دور کے مذہبی سرگرمیوں کا بخوبی تجزیہ کیا ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਇਹੁ ਮਨੁ ਨ ਪ੍ਰਬੋਧੇ ॥

لیکن نام کے بغیر یہ دل کسی دوسری مذہبی سرگرمیوں کو مناسب نہیں سمجھتا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਉ ਸਾਧਸੰਗੁ ਪਾਇਆ ॥

اے نانک ! جب سادھوؤں کی صحبت حاصل ہوئی، تو

ਬੂਝੀ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਮਹਾ ਸੀਤਲਾਇਆ ॥੮॥੧॥

ہر پیاس مٹ گئی اور دل پر سکون ہو گیا۔ 8۔ 1۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رامکلی محلہ 5۔

ਇਸੁ ਪਾਨੀ ਤੇ ਜਿਨਿ ਤੂ ਘਰਿਆ ॥

اے لوگو ! جس نے منی جیسے قطرے سے تجھے وجود بخشا ہے اور

ਮਾਟੀ ਕਾ ਲੇ ਦੇਹੁਰਾ ਕਰਿਆ ॥

مٹی کو لے کر تیرا جسم بنایا ہے،

ਉਕਤਿ ਜੋਤਿ ਲੈ ਸੁਰਤਿ ਪਰੀਖਿਆ ॥

جس نے عقل کی روشنی اور غور و فکر کا علم دے کر

ਮਾਤ ਗਰਭ ਮਹਿ ਜਿਨਿ ਤੂ ਰਾਖਿਆ ॥੧॥

ماں کے رحم میں تیری حفاظت کی ہے۔ 1۔

ਰਾਖਨਹਾਰੁ ਸਮ੍ਹਾਰਿ ਜਨਾ ॥

اے انسان ! اپنے خالق اور نگہبان کا دھیان کر،

ਸਗਲੇ ਛੋਡਿ ਬੀਚਾਰ ਮਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دل کی تمام فکروں کو ترک کردے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਨਿ ਦੀਏ ਤੁਧੁ ਬਾਪ ਮਹਤਾਰੀ ॥

جس نے تجھے ماں باپ عطا کیا،

ਜਿਨਿ ਦੀਏ ਭ੍ਰਾਤ ਪੁਤ ਹਾਰੀ ॥

جس نے تجھے بھائی بیٹا اور ساتھی دیا ہے،

ਜਿਨਿ ਦੀਏ ਤੁਧੁ ਬਨਿਤਾ ਅਰੁ ਮੀਤਾ ॥

جس نے تجھے بیوی اور دوست دیا ہے،

ਤਿਸੁ ਠਾਕੁਰ ਕਉ ਰਖਿ ਲੇਹੁ ਚੀਤਾ ॥੨॥

اس آقا کو اپنے دل میں بسا کر رکھ ۔ 2۔

ਜਿਨਿ ਦੀਆ ਤੁਧੁ ਪਵਨੁ ਅਮੋਲਾ ॥

جس نے تجھے انمول ہوا دی ہے،

ਜਿਨਿ ਦੀਆ ਤੁਧੁ ਨੀਰੁ ਨਿਰਮੋਲਾ ॥

جس نے تجھے پاکیزہ پانی دیا ہے،

ਜਿਨਿ ਦੀਆ ਤੁਧੁ ਪਾਵਕੁ ਬਲਨਾ ॥

جس نے تجھے اگ اور ایندھن دیا ہے،

ਤਿਸੁ ਠਾਕੁਰ ਕੀ ਰਹੁ ਮਨ ਸਰਨਾ ॥੩॥

اے دل ! اس مالک کی پناہ میں پڑے رہو،

-3-

ਛਤੀਹ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਜਿਨਿ ਭੋਜਨ ਦੀਏ ॥

جس نے تجھے 36 اقسام کا امرت کھانا عطا کیا ہے،

ਅੰਤਰਿ ਥਾਨ ਠਹਰਾਵਨ ਕਉ ਕੀਏ ॥

جس نے کھانا تیرے پیٹ میں ٹھہرنے کے لیے جگہ بنایا ہے،

ਬਸੁਧਾ ਦੀਓ ਬਰਤਨਿ ਬਲਨਾ ॥

جس نے تجھے زمین اور استعمال کے لیے سامان دیا ہے،

ਤਿਸੁ ਠਾਕੁਰ ਕੇ ਚਿਤਿ ਰਖੁ ਚਰਨਾ ॥੪॥

اس مالک جی کے قدموں کو اپنے دل میں بسا کر رکھ ۔ 4۔

ਪੇਖਨ ਕਉ ਨੇਤ੍ਰ ਸੁਨਨ ਕਉ ਕਰਨਾ ॥

جس نے دیکھنے کے لیے آنکھیں اور سننے کے لیے کان

ਹਸਤ ਕਮਾਵਨ ਬਾਸਨ ਰਸਨਾ ॥

کام کرنے کے لیے ہاتھ ، سونگنے کے لیے ناک اور ذائقہ چکھنے کے لیے زبان دیا ہے۔

ਚਰਨ ਚਲਨ ਕਉ ਸਿਰੁ ਕੀਨੋ ਮੇਰਾ ॥

چلنے کے لیے پیر اور سر کو پورے جسموں میں سب سے اوپر بنایا ہے،

ਮਨ ਤਿਸੁ ਠਾਕੁਰ ਕੇ ਪੂਜਹੁ ਪੈਰਾ ॥੫॥

اے دل ! اس مالک کے قدموں کی عبادت و بندگی کر۔ 5۔

ਅਪਵਿਤ੍ਰ ਪਵਿਤ੍ਰ ਜਿਨਿ ਤੂ ਕਰਿਆ ॥

جس نے تجھے ناپاک سے پاک کر دیا ہے۔

ਸਗਲ ਜੋਨਿ ਮਹਿ ਤੂ ਸਿਰਿ ਧਰਿਆ ॥

تمام مادر رحم میں تیرا انسانی وجود اعلیٰ بنا دیا ہے۔

ਅਬ ਤੂ ਸੀਝੁ ਭਾਵੈ ਨਹੀ ਸੀਝੈ ॥

اب یہ تیرے ہی اختیار میں ہے کہ تو اس کا ذکر کر کے اپنی زندگی کامیاب کر لے۔

ਕਾਰਜੁ ਸਵਰੈ ਮਨ ਪ੍ਰਭੁ ਧਿਆਈਜੈ ॥੬॥

اے دل ! رب کا دھیان کرنے سے ہر کام درست ہوجاتا ہے۔ 6۔

ਈਹਾ ਊਹਾ ਏਕੈ ਓਹੀ ॥

دنیا و آخرت میں ایک وہی موجود ہے۔

ਜਤ ਕਤ ਦੇਖੀਐ ਤਤ ਤਤ ਤੋਹੀ ॥

جس طرف بھی دیکھتا ہوں، وہاں رب نظر آتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਸੇਵਤ ਮਨਿ ਆਲਸੁ ਕਰੈ ॥

اس کی بندگی کرنے کے لیے دل میں کیوں سستی پیدا ہوتی ہے،

ਜਿਸੁ ਵਿਸਰਿਐ ਇਕ ਨਿਮਖ ਨ ਸਰੈ ॥੭॥

جسے بھلا کر ایک لمحہ بھی زندگی نہیں رہنے والی۔ 7۔

ਹਮ ਅਪਰਾਧੀ ਨਿਰਗੁਨੀਆਰੇ ॥

ہم لوگ گنہ گار اور صفات سے عاری ہیں،

ਨਾ ਕਿਛੁ ਸੇਵਾ ਨਾ ਕਰਮਾਰੇ ॥

نہ کوئی خدمت کی ہے اور نہ ہی کوئی نیک کام کیا ہے،

ਗੁਰੁ ਬੋਹਿਥੁ ਵਡਭਾਗੀ ਮਿਲਿਆ ॥

لیکن بڑی خوش نصیبی سے گرو جیسا جہاز مل گیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਸੰਗਿ ਪਾਥਰ ਤਰਿਆ ॥੮॥੨॥

اے نانک ! اس گرو کی صحبت اختیار کر کے ہم پتھر جیسے انسان بھی دنیوی سمندر سے پار ہو گئے ہیں۔

8۔2۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رامکلی محلہ 5۔

ਕਾਹੂ ਬਿਹਾਵੈ ਰੰਗ ਰਸ ਰੂਪ ॥

کوئی اپنی زندگی کائنات کی رنگرلیوں میں، لذتوں اور حسن پرستیوں میں ہی گزار دیتا ہے،

ਕਾਹੂ ਬਿਹਾਵੈ ਮਾਇ ਬਾਪ ਪੂਤ ॥

کوئی ماں باپ اور بچوں کے ساتھ زندگی گزار دیتا ہے۔

ਕਾਹੂ ਬਿਹਾਵੈ ਰਾਜ ਮਿਲਖ ਵਾਪਾਰਾ ॥

کوئی ریاست، مال و دولت اور تجارت میں زندگی گزار دیتا ہے،

ਸੰਤ ਬਿਹਾਵੈ ਹਰਿ ਨਾਮ ਅਧਾਰਾ ॥੧॥

لیکن سنت حضرات کی زندگی ہری کے نام کی بنیاد پر گزرتی رہتی ہے۔ 1۔

ਰਚਨਾ ਸਾਚੁ ਬਨੀ ॥

اس کائنات کی تخلیق اعلیٰ صادق رب نے کی ہے،

ਸਭ ਕਾ ਏਕੁ ਧਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور رب ہی سب کا مالک ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਹੂ ਬਿਹਾਵੈ ਬੇਦ ਅਰੁ ਬਾਦਿ ॥

کوئی ویدوں کے مطالعے اور اختلافات میں اپنی زندگی گزار دیتا ہے۔

ਕਾਹੂ ਬਿਹਾਵੈ ਰਸਨਾ ਸਾਦਿ ॥

کوئی زبان کے ذائقے میں زندگی گزار دیتا ہے۔

ਕਾਹੂ ਬਿਹਾਵੈ ਲਪਟਿ ਸੰਗਿ ਨਾਰੀ ॥

کسی شہوت پرست انسان کی زندگی عورت کے ساتھ ہوس میں ہی گزر جاتی ہے۔

ਸੰਤ ਰਚੇ ਕੇਵਲ ਨਾਮ ਮੁਰਾਰੀ ॥੨॥

لیکن سنت حضرات صرف رب کے نام میں ہی پوری زندگی مگن رہتے ہیں۔ 2۔

ਕਾਹੂ ਬਿਹਾਵੈ ਖੇਲਤ ਜੂਆ ॥

کسی کی زندگی جوا کھیلتے ہوئے گزر جاتی ہے۔

ਕਾਹੂ ਬਿਹਾਵੈ ਅਮਲੀ ਹੂਆ ॥

کوئی نشے میں اپنی زندگی گزار دیتا ہے۔

ਕਾਹੂ ਬਿਹਾਵੈ ਪਰ ਦਰਬ ਚੋਰਾਏ ॥

کوئی کسی کی دولت چرانے میں زندگی گزار دیتا ہے۔

ਹਰਿ ਜਨ ਬਿਹਾਵੈ ਨਾਮ ਧਿਆਏ ॥੩॥

لیکن معتقدین حضرات نام رب کے دھیان میں اپنی زندگی کامیاب کرلیتے ہیں۔ 3۔

ਕਾਹੂ ਬਿਹਾਵੈ ਜੋਗ ਤਪ ਪੂਜਾ ॥

کسی کی زندگی زہد مشق و مراقبہ اور بندگی میں ہی گزر جاتی ہے۔

ਕਾਹੂ ਰੋਗ ਸੋਗ ਭਰਮੀਜਾ ॥

کوئی رنج و مرض اور شبہ میں مبتلا ہوکر زندگی گزار دیتا ہے۔

ਕਾਹੂ ਪਵਨ ਧਾਰ ਜਾਤ ਬਿਹਾਏ ॥

کوئی یوگا سن سے پرانایام کرکے اپنی زندگی گزار دیتا ہے،

ਸੰਤ ਬਿਹਾਵੈ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਏ ॥੪॥

لیکن سنت حضرات کی زندگی رب کے جہری ذکر میں مصروف رہ کر گزر جاتی ہے۔ 4۔

ਕਾਹੂ ਬਿਹਾਵੈ ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਚਾਲਤ ॥

کسی کی زندگی دن رات سفر کرتے ہی گزر جاتی ہے،

ਕਾਹੂ ਬਿਹਾਵੈ ਸੋ ਪਿੜੁ ਮਾਲਤ ॥

کوئی میدان جنگ میں بہادری سے لڑتا ہوا زندگی گزار دیتا ہے،

ਕਾਹੂ ਬਿਹਾਵੈ ਬਾਲ ਪੜਾਵਤ ॥

کچھ لوگ ٹیچر بن کر بچوں کو تعلیم دینے میں ہی وقت گذار دیتے ہیں۔

ਸੰਤ ਬਿਹਾਵੈ ਹਰਿ ਜਸੁ ਗਾਵਤ ॥੫॥

لیکن سنت حضرات کی زندگی رب کی مدح سرائی کرنے میں گزر جاتی ہے۔ 5۔

ਕਾਹੂ ਬਿਹਾਵੈ ਨਟ ਨਾਟਿਕ ਨਿਰਤੇ ॥

کسی کی زندگی کلاکار بن کر ناٹک اور رقص میں ہی گزر جاتی ہے۔

ਕਾਹੂ ਬਿਹਾਵੈ ਜੀਆਇਹ ਹਿਰਤੇ ॥

کوئی شخص قتل اور لوٹ کھسوٹ میں ہی زندگی گزار دیتا ہے۔

ਕਾਹੂ ਬਿਹਾਵੈ ਰਾਜ ਮਹਿ ਡਰਤੇ ॥

کوئی بادشاہی کے کاموں میں ڈر کر اپنی زندگی گزار دیتا ہے،

ਸੰਤ ਬਿਹਾਵੈ ਹਰਿ ਜਸੁ ਕਰਤੇ ॥੬॥

لیکن سنت رب کی تعریف و توصیف کرکے زندگی گزاردتے ہیں۔ 6۔

ਕਾਹੂ ਬਿਹਾਵੈ ਮਤਾ ਮਸੂਰਤਿ ॥

کسی کا پورا وقت صلاح مشورہ اور مشاورت میں ہی گزرجاتی ہے،

ਕਾਹੂ ਬਿਹਾਵੈ ਸੇਵਾ ਜਰੂਰਤਿ ॥

کوئی ضروریات زندگی کی تکمیل اور خدمت خلق میں اپنی زندگی گذاردتے ہیں،

ਕਾਹੂ ਬਿਹਾਵੈ ਸੋਧਤ ਜੀਵਤ ॥

کسی کی زندگی ترمیمات کرنے میں ہی گزر جاتی ہے،

ਸੰਤ ਬਿਹਾਵੈ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਵਤ ॥੭॥

لیکن سنت حضرات کی پوری زندگی ہری کے نام نما رس کو پینے میں ہی گزرجاتی ہے۔ 7۔

ਜਿਤੁ ਕੋ ਲਾਇਆ ਤਿਤ ਹੀ ਲਗਾਨਾ ॥

حقیقت تو یہی ہے کہ رب نے انسان کو جس کام میں لگایا ہے، وہ اسی میں لگ گیا ہے۔

ਨਾ ਕੋ ਮੂੜੁ ਨਹੀ ਕੋ ਸਿਆਨਾ ॥

نہ کوئی بے وقوف ہے اور نہ ہی کوئی دانشمند ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਿਸੁ ਦੇਵੈ ਨਾਉ ॥

رب کرم فرما کرجسے اپنا نام عطا کرتا ہے،

ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੈ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥੮॥੩॥

نانک اس پر قربان جاتا ہے۔ 8۔ 3۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رامکلی محلہ 5۔

ਦਾਵਾ ਅਗਨਿ ਰਹੇ ਹਰਿ ਬੂਟ ॥

جس طرح جنگل کی آگ میں کچھ درخت بچ کر ہرے رہ جاتے ہیں۔

ਮਾਤ ਗਰਭ ਸੰਕਟ ਤੇ ਛੂਟ ॥

جیسے بچہ ماں کے رحم کی بحران میں سے بچ جاتا ہے۔

ਜਾ ਕਾ ਨਾਮੁ ਸਿਮਰਤ ਭਉ ਜਾਇ ॥

جس کے نام کے ذکر سے ہر قسم کا خوف مٹ جاتا ہے،

ਤੈਸੇ ਸੰਤ ਜਨਾ ਰਾਖੇ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥੧॥

واہے گرو اپنے پرستاروں کی حفاظت کرتا ہے۔ 1۔

ਐਸੇ ਰਾਖਨਹਾਰ ਦਇਆਲ ॥

کریم رب سب کی حفاظت کرنے والا ہے۔

ਜਤ ਕਤ ਦੇਖਉ ਤੁਮ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے غریب پرور! میں جہاں بھی دیکھتا ہوں، ایک تو ہی ہمارا سرپرست نظر اتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਲੁ ਪੀਵਤ ਜਿਉ ਤਿਖਾ ਮਿਟੰਤ ॥

جس طرح پانی سےپیاس بجھ جاتی ہے،

ਧਨ ਬਿਗਸੈ ਗ੍ਰਿਹਿ ਆਵਤ ਕੰਤ ॥

جیسے شوہر کے گھر آجانے سے اہلیہ خوش ہوجاتی ہے۔

ਲੋਭੀ ਕਾ ਧਨੁ ਪ੍ਰਾਣ ਅਧਾਰੁ ॥

جیسے لالچی انسان کی دولت ہی اس کی زندگی کی بنیاد ہوتی ہے۔

ਤਿਉ ਹਰਿ ਜਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ਪਿਆਰੁ ॥੨॥

اسی طرح پرستاروں کا ہری کے نام سےپیار ہوتا ہے۔ 2۔

ਕਿਰਸਾਨੀ ਜਿਉ ਰਾਖੈ ਰਖਵਾਲਾ ॥

جس طرح ایک کسان اپنی کھیتی کی حفاظت کرتا ہے،

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਦਇਆ ਜਿਉ ਬਾਲਾ ॥

جس طرح ماں باپ اپنے بچے پر مہربان ہوتے ہیں،

ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਦੇਖਿ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਮਿਲਿ ਜਾਇ ॥

جس طرح محبوب کو دیکھ کر محبوب سے لگاؤپیدا ہوجاتا ہے۔

ਤਿਉ ਹਰਿ ਜਨ ਰਾਖੈ ਕੰਠਿ ਲਾਇ ॥੩॥

اسی طرح رب اپنے پرستاروں کو اپنے گلے سے لگاکر رکھتا ہے۔ 3۔

ਜਿਉ ਅੰਧੁਲੇ ਪੇਖਤ ਹੋਇ ਅਨੰਦ ॥

جس طرح نابینا کو دیکھنے پر خوشی ہوتی ہے،

ਗੂੰਗਾ ਬਕਤ ਗਾਵੈ ਬਹੁ ਛੰਦ ॥

جس طرح کوئی گونگا انسان بولنے لگ جائے، تو وہ خوش ہوکر گیت گانے لگتا ہے۔

ਪਿੰਗੁਲ ਪਰਬਤ ਪਰਤੇ ਪਾਰਿ ॥

جیسے کوئی لنگڑا شخص پہاڑ پر چڑھ کر اظہار خوشی کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਸਗਲ ਉਧਾਰਿ ॥੪॥

اسی طرح ہری نام کے ذکر سے سب کو نجات مل جاتی ہے۔ 4۔

ਜਿਉ ਪਾਵਕ ਸੰਗਿ ਸੀਤ ਕੋ ਨਾਸ ॥

جس طرح آگ جلنے سے سردی کا خاتمہ ہوجاتا ہے،

ਐਸੇ ਪ੍ਰਾਛਤ ਸੰਤਸੰਗਿ ਬਿਨਾਸ ॥

اسی طرح سنت حضرات کی صحبت اختیار کرنے سے ہر قسم کے گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਜਿਉ ਸਾਬੁਨਿ ਕਾਪਰ ਊਜਲ ਹੋਤ ॥

جس طرح صابن لگا کر کپڑے دھونے سے کپڑا صاف شفاف ہوجاتا ہے،

ਨਾਮ ਜਪਤ ਸਭੁ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਖੋਤ ॥੫॥

اسی طرح نام کے ذکر سے تمام شبہات دور ہوجاتے ہیں۔ 5۔

ਜਿਉ ਚਕਵੀ ਸੂਰਜ ਕੀ ਆਸ ॥

جس طرح چکوی پرندہ طلوع آفتاب کی امید لگائے رکھتا ہے،

ਜਿਉ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਬੂੰਦ ਕੀ ਪਿਆਸ ॥

جس طرح چاتک پرندہ کو بارش کی بوند کی پیاس لگی رہتی ہے،

ਜਿਉ ਕੁਰੰਕ ਨਾਦ ਕਰਨ ਸਮਾਨੇ ॥

جس طرح ہرن کو موسیقی کی سر سے خوشی حاصل ہوتی ہے،

ਤਿਉ ਹਰਿ ਨਾਮ ਹਰਿ ਜਨ ਮਨਹਿ ਸੁਖਾਨੇ ॥੬॥

اسی طرح رب کا نام پرستاروں کے دل میں خوشی پیدا کرتا ہے۔ 6۔

ਤੁਮਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਲਾਗੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

تیرے فضل سے ہی میرا دل تجھ سے لگا ہے۔

ਦਇਆਲ ਭਏ ਤਾ ਆਏ ਚੀਤਿ ॥

جب تو مہربان ہوا، تب ہی تو یاد آیا ہے۔

ਦਇਆ ਧਾਰੀ ਤਿਨਿ ਧਾਰਣਹਾਰ ॥

جب کریم رب نے کرم کیا تو

ਬੰਧਨ ਤੇ ਹੋਈ ਛੁਟਕਾਰ ॥੭॥

مجھے بندھنوں سے آزادی مل گئی۔ 7۔

ਸਭਿ ਥਾਨ ਦੇਖੇ ਨੈਣ ਅਲੋਇ ॥

میں نے آنکھیں کھول کر تمام مقامات کا دیدار کرلیا ہے۔

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

اس رب کے علاوہ دوسرا کوئی نظر نہیں آتا۔

ਭ੍ਰਮ ਭੈ ਛੂਟੇ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦ ॥

گرو کے فضل سے تمام شبہات اور خوف مٹ گئے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਪੇਖਿਓ ਸਭੁ ਬਿਸਮਾਦ ॥੮॥੪॥

اے نانک ! اس رب کا عجیب و غریب کھیل ہی ہر مقامات پر نظر آتا ہے۔ 8۔ 4۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رامکلی محلہ 5۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਪੇਖੀਅਹਿ ਪ੍ਰਭ ਸਗਲ ਤੁਮਾਰੀ ਧਾਰਨਾ ॥੧॥

اے رب ! یہ تمام جان دار جو نظر آرہی ہے، تو نے ہی سب کو سنبھالا ہوا ہے۔ 1۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਉਧਾਰਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس دل کو ہری کے نام سے ہی نجات ملتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪੇ ਕੁਦਰਤਿ ਸਭਿ ਕਰਤੇ ਕੇ ਕਾਰਨਾ ॥੨॥

تمام قدرت رب ہی کی تخلیق ہے، وہ لمحے میں ہی بنانے اور مٹانے پر قادر ہے۔ 2۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਝੂਠੁ ਨਿੰਦਾ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਬਿਦਾਰਨਾ ॥੩॥

سادھو حضرات کی صحبت کے ذریعے شہوت، غصہ، لالچ، جھوٹ اور تحقیر کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔ 3۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲ ਹੋਵੈ ਸੁਖੇ ਸੁਖਿ ਗੁਦਾਰਨਾ ॥੪॥

واہے گرو کے نام کے ذکر سے دل پاکیزہ ہوجاتا ہے اور پوری زندگی سرور میں ہی گزرتی ہے۔ 4۔

ਭਗਤ ਸਰਣਿ ਜੋ ਆਵੈ ਪ੍ਰਾਣੀ ਤਿਸੁ ਈਹਾ ਊਹਾ ਨ ਹਾਰਨਾ ॥੫॥

جو لوگ معتقدین کی پناہ میں آجاتے ہیں، وہ دنیا و آخرت میں اپنی زندگی کی بازی نہیں ہارتے۔ 5۔

ਸੁਖ ਦੂਖ ਇਸੁ ਮਨ ਕੀ ਬਿਰਥਾ ਤੁਮ ਹੀ ਆਗੈ ਸਾਰਨਾ ॥੬॥

اے رب ! اس دل کی خوشی و غم کی تکلیف تیرے سامنے ہے، لہذا نجات عطا کردینا۔ 6۔

ਤੂ ਦਾਤਾ ਸਭਨਾ ਜੀਆ ਕਾ ਆਪਨ ਕੀਆ ਪਾਲਨਾ ॥੭॥

تو تمام جان داروں کو عطا کرنے والا ہے اور خود ہی پرورش کرتا ہے۔ 7۔

ਅਨਿਕ ਬਾਰ ਕੋਟਿ ਜਨ ਊਪਰਿ ਨਾਨਕੁ ਵੰਞੈ ਵਾਰਨਾ ॥੮॥੫॥

نانک تیرے پرستاروں پر کروڑوں مرتبہ قربان جاتا ہے۔ 8۔ 5۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ਅਸਟਪਦੀ

رامکلی محلہ 5 اشٹپدیہ

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਦਰਸਨੁ ਭੇਟਤ ਪਾਪ ਸਭਿ ਨਾਸਹਿ ਹਰਿ ਸਿਉ ਦੇਇ ਮਿਲਾਈ ॥੧॥

گرو کے دیدار و ملاقات سے تمام گناہ مٹ جاتے ہیں اور وہ رب سے ملا دیتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰਾ ਗੁਰੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਸੁਖਦਾਈ ॥

میرا گرو رب خوشی عطا کرنے والا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕਾ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ਅੰਤੇ ਹੋਇ ਸਖਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ برہما کا نام ذکر کرواتا ہے اور آخر میں مددگار بن جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਗਲ ਦੂਖ ਕਾ ਡੇਰਾ ਭੰਨਾ ਸੰਤ ਧੂਰਿ ਮੁਖਿ ਲਾਈ ॥੨॥

جس نے گرو کے سنتوں کی خاک قدم اپنی پیشانی پر لگائی ہے، اس کی تمام پہاڑوں جیسی تکالیف کا خاتمہ ہوگیا ہے۔ 2۔

ਪਤਿਤ ਪੁਨੀਤ ਕੀਏ ਖਿਨ ਭੀਤਰਿ ਅਗਿਆਨੁ ਅੰਧੇਰੁ ਵੰਞਾਈ ॥੩॥

اس نے لمحے بھر میں ہی گنہ گاروں کو پاک کر دیا ہے اور ان کی جہالت کی تاریکی مٹ گئی ہے۔ 3۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥੁ ਸੁਆਮੀ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਸਰਣਾਈ ॥੪॥

اے نانک ! میرا مالک کرنے اور کروانے پر قادر ہے؛ اسی لیے اس کی پناہ لی ہے۔ 4۔

ਬੰਧਨ ਤੋੜਿ ਚਰਨ ਕਮਲ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ਏਕ ਸਬਦਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੫॥

اس نے تمام بندوں کو توڑ کر رب کے کنول قدم دل میں بسا دیا اور ایک کلام میں دل لگا دیا ہے۔ 5۔

ਅੰਧ ਕੂਪ ਬਿਖਿਆ ਤੇ ਕਾਢਿਓ ਸਾਚ ਸਬਦਿ ਬਣਿ ਆਈ ॥੬॥

گرو نے مایا کی زہریلی گھٹا ٹوپ تاریکی سے نکال دیا ہے اور اب سچی باتوں سے محبت پیدا ہو گئی ہے۔

6۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਕਾ ਸਹਸਾ ਚੂਕਾ ਬਾਹੁੜਿ ਕਤਹੁ ਨ ਧਾਈ ॥੭॥

میری پیدائش و موت کا شبہ دور ہوگیا ہے اور ابھی ادھر ادھر نہیں بھٹکتا۔ 7۔

ਨਾਮ ਰਸਾਇਣਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀ ਤ੍ਰਿਪਤਾਈ ॥੮॥

یہ دل نام رس میں ہی مگن رہتا ہے اور نام امرت پی کر مطمئن ہوچکا ہے۔ 8۔

ਸੰਤਸੰਗਿ ਮਿਲਿ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਇਆ ਨਿਹਚਲ ਵਸਿਆ ਜਾਈ ॥੯॥

سنت حضرات کی صحبت اختیار کر کے رب کا جہری ذکر کیا ہے اور پرسکون مقام پر رہائش اختیار کر لیا

ہے۔ 6۔

ਪੂਰੈ ਗੁਰਿ ਪੂਰੀ ਮਤਿ ਦੀਨੀ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਆਨ ਨ ਭਾਈ ॥੧੦॥

کامل گرو نے پوری تعلیم دی ہے کہ رب کے بغیر دوسرا کوئی سہارا نہیں۔ 10۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਪਾਇਆ ਵਡਭਾਗੀ ਨਾਨਕ ਨਰਕਿ ਨ ਜਾਈ ॥੧੧॥

اے نانک ! جس خوش قسمت نے نام جیسا خزانہ حاصل کیا ہے، وہ جہنم میں نہیں جائے گا۔ 11۔

ਘਾਲ ਸਿਆਣਪ ਉਕਤਿ ਨ ਮੇਰੀ ਪੂਰੈ ਗੁਰੂ ਕਮਾਈ ॥੧੨॥

میرے پاس کوئی مراقبہ، دانش مندی اور ہوشیاری نہیں ہے، بلکہ کامل گرو کی دی ہوئی نام کی کمائی ہے۔

12۔

ਜਪ ਤਪ ਸੰਜਮ ਸੁਚਿ ਹੈ ਸੋਈ ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਈ ॥੧੩॥

جو رب کرتا ہے اور کرواتا ہے، میرے لیے وہی ذکر، مراقبہ، ضبط نفس اور نیک عمل ہے۔ 13۔

ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਮਹਾ ਬਿਖਿਆ ਮਹਿ ਗੁਰਿ ਸਾਚੈ ਲਾਇ ਤਰਾਈ ॥੧੪॥

بیٹا،بیوی وغیرہ اہم عوارض میں بھی صادق گرو نے دنیوی سمندر سے پار کروادیا ہے۔ 14۔

ਅਪਣੇ ਜੀਅ ਤੈ ਆਪਿ ਸਮ੍ਹਾਲੇ ਆਪਿ ਲੀਏ ਲੜਿ ਲਾਈ ॥੧੫॥

رب اپنے مخلوقات کی خود ہی نگہ داشت کرتا ہے اور خود ہی اپنے ساتھ لگا لیتا ہے۔ 15۔

ਸਾਚ ਧਰਮ ਕਾ ਬੇੜਾ ਬਾਂਧਿਆ ਭਵਜਲੁ ਪਾਰਿ ਪਵਾਈ ॥੧੬॥

گرو نے مذہب برحق کا بیڑا باندھ کر اپنی صحبت یافتہ کو دنیوی سمندر سے پار کروا دیا ہے۔ 16۔

ਬੇਸੁਮਾਰ ਬੇਅੰਤ ਸੁਆਮੀ ਨਾਨਕ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਈ ॥੧੭॥

کائنات کا مالک بے حد و بے حساب ہے اور نانک بار بار اس پر قربان جاتا ہے۔ 17۔

ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੰਭਉ ਕਲਿ ਅੰਧਕਾਰ ਦੀਪਾਈ ॥੧੮॥

شکل و صورت سے پاک، غیر مولود اور وجود ذاتی کے مالک رب نے کلی یوگ کی جہالت کی تاریکی میں علم کا چراغ روشن کردیا ہے۔ 18۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਜੀਅਨ ਕਾ ਦਾਤਾ ਦੇਖਤ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਈ ॥੧੯॥

وہ باطن سے باخبر رب تمام ذی روحوں کو عطا کرنے والا ہے، جس کے دیدار کرنے سے مکمل سکون حاصل ہوجاتا ہے۔ 16۔

ਏਕੰਕਾਰੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਨਿਰਭਉ ਸਭ ਜਲਿ ਥਲਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥੨੦॥

وہ ایک مادیات سے پاک بے خود رب پانی اور زمین میں سمارہا ہے۔ 20۔

ਭਗਤਿ ਦਾਨੁ ਭਗਤਾ ਕਉ ਦੀਨਾ ਹਰਿ ਨਾਨਕੁ ਜਾਚੈ ਮਾਈ ॥੨੧॥੧॥੬॥

اے نانک ! عقیدت کا تحفہ رب نے عقیدت مندوں کو ہی دیا ہے اور وہ بھی ان سے بھی یہی درخواست کرتا ہے۔ 21۔ 1۔ 6۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رامکلی محلہ 5۔

ਸਲੋਕੁ ॥

اشلوک

ਸਿਖਹੁ ਸਬਦੁ ਪਿਆਰਿਹੋ ਜਨਮ ਮਰਨ ਕੀ ਟੇਕ ॥

اے عزیز شاگردو ! کلام پر غور و فکر کرو، یہی زندگی اور موت کا آسرا ہے۔

ਮੁਖੁ ਊਜਲੁ ਸਦਾ ਸੁਖੀ ਨਾਨਕ ਸਿਮਰਤ ਏਕ ॥੧॥

اے نانک ! رب کا ذکر کرنے سے چہرہ روشن ہو جاتا ہے اور انسان ہمیشہ خوش رہتا ہے۔ 1۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਰਾਤਾ ਰਾਮ ਪਿਆਰੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਬਣਿ ਆਈ ਸੰਤਹੁ ॥੧॥

اے سنتوں ! یہ جسم و جان رام کی محبت میں ہی مگن رہتا ہے اور اس کی محبت و عقیدت ہی اچھی لگتی ہے۔ 1۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਖੇਪ ਨਿਬਾਹੀ ਸੰਤਹੁ ॥

صادق گرو نے نام نما سودے کی تجارت کرنے کے لیے اپنی محبت پوری کردی ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਲਾਹਾ ਦਾਸ ਕਉ ਦੀਆ ਸਗਲੀ ਤ੍ਰਿਸਨ ਉਲਾਹੀ ਸੰਤਹੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے سنتوں ! اس نے اپنے غلام کو ہری کے نام کا فائدہ دیا ہے اور دل کی ساری پیاس مٹا دی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਲਾਲੁ ਇਕੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ਸੰਤਹੁ ॥੨॥

تلاش کرتے ہوئے ایک انمول جوہر حاصل ہوا ہے۔ اے سنتوں ! اس ہری نام کے جوہر کی صحیح قیمت کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ 2۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਿਉ ਲਾਗੋ ਧਿਆਨਾ ਸਾਚੈ ਦਰਸਿ ਸਮਾਈ ਸੰਤਹੁ ॥੩॥

اے سنتوں ! اور اپ کے کور قدم سے دھیان لگ گیا ہے اور اور اس صادق کے دیدار میں ہی مگن ہوگیا ہوں۔ 3۔

ਗੁਣ ਗਾਵਤ ਗਾਵਤ ਭਏ ਨਿਹਾਲਾ ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਈ ਸੰਤਹੁ ॥੪॥

رب کی مدح سرائی کرکے خوش حال ہوگیا ہوں۔ اے لوگو ! اس کے ذکر سے دل مطمئن اور پرسکون ہوگیا ہے۔ 4۔

ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਰਵਿਆ ਸਭ ਅੰਤਰਿ ਕਤ ਆਵੈ ਕਤ ਜਾਈ ਸੰਤਹੁ ॥੫॥

اے سنتوں ! رب ہر ایک میں موجود ہے، ادھر ادھر جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ 5۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦੀ ਹੈ ਭੀ ਹੋਸੀ ਸਭ ਜੀਆ ਕਾ ਸੁਖਦਾਈ ਸੰਤਹੁ ॥੬॥

ہر ایک کو خوشی عطا کرنے والا رب ہر زمانے میں موجود ہے، وہ حال میں بھی ہے اور مستقبل میں بھی اس کا وجود رہے گا۔ 6۔

ਆਪਿ ਬੇਅੰਤੁ ਅੰਤੁ ਨਹੀ ਪਾਈਐ ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਸਭ ਠਾਈ ਸੰਤਹੁ ॥੭॥

وہ بے حد و حساب ہے، اس کی انتہا معلوم نہیں کی جا سکتی اور وہ ہر مقام پر مکمل طور پر موجود ہے۔ 7۔

ਮੀਤ ਸਾਜਨ ਮਾਲੁ ਜੋਬਨੁ ਸੁਤ ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਬਾਪੁ ਮੇਰੀ ਮਾਈ ਸੰਤਹੁ ॥੮॥੨॥੭॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے سنتوں ! رب ہی میرا دوست، رفیق، دولت، جوانی اور عزیز ہے اور وہی میرا ماں باپ ہے۔ 8۔ 2۔ 7۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رامکلی محلہ 5۔

ਮਨ ਬਚ ਕ੍ਰਮਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਚਿਤਾਰੀ ॥

میں دل، قول اور عمل سے رام نام ہی یاد کرتا رہتا ہوں۔

ਘੂਮਨ ਘੇਰਿ ਮਹਾ ਅਤਿ ਬਿਖੜੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਨਕ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے نانک ! یہ کائنات بھنور کی طرح بہت مشکل ہے؛ لیکن گرو نے میری زندگی کی نیا پار لگادی ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਅੰਤਰਿ ਸੂਖਾ ਬਾਹਰਿ ਸੂਖਾ ਹਰਿ ਜਪਿ ਮਲਨ ਭਏ ਦੁਸਟਾਰੀ ॥੧॥

میرا ظاہر و باطن کیفیت سرور میں مبتلا ہوگیا ہے، رب کے ذکر سے شہوت انگیز برائیوں کا خاتمہ ہوگیا ہے۔

1۔

ਜਿਸ ਤੇ ਲਾਗੇ ਤਿਨਹਿ ਨਿਵਾਰੇ ਪ੍ਰਭ ਜੀਉ ਅਪਣੀ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥੨॥

جس کے حکم سے یہ بری خرابی لگی تھی، اسی نے ان کو دور کیا ہے۔ آقا جی نے خود ہی اپنا کرم کیا ہے۔

2۔

ਉਧਰੇ ਸੰਤ ਪਰੇ ਹਰਿ ਸਰਨੀ ਪਚਿ ਬਿਨਸੇ ਮਹਾ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥੩॥

جو سنت حضرات رب کی پناہ میں آگئے ہیں، انہیں نجات مل گئی ہے؛ لیکن بڑے متکبرین کا برائیوں میں ہی خاتمہ ہوگیا ہے۔ 3۔

ਸਾਧੂ ਸੰਗਤਿ ਇਹੁ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ਇਕੁ ਕੇਵਲ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੀ ॥੪॥

سادھوؤں کی صحبت سے یہی نتیجہ حاصل ہوا ہے کہ صرف ایک رب کا ہی نام میری زندگی کا سہارا بن گیا ہے۔ 4۔

ਨ ਕੋਈ ਸੂਰੁ ਨ ਕੋਈ ਹੀਣਾ ਸਭ ਪ੍ਰਗਟੀ ਜੋਤਿ ਤੁਮ੍ਹਾਰੀ ॥੫॥

اے رب ! نہ کوئی بہادر ہے اور نہ کوئی کمزور ہے؛ کیونکہ سب میں تیرا ہی نور ظاہر ہو رہا ہے۔ 5۔

ਤੁਮ੍ ਸਮਰਥ ਅਕਥ ਅਗੋਚਰ ਰਵਿਆ ਏਕੁ ਮੁਰਾਰੀ ॥੬॥

اے رب ! تو ہر فن مولا، قادر، ناقابل بیان اور ذہن و دماغ سے پرے ہے اور تو ہی سب میں موجود ہے۔ 6۔

ਕੀਮਤਿ ਕਉਣੁ ਕਰੇ ਤੇਰੀ ਕਰਤੇ ਪ੍ਰਭ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰੀ ॥੭॥

اے خالق رب ! تیری قیمت کا کون اندازہ لگا سکتا ہے، تو بے حد و شما اور بے پناہ ہے۔ 7۔

ਨਾਮ ਦਾਨੁ ਨਾਨਕ ਵਡਿਆਈ ਤੇਰਿਆ ਸੰਤ ਜਨਾ ਰੇਣਾਰੀ ॥੮॥੩॥੮॥੨੨॥

نانک عرض کرتے ہیں کہ اے رب ! تیرے نام کا تحفہ ہی بڑی کامیابی ہے اور تیرے سنت حضرات ہی کے خاک قدم کا طلب گار ہوں۔ 8۔ 3۔ 8۔ 22۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੩ ਅਨੰਦੁ

رامکلی مہلا ۳ آنندو

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

ست گرو پرسادی

ਅਨੰਦੁ ਭਇਆ ਮੇਰੀ ਮਾਏ ਸਤਿਗੁਰੂ ਮੈ ਪਾਇਆ ॥

اے میری ماں ! دل میں مزہ ہی مزہ ہے، کیونکہ میں نے ست گرو کو پا لیا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਤ ਪਾਇਆ ਸਹਜ ਸੇਤੀ ਮਨਿ ਵਜੀਆ ਵਾਧਾਈਆ ॥

ست گرو کو میں نے فطری و طبعی طور پر ہی حاصل کر لیا ہے، جس سے دل میں اطمینان پیدا ہو گیا ہے۔

ਰਾਗ ਰਤਨ ਪਰਵਾਰ ਪਰੀਆ ਸਬਦ ਗਾਵਣ ਆਈਆ ॥

یوں لگ رہا ہے جواہرات جیسے انمول موسیقی کے ساز اور پریاں خاندان کے ساتھ گیت گانے کے لیے آئی ہیں۔

ਸਬਦੋ ਤ ਗਾਵਹੁ ਹਰੀ ਕੇਰਾ ਮਨਿ ਜਿਨੀ ਵਸਾਇਆ ॥

جنہوں نے پرماتما کو دل میں بسا لیا ہے، وہ بس اس کی حمد کریں۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਅਨੰਦੁ ਹੋਆ ਸਤਿਗੁਰੂ ਮੈ ਪਾਇਆ ॥੧॥

نانک کہتے ہیں کہ ستگرو کو پا کر دل میں سکون پیدا ہو گیا ہے۔

ਏ ਮਨ ਮੇਰਿਆ ਤੂ ਸਦਾ ਰਹੁ ਹਰਿ ਨਾਲੇ ॥

اے میرے دل ! تو ہمیشہ پرماتما کی یادوں میں ڈوبا رہ۔

ਹਰਿ ਨਾਲਿ ਰਹੁ ਤੂ ਮੰਨ ਮੇਰੇ ਦੂਖ ਸਭਿ ਵਿਸਾਰਣਾ ॥

اے دل ! پرماتما کے ذکر میں مشغول رہو گے تو وہ تیرے سبھی دکھ بھلا دے گا۔

ਅੰਗੀਕਾਰੁ ਓਹੁ ਕਰੇ ਤੇਰਾ ਕਾਰਜ ਸਭਿ ਸਵਾਰਣਾ ॥

وہ تیرا ہی ساتھ دیتا رہے گا اور تیرے سبھی کام مکمل کرنے والا ہے۔

ਸਭਨਾ ਗਲਾ ਸਮਰਥੁ ਸੁਆਮੀ ਸੋ ਕਿਉ ਮਨਹੁ ਵਿਸਾਰੇ ॥

جو مالک سبھی باتیں پوری کرنے پر قادر ہے، اسے کیوں دل سے بھلا رہے ہو؟

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਮੰਨ ਮੇਰੇ ਸਦਾ ਰਹੁ ਹਰਿ ਨਾਲੇ ॥੨॥

نانک کہتے ہیں کہ اے میرے دل ! ہمیشہ پرماتما کے ساتھ امید سے رہو۔

ਸਾਚੇ ਸਾਹਿਬਾ ਕਿਆ ਨਾਹੀ ਘਰਿ ਤੇਰੈ ॥

اے سچے مالک ! تیرے گھر میں کیا کچھ نہیں ہے؟

ਘਰਿ ਤ ਤੇਰੈ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹੈ ਜਿਸੁ ਦੇਹਿ ਸੁ ਪਾਵਏ ॥

تیرے گھر میں تو سب کچھ ہے، لیکن جسے تو دیتا ہے، وہی حاصل کرتا ہے۔

ਸਦਾ ਸਿਫਤਿ ਸਲਾਹ ਤੇਰੀ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਵਸਾਵਏ ॥

جو ہمیشہ تیری عظمت بیان کرتے ہیں، ان کے دل میں نام ہی بس جاتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਜਿਨ ਕੈ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਵਾਜੇ ਸਬਦ ਘਨੇਰੇ ॥

جن کے جگر میں نام بس جاتا ہے، ان کے دل میں لاتعداد الفاظ کے باجے بجتے رہتے ہیں۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਸਚੇ ਸਾਹਿਬ ਕਿਆ ਨਾਹੀ ਘਰਿ ਤੇਰੈ ॥੩॥

نانک کہتے ہیں کہ اے سچے مالک ! تیرے گھر میں بھلا کیا کچھ نہیں ہے؟

ਸਾਚਾ ਨਾਮੁ ਮੇਰਾ ਆਧਾਰੋ ॥

واہے گرو کا سچا نام ہی میری پہچان ہے۔

ਸਾਚੁ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ਮੇਰਾ ਜਿਨਿ ਭੁਖਾ ਸਭਿ ਗਵਾਈਆ ॥

اس کا اصل نام ہی میرا سہارا ہے، جس نے ہر طرح کی بھوک کو مٹا دیا ہے۔

ਕਰਿ ਸਾਂਤਿ ਸੁਖ ਮਨਿ ਆਇ ਵਸਿਆ ਜਿਨਿ ਇਛਾ ਸਭਿ ਪੁਜਾਈਆ ॥

جس نام نے میری سب تمنائیں پوری کر دی ہیں، وہ راضی و خوشی میرے دل میں بس گیا ہے۔

ਸਦਾ ਕੁਰਬਾਨੁ ਕੀਤਾ ਗੁਰੂ ਵਿਟਹੁ ਜਿਸ ਦੀਆ ਏਹਿ ਵਡਿਆਈਆ ॥

میں اس گرو پر ہمیشہ قربان جاتا ہوں، جس نے یہ بڑائی عطا کی ہے۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਸੁਣਹੁ ਸੰਤਹੁ ਸਬਦਿ ਧਰਹੁ ਪਿਆਰੋ ॥

نانک کہتے ہیں کہ اے سنتوں ! ذرا غور سے سنو: گرو لفظ سے پیار کرو۔

ਸਾਚਾ ਨਾਮੁ ਮੇਰਾ ਆਧਾਰੋ ॥੪॥

رب کا سچا نام ہی میری زندگی کا سہارا ہے۔

ਵਾਜੇ ਪੰਚ ਸਬਦ ਤਿਤੁ ਘਰਿ ਸਭਾਗੈ ॥

اس خوش نصیب دل والے گھر میں رباب، پکھاوج، تال، ڈھنگرو اور شنکھ۔ پانچ طرح کی آوازوں والے لامحدود الفاظ بجتے ہیں۔

ਘਰਿ ਸਭਾਗੈ ਸਬਦ ਵਾਜੇ ਕਲਾ ਜਿਤੁ ਘਰਿ ਧਾਰੀਆ ॥

اس خوش نصیب دل کے گھر میں پانچ الفاظ بجتے ہیں، جس گھر میں پرماتما نے اپنی طاقت رکھی ہوئی ہے۔

ਪੰਚ ਦੂਤ ਤੁਧੁ ਵਸਿ ਕੀਤੇ ਕਾਲੁ ਕੰਟਕੁ ਮਾਰਿਆ ॥

اے پرمیشور! تو نے کامادک پانچ قاصدوں کو شکست دے کر بھیانک یمراج کو بھی مار دیا ہے۔

ਧੁਰਿ ਕਰਮਿ ਪਾਇਆ ਤੁਧੁ ਜਿਨ ਕਉ ਸਿ ਨਾਮਿ ਹਰਿ ਕੈ ਲਾਗੇ ॥

رب کے نام میں وہی لوگ لگے ہیں، جن کی قسمت میں پہلے سے ہی ایسا لکھا ہے۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਤਹ ਸੁਖੁ ਹੋਆ ਤਿਤੁ ਘਰਿ ਅਨਹਦ ਵਾਜੇ ॥੫॥

نانک کہتے ہیں کہ دل کے گھر میں لامحدود آواز آتی ہے، وہاں سکون آگیا ہے۔

ਸਾਚੀ ਲਿਵੈ ਬਿਨੁ ਦੇਹ ਨਿਮਾਣੀ ॥

واہے گرو کی سچی لگن کے بنا یہ جسم بے قیمت ہے۔

ਦੇਹ ਨਿਮਾਣੀ ਲਿਵੈ ਬਾਝਹੁ ਕਿਆ ਕਰੇ ਵੇਚਾਰੀਆ ॥

سچی لگن کے بنا بے چارہ بے قیمت جسم کیا کر سکتا ہے؟

ਤੁਧੁ ਬਾਝੁ ਸਮਰਥ ਕੋਇ ਨਾਹੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਬਨਵਾਰੀਆ ॥

اے بنواری ! تیرے سوا دوسرا کوئی طاقت ور نہیں، اپنی مہربانی کرو۔

ਏਸ ਨਉ ਹੋਰੁ ਥਾਉ ਨਾਹੀ ਸਬਦਿ ਲਾਗਿ ਸਵਾਰੀਆ ॥

اس جسم کی دوسری کوئی جگہ نہیں ہے، لفظ میں لگا کر ہی اس کی اصلاح ہو سکتی ہے۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਲਿਵੈ ਬਾਝਹੁ ਕਿਆ ਕਰੇ ਵੇਚਾਰੀਆ ॥੬॥

نانک کہتے ہیں کہ واہے گرو سے لگن کے بنا یہ بے چارہ جسم کیا کر سکتا ہے۔

ਆਨੰਦੁ ਆਨੰਦੁ ਸਭੁ ਕੋ ਕਹੈ ਆਨੰਦੁ ਗੁਰੂ ਤੇ ਜਾਣਿਆ ॥

ہر کوئی مزے مزے کی بات کہتا ہے لیکن سچا مزہ گرو سے جان لیا ہے۔

ਜਾਣਿਆ ਆਨੰਦੁ ਸਦਾ ਗੁਰ ਤੇ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਪਿਆਰਿਆ ॥

سچا مزہ گرو سے جان لیا ہے ، جو ہمیشہ ہی اپنے پیارے بندوں پر مہربانی کرتا ہے ۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਕਿਲਵਿਖ ਕਟੇ ਗਿਆਨ ਅੰਜਨੁ ਸਾਰਿਆ ॥

گرو مہربانی کرکے سارے گناہ معاف کر دیتا ہے اور آنکھوں میں علم کا سرمہ لگا دیتا ہے۔

ਅੰਦਰਹੁ ਜਿਨ ਕਾ ਮੋਹੁ ਤੁਟਾ ਤਿਨ ਕਾ ਸਬਦੁ ਸਚੈ ਸਵਾਰਿਆ ॥

جن کا باطن سے رشتہ ٹوٹ گیا ہے، سچے رب نے کلام کے ذریعے ان کی زندگی خوبصورت بنا دی ہے۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਏਹੁ ਅਨੰਦੁ ਹੈ ਆਨੰਦੁ ਗੁਰ ਤੇ ਜਾਣਿਆ ॥੭॥

نانک کہتے ہیں کہ یہی سچا لطف ہے، جس لطف کی جانکاری گرو سے حاصل کی ہے۔

ਬਾਬਾ ਜਿਸੁ ਤੂ ਦੇਹਿ ਸੋਈ ਜਨੁ ਪਾਵੈ ॥

اے بزرگ ! جسے تو دیتا ہے، وہی آدمی حاصل کرتا ہے۔

ਪਾਵੈ ਤ ਸੋ ਜਨੁ ਦੇਹਿ ਜਿਸ ਨੋ ਹੋਰਿ ਕਿਆ ਕਰਹਿ ਵੇਚਾਰਿਆ ॥

وہی آدمی حاصل کرتا ہے، جسے تو خود دیتا ہے، کوئی دوسرا بے چارہ بھلا کیا کر سکتا ہے؟

ਇਕਿ ਭਰਮਿ ਭੂਲੇ ਫਿਰਹਿ ਦਹ ਦਿਸਿ ਇਕਿ ਨਾਮਿ ਲਾਗਿ ਸਵਾਰਿਆ ॥

کوئی الجھن میں بھولا ہوا ہے اور دسیوں سمتوں میں بھٹک رہا ہے، لیکن کسی نے نام میں مشغول رہ کر اپنی زندگی کو کامیاب کرلیا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮਨੁ ਭਇਆ ਨਿਰਮਲੁ ਜਿਨਾ ਭਾਣਾ ਭਾਵਏ ॥

جنھیں واہے گرو کی رضا اچھی لگی ہے، گرو کی مہربانی سے ان کا ذہن پاکیزہ ہو گیا ہے۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਜਿਸੁ ਦੇਹਿ ਪਿਆਰੇ ਸੋਈ ਜਨੁ ਪਾਵਏ ॥੮॥

نانک کہتے ہیں کہ جسے پیارا رب دیتا ہے وہی آدمی حاصل کرتا ہے۔

ਆਵਹੁ ਸੰਤ ਪਿਆਰਿਹੋ ਅਕਥ ਕੀ ਕਰਹ ਕਹਾਣੀ ॥

اے پیارے سنتوں ! آؤ ہم مل کر ناقابل فہم رب کا تذکرہ کریں۔

ਕਰਹ ਕਹਾਣੀ ਅਕਥ ਕੇਰੀ ਕਿਤੁ ਦੁਆਰੈ ਪਾਈਐ ॥

ہم ناقابل فہم واہے گرو کا تذکرہ کریں اور سوچیں کہ اسے کس طریقے سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਧਨੁ ਸਭੁ ਸਉਪਿ ਗੁਰ ਕਉ ਹੁਕਮਿ ਮੰਨਿਐ ਪਾਈਐ ॥

اپنا تن، من، دھن سب کچھ گرو کو سونپ کر اس کے حکم کی تعمیل کر کے ہی واہے گرو کو پایا جا سکتا ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਮੰਨਿਹੁ ਗੁਰੂ ਕੇਰਾ ਗਾਵਹੁ ਸਚੀ ਬਾਣੀ ॥

گرو کے حکم کی تعمیل کرو اور اس کی سچی حمد گاؤ۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਸੁਣਹੁ ਸੰਤਹੁ ਕਥਿਹੁ ਅਕਥ ਕਹਾਣੀ ॥੯॥

نانک کہتے ہیں کہ سنتوں ! سنو، واہے گرو کا نہ ختم ہونے والا تذکرہ کرو۔

ਏ ਮਨ ਚੰਚਲਾ ਚਤੁਰਾਈ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਆ ॥

اے ہشیار دماغ ! چالاکی سے کسی نے بھی واہے گرو کو حاصل نہیں کیا۔

ਚਤੁਰਾਈ ਨ ਪਾਇਆ ਕਿਨੈ ਤੂ ਸੁਣਿ ਮੰਨ ਮੇਰਿਆ ॥

اے میرے دل ! تو دھیان سے میری بات سن، چالاکی سے کسی نے بھی واہے گرو کو حاصل نہیں کیا۔

ਏਹ ਮਾਇਆ ਮੋਹਣੀ ਜਿਨਿ ਏਤੁ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇਆ ॥

یہ دولت ایسا جادو ہے جس نے مخلوق کو الجھن میں ڈال کر حقیقت کو بھلایا ہوا ہے۔

ਮਾਇਆ ਤ ਮੋਹਣੀ ਤਿਨੈ ਕੀਤੀ ਜਿਨਿ ਠਗਉਲੀ ਪਾਈਆ ॥

یہ جادوئی دولت بھی اس واہے گرو کی ہی پیدا کی ہوئی ہے، جس نے لالچ نامی دھوکے کی بوٹی مخلوق کے منہ میں ڈالی ہوئی ہے۔

ਕੁਰਬਾਣੁ ਕੀਤਾ ਤਿਸੈ ਵਿਟਹੁ ਜਿਨਿ ਮੋਹੁ ਮੀਠਾ ਲਾਇਆ ॥

میں اس واہے گرو پر قربان جاتا ہوں، جس نے (نام کی) میٹھی لگن لگائی ہوئی ہے۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਮਨ ਚੰਚਲ ਚਤੁਰਾਈ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਆ ॥੧੦॥

نانک کہتے ہیں کہ اے ہشیار دماغ ! چالاکی سے کسی نے بھی واہے گرو کو حاصل نہیں کیا۔

ਏ ਮਨ ਪਿਆਰਿਆ ਤੂ ਸਦਾ ਸਚੁ ਸਮਾਲੇ ॥

اے پیارے دل ! تو ہمیشہ سچائی کا دھیان کر۔

ਏਹੁ ਕੁਟੰਬੁ ਤੂ ਜਿ ਦੇਖਦਾ ਚਲੈ ਨਾਹੀ ਤੇਰੈ ਨਾਲੇ ॥

یہ خاندان جسے تو دیکھتا ہے، تیرے ساتھ نہیں جائیں گے۔

ਸਾਥਿ ਤੇਰੈ ਚਲੈ ਨਾਹੀ ਤਿਸੁ ਨਾਲਿ ਕਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਈਐ ॥

جو خاندان تیرے ساتھ نہیں جائے گا، اس کے ساتھ تو کیوں دل لگا رہا ہے؟

ਐਸਾ ਕੰਮੁ ਮੂਲੇ ਨ ਕੀਚੈ ਜਿਤੁ ਅੰਤਿ ਪਛੋਤਾਈਐ ॥

ایسا کام بالکل نہیں کرنا چاہیے، جس سے آخر میں پچھتانا پڑے۔

ਸਤਿਗੁਰੂ ਕਾ ਉਪਦੇਸੁ ਸੁਣਿ ਤੂ ਹੋਵੈ ਤੇਰੈ ਨਾਲੇ ॥

تو سچے گرو کی نصیحت سن، یہی تیرے ساتھ رہے گی۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਮਨ ਪਿਆਰੇ ਤੂ ਸਦਾ ਸਚੁ ਸਮਾਲੇ ॥੧੧॥

نانک کہتے ہیں کہ اے پیارے دل ! تو ہمیشہ سچائی کا دھیان کر۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰਾ ਤੇਰਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

اے ناقابل نظر، غیر مرئی واہے گرو ! تیری انتہا کوئی نہیں پاسکا۔

ਅੰਤੋ ਨ ਪਾਇਆ ਕਿਨੈ ਤੇਰਾ ਆਪਣਾ ਆਪੁ ਤੂ ਜਾਣਹੇ ॥

کوئی بھی تیری انتہا نہیں پاسکا، تو خود ہی اپنے آپ کو جانتے ہو۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਖੇਲੁ ਤੇਰਾ ਕਿਆ ਕੋ ਆਖਿ ਵਖਾਣਏ ॥

یہ سبھی چرند و پرند تیرا کھیل (لیلا) ہیں، اس بارے میں کوئی کیا کہہ کربیان کر سکتا ہے؟

ਆਖਹਿ ਤ ਵੇਖਹਿ ਸਭੁ ਤੂਹੈ ਜਿਨਿ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਆ ॥

جس نے یہ جہان پیدا کیا ہے، تو ہی سب میں بول رہا اور دیکھ رہا ہے۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਤੂ ਸਦਾ ਅਗੰਮੁ ਹੈ ਤੇਰਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥੧੨॥

نانک کہتے ہیں کہ اے واہے گرو ! تو سدا ناقابل رسائی ہے ، تیری انتہا کوئی بھی نہیں پاسکا،

ਸੁਰਿ ਨਰ ਮੁਨਿ ਜਨ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਖੋਜਦੇ ਸੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਇਆ ॥

جس امرت کو دیوتا، انسان اور سادھو بھی تلاش کرتے ہیں، وہ امرت مجھے گرو سے حاصل ہوا ہے۔

ਪਾਇਆ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਗੁਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕੀਨੀ ਸਚਾ ਮਨਿ ਵਸਾਇਆ ॥

گرو کی مہربانی سے مجھے امرت حاصل ہوا ہے اور مطلق سچائی کو میرے دل میں بسا دیا ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਤੁਧੁ ਉਪਾਏ ਇਕਿ ਵੇਖਿ ਪਰਸਣਿ ਆਇਆ ॥

اے واہے گرو ! سبھی چرند و پرند تو نے ہی پیدا کیے ہیں، پر چند لوگ ہی گرو کے دیدار اور قدم بوسی کرنے آیا ہے۔

ਲਬੁ ਲੋਭੁ ਅਹੰਕਾਰੁ ਚੂਕਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਭਲਾ ਭਾਇਆ ॥

اس کا لالچ، حرص اور تکبر دور ہو گیا ہے اور اسے سچا گرو ہی بھلا لگا ہے۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਜਿਸ ਨੋ ਆਪਿ ਤੁਠਾ ਤਿਨਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਇਆ ॥੧੩॥

نانک کہتے ہیں کہ جس سے واہے گرو خود راضی ہو گیا ہے، اسے گرو سے امرت مل گیا ہے۔

ਭਗਤਾ ਕੀ ਚਾਲ ਨਿਰਾਲੀ ॥

عقیدت مندوں کا طریقۂ زندگی دنیا کے دوسرے لوگوں سے نرالا ہے۔

ਚਾਲਾ ਨਿਰਾਲੀ ਭਗਤਾਹ ਕੇਰੀ ਬਿਖਮ ਮਾਰਗਿ ਚਲਣਾ ॥

عقیدت مندوں کا طریقۂ زندگی اس لیے نرالا ہے کیونکہ انہیں بہت کٹھن راستے پر چلنا پڑتا ہے۔

ਲਬੁ ਲੋਭੁ ਅਹੰਕਾਰੁ ਤਜਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਬਹੁਤੁ ਨਾਹੀ ਬੋਲਣਾ ॥

وہ لالچ، حرص گھمنڈ اور ہوس کو چھوڑ کر زیادہ نہیں بولنا چاہتے۔

ਖੰਨਿਅਹੁ ਤਿਖੀ ਵਾਲਹੁ ਨਿਕੀ ਏਤੁ ਮਾਰਗਿ ਜਾਣਾ ॥

انھیں اس راستے پر چلنا پڑتا ہے جو تلوار کی دھار سے بھی تیز اور بال سے بھی چھوٹا ہوتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਜਿਨੀ ਆਪੁ ਤਜਿਆ ਹਰਿ ਵਾਸਨਾ ਸਮਾਣੀ ॥

گرو کی مہربانی سے جنہوں نے گھمنڈ کو چھوڑ دیا ہے، ان کی خواہشات واہے گرو میں سما گئی ہیں۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਚਾਲ ਭਗਤਾ ਜੁਗਹੁ ਜੁਗੁ ਨਿਰਾਲੀ ॥੧੪॥

نانک کہتے ہیں کہ عقیدت مندوں کا طریقۂ زندگی ہمیشہ سے ہی دنیا کے لوگوں سے نرالا رہا ہے۔

ਜਿਉ ਤੂ ਚਲਾਇਹਿ ਤਿਵ ਚਲਹ ਸੁਆਮੀ ਹੋਰੁ ਕਿਆ ਜਾਣਾ ਗੁਣ ਤੇਰੇ ॥

اے مالک ! جیسے تو چلاتا ہے، ہم ویسے ہی چلتے ہیں۔ میں تیری خوبیوں کو نہیں جانتا۔

ਜਿਵ ਤੂ ਚਲਾਇਹਿ ਤਿਵੈ ਚਲਹ ਜਿਨਾ ਮਾਰਗਿ ਪਾਵਹੇ ॥

جیسے تو چلاتا ہے، ویسے ہی چلتے ہیں، جس راستے پر تو ڈالتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਿਨ ਨਾਮਿ ਲਾਇਹਿ ਸਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਦਾ ਧਿਆਵਹੇ ॥

اپنا کرم کرکے جنھیں تو ذکر میں لگا دیتا ہے، وہ ہمیشہ ہی تیرا ذکر کرتے رہتے ہیں۔

ਜਿਸ ਨੋ ਕਥਾ ਸੁਣਾਇਹਿ ਆਪਣੀ ਸਿ ਗੁਰਦੁਆਰੈ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹੇ ॥

جسے تو اپنا قصہ سناتا ہے، وہ گرو کے دربار میں سکون حاصل کرتے ہیں۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਸਚੇ ਸਾਹਿਬ ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਚਲਾਵਹੇ ॥੧੫॥

نانک کہتے ہیں کہ اے سچے مالک ! جیسے تجھے منظور ہوتا ہے، ویسے ہی مخلوق کو چلاتا ہے۔

ਏਹੁ ਸੋਹਿਲਾ ਸਬਦੁ ਸੁਹਾਵਾ ॥

یہ خوبصورت کلام ہی واہے گرو کی حمد ہے۔

ਸਬਦੋ ਸੁਹਾਵਾ ਸਦਾ ਸੋਹਿਲਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਸੁਣਾਇਆ ॥

سچے گرو نے ہمیشہ خوبصورت کلام کی تعریف سنائی ہے۔

ਏਹੁ ਤਿਨ ਕੈ ਮੰਨਿ ਵਸਿਆ ਜਿਨ ਧੁਰਹੁ ਲਿਖਿਆ ਆਇਆ ॥

یہ ان کے دل میں آکر بسا ہے، جن کی قسمت میں شروع سے ہی لکھا ہوا آیا ہے۔

ਇਕਿ ਫਿਰਹਿ ਘਨੇਰੇ ਕਰਹਿ ਗਲਾ ਗਲੀ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਆ ॥

کچھ لوگ بھٹکتے رہتے ہیں، اور بہت باتیں کرتے ہیں لیکن باتوں سے کسی نے بھی حاصل نہیں کیا۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਸਬਦੁ ਸੋਹਿਲਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਸੁਣਾਇਆ ॥੧੬॥

نانک کہتے ہیں کہ سچے گرو نے صرف لفظ کی شان بیان کی ہے۔

ਪਵਿਤੁ ਹੋਏ ਸੇ ਜਨਾ ਜਿਨੀ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ॥

جنھوں نے واہے گرو کا ذکر کیا ہے، وہ پاک ہو گئے ہیں۔

ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ਪਵਿਤੁ ਹੋਏ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਿਨੀ ਧਿਆਇਆ ॥

واہے گرو کا دھیان کرکے وہی پاک ہوئے ہیں، جنہوں نے گرو کی تربیت پاکر مراقبہ کیا ہے۔

ਪਵਿਤੁ ਮਾਤਾ ਪਿਤਾ ਕੁਟੰਬ ਸਹਿਤ ਸਿਉ ਪਵਿਤੁ ਸੰਗਤਿ ਸਬਾਈਆ ॥

وہ اپنے ماں باپ اور خاندان سمیت پاک ہو گئے ہیں اور ان کی صحبت میں رہنے والے بھی پاک ہو گئے ہیں۔

ਕਹਦੇ ਪਵਿਤੁ ਸੁਣਦੇ ਪਵਿਤੁ ਸੇ ਪਵਿਤੁ ਜਿਨੀ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਆ ॥

واہے گرو کا نام منہ سے لینے والے اور کانوں سے سننے والے پاک ہو گئے ہیں اور جنہوں نے دل میں بسایا ہے، وہ بھی پاک ہو گئے ہیں۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਸੇ ਪਵਿਤੁ ਜਿਨੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ॥੧੭॥

نانک کہتے ہیں کہ جنہوں نے گرو کی تربیت پا کر واہے گرو کا دھیان کیا ہے، وہ پاک ہو گئے ہیں۔

ਕਰਮੀ ਸਹਜੁ ਨ ਊਪਜੈ ਵਿਣੁ ਸਹਜੈ ਸਹਸਾ ਨ ਜਾਇ ॥

دینی اعمال کرنے سے دل میں فطری علم پیدا نہیں ہوتا اور فطری علم کے بنا دل کی بے قراری دور نہیں ہوتی۔

ਨਹ ਜਾਇ ਸਹਸਾ ਕਿਤੇ ਸੰਜਮਿ ਰਹੇ ਕਰਮ ਕਮਾਏ ॥

یہ بے قراری کسی بھی طرح سے دل سے دور نہیں ہوتی اور بہت سے لوگ رسومات کرتے کرتے تھک گئے ہیں۔

ਸਹਸੈ ਜੀਉ ਮਲੀਣੁ ਹੈ ਕਿਤੁ ਸੰਜਮਿ ਧੋਤਾ ਜਾਏ ॥

یہ باطن شکوک و شبہات سے لت پت ہو گیا ہے، اسے کس طرح پاک کیا جائے۔

ਮੰਨੁ ਧੋਵਹੁ ਸਬਦਿ ਲਾਗਹੁ ਹਰਿ ਸਿਉ ਰਹਹੁ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

دل کو پاک کرنے کے لیے ذکر میں مشغول ہو جاؤ اور واہے گرو سے تعلق جوڑو۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸਹਜੁ ਉਪਜੈ ਇਹੁ ਸਹਸਾ ਇਵ ਜਾਇ ॥੧੮॥

نانک کہتے ہیں کہ گرو کی مہربانی سے فطری علم پیدا ہوجاتا ہے اور اس طرح ذہن سے شکوک و شبہات دور ہو جاتے ہیں۔

ਜੀਅਹੁ ਮੈਲੇ ਬਾਹਰਹੁ ਨਿਰਮਲ ॥

کوئی دل سے ناپاک ہے مگر باہر سے پاک ہونے کا دکھاوا کرتا ہے۔

ਬਾਹਰਹੁ ਨਿਰਮਲ ਜੀਅਹੁ ਤ ਮੈਲੇ ਤਿਨੀ ਜਨਮੁ ਜੂਐ ਹਾਰਿਆ ॥

جو باہر سے پاک ہونے کا دکھاوا کرتا ہے اور اندر سے ناپاک ہوتا ہے، اس نے اپنی پیدائش جوئے میں ہار دی ہے۔

ਏਹ ਤਿਸਨਾ ਵਡਾ ਰੋਗੁ ਲਗਾ ਮਰਣੁ ਮਨਹੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ॥

اسے لالچ کی یہ بہت بڑی بیماری لگی ہوئی ہے اور اس نے موت کو اپنے دل سے بھلا دیا ہے۔

ਵੇਦਾ ਮਹਿ ਨਾਮੁ ਉਤਮੁ ਸੋ ਸੁਣਹਿ ਨਾਹੀ ਫਿਰਹਿ ਜਿਉ ਬੇਤਾਲਿਆ ॥

ویدوں میں نام کو بہترین بتایا گیا ہے لیکن یہ لوگ اسے سنتے ہی نہیں اور بھوتوں کی طرح بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਜਿਨ ਸਚੁ ਤਜਿਆ ਕੂੜੇ ਲਾਗੇ ਤਿਨੀ ਜਨਮੁ ਜੂਐ ਹਾਰਿਆ ॥੧੯॥

نانک کہتے ہیں کہ جنہوں نے حق کو چھوڑ کر باطل سے رشتہ جوڑ لیا ہے، انھوں نے اپنا قیمتی جنم جوئے میں ہار دیا ہے۔

ਜੀਅਹੁ ਨਿਰਮਲ ਬਾਹਰਹੁ ਨਿਰਮਲ ॥

کچھ لوگ دل سے بھی اچھے ہوتے ہیں اور باہر سے بھی اچھے ہوتے ہیں۔

ਬਾਹਰਹੁ ਤ ਨਿਰਮਲ ਜੀਅਹੁ ਨਿਰਮਲ ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਕਰਣੀ ਕਮਾਣੀ ॥

جس کا ظاہر و باطن پاک ہو، وہ سچے گرو کی تعلیمات کے مطابق نیک اعمال کی کمائی کرتے ہیں۔

ਕੂੜ ਕੀ ਸੋਇ ਪਹੁਚੈ ਨਾਹੀ ਮਨਸਾ ਸਚਿ ਸਮਾਣੀ ॥

انھیں جھوٹ چھوا بھی نہیں کرتا اور ان کا دل سچ میں ہی لگتا ہے۔

ਜਨਮੁ ਰਤਨੁ ਜਿਨੀ ਖਟਿਆ ਭਲੇ ਸੇ ਵਣਜਾਰੇ ॥

وہی تاجر بہترین ہیں جنہوں نے جواہر جیسی انمول پیدائش کا فائدہ حاصل کرلیا ہے۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਜਿਨ ਮੰਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਸਦਾ ਰਹਹਿ ਗੁਰ ਨਾਲੇ ॥੨੦॥

نانک کہتے ہیں کہ جن کا دل پاک ہے وہ ہمیشہ ہی گرو کے ساتھ رہتے ہیں۔

ਜੇ ਕੋ ਸਿਖੁ ਗੁਰੂ ਸੇਤੀ ਸਨਮੁਖੁ ਹੋਵੈ ॥

اگر کوئی مرید گرو کے سامنے جھک جائے۔

ਹੋਵੈ ਤ ਸਨਮੁਖੁ ਸਿਖੁ ਕੋਈ ਜੀਅਹੁ ਰਹੈ ਗੁਰ ਨਾਲੇ ॥

اگر کوئی مرید گرو کے سامنے جھک جائے تو وہ دل سے بھی گرو کے ساتھ جڑا رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਨ ਹਿਰਦੈ ਧਿਆਏ ਅੰਤਰ ਆਤਮੈ ਸਮਾਲੇ ॥

وہ دل میں گرو کے قدموں کا دھیان کرتا رہتا ہے اور باطن میں بھی اس کے ذکر میں مشغول رہتا ہے۔

ਆਪੁ ਛਡਿ ਸਦਾ ਰਹੈ ਪਰਣੈ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਣੈ ਕੋਏ ॥

وہ اپنے تکبر کو چھوڑ کر گرو کے سہارے رہتا ہے اور گرو کے علاوہ دوسرے کسی کو نہیں جانتا۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਸੁਣਹੁ ਸੰਤਹੁ ਸੋ ਸਿਖੁ ਸਨਮੁਖੁ ਹੋਏ ॥੨੧॥

نانک کہتے ہیں کہ سنتوں ! دھیان سے سنو؛ وہی مرید گرو کے سامنے ہوتا ہے۔

ਜੇ ਕੋ ਗੁਰ ਤੇ ਵੇਮੁਖੁ ਹੋਵੈ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਮੁਕਤਿ ਨ ਪਾਵੈ ॥

اگر کوئی مرید گرو سے منہ موڑ لے تو سچے گرو کے بنا اسے نجات نہیں ملتی۔

ਪਾਵੈ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਰ ਥੈ ਕੋਈ ਪੁਛਹੁ ਬਿਬੇਕੀਆ ਜਾਏ ॥

اسے کسی دوسری جگہ پر نجات نہیں ملتی، چاہے اس بارے میں کوئی جا کر سمجھ دار بزرگوں سے پوچھ لو۔

ਅਨੇਕ ਜੂਨੀ ਭਰਮਿ ਆਵੈ ਵਿਣੁ ਸਤਿਗੁਰ ਮੁਕਤਿ ਨ ਪਾਏ ॥

چاہے وہ کئی جنموں میں بھٹک کر پھر انسانی شکل میں واپس آجائے، تو بھی گرو کے بنا نجات نہیں پا سکتا۔

ਫਿਰਿ ਮੁਕਤਿ ਪਾਏ ਲਾਗਿ ਚਰਣੀ ਸਤਿਗੁਰੂ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਏ ॥

وہ دوبارہ گرو کے قدموں میں پڑتا ہے تب ہی نجات پاتا ہے، جب ستگرو اسے لفظ (پیغام) سناتا ہے۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਵੀਚਾਰਿ ਦੇਖਹੁ ਵਿਣੁ ਸਤਿਗੁਰ ਮੁਕਤਿ ਨ ਪਾਏ ॥੨੨॥

نانک کہتے ہیں کہ غور کرکے دیکھ لو، محروم مخلوق ستگرو کے بنا نجات نہیں حاصل کر سکتی۔

ਆਵਹੁ ਸਿਖ ਸਤਿਗੁਰੂ ਕੇ ਪਿਆਰਿਹੋ ਗਾਵਹੁ ਸਚੀ ਬਾਣੀ ॥

اے گرو کے پیارے مریدوں ! آؤ، سچا گیت گاؤ۔

ਬਾਣੀ ਤ ਗਾਵਹੁ ਗੁਰੂ ਕੇਰੀ ਬਾਣੀਆ ਸਿਰਿ ਬਾਣੀ ॥

گیت صرف گرو کا ہی گاؤ، جو تمام گیتوں میں بہترین گیت ہے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰਮੁ ਹੋਵੈ ਹਿਰਦੈ ਤਿਨਾ ਸਮਾਣੀ ॥

جن پر واہے گرو کی نظر کرم ہوجاتی ہے، یہ کلام ان کے دل میں سما جاتا ہے۔

ਪੀਵਹੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸਦਾ ਰਹਹੁ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਜਪਿਹੁ ਸਾਰਿਗਪਾਣੀ ॥

نام امرت کا جام پیو؛ ہمیشہ واہے گرو کے رنگ میں رنگے رہو اور ہمیشہ رب کا نام لیتے رہو۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਸਦਾ ਗਾਵਹੁ ਏਹ ਸਚੀ ਬਾਣੀ ॥੨੩॥

نانک کہتے ہیں کہ ہمیشہ یہ سچا گیت گاتے رہو۔

ਸਤਿਗੁਰੂ ਬਿਨਾ ਹੋਰ ਕਚੀ ਹੈ ਬਾਣੀ ॥

ست گرو کے بنا دوسری آواز کچی ہے، گرو کے منہ سے نکلی ہوئی آواز ہی سچی ہے۔

ਬਾਣੀ ਤ ਕਚੀ ਸਤਿਗੁਰੂ ਬਾਝਹੁ ਹੋਰ ਕਚੀ ਬਾਣੀ ॥

گرو کے علاوہ دوسری سب آوازیں جھوٹی ہیں۔

ਕਹਦੇ ਕਚੇ ਸੁਣਦੇ ਕਚੇ ਕਚੀਂ ਆਖਿ ਵਖਾਣੀ ॥

کچی آواز کو منہ سے بولنے والے اور سننے والے بھی کچے ہیں یعنی جھوٹے ہیں اور جھوٹے لوگوں نے کہہ کر کچی بات ہی اختیار کی ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਿਤ ਕਰਹਿ ਰਸਨਾ ਕਹਿਆ ਕਛੂ ਨ ਜਾਣੀ ॥

اسے آدمی اپنے شوق سے روزانہ واہے گرو کا نام لیتے رہتے ہیں لیکن اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔

ਚਿਤੁ ਜਿਨ ਕਾ ਹਿਰਿ ਲਇਆ ਮਾਇਆ ਬੋਲਨਿ ਪਏ ਰਵਾਣੀ ॥

جن کا دماغ دولت نے چرا لیا ہے، وہ بے کار ہی بول رہے ہیں۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਸਤਿਗੁਰੂ ਬਾਝਹੁ ਹੋਰ ਕਚੀ ਬਾਣੀ ॥੨੪॥

نانک کہتے ہیں کہ ست گرو کے منہ سے نکلی ہوئی آواز ہی سچی ہے، دوسری سب باتیں کچی یعنی جھوٹی ہیں۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਰਤੰਨੁ ਹੈ ਹੀਰੇ ਜਿਤੁ ਜੜਾਉ ॥

گرو کا کلام ایک انمول جوہر ہے، جس میں خوبیوں کی شکل میں قیمتی ہیرے جڑے ہوئے ہیں۔

ਸਬਦੁ ਰਤਨੁ ਜਿਤੁ ਮੰਨੁ ਲਾਗਾ ਏਹੁ ਹੋਆ ਸਮਾਉ ॥

لفظ کے انمول جوہر میں جس کا دل لگ گیا ہے، وہ اسی میں مست ہوگیا ہے۔

ਸਬਦ ਸੇਤੀ ਮਨੁ ਮਿਲਿਆ ਸਚੈ ਲਾਇਆ ਭਾਉ ॥

جس کا دل لفظ سے مل گیا ہے، اسے سچ سے عشق ہو گیا ہے۔

ਆਪੇ ਹੀਰਾ ਰਤਨੁ ਆਪੇ ਜਿਸ ਨੋ ਦੇਇ ਬੁਝਾਇ ॥

واہے گرو خود ہی لفظ کی شکل میں انمول جوہر اور خود ہی گرو کی شکل میں ہیرا ہے، وہ جسے یہ لفظی جوہر دیتا ہے، وہی اس حقیقت کو سمجھتا ہے۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਸਬਦੁ ਰਤਨੁ ਹੈ ਹੀਰਾ ਜਿਤੁ ਜੜਾਉ ॥੨੫॥

نانک کہتے ہیں کہ گرو لفظ ایک قیمتی جوہر ہے، جس میں خوبیوں کی شکل میں قیمتی ہیرے جڑے ہوئے ہیں۔

ਸਿਵ ਸਕਤਿ ਆਪਿ ਉਪਾਇ ਕੈ ਕਰਤਾ ਆਪੇ ਹੁਕਮੁ ਵਰਤਾਏ ॥

شیو شکتی (شعور اور وہم) کو پیدا کرکے واہے گرو خود ہی اپنا حکم چلا رہا ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਵਰਤਾਏ ਆਪਿ ਵੇਖੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਿਸੈ ਬੁਝਾਏ ॥

وہ حکم چلاکر خود ہی اپنی تخلیق کو دیکھتا رہتا ہے لیکن گرو کی تربیت یافتہ شخص کو ہی اس راز کی سمجھ دیتا ہے۔

ਤੋੜੇ ਬੰਧਨ ਹੋਵੈ ਮੁਕਤੁ ਸਬਦੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

جس کے دل میں لفظ کا قیام ہو جاتا ہے وہ سب بندھنوں کو توڑ کر آزاد ہو جاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਿਸ ਨੋ ਆਪਿ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਵੈ ਏਕਸ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

واہے گرو جسے خود بناتا ہے، وہی گرو کا مرید بنتا ہے اور وہ ایک واہے گرو میں دھیان لگا لیتا ہے۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਆਪਿ ਕਰਤਾ ਆਪੇ ਹੁਕਮੁ ਬੁਝਾਏ ॥੨੬॥

نانک کہتے ہیں کہ خالق خود ہی اپنے حکم کی سمجھ عطا کرتا ہے۔

ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ੍ਰ ਪੁੰਨ ਪਾਪ ਬੀਚਾਰਦੇ ਤਤੈ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣੀ ॥

یادداشتیں اور صحیفے گناہ اور نیکی کے بارے میں بتاتے ہیں، لیکن وہ بھی جوہر کے بارے میں نہیں بتاتے۔

ਤਤੈ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣੀ ਗੁਰੂ ਬਾਝਹੁ ਤਤੈ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣੀ ॥

گرو کے بنا جوہر کے عنصر کو نہیں جانا جاتا، جوہر کا علم نہیں ملتا۔

ਤਿਹੀ ਗੁਣੀ ਸੰਸਾਰੁ ਭ੍ਰਮਿ ਸੁਤਾ ਸੁਤਿਆ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਣੀ ॥

تین عنصر والی دنیا جہالت کی نیند میں سوئی ہوئی ہے اور جہالت کی نیند میں ہی زندگی کی رات گزر رہی ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਸੇ ਜਨ ਜਾਗੇ ਜਿਨਾ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਬੋਲਹਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ॥

گرو کی مہربانی سے وہی لوگ جہالت کی نیند سے جاگے ہیں، جن کے دل میں واہے گرو رہتا ہے، اور وہ امرت کلام پڑھتے رہتے ہیں۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਸੋ ਤਤੁ ਪਾਏ ਜਿਸ ਨੋ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਗੈ ਜਾਗਤ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਣੀ ॥੨੭॥

نانک کہتے ہیں کہ اسے جوہر کا علم حاصل ہوتا ہے، جس کے دن رات واہے گرو کی یاد میں لگے رہتے ہیں اور اس کی زندگی کی راتیں جاگ کر گزر جاتی ہیں۔

ਮਾਤਾ ਕੇ ਉਦਰ ਮਹਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ਕਰੇ ਸੋ ਕਿਉ ਮਨਹੁ ਵਿਸਾਰੀਐ ॥

جو ماں کے پیٹ میں بھی پرورش کرتا ہے، اسے دل سے کیوں بھلائیں؟

ਮਨਹੁ ਕਿਉ ਵਿਸਾਰੀਐ ਏਵਡੁ ਦਾਤਾ ਜਿ ਅਗਨਿ ਮਹਿ ਆਹਾਰੁ ਪਹੁਚਾਵਏ ॥

وہ اتنا بڑا داتا ہے، اسے دل سے کیسے بھلایا جا سکتا ہے؟ جو رحم مادر میں ہمیں کھانا پہنچاتا ہے۔

ਓਸ ਨੋ ਕਿਹੁ ਪੋਹਿ ਨ ਸਕੀ ਜਿਸ ਨਉ ਆਪਣੀ ਲਿਵ ਲਾਵਏ ॥

وہ جسے اپنی یاد میں لگا لیتا ہے، اسے کوئی دکھ درد چھو نہیں سکتا۔

ਆਪਣੀ ਲਿਵ ਆਪੇ ਲਾਏ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਸਮਾਲੀਐ ॥

سچ تو یہ ہے کہ وہ خود ہی اپنی یاد میں لگاتا ہے اور گرو کی تربیت میں رہ کر ہمیشہ ہی اسے یاد رکھنا چاہیے۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਏਵਡੁ ਦਾਤਾ ਸੋ ਕਿਉ ਮਨਹੁ ਵਿਸਾਰੀਐ ॥੨੮॥

نانک کہتے ہیں ہے کہ جو اتنا بڑا داتا ہے، اسے دل سے کیوں بھلائیں؟

ਜੈਸੀ ਅਗਨਿ ਉਦਰ ਮਹਿ ਤੈਸੀ ਬਾਹਰਿ ਮਾਇਆ ॥

جیسے آگ مادر رحم میں ہے، ویسے ہی باہر دولت ہے۔

ਮਾਇਆ ਅਗਨਿ ਸਭ ਇਕੋ ਜੇਹੀ ਕਰਤੈ ਖੇਲੁ ਰਚਾਇਆ ॥

دولت اور رحم مادر کی آگ دونوں ایک ہی طرح (دردناک) ہیں، واہے گرو نے یہ ایک سرگرمی جاری کر رکھی ہے۔

ਜਾ ਤਿਸੁ ਭਾਣਾ ਤਾ ਜੰਮਿਆ ਪਰਵਾਰਿ ਭਲਾ ਭਾਇਆ ॥

جب واہے گرو کی مرضی ہوئی تو ہی بچے کی پیدائش ہوئی، جس سے پورے خاندان میں خوشی کا ماحول بن گیا۔

ਲਿਵ ਛੁੜਕੀ ਲਗੀ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਮਾਇਆ ਅਮਰੁ ਵਰਤਾਇਆ ॥

جب بچے کی پیدائش ہوئی، تو اس کا واہے گرو سے تعلق ختم ہو گیا، لالچ آگیا اور دولت نے اپنا حکم لاگو کر دیا۔

ਏਹ ਮਾਇਆ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਵਿਸਰੈ ਮੋਹੁ ਉਪਜੈ ਭਾਉ ਦੂਜਾ ਲਾਇਆ ॥

یہ دولت ایسی ہے جس سے انسان واہے گرو کو بھول جاتا ہے، پھر اس کے دل میں لالچ پیدا ہوتا ہے اور دوغلا پن آجاتا ہے۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਜਿਨਾ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਤਿਨੀ ਵਿਚੇ ਮਾਇਆ ਪਾਇਆ ॥੨੯॥

نانک کہتے ہیں کہ گرو کی مہربانی سے جن کا واہے گرو سے تعلق ہوگیا ہے، انھوں نے دولت میں بھی اسے پالیا ہے۔

ਹਰਿ ਆਪਿ ਅਮੁਲਕੁ ਹੈ ਮੁਲਿ ਨ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

واہے گرو خود انمول ہے اور اس کی قیمت نہیں لگائی جا سکتی۔

ਮੁਲਿ ਨ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ਕਿਸੈ ਵਿਟਹੁ ਰਹੇ ਲੋਕ ਵਿਲਲਾਇ ॥

کسی سے بھی اس کا صحیح اندازہ نہیں لگایا جا سکتا، کتنے ہی لوگ اس کے لیے روتے ترستے ہار گئے۔

ਐਸਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਜੇ ਮਿਲੈ ਤਿਸ ਨੋ ਸਿਰੁ ਸਉਪੀਐ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਜਾਇ ॥

اگر ست گرو مل جائے، تو اس کے سامنے اپنا سر جھکا دینا چاہیے، اس سے نفس کی اکڑ دور ہو جاتی ہے۔

ਜਿਸ ਦਾ ਜੀਉ ਤਿਸੁ ਮਿਲਿ ਰਹੈ ਹਰਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

جس کی یہ دی ہوئی زندگی ہے اگر انسان اس سے ملا رہے تو واہے گرو دل میں واقع ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਆਪਿ ਅਮੁਲਕੁ ਹੈ ਭਾਗ ਤਿਨਾ ਕੇ ਨਾਨਕਾ ਜਿਨ ਹਰਿ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥੩੦॥

اے نانک ! واہے گرو خود انمول ہے اور وہی خوش نصیب ہے، جو اسے پالیتا ہے۔

ਹਰਿ ਰਾਸਿ ਮੇਰੀ ਮਨੁ ਵਣਜਾਰਾ ॥

واہے گرو کا نام میرا راشن ہے اور میرا دماغ سوداگر ہے۔

ਹਰਿ ਰਾਸਿ ਮੇਰੀ ਮਨੁ ਵਣਜਾਰਾ ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਰਾਸਿ ਜਾਣੀ ॥

میرا ذہن تاجر ہے اور واہے گرو کا نام میری زندگی کا راشن ہے، اس راشن کا علم مجھے ست گرو سے ملا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਿਤ ਜਪਿਹੁ ਜੀਅਹੁ ਲਾਹਾ ਖਟਿਹੁ ਦਿਹਾੜੀ ॥

دل سے روزانہ واہے گرو کا نام لیتے رہو اور ہر دن نام کے ذکر کی برکت حاصل کرو۔

ਏਹੁ ਧਨੁ ਤਿਨਾ ਮਿਲਿਆ ਜਿਨ ਹਰਿ ਆਪੇ ਭਾਣਾ ॥

یہ نام والی دولت انہیں ہی ملی ہے جنہیں واہے گرو نے اپنی مرضی سے عطا کی ہے۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਹਰਿ ਰਾਸਿ ਮੇਰੀ ਮਨੁ ਹੋਆ ਵਣਜਾਰਾ ॥੩੧॥

نانک کہتے ہیں کہ واہے گرو کا نام میری زندگی کا سامان ہے اور ذہن تاجر بن گیا ہے۔

ਏ ਰਸਨਾ ਤੂ ਅਨ ਰਸਿ ਰਾਚਿ ਰਹੀ ਤੇਰੀ ਪਿਆਸ ਨ ਜਾਇ ॥

اے زبان ! تو غیر کی یاد میں لگی رہتی ہے، مگر تیری پیاس نہیں بجھتی۔

ਪਿਆਸ ਨ ਜਾਇ ਹੋਰਤੁ ਕਿਤੈ ਜਿਚਰੁ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਲੈ ਨ ਪਾਇ ॥

کسی دوسرے طریقے سے تیری پیاس نہیں بجھ سکتی، جب تک واہے گرو کی یاد کا جام نہ پی لے۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਇ ਪਲੈ ਪੀਐ ਹਰਿ ਰਸੁ ਬਹੁੜਿ ਨ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਲਾਗੈ ਆਇ ॥

واہے گرو کی یاد کا جام پی لے کیونکہ واہے گرو کی یاد کا جام پینے کے بعد دوبارہ کوئی پیاس نہیں لگے گی۔

ਏਹੁ ਹਰਿ ਰਸੁ ਕਰਮੀ ਪਾਈਐ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਜਿਸੁ ਆਇ ॥

یہ واہے گرو کی یاد نیک اعمال سے ہی حاصل ہوتی ہے، جسے ست گرو مل جاتا ہے۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਹੋਰਿ ਅਨ ਰਸ ਸਭਿ ਵੀਸਰੇ ਜਾ ਹਰਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥੩੨॥

نانک کہتے ہیں کہ جب واہے گرو دل میں بس جاتا ہے، تو دوسری سبھی یادیں ختم ہوجاتی ہیں۔

ਏ ਸਰੀਰਾ ਮੇਰਿਆ ਹਰਿ ਤੁਮ ਮਹਿ ਜੋਤਿ ਰਖੀ ਤਾ ਤੂ ਜਗ ਮਹਿ ਆਇਆ ॥

اے میرے جسم ! جب واہے گرو نے تجھ میں روشنی ڈالی تبھی تو اس دنیا میں آیا ۔

ਹਰਿ ਜੋਤਿ ਰਖੀ ਤੁਧੁ ਵਿਚਿ ਤਾ ਤੂ ਜਗ ਮਹਿ ਆਇਆ ॥

واہے گرو نے جب روشنی ڈالی تبھی تو اس دنیا میں آیا۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਮਾਤਾ ਆਪੇ ਪਿਤਾ ਜਿਨਿ ਜੀਉ ਉਪਾਇ ਜਗਤੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥

وہ خود ہی سب کا ماں باپ ہے، جس نے ہر ذی روح کو پیدا کر کے یہ دنیا دکھائی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਬੁਝਿਆ ਤਾ ਚਲਤੁ ਹੋਆ ਚਲਤੁ ਨਦਰੀ ਆਇਆ ॥

گرو کی مہربانی سے سمجھا تو یہ سمجھ میں آیا کہ یہ دنیا کھیل تماشا ہی نظر آئی۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਕਾ ਮੂਲੁ ਰਚਿਆ ਜੋਤਿ ਰਾਖੀ ਤਾ ਤੂ ਜਗ ਮਹਿ ਆਇਆ ॥੩੩॥

نانک کہتے ہیں کہ جب واہے گرو نے کائنات بنانے کی ابتدا کی تو اس نے تجھ میں اپنی روشنی ڈالی تبھی تو اس دنیا میں آیا ہے۔

ਮਨਿ ਚਾਉ ਭਇਆ ਪ੍ਰਭ ਆਗਮੁ ਸੁਣਿਆ ॥

رب کی آمد کی خوش خبری سن کر دل میں بڑا جوش (امید)پیدا ہو گئی ہے۔

ਹਰਿ ਮੰਗਲੁ ਗਾਉ ਸਖੀ ਗ੍ਰਿਹੁ ਮੰਦਰੁ ਬਣਿਆ ॥

اے میرے دوست ! واہے گرو کی حمد کرو، یہ دل کا گھر ایک مقدس مندر بن گیا ہے۔

ਹਰਿ ਗਾਉ ਮੰਗਲੁ ਨਿਤ ਸਖੀਏ ਸੋਗੁ ਦੂਖੁ ਨ ਵਿਆਪਏ ॥

اے دوست ! روزانہ رب کی تسبیح کرنے سے کوئی دکھ درد اور پریشانی پاس نہیں آتی۔

ਗੁਰ ਚਰਨ ਲਾਗੇ ਦਿਨ ਸਭਾਗੇ ਆਪਣਾ ਪਿਰੁ ਜਾਪਏ ॥

وہ دن خوش قسمت ہے، جب گرو کے قدموں میں دل لگ جاتا ہے اور محبوب رب کا احساس ہوتا ہے۔

ਅਨਹਤ ਬਾਣੀ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਜਾਣੀ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਰਸੁ ਭੋਗੋ ॥

گرو کے کلام سے لامحدود کلام کی جان کاری ہوئی ہے، واہے گرو کا نام لیتے رہو اور واہے گرو کی یاد کا جام پیتے رہو۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਿ ਮਿਲਿਆ ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਜੋਗੋ ॥੩੪॥

نانک کہتے ہیں کہ سب کرنے کروانے پر قادر رب خود ہی آملا ہے۔

ਏ ਸਰੀਰਾ ਮੇਰਿਆ ਇਸੁ ਜਗ ਮਹਿ ਆਇ ਕੈ ਕਿਆ ਤੁਧੁ ਕਰਮ ਕਮਾਇਆ ॥

اے میرے جسم ! اس دنیا میں آکر تو نے کون سا نیک کام کیا ہے؟

ਕਿ ਕਰਮ ਕਮਾਇਆ ਤੁਧੁ ਸਰੀਰਾ ਜਾ ਤੂ ਜਗ ਮਹਿ ਆਇਆ ॥

اے جسم ! اس دنیا میں آکر تو نے کیا عمل کیا ہے؟

ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਤੇਰਾ ਰਚਨੁ ਰਚਿਆ ਸੋ ਹਰਿ ਮਨਿ ਨ ਵਸਾਇਆ ॥

جس واہے گرو نے تجھے پیدا کیا ہے، اسے تو دل میں ہی نہیں بسایا۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਹਰਿ ਮੰਨਿ ਵਸਿਆ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਪਾਇਆ ॥

گرو کی مہربانی سے واہے گرو اس کے دل میں ہی بسا ہے، پچھلے اعمال کی وجہ سے اسے یہ مرتبہ ملا ہے ۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਏਹੁ ਸਰੀਰੁ ਪਰਵਾਣੁ ਹੋਆ ਜਿਨਿ ਸਤਿਗੁਰ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥੩੫॥

نانک کہتے ہیں کہ جس نے ست گرو میں دماغ لگا ہے، اس کا یہ جسم کامیاب ہو گیا ہے۔

ਏ ਨੇਤ੍ਰਹੁ ਮੇਰਿਹੋ ਹਰਿ ਤੁਮ ਮਹਿ ਜੋਤਿ ਧਰੀ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਦੇਖਹੁ ਕੋਈ ॥

اے میری نظروں ! واہے گرو نے تجھ میں روشنی ڈالی ہے، اس لیے اس کے سوا کسی دوسرے کو مت دیکھو۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਦੇਖਹੁ ਕੋਈ ਨਦਰੀ ਹਰਿ ਨਿਹਾਲਿਆ ॥

رب کے سوا کسی دوسرے کو مت دیکھو کیونکہ اس کی مہربانی سے ہی تجھے بینائی ملی ہے۔

ਏਹੁ ਵਿਸੁ ਸੰਸਾਰੁ ਤੁਮ ਦੇਖਦੇ ਏਹੁ ਹਰਿ ਕਾ ਰੂਪੁ ਹੈ ਹਰਿ ਰੂਪੁ ਨਦਰੀ ਆਇਆ ॥

یہ جو ساری دنیا تم دیکھ رہے ہو، یہ واہے گرو کی شکل ہے اور واہے گرو کی ہی شکل نظر آرہی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਬੁਝਿਆ ਜਾ ਵੇਖਾ ਹਰਿ ਇਕੁ ਹੈ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

گرو کی مہربانی سے یہ راز سمجھ میں آگیا ہے، جدھر بھی دیکھتا ہوں، ایک واہے گرو ہی دکھائی دیتا ہے اور اس کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں ہے۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਏਹਿ ਨੇਤ੍ਰ ਅੰਧ ਸੇ ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਦਿਬ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਹੋਈ ॥੩੬॥

نانک کہتے ہیں کہ یہ آنکھیں پہلے اندھی تھیں لیکن ست گرو سے مل کر انہیں نور الہی حاصل ہو گیا ہے۔

ਏ ਸ੍ਰਵਣਹੁ ਮੇਰਿਹੋ ਸਾਚੈ ਸੁਨਣੈ ਨੋ ਪਠਾਏ ॥

اے میرے کانوں ! واہے گرو نے تمھیں دنیا میں سچ سننے کے لیے بھیجا ہے۔

ਸਾਚੈ ਸੁਨਣੈ ਨੋ ਪਠਾਏ ਸਰੀਰਿ ਲਾਏ ਸੁਣਹੁ ਸਤਿ ਬਾਣੀ ॥

سچ سننے کے لیے رب نے جسم کے ساتھ لگا کر دنیا میں بھیجا ہے اسی لیے حق کی آواز سنو،

ਜਿਤੁ ਸੁਣੀ ਮਨੁ ਤਨੁ ਹਰਿਆ ਹੋਆ ਰਸਨਾ ਰਸਿ ਸਮਾਣੀ ॥

جسے سننے سے دماغ اور جسم پرجوش ہو جاتا ہے اور زبان واہے گرو کے ذکر سے تر ہوجاتی ہے۔

ਸਚੁ ਅਲਖ ਵਿਡਾਣੀ ਤਾ ਕੀ ਗਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਏ ॥

اس واضح حق، پوشیدہ اور حیرت انگیز رب کا خوب صورت عمل ناقابل بیان ہے۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਸੁਣਹੁ ਪਵਿਤ੍ਰ ਹੋਵਹੁ ਸਾਚੈ ਸੁਨਣੈ ਨੋ ਪਠਾਏ ॥੩੭॥

نانک کہتے ہیں کہ امرت نام سنو اور پاک ہو جاؤ، واہے گرو نے تمہیں سچ سننے کے لیے دنیا میں بھیجا ہے۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਗੁਫਾ ਅੰਦਰਿ ਰਖਿ ਕੈ ਵਾਜਾ ਪਵਣੁ ਵਜਾਇਆ ॥

واہے گرو نے روح کو جسم کے غار میں رکھ کر زندگی بخشی ہے۔

ਵਜਾਇਆ ਵਾਜਾ ਪਉਣ ਨਉ ਦੁਆਰੇ ਪਰਗਟੁ ਕੀਏ ਦਸਵਾ ਗੁਪਤੁ ਰਖਾਇਆ ॥

اس نے زندگی بخشی ہے یعنی زندگی کی سانسیں جاری کی ہیں، جسم نامی غار کے نو دروازے: آنکھ، کان، منہ، ناک وغیرہ کو ظاہر کیا اور دسویں دروازے کو خفیہ رکھا ہوا ہے۔

ਗੁਰਦੁਆਰੈ ਲਾਇ ਭਾਵਨੀ ਇਕਨਾ ਦਸਵਾ ਦੁਆਰੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥

اس نے گرو کا مرید بننے سے دسویں دروازہ دکھا دیا ہے۔

ਤਹ ਅਨੇਕ ਰੂਪ ਨਾਉ ਨਵ ਨਿਧਿ ਤਿਸ ਦਾ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਈ ਪਾਇਆ ॥

وہاں دسویں دروازے میں مختلف شکلوں اور نو خزانوں والا نام رہتا ہے، جس کا راز نہیں جانا جا سکتا۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਹਰਿ ਪਿਆਰੈ ਜੀਉ ਗੁਫਾ ਅੰਦਰਿ ਰਖਿ ਕੈ ਵਾਜਾ ਪਵਣੁ ਵਜਾਇਆ ॥੩੮॥

نانک کہتے ہیں کہ پیارے رب نے روح کو جسم نامی غار میں رکھ کر زندگی بخشی ہے۔

ਏਹੁ ਸਾਚਾ ਸੋਹਿਲਾ ਸਾਚੈ ਘਰਿ ਗਾਵਹੁ ॥

واہے گرو کا یہ سچا گیت سچے گھر (نیک صحبت) میں بیٹھ کر گاؤ۔

ਗਾਵਹੁ ਤ ਸੋਹਿਲਾ ਘਰਿ ਸਾਚੈ ਜਿਥੈ ਸਦਾ ਸਚੁ ਧਿਆਵਹੇ ॥

اس سچے گھر (نیک صحبت) میں بیٹھ کر سچا گیت گاؤ، جہاں ہمیشہ حق پر غور کیا جاتا ہے۔

ਸਚੋ ਧਿਆਵਹਿ ਜਾ ਤੁਧੁ ਭਾਵਹਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਿਨਾ ਬੁਝਾਵਹੇ ॥

اے واہے گرو ! جو تجھے اچھے لگتے ہیں اور گرو کے تربیت یافتہ جن لوگوں کو معرفت حاصل ہوجاتی ہے، وہی حتمی سچائی پر غور کرتے ہیں۔

ਇਹੁ ਸਚੁ ਸਭਨਾ ਕਾ ਖਸਮੁ ਹੈ ਜਿਸੁ ਬਖਸੇ ਸੋ ਜਨੁ ਪਾਵਹੇ ॥

یہ حتمی سچائی سب کی مالک ہے، سچ اسے ہی حاصل ہوتا ہے جسے وہ خود عطا کرتا ہے۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਸਚੁ ਸੋਹਿਲਾ ਸਚੈ ਘਰਿ ਗਾਵਹੇ ॥੩੯॥

نانک کہتے ہیں کہ سچے گھر (نیک صحبت) میں بیٹھ کر سچا گیت گاتے رہو۔

ਅਨਦੁ ਸੁਣਹੁ ਵਡਭਾਗੀਹੋ ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਪੂਰੇ ॥

اے خوش نصیبو ! آپ یقین کے ساتھ مزے سے کلام سنو، اسے سننے سے سب دلی تمنائیں پوری ہوجاتی ہیں۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਉਤਰੇ ਸਗਲ ਵਿਸੂਰੇ ॥

جس نے رب العزت کو پا لیا ہے، اس کے سبھی دکھ درد دور ہو گئے ہیں۔

ਦੂਖ ਰੋਗ ਸੰਤਾਪ ਉਤਰੇ ਸੁਣੀ ਸਚੀ ਬਾਣੀ ॥

جس نے سچا کلام سنا ہے، اس کی ساری پریشانیاں،بیماریاں اور الجھنیں ختم ہو گئی ہیں۔

ਸੰਤ ਸਾਜਨ ਭਏ ਸਰਸੇ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਜਾਣੀ ॥

جنہوں نے کامل گرو سے اس کلام کو جان لیا ہے، وہ سبھی نیک سنت خوش ہو گئے ہیں۔

ਸੁਣਤੇ ਪੁਨੀਤ ਕਹਤੇ ਪਵਿਤੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰੇ ॥

اس کلام کو سننے والے پاک ہو جاتے ہیں اور اسے پڑھنے والے بھی پاکیزہ ہو جاتے ہیں، ست گرو کا کلام جامع ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕੁ ਗੁਰ ਚਰਣ ਲਾਗੇ ਵਾਜੇ ਅਨਹਦ ਤੂਰੇ ॥੪੦॥੧॥

نانک عرض کرتے ہیں کہ گرو کے قدموں میں رہنے کی وجہ سے دل میں لامحدود آواز کے ساز بج رہے ہیں۔

ਰਾਮਕਲੀ ਸਦੁ

رامکلی سدو

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜਗਿ ਦਾਤਾ ਸੋਇ ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਤਿਹੁ ਲੋਇ ਜੀਉ ॥

پوری کائنات کو عطا کرنے والا رب ہی ہے، بھگتوں پر عنایت کرنے والا ہے اور تینوں جہانوں میں قائم ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸਮਾਵਏ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਣੈ ਕੋਇ ਜੀਉ ॥

(گرو امرداس جی) گرو کے کلام کے ذریعے اعلیٰ صادق رب میں ہی مگن رہتے تھے اور صادق رب کے علاوہ دوسرے کسی کو نہیں جانتے۔

ਅਵਰੋ ਨ ਜਾਣਹਿ ਸਬਦਿ ਗੁਰ ਕੈ ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹੇ ॥

وہ دوسرے کسی کو نہیں جانتے اور گرو کے کلام کے ذریعے ایک رب کے نام کا ہی دھیان کرتے رہتے تھے۔

ਪਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਗੁਰੂ ਅੰਗਦ ਪਰਮ ਪਦਵੀ ਪਾਵਹੇ ॥

گرو نانک دیو جی اور گرو انگد دیو جی کے کرم سے گرو امرداس جی نے (عقیدت کا) اعلیٰ مقام حاصل کیا۔

ਆਇਆ ਹਕਾਰਾ ਚਲਣਵਾਰਾ ਹਰਿ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਆ ॥

جب گرو (امرداس جی) رام نام میں مگن رہتے تھے، تو انہیں موت کا بلاوا آگیا اور ان کا نور اعلیٰ نور میں ضم ہوگیا۔

ਜਗਿ ਅਮਰੁ ਅਟਲੁ ਅਤੋਲੁ ਠਾਕੁਰੁ ਭਗਤਿ ਤੇ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ॥੧॥

گرو امرداس جی نے عقیدت کے ذریعے اس رب کو پالیا، جو کائنات میں ابدی، مستحکم اور غیر متزلزل آقا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਭਾਣਾ ਗੁਰ ਭਾਇਆ ਗੁਰੁ ਜਾਵੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਪਾਸਿ ਜੀਉ ॥

جیوتی جیوت سمانے کے گرو (امرداس جی) کو رب کی رضا بخوشی قبول ہوگئی اور وہ رب کے پاس جانے کے لئے تیار ہوگئے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਕਰੇ ਹਰਿ ਪਹਿ ਬੇਨਤੀ ਮੇਰੀ ਪੈਜ ਰਖਹੁ ਅਰਦਾਸਿ ਜੀਉ ॥

صادق گرو (امرداس جی) نے رب سے درخواست کی کہ میری تجھ سے یہی التجا ہے کہ میری عزت رکھ لے۔

ਪੈਜ ਰਾਖਹੁ ਹਰਿ ਜਨਹ ਕੇਰੀ ਹਰਿ ਦੇਹੁ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨੋ ॥

اے ہری ! اپنے غلام کی عزت رکھ، مجھے اپنا پاکیزہ نام عطا فرما۔

ਅੰਤਿ ਚਲਦਿਆ ਹੋਇ ਬੇਲੀ ਜਮਦੂਤ ਕਾਲੁ ਨਿਖੰਜਨੋ ॥

جو موت اور ملک الموت کو فنا کرنے والا ہے اور آخری وقت میں ساتھی بنے۔

ਸਤਿਗੁਰੂ ਕੀ ਬੇਨਤੀ ਪਾਈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਸੁਣੀ ਅਰਦਾਸਿ ਜੀਉ ॥

جب صادق گرو (امرداس جی) نے التجا کی تو واہے گرو نے ان کی درخواست سن لی۔

ਹਰਿ ਧਾਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਾਇਆ ਧਨੁ ਧਨੁ ਕਹੈ ਸਾਬਾਸਿ ਜੀਉ ॥੨॥

رب نے فضل فرما کر صادق گرو (امرداس جی) کو اپنے ساتھ ضم کرلیا اور کہنے لگے کہ آپ مبارک ہیں اور تجھے میری طرف سے مبارک باد ہے۔ 2۔

ਮੇਰੇ ਸਿਖ ਸੁਣਹੁ ਪੁਤ ਭਾਈਹੋ ਮੇਰੈ ਹਰਿ ਭਾਣਾ ਆਉ ਮੈ ਪਾਸਿ ਜੀਉ ॥

آخرت میں جانے سے پہلے گرو (امرداس جی) نے کہا، اے میرے سکھو، بیٹے اور بھائیو! میری بات سنو، میرے رب کی یہ خواہش ہے کہ اب میں اس میں ضم ہوجاؤں۔

ਹਰਿ ਭਾਣਾ ਗੁਰ ਭਾਇਆ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਕਰੇ ਸਾਬਾਸਿ ਜੀਉ ॥

گرو کو رب کی رضا پسند آگئی ہے اور رب انہیں مبارک بادی دے رہا ہے۔

ਭਗਤੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਸੋਈ ਜਿਸੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਭਾਣਾ ਭਾਵਏ ॥

وہہ اعلیٰ عقیدت مند اور عظیم صادق گرو ہے، جسے رب کی رضا بخوشی قبول ہوئی ہے۔

ਆਨੰਦ ਅਨਹਦ ਵਜਹਿ ਵਾਜੇ ਹਰਿ ਆਪਿ ਗਲਿ ਮੇਲਾਵਏ ॥

ان کے دل میں لامحدود آوازوں والی خوش کن ساز بجتے رہتے ہیں اور رب خود اسے اپنے گلے سے لگا لیتا ہے۔۔

ਤੁਸੀ ਪੁਤ ਭਾਈ ਪਰਵਾਰੁ ਮੇਰਾ ਮਨਿ ਵੇਖਹੁ ਕਰਿ ਨਿਰਜਾਸਿ ਜੀਉ ॥

(صادق گرو نے کہا کہ) آپ میرے بیٹے، بھائی اور خاندان ہو اور اپنے دل میں یہ سوچ کر دیکھ لو کہ

ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਪਰਵਾਣਾ ਫਿਰੈ ਨਾਹੀ ਗੁਰੁ ਜਾਣਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਪਾਸਿ ਜੀਉ ॥੩॥

رب کے دربار میں لکھا حکم تبدیل نہیں کیا جاسکتا؛ اس لیے اب گرو (امرداس جی) رب کے پاس جارہے ہیں۔ 3

ਸਤਿਗੁਰਿ ਭਾਣੈ ਆਪਣੈ ਬਹਿ ਪਰਵਾਰੁ ਸਦਾਇਆ ॥

صادق گرو امرداس جی کو جیسا مناسب لگا، انہوں نے اپنے گھر والوں کو اپنے پاس بلایا اور کہا کہ

ਮਤ ਮੈ ਪਿਛੈ ਕੋਈ ਰੋਵਸੀ ਸੋ ਮੈ ਮੂਲਿ ਨ ਭਾਇਆ ॥

میرے مرجانے کے بعد کوئی بھی مت رونا، مجھے رونا بالکل اچھا نہیں لگے گا۔

ਮਿਤੁ ਪੈਝੈ ਮਿਤੁ ਬਿਗਸੈ ਜਿਸੁ ਮਿਤ ਕੀ ਪੈਜ ਭਾਵਏ ॥

جنہیں اپنے حبیب کی عزت پسند ہے، وہ اپنے دوست کی تعظیم پر خوش ہوتا ہے، جسے رب کی بارگاہ میں شان حاصل ہورہا ہے، اس کے خیر خواہ کو آنسو بہانے کی بجائے خوش ہونا چاہیے۔

ਤੁਸੀ ਵੀਚਾਰਿ ਦੇਖਹੁ ਪੁਤ ਭਾਈ ਹਰਿ ਸਤਿਗੁਰੂ ਪੈਨਾਵਏ ॥

اے میرے بیٹے اور بھائیو ! آپ غور و خوض کرکے دیکھ لو، رب صادق گرو کو شان و شوکت کا حصہ بنا رہا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੂ ਪਰਤਖਿ ਹੋਦੈ ਬਹਿ ਰਾਜੁ ਆਪਿ ਟਿਕਾਇਆ ॥

صادق گرو امرداس جی نے اپنی زندگی میں ہی شری (گرو) رام داس جی گرو کو گرو کی تخت پر بیٹھا دیا اور

ਸਭਿ ਸਿਖ ਬੰਧਪ ਪੁਤ ਭਾਈ ਰਾਮਦਾਸ ਪੈਰੀ ਪਾਇਆ ॥੪॥

اپنے سکھ بیٹوں اور رشتہ داروں کو شری گرو رام داس جی کی صحبت میں لگادیا۔ 4۔

ਅੰਤੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਬੋਲਿਆ ਮੈ ਪਿਛੈ ਕੀਰਤਨੁ ਕਰਿਅਹੁ ਨਿਰਬਾਣੁ ਜੀਉ ॥

چراغ جلانے کے وقت آخر میں صادق گرو امرداس جی نے کہا کہ میرے بعد جہری ذکر کرنا۔

ਕੇਸੋ ਗੋਪਾਲ ਪੰਡਿਤ ਸਦਿਅਹੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ਪੜਹਿ ਪੁਰਾਣੁ ਜੀਉ ॥

رب کے پنڈت یعنی سنت حضرات کو بلا لینا اور ہری کا جہری ذکر اس کی کہانی ہی پرانوں کا پڑھنا ہوگا۔

ਹਰਿ ਕਥਾ ਪੜੀਐ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸੁਣੀਐ ਬੇਬਾਣੁ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਗੁਰ ਭਾਵਏ ॥

ہری کی کہانی پڑھنا اور ہری نام سننا، گرو کو ہری کا رنگ نما کا طیارہ ہی پسند ہے۔

ਪਿੰਡੁ ਪਤਲਿ ਕਿਰਿਆ ਦੀਵਾ ਫੁਲ ਹਰਿ ਸਰਿ ਪਾਵਏ ॥

میری استھیاں ہری سر میں ڈال دینا، پینڈ بھروانا، پتل، کریا اور چراغ جلانا وغیرہ نیکوکاروں کی صحبت میں رب کی مدح سرائی کرنے میں ہوگا۔

ਹਰਿ ਭਾਇਆ ਸਤਿਗੁਰੁ ਬੋਲਿਆ ਹਰਿ ਮਿਲਿਆ ਪੁਰਖੁ ਸੁਜਾਣੁ ਜੀਉ ॥

جیسے رب کو پسند ہے، وہی صادق گرو نے کہا ہے، مجھے عظیم الشان رب مل گیا ہے اور اسی میں ضم ہو رہا ہوں۔

ਰਾਮਦਾਸ ਸੋਢੀ ਤਿਲਕੁ ਦੀਆ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਸਚੁ ਨੀਸਾਣੁ ਜੀਉ ॥੫॥

صادق گرو امرداس جی نے سوڑھی رام داس کو بابا بوڑھا جی سے گروائی کا تلک لگوایا اور حقیقی نام اور کلام عطا کیا، جو سب کے لئے عالمی طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ 5۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਜਿ ਬੋਲਿਆ ਗੁਰਸਿਖਾ ਮੰਨਿ ਲਈ ਰਜਾਇ ਜੀਉ ॥

جیسے صادق گرو امرداس جی نے کہا، اسی طرح گرو کے شاگردوں نے ان کی رضا کو تسلیم کرلیا۔

ਮੋਹਰੀ ਪੁਤੁ ਸਨਮੁਖੁ ਹੋਇਆ ਰਾਮਦਾਸੈ ਪੈਰੀ ਪਾਇ ਜੀਉ ॥

سب سے پہلے صادق گرو امرداس جی کا اپنا بیٹا بابا موہری ان کے سامنے پیش ہوا اور صادق گرو (امرداس جی) نے ان سے گرو رام داس کے قدم چھونے کا حکم دیا اور

ਸਭ ਪਵੈ ਪੈਰੀ ਸਤਿਗੁਰੂ ਕੇਰੀ ਜਿਥੈ ਗੁਰੂ ਆਪੁ ਰਖਿਆ ॥

ان سے گرو رام داس کے قدموں کو مس کروایا اور تمام سکھ گرو رام داس جی کے قدموں میں گر پڑے، جن میں امرداس جی نے اپنا نور ڈالا تھا۔

ਕੋਈ ਕਰਿ ਬਖੀਲੀ ਨਿਵੈ ਨਾਹੀ ਫਿਰਿ ਸਤਿਗੁਰੂ ਆਣਿ ਨਿਵਾਇਆ ॥

اگر کوئی حسد کے سبب گرو رام داس جی کے سامنے نہیں تھا، تو صادق گرو نے اسے عاجزی کے ساتھ پناہ میں لے لیا۔

ਹਰਿ ਗੁਰਹਿ ਭਾਣਾ ਦੀਈ ਵਡਿਆਈ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਲੇਖੁ ਰਜਾਇ ਜੀਉ ॥

گرو امرداس کو رب کی رضا بخوشی قبول ہوئی اور انہوں نے گرو رام داس جی کو گروائی دے کر عزت عطا کی۔

ਕਹੈ ਸੁੰਦਰੁ ਸੁਣਹੁ ਸੰਤਹੁ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਪੈਰੀ ਪਾਇ ਜੀਉ ॥੬॥੧॥

سندر جی کہتے ہیں کہ اے لوگو! سنو؛ گرو امرداس جی نے گرو رام داس کو گرو کا تخت اور پوری کائنات کو ان کے قدموں میں ڈال دیا۔ 6۔ 1۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ਛੰਤ

رامکلی محلہ 5 چھنت

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਾਜਨੜਾ ਮੇਰਾ ਸਾਜਨੜਾ ਨਿਕਟਿ ਖਲੋਇਅੜਾ ਮੇਰਾ ਸਾਜਨੜਾ ॥

میرا محبوب رب میرے قریب ہی کھڑا ہے۔

ਜਾਨੀਅੜਾ ਹਰਿ ਜਾਨੀਅੜਾ ਨੈਣ ਅਲੋਇਅੜਾ ਹਰਿ ਜਾਨੀਅੜਾ ॥

یہ مجھے جان سے بھی زیادہ محبوب ہے اور آنکھوں سے اس کا دیدار کرلیا ہے۔

ਨੈਣ ਅਲੋਇਆ ਘਟਿ ਘਟਿ ਸੋਇਆ ਅਤਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਪ੍ਰਿਅ ਗੁੜਾ ॥

میں نے اپنے محبوب کو آنکھوں سے دیکھ لیا ہے، جو ذرے ذرے میں موجود ہے اور میرا محبوب امرت کی طرح شیریں ہے۔

ਨਾਲਿ ਹੋਵੰਦਾ ਲਹਿ ਨ ਸਕੰਦਾ ਸੁਆਉ ਨ ਜਾਣੈ ਮੂੜਾ ॥

انسان دل میں موجود محبوب کا اندازہ نہیں کرسکتا اور وہ نادان تو اپنی زندگی کے مقصد سے بھی نا واقف ہے۔

ਮਾਇਆ ਮਦਿ ਮਾਤਾ ਹੋਛੀ ਬਾਤਾ ਮਿਲਣੁ ਨ ਜਾਈ ਭਰਮ ਧੜਾ ॥

وہ مایا کے نشے میں مست ہوکر فضول باتیں کرتا رہتا ہے اور شبہات کے سبب اس کی رب سے ملاقات نہیں ہوپاتی۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਨਾਹੀ ਸੂਝੈ ਹਰਿ ਸਾਜਨੁ ਸਭ ਕੈ ਨਿਕਟਿ ਖੜਾ ॥੧॥

اے نانک ! محبوب رب ہر ایک کے قریب موجود ہے؛ لیکن وہ گرو کے بغیر نہیں سمجھ پاتا۔ 1۔

ਗੋਬਿੰਦਾ ਮੇਰੇ ਗੋਬਿੰਦਾ ਪ੍ਰਾਣ ਅਧਾਰਾ ਮੇਰੇ ਗੋਬਿੰਦਾ ॥

میرا گووند میری زندگی کا سہارا ہے۔

ਕਿਰਪਾਲਾ ਮੇਰੇ ਕਿਰਪਾਲਾ ਦਾਨ ਦਾਤਾਰਾ ਮੇਰੇ ਕਿਰਪਾਲਾ ॥

تمام جانداروں کو عطا کرنے والا داتا بڑا مہربان ہے۔

ਦਾਨ ਦਾਤਾਰਾ ਅਪਰ ਅਪਾਰਾ ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਸੋਹਨਿਆ ॥

وہ بے نظیر عطا کرنے والا ذرہ ذرہ سب کے باطن کو آراستہ کررہا ہے۔

ਇਕ ਦਾਸੀ ਧਾਰੀ ਸਬਲ ਪਸਾਰੀ ਜੀਅ ਜੰਤ ਲੈ ਮੋਹਨਿਆ ॥

اس نے مایا نما ایک لونڈی بنائی ہوئی ہے، اس کا پوری کائنات میں پھیلاؤ ہے اور اس نے تمام جانداروں کو اپنے سحر میں مبتلا کیا ہوا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਰਾਖੈ ਸੋ ਸਚੁ ਭਾਖੈ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰਾ ॥

وہ جس کی حفاظت کرتا ہے، وہ سچ کہتا ہے اور وہی گرو کے کلام پر غور و خوض کرتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਭਾਣਾ ਤਿਸ ਹੀ ਕਉ ਪ੍ਰਭੁ ਪਿਆਰਾ ॥੨॥

اے نانک ! جو رب کو پسند آجاتا ہے، رب انہیں ہی عزیز لگتا ہے۔ 2۔

ਮਾਣੋ ਪ੍ਰਭ ਮਾਣੋ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਮਾਣੋ ॥

مجھے اپنے رب پر ناز ہے، سچ تو یہ ہے کہ مجھے رب پر ہی بھروسہ ہے۔

ਜਾਣੋ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਣੋ ਸੁਆਮੀ ਸੁਘੜੁ ਸੁਜਾਣੋ ॥

میرا مالک رب باطن سے باخبر ہے، چالاک اور دانش مند ہے۔

ਸੁਘੜ ਸੁਜਾਨਾ ਸਦ ਪਰਧਾਨਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮਾ ॥

وہ ہمیشہ ہی چالاک، چالاک، ساری کائنات کا سردار ہے۔ اس ہری کا نام امرت کے مثل ہے۔

ਚਾਖਿ ਅਘਾਣੇ ਸਾਰਿਗਪਾਣੇ ਜਿਨ ਕੈ ਭਾਗ ਮਥਾਨਾ ॥

جس کی تقدیر روشن ہے، وہ رب کے نام امرت کو پی کر مطمئن ہوگیا ہے۔

ਤਿਨ ਹੀ ਪਾਇਆ ਤਿਨਹਿ ਧਿਆਇਆ ਸਗਲ ਤਿਸੈ ਕਾ ਮਾਣੋ ॥

انہوں نے اسے حاصل کیا ہے، اسی کا دھیان کیا ہے اور ہر ایک کو اس پر فخر ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਥਿਰੁ ਤਖਤਿ ਨਿਵਾਸੀ ਸਚੁ ਤਿਸੈ ਦੀਬਾਣੋ ॥੩॥

اے نانک ! اٹل تخت شاہی پر بیٹھا ہوا رب کا دربار ابدی ہے۔ 3۔

ਮੰਗਲਾ ਹਰਿ ਮੰਗਲਾ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸੁਣੀਐ ਮੰਗਲਾ ॥

میرے رب کی مبارک شان سنو۔

ਸੋਹਿਲੜਾ ਪ੍ਰਭ ਸੋਹਿਲੜਾ ਅਨਹਦ ਧੁਨੀਐ ਸੋਹਿਲੜਾ ॥

اس رب کے گھر میں قلبی آواز والا جہری ذکر ہوتا رہتا ہے۔

ਅਨਹਦ ਵਾਜੇ ਸਬਦ ਅਗਾਜੇ ਨਿਤ ਨਿਤ ਜਿਸਹਿ ਵਧਾਈ ॥

اس کے گھر میں قلبی آواز گونجتی رہتی ہے اور ہر روز ہی نجات کی مبارک بادی ملتی رہتی ہے۔

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਧਿਆਈਐ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਪਾਈਐ ਮਰੈ ਨ ਆਵੈ ਜਾਈ ॥

لہذا رب کا دھیان کرنے سے سب کچھ حاصل ہو جاتا ہے اور آواگون سے نجات مل جاتی ہے۔

ਚੂਕੀ ਪਿਆਸਾ ਪੂਰਨ ਆਸਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਿਲੁ ਨਿਰਗੁਨੀਐ ॥

ہر ایک دلی تمنا پوری ہو جاتی ہے اور تمام خواہشات کا خاتمہ ہو جاتا ہے، بے عیب رب کو گرو کے ذریعے سے حاصل کرلو۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਘਰਿ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਕੈ ਨਿਤ ਨਿਤ ਮੰਗਲੁ ਸੁਨੀਐ ॥੪॥੧॥

اے نانک ! دل کے گھر میں ہمیشہ میرے رب کی مبارک گیت سننی چاہیے۔ 4۔ 1۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رامکلی محلہ 5۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇ ਮਨਾ ਖਿਨੁ ਨ ਵਿਸਾਰੀਐ ॥

اے دل ! واہے گرو کا دھیان کرو اور اسے ایک لمحے کے لیے بھی نہیں بھولنا چاہیے۔

ਰਾਮ ਰਾਮਾ ਰਾਮ ਰਮਾ ਕੰਠਿ ਉਰ ਧਾਰੀਐ ॥

پیارے رام کو دل اور گلے میں اختیار کرکے اس کی شان گاؤ۔

ਉਰ ਧਾਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਪੁਰਖੁ ਪੂਰਨੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਨਿਰੰਜਨੋ ॥

اس عظیم ہستی، کامل برہما، مادیت سے پاک رب کو دل میں بسا کر رکھو۔

ਭੈ ਦੂਰਿ ਕਰਤਾ ਪਾਪ ਹਰਤਾ ਦੁਸਹ ਦੁਖ ਭਵ ਖੰਡਨੋ ॥

وہ ہر خوف مٹانے والا، گناہ معاف کرنے والا، ناقابل برداشت تکلیف دور کرنے والا اورپیدائش و موت کا چکر ختم کرنے والا ہے۔

ਜਗਦੀਸ ਈਸ ਗੋਪਾਲ ਮਾਧੋ ਗੁਣ ਗੋਵਿੰਦ ਵੀਚਾਰੀਐ ॥

اس جگدیش، ایش، گوپال، مادھو گووند کی خوبیوں کا دھیان کرتے رہو۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਮਿਲਿ ਸੰਗਿ ਸਾਧੂ ਦਿਨਸੁ ਰੈਣਿ ਚਿਤਾਰੀਐ ॥੧॥

نانک کی درخواست ہے کہ سادھوؤں کی صحبت میں رہ کر دن رات اس کا ذکر کرنا چاہیے۔ 1۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਆਧਾਰੁ ਜਨ ਕਾ ਆਸਰਾ ॥

رب کے کنول قدم ہی معتقدین کا سہارا ہے۔

ਮਾਲੁ ਮਿਲਖ ਭੰਡਾਰ ਨਾਮੁ ਅਨੰਤ ਧਰਾ ॥

واہے گرو کا لامحدود نام ہی دولت اور خوشیوں کا ذخیرہ ہے۔

ਨਾਮੁ ਨਰਹਰ ਨਿਧਾਨੁ ਜਿਨ ਕੈ ਰਸ ਭੋਗ ਏਕ ਨਰਾਇਣਾ ॥

رب کا نام ہی خزانہ ہے، نارائن کے نام کا ذکر ہی تمام لذتوں سے لطف اندوز ہونا ہے۔

ਰਸ ਰੂਪ ਰੰਗ ਅਨੰਤ ਬੀਠਲ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਧਿਆਇਣਾ ॥

ہر ایک سانس کے ساتھ نام کا دھیان کرنا ہی رس، شکل، رنگ اور لامحدود ذخیرہ ہے۔

ਕਿਲਵਿਖ ਹਰਣਾ ਨਾਮ ਪੁਨਹਚਰਣਾ ਨਾਮੁ ਜਮ ਕੀ ਤ੍ਰਾਸ ਹਰਾ ॥

رب کا نام تمام گناہوں کو ختم کرنے والا عمل کا کفارہ ہے اور نام ہی یم کے خوف کو دور کرنے والا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਰਾਸਿ ਜਨ ਕੀ ਚਰਨ ਕਮਲਹ ਆਸਰਾ ॥੨॥

نانک عرض کرتا ہے کہ رب کے کنول قدموں کا سہارا ہی غلام کی زندگی کا ذریعہ ہے۔ 2۔

ਗੁਣ ਬੇਅੰਤ ਸੁਆਮੀ ਤੇਰੇ ਕੋਇ ਨ ਜਾਨਣੀ ॥

اے مالک! تیری خوبیاں بے شمار ہیں، پر کوئی بھی تیری خوبیوں سے واقف نہیں ہے۔

ਦੇਖਿ ਚਲਤ ਦਇਆਲ ਸੁਣਿ ਭਗਤ ਵਖਾਨਈ ॥

اے غریب پرور ! تیری عجیب و غریب کھیل دیکھ اور سن کر پرستار تیری شان کبریائی ہی بیان کرتے ہیں۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਤੁਝੁ ਧਿਆਵਹਿ ਪੁਰਖਪਤਿ ਪਰਮੇਸਰਾ ॥

اے اعلیٰ رب ! ساری مخلوقات تیرا ہی دھیان کرتے رہتے ہیں۔

ਸਰਬ ਜਾਚਿਕ ਏਕੁ ਦਾਤਾ ਕਰੁਣਾ ਮੈ ਜਗਦੀਸਰਾ ॥

اے کریم رب ! صرف ایک تو ہی داتا ہے، دوسرے سارے لوگ تیرے درخواست گذار ہیں۔

ਸਾਧੁ ਸੰਤੁ ਸੁਜਾਣੁ ਸੋਈ ਜਿਸਹਿ ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਮਾਨਈ ॥

جسے رب بڑائی عطا کرتا ہے، وہی سادھو، سنت اور صاحب علم ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਕਰਹੁ ਕਿਰਪਾ ਸੋਇ ਤੁਝਹਿ ਪਛਾਨਈ ॥੩॥

نانک عرض کرتے ہیں کہ اے رب ! تو جس پر کرم کرتا ہے، وہی تجھے پہچانتا ہے۔ 3۔

ਮੋਹਿ ਨਿਰਗੁਣ ਅਨਾਥੁ ਸਰਣੀ ਆਇਆ ॥

میں بے خوبیوں سے عاری یتیم تیری پناہ میں آیا ہوں۔

ਬਲਿ ਬਲਿ ਬਲਿ ਗੁਰਦੇਵ ਜਿਨਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ॥

میں اپنے گرو دیو پر قربان جاتا ہوں، جس نے مجھے نام کے ذکر کی توفیق دی ہے۔

ਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਦੀਆ ਕੁਸਲੁ ਥੀਆ ਸਰਬ ਇਛਾ ਪੁੰਨੀਆ ॥

گرو نے مجھے نام کا تحفہ دیا ہے، جس کے ذکر سے تمام تمنائیں پوری ہوگئی ہیں اور میں مسرور ہوگیا ہوں۔

ਜਲਨੇ ਬੁਝਾਈ ਸਾਂਤਿ ਆਈ ਮਿਲੇ ਚਿਰੀ ਵਿਛੁੰਨਿਆ ॥

نام نے میری ساری جلن بجھا دی ہے دل کو سکون مل گیا ہے اور عرصہ دراز سے بچھڑے ہوئے کو ملا دیا ہے۔

ਆਨੰਦ ਹਰਖ ਸਹਜ ਸਾਚੇ ਮਹਾ ਮੰਗਲ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ॥

میں نے صادق رب کی شان کی مبارک گیت گائی ہے، جس سے دل میں سرور، چاہت اور حقیقی خوشی حاصل ہوگئی ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਤੇ ਪਾਇਆ ॥੪॥੨॥

نانک بیان کرتا ہے کہ کامل گرو کے ذریعے مجھے رب کا نام حاصل ہوگیا ہے۔ 4۔ 2۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رامکلی محلہ 5۔

ਰੁਣ ਝੁਣੋ ਸਬਦੁ ਅਨਾਹਦੁ ਨਿਤ ਉਠਿ ਗਾਈਐ ਸੰਤਨ ਕੈ ॥

ہر روز صبح بیدار ہوکر سنت حضرات کے ساتھ سریلی آواز میں کلام کا ورد کرنا چاہیے۔

ਕਿਲਵਿਖ ਸਭਿ ਦੋਖ ਬਿਨਾਸਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪੀਐ ਗੁਰ ਮੰਤਨ ਕੈ ॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے ہری نام کے ذکر سے تمام جرائم اور گناہوں کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਲੀਜੈ ਅਮਿਉ ਪੀਜੈ ਰੈਣਿ ਦਿਨਸੁ ਅਰਾਧੀਐ ॥

ہری نام کا ذکر کرو، نام امرت پی کر دن رات اس کی بندگی کرو۔

ਜੋਗ ਦਾਨ ਅਨੇਕ ਕਿਰਿਆ ਲਗਿ ਚਰਣ ਕਮਲਹ ਸਾਧੀਐ ॥

واہے گرو کے قدموں میں بیٹھنے سے وصل، صدقہ و خیرات اور نیک اعمال کا نتیجہ حاصل ہوجاتا ہے۔

ਭਾਉ ਭਗਤਿ ਦਇਆਲ ਮੋਹਨ ਦੂਖ ਸਗਲੇ ਪਰਹਰੈ ॥

کریم رب کی محبت و عقیدت سے تمام تکالیف کا خاتمہ ہوجاتا ہے ۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਤਰੈ ਸਾਗਰੁ ਧਿਆਇ ਸੁਆਮੀ ਨਰਹਰੈ ॥੧॥

نانک عرض کرتا ہے کہ مالک رب کا دھیان کرنے سے انسان دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਗੋਬਿੰਦ ਸਿਮਰਨੁ ਭਗਤ ਗਾਵਹਿ ਗੁਣ ਤੇਰੇ ਰਾਮ ॥

اے گووند ! تو خوشیوں کا سمندر ہے، ہر ایک پرستار تیرا ہی ذکر اور تیری ہی مدح سرائی کرتے رہتے ہیں۔

ਅਨਦ ਮੰਗਲ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਲਾਗੇ ਪਾਏ ਸੁਖ ਘਨੇਰੇ ਰਾਮ ॥

گرو کے قدموں میں بیٹھنے سے انہیں بڑا سرور، فلاح اور بہت سی خوشیاں حاصل ہوتی ہیں۔

ਸੁਖ ਨਿਧਾਨੁ ਮਿਲਿਆ ਦੂਖ ਹਰਿਆ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਰਾਖਿਆ ॥

واہے گرو نے فضل فرما کر حفاظت کی ہے، ان کی تمام تکلیف دور کردی ہے اور انہیں خوشیوں کا خزانہ مل گیا ہے۔

ਹਰਿ ਚਰਣ ਲਾਗਾ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਭਾਗਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਰਸਨਾ ਭਾਖਿਆ ॥

رب کے قدموں میں لگنے سے تمام شبہ اور خوف مٹ جاتا ہے اور انسان ہری نام ہی کا ذکر کرتا رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਏਕੁ ਚਿਤਵੈ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੁ ਗਾਵੈ ਹਰਿ ਏਕੁ ਦ੍ਰਿਸਟੀ ਆਇਆ ॥

جو پرستار ایک رب کا ذکر کرتے ہیں، اس ایک کی ہی مدح سرائی کرتے ہیں، انہیں ہر طرف ایک ہی رب نظر آتا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭਿ ਕਰੀ ਕਿਰਪਾ ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ॥੨॥

نانک عرض کرتے ہیں کہ رب نے فضل فرمایا ہے، جس سے کامل صادق گرو حاصل ہوگیا ہے۔ 2۔

ਮਿਲਿ ਰਹੀਐ ਪ੍ਰਭ ਸਾਧ ਜਨਾ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਸੁਨੀਐ ਰਾਮ ॥

رب کے سادھوؤں کے ساتھ مل کر رہنا چاہئے اور رب کا جہری ذکر سننا چاہئے۔

ਦਇਆਲ ਪ੍ਰਭੂ ਦਾਮੋਦਰ ਮਾਧੋ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਈਐ ਗੁਨੀਐ ਰਾਮ ॥

اے رحیم رب ! اے دامودر، اے مادھو ! تیری شان کی انتہابیان نہیں کی جاسکتی۔

ਦਇਆਲ ਦੁਖ ਹਰ ਸਰਣਿ ਦਾਤਾ ਸਗਲ ਦੋਖ ਨਿਵਾਰਣੋ ॥

اے غریب پرور ! تو غموں کو دور کرنے والا، پناہ دینے پر قادر اور اور تمام عیوب کا ازالہ کرنے والا ہے۔

ਮੋਹ ਸੋਗ ਵਿਕਾਰ ਬਿਖੜੇ ਜਪਤ ਨਾਮ ਉਧਾਰਣੋ ॥

تیرے نام کے ذکر سے لگاؤ، ماتم اور مختلف عوارض سے نجات مل جاتی ہے۔

ਸਭਿ ਜੀਅ ਤੇਰੇ ਪ੍ਰਭੂ ਮੇਰੇ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸਭ ਰੇਣ ਥੀਵਾ ॥

اے میرے رب ! تمام مخلوقات کو تو نے ہی پیدا کیا ہے، ایسا فضل فرما کہ میں سب کی خاک قدم بنا رہا ہوں۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਮਇਆ ਕੀਜੈ ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ਜਪਿ ਜੀਵਾ ॥੩॥

نانک التجا کرتے ہیں کہ کرم فرما؛ چوں کہ تیرے نام کے ذکر سے ہی زندگی ہے۔ 3۔

ਰਾਖਿ ਲੀਏ ਪ੍ਰਭਿ ਭਗਤ ਜਨਾ ਅਪਣੀ ਚਰਣੀ ਲਾਏ ਰਾਮ ॥

رب نے پرستاروں کی حفاظت فرما کر انہیں اپنے قدموں سے لگا لیا ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਅਪਨਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸਿਮਰਹ ਏਕੋ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ਰਾਮ ॥

وہ اٹھوں پہر رب کا ذکر کرتے رہتے ہیں اور صرف اسی کے نام کا جہرے ذکر کرتے ہیں۔

ਧਿਆਇ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਤਰੇ ਭਵਜਲ ਰਹੇ ਆਵਣ ਜਾਣਾ ॥

تو رب کا جہری ذکر کرکے دنیوی سمندر سے پار ہوجاتے ہیں اور ان کا آواگورن مٹ جاتا ہے۔

ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਕਲਿਆਣ ਕੀਰਤਨੁ ਪ੍ਰਭ ਲਗਾ ਮੀਠਾ ਭਾਣਾ ॥

رب کے جہری ذکر سے ہی انہیں نجات اور ہمیشہ خوشی ملتی ہے اور انہیں رب کی رضا ہی محبوب ہے۔

ਸਭ ਇਛ ਪੁੰਨੀ ਆਸ ਪੂਰੀ ਮਿਲੇ ਸਤਿਗੁਰ ਪੂਰਿਆ ॥

کامل صادق گرو سے مل کر ان کی ہر قسم کی خواہشات اور تمناؤں کی تکمیل ہوگئی ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਮੇਲੇ ਫਿਰਿ ਨਾਹੀ ਦੂਖ ਵਿਸੂਰਿਆ ॥੪॥੩॥

نانک عرض کرتے ہیں کہ جنہیں رب نے اپنے ساتھ ملا لیا ہے، پھر انہیں کوئی تکلیف و پریشانی متاثر نہیں کرتی۔ 4۔ 3۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ਛੰਤ ॥

رامکلی محلہ 5 چھنت ۔

ਸਲੋਕੁ ॥

اشلوک

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਰਣਾਗਤੀ ਅਨਦ ਮੰਗਲ ਗੁਣ ਗਾਮ ॥

رب کے کنل قدم کی پناہ میں آکر سرور اور خوش حالی کے گیت گانا چاہیے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭੁ ਆਰਾਧੀਐ ਬਿਪਤਿ ਨਿਵਾਰਣ ਰਾਮ ॥੧॥

اے نانک ! رب کی پرستش و بندگی کرو؛ چوں کہ وہ ہر پریشانی کا خاتمہ کرنے والا ہے۔ 1۔

ਛੰਤੁ ॥

چھند۔

ਪ੍ਰਭ ਬਿਪਤਿ ਨਿਵਾਰਣੋ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ਜੀਉ ॥

واہے گرو ہر ایک آفت کا ازالہ کرنے والے ہیں اور اس کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਹਰਿ ਸਿਮਰੀਐ ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਸੋਇ ਜੀਉ ॥

ہمیشہ رب کا ذکر کرنا چاہیے کیوں کہ وہی سمندر، زمین اور آسمان میں موجود ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਇਕ ਨਿਮਖ ਮਨਹੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ॥

اسے ایک لمحے کے لیے بھی دل سے نہیں بھلانا چاہیے، جو سمندر، زمین اور آسمان ہر جگہ موجود ہے۔

ਗੁਰ ਚਰਨ ਲਾਗੇ ਦਿਨ ਸਭਾਗੇ ਸਰਬ ਗੁਣ ਜਗਦੀਸਰੈ ॥

وہ دن خوش قسمت ہے، جب دل گرو کے قدموں میں لگا ہے، اے جگدیشور ! تو تمام خوبیوں سے لیث ہے۔

ਕਰਿ ਸੇਵ ਸੇਵਕ ਦਿਨਸੁ ਰੈਣੀ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਹੋਇ ਜੀਉ ॥

خادم بن کر دن رات اس کی بندگی کرتی رہو، جو اسے منظور ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਬਲਿ ਜਾਇ ਨਾਨਕੁ ਸੁਖਹ ਦਾਤੇ ਪਰਗਾਸੁ ਮਨਿ ਤਨਿ ਹੋਇ ਜੀਉ ॥੧॥

اے خوشیاں عطا کرنے والے ! لعنت تجھ پر قربان جاتا ہے کیونکہ تیری فضل سے ہی دل و جسم میں روشنی ہوتی ہے۔ 1۔

ਸਲੋਕੁ ॥

اشلوک۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੁਖੀ ਬਿਨਸੀ ਦੁਤੀਆ ਸੋਚ ॥

واہے گرو کے ذکر سے دل و جسم مسرور ہوجاتا ہے اور تمام پریشانیاں دور ہوجاتی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਟੇਕ ਗੁੋਪਾਲ ਕੀ ਗੋਵਿੰਦ ਸੰਕਟ ਮੋਚ ॥੧॥

اے نانک ! رب کا سہارا لو، جو ہر تکلیف سے نجات دلانے والا ہے۔ 1۔

ਛੰਤੁ ॥

چھند۔

ਭੈ ਸੰਕਟ ਕਾਟੇ ਨਾਰਾਇਣ ਦਇਆਲ ਜੀਉ ॥

مہربان نارائن نے تمام خوف اور بحران کا ازالہ کردیا ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਆਨੰਦ ਗਾਏ ਪ੍ਰਭ ਦੀਨਾ ਨਾਥ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ਜੀਉ ॥

ہم نے بخوشی رب کی مدح سرائی کی ہے، وہ غریبوں کا سہارا اور سب کا پالنہار ہے۔

ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ਅਚੁਤ ਪੁਰਖੁ ਏਕੋ ਤਿਸਹਿ ਸਿਉ ਰੰਗੁ ਲਾਗਾ ॥

ایک اٹل اعلیٰ رب ہی ہمارا پالنہار ہے اور دل اسی کے ساتھ مگن ہوگیا ہے۔

ਕਰ ਚਰਨ ਮਸਤਕੁ ਮੇਲਿ ਲੀਨੇ ਸਦਾ ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗਾ ॥

جب سے اپنا سر اس کے قدموں میں جھکایا ہے اور ہاتھ جوڑ کر التجا کی ہے، اس نے مجھے اپنے ساتھ ملا لیا ہے اور دن رات موہ مایا سے بیدار رہتا ہوں۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਗ੍ਰਿਹੁ ਥਾਨੁ ਤਿਸ ਕਾ ਤਨੁ ਜੋਬਨੁ ਧਨੁ ਮਾਲੁ ਜੀਉ ॥

یہ زندگی، جسم، گھر، مقام، جسم، جوانی اور مال و جائیداد رب کا عطا کردہ ہے۔

ਸਦ ਸਦਾ ਬਲਿ ਜਾਇ ਨਾਨਕੁ ਸਰਬ ਜੀਆ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ਜੀਉ ॥੨॥

نانک ہمیشہ اس پر قربان جاتا ہے، جو تمام جانداروں کا پالنہار ہے۔ 2۔

ਸਲੋਕੁ ॥

اشلوک۔

ਰਸਨਾ ਉਚਰੈ ਹਰਿ ਹਰੇ ਗੁਣ ਗੋਵਿੰਦ ਵਖਿਆਨ ॥

یہ زبان ہری کے ورد میں ہی مصروف ہے اور گووند کی خوبیوں کا ذکر کرتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਪਕੜੀ ਟੇਕ ਏਕ ਪਰਮੇਸਰੁ ਰਖੈ ਨਿਦਾਨ ॥੧॥

اے نانک ! ایک رب کی پناہ لے لی ہے، جو آخری وقت میں نجات دلاتا ہے۔ 1۔

ਛੰਤੁ ॥

چھند۔

ਸੋ ਸੁਆਮੀ ਪ੍ਰਭੁ ਰਖਕੋ ਅੰਚਲਿ ਤਾ ਕੈ ਲਾਗੁ ਜੀਉ ॥

مالک رب ہم سب کا محافظ ہے اس لیے اس کے دامن میں آجاؤ۔

ਭਜੁ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਦਇਆਲ ਦੇਵ ਮਨ ਕੀ ਮਤਿ ਤਿਆਗੁ ਜੀਉ ॥

اپنے دل کی خواہشات ترک کرکے سادھوؤں کی صحبت میں کریم رب کا جہری ذکر کرو۔

ਇਕ ਓਟ ਕੀਜੈ ਜੀਉ ਦੀਜੈ ਆਸ ਇਕ ਧਰਣੀਧਰੈ ॥

صرف رب کی پناہ لو، اپنی زندگی بھی اُس پر نچھاور کردو اور اُسی پر امید رکھو۔

ਸਾਧਸੰਗੇ ਹਰਿ ਨਾਮ ਰੰਗੇ ਸੰਸਾਰੁ ਸਾਗਰੁ ਸਭੁ ਤਰੈ ॥

جو سادھوؤں کی صحبت میں رب کے نام میں مگن رہتے ہیں، وہ تمام لوگ دنیوی سمندر سے پار ہوجاتے ہیں۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਬਿਕਾਰ ਛੂਟੇ ਫਿਰਿ ਨ ਲਾਗੈ ਦਾਗੁ ਜੀਉ ॥

اس طرح ان کی پیدائش، موت اور تمام عوارض پیچھے رہ جاتے ہیں اور دوبارہ کوئی بدنما داغ نہیں لگتا۔

ਬਲਿ ਜਾਇ ਨਾਨਕੁ ਪੁਰਖ ਪੂਰਨ ਥਿਰੁ ਜਾ ਕਾ ਸੋਹਾਗੁ ਜੀਉ ॥੨॥

نانک کامل رب پر قربان جاتا ہے، جس کی خوشی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔ 3۔

ਸਲੋਕੁ ॥

اشلوک۔

ਧਰਮ ਅਰਥ ਅਰੁ ਕਾਮ ਮੋਖ ਮੁਕਤਿ ਪਦਾਰਥ ਨਾਥ ॥

واہے گرو مذہب، دولت، کام اور نجات کی صورت میں آزادی کا پروانہ دینے والا ہے۔

ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਪੂਰਿਆ ਨਾਨਕ ਲਿਖਿਆ ਮਾਥ ॥੧॥

اے نانک! جس کی پیشانی پر نوشتہ عمل لکھا ہوتا ہے، اس کی تمام خواہشات پوری ہوجاتی ہیں۔ 1۔

ਛੰਤੁ ॥

چھند

ਸਗਲ ਇਛ ਮੇਰੀ ਪੁੰਨੀਆ ਮਿਲਿਆ ਨਿਰੰਜਨ ਰਾਇ ਜੀਉ ॥

جب سے بے عیب رب ملا ہے، اس وقت سے تمام خواہشات پوری ہو گئی ہے۔

ਅਨਦੁ ਭਇਆ ਵਡਭਾਗੀਹੋ ਗ੍ਰਿਹਿ ਪ੍ਰਗਟੇ ਪ੍ਰਭ ਆਇ ਜੀਉ ॥

بڑی خوش قسمتی سے رب دل نما گھر میں ظاہر ہو گیا ہے، جس سے دل میں سرور کی کیفیت بن گئی ہے۔

ਗ੍ਰਿਹਿ ਲਾਲ ਆਏ ਪੁਰਬਿ ਕਮਾਏ ਤਾ ਕੀ ਉਪਮਾ ਕਿਆ ਗਣਾ ॥

پچھلی زندگی میں کیے ہوئے نیک اعمال کی وجہ سے رب دل نما گھر میں ظاہر ہو گیا ہے، جس کی نظیر بیان نہیں کی جا سکتی۔

ਬੇਅੰਤ ਪੂਰਨ ਸੁਖ ਸਹਜ ਦਾਤਾ ਕਵਨ ਰਸਨਾ ਗੁਣ ਭਣਾ ॥

وہ حقیقی خوشی عطا کرنے والا داتا بے حد و شما اور کامل ہے، میں کس زبان سے اس کی حمد و ثنا بیان کروں؟

ਆਪੇ ਮਿਲਾਏ ਗਹਿ ਕੰਠਿ ਲਾਏ ਤਿਸੁ ਬਿਨਾ ਨਹੀ ਜਾਇ ਜੀਉ ॥

اس نے خود ہی ساتھ ملا کر گلے سے لگا لیا ہے اس کے علاوہ دوسرا کوئی حمایتی نہیں ہے۔

ਬਲਿ ਜਾਇ ਨਾਨਕੁ ਸਦਾ ਕਰਤੇ ਸਭ ਮਹਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ਜੀਉ ॥੪॥੪॥

نانک ہمیشہ ہی خالق رب پر قربان جاتا ہے، جو تمام انسانوں میں بسا ہوا ہے۔ 4۔ 4۔

ਰਾਗੁ ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

رافع رامکلی محلہ 5۔

ਰਣ ਝੁੰਝਨੜਾ ਗਾਉ ਸਖੀ ਹਰਿ ਏਕੁ ਧਿਆਵਹੁ ॥

اے دوست ! شیریں سریلی آواز میں حمد گاؤ اور صرف رب ہی کا دھیان کرو۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਤੁਮ ਸੇਵਿ ਸਖੀ ਮਨਿ ਚਿੰਦਿਅੜਾ ਫਲੁ ਪਾਵਹੁ ॥

اے میرے دوست ! تم صادق گرو کی خدمت کرو اور مطلوبہ نتیجہ حاصل کرلو۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ਰੁਤੀ ਸਲੋਕੁ

رامکلی محلہ 5 روتی سلوکو

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਰਿ ਬੰਦਨ ਪ੍ਰਭ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਬਾਛਉ ਸਾਧਹ ਧੂਰਿ ॥

پربرہما رب کی پرستش کرو اور سادھوؤں کی خاک قدم ہی کی آرزو کرو۔

ਆਪੁ ਨਿਵਾਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਭਜਉ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਭਰਪੂਰਿ ॥੧॥

اپنا غرور چھوڑ کر رب کا جہری ذکر کرو، اے نانک ! وہ رب عالمگیر ہے۔ 1۔

ਕਿਲਵਿਖ ਕਾਟਣ ਭੈ ਹਰਣ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥

تمام گناہ اور ہر خوف مٹانے والا رب ہی خوشیوں کا سمندر ہے۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਦੁਖ ਭੰਜਨੋ ਨਾਨਕ ਨੀਤ ਧਿਆਇ ॥੨॥

اے نانک ! ہر روز غریب پرور اور تکلیف مٹانے والے رب کا دھیان کرنا چاہیے۔ 2۔

ਛੰਤੁ ॥

چھند۔

ਜਸੁ ਗਾਵਹੁ ਵਡਭਾਗੀਹੋ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਭਗਵੰਤ ਜੀਉ ॥

اے خوش قسمت لوگو ! رب کی تعریف و توصیف کرو۔ اے رب ! اپنے پرستاروں پر فضل فرما۔

ਰੁਤੀ ਮਾਹ ਮੂਰਤ ਘੜੀ ਗੁਣ ਊਚਰਤ ਸੋਭਾਵੰਤ ਜੀਉ ॥

ہر موسم، مہینے، لمحہ اور گھڑی میں عظیم الشان رب کی خوبیوں کا ذکر کر۔

ਗੁਣ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਧੰਨਿ ਤੇ ਜਨ ਜਿਨੀ ਇਕ ਮਨਿ ਧਿਆਇਆ ॥

جو یکسو ہو کر رب کا دھیان کرتے ہیں، اس کی خوبیوں کے رنگ میں مگن رہتے ہیں، وہی شخص خوش نصیب ہے۔

ਸਫਲ ਜਨਮੁ ਭਇਆ ਤਿਨ ਕਾ ਜਿਨੀ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ॥

ان کی پیدائش کامیاب ہو گئی ہے جنہوں نے رب کو پا لیا ہے۔

ਪੁੰਨ ਦਾਨ ਨ ਤੁਲਿ ਕਿਰਿਆ ਹਰਿ ਸਰਬ ਪਾਪਾ ਹੰਤ ਜੀਉ ॥

کوئی صدقہ و خیرات اور کوئی بھی مذہبی عمل ہری نام کے برابر نہیں ہے، وہ تمام گناہوں کا خاتمہ کرنے والا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸਿਮਰਿ ਜੀਵਾ ਜਨਮ ਮਰਣ ਰਹੰਤ ਜੀਉ ॥੧॥

نانک التجا کرتے ہیں کہ اے رب ! تیرا ذکر کر کے اپنی زندگی گزار دوں اور زندگی و موت کے چکر سے آزاد ہوجاؤں۔ 1۔

ਸਲੋਕ ॥

اشلوک۔

ਉਦਮੁ ਅਗਮੁ ਅਗੋਚਰੋ ਚਰਨ ਕਮਲ ਨਮਸਕਾਰ ॥

اس ناقابل رسائی اور پوشیدہ ہستی کو حاصل کرنے کی جد و جہد کر رہا ہوں اور رب کے کنول قدموں کو سلام ہے۔

ਕਥਨੀ ਸਾ ਤੁਧੁ ਭਾਵਸੀ ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਅਧਾਰ ॥੧॥

نانک عرض کرتے ہیں کہ اے رب ! میں وہی بات کہتا ہوں جو مجھے پسند ہے اور تیرا نام ہی میری زندگی کا سہارا ہے۔ 1۔

ਸੰਤ ਸਰਣਿ ਸਾਜਨ ਪਰਹੁ ਸੁਆਮੀ ਸਿਮਰਿ ਅਨੰਤ ॥

اے لوگو ! سنتوں کی پناہ کو لازمی پکڑو اور بے پناہ مالک کا دھیان کرو۔

ਸੁਕੇ ਤੇ ਹਰਿਆ ਥੀਆ ਨਾਨਕ ਜਪਿ ਭਗਵੰਤ ॥੨॥

اے نانک ! رب کا ذکر کرنے سے مایوس زندگی میں خوش حالی آجاتی ہے۔ 2۔

ਛੰਤੁ ॥

چھند۔

ਰੁਤਿ ਸਰਸ ਬਸੰਤ ਮਾਹ ਚੇਤੁ ਵੈਸਾਖ ਸੁਖ ਮਾਸੁ ਜੀਉ ॥

موسم بہار خوش کن ہوگیا ہے اور چتر ویشاخ کا مہینہ سکون بخش ہوگیا ہے۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਨਾਹੁ ਮਿਲਿਆ ਮਉਲਿਆ ਮਨੁ ਤਨੁ ਸਾਸੁ ਜੀਉ ॥

واہے گرو سے مل کر دماغ، جسم اور زندگی کی سانسیں خوش ہوگئی ہیں۔

ਘਰਿ ਨਾਹੁ ਨਿਹਚਲੁ ਅਨਦੁ ਸਖੀਏ ਚਰਨ ਕਮਲ ਪ੍ਰਫੁਲਿਆ ॥

اے دوست ! لافانی مالک رب دل نما گھر میں بس گیا ہے، جس سے سرور پیدا ہوگیا ہے اور اس کے کنول قدم کو چھو کر دل شگفتہ و مسرور ہوگیا ہے۔

ਸੁੰਦਰੁ ਸੁਘੜੁ ਸੁਜਾਣੁ ਬੇਤਾ ਗੁਣ ਗੋਵਿੰਦ ਅਮੁਲਿਆ ॥

اس گووند کی خوبی انمول ہے، وہ بہت حسین چالاک، دانش مند اور صاحب علم ہے۔

ਵਡਭਾਗਿ ਪਾਇਆ ਦੁਖੁ ਗਵਾਇਆ ਭਈ ਪੂਰਨ ਆਸ ਜੀਉ ॥

بڑی قسمت سے اسے حاصل کیا ہے، تکلیف دور ہوگئی ہے اور ہر ایک خواہش پوری ہوگئی ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਤੇਰੀ ਮਿਟੀ ਜਮ ਕੀ ਤ੍ਰਾਸ ਜੀਉ ॥੨॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے مالک ! تیری پناہ میں اکر میری ملک الموت کی تکلیف دور ہوگئی ہے۔

ਸਲੋਕ ॥

اشلوک۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਬਿਨੁ ਭ੍ਰਮਿ ਮੁਈ ਕਰਤੀ ਕਰਮ ਅਨੇਕ ॥

سادھو حضرات کی صحبت کے بغیر شبہات میں بتلا ہو کر بہت سے اعمال انجام دنے والی عورت ذات نے پوری زندگی برباد کردی۔

ਕੋਮਲ ਬੰਧਨ ਬਾਧੀਆ ਨਾਨਕ ਕਰਮਹਿ ਲੇਖ ॥੧॥

اے نانک ! پچھلی زندگی کے نوشتہ تقدیر کے مطابق مایا نے اسے اپنی ہوس کے خوبصورت بندھنوں میں پھسا لیا ہے۔ 1۔

ਜੋ ਭਾਣੇ ਸੇ ਮੇਲਿਆ ਵਿਛੋੜੇ ਭੀ ਆਪਿ ॥

جب رب کو منظور ہوتا ہے وہ اپنے ساتھ ملا لیتا ہے اور وہ خود ہی چھوڑ بھی دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਗਤੀ ਜਾ ਕਾ ਵਡ ਪਰਤਾਪੁ ॥੨॥

اے نانک ! اس رب کی پناہ میں آجاؤ، جس کی پوری کائنات میں ایک شان ہے۔ 2۔

ਛੰਤੁ ॥

چھند۔

ਗ੍ਰੀਖਮ ਰੁਤਿ ਅਤਿ ਗਾਖੜੀ ਜੇਠ ਅਖਾੜੈ ਘਾਮ ਜੀਉ ॥

موسم گرما بہت گراں ہوتا ہے اور جیشٹھ - اشاڑھ کے ماہ میں سخت گرمی ہوتی ہے۔

ਪ੍ਰੇਮ ਬਿਛੋਹੁ ਦੁਹਾਗਣੀ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਨ ਕਰੀ ਰਾਮ ਜੀਉ ॥

شادی شدہ عورت کو بے وفائی اداس کردیتی ہے، کیوں کہ رام جیسا شوہر اس کی طرف نظر کرم نہیں کرتا۔

ਨਹ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਆਵੈ ਮਰਤ ਹਾਵੈ ਮਹਾ ਗਾਰਬਿ ਮੁਠੀਆ ॥

اسے مالک شوہر نظر نہیں آتا اور آں ہیں بھر کر روتی رہتی ہیں، اس کے بڑے غرور نے اس کی زندگی تباہی کردی ہے۔

ਜਲ ਬਾਝੁ ਮਛੁਲੀ ਤੜਫੜਾਵੈ ਸੰਗਿ ਮਾਇਆ ਰੁਠੀਆ ॥

وہ پانی کے بغیر مچھلی کی طرح تڑپتی ہے اور حرص و ہوس کے سبب اس کا شوہر اس سے ناراض ہے۔

ਕਰਿ ਪਾਪ ਜੋਨੀ ਭੈ ਭੀਤ ਹੋਈ ਦੇਇ ਸਾਸਨ ਜਾਮ ਜੀਉ ॥

وہ جرم کرکے اندام نہانی میں خوف زدہ ہوتی ہے اور ملک الموت اسے سزا دیتا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਓਟ ਤੇਰੀ ਰਾਖੁ ਪੂਰਨ ਕਾਮ ਜੀਉ ॥੩॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! میں نے تیرا سہارا لیا ہے، میری حفاظت فرما اور تمام خواہشات کی تکمیل فرما۔ 3۔

ਸਲੋਕ ॥

اشلوک۔

ਸਰਧਾ ਲਾਗੀ ਸੰਗਿ ਪ੍ਰੀਤਮੈ ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਰਹਣੁ ਨ ਜਾਇ ॥

میری محبوب رب سے عقیدت ہوگئی ہے اور تھوڑی دیر کے لیے بھی اس سے دور نہیں رہ سکتا۔

ਮਨ ਤਨ ਅੰਤਰਿ ਰਵਿ ਰਹੇ ਨਾਨਕ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! مراقبہ کی اعلی حالت ہی میرے جسم و جان میں بسی ہوئی ہے۔ 1۔

ਕਰੁ ਗਹਿ ਲੀਨੀ ਸਾਜਨਹਿ ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਮੀਤ ॥

میرے کئی جنموں کے دوست محبوب رب نے مجھے ہاتھوں سے پکڑ لیا ہے۔

ਚਰਨਹ ਦਾਸੀ ਕਰਿ ਲਈ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਹਿਤ ਚੀਤ ॥੨॥

اے نانک ! رب نے خیر خواہ بن کر مجھے اپنے قدموں کا غلام بنا لیا ہے۔

ਛੰਤੁ ॥

چھند۔

ਰੁਤਿ ਬਰਸੁ ਸੁਹੇਲੀਆ ਸਾਵਣ ਭਾਦਵੇ ਆਨੰਦ ਜੀਉ ॥

موسم بارش بہت خوش گوار ہوتا ہے اور ساون- بھادو کے مہینوں میں سرور کی کیفیت رہتی ہے۔

ਘਣ ਉਨਵਿ ਵੁਠੇ ਜਲ ਥਲ ਪੂਰਿਆ ਮਕਰੰਦ ਜੀਉ ॥

بادل گرج گرج کر بارش برسا رہی ہے اور انہوں نے جھیلوں اور زمینوں کو خوشبودار پانی سے لبریز کردیا ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਸਰਬ ਠਾਈ ਹਰਿ ਨਾਮ ਨਵ ਨਿਧਿ ਗ੍ਰਿਹ ਭਰੇ ॥

رب تمام مقامات پر پانی کی طرح موجود ہے اور نو خزانہ عطا کرنے والے ہری نام سے دل نما گھر بھر گیا ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸੁਆਮੀ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਕੁਲ ਸਮੂਹਾ ਸਭਿ ਤਰੇ ॥

باطن سے باخبر رب کے ذکر سے ہر خاندان کو نجات مل جاتی ہے۔

ਪ੍ਰਿਅ ਰੰਗਿ ਜਾਗੇ ਨਹ ਛਿਦ੍ਰ ਲਾਗੇ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਸਦ ਬਖਸਿੰਦੁ ਜੀਉ ॥

جو محبوب کی محبت میں بیدار رہتے ہیں، انہیں کوئی گناہ متاثر نہیں کرتا؛ کیوں کہ مہربان رب ہمیشہ معافی دینے والا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਕੰਤੁ ਪਾਇਆ ਸਦਾ ਮਨਿ ਭਾਵੰਦੁ ਜੀਉ ॥੪॥

نانک بیان کرتے ہیں کہ اس نے مالک رب کو حاصل کرلیا ہے، جو ہمیشہ اس کے دل کو پسند ہے۔ 4۔

ਸਲੋਕ ॥

اشلوک۔

ਆਸ ਪਿਆਸੀ ਮੈ ਫਿਰਉ ਕਬ ਪੇਖਉ ਗੋਪਾਲ ॥

میں اسی کی امید اور شدید آرزو میں بھٹک رہی ہوں کہ کب مجھے رب کا دیدار ہوگا۔

ਹੈ ਕੋਈ ਸਾਜਨੁ ਸੰਤ ਜਨੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਮੇਲਣਹਾਰ ॥੧॥

نانک کہتا ہے کہ کیا کوئی ایسا دوست ہے، جو رب سے ملانے والا ہو۔ 1۔

ਬਿਨੁ ਮਿਲਬੇ ਸਾਂਤਿ ਨ ਊਪਜੈ ਤਿਲੁ ਪਲੁ ਰਹਣੁ ਨ ਜਾਇ ॥

رب سے ملاقات کے بغیر ذہن میں سکون پیدا نہیں ہوتا اور ایک لمحہ بھی دور نہیں رہا جاتا۔

ਹਰਿ ਸਾਧਹ ਸਰਣਾਗਤੀ ਨਾਨਕ ਆਸ ਪੁਜਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! سادھو کی صحبت میں آنے سے ہی آرزو پوری ہوتی ہے۔ 2۔

ਛੰਤੁ ॥

چھند۔

ਰੁਤਿ ਸਰਦ ਅਡੰਬਰੋ ਅਸੂ ਕਤਕੇ ਹਰਿ ਪਿਆਸ ਜੀਉ ॥

اشون اور کارتک کے ماہ میں جب خزاں آتی ہے، تو دل میں ہری سے وصل کی آرزو پیدا ہوتی ہے۔

ਖੋਜੰਤੀ ਦਰਸਨੁ ਫਿਰਤ ਕਬ ਮਿਲੀਐ ਗੁਣਤਾਸ ਜੀਉ ॥

میں اس کے دیدار کی تلاش میں بھٹک رہی ہوں کہ کب خوبیوں کا ذخائر رب ملے گا۔

ਬਿਨੁ ਕੰਤ ਪਿਆਰੇ ਨਹ ਸੁਖ ਸਾਰੇ ਹਾਰ ਕੰਙਣ ਧ੍ਰਿਗੁ ਬਨਾ ॥

محبوب رب کے بغیر ساری خوشیاں پھیکی ہے اور ہار کنگن سب قابل افسوس ہے۔

ਸੁੰਦਰਿ ਸੁਜਾਣਿ ਚਤੁਰਿ ਬੇਤੀ ਸਾਸ ਬਿਨੁ ਜੈਸੇ ਤਨਾ ॥

حسین، دانشمند اور چالاک رب ہر چیز سے واقف ہے اور اس کے بغیر ایسی ہو گئی ہوں، جیسے سانسوں کے بغیر مردہ جسم ہوتا ہے۔

ਈਤ ਊਤ ਦਹ ਦਿਸ ਅਲੋਕਨ ਮਨਿ ਮਿਲਨ ਕੀ ਪ੍ਰਭ ਪਿਆਸ ਜੀਉ ॥

میرے دل میں وصل رب ہی کی چاہت ہے؛ اس لیے ہر سمت دیکھتی رہتی ہوں

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਧਾਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੇਲਹੁ ਪ੍ਰਭ ਗੁਣਤਾਸ ਜੀਉ ॥੫॥

نانک التجا کرتے ہیں کہ اے خوبیوں کے ذخائر رب ! اپنے ساتھ ملا لے۔ 5۔

ਸਲੋਕ ॥

اشلوک۔

ਜਲਣਿ ਬੁਝੀ ਸੀਤਲ ਭਏ ਮਨਿ ਤਨਿ ਉਪਜੀ ਸਾਂਤਿ ॥

جسم و جان میں سکون پیدا ہو گیا ہے، ساری تکلیف ختم ہو گئی ہے اور دل ٹھنڈا ہو گیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਪੂਰਨ ਮਿਲੇ ਦੁਤੀਆ ਬਿਨਸੀ ਭ੍ਰਾਂਤਿ ॥੧॥

اے نانک ! کامل رب مل گیا ہے، جس کی وجہ سے دوہراپن اور شبہات کا ازالہ ہو گیا ہے۔ 1۔

ਸਾਧ ਪਠਾਏ ਆਪਿ ਹਰਿ ਹਮ ਤੁਮ ਤੇ ਨਾਹੀ ਦੂਰਿ ॥

رب نے خود ہی اس حقیقت کو بتانے کے لیے سادھو حضرات کو کائنات میں بھیجا ہے کہ وہ تم سے کہیں دور نہیں ہے۔

ਨਾਨਕ ਭ੍ਰਮ ਭੈ ਮਿਟਿ ਗਏ ਰਮਣ ਰਾਮ ਭਰਪੂਰਿ ॥੨॥

اے نانک ! تمام شبہ اور خوف دور ہوگیا ہے، ایک تسلی ہی تمام جانداروں کو مسرور کر رہا ہے۔ 2۔

ਛੰਤੁ ॥

چھند

ਰੁਤਿ ਸਿਸੀਅਰ ਸੀਤਲ ਹਰਿ ਪ੍ਰਗਟੇ ਮੰਘਰ ਪੋਹਿ ਜੀਉ ॥

مرغ شیرش اور پوش کے مہینوں میں سردیوں کا ٹھنڈا موسم آیا ہے اور رب دل میں ظاہر ہوگیا ہے۔

ਜਲਨਿ ਬੁਝੀ ਦਰਸੁ ਪਾਇਆ ਬਿਨਸੇ ਮਾਇਆ ਧ੍ਰੋਹ ਜੀਉ ॥

اس کے دیدار سے ساری جلن دور ہوگئی ہے اور مایا کا ہر بندھن ٹوٹ گیا ہے۔

ਸਭਿ ਕਾਮ ਪੂਰੇ ਮਿਲਿ ਹਜੂਰੇ ਹਰਿ ਚਰਣ ਸੇਵਕਿ ਸੇਵਿਆ ॥

خادم نے ہری کے قدموں کی خدمت کی ہے اور رب سے براہ راست مل کر تمام خواہشات پوری ہوگئی ہیں۔

ਹਾਰ ਡੋਰ ਸੀਗਾਰ ਸਭਿ ਰਸ ਗੁਣ ਗਾਉ ਅਲਖ ਅਭੇਵਿਆ ॥

ہر ایک نے تمام آرائش و زیبائش کے ساتھ اس ناقابلِ حصول، پراسرار، اعلیٰ ترین رب کی برضاء و رغبت مدح سرائی کی ہے۔

ਭਾਉ ਭਗਤਿ ਗੋਵਿੰਦ ਬਾਂਛਤ ਜਮੁ ਨ ਸਾਕੈ ਜੋਹਿ ਜੀਉ ॥

جو گووند کی محبت و عقیدت کی تمنائیں کرتے ہیں، ملک الموت بھی انہیں پریشان نہیں کرتا۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਮੇਲੀ ਤਹ ਨ ਪ੍ਰੇਮ ਬਿਛੋਹ ਜੀਉ ॥੬॥

نانا کے التجا کرتے ہیں کہ جس عورت ذات کو رب نے ساتھ ملا لیا ہے، اس کی محبت دور نہیں ہوتی۔

-6

ਸਲੋਕ ॥

اشلوک۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਪਾਇਆ ਸੋਹਾਗਣੀ ਡੋਲਤ ਨਾਹੀ ਚੀਤ ॥

جس صاحب خاوند خاتون نے مالک شوہر کو پا لیا ہے، اس کا دل کبھی منحرف نہیں ہوتا۔

ਸੰਤ ਸੰਜੋਗੀ ਨਾਨਕਾ ਗ੍ਰਿਹਿ ਪ੍ਰਗਟੇ ਪ੍ਰਭ ਮੀਤ ॥੧॥

اے نانک ! سنتوں کے اتفاق سے ہی دوست رب ان کے دل نما گھر میں ظاہر ہوگیا ہے۔ 1۔

ਨਾਦ ਬਿਨੋਦ ਅਨੰਦ ਕੋਡ ਪ੍ਰਿਅ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸੰਗਿ ਬਨੇ ॥

محبوب کے ساتھ ہی خوشی، مزاح اور موسیقی وغیرہ جیسی تمام خوشیاں ملتی ہیں۔

ਮਨ ਬਾਂਛਤ ਫਲ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਭਨੇ ॥੨॥

اے نانک ! ہری کے نام کا ذکر کرکے مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوگیا ہے۔ 2

ਛੰਤੁ ॥

چھند۔

ਹਿਮਕਰ ਰੁਤਿ ਮਨਿ ਭਾਵਤੀ ਮਾਘੁ ਫਗਣੁ ਗੁਣਵੰਤ ਜੀਉ ॥

ہیمنت کا موسم دل کو بہت پسند ہے، ماگھ-پھاگن کے مہینے بہت مفید ہوتے ہیں۔

ਸਖੀ ਸਹੇਲੀ ਗਾਉ ਮੰਗਲੋ ਗ੍ਰਿਹਿ ਆਏ ਹਰਿ ਕੰਤ ਜੀਉ ॥

اے میری سہیلیوں ! رب دل نما گھر میں آگیا ہے، اس لیے اس کی مبارک گیت گاؤ۔

ਗ੍ਰਿਹਿ ਲਾਲ ਆਏ ਮਨਿ ਧਿਆਏ ਸੇਜ ਸੁੰਦਰਿ ਸੋਹੀਆ ॥

دل میں اس کا دھیان کیا ہے اور رب دل نما گھر میں آگئے ہیں اور میرا دل نما بستر حسین اور سہانا ہوگیا ہے۔

ਵਣੁ ਤ੍ਰਿਣੁ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਭਏ ਹਰਿਆ ਦੇਖਿ ਦਰਸਨ ਮੋਹੀਆ ॥

جنگل، گھاس اور تینوں جہان سب خوش حال ہوگئے ہیں اور اس کے دیدار سے مسحور ہوگئی ہوں۔

ਮਿਲੇ ਸੁਆਮੀ ਇਛ ਪੁੰਨੀ ਮਨਿ ਜਪਿਆ ਨਿਰਮਲ ਮੰਤ ਜੀਉ ॥

مجھے میرا مالک مل گیا ہے، میری آرزو پوری ہوگئی ہے؛ چوں کہ دل میں اس کے پاکیزہ نام منتر کا ہی ذکر کیا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਨਿਤ ਕਰਹੁ ਰਲੀਆ ਹਰਿ ਮਿਲੇ ਸ੍ਰੀਧਰ ਕੰਤ ਜੀਉ ॥੭॥

نانک التجا کرتے ہیں کہ ہر روز خوشی حاصل کرو؛ کیونکہ شریدھر ہری نما شوہر مل گیا ہے۔ 7۔

ਸਲੋਕ ॥

اشلوک

ਸੰਤ ਸਹਾਈ ਜੀਅ ਕੇ ਭਵਜਲ ਤਾਰਣਹਾਰ ॥

سنت حضرات ہی انسانوں کے مددگار ہیں، جو دنیوی سمندر سے پار کروانے والے ہیں۔

ਸਭ ਤੇ ਊਚੇ ਜਾਣੀਅਹਿ ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਪਿਆਰ ॥੧॥

اے نانک ! جو نام رب سے محبت کرتا ہے، وہی بہتر مانا جاتا ہے۔ 1۔

ਜਿਨ ਜਾਨਿਆ ਸੇਈ ਤਰੇ ਸੇ ਸੂਰੇ ਸੇ ਬੀਰ ॥

جنہوں نے رب کا ادراک کرلیا ہے، وہ کائنات سے آزاد ہو گئے ہیں، وہی بہادر اور طاقتور ہیں۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਬਲਿਹਾਰਣੈ ਹਰਿ ਜਪਿ ਉਤਰੇ ਤੀਰ ॥੨॥

اے نانک ! میں ان پر قربان جاتا ہوں، جو رب کا ذکر کرکے پار ہو گئے ہیں۔ 2۔

ਛੰਤੁ ॥

چھند۔

ਚਰਣ ਬਿਰਾਜਿਤ ਸਭ ਊਪਰੇ ਮਿਟਿਆ ਸਗਲ ਕਲੇਸੁ ਜੀਉ ॥

واہے گرو کا قدم مبارک سب پر موجود ہے اور ان کے تمام دکھ اور مصیبتیں ختم ہو گئی ہیں۔

ਆਵਣ ਜਾਵਣ ਦੁਖ ਹਰੇ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਕੀਆ ਪਰਵੇਸੁ ਜੀਉ ॥

جن کے دل میں رب کی عقیدت داخل ہوگئی ہے، ان کے آواگون کی تکلیف مٹ گئی ہے۔

ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਸਹਜਿ ਮਾਤੇ ਤਿਲੁ ਨ ਮਨ ਤੇ ਬੀਸਰੈ ॥

وہ ہری کے رنگ میں مگن ہو کر بآسانی خوش رہتے ہیں اور رب ایک لمحے کے لیے بھی انہیں دل سے نہیں بھولتا۔

ਤਜਿ ਆਪੁ ਸਰਣੀ ਪਰੇ ਚਰਨੀ ਸਰਬ ਗੁਣ ਜਗਦੀਸਰੈ ॥

وہ اپنا غرور ترک کرکے کامل و قادر جگدیشور کے قدموں کی پناہ میں آگئے ہیں۔

ਗੋਵਿੰਦ ਗੁਣ ਨਿਧਿ ਸ੍ਰੀਰੰਗ ਸੁਆਮੀ ਆਦਿ ਕਉ ਆਦੇਸੁ ਜੀਉ ॥

خوبیوں کے ذخائر، شری رنگ، کائنات کے خالق و مالک اس گووند کو ہمارا سینکڑوں بار سلام ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਮਇਆ ਧਾਰਹੁ ਜੁਗੁ ਜੁਗੋ ਇਕ ਵੇਸੁ ਜੀਉ ॥੮॥੧॥੬॥੮॥

نانا کے التجا کرتے ہیں کہ اے مالک ! مجھ پر کرم فرما، ہر دور میں ایک تیرا ہی سہارا ہے۔ 8۔ 1۔ 6۔ 8۔

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੧ ਦਖਣੀ ਓਅੰਕਾਰੁ

رامکلی محلہ 1 دکھنی اوانکارو

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਓਅੰਕਾਰਿ ਬ੍ਰਹਮਾ ਉਤਪਤਿ ॥

شکل سے برہما کا وجود ہوا ہے۔

ਓਅੰਕਾਰੁ ਕੀਆ ਜਿਨਿ ਚਿਤਿ ॥

جس نے ذہن میں شکل کا ہی دھیان کیا،

ਓਅੰਕਾਰਿ ਸੈਲ ਜੁਗ ਭਏ ॥

کئی پہاڑ اور دور روپ سے پیدا ہوئے اور

ਓਅੰਕਾਰਿ ਬੇਦ ਨਿਰਮਏ ॥

روپ نے ویدوں کی تخلیق کی ہے۔

ਓਅੰਕਾਰਿ ਸਬਦਿ ਉਧਰੇ ॥

آکار لفظ سے ہی سب کو نجات ملی ہے اور

ਓਅੰਕਾਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਰੇ ॥

آکار سے گرومکھ دنیوی سمندر سے پار ہوگئے ہیں۔

ਓਨਮ ਅਖਰ ਸੁਣਹੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥

حرف 'اوم' کی فکر سنو؛

ਓਨਮ ਅਖਰੁ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਸਾਰੁ ॥੧॥

لفظ اوم زمین، آسمان، تحت الثریٰ تینوں جہانوں کا خلاصہ ہے۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਪਾਡੇ ਕਿਆ ਲਿਖਹੁ ਜੰਜਾਲਾ ॥

اے پانڈے ! ذرا سنو؛ کیوں جنجال میں پھنسانے والی باتیں لکھ رہا ہے؟

ਲਿਖੁ ਰਾਮ ਨਾਮ ਗੁਰਮੁਖਿ ਗੋਪਾਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرومکھ بن کر رام نام لکھو۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਸੈ ਸਭੁ ਜਗੁ ਸਹਜਿ ਉਪਾਇਆ ਤੀਨਿ ਭਵਨ ਇਕ ਜੋਤੀ ॥

واہے گرو نے قدرتی طور پر پوری کائنات کو وجود بخشا ہے اور تینوں جہانوں میں اس کا نور سمایا ہوا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਸਤੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਵੈ ਚੁਣਿ ਲੈ ਮਾਣਕ ਮੋਤੀ ॥

نام نما مادہ گرو کے ذریعے ہی حاصل ہوتا ہے اور اس نام نما روبی اور موتیوں کو چن لینا چاہئے.

ਸਮਝੈ ਸੂਝੈ ਪੜਿ ਪੜਿ ਬੂਝੈ ਅੰਤਿ ਨਿਰੰਤਰਿ ਸਾਚਾ ॥

جو شخص بار بار کلام پڑھ کر اسے سمجھنے کی کوشش کرتا ہے، وہ اس حقیقت کو سمجھ لیتا ہے کہ باطن میں اعلیٰ صادق رب ہی بسا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਦੇਖੈ ਸਾਚੁ ਸਮਾਲੇ ਬਿਨੁ ਸਾਚੇ ਜਗੁ ਕਾਚਾ ॥੨॥

گرومکھ ہر ایک میں رب ہی کو دیکھتا ہے اور سچائی کا دھیان کرتا ہے، سچائی کے بغیر پوری کائنات فنا ہوجانے والی ہے۔ 2۔

ਧਧੈ ਧਰਮੁ ਧਰੇ ਧਰਮਾ ਪੁਰਿ ਗੁਣਕਾਰੀ ਮਨੁ ਧੀਰਾ ॥

دھا دھرم کے شہر ست سنگ میں ہی انسان مذہب اپناتا ہے، یہ اس کے لیے فائدہ مند ہے اور دل صابر بنا رہتا ہے۔

ਧਧੈ ਧੂਲਿ ਪੜੈ ਮੁਖਿ ਮਸਤਕਿ ਕੰਚਨ ਭਏ ਮਨੂਰਾ ॥

جن کی پیشانی پر سنت حضرات کی خاک قدم پڑ جاتی ہے، ان کا پتھر جیسا دل بھی سونا بن جاتا ہے۔

ਧਨੁ ਧਰਣੀਧਰੁ ਆਪਿ ਅਜੋਨੀ ਤੋਲਿ ਬੋਲਿ ਸਚੁ ਪੂਰਾ ॥

وہ رب مبارک ہے، پیدائش و موت سے پاک ہے اور ہر طرح سے کامل و صادق ہے۔

ਕਰਤੇ ਕੀ ਮਿਤਿ ਕਰਤਾ ਜਾਣੈ ਕੈ ਜਾਣੈ ਗੁਰੁ ਸੂਰਾ ॥੩॥

اس خالق رب کی رفتار سے وہ رب خود ہی واقف ہے یا بہادر گرو جانتا ہے۔ 3۔

ਛਿਆਨੁ ਗਵਾਇਆ ਦੂਜਾ ਭਾਇਆ ਗਰਬਿ ਗਲੇ ਬਿਖੁ ਖਾਇਆ ॥

انسان نے دوہرے پن میں مبتلا ہو کر اپنا علم گنوا دیا ہے اور مایا نما زہر کو کھا کر گھمنڈ میں ہی فنا ہوگیا ہے۔

ਗੁਰ ਰਸੁ ਗੀਤ ਬਾਦ ਨਹੀ ਭਾਵੈ ਸੁਣੀਐ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰੁ ਗਵਾਇਆ ॥

اسے گرو کے جہری ذکر کی آواز سے لطف نہیں آتا اور نہ ہی اسے گرو کا کلام سننا پسند ہے، اس طرح اس نے گہری سچائی کو گنوا دیا ہے۔

ਗੁਰਿ ਸਚੁ ਕਹਿਆ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਲਹਿਆ ਮਨਿ ਤਨਿ ਸਾਚੁ ਸੁਖਾਇਆ ॥

جسے گرو نے سچائی کی تعلیم دی ہے، اس نے نام امرت پا لیا ہے اور اس کے دل و جسم کو سچ ہی خوش گوار لگتا ہے۔

ਆਪੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪੇ ਦੇਵੈ ਆਪੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਆਇਆ ॥੪॥

رب ہی گرو ہے، وہ خود ہی نام کا تحفہ دیتا ہے اور اس نے خود ہی نام امرت پلایا ہے۔ 4۔

ਏਕੋ ਏਕੁ ਕਹੈ ਸਭੁ ਕੋਈ ਹਉਮੈ ਗਰਬੁ ਵਿਆਪੈ ॥

ہر کوئی کہتا ہے کہ رب ایک ہے؛ لیکن انسان غرور اور گھمنڈ میں مگن رہتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਏਕੁ ਪਛਾਣੈ ਇਉ ਘਰੁ ਮਹਲੁ ਸਿਞਾਪੈ ॥

جو شخص ظاہر و باطن میں ایک رب کو پہچان لیتا ہے، اس طرح وہ سچے گھر کا ادراک کر لیتا ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਨੇੜੈ ਹਰਿ ਦੂਰਿ ਨ ਜਾਣਹੁ ਏਕੋ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਬਾਈ ॥

عرب ہمارے قریب ہی ہے اس سے کہیں دور مت سمجھو پوری کائنات میں ایک ہی رب کی سکونت ہے۔

ਏਕੰਕਾਰੁ ਅਵਰੁ ਨਹੀ ਦੂਜਾ ਨਾਨਕ ਏਕੁ ਸਮਾਈ ॥੫॥

پوری کائنات میں شکل صورت سے پاک رب ہی کا پھیلاؤ ہے۔ اے نانک ! ایک رب ہی سب میں سمایا ہوا ہے۔ 5۔

ਇਸੁ ਕਰਤੇ ਕਉ ਕਿਉ ਗਹਿ ਰਾਖਉ ਅਫਰਿਓ ਤੁਲਿਓ ਨ ਜਾਈ ॥

واہے گرو کو کس طرح دل میں بسا کر رکھوں؛ کیوں کہ یہ دل تو متکبر بنا ہوا ہے اور اس کی شان کو تولا نہیں جا سکتا۔

ਮਾਇਆ ਕੇ ਦੇਵਾਨੇ ਪ੍ਰਾਣੀ ਝੂਠਿ ਠਗਉਰੀ ਪਾਈ ॥

اے مایا کے دیوانے لوگو! مایا نے تمہارے منہ میں جھوٹ نما ٹھگوری ڈالی ہوئی ہے۔

ਲਬਿ ਲੋਭਿ ਮੁਹਤਾਜਿ ਵਿਗੂਤੇ ਇਬ ਤਬ ਫਿਰਿ ਪਛੁਤਾਈ ॥

انسان حرص و لالچ میں مبتلا ہو کر ضروریات کا محتاج بن کر ذلیل و خوار ہوتا ہے اور پھر افسوس کرتا رہتا ہے۔

ਏਕੁ ਸਰੇਵੈ ਤਾ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਪਾਵੈ ਆਵਣੁ ਜਾਣੁ ਰਹਾਈ ॥੬॥

اگر ایک رب کی عبادت و بندگی کی جائے، تو اس کی رفتار کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے اور آواگون سے نجات مل جاتی ہے۔

ਏਕੁ ਅਚਾਰੁ ਰੰਗੁ ਇਕੁ ਰੂਪੁ ॥

ایک رب ہی اصول اخلاق، شکل و صورت میں فعال ہے اور

ਪਉਣ ਪਾਣੀ ਅਗਨੀ ਅਸਰੂਪੁ ॥

ہوا، پانی اور آگ میں بھی وہی موجود ہے۔

ਏਕੋ ਭਵਰੁ ਭਵੈ ਤਿਹੁ ਲੋਇ ॥

تینوں جہانوں میں بھی ایک رب انسان جیسا بھنورا بن کر بھٹکتا رہتا ہے اور

ਏਕੋ ਬੂਝੈ ਸੂਝੈ ਪਤਿ ਹੋਇ ॥

اسے سمجھنے والا ہی شان کا حصہ بنتا ہے۔

ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਲੇ ਸਮਸਰਿ ਰਹੈ ॥

علم و مراقبہ حاصل کرنے والا تکلیف و پریشانی میں ایک جیسا رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਏਕੁ ਵਿਰਲਾ ਕੋ ਲਹੈ ॥

کوئی نایاب ہی گرومکھ بن کر نام حاصل کرتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਦੇਇ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥

وہ جس پر کرم کرتا ہے، اسے ہی نام عطا کرتا ہے اور وہ شخص خوشی حاصل کرتا ہے۔

ਗੁਰੂ ਦੁਆਰੈ ਆਖਿ ਸੁਣਾਏ ॥੭॥

وہ گرو کے ذریعے اسے اپنا نام کہہ کر سناتا ہے۔ 7۔

ਊਰਮ ਧੂਰਮ ਜੋਤਿ ਉਜਾਲਾ ॥

زمین و اسمان میں اسی کے نور کی روشنی ہے اور

ਤੀਨਿ ਭਵਣ ਮਹਿ ਗੁਰ ਗੋਪਾਲਾ ॥

تینوں جہانوں میں خالق رب ہی موجود ہے

ਊਗਵਿਆ ਅਸਰੂਪੁ ਦਿਖਾਵੈ ॥ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪੁਨੈ ਘਰਿ ਆਵੈ ॥

وہ خود ہی ظاہر ہو کر پرستاروں کو اپنی ذات کا دیدار کرواتا ہے اور خود ہی فضل فرما کر دل نما گھر میں بس جاتا ہے۔

ਊਨਵਿ ਬਰਸੈ ਨੀਝਰ ਧਾਰਾ ॥ ਊਤਮ ਸਬਦਿ ਸਵਾਰਣਹਾਰਾ ॥

اس کی ہمدردی سے امرت رس کی دھارا زبان پر پڑتی رہتی ہے، اس کا اعلیٰ کلام انسانی زندگی کو خوبصورت بنانے والا ہے۔

ਇਸੁ ਏਕੇ ਕਾ ਜਾਣੈ ਭੇਉ ॥

جو شخص رب کے راز واقف ہوجاتا ہے۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਆਪੇ ਦੇਉ ॥੮॥

اس سے علم ہوجاتا ہے کہ رب خود ہی کرنے والا ہے اور خود ہی دیو ہے۔

ਉਗਵੈ ਸੂਰੁ ਅਸੁਰ ਸੰਘਾਰੈ ॥

جب نام نما سورج طلوع ہوتا ہے، تو شیاطین برائیوں کی شکل میں فنا ہوجاتی ہیں۔

ਊਚਉ ਦੇਖਿ ਸਬਦਿ ਬੀਚਾਰੈ ॥

جو اعلیٰ نقطہ نظر سے کلام کا دھیان کرتا ہے۔

ਊਪਰਿ ਆਦਿ ਅੰਤਿ ਤਿਹੁ ਲੋਇ ॥

اس نے تینوں جہانوں اور کائنات کی ابتدا و انتہا تک رب ہی محافظ نظر آتا ہے۔

ਆਪੇ ਕਰੈ ਕਥੈ ਸੁਣੈ ਸੋਇ ॥

وہ خود ہی سب کچھ کرتا ہے، خود ہی اپنی کھیل کی کہانی سنتا اور سناتا ہے۔

ਓਹੁ ਬਿਧਾਤਾ ਮਨੁ ਤਨੁ ਦੇਇ ॥

وہی خالق ہے اور وہی جسم و جان کو عطا کرتا ہے۔

ਓਹੁ ਬਿਧਾਤਾ ਮਨਿ ਮੁਖਿ ਸੋਇ ॥

دل و زبان پر صرف وہی خالق موجود ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਜਗਜੀਵਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

رب ہی کائنات کی زندگی ہے اور اس کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਪਤਿ ਹੋਇ ॥੯॥

اے نانک ! جو رب کے نام میں مگن رہتا ہے، اسی کی شہرت ہوتی ہے۔ 6۔

ਰਾਜਨ ਰਾਮ ਰਵੈ ਹਿਤਕਾਰਿ ॥

جو فائدہ مند رام کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہے،

ਰਣ ਮਹਿ ਲੂਝੈ ਮਨੂਆ ਮਾਰਿ ॥

وہ دل کو مار کر دنیا کے میدان جنگ میں بہادری سے لڑتا ہے اور

ਰਾਤਿ ਦਿਨੰਤਿ ਰਹੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ॥

دن رات رب کے رنگ میں مگن رہتا ہے۔

ਤੀਨਿ ਭਵਨ ਜੁਗ ਚਾਰੇ ਜਾਤਾ ॥

ایسا شخص تینوں جہانوں اور چاروں دور میں محبوب ہوجاتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਜਾਤਾ ਸੋ ਤਿਸ ਹੀ ਜੇਹਾ ॥

جس نے رب کو سمجھ لیا ہے، وہ اسی طرح ہوجاتا ہے۔

ਅਤਿ ਨਿਰਮਾਇਲੁ ਸੀਝਸਿ ਦੇਹਾ ॥

اس کا دل پاکیزہ اور جسم عیوب سے پاک ہوجاتا ہے اور

ਰਹਸੀ ਰਾਮੁ ਰਿਦੈ ਇਕ ਭਾਇ ॥

ایک عقیدت کے جذبات رام اس کے دل میں بسا رہتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਸਬਦੁ ਸਾਚਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੧੦॥

کلام اس کے باطن میں بس جاتا ہے اور دل سچائی میں ہی مگن رہتا ہے۔ 10۔

ਰੋਸੁ ਨ ਕੀਜੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਜੈ ਰਹਣੁ ਨਹੀ ਸੰਸਾਰੇ ॥

من میں غصہ نہیں کرنا چاہیے، نام امرت پینا چاہیے؛ کیوں کہ کسی کو بھی اس دنیا میں نہیں رہنا ہے۔

ਰਾਜੇ ਰਾਇ ਰੰਕ ਨਹੀ ਰਹਣਾ ਆਇ ਜਾਇ ਜੁਗ ਚਾਰੇ ॥

بادشاہ، مہاراجہ اور فقیر کوئی بھی اس دنیا میں
نہیں رہے گا اور چاروں دور میں پیدائش و موت کا چکر لگا رہتا ہے۔

ਰਹਣ ਕਹਣ ਤੇ ਰਹੈ ਨ ਕੋਈ ਕਿਸੁ ਪਹਿ ਕਰਉ ਬਿਨੰਤੀ ॥

"یہ کہنے پر بھی کہ میں یہاں ہمیشہ رہوں گا، یہاں کوئی نہیں رہتا۔ پھر کس سے گذارش کروں؟

ਏਕੁ ਸਬਦੁ ਰਾਮ ਨਾਮ ਨਿਰੋਧਰੁ ਗੁਰੁ ਦੇਵੈ ਪਤਿ ਮਤੀ ॥੧੧॥

رام نام ایک لفظ ہی انسان کو نجات دینے والا ہے اور گرو ہی حکمت و عزت عطا کرتا ہے۔ 11۔

ਲਾਜ ਮਰੰਤੀ ਮਰਿ ਗਈ ਘੂਘਟੁ ਖੋਲਿ ਚਲੀ ॥

دنیا میں شرم سے مرنے والی خاتون کی حیا فوت ہوچکی ہے اور اب وہ بے نقاب چلتی ہے۔

ਸਾਸੁ ਦਿਵਾਨੀ ਬਾਵਰੀ ਸਿਰ ਤੇ ਸੰਕ ਟਲੀ ॥

اس کی غیر صاحب علم ساس پاگل ہوچکی ہے اور سر سے مایا جیسی ساس کا خوف دور ہوگیا ہے۔

ਪ੍ਰੇਮਿ ਬੁਲਾਈ ਰਲੀ ਸਿਉ ਮਨ ਮਹਿ ਸਬਦੁ ਅਨੰਦੁ ॥

اس کے رب نے محبت و چاہت سے اسے اپنے پاس بلالیا ہے، اس کے دل میں کلام کے ذریعے خوشی پیدا ہوگئی ہے۔

ਲਾਲਿ ਰਤੀ ਲਾਲੀ ਭਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਈ ਨਿਚਿੰਦੁ ॥੧੨॥

وہ اپنے سرخ رب کی محبت میں رنگین ہے، جس سے اس کے چہرے پر سرخی آگئی ہے۔ وہ گرو کے ذریعے بے پرواہ ہوگئی ہے۔ 23۔

ਲਾਹਾ ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਜਪਿ ਸਾਰੁ ॥

نام نما جوہر کا ذکر ہی حقیقی فایدہ ہے۔

ਲਬੁ ਲੋਭੁ ਬੁਰਾ ਅਹੰਕਾਰੁ ॥

حرص و لالچ اور تکبر،

ਲਾੜੀ ਚਾੜੀ ਲਾਇਤਬਾਰੁ ॥

مذمت، چاپلوسی، چھیڑ چھاڑ اور غیبت سب برا کام ہے۔

ਮਨਮੁਖੁ ਅੰਧਾ ਮੁਗਧੁ ਗਵਾਰੁ ॥

ان بری عادتوں کی وجہ سے نفس پرست انسان نابینا، احمق اور گنوار ہوگیا ہے۔

ਲਾਹੇ ਕਾਰਣਿ ਆਇਆ ਜਗਿ ॥

انسان اس کائنات میں نام نما فائدہ حاصل کرنے کے لیے آیا تھا

ਹੋਇ ਮਜੂਰੁ ਗਇਆ ਠਗਾਇ ਠਗਿ ॥

لیکن مایا کا غلام بن کر مایا کے ذریعے ٹھگ کر کائنات سے خالی ہاتھ لوٹ جاتا ہے۔

ਲਾਹਾ ਨਾਮੁ ਪੁੰਜੀ ਵੇਸਾਹੁ ॥

اے نانک ! حقیقی فایدہ محض نام رب کا خزانہ حاصل کرنے سے ہی ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚੀ ਪਤਿ ਸਚਾ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ॥੧੩॥

صادق بادشاہ رب اسے حقیقی عزت سے نوازتا ہے۔ 13۔

ਆਇ ਵਿਗੁਤਾ ਜਗੁ ਜਮ ਪੰਥੁ ॥

انسان دنیا میں پیدا ہوکریم کی راہ پر چل کر برباد ہورہا ہے اور

ਆਈ ਨ ਮੇਟਣ ਕੋ ਸਮਰਥੁ ॥

حرص و ہوس کے خاتمہ کے لیے اس میں صلاحیت نہیں۔

ਆਥਿ ਸੈਲ ਨੀਚ ਘਰਿ ਹੋਇ ॥

جس ذلیل و حقیر شخص کے گھر میں بے شمار دولت ہوتی ہے، تو

ਆਖਿ ਦੇਖਿ ਨਿਵੈ ਜਿਸੁ ਦੋਇ ॥

امیر و غریب دونوں اس کی دولت کے سبب اسے جھک کر سلام کرتے ہیں۔

ਆਖਿ ਹੋਇ ਤਾ ਮੁਗਧੁ ਸਿਆਨਾ ॥

جس کے پاس بے شمار دولت ہوتی ہے، وہ بے وقوف بھی عقلمند مانا جاتا ہے۔

ਭਗਤਿ ਬਿਹੂਨਾ ਜਗੁ ਬਉਰਾਨਾ ॥

بے دینی میں پوری کائنات باؤلی ہوکر ادھر ادھر بھٹک رہی ہے۔

ਸਭ ਮਹਿ ਵਰਤੈ ਏਕੋ ਸੋਇ ॥

لیکن ایک رب ہی تمام انسانوں میں موجود ہے،

ਜਿਸ ਨੋ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਤਿਸੁ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇ ॥੧੪॥

وہ جس پر اپنا کرم کرتا ہے، اس کے دل میں ظاہر ہوجاتا ہے۔ 14۔

ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਥਾਪਿ ਸਦਾ ਨਿਰਵੈਰੁ ॥

ہمیشہ ہر زمانے سے کائنات کی تخلیق کرنے والا رب مستحکم ہے اور عداوت سے پاک ہے۔

ਜਨਮਿ ਮਰਣਿ ਨਹੀ ਧੰਧਾ ਧੈਰੁ ॥

وہ بشکل محبت پیدائش و موت کے چکر اور کائنات کی مصروفیات سے آزاد ہے۔

ਜੋ ਦੀਸੈ ਸੋ ਆਪੇ ਆਪਿ ॥

جو کچھ بھی نظر آتا ہے، وہ اسی کی شکل ہے۔

ਆਪਿ ਉਪਾਇ ਆਪੇ ਘਟ ਥਾਪਿ ॥

وہ خود ہی پیدا کرتا ہے اور خود ہی ہر ایک دل میں موجود ہے۔

ਆਪਿ ਅਗੋਚਰੁ ਧੰਧੈ ਲੋਈ ॥

وہ خود ہی مخفی ہے اور اس نے پوری کائنات کو مختلف کاموں میں لگایا ہوا ہے۔

ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ਜਗਜੀਵਨੁ ਸੋਈ ॥

وہ جان کائنات رب طریقہ زہد میں بھی موجود ہے۔

ਕਰਿ ਆਚਾਰੁ ਸਚੁ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥

عقیدت کا اعلی عمل انجام دینے سے حقیقی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਨਾਮ ਵਿਹੂਣਾ ਮੁਕਤਿ ਕਿਵ ਹੋਈ ॥੧੫॥

لیکن نام سے عاری شخص کو نجات نہیں ملتی۔ 15۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਵੇਰੋਧੁ ਸਰੀਰ ॥

نام کے بغیر جینا اپنے جسم سے اختلاف کرنے کی طرح ہے۔

ਕਿਉ ਨ ਮਿਲਹਿ ਕਾਟਹਿ ਮਨ ਪੀਰ ॥

تو رب سے کیوں نہیں ملتا؟ وہ تیرے دل کی تکلیف کو دور کردے گا۔

ਵਾਟ ਵਟਾਊ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

انسانی مسافر بار بار کائنات کی راہ پر آتا جاتا رہتا ہے۔

ਕਿਆ ਲੇ ਆਇਆ ਕਿਆ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥

یہ دنیا میں کیا لے کر آیا ہے اور کیا فائدہ حاصل کر کے جا رہا ہے۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਤੋਟਾ ਸਭ ਥਾਇ ॥

نام کے بغیر ہر مقام پر نقصان ہی ہوتا ہے۔

ਲਾਹਾ ਮਿਲੈ ਜਾ ਦੇਇ ਬੁਝਾਇ ॥

اس نام کا فائدہ اسی وقت حاصل ہوتا ہے، جب رب اسے سمجھ عطا کرتا ہے۔

ਵਣਜੁ ਵਾਪਾਰੁ ਵਣਜੈ ਵਾਪਾਰੀ ॥

سچا تاجر تو رب کے نام ہی کی تجارت کرتا ہے،

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਕੈਸੀ ਪਤਿ ਸਾਰੀ ॥੧੬॥

پھر انسان نام کے بغیر کیسے شان حاصل کر سکتا ہے؟ 16۔

ਗੁਣ ਵੀਚਾਰੇ ਗਿਆਨੀ ਸੋਇ ॥

وہی سچا صاحب علم ہے، جو حتمی سچائی کی خوبیوں کا خیال کرتا ہے۔

ਗੁਣ ਮਹਿ ਗਿਆਨੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥

اسے خوبیوں میں ہی علم حاصل ہوتا ہے۔

ਗੁਣਦਾਤਾ ਵਿਰਲਾ ਸੰਸਾਰਿ ॥

کائنات میں کوئی نادر شخص ہی ہے، جو خوبیوں کے داتا رب کا دھیان کرتا ہے۔

ਸਾਚੀ ਕਰਣੀ ਗੁਰ ਵੀਚਾਰਿ ॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے ہی نام ذکر کرنے کا حقیقی عمل ہو سکتا ہے۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਕੀਮਤਿ ਨਹੀ ਪਾਇ ॥

ناقابل رسائی، دل کی بات سے پرے رب کی صحیح قدر کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔

ਤਾ ਮਿਲੀਐ ਜਾ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥

واہے گرو سے اسی وقت ملاقات ہوتی ہے، جب وہ خود انسان کو ضم کرلیتا ہے۔

ਗੁਣਵੰਤੀ ਗੁਣ ਸਾਰੇ ਨੀਤ ॥

خوبیوں والی خاتون ہمیشہ رب کے صفات کا دھیان کرتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮਤਿ ਮਿਲੀਐ ਮੀਤ ॥੧੭॥

اے نانک ! رفیق رب گرو کی رائے کے مطابق ہی ملتا ہے۔ 17۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਕਾਇਆ ਕਉ ਗਾਲੈ ॥

شہوت اور غصہ جسم کو اسے گلا دیتا ہے،

ਜਿਉ ਕੰਚਨ ਸੋਹਾਗਾ ਢਾਲੈ ॥

جیسے سہاگا سونے کو پگھلا کر رکھ دیتی ہے۔

ਕਸਿ ਕਸਵਟੀ ਸਹੈ ਸੁ ਤਾਉ ॥

پہلے سونا کسوٹی کی رگڑ سہتا ہے اور پھر وہ آگ کی لو برداشت کرتا ہے۔

ਨਦਰਿ ਸਰਾਫ ਵੰਨੀ ਸਚੜਾਉ ॥

جب سونا خوب صورت بن جاتا ہے، تو وہ صراف کی نظر میں قابل قبول ہوجاتا ہے۔

ਜਗਤੁ ਪਸੁ ਅਹੰ ਕਾਲੁ ਕਸਾਈ ॥

یہ کائنات جانور ہے اور غرور نما موت قصائی ہے۔

ਕਰਿ ਕਰਤੈ ਕਰਣੀ ਕਰਿ ਪਾਈ ॥

واہے گرو نے انسانوں کو پیدا کر کے اعمال کے مطابق ان کی تقدیر لکھ دی ہے یعنی جو جیسا کرتا ہے،
اسے وہی نتیجہ حاصل ہوتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਕੀਤੀ ਤਿਨਿ ਕੀਮਤਿ ਪਾਈ ॥

جس نے کائنات کی تخلیق کی ہے، وہی اس کی قدر کر سکتا ہے۔

ਹੋਰ ਕਿਆ ਕਹੀਐ ਕਿਛੁ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥੧੮॥

باقی کیا کہا جا سکتا ہے، کچھ بھی نہیں کہا جا سکتا۔ 18۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਆ ॥

جس نے تلاش کر کے نام امرت نوش کیا ہے،

ਖਿਮਾ ਗਹੀ ਮਨੁ ਸਤਗੁਰਿ ਦੀਆ ॥

اس نے معافی کا احساس کر کے دل صادق گرو کو سونپ دیا ہے۔

ਖਰਾ ਖਰਾ ਆਖੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

اب ہر کوئی اسے اعلی اور عمدہ کہتا ہے،

ਖਰਾ ਰਤਨੁ ਜੁਗ ਚਾਰੇ ਹੋਇ ॥

چاروں ادوار میں وہی خالص جوہر ہوتا ہے۔

ਖਾਤ ਪੀਅੰਤ ਮੂਏ ਨਹੀ ਜਾਨਿਆ ॥

جنہوں نے رب کو نہیں سمجھا، وہ کھاتے پیتے ہی زندگی کو الوداع کہہ گئے ہیں۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਮੂਏ ਜਾ ਸਬਦੁ ਪਛਾਨਿਆ ॥

جنہوں نے کلام کے راز کو پہچان لیا ہے، وہ پل میں آنا پر مر گئے ہیں۔

ਅਸਥਿਰੁ ਚੀਤੁ ਮਰਨਿ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥

ان کا دل مستحکم ہوگیا ہے، جن کا دل موت کے لیے راضی ہوگیا ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਨਾਮੁ ਪਛਾਨਿਆ ॥੧੯॥

گرو کے فضل سے ہی انہیں نام کی پہچان ہوئی ہے۔ 16۔

ਗਗਨ ਗੰਭੀਰੁ ਗਗਨੰਤਰਿ ਵਾਸੁ ॥

آسمان کی طرح، ہمہ گیر، نہایت ہی گہرے رب کی رہائش آسمان نما دل میں ہے۔

ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਸੁਖ ਸਹਜਿ ਨਿਵਾਸੁ ॥

جو ان کی حمد وثنا گاتا ہے، وہ حقیقی خوشی سے لطف اندوز ہوتا رہتا ہے۔

ਗਇਆ ਨ ਆਵੈ ਆਇ ਨ ਜਾਇ ॥ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

ایسا شخص آواگون سے نجات پا لیتا ہے۔ گرو کے فضل سے اس کی رب میں ہی دل لگی رہتی ہے۔

ਗਗਨੁ ਅਗੰਮੁ ਅਨਾਥੁ ਅਜੋਨੀ ॥

ہمہ گیر رب ناقابل رسائی ہے، وہپیدائش و موت کے چکر سے آزاد ہے، سب کا مالک ہے۔

ਅਸਥਿਰੁ ਚੀਤੁ ਸਮਾਧਿ ਸਗੋਨੀ ॥

اس کے دھیان میں سمادھی لگانا مفید ہے، جس سے من پرسکون ہوجاتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਚੇਤਿ ਫਿਰਿ ਪਵਹਿ ਨ ਜੂਨੀ ॥

ہری نام کے ذکر سے انسان دوبارہ مادر رحم میں نہیں جاتا۔

ਗੁਰਮਤਿ ਸਾਰੁ ਹੋਰ ਨਾਮ ਬਿਹੂਨੀ ॥੨੦॥

گرومت ہی سب سے اعلیٰ ہے اور بقیہ سب کچھ بے نام ہے۔ 20۔

ਘਰ ਦਰ ਫਿਰਿ ਥਾਕੀ ਬਹੁਤੇਰੇ ॥

یہاں روح کے ذریعے مخاطب کیا ہے کہ میں بہت سے گھروں اور دروازوں پر بھٹک بھٹک کر تھک چکی ہوں۔

ਜਾਤਿ ਅਸੰਖ ਅੰਤ ਨਹੀ ਮੇਰੇ ॥

میری پیدائش کی کوئی انتہا نہیں، میں نے کئی ذاتوں میں لاتعداد مرتبہ جنم لیا ہے۔

ਕੇਤੇ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਧੀਆ ॥

پچھلے جنم میں میرے بہت سے ماں۔ باپ، بیٹے بیٹیاں ہوچکی ہیں۔

ਕੇਤੇ ਗੁਰ ਚੇਲੇ ਫੁਨਿ ਹੂਆ ॥

میرے بہت سے گرو اور بہت سے شاگرد رہ چکے ہیں،

ਕਾਚੇ ਗੁਰ ਤੇ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੂਆ ॥

لیکن کچے گرو کی وجہ سے ہی مجھے نجات نہیں مل سکی۔

ਕੇਤੀ ਨਾਰਿ ਵਰੁ ਏਕੁ ਸਮਾਲਿ ॥

یہ بات ہمیشہ یاد رکھو کہ انسانی خواتین تو بہت ہے؛ لیکن ان سب کا مالک ایک ہی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਰਣੁ ਜੀਵਣੁ ਪ੍ਰਭ ਨਾਲਿ ॥

گرومکھ عورتوں کی زندگی و موت رب کی مرضی سے ہی ہوتی ہے۔

ਦਹ ਦਿਸ ਢੂਢਿ ਘਰੈ ਮਹਿ ਪਾਇਆ ॥

دسوں سمتوں میں تلاش کرکے میں نے مالک رب کو دل نما گھر میں ہی پالیا ہے۔

ਮੇਲੁ ਭਇਆ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਾਇਆ ॥੨੧॥

میرا مالک رب سے وصل ہوگیا ہے، پر یہ ملاقات صادق کے ذریعے ہوئی ہے۔ 21۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਾਵੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੋਲੈ ॥

گرومکھ رب کا جہری ذکر کرتا ہے اور اسی کے نام کا ورد کرتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਤੋਲਿ ਤੁਲਾਵੈ ਤੋਲੈ ॥

وہی جانچ کرتا اور کرواتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਵੈ ਜਾਇ ਨਿਸੰਗੁ ॥

وہ بے خوف ہوکر آتا، جاتا ہے اور

ਪਰਹਰਿ ਮੈਲੁ ਜਲਾਇ ਕਲੰਕੁ ॥

دل کی گندگی دور کرکے داغ کو نذر آتش کردیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਦ ਬੇਦ ਬੀਚਾਰੁ ॥

گرومکھ کی بات ویدوں کا علم اور دھیان ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਜਨੁ ਚਜੁ ਅਚਾਰੁ ॥

یہی اچھا سلوک و رویہ اور حج کا غسل ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹੈ ਸਾਰੁ ॥

گرومکھ کا لفظ امرت کا عنصر ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਵੈ ਪਾਰੁ ॥੨੨॥

اے نانک ! گرومکھ دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔ 22۔

ਚੰਚਲੁ ਚੀਤੁ ਨ ਰਹਈ ਠਾਇ ॥

انسان کا بے چین دل پر سکون ہو کر نہیں بیٹھتا اور

ਚੋਰੀ ਮਿਰਗੁ ਅੰਗੂਰੀ ਖਾਇ ॥

دل نما ہرن چوری چوری حسی عوارض نما انگوری کھاتا رہتا ہے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਉਰ ਧਾਰੇ ਚੀਤ ॥

جو شخص رب کا قدم دل میں بسا لیتا ہے،

ਚਿਰੁ ਜੀਵਨੁ ਚੇਤਨੁ ਨਿਤ ਨੀਤ ॥

وہ لمبی عمر پاتا ہے اور ہر روز مایا سے باخبر رہتا ہے۔

ਚਿੰਤਤ ਹੀ ਦੀਸੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

کائنات میں ہر کوئی انسان پریشان ہی نظر آتا ہے۔

ਚੇਤਹਿ ਏਕੁ ਤਹੀ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

لیکن جو رب کو یاد کرتا ہے، وہ خوش ہوجاتا ہے۔

ਚਿਤਿ ਵਸੈ ਰਾਚੈ ਹਰਿ ਨਾਇ ॥

جو رب کا نام دل میں بسا لیتا ہے اور اسی میں مگن رہتا ہے،

ਮੁਕਤਿ ਭਇਆ ਪਤਿ ਸਿਉ ਘਰਿ ਜਾਇ ॥੨੩॥

اسے نجات مل جاتی ہے اور وہ با عزت رب کے دربار میں چلا جاتا ہے۔ 23۔

ਛੀਜੈ ਦੇਹ ਖੁਲੈ ਇਕ ਗੰਢਿ ॥

جب روح کی گرہ کھل جاتی ہے، تو جسم فنا ہوجاتا ہے۔

ਛੋਆ ਨਿਤ ਦੇਖਹੁ ਜਗਿ ਹੰਢਿ ॥

پوری دنیا میں گھوم کر دیکھ لو، یہ ہر روز ہی فنا ہورہا ہے۔

ਧੂਪ ਛਾਵ ਜੇ ਸਮ ਕਰਿ ਜਾਣੈ ॥

اگر انسان خوشی و غم کو برابر سمجھے تو

ਬੰਧਨ ਕਾਟਿ ਮੁਕਤਿ ਘਰਿ ਆਣੈ ॥

وہ بندھنوں کو کاٹ کر آزادی حاصل کرلیتا ہے۔

ਛਾਇਆ ਛੂਛੀ ਜਗਤੁ ਭੁਲਾਨਾ ॥

اس کھوکھلی مایا نے پوری کائنات کو راہ حق سے گمراہ کیا ہوا ہے۔

ਲਿਖਿਆ ਕਿਰਤੁ ਧੁਰੇ ਪਰਵਾਨਾ ॥

انسانوں کی تقدیر شروع سے لکھی ہوئی ہے۔

ਛੀਜੈ ਜੋਬਨੁ ਜਰੂਆ ਸਿਰਿ ਕਾਲੁ ॥ ਕਾਇਆ ਛੀਜੈ ਭਈ ਸਿਬਾਲੁ ॥੨੪॥

جب انسان کی جوانی ختم ہوجاتی ہے، تو بڑھاپا آجاتا ہے اور موت اس کے سر پر منڈلانے لگتی ہے۔
اس کا جسم پانی پر کائی کی طرح کمزور ہوجاتا ہے۔ 24۔

ਜਾਪੈ ਆਪਿ ਪ੍ਰਭੁ ਤਿਹੁ ਲੋਇ ॥

تینوں جہانوں میں رب ہی موجود نظر آتا ہے۔

ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਦਾਤਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

ہر زمانے میں صرف وہی عطا کرنے والا ہے اور اس کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں ہے۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਾਖਹਿ ਰਾਖੁ ॥

اے کائنات کے محافظ ! جیسا تجھے منظور ہوتا ہے، تو انسانوں کو اسی طرح رکھتا ہے۔

ਜਸੁ ਜਾਚਉ ਦੇਵੈ ਪਤਿ ਸਾਖੁ ॥

میں تجھ سے ہی شہرت کا طلب گار ہوں، تو مجھے عزت عطا کرتا ہے۔

ਜਾਗਤੁ ਜਾਗਿ ਰਹਾ ਤੁਧੁ ਭਾਵਾ ॥

اگر تجھے مناسب لگے، تو میں ہمیشہ حرص و ہوس سے بیدار رہوں۔

ਜਾ ਤੂ ਮੇਲਹਿ ਤਾ ਤੁਝੈ ਸਮਾਵਾ ॥

اگر تو اپنے ساتھ ملا لے، تو میں تجھ میں ہی مگن ہوجاؤں۔

ਜੈ ਜੈ ਕਾਰੁ ਜਪਉ ਜਗਦੀਸ ॥

اے آقا ! میں تیری ہی حمد گاتا رہوں اور تیرے ہی نام کا ذکر کرتا رہوں۔

ਗੁਰਮਤਿ ਮਿਲੀਐ ਬੀਸ ਇਕੀਸ ॥੨੫॥

دیکھو گرو کی تعلیمات کے مطابق صد فیصد جگدیشور سے ملاقات ہوجاتی ہے۔ 25۔

ਝਖਿ ਬੋਲਣੁ ਕਿਆ ਜਗ ਸਿਉ ਵਾਦੁ ॥

دنیا سے بحث و مباحثہ کرنے کا کیا مطلب ہے؟ یہ تو محض فضول کام ہے۔

ਝੂਰਿ ਮਰੈ ਦੇਖੈ ਪਰਮਾਦੁ ॥

جب لوگ اس شخص کی جنونیت دیکھتے ہیں، تو وہ شرم سے ہی فوت ہوجاتا ہے۔

ਜਨਮਿ ਮੂਏ ਨਹੀ ਜੀਵਣ ਆਸਾ ॥

وہپیدائش و موت میں پڑا رہتا ہے؛ لیکن حقیقی زندگی کی امید نہیں رکھتا۔

ਆਇ ਚਲੇ ਭਏ ਆਸ ਨਿਰਾਸਾ ॥

وہپیدا ہوکر دنیا میں آتا ہے اور امید کے بغیر مایوس ہوکر چلا جاتا ہے۔

ਝੂਰਿ ਝੂਰਿ ਝਖਿ ਮਾਟੀ ਰਲਿ ਜਾਇ ॥

وہ اس روئے زمین پر تکلیف اٹھا اٹھا کر مٹی میں مل جاتا ہے۔

ਕਾਲੁ ਨ ਚਾਂਪੈ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥

جو رب کی مدح سرائی کرتا ہے، موت بھی اسے نگل نہیں سکتی۔

ਪਾਈ ਨਵ ਨਿਧਿ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਇ ॥

ہری نام سے ہی نونیدھیاں حاصل ہوتی ہیں اور

ਆਪੇ ਦੇਵੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥੨੬॥

یہ نونیدھیاں وہ خود ہی فطری طور پر اپنے معتقدین کو عطا کرتا ہے۔ 26۔

ਵਿਆਨੋ ਬੋਲੈ ਆਪੇ ਬੂਝੈ ॥

رب خود ہی گرو کی شکل میں علوم کی تعلیم دیتا ہے اور خود ہی شاگرد کی شکل میں اس علم کو معدوم کردیتا ہے۔

ਆਪੇ ਸਮਝੈ ਆਪੇ ਸੂਝੈ ॥

یہ خود ہی علم کو سمجھاتا اور خود ہی سمجھتا ہے۔

ਗੁਰ ਕਾ ਕਹਿਆ ਅੰਕਿ ਸਮਾਵੈ ॥

جو گرو کی تعلیم کو دل میں بسا لیتا ہے،

ਨਿਰਮਲ ਸੂਚੇ ਸਾਚੋ ਭਾਵੈ ॥

وہ پاکیزہ اور خالص ہوجاتا ہے اور وہی رب کو محبوب لگتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਸਾਗਰੁ ਰਤਨੀ ਨਹੀ ਤੋਟ ॥

گرو خوبیوں کا سمندر ہے اور اس میں خوبی جیسے جوہروں کی کوئی کمی نہیں۔

ਲਾਲ ਪਦਾਰਥ ਸਾਚੁ ਅਖੋਟ ॥

اس میں سچائی جیسا لال مادہ بے شمار ہے۔

ਗੁਰਿ ਕਹਿਆ ਸਾ ਕਾਰ ਕਮਾਵਹੁ ॥

وہی کام کرو، گرو جس کے کرنے کا حکم دیتے ہیں۔

ਗੁਰ ਕੀ ਕਰਣੀ ਕਾਹੇ ਧਾਵਹੁ ॥

جو گرو کا اپنا عمل ہے، اس سے پیچھے کیوں بھاگتے ہو۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮਤਿ ਸਾਚਿ ਸਮਾਵਹੁ ॥੨੭॥

اے نانک ! گرو کی رائے کے مطابق نام کا ذکر کرکے سچائی میں مگن ہوجاؤ۔ 27۔

ਟੂਟੈ ਨੇਹੁ ਕਿ ਬੋਲਹਿ ਸਹੀ ॥

اگر سچی بات سامنے کی جائے، تو محبت ٹوٹ جاتی ہے۔

ਟੂਟੈ ਬਾਹ ਦੁਹੂ ਦਿਸ ਗਹੀ ॥

جس طرح دونوں طرف سے پکڑا ہوا بازو ٹوٹ جاتا ہے،

ਟੂਟਿ ਪਰੀਤਿ ਗਈ ਬੁਰ ਬੋਲਿ ॥

اسی طرح بری بات کہنے سے محبت ٹوٹ جاتی ہے۔

ਦੁਰਮਤਿ ਪਰਹਰਿ ਛਾਡੀ ਢੋਲਿ ॥

بے عقل بیوی کو اس کا شوہر چھوڑ دیتا ہے۔

ਟੂਟੈ ਗੰਠਿ ਪੜੈ ਵੀਚਾਰਿ ॥

اگر بھول پر خیال کیا جائے، ٹوٹی ہوئی محبت کی گانٹھ دوبارہ جڑجاتی ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਘਰਿ ਕਾਰਜੁ ਸਾਰਿ ॥

کے کلام کے ذریعے سب کام پورا ہوجاتا ہے۔

ਲਾਹਾ ਸਾਚੁ ਨ ਆਵੈ ਤੋਟਾ ॥

جسے سچائی کا فائدہ حاصل ہوجاتا ہے، اسے کوئی کمی نہیں آتی۔

ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਠਾਕੁਰੁ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਮੋਟਾ ॥੨੮॥

تینوں جہانوں کا مالک رب ہی انسان کا قریبی دوست بنتا ہے۔ 28۔

ਠਾਕਹੁ ਮਨੂਆ ਰਾਖਹੁ ਠਾਇ ॥

اپنے من کو باہر بھٹکنے سے روکو اور اسے ایک جگہ جما کر رکھو۔

ਠਹਕਿ ਮੁਈ ਅਵਗੁਣਿ ਪਛੁਤਾਇ ॥

دنیا یوں ہی لڑ جھگڑ کر فوت ہو گئی ہے؛ لیکن یہ اپنے تغافل کی وجہ سے بعد میں افسوس کرتی ہے۔

ਠਾਕੁਰੁ ਏਕੁ ਸਬਾਈ ਨਾਰਿ ॥

ایک رب ہی کائنات کا مالک ہے، باقی تمام خواتین اس کی بیویاں ہیں۔

ਬਹੁਤੇ ਵੇਸ ਕਰੇ ਕੂੜਿਆਰਿ ॥

جھوٹی خاتون بہت منافقت کرتی رہتی ہے۔

ਪਰ ਘਰਿ ਜਾਤੀ ਠਾਕਿ ਰਹਾਈ ॥

رب نے غیروں کے گھر جانے والی عورت کو روک دیا ہے اور اسے اپنے پاس بلا لیا ہے۔

ਮਹਲਿ ਬੁਲਾਈ ਠਾਕ ਨ ਪਾਈ ॥

اس خاتون کو اپنے شوہر کے گھر جانے میں کسی نے کوئی رکاوٹ پیدا نہیں کی۔

ਸਬਦਿ ਸਵਾਰੀ ਸਾਚਿ ਪਿਆਰੀ ॥

اس نے کلام کے ذریعے خود کو سنوار لیا ہے اور وہ رب کی محبوب بن گئی ہے۔

ਸਾਈ ਸੋਹਾਗਣਿ ਠਾਕੁਰਿ ਧਾਰੀ ॥੨੯॥

وہی خاتون صاحب خاوند ہے، جسے آقا جی نے اختیار کیا ہے۔ 29۔

ਡੋਲਤ ਡੋਲਤ ਹੇ ਸਖੀ ਫਾਟੇ ਚੀਰ ਸੀਗਾਰ ॥

اے دوست ! بھٹکتے بھٹکتے میرا ساری زیبائش اور کپڑے پھٹ گئے ہیں۔

ਡਾਹਪਣਿ ਤਨਿ ਸੁਖੁ ਨਹੀ ਬਿਨੁ ਡਰ ਬਿਣਠੀ ਡਾਰ ॥

پیاس کی آگ کے سبب جسم میں خوشی میسر نہیں ہوتی اور خوف رب کے بغیر سب کچھ فنا ہوجاتا ہے۔

ਡਰਪਿ ਮੁਈ ਘਰਿ ਆਪਣੈ ਡੀਠੀ ਕੰਤਿ ਸੁਜਾਣਿ ॥

خوفِ رب کی وجہ سے میں دل نما گھر میں مردہ پڑی رہتی تھی؛ لیکن میرے چالاک مالک شوہر نے مجھ پر نظر کرم کیا ہے۔

ਡਰੁ ਰਾਖਿਆ ਗੁਰਿ ਆਪਣੈ ਨਿਰਭਉ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣਿ ॥

میرے گرو نے میرے دل میں رب کا خوف بٹھا دیا ہے اور اب بے خوف رب کے نام کا ذکر کرتی رہتی ہوں۔

ਡੂਗਰਿ ਵਾਸੁ ਤਿਖਾ ਘਣੀ ਜਬ ਦੇਖਾ ਨਹੀ ਦੂਰਿ ॥

میرا ٹھکانہ کائنات کے پہاڑ میں ہے۔ پر مجھے نام امرت پینے کی شدید پیاس لگی ہوئی ہے۔ اب میں دیکھتی ہوں، تو میرا رب مجھے کہیں دور نہیں لگتا۔

ਤਿਖਾ ਨਿਵਾਰੀ ਸਬਦੁ ਮੰਨਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥

میں نے دل میں نام کا ذکر کرکے اپنی پیاس بجھا لی ہے اور نام امرت پی لیا ہے۔

ਦੇਹਿ ਦੇਹਿ ਆਖੈ ਸਭੁ ਕੋਈ ਜੈ ਭਾਵੈ ਤੈ ਦੇਇ ॥

ہر انسان رب سے نام کے عطیہ کی آرزو کرتا ہے؛ لیکن اگر اسے منظور ہو، تو وہ عطا کرتا ہے۔

ਗੁਰੂ ਦੁਆਰੈ ਦੇਵਸੀ ਤਿਖਾ ਨਿਵਾਰੈ ਸੋਇ ॥੩੦॥

وہ ہر ایک انسان کو گرو کے ذریعے ہی نام عطا کرتا ہے اور اس کی پیاس بجھا دیتا ہے۔ 30۔

ਢੰਢੋਲਤ ਢੂਢਤ ਹਉ ਫਿਰੀ ਢਹਿ ਢਹਿ ਪਵਨਿ ਕਰਾਰਿ ॥

میں رب کو تلاش کرتی رہی اور اور بہت سے لوگوں کو دنیا کے ساحل پر گرتے ہوئے دیکھا۔

ਭਾਰੇ ਢਹਤੇ ਢਹਿ ਪਏ ਹਉਲੇ ਨਿਕਸੇ ਪਾਰਿ ॥

گناہوں کے بوجھ سے بھرے ہوئے لوگ تو دنیوی سمندر میں گر گئے؛ لیکن گناہوں کے بوجھ سے آزاد انسان پار ہو گئے۔

ਅਮਰ ਅਜਾਚੀ ਹਰਿ ਮਿਲੇ ਤਿਨ ਕੈ ਹਉ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

جنہیں ابدی رب مل گیا ہے، میں ان پر قربان جاتا ہوں۔

ਤਿਨ ਕੀ ਧੂੜਿ ਅਘੁਲੀਐ ਸੰਗਤਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਉ ॥

میں ان پرستاروں کی خاک قدم میں غسل کرتی رہوں، مجھے ان کی صحبت میں اپنے ساتھ ملا لے۔

ਮਨੁ ਦੀਆ ਗੁਰਿ ਆਪਣੈ ਪਾਇਆ ਨਿਰਮਲ ਨਾਉ ॥

میں نے اپنا دل گرو کے حوالے کر کے پاکیزہ نام پا لیا ہے۔

ਜਿਨਿ ਨਾਮੁ ਦੀਆ ਤਿਸੁ ਸੇਵਸਾ ਤਿਸੁ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥

جس نے مجھے نام عطا کیا ہے، اسی کی خدمت کرتی ہوں اور اسی پر قربان جاتی ہوں۔

ਜੋ ਉਸਾਰੇ ਸੋ ਢਾਹਸੀ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

جو کائنات کو بناتا ہے، وہی اسے فنا کرنے والا ہے، اس کے علاوہ دوسرا کوئی قادر نہیں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਤਿਸੁ ਸੰਮ੍ਲਾ ਤਾ ਤਨਿ ਦੂਖੁ ਨ ਹੋਇ ॥੩੧॥

گرو کے کرم سے اس کا دھیان کیا جائے، تو جسم کو کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ 31۔

ਨਾ ਕੋ ਮੇਰਾ ਕਿਸੁ ਗਹੀ ਨਾ ਕੋ ਹੋਆ ਨ ਹੋਗੁ ॥

میں کس کا سہارا لوں؟ میرا کوئی بھی اپنا نہیں ہے، رب کے علاوہ نہ کوئی ساتھی تھا اور نہ کبھی کوئی ہوگا۔

ਆਵਣਿ ਜਾਣਿ ਵਿਗੁਚੀਐ ਦੁਬਿਧਾ ਵਿਆਪੈ ਰੋਗੁ ॥

انسان پیدائش و موت کے چکر میں فنا ہوتا رہتا ہے اور اسے شبہات کی بیماری ستاتی رہتی ہے۔

ਨਾਮ ਵਿਹੂਣੇ ਆਦਮੀ ਕਲਰ ਕੰਧ ਗਿਰੰਤਿ ॥

بے نام انسان بالو کی دیوار کے مانند منہدم ہوجاتا ہے۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਕਿਉ ਛੁਟੀਐ ਜਾਇ ਰਸਾਤਲਿ ਅੰਤਿ ॥

وہ نام کے بغیر کیسے چھٹکارا حاصل کرسکتا ہے، اخیر میں پاتال میں جا گرتا ہے۔

ਗਣਤ ਗਣਾਵੈ ਅਖਰੀ ਅਗਣਤੁ ਸਾਚਾ ਸੋਇ ॥

یہ صادق رب بے حد و حساب ہے؛ لیکن انسان حروف کے ذریعے شمار کرتا رہتا ہے۔

ਅਗਿਆਨੀ ਮਤਿਹੀਣੁ ਹੈ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਗਿਆਨੁ ਨ ਹੋਇ ॥

بے علم انسان بے عقل ہے اور اسے گرو کے بغیر علم نہیں ہوتا۔

ਤੂਟੀ ਤੰਤੁ ਰਬਾਬ ਕੀ ਵਾਜੈ ਨਹੀ ਵਿਜੋਗਿ ॥

جیسے رباب کی ٹوٹی ہوئی تار ٹوٹنے کی وجہ سے نہیں بجتی۔

ਵਿਛੁੜਿਆ ਮੇਲੈ ਪ੍ਰਭੂ ਨਾਨਕ ਕਰਿ ਸੰਜੋਗ ॥੩੨॥

اے نانک ! اسی طرح رب ہی اتفاقا بچھڑے ہوئے انسانوں کو ملا دیتا ہے۔ 32۔

ਤਰਵਰੁ ਕਾਇਆ ਪੰਖਿ ਮਨੁ ਤਰਵਰਿ ਪੰਖੀ ਪੰਚ ॥

یہ جسم ایک درخت ہے اور دل پرندہ ہے۔ حواس خمسہ ظاہرہ جیسا دوسرا پرندہ بھی اس پر بیٹھا ہوا ہے۔

ਤਤੁ ਚੁਗਹਿ ਮਿਲਿ ਏਕਸੇ ਤਿਨ ਕਉ ਫਾਸ ਨ ਰੰਚ ॥

جب وہ پانچوں حواس کے ساتھ مل کر روحانی علم کا پھل حاصل کرتا رہتا ہے، تو انہیں ذرہ برابر بھی مایا کا جال متاثر نہیں کرتا۔

ਉਡਹਿ ਤ ਬੇਗੁਲ ਬੇਗੁਲੇ ਤਾਕਹਿ ਚੋਗ ਘਣੀ ॥

جب وہ اس دانے کو چگنے کے لیے بے چین ہو کر آڑے تو

ਪੰਖ ਤੁਟੇ ਫਾਹੀ ਪੜੀ ਅਵਗੁਣਿ ਭੀੜ ਬਣੀ ॥

انہیں مایا کا پھندا پڑ گیا اور ان کا پنکھ ٹوٹ گیا، یہ آفت ان کی اپنی برائیوں کی وجہ سے پیدا ہوئی۔

ਬਿਨੁ ਸਾਚੇ ਕਿਉ ਛੂਟੀਐ ਹਰਿ ਗੁਣ ਕਰਮਿ ਮਣੀ ॥

انسان سچائی کے بغیر کیسے چھوٹ سکتا ہے اور اسے خوبیوں کا جوہر اس کے فضل سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਆਪਿ ਛਡਾਏ ਛੂਟੀਐ ਵਡਾ ਆਪਿ ਧਣੀ ॥

وہ مالک رب خود عظیم ہے، اگر وہ خود بندھنوں سے نجات دلائے، تب ہی آزادی مل سکتی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਛੂਟੀਐ ਕਿਰਪਾ ਆਪਿ ਕਰੇਇ ॥

جب وہ خود کرم کرتا ہے، تو انسان گرو کے فضل سے بندھنوں سے آزاد ہو جاتا ہے۔

ਅਪਣੈ ਹਾਥਿ ਵਡਾਈਆ ਜੈ ਭਾਵੈ ਤੈ ਦੇਇ ॥੩੩॥

تمام کبریائی رب کے قبضہ قدرت میں ہے، اگر اسے منظور ہو، تب ہی عطا کرتا ہے۔ 33۔

ਥਰ ਥਰ ਕੰਪੈ ਜੀਅੜਾ ਥਾਨ ਵਿਹੂਣਾ ਹੋਇ ॥

روح رب کی پناہ کی جگہ سے محروم ہو کر بہت کانپتی ہے۔

ਥਾਨਿ ਮਾਨਿ ਸਚੁ ਏਕੁ ਹੈ ਕਾਜੁ ਨ ਫੀਟੈ ਕੋਇ ॥

ایک صادق رب ہی اسے پناہ اور عزت عطا کرتا ہے، پھر اس کا کوئی کام نہیں بگڑتا۔

ਥਿਰੁ ਨਾਰਾਇਣੁ ਥਿਰੁ ਗੁਰੂ ਥਿਰੁ ਸਾਚਾ ਬੀਚਾਰੁ ॥

وہ نارائن مستحکم ہے، گرو مستحکم ہے اور ان کے عمدہ خیال ہمیشہ مستحکم ہے۔

ਸੁਰਿ ਨਰ ਨਾਥਹ ਨਾਥੁ ਤੂ ਨਿਧਾਰਾ ਆਧਾਰੁ ॥

اے رب ! تو دیوتاؤں، مردوں اور آقاؤں کا بھی آقا ہے، تو ہی بے سہاروں کا سہارا ہے۔

ਸਰਬੇ ਥਾਨ ਥਨੰਤਰੀ ਤੂ ਦਾਤਾ ਦਾਤਾਰੁ ॥

کائنات کے تمام مقامات پر تیرا ہی بسیرا ہے اور تو ہی سب کو عطا کرنے والا ہے۔

ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਏਕੁ ਤੂ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ॥

جہاں بھی دیکھتا ہوں، وہاں صرف تو ہی ہے اور تیری کوئی انتہا اور آخری حد نہیں۔

ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਵੀਚਾਰਿ ॥

واہے گرو ہمہ گیر ہے، پر اس حقیقت کا علم گرو کے کلام سے ہی ہوتا ہے۔

ਅਣਮੰਗਿਆ ਦਾਨੁ ਦੇਵਸੀ ਵਡਾ ਅਗਮ ਅਪਾਰੁ ॥੩੪॥

وہ ناقابل رسائی رب اتنا عظیم ہے کہ بغیر مانگے ہی انسانوں کو عطیہ دیتا رہتا ہے۔ 34۔

ਦਇਆ ਦਾਨੁ ਦਇਆਲੁ ਤੂ ਕਰਿ ਕਰਿ ਦੇਖਣਹਾਰੁ ॥

اے اعلیٰ مالک ! تو مخزن فضل ہے، تو تمام انسانوں کو کرم کا تحفہ عطا کرتا ہے اور خود ہی تخلیق کرکے اس کی نگہبانی بھی کرتا ہے۔

ਦਇਆ ਕਰਹਿ ਪ੍ਰਭ ਮੇਲਿ ਲੈਹਿ ਖਿਨ ਮਹਿ ਢਾਹਿ ਉਸਾਰਿ ॥

اے رب ! تو جس پر کرم کرتا ہے، اسے ساتھ ملا لیتا ہے، تو اپنی مرضی سے ایک لمحہ میں ہی بنا کر فنا کر دیتا ہے۔

ਦਾਨਾ ਤੂ ਬੀਨਾ ਤੁਹੀ ਦਾਨਾ ਕੈ ਸਿਰਿ ਦਾਨੁ ॥

تو ہی چالاک اور صاحب علم ہے، تو سخیوں میں سب سے بڑا سخی ہے۔

ਦਾਲਦ ਭੰਜਨ ਦੁਖ ਦਲਣ ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ॥੩੫॥

تو غریبی مٹانے والا اور تکالیف کا خاتمہ کرنے والا ہے، انسان کو گرو کے ذریعے سے ہی علم و مراقبہ حاصل ہوتا ہے۔35

ਧਨਿ ਗਇਐ ਬਹਿ ਝੁਰੀਐ ਧਨ ਮਹਿ ਚੀਤੁ ਗਵਾਰ ॥

احمق انسان کا دماغ ہر وقت دولت میں ہی لگا رہتا ہے اور وہ دولت کے حلے جانے سے بہت دکھی ہوتا ہے۔

ਧਨੁ ਵਿਰਲੀ ਸਚੁ ਸੰਚਿਆ ਨਿਰਮਲੁ ਨਾਮੁ ਪਿਆਰਿ ॥

کسی نایاب نے ہی نام کی سچی دولت جمع کی ہے اور رب کے پاکیزہ نام سے ہی دل لگایا ہوا ہے۔

ਧਨੁ ਗਇਆ ਤਾ ਜਾਣ ਦੇਹਿ ਜੇ ਰਾਚਹਿ ਰੰਗਿ ਏਕ ॥

اگر دل رب کے رنگ میں مگن ہے، تو دولت حلے حلے جانے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

ਮਨੁ ਦੀਜੈ ਸਿਰੁ ਸਉਪੀਐ ਭੀ ਕਰਤੇ ਕੀ ਟੇਕ ॥

دل حوالے کرکے، اپنا سر سونپ کر بھی انسان رب ہی کا سہارا لیتا ہے۔

ਧੰਧਾ ਧਾਵਤ ਰਹਿ ਗਏ ਮਨ ਮਹਿ ਸਬਦੁ ਅਨੰਦੁ ॥

جب دل میں برہما لفظ کی خوشی پیدا ہوگئی، تو دنیا کا بندھن ٹوٹ گیا۔

ਦੁਰਜਨ ਤੇ ਸਾਜਨ ਭਏ ਭੇਟੇ ਗੁਰ ਗੋਵਿੰਦ ॥

جب گرو گوبند سے ملاقات ہوجائے، تو شریر بھی شریف بن جاتا ہے۔

ਬਨੁ ਬਨੁ ਫਿਰਤੀ ਢੂਢਤੀ ਬਸਤੁ ਰਹੀ ਘਰਿ ਬਾਰਿ ॥

جس نام نما شئی کو تلاش کرتی ہوئی جنگلوں میں بھٹک رہی تھی، وہ شئی تو دل کے گھر میں ہی حاصل ہو گئی۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮੇਲੀ ਮਿਲਿ ਰਹੀ ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖੁ ਨਿਵਾਰਿ ॥੩੬॥

جب سے صادق گرو نے اعلی صادق رب سے ملاقات کروایا ہے،پیدائش و موت کی تکلیف دور ہو گئی ہے۔ 36۔

ਨਾਨਾ ਕਰਤ ਨ ਛੂਟੀਐ ਵਿਣੁ ਗੁਣ ਜਮ ਪੁਰਿ ਜਾਹਿ ॥

مختلف اقسام کی رسومات کرنے سے بندھنوں سے آزاد نہیں ملتی اور خوبیوں سے عاری شخص کو جہنم میں ہی جانا پڑتا ہے۔

ਨਾ ਤਿਸੁ ਏਹੁ ਨ ਓਹੁ ਹੈ ਅਵਗੁਣਿ ਫਿਰਿ ਪਛੁਤਾਹਿ ॥

نہ ہی اس کی دنیا اور نہ ہی آخرت سنورتی ہے،وہ اپنی برائیوں کی وجہ سے افسوس کرتا ہے۔

ਨਾ ਤਿਸੁ ਗਿਆਨੁ ਨ ਧਿਆਨੁ ਹੈ ਨਾ ਤਿਸੁ ਧਰਮੁ ਧਿਆਨੁ ॥

نہ ان کے پاس کوئی علم و مراقبہ ہے اور نہ ہی مذہب پر توجہ ہے۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਨਿਰਭਉ ਕਹਾ ਕਿਆ ਜਾਣਾ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

نام کے بغیر کوئی بے خوف نہیں ہو سکتا اور غرور کی تکلیف نہیں سمجھ سکتا۔

ਥਾਕਿ ਰਹੀ ਕਿਵ ਅਪੜਾ ਹਾਥ ਨਹੀ ਨਾ ਪਾਰੁ ॥

میں تھک چکی ہوں پھر میں اپنی منزل تک کیسے پہنچ سکتی ہوں، میری زندگی کی کشتی دنیوی سمندر میں چل رہی ہے، جس کی کوئی انتہا نہیں ہے۔

ਨਾ ਸਾਜਨ ਸੇ ਰੰਗੁਲੇ ਕਿਸੁ ਪਹਿ ਕਰੀ ਪੁਕਾਰ ॥

ایسا سنت حضرات بھی میرا دوست نہیں ہے، جو رب کے رنگ میں مگن ہے، پھر میں کس کے پاس فریاد کروں۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਿਉ ਪ੍ਰਿਉ ਜੇ ਕਰੀ ਮੇਲੇ ਮੇਲਣਹਾਰੁ ॥

اے نانک ! اگر محبوب محبوب کرتی رہی، تو ملانے والا رب اپنے ساتھ ملا لے گا۔

ਜਿਨਿ ਵਿਛੋੜੀ ਸੋ ਮੇਲਸੀ ਗੁਰ ਕੈ ਹੇਤਿ ਅਪਾਰਿ ॥੩੭॥

جس نے مجھے علاحدہ کیا ہے، وہی گرو کی بے پناہ محبت سے ملا دے گا۔ 37۔

ਪਾਪੁ ਬੁਰਾ ਪਾਪੀ ਕਉ ਪਿਆਰਾ ॥

جرم برا ہے؛ لیکن مجرم کو یہ عزیز لگتا ہے۔

ਪਾਪਿ ਲਦੇ ਪਾਪੇ ਪਾਸਾਰਾ ॥

گنہ گار انسان تو اپنے گناہوں کا بوجھ ہی سر پر لادتا رہتا ہے اور اپنے گناہوں کو ہی پھیلاتا رہتا ہے۔

ਪਰਹਰਿ ਪਾਪੁ ਪਛਾਣੈ ਆਪੁ ॥

اگر وہ جرائم کو چھوڑ کر خود کو پہچان لے تو

ਨਾ ਤਿਸੁ ਸੋਗੁ ਵਿਜੋਗੁ ਸੰਤਾਪੁ ॥

اسے کوئی تکلیف ، جدائی یا اذیت محسوس نہیں ہوتی۔

ਨਰਕਿ ਪੜੰਤਉ ਕਿਉ ਰਹੈ ਕਿਉ ਬੰਚੈ ਜਮਕਾਲੁ ॥

وہ جہنم میں جانے سے کیسے بچ سکتا ہے اور کیسے ملک الموت سے چھوٹ سکتا ہے؟

ਕਿਉ ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਵੀਸਰੈ ਝੂਠੁ ਬੁਰਾ ਖੈ ਕਾਲੁ ॥

وہ پیدائش و موت کا چکر کیسے بھول سکتا ہے؟ جھوٹ برا ہے اور موت جھوٹے شخص کو نگل لیتی ہے۔

ਮਨੁ ਜੰਜਾਲੀ ਵੇੜਿਆ ਭੀ ਜੰਜਾਲਾ ਮਾਹਿ ॥

دنیا کے جال میں پھنسا ہوا دل مزید جنجال میں پھنس جاتا ہے۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਕਿਉ ਛੂਟੀਐ ਪਾਪੇ ਪਚਹਿ ਪਚਾਹਿ ॥੩੮॥

ہری نام کے بغیر اس کی نجات کیسے ممکن ہے، وہ جرائم میں پھنس کر ہی برباد ہوجاتا ہے۔ 38۔

ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਫਾਹੀ ਫਾਸੈ ਕਉਆ ॥

انسانی کوا بار بار پھندے میں پھنستا رہتا ہے؛ لیکن

ਫਿਰਿ ਪਛੁਤਾਨਾ ਅਬ ਕਿਆ ਹੂਆ ॥

پھر وہ افسوس کرتا ہے، پھندے سے چھوٹنے کے لیے اب اس سے کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔

ਫਾਥਾ ਚੋਗ ਚੁਗੈ ਨਹੀ ਬੂਝੈ ॥

وہ جال میں پھنس کر بھی شہوانی لذتوں کا لبادہ اوڑھتا رہتا ہے؛ مگر یہ نہیں سمجھتا۔

ਸਤਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤ ਆਖੀ ਸੂਝੈ ॥

اگر اسے ساتھی پورے مل جائے تو وہ اپنی آنکھوں سے پھندے اور چوغے کا علم حاصل کر سکتا ہے۔

ਜਿਉ ਮਛੁਲੀ ਫਾਥੀ ਜਮ ਜਾਲਿ ॥

جیسے مچھلی پھنسی ہوتی ہے، اسی طرح انسان موت کے جال میں پھنسا ہوا ہے۔

ਵਿਣੁ ਗੁਰ ਦਾਤੇ ਮੁਕਤਿ ਨ ਭਾਲਿ ॥

داتا گرو کے بغیر کسی سے نجات کی امید مت کرو، ورنہ

ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਆਵੈ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਜਾਇ ॥

انسان بار بار پیدا ہوتا اور بار بار مرتا رہتا ہے۔

ਇਕ ਰੰਗਿ ਰਚੈ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

اگر وہ رب کے رنگ میں رنگین ہو کر اس کا دھیان کرتا رہے تو

ਇਵ ਛੂਟੈ ਫਿਰਿ ਫਾਸ ਨ ਪਾਇ ॥੩੬॥

آواگون سے نجات مل جاتی ہے اور دوبارہ اسے موت کی پھانسی نہیں پڑتی۔ 36۔

ਬੀਰਾ ਬੀਰਾ ਕਰਿ ਰਹੀ ਬੀਰ ਭਏ ਬੈਰਾਇ ॥

انسان کا جسم روح کو بھائی بھائی کہہ کر بلاتی رہتی ہے؛ لیکن روح نکل جانے کے بعد اس کا بھائی اجنبی بن کر اس کی طرف نظر بھی نہیں کرتا۔

ਬੀਰ ਚਲੇ ਘਰਿ ਆਪਣੈ ਬਹਿਣ ਬਿਰਹਿ ਜਲਿ ਜਾਇ ॥

روح نما بھائی آخرت میں چلا جاتا ہے اور اس کی جسم نما بہن جدائی کی آگ میں جل جاتی ہے۔

ਬਾਬੁਲ ਕੈ ਘਰਿ ਬੇਟੜੀ ਬਾਲੀ ਬਾਲੈ ਨੇਹਿ ॥

اپنے باپ کے گھر رہنے والی بیٹی کھلونوں سے کھیل کر شادی لائق ہوجاتی ہے،

ਜੇ ਲੋੜਹਿ ਵਰੁ ਕਾਮਣੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਤੇਹਿ ॥

اگر وہ حسین عورت اپنا شوہر پانا چاہتی ہے، تو اسے صادق گرو کی خدمت کرنی چاہیے۔

ਬਿਰਲੋ ਗਿਆਨੀ ਬੂਝਣਉ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਾਚਿ ਮਿਲੇਇ ॥

کوئی نایاب صاحب علم ہی اس حقیقت کو سمجھتا ہے کہ صادق گرو ہی سچائی سے ملاقات کرواتا ہے۔

ਠਾਕੁਰ ਹਾਥਿ ਵਡਾਈਆ ਜੈ ਭਾਵੈ ਤੈ ਦੇਇ ॥

اس مالک کے ہاتھ میں تمام بڑائیاں ہیں، جسے چاہتا ہے، اسے عطا کردیتا ہے۔

ਬਾਣੀ ਬਿਰਲਉ ਬੀਚਾਰਸੀ ਜੇ ਕੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਇ ॥

اگر کوئی گرو مکھ بن جاتا ہے تو ایسا بہت کم ہی کلام پر غور و خوض کرتا ہے۔

ਇਹ ਬਾਣੀ ਮਹਾ ਪੁਰਖ ਕੀ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਹੋਇ ॥੪੦॥

یہ کلام عظیم ہستی نے خود ترتیب دی ہے اور اس کے ذریعے انسان اپنے حقیقی گھر میں داخل ہوجاتا ہے۔ 40۔

ਭਨਿ ਭਨਿ ਘੜੀਐ ਘੜਿ ਘੜਿ ਭਜੈ ਢਾਹਿ ਉਸਾਰੈ ਉਸਰੇ ਢਾਹੈ ॥

واہے گروعناصر کو توڑ کر کائنات کی تخلیق
کرتا ہے اور کائنات بنا کر، اسے فنا کردیتا ہے، وہ انسانوں کوپیدا کر کے، انہیں فنا کردیتا ہے۔

ਸਰ ਭਰਿ ਸੋਖੇ ਭੀ ਭਰਿ ਪੋਖੇ ਸਮਰਥ ਵੇਪਰਵਾਹੈ ॥

وہ قادر مطلق اور بے پرواہ رب بھری ہوئی جھیلوں کو خشک کرکے اسے دوبارہ بھر دیتا ہے۔

ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਨੇ ਭਏ ਦਿਵਾਨੇ ਵਿਣੁ ਭਾਗਾ ਕਿਆ ਪਾਈਐ ॥

جو شخص شبہ میں بھولا ہوا ہے، وہ مجنوں ہوگیا ہے اور نصیب کے بغیر کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਿਆਨੁ ਡੋਰੀ ਪ੍ਰਭਿ ਪਕੜੀ ਜਿਨ ਖਿੰਚੇ ਤਿਨ ਜਾਈਐ ॥

گرو کے ذریعے سے ہی یہ علم ہوتا ہے کہ رب نے ہر ایک انسان کے زندگی کی رسی اپنے ہاتھ میں رکھی ہوئی ہے۔ وہ انسانوں کو جدھر چلاتا ہے، وہ ادھر ہی چل پڑتا ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ਸਦਾ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਬਹੁੜਿ ਨ ਪਛੋਤਾਈਐ ॥

جو رب کی حمد گاتے ہوئے ہمیشہ اس کے رنگ میں مگن رہتا ہے، اسے کبھی دوبارہ کف افسوس نہیں ملنا پڑتا۔

ਭਭੈ ਭਾਲਹਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝਹਿ ਤਾ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਪਾਈਐ ॥

سچائی کی تلاش کرنے والے گرو کے ذریعے سچائی کے راہ تلاش کرلیتے ہیں اور اپنے حقیقی گھر میں رہائش حاصل کرلیتے ہیں۔

ਭਭੈ ਭਉਜਲੁ ਮਾਰਗੁ ਵਿਖੜਾ ਆਸ ਨਿਰਾਸਾ ਤਰੀਐ ॥

اس دنیوی سمندر سے پار ہونے والا راستہ بہت مشکل ہے اور خواہشات سے آزاد ہو کر ہی اس سے پار کیا جاسکتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਆਪੋ ਚੀਨੈ ਜੀਵਤਿਆ ਇਵ ਮਰੀਐ ॥੪੧॥

جو شخص گرو کے کرم سے اپنی ذات کو سمجھ لیتے ہیں، وہ زندگی سے آزاد ہوجاتا ہے۔ 41۔

ਮਾਇਆ ਮਾਇਆ ਕਰਿ ਮੁਏ ਮਾਇਆ ਕਿਸੈ ਨ ਸਾਥਿ ॥

یہ مایا میری ہے، یہ میری اپنی مال و دولت ہے۔ یہ کہتے ہوئے بہت سے لوگ کائنات کو الوداع کہہ گئے ہیں؛ لیکن یہ مایا کسی کے ساتھ نہیں گئی۔

ਹੰਸੁ ਚਲੈ ਉਠਿ ਡੁਮਣੋ ਮਾਇਆ ਭੂਲੀ ਆਥਿ ॥

روح نما ہنس مایوس ہوکر دنیا سے چلا جاتا ہے؛ لیکن مایا اسے یہیں بھولتی رہتی ہے۔

ਮਨੁ ਝੂਠਾ ਜਮਿ ਜੋਹਿਆ ਅਵਗੁਣ ਚਲਹਿ ਨਾਲਿ ॥

حرص و ہوس میں مبتلا دل فریبی ہے اور موت نے اسے دیکھ لیا ہے۔ مرنے کے بعد انسان کی برائی اس کے ساتھ ہی جاتی ہے۔

ਮਨ ਮਹਿ ਮਨੁ ਉਲਟੋ ਮਰੈ ਜੇ ਗੁਣ ਹੋਵਹਿ ਨਾਲਿ ॥

اگر اس میں نیکی ہو، تو اس کا ناپاک ذہن برائیوں سے منہ موڑ کر پاکیزہ ذہن میں ضم ہوجاتا ہے۔

ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਕਰਿ ਮੁਏ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਦੁਖੁ ਭਾਲਿ ॥

بہت سے لوگوں نے یہ کہتے ہوئے کہ یہ مایا میری ہے، رب کا نام لیے بغیر دکھ سہتے ہوئے زندگی کو الوداع کہہ گئے ہیں۔

ਗੜ ਮੰਦਰ ਮਹਲਾ ਕਹਾ ਜਿਉ ਬਾਜੀ ਦੀਬਾਨੁ ॥

بازی گر کے کھیل کی طرح بادشاہوں کے قلعے، مندر، محل اور ان کا دربار کہاں رہ جاتا ہے؟

ਨਾਨਕ ਸਚੇ ਨਾਮ ਵਿਣੁ ਝੂਠਾ ਆਵਣ ਜਾਣੁ ॥

اے نانک ! واہے گرو کے سچے نام کے بغیر انسان کا آواگون سب جھوٹ ہے۔

ਆਪੇ ਚਤੁਰੁ ਸਰੂਪੁ ਹੈ ਆਪੇ ਜਾਣੁ ਸੁਜਾਣੁ ॥੪੨॥

رب خود ہی چالاک اور حسین ہے اور خود ہی دانش مند اور صاحب علم ہے۔ 42۔

ਜੋ ਆਵਹਿ ਸੇ ਜਾਹਿ ਫੁਨਿ ਆਇ ਗਏ ਪਛੁਤਾਹਿ ॥

جو بھی پیدا ہوتا ہے، اسے یقیناً مرنا ہے اور انسان پیدائش و موت کے چکر میں پڑ کر افسوس کرتا رہتا ہے۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਮੇਦਨੀ ਘਟੈ ਨ ਵਧੈ ਉਤਾਹਿ ॥

یہ چوراسی لاکھ اندام نہانی والی زمین ان کی پیدائش و موت سے نہ کبھی گھٹتی ہے اور نہ ہی کبھی بڑھتی ہے۔

ਸੇ ਜਨ ਉਬਰੇ ਜਿਨ ਹਰਿ ਭਾਇਆ ॥

جنہیں سب پسند آگیا ہے، انہیں نجات مل گئی ہے۔

ਧੰਧਾ ਮੁਆ ਵਿਗੁਤੀ ਮਾਇਆ ॥

ان کی دنیا کی ہوس ختم ہوگئی ہے اور مایا بھی متاثر نہیں کر رہی۔

ਜੋ ਦੀਸੈ ਸੋ ਚਾਲਸੀ ਕਿਸ ਕਉ ਮੀਤੁ ਕਰੇਉ ॥

دنیا میں جو کچھ بھی نظر آرہا ہے، وہ فانی ہے، پھر میں کس سے دوستی کروں۔

ਜੀਉ ਸਮਪਉ ਆਪਣਾ ਤਨੁ ਮਨੁ ਆਗੈ ਦੇਉ ॥

میں اپنی زندگی اس کے لیے وقف کردوں گا اور اپنا جسم و جان بھی اس پر قربان کروں گا۔

ਅਸਥਿਰੁ ਕਰਤਾ ਤੂ ਧਣੀ ਤਿਸ ਹੀ ਕੀ ਮੈ ਓਟ ॥

اے خالق ! آپ واحد ہیں جو مستحکم رہیں گے۔ میں صرف اس مالک پر منحصر ہوں۔

ਗੁਣ ਕੀ ਮਾਰੀ ਹਉ ਮੁਈ ਸਬਦਿ ਰਤੀ ਮਨਿ ਚੋਟ ॥੪੩॥

خوبیوں کا مارا ہوا کبر کا احساس ختم ہوگیا ہے، جب دل برہما کے کلام مگن ہوا، تو برائیاں بہت متاثر ہوئی۔ 43۔

ਰਾਣਾ ਰਾਉ ਨ ਕੋ ਰਹੈ ਰੰਗੁ ਨ ਤੁੰਗੁ ਫਕੀਰੁ ॥

رانا راؤ، امیر غریب اور فقیر، کوئی بھی ہمیشہ نہیں رہتا، کیونکہ سب کی موت یقینی ہے۔

ਵਾਰੀ ਆਪੋ ਆਪਣੀ ਕੋਇ ਨ ਬੰਧੈ ਧੀਰ ॥

اپنی باری آنے پر سب ہی لوگ اس دنیا سے رخصت ہوجاتے ہیں اور کوئی بھی انہیں روک نہیں سکتا۔

ਰਾਹੁ ਬੁਰਾ ਭੀਹਾਵਲਾ ਸਰ ਡੂਗਰ ਅਸਗਾਹ ॥

موت کی راہ گہرے سمندروں اور اونچے پہاڑوں کی طرح بہت برا اور خوف ناک ہے۔

ਮੈ ਤਨਿ ਅਵਗਣ ਝੁਰਿ ਮੁਈ ਵਿਣੁ ਗੁਣ ਕਿਉ ਘਰਿ ਜਾਹ ॥

میں اپنے جسم پر بہت سے عیوب کے سبب اداس ہوں، پھر نیکیوں کے بغیر اپنے حقیقی گھر میں کیسے جاؤں؟

ਗੁਣੀਆ ਗੁਣ ਲੇ ਪ੍ਰਭ ਮਿਲੇ ਕਿਉ ਤਿਨ ਮਿਲਉ ਪਿਆਰਿ ॥

نیک انسان اپنی نیکی کے ساتھ رب سے مل گئے ہیں، میں ان سے پیار سے کیسے ملوں ؟

ਤਿਨ ਹੀ ਜੈਸੀ ਥੀ ਰਹਾਂ ਜਪਿ ਜਪਿ ਰਿਦੈ ਮੁਰਾਰਿ ॥

میری خواہش ہے کہ دل میں رب کا نام لے کر میں بھی اس کی طرح نیک ہوجاؤں۔

ਅਵਗੁਣੀ ਭਰਪੂਰ ਹੈ ਗੁਣ ਭੀ ਵਸਹਿ ਨਾਲਿ ॥

کائنات کا ہر ایک انسان خامیوں سے بھرا ہوا ہے؛ لیکن خوبیاں بھی ان کے ساتھ ہی رہتی ہیں۔

ਵਿਣੁ ਸਤਗੁਰ ਗੁਣ ਨ ਜਾਪਨੀ ਜਿਚਰੁ ਸਬਦਿ ਨ ਕਰੇ ਬੀਚਾਰੁ ॥੪੪॥

جب تک انسان کلام کا دھیان نہیں کرتا، صادق گرو کے بغیر اسے خوبی حاصل نہیں ہوتی۔ 44۔

ਲਸਕਰੀਆ ਘਰ ਸੰਮਲੇ ਆਏ ਵਜਹੁ ਲਿਖਾਇ ॥

زندگی کے اس کھیل میں کچھ لوگوں نے اپنی پوزیشن سنبھال لی ہے اور اپنی تقدیر لکھوا کر ہی آئے ہیں۔

ਕਾਰ ਕਮਾਵਹਿ ਸਿਰਿ ਧਣੀ ਲਾਹਾ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥

وہ وہی کام کرتا ہے، جو مالک نے دیا ہے اور اس طرح ہمیں فائدہ حاصل ہوجاتا ہے۔

ਲਬੁ ਲੋਭੁ ਬੁਰਿਆਈਆ ਛੋਡੇ ਮਨਹੁ ਵਿਸਾਰਿ ॥

اس نے حرص و طمع اور برائیوں کو چھوڑ کر ذہن سے بھلا دیا ہے۔

ਗੜਿ ਦੋਹੀ ਪਾਤਿਸਾਹ ਕੀ ਕਦੇ ਨ ਆਵੈ ਹਾਰਿ ॥

وہ دنیا کے قلعے میں رہتے ہوئے اپنے مالک کی حمد وثناء کرتے رہتے ہیں اور زندگی میں کبھی شکست نہیں کھاتے۔

ਚਾਕਰੁ ਕਹੀਐ ਖਸਮ ਕਾ ਸਉਹੇ ਉਤਰ ਦੇਇ ॥

جو لوگ خود کو اپنے آقا کا نوکر کہتا ہے؛ لیکن اسے جواب دیتا ہے یعنی تعمیل حکم نہیں کرتا۔

ਵਜਹੁ ਗਵਾਏ ਆਪਣਾ ਤਖਤਿ ਨ ਬੈਸਹਿ ਸੋਇ ॥

وہ اپنی محنت گنوا دیتا ہے اور اعلی مقام حاصل نہیں کرتا۔

ਪ੍ਰੀਤਮ ਹਥਿ ਵਡਿਆਈਆ ਜੋ ਭਾਵੈ ਤੈ ਦੇਇ ॥

محبوب رب کے ہاتھ میں ساری برائیاں ہیں، جسے چاہتا ہے، اسے ہی عطا کرتا ہے۔

ਆਪਿ ਕਰੇ ਕਿਸੁ ਆਖੀਐ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ਕਰੇਇ ॥੪੫॥

وہ خود ہی سب کچھ کرتا ہے، باقی کسی اور سے کیوں کہا جائے؟ اس کے علاوہ دوسرا کوئی بھی کرنے والا نہیں۔ 45۔

ਬੀਜਉ ਸੁਝੈ ਕੋ ਨਹੀ ਬਹੈ ਦੁਲੀਚਾ ਪਾਇ ॥

رب کے علاوہ دوسرا کوئی بھی ایسی تجویز پیش نہیں کرتا، تاکہ ہمیشہ کائنات کی حکمرانی چلتی رہے۔

ਨਰਕ ਨਿਵਾਰਣੁ ਨਰਹ ਨਰੁ ਸਾਚਉ ਸਾਚੈ ਨਾਇ ॥

وہ اعلیٰ رب ہی جہنم سے نجات دینے والا ہے، جس کا نام ہمیشہ صادق ہے۔

ਵਣੁ ਤ੍ਰਿਣੁ ਢੂਢਤ ਫਿਰਿ ਰਹੀ ਮਨ ਮਹਿ ਕਰਉ ਬੀਚਾਰੁ ॥

میں اسے جنگلوں میں تلاش کرتا رہتا ہوں اور دل میں اسی کی فکر کرتی ہوں کہ

ਲਾਲ ਰਤਨ ਬਹੁ ਮਾਣਕੀ ਸਤਿਗੁਰ ਹਾਥਿ ਭੰਡਾਰੁ ॥

سرخ، جوہر اور یاقوت جیسی خوبیوں کا ذخیرہ صادق گرو کے ہاتھ میں ہے۔

ਊਤਮੁ ਹੋਵਾ ਪ੍ਰਭੁ ਮਿਲੈ ਇਕ ਮਨਿ ਏਕੈ ਭਾਇ ॥

اگر مجھے رب مل جائے، تو میں اعلیٰ ہوجاؤں اور یکسو ہوکر اسی کی محبت میں مگن رہوں۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰੀਤਮ ਰਸਿ ਮਿਲੇ ਲਾਹਾ ਲੈ ਪਰਥਾਇ ॥

اے نانک ! اگر محبوب کا نام امرت حاصل ہوجائے، تو فائدہ حاصل کرکے آخرت میں چلی جاؤں۔

ਰਚਨਾ ਰਾਚਿ ਜਿਨਿ ਰਚੀ ਜਿਨਿ ਸਿਰਿਆ ਆਕਾਰੁ ॥

جس رب نے یہ کائنات بنائی ہے، جس نے تمام تخلیقات کے بعد انسانوں کو وجود بخشا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੇਅੰਤੁ ਧਿਆਈਐ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ॥੪੬॥

نہ تو اس کی کوئی انتہا ہے اور نہ ہی آرپار ہے، اس لامحدود رب کا گرو کے ذریعے دھیان کرنا چاہیے۔ 46۔

ਝਾੜੇ ਰੂੜਾ ਹਰਿ ਜੀਉ ਸੋਈ ॥

وہ رب بہت ہی حسین ہے اور

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਰਾਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

اس نے علاوہ کائنات کا کوئی دوسرا بادشاہ نہیں ہے۔

ਝਾੜੈ ਗਾਰੁੜੁ ਤੁਮ ਸੁਣਹੁ ਹਰਿ ਵਸੈ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

تو گرو منتر سن لے، ہری دل میں بس جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਮਤੁ ਕੋ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਹਿ ॥

گرو کے فضل سے ہی رب حاصل ہوتا ہے؛ اس لیے کسی بھی شبہ میں مت پڑو۔

ਸੋ ਸਾਹੁ ਸਾਚਾ ਜਿਸੁ ਹਰਿ ਧਨੁ ਰਾਸਿ ॥

وہی سچا سرمایہ دار ہے، جس کے پاس ہری کی دولت جیسی پونجی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪੂਰਾ ਤਿਸੁ ਸਾਬਾਸਿ ॥

وہی کامل گرومکھ ہے، اسے میری طرف سے مرحبا ہے۔

ਰੂੜੀ ਬਾਣੀ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਬੀਚਾਰਿ ॥

گرو کے الفاظ پر غور و فکر کرنے سے خوبصورت کلام کے ذریعے رب کو پایا جا سکتا ہے۔

ਆਪੁ ਗਇਆ ਦੁਖੁ ਕਟਿਆ ਹਰਿ ਵਰੁ ਪਾਇਆ ਨਾਰਿ ॥੪੭॥

اس خاتون نے ہری جیسا شوہر حاصل کیا ہے۔ جس کا غرور مٹ گیا ہے اور اس کا غم بھی دور ہوگیا ہے۔ 47۔

ਸੁਇਨਾ ਰੁਪਾ ਸੰਚੀਐ ਧਨੁ ਕਾਚਾ ਬਿਖੁ ਛਾਰੁ ॥

دنیا میں ہر کوئی سونا چاندی جمع کرنے میں لگا رہتا ہے لیکن یہ دولت تو کچی اور زہریلی راکھ جیسی ہے۔

ਸਾਹੁ ਸਦਾਏ ਸੰਚਿ ਧਨੁ ਦੁਬਿਧਾ ਹੋਇ ਖੁਆਰੁ ॥

کوئی مال و دولت جمع کر کے خود کو سرمایہ دار کہلاتا ہے؛ لیکن شبہ میں پھنس کر وہ اداس ہوتا ہے۔

ਸਚਿਆਰੀ ਸਚੁ ਸੰਚਿਆ ਸਾਚਉ ਨਾਮੁ ਅਮੋਲੁ ॥

واہے گرو کا سچا نام ہی انمول ہے؛ اس لیے ایک سچا شخص سچ ہی جمع کرتا رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਿਰਮਾਇਲੁ ਊਜਲੋ ਪਤਿ ਸਾਚੀ ਸਚੁ ਬੋਲੁ ॥

جو مقدس اور پاکیزہ رب کا دھیان کرتا ہے، ان سچے لوگوں کی ہی عزت ہوتی ہے اور ان کی بات بھی سچی ہے۔

ਸਾਜਨੁ ਮੀਤੁ ਸੁਜਾਣੁ ਤੂ ਤੂ ਸਰਵਰੁ ਤੂ ਹੰਸੁ ॥

اے رب ! تو ہی دانشمند ہے، تو ہی میرا دوست اور رفیق ہے اور تو ہی گرو جیسا جھیل اور سنت جیسا ہنس ہے۔

ਸਾਚਉ ਠਾਕੁਰੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਤਿਸੁ ॥

میں اس پر قربان جاتا ہوں، جس کے دل میں سچے اقا کا بسیرا ہے۔

ਮਾਇਆ ਮਮਤਾ ਮੋਹਣੀ ਜਿਨਿ ਕੀਤੀ ਸੋ ਜਾਣੁ ॥

حرص و ہوس جو انسان کو مسحور کرنے والی ہے، جس نے اسے پیدا کیا ہے، اسے جانو۔

ਬਿਖਿਆ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਏਕੁ ਹੈ ਬੂਝੈ ਪੁਰਖੁ ਸੁਜਾਣੁ ॥੪੮॥

جو چالاک انسان اس حقیقت کو سمجھ لیتا ہے، اس کے لیے زہر اور امرت بھی ایک جیسا ہے۔ 48۔

ਖਿਮਾ ਵਿਹੂਣੇ ਖਪਿ ਗਏ ਖੂਹਣਿ ਲਖ ਅਸੰਖ ॥

وہ ناقابل معافی لوگ بھی دم توڑ چکے ہیں جن کی تعداد لاکھوں، کروڑوں ہے۔

ਗਣਤ ਨ ਆਵੈ ਕਿਉ ਗਣੀ ਖਪਿ ਖਪਿ ਮੁਏ ਬਿਸੰਖ ॥

ان کا شمار نہیں کیا جا سکتا، پھر ان کا شمار کیسے کیا جائے، بہت سے انسان تھک کر مر چکے ہیں۔

ਖਸਮੁ ਪਛਾਣੈ ਆਪਣਾ ਖੂਲੈ ਬੰਧੁ ਨ ਪਾਇ ॥

جو اپنے مالک کو پہچان لیتا ہے، وہ بندھنوں میں نہیں پڑتا اور وہ اپنے آگے تمام بندھنوں سے آزاد ہو جاتا ہے۔

ਸਬਦਿ ਮਹਲੀ ਖਰਾ ਤੂ ਖਿਮਾ ਸਚੁ ਸੁਖ ਭਾਇ ॥

تو کلام کے ذریعے بارگاہ رب میں اعلی بن جا، تمہیں معافی، سچائی، خوشی اور محبت حاصل ہو جائے گی۔

ਖਰਚੁ ਖਰਾ ਧਨੁ ਧਿਆਨੁ ਤੂ ਆਪੇ ਵਸਹਿ ਸਰੀਰਿ ॥

اگر سفر میں خرچ کے لیے سچائی کا پیسہ ہو اور رب کا دھیان کرتے رہے، تو وہ خود ہی تیرے جسم میں بس جائے گا۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਮੁਖਿ ਜਾਪੈ ਸਦਾ ਗੁਣ ਅੰਤਰਿ ਮਨਿ ਧੀਰ ॥

اگر اپنے دل، جسم اور زبان سے رب کے نام کا ذکر کرتے رہے، تو باطن میں عمدہ خصوصیت پیدا ہوجائے گی اور دل میں صبر پیدا ہوجائے گا۔

ਹਉਮੈ ਖਪੈ ਖਪਾਇਸੀ ਬੀਜਉ ਵਥੁ ਵਿਕਾਰੁ ॥

تکبر انسانوں کو تباہ کردیتا ہے اور ہری نام کے بغیر چیزیں بگڑ جاتی ہیں۔

ਜੰਤ ਉਪਾਇ ਵਿਚਿ ਪਾਇਅਨੁ ਕਰਤਾ ਅਲਗੁ ਅਪਾਰੁ ॥੪੯॥

رب نے انسانوں کو پیدا کرکے، خدا نے خود کو ان میں قائم کیا ہے، لیکن لامحدود خالق-رب بے نیاز ہے۔ 49

ਸ੍ਰਿਸਟੇ ਭੇਉ ਨ ਜਾਣੈ ਕੋਇ ॥

اس کائنات کے خالق کا راز کوئی نہیں جانتا۔

ਸ੍ਰਿਸਟਾ ਕਰੈ ਸੁ ਨਿਹਚਉ ਹੋਇ ॥

وہ خالق جو کچھ کرتا ہے، یقینی طور پر انجام پاتا ہے۔

ਸੰਪੈ ਕਉ ਈਸਰੁ ਧਿਆਈਐ ॥

کچھ لوگ دولت کے لیے رب کا دھیان کرتے ہیں؛ لیکن

ਸੰਪੈ ਪੁਰਬਿ ਲਿਖੇ ਕੀ ਪਾਈਐ ॥

انہیں تو دولت پچھلے اعمال کی قسمت کے مطابق ہی ملتی ہے۔

ਸੰਪੈ ਕਾਰਣਿ ਚਾਕਰ ਚੋਰ ॥

لوگ دولت کے لیے دوسروں کے غلام اور کچھ چور بھی بن جاتے ہیں۔

ਸੰਪੈ ਸਾਥਿ ਨ ਚਾਲੈ ਹੋਰ ॥

ص لیکن مرنے کے بعد دولت انسان کے ساتھ نہیں جاتی، یہ کسی اور رشتہ دار کا ہوجاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਾਚੇ ਨਹੀ ਦਰਗਹ ਮਾਨੁ ॥

حق پر غور و خوض کیے بغیر رب کے دربار میں کسی کو بھی عزت نہیں ملتی۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਵੈ ਛੁਟੈ ਨਿਦਾਨਿ ॥੫੦॥

جو ہری نام ڈما رس پیتا ہے وہ پیدائش و موت سے آزاد ہوجاتا ہے۔ 50۔

ਹੇਰਤ ਹੇਰਤ ਹੇ ਸਖੀ ਹੋਇ ਰਹੀ ਹੈਰਾਨੁ ॥

اے دوست ! میں یہ دیکھ کر حیران ہو رہی ہوں کہ

ਹਉ ਹਉ ਕਰਤੀ ਮੈ ਮੁਈ ਸਬਦਿ ਰਵੈ ਮਨਿ ਗਿਆਨੁ ॥

جو میں کبر و غرور کرتی تھی، وہ ختم ہوگیا ہے، میرے دل میں علم کی روشنی ہوگئی ہے اور لفظ برہما میں ہی مگن رہتی ہوں۔

ਹਾਰ ਡੋਰ ਕੰਕਨ ਘਣੇ ਕਰਿ ਥਾਕੀ ਸੀਗਾਰੁ ॥

میں تمام اشیاء آرائش مثلاً: ہار، پراندی اور بریسلیٹ وغیرہ کی زیبائش کرکے تھک چکی ہوں۔

ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸਗਲ ਗੁਣਾ ਗਲਿ ਹਾਰੁ ॥

اب میں نے تمام خوبیوں کا ہار اپنے گلے میں ڈال لیا ہے اور محبوب رب سے مل کر خوشی حاصل کرلی ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪਿਆਰੁ ॥

اے نانک ! گرو کے ذریعے ہی رب سے محبت ہوتی ہے۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਕਿਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਦੇਖਹੁ ਮਨਿ ਬੀਚਾਰਿ ॥

دل میں غور و فکر کرکے دیکھ لو کہ رب کے بغیر کسی کو بھی خوشی حاصل نہیں ہوئی۔

ਹਰਿ ਪੜਣਾ ਹਰਿ ਬੁਝਣਾ ਹਰਿ ਸਿਉ ਰਖਹੁ ਪਿਆਰੁ ॥

ہری کی کہانی پڑھنی چاہیے ہری کو سمجھنا چاہیے اور اسی سے محبت بنا کر رکھنی چاہیے۔

ਹਰਿ ਜਪੀਐ ਹਰਿ ਧਿਆਈਐ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ॥੫੧॥

ہمیشہ ہری کے نام کا ہی ذکر کرتے رہنا چاہیے، ہری کا جہری ذکر کرنا چاہیے؛ چوں کہ ہری کا نام ہی ہماری زندگی کی بنیاد ہے۔ 51۔

ਲੇਖੁ ਨ ਮਿਟਈ ਹੇ ਸਖੀ ਜੋ ਲਿਖਿਆ ਕਰਤਾਰਿ ॥

اے دوست ! رب نے جو تقدیر لکھ دی ہے، وہ کبھی مٹ نہیں سکتی۔

ਆਪੇ ਕਾਰਣੁ ਜਿਨਿ ਕੀਆ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪਗੁ ਧਾਰਿ ॥

جس نے خود کائنات کی تخلیق کی ہے، وہی فضل فرما کر اپنے کنول قدم دل میں بسا دیتا ہے۔

ਕਰਤੇ ਹਥਿ ਵਡਿਆਈਆ ਬੁਝਹੁ ਗੁਰ ਬੀਚਾਰਿ ॥

گرو کے علم کے ذریعے اس حقیقت کو سمجھ لو کہ تمام بڑائیاں رب ہی کے ہاتھ میں ہیں۔

ਲਿਖਿਆ ਫੇਰਿ ਨ ਸਕੀਐ ਜਿਉ ਭਾਵੀ ਤਿਉ ਸਾਰਿ ॥

تقدیر بدلی نہیں جا سکتی، جیسی تقدیر ہے، اسی طرح ہونا ہے۔

ਨਦਰਿ ਤੇਰੀ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਨਾਨਕ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿ ॥

اسی کے نظر کرم سے خوشی حاصل ہوتی ہے۔ اے نانک ! کلام کا دھیان کرو۔

ਮਨਮੁਖ ਭੂਲੇ ਪਚਿ ਮੁਏ ਉਬਰੇ ਗੁਰ ਬੀਚਾਰਿ ॥

نفس پرست انسان بھٹک کر فنا ہوگیا ہے، لیکن گرو کی رائے کے ذریعے گرومکھ کو نجات مل جاتی ہے۔

ਜਿ ਪੁਰਖੁ ਨਦਰਿ ਨ ਆਵਈ ਤਿਸ ਕਾ ਕਿਆ ਕਰਿ ਕਹਿਆ ਜਾਇ ॥

جو حقیقی مالک نظر ہی نہیں آتا، اس کا ذکر کیا بیان کرکے کیا جائے۔

ਬਲਿਹਾਰੀ ਗੁਰ ਆਪਣੇ ਜਿਨਿ ਹਿਰਦੈ ਦਿਤਾ ਦਿਖਾਇ ॥੫੨॥

میں اپنے گرو پر قربان جاتا ہوں، جس نے دل میں ہی رب کا دیدار کروا دیا ہے۔ 52۔

ਪਾਧਾ ਪੜਿਆ ਆਖੀਐ ਬਿਦਿਆ ਬਿਚਰੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

پنڈت کو تعلیم یافتہ اسی وقت کہا جاتا ہے، اگر یہ فطری طور پر روحانی علم پر غور و فکر کرے۔

ਬਿਦਿਆ ਸੋਧੈ ਤਤੁ ਲਹੈ ਰਾਮ ਨਾਮ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

وہ اس علوم کی اچھی طرح تحقیق کرکے معلومات حاصل کرتا ہے اور رام نام میں دھیان لگا کر رکھتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਬਿਦਿਆ ਬਿਕ੍ਰਦਾ ਬਿਖੁ ਖਟੇ ਬਿਖੁ ਖਾਇ ॥

نفس پرست انسان علم کو فروخت کرتا ہے، اس طرح وہ زہر حاصل کرتا ہے اور زہر ہی کھاتا ہے۔

ਮੂਰਖੁ ਸਬਦੁ ਨ ਚੀਨਈ ਸੂਝ ਬੂਝ ਨਹ ਕਾਇ ॥੫੩॥

احمق کو کلام کی پہچان نہیں ہوتی اور نہ ہی کوئی سمجھ بوجھ ہوتی ہے۔ 53۔

ਪਾਧਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਖੀਐ ਚਾਟੜਿਆ ਮਤਿ ਦੇਇ ॥

اس پنڈت کو ہی گرومکھ کہا جاتا ہے، جو ان کے طلبہ کو بھی یہی تعلیم دیتا ہے کہ

ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਹੁ ਨਾਮੁ ਸੰਗਰਹੁ ਲਾਹਾ ਜਗ ਮਹਿ ਲੇਇ ॥

نام کا ذکر کرو، نام کا ورد کرو اور کائنات میں فائدہ حاصل کرو۔

ਸਚੀ ਪਟੀ ਸਚੁ ਮਨਿ ਪੜੀਐ ਸਬਦੁ ਸੁ ਸਾਰੁ ॥

وہی طالب علم سچی کہانی لکھتا ہے، جو دل میں سچائی کا مطالعہ کرتا ہے اور کلام کو کو اختیار کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਪੜਿਆ ਸੋ ਪੰਡਿਤੁ ਬੀਨਾ ਜਿਸੁ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਗਲਿ ਹਾਰੁ ॥੫੪॥੧॥

اے نانک ! وہی پڑھا لکھا اور ہوشیار پنڈت ہے، جس نے اپنے گلے میں رام کے نام کا ہار پہنا ہوا ہے۔

-1 -54

ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੧ ਸਿਧ ਗੋਸਟਿ

رامکلی محلہ 1 سدھ گوشٹی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔کی

ਸਿਧ ਸਭਾ ਕਰਿ ਆਸਣਿ ਬੈਠੇ ਸੰਤ ਸਭਾ ਜੈਕਾਰੋ ॥

"تمام سدھ مجلس میں اپنی نشستوں پر بیٹھ گئے اور انہوں نے کہا کہ سنت حضرات کو سلام ہے۔"

ਤਿਸੁ ਆਗੈ ਰਹਰਾਸਿ ਹਮਾਰੀ ਸਾਚਾ ਅਪਰ ਅਪਾਰੋ ॥

"(گرو نانک دیو جی جواب دیتے ہیں کہ) ہماری تو اس بے پناہ اعلی مالک کے حضور ہی التجا ہے،

ਮਸਤਕੁ ਕਾਟਿ ਧਰੀ ਤਿਸੁ ਆਗੈ ਤਨੁ ਮਨੁ ਆਗੈ ਦੇਉ ॥

ہم اپنا سر کاٹ کر اسے پیش کرتے ہیں اور تن من سے بھی اسے سلام پیش کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸੰਤੁ ਮਿਲੈ ਸਚੁ ਪਾਈਐ ਸਹਜ ਭਾਇ ਜਸੁ ਲੇਉ ॥੧॥

اے نانک ! اگر کوئی سنت مل جائے، تو ہی اعلی صادق رب تک رسائی ممکن ہے اور فطری پور پر شہرت حاصل ہوگی۔ 1۔

ਕਿਆ ਭਵੀਐ ਸਚਿ ਸੂਚਾ ਹੋਇ ॥

اپنا گھر مکان چھوڑ کر بیرون ملک بھٹکنے سے کیا سچائی اور پاکیزگی حاصل ہو سکتی ہے؟

ਸਾਚ ਸਬਦ ਬਿਨੁ ਮੁਕਤਿ ਨ ਕੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سچے کلام کے بغیر کسی کو بھی نجات نہیں ملتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਵਨ ਤੁਮੇ ਕਿਆ ਨਾਉ ਤੁਮਾਰਾ ਕਉਨੁ ਮਾਰਗੁ ਕਉਨੁ ਸੁਆਓ ॥

(سدھوں نے گرو جی سے سوال کیا) تم کون ہو؟ تمہارا نام کیا ہے؟ تمہارا کون سا راستہ ہے؟ اور تمہاری زندگی کا مقصد کیا ہے؟

ਸਾਚੁ ਕਹਉ ਅਰਦਾਸਿ ਹਮਾਰੀ ਹਉ ਸੰਤ ਜਨਾ ਬਲਿ ਜਾਓ ॥

آپ سے ہماری التجا ہے کہ ہمیں سچ بتاؤ، ہم سنتوں پر قربان جاتے ہیں۔

ਕਹ ਬੈਸਹੁ ਕਹ ਰਹੀਐ ਬਾਲੇ ਕਹ ਆਵਹੁ ਕਹ ਜਾਹੋ ॥

(سدھوں نے گرو نانک دیو کو مخاطب کیا -) اے بچے ! تو کہیں بیٹھتا ہے؟ تو کہاں رہتا ہے؟ تو کہاں سے آیا ہے؟ اور تمہیں کہاں جانا ہے؟

ਨਾਨਕੁ ਬੋਲੈ ਸੁਣਿ ਬੈਰਾਗੀ ਕਿਆ ਤੁਮਾਰਾ ਰਾਹੋ ॥੨॥

نانک کہتے ہیں کہ تارک الدنیا انسان پوچھتے ہیں کہ تیرا راستہ کیا ہے؟ 2۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਬੈਸਿ ਨਿਰੰਤਰਿ ਰਹੀਐ ਚਾਲਹਿ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਏ ॥

(گرو نانک دیو جی نے سدھو کو جواب دیا) ہم تو ذرے ذرے میں رہنے کرنے والے رب کے دھیان میں ہی مگن رہتے ہیں اور صادق گرو کی رضا میں ہی چلتے ہیں۔

ਸਹਜੇ ਆਏ ਹੁਕਮਿ ਸਿਧਾਏ ਨਾਨਕ ਸਦਾ ਰਜਾਏ ॥

ہمیں تو رب نے بھیجا ہے، اسی کے حکم سے آیا ہوں اور نانک تو ہمیشہ رب کی رضا کے مطابق ہی عمل کرتا ہے۔

ਆਸਣਿ ਬੈਸਣਿ ਥਿਰੁ ਨਾਰਾਇਣੁ ਐਸੀ ਗੁਰਮਤਿ ਪਾਏ ॥

ہمیں گرو نے ایسی رائے دی ہے کہ نارائن ہمیشہ مستحکم ہے اور وہ خود ہی نشست گاہ پر بیٹھنے والا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ਸਚੇ ਸਚਿ ਸਮਾਏ ॥੩॥

گرومکھ اس راز کو سمجھ لیتا ہے، اپنے آپ کو پہچان لیتا ہے اور رب میں ہی مگن ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਦੁਨੀਆ ਸਾਗਰੁ ਦੁਤਰੁ ਕਹੀਐ ਕਿਉ ਕਰਿ ਪਾਈਐ ਪਾਰੋ ॥

(سدھوں نے سوال کیا) کہا جاتا ہے کہ یہ دنیا مشکلوں سے پار کیا جانے والا سمندر ہے، اس سے کیسے پار ہوا جاسکتا ہے؟

ਚਰਪਟੁ ਬੋਲੈ ਅਉਧੂ ਨਾਨਕ ਦੇਹੁ ਸਚਾ ਬੀਚਾਰੋ ॥

پھر چرپٹ ناتھ نے کہا اے سنیاسی نانک! اس حقیقت کے بارے میں صحیح رائے بتاؤ۔

ਆਪੇ ਆਖੈ ਆਪੇ ਸਮਝੈ ਤਿਸੁ ਕਿਆ ਉਤਰੁ ਦੀਜੈ ॥

(گرو جی نے کہا کہ) جو خود اس حقیقت کو کہہ رہا ہے، وہ خود ہی اسے سمجھتا بھی ہے، اسے کیا جواب دیا جائے؟

ਸਾਚੁ ਕਹਹੁ ਤੁਮ ਪਾਰਗਰਾਮੀ ਤੁਝੁ ਕਿਆ ਬੈਸਣੁ ਦੀਜੈ ॥੪॥

سچ کہوں تم تو دنیا بھی سمجھنے سے پار ہو چکے ہو، تمہیں بحث و مباحثہ کے لیے سنتوں کی مجلس میں کیوں بیٹھنے دیا جائے؟ پھر بھی بتاتا ہوں۔

ਜੈਸੇ ਜਲ ਮਹਿ ਕਮਲੁ ਨਿਰਾਲਮੁ ਮੁਰਗਾਈ ਨੈ ਸਾਣੇ ॥

(گرو جی جواب دیتے ہیں کہ) اے چرپٹ ! جس طرح کنول کا پھول پانی میں علاحدہ رہتا ہے اور ندی میں تیرتی کوئی مرغابی والا مرغی اپنے پروں کو آرام نہیں دیتی۔

ਸੁਰਤਿ ਸਬਦਿ ਭਵ ਸਾਗਰੁ ਤਰੀਐ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੇ ॥

اسی طرح نام رب کے ذکر اور کلام میں دھیان لگانے سے دنیوی سمندر سے پار ہوا جا سکتا ہے۔

ਰਹਹਿ ਇਕਾਂਤਿ ਏਕੋ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਆਸਾ ਮਾਹਿ ਨਿਰਾਸੋ ॥

جو تنہائی میں رہ کر اپنے رب کو دل میں بسا لیتا ہے، وہ زندگی کی امیدوں سے آزاد ہو جاتا ہے۔

ਅਗਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਦੇਖਿ ਦਿਖਾਏ ਨਾਨਕੁ ਤਾ ਕਾ ਦਾਸੋ ॥੫॥

اے نانک ! میں تو عظیم ہستی کا غلام ہوں، وہ جو ناقابلِ رسائی، غیر مرئی رب کا دیدار کروا کر دوسروں کو بھی اس کا دیدار کروا دیتا ہے۔ 5۔

ਸੁਣਿ ਸੁਆਮੀ ਅਰਦਾਸਿ ਹਮਾਰੀ ਪੂਛਉ ਸਾਚੁ ਬੀਚਾਰੋ ॥

(زاہد کہتے ہیں کہ) اے مالک ! ہماری التجا سنیے ! ہم آپ سے حقیقی فکر کا سوال کرتے ہیں۔

ਰੋਸੁ ਨ ਕੀਜੈ ਉਤਰੁ ਦੀਜੈ ਕਿਉ ਪਾਈਐ ਗੁਰ ਦੁਆਰੋ ॥

کسی طرح کا غصہ مت کرنا اور صحیح جواب دینا کہ گرو کے ذریعے رب کو کیسے حاصل کیا جاتا ہے سکتا ہے؟

ਇਹੁ ਮਨੁ ਚਲਤਉ ਸਚ ਘਰਿ ਬੈਸੈ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੋ ॥

کرو نانک کہتے ہیں کہ نام ہی زندگی کی بنیاد ہے، یہ بے چین دل حقیقی گھر میں مستحکم ہو جاتا ہے۔

ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ਕਰਤਾ ਲਾਗੈ ਸਾਚਿ ਪਿਆਰੋ ॥੬॥

جب سچائی سے محبت ہوجاتی ہے، تو رب خود ہی اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 6۔

ਹਾਟੀ ਬਾਟੀ ਰਹਹਿ ਨਿਰਾਲੇ ਰੂਖਿ ਬਿਰਖਿ ਉਦਿਆਨੇ ॥ ਕੰਦ ਮੂਲੁ ਅਹਾਰੋ ਖਾਈਐ ਅਉਧੂ ਬੋਲੈ ਗਿਆਨੇ ॥

زاہد اپنے عقیدے کی بات کہتے ہیں کہ ہم بازاروں اور شہروں کو جانے والی سڑکوں سے دور جنگلوں اور درختوں کے نیچے تنہا ہی رہتے ہیں اور گھاس کے جڑوں کی خوراک کھا کر زندہ رہتے ہیں۔

ਤੀਰਥਿ ਨਾਈਐ ਸੁਖੁ ਫਲੁ ਪਾਈਐ ਮੈਲੁ ਨ ਲਾਗੈ ਕਾਈ ॥

ہم مقام زیارت میں غسل کرتے ہیں اور اس کا سرور نما نتیجہ حاصل ہوتا ہے اور دل کو ذرہ برابر بھی کبر کا میل نہیں لگتا۔

ਗੋਰਖ ਪੂਤੁ ਲੋਹਾਰੀਪਾ ਬੋਲੈ ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ਬਿਧਿ ਸਾਈ ॥੭॥

گورکھ کا لڑکا لوہاریپا کہتا ہے کہ زہد کا طریقہ کار یہی ہے۔ 7۔

ਹਾਟੀ ਬਾਟੀ ਨੀਦ ਨ ਆਵੈ ਪਰ ਘਰਿ ਚਿਤੁ ਨ ਡੁੋਲਾਈ ॥

(گرو جی سدھوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ) انسان کو بازاروں اور شہروں میں جہالت کی نیند نہیں آنی چاہیے اور نہ ہی اجنبی خاتون کی صورت دیکھ کر اس کا دل ڈگمگانا چاہیے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਮਨੁ ਟੇਕ ਨ ਟਿਕਈ ਨਾਨਕ ਭੂਖ ਨ ਜਾਈ ॥

لیکن نام کے بغیر انسان کا دل مستحکم نہیں رہتا اور نہ ہی اس کی پیاس کی بھوک مٹتی ہے۔

ਹਾਟੁ ਪਟਣੁ ਘਰੁ ਗੁਰੂ ਦਿਖਾਇਆ ਸਹਜੇ ਸਚੁ ਵਾਪਾਰੋ ॥

جس شخص کو گرو نے اس کے باطن میں جسم نما شہر اور دسویں در نما گھر دکھایا ہے، وہ بآسانی ہی سچائی کا کاروبار کرتا رہتا ہے۔

ਖੰਡਿਤ ਨਿਦ੍ਰਾ ਅਲਪ ਅਹਾਰੰ ਨਾਨਕ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰੋ ॥੮॥

وہ تھوڑی ہی دیر سوتا ہے اور تھوڑا ہی کھانا کھاتا ہے۔ اے نانک! یہ ہمارا بنیادی خیال ہے۔ 8۔

ਦਰਸਨੁ ਭੇਖ ਕਰਹੁ ਜੋਗਿੰਦ੍ਰਾ ਮੁੰਦ੍ਰਾ ਝੋਲੀ ਖਿੰਥਾ ॥

"(یوگی گرو جی سے کہتے ہیں کہ) یوگیراج گورکھ ناتھ فرقے کا لباس اختیار کرو، کانوں میں مدرا، تھیلی اور کفنی قبول کرو۔

ਬਾਰਹ ਅੰਤਰਿ ਏਕੁ ਸਰੇਵਹੁ ਖਟੁ ਦਰਸਨ ਇਕ ਪੰਥਾ ॥

یوگیوں کے بارہ لباسوں میں سے گورکھ کا یہ لباس اختیار کرو، یہ صحیفوں میں مذکور چھ فرقوں میں سے ایک بہترین فرقہ ہے۔

ਇਨ ਬਿਧਿ ਮਨੁ ਸਮਝਾਈਐ ਪੁਰਖਾ ਬਾਹੁੜਿ ਚੋਟ ਨ ਖਾਈਐ ॥

اے عظیم سنتوں ! جو شخص اس طریقے سے دل کو سمجھا لیتا ہے، وہ دوبارہ آواگون کی تکلیف میں نہیں پڑتا۔

ਨਾਨਕੁ ਬੋਲੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ਇਵ ਪਾਈਐ ॥੯॥

گرو نانک کہتے ہیں کہ زہد کی ترکیب تو اس طرح حاصل ہوتی ہے کہ انسان گرو مکھ بن کر سچائی کا احساس کرلے۔ 9۔

ਅੰਤਰਿ ਸਬਦੁ ਨਿਰੰਤਰਿ ਮੁਦ੍ਰਾ ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਦੂਰਿ ਕਰੀ ॥

"(گرو جی یوگیوں کو سمجھاتے ہیں کہ) جس شخص نے اپنی کبر اور لگاؤ ختم کردیا ہے، وہ اسنے باطن میں قلبی کلام سنتا رہتا ہے اوریہ اس کے کانوں کی چیزیں ہیں۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਅਹੰਕਾਰੁ ਨਿਵਾਰੈ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸੁ ਸਮਝ ਪਰੀ ॥

اس طرح وہ ہوس، غصہ اور غرور سے چھٹکارا پالیتا ہے؛ لیکن گرو کے کلام کے ذریعے ہی حکمت حاصل ہوتی ہے۔

ਖਿੰਥਾ ਝੋਲੀ ਭਰਿਪੁਰਿ ਰਹਿਆ ਨਾਨਕ ਤਾਰੈ ਏਕੁ ਹਰੀ ॥

گرو نانک کا کہتے ہیں کہ ایک رب ہی انسان کو دنیوی سمندر سے پار کرواتا ہے اور اس ہمہ گیر کا ذکر کرنا ہی انسان کے لیے کفنی اور جھولی اختیار کرنا ہے۔

ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਾਚੀ ਨਾਈ ਪਰਖੈ ਗੁਰ ਕੀ ਬਾਤ ਖਰੀ ॥੧੦॥

سب کا مالک رب صادق ہے، اس کی شان بھی سچی ہے، وہ انسان پرکھ لیتا ہے کہ گرو کی بات ہی اعلی ہے۔ 10۔

ਊਂਧਉ ਖਪਰੁ ਪੰਚ ਭੂ ਟੋਪੀ ॥

جس نے اپنے دل کو جنسی لذتوں سے دور رکھا ہے۔یہی اس کا تشت ہے۔ آسمان، ہوا، آگ، پانی اور زمین ان پانچ عناصر کی خوبیاں ہی اس کی ٹوپی ہے۔

ਕਾਂਇਆ ਕੜਾਸਣੁ ਮਨੁ ਜਾਗੋਟੀ ॥

جس نے جسم کو پاک کرلیا ہے، یہی اس کے کش کا ٹھکانہ ہے اور دل کو مسخر کرنا ہی اس کی لنگوٹ ہے۔

ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਸੰਜਮੁ ਹੈ ਨਾਲਿ ॥

سچائی، قناعت اور تحمل، یہ نیک صفات اس کے ساتھ رہنے والے ساتھی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ॥੧੧॥

اے نانک ! ایسا انسان گرومکھ بن کر نام کا ذکر کرتا رہتا ہے۔ 11۔

ਕਵਨੁ ਸੁ ਗੁਪਤਾ ਕਵਨੁ ਸੁ ਮੁਕਤਾ ॥

(سدھ یوگی گرو نانک دیو جی سے سوال کرتے ہیں) وہ کون ہے، جو پوشیدہ رہتا ہے؟ وہ کون ہے، جو بندھنوں سے آزاد ہے؟

ਕਵਨੁ ਸੁ ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਜੁਗਤਾ ॥

وہ کون ہے، جو ظاہر و باطن میں کلام سے منسلک رہتا ہے؟

ਕਵਨੁ ਸੁ ਆਵੈ ਕਵਨੁ ਸੁ ਜਾਇ ॥

وہ کون ہے، جو دنیا میں پیدا ہو کر آتا ہے اور وہ کون ہے، جو چلا جاتا ہے؟

ਕਵਨੁ ਸੁ ਤ੍ਰਿਭਵਣਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥੧੨॥

وہ کون ہے جو آسمان، تحت الثریٰ اور زمین تینوں جہانوں میں سمایا رہتا ہے؟ 12۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਗੁਪਤਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੁਕਤਾ ॥

(گرو نانک دیو جی سدھوں کو جواب دیتے ہیں کہ) ذرے ذرے میں موجود رب پوشیدہ رہتا ہے اور گرو مکھ ہی بندھنوں سے آزاد رہتا ہے اور

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਸਬਦਿ ਸੁ ਜੁਗਤਾ ॥

اندر اور باہر برتاؤ کرتا ہوا کلام سے منسلک رہتا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਬਿਨਸੈ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

نفس پرست انسان فنا ہوجاتا ہے اور پیدائش و موت کے چکر میں مبتلا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚਿ ਸਮਾਇ ॥੧੩॥

گرو نانک کا بیان ہے کہ گرومکھ سچائی میں ہی مگن رہتا ہے۔ 13۔

ਕਿਉ ਕਰਿ ਬਾਧਾ ਸਰਪਨਿ ਖਾਧਾ ॥

(سدھ دوبارہ سوال کرتے ہیں کہ) کوئی انسان بندھنوں میں کیوں بندھا ہوا ہے؟ اور مایا نما سانپ نے ہمیں کیوں گھیر لیا ہے؟

ਕਿਉ ਕਰਿ ਖੋਇਆ ਕਿਉ ਕਰਿ ਲਾਧਾ ॥

کسی انسان نے کیوں کر سچائی کو دکھا دیا ہے اور کیوں کر سچائی کو پا لیا ہے؟

ਕਿਉ ਕਰਿ ਨਿਰਮਲੁ ਕਿਉ ਕਰਿ ਅੰਧਿਆਰਾ ॥

انسان کا دل کیسے پاکیزہ ہوتا ہے اور کیسے جہالت کی تاریکی دور ہوتی ہے؟

ਇਹੁ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰੈ ਸੁ ਗੁਰੂ ਹਮਾਰਾ ॥੧੪॥

جی اس حقیقی علم پر غور و فکر کرے، وہی ہمارا گرو ہے۔

ਦੁਰਮਤਿ ਬਾਧਾ ਸਰਪਨਿ ਖਾਧਾ ॥

(گرو نانک دیو جی جواب دیتے ہیں کہ) انسان کو اس کی بد عقلی نے جکڑ لیا ہے اور مایا نما سانپ نے اسے نگل لیا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਖੋਇਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਲਾਧਾ ॥

نفس پرست انسان نے سچائی کو کھو دیا ہے اور گرومکھ نے سچائی کو کھا لیا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਅੰਧੇਰਾ ਜਾਇ ॥

جس کے صادق گرو سے ملاقات ہوجاتی ہے، اس کی جہالت کی تاریکی دور ہوجاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਉਮੈ ਮੇਟਿ ਸਮਾਇ ॥੧੫॥

اے نانک ! گرومکھ انسان اپنا غرور مٹا کر سچائی میں مگن ہوجاتا ہے۔ 25۔

ਸੁੰਨ ਨਿਰੰਤਰਿ ਦੀਜੈ ਬੰਧੁ ॥

(گرو صاحب جی سدھوں کو سمجھاتے ہیں کہ) اگر باطن کو مسلسل مراقبہ کی اعلیٰ حالت میں مگن رکھ کر اس کے خیالات اور انتخاب کو قابو میں رکھا جائے، تو

ਉਡੈ ਨ ਹੰਸਾ ਪੜੈ ਨ ਕੰਧੁ ॥

انسانی ہنس اڑتا نہیں یعنی مستحکم ہوجاتا ہے اور اس کی انتہا نہیں ہوتی۔

ਸਹਜ ਗੁਫਾ ਘਰੁ ਜਾਣੈ ਸਾਚਾ ॥ ਨਾਨਕ ਸਾਚੇ ਭਾਵੈ ਸਾਚਾ ॥੧੬॥

وہ سچا انسانی ہنس فطری طور پر گھر کو پہچان لیتا ہے۔ اے نانک ! صادق رب کو ایسا سچا انسان ہی محبوب لگتا ہے۔ 16۔

ਕਿਸੁ ਕਾਰਣਿ ਗ੍ਰਿਹੁ ਤਜਿਓ ਉਦਾਸੀ ॥

((سدھ گرو جی سے سوال کرتے ہیں کہ) اے غم گین سنت ! تم نے کیوں اپنا گھر چھوڑدیا ہے؟

ਕਿਸੁ ਕਾਰਣਿ ਇਹੁ ਭੇਖੁ ਨਿਵਾਸੀ ॥

تو نے کیوں یہ اداسیوں والا لباس پہنا ہے؟

ਕਿਸੁ ਵਖਰ ਕੇ ਤੁਮ ਵਣਜਾਰੇ ॥

تم کس سودہ کے تاجر ہو؟

ਕਿਉ ਕਰਿ ਸਾਥੁ ਲੰਘਾਵਹੁ ਪਾਰੇ ॥੧੭॥

تم اپنے ساتھیوں کو دنیاوی سمندر سے کیسے پار کرواسکتے ہو؟ 17۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਖੋਜਤ ਭਏ ਉਦਾਸੀ ॥

(گرو نانک دیو جی جواب دیتے ہیں کہ) ہم سنتوں کی تلاش میں اداسی بنے رہتے ہیں اور

ਦਰਸਨ ਕੈ ਤਾਈ ਭੇਖ ਨਿਵਾਸੀ ॥

سنتوں اور عظیم ہستیوں کے دیدار کے لیے یہ لباس اختیار کیا ہوا ہے۔

ਸਾਚ ਵਖਰ ਕੇ ਹਮ ਵਣਜਾਰੇ ॥

ہم سچے نام کے سودے کے تاجر ہیں اور

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਉਤਰਸਿ ਪਾਰੇ ॥੧੮॥

گرومکھ لوگ دنیوی سمندر سے پار ہوجاتے ہیں۔ 18۔

ਕਿਤੁ ਬਿਧਿ ਪੁਰਖਾ ਜਨਮੁ ਵਟਾਇਆ ॥

(سدھوں نے گروجی سے دوبارہ سوال کیا) اے عظیم سنتوں ! تو نے کس طریقے سے اپنی زندگی بدلی ہے اور

ਕਾਹੇ ਕਉ ਤੁਝੁ ਇਹੁ ਮਨੁ ਲਾਇਆ ॥

تو نے اپنا یہ دل کس سے لگا لیا ہے؟

ਕਿਤੁ ਬਿਧਿ ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਖਾਈ ॥

تو نے کس ترکیب سے اپنی امیدوں اور خواہشات کو ختم کرلیا ہے اور

ਕਿਤੁ ਬਿਧਿ ਜੋਤਿ ਨਿਰੰਤਰਿ ਪਾਈ ॥

کس طریقے سے اعلیٰ نور حاصل کرلیا ہے؟

ਬਿਨੁ ਦੰਤਾ ਕਿਉ ਖਾਈਐ ਸਾਰੁ ॥

غرور کا لوہا دانتوں کے بغیر کیسے چبا جاسکتا ہے؟

ਨਾਨਕ ਸਾਚਾ ਕਰਹੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥੧੯॥

اے نانک ! اس سے متعلق سنجیدگی سے غور کرو۔ 19۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਜਨਮੇ ਗਵਨੁ ਮਿਟਾਇਆ ॥

(گرو نانک دیو جی جواب دیتے ہیں کہ) جب میں نے صادق گرو کی پناہ لے کر اپنی زندگی بدل لی، تو اس نے میرا آواگون ہی مٹادیا۔

ਅਨਹਤਿ ਰਾਤੇ ਇਹੁ ਮਨੁ ਲਾਇਆ ॥

میرا دل اناہت لفظ میں ہی مصروف رہتا ہے اور

ਮਨਸਾ ਆਸਾ ਸਬਦਿ ਜਲਾਈ ॥

لفظ برہما کے ذریعے امید اور آرزو کو جلا دیا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜੋਤਿ ਨਿਰੰਤਰਿ ਪਾਈ ॥

میں نے گرومکھ بن کر مسلسل روشن اعلیٰ نور حاصل کرلیا ہے۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਮੇਟੇ ਖਾਈਐ ਸਾਰੁ ॥

جو مایا کی تین خوبیوں کو اپنے دل سے بھلادیتا ہے، وہی غرور کا لوہا چباتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਾਰੇ ਤਾਰਣਹਾਰੁ ॥੨੦॥

اے نانک ! نجات عطا کرنے والا رب خود ہی دنیوی سمندر سے پار کرادیتا ہے۔ 20۔

ਆਦਿ ਕਉ ਕਵਨੁ ਬੀਚਾਰੁ ਕਥੀਅਲੇ ਸੁੰਨ ਕਹਾ ਘਰ ਵਾਸੋ ॥

(سدھوں نے دوبارہ سوال کیا) کائنات کی تخلیق سے متعلق آپ کی کیا رائے ہے اور یہ بھی بتائیے کہ خلا میں اعلیٰ صادق رب کا کہاں بسیرا تھا؟

ਗਿਆਨ ਕੀ ਮੁਦ੍ਰਾ ਕਵਨ ਕਥੀਅਲੇ ਘਟਿ ਘਟਿ ਕਵਨ ਨਿਵਾਸੋ ॥

مخزن علم کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں اور ذرے ذرے میں میں کس کا بسیرا ہے؟

ਕਾਲ ਕਾ ਠੀਗਾ ਕਿਉ ਜਲਾਈਅਲੇ ਕਿਉ ਨਿਰਭਉ ਘਰਿ ਜਾਈਐ ॥

موت کی تکلیف سے کیسے بچا جاسکتا ہے؟ اور بے خوف ہوکر حقیقی گھر میں کیسے جائیں؟

ਸਹਜ ਸੰਤੋਖ ਕਾ ਆਸਣੁ ਜਾਣੈ ਕਿਉ ਛੋਦੇ ਬੈਰਾਈਐ ॥

سکون و اطمینان کی نشست گاہ کی معلومات کیسے ہو اور خواہشات نفس کو کیسے فنا کیا جا سکتا ہے؟

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਹਉਮੈ ਬਿਖੁ ਮਾਰੈ ਤਾ ਨਿਜ ਘਰਿ ਹੋਵੈ ਵਾਸੋ ॥

"(گرو نانک دیو جی جواب دیتے ہیں کہ) جو شخص گرو کے کلام کے ذریعے کبر نما زہر کو ختم کردیتا ہے، وہ سچے گھر میں رہائش پذیر ہوجاتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਰਚਿ ਰਚਿਆ ਤਿਸੁ ਸਬਦਿ ਪਛਾਣੈ ਨਾਨਕੁ ਤਾ ਕਾ ਦਾਸੋ ॥੨੧॥

جس نے اس کائنات کی تخلیق کی ہے، جو اسے کلام کے ذریعے پہچان لیتا ہے، نانک تو اس کا غلام ہے۔

-21

ਕਹਾ ਤੇ ਆਵੈ ਕਹਾ ਇਹੁ ਜਾਵੈ ਕਹਾ ਇਹੁ ਰਹੈ ਸਮਾਈ ॥

(سدھوں نے پھر سوال کیا کہ) یہ انسان کہاں سے آتا ہے اور کہاں چلا جاتا ہے؟ یہ آنے سے پہلے اور جانے کے بعد کہاں سمایا رہتا ہے؟

ਏਸੁ ਸਬਦ ਕਉ ਜੋ ਅਰਥਾਵੈ ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਤਿਲੁ ਨ ਤਮਾਈ ॥

جو اس لفظ کا مفہوم سمجھا دیتا ہے، اس گرو کو ذرہ بھر بھی حرص و طمع نہیں ہے۔

ਕਿਉ ਤਤੈ ਅਵਿਗਤੈ ਪਾਵੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਲਗੈ ਪਿਆਰੋ ॥

انسان کیسے اعلیٰ صادق رب کو حاصل کرے اور گرو کے ذریعے سے کس طرح اسے سچائی سے پیار ہو؟

ਆਪੇ ਸੁਰਤਾ ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਬੀਚਾਰੋ ॥

اے نانک ! اس رب کے بارے میں اپنا خیال بتاؤ، جو خود ہی انسانوں کو پیدا کرنے والا ہے اور خود ہی خوشی و غم سننے والا ہے؟

ਹੁਕਮੇ ਆਵੈ ਹੁਕਮੇ ਜਾਵੈ ਹੁਕਮੇ ਰਹੈ ਸਮਾਈ ॥

"(گرو نانک جواب دیتے ہیں کہ) انسان رب کے حکم سے پیدا ہوتا ہے، اسی کے حکم سے فوت ہوتا ہے اور اسی کے حکم سے سچائی میں سمایا رہتا ہے۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਸਾਚੁ ਕਮਾਵੈ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਸਬਦੇ ਪਾਈ ॥੨੨॥

انسان کامل گرو کے ذریعے ہی نیک عمل انجام دیتا ہے اور کلام کے ذریعے ہی سچائی کی رفتار کو سمجھتا ہے۔ 23۔

ਆਦਿ ਕਉ ਬਿਸਮਾਦੁ ਬੀਚਾਰੁ ਕਥੀਅਲੇ ਸੁੰਨ ਨਿਰੰਤਰਿ ਵਾਸੁ ਲੀਆ ॥

(پہلے پوچھے گئے سوالات کا جواب دیتے ہوئے، گرو جی سدھوں سے کہتے ہیں کہ) تخلیق کائنات کے بارے میں میرا نظریہ یہ ہے کہ اسے حیرت انگیز ہی کہا جاسکتا ہے۔ رب نے مسلسل اکیلے پن میں بسیرا کیا ہوا تھا۔

ਅਕਲਪਤ ਮੁਦ੍ਰਾ ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਬੀਚਾਰੀਅਲੇ ਘਟਿ ਘਟਿ ਸਾਚਾ ਸਰਬ ਜੀਆ ॥

گرو کا علم ایک مستحکم تمغہ ہے، جس کے بارے میں سوچنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ تمام انسانوں کا رب ذرے ذرے میں موجود ہے۔

ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਅਵਿਗਤਿ ਸਮਾਈਐ ਤਤੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਸਹਜਿ ਲਹੈ ॥

جب انسان گرو کے قول کے ذریعے رب میں مگن ہوجاتا ہے، تو وہ بآسانی ہی اعلی صادق رب کو پالیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦੂਜੀ ਕਾਰ ਨ ਕਰਣੀ ਸੇਵੈ ਸਿਖੁ ਸੁ ਖੋਜਿ ਲਹੈ ॥

نانک عرض کرتا ہے کہ جو شاگرد گرو کی خدمت کرتا ہے، وہ تلاش کرکے سچائی کو حاصل کرلیتا ہے اور اسے کوئی دوسرا کام نہیں کرنا چاہیے۔

ਹੁਕਮੁ ਬਿਸਮਾਦੁ ਹੁਕਮਿ ਪਛਾਣੈ ਜੀਅ ਜੁਗਤਿ ਸਚੁ ਜਾਣੈ ਸੋਈ ॥

واہے گرو کا حکم حیرت انگیز ہے، جو اس کا حکم پہچان لیتا ہے، وہ اس ترکیب کے ذریعے سچائی کو پالیتا ہے۔

ਆਪੁ ਮੇਟਿ ਨਿਰਾਲਮੁ ਹੋਵੈ ਅੰਤਰਿ ਸਾਚੁ ਜੋਗੀ ਕਹੀਐ ਸੋਈ ॥੨੩॥

وہی سچا زاہد کہا جاتا ہے، جو اپنا غرور مٹا کر
دنیا سے الگ تھلگ ہوجاتا ہے اور ان کے باطن میں سچائی کا بسیرا ہوجاتا ہے۔ 23۔

ਅਵਿਗਤੋ ਨਿਰਮਾਇਲੁ ਉਪਜੇ ਨਿਰਗੁਣ ਤੇ ਸਰਗੁਣੁ ਥੀਆ ॥

(گرو نانک دیو جی سدھوں کو سمجھاتے ہیں کہ) پاکیزہ رب کا وجود ذاتی ہے اور وہ اپنے نرگن شکل سے سگن کی شکل اختیار کرگیا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਪਰਚੈ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਈਐ ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਸਮਾਇ ਲੀਆ ॥

اگر انسان کا دل صادق گرو میں مگن رہے، تو اسے نجات مل جاتی ہے اور وہ سچے کلام میں ہی مگن ہوجاتا ہے۔

ਏਕੇ ਕਉ ਸਚੁ ਏਕਾ ਜਾਣੈ ਹਉਮੈ ਦੂਜਾ ਦੂਰਿ ਕੀਆ ॥

وہ اس ایک حقیقت کو جانتا ہے اور اپنے غرور اور دوہرے پن کو مٹادیتا ہے۔

ਸੋ ਜੋਗੀ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਪਛਾਣੈ ਅੰਤਰਿ ਕਮਲੁ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ਥੀਆ ॥

جو گرو کے کلام کو پہچان لیتا ہے، وہی سچا زاہد ہے اور اس کے کنول نما دل میں اعلیٰ نور روشن ہوجاتا ہے۔

ਜੀਵਤੁ ਮਰੈ ਤਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਸੂਝੈ ਅੰਤਰਿ ਜਾਣੈ ਸਰਬ ਦਇਆ ॥

اگر انسان اپنا غرور مٹا دے، تو اسے سب کچھ سمجھ آجاتا ہے اور دل میں سب پر کرم کرنے والے رب کو جان لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਾ ਕਉ ਮਿਲੈ ਵਡਾਈ ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ਸਰਬ ਜੀਆ ॥੨੪॥

نانک کہتے ہیں کہ جو تمام انسانوں میں بسنے والے رب کو پہچان لیتا ہے، اسے شہرت حاصل ہوتی ہے۔ 24۔

ਸਾਚੌ ਉਪਜੈ ਸਾਚਿ ਸਮਾਵੈ ਸਾਚੇ ਸੂਚੇ ਏਕ ਮਇਆ ॥

(گرو جی کہتے ہیں کہ) انسان اعلیٰ سچائی سے وجود میں آیا ہے اور سچائی میں ہی ضم ہوجاتا ہے اور سچ سے ملنے کے بعد پاک ہوکر اسی کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔

ਝੂਠੇ ਆਵਹਿ ਠਵਰ ਨ ਪਾਵਹਿ ਦੂਜੈ ਆਵਾ ਗਉਨੁ ਭਇਆ ॥

جھوٹا انسان پیدا ہوتا ہے؛ لیکن دوہرے پن کی وجہ سے اسے خوشی کا ٹھکانہ نہیں ملتا اور آواگون کے چکر میں پڑا رہتا ہے۔

ਆਵਾ ਗਉਨੁ ਮਿਟੈ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਆਪੇ ਪਰਖੈ ਬਖਸਿ ਲਇਆ ॥

ان کے آواگون کا چکر گرو کے کلام کے ذریعے ہی ختم ہوتا ہے۔ واہے گرو خود ہی اچھے برے انسانوں کی تمیز کرتا ہے اور انہیں معافی دے دیتا ہے۔

ਏਕਾ ਬੇਦਨ ਦੂਜੈ ਬਿਆਪੀ ਨਾਮੁ ਰਸਾਇਣੁ ਵੀਸਰਿਆ ॥

دوہرے پن کے سبب تمام انسانوں کو ایک ہی تکلیف ہے کہ وہ نام کا ذکر بھول گیا ہے۔

ਸੋ ਬੂਝੈ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਬੁਝਾਏ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸੁ ਮੁਕਤੁ ਭਇਆ ॥

اس راز کو وہی سمجھتا ہے، جسے رب خود علم عطا کرتا ہے اور گرو کا کلام ہی انسان کے لیے ذریعہ نجات ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਾਰੇ ਤਾਰਣਹਾਰਾ ਹਉਮੈ ਦੂਜਾ ਪਰਹਰਿਆ ॥੨੫॥

نانک کہتا ہے کہ جس نے اپنا غرور اور دوہرا پن چھوڑ دیا ہے، نجات دینے والے رب نے اسے نجات دے دی ہے۔ 25۔

ਮਨਮੁਖਿ ਭੂਲੈ ਜਮ ਕੀ ਕਾਣਿ ॥

نفس پرست انسان بھول کر ملک الموت کا محتاج بنا رہتا ہے۔

ਪਰ ਘਰੁ ਜੋਹੈ ਹਾਣੇ ਹਾਣਿ ॥

وہ وہ نا محرم کی طرف دیکھتا ہے، جس کی وجہ سے اسے نقصان ہی اٹھانا پڑتا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਭਰਮਿ ਭਵੈ ਬੇਬਾਣਿ ॥

خود غرض انسان شبہ کی وجہ سے جادو ٹوٹکے کی چکر میں پھنسا رہتا ہے۔

ਵੇਮਾਰਗਿ ਮੂਸੈ ਮੰਤ੍ਰਿ ਮਸਾਣਿ ॥

اسے بائیں راستے پر چلنے والے اسے لوگ ٹوٹتے جا رہے ہیں اور شمشان میں منتر پڑھ کر بھوتوں پرہتوں ہی کی پرستش کرتے ہیں۔

ਸਬਦੁ ਨ ਚੀਨੈ ਲਵੈ ਕੁਬਾਣਿ ॥

وہ کلام کا ادراک نہیں کرتا اور صرف بے ہودہ گوئی کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਚਿ ਰਤੇ ਸੁਖੁ ਜਾਣਿ ॥੨੬॥

اے نانک ! جو لوگ سچائی میں مگن رہتے ہیں، انہیں ہی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚੇ ਕਾ ਭਉ ਪਾਵੈ ॥

(گرو نانک دیو جی سدھوں کو گرومکھ کی خوبیوں بتاتے ہوئے کہتے ہیں کہ) گرومکھ حضرات اپنے دل میں صادق رب کا خوف رکھتے ہیں اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬਾਣੀ ਅਘੜੁ ਘੜਾਵੈ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے لاعلاج ذہن کو مسخر کرلیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਿਰਮਲ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥

وہ نیک جذبات سے رب کی مدح سرائی کرتا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਵਿਤ੍ਰ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਵੈ ॥

اعلیٰ پاکیزہ مقام حاصل کرلیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰੋਮਿ ਰੋਮਿ ਹਰਿ ਧਿਆਵੈ ॥

وہ اپنے روم روم سے رب کا دھیان کرتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚਿ ਸਮਾਵੈ ॥੨੭॥

اے نانک ! اس طرح گرومکھ صادق رب میں ضم ہوجاتا ہے۔ 27۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਚੈ ਬੇਦ ਬੀਚਾਰੀ ॥

گرومکھ سچائی میں ہی مگن رہتا ہے اور وہ ویدوں کا ماہر بن جاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਚੈ ਤਰੀਐ ਤਾਰੀ ॥

وہ رب میں مگن ہوکر دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਚੈ ਸੁ ਸਬਦਿ ਗਿਆਨੀ ॥

سچائی میں مگن رہ کر کلام کا عالم بن جاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਚੈ ਅੰਤਰ ਬਿਧਿ ਜਾਨੀ ॥

وہ سچائی میں مگن رہ کر دل کا حال معلوم کرلیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਈਐ ਅਲਖ ਅਪਾਰੁ ॥

وہ لامحدود رب کو حاصل کرلیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੁਕਤਿ ਦੁਆਰੁ ॥੨੮॥

اے نانک ! گرومکھ کو نجات کا دروازہ حاصل ہوجاتا ہے۔ 28۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਕਥੁ ਕਥੈ ਬੀਚਾਰਿ ॥

گرومکھ غور و فکر کرکے ناقابل بیان سچائی کو بیان کرتا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਿਬਹੈ ਸਪਰਵਾਰਿ ॥

خاندان میں رہتے ہوئے ہی اس کی رب سے محبت آخری دم تک رہتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਪੀਐ ਅੰਤਰਿ ਪਿਆਰਿ ॥

وہ اپنے دل میں محبت و عقیدت کے ساتھ رب ہی کا ذکر کرتا رہتا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਈਐ ਸਬਦਿ ਅਚਾਰਿ ॥

کلام کے ذریعے نیک اخلاق پیدا کرکے برہما کو حاصل کرلیتا ہے۔

ਸਬਦਿ ਭੇਦਿ ਜਾਣੈ ਜਾਣਾਈ ॥

کلام کا راز جاننے والا گرومکھ سچائی کو حاصل کرلیتا ہے اور دوسروں کو بھی اس کا علم دے دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਉਮੈ ਜਾਲਿ ਸਮਾਈ ॥੨੯॥

اے نانک ! وہ اپنا غرور مٹا کر سچائی میں ضم ہوجاتا ہے۔ 26۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਧਰਤੀ ਸਾਚੈ ਸਾਜੀ ॥

(گرو جی سدھوں سے کہتے ہیں کہ) رب نے یہ زمین گرو مکھ کے لیے بنائی ہے۔

ਤਿਸ ਮਹਿ ਓਪਤਿ ਖਪਤਿ ਸੁ ਬਾਜੀ ॥

اس نے اس زمین پر انسانوں کی تخلیق و فنائیت کا اپنا ایک کھیل رچایا ہوا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਰਪੈ ਰੰਗੁ ਲਾਇ ॥

جو انسان گرو کے کلام میں مگن ہوکر رب کے رنگ میں رنگ جاتا ہے،

ਸਾਚਿ ਰਤਉ ਪਤਿ ਸਿਉ ਘਰਿ ਜਾਇ ॥

وہ سچائی میں مگن ہوکر شان کے ساتھ اپنے گھر پہنچ جاتا ہے۔

ਸਾਚ ਸਬਦ ਬਿਨੁ ਪਤਿ ਨਹੀ ਪਾਵੈ ॥

سچے کلام کے بغیر کوئی بھی دربار حق میں شان کا حصہ نہیں بن پاتا۔

ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਕਿਉ ਸਾਚਿ ਸਮਾਵੈ ॥੩੦॥

اے نانک ! انسان نام کے بغیر کیسے سچائی میں ضم ہوسکتا ہے؟ 30۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਸਟ ਸਿਧੀ ਸਭਿ ਬੁਧੀ ॥

گرو مکھ کو ذہانت اور آٹھ سدھیاں حاصل ہوجاتی ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਵਜਲੁ ਤਰੀਐ ਸਚ ਸੁਧੀ ॥

وہ حقیقی علم کے سبب دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਰ ਅਪਸਰ ਬਿਧਿ ਜਾਣੈ ॥

وہ نیک اور بد اعمال کا ادراک کرلیتا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਵਿਰਤਿ ਨਰਵਿਰਤਿ ਪਛਾਣੈ ॥

باطنی علم اور ظاہری اعمال کی راہ پہچان لیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਾਰੇ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੇ ॥

وہ اپنے ساتھیوں کو دنیوی سمندر سے پار کروادیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦਿ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੩੧॥

اے نانک ! گرومکھ کلام کے ذریعے نجات پالیتا ہے۔ 31۔

ਨਾਮੇ ਰਾਤੇ ਹਉਮੈ ਜਾਇ ॥

(گرو جی تعلیم دیتے ہیں کہ) رب کے نام میں مگن ہونے سے فخر مٹ جاتا ہے۔

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸਚਿ ਰਹੇ ਸਮਾਇ ॥

نام میں مگن رہنے والا انسان سچائی میں ہی سمایا رہتا ہے۔

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ਬੀਚਾਰੁ ॥

ہری نام میں مصروف رہنے والوں کو ہر دور کا علم ہوتا ہے۔

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਪਾਵਹਿ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥

رب کے نام میں مگن رہنے والا انسان در نجات پالیتا ہے اور

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਸੋਝੀ ਹੋਇ ॥

نام میں مشغول رہنے سے تینوں جہانوں کا علم ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੩੨॥

اے نانک ! نام میں مصروف رہنے سے ہمیشہ خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 32۔

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸਿਧ ਗੋਸਟਿ ਹੋਇ ॥

واہے گرو کے نام میں مشغول رہنے سے ہی محفل سدھ کامیاب ہوجاتی ہے۔

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸਦਾ ਤਪੁ ਹੋਇ ॥

نام میں مشغول رہنے سے ہی زہد حاصل ہوجاتا ہے۔

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸਚੁ ਕਰਣੀ ਸਾਰੁ ॥

نام میں مگن رہنا ہی اصل عمل ہے اور

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਗੁਣ ਗਿਆਨ ਬੀਚਾਰੁ ॥

نام میں مگن رہنا ہی رب کی خوبیوں اور علم پر غور کرنا ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਬੋਲੈ ਸਭੁ ਵੇਕਾਰੁ ॥

نام کے بغیر بولنا بے کار ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਤਿਨ ਕਉ ਜੈਕਾਰੁ ॥੩੩॥

اے نانک ! نام میں مگن رہنے والے عظیم شخصیت کو ان کا سلام ہے۔ 33۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਨਾਮੁ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

کامل گرو سے ہی نام حاصل ہوتا ہے اور

ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ਸਚਿ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥

سچائی میں مگن رہنا ہی زاہد کا حقیقی زہد ہے۔

ਬਾਰਹ ਮਹਿ ਜੋਗੀ ਭਰਮਾਏ ਸੰਨਿਆਸੀ ਛਿਅ ਚਾਰਿ ॥

زاہد اپنے بارہ فرقوں میں بھٹکتا رہتا ہے اور سنیاسی اپنے دس فرقوں میں بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਜੋ ਮਰਿ ਜੀਵੈ ਸੋ ਪਾਏ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥

جو شخص گرو کے کلام کے ذریعے زندگی سے آزاد ہوجاتا ہے، اسے نجات کا دروازہ حاصل ہوجاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਸਭਿ ਦੂਜੈ ਲਾਗੇ ਦੇਖਹੁ ਰਿਦੈ ਬੀਚਾਰਿ ॥

اپنے دل میں اچھی طرح سوچ کر دیکھ لو، لفظ برہما کے بغیر لوگ دوہرے پن میں ہی مبتلا ہیں۔

ਨਾਨਕ ਵਡੇ ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ਜਿਨੀ ਸਚੁ ਰਖਿਆ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥੩੪॥

اے نانک ! وہی لوگ بڑے اور خوش نصیب ہیں، جنہوں نے سچائی کو اپنے دل میں بسا رکھا ہے۔ 34۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਤਨੁ ਲਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

دل گرومکھ کے جوہر نما نام میں ہی لگا رہتا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਖੈ ਰਤਨੁ ਸੁਭਾਇ ॥

قدرتی طور پر ہی نام کے جوہر کی پرکھ کر لیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚੀ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ॥

وہ نام کے ذکر کا ہی سچا کام کرتا رہتا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚੇ ਮਨੁ ਪਤੀਆਇ ॥

اس کا دل سچائی پر ہی یقین رکھتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਲਖੁ ਲਖਾਏ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ॥

گرو مکھ دوسروں کو بھی خالق رب کا دیدار کروادیتا ہے اور اسے یہی پسند ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਚੋਟ ਨ ਖਾਵੈ ॥੩੫॥

اے نانک ! گرومکھ ملک الموت کی تکلیف سے آزاد رہتا ہے۔ 35۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਦਾਨੁ ਇਸਨਾਨੁ ॥

گرو مکھ نام کا ذکر کرتا ہے، جسم کی صفائی کے لیے غسل کرتا ہے اور غریبوں کو صدقہ و خیرات کرتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਲਾਗੈ ਸਹਜਿ ਧਿਆਨੁ ॥

اس کا دھیان فطری طور پر ہی رب میں مرکوز رہتا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਵੈ ਦਰਗਹ ਮਾਨੁ ॥

اسے عدالت حق میں عزت مل جاتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਉ ਭੰਜਨੁ ਪਰਧਾਨੁ ॥

اے نانک ! گرومکھ خوف کا خاتمہ کرنے والے رب کا دھیان کرکے سربراہ ہوجاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਰਣੀ ਕਾਰ ਕਰਾਏ ॥

وہ دوسروں سے بھی نام کے عطیہ کا نیک عمل کرواتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ॥੩੬॥

بقول نانک گرو مکھ اپنے ساتھیوں کو بھی رب سے ملادیتا ہے۔ 36۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਸਤ੍ਰ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਬੇਦ ॥

گرومکھ صحیفوں، اسمریتوں اور ویدوں کا عالم ہوتا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਵੈ ਘਟਿ ਘਟਿ ਭੇਦ ॥

وہ ہر ہر ذرے میں موجود رب کے اسرار سے واقف ہوتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵੈਰ ਵਿਰੋਧ ਗਵਾਵੈ ॥

وہ قلب سے بغض و عناد کا احساس مٹا دیتا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਗਲੀ ਗਣਤ ਮਿਟਾਵੈ ॥

تمام حساب ختم کردیتا ہے

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਾਮ ਨਾਮ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ॥

وہ رام نام کے رنگ میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਖਸਮੁ ਪਛਾਤਾ ॥੩੭॥

اے نانک ! گرومکھ نے مالک رب کو پہچان لیا ہے۔ 37۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਭਰਮੈ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

انسان گرو کے بغیر شبہات میں مبتلا ہو کر آواگون میں پھنسا رہتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਘਾਲ ਨ ਪਵਈ ਥਾਇ ॥

گرو کے بغیر کوئی بھی کام کامیاب نہیں ہوتا۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਮਨੂਆ ਅਤਿ ਡੋਲਾਇ ॥

انسان کا دل گرو کے بغیر متزلزل رہتا ہے اور

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਨਹੀ ਬਿਖੁ ਖਾਇ ॥

گرو کے بغیر دل کو اطمینان نہیں ہوتا اور وہ مایا نما زہر ہی نوش کرتا رہتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਬਿਸੀਅਰੁ ਡਸੈ ਮਰਿ ਵਾਟ ॥

گرو کے بغیر مایا نما سانپ انسان کو ڈس لیتی ہے اور وہ زندگی کی راہوں میں ہی کائنات کو الوداع کہہ دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਘਾਟੇ ਘਾਟ ॥੩੮॥

اے نانک ! انسان کو گرو کے بغیر اپنی زندگی میں نقصانات کا ہی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ 38۔

ਜਿਸੁ ਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤਿਸੁ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੈ ॥

جس شخص کو گرو مل جاتا ہے، وہ اسے دنیوی سمندر سے نجات دلادیتا ہے۔

ਅਵਗਣ ਮੇਟੈ ਗੁਣਿ ਨਿਸਤਾਰੈ ॥

وہ اس کی خامیاں دور کرکے اسے خوبیاں عطا کردیتا ہے۔

ਮੁਕਤਿ ਮਹਾ ਸੁਖ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰਿ ॥

لفظ گرو پر غور کرنے سے آزادی اور حقیقی خوشی حاصل ہوجاتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਦੇ ਨ ਆਵੈ ਹਾਰਿ ॥

گرومکھ حضرات زندگی میں کبھی شکست نہیں کھاتے۔

ਤਨੁ ਹਟੜੀ ਇਹੁ ਮਨੁ ਵਣਜਾਰਾ ॥

جسم انسانی ایک دکان ہے اور اس میں دل ایک تاجر کی طرح ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਹਜੇ ਸਚੁ ਵਾਪਾਰਾ ॥੩੯॥

بقول نانک یہ دل فطری طور پر سچائی کی تجارت میں لگا رہتا ہے۔ 39۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬਾਂਧਿਓ ਸੇਤੁ ਬਿਧਾਤੈ ॥

خالق نے گرومکھوں کے لیے سمندر پر ایک پال قائم کردیا تھا۔

ਲੰਕਾ ਲੂਟੀ ਦੈਤ ਸੰਤਾਪੈ ॥

اس طرح راون کی لنکا کو لوٹ لیا اور راکشسوں کا قتل عام ہوا۔

ਰਾਮਚੰਦਿ ਮਾਰਿਓ ਅਹਿ ਰਾਵਣੁ ॥

تب رام چندر جی نے لنکاپتی راون کو مار ڈالا

ਭੇਦੁ ਬਭੀਖਣ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਚਾਇਣੁ ॥

جب وبھیشن نے راون کا راز بتایا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਇਰਿ ਪਾਹਣ ਤਾਰੇ ॥

گرو نے پتھروں کو بھی سمندر سے باندھ دیا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕੋਟਿ ਤੇਤੀਸ ਉਧਾਰੇ ॥੪੦॥

تینتیس کروڑ دیوتاؤں کو بھی بچادیا ہے۔ 40۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਚੂਕੈ ਆਵਣ ਜਾਣੁ ॥

گرومکھ کا آواگون ختم ہوچکا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਦਰਗਹ ਪਾਵੈ ਮਾਣੁ ॥

اسے دربار حق میں عزت حاصل ہوجاتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਖੋਟੇ ਖਰੇ ਪਛਾਨੁ ॥

اسے اچھے اور برے کی پہچان ہوجاتی ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਲਾਗੈ ਸਹਜਿ ਧਿਆਨੁ ॥

بآسانی ہی اس کی توجہ اعلیٰ صادق رب پر مرکوز ہوجاتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਦਰਗਹ ਸਿਫਤਿ ਸਮਾਇ ॥

وہ دربارِ حق میں جاکر رب کی مدح سرائی میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੰਧੁ ਨ ਪਾਇ ॥੪੧॥

بقول نانک گرومکھ ہر بندھن سے آزاد رہتا ہے۔ 41۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨ ਪਾਏ ॥

گرومکھ کو نرنجن نام حاصل ہوجاتا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਉਮੈ ਸਬਦਿ ਜਲਾਏ ॥

وہ کلام کے ذریعے اپنا غرور مٹا دیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚੇ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥

وہ صادق رب ہی کی تعریف و توصیف کرتا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚੈ ਰਹੈ ਸਮਾਏ ॥

سچائی میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚਿ ਨਾਮਿ ਪਤਿ ਊਤਮ ਹੋਇ ॥

وہ رب کے نام کا ذکر میں مصروف رہتا ہے اور اس کی شان میں مزید اضافہ ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਗਲ ਭਵਣ ਕੀ ਸੋਝੀ ਹੋਇ ॥੪੨॥

بقول نانک گرو مکھ کو پوری کائنات کی سمجھ حاصل ہوجاتی ہے۔ 42۔

ਕਵਣ ਮੂਲੁ ਕਵਣ ਮਤਿ ਵੇਲਾ ॥

(سدھوں نے ایک بار پھر گرو نانک دیو جی سے سوال کیا) کائنات کی اصل کیا ہے؟ یہ انسانی زندگی کون سا سبق لینے کا وقت ہے؟

ਤੇਰਾ ਕਵਣੁ ਗੁਰੂ ਜਿਸ ਕਾ ਤੂ ਚੇਲਾ ॥

"تیرا گرو کون ہے، جس کا تو شاگرد ہے؟

ਕਵਣ ਕਥਾ ਲੇ ਰਹਹੁ ਨਿਰਾਲੇ ॥

تو کون سی کہانی لے کر کائنات سے لاتعلق رہتا ہے؟

ਬੋਲੈ ਨਾਨਕੁ ਸੁਣਹੁ ਤੁਮ ਬਾਲੇ ॥

اے بیٹے نانک ! ہماری بات بغور سنو۔

ਏਸੁ ਕਥਾ ਕਾ ਦੇਇ ਬੀਚਾਰੁ ॥

ہمیں اس کہانی سے متعلق اپنا خیال بتاؤ کہ

ਭਵਜਲੁ ਸਬਦਿ ਲੰਘਾਵਣਹਾਰੁ ॥੪੩॥

کلام دنیوی سمندر سے پار کروانے والا ہے؟ 43۔

ਪਵਨ ਅਰੰਭੁ ਸਤਿਗੁਰ ਮਤਿ ਵੇਲਾ ॥

(گرو نانک دیو جی جواب دیتے ہیں کہ) کائنات کی ابتدا ہوا نما سانس ہے۔ یہ انسانی زندگی صادق گرو سے تعلیمات حاصل کرنے کا اچھا موقع ہے۔

ਸਬਦੁ ਗੁਰੂ ਸੁਰਤਿ ਧੁਨਿ ਚੇਲਾ ॥

لفظ میرا ٹیچر ہے اور کلام کے دھن کو سننے والا میرا دل اس کا شاگرد ہے۔

ਅਕਥ ਕਥਾ ਲੇ ਰਹਉ ਨਿਰਾਲਾ ॥

میں ناقابل بیان رب کی کہانی لے کر دنیا سے لاتعلق رہتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਗੁਰ ਗੋਪਾਲਾ ॥

اے نانک! ہر زمانے میں ایک رب ہی موجود ہے۔

ਏਕੁ ਸਬਦੁ ਜਿਤੁ ਕਥਾ ਵੀਚਾਰੀ ॥

ایک لفظ ہی ہے، جس کی کہانی سے متعلق سوچا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਉਮੈ ਅਗਨਿ ਨਿਵਾਰੀ ॥੪੪॥

گرو کے ذریعے غرور کی آگ کو دل سے نکال دیا ہے۔ 44۔

ਮੈਣ ਕੇ ਦੰਤ ਕਿਉ ਖਾਈਐ ਸਾਰੁ ॥

سدھوں نے سوال کیا: موم کی دانتوں سے لوہے کو کیسے چبایا جا سکتا ہے؟

ਜਿਤੁ ਗਰਬੁ ਜਾਇ ਸੁ ਕਵਣੁ ਆਹਾਰੁ ॥

وہ کون سا کھانا ہے، جس کے کھانے سے دل کا غرور مٹ جاتا ہے؟

ਹਿਵੈ ਕਾ ਘਰੁ ਮੰਦਰੁ ਅਗਨਿ ਪਿਰਾਹਨੁ ॥

اگر رہائش کے لیے برف کا گھر بنایا ہو، تو آگ کا کون سا لباس پہنا جاتا ہے؟

ਕਵਨ ਗੁਫਾ ਜਿਤੁ ਰਹੈ ਅਵਾਹਨੁ ॥

''وہ کون سا غار ہے، جس میں دل مستحکم رہتا ہے؟''

ਇਤ ਉਤ ਕਿਸ ਕਉ ਜਾਣਿ ਸਮਾਵੈ ॥

یہ دل دنیا و آخرت میں کسے جان کر اس میں سما جاتا ہے؟

ਕਵਨ ਧਿਆਨੁ ਮਨੁ ਮਨਹਿ ਸਮਾਵੈ ॥੪੫॥

وہ کون سا دھیان ہے، جس میں دل اپنی ذات میں مگن ہوجاتا ہے۔ 45۔

ਹਉ ਹਉ ਮੈ ਮੈ ਵਿਚਹੁ ਖੋਵੈ ॥

گرو جی نے جواب دیا: جو شخص غرور اور لگاؤ کے جذبات سے دل کو پاک کرلیتا ہے،

ਦੂਜਾ ਮੇਟੈ ਏਕੋ ਹੋਵੈ ॥

وہ اپنا شبہات دور کرکے رب کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔

ਜਗੁ ਕਰੜਾ ਮਨਮੁਖੁ ਗਾਵਾਰੁ ॥

احمق نفس پرست انسان کے لیے یہ کائنات سخت لوہا ہے۔

ਸਬਦੁ ਕਮਾਈਐ ਖਾਈਐ ਸਾਰੁ ॥

جو کلام کا دھیان کرتا ہے، وہ سخت لوہے کو چبا جاتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਏਕੋ ਜਾਣੈ ॥

وہ کائنات میں اندر اور باہر رب کو ہی موجود تصور کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਅਗਨਿ ਮਰੈ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ॥੪੬॥

اے نانک ! صادق گرو کی رضا میں رہنے سے ہی پیاس کی آگ بجھتی ہے۔ 46۔

ਸਚ ਭੈ ਰਾਤਾ ਗਰਬੁ ਨਿਵਾਰੈ ॥

حق کے خوف میں ڈوبا ہوا انسان جب اپنا غرور مٹادیتا ہے۔

ਏਕੋ ਜਾਤਾ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰੈ ॥

تو وہ ایک رب کی طاقت تسلیم کرتے ہوئے رب ہی کی ذات پر غور و خوض کرتا ہے۔

ਸਬਦੁ ਵਸੈ ਸਚੁ ਅੰਤਰਿ ਹੀਆ ॥

اس طرح اس کے باطن میں لفظ پرہا کا دخول ہوجاتا ہے،

ਤਨੁ ਮਨੁ ਸੀਤਲੁ ਰੰਗਿ ਰੰਗੀਆ ॥

اس کا جسم اور اس کی روح کو ٹھنڈک پہنچ جاتی ہے اور وہ رب کے رنگ میں رنگین ہوجاتا ہے۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਬਿਖੁ ਅਗਨਿ ਨਿਵਾਰੇ ॥

وہ اپنے دل سے شہوت، غصہ اور زہر نما پیاس کی آگ کو نکال دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਨਦਰਿ ਪਿਆਰੇ ॥੪੭॥

اے نانک ! وہ محبوب رب کی نظر کرم سے مسرور ہوجاتا ہے۔47۔

ਕਵਨ ਮੁਖਿ ਚੰਦੁ ਹਿਵੈ ਘਰੁ ਛਾਇਆ ॥

(سدھوں نے دوبارہ سوال کیا) کہ کیسے (دل نما) چاند برف جیسے دل کے گھر میں ٹھنڈک حاصل کرتا رہتا ہے؟

ਕਵਨ ਮੁਖਿ ਸੂਰਜੁ ਤਪੈ ਤਪਾਇਆ ॥

کیسے (طاقت ور) سورج شدت سے جلتا رہتا ہے؟

ਕਵਨ ਮੁਖਿ ਕਾਲੁ ਜੋਹਤ ਨਿਤ ਰਹੈ ॥

کس طرح یم روزانہ انسانوں کی طرف دیکھتا رہتا ہے؟

ਕਵਨ ਬੁਧਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਤਿ ਰਹੈ ॥

کس حکمت سے گرومکھ کا وقار برقرار رہتا ہے؟

ਕਵਨੁ ਜੋਧੁ ਜੋ ਕਾਲੁ ਸੰਘਾਰੈ ॥

وہ کون سی جنگ ہے، جو یمراج کا بھی خاتمہ کردیتی ہے؟

ਬੋਲੈ ਬਾਣੀ ਨਾਨਕੁ ਬੀਚਾਰੈ ॥੪੮॥

سدھ جو بولتے ہیں، نانک ان سوالات پر غور و خوض کرکے اس کا جواب دیتے ہیں۔ 48۔

ਸਬਦੁ ਭਾਖਤ ਸਸਿ ਜੋਤਿ ਅਪਾਰਾ ॥

(گرو نانک نے جواب دیا کہ) کلام کے ورد سے (دل نما) چاند کے دل جیسے گھر میں بے پناہ نور منور ہوجاتا ہے۔

ਸਸਿ ਘਰਿ ਸੂਰੁ ਵਸੈ ਮਿਟੈ ਅੰਧਿਆਰਾ ॥

جب چاند کے گھر میں سورج کی رہائش ہوجاتی ہے، تو ساری تاریکی مت جاتی ہے۔

ਸੁਖੁ ਦੁਖੁ ਸਮ ਕਰਿ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰਾ ॥

جب نام زندگی کی بنیاد بن جاتا ہے، تو انسان خوشی و غم کو یکساں سمجھنے لگتا ہے۔

ਆਪੇ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਣਹਾਰਾ ॥

واہے گرو خود ہی دنیوی سمندر سے پار کرنے والا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਚੈ ਮਨੁ ਸਾਚਿ ਸਮਾਇ ॥

گرو پر یقین رکھنے سے دل سچائی میں ہی مگن ہوجاتا ہے۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕੁ ਕਾਲੁ ਨ ਖਾਇ ॥੪੯॥

نانک دعا کرتے ہیں کہ پھر موت انسان خوراک نہیں بناتا۔ 46۔

ਨਾਮ ਤਤੁ ਸਭ ਹੀ ਸਿਰਿ ਜਾਪੈ ॥

(گرو جی سدھوں کو سمجھتے ہیں کہ) رب کا نام اعلیٰ عنصر ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਦੁਖੁ ਕਾਲੁ ਸੰਤਾਪੈ ॥

نام کے بغیر انسان موت کی تکلیف و اذیت میں مبتلا رہتا ہے۔

ਤਤੋ ਤਤੁ ਮਿਲੈ ਮਨੁ ਮਾਨੈ ॥

جب روح مالک اعلی سے مل جاتی ہے، تو دل مطمئن ہوجاتا ہے۔

ਦੂਜਾ ਜਾਇ ਇਕਤੁ ਘਰਿ ਆਨੈ ॥

اس کا شبہ دور ہوجاتا ہے اور یہ رب کے قدموں میں ضم ہوجاتا ہے۔

ਬੋਲੈ ਪਵਨਾ ਗਗਨੁ ਗਰਜੈ ॥

جب زندگی جیسی ہوا رب کا نام لیتی ہے، تو دسواں در نما آسمان گرجتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਿਹਚਲੁ ਮਿਲਣੁ ਸਹਜੈ ॥੫੦॥

اے نانک ! نام کے ذکر سے دل پرسکون ہو جاتا ہے اور اس کی بآسانی ہی سچائی سے ملاقات ہوجاتی ہے۔ 50۔

ਅੰਤਰਿ ਸੁੰਨੰ ਬਾਹਰਿ ਸੁੰਨੰ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਸੁੰਨ ਮਸੁੰਨੰ ॥

انسان کے اندر اور باہر رب ہی موجود ہے۔ تینوں جہانوں میں بھی اسی کی طاقت کا زور ہے۔

ਚਉਥੇ ਸੁੰਨੈ ਜੋ ਨਰੁ ਜਾਣੈ ਤਾ ਕਉ ਪਾਪੁ ਨ ਪੁੰਨੰ ॥

جو شخص مراقبے کی اعلی حالت رب کا ادراک کرلیتا ہے، اس پر نیکی اور گناہ اثر انداز نہیں ہوتا۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਸੁੰਨ ਕਾ ਜਾਣੈ ਭੇਉ ॥

وہ ذرے ذرے میں موجود رب کا راز حاصل کرلیتا ہے۔

ਆਦਿ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰੰਜਨ ਦੇਉ ॥

ہمیشہ سے قائم بے عیب رب کا ادراک کرلیتا ہے۔

ਜੋ ਜਨੁ ਨਾਮ ਨਿਰੰਜਨ ਰਾਤਾ ॥

اے نانک ! جو شخص بے عیب ہستی کے نام میں مگن ہوجاتا ہے،

ਨਾਨਕ ਸੋਈ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ॥੫੧॥

وہ خالق کی شکل میں ہوجاتا ہے۔ 51۔

ਸੁੰਨੋ ਸੁੰਨੁ ਕਹੈ ਸਭੁ ਕੋਈ ॥

(سدھوں نے دوبارہ سوال کیا کہ) ہر ایک شخص رب رب کہتا رہتا ہے۔

ਅਨਹਤ ਸੁੰਨੁ ਕਹਾ ਤੇ ਹੋਈ ॥

لیکن اس خالق و مالک کا وجود کیسے ہوا ہے؟

ਅਨਹਤ ਸੁੰਨਿ ਰਤੇ ਸੇ ਕੈਸੇ ॥

جو یاد رب میں مگن ہے، وہ کیسے ہیں؟

ਜਿਸ ਤੇ ਉਪਜੇ ਤਿਸ ਹੀ ਜੈਸੇ ॥

"(گرو نانک دیو جی نے جواب دیا-) وہ جس رب سے وجود میں آیا ہے، وہ اسی جیسا بن جاتا ہے۔

ਓਇ ਜਨਮਿ ਨ ਮਰਹਿ ਨ ਆਵਹਿ ਜਾਹਿ ॥

وہ پیدائش و موت سے آزاد ہیں؛ اس لیے نہ وہ پیدا ہو کر آتے ہیں اور نہ ہی مرنے کے بعد یہاں سے جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਨੁ ਸਮਝਾਹਿ ॥੫੨॥

اے نانک ! گرو مکھ بھولے ہوئے دماغ کو سمجھا لیتا ہے۔ 52۔

ਨਉ ਸਰ ਸੁਭਰ ਦਸਵੈ ਪੂਰੇ ॥

جب انسان کی دو آنکھیں، دو کان، نتھنے، منہ وغیرہ نو جھیلیں نام امرت سے بھر جاتے ہیں، تو

ਤਹ ਅਨਹਤ ਸੁੰਨ ਵਜਾਵਹਿ ਤੂਰੇ ॥

اس کا دسواں در بھی نام امرت سے لبریز ہوجاتا ہے اور تب ہی وہ قلبی آواز کی دھن بجاتا ہے۔

ਸਾਚੈ ਰਾਚੇ ਦੇਖਿ ਹਜੂਰੇ ॥

وہ حق کو ذاتی طور پر دیکھ کر اسی میں مگن ہوجاتا ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਸਾਚੁ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰੇ ॥

کیوں کہ حقیقی اعلیٰ رب ذرے ذرے میں سمایا ہوا ہے۔

ਗੁਪਤੀ ਬਾਣੀ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇ ॥

اے نانک ! جس کے دل میں قلبی کلام کی مخفی آواز گونجتی رہتی ہے،

ਨਾਨਕ ਪਰਖਿ ਲਏ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥੫੩॥

وہ حق کا ادراک کرلیتا ہے۔ 53۔

ਸਹਜ ਭਾਇ ਮਿਲੀਐ ਸੁਖੁ ਹੋਵੈ ॥

فطری طور پر وصل رب سے ہی سرور حاصل ہوتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਗੈ ਨੀਦ ਨ ਸੋਵੈ ॥

گرومکھ ہمیشہ ہی بیدار رہتا ہے اور وہ جہالت کی نیند میں نہیں سوتا۔

ਸੁੰਨ ਸਬਦੁ ਅਪਰੰਪਰਿ ਧਾਰੈ ॥

قلبی کلام کو لامحدود رب ہی وجود میں لاتا ہے۔

ਕਹਤੇ ਮੁਕਤੁ ਸਬਦਿ ਨਿਸਤਾਰੈ ॥

نام کے ورد کرنے والوں کی نجات ہوجاتی ہے اور کلام کے ذریعے دوسروں کو بھی نجات مل جاتی ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਦੀਖਿਆ ਸੇ ਸਚਿ ਰਾਤੇ ॥

گرو سے تعلیم حاصل کرنے والا سچائی میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ਮਿਲਣ ਨਹੀ ਭ੍ਰਾਤੇ ॥੫੪॥

اے نانک ! کبر و غرور کے خاتمے سے ہی رب کا وصل ممکن ہے؛ کیوں کہ شبہات میں پڑے رہنے سے وصل نا ممکن ہے۔ 54۔

ਕੁਬੁਧਿ ਚਵਾਵੈ ਸੋ ਕਿਤੁ ਠਾਇ ॥

سدھوں نے پھر سوال کیا } وہ کون سا مقام ہے، جہاں نفس پرست رہ کر اپنی جھوٹی عقل کا خاتمہ کردیتا ہے؟

ਕਿਉ ਤਤੁ ਨ ਬੂਝੈ ਚੋਟਾ ਖਾਇ ॥

وہ یم سے چھوٹیں کھاتا رہتا ہے اور اعلیٰ ہستی کا کیوں ادراک نہیں کرتا؟

ਜਮ ਦਰਿ ਬਾਧੇ ਕੋਇ ਨ ਰਾਖੈ ॥

(گرو جی جواب دیتے ہیں کہ) یم کے در پر بندھے ہوئے انسان کی کوئی بھی حفاظت نہیں کرتا اور

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਨਾਹੀ ਪਤਿ ਸਾਖੈ ॥

کلام کے بغیر کوئی بھی اس کی عزت اور اس پر بھروسہ نہیں کرتا۔

ਕਿਉ ਕਰਿ ਬੂਝੈ ਪਾਵੈ ਪਾਰੁ ॥

وہ سچائی کو کیسے پہچان سکتا ہے اور کیسے دنیوی سمندر سے پار ہو سکتا ہے؟

ਨਾਨਕ ਮਨਮੁਖਿ ਨ ਬੁਝੈ ਗਵਾਰੁ ॥੫੫॥

اے نانک ! احمق نفس پرستوں کو کبھی علم نہیں ہوتا۔ 55۔

ਕੁਬੁਧਿ ਮਿਟੈ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰਿ ॥

{گرو جی جواب دیتے ہیں-} گرو کی باتوں پر غور کرنے سے بے عقلی کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੈ ਮੋਖ ਦੁਆਰ ॥

صادق گرو سے وصل کے بعد نجات کا در مل جاتا ہے۔

ਤਤੁ ਨ ਚੀਨੈ ਮਨਮੁਖੁ ਜਲਿ ਜਾਇ ॥

نفس پرست رب حقیقی کا ادراک نہیں کرتا ؛ اس لیے جل کر راکھ ہوجاتا ہے۔

ਦੁਰਮਤਿ ਵਿਛੁੜਿ ਚੋਟਾ ਖਾਇ ॥

انسان اپنی شیطانی فطرت کے سبب سچائی سے دور ہوکر یم کا دکھ جھیلتا رہتا ہے۔

ਮਾਨੈ ਹੁਕਮੁ ਸਭੇ ਗੁਣ ਗਿਆਨ ॥

رب کے حکم پر عمل کرنے والا تمام صفات اور علم کو حاصل کرلیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਰਗਹ ਪਾਵੈ ਮਾਨੁ ॥੫੬॥

اے نانک ! وہی شخص دربار میں عزت حاصل کرتا ہے۔ 56۔

ਸਾਚੁ ਵਖਰੁ ਧਨੁ ਪਲੈ ਹੋਇ ॥

جس کے پاس سچائی کی صورت میں دولت ہوتی ہے،

ਆਪਿ ਤਰੈ ਤਾਰੇ ਭੀ ਸੋਇ ॥

وہ خود تو دنیوی سمندر سے پار ہوتا ہی ہے، ساتھ میں اپنے ساتھیوں کے بھی نجات کا ذریعہ بن جاتا ہے۔

ਸਹਜਿ ਰਤਾ ਬੂਝੈ ਪਤਿ ਹੋਇ ॥

جو بآسانی سچائی میں مگن رہتا ہے، وہ سچائی سمجھ کر شان کا حصہ بن جاتا ہے۔

ਤਾ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਕਰੈ ਨ ਕੋਇ ॥

اسے شخص کی کوئی صحیح قدر نہیں کر سکتا۔

ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

وہ جہاں بھی دیکھتا ہے، اسے رب ہی نظر آتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪਾਰਿ ਪਰੈ ਸਚ ਭਾਇ ॥੫੭॥

اے نانک ! سچائی پر یقین و اعتماد رکھنے سے انسان کو نجات مل جاتی ہے۔ 57۔

ਸੁ ਸਬਦ ਕਾ ਕਹਾ ਵਾਸੁ ਕਥੀਅਲੇ ਜਿਤੁ ਤਰੀਐ ਭਵਜਲੁ ਸੰਸਾਰੋ ॥

سدھوں نے دوبارہ سوال کیا- اس لفظ کا ٹھکانہ کہاں ہے، جس کے ذریعے دنیوی سمندر سے نجات ملتی ہے؟

ਤ੍ਰੈ ਸਤ ਅੰਗੁਲ ਵਾਈ ਕਹੀਐ ਤਿਸੁ ਕਹੁ ਕਵਨੁ ਅਧਾਰੋ ॥

دس انگل باہر آنے والے ہوا کی در حقیقت کیا بنیاد ہے؟

ਬੋਲੈ ਖੇਲੈ ਅਸਥਿਰੁ ਹੋਵੈ ਕਿਉ ਕਰਿ ਅਲਖੁ ਲਖਾਏ ॥

"جو طاقت بولتی اور کھیلتی رہتی ہے، وہ کیسے مستحکم ہو سکتی ہے؟ اور کیسے رب کا دیدار کر سکتی ہے؟

ਸੁਣਿ ਸੁਆਮੀ ਸਚੁ ਨਾਨਕੁ ਪ੍ਰਣਵੈ ਅਪਣੇ ਮਨ ਸਮਝਾਏ ॥

گرو جی نے جواب دیا- اے مالک ! بغور سماعت کرو؛ نانک خلوص سے التجا کرتا ہے کہ دل کو صرف سمجھانے سے ہی مستحکم کیا جا سکتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦੇ ਸਚਿ ਲਿਵ ਲਾਗੈ ਕਰਿ ਨਦਰੀ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ॥

جب گرومکھ بن کر کلام کے ذریعے سچائی پر توجہ مرکوز ہوجاتی ہے، تو رب نظر کرم فرما کر اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਆਪੇ ਦਾਨਾ ਆਪੇ ਬੀਨਾ ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਸਮਾਏ ॥੫੮॥

واہے گرو خود ہی چالاک اور ہر شئی کا عالم ہے اور انسان بڑی قسمت سے ہی اس میں ضم ہوتا ہے۔ -58

ਸੁ ਸਬਦ ਕਉ ਨਿਰੰਤਰਿ ਵਾਸੁ ਅਲਖੰ ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਸੋਈ ॥

اس کلام کا مسلسل ہر چیز میں بود و باش ہے، وہ پوشیدہ ہے، پھر بھی جہاں دیکھو، وہی سمایا ہوا ہے۔

ਪਵਨ ਕਾ ਵਾਸਾ ਸੁੰਨ ਨਿਵਾਸਾ ਅਕਲ ਕਲਾ ਧਰ ਸੋਈ ॥

جس طرح ہوا ہر طرف پھیلی ہوئی ہے اسی طرح کلام کا بود و باش ہے۔ وہ نرگن اور سگن دونوں ہے۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸਬਦੁ ਘਟ ਮਹਿ ਵਸੈ ਵਿਚਹੁ ਭਰਮੁ ਗਵਾਏ ॥

جب رب اپنی نظر کرم کرتا ہے، تو بات دل میں گھر کرجاتی ہے اور من کا شبہ دور ہوجاتا ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਨਿਰਮਲ ਬਾਣੀ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

جو پاک کلام کے ذریعے نام کو دل میں بسا لیتا ہے، اس کا جسم و دل پاکیزہ ہوجاتا ہے۔

ਸਬਦਿ ਗੁਰੂ ਭਵਸਾਗਰੁ ਤਰੀਐ ਇਤ ਉਤ ਏਕੋ ਜਾਣੈ ॥

جو شخص لفظ گرو کے کلام کے ذریعے دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے، وہ دنیا و آخرت میں موجود رب کا ادراک کرلیتا ہے۔

ਚਿਹਨੁ ਵਰਨੁ ਨਹੀ ਛਾਇਆ ਮਾਇਆ ਨਾਨਕ ਸਬਦੁ ਪਛਾਣੈ ॥੫੯॥

اے نانک ! یہ مایا جو رب کا سایہ ہے، اس کی کوئی علامت اوربیان نہیں۔ پھر انسان کلام کا ادراک کرلیتا ہے۔ 56۔

ਤ੍ਰੈ ਸਤ ਅੰਗੁਲ ਵਾਈ ਅਉਧੂ ਸੁੰਨ ਸਚੁ ਆਹਾਰੋ ॥

اے درویش ! دس انگلیوں کے ثبوت والے بنیادی ہوا کا حتمی سچائی پر غور و خوض کرنا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੋਲੈ ਤਤੁ ਬਿਰੋਲੈ ਚੀਨੈ ਅਲਖ ਅਪਾਰੋ ॥

گرومکھ نام کا ذکر کرتا اور اعلی صادق رب میں محو رہتا ہے اور لامحدود رب کا ادراک کرلیتا ہے۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਮੇਟੈ ਸਬਦੁ ਵਸਾਏ ਤਾ ਮਨਿ ਚੂਕੈ ਅਹੰਕਾਰੋ ॥

یہ مایا کی تینوں خوبیوں کو مٹا کر کلام کو جگہ دیتا ہے، جس سے اس کے من کا غرور مٹ جاتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਏਕੋ ਜਾਣੈ ਤਾ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਲਗੈ ਪਿਆਰੋ ॥

اگر وہ ظاہر و باطن میں رب کی طاقت و قدرت کو سمجھ لے، تب ہی اسے ہری نام سے محبت ہوتی ہے۔

ਸੁਖਮਨਾ ਇੜਾ ਪਿੰਗੁਲਾ ਬੂਝੈ ਜਾ ਆਪੇ ਅਲਖੁ ਲਖਾਏ ॥

جب واہے گرو خود ہی دیدار کراتا ہے، تو گرومکھ اڈا، پنگلا اور سشمنا نادیوں کے ذریعے حاصل کردہ علم کو سمجھ لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਹੁ ਤੇ ਊਪਰਿ ਸਾਚਾ ਸਤਿਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸਮਾਏ ॥੬੦॥

اے نانک ! صادق رب ان تینوں راستوں سے بلند و بالا ہے اور کلام کے ذریعے اس میں مگن ہوا جاسکتا ہے۔ 60۔

ਮਨ ਕਾ ਜੀਉ ਪਵਨੁ ਕਥੀਅਲੇ ਪਵਨੁ ਕਹਾ ਰਸੁ ਖਾਈ ॥

(سدھوں نے دوبارہ سوال کیا) دل کی زندگی کی ہوا کہاں جاتی ہے؛ لیکن یہ زندگی کی ہوا کہاں سے غذا حاصل کرتی ہے۔

ਗਿਆਨ ਕੀ ਮੁਦ੍ਰਾ ਕਵਨ ਅਉਧੂ ਸਿਧ ਕੀ ਕਵਨ ਕਮਾਈ ॥

علم حاصل کرنے کے کون کون سے ذرائع ہیں اور کن تراکیب سے انسان سدھ بن جاتا ہے؟

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਰਸੁ ਨ ਆਵੈ ਅਉਧੂ ਹਉਮੈ ਪਿਆਸ ਨ ਜਾਈ ॥

(گرو جی جواب دیتے ہیں) اے درویش ! کلام کے بغیر لذت حاصل نہیں ہوتی اور غرور کے سبب خواہش نہیں مٹتی۔

ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ਸਾਚੇ ਰਹੇ ਅਘਾਈ ॥

کلام میں مگن ہونے والے انسان کو ہی ہری نام امرت رس حاصل ہوتا ہے اور سچائی سے مطمئن ہوجاتا ہے۔

ਕਵਨ ਬੁਧਿ ਜਿਤੁ ਅਸਥਿਰੁ ਰਹੀਐ ਕਿਤੁ ਭੋਜਨਿ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸੈ ॥

"(سدھوں نے سوال کیا) وہ کون سی ذہانت ہے، جس سے دل مستحکم رہتا ہے اور یہ کس کھانے سے مطمئن ہوتا ہے؟

ਨਾਨਕ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਸਮ ਕਰਿ ਜਾਪੈ ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਕਾਲੁ ਨ ਗ੍ਰਾਸੈ ॥੬੧॥

بقول گرو نانک صادق گرو سے ہدایت حاصل کرنے سے ہی انسان کو خوشی اور غم یکساں معلوم ہوتا ہے اور پھر موت بھی اسے خوراک نہیں بناتی۔ 61۔

ਰੰਗਿ ਨ ਰਾਤਾ ਰਸਿ ਨਹੀ ਮਾਤਾ ॥

جو شخص رب کے رنگ میں مگن نہیں ہوا، وہ کبھی اس رس میں مگن نہیں ہوا۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸਬਦੈ ਜਲਿ ਬਲਿ ਤਾਤਾ ॥

لفظ گرو کے بغیر وہ غصے کی آگ میں ہی جلتا رہتا ہے۔

ਬਿੰਦੁ ਨ ਰਾਖਿਆ ਸਬਦੁ ਨ ਭਾਖਿਆ ॥

جس نے اپنی منی کی حفاظت نہیں کی، اس نے کبھی اپنی زبان سے کلام کا ورد نہیں کیا،

ਪਵਨੁ ਨ ਸਾਧਿਆ ਸਚੁ ਨ ਅਰਾਧਿਆ ॥

اس نے مراقبہ کے ذریعے زندگی کو قابو میں نہیں کیا اور نہ ہی رب کی بندگی کی ہے۔

ਅਕਥ ਕਥਾ ਲੇ ਸਮ ਕਰਿ ਰਹੈ ॥

انک فرماتے ہیں کہ اگر انسان ناقابل بیان رب کی کہانی بیان کرکے خوشی اور غم کو یکساں سمجھ کر زندگی گزارے۔

ਤਉ ਨਾਨਕ ਆਤਮ ਰਾਮ ਕਉ ਲਹੈ ॥੬੨॥

تو وہ روح میں ہی رب کو پا لیتا ہے۔ 62۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਰੰਗੇ ਰਾਤਾ ॥

انسان گرو کے کرم سے ہی رب کے رنگ میں رنگین رہتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਆ ਸਾਚੇ ਮਾਤਾ ॥

جس نے نام امرت پیا ہے، وہ سچائی میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਵੀਚਾਰੀ ਅਗਨਿ ਨਿਵਾਰੀ ॥

گرو کے کلام پر غور و خوض کرنے والے انسان نے اپنی پیاس بجھالی ہے۔

ਅਪਿਉ ਪੀਓ ਆਤਮ ਸੁਖੁ ਧਾਰੀ ॥

جس نے نام امرت پیا ہے، اسے ہی حقیقی خوشی حاصل ہوئی ہے۔

ਸਚੁ ਅਰਾਧਿਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਰੁ ਤਾਰੀ ॥

گرو کے ذریعہ رب کی بندگی کرنے سے انسان دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਬੂਝੈ ਕੋ ਵੀਚਾਰੀ ॥੬੩॥

اے نانک ! اس راز کو کوئی مفکر ہی سمجھ سکتا ہے۔ 63۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਮੈਗਲੁ ਕਹਾ ਬਸੀਅਲੇ ਕਹਾ ਬਸੈ ਇਹੁ ਪਵਨਾ ॥

سدھوں نے دوبارہ سوال کیا) مست ہاتھی جیسا یہ دل کہاں رہتا ہے اور یہ ہوا جیسی زندگی کہاں رہتی ہے؟"

ਕਹਾ ਬਸੈ ਸੁ ਸਬਦੁ ਅਉਧੂ ਤਾ ਕਉ ਚੂਕੈ ਮਨ ਕਾ ਭਵਨਾ ॥

اے درویش ! یہ لفظ کہاں رہتا ہے، جس کے ذکر سے ذہن کا بھٹکنا ختم ہوجاتا ہے۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲੇ ਤਾ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਇਹੁ ਮਨੁ ਪਾਏ ॥

گرو نانک جواب دیتے ہیں کہ جب رب کرم کرتا ہے، تو وہ انسان کو صادق گرو سے ملادیتا ہے اور پھر اس کا یہ دل اپنے حقیقی گھر میں رہائش اختیار کرلیتا ہے۔

ਆਪੈ ਆਪੁ ਖਾਇ ਤਾ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਵੈ ਧਾਵਤੁ ਵਰਜਿ ਰਹਾਏ ॥

جب وہ اپنا غرور مٹا دیتا ہے، تو یہ پاکیزہ ہوجاتا ہے اور پھر اپنی بھٹکنے پر قابو پالیتا ہے۔

ਕਿਉ ਮੂਲੁ ਪਛਾਣੈ ਆਤਮੁ ਜਾਣੈ ਕਿਉ ਸਸਿ ਘਰਿ ਸੂਰੁ ਸਮਾਵੈ ॥

(سدھوں نے پھر سوال کیا) یہ دل اپنے حقیقی (رب) کو کیسے پہچانے اور روح کا کیسے ادراک کرے؟ گرو جیسے چاند کے گھر میں طاقت ور سورج کیسے سما سکتا ہے؟

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਖੋਵੈ ਤਉ ਨਾਨਕ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵੈ ॥੬੪॥

گرو نانک دیو جی جواب دیتے ہیں کہ جب انسان گرو کی ہدایت کے مطابق اپنے باطن سے کبر کا خاتمہ کردیتا ہے، تو وہ بآسانی ہی محو ہوجاتا ہے۔ 64۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਨਿਹਚਲੁ ਹਿਰਦੈ ਵਸੀਅਲੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੂਲੁ ਪਛਾਣਿ ਰਹੈ ॥

یہ من غیر متحرک دل میں رہائش پذیر ہوتا ہے اور گرومکھ بن کر اپنی حقیقت کو پہچان لیتا ہے۔

ਨਾਭਿ ਪਵਨੁ ਘਰਿ ਆਸਣਿ ਬੈਸੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਖੋਜਤ ਤਤੁ ਲਹੈ ॥

روح ہوا کی شکل میں اپنے ناف جیسے گھر میں نشست گاہ پر بیٹھ جاتی ہے اور گرو کی شفقت سے تلاش کرکے مالک حقیقی کو حاصل کرلیتی ہے۔

ਸੁ ਸਬਦੁ ਨਿਰੰਤਰਿ ਨਿਜ ਘਰਿ ਆਛੈ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਜੋਤਿ ਸੁ ਸਬਦਿ ਲਹੈ ॥

وہ لفظ دسویں در نما حقیقی گھر میں مسلسل رہتا ہے اور اس کلام کے ذریعے رب کو تلاش کرلیتا ہے، جس کا نور تینوں جہانوں میں پھیلا ہوا ہے۔

ਖਾਵੈ ਦੂਖ ਭੂਖ ਸਾਚੇ ਕੀ ਸਾਚੇ ਹੀ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸਿ ਰਹੈ ॥

جب دل کو صدق کی بھوک لگتی ہے، تو وہ بھوک اس کی تکلیفوں کو نگل جاتی ہے اور پھر یہ دل سچائی سے ہی مطمئن رہتا ہے۔

ਅਨਹਦ ਬਾਣੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਣੀ ਬਿਰਲੋ ਕੋ ਅਰਥਾਵੈ ॥

گرومکھ نے متکبرانہ باتیں جان لی ہے اور کسی نایاب نے ہی اس کا مطلب سمجھا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਆਖੈ ਸਚੁ ਸੁਭਾਖੈ ਸਚਿ ਰਪੈ ਰੰਗੁ ਕਬਹੂ ਨ ਜਾਵੈ ॥੬੫॥

گرو نانک کہتے ہیں کہ جو شخص سچ بولتا ہے، وہ سچائی میں ہی رنگ جاتا ہے اور پھر یہ رنگ کبھی نہیں اترتا۔

-65

ਜਾ ਇਹੁ ਹਿਰਦਾ ਦੇਹ ਨ ਹੋਤੀ ਤਉ ਮਨੁ ਕੈਠੈ ਰਹਤਾ ॥

سدھوں نے پھر سوال کیا) جب یہ دل اور جسم نہیں ہوتا تھا، تو یہ دماغ کہاں رہتا تھا؟

ਨਾਭਿ ਕਮਲ ਅਸਥੰਭੁ ਨ ਹੋਤੋ ਤਾ ਪਵਨੁ ਕਵਨ ਘਰਿ ਸਹਤਾ ॥

جب یہ ستون جیسا کنول ناف نہیں تھا، تو ہوا نما زندگی نے کس گھر میں سہارا لیتی تھی؟

ਰੂਪੁ ਨ ਹੋਤੋ ਰੇਖ ਨ ਕਾਈ ਤਾ ਸਬਦਿ ਕਹਾ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

جب اس کائنات کی کوئی شکل و صورت اور رنگ و روپ نہیں تھا، تو کلام کے ذریعے کہاں دھیان لگایا جاتا تھا؟

ਰਕਤੁ ਬਿੰਦੁ ਕੀ ਮੜੀ ਨ ਹੋਤੀ ਮਿਤਿ ਕੀਮਤਿ ਨਹੀ ਪਾਈ ॥

جب ماں کے خون اور باپ کے منی سے تیار یہ جسم نہیں تھا، تو رب کی رفتار کی قدر کیسے حاصل ہوتی تھی؟

ਵਰਨੁ ਭੇਖੁ ਅਸਰੂਪੁ ਨ ਜਾਪੀ ਕਿਉ ਕਰਿ ਜਾਪਸਿ ਸਾਚਾ ॥

جب کوئی رنگ، لباس اور شکل معلوم نہیں ہوتا تھا، تو سچائی کی حقیقت کا علم کیوں کر ہوتا تھا؟

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਬੈਰਾਗੀ ਇਬ ਤਬ ਸਾਚੋ ਸਾਚਾ ॥੬੬॥

نانک کہتے ہیں کہ رب کے نام میں مگن رہنے والا ہی سچا تارک الدنیا ہے اور انہیں ماضی، حال اور مستقبل میں اعلی صادق رب ہی کو دیکھائی دیتا ہے۔ 66۔

ਹਿਰਦਾ ਦੇਹ ਨ ਹੋਤੀ ਅਉਧੂ ਤਉ ਮਨੁ ਸੁੰਨਿ ਰਹੈ ਬੈਰਾਗੀ ॥

گرو جی نے جواب دیتے ہوئے سمجھایا کہ اے درویش ! جب یہ دل اور جسم نہیں تھا، تو یہ تارک الدنیا دل کلام میں ہی مگن رہتا تھا۔

ਨਾਭਿ ਕਮਲੁ ਅਸਥੰਭੁ ਨ ਹੋਤੋ ਤਾ ਨਿਜ ਘਰਿ ਬਸਤਉ ਪਵਨੁ ਅਨਰਾਗੀ ॥

جب ستون جیسا کنول ناف نہیں تھا، تو یہ سچائی کا عاشق ہوا جیسی روح اپنے حقیقی گھر میں رہائش پذیر تھی۔

ਰੂਪੁ ਨ ਰੇਖਿਆ ਜਾਤਿ ਨ ਹੋਤੀ ਤਉ ਅਕੁਲੀਣਿ ਰਹਤਉ ਸਬਦੁ ਸੁ ਸਾਰੁ ॥

جب کائنات کی کوئی شکل اور ڈھانچہ نہیں تھا، تو وہ لفظ رب میں مگن رہتا تھا۔

ਗਉਨੁ ਗਗਨੁ ਜਬ ਤਬਹਿ ਨ ਹੋਤਉ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਜੋਤਿ ਆਪੇ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ॥

جب آواگون اور آسمان بھی نہیں تھا، تو رب کا نور تینوں جہانوں میں موجود تھا۔

ਵਰਨੁ ਭੇਖੁ ਅਸਰੂਪੁ ਸੁ ਏਕੋ ਏਕੋ ਸਬਦੁ ਵਿਡਾਣੀ ॥

اس رب کا رنگ، اس کا لباس اور اس کا حسن سب سے زیادہ حسین اور خوبصورت ہے، اور اس کا کلام بھی بے مثال ہے۔

ਸਾਚ ਬਿਨਾ ਸੂਚਾ ਕੋ ਨਾਹੀ ਨਾਨਕ ਅਕਥ ਕਹਾਣੀ ॥੬੭॥

اے نانک ! سچ کے بغیر کوئی بھی حقیقی طور پر پاکیزہ نہیں ہو سکتا، اور رب کے کمالات کا بیان کرنا ممکن نہیں۔ 67۔

ਕਿਤੁ ਕਿਤੁ ਬਿਧਿ ਜਗੁ ਉਪਜੈ ਪੁਰਖਾ ਕਿਤੁ ਕਿਤੁ ਦੁਖਿ ਬਿਨਸਿ ਜਾਈ ॥

(سدھوں نے پوچھا) اے عظیم انسان ! یہ دنیا کیسے پیدا ہوتی ہے اور کن چیزوں کی وجہ سے دکھوں میں ختم ہو جاتی ہے؟

ਹਉਮੈ ਵਿਚਿ ਜਗੁ ਉਪਜੈ ਪੁਰਖਾ ਨਾਮਿ ਵਿਸਰਿਐ ਦੁਖੁ ਪਾਈ ॥

گرو نانک نے فرمایا: یہ دنیا "ہو می" (انا، خودی) کے اندر پیدا ہوتی ہے، اور جب رب کو بھلا دیا جاتا ہے تو دکھوں میں مبتلا ہو جاتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਗਿਆਨੁ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰੈ ਹਉਮੈ ਸਬਦਿ ਜਲਾਏ ॥

جو گرو کے راستے پر چلتا ہے، وہی حقیقت کی معرفت حاصل کرتا ہے، اور رب کے کلام کے ذریعے اپنے نفس کی انا کو ختم کر دیتا ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਨਿਰਮਲ ਬਾਣੀ ਸਾਚੈ ਰਹੈ ਸਮਾਏ ॥

ایسا شخص اندر اور باہر سے پاکیزہ ہو جاتا ہے، اور ہمیشہ سچائی میں محو رہتا ہے۔

ਨਾਮੇ ਨਾਮਿ ਰਹੈ ਬੈਰਾਗੀ ਸਾਚੁ ਰਖਿਆ ਉਰਿ ਧਾਰੇ ॥

جو رب کے نام میں محو ہو جاتا ہے، وہ دنیا کی وابستگیوں سے الگ ہو کر سچائی کو دل میں جگہ دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਜੋਗੁ ਕਦੇ ਨ ਹੋਵੈ ਦੇਖਹੁ ਰਿਦੈ ਬੀਚਾਰੇ ॥੬੮॥

نانک کہتے ہیں کہ رب کے نام کے بغیر، کوئی حقیقی وصال حاصل نہیں کر سکتا۔ 68۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚੁ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰੈ ਕੋਇ ॥

گرو کی رہنمائی میں ہی انسان سچائی کو پہچان سکتا ہے، کیونکہ بہت کم لوگ ایسے ہوتے ہیں جو اس حقیقت کو سمجھتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚੁ ਬਾਣੀ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇ ॥

جو گرو کے کلام کو دل سے اپناتا ہے، وہ اپنے حقیقی مقام تک پہنچ جاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਨੁ ਭੀਜੈ ਵਿਰਲਾ ਬੂਝੈ ਕੋਇ ॥

جو گرو کے راستے پر چلتا ہے، وہی رب کے راز کو جان لیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਹੋਇ ॥

نانک کہتے ہیں کہ گرو کے وسیلے سے ہی بندہ حقیقت کو سمجھتا ہے، اور رب کی پہچان حاصل کرتا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜੋਗੀ ਜੁਗਤਿ ਪਛਾਣੈ ॥

سچے گرو کی خدمت کے بغیر، کوئی بھی حقیقی نجات حاصل نہیں کر سکتا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਨਕ ਏਕੋ ਜਾਣੈ ॥੬੯॥

نانک کہتے ہیں کہ گرومکھ صرف رب کو جانتا ہے۔ 66۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਜੋਗੁ ਨ ਹੋਈ ॥

گرو جی سدھوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ صادق گرو کی خدمت کیے بغیر زہد و مراقبہ نہیں ہو سکتا اور

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਭੇਟੇ ਮੁਕਤਿ ਨ ਕੋਈ ॥

صادق گرو سے ملاقات کے بغیر کسی کو بھی نجات نہیں ملتی۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਭੇਟੇ ਨਾਮੁ ਪਾਇਆ ਨ ਜਾਇ ॥

صادق گرو سے ملاقات کے بغیر نام حاصل نہیں ہوتا اور

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਭੇਟੇ ਮਹਾ ਦੁਖੁ ਪਾਇ ॥

صادق گرو سے ملاقات کے بغیر انسان بہت تکلیف اٹھاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਭੇਟੇ ਮਹਾ ਗਰਬਿ ਗੁਬਾਰਿ ॥

صادق گرو سے ملاقات کے بغیر غرور کے سبب دل میں جہالت کی تاریکی چھائی رہتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਮੁਆ ਜਨਮੁ ਹਾਰਿ ॥੭੦॥

نانک کہتا ہے کہ کسی نکما انسان اپنی یوں ہی گنوا کر فوت ہوجاتا ہے۔70۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਨੁ ਜੀਤਾ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ॥

گرو مکھ نے غرور کا خاتمہ کرکے اپنا دل جیت لیا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚੁ ਰਖਿਆ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

سچائی کو دل میں اختیار کررکھا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਗੁ ਜੀਤਾ ਜਮਕਾਲੁ ਮਾਰਿ ਬਿਦਾਰਿ ॥

اس نے موت کا خوف مٹا کر دنیا پر فتح حاصل کرلی ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਦਰਗਹ ਨ ਆਵੈ ਹਾਰਿ ॥

وہ یمراج سے شکست نہیں کھاتا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ਸੋ ਜਾਣੈ ॥

گرومکھ زندگی سے شکست کھا کر دربار میں نہیں آتا۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦਿ ਪਛਾਣੈ ॥੭੧॥

نانک کہتے ہیں کہ گرومکھ کلام کو پہچان لیتا ہے؛ لیکن اس حقیقت سے گرومکھ ہی واقف ہوتا ہے، جسے رب ساتھ ملا لیتا ہے۔ 71۔

ਸਬਦੈ ਕਾ ਨਿਬੇੜਾ ਸੁਣਿ ਤੂ ਅਉਧੂ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਜੋਗੁ ਨ ਹੋਈ ॥

گرو جی کہتے ہیں اے سنیاسی ! اب تو کلام کے حوالے سے جاری محفل کے نتیجے کے متعلق بغور سنو کہ نام کے بغیر کوئی زہد و مراقبہ نہیں ہوتا۔

ਨਾਮੇ ਰਾਤੇ ਅਨਦਿਨੁ ਮਾਤੇ ਨਾਮੇ ਤੇ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥

نام میں مگن انسان ہمیشہ خوش رہتا ہے اور نام کے ذریعے ہی حقیقی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਨਾਮੈ ਹੀ ਤੇ ਸਭੁ ਪਰਗਟੁ ਹੋਵੈ ਨਾਮੇ ਸੋਝੀ ਪਾਈ ॥

ہر چیز نام سے ہی ظاہر ہوتا ہے اور نام سے علم حاصل ہوتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਭੇਖ ਕਰਹਿ ਬਹੁਤੇਰੇ ਸਚੈ ਆਪਿ ਖੁਆਈ ॥

بے نام لوگ بہت دکھاوا کرتے ہیں اور سچے رب نے خود ہی دنیا کو بھلایا ہوا ہے

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਨਾਮੁ ਪਾਈਐ ਅਉਧੂ ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ਤਾ ਹੋਈ ॥

اے سادھو ! اگر صادق گرو سے نام حاصل ہوجائے، تب ہی ہر دور میں حقیقی نجات ممکن ہے۔

ਕਰਿ ਬੀਚਾਰੁ ਮਨਿ ਦੇਖਹੁ ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥੭੨॥

نانک کہتے ہیں کہ جو دل سے غور کرے، وہ سمجھ جائے گا کہ رب کے نام کے بغیر نجات ممکن نہیں۔ 72۔

ਤੇਰੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਤੂਹੈ ਜਾਣਹਿ ਕਿਆ ਕੋ ਆਖਿ ਵਖਾਣੈ ॥

گرو نانک دیو جی آخری آیت میں رب کی حمد کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اے رب ! صرف تُو ہی اپنی وسعت اور اپنی حقیقت کو جانتا ہے، کوئی بھی تیرا مکمل بیان نہیں کر سکتا۔

ਤੂ ਆਪੇ ਗੁਪਤਾ ਆਪੇ ਪਰਗਟੁ ਆਪੇ ਸਭਿ ਰੰਗ ਮਾਣੈ ॥

تُو خود ہی چھپا ہوا ہے، اور خود ہی ظاہر ہوتا ہے، اور تُو ہی اپنے رنگین جلووں میں محو ہے۔

ਸਾਧਿਕ ਸਿਧ ਗੁਰੂ ਬਹੁ ਚੇਲੇ ਖੋਜਤ ਫਿਰਹਿ ਫੁਰਮਾਣੈ ॥

سچے متلاشی، گرو اور اس کے پیروکار، تیرے حکم میں رہ کر تجھے پانے کی کوشش کرتے ہیں۔

ਮਾਗਹਿ ਨਾਮੁ ਪਾਇ ਇਹ ਭਿਖਿਆ ਤੇਰੇ ਦਰਸਨ ਕਉ ਕੁਰਬਾਣੈ ॥

وہ تیرے نام کی بھیک مانگتے ہیں، اور تیرے دیدار کے لیے سب کچھ قربان کرنے کو تیار رہتے ہیں۔

ਅਬਿਨਾਸੀ ਪ੍ਰਭਿ ਖੇਲੁ ਰਚਾਇਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੋਝੀ ਹੋਈ ॥

یہ ساری دنیا رب کی تخلیق کا ایک حیرت انگیز کھیل ہے، اور اس کی حقیقت کو صرف وہی جان سکتا ہے جسے گرو کی رہنمائی حاصل ہو۔

ਨਾਨਕ ਸਭਿ ਜੁਗ ਆਪੇ ਵਰਤੈ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥੭੩॥੧॥

نانک کہتے ہیں کہ رب خود ہی ہر زمانے میں موجود ہے، اور اس کے علاوہ کوئی دوسرا نہیں۔ 73۔ 1۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਮਕਲੀ ਕੀ ਵਾਰ ਮਹਲਾ ੩ ॥

رامکلی کی وار محلہ 3۔

ਜੋਧੈ ਵੀਰੈ ਪੂਰਬਾਣੀ ਕੀ ਧੁਨੀ ॥

جودھے ویرے پربانی کی دھنی۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਹਜੈ ਦਾ ਖੇਤੁ ਹੈ ਜਿਸ ਨੋ ਲਾਏ ਭਾਉ ॥

سچا گرو ایک ایسا کھیت ہے، جس میں رب کی محبت کے بیج بوئے جاتے ہیں، اور جس پر رب کی مہربانی ہو، وہ اس محبت میں پروان چڑھتا ہے۔

ਨਾਉ ਬੀਜੇ ਨਾਉ ਉਗਵੈ ਨਾਮੇ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥

جو رب کے نام کے بیج بوتا ہے، وہی رب کے ذکر کی فصل کاٹتا ہے، اور بالآخر وہ رب میں ہی فنا ہو جاتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਏਹੋ ਬੀਜੁ ਹੈ ਸਹਸਾ ਗਣਿਆ ਵਿਲਾਇ ॥

انسان کی انا (ہؤمی) ہی دکھوں اور بھٹکنے کا بیج ہے، مگر جب کوئی رب کے نام کے بیج بوتا ہے، تو وہ نجات پا لیتا ہے۔

ਨਾ ਕਿਛੁ ਬੀਜੇ ਨ ਉਗਵੈ ਜੋ ਬਖਸੇ ਸੋ ਖਾਇ ॥

وہ نام کے بغیر نہ کچھ اور بوتا ہے اور نہ کچھ پیدا ہوتا ہے۔ اب وہ وہی کچھ کھاتا ہے، جو رب عطا کرتا ہے۔

ਅੰਭੈ ਸੇਤੀ ਅੰਭੁ ਰਲਿਆ ਬਹੁੜਿ ਨ ਨਿਕਸਿਆ ਜਾਇ ॥

جیسے پانی پانی میں ضم ہو جاتا ہے، ویسے ہی سچے گرو کی راہ پر چلنے والا رب میں فنا ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਚਲਤੁ ਹੈ ਵੇਖਹੁ ਲੋਕਾ ਆਇ ॥

نانک کہتے ہیں کہ اے لوگو ! آؤ دیکھو،

ਲੋਕੁ ਕਿ ਵੇਖੈ ਬਪੁੜਾ ਜਿਸ ਨੋ ਸੋਝੀ ਨਾਹਿ ॥

نانک کہتے ہیں کہ یہی گرومکھ کی حقیقت ہے، مگر لوگ اسے دیکھ نہیں سکتے، کیونکہ انہیں اس کی سمجھ ہی نہیں۔

ਜਿਸੁ ਵੇਖਾਲੇ ਸੋ ਵੇਖੈ ਜਿਸੁ ਵਸਿਆ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥੧॥

وہی دیکھ سکتا ہے، جس کے دل میں رب کا نور بسا ہو، باقی لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਮਨਮੁਖ ਦੁਖ ਕਾ ਖੇਤੁ ਹੈ ਦੁਖੁ ਬੀਜੇ ਦੁਖੁ ਖਾਇ ॥

جو لوگ اپنی عقل کے مطابق حلتے ہیں، وہ دکھوں کا کھیت بن جاتے ہیں، وہ دکھ بوتے ہیں اور آخر کار دکھ ہی کاٹتے ہیں۔

ਦੁਖ ਵਿਚਿ ਜੰਮੈ ਦੁਖਿ ਮਰੈ ਹਉਮੈ ਕਰਤ ਵਿਹਾਇ ॥

ایسا شخص دکھ میں پیدا ہوتا ہے، دکھ میں زندگی گزارتا ہے، اور دکھ میں ہی مر جاتا ہے، کیونکہ اس کی پوری زندگی خودی اور غرور میں ڈوبی رہتی ہے۔

ਆਵਣੁ ਜਾਣੁ ਨ ਸੁਝਈ ਅੰਧਾ ਅੰਧੁ ਕਮਾਇ ॥

جو لوگ اپنی زندگی کو نادانی میں ضائع کر دیتے ہیں، انہیں پیدائش اور موت کے چکر کا شعور بھی نہیں ہوتا۔

ਜੋ ਦੇਵੈ ਤਿਸੈ ਨ ਜਾਣਈ ਦਿਤੇ ਕਉ ਲਪਟਾਇ ॥

ایسے لوگ رب کو پہچاننے کے بجائے، صرف اس کی عطا کردہ چیزوں میں مگن ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਕਮਾਵਣਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕਰਣਾ ਜਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! جو انسان اپنی قسمت کے مطابق عمل کرتا ہے، وہی کچھ حاصل کرتا ہے، اور مقدر کے بغیر کچھ بھی ممکن نہیں۔ 2۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਜਿਸ ਨੋ ਆਪੇ ਮੇਲੇ ਸੋਇ ॥

جب کسی کو رب اپنی رحمت سے سچے گرو سے جوڑ دیتا ہے، تو وہ ہمیشہ خوش رہتا ہے۔

ਸੁਖੈ ਏਹੁ ਬਿਬੇਕੁ ਹੈ ਅੰਤਰੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇ ॥

حقیقی سکون وہی ہے جو رب کے نام سے حاصل ہو، اور ایسا تبھی ممکن ہوتا ہے جب دل پاک ہو جائے۔

ਅਗਿਆਨ ਕਾ ਭ੍ਰਮੁ ਕਟੀਐ ਗਿਆਨੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥

سچے علم کے ذریعے جہالت کے پردے ہٹ جاتے ہیں، اور دل میں معرفت کی روشنی داخل ہو جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਏਕੋ ਨਦਰੀ ਆਇਆ ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਸੋਇ ॥੩॥

اے نانک ! جو انسان سچائی کے نور کو پا لیتا ہے، وہ جہاں بھی دیکھتا ہے، وہاں صرف رب کو دیکھتا ہے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਚੈ ਤਖਤੁ ਰਚਾਇਆ ਬੈਸਣ ਕਉ ਜਾਂਈ ॥

صادق رب نے یہ کائنات نما پایہ تخت اپنی بادشاہت کے لیے بنائی ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਹੈ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸੁਣਾਈ ॥

وہ خود ہی سب کچھ کرنے والا ہے، یہ بات گرو کے کلام سے معلوم ہوئی۔

ਆਪੇ ਕੁਦਰਤਿ ਸਾਜੀਅਨੁ ਕਰਿ ਮਹਲ ਸਰਾਈ ॥

اس کی قدرت کا وجود ذاتی ہے اور اس نے بہت سے محلات اور سرائے بنائے ہیں۔

ਚੰਦੁ ਸੂਰਜੁ ਦੁਇ ਚਾਨਣੇ ਪੂਰੀ ਬਣਤ ਬਣਾਈ ॥

رب نے خود ہی چاند اور سورج پیدا کیے، تاکہ وہ دنیا کو روشنی بخشیں۔

ਆਪੇ ਵੇਖੈ ਸੁਣੇ ਆਪਿ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਧਿਆਈ ॥੧॥

رب خود ہی دیکھتا ہے، خود ہی سنتا ہے، اور گرو کے کلام کے ذریعے ہی اس کا دھیان کیا جاتا ہے۔ 1۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਸਚੇ ਪਾਤਿਸਾਹ ਤੂ ਸਚੀ ਨਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

واہ، واہ! اے سچے بادشاہ! تیری ذات عظیم ہے، اور تیرا نام ابدی ہے۔ 1۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਕਬੀਰ ਮਹਿਦੀ ਕਰਿ ਕੈ ਘਾਲਿਆ ਆਪੁ ਪੀਸਾਇ ਪੀਸਾਇ ॥

کبیر جی کہتے ہیں اے میرے مالک! اے رب! میں نے خود کو تیرے عشق میں پیس کر مہندی کی طرح بنا دیا ہے،

ਤੈ ਸਹ ਬਾਤ ਨ ਪੁਛੀਆ ਕਬਹੂ ਨ ਲਾਈ ਪਾਇ ॥੧॥

لیکن تم نے کبھی میرے متعلق نہیں پوچھا اور نہ ہی تو نے یہ مہندی اپنے پاؤں میں لگائی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਨਾਨਕ ਮਹਿਦੀ ਕਰਿ ਕੈ ਰਖਿਆ ਸੋ ਸਹੁ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥

نانک کہتے ہیں کہ میں نے خود کو مہندی بنا کر رکھا ہے، تاکہ مالک مجھ پر اپنی نظرِ کرم کرے۔

ਆਪੇ ਪੀਸੈ ਆਪੇ ਘਸੈ ਆਪੇ ਹੀ ਲਾਇ ਲਏਇ ॥

وہ خود ہی مہندی کو پیستا ہے، خود ہی اسے گھیستا ہے اور خود ہی پاؤں پر لگا لیتا ہے۔

ਇਹੁ ਪਿਰਮ ਪਿਆਲਾ ਖਸਮ ਕਾ ਜੈ ਭਾਵੈ ਤੈ ਦੇਇ ॥੨॥

رب کی محبت کا پیالہ اپنا ہے، وہ جسے چاہتا ہے، اسے ہی پلاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਵੇਕੀ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਈਅਨੁ ਸਭ ਹੁਕਮਿ ਆਵੈ ਜਾਇ ਸਮਾਹੀ ॥

رب نے خود ہی یہ کائنات بنائی ہے، انسان اسی کے حکم سے جیتا اور مرتا ہے اور (کائنات فنا ہونے پر) سچائی میں ہی مگن ہو جاتا ہے۔

ਆਪੇ ਵੇਖਿ ਵਿਗਸਦਾ ਦੂਜਾ ਕੋ ਨਾਹੀ ॥

اے رب ! تو خود ہی اپنی تخلیق دیکھ کر مسرور ہوتا ہے اور تیرے جیسا دوسرا کوئی نہیں۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਖੁ ਤੂ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਬੁਝਾਹੀ ॥

تجھے جیسا منظور ہوتا ہے، تو انسانوں کو اسی کے مطابق رکھتا ہے اور تو گرو کے کلام کے ذریعے ہی علم عطا کرتا ہے۔

ਸਭਨਾ ਤੇਰਾ ਜੋਰੁ ਹੈ ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਚਲਾਹੀ ॥

تمام جان داروں پر تیرا ہی حکم چلتا ہے، جیسا تجھے مناسب لگتا ہے، تو اسی طرح چلاتا ہے۔

ਤੁਧੁ ਜੇਵਡ ਮੈ ਨਾਹਿ ਕੋ ਕਿਸੁ ਆਖਿ ਸੁਣਾਈ ॥੨॥

مجھے تجھ جیسا عظیم کوئی اور نظر نہیں آتا، یہ بات کسے بتاؤں؟ 2۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਈ ਸਭੁ ਜਗੁ ਫਿਰੀ ਢਾਢੀ ਹੋਈ ਭਾਲਿ ॥

اے دوستو! میں شبہات میں مبتلا ہو کر پوری کائنات بھٹکتی رہی ہوں اور اپنے محبوب رب کی تلاش میں دیوانی ہو گئی ہوں۔

ਸੋ ਸਹੁ ਸਾਂਤਿ ਨ ਦੇਵਈ ਕਿਆ ਚਲੈ ਤਿਸੁ ਨਾਲਿ ॥

اگر میرا رب مجھے سکون عطا نہ کرے، تو میرے اختیار میں کیا ہے؟

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਹਰਿ ਧਿਆਈਐ ਅੰਤਰਿ ਰਖੀਐ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

(اس کی سہیلی اسے سمجھاتی ہے کہ) گرو کی مہربانی سے ہی رب کا دھیان نصیب ہوتا ہے، اور جب اسے دل میں بسایا جاتا ہے تو حقیقی سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਘਰਿ ਬੈਠਿਆ ਸਹੁ ਪਾਇਆ ਜਾ ਕਿਰਪਾ ਕੀਤੀ ਕਰਤਾਰਿ ॥੧॥

نانک کہتے ہیں کہ جب رب کی کرم نوازی ہوتی ہے تو بندہ گھر بیٹھے ہی رب کی قربت حاصل کر لیتا ہے۔

-1

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਧੰਧਾ ਧਾਵਤ ਦਿਨੁ ਗਇਆ ਰੈਣਿ ਗਵਾਈ ਸੋਇ ॥

سارا دن دنیاوی کاموں میں بھاگ دوڑ میں گزر گیا، اور رات نیند میں ضائع ہو گئی۔

ਕੂੜੁ ਬੋਲਿ ਬਿਖੁ ਖਾਇਆ ਮਨਮੁਖਿ ਚਲਿਆ ਰੋਇ ॥

جھوٹ بول کر دنیا کی فریب بھری مایا کو اپنایا، اور جب دنیا سے رخصت ہونے کا وقت آیا تو رو کر پچھتانا پڑا۔

ਸਿਰੈ ਉਪਰਿ ਜਮ ਡੰਡੁ ਹੈ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਪਤਿ ਖੋਇ ॥

سر پر موت کا عذاب کھڑا ہے، اور دنیا کی محبت میں پڑ کر عزت و وقار بھی کھو دیا۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਕਦੇ ਨ ਚੇਤਿਓ ਫਿਰਿ ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਹੋਇ ॥

جس نے کبھی رب کا ذکر نہیں کیا، وہ دوبارہ پیدا ہونے اور مرنے کے چکر میں پڑا رہا۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ਜਮ ਡੰਡੁ ਨ ਲਾਗੈ ਕੋਇ ॥

جس کے دل میں گرو کی مہربانی سے رب بس جائے، اس پر موت کا عذاب اثر نہیں کرتا۔

ਨਾਨਕ ਸਹਜੇ ਮਿਲਿ ਰਹੈ ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੨॥

نانک کہتے ہیں کہ جو شخص رب کی مہربانی سے اسے حاصل کرتا ہے، وہی اصل میں حقیقی وصال پاتا ہے۔2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਇਕਿ ਆਪਣੀ ਸਿਫਤੀ ਲਾਇਅਨੁ ਦੇ ਸਤਿਗੁਰ ਮਤੀ ॥

کچھ لوگ رب کی تعریف میں مشغول کیے گئے ہیں، انہیں صادق گرو کی رہنمائی عطا ہوئی ہے۔

ਇਕਨਾ ਨੋ ਨਾਉ ਬਖਸਿਓਨੁ ਅਸਥਿਰੁ ਹਰਿ ਸਤੀ ॥

کچھ کو رب نے اپنی یاد بخشی ہے، اور وہ ہمیشہ اس کی سچائی میں مست رہتے ہیں۔

ਪਉਣੁ ਪਾਣੀ ਬੈਸੰਤਰੋ ਹੁਕਮਿ ਕਰਹਿ ਭਗਤੀ ॥

ہوا، پانی اور آگ سب رب کے حکم کے تابع ہیں، اور اسی کے حکم سے اس کی عبادت کرتے ہیں۔

ਏਨਾ ਨੋ ਭਉ ਅਗਲਾ ਪੂਰੀ ਬਣਤ ਬਣਤੀ ॥

ان معبودوں کی رب سے کامل عقیدت ہے اور کائنات کامل تخلیق بنی ہوئی ہے۔

ਸਭੁ ਇਕੋ ਹੁਕਮੁ ਵਰਤਦਾ ਮੰਨਿਐ ਸੁਖੁ ਪਾਈ ॥੩॥

ہر چیز پر رب ہی کے حکم کے تابع دار ہیں اور اس کے احکامات پر عمل کرنے سے ہی خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 3۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਕਬੀਰ ਕਸਉਟੀ ਰਾਮ ਕੀ ਝੂਠਾ ਟਿਕੈ ਨ ਕੋਇ ॥

اے کبیر! رام کی کسوٹی پر کوئی بھی جھوٹا شخص نہیں ٹِک سکتا۔

ਰਾਮ ਕਸਉਟੀ ਸੋ ਸਹੈ ਜੋ ਮਰਜੀਵਾ ਹੋਇ ॥੧॥

جو اس آزمائش پر پورا اترتا ہے، وہی حقیقی طور پر رب کا عاشق کہلاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਕਿਉ ਕਰਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਮਾਰੀਐ ਕਿਉ ਕਰਿ ਮਿਰਤਕੁ ਹੋਇ ॥

اس دل کو کیسے قابو میں کیا جا سکتا ہے، اور انسان کیسے خواہشات سے نجات پا سکتا ہے؟

ਕਹਿਆ ਸਬਦੁ ਨ ਮਾਨਈ ਹਉਮੈ ਛਡੈ ਨ ਕੋਇ ॥

کوئی بھی کبر و غرور نہیں چھوڑتا اور نہ ہی گرو کی تعلیمات کی پیروی کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਹਉਮੈ ਛੁਟੈ ਜੀਵਨ ਮੁਕਤੁ ਸੋ ਹੋਇ ॥

جو گرو کی مہربانی سے اپنی انا سے آزاد ہو جاتا ہے، وہی حقیقی نجات یافتہ ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸ ਨੋ ਬਖਸੇ ਤਿਸੁ ਮਿਲੈ ਤਿਸੁ ਬਿਘਨੁ ਨ ਲਾਗੈ ਕੋਇ ॥੨॥

نانک کہتے ہیں کہ رب جس ہر اپنا کرم کرتا ہے، اسے ہی نجات ملی ہے اور پھر اسے کوئی بھی رکاوٹ نہیں آتی۔2۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਜੀਵਤ ਮਰਣਾ ਸਭੁ ਕੋ ਕਹੈ ਜੀਵਨ ਮੁਕਤਿ ਕਿਉ ਹੋਇ ॥

ہر کوئی جیتے جی مرنے کی بات کرتا ہے، لیکن اصل میں حقیقی آزادی کیسے حاصل ہو؟

ਭੈ ਕਾ ਸੰਜਮੁ ਜੇ ਕਰੇ ਦਾਰੂ ਭਾਉ ਲਾਏਇ ॥

اگر کوئی اپنے دل میں رب کے خوف کو جگہ دے، اس کی محبت کی دوا استعمال کرے اور

ਅਨਦਿਨੁ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਸੁਖ ਸਹਜੇ ਬਿਖੁ ਭਵਜਲੁ ਨਾਮਿ ਤਰੇਇ ॥

جو دن رات رب کے گُن گاتا ہے، وہ فطری طور پر ہی پر سکون طریقے سے نام کے ذریعے زہریلی دنیوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਈਐ ਜਾ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥੩॥

اے نانک ! جس پر اس کی نظر کرم ہوتی ہے، وہ انسان نجات پاجاتا ہے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوری

ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਰਚਾਇਓਨੁ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਵਰਤਾਰਾ ॥

رب نے اپنی قدرت سے دوئی (دوغلاپن)پیدا کیا ہے، اور مایا کی تینوں قسمیں اس میں شامل کر دی ہیں۔

ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਮਹੇਸੁ ਉਪਾਇਅਨੁ ਹੁਕਮਿ ਕਮਾਵਨਿ ਕਾਰਾ ॥

برہما، وشنو اور مہیش یہ تینوں رب ہی کی تخلیق کردہ ہے اور وہ اسی کے حکم کے مطابق کام کرتے ہیں۔

ਪੰਡਿਤ ਪੜਦੇ ਜੋਤਕੀ ਨਾ ਬੂਝਹਿ ਬੀਚਾਰਾ ॥

پنڈت اور نجومی ویدوں کا علم پڑھتے رہتے ہیں، مگر سچائی کو سمجھ نہیں پاتے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤੇਰਾ ਖੇਲੁ ਹੈ ਸਚੁ ਸਿਰਜਣਹਾਰਾ ॥

اے خالق حقیقی ! یہ پوری کائنات تیرا کھیل ہے۔

ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਬਖਸਿ ਲੈਹਿ ਸਚਿ ਸਬਦਿ ਸਮਾਈ ॥੪॥

توجسے چاہتا ہے، اسے نجات عطا کردیتا ہے اور وہ سچے کلام میں مگن ہوجاتا ہے۔ 4۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਮਨ ਕਾ ਝੂਠਾ ਝੂਠੁ ਕਮਾਵੈ ॥

جو انسان اندر سے جھوٹا ہو، وہ ہمیشہ جھوٹے اعمال ہی کرتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਨੋ ਫਿਰੈ ਤਪਾ ਸਦਾਵੈ ॥

وہ خود کو سچائی کا طالب کہلاتا ہے، مگر دنیاوی دولت کے پیچھے بھاگتا رہتا ہے۔

ਭਰਮੇ ਭੂਲਾ ਸਭਿ ਤੀਰਥ ਗਹੈ ॥

وہ شبہات میں بھول کر تمام زیارت گاہوں میں یاد کرتا رہتا ہے،

ਓਹੁ ਤਪਾ ਕੈਸੇ ਪਰਮ ਗਤਿ ਲਹੈ ॥

لیکن ایسا سنیاسی کیسے اعلیٰ مقام حاصل کر سکتا ہے؟

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਕੋ ਸਚੁ ਕਮਾਵੈ ॥

اے نانک! جو گرو کی دعا سے سچائی پر چلتا ہے،

ਨਾਨਕ ਸੋ ਤਪਾ ਮੋਖੰਤਰੁ ਪਾਵੈ ॥੧॥

1۔ ایسا سنیاسی ہی نجات پاتا ہے۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸੋ ਤਪਾ ਜਿ ਇਹੁ ਤਪੁ ਘਾਲੇ ॥

سچا سنیاسی وہی ہے، جو ایسا مراقبہ کرتا ہے کہ

ਸਤਿਗੁਰ ਨੋ ਮਿਲੈ ਸਬਦੁ ਸਮਾਲੇ ॥

صادق گرو سے ملنے کے بعد کلام کے ذریعے زہد و مراقبہ کر سکے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਇਹੁ ਤਪੁ ਪਰਵਾਨੁ ॥

صادق گرو کی خدمت نما تپسیا ہی رب کو قبول ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਤਪਾ ਦਰਗਹਿ ਪਾਵੈ ਮਾਨੁ ॥੨॥

اے نانک ! ایسا مراقب ہی دربار حق میں شان حاصل کرتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਰਾਤਿ ਦਿਨਸੁ ਉਪਾਇਅਨੁ ਸੰਸਾਰ ਕੀ ਵਰਤਣਿ ॥

واہے گرو نے دن اور رات بنایا ہے، تاکہ دنیوی کاموں کو سنوارا جا سکے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਘਟਿ ਚਾਨਣਾ ਆਨੇਰੁ ਬਿਨਾਸਣਿ ॥

گرو کی رہنمائی سے ہی دل میں علم کی روشنی آتی ہے اور جہالت کی تاریکی ختم ہوجاتی ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਹੀ ਸਭ ਸਾਜੀਅਨੁ ਰਵਿਆ ਸਭ ਵਣਿ ਤ੍ਰਿਣਿ ॥

رب نے اپنی قدرت سے تمام کائنات کو پیدا کیا ہے، اور وہ ہر ذرے میں موجود ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਹਰਿ ਭਣਿ ॥

وہی سب کچھ خود ہی کرتا ہے، اور گرو کے وسیلے سے ہمیشہ رب کا ذکر کرنا چاہیے۔

ਸਬਦੇ ਹੀ ਸੋਝੀ ਪਈ ਸਚੈ ਆਪਿ ਬੁਝਾਈ ॥੫॥

صرف رب کے کلام کے ذریعے ہی سچائی کی سمجھ آتی ہے، اور وہی اپنے فضل سے علم عطا کرتا ہے۔

-5

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਅਭਿਆਗਤ ਏਹਿ ਨ ਆਖੀਅਨਿ ਜਿਨ ਕੇ ਚਿਤ ਮਹਿ ਭਰਮੁ ॥

جس کے دل میں شک اور وہم ہو، وہ حقیقت میں مہمان (ابھیاگت) نہیں کہلایا جا سکتا۔

ਤਿਸ ਦੈ ਦਿਤੈ ਨਾਨਕਾ ਤੇਹੋ ਜੇਹਾ ਧਰਮੁ ॥

اے نانک ! در اصل اسے شخص کا دیا ہوا صدقہ و خیرات بھی کسی نیکی میں شمار نہیں ہوتا۔

ਅਭੈ ਨਿਰੰਜਨੁ ਪਰਮ ਪਦੁ ਤਾ ਕਾ ਭੂਖਾ ਹੋਇ ॥

اے نانک ! جو بے خوف و بے عیب رب کے اعلیٰ مقام کا متلاشی ہوتا ہے،

ਤਿਸ ਕਾ ਭੋਜਨੁ ਨਾਨਕਾ ਵਿਰਲਾ ਪਾਏ ਕੋਇ ॥੧॥

کوئی نایاب ہی ایسا کھانا پاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਅਭਿਆਗਤ ਏਹਿ ਨ ਆਖੀਅਨਿ ਜਿ ਪਰ ਘਰਿ ਭੋਜਨੁ ਕਰੇਨਿ ॥

اسے مہمان نہیں کہا جاسکتا، جو غیر کے گھر میں کھانا کھاتا ہے اور

ਉਦਰੈ ਕਾਰਣਿ ਆਪਣੇ ਬਹਲੇ ਭੇਖ ਕਰੇਨਿ ॥

وہ محض اپنا پیٹ بھرنے کے لیے بہت لباس تبدیل کرتا ہے۔

ਅਭਿਆਗਤ ਸੇਈ ਨਾਨਕਾ ਜਿ ਆਤਮ ਗਉਣੁ ਕਰੇਨਿ ॥

اے نانک ! درحقیقت سنیاسی وہی ہے، جو اپنی روحانی مقام زیارت کا سفر کرتا رہے۔

ਭਾਲਿ ਲਹਨਿ ਸਹੁ ਆਪਣਾ ਨਿਜ ਘਰਿ ਰਹਣੁ ਕਰੇਨਿ ॥੨॥

وہ رب تلاش کرلیتا ہے اور اپنے حقیقی گھر میں بود و باش اختیار کرلیتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਅੰਬਰੁ ਧਰਤਿ ਵਿਛੋੜਿਅਨੁ ਵਿਚਿ ਸਚਾ ਅਸਰਾਉ ॥

رب نے آسمان اور زمین کو الگ کر کے ان کے درمیان اپنی قدرت کا نظام قائم کیا ہے۔

ਘਰੁ ਦਰੁ ਸਭੋ ਸਚੁ ਹੈ ਜਿਸੁ ਵਿਚਿ ਸਚਾ ਨਾਉ ॥

وہ تمام گھر اور دروازے با برکت ہیں، جہاں رب کا ذکر ہوتا ہے۔

ਸਭੁ ਸਚਾ ਹੁਕਮੁ ਵਰਤਦਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚਿ ਸਮਾਉ ॥

رب کا حکم ساری دنیا پر حاوی ہے، اور گرو کے وسیلے سے ہی سچائی میں فنا ہوا جا سکتا ہے۔

ਸਚਾ ਆਪਿ ਤਖਤੁ ਸਚਾ ਬਹਿ ਸਚਾ ਕਰੇ ਨਿਆਉ ॥

مجسمہ صادق رب کا تخت شاہی بھی بر حق ہے، وہ جہاں بیٹھ کر مبنی بر حق انصاف کرتا ہے۔

ਸਭੁ ਸਚੋ ਸਚੁ ਵਰਤਦਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਲਖੁ ਲਖਾਈ ॥੬॥

کائنات میں ہر طرف اعلی صادق رب ہی کی شہرت ہو رہی ہے اور گرو ہی ہمیں اس مخفی رب کا دیدار کرواتا ہے۔ 6۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک 3۔

ਰੈਣਾਇਰ ਮਾਹਿ ਅਨੰਤੁ ਹੈ ਕੂੜੀ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

اس دنیوی سمندر میں ایک رب ہی لامحدود ہے، باقی ساری جھوٹی دنیا پیدائش و موت کے چکر میں پھنسی ہوئی ہے۔

ਭਾਣੈ ਚਲੈ ਆਪਣੈ ਬਹੁਤੀ ਲਹੈ ਸਜਾਇ ॥

جو اپنی مرضی سے زندگی گزارتا ہے، وہ سخت عذاب میں گرفتار ہوتا ہے۔

ਰੈਣਾਇਰ ਮਹਿ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹੈ ਕਰਮੀ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥

اس دنیا میں ہر چیز موجود ہے، مگر جو نصیب میں ہو، وہی حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਉ ਨਿਧਿ ਪਾਈਐ ਜੇ ਚਲੈ ਤਿਸੈ ਰਜਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! جو رب کی رضا میں راضی ہوتا ہے، اسے ہر نعمت عطا ہوتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸਹਜੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਨ ਸੇਵਿਓ ਵਿਚਿ ਹਉਮੈ ਜਨਮਿ ਬਿਨਾਸੁ ॥

جس نے اپنی زندگی میں گرو کی خدمت نہیں کی، وہ اپنی انا کے ساتھ پیدا ہوتا ہے اور اسی میں فنا ہو جاتا ہے۔

ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਨ ਚਖਿਓ ਕਮਲੁ ਨ ਹੋਇਓ ਪਰਗਾਸੁ ॥

جس کی زبان نے ہری نام کا ذائقہ نہیں چکھا، اس کے کنول دل میں نور داخل نہیں ہوا۔

ਬਿਖੁ ਖਾਧੀ ਮਨਮੁਖੁ ਮੁਆ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਵਿਣਾਸੁ ॥

جو نفس پرست مایا نما زہر کھا کر ہی فور ہوگیا ہے دنیا کی ہوس نے ان کا خاتمہ کردیا ہے۔

ਇਕਸੁ ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਵਿਣੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਣੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਵਾਸੁ ॥

ایک رب کے نام کے بغیر اس کا زندگی گزارنا قابل مذمت ہے۔

ਜਾ ਆਪੇ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਪ੍ਰਭੁ ਸਚਾ ਤਾ ਹੋਵੈ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸੁ ॥

جب صادق رب اپنی نظر کرم کرتا ہے، تو وہ غلاموں کا غلام بن جاتا ہے۔

ਤਾ ਅਨਦਿਨੁ ਸੇਵਾ ਕਰੇ ਸਤਿਗੁਰੂ ਕੀ ਕਬਹਿ ਨ ਛੋਡੈ ਪਾਸੁ ॥

ایسا شخص ہمیشہ گرو کی خدمت میں مشغول رہتا ہے اور اسے کبھی نہیں چھوڑتا۔

ਜਿਉ ਜਲ ਮਹਿ ਕਮਲੁ ਅਲਿਪਤੋ ਵਰਤੈ ਤਿਉ ਵਿਚੇ ਗਿਰਹ ਉਦਾਸੁ ॥

جیسے کنول کا پھول پانی میں رہ کر بھی اس سے متاثر نہیں ہوتا، ویسے ہی سچا بندہ دنیا میں رہ کر بھی رب میں محو رہتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਰੇ ਕਰਾਇਆ ਸਭੁ ਕੋ ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਵ ਹਰਿ ਗੁਣਤਾਸੁ ॥੨॥

اے نانک ! جیسے خوبیوں کے ذخائر رب کو مناسب لگتا ہے، ہر جاندار اس کی مرضی کے مطابق اسی طرح کرتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوری

ਛਤੀਹ ਜੁਗ ਗੁਬਾਰੁ ਸਾ ਆਪੇ ਗਣਤ ਕੀਨੀ ॥

36 یوگ انتہائی تاریکی پیدا کر رہا تھا، پھر خود ہی اس نے اپنی ذات کو ظاہر کیا۔

ਆਪੇ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਭ ਸਾਜੀਅਨੁ ਆਪਿ ਮਤਿ ਦੀਨੀ ॥

واہے گرو نے خود ہی کائنات کی تخلیق کرکے انسانوں کو امن عطایا۔

ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ ਸਾਜਿਅਨੁ ਪਾਪ ਪੁੰਨ ਗਣਤ ਗਣੀਨੀ ॥

اس نے سمرتیاں اور صحائف کی تخلیق کی اور نیک اور گناہ کے کاموں کے حساب کتاب لکھے۔

ਜਿਸੁ ਬੁਝਾਏ ਸੋ ਬੁਝਸੀ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਪਤੀਨੀ ॥

وہ جس کو علم دیتا ہے وہ اس فرق کو سمجھتا ہے اور پھر اس کا دل حقیقی نام پر یقین رکھتا ہے۔

ਸਭੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਵਰਤਦਾ ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਈ ॥੭॥

رب ہمہ گیر ہے اور خود ہی کرم فرما کر انسانوں کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 7۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਇਹੁ ਤਨੁ ਸਭੋ ਰਤੁ ਹੈ ਰਤੁ ਬਿਨੁ ਤੰਨੁ ਨ ਹੋਇ ॥

یہ جسم خون سے بھرا ہوا ہے، اور اس کے بغیر جسم کا کوئی وجود نہیں۔

ਜੋ ਸਹਿ ਰਤੇ ਆਪਣੈ ਤਿਨ ਤਨਿ ਲੋਭ ਰਤੁ ਨ ਹੋਇ ॥

جو رب کے عشق میں رنگا جاتا ہے، اس کا دل دنیاوی لالچ اور خواہشات سے خالی ہو جاتا ہے۔

ਭੈ ਪਇਐ ਤਨੁ ਖੀਣੁ ਹੋਇ ਲੋਭ ਰਤੁ ਵਿਚਹੁ ਜਾਇ ॥

جب انسان کے دل میں رب کا خوف آتا ہے، تب اس کے اندر کی ناپاک چیزیں ختم ہو جاتی ہیں۔

ਜਿਉ ਬੈਸੰਤਰਿ ਧਾਤੁ ਸੁਧੁ ਹੋਇ ਤਿਉ ਹਰਿ ਕਾ ਭਉ ਦੁਰਮਤਿ ਮੈਲੁ ਗਵਾਇ ॥

جس طرح دھات کو آگ میں ڈالنے سے وہ خالص اور پاک ہو جاتی ہے، اسی طرح رب کے خوف سے دماغ کی غلاظت اور برے خیالات دور ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਤੇ ਜਨ ਸੋਹਣੇ ਜੋ ਰਤੇ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਲਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! وہی بندے خوبصورت ہیں، جو رب کے عشق میں رنگے جاتے ہیں اور اسی میں فنا ہو جاتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਰਾਮਕਲੀ ਰਾਮੁ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਤਾ ਬਨਿਆ ਸੀਗਾਰੁ ॥

جب میں نے رامکلی راگ کے ذریعے حمد وثنا کیا، تو رام میرے دل میں بس گیا اور میری زینت میں اضافہ ہوگیا۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਕਮਲੁ ਬਿਗਸਿਆ ਤਾ ਸਉਪਿਆ ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰੁ ॥

جب گرو کے کلام سے دل کنول کھل اٹھتا ہے، تب رب بندے کو اپنی عبادت کا خزانہ عطا کردیتا ہے۔

ਭਰਮੁ ਗਇਆ ਤਾ ਜਾਗਿਆ ਚੂਕਾ ਅਗਿਆਨ ਅੰਧਾਰੁ ॥

جب شک اور غفلت ختم ہو جاتی ہے تو دل جاگ جاتا ہے اور جہالت کا اندھیرا مٹ جاتا ہے۔

ਤਿਸ ਨੋ ਰੂਪੁ ਅਤਿ ਅਗਲਾ ਜਿਸੁ ਹਰਿ ਨਾਲਿ ਪਿਆਰੁ ॥

جس کا رب کے ساتھ سچا عشق ہو، اس پر حقیقی حسن کا نور چڑھ جاتا ہے۔

ਸਦਾ ਰਵੈ ਪਿਰੁ ਆਪਣਾ ਸੋਭਾਵੰਤੀ ਨਾਰਿ ॥

وہ بندہ خوش نصیب ہے جو ہمیشہ رب کے ساتھ جُڑا رہتا ہے، اور اسی کی قربت میں مسرور رہتا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਸੀਗਾਰੁ ਨ ਜਾਣਨੀ ਜਾਸਨਿ ਜਨਮੁ ਸਭੁ ਹਾਰਿ ॥

جو اپنے نفس کی خواہشات میں کھوئے ہوئے ہیں، وہ رب کے حقیقی حسن اور زینت کو نہیں جان سکتے، اور زندگی ہار کر دنیا سے خالی ہاتھ چلے جاتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਭਗਤੀ ਸੀਗਾਰੁ ਕਰਹਿ ਨਿਤ ਜੰਮਹਿ ਹੋਇ ਖੁਆਰੁ ॥

جو بندگی کے بغیر دنیا کی زینت اختیار کرتے ہیں، وہ جنم مرن کے چکر میں پڑے رہتے ہیں اور ہمیشہ نقصان اٹھاتے ہیں۔

ਸੋਸਾਰੈ ਵਿਚਿ ਸੋਭ ਨ ਪਾਇਨੀ ਅਗੈ ਜਿ ਕਰੇ ਸੁ ਜਾਣੈ ਕਰਤਾਰੁ ॥

دنیا میں بھی انہیں کوئی عزت نہیں ملتی، اور آخرت میں ان کا فیصلہ رب کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚਾ ਏਕੁ ਹੈ ਦੁਹੁ ਵਿਚਿ ਹੈ ਸੰਸਾਰੁ ॥

اے نانک ! صرف رب ہی سچا ہے، باقی دنیا پیدا ہونے اور مرنے کے چکر میں پھنسی ہوئی ہے۔

ਚੰਗੈ ਮੰਦੈ ਆਪਿ ਲਾਇਅਨੁ ਸੋ ਕਰਨਿ ਜਿ ਆਪਿ ਕਰਾਏ ਕਰਤਾਰੁ ॥੨॥

رب نے خود ہی اچھے اور برے اعمال میں مخلوق کو لگا رکھا ہے، اور ہر کوئی وہی کرتا ہے جو رب اس سے کراتا ہے۔ 2۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਸਾਂਤਿ ਨ ਆਵਈ ਦੂਜੀ ਨਾਹੀ ਜਾਇ ॥

صادق گرو کی خدمت کے بغیر نہ سکون حاصل ہوتا ہے، اور نہ ہی دنیا کی دوہرا پن ختم ہوتا ہے۔

ਜੇ ਬਹੁਤੇਰਾ ਲੋਚੀਐ ਵਿਣੁ ਕਰਮਾ ਪਾਇਆ ਨ ਜਾਇ ॥

چاہے کوئی کتنی بھی کوشش کرے، مگر کرم (نصیب) کے بغیر کچھ حاصل نہیں ہو سکتا۔

ਅੰਤਰਿ ਲੋਭੁ ਵਿਕਾਰੁ ਹੈ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਖੁਆਇ ॥

جس کے دل میں لالچ اور برے خیالات موجود ہوں، وہ ہمیشہ دنیاوی بھٹکن میں رہتا ہے۔

ਤਿਨ ਜੰਮਣੁ ਮਰਣੁ ਨ ਚੁਕਈ ਹਉਮੈ ਵਿਚਿ ਦੁਖੁ ਪਾਇ ॥

ایسا شخص بار بار جنم لیتا ہے اور مرتا ہے، اور اپنی غرور میں ہی دکھ اٹھاتا رہتا ہے۔

ਜਿਨੀ ਸਤਿਗੁਰ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ਸੋ ਖਾਲੀ ਕੋਈ ਨਾਹਿ ॥

جو لوگ صادق گرو کے ساتھ جُڑ جاتے ہیں، وہ کبھی خالی ہاتھ نہیں رہتے، انہیں سب کچھ حاصل ہو جاتا ہے۔

ਤਿਨ ਜਮ ਕੀ ਤਲਬ ਨ ਹੋਵਈ ਨਾ ਓਇ ਦੁਖ ਸਹਾਹਿ ॥

ایسے لوگوں کو موت کا کوئی خوف نہیں ہوتا، اور وہ کسی بھی قسم کے دکھ میں مبتلا نہیں ہوتے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਉਬਰੇ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸਮਾਹਿ ॥੩॥

اے نانک ! گرو کے وسیلے سے ہی بندہ دنیا کے دکھوں سے بچ سکتا ہے، اور حقیقت میں رب کے ساتھ جُڑ سکتا ہے۔3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਆਪਿ ਅਲਿਪਤੁ ਸਦਾ ਰਹੈ ਹੋਰਿ ਧੰਧੈ ਸਭਿ ਧਾਵਹਿ ॥

رب خود ہر چیز سے بے نیاز ہے، جبکہ تمام دنیاوی مخلوقات دنیاوی معاملات میں بھاگ دوڑ کر رہی ہیں۔

ਆਪਿ ਨਿਹਚਲੁ ਅਚਲੁ ਹੈ ਹੋਰਿ ਆਵਹਿ ਜਾਵਹਿ ॥

رب ہمیشہ قائم ہے، جبکہ باقی تمام چیزیں آتی جاتی رہتی ہیں۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਹਰਿ ਧਿਆਈਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ॥

جو لوگ گرو کے راستے پر چلتے ہیں، وہی حقیقی سکون حاصل کرتے ہیں، اور رب کے ذکر میں محو ہو جاتے ہیں۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਪਾਈਐ ਸਚਿ ਸਿਫਤਿ ਸਮਾਵਹਿ ॥

ایسے لوگ اپنے اصل گھر (روحانی مقام) میں پہنچ جاتے ہیں، اور ہمیشہ رب کی حمد و ثناء میں مشغول رہتے ہیں۔

ਸਚਾ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰੁ ਹੈ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਬੁਝਾਈ ॥੮॥

رب گہرائی والا اور بے حد عظیم ہے اور گرو کے الفاظ کے ذریعے ہی اسے پہچانا جا سکتا ہے۔ 8۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸਚਾ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਤੂ ਸਭੋ ਵਰਤੈ ਸਚੁ ॥

اے بندے ! سچے نام کا دھیان کر، کیونکہ پوری دنیا میں صرف سچائی ہی پھیلی ہوئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਹੁਕਮੈ ਜੋ ਬੁਝੈ ਸੋ ਫਲੁ ਪਾਏ ਸਚੁ ॥

اے نانک ! جو رب کے حکم کو سمجھ لیتا ہے، وہی حقیقی کامیابی حاصل کرتا ہے۔

ਕਥਨੀ ਬਦਨੀ ਕਰਤਾ ਫਿਰੈ ਹੁਕਮੁ ਨ ਬੂਝੈ ਸਚੁ ॥

جو صرف باتوں کی حد تک محدود رہتا ہے اور حقیقت کو نہیں سمجھتا، وہ رب کی سچائی سے محروم رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਕਾ ਭਾਣਾ ਮੰਨੇ ਸੋ ਭਗਤੁ ਹੋਇ ਵਿਣੁ ਮੰਨੇ ਕਚੁ ਨਿਕਚੁ ॥੧॥

اے نانک ! جو رب کی رضا میں راضی ہو جاتا ہے، وہی حقیقی عبادت گزار کہلاتا ہے، اور جو اس کے حکم کو نہیں مانتا، وہ جھوٹا اور بے فائدہ ثابت ہوتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਮਨਮੁਖ ਬੋਲਿ ਨ ਜਾਣਨੀ ਓਨਾ ਅੰਦਰਿ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਅਹੰਕਾਰੁ ॥

جو لوگ دنیاوی لذتوں میں غرق ہیں، وہ میٹھے الفاظ بولنے سے قاصر ہیں، کیونکہ ان کے اندر ہوس، غصہ اور غرور بھرا ہوا ہوتا ہے۔

ਓਇ ਥਾਉ ਕੁਥਾਉ ਨ ਜਾਣਨੀ ਉਨ ਅੰਤਰਿ ਲੋਭੁ ਵਿਕਾਰੁ ॥

اسے لوگ اچھے اور برے کی پہچان نہیں رکھتے، کیونکہ ان کے دل میں لالچ کی غلاظت بسی ہوتی ہے۔

ਓਇ ਆਪਣੈ ਸੁਆਇ ਆਇ ਬਹਿ ਗਲਾ ਕਰਹਿ ਓਨਾ ਮਾਰੇ ਜਮੁ ਜੰਦਾਰੁ ॥

یہ لوگ اپنے ذاتی فائدے کے لیے دوسروں کے ساتھ بات چیت کرتے ہیں، مگر آخرکار موت کے وقت یم (موت کا فرشتہ) انہیں سزا دیتا ہے۔

ਅਗੈ ਦਰਗਹ ਲੇਖੈ ਮੰਗਿਐ ਮਾਰਿ ਖੁਆਰੁ ਕੀਚਹਿ ਕੂੜਿਆਰ ॥

قیامت کے دن ان سے ان کے اعمال کا حساب لیا جائے گا، اور ان کے برے اعمال کی وجہ سے انہیں سخت ذلت اٹھانی پڑے گی۔

ਏਹ ਕੂੜੈ ਕੀ ਮਲੁ ਕਿਉ ਉਤਰੈ ਕੋਈ ਕਢਹੁ ਇਹੁ ਵੀਚਾਰੁ ॥

سوچو اور غور کرو کہ جھوٹ میں ڈوبے ہوئے ان لوگوں کے دلوں سے یہ غلاظت کیسے نکل سکتی ہے؟

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤਾ ਨਾਮੁ ਦਿੜਾਏ ਸਭਿ ਕਿਲਵਿਖ ਕਟਣਹਾਰੁ ॥

جب صادق گرو ملتا ہے تو وہ دل میں رب کے نام کی روشنی بسا دیتا ہے، اور رب کا نام تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਜਪੇ ਨਾਮੋ ਆਰਾਧੇ ਤਿਸੁ ਜਨ ਕਉ ਕਰਹੁ ਸਭਿ ਨਮਸਕਾਰੁ ॥

سب ہی لوگ اس پرستار کو سلام کرو، جو روزانہ نام کا ورد کرتا ہے اور اسی کے ورد و ذکر میں مشغول رہتا ہے۔

ਮਲੁ ਕੂੜੀ ਨਾਮਿ ਉਤਾਰੀਅਨੁ ਜਪਿ ਨਾਮੁ ਹੋਆ ਸਚਿਆਰੁ ॥

جب نام نے جھوٹ کی میل اتار دی تو وہ بھی نام جپ کر سچ بولنے والا بن گیا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਜਿਸ ਦੇ ਏਹਿ ਚਲਤ ਹਹਿ ਸੋ ਜੀਵਉ ਦੇਵਣਹਾਰੁ ॥੨॥

اے نانک ! جس کی یہ عجیب و غریب لیلہ ہو رہی ہے، وہ داتار امر ہے۔2.

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੁਧੁ ਜੇਵਡੁ ਦਾਤਾ ਨਾਹਿ ਕਿਸੁ ਆਖਿ ਸੁਣਾਈਐ ॥

اے پروردگار ! تیرے جیسا بڑا کوئی داتا نہیں ہے، پھر تیرے سوا کس سے اپنا دکھ درد سنایا جائے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਾਇ ਜਿਥਹੁ ਹਉਮੈ ਜਾਈਐ ॥

جب من کا اہنکار دور ہو جاتا ہے تو گرو کی کرم سے ہی سچ کی پہچان ہوتی ہے۔

ਰਸ ਕਸ ਸਾਦਾ ਬਾਹਰਾ ਸਚੀ ਵਡਿਆਈਐ ॥

تو دنیا کے تمام رسوں اور بھوگوں سے دور رہنے والا ہے اور تیری تعریف سچی ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਬਖਸੇ ਤਿਸੁ ਦੇਇ ਆਪਿ ਲਏ ਮਿਲਾਈਐ ॥

جس پر تو رحم کرتا ہے، اسی کو نام کی دولت دیتا ہے اور پھر خود ہی اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਰਖਿਓਨੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਿਸੈ ਪਿਆਈ ॥੯॥

انسان کے دل میں ہی امرت رکھا ہوا ہے، لیکن گرو کے ذریعے کسی نادر کو ہی نام امرت پلایا جاتا ہے۔

-9

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਬਾਬਾਣੀਆ ਕਹਾਣੀਆ ਪੁਤ ਸਪੁਤ ਕਰੇਨਿ ॥

اسنے بزرگوں کی کہانیاں ان کے بیٹوں کو سدھارتی رہتی ہیں۔

ਜਿ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਵੈ ਸੁ ਮੰਨਿ ਲੈਨਿ ਸੋਈ ਕਰਮ ਕਰੇਨਿ ॥

جو سچے گرو کو پسند آتا ہے، وہ اسے مان لیتے ہیں اور پھر وہی کام کرتے ہیں۔

ਜਾਇ ਪੁਛਹੁ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ ਬਿਆਸ ਸੁਕ ਨਾਰਦ ਬਚਨ ਸਭ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਕਰੇਨਿ ॥

تم بے جھجک سمتیوں، شاستروں، ویاس، شوک دیو، دیو رشی نارد سے اس بارے میں پوچھ لو، وہ ساری دنیا کو یہی نصیحت کرتے ہیں۔

ਸਚੈ ਲਾਏ ਸਚਿ ਲਗੇ ਸਦਾ ਸਚੁ ਸਮਾਲੇਨਿ ॥

سچ میں وہی لگے ہیں جنہیں سچے پروردگار نے خود لگایا ہے، اور وہ ہمیشہ سچ کا ہی دھیان کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਆਏ ਸੇ ਪਰਵਾਣੁ ਭਏ ਜਿ ਸਗਲੇ ਕੁਲ ਤਾਰੇਨਿ ॥੧॥

اے نانک ! دنیا میں آئے وہی لوگ مقبول ہوئے ہیں جنہوں نے اپنی ساری نسل کو دنیوی سمندر سے پار کر دیا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਗੁਰੂ ਜਿਨਾ ਕਾ ਅੰਧੁਲਾ ਸਿਖ ਭੀ ਅੰਧੇ ਕਰਮ ਕਰੇਨਿ ॥

جس کا گرو ہی اندھا یعنی علم سے خالی ہے، اس کے شاگرد بھی اندھے کام کرتے ہیں۔

ਓਇ ਭਾਣੈ ਚਲਨਿ ਆਪਣੈ ਨਿਤ ਝੂਠੋ ਝੂਠੁ ਬੋਲੇਨਿ ॥

وہ اپنی مرضی سے کام کرتے ہیں اور ہمیشہ جھوٹ بولتے رہتے ہیں۔

ਕੂੜੁ ਕੁਸਤੁ ਕਮਾਵਦੇ ਪਰ ਨਿੰਦਾ ਸਦਾ ਕਰੇਨਿ ॥

وہ جھوٹ اور باطل کا کام کرتے ہیں اور ہمیشہ دوسروں کی بُرائی کرتے رہتے ہیں۔

ਓਇ ਆਪਿ ਡੁਬੇ ਪਰ ਨਿੰਦਕਾ ਸਗਲੇ ਕੁਲ ਡੋਬੇਨਿ ॥

دوسروں کی بُرائی کرنے والے ناقد خود بھی ڈوبتے ہیں اور اپنی ساری نسل کو بھی ڈبو دیتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜਿਤੁ ਓਇ ਲਾਏ ਤਿਤੁ ਲਗੇ ਉਇ ਬਪੁੜੇ ਕਿਆ ਕਰੇਨਿ ॥੨॥

اے نانک ! وہ بیچارے بھی کیا کریں؟ انہیں جس طرف لگایا ہے، وہ اسی طرف لگے ہوئے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਭ ਨਦਰੀ ਅੰਦਰਿ ਰਖਦਾ ਜੇਤੀ ਸਿਸਟਿ ਸਭ ਕੀਤੀ ॥

یہ جتنی بھی دنیا رب نے بنائی ہے، سب کو اپنی نظر میں رکھتا ہے۔

ਇਕਿ ਕੂੜਿ ਕੁਸਤਿ ਲਾਇਅਨੁ ਮਨਮੁਖ ਵਿਗੁਤੀ ॥

کسی خودسر کو جھوٹ اور باطل کے کاموں میں لگا کر برباد کرتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਧਿਆਈਐ ਅੰਦਰਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤੀ ॥

کوئی گرو مُکھ ہمیشہ اس کا دھیان کرتا رہتا ہے اور اس کے دل میں رب سے محبت ہوتی ہے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਪੋਤੈ ਪੁੰਨੁ ਹੈ ਤਿਨ੍ ਵਾਤਿ ਸਿਪੀਤੀ ॥

جن کے خزانے میں نیکیاں ہیں، ان کے منہ میں ہمیشہ رب کی تعریف ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਸਚੁ ਸਿਫਤਿ ਸਨਾਈ ॥੧੦॥

اے نانک ! ہمیں ہر وقت نام کا دھیان کرتے رہنا چاہیے، سچ کی تعریف کرنے سے ہی اس میں لگا جا سکتا ہے۔ 10۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਸਤੀ ਪਾਪੁ ਕਰਿ ਸਤੁ ਕਮਾਹਿ ॥

نیک شخص گناہ کر کے بھی نیکی کا دکھاوا کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਦੀਖਿਆ ਘਰਿ ਦੇਵਣ ਜਾਹਿ ॥

گرو (مال کے لالچ میں) شاگردوں کے گھروں میں تعلیم دینے جاتا ہے۔

ਇਸਤਰੀ ਪੁਰਖੇ ਖਟਿਐ ਭਾਉ ॥

عورت اور مرد کا پیار صرف دولت کی کمائی کی وجہ سے ہے۔

ਭਾਵੈ ਆਵਉ ਭਾਵੈ ਜਾਉ ॥

اگر دولت نہ ہو تو عورت کو کوئی پرواہ نہیں چاہے اس کا شوہر گھر آئے یا کہیں چلا جائے۔

ਸਾਸਤੁ ਬੇਦੁ ਨ ਮਾਨੈ ਕੋਇ ॥

اب کوئی بھی شاستروں اور ویدوں کو نہیں مانتا اور

ਆਪੋ ਆਪੈ ਪੂਜਾ ਹੋਇ ॥

اپنے اپنے (مطلوب دیوتا) کی پوجا ہو رہی ہے۔

ਕਾਜੀ ਹੋਇ ਕੈ ਬਹੈ ਨਿਆਇ ॥

قاضی منصف بن کر انصاف کرنے کے لیے بیٹھتا ہے۔

ਫੇਰੇ ਤਸਬੀ ਕਰੇ ਖੁਦਾਇ ॥

وہ لوھ دکھاوے کے لیے مالا پھیرتا ہے اور خدا خدا بولتا رہتا ہے۔

ਵਢੀ ਲੈ ਕੈ ਹਕੁ ਗਵਾਏ ॥

لیکن وہ رشوت لے کر دوسروں کا حق چھین کر نا انصافی کرتا ہے۔

ਜੇ ਕੋ ਪੁਛੈ ਤਾ ਪੜਿ ਸੁਣਾਏ ॥

اگر کوئی اس سے پوچھے تو وہ کسی شرح کی عبارت پڑھ کر سناتا ہے۔

ਤੁਰਕ ਮੰਤ੍ਰੁ ਕਨਿ ਰਿਦੈ ਸਮਾਹਿ ॥

مسلمانوں کا منتر یعنی کلمہ ہندو افسروں کے کانوں اور دل میں بس گیا ہے۔

ਲੋਕ ਮੁਹਾਵਹਿ ਚਾੜੀ ਖਾਹਿ ॥

لوگوں کو لوٹتے ہیں اور مسلمان حاکموں کے پاس ہندو دھرم کے لیڈروں کی چغلی کرتے رہتے ہیں۔

ਚਉਕਾ ਦੇ ਕੈ ਸੁਚਾ ਹੋਇ ॥ ਐਸਾ ਹਿੰਦੂ ਵੇਖਹੁ ਕੋਇ ॥

ہندو چوکا دے کر ہی پاک بنا رہتا ہے۔ کوئی دیکھ لو، ایسا ہندو ہے۔

ਜੋਗੀ ਗਿਰਹੀ ਜਟਾ ਬਿਭੂਤ ॥

جس گھریلو نے جوگی بن کر جٹائیں رکھ لی ہیں اور بھبھوتی لگا لی ہے۔

ਆਗੈ ਪਾਛੈ ਰੋਵਹਿ ਪੂਤ ॥

اس کے بیٹے اس کے آگے پیچھے روتے ہیں۔

ਜੋਗੁ ਨ ਪਾਇਆ ਜੁਗਤਿ ਗਵਾਈ ॥

اس نے یوگ کی ترکیب گنوا دی ہے اور اس کا سچ سے ملاپ نہیں ہوا۔

ਕਿਤੁ ਕਾਰਣਿ ਸਿਰਿ ਛਾਈ ਪਾਈ ॥

اس نے اپنے سر پر کس وجہ سے راکھ ڈالی ہوئی ہے؟

ਨਾਨਕ ਕਲਿ ਕਾ ਏਹੁ ਪਰਵਾਣੁ ॥

اے نانک ! کالیوگ کا یہی نشان اور روایت ہے کہ

ਆਪੇ ਆਖਣੁ ਆਪੇ ਜਾਣੁ ॥੧॥

۔1 ہر کوئی اپنی تعریف خود کرنے والا ہے اور وہ خود ہی دوسروں سے بڑا ماننے والا ہے۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਹਿੰਦੂ ਕੈ ਘਰਿ ਹਿੰਦੂ ਆਵੈ ॥

جب کسی ہندو کے گھر میں کوئی ہندو برہمن آتا ہے۔

ਸੂਤੁ ਜਨੇਊ ਪੜਿ ਗਲਿ ਪਾਵੈ ॥

تو وہ منتر پڑھ کر اس کے گلے میں دھاگے کا جنیو ڈال دیتا ہے۔

ਸੂਤੁ ਪਾਇ ਕਰੇ ਬੁਰਿਆਈ ॥

اگر ایسا شخص جنیو ڈال کر برائی کرے تو

ਨਾਤਾ ਧੋਤਾ ਥਾਇ ਨ ਪਾਈ ॥

اسے نہانے دھونے کی پاکیزگی سے بھی کوئی جگہ نہیں ملتی۔

ਮੁਸਲਮਾਨੁ ਕਰੇ ਵਡਿਆਈ ॥

اگر کوئی مسلمان خدا کی تعریف کرتا رہے تو بھی

ਵਿਣੁ ਗੁਰ ਪੀਰੈ ਕੋ ਥਾਇ ਨ ਪਾਈ ॥

بغیر گروپیر کے کسی کو بھی خدا کے دربار میں جگہ نہیں ملتی۔

ਰਾਹੁ ਦਸਾਇ ਓਥੈ ਕੋ ਜਾਇ ॥

وہاں پروردگار کے دربار میں جانے کا راستہ ہر کوئی پوچھتا ہے، لیکن کوئی کوئی ہی وہاں پہنچ پاتا ہے۔

ਕਰਣੀ ਬਾਝਹੁ ਭਿਸਤਿ ਨ ਪਾਇ ॥

نیک اعمال کے بغیر کوئی بھی جنت حاصل نہیں کر سکتا۔

ਜੋਗੀ ਕੈ ਘਰਿ ਜੁਗਤਿ ਦਸਾਈ ॥

جو کوئی جوگی کے پاس جا کر اس سے یوگ کا طریقہ پوچھتا ہے، تو

ਤਿਤੁ ਕਾਰਣਿ ਕਨਿ ਮੁੰਦ੍ਰਾ ਪਾਈ ॥

اس مقصد کے لیے جوگی نے اس کے کانوں میں بالیاں ڈال دی ہیں۔

ਮੁੰਦ੍ਰਾ ਪਾਇ ਫਿਰੈ ਸੰਸਾਰਿ ॥

وہ مندرائیں پہن کر دنیا میں ادھر ادھر بھٹکتا رہتا ہے۔

ਜਿਥੈ ਕਿਥੈ ਸਿਰਜਣਹਾਰੁ ॥

لیکن خالق و مالک ہر جگہ موجود ہے۔

ਜੇਤੇ ਜੀਅ ਤੇਤੇ ਵਾਟਾਊ ॥

دنیا میں جتنے بھی جاندار ہیں، سبھی مسافر ہیں۔

ਚੀਰੀ ਆਈ ਢਿਲ ਨ ਕਾਊ ॥

جب بھی کسی جاندار کو موت کی دعوت دی گئی ہے، اس نے جانے میں کبھی دیر نہیں کی۔

ਏਥੈ ਜਾਣੈ ਸੁ ਜਾਇ ਸਿਵਾਣੈ ॥

جو شخص اس دنیا میں رب کو پہچان لیتا ہے، وہ آخرت میں بھی اسے پہچان لیتا ہے۔

ਹੋਰੁ ਫਕੜੁ ਹਿੰਦੂ ਮੁਸਲਮਾਣੈ ॥

ہندو اور مسلمان، دونوں کے نیک اعمال کے بغیر سب کچھ بے کار ہے۔

ਸਭਨਾ ਕਾ ਦਰਿ ਲੇਖਾ ਹੋਇ ॥

سچائی کے دربار میں سب کے اعمال کا حساب ہوتا ہے۔

ਕਰਣੀ ਬਾਝਹੁ ਤਰੈ ਨ ਕੋਇ ॥

اچھے اعمال کے بغیر کسی کی نجات ممکن نہیں۔

ਸਚੋ ਸਚੁ ਵਖਾਣੈ ਕੋਇ ॥ ਨਾਨਕ ਅਗੈ ਪੁਛ ਨ ਹੋਇ ॥੨॥

گرونانک کہتے ہیں کہ جو شخص سچ کو سچ کے طور پر بیان کرتا ہے، آخرت میں اس سے کوئی پوچھ گچھ نہیں ہوتی۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਕਾ ਮੰਦਰੁ ਆਖੀਐ ਕਾਇਆ ਕੋਟੁ ਗੜੁ ॥

یہ انسانی جسم قلعہ کی مانند ہے اور اسے ہری کا مندر کہا جاتا ہے۔

ਅੰਦਰਿ ਲਾਲ ਜਵੇਹਰੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪੜੁ ॥

اس کے اندر نیک صفات کے جواہرات ہیں، انہیں حاصل کرنے کے لیے گرو کی رہنمائی میں رب کے نام ذکر کرو۔

ਹਰਿ ਕਾ ਮੰਦਰੁ ਸਰੀਰੁ ਅਤਿ ਸੋਹਣਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦਿੜੁ ॥

یہ جسم ہری کا ایک حسین مندر ہے، اس لیے ہری کے نام کو اپنے دل میں بسا لو۔

ਮਨਮੁਖ ਆਪਿ ਖੁਆਇਅਨੁ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਨਿਤ ਕੜੁ ॥

جو لوگ اپنی خواہشوں کے غلام ہوتے ہیں، وہ خود کو غلط راہ پر ڈال دیتے ہیں اور ہمیشہ مایا کے جال میں پھنس کر دکھی رہتے ہیں۔

ਸਭਨਾ ਸਾਹਿਬੁ ਏਕੁ ਹੈ ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਪਾਇਆ ਜਾਈ ॥੧੧॥

سب کا مالک ایک ہی رب ہے، لیکن اسے صرف اعلیٰ نصیب سے پایا جا سکتا ہے۔ 11۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਨਾ ਸਤਿ ਦੁਖੀਆ ਨਾ ਸਤਿ ਸੁਖੀਆ ਨਾ ਸਤਿ ਪਾਣੀ ਜੰਤ ਫਿਰਹਿ ॥

دکھ سہنے، خوشیوں میں ڈوبے رہنے اور پانی میں جانداروں کی طرح تیرنے سے بھی سچائی حاصل نہیں ہوتی۔

ਨਾ ਸਤਿ ਮੁੰਡ ਮੁਡਾਈ ਕੇਸੀ ਨਾ ਸਤਿ ਪੜਿਆ ਦੇਸ ਫਿਰਹਿ ॥

سر منڈوانے یا علم حاصل کر کے ملکوں کی خاک چھاننے سے بھی سچائی حاصل نہیں ہوتی۔

ਨਾ ਸਤਿ ਰੁਖੀ ਬਿਰਖੀ ਪਥਰ ਆਪੁ ਤਛਾਵਹਿ ਦੁਖ ਸਹਹਿ ॥

درختوں اور پہاڑوں میں رہنے، یا خود کو چیر کر دکھ سہنے سے بھی سچائی حاصل نہیں ہوتی۔

ਨਾ ਸਤਿ ਹਸਤੀ ਬਧੇ ਸੰਗਲ ਨਾ ਸਤਿ ਗਾਈ ਘਾਹੁ ਚਰਹਿ ॥

ہاتھی کو زنجیر سے باندھنے یا گائے کو گھاس کھلانے سے بھی سچائی حاصل نہیں ہوتی۔

ਜਿਸੁ ਹਥਿ ਸਿਧਿ ਦੇਵੈ ਜੇ ਸੋਈ ਜਿਸ ਨੋ ਦੇਇ ਤਿਸੁ ਆਇ ਮਿਲੈ ॥

جس کے ہاتھ میں حقیقی کامیابی ہے، وہ جسے چاہے بخشے، اور وہی اس سے مل پاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਾ ਕਉ ਮਿਲੈ ਵਡਾਈ ਜਿਸੁ ਘਟ ਭੀਤਰਿ ਸਬਦੁ ਰਵੈ ॥

اے نانک! وہی عظمت پاتا ہے جس کے دل میں رب کا کلام بسا ہوا ہوتا ہے۔

ਸਭਿ ਘਟ ਮੇਰੇ ਹਉ ਸਭਨਾ ਅੰਦਰਿ ਜਿਸਹਿ ਖੁਆਈ ਤਿਸੁ ਕਉਣੁ ਕਹੈ ॥

ہر ایک جسم میرا ہی تخلیق کیا ہوا ہے اور میں سب میں موجود ہوں، جسے میں خود بھٹکا دوں، اسے راہ پر کون لا سکتا ہے؟

ਜਿਸਹਿ ਦਿਖਾਲਾ ਵਾਟੜੀ ਤਿਸਹਿ ਭੁਲਾਵੈ ਕਉਣੁ ॥

جسے وہ راستہ دکھائے، اسے کون بھٹکا سکتا ہے؟

ਜਿਸਹਿ ਭੁਲਾਈ ਪੰਧ ਸਿਰਿ ਤਿਸਹਿ ਦਿਖਾਵੈ ਕਉਣੁ ॥੧॥

جسے ابتدا ہی سے راستہ بھٹکا دیا جائے، اسے راہ کون دکھا سکتا ہے؟ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਸੋ ਗਿਰਹੀ ਜੋ ਨਿਗ੍ਰਹੁ ਕਰੈ ॥

وہی بہترین گھریلو انسان ہے جو اپنی خواہشات پر قابو رکھے۔

ਜਪੁ ਤਪੁ ਸੰਜਮੁ ਭੀਖਿਆ ਕਰੈ ॥

جو جپ، تپسیا اور ضبط کو اپنا سرمایہ بنا لے اور

ਪੁੰਨ ਦਾਨ ਕਾ ਕਰੇ ਸਰੀਰੁ ॥

جو اپنے جسم کو نیکیوں اور خیرات کے لیے وقف کر دے۔

ਸੋ ਗਿਰਹੀ ਗੰਗਾ ਕਾ ਨੀਰੁ ॥

ایسا شخص گنگا کے پانی کی طرح پاک ہوتا ہے۔

ਬੋਲੈ ਈਸਰੁ ਸਤਿ ਸਰੂਪੁ ॥

واہے گرو کہتا ہے کہ رب سچائی کی صورت ہے۔

ਪਰਮ ਤੰਤ ਮਹਿ ਰੇਖ ਨ ਰੂਪੁ ॥੨॥

اس اعلیٰ ہستی کا نہ کوئی نشان ہے، نہ کوئی صورت۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਸੋ ਅਉਧੂਤੀ ਜੋ ਧੂਪੈ ਆਪੁ ॥

وہی اودھوت (ترکِ دنیا اختیار کرنے والا) ہے، جو اپنی خودی کو جلا دیتا ہے۔

ਭਿਖਿਆ ਭੋਜਨੁ ਕਰੈ ਸੰਤਾਪੁ ॥

وہ اپنے جسمانی دکھ کو بھیک کے کھانے کی مانند قبول کر لیتا ہے۔

ਅਉਹਠ ਪਟਣ ਮਹਿ ਭੀਖਿਆ ਕਰੈ ॥

وہ اپنے دل کے شہر میں جا کر رب کے نام کی بھیک مانگتا ہے۔

ਸੋ ਅਉਧੂਤੀ ਸਿਵ ਪੁਰਿ ਚੜੈ ॥

ایسا اودھوت رب کے حضور میں فنا ہو جاتا ہے۔

ਬੋਲੈ ਗੋਰਖੁ ਸਤਿ ਸਰੂਪੁ ॥

گورکھ فرماتے ہیں کہ رب سراسر سچائی ہے۔

ਪਰਮ ਤੰਤ ਮਹਿ ਰੇਖ ਨ ਰੂਪੁ ॥੩॥

اس اعلیٰ حقیقت (پرمتاتوا) کی نہ کوئی شکل ہے اور نہ کوئی نشان۔ 3۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਸੋ ਉਦਾਸੀ ਜਿ ਪਾਲੇ ਉਦਾਸੁ ॥

وہی اُداسی (جوگی) افضل ہے جو ترکِ دنیا کے اصولوں پر عمل کرتا ہے۔

ਅਰਧ ਉਰਧ ਕਰੇ ਨਿਰੰਜਨ ਵਾਸੁ ॥

وہ اس نرنجن (پاک ذات) کا دھیان کرتا ہے، جو زمین و آسمان اور سبھی جہانوں میں بستا ہے۔

ਚੰਦ ਸੂਰਜ ਕੀ ਪਾਏ ਗੰਢਿ ॥

جو چاند (شیو) اور سورج (شکتی) کے ملاپ کو سمجھ لیتا ہے،

ਤਿਸੁ ਉਦਾਸੀ ਕਾ ਪੜੈ ਨ ਕੰਧੁ ॥

اسے اُداسی کی جسمانی فصیل کبھی منہدم نہیں ہوتی۔

ਬੋਲੈ ਗੋਪੀ ਚੰਦੁ ਸਤਿ ਸਰੂਪੁ ॥

گوپی چند فرماتے ہیں کہ رب سراسر سچائی ہے۔

ਪਰਮ ਤੰਤ ਮਹਿ ਰੇਖ ਨ ਰੂਪੁ ॥੪॥

وہ اعلیٰ حقیقت بے صورت اور بے نشان ہے۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਸੋ ਪਾਖੰਡੀ ਜਿ ਕਾਇਆ ਪਖਾਲੇ ॥

وہی پاکھنڈی (رِیاکار نہیں، بلکہ حقیقی روحانی) ہے، جو اپنے جسم کو پاک رکھتا ہے۔

ਕਾਇਆ ਕੀ ਅਗਨਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਰਜਾਲੇ ॥

وہ اپنے جسم کی آگ میں بَرم (روحانی حقیقت) کو جلائے رکھتا ہے۔

ਸੁਪਨੈ ਬਿੰਦੁ ਨ ਦੇਈ ਝਰਣਾ ॥

وہ خواب میں بھی اپنے نفس (قوتِ تولید) کو بے قابو نہیں ہونے دیتا۔

ਤਿਸੁ ਪਾਖੰਡੀ ਜਰਾ ਨ ਮਰਣਾ ॥

وہی زاہد (پرہیزگار) حقیقی ہے جس پر بڑھاپے اور موت کا اثر نہیں ہوتا۔

ਬੋਲੈ ਚਰਪਟੁ ਸਤਿ ਸਰੂਪੁ ॥

چرپٹ کہتا ہے کہ رب سچائی کی صورت ہے،

ਪਰਮ ਤੰਤ ਮਹਿ ਰੇਖ ਨ ਰੂਪੁ ॥੫॥

اور وہ اعلیٰ ہستی کسی بھی شکل یا نشان میں قید نہیں۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਸੋ ਬੈਰਾਗੀ ਜਿ ਉਲਟੇ ਬ੍ਰਹਮੁ ॥

وہی حقیقی درویش ہے جو برہمن (روحانی حقیقت) کو اپنے اندر ظاہر کرتا ہے۔

ਗਗਨ ਮੰਡਲ ਮਹਿ ਰੋਪੈ ਥੰਮੁ ॥

جو اپنے ذہن کو یکسوئی کے ستون پر جما کر، دسویں دروازے (روحانی شعور) پر مستحکم کر لیتا ہے۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਅੰਤਰਿ ਰਹੈ ਧਿਆਨਿ ॥

جو ہر وقت، دن اور رات، رب کے دھیان میں رہتا ہے۔

ਤੇ ਬੈਰਾਗੀ ਸਤ ਸਮਾਨਿ ॥

ایسا زاہد ہی سچائی کے ساتھ یکجا ہو جاتا ہے۔

ਬੋਲੈ ਭਰਥਰਿ ਸਤਿ ਸਰੂਪੁ ॥

بھرتری کہتا ہے کہ خدا سچائی کی صورت ہے،

ਪਰਮ ਤੰਤ ਮਹਿ ਰੇਖ ਨ ਰੂਪੁ ॥੬॥

اور وہ اعلیٰ ہستی کسی بھی نشان یا شکل سے ماورا ہے۔ 6۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਕਿਉ ਮਰੈ ਮੰਦਾ ਕਿਉ ਜੀਵੈ ਜੁਗਤਿ ॥

برائی کا خاتمہ کیسے ہو سکتا ہے اور انسان کس طریقے سے حقیقی زندگی گزار سکتا ہے؟

ਕੰਨ ਪੜਾਇ ਕਿਆ ਖਾਜੈ ਭੁਗਤਿ ॥

کان چھدوانا اور مخصوص قسم کی خوراک کھانے کا کیا فائدہ؟

ਆਸਤਿ ਨਾਸਤਿ ਏਕੋ ਨਾਉ ॥

چاہے کوئی مذہب کو ماننے والا ہو یا نہ ماننے والا، سب کے لیے خدا کا ایک ہی نام زندگی کی بنیاد ہے۔

ਕਉਣੁ ਸੁ ਅਖਰੁ ਜਿਤੁ ਰਹੈ ਹਿਆਉ ॥

کون سا ایسا مقدس لفظ ہے جس سے دل کو سچا سکون حاصل ہو؟

ਧੂਪ ਛਾਵ ਜੇ ਸਮ ਕਰ�ि ਸਹੈ ॥

جو شخص دھوپ اور چھاؤں کو برابر سمجھ کر صبر کرتا ہے،

ਤਾ ਨਾਨਕੁ ਆਖੈ ਗੁਰੁ ਕੋ ਕਹੈ ॥

نانک فرماتے ہیں کہ ایسا شخص ہی حقیقت میں استاد کے سکھائے ہوئے راستے پر چل سکتا ہے۔

ਛਿਅ ਵਰਤਾਰੇ ਵਰਤਹਿ ਪੂਤ ॥

وہ تمام شاگرد جو چھ مختلف طریقوں میں عمل کرتے ہیں،

ਨਾ ਸੰਸਾਰੀ ਨਾ ਅਉਧੂਤ ॥

وہ نہ مکمل طور پر دنیا دار ہوتے ہیں، نہ ہی مکمل تارک الدنیا۔

ਨਿਰੰਕਾਰਿ ਜੋ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥

جو ذاتِ باری تعالیٰ میں مکمل طور پر فنا ہوجاتا ہے،

ਕਾਹੇ ਭੀਖਿਆ ਮੰਗਣਿ ਜਾਇ ॥੭॥

اسے دوسروں کے دروازے پر بھیک مانگنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ 7۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਮੰਦਰੁ ਸੋਈ ਆਖੀਐ ਜਿਥਹੁ ਹਰਿ ਜਾਤਾ ॥

وہی جگہ ہری کا مندر ہے، جہاں اس کی سچی معرفت حاصل ہوجائے۔

ਮਾਨਸ ਦੇਹ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਪਾਇਆ ਸਭੁ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਪਛਾਤਾ ॥

انسانی جسم میں ہی استاد کی رہنمائی سے سچائی کو جانا جاتا ہے اور رام کی ذات کو پہچانا جاسکتا ہے۔

ਬਾਹਰਿ ਮੂਲਿ ਨ ਖੋਜੀਐ ਘਰ ਮਾਹਿ ਬਿਧਾਤਾ ॥

باہر جا کر تلاش کرنے کی ضرورت نہیں، کیونکہ وہ خالق خود دل میں بستا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਹਰਿ ਮੰਦਰ ਕੀ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਨੀ ਤਿਨੀ ਜਨਮੁ ਗਵਾਤਾ ॥

جو خود غرضی میں ڈوبے ہوتے ہیں، وہ رب کے مندر کی اہمیت کو نہیں سمجھتے، اور اپنی زندگی ضائع کر دیتے ہیں۔

ਸਭ ਮਹਿ ਇਕੁ ਵਰਤਦਾ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਪਾਇਆ ਜਾਈ ॥੧੨॥

واہے گرو ہر ایک میں موجود ہے، مگر صرف استاد کی تعلیمات کے ذریعے ہی اس کی معرفت حاصل ہو سکتی ہے۔ 12۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਮੂਰਖੁ ਹੋਵੈ ਸੋ ਸੁਣੈ ਮੂਰਖ ਕਾ ਕਹਣਾ ॥

احمق انسان ہمیشہ احمقوں کی بات سنتا ہے۔

ਮੂਰਖ ਕੇ ਕਿਆ ਲਖਣ ਹੈ ਕਿਆ ਮੂਰਖ ਕਾ ਕਰਣਾ ॥

احمق ہونے کی علامت کیا ہے اور احمق کا طرزِ عمل کیا ہوتا ہے؟

ਮੂਰਖੁ ਓਹੁ ਜਿ ਮੁਗਧੁ ਹੈ ਅਹੰਕਾਰੇ ਮਰਣਾ ॥

حقیقی احمق وہی ہے جو ضد اور تکبر میں پھنسا رہتا ہے۔

ਏਤੁ ਕਮਾਣੈ ਸਦਾ ਦੁਖੁ ਦੁਖ ਹੀ ਮਹਿ ਰਹਣਾ ॥

ایسا شخص ہمیشہ دکھ میں رہتا ہے اور بدبختی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔

ਅਤਿ ਪਿਆਰਾ ਪਵੈ ਖੁਹਿ ਕਿਹੁ ਸੰਜਮੁ ਕਰਣਾ ॥

اگر کسی عزیز کو گمراہی میں مبتلا دیکھے تو اسے کیسے راہِ راست پر لایا جائے؟

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਇ ਸੁ ਕਰੇ ਵੀਚਾਰੁ ਓਸੁ ਅਲਿਪਤੋ ਰਹਣਾ ॥

جو استاد کی تعلیمات پر عمل کرتا ہے، وہ حقیقت کو سمجھتا ہے اور دنیوی آلائشوں سے دور رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪੈ ਆਪਿ ਉਧਰੈ ਓਸੁ ਪਿਛੈ ਡੁਬਦੇ ਭੀ ਤਰਣਾ ॥

جو رب کا نام جپتا ہے، وہ خود کو بچا لیتا ہے اور دوسروں کو بھی کنارے لگا دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਕਰੇ ਜੋ ਦੇਇ ਸੁ ਸਹਣਾ ॥੧॥

اے نانک! جو کچھ رب کو منظور ہے، وہی ہوتا ہے، اور جو کچھ وہ عطا کرتا ہے، اسے صبر سے قبول کرنا چاہیے۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਨਾਨਕੁ ਆਖੈ ਰੇ ਮਨਾ ਸੁਣੀਐ ਸਿਖ ਸਹੀ ॥

اے نانک! دل کو وہی سیکھ سننی چاہیے جو حقیقت پر مبنی ہو۔

ਲੇਖਾ ਰਬੁ ਮੰਗੇਸੀਆ ਬੈਠਾ ਕਢਿ ਵਹੀ ॥

واہے گرو تمہارے تمام اعمال کا حساب مانگے گا، اور وہ تمہاری تمام نیک و بد اعمال کی فہرست کھول کر رکھے گا۔

ਤਲਬਾ ਪਉਸਨਿ ਆਕੀਆ ਬਾਕੀ ਜਿਨਾ ਰਹੀ ॥

جن لوگوں کے اعمال کا حساب باقی ہوگا، انہیں بلاوے بھیجے جائیں گے۔

ਅਜਰਾਈਲੁ ਫਰੇਸਤਾ ਹੋਸੀ ਆਇ ਤਈ ॥

فرشتۂ اجل (عزرائیل) انہیں سزا دینے کے لیے تیار کھڑا ہوگا۔

ਆਵਣੁ ਜਾਣੁ ਨ ਸੁਝਈ ਭੀੜੀ ਗਲੀ ਫਹੀ ॥

اس لمحے میں، جو یومِ حساب کے عذاب میں گرفتار ہوگا، وہ کچھ سمجھ نہیں پائے گا کہ وہ کہاں سے آیا تھا اور کہاں جا رہا ہے۔

ਕੂੜ ਨਿਖੁਟੇ ਨਾਨਕਾ ਓੜਕਿ ਸਚਿ ਰਹੀ ॥੨॥

اے نانک ! آخرکار، جھوٹ مٹ جاتا ہے اور سچائی باقی رہتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਕਾ ਸਭੁ ਸਰੀਰੁ ਹੈ ਹਰਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਭੁ ਆਪੈ ॥

یہ سارا جسم رب ہی کا ہے، اور وہ ہر جگہ پھیلا ہوا ہے۔

ਹਰਿ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਨਾ ਪਵੈ ਕਿਛੁ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਪੈ ॥

رب کی قیمت اور اس کی حقیقت کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا، اس کے متعلق کچھ کہنا بھی محال ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸਾਲਾਹੀਐ ਹਰਿ ਭਗਤੀ ਰਾਪੈ ॥

جو شخص استاد کی عنایت سے رب کی حمد وثنا کرتا ہے، وہ اس کی عبادت میں محو ہو جاتا ہے۔

ਸਭੁ ਮਨੁ ਤਨੁ ਹਰਿਆ ਹੋਇਆ ਅਹੰਕਾਰੁ ਗਵਾਪੈ ॥

جو اپنے اندر غرور کو مٹا دیتا ہے، اس کا جسم و جان سرسبز اور شاداب ہوجاتا ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹਰਿ ਕਾ ਖੇਲੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਿਸੈ ਬੁਝਾਈ ॥੧੩॥

یہ سب رب کا کھیل ہے، اور اس حقیقت کو صرف کوئی نیک بخت ہی سمجھ سکتا ہے۔ 13۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸਹੰਸਰ ਦਾਨ ਦੇ ਇੰਦ੍ਰ ਰੋਆਇਆ ॥

دیوراج اندر نے ہزاروں خیراتیں دیں، پھر بھی اسے اپنی کرنی کے باعث رونا پڑا۔ اس نے رشی گوتم کی بیوی اہلیا کو دھوکہ دے کر اس کے ساتھ تعلق بنایا، جس پر رشی گوتم نے اسے بد دعا دی، اور وہ سخت عذاب میں بتلا ہو کر رویا۔

ਪਰਸ ਰਾਮੁ ਰੋਵੈ ਘਰਿ ਆਇਆ ॥

پرشورام اپنے والد جمدگنی رشی کی موت پر رو کر گھر آیا، کیونکہ سہسرباہو (ہزار بازو والا راجا) نے ان کا قتل کر دیا تھا، جب انہوں نے اپنی کامدھینو گائے دینے سے انکار کر دیا۔

ਅਜੈ ਸੁ ਰੋਵੈ ਭੀਖਿਆ ਖਾਇ ॥

راجا اج (بھگوان رام کے دادا) بھی رویا، کیونکہ اس نے خیرات میں جو کچھ دیا تھا، آخرکار وہی اسے بھیک میں کھانا پڑا۔

ਐਸੀ ਦਰਗਹ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥

یہی رب کی عدالت کا انصاف ہے، ہر شخص کو اس کے اعمال کے مطابق سزا ملتی ہے۔

ਰੋਵੈ ਰਾਮੁ ਨਿਕਾਲਾ ਭਇਆ ॥ ਸੀਤਾ ਲਖਮਣੁ ਵਿਛੁੜਿ ਗਇਆ ॥

رام بھی رویا، جب اسے ایودھیا سے جلا وطن کر دیا گیا، اور پھر جنگل میں سیتا اور لکشمن سے بچھڑ کر فریاد کرتا رہا۔

ਸੀਤਾ ਲਖਮਣੁ ਵਿਛੁੜਿ ਗਇਆ ॥

جب رام چندر جی جنگل میں گئے، تو انہیں سیتا اور لکشمن سے جدائی کا صدمہ اٹھانا پڑا۔

ਰੋਵੈ ਦਹਸਿਰੁ ਲੰਕ ਗਵਾਇ ॥

رَاوَن، جس نے اپنی سنہری لنکا کھو دی، شدید مایوسی اور رنج میں مبتلا ہوا۔

ਜਿਨਿ ਸੀਤਾ ਆਦੀ ਡਉਰੂ ਵਾਇ ॥

وہی راون، جس نے ایک سادھو کا بھیس بدل کر دھوکے سے سیتا کو اغوا کیا تھا۔

ਰੋਵਹਿ ਪਾਂਡਵ ਭਏ ਮਜੂਰ ॥

جب انہیں ایک سال کے لیے گمنامی میں نوکر بن کر رہنا پڑا، تو وہ اپنے حال پر افسوس کرنے لگے۔

ਜਿਨ ਕੈ ਸੁਆਮੀ ਰਹਤ ਹਦੂਰਿ ॥

حالانکہ ان کا رہنما اور حامی خود کرشن بھگوان ان کے ساتھ تھا۔

ਰੋਵੈ ਜਨਮੇਜਾ ਖੁਇ ਗਇਆ ॥

پانڈوؤں کا پڑپوتا راجا جنمے جے نے توبہ کا موقع گنوا کر اپنی غلطیوں پر پچھتایا اور

ਏਕੀ ਕਾਰਣਿ ਪਾਪੀ ਭਇਆ ॥

اور ایک ہی گناہ کی وجہ سے پاپی کہلایا۔

ਰੋਵਹਿ ਸੇਖ ਮਸਾਇਕ ਪੀਰ ॥

شیخ، بزرگ بھی فکر میں روتے ہیں کہ

ਅੰਤਿ ਕਾਲਿ ਮਤੁ ਲਾਗੈ ਭੀੜ ॥

کیونکہ انہیں اپنے آخری وقت کا اندیشہ رہتا ہے۔

ਰੋਵਹਿ ਰਾਜੇ ਕੰਨ ਪੜਾਇ ॥

راجا بھرتری اور راجا گوپی چند، جو شان و شوکت میں زندگی بسر کرتے تھے، وہ بھی آخرکار اپنے کان چھدوا کر تپسیا کے راستے پر چل پڑے۔

ਘਰਿ ਘਰਿ ਮਾਗਹਿ ਭੀਖਿਆ ਜਾਇ ॥

اور پھر در در بھیک مانگنے لگے۔

ਰੋਵਹਿ ਕਿਰਪਨ ਸੰਚਹਿ ਧਨੁ ਜਾਇ ॥

کنجوس آدمی اپنے مال و دولت کے زیاں پر روتا ہے اور

ਪੰਡਿਤ ਰੋਵਹਿ ਗਿਆਨੁ ਗਵਾਇ ॥

جبکہ عالم و پنڈت اپنے کھوئے ہوئے علم پر افسوس کرتے ہیں۔

ਬਾਲੀ ਰੋਵੈ ਨਾਹਿ ਭਤਾਰੁ ॥

ایک کنواری لڑکی اپنے ہم۔سفر کے بغیر بھی روتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਦੁਖੀਆ ਸਭੁ ਸੰਸਾਰੁ ॥

اے نانک ! پوری دنیا ہی کسی نہ کسی غم میں گرفتار ہے۔

ਮੰਨੇ ਨਾਉ ਸੋਈ ਜਿਣਿ ਜਾਇ ॥

وہی شخص کامیاب ہے جو خدا کے نام پر یقین رکھے،

ਅਉਰੀ ਕਰਮ ਨ ਲੇਖੈ ਲਾਇ ॥੧॥

اور جو اس نام پر مکمل یقین رکھتا ہے، اس کے باقی سب اعمال بے معنی ہو جاتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਜਪੁ ਤਪੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਮੰਨਿਐ ਅਵਰਿ ਕਾਰਾ ਸਭਿ ਬਾਦਿ ॥

رب کے نام کا ذکر کرنے اور اس پر ایمان، عبادت اور تپسیا وغیرہ سب کچھ سچے یقین سے حاصل ہوتا ہے۔ ورنہ سب کام فضول ہے۔

ਨਾਨਕ ਮੰਨਿਆ ਮੰਨੀਐ ਬੁਝੀਐ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ॥੨॥

اے نانک ! وہی شخص حقیقی نجات پاتا ہے جو خدا پر کامل یقین رکھتا ہے، لیکن یہ بصیرت صرف استاد (مرشد) کی برکت سے حاصل ہوتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਕਾਇਆ ਹੰਸ ਧੁਰਿ ਮੇਲੁ ਕਰਤੈ ਲਿਖਿ ਪਾਇਆ ॥

خالق نے ازل سے ہی روح اور جسم کا میل مقرر کر رکھا ہے۔

ਸਭ ਮਹਿ ਗੁਪਤੁ ਵਰਤਦਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪ੍ਰਗਟਾਇਆ ॥

رب ہر جگہ موجود ہے، مگر وہ صرف معرفت رکھنے والوں کو نظر آتا ہے۔

ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਗੁਣ ਉਚਰੈ ਗੁਣ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇਆ ॥

جو رب کی حمد وثنا کرتا ہے، وہ اس کے نور میں فنا ہوجاتا ہے۔

ਸਚੀ ਬਾਣੀ ਸਚੁ ਹੈ ਸਚੁ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥

رب کی سچی تعلیم سچائی سے لبریز ہے، اور وہ خود ہی اپنے بندوں کو اپنی راہ پر چلاتا ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਹੈ ਆਪੇ ਦੇਇ ਵਡਿਆਈ ॥੧੪॥

سب کچھ خدا ہی کا پیدا کردہ ہے، اور وہ خود ہی عزت و عظمت عطا کرتا ہے۔ 24۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੨ ॥

شلوک محلہ 2۔

ਨਾਨਕ ਅੰਧਾ ਹੋਇ ਕੈ ਰਤਨਾ ਪਰਖਣ ਜਾਇ ॥

اے نانک ! اگر کوئی نادان اور جاہل شخص قیمتی پتھروں کی جانچ کے لیے جائے، تو

ਰਤਨਾ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਈ ਆਵੈ ਆਪੁ ਲਖਾਇ ॥੧॥

تو وہ ان کی اصل قدر و قیمت کو پہچان نہیں سکے گا، بلکہ اپنی نادانی ظاہر کر بیٹھے گا۔

ਮਃ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਰਤਨਾ ਕੇਰੀ ਗੁਥਲੀ ਰਤਨੀ ਖੋਲੀ ਆਇ ॥

جو اصلیت اور حقیقت کو پہچان نہیں سکتے، وہ روشنی کے بغیر اندھیروں میں بھٹکتے رہتے ہیں اور

ਵਖਰ ਤੈ ਵਣਜਾਰਿਆ ਦੁਹਾ ਰਹੀ ਸਮਾਇ ॥

وہ رتن نما شئی جوہری اور تاجروں دونوں کے دل کو بہت پسند ہے۔

ਜਿਨ ਗੁਣੁ ਪਲੈ ਨਾਨਕਾ ਮਾਣਕ ਵਣਜਹਿ ਸੇਇ ॥

اے نانک ! جن تاجروں کے پاس پرکھنے کی صلاحیت ہے، وہی جواہر کا تاجر ہے۔

ਰਤਨਾ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਨੀ ਅੰਧੇ ਵਤਹਿ ਲੋਇ ॥੨॥

جو تاجر جواہر کی اہمیت سے ناواقف ہیں، وہ کائنات میں نابینا کی طرح بھٹکتے رہتے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਨਉ ਦਰਵਾਜੇ ਕਾਇਆ ਕੋਟੁ ਹੈ ਦਸਵੈ ਗੁਪਤੁ ਰਖੀਜੈ ॥

یہ جسم ایک قلعہ ہے، جس میں نو دروازے (آنکھیں، کان، منہ، ناک، اعضائے مخصوصہ) موجود ہیں،

ਬਜਰ ਕਪਾਟ ਨ ਖੁਲਨੀ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਖੁਲੀਜੈ ॥

یہ در استاد (مرشد) کے کلام کے ذریعے ہی کھل سکتا ہے۔

ਅਨਹਦ ਵਾਜੇ ਧੁਨਿ ਵਜਦੇ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸੁਣੀਜੈ ॥

جب یہ دروازہ کھلتا ہے، تو انسان کو وہ آوازیں سنائی دیتی ہیں جو عام کانوں سے نہیں سنائی دیتیں۔

ਤਿਤੁ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਚਾਨਣਾ ਕਰਿ ਭਗਤਿ ਮਿਲੀਜੈ ॥

اس مقام پر روشنی ہی روشنی ہے، اور انسان خدا سے حقیقی وصال حاصل کر سکتا ہے

ਸਭ ਮਹਿ ਏਕੁ ਵਰਤਦਾ ਜਿਨਿ ਆਪੇ ਰਚਨ ਰਚਾਈ ॥੧੫॥

تمام انسانوں میں ایک ہی رب موجود ہے، جس نے خود ہی اس کائنات کو وجود بخشا ہے۔ 15۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੨ ॥

شلوک محلہ 2۔

ਅੰਧੇ ਕੈ ਰਾਹਿ ਦਸਿਐ ਅੰਧਾ ਹੋਇ ਸੁ ਜਾਇ ॥

اگر کوئی اندھا دوسرے اندھے کو راستہ دکھائے، تو دونوں راستہ کھو بیٹھتے ہیں اور بھٹک جاتے ہیں۔

ਹੋਇ ਸੁਜਾਖਾ ਨਾਨਕਾ ਸੋ ਕਿਉ ਉਝੜਿ ਪਾਇ ॥

اے نانک ! جو صاحبِ بصیرت ہوتا ہے، وہ کبھی غلط راستے پر نہیں چلتا۔

ਅੰਧੇ ਏਹਿ ਨ ਆਖੀਅਨਿ ਜਿਨ ਮੁਖਿ ਲੋਇਣ ਨਾਹਿ ॥

ظاہری آنکھوں کے نہ ہونے کو اندھا پن نہیں کہتے،

ਅੰਧੇ ਸੇਈ ਨਾਨਕਾ ਖਸਮਹੁ ਘੁਥੇ ਜਾਹਿ ॥੧॥

اے نانک ! حقیقی اندھا وہ ہے جو رب کے راستے سے بھٹک چکا ہو۔ 1۔

ਮਃ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਸਾਹਿਬਿ ਅੰਧਾ ਜੋ ਕੀਆ ਕਰੇ ਸੁਜਾਖਾ ਹੋਇ ॥

اگر رب نے کسی کو خود اندھا کردیا ہے، وہ اسی وقت آنکھوں والا ہو سکتا ہے، جب رب اسے خود نظر

عطا کرے۔

ਜੇਹਾ ਜਾਣੈ ਤੇਹੋ ਵਰਤੈ ਜੇ ਸਉ ਆਖੈ ਕੋਇ ॥

اندھا انسان جیسا سوچتا ہے، ویسا ہی عمل کرتا ہے، چاہے اسے سو بار سمجھایا جائے۔

ਜਿਥੈ ਸੁ ਵਸਤੁ ਨ ਜਾਪਈ ਆਪੇ ਵਰਤਉ ਜਾਣਿ ॥

جسے اپنی ذات کے اندر موجود روشنی کا علم نہیں، وہ درحقیقت خود ہی بھٹک رہا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗਾਹਕੁ ਕਿਉ ਲਏ ਸਕੈ ਨ ਵਸਤੁ ਪਛਾਣਿ ॥੨॥

اے نانک ! جو انسان حقیقت کو نہیں پہچان سکتا، وہ کیسے کامیاب ہو سکتا ہے؟ 2۔

ਮਃ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਸੋ ਕਿਉ ਅੰਧਾ ਆਖੀਐ ਜਿ ਹੁਕਮਹੁ ਅੰਧਾ ਹੋਇ ॥

جسے رب نے اپنے حکم سے اندھا بنا دیا، وہ بھی اس کی مشیّت سے ہی روشنی پا سکتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹੁਕਮੁ ਨ ਬੁਝਈ ਅੰਧਾ ਕਹੀਐ ਸੋਇ ॥੩॥

اے نانک ! مگر جو شخص رب کے حکم کو نہیں سمجھتا، وہی حقیقت میں اندھا ہے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਕਾਇਆ ਅੰਦਰਿ ਗੜੁ ਕੋਟੁ ਹੈ ਸਭਿ ਦਿਸੰਤਰ ਦੇਸਾ ॥

یہ جسم ایک مضبوط قلعہ ہے، جس میں دنیا کی ہر چیز موجود ہے۔

ਆਪੇ ਤਾੜੀ ਲਾਈਅਨੁ ਸਭ ਮਹਿ ਪਰਵੇਸਾ ॥

رب نے خود ہی اسے بنایا اور خود ہی اس میں موجود ہے۔

ਆਪੇ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਾਜੀਅਨੁ ਆਪਿ ਗੁਪਤੁ ਰਖੇਸਾ ॥

وہ خود ہی کائنات کی تخلیق کرتا ہے اور خود کو پوشیدہ رکھتا ہے۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਜਾਣਿਆ ਸਚੁ ਪਰਗਟੀਏਸਾ ॥

مرشد کی خدمت سے ہی خدا کی پہچان ممکن ہے، اور جب یہ پہچان حاصل ہو جائے، تو سچائی ظاہر ہو جاتی ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਸਚੋ ਸਚੁ ਹੈ ਗੁਰਿ ਸੋਝੀ ਪਾਈ ॥੧੬॥

سب کچھ سچائی سے جڑا ہے، اور یہ بصیرت مرشد کی رہنمائی سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ 16۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਸਾਵਣੁ ਰਾਤਿ ਅਹਾੜੁ ਦਿਹੁ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਦੁਇ ਖੇਤ ॥

گنہگار انسان کے لیے ساون کا مہینہ رات کی طرح ہے اور اساڑھ کا مہینہ دن کی طرح ہے، شہوت و غصہ دونوں ہی اس کے لیے کھیت کی مانند ہے۔

ਲਬੁ ਵਤੂ ਦਰੋਗੁ ਬੀਉ ਹਾਲੀ ਰਾਹਕੁ ਹੇਤ ॥

لالچ اس کے لیے برائیوں کی پھسل بونے کے لیے مناسب وقت ہے اور دھوکہ بونے والا بیج ہے۔

ਹਲੁ ਬੀਚਾਰੁ ਵਿਕਾਰ ਮਣ ਹੁਕਮੀ ਖਟੇ ਖਾਇ ॥

اس کی کھیت میں ہل چلانے والا کسان ہوس اور اس کا سست خیال ہی زمین کو چلانے کے لیے حل ہے، اس کے پاپوں کی فصل سے پاپ نما اناج جمع کیا ہے اور رب کے حکم سے ہی پھل حاصل کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਲੇਖੈ ਮੰਗਿਐ ਅਉਤੁ ਜਣੇਦਾ ਜਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! رب کے دربار میں حساب کے وقت پتہ چلتا ہے، کہ انسان نے کوئی نیکی نہیں کمائی، اور وہ خالی ہاتھ دنیا سے رخصت ہوتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਭਉ ਭੁਇ ਪਵਿਤੁ ਪਾਣੀ ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਬਲੇਦ ॥

خدا پرست کی زندگی کھیت کی مانند ہے۔ جہاں خدا کا خوف زمین ہے، اور پاکیزگی پانی کی طرح ہے، سچائی اور صبر وہ بیل ہیں جو کھیت کو سیراب کرتے ہیں اور

ਹਲੁ ਹਲੇਮੀ ਹਾਲੀ ਚਿਤੁ ਚੇਤਾ ਵਤੁ ਵਖਤ ਸੰਜੋਗੁ ॥

عاجزی ہل کی طرح ہے، اس کا دل ہل چلانے والے اور رب کا ذکر فصل بونے کا صحیح وقت ہے؛ اس کے لیے صبح ایک ایسا اتفاق ہے، جو وصل رب کے لیے مناسب ہے اور

ਨਾਉ ਬੀਜੁ ਬਖਸੀਸ ਬੋਹਲ ਦੁਨੀਆ ਸਗਲ ਦਰੋਗ ॥

رب کا نام کھیت میں بونے والے بیج کی طرح ہے، رب کا فضل اناج کی طرح ہے اور اسے پوری کائنات ہی دھوکہ نظر آتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਕਰਮੁ ਹੋਇ ਜਾਵਹਿ ਸਗਲ ਵਿਜੋਗ ॥੨॥

اے نانک ! اگر رب کا نظر کرم ہوجائے، تو سب دکھ دور ہوجاتے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਮਨਮੁਖਿ ਮੋਹੁ ਗੁਬਾਰੁ ਹੈ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਬੋਲੈ ॥

جو اپنی نفسانی خواہشات کے پیچھے بھاگتا ہے، وہ اندھیرے میں بھٹکتا ہے۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਸਦਾ ਦੁਖੁ ਹੈ ਨਿਤ ਨੀਰੁ ਵਿਰੋਲੈ ॥

ایسا شخص حقیقت کی روشنی کو نہیں پہچانتا، اور ہمیشہ دھوکے میں رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਮਥਿ ਤਤੁ ਕਢੋਲੈ ॥

جو مرشد کی رہنمائی میں رب کو یاد کرتا ہے، وہ حقیقت تک پہنچتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਪਰਗਾਸੁ ਘਟਿ ਚਾਨਣਾ ਹਰਿ ਲਧਾ ਟੋਲੈ ॥

اس کے دل میں روشنی آجاتی ہے، اور وہ رب کو پا لیتا ہے۔

ਆਪੇ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇਦਾ ਕਿਛੁ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥੧੭॥

واہے گرو جسے چاہے راہ دکھاتا ہے، اور جسے چاہے بھٹکا دیتا ہے۔ 17۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੨ ॥

شلوک محلہ 2۔

ਨਾਨਕ ਚਿੰਤਾ ਮਤਿ ਕਰਹੁ ਚਿੰਤਾ ਤਿਸ ਹੀ ਹੋਇ ॥

نانک کہتے ہیں کہ اے لوگو! فکر مت کرو، کیونکہ رب سب کی فکر کرتا ہے۔

ਜਲ ਮਹਿ ਜੰਤ ਉਪਾਇਅਨੁ ਤਿਨਾ ਭਿ ਰੋਜੀ ਦੇਇ ॥

جو مخلوق پانی میں ہے، رب ان کی بھی روزی کا انتظام کرتا ہے۔

ਓਥੈ ਹਟੁ ਨ ਚਲਈ ਨਾ ਕੋ ਕਿਰਸ ਕਰੇਇ ॥

وہاں نہ پانی میں کوئی دکان چلتی ہے اور نہ کوئی کھیتی کرتا ہے۔

ਸਉਦਾ ਮੂਲਿ ਨ ਹੋਵਈ ਨਾ ਕੋ ਲਏ ਨ ਦੇਇ ॥

وہاں بالکل کوئی کاروبار نہیں ہوتا، نہ کسی کی کوئی لین دین ہوتی ہے۔

ਜੀਆ ਕਾ ਆਹਾਰੁ ਜੀਅ ਖਾਣਾ ਏਹੁ ਕਰੇਇ ॥

مگر پھر بھی سب کی روزی پوری ہوتی ہے۔

ਵਿਚਿ ਉਪਾਏ ਸਾਇਰਾ ਤਿਨਾ ਭਿ ਸਾਰ ਕਰੇਇ ॥

اس نے پانی میں جو جانور پیدا کیا ہے، ان کی نگرانی بھی خود ہی کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਚਿੰਤਾ ਮਤ ਕਰਹੁ ਚਿੰਤਾ ਤਿਸ ਹੀ ਹੇਇ ॥੧॥

اے نانک ! یہ سب خدا کی مرضی سے ہوتا ہے، اس لیے انسان کو پریشان نہیں ہونا چاہیے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਜੀਉ ਮਛੁਲੀ ਝੀਵਰੁ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਕਾਲੁ ॥

یہ دنیا ایک جال ہے، اور انسان مچھلی کی مانند اس میں پھنس جاتا ہے۔

ਮਨੂਆ ਅੰਧੁ ਨ ਚੇਤਈ ਪੜੈ ਅਚਿੰਤਾ ਜਾਲੁ ॥

خواہشات اس کے لیے موت کا سبب بنتی ہیں، اور جب وہ اس میں گرفتار ہو جاتا ہے،

ਨਾਨਕ ਚਿਤੁ ਅਚੇਤੁ ਹੈ ਚਿੰਤਾ ਬਧਾ ਜਾਇ ॥

اے نانک ! انسان کا دل ناسمجھ ہے، اس لیے پریشانیوں سے بھرا، وہ جہنم میں چلا جاتا ہے۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਜੇ ਆਪਣੀ ਤਾ ਆਪੇ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥੨॥

اگر رب اپنی نظر کرم کردے، تو وہ خود ہی اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸੇ ਜਨ ਸਾਚੇ ਸਦਾ ਸਦਾ ਜਿਨੀ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਤਾ ॥

جو رب کے نام کی مٹھاس چکھتا ہے، وہ ہمیشہ سچائی پر قائم رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚਾ ਮਨਿ ਵਸੈ ਸਚੁ ਸਉਦਾ ਕੀਤਾ ॥

جو نیکی کا سودا کرتا ہے، اس کا دل ہمیشہ مطمئن رہتا ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਘਰ ਹੀ ਮਾਹਿ ਹੈ ਵਡਭਾਗੀ ਲੀਤਾ ॥

سب کچھ انسان کے دل میں ہی موجود ہے، مگر صرف نصیب والے ہی اسے پا سکتے ہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਮਰਿ ਗਈ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੀਤਾ ॥

جو رب کی حمد کرتا ہے، اس کی تمام خواہشات پوری ہوجاتی ہیں،

ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇਅਨੁ ਆਪੇ ਦੇਇ ਬੁਝਾਈ ॥੧੮॥

رب خود ہی اپنے بندے کو گرو سے ملا کر اپنی طرف بلاتا ہے، اور خود ہی انہیں سچائی عطا کرتا ہے۔ 18۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਵੇਲਿ ਪਿੰਵਾਇਆ ਕਤਿ ਵੁਣਾਇਆ ॥

جیسے کپاس کو بیلکر، روئی کات کر کپڑا بنا جاتا ہے۔

ਕਟਿ ਕੁਟਿ ਕਰਿ ਖੁੰਬਿ ਚੜਾਇਆ ॥

پھر کپڑے کو الگ الگ کرکے صفائی کے لیے بھٹی میں ڈال دیا جاتا ہے۔

ਲੋਹਾ ਵਢੇ ਦਰਜੀ ਪਾੜੇ ਸੂਈ ਧਾਗਾ ਸੀਵੈ ॥

لوہے کی قینچی کپڑے کو کاٹتی ہے اور درزی اس کپڑے کو پھاڑتا ہے، پھر سوئی اور دھاگے سے کپڑے کی سلائی کردی جاتی ہے۔

ਇਉ ਪਤਿ ਪਾਟੀ ਸਿਫਤੀ ਸੀਪੈ ਨਾਨਕ ਜੀਵਤ ਜੀਵੈ ॥

اے نانک ! اسی طرح انسان کی کھوئی ہوئی عزت رب کی تعریف و توصیف سے حاصل ہوتی ہے اور پھر وہ اعلی زندگی گذارتا ہے۔

ਹੋਇ ਪੁਰਾਣਾ ਕਪੜੁ ਪਾਟੈ ਸੂਈ ਧਾਗਾ ਗੰਢੈ ॥

اگر کپڑا پرانا ہوکر پھٹ جائے، تو سوئی اور دھاگے کی مدد سے اس کی سلائی کردی جاتی ہے۔

ਮਾਹੁ ਪਖੁ ਕਿਹੁ ਚਲੈ ਨਾਹੀ ਘੜੀ ਮੁਹਤੁ ਕਿਛੁ ਹੰਢੈ ॥

یہ سلا ہوا کپڑا ایک ماہ یا 15 دن ہی چلتا ہے اور گھڑی۔ مہورت کچھ وقت ہی رہتا ہے۔

ਸਚੁ ਪੁਰਾਣਾ ਹੋਵੈ ਨਾਹੀ ਸੀਤਾ ਕਦੇ ਨ ਪਾਟੈ ॥

سچ کبھی پرانا نہیں ہوتا اور جو ایک بار جُڑ جائے، وہ کبھی ٹوٹتا نہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚੋ ਸਚਾ ਤਿਚਰੁ ਜਾਪੀ ਜਾਪੈ ॥੧॥

اے نانک ! رب ہمیشہ سچا اور قائم رہنے والا ہے، لیکن انسان کو یہ سچ تب تک محسوس ہوتا ہے، جب تک وہ اس کے نام کو یاد کرتا رہتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ۔

ਸਚ ਕੀ ਕਾਤੀ ਸਚੁ ਸਭੁ ਸਾਰੁ ॥

اگر سچائی کی چھری ہو، اور اس کا پورا دھات بھی سچائی ہو،

ਘਾੜਤ ਤਿਸ ਕੀ ਅਪਰ ਅਪਾਰ ॥

تو وہ بے حد حسین اور خوبصورت بن جاتی ہے۔

ਸਬਦੇ ਸਾਣ ਰਖਾਈ ਲਾਇ ॥

اگر یہ چھری رب کے الفاظ کی دھار سے تیز ہو اور

ਗੁਣ ਕੀ ਥੇਕੈ ਵਿਚਿ ਸਮਾਇ ॥

اسے نیکی کی نیام میں رکھا جائے۔

ਤਿਸ ਦਾ ਕੁਠਾ ਹੋਵੈ ਸੇਖੁ ॥ ਲੋਹੂ ਲਬੁ ਨਿਕਥਾ ਵੇਖੁ ॥

اے شیخ ! جو اس چھری سے قربانی دیتا ہے، اس کا لالچ اور خواہشات ختم ہوجاتی ہیں۔

ਹੋਇ ਹਲਾਲੁ ਲਗੈ ਹਕਿ ਜਾਇ ॥ ਨਾਨਕ ਦਰਿ ਦੀਦਾਰਿ ਸਮਾਇ ॥੨॥

جو انسان اس طرح حلال ہوجاتا ہے، وہ رب سے منسلک ہوجاتا ہے۔ اے نانک ! وہ رب کے دربار میں اس کے دیدار میں مگن ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਕਮਰਿ ਕਟਾਰਾ ਬੰਕੁੜਾ ਬੰਕੇ ਕਾ ਅਸਵਾਰੁ ॥

اے نانک ! جو شخص اپنی کمر میں خوبصورت تلوار باندھے اور عمدہ گھوڑے پر سوار ہو،

ਗਰਬੁ ਨ ਕੀਜੈ ਨਾਨਕਾ ਮਤੁ ਸਿਰਿ ਆਵੈ ਭਾਰੁ ॥੩॥

اسے غرور نہیں کرنا چاہیے، کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ غرور اس کے سر پر بوجھ بن جائے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸੋ ਸਤਸੰਗਤਿ ਸਬਦਿ ਮਿਲੈ ਜੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਚਲੈ ॥

جو لوگ مرشد کی تعلیم پر عمل کرتے ہیں، وہی سچے گرو کے الفاظ میں جذب ہو کر سچائی کے راستے پر چلتے ہیں۔

ਸਚੁ ਧਿਆਇਨਿ ਸੇ ਸਚੇ ਜਿਨ ਹਰਿ ਖਰਚੁ ਧਨੁ ਪਲੈ ॥

جو رب کے نام میں دھیان لگاتے ہیں، وہی حقیقت میں سچے ہیں، کیونکہ ان کے پاس آخرت کی زادِ راہ کے طور پر ہری نام کی دولت ہے۔

ਭਗਤ ਸੋਹਨਿ ਗੁਣ ਗਾਵਦੇ ਗੁਰਮਤਿ ਅਚਲੈ ॥

رب کے بھگت جب اس کی تعریف میں گاتے ہیں، تو وہ بہت خوبصورت نظر آتے ہیں اور اپنے راستے پر ثابت قدم رہتے ہیں۔

ਰਤਨ ਬੀਚਾਰੁ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਭਲੈ ॥

جو لوگ رب کے نایاب موتیوں کی حقیقت کو سمجھ لیتے ہیں، ان کے دل میں یہ خزانہ مرشد کے الفاظ کی بدولت بس جاتا ہے۔

ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ਆਪੇ ਦੇਇ ਵਡਿਆਈ ॥੧੯॥

واہے گرو خود ہی انہیں اپنے قریب کرتا ہے اور خود ہی انہیں عزت عطا کرتا ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਆਸਾ ਅੰਦਰਿ ਸਭੁ ਕੋ ਕੋਇ ਨਿਰਾਸਾ ਹੋਇ ॥

دنیا میں ہر کوئی کسی نہ کسی امید میں گرفتار ہے؛ مگر کوئی ایک ہی ایسا خوش نصیب ہوتا ہے، جو ہر امید سے آزاد ہو کر جیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜੋ ਮਰਿ ਜੀਵਿਆ ਸਹਿਲਾ ਆਇਆ ਸੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! جو شخص اپنی خواہشات کو مٹا کر جیتا ہے، وہی حقیقت میں کامیاب ہوتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਨਾ ਕਿਛੁ ਆਸਾ ਹਥਿ ਹੈ ਕੇਉ ਨਿਰਾਸਾ ਹੋਇ ॥

کسی کے ہاتھ میں کچھ بھی نہیں، تو پھر کوئی کیسے تمام امیدوں کو ترک کر سکتا ہے؟

ਕਿਆ ਕਰੇ ਏਹ ਬਪੁੜੀ ਜਾਂ ਭੁਲਾਏ ਸੋਇ ॥੨॥

جب رب خود ہی کسی کو بھٹکا دے، تو بے چاری امید کیا کر سکتی ہے؟ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਣੁ ਸੰਸਾਰ ਸਚੇ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ॥

جو لوگ رب کے سچے نام کے بغیر زندگی گزارتے ہیں، ان کی زندگی بے کار اور رائیگاں جاتی ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਦਾਤਾ ਦਾਤਾਰ ਨਿਹਚਲੁ ਏਹੁ ਧਨੁ ॥

رب ہی سچا عطا کرنے والا ہے اور اس کے دیے ہوئے خزانے ہی ہمیشہ قائم رہتے ہیں۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਆਰਾਧੇ ਨਿਰਮਲੁ ਸੋਇ ਜਨੁ ॥

جو ہر سانس کے ساتھ رب کی عبادت کرتا ہے، وہی واقعی پاک اور مقدس ہے۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਅਗਮੁ ਰਸਨਾ ਏਕੁ ਭਨੁ ॥

اپنی زبان سے ہر وقت اس رب کا ذکر کرو، جو ہر دل کی حقیقت سے واقف ہے، جس تک پہنچنا آسان نہیں۔

ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਰਬਤਿ ਨਾਨਕੁ ਬਲਿ ਜਾਈ ॥੨੦॥

اے نانک ! میں اس رب پر قربان جاتا ہوں، جو ہر جگہ، ہر ایک میں موجود ہے۔ 20۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਸਰਵਰ ਹੰਸ ਧੁਰੇ ਹੀ ਮੇਲਾ ਖਸਮੈ ਏਵੈ ਭਾਣਾ ॥

مرشد اور سچے طالب علموں کا آپس میں ملنا ازل سے طے شدہ ہے، یہی رب کی مرضی ہے۔

ਸਰਵਰ ਅੰਦਰਿ ਹੀਰਾ ਮੋਤੀ ਸੋ ਹੰਸਾ ਕਾ ਖਾਣਾ ॥

گرو کی جھیل میں خوبی نما ہیرے موتی گرو نمک جیسے ہنسوں کی خوراک ہے۔

ਕਾਗੁ ਨ ਰਹਈ ਸਰਵਰਿ ਜੇ ਹੋਵੈ ਅਤਿ ਸਿਆਣਾ ॥

نفس پرست نما کوئی بگولا اور کوا خواہ کتنا ہی ہوشیار ہو کبھی گرو کے جھیل میں نہیں رہتا۔

ਓਨਾ ਰਿਜਕੁ ਨ ਪਇਓ ਓਥੈ ਓਨ੍ਹਾ ਹੋਰੋ ਖਾਣਾ ॥

کیونکہ ان کا رزق اس جگہ نہیں ہوتا؛ بلکہ انہیں کہیں اور اپنا پیٹ بھرنا پڑے گا۔

ਸਚਿ ਕਮਾਣੈ ਸਚੋ ਪਾਈਐ ਕੂੜੈ ਕੂੜਾ ਮਾਣਾ ॥

جو سچائی پر عمل کرتا ہے، وہ سچائی کو پا لیتا ہے؛ مگر جو جھوٹ کا سہارا لیتا ہے، اسے صرف جھوٹی عزت ہی ملتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਕੌ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਿਆ ਜਿਨਾ ਧੁਰੇ ਪੈਯਾ ਪਰਵਾਣਾ ॥੧॥

اے نانک ! سچا مرشد انہیں ہی ملتا ہے، جن کی قسمت میں ازل سے یہ نعمت لکھی جاچکی ہو۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਸਾਹਿਬੁ ਮੇਰਾ ਉਜਲਾ ਜੇ ਕੋ ਚਿਤਿ ਕਰੇਇ ॥

میرا رب پاکیزہ ہے، اور جو شخص اسے خلوص سے یاد کرتا ہے، وہ بھی پاک ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੋਈ ਸੇਵੀਐ ਸਦਾ ਸਦਾ ਜੋ ਦੇਇ ॥

اے نانک ! ہمیشہ اسی کی عبادت کرو، جو ہمیشہ دیتا رہتا ہے اور کبھی محروم نہیں کرتا۔

ਨਾਨਕ ਸੋਈ ਸੇਵੀਐ ਜਿਤੁ ਸੇਵਿਐ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥

اے نانک ! اسی کی عبادت کرو، جس کی عبادت سے سب دکھ دور ہو جاتے ہیں۔

ਅਵਗੁਣ ਵੰਞਨਿ ਗੁਣ ਰਵਹਿ ਮਨਿ ਸੁਖੁ ਵਸੈ ਆਇ ॥੨॥

برے اعمال کا خاتمہ ہو جاتا ہے، اچھے اعمال دل میں گھر کرجاتے ہیں اور انسان کے دل میں حقیقی سکون آجاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਵਰਤਦਾ ਆਪਿ ਤਾੜੀ ਲਾਈਅਨੁ ॥

رب خود ہی ہر چیز میں موجود ہے اور خود ہی وہ دھیان میں محو ہے۔

ਆਪੇ ਹੀ ਉਪਦੇਸਦਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਤੀਆਈਅਨੁ ॥

وہ خود ہی تعلیم دیتا ہے اور جو سچائی کی تلاش میں ہو، مرشد کے ذریعے اس تک پہنچا دیتا ہے۔

ਇਕਿ ਆਪੇ ਉਝੜਿ ਪਾਇਅਨੁ ਇਕਿ ਭਗਤੀ ਲਾਇਅਨੁ ॥

کچھ لوگوں کو اس نے خود ہی راہ بھٹکنے کے لیے چھوڑ دیا ہے، اور کچھ کو اپنی عبادت میں لگا دیا ہے۔

ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਬੁਝਾਏ ਸੋ ਬੁਝਸੀ ਆਪੇ ਨਾਇ ਲਾਈਅਨੁ ॥

جسے وہ خود حقیقت کا علم دے، وہی حقیقت کو سمجھ سکتا ہے اور وہ خود ہی اپنے خاص بندوں کو اپنے نام کی یاد میں لگا دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਸਚੀ ਵਡਿਆਈ ॥੨੧॥੧॥ ਸੁਧੁ ॥

اے نانک ! رب کے نام کا دھیان کرو، یہی سب سے بڑی عزت اور سب سے بڑا مرتبہ ہے۔ 21۔ 1۔

ਰਾਮਕਲੀ ਕੀ ਵਾਰ ਮਹਲਾ ੫

رامکلی کی وار محلہ 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਜੈਸਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੁਣੀਦਾ ਤੈਸੋ ਹੀ ਮੈ ਡੀਠੁ ॥

جیسا کہ میں نے صادق گرو کا ذکر سنا تھا، بالکل ویسا ہی میں نے انہیں دیکھا ہے۔

ਵਿਛੁੜਿਆ ਮੇਲੇ ਪ੍ਰਭੂ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਕਾ ਬਸੀਠੁ ॥

وہ بچھڑے ہوئے لوگوں کو رب سے ملا دیتا ہے، اور وہ رب کے دربار کا ایک اعلیٰ درجہ رکھتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੋ ਮੰਤ੍ਰੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਦਾ ਕਟੇ ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ॥

وہ ہری کے نام کے منتر کو مضبوطی سے دل میں بٹھاتا ہے اور انسان کے تکبر کا مرض ختم کردیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰੁ ਤਿਨਾ ਮਿਲਾਇਆ ਜਿਨਾ ਧੁਰੇ ਪਇਆ ਸੰਜੋਗੁ ॥੧॥

بقول نانک رب نے انہیں ہی سچے مرشد سے جوڑا ہے، جن کی قسمت میں پہلے ہی یہ سعادت لکھی جا چکی تھی۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਇਕੁ ਸਜਣੁ ਸਭਿ ਸਜਣਾ ਇਕੁ ਵੈਰੀ ਸਭਿ ਵਾਦਿ ॥

اگر ایک رب میرا دوست بن جائے تو ساری دنیا میرے لیے دوست بن جائے گی، اور اگر وہ میرا دشمن بن جائے، تو سب لوگ مجھ سے جھگڑنے لگیں گے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਦੇਖਾਲਿਆ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਸਭ ਬਾਦਿ ॥

میرے کامل مرشد نے مجھے دکھا دیا کہ نام کے بغیر سب کچھ بے کار ہے۔

ਸਾਕਤ ਦੁਰਜਨ ਭਰਮਿਆ ਜੋ ਲਗੇ ਦੂਜੈ ਸਾਦਿ ॥

جو لوگ دنیاوی لذتوں اور خواہشات میں پڑے رہتے ہیں، وہی بدبخت ہمیشہ بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਬੁਝਿਆ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਪਰਸਾਦਿ ॥੨॥

نانک نے سچے مرشد کی رحمت سے رب کو پہچان لیا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਥਟਣਹਾਰੈ ਥਾਟੁ ਆਪੇ ਹੀ ਥਟਿਆ ॥

خالق نے خود ہی اس دنیا کو بنایا ہے۔

ਆਪੇ ਪੂਰਾ ਸਾਹੁ ਆਪੇ ਹੀ ਖਟਿਆ ॥

وہ خود ہی سب سے بڑا سرمایہ دار ہے اور خود ہی اس نے روحانی دولت کمائی ہے۔

ਆਪੇ ਕਰਿ ਪਾਸਾਰੁ ਆਪੇ ਰੰਗ ਰਟਿਆ ॥

وہ خود ہی دنیا کو وسیع کرتا ہے اور خود ہی اس میں کھیلتا ہے۔

ਕੁਦਰਤਿ ਕੀਮ ਨ ਪਾਇ ਅਲਖ ਬ੍ਰਹਮਟਿਆ ॥

کسی کو بھی اس کی قدرت کی حد معلوم نہیں ہو سکتی، کیونکہ وہ ناقابلِ فہم ہے۔

ਅਗਮ ਅਥਾਹ ਬੇਅੰਤ ਪਰੈ ਪਰਟਿਆ ॥

وہ نہایت بلند، گہرا، اور بے حد عظیم ہے۔

ਆਪੇ ਵਡ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ਆਪਿ ਵਜੀਰਟਿਆ ॥

وہ خود ہی اس کائنات کا سب سے بڑا بادشاہ ہے اور خود ہی وزیر ہے۔

ਕੋਇ ਨ ਜਾਣੈ ਕੀਮ ਕੇਵਡੁ ਮਟਿਆ ॥

کوئی بھی اس کی اصلیت کو نہیں جان سکتا، اور نہ ہی اس کے مقام کو سمجھ سکتا ہے۔

ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਆਪਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਗਟਿਆ ॥੧॥

وہ سچا مالک خود ہی اپنے عاشقوں کے دل میں ظاہر ہوتا ہے۔ 1۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਸੁਣਿ ਸਜਣ ਪ੍ਰੀਤਮ ਮੇਰਿਆ ਮੈ ਸਤਿਗੁਰੁ ਦੇਹੁ ਦਿਖਾਲਿ ॥

اے میرے عزیز آقا و مولا ! میری درخواست سنو، مجھے میرے سچے مرشد کا دیدار کروا دو۔

ਹਉ ਤਿਸੁ ਦੇਵਾ ਮਨੁ ਆਪਣਾ ਨਿਤ ਹਿਰਦੈ ਰਖਾ ਸਮਾਲਿ ॥

میں اپنا دل اسے سونپ دوں گا اور ہمیشہ اپنے دل میں اسے یاد رکھوں گا۔

ਇਕਸੁ ਸਤਿਗੁਰ ਬਾਹਰਾ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਣੁ ਸੰਸਾਰਿ ॥

ایک سچے مرشد کے بغیر دنیا میں زندگی بسر کرنا بے وقعت ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰੁ ਤਿਨਾ ਮਿਲਾਇਓਨੁ ਜਿਨ ਸਦ ਹੀ ਵਰਤੈ ਨਾਲਿ ॥੧॥

اے نانک ! انہیں ہی سچا گرو ملا ہے، جن کے ساتھ رب رہتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਮੇਰੈ ਅੰਤਰਿ ਲੋਚਾ ਮਿਲਣ ਕੀ ਕਿਉ ਪਾਵਾ ਪ੍ਰਭ ਤੋਹਿ ॥

اے میرے رب ! میرے دل میں تم سے ملنے کی شدید خواہش ہے، میں تمہیں کیسے پا سکتا ہوں؟

ਕੋਈ ਐਸਾ ਸਜਣੁ ਲੋੜਿ ਲਹੁ ਜੋ ਮੇਲੇ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਮੋਹਿ ॥

کوئی ایسا دوست تلاش کرو جو مجھے میرے محبوب سے ملا دے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਮੇਲਾਇਆ ਜਤ ਦੇਖਾ ਤਤ ਸੋਇ ॥

میرے کامل مرشد نے مجھے رب سے ملا دیا ہے، اور اب میں جہاں بھی دیکھتا ہوں، وہی نظر آتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸੇਵਿਆ ਤਿਸੁ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! میں نے صرف اسی رب کی عبادت کی ہے، کیونکہ اس کے برابر کوئی اور نہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਦੇਵਣਹਾਰੁ ਦਾਤਾਰੁ ਕਿਤੁ ਮੁਖਿ ਸਾਲਾਹੀਐ ॥

جو سب کو عطا کرنے والا ہے، اس کی تعریف کس طرح بیان کی جا سکتی ہے؟

ਜਿਸੁ ਰਖੈ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ਰਿਜਕੁ ਸਮਾਹੀਐ ॥

جس پر وہ مہربانی کرتا ہے، اس کی حفاظت بھی وہ خود ہی کرتا ہے اور اس کے رزق کا انتظام بھی وہی کرتا ہے۔

ਕੋਇ ਨ ਕਿਸ ਹੀ ਵਸਿ ਸਭਨਾ ਇਕ ਧਰ ॥

کوئی بھی کسی کے اختیار میں نہیں، سب کا سہارا صرف ایک رب ہے۔

ਪਾਲੇ ਬਾਲਕ ਵਾਗਿ ਦੇ ਕੈ ਆਪਿ ਕਰ ॥

وہ بچوں کی طرح ہر ایک کا خیال رکھتا ہے اور اپنے ہاتھوں سے ان کی پرورش کرتا ہے۔

ਕਰਦਾ ਅਨਦ ਬਿਨੋਦ ਕਿਛੁ ਨ ਜਾਣੀਐ ॥

وہی تمام لذتوں اور خوشیوں کا خالق ہے، مگر اس کی قدرت کو سمجھنا ممکن نہیں۔

ਸਰਬ ਧਾਰ ਸਮਰਥ ਹਉ ਤਿਸੁ ਕੁਰਬਾਣੀਐ ॥

وہی سب کو تھامنے والا اور سب پر قدرت رکھنے والا ہے، میں اس پر قربان جاتا ہوں۔

ਗਾਈਐ ਰਾਤਿ ਦਿਨੰਤੁ ਗਾਵਣ ਜੋਗਿਆ ॥

رات دن اس کا ذکر کرنا چاہیے، کیونکہ وہی عبادت کے لائق ہے۔

ਜੋ ਗੁਰ ਕੀ ਪੈਰੀ ਪਾਹਿ ਤਿਨੀ ਹਰਿ ਰਸੁ ਭੋਗਿਆ ॥੨॥

جو لوگ اپنے مرشد کے قدموں میں آجاتے ہیں، وہی رب کے سچے عشق سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

-2

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਭੀੜਹੁ ਮੋਕਲਾਈ ਕੀਤੀਅਨੁ ਸਭ ਰਖੇ ਕੁਟੰਬੈ ਨਾਲਿ ॥

رب نے ہمیں تمام مشکلات سے نجات دی ہے اور ہمارے خاندان سمیت ہماری حفاظت کی ہے۔

ਕਾਰਜ ਆਪਿ ਸਵਾਰਿਅਨੁ ਸੋ ਪ੍ਰਭ ਸਦਾ ਸਭਾਲਿ ॥

اس نے خود ہی ہمارے تمام کام مکمل کیے ہیں، اور ہمیں ہمیشہ اس پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਕੰਠਿ ਲਾਇਦਾ ਲਹੁੜੇ ਬਾਲਕ ਪਾਲਿ ॥

رب والدین کی طرح اپنے بندوں کو گلے سے لگاتا ہے، اور بچوں کی طرح ان کی پرورش کرتا ہے۔

ਦਇਆਲ ਹੋਏ ਸਭ ਜੀਅ ਜੰਤ੍ਰ ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲ ॥੧॥

اے نانک ! سب جانداروں پر رب نے رحم فرمایا ہے، اور اپنی رحمت کی نظر سے سب کو خوش کردیا

ہے۔ -1

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਵਿਣੁ ਤੁਧੁ ਹੋਰੁ ਜਿ ਮੰਗਣਾ ਸਿਰਿ ਦੁਖਾ ਕੈ ਦੁਖ ॥

اے رب ! تیرے بغیر کچھ بھی مانگنا اپنے سر پر دکھوں کا بوجھ اٹھانے کے برابر ہے۔

ਦੇਹਿ ਨਾਮੁ ਸੰਤੋਖੀਆ ਉਤਰੈ ਮਨ ਕੀ ਭੁਖ ॥

مجھے اپنا نام عطا کر تاکہ میرے دل میں سکون آجائے اور میری بھوک مٹ جائے۔

ਗੁਰਿ ਵਣੁ ਤਿਣੁ ਹਰਿਆ ਕੀਤਿਆ ਨਾਨਕ ਕਿਆ ਮਨੁਖ ॥੨॥

اے نانک ! جس طرح مرشد نے جنگل اور گھاس کو سرسبز کر دیا، اسی طرح انسان کو بھی خوشحال کرنا اس کے لیے کوئی بڑی بات نہیں۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸੋ ਐਸਾ ਦਾਤਾਰੁ ਮਨਹੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ॥

ایسا عطا کرنے والا جس نے سب کچھ دیا ہے، اسے کبھی دل سے نہیں بھولنا چاہیے۔

ਘੜੀ ਨ ਮੁਹਤੁ ਚਸਾ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਨਾ ਸਰੈ ॥

جس کے بغیر ایک لمحہ، ایک گھڑی یا ایک پل بھی گزارا ممکن نہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਸੰਗਿ ਕਿਆ ਕੋ ਲੁਕਿ ਕਰੈ ॥

وہ باہر اور اندر ہر جگہ موجود ہے، اس سے کچھ بھی چھپایا نہیں جا سکتا۔

ਜਿਸੁ ਪਤਿ ਰਖੈ ਆਪਿ ਸੋ ਭਵਜਲੁ ਤਰੈ ॥

جس کی عزت وہ خود رکھ لے، وہی دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔

ਭਗਤੁ ਗਿਆਨੀ ਤਪਾ ਜਿਸੁ ਕਿਰਪਾ ਕਰੈ ॥

جس پر رب مہربان ہو، وہی سچا بھگت، عالم اور زاہد بن سکتا ہے اور

ਸੋ ਪੂਰਾ ਪਰਧਾਨੁ ਜਿਸ ਨੋ ਬਲੁ ਧਰੈ ॥

وہی کامل اور برتر ہے، جسے رب اپنی طاقت بخشتا ہے۔

ਜਿਸਹਿ ਜਰਾਏ ਆਪਿ ਸੋਈ ਅਜਰੁ ਜਰੈ ॥

جسے وہ صبر عطا کرتا ہے، وہ ہر سختی کو برداشت کر لیتا ہے۔

ਤਿਸ ਹੀ ਮਿਲਿਆ ਸਚੁ ਮੰਤ੍ਰੁ ਗੁਰ ਮਨਿ ਧਰੈ ॥੩॥

جس کے دل میں مرشد کے الفاظ نقش ہوجائیں، وہی سچائی کو پا لیتا ہے۔ 3۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਧੰਨੁ ਸੁ ਰਾਗ ਸੁਰੰਗੜੇ ਆਲਾਪਤ ਸਭ ਤਿਖ ਜਾਇ ॥

وہی راگ اور سُر مبارک ہیں، جنہیں گانے سے دل کی تمام پیاس بجھ جاتی ہے۔

ਧੰਨੁ ਸੁ ਜੰਤ ਸੁਹਾਵੜੇ ਜੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਪਦੇ ਨਾਉ ॥

وہی انسان خوبصورت ہے، جو مرشد کی رہنمائی میں رب کے نام کا ذکر کرتا ہے۔

ਜਿਨੀ ਇਕ ਮਨਿ ਇਕੁ ਅਰਾਧਿਆ ਤਿਨ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥

جو لوگ ایک دِل اور یکسوئی سے رب کو یاد کرتے ہیں، میں ان پر قربان جاتا ہوں۔

ਤਿਨ ਕੀ ਧੂੜਿ ਹਮ ਬਾਛਦੇ ਕਰਮੀ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥

ہم تو ان کے قدموں کی دھول بھی مانگتے ہیں، مگر یہ سعادت نصیب سے ہی حاصل ہوتی ہے۔

ਜੋ ਰਤੇ ਰੰਗਿ ਗੋਵਿਦ ਕੈ ਹਉ ਤਿਨ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥

میں ان پر بھی قربان جاتا ہوں جو رب کے عشق میں رنگے ہوئے ہیں۔

ਆਖਾ ਬਿਰਥਾ ਜੀਅ ਕੀ ਹਰਿ ਸਜਣੁ ਮੇਲਹੁ ਰਾਇ ॥

اے رب ! میں اپنی حالت بیان کر کے تجھ سے فریاد کرتا ہوں کہ مجھے اپنے محبوب سے ملا دے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਮੇਲਾਇਆ ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥

میرے کامل مرشد نے مجھے رب سے جوڑ دیا ہے، جس سے میرے تمام جنم مرن کے دکھ مٹ گئے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਪਾਇਆ ਅਗਮ ਰੂਪੁ ਅਨਤ ਨ ਕਾਹੂ ਜਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! میں نے اس ناقابلِ فہم اور لامحدود آقا کو پا لیا ہے، اور اب مجھے کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5

ਧੰਨੁ ਸੁ ਵੇਲਾ ਘੜੀ ਧੰਨੁ ਧਨੁ ਮੂਰਤੁ ਪਲੁ ਸਾਰੁ ॥

وہ وقت، وہ گھڑی، وہ لمحہ اور وہ پل مبارک ہے۔

ਧੰਨੁ ਸੁ ਦਿਨਸੁ ਸੰਜੋਗੜਾ ਜਿਤੁ ਡਿਠਾ ਗੁਰ ਦਰਸਾਰੁ ॥

وہ دن اور وہ مبارک ساعت عظیم ہے، جس میں میں نے مرشد کے دیدار کیے۔

ਮਨ ਕੀਆ ਇਛਾ ਪੂਰੀਆ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਅਗਮ ਅਪਾਰੁ ॥

میری دل کی تمام خواہشیں پوری ہو گئی ہیں، کیونکہ میں نے اس لامحدود اور بے انتہا رب کو پا لیا ہے۔

ਹਉਮੈ ਤੁਟਾ ਮੋਹੜਾ ਇਕੁ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਆਧਾਰੁ ॥

میرا غرور ختم ہو چکا ہے، اور دنیاوی دھوکہ ختم ہو گیا ہے، اب سچائی کا نام ہی میرا سہارا ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਲਗਾ ਸੇਵ ਹਰਿ ਉਧਰਿਆ ਸਗਲ ਸੰਸਾਰੁ ॥੨॥

اے نانک! جو رب کی عبادت میں لگ گیا، وہی دنیا اور مخلوق کی نجات کا باعث بن گیا۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਿਫਤਿ ਸਲਾਹਣੁ ਭਗਤਿ ਵਿਰਲੇ ਦਿਤੀਅਨੁ ॥

رب کی حمد وثنا اور اس کی بھکتی کسی کسی کو ہی نصیب ہوتی ہے۔

ਸਉਪੇ ਜਿਸੁ ਭੰਡਾਰ ਫਿਰਿ ਪੁਛ ਨ ਲੀਤੀਅਨੁ ॥

جسے وہ اپنا خزانہ سونپ دیتا ہے، اس سے وہ کبھی کوئی حساب نہیں لیتا۔

ਜਿਸ ਨੋ ਲਗਾ ਰੰਗੁ ਸੇ ਰੰਗਿ ਰਤਿਆ ॥

جو اس کے عشق میں رنگ جاتا ہے، وہ اسی کے رنگ میں رنگا رہتا ہے۔

ਓਨਾ ਇਕੋ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ਇਕਾ ਉਨ ਭਤਿਆ ॥

اس کے لیے رب کا نام ہی زندگی کا سہارا بن جاتا ہے، وہی اس کی غذا ہے۔

ਓਨਾ ਪਿਛੈ ਜਗੁ ਭੁੰਚੈ ਭੋਗਈ ॥

ان کے راستے پر چل کر دنیا بھی خوشیوں میں بسر کرتی ہے۔

ਓਨਾ ਪਿਆਰਾ ਰਬੁ ਓਨਾਹਾ ਜੋਗਈ ॥

ان کے لیے رب اتنا محبوب ہوجاتا ہے کہ وہ ہمیشہ اسی میں محو رہتے ہیں۔

ਜਿਸੁ ਮਿਲਿਆ ਗੁਰੁ ਆਇ ਤਿਨਿ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਣਿਆ ॥

جسے سچا مرشد نصیب ہو جائے، وہی حقیقت میں رب کو پہچان لیتا ہے۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਤਿਨ ਜਿ ਖਸਮੈ ਭਾਣਿਆ ॥੪॥

میں ان لوگوں پر قربان جاتا ہوں جو رب کی رضا میں راضی رہتے ہیں۔ 4۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਹਰਿ ਇਕਸੈ ਨਾਲਿ ਮੈ ਦੋਸਤੀ ਹਰਿ ਇਕਸੈ ਨਾਲਿ ਮੈ ਰੰਗੁ ॥

میری سچی دوستی صرف رب کے ساتھ ہے، میرا محبت بھرا تعلق بھی صرف اسی سے ہے۔

ਹਰਿ ਇਕੋ ਮੇਰਾ ਸਜਣੋ ਹਰਿ ਇਕਸੈ ਨਾਲਿ ਮੈ ਸੰਗੁ ॥

میرے لیے واہے گرو ہی سب سے عزیز ساتھی ہے اور اسی کے ساتھ میرا ہمیشہ کا رشتہ ہے۔

ਹਰਿ ਇਕਸੈ ਨਾਲਿ ਮੈ ਗੋਸਟੇ ਮੁਹੁ ਮੈਲਾ ਕਰੈ ਨ ਭੰਗੁ ॥

میں صرف اسی رب سے بات چیت کرتا ہوں، وہ کبھی منہ نہیں موڑتا اور نہ ہی دوستی توڑتا ہے۔

ਜਾਣੈ ਬਿਰਥਾ ਜੀਅ ਕੀ ਕਦੇ ਨ ਮੋੜੈ ਰੰਗੁ ॥

وہ میرے دل کی ہر بات جانتا ہے اور کبھی مجھ سے اپنا پیار نہیں ختم کرتا۔

ਹਰਿ ਇਕੋ ਮੇਰਾ ਮਸਲਤੀ ਭੰਨਣ ਘੜਨ ਸਮਰਥੁ ॥

وہی میرا حقیقی مشیر ہے، جو بنانے اور بگاڑنے پر قادر ہے۔

ਹਰਿ ਇਕੋ ਮੇਰਾ ਦਾਤਾਰੁ ਹੈ ਸਿਰਿ ਦਾਤਿਆ ਜਗ ਹਥੁ ॥

وہی میرا اصل عطا کرنے والا ہے، جس کے حکم کے بغیر دنیا میں کوئی کچھ نہیں دے سکتا۔

ਹਰਿ ਇਕਸੈ ਦੀ ਮੈ ਟੇਕ ਹੈ ਜੋ ਸਿਰਿ ਸਭਨਾ ਸਮਰਥੁ ॥

میرا سہارا صرف رب کی ذات ہے، جو سب سے طاقتور اور قادر ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਸੰਤੁ ਮਿਲਾਇਆ ਮਸਤਕਿ ਧਰਿ ਕੈ ਹਥੁ ॥

مرشد نے میرے سر پر ہاتھ رکھ کر مجھے رب سے ملا دیا ہے۔

ਵਡਾ ਸਾਹਿਬੁ ਗੁਰੂ ਮਿਲਾਇਆ ਜਿਨਿ ਤਾਰਿਆ ਸਗਲ ਜਗਤੁ ॥

مرشد نے مجھے عظیم مالک رب سے ملا دیا ہے، جس نے ساری دنیا کو نجات بخشی ہے۔

ਮਨ ਕੀਆ ਇਛਾ ਪੂਰੀਆ ਪਾਇਆ ਧੁਰਿ ਸੰਜੋਗ ॥

میری تقدیر میں ازل سے رب کی قربت لکھی تھی، اور اب میری خواہش پوری ہو گئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਪਾਇਆ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਸਦ ਹੀ ਭੋਗੇ ਭੋਗ ॥੧॥

اے نانک ! جس نے سچ نام حاصل کر لیا، وہ ہمیشہ خوشیوں اور مسرتوں میں بسر کرتا ہے۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਮਨਮੁਖਾ ਕੇਰੀ ਦੋਸਤੀ ਮਾਇਆ ਕਾ ਸਨਬੰਧੁ ॥

نفس پرست لوگوں کی دوستی دنیوی دولت اور تعلقات پر مبنی ہوتی ہے۔

ਵੇਖਦਿਆ ਹੀ ਭਜਿ ਜਾਨਿ ਕਦੇ ਨ ਪਾਇਨਿ ਬੰਧੁ ॥

یہ لوگ کبھی بھی پائیدار دوستی قائم نہیں رکھتے، ضرورت ختم ہوتے ہی ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔

ਜਿਚਰੁ ਪੈਨਨਿ ਖਾਵਨੇ ਤਿਚਰੁ ਰਖਨਿ ਗੰਢੁ ॥

جب تک انہیں پہننے کو لباس اور کھانے کو خوراک ملتی ہے، تب تک ہی وہ ساتھ رہتے ہیں۔

ਜਿਤੁ ਦਿਨਿ ਕਿਛੁ ਨ ਹੋਵਈ ਤਿਤੁ ਦਿਨਿ ਬੋਲਨਿ ਗੰਧੁ ॥

جس دن انہیں کچھ نہ ملے، اسی دن وہ دشمن بن کر برا بھلا کہنے لگتے ہیں۔

ਜੀਅ ਕੀ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਨੀ ਮਨਮੁਖ ਅਗਿਆਨੀ ਅੰਧੁ ॥

یہ نفس پرست، جاہل اور اندھے لوگ دل کی سچائی کو نہیں سمجھتے۔

ਕੂੜਾ ਗੰਢੁ ਨ ਚਲਈ ਚਿਕੜਿ ਪਥਰ ਬੰਧੁ ॥

جھوٹی دوستی زیادہ دیر قائم نہیں رہتی، یہ کیچڑ اور کچی مٹی سے بنے بند کی طرح جلد ہی بہہ جاتی ہے۔

ਅੰਧੇ ਆਪੁ ਨ ਜਾਣਨੀ ਫਕੜੁ ਪਿਟਨਿ ਧੰਧੁ ॥

یہ اندھے لوگ اپنی حقیقت کو نہیں پہچانتے اور دنیاوی دھندوں میں اپنا سر مارتے رہتے ہیں۔

ਝੂਠੈ ਮੋਹਿ ਲਪਟਾਇਆ ਹਉ ਹਉ ਕਰਤ ਬਿਹੰਧੁ ॥

اس جھوٹے تعلقات میں پھنس کر غرور کرتے ہوئے ان کی پوری زندگی گزر جاتی ہے۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਜਿਸੁ ਆਪਣੀ ਧੁਰਿ ਪੂਰਾ ਕਰਮੁ ਕਰੇਇ ॥

جس پر رب کا کرم ہوتا ہے، وہی اپنی قسمت کے مطابق مکمل راستے پر آجاتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸੇ ਜਨ ਉਬਰੇ ਜੋ ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਣਿ ਪਰੇ ॥੨॥

اے نانک! وہی کامیاب ہوتے ہیں جو سچے مرشد کی پناہ میں آتے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜੋ ਰਤੇ ਦੀਦਾਰ ਸੇਈ ਸਚੁ ਹਾਕੁ ॥

جو لوگ رب کے دیدار میں محو ہوتے ہیں، وہی حقیقی سچائی کے پیروکار ہوتے ہیں۔

ਜਿਨੀ ਜਾਤਾ ਖਸਮੁ ਕਿਉ ਲਭੈ ਤਿਨਾ ਖਾਕੁ ॥

جو لوگ اپنے مالک کو پہچان چکے ہیں، ان کے قدموں کی دھول بھی نصیب والوں کو ہی ملتی ہے۔

ਮਨੁ ਮੈਲਾ ਵੇਕਾਰੁ ਹੋਵੈ ਸੰਗਿ ਪਾਕੁ ॥

ان کی صحبت میں برائیوں سے آلودہ دل بھی پاک ہوجاتا ہے۔

ਦਿਸੈ ਸਚਾ ਮਹਲੁ ਖੁਲੈ ਭਰਮ ਤਾਕੁ ॥

جب انسان کا شک دور ہو جاتا ہے، تب اسے حقیقت میں رب کا گھر نظر آنے لگتا ہے۔

ਜਿਸਹਿ ਦਿਖਾਲੇ ਮਹਲੁ ਤਿਸੁ ਨ ਮਿਲੈ ਧਾਕੁ ॥

جس پر رب اپنا مقام ظاہر کر دے، وہ پھر کبھی بھٹکتا نہیں۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਹੋਇ ਨਿਹਾਲੁ ਬਿੰਦਕ ਨਦਰਿ ਝਾਕੁ ॥

جس پر رب اپنی نظر کرم کرتا ہے ، اس کا دل اور جسم خوشی سے لبریز ہو جاتا ہے۔

ਨਉ ਨਿਧਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਲਾਗੁ ॥

جو شخص مرشد کے الفاظ پر چلتا ہے، وہ رب کے نام کی بے انتہا دولت حاصل کر لیتا ہے۔

ਤਿਸੈ ਮਿਲੈ ਸੰਤ ਖਾਕੁ ਮਸਤਕਿ ਜਿਸੈ ਭਾਗੁ ॥੫॥

صرف نصیب والے ہی مرشد کے قدموں کی دھول پانے کا شرف حاصل کرتے ہیں۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਹਰਣਾਖੀ ਕੂ ਸਚੁ ਵੈਣੁ ਸੁਣਾਈ ਜੋ ਤਉ ਕਰੇ ਉਧਾਰਣੁ ॥

اے ہرن جیسی آنکھوں والی روح، میں تمہیں ایک سچ بات سناتا ہوں، جو تمہاری نجات کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

ਸੁੰਦਰ ਬਚਨ ਤੁਮ ਸੁਣਹੁ ਛਬੀਲੀ ਪਿਰੁ ਤੈਡਾ ਮਨ ਸਾਧਾਰਣੁ ॥

اے حسین و جمیل، میری نصیحت سنو! تمہارا محبوب ہی تمہارے دل کا حقیقی سہارا ہے۔

ਦੁਰਜਨ ਸੇਤੀ ਨੇਹੁ ਰਚਾਇਓ ਦਸਿ ਵਿਖਾ ਮੈ ਕਾਰਣੁ ॥

تم نے برے لوگوں کے ساتھ محبت لگا لی ہے، یہ بتاؤ کہ اس کا کیا سبب ہے؟

ਊਣੀ ਨਾਹੀ ਝੂਣੀ ਨਾਹੀ ਨਾਹੀ ਕਿਸੈ ਵਿਹੂਣੀ ॥

روح جواب دیتی ہے کہ مجھ میں کسی بھی چیز کی کمی نہیں، نہ ہی میں کسی خوبی سے محروم ہوں۔

ਪਿਰੁ ਛੈਲੁ ਛਬੀਲਾ ਛਡਿ ਗਵਾਇਓ ਦੁਰਮਤਿ ਕਰਮਿ ਵਿਹੂਣੀ ॥

لیکن غلط سوچ اور برے اعمال کی وجہ سے میں نے اپنے خوبصورت محبوب کو کھو دیا ہے۔

ਨਾ ਹਉ ਭੁਲੀ ਨਾ ਹਉ ਚੁਕੀ ਨਾ ਮੈ ਨਾਹੀ ਦੋਸਾ ॥

میں نہ تو بھٹکی ہوں، نہ ہی مجھ سے کوئی غلطی ہوئی ہے، اور نہ ہی میں کسی گناہ کی مرتکب ہوں۔

ਜਿਤੁ ਹਉ ਲਾਈ ਤਿਤੁ ਹਉ ਲਗੀ ਤੂ ਸੁਣਿ ਸਚੁ ਸੰਦੇਸਾ ॥

جس کام میں مجھے میرے مالک نے لگایا، میں اسی میں مشغول ہوں، اور یہ حقیقت ہے۔

ਸਾਈ ਸੋਹਾਗਣਿ ਸਾਈ ਭਾਗਣਿ ਜੋ ਪਿਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥

وہی روح خوش نصیب ہے، وہی کامیاب ہے، جس پر اس کا محبوب مہربان ہو جائے۔

ਪਿਰਿ ਅਉਗਣ ਤਿਸ ਕੇ ਸਭਿ ਗਵਾਏ ਗਲ ਸੇਤੀ ਲਾਇ ਸਵਾਰੀ ॥

پھر محبوب اس کے سبھی گناہ مٹا دیتا ہے اور اسے اپنی قربت میں جگہ دے دیتا ہے۔

ਕਰਮਹੀਣ ਧਨ ਕਰੈ ਬਿਨੰਤੀ ਕਦਿ ਨਾਨਕ ਆਵੈ ਵਾਰੀ ॥

"اے نانک ! بدقسمت روح فریاد کرتی ہے، "اے رب، میری باری کب آئے گی؟

ਸਭਿ ਸੁਹਾਗਣਿ ਮਾਣਹਿ ਰਲੀਆ ਇਕ ਦੇਵਹੁ ਰਾਤਿ ਮੁਰਾਰੀ ॥੧॥

سب کامیاب روحیں تیری قربت میں خوشیوں میں بسر کر رہی ہیں، مجھے بھی ایک لمحے کی قربت عطا کر دے۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਕਾਹੇ ਮਨ ਤੂ ਡੋਲਤਾ ਹਰਿ ਮਨਸਾ ਪੂਰਣਹਾਰੁ ॥

اے میرے دل ! تو کیوں ڈگمگا رہا ہے؟ رب ہی وہ ہے جو تمام خواہشات پوری کرنے والا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਧਿਆਇ ਤੂ ਸਭਿ ਦੁਖ ਵਿਸਾਰਣਹਾਰੁ ॥

تو ہمیشہ سچے مرشد کو یاد کر، وہی سب دکھوں کو مٹانے والا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਆਰਾਧਿ ਮਨ ਸਭਿ ਕਿਲਵਿਖ ਜਾਹਿ ਵਿਕਾਰ ॥

اے دل ! رب کے نام کا ورد کرنے سے سارے گناہ اور برے خیالات مٹ جاتے ہیں۔

ਜਿਨ ਕਉ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਤਿਨ ਰੰਗੁ ਲਗਾ ਨਿਰੰਕਾਰ ॥

جن کے نصیب میں ازل سے یہ لکھا ہے، وہی رب کی یاد میں رنگے جاتے ہیں۔

ਓਨੀ ਛਡਿਆ ਮਾਇਆ ਸੁਆਵੜਾ ਧਨੁ ਸੰਚਿਆ ਨਾਮੁ ਅਪਾਰੁ ॥

وہ دنیا کی فریب میں نہیں آتے اور رب کے نام کی بیش قیمت دولت سمیٹتے ہیں۔

ਅਠੇ ਪਹਰ ਇਕਤੈ ਲਿਵੈ ਮੰਨੇਨਿ ਹੁਕਮੁ ਅਪਾਰੁ ॥

وہ دن رات، ہر لمحہ رب کی یاد میں بسر کرتے ہیں اور اس کے اٹل حکم کو قبول کرتے ہیں۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਮੰਗੈ ਦਾਨੁ ਇਕੁ ਦੇਹੁ ਦਰਸੁ ਮਨਿ ਪਿਆਰੁ ॥੨॥

اے نانک ! میں رب سے صرف ایک ہی چیز مانگتا ہوں، مجھے اپنے دیدار کا دَان دے اور میرے دل میں ہمیشہ اپنا پیار برقرار رکھ ۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਜਿਸੁ ਤੂ ਆਵਹਿ ਚਿਤਿ ਤਿਸ ਨੋ ਸਦਾ ਸੁਖ ॥

اے رب ! جسے تو یاد آتا ہے، اسے ہمیشہ سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਤੂ ਆਵਹਿ ਚਿਤਿ ਤਿਸੁ ਜਮ ਨਾਹਿ ਦੁਖ ॥

جسے رب کی یاد نصیب ہو جائے، وہ موت کے دکھ سے آزاد ہوجاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਤੂ ਆਵਹਿ ਚਿਤਿ ਤਿਸੁ ਕਿ ਕਾੜਿਆ ॥

جسے رب کا دھیان مل جائے، وہ کسی بھی پریشانی سے محفوظ رہتا ہے۔

ਜਿਸ ਦਾ ਕਰਤਾ ਮਿਤ੍ਰੁ ਸਭਿ ਕਾਜ ਸਵਾਰਿਆ ॥

جس کا رب دوست بن جائے، اس کے تمام کام سنور جاتے ہیں۔

ਜਿਸੁ ਤੂ ਆਵਹਿ ਚਿਤਿ ਸੋ ਪਰਵਾਣੁ ਜਨੁ ॥

جسے رب یاد آئے، اس کی زندگی کامیاب ہو جاتی ہے۔

ਜਿਸੁ ਤੂ ਆਵਹਿ ਚਿਤਿ ਬਹੁਤਾ ਤਿਸੁ ਧਨੁ ॥

جسے رب کی یاد میسر ہو، وہ بے حد دولت مند ہو جاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਤੂ ਆਵਹਿ ਚਿਤਿ ਸੋ ਵਡ ਪਰਵਾਰਿਆ ॥

جس کے دل میں رب کی یاد ہو، وہ خوشحال خاندان کا مالک بن جاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਤੂ ਆਵਹਿ ਚਿਤਿ ਤਿਨਿ ਕੁਲ ਉਧਾਰਿਆ ॥੬॥

جسے رب کی یاد نصیب ہو، وہ اپنے پورے خاندان کا بھی نجات دہندہ بن جاتا ہے۔ 6۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਅੰਦਰਹੁ ਅੰਨਾ ਬਾਹਰਹੁ ਅੰਨਾ ਕੂੜੀ ਕੂੜੀ ਗਾਵੈ ॥

ڈھونگی پنڈت اپنے دل سے بھی اندھا ہے اور اپنی ظاہری اعمال سے بھی اندھا یعنی بے علم ہے؛ مگر وشنو کا جھوٹا جہری ذکر کرتا رہتا ہے۔

ਦੇਹੀ ਧੋਵੈ ਚਕ੍ਰ ਬਣਾਏ ਮਾਇਆ ਨੋ ਬਹੁ ਧਾਵੈ ॥

وہ اپنے جسم کو دھوتے ہیں، ماتھے پر نشان لگاتے ہیں، مگر دنیاوی دولت کے پیچھے بھاگتے ہیں۔

ਅੰਦਰਿ ਮੈਲੁ ਨ ਉਤਰੈ ਹਉਮੈ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਆਵੈ ਜਾਵੈ ॥

اندر کی ناپاکی ان سے دور نہیں ہوتی، اور تکبر کی وجہ سے وہ جنم مرن کے چکر میں پڑے رہتے ہیں۔

ਨੀਂਦ ਵਿਆਪਿਆ ਕਾਮਿ ਸੰਤਾਪਿਆ ਮੁਖਹੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਹਾਵੈ ॥

وہ نیند اور ہوس کے غلام ہوتے ہیں، اور صرف زبانی طور پر "ہری ہری" کہتے رہتے ہیں۔

ਬੈਸਨੋ ਨਾਮੁ ਕਰਮ ਹਉ ਜੁਗਤਾ ਤੁਹ ਕੁਟੇ ਕਿਆ ਫਲੁ ਪਾਵੈ ॥

اس کا نام تو وشنو ہے لیکن اپنے اعمال کے ذریعے وہ متکبر بنا بیٹھا ہے، کہا چھلکوں کو کوٹ کر پھل حاصل ہو سکتا ہے؟

ਹੰਸਾ ਵਿਚਿ ਬੈਠਾ ਬਗੁ ਨ ਬਣਈ ਨਿਤ ਬੈਠਾ ਮਛੀ ਨੋ ਤਾਰ ਲਾਵੈ ॥

ہنسوں میں بیٹھا ہوا بگولہ ہنس نہیں بنتا اور یہ ہنسوں میں بیٹھا ہوا بھی ہر روز مچھلی پکڑنے کے لیے دھیان لگا کر رکھتا ہے۔

ਜਾ ਹੰਸ ਸਭਾ ਵੀਚਾਰੁ ਕਰਿ ਦੇਖਨਿ ਤਾ ਬਗਾ ਨਾਲਿ ਜੋੜੁ ਕਦੇ ਨ ਆਵੈ ॥

جب ہنس اپنی محفل میں غور و خوض کر کے دیکھتا ہے، تو ان کا بگولے سے کبھی اتحاد نہیں بنتا۔

ਹੰਸਾ ਹੀਰਾ ਮੋਤੀ ਚੁਗਣਾ ਬਗੁ ਡਡਾ ਭਾਲਣ ਜਾਵੈ ॥

ہنس ہمیشہ قیمتی موتی چگتے ہیں، جبکہ بگلا ہمیشہ کیچڑ میں مینڈک تلاش کرتا رہتا ہے۔

ਉਡਰਿਆ ਵੇਚਾਰਾ ਬਗੁਲਾ ਮਤੁ ਹੋਵੈ ਮੰਦੁ ਲਖਾਵੈ ॥

بگلا خود ہی ہنسوں کے درمیان سے اڑ گیا ہے کہ شاید مجھے کوئی پہچان نہ لے۔

ਜਿਤੁ ਕੋ ਲਾਇਆ ਤਿਤ ਹੀ ਲਾਗਾ ਕਿਸੁ ਦੋਸੁ ਦਿਚੈ ਜਾ ਹਰਿ ਏਵੈ ਭਾਵੈ ॥

جسے رب جس کام کے لیے لگاتا ہے، وہ اسی میں مصروف رہتا ہے، پھر کسی کو موردِ الزام ٹھہرانے کی ضرورت نہیں، کیونکہ سب کچھ اسی کی مرضی سے ہوتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਰਵਰੁ ਰਤਨੀ ਭਰਪੂਰੇ ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਾਪਤਿ ਸੋ ਪਾਵੈ ॥

سچا مرشد ایک ایسا دریا ہے جو قیمتی موتیوں اور جواہرات سے بھرا ہوا ہے اور جسے مرشد مل جائے، وہ اس کے انمول خزانوں کو حاصل کر لیتا ہے۔

ਸਿਖ ਹੰਸ ਸਰਵਰਿ ਇਕਠੇ ਹੋਏ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਹੁਕਮਾਵੈ ॥

مرشد کے حکم سے بھگت ہنسوں کی طرح اس مقدس دریا میں اکٹھے ہو جاتے ہیں،

ਰਤਨ ਪਦਾਰਥ ਮਾਣਕ ਸਰਵਰਿ ਭਰਪੂਰੇ ਖਾਇ ਖਰਚਿ ਰਹੇ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ॥

گرو کی جھیل میں خوبیوں کے جواہرات اور قیمتی اشیاء ہیں، اور شاگرد نما ہنس اسے کھاتا ہے اور دوسروں کو بھی کھلاتا ہے؛ لیکن وہ کبھی ختم نہیں ہوتا۔

ਸਰਵਰ ਹੰਸੁ ਦੂਰਿ ਨ ਹੋਈ ਕਰਤੇ ਏਵੈ ਭਾਵੈ ॥

رب کو یہی پسند ہے کہ سچے طالب علم مرشد کے جھیل سے کبھی دور نہ ہوں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਜਿਸ ਦੈ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੁ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਸੋ ਸਿਖੁ ਗੁਰੂ ਪਹਿ ਆਵੈ ॥

اے نانک ! وہی طالب علم مرشد کی پناہ میں آتا ہے، جس کی قسمت میں ازل سے ایسا لکھا ہوتا ہے۔

ਆਪਿ ਤਰਿਆ ਕੁਟੰਬ ਸਭਿ ਤਾਰੇ ਸਭਾ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਛਡਾਵੈ ॥੧॥

ایسا سچا بھگت نہ صرف خود کو نجات دلاتا ہے، بلکہ اپنے پورے خاندان اور دنیا کو بھی نجات دلادیتا ہے۔

-1

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5-

ਪੰਡਿਤੁ ਆਖਾਏ ਬਹੁਤੀ ਰਾਹੀ ਕੋਰੜ ਮੋਠ ਜਿਨੇਹਾ ॥

پنڈت کہلانے والا شخص خود کو بہت بڑا عالم سمجھتا ہے، مگر اندر سے وہ سخت اور ضدی ہوتا ہے، جو مکنے سے نہیں پکتا۔

ਅੰਦਰਿ ਮੋਹੁ ਨਿਤ ਭਰਮਿ ਵਿਆਪਿਆ ਤਿਸਟਸਿ ਨਾਹੀ ਦੇਹਾ ॥

وہ ہمیشہ دنیاوی لالچ میں بھٹکتا رہتا ہے، اور اس کا دل کسی ایک جگہ ٹھہرتا نہیں۔

ਕੂੜੀ ਆਵੈ ਕੂੜੀ ਜਾਵੈ ਮਾਇਆ ਕੀ ਨਿਤ ਜੋਹਾ ॥

وہ ہمیشہ دولت کے پیچھے دوڑتا ہے، اسی لیے جھوٹ اور دھوکے میں پھنس کر آواگون میں پڑا رہتا ہے۔

ਸਚੁ ਕਹੈ ਤਾ ਛੋਹੋ ਆਵੈ ਅੰਤਰਿ ਬਹੁਤਾ ਰੋਹਾ ॥

اگر کوئی اسے سچ بتائے، تو وہ غصے میں آجاتا ہے، کیونکہ اس کے دل میں بہت زیادہ غصہ بھرا ہوا ہے۔

ਵਿਆਪਿਆ ਦੁਰਮਤਿ ਕੁਬੁਧਿ ਕੁਮੁੜਾ ਮਨਿ ਲਾਗਾ ਤਿਸੁ ਮੋਹਾ ॥

وہ بری عقل، بدفطرت اور احمق ہے، کیونکہ اس کا دل دنیاوی خواہشات میں الجھا ہوا ہے۔

ਠਗੈ ਸੇਤੀ ਠਗੁ ਰਲਿ ਆਇਆ ਸਾਥੁ ਭਿ ਇਕੋ ਜੇਹਾ ॥

دھوکہ دینے والے کے ساتھ مل کر وہ خود بھی ایک بڑا دھوکہ باز بن جاتا ہے اور دھوکہ دینے والوں کے ساتھ رہنا ہی اس کی فطرت بن جاتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਰਾਫੁ ਨਦਰੀ ਵਿਚਦੋ ਕਢੈ ਤਾਂ ਉਘੜਿ ਆਇਆ ਲੋਹਾ ॥

جب سچا مرشد اسے پرکھتا ہے، تو اس کی حقیقت کھل کر سامنے آجاتی ہے، جیسے لوہا سونے میں ملایا جائے تو فوراً پہچانا جاتا ہے۔

ਬਹੁਤੇਰੀ ਥਾਈ ਰਲਾਇ ਰਲਾਇ ਦਿਤਾ ਉਘੜਿਆ ਪੜਦਾ ਅਗੈ ਆਇ ਖਲੋਹਾ ॥

چاہے وہ خود کو کہیں بھی چھپائے، اس کی اصلیت ہمیشہ ظاہر ہو جاتی ہے، اور لوگ اس کے دھوکے کو پہچان لیتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਜੇ ਸਰਣੀ ਆਵੈ ਫਿਰਿ ਮਨੂਰਹੁ ਕੰਚਨੁ ਹੋਹਾ ॥

اگر وہ مرشد کی پناہ میں آ جائے، تو وہ جلتے ہوئے لوہے کی مانند دوبارہ خالص سونا بن سکتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਨਿਰਵੈਰੁ ਪੁਤ੍ਰ ਸਤ੍ਰ ਸਮਾਨੇ ਅਉਗਣ ਕਟੇ ਕਰੇ ਸੁਧੁ ਦੇਹਾ ॥

مرشد بے تعصب ہے، اس کے لیے شاگرد اور دشمن سب برابر ہیں، وہ سب کے گناہ مٹا کر انہیں پاک کر دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਹੋਵੈ ਲਿਖਿਆ ਤਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰ ਨਾਲਿ ਸਨੇਹਾ ॥

اے نانک! وہی مرشد سے محبت کرتا ہے، جس کی قسمت میں ازل سے یہی لکھا ہوتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਸਤਿਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਜਿਸੁ ਕਿਰਪਾਲੁ ਹੋਵੈ ਤਿਸੁ ਰਿਦੈ ਵਸੇਹਾ ॥

سچے مرشد کی بانی امرت سے بھرپور ہے، لیکن یہ صرف اسی کے دل میں بس سکتی ہے جس پر رب مہربان ہوتا ہے۔

ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਤਿਸ ਕਾ ਕਟੀਐ ਸਦਾ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਹਾ ॥੨॥

مرشد ایسے انسان کو جنم مرن کے چکر سے آزاد کر دیتا ہے اور اسے ہمیشہ کے لیے سکون حاصل ہو جاتا ہے۔2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਣਾ ਜੰਤੁ ਸੋ ਤੁਧੁ ਬੁਝਈ ॥

اے رب! جس پر تیری مہربانی ہوتی ہے، وہی تجھے پہچاننے کے قابل ہوتا ہے۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਣਾ ਜੰਤੁ ਸੁ ਦਰਗਹ ਸਿਝਈ ॥

جسے تو پسند کرتا ہے، وہی تیرے دربار میں کامیاب ہوتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਤੇਰੀ ਨਦਰਿ ਹਉਮੈ ਤਿਸੁ ਗਈ ॥

جس پر تیری نظر کرم ہو، اس کے دل سے تکبر ختم ہو جاتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਤੂ ਸੰਤੁਸਟੁ ਕਲਮਲ ਤਿਸੁ ਖਈ ॥

جس پر تو راضی ہو جائے، اس کے سارے گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਜਿਸ ਕੈ ਸੁਆਮੀ ਵਲਿ ਨਿਰਭਉ ਸੋ ਭਈ ॥

جس کا تو محافظ بن جائے، وہ ہر خوف سے آزاد ہو جاتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਤੂ ਕਿਰਪਾਲੁ ਸਚਾ ਸੋ ਥਿਅਈ ॥

جسے تو اپنی رحمت سے نواز دے، وہی سچائی کے راستے پر چلنے والا بن جاتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਤੇਰੀ ਮਇਆ ਨ ਪੋਹੈ ਅਗਨਈ ॥

جس پر تیری خاص نظر ہو، اسے دنیاوی لالچ اور تڑپ چھو بھی نہیں سکتی۔

ਤਿਸ ਨੋ ਸਦਾ ਦਇਆਲੁ ਜਿਨਿ ਗੁਰ ਤੇ ਮਤਿ ਲਈ ॥੭॥

جس نے مرشد سے سچی معرفت حاصل کی، اس پر تیری مہربانی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔ 7۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਕਿਰਪਾਲ ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਲੈ ॥

اے کرموں کے مالک ! اپنی مہربانی فرما اور مجھے بخش دے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਜਪੀ ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਇ ਪੈ ॥

میں ہمیشہ تیرے نام کا ذکر کرتا رہوں اور سچے مرشد کے قدموں میں جھکا رہوں۔

ਮਨ ਤਨ ਅੰਤਰਿ ਵਸੁ ਦੂਖਾ ਨਾਸੁ ਹੋਇ ॥

میرے دل اور جسم میں بس جا، تاکہ میرے سارے دکھ ختم ہو جائیں۔

ਹਥ ਦੇਇ ਆਪਿ ਰਖੁ ਵਿਆਪੈ ਭਉ ਨ ਕੋਇ ॥

اپنے دستِ رحمت سے میری حفاظت کر، تاکہ مجھے کسی کا کوئی خوف نہ رہے۔

ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਦਿਨੁ ਰੈਣਿ ਏਤੈ ਕੰਮਿ ਲਾਇ ॥

میں دن رات تیرے ہی گُن گاتا رہوں، مجھے اسی کام میں لگا دے۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਜਾਇ ॥

پاک لوگوں کی سنگت میں رہنے سے، انسان کے دل سے غرور اور تکبر دور ہو جاتا ہے۔

ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਖਸਮੁ ਏਕੋ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ॥

رب ہر جگہ موجود ہے، سب کچھ اسی کا پھیلایا ہوا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸਚੁ ਸਚੋ ਸਚੁ ਲਹਿਆ ॥

مرشد کی کرم نوازی سے، انسان سچائی کو حاصل کر سکتا ہے۔

ਦਇਆ ਕਰਹੁ ਦਇਆਲ ਅਪਣੀ ਸਿਫਤਿ ਦੇਹੁ ॥

اے غریب پرور! اپنی کرم کی نظر ڈال اور مجھے اپنی حمد وثنا کا موقع دے۔

ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਨਿਹਾਲ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰੀਤਿ ਏਹ ॥੧॥

اے نانک! رب کے دیدار سے، انسان کی روح سیراب ہو جاتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਏਕੋ ਜਪੀਐ ਮਨੈ ਮਾਹਿ ਇਕਸ ਕੀ ਸਰਣਾਇ ॥

دل میں صرف رب کا ذکر ہونا چاہیے، اور اسی کے سائے میں رہنا چاہیے۔

ਇਕਸੁ ਸਿਉ ਕਰਿ ਪਿਰਹੜੀ ਦੂਜੀ ਨਾਹੀ ਜਾਇ ॥

محبت کا رشتہ صرف اسی سے جوڑو، دوسری جگہ کوئی محبت نہیں۔

ਇਕੋ ਦਾਤਾ ਮੰਗੀਐ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥

سب کچھ اسی سے مانگو، کیونکہ وہی حقیقی عطا کرنے والا ہے۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ਪ੍ਰਭੁ ਇਕੋ ਇਕੁ ਧਿਆਇ ॥

اپنے دل، جسم، سانس اور ہر نوالے کے ساتھ، رب کو یاد کرتے رہو۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਸਚੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

اس کا نام ایک انمول خزانہ ہے، جسے صرف سچے مرشد کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਵਡਭਾਗੀ ਤੇ ਸੰਤ ਜਨ ਜਿਨ ਮਨਿ ਵੁਠਾ ਆਇ ॥

وہی خوش نصیب ہوتے ہیں، جن کے دل میں رب بستا ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਦੂਜਾ ਕੋਈ ਨਾਹਿ ॥

پانی، خشکی اور آسمان میں، ہر جگہ بس ایک رب ہی ہے، کوئی دوسرا نہیں۔

ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ਨਾਮੁ ਉਚਰਾ ਨਾਨਕ ਖਸਮ ਰਜਾਇ ॥੨॥

اے نانک! میں رب کی رضا میں خوش ہوں اور اسی کا نام لیتا رہتا ہوں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਿਸ ਨੋ ਤੂ ਰਖਵਾਲਾ ਮਾਰੇ ਤਿਸੁ ਕਉਣੁ ॥

اے رب ! جس کی تو حفاظت کرے، اسے کون نقصان پہنچا سکتا ہے؟

ਜਿਸ ਨੋ ਤੂ ਰਖਵਾਲਾ ਜਿਤਾ ਤਿਨੈ ਭੈਣੁ ॥

جس کا تو محافظ ہو، وہ تینوں جہانوں پر فتح پا لیتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਤੇਰਾ ਅੰਗੁ ਤਿਸੁ ਮੁਖੁ ਉਜਲਾ ॥

جسے تو اپنی پناہ میں لے لے، اس کا چہرہ روشن ہو جاتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਤੇਰਾ ਅੰਗੁ ਸੁ ਨਿਰਮਲੀ ਹੂੰ ਨਿਰਮਲਾ ॥

جس پر تیری نظر عنایت ہو، وہ مکمل طور پر پاکیزہ ہو جاتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਤੇਰੀ ਨਦਰਿ ਨ ਲੇਖਾ ਪੁਛੀਐ ॥

جس پر تیری کرم کی نظر ہو، اس کے اعمال کا کوئی حساب نہیں لیا جاتا۔

ਜਿਸ ਨੋ ਤੇਰੀ ਖੁਸੀ ਤਿਨਿ ਨਉ ਨਿਧਿ ਭੁੰਚੀਐ ॥

جسے تیری رضا حاصل ہو، وہ دنیا کی سب نعمتیں پا لیتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਤੂ ਪ੍ਰਭ ਵਲਿ ਤਿਸੁ ਕਿਆ ਮੁਹਛੰਦਗੀ ॥

اے رب ! جسے تو اپنی حمایت عطا کر دے، اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی۔

ਜਿਸ ਨੋ ਤੇਰੀ ਮਿਹਰ ਸੁ ਤੇਰੀ ਬੰਦਿਗੀ ॥੮॥

جس پر تیری رحمت ہو، وہی سچے دل سے تیری عبادت میں محو ہو جاتا ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਹੋਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਸੁਆਮੀ ਮੇਰੇ ਸੰਤਾਂ ਸੰਗਿ ਵਿਹਾਵੇ ॥

اے میرے مالک ! کرم فرما اور میرا سارا وقت نیک لوگوں کی سنگت میں گزار دے۔

ਤੁਧਹੁ ਭੁਲੇ ਸਿ ਜਮਿ ਜਮਿ ਮਰਦੇ ਤਿਨ ਕਦੇ ਨ ਚੁਕਨਿ ਹਾਵੇ ॥੧॥

جو تجھے بھول جاتے ہیں، وہ بار بار موت کی سختیوں میں مبتلا ہوتے ہیں اور ان کے دکھ کبھی ختم نہیں ہوتے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਿਮਰਹੁ ਆਪਣਾ ਘਟਿ ਅਵਘਟਿ ਘਟ ਘਾਟ ॥

ہمیشہ سچے مرشد کو یاد رکھو، چاہے تمہیں سخت راستے طے کرنے پڑیں، یا پہاڑ اور دریا عبور کرنے ہوں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪੰਤਿਆ ਕੋਇ ਨ ਬੰਧੈ ਵਾਟ ॥੨॥

جو رب کے نام میں محو رہتے ہیں، ان کے راستے میں کوئی رکاوٹ نہیں آتی۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤਿਥੈ ਤੂ ਸਮਰਥੁ ਜਿਥੈ ਕੋਇ ਨਾਹਿ ॥

اے رب ! جہاں کوئی سہارا نہیں ہوتا، وہاں صرف تو ہی مددگار ہوتا ہے۔

ਓਥੈ ਤੇਰੀ ਰਖ ਅਗਨੀ ਉਦਰ ਮਾਹਿ ॥

تو ہی ماں کے رحم میں موجود زندگی کی حفاظت کرتا ہے اور

ਸੁਣਿ ਕੈ ਜਮ ਕੇ ਦੂਤ ਨਾਇ ਤੇਰੈ ਛਡਿ ਜਾਹਿ ॥

جو تیرے نام کو سنتا ہے، اس کے پاس موت کے فرشتے بھی نہیں آتے۔

ਭਉਜਲੁ ਬਿਖਮੁ ਅਸਗਾਹੁ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਪਾਰਿ ਪਾਹਿ ॥

یہ دنیاوی سمندر نہایت گہرا اور مشکل ہے، مگر مرشد کے کلام سے اس پار جایا جا سکتا ہے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਲਗੀ ਪਿਆਸ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸੇਇ ਖਾਹਿ ॥

جن کے دل میں سچائی کی پیاس جاگتی ہے، وہی نام امرت کو پیتے ہیں۔

ਕਲਿ ਮਹਿ ਏਹੋ ਪੁੰਨੁ ਗੁਣ ਗੋਵਿੰਦ ਗਾਹਿ ॥

کلیوگ میں سب سے بڑا نیک عمل یہی ہے کہ ہمیشہ گووند کی تعریف کی جائے۔

ਸਭਸੈ ਨੋ ਕਿਰਪਾਲੁ ਸਮ੍ਹਾਲੇ ਸਾਹਿ ਸਾਹਿ ॥

رب سب کو اپنے فضل سے سنبھالتا ہے اور ہر سانس میں ان کی حفاظت کرتا ہے۔

ਬਿਰਥਾ ਕੋਇ ਨ ਜਾਇ ਜਿ ਆਵੈ ਤੁਧੁ ਆਹਿ ॥੯॥

اے رب ! جو بھی تیرے در پر آتا ہے، وہ کبھی خالی نہیں لوٹتا۔ 6۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਦੂਜਾ ਤਿਸੁ ਨ ਬੁਝਾਇਹੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਨਾਮੁ ਦੇਹੁ ਆਧਾਰੁ ॥

اے مالک ! انسان کو صرف تیرا نام ہی سہارا دے سکتا ہے، اسے کسی اور چیز کی امید نہیں دینی چاہیے۔

ਅਗਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਸਾਹਿਬੋ ਸਮਰਥੁ ਸਚੁ ਦਾਤਾਰੁ ॥

اے مالک ! تو بے حد عظیم، بے مثال، سب قدرتوں والا اور سچا عطا کرنے والا ہے۔

ਤੂ ਨਿਹਚਲੁ ਨਿਰਵੈਰੁ ਸਚੁ ਸਚਾ ਤੁਧੁ ਦਰਬਾਰੁ ॥

تو ہمیشہ قائم رہنے والا ہے، تجھ میں کوئی دشمنی نہیں، اور تیرا دربار بھی سچائی پر قائم ہے۔

ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈਐ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ॥

تیری عظمت کی قیمت لگانا ممکن نہیں، نہ ہی تیرے وجود کا کوئی کنارہ یا حد ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਛੋਡਿ ਹੋਰੁ ਜਿ ਮੰਗਣਾ ਸਭੁ ਬਿਖਿਆ ਰਸ ਛਾਰੁ ॥

جو شخص رب کو چھوڑ کر دنیاوی چیزوں کی خواہش کرتا ہے، وہ حقیقت میں راکھ اور دھول کے سوا کچھ نہیں مانگتا۔

ਸੇ ਸੁਖੀਏ ਸਚੁ ਸਾਹ ਸੇ ਜਿਨ ਸਚਾ ਬਿਉਹਾਰੁ ॥

وہی لوگ خوش نصیب ہیں جو سچائی کے خزانے کے تاجر بن جاتے ہیں۔

ਜਿਨਾ ਲਗੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪ੍ਰਭ ਨਾਮ ਸਹਜ ਸੁਖ ਸਾਰੁ ॥

جنہیں رب کے نام سے محبت ہو جاتی ہے، وہی حقیقی سکون اور خوشی حاصل کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਇਕੁ ਆਰਾਧੇ ਸੰਤਨ ਰੇਣਾਰੁ ॥੧॥

اے نانک ! رب کی عبادت میں انہی کا دل لگتا ہے جو پاک لوگوں کی خدمت کرتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਅਨਦ ਸੂਖ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ਨਿਤ ਹਰਿ ਕਾ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਇ ॥

جو شخص ہمیشہ رب کی تعریف اور ذکر کرتا ہے، وہی حقیقی خوشی، سکون اور آرام پاتا ہے۔

ਅਵਰ ਸਿਆਣਪ ਛਾਡਿ ਦੇਹਿ ਨਾਨਕ ਉਧਰਸਿ ਨਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! ساری چالاکیاں چھوڑ دو، کیونکہ رب کے نام سے ہی نجات ممکن ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਨਾ ਤੂ ਆਵਹਿ ਵਸਿ ਬਹੁਤੁ ਘਿਣਾਵਣੇ ॥

اے آقا ! بہت زیادہ گڑگڑانے سے بھی تیری رضا حاصل نہیں ہوتی،

ਨਾ ਤੂ ਆਵਹਿ ਵਸਿ ਬੇਦ ਪੜਾਵਣੇ ॥

ویدوں کے مطالعے سے بھی تیری خوشنودی حاصل نہیں ہوتی۔

ਨਾ ਤੂ ਆਵਹਿ ਵਸਿ ਤੀਰਥਿ ਨਾਈਐ ॥

اگر مقام زیارت پر غسل کیا جائے اور

ਨਾ ਤੂ ਆਵਹਿ ਵਸਿ ਧਰਤੀ ਧਾਈਐ ॥

پوری زمین کا چکر لگایا جائے تو بھی تیری رضا حاصل نہیں ہوتی۔

ਨਾ ਤੂ ਆਵਹਿ ਵਸਿ ਕਿਤੈ ਸਿਆਣਪੈ ॥

کسی بھی طرح کی چالاکی اختیار کرنے سے بھی تیری خوشنودی حاصل نہیں کی جا سکتی۔

ਨਾ ਤੂ ਆਵਹਿ ਵਸਿ ਬਹੁਤਾ ਦਾਨੁ ਦੇ ॥

بہت خیرات کرنے سے بھی تیری رضا حاصل نہیں ہوتی۔

ਸਭੁ ਕੋ ਤੇਰੈ ਵਸਿ ਅਗਮ ਅਗੋਚਰਾ ॥

اے ناقابلِ فہم اور پوشیدہ رب ! سب کچھ تیرے ہی اختیار میں ہے،

ਤੂ ਭਗਤਾ ਕੈ ਵਸਿ ਭਗਤਾ ਤਾਣੁ ਤੇਰਾ ॥੧੦॥

مگر تو ہمیشہ اپنے سچے بھکتوں کے ساتھ رہتا ہے، اور انہیں ہی اپنا حقیقی سہارا عطا کرتا ہے۔ 10۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਆਪੇ ਵੈਦੁ ਆਪਿ ਨਾਰਾਇਣੁ ॥

اے نارائن ! تو ہی سب کا طبیب ہے، تو ہی تمام دکھوں کا علاج ہے۔

ਏਹਿ ਵੈਦ ਜੀਅ ਕਾ ਦੁਖੁ ਲਾਇਣ ॥

یہ دنیاوی ڈاکٹر لوگوں کے دلوں میں اور زیادہ دکھ پیدا کر دیتے ہیں۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਖਾਇਣ ॥

صرف مرشد کے الفاظ ہی سچائی کے امرت جیسے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਤਿਸ ਕੇ ਸਭਿ ਦੂਖ ਮਿਟਾਇਣ ॥੧॥

اے نانک ! جس کے دل میں رب بس جائے، اس کے تمام دکھ مٹ جاتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਹੁਕਮਿ ਉਛਲੈ ਹੁਕਮੇ ਰਹੈ ॥

واہے گرو کے حکم سے انسان کبھی اچھلتا ہے، اور اسی کے حکم سے ٹھہرا رہتا ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਸਮ ਕਰਿ ਸਹੈ ॥

اسی کے حکم سے انسان دکھ اور سکھ کو ایک جیسا سمجھ کر سہتا ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਨਾਮੁ ਜਪੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥ ਨਾਨਕ ਜਿਸ ਨੋ ਹੋਵੈ ਦਾਤਿ ॥

اسی کے حکم سے وہ دن رات رب کا نام جپتا ہے، اور وہی اسے یہ نعمت عطا کرتا ہے۔

ਹੁਕਮਿ ਮਰੈ ਹੁਕਮੇ ਹੀ ਜੀਵੈ ॥

اسی کے حکم سے کوئی مرتا ہے، اور اسی کے حکم سے زندگی حاصل کرتا ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਨਾਨਾ ਵਡਾ ਥੀਵੈ ॥

اسی کے حکم سے کوئی چھوٹا (غریب) بنتا ہے، اور کوئی بڑا (امیر) اور

ਹੁਕਮੇ ਸੋਗ ਹਰਖ ਆਨੰਦ ॥

اسی کے حکم سے کسی کو غم اور کسی کو خوشی و مسرت حاصل ہوتی ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਜਪੈ ਨਿਰੋਧਰ ਗੁਰਮੰਤ ॥

اسی کے حکم سے کوئی رب کے سچے منتر کا ورد کرتا ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਆਵਣੁ ਜਾਣੁ ਰਹਾਏ ॥ ਨਾਨਕ ਜਾ ਕਉ ਭਗਤੀ ਲਾਏ ॥੨॥

اے نانک ! واہے گرو جسے اپنی بھکتی میں لگا دیتا ہے، اس کا آنا جانا ختم ہو جاتا ہے اور وہ نجات پا لیتا ہے۔2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਉ ਤਿਸੁ ਢਾਢੀ ਕੁਰਬਾਣੁ ਜਿ ਤੇਰਾ ਸੇਵਦਾਰੁ ॥

اے رب ! میں اس گویے (بھگت) پر قربان جاؤں جو تیرا خادم ہے۔

ਹਉ ਤਿਸੁ ਢਾਢੀ ਬਲਿਹਾਰ ਜਿ ਗਾਵੈ ਗੁਣ ਅਪਾਰ ॥

میں اس پر فدا ہوں جو رب کی بے انتہا صفات گاتا ہے۔

ਸੋ ਢਾਢੀ ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਜਿਸੁ ਲੋੜੇ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ॥

وہ گویے بہت مبارک ہیں جنہیں رب خود چاہتا ہے۔

ਸੋ ਢਾਢੀ ਭਾਗਠੁ ਜਿਸੁ ਸਚਾ ਦੁਆਰ ਬਾਰੁ ॥

وہ نہایت خوش نصیب ہیں جنہیں رب کے در پر جگہ ملی ہے۔

ਓਹੁ ਢਾਢੀ ਤੁਧੁ ਧਿਆਇ ਕਲਾਣੇ ਦਿਨੁ ਰੈਣਾਰ ॥

ایسا گویے دن رات رب کے ذکر میں مگن رہتا ہے۔

ਮੰਗੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਨ ਆਵੈ ਕਦੇ ਹਾਰਿ ॥

وہ ہمیشہ امرت نام مانگتا ہے اور کبھی مایوس نہیں ہوتا۔

ਕਪੜੁ ਭੋਜਨੁ ਸਚੁ ਰਹਦਾ ਲਿਵੈ ਧਾਰ ॥

اس کا سچ ہی کھانا اور لباس ہے، اور وہ ہمیشہ رب کی یاد میں مگن رہتا ہے۔

ਸੋ ਢਾਢੀ ਗੁਣਵੰਤੁ ਜਿਸ ਨੋ ਪ੍ਰਭ ਪਿਆਰੁ ॥੧੧॥

وہی گویے سب سے زیادہ باکمال ہوتا ہے جسے رب کا پیار نصیب ہو جاتا ہے۔ 11۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਅਮਿਉ ਰਸੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਉ ॥

یہ بانی امرت سے بھری ہوئی ہے اور رب کا نام ہی حقیقی امرت ہے۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਹਿਰਦੈ ਸਿਮਰਿ ਹਰਿ ਆਠ ਪਹਰ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

اپنے دل، جسم اور روح میں رب کو یاد کرو اور دن رات اس کی حمد وثنا کرو۔

ਉਪਦੇਸੁ ਸੁਣਹੁ ਤੁਮ ਗੁਰਸਿਖਹੁ ਸਚਾ ਇਹੈ ਸੁਆਉ ॥

اے گرو کے شاگردو ! یہی اصل تعلیم ہے، اس کو سنو اور سمجھو۔

ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਸਫਲੁ ਹੋਇ ਮਨ ਮਹਿ ਲਾਇਹੁ ਭਾਉ ॥

جو اپنے دل میں سچی محبت رکھے گا، اس کی زندگی کامیاب ہو جائے گی۔

ਸੁਖ ਸਹਜ ਆਨਦੁ ਘਣਾ ਪ੍ਰਭ ਜਪਤਿਆ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥

جو رب کے نام کا ذکر کرتا ہے، اس کے سارے دکھ دور ہو جاتے ہیں اور وہ سکون و خوشی میں بسر کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਸੁਖੁ ਊਪਜੈ ਦਰਗਹ ਪਾਈਐ ਥਾਉ ॥੧॥

اے نانک ! جو رب کے نام میں جیتا ہے، وہی حقیقی خوشی پاتا ہے اور رب کے دربار میں جگہ پاتا ہے۔1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਮਤਿ ਦੇਇ ॥

اے نانک ! سچا مرشد یہی سکھاتا ہے کہ ہمیشہ رب کے نام کا دھیان کرو۔

ਭਾਣੈ ਜਪ ਤਪ ਸੰਜਮੋ ਭਾਣੈ ਹੀ ਕਢਿ ਲੇਇ ॥

رب کی مرضی میں جپ، تپسیا اور ضبط کیا جاتا ہے اور اسی کی مرضی سے انسان نجات پاتا ہے۔

ਭਾਣੈ ਜੋਨਿ ਭਵਾਈਐ ਭਾਣੈ ਬਖਸ ਕਰੇਇ ॥

رب کی مرضی سے ہی انسان مختلف جنموں میں بھٹکتا ہے اور وہی اپنی رحمت سے بخش دیتا ہے۔

ਭਾਣੈ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਭੋਗੀਐ ਭਾਣੈ ਕਰਮ ਕਰੇਇ ॥

اسی کے حکم سے انسان دکھ اور سکھ کا تجربہ کرتا ہے اور اسی کے حکم سے نیک و بد اعمال کرتا ہے۔

ਭਾਣੈ ਮਿਟੀ ਸਾਜਿ ਕੈ ਭਾਣੈ ਜੋਤਿ ਧਰੇਇ ॥

اسی کی رضا سے انسان کا جسم بنتا ہے اور وہی اس میں روح داخل کرتا ہے۔

ਭਾਣੈ ਭੋਗ ਭੋਗਾਇਦਾ ਭਾਣੈ ਮਨਹਿ ਕਰੇਇ ॥

وہ اپنی مرضی سے کسی کو لذتوں میں بتلا کرتا ہے اور اپنی مرضی سے ہی انہیں روک دیتا ہے۔

ਭਾਣੈ ਨਰਕਿ ਸੁਰਗਿ ਅਉਤਾਰੇ ਭਾਣੈ ਧਰਣਿ ਪਰੇਇ ॥

اسی کے حکم سے کوئی جنت میں جاتا ہے اور کوئی دوزخ میں پھینکا جاتا ہے۔

ਭਾਣੈ ਹੀ ਜਿਸੁ ਭਗਤੀ ਲਾਏ ਨਾਨਕ ਵਿਰਲੇ ਹੇ ॥੨॥

اے نانک ! وہی خوش نصیب ہیں، جنہیں رب اپنی رضا سے اپنی بندگی میں لگا لیتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਵਡਿਆਈ ਸਚੇ ਨਾਮ ਕੀ ਹਉ ਜੀਵਾ ਸੁਣਿ ਸੁਣੇ ॥

میں رب کے سچے نام کی عظمت کو سن کر ہی زندہ ہوں

ਪਸੁ ਪਰੇਤ ਅਗਿਆਨ ਉਧਾਰੇ ਇਕ ਖਣੇ ॥

رب کا نام ایک لمحے میں ہی جانوروں، بھٹکے ہوئے اور جاہلوں کو نجات دے دیتا ہے۔

ਦਿਨਸੁ ਰੈਣਿ ਤੇਰਾ ਨਾਉ ਸਦਾ ਸਦ ਜਾਪੀਐ ॥

اے رب ! میں رات دن تیرے نام کا ذکر کرتا ہوں، یہی میری سب سے بڑی عبادت ہے۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭੁਖ ਵਿਕਰਾਲ ਨਾਇ ਤੇਰੈ ਧ੍ਰਾਪੀਐ ॥

تیرا نام تمام خواہشات اور تڑپ کی شدید بھوک کو مٹا دیتا ہے۔

ਰੋਗੁ ਸੋਗੁ ਦੁਖੁ ਵੰਞੈ ਜਿਸੁ ਨਾਉ ਮਨਿ ਵਸੈ ॥

جس کے دل میں تیرا نام بس جائے، اس کے تمام دکھ، بیماری اور غم ختم ہوجاتے ہیں۔

ਤਿਸਹਿ ਪਰਾਪਤਿ ਲਾਲੁ ਜੋ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਰਸੈ ॥

جو مرشد کے الفاظ میں مگن ہو جائے، اسے رب کا سچا قرب حاصل ہو جاتا ہے۔

ਖੰਡ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ਬੇਅੰਤ ਉਧਾਰਣਹਾਰਿਆ ॥

اے رب ! تیری تخلیق بے شمار ہے اور تو سب کا نجات دہندہ ہے۔

ਤੇਰੀ ਸੋਭਾ ਤੁਧੁ ਸਚੇ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰਿਆ ॥੧੨॥

اے میرے پیارے سچے مالک ! تیری عظمت صرف تجھے ہی زیب دیتی ہے۔ 12۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਮਿਤ੍ਰ ਪਿਆਰਾ ਨਾਨਕ ਜੀ ਮੈ ਛਡਿ ਗਵਾਇਆ ਰੰਗਿ ਕਸੁੰਭੈ ਭੁਲੀ ॥

اے نانک ! میں مایا کی جھوٹی کشش میں الجھ کر اپنے سچے دوست (رب) کو کھو چکی ہوں۔

ਤਉ ਸਜਣ ਕੀ ਮੈ ਕੀਮ ਨ ਪਉਦੀ ਹਉ ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਅਢੁ ਨ ਲਹਦੀ ॥੧॥

اب جب میں نے سچے دوست کو پہچانا، تو مجھے احساس ہوا کہ میں اس کے بغیر کچھ بھی نہیں۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 1۔

ਸਸੁ ਵਿਰਾਇਣਿ ਨਾਨਕ ਜੀਉ ਸਸੁਰਾ ਵਾਦੀ ਜੇਠੋ ਪਉ ਪਉ ਲੂਹੈ ॥

اے نانک ! میری مایا جیسی ساس دشمن بن گئی اور میرا جسمانی وجود جھگڑالو سسر بن گیا، جبکہ یم دوت (موت) میرا سخت گیر دیور بن گیا ہے۔

ਹਭੇ ਭਸੁ ਪੁਣੇਦੇ ਵਤਨੁ ਜਾ ਮੈ ਸਜਣੁ ਤੂਹੈ ॥੨॥

مگر اے رب ! اگر تو میرا ساتھی بن جائے، تو پھر ان سب کی کوئی پرواہ نہیں، یہ سب میرے لیے بے معنی ہو جائیں گے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਿਸੁ ਤੂ ਵੁਠਾ ਚਿਤਿ ਤਿਸੁ ਦਰਦੁ ਨਿਵਾਰਣੋ ॥

جس کے دل میں خدا بس جاتا ہے، اس کے تمام دکھ دور ہو جاتے ہیں۔

ਜਿਸੁ ਤੂ ਵੁਠਾ ਚਿਤਿ ਤਿਸੁ ਕਦੇ ਨ ਹਾਰਣੋ ॥

جس کے دل میں رب بستا ہے، وہ کبھی شکست نہیں کھاتا۔

ਜਿਸੁ ਮਿਲਿਆ ਪੂਰਾ ਗੁਰੂ ਸੁ ਸਰਪਰ ਤਾਰਣੋ ॥

جسے سچا مرشد مل جاتا ہے، وہ یقینی طور پر نجات حاصل کر لیتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਲਾਏ ਸਚਿ ਤਿਸੁ ਸਚੁ ਸਮ੍ਹਾਲਣੋ ॥

جس کو رب اپنے صدقیت میں شامل کر لیتا ہے، وہ ہمیشہ سچائی میں محو ہو جاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਆਇਆ ਹਥਿ ਨਿਧਾਨੁ ਸੁ ਰਹਿਆ ਭਾਲਣੋ ॥

جس کے ہاتھ میں رب کا خزانہ آجاتا ہے، وہ پھر دنیا میں بھٹکتا نہیں۔

ਜਿਸ ਨੋ ਇਕੋ ਰੰਗੁ ਭਗਤੁ ਸੋ ਜਾਣਣੋ ॥

جو صرف رب کی محبت میں مگن رہتا ہے، بس وہی حقیقی بھگت کہلانے کے لائق ہے۔

ਓਹੁ ਸਭਨਾ ਕੀ ਰੇਣੁ ਬਿਰਹੀ ਚਾਰਣੋ ॥

ایسا شخص ہمیشہ سب کے لیے عاجزی اختیار کرتا ہے اور خود کو دوسروں کے قدموں کی دھول سمجھتا ہے۔

ਸਭਿ ਤੇਰੇ ਚੋਜ ਵਿਡਾਣ ਸਭੁ ਤੇਰਾ ਕਾਰਣੋ ॥੧੩॥

اے رب ! یہ سب تیری قدرت کے کرشمے ہیں، یہ دنیا تیرے ہی حکم سے چل رہی ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਉਸਤਤਿ ਨਿੰਦਾ ਨਾਨਕ ਜੀ ਮੈ ਹਭ ਵਞਾਈ ਛੋੜਿਆ ਹਭੁ ਕਿਝੁ ਤਿਆਗੀ ॥

اے نانک ! میں نے تعریف اور برائی دونوں چھوڑ دی ہیں اور ہر چیز سے کنارہ کش ہو گئی ہوں۔

ਹਭੇ ਸਾਕ ਕੂੜਾਵੇ ਡਿਠੇ ਤਉ ਪਲੈ ਤੈਡੈ ਲਾਗੀ ॥੧॥

مجھے سبھی رشتے ناتے جھوٹے لگنے لگے ہیں، اسی لیے میں نے تیرا دامن تھام لیا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਫਿਰਦੀ ਫਿਰਦੀ ਨਾਨਕ ਜੀਉ ਹਉ ਫਾਵੀ ਥੀਈ ਬਹੁਤੁ ਦਿਸਾਵਰ ਪੰਧਾ ॥

اے نانک ! میں مختلف راستوں پر بھٹکتی رہی، بہت سے دیسوں میں آوارہ پھرتی رہی، مگر سکون نہیں ملا۔

ਤਾ ਹਉ ਸੁਖਿ ਸੁਖਾਲੀ ਸੁਤੀ ਜਾ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਸਜਣੁ ਮੈ ਲਧਾ ॥੨॥

بالآخر جب مجھے مرشد ملا اور میں نے رب کو پا لیا، تب جا کر حقیقی سکون نصیب ہوا۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਭੇ ਦੁਖ ਸੰਤਾਪ ਜਾਂ ਤੁਧਹੁ ਭੁਲੀਐ ॥

اے رب ! اگر تجھے بھلا دیا جائے، تو تمام دکھ اور پریشانیاں آگھیرتی ہیں۔

ਜੇ ਕੀਚਨਿ ਲਖ ਉਪਾਵ ਤਾਂ ਕਹੀ ਨ ਘੁਲੀਐ ॥

چاہے لاکھوں جتن کر لیے جائیں، پھر بھی مصیبتوں سے نجات نہیں ملتی۔

ਜਿਸ ਨੋ ਵਿਸਰੈ ਨਾਉ ਸੁ ਨਿਰਧਨੁ ਕਾਂਢੀਐ ॥

جس کے دل سے رب کا نام محو ہو جائے، وہی حقیقت میں سب سے زیادہ غریب سمجھا جاتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਵਿਸਰੈ ਨਾਉ ਸੁ ਜੋਨੀ ਹਾਂਢੀਐ ॥

جو رب کے نام کو بھلا دیتا ہے، وہی دوبارہ جنم مرن کے چکر میں پھنس جاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਖਸਮੁ ਨ ਆਵੈ ਚਿਤਿ ਤਿਸੁ ਜਮੁ ਡੰਡੁ ਦੇ ॥

جس کے دل میں رب نہیں ہوتا، اسے یم (موت کا فرشتہ) سخت سزا دیتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਖਸਮੁ ਨ ਆਵੀ ਚਿਤਿ ਰੋਗੀ ਸੇ ਗਣੇ ॥

جس کے دل میں رب کا نام نہیں، وہ ہمیشہ بیماریوں میں مبتلا رہتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਖਸਮੁ ਨ ਆਵੀ ਚਿਤਿ ਸੁ ਖਰੋ ਅਹੰਕਾਰੀਆ ॥

جو رب کو یاد نہیں کرتا، وہی سخت مغرور اور تکبر میں مبتلا ہوتا ہے۔

ਸੋਈ ਦੁਹੇਲਾ ਜਗਿ ਜਿਨਿ ਨਾਉ ਵਿਸਾਰੀਆ ॥੧੪॥

وہی انسان اس دنیا میں سب سے زیادہ پریشان اور بدقسمت ہے، جس نے رب کے نام کو بھلا دیا ہو۔

-14

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਤੈਡੀ ਬੰਦਸਿ ਮੈ ਕੋਇ ਨ ਡਿਠਾ ਤੂ ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਭਾਣਾ ॥

اے رب ! میں نے تیرے جیسا کوئی نہیں دیکھا اور تُو ہی میرے دل کی سب سے بڑی خوشی ہے۔

ਘੋਲਿ ਘੁਮਾਈ ਤਿਸੁ ਮਿਤ੍ਰ ਵਿਚੋਲੇ ਜੈ ਮਿਲਿ ਕੰਤੁ ਪਛਾਣਾ ॥੧॥

میں اس دوست (مرشد) پر قربان جاؤں، جس کی بدولت میں اپنے محبوب کو پہچان سکا۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਪਾਵ ਸੁਹਾਵੇ ਜਾਂ ਤਉ ਧਿਰਿ ਜੁਲਦੇ ਸੀਸੁ ਸੁਹਾਵਾ ਚਰਣੀ ॥

وہی پاؤں حسین ہیں جو تیری راہ پر چلتے ہیں اور وہی سر مقدس ہے جو تیرے قدموں میں جھکتا ہے۔

ਮੁਖੁ ਸੁਹਾਵਾ ਜਾਂ ਤਉ ਜਸੁ ਗਾਵੈ ਜੀਉ ਪਇਆ ਤਉ ਸਰਣੀ ॥੨॥

وہی منہ قابلِ تعریف ہے جو تیرے گن گاتا ہے اور وہی دل خوش نصیب ہے جو تیری پناہ میں آ چکا ہے۔

-2

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਮਿਲਿ ਨਾਰੀ ਸਤਸੰਗਿ ਮੰਗਲੁ ਗਾਵੀਆ ॥

جب روحیں پاک لوگوں کی صحبت میں اکٹھی ہوتی ہیں، تو وہ مل کر خوشی کے گیت گاتی ہیں۔

ਘਰ ਕਾ ਹੋਆ ਬੰਧਾਨੁ ਬਹੁੜਿ ਨ ਧਾਵੀਆ ॥

جس کا دل رب کے ذکر میں بس جاتا ہے، اس کی روح کبھی برے راستوں پر نہیں بھٹکتی۔

ਬਿਨਠੀ ਦੁਰਮਤਿ ਦੁਰਤੁ ਸੋਇ ਕੂੜਾਵੀਆ ॥

برے خیالات اور گناہ مٹ جاتے ہیں اور جھوٹ قریب بھی نہیں آسکتا۔

ਸੀਲਵੰਤਿ ਪਰਧਾਨਿ ਰਿਦੈ ਸਚਾਵੀਆ ॥

جب دل میں سچائی آجاتی ہے، تو روح پاکیزہ اور عظیم بن جاتی ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਇਕੁ ਇਕ ਰੀਤਾਵੀਆ ॥

اندر اور باہر دونوں جگہ بس ایک ہی اصول قائم ہو جاتا ہے کہ ہمیشہ سچائی پر عمل کرنا ہے کہ

ਮਨਿ ਦਰਸਨ ਕੀ ਪਿਆਸ ਚਰਣ ਦਾਸਾਵੀਆ ॥

جب دل میں رب کے دیدار کی خواہش پیدا ہو جائے، تو انسان ہمیشہ اس کے قدموں میں جھکا رہتا ہے۔

ਸੋਭਾ ਬਣੀ ਸੀਗਾਰੁ ਖਸਮਿ ਜਾਂ ਰਾਵੀਆ ॥

جب رب کی رضا نصیب ہو جائے، تو انسان کے اندر حقیقی شان اور وقار آجاتا ہے۔

ਮਿਲੀਆ ਆਇ ਸੰਜੋਗਿ ਜਾਂ ਤਿਸੁ ਭਾਵੀਆ ॥੧੫॥

جسے رب کی قربت نصیب ہو جائے، اس کے لیے سب کچھ آسان ہو جاتا ہے۔ 15۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਹਭਿ ਗੁਣ ਤੈਡੇ ਨਾਨਕ ਜੀਉ ਮੈ ਕੂ ਥੀਏ ਮੈ ਨਿਰਗੁਣ ਤੇ ਕਿਆ ਹੋਵੈ ॥

اے نانک ! سبھی نیکیاں خدا نے عطا کی ہیں، ورنہ میں تو خود کسی نیکی کے قابل نہیں۔

ਤਉ ਜੇਵਡੁ ਦਾਤਾਰੁ ਨ ਕੋਈ ਜਾਚਕੁ ਸਦਾ ਜਾਚੋਵੈ ॥੧॥

تیرے جیسا کوئی اور عطا کرنے والا نہیں اور میں ہمیشہ تیرا بھکاری رہتا ہوں۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਦੇਹ ਛਿਜੰਦੜੀ ਊਣ ਮਝੂਣਾ ਗੁਰਿ ਸਜਣਿ ਜੀਉ ਧਰਾਇਆ ॥

جب میں نے اپنے جسم کو کمزور ہوتے دیکھا، تو مجھے بہت پریشانی ہوئی، مگر مرشد نے مجھے تسلی دی اور میرا سہارا بن گیا۔

ਹਭੇ ਸੁਖ ਸੁਹੇਲੜਾ ਸੁਤਾ ਜਿਤਾ ਜਗੁ ਸਬਾਇਆ ॥੨॥

اب میں دنیا میں کامیاب ہو چکا ہوں اور مجھے حقیقی خوشیوں کی دولت حاصل ہو چکی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਵਡਾ ਤੇਰਾ ਦਰਬਾਰੁ ਸਚਾ ਤੁਧੁ ਤਖਤੁ ॥

اے رب ! تیرا دربار بہت عظیم ہے اور تیرا تخت ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔

ਸਿਰਿ ਸਾਹਾ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ਨਿਹਚਲੁ ਚਉਰੁ ਛਤੁ ॥

تو سب بادشاہوں کا بادشاہ ہے، تیرا چمر اور چھتر (عظمت کی علامتیں) اٹل ہیں۔

ਜੋ ਭਾਵੈ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਸੋਈ ਸਚੁ ਨਿਆਉ ॥

جو کچھ بھی رب کی رضا میں ہے، وہی سچا اور عادلانہ فیصلہ ہے۔

ਜੇ ਭਾਵੈ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਨਿਥਾਵੇ ਮਿਲੈ ਥਾਉ ॥

اگر رب کی مرضی ہو، تو بے سہارا کو بھی سہارا مل جاتا ہے۔

ਜੋ ਕੀਨੀ ਕਰਤਾਰਿ ਸਾਈ ਭਲੀ ਗਲ ॥

جو کچھ بھی رب کرتا ہے، وہی حقیقی بھلائی ہے۔

ਜਿਨੀ ਪਛਾਤਾ ਖਸਮੁ ਸੇ ਦਰਗਾਹ ਮਲ ॥

جس نے مالک کو پہچان لیا، وہی اس کے دربار میں عزت پاتا ہے۔

ਸਹੀ ਤੇਰਾ ਫੁਰਮਾਨੁ ਕਿਨੈ ਨ ਫੇਰੀਐ ॥

تیرا حکم ہمیشہ برحق ہوتا ہے، اسے کوئی بدل نہیں سکتا۔

ਕਾਰਣ ਕਰਣ ਕਰੀਮ ਕੁਦਰਤਿ ਤੇਰੀਐ ॥੧੬॥

اے مخزن فضل ! تو ہی سب کچھ پیدا کرنے والا ہے اور یہ ساری کائنات تیری ہی تخلیق ہے۔ 16۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਸੋਇ ਸੁਣੰਦੜੀ ਮੇਰਾ ਤਨੁ ਮਨੁ ਮਉਲਾ ਨਾਮੁ ਜਪੰਦੜੀ ਲਾਲੀ ॥

اے رب ! تیرے گیت سن کر میرا دل خوش ہوگیا اور تیرے نام کا ورد کرنے سے میرے چہرے پر خوشی کی لالی چھا گئی۔

ਪੰਧਿ ਜੁਲੰਦੜੀ ਮੇਰਾ ਅੰਦਰੁ ਠੰਢਾ ਗੁਰ ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਨਿਹਾਲੀ ॥੧॥

جب میں تیرے راستے پر چلنے لگا، تو میرے دل کو سکون مل گیا اور تیرے مرشد کے درشن سے میں خوشحال ہوگیا۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਹਠ ਮੰਝਾਹੂ ਮੈ ਮਾਣਕੁ ਲਧਾ ॥

میں نے اپنے اندر ہیرا (رب کا نام) پا لیا،

ਮੁਲਿ ਨ ਘਿਧਾ ਮੈ ਕੂ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦਿਤਾ ॥

جو کسی قیمت پر نہیں ملا، بلکہ مرشد نے مجھے بخش دیا ہے۔

ਢੂੰਢ ਢਵਾਈ ਥੀਆ ਥਿਤਾ ॥

اب میری تلاش ختم ہو گئی ہے اور میں حقیقت میں سکون میں آ چکا ہوں۔

ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਨਾਨਕ ਜਿਤਾ ॥੨॥

اے نانک ! میں نے اپنی زندگی کا اصل خزانہ جیت لیا اور میرا جنم کامیاب ہوگیا۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਿਸ ਕੈ ਮਸਤਕਿ ਕਰਮੁ ਹੋਇ ਸੋ ਸੇਵਾ ਲਾਗਾ ॥

جس کے ماتھے پر نیک اعمال کی لکیر ہو، وہی رب کی خدمت میں لگ جاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਕਮਲੁ ਪ੍ਰਗਾਸਿਆ ਸੋ ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗਾ ॥

جسے سچا مرشد مل جائے، اس کا دل روشن ہو جاتا ہے اور وہ ہمیشہ ہوشیار اور بیدار رہتا ہے۔

ਲਗਾ ਰੰਗੁ ਚਰਣਾਰਬਿੰਦ ਸਭੁ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਭਾਗਾ ॥

جس کے دل میں رب کی محبت رچ بس جائے، اس کے سارے خوف اور وہم مٹ جاتے ہیں۔

ਆਤਮੁ ਜਿਤਾ ਗੁਰਮਤੀ ਆਗੰਜਤ ਪਾਗਾ ॥

جس نے گرو کی تعلیمات کے مطابق اپنی روح پر قابو پا لیا، اس نے ہمیشہ رہنے والے رب کو پا لیا۔

ਜਿਸਹਿ ਧਿਆਇਆ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਸੋ ਕਲਿ ਮਹਿ ਤਾਗਾ ॥

جس نے رب کا دھیان کیا، اس کا کلیوگ میں بھی نجات ہو گیا۔

ਸਾਧੂ ਸੰਗਤਿ ਨਿਰਮਲਾ ਅਠਸਠਿ ਮਜਨਾਗਾ ॥

جو پاک لوگوں کی صحبت میں شامل ہو کر پاکیزہ ہو گیا، اس نے اڑسٹھ مقدس مقامات پر غسل کر لیا۔

ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਭੁ ਮਿਲਿਆ ਆਪਣਾ ਸੋ ਪੁਰਖੁ ਸਭਾਗਾ ॥

وہی خوش نصیب ہے، جسے اس کا محبوب رب مل گیا۔

ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਬਲਿਹਾਰਣੈ ਜਿਸੁ ਏਵਡ ਭਾਗਾ ॥੧੭॥

اے نانک ! میں اس پر قربان جاؤں، جس کی قسمت اتنی عظیم ہے۔ 17۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਜਾਂ ਪਿਰੁ ਅੰਦਰਿ ਤਾਂ ਧਨ ਬਾਹਰਿ ॥

جب محبوب رب دل میں بسا ہوا تھا، تو مایا (دنیاوی لذتیں) باہر تھیں۔

ਜਾਂ ਪਿਰੁ ਬਾਹਰਿ ਤਾਂ ਧਨ ਮਾਹਰਿ ॥

جب محبوب رب باہر چلا گیا، تو مایا گھر میں مالک بن گئی۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਬਹੁ ਫੇਰ ਫਿਰਾਹਰਿ ॥

جو شخص رب کے نام کے بغیر جیتا ہے، وہ ہمیشہ بھٹکتا رہتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਸੰਗਿ ਦਿਖਾਇਆ ਜਾਹਰਿ ॥

سچے گرو نے روح کو اس کے دل کے اندر ہی رب کو دیکھنے کی قدرت عطا کر دی۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਚੇ ਸਚਿ ਸਮਾਹਰਿ ॥੧॥

اے نانک ! اب یہ روح ہمیشہ کے لیے سچائی میں محو ہو گئی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਆਹਰ ਸਭਿ ਕਰਦਾ ਫਿਰੈ ਆਹਰੁ ਇਕੁ ਨ ਹੋਇ ॥

انسان ہر طرح کے کام کرتا رہتا ہے، مگر ایک رب کا ذکر نہیں کرتا۔

ਨਾਨਕ ਜਿਤੁ ਆਹਰਿ ਜਗੁ ਉਧਰੈ ਵਿਰਲਾ ਬੂਝੈ ਕੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! یہ راز بہت کم لوگ سمجھتے ہیں کہ وہی عبادت دنیا کو نجات دے سکتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਵਡੀ ਹੂ ਵਡਾ ਅਪਾਰੁ ਤੇਰਾ ਮਰਤਬਾ ॥

اے رب ! تیرا مرتبہ بے حد عظیم اور لا محدود ہے۔

ਰੰਗ ਪਰੰਗ ਅਨੇਕ ਨ ਜਾਪਨ੍ਹਿ ਕਰਤਬਾ ॥

تیری قدرت کے بے شمار رنگ اور عجائبات ہیں، جنہیں سمجھنا ممکن نہیں۔

ਜੀਆ ਅੰਦਰਿ ਜੀਉ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਜਾਣਲਾ ॥

تُو ہی ہر ایک کے اندر موجود ہے اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤੇਰੈ ਵਸਿ ਤੇਰਾ ਘਰੁ ਭਲਾ ॥

سب کچھ تیرے اختیار میں ہے اور تیرا یہ گھر (کائنات) بہت حسین ہے۔

ਤੇਰੈ ਘਰਿ ਆਨੰਦੁ ਵਧਾਈ ਤੁਧੁ ਘਰਿ ॥

تیرے دربار میں خوشیاں ہی خوشیاں ہیں اور ہر طرف مسرت پھیلی ہوئی ہے۔

ਮਾਣੁ ਮਹਤਾ ਤੇਜੁ ਆਪਣਾ ਆਪਿ ਜਰਿ ॥

تیری عظمت اور روشنی ناقابلِ تصور ہے اور تُو خود اپنی شان کا مالک ہے۔

ਸਰਬ ਕਲਾ ਭਰਪੂਰੁ ਦਿਸੈ ਜਤ ਕਤਾ ॥

جہاں کہیں بھی تُو ظاہر ہوتا ہے، وہاں تیری تمام قدرتیں مکمل اور بھرپور نظر آتی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸੁ ਤੁਧੁ ਆਗੈ ਬਿਨਵਤਾ ॥੧੮॥

اے رب! میں تیرے بندوں کا بندہ بن کر تیرے سامنے عرض کرتا ہوں۔ 18۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਛਤੜੇ ਬਾਜਾਰ ਸੋਹਨਿ ਵਿਚਿ ਵਪਾਰੀਏ ॥

اے رب ! یہ دنیا تیرے نام کا بازار ہے اور اس بازار میں وہی لوگ خوبصورت لگتے ہیں، جو تیرے نام کا کاروبار کرتے ہیں۔

ਵਖਰੁ ਹਿਕੁ ਅਪਾਰੁ ਨਾਨਕ ਖਟੇ ਸੋ ਧਣੀ ॥੧॥

اے نانک ! وہی حقیقت میں مالدار ہیں، جو تیرے امرت نام کی دولت کماتے ہیں۔۔ 1۔

ਮਹਲਾ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਕਬੀਰਾ ਹਮਰਾ ਕੋ ਨਹੀ ਹਮ ਕਿਸ ਹੂ ਕੇ ਨਾਹਿ ॥

اے کبیر ! دنیا میں کوئی بھی کسی کا نہیں ہے اور نہ ہی ہم کسی کے ہیں۔

ਜਿਨਿ ਇਹੁ ਰਚਨੁ ਰਚਾਇਆ ਤਿਸ ਹੀ ਮਾਹਿ ਸਮਾਹਿ ॥੨॥

جس رب نے یہ ساری تخلیق کی، ہم سب کو اسی میں ہی فنا ہو جانا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਫਲਿਉ ਬਿਰਖੁ ਸੁਹਾਵੜਾ ਹਰਿ ਸਫਲ ਅੰਮ੍ਰਿਤਾ ॥

رب ایک خوبصورت درخت کی مانند ہے، جس میں امرت جیسے پھل لگے ہوئے ہیں۔

ਮਨੁ ਲੋਚੈ ਉਨ੍ ਮਿਲਣ ਕਉ ਕਿਉ ਵੰਞੈ ਘਿਤਾ ॥

یہ دل رب سے ملنے کے لیے بے قرار ہے، مگر سوال یہ ہے کہ اسے کیسے حاصل کیا جائے؟

ਵਰਨਾ ਚਿਹਨਾ ਬਾਹਰਾ ਓਹੁ ਅਗਮੁ ਅਜਿਤਾ ॥

وہ نہ کسی رنگ میں قید ہے اور نہ کسی ظاہری نشان میں محدود ہے۔

ਓਹੁ ਪਿਆਰਾ ਜੀਅ ਕਾ ਜੋ ਖੋਲ੍ਹੈ ਭਿਤਾ ॥

وہی سچا محبوب ہے، جو دل کے پردے ہٹا کر حقیقت کو آشکار کر دے۔

ਸੇਵਾ ਕਰੀ ਤੁਸਾੜੀਆ ਮੈ ਦਸਿਹੁ ਮਿਤਾ ॥

اے دوستو! میں تمہاری خدمت میں حاضر ہوں، مجھے رب کا راستہ دکھا دو۔

ਕੁਰਬਾਣੀ ਵੰਞਾ ਵਾਰਣੈ ਬਲੇ ਬਲਿ ਕਿਤਾ ॥

میں تم پر قربان جاتا ہوں اور تم پر اپنا سب کچھ نچھاور کر دیتا ہوں۔

ਦਸਨਿ ਸੰਤ ਪਿਆਰਿਆ ਸੁਣਹੁ ਲਾਇ ਚਿਤਾ ॥

اے سچے دوستو! توجہ سے میری بات سنو، یہ بھید صرف سچے ولی اور مرشد ہی بتا سکتے ہیں۔

ਜਿਸੁ ਲਿਖਿਆ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਤਿਸੁ ਨਾਉ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦਿਤਾ ॥੧੯॥

اے غلام نانک! جس کی قسمت میں لکھا ہو، اسے سچا گرو رب کے امرت نام سے نواز دیتا ہے۔ 16۔

ਸਲੋਕ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਕਬੀਰ ਧਰਤੀ ਸਾਧ ਕੀ ਤਸਕਰ ਬੈਸਹਿ ਗਾਹਿ ॥

اے کبیر! پاک لوگوں کی سرزمین پر برے لوگ بھی آکر بیٹھ جاتے ہیں،

ਧਰਤੀ ਭਾਰਿ ਨ ਬਿਆਪਈ ਉਨ ਕਉ ਲਾਹੂ ਲਾਹਿ ॥੧॥

مگر زمین ان کے بوجھ سے متاثر نہیں ہوتی، بلکہ ان کی موجودگی میں بھی انہیں فائدہ ہی ملتا ہے۔

ਮਹਲਾ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਕਬੀਰ ਚਾਵਲ ਕਾਰਣੇ ਤੁਖ ਕਉ ਮੁਹਲੀ ਲਾਇ ॥

اے کبیر! جیسے چاول کے ساتھ اس کے چھلکے کو بھی چکی میں پیسا جاتا ہے،

ਸੰਗਿ ਕੁਸੰਗੀ ਬੈਸਤੇ ਤਬ ਪੂਛੇ ਧਰਮ ਰਾਇ ॥੨॥

اسی طرح جو لوگ برے لوگوں کی صحبت میں بیٹھتے ہیں، انہیں بھی یم دوت (موت کے فرشتے) سزا دیتے ہیں۔2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਪੇ ਹੀ ਵਡ ਪਰਵਾਰੁ ਆਪਿ ਇਕਾਤੀਆ ॥

اے رب! تُو خود ہی سب سے بڑا خاندان رکھنے والا ہے اور خود ہی تنہا رہنے والا ہے۔

ਆਪਣੀ ਕੀਮਤਿ ਆਪਿ ਆਪੇ ਹੀ ਜਾਤੀਆ ॥

تُو اپنی قیمت خود ہی جانتا ہے، تجھے کوئی اور نہیں سمجھ سکتا۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਆਪਿ ਉਪੰਨਿਆ ॥

تُو ہی خود بخود پیدا ہوا، اور تُو نے ہی اس دنیا کو تخلیق کیا۔

ਆਪਣਾ ਕੀਤਾ ਆਪਿ ਆਪਿ ਵਰੰਨਿਆ ॥

تُو ہی اپنی تخلیق کو سمجھانے والا ہے، اور تُو ہی اس کی وضاحت کرنے والا ہے۔

ਧੰਨੁ ਸੁ ਤੇਰਾ ਥਾਨੁ ਜਿਥੈ ਤੂ ਵੁਠਾ ॥

وہ مقام عظیم ہے، جہاں تیرا قیام ہے۔

ਧੰਨੁ ਸੁ ਤੇਰੇ ਭਗਤ ਜਿਨੀ ਸਚੁ ਤੂੰ ਡਿਠਾ ॥

اے سچے مالک ! وہ تیرے بھگت (عاشق) عظیم ہیں، جنہوں نے تیرا دیدار کیا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਤੇਰੀ ਦਇਆ ਸਲਾਹੇ ਸੋਇ ਤੁਧੁ ॥

جس پر تیری رحمت ہو، وہی تیری حمد وثنا کرتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਗੁਰ ਭੇਟੇ ਨਾਨਕ ਨਿਰਮਲ ਸੋਈ ਸੁਧੁ ॥੨੦॥

اے نانک ! جس کی ملاقات سچے گرو سے ہو جائے، وہی پاکیزہ اور صاف روح والا بن جاتا ہے۔ 20۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਫਰੀਦਾ ਭੂਮਿ ਰੰਗਾਵਲੀ ਮੰਝਿ ਵਿਸੂਲਾ ਬਾਗੁ ॥

اے فرید ! یہ دنیا بڑی رنگین اور خوبصورت نظر آتی ہے، مگر اس میں برائیوں اور گناہوں کا زہریلا باغ موجود ہے۔

ਜੋ ਨਰ ਪੀਰਿ ਨਿਵਾਜਿਆ ਤਿਨ੍ਹ ਅੰਚ ਨ ਲਾਗ ॥੧॥

جس پر پیغمبر یا مرشد کی عنایت ہو جائے، اسے کسی بھی مصیبت یا تکلیف کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਫਰੀਦਾ ਉਮਰ ਸੁਹਾਵੜੀ ਸੰਗਿ ਸੁਵੰਨੜੀ ਦੇਹ ॥

اے فرید! یہ زندگی بہت حسین ہے اور اس کے ساتھ جسم بھی بے حد خوبصورت ہے۔

ਵਿਰਲੇ ਕੇਈ ਪਾਈਅਨਿ ਜਿਨਾ ਪਿਆਰੇ ਨੇਹ ॥੨॥

مگر بہت کم خوش نصیب لوگ ہیں، جنہیں رب سے حقیقی محبت حاصل ہوتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਜਪੁ ਤਪੁ ਸੰਜਮੁ ਦਇਆ ਧਰਮੁ ਜਿਸੁ ਦੇਹਿ ਸੁ ਪਾਏ ॥

جو جپ، تپسیا، ضبط، رحم اور نیکی کے راستے پر چلتا ہے، وہی ان خوبیوں کو پا سکتا ہے جنہیں رب عطا کرتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਬੁਝਾਇਹਿ ਅਗਨਿ ਆਪਿ ਸੋ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ॥

جس کی خواہشات کی آگ خود رب بجھا دیتا ہے، وہی ہمیشہ اس کے نام کا ورد کرتا ہے۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਅਗਮ ਪੁਰਖੁ ਇਕ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਦਿਖਾਏ ॥

رب جو دلوں کا حال جاننے والا ہے، جب کسی پر اپنی نظر کرم ڈالتا ہے، تو اسے ایک نئی روحانی بصیرت عطا کر دیتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕੈ ਆਸਰੈ ਪ੍ਰਭ ਸਿਉ ਰੰਗੁ ਲਾਏ ॥

ایسا شخص پھر سادھوؤں اور نیک لوگوں کی صحبت میں رہ کر رب کے عشق میں رنگ جاتا ہے۔

ਅਉਗਣ ਕਟਿ ਮੁਖੁ ਉਜਲਾ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਤਰਾਏ ॥

اس کے تمام گناہ مٹ جاتے ہیں، اس کا چہرہ نورانی ہو جاتا ہے، اور وہ رب کے نام کے ذریعے اس دنیا کے سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਭਉ ਕਟਿਓਨੁ ਫਿਰਿ ਜੋਨਿ ਨ ਪਾਏ ॥

جس کا رب جنم مرن کے خوف کو ختم کر دیتا ہے، وہ دوبارہ کسی اور زندگی میں جنم نہیں لیتا۔

ਅੰਧ ਕੂਪ ਤੇ ਕਾਢਿਅਨੁ ਲੜੁ ਆਪਿ ਫੜਾਏ ॥

رب خود اپنے ہاتھوں سے اسے اندھیرے کے کنویں سے باہر نکال کر اپنے قریب کر لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਇਅਨੁ ਰਖੇ ਗਲਿ ਲਾਏ ॥੨੧॥

اے نانک ! رب نے اپنی مہربانی سے اپنے ساتھ جوڑ لیا ہے اور اسے محبت سے اپنے گلے لگا لیا ہے۔

-21

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਮੁਹਬਤਿ ਜਿਸੁ ਖੁਦਾਇ ਦੀ ਰਤਾ ਰੰਗਿ ਚਲੂਲਿ ॥

جسے رب کی محبت حاصل ہو جاتی ہے، وہ ہمیشہ اسی کے رنگ میں رنگا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਵਿਰਲੇ ਪਾਈਅਹਿ ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੀਮ ਨ ਮੂਲਿ ॥੧॥

اے نانک ! ایسے خوش نصیب لوگ بہت کم ملتے ہیں، جن کی قدر و قیمت لگانا ممکن نہیں۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਅੰਦਰੁ ਵਿਧਾ ਸਚਿ ਨਾਇ ਬਾਹਰਿ ਭੀ ਸਚੁ ਡਿਠੋਮਿ ॥

میرا دل رب کے سچے نام میں ڈوبا ہوا ہے اور میں باہر بھی صرف سچائی ہی دیکھ رہا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਰਵਿਆ ਹਭ ਥਾਇ ਵਣਿ ਤ੍ਰਿਣਿ ਤ੍ਰਿਭਵਣਿ ਰੋਮਿ ॥੨॥

رب ہر جگہ موجود ہے، وہ جنگلوں، گھاس، تینوں جہانوں اور ذرے ذرے میں بسا ہوا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਪੇ ਕੀਤੋ ਰਚਨੁ ਆਪੇ ਹੀ ਰਤਿਆ ॥

رب نے خود ہی یہ دنیا بنائی ہے اور خود ہی اس میں بسا ہوا ہے۔

ਆਪੇ ਹੋਇਓ ਇਕੁ ਆਪੇ ਬਹੁ ਭਤਿਆ ॥

وہی ایک تھا اور وہی لاکھوں روپ میں ظاہر ہو گیا۔

ਆਪੇ ਸਭਨਾ ਮੰਝਿ ਆਪੇ ਬਾਹਰਾ ॥

وہ خود ہی سب میں موجود ہے اور خود ہی سب سے علیحدہ ہے۔

ਆਪੇ ਜਾਣਹਿ ਦੂਰਿ ਆਪੇ ਹੀ ਜਾਹਰਾ ॥

وہ خود ہی کچھ لوگوں کو اپنے سے دور دکھائی دیتا ہے اور خود ہی اپنے بندوں کے قریب ہے۔

ਆਪੇ ਹੋਵਹਿ ਗੁਪਤੁ ਆਪੇ ਪਰਗਟੀਐ ॥

وہ خود ہی کبھی چھپ جاتا ہے اور خود ہی کبھی ظاہر ہو جاتا ہے۔

ਕੀਮਤਿ ਕਿਸੈ ਨ ਪਾਇ ਤੇਰੀ ਥਟੀਐ ॥

اے رب ! تیری قدرت کو کوئی بھی پوری طرح نہیں سمجھ سکتا۔

ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰੁ ਅਥਾਹੁ ਅਪਾਰੁ ਅਗਣਤੁ ਤੂੰ ॥

تو بہت گہرا، عظیم، بے حد وسیع اور ناقابلِ بیان ہے۔

ਨਾਨਕ ਵਰਤੈ ਇਕੁ ਇਕੋ ਇਕੁ ਤੂੰ ॥੨੨॥੧॥੨॥ ਸੁਧੁ ॥

نانک کہتے ہیں کہ اے رب ! اس کائنات میں ہر جگہ صرف رب ہی ہے اور کوئی دوسرا نہیں۔ 22۔ 1۔

2۔ شدھ

ਰਾਮਕਲੀ ਕੀ ਵਾਰ ਰਾਇ ਬਲਵੰਡਿ ਤਥਾ ਸਤੈ ਡੂਮਿ ਆਖੀ

رامکلی کی وار رائی بلونڈی تتھا ستے ڈومی آکھی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਨਾਉ ਕਰਤਾ ਕਾਦਰੁ ਕਰੇ ਕਿਉ ਬੋਲੁ ਹੋਵੈ ਜੋਖੀਵਦੈ ॥

اگر رب خود انصاف کرے، تو اس کے فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں کر سکتا۔

ਦੇ ਗੁਨਾ ਸਤਿ ਭੈਣ ਭਰਾਵ ਹੈ ਪਾਰੰਗਤਿ ਦਾਨੁ ਪੜੀਵਦੈ ॥

نیک اعمال سچائی کے بہن بھائی ہیں اور جسے رب انعام دیتا ہے وہی کامیاب ہوتا ہے، (بھائی لہنا کو گرو

کا تخت ملنا رب کی عطا تھی، گرو کے بیٹے یقیناً احتجاج کرتے رہے؛ لیکن اپنی عطائی خصوصیات کے سبب بھائی لہنا ہی اس کے حقدار نے۔

ਨਾਨਕਿ ਰਾਜੁ ਚਲਾਇਆ ਸਚੁ ਕੋਟੁ ਸਤਾਣੀ ਨੀਵ ਦੈ ॥

گرو نانک نے سچائی پر مبنی راج قائم کیا اور ایک مضبوط بنیاد رکھ کر، سچائی کا قلعہ تعمیر کیا۔

ਲਹਣੇ ਧਰਿਓਨੁ ਛਤ੍ਰ ਸਿਰਿ ਕਰਿ ਸਿਫਤੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵਦੈ ॥

اس کے بعد انہوں نے بھائی لہنا (گرو انگد) کے سر پر قیادت کی چھتری رکھ دی اور وہ رب کی حمد وثنا میں مستغرق ہو گئے۔

ਮਤਿ ਗੁਰ ਆਤਮ ਦੇਵ ਦੀ ਖੜਗਿ ਜੋਰਿ ਪਰਾਕੁਇ ਜੀਅ ਦੈ ॥

گرو نانک نے اپنی روحانی تلوار کے ذریعے، بھائی لہنا کے دل میں حقیقت کی روشنی بھر دی۔

ਗੁਰਿ ਚੇਲੇ ਰਹਰਾਸਿ ਕੀਈ ਨਾਨਕਿ ਸਲਾਮਤਿ ਥੀਵਦੈ ॥

گرو نے اپنے شاگرد کو سربراہ بنایا اور خود اس کے آگے سر جھکایا اور

ਸਹਿ ਟਿਕਾ ਦਿਤੋਸੁ ਜੀਵਦੈ ॥੧॥

اسے اپنی زندگی میں ہی قیادت سونپ دی۔ 1۔

ਲਹਣੇ ਦੀ ਫੇਰਾਈਐ ਨਾਨਕਾ ਦੋਹੀ ਖਟੀਐ ॥

جب بھائی لہنا کو گرو کا درجہ ملا، تو ان کی شہرت اور عظمت چاروں طرف پھیل گئی۔

ਜੋਤਿ ਓਹਾ ਜੁਗਤਿ ਸਾਇ ਸਹਿ ਕਾਇਆ ਫੇਰਿ ਪਲਟੀਐ ॥

وہی رب کی روشنی تھی، وہی راستہ تھا، بس جسم کی تبدیلی ہوئی تھی۔

ਝੁਲੈ ਸੁ ਛਤੁ ਨਿਰੰਜਨੀ ਮਲਿ ਤਖਤੁ ਬੈਠਾ ਗੁਰ ਹਟੀਐ ॥

اب ان کے سر پر سچائی کی قیادت کی چھتری جھول رہی تھی اور وہ گرو کے تخت پر براجمان ہو گئے تھے۔

ਕਰਹਿ ਜਿ ਗੁਰ ਫੁਰਮਾਇਆ ਸਿਲ ਜੋਗੁ ਅਲੂਣੀ ਚਟੀਐ ॥

وہی کچھ کر رہے تھے جو گرو نے انہیں سونپا تھا، چاہے راستہ مشکل تھا، مگر انہوں نے سچائی کو تھامے رکھا۔

ਲੰਗਰੁ ਚਲੈ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਹਰਿ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੀ ਖਟੀਐ ॥

گرو کے کلام سے لنگر ہمیشہ جاری رہتا ہے اور اس میں کبھی کمی نہیں آتی۔

ਖਰਚੇ ਦਿਤਿ ਖਸੰਮ ਦੀ ਆਪ ਖਹਦੀ ਖੈਰਿ ਦਬਟੀਐ ॥

جو کچھ مالک نے دیا ہے، وہی کھاتے ہیں اور بھوکوں کو بھی بھرپور عطا کرتے ہیں۔

ਹੋਵੈ ਸਿਫਤਿ ਖਸੰਮ ਦੀ ਨੂਰੁ ਅਰਸਹੁ ਕੁਰਸਹੁ ਝਟੀਐ ॥

جب گرو انگد جی کے دربار میں رب کی حمد وثنا کی جاتی ہے، تو نور کی بارش جنت اور زمین پر ایک ساتھ برستی ہے۔

ਤੁਧੁ ਡਿਠੇ ਸਚੇ ਪਾਤਿਸਾਹ ਮਲੁ ਜਨਮ ਜਨਮ ਦੀ ਕਟੀਐ ॥

اے سچے بادشاہ! تیرے دیدار سے، لاکھوں جنموں کے گناہوں کی میل دھل جاتی ہے۔

ਸਚੁ ਜਿ ਗੁਰਿ ਫੁਰਮਾਇਆ ਕਿਉ ਏਦੂ ਬੋਲਹੁ ਹਟੀਐ ॥

جو سچ گرو نے فرمایا، اس سے کیسے انکار کیا جا سکتا ہے؟ جب گرو نانک جی نے بھائی لہنا (گرو انگد) کو اپنا جانشین بنانے کا سچا حکم دیا، تو ہم اس فرمان کو کیسے رد کر سکتے ہیں؟

ਪੁੜੀ ਕਉਲੁ ਨ ਪਾਲਿਓ ਕਰਿ ਪੀਰਹੁ ਕੰਨ੍ ਮੁਰਟੀਐ ॥

گرو نانک جی کے بیٹوں نے ان کے حکم کی تعمیل نہ کی، بلکہ گرو انگد کو گرو ماننے سے انکار کر دیا۔

ਦਿਲਿ ਖੋਟੈ ਆਕੀ ਫਿਰਨਿ੍ ਬੰਨਿ੍ ਭਾਰੁ ਉਚਾਇਨਿ੍ ਛਟੀਐ ॥

جو دل کے کھوٹے ہوتے ہیں، وہ ہمیشہ ہٹ دھرمی پر اڑے رہتے ہیں اور پاپ کا بوجھ اپنے کندھوں پر اٹھائے پھرتے ہیں۔

ਜਿਨਿ ਆਖੀ ਸੋਈ ਕਰੇ ਜਿਨਿ ਕੀਤੀ ਤਿਨੈ ਥਟੀਐ ॥

گرو نانک جی نے جو کچھ کہا، گرو انگد جی نے بھی وہی کہا، کیونکہ انہوں نے اپنے گرو کے فرمان کی مکمل پیروی کی۔

ਕਉਣੁ ਹਾਰੇ ਕਿਨਿ ਉਵਟੀਐ ॥੨॥

دیکھو، اس آزمائش میں (بھائی لہنا اور گرو کے بیٹوں میں) کون ہار گیا اور کون کامیاب ہوا؟ 2۔

ਜਿਨਿ ਕੀਤੀ ਸੋ ਮੰਨਣਾ ਕੋ ਸਾਲੁ ਜਿਵਾਹੇ ਸਾਲੀ ॥

جس نے گرو کے حکم کو تسلیم کیا، وہی بلند مقام پر پہنچا، جیسے چاول اور بھوسی میں فرق ہوتا ہے، ویسے ہی بھائی لہنا (گرو انگد) اور گرو نانک کے بیٹوں میں فرق ظاہر ہو گیا۔

ਧਰਮ ਰਾਇ ਹੈ ਦੇਵਤਾ ਲੈ ਗਲਾ ਕਰੇ ਦਲਾਲੀ ॥

دھرم راج (عدل کرنے والا فرشتہ) بھی دونوں کے اعمال کا جائزہ لے کر انصاف کے مطابق فیصلہ کرتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਆਖੈ ਸਚਾ ਕਰੇ ਸਾ ਬਾਤ ਹੋਵੈ ਦਰਹਾਲੀ ॥

گرو انگد جی رب کے قریب ہیں اور اپنے پیروکاروں کو رب سے ملانے کی سفارش کرتے ہیں۔

ਗੁਰ ਅੰਗਦ ਦੀ ਦੋਹੀ ਫਿਰੀ ਸਚੁ ਕਰਤੈ ਬੰਧਿ ਬਹਾਲੀ ॥

جو بات گرو انگد جی کہتے ہیں، وہ سچ پر مبنی ہوتی ہے اور وہی حقیقت میں پوری ہوتی ہے۔ جب گرو انگد جی کو گدی سونپی گئی، تو خود رب نے اس فیصلے کی تصدیق کر دی۔

ਨਾਨਕੁ ਕਾਇਆ ਪਲਟੁ ਕਰਿ ਮਲਿ ਤਖਤੁ ਬੈਠਾ ਸੈ ਡਾਲੀ ॥

گرو نانک دیو جی نے اپنی کایا پلٹ کر خود ہی گرو کے تخت پر بیٹھے ہوئے ہیں ان کے سینکڑوں ہی سکھ ہیں۔

ਦਰੁ ਸੇਵੇ ਉਮਤਿ ਖੜੀ ਮਸਕਲੈ ਹੋਇ ਜੰਗਾਲੀ ॥

گرو انگد دیو جی کے سینکڑوں پیروکار موجود تھے اور سب گرو کی خدمت میں حاضر رہے۔

ਦਰਿ ਦਰਵੇਸੁ ਖਸੰਮ ਦੈ ਨਾਇ ਸਚੈ ਬਾਣੀ ਲਾਲੀ ॥

گرو انگد دیو جی کو، جو درویش ہیں، اپنے مالک (گرو نانک) کے دربار سے سچائی کا فیض حاصل ہوا اور جب وہ گرو کی بانی گاتے ہیں، تو ان کے چہرے پر ایک خاص نور آجاتا ہے۔

ਬਲਵੰਡ ਖੀਵੀ ਨੇਕ ਜਨ ਜਿਸੁ ਬਹੁਤੀ ਛਾਉ ਪੜਾਲੀ ॥

بلونڈ کہتا ہے کہ گرو انگد دیو جی کی اہلیہ، ماتا خیوی جی، نہایت نیک خاتون ہیں، جن کی شفقت گھنے درخت کے سایے کی مانند ہے، یعنی ان کی موجودگی سے سب کو سکون اور راحت ملتی ہے۔

ਲੰਗਰਿ ਦਉਲਤਿ ਵੰਡੀਐ ਰਸੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਖੀਰਿ ਘਿਆਲੀ ॥

ماتا جی کی نگرانی میں گرو کے لنگر میں گھی اور دودھ سے بنی کھیر تقسیم کی جاتی ہے، جس کا ذائقہ بالکل امرت کی طرح میٹھا اور لذیذ ہوتا ہے۔

ਗੁਰਸਿਖਾ ਕੇ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ਮਨਮੁਖ ਥੀਏ ਪਰਾਲੀ ॥

یہاں گرو کے سچے پیروکاروں کے چہرے ہمیشہ روشن رہتے ہیں، جبکہ خودسر لوگ (منمکھ) بالکل سوکھی گھاس کی طرح بے حیثیت ہو جاتے ہیں۔

ਪਏ ਕਬੂਲੁ ਖਸੰਮ ਨਾਲਿ ਜਾਂ ਘਾਲ ਮਰਦੀ ਘਾਲੀ ॥

گرو انگد دیو جی نے اپنی روحانی محنت سے ثابت کر دیا، تب جا کر وہ اپنے مالک (گرو نانک) کی گدی کے حقدار بنے۔

ਮਾਤਾ ਖੀਵੀ ਸਹੁ ਸੋਇ ਜਿਨਿ ਗੋਇ ਉਠਾਲੀ ॥੩॥

ماتا خیوی جی کے شوہر، گرو انگد دیو جی، وہ عظیم ہستی ہیں، جنہوں نے روحانی طاقت کے ذریعے بھاری بوجھ اپنے کندھوں پر اٹھا لیا ہے۔ 3.

ਹੋਰਿਓ ਗੰਗ ਵਹਾਈਐ ਦੁਨਿਆਈ ਆਖੈ ਕਿ ਕਿਓਨੁ ॥

دنیا کہتی ہے کہ گرو نانک نے یہ کیا کر دیا، انہوں نے تو جیسے گنگا کی دھارا کو ہی پلٹ دیا!

ਨਾਨਕ ਈਸਰਿ ਜਗਨਾਥਿ ਉਚਹਦੀ ਵੈਣੁ ਵਿਰਿਕਿਓਨੁ ॥

گرو نانک جی، جو حقیقت میں دنیا کے مالک اور جگن ناتھ ہیں، انہوں نے ایک نہایت بلند فیصلہ کر کے اپنے شریعت کو واضح کر دیا۔

ਮਾਧਾਣਾ ਪਰਬਤੁ ਕਰਿ ਨੇਤ੍ਰੀ ਬਾਸਕੁ ਸਬਦਿ ਰਿੜਕਿਓਨੁ ॥

انہوں نے اپنے دھیان کو وِندھیاچل پہاڑ کی مانند مستحکم بنایا اور اپنے من کو واسوکی ناگ کی مانند قابو میں رکھا، تاکہ وہ شبد (حقیقتِ الٰہی) کے سمندر کو چیر کر اس کا راز پا سکیں۔

ਚਉਦਹ ਰਤਨ ਨਿਕਾਲਿਅਨੁ ਕਰਿ ਆਵਾ ਗਉਣੁ ਚਿਲਕਿਓਨੁ ॥

انہوں نے چودہ قیمتی خزانے دریافت کیے اور ان سے دنیا کے جنم مرن (پیدائش و موت) کے چکر کو منور کر دیا۔

ਕੁਦਰਤਿ ਅਹਿ ਵੇਖਾਲੀਅਨੁ ਜਿਣਿ ਐਵਡ ਪਿਡ ਠਿਣਕਿਓਨੁ ॥

انہوں نے قدرت کا معجزہ دکھایا اور پوری سنگت کو یہ حقیقت سمجھا دی کہ وہی (بھائی لہنا جی) گرو بننے کے حقدار ہیں۔

ਲਹਣੇ ਧਰਿਓਨੁ ਛਤ੍ਰੁ ਸਿਰਿ ਅਸਮਾਨਿ ਕਿਆੜਾ ਛਿਕਿਓਨੁ ॥

لہنا جی کے سر پر گروئی کا تاج رکھا گیا اور ان کی عظمت کو آسمانوں تک پھیلا دیا گیا۔

ਜੋਤਿ ਸਮਾਣੀ ਜੋਤਿ ਮਾਹਿ ਆਪੁ ਆਪੇ ਸੇਤੀ ਮਿਕਿਓਨੁ ॥

یوں گرو نانک جی کی روحانی روشنی، بھائی لہنا (گرو انگد دیو) کی روشنی میں ضم ہو گئی اور گرو نانک جی نے اپنی ذات کو گرو انگد کے ساتھ یکجا کر دیا۔

ਸਿਖਾਂ ਪੁੜ੍ਹਾਂ ਘੋਖਿ ਕੈ ਸਭ ਉਮਤਿ ਵੇਖਹੁ ਜਿ ਕਿਓਨੁ ॥

انہوں نے اپنے تمام شاگردوں اور بیٹوں کو پرکھا اور پوری جماعت نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ گرو نانک جی نے جو فیصلہ کیا، وہ کتنا سچا تھا۔

ਜਾਂ ਸੁਧੋਸੁ ਤਾਂ ਲਹਣਾ ਟਿਕਿਓਨੁ ॥੪॥

جب لہنا جی بالکل پاکیزہ اور مکمل ہو گئے، تب ہی انہیں گروئی کی گدی پر بٹھایا گیا۔ 4۔

ਫੇਰਿ ਵਸਾਇਆ ਫੇਰੁਆਣਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਖਾਡੂਰੁ ॥

بعد میں بھائی فیرُو جی کے بیٹے، سچے گرو انگد دیو جی، کرتارپور سے آکر کھڈور صاحب میں بس گئے اور وہاں ایک نیا مرکز قائم کیا۔

ਜਪੁ ਤਪੁ ਸੰਜਮੁ ਨਾਲਿ ਤੁਧੁ ਹੋਰੁ ਮੁਚੁ ਗਰੂਰੁ ॥

جپ، تپسیا اور ضبط گرو انگد جی کے ساتھ رہا، جبکہ دنیا غرور میں ڈوبی رہی۔

ਲਬੁ ਵਿਣਾਹੇ ਮਾਣਸਾ ਜਿਉ ਪਾਣੀ ਬੂਰੁ ॥

جیسے کیچڑ پانی کو گدلا کر دیتا ہے، ویسے ہی لالچ انسان کے دل کو آلودہ کر دیتا ہے۔

ਵਰ੍ਹਿਐ ਦਰਗਹ ਗੁਰੂ ਕੀ ਕੁਦਰਤੀ ਨੂਰੁ ॥

گرو انگد دیو جی کے دربار میں قدرتی نور برستا ہے۔

ਜਿਤੁ ਸੁ ਹਾਥ ਨ ਲਭਈ ਤੂੰ ਓਹੁ ਠਰੂਰੁ ॥

اے گرو! تو سکون کا ایسا دریا ہیں، جس کی گہرائی کو کوئی نہیں جان سکتا۔

ਨਉ ਨਿਧਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਤੁਧੁ ਵਿਚਿ ਭਰਪੂਰੁ ॥

تیرے دل میں نو خزانے والا نام نما خزانہ بھرا ہوا ہے۔

ਨਿੰਦਾ ਤੇਰੀ ਜੋ ਕਰੇ ਸੋ ਵੰਞੈ ਚੂਰੁ ॥

جو ان کی مخالفت کرتا ہے، وہ برباد ہو جاتا ہے۔

ਨੇੜੈ ਦਿਸੈ ਮਾਤ ਲੋਕ ਤੁਧੁ ਸੁਝੈ ਦੂਰੁ ॥

دنیا والوں کو قریب کا دنیاوی منظر نظر آتا ہے، مگر گرو انگد جی کو دور کا روحانی راز معلوم ہے۔

ਫੇਰਿ ਵਸਾਇਆ ਫੇਰੁਆਣਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਖਾਡੂਰੁ ॥੫॥

پھر بھائی فیرُو جی کے فرزند، گرو انگد دیو جی، کرتارپور سے آکر کھڈور نگر (شہر) آباد کردیا۔ 5۔

ਸੋ ਟਿਕਾ ਸੋ ਬੈਹਣਾ ਸੋਈ ਦੀਬਾਨੁ ॥ ਪਿਯੂ ਦਾਦੇ ਜੇਵਿਹਾ ਪੋਤਾ ਪਰਵਾਨੁ ॥

وہی تِلک، وہی تخت، وہی دربار، جو گرو نانک اور گرو انگد جی کو حاصل تھا، وہی گرو امر داس جی کو بھی عطا کیا گیا، چونکہ وہ اپنے والد (گرو انگد) اور دادا (گرو نانک) جیسے تھے، اس لیے وہ ساری سنگت کے لیے گرو کے روپ میں قابلِ احترام بن گئے۔

ਜਿਨਿ ਬਾਸਕੁ ਨੇਤ੍ਰੈ ਘਤਿਆ ਕਰਿ ਨੇਹੀ ਤਾਣੁ ॥

جس نے اپنے عشق کی طاقت سے، اپنے من (دل) کو واسوکِ ناگ کی طرح قابو میں کر لیا۔

ਜਿਨਿ ਸਮੁੰਦੁ ਵਿਰੋਲਿਆ ਕਰਿ ਮੇਰੁ ਮਧਾਣੁ ॥

جس نے اپنے دھیان کو سُمیر پہاڑ کی مانند مضبوط کر لیا اور اس کے ذریعے نام کے سمندر کو مَنتھن (چیر) کیا۔

ਚਉਦਹ ਰਤਨ ਨਿਕਾਲਿਅਨੁ ਕੀਤੋਨੁ ਚਾਨਾਣੁ ॥

اس نے چودہ قیمتی جواہرات نکالے، اور یوں تمام عالم میں روشنی پھیل گئی۔

ਘੋੜਾ ਕੀਤੋ ਸਹਜ ਦਾ ਜਤੁ ਕੀਓ ਪਲਾਣੁ ॥

گرو امر داس جی نے اپنی روحانی سکونت کو ایک مضبوط گھوڑے کی مانند بنا لیا اور برہماچریہ (پاکیزگی) کو اس کی زین قرار دیا۔

ਧਣਖੁ ਚੜਾਇਓ ਸਤ ਦਾ ਜਸ ਹੰਦਾ ਬਾਣੁ ॥

انہوں نے سچائی کے کمان میں رب کی حمد و ثنا کا تیر چڑھا لیا۔

ਕਲਿ ਵਿਚਿ ਧੂ ਅੰਧਾਰੁ ਸਾ ਚੜਿਆ ਰੈ ਭਾਨੁ ॥

جب کلجگ میں اندھیرا چھایا ہوا تھا، تب گرو کے نور کی روشنی سے سورج کا طلوع ہو گیا۔

ਸਤਹੁ ਖੇਤੁ ਜਮਾਇਓ ਸਤਹੁ ਛਾਵਾਨੁ ॥

انہوں نے اپنے عمل کے ذریعے اپنے جسم میں سچائی کی کھیتی اگائی اور اپنے سچائی پر مبنی طرزِ زندگی سے اس کھیت کو محفوظ کر لیا۔

ਨਿਤ ਰਸੋਈ ਤੇਰੀਐ ਘਿਉ ਮੈਦਾ ਖਾਨੁ ॥

ہر روز ان کے لنگر میں سنگت کو گھی اور آٹے سے بنا ہوا کھانا ملتا ہے۔

ਚਾਰੇ ਕੁੰਡਾਂ ਸੁਝੀਓਸੁ ਮਨ ਮਹਿ ਸਬਦੁ ਪਰਵਾਨੁ ॥

جس نے اپنے دل میں گرو کے شبد (کلام) کو بسا لیا، اسے ہر سمت سے رب کی موجودگی کا ادراک ہو گیا۔

ਆਵਾ ਗਉਨੁ ਨਿਵਾਰਿਓ ਕਰਿ ਨਦਰਿ ਨੀਸਾਨੁ ॥

جس پر رب کی مہربانی ہو جائے، اسے رب کی بارگاہ میں قبولیت کا نشان مل جاتا ہے اور اس کا جنم مرن کا چکر ختم ہو جاتا ہے۔

ਅਉਤਰਿਆ ਅਉਤਾਰੁ ਲੈ ਸੋ ਪੁਰਖੁ ਸੁਜਾਨੁ ॥

وہ ایک عظیم شخصیت ہے، جو اوتار لے کر اس دنیا میں آیا۔

ਝਖੜਿ ਵਾਉ ਨ ਡੋਲਈ ਪਰਬਤੁ ਮੇਰਾਨੁ ॥

جو ہوا کے تیز جھکڑوں سے بھی نہیں ڈگمگاتا، بلکہ سُمیر پہاڑ کی طرح ہمیشہ قائم و دائم رہتا ہے۔

ਜਾਣੈ ਬਿਰਥਾ ਜੀਅ ਕੀ ਜਾਣੀ ਹੂ ਜਾਣੁ ॥

اے گرو ! تو باطن سے باخبر ہے اور جاندار کے دل کا حال جانتا ہے۔

ਕਿਆ ਸਾਲਾਹੀ ਸਚੇ ਪਾਤਿਸਾਹ ਜਾਂ ਤੂ ਸੁਘੜੁ ਸੁਜਾਣੁ ॥

اے سچے پادشاہ صادق گرو ! میں تیری تعریف کیسے کروں؟ جب تُو خود دانا اور عقل مند ہے، تو میں تجھے کیا سراہ سکتا ہوں؟

ਦਾਨੁ ਜਿ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਵਸੀ ਸੋ ਸਤੇ ਦਾਣੁ ॥

اے سچے گرو ! وہی بخشش کے قابل ہے، جسے تُو اپنی مہربانی سے نوازے۔

ਨਾਨਕ ਹੰਦਾ ਛਤ੍ਰੁ ਸਿਰਿ ਉਮਤਿ ਹੈਰਾਣੁ ॥

تیرے سر پر گرو نانک کا سایہ ہے اور ساری سنگت حیران ہو کر دیکھ رہی ہے۔

ਸੋ ਟਿਕਾ ਸੋ ਬੈਹਣਾ ਸੋਈ ਦੀਬਾਣੁ ॥

گرو امر داس جی کو وہی گدی اور تخت ملا، جو ان کے دادا (گرو نانک) اور والد (گرو انگد) کو حاصل تھا۔

ਪਿਯੂ ਦਾਦੇ ਜੇਵਿਹਾ ਪੋਤ੍ਰਾ ਪਰਵਾਣੁ ॥੬॥

اس لیے اپنے والد (گرو انگد دیو) اور دادا (گرو نانک دیو جی) گرو امر داس کی شکل تمام سنگت میں گرو کے روپ میں مقبول ہو گئے۔ 6۔

ਧੰਨੁ ਧੰਨੁ ਰਾਮਦਾਸ ਗੁਰੁ ਜਿਨਿ ਸਿਰਿਆ ਤਿਨੈ ਸਵਾਰਿਆ ॥

اے گرو رام داس ! تُو مبارک ہو، جسے رب نے خود چُن کر عزت بخشی ہے۔

ਪੂਰੀ ਹੋਈ ਕਰਾਮਾਤਿ ਆਪਿ ਸਿਰਜਣਹਾਰੈ ਧਾਰਿਆ ॥

یہ سب کچھ سچ ہے، جو سچ پیدا کرنے والے رب نے کیا اور یوں اس کی قدرت پوری ہو گئی۔

ਸਿਖੀ ਅਤੈ ਸੰਗਤੀ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਕਰਿ ਨਮਸਕਾਰਿਆ ॥

سکھوں اور تمام سنگت نے، تجھے پرماتما کا روپ مان کر تیرا سجدہ کیا۔

ਅਟਲੁ ਅਥਾਹੁ ਅਤੋਲੁ ਤੂ ਤੇਰਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰਿਆ ॥

تُو ہمیشہ کے لیے قائم، بے حد گہرا اور ناپیدا کنار ہے اور تیرے انتہا کا کوئی کنارہ نہیں۔

ਜਿਨੀ ਤੂੰ ਸੇਵਿਆ ਭਾਉ ਕਰਿ ਸੇ ਤੁਧੁ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਿਆ ॥

جنہوں نے تجھے محبت سے سچا گرو مانا، وہ تیرے ذریعے پار اُتر گئے۔

ਲਬੁ ਲੋਭੁ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਮੋਹੁ ਮਾਰਿ ਕਢੇ ਤੁਧੁ ਸਪਰਵਾਰਿਆ ॥

تُو نے ساری دنیا کو لالچ، غصے، شہوت اور مایا سے بچا کر، انہیں نجات کی راہ دکھائی۔

ਧੰਨੁ ਸੁ ਤੇਰਾ ਥਾਨੁ ਹੈ ਸਚੁ ਤੇਰਾ ਪੈਸਕਾਰਿਆ ॥

تُو نے اپنی جگہ کو عظیم بنا دیا اور تیرے ذریعے ہی سچ کا بول بالا ہوا۔

ਨਾਨਕੁ ਤੂ ਲਹਣਾ ਤੂਹੈ ਗੁਰੁ ਅਮਰੁ ਤੂ ਵੀਚਾਰਿਆ ॥

اے نانک ! میں نے غور کیا، تو یہی پایا کہ تُو ہی گرو نانک، تُو ہی گرو انگد، اور تُو ہی گرو امر داس ہے۔

ਗੁਰੁ ਡਿਠਾ ਤਾਂ ਮਨੁ ਸਾਧਾਰਿਆ ॥੭॥

جب میں نے گرو کے دیدار کیا، تو میرا دل مکمل طور پر مطمئن ہو گیا۔ 7۔

ਚਾਰੇ ਜਾਗੇ ਚਹੁ ਜੁਗੀ ਪੰਚਾਇਣੁ ਆਪੇ ਹੋਆ ॥

چاروں جگوں (یگوں) میں گرو کی تعلیمات جاری ہیں اور ہر یُگ میں گرو ایک روشنی کے طور پر ظاہر ہوتا ہے۔

ਆਪੀਨੈ੍ ਆਪੁ ਸਾਜਿਓਨੁ ਆਪੇ ਹੀ ਥੰਮ੍ਹਿ ਖਲੋਆ ॥

انہوں نے خود ہی خود کو ظاہر کیا اور خود ہی اپنے سچائی کے ستون کھڑے کیے۔

ਆਪੇ ਪਟੀ ਕਲਮ ਆਪਿ ਆਪਿ ਲਿਖਣਹਾਰਾ ਹੋਆ ॥

وہ خود ہی کتاب، قلم اور لکھنے والا بن گیا اور خود ہی سچ کی لکیر کھینچ دی۔

ਸਭ ਉਮਤਿ ਆਵਣ ਜਾਵਣੀ ਆਪੇ ਹੀ ਨਵਾ ਨਿਰੋਆ ॥

ساری دنیا آوا گمن (جنم مرن) میں گرفتار ہے، مگر وہی ان بندھنوں سے آزاد ہے۔

ਤਖਤਿ ਬੈਠਾ ਅਰਜਨ ਗੁਰੂ ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਖਿਵੈ ਚੰਦੋਆ ॥

گرو ارجن دیو جی سچے تخت پر جلوہ گر ہیں اور ان کے سر پر گرو نانک کا سایہ ہے۔

ਉਗਵਣਹੁ ਤੈ ਆਥਵਣਹੁ ਚਹੁ ਚਕੀ ਕੀਅਨੁ ਲੋਆ ॥

گرو نے مشرق سے مغرب تک، سچائی کا نور پھیلا دیا ہے۔

ਜਿਨੀ ਗੁਰੂ ਨ ਸੇਵਿਓ ਮਨਮੁਖਾ ਪਇਆ ਮੋਆ ॥

جنہوں نے گرو کی خدمت نہیں کی، وہ من کے غلام ہو کر تباہ ہو گئے۔

ਦੂਣੀ ਚਉਣੀ ਕਰਾਮਾਤਿ ਸਚੇ ਕਾ ਸਚਾ ਢੋਆ ॥

یہ رب کی خاص کرامت ہے کہ گرو ارجن دیو جی کی عظمت اور کرامتیں، دوگنی چوگنی ہو رہی ہیں۔

ਚਾਰੇ ਜਾਗੇ ਚਹੁ ਜੁਗੀ ਪੰਚਾਇਣੁ ਆਪੇ ਹੋਆ ॥੮॥੧॥

پہلے چار گرو اپنے اپنے یُگ (زمانے) میں روشنی کی مانند جلوہ گر ہوئے اور اب پانچویں گرو بھی اسی روشنی کے تسلسل میں جلوہ افروز ہوئے ہیں۔ 8۔ 1۔

ਰਾਮਕਲੀ ਬਾਣੀ ਭਗਤਾ ਕੀ ॥

رامکلی بانی بھگتوں کی

ਕਬੀਰ ਜੀਉ

کبیر جیو

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਾਇਆ ਕਲਾਲਨਿ ਲਾਹਨਿ ਮੇਲਉ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਗੁੜੁ ਕੀਨੁ ਰੇ ॥

میں نے اپنے جسم کو بھٹی کی مانند بنایا اور اس میں نام کی شراب تیار کرنے کے لیے لاہن (خمیر) ملائی۔ گرو کے کلام کو میں نے گڑ (مٹھاس) کی مانند اختیار کیا ہے، جس سے روحانی امرت تیار ہوتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਮਦ ਮਤਸਰ ਕਾਟਿ ਕਾਟਿ ਕਸੁ ਦੀਨੁ ਰੇ ॥੧॥

تمنّا، شہوت، غصہ، غرور اور حسد کو بار بار کاٹ کر گڑ میں شامل کیا ہے۔ 1۔

ਕੋਈ ਹੈ ਰੇ ਸੰਤੁ ਸਹਜ ਸੁਖ ਅੰਤਰਿ ਜਾ ਕਉ ਜਪੁ ਤਪੁ ਦੇਉ ਦਲਾਲੀ ਰੇ ॥

کوئی ایسا ولی ہے جو دل میں سکون پیدا کرے؟ میں اپنے کیے ہوئے ذکر و عبادت کا صلہ اس ولی کو دے دوں گا۔

ਏਕ ਬੂੰਦ ਭਰਿ ਤਨੁ ਮਨੁ ਦੇਵਉ ਜੋ ਮਦੁ ਦੇਇ ਕਲਾਲੀ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر وہ مجھے اس بھٹی سے نکال کر ایک قطرہ معرفت کا پلا دے، تو میں اپنی جان و دل بھی اس پر قربان کر دوں گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਭਵਨ ਚਤੁਰ ਦਸ ਭਾਠੀ ਕੀਨ੍ਹੀ ਬ੍ਰਹਮ ਅਗਨਿ ਤਨਿ ਜਾਰੀ ਰੇ ॥

میں نے چودہ عالموں کو ایک بھٹی بنایا ہے اور اس بھٹی میں اپنے جسم کی ربانی آگ کو روشن کیا ہے۔

ਮੁਦ੍ਰਾ ਮਦਕ ਸਹਜ ਧੁਨਿ ਲਾਗੀ ਸੁਖਮਨ ਪੋਚਨਹਾਰੀ ਰੇ ॥੨॥

ذکر کی مٹھاس میں محو رہنے والے کو میں نے اس راستے کی رکاوٹوں سے آزاد پایا، اور سکون و اطمینان کی ندی اسے صاف کرتی رہتی ہے۔

ਤੀਰਥ ਬਰਤ ਨੇਮ ਸੁਚਿ ਸੰਜਮ ਰਵਿ ਸਸਿ ਗਹਨੈ ਦੇਉ ਰੇ ॥

عبادت، روزے، پاکیزگی اور ضبطِ نفس کو میں نے سورج و چاند کی روشنی کے برابر سمجھا ہے۔

ਸੁਰਤਿ ਪਿਆਲ ਸੁਧਾ ਰਸੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਏਹੁ ਮਹਾ ਰਸੁ ਪੇਉ ਰੇ ॥੩॥

میں اپنی توجہ کو برتن بنا کر امرت رس (الٰہی نعمت) کو نوش کرتا ہوں، یہی سب سے اعلیٰ لذت ہے۔ 3۔

ਨਿਝਰ ਧਾਰ ਚੁਐ ਅਤਿ ਨਿਰਮਲ ਇਹ ਰਸ ਮਨੂਆ ਰਾਤੋ ਰੇ ॥

میرے دل سے بہت ہی صاف و شفاف معرفت کا رس بہتا ہے، اور اب میرا دل اسی میں مگن ہو گیا ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਸਗਲੇ ਮਦ ਛੂਛੇ ਇਹੈ ਮਹਾ ਰਸੁ ਸਾਚੋ ਰੇ ॥੪॥੭॥

کبیر کہتے ہیں کہ دنیا کے تمام نشے فریب ہیں، بس یہی معرفت کا نشہ حقیقی اور دائمی ہے۔ 4۔ 1۔

ਗੁੜੁ ਕਰਿ ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਕਰਿ ਮਹੂਆ ਭਉ ਭਾਠੀ ਮਨ ਧਾਰਾ ॥

میں نے علم کو گُڑ بنایا اور غور و فکر کو مہوا (شراب بنانے والا پھول) قرار دیا، پھر ان کو رب کے خوف کی بھٹی میں ڈال دیا، جس سے میرا دل مسلسل معرفت کے رس میں بھیگنے لگا۔

ਸੁਖਮਨ ਨਾਰੀ ਸਹਜ ਸਮਾਨੀ ਪੀਵੈ ਪੀਵਨਹਾਰਾ ॥੧॥

میری روحانی توانائی، سکون و یقین میں جذب ہو گئی ہے، اور میرا دل ہر لمحہ اس کا رس پیتا رہتا ہے۔ 1۔

ਅਉਧੂ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਮਤਵਾਰਾ ॥

اے درویش! میرا دل اس معرفت کے نشے میں مست ہو چکا ہے!

ਉਨਮਦ ਚਢਾ ਮਦਨ ਰਸੁ ਚਾਖਿਆ ਤ੍ਰਿਭਵਨ ਭਇਆ ਉਜਿਆਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

عشقِ الٰہی کا سرور چڑھ چکا ہے، میں نے ربانی شراب کا مزہ چکھ لیا ہے، اور اب میرا دل ہر طرف روشنی سے بھر گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੁਇ ਪੁਰ ਜੋਰਿ ਰਸਾਈ ਭਾਠੀ ਪੀਉ ਮਹਾ ਰਸੁ ਭਾਰੀ ॥

زمین و آسمان کو جوڑ کر میں نے ایک بھٹی بنائی، اور اس میں ربانی نشہ حاصل کیا۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਦੁਇ ਕੀਏ ਜਲੇਤਾ ਛੂਟ�ि ਗਈ ਸੰਸਾਰੀ ॥੨॥

میں نے شہوت اور غصے کو بھٹی میں جلا دیا، اور دنیاوی وابستگیوں سے نجات پا لی۔ 2۔

ਪ੍ਰਗਟ ਪ੍ਰਗਾਸ ਗਿਆਨ ਗੁਰ ਗੰਮਿਤ ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਸੁਧਿ ਪਾਈ ॥

جب میں نے اپنے مرشد کی تعلیمات کو اپنایا تو میرے دل میں حقیقی علم کی روشنی پھیل گئی، اور یہ بصیرت مجھے اپنے سچے رہنما کے وسیلے سے ملی۔

ਦਾਸੁ ਕਬੀਰੁ ਤਾਸੁ ਮਦ ਮਾਤਾ ਉਚਕਿ ਨ ਕਬਹੂ ਜਾਈ ॥੩॥੨॥

کبیر کہتے ہیں کہ میں معرفت کی شراب میں مست ہو چکا ہوں، اور اس کا نشہ کبھی ختم نہیں ہوتا۔ 3۔ 2۔

ਤੂੰ ਮੇਰੋ ਮੇਰੁ ਪਰਬਤੁ ਸੁਆਮੀ ਓਟ ਗਹੀ ਮੈ ਤੇਰੀ ॥

اے مالک! تو میرا بلند پہاڑ ہے، میں نے تجھی کو اپنا سہارا بنایا ہے۔

ਨਾ ਤੁਮ ਡੋਲਹੁ ਨਾ ਹਮ ਗਿਰਤੇ ਰਖਿ ਲੀਨੀ ਹਰਿ ਮੇਰੀ ॥੧॥

اے ہری! نہ تو کبھی ڈگمگاتا ہے، نہ ہمیں گرنے دیتا ہے، تیری مہربانی نے ہمیں سنبھال لیا ہے۔ 1۔

ਅਬ ਤਬ ਜਬ ਕਬ ਤੁਹੀ ਤੁਹੀ ॥

اب بھی، تب بھی، جب بھی، جہاں بھی، صرف تُو ہی تُو ہے۔

ਹਮ ਤੁਅ ਪਰਸਾਦਿ ਸੁਖੀ ਸਦ ਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیری کرم نوازی سے ہم ہمیشہ کے لیے مطمئن ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੋਰੇ ਭਰੋਸੇ ਮਗਹਰ ਬਸਿਓ ਮੇਰੇ ਤਨ ਕੀ ਤਪਤਿ ਬੁਝਾਈ ॥

تیرا بھروسہ لے کر میں مغہر میں رہا، اور تُو نے میرے اندرونی فساد کو ختم کر دیا۔

ਪਹਿਲੇ ਦਰਸਨੁ ਮਗਹਰ ਪਾਇਓ ਫੁਨਿ ਕਾਸੀ ਬਸੇ ਆਈ ॥੨॥

(کہا جاتا تھا کہ مگہر میں جان قربان کرنے والا جہنم میں جاتا ہے) مجھے تیری قربت مغہر میں حاصل ہوئی، پھر میں کاشی چلا آیا۔ 2۔

ਜੈਸਾ ਮਗਹਰੁ ਤੈਸੀ ਕਾਸੀ ਹਮ ਏਕੈ ਕਰ�ि ਜਾਨੀ ॥

میرے لیے مغہر اور کاشی دونوں برابر ہیں، میں نے ان میں کوئی فرق نہیں دیکھا۔

ਹਮ ਨਿਰਧਨ ਜਿਉ ਇਹੁ ਧਨੁ ਪਾਇਆ ਮਰਤੇ ਫੂਟਿ ਗੁਮਾਨੀ ॥੩॥

جس طرح کوئی غریب خزانہ پا لیتا ہے، اسی طرح میں نے معرفت کا سرمایہ حاصل کیا، جبکہ مغرور لوگ اپنی تکبر کی دیواروں میں پھنس کر برباد ہو جاتے ہیں۔ 3۔

ਕਰੈ ਗੁਮਾਨੁ ਚੁਭਹਿ ਤਿਸੁ ਸੂਲਾ ਕੋ ਕਾਢਨ ਕਉ ਨਾਹੀ ॥

جو شخص غرور کرتا ہے، اسے دکھ کے کانٹے چبھتے رہتے ہیں، جنہیں نکالنے والا کوئی نہیں ہوتا۔

ਅਜੈ ਸੁ ਚੋਭ ਕਉ ਬਿਲਲ ਬਿਲਾਤੇ ਨਰਕੇ ਘੋਰ ਪਚਾਹੀ ॥੪॥

وہ پوری زندگی ان تکلیفوں میں تڑپتا رہتا ہے، اور بعد میں دوزخ کے عذاب میں بھی مبتلا ہو جاتا ہے۔ 4۔

ਕਵਨੁ ਨਰਕੁ ਕਿਆ ਸੁਰਗੁ ਬਿਚਾਰਾ ਸੰਤਨ ਦੋਊ ਰਾਦੇ ॥

جنت اور دوزخ کی کوئی حقیقت نہیں، ولیوں نے ان دونوں کو رد کر دیا ہے۔

ਹਮ ਕਾਹੂ ਕੀ ਕਾਣਿ ਨ ਕਢਤੇ ਅਪਨੇ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੇ ॥੫॥

ہم کسی بھی چیز کے محتاج نہیں ہیں، ہمیں اپنے مرشد کی برکت سے سب کچھ حاصل ہو گیا ہے۔ 5۔

ਅਬ ਤਉ ਜਾਇ ਚਢੇ ਸਿੰਘਾਸਨਿ ਮਿਲੇ ਹੈ ਸਾਰਿੰਗਪਾਨੀ ॥

اب میں رب کے ساتھ جا کر ہم نشین ہو چکا ہوں، اور اس کے قدموں میں بیٹھ گیا ہوں۔

ਰਾਮ ਕਬੀਰਾ ਏਕ ਭਏ ਹੈ ਕੋਇ ਨ ਸਕੈ ਪਛਾਨੀ ॥੬॥੩॥

کبیر اور رب ایک ہو چکے ہیں، اب کوئی یہ نہیں پہچان سکتا کہ کبیر کون ہے اور رب کون۔ 6۔ 3۔

ਸੰਤਾ ਮਾਨਉ ਦੂਤਾ ਡਾਨਉ ਇਹ ਕੁਟਵਾਰੀ ਮੇਰੀ ॥

میرا کام ولیوں کی عزت کرنا اور سرکشوں کو روکنا ہے۔

ਦਿਵਸ ਰੈਨਿ ਤੇਰੇ ਪਾਉ ਪਲੋਸਉ ਕੇਸ ਚਵਰ ਕਰਿ ਫੇਰੀ ॥੭॥

اے مالک ! دن رات میں تیرے قدموں میں رہنا چاہتا ہوں، اور اپنے بالوں کو تیرے در پر جھاڑو کی طرح استعمال کرنا چاہتا ہوں۔ 1۔

ਹਮ ਕੂਕਰ ਤੇਰੇ ਦਰਬਾਰਿ ॥

میں تیرے دربار کا غلام ہوں اور

ਭਉਕਹਿ ਆਗੈ ਬਦਨੁ ਪਸਾਰਿ ॥੭॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرے آگے سر جھکائے، عاجزی سے اپنی وفاداری کا اعلان کر رہا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੂਰਬ ਜਨਮ ਹਮ ਤੁਮ੍ਰੇ ਸੇਵਕ ਅਬ ਤਉ ਮਿਟਿਆ ਨ ਜਾਈ ॥

پچھلے جنم سے ہی ہم تیرے بندے ہیں، اس لیے اس زندگی میں بھی تیری خدمت کے بغیر نہیں رہا جا سکتا۔

ਤੇਰੇ ਦੁਆਰੈ ਧੁਨਿ ਸਹਜ ਕੀ ਮਾਥੈ ਮੇਰੇ ਦਗਾਈ ॥੨॥

تیرے در پر روحانی سکون کی گونج سنائی دیتی ہے، اور تو نے میرے ماتھے پر اپنی عبادت کی نشانی لگا دی ہے۔ 2۔

ਦਾਗੇ ਹੋਹਿ ਸੁ ਰਨ ਮਹਿ ਜੂਝਹਿ ਬਿਨੁ ਦਾਗੇ ਭਗਿ ਜਾਈ ॥

جو نشان زدہ ہوتے ہیں، وہی جنگ کے میدان میں لڑتے ہیں، اور جو نشان زدہ نہیں ہوتے، وہ خوفزدہ ہو کر بھاگ جاتے ہیں۔

ਸਾਧੁ ਹੋਇ ਸੁ ਭਗਤਿ ਪਛਾਨੈ ਹਰਿ ਲਏ ਖਜਾਨੈ ਪਾਈ ॥੩॥

جو حقیقی ولی ہوتا ہے، وہی عبادت کو پہچانتا ہے، اور رب اسے اپنی رحمت کے خزانوں میں جگہ دیتا ہے۔ 3۔

ਕੋਠਰੇ ਮਹਿ ਕੋਠਰੀ ਪਰਮ ਕੋਠੀ ਬੀਚਾਰਿ ॥

انسانی جسم ایک قلعہ ہے، اور اس میں ہی سچائی کا خزانہ موجود ہے، جو ذکر و عبادت سے پاک ہوتا ہے۔

ਗੁਰਿ ਦੀਨੀ ਬਸਤੁ ਕਬੀਰ ਕਉ ਲੇਵਹੁ ਬਸਤੁ ਸਮ੍ਹਾਰਿ ॥੪॥

کبیر کہتے ہیں کہ میرے مرشد نے مجھے یہ قیمتی دولت عطا کی ہے اور فرمایا کہ اسے سنبھال کر رکھو۔ 4۔

ਕਬੀਰਿ ਦੀਈ ਸੰਸਾਰ ਕਉ ਲੀਨੀ ਜਿਸੁ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੁ ॥

کبیر نے یہ معرفت کی دولت ساری دنیا میں بانٹی، مگر وہی حاصل کر سکا جس کے مقدر میں تھا۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਜਿਨਿ ਪਾਇਆ ਥਿਰੁ ਤਾ ਕਾ ਸੋਹਾਗੁ ॥੫॥੪॥

جس نے الٰہی ذکر کا امرت چکھ لیا، اس کی خوش نصیبی ہمیشہ قائم رہے گی۔ 5۔ 4۔

ਜਿਹ ਮੁਖ ਬੇਦੁ ਗਾਇਤ੍ਰੀ ਨਿਕਸੈ ਸੋ ਕਿਉ ਬ੍ਰਹਮਨੁ ਬਿਸਰੁ ਕਰੈ ॥

جس ذات کی زبان سے وید اور گایتری منتر نکلے، اے برہمن ! تو اسے کیوں بھول رہا ہے؟

ਜਾ ਕੈ ਪਾਇ ਜਗਤੁ ਸਭੁ ਲਾਗੈ ਸੋ ਕਿਉ ਪੰਡਿਤੁ ਹਰਿ ਨ ਕਹੈ ॥੧॥

اے پنڈت ! جس کے در پر سارا جہان جھکتا ہے، تو اسے کیوں یاد نہیں کرتا؟ 1۔

ਕਾਹੇ ਮੇਰੇ ਬਾਮ੍ਹਨ ਹਰਿ ਨ ਕਹਹਿ ॥

اے برہمن ! تُو رب کا ذکر کیوں نہیں کرتا؟

ਰਾਮੁ ਨ ਬੋਲਹਿ ਪਾਡੇ ਦੋਜਕੁ ਭਰਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے پانڈے ! اگر تُو رام کا نام نہ لے تو دوزخ میں جا پڑے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪਨ ਊਚ ਨੀਚ ਘਰਿ ਭੋਜਨੁ ਹਠੇ ਕਰਮ ਕਰਿ ਉਦਰੁ ਭਰਹਿ ॥

تو خود کو اعلیٰ ذات والا سمجھتا ہے، مگر نچلی ذات والوں کے گھروں میں کھاتا ہے، اور ضد میں آکر اپنے پیٹ کو بھرنے کے لیے رسموں میں پھنسا رہتا ہے۔

ਚਉਦਸ ਅਮਾਵਸ ਰਚਿ ਰਚਿ ਮਾਂਗਹਿ ਕਰ ਦੀਪਕੁ ਲੈ ਕੂਪਿ ਪਰਹਿ ॥੨॥

چودھویں اور اماوس کے چکر میں پڑ کر لوگوں سے خیرات مانگتا ہے، اور ایک دن چراغ لے کر کنویں میں گر جائے گا۔ 2۔

ਤੂੰ ਬ੍ਰਹਮਨੁ ਮੈ ਕਾਸੀਕ ਜੁਲਹਾ ਮੁਹਿ ਤੋਹਿ ਬਰਾਬਰੀ ਕੈਸੇ ਕੈ ਬਨਹਿ ॥

تُو برہمن ہے اور میں کاشی کا جُلاہا ہوں، پھر میری اور تیری برابری کیسے ہو سکتی ہے؟

ਹਮਰੇ ਰਾਮ ਨਾਮ ਕਹਿ ਉਬਰੇ ਬੇਦ ਭਰੋਸੇ ਪਾਂਡੇ ਡੂਬਿ ਮਰਹਿ ॥੩॥੫॥

ہم نے رب کے نام سے نجات پائی، مگر اے پنڈت ! تُو ویدوں پر بھروسہ کر کے غرق ہو جائے گا۔ 3۔ 5۔

ਤਰਵਰੁ ਏਕੁ ਅਨੰਤ ਡਾਰ ਸਾਖਾ ਪੁਹਪ ਪਤ੍ਰ ਰਸ ਭਰੀਆ ॥

رب ایک درخت ہے، اور تمام جاندار، چاہے انسان ہوں، جانور ہوں یا پرندے، سب اس کی شاخیں، پتے اور پھل ہیں۔

ਇਹ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਕੀ ਬਾੜੀ ਹੈ ਰੇ ਤਿਨਿ ਹਰਿ ਪੂਰੈ ਕਰੀਆ ॥੧॥

یہ پوری کائنات رب کے پیدا کردہ امرت کا باغ ہے۔ 1۔

ਜਾਨੀ ਜਾਨੀ ਰੇ ਰਾਜਾ ਰਾਮ ਕੀ ਕਹਾਨੀ ॥

میں نے رب کی حقیقت کو پہچان لیا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਜੋਤਿ ਰਾਮ ਪਰਗਾਸਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬਿਰਲੈ ਜਾਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سب کے دل میں رب کی روشنی ہی چمک رہی ہے، مگر اسے پہچاننے والا کوئی کوئی ہی ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਭਵਰੁ ਏਕੁ ਪੁਹਪ ਰਸ ਬੀਧਾ ਬਾਰਹ ਲੇ ਉਰ ਧਰਿਆ ॥

انسانی روح بھنورے کی مانند اس درخت کے پھول کے رس میں بندھی ہوئی ہے، اور زندگی کی ہوا نے اسے دل کے بارہ دروازوں میں قید کر رکھا ہے اور

ਸੋਰਹ ਮਧੇ ਪਵਨੁ ਝਕੋਰਿਆ ਆਕਾਸੇ ਫਰੁ ਫਰਿਆ ॥੨॥

جب یہ روح مزید بلندی پر چڑھتی ہے، تو شانتی کے دروازے کھلتے ہیں اور وہ ایک اعلیٰ مقام پر پہنچ جاتی ہے۔ 2۔

ਸਹਜ ਸੁੰਨਿ ਇਕੁ ਬਿਰਵਾ ਉਪਜਿਆ ਧਰਤੀ ਜਲਹਰੁ ਸੋਖਿਆ ॥

اس مقام پر جا کر الٰہی نام کا درخت اگتا ہے، جو دنیاوی خواہشات کے طوفان کو خشک کر دیتا ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਹਉ ਤਾ ਕਾ ਸੇਵਕੁ ਜਿਨਿ ਇਹੁ ਬਿਰਵਾ ਦੇਖਿਆ ॥੩॥੬॥

کبیر کہتے ہیں کہ میں اس کا غلام ہوں جس نے اس درخت کو پہچان لیا ہے۔ 3۔ 6۔

ਮੁੰਦ੍ਰਾ ਮੋਨਿ ਦਇਆ ਕਰਿ ਝੋਲੀ ਪਤ੍ਰ ਕਾ ਕਰਹੁ ਬੀਚਾਰੁ ਰੇ ॥

کانوں کی خاموشی کو اپنی بالیاں بناؤ، رحمدلی کو اپنی چادر بناؤ اور ذکر و فکر کو اپنی کٹوری بنا لو۔

ਖਿੰਥਾ ਇਹੁ ਤਨੁ ਸੀਅਉ ਅਪਨਾ ਨਾਮੁ ਕਰਉ ਆਧਾਰੁ ਰੇ ॥੧॥

اپنے جسم کو پاک رکھو اور رب کے نام کو اپنا سہارا بنا لو۔ 1۔

ਐਸਾ ਜੋਗੁ ਕਮਾਵਹੁ ਜੋਗੀ ॥

اے زاہد! ایسا روحانی راستہ اپناؤ۔

ਜਪ ਤਪ ਸੰਜਮੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਭੋਗੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دنیا میں رہ کر مرشد کے مطابق عبادت کرو، یہی اصل عبادت، ضبطِ نفس اور عبادت گزاری ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੁਧਿ ਬਿਭੂਤਿ ਚਢਾਵਉ ਅਪੁਨੀ ਸਿੰਗੀ ਸੁਰਤਿ ਮਿਲਾਈ ॥

اپنی عقل کو پاک رکھنے کی خوشبو اپنے جسم پر مل لو اور اپنی روحانی بیداری کو اپنی سنگی (بانسری) بنا لو۔

ਕਰਿ ਬੈਰਾਗੁ ਫਿਰਉ ਤਨਿ ਨਗਰੀ ਮਨ ਕੀ ਕਿੰਗੁਰੀ ਬਜਾਈ ॥੨॥

زہد و تقویٰ اختیار کرو اور اپنے دل کی دنیا میں مسلسل ذکر کی لَے پیدا کرو۔ 2۔

ਪੰਚ ਤਤੁ ਲੈ ਹਿਰਦੈ ਰਾਖਹੁ ਰਹੈ ਨਿਰਾਲਮ ਤਾੜੀ ॥

پانچ عناصر کی برکتوں کو اپنے دل میں رکھو، تاکہ اندرونی سکون حاصل ہو۔

ਕਹਤੁ ਕਬੀਰੁ ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਸੰਤਹੁ ਧਰਮੁ ਦਇਆ ਕਰਿ ਬਾੜੀ ॥੩॥੭॥

کبیر کہتے ہیں کہ اے درویشو! دھیان سے سنو، نیکی اور رحم دلی کی زمین تیار کرو۔ 3۔ 7۔

ਕਵਨ ਕਾਜ ਸਿਰਜੇ ਜਗ ਭੀਤਰਿ ਜਨਮਿ ਕਵਨ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ॥

ہمیں کس مقصد کے لیے پیدا کیا گیا اور ہم نے زندگی گزار کر کیا پایا؟

ਭਵ ਨਿਧਿ ਤਰਨ ਤਾਰਨ ਚਿੰਤਾਮਨਿ ਇਕ ਨਿਮਖ ਨ ਇਹੁ ਮਨੁ ਲਾਇਆ ॥੧॥

اس دنیاوی سمندر سے پار لگانے والے اور ہر فکر کو دور کرنے والے رب میں، میں نے ایک لمحہ بھی اپنا دل نہیں لگایا۔ 1۔

ਗੋਬਿੰਦ ਹਮ ਐਸੇ ਅਪਰਾਧੀ ॥

اے گووند ! ہم ایسے خطاکار بندے ہیں،

ਜਿਨਿ ਪ੍ਰਭਿ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਥਾ ਦੀਆ ਤਿਸ ਕੀ ਭਾਉ ਭਗਤਿ ਨਹੀ ਸਾਧੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس رب نے ہمیں جان اور جسم عطا کیا، ہم نے کبھی اس کی محبت میں عبادت نہ کی۔ 1۔وقفہ۔

ਪਰ ਧਨ ਪਰ ਤਨ ਪਰ ਤੀ ਨਿੰਦਾ ਪਰ ਅਪਬਾਦੁ ਨ ਛੂਟੈ ॥

ہم پرائے مال، دوسروں کی عورت، غیبت اور دوسروں کے معاملات میں الجھنے سے باز نہ آ سکے۔

ਆਵਾ ਗਵਨੁ ਹੋਤੁ ਹੈ ਫੁਨਿ ਫੁਨਿ ਇਹੁ ਪਰਸੰਗੁ ਨ ਤੂਟੈ ॥੨॥

اسی لیے ہمیں بار بار جنم اور مرگ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، اور یہ سلسلہ کبھی ختم نہیں ہوتا۔ 2۔

ਜਿਹ ਘਰਿ ਕਥਾ ਹੋਤ ਹਰਿ ਸੰਤਨ ਇਕ ਨਿਮਖ ਨ ਕੀਨ੍ਹੋ ਮੈ ਫੇਰਾ ॥

جس گھر میں تیرے ذکر کی محفلیں ہوتیں، ہم نے وہاں ایک لمحہ بھی قدم نہیں رکھا۔

ਲੰਪਟ ਚੋਰ ਦੂਤ ਮਤਵਾਰੇ ਤਿਨ ਸੰਗਿ ਸਦਾ ਬਸੇਰਾ ॥੩॥

ہم ہمیشہ بدکاروں، چوروں، سرکشوں اور شراب نوشوں کی سنگت میں بیٹھے رہے۔ 3۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਮਾਇਆ ਮਦ ਮਤਸਰ ਏ ਸੰਪੈ ਮੋ ਮਾਹੀ ॥

ہمارے پاس صرف ہوس، غصہ، دولت کی محبت، غرور اور حسد کا سرمایہ ہے۔

ਦਇਆ ਧਰਮੁ ਅਰੁ ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਏ ਸੁਪਨੰਤਰਿ ਨਾਹੀ ॥੪॥

نہ کبھی رحم، نہ نیکی، نہ ہی مرشد کی خدمت کا خیال آیا، حتیٰ کہ خواب میں بھی نہیں۔ 4۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਦਮੋਦਰ ਭਗਤਿ ਬਛਲ ਭੈ ਹਾਰੀ ॥

اے پروردگار! تو رحم کرنے والا، کرم فرمانے والا، اپنے بندوں سے محبت کرنے والا اور خوف کو مٹانے والا ہے۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰ ਭੀਰ ਜਨ ਰਾਖਹੁ ਹਰਿ ਸੇਵਾ ਕਰਉ ਤੁਮ੍ਹਾਰੀ ॥੫॥੮॥

کبیر عرض کرتا ہے، اے رب! اپنے کمزور بندے کو بچا لے، میں ہمیشہ تیری خدمت کرتا رہوں گا۔ 5۔

۔8

ਜਿਹ ਸਿਮਰਨਿ ਹੋਇ ਮੁਕਤਿ ਦੁਆਰੁ ॥

جو تیرا ذکر کرتا ہے، اسے نجات کا دروازہ مل جاتا ہے۔

ਜਾਹਿ ਬੈਕੁੰਠਿ ਨਹੀ ਸੰਸਾਰਿ ॥

وہ جنت میں جگہ پاتا ہے اور

ਨਿਰਭਉ ਕੈ ਘਰਿ ਬਜਾਵਹਿ ਤੂਰ ॥

دنیا میں تیرے نیک نامی کے نغمے بجنے لگتے ہیں اور

ਅਨਹਦ ਬਜਹਿ ਸਦਾ ਭਰਪੂਰ ॥੧॥

تیرا ذکر کرنے سے دل ہمیشہ خوشی اور نور سے بھر جاتا ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਸਿਮਰਨੁ ਕਰਿ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

ایسا ذکر دل میں بساؤ،

ਬਿਨੁ ਸਿਮਰਨ ਮੁਕਤਿ ਕਤ ਨਾਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ اس کے بغیر نجات ممکن نہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਹ ਸਿਮਰਨਿ ਨਾਹੀ ਨਨਕਾਰੁ ॥

جس رب کے ذکر میں کوئی رکاوٹ نہیں،

ਮੁਕਤਿ ਕਰੈ ਉਤਰੈ ਬਹੁ ਭਾਰੁ ॥

وہی انسان کو ہر بوجھ سے آزاد کر دیتا ہے۔

ਨਮਸਕਾਰੁ ਕਰਿ ਹਿਰਦੈ ਮਾਹਿ ॥

دل سے اس کے حضور جھک جاؤ،

ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਤੇਰਾ ਆਵਨੁ ਨਾਹਿ ॥੨॥

پھر کبھی بھی تمہیں بار بار جنم مرگ کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ 2۔

ਜਿਹ ਸਿਮਰਨਿ ਕਰਹਿ ਤੂ ਕੇਲ ॥

جو تیرے ذکر میں سکون پاتا ہے،

ਦੀਪਕੁ ਬਾਂਧਿ ਧਰਿਓ ਬਿਨੁ ਤੇਲ ॥

وہ بغیر تیل کے جلتا چراغ بن جاتا ہے۔

ਸੋ ਦੀਪਕੁ ਅਮਰਕੁ ਸੰਸਾਰਿ ॥

یہ چراغ دنیا میں ہمیشہ کے لیے روشنی پھیلاتا ہے اور

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਬਿਖੁ ਕਾਢੀਲੇ ਮਾਰਿ ॥੩॥

اور یہ ذکر تمام برے خیالات اور زہر کو مٹا دیتا ہے۔ 3۔

ਜਿਹ ਸਿਮਰਨਿ ਤੇਰੀ ਗਤਿ ਹੋਇ ॥

جس ذکر سے تیری نجات ہونی ہے،

ਸੋ ਸਿਮਰਨੁ ਰਖੁ ਕੰਠਿ ਪਰੋਇ ॥

اسے ہمیشہ اپنی گردن کا ہار بنا کر رکھ۔

ਸੋ ਸਿਮਰਨੁ ਕਰਿ ਨਹੀ ਰਾਖੁ ਉਤਾਰਿ ॥

اس ذکر کو کبھی نہ چھوڑو،

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਉਤਰਹਿ ਪਾਰਿ ॥੪॥

مرشد کی مہربانی سے تم پار لگ جاؤ گے۔ 4۔

ਜਿਹ ਸਿਮਰਨਿ ਨਾਹੀ ਤੁਹਿ ਕਾਨਿ ॥

جس ذکر سے تم کسی کے محتاج نہیں،

ਮੰਦਰਿ ਸੋਵਹਿ ਪਟੰਬਰ ਤਾਨਿ ॥

اس ذکر سے تم اپنی زندگی عیش و سکون میں بسر کرو گے۔

ਸੇਜ ਸੁਖਾਲੀ ਬਿਗਸੈ ਜੀਉ ॥

یہی ذکر تمہیں چین و آرام عطا کرے گا،

ਸੋ ਸਿਮਰਨੁ ਤੂ ਅਨਦਿਨੁ ਪੀਉ ॥੫॥

اور تمہارا دل ہمیشہ خوشی میں جھومے گا۔ 5۔

ਜਿਹ ਸਿਮਰਨਿ ਤੇਰੀ ਜਾਇ ਬਲਾਇ ॥

وہ ذکر ہمیشہ کرو، اسے کبھی ترک نہ کرو۔

ਜਿਹ ਸਿਮਰਨਿ ਤੁਝੁ ਪੋਹੈ ਨ ਮਾਇ ॥

جس ذکر سے تمام مصیبتیں دور ہو جاتی ہیں، اور مایا کی زنجیریں اثر انداز نہیں ہوتیں،

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਨਿ ਗਾਈਐ ॥

ایسے ذکر کو ہمیشہ دل میں بساؤ۔

ਇਹੁ ਸਿਮਰਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਪਾਈਐ ॥੬॥

یہ ذکر حقیقی رہنما سے ہی ملتا ہے۔ 6۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਸਿਮਰਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥

ہر وقت، دن اور رات رب کو یاد رکھو۔

ਊਠਤ ਬੈਠਤ ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ॥

اُٹھتے بیٹھتے، سانس لیتے اور کھاتے وقت بھی،

ਜਾਗੁ ਸੋਇ ਸਿਮਰਨ ਰਸ ਭੋਗ ॥

جاگتے اور سوتے ہوئے ذکر میں مگن رہو۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਨੁ ਪਾਈਐ ਸੰਜੋਗ ॥੭॥

یہ ذکر خوش نصیبوں کو ہی نصیب ہوتا ہے۔ 7۔

ਜਿਹ ਸਿਮਰਨਿ ਨਾਹੀ ਤੁਝੁ ਭਾਰ ॥

جس ذکر سے انسان گناہوں کے بوجھ سے آزاد ہو جاتا ہے،

ਸੋ ਸਿਮਰਨੁ ਰਾਮ ਨਾਮ ਅਧਾਰੁ ॥

اس رام کے نام کا ذکر ہی تیری زندگی کی بنیاد ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਜਾ ਕਾ ਨਹੀ ਅੰਤੁ ॥

کبیر کہتے ہیں، جس رب کی کوئی حد نہیں،

ਤਿਸ ਕੇ ਆਗੇ ਤੰਤੁ ਨ ਮੰਤੁ ॥੮॥੯॥

اس کے سامنے نہ کوئی جادو کام آتا ہے، نہ کوئی چالاکی۔ 8۔ 6۔

ਰਾਮਕਲੀ ਘਰੁ ੨ ਬਾਣੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ਕੀ

رامکلی گھرو 2 بانی کبیر جی کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن

ਬੰਧਚਿ ਬੰਧਨੁ ਪਾਇਆ ॥

مایا نے ہمیں قید کر دیا،

ਮੁਕਤੈ ਗੁਰਿ ਅਨਲੁ ਬੁਝਾਇਆ ॥

لیکن مرشد نے ہمیں اس خواہش کی آگ سے بچا لیا۔

ਜਬ ਨਖ ਸਿਖ ਇਹੁ ਮਨੁ ਚੀਨ੍ਹਾ ॥

جب انسان اپنے نفس کو سر سے پاؤں تک پہچان لیتا ہے،

ਤਬ ਅੰਤਰਿ ਮਜਨੁ ਕੀਨ੍ਹਾ ॥੧॥

تب اس کے اندر ہی پاکیزگی کا غسل ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਪਵਨਪਤਿ ਉਨਮਨਿ ਰਹਨੁ ਖਰਾ ॥

دل کی پاکیزگی میں ہی اصل روحانی فلاح ہے،

ਨਹੀ ਮਿਰਤੁ ਨ ਜਨਮੁ ਜਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس حالت میں نہ موت کا خوف ہوتا ہے، نہ دوبارہ جنم، اور نہ ہی بڑھاپے کا بوجھ ۔ 1۔ وقفہ۔

ਉਲਟੀ ਲੇ ਸਕਤਿ ਸਹਾਰੰ ॥

میں نے اپنے نفس کی توانائی کو قابو میں لے کر اوپر کی جانب چلا لیا ہے اور

ਪੈਸੀਲੇ ਗਗਨ ਮਝਾਰੰ ॥

اسے بلند روحانی دروازے کی طرف موڑ دیا ہے۔

ਬੇਧੀਅਲੇ ਚਕ੍ਰ ਭੁਅੰਗਾ ॥

میں نے اپنی آنکھوں کی بھنؤں کے ذریعے روحانی توانائی کو جسم کے تمام مراکز سے گزار دیا ہے اور

ਭੇਟੀਅਲੇ ਰਾਇ ਨਿਸੰਗਾ ॥੨॥

دسویں در میں پہنچ کر بے خوف رب سے ملاقات کر لی ہے۔ 2۔

ਚੂਕੀਅਲੇ ਮੋਹ ਮਇਆਸਾ ॥

اب مایا کی محبت ختم ہو چکی ہے،

ਸਸਿ ਕੀਨੋ ਸੂਰ ਗਿਰਾਸਾ ॥

جیسے چاندنی کی روشنی سورج کی تپش کو ختم کر دیتی ہے۔

ਜਬ ਕੁੰਭਕੁ ਭਰਿਪੁਰਿ ਲੀਣਾ ॥

جب میں نے اپنے سانسوں کو قابو میں لے کر انہیں دل میں جمع کر لیا، تو

ਤਹ ਬਾਜੇ ਅਨਹਦ ਬੀਣਾ ॥੩॥

میرے اندر مسلسل رب کی حمد کے نغمے بجنے لگے۔ 3۔

ਬਕਤੈ ਬਕਿ ਸਬਦੁ ਸੁਨਾਇਆ ॥

جب مرشد نے مجھے اپنے لبوں سے حقیقت کی آواز سنائی، تو

ਸੁਨਤੈ ਸੁਨਿ ਮੰਨਿ ਬਸਾਇਆ ॥

تو سننے والے شاگرد نے اسے دل میں بسا لیا۔

ਕਰਿ ਕਰਤਾ ਉਤਰਸਿ ਪਾਰੰ ॥

وہ بندہ رب کے ذکر میں مشغول ہو کر دنیوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔

ਕਹੈ ਕਬੀਰਾ ਸਾਰੰ ॥੪॥੧॥੧੦॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ نام ذکر کے تسلسل کا یہی خلاصہ ہے۔ 4۔ 1۔ 10۔

ਚੰਦੁ ਸੂਰਜੁ ਦੁਇ ਜੋਤਿ ਸਰੂਪੁ ॥

چاند اور سورج دونوں ہی روشنی کی علامت ہیں،

ਜੋਤੀ ਅੰਤਰਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਅਨੂਪੁ ॥੧॥

ان دونوں میں ہی بے مثال رب کا نور چمکتا ہے۔ 1۔

ਕਰੁ ਰੇ ਗਿਆਨੀ ਬ੍ਰਹਮ ਬੀਚਾਰੁ ॥

اے دانا شخص ! برہما کا دھیان کرو،

ਜੋਤੀ ਅੰਤਰਿ ਧਰਿਆ ਪਸਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

واہے گرو نے کائنات کا یہ پھیلاؤ اپنی نور میں ہی واقع کیا ہوا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹੀਰਾ ਦੇਖਿ ਹੀਰੇ ਕਰਉ ਆਦੇਸੁ ॥

ہری کا دیدار کرکے رب نما ہری کو سلام کرتا ہوں۔

ਕਹੈ ਕਬੀਰੁ ਨਿਰੰਜਨ ਅਲੇਖੁ ॥੨॥੨॥੭੧॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ یہ رب ہر چیز سے ماورا اوریان سے باہر ہے۔ 2۔ 2۔ 11۔

ਦੁਨੀਆ ਹੁਸੀਆਰ ਬੇਦਾਰ ਜਾਗਤ ਮੁਸੀਅਤ ਹਉ ਰੇ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! یہ دنیا جتنی بھی چالاک اور ہوشیار ہو، پھر بھی وہ جاگتے ہوئے بھی دھوکہ کھا رہی ہے۔

ਨਿਗਮ ਹੁਸੀਆਰ ਪਹਰੂਆ ਦੇਖਤ ਜਮੁ ਲੇ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وید اور شاستر جیسے بڑے بڑے محافظ بھی اس حقیقت کو نہیں روک سکے کہ موت سب کو پکڑ کر لے جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨੀਂਬੁ ਭਇਓ ਆਂਬੁ ਆਂਬੁ ਭਇਓ ਨੀਂਬਾ ਕੇਲਾ ਪਾਕਾ ਝਾਰਿ ॥

بے وقوف، گنوار اور نادان شخص کو سنبل کا درخت ناریل کا پکا ہوا پھل لگتا ہے۔

ਨਾਲੀਏਰ ਫਲੁ ਸੇਬਰਿ ਪਾਕਾ ਮੂਰਖ ਮੁਗਧ ਗਵਾਰ ॥੧॥

وہ لیموں کو آم اور آم کو لیموں سمجھتا ہے، وہ سکے کیلے کو جھاڑی خیال کرتا ہے یعنی احمق کو کوئی علم نہیں ہوتا۔ 1۔

ਹਰਿ ਭਇਓ ਖਾਂਡੁ ਰੇਤੁ ਮਹਿ ਬਿਖਰਿਓ ਹਸਤੀਂ ਚੁਨਿਓ ਨ ਜਾਈ ॥

رب کی ہستی اس چینی کی مانند ہے جو ریت میں بکھری ہوئی ہو، جو غرور میں مست ہاتھی چن نہیں سکتا۔

ਕਹਿ ਕਮੀਰ ਕੁਲ ਜਾਤਿ ਪਾਂਤਿ ਤਜਿ ਚੀਟੀ ਹੋਇ ਚੁਨਿ ਖਾਈ ॥੨॥੩॥੧੨॥

کبیر کہتے ہیں کہ اگر تو جھک کر، عاجزی اختیار کر کے، نرمی اور عاجزی کی چیونٹی بن جائے، تب ہی اسے چن کر کھا سکے گا۔ 2۔ 3۔ 12۔

ਬਾਣੀ ਨਾਮਦੇਉ ਜੀਉ ਕੀ ਰਾਮਕਲੀ ਘਰੁ ੧

وانی نام دیو جیو کی رامکلی گھرو 1۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਆਨੀਲੇ ਕਾਗਦੁ ਕਾਟੀਲੇ ਗੂਡੀ ਆਕਾਸ ਮਧੇ ਭਰਮੀਅਲੇ ॥

جیسے بچہ پتنگ بنا کر اسے ہوا میں چھوڑ دیتا ہے،

ਪੰਚ ਜਨਾ ਸਿਉ ਬਾਤ ਬਤਊਆ ਚੀਤੁ ਸੁ ਡੋਰੀ ਰਾਖੀਅਲੇ ॥੧॥

اور خود دوستوں سے باتیں بھی کرتا رہتا ہے، لیکن اس کی توجہ ہمیشہ اس کی پتنگ کی ڈور پر ہوتی ہے۔ 1۔

ਮਨੁ ਰਾਮ ਨਾਮਾ ਬੇਧੀਅਲੇ ॥

اسی طرح میرا دل ہر وقت رام نام میں محو رہتا ہے۔

ਜੈਸੇ ਕਨਿਕ ਕਲਾ ਚਿਤੁ ਮਾਂਡੀਅਲੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جیسے سنار کا دھیان ہمیشہ سونے کی تراش خراش پر رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ

ਆਨੀਲੇ ਕੁੰਭੁ ਭਰਾਈਲੇ ਊਦਕ ਰਾਜ ਕੁਆਰਿ ਪੁਰੰਦਰੀਏ ॥

جیسے ایک دوشیزہ مٹی کا گھڑا لاتی ہے اور اسے پانی سے بھر لیتی ہے،

ਹਸਤ ਬਿਨੋਦ ਬੀਚਾਰ ਕਰਤੀ ਹੈ ਚੀਤੁ ਸੁ ਗਾਗਰਿ ਰਾਖੀਅਲੇ ॥੨॥

پھر وہ اپنی سہیلیوں سے ہنسی مذاق کرتی ہے، لیکن اس کی نظر ہمیشہ گھڑے پر ہی رہتی ہے۔ 2۔

ਮੰਦਰੁ ਏਕੁ ਦੁਆਰ ਦਸ ਜਾ ਕੇ ਗਊ ਚਰਾਵਨ ਛਾਡੀਅਲੇ ॥

اگر دس در والے گھر میں گائے کو گھاس چرنے کے لیے چھوڑ دیا جائے، تو

ਪਾਂਚ ਕੋਸ ਪਰ ਗਊ ਚਰਾਵਤ ਚੀਤੁ ਸੁ ਬਛਰਾ ਰਾਖੀਅਲੇ ॥੩॥

پانچ کوس چرتے ہوئے جانے کے بعد بھی اس کا دل ہمیشہ اپنے بچھڑے میں لگا رہتا ہے۔ 3۔

ਕਹਤ ਨਾਮਦੇਉ ਸੁਨਹੁ ਤਿਲੋਚਨ ਬਾਲਕੁ ਪਾਲਨ ਪਉਢੀਅਲੇ ॥

نام دیَو کہتے ہیں، اے تِرلوچن ! بغور سنو، ماں بچے کو جھولے میں لٹا دیتی ہے، لیکن

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਕਾਜ ਬਿਰੂਧੀ ਚੀਤੁ ਸੁ ਬਾਰਿਕ ਰਾਖੀਅਲੇ ॥੪॥੧॥

مگر خود اندر باہر کے کام کاج میں مصروف رہتے ہوئے بھی، اس کا دھیان ہمیشہ اپنے بچے پر ہی رہتا ہے۔ 4۔ 1۔

ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ਸਾਸਤ੍ਰ ਆਨੰਤਾ ਗੀਤ ਕਬਿਤ ਨ ਗਾਵਉਗੋ ॥

میں وید، پران اور شاستروں میں درج لاتعداد گیتوں اور شاعری کی مدح سرائی نہیں کروں گا۔

ਅਖੰਡ ਮੰਡਲ ਨਿਰੰਕਾਰ ਮਹਿ ਅਨਹਦ ਬੇਨੁ ਬਜਾਵਉਗੋ ॥੧॥

میں لامحدود اور بے ساختہ روشنی میں محو ہو کر، رب کے ان دیکھی حمد وثنا کی سریلی دھنیں گاتا رہوں گا۔ 1۔

ਬੈਰਾਗੀ ਰਾਮਹਿ ਗਾਵਉਗੋ ॥

میں دنیا سے بے رغبت ہو کر رام کی حمد گاؤں گا اور

ਸਬਦਿ ਅਤੀਤ ਅਨਾਹਦਿ ਰਾਤਾ ਆਕੁਲ ਕੈ ਘਰਿ ਜਾਉਗੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور بے حد نورانی نغمے میں ڈوب کر اس کے دربار میں جا پہنچوں گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਇੜਾ ਪਿੰਗੁਲਾ ਅਉਰੁ ਸੁਖਮਨਾ ਪਉਨੈ ਬੰਧਿ ਰਹਾਉਗੋ ॥

میں اڈا، پنگلا اور سشمنا میں اپنی روحانی توانائی کو ضبط میں رکھوں گا اور

ਚੰਦੁ ਸੂਰਜੁ ਦੁਇ ਸਮ ਕਰਿ ਰਾਖਉ ਬ੍ਰਹਮ ਜੋਤਿ ਮਿਲਿ ਜਾਉਗੋ ॥੨॥

چاند و سورج کے فرق کو مٹا کر رب کے نور میں جذب ہو جاؤں گا۔ 2۔

ਤੀਰਥ ਦੇਖਿ ਨ ਜਲ ਮਹਿ ਪੈਸਉ ਜੀਅ ਜੰਤ ਨ ਸਤਾਵਉਗੋ ॥

میں مقدس مقامات پر جا کر پانی میں ڈبکیاں نہیں لگاؤں گا اور نہ ہی وہاں کے جانداروں کو تکلیف دوں گا۔

ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਗੁਰੂ ਦਿਖਾਏ ਘਟ ਹੀ ਭੀਤਰਿ ਨ੍ਹਾਉਗੋ ॥੩॥

میرے مرشد نے مجھے سکھایا کہ اصل مقدس مقامات میرے دل میں ہی ہیں، اس لیے میں اسنے ہی اندر اس پاکیزگی کو حاصل کروں گا۔ 3۔

ਪੰਚ ਸਹਾਈ ਜਨ ਕੀ ਸੋਭਾ ਭਲੋ ਭਲੋ ਨ ਕਹਾਵਉਗੋ ॥

میں لوگوں کی تعریف سن کر بھی اچھا انسان نہیں کہلاؤں گا،

ਨਾਮਾ ਕਹੈ ਚਿਤੁ ਹਰਿ ਸਿਉ ਰਾਤਾ ਸੁੰਨ ਸਮਾਧਿ ਸਮਾਉਗੋ ॥੪॥੨॥

نام دیو کہتے ہیں کہ میرا دل رب کی محبت میں ڈوبا ہوا ہے اور میں اس کی روحانی خاموشی میں گم ہو جاؤں گا۔ 4۔ 2۔

ਮਾਇ ਨ ਹੋਤੀ ਬਾਪੁ ਨ ਹੋਤਾ ਕਰਮੁ ਨ ਹੋਤੀ ਕਾਇਆ ॥

جب نہ کوئی ماں تھی، نہ باپ، نہ جسم اور نہ ہی کوئی عمل تھا،

ਹਮ ਨਹੀ ਹੋਤੇ ਤੁਮ ਨਹੀ ਹੋਤੇ ਕਵਨੁ ਕਹਾਂ ਤੇ ਆਇਆ ॥੧॥

ہم بھی نہیں تھے، تم بھی نہیں تھے، تب کون کہاں سے آیا تھا؟

ਰਾਮ ਕੋਇ ਨ ਕਿਸ ਹੀ ਕੇਰਾ ॥

اے رام! کوئی کسی کا ساتھی نہیں ہے،

ਜੈਸੇ ਤਰਵਰਿ ਪੰਖਿ ਬਸੇਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس طرح درختوں پر پرندوں کا بسیرا ہے، اسی طرح اس کائنات کا پھیلاؤ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਚੰਦੁ ਨ ਹੋਤਾ ਸੂਰੁ ਨ ਹੋਤਾ ਪਾਨੀ ਪਵਨੁ ਮਿਲਾਇਆ ॥

جب نہ چاند تھا، نہ سورج، تب پانی اور ہوا بھی صرف تیرے حکم سے ہی موجود تھے۔

ਸਾਸਤੁ ਨ ਹੋਤਾ ਬੇਦੁ ਨ ਹੋਤਾ ਕਰਮੁ ਕਹਾਂ ਤੇ ਆਇਆ ॥੨॥

جب کوئی ویدیا شاستر بھی نہیں تھا، تب عمل کا تصور کہاں سے آیا؟ 2۔

ਖੇਚਰ ਭੂਚਰ ਤੁਲਸੀ ਮਾਲਾ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਾਇਆ ॥

مرشد کی مہربانی سے میں نے اپنی روحانی شناخت حاصل کر لی اور مجھے اصل حقیقت کا علم ہوا۔

ਨਾਮਾ ਪ੍ਰਣਵੈ ਪਰਮ ਤਤੁ ਹੈ ਸਤਿਗੁਰ ਹੋਇ ਲਖਾਇਆ ॥੩॥੩॥

نام دیو کہتے ہیں کہ اصل حقیقت بس یہی ہے کہ رب ہی سب کچھ ہے، اور اس نے ہی مرشد کے ذریعے ہمیں اس راز سے واقف کرایا۔ 3۔ 3۔

ਰਾਮਕਲੀ ਘਰੁ ੨ ॥

رامکلی محلہ 2۔

ਬਾਨਾਰਸੀ ਤਪੁ ਕਰੈ ਉਲਟਿ ਤੀਰਥ ਮਰੈ ਅਗਨਿ ਦਹੈ ਕਾਇਆ ਕਲਪੁ ਕੀਜੈ ॥

اگر کوئی بنارس میں الٹا لٹک کر عبادت کرے، یا مقدس مقام پر جا کر مرنے کی خواہش کرے، یا اپنا جسم آگ میں جلا دے، تب بھی یہ اعمال رب کے نام کے برابر نہیں۔

ਅਸੁਮੇਧ ਜਗੁ ਕੀਜੈ ਸੋਨਾ ਗਰਭ ਦਾਨੁ ਦੀਜੈ ਰਾਮ ਨਾਮ ਸਰਿ ਤਊ ਨ ਪੂਜੈ ॥੧॥

اگر کوئی ہزاروں گھوڑے، ہاتھی، سونا، یا زمین کا دان کرے، یہ سب کچھ بھی رب کے ذکر کے برابر نہیں ہو سکتا۔ 1۔

ਛੋਡਿ ਛੋਡਿ ਰੇ ਪਾਖੰਡੀ ਮਨ ਕਪਟੁ ਨ ਕੀਜੈ ॥

اے فریبی انسان! ان دھوکہ دہی کے اعمال کو چھوڑ دے اور مخلص ہو کر رہو۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਨਿਤ ਨਿਤਹਿ ਲੀਜੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تجھے تو ہر روز ہری نام کا ذکر کرنا چاہیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੰਗਾ ਜਉ ਗੋਦਾਵਰਿ ਜਾਈਐ ਕੁੰਭਿ ਜਉ ਕੇਦਾਰ ਨ੍ਹਾਈਐ ਗੋਮਤੀ ਸਹਸ ਗਊ ਦਾਨੁ ਕੀਜੈ ॥

اگر کوئی گنگا، گوداوری، یا دیگر مقدس دریاؤں میں نہا لے، یا لاکھوں گائے دان کر دے، یہ سب کچھ بھی رب کے ذکر کی عظمت کو نہیں پہنچ سکتا۔

ਕੋਟਿ ਜਉ ਤੀਰਥ ਕਰੈ ਤਨੁ ਜਉ ਹਿਵਾਲੇ ਗਾਰੈ ਰਾਮ ਨਾਮ ਸਰਿ ਤਊ ਨ ਪੂਜੈ ॥੨॥

اگر کوئی لاکھوں مقدس یاترائیں کر لے، یا اپنا جسم برف میں دفن کر دے، یہ سب بھی رب کے نام کے برابر نہیں۔ 2۔

ਅਸੁ ਦਾਨ ਗਜ ਦਾਨ ਸਿਹਜਾ ਨਾਰੀ ਭੂਮਿ ਦਾਨ ਐਸੋ ਦਾਨੁ ਨਿਤ ਨਿਤਹਿ ਕੀਜੈ ॥

چاہے کوئی گھوڑا، صحن، مزین حسین عورت، زمین بھی عطیہ کر لے، ایسے عطیات باقاعدگی سے ہر روز کرتا رہے۔

ਆਤਮ ਜਉ ਨਿਰਮਾਇਲੁ ਕੀਜੈ ਆਪ ਬਰਾਬਰਿ ਕੰਚਨੁ ਦੀਜੈ ਰਾਮ ਨਾਮ ਸਰਿ ਤਊ ਨ ਪੂਜੈ ॥੩॥

خواہ وہ اپنے من کو پاکیزہ کر لے اور اپنے وزن کے برابر سونا تول کر صدقہ کرے، تب بھی کوئی عمل رام نام کے برابر نہیں ہو سکتا۔ 3۔

ਮਨਹਿ ਨ ਕੀਜੈ ਰੋਸੁ ਜਮਹਿ ਨ ਦੀਜੈ ਦੋਸੁ ਨਿਰਮਲ ਨਿਰਬਾਣ ਪਦੁ ਚੀਨ੍ਹਿ ਲੀਜੈ ॥

انسان کو نہ غصہ کرنا چاہیے، نہ موت کو الزام دینا چاہیے، بلکہ سچائی اور رب کی ذات کو پہچاننا چاہیے۔

ਜਸਰਥ ਰਾਇ ਨੰਦੁ ਰਾਜਾ ਮੇਰਾ ਰਾਮ ਚੰਦੁ ਪ੍ਰਣਵੈ ਨਾਮਾ ਤਤੁ ਰਸੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਜੈ ॥੪॥੪॥

نام دیو کہتے ہیں کہ میرے لیے صرف رب ہی بادشاہ ہے اور میں اسی کی حقیقت میں مگن رہوں گا۔ 4۔

ਰਾਮਕਲੀ ਬਾਣੀ ਰਵਿਦਾਸ ਜੀ ਕੀ

رامکلی وانی روی داس جی کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਪੜੀਐ ਗੁਨੀਐ ਨਾਮੁ ਸਭੁ ਸੁਨੀਐ ਅਨਭਉ ਭਾਉ ਨ ਦਰਸੈ ॥

اگر کوئی صرف رب کے نام کا ذکر کرے، اسے پڑھے، یا سنے، لیکن اس میں محبت اور عقیدت نہ ہو، تو وہ رب کے سچے دیدار سے محروم رہے گا۔

ਲੋਹਾ ਕੰਚਨੁ ਹਿਰਨ ਹੋਇ ਕੈਸੇ ਜਉ ਪਾਰਸਹਿ ਨ ਪਰਸੈ ॥੧॥

جس طرح لوہا خود بخود سونا نہیں بن سکتا، جب تک وہ پارس پتھر کو نہ چھوئے۔ 1۔

ਦੇਵ ਸੰਸੈ ਗਾਂਠਿ ਨ ਛੂਟੈ ॥

اے رب ! دل میں پیدا ہونے والے شکوک و شبہات کی گرہ کھلنے کا نام نہیں لیتی،

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਮਾਇਆ ਮਦ ਮਤਸਰ ਇਨ ਪੰਚਹੁ ਮਿਲਿ ਲੂਟੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بلکہ شہوت، غصہ، دولت، غرور اور حسد ان پانچوں نے مل کر نیکی اور بھلائی کو لوٹ لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਮ ਬਡ ਕਬਿ ਕੁਲੀਨ ਹਮ ਪੰਡਿਤ ਹਮ ਜੋਗੀ ਸੰਨਿਆਸੀ ॥

ہم خود کو بڑا شاعر، اعلیٰ ذات والا، عالم، یوگی اور سنیاسی سمجھتے ہیں،

ਗਿਆਨੀ ਗੁਨੀ ਸੂਰ ਹਮ ਦਾਤੇ ਇਹ ਬੁਧਿ ਕਬਹਿ ਨ ਨਾਸੀ ॥੨॥

ہمیں یہ وہم ہے کہ ہم بہت علم والے، نیک سیرت، بہادر اور بڑے سخی ہیں۔ 2۔

ਕਹੁ ਰਵਿਦਾਸ ਸਭੈ ਨਹੀ ਸਮਝਸਿ ਭੂਲਿ ਪਰੇ ਜੈਸੇ ਬਉਰੇ ॥

رَوی داس جی فرماتے ہیں کہ حقیقت یہ ہے کہ ہم سب سچائی کو نہیں سمجھتے ہیں اور پاگل کی مانند بھٹک رہے ہیں۔

ਮੋਹਿ ਅਧਾਰੁ ਨਾਮੁ ਨਾਰਾਇਨ ਜੀਵਨ ਪ੍ਰਾਨ ਧਨ ਮੋਰੇ ॥੩॥੧॥

میرے لیے نارائن کا نام ہی سب سے بڑا سہارا ہے، یہی میری زندگی، میرا سکون اور میرا سب سے قیمتی خزانہ ہے۔ 3۔ 1۔

ਰਾਮਕਲੀ ਬਾਣੀ ਬੇਣੀ ਜੀਉ ਕੀ

رامکلی وانی بینی جیو کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਇੜਾ ਪਿੰਗੁਲਾ ਅਉਰ ਸੁਖਮਨਾ ਤੀਨਿ ਬਸਹਿ ਇਕ ਠਾਈ ॥

یہ تینوں توانائیاں – اِڑا (بائیں طرف کی توانائی)، پِنگلا (دائیں طرف کی توانائی) اور سُکھمنا (درمیانی توانائی)،
یہ سب ایک ہی مقام پر جمع ہوتی ہیں،

ਬੇਣੀ ਸੰਗਮੁ ਤਹ ਪਿਰਾਗੁ ਮਨੁ ਮਜਨੁ ਕਰੇ ਤਿਥਾਈ ॥੧॥

یہی وہ مقام ہے جہاں روحانی پاکیزگی کا اصل گنگا، جمنا اور سرسوتی کا سنگم ہوتا ہے، اور میرا دل اسی
مقام پر ہر وقت روحانی غسل کرتا رہتا ہے۔ 1۔

ਸੰਤਹੁ ਤਹਾ ਨਿਰੰਜਨ ਰਾਮੁ ਹੈ ॥

اے سنتوں ! اسی مقام پر ماورائی رام موجود ہے،

ਗੁਰ ਗਮਿ ਚੀਨੈ ਬਿਰਲਾ ਕੋਇ ॥

پر کوئی نایاب ہی گرو کی رہنمائی سے اس حقیقت کی پہچان کر سکتا ہے کہ

ਤਹਾਂ ਨਿਰੰਜਨੁ ਰਮਈਆ ਹੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہی جگہ دراصل رب کے نُور کی اصل منزل ہے۔ 1۔

ਦੇਵ ਸਥਾਨੈ ਕਿਆ ਨੀਸਾਣੀ ॥

اس روحانی مقام کی نشانی کیا ہے؟

ਤਹ ਬਾਜੇ ਸਬਦ ਅਨਾਹਦ ਬਾਣੀ ॥

وہاں مسلسل الہامی نغمے اور نورانی صدا گونجتی ہے۔

ਤਹ ਚੰਦੁ ਨ ਸੂਰਜੁ ਪਉਣੁ ਨ ਪਾਣੀ ॥

وہاں نہ چاند ہے، نہ سورج، نہ ہوا، نہ پانی۔

ਸਾਖੀ ਜਾਗੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਣੀ ॥੨॥

وہاں کا علم صرف مرشد کی رہنمائی سے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ 2.

ਉਪਜੈ ਗਿਆਨੁ ਦੁਰਮਤਿ ਛੀਜੈ ॥

جب دل میں سچا علم آجاتا ہے، تو تمام برے خیالات ختم ہو جاتے ہیں اور

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸਿ ਗਗਨੰਤਰਿ ਭੀਜੈ ॥

اور دل دسویں در میں نام امرت کے رس میں تر ہو جاتی ہے۔

ਏਸੁ ਕਲਾ ਜੋ ਜਾਣੈ ਭੇਉ ॥

جو اس راز کو سمجھ لیتا ہے،

ਭੇਟੈ ਤਾਸੁ ਪਰਮ ਗੁਰਦੇਉ ॥੩॥

وہ رب کی بلند ترین حقیقت سے جا ملتا ہے۔ 3۔

ਦਸਮ ਦੁਆਰਾ ਅਗਮ ਅਪਾਰਾ ਪਰਮ ਪੁਰਖ ਕੀ ਘਾਟੀ ॥

یہ دسواں دروازہ (روحانی مقام) ناقابلِ تصور اور بے حد عظیم ہے،

ਊਪਰਿ ਹਾਟੁ ਹਾਟ ਪਰਿ ਆਲਾ ਆਲੇ ਭੀਤਰਿ ਥਾਤੀ ॥੪॥

یہی وہ جگہ ہے جہاں رب کا بسیرا ہے، یہاں شعور کا ایک بازار لگا ہوا ہے اور اس بازار کے اوپر الٰہی روشنی کی دولت موجود ہے۔ 4۔

ਜਾਗਤੁ ਰਹੈ ਸੁ ਕਬਹੁ ਨ ਸੋਵੈ ॥

جو شخص ہمیشہ بیدار رہتا ہے، وہ کبھی دنیوی فریب میں نہیں آتا،

ਤੀਨਿ ਤਿਲੋਕ ਸਮਾਧਿ ਪਲੋਵੈ ॥

اس کے دھیان میں تینوں جہان مٹ جاتے ہیں۔

ਬੀਜ ਮੰਤ੍ਰੁ ਲੈ ਹਿਰਦੈ ਰਹੈ ॥

جو کوئی مرشد کے الفاظ کو دل میں رکھتا ہے،

ਮਨੂਆ ਉਲਟਿ ਸੁੰਨ ਮਹਿ ਗਹੈ ॥੫॥

پھر وہ خواہشات نفسانی کو چھوڑ کر پاکیزہ ہوجاتا ہے۔ 5۔

ਜਾਗਤੁ ਰਹੈ ਨ ਅਲੀਆ ਭਾਖੈ ॥

جو حرص و ہوس سے باہوش رہتا ہے، وہ کبھی جھوٹ یا بدگوئی نہیں کرتا،

ਪਾਚਉ ਇੰਦ੍ਰੀ ਬਸਿ ਕਰਿ ਰਾਖੈ ॥

اور وہ اپنی پانچوں حسّیات کو قابو میں رکھتا ہے اور

ਗੁਰ ਕੀ ਸਾਖੀ ਰਾਖੈ ਚੀਤਿ ॥

مرشد کی تعلیمات کو یاد رکھتا ہے،

ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਰਪੈ ਕ੍ਰਿਸਨ ਪਰੀਤਿ ॥੬॥

پھر وہ اپنا دل و جان رب کی محبت میں قربان کردیتا ہے۔ 6۔

ਕਰ ਪਲਵ ਸਾਖਾ ਬੀਚਾਰੇ ॥

وہ اپنے جسم کو درخت کی مانند دیکھتا ہے اور ہاتھوں کو اس کی شاخیں سمجھتا ہے اور

ਅਪਨਾ ਜਨਮੁ ਨ ਜੂਐ ਹਾਰੇ ॥

اپنی زندگی کو برباد نہیں کرتا۔

ਅਸੁਰ ਨਦੀ ਕਾ ਬੰਧੈ ਮੂਲੁ ॥

وہ اپنی خواہشات کے دریا کو قابو میں رکھتا ہے اور

ਪਛਿਮ ਫੇਰਿ ਚੜਾਵੈ ਸੂਰੁ ॥

سورج کو پچھم سے روشن یعنی دنیوی وابستگیوں کو چھوڑ دیتا ہے۔

ਅਜਰੁ ਜਰੈ ਸੁ ਨਿਝਰੁ ਝਰੈ ॥

وہ اپنی خواہشات کو جلا کر، سچائی کے چشمے سے روحانی امرت حاصل کرتا ہے۔

ਜਗੰਨਾਥ ਸਿਉ ਗੋਸਟਿ ਕਰੈ ॥੭॥

تب وہ کائنات کے مالک رب سے ملاقات کرتا ہے۔ 7۔

ਚਉਮੁਖ ਦੀਵਾ ਜੋਤਿ ਦੁਆਰ ॥

دسواں دروازہ ایک شاندار مقام ہے، جہاں رب کی روشنی کا چراغ جل رہا ہے۔

ਪਲੂ ਅਨਤ ਮੂਲੁ ਬਿਚਕਾਰਿ ॥

یہ نورانی روشنی ہر طرف پھیلی ہوئی ہے اور یہی اصل کائنات کا مرکز ہے۔

ਸਰਬ ਕਲਾ ਲੇ ਆਪੇ ਰਹੈ ॥

وہ قادر مطلق خود ہی رہتا ہے۔

ਮਨੁ ਮਾਣਕੁ ਰਤਨਾ ਮਹਿ ਗੁਹੈ ॥੮॥

یہاں انسان کی روح رب کی لازوال روشنی میں ڈوب جاتی ہے۔ 8۔

ਮਸਤਕਿ ਪਦਮੁ ਦੁਆਲੈ ਮਣੀ ॥

یہ سنہسدل کمل انسان کے ذہن میں ہے اور اس کے ارد گرد پنکھڑیاں نما جواہرات چمکتے ہیں۔

ਮਾਹਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਧਣੀ ॥

تینوں جہانوں کا مالک رب کمل میں بسیرا کرتا ہے اور

ਪੰਚ ਸਬਦ ਨਿਰਮਾਇਲ ਬਾਜੇ ॥

وہاں پانچوں نورانی دھنیں بجتی ہیں،

ਢੁਲਕੇ ਚਵਰ ਸੰਖ ਘਨ ਗਾਜੇ ॥

وہاں چنور جھولتے ہیں اور پاکیزہ ساز بجتے ہیں۔

ਦਲਿ ਮਲਿ ਦੈਤਹੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਿਆਨੁ ॥

متلاشی گرو سے علم حاصل کرکے غصہ، حرص، لگاؤ اور غرور کے شیاطین کا خاتمہ کردیتا ہے۔

ਬੇਣੀ ਜਾਚੈ ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ॥੯॥੧॥

بینی جی کہتے ہیں کہ اے رب ! میں صرف تیرا نام ہی مانگتا ہوں۔ 6۔ 1۔

ਰਾਗੁ ਨਟ ਨਾਰਾਇਨ ਮਹਲਾ ੪

راگ نٹ نارائن محلہ 4

ੴ ਸੰਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واحد رب جو سچا ہے، ہر چیز کا خالق ہے، بے خوف ہے، کسی سے دشمنی نہیں رکھتا، ہمیشہ قائم رہنے والی ہستی ہے،پیدا نہیں ہوتا، خود موجود ہے اور مرشد کی مہربانی سے پہچانا جاتا ہے۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਜਪਿ ਅਹਿਨਿਸਿ ਨਾਮੁ ਹਰੇ ॥

اے میرے دل ! دن رات ہری کے نام کا ذکر کر۔

ਕੋਟਿ ਕੋਟਿ ਦੋਖ ਬਹੁ ਕੀਨੇ ਸਭ ਪਰਹਰਿ ਪਾਸਿ ਧਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

چاہے لاکھوں گناہ کیے ہوں، رب کی مہربانی سے سب مٹ سکتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹਿ ਆਰਾਧਹਿ ਸੇਵਕ ਭਾਇ ਖਰੇ ॥

جو سچے دل سے رب کے نام کا ذکر کرتے ہیں، وہی حقیقی بندے ہیں۔

ਕਿਲਬਿਖ ਦੋਖ ਗਏ ਸਭ ਨੀਕਰਿ ਜਿਉ ਪਾਨੀ ਮੈਲੁ ਹਰੇ ॥੧॥

جیسے پانی میل کو دھو دیتا ہے، ویسے ہی رب کا نام سب گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ 1۔

ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਨਰੁ ਨਾਰਾਇਨੁ ਗਾਵਹਿ ਮੁਖਿ ਬੋਲਹਿ ਨਰ ਨਰਹਰੇ ॥

جو ہر لمحہ نارائن کے ذکر میں مشغول رہتا ہے اور زبان سے ہری کا ورد کرتا رہتا ہے،

ਪੰਚ ਦੋਖ ਅਸਾਧ ਨਗਰ ਮਹਿ ਇਕੁ ਖਿਨੁ ਪਲੁ ਦੂਰਿ ਕਰੇ ॥੨॥

جسم نما شہر میں رہنے والے پانچ لاعلاج برائیاں (شہوت، غصہ، حرص، لگاؤ اور غرور) کو ایک ہی لمحے میں دور کر دیتا ہے۔ 2۔

ਵਡਭਾਗੀ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹਿ ਹਰਿ ਕੇ ਭਗਤ ਹਰੇ ॥

خوش نصیب ہی ہری کے نام کا ذکر کرتے ہیں اور ہمیشہ خوش رہتے ہیں۔

ਤਿਨ ਕੀ ਸੰਗਤਿ ਦੇਹਿ ਪ੍ਰਭ ਜਾਚਉ ਮੈ ਮੂੜ ਮੁਗਧ ਨਿਸਤਰੇ ॥੩॥

اے رب! مجھے ان کی صحبت عطا کر، تاکہ مجھ جاہل اور گمراہ کو نجات مل سکے۔ 3۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕ੍ਰਿਪਾ ਧਾਰਿ ਜਗਜੀਵਨ ਰਖਿ ਲੇਵਹੁ ਸਰਨਿ ਪਰੇ ॥

اے مخزن فضل، اے کائنات کے پالنہار! میں تیری پناہ میں آیا ہوں، فضل فرما کر مجھے بچا لے۔

ਨਾਨਕੁ ਜਨੁ ਤੁਮਰੀ ਸਰਨਾਈ ਹਰਿ ਰਾਖਹੁ ਲਾਜ ਹਰੇ ॥੪॥੭॥

غلام نانک تیری پناہ میں ہے؛ اس لیے میری لاج رکھ لے۔ 4۔ 1۔

ਨਟ ਮਹਲਾ ੪ ॥

نٹ محلہ 4۔

ਰਾਮ ਜਪਿ ਜਨ ਰਾਮੈ ਨਾਮਿ ਰਲੇ ॥

رام کا ذکر کرکے معتقدین نام میں مگن رہتے ہیں۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਪਿਓ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਹਰਿ ਧਾਰੀ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਲੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی تعلیمات کے مطابق رام نام کا ذکر اس خوش قسمت نے ہی کیا ہے، جس پر ہری نے اپنا کرم کیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਸੁਆਮੀ ਜਨ ਜਪਿ ਮਿਲਿ ਸਲਲ ਸਲਲੇ ॥

رب کی ذات پوشیدہ اور ناقابلِ تصور ہے، مگر جو اس کا نام لیتے ہیں، وہ اس میں ایسے گھل مل جاتے ہیں، جیسے پانی پانی میں مل جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਮਿਲਿ ਰਾਮ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ਹਮ ਜਨ ਕੈ ਬਲਿ ਬਲਲੇ ॥੧॥

جس نے ہری کے سنت سے مل کر رام رس چکھ لیا ہے۔ میں ایسے بندوں پر قربان جاتا ہوں۔ 1۔

ਪੁਰਖੋਤਮੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਨਿ ਗਾਇਓ ਸਭਿ ਦਾਲਦ ਦੁਖ ਦਲਲੇ ॥

جس نے رب کے نام کی حمد کی، اس کے سارے دکھ اور تکلیفیں ختم ہو گئیں۔

ਵਿਚਿ ਦੇਹੀ ਦੋਖ ਅਸਾਧ ਪੰਚ ਧਾਤੂ ਹਰਿ ਕੀਏ ਖਿਨ ਪਰਲੇ ॥੨॥

جسم میں موجود نفسانی برائیاں، رب نے ایک پل میں مٹادیں۔ 2۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਮਨਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗਾਈ ਜਿਉ ਦੇਖੈ ਸਸਿ ਕਮਲੇ ॥

رب کے سنت نے دل میں ایسی محبت ڈال دی ہے، جیسے چاند کو دیکھ کر کنول کا پھول کِھل اٹھتا ہے۔

ਉਨਵੈ ਘਨੁ ਘਨ ਘਨਿਹਰੁ ਗਰਜੈ ਮਨਿ ਬਿਗਸੈ ਮੋਰ ਮੁਰਲੇ ॥੩॥

جیسے بادل گرجتے ہیں، تو مور خوش ہو کر ناچنے لگتے ہیں۔ 3۔

ਹਮਰੈ ਸੁਆਮੀ ਲੋਚ ਹਮ ਲਾਈ ਹਮ ਜੀਵਹ ਦੇਖਿ ਹਰਿ ਮਿਲੇ ॥

میرے رب نے میرے دل میں اس کے دیدار کی خواہش پیدا کر دی، اب میں اسی کی محبت میں زندہ ہوں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਅਮਲ ਹਰਿ ਲਾਏ ਹਰਿ ਮੇਲਹੁ ਅਨਦ ਭਲੇ ॥੪॥੨॥

اے نانک ! ہری نے اپنے نام کا ایسا نشہ چڑھا دیا کہ اس سے جُڑ کر ہی حقیقی خوشی نصیب ہوتی ہے۔

4۔2۔

ਨਟ ਮਹਲਾ ੪ ॥

نٹ محلہ 4۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਖੇ ॥

اے میرے دل ! ہری کا نام لے، یہی تیرا سچا ساتھی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਓ ਹਮ ਸਤਿਗੁਰ ਚਰਨ ਪਖੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مرشد کی مہربانی سے میں نے رب کے نام کا دھیان کیا اور اب میں ہمیشہ سچے مرشد کے قدموں میں سجدہ ریز رہتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਊਤਮ ਜਗੰਨਾਥ ਜਗਦੀਸੁਰ ਹਮ ਪਾਪੀ ਸਰਨਿ ਰਖੇ ॥

اے رب العالمین ! تُو سب سے عظیم اور کائنات کا مالک ہے، تُو نے مجھ گناہ گار کو اپنی پناہ میں لے لیا۔

ਤੁਮ ਵਡ ਪੁਰਖ ਦੀਨ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਹਰਿ ਦੀਓ ਨਾਮੁ ਮੁਖੇ ॥੧॥

تُو سب سے بڑا، رحم کرنے والا اور دکھیوں کا سہارا ہے، اے ہری ! تُو نے میرے لبوں پر اپنا مقدس نام رکھ دیا۔ 1۔

ਹਰਿ ਗੁਨ ਊਚ ਨੀਚ ਹਮ ਗਾਏ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਸੰਗਿ ਸਖੇ ॥

ہری کی شان اعلی و ارفع ہے، اس لیے گرو صادق گرو کی صحبت میں مجھ حقیر نے اسی کی مدح سرائی کی ہے۔

ਜਿਉ ਚੰਦਨ ਸੰਗਿ ਬਸੈ ਨਿੰਮੁ ਬਿਰਖਾ ਗੁਨ ਚੰਦਨ ਕੇ ਬਸਖੇ ॥੨॥

جیسے چندن کے ساتھ نِیم کا درخت بھی خوشبو دار ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ہماری حالت ہوچکی ہے۔ 2۔

ਹਮਰੇ ਅਵਗਨ ਬਿਖਿਆ ਬਿਖੇ ਕੇ ਬਹੁ ਬਾਰ ਬਾਰ ਨਿਮਖੇ ॥

میرے گناہ اور برے اعمال زہر کی مانند ہیں، جو میں لمحہ بہ لمحہ کرتا رہتا ہوں۔

ਅਵਗਨਿਆਰੇ ਪਾਥਰ ਭਾਰੇ ਹਰਿ ਤਾਰੇ ਸੰਗਿ ਜਨਖੇ ॥੩॥

میں ایک بھاری پتھر کی مانند تھا؛ لیکن ہری نے اپنے نیک بندوں کے ذریعے مجھے پار لگا دیا ہے۔ 3۔

ਜਿਨ ਕਉ ਤੁਮ ਹਰਿ ਰਾਖਹੁ ਸੁਆਮੀ ਸਭ ਤਿਨ ਕੇ ਪਾਪ ਕ੍ਰਿਖੇ ॥

اے ہری ! تو جن پرستاروں کی حفاظت کرتا ہے، ان کے تمام گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੇ ਦਇਆਲ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ਤੁਮ ਦੁਸਟ ਤਾਰੇ ਹਰਣਖੇ ॥੪॥੩॥

اے نانک کے کریم رب ! تُو نے ہرنیکشپو جیسے ظالموں کو بھی خلاصی دی۔ہے۔

ਨਟ ਮਹਲਾ ੪ ॥

نٹ محلہ 4۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਾਮ ਰੰਗੇ ॥

اے میرے دل ! محبت سے ہری ہری نام کا ذکر کرو۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੀ ਜਗਦੀਸੁਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇਓ ਜਨ ਪਗਿ ਲਗੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب کائنات کے مالک رب نے مجھ پر مہربانی کی، تو میں اس کے نیک بندوں کی خدمت میں لگ گر اسی کا جہری ذکر کیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਭੂਲ ਚੂਕ ਹਮ ਅਬ ਆਏ ਪ੍ਰਭ ਸਰਨਗੇ ॥

میں بے شمار جنموں سے بھٹک رہا تھا، مگر اب میں رب کی پناہ میں آگیا ہوں۔

ਤੁਮ ਸਰਣਾਗਤਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਕ ਸੁਆਮੀ ਹਮ ਰਾਖਹੁ ਵਡ ਪਾਪਗੇ ॥੧॥

اے میرے مالک ! تُو سب کا پالنہار اور مہاجرین پر رحم کرنے والا ہے، مجھ جیسے گنہ گار کی بھی حفاظت فرما۔ 1۔

ਤੁਮਰੀ ਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਕੋ ਕੋ ਨ ਉਧਰਿਓ ਪ੍ਰਭ ਕੀਏ ਪਤਿਤ ਪਵਗੇ ॥

اے ہری ! تیری صحبت میں آکر کون نہیں سنورا؟ تُو نے ناپاک لوگوں کو بھی پاک کر دیا۔

ਗੁਨ ਗਾਵਤ ਛੀਪਾ ਦੁਸਟਾਰਿਓ ਪ੍ਰਭਿ ਰਾਖੀ ਪੈਜ ਜਨਗੇ ॥੨॥

برہمنوں نے رب کی مدح سرائی کررہے معتقد نام دیو کو مذمت آمیز باتیں کہہ کر اسے ذلیل کیا تھا؛ لیکن رب نے اس کی بھی عزت رکھ لی تھی۔ 2۔

ਜੋ ਤੁਮਰੇ ਗੁਨ ਗਾਵਹਿ ਸੁਆਮੀ ਹਉ ਬਲਿ ਬਲਿ ਬਲਿ ਤਿਨਗੇ ॥

اے مالک ! جو تمہاری خوبیوں کا ذکر کرتے ہیں، میں ہمیشہ ان پر قربان ہوں۔

ਭਵਨ ਭਵਨ ਪਵਿਤ੍ਰ ਸਭਿ ਕੀਏ ਜਹ ਧੂਰਿ ਪਰੀ ਜਨ ਪਗੇ ॥੩॥

3۔ جہاں کہیں بھی تیرے نیک بندوں کے قدموں کی خاک پڑتی ہے، وہ جگہ مقدس ہوجاتی ہے۔

ਤੁਮਰੇ ਗੁਨ ਪ੍ਰਭ ਕਹਿ ਨ ਸਕਹਿ ਹਮ ਤੁਮ ਵਡ ਵਡ ਪੁਰਖ ਵਡਗੇ ॥

اے رب ! تیرے فضائل کو بیان کرنا ممکن نہیں، تُو عظیم ہے، سب سے بلند ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਦਇਆ ਪ੍ਰਭ ਧਾਰਹੁ ਹਮ ਸੇਵਹ ਤੁਮ ਜਨ ਪਗੇ ॥੪॥੪॥

نانک کہتے ہیں کہ اے رب ! ہم پر ایسا کرم فرما کہ تیرے پرستاروں کی خدمت میں مصروف رہوں۔ 4۔

۔4

ਨਟ ਮਹਲਾ ੪ ॥

نٹ محلہ 4۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮਨੇ ॥

اے میرے دل ! یکسوئی سے رب کا نام لے۔

ਜਗੰਨਾਥਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਧਾਰੀ ਮਤਿ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮ ਬਨੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب رب نے اپنی مہربانی کی، تو میرے خیالات مرشد کے بتائے ہوئے راستے پر چل پڑے۔ 1۔

ਹਰਿ ਜਨ ਹਰਿ ਜਸੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗਾਇਓ ਉਪਦੇਸਿ ਗੁਰੂ ਗੁਰ ਸੁਨੇ ॥

رب کے بندے ہمیشہ اس کا ذکر کرتے ہیں اور مرشد کے الفاظ کو سنتے اور اپناتے ہیں۔

ਕਿਲਬਿਖ ਪਾਪ ਨਾਮ ਹਰਿ ਕਾਟੇ ਜਿਵ ਖੇਤ ਕ੍ਰਿਸਾਨਿ ਲੁਨੇ ॥੧॥

ہری کے نام نے ان کے گناہ ایسے مٹا دیے، جیسے کسان کھیت میں جھاڑو لگا کر خس و خاشاک دور کردیتا ہے۔ 1۔

ਤੁਮਰੀ ਉਪਮਾ ਤੁਮ ਹੀ ਪ੍ਰਭ ਜਾਨਹੁ ਹਮ ਕਹਿ ਨ ਸਕਹਿ ਹਰਿ ਗੁਨੇ ॥

اے رب ! تیرے فضائل تُو ہی جانتا ہے، ہم انہیں بیان کرنے سے قاصر ہیں۔

ਜੈਸੇ ਤੁਮ ਤੈਸੇ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮ ਹੀ ਗੁਨ ਜਾਨਹੁ ਪ੍ਰਭ ਅਪੁਨੇ ॥੨॥

اے رب ! تُو جیسا ہے، ویسا ہی اپنی حقیقت کو جانتا ہے۔ 2۔

ਮਾਇਆ ਫਾਸ ਬੰਧ ਬਹੁ ਬੰਧੇ ਹਰਿ ਜਪਿਓ ਖੁਲ ਖੁਲਨੇ ॥

یہ دنیاوی مایا کے بندھن بہت سخت ہیں، مگر جو تیرا نام لیتا ہے، وہ ان سے آزاد ہوجاتا ہے۔

ਜਿਉ ਜਲ ਕੁੰਚਰੁ ਤਦ੍ਹੂਐ ਬਾਂਧਿਓ ਹਰਿ ਚੇਤਿਓ ਮੋਖ ਮੁਖਨੇ ॥੩॥

جیسے ایک مگرمچھ نے ہاتھی کو جکڑ لیا تھا، مگر جب اس نے رب کو پکارا، تو نجات مل گئی۔ 3۔

ਸੁਆਮੀ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪਰਮੇਸਰੁ ਤੁਮ ਖੋਜਹੁ ਜੁਗ ਜੁਗਨੇ ॥

اے مالک برہما رب ! ہم ہمیشہ سے تجھے تلاش کرتے آئے ہیں، یگ یگ سے تیرے وجود کو جاننے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ਤੁਮਰੀ ਥਾਹ ਪਾਈ ਨਹੀ ਪਾਵੈ ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੇ ਪ੍ਰਭ ਵਡਨੇ ॥੪॥੫॥

اے نانک کے رب ! تیری حقیقت کو کوئی مکمل طور پر نہیں جان سکتا، تُو سب سے بلند اور سب سے عظیم ہے۔ 4۔ 5۔

ਨਟ ਮਹਲਾ ੪ ॥

نٹ محلہ 4۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਕਲਿ ਕੀਰਤਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਵਣੇ ॥

اے میرے دل ! کلیوگ میں صرف رب کے نام کا جہری ذکر و حمد ہی مقبول ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਦਇਆਲਿ ਦਇਆ ਪ੍ਰਭ ਧਾਰੀ ਲਗਿ ਸਤਿਗੁਰ ਹਰਿ ਜਪਣੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رحیم رب نے جب کرم کیا، تو میں نے سچے مرشد کے قدموں میں بیٹھ کر رب کے نام کا ذکر کیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਤੁਮ ਵਡ ਅਗਮ ਅਗੋਚਰ ਸੁਆਮੀ ਸਭਿ ਧਿਆਵਹਿ ਹਰਿ ਰੁੜਣੇ ॥

اے رب ! تُو سب سے بلند، ناقابلِ فہم اور ماورائی ہے، تمام مخلوقات تیرا ہی ذکر کرتی ہیں۔

ਜਿਨ ਕਉ ਤੁਮ੍ਰੇ ਵਡ ਕਟਾਖ ਹੈ ਤੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਸਿਮਰਣੇ ॥੧॥

جن پر تیری رحمت کی نظر ہوتی ہے، وہی مرشد کی رہنمائی میں تیرا ذکر کرتے ہیں۔ 1۔

ਇਹੁ ਪਰਪੰਚੁ ਕੀਆ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ਸਭੁ ਜਗਜੀਵਨੁ ਜੁਗਣੇ ॥

یہ پوری کائنات رب نے ہی پیدا کی ہے، وہی اس دنیا کا سہارا ہے۔

ਜਿਉ ਸਲਲੈ ਸਲਲ ਉਠਹਿ ਬਹੁ ਲਹਰੀ ਮਿਲਿ ਸਲਲੈ ਸਲਲ ਸਮਣੇ ॥੨॥

جیسے پانی میں لہریں پیدا ہوتی ہیں اور آخرکار پانی میں ہی جذب ہو جاتی ہیں، ویسے ہی تمام مخلوقات تجھ میں ہی آکر فنا ہو جاتی ہیں۔ 2۔

ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਕੀਆ ਸੁ ਤੁਮ ਹੀ ਜਾਨਹੁ ਹਮ ਨਹ ਜਾਣੀ ਹਰਿ ਗਹਣੇ ॥

اے رب ! جو کچھ بھی تُو نے تخلیق کیا ہے، اس کا بھید صرف تُو ہی جانتا ہے، ہم تیری حکمت کو مکمل طور پر نہیں سمجھ سکتے۔

ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਕਉ ਰਿਦ ਉਸਤਤਿ ਧਾਰਹੁ ਹਮ ਕਰਹ ਪ੍ਰਭੂ ਸਿਮਰਣੇ ॥੩॥

ہم تیرے بچے ہیں، ہمارے دل میں اپنی حمد کو بسا دے، تاکہ ہم ہمیشہ تیرا ذکر کرتے رہیں۔ 3۔

ਤੁਮ ਜਲ ਨਿਧਿ ਹਰਿ ਮਾਨ ਸਰੋਵਰ ਜੋ ਸੇਵੈ ਸਭ ਫਲਣੇ ॥

تُو ہی سمندر ہے، تُو ہی پاکیزہ جھیل، جو تجھے یاد کرتا ہے، اسے ہر خواہش کی تکمیل مل جاتی ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਬਾਂਛੈ ਹਰਿ ਦੇਵਹੁ ਕਰਿ ਕ੍ਰਿਪਣੇ ॥੪॥੬॥

نانک کہتے ہیں کہ میں تو ہری ہری نام ہی کی تمنا کرتا ہوں، اے رب ! مہربانی کر کے مجھے اپنے ذکر کی توفیق عطا فرما۔ 4۔ 6۔

ਨਟ ਨਾਰਾਇਨ ਮਹਲਾ ੪ ਪੜਤਾਲ

نٹ نارائٹ محلہ 4 پڑتال

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن

ਮੇਰੇ ਮਨ ਸੇਵ ਸਫਲ ਹਰਿ ਘਾਲ ॥

اے میرے دل ! رب کی عبادت ہی سب سے بڑی خدمت ہے۔

ਲੇ ਗੁਰ ਪਗ ਰੇਨ ਰਵਾਲ ॥

مرشد کے قدموں کی خاک کو اپنے اوپر لے لو،

ਸਭਿ ਦਾਲਿਦ ਭੰਜਿ ਦੁਖ ਦਾਲ ॥

اس سے تمام دکھ اور درد ختم ہو جاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਹੋ ਹੋ ਹੋ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کی نظرِ کرم سے ہی خوشی نصیب ہوتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕਾ ਗ੍ਰਿਹੁ ਹਰਿ ਆਪਿ ਸਵਾਰਿਓ ਹਰਿ ਰੰਗ ਰੰਗ ਮਹਲ ਬੇਅੰਤ ਲਾਲ ਲਾਲ ਹਰਿ ਲਾਲ ॥

یہ جسم رب کا گھر ہے، جسے اس نے خود سنوارا ہے، رب کا یہ حسین محل بہت خوش گوار ہے، جس میں بے حساب قیمتی جواہرات موجود ہے۔

ਹਰਿ ਆਪਨੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੀ ਆਪਿ ਗ੍ਰਿਹਿ ਆਇਓ ਹਮ ਹਰਿ ਕੀ ਗੁਰ ਕੀਈ ਹੈ ਬਸੀਠੀ ਹਮ ਹਰਿ ਦੇਖੇ ਭਈ ਨਿਹਾਲ ਨਿਹਾਲ ਨਿਹਾਲ ਨਿਹਾਲ ॥੧॥

رب نے اپنی رحمت سے خود میرے اندر سکونت اختیار کر لی، مرشد نے میرے حق میں رب سے سفارش کی اور میں اس کے دیدار سے خوش نصیب ہو گیا۔ 1۔

ਹਰਿ ਆਵਤੇ ਕੀ ਖਬਰਿ ਗੁਰਿ ਪਾਈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਆਨਦੋ ਆਨੰਦ ਭਏ ਹਰਿ ਆਵਤੇ ਸੁਨੇ ਮੇਰੇ ਲਾਲ ਹਰਿ ਲਾਲ ॥

جب مرشد نے مجھے رب کے آنے کی خوشخبری دی، تو میرا دل اور جسم خوشی سے بھر گیا۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਿਲੇ ਭਏ ਗਲਤਾਨ ਹਾਲ ਨਿਹਾਲ ਨਿਹਾਲ ॥੨॥੧॥੭॥

جب نانک کو رب ملا، تو وہ میں اس میں پوری طرح فنا ہو گیا اور میری دنیا بدل گئی۔ 2۔ 1۔ 7۔

ਨਟ ਮਹਲਾ ੪ ॥

نٹ محلہ 4۔

ਮਨ ਮਿਲੁ ਸੰਤਸੰਗਤਿ ਸੁਭਵੰਤੀ ॥

اے دل! نیک لوگوں کی صحبت اختیار کر،

ਸੁਨਿ ਅਕਥ ਕਥਾ ਸੁਖਵੰਤੀ ॥

اور رب کی بے مثال کہانیاں سن،

ਸਭ ਕਿਲਬਿਖ ਪਾਪ ਲਹੰਤੀ ॥

اس سے تمام گناہ مٹ جاتے ہی۔

ਹਰਿ ਹੋ ਹੋ ਹੋ ਲਿਖਤੁ ਲਿਖੰਤੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مگر رب کی عبادت کی توفیق اعلی نصیب سے ہی ملتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਕਲਜੁਗ ਵਿਚਿ ਊਤਮ ਮਤਿ ਗੁਰਮਤਿ ਕਥਾ ਭਜੰਤੀ ॥

کلیوگ میں رب کی حمد سب سے افضل ہے، مرشد کی تعلیمات کے مطابق سری و جہری عبادت کرو۔

ਜਿਨਿ ਜਨਿ ਸੁਣੀ ਮਨੀ ਹੈ ਜਿਨਿ ਜਨਿ ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੈ ਹਉ ਕੁਰਬਾਨੰਤੀ ॥੧॥

جو کوئی اس تعلیم کو سنتا اور مانتا ہے، میں اس پر قربان جاتا ہوں۔ 1۔

ਹਰਿ ਅਕਥ ਕਥਾ ਕਾ ਜਿਨਿ ਰਸੁ ਚਾਖਿਆ ਤਿਸੁ ਜਨ ਸਭ ਭੂਖ ਲਹੰਤੀ ॥

جس نے رب کی ناقابل بیان کہانی کا مزہ چکھ لیا، اس کی ساری بھوک مٹ گئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਨ ਹਰਿ ਕਥਾ ਸੁਣਿ ਤ੍ਰਿਪਤੇ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹੋਵੰਤੀ ॥੨॥੨॥੮॥

اے نانک ! جو بندے رب کی حمد سنتے ہیں، وہ سیر ہو جاتے ہیں اور رب کے ذکر میں محو ہو جاتے ہیں۔

2۔ 2۔ 8۔

ਨਟ ਮਹਲਾ ੪ ॥

نٹ محلہ 4۔

ਕੋਈ ਆਨਿ ਸੁਨਾਵੈ ਹਰਿ ਕੀ ਹਰਿ ਗਾਲ ॥

اگر کوئی مجھے رب کی تعریف سنائے،

ਤਿਸ ਕਉ ਹਉ ਬਲਿ ਬਲਿ ਬਾਲ ॥

میں اس پر قربان ہوجاؤں گا۔

ਸੋ ਹਰਿ ਜਨੁ ਹੈ ਭਲ ਭਾਲ ॥

وہ ہری کا معتقد بہت ہی سچا ہے۔

ਹਰਿ ਹੋ ਹੋ ਹੋ ਮੇਲਿ ਨਿਹਾਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے ہری ! اگر تُو مجھے اپنے ساتھ ملا لے، تو میں خوش نصیب ہوجاؤں گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕਾ ਮਾਰਗੁ ਗੁਰ ਸੰਤਿ ਬਤਾਇਓ ਗੁਰਿ ਚਾਲ ਦਿਖਾਈ ਹਰਿ ਚਾਲ ॥

مرشد اور نیک بندوں نے مجھے رب تک پہنچنے کا راستہ دکھایا، انہوں نے مجھے سچائی کی راہ پر چلنا سکھایا۔

ਅੰਤਰਿ ਕਪਟੁ ਚੁਕਾਵਹੁ ਮੇਰੇ ਗੁਰਸਿਖਹੁ ਨਿਹਕਪਟ ਕਮਾਵਹੁ ਹਰਿ ਕੀ ਹਰਿ ਘਾਲ ਨਿਹਾਲ ਨਿਹਾਲ ਨਿਹਾਲ ॥੧॥

اے میرے مرشد کے پیروکارو ! دل سے ہر طرح کی منافقت ختم کر دو،۔ اخلاص کے ساتھ رب کی عبادت کرو، اور خوش نصیب ہوجاؤ۔ 1۔

ਤੇ ਗੁਰ ਕੇ ਸਿਖ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਭਾਏ ਜਿਨਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਨਿਓ ਮੇਰਾ ਨਾਲਿ ॥

وہی مرشد کے سچے شاگرد ہیں، جنہوں نے رب کو ہمیشہ اپنے قریب محسوس کیا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਮਤਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਦੀਨੀ ਹਰਿ ਦੇਖਿ ਨਿਕਟਿ ਹਦੂਰਿ ਨਿਹਾਲ ਨਿਹਾਲ ਨਿਹਾਲ ਨਿਹਾਲ ॥੨॥੩॥੯॥

رب نے نانک کو عقل و دانائی عطا کی اور وہ رب کو ہر جگہ موجود دیکھ کر خوش بخت ہوگیا ہے۔ 2۔ 3۔ 6۔

ਰਾਗੁ ਨਟ ਨਾਰਾਇਨ ਮਹਲਾ ੫

راگ نٹ نارائن محلہ 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਮ ਹਉ ਕਿਆ ਜਾਨਾ ਕਿਆ ਭਾਵੈ ॥

اے رام ! میں کیا جانوں کہ تجھے کیا پسند ہے۔

ਮਨਿ ਪਿਆਸ ਬਹੁਤੁ ਦਰਸਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے دل میں تو صرف تیرے دیدار کی تڑپ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੋਈ ਗਿਆਨੀ ਸੋਈ ਜਨੁ ਤੇਰਾ ਜਿਸੁ ਊਪਰਿ ਰੁਚ ਆਵੈ ॥

وہی دانا اور سچا بندہ ہے، جس پر تیرا کرم ہو جائے۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹੁ ਜਿਸੁ ਪੁਰਖ ਬਿਧਾਤੇ ਸੋ ਸਦਾ ਸਦਾ ਤੁਧੁ ਧਿਆਵੈ ॥੧॥

اے رب العالمین ! جس پر تیرا رحم ہو، وہ ہمیشہ تیرا ذکر کرتا ہے۔ 1۔

ਕਵਨ ਜੋਗ ਕਵਨ ਗਿਆਨ ਧਿਆਨਾ ਕਵਨ ਗੁਨੀ ਰੀਝਾਵੈ ॥

کون سا یوگ، کون سا علم، کون سا دھیان اور کون سی نیکی تجھے خوش کر سکتی ہے؟

ਸੋਈ ਜਨੁ ਸੋਈ ਨਿਜ ਭਗਤਾ ਜਿਸੁ ਊਪਰਿ ਰੰਗੁ ਲਾਵੈ ॥੨॥

وہی سچا بندہ اور حقیقی عاشق ہے، جسے تُو اپنی محبت میں رنگ دیتا ہے۔ 2۔

ਸਾਈ ਮਤਿ ਸਾਈ ਬੁਧਿ ਸਿਆਨਪ ਜਿਤੁ ਨਿਮਖ ਨ ਪ੍ਰਭੁ ਬਿਸਰਾਵੈ ॥

وہی عقل اور دانائی سب سے بہتر ہے، جس سے انسان ایک لمحے کے لیے بھی تجھے نہ بھولے۔

ਸੰਤਸੰਗਿ ਲਗਿ ਏਹੁ ਸੁਖੁ ਪਾਇਓ ਹਰਿ ਗੁਨ ਸਦ ਹੀ ਗਾਵੈ ॥੩॥

جو نیک لوگوں کے ساتھ جڑ جاتا ہے، وہ ہمیشہ تیرے ذکر میں محو رہتا ہے۔ 3۔

ਦੇਖਿਓ ਅਚਰਜੁ ਮਹਾ ਮੰਗਲ ਰੂਪ ਕਿਛੁ ਆਨ ਨਹੀ ਦਿਸਟਾਵੈ ॥

جس نے تیرے نورانی جلوے کو دیکھ لیا، اسے پھر کچھ اور نظر نہیں آتا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮੋਰਚਾ ਗੁਰਿ ਲਾਹਿਓ ਤਹ ਗਰਭ ਜੋਨਿ ਕਹ ਆਵੈ ॥੪॥੧॥

اے نانک ! جس کا دل مرشد نے غرور سے پاک کر دیا، وہ دوبارہ پیدائش اور موت کے چکر میں نہیں آتا۔

-1 -4

ਨਟ ਨਾਰਾਇਨ ਮਹਲਾ ੫ ਦੁਪਦੇ

نٹ نارائن محلہ 5 دوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਉਲਾਹਨੋ ਮੈ ਕਾਹੂ ਨ ਦੀਓ ॥

اے رب ! میں نے کسی سے کوئی شکایت نہیں کی،

ਮਨ ਮੀਠ ਤੁਹਾਰੋ ਕੀਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بلکہ جو تُو کرتا ہے، وہی میرے لیے میٹھا اور پسندیدہ ہے۔ 1۔ وقفہ

ਆਗਿਆ ਮਾਨਿ ਜਾਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸੁਨਿ ਸੁਨਿ ਨਾਮੁ ਤੁਹਾਰੋ ਜੀਓ ॥

تیری رضا کو قبول کر کے میں نے حقیقی سکون پایا اور تیرے نام کو سن سن کر میری زندگی سنور گئی۔

ਈਹਾਂ ਊਹਾ ਹਰਿ ਤੁਮ ਹੀ ਤੁਮ ਹੀ ਇਹੁ ਗੁਰ ਤੇ ਮੰਤ੍ਰੁ ਦ੍ਰਿੜੀਓ ॥੧॥

اے ہری ! میں نے مرشد سے یہ حقیقت سیکھ لی ہے کہ اس دنیا اور آخرت میں بس تُو ہی تُو ہے۔ 1۔

ਜਬ ਤੇ ਜਾਨਿ ਪਾਈ ਏਹ ਬਾਤਾ ਤਬ ਕੁਸਲ ਖੇਮ ਸਭ ਥੀਓ ॥

جب سے میں نے اس حقیقت کو پہچانا، تب سے میرے لیے سب کچھ خوشحالی اور امن میں بدل گیا۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਨਾਨਕ ਪਰਗਾਸਿਓ ਆਨ ਨਾਹੀ ਰੇ ਬੀਓ ॥੨॥੧॥੨॥

اے نانک ! نیک لوگوں کی صحبت میں، یہ راز کھل گیا کہ سچ کے سوا کچھ بھی نہیں۔ 2۔ 1۔ 2۔

ਨਟ ਮਹਲਾ ੫ ॥

نٹ محلہ 5۔

ਜਾ ਕਉ ਭਈ ਤੁਮਾਰੀ ਧੀਰ ॥

اے رب ! جسے تیرا صبر اور سکون نصیب ہوجائے،

ਜਮ ਕੀ ਤ੍ਰਾਸ ਮਿਟੀ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਨਿਕਸੀ ਹਉਮੈ ਪੀਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کی موت کا خوف مٹ گیا ہے اور اس کے دل سے غرور کی تکلیف نکل کر خوشی حاصل ہوگئی ہے۔

ਤਪਤਿ ਬੁਝਾਨੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਨੀ ਤ੍ਰਿਪਤੇ ਜਿਉ ਬਾਰਿਕ ਖੀਰ ॥

تیری امرت بھری تعلیم نے میری تمام بے چینی مٹادی اور میرا دل ایسے مطمئن ہوگیا، جیسے بچہ ماں کے دودھ سے سیر ہوجاتا ہے۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸਾਜਨ ਸੰਤ ਮੇਰੇ ਸੰਤ ਸਹਾਈ ਬੀਰ ॥੧॥

سنت حضرات ہی میرے ماں، باپ، دوست اور مدد کرنے والے ہیں۔ 1۔

ਖੁਲੇ ਭ੍ਰਮ ਭੀਤਿ ਮਿਲੇ ਗੋਪਾਲਾ ਹੀਰੈ ਬੇਧੇ ਹੀਰ ॥

رب کی قربت سے تمام شکوک و شبہات ختم ہوگئے، رب کے نام کی روشنی نے دل کو منور کردیا ہے۔

ਬਿਸਮ ਭਏ ਨਾਨਕ ਜਸੁ ਗਾਵਤ ਠਾਕੁਰ ਗੁਨੀ ਗਹੀਰ ॥੨॥੨॥੩॥

اے نانک ! جب میں نے رب کی حمد کی، تو میں اس کی بے شمار صفات دیکھ کر حیران رہ گیا۔ 2۔ 2۔ 3۔

ਨਟ ਮਹਲਾ ੫ ॥

نٹ محلہ 5۔

ਅਪਨਾ ਜਨੁ ਆਪਹਿ ਆਪਿ ਉਧਾਰਿਓ ॥

رب نے خود اپنے بندے کو نجات دے دی۔

ਆਠ ਪਹਰ ਜਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਬਸਿਓ ਮਨ ਤੇ ਨਾਹਿ ਬਿਸਾਰਿਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ ہر وقت اپنے بندے کے ساتھ رہتا ہے اور اسے کبھی نہیں بھولتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਰਨੁ ਚਿਹਨੁ ਨਾਹੀ ਕਿਛੁ ਪੇਖਿਓ ਦਾਸ ਕਾ ਕੁਲੁ ਨ ਬਿਚਾਰਿਓ ॥

رب نے اپنے کسی کا رنگ، ذات یا خاندان نہیں دیکھا اور نہ ہی نسب کا خیال کیا۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਦੀਓ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ਸਵਾਰਿਓ ॥੧॥

اس نے صرف اپنے کرم سے اپنے نام کا امرت عطا کر دیا اور آسانی سے ہر چیز سنوار دی۔ 1۔

ਮਹਾ ਬਿਖਮੁ ਅਗਨਿ ਕਾ ਸਾਗਰੁ ਤਿਸ ਤੇ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਿਓ ॥

یہ دنیا ایک سخت آگ کا سمندر ہے، مگر رب نے مجھے اس سے پار لگا دیا ہے۔

ਪੇਖਿ ਪੇਖਿ ਨਾਨਕ ਬਿਗਸਾਨੋ ਪੁਨਹ ਪੁਨਹ ਬਲਿਹਾਰਿਓ ॥੨॥੩॥੪॥

اے نانک ! جب میں نے رب کو پایا، تو میرا دل خوشی سے جھوم اٹھا اور میں اس پر بار بار قربان گیا۔

2۔ 3۔ 4۔

ਨਟ ਮਹਲਾ ੫ ॥

نٹ محلہ 5۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਨ ਮਹਿ ਨਾਮੁ ਕਹਿਓ ॥

جب دل میں رب کا ذکر آیا،

ਕੋਟਿ ਅਪ੍ਰਾਧ ਮਿਟਹਿ ਖਿਨ ਭੀਤਰਿ ਤਾ ਕਾ ਦੁਖੁ ਨ ਰਹਿਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو لاکھوں گناہ ایک لمحے میں مٹ گئے اور تمام دکھ دور ہو گئے۔ 1۔ وقفہ۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਭਇਓ ਬੈਰਾਗੀ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਲਹਿਓ ॥

میں سچ کی تلاش میں تارک الدنیا ہو گیا تھا، مرشد کی صحبت میں جا کر حقیقت کو پا لیا۔

ਸਗਲ ਤਿਆਗਿ ਏਕ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਚਰਨ ਗਹਿਓ ॥੧॥

میں نے دنیاوی چیزوں کو چھوڑ کر، رب کے عشق میں اپنا دل لگا لیا۔ 1۔

ਕਹਤ ਮੁਕਤ ਸੁਨਤੇ ਨਿਸਤਾਰੇ ਜੋ ਜੋ ਸਰਨਿ ਪਇਓ ॥

جو رب کے در پر آیا، وہ آزاد ہو گیا اور جو اس کا نام سن کر دل میں بٹھا لے، وہ بھی نجات پا لیتا ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸੁਆਮੀ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪੁਨਾ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਅਨਦੁ ਭਇਓ ॥੨॥੪॥੫॥

اے نانک ! جب میں نے اپنے مالک کو یاد کیا، تو میرا دل سکون سے بھر گیا۔ 2۔ 4۔ 5۔

ਨਟ ਮਹਲਾ ੫ ॥

نٹ محلہ 5۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸੰਗਿ ਲਾਗੀ ਡੋਰੀ ॥

میرا دل رب کے قدموں سے بندھ گیا ہے،

ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਕਰਿ ਪਰਮ ਗਤਿ ਮੋਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے خوشیوں کے سمندر ! مجھے اعلیٰ مقام عطا کیجیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅੰਚਲਾ ਗਹਾਇਓ ਜਨ ਅਪੁਨੇ ਕਉ ਮਨੁ ਬੀਧੋ ਪ੍ਰੇਮ ਕੀ ਖੋਰੀ ॥

رب نے اپنے بندے کو اپنی پناہ میں لے لیا اور میرا دل اس کی محبت میں ڈوب چکا ہے۔

ਜਸੁ ਗਾਵਤ ਭਗਤਿ ਰਸੁ ਉਪਜਿਓ ਮਾਇਆ ਕੀ ਜਾਲੀ ਤੋਰੀ ॥੧॥

جب میں نے رب کی حمد کی، تو عبادت کی لذت حاصل ہو گئی، اور مایا کا جال ٹوٹ گیا۔ 1۔

ਪੂਰਨ ਪੂਰਿ ਰਹੇ ਕਿਰਪਾ ਨਿਧਿ ਆਨ ਨ ਪੇਖਉ ਹੋਰੀ ॥

اے مخزن فضل ! تُو ہر جگہ موجود ہے، میں تیرے سوا کسی اور کو نہیں دیکھتا۔

ਨਾਨਕ ਮੇਲਿ ਲੀਓ ਦਾਸੁ ਅਪੁਨਾ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਕਬਹੂ ਥੋਰੀ ॥੨॥੫॥੬॥

اے نانک ! رب نے مجھے اپنی محبت میں باندھ لیا اور یہ محبت کبھی کم نہیں ہوگی۔ 2۔ 5۔ 6۔

ਨਟ ਮਹਲਾ ੫ ॥

نٹ محلہ 5۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਜਪੁ ਜਪਿ ਹਰਿ ਨਾਰਾਇਣ ॥

اے میرے دل ! ہمیشہ رب کا ذکر کر،

ਕਬਹੂ ਨ ਬਿਸਰਹੁ ਮਨ ਮੇਰੇ ਤੇ ਆਠ ਪਹਰ ਗੁਨ ਗਾਇਣ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اسے کبھی نہ بھول، ہر وقت اس کی حمد کر۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਧੂ ਧੂਰਿ ਕਰਉ ਨਿਤ ਮਜਨੁ ਸਭ ਕਿਲਬਿਖ ਪਾਪ ਗਵਾਇਣ ॥

میں روزانہ نیک لوگوں کی خاک میں خود کو دھوتا ہوں، یہ تمام گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔

ਪੂਰਨ ਪੂਰਿ ਰਹੇ ਕਿਰਪਾ ਨਿਧਿ ਘਟਿ ਘਟਿ ਦਿਸਟਿ ਸਮਾਇਣੁ ॥੧॥

رب ہر دل میں بستا ہے، وہ ہر جگہ نظر آتا ہے۔ 1۔

ਜਾਪ ਤਾਪ ਕੋਟਿ ਲਖ ਪੂਜਾ ਹਰਿ ਸਿਮਰਣ ਤੁਲਿ ਨ ਲਾਇਣ ॥

لاکھوں جپ، تپسیا، اور عبادتیں، رب کے سچے ذکر کے برابر نہیں ہو سکتیں۔

ਦੁਇ ਕਰ ਜੋੜਿ ਨਾਨਕੁ ਦਾਨੁ ਮਾਂਗੈ ਤੇਰੇ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸ ਦਸਾਇਣੁ ॥੨॥੬॥੭॥

اے ہری ! میں ہاتھ جوڑ کر رب سے دعا کرتا ہوں کہ میں ہمیشہ اس کے بندوں کا بندہ بن کر رہوں۔ 2۔

6۔ 7۔

ਨਟ ਮਹਲਾ ੫ ॥

نٹ محلہ 5۔

ਮੇਰੈ ਸਰਬਸੁ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ॥

میرے لیے ہری کا نام سب سے بڑی دولت ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਮਿਲਿਓ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਨੋ ਦਾਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کی مہربانی سے میں نیک لوگوں کی صحبت میں آگیا مرشد نے مجھے اس دولت کا تحفہ دے دیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਖਦਾਤਾ ਦੁਖ ਭੰਜਨਹਾਰਾ ਗਾਉ ਕੀਰਤਨੁ ਪੂਰਨ ਗਿਆਨੁ ॥

اے رب ! تُو ہی سکون دینے والا اور تمام دکھوں کو مٹانے والا ہے، اس لیے میں تیرے نام کی حمد کرتا ہوں۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਖੰਡ ਖੰਡ ਕੀਨੇ ਬਿਨਸਿਓ ਮੂੜ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥੧॥

جب میں نے رب کی محبت پائی، تو لالچ، غصہ، اور غرور سب ختم ہو گئے اور جہالت کی تاریکی مٹ گئی۔ 1۔

ਕਿਆ ਗੁਣ ਤੇਰੇ ਆਖਿ ਵਖਾਣਾ ਪ੍ਰਭ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਜਾਨੁ ॥

اے باطن سے باخبر ! میں تیرے فضل کو کیسے بیان کر سکتا ہوں؟ تُو سب کچھ جانتا ہے، اور سب پر نظر رکھتا ہے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਰਨਿ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਨਾਨਕੁ ਸਦ ਕੁਰਬਾਨੁ ॥੨॥੭॥੮॥

اے نانک ! میں ہمیشہ رب کے قدموں میں جھکا رہوں اور اپنی جان اس پر نچھاور کر دوں۔ 2۔ 7۔ 8۔

ਨਟ ਮਹਲਾ ੫ ॥

نٹ محلہ 5۔

ਹਉ ਵਾਰਿ ਵਾਰਿ ਜਾਉ ਗੁਰ ਗੋਪਾਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! میں تجھ پر بار بار قربان جاتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੋਹਿ ਨਿਰਗੁਨ ਤੁਮ ਪੂਰਨ ਦਾਤੇ ਦੀਨਾ ਨਾਥ ਦਇਆਲ ॥੧॥

میں بے عمل ہوں اور تُو سب کچھ عطا کرنے والا ہے، تُو ہی محتاجوں کا سہارا اور رحمتوں کا سرچشمہ ہے۔ 1۔

ਊਠਤ ਬੈਠਤ ਸੋਵਤ ਜਾਗਤ ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਧਨ ਮਾਲ ॥੨॥

اُٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے، میرے لیے تُو ہی سب کچھ ہے، تُو ہی میرا سرمایہ اور زندگی کا سہارا ہے۔ 2۔

ਦਰਸਨ ਪਿਆਸ ਬਹੁਤ ਮਨਿ ਮੇਰੈ ਨਾਨਕ ਦਰਸ ਨਿਹਾਲ ॥੩॥੮॥੯॥

میرے دل میں تیرے دیدار کی بے حد پیاس ہے، اے نانک ! مجھے اپنے جلوے سے سیراب کر دے۔ 3۔ 8۔ 9۔

ਨਟ ਪੜਤਾਲ ਮਹਲਾ ੫

نٹ پڑتال محلہ 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕੋਊ ਹੈ ਮੇਰੋ ਸਾਜਨੁ ਮੀਤੁ ॥

کیا کوئی میرا ایسا دوست اور خیر خواہ ہے،

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸੁਨਾਵੈ ਨੀਤ ॥

جو مجھے روزانہ رب کے نام کی مٹھاس سنائے؟

ਬਿਨਸੈ ਦੁਖੁ ਬਿਪਰੀਤਿ ॥

جس کے وسیلے سے میرے دکھ اور غم مٹ جائیں اور

ਸਭੁ ਅਰਪਉ ਮਨੁ ਤਨੁ ਚੀਤੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور اس خیر خواہ پر میں اپنا تن، من اور وجود سب کچھ قربان کردوں گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੋਈ ਵਿਰਲਾ ਆਪਨ ਕੀਤ ॥

بہت کم لوگ ایسے ہوتے ہیں، جنہیں رب اپنے قریب کر لیتا ہے۔

ਸੰਗਿ ਚਰਨ ਕਮਲ ਮਨੁ ਸੀਤ ॥

جو کوئی اس کے قدموں سے جڑ جاتا ہے،

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਹਰਿ ਜਸੁ ਦੀਤ ॥੧॥

وہ ہمیشہ کے لیے نجات پا لیتا ہے۔

ਹਰਿ ਭਜਿ ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਜੀਤ ॥

رب کی عبادت سے ہی زندگی کامیاب ہوتی ہے، 1۔

ਕੋਟਿ ਪਤਿਤ ਹੋਹਿ ਪੁਨੀਤ ॥

کروڑوں گمراہ لوگ بھی اس سے پاک ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਬਲਿ ਬਲਿ ਕੀਤ ॥੨॥੧॥੧੦॥੧੯॥

غلام نانک نے خود کو رب پر قربان کردیا ہے۔ 2۔ 1۔ 10۔ 19۔

ਨਟ ਅਸਟਪਦੀਆ ਮਹਲਾ ੪

نٹ اشٹپدیہ محلہ 4۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਮ ਮੇਰੇ ਮਨਿ ਤਨਿ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੇ ॥

رام کا نام ہی میرے دل و جان کا سہارا ہے،

ਖਿਨੁ ਪਲੁ ਰਹਿ ਨ ਸਕਉ ਬਿਨੁ ਸੇਵਾ ਮੈ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਸਮ੍ਹਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تیرے ذکر کے بغیر ایک پل بھی نہیں گزار سکتا،۔مرشد کی تعلیمات سے میں ہمیشہ تیرے نام میں مگن رہتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਨਿ ਧਿਆਵਹੁ ਮੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਿਆਰੇ ॥

دل میں ہمیشہ ہری کا دھیان کرتا ہوں اور ہری نام مجھے جان سے زیادہ عزیز ہے۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਭਏ ਪ੍ਰਭ ਠਾਕੁਰ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਵਾਰੇ ॥੧॥

رب نے مہربان ہو کر مجھے گرو کے کلام کے ذریعے سنوار دیا ہے۔ 1۔

ਮਧਸੂਦਨ ਜਗਜੀਵਨ ਮਾਧੋ ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਅਗਮ ਅਪਾਰੇ ॥

اے مدھوسودن، اے جگت کے پالنے والے، اے رب ! تُو ناقابلِ تصور اور بے حد عظیم ہے اور

ਇਕ ਬਿਨਉ ਬੇਨਤੀ ਕਰਉ ਗੁਰ ਆਗੈ ਮੈ ਸਾਧੂ ਚਰਨ ਪਖਾਰੇ ॥੨॥

میری ایک ہی دعا ہے کہ میں ہمیشہ نیک بندوں کے قدموں کی خدمت کرتا رہوں۔ 2۔

ਸਹਸ ਨੇਤ੍ਰ ਨੇਤ੍ਰ ਹੈ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਏਕੋ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਾਰੇ ॥

اس رب کی ہزاروں آنکھیں ہیں، مگر ایک رب سے نرالا ہے۔

ਸਹਸ ਮੂਰਤਿ ਏਕੋ ਪ੍ਰਭੁ ਠਾਕੁਰੁ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੋ ਗੁਰਮਤਿ ਤਾਰੇ ॥੩॥

تُو ہزاروں صورتوں میں ظاہر ہوتا ہے، مگر حقیقت میں تُو ایک ہی ہے اور صرف مرشد کے ذریعے ہی انسان تجھے پہچان سکتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਦਮੋਦਰੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਉਰਿ ਧਾਰੇ ॥

مرشد کی برکت سے میں نے رب کا سچا نام پایا اور اس کے ذکر کو دل میں بسا لیا۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ਬਨੀ ਅਤਿ ਮੀਠੀ ਜਿਉ ਗੂੰਗਾ ਗਟਕ ਸਮ੍ਹਾਰੇ ॥੪॥

رب کی کہانی بے حد شیریں ہے، یہ ایسی مٹھاس ہے، جسے لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا، جیسے گونگا شہد چکھ کر اس کی لذت تو محسوس کرتا ہے، مگر بیان نہیں کر سکتا۔ 4۔

ਰਸਨਾ ਸਾਦ ਚਖੈ ਭਾਇ ਦੂਜੈ ਅਤਿ ਫੀਕੇ ਲੋਭ ਬਿਕਾਰੇ ॥

جو اپنی زبان سے دنیاوی لذتوں کے پیچھے بھاگتا ہے، اس کے لیے سب کچھ پھیکا ہے، وہ لالچ اور برائی میں ڈوبا ہوا ہے۔

ਜੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਦ ਚਖਹਿ ਰਾਮ ਨਾਮਾ ਸਭ ਅਨ ਰਸ ਸਾਦ ਬਿਸਾਰੇ ॥੫॥

لیکن جو مرشد کے وسیلے سے رب کے نام کی مٹھاس چکھ لیتا ہے، وہ باقی تمام خواہشات بھول جاتا ہے۔ 5۔

ਗੁਰਮਤਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਪਾਇਆ ਸੁਣਿ ਕਹਤਿਆ ਪਾਪ ਨਿਵਾਰੇ ॥

مرشد کی رہنمائی سے میں نے رب کے نام کا خزانہ پایا اور اسے سننے اور جپنے سے میرے تمام گناہ مٹ گئے۔

ਧਰਮ ਰਾਇ ਜਮੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਕੇ ਜਨ ਪਿਆਰੇ ॥੬॥

میرے مالک کے پیارے بندوں کے قریب بھی موت کے فرشتے نہیں آتے۔ 6۔

ਸਾਸ ਸਾਸ ਸਾਸ ਹੈ ਜੇਤੇ ਮੈ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਸਮ੍ਹਾਰੇ ॥

میری جتنی بھی سانسیں ہیں، میں ہر ایک سانس کے ساتھ رب کو یاد کرتا ہوں۔

ਸਾਸੁ ਸਾਸੁ ਜਾਇ ਨਾਮੈ ਬਿਨੁ ਸੋ ਬਿਰਥਾ ਸਾਸੁ ਬਿਕਾਰੇ ॥੭॥

جو سانس رب کے ذکر کے بغیر گزر جائے، وہ برباد ہوجاتی ہے۔ 7۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਦੀਨ ਪ੍ਰਭ ਸਰਨੀ ਮੋ ਕਉ ਹਰਿ ਜਨ ਮੇਲਿ ਪਿਆਰੇ ॥

اے رب ! میں بے بس ہوں، تیری پناہ میں آیا ہوں، مجھے اپنے نیک بندوں کے ساتھ ملادے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸੁ ਕਹਤੁ ਹੈ ਹਮ ਦਾਸਨ ਕੇ ਪਨਿਹਾਰੇ ॥੮॥੧॥

اے نانک ! میں رب کے غلاموں کا غلام ہوں اور میں ان کی خدمت کے لیے ہمیشہ تیار رہتا ہوں۔ 8۔ 1۔

ਨਟ ਮਹਲਾ ੪ ॥

نٹ محلہ 4۔

ਰਾਮ ਹਮ ਪਾਥਰ ਨਿਰਗੁਨੀਆਰੇ ॥

اے رام ! میں ایک بے وقعت پتھر کی مانند تھا،

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਗੁਰੁ ਮਿਲਾਏ ਹਮ ਪਾਹਨ ਸਬਦਿ ਗੁਰ ਤਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن تُو نے مہربانی کر کے مجھے مرشد سے جوڑ دیا، اور میں مرشد کے الفاظ کی بدولت سنور گیا۔ 5۔ وقفہ۔

ਸਤਿਗੁਰ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ਅਤਿ ਮੀਠਾ ਮੈਲਾਗਰੁ ਮਲਗਾਰੇ ॥

سچے مرشد نے مجھے رب کے نام کی مٹھاس عطا کی، یہ چاندن سے بھی زیادہ ٹھنڈی اور خوشبودار ہے۔

ਨਾਮੈ ਸੁਰਤਿ ਵਜੀ ਹੈ ਦਹ ਦਿਸਿ ਹਰਿ ਮੁਸਕੀ ਮੁਸਕ ਗੰਧਾਰੇ ॥੧॥

رب کے نام کی خوشبو چاروں طرف پھیل چکی ہے اور اس کی یاد میرے دل کو روشن کر رہی ہے۔ 1۔

ਤੇਰੀ ਨਿਰਗੁਣ ਕਥਾ ਕਥਾ ਹੈ ਮੀਠੀ ਗੁਰਿ ਨੀਕੇ ਬਚਨ ਸਮਾਰੇ ॥

اے رب ! تیری پاکیزہ داستان بے حد میٹھی ہے، مرشد کے خوبصورت الفاظ نے میرے دل میں اسے بسا دیا ہے۔

ਗਾਵਤ ਗਾਵਤ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਏ ਗੁਨ ਗਾਵਤ ਗੁਰਿ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੨॥

میں مسلسل تیرا ذکر کرتا ہوں اور تیری حمد گاتے گاتے نجات پا گیا۔ 2۔

ਬਿਬੇਕੁ ਗੁਰੂ ਗੁਰੂ ਸਮਦਰਸੀ ਤਿਸੁ ਮਿਲੀਐ ਸੰਕ ਉਤਾਰੇ ॥

مرشد دانا ہے، وہ ہر کسی کو یکساں دیکھتا ہے، جو بھی اس سے جُڑ جاتا ہے، وہ ہر شک سے پاک ہو جاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲਿਐ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਹਉ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਬਲਿਹਾਰੇ ॥੩॥

سچے مرشد سے مل کر میں نے سب سے اعلیٰ مقام پایا اور میں ہمیشہ کے لیے مرشد پر قربان گیا۔ 3۔

ਪਾਖੰਡ ਪਾਖੰਡ ਕਰਿ ਕਰਿ ਭਰਮੇ ਲੋਭੁ ਪਾਖੰਡੁ ਜਗਿ ਬੁਰਿਆਰੇ ॥

جو لوگ دنیا میں منافقت اور فریب میں پڑے رہتے ہیں، وہ ہمیشہ بھٹکتے رہتے ہیں اور حرص و منافقت بہت برا عمل ہے۔

ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਦੁਖਦਾਈ ਹੋਵਹਿ ਜਮਕਾਲੁ ਖੜਾ ਸਿਰਿ ਮਾਰੇ ॥੪॥

اس طرح حریص و منافق لوگ دنیا و آخرت میں پریشان رہتے ہیں اور ان پر یم کا عذاب ہمیشہ مسلط رہتا ہے۔ 4۔

ਉਗਵੈ ਦਿਨਸੁ ਆਲੁ ਜਾਲੁ ਸਮ੍ਹਾਲੈ ਬਿਖੁ ਮਾਇਆ ਕੇ ਬਿਸਥਾਰੇ ॥

جیسے سورج نکلتا ہے، تو انسان دنیا کے معاملات میں الجھ جاتا ہے، لیکن یہ سب کچھ محض دھوکہ ہے، یہ مایا کے جال ہیں۔

ਆਈ ਰੈਨਿ ਭਇਆ ਸੁਪਨੰਤਰੁ ਬਿਖੁ ਸੁਪਨੈ ਭੀ ਦੁਖ ਸਾਰੇ ॥੫॥

جب رات ہوتی ہے، وہ خوابوں میں کھو جاتا ہے اور خوابوں میں بھی مایا کے فریب میں مبتلا رہتا ہے۔ 5۔

ਕਲਰੁ ਖੇਤੁ ਲੈ ਕੂੜੁ ਜਮਾਇਆ ਸਭ ਕੂੜੈ ਕੇ ਖਲਵਾਰੇ ॥

جس نے بے کار زمین میں جھوٹ کا بیج بو دیا، اس کی تمام فصل جھوٹ ہی سے بھر جاتی ہے۔

ਸਾਕਤ ਨਰ ਸਭਿ ਭੂਖ ਭੁਖਾਨੇ ਦਰਿ ਠਾਢੇ ਜਮ ਜੰਦਾਰੇ ॥੬॥

جو لوگ رب کو بھول جاتے ہیں، وہ ہمیشہ بھوک سے بلبلاتے رہتے ہیں اور یم کے دربار میں کھڑے سزا کا انتظار کرتے ہیں۔ 6۔

ਮਨਮੁਖ ਕਰਜੁ ਚੜਿਆ ਬਿਖੁ ਭਾਰੀ ਉਤਰੈ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰੇ ॥

جو اپنی خواہشات میں الجھے ہوئے ہیں، ان کے دل میں برائی کا قرض چڑھتا چلا جاتا ہے، یہ قرض صرف رب کے ذکر سے ہی اتر سکتا ہے۔

ਜਿਤਨੇ ਕਰਜ ਕਰਜ ਕੇ ਮੰਗੀਏ ਕਰਿ ਸੇਵਕ ਪਗਿ ਲਗਿ ਵਾਰੇ ॥੭॥

جو بھی مرشد کے قدموں میں آتا ہے، رب اسے یم کے قہر سے محفوظ رکھتا ہے۔ 7۔

ਜਗੰਨਾਥ ਸਭਿ ਜੰਤ੍ਰ ਉਪਾਏ ਨਕਿ ਖੀਨੀ ਸਭ ਨਥਹਾਰੇ ॥

کائنات کے مالک نے تمام مخلوقات کو پیدا کیا ہے؛ لیکن اس نے ان مخلوقات کے ناک میں نکیل ڈال رکھا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭੁ ਖਿੰਚੇ ਤਿਵ ਚਲੀਐ ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਰਾਮ ਪਿਆਰੇ ॥੮॥੨॥

اے نانک ! تمام مخلوقات رب نےپیدا کی ہیں، وہ سب کی نکیل کو اپنے ہاتھ میں رکھتا ہےجسے چاہے جدھر موڑ دے، وہ اسی سمت چلتا ہے۔

ਨਟ ਮਹਲਾ ੪ ॥

مٹ محلہ

ਰਾਮ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਰਿ ਨਾਵਾਰੇ ॥

رب کے نام کے حشمے میں غسل کرو،

ਸਤਿਗੁਰਿ ਗਿਆਨੁ ਮਜਨੁ ਹੈ ਨੀਕੋ ਮਿਲਿ ਕਲਮਲ ਪਾਪ ਉਤਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مرشد کی تعلیمات وہ اصل نہانے کا ذریعہ ہیں، جو تمام گناہوں کو دھو دیتی ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਗਤਿ ਕਾ ਗੁਨੁ ਬਹੁਤੁ ਅਧਿਕਾਈ ਪੜਿ ਸੁਆ ਗਨਕ ਉਧਾਰੇ ॥

نیک صحبت کی برکت بہت زیادہ ہے، جیسے ایک گناہ گار عورت بھی صرف توتے کے ذکر سے نجات پا گئی۔

ਪਰਸ ਨਪਰਸ ਭਏ ਕੁਬਿਜਾ ਕਉ ਲੈ ਬੈਕੁੰਠਿ ਸਿਧਾਰੇ ॥੧॥

جب راجا کنس کی مالن کوبجا کو شعیب کرشن کی خاک قدم نصیب ہوئی، تو اسے بھی نجات ملی اور وہ جنت پہنچ گئی۔ 1۔

ਅਜਾਮਲ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪੁਤ੍ਰ ਪ੍ਰਤਿ ਕੀਨੀ ਕਰਿ ਨਾਰਾਇਣ ਬੋਲਾਰੇ ॥

ایک بدکردار برہمن نے اپنے بیٹے کو رب کے نام پر رکھا اور جب مرنے لگا تو لاشعوری طور پر اس کا ذکر کر دیا۔

ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਕੈ ਮਨਿ ਭਾਇ ਭਾਵਨੀ ਜਮਕੰਕਰ ਮਾਰਿ ਬਿਦਾਰੇ ॥੨॥

رب کو اس کی نیت پسند آئی اور یم کے فرشتوں کو اس سے دور کر دیا۔ 2

ਮਾਨੁਖੁ ਕਥੈ ਕਥਿ ਲੋਕ ਸੁਨਾਵੈ ਜੋ ਬੋਲੈ ਸੋ ਨ ਬੀਚਾਰੇ ॥

انسان دنیا میں بڑی بڑی باتیں کرتا ہے، مگر جو کچھ کہتا ہے، اس پر خود عمل نہیں کرتا۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲੈ ਤ ਦਿੜਤਾ ਆਵੈ ਹਰਿ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੩॥

اگر کسی کو نیک لوگوں کی صحبت مل جائے، تو وہ رب کے ذکر پر یقین لے آتا ہے اور اس کے ذریعے نجات پا لیتا ہے۔

ਜਬ ਲਗੁ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਹੈ ਸਾਬਤੁ ਤਬ ਲਗਿ ਕਿਛੁ ਨ ਸਮਾਰੇ ॥

جب تک جسم صحیح سلامت ہوتا ہے، انسان رب کو یاد نہیں کرتا۔

ਜਬ ਘਰ ਮੰਦਰਿ ਆਗਿ ਲਗਾਨੀ ਕਢਿ ਕੂਪੁ ਕਢੈ ਪਨਿਹਾਰੇ ॥੪॥

مگر جب زندگی مشکلات میں گھِر جاتی ہے، تو تب جا کر وہ رب کو یاد کرتا ہے، جیسے آگ لگنے پر کوئی کنواں کھودنے لگے۔ 4۔

ਸਾਕਤ ਸਿਉ ਮਨ ਮੇਲੁ ਨ ਕਰੀਅਹੁ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਬਿਸਾਰੇ ॥

اے دل ! متکبر شخص سے کبھی تعلقات مت رکھو، جو رب کو بھول جاتے ہیں۔

ਸਾਕਤ ਬਚਨ ਬਿਛੂਆ ਜਿਉ ਡਸੀਐ ਤਜਿ ਸਾਕਤ ਪਰੈ ਪਰਾਰੇ ॥੫॥

ایسے لوگ زہر کی مانند ہیں، ان کی باتیں بچھو کے ڈنک کی طرح زہریلی ہوتی ہیں، ان سے دور رہو۔ 5۔

ਲਗਿ ਲਗਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਬਹੁ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗਾਈ ਲਗਿ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਸਵਾਰੇ ॥

جو لوگ سچائی اور رب کی محبت میں بار بار جُڑ جاتے ہیں، انہوں نے نیک صحبت میں شامل ہو کر اپنی زندگی سنوار لی۔

ਗੁਰ ਕੇ ਬਚਨ ਸਤਿ ਸਤਿ ਕਰਿ ਮਾਨੇ ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਬਹੁਤੁ ਪਿਆਰੇ ॥੬॥

جنہوں نے مرشد کے الفاظ پر ایمان رکھا اور انہیں سچ سمجھا، وہی رب کے سب سے پیارے بندے ہیں۔ 6۔

ਪੂਰਬਿ ਜਨਮਿ ਪਰਚੂਨ ਕਮਾਏ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਪਿਆਰੇ ॥

جنہوں نے اپنے پچھلے جنم میں نیک اعمال کیے، وہی اب بھی رب کے نام سے محبت رکھتے ہیں۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ਰਸੁ ਗਾਵੈ ਰਸੁ ਵੀਚਾਰੇ ॥੭॥

مرشد کی مہربانی سے جنہیں رب کے نام کی مٹھاس ملی، وہ ہمیشہ اس کا ذکر کرتے ہیں اور اسی میں غور و فکر کرتے ہیں۔ 7۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਰੂਪ ਰੰਗ ਸਭਿ ਤੇਰੇ ਮੇਰੇ ਲਾਲਨ ਲਾਲ ਗੁਲਾਰੇ ॥

اے میرے پیارے رب ! یہ دنیا تیرے ہی رنگوں سے بھری ہوئی ہے، تُو جس کو جیسا رنگ دے، وہ ویسا ہی بن جاتا ہے۔

ਜੈਸਾ ਰੰਗੁ ਦੇਹਿ ਸੋ ਹੋਵੈ ਕਿਆ ਨਾਨਕ ਜੰਤ ਵਿਚਾਰੇ ॥੮॥੩॥

نانک کا بیان ہے کہ کمزور انسان تو کچھ بھی کرنے میں بے بس ہے۔ 3۔ 8۔

ਨਟ ਮਹਲਾ ੪ ॥

نٹ محلہ 4۔

ਰਾਮ ਗੁਰ ਸਰਨਿ ਪ੍ਰਭੁ ਰਖਵਾਰੇ ॥

رب کی پناہ ہی ہماری حفاظت کرتی ہے،

ਜਿਉ ਕੁੰਚਰੁ ਤਦੂਐ ਪਕਰਿ ਚਲਾਇਓ ਕਰਿ ਊਪਰੁ ਕਢਿ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس طرح ہاتھ کو گھڑیال نے پکڑ کر پانی میں کھینچ لیا تھا، تو تُو نے ہی باہر نکال کر اسے بچایا تھا۔ 1 وقفہ۔

ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਸੇਵਕ ਬਹੁਤੁ ਅਤਿ ਨੀਕੇ ਮਨਿ ਸਰਧਾ ਕਰਿ ਹਰਿ ਧਾਰੇ ॥

رب کے خادم بے حد نیک ہیں، جنہوں نے اعتقاد کے ساتھ ہری کو دل میں اختیار کیا ہے۔

ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭਿ ਸਰਧਾ ਭਗਤਿ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ਜਨ ਕੀ ਪੈਜ ਸਵਾਰੇ ॥੧॥

میرے مالک کو سچی محبت اور عقیدت پسند ہے، وہ ہمیشہ اپنے بندوں کی لاج رکھتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਸੇਵਕੁ ਸੇਵਾ ਲਾਗੈ ਸਭੁ ਦੇਖੈ ਬ੍ਰਹਮ ਪਸਾਰੇ ॥

ہری کے خادم خدمت میں لگے رہتے ہیں اور انہیں ہر طرف برہما کا پھیلاؤ دیکھتا ہے۔

ਏਕੁ ਪੁਰਖੁ ਇਕੁ ਨਦਰੀ ਆਵੈ ਸਭ ਏਕਾ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਰੇ ॥੨॥

اسے ہر جگہ رب ہی نظر آتا اور ایک وہی تمام انسانوں پر یکساں نظر ڈالتا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਠਾਕੁਰੁ ਰਵਿਆ ਸਭ ਠਾਈ ਸਭੁ ਚੇਰੀ ਜਗਤੁ ਸਮਾਰੇ ॥

میرا مالک ہری رب ہر جگہ موجود ہے، وہ کائنات کے سب ہی انسانوں کو خادم سمجھ کر ان کی پرورش کرتا ہے۔

ਆਪਿ ਦਇਆਲੁ ਦਇਆ ਦਾਨੁ ਦੇਵੈ ਵਿਚਿ ਪਾਥਰ ਕੀਰੇ ਕਾਰੇ ॥੩॥

وہ اتنا بڑا کریم ہے کہ کیڑوں کو پتھر میں پیدا کرکے انہیں روزی دیتا ہے۔ 3۔

ਅੰਤਰਿ ਵਾਸੁ ਬਹੁਤੁ ਮੁਸਕਾਈ ਭ੍ਰਮਿ ਭੂਲਾ ਮਿਰਗੁ ਸਿੰਙ੍ਹਾਰੇ ॥

ہرن کی ناف میں ہی کستوری موجود ہے، جو خوشبودار ہوتی ہے، مگر وہ شبہ میں بھولا ہوا اس خوشبو کی تلاش میں جھاڑیوں میں سینگیں مارتا رہتا ہے۔

ਬਨੁ ਬਨੁ ਢੂਢਿ ਢੂਢਿ ਫਿਰਿ ਥਾਕੀ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਘਰਿ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੪॥

میں جنگل میں تلاش کرتی ہوئی تھک گئی تھی، لیکن کامل گرو نے دل نما گھر میں سچائی کو دکھا کر مجھے نجات عطا کردی ہے۔ 4۔

ਬਾਣੀ ਗੁਰੂ ਗੁਰੂ ਹੈ ਬਾਣੀ ਵਿਚਿ ਬਾਣੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸਾਰੇ ॥

مرشد کی تعلیمات اصل میں خود روشنی کا سرچشمہ ہیں، یہ وہی سچائی ہے جس میں ہر نعمت بھری ہوئی ہے۔

ਗੁਰੁ ਬਾਣੀ ਕਹੈ ਸੇਵਕੁ ਜਨੁ ਮਾਨੈ ਪਰਤਖਿ ਗੁਰੂ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੫॥

جو گرو کی باتیں سنتا ہے اور خادم اس پر ایمان رکھتا ہے، اس طرح براہ راست گرو اپنے بندے کی نجات کا ذریعہ بنتا ہے۔ 5۔

ਸਭੁ ਹੈ ਬ੍ਰਹਮੁ ਬ੍ਰਹਮੁ ਹੈ ਪਸਰਿਆ ਮਨਿ ਬੀਜਿਆ ਖਾਵਾਰੇ ॥

سچ یہ ہے کہ ہر چیز میں رب کا ہی نور ہے اور ہر ایک انسان اپنے اعمال کا ہی پھل کھا رہا ہے۔

ਜਿਉ ਜਨ ਚੰਦ੍ਰਹਾਂਸੁ ਦੁਖਿਆ ਧ੍ਰਿਸਟਬੁਧੀ ਅਪੁਨਾ ਘਰੁ ਲੂਕੀ ਜਾਰੇ ॥੬॥

جیسے ایک مغرور شخص نیکی کرنے والے کو تکلیف پہنچاتا تھا، آخرکار اس نے بھول کر اپنے ہی لڑکے کو مارکر خود ہی آگ لگاکر اپنا گھر خاکستر کرلیتا ہے۔ 6۔

ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਜਨੁ ਅੰਤਰਿ ਰਿਦ ਲੋਚੈ ਪ੍ਰਭ ਜਨ ਕੇ ਸਾਸ ਨਿਹਾਰੇ ॥

پرستار اپنے دل میں رب ہی کی خواہش کرتا ہے اور رب اپنے معتقد کی ہر لمحہ حفاظت کرتا ہے۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਭਗਤਿ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ਜਨ ਪੀਛੈ ਜਗੁ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੭॥

وہ کرم فرما کر پرستار کے دل میں اعتقاد مضبوط کردیتا ہے اور ایسے بھگت کی پیروی کرنے والے کائنات کے لوگوں کی بھی نجات ہو جاتی ہے۔ 7۔

ਆਪਨ ਆਪਿ ਆਪਿ ਪ੍ਰਭੁ ਠਾਕੁਰੁ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪੇ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਵਾਰੇ ॥

مالک رب خود ہی قادر ہے اور خود ہی اپنی تخلیق کو سنوارتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਆਪੇ ਆਪਿ ਸਭੁ ਵਰਤੈ ਕਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਆਪਿ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੮॥੪॥

اے نانک ! رب خود ہی کرم کرتا ہے اور اپنی مخلوق کو نجات بخشتا ہے۔ 8۔ 4۔

ਨਟ ਮਹਲਾ ੪ ॥

نٹ محلہ 4۔

ਰਾਮ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਲੇਹੁ ਉਬਾਰੇ ॥

اے رام ! کرم فرما کر ہمیں بچالے۔

ਜਿਉ ਪਕਰਿ ਦ੍ਰੋਪਤੀ ਦੁਸਟਾਂ ਆਨੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਲਾਜ ਨਿਵਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جیسے ظالم کوروؤں نے دروپدی کو پکڑ کر بھرے دربار میں بے لباس کرنے کی کوشش کی تھی، تو تُو نے ہی اس کی عزت بچائی تھی۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਾਚਿਕ ਜਨ ਤੇਰੇ ਇਕੁ ਮਾਗਉ ਦਾਨੁ ਪਿਆਰੇ ॥

اے پیارے! اپنے بھیک مانگنے والے پر مہربانی کر، میں تجھ سے ایک عطیہ مانگتا ہوں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਨਿਤ ਸਰਧਾ ਲਾਗੀ ਮੋ ਕਉ ਹਰਿ ਗੁਰੁ ਮੇਲਿ ਸਵਾਰੇ ॥੧॥

میرے دل میں ہر وقت گرو کے ملنے کی لگن لگی رہتی ہے، مجھے گرو سے ملا دو؛ تاکہ میرا زندگی سنور جائے۔ 1۔

ਸਾਕਤ ਕਰਮ ਪਾਣੀ ਜਿਉ ਮਥੀਐ ਨਿਤ ਪਾਣੀ ਝੋਲ ਝੁਲਾਰੇ ॥

جو لوگ رب کو چھوڑ کر دنیوی لالچ میں پڑے رہتے ہیں، ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے کوئی پانی کو مَتھ کر مکھن نکالنا چاہے، یہ سب بے کار کوشش ہے

ਮਿਲਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਕਢਿ ਮਾਖਨ ਕੇ ਗਟਕਾਰੇ ॥੨॥

جس نے نیکوکاروں کی صحبت اختیار کرکے اعلیٰ مقام پا لیا ہے، وہ دودھ سے مکھن نکال کر اس کا مزا لیتا رہتا ہے۔

ਨਿਤ ਨਿਤ ਕਾਇਆ ਮਜਨੁ ਕੀਆ ਨਿਤ ਮਲਿ ਮਲਿ ਦੇਹ ਸਵਾਰੇ ॥

جو شخص روزانہ اپنے جسم کی صفائی کرکے اسے سنوارتے ہیں۔

ਮੇਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਕੇ ਮਨਿ ਬਚਨ ਨ ਭਾਏ ਸਭ ਫੋਕਟ ਚਾਰ ਸੀਗਾਰੇ ॥੩॥

اگر میرے مرشد کے دل کو کوئی بات پسند نہ آئے، تو تمام دکھاوے اور بناوٹ بیکار ہیں۔ 3۔

ਮਟਕਿ ਮਟਕਿ ਚਲੁ ਸਖੀ ਸਹੇਲੀ ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਕੇ ਗੁਨ ਸਾਰੇ ॥

اے سہیلیو ! نرمی اور محبت کے ساتھ چلو اور ہمیشہ رب کے اوصاف کو یاد کرو۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇਵਾ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਈ ਮੈ ਸਤਿਗੁਰ ਅਲਖੁ ਲਖਾਰੇ ॥੪॥

مرشد کی ہدایت کے مطابق کی ہوئی خدمت ہی میرے رب کو عزیز ہے، صادق گرو نے ایک رب کا دیدار کرا دیا ہے۔ 4۔

ਨਾਰੀ ਪੁਰਖੁ ਪੁਰਖੁ ਸਭ ਨਾਰੀ ਸਭੁ ਏਕੋ ਪੁਰਖੁ ਮੁਰਾਰੇ ॥

یہ دنیوی عورت اور مرد سب ایک ہی ہستی کے تابع ہیں، اصل مالک تو بس ایک ہی رب ہے۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਰੇਨੁ ਮਨਿ ਭਾਈ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਜਨ ਹਰਿ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੫॥

جو نیک بندوں کے نقشِ قدم پر چلتے ہیں، انہیں رب کے پیارے بندوں کی سنگت میں نجات حاصل ہوتی ہے۔ 5۔

ਗ੍ਰਾਮ ਗ੍ਰਾਮ ਨਗਰ ਸਭ ਫਿਰਿਆ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਹਰਿ ਜਨ ਭਾਰੇ ॥

میں شہروں اور دیہاتوں میں رب کو تلاش کرتا رہا، مگر سچے بندوں نے اسے اپنے دل میں پایا۔

ਸਰਧਾ ਸਰਧਾ ਉਪਾਇ ਮਿਲਾਏ ਮੋ ਕਉ ਹਰਿ ਗੁਰ ਗੁਰਿ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੬॥

مرشد نے میرے اندر یقین پیدا کیا اور مجھے رب کے ساتھ جوڑ کر نجات دے دی۔ 6۔

ਪਵਨ ਸੂਤੁ ਸਭੁ ਨੀਕਾ ਕਰਿਆ ਸਤਿਗੁਰਿ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰੇ ॥

مرشد کے الفاظ پر عمل کر کے میں نے اپنی زندگی کی سانسوں کو کامیاب بنا لیا۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਜਾਇ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਪੀਆ ਬਿਨੁ ਨੈਨਾ ਜਗਤੁ ਨਿਹਾਰੇ ॥੭॥

جب میں نے اپنے دل کے اندر رب کا نور محسوس کیا، تو میں بغیر آنکھوں کے بھی حقیقت کو دیکھنے لگا۔

7۔

ਤਉ ਗੁਨ ਈਸ ਬਰਨਿ ਨਹੀ ਸਾਕਉ ਤੁਮ ਮੰਦਰ ਹਮ ਨਿਕ ਕੀਰੇ ॥

اے رب ! میں تیرے اوصاف بیان کرنے سے قاصر ہوں، میں تو تیرے گھر میں ایک حقیر سا کیڑا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹੁ ਗੁਰ ਮੇਲਹੁ ਮੈ ਰਾਮੁ ਜਪਤ ਮਨੁ ਧੀਰੇ ॥੮॥੫॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے ہری ! تُو کرم کر کے مجھے مرشد سے جوڑ دے، تاکہ میں ہمیشہ تیرا ذکر کرتا رہوں، اور میرا دل پُرسکون ہوجائے۔ 8۔ 5۔

ਨਟ ਮਹਲਾ ੪ ॥

نٹ محلہ 4۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਭਜੁ ਠਾਕੁਰ ਅਗਮ ਅਪਾਰੇ ॥

اے میرے دل ! اپنے مالک رب کا ذکر کر، جو لامحدود اور ناقابلِ تصور ہے۔

ਹਮ ਪਾਪੀ ਬਹੁ ਨਿਰਗੁਣੀਆਰੇ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਗੁਰਿ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہم خطاکار اور نالائق ہیں، مگر مرشد کی مہربانی سے ہمیں نجات نصیب ہو گئی۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਧੂ ਪੁਰਖ ਸਾਧ ਜਨ ਪਾਏ ਇਕ ਬਿਨਉ ਕਰਉ ਗੁਰ ਪਿਆਰੇ ॥

جو کوئی مرشد کے در پر آتا ہے، وہ سچی سنگت میں شامل ہو کر کامیابی حاصل کر لیتا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਪੂਜੀ ਦੇਵਹੁ ਸਭੁ ਤਿਸਨਾ ਭੂਖ ਨਿਵਾਰੇ ॥੧॥

مجھے رب کے نام کی دولت عطا کر، تاکہ میری خواہشات کی بھوک ختم ہو جائے۔ 1۔

ਪਚੈ ਪਤੰਗੁ ਮ੍ਰਿਗ ਭ੍ਰਿੰਗ ਕੁੰਚਰ ਮੀਨ ਇਕ ਇੰਦ੍ਰੀ ਪਕਰਿ ਸਘਾਰੇ ॥

جس طرح پتنگا آگ کی روشنی میں جل جاتا ہے، ہرن موسیقی کے فریب میں پھنستا ہے، بھونرا پھول کی خوشبو میں قید ہو جاتا ہے، ہاتھی شہوت میں مغلوب ہوجاتا ہے اور مچھلی لالچ میں آکر ہلاک ہو جاتی ہے۔

ਪੰਚ ਭੂਤ ਸਬਲ ਹੈ ਦੇਹੀ ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਪ ਨਿਵਾਰੇ ॥੨॥

اسے ہی یہ جسم بھی پانچ عناصر (ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ اور کبر) کی قید میں ہے، مگر مرشد ہی وہ ذات ہے جو اسے گناہوں سے پاک کر سکتا ہے۔ 2۔۔

ਸਾਸਤ੍ਰ ਬੇਦ ਸੋਧਿ ਸੋਧਿ ਦੇਖੇ ਮੁਨਿ ਨਾਰਦ ਬਚਨ ਪੁਕਾਰੇ ॥

شاستروں اور ویدوں کو بار بار پڑھا اور نارد مونی کے اقوال کا بھی جائزہ لیا ہے،

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਪੜਹੁ ਗਤਿ ਪਾਵਹੁ ਸਤਸੰਗਤਿ ਗੁਰਿ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੩॥

سب نے ایک ہی بات کہی، کہ نجات کا راستہ صرف رب کے نام میں ہے۔ مرشد کی صحبت میں ہی حقیقی نجات ملتی ہے۔ 3۔

ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗੀ ਪ੍ਰਭ ਕੇਰੀ ਜਿਵ ਸੂਰਜੁ ਕਮਲੁ ਨਿਹਾਰੇ ॥

مجھے اپنے رب سے ایسی محبت ہو گئی ہے، جیسے کملا کا پھول سورج کی روشنی میں کھلتا ہے۔

ਮੇਰ ਸੁਮੇਰ ਮੋਰੁ ਬਹੁ ਨਾਚੈ ਜਬ ਉਨਵੈ ਘਨ ਘਨਹਾਰੇ ॥੪॥

جیسے بادل آتے ہیں، اور مور خوش ہو کر ناچنے لگتے ہیں، ویسے ہی میرا دل رب کے ذکر میں جھوم اٹھا ہے۔ 4۔

ਸਾਕਤ ਕਉ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਹੁ ਸਿੰਚਹੁ ਸਭ ਡਾਲ ਫੂਲ ਬਿਸੁਕਾਰੇ ॥

اگر کسی نافرمان کو امرت بھی دیا جائے، تب بھی وہ زہریلا ہی رہے گا۔

ਜਿਉ ਜਿਉ ਨਿਵਹਿ ਸਾਕਤ ਨਰ ਸੇਤੀ ਛੇੜਿ ਛੇੜਿ ਕਢੈ ਬਿਖੁ ਖਾਰੇ ॥੫॥

جیسے جیسے نافرمان لوگوں کے ساتھ نرمی سے بات کی جائے،۔وہ ویسے ہی اپنی زہریلی زبان سے سخت الفاظ بولتے ہیں۔ 5۔

ਸੰਤਨ ਸੰਤ ਸਾਧ ਮਿਲਿ ਰਹੀਐ ਗੁਣ ਬੋਲਹਿ ਪਰਉਪਕਾਰੇ ॥

اس لیے نیک لوگوں کی صحبت میں رہنا چاہیے، کیونکہ وہ ہمیشہ دوسروں کی بھلائی اور اچھائی کی بات کرتے ہیں۔

ਸੰਤੈ ਸੰਤੁ ਮਿਲੈ ਮਨੁ ਬਿਗਸੈ ਜਿਉ ਜਲ ਮਿਲਿ ਕਮਲ ਸਵਾਰੇ ॥੬॥

جب کسی نیک بندے کو ولیوں کی صحبت نصیب ہو جاتی ہے، تو اس کا دل اسے خوش ہو جاتا ہے، جیسے پانی میں کنول کا پھول نکھر جاتا ہے۔

ਲੋਭ ਲਹਰਿ ਸਭੁ ਸੁਆਨੁ ਹਲਕੁ ਹੈ ਹਲਕਿਓ ਸਭਹਿ ਬਿਗਾਰੇ ॥

جو شخص لالچ میں ڈوب جاتا ہے، وہ پاگل کتے کی مانند سب کو نقصان پہنچاتا ہے۔

ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਕੈ ਦੀਬਾਨਿ ਖਬਰਿ ਹੋਈ ਗੁਰਿ ਗਿਆਨੁ ਖੜਗੁ ਲੈ ਮਾਰੇ ॥੭॥

مگر جب یہ معاملہ رب کے دربار میں پہنچتا ہے، تو مرشد اپنے علم کی تلوار سے اس کی بدی کو ختم کردیتا ہے۔ 7۔

ਰਾਖੁ ਰਾਖੁ ਰਾਖੁ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਮੈ ਰਾਖਹੁ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੇ ॥

اے رب ! کرم فرما کر میری حفاظت کر۔

ਨਾਨਕ ਮੈ ਧਰ ਅਵਰ ਨ ਕਾਈ ਮੈ ਸਤਿਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੮॥੬॥ ਛਕਾ ੧ ॥

نانک عرض کرتے ہیں کہ تیرے علاوہ میرا کوئی سہارا نہیں ہے، میرا صرف مرشد ہی مجھے پار لگا سکتا ہے۔

8۔ 6۔ 1۔ محلہ کہ چھ اشٹپدیوں کا مجموعہ۔

ਰਾਗੁ ਮਾਲੀ ਗਉੜਾ ਮਹਲਾ ੪

راگو مالی گوڑا محلہ 4۔

ੴ ਸੋਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واحد رب، جو سچا ہے، ہر چیز کا خالق ہے، بے خوف ہے، کسی سے دشمنی نہیں رکھتا، ہمیشہ قائم رہنے والی ہستی ہے،پیدا نہیں ہوتا، خود موجود ہے اور مرشد کی مہربانی سے پہچانا جاتا ہے۔

ਅਨਿਕ ਜਤਨ ਕਰਿ ਰਹੇ ਹਰਿ ਅੰਤੁ ਨਾਹੀ ਪਾਇਆ ॥

ہم نے ہر ممکن کوشش کر لی، مگر رب کے راز تک نہیں پہنچ سکے۔

ਹਰਿ ਅਗਮ ਅਗਮ ਅਗਾਧਿ ਬੋਧਿ ਆਦੇਸੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਰਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ ناقابلِ فہم، بے حد عظیم، اور لا محدود علم والا ہے، اسے ہمارا لاکھوں بار سلام۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਮੋਹੁ ਨਿਤ ਝਗਰਤੇ ਝਗਰਾਇਆ ॥

ہم ہر وقت خواہشات، غصے، لالچ اور محبت کے جھگڑوں میں الجھے رہتے ہیں۔

ਹਮ ਰਾਖੁ ਰਾਖੁ ਦੀਨ ਤੇਰੇ ਹਰਿ ਸਰਨਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਆਇਆ ॥੧॥

اے ہری ! ہم بے بس ہیں، ہم تیری پناہ میں آئے ہیں، ہماری حفاظت فرما۔ 1۔

ਸਰਣਾਗਤੀ ਪ੍ਰਭ ਪਾਲਤੇ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਨਾਇਆ ॥

اے ہری ! تُو اپنے سچے بندوں کی ہمیشہ حفاظت کرتا ہے، تُو ہی اپنے بھکتوں کی حفاظت کرنے والا ہے۔

ਪ੍ਰਹਿਲਾਦੁ ਜਨੁ ਹਰਨਾਖਿ ਪਕਰਿਆ ਹਰਿ ਰਾਖਿ ਲੀਓ ਤਰਾਇਆ ॥੨॥

جب ظالم ہرنیاکشپ نے بھگت پرہلاد کو پکڑ لیا، تو رب نے خود اس کی حفاظت کر کے اسے پار لگا دیا۔ 2۔

ਹਰਿ ਚੇਤਿ ਰੇ ਮਨ ਮਹਲੁ ਪਾਵਣ ਸਭ ਦੂਖ ਭੰਜਨੁ ਰਾਇਆ ॥

اے میرے دل ! رب کو یاد کر، اسی سے منزل نصیب ہوگی، وہی سب دکھوں کو مٹانے والا ہے۔

ਭਉ ਜਨਮ ਮਰਨ ਨਿਵਾਰਿ ਠਾਕੁਰ ਹਰਿ ਗੁਰਮਤੀ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ॥੩॥

پیدائش اور موت کے خوف کو ختم کرنے والا صرف رب ہے اور اس کی پہچان مرشد کی رہنمائی سے ہوتی ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਨਾਮੁ ਸੁਆਮੀ ਭਉ ਭਗਤ ਭੰਜਨੁ ਗਾਇਆ ॥

ہری کا نام ناپاکوں کو پاک کرنے والا ہے، اسی کا ذکر نیک لوگ ہمیشہ کرتے ہیں۔

ਹਰਿ ਹਾਰੁ ਹਰਿ ਉਰਿ ਧਾਰਿਓ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਆ ॥੪॥੧॥

اے نانک ! جس نے رب کے نام کو اپنے دل میں بسایا، وہ ہمیشہ کے لیے اس میں جذب ہوگیا۔ 4۔ 1۔

ਮਾਲੀ ਗਉੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

مالی گاؤڑا محلہ 4۔

ਜਪਿ ਮਨ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਸੁਖਦਾਤਾ ॥

اے میرے دل ! رب کا نام جپو، وہی سب کو سکون دینے والا ہے۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਸਾਦੁ ਆਇਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਛਾਤਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھ کر رب کے ذکر کا ذائقہ حاصل ہوتا ہے اور مرشد کی رہنمائی سے رب کو پہچانا جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਵਡਭਾਗੀ ਗੁਰ ਦਰਸਨੁ ਪਾਇਆ ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਤਾ ॥

بڑی قسمت والے ہی مرشد کا دیدار پاتے ہیں اور ان کے وسیلے سے رب کی پہچان کرتے ہیں۔

ਦੁਰਮਤਿ ਮੈਲੁ ਗਈ ਸਭ ਨੀਕਰਿ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤਿ ਹਰਿ ਸਰਿ ਨਾਤਾ ॥੧॥

ہری نام امرت کی جھیل میں غسل کرنے سے، ہر طرح کی برائی اور گندگی دل سے مٹ جاتی ہے۔ 1۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਸਾਧ ਜਿਨੀ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਤਿਨ੍ ਪੂਛਉ ਹਰਿ ਕੀ ਬਾਤਾ ॥

مبارک ہیں وہ ولی، جنہوں نے رب کو پا لیا، میں ہمیشہ ان سے رب کی حقیقت کے بارے میں سوال کرتا رہتا ہوں۔

ਪਾਇ ਲਗਉ ਨਿਤ ਕਰਉ ਜੁਦਰੀਆ ਹਰਿ ਮੇਲਹੁ ਕਰਮਿ ਬਿਧਾਤਾ ॥੨॥

میں روزانہ ان کے قدموں میں گر کر دعا کرتا ہوں کہ مجھے خالق رب کے ساتھ ملا دے۔ 2۔

ਲਿਲਾਟ ਲਿਖੇ ਪਾਇਆ ਗੁਰੁ ਸਾਧੂ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਮਨੁ ਤਨੁ ਰਾਤਾ ॥

جو نصیب میں لکھا تھا، وہی ملا، میں نے نیک مرشد کو پایا اور ان کے الفاظ نے میرے جسم و روح کو رب میں رنگ دیا۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਆਇ ਮਿਲੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸਭ ਕਿਲਵਿਖ ਪਾਪ ਗਵਾਤਾ ॥੩॥

جب رب نے مجھ پر کرم کیا اور مجھے اپنی رحمت میں شامل کیا، تو میں نے حقیقی خوشی حاصل کر لی اور تمام گناہوں سے نجات پالی۔ 3۔

ਰਾਮ ਰਸਾਇਣੁ ਜਿਨ੍ ਗੁਰਮਤਿ ਪਾਇਆ ਤਿਨ੍ ਕੀ ਊਤਮ ਬਾਤਾ ॥

جس نے مرشد کی تعلیمات سے رب کے نام کا امرت پایا، اس کی باتیں ہی سب سے افضل ہیں۔

ਤਿਨ ਕੀ ਪੰਕ ਪਾਈਐ ਵਡਭਾਗੀ ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਚਰਨਿ ਪਰਾਤਾ ॥੪॥੨॥

وہی لوگ مقدر والے ہوتے ہیں، جو نیک بندوں کی صحبت میں رہتے ہیں، غلام نانک تو ان کے قدموں میں جگہ پانے کا خواہش مند ہے۔ 4۔ 2۔

ਮਾਲੀ ਗਉੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

مالی گوڑا محلہ 4۔

ਸਭਿ ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਮੁਨਿ ਜਨਾ ਮਨਿ ਭਾਵਨੀ ਹਰਿ ਧਿਆਇਓ ॥

تمام سادھو، سنیاسی اور رشی منیوں نے اپنے دل میں رب کی محبت رکھی، انہوں نے اخلاص کے ساتھ ہمیشہ اس کا دھیان کیا ہے۔

ਅਪਰੰਪਰੋ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਸੁਆਮੀ ਹਰਿ ਅਲਖੁ ਗੁਰੂ ਲਖਾਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ رب جو لا محدود اور ماورا ہے، جسے کوئی دیکھ نہیں سکتا، مرشد کی کرم نوازی سے اس کا دیدار نصیب ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਮ ਨੀਚ ਮਧਿਮ ਕਰਮ ਕੀਏ ਨਹੀ ਚੇਤਿਓ ਹਰਿ ਰਾਇਓ ॥

ہم گناہ گار، ادنیٰ اور برے اعمال کرنے والے ہیں، مگر پھر بھی رب کو یاد نہیں کرتے۔

ਹਰਿ ਆਨਿ ਮੇਲਿਓ ਸਤਿਗੁਰੂ ਖਿਨੁ ਬੰਧ ਮੁਕਤਿ ਕਰਾਇਓ ॥੧॥

رب نے اپنی رحمت سے مجھے سچے مرشد سے ملوایا اور ایک لمحے میں ہی میرے سارے بندھن کاٹ دیے اور نجات دے دی۔ 1۔

ਪ੍ਰਭਿ ਮਸਤਕੇ ਧੁਰਿ ਲੀਖਿਆ ਗੁਰਮਤੀ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਇਓ ॥

یہ پہلے ہی میرے نصیب میں لکھا گیا تھا، کہ میں مرشد کی ہدایت کے مطابق رب کے عشق میں ڈوب جاؤں گا۔

ਪੰਚ ਸਬਦ ਦਰਗਹ ਬਾਜਿਆ ਹਰਿ ਮਿਲਿਓ ਮੰਗਲੁ ਗਾਇਓ ॥੨॥

رب کے دربار میں پانچوں انوکھی نغمے بجتے ہیں، جب میں نے رب سے وصال پایا، تو میری روح مسرت سے بھر گئی۔ 2۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨੁ ਨਾਮੁ ਨਰਹਰਿ ਮੰਦਭਾਗੀਆਂ ਨਹੀ ਭਾਇਓ ॥

ہری کا نام گناہ گاروں کو پاک کرنے والا ہے، لیکن بد قسمت لوگ اس حقیقت کو قبول نہیں کرتے۔

ਤੇ ਗਰਭ ਜੋਨੀ ਗਾਲੀਅਹਿ ਜਿਉ ਲੋਨੁ ਜਲਹਿ ਗਲਾਇਓ ॥੩॥

ایسے لوگ بار بار پیدائش اور موت کے چکر میں پھنسے رہتے ہیں، جیسے جلتے زخم پر نمک چھڑک دیا جائے۔ 3۔

ਮਤਿ ਦੇਹਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਅਗਮ ਠਾਕੁਰ ਗੁਰ ਚਰਨ ਮਨੁ ਮੇ ਲਾਇਓ ॥

اے رب ! تُو عظیم اور لامحدود ہے، مجھے ایسی سمجھ عطا کر کہ میرا دل ہمیشہ مرشد کے قدموں میں لگا رہے۔

ਹਰਿ ਰਾਮ ਨਾਮੇ ਰਹਉ ਲਾਗੋ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਓ ॥੪॥੩॥

اے نانک ! رام نام کا ذکر کرتے رہو اور اسی میں فنا ہوجاؤ۔ 4۔ 3۔

ਮਾਲੀ ਗਉੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

مالی گوڑا محلہ 4۔

ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਰਸਿ ਲਾਗਾ ॥

میرا دل رب کے نام کی مٹھاس میں محو ہوچکا ہے۔

ਕਮਲ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ਭਇਆ ਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਜਪਿਓ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਭਾਗਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب مجھے مرشد ملا تو دل کا کنول کھل اٹھا، رب کے ذکر سے میرے دل کی الجھنیں اور خوف ختم ہو گئے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਭੈ ਭਾਇ ਭਗਤਿ ਲਾਗੋ ਮੇਰਾ ਹੀਅਰਾ ਮਨੁ ਸੋਇਓ ਗੁਰਮਤਿ ਜਾਗਾ ॥

میرا دل رب کی محبت میں مست ہوگیا ہے، مرشد کی تعلیمات نے میری سوئی ہوئی روح کو بیدار کردیا ہے۔

ਕਿਲਬਿਖ ਖੀਨ ਭਏ ਸਾਂਤਿ ਆਈ ਹਰਿ ਉਰ ਧਾਰਿਓ ਵਡਭਾਗਾ ॥੧॥

میں بہت خوش قسمت ہوں کہ رب میرے دل میں موجود ہے۔ میرے تمام گناہ ختم ہو گئے اور دل کو سکون نصیب ہوا۔ 1۔

ਮਨਮੁਖ ਰੰਗੁ ਕਸੁੰਭੁ ਹੈ ਕਚੂਆ ਜਿਉ ਕੁਸਮ ਚਾਰਿ ਦਿਨ ਚਾਗਾ ॥

جس طرح پھول چار دن کھلا رہتا ہے، اسی طرح نفس پرستوں کا رنگ کسنبھ کی طرح کچا ہوتا ہے۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਪਰਤਾਪੈ ਡੰਡੁ ਧਰਮ ਰਾਇ ਕਾ ਲਾਗਾ ॥੨॥

لیکن جب یمراج کی سزا ان پر نازل ہوتی ہے، تو ان کا غرور اور خوشی ایک لمحے میں ختم ہوجاتی ہے۔ 2۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸਾਧ ਅਤਿ ਗੂੜੀ ਜਿਉ ਰੰਗੁ ਮਜੀਠ ਬਹੁ ਲਾਗਾ ॥

نیک لوگوں کی صحبت کا رنگ بہت گہرا ہوتا ہے، جیسے کپڑے پر چڑھا ہوا مجیٹھ کا پکا رنگ جو کبھی نہیں اترتا۔

ਕਾਇਆ ਕਾਪਰੁ ਚੀਰ ਬਹੁ ਫਾਰੇ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਨ ਲਹੈ ਸਭਾਗਾ ॥੩॥

جسم چاہے کتنا ہی پرانا اور کمزور کیوں نہ ہو جائے، اگر رب کے نام کی روشنی اس میں بسی ہو، تو وہ کبھی ماند نہیں پڑتی۔ 3۔

ਹਰਿ ਚਾਰ੍ਹਿਓ ਰੰਗੁ ਮਿਲੈ ਗੁਰੁ ਸੋਭਾ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਚਲੂਲੈ ਰਾਂਗਾ ॥

جو خوش نصیب مرشد کی صحبت میں آتے ہیں، انہیں رب کا سچا رنگ چڑھ جاتا ہے، جو کبھی مٹ نہیں سکتا۔

ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਤਿਨ ਕੇ ਚਰਨ ਪਖਾਰੈ ਜੋ ਹਰਿ ਚਰਨੀ ਜਨੁ ਲਾਗਾ ॥੪॥੪॥

غلام نانک اس کے قدم دھوتے ہیں، جو ہری کے نام میں خود کو فنا کردیتے ہیں۔ 4۔ 4۔

ਮਾਲੀ ਗਉੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

مالا گوڑا محلہ 4۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਭਜੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਗੁਪਾਲਾ ॥

اے میرے دل ! رب کے نام کا جہری ذکر کرو۔

ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਤਨੁ ਲੀਨੁ ਭਇਆ ਰਾਮ ਨਾਮੇ ਮਤਿ ਗੁਰਮਤਿ ਰਾਮ ਰਸਾਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا جسم و روح رب کے ذکر میں محو ہو گئے، مرشد کی تعلیمات نے مجھے رب کے امرت میں رنگ دیا۔ وقفہ۔

ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਨਿ ਜਪੀਐ ਹਰਿ ਜਪਮਾਲਾ ॥

مرشد کی ہدایت کے مطابق رب کے نام کو یاد کرو اور ہر وقت اس کا ذکر کرتے رہو، جیسے تسبیح کے دانے گھماتے ہو۔

ਜਿਨ੍ ਕੈ ਮਸਤਕਿ ਲੀਖਿਆ ਹਰਿ ਮਿਲਿਆ ਹਰਿ ਬਨਮਾਲਾ ॥੧॥

ابتداء سے ہی جن کی اعلیٰ تقدیر لکھی ہوتی ہے، انہیں رب مل گیا ہے۔ 1۔

ਜਿਨ੍ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਤਿਨ੍ ਚੂਕੇ ਸਰਬ ਜੰਜਾਲਾ ॥

جو لوگ رب کے ذکر میں محو ہو جاتے ہیں، انہیں دنیا کی تمام الجھنوں سے نجات مل جاتی ہے۔

ਤਿਨ੍ ਜਮੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵਈ ਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਹਰਿ ਰਖਵਾਲਾ ॥੨॥

ایسے بندوں کے قریب موت کا فرشتہ بھی نہیں آتا، کیونکہ مرشد نے خود ان کی حفاظت کی ہوتی ہے۔ 2۔

ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਣਹੁ ਹਰਿ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਪ੍ਰਭਿਪਾਲਾ ॥

ہم نادان بچے ہیں، ہمیں کچھ معلوم نہیں، لیکن رب ہمارے ماں باپ کی طرح ہمارا پالنے والا ہے۔

ਕਰੁ ਮਾਇਆ ਅਗਨਿ ਨਿਤ ਮੇਲਤੇ ਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥੩॥

ہم دنیا کی مایا میں الجھے ہوئے ہیں، مگر مہربان مرشد نے ہمیں بچا لیا۔ 3۔

ਬਹੁ ਮੈਲੇ ਨਿਰਮਲ ਹੋਇਆ ਸਭ ਕਿਲਬਿਖ ਹਰਿ ਜਸਿ ਜਾਲਾ ॥

ہم بہت زیادہ گناہوں میں لت پت تھے، مگر رب کے ذکر نے ہمارے تمام گناہ جلا کر خاک کر دیے۔

ਮਨਿ ਅਨਦੁ ਭਇਆ ਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਬਦਿ ਨਿਹਾਲਾ ॥੪॥੫॥

گرو کو پا کر دل مسرور ہو گیا ہے، اے نانک ! یہ گرو کے کلام سے خوش حال ہو گیا ہے۔ 4۔ 5۔

ਮਾਲੀ ਗਉੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

مالا گوڑا محلہ 4۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਭਜੁ ਸਭ ਕਿਲਬਿਖ ਕਾਟ ॥

اے میرے دل ! رب کا ذکر کر، وہی تمام گناہوں کو مٹانے والا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਉਰ ਧਾਰਿਓ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਮੇਰਾ ਸੀਸੁ ਕੀਜੈ ਗੁਰ ਵਾਟ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مرشد کی کرم نوازی سے میں نے اپنے دل میں رب کو بسا لیا، اب میں اپنا سب کچھ مرشد کے راستے پر قربان کرنے کو تیار ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਮੈ ਬਾਤ ਸੁਨਾਵੈ ਤਿਸੁ ਮਨੁ ਦੇਵਉ ਕਟਿ ਕਾਟ ॥

جو مجھے رب کی باتیں سنائے، میں اپنا دل اس کے قدموں میں قربان کر دوں گا۔

ਹਰਿ ਸਾਜਨੁ ਮੇਲਿਓ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਗੁਰ ਬਚਨਿ ਬਿਕਾਨੋ ਹਟਿ ਹਾਟ ॥੧॥

کامل مرشد نے مجھے میرے سجن رب سے ملا دیا، اب میں مرشد کے الفاظ پر اتنا گرویدہ ہوں کہ بازار میں بکنے کے لیے بھی تیار ہوں۔ 1۔

ਮਕਰ ਪ੍ਰਾਗਿ ਦਾਨੁ ਬਹੁ ਕੀਆ ਸਰੀਰੁ ਦੀਓ ਅਧ ਕਾਟਿ ॥

چاہے کوئی مکر سنکرانتی کے دن پریاگ میں جا کر بے شمار خیرات کرے، یا پھر کاشی میں جا کر اپنا آدھا جسم کٹوا دے، لیکن

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮ ਕੋ ਮੁਕਤਿ ਨ ਪਾਵੈ ਬਹੁ ਕੰਚਨੁ ਦੀਜੈ ਕਟਿ ਕਾਟ ॥੨॥

ہری نام کے بغیر کوئی بھی نجات نہیں پا سکتا، چاہے وہ سونے کے خزانے ہی کیوں نہ دان کر دے۔ 2۔

ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਗੁਰਮਤਿ ਜਸੁ ਗਾਇਓ ਮਨਿ ਉਘਰੇ ਕਪਟ ਕਪਾਟ ॥

مرشد کے دیے ہوئے علم سے جب میں نے رب کی تعریف کی، تو میرے دل کی ساری غفلت اور فریب کی دیواریں ٹوٹ گئیں۔

ਤ੍ਰਿਕੁਟੀ ਫੋਰਿ ਭਰਮੁ ਭਉ ਭਾਗਾ ਲਜ ਭਾਨੀ ਮਟੁਕੀ ਮਾਟ ॥੩॥

جب میں نے شک اور خوف کو ختم کر دیا، تو دنیا کی جھوٹی عزت اور جھوٹی مایا کی مٹکی ٹوٹ گئی۔ 3۔

ਕਲਜੁਗਿ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਤਿਨ ਪਾਇਆ ਜਿਨ ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਲਿਖੇ ਲਿਲਾਟ ॥

اسی کلجگ میں کامل مرشد اسے ہی نصیب ہوتا ہے، جس کی پیشانی پر قسمت میں یہ لکھا ہو۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਰਸੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਆ ਸਭ ਲਾਥੀ ਭੂਖ ਤਿਖਾਟ ॥੪॥੬॥ ਛਕਾ ੧ ॥

اے نانک ! جس نے رب کے نام کے امرت کا رس پی لیا، اس کے دل کی ساری بھوک اور پیاس ختم ہو گئی۔ 4۔ 6۔ 1۔

ਮਾਲੀ ਗਉੜਾ ਮਹਲਾ ੫

مالی گوڑا محلہ 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰੇ ਮਨ ਟਹਲ ਹਰਿ ਸੁਖ ਸਾਰ ॥

اے میرے دل ! رب کی خدمت کر، وہی اصل سکون دینے والا ہے۔

ਅਵਰ ਟਹਲਾ ਝੂਠੀਆ ਨਿਤ ਕਰੈ ਜਮੁ ਸਿਰਿ ਮਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دنیا کی دوسری ساری خدمتیں بیکار ہیں، کیونکہ یم کا عذاب ہر لمحہ سر پر سوار ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਨਾ ਮਸਤਕਿ ਲੀਖਿਆ ਤੇ ਮਿਲੇ ਸੰਗਾਰ ॥

جن کے مقدر میں یہ دولت لکھی گئی ہے، وہی نیکوکاروں کی صحبت میں شامل ہوئے ہیں۔

ਸੰਸਾਰੁ ਭਉਜਲੁ ਤਾਰਿਆ ਹਰਿ ਸੰਤ ਪੁਰਖ ਅਪਾਰ ॥੧॥

رب کے پیارے سنتوں نے، دنیا کو اس خوفناک سمندر سے پار لگا دیا ہے۔ 1۔

ਨਿਤ ਚਰਨ ਸੇਵਹੁ ਸਾਧ ਕੇ ਤਜਿ ਲੋਭ ਮੋਹ ਬਿਕਾਰ ॥

لالچ، خواہشات اور دنیاوی برائیوں کو چھوڑ کر ہمیشہ سادھو کی خدمت کرنی چاہیے۔

ਸਭ ਤਜਹੁ ਦੂਜੀ ਆਸੜੀ ਰਖੁ ਆਸ ਇਕ ਨਿਰੰਕਾਰ ॥੨॥

دنیا کی تمام جھوٹی امیدوں کو ترک کر اور ایک رب پر مکمل بھروسہ رکھ ۔2۔

ਇਕਿ ਭਰਮਿ ਭੂਲੇ ਸਾਕਤਾ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਅੰਧ ਅੰਧਾਰ ॥

کچھ لوگ دنیوی فریب میں بھٹک رہے ہیں، جو مرشد کے بغیر اندھیرے میں کھوئے ہوئے ہیں۔

ਧੁਰਿ ਹੋਵਨਾ ਸੁ ਹੋਇਆ ਕੋ ਨ ਮੇਟਣਹਾਰ ॥੩॥

خالق نے جو لکھا ہے، وہی ہوتا ہے اور اسے کوئی بھی ٹال نہیں سکتا۔ 3۔

ਅਗਮ ਰੂਪੁ ਗੋਬਿੰਦ ਕਾ ਅਨਿਕ ਨਾਮ ਅਪਾਰ ॥

رب کی ہستی ناقابلِ تصور ہے اور اس کے ہزاروں بے شمار نام ہیں۔

ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਤੇ ਜਨ ਨਾਨਕਾ ਜਿਨ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਉਰਿ ਧਾਰ ॥੪॥੧॥

اے نانک ! وہی انسان کامیاب اور خوش نصیب ہیں، جنہوں نے اپنے دل میں رب کے نام کو بسا لیا ہے۔ 4۔ 1۔

ਮਾਲੀ ਗਉੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مالی گوڑا محلہ 5۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਕਉ ਨਮਸਕਾਰ ॥

اس رام نام کو میرا سلام ہے،

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਹੋਵਤ ਉਧਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کے ذکر سے ہر کسی کی نجات ممکن ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਮਿਟਹਿ ਧੰਧ ॥

جس کے ذکر سے تمام پریشانیاں ختم ہو جاتی ہیں،

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਛੂਟਹਿ ਬੰਧ ॥

جس کے ذکر سے انسان ہر قید سے آزاد ہوجاتا ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਮੂਰਖ ਚਤੁਰ ॥

جس کے ذکر سے ناسمجھ بھی دانش مند بن جاتا ہے،

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਕੁਲਹ ਉਧਰ ॥੧॥

جس کا دھیان کرنے سے پورا خاندان نجات پا لیتا ہے۔ 1۔

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਭਉ ਦੁਖ ਹਰੈ ॥

جس کے ذکر سے تمام خوف اور دکھ دور ہوجاتے ہیں،

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਅਪਦਾ ਟਰੈ ॥

جس کی بندگی سے ہر مصیبت ٹل جاتی ہے

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਮੁਚਤ ਪਾਪ ॥

جس کے ذکر سے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں،

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਨਹੀ ਸੰਤਾਪ ॥੨॥

جس کے ذکر سے کوئی بھی تکلیف باقی نہیں رہتی۔ 2۔

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਰਿਦ ਬਿਗਾਸ ॥

جس کے ذکر سے دل خوشی اور سکون سے بھر جاتا ہے،

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਕਵਲਾ ਦਾਸਿ ॥

جس کے ذکر سے دولت کی دیوی لکشمی بھی تابع ہوجاتی ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਨਿਧਿ ਨਿਧਾਨ ॥

جس کے ذکر سے تمام خزانوں کی دولت حاصل ہو جاتی ہے،

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਤਰੇ ਨਿਦਾਨ ॥੩॥

جس کے ذکر سے انسان دنیوی شے پار ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨੁ ਨਾਮੁ ਹਰੀ ॥

وہ ہری کا نام گناہ گاروں کو نجات دینے والا ہے،

ਕੋਟਿ ਭਗਤ ਉਧਾਰੁ ਕਰੀ ॥

جس نے کروڑوں بھکتوں کو پار لگا دیا ہے۔

ਹਰਿ ਦਾਸ ਦਾਸਾ ਦੀਨੁ ਸਰਨ ॥ ਨਾਨਕ ਮਾਥਾ ਸੰਤ ਚਰਨ ॥੪॥੨॥

مجھے غریب نے ابھی ہری کے غلاموں کے غلام کی پناہ لی ہے۔ نانک کا بیان ہے کہ ! میں ہمیشہ نیک بندوں کے قدموں میں جھکا رہتا ہوں۔ 4۔ 2۔

ਮਾਲੀ ਗਉੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مالی گوڑا محلہ 5۔

ਐਸੋ ਸਹਾਈ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮ ॥

ہری کا نام ایسا مددگار ہے کہ

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਭਜੁ ਪੂਰਨ ਕਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سادھو کی صحبت میں اس کے ذکر سے ہر کام پایہ تکمیل کو پہنچ جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੂਡਤ ਕਉ ਜੈਸੇ ਬੇੜੀ ਮਿਲਤ ॥

جیسے ڈوبتے ہوئے شخص کو کشتی مل جاتی ہے۔

ਬੂਝਤ ਦੀਪਕ ਮਿਲਤ ਤਿਲਤ ॥

بجھتے ہوئے دیے کو تیل مل جاتا ہے،

ਜਲਤ ਅਗਨੀ ਮਿਲਤ ਨੀਰ ॥

جیسے آگ میں جلتے ہوئے شخص کو پانی میسر ہوجاتا ہے،

ਜੈਸੇ ਬਾਰਿਕ ਮੁਖਹਿ ਖੀਰ ॥੧॥

جیسے روتے ہوئے بچے کو دودھ مل جاتا ہے۔ 1۔

ਜੈਸੇ ਰਣ ਮਹਿ ਸਖਾ ਭ੍ਰਾਤ ॥

جیسے جنگ میں بھائی مددگار ہوتا ہے،

ਜੈਸੇ ਭੂਖੇ ਭੋਜਨ ਮਾਤ ॥

جیسے کھانا بھوکے انسان کی بھوک مٹادیتا ہے،

ਜੈਸੇ ਕਿਰਖਹਿ ਬਰਸ ਮੇਘ ॥

جیسے بارش زراعت کو محفوظ رکھتی ہے اور

ਜੈਸੇ ਪਾਲਨ ਸਰਨਿ ਸੇਂਘ ॥੨॥

جیسے شیر یعنی کسی طاقتور کی پناہ میں حفاظت ہوجاتی ہے۔ 2.

ਗਰੁੜ ਮੁਖਿ ਨਹੀ ਸਰਪ ਤ੍ਰਾਸ ॥

جس کے منہ میں گرجا منتر ہوتا ہے، اسے سانپوں کا خوف نہیں رہتا۔

ਸੁਆ ਪਿੰਜਰਿ ਨਹੀ ਖਾਇ ਬਿਲਾਸੁ ॥

پنجرے میں قید طوطا کو بلی نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

ਜੈਸੋ ਆਂਡੋ ਹਿਰਦੇ ਮਾਹਿ ॥

جیسے دل میں یاد کرنے سے کنج کے انڈے خراب نہیں ہوتے،

ਜੈਸੋ ਦਾਨੋ ਚਕੀ ਦਰਾਹਿ ॥੩॥

جیسے چکی کے کیل سے لگے ہوئے دانے نہیں پستے۔ 3۔

ਬਹੁਤੁ ਓਪਮਾ ਥੋਰ ਕਹੀ ॥

ہری نام کی عظمت کی مثالیں بے شمار ہیں، مگر میں نے تو بہت مختصر بیان کیا ہے۔

ਹਰਿ ਅਗਮ ਅਗਮ ਅਗਾਧਿ ਤੁਹੀ ॥

اے ہری ! تُو ناقابلِ فہم، بلند و بالا اور بے حد عظیم ہے،

ਊਚ ਮੂਚੌ ਬਹੁ ਅਪਾਰ ॥

نہایت اونچا، اعلیٰ، بے شمار صفات والا ہے۔

ਸਿਮਰਤ ਨਾਨਕ ਤਰੇ ਸਾਰ ॥੪॥੩॥

نانک کہتے ہیں کہ تیرذکر سے تمام لوگوں کو نجات مل جاتی ہے۔ 3۔

ਮਾਲੀ ਗਉੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مالی گوڑا محلہ 5۔

ਇਹੀ ਹਮਾਰੈ ਸਫਲ ਕਾਜ ॥ ਅਪੁਨੇ ਦਾਸ ਕਉ ਲੇਹੁ ਨਿਵਾਜਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہی میری کام سنوارنے والا ہے، اے رب ! اپنے بندے پر کرم کر۔ 1 وقفہ

ਚਰਨ ਸੰਤਹ ਮਾਥ ਮੋਰ ॥

میرا سر ہمیشہ تیرے نیک بندوں کے قدموں میں جھکا رہے۔

ਨੈਨਿ ਦਰਸੁ ਪੇਖਉ ਨਿਸਿ ਭੋਰ ॥

میری آنکھیں دن رات ان کا دیدار کرتی رہیں۔

ਹਸਤ ਹਮਰੇ ਸੰਤ ਟਹਲ ॥

میرا ہاتھ سنتوں کی خدمت میں مشغول رہیں اور

ਪ੍ਰਾਨ ਮਨੁ ਧਨੁ ਸੰਤ ਬਹਲ ॥੧॥

میری جان، دل اور دولت سب کچھ ان پر قربان ہے۔ 1۔

ਸੰਤਸੰਗਿ ਮੇਰੇ ਮਨ ਕੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

میرے دل میں ہمیشہ نیک لوگوں کی محبت قائم رہے اور

ਸੰਤ ਗੁਨ ਬਸਹਿ ਮੇਰੈ ਚੀਤਿ ॥

ان کے اوصاف میرے دل میں بس جائیں۔

ਸੰਤ ਆਗਿਆ ਮਨਹਿ ਮੀਠ ॥

نیک لوگوں کے حکم پر عمل کرنا میرے دل کو پسند ہے اور

ਮੇਰਾ ਕਮਲੁ ਬਿਗਸੈ ਸੰਤ ਡੀਠ ॥੨॥

ان کا دیدار میرے دل کے کنول کو کھلا دیتا ہے۔ 2۔

ਸੰਤਸੰਗਿ ਮੇਰਾ ਹੋਇ ਨਿਵਾਸੁ ॥

میں ہمیشہ نیک لوگوں کی صحبت میں رہوں اور

ਸੰਤਨ ਕੀ ਮੋਹਿ ਬਹੁਤੁ ਪਿਆਸ ॥

ان کی صحبت میں رہنے کی شدید خواہش ہے۔

ਸੰਤ ਬਚਨ ਮੇਰੇ ਮਨਹਿ ਮੰਤ ॥

سنتوں کی باتیں ہی میرے لیے مقدس منتر ہے اور

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਮੇਰੇ ਬਿਖੇ ਹੰਤ ॥੩॥

ان کی برکت سے میرے تمام گناہ ختم ہوگئے ہیں۔ 3۔

ਮੁਕਤਿ ਜੁਗਤਿ ਏਹਾ ਨਿਧਾਨ ॥

سنتوں کی صحبت میرا خزانہ ہے اور یہی نجات کا راستہ ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਦਇਆਲ ਮੋਹਿ ਦੇਵਹੁ ਦਾਨ ॥

اے کریم رب ! مجھ پر اپنی مہربانی فرما،

ਨਾਨਕ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਦਇਆ ਧਾਰਿ ॥

نانک کہتے ہیں کہ اے رب ! فضل فرما۔

ਚਰਨ ਸੰਤਨ ਕੇ ਮੇਰੇ ਰਿਦੇ ਮਝਾਰਿ ॥੪॥੪॥

تاکہ نیک لوگوں کے قدم میرے دل میں بس جائیں۔ 4۔ 4۔

ਮਾਲੀ ਗਉੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مالی گوڑا محلہ 5۔

ਸਭ ਕੈ ਸੰਗੀ ਨਾਹੀ ਦੂਰਿ ॥

رب سب کے ساتھ ہے، وہ کسی سے دور نہیں۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਹਾਜਰਾ ਹਜੂਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہی سب کچھ کرنے اور کروانے والا ہے، ہمیشہ حاضر و ناظر ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਨਤ ਜੀਓ ਜਾਸੁ ਨਾਮੁ ॥

اس کے نام کے ذکر سے زندگی ملتی ہے،

ਦੁਖ ਬਿਨਸੇ ਸੁਖ ਕੀਓ ਬਿਸ੍ਰਾਮੁ ॥

غم دور ہو جاتے ہیں اور سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਸਗਲ ਨਿਧਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰੇ ॥

رب کا نام ہی سب سے بڑی دولت ہے اور

ਮੁਨਿ ਜਨ ਤਾ ਕੀ ਸੇਵ ਕਰੇ ॥੧॥

مونی حضرات اس کی خدمت میں مصروف رہتے ہیں۔ 1۔

ਜਾ ਕੈ ਘਰਿ ਸਗਲੇ ਸਮਾਹਿ ॥

جس کے در پر سب کچھ موجود ہے،

ਜਿਸ ਤੇ ਬਿਰਥਾ ਕੋਇ ਨਾਹਿ ॥

جہاں سے کوئی خالی ہاتھ نہیں لوٹتا،

ਜੀਅ ਜੰਤੂ ਕਰੇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥

جو تمام جانداروں کی پرورش کرتا ہے،

ਸਦਾ ਸਦਾ ਸੇਵਹੁ ਕਿਰਪਾਲ ॥੨॥

اس لیے ہمیشہ اسی مہربان رب کی ہمیشہ عبادت کرو۔ 2۔

ਸਦਾ ਧਰਮੁ ਜਾ ਕੈ ਦੀਬਾਣਿ ॥

جس کے دربار میں ہمیشہ انصاف ہوتا ہے،

ਬੇਮੁਹਤਾਜ ਨਹੀ ਕਿਛੁ ਕਾਣਿ ॥

وہ بے پرواہ ہے، اسے کوئی کمی نہیں ہے۔

ਸਭ ਕਿਛੁ ਕਰਨਾ ਆਪਨ ਆਪਿ ॥

وہ خود ہی سب کچھ کرتا ہے،

ਰੇ ਮਨ ਮੇਰੇ ਤੂ ਤਾ ਕਉ ਜਾਪਿ ॥੩॥

اے میرے دل ! رو اسی کو یاد کر۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕਉ ਹਉ ਬਲਿਹਾਰ ॥

میں نیک لوگوں کی صحبت پر قربان جاتا ہوں،

ਜਾਸੁ ਮਿਲਿ ਹੋਵੈ ਉਧਾਰੁ ॥

جس کے وسیلے سے نجات ممکن ہے۔

ਨਾਮ ਸੰਗਿ ਮਨ ਤਨਹਿ ਰਾਤ ॥ ਨਾਨਕ ਕਉ ਪ੍ਰਭਿ ਕਰੀ ਦਾਤਿ ॥੪॥੫॥

اے رب ! دل و جسم ہمیشہ تیرے نام میں رنگا رہے۔ نانک کو ایسا تحفہ عطا کر۔ 4۔ 5۔

ਮਾਲੀ ਗਉੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ਦੁਪਦੇ

مالی گوڑا محلہ 5 دوپدے۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਰਿ ਸਮਰਥ ਕੀ ਸਰਨਾ ॥

میں رب کی قدرت کے سائے میں آگیا ہوں،

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਧਨੁ ਰਾਸਿ ਮੇਰੀ ਪ੍ਰਭ ਏਕ ਕਾਰਨ ਕਰਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ایک قادر رب ہی میری جان، جسم، دولت اور سرمایہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਜੀਵਣੈ ਕਾ ਮੂਲੁ ॥

اس کے ذکر سے ہمیشہ سکون حاصل ہوتا ہے اور وہی زندگی کی اصل جڑ ہے۔

ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਰਬਤ ਠਾਈ ਸੂਖਮੋ ਅਸਥੂਲ ॥੧॥

وہ نراکار اور ساکار شکل میں ہر جگہ لطف اندوز ہو رہا ہے۔ 1۔

ਆਲ ਜਾਲ ਬਿਕਾਰ ਤਜਿ ਸਭਿ ਹਰਿ ਗੁਨਾ ਨਿਤਿ ਗਾਉ ॥

تمام دنیاوی فریب اور برے اعمال کو چھوڑ دو اور ہر روز رب کی حمد گاؤ۔

ਕਰ ਜੋੜਿ ਨਾਨਕੁ ਦਾਨੁ ਮਾਂਗੈ ਦੇਹੁ ਅਪਨਾ ਨਾਉ ॥੨॥੧॥੬॥

نانک دونوں ہاتھ جوڑ کر دعا کرتا ہے، اے رب ! مجھے اپنا نام عطا فرما۔ 2۔ 1۔ 6۔

ਮਾਲੀ ਗਉੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مالی گوڑا محلہ 5۔

ਪ੍ਰਭ ਸਮਰਥ ਦੇਵ ਅਪਾਰ ॥

اے رب ! تُو سب کچھ کرنے والا اور بے حد عظیم ہے۔

ਕਉਨੁ ਜਾਨੈ ਚਲਿਤ ਤੇਰੇ ਕਿਛੁ ਅੰਤੁ ਨਾਹੀ ਪਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیری حیرت انگیز قدرت کو کوئی نہیں جان سکتا، تیری عظمت کی کوئی حد نہیں ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਕ ਖਿਨਹਿ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਦਾ ਘੜਿ ਭੰਨਿ ਕਰਨੈਹਾਰੁ ॥

تُو ایک لمحے میں پیدا کرتا ہے اور ختم کر دیتا ہے، تُو ہی سب کچھ بنانے اور بگاڑنے والا ہے۔

ਜੇਤ ਕੀਨ ਉਪਾਰਜਨਾ ਪ੍ਰਭੁ ਦਾਨੁ ਦੇਇ ਦਾਤਾਰ ॥੧॥

جتنی بھی مخلوقات تُو نے پیدا کی ہیں، سب کا رزق دینے والا تُو ہی ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਸਰਨਿ ਆਇਓ ਦਾਸੁ ਤੇਰਾ ਪ੍ਰਭ ਊਚ ਅਗਮ ਮੁਰਾਰ ॥

اے بلند و بالا رب ! تیرا عاجز بندہ تیری پناہ میں آیا ہے،

ਕਢਿ ਲੇਹੁ ਭਉਜਲ ਬਿਖਮ ਤੇ ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰ ॥੨॥੨॥੭॥

مجھے اس دنیا کے طوفان سے نکال لے، نانک ہمیشہ تیرے حضور قربان جاتا ہے۔

ਮਾਲੀ ਗਉੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مالی گوڑا محلہ 5۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਬਸਿ ਰਹੇ ਗੋਪਾਲ ॥

میرے دل و جسم میں رب ہی کا بسیرا ہے،

ਦੀਨ ਬਾਂਧਵ ਭਗਤਿ ਵਛਲ ਸਦਾ ਸਦਾ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہی غریبوں کا سہارا، نیک بندوں سے محبت کرنے والا اور ہمیشہ کرم فرمانے والا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਦਿ ਅੰਤੇ ਮਧਿ ਤੂਹੈ ਪ੍ਰਭ ਬਿਨਾ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

اے رب ! ابتدا میں، آخر میں اور درمیان میں بھی تُو ہی ہے،

ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਸਗਲ ਮੰਡਲ ਏਕੁ ਸੁਆਮੀ ਸੋਇ ॥੧॥

ماضی، حال اور مستقبل میں تیرے سوا دوسرا کوئی نہیں ہے، پوری کائنات میں بس ایک ہی مالک موجود ہے۔ 1۔

ਕਰਨਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਨੇਤ੍ਰ ਦਰਸਨੁ ਰਸਨਿ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਉ ॥

میرے کان تجھ سے متعلق باتیں سنتے ہیں، میری آنکھیں تیرا جلوہ دیکھتی ہیں، میری زبان تیرے اوصاف گاتی ہے۔

ਬਲਿਹਾਰਿ ਜਾਏ ਸਦਾ ਨਾਨਕੁ ਦੇਹੁ ਅਪਣਾ ਨਾਉ ॥੨॥੩॥੮॥੬॥੧੪॥

نانک تجھ پر ہمیشہ قربان جاتا ہے، مجھے اپنا نام عطا فرما۔ 2۔ 3۔ 8۔ 6۔ 14۔

ਮਾਲੀ ਗਉੜਾ ਬਾਣੀ ਭਗਤ ਨਾਮਦੇਵ ਜੀ ਕੀ

مالی گوڑا وانی بھگت نام دیو جی کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਧਨਿ ਧੰਨਿ ਓ ਰਾਮ ਬੇਨੁ ਬਾਜੈ ॥

رب کی بجنے والی بانسری مبارک ہے،

ਮਧੁਰ ਮਧੁਰ ਧੁਨਿ ਅਨਹਤ ਗਾਜੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کی سریلی اور انوکھی دھن ہر طرف گونج رہی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਧਨਿ ਧਨਿ ਮੇਘਾ ਰੋਮਾਵਲੀ ॥

بھیڑ کی وہ اون مبارک ہے،

ਧਨਿ ਧਨਿ ਕ੍ਰਿਸਨ ਓਢੈ ਕਾਂਬਲੀ ॥੧॥

وہ کمبل مبارک ہے، جو شری کرشن جی نے اوڑھی ہے۔ 1۔

ਧਨਿ ਧਨਿ ਤੂ ਮਾਤਾ ਦੇਵਕੀ ॥

اے ماں دیوکی! تُو کتنی خوش نصیب ہے،

ਜਿਹ ਗ੍ਰਿਹ ਰਮਈਆ ਕਵਲਾਪਤੀ ॥੨॥

جس کے گھر میں خود کملاپتی رب نے جنم لیا۔ 2۔

ਧਨਿ ਧਨਿ ਬਨ ਖੰਡ ਬਿੰਦ੍ਰਾਬਨਾ ॥

وہ برنداون کا جنگل بہت مبارک ہے،

ਜਹ ਖੇਲੈ ਸ੍ਰੀ ਨਾਰਾਇਨਾ ॥੩॥

جہاں شری کرشن نے کھیل کھیلے۔ 3۔

ਬੇਨੁ ਬਜਾਵੈ ਗੋਧਨੁ ਚਰੈ ॥ ਨਾਮੇ ਕਾ ਸੁਆਮੀ ਆਨਦ ਕਰੈ ॥੪॥੭॥

وہ اپنی بانسری بجا رہا ہے، گائیں چرا رہا ہے اور نام دیو کا مالک خوشی سے جھوم رہا ہے۔ 4۔ 1۔

ਮੇਰੋ ਬਾਪੁ ਮਾਧਉ ਤੂ ਧਨੁ ਕੇਸੌ ਸਾਂਵਲੀਓ ਬੀਠੁਲਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے مالک مادھو، اے کیشو، اے ساولے بیٹھل، تو مبارک ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰ ਧਰੇ ਚਕ੍ਰ ਬੈਕੁੰਠ ਤੇ ਆਏ ਗਜ ਹਸਤੀ ਕੇ ਪ੍ਰਾਨ ਉਧਾਰੀਅਲੇ ॥

وہی ہے جس نے ہاتھ میں چکر لے کر، ویکنٹھ سے آکر ہاتھی کے جان کی حفاظت کی۔

ਦੁਹਸਾਸਨ ਕੀ ਸਭਾ ਦ੍ਰੋਪਤੀ ਅੰਬਰ ਲੇਤ ਉਬਾਰੀਅਲੇ ॥੧॥

اسی نے دروپدی کی عزت بچائی، جب وہ دربار میں بے لباس کی جا رہی تھی۔ 1۔

ਗੋਤਮ ਨਾਰਿ ਅਹਲਿਆ ਤਾਰੀ ਪਾਵਨ ਕੇਤਕ ਤਾਰੀਅਲੇ ॥

اسی نے رشی گوتم کی بیوی اہلیا کو نجات دی، جو لعنت کے سبب پتھر بن گئی تھی، تو بے شمار گناہ گاروں کو پاک کیا۔

ਐਸਾ ਅਧਮੁ ਅਜਾਤਿ ਨਾਮਦੇਉ ਤਉ ਸਰਨਾਗਤਿ ਆਈਅਲੇ ॥੨॥੨॥

اب نام دیو، جو کہ سب سے ادنیٰ اور ناپاک ہے، تیری ہی پناہ میں آیا ہے۔ 2۔ 2۔

ਸਭੈ ਘਟ ਰਾਮੁ ਬੋਲੈ ਰਾਮਾ ਬੋਲੈ ॥

ہر ایک کے جسم دل میں رام ہی بول رہا ہے،

ਰਾਮ ਬਿਨਾ ਕੋ ਬੋਲੈ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رام کے بغیر کوئی کچھ بھی کہنے والا نہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਏਕਲ ਮਾਟੀ ਕੁੰਜਰ ਚੀਟੀ ਭਾਜਨ ਹੈਂ ਬਹੁ ਨਾਨਾ ਰੇ ॥

مٹی ایک ہی ہے، مگر اسی سے ہاتھی، چیونٹی اور بے شمار مخلوقات بنائی گئیں۔

ਅਸਥਾਵਰ ਜੰਗਮ ਕੀਟ ਪਤੰਗਮ ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਾਮੁ ਸਮਾਨਾ ਰੇ ॥੧॥

درخت، پہاڑ، جانور، پرندے اور ہر ذی روح میں رام ہی سمایا ہوا ہے۔ 1

ਏਕਲ ਚਿੰਤਾ ਰਾਖੁ ਅਨੰਤਾ ਅਉਰ ਤਜਹੁ ਸਭ ਆਸਾ ਰੇ ॥

بقیہ ساری امیدیں چھوڑ کر ایک رب ہی کو دھیان کرو۔۔

ਪ੍ਰਣਵੈ ਨਾਮਾ ਭਏ ਨਿਹਕਾਮਾ ਕੋ ਠਾਕੁਰੁ ਕੋ ਦਾਸਾ ਰੇ ॥੨॥੩॥

نام دیو کہتا ہے، میں ہر خواہش سے آزاد ہو گیا ہوں، اب مالک اور غلام کے درمیان کوئی فرق نہیں۔ 2۔

3۔

ਰਾਗੁ ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੧ ਚਉਪਦੇ

راگو مارو محلہ 1 گھرو 1 چوپدے

ੴ ਸੰਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واحد رب، جو سچا ہے، ہر چیز کا خالق ہے، بے خوف ہے، کسی سے دشمنی نہیں رکھتا، ہمیشہ قائم رہنے والی ہستی ہے،پیدا نہیں ہوتا، خود موجود ہے اور مرشد کی مہربانی سے پہچانا جاتا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਸਾਜਨ ਤੇਰੇ ਚਰਨ ਕੀ ਹੋਇ ਰਹਾ ਸਦ ਧੂਰਿ ॥

اے رب ! میں ہمیشہ تیرے قدموں کی خاک بن کر رہوں۔

ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਤੁਹਾਰੀਆ ਪੇਖਉ ਸਦਾ ਹਜੂਰਿ ॥੧॥

گرو نانک کہتے ہیں کہ میں تیری پناہ میں آیا ہوں، میری دعا ہے کہ میں ہمیشہ تیرا دیدار کرتا رہوں۔ 1۔

ਸਬਦ ॥

شبد

ਪਿਛਹੁ ਰਾਤੀ ਸਦੜਾ ਨਾਮੁ ਖਸਮ ਕਾ ਲੇਹਿ ॥

رات کے آخری پہر میں جو جاگتے ہیں، وہی مالکِ حقیقی کا نام لیتے ہیں۔

ਖੇਮੇ ਛਤ੍ਰ ਸਰਾਇਚੇ ਦਿਸਨਿ ਰਥ ਪੀੜੇ ॥

ان کے لیے چھتری، خیمے، نہریں اور اچھی طرح سے لیس رتھ ہر وقت تیار رہتے ہیں، یعنی انہیں ہی شان حاصل ہوتی ہے۔

ਜਿਨੀ ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਤਿਨ ਕਉ ਸਦਿ ਮਿਲੇ ॥੧॥

اے رب ! جنہوں نے تیرے نام کا دھیان کیا، انہیں تُو خود اپنے در پر بلا کر نوازتا ہے۔ 1۔

ਬਾਬਾ ਮੈ ਕਰਮਹੀਣ ਕੂੜਿਆਰ ॥

اے بابا ! میں بد نصیب اور جھوٹا ہوں،

ਨਾਮੁ ਨ ਪਾਇਆ ਤੇਰਾ ਅੰਧਾ ਭਰਮਿ ਭੂਲਾ ਮਨੁ ਮੇਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تیرا نام حاصل نہ کرسکا اور نابینا دل شبہ میں ہی بھٹکتا رہا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਦ ਕੀਤੇ ਦੁਖ ਪਰਫੁੜੇ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖੇ ਮਾਇ ॥

میں نے دنیا کے مزے لینے کی کوشش کی، مگر اس کے بدلے میں دکھ ملے۔

ਸੁਖ ਥੋੜੇ ਦੁਖ ਅਗਲੇ ਦੂਖੇ ਦੂਖਿ ਵਿਹਾਇ ॥੨॥

میرے نصیب میں بہت تھوڑا سکھ لکھا تھا، مگر دکھ اور پریشانیاں بے شمار تھیں، اسی دکھ میں ہی میری عمر گزر گئی۔ 2۔

ਵਿਛੁੜਿਆ ਕਾ ਕਿਆ ਵੀਛੁੜੈ ਮਿਲਿਆ ਕਾ ਕਿਆ ਮੇਲੁ ॥

جو پہلے ہی رب سے دور ہو چکا ہو، اس کے لیے جدائی کا کون سا اور بڑا غم باقی رہ جاتا ہے؟ اور جو پہلے ہی رب میں ضم ہو چکا ہو،۔اس کے لیے اور کیا ملاپ باقی رہ سکتا ہے؟

ਸਾਹਿਬੁ ਸੋ ਸਾਲਾਹੀਐ ਜਿਨਿ ਕਰਿ ਦੇਖਿਆ ਖੇਲੁ ॥੩॥

بس اسی رب کی حمد کرو، جس نے یہ سارا کھیل بنایا اور خود ہی اسے دیکھ رہا ہے۔ 3۔

ਸੰਜੋਗੀ ਮੇਲਾਵੜਾ ਇਨਿ ਤਨਿ ਕੀਤੇ ਭੋਗ ॥

یہ زندگی صرف ایک وقتی میل ہے، لیکن ہم نے اسے صرف دنیاوی لذتوں کے لیے برباد کر دیا۔

ਵਿਜੋਗੀ ਮਿਲਿ ਵਿਛੁੜੇ ਨਾਨਕ ਭੀ ਸੰਜੋਗ ॥੪॥੧॥

اب ملاقات کے بعد علیحدگی کے سبب وہ اس سے بچھڑ گئے ہیں، پھر وہ اتفاقا دوبارہ مل سکتے ہیں۔ 4۔

۔1

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

مارو محلہ 1۔

ਮਿਲਿ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਪਿੰਡੁ ਕਮਾਇਆ ॥

ماں اور باپ کے ملنے سے جسم بنا،

ਤਿਨਿ ਕਰਤੈ ਲੇਖੁ ਲਿਖਾਇਆ ॥

اور رب نے اس میں قسمت کے لکھے اعمال ڈال دیے۔

ਲਿਖੁ ਦਾਤਿ ਜੋਤਿ ਵਡਿਆਈ ॥

یہ زندگی، یہ روشنی، یہ عزت، سب کچھ رب کی طرف سے دیا گیا ایک انعام ہے۔

ਮਿਲਿ ਮਾਇਆ ਸੁਰਤਿ ਗਵਾਈ ॥੧॥

لیکن ہم نے مایا میں الجھ کر سب کچھ بھلا دیا۔ 1۔

ਮੂਰਖ ਮਨ ਕਾਹੇ ਕਰਸਹਿ ਮਾਣਾ ॥

اے نادان دل ! تُو کیوں فخر کرتا ہے؟

ਉਠਿ ਚਲਣਾ ਖਸਮੈ ਭਾਣਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

آخرکار سب کو مالک کے حکم سے یہاں سے جانا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਜਿ ਸਾਦ ਸਹਜ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥

اگر دنیا کے لذتوں کو چھوڑ دیا جائے، تو حقیقی سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਘਰ ਛਡਣੇ ਰਹੈ ਨ ਕੋਈ ॥

یہ دنیاوی گھر ہمیشہ کے لیے کسی کا نہیں، سب کو ایک نہ ایک دن اسے چھوڑنا ہی ہے۔

ਕਿਛੁ ਖਾਜੈ ਕਿਛੁ ਧਰਿ ਜਾਈਐ ॥

کچھ نیکی کے عمل کر، اور کچھ اپنے لیے محفوظ بھی رکھ،

ਜੇ ਬਾਹੁੜਿ ਦੁਨੀਆ ਆਈਐ ॥੨॥

تاکہ اگر دوبارہ دنیا میں آنا پڑے تو نیکی تیرے ساتھ ہو۔ 2۔

ਸਜੁ ਕਾਇਆ ਪਟੁ ਹਢਾਏ ॥

یہ انسان اپنے جسم کو سنوارتا ہے، ریشمی لباس پہنتا ہے، اور

ਫੁਰਮਾਇਸਿ ਬਹੁਤੁ ਚਲਾਏ ॥

دوسروں پر بہت حکم چلاتا ہے۔

ਕਰਿ ਸੇਜ ਸੁਖਾਲੀ ਸੋਵੈ ॥

وہ بہترین بستر پر آرام سے سوتا ہے۔

ਹਥੀ ਪਉਦੀ ਕਾਹੇ ਰੋਵੈ ॥੩॥

لیکن جب یم کے فرشتے اسے پکڑ لیتے ہیں، تو پھر رونے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ 3۔

ਘਰ ਘੁੰਮਣਵਾਣੀ ਭਾਈ ॥

یہ دنیاوی مشغولیات تو بھنور کی مانند ہیں،

ਪਾਪ ਪਥਰ ਤਰਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥

گناہ پتھر کی مانند ہیں، ان کے بوجھ تلے دب کر انسان نجات حاصل نہیں کر سکتا۔

ਭਉ ਬੇੜਾ ਜੀਉ ਚੜਾਊ ॥

لیکن جو بھگتی (رب کی عبادت) کی کشتی پر سوار ہوتا ہے، وہ اس دنیا کے سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਦੇਵੈ ਕਾਹੂ ॥੪॥੨॥

اے نانک ! رب کا یہ فضل کسی کسی کو ہی نصیب ہوتا ہے۔ 4۔ 2۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੧ ॥

مارو محلہ 1۔ گھرو۔

ਕਰਣੀ ਕਾਗਦੁ ਮਨੁ ਮਸਵਾਣੀ ਬੁਰਾ ਭਲਾ ਦੁਇ ਲੇਖ ਪਏ ॥

عمل ہمارے لیے کاغذ ہے، اور دل کی نیت دوات کی مانند ہے، یہاں اچھے اور برے اعمال ہی ہمارے مقدر میں لکھے جاتے ہیں۔

ਜਿਉ ਜਿਉ ਕਿਰਤੁ ਚਲਾਏ ਤਿਉ ਚਲੀਐ ਤਉ ਗੁਣ ਨਾਹੀ ਅੰਤੁ ਹਰੇ ॥੧॥

اے رب ! تیری خوبیوں کی کوئی انتہا نہیں ہے، جیسا جیسا عمل کرواتا ہے، اسی طرح چلنا پڑتا ہے۔ 1۔

ਚਿਤ ਚੇਤਸਿ ਕੀ ਨਹੀ ਬਾਵਰਿਆ ॥

اے نادان ! تُو اپنے دل میں رب کو کیوں یاد نہیں کرتا؟

ਹਰਿ ਬਿਸਰਤ ਤੇਰੇ ਗੁਣ ਗਲਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کو بھولنے سے انسان کے اندر کے سب نیک اوصاف مٹ جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾਲੀ ਰੈਨਿ ਜਾਲੁ ਦਿਨੁ ਹੂਆ ਜੇਤੀ ਘੜੀ ਫਾਹੀ ਤੇਤੀ ॥

یہ رات ایک جال کی مانند ہے، اور دن بھی جال بنا ہوا ہے، یہاں ہر گھڑی انسان کو کسی نہ کسی پریشانی میں پھنسا دیا جاتا ہے۔

ਰਸਿ ਰਸਿ ਚੋਗ ਚੁਗਹਿ ਨਿਤ ਫਾਸਹਿ ਛੂਟਸਿ ਮੂੜੇ ਕਵਨ ਗੁਣੀ ॥੨॥

تُو ہر روز دنیاوی خواہشات کی خوراک کھاتا ہے، لیکن جان لے کہ ان میں الجھ کر تُو خود ہی قید ہو رہا ہے، اے نادان! اب کون سا ہنر تجھے ان فریبوں سے آزاد کر سکتا ہے؟ 2۔

ਕਾਇਆ ਆਰਣੁ ਮਨੁ ਵਿਚਿ ਲੋਹਾ ਪੰਚ ਅਗਨਿ ਤਿਤੁ ਲਾਗਿ ਰਹੀ ॥

یہ جسم ایک بھٹی کی مانند ہے، جس میں دل لوہے کی طرح جل رہا ہے اور ہوس، غصہ، لالچ، غرور اور ضد کی پانچ آگیں اسے جلاتی جا رہی ہیں۔

ਕੋਇਲੇ ਪਾਪ ਪੜੇ ਤਿਸੁ ਊਪਰਿ ਮਨੁ ਜਲਿਆ ਸੰਨ੍ਹੀ ਚਿੰਤ ਭਈ ॥੩॥

یہ سب گناہ کوئلے کی مانند تیرے اوپر رکھے ہوئے ہیں اور ان کی آگ میں تیرا دل جل رہا ہے، جبکہ تیرا ذہن ایک چمٹی کی مانند الجھن میں پھنسا ہوا ہے۔

ਭਇਆ ਮਨੂਰੁ ਕੰਚਨੁ ਫਿਰਿ ਹੋਵੈ ਜੇ ਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤਿਨੇਹਾ ॥

اگر مرشد مل جائے، تو لوہا جیسا دل سونا ہو سکتا ہے۔

ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਓਹੁ ਦੇਵੈ ਤਉ ਨਾਨਕ ਤ੍ਰਿਸਟਸਿ ਦੇਹਾ ॥੪॥੩॥

اے نانک! اگر وہ تجھے امرت نام عطا کر دے، تو تیری پناہ میں رہنے والا دل مستحکم ہو سکتا ہے۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

مارو محلہ 1۔

ਬਿਮਲ ਮਝਾਰਿ ਬਸਸਿ ਨਿਰਮਲ ਜਲ ਪਦਮਨਿ ਜਾਵਲ ਰੇ ॥

کمل کا پھول اور پانی کی جھاڑیاں یہ دونوں ہی جھیل کے صاف پانی میں رہتے ہیں،

ਪਦਮਨਿ ਜਾਵਲ ਜਲ ਰਸ ਸੰਗਤਿ ਸੰਗਿ ਦੋਖ ਨਹੀ ਰੇ ॥੧॥

لیکن گندے پانی کی جھاڑیوں کی موجودگی کے باوجود کمل کی پاکیزگی برقرار رہتی ہے۔ 1۔

ਦਾਦਰ ਤੂ ਕਬਹਿ ਨ ਜਾਨਸਿ ਰੇ ॥

اے مینڈک ! تُو کبھی نہیں سمجھتا۔

ਭਖਸਿ ਸਿਬਾਲੁ ਬਸਸਿ ਨਿਰਮਲ ਜਲ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨ ਲਖਸਿ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو پانی میں رہتا ہے، مگر صرف کیچڑ ہی کھاتا ہے، تُو اس امرت جیسے پانی کی اہمیت نہیں جانتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਸੁ ਜਲ ਨਿਤ ਨ ਵਸਤ ਅਲੀਅਲ ਮੇਰ ਚਚਾ ਗੁਨ ਰੇ ॥

خواہ تو ہمیشہ پانی میں رہتا ہے، بھونرا پانی میں نہیں رہتا، لیکن وہ باہر سے ہی پھول کا رس چوستا رہتا ہے۔

ਚੰਦ ਕੁਮੁਦਨੀ ਦੂਰਹੁ ਨਿਵਸਸਿ ਅਨਭਉ ਕਾਰਨਿ ਰੇ ॥੨॥

اسنے قلبی علوم کے سبب کمودنی چاند کو دور سے دیکھ کر ہی اپنا سر جھکا لیتی ہے۔ 2۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਖੰਡੁ ਦੂਧਿ ਮਧੁ ਸੰਚਸਿ ਤੂ ਬਨ ਚਾਤੁਰ ਰੇ ॥

اے مینڈک ! تو ہوش مند بن جا، تجھے علم نہیں کہ چینی، دودھ اور شہد سے بے شمار میٹھی چیزیں بنائی جاتی ہے۔

ਅਪਨਾ ਆਪੁ ਤੂ ਕਬਹੁ ਨ ਛੋਡਸਿ ਪਿਸਨ ਪ੍ਰੀਤਿ ਜਿਉ ਰੇ ॥੩॥

جیسے جُونک دودھ چھوڑ کر خون چوسنا پسند کرتا ہے، ویسے ہی تُو کیچڑ میں رہنے کی اپنی پرانی فطرت کو چھوڑنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ 3۔

ਪੰਡਿਤ ਸੰਗਿ ਵਸਹਿ ਜਨ ਮੂਰਖ ਆਗਮ ਸਾਸ ਸੁਨੇ ॥

جیسے احمق انسان عقل مند پنڈتوں سے شاستر سنتا رہتا ہے؛ لیکن تعلیم سے عاری ہونے کے سبب وہ علم سے بے خبر ہی رہتا ہے۔

ਅਪਨਾ ਆਪੁ ਤੂ ਕਬਹੁ ਨ ਛੋਡਸਿ ਸੁਆਨ ਪੂਛਿ ਜਿਉ ਰੇ ॥੪॥

جیسے کتے کی دم ہمیشہ ٹیڑھی ہی رہتی ہے، ویسے ہی یہ نادان بھی اپنی برائیاں نہیں چھوڑتا۔ 4۔

ਇਕਿ ਪਾਖੰਡੀ ਨਾਮਿ ਨ ਰਾਚਹਿ ਇਕਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਰੇ ॥

منافق لوگ رب کے نام کا ذکر نہیں کرتے؛ لیکن پرستار رب کے قدموں سے ہی جُڑے رہتے ہیں۔

ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਪਾਵਸਿ ਨਾਨਕ ਰਸਨਾ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਰੇ ॥੫॥੪॥

اے نانک ! جو شخص اپنے نصیب میں نیک اعمال لکھوا کر آیا ہے، وہ اپنی زبان سے ہری نام کا ذکر کرتا ہے۔ 5۔ 4۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

مارو محلہ 1۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਪਤਿਤ ਪੁਨੀਤ ਅਸੰਖ ਹੋਹਿ ਹਰਿ ਚਰਨੀ ਮਨੁ ਲਾਗ ॥

رب کے چرنوں میں جُڑنے سے بے شمار گناہ گار پاک ہو چکے ہیں، جو رب کا نام لیتا ہے، وہ نجات پا لیتا ہے۔

ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਭ ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗ ॥੧॥

اے نانک ! رب کا نام 68 مقدس زیارتوں سے بھی زیادہ پاکیزہ ہے، یہ نصیب والوں کو ہی نصیب ہوتا ہے۔ 1۔

ਸਬਦੁ ॥

شبد۔

ਸਖੀ ਸਹੇਲੀ ਗਰਬਿ ਗਹੇਲੀ ॥

اے مغرور سہیلی !

ਸੁਣਿ ਸਹ ਕੀ ਇਕ ਬਾਤ ਸੁਹੇਲੀ ॥੧॥

محبوب کی پیاری بات سنو۔ 1۔

ਜੋ ਮੈ ਬੇਦਨ ਸਾ ਕਿਸੁ ਆਖਾ ਮਾਈ ॥

اے ماں ! میں اپنی بے قراری اور تڑپ کا اظہار کس سے کروں؟

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਜੀਉ ਨ ਰਹੈ ਕੈਸੇ ਰਾਖਾ ਮਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں ہری کے بغیر نہیں رہ سکتی، اب میں اپنی جان کو کیسے سنبھالوں؟ 1۔ وقفہ۔

ਹਉ ਦੋਹਾਗਣਿ ਖਰੀ ਰੰਞਾਣੀ ॥

میں دوہاگن بہت تکلیف میں ہوں۔

ਗਇਆ ਸੁ ਜੋਬਨੁ ਧਨ ਪਛੁਤਾਣੀ ॥੨॥

جب انسان کی جوانی گزر گئی، تو اسے بہت افسوس ہوا۔ 2۔

ਤੂ ਦਾਨਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਿਰਿ ਮੇਰਾ ॥

اے مالک ! تُو میرا باہوش مالک ہے، میں تیرا خام ہوں،

ਖਿਜਮਤਿ ਕਰੀ ਜਨੁ ਬੰਦਾ ਤੇਰਾ ॥੩॥

اس لیے تیری ہی خدمت کرتا ہوں۔ 3۔

ਭਣਤਿ ਨਾਨਕੁ ਅੰਦੇਸਾ ਏਹੀ ॥

نانک کہتا ہے، میری بس یہی فکر ہے کہ

ਬਿਨੁ ਦਰਸਨ ਕੈਸੇ ਰਵਉ ਸਨੇਹੀ ॥੪॥੫॥

میں دیدار رب کے بغیر کیسے خوشی حاصل کروں۔ 4۔ 5۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

مارو محلہ 1۔

ਮੁਲ ਖਰੀਦੀ ਲਾਲਾ ਗੋਲਾ ਮੇਰਾ ਨਾਉ ਸਭਾਗਾ ॥

میں قیمت دے کر خریدے گئے مالک کا غلام ہوں اور اس بندگی کی بدولت میرا نام خوش نصیب پڑ گیا ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਬਚਨੀ ਹਾਟਿ ਬਿਕਾਨਾ ਜਿਤੁ ਲਾਇਆ ਤਿਤੁ ਲਾਗਾ ॥੧॥

میں مرشد کی تعلیمات کے ذریعے بازار میں بکا ہوں، جہاں مجھے لگایا گیا، میں وہیں لگا رہا۔ 1۔

ਤੇਰੇ ਲਾਲੇ ਕਿਆ ਚਤੁਰਾਈ ॥

اے رب ! تیرا غلام کسی بھی چالاکی سے واقف نہیں،

ਸਾਹਿਬ ਕਾ ਹੁਕਮੁ ਨ ਕਰਣਾ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ تیرے حکم کو ٹھیک سے پورا بھی نہیں کر سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾ ਲਾਲੀ ਪਿਉ ਲਾਲਾ ਮੇਰਾ ਹਉ ਲਾਲੇ ਕਾ ਜਾਇਆ ॥

میری ماں بھی تیری بندی ہے، میرا باپ بھی تیرا غلام ہے اور میں بھی تیرا ہی بندہ ہوں۔

ਲਾਲੀ ਨਾਚੈ ਲਾਲਾ ਗਾਵੈ ਭਗਤਿ ਕਰਉ ਤੇਰੀ ਰਾਇਆ ॥੨॥

اے میرے مالک ! میری ماں تیری بھکتی میں ناچتی تھی، میرے والد بھی تیری حمد گاتے رہے اور میں بھی صرف تیری ہی عبادت کرتا ہوں۔ 2۔

ਪੀਅਹਿ ਤ ਪਾਣੀ ਆਣੀ ਮੀਰਾ ਖਾਹਿ ਤ ਪੀਸਣ ਜਾਉ ॥

اے مالک ! اگر تُو پانی مانگے، تو میں پانی لے آؤں، اگر تُو کھانے کے لیے کہے، تو میں تیرے لیے دانے پیسوں۔

ਪਖਾ ਫੇਰੀ ਪੈਰ ਮਲੋਵਾ ਜਪਤ ਰਹਾ ਤੇਰਾ ਨਾਉ ॥੩॥

میں تیرا پاؤں دبا دوں، تجھے پنکھا جھلوں اور تیرے ہی نام کا ذکر کرتا رہوں۔ 2۔

ਲੂਣ ਹਰਾਮੀ ਨਾਨਕੁ ਲਾਲਾ ਬਖਸਿਹਿ ਤੁਧੁ ਵਡਿਆਈ ॥

نانک کہتے ہیں کہ اے مالک ! پھر بھی میں ناشکرا ہوں، اگر تُو مجھے بخش دے، تو یہ تیری ہی عظمت ہوگی۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਦਇਆਪਤਿ ਦਾਤਾ ਤੁਧੁ ਵਿਣੁ ਮੁਕਤਿ ਨ ਪਾਈ ॥੪॥੬॥

ابتدا سے ہی تُو ہی رحم کرنے والا اور بخشنے والا ہے، تیرے بغیر کوئی بھی نجات حاصل نہیں کر سکتا۔ 4۔

۔6

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

مارو محلہ 1۔

ਕੋਈ ਆਖੈ ਭੂਤਨਾ ਕੋ ਕਹੈ ਬੇਤਾਲਾ ॥

کوئی مجھے بھوت کہتا ہے، کوئی مجھے بَیتال (آسیب) سمجھتا ہے اور

ਕੋਈ ਆਖੈ ਆਦਮੀ ਨਾਨਕੁ ਵੇਚਾਰਾ ॥੧॥

کوئی کہتا ہے کہ یہ انسان تو بے چارہ نانک ہی ہے۔ 1۔

ਭਇਆ ਦਿਵਾਨਾ ਸਾਹ ਕਾ ਨਾਨਕੁ ਬਉਰਾਨਾ ॥

لیکن حقیقت میں، نانک تو اسنے رب کا دیوانہ ہوچکا ہے۔

ਹਉ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں رب کے سوا کسی اور کو نہیں جانتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਉ ਦੇਵਾਨਾ ਜਾਣੀਐ ਜਾ ਭੈ ਦੇਵਾਨਾ ਹੋਇ ॥

اصل دیوانہ وہی ہے، جو رب کے عشق میں مجنون ہوجائے

ਏਕੀ ਸਾਹਿਬ ਬਾਹਰਾ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਣੈ ਕੋਇ ॥੨॥

اور وہ رب کے سوا کسی کو نہ پہچانے۔ 2۔

ਤਉ ਦੇਵਾਨਾ ਜਾਣੀਐ ਜਾ ਏਕਾ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ॥

دیوانہ تو وہ ہے جو صرف ایک ہی راہ کو اپنائے۔

ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣੈ ਖਸਮ ਕਾ ਦੂਜੀ ਅਵਰ ਸਿਆਣਪ ਕਾਇ ॥੩॥

3۔ جو اپنے مالک کے حکم کو پہچانے، اور باقی ہر چالاکی چھوڑ دے۔

ਤਉ ਦੇਵਾਨਾ ਜਾਣੀਐ ਜਾ ਸਾਹਿਬ ਧਰੇ ਪਿਆਰੁ ॥

دیوانہ وہی سمجھا جاتا ہے، جس کا دل رب کے عشق میں رنگا ہو،

ਮੰਦਾ ਜਾਣੈ ਆਪ ਕਉ ਅਵਰੁ ਭਲਾ ਸੰਸਾਰੁ ॥੪॥੭॥

جو خود کو حقیر اور دوسروں کو اچھا سمجھے۔ 4۔ 7۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

مارو محلہ 1۔

ਇਹੁ ਧਨੁ ਸਰਬ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥

یہ خزانہ (رب کا نام) ہر جگہ بھرا ہوا ہے،

ਮਨਮੁਖ ਫਿਰਹਿ ਸਿ ਜਾਣਹਿ ਦੂਰਿ ॥੧॥

مگر نادان لوگ اسے دور سمجھتے ہیں، اور دنیا میں بھٹکتے رہتے ہیں۔ 1۔

ਸੋ ਧਨੁ ਵਖਰੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਹਮਾਰੈ ॥

نام نما دولت ہمارے دل میں موجود ہے،

ਜਿਸੁ ਤੂ ਦੇਹਿ ਤਿਸੈ ਨਿਸਤਾਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب! جسے رب عطا کرے، وہی اسے حاصل کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨ ਇਹੁ ਧਨੁ ਜਲੈ ਨ ਤਸਕਰੁ ਲੈ ਜਾਇ ॥

یہ دولت نہ جلتی ہے، نہ ہی چور چرا سکتا ہے،

ਨ ਇਹੁ ਧਨੁ ਡੂਬੈ ਨ ਇਸੁ ਧਨ ਕਉ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥੨॥

نہ یہ پانی میں ڈوبتی ہے، اور نہ ہی اسے پانے والا سزا پاتا ہے۔ 2۔

ਇਸੁ ਧਨ ਕੀ ਦੇਖਹੁ ਵਡਿਆਈ ॥

اس نام نما دولت کی شان دیکھو!

ਸਹਜੇ ਮਾਤੇ ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਈ ॥੩॥

یہ جسے مل جائے، اس کی زندگی ہمیشہ خوشی میں بسر ہوتی ہے۔ 3۔

ਇਕ ਬਾਤ ਅਨੂਪ ਸੁਨਹੁ ਨਰ ਭਾਈ ॥

اے متلاشی ! ایک نرالی بات سنو،

ਇਸੁ ਧਨ ਬਿਨੁ ਕਹਹੁ ਕਿਨੈ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਈ ॥੪॥

اس دولت کے بغیر کوئی بھی اعلیٰ مقام حاصل نہیں کر سکتا۔ 4۔

ਭਣਤਿ ਨਾਨਕੁ ਅਕਥ ਕੀ ਕਥਾ ਸੁਣਾਏ ॥

نانک نا قابل بیان رب کی کہانی سناتے ہوئے کہتے ہیں کہ

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤ ਇਹੁ ਧਨੁ ਪਾਏ ॥੫॥੮॥

جسے صادق گرو مل جاتا ہے، اسے یہ دولت حاصل ہوجاتی ہے۔ 5۔ 8۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

مارو محلہ 1۔

ਸੂਰ ਸਰੁ ਸੋਸਿ ਲੈ ਸੋਮ ਸਰੁ ਪੋਖਿ ਲੈ ਜੁਗਤਿ ਕਰਿ ਮਰਤੁ ਸੁ ਸਨਬੰਧੁ ਕੀਜੈ ॥

پنگلا ناری کو روک کر، اور اڈا ناری کو پر کر، جو اس طریقے کو سمجھے، وہی سچ کا ساتھی بن جاتا ہے۔

ਮੀਨ ਕੀ ਚਪਲ ਸਿਉ ਜੁਗਤਿ ਮਨੁ ਰਾਖੀਐ ਉਡੈ ਨਹ ਹੰਸੁ ਨਹ ਕੰਧੁ ਛੀਜੈ ॥੧॥

جو مچھلی کی چالاکی کو سمجھ کر اپنے دل کو قابو میں رکھے، اس کا ہنس (روح) بھٹکتا نہیں، اور نہ ہی اس کا جسم کمزور ہوتا ہے۔ 1۔

ਮੂੜੇ ਕਾਇਚੇ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾ ॥

اے نادان ! تُو کس بھرم میں بھٹک رہا ہے؟

ਨਹ ਚੀਨਿਆ ਪਰਮਾਨੰਦੁ ਬੈਰਾਗੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو نے اصل پرمانند (حقیقی خوشی) کو پہچانا ہی نہیں ! 1۔ وقفہ۔

ਅਜਰ ਗਹੁ ਜਾਰਿ ਲੈ ਅਮਰ ਗਹੁ ਮਾਰਿ ਲੈ ਭ੍ਰਾਤਿ ਤਜਿ ਛੋਡਿ ਤਉ ਅਪਿਉ ਪੀਜੈ ॥

اپنے اندر کے گناہ جلادے، اور اپنی ہوس کو ختم کر، تبھی جا کر تُو امرت رس (روحانی سکون) پی سکے گا۔

ਮੀਨ ਕੀ ਚਪਲ ਸਿਉ ਜੁਗਤਿ ਮਨੁ ਰਾਖੀਐ ਉਡੈ ਨਹ ਹੰਸੁ ਨਹ ਕੰਧੁ ਛੀਜੈ ॥੨॥

اگر مچھلی کی سی چُستی اور ہوشیاری کے ساتھ اپنے دل کو قابو میں رکھا جائے، تو نہ روح بھٹکتی ہے، اور نہ ہی جسم کی دیوار کمزور ہوتی ہے۔ 2۔

ਭਣਤਿ ਨਾਨਕੁ ਜਨੋ ਰਵੈ ਜੇ ਹਰਿ ਮਨੋ ਮਨ ਪਵਨ ਸਿਉ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਜੈ ॥

نانک التجا کرتے ہی کہ۔ اے بھگتو ! ایک دھیان کے ساتھ رب کا ذکر کرو اور رب کے نام کا امرت پیو۔

ਮੀਨ ਕੀ ਚਪਲ ਸਿਉ ਜੁਗਤਿ ਮਨੁ ਰਾਖੀਐ ਉਡੈ ਨਹ ਹੰਸੁ ਨਹ ਕੰਧੁ ਛੀਜੈ ॥੩॥੯॥

اگر مچھلی کی سی چستی اور ہوشیاری کے ساتھ اپنے دل کو قابو میں رکھا جائے،تو نہ روح بھٹکتی ہے، اور نہ ہی جسم کی دیوار کمزور ہوتی ہے۔ 3۔ 6۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

مارو محلہ 1۔

ਮਾਇਆ ਮੁਈ ਨ ਮਨੁ ਮੁਆ ਸਰੁ ਲਹਰੀ ਮੈ ਮਤੁ ॥

مایا ختم نہیں ہوئی، نہ ہی دل کی خواہشات مری ہیں، دل کی جھیل مایا کے لہروں سے بھری ہوئی ہے، اور یہ دل اسی میں مست ہے۔

ਬੋਹਿਥੁ ਜਲ ਸਿਰਿ ਤਰਿ ਟਿਕੈ ਸਾਚਾ ਵਖਰੁ ਜਿਤੁ ॥

جس دل میں سچائی کا خزانہ ہو، وہ دل زندگی کے سمندر میں ثابت قدم رہتا ہے اور رب کے قدموں میں جا کر ٹک جاتا ہے۔

ਮਾਣਕੁ ਮਨ ਮਹਿ ਮਨੁ ਮਾਰਸੀ ਸਚਿ ਨ ਲਾਗੈ ਕਤੁ ॥

جس دل میں رب کے نام کا موتی ہو، وہ اپنے نفس کو قابو میں رکھتا ہے اور اس میں کوئی برائی داخل نہیں ہو سکتی۔

ਰਾਜਾ ਤਖਤਿ ਟਿਕੈ ਗੁਣੀ ਭੈ ਪੰਚਾਇਣ ਰਤੁ ॥੧॥

نیکیوں سے بھرپور دل، جب روحانی تخت پر بیٹھتا ہے، تو وہ رب کے خوف میں رنگا رہتا ہے۔ 1۔

ਬਾਬਾ ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਦੂਰਿ ਨ ਦੇਖੁ ॥

اے بابا! سچا رب تم سے دور نہیں ہے،

ਸਰਬ ਜੋਤਿ ਜਗਜੀਵਨਾ ਸਿਰਿ ਸਿਰਿ ਸਾਚਾ ਲੇਖੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہی ہر روح کی روشنی ہے اور ہر ایک کی تقدیر اسی کے حکم سے لکھی جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਰਿਖੀ ਮੁਨੀ ਸੰਕਰੁ ਇੰਦੁ ਤਪੈ ਭੇਖਾਰੀ ॥

برہما، وشنو، رشی، مونی، شنکر، اندر، اور تمام سنیاسی اور فقیر،

ਮਾਨੈ ਹੁਕਮੁ ਸੋਹੈ ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਆਕੀ ਮਰਹਿ ਅਫਾਰੀ ॥

یہ سب تبھی کامیاب ہوتے ہیں جب وہ رب کے حکم کو مانتے ہیں، ورنہ وہ گھمنڈ میں پڑ کر بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਜੰਗਮ ਜੋਧ ਜਤੀ ਸੰਨਿਆਸੀ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਵੀਚਾਰੀ ॥

جنگم سادھو، یوگی، برہمچاری، اور سنیاسی، یہ سب تبھی نجات پاتے ہیں جب وہ مرشد کی سچی تعلیمات کو اپناتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਸੇਵਾ ਫਲੁ ਕਬਹੁ ਨ ਪਾਵਸਿ ਸੇਵਾ ਕਰਣੀ ਸਾਰੀ ॥੨॥

بغیر سچی خدمت کے، کوئی بھی نجات کا پھل حاصل نہیں کر سکتا، اس لیے بہترین عمل یہی ہے کہ رب کی خدمت کی جائے۔ 2۔

ਨਿਧਨਿਆ ਧਨੁ ਨਿਗੁਰਿਆ ਗੁਰੁ ਨਿੰਮਾਣਿਆ ਤੂ ਮਾਣੁ ॥

اے رب ! تُو ہی بے سہاروں کا سہارا ہے، تُو ہی بے گھر لوگوں کا ٹھکانہ ہے، تُو ہی عزت سے محروم لوگوں کا مان ہے۔

ਅੰਧੁਲੈ ਮਾਣਕੁ ਗੁਰੁ ਪਕੜਿਆ ਨਿਤਾਣਿਆ ਤੂ ਤਾਣੁ ॥

میں ایک اندھا تھا، لیکن میں نے مرشد کی رہنمائی کو پکڑ لیا، تُو ہی کمزوروں کا سہارا ہے، تُو ہی سب کا محافظ ہے۔

ਹੋਮ ਜਪਾ ਨਹੀ ਜਾਣਿਆ ਗੁਰਮਤੀ ਸਾਚੁ ਪਛਾਣੁ ॥

میں کسی یگ (ہون)، کسی جَپ، یا کسی تپسیا کو نہیں جانتا، مگر میں نے مرشد کی رہنمائی میں سچائی کو پہچان لیا ہے۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਨਾਹੀ ਦਰਿ ਢੋਈ ਝੂਠਾ ਆਵਣ ਜਾਣੁ ॥੩॥

رب کے نام کے بغیر، کسی کو بھی اس کے دربار میں جگہ نہیں ملتی، جو جھوٹ میں الجھا رہے، وہ ہمیشہ آواگون (جنم مرن) میں پڑا رہتا ہے۔

ਸਾਚਾ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹੀਐ ਸਾਚੇ ਤੇ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਹੋਇ ॥

سچے رب کے نام کی حمد کرو، کیونکہ اسی سے روح کی تسکین ہوتی ہے۔

ਗਿਆਨ ਰਤਨਿ ਮਨੁ ਮਾਜੀਐ ਬਹੁੜਿ ਨ ਮੈਲਾ ਹੋਇ ॥

جب دل میں رب کی معرفت (گیان) کا موتی بسا لیا جائے، تو وہ دوبارہ کبھی گندگی میں نہیں پڑتا۔

ਜਬ ਲਗੁ ਸਾਹਿਬੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਤਬ ਲਗੁ ਬਿਘਨੁ ਨ ਹੋਇ ॥

جب تک رب دل میں بستا ہے، تب تک کوئی مصیبت انسان کے قریب نہیں آتی۔

ਨਾਨਕ ਸਿਰੁ ਦੇ ਛੁਟੀਐ ਮਨਿ ਤਨਿ ਸਾਚਾ ਸੋਇ ॥੪॥੧੦॥

اے نانک ! جس کا دل اور جسم رب میں رنگا ہوا ہو، وہ اپنا سب کچھ قربان کر کے نجات حاصل کر لیتا ہے۔ 4۔ 10۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

مارو محلہ 1۔

ਜੋਗੀ ਜੁਗਤਿ ਨਾਮੁ ਨਿਰਮਾਇਲੁ ਤਾ ਕੈ ਮੈਲੁ ਨ ਰਾਤੀ ॥

جوگی وہی سچا ہے، جس کا جوگ رب کے سچے نام میں ہو اور جس کا دل خواہشات کی میل سے پاک ہو۔

ਪ੍ਰੀਤਮ ਨਾਥੁ ਸਦਾ ਸਚੁ ਸੰਗੇ ਜਨਮ ਮਰਣ ਗਤਿ ਬੀਤੀ ॥੧॥

جس کے ساتھ ہمیشہ رب بستا ہے، اس کے لیے جنم مرن کا چکر ختم ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਗੁਸਾਈ ਤੇਰਾ ਕਹਾ ਨਾਮੁ ਕੈਸੇ ਜਾਤੀ ॥

اے مالک ! تیرا نام کیسا ہے؟ کیسے اس کی پہچان ہوتی ہے؟

ਜਾ ਤਉ ਭੀਤਰਿ ਮਹਲਿ ਬੁਲਾਵਹਿ ਪੂਛਉ ਬਾਤ ਨਿਰੰਤੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر تُو مجھے اپنے دربار میں بلا لے، تو میں خود تجھ سے ملاقات کی بات پوچھ لوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਬ੍ਰਹਮਣੁ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨ ਇਸਨਾਨੀ ਹਰਿ ਗੁਣ ਪੂਜੇ ਪਾਤੀ ॥

سچا برہمن وہی ہے، جو برہما کے عمل نما مقام زیارت میں غسل زیارت کا کرتا ہے اور حمد کی شکل میں ہری کی پوجا پھولوں سے کی جاتی ہے۔

ਏਕੋ ਨਾਮੁ ਏਕੁ ਨਾਰਾਇਣੁ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਏਕਾ ਜੋਤੀ ॥੨॥

سچائی بس ایک ہے، اور وہی رب ہے، اس کا نور ہی تینوں جہانوں میں چمک رہا ہے۔ 2۔

ਜਿਹਵਾ ਡੰਡੀ ਇਹੁ ਘਟੁ ਛਾਬਾ ਤੋਲਉ ਨਾਮੁ ਅਜਾਚੀ ॥

یہ زبان ترازو کی ڈنڈی کی مانند ہے، اور یہ دل ترازو کا پلڑا ہے، اس میں رب کے بے مثال نام کو تولو، یعنی اپنے دل میں رب کا ذکر بساؤ

ਏਕੋ ਹਾਟੁ ਸਾਹੁ ਸਭਨਾ ਸਿਰਿ ਵਣਜਾਰੇ ਇਕ ਭਾਤੀ ॥੩॥

ایک رب سب کا مالک ہے، یہ دنیا ایک بازار کی مانند ہے، اور ایک ہی رب اس بازار کا مالک ہے۔ 3۔

ਦੋਵੈ ਸਿਰੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਨਿਬੇੜੇ ਸੋ ਬੂਝੈ ਜਿਸੁ ਏਕ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਜੀਅਹੁ ਰਹੈ ਨਿਭਰਾਤੀ ॥

سچّا مرشد دونوں جہانوں (یہ دنیا اور آخرت) کے حساب کو نپٹاتا ہے، یہ حقیقت صرف وہی سمجھ سکتا ہے، جس کا دھیان صرف ایک رب میں لگا ہوا ہے،

ਸਬਦੁ ਵਸਾਏ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਏ ਸਦਾ ਸੇਵਕੁ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ॥੪॥

جو مرشد کے الفاظ کو دل میں بسا لیتا ہے، اس کے تمام شکوک و شبہات ختم ہوجاتے ہیں اور وہ دن رات رب کی عبادت میں مشغول رہتا ہے۔ 4

ਊਪਰਿ ਗਗਨੁ ਗਗਨ ਪਰਿ ਗੋਰਖੁ ਤਾ ਕਾ ਅਗਮੁ ਗੁਰੂ ਪੁਨਿ ਵਾਸੀ ॥

زمین کے اوپر آسمان کا دائرہ ہے، اور اس آسمان کے اوپر بھی ایک بلند و بالا مقام ہے، وہاں رب کا بسیرا ہے، جو عام انسانوں کی سمجھ سے پرے ہے، لیکن مرشد انسان کو اس مقام کا اہل بنا دیتا ہے۔

ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਬਾਹਰਿ ਘਰਿ ਏਕੋ ਨਾਨਕੁ ਭਇਆ ਉਦਾਸੀ ॥੫॥੭੧॥

اے نانک ! مرشد کی تعلیمات سے معلوم ہوتا ہے کہ اندر اور باہر، دونوں جگہ بس ایک ہی رب ہے، اسی حقیقت کو سمجھ کر نانک نے دنیاوی لذتوں سے کنارہ کشی اختیار کر لی۔ 5۔ 11۔

ਰਾਗੁ ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੫

راگو مارو 1 گھرو

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਜਾਗੈ ਨੀਦ ਨ ਸੋਵੈ ॥

وہ رات دن جاگتا رہتا ہے، اسے نیند نہیں آتی۔

ਸੋ ਜਾਣੈ ਜਿਸੁ ਵੇਦਨ ਹੋਵੈ ॥

جس نے عشق کی چوٹ کھائی ہے، وہی واقف ہے۔

ਪ੍ਰੇਮ ਕੇ ਕਾਨ ਲਗੇ ਤਨ ਭੀਤਰਿ ਵੈਦੁ ਕਿ ਜਾਣੈ ਕਾਰੀ ਜੀਉ ॥੧॥

جس کے جسم میں عشق کے تیر لگے ہوں، اس کا علاج کوئی طبیب نہیں کر سکتا۔ 1۔

ਜਿਸ ਨੋ ਸਾਚਾ ਸਿਫਤੀ ਲਾਏ ॥ ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲੇ ਕਿਸੈ ਬੁਝਾਏ ॥

جسے رب اپنے ذکر میں لگا دے، اس راز کو کوئی نایاب مرشد والا ہی سمجھ سکتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਕੀ ਸਾਰ ਸੋਈ ਜਾਣੈ ਜਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਕਾ ਵਾਪਾਰੀ ਜੀਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو رب کے نام کا تاجر ہو، وہی اس کے امرت (پاکیزہ نام) کی قیمت جانتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਿਰ ਸੇਤੀ ਧਨ ਪ੍ਰੇਮੁ ਰਚਾਏ ॥ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਤਥਾ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥

جیسے بیوی اپنے شوہر سے محبت کرتی ہے، اگر وہی محبت رب سے ہو جائے، تو نجات مل جاتی ہے۔

ਸਹਜ ਸੇਤੀ ਧਨ ਖਰੀ ਸੁਹੇਲੀ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਤਿਖਾ ਨਿਵਾਰੀ ਜੀਉ ॥੨॥

مرشد کے الفاظ کو اپنا کر دل رب میں لگا لو، تو انسان کی تڑپ اور خواہش کی آگ بجھ جاتی ہے۔ 2۔

ਸਹਸਾ ਤੋੜੇ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਏ ॥

جو شک اور وہم سے آزاد ہو جاتا ہے اور

ਸਹਜੇ ਸਿਫਤੀ ਧਣਖੁ ਚੜਾਏ ॥

وہ رب کی تعریف کو اپنے دل کے کمان پر چڑھا لیتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਮਨੁ ਮਾਰੇ ਸੁੰਦਰਿ ਜੋਗਾਧਾਰੀ ਜੀਉ ॥੩॥

جو مرشد کی تعلیمات کے مطابق اپنی خودی (ہنکار) کو مٹا دیتا ہے، وہی خوبصورت اور کامیاب رب کو پا لیتا ہے۔ 3۔

ਹਉਮੈ ਜਲਿਆ ਮਨਹੁ ਵਿਸਾਰੇ ॥

جو اپنی انا میں جل جاتا ہے، اور دل سے رب کو بھول جاتا ہے،

ਜਮ ਪੁਰਿ ਵਜਹਿ ਖੜਗ ਕਰਾਰੇ ॥

وہ یم (موت کے فرشتے) کے دربار میں سخت عذاب کا سامنا کرتا ہے۔

ਅਬ ਕੈ ਕਹਿਐ ਨਾਮੁ ਨ ਮਿਲਈ ਤੂ ਸਹੁ ਜੀਅੜੇ ਭਾਰੀ ਜੀਉ ॥੪॥

اے بندے ! اگر اب بھی تو رب کا نام نہیں لیتا، تو پھر تجھے بہت بھاری سزا بھگتنی پڑے گی۔ 4۔

ਮਾਇਆ ਮਮਤਾ ਪਵਹਿ ਖਿਆਲੀ ॥

جو مایا اور دنیاوی محبت میں کھویا رہے گا،

ਜਮ ਪੁਰਿ ਫਾਸਹਿਗਾ ਜਮ ਜਾਲੀ ॥

وہ یم کے شکنجے میں پھنستا چلا جائے گا۔

ਹੇਤ ਕੇ ਬੰਧਨ ਤੋੜਿ ਨ ਸਾਕਹਿ ਤਾ ਜਮੁ ਕਰੇ ਖੁਆਰੀ ਜੀਉ ॥੫॥

جو اپنی محبت کے بندھن توڑ نہیں سکتا، اسے یم اس خوار کرتا ہے۔ 5۔

ਨਾ ਹਉ ਕਰਤਾ ਨਾ ਮੈ ਕੀਆ ॥

نہ میں اب کچھ کرتا ہوں اور نہ ہی پہلے کچھ کیا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮੁ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਆ ॥

یہ نام کا امرت مجھے سچے مرشد نے عطا کیا ہے۔

ਜਿਸੁ ਤੂ ਦੇਹਿ ਤਿਸੈ ਕਿਆ ਚਾਰਾ ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਤੁਮਾਰੀ ਜੀਉ ॥੬॥੧॥੧੨॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! جو رب جسے عطا کرے، اسے کسی اور سہارے کی ضرورت نہیں ہوتی،

اس لیے میں تیری ہی پناہ میں ہوں۔ 6۔ 1۔ 12۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੧

مارو محلہ 3 گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے کرم سے ممکن ہے۔

ਜਹ ਬੈਸਾਲਹਿ ਤਹ ਬੈਸਾ ਸੁਆਮੀ ਜਹ ਭੇਜਹਿ ਤਹ ਜਾਵਾ ॥

اے مالک ! جہاں تُو بٹھاتا ہے، میں وہیں بیٹھتا ہوں اور جہاں تُو بھیجتا ہے، میں وہیں جاتا ہوں۔

ਸਭ ਨਗਰੀ ਮਹਿ ਏਕੋ ਰਾਜਾ ਸਭੇ ਪਵਿਤੁ ਹਹਿ ਥਾਵਾ ॥੧॥

اس دنیاوی بستی کا صرف ایک ہی بادشاہ ہے اور ساری جگہیں اس کے حکم سے مقدس ہیں۔ 1۔

ਬਾਬਾ ਦੇਹਿ ਵਸਾ ਸਚ ਗਾਵਾ ॥

اے مرشد ! مجھے ایسے مقام پر بسنے دے،

ਜਾ ਤੇ ਸਹਜੇ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جہاں میں رب کی حمد کر سکوں اور آہستہ آہستہ اس میں ضم ہوجاؤں۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੁਰਾ ਭਲਾ ਕਿਛੁ ਆਪਸ ਤੇ ਜਾਨਿਆ ਏਈ ਸਗਲ ਵਿਕਾਰਾ ॥

میں خود کو ہر اچھے اور برے کام کا مالک سمجھتا تھا، لیکن یہی سوچ دراصل میرے تمام گناہوں کی جڑ تھی۔

ਇਹੁ ਫੁਰਮਾਇਆ ਖਸਮ ਕਾ ਹੋਆ ਵਰਤੈ ਇਹੁ ਸੰਸਾਰਾ ॥੨॥

یہ دنیا رب کے حکم سے چلتی ہے، جو کچھ بھی ہو رہا ہے، وہ اسی کے فرمان کے مطابق ہو رہا ہے۔ 2۔

ਇੰਦ੍ਰੀ ਧਾਤੁ ਸਬਲ ਕਹੀਅਤ ਹੈ ਇੰਦ੍ਰੀ ਕਿਸ ਤੇ ਹੋਈ ॥

لوگ کہتے ہیں کہ حواس بہت طاقتور ہیں،۔مگر سوچو کہ یہ حواس خود کس کے بنائے ہوئے ہیں؟

ਆਪੇ ਖੇਲ ਕਰੈ ਸਭਿ ਕਰਤਾ ਐਸਾ ਬੂਝੈ ਕੋਈ ॥੩॥

یہ سب کھیل رب خود ہی رچا رہا ہے، لیکن یہ حقیقت بہت کم لوگ سمجھ پاتے ہیں۔ 3۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਏਕ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਦੁਬਿਧਾ ਤਦੇ ਬਿਨਾਸੀ ॥

مرشد کی مہربانی سے جب دل میں رب کی محبت آجاتی ہے، تو ہر طرح کے شک اور تذبذب ختم ہو جاتے ہیں۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਣਾ ਸੋ ਸਤਿ ਕਰਿ ਮਾਨਿਆ ਕਾਟੀ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸੀ ॥੪॥

جو رب کو منظور ہو، اسے سچ مان کر قبول کر لینا چاہیے، اس سے یم (موت) کے پھندے کٹ جاتے ہیں۔ 4۔

ਭਣਤਿ ਨਾਨਕੁ ਲੇਖਾ ਮਾਗੈ ਕਵਣਾ ਜਾ ਚੂਕਾ ਮਨਿ ਅਭਿਮਾਨਾ ॥

اے نانک ! جب میرے دل سے غرور ختم ہوگیا، تو اب میرے اعمال کا حساب کون مانگے گا؟

ਤਾਸੁ ਤਾਸੁ ਧਰਮ ਰਾਇ ਜਪਤੁ ਹੈ ਪਏ ਸਚੇ ਕੀ ਸਰਨਾ ॥੫॥੧॥

جو رب کے سچے دربار میں آگیا، تو یم راج بھی اس کے سامنے جھک گیا اور اس کے نام کا ذکر کرنے لگا۔ 5۔ 1۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3۔

ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਨਾ ਥੀਐ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਹੋਇ ॥

جس نے اپنے سچے گھر میں بسنا سیکھ لیا، اس کے لیے پیدائش اور موت کا چکر ختم ہوگیا۔

ਸਚੁ ਖਜਾਨਾ ਬਖਸਿਆ ਆਪੇ ਜਾਣੈ ਸੋਇ ॥੧॥

جسے رب نے سچائی کا خزانہ عطا کر دیا، وہی اس راز کو جان سکتا ہے۔ 1۔

ਏ ਮਨ ਹਰਿ ਜੀਉ ਚੇਤਿ ਤੂ ਮਨਹੁ ਤਜਿ ਵਿਕਾਰ ॥

اے میرے دل ! رب کو یاد کر، اور اپنے اندر کے گناہوں کو چھوڑ دے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਧਿਆਇ ਤੂ ਸਚਿ ਲਗੀ ਪਿਆਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مرشد کے الفاظ پر غور کر، اور رب کے سچے پیار میں جُڑ جا۔ 1۔ وقفہ۔

ਐਥੈ ਨਾਵਹੁ ਭੁਲਿਆ ਫਿਰਿ ਹਥੁ ਕਿਥਾਊ ਨ ਪਾਇ ॥

اگر انسان دنیا میں ہری کے نام کو بھول گیا، تو پھر کہیں بھی حاصل نہیں ہوگا۔

ਜੋਨੀ ਸਭਿ ਭਵਾਈਅਨਿ ਬਿਸਟਾ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇ ॥੨॥

تو یوں ہی مختلف اندام نہانی میں بھٹکتا پھرے گا اور آخر کار ناپاکی میں جا گرے گا۔ 2۔

ਵਡਭਾਗੀ ਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਮਾਇ ॥

اے ماں ! بڑی قسمت سے مرشد ملا ہے، یہ صرف پچھلے اعمال کے لکھے نصیب سے ہی ممکن ہوا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸਚੀ ਭਗਤਿ ਕਰਿ ਸਚਾ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥੩॥

جو دن رات رب کی سچی بھکتی کرتا ہے، رب اسے اپنی ذات میں شامل کر لیتا ہے۔ 3۔

ਆਪੇ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਭ ਸਾਜੀਅਨੁ ਆਪੇ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥

یہ رب ہی ہے، جس نے پوری کائنات کو پیدا کیا ہے اور وہ خود ہی اپنی مخلوق پر رحم کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਵਡਿਆਈਆ ਜੈ ਭਾਵੈ ਤੈ ਦੇਇ ॥੪॥੨॥

اے نانک ! عظمت صرف رب کے نام میں ہے اور وہ جسے چاہے، یہ دولت عطا کر دیتا ہے۔ 4۔ 2۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3

ਪਿਛਲੇ ਗੁਨਹ ਬਖਸਾਇ ਜੀਉ ਅਬ ਤੂ ਮਾਰਗਿ ਪਾਇ ॥

اے انسان ! اپنے پچھلے گناہ بخشوا کر، اب نیکی کے راستے پر چل نکل۔

ਹਰਿ ਕੀ ਚਰਣੀ ਲਾਗਿ ਰਹਾ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥੧॥

اپنے اندر کے غرور کو ختم کرکے، رب کے چرنوں سے جُڑ جا۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਧਿਆਇ ॥

اے میرے دل ! گرو مکھ بن کر رب کا دھیان کرو۔

ਸਦਾ ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਲਾਗਿ ਰਹਾ ਇਕ ਮਨਿ ਏਕੈ ਭਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یکسوئی کے ساتھ ہمیشہ رب کے قدموں سے جُڑ جا، 1۔ وقفہ۔

ਨਾ ਮੈ ਜਾਤਿ ਨ ਪਤਿ ਹੈ ਨਾ ਮੈ ਥੇਹੁ ਨ ਥਾਉ ॥

میری کوئی ذات یا حیثیت نہیں، میرا نہ کوئی مقام ہے، اور نہ ہی کوئی رتبہ، لیکن

ਸਬਦਿ ਭੇਦਿ ਭ੍ਰਮੁ ਕਟਿਆ ਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਦੀਆ ਸਮਝਾਇ ॥੨॥

مرشد کے الفاظ نے میرے دل کے شک ختم کر دیے اور مجھے رب کے نام کا امرت عطا کر دیا ہے۔ 2۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਲਾਲਚ ਕਰਦਾ ਫਿਰੈ ਲਾਲਚਿ ਲਾਗਾ ਜਾਇ ॥

یہ دل لالچ میں بھٹکتا ہے اور بار بار دنیاوی چیزوں کے پیچھے دوڑتا ہے۔

ਧੰਧੈ ਕੂੜਿ ਵਿਆਪਿਆ ਜਮ ਪੁਰਿ ਚੋਟਾ ਖਾਇ ॥੩॥

یہ دنیا کے جھوٹے دھندوں میں الجھ کر، یم (موت) کے دربار میں سزا بھگتتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਹੈ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

اے نانک ! سب خود ہی سب کچھ کرنے والا ہے، اس کے علاوہ دوسرا کوئی قادر نہیں۔

ਭਗਤਿ ਖਜਾਨਾ ਬਖਸਿਓਨੁ ਗੁਰਮੁਖਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੪॥੩॥

وہ اپنی بھکتی کا خزانہ گرومکھوں کو عطا کرتا ہے، جس سے وہ ہمیشہ خوش رہتے ہیں۔ 4۔ 3۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3

ਸਚਿ ਰਤੇ ਸੇ ਟੋਲਿ ਲਹੁ ਸੇ ਵਿਰਲੇ ਸੰਸਾਰਿ ॥

دیکھ لو، دنیا میں بہت کم لوگ ایسے ہیں، جو حقیقت میں رب کے سچے عشق میں ڈوبے ہوئے ہیں۔

ਤਿਨ ਮਿਲਿਆ ਮੁਖੁ ਉਜਲਾ ਜਪਿ ਨਾਮੁ ਮੁਰਾਰਿ ॥੧॥

جو لوگ سچائی سے جُڑ جاتے ہیں، ان کے چہرے روشن ہو جاتے ہیں۔ 1۔

ਬਾਬਾ ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਰਿਦੈ ਸਮਾਲਿ ॥

اے بابا ! اپنے دل میں سچے رب کا ذکر کرو،

ਸਤਿਗੁਰੁ ਅਪਨਾ ਪੁਛਿ ਦੇਖੁ ਲੇਹੁ ਵਖਰੁ ਭਾਲਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنے صادق گرو سے پوچھ کر دیکھ لو اور حقیقت کا خزانہ تلاش کرو۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਕੁ ਸਚਾ ਸਭ ਸੇਵਦੀ ਧੁਰਿ ਭਾਗਿ ਮਿਲਾਵਾ ਹੋਇ ॥

ساری دنیا ایک رب کو پکارتی ہے، لیکن اصل میں اس سے وہی جُڑتا ہے، جو قسمت والا ہوتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਿਲੇ ਸੇ ਨ ਵਿਛੁੜਹਿ ਪਾਵਹਿ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥੨॥

جو مرشد کے وسیلے سے رب کو پا لیتے ہیں، وہ کبھی بھی اس سے الگ نہیں ہوتے۔ 2۔

ਇਕਿ ਭਗਤੀ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਨੀ ਮਨਮੁਖ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇ ॥

کچھ لوگ رب کی بھکتی کے راز کو نہیں جانتے، ایسا نفس پرست انسان شبہ میں ہی بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਓਨਾ ਵਿਚਿ ਆਪਿ ਵਰਤਦਾ ਕਰਣਾ ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਇ ॥੩॥

لیکن درحقیقت ان میں بھی رب ہی کام کر رہا ہے، یہ بیچارے اپنی مرضی سے کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ 3۔

ਜਿਸੁ ਨਾਲਿ ਜੋਰੁ ਨ ਚਲਈ ਖਲੇ ਕੀਚੈ ਅਰਦਾਸਿ ॥

جس کے سامنے کسی کا زور نہیں چلتا، اس کے آگے عاجزی کرنی چاہیے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਤਾ ਸੁਣਿ ਕਰੇ ਸਾਬਾਸਿ ॥੪॥੪॥

اے نانک! جس کے دل میں مرشد کی بدولت رب کا نام بس جائے، رب خود اس کی دعا سن کر اس پر رحم کرتا ہے۔ 4۔ 4۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3۔

ਮਾਰੂ ਤੇ ਸੀਤਲੁ ਕਰੇ ਮਨੂਰਹੁ ਕੰਚਨੁ ਹੋਇ ॥

جو غصے والے دل کو ٹھنڈا کر دے اور جو لوہے کو سونے میں بدل دے،

ਸੋ ਸਾਚਾ ਸਾਲਾਹੀਐ ਤਿਸੁ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥੧॥

۔1 اسی رب کی حمد کرو، کیونکہ اس جیسا کوئی اور نہیں ہے۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਅਨਦਿਨੁ ਧਿਆਇ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥

اے میرے دل ! ہمیشہ رب کے نام کو یاد کرو،

ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਅਰਾਧਿ ਤੂ ਅਨਦਿਨੁ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مرشد کے الفاظ پر عمل کر اور ہر وقت رب کی حمد کرتا رہ۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਏਕੋ ਜਾਣੀਐ ਜਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਦੇਇ ਬੁਝਾਇ ॥

جب صادق گرو سمجھ عطا کردیتا ہے، گرومکھ ایک رب کو سمجھ لیتا ہے۔

ਸੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਾਲਾਹੀਐ ਜਿਦੂ ਏਹ ਸੋਝੀ ਪਾਇ ॥੨॥

اسی مرشد کی تعریف کرو، جو تمہیں یہ سچائی سمجھا دے۔ 2۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਛੋਡਿ ਦੂਜੈ ਲਗੇ ਕਿਆ ਕਰਨਿ ਅਗੈ ਜਾਇ ॥

جو مرشد کو چھوڑ کر، دنیا کے دھوکے میں پڑ جاتے ہیں، وہ آخرت میں کیا کریں گے۔

ਜਮ ਪੁਰਿ ਬਧੇ ਮਾਰੀਅਹਿ ਬਹੁਤੀ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥੩॥

انہیں یم کے دربار میں باندھ کر سزا ملتی ہے۔ 3۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ਹੈ ਨਾ ਤਿਸੁ ਤਿਲੁ ਨ ਤਮਾਇ ॥

میرا رب بے نیاز ہے، اسے ذرہ برابر بھی کسی چیز کی ہوس نہیں۔

ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਸਰਣਾਈ ਭਜਿ ਪਉ ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਇ ॥੪॥੫॥

اے نانک ! اس کے دربار میں عاجزی سے جا پناہ لو، وہ خود ہی رحم فرما کر اپنے ساتھ ملا لے گا۔ 4۔ 5۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੨

مارو محلہ 4 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜਪਿਓ ਨਾਮੁ ਸੁਕ ਜਨਕ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਰਣਿ ਪਰੇ ॥

گرو کے الفاظ سے، شک دیو اور راجا جنک نے بھی رب کے نام کا جاپ کیا اور رب کی پناہ میں آ گئے۔

ਦਾਲਦੁ ਭੰਜਿ ਸੁਦਾਮੇ ਮਿਲਿਓ ਭਗਤੀ ਭਾਇ ਤਰੇ ॥

سوداما کا فقر ختم ہوگیا اور وہ اپنی بھکتی کے باعث نجات پا گیا۔

ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਕ੍ਰਿਤਾਰਥੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ॥੧॥

ہری کا نام بھگتوں پر مہربان اور کامیاب کرنے والا ہے، وہ گرو مکھ ہی پر مہربان ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਉਧਰੇ ॥

اے میرے دل ! رب کے نام کا ذکر کر، کیونکہ اس کے ذریعے بہت سے بھگت نجات پا چکے ہیں۔

ਧ੍ਰੂ ਪ੍ਰਹਿਲਾਦੁ ਬਿਦਰੁ ਦਾਸੀ ਸੁਤੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮਿ ਤਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بھگت دھرو، پرہلاد، اور داسی پتر وِدُر، سبھی گرو کے وسیلے سے رب کے نام میں جُڑ کر پار لگ گئے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਲਜੁਗਿ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਧਾਨੁ ਪਦਾਰਥੁ ਭਗਤ ਜਨਾ ਉਧਰੇ ॥

کلجگ میں رب کے نام کا جاپ ہی سب سے بڑی دولت ہے، جس کے ذریعے بہت سے بھگت نجات پا چکے ہیں۔

ਨਾਮਾ ਜੈਦੇਉ ਕਬੀਰੁ ਤ੍ਰਿਲੋਚਨੁ ਸਭਿ ਦੋਖ ਗਏ ਚਮਰੇ ॥

بھگت نام دیو، جے دیو، کبیر، اور تریلوچن، سب کے گناہ مٹ گئے، اور وہ رب کے قریب ہو گئے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮਿ ਲਗੇ ਸੇ ਉਧਰੇ ਸਭਿ ਕਿਲਬਿਖ ਪਾਪ ਟਰੇ ॥੨॥

2۔ جو گرو کے وسیلے سے رب کے نام میں لگ گئے، وہ سب نجات پا گئے اور ان کے گناہ دھل گئے۔

ਜੋ ਜੋ ਨਾਮੁ ਜਪੈ ਅਪਰਾਧੀ ਸਭਿ ਤਿਨ ਕੇ ਦੋਖ ਪਰਹਰੇ ॥

جس جس نے بھی رب کا نام جپا، اس کے تمام گناہ مٹ گئے۔

ਬੇਸੁਆ ਰਵਤ ਅਜਾਮਲੁ ਉਧਰਿਓ ਮੁਖਿ ਬੋਲੈ ਨਾਰਾਇਣੁ ਨਰਹਰੇ ॥

عیاشی میں ڈوبا ہوا پاپی اجامل، محض "نارائن" کا نام لینے سے نجات پا گیا۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਉਗ੍ਰਸੈਣਿ ਗਤਿ ਪਾਈ ਤੋੜਿ ਬੰਧਨ ਮੁਕਤਿ ਕਰੇ ॥੩॥

راجا اُگرسین نے رب کے نام کا جاپ کیا اور اس کے سارے بندھن ٹوٹ گئے، رب نے اسے نجات عطا کردی۔ 3۔

ਜਨ ਕਉ ਆਪਿ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਕੀਆ ਹਰਿ ਅੰਗੀਕਾਰੁ ਕਰੇ ॥

رب نے خود ہی اپنے بندوں پر مہربانی کی ہے اور اسی کا ساتھ دیا ہے۔

ਸੇਵਕ ਪੈਜ ਰਖੈ ਮੇਰਾ ਗੋਵਿਦੁ ਸਰਣਿ ਪਰੇ ਉਧਰੇ ॥

میرا رب ہمیشہ اپنے سچے بھگتوں کی عزت رکھتا ہے اور جو اس کی پناہ میں آتا ہے، اسے پار لگا دیتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ਉਰ ਧਰਿਓ ਨਾਮੁ ਹਰੇ ॥੪॥੧॥

اے نانک ! رب کی کرم نوازی ہوئی، جس نے اپنے دل میں رب کے نام کو بسا لیا۔ 4۔ 1۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੪ ॥

مارو محلہ 4۔

ਸਿਧ ਸਮਾਧਿ ਜਪਿਓ ਲਿਵ ਲਾਈ ਸਾਧਿਕ ਮੁਨਿ ਜਪਿਆ ॥

سِدھوں نے دھیان لگا کر، اور منیوں نے سمرن کرکے، رب کے نام کا جاپ کیا۔

ਜਤੀ ਸਤੀ ਸੰਤੋਖੀ ਧਿਆਇਆ ਮੁਖਿ ਇੰਦ੍ਰਾਦਿਕ ਰਵਿਆ ॥

سچائی کے مسافر، سچے بولنے والے، صابر لوگ، سب نے رب کا ذکر کیا، اور اندرا جیسے دیوتا بھی اسی کو یاد کرتے رہے۔

ਸਰਣਿ ਪਰੇ ਜਪਿਓ ਤੇ ਭਾਏ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਰਿ ਪਇਆ ॥੧॥

جو رب کی پناہ میں آئے اور اس کا جاپ کیا، وہی رب کے محبوب بنے اور گرو کے وسیلے سے نجات پا گئے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਤਰਿਆ ॥

اے میرے دل ! رب کے نام کا جاپ کرو؛ کیونکہ اس کے ذریعے بے شمار لوگوں کو نجات ملی ہے۔

ਧੰਨਾ ਜਟੁ ਬਾਲਮੀਕੁ ਬਟਵਾਰਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਰਿ ਪਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بھگت دھنا، بالمیق، اور بٹوارہ، گرو کے وسیلے سے نجات پا گئے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਰਿ ਨਰ ਗਣ ਗੰਧਰਬ ਜਪਿਓ ਰਿਖਿ ਬਪੁਰੈ ਹਰਿ ਗਾਇਆ ॥

دیوتے، انسان، گندھرو سب نے رب کا جاپ کیا اور رشی منیوں نے رب کے گُن گائے۔

ਸੰਕਰਿ ਬ੍ਰਹਮੈ ਦੇਵੀ ਜਪਿਓ ਮੁਖਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਿਆ ॥

شِو، برہما، اور دیوی نے بھی رب کا نام جپا اور بار بار رب کی حمدیان کی۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਜਿਨਾ ਮਨੁ ਭੀਨਾ ਤੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਰਿ ਪਇਆ ॥੨॥

جن کے دل رب کے نام میں بس گئے، وہ گرو کے وسیلے سے نجات پا گئے۔ 2۔

ਕੋਟਿ ਕੋਟਿ ਤੇਤੀਸ ਧਿਆਇਓ ਹਰਿ ਜਪਤਿਆ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

تینتیس کروڑ دیوتاؤں نے رب کا جاپ کیا، مگر پھر بھی اس کی حقیقت کو مکمل طور پر نہ جان سکے۔

ਬੇਦ ਪੁਰਾਣ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਹਰਿ ਜਪਿਆ ਮੁਖਿ ਪੰਡਿਤ ਹਰਿ ਗਾਇਆ ॥

وید، پران، اور سمرتیوں نے بھی رب کا جاپ کیا اور پنڈتوں نے بھی رب کے گُن گائے۔

ਨਾਮੁ ਰਸਾਲੁ ਜਿਨਾ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਤੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਰਿ ਪਇਆ ॥੩॥

جن کے دل میں رب کا میٹھا نام بس گیا، وہ گرو کے وسیلے سے نجات پا گئے۔ 3۔

ਅਨਤ ਤਰੰਗੀ ਨਾਮੁ ਜਿਨ ਜਪਿਆ ਮੈ ਗਣਤ ਨ ਕਰਿ ਸਕਿਆ ॥

بے شمار لوگوں نے ترنگوں والے ہری نام کا جاپ کیا، جن کا شمار کرنا بھی ممکن نہیں۔

ਗੋਬਿਦੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਥਾਇ ਪਾਏ ਜੋ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥

جو رب کو پسند آگیا، گووند نے مہربانی کر کے اسے کامیابی عطا کردی۔

ਗੁਰਿ ਧਾਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਓ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਲਇਆ ॥੪॥੨॥

اے نانک ! اسی نے رب کے نام کا جاپ کیا ہے، جس پر گرو کی مہربانی ہوئی، اس کے دل میں رب کا نام رچ بس گیا ہے۔ 4۔ 2۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੩

مارو محلہ 4 گھرو 3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਲੈ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਪਤਿ ਪਾਇ ॥

جس نے گرو کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر رب کے نام کا خزانہ پایا، اس نے ہی حقیقی عزت اور مقام حاصل کیا۔

ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਨਾਲਿ ਚਲਦਾ ਹਰਿ ਅੰਤੇ ਲਏ ਛਡਾਇ ॥

یہی نام دنیا اور آخرت میں انسان کا ساتھی بنتا ہے اور آخر میں نجات دلاتا ہے۔

ਜਿਥੈ ਅਵਘਟ ਗਲੀਆ ਭੀੜੀਆ ਤਿਥੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮੁਕਤਿ ਕਰਾਇ ॥੧॥

۔1 جہاں دنیاوی راستے تنگ اور مشکل ہوتے ہیں، وہاں صرف رب ہی رہائی عطا کرتا ہے۔

ਮੇਰੇ ਸਤਿਗੁਰਾ ਮੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇ ॥

اے میرے سچے گرو ! مجھے رب کا نام مضبوطی سے عطا کردے۔

ਮੇਰਾ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਬੰਧਪੋ ਮੈ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے ماں ! رب کے سوا نہ میرا کوئی ماں باپ ہے، نہ کوئی بیٹا، نہ کوئی رشتہ دار۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੈ ਹਰਿ ਬਿਰਹੀ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹੈ ਕੋਈ ਆਣਿ ਮਿਲਾਵੈ ਮਾਇ ॥

میں رب کے عشق میں مبتلا ہوں، اے ماں ! کوئی مجھے اس سے ملا دے۔

ਤਿਸੁ ਆਗੈ ਮੈ ਜੋਦੜੀ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਦੇਇ ਮਿਲਾਇ ॥

جو مجھے میرے محبوب رب سے ملا دے، میں اس کے آگے اپنی جان نچھاور کر دوں گا۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਦਇਆਲ ਪ੍ਰਭੁ ਹਰਿ ਮੇਲੇ ਢਿਲ ਨ ਪਾਇ ॥੨॥

عظیم گرو بہت مہربان ہے اور رب ہی وہ ذریعہ ہیں، جو رب سے ملانے میں دیر نہیں کرتا۔ 2۔

ਜਿਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਿਓ ਸੇ ਭਾਗਹੀਣ ਮਰਿ ਜਾਇ ॥

جنہوں نے رب کا نام یاد نہیں کیا، وہ بدنصیب موت کے منہ میں جا گرتے ہیں۔

ਓਇ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਜੋਨਿ ਭਵਾਈਅਹਿ ਮਰਿ ਜੰਮਹਿ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

وہ بار بار مختلف یُونیوں میں بھٹکتے ہیں، مرتے اور پیدا ہوتے رہتے ہیں۔

ਓਇ ਜਮ ਦਰਿ ਬਧੇ ਮਾਰੀਅਹਿ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥੩॥

وہ یم (موت کے دربان) کے قید میں عذاب سہتے ہیں اور رب کے دربار میں سخت سزا پاتے ہیں۔ 3۔

ਤੂ ਪ੍ਰਭੁ ਹਮ ਸਰਣਾਗਤੀ ਮੋ ਕਉ ਮੇਲਿ ਲੈਹੁ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥

اے رب ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں، مجھے اپنے ساتھ ملا لے۔

ਹਰਿ ਧਾਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਜਗਜੀਵਨਾ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸਰਣਾਇ ॥

اے زندگی بخشنے والے رب ! کرم فرما کر مجھے گرو کی پناہ میں رکھ۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਆਪਿ ਦਇਆਲੁ ਹੋਇ ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਮੇਲਾਇ ॥੪॥੧॥੩॥

اے نانک ! رب خود مہربان ہوکر اسے اپنے ساتھ ملالیتا ہے۔ 4۔ 1۔ 3۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੪ ॥

مارو محلہ 4۔

ਹਉ ਪੂੰਜੀ ਨਾਮੁ ਦਸਾਇਦਾ ਕੋ ਦਸੇ ਹਰਿ ਧਨੁ ਰਾਸਿ ॥

اے ہری ! میں ہر جگہ رب کے نام کے خزانے کے بارے میںمیں پوچھتا پھرتا ہوں، کوئی مجھے بتا دے کہ یہ دولت کہاں سے ملتی ہے؟

ਹਉ ਤਿਸੁ ਵਿਟਹੁ ਖਨ ਖੰਨੀਐ ਮੈ ਮੇਲੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਪਾਸਿ ॥

جو مجھے رب سے ملا دے، میں اس پر قربان ہوجاؤں۔

ਮੈ ਅੰਤਰਿ ਪ੍ਰੇਮੁ ਪਿਰੰਮ ਕਾ ਕਿਉ ਸਜਣੁ ਮਿਲੈ ਮਿਲਾਸਿ ॥੧॥

میرے دل میں اپنے محبوب کی بہت محبت ہے، میرا ساجن مجھے کیسے ملے گا؛ تاکہ میں اس میں مگن ہوجاؤں۔ 1۔

ਮਨ ਪਿਆਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਮੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਰਾਸਿ ॥

اے میرے پیارے دل ! رب کا نام ہی میری اصل دولت ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਹਰਿ ਧੀਰਕ ਹਰਿ ਸਾਬਾਸਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل گرو نے میرے اندر رب کے نام کو پختہ کر دیا ہے، اسی سے صبر اور سچی خوشی نصیب ہوتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਆਪਿ ਮਿਲਾਇ ਗੁਰੁ ਮੈ ਦਸੇ ਹਰਿ ਧਨੁ ਰਾਸਿ ॥

ہری خود ہی اپنے چاہنے والوں کو گرو کے ذریعے ملاتا ہے اور انہیں اپنی دولت عطا کرتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਪ੍ਰੇਮੁ ਨ ਲਭਈ ਜਨ ਵੇਖਹੁ ਮਨਿ ਨਿਰਜਾਸਿ ॥

اے بھگتو ! اپنے دل میں فیصلہ کرکے دیکھ لو، گرو کے بغیر رب کی محبت حاصل نہیں ہوتی۔

ਹਰਿ ਗੁਰ ਵਿਚਿ ਆਪੁ ਰਖਿਆ ਹਰਿ ਮੇਲੇ ਗੁਰ ਸਾਬਾਸਿ ॥੨॥

ہری گرو کے دل میں خود رہتا ہے، رب سے ملانے والے اس گرو کو شاباش ہے۔ 2۔

ਸਾਗਰ ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰ ਹਰਿ ਪੂਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਸਿ ॥

رب کی بھکتی کا خزانہ، کامل گرو کے پاس موجود ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਤੁਠਾ ਖੋਲਿ ਦੇਇ ਮੁਖਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਪਰਗਾਸਿ ॥

گرو جب خوش ہوتا ہے، تو اس خزانے کا دروازہ کھول دیتا ہے اور اس کے الفاظ سے بھگتوں کے دلوں میں روشنی پیدا ہوجاتی ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਭਾਗ ਵਿਹੂਣਿਆ ਤਿਖ ਮੁਈਆ ਕੰਧੀ ਪਾਸਿ ॥੩॥

مگر بدنصیب لوگ، جو گرو کی طرف نہیں آتے، وہ بھوک سے تڑپتے رہتے ہیں، حالانکہ پانی پاس ہی موجود ہوتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਦਾਤਾਰੁ ਹੈ ਹਉ ਮਾਗਉ ਦਾਨੁ ਗੁਰ ਪਾਸਿ ॥

گرو ہی سب سے بڑا داتا ہے، میں اس سے یہی تحفہ مانگتا ہوں۔

ਚਿਰੀ ਵਿਛੁੰਨਾ ਮੇਲਿ ਪ੍ਰਭ ਮੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਵਡੜੀ ਆਸ ॥

میں جیسے بچھڑے ہوئے کو رب سے ملادے، یہی میری سب سے بڑی آرزو ہے۔

ਗੁਰ ਭਾਵੈ ਸੁਣਿ ਬੇਨਤੀ ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੀ ਅਰਦਾਸਿ ॥੪॥੨॥੪॥

نانک کہتے ہیں کہ اگر گرو کو میری دعا منظور ہو، تو وہ میرے دل کی پکار ضرور سنے گا۔ 4۔ 2۔ 4۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੪ ॥

مارو محلہ 4۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ਸੁਣਾਇ ਪ੍ਰਭ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਰਿਦੈ ਸਮਾਣੀ ॥

گرو نے رب کی کہانی سنائی اور اس کی بدولت رب کا ذکر میرے دل میں بس گیا۔

ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ਵਡਭਾਗੀਆ ਹਰਿ ਉਤਮ ਪਦੁ ਨਿਰਬਾਣੀ ॥

جن خوش نصیبوں نے رب کی کہانی سنی اور دھیان لگایا، انہوں نے اعلیٰ مقام اور نجات حاصل کرلی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਾ ਮਨਿ ਪਰਤੀਤਿ ਹੈ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਨਾਮਿ ਸਮਾਣੀ ॥੧॥

گرو کے سچے پیروکاروں (گورمکھوں) کے دل میں مکمل یقین ہوتا ہے اور وہ کامل گرو کی مہربانی سے رب کے نام میں محو رہتے ہیں۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਮੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ਮਨਿ ਭਾਣੀ ॥

اے میرے دل ! رب کی حمد اور ذکر ہی میرے لیے سب سے عزیز ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ਨਿਤ ਸਦਾ ਕਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਕਥ ਕਹਾਣੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں ہمیشہ رب کی تعریف بیان کرتا ہوں، کیونکہ یہی بے مثال حقیقت ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੈ ਮਨੁ ਤਨੁ ਖੋਜਿ ਢੰਢੋਲਿਆ ਕਿਉ ਪਾਈਐ ਅਕਥ ਕਹਾਣੀ ॥

میں نے اپنے دل اور جسم میں تلاش کیا کہ یہ نایاب حقیقت کیسے حاصل کی جا سکتی ہے؟

ਸੰਤ ਜਨਾ ਮਿਲਿ ਪਾਇਆ ਸੁਣਿ ਅਕਥ ਕਥਾ ਮਨਿ ਭਾਣੀ ॥

جب میں بھگتوں کی صحبت میں آیا، تو مجھے یہ انمول حقیقت حاصل ہو گئی اور وہی میرے دل کو بھا گئی۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ਹਰਿ ਮੈ ਮੇਲੇ ਪੁਰਖੁ ਸੁਜਾਣੀ ॥੨॥

میرے دل اور جسم کا واحد سہارا اب رب کا نام ہے اور اس کے ذریعے میں اپنے رب سے جُڑ چکا ہوں۔ 2۔

ਗੁਰ ਪੁਰਖੈ ਪੁਰਖੁ ਮਿਲਾਇ ਪ੍ਰਭ ਮਿਲਿ ਸੁਰਤੀ ਸੁਰਤਿ ਸਮਾਣੀ ॥

کامل گرو نے مجھے رب سے ملا دیا اور میرا شعور مکمل طور پر اس میں ضم ہو گیا۔

ਵਡਭਾਗੀ ਗੁਰੁ ਸੇਵਿਆ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਸੁਘੜ ਸੁਜਾਣੀ ॥

خوش نصیب وہ ہیں، جو گرو کی خدمت کرتے ہیں اور اس کے بدلے میں وہ چالاک اور دانا رب کو پالیتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਭਾਗ ਵਿਹੂਣਿਆ ਤਿਨ ਦੁਖੀ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਣੀ ॥੩॥

نفس پرست انسان بدنصیب ہیں، جن کی زندگی کی راتیں تکلیف میں گزرتی ہے۔ 3۔

ਹਮ ਜਾਚਿਕ ਦੀਨ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰਿਆ ਮੁਖਿ ਦੀਜੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ॥

اے رب ! ہم تیرے عاجز بھکاری ہیں، ہمیں اپنی میٹھی بانی عطا فرما دے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਮਿਤ੍ਰੁ ਪ੍ਰਭ ਹਰਿ ਮੇਲਹੁ ਸੁਘੜ ਸੁਜਾਣੀ ॥

اے سچے گرو ! میری التجا ہے کہ مجھے اس دانا اور چالاک رب سے ملا دے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਰਣਾਗਤੀ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਨਾਮਿ ਸਮਾਣੀ ॥੪॥੩॥੫॥

غلام نانک تیری پناہ میں آیا ہے، کرم فرما تاکہ وہ ہری نام میں محو ہوجاؤں۔ 4۔ 3۔ 5۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੪ ॥

مارو محلہ 4۔

ਹਰਿ ਭਾਉ ਲਗਾ ਬੈਰਾਗੀਆ ਵਡਭਾਗੀ ਹਰਿ ਮਨਿ ਰਾਖੁ ॥

جس خوش نصیب کو رب کی محبت نصیب ہوجاتی ہے، وہ اپنے دل میں اسی کا بسیرا کرلیتا ہے۔

ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਸਰਧਾ ਊਪਜੈ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਾਖੁ ॥

نیکوکاروں کی صحبت سے ہی دل میں یقین پیدا ہوتی ہے اور گرو کے الفاظ کے ذریعے ہری نام کا ذائقہ چکھتے ہیں۔

ਸਭੁ ਮਨੁ ਤਨੁ ਹਰਿਆ ਹੋਇਆ ਗੁਰਬਾਣੀ ਹਰਿ ਗੁਣ ਭਾਖੁ ॥੧॥

گرو بانی کے ذریعے رب کی کبریائی بیان کرنے سے دل اور جسم سرسبز و شاداب ہوجاتے ہیں۔ 1۔

ਮਨ ਪਿਆਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ਰਸੁ ਚਾਖੁ ॥

اے میرے عزیز دل ! رب کے نام کے امرت کا ذائقہ چکھو۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਪਤਿ ਰਾਖੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل گرو کے وسیلے سے رب حاصل ہوتا ہے اور یہی دونوں جہانوں میں عزت کا ذریعہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਚਾਖੁ ॥

گرومکھ بن کر رب کا دھیان کرو، ہری کے جہری ذکر کا ذائقہ چکھو۔

ਤਨੁ ਧਰਤੀ ਹਰਿ ਬੀਜੀਐ ਵਿਚਿ ਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਰਾਖੁ ॥

جسم نما زمین میں ہری کا نام بونا چاہیے اور نیک صحبت میں رب کو یاد کرو۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹੈ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਾਖੁ ॥੨॥

ہری کا نام امرت کی مانند ہے اور کامل گرو کے وسیلے سے ہری نام کا ذائقہ حاصل کرو۔ 2۔

ਮਨਮੁਖ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭਰਿ ਰਹੇ ਮਨਿ ਆਸਾ ਦਹ ਦਿਸ ਬਹੁ ਲਾਖੁ ॥

خودسر لوگ دنیوی خواہشات میں گھرے ہوئے ہیں اور ان کے دل میں لاکھوں آرزوئیں بسی ہوئی ہیں۔
اس لیے وہ دسوں سمتوں میں طواف کرتے رہتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਦੇ ਵਿਚਿ ਬਿਸਟਾ ਮਨਮੁਖ ਰਾਖੁ ॥

جو رب کے نام سے دور رہتے ہیں، ان کا جینا بیکار ہے، نفس پرست ناپاکی میں ہی پڑے رہتے ہیں۔

ਓਇ ਆਵਹਿ ਜਾਹਿ ਭਵਾਈਅਹਿ ਬਹੁ ਜੋਨੀ ਦੁਰਗੰਧ ਭਾਖੁ ॥੩॥

وہ آواگون میں بھٹکتے رہتے ہیں اور مختلف اندام نہانی کی گندگی کھاتا ہے۔ 3۔

ਤ੍ਰਾਹਿ ਤ੍ਰਾਹਿ ਸਰਣਾਗਤੀ ਹਰਿ ਦਇਆ ਧਾਰਿ ਪ੍ਰਭ ਰਾਖੁ ॥

اے رب ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں، رحم فرما کر میری حفاظت فرما ۔

ਸੰਤਸੰਗਤਿ ਮੇਲਾਪੁ ਕਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਪਤਿ ਸਾਖੁ ॥

مجھے نیکوکاروں کی صحبت عطا فرما؛ تاکہ ہری نام حاصل ہوجائے اور اس دنیا میں عزت پا سکوں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਪਾਇਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਗੁਰਮਤਿ ਭਾਖੁ ॥੪॥੪॥੬॥

اے نانک ! گرو کی بدولت مجھے رب کے نام کی بیش قیمت دولت حاصل ہوگئی ہے۔ 4۔ 4۔ 6۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੫

مارو محلہ 4 گھرو 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰਾ ॥

رب کی بھکتی کے خزانے بھرے ہوئے ہیں،

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਾਮੁ ਕਰੇ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥

رب گرومکھ کو ہی نجات عطا کرتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਮੇਰਾ ਸੁਆਮੀ ਸੋ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਜੀਉ ॥੧॥

جس پر میرا مالک رب کرم کرتا ہے، وہی رب کی حمد وثنا میں محو ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਬਨਵਾਲੀ ॥

رب ہی کرم کرنے والا ہے،

ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਸਦਾ ਸਦਾ ਸਮਾਲੀ ॥

اسے ہمیشہ اسے یاد کرو،

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਮੇਰੇ ਜੀਅੜੇ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਛਡਾਵੈ ਜੀਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے دل ! رب کے نام کا جاپ کرو، کیونکہ اس کے جاپ سے ہی ہر قید سے آزادی ملتی ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਸੁਖ ਸਾਗਰੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥

ہری کا نام امرت اور سکھوں کا سمندر ہے۔

ਮੰਗਤ ਜਨੁ ਜਾਚੈ ਹਰਿ ਦੇਹੁ ਪਸਾਉ ॥

وہ اسے ہی عطا کرتا ہے، جو عاجزی کے ساتھ التجا کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਸਤਿ ਸਤਿ ਸਦਾ ਹਰਿ ਸਤਿ ਹਰਿ ਸਤਿ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ਜੀਉ ॥੨॥

واہے گرو ہمیشہ صادق ہے اور وہ اعلی صادق ہی میرے دل کو محبوب لگتا ہے۔ 2۔

ਨਵੇ ਛਿਦ੍ਰ ਸ੍ਰਵਹਿ ਅਪਵਿਤ੍ਰਾ ॥

جسم کے تمام سوراخوں یعنی آنکھ، کان، منہ، نتھنے، مقعد اور عضوتناسل سے ناپاک رطوبتیں نکلتی رہتی ہیں۔

ਬੋਲਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ਪਵਿਤ੍ਰ ਸਭਿ ਕਿਤਾ ॥

لیکن ہری کے نام کی مدح سرائی کرنے سے سب پاک ہوجاتے ہیں۔

ਜੇ ਹਰਿ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨੁ ਹੋਵੈ ਮੇਰਾ ਸੁਆਮੀ ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਮਲੁ ਲਹਿ ਜਾਵੈ ਜੀਉ ॥੩॥

اگر واہے گرو مسرور ہوجائے، تو اس کی بندگی سے سارے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ 3۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਬਿਖਮੁ ਹੈ ਭਾਰੀ ॥

(سوال) موہ مایا کا سمندر بڑا مشکل ہے۔

ਕਿਉ ਤਰੀਐ ਦੁਤਰੁ ਸੰਸਾਰੀ ॥

اس ناقابل رسائی دنیوی سمندر سے کیسے پار ہوا جا سکتا ہے؟

ਸਤਿਗੁਰੁ ਬੋਹਿਥੁ ਦੇਇ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਚਾ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਪਾਰਿ ਲੰਘਾਵੈ ਜੀਉ ॥੪॥

(جواب) اگر کوئی صادق رب جیسے جہاز سے ملا دے، تو انسان گرو کی تعلیمات کے ذریعے ہری نام کا ذکر کرکے دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔ 4۔

ਤੂ ਸਰਬਤ੍ਰ ਤੇਰਾ ਸਭੁ ਕੋਈ ॥

اے رب ! تو ہمہ گیر ہے، سب کچھ تیرا ہی پیدا کیا ہوا ہے۔

ਜੋ ਤੂ ਕਰਹਿ ਸੋਈ ਪ੍ਰਭ ਹੋਈ ॥

تو جو کرتا ہے، کائنات میں وہی انجام پاتا ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਬੇਚਾਰਾ ਹਰਿ ਭਾਵੈ ਹਰਿ ਥਾਇ ਪਾਵੈ ਜੀਉ ॥੫॥੧॥੭॥

لاچار نانک تو تیری ہی مدح سرائی میں لگا رہتا ہے، اگر تجھے منظور ہو تو ہماری بندگی قبول ہو سکتی ہے۔ 5۔

1۔ 7۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੪ ॥

مارو محلہ 4۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਮਨ ਮੇਰੇ ॥

اے دل ! رب کا ذکر کرو۔

ਸਭਿ ਕਿਲਵਿਖ ਕਾਟੈ ਹਰਿ ਤੇਰੇ ॥

وہ تمہارے تمام گناہ بخش دے گا۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਰਾਖਹੁ ਹਰਿ ਧਨੁ ਸੰਚਹੁ ਹਰਿ ਚਲਦਿਆ ਨਾਲਿ ਸਖਾਈ ਜੀਉ ॥੧॥

دل میں ہری کی دولت بسا کر رکھو، ہری کی دولت جمع کرو، یہ آخری وقت میں رفیق کی طرح ساتھ جائے گا۔ 1۔

ਜਿਸ ਨੋ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਸੋ ਧਿਆਵੈ ॥

جس ہر رب کا کرم ہوتا ہے، وہی اس کا دھیان کرتا ہے۔

ਨਿਤ ਹਰਿ ਜਪੁ ਜਾਪੈ ਜਪਿ ਹਰਿ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ॥

وہ ہر روز رب کا ذکر کرکے سرور پاتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਹਰਿ ਰਸੁ ਆਵੈ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਪਾਰਿ ਲੰਘਾਈ ਜੀਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے فضل سے ہی نام کا ذائقہ حاصل ہوتا ہے اور رب کا ذکر دنیوی سمندر سے پار کرواتا ہے۔ وقفہ۔

ਨਿਰਭਉ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ॥

واہے گرو غیر متشکل اور بے خوف ہے، اس کا نام صادق ہے اور

ਜਗ ਮਹਿ ਸ੍ਰੇਸਟੁ ਊਤਮ ਕਾਮੁ ॥

کائنات میں نام کا ذکر ہی اعلی اور افضل ہے۔

ਦੁਸਮਨ ਦੂਤ ਜਮਕਾਲੁ ਠਹ ਮਾਰਉ ਹਰਿ ਸੇਵਕ ਨੇੜਿ ਨ ਜਾਈ ਜੀਉ ॥੨॥

یمراج کے ایلچی دشمنوں کی طرح انسانوں کو مارتے ہیں؛ لیکن ہری کے بھگت کے قریب بھی نہیں جاتے۔ 2۔

ਜਿਸੁ ਉਪਰਿ ਹਰਿ ਕਾ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥

واہے گرو جس سے خوش ہوگیا ہے،

ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਚਹੁ ਜੁਗ ਚਹੁ ਕੁੰਟ ਜਾਨਿਆ ॥

وہ پرستار چاروں ادوار اور چاروں سمتوں میں بہت مشہور ہوجاتے ہیں۔

ਜੇ ਉਸ ਕਾ ਬੁਰਾ ਕਹੈ ਕੋਈ ਪਾਪੀ ਤਿਸੁ ਜਮਕੰਕਰੁ ਖਾਈ ਜੀਉ ॥੩॥

اگر کوئی گنہ گار اس کا برا کرتا یا چاہتا ہے، تو موت اسے اپنا خوراک بنا لیتی ہے۔ 3۔

ਸਭ ਮਹਿ ਏਕੁ ਨਿਰੰਜਨ ਕਰਤਾ ॥

سب میں ایک مادیت سے پاک رب ہی موجود ہے اور

ਸਭਿ ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਅਪਣੇ ਚਲਤਾ ॥

اپنا کھیل دکھاتا رہتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਹਰਿ ਰਾਖੈ ਤਿਸੁ ਕਉਣੁ ਮਾਰੈ ਜਿਸੁ ਕਰਤਾ ਆਪਿ ਛਡਾਈ ਜੀਉ ॥੪॥

رب جس کی حفاظت کرتا ہے، بھلا اسے کون مار سکتا ہے؟ رب خود ہی اسے پریشانیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ 4۔

ਹਉ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਲਈ ਕਰਤਾਰੇ ॥

میں ہر روز نام رب کے ذکر میں مصروف رہتا ہوں۔

ਜਿਨਿ ਸੇਵਕ ਭਗਤ ਸਭੇ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥

جس نے تمام خادمین کو نجات دلادی ہے۔

ਦਸ ਅਠ ਚਾਰਿ ਵੇਦ ਸਭਿ ਪੂਛਹੁ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਛਡਾਈ ਜੀਉ ॥੫॥੨॥੮॥

اے نانک ! بلا شک و شبہ اٹھارہ پران اور چار ویدوں کا مطالعہ کرلو، ان کا بھی یہی ماننا ہے کہ رب کا نام ہی نجات دینے والا ہے۔ 2۔ 8۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨

مارو محلہ 5 گھرو 2۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਡਰਪੈ ਧਰਤਿ ਅਕਾਸੁ ਨਖ੍ਹਤ੍ਰਾ ਸਿਰ ਊਪਰਿ ਅਮਰੁ ਕਰਾਰਾ ॥

زمین آسمان اور ستارے بھی خوف زدہ ہیں، ہر ایک پر رب کا سخت حکم جاری ہے۔

ਪਉਣੁ ਪਾਣੀ ਬੈਸੰਤਰੁ ਡਰਪੈ ਡਰਪੈ ਇੰਦ੍ਰ ਬਿਚਾਰਾ ॥੧॥

اس کائنات میں پانی اور آگ متحرک ہے اور غریب اندردیو بھی اس سے خوف زدہ ہے۔ 1۔

ਏਕਾ ਨਿਰਭਉ ਬਾਤ ਸੁਨੀ ॥

یہ بات سنی ہے کہ خالق رب ہی بے خوف ہے۔

ਸੋ ਸੁਖੀਆ ਸੋ ਸਦਾ ਸੁਹੇਲਾ ਜੋ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਗਾਇ ਗੁਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو گرو سے مل کر اس کی مدح سرائی کرتا ہے، وہ خوش اور ہمیشہ پر سکون رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੇਹਧਾਰ ਅਰੁ ਦੇਵਾ ਡਰਪਹਿ ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਡਰਿ ਮੁਇਆ ॥

انسان اور دیوتا صرف اسی سے خود زدہ ہیں۔ بڑے بڑے سادھو خود رب سے ہی فوت ہوجاتے ہیں۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਮਰਿ ਮਰਿ ਜਨਮੇ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਜੋਨੀ ਜੋਇਆ ॥੨॥

چوراسی لاکھ مادر رحم کے سبھی انسان مر کر دوبارہ پیدا ہورہے ہیں اور انہیں بار بار رحم کی اذیت میں مبتلا کیا جارہا ہے۔ 2۔

ਰਾਜਸੁ ਸਾਤਕੁ ਤਾਮਸੁ ਡਰਪਹਿ ਕੇਤੇ ਰੂਪ ਉਪਾਇਆ ॥

رجوگنی (انسان)، ستوگنی (دیوتا) اور تموگنی (شیطان) اور بہت سی شکلوں والی مخلوقات رب کے خوف میں متحرک ہیں۔

ਡਲ ਬਪੁਰੀ ਇਹ ਕਉਲਾ ਡਰਪੈ ਅਤਿ ਡਰਪੈ ਧਰਮ ਰਾਇਆ ॥੩॥

جانداروں کے ساتھ چلنے والی بیچاری مایا بھی رب سے خوف زدہ ہے اور دھرم راج بھی خوف میں بھٹک رہا ہے۔ 3۔

ਸਗਲ ਸਮਗ੍ਰੀ ਡਰਹਿ ਬਿਆਪੀ ਬਿਨੁ ਡਰ ਕਰਣੈਹਾਰਾ ॥

ساری کائنات اس سے خوف زدہ ہے؛ لیکن رب بے خوف ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਭਗਤਨ ਕਾ ਸੰਗੀ ਭਗਤ ਸੋਹਹਿ ਦਰਬਾਰਾ ॥੪॥੧॥

اے نانک! وہ معتقدین کا ساتھی ہے اور پرستار اس کے دربار میں ہی شان کا حصہ بنتے ہیں۔ 4۔ 1۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مارو محلہ 5۔

ਪਾਂਚ ਬਰਖ ਕੋ ਅਨਾਥੁ ਧ੍ਰੂ ਬਾਰਿਕੁ ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਅਮਰ ਅਟਾਰੇ ॥

پانچ سالہ معصوم لڑکا دھرو رب کا ذکر کرکے لافانی مقام پا چکا۔

ਪੁਤ੍ਰ ਹੇਤਿ ਨਾਰਾਇਣੁ ਕਹਿਓ ਜਮਕੰਕਰ ਮਾਰਿ ਬਿਦਾਰੇ ॥੧॥

اجامل نے بیٹے کی محبت کے سبب زبان سے نارائن کہا، تو رب نے اسے یمدوتوں سے بچا کر نجات عطا کردی۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਕੇਤੇ ਅਗਨਤ ਉਧਾਰੇ ॥

اے میرے آقا ! تو نے بے شمار انسانوں کو نجات عطا کی ہے۔

ਮੋਹਿ ਦੀਨ ਅਲਪ ਮਤਿ ਨਿਰਗੁਣ ਪਰਿਓ ਸਰਣਿ ਦੁਆਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں عاجز، کم عقل اور صفات سے عاری تیری پناہ میں آیا ہوں، مجھے نجات بخش۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਾਲਮੀਕੁ ਸੁਪਚਾਰੋ ਤਰਿਓ ਬਧਿਕ ਤਰੇ ਬਿਚਾਰੇ ॥

والمیک کو نجات حاصل ہوئی اور غریب، حقیر شکاری کو آزادی نصیب ہوئی۔

ਏਕ ਨਿਮਖ ਮਨ ਮਾਹਿ ਅਰਾਧਿਓ ਗਜਪਤਿ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੇ ॥੨॥

ایک لمحہ ہاتھی نے دل میں دعا کی، تو رب نے اسے مگرمچھ سے بچا لیا۔ 2۔

ਕੀਨੀ ਰਖਿਆ ਭਗਤ ਪ੍ਰਹਿਲਾਦੇ ਹਰਨਾਖਸ ਨਖਹਿ ਬਿਦਾਰੇ ॥

شیطان ہیرنیکشیپو کو پھاڑ کر رب نرسنہ نے بھگت پرہلاد کی حفاظت کی۔

ਬਿਦਰੁ ਦਾਸੀ ਸੁਤੁ ਭਇਓ ਪੁਨੀਤਾ ਸਗਲੇ ਕੁਲ ਉਜਾਰੇ ॥੩॥

نوکرانی کے بیٹے ودور کو پاک کردیا اور اس کے پورے نسب کو اعلی بنادیا۔ 3۔

ਕਵਨ ਪਰਾਧ ਬਤਾਵਉ ਅਪੁਨੇ ਮਿਥਿਆ ਮੋਹ ਮਗਨਾਰੇ ॥

میں اپنے کون کون سے جرائم بتاؤں؛ کیونکہ ساری عمر جھوٹ اور ہوس کی تکمیل میں حیران رہا۔

ਆਇਓ ਸਾਮ ਨਾਨਕ ਓਟ ਹਰਿ ਕੀ ਲੀਜੈ ਭੁਜਾ ਪਸਾਰੇ ॥੪॥੨॥

نانک کہتے ہیں کہ اے ہری ! میں حصول پناہ کی غرض سے تیری پناہ میں آیا ہوں، مجھے اپنا بازو پھیلا کر بچالے۔ 4۔2

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مارو محلہ 5۔

ਵਿਤ ਨਵਿਤ ਭ੍ਰਮਿਓ ਬਹੁ ਭਾਤੀ ਅਨਿਕ ਜਤਨ ਕਰਿ ਧਾਏ ॥

میں دولت کے لیے بہت بھٹکتا رہا اور بہت کوشش کرنے کے بعد بھاگتا رہا۔

ਜੋ ਜੋ ਕਰਮ ਕੀਏ ਹਉ ਹਉਮੈ ਤੇ ਤੇ ਭਏ ਅਜਾਏ ॥੧॥

جتنا بھی کام غرور کی وجہ سے کیا جاتا ہے، وہ سب بے کار ثابت ہوتا ہے۔ 1۔

ਅਵਰ ਦਿਨ ਕਾਹੂ ਕਾਜ ਨ ਲਾਏ ॥

زندگی کے بقیہ ایام کسی نیک کام میں نہیں لگائیں۔

ਸੋ ਦਿਨੁ ਮੋ ਕਉ ਦੀਜੈ ਪ੍ਰਭ ਜੀਉ ਜਾ ਦਿਨ ਹਰਿ ਜਸੁ ਗਾਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب جی ! مجھے وہ دن عطا کر، جس دن میں تیری حمد گاؤں۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਗ੍ਰਿਹ ਦੇਖਿ ਪਸਾਰਾ ਇਸ ਹੀ ਮਹਿ ਉਰਝਾਏ ॥

وہ عمر بھر اپنے بیٹے، بیوی اور خاندان دیکھ کر اسی میں الجھا رہا۔

ਮਾਇਆ ਮਦ ਚਾਖਿ ਭਏ ਉਦਮਾਤੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਬਹੁ ਨ ਗਾਏ ॥੨॥

مال و دولت کا نشہ چکھ کر اسی میں پریشان رہا؛ لیکن کبھی رب کی بندگی نہیں کی۔ 2۔

ਇਹ ਬਿਧਿ ਖੋਜੀ ਬਹੁ ਪਰਕਾਰਾ ਬਿਨੁ ਸੰਤਨ ਨਹੀ ਪਾਏ ॥

میں نے کئی طریقوں سے نام کا ورد کیا، لیکن یہ سنتوں کے بغیر حاصل نہیں ہوتا۔

ਤੁਮ ਦਾਤਾਰ ਵਡੇ ਪ੍ਰਭ ਸੰਮ੍ਰਥ ਮਾਗਨ ਕਉ ਦਾਨੁ ਆਏ ॥੩॥

اے رب ! تو سب سے بڑا عطا کرنے والا ہے، ہر چیز پر قادر ہے، میں تجھ سے ہی طلب کرنے آیا ہوں۔

-3

ਤਿਆਗਿਓ ਸਗਲਾ ਮਾਨੁ ਮਹਤਾ ਦਾਸ ਰੇਣ ਸਰਣਾਏ ॥

تمام فخر و غرور چھوڑ کر غلام قدموں کے خاک کی طرح تیری پناہ میں آیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਮਿਲਿ ਭਏ ਏਕੈ ਮਹਾ ਅਨੰਦ ਸੁਖ ਪਾਏ ॥੪॥੩॥

اے نانک ! واہے گرو سے مل کر انسان کو اعلی سرور اور بڑا سکون حاصل ہوا ہے۔ 4۔ 3۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مارو محلہ 5۔

ਕਵਨ ਥਾਨ ਧੀਰਿਓ ਹੈ ਨਾਮਾ ਕਵਨ ਬਸਤੁ ਅਹੰਕਾਰਾ ॥

نام کی شہرت کس جگہ ٹکی ہوئی ہے، غرور کہاں رہتا ہے؟

ਕਵਨ ਚਿਹਨ ਸੁਨਿ ਊਪਰਿ ਛੋਹਿਓ ਮੁਖ ਤੇ ਸੁਨਿ ਕਰਿ ਗਾਰਾ ॥੧॥

منہ سے گالیاں سن کر چہرے پر کونسا زخم لگا ہے کہ تو غصے سے بھر گیا ہے؟ 1۔

ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਤੂ ਕਉਨੁ ਕਹਾ ਤੇ ਆਇਓ ॥

اے بھائی ! سنو؛ تم کون ہو اور کہاں سے آیا ہے؟

ਏਤੀ ਨ ਜਾਨਉ ਕੇਤੀਕ ਮੁਦਤਿ ਚਲਤੇ ਖਬਰਿ ਨ ਪਾਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تجھے اتنی بات بھی نہیں معلوم کہ یہاں کب تک رہنا ہے اور تجھے یہاں سے جانے کی خبر بھی نہیں ہوگی۔

1۔ وقفہ۔

ਸਹਨ ਸੀਲ ਪਵਨ ਅਰੁ ਪਾਣੀ ਬਸੁਧਾ ਖਿਮਾ ਨਿਭਰਾਤੇ ॥

ہوا اور پانی دونوں ہی لائق برداشت ہے اور زمین تو بلاشبہ بخشنے والی ہے۔

ਪੰਚ ਤਤ ਮਿਲਿ ਭਇਓ ਸੰਜੋਗਾ ਇਨ ਮਹਿ ਕਵਨ ਦੁਰਾਤੇ ॥੨॥

تیرا جسم پانچ عناصر سے مل کر بنا ہے، بتاؤ ان میں کیا برائی ہے؟ 2۔

ਜਿਨਿ ਰਚਿ ਰਚਿਆ ਪੁਰਖਿ ਬਿਧਾਤੈ ਨਾਲੇ ਹਉਮੈ ਪਾਈ ॥

جس خالق نے جسم کو وجود بخشا ہے، اسی نے اس میں فخر بھی ڈال دیا ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਨੁ ਉਸ ਹੀ ਕਉ ਹੈ ਰੇ ਓਹਾ ਆਵੈ ਜਾਈ ॥੩॥

پیدائش و موت کا چکر اسی شخص کو ہے اور وہیں آواگون میں پڑا رہتا ہے۔ 3۔

ਬਰਨੁ ਚਿਹਨੁ ਨਾਹੀ ਕਿਛੁ ਰਚਨਾ ਮਿਥਿਆ ਸਗਲ ਪਸਾਰਾ ॥

یہ پوری کائنات کا پھیلاؤ ایک فریب ہے اور اس تخلیق کا کوئی رنگ و شکل یا علامت مستحکم نہیں ہے۔

ਭਣਤਿ ਨਾਨਕੁ ਜਬ ਖੇਲੁ ਉਝਾਰੈ ਤਬ ਏਕੈ ਏਕੰਕਾਰਾ ॥੪॥੪॥

نانک کہتے ہیں کہ جب وہ دنیوی کھیل کو ختم کردیتا ہے، تو ایک رب کا ہی وجود رہ جاتا ہے۔ 4۔ 4۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مارو محلہ 5۔

ਮਾਨ ਮੋਹ ਅਰੁ ਲੋਭ ਵਿਕਾਰਾ ਬੀਓ ਚੀਤਿ ਨ ਘਾਲਿਓ ॥

غرور، لگاؤ اور حرص جیسی برائیوں کو اپنے دل میں آنے نہیں دیا۔

ਨਾਮ ਰਤਨੁ ਗੁਣਾ ਹਰਿ ਬਣਜੇ ਲਾਦਿ ਵਖਰੁ ਲੈ ਚਾਲਿਓ ॥੧॥

نام جوہر اور خصوصیات ہری کی تجارت کرکے اس کے سامان کے ساتھ کائنات سے چل پڑا ہوں۔ 1۔

ਸੇਵਕ ਕੀ ਓੜਕਿ ਨਿਬਹੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

خادم کی رب سے محبت آخری دم تک برقرار رہتی ہے۔

ਜੀਵਤ ਸਾਹਿਬੁ ਸੇਵਿਓ ਅਪਨਾ ਚਲਤੇ ਰਾਖਿਓ ਚੀਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

زندگی میں رب کی عبادت کرتا رہا اور اب دنیا سے رخصت ہوتے وقت بھی دل میں اسے ہی یاد کیا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਜੈਸੀ ਆਗਿਆ ਕੀਨੀ ਠਾਕੁਰਿ ਤਿਸ ਤੇ ਮੁਖੁ ਨਹੀ ਮੋਰਿਓ ॥

میں نے آقا جی کے حکم سے کبھی انحراف نہیں کیا۔

ਸਹਜੁ ਅਨੰਦੁ ਰਖਿਓ ਗ੍ਰਿਹ ਭੀਤਰਿ ਉਠਿ ਉਆਹੂ ਕਉ ਦਉਰਿਓ ॥੨॥

اگر اس نے گھر میں رکھا تو بآسانی ہی لطف اندوز ہوتا رہا۔ اگر اس نے اٹھنے کا حکم دیا تو میں ادھر ہی دور پڑا۔ 2۔

ਆਗਿਆ ਮਹਿ ਭੂਖ ਸੋਈ ਕਰਿ ਸੂਖਾ ਸੋਗ ਹਰਖ ਨਹੀ ਜਾਨਿਓ ॥

اگر بھوک نے پریشان کیا، تو اس کے حکم پر اسے ہی خوشی سمجھا اور کبھی خوشی اور غم کو نہیں سمجھا۔

ਜੋ ਜੋ ਹੁਕਮੁ ਭਇਓ ਸਾਹਿਬ ਕਾ ਸੋ ਮਾਥੈ ਲੇ ਮਾਨਿਓ ॥੩॥

مالک کا جو بھی حکم ہوا، وہ بخوشی قبول کیا۔ 3۔

ਭਇਓ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਠਾਕੁਰੁ ਸੇਵਕ ਕਉ ਸਵਰੇ ਹਲਤ ਪਲਾਤਾ ॥

جب آقا جی اپنے خادم پر مہربان ہوئے، تو ان کی دنیا و آخرت دونوں سنور گئے۔

ਧੰਨੁ ਸੇਵਕੁ ਸਫਲੁ ਓਹੁ ਆਇਆ ਜਿਨਿ ਨਾਨਕ ਖਸਮੁ ਪਛਾਤਾ ॥੪॥੫॥

اے نانک ! جس نے اپنے مالک کو پہچان لیا ہے، وہ خادم مبروک ہے، اس کی زندگی کامیاب ہوگئی۔

4۔ 5۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مارو محلہ 5۔

ਖੁਲਿਆ ਕਰਮੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਭਈ ਠਾਕੁਰ ਕੀਰਤਨੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗਾਈ ॥

میری قسمت کھل گئی، مالک کا کرم ہوگیا، جس کے سبب میں نے رب ہی کا جہری ذکر کیا ہے۔

ਸ੍ਰਮੁ ਥਾਕਾ ਪਾਏ ਬਿਸ੍ਰਾਮਾ ਮਿਟਿ ਗਈ ਸਗਲੀ ਧਾਈ ॥੧॥

محنت کی تھکاوٹ دور ہوکر آرام مل گیا ہے اور سفر کی تمام تھکاوٹ مٹ گئی ہے۔ 1۔

ਅਬ ਮੋਹਿ ਜੀਵਨ ਪਦਵੀ ਪਾਈ ॥

اب مجھے زندگی کا مقام حاصل ہوگیا ہے

ਚੀਤਿ ਆਇਓ ਮਨਿ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ਸੰਤਨ ਕੀ ਸਰਣਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سنتوں کی پناہ میں آکر دل میں خالق رب کی یاد آئی۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਮੋਹੁ ਨਿਵਾਰੇ ਨਿਵਰੇ ਸਗਲ ਬੈਰਾਈ ॥

ہوس، غصہ، حرص اور لگاؤ کا خاتمہ کردیا ہے اور تمام دشمنوں کا صفایا ہوچکا ہے۔

ਸਦ ਹਜੂਰਿ ਹਾਜਰੁ ਹੈ ਨਾਜਰੁ ਕਤਹਿ ਨ ਭਇਓ ਦੂਰਾਈ ॥੨॥

رب مجھے ذاتی طور پر ظاہر ہی لگتا ہے، مگر وہ کہیں دور نظر نہیں آتا۔ 2۔

ਸੁਖ ਸੀਤਲ ਸਰਧਾ ਸਭ ਪੂਰੀ ਹੋਏ ਸੰਤ ਸਹਾਈ ॥

سنتوں کی مدد سے تمام ارزو پوری ہوگئی ہے اور دل کو خوشی و سکون حاصل ہوگیا ہے۔

ਪਾਵਨ ਪਤਿਤ ਕੀਏ ਖਿਨ ਭੀਤਰਿ ਮਹਿਮਾ ਕਥਨੁ ਨ ਜਾਈ ॥੩॥

جس نے لمحہ بھر میں گنہ گار مخلوق کو پاک کردیا ہے، اس کی شان بیان نہیں کی جاسکتی۔ 3۔

ਨਿਰਭਉ ਭਏ ਸਗਲ ਭੈ ਖੋਏ ਗੋਬਿਦ ਚਰਣ ਓਟਾਈ ॥

رب کے قدموں میں پناہ لینے سے سارا خوف مٹ گیا ہے اور میں بے خوف ہوگیا ہوں۔

ਨਾਨਕੁ ਜਸੁ ਗਾਵੈ ਠਾਕੁਰ ਕਾ ਰੈਣਿ ਦਿਨਸੁ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੪॥੬॥

اے نانک ! اب تو پوری دل جمعی کے ساتھ رات دن آقا جی کی مدح سرائی کرتا رہتا ہوں۔ 4۔ 6۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مارو محلہ 5۔

ਜੋ ਸਮਰਥੁ ਸਰਬ ਗੁਣ ਨਾਇਕੁ ਤਿਸ ਕਉ ਕਬਹੁ ਨ ਗਾਵਸਿ ਰੇ ॥

اے لوگو ! جو تمام فنون پر قادر ہے اور تمام خوبیوں کا حامل ہے۔ اس رب کی تعریف نہیں کرتے۔

ਛੋਡਿ ਜਾਇ ਖਿਨ ਭੀਤਰਿ ਤਾ ਕਉ ਉਆ ਕਉ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਧਾਵਸਿ ਰੇ ॥੧॥

لیکن جس مایا کو ہر کوئی ایک لمحے میں چھوڑ جاتا ہے، اس کے لیے بار بار دوڑتے رہتے ہو۔ 1۔

ਅਪੁਨੇ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਕਿਉ ਨ ਸਮਾਰਸਿ ਰੇ ॥

اے احمق ! کیوں اپنے رب کا ذکر نہیں کرتے؟

ਬੈਰੀ ਸੰਗਿ ਰੰਗ ਰਸਿ ਰਚਿਆ ਤਿਸੁ ਸਿਉ ਜੀਅਰਾ ਜਾਰਸਿ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

شہوت، غصہ، اور ہوس کے ساتھ رنگرلیوں میں مگن رہتے ہو، کیوں ان کے ساتھ اپنا دل جلا رہے ہو؟

1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕੈ ਨਾਮਿ ਸੁਨਿਐ ਜਮੁ ਛੋਡੈ ਤਾ ਕੀ ਸਰਣਿ ਨ ਪਾਵਸਿ ਰੇ ॥

اے معصوم ! ملک الموت بھی جس کا نام سن کر چھوڑ جاتا ہے، کیوں اس کی پناہ نہیں لیتے۔

ਕਾਢਿ ਦੇਇ ਸਿਆਲ ਬਪੁਰੇ ਕਉ ਤਾ ਕੀ ਓਟ ਟਿਕਾਵਸਿ ਰੇ ॥੨॥

اپنے دل سے گیدڑ جیسا خوف نکال دو اور رب کا سہارا تلاش کرو۔ 2۔

ਜਿਸ ਕਾ ਜਾਸੁ ਸੁਨਤ ਭਵ ਤਰੀਐ ਤਾ ਸਿਉ ਰੰਗੁ ਨ ਲਾਵਸਿ ਰੇ ॥

جس کی شان سن کر دنیوی سمندر سے آزادی ملتی ہے، اس کی یاد میں مگن نہیں ہوتے۔

ਥੋਰੀ ਬਾਤ ਅਲਪ ਸੁਪਨੇ ਕੀ ਬਹੁਰਿ ਬਹੁਰਿ ਅਟਕਾਵਸਿ ਰੇ ॥੩॥

چھوٹے خواب کی طرح (مایا کی محبت) ایک چھوٹی سی چیز ہے؛ لیکن بار بار اسی میں دل لگا رہے ہو۔ 3۔

ਭਇਓ ਪ੍ਰਸਾਦੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਿ ਠਾਕੁਰ ਸੰਤਸੰਗਿ ਪਤਿ ਪਾਈ ॥

مخزن فضل رب کے کرم سے سنتوں کی صحبت پا کر شان حاصل ہوئی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਭ੍ਰਮੁ ਛੂਟਾ ਜਉ ਪ੍ਰਭ ਭਏ ਸਹਾਈ ॥੪॥੭॥

اے نانک ! جب رب مددگار بن جاتا ہے، تو تین خوبیوں والی مایا کا شبہ ختم ہو جاتا ہے۔ 4۔ 7۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مارو محلہ 5۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਸਭ ਬਿਧਿ ਜਾਨੈ ਤਿਸ ਤੇ ਕਹਾ ਦੁਲਾਰਿਓ ॥

جب باطن سے با خبر رب تمام چالاکیوں سے واقف ہے، تو اس سے کیا چھپایا جا سکتا ہے۔

ਹਸਤ ਪਾਵ ਝਰੇ ਖਿਨ ਭੀਤਰਿ ਅਗਨਿ ਸੰਗਿ ਲੈ ਜਾਰਿਓ ॥੧॥

انسان کے جسم کے اعضاء وغیرہ جیسے ہاتھ، پاؤں ایک لمحے میں تباہ ہو جاتے ہیں اور اسے نذر آتش کر دیا جاتا ہے۔ 1۔

ਮੂੜੇ ਤੈ ਮਨ ਤੇ ਰਾਮੁ ਬਿਸਾਰਿਓ ॥

اے بیوقوف ! تو نے دل سے رام کو بھلا دیا ہے۔

ਲੂਣੁ ਖਾਇ ਕਰਹਿ ਹਰਾਮਖੋਰੀ ਪੇਖਤ ਨੈਨ ਬਿਦਾਰਿਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو مالک کا نمک کھا کر حرام خوری کرتا ہے، لوگوں کی نگاہوں کے سامنے ہی تجھے جلا کر ختم کر دیا جائے گا 1۔ وقفہ۔

ਅਸਾਧ ਰੋਗੁ ਉਪਜਿਓ ਤਨ ਭੀਤਰਿ ਟਰਤ ਨ ਕਾਹੂ ਟਾਰਿਓ ॥

جسم میں ایک لاعلاج مرض پیدا ہو گیا ہے جس کا کسی طرح سے کوئی علاج نہیں ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਬਿਸਰਤ ਮਹਾ ਦੁਖੁ ਪਾਇਓ ਇਹੁ ਨਾਨਕ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰਿਓ ॥੨॥੮॥

نانک نے تو اس بات پر غور کیا ہے کہ رب کو بھول جانے سے عظیم مصیبت آتی ہے۔ 8.2۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5۔ مارو محلہ

ਚਰਨ ਕਮਲ ਪ੍ਰਭ ਰਾਖੇ ਚੀਤਿ ॥

رب کے قدم کنول دل میں بسا لو۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹ ਨੀਤਾ ਨੀਤ ॥

روزانہ اس کی حمد گنگناتے رہو۔

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਊ ॥

اس کے علاوہ دنیا میں کوئی بڑا نہیں ہے۔

ਆਦਿ ਮਧਿ ਅੰਤਿ ਹੈ ਸੋਊ ॥੧॥

تخلیق کے آغاز، وسط اور آخر میں صرف اس کا ہی وجود ہے۔ 1۔

ਸੰਤਨ ਕੀ ਓਟ ਆਪੇ ਆਪਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وقفہ ۔ 1 وہ خود ہی اولیاء کا سہارا ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਵਸਿ ਹੈ ਸਗਲ ਸੰਸਾਰੁ ॥

جس کے قبضے میں سارا جہاں ہے

ਆਪੇ ਆਪਿ ਆਪਿ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ॥

وہ بے شکل ذات خود ہی سب کچھ ہے۔

ਨਾਨਕ ਗਹਿਓ ਸਾਚਾ ਸੋਇ ॥

اے نانک ! جس نے عظیم حقیقت کا سہارا لے لیا ہے

ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਫਿਰਿ ਦੂਖੁ ਨ ਹੋਇ ॥੨॥੯॥

اسے ہی حقیقی آرام ملا ہے اور پھر وہ کبھی غمزدہ نہیں ہوتا۔ 2.9.

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੩

مارو محلہ 5 گھرو 3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਪ੍ਰਾਨ ਸੁਖਦਾਤਾ ਜੀਅ ਸੁਖਦਾਤਾ ਤੁਮ ਕਾਹੇ ਬਿਸਾਰਿਓ ਅਗਿਆਨਥ ॥

اے جاہل انسان ! نفس اور روح کو راحت پہنچانے والے واہے گرو کو تو نے کیوں بھلادیا ہے؟

ਹੋਛਾ ਮਦੁ ਚਾਖਿ ਹੋਏ ਤੁਮ ਬਾਵਰ ਦੁਲਭ ਜਨਮੁ ਅਕਾਰਥ ॥੧॥

مایا کا حقیر نشہ کرکے تو دیوانہ ہو گیا ہے جس کے سبب تیرا نایاب پیدائش ضائع ہو رہا ہے۔

ਰੇ ਨਰ ਐਸੀ ਕਰਹਿ ਇਆਨਥ ॥

اے آدمی ! تو بڑی بے وقوفی

ਤਜਿ ਸਾਰੰਗਧਰ ਭ੍ਰਮਿ ਤੂ ਭੂਲਾ ਮੋਹਿ ਲਪਟਿਓ ਦਾਸੀ ਸੰਗਿ ਸਾਨਥ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کو چھوڑ کر وہم میں کھویا ہوا ہے اور مایا کے غلام کے ساتھ رشتہ بنایا ہوا ہے۔ 1۔ وقفہ

ਧਰਣੀਧਰੁ ਤਿਆਗਿ ਨੀਚ ਕੁਲ ਸੇਵਹਿ ਹਉ ਹਉ ਕਰਤ ਬਿਹਾਵਥ ॥

تو واہے گرو کو چھوڑ کر نیچ ذات کی خدمت میں مصروف ہے اور میں میں کرکے ساری زندگی گھمنڈ میں گزر رہی ہے۔

ਫੋਕਟ ਕਰਮ ਕਰਹਿ ਅਗਿਆਨੀ ਮਨਮੁਖਿ ਅੰਧ ਕਹਾਵਥ ॥੨॥

اے جاہل ! تو فضول اعمال کرتا ہے، اس لیے تو خود غرض اور اندھا کہلاتا ہے۔ 2.

ਸਤਿ ਹੋਤਾ ਅਸਤਿ ਕਰਿ ਮਾਨਿਆ ਜੋ ਬਿਨਸਤ ਸੋ ਨਿਹਚਲੁ ਜਾਨਥ ॥

جو (موت) حق ہے اسے جھوٹ سمجھ لیا ہے اور (زندگی) فنا ہونے والی ہے اسے ابدی مان لیا ہے۔

ਪਰ ਕੀ ਕਉ ਅਪਨੀ ਕਰਿ ਪਕਰੀ ਐਸੇ ਭੂਲ ਭੁਲਾਨਥ ॥੩॥

۔3۔ جو دولت پرائی ہے اسے اپنا سمجھ کر اپنائے ہوئے ہے اور تو ایسی بھول میں کھویا ہوا ہے

ਖਤ੍ਰੀ ਬ੍ਰਾਹਮਣ ਸੂਦ ਵੈਸ ਸਭ ਏਕੈ ਨਾਮਿ ਤਰਾਨਥ ॥

چھتری، برہمن، ویش اور شودر - یہ سب ایک ہری نام سے نجات پاتے ہیں۔

ਗੁਰੁ ਨਾਨਕੁ ਉਪਦੇਸੁ ਕਹਤੁ ਹੈ ਜੋ ਸੁਨੈ ਸੋ ਪਾਰਿ ਪਰਾਨਥ ॥੪॥੧॥੧੦॥

یہ گرو نانک نے خطبہ میں کہا ہے، جو اسے سنتا ہے، اس کی نجات ہوجاتی ہے۔ 4۔ 1۔ 10۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 مارو محلہ

ਗੁਪਤੁ ਕਰਤਾ ਸੰਗਿ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਡਹਕਾਵਏ ਮਨੁਖਾਇ ॥

انسان چھپ چھپ کر برے کام کرتا ہے، لیکن جو رب اس کے ساتھ ہے وہ اس کے اعمال کو جانتا ہے، وہ صرف دنیا کو ہی دھوکہ دے سکتا ہے۔

ਬਿਸਾਰਿ ਹਰਿ ਜੀਉ ਬਿਖੈ ਭੋਗਹਿ ਤਪਤ ਥੰਮ ਗਲਿ ਲਾਇ ॥੧॥

وا ہے گرو کو بھلا کر نفسانی لذتوں اور جنسی خواہشات میں مبتلا انسان گرم ستون کے عذاب کا مستحق ہو جاتا ہے۔

ਰੇ ਨਰ ਕਾਇ ਪਰ ਗ੍ਰिਹि ਜਾਇ ॥

اے لوگو ! کیوں نامحرم عورت کے گھر جاتے ہو؟

ਕੁਚਲ ਕਠੋਰ ਕਾਮਿ ਗਰਧਭ ਤੁਮ ਨਹੀ ਸੁਨਿਓ ਧਰਮ ਰਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے پلید، ظالم، خواہش پرست گدھے ! کیا تو نے یمراج کا نام نہیں سنا؟ 1۔ وقفہ

ਬਿਕਾਰ ਪਾਥਰ ਗਲਹਿ ਬਾਧੇ ਨਿੰਦ ਪੋਟ ਸਿਰਾਇ ॥

تو نے گناہ کا پتھر گلے سے باندھ لیا ہے اور ملامت کی پوٹلی سر پر رکھ لی ہے۔

ਮਹਾ ਸਾਗਰੁ ਸਮੁਦੁ ਲੰਘਨਾ ਪਾਰਿ ਨ ਪਰਨਾ ਜਾਇ ॥੨॥

2 تمہیں بحر اعظم دنیوی سمندر کو پار کرنا ہے، تمہارے لیے اسے پار کرنا ناممکن ہو جائے گا۔

ਕਾਮਿ ਕ੍ਰੋਧਿ ਲੋਭਿ ਮੋਹਿ ਬਿਆਪਿਓ ਨੇਤ੍ਰ ਰਖੇ ਫਿਰਾਇ ॥

ہوس، غصہ، حرص اور خواہش میں پھنس کر تو نے آنکھیں موندلی ہیں۔

ਸੀਸੁ ਉਠਾਵਨ ਨ ਕਬਹੂ ਮਿਲਈ ਮਹਾ ਦੁਤਰ ਮਾਇ ॥੩॥

3۔ تجھے کبھی بھی اپنا سر اٹھانے کا موقع نہیں ملے گا، دولت و خواہش کا سمندر پار کرنا بہت مشکل ہے۔

ਸੂਰੁ ਮੁਕਤਾ ਸਸੀ ਮੁਕਤਾ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਅਲਿਪਾਇ ॥

جیسے سورج اور چاند تنہا رہتے ہیں اور جیسے آگ اپنی فطرت کے مطابق ہمیشہ تنہا اور پاک رہتی ہے ویسے ہی برہمن عالم بھی تنہا رہتا ہے۔

ਸੁਭਾਵਤ ਜੈਸੇ ਬੈਸੰਤਰ ਅਲਿਪਤ ਸਦਾ ਨਿਰਮਲਾਇ ॥੪॥

سورج، چاند اور آگ اچھی بری تمام مخلوقات کو اپنی روشنی اور سہولت فراہم کرتے ہیں، ویسے ہی برہمن عالم مخلوق کو تعلیم دے کر واہے گرو سے جوڑتے ہیں۔

ਜਿਸੁ ਕਰਮੁ ਖੁਲਿਆ ਤਿਸੁ ਲਹਿਆ ਪੜਦਾ ਜਿਨਿ ਗੁਰ ਪਹਿ ਮੰਨਿਆ ਸੁਭਾਇ ॥

جس کی قسمت جاگ گئی ہے، جس نے سادہ طبیعت گرو پر اعتقاد کامل رکھا ہے، اس کی الجھن ختم ہو گئی۔

ਗੁਰਿ ਮੰਤ੍ਰੁ ਅਵਖਧੁ ਨਾਮੁ ਦੀਨਾ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸੰਕਟ ਜੋਨਿ ਨ ਪਾਇ ॥੫॥੨॥

اے نانک ! گرو نے جسے نام والے منتر کی دوا دی ہے، وہ رحم کی پریشانیوں سے آزاد ہوجاتا ہے۔ 5۔ 2.

ਰੇ ਨਰ ਇਨ ਬਿਧਿ ਪਾਰਿ ਪਰਾਇ ॥

اے لوگو ! اس طریقے سے نجات ممکن ہے

ਧਿਆਇ ਹਰਿ ਜੀਉ ਹੋਇ ਮਿਰਤਕੁ ਤਿਆਗਿ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥੨॥੧੧॥

منافقت چھوڑ کر اور زندگی کے گھمنڈ کو مار کر عظیم رب کا ذکر کرو۔ وقفہ۔ 2. 11۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مارو محلہ۔5۔

ਬਾਹਰਿ ਢੂਢਨ ਤੇ ਛੂਟਿ ਪਰੇ ਗੁਰਿ ਘਰ ਹੀ ਮਾਹਿ ਦਿਖਾਇਆ ਥਾ ॥

گرو نے دل کے اندرون میں ہی عظیم حق کا دیدار کرادیا ہے، جس سے واہے گرو کو باہر تلاش کرنے سے چھٹکارا ملا گیا۔

ਅਨਭਉ ਅਚਰਜ ਰੂਪੁ ਪ੍ਰਭ ਪੇਖਿਆ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਛੋਡਿ ਨ ਕਤਹੂ ਜਾਇਆ ਥਾ ॥੧॥

میں نے واہے گرو کی حیرت انگیز صورت دیکھ لی ہے، اس لیے اسے چھوڑ کر میرا دل اِدھر اُدھر نہیں بھٹکتا۔ 1۔

ਮਾਨਕੁ ਪਾਇਓ ਰੇ ਪਾਇਓ ਹਰਿ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ਥਾ ॥

میں نے کامل عظیم رب کی شکل میں یاقوت حاصل کر لیا ہے۔

ਮੋਲਿ ਅਮੋਲੁ ਨ ਪਾਇਆ ਜਾਈ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਗੁਰੂ ਦਿਵਾਇਆ ਥਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی مہربانی سے واہے گرو کی شکل میں یاقوت کا حصول ممکن ہے، جو بہت قیمتی ہے اور جسے کسی بھی قیمت پر حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਦਿਸਟੁ ਅਗੋਚਰੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਅਕਥੁ ਕਥਾਇਆ ਥਾ ॥

سادھوؤں کے ساتھ مل کر پوشیدہ، ناقابل فہم اور ناقابل بیان عظیم ہستی کی ستائش کی۔

ਅਨਹਦ ਸਬਦੁ ਦਸਮ ਦੁਆਰਿ ਵਜਿਓ ਤਹ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਚੁਆਇਆ ਥਾ ॥੨॥

جب دسویں دروازے میں اناہت لفظ گونجنے لگا تو زبان سے نام کا امرت ٹپکنے لگا۔ 2.

ਤੋਟਿ ਨਾਹੀ ਮਨਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਬੂਝੀ ਅਖੁਟ ਭੰਡਾਰ ਸਮਾਇਆ ਥਾ ॥

دل میں ایک لافانی ذخیرہ سما گیا ہے جس کی وجہ سے ہوس ختم ہو گئی ہے اور کسی چیز کی کوئی کمی نہیں۔

ਚਰਣ ਚਰਣ ਚਰਣ ਗੁਰ ਸੇਵੇ ਅਘੜੁ ਘੜਿਓ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ਥਾ ॥੩॥

گرو کے قدموں کی خدمت کرنے سے گنہ گار نفس پاک ہوگیا ہے جس سے نام کے امرت کی مٹھاس حاصل ہوگئی ہے۔ 3۔

ਸਹਜੇ ਆਵਾ ਸਹਜੇ ਜਾਵਾ ਸਹਜੇ ਮਨੁ ਖੇਲਾਇਆ ਥਾ ॥

میں نرمی سے آتا اور نرمی ہی سے جاتا ہوں اور نرمی ہی سے دل میں سماتا ہوں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਭਰਮੁ ਗੁਰਿ ਖੋਇਆ ਤਾ ਹਰਿ ਮਹਲੀ ਮਹਲੁ ਪਾਇਆ ਥਾ ॥੪॥੩॥੧੨॥

اے نانک! جب گرو نے الجھن ختم کی، تو رب کے قدموں میں جگہ مل گئی۔ 4۔ 3۔ 12۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ـ5 مارو محلہ

ਜਿਸਹਿ ਸਾਜਿ ਨਿਵਾਜਿਆ ਤਿਸਹਿ ਸਿਉ ਰੁਚ ਨਾਹਿ ॥

جس عظیم رب نے تجھے پیدا کرکے شرف بخشا ہے، اس میں تجھے کوئی دلچسپی نہیں۔

ਆਨ ਰੁਤੀ ਆਨ ਬੋਈਐ ਫਲੁ ਨ ਫੂਲੈ ਤਾਹਿ ॥੧॥

اگر غیر موسم میں کوئی بیج بویا جائے، تو اس میں کوئی پھل، پھول نہیں لگتا۔ 1۔

ਰੇ ਮਨ ਵਤ੍ਰ ਬੀਜਣ ਨਾਉ ॥

اے معصوم دل! یہ حیات انسانی نام کا بیج بونے کا اچھا موقع ہے۔

ਬੋਇ ਖੇਤੀ ਲਾਇ ਮਨੂਆ ਭਲੋ ਸਮਉ ਸੁਆਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

من لگا کر دل کے کھیت میں نام بونے کے اس مبارک وقت کا فائدہ اٹھائیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਖੋਇ ਖਹੜਾ ਭਰਮੁ ਮਨ ਕਾ ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਣੀ ਜਾਇ ॥

نفس کی الجھن اور ضد کو چھوڑ کر گرو کی پناہ میں جاؤ۔

ਕਰਮੁ ਜਿਸ ਕਉ ਧੁਰਹੁ ਲਿਖਿਆ ਸੋਈ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ॥੨॥

جس کی تقدیر میں کاتب تقدیر نے جو لکھا ہوتا ہے، وہ وہی عمل کرتا ہے۔ 2.

ਭਾਉ ਲਾਗਾ ਗੋਬਿਦ ਸਿਉ ਘਾਲ ਪਾਈ ਥਾਇ ॥

گووندا سے ایسا ابدی عشق ہوا ہے کہ خدمت اور عبادت کامیاب ہوگئی ہے۔

ਖੇਤਿ ਮੇਰੈ ਜੰਮਿਆ ਨਿਖੁਟਿ ਨ ਕਬਹੂ ਜਾਇ ॥੩॥

میرے دل کے کھیت میں ابدی نام کی فصل تیار ہو چکی ہے۔ 3۔

ਪਾਇਆ ਅਮੋਲੁ ਪਦਾਰਥੋ ਛੋਡਿ ਨ ਕਤਹੂ ਜਾਇ ॥

اب مجھے حق نما قیمتی مادہ کا حصول ہوا ہے، جسے میں چھوڑ کر نہیں جاتا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਰਹੇ ਆਘਾਇ ॥੪॥੪॥੧੩॥

اے نانک ! مجھے راحت حاصل ہوگئی ہے، جس سے میں مطمئن اور پرسکون رہتا ہوں۔ 4۔ 4۔ 13.

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مارو محلہ 5۔

ਫੂਟੋ ਆਂਡਾ ਭਰਮ ਕਾ ਮਨਹਿ ਭਇਓ ਪਰਗਾਸੁ ॥

گھمنڈ کا انڈا پھوٹ گیا ہے اور میرے دل میں حق کا نور آگیا ہے۔

ਕਾਟੀ ਬੇਰੀ ਪਗਹ ਤੇ ਗੁਰਿ ਕੀਨੀ ਬੰਦਿ ਖਲਾਸੁ ॥੧॥

پیروں سے غلامی کی زنجیریں کاٹ کر گرو نے (مایا کی) قید سے آزادی عطا کی ہے۔ 1۔

ਆਵਣ ਜਾਣੁ ਰਹਿਓ ॥

میری ولادت اور موت کا چکر ختم ہو گیا ہے۔

ਤਪਤ ਕੜਾਹਾ ਬੁਝਿ ਗਇਆ ਗੁਰਿ ਸੀਤਲ ਨਾਮੁ ਦੀਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب گرو نے امن پیدا کرنے والا ہری نام عطا کیا ، تو دل میں سے ہوس کی آگ میں جلتی ہوئی دیگ بجھ گئی۔ 1۔ وقفہ !

ਜਬ ਤੇ ਸਾਧੂ ਸੰਗੁ ਭਇਆ ਤਉ ਛੋਡਿ ਗਏ ਨਿਗਹਾਰ ॥

جب سے سادھوؤں کی صحبت ملی ہے، تب سے مجھ پر نظر رکھنے والے یمدوت مجھے چھوڑ کر چلے گئے۔

ਜਿਸ ਕੀ ਅਟਕ ਤਿਸ ਤੇ ਛੁਟੀ ਤਉ ਕਹਾ ਕਰੈ ਕੋਟਵਾਰ ॥੨॥

جس نے قید میں ڈالا تھا، جب اس نے ہی آزاد کردیا، تو کوتوال یمراج میرا کیا بگاڑ سکتا ہے۔ 2.

ਚੂਕਾ ਭਾਰਾ ਕਰਮ ਕਾ ਹੋਏ ਨਿਹਕਰਮਾ ॥

میرے اعمال بد کا بوجھ سر سے اتر گیا ہے اور میں گناہوں سے پاک ہو گیا ہوں۔

ਸਾਗਰ ਤੇ ਕੰਢੈ ਚੜੇ ਗੁਰਿ ਕੀਨੇ ਧਰਮਾ ॥੩॥

گرو نے مجھ پر بڑا احسان کیا ہے، جس کے سبب میں دنیوی سمندر سے نکل کر ساحل پر پہنچ گیا ہوں۔

۔3

ਸਚੁ ਥਾਨੁ ਸਚੁ ਬੈਠਕਾ ਸਚੁ ਸੁਆਉ ਬਣਾਇਆ ॥

اب ست سنگ کی صورت میں مقام حق مل گیا ہے، مقام حق ہی اٹھنے بیٹھنے اور رہنے کی جگہ ہے اور حق ہی میری زندگی کا مقصد بن گیا ہے۔

ਸਚੁ ਪੂੰਜੀ ਸਚੁ ਵਖਰੋ ਨਾਨਕ ਘਰਿ ਪਾਇਆ ॥੪॥੫॥੧੪॥

اے نانک ! حق ہی میرا سرمایہ اور میرے کاروبار کا سودا ہے، جسے دل کی دنیا میں ہی پا لیا ہے۔ 4۔ 5۔

۔14

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 مارو محلہ

ਬੇਦੁ ਪੁਕਾਰੈ ਮੁਖ ਤੇ ਪੰਡਤ ਕਾਮਾਮਨ ਕਾ ਮਾਠਾ ॥

پنڈت اپنے منہ سے وید پڑھتا ہے، مگر کام میں مگن رہتا ہے اور نام جپنے میں سست ہے۔

ਮੋਨੀ ਹੋਇ ਬੈਠਾ ਇਕਾਂਤੀ ਹਿਰਦੈ ਕਲਪਨ ਗਾਠਾ ॥

وہ تنہائی میں بیٹھ کر خاموش رہتا ہے، مگر اس کے دل میں خیالوں کی گرہ لگی رہتی ہے۔

ਹੋਇ ਉਦਾਸੀ ਗ੍ਰਿਹੁ ਤਜਿ ਚਲਿਓ ਛੁਟਕੈ ਨਾਹੀ ਨਾਠਾ ॥੧॥

انسان ویران ہو کر گھر بار چھوڑ کر چلا جاتا ہے، مگر اس کی خواہش نہیں چھوٹتی۔ 1۔

ਜੀਅ ਕੀ ਕੈ ਪਹਿ ਬਾਤ ਕਹਾ ॥

میں اپنے دل کی بات کس سے کہوں؟

ਆਪਿ ਮੁਕਤੁ ਮੋ ਕਉ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਲੇ ਐਸੋ ਕਹਾ ਲਹਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ایسا کوئی کہاں ملے جو خود آزاد ہو اور مجھے بھی رب سے ملادے؟ وقفہ

ਤਪਸੀ ਕਰਿ ਕੈ ਦੇਹੀ ਸਾਧੀ ਮਨੂਆ ਦਹ ਦਿਸ ਧਾਨਾ ॥

کسی نے تپسیا کر کے اپنے جسم کو سدھار لیا، مگر اس کا من دسوں سمتوں میں بھٹکتا رہا۔

ਬ੍ਰਹਮਚਾਰਿ ਬ੍ਰਹਮਚਜੁ ਕੀਨਾ ਹਿਰਦੈ ਭਇਆ ਗੁਮਾਨਾ ॥

کسی نے برہماچریہ اپنا لیا، مگر اس کے دل میں غرور پیدا ہو گیا۔

ਸੰਨਿਆਸੀ ਹੋਇ ਕੈ ਤੀਰਥਿ ਭ੍ਰਮਿਓ ਉਸੁ ਮਹਿ ਕ੍ਰੋਧੁ ਬਿਗਾਨਾ ॥੨॥

کوئی سنیاسی بن کر تیرتھوں پر گھومتا رہا، مگر اس کے اندر کرودھ (غصہ) بھرا رہا۔ 2۔

ਘੂੰਘਰ ਬਾਧਿ ਭਏ ਰਾਮਦਾਸਾ ਰੋਟੀਅਨ ਕੇ ਓਪਾਵਾ ॥

کچھ لوگ پیروں میں گھنگھرو باندھ کر رام کے داس بن جاتے ہیں، مگر ان کا مقصد صرف روزی روٹی کمانا ہوتا ہے۔

ਬਰਤ ਨੇਮ ਕਰਮ ਖਟ ਕੀਨੇ ਬਾਹਰਿ ਭੇਖ ਦਿਖਾਵਾ ॥

کسی نے ورت رکھا، نیم اور چھ اعمال انجام دیا، مگر یہ سب محض ایک دکھاوا تھا۔

ਗੀਤ ਨਾਦ ਮੁਖਿ ਰਾਗ ਅਲਾਪੇ ਮਨਿ ਨਹੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗਾਵਾ ॥੩॥

کوئی منہ سے راگ اور گیت گاتا ہے، مگر دل سے ہری نام نہیں گاتا۔ 3۔

ਹਰਖ ਸੋਗ ਲੋਭ ਮੋਹ ਰਹਤ ਹਹਿ ਨਿਰਮਲ ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤਾ ॥

جو پاکیزہ زندگی گذارنے والے ہری کے سنت حضرات خوشی، غم، لالچ اور ہوس سے پرے ہوتے ہیں۔

ਤਿਨ ਕੀ ਧੂੜਿ ਪਾਏ ਮਨੁ ਮੇਰਾ ਜਾ ਦਇਆ ਕਰੇ ਭਗਵੰਤਾ ॥

اگر پریشور کرپا کرے تو میرا من ان کے چرنوں کی دھول حاصل کرے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਮਿਲਿਆ ਤਾਂ ਉਤਰੀ ਮਨ ਕੀ ਚਿੰਤਾ ॥੪॥

اے نانک ! جب کامل گرو ملاقات ہوئی، تو من کی ساری فکر دور ہو گئی۔

ਮੇਰਾ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥

میرا مالک سب کچھ جاننے والا ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਜਾਣੈ ਮੇਰੇ ਜੀਅ ਕਾ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਬਿਸਰਿ ਗਏ ਬਕਬਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥੬॥੧੫॥

وہ میرے دل کی ہر بات جانتا ہے، اب میرے من میں فضول باتیں ختم ہو گئی ہیں۔ وقفہ دوم۔ 6۔

15۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مارو محلہ 5۔

ਕੋਟਿ ਲਾਖ ਸਰਬ ਕੋ ਰਾਜਾ ਜਿਸੁ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਤੁਮਾਰਾ ॥

اے رب ! جس کے دل میں تیرا نام ہے، وہ تو لاکھوں کروڑوں کا راجہ ہے۔

ਜਾ ਕਉ ਨਾਮੁ ਨ ਦੀਆ ਮੇਰੈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਸੇ ਮਰਿ ਜਨਮਹਿ ਗਾਵਾਰਾ ॥੧॥

جسے میرے ستگرو نے نام کا دان نہیں دیا، وہ جاہل ہے اور جنم مرن کے چکر میں پڑا رہتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਹੀ ਪਤਿ ਰਾਖੁ ॥

اے میرے ستگرو ! تُو ہی میری عزت کا محافظ ہے۔

ਚੀਤਿ ਆਵਹਿ ਤਬ ਹੀ ਪਤਿ ਪੂਰੀ ਬਿਸਰਤ ਰਲੀਐ ਖਾਕੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر تُو یاد رہے تو عزت مکمل ہے، اور اگر بھلا دیا جائے تو انسان مٹی میں مل جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰੂਪ ਰੰਗ ਖੁਸੀਆ ਮਨ ਭੋਗਣ ਤੇ ਤੇ ਛਿਦ੍ਰ ਵਿਕਾਰਾ ॥

دنیا کی جتنی بھی شکل، رنگ، خوشیاں اور دل کو لبھانے والی چیزیں ہیں، یہ سبھی برائیاں اور گناہ ہیں۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਕਲਿਆਣਾ ਸੂਖ ਸਹਜੁ ਇਹੁ ਸਾਰਾ ॥੨॥

ہری کا نام ایسا خزانہ ہے، جو سکھ ، سکون اور بہترین مادہ ہے۔ 2۔

ਮਾਇਆ ਰੰਗ ਬਿਰੰਗ ਖਿਨੈ ਮਹਿ ਜਿਉ ਬਾਦਰ ਕੀ ਛਾਇਆ ॥

مایا کے رنگ پل بھر میں ختم ہو جاتے ہیں، جیسے بادل کی چھایا لمحے میں غائب ہو جاتی ہے۔

ਸੇ ਲਾਲ ਭਏ ਗੂੜੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਜਿਨ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗਾਇਆ ॥੩॥

مگر جو گرو سے مل کر پرمیشور کے گُن گاتے ہیں، وہی سچے رنگ میں رنگے جاتے ہیں۔ 3۔

ਊਚ ਮੂਚ ਅਪਾਰ ਸੁਆਮੀ ਅਗਮ ਦਰਬਾਰਾ ॥

میرا مالک سب سے اعلیٰ، بے حد عظیم اور لامحدود ہے۔

ਨਾਮੋ ਵਡਿਆਈ ਸੋਭਾ ਨਾਨਕ ਖਸਮੁ ਪਿਆਰਾ ॥੪॥੭॥੧੬॥

اے نانک ! رب کے نام کی ہی بڑائی اور شان ہے، وہ رب بہت محبوب ہے۔ 4۔ 7۔ 16۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੪

مارو محلہ 5 گھرو 4۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਓਅੰਕਾਰਿ ਉਤਪਾਤੀ ॥

اوئمکار سے ہی سب کی تخلیق ہوئی۔

ਕੀਆ ਦਿਨਸੁ ਸਭ ਰਾਤੀ ॥

اسی نے دن اور رات کو پیدا کیا اور

ਵਣੁ ਤ੍ਰਿਣੁ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਪਾਣੀ ॥

اور درخت، گھاس، تینوں لوک اور پانی تخلیق کیے۔

ਚਾਰਿ ਬੇਦ ਚਾਰੇ ਖਾਣੀ ॥

ریگ وید، سام وید، یجروید، اتھروید پیدا کرنے والے چار سرچشمہ انڈج، زیرج، سویدج، اد بھیج،

ਖੰਡ ਦੀਪ ਸਭਿ ਲੋਆ ॥

زمین کے نو حصے، سپتدیپ اور چودہ لوک

ਏਕ ਕਵਾਵੈ ਤੇ ਸਭਿ ਹੋਆ ॥੧॥

سب ایک (انکار) لفظ سے ہی وجود میں آیا۔

ਕਰਣੈਹਾਰਾ ਬੂਝਹੁ ਰੇ ॥

اے لوگو! اُس خالق کو پہچانو۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤ ਸੂਝੈ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن اگر صادق گرو مل جائے، تو ہی سمجھ حاصل ہوتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਕੀਆ ਪਸਾਰਾ ॥

رب نے تینوں گُنوں (رجو، تمو، ستو) کے ذریعے ساری دنیا پھیلائی اور

ਨਰਕ ਸੁਰਗ ਅਵਤਾਰਾ ॥

جنت، دوزخ اور اوتاروں کی تخلیق کی۔

ਹਉਮੈ ਆਵੈ ਜਾਈ ॥

کبر کے باعث انسان پیدائش و موت کے چکر میں پڑگیا ہے اور

ਮਨੁ ਟਿਕਣੁ ਨ ਪਾਵੈ ਰਾਈ ॥

اس کا دل پل بھر کے لیے بھی سکون نہیں پاتا۔

ਬਾਝੁ ਗੁਰੂ ਗੁਬਾਰਾ ॥

گرو کے بغیر جہالت کا اندھیرا رہتا ہے۔

ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥੨॥

لیکن اگر سچا گرو مل جائے تو نجات حاصل ہوجاتی ہے۔ 2۔

ਹਉ ਹਉ ਕਰਮ ਕਮਾਣੇ ॥

مخلوق جو بھی عمل غرور کے ساتھ کرتی ہے،

ਤੇ ਤੇ ਬੰਧ ਗਲਾਣੇ ॥

وہ سب اس کے گلے میں بندھن بن جاتے ہیں۔

ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਧਾਰੀ ॥

جنہوں نے "میری میری" کہہ کر مایا سے محبت کر لی،

ਓਹਾ ਪੈਰਿ ਲੋਹਾਰੀ ॥

وہی محبت ان کےپیروں میں لوہے کی زنجیر بن گئی۔

ਸੋ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਏਕੁ ਪਛਾਣੈ ॥ ਜਿਸੁ ਹੋਵੈ ਭਾਗੁ ਮਥਾਣੈ ॥੩॥

جس کا نصیب بلند ہو، وہ گرو سے مل کر پریشور کو پہچان لیتا ہے۔ 3۔

ਸੋ ਮਿਲਿਆ ਜਿ ਹਰਿ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥

وہی پریشور سے جڑتا ہے، جو مالک کو بھاتا ہے اور

ਸੋ ਭੂਲਾ ਜਿ ਪ੍ਰਭੂ ਭੁਲਾਇਆ ॥

وہی گمراہ ہوتا ہے، جسے رب بھلا دیتا ہے۔

ਨਹ ਆਪਹੁ ਮੂਰਖੁ ਗਿਆਨੀ ॥

کوئی خود سے نادان یا عقلمند نہیں ہوتا۔

ਜਿ ਕਰਾਵੈ ਸੁ ਨਾਮੁ ਵਖਾਨੀ ॥

جو کچھ بھی پریشور کرواتا ہے، وہی جیو کا نام اور پہچان بنتا ہے۔

ਤੇਰਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰਾ ॥

اے رب ! تیرا کوئی انتہا نہیں، نہ ہی کوئی کنارہ ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰਾ ॥੪॥੧॥੧੭॥

نانک ہمیشہ تجھ پر قربان ہے۔ 4۔ 1۔ 17۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 مارو محلہ

ਮੋਹਨੀ ਮੋਹਿ ਲੀਏ ਤ੍ਰੈ ਗੁਨੀਆ ॥

موہنی مایا نے تریگُنی جیو کو اپنی گرفت میں لے لیا ہے۔

ਲੋਭਿ ਵਿਆਪੀ ਝੂਠੀ ਦੁਨੀਆ ॥

یہ جھوٹی دنیا لالچ میں ڈوبی ہوئی ہے۔

ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਕਰਿ ਕੈ ਸੰਚੀ ਅੰਤ ਕੀ ਬਾਰ ਸਗਲ ਲੈ ਛਲੀਆ ॥੧॥

جنہوں نے "میری میری" کہہ کر مایا جمع کی، آخر میں اسی مایا نے انہیں دھوکہ دے دیا۔ 1۔

ਨਿਰਭਉ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਦਇਅਲੀਆ ॥ ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਗਲੇ ਪ੍ਰਤਿਪਲੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بے خوف، بے شکل، رحم دل پریشور ہی سب جانداروں کا پالنہار ہے۔ 1۔ وقفہ

ਏਕੈ ਸੂਮੁ ਕਰਿ ਗਾਡੀ ਗਡਹੈ ॥

کسی نے بڑی محنت سے دولت کمائی اور زمین میں دفن کردی،

ਏਕਹਿ ਸੁਪਨੈ ਦਾਮੁ ਨ ਛਡਹੈ ॥

مگر خواب میں بھی ایک پیسہ چھوڑنے کو تیار نہ ہوا۔

ਰਾਜੁ ਕਮਾਇ ਕਰੀ ਜਿਨਿ ਥੈਲੀ ਤਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨ ਚੰਚਲਿ ਚਲੀਆ ॥੨॥

جس بادشاہ نے راج پاٹ کر کے دولت اکٹھی کی، یہ چنچل مایا کی اس کے ساتھ بھی نہیں گئی۔ 2۔

ਏਕਹਿ ਪ੍ਰਾਣ ਪਿੰਡ ਤੇ ਪਿਆਰੀ ॥

کسی کو یہ اپنی جان سے بھی زیادہ پیاری لگتی ہے،

ਏਕ ਸੰਚੀ ਤਜਿ ਬਾਪ ਮਹਤਾਰੀ ॥

کسی نے ماں باپ کو چھوڑ کر مایا جمع کیا اور

ਸੁਤ ਮੀਤ ਭ੍ਰਾਤ ਤੇ ਗੁਹਜੀ ਤਾ ਕੈ ਨਿਕਟਿ ਨ ਹੋਈ ਖਲੀਆ ॥੩॥

کسی نے اسے بیٹوں، بھائیوں اور دوستوں سے بھی چھپا کر رکھا، مگر یہ مایا اس کے ساتھ نہیں گئی۔ 3۔

ਹੋਇ ਅਉਧੂਤ ਬੈਠੇ ਲਾਇ ਤਾਰੀ ॥

جو اودھوت بن کر سمادھی لگائے بیٹھے ہیں،

ਜੋਗੀ ਜਤੀ ਪੰਡਿਤ ਬੀਚਾਰੀ ॥

جو یوگی، سنیاسی، پنڈت اور متفکر ہیں اور

ਗ੍ਰਿਹਿ ਮੜੀ ਮਸਾਣੀ ਬਨ ਮਹਿ ਬਸਤੇ ਊਠਿ ਤਿਨਾ ਕੈ ਲਾਗੀ ਪਲੀਆ ॥੪॥

جو کوئی گھر میں، کوئی شمشان میں، کوئی جنگل میں بستا ہے، یہ مایا انہیں بھی چھوڑنے پر تیار نہیں۔ 4۔

ਕਾਟੇ ਬੰਧਨ ਠਾਕੁਰਿ ਜਾ ਕੇ ॥ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਬਸਿਓ ਜੀਅ ਤਾ ਕੈ ॥

وہی آزاد ہوا، جس کے بندھن پرمیشور نے کاٹ دیے، جس کے دل میں پرمیشور کا نام بس گیا۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਭਏ ਜਨ ਮੁਕਤੇ ਗਤਿ ਪਾਈ ਨਾਨਕ ਨਦਰਿ ਨਿਹਲੀਆ ॥੫॥੨॥੧੮॥

اے نانک! جو شخص سادھو سنتوں کی سنگت میں رہا، وہی مکتی کو حاصل ہوا، وہ رب کی نظرِ کرم سے نجات پا گیا۔ 5۔ 2۔ 18۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 مارو محلہ

ਸਿਮਰਹੁ ਏਕੁ ਨਿਰੰਜਨ ਸੋਊ ॥

صرف ایک رب کو ذکر کرو۔

ਜਾ ਤੇ ਬਿਰਥਾ ਜਾਤ ਨ ਕੋਊ ॥

جس کی یاد سے کوئی بھی خالی ہاتھ نہیں لوٹتا۔

ਮਾਤ ਗਰਭ ਮਹਿ ਜਿਨਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਰਿਆ ॥

جس نے ماں کے پیٹ میں پرورش کی،

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਦੇ ਸਾਜਿ ਸਵਾਰਿਆ ॥

جسم و جان دے کر سنوارا،

ਸੋਈ ਬਿਧਾਤਾ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਜਪੀਐ ॥ ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਅਵਗੁਣ ਸਭਿ ਢਕੀਐ ॥

اس خالق کو ہر لمحہ یاد رکھو، جس کے ذکر سے سبھی عیب چھپ جاتے ہیں۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਉਰ ਅੰਤਰਿ ਧਾਰਹੁ ॥

اس کے چرنوں کو اپنے دل میں بساؤ،

ਬਿਖਿਆ ਬਨ ਤੇ ਜੀਉ ਉਧਾਰਹੁ ॥

اور خود کو وِکاروں کے جنگل سے آزاد کرو۔

ਕਰਣ ਪਲਾਹ ਮਿਟਹਿ ਬਿਲਲਾਟਾ ॥

اس کی فضل سے سبھی دکھ اور تکلیفیں مٹ جاتی ہیں۔

ਜਪਿ ਗੋਵਿਦ ਭਰਮੁ ਭਉ ਫਾਟਾ ॥

رب کے نام کے ذکر سے سبھی شبہ اور خوف دور ہوجاتے ہیں۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਵਿਰਲਾ ਕੋ ਪਾਏ ॥ ਨਾਨਕੁ ਤਾ ਕੈ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਏ ॥੧॥

بہت ہی نایاب لوگ سادھو سنتوں کی سنگت حاصل کرتے ہیں اور نانک تو اس پر قربان ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਤਨਿ ਆਧਾਰਾ ॥

رام نام دل و دماغ کی بنیاد اور تن من کا سہارا ہے۔

ਜੋ ਸਿਮਰੈ ਤਿਸ ਕਾ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو ذکر کرتا ہے، وہ نجات پاتا ہے۔ 1۔ وقفہ

ਮਿਥਿਆ ਵਸਤੁ ਸਤਿ ਕਰਿ ਮਾਨੀ ॥ ਹਿਤੁ ਲਾਇਓ ਸਠ ਮੂੜ ਅਗਿਆਨੀ ॥

جھوٹی چیزوں کو جیو نے سچ مان لیا ہے اور نادان لوگ مایا سے محبت کر بیٹھے ہیں۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਲੋਭ ਮਦ ਮਾਤਾ ॥

وہ شہوت، غصہ اور حرص کے نشے میں مست رہتا ہے اور

ਕਉਡੀ ਬਦਲੈ ਜਨਮੁ ਗਵਾਤਾ ॥

اور اپنی قیمتی زندگی حقیر چیزوں کے بدلے برباد کر دیتا ہے۔

ਅਪਨਾ ਛੋਡਿ ਪਰਾਇਐ ਰਾਤਾ ॥

وہ اپنی دولت چھوڑ کر دوسروں کے مال میں لالچ رکھتا ہے،

ਮਾਇਆ ਮਦ ਮਨ ਤਨ ਸੰਗਿ ਜਾਤਾ ॥

اور مایا کے نشے میں یہ سب کچھ ساتھ لے جانے کا خواب دیکھتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਸਨ ਨ ਬੂਝੈ ਕਰਤ ਕਲੋਲਾ ॥

اس کی پیاس نہیں بجھتی اور وہ پر مسرت رہتا ہے۔

ਊਣੀ ਆਸ ਮਿਥਿਆ ਸਭਿ ਬੋਲਾ ॥

اس کی تمام امیدیں جھوٹی ہیں اور اس کے سارے بول فریب ہیں۔

ਆਵਤ ਇਕੇਲਾ ਜਾਤ ਇਕੇਲਾ ॥

وہ اکیلا آتا ہے اور اکیلا ہی دنیا سے چلا جاتا ہے۔

ਹਮ ਤੁਮ ਸੰਗਿ ਝੂਠੇ ਸਭਿ ਬੋਲਾ ॥

ہمارے اور تمہارے درمیان ہوئی ساری باتیں جھوٹی ہیں۔

ਪਾਇ ਠਗਉਰੀ ਆਪਿ ਭੁਲਾਇਓ ॥

رب نے خود مایا کا جادو چلا کر انسان کو بھٹکا دیا۔

ਨਾਨਕ ਕਿਰਤੁ ਨ ਜਾਇ ਮਿਟਾਇਓ ॥੨॥

اے نانک ! قسمت کو مٹایا نہیں جا سکتا۔ وقفہ۔ 2۔

ਪਸੁ ਪੰਖੀ ਭੂਤ ਅਰੁ ਪ੍ਰੇਤਾ ॥ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਜੋਨੀ ਫਿਰਤ ਅਨੇਤਾ ॥

وہ جانور، پرندہ، بھوت، پریت وغیرہ کے رحم میں بھٹکتا ہے۔

ਜਹ ਜਾਨੋ ਤਹ ਰਹਨੁ ਨ ਪਾਵੈ ॥

وہ جہاں بھی جاتا ہے، اسے ٹھہرنے کے لیے کوئی جگہ نہیں ملتی۔

ਥਾਨ ਬਿਹੂਨ ਉਠਿ ਉਠਿ ਫਿਰਿ ਧਾਵੈ ॥

وہ بے سہارا ہو کر بار بار رحم میں آتا جاتا ہے۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਬਾਸਨਾ ਬਹੁਤੁ ਬਿਸਥਾਰਾ ॥

اس کے دل و جان میں خواہش بہت زیادہ ہے۔

ਅਹੰਮੇਵ ਮੂਠੋ ਬੇਚਾਰਾ ॥

غرور نے کمزور انسان کو دھوکہ دے دیا ہے اور

ਅਨਿਕ ਦੋਖ ਅਰੁ ਬਹੁਤੁ ਸਜਾਈ ॥

وہ بہت سے گناہوں کے سبب کئی سزائیں جھیل رہا ہے۔

ਤਾ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥

اس کے دکھ اور عذاب کا حساب نہیں لگایا جا سکتا۔

ਪ੍ਰਭ ਬਿਸਰਤ ਨਰਕ ਮਹਿ ਪਾਇਆ ॥ ਤਹ ਮਾਤ ਨ ਬੰਧੁ ਨ ਮੀਤ ਨ ਜਾਇਆ ॥

پریشور کو بھلا کر وہ نرک میں جا گرتا ہے، جہاں نہ ماں ساتھ ہوتی ہے، نہ رشتہ دار، نہ دوست اور نہ ہی بیوی۔

ਜਿਸ ਕਉ ਹੋਤ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਸੁਆਮੀ ॥

اے نانک ! جس پر مالک مہربان ہوجاتا ہے،

ਸੋ ਜਨੁ ਨਾਨਕ ਪਾਰਗਰਾਮੀ ॥੩॥

وہ نجات پا جاتا ہے۔ 3۔

ਭ੍ਰਮਤ ਭ੍ਰਮਤ ਪ੍ਰਭ ਸਰਨੀ ਆਇਆ ॥

اے رب ! کئی رحموں میں بھٹک کر تیری پناہ میں آیا ہوں۔

ਦੀਨਾ ਨਾਥ ਜਗਤ ਪਿਤ ਮਾਇਆ ॥

اے داتا ! تُو ہی یتیموں کا سہارا ہے، تُو ہی دنیا کا ماں باپ ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਦਇਆਲ ਦੁਖ ਦਰਦ ਬਿਦਾਰਣ ॥ ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸ ਹੀ ਨਿਸਤਾਰਣ ॥

تو کریم ہے اور سبھی دکھ، درد مٹانے والا ہے، جس پر تُو مہربان ہوتا ہے، وہی نجات پاتا ہے۔

ਅੰਧ ਕੂਪ ਤੇ ਕਾਢਨਹਾਰਾ ॥

کائنات کے اندھیرے کنویں سے تو ہی نکالنے والا ہے اور

ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਹੋਵਤ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥

انسان رب کی بھگتی کے ذریعے ہی نجات پاتا ہے۔

ਸਾਧ ਰੂਪ ਅਪਨਾ ਤਨੁ ਧਾਰਿਆ ॥

تُو نے خود ہی سادھو کی شکل میں جسم اختیار کیا ہے اور

ਮਹਾ ਅਗਨਿ ਤੇ ਆਪਿ ਉਬਾਰਿਆ ॥

خود ہی مایا جیسی عظیم آگ سے بچایا ہے۔

ਜਪ ਤਪ ਸੰਜਮ ਇਸ ਤੇ ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ॥

ذکر، مراقبہ اور ضبط نفس انسان سے نہیں ہوتا۔

ਆਦਿ ਅੰਤਿ ਪ੍ਰਭ ਅਗਮ ਅਗਾਹੀ ॥

کائنات کی ابتدا و انتہا میں ناقابلِ رسائی اور گہرا رب ہی موجود ہے۔

ਨਾਮੁ ਦੇਹਿ ਮਾਗੈ ਦਾਸੁ ਤੇਰਾ ॥

نانک التجا کرتے ہیں کہ اے ہری ! تیرا غلام تجھ سے نام کی آرزو کرتا ہے،

ਹਰਿ ਜੀਵਨ ਪਦੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ॥੪॥੩॥੧੯॥

میرا رب زندگی عطا کرنے والا ہے۔ 4۔ 3۔ 16۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مارو محلہ 5۔

ਕਤ ਕਉ ਡਹਕਾਵਹੁ ਲੋਗਾ ਮੋਹਨ ਦੀਨ ਕਿਰਪਾਈ ॥੧॥

اے لوگو ! کیوں فریب کر رہے ہو؟ رب تو مجھ غریب پر مہربان ہے۔ 1۔

ਐਸੀ ਜਾਨਿ ਪਾਈ ॥ ਸਰਣਿ ਸੂਰੋ ਗੁਰ ਦਾਤਾ ਰਾਖੈ ਆਪਿ ਵਡਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے یہ علم ہو چکا ہے کہ گرو ہی داتا ہے، اپنی پناہ میں انے والوں کی بہادروں کی طرح حفاظت کرتا ہے اور خود ہی عزت بخشتا ہے۔ 1۔ وقفہ

ਭਗਤਾ ਕਾ ਆਗਿਆਕਾਰੀ ਸਦਾ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਈ ॥੨॥

بھگتوں پر مہربان ہونے کی وجہ سے وہ اپنے پرستاروں کی بات ماننے والا ہے اور ہمیشہ یہ خوشی دینے والا ہے۔ 2۔

ਅਪਨੇ ਕਉ ਕਿਰਪਾ ਕਰੀਅਹੁ ਇਕੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ॥੩॥

اے بھگتوں پر مہربان ! اپنے غلام پر کرم فرما، تاکہ تیرے نام کا دھیان کرتا رہے۔۔

ਨਾਨਕੁ ਦੀਨੁ ਨਾਮੁ ਮਾਗੈ ਦੁਤੀਆ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਈ ॥੪॥੪॥੨੦॥

نانک جو ایک ادنیٰ غلام ہے، تجھ سے صرف نام کا عطیہ مانگتا ہے؛ تاکہ میرا دوہرا وہم ختم ہوجائے۔۔ 4۔ 4۔ 20۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مارو محلہ 5۔

ਮੇਰਾ ਠਾਕੁਰੁ ਅਤਿ ਭਾਰਾ ॥

میرا مالک عظیم ہے اور

ਮੋਹਿ ਸੇਵਕੁ ਬੇਚਾਰਾ ॥੧॥

میں تو اس کا ادنیٰ سا خادم ہوں۔ 1۔

ਮੋਹਨੁ ਲਾਲੁ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰੀਤਮ ਮਨ ਪ੍ਰਾਨਾ ॥

میرا محبوب موہن میرے دل و جان سے عزیز ہے۔

ਮੋ ਕਉ ਦੇਹੁ ਦਾਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے محبوب ! مجھے نام کا تحفہ عطا فرما۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਗਲੇ ਮੈ ਦੇਖੇ ਜੋਈ ॥ ਬੀਜਉ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥੨॥

میں نے ہر جگہ تلاش کیا، مگر تجھ جیسا کوئی دوسرا نہیں پایا۔ 2۔

ਜੀਅਨ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਿ ਸਮਾਹੈ ॥ ਹੈ ਹੋਸੀ ਆਹੇ ॥੩॥

تُو ہی سب کا پالنے والا ہے اور ان کی نگرانی کرتا ہے، وہ حال میں بھی ہے، مستقبل میں بھی رہے گا اور ماضی میں بھی تھا۔ 3۔

ਦਇਆ ਮੋਹਿ ਕੀਜੈ ਦੇਵਾ ॥

نانک کہتے ہیں کہ اے نام دیو ! مجھ پر کرم فرما،

ਨਾਨਕ ਲਾਗੋ ਸੇਵਾ ॥੪॥੫॥੨੧॥

تاکہ تیری بندگی میں لگا رہوں۔ 4۔ 5۔ 21۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مارو محلہ 5۔

ਪਤਿਤ ਉਧਾਰਨ ਤਾਰਨ ਬਲਿ ਬਲਿ ਬਲੇ ਬਲਿ ਜਾਈਐ ॥

اے رب ! تُو ہی گنہ گاروں کو بخشنے والا اور نجات دینے والا ہے، میں تجھ پر بار بار قربان جاتا ہوں۔

ਐਸਾ ਕੋਈ ਭੇਟੈ ਸੰਤੁ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਹਰੇ ਹਰਿ ਧਿਆਈਐ ॥੧॥

کاش مجھے کوئی ایسا سنت مل جائے، جس کی صحبت میں میں تیرا ذکر کر سکوں۔ 1۔

ਮੋ ਕਉ ਕੋਇ ਨ ਜਾਨਤ ਕਹੀਅਤ ਦਾਸੁ ਤੁਮਾਰਾ ॥

مجھے کوئی نہیں جانتا، لیکن تیرا غلام کہلاتا ہوں۔

ਏਹਾ ਓਟ ਆਧਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہی میری امید ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਰਬ ਧਾਰਨ ਪ੍ਰਤਿਪਾਰਨ ਇਕ ਬਿਨਉ ਦੀਨਾ ॥

اے کائنات کے پالنہار، اے سب کو تھامنے والے ! مجھ عاجز کی تجھ سے ایک التجا ہے،

ਤੁਮਰੀ ਬਿਧਿ ਤੁਮ ਹੀ ਜਾਨਹੁ ਤੁਮ ਜਲ ਹਮ ਮੀਨਾ ॥੨॥

تو اپنے کھیل سے واقف ہے، تو پانی ہے اور میں ایک مچھلی ہوں۔ 2۔

ਪੂਰਨ ਬਿਸਥੀਰਨ ਸੁਆਮੀ ਆਹਿ ਆਇਓ ਪਾਛੈ ॥

اے مالک ! یہ دنیا تیرا کامل پھیلاؤ ہے اور بڑی جستجو کے ساتھ تیرے پیچھے آیا ہوں۔

ਸਗਲੋ ਭੂ ਮੰਡਲ ਖੰਡਲ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮ ਹੀ ਆਛੈ ॥੩॥

اے رب ! پوری روئے زمین اور کائنات کے حصوں میں تو ہی موجود ہے۔ 3۔

ਅਟਲ ਅਖਇਓ ਦੇਵਾ ਮੋਹਨ ਅਲਖ ਅਪਾਰਾ ॥

اے موہن ! اے دیوتا ! تُو ہمیشہ قائم رہنے والا، پراسرار اور لامحدود ہے۔

ਦਾਨੁ ਪਾਵਉ ਸੰਤਾ ਸੰਗੁ ਨਾਨਕ ਰੇਨੁ ਦਾਸਾਰਾ ॥੪॥੬॥੨੨॥

نانک دعا کرتے ہیں کہ مجھے سنتوں کی سنگت اور بھکتوں کے قدموں کی دھول حاصل ہو۔ 4۔ 6۔ 22۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 مارو محلہ

ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਆਘਾਏ ਸੰਤਾ ॥ ਗੁਰ ਜਾਨੇ ਜਿਨ ਮੰਤਾ ॥

وہ سنت، جنہوں نے گرو کے منتر کو سمجھا، وہی تسکین پا گئے ہیں۔

ਤਾ ਕੀ ਕਿਛੁ ਕਹਨੁ ਨ ਜਾਈ ॥ ਜਾ ਕਉ ਨਾਮ ਬਡਾਈ ॥੧॥

جسے ربشور کے نام کی عظمت ملی ہو، اس کی شان کو بیان نہیں کیا جا سکتا۔ 1۔

ਲਾਲੁ ਅਮੋਲਾ ਲਾਲੋ ॥ ਅਗਹ ਅਤੋਲਾ ਨਾਮੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا پیارا مالک ایک انمول خزانہ ہے، اس کا نام بے حد عظیم اور بے مثال ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਵਿਗਤ ਸਿਉ ਮਾਨਿਆ ਮਾਨੋ ॥

جس نے رب میں اپنا دل نجوڑ لیا،

ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਤੁ ਗਿਆਨੋ ॥

اس گرومکھ نے حقیقی گیان حاصل کر لیا۔

ਪੇਖਤ ਸਗਲ ਧਿਆਨੋ ॥

اس نے اپنے دل سے غرور کو مٹا دیا ہے۔

ਤਜਿਓ ਮਨ ਤੇ ਅਭਿਮਾਨੋ ॥੨॥

وہ سب کو دیکھتا ہے، مگر اس کا دھیان ہمیشہ رب میں لگا رہتا ہے۔ 2۔

ਨਿਹਚਲੁ ਤਿਨ ਕਾ ਠਾਣਾ ॥

ان کا ٹھکانہ اٹل اور قائم رہنے والا بن چکا ہے۔

ਗੁਰ ਤੇ ਮਹਲੁ ਪਛਾਣਾ ॥

جنہوں نے گرو کے ذریعے اپنے حقیقی گھر کو پہچان لیا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਜਾਗੇ ॥ ਹਰਿ ਕੀ ਸੇਵਾ ਲਾਗੇ ॥੩॥

وہ گرو سے مل کر دن رات جاگتے ہیں، اور رب کی بندگی میں لگے رہتے ہیں۔ 3۔

ਪੂਰਨ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਏ ॥ ਸਹਜ ਸਮਾਧਿ ਸੁਭਾਏ ॥

وہ مکمل طور پر مطمئن اور پرسکون رہتے ہیں اور قدرتی طور پر مراقبہ کی اعلی حالت میں مگن رہتے ہیں

ਹਰਿ ਭੰਡਾਰੁ ਹਾਥਿ ਆਇਆ ॥ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਇਆ ॥੪॥੭॥੨੩॥

ان کے ہاتھ میں ہری نام کا خزانہ آگیا ہے، اے نانک! جو گرو کی مہربانی سے حاصل ہوا ہے۔ 4۔ 7۔

.23

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੬ ਦੁਪਦੇ

مارو محلہ 5 گھر 6 دوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਛੋਡਿ ਸਗਲ ਸਿਆਣਪਾ ਮਿਲਿ ਸਾਧ ਤਿਆਗਿ ਗੁਮਾਨੁ ॥

سب چالاکیاں چھوڑ دو، سادھو کی صحبت میں غرور کو ترک کردو۔

ਅਵਰੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਮਿਥਿਆ ਰਸਨਾ ਰਾਮ ਰਾਮ ਵਖਾਨੁ ॥੧॥

سب کچھ فانی ہے، بس اپنی زبان سے رب کے نام کا ذکر کرو۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਕਰਨ ਸੁਣਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥

اے من ! کان لگا کر رب کا نام سنو۔

ਮਿਟਹਿ ਅਘ ਤੇਰੇ ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਵਨੁ ਬਪੁਰੋ ਜਾਮੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس سے تیرے جنموں کے گناہ مٹ جائیں گے، پھر یمراج تیرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੂਖ ਦੀਨ ਨ ਭਉ ਬਿਆਪੈ ਮਿਲੈ ਸੁਖ ਬਿਸ੍ਰਾਮੁ ॥

دکھ، غربت اور خوف اثر نہیں کرتے اور سچی شانتی حاصل ہوتی ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕੁ ਬਖਾਨੈ ਹਰਿ ਭਜਨੁ ਤਤੁ ਗਿਆਨੁ ॥੨॥੧॥੨੪॥

2۔1۔24۔ نانک کہتے ہیں، گرو کے کرم سے رب کے ذکر میں ہی حقیقی گیان ہے۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ـ5 مارو محلہ

ਜਿਨੀ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਸੇ ਹੋਤ ਦੇਖੇ ਖੇਹ ॥

جنہوں نے رب کے نام کو بھلا دیا، میں نے انہیں مٹی میں ملتے دیکھا ہے۔

ਪੁਤ੍ਰ ਮਿਤ੍ਰ ਬਿਲਾਸ ਬਨਿਤਾ ਤ੍ਰੁਟਤੇ ਏ ਨੇਹ ॥੧॥

بیٹے، دوست اوربیوی، جن کے ساتھ انسان لطف اندوز ہوتا ہے، یہ سب محبتیں آخرکار ٹوٹ جاتی ہیں۔

.1

ਮੇਰੇ ਮਨ ਨਾਮੁ ਨਿਤ ਨਿਤ ਲੇਹ ॥

اے میرے دل ! ہمیشہ رب کے نام کا ذکر کرو۔

ਜਲਤ ਨਾਹੀ ਅਗਨਿ ਸਾਗਰ ਸੁਖੁ ਮਨਿ ਤਨਿ ਦੇਹ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس سے خواہشوں کی آگ میں جلنا نہیں پڑے گا اور دل، جان اور جسم میں سکون آئے گا۔ 1۔ وقفہ

ਬਿਰਖ ਛਾਇਆ ਜੈਸੇ ਬਿਨਸਤ ਪਵਨ ਝੂਲਤ ਮੇਹ ॥

جیسے درخت کا سایہ ختم ہو جاتا ہے، جیسے ہوا بادلوں کو اڑا کر لے جاتی ہے، ویسے ہی یہ دنیاوی خوشیاں بھی فنا ہو جاتی ہیں۔

ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਦ੍ਰਿੜੁ ਮਿਲੁ ਸਾਧ ਨਾਨਕ ਤੇਰੈ ਕਾਮਿ ਆਵਤ ਏਹ ॥੨॥੨॥੨੫॥

اے نانک ! سنتوں کی صحبت اختیار کر اور رب کی بھگتی کو مضبوطی سے تھام، یہی تیرے کام آئے گا۔

ـ24 ـ2 ـ2

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 مارو محلہ

ਪੁਰਖੁ ਪੂਰਨ ਸੁਖਹ ਦਾਤਾ ਸੰਗਿ ਬਸਤੋ ਨੀਤ ॥

وہ اعلیٰ مالک، جو خوشیوں کا دینے والا ہے، ہمیشہ اپنے بھکتوں کے ساتھ رہتا ہے۔

ਮਰੈ ਨ ਆਵੈ ਨ ਜਾਇ ਬਿਨਸੈ ਬਿਆਪਤ ਉਸਨ ਨ ਸੀਤ ॥੧॥

وہ نہ مرتا ہے، نہ پیدا ہوتا ہے، نہ فنا ہوتا ہے، اسے گرمی اور سردی کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਨਾਮ ਸਿਉ ਕਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

اے میرے دل ! رب کے نام سے محبت کرو۔

ਚੇਤਿ ਮਨ ਮਹਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਿਧਾਨਾ ਏਹ ਨਿਰਮਲ ਰੀਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے نام کے خزانے کو اپنے دل میں بسا، یہی سب سے پاکیزہ راستہ ہے۔ 1۔ وقفہ

ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਦਇਆਲ ਗੋਪਾਲ ਗੋਬਿਦ ਜੋ ਜਪੈ ਤਿਸੁ ਸੀਧਿ ॥

جو کرموں کے مالک، رحم دل رب کا نام جپتا ہے، وہی سبھی کامیابیاں حاصل کرلیتا ہے۔

ਨਵਲ ਨਵਤਨ ਚਤੁਰ ਸੁੰਦਰ ਮਨੁ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਸੰਗਿ ਬੀਧਿ ॥੨॥੩॥੨੬॥

۔26 ۔3 ۔2 اے نانک ! یہ من نئے، تازہ، عقلمند اور خوبصورت رب کے ساتھ جُڑ گیا ہے۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 مارو محلہ

ਚਲਤ ਬੈਸਤ ਸੋਵਤ ਜਾਗਤ ਗੁਰ ਮੰਤ੍ਰੁ ਰਿਦੈ ਚਿਤਾਰਿ ॥

اے لوگو ! حلتے، بیٹھتے، سوتے اور جاگتے وقت گرو کے منتر کو اپنے دل میں یاد رکھ ۔

ਚਰਣ ਸਰਣ ਭਜੁ ਸੰਗਿ ਸਾਧੂ ਭਵ ਸਾਗਰ ਉਤਰਹਿ ਪਾਰਿ ॥੧॥

سادھوؤں کی صحبت میں رب کے قدموں کا ذکر کرو ،دنیوی سمندر نجات ممکن ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਨਾਮੁ ਹਿਰਦੈ ਧਾਰਿ ॥

اے میرے من ! رب کے نام کو اپنے دل میں بسا۔

ਕਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਮਨੁ ਤਨੁ ਲਾਇ ਹਰਿ ਸਿਉ ਅਵਰ ਸਗਲ ਵਿਸਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب سے محبت کر، اپنے دل اور جسم کو اسی میں لگا دے، اور باقی سب کچھ بھول جا۔ 1۔ وقفہ

ਜੀਉ ਮਨੁ ਤਨੁ ਪ੍ਰਾਣ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਤੂ ਆਪਨ ਆਪੁ ਨਿਵਾਰਿ ॥

یہ روح، دماغ، جسم اور زندگی سب خدا کی طرف سے تحفے ہیں، اس لیے اپنی انا کو چھوڑ دینا چاہیے۔

یہ جان، یہ من، یہ تن اور یہ پران سبھی رب کے دیے ہوئے ہیں، اسیے اپنی انا کو ختم کردو۔

ਗੋਵਿਦ ਭਜੁ ਸਭਿ ਸੁਆਰਥ ਪੂਰੇ ਨਾਨਕ ਕਬਹੁ ਨ ਹਾਰਿ ॥੨॥੪॥੨੭॥

اے نانک ! جو بھی گووند کا بھجن کرتا ہے، اس کے سبھی کام پورے ہو جاتے ہیں اور وہ کبھی ہار نہیں

مانتا۔2۔ 4۔ 27۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 مارو محلہ

ਤਜਿ ਆਪੁ ਬਿਨਸੀ ਤਾਪੁ ਰੇਣ ਸਾਧੂ ਥੀਉ ॥

اپنی انا کو چھوڑ دے، تیرے سبھی دکھ مٹ جائیں گے اور اولیاء کرام کے چرنوں کی دھول بن جا۔

ਤਿਸਹਿ ਪਰਾਪਤਿ ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ਕਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਜਿਸੁ ਦੀਉ ॥੧॥

رب کا نام صرف اسے ہی حاصل ہوتا ہے، جس پر وہ اپنی فضل سے بخشش کرتا ہے۔ 1

ਮੇਰੇ ਮਨ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਉ ॥

اے میرے دل ! نام امرت نوش کرو۔

ਆਨ ਸਾਦ ਬਿਸਾਰਿ ਹੋਛੇ ਅਮਰੁ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਜੀਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

باقی سبھی فانی چیزوں کے ذائقے چھوڑ دے اور سچائی کے ساتھ ہمیشہ کے لیے امر ہوجا۔ 1۔ وقفہ

ਨਾਮੁ ਇਕ ਰਸ ਰੰਗ ਨਾਮਾ ਨਾਮਿ ਲਾਗੀ ਲੀਉ ॥

جو رب کے نام میں رنگا ہوا ہے، اس کے لیے صرف رب کا نام ہی سب کچھ ہے۔

ਮੀਤੁ ਸਾਜਨੁ ਸਖਾ ਬੰਧਪੁ ਹਰਿ ਏਕੁ ਨਾਨਕ ਕੀਉ ॥੨॥੫॥੨੮॥

اے نانک ! میں نے صرف ہری کو ہی اپنا دوست، ساتھی، اور رشتہ دار مانا ہے۔ 2۔ 5۔ 28۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 مارو محلہ

ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਿ ਮਾਤਾ ਉਦਰਿ ਰਾਖੈ ਲਗਨਿ ਦੇਤ ਨ ਸੇਕ ॥

جو ماں کےپیٹ میں حفاظت کرتا ہے، کوئی تکلیف نہیں ہونے دیتا،

ਸੋਈ ਸੁਆਮੀ ਈਹਾ ਰਾਖੈ ਬੂਝੁ ਬੁਧਿ ਬਿਬੇਕ ॥੧॥

1 وہی مالک اس دنیا میں حفاظت کرتا ہے، اس حقیقت کو سمجھ، اپنی عقل سے اس بات کو پہچان۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਨਾਮ ਕੀ ਕਰਿ ਟੇਕ ॥

اے میرے من ! رب کے نام کو اپنا سہارا بنا۔

ਤਿਸਹਿ ਬੁਝੁ ਜਿਨਿ ਤੂ ਕੀਆ ਪ੍ਰਭੁ ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਏਕ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اسی کو پہچان جس نے تجھے پیدا کیا، صرف ایک رب ہی خالق ہے۔ 1۔ وقفہ

ਚੇਤਿ ਮਨ ਮਹਿ ਤਜਿ ਸਿਆਣਪ ਛੋਡਿ ਸਗਲੇ ਭੇਖ ॥

سب ڈھونگ اور چالاکیاں چھوڑ کر دل میں رب کو یاد کرو۔

ਸਿਮਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਦਾ ਨਾਨਕ ਤਰੇ ਕਈ ਅਨੇਕ ॥੨॥੬॥੨੯॥

اے نانک ! ہمیشہ رب کی عبادت کرو۔ جسے یاد کرکے بہت سے لوگ دنیوی سمندر سے پار ہوگئے ہیں۔

2.6۔29۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 مارو محلہ

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਨਾਮੁ ਜਾ ਕੋ ਅਨਾਥ ਕੋ ਹੈ ਨਾਥੁ ॥

جس کا نام گنہ گاروں کو پاک کرتا ہے، وہی یتیموں کا سہارا ہے۔

ਮਹਾ ਭਉਜਲ ਮਾਹਿ ਤੁਲਹੋ ਜਾ ਕੋ ਲਿਖਿਓ ਮਾਥ ॥੧॥

وہی دنیوی سمندر سے پار لگانے والا ہے، اسے ہی ملتا ہے، جس کی پیشانی پر اعلی تقدیر لکھی ہوتی ہے۔

۔1

ਡੂਬੇ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਘਨ ਸਾਥ ॥

نام رب کے بغیر بے شمار قافلے دنیوی سمندر میں ڈوب چکے ہیں۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣੁ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵੈ ਦੇ ਕਰਿ ਰਾਖੈ ਹਾਥ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو ہاتھ بڑھا کر حفاظت کرتا ہے، وہ خالق انہیں یاد ہی نہیں آتا۔ وقفہ۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਗੁਣ ਉਚਾਰਣ ਹਰਿ ਨਾਮ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਪਾਥ ॥

سنتوں کی سنگت میں رب کے گُن گاؤ، اسی کے نام کے ذریعے امرت رس حاصل ہوتا ہے۔

ਕਰਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਮੁਰਾਰਿ ਮਾਧਉ ਸੁਣਿ ਨਾਨਕ ਜੀਵੈ ਗਾਥ ॥੨॥੭॥੩੦॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے مالک ! کرم فرما، تاکہ تیری کہانی سن کر جیتا رہوں۔ 2۔ 7۔ 30۔

ਮਾਰੂ ਅੰਜੁਲੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੭

7 مارو انجولی محلہ 5 گھر

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸੰਜੋਗੁ ਵਿਜੋਗੁ ਧੁਰਹੁ ਹੀ ਹੂਆ ॥

کائنات میں جُڑنا اور بچھڑنا، سبھی کچھ رب کی مرضی سے ہوتا ہے۔

ਪੰਚ ਧਾਤੁ ਕਰਿ ਪੁਤਲਾ ਕੀਆ ॥

پانچ عناصر سے انسانی جسم بنایا اور

ਸਾਹੈ ਕੈ ਫੁਰਮਾਇਅੜੈ ਜੀ ਦੇਹੀ ਵਿਚਿ ਜੀਉ ਆਇ ਪਇਆ ॥੧॥

پھر انسان رب کے حکم سے جسم میں داخل ہوگیا۔ 1۔

ਜਿਥੈ ਅਗਨਿ ਭਖੈ ਭੜਹਾਰੇ ॥ ਊਰਧ ਮੁਖ ਮਹਾ ਗੁਬਾਰੇ ॥

جہاں ماں کے رحم میں آگ دہک رہی تھی، وہاں یہ انسان اندھیرے میں الٹا پڑا تھا۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸਮਾਲੇ ਸੋਈ ਓਥੈ ਖਸਮਿ ਛਡਾਇ ਲਇਆ ॥੨॥

اس نے ہر سانس کے ساتھ رب کو یاد کیا اور رب نے اپنے فضل سے اسے محفوظ رکھا۔ 2۔

ਵਿਚਹੁ ਗਰਭੈ ਨਿਕਲਿ ਆਇਆ ॥

جب وہ ماں کے پیٹ سے باہر آیا، یعنی پیدا ہوا، تو

ਖਸਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ਦੁਨੀ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥

تو اس نے رب کو بھول کر دنیا نے ساتھ دل لگا لیا۔

ਆਵੈ ਜਾਇ ਭਵਾਈਐ ਜੋਨੀ ਰਹਣੁ ਨ ਕਿਤਹੀ ਥਾਇ ਭਇਆ ॥੩॥

پیدائش و موت کے چکر میں پڑ کر بھٹکنے لگا اور کسی ایک جگہ ٹھہرنے کی جگہ نہ ملی۔ 3۔

ਮਿਹਰਵਾਨਿ ਰਖਿ ਲਇਅਨੁ ਆਪੇ ॥

مہربان رب نے خود ہی اسے بچا لیا ہے، چوں کہ

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਤਿਸ ਕੇ ਥਾਪੇ ॥

سبھی انسا اسی کے پیدا کیے ہوئے ہیں۔

ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਜਿਣਿ ਚਲਿਆ ਨਾਨਕ ਆਇਆ ਸੋ ਪਰਵਾਣੁ ਥਿਆ ॥੪॥੧॥੩੧॥

اے نانک ! جو اپنی نایاب پیدائش کی بازی جیت کر یہاں سے گیا ہے، اسے کا وجود میں آنا منظور ہوا ہے۔ 4۔ 1۔ 31۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ـ5 مارو محلہ

ਵੈਦੋ ਨ ਵਾਈ ਭੈਣੋ ਨ ਭਾਈ ਏਕੋ ਸਹਾਈ ਰਾਮੁ ਹੇ ॥੧॥

نہ کوئی طبیب ہے، نہ کوئی دوا، نہ کوئی بہن، نہ بھائی، بس ایک پرمیشور ہی سچا سہارا ہے۔ 1۔

ਕੀਤਾ ਜਿਸੋ ਹੋਵੈ ਪਾਪਾਂ ਮਲੋ ਧੋਵੈ ਸੋ ਸਿਮਰਹੁ ਪਰਧਾਨੁ ਹੇ ॥੨॥

جو کچھ بھی ہو رہا ہے، وہ رب کی ہی رضا سے ہے، وہی گناہوں کی میل دھو کر پاک کرتا ہے، اسی کو یاد کرو۔ 2۔

ਘਟਿ ਘਟੇ ਵਾਸੀ ਸਰਬ ਨਿਵਾਸੀ ਅਸਥਿਰੁ ਜਾ ਕਾ ਥਾਨੁ ਹੇ ॥੩॥

وہ ہر دل میں بستا ہے، ہر جگہ موجود ہے، اس کا مقام ہمیشہ اٹل ہے۔ 3۔

ਆਵੈ ਨ ਜਾਵੈ ਸੰਗੇ ਸਮਾਵੈ ਪੂਰਨ ਜਾ ਕਾ ਕਾਮੁ ਹੇ ॥੪॥

نہ وہ آتا ہے، نہ جاتا ہے، سب میں بس وہی سمایا ہوا ہے، اس کا ہر کام مکمل اور پُراثر ہے۔ 4۔

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕਾ ਰਾਖਣਹਾਰਾ ॥

وہ عقیدت مندوں کا رکھوالا ہے

ਸੰਤ ਜੀਵਹਿ ਜਪਿ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰਾ ॥

سنت حضرات اس کا نام جپ کر ہی زندگی بسر کرتے ہیں۔

ਕਰਨ ਕਾਰਨ ਸਮਰਥੁ ਸੁਆਮੀ ਨਾਨਕੁ ਤਿਸੁ ਕੁਰਬਾਨੁ ਹੇ ॥੫॥੨॥੩੨॥

2.3 ۔5 نانک ہمیشہ قادر مطلق رب کے لیے قربان ہوتا ہے۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੯ ॥

۔9 مارو محلہ

ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਈ ॥

ہری کا نام ہمیشہ سکھ دینے والا ہے،

ਜਾ ਕਉ ਸਿਮਰਿ ਅਜਾਮਲੁ ਉਧਰਿਓ ਗਨਿਕਾ ਹੂ ਗਤਿ ਪਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جسے جپنے سے اجامل جیسے گنہ گار بھی نجات پا گئے اور طوائف کو بھی مکتی نصیب ہوئی۔ وقفہ

ਪੰਚਾਲੀ ਕਉ ਰਾਜ ਸਭਾ ਮਹਿ ਰਾਮ ਨਾਮ ਸੁਧਿ ਆਈ ॥

دروپدی جب کورَووں کی راج سبھا میں بے سہارا تھی، تب اسے رام نام کا یاد آیا،

ਤਾ ਕੋ ਦੂਖੁ ਹਰਿਓ ਕਰੁਣਾ ਮੈ ਅਪਨੀ ਪੈਜ ਬਢਾਈ ॥੧॥

کرموں کے مالک پریشور نے اس کا دکھ دور کر دیا اور اپنی عظمت کو برقرار رکھا۔ 1۔

ਜਿਹ ਨਰ ਜਸੁ ਕਿਰਪਾ ਨਿਧਿ ਗਾਇਓ ਤਾ ਕਉ ਭਇਓ ਸਹਾਈ ॥

جس کسی نے کرپا کے خزانے پریشور کی حمد گائی، وہی اس کا سہارا بن گیا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮੈ ਇਹੀ ਭਰੋਸੈ ਗਹੀ ਆਨਿ ਸਰਨਾਈ ॥੨॥੧॥

اے نانک ! اسی بھروسے پر میں نے بھی رب کی پناہ لے لی ہے۔ 2 1۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੯ ॥

مارو محلہ 9۔

ਅਬ ਮੈ ਕਹਾ ਕਰਉ ਰੀ ਮਾਈ ॥

اے ماں ! آں میں کیا کروں؟

ਸਗਲ ਜਨਮੁ ਬਿਖਿਅਨ ਸਿਉ ਖੋਇਆ ਸਿਮਰਿਓ ਨਾਹਿ ਕਨ੍ਹਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے اپنی پوری زندگی مایا کے چکر میں برباد کردی، مگر کبھی کنہیا کو یاد نہیں کیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਲ ਫਾਸ ਜਬ ਗਰ ਮਹਿ ਮੇਲੀ ਤਿਹ ਸੁਧਿ ਸਭ ਬਿਸਰਾਈ ॥

جب موت نے میرے گلے میں پھندا ڈالا، تب میں سب کچھ بھول گیا۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਯਾ ਸੰਕਟ ਮਹਿ ਕੋ ਅਬ ਹੋਤ ਸਹਾਈ ॥੧॥

اس وقت رب کے نام کے بغیر کون سہارا دے سکتا ہے؟ 1۔

ਜੋ ਸੰਪਤਿ ਅਪਨੀ ਕਰਿ ਮਾਨੀ ਛਿਨ ਮਹਿ ਭਈ ਪਰਾਈ ॥

جس دولت کو میں نے اپنا سمجھا، وہ لمحہ بھر میں کسی اور کی ہوگئی۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਯਹ ਸੋਚ ਰਹੀ ਮਨਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਕਬਹੂ ਨ ਗਾਈ ॥੨॥੨॥

2۔2 اے نانک ! میں یہی سوچ رہا ہوں کہ میں نے کبھی رب کی حمد نہیں کی۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੯ ॥

ـ9 مارو محلہ

ਮਾਈ ਮੈ ਮਨ ਕੋ ਮਾਨੁ ਨ ਤਿਆਗਿਓ ॥

اے ماں ! میں نے اپنے دل کا غرور نہیں چھوڑا۔

ਮਾਇਆ ਕੇ ਮਦਿ ਜਨਮੁ ਸਿਰਾਇਓ ਰਾਮ ਭਜਨਿ ਨਹੀ ਲਾਗਿਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے اپنی پوری زندگی مایا کے نشے میں گزار دی، مگر کبھی رام کے بھجن میں نہیں لگا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਮ ਕੋ ਡੰਡੁ ਪਰਿਓ ਸਿਰ ਊਪਰਿ ਤਬ ਸੋਵਤ ਤੈ ਜਾਗਿਓ ॥

جب یمراج کا ڈنڈا میرے سر پر آن پڑا، تب میں گہری نیند سے جاگ گیا۔

ਕਹਾ ਹੋਤ ਅਬ ਕੈ ਪਛੁਤਾਏ ਛੂਟਤ ਨਾਹਿਨ ਭਾਗਿਓ ॥੧॥

اب پچھتانے سے کیا فائدہ؟ بھاگ کر بھی یمراج کے ہاتھ سے نہیں بچ سکتا۔ 1۔

ਇਹ ਚਿੰਤਾ ਉਪਜੀ ਘਟ ਮਹਿ ਜਬ ਗੁਰ ਚਰਨਨ ਅਨੁਰਾਗਿਓ ॥

جب یہ فکر میرے دل میں پیدا ہوئی، تب مجھے گرو کے چرنوں سے محبت ہو گئی۔

ਸੁਫਲੁ ਜਨਮੁ ਨਾਨਕ ਤਬ ਹੂਆ ਜਉ ਪ੍ਰਭ ਜਸ ਮਹਿ ਪਾਗਿਓ ॥੨॥੩॥

اے نانک ! میرا جنم تب ہی کامیاب ہوا، جب میں پرمیشور کی حمد میں رنگا گیا۔ 2۔ 3۔

ਮਾਰੂ ਅਸਟਪਦੀਆ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੧

1 مارو اسٹپدیہ محلہ 1 گھر

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਬੇਦ ਪੁਰਾਣ ਕਥੇ ਸੁਣੇ ਹਾਰੇ ਮੁਨੀ ਅਨੇਕਾ ॥

ویدوں اور پرانوں کی کہانیاں سننے اور سننے والے کئی بابا بھی شکست کھا چکے ہیں۔

ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਬਹੁ ਘਣਾ ਭ੍ਰਮਿ ਥਾਕੇ ਭੇਖਾ ॥

اڑسٹھ تیرتھوں پر گھومنے والے اور مختلف بھیس بدلنے والے بھی تھک گئے۔

ਸਾਚੋ ਸਾਹਿਬੁ ਨਿਰਮਲੋ ਮਨਿ ਮਾਨੈ ਏਕਾ ॥੧॥

صرف ایک پریشور ہی سچا ہے، جو نرمل ہے، اور جس کا دھیان من کو شانتی بخشتا ہے۔ 1

ਤੂ ਅਜਰਾਵਰੁ ਅਮਰੁ ਤੂ ਸਭ ਚਾਲਣਹਾਰੀ ॥

اے مالک ! تُو ابدی اور اَمر ہے، باقی سب کچھ بدلنے والا ہے۔

ਨਾਮੁ ਰਸਾਇਣੁ ਭਾਇ ਲੈ ਪਰਹਰਿ ਦੁਖੁ ਭਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو تیرے نام کی امرت دوا لیتا ہے، وہ سبھی بھاری دکھوں سے چھٹکارا پا لیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਪੜੀਐ ਹਰਿ ਬੁਝੀਐ ਗੁਰਮਤੀ ਨਾਮਿ ਉਧਾਰਾ ॥

رب کے بارے میں پڑھو، اور اسی کو سمجھو، گرو کی ہدایت کے مطابق ہری نام کا جاپ کرنے سے ہی نجات حاصل ہوتی ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਪੂਰੀ ਮਤਿ ਹੈ ਪੂਰੈ ਸਬਦਿ ਬੀਚਾਰਾ ॥

کامل گرو کی تعلیمات کامل ہیں، جو کامل شبد پر غور کرتا ہے۔

ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹੈ ਕਿਲਵਿਖ ਕਾਟਣਹਾਰਾ ॥੨॥

ہری نام ہی اڑسٹھ تیرتھوں پر نہانے کے برابر ہے، جو سبھی گناہوں کو مٹانے والا ہے۔ 2۔

ਜਲੁ ਬਿਲੋਵੈ ਜਲੁ ਮਥੈ ਤਤੁ ਲੋੜੈ ਅੰਧੁ ਅਗਿਆਨਾ ॥

نابینا جاہل انسان مکھن کی خواہش کرتا ہے، مگر پانی کو بلوتا رہتا ہے اور پانی کا ہی منتھن کرتا رہتا ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਦਧਿ ਮਥੀਐ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪਾਈਐ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨਾ ॥

اگر گرو کی ہدایت کے مطابق دہی کو بلوتا جائے، تو امرت حاصل ہوتا ہے، جو رب کے نام کا خزانہ ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਤਤੁ ਨ ਜਾਣਨੀ ਪਸੁ ਮਾਹਿ ਸਮਾਨਾ ॥੩॥

نفس پرست انسان جانور کے مثل ہے، جو نام کی حقیقت سے ناواقف ہیں۔ 3۔

ਹਉਮੈ ਮੇਰਾ ਮਰੀ ਮਰੁ ਮਰਿ ਜੰਮੈ ਵਾਰੋ ਵਾਰ ॥

جو شخص غرور میں جیتا ہے، وہ پیدائش و موت کے چکر میں پھنسا رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦੇ ਜੇ ਮਰੈ ਫਿਰਿ ਮਰੈ ਨ ਦੂਜੀ ਵਾਰ ॥

اگر کوئی گرو کے شبد کے ذریعے فوت ہو، تو وہ نجات پا جاتا ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਜਗਜੀਵਨੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਸਭਿ ਕੁਲ ਉਧਾਰਣਹਾਰ ॥੪॥

گرو کی ہدایت کے مطابق جو پریشور کو اپنے من میں بسا لیتا ہے، وہی اپنے سارے خاندان کو نجات دینے والا بنتا ہے۔ 4۔

ਸਚਾ ਵਖਰੁ ਨਾਮੁ ਹੈ ਸਚਾ ਵਾਪਾਰਾ ॥

پریشور کا نام ہی اصلی دولت ہے اور اس نام کا بھجن کرنا ہی سچا کاروبار ہے۔

ਲਾਹਾ ਨਾਮੁ ਸੰਸਾਰਿ ਹੈ ਗੁਰਮਤੀ ਵੀਚਾਰਾ ॥

دنیا میں سچا نفع پریشور کے نام کو یاد کرنے میں ہے، مگر اس حقیقت کا گیان گرو کی ہدایت سے ہوتا ہے۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਕਾਰ ਕਮਾਵਣੀ ਨਿਤ ਤੋਟਾ ਸੈਸਾਰਾ ॥੫॥

جو لوگ دوئی (دوغلے پن) میں عمل کرتے ہیں، وہ ہمیشہ نقصان میں رہتے ہیں۔ 4۔

ਸਾਚੀ ਸੰਗਤਿ ਥਾਨੁ ਸਚੁ ਸਚੇ ਘਰ ਬਾਰਾ ॥ ਸਚਾ ਭੋਜਨੁ ਭਾਉ ਸਚੁ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰਾ ॥

وہ شخص جو اچھی صحبت، مقدس جگہ اور سچے گھر میں رہتا ہے۔ وہاں وہ ہری کے نام نما سچا کھانا کھاتا ہے، سچائی پر یقین رکھتا ہے اور سچا نام ہی اس کی زندگی کی بنیاد ہوتی ہے۔

ਸਚੀ ਬਾਣੀ ਸੰਤੋਖਿਆ ਸਚਾ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਾ ॥੬॥

6۔ سچ بولنے سے ہی اطمینان حاصل ہوتا ہے اور وہ سچی باتوں پر غور کرتا رہتا ہے۔

ਰਸ ਭੋਗਣ ਪਾਤਿਸਾਹੀਆ ਦੁਖ ਸੁਖ ਸੰਘਾਰਾ ॥

بادشاہت کی آسائشیں اور لذتیں حاصل کرنے پر بھی خوشی و غم نے انسان کو فنا کردیا ہے۔

ਮੋਟਾ ਨਾਉ ਧਰਾਈਐ ਗਲਿ ਅਉਗਣ ਭਾਰਾ ॥

بڑا نام رکھوانے سے انسان کے گلے میں گناہوں کا بھاری پتھر پڑجاتا ہے۔

ਮਾਣਸ ਦਾਤਿ ਨ ਹੋਵਈ ਤੂ ਦਾਤਾ ਸਾਰਾ ॥੭॥

اے رب ! انسان کیا دے سکتا ہے، صرف تو ہی کائنات کو دینے والا ہے۔ 7۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਤੂ ਧਣੀ ਅਵਿਗਤੁ ਅਪਾਰਾ ॥

اے مالک ! تو ناقابل رسائی، مخفی، ابدی اور بے حد و شما ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਦਰੁ ਜੋਈਐ ਮੁਕਤੇ ਭੰਡਾਰਾ ॥

اگر گرو کی باتوں کے ذریعے تیرے در کی تلاش کی جائے، تو نجات کا خزانہ مل جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮੇਲੁ ਨ ਚੂਕਈ ਸਾਚੇ ਵਾਪਾਰਾ ॥੮॥੧॥

1۔8 اے نانک ! سچی تجارت کرنے سے کبھی اتحاد ختم نہیں ہوتا۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

1۔ مارو محلہ

ਬਿਖੁ ਬੋਹਿਥਾ ਲਾਦਿਆ ਦੀਆ ਸਮੁੰਦ ਮੰਝਾਰਿ ॥

برائیوں کا جہاز لاد کر دنیوی سمندر میں اتار دیا ہے۔

ਕੰਧੀ ਦਿਸਿ ਨ ਆਵਈ ਨਾ ਉਰਵਾਰੁ ਨ ਪਾਰੁ ॥

برائیوں سے بھرا ہوا جہاز سمندر میں اتار دیا گیا ہے، اس کا نہ کوئی کنارہ ہے اور نہ کوئی پار۔

ਵੰਞੀ ਹਾਥਿ ਨ ਖੇਵਟੂ ਜਲੁ ਸਾਗਰੁ ਅਸਰਾਲੁ ॥੧॥

نہ ہاتھ میں کوئی چپو ہے اور نہ ہی اسے چلانے والا کوئی کھیوٹ ہے اور اس سمندر کا پانی بہت خوفناک ہے۔1۔

ਬਾਬਾ ਜਗੁ ਫਾਥਾ ਮਹਾ ਜਾਲਿ ॥

اے بابا یہ کائنات ایک بڑے جال میں پھنسی ہوئی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਉਬਰੇ ਸਚਾ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر کوئی ابدی رہنے والے ہری نام کا ذکر کرے، تو فضل و کرم سے یہ ابھر سکتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਹੈ ਬੋਹਿਥਾ ਸਬਦਿ ਲੰਘਾਵਣਹਾਰੁ ॥

صادق گرو جہاز ہے، گرو کا کلام پار کروانے والا ہے۔

ਤਿਥੈ ਪਵਣੁ ਨ ਪਾਵਕੋ ਨਾ ਜਲੁ ਨਾ ਆਕਾਰੁ ॥

اس جہاز میں ہوا، آگ، پانی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی شکل ہے۔

ਤਿਥੈ ਸਚਾ ਸਚਿ ਨਾਇ ਭਵਜਲ ਤਾਰਣਹਾਰੁ ॥੨॥

2۔ وہاں ہری کا ابدی نام ہی دنیوی سمندر سے پار کروانے والا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਲੰਘੇ ਸੇ ਪਾਰਿ ਪਏ ਸਚੇ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

گرو مکھ سچائی سے لگن لگا کر پار ہو گئے ہیں۔

ਆਵਾ ਗਉਣੁ ਨਿਵਾਰਿਆ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਇ ॥

اس کا آواگون مٹ گیا ہے اور ان کا نور اعلیٰ نور میں ضم ہو گیا ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਸਹਜੁ ਊਪਜੈ ਸਚੇ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥੩॥

گرو کی رائے کے مطابق فطری حالت پیدا ہوتی ہے اور وہ سچائی میں ضم رہتی ہیں۔ 3۔

ਸਪੁ ਪਿੜਾਈ ਪਾਈਐ ਬਿਖੁ ਅੰਤਰਿ ਮਨਿ ਰੋਸੁ ॥

اگر کسی سانپ کو کسی برتن میں بند کر دیا جائے، تب بھی اس کے اندر زہر اور من میں غصہ ہی رہے گا۔

ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਪਾਈਐ ਕਿਸ ਨੋ ਦੀਜੈ ਦੋਸੁ ॥

جو کچھ بھی ملتا ہے، وہ پہلے سے ہی مقدر میں لکھا ہوتا ہے، پھر کسی اور کو اس کا ذمے دار کیوں ٹھہرایا جائے؟

ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਾਰੜੁ ਜੇ ਸੁਣੇ ਮੰਨੇ ਨਾਉ ਸੰਤੋਸੁ ॥੪॥

اگر کوئی انسان گرو گروڑ منتر سن لے، نام کا دھیان کرے، تو اسے سکون حاصل ہو جاتا ہے۔ 4۔

ਮਾਗਰਮਛੁ ਫਹਾਈਐ ਕੁੰਡੀ ਜਾਲੁ ਵਤਾਇ ॥

جس طرح پانی میں جال ڈال کر یا کانٹے پر گوشت لگا کر مگرمچھ کو پکڑا جاتا ہے،

ਦੁਰਮਤਿ ਫਾਥਾ ਫਾਹੀਐ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਪਛੋਤਾਇ ॥

اسی طرح بری سوچ کی وجہ سے یم کے پھندے میں پھنسا ہوا شخص بار بار اظہار افسوس کرتا ہے۔

ਜੰਮਣ ਮਰਣੁ ਨ ਸੁਝਈ ਕਿਰਤੁ ਨ ਮੇਟਿਆ ਜਾਇ ॥੫॥

انسان کو پیدائش و موت کے چکر کی کوئی واقفیت نہیں ہوتی اور ان کے اعمال کے نتائج کبھی مٹائے نہیں جا سکتے۔5

ਹਉਮੈ ਬਿਖੁ ਪਾਇ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਆ ਸਬਦੁ ਵਸੈ ਬਿਖੁ ਜਾਇ ॥

واہے گرو نے دنیا کو پیدا کرتے وقت انا کا زہر اس میں ڈال دیا، لیکن اگر پریشور کا شبد دل میں بس جائے، تو یہ زہر دور ہو جاتا ہے۔

ਜਰਾ ਜੋਹਿ ਨ ਸਕਈ ਸਚਿ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

جو پریشور کی سچائی میں لِو لگا لیتا ہے، اس پر بڑھاپا اثر انداز نہیں ہوتا۔

ਜੀਵਨ ਮੁਕਤੁ ਸੋ ਆਖੀਐ ਜਿਸੁ ਵਿਚਹੁ ਹਉਮੈ ਜਾਇ ॥੬॥

وہی حقیقی نجات یافتہ کہلاتا ہے، جس کے دل کا غرور مٹ جاتا ہے۔5

ਧੰਧੈ ਧਾਵਤ ਜਗੁ ਬਾਧਿਆ ਨਾ ਬੂਝੈ ਵੀਚਾਰੁ ॥

دنیا مایا کے دھندوں میں بھاگ رہی ہے، مگر یہ سچائی کو سمجھنے میں ناکام ہے۔

ਜੰਮਣ ਮਰਣੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਮਨਮੁਖ ਮੁਗਧੁ ਗਵਾਰੁ ॥

خود غرض انسان جنم مرن کو بھلا کر نادان اور بے وقوف بنا ہوا ہے۔

ਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਸੇ ਉਬਰੇ ਸਚਾ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿ ॥੭॥

جنہوں نے سچے کلام پر غور کیا، گرو نے ان کی حفاظت کی اور وہ نجات پا گئے۔ 7۔

ਸੂਹਟੁ ਪਿੰਜਰਿ ਪ੍ਰੇਮ ਕੈ ਬੋਲੈ ਬੋਲਣਹਾਰੁ ॥

جسم کے پنجرے میں قیدیہ انسانی طوطا وہی الفاظ بولتا ہے، جو گرو بولتا ہے۔

ਸਚੁ ਚੁਗੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਐ ਉਡੈ ਤ ਏਕਾ ਵਾਰ ॥

اگر وہ سچائی کا دانہ چگے اور امرت نام پیے، تو وہ ایک ہی بار جسم کے پنجرے سے آزاد ہو جاتا ہے۔

ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਖਸਮੁ ਪਛਾਣੀਐ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥੮॥੨॥

اے نانک! گرو سے مل کر ہی مالک کی پہچان ہوتی ہے، تبھی نجات کا دروازہ کھلتا ہے۔ 8۔ 2۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

۔1 مارو محلہ

ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਤਾ ਮਾਰਿ ਮਰੁ ਭਾਗੋ ਕਿਸੁ ਪਹਿ ਜਾਉ ॥

کلام کے ذریعے اپنی موت کو مٹا دے، موت سے بچ کر کہاں جاؤ گے؟

ਜਿਸ ਕੈ ਡਰਿ ਭੈ ਭਾਗੀਐ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਤਾ ਕੋ ਨਾਉ ॥

جس کے ڈر سے سبھی خوف مٹ جاتے ہیں، اس کا نام ہی امرت ہے۔

ਮਾਰਹਿ ਰਾਖਹਿ ਏਕੁ ਤੂ ਬੀਜਉ ਨਾਹੀ ਥਾਉ ॥੧॥

اے رب ! مارنے اور بچانے والا بس ایک تو ہی ہے، اس کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں۔ 1۔

ਬਾਬਾ ਮੈ ਕੁਚੀਲੁ ਕਾਚਉ ਮਤਿਹੀਨ ॥

اے بابا ! میں ناپاک، جھوٹا اور بے عقل ہوں،

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਕੋ ਕਛੁ ਨਹੀ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਪੂਰੀ ਮਤਿ ਕੀਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل گرو نے یہ مکمل تعلیم دی ہے کہ نام کے بغیر کچھ بھی نہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਵਗਣਿ ਸੁਭਰ ਗੁਣ ਨਹੀ ਬਿਨੁ ਗੁਣ ਕਿਉ ਘਰਿ ਜਾਉ ॥

میں برائیوں سے بھرا ہوا ہوں، مجھ میں کوئی گُن نہیں، بغیر خوبیوں کے میں سچے گھر کیسے جا سکتا ہوں؟

ਸਹਜਿ ਸਬਦਿ ਸੁਖੁ ਊਪਜੈ ਬਿਨੁ ਭਾਗਾ ਧਨੁ ਨਾਹਿ ॥

گرو کے کلام سے سکون پیدا ہوتا ہے، مگر قسمت کے بغیر یہ دولت حاصل نہیں ہوتی۔

ਜਿਨ ਕੈ ਨਾਮੁ ਨ ਮਨਿ ਵਸੈ ਸੇ ਬਾਧੇ ਦੂਖ ਸਹਾਹਿ ॥੨॥

جن کے دل میں پریشور کا نام نہیں، وہ یمراج کے ہاتھوں دکھ اٹھاتے ہیں۔ 2

ਜਿਨੀ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਸੇ ਕਿਤੁ ਆਏ ਸੰਸਾਰਿ ॥

جو لوگ رب کا نام بھول جاتے ہیں، وہ دنیا میں آ کر کچھ بھی حاصل نہیں کرتے۔

ਆਗੈ ਪਾਛੈ ਸੁਖੁ ਨਹੀ ਗਾਡੇ ਲਾਦੇ ਛਾਰੁ ॥

انہیں دنیا و آخرت میں کہیں بھی خوشی نہیں ملتی، انہوں نے اپنی گاڑیوں پر گناہ کی راکھ سوار کیا ہوا ہے۔

ਵਿਛੁੜਿਆ ਮੇਲਾ ਨਹੀ ਦੂਖੁ ਘਣੋ ਜਮ ਦੁਆਰਿ ॥੩॥

جو رب سے بچھڑ گیا، وہ پھر نہیں جڑ سکتا اور یمراج کے دروازے پر بہت دکھ سہتا ہے۔ 3

ਅਗੈ ਕਿਆ ਜਾਣਾ ਨਾਹਿ ਮੈ ਭੂਲੇ ਤੂ ਸਮਝਾਇ ॥

اے رب ! میں نہیں جانتا کہ آگے کیا ہوگا، میں بھٹکا ہوا ہوں، تُو ہی مجھے سمجھا۔

ਭੂਲੇ ਮਾਰਗੁ ਜੋ ਦਸੇ ਤਿਸ ਕੈ ਲਾਗਉ ਪਾਇ ॥

جو مجھے سیدھا راستہ دکھائے گا، میں اس کے چرنوں میں جھک جاؤں گا۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਦਾਤਾ ਕੋ ਨਹੀ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਇ ॥੪॥

گرو کے بغیر کوئی داتا نہیں اور اس کی قیمت لگانا ممکن نہیں۔ 4۔

ਸਾਜਨੁ ਦੇਖਾ ਤਾ ਗਲਿ ਮਿਲਾ ਸਾਚੁ ਪਠਾਇਓ ਲੇਖੁ ॥

اگر میں اپنے محبوب کا دیدار کر سکوں، تو میں اسے گلے سے لگا لوں گا، کیونکہ اس نے میرے نصیب میں اپنا دیدار لکھ دیا ہے۔

ਮੁਖਿ ਧਿਮਾਣੈ ਧਨ ਖੜੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਖੀ ਦੇਖੁ ॥

اے خاتون ! تُو کیوں پریشان کھڑی ہے؟ گرو کے وسیلے سے مالک کو اپنی آنکھوں سے دیکھ ۔

ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤੂ ਮਨਿ ਵਸਹਿ ਨਦਰੀ ਕਰਮਿ ਵਿਸੇਖੁ ॥੫॥

اے رب ! اگر وہ چاہے تو من میں بس جاتا ہے، یہ سب اس کی خاص مہربانی سے ہوتا ہے۔ 5

ਭੂਖ ਪਿਆਸੋ ਜੇ ਭਵੈ ਕਿਆ ਤਿਸੁ ਮਾਗਉ ਦੇਇ ॥

جو خود بھوکا پیاسا پھر رہا ہو، اس سے کیا مانگا جائے کہ وہ کچھ دے سکے؟

ਬੀਜਉ ਸੂਝੈ ਕੋ ਨਹੀ ਮਨਿ ਤਨਿ ਪੂਰਨੁ ਦੇਇ ॥

کوئی اور دینے والا دکھائی نہیں دیتا، بس وہی ہے جو سب کچھ عطا کرتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਕੀਆ ਤਿਨਿ ਦੇਖਿਆ ਆਪਿ ਵਡਾਈ ਦੇਇ ॥੬॥

جس نے پیدا کیا، وہی دیکھ بھال کر رہا ہے، وہ خود ہی عزت دیتا ہے۔ 6۔

ਨਗਰੀ ਨਾਇਕੁ ਨਵਤਨੋ ਬਾਲਕੁ ਲੀਲ ਅਨੂਪੁ ॥

49 اس جسم کے شہر کا مالک ہمیشہ تروتازہ ہے اور اس کی دنیاوی کھیلیں عجیب اور انوکھی ہیں۔

ਨਾਰਿ ਨ ਪੁਰਖੁ ਨ ਪੰਖਣੂ ਸਾਚਉ ਚਤੁਰੁ ਸਰੂਪੁ ॥

نہ وہ مرد ہے، نہ عورت، نہ کوئی پرندہ، وہی سچائی سے بھرا، سب سے عقلمند اور حسین ہے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਥੀਐ ਤੂ ਦੀਪਕੁ ਤੂ ਧੂਪੁ ॥੭॥

جو کچھ اسے پسند آتا ہے، وہی ہوتا ہے، اے مالک ! تُو ہی سورج کی روشنی ہے اور تُو ہی صندل کی خوشبو ہے۔ 7۔

ਗੀਤ ਸਾਦ ਚਾਖੇ ਸੁਣੇ ਬਾਦ ਸਾਦ ਤਨਿ ਰੋਗੁ ॥

جو فضول گانے اور بے مقصد چیزوں میں مگن رہتے ہیں، ان کے بدن میں بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

ਸਚੁ ਭਾਵੈ ਸਾਚਉ ਚਵੈ ਛੂਟੈ ਸੋਗ ਵਿਜੋਗੁ ॥

جو سچائی کو پسند کرتا ہے اور سچ بولتا ہے، وہی غم اور جدائی سے آزاد ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੁ ਹੋਗੁ ॥੮॥੩॥

اے نانک ! واہے گرو کا نام کبھی نہ بھولو، جو اسے منظور ہے، وہی ہوگا۔ 8۔ 3۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

۔1 مارو محلہ

ਸਾਚੀ ਕਾਰ ਕਮਾਵਣੀ ਹੋਰਿ ਲਾਲਚ ਬਾਦਿ ॥

سچا کام ہی کرنا چاہیے، باقی سب لالچ اور فریب بیکار ہیں۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਸਾਚੈ ਮੋਹਿਆ ਜਿਹਵਾ ਸਚਿ ਸਾਦਿ ॥

یہ سچائی میں محو ہو گیا ہے اور زبان کو سچائی کا ہی ذائقہ پسند آتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਕੋ ਰਸੁ ਨਹੀ ਹੋਰਿ ਚਲਹਿ ਬਿਖੁ ਲਾਦਿ ॥੧॥

رب کے نام کے بغیر کوئی اصلی لذت نہیں اور جو لوگ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں، وہ اپنے ساتھ برائیوں کا زہر لے کر دنیا سے چلے جاتے ہیں۔ 1۔

ਐਸਾ ਲਾਲਾ ਮੇਰੇ ਲਾਲ ਕੋ ਸੁਣਿ ਖਸਮ ਹਮਾਰੇ ॥

اے میرے مالک ! میری عرضی سنو؛ میں تیرا فرماں بردار غلام ہوں۔

ਜਿਉ ਫੁਰਮਾਵਹਿ ਤਿਉ ਚਲਾ ਸਚੁ ਲਾਲ ਪਿਆਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تُو جیسے حکم کرتا ہے، میں ویسے ہی عمل کرتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਦਿਨੁ ਲਾਲੇ ਚਾਕਰੀ ਗੋਲੇ ਸਿਰਿ ਮੀਰਾ ॥

دن رات میں صرف تیرے در کا غلام ہوں، میں تیرا نوکر ہوں اور تُو میرا مالک ہے۔

ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਮਨੁ ਵੇਚਿਆ ਸਬਦਿ ਮਨੁ ਧੀਰਾ ॥

گرو کے کلام سے میں نے اپنا من تیرے حوالے کر دیا ہے اور گرو کے کلام سے ہی میرے دل کو صبر اور سکون حاصل ہوا ہے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਸਾਬਾਸਿ ਹੈ ਕਾਟੈ ਮਨ ਪੀਰਾ ॥੨॥

کامل گرو لائق تعریف ہے، جس نے من کا دکھ دور کر دیا ہے۔ 2۔

ਲਾਲਾ ਗੋਲਾ ਧਣੀ ਕੋ ਕਿਆ ਕਹਉ ਵਡਿਆਈਐ ॥

جو مالک کا غلام اور خادم ہے، اس کی تعریف کیسے کی جا سکتی ہے؟

ਭਾਣੈ ਬਖਸੇ ਪੂਰਾ ਧਣੀ ਸਚੁ ਕਾਰ ਕਮਾਈਐ ॥

جب مالکِ کامل اپنی مرضی سے رحم کرتا ہے، تب ہی حقیقی عمل مکمل ہوتا ہے۔

ਵਿਛੁੜਿਆ ਕਉ ਮੇਲਿ ਲਏ ਗੁਰ ਕਉ ਬਲਿ ਜਾਈਐ ॥੩॥

جو بچھڑے ہوئے ہیں، گرو انہیں ملا دیتا ہے، میں گرو پر قربان جاتا ہوں۔ 3۔

ਲਾਲੇ ਗੋਲੇ ਮਤਿ ਖਰੀ ਗੁਰ ਕੀ ਮਤਿ ਨੀਕੀ ॥

گرو کے پاکیزہ گیان کی بدولت بندے کی عقل بھی نیک ہو گئی ہے۔

ਸਾਚੀ ਸੁਰਤਿ ਸੁਹਾਵਣੀ ਮਨਮੁਖ ਮਤਿ ਫੀਕੀ ॥

بندے کا پاکیزہ گیان خوبصورت ہے، مگر نفس پرست کی عقل کمزور ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਤੇਰਾ ਤੂ ਪ੍ਰਭੂ ਸਚੁ ਧੀਰਕ ਧੁਰ ਕੀ ॥੪॥

اے رب! یہ من اور تن سب تیرا ہی ہے، تُو ہی ہمیشہ سے سچا صبر دینے والا ہے۔ 4۔

ਸਾਚੈ ਬੈਸਣੁ ਉਠਣਾ ਸਚੁ ਭੋਜਨੁ ਭਾਖਿਆ ॥

میرا اٹھنا، بیٹھنا، کھانا اور گفتگو سب کچھ سچائی کے دائرے میں ہے۔

ਚਿਤਿ ਸਚੈ ਵਿਤੋ ਸਚਾ ਸਾਚਾ ਰਸੁ ਚਾਖਿਆ ॥

میرا دل ہمیشہ سچائی کو یاد کرتا ہے، سچ ہی میری دولت ہے اور میں نے سچائی کے امرت کا ذائقہ چکھا ہے۔

ਸਾਚੈ ਘਰਿ ਸਾਚੈ ਰਖੇ ਗੁਰ ਬਚਨਿ ਸੁਭਾਖਿਆ ॥੫॥

گرو کے کلام کی برکت سے رب نے مجھے اپنے سچے گھر میں جگہ دی ہے۔ 5۔

ਮਨਮੁਖ ਕਉ ਆਲਸੁ ਘਣੋ ਫਾਥੇ ਓਜਾੜੀ ॥

نفس پرست کو بہت زیادہ سستی ہے، وہ ہمیشہ جھگڑوں میں الجھا رہتا ہے۔

ਫਾਥਾ ਚੁਗੈ ਨਿਤ ਚੋਗੜੀ ਲਗਿ ਬੰਧੁ ਵਿਗਾੜੀ ॥

وہ ہمیشہ دنیاوی چیزوں کے جال میں پھنسا رہتا ہے، اور ان چیزوں میں لگ کر اس نے پریشور سے ناطہ توڑ لیا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮੁਕਤੁ ਹੋਇ ਸਾਚੇ ਨਿਜ ਤਾੜੀ ॥੬॥

مگر گرو کی مہربانی سے، جو سچے رب کا دھیان کرتا ہے، وہی آزاد ہوجاتا ہے۔ 6۔

ਅਨਹਤਿ ਲਾਲਾ ਬੇਧਿਆ ਪ੍ਰਭ ਹੇਤਿ ਪਿਆਰੀ ॥

قلبی آواز نے بندے کو اپنے اندر باندھ لیا ہے اور یہ رب کی محبت میں سب سے پیاری چیز ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਾਚੇ ਜੀਉ ਜਲਿ ਬਲਉ ਝੂਠੇ ਵੇਕਾਰੀ ॥

سچائی کے بغیر، جھوٹا اور برا انسان خواہش کی آگ میں جلتے رہتے ہیں۔

ਬਾਦਿ ਕਾਰਾ ਸਭਿ ਛੋਡੀਆ ਸਾਚੀ ਤਰੁ ਤਾਰੀ ॥੭॥

خادم بے فائدہ کاموں کو چھوڑ کر سچائی کی حمد گا کر دنیوی سمندر سے پار ہو گئے ہیں۔ 7۔

ਜਿਨੀ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਤਿਨਾ ਠਉਰ ਨ ਠਾਉ ॥

جنہوں نے رب کے نام کو بھلا دیا، ان کے لیے کوئی ٹھکانہ نہیں۔

ਲਾਲੈ ਲਾਲਚੁ ਤਿਆਗਿਆ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥

جس بندے نے لالچ ترک کر کے ہری کا نام پا لیا ہے۔

ਤੂ ਬਖਸਹਿ ਤਾ ਮੇਲਿ ਲੈਹਿ ਨਾਨਕ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥੮॥੪॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! اگر تُو مہربانی کرے، تو ہی انسان کو اپنے ساتھ جوڑ سکتا ہے، میں تجھ پر ہمیشہ قربان ہوں۔ 8۔ 4۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

۔1 مارو محلہ

ਲਾਲੈ ਗਾਰਬੁ ਛੋਡਿਆ ਗੁਰ ਕੈ ਭੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਈ ॥

گرو کی نرم طبیعت کی وجہ سے غلام نے اپنا غرور چھوڑ دیا ہے۔

ਲਾਲੈ ਖਸਮੁ ਪਛਾਣਿਆ ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ॥

یہ اس کی بڑی شان ہے کہ غلام نے مالک کو پہچان لیا ہے۔

ਖਸਮਿ ਮਿਲਿਐ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥੧॥

مالک سے مل کر حقیقی سکون حاصل ہوا، جس کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ 1۔

ਲਾਲਾ ਗੋਲਾ ਖਸਮ ਕਾ ਖਸਮੈ ਵਡਿਆਈ ॥

یہ آقا کی بڑائی ہے کہ غلام اس کا خادم ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਉਬਰੇ ਹਰਿ ਕੀ ਸਰਣਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی فضل سے رب کی پناہ میں آکر نجات پاگیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਲਾਲੇ ਨੋ ਸਿਰਿ ਕਾਰ ਹੈ ਧੁਰਿ ਖਸਮਿ ਫੁਰਮਾਈ ॥

مالک نے شروع سے ہی بندے کو اپنی خدمت میں لگایا ہے۔

ਲਾਲੈ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣਿਆ ਸਦਾ ਰਹੈ ਰਜਾਈ ॥

اس نے مالک کے حکم کو سمجھ لیا، اور ہمیشہ اس کی رضا میں رہتا ہے۔

ਆਪੇ ਮੀਰਾ ਬਖਸਿ ਲਏ ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ॥੨॥

مالک خود ہی مہربان ہو کر اپنے بندے کو بخش دیتا ہے، اور یہی سب سے بڑی عظمت ہے۔ 2۔

ਆਪਿ ਸਚਾ ਸਭੁ ਸਚੁ ਹੈ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਬੁਝਾਈ ॥

گرو کے کلام نے یہ راز کھول دیا ہے کہ رب ہی سچا ہے اور اس کا ہر کام سچ ہے۔

ਤੇਰੀ ਸੇਵਾ ਸੋ ਕਰੇ ਜਿਸ ਨੋ ਲੈਹਿ ਤੂ ਲਾਈ ॥

اے رب ! جو تیرے راستے پر چلتا ہے، وہی تیری خدمت کر سکتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸੇਵਾ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਆ ਦੂਜੈ ਭਰਮਿ ਖੁਆਈ ॥੩॥

بغیر خدمت کے کوئی بھی رب کو حاصل نہیں کر سکتا، اور دوہرے پن میں الجھ کر رسوا ہی ہوا ہے۔ 3۔

ਸੋ ਕਿਉ ਮਨਹੁ ਵਿਸਾਰੀਐ ਨਿਤ ਦੇਵੈ ਚੜੈ ਸਵਾਇਆ ॥

اس مالک کو بھولنا نہیں چاہیے، کیونکہ وہ ہر روز بے شمار خوشیاں دیتا ہے۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤਿਸ ਦਾ ਸਾਹੁ ਤਿਨੈ ਵਿਚਿ ਪਾਇਆ ॥

یہ جان اور جسم سب اسی کا عطیہ ہے اور اسی نے اس میں سانسیں ڈال رکھی ہیں۔

ਜਾ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਤਾ ਸੇਵੀਐ ਸੇਵਿ ਸਚਿ ਸਮਾਇਆ ॥੪॥

جب وہ مہربان ہوتا ہے، تب ہی اس کی خدمت کی جا سکتی ہے، اور سچی خدمت سے ہی رب میں سمایا جاسکتا ہے۔ 4۔

ਲਾਲਾ ਸੋ ਜੀਵਤੁ ਮਰੈ ਮਰਿ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ॥

سچا خادم وہی ہے جو زندگی میں ہی برائیوں کو چھوڑدے اور اپنا غرور مٹادے۔

ਬੰਧਨ ਤੂਟਹਿ ਮੁਕਤਿ ਹੋਇ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਗਨਿ ਬੁਝਾਏ ॥

اس کے تمام بندھن ٹوٹ جاتے ہیں، خواہش کی آگ بجھ جاتی ہے اور وہ نجات پالیتا ہے۔

ਸਭ ਮਹਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕੋ ਪਾਏ ॥੫॥

ہر ایک میں نام کا خزانہ موجود ہے؛ لیکن اسے کوئی گرو مکھ ہی حاصل کرتا ہے۔ 5۔

ਲਾਲੇ ਵਿਚਿ ਗੁਣੁ ਕਿਛੁ ਨਹੀ ਲਾਲਾ ਅਵਗਣਿਆਰੁ ॥

غلام میں کوئی خوبی نہیں، وہ تو برائیوں سے بھرا ہوا ہے۔

ਤੁਧੁ ਜੇਵਡੁ ਦਾਤਾ ਕੋ ਨਹੀ ਤੂ ਬਖਸਣਹਾਰੁ ॥

اے رب ! تجھ جیسا کوئی دینے والا نہیں، تو بخشنے والا ہے۔

ਤੇਰਾ ਹੁਕਮੁ ਲਾਲਾ ਮੰਨੇ ਏਹ ਕਰਣੀ ਸਾਰੁ ॥੬॥

6۔بندہ تیرے حکم پر عمل پیرا رہے، یہی اعلیٰ کام ہے۔

ਗੁਰੁ ਸਾਗਰੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਰੁ ਜੋ ਇਛੇ ਸੋ ਫਲੁ ਪਾਏ ॥

گرو خوبیوں کا سمندر ہے، نام امرت کی جھیل ہے، اس سے مطلوبہ نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਅਮਰੁ ਹੈ ਹਿਰਦੈ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

نام نما مادہ لافانی ہے، گرو اسے دل میں بسا دیتا ہے۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੈ ਜਿਸ ਨੋ ਹੁਕਮੁ ਮਨਾਏ ॥੭॥

گرو کی سیوا کرنے سے ہمیشہ سکون ملتا ہے، لیکن وہی اس کی خدمت کرتا ہے جسے گرو کے حکم کی سمجھ آ جاتی ہے۔ 7۔

ਸੁਇਨਾ ਰੁਪਾ ਸਭ ਧਾਤੁ ਹੈ ਮਾਟੀ ਰਲਿ ਜਾਈ ॥

سونا، چاندی اور باقی تمام دھاتیں بالآخر مٹی میں مل جاتی ہیں۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਨਾਲਿ ਨ ਚਲਈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਬੂਝ ਬੁਝਾਈ ॥

ستگرو نے یہی راز سمجھایا ہے کہ رب کے نام کے سوا کچھ بھی ساتھ نہیں جاتا۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸੇ ਨਿਰਮਲੇ ਸਾਚੈ ਰਹੇ ਸਮਾਈ ॥੮॥੫॥

اے نانک ! جو پریشور کے نام میں رنگے جاتے ہیں، وہی ہیں اور ہمیشہ سچ میں ہی قائم رہتے ہیں۔ 8۔ 5۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

۔1 مارو محلہ

ਹੁਕਮੁ ਭਇਆ ਰਹਣਾ ਨਹੀ ਧੁਰਿ ਫਾਟੇ ਚੀਰੈ ॥

اگر رب کے حکم سے موت کا بلاوا آجائے، تو یہ مان لو کہ اب دنیا میں نہیں رہنا ہے۔

ਏਹੁ ਮਨੁ ਅਵਗਣਿ ਬਾਧਿਆ ਸਹੁ ਦੇਹ ਸਰੀਰੈ ॥

یہ من برائیوں میں جکڑا ہوا ہے، اسی لیے انسان دکھ سہتا ہے۔

ਪੂਰੈ ਗੁਰਿ ਬਖਸਾਈਅਹਿ ਸਭਿ ਗੁਨਹ ਫਕੀਰੈ ॥੧॥

اگر کامل گرو سے معافی مل جائے، تو سبھی گناہ مٹ جاتے ہیں۔ 1۔

ਕਿਉ ਰਹੀਐ ਉਠਿ ਚਲਣਾ ਬੁਝੁ ਸਬਦ ਬੀਚਾਰਾ ॥

جب موت اٹل ہے اور ہر کسی کو ایک دن دنیا سے چلے جانا ہے، تو پھر کیسے رکا جا سکتا ہے؟ گرو کے شبد پر غور کر کے اس راز کو سمجھو۔

ਜਿਸੁ ਤੂ ਮੇਲਹਿ ਸੋ ਮਿਲੈ ਧੁਰਿ ਹੁਕਮੁ ਅਪਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مالک ! جسے تُو ملاتا ہے، وہی تجھ سے مل سکتا ہے، تیرا حکم اٹل ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਉ ਤੂ ਰਾਖਹਿ ਤਿਉ ਰਹਾ ਜੋ ਦੇਹਿ ਸੁ ਖਾਉ ॥

جیسے تُو (خوشی و غم میں) رکھے، ویسے ہی میں جیتا ہوں، جو کچھ بھی تُو دے، وہی میں کھاتا ہوں۔

ਜਿਉ ਤੂ ਚਲਾਵਹਿ ਤਿਉ ਚਲਾ ਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਉ ॥

جیسے تُو چلاتا ہے، ویسے ہی میں چلتا ہوں، اور ہمیشہ تیرے نام کا ذکر کرتا ہوں۔

ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਹਥਿ ਵਡਿਆਈਆ ਮੇਲਹਿ ਮਨਿ ਚਾਉ ॥੨॥

میرے مالک کے ہاتھ میں ساری بڑائیاں ہیں، تُو اپنے ساتھ ملالے، دل کی یہی آرزو ہے۔ 2۔

ਕੀਤਾ ਕਿਆ ਸਾਲਾਹੀਐ ਕਰਿ ਦੇਖੈ ਸੋਈ ॥

جو کچھ رب نے پیدا کیا ہے، ہم اس کی تعریف کیوں کریں؟ وہ خود ہی سب کی پرورش کرتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਕੀਆ ਸੋ ਮਨਿ ਵਸੈ ਮੈ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

جس نے یہ سب بنایا، وہی من میں بستا ہے، اس کے سوا کوئی دوسرا بڑا نہیں۔

ਸੋ ਸਾਚਾ ਸਾਲਾਹੀਐ ਸਾਚੀ ਪਤਿ ਹੋਈ ॥੩॥

جو رب کی سچی تعریف کرتا ہے، اسے ہی حقیقی عزت ملتی ہے۔ 3۔

ਪੰਡਿਤੁ ਪੜਿ ਨ ਪਹੁਚਈ ਬਹੁ ਆਲ ਜੰਜਾਲਾ ॥

پنڈت متعدد مذہبی کتب کا مطالعہ کر کے بھی سچ تک نہیں پہنچتا، بلکہ دنیوی فریب میں ہی الجھا رہتا ہے۔

ਪਾਪ ਪੁੰਨ ਦੁਇ ਸੰਗਮੇ ਖੁਧਿਆ ਜਮਕਾਲਾ ॥

وہ گناہ اور نیکی کے چکر میں پھنسا رہتا ہے، اور یمراج کی بھوک اسے تنگ کرتی ہے۔

ਵਿਛੋੜਾ ਭਉ ਵੀਸਰੈ ਪੂਰਾ ਰਖਵਾਲਾ ॥੪॥

مگر جسے کامل رب بچاتا ہے، وہ جدائی اور خوف سے آزاد ہو جاتا ہے۔ 4۔

ਜਿਨ ਕੀ ਲੇਖੈ ਪਤਿ ਪਵੈ ਸੇ ਪੂਰੇ ਭਾਈ ॥

جس کی خدمت کامیاب ہوتی ہے، وہی کامل سنت ہے

ਪੂਰੇ ਪੂਰੀ ਮਤਿ ਹੈ ਸਚੀ ਵਡਿਆਈ ॥

کامل سنتوں کی عقل بھی کامل ہوتی ہے، اور وہی سچی عظمت پاتا ہے۔

ਦੇਦੇ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵਈ ਲੈ ਲੈ ਥਕਿ ਪਾਈ ॥੫॥

پریشور ہمیشہ عطا کرتا ہے، اس کی دولت میں کبھی کمی نہیں آتی، لیکن انسان لے لے کر تھک جاتے ہیں۔ 5

ਖਾਰ ਸਮੁਦ੍ਰ ਢੰਢੋਲੀਐ ਇਕੁ ਮਣੀਆ ਪਾਵੈ ॥

اگر کوئی نمکین سمندر میں ڈھونڈے اور ایک موتی حاصل کر لے،

ਦੁਇ ਦਿਨ ਚਾਰਿ ਸੁਹਾਵਣਾ ਮਾਟੀ ਤਿਸੁ ਖਾਵੈ ॥

تو وہ دو چار دن خوبصورت لگے گا، مگر آخرکار مٹی میں مل جائے گا۔

ਗੁਰੁ ਸਾਗਰੁ ਸਤਿ ਸੇਵੀਐ ਦੇ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ॥੬॥

لیکن اگر گرو، جو سچائی کا سمندر ہے، کی خدمت کی جائے، تو اس میں کوئی کمی نہیں آتی۔ 6۔

ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵਨਿ ਸੇ ਉਜਲੇ ਸਭ ਮੈਲੁ ਭਰੀਜੈ ॥

جو میرے رب کو بھاتے ہیں، وہی نرمل ہیں، باقی سب گناہوں کی میل میں لت پت ہیں۔

ਮੈਲਾ ਊਜਲੁ ਤਾ ਥੀਐ ਪਾਰਸ ਸੰਗਿ ਭੀਜੈ ॥

جو برائیوں سے آلودہ ہوتا ہے، وہ تب ہی پاک ہو سکتا ہے، جب وہ گرو جیسے پارس سے مل کر امرت نام میں رنگ جائے۔

ਵੰਨੀ ਸਾਚੇ ਲਾਲ ਕੀ ਕਿਨਿ ਕੀਮਤਿ ਕੀਜੈ ॥੭॥

سچ کا رنگ جس پر چڑھ جائے، اس کی قیمت کوئی نہیں لگا سکتا۔ 7۔

ਭੇਖੀ ਹਾਥ ਨ ਲਭਈ ਤੀਰਥਿ ਨਹੀ ਦਾਨੇ ॥

بھیس بدلنے سے، تیرتھوں پر نہانے سے یا دان دینے سے سچائی حاصل نہیں ہوتی۔

ਪੂਛਉ ਬੇਦ ਪੜੰਤਿਆ ਮੂਠੀ ਵਿਣੁ ਮਾਨੇ ॥

ویدوں کا ورد کرنے والے پنڈتوں سے پوچھ لو، جو اس سچ کو نہیں ماننے والی دن لٹ رہے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਕੀਮਤਿ ਸੋ ਕਰੇ ਪੂਰਾ ਗੁਰੁ ਗਿਆਨੇ ॥੮॥੬॥

اے نانک ! نام کی قیمت وہی جان سکتا ہے، جسے کامل گرو علم دیتا ہے۔ 8۔ 6۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

۔1 مارو محلہ

ਮਨਮੁਖੁ ਲਹਰਿ ਘਰੁ ਤਜਿ ਵਿਗੂਚੈ ਅਵਰਾ ਕੇ ਘਰ ਹੇਰੈ ॥

نفس پرست انسان جوش میں اپنا گھر بار چھوڑ دیتا ہے، وہ دوسروں کے گھروں کو تکتا رہتا ہے۔

ਗ੍ਰਿਹ ਧਰਮੁ ਗਵਾਏ ਸਤਿਗੁਰੁ ਨ ਭੇਟੈ ਦੁਰਮਤਿ ਘੂਮਨ ਘੇਰੈ ॥

وہ گھریلو فرائض چھوڑ دیتا ہے، گرو سے نہیں ملتا، اور برے خیالات کے چکر میں الجھا رہتا ہے۔

ਦਿਸੰਤਰੁ ਭਵੈ ਪਾਠ ਪੜਿ ਥਾਕਾ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਹੋਇ ਵਧੇਰੈ ॥

وہ ملکوں ملکوں گھومتا ہے، مذہبی کتابیں پڑھ پڑھ کر تھک جاتا ہے، مگر اس کی خواہش اور بھی بڑھتی جاتی ہے۔

ਕਾਚੀ ਪਿੰਡੀ ਸਬਦੁ ਨ ਚੀਨੈ ਉਦਰੁ ਭਰੈ ਜੈਸੇ ਢੋਰੈ ॥੧॥

وہ فانی جسم رکھتا ہے مگر گرو کے شبد کو نہیں سمجھتا، اور جانور کی طرح صرف پیٹ بھرنے میں لگا رہتا ہے۔ 1۔

ਬਾਬਾ ਐਸੀ ਰਵਤ ਰਵੈ ਸੰਨਿਆਸੀ ॥

اے بابا ! سنیاسی کا طرزِ زندگی ایسا ہونا چاہیے کہ

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਏਕ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਤੇਰੈ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے شبد کے ذریعے پریشور میں لگا رہے اور ہری کے نام میں رنگ کر سکون حاصل کرے۔ 1۔ وقفہ۔

ਘੋਲੀ ਗੇਰੂ ਰੰਗੁ ਚੜਾਇਆ ਵਸਤ੍ਰ ਭੇਖ ਭੇਖਾਰੀ ॥

وہ گھیرا رنگ گھول کر بھگوا لباس پہنتا ہے اور بھیس بدل کر بھکاری بن جاتا ہے۔

ਕਾਪੜ ਫਾਰਿ ਬਨਾਈ ਖਿੰਥਾ ਝੋਲੀ ਮਾਇਆਧਾਰੀ ॥

وہ کپڑے پھاڑ کر کمبل بناتا ہے اور مایا (دولت) کے لالچ میں تھیلا لے کر بھیک مانگتا ہے۔

ਘਰਿ ਘਰਿ ਮਾਗੈ ਜਗੁ ਪਰਬੋਧੈ ਮਨਿ ਅੰਧੈ ਪਤਿ ਹਾਰੀ ॥

وہ خود گھر گھر جا کر بھیک مانگتا ہے، مگر دوسروں کو دھرم کے اپدیش دیتا ہے، اس نے اپنی عزت کھو دی ہے۔

ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਣਾ ਸਬਦੁ ਨ ਚੀਨੈ ਜੂਐ ਬਾਜੀ ਹਾਰੀ ॥੨॥

وہم میں پڑ کر وہ گرو کے شبد کو نہیں سمجھتا، اس نے اپنی قیمتی زندگی جوئے میں ہار دی ہے۔ 2۔

ਅੰਤਰਿ ਅਗਨਿ ਨ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਬੂਝੈ ਬਾਹਰਿ ਪੂਅਰ ਤਾਪੈ ॥

گرو کے بغیر اس کے دل کے اندرون کی ہوس کی آگ نہیں بجھتی، لیکن باہر وہ دھوئیں میں تاپتا ہے۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਬਿਨੁ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਵੀ ਕਿਉ ਕਰਿ ਚੀਨਸਿ ਆਪੈ ॥

گرو کی خدمت کے بغیر عبادت نہیں ہوتی، پھر کوئی روح کے باطن کو کیسے پہچان سکتا ہے۔

ਨਿੰਦਾ ਕਰਿ ਕਰਿ ਨਰਕ ਨਿਵਾਸੀ ਅੰਤਰਿ ਆਤਮ ਜਾਪੈ ॥

روح کے باطن میں ایسے لگتا ہے کہ وہ دوسروں پر تنقید کر کر کے جہنم میں گر گیا ہے۔

ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਭਰਮਿ ਵਿਗੁਚਹਿ ਕਿਉ ਮਲੁ ਧੋਪੈ ਪਾਪੈ ॥੩॥

اڑسٹھ زیارت گاہوں پر بھٹکنے کے بعد گھمنڈ میں ہی برباد ہوتا ہے، اس کے گناہوں کی گندگی کیسے اتر سکتی ہے۔؟ 3۔

ਛਾਣੀ ਖਾਕੁ ਬਿਭੂਤ ਚੜਾਈ ਮਾਇਆ ਕਾ ਮਗੁ ਜੋਹੈ ॥

وہ خاک چھان کر جسم پر مقدس راکھ لگا لیتا ہے لیکن مایا کی راہ دیکھتا رہتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਏਕੁ ਨ ਜਾਣੈ ਸਾਚੁ ਕਹੇ ਤੇ ਛੋਹੈ ॥

وہ ظاہر و باطن میں واحد گرو کو نہیں پہچانتا لیکن سچائی بتانے پر ناراض ہو جاتا ہے۔

ਪਾਠੁ ਪੜੈ ਮੁਖਿ ਝੂਠੋ ਬੋਲੈ ਨਿਗੁਰੇ ਕੀ ਮਤਿ ਓਹੈ ॥

اس شخص کی عقل جس کا کوئی گرو نہ ہو ایسی ہے کہ وہ سبق پڑھتا ہے لیکن منہ سے جھوٹ بولتا رہتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਨ ਜਪਈ ਕਿਉ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਕਿਉ ਸੋਹੈ ॥੪॥

وہ رب کے نام کا ذکر نہیں کرتا، تو پھر بھلا آرام کیسے پا سکتا ہے، نام کے بغیر کیسے خوبصورت لگ سکتا ہے۔ 4۔

ਮੂੰਡੁ ਮੁਡਾਇ ਜਟਾ ਸਿਖ ਬਾਧੀ ਮੋਨਿ ਰਹੇ ਅਭਿਮਾਨਾ ॥

کسی نے اپنا سر منڈوا لیا ہے، کسی نے اپنے سر پر جوڑا باندھ لیا ہے، کوئی خاموشی اختیار کیے ہوئے ہے، لیکن دلوں میں غرور باقی ہے۔

ਮਨੂਆ ਡੋਲੈ ਦਹ ਦਿਸ ਧਾਵੈ ਬਿਨੁ ਰਤ ਆਤਮ ਗਿਆਨਾ ॥

روح کے علم کے بغیر دل پریشان رہتا ہے اور دسوں سمتوں میں بھٹکتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਛੋਡਿ ਮਹਾ ਬਿਖੁ ਪੀਵੈ ਮਾਇਆ ਕਾ ਦੇਵਾਨਾ ॥

وہ مایا کا دیوانہ نام کا امرت چھوڑ کر انتہائی مہلک مایا نامی زہر پیتا رہتا ہے۔

ਕਿਰਤੁ ਨ ਮਿਟਈ ਹੁਕਮੁ ਨ ਬੂਝੈ ਪਸੁਆ ਮਾਹਿ ਸਮਾਨਾ ॥੫॥

اس کا عمل نہیں مٹتا، نہ ہی وہ رب گرو کی مرضی کو سمجھتا ہے اور جانور کے برابر سمجھا جاتا ہے۔

ਹਾਥ ਕਮੰਡਲੁ ਕਾਪੜੀਆ ਮਨਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਉਪਜੀ ਭਾਰੀ ॥

کوئی کپڑوں کا تاجر سادھو بن گیا ہے، کمنڈل ہاتھ میں لے لیا ہے لیکن اس کے نفس میں بڑی ہوس پیدا ہو گئی ہے۔

ਇਸਤ੍ਰੀ ਤਜਿ ਕਰਿ ਕਾਮਿ ਵਿਆਪਿਆ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ਪਰ ਨਾਰੀ ॥

اپنی بیوی کو چھوڑ کر ہوس پرستی میں پھنس گیا اور نامحرم عورت کی طرف راغب ہو گیا۔

ਸਿਖ ਕਰੇ ਕਰਿ ਸਬਦੁ ਨ ਚੀਨੈ ਲੰਪਟੁ ਹੈ ਬਾਜਾਰੀ ॥

وہ لوگوں کو تعلیم دیتا ہے لیکن خود لفظ برہما کو نہیں پہچانتا اور ایسا بے حیا بازاری بن جاتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਬਿਖੁ ਬਾਹਰਿ ਨਿਭਰਾਤੀ ਤਾ ਜਮੁ ਕਰੇ ਖੁਆਰੀ ॥੬॥

نفس میں تو ہوس کا زہر ہے، لیکن ظاہر میں شانتی اختیار کیے ہوئے ہے، اسی لیے یم اس کا احترام کرتا ہے۔6۔

ਸੋ ਸੰਨਿਆਸੀ ਜੋ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੈ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ॥

حقیقت میں وہی سنیاسی ہے جو ست گرو کی خدمت کرتا ہے اور دل سے غرور کو دور کردیتا ہے۔

ਛਾਦਨ ਭੋਜਨ ਕੀ ਆਸ ਨ ਕਰਈ ਅਚਿੰਤੁ ਮਿਲੈ ਸੋ ਪਾਏ ॥

وہ کھانے یا کپڑوں کی توقع نہیں رکھتا بلکہ جو کچھ اسے بغیر سوچے ہی مل جاتا ہے، اسے لے لیتا ہے۔

ਬਕੈ ਨ ਬੋਲੈ ਖਿਮਾ ਧਨੁ ਸੰਗ੍ਰਹੈ ਤਾਮਸੁ ਨਾਮਿ ਜਲਾਏ ॥

وہ فضول گپ شپ اور باتیں نہیں کرتا، وہ بخشش کی دولت جمع کرتا ہے اور نام سے اپنے غصے کو جلادیتا ہے۔

ਧਨੁ ਗਿਰਹੀ ਸੰਨਿਆਸੀ ਜੋਗੀ ਜਿ ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥੭॥

جو رب کے قدموں میں دل لگاتا ہے، وہ گھریلو یا سنیاسی یا یوگی؛ تعریف کے لائق ہیں۔

ਆਸ ਨਿਰਾਸ ਰਹੈ ਸੰਨਿਆਸੀ ਏਕਸੁ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

سنیاسی وہ ہوتا ہے جو زندگی کی امیدیں ترک کر کے بے رغبت رہتا ہے اور ایک واہے گرو کا دھیان کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਵੈ ਤਾ ਸਾਤਿ ਆਵੈ ਨਿਜ ਘਰਿ ਤਾੜੀ ਲਾਏ ॥

جب وہ ہرینام کا امرت پیتا ہے تب ہی وہ شانتی پاتا ہے اور اپنے حقیقی گھر میں سمادھی حاصل کرتا ہے۔

ਮਨੂਆ ਨ ਡੋਲੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਧਾਵਤੁ ਵਰਜਿ ਰਹਾਏ ॥

گرومکھ بن کر وہ سچائی کو سمجھ لیتا ہے، جس کی وجہ سے اس کا دل نہیں ڈگمگاتا اور وہ سرکش نفس کو قابو کرلیتا ہے۔

ਗ੍ਰਿਹੁ ਸਰੀਰੁ ਗੁਰਮਤੀ ਖੋਜੇ ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਏ ॥੮॥

وہ گرو کی رہنمائی سے اپنے جسم کے گھر کو تلاش کرتا ہے اور نام نما مادہ پالیتا ہے۔ 8۔

ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਮਹੇਸੁ ਸਰੇਸਟ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਵੀਚਾਰੀ ॥

برہما، وشنو اور شیو شنکر جیسے عظیم ترین دیوتا نام کے دھیان میں مگن رہتے ہیں۔

ਖਾਣੀ ਬਾਣੀ ਗਗਨ ਪਤਾਲੀ ਜੰਤਾ ਜੋਤਿ ਤੁਮਾਰੀ ॥

اے اکھلیشور! آپ کا نور ہر جگہ موجود ہے - چاروں ذرائع میں، چاروں آوازوں میں، آسمانوں میں اور نیدرلینڈ میں۔

ਸਭਿ ਸੁਖ ਮੁਕਤਿ ਨਾਮ ਧੁਨਿ ਬਾਣੀ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਉਰ ਧਾਰੀ ॥

ہرینام کے تلفظ میں تمام خوشی اور نجات پائی جاتی ہے، اس لیے حقیقی نام دل میں بس گیا ہے۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਨਹੀ ਛੂਟਸਿ ਨਾਨਕ ਸਾਚੀ ਤਰੁ ਤੂ ਤਾਰੀ ॥੯॥੭॥

اے نانک! خدا کے نام کے بغیر کوئی نجات نہیں پا سکتا، صرف نام کے ساتھ ہی اس دنیا کے سمندر کو 6-7 پار کیا جا سکتا ہے۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

۔1 مارو محلہ

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੰਜੋਗਿ ਉਪਾਏ ਰਕਤੁ ਬਿੰਦੁ ਮਿਲਿ ਪਿੰਡੁ ਕਰੇ ॥

جسم خون اور منی کے ملاپ سے والدین کے ملاپ سےپیدا ہوا۔

ਅੰਤਰਿ ਗਰਭ ਉਰਧਿ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਰੇ ਦਾਤਿ ਕਰੇ ॥੧॥

ماں کےپیٹ میں اُلٹا پڑا رہنے والا جاندار سچائی سے سرشار تھا، یہ خدا ہی ہے جو اس کا خیال رکھتا ہے

اور رزق دیتا ہے۔ 1۔

ਸੰਸਾਰੁ ਭਵਜਲੁ ਕਿਉ ਤਰੈ ॥

دنیا کے اس سمندر کو کیسے پار کیا جا سکتا ہے؟

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਪਾਈਐ ਅਫਰਿਓ ਭਾਰੁ ਅਫਾਰੁ ਟਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر کسی کو گرو کی موجودگی میں مقدس نام حاصل ہوتا ہے تو متکبر روح کے گناہوں کا بوجھ ہٹ جاتا ہے۔

1۔ میں وہیں رہتا ہوں۔

ਤੇ ਗੁਣ ਵਿਸਰਿ ਗਏ ਅਪਰਾਧੀ ਮੈ ਬਉਰਾ ਕਿਆ ਕਰਉ ਹਰੇ ॥

اے خدا! میں کیا کروں، پاگل آدمی؟ تیرے سارے احسان مجھ سے بھول گئے مجرم۔

ਤੂ ਦਾਤਾ ਦਇਆਲੁ ਸਭੈ ਸਿਰਿ ਅਹਿਨਿਸਿ ਦਾਤਿ ਸਮਾਰਿ ਕਰੇ ॥੨॥

.2 آپ رحم کرنے والے ہیں اور آپ دن رات پرواہ کرتے ہیں اور دیتے ہیں۔

ਚਾਰਿ ਪਦਾਰਥ ਲੈ ਜਗਿ ਜਨਮਿਆ ਸਿਵ ਸਕਤੀ ਘਰਿ ਵਾਸੁ ਧਰੇ ॥

انسان دھرم، ارتھ، کام اور موکش کی خواہش کے ساتھ پیدا ہوا تھا، لیکن شیو ایک جاندار کی شکل میں مایا کی شکل میں شکتی کے گھر میں رہنے لگے۔

ਲਾਗੀ ਭੂਖ ਮਾਇਆ ਮਗੁ ਜੋਹੈ ਮੁਕਤਿ ਪਦਾਰਥੁ ਮੋਹਿ ਖਰੇ ॥੩॥

جب انسان کو مایا کی بھوک لگتی ہے، تو وہ دنیاوی دولت کے پیچھے بھاگنے لگتا ہے، مگر مایا کے موہ (لگاؤ) نے اس سے نجات کا خزانہ چھین لیا۔ 3۔

ਕਰਣ ਪਲਾਵ ਕਰੇ ਨਹੀ ਪਾਵੈ ਇਤ ਉਤ ਢੂਢਤ ਥਾਕਿ ਪਰੇ ॥

وہ پیسے کے لیے سخت محنت کرتا ہے، مگر اسے اتنا نہیں ملتا جتنا وہ چاہتا ہے، اور پھر وہ ادھر اُدھر ڈھونڈتے ڈھونڈتے تھک جاتا ہے۔

ਕਾਮਿ ਕ੍ਰੋਧਿ ਅਹੰਕਾਰਿ ਵਿਆਪੇ ਕੂੜ ਕੁਟੰਬ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕਰੇ ॥੪॥

وہ شہوت، غصہ اور غرور میں جکڑا رہتا ہے اور جھوٹے رشتوں سے محبت کرتا ہے۔ 4۔

ਖਾਵੈ ਭੋਗੈ ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਦੇਖੈ ਪਹਿਰਿ ਦਿਖਾਵੈ ਕਾਲ ਘਰੇ ॥

وہ مزیدار کھانے کھا کر اور اچھے کپڑے پہن کر دوسروں کو دکھاتا ہے، مگر اصل میں وہ موت کے گھر میں جا رہا ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸਬਦ ਨ ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮ ਨ ਕਾਲੁ ਟਰੇ ॥੫॥

گرو کے کلام کے بغیر وہ خود کو پہچان نہیں سکتا، اور ہری کے نام کے بغیر اس کی موت کو ٹالا نہیں جا سکتا۔ 5۔

ਜੇਤਾ ਮੋਹੁ ਹਉਮੈ ਕਰਿ ਭੂਲੇ ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਕਰਤੇ ਛੀਨਿ ਖਰੇ ॥

جتنا زیادہ ہوس اور غرور کرتا ہے، اتنا ہی وہ گمراہ ہوتا ہے اور "میرا، میرا" کرتے کرتے سب کچھ کھو بیٹھتا ہے۔

ਤਨੁ ਧਨੁ ਬਿਨਸੈ ਸਹਸੈ ਸਹਸਾ ਫਿਰਿ ਪਛੁਤਾਵੈ ਮੁਖਿ ਧੂਰਿ ਪਰੇ ॥੬॥

ہزاروں پریشانیوں میں اس کا جسم اور دولت تباہ ہو جاتی ہے، اور پھر وہ پچھتاتا ہے، مگر اس کے منہ میں صرف خاک ہی پڑتی ہے۔ 6۔

ਬਿਰਧਿ ਭਇਆ ਜੋਬਨੁ ਤਨੁ ਖਿਸਿਆ ਕਫੁ ਕੰਠੁ ਬਿਰੂਧੋ ਨੈਨਹੁ ਨੀਰੁ ਢਰੇ ॥

جب وہ بوڑھا ہو جاتا ہے تو جسم کمزور ہو جاتا ہے، جوانی ختم ہو جاتی ہے، کھانسی اور بلغم سے گلا رُک جاتا ہے، اور آنکھوں سے آنسو بہنے لگتے ہیں۔

ਚਰਣ ਰਹੇ ਕਰ ਕੰਪਣ ਲਾਗੇ ਸਾਕਤ ਰਾਮੁ ਨ ਰਿਦੈ ਹਰੇ ॥੭॥

اس کے پاؤں کمزور ہوجاتے ہیں، ہاتھ کانپنے لگتے ہیں، مگر افسوس ! اسے پھر بھی رب کا نام یاد نہیں آتا۔ 7۔

ਸੁਰਤਿ ਗਈ ਕਾਲੀ ਹੂ ਧਉਲੇ ਕਿਸੈ ਨ ਭਾਵੈ ਰਖਿਓ ਘਰੇ ॥

بڑھاپے میں وہ اپنے حواس کھو بیٹھتا ہے، اس کے کالے بال سفید ہو جاتے ہیں، اور خاندان والے بھی اسے گھر میں رکھنے سے کتراتے ہیں۔

ਬਿਸਰਤ ਨਾਮ ਐਸੇ ਦੋਖ ਲਾਗਹਿ ਜਮੁ ਮਾਰਿ ਸਮਾਰੇ ਨਰਕਿ ਖਰੇ ॥੮॥

جو لوگ رب کا نام بھول جاتے ہیں، وہ ایسے ہی گناہوں میں جکڑے جاتے ہیں اور یمراج انہیں مار مار کر نرک میں لے جاتے ہیں۔ 8۔

ਪੂਰਬ ਜਨਮ ਕੋ ਲੇਖੁ ਨ ਮਿਟਈ ਜਨਮਿ ਮਰੈ ਕਾ ਕਉ ਦੋਸੁ ਧਰੇ ॥

پچھلے جنم کے کرموں کا حساب کبھی نہیں مٹتا، اسی وجہ سے جیو بار بار جنم اور مرن کے چکر میں پڑا رہتا ہے، پھر کسی اور کو الزام کیوں دیا جائے؟

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਬਾਦਿ ਜੀਵਣੁ ਹੋਰੁ ਮਰਣਾ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸਬਦੈ ਜਨਮੁ ਜਰੇ ॥੯॥

گرو کے بغیر جینا بیکار اور موت کے برابر ہے، اور گرو کے شبد کے بغیر زندگی جلتی رہتی ہے۔ 9۔

ਖੁਸੀ ਖੁਆਰ ਭਏ ਰਸ ਭੋਗਣ ਫੋਕਟ ਕਰਮ ਵਿਕਾਰ ਕਰੇ ॥

خوشیاں منانے اور دنیاوی چیزوں کے مزے لینے سے انسان اور زیادہ پریشان ہوتا ہے، کیونکہ بُرے کرموں نے اس کے اندر اور بھی زیادہ برائیاں پیدا کر دی ہیں۔

ਨਾਮੁ ਬਿਸਾਰਿ ਲੋਭਿ ਮੂਲੁ ਖੋਇਓ ਸਿਰਿ ਧਰਮ ਰਾਇ ਕਾ ਡੰਡੁ ਪਰੇ ॥੧੦॥

جو نام کو بھول کر لالچ میں پھنس جاتا ہے، وہ اپنا اصلی سرمایہ کھو دیتا ہے اور یمراج کا ڈنڈا اس کے سر پر پڑتا ہے۔ 10۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਾਮ ਨਾਮ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਜਾ ਕਉ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ॥

جس پر رب کی نظر کرم ہوجاتی ہے، وہ گرو کے وسیلے سے رام نام کے گُن گاتا ہے۔

ਤੇ ਨਿਰਮਲ ਪੁਰਖ ਅਪਰੰਪਰ ਪੂਰੇ ਤੇ ਜਗ ਮਹਿ ਗੁਰ ਗੋਵਿੰਦ ਹਰੇ ॥੧੧॥

ایسے پاک لوگ بے انتہا ہیں، اور گووند گرو کی ہی شکل میں آجاتے ہیں۔ 11۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਹੁ ਗੁਰ ਬਚਨ ਸਮਾਰਹੁ ਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਜਨ ਭਾਉ ਕਰੇ ॥

رب کو یاد کرو، گرو کے وچاروں کو دل میں بساؤ، اور ہری کے بھکتوں کی صحبت سے محبت کرو۔

ਹਰਿ ਜਨ ਗੁਰੁ ਪਰਧਾਨੁ ਦੁਆਰੈ ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਜਨ ਕੀ ਰੇਣੁ ਹਰੇ ॥੧੨॥੮॥

گرو ہی ہری بھکتوں میں سب سے اعلیٰ مقام رکھتا ہے، اے نانک! ہم بھی ان کی خاک قدم بن جائیں۔

8۔12۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮਾਰੂ ਕਾਫੀ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੨ ॥

مارو کافی محلہ 1 گھر 2۔

ਆਵਉ ਵੰਞਉ ਡੁੰਮਣੀ ਕਿਤੀ ਮਿਤ੍ਰ ਕਰੇਉ ॥

انسان پیدائش و موت کے چکر میں پڑکر شک و شبہ میں مبتلا عورت بہت سی دوست بناتی ہے۔

ਸਾ ਧਨ ਢੋਈ ਨ ਲਹੈ ਵਾਢੀ ਕਿਉ ਧੀਰੇਉ ॥੧॥

مگر جس عورت کو شوہر کا سُکھ نہ ملے، اسے کہیں سہارا نہیں ملتا، پھر وہ صبر کیسے کرے؟ 1۔

ਮੈਡਾ ਮਨੁ ਰਤਾ ਆਪਨੜੇ ਪਿਰ ਨਾਲਿ ॥

میرا من تو اپنے رب کے پیار میں رنگا گیا ہے،

ਹਉ ਘੋਲਿ ਘੁਮਾਈ ਖੰਨੀਐ ਕੀਤੀ ਹਿਕ ਭੋਰੀ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس نے تھوڑی سی کرم کرکے مجھے خوش کرڈیا ہے، اس لیے میں اپنی جان تک اس پر نچھاور کر رہی ہوں۔ 1۔ وقفہ

ਪੇਈਅੜੈ ਡੋਹਾਗਣੀ ਸਾਹੁਰੜੈ ਕਿਉ ਜਾਉ ॥

جب تک میں اپنے میکے (یہ دنیا) میں رہی، تب تک رب کو یاد نہ کیا، اب میں سسرال (اگلے جہان) کیسے جاؤں؟

ਮੈ ਗਲਿ ਅਉਗਣ ਮੁਠੜੀ ਬਿਨੁ ਪਿਰ ਝੁਰਿ ਮਰਾਉ ॥੨॥

میرے گلے میں برائیوں کی گرہ بندھی ہوئی ہے، اور میں اپنے شوہر (رب) کے بغیر تڑپ کر مر رہی ہوں۔

-2

ਪੇਈਅੜੈ ਪਿਰੁ ਸੰਮਲਾ ਸਾਹੁਰੜੈ ਘਰਿ ਵਾਸੁ ॥

اگر میں اپنے میکے میں رہتے ہوئے اپنے مالک شوہر کو یاد کرتی، تو سسرال میں میرا ٹھکانہ پکا ہوجاتا۔

ਸੁਖਿ ਸਵੰਧਿ ਸੋਹਾਗਣੀ ਪਿਰੁ ਪਾਇਆ ਗੁਣਤਾਸੁ ॥੩॥

وہی سچی سہاگن (خوش نصیب عورت) ہے، جسے خوبیوں کا خزانہ، رب کا پیار حاصل ہوگیا ہے۔ 3۔

ਲੇਫੁ ਨਿਹਾਲੀ ਪਟ ਕੀ ਕਾਪੜੁ ਅੰਗਿ ਬਣਾਇ ॥ ਪਿਰੁ ਮੁਤੀ ਡੋਹਾਗਣੀ ਤਿਨ ਡੁਖੀ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਇ ॥੪॥

چاہے وہ سونے پر لیپ کرے، ریشمی کپڑے پہنے اور شاہانہ زندگی گزارے، مگر اگر مالک شوہر نے اسے چھوڑ دیا ہو، تو اس کی زندگی کی راتیں دکھ میں ہی گزرتی ہیں۔ 4۔

ਕਿਤੀ ਚਖਉ ਸਾਡੜੇ ਕਿਤੀ ਵੇਸ ਕਰੇਉ ॥

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ میں بغیر کسی ہچکچاہٹ کے کتنے ہی کھانے چکھوں، چاہے میں کتنے ہی خوبصورت کپڑے پہنوں،

ਪਿਰ ਬਿਨੁ ਜੋਬਨੁ ਬਾਦਿ ਗਇਅਮੁ ਵਾਢੀ ਝੁਰੇਦੀ ਝੁਰੇਉ ॥੫॥

لیکن اگر میرا رب میرے ساتھ نہ ہو تو میری جوانی بیکار چلی جاتی ہے، اور میں جدائی میں تڑپتی رہتی ہوں۔ 5۔

ਸਚੇ ਸੰਦਾ ਸਦੜਾ ਸੁਣੀਐ ਗੁਰ ਵੀਚਾਰਿ ॥

گرو کی ہدایت کے ذریعے سچے رب کی سچی تعلیمات کو سننا چاہیے۔

ਸਚੇ ਸਚਾ ਬੈਹਣਾ ਨਦਰੀ ਨਦਰਿ ਪਿਆਰਿ ॥੬॥

جب کسی پر سچے رب کی مہربانی ہوتی ہے، تو اس کا طرزِ عمل بھی سچائی پر مبنی ہو جاتا ہے، اور وہ رب کی محبت میں محو ہوجاتا ہے۔ 6۔

ਗਿਆਨੀ ਅੰਜਨੁ ਸਚ ਕਾ ਡੇਖੈ ਡੇਖਣਹਾਰੁ ॥

جو عقلمند ہوتا ہے، وہ سچائی کی نظر سے دیکھتا ہے، اور رب کو ہر جگہ موجود پاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਜਾਣੀਐ ਹਉਮੈ ਗਰਬੁ ਨਿਵਾਰਿ ॥੭॥

اگر گرومکھ بن کر اپنی انا اور غرور کو ختم کیا جائے، تب ہی سچائی کو سمجھا جاسکتا ہے۔ 7۔

ਤਉ ਭਾਵਨਿ ਤਉ ਜੇਹੀਆ ਮੁ ਜੇਹੀਆ ਕਿਤੀਆਹ ॥

اے رب ! جو لوگ تجھے پسند ہیں، وہ تیرے جیسے پاکیزہ اور حسین ہیں، لیکن مجھ جیسی بے شمار نادان اور جدائی میں تڑپنے والی بھی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਹੁ ਨ ਵੀਛੁੜੈ ਤਿਨ ਸਚੈ ਰਤੜੀਆਹ ॥੮॥੧॥੯॥

اے نانک ! جو رب کی محبت میں رنگے جاتے ہیں، وہ کبھی رب سے جدا نہیں ہوتے۔ 8۔ 1۔ 6۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

۔1 مارو محلہ

ਨਾ ਭੈਣਾ ਭਰਜਾਈਆ ਨਾ ਸੇ ਸਸੁੜੀਆਹ ॥

بہن، بھابھی اور ساس، کوئی بھی ہمیشہ نہیں رہتی،

ਸਚਾ ਸਾਕੁ ਨ ਤੁਟਈ ਗੁਰੁ ਮੇਲੇ ਸਹੀਆਹ ॥੧॥

لیکن وہ سچا رشتہ جو گرو انسان کو رب سے جوڑ کر بناتا ہے، وہ کبھی نہیں ٹوٹتا۔ 1۔

ਬਲਿਹਾਰੀ ਗੁਰ ਆਪਣੇ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥

میں اپنے گرو پر قربان ہوں اور بار بار قربان جاتی ہوں۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਏਤਾ ਭਵਿ ਥਕੀ ਗੁਰਿ ਪਿਰੁ ਮੇਲਿਮੁ ਦਿਤਮੁ ਮਿਲਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ گرو کے بغیر میں دنیا میں بھٹک کر تھک چکی تھی، لیکن گرو نے مجھے میرے رب سے ملا دیا۔ 1۔ وقفہ

ਫੁਫੀ ਨਾਨੀ ਮਾਸੀਆ ਦੇਰ ਜੇਠਾਨੜੀਆਹ ॥

خالہ، نانی، ماسی، دیورانی، جٹھانی

ਆਵਨਿ ਵੰਞਨਿ ਨਾ ਰਹਨਿ ਪੂਰ ਭਰੇ ਪਹੀਆਹ ॥੨॥

یہ سبھی رشتے پیدا ہوتے ہیں اور چلے جاتے ہیں، یہ ہمیشہ نہیں رہتے، یہ سبھی وقت کے ساتھ ختم ہو جاتے ہیں۔ 2۔

ਮਾਮੇ ਤੈ ਮਾਮਾਣੀਆ ਭਾਇਰ ਬਾਪ ਨ ਮਾਉ ॥

چچا، چچی، بھائی، باپ اور ماں یہ بھی ہمیشہ نہیں رہتے،

ਸਾਥ ਲਡੇ ਤਿਨ ਨਾਠੀਆ ਭੀੜ ਘਣੀ ਦਰੀਆਉ ॥੩॥

ان مہمان کے قافلے لدے ہوئے جا رہے ہیں اور دنیوی سمندر نما دریا میں بہت بھیڑ ہے۔ 3۔

ਸਾਚਉ ਰੰਗਿ ਰੰਗਾਵਲੋ ਸਖੀ ਹਮਾਰੋ ਕੰਤੁ ॥

اے سہیلی ! میرا مالک شوہر بہت رنگین مزاج ہے، وہ سچائی کے رنگ میں رنگا ہوا ہے۔

ਸਚਿ ਵਿਡੋੜਾ ਨਾ ਥੀਐ ਸੋ ਸਹੁ ਰੰਗਿ ਰਵੰਤੁ ॥੪॥

جو خاتون رب کی محبت میں مست ہو جاتی ہے، وہ کبھی رب سے جدا نہیں ہوتی۔ 4۔

ਸਭੇ ਰੁਤੀ ਚੰਗੀਆ ਜਿਤੁ ਸਚੇ ਸਿਉ ਨੇਹੁ ॥

وہ سبھی موسم اچھے ہیں، جن میں رب سے محبت ہو،

ਸਾ ਧਨ ਕੰਤੁ ਪਛਾਣਿਆ ਸੁਖਿ ਸੁਤੀ ਨਿਸਿ ਡੇਹੁ ॥੫॥

جس نے رب کو پہچان لیا، وہی سکون سے رات بسر کرتی ہے۔ 5۔

ਪਤਣਿ ਕੂਕੇ ਪਾਤਣੀ ਵੰਞਹੁ ਧ੍ਰੂਕਿ ਵਿਲਾੜਿ ॥

گرو کے وسیلے سے دنیوی سمندر کو پار کیا جا سکتا ہے، جیسے کوئی ملاح مسافروں کو کشتی میں بٹھا کر دریا پار کراتا ہے۔

ਪਾਰਿ ਪਵੰਦੜੇ ਡਿਠੁ ਮੈ ਸਤਿਗੁਰ ਬੋਹਿਥਿ ਚਾੜਿ ॥੬॥

میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ جو لوگ سچے گرو کی کشتی میں بیٹھے، وہ سنسار کے دریا کو پار کر گئے۔

-6

ਹਿਕਨੀ ਲਦਿਆ ਹਿਕਿ ਲਦਿ ਗਏ ਹਿਕਿ ਭਾਰੇ ਭਰ ਨਾਲਿ ॥

کچھ لوگ سچائی کا سودا لے کر اس دنیا میں آئے، کچھ سچائی کا سودا کر کے پار ہو گئے، جبکہ کچھ اپنے گناہوں کے بوجھ تلے دب کر سنسار میں ڈوب گئے۔

ਜਿਨੀ ਸਚੁ ਵਣੰਜਿਆ ਸੇ ਸਚੇ ਪ੍ਰਭ ਨਾਲਿ ॥੭॥

جو لوگ سچائی کا کاروبار کرتے ہیں، وہ ہمیشہ رب کے ساتھ رہتے ہیں۔ 7۔

ਨਾ ਹਮ ਚੰਗੇ ਆਖੀਅਹ ਬੁਰਾ ਨ ਦਿਸੈ ਕੋਇ ॥

نہ ہم خود کو اچھا کہتے ہیں، نہ ہی ہمیں کوئی برا دکھائی دیتا ہے،

ਨਾਨਕ ਹਉਮੈ ਮਾਰੀਐ ਸਚੇ ਜੇਹੜਾ ਸੋਇ ॥੮॥੨॥੧੦॥

اے نانک! جس نے اپنی انا کو مٹا دیا، وہی حقیقت میں رب کے جیسا ہو گیا۔ 8۔ 2۔ 10۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

۔1 مارو محلہ

ਨਾ ਜਾਣਾ ਮੂਰਖੁ ਹੈ ਕੋਈ ਨਾ ਜਾਣਾ ਸਿਆਣਾ ॥

میں نہ کسی کو نادان سمجھتا ہوں اور نہ ہی کسی کو عقلمند،

ਸਦਾ ਸਾਹਿਬ ਕੈ ਰੰਗੇ ਰਾਤਾ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣਾ ॥੧॥

میں تو ہمیشہ اپنے رب کے رنگ میں رنگا رہتا ہوں اور اس کے نام کا ذکر کرتا ہوں۔ 1۔

ਬਾਬਾ ਮੂਰਖੁ ਹਾ ਨਾਵੈ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

اے بابا ! میں نادان تو رب کے نام پر قربان جاتا ہوں۔

ਤੂ ਕਰਤਾ ਤੂ ਦਾਨਾ ਬੀਨਾ ਤੇਰੈ ਨਾਮਿ ਤਰਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! تُو ہی سب کا خالق ہے، تُو ہی سب سے زیادہ عقل مند اور دانا ہے، اور صرف تیرے نام سے ہی نجات حاصل ہو سکتی ہے۔ 1۔ وقفہ

ਮੂਰਖੁ ਸਿਆਣਾ ਏਕੁ ਹੈ ਏਕ ਜੋਤਿ ਦੁਇ ਨਾਉ ॥

نادان اور عقلمند دونوں ایک ہی ہیں، کیون کہ روشنی ایک ہے؛ لیکن نام دو مختلف ہوسکتے ہیں۔

ਮੂਰਖਾ ਸਿਰਿ ਮੂਰਖੁ ਹੈ ਜਿ ਮੰਨੇ ਨਾਹੀ ਨਾਉ ॥੨॥

سب سے بڑا نادان وہی ہے جو رب کے نام پر یقین نہیں رکھتا۔ 2۔

ਗੁਰ ਦੁਆਰੈ ਨਾਉ ਪਾਈਐ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਪਲੈ ਨ ਪਾਇ ॥

گرو کے وسیلے سے ہی رب کے نام کا راز حاصل کیا جا سکتا ہے، اور سچے گرو کے بغیر کوئی اس راز کو نہیں پا سکتا۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਮਨਿ ਵਸੈ ਤਾ ਅਹਿਨਿਸਿ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੩॥

جب سچے گرو کی ہدایت سے رب کا نام دل میں بس جائے، تب ہی انسا دن رات رب کی محبت میں مست ہو سکتا ہے۔ 3۔

ਰਾਜੰ ਰੰਗੰ ਰੂਪੰ ਮਾਲੰ ਜੋਬਨੁ ਤੇ ਜੂਆਰੀ ॥

راجہ، خوشیاں منانے والے، خوبصورتی میں رنگے ہوئے، دولت مند، جوانی میں مست لوگ اور جواری، یہ سبھی ایک جیسے ہیں۔

ਹੁਕਮੀ ਬਾਧੇ ਪਾਸੈ ਖੇਲਹਿ ਚਉਪੜਿ ਏਕਾ ਸਾਰੀ ॥੪॥

یہ سبھی رب کے حکم کے بندھن میں بندھے ہوئے ہیں، اور دنیا کے شطرنج کے کھیل میں بس مہرے بن کر کھیل رہے ہیں۔ 4۔

ਜਗਿ ਚਤੁਰੁ ਸਿਆਣਾ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਣਾ ਨਾਉ ਪੰਡਿਤ ਪੜਹਿ ਗਾਵਾਰੀ ॥

جو لوگ خود کو دنیا میں بہت چالاک اور عقلمند سمجھتے ہیں، وہ بھی دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں، وہ خود کو پنڈت کہلاتے ہیں، مگر حقیقت میں وہ صرف ویدوں کے الفاظ پڑھتے ہیں، انہیں سچائی کی سمجھ نہیں ہوتی۔

ਨਾਉ ਵਿਸਾਰਹਿ ਬੇਦੁ ਸਮਾਲਹਿ ਬਿਖੁ ਭੂਲੇ ਲੇਖਾਰੀ ॥੫॥

وہ رب کا نام بھول کر ویدوں کا مطالعہ کرتے ہیں، مگر وہ خود مایا کے زہر میں گم ہیں، اور دوسروں کو بھی اسی میں پھنسا رہے ہیں۔ 5۔

ਕਲਰ ਖੇਤੀ ਤਰਵਰ ਕੰਠੇ ਬਾਗਾ ਪਹਿਰਹਿ ਕਜਲੁ ਝਰੈ ॥

نام کے بغیر انسان کی زندگی بنجر زمین میں بوئی گئی فصل کی طرح بے کار ہے، جیسے دریا کے کنارے درخت اگا دیا جائے، اور سفید کپڑے وہیں پہنے جائیں جہاں دھول اڑ کر ان پر پڑتی ہو۔

ਏਹੁ ਸੰਸਾਰੁ ਤਿਸੈ ਕੀ ਕੋਠੀ ਜੋ ਪੈਸੈ ਸੋ ਗਰਬਿ ਜਰੈ ॥੬॥

یہ دنیا خواہشوں کا گھر ہے، جو اس میں داخل ہوتا ہے، وہ غرور میں جل کر فنا ہو جاتا ہے۔ 6۔

ਰਯਤਿ ਰਾਜੇ ਕਹਾ ਸਬਾਏ ਦੁਹੁ ਅੰਤਰਿ ਸੋ ਜਾਸੀ ॥

بادشاہ اور تمام رعایا کہاں گئے؟ جو بھی ان دونوں زمروں میں آتے ہیں، وہ فنا ہو گئے۔

ਕਹਤ ਨਾਨਕੁ ਗੁਰ ਸਚੇ ਕੀ ਪਉੜੀ ਰਹਸੀ ਅਲਖੁ ਨਿਵਾਸੀ ॥੭॥੩॥੧੧॥

نانک کہتے ہیں کہ جو سچے گرو کے نام کی سیڑھی پر چڑھ جاتا ہے، وہ ہمیشہ رب کے ساتھ جُڑ جاتا ہے۔ 7۔

3۔ 11۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੫ ਅਸਟਪਦੀ

مارو محلہ 3 گھر 5 استپدی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਪ੍ਰੇਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

جس کے دل میں رب کی محبت سما جاتی ہے،

ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥

وہ بآسانی ہی سچے کلام میں سمایا رہتا ہے۔

ਏਹਾ ਵੇਦਨ ਸੋਈ ਜਾਣੈ ਅਵਰੁ ਕਿ ਜਾਣੈ ਕਾਰੀ ਜੀਉ ॥੧॥

محبت کے اس درد کو صرف وہی جانتا ہے، جو رب کے قرب میں آتا ہے، اس کا علاج کوئی اور نہیں جان سکتا۔ 1۔

ਆਪੇ ਮੇਲੇ ਆਪਿ ਮਿਲਾਏ ॥

رب خود ہی صحبت سے جوڑ کر ساتھ ملا لیتا ہے اور

ਆਪਣਾ ਪਿਆਰੁ ਆਪੇ ਲਾਏ ॥

خود ہی اپنی محبت ڈالتا ہے۔

ਪ੍ਰੇਮ ਕੀ ਸਾਰ ਸੋਈ ਜਾਣੈ ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਤੁਮਾਰੀ ਜੀਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! محبت کی اصل قدر وہی جان سکتا ہے، جس پر رب اپنی نظر کرم کرتا ہے۔ 1۔وقفہ

ਦਿਬ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਜਾਗੈ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਏ ॥

جس کے اندر روحانی آنکھ کھل جاتی ہے، اس کے سبھی وہم ختم ہو جاتے ہیں اور

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਏ ॥

گرو کے فضل سے نجات حاصل ہوجاتی ہے۔

ਸੋ ਜੋਗੀ ਇਹ ਜੁਗਤਿ ਪਛਾਣੈ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਬੀਚਾਰੀ ਜੀਉ ॥੨॥

جو گرو کے کلام پر غور کرتا ہے، وہی سچا زاہد کہلاتا ہے۔ 2۔

ਸੰਜੋਗੀ ਧਨ ਪਿਰ ਮੇਲਾ ਹੋਵੈ ॥

اتفاق سے ہی خاتون اور مالک شوہر کا وصل ہوتا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਵਿਚਹੁ ਦੁਰਮਤਿ ਖੋਵੈ ॥

گرو کی تعلیمات کے ذریعے خاتون کے باطن سے بے عقلی مٹ جاتی ہے اور

ਰੰਗ ਸਿਉ ਨਿਤ ਰਲੀਆ ਮਾਣੈ ਅਪਣੇ ਕੰਤ ਪਿਆਰੀ ਜੀਉ ॥੩॥

بڑی محبت سے مالک شوہر کے ساتھ لطف اندوز ہوتی ہے۔ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਬਾਝਹੁ ਵੈਦੁ ਨ ਕੋਈ ॥

صادق گرو کے علاوہ کوئی ڈاکٹر نہیں ہے اور

ਆਪੇ ਆਪਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਸੋਈ ॥

وہ خود پاکیزگی کا مجسمہ ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲਿਐ ਮਰੈ ਮੰਦਾ ਹੋਵੈ ਗਿਆਨ ਬੀਚਾਰੀ ਜੀਉ ॥੪॥

جب انسان کو صادق گرو مل جاتا ہے، تو اس کے اندر سے برائی ختم ہو جاتی ہے اور وہ صاحب علم ہو جاتا ہے۔ 4۔

ਏਹੁ ਸਬਦੁ ਸਾਰੁ ਜਿਸ ਨੋ ਲਾਏ ॥

جسے صادق گرو کلام میں مشغول کر دیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭੁਖ ਗਵਾਏ ॥

وہ گرو مکھ بن کر خواہش کی بھوک کو دور کردیتا ہے۔

ਆਪਣ ਲੀਆ ਕਿਛੂ ਨ ਪਾਈਐ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਕਲ ਧਾਰੀ ਜੀਉ ॥੫॥

5۔ رب کے فضل سے ہی نجات ممکن ہے، ورنہ خود سے کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔

ਅਗਮ ਨਿਗਮੁ ਸਤਿਗੁਰੂ ਦਿਖਾਇਆ ॥

جب صادق گرو نے ویدوں اور صحیفوں کا راز بتایا، تو

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪਨੈ ਘਰਿ ਆਇਆ ॥

انسان رب کے فضل سے اپنے حقیقی گھر میں پہنچ گیا۔

ਅੰਜਨ ਮਾਹਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਜਾਤਾ ਜਿਨ ਕਉ ਨਦਰਿ ਤੁਮਾਰੀ ਜੀਉ ॥੬॥

اے رب ! جن پر تیرا فضل و کرم ہوا ہے، وہ اس تاریک دنیا میں رہتے ہوئے سچائی کو پہچان چکا ہے۔

6۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੋ ਤਤੁ ਪਾਏ ॥

جو گرو مکھ بن جاتا ہے، وہ حقیقی علم حاصل کرلیتا ہے اور

ਆਪਣਾ ਆਪੁ ਵਿਚਹੁ ਗਵਾਏ ॥

اپنے دل سے فخر و غرور کو مٹادیتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਬਾਝਹੁ ਸਭੁ ਧੰਧੁ ਕਮਾਵੈ ਵੇਖਹੁ ਮਨਿ ਵੀਚਾਰੀ ਜੀਉ ॥੭॥

اپنے دل میں غور کرکے دیکھ لو، صادق گرو کی پناہ کے بغیر تمام لوگ دنیوی کاموں میں ہی مگن ہیں۔ 7۔

ਇਕਿ ਭ੍ਰਮਿ ਭੂਲੇ ਫਿਰਹਿ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥

کچھ متکبر لوگ شبہ میں بھٹکتے رہتے ہیں اور

ਇਕਨਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਉਮੈ ਮਾਰੀ ॥

کسی نے گرو مکھ بن کر غرور کو ختم کر دیا ہے۔

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਬੈਰਾਗੀ ਹੋਰਿ ਭਰਮਿ ਭੂਲੇ ਗਾਵਾਰੀ ਜੀਉ ॥੮॥

جو سچے کلام میں رنگے جاتے ہیں، وہی حقیقی تارک الدنیا ہوتے ہیں، جبکہ دوسرے لوگ صرف وہم میں بھٹک رہے ہوتے ہیں۔ 8۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਿਨੀ ਨਾਮੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥ ਮਨਮੁਖਿ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥

جنہوں نے گرو کے سنگ نام نہیں پایا، انہوں نے اپنی قیمتی زندگی ضائع کردی۔

ਅਗੈ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਕੋ ਬੇਲੀ ਨਾਹੀ ਬੂਝੈ ਗੁਰ ਬੀਚਾਰੀ ਜੀਉ ॥੯॥

آخرت میں نام کے بغیر کوئی سہارا نہیں، مگر اس حقیقت کو گرو کی تعلیمات سے ہی سمجھا جا سکتا ہے۔ 9۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਤਾ ॥

ہری نام امرت ہمیشہ خوشی دینے والا ہے اور چاروں

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਜੁਗ ਚਾਰੇ ਜਾਤਾ ॥

زمانے میں کامل گرو ہی اس راز کو سمجھنے والا ہوتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਤੂ ਦੇਵਹਿ ਸੋਈ ਪਾਏ ਨਾਨਕ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰੀ ਜੀਉ ॥੧੦॥੧॥

نانک کہتا ہے اے رب ! جسے تو عطا کرتا ہے، وہی تیرا نام حاصل کرتا ہے، میں نے تو اسی علم پر غور کیا ہے۔ 10۔ 1۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੩ ਅਸਟਪਦੀਆ

مارو محلہ 5 گھر 3 آستپدیہ

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਭ੍ਰਮਤੇ ਭ੍ਰਮਤੇ ਦੁਲਭ ਜਨਮੁ ਅਬ ਪਾਇਓ ॥੧॥

چوراسی لاکھ رحم میں بھٹکنے کے بعد اب مجھے یہ نایاب انسانی جنم ملا ہے۔ 1۔

ਰੇ ਮੂੜੇ ਤੂ ਹੋਛੈ ਰਸਿ ਲਪਟਾਇਓ ॥

اے نادان ! تُو معمولی چیزوں کے ذائقے میں لگا ہوا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸੰਗਿ ਬਸਤੁ ਹੈ ਤੇਰੈ ਬਿਖਿਆ ਸਿਉ ਉਰਝਾਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرے اندر ہی نام کا امرت ہے، مگر تُو دنیاوی خواہشات میں اُلجھا ہوا ہے۔ 1۔ وقفہ

ਰਤਨ ਜਵੇਹਰ ਬਨਜਨਿ ਆਇਓ ਕਾਲਰੁ ਲਾਦਿ ਚਲਾਇਓ ॥੨॥

تُو اس دنیا میں قیمتی جواہرات (رب کے نام) کا کاروبار کرنے آیا تھا، مگر تُو مٹی کا بوجھ لاد کر جا رہا ہے۔

2۔

ਜਿਹ ਘਰ ਮਹਿ ਤੁਧੁ ਰਹਨਾ ਬਸਨਾ ਸੋ ਘਰੁ ਚੀਤਿ ਨ ਆਇਓ ॥੩॥

جس گھر (رب کے دربار) میں تُجھے ہمیشہ رہنا تھا، اس گھر کو تُو نے کبھی یاد نہیں کیا۔ 3۔

ਅਟਲ ਅਖੰਡ ਪ੍ਰਾਣ ਸੁਖਦਾਈ ਇਕ ਨਿਮਖ ਨਹੀ ਤੁਝੁ ਗਾਇਓ ॥੪॥

تُو نے کبھی غیر فانی، دائمی اور سکون بخش رب کو یاد نہیں کیا۔ 4۔

ਜਹਾ ਜਾਣਾ ਸੋ ਥਾਨੁ ਵਿਸਾਰਿਓ ਇਕ ਨਿਮਖ ਨਹੀ ਮਨੁ ਲਾਇਓ ॥੫॥

جس جگہ جانا ہے، اسے بھلا دیا ہے اور ایک پل کے لیے بھی اس میں من نہیں لگایا۔ 5۔

ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਗ੍ਰਿਹ ਦੇਖਿ ਸਮਗ੍ਰੀ ਇਸ ਹੀ ਮਹਿ ਉਰਝਾਇਓ ॥੬॥

ساری زندگی بیٹے، بیوی اور دنیاوی چیزوں میں اُلجھا رہا۔ 6۔

ਜਿਤੁ ਕੋ ਲਾਇਓ ਤਿਤ ਹੀ ਲਾਗਾ ਤੈਸੇ ਕਰਮ ਕਮਾਇਓ ॥੭॥

جس طرف تُجھے لگایا گیا، تُو اسی میں جُڑا رہا اور وہی کرم کرتا رہا۔ 7۔

ਜਉ ਭਇਓ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਤਾ ਸਾਧਸੰਗੁ ਪਾਇਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਬ੍ਰਹਮੁ ਧਿਆਇਓ ॥੮॥੧॥

اے نانک ! جب رب مہربان ہوا تو سادھوؤں کی صحبت ملی اور تبھی نانک نے برہمن کا دھیان کیا۔ 8۔

۔1

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 مارو محلہ

ਕਰਿ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਰਾਖਿ ਲੀਨੋ ਭਇਓ ਸਾਧੂ ਸੰਗੁ ॥

رب نے کرم کر کے مجھے سنبھال لیا اور سادھوؤں کی صحبت میں بٹھا دیا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮ ਰਸੁ ਰਸਨਾ ਉਚਾਰੈ ਮਿਸਟ ਗੂੜਾ ਰੰਗੁ ॥੧॥

میری زبان مسلسل ہری کا نام جپ رہی ہے، اور یہ مجھے انتہائی میٹھا اور گہرا رنگ دے چکا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਾਨ ਕੋ ਅਸਥਾਨੁ ॥ ਮੀਤ ਸਾਜਨ ਸਖਾ ਬੰਧਪੁ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਜਾਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے دل کو ٹھکانہ مل گیا ہے، وہی اندر بسا ہوا ہے، وہی میرا سچا دوست، عزیز، ساتھی اور رشتہ دار ہے۔ 1۔ وقفہ

ਸੰਸਾਰ ਸਾਗਰੁ ਜਿਨਿ ਉਪਾਇਓ ਸਰਣਿ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਗਹੀ ॥

میں نے اس مالک کی پناہ لی ہے، جس نے یہ دنیوی سمندر بنایا ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦੀ ਪ੍ਰਭੁ ਅਰਾਧੇ ਜਮਕੰਕਰੁ ਕਿਛੁ ਨ ਕਹੀ ॥੨॥

گرو کے کرم سے رب کی عبادت کی، اب یمراج کچھ نہیں کہہ سکتا۔ 2۔

ਮੋਖ ਮੁਕਤਿ ਦੁਆਰਿ ਜਾ ਕੈ ਸੰਤ ਰਿਦਾ ਭੰਡਾਰੁ ॥

وہی رب نجات کا دروازہ ہے، وہی سنتوں کے دل کا خزانہ ہے۔

ਜੀਅ ਜੁਗਤਿ ਸੁਜਾਣੁ ਸੁਆਮੀ ਸਦਾ ਰਾਖਣਹਾਰੁ ॥੩॥

وہی رب جینے کا سلیقہ سکھانے والا، عقل مند اور ہمیشہ حفاظت کرنے والا ہے۔ 3۔

ਦੂਖ ਦਰਦ ਕਲੇਸ ਬਿਨਸਹਿ ਜਿਸੁ ਬਸੈ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

جس کے دل میں رب بس جائے، اس کے سبھی دکھ اور تکلیفیں ختم ہوجاتی ہیں۔

ਮਿਰਤੁ ਨਰਕੁ ਅਸਥਾਨ ਬਿਖੜੇ ਬਿਖੁ ਨ ਪੋਹੈ ਤਾਹਿ ॥੪॥

موت، جہنم اور خطرناک جگہوں کے خوف اس پر اثر انداز نہیں ہوتے۔ 4۔

ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਨਵ ਨਿਧਿ ਜਾ ਕੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤਾ ਪਰਵਾਹ ॥

جس کے گھر میں نام کا امرت بہتا ہے، اس کے پاس سبھی روحانی طاقتیں اور نعمتیں آکر کھڑی ہوجاتی ہیں۔

ਆਦਿ ਅੰਤੇ ਮਧਿ ਪੂਰਨ ਊਚ ਅਗਮ ਅਗਾਹ ॥੫॥

وہ رب ابتدا سے انتہا تک، ہمیشہ ہی ہر جگہ موجود ہے، ناقابلِ پہنچ اور گہرائی سے بھرا ہوا۔ 5۔

ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਦੇਵ ਮੁਨਿ ਜਨ ਬੇਦ ਕਰਹਿ ਉਚਾਰੁ ॥

عظیم سنت، سادھو، دیوتا، رشی اور وید سبھی اس رب کی تعریف کرتے ہیں۔

ਸਿਮਰਿ ਸੁਆਮੀ ਸੁਖ ਸਹਜਿ ਭੁੰਚਹਿ ਨਹੀ ਅੰਤੁ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ॥੬॥

جو کوئی بھی اپنے مالک کو یاد کرتا ہے، وہ بآسانی سکون اور روحانی خوشی حاصل کرتا ہے، کیونکہ اس کا کوئی انتہا نہیں۔ 6۔

ਅਨਿਕ ਪ੍ਰਾਛਤ ਮਿਟਹਿ ਖਿਨ ਮਹਿ ਰਿਦੈ ਜਪਿ ਭਗਵਾਨ ॥

دل میں رب کا ذکر کرنے سے بے شمار گناہ ایک پل میں مٹ جاتے ہیں۔

ਪਾਵਨਾ ਤੇ ਮਹਾ ਪਾਵਨ ਕੋਟਿ ਦਾਨ ਇਸਨਾਨ ॥੭॥

واہے گرو کا نام سب سے زیادہ پاک ہے، اس کے ذکر سے کروڑوں عطیات اور تیرتھ کے غسل کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ 7۔

ਬਲ ਬੁਧਿ ਸੁਧਿ ਪਰਾਣ ਸਰਬਸੁ ਸੰਤਨਾ ਕੀ ਰਾਸਿ ॥

رب کے بھکتوں کے پاس سب کچھ ہوتا ہے،دولت، طاقت، عقل و علم اور زندگی۔

ਬਿਸਰੁ ਨਾਹੀ ਨਿਮਖ ਮਨ ਤੇ ਨਾਨਕ ਕੀ ਅਰਦਾਸਿ ॥੮॥੨॥

نانک کی التجا ہے کہ اے رب ! تو ایک لمحہ بھی دل سے غائب نہ ہونا۔ 8۔ 2۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 مارو محلہ

ਸਸਤ੍ਰਿ ਤੀਖਣਿ ਕਾਟਿ ਡਾਰਿਓ ਮਨਿ ਨ ਕੀਨੋ ਰੋਸੁ ॥

جیسے کوئی درخت کو تیز دھار ہتھیار سے کاٹتا ہے، مگر وہ درخت غصہ نہیں کرتا، بلکہ

ਕਾਜੁ ਉਆ ਕੋ ਲੇ ਸਵਾਰਿਓ ਤਿਲੁ ਨ ਦੀਨੋ ਦੋਸੁ ॥੭॥

وہ اس کا کام سنوار دیتا ہے اور ذرا سا بھی اسے الزام نہیں دیتا۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਰਉ ਨਿਤ ਨੀਤਿ ॥

اے میرے دل ! ہمیشہ رام کی بندگی کرو۔

ਦਇਆਲ ਦੇਵ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਗੋਬਿੰਦ ਸੁਨਿ ਸੰਤਨਾ ਕੀ ਰੀਤਿ ॥੭॥ ਰਹਾਉ ॥

رحیم و کریم گووند کا دھیان کرنے والے سنتوں کے طریقے کو سنو۔ 1۔وقفہ۔

ਚਰਣ ਤਲੈ ਉਗਾਹਿ ਬੈਸਿਓ ਸ੍ਰਮੁ ਨ ਰਹਿਓ ਸਰੀਰਿ ॥

جو شخص لکڑی کی کشتی کو پاؤں تلے دبا کر بیٹھ گیا، اس کی جسمانی تھکاوٹ دور ہو گئی۔

ਮਹਾ ਸਾਗਰੁ ਨਹ ਵਿਆਪੈ ਖਿਨਹਿ ਉਤਰਿਓ ਤੀਰਿ ॥੨॥

سمندر نے بھی کوئی رکاوٹ پیدا نہ کی اور ایک لمحے میں سمندر کے کنارے پہنچ گیا۔ 2۔

ਚੰਦਨ ਅਗਰ ਕਪੂਰ ਲੇਪਨ ਤਿਸੁ ਸੰਗੇ ਨਹੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

مجھے زمین کی چندن، اگربتی، کافور اور خوشبو سے کوئی محبت نہیں۔

ਬਿਸਟਾ ਮੂਤ੍ਰ ਖੋਦਿ ਤਿਲੁ ਤਿਲੁ ਮਨਿ ਨ ਮਨੀ ਬਿਪਰੀਤਿ ॥੩॥

اگر کوئی پاخانہ، پیشاب یا جسم کو کھودتا ہے تو اس کے دل میں کوئی نفرت محسوس نہیں ہوتی (اسی طرح اولیاء بھی روادار ہوتے ہیں)۔ 3۔

ਊਚ ਨੀਚ ਬਿਕਾਰ ਸੁਕ੍ਰਿਤ ਸੰਲਗਨ ਸਭ ਸੁਖ ਛਤ੍ਰ ॥

آسمان کی چھتری جو سب کو خوشیاں دیتی ہے وہ سب کے ساتھ تعلقات قائم رکھتی ہے، چاہے کوئی اونچی ذات کا ہو یا نچلی ذات کا، کوئی اچھا یا برا کرنے والا۔

ਮਿਤ੍ਰ ਸਤ੍ਰੂ ਨ ਕਛੂ ਜਾਨੈ ਸਰਬ ਜੀਅ ਸਮਤ ॥੪॥

وہ کسی کو اپنا دوست یا دشمن نہیں سمجھتا بلکہ سب کے ساتھ یکساں سلوک کرتا ہے (اسی طرح اولیاء کے لیے سب برابر ہیں)۔ 4۔

ਕਰਿ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ਪ੍ਰਚੰਡ ਪ੍ਰਗਟਿਓ ਅੰਧਕਾਰ ਬਿਨਾਸ ॥

سورج اپنی چمکتی ہوئی روشنی کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے اور اندھیرا چھٹ جاتا ہے۔

ਪਵਿਤ੍ਰ ਅਪਵਿਤ੍ਰਹ ਕਿਰਣ ਲਾਗੇ ਮਨਿ ਨ ਭਇਓ ਬਿਖਾਦੁ ॥੫॥

اس کی شعاعیں تمام مخلوقات کو چھوتی ہیں، پاک و ناپاک، لیکن انسان کو اس کا کوئی غم نہیں ہوتا (اسی طرح اولیاء بھی سورج کی طرح ہوتے ہیں)۔ 5

ਸੀਤ ਮੰਦ ਸੁਗੰਧ ਚਲਿਓ ਸਰਬ ਥਾਨ ਸਮਾਨ ॥

ٹھنڈی اور خوشبودار ہوا تمام جگہوں پر آہستہ اور یکساں طور پر بہتی ہے۔

ਜਹਾ ਸਾ ਕਿਛੁ ਤਹਾ ਲਾਗਿਓ ਤਿਲੁ ਨ ਸੰਕਾ ਮਾਨ ॥੬॥

جہاں بھی کوئی اچھا یا برا وجود ہوتا ہے وہ اسے چھوتا ہے اور ذرہ بھر بھی نہیں جھجکتا (اسی طرح اولیاء انسانیت کا بھلا کرتے ہیں)۔ 6۔

ਸੁਭਾਇ ਅਭਾਇ ਜੁ ਨਿਕਟਿ ਆਵੈ ਸੀਤੁ ਤਾ ਕਾ ਜਾਇ ॥

کوئی بھی شخص خواہ وہ نیک ہو یا بُرا، جو آگ کے قریب آتا ہے، اس کی سردی دور ہوجاتی ہے۔

ਆਪ ਪਰ ਕਾ ਕਛੁ ਨ ਜਾਣੈ ਸਦਾ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥੭॥

آگ اپنے اور دوسروں کے درمیان کوئی فرق نہیں جانتی ہے اور قدرتی طور پر حرکت کرتی ہے (اسی طرح سنت سب کا بھلا کرتے ہیں)۔ 7۔

ਚਰਣ ਸਰਣ ਸਨਾਥ ਇਹੁ ਮਨੁ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਲਾਲ ॥

جو ان کے قدموں میں آتا ہے، وہی سچا سہارا پاتا ہے اور اس کا دل پیار کے رنگ میں رنگ جاتا ہے۔

ਗੋਪਾਲ ਗੁਣ ਨਿਤ ਗਾਉ ਨਾਨਕ ਭਏ ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾਲ ॥੮॥੩॥

اے نانک ! رب مہربان ہو گیا ہے، ہمیشہ اس کی تعریف کرو۔ 8۔ 3۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੪ ਅਸਟਪਦੀਆ

مارو محلہ 5 گھر 4 آسٹپدیہ

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਚਾਦਨਾ ਚਾਦਨੁ ਆਂਗਨਿ ਪ੍ਰਭ ਜੀਉ ਅੰਤਰਿ ਚਾਦਨਾ ॥੧॥

دل نما آنگن میں رب کا نور ہی سب سے بڑی چاندنی ہے۔ 1۔

ਆਰਾਧਨਾ ਅਰਾਧਨੁ ਨੀਕਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਰਾਧਨਾ ॥੨॥

اگر بندگی کرنی ہے تو رب کی کرو، یہی کامیاب پرستش ہے۔ 2۔

ਤਿਆਗਨਾ ਤਿਆਗਨੁ ਨੀਕਾ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਤਿਆਗਨਾ ॥੩॥

اگر ترک کرنا ہے تو اپنے دماغ سے شہوت، غصہ اور لالچ کو چھوڑ دو، یہ سب سے بڑا ترک ہے۔ 3۔

ਮਾਗਨਾ ਮਾਗਨੁ ਨੀਕਾ ਹਰਿ ਜਸੁ ਗੁਰ ਤੇ ਮਾਗਨਾ ॥੪॥

سب سے بڑی دعا یہی ہے کہ گرو سے ہری کے گُن مانگے جائیں۔ 4۔

ਜਾਗਨਾ ਜਾਗਨੁ ਨੀਕਾ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨ ਮਹਿ ਜਾਗਨਾ ॥੫॥

بیداری کی بہترین حالت وہ ہے جب انسان ہری کے ذکر میں جاگتا ہے۔ 5۔

ਲਾਗਨਾ ਲਾਗਨੁ ਨੀਕਾ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਮਨੁ ਲਾਗਨਾ ॥੬॥

بہترین لگن وہ ہے، جب انسان اپنے دل کو گرو کے قدموں میں جوڑ دیتا ہے۔ 6۔

ਇਹ ਬਿਧਿ ਤਿਸਹਿ ਪਰਾਪਤੇ ਜਾ ਕੈ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗਨਾ ॥੭॥

جس کے مقدر میں یہ دولت لکھی ہو، وہی اسے حاصل کرتا ہے۔ 7۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਨੀਕਾ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਸਰਨਾਗਨਾ ॥੮॥੧॥੪॥

اے نانک ! جو رب کی پناہ میں آجاتا ہے، اس کے لیے سب کچھ اچھا ہوجاتا ہے۔8۔ 1۔ 4۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 مارو محلہ

ਆਉ ਜੀ ਤੂ ਆਉ ਹਮਾਰੈ ਹਰਿ ਜਸੁ ਸ੍ਰਵਨ ਸੁਨਾਵਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے سنتوں ! میرے گھر آؤ اور مجھے رب کی شان بتاؤ۔ 1۔ وقفہ

ਤੁਧੁ ਆਵਤ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਤਨੁ ਹਰਿਆ ਹਰਿ ਜਸੁ ਤੁਮ ਸੰਗਿ ਗਾਵਨਾ ॥੧॥

تمہاری آمد سے میرا دل اور جسم تازہ ہو جاتا ہے، اور میں تمہارے ساتھ مل کر رب کے گُن گاتا ہوں۔

۔1

ਸੰਤ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਹਿਰਦੇ ਵਾਸੈ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਮਿਟਾਵਨਾ ॥੨॥

سنتوں کے فضل سے سچائی دل میں جم جاتی ہے اور دوہرا پن ختم ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਭਗਤ ਦਇਆ ਤੇ ਬੁਧਿ ਪਰਗਾਸੈ ਦੁਰਮਤਿ ਦੂਖ ਤਜਾਵਨਾ ॥੩॥

پرستاروں کے کرم سے عقل منور ہوجاتی ہے اور بددماغی کے سارے غم دور ہوجاتے ہیں۔ 3۔

ਦਰਸਨੁ ਭੇਟਤ ਹੋਤ ਪੁਨੀਤਾ ਪੁਨਰਪਿ ਗਰਭਿ ਨ ਪਾਵਨਾ ॥੪॥

اولیاء اللہ کو دیکھنے اور ملنے سے ہی زندگی پاکیزہ ہوجاتی ہے اور پیدائش و موت کے چکر سے آزادی مل جاتی ہے۔ 4۔

ਨਉ ਨਿਧਿ ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਪਾਈ ਜੋ ਤੁਮਰੈ ਮਨਿ ਭਾਵਨਾ ॥੫॥

۔5 جو تمہارے دل میں ہے، اسے نونیدھیاں، ردھیاں اور سدھیاں حاصل ہوجاتی ہیں۔

ਸੰਤ ਬਿਨਾ ਮੋ ਥਾਉ ਨ ਕੋਈ ਅਵਰ ਨ ਸੂਝੈ ਜਾਵਨਾ ॥੬॥

سنتوں کے علاوہ میرا کوئی ٹھکانہ نہیں، اور دوسری جگہ جانے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ 6۔

ਮੋਹਿ ਨਿਰਗੁਨ ਕਉ ਕੋਇ ਨ ਰਾਖੈ ਸੰਤਾ ਸੰਗਿ ਸਮਾਵਨਾ ॥੭॥

مجھ نرگُن (بے عمل) کو کوئی بچانے والا نہ تھا، اس لیے سنتوں کی صحبت میں رہنا ہے۔ 7۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਚਲਤੁ ਦਿਖਾਇਆ ਮਨ ਮਧੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗਾਵਨਾ ॥੮॥੨॥੫॥

اے نانک ! گرو نے معجزہ دکھادیا ہے، اب مجھے رب کے دیدار میں خوشی مل گئی ہے۔ 8۔ 2۔ 5۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ـ5 مارو محلہ

ਜੀਵਨਾ ਸਫਲ ਜੀਵਨ ਸੁਨਿ ਹਰਿ ਜਪਿ ਜਪਿ ਸਦ ਜੀਵਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہی زندگی کامیاب ہے، جو رب کے نام کا ذکر سن کر اور خود بھی ذکر کر بسر کی جائے۔ 1۔ وقفہ

ਪੀਵਨਾ ਜਿਤੁ ਮਨੁ ਆਘਾਵੈ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਪੀਵਨਾ ॥੧॥

وہی پینا چاہیے جس سے دل مطمئن ہو، اس لیے نام امرت کا رس پینا چاہیے۔ 1۔

ਖਾਵਨਾ ਜਿਤੁ ਭੂਖ ਨ ਲਾਗੈ ਸੰਤੋਖਿ ਸਦਾ ਤ੍ਰਿਪਤੀਵਨਾ ॥੨॥

وہی کھانا کھانا چاہیے جس سے دوبارہ بھوک نہ لگے اور ہمیشہ کے لیے سکون اور تسلی حاصل ہو۔ 2۔

ਪੈਨਣਾ ਰਖੁ ਪਤਿ ਪਰਮੇਸੁਰ ਫਿਰਿ ਨਾਗੇ ਨਹੀ ਥੀਵਨਾ ॥੩॥

وہی لباس پہننا چاہیے جو رب کی عزت قائم رکھے، تاکہ انسان پھر کبھی بے عزت نہ ہو۔ 3۔

ਭੋਗਨਾ ਮਨ ਮਧੇ ਹਰਿ ਰਸੁ ਸੰਤਸੰਗਤਿ ਮਹਿ ਲੀਵਨਾ ॥੪॥

دل ہری نام نما رس پینا ہی اعلیٰ ہے، اس لیے سنتوں کی صحبت میں مشغول رہو۔

ਬਿਨੁ ਤਾਗੇ ਬਿਨੁ ਸੂਈ ਆਨੀ ਮਨੁ ਹਰਿ ਭਗਤੀ ਸੰਗਿ ਸੀਵਨਾ ॥੫॥

دھاگے اور سوئی کے بغیر ہی سنتوں کا من رب کی بھکتی میں جُڑ جاتا ہے۔ 5۔

ਮਾਤਿਆ ਹਰਿ ਰਸ ਮਹਿ ਰਾਤੇ ਤਿਸੁ ਬਹੁੜਿ ਨ ਕਬਹੂ ਅਉਖੀਵਨਾ ॥੬॥

جو ہری کے نام کے رس میں مست ہو جاتا ہے، وہ پھر کبھی دکھ نہیں سہتا۔ 6۔

ਮਿਲਿਓ ਤਿਸੁ ਸਰਬ ਨਿਧਾਨਾ ਪ੍ਰਭਿ ਕ੍ਰਿਪਾਲਿ ਜਿਸੁ ਦੀਵਨਾ ॥੭॥

جسے مہربان رب نے اپنا نام بخش دیا، اسے سبھی نعمتوں کے خزانے حاصل ہو گئے۔ 7۔

ਸੁਖੁ ਨਾਨਕ ਸੰਤਨ ਕੀ ਸੇਵਾ ਚਰਣ ਸੰਤ ਧੋਇ ਪੀਵਨਾ ॥੮॥੩॥੬॥

اے نانک ! سنتوں کی خدمت میں ہی حقیقی سکون ہے، اس لیے ان کے قدم دھو کر پیتے رہو۔ 8۔ 3۔ 6۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੮ ਅੰਜੁਲੀਆ

مارو محلہ 5 مکانات 8 انجولیا

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜਿਸੁ ਗ੍ਰਿਹਿ ਬਹੁਤੁ ਤਿਸੈ ਗ੍ਰਿਹਿ ਚਿੰਤਾ ॥

جس گھر میں بہت زیادہ دولت ہو، وہاں فکر بھی زیادہ ہوتی ہے،

ਜਿਸੁ ਗ੍ਰਿਹਿ ਥੋਰੀ ਸੁ ਫਿਰੈ ਭ੍ਰਮੰਤਾ ॥

لیکن جس گھر میں دولت ضرورت سے کم ہو، وہ اسے حاصل کرنے کے لیے جد وجہد کرتا رہتا ہے۔

ਦੁਹੂ ਬਿਵਸਥਾ ਤੇ ਜੋ ਮੁਕਤਾ ਸੋਈ ਸੁਹੇਲਾ ਭਾਲੀਐ ॥੧॥

ان دونوں حالتوں سے جو آزاد ہے، وہی اصل میں خوشحال پایا جاتا ہے۔ 1۔

ਗ੍ਰਿਹ ਰਾਜ ਮਹਿ ਨਰਕੁ ਉਦਾਸ ਕਰੋਧਾ ॥

ویدوں میں یہی کہا گیا ہے کہ گھر گرہستی میں نرک ہے اور جو دنیا کو چھوڑ کر اداسی اختیار کرتا ہے، وہ غصے میں گھِر جاتا ہے۔

ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਬੇਦ ਪਾਠ ਸਭਿ ਸੋਧਾ ॥

میں نے ویدوں کو کئی طریقوں سے پڑھ کر پرکھا ہے اور یہی سمجھا ہے۔

ਦੇਹੀ ਮਹਿ ਜੋ ਰਹੈ ਅਲਿਪਤਾ ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੀ ਪੂਰਨ ਘਾਲੀਐ ॥੨॥

جو شخص بدن میں رہ کر بھی مایا سے آزاد ہوتا ہے، اس کی محنت کامیاب ہوتی ہے۔ 2۔

ਜਾਗਤ ਸੂਤਾ ਭਰਮਿ ਵਿਗੂਤਾ ॥

انسان ہر وقت الجھا رہتا ہے، چاہے وہ جاگ رہا ہو یا سو رہا ہو۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈਐ ਮੀਤਾ ॥

اے دوست ! گرو کے بغیر نجات نہیں ملتی۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਤੁਟਹਿ ਹਉ ਬੰਧਨ ਏਕੋ ਏਕੁ ਨਿਹਾਲੀਐ ॥੩॥

سادھو کی صحبت میں سبھی بندھن ٹوٹ جاتے ہیں اور انسان ہر طرف بس ایک رب کو ہی دیدار کرتا ہے۔ 3۔

ਕਰਮ ਕਰੈ ਤ ਬੰਧਾ ਨਹ ਕਰੈ ਤ ਨਿੰਦਾ ॥

اگر انسان مذہبی اعمال انجام د، تو وہ کرموں کے بندھن میں جکڑ جاتا ہے، اور اگر نہ کرے، تو دنیا اس پر تنقید کرتی ہے۔

ਮੋਹ ਮਗਨ ਮਨੁ ਵਿਆਪਿਆ ਚਿੰਦਾ ॥

لگاؤ میں مگن ذہن فکر میں پھنسا رہتا ہے۔۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸੁਖੁ ਦੁਖੁ ਸਮ ਜਾਣੈ ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਾਮੁ ਹਿਆਲੀਐ ॥੪॥

گرو کی مہربانی سے جو خوشی اور غم کو ایک جیسا سمجھتا ہے وہ محسوس کرتا ہے کہ رام ہر دل میں موجود ہے۔ 4۔

ਸੰਸਾਰੈ ਮਹਿ ਸਹਸਾ ਬਿਆਪੈ ॥

دنیا میں ہر وقت کوئی نہ کوئی شک یا پریشانی موجود رہتی ہے اور

ਅਕਥ ਕਥਾ ਅਗੋਚਰ ਨਹੀ ਜਾਪੈ ॥

انسان رب کی ان کہی باتوں کو نہیں سمجھ سکتا۔

ਜਿਸਹਿ ਬੁਝਾਏ ਸੋਈ ਬੂਝੈ ਓਹੁ ਬਾਲਕ ਵਾਗੀ ਪਾਲੀਐ ॥੫॥

جسے رب خود سمجھاتا ہے، وہی حقیقت کو جانتا ہے، کیونکہ رب اپنے بندوں کو بچوں کی طرح پالتا ہے۔ 5۔

ਛੋਡਿ ਬਹੈ ਤਉ ਛੂਟੈ ਨਾਹੀ ॥

اگر کوئی دولت کی ہوس چھوڑ دے، تب بھی نہیں چھوٹتی۔

ਜਉ ਸੰਚੈ ਤਉ ਭਉ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥

جو زیادہ دولت اکٹھا کرتا ہے، اس کے دل میں کھونے کا خوف ہمیشہ بنا رہتا ہے۔

ਇਸ ਹੀ ਮਹਿ ਜਿਸ ਕੀ ਪਤਿ ਰਾਖੈ ਤਿਸੁ ਸਾਧੂ ਚਉਰੁ ਢਾਲੀਐ ॥੬॥

جو انسان ان چیزوں سے لاتعلق رہتا ہے، اور جس کی عزت کی حفاظت خود رب کرتا ہے، وہی حقیقی ولی ہوتا ہے۔6۔

ਜੋ ਸੂਰਾ ਤਿਸ ਹੀ ਹੋਇ ਮਰਣਾ ॥

جو بہادر ہوتا ہے، وہی جنگ میں لڑ کر شہادت حاصل کرتا ہے۔

ਜੋ ਭਾਗੈ ਤਿਸੁ ਜੋਨੀ ਫਿਰਣਾ ॥

جو پیٹھ دکھا کر بھاگ جاتا ہے، اسے رحم کے چکر میں بھٹکنا پڑتا ہے۔

ਜੋ ਵਰਤਾਏ ਸੋਈ ਭਲ ਮਾਨੈ ਬੁਝਿ ਹੁਕਮੈ ਦੁਰਮਤਿ ਜਾਲੀਐ ॥੭॥

جو کچھ بھی رب کرتا ہے، وہی سب سے اچھا ہے، انسان کو چاہیے کہ اس کے حکم کو سمجھ کر اپنے برے خیالات کو ختم کرے۔

ਜਿਤੁ ਜਿਤੁ ਲਾਵਹਿ ਤਿਤੁ ਤਿਤੁ ਲਗਣਾ ॥

رب جس کام کے لیے جسے لگاتا ہے، وہ وہیں لگ جاتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਅਪਣੇ ਜਚਨਾ ॥

وہ ہر چیز کو اپنی مرضی سے چلاتا ہے اور سب کچھ خود دیکھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕੇ ਪੂਰਨ ਸੁਖਦਾਤੇ ਤੂ ਦੇਹਿ ਤ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲੀਐ ॥੮॥੧॥੭॥

1۔8۔ اے نانک کو مکمل خوشی دینے والے! اگر نام کا عطیہ دے تو تیرا نام یاد کرتا ہے۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مارو محلہ 5۔ح

ਬਿਰਖੈ ਹੇਠਿ ਸਭਿ ਜੰਤ ਇਕਠੇ ॥

کائنات نما دنیا کے درخت کے نیچے سب ہی لوگ جمع ہوجاتے ہی

ਇਕਿ ਤਤੇ ਇਕਿ ਬੋਲਨਿ ਮਿਠੇ ॥

ان میں سے کچھ مضبوط طبیعت کے ہیں اور کچھ مٹھے بولنے والے ہیں۔

ਅਸਤੁ ਉਦੋਤੁ ਭਇਆ ਉਠਿ ਚਲੇ ਜਿਉ ਜਿਉ ਅਉਧ ਵਿਹਾਣੀਆ ॥੧॥

جب زندگی کی سورج روشن ہوجاتی ہے اور نیا سویرا ہونے والا ہوتا ہے (زندگی کی رات ختم ہوتی ہے) تو
جیسے ہی جانداروں کی عمر ختم ہوجاتی ہے وہ اس دنیا سے چلے جاتے ہیں۔ 1۔

ਪਾਪ ਕਰੇਦੜ ਸਰਪਰ ਮੁਠੇ ॥

جو لوگ گناہ کے کام کرتے ہیں وہ یقیناً لوٹے جاتے ہیں اور

ਅਜਰਾਈਲਿ ਫੜੇ ਫੜਿ ਕੁਠੇ ॥

یمراج انہیں پکڑ کر سخت سزا دیتا ہے۔

ਦੋਜਕਿ ਪਾਏ ਸਿਰਜਣਹਾਰੈ ਲੇਖਾ ਮੰਗੈ ਬਾਣੀਆ ॥੨॥

خالق ان کو جہنم میں ڈالتا ہے، اور یمراج کے بھیس میں سوداگر ان سے ان کے اعمال کا حساب مانگتا ہے۔ 2۔

ਸੰਗਿ ਨ ਕੋਈ ਭਈਆ ਬੇਬਾ ॥

آخر میں کوئی بھائی بہن شریک نہیں ہوتا۔

ਮਾਲੁ ਜੋਬਨੁ ਧਨੁ ਛੋਡਿ ਵਞੈਸਾ ॥

وہ اپنا سب مال، جوانی اور دولت چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔

ਕਰਣ ਕਰੀਮ ਨ ਜਾਤੋ ਕਰਤਾ ਤਿਲ ਪੀੜੇ ਜਿਉ ਘਾਣੀਆ ॥੩॥

جو مہربان، خالق اور قادرِ مطلق خدا کو نہیں جانتا، اسے یمراج تل کی طرح چکی میں پیس دیتا ہے۔ 3۔

ਖੁਸਿ ਖੁਸਿ ਲੈਦਾ ਵਸਤੁ ਪਰਾਈ ॥

ایک جاندار کسی دوسرے کی چیز کو بخوشی قبول کرتا ہے،

ਵੇਖੈ ਸੁਣੇ ਤੇਰੈ ਨਾਲਿ ਖੁਦਾਈ ॥

لیکن رب جو دیکھتا اور سنتا ہے، وہ ہر وقت اس کے ساتھ ہوتا ہے۔

ਦੁਨੀਆ ਲਬਿ ਪਇਆ ਖਾਤ ਅੰਦਰਿ ਅਗਲੀ ਗਲ ਨ ਜਾਣੀਆ ॥੪॥

دنیاوی حرص کی وجہ سے وہ گناہوں کے گڑھے میں گر گیا ہے اور نہ جانے آخرت میں کیا ہوگا۔ 4۔

ਜਮਿ ਜਮਿ ਮਰੈ ਮਰੈ ਫਿਰਿ ਜੰਮੈ ॥

اس طرح بے وقوف مخلوق جنم لیتی ہے اور مرتی رہتی ہے اور بار بار جنم لیتی ہے۔

ਬਹੁਤੁ ਸਜਾਇ ਪਇਆ ਦੇਸਿ ਲੰਮੈ ॥

وہپیدائش و موت کے طویل چکر میں بڑی سزا بھگتتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਕੀਤਾ ਤਿਸੈ ਨ ਜਾਣੀ ਅੰਧਾ ਤਾ ਦੁਖੁ ਸਹੈ ਪਰਾਣੀਆ ॥੫॥

اندھی مخلوق رب کو نہیں جانتی، جس نے اسےپیدا کیا اور اس وجہ سے وہ بہت تکلیفیں اٹھاتی ہے۔ 5۔

ਖਾਲਕ ਥਾਵਹੁ ਭੁਲਾ ਮੁਠਾ ॥

واہے گرو کو بھول کر انسان لُٹ چکا ہے۔

ਦੁਨੀਆ ਖੇਲੁ ਬੁਰਾ ਰੁਠ ਤੁਠਾ ॥

یہ دنیوی کھیل تماشا بہت برا ہے؛ کیونکہ انسان مایا کے اثر سے کبھی غمگین اور کبھی خوش ہوتا ہے۔

ਸਿਦਕੁ ਸਬੂਰੀ ਸੰਤੁ ਨ ਮਿਲਿਓ ਵਤੈ ਆਪਣ ਭਾਣੀਆ ॥੬॥

۔6 اسے کوئی سچا اور قناعت پسند ولی نہیں ملتا اس لیے وہ اپنی خواہش کے مطابق چلتا ہے۔

ਮਉਲਾ ਖੇਲ ਕਰੇ ਸਭਿ ਆਪੇ ॥ ਇਕਿ ਕਢੇ ਇਕਿ ਲਹਰਿ ਵਿਆਪੇ ॥

اللہ مولا خود ہی سب کھیل کھیلتا ہیں۔ یہ کسی کو نجات دیتا ہے اور کوئی دنیوی سمندر کی لہروں میں پھنس جاتا ہے۔

ਜਿਉ ਨਚਾਏ ਤਿਉ ਤਿਉ ਨਚਨਿ ਸਿਰਿ ਸਿਰਿ ਕਿਰਤ ਵਿਹਾਣੀਆ ॥੭॥

وہ ناچتے ہیں جیسے وہ انہیں رقص کرتا ہے؛ ہر جاندار کے ساتھ اس کی تقدیر کے مطابق چیزیں ہوتی ہیں۔

7۔

ਮਿਹਰ ਕਰੇ ਤਾ ਖਸਮੁ ਧਿਆਈ ॥

اگر مالک کرم کرے، تب ہی انسان دھیان دیتا ہے اور

ਸੰਤਾ ਸੰਗਤਿ ਨਰਕਿ ਨ ਪਾਈ ॥

سنتوں کی صحبت میں رہنے سے جہنم سے آزادی مل جاتی ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮ ਦਾਨੁ ਨਾਨਕ ਕਉ ਗੁਣ ਗੀਤਾ ਨਿਤ ਵਖਾਣੀਆ ॥੮॥੨॥੮॥੧੨॥੨੦॥

نانک کہتا ہے اے رب ! اگر مجھے امرت نام کا عطیہ مل جائے، تو میں روزانہ تیری مدح سرائی کرتا رہوں۔

8۔ 2۔ 8۔ 12۔ 20،

ਮਾਰੂ ਸੋਲਹੇ ਮਹਲਾ ੧

مارو سولہے محلہ 1۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਾਚਾ ਸਚੁ ਸੋਈ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

صرف رب ہی صادق ہے، دوسرا کوئی نہیں۔

ਜਿਨਿ ਸਿਰਜੀ ਤਿਨ ਹੀ ਫੁਨਿ ਗੋਈ ॥

جس نے اس کائنات کو وجود بخشا ہے، وہی اسے فنا کرے گا۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਾਖਹੁ ਰਹਣਾ ਤੁਮ ਸਿਉ ਕਿਆ ਮੁਕਰਾਈ ਹੇ ॥੧॥

اے رب ! جیسا تجھے منظور ہے، اسی طرح سب کو زندگی گزارنی ہے اور تیرے سامنے کوئی بہانہ نہیں چل سکتا۔ 1۔

ਆਪਿ ਉਪਾਏ ਆਪਿ ਖਪਾਏ ॥

وہ خود ہی پیدا کرتا ہے اور خود ہی فنا کردیتا ہے

ਆਪੇ ਸਿਰਿ ਸਿਰਿ ਧੰਧੈ ਲਾਏ ॥

خود ہی انسانوں کو مختلف کاموں میں لگاتا ہے۔

ਆਪੇ ਵੀਚਾਰੀ ਗੁਣਕਾਰੀ ਆਪੇ ਮਾਰਗਿ ਲਾਈ ਹੇ ॥੨॥

2 وہ خوبیوں کا سمندر خود ہی غور و خوض کرتا ہے اور خود ہی راہ راست دکھاتا ہے۔

ਆਪੇ ਦਾਨਾ ਆਪੇ ਬੀਨਾ ॥

وہ خود ہی باہوش ہے اور وہ خود ہی دیکھنے والا ہے۔

ਆਪੇ ਆਪੁ ਉਪਾਇ ਪਤੀਨਾ ॥

وہ خود سگن (صفات والا) روپ بنا کر خوش ہوتا ہے۔

ਆਪੇ ਪਉਣੁ ਪਾਣੀ ਬੈਸੰਤਰੁ ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਈ ਹੇ ॥੩॥

۔3 وہ خود ہی ہوا، پانی اور آگ ہے اور خود ہی ملاتا ہے۔

ਆਪੇ ਸਸਿ ਸੂਰਾ ਪੂਰੋ ਪੂਰਾ ॥

وہ خود ہی چاند اور سورج ہے اور قادر مطلق ہے۔

ਆਪੇ ਗਿਆਨਿ ਧਿਆਨਿ ਗੁਰੁ ਸੂਰਾ ॥

وہ علم اور دھیان میں مگن رہنے والا بہادر گرو بھی ہے۔

ਕਾਲੁ ਜਾਲੁ ਜਮੁ ਜੋਹਿ ਨ ਸਾਕੈ ਸਾਚੇ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਈ ਹੇ ॥੪॥

جس نے حقیقی صادق رب میں دھیان لگایا ہے، اسے موت اوریم کا جال بھی متاثر نہیں کرتا۔ 4۔

ਆਪੇ ਪੁਰਖੁ ਆਪੇ ਹੀ ਨਾਰੀ ॥

وہ خود مرد بھی ہے اور عورت بھی۔

ਆਪੇ ਪਾਸਾ ਆਪੇ ਸਾਰੀ ॥

وہ خود چوپڑ کا کھیل اور خود ہی گوٹیاں ہے۔

ਆਪੇ ਪਿੜ ਬਾਧੀ ਜਗੁ ਖੇਲੈ ਆਪੇ ਕੀਮਤਿ ਪਾਈ ਹੇ ॥੫॥

واہے گرو نے خود ہی یہ زمین نما میدان بنایا ہے، جس میں پوری کائنات کھیل رہی ہے اور وہ خود انسانی
5۔ کھلاڑیوں کو اچھے برے اعمال کا پھل دیتا ہے۔

ਆਪੇ ਭਵਰੁ ਫੁਲੁ ਫਲੁ ਤਰਵਰੁ ॥

بھنورا، پھل۔پھول، درخت

ਆਪੇ ਜਲੁ ਥਲੁ ਸਾਗਰੁ ਸਰਵਰੁ ॥

پانی، زمین، سمندر اور جھیل سب اسی کی شکل ہے۔

ਆਪੇ ਮਛੁ ਕਛੁ ਕਰਣੀਕਰੁ ਤੇਰਾ ਰੂਪੁ ਨ ਲਖਣਾ ਜਾਈ ਹੇ ॥੬॥

اے رب ! تیری شکل کا ادراک ناممکن ہے، تُو ہر ایک شئی کا خالق ہے۔ 6

ਆਪੇ ਦਿਨਸੁ ਆਪੇ ਹੀ ਰੈਣੀ ॥

وہی دن اور رات ہے

ਆਪਿ ਪਤੀਜੈ ਗੁਰ ਕੀ ਬੈਣੀ ॥

وہ خود ہی گرو کے الفاظ سے خوش ہوتا ہے۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਅਨਾਹਦਿ ਅਨਦਿਨੁ ਘਟਿ ਘਟਿ ਸਬਦੁ ਰਜਾਈ ਹੇ ॥੭॥

7 اس کی مرضی سے ہر زمانے میں دن رات ذرے ذرے میں اسی کا کلام گونج رہا ہے۔

ਆਪੇ ਰਤਨੁ ਅਨੂਪੁ ਅਮੋਲੋ ॥

وہ خود ہی بے مثال انمول نما خزانہ ہے۔

ਆਪੇ ਪਰਖੇ ਪੂਰਾ ਤੋਲੋ ॥

وہ خود ہی اچھے برے کو رکھتا ہے اور خود ہی برابر تولتا ہے۔

ਆਪੇ ਕਿਸ ਹੀ ਕਸਿ ਬਖਸੇ ਆਪੇ ਦੇ ਲੈ ਭਾਈ ਹੇ ॥੮॥

وہ خود ہی بعض کو سزا دیتا ہے، اور خود ہی دیتا اور واپس لیتا ہے، اے بھائی۔ 8۔

ਆਪੇ ਧਨਖੁ ਆਪੇ ਸਰਬਾਣਾ ॥

وہ خود ہی تیر انداز ہے، اور خود ہی سب کچھ تھامنے والا ہے۔

ਆਪੇ ਸੁਘੜੁ ਸਰੂਪੁ ਸਿਆਣਾ ॥

وہ بڑا عقل مند، خوبصورت اور ہوشیار ہے۔

ਕਹਤਾ ਬਕਤਾ ਸੁਣਤਾ ਸੋਈ ਆਪੇ ਬਣਤ ਬਣਾਈ ਹੇ ॥੯॥

وہی خودبولنے والا، سننے والا اور کہنے والا ہے، وہی سب کچھ بنانے والا ہے۔ 9۔

ਪਉਣੁ ਗੁਰੂ ਪਾਣੀ ਪਿਤ ਜਾਤਾ ॥

ہوا استاد ہے، پانی باپ جیسا ہے۔

ਉਦਰ ਸੰਜੋਗੀ ਧਰਤੀ ਮਾਤਾ ॥

ماں کے پیٹ سے رشتہ بننے کے سبب زمین ماں بن جاتی ہے۔

ਰੈਣਿ ਦਿਨਸੁ ਦੁਇ ਦਾਈ ਦਾਇਆ ਜਗੁ ਖੇਲੈ ਖੇਲਾਈ ਹੇ ॥੧੦॥

رات اور دن دونوں دائیوں جیسے ہیں، اور کائنات ان کے کھیل میں محو ہے۔ 10۔

ਆਪੇ ਮਛੁਲੀ ਆਪੇ ਜਾਲਾ ॥

وہ خود ہی مچھلی ہے، اور وہی خود جال ہے۔

ਆਪੇ ਗਊ ਆਪੇ ਰਖਵਾਲਾ ॥

وہ خود گائے اور خود ہی محافظ ہے۔

ਸਰਬ ਜੀਆ ਜਗਿ ਜੋਤਿ ਤੁਮਾਰੀ ਜੈਸੀ ਪ੍ਰਭਿ ਫੁਰਮਾਈ ਹੇ ॥੧੧॥

11۔ اے رب ! تمام مخلوقات میں تیرا نور ہے، جیسا رب نے حکم دیا، ویسا ہی سب کچھ ہو رہا ہے۔

ਆਪੇ ਜੋਗੀ ਆਪੇ ਭੋਗੀ ॥

وہ خود ہی یوگی ہے، اور وہی خود ہی عیش کرنے والا ہے۔

ਆਪੇ ਰਸੀਆ ਪਰਮ ਸੰਜੋਗੀ ॥

وہ خود ہی عشق میں محو ہے، اور اعلیٰ ترین ملاپ کا تجربہ کرنے والا ہے۔

ਆਪੇ ਵੇਬਾਣੀ ਨਿਰੰਕਾਰੀ ਨਿਰਭਉ ਤਾੜੀ ਲਾਈ ਹੇ ॥੧੨॥

بے خوف، شکل و صورت سے پاک رب نے خود ہی سمادھی لگائی ہوئی ہے۔ 12۔

ਖਾਣੀ ਬਾਣੀ ਤੁਝਹਿ ਸਮਾਣੀ ॥

اے رب ! انڈج، جیرج، سویدج، ادبھج چاروں اقسام کی پیدائشیں اور بولیاں سب تجھ میں سمائی ہوئی ہیں۔

ਜੋ ਦੀਸੈ ਸਭ ਆਵਣ ਜਾਣੀ ॥

جو کچھ دکھائی دیتا ہے وہ سب فنا ہونے والا ہے۔

ਸੇਈ ਸਾਹ ਸਚੇ ਵਾਪਾਰੀ ਸਤਿਗੁਰਿ ਬੂਝ ਬੁਝਾਈ ਹੇ ॥੧੩॥

وہی سچے سوداگر اور صاحب ہیں جنہیں ستگرو نے سمجھ دی۔ 13۔

ਸਬਦੁ ਬੁਝਾਏ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ॥

کامل ستگرو ہی لفظ کی گہرائی بتاتا ہے کہ

ਸਰਬ ਕਲਾ ਸਾਚੇ ਭਰਪੂਰਾ ॥

رب قادر مطلق اور کامل و اکمل ہے۔

ਅਫਰਿਓ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ਸਦਾ ਤੂ ਨਾ ਤਿਸੁ ਤਿਲੁ ਨ ਤਮਾਈ ਹੇ ॥੧੪॥

اے رب ! تو ازل سے آزاد اور بے نیاز ہے، تجھے ذرہ برابر بھی لالچ نہیں۔ 14۔

ਕਾਲੁ ਬਿਕਾਲੁ ਭਏ ਦੇਵਾਨੇ ॥

تجھے دیکھ کر خوفناک موت بھی راہ فرار اختیار کرلیتا ہے۔

ਸਬਦੁ ਸਹਜ ਰਸੁ ਅੰਤਰਿ ਮਾਨੇ ॥

جو شخص اپنے اندر لفظ کا ذائقہ پالیتا ہے۔

ਆਪੇ ਮੁਕਤਿ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਵਰਦਾਤਾ ਭਗਤਿ ਭਾਇ ਮਨਿ ਭਾਈ ਹੇ ॥੧੫॥

جس کے دل کو رب کی بندگی پسند آگئی، زندگی عطا کرنے والے مالک نے خوش ہوکر نجات اور سکون عطا کردیا ہے۔ 15۔

ਆਪਿ ਨਿਰਾਲਮੁ ਗੁਰ ਗਮ ਗਿਆਨਾ ॥

اے رب ! تو خود ہی الگ اور نرالا ہے، تیری معرفت گرو کے وسیلے سے حاصل ہوتی ہے۔

ਜੋ ਦੀਸੈ ਤੁਝ ਮਾਹਿ ਸਮਾਨਾ ॥

جو کچھ بھی دکھتا ہے، وہ تجھ ہی میں ضم ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਨੀਚੁ ਭਿਖਿਆ ਦਰਿ ਜਾਚੈ ਮੈ ਦੀਜੈ ਨਾਮੁ ਵਡਾਈ ਹੇ ॥੧੬॥੧॥

نانک خود کو پست جان کر تیرے در پر بھیک مانگتا ہے کہ اسے عظمت والا نام عطا کر۔ 16۔1

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

۔1 مارو محلہ

ਆਪੇ ਧਰਤੀ ਧਉਲੁ ਅਕਾਸੰ ॥

زمین، دھرم کا بیل، اور آسمان سب کچھ وہ خود ہے۔

ਆਪੇ ਸਾਚੇ ਗੁਣ ਪਰਗਾਸੰ ॥

اس اعلیٰ صادق نے خود ہی اپنے اوصاف ظاہر کیے ہیں۔

ਜਤੀ ਸਤੀ ਸੰਤੋਖੀ ਆਪੇ ਆਪੇ ਕਾਰ ਕਮਾਈ ਹੇ ॥੧॥

وہ خود ہی برہمچاری، پرہیزگار اور قناعت پسند ہے، اور خود ہی عمل کرنے والا ہے۔1۔

ਜਿਸੁ ਕਰਣਾ ਸੋ ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ॥

جس نے دنیا بنائی ہے، وہی اس کی نگہبانی کرتا ہے۔

ਕੋਇ ਨ ਮੇਟੈ ਸਾਚੇ ਲੇਖੈ ॥

اس مالک اعلیٰ کے ذریعے لکھے ہوئے سچے اعمال کو کوئی مٹا نہیں سکتا۔

ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਆਪੇ ਆਪੇ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ਹੇ ॥੨॥

وہی کرتا ہے، وہی کرواتا ہے، اور وہی عظمت عطا کرتا ہے۔ 2۔

ਪੰਚ ਚੋਰ ਚੰਚਲ ਚਿਤੁ ਚਾਲਹਿ ॥

خواہش، غصہ وغیرہ پانچ چور ہیں، جو انسان کے چنچل من کو چلاتے ہیں۔

ਪਰ ਘਰ ਜੋਹਹਿ ਘਰੁ ਨਹੀ ਭਾਲਹਿ ॥

وہ دوسروں کے گھروں کو دیکھتا رہتا ہے، مگر اپنے گھر کی تلاش نہیں کرتا۔

ਕਾਇਆ ਨਗਰੁ ਢਹੈ ਢਹਿ ਢੇਰੀ ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਪਤਿ ਜਾਈ ਹੇ ॥੩॥

یہ جسمانی شہر آخرکار ڈھ جاتا ہے، اور انسان گرو کے کلام کے بغیر اپنی عزت گنوا دیتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰ ਤੇ ਬੂਝੈ ਤ੍ਰਿਭਵਣੁ ਸੂਝੈ ॥

گرو سے جو سمجھے، وہ تینوں جہانوں کا ادراک کر لیتا ہے۔

ਮਨਸਾ ਮਾਰਿ ਮਨੈ ਸਿਉ ਲੂਝੈ ॥

وہ اپنی خواہش کو مارتا ہے اور من سے لڑتا ہے۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਸੇਵਹਿ ਸੇ ਤੁਧ ਹੀ ਜੇਹੇ ਨਿਰਭਉ ਬਾਲ ਸਖਾਈ ਹੇ ॥੪॥

اے رب! جو تیری عبادت کرتے ہیں، وہی تیرے جیسے ہو جاتے ہیں، تو بے خوف ہے اور بچپن کا دوست ہے۔ 4۔

ਆਪੇ ਸੁਰਗੁ ਮਛੁ ਪਇਆਲਾ ॥

وہ جنت، زمین اور پاتال کی ہی شکل ہے۔

ਆਪੇ ਜੋਤਿ ਸਰੂਪੀ ਬਾਲਾ ॥

وہ خود نورانی ہے اور جوان ہے۔

ਜਟਾ ਬਿਕਟ ਬਿਕਰਾਲ ਸਰੂਪੀ ਰੂਪੁ ਨ ਰੇਖਿਆ ਕਾਈ ਹੇ ॥੫॥

وہ خود ہی جٹادھاری، سخت گیر اور بھیانک ہے، اس کی کوئی مخصوص شکل یا حدود نہیں۔ 5۔

ਬੇਦ ਕਤੇਬੀ ਭੇਦੁ ਨ ਜਾਤਾ ॥

وید اور قرآن نے بھی اس کی حقیقت کو نہیں سمجھا اور

ਨਾ ਤਿਸੁ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਭ੍ਰਾਤਾ ॥

نہ اس کے ماں باپ ہیں، نہ بیٹے، نہ بھائی۔

ਸਗਲੇ ਸੈਲ ਉਪਾਇ ਸਮਾਏ ਅਲਖੁ ਨ ਲਖਣਾ ਜਾਈ ਹੇ ॥੬॥

وہ سب کچھ پیدا کر کے خود میں سمو لیتا ہے، اور اُسے دیکھا نہیں جا سکتا۔ 6۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਥਾਕੀ ਮੀਤ ਘਨੇਰੇ ॥

میں نے بہت سے دوست بنائے مگر تھک گیا۔

ਕੋਇ ਨ ਕਾਟੈ ਅਵਗੁਣ ਮੇਰੇ ॥

کوئی بھی میرے عیبوں کو مٹا نہ سکا۔

ਸੁਰਿ ਨਰ ਨਾਥੁ ਸਾਹਿਬੁ ਸਭਨਾ ਸਿਰਿ ਭਾਇ ਮਿਲੈ ਭਉ ਜਾਈ ਹੇ ॥੭॥

دیوتا، انسان، یوگی سب کا مالک وہی ہے، وہ محبت سے ملتا ہے، تب ہی خوف دور ہوتا ہے۔ 7۔

ਭੂਲੇ ਚੂਕੇ ਮਾਰਗਿ ਪਾਵਹਿ ॥

جو بھٹکے ہوئے ہوتے ہیں، انہیں راستہ وہی دکھاتا ہے۔

ਆਪਿ ਭੁਲਾਇ ਝੂਠੈ ਸਮਝਾਵਹਿ ॥

وہ خود ہی بھٹکاتا ہے، اور خود ہی سچائی کا علم بخشتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਮੈ ਅਵਰੁ ਨ ਦੀਸੈ ਨਾਵਹੁ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਪਾਈ ਹੇ ॥੮॥

مجھے تیرے نام کے بغیر کوئی سہارا نظر نہیں آتا اور تیری حالت اور مقام بھی نام کے وسیلے سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ 8

ਗੰਗਾ ਜਮੁਨਾ ਕੇਲ ਕੇਦਾਰਾ ॥

گنگا، جمنا، ورنداون، کیدارناتھ،

ਕਾਸੀ ਕਾਂਤੀ ਪੁਰੀ ਦੁਆਰਾ ॥

کاشی، متھرا، دوارکاپوری،

ਗੰਗਾ ਸਾਗਰੁ ਬੇਣੀ ਸੰਗਮੁ ਅਠਸਠਿ ਅੰਕਿ ਸਮਾਈ ਹੇ ॥੯॥

گنگا ساگر، ترویینی سنگم اور اڑسٹھ مقدس مقامات سب رب کے اندر ہی جذب ہیں۔ 6۔

ਆਪੇ ਸਿਧ ਸਾਧਿਕੁ ਵੀਚਾਰੀ ॥

وہی خود کامل ولی ہے، وہی خود سچ کا متلاشی اور فہم رکھنے والا ہے۔

ਆਪੇ ਰਾਜਨੁ ਪੰਚਾ ਕਾਰੀ ॥

پنچایت کی محفل میں وہی خود بادشاہ کی جگہ ہے۔

ਤਖਤਿ ਬਹੈ ਅਦਲੀ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪੇ ਭਰਮੁ ਭੇਦੁ ਭਉ ਜਾਈ ਹੇ ॥੧੦॥

وہ خود ہی عدل کے تخت پر بیٹھا ہے اور اسی کے فضل سے وہم، تفریق اور خوف مٹ جاتے ہیں۔

10۔

ਆਪੇ ਕਾਜੀ ਆਪੇ ਮੁਲਾ ॥

وہ خود قاضی ہے، وہی خود ملا ہے۔

ਆਪਿ ਅਭੁਲੁ ਨ ਕਬਹੂ ਭੁਲਾ ॥

وہ ناقابل فراموش ہے اور کبھی نہیں بھولتا۔

ਆਪੇ ਮਿਹਰ ਦਇਆਪਤਿ ਦਾਤਾ ਨਾ ਕਿਸੈ ਕੋ ਬੈਰਾਈ ਹੇ ॥੧੧॥

وہ خود سراپا مہربانی اور رحم کرنے والا عطا کرنے والا ہے، کسی سے دشمنی نہیں رکھتا۔ 11

ਜਿਸੁ ਬਖਸੇ ਤਿਸੁ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ॥

جس پر مہربان ہوتا ہے، اسے عزت دیتا ہے۔

ਸਭਸੈ ਦਾਤਾ ਤਿਲੁ ਨ ਤਮਾਈ ॥

وہ سب کو عطا کرتا ہے اور اسے ذرہ برابر بھی لالچ نہیں۔

ਭਰਪੁਰਿ ਧਾਰਿ ਰਹਿਆ ਨਿਹਕੇਵਲੁ ਗੁਪਤੁ ਪ੍ਰਗਟੁ ਸਭ ਠਾਈ ਹੇ ॥੧੨॥

وہ ہر جگہ اپنی پاک ذات کے ساتھ موجود ہے، کبھی چھپا ہوا، کبھی ظاہر، مگر ہر مقام پر ہے۔ 12۔

ਕਿਆ ਸਾਲਾਹੀ ਅਗਮ ਅਪਾਰੈ ॥

میں کیسے اس بے کنار اور ناقابل رسائی ذات کی تعریف بیان کروں؟

ਸਾਚੇ ਸਿਰਜਣਹਾਰ ਮੁਰਾਰੈ ॥

وہی حقیقی خالق ہے، جو سب کچھ پیدا کرتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਿਸੁ ਮੇਲੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲੈ ਮੇਲਾਈ ਹੇ ॥੧੩॥

جس پر وہ نظرِ کرم کرتا ہے، اسے اپنے سے ملا لیتا ہے۔ 13۔

ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਮਹੇਸੁ ਦੁਆਰੈ ॥ ਊਭੇ ਸੇਵਹਿ ਅਲਖ ਅਪਾਰੈ ॥

برہما، وشنو، شیو، سب اس بے مثال ذات کے در پر کھڑے خدمت میں لگے ہیں اور

ਹੋਰ ਕੇਤੀ ਦਰਿ ਦੀਸੈ ਬਿਲਲਾਦੀ ਮੈ ਗਣਤ ਨ ਆਵੈ ਕਾਈ ਹੇ ॥੧੪॥

اور بھی بے شمار مخلوق فریاد کر رہی ہے، جن کا شمار ممکن نہیں۔ 14۔

ਸਾਚੀ ਕੀਰਤਿ ਸਾਚੀ ਬਾਣੀ ॥

اس کی مدح سچی ہے، اس کا کلام بھی سچا ہے اور

ਹੋਰ ਨ ਦੀਸੈ ਬੇਦ ਪੁਰਾਣੀ ॥

وید و پران بھی اس سچائی کے سوا کچھ نہیں کہتے۔

ਪੂੰਜੀ ਸਾਚੁ ਸਚੇ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਮੈ ਧਰ ਹੋਰ ਨ ਕਾਈ ਹੇ ॥੧੫॥

سچائی ہی میری اصل پونجی ہے، میں سچ کے اوصاف گاتا ہوں، اس کے سوا میرے پاس کچھ نہیں۔

15۔

ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਸਾਚਾ ਹੈ ਭੀ ਹੋਸੀ ॥

وہ ہر دور میں سچا رہا ہے، اب بھی ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

ਕਉਣੁ ਨ ਮੂਆ ਕਉਣੁ ਨ ਮਰਸੀ ॥

کون ہے جو مرا نہیں؟ اور کون ہے جو نہیں مرے گا؟

ਨਾਨਕੁ ਨੀਚੁ ਕਹੈ ਬੇਨੰਤੀ ਦਰਿ ਦੇਖਹੁ ਲਿਵ ਲਾਈ ਹੇ ॥੧੬॥੨॥

گرو اسنانک خود کو ادنیٰ سمجھتے ہوئے عرض کرتا ہے، کہ تیرے در پر دھیان لگا کر تیری حضوری دیکھے۔

-2-16

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

-1 مارو محلہ

ਦੂਜੀ ਦੁਰਮਤਿ ਅੰਨੀ ਬੋਲੀ ॥

دوہری سوچ اور بری نیت کی وجہ سے انسان کی روح اندھی اور بہری ہو چکی ہے۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਕੀ ਕਚੀ ਚੋਲੀ ॥

اس نے ہوس اور غصے کا کچا لباس پہن رکھا ہے۔

ਘਰਿ ਵਰੁ ਸਹਜੁ ਨ ਜਾਣੈ ਡੋਹਰਿ ਬਿਨੁ ਪਿਰ ਨੀਦ ਨ ਪਾਈ ਹੇ ॥੧॥

وہ کشوری اس بات سے بے خبر ہے کہ اس کا مالک شوہر دل کے گھر میں ہی ہے، اپنے مالک کے بغیر اسے نیند نہیں آتی۔ 1۔

ਅੰਤਰਿ ਅਗਨਿ ਜਲੈ ਭੜਕਾਰੇ ॥ ਮਨਮੁਖ ਤਕੇ ਕੁੰਡਾ ਚਾਰੇ ॥

دل میں حرص کی آگ دہک رہی ہے اور من مکھ چاروں طرف امید لگا رہا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਕਿਉ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਸਾਚੇ ਹਾਥਿ ਵਡਾਈ ਹੇ ॥੨॥

بغیر ستگرو کی خدمت کے سکون کیسے ملے؟ عزت تو سچے رب کے اختیار میں ہے۔ 2۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਅਹੰਕਾਰੁ ਨਿਵਾਰੇ ॥

جو شہوت، غصہ اور غرور کو ختم کرتا ہے،

ਤਸਕਰ ਪੰਚ ਸਬਦਿ ਸੰਘਾਰੇ ॥

کلام کے ذریعے پانچوں چوروں کو ختم کرتا ہے اور

ਗਿਆਨ ਖੜਗੁ ਲੈ ਮਨ ਸਿਉ ਲੂਝੈ ਮਨਸਾ ਮਨਹਿ ਸਮਾਈ ਹੇ ॥੩॥

علم نما تلوار لیکر دل سے لڑتا ہے اور تمام خواہشیں اسی دل میں جذب ہوجاتی ہیں۔ 3۔

ਮਾ ਕੀ ਰਕਤੁ ਪਿਤਾ ਬਿਦੁ ਧਾਰਾ ॥

ماں کے خون اور باپ کے نطفے سے تو نے

ਮੂਰਤਿ ਸੂਰਤਿ ਕਰਿ ਆਪਾਰਾ ॥

انسان کی خوبصورت مورت بنائی۔

ਜੋਤਿ ਦਾਤਿ ਜੇਤੀ ਸਭ ਤੇਰੀ ਤੂ ਕਰਤਾ ਸਭ ਠਾਈ ਹੇ ॥੪॥

زندگی کا نور جو سب میں ہے، وہ تیرا ہی ہے، تو ہر جگہ عمل کرنے والا ہے۔ 4۔

ਤੁਝ ਹੀ ਕੀਆ ਜੰਮਣ ਮਰਣਾ ॥

پیدائش و موت تیری ہی بنائی ہوئی ہیں۔

ਗੁਰ ਤੇ ਸਮਝ ਪੜੀ ਕਿਆ ਡਰਣਾ ॥

گرو سے اس راز کا علم ہوگیا ہے، اس لیے اب موت کا کیا ڈرنا؟

ਤੂ ਦਇਆਲੁ ਦਇਆ ਕਰਿ ਦੇਖਹਿ ਦੁਖੁ ਦਰਦੁ ਸਰੀਰਹੁ ਜਾਈ ਹੇ ॥੫॥

تو مہربان ہے، جس پر کرم کی نظر ڈالے، اس کا جسمانی دکھ درد ختم ہو جاتی ہے۔ 5۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਬੈਸਿ ਰਹੇ ਭਉ ਖਾਇਆ ॥

جو اپنے اصل گھر میں بیٹھتا ہے، وہ خوف پر قابو پا لیتا ہے۔

ਧਾਵਤ ਰਾਖੇ ਠਾਕਿ ਰਹਾਇਆ ॥

وہ اپنے بھٹکتے ہوئے دل کو روک لیتا ہے اور ان کا دل نما کنول کھل گیا ہے۔

ਕਮਲ ਬਿਗਾਸ ਹਰੇ ਸਰ ਸੁਭਰ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਸਖਾਈ ਹੇ ॥੬॥

اس کے حواس نما جھیل تروتازہ ہوجاتی ہے، اور رام اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔ 6

ਮਰਣੁ ਲਿਖਾਇ ਮੰਡਲ ਮਹਿ ਆਏ ॥

ہر جاندار اپنی موت کا وقت لکھوا کر دنیا میں آتا ہے۔

ਕਿਉ ਰਹੀਐ ਚਲਣਾ ਪਰਥਾਏ ॥

جب موت اٹل ہے، تو کوئی ہمیشہ کیسے رہ سکتا ہے۔ اسے پھر آخرت کا سفر کرنا ہی ہے۔

ਸਚਾ ਅਮਰੁ ਸਚੇ ਅਮਰਾ ਪੁਰਿ ਸੋ ਸਚੁ ਮਿਲੈ ਵਡਾਈ ਹੇ ॥੭॥

رب کا حکم اٹل ہے اور جو اس کی پیروی کرتے ہیں، وہ سچ کے مقام میں پہنچ جاتے ہیں انہیں سچائی میں ہی عزت ملتی ہے 7۔

ਆਪਿ ਉਪਾਇਆ ਜਗਤੁ ਸਬਾਇਆ ॥

واہے گرو نے خود پوری دنیا کو وجود بخشا ہے۔

ਜਿਨਿ ਸਿਰਿਆ ਤਿਨਿ ਧੰਧੈ ਲਾਇਆ ॥

جس نے یہ کائنات بنائی ہے، اس نے خود کی انسانوں کو مختلف کاموں میں لگا دیا ہے۔

ਸਚੈ ਊਪਰਿ ਅਵਰ ਨ ਦੀਸੈ ਸਾਚੇ ਕੀਮਤਿ ਪਾਈ ਹੇ ॥੮॥

اس سچے رب سے بلند کوئی نظر نہیں آتا، وہ خود ہی اپنی قدر جانتا ہے۔ 8۔

ਐਥੈ ਗੋਇਲੜਾ ਦਿਨ ਚਾਰੇ ॥

یہاں یہ زندگی صرف چند دن کی ہے،

ਖੇਲੁ ਤਮਾਸਾ ਧੁੰਧੂਕਾਰੇ ॥

یہ کھیل تماشہ دھوکے سے بھرا ہوا ہے۔

ਬਾਜੀ ਖੇਲਿ ਗਏ ਬਾਜੀਗਰ ਜਿਉ ਨਿਸਿ ਸੁਪਨੈ ਭਖਲਾਈ ਹੇ ॥੯॥

جیسے کوئی جادوگر کھیل کھیل کر چلا جاتا ہے، ویسے ہی انسان دنیا میں آکر چلا جاتا ہے، جیسے رات کے خواب کی بڑبڑاہٹ۔ 6۔

ਤਿਨ ਕਉ ਤਖਤਿ ਮਿਲੀ ਵਡਿਆਈ ॥

انہیں ہی عظمت کا تخت ملا ہے،

ਨਿਰਭਉ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

جن کے دل میں نڈر رب بسا ہے، اور جنہوں نے اس سے سچی لگن لگائی ہے۔

ਖੰਡੀ ਬ੍ਰਹਮੰਡੀ ਪਾਤਾਲੀ ਪੁਰੀਈ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਤਾੜੀ ਲਾਈ ਹੇ ॥੧੦॥

زمین، آسمان، پاتال اور تینوں جہانوں میں رہنے والوں نے اسی رب میں اپنی توجہ لگائی ہے۔ 10۔

ਸਾਚੀ ਨਗਰੀ ਤਖਤੁ ਸਚਾਵਾ ॥

سچی بستی، سچا تخت قائم ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚੁ ਮਿਲੈ ਸੁਖੁ ਪਾਵਾ ॥

جو گرو کے راستے پر چلتا ہے، وہ سچ کو پا لیتا ہے۔

ਸਾਚੇ ਸਾਚੈ ਤਖਤਿ ਵਡਾਈ ਹਉਮੈ ਗਣਤ ਗਵਾਈ ਹੇ ॥੧੧॥

سچے رب کے تخت پر اسے عزت ملی ہے، کیونکہ اس نے اپنے غرور کو ختم کر دیا ہے۔ 11۔

ਗਣਤ ਗਣੀਐ ਸਹਸਾ ਜੀਐ ॥

جو حساب کتاب میں لگا رہتا ہے، وہ شک میں جیتا ہے۔

ਕਿਉ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ਦੂਐ ਤੀਐ ॥

دوہرے پن اور شک میں کیسے سکون پایا جا سکتا ہے؟

ਨਿਰਮਲੁ ਏਕੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਦਾਤਾ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਤੇ ਪਤਿ ਪਾਈ ਹੇ ॥੧੨॥

نرمل، بے رنگ، اور سچا رب ہی دینے والا ہے اور مکمل گرو کے ذریعے عزت حاصل ہوتی ہے۔ 12۔

ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਵਿਰਲੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤਾ ॥

ہر دور میں کوئی کوئی ہی گرو کے راستے سے رب کو پہچانتا ہے اور

ਸਾਚਾ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ॥

اور اس کا دل سچے رب میں رنگین ہوتا ہے۔

ਤਿਸ ਕੀ ਓਟ ਗਹੀ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਮਨਿ ਤਨਿ ਮੈਲੁ ਨ ਕਾਈ ਹੇ ॥੧੩॥

جس نے اس کی پناہ لی، اس نے سکون پایا، اس کے دل و جسم میں کوئی میل باقی نہ رہی۔ 13

ਜੀਭ ਰਸਾਇਣਿ ਸਾਚੈ ਰਾਤੀ ॥

یہ زبان سچے ذائقے میں رچی ہوئی ہے۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੰਗੀ ਭਉ ਨ ਭਰਾਤੀ ॥

جب رب ساتھ ہو، تو نہ ڈر باقی رہتا ہے، نہ غرور۔

ਸ੍ਰਵਣ ਸ੍ਰੋਤ ਰਜੇ ਗੁਰਬਾਣੀ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਈ ਹੇ ॥੧੪॥

گرو کی بانی سن کر کان خوش ہو گئے، اور یہ نور اعلیٰ نور میں ضم ہو گیا ہے۔ 14۔

ਰਖਿ ਰਖਿ ਪੈਰ ਧਰੇ ਪਉ ਧਰਣਾ ॥

میں زمین پر اپنے قدم سنبھال کر رکھتا ہوں۔

ਜਤ ਕਤ ਦੇਖਉ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾ ॥

اے رب! جہاں بھی دیکھتا ہوں، وہیں تیرے سہارے کو پکڑتا ہوں۔

ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਦੇਹਿ ਤੂਹੈ ਮਨਿ ਭਾਵਹਿ ਤੁਝ ਹੀ ਸਿਉ ਬਣਿ ਆਈ ਹੇ ॥੧੫॥

تو دکھ دے یا سکون، تُو ہی مجھے پسند ہے، میرا رشتہ تیرے ساتھ ہی جڑا ہوا ہے۔ 15۔

ਅੰਤ ਕਾਲਿ ਕੋ ਬੇਲੀ ਨਾਹੀ ॥

آخری وقت میں کوئی ساتھ نہیں ہوتا اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤਾ ਤੁਧੁ ਸਾਲਾਹੀ ॥

گرو کے ذریعے سمجھ کر میں تیری حمد کرتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਬੈਰਾਗੀ ਨਿਜ ਘਰਿ ਤਾੜੀ ਲਾਈ ਹੇ ॥੧੬॥੩॥

اے نانک ! جو نام میں رنگے ہوتے ہیں، وہی سچے وارث ہوتے ہیں، اور وہ اپنے اندر کے گھر میں ہی ٹک جاتے ہیں۔ 16۔3

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

۔1 مارو محلہ

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦੀ ਅਪਰ ਅਪਾਰੇ ॥

ازل سے اور ہر دور میں وہی رب لا محدود ہے۔

ਆਦਿ ਨਿਰੰਜਨ ਖਸਮ ਹਮਾਰੇ ॥

ازل سے وہی بے رنگ رب ہمارا مالک ہے۔

ਸਾਚੇ ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ਵੀਚਾਰੀ ਸਾਚੇ ਤਾੜੀ ਲਾਈ ਹੇ ॥੧॥

اس سچے نے یوگ اور سچ کی تدبیر سوچی، اور سچ میں ہی اس نے توجہ لگا دی۔ 1۔

ਕੇਤੜਿਆ ਜੁਗ ਧੁੰਧੂਕਾਰੈ ॥ ਤਾੜੀ ਲਾਈ ਸਿਰਜਣਹਾਰੈ ॥

کائنات کی تخلیق سے پہلے ہی پل ہہت زمانہ گھٹا ٹوپ تاریکی بنی رہی، اس وقت خالق نے سمادھی لگائی تھی۔

ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਸਚੀ ਵਡਿਆਈ ਸਾਚੈ ਤਖਤਿ ਵਡਾਈ ਹੇ ॥੨॥

اس کا نام صادق ہے، اس کی بڑائی ابدی ہے، جس کی حمد کر رہا ہوں، وہ سچے تخت پر جلوہ گر ہے۔ 2۔

ਸਤਜੁਗਿ ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਸਰੀਰਾ ॥

ست یگ میں لوگوں کے اندر سچائی اور قناعت تھی،

ਸਤਿ ਸਤਿ ਵਰਤੈ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰਾ ॥

ہر طرف سچائی کا چلن تھا۔

ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚੁ ਪਰਖੈ ਸਾਚੈ ਹੁਕਮਿ ਚਲਾਈ ਹੇ ॥੩॥

سچا رب سچ کو ہی پرکھتا ہے اور اس کا حکم ہی دنیا کو چلاتا ہے۔ 3۔

ਸਤ ਸੰਤੋਖੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ॥

سچا ستگرو سچ اور قناعت سے بھرپور ہے۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਮਨੇ ਸੋ ਸੂਰਾ ॥

جو گرو کے کلام کو مانے، وہی بہادر ہے۔

ਸਾਚੀ ਦਰਗਹ ਸਾਚੁ ਨਿਵਾਸਾ ਮਾਨੈ ਹੁਕਮੁ ਰਜਾਈ ਹੇ ॥੪॥

سچے دربار میں اس کا مقام ہے، کیونکہ وہ رب کی رضا کو مانتا ہے۔ 4۔

ਸਤਜੁਗਿ ਸਾਚੁ ਕਹੈ ਸਭੁ ਕੋਈ ॥

ست یگ میں ہر کوئی سچ بولتا تھا اور

ਸਚਿ ਵਰਤੈ ਸਾਚਾ ਸੋਈ ॥

جو سچائی پر چلتا تھا، وہی اصل میں سچا تھا۔

ਮਨਿ ਮੁਖਿ ਸਾਚੁ ਭਰਮ ਭਉ ਭੰਜਨੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚੁ ਸਖਾਈ ਹੇ ॥੫॥

جس کے دل اور زبان میں سچ تھا، اس کا شک اور خوف ختم ہوجاتا تھا، اور وہ گرو کے ذریعے سچ سے جُڑتا تھا۔ 5۔

ਤ੍ਰੈਤੈ ਧਰਮ ਕਲਾ ਇਕ ਚੂਕੀ ॥

تریتا یگ میں دھرم کا ایک پایہ کم ہوگیا،

ਤੀਨਿ ਚਰਣ ਇਕ ਦੁਬਿਧਾ ਸੂਕੀ ॥

اب صرف تین پائے باقی تھے، اور انسان کے دل میں دوہرا پن آگیا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਸਾਚੁ ਵਖਾਣੈ ਮਨਮੁਖਿ ਪਚੈ ਅਵਾਈ ਹੇ ॥੬॥

جو گرو کے مطابق چلتا تھا، وہی سچ بولتا تھا، لیکن جو من مکھ ہوتا، وہ دکھ جھیلتا تھا۔ 6۔

ਮਨਮੁਖਿ ਕਦੇ ਨ ਦਰਗਹ ਸੀਝੈ ॥

نفس پرست کبھی رب کے دربار میں قبول نہیں ہوتا۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਕਿਉ ਅੰਤਰੁ ਰੀਝੈ ॥

بغیر کلام کے دل کیسے خوش ہوسکتا ہے؟

ਬਾਧੇ ਆਵਹਿ ਬਾਧੇ ਜਾਵਹਿ ਸੋਝੀ ਬੂਝ ਨ ਕਾਈ ਹੇ ॥੭॥

وہ بندھا ہوا آتا ہے، بندھا ہوا جاتا ہے، اسے سوجھ بوجھ نہیں ہوتی۔ 7۔

ਦਇਆ ਦੁਆਪੁਰਿ ਅਧੀ ਹੋਈ ॥

دواپریگ میں رحم بھی آدھی رہ گئی اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲਾ ਚੀਨੈ ਕੋਈ ॥

اس راز کو صرف ایک نایاب گرو مکھ ہی جانتا تھا۔

ਦੁਇ ਪਗ ਧਰਮੁ ਧਰੇ ਧਰਣੀਧਰ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚੁ ਤਿਥਾਈ ਹੇ ॥੮॥

8۔ اب دھرم کا بیل دو ٹانگوں پر کھڑا ہے اور سچائی صرف گرو سے حاصل ہو سکتی ہے۔

ਰਾਜੇ ਧਰਮੁ ਕਰਹਿ ਪਰਥਾਏ ॥

بڑے بڑے بادشاہ اپنی بعض خواہشات کی تکمیل کے لیے مذہبی اعمال انجام دیتے تھے۔

ਆਸਾ ਬੰਧੇ ਦਾਨੁ ਕਰਾਏ ॥

وہ کسی امید پر صدقہ کرتے تھے۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ਥਾਕੇ ਕਰਮ ਕਮਾਈ ਹੇ ॥੯॥

وہ بہت سے مذہبی اعمال کرتے کرتے تھک گئے، لیکن رام کے نام کے بغیر وہ نجات حاصل نہ کر سکے۔

6۔

ਕਰਮ ਧਰਮ ਕਰਿ ਮੁਕਤਿ ਮੰਗਾਹੀ ॥

لوگ مذہبی رسومات ادا کر کے نجات کے خواہاں تھے۔

ਮੁਕਤਿ ਪਦਾਰਥੁ ਸਬਦਿ ਸਲਾਹੀ ॥

لیکن نجات لفظ برہما کی تعریف کرنے سے ہی حاصل ہوتی ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸਬਦੈ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ਪਰਪੰਚੁ ਕਰਿ ਭਰਮਾਈ ਹੇ ॥੧੦॥

10۔ لوگ دنیا کی سازشوں میں بے مقصد بھٹک رہے تھے لیکن لفظ گرو کے بغیر نجات نہیں مل سکتی۔

ਮਾਇਆ ਮਮਤਾ ਛੋਡੀ ਨ ਜਾਈ ॥

مخلوق سے پیار اور محبت ترک نہ ہو سکی۔

ਸੇ ਛੂਟੇ ਸਚੁ ਕਾਰ ਕਮਾਈ ॥

لیکن سچائی کی پیروی کرنے والے غلامی سے آزاد ہو گئے۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਭਗਤਿ ਰਤੇ ਵੀਚਾਰੀ ਠਾਕੁਰ ਸਿਉ ਬਣਿ ਆਈ ਹੇ ॥੧੧॥

11۔ عظیم آدمی دن رات بھر کی عقیدت میں ڈوبا رہتا تھا اور اسے رب سے اٹوٹ محبت تھی۔

ਇਕਿ ਜਪ ਤਪ ਕਰਿ ਕਰਿ ਤੀਰਥ ਨਾਵਹਿ ॥

کچھ منتر پڑھنے اور تپسیا کرنے میں مشغول تھے، جبکہ کچھ مقدس مقامات پر غسل کر رہے تھے۔

ਜਿਉ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਚਲਾਵਹਿ ॥

اے رب ! آپ جانداروں کو اس طریقے سے کنٹرول کرتے ہیں جس طرح آپ کو منظور ہے۔

ਹਠਿ ਨਿਗ੍ਰਹਿ ਅਪਤੀਜੁ ਨ ਭੀਜੈ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਗੁਰ ਕਿਨਿ ਪਤਿ ਪਾਈ ਹੇ ॥੧੨॥

ہتھ یوگا اور حواس پر قابو پانے سے دماغ خوش نہیں ہوتا۔ گرو (علم) اور خدا (تعریف) کے بغیر، کسی نے 12۔ سچائی کے دربار میں شان حاصل نہیں کی۔

ਕਲੀ ਕਾਲ ਮਹਿ ਇਕ ਕਲ ਰਾਖੀ ॥

کلیوگ میں دھرم کا صرف ایک پہلو (بیل کی شکل میں) بچا ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕਿਨੈ ਨ ਭਾਖੀ ॥

کامل گرو کے بغیر کسی نے سچ نہیں کہا۔

ਮਨਮੁਖਿ ਕੂੜੁ ਵਰਤੈ ਵਰਤਾਰਾ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਭਰਮੁ ਨ ਜਾਈ ਹੇ ॥੧੩॥

یہ ان لوگوں کا طرز عمل ہے جو اپنے دماغ سے چلتے ہیں، ان میں جھوٹ ہمیشہ گھومتا ہے، لیکن ستگرو کے 13۔ بغیر یہ الجھن دور نہیں ہو سکتی۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ਸਿਰੰਦਾ ॥

ستگورو پریشور بے فکر اور خالق ہے۔

ਨਾ ਜਮ ਕਾਣਿ ਨ ਛੰਦਾ ਬੰਦਾ ॥

وہ نہ یم سے ڈرتا ہے اور نہ ہی لوگوں کا محتاج ہے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਸੇਵੇ ਸੋ ਅਬਿਨਾਸੀ ਨਾ ਤਿਸੁ ਕਾਲੁ ਸੰਤਾਈ ਹੇ ॥੧੪॥

14۔ اس کی عبادت کرنے والے کو وقت بھی ناخوش نہیں کرتا۔

ਗੁਰ ਮਹਿ ਆਪੁ ਰਖਿਆ ਕਰਤਾਰੇ ॥

واہے گرو نے اپنے آپ کو گرو کے دل میں ظاہر کیا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕੋਟਿ ਅਸੰਖ ਉਧਾਰੇ ॥

گرو کے نام منتر سے لاکھوں جانداروں کو بچایا گیا ہے۔

ਸਰਬ ਜੀਆ ਜਗਜੀਵਨੁ ਦਾਤਾ ਨਿਰਭਉ ਮੇਲੁ ਨ ਕਾਈ ਹੇ ॥੧੫॥

15۔ رب وہ ہے جو تمام جانداروں کو زندگی دیتا ہے وہ بے خوف اور پاک ہے۔

ਸਗਲੇ ਜਾਚਹਿ ਗੁਰ ਭੰਡਾਰੀ ॥

تمام جاندار گرو بھنڈاری سے ہی مانگتے ہیں،

ਆਪਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਅਲਖ ਅਪਾਰੀ ॥

وہ خود وہم سے پرے، ناقابل مشاہدہ اور لامحدود ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਸਾਚੁ ਕਹੈ ਪ੍ਰਭ ਜਾਚੈ ਮੈ ਦੀਜੈ ਸਾਚੁ ਰਜਾਈ ਹੇ ॥੧੬॥੪॥

نانک سچ بولتا ہے اور رب سے دعا کرتا ہے کہ وہ اسے اپنی رضا میں رکھے اور اسے سچائی کا تحفہ عطا کرے۔

16۔4۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

مارو محلہ 1۔

ਸਾਚੈ ਮੇਲੇ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਏ ॥

رب نے لفظ گرو کے ذریعے ہمیں اپنے ساتھ جوڑا ہے۔

ਜਾ ਤਿਸੁ ਭਾਣਾ ਸਹਜਿ ਸਮਾਏ ॥

جب اس نے اسے قبول کیا تو وہ فطری سچائی کا حصہ بن گئے۔

ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਜੋਤਿ ਧਰੀ ਪਰਮੇਸਰਿ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ਭਾਈ ਹੇ ॥੧॥

۔1 رب نے اپنا نور تینوں جہانوں میں قائم کیا ہے، اس جیسا عظیم کوئی نہیں۔

ਜਿਸ ਕੇ ਚਾਕਰ ਤਿਸ ਕੀ ਸੇਵਾ ॥

ہم جس کے بندے ہیں اس کی عقیدت میں مگن رہتے ہیں۔

ਸਬਦਿ ਪਤੀਜੈ ਅਲਖ ਅਭੇਵਾ ॥

وہ صرف لفظ 'الکھ ابھید لفظ کی تعریف سے خوش ہوتا ہے۔

ਭਗਤਾ ਕਾ ਗੁਣਕਾਰੀ ਕਰਤਾ ਬਖਸਿ ਲਏ ਵਡਿਆਈ ਹੇ ॥੨॥

وہ اپنے بندوں کا محسن ہے، یہ اس کی عظمت ہے کہ وہ ان کو معاف کر دیتا ہے جو اس کے پاس پناہ کے لیے آتے ہیں۔ 2۔

ਦੇਦੇ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ਸਾਚੇ ॥

جانداروں کو دیتے وقت اس سچے کے گھر میں کوئی کمی نہیں۔

ਲੈ ਲੈ ਮੁਕਰਿ ਪਉਦੇ ਕਾਚੇ ॥

لیکن جھوٹے اور ناشکرے لوگ شکر ادا کر کے بھی اپنی بات سے پھر جاتے ہیں۔

ਮੂਲੁ ਨ ਬੂਝਹਿ ਸਾਚਿ ਨ ਰੀਝਹਿ ਦੂਜੈ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਈ ਹੇ ॥੩॥

وہ اپنی اصلیت کو نہیں پہچانتے اور انہیں سچائی سے کوئی لگاؤ نہیں اس لیے وہ شیطانی جذبات اور وہم کی وجہ سے بھٹکتے رہتے ہیں۔ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਗਿ ਰਹੇ ਦਿਨ ਰਾਤੀ ॥

گرو مکھ مایا کے خلاف دن رات چوکس رہتے ہیں۔

ਸਾਚੇ ਕੀ ਲਿਵ ਗੁਰਮਤਿ ਜਾਤੀ ॥

وہ گرو کی تعلیم کے مطابق سچائی میں دھیان لگانے کی ترکیب سمجھ لیتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਸੋਇ ਰਹੇ ਸੇ ਲੂਟੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਬਤੁ ਭਾਈ ਹੇ ॥੪॥

لیکن جو اپنے دماغوں سے حلتے ہیں وہ جہالت کی نیند میں رہتے ہیں، اس لیے شہوت وغیرہ ان کی خوبیوں کو 4۔ چھین لیتے ہیں۔ گرومکھ اپنی خوبیوں کا سرمایہ محفوظ رکھتا ہے۔

ਕੂੜੇ ਆਵੈ ਕੂੜੇ ਜਾਵੈ ॥

جھوٹے لوگ جنم اور موت کے چکر میں پھنسے رہتے ہیں۔

ਕੂੜੇ ਰਾਤੀ ਕੂੜੁ ਕਮਾਵੈ ॥

وہ جھوٹ میں لگے رہتے ہیں اور جھوٹے کام کرتے رہتے ہیں۔

ਸਬਦਿ ਮਿਲੇ ਸੇ ਦਰਗਹ ਪੈਧੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੁਰਤਿ ਸਮਾਈ ਹੇ ॥੫॥

صرف وہی لوگ جو کلام کی تعریف میں مشغول رہتے ہیں سچے دربار میں عزت پاتے ہیں اور گرو کے 5۔ ذریعے ان کی توجہ سچائی پر رہتی ہے۔

ਕੂੜਿ ਮੁਠੀ ਠਗੀ ਠਗਵਾੜੀ ॥ ਜਿਉ ਵਾੜੀ ਓਜਾੜਿ ਉਜਾੜੀ ॥

جھوٹ میں ملوث عورت کی زندگی کے باغ کو ہوس پرست دھوکے بازوں نے ویسا ہی تباہ کر دیا جس طرح جانور بیابان میں پڑے باغ کو تباہ کر دیتے ہیں۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਕਿਛੁ ਸਾਦਿ ਨ ਲਾਗੈ ਹਰਿ ਬਿਸਰਿਐ ਦੁਖੁ ਪਾਈ ਹੇ ॥੬॥

-6 ہری نام کے بغیر زندگی میں کچھ بھی اچھا نہیں لگتا، خدا کو بھول جانا ہی غم کا باعث بنتا ہے۔

ਭੋਜਨੁ ਸਾਚੁ ਮਿਲੈ ਆਘਾਈ ॥

سچے نام کی خوراک ملے تو دل مطمئن ہوجاتا ہے۔

ਨਾਮ ਰਤਨੁ ਸਾਚੀ ਵਡਿਆਈ ॥

نام کا انمول جواہر حاصل کرنے والا ہی شہرت پاتا ہے۔

ਚੀਨੈ ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ਸੋਈ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਈ ਹੇ ॥੭॥

جو روح کی اصلیت کو پہچان لیتا ہے، وہ حقیقت کو پہچان لیتا ہے اور پھر اس کا نور اعلیٰ نور میں ضم ہوجاتا ہے۔

ਨਾਵਹੁ ਭੁਲੀ ਚੋਟਾ ਖਾਏ ॥

جو رب کو بھولتا ہے، وہ مار کھاتا ہے۔

ਬਹੁਤੁ ਸਿਆਣਪ ਭਰਮੁ ਨ ਜਾਏ ॥

بہت سی چالاکیاں کرنے کے باوجود اس کا بھٹکاؤ دور نہیں ہوتا۔

ਪਚਿ ਪਚਿ ਮੁਏ ਅਚੇਤ ਨ ਚੇਤਹਿ ਅਜਗਰਿ ਭਾਰਿ ਲਦਾਈ ਹੇ ॥੮॥

وہ جل جل کر مرتا ہے، بے ہوش رہتا ہے، رب کو یاد نہیں کرتا، اور گناہوں کا بوجھ اٹھا لیتا ہے۔ 8۔

ਬਿਨੁ ਬਾਦ ਬਿਰੋਧਹਿ ਕੋਈ ਨਾਹੀ ॥

کوئی بھی جھگڑے اور مخالفت سے بچا ہوا نہیں۔

ਮੈ ਦੇਖਾਲਿਹੁ ਤਿਸੁ ਸਾਲਾਹੀ ॥

اگر کوئی بچا ہو، تو مجھے دکھاؤ، میں اس کی خوب تعریف کروں گا۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਰਪਿ ਮਿਲੈ ਜਗਜੀਵਨੁ ਹਰਿ ਸਿਉ ਬਣਤ ਬਣਾਈ ਹੇ ॥੯॥

جو دل و جان سے خود کو سپرد کرتا ہے، وہی رب، زندگی دینے والے سے جُڑتا ہے۔ 9۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਕੋਇ ਨ ਪਾਵੈ ॥

رب کی حقیقت اور اس کی حد کو کوئی نہیں پا سکتا۔

ਜੇ ਕੋ ਵਡਾ ਕਹਾਇ ਵਡਾਈ ਖਾਵੈ ॥

جو خود کو بڑا کہتا ہے، وہ تکبر کے باعث خود ہی مٹ جاتا ہے۔

ਸਾਚੇ ਸਾਹਿਬ ਤੋਟਿ ਨ ਦਾਤੀ ਸਗਲੀ ਤਿਨਹਿ ਉਪਾਈ ਹੇ ॥੧੦॥

سچے مالک کے خزانے میں کمی نہیں، ساری کائنات اسی نے پیدا کی ہے۔

-10

ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ਵੇਪਰਵਾਹੇ ॥

اس بے پرواہ رب کی عظمت بہت بڑی ہے۔

ਆਪਿ ਉਪਾਏ ਦਾਨੁ ਸਮਾਹੇ ॥

وہ خود ہی سب کو پیدا کرتا ہے اور انہیں عطا بھی کرتا ہے۔

ਆਪਿ ਦਇਆਲੁ ਦੂਰਿ ਨਹੀ ਦਾਤਾ ਮਿਲਿਆ ਸਹਜਿ ਰਜਾਈ ਹੇ ॥੧੧॥

وہ خود مہربان ہے، وہ کہیں دور نہیں، وہ اپنی رضا سے آسانی سے ملتا ہے۔ 11

ਇਕਿ ਸੋਗੀ ਇਕਿ ਰੋਗਿ ਵਿਆਪੇ ॥

کچھ لوگ غم میں ہیں، کچھ بیمار ہیں۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੇ ਸੁ ਆਪੇ ਆਪੇ ॥

جو کچھ ہوتا ہے، وہ سب وہ خود ہی کرتا ہے۔

ਭਗਤਿ ਭਾਉ ਗੁਰ ਕੀ ਮਤਿ ਪੂਰੀ ਅਨਹਦਿ ਸਬਦਿ ਲਖਾਈ ਹੇ ॥੧੨॥

گرو کی ہدایت کے ساتھ اگر رب کی عبادت کی جائے، تو باطنی آواز سنی جا سکتی ہے۔ 12۔

ਇਕਿ ਨਾਗੇ ਭੂਖੇ ਭਵਹਿ ਭਵਾਏ ॥

کچھ لوگ ننگے بھوکے بھٹکتے پھرتے ہیں۔

ਇਕਿ ਹਠੁ ਕਰਿ ਮਰਹਿ ਨ ਕੀਮਤਿ ਪਾਏ ॥

کچھ ضد کرتے ہیں اور اپنی جان قربان کر دیتے ہیں، مگر وہ اپنی قیمتی زندگی کی قدر نہیں سمجھتے۔

ਗਤਿ ਅਵਿਗਤ ਕੀ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣੈ ਬੂਝੈ ਸਬਦੁ ਕਮਾਈ ਹੇ ॥੧੩॥

وہ اچھائی برائی کی سمجھ نہیں رکھتے، لیکن جو رب کے کلام پر عمل کرتا ہے، وہی حقیقت کو جان پاتا ہے۔

-13

ਇਕਿ ਤੀਰਥਿ ਨਾਵਹਿ ਅੰਨੁ ਨ ਖਾਵਹਿ ॥

کچھ زیارت گاہ میں غسل کرتے ہیں، کچھ روزہ رکھتے ہیں۔

ਇਕਿ ਅਗਨਿ ਜਲਾਵਹਿ ਦੇਹ ਖਪਾਵਹਿ ॥

کچھ آگ جلا کر اپنا جسم جلاتے ہیں۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ਕਿਤੁ ਬਿਧਿ ਪਾਰਿ ਲੰਘਾਈ ਹੇ ॥੧੪॥

رب کے نام کے بغیر نجات ممکن نہیں، پھر اور کس طریقے سے پار لگو گے؟ 14۔

ਗੁਰਮਤਿ ਛੋਡਹਿ ਉਝੜਿ ਜਾਈ ॥

جو لوگ گرو کی ہدایت چھوڑ دیتے ہیں، وہ راہ سے بھٹک جاتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖਿ ਰਾਮੁ ਨ ਜਪੈ ਅਵਾਈ ॥

خودپرست انسان رب کا ذکر نہیں لیتا۔

ਪਚਿ ਪਚਿ ਬੂਡਹਿ ਕੂੜੁ ਕਮਾਵਹਿ ਕੂੜਿ ਕਾਲੁ ਬੈਰਾਈ ਹੇ ॥੧੫॥

وہ جھوٹ کما کر پگھلتا ہے، ڈوبتا ہے، اور جھوٹ کے سبب ملک الموت بھی اس سے دشمنی کرتا ہے۔

15

ਹੁਕਮੇ ਆਵੈ ਹੁਕਮੇ ਜਾਵੈ ॥

پیدائش اور موت سب کچھ رب کے حکم سے ہوتا ہے۔

ਬੂਝੈ ਹੁਕਮੁ ਸੋ ਸਾਚਿ ਸਮਾਵੈ ॥

جو اس حکم کے راز کو سمجھ لیتا ہے، وہ سچ میں ضم ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਚੁ ਮਿਲੈ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਾਰ ਕਮਾਈ ਹੇ ॥੧੬॥੫॥

اے نانک ! جو رب کو دل سے پسند کرتا ہے، اسے سچائی حاصل ہوتی ہے، اور جو گرو کی راہ پر چلتا ہے، وہی اصل عمل کرتا ہے۔ 16۔ 5۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

۔1 مارو محلہ

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ॥

رب خود خالق ہے، مرد کامل ہے، سب کچھ تخلیق کرنے والا ہے۔

ਜਿਨਿ ਆਪੇ ਆਪਿ ਉਪਾਇ ਪਛਾਤਾ ॥

جس نے خود ہی مخلوق پیدا کی اور اسے پہچان عطا کی۔

ਆਪੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਆਪੇ ਸੇਵਕੁ ਆਪੇ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਈ ਹੇ ॥੧॥

وہی ستگرو ہے، وہی بندہ، اور اس نے ہی یہ دنیا بنائی ہے۔ 1

ਆਪੇ ਨੇੜੈ ਨਾਹੀ ਦੂਰੇ ॥

وہ خود قریب ہے، کہیں دور نہیں۔

ਬੂਝਹਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇ ਜਨ ਪੂਰੇ ॥

جو گرو کی صحبت میں رہ کر اسے سمجھتے ہیں، وہی مکمل انسان بنتے ہیں۔

ਤਿਨ ਕੀ ਸੰਗਤਿ ਅਹਿਨਿਸਿ ਲਾਹਾ ਗੁਰ ਸੰਗਤਿ ਏਹ ਵਡਾਈ ਹੇ ॥੨॥

اسے لوگوں کی صحبت ہمیشہ فائدہ دیتی ہے یہی گرو کی صحبت کی خوبی ہے۔ 2۔

ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਸੰਤ ਭਲੇ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੇ ॥

اے محبوب رب! تیرے سنت ہر زمانے میں اچھے رہے ہیں۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਰਸਨ ਰਸੇਰੇ ॥

جو تیرے اوصاف خوشی خوشی گاتے ہیں۔

ਉਸਤਤਿ ਕਰਹਿ ਪਰਹਰਿ ਦੁਖੁ ਦਾਲਦੁ ਜਿਨ ਨਾਹੀ ਚਿੰਤ ਪਰਾਈ ਹੇ ॥੩॥

وہ تیری تعریف کر کے غم و غربت سے نجات پاتے ہیں، اور دوسروں کی فکر ان کے دل میں نہیں ہوتی۔

۔3

ਓਇ ਜਾਗਤ ਰਹਹਿ ਨ ਸੁਤੇ ਦੀਸਹਿ ॥

وہ ہمیشہ ہوشیار رہتے ہیں، مایا کی نیند میں نہیں سوتے۔

ਸੰਗਤਿ ਕੁਲ ਤਾਰੇ ਸਾਚੁ ਪਰੀਸਹਿ ॥

وہ سچے نام کو تقسیم کرتے ہیں، اور اپنے خاندان اور جماعت کو بھی نجات دلاتے ہیں۔

ਕਲਿਮਲ ਮੈਲੁ ਨਾਹੀ ਤੇ ਨਿਰਮਲ ਓਇ ਰਹਹਿ ਭਗਤਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ਹੇ ॥੪॥

ان کے اندر کوئی گناہوں کی میل نہیں ہوتی، وہ پاک صاف ہوتے ہیں اور رب کی عبادت میں لگے رہتے ہیں۔ 4۔

ਬੂਝਹੁ ਹਰਿ ਜਨ ਸਤਿਗੁਰ ਬਾਣੀ ॥

اے رب کے بندو ! گرو کی بانی کو سمجھو۔

ਏਹੁ ਜੋਬਨੁ ਸਾਸੁ ਹੈ ਦੇਹ ਪੁਰਾਣੀ ॥

یہ جوانی، سانسیں، اور جسم سب ختم ہونے والے ہیں۔

ਆਜੁ ਕਾਲਿ ਮਰਿ ਜਾਈਐ ਪ੍ਰਾਣੀ ਹਰਿ ਜਪੁ ਜਪਿ ਰਿਦੈ ਧਿਆਈ ਹੇ ॥੫॥

آج یا کل، ایک دن موت آنی ہی ہے، رب کے نام کا ذکر کرو اور اسے دل میں دھیان میں رکھو۔ 5۔

ਛੋਡਹੁ ਪ੍ਰਾਣੀ ਕੂੜ ਕਬਾੜਾ ॥

اے انسان ! جھوٹ اور بیکار باتوں کو چھوڑ دے۔ جھوٹ بولنے والے کو موت گھیر لیتی ہے۔

ਕੂੜੁ ਮਾਰੇ ਕਾਲੁ ਉਡਾਹਾੜਾ ॥

جو رب سے منہ موڑتا ہے، وہ جھوٹ میں ڈوب کر برباد ہوجاتا ہے۔

ਸਾਕਤ ਕੂੜਿ ਪਚਹਿ ਮਨਿ ਹਉਮੈ ਦੁਹੁ ਮਾਰਗਿ ਪਚੈ ਪਚਾਈ ਹੇ ॥੬॥

اس کے دل میں غرور ہوتا ہے، وہ دونوں جہان کے نقصان میں مبتلا ہوتا ہے اور آخرکار ختم ہوجاتا ہے۔

6۔

ਛੋਡਿਹੁ ਨਿੰਦਾ ਤਾਤਿ ਪਰਾਈ ॥

دوسروں کی غیبت اور جلن کو چھوڑ دے۔

ਪੜਿ ਪੜਿ ਦਝਹਿ ਸਾਤਿ ਨ ਆਈ ॥

جو لوگ صحیفے پڑھ کر بھی حسد میں جلتے ہیں، انہیں سکون نہیں ملتا۔

ਮਿਲਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਹੁ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਸਖਾਈ ਹੇ ॥੭॥

اچھی صحبت میں آکر رب کے نام کی تعریف کرو، وہی آخر میں تیرا سچا ساتھی ہوتا ہے۔ 7۔

ਛੋਡਹੁ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧੁ ਬੁਰਿਆਈ ॥

شہوت، غصہ اور برائی کو چھوڑ دے۔

ਹਉਮੈ ਧੰਧੁ ਛੋਡਹੁ ਲੰਪਟਾਈ ॥

انا اور بے حیائی پیدا کرنے والا کاروبار ترک کر دے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਣਿ ਪਰਹੁ ਤਾ ਉਬਰਹੁ ਇਉ ਤਰੀਐ ਭਵਜਲੁ ਭਾਈ ਹੇ ॥੮॥

اگر تُو سچے گرو کی پناہ میں آجائے، تو نجات پائے گا، اور اسی طرح دنیاوی سمندر کو پار کرے گا۔ 8۔

ਆਗੈ ਬਿਮਲ ਨਦੀ ਅਗਨਿ ਬਿਖੁ ਝੇਲਾ ॥

آگے ویترنی ندی آتی ہے، جو شعلہ زن آگ سے بھری ہوئی ہے۔

ਤਿਥੈ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਜੀਉ ਇਕੇਲਾ ॥

وہاں انسان اکیلا ہوتا ہے، کوئی بھی اس کے ساتھ نہیں ہوتا۔

ਭੜ ਭੜ ਅਗਨਿ ਸਾਗਰੁ ਦੇ ਲਹਰੀ ਪੜਿ ਦਝਹਿ ਮਨਮੁਖ ਤਾਈ ਹੇ ॥੯॥

اس آگ کے سمندر میں بپھری ہوئی لہروں میں من مکھ گر کر جل جاتے ہیں۔ 9۔

ਗੁਰ ਪਹਿ ਮੁਕਤਿ ਦਾਨੁ ਦੇ ਭਾਣੈ ॥

نجات کا راز گرو کے پاس ہے، وہ اپنی رضا سے عطا کرتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਪਾਇਆ ਸੋਈ ਬਿਧਿ ਜਾਣੈ ॥

جس نے پا لیا، وہی اس کی راہ جانتا ہے۔

ਜਿਨ ਪਾਇਆ ਤਿਨ ਪੂਛਹੁ ਭਾਈ ਸੁਖੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵ ਕਮਾਈ ਹੇ ॥੧੦॥

اے بھائی ! جا کر اُن سے پوچھ، جنہوں نے پا لیا ہے، کیونکہ سچا سکون ستگرو کی خدمت سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ 10۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਉਰਝਿ ਮਰਹਿ ਬੇਕਾਰਾ ॥

گرو کے بغیر لوگ خواہشات میں الجھ کر مر جاتے ہیں۔

ਜਮੁ ਸਿਰਿ ਮਾਰੇ ਕਰੇ ਖੁਆਰਾ ॥

پھر ملک الموت ان کے سر پر وار کر کے انہیں ذلیل کرتا ہے۔

ਬਾਧੇ ਮੁਕਤਿ ਨਾਹੀ ਨਰ ਨਿੰਦਕ ਡੂਬਹਿ ਨਿੰਦ ਪਰਾਈ ਹੇ ॥੧੧॥

جو دوسروں کی برائی کرتا ہے، وہ زنجیروں میں بندھا رہتا ہے، اسے نجات نہیں ملتی۔ 11۔

ਬੋਲਹੁ ਸਾਚੁ ਪਛਾਣਹੁ ਅੰਦਰਿ ॥

ہمیشہ سچ بول، اور اپنے اندر جھانک کر پہچان حاصل کر۔

ਦੂਰਿ ਨਾਹੀ ਦੇਖਹੁ ਕਰਿ ਨੰਦਰਿ ॥

وہ رب دور نہیں، صرف اپنے دل میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔

ਬਿਘਨੁ ਨਾਹੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਰੁ ਤਾਰੀ ਇਉ ਭਵਜਲੁ ਪਾਰਿ ਲੰਘਾਈ ਹੇ ॥੧੨॥

جو گرو کی راہ پر چلتا ہے، وہ نام کی کشتی میں سوار ہو کر دنیا کے سمندر کو بغیر رکاوٹ پار کر لیتا ہے۔ 12۔

ਦੇਹੀ ਅੰਦਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਵਾਸੀ ॥

رب کا نام تیرے جسم کے اندر ہی بسا ہے۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਹੈ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥

وہ خود خالق ہے لافنا سے پاک ہے۔

ਨਾ ਜੀਉ ਮਰੈ ਨ ਮਾਰਿਆ ਜਾਈ ਕਰਿ ਦੇਖੈ ਸਬਦਿ ਰਜਾਈ ਹੇ ॥੧੩॥

روح نہ مرتی ہے، نہ ماری جا سکتی ہے وہ رب خود اپنی اختیار سے سب کچھ سنبھالتا ہے۔ 13۔

ਓਹੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੈ ਨਾਹੀ ਅੰਧਿਆਰਾ ॥

وہ پاک ہے، اس میں کوئی اندھیرا نہیں۔

ਓਹੁ ਆਪੇ ਤਖਤਿ ਬਹੈ ਸਚਿਆਰਾ ॥

وہ خود سچے تخت پر جلوہ گر ہے۔

ਸਾਕਤ ਕੂੜੇ ਬੰਧਿ ਭਵਾਈਅਹਿ ਮਰਿ ਜਨਮਹਿ ਆਈ ਜਾਈ ਹੇ ॥੧੪॥

جو رب سے جُڑے نہیں، وہ جھوٹ کے بندھن میں پھنسے رہتے ہیں اور جنم مرن کے چکر میں پڑے رہتے ہیں۔ 14

ਗੁਰ ਕੇ ਸੇਵਕ ਸਤਿਗੁਰ ਪਿਆਰੇ ॥

جو لوگ گرو کی خدمت کرتے ہیں، وہ سچے گرو کو بہت پیارے ہوتے ہیں۔

ਓਇ ਬੈਸਹਿ ਤਖਤਿ ਸੁ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰੇ ॥

وہ سچے تخت پر بیٹھ کر شبد پر غور کرتے ہیں

ਤਤੁ ਲਹਹਿ ਅੰਤਰਗਤਿ ਜਾਣਹਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਸਾਚੁ ਵਡਾਈ ਹੇ ॥੧੫॥

وہ حقیقت کو پا لیتے ہیں، باطن کو پہچان لیتے ہیں، اور ست سنگت میں سچائی کی بڑائی حاصل کرتے ہیں۔ 15

ਆਪਿ ਤਰੈ ਜਨੁ ਪਿਤਰਾ ਤਾਰੇ ॥

ایسے بندے نہ صرف خود نجات پاتے ہیں بلکہ اپنے آباؤ اجداد کو بھی پار لگاتے ہیں۔

ਸੰਗਤਿ ਮੁਕਤਿ ਸੁ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੇ ॥

جو ان کی صحبت میں آتے ہیں، وہ بھی نجات پا کر پار اُتر جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕੁ ਤਿਸ ਕਾ ਲਾਲਾ ਗੋਲਾ ਜਿਨਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ਹੇ ॥੧੬॥੬॥

نانک، اُس کا بندہ اور غلام ہے، جس گرو مکھ نے رب سے لگن لگا لی ہے۔ 16۔6۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

۔1 مارو محلہ

ਕੇਤੇ ਜੁਗ ਵਰਤੇ ਗੁਬਾਰੈ ॥

کتنے ہی یگ اندھیرے میں گزرے۔

ਤਾੜੀ ਲਾਈ ਅਪਰ ਅਪਾਰੈ ॥

جب لامحدود رب نے توجہ لگائی۔

ਧੰਧੂਕਾਰਿ ਨਿਰਾਲਮੁ ਬੈਠਾ ਨਾ ਤਦਿ ਧੰਧੁ ਪਸਾਰਾ ਹੇ ॥੧॥

وہ اُس گھور اندھیرے میں بے رغبت ہو کر تنہا بیٹھا رہا، اُس وقت نہ دنیا تھی نہ کوئی کاروبار۔

ਜੁਗ ਛਤੀਹ ਤਿਨੈ ਵਰਤਾਏ ॥

اس نے چھتیس یگوں کا نظام بنایا

ਜਿਉ ਤਿਸੁ ਭਾਣਾ ਤਿਵੈ ਚਲਾਏ ॥

وہ جس طرح چاہے، اسی طرح چلاتا ہے۔

ਤਿਸਹਿ ਸਰੀਕੁ ਨ ਦੀਸੈ ਕੋਈ ਆਪੇ ਅਪਰ ਅਪਾਰਾ ਹੇ ॥੨॥

اس کا کوئی شریک نظر نہیں آتا، وہ خود ہی لامحدود ہے۔ 2

ਗੁਪਤੇ ਬੂਝਹੁ ਜੁਗ ਚਤੁਆਰੇ ॥

وہ چاروں یگوں میں خفیہ طور پر سرگرم ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਵਰਤੈ ਉਦਰ ਮਝਾਰੇ ॥

ہر جسم و دل کے اندر وہی موجود ہے۔

ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਏਕਾ ਏਕੀ ਵਰਤੈ ਕੋਈ ਬੂਝੈ ਗੁਰ ਵੀਚਾਰਾ ਹੇ ॥੩॥

حقیقت تو یہ ہے کہ ہر یگ میں صرف وہی چل رہا ہے، مگر گرو کی بصیرت سے ہی کوئی اسے پہچان سکتا ہے۔ 3

ਬਿੰਦੁ ਰਕਤੁ ਮਿਲਿ ਪਿੰਡੁ ਸਰੀਆ ॥

ماں کے خون اور باپ کے نطفے سے جب جسم بنا تب

ਪਉਣੁ ਪਾਣੀ ਅਗਨੀ ਮਿਲਿ ਜੀਆ ॥

تب پانچ عناصر جیسے ہوا، پانی، آگ نے مل کر زندگی پیدا کی۔

ਆਪੇ ਚੋਜ ਕਰੇ ਰੰਗ ਮਹਲੀ ਹੋਰ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਪਸਾਰਾ ਹੇ ॥੪॥

اس جسمانی محل میں رب خود کھیلتا ہے، باقی سب مایا کا پھیلاؤ ہے۔ 4

ਗਰਭ ਕੁੰਡਲ ਮਹਿ ਉਰਧ ਧਿਆਨੀ ॥

ماں کے رحم میں الٹا پڑا ہوا انسان رب کے دھیان میں مگن تھا۔

ਆਪੇ ਜਾਣੈ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

اندر کی ساری باتیں جاننے والا رب خود اسے جانتا ہے۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲੇ ਅੰਤਰਿ ਉਦਰ ਮਝਾਰਾ ਹੇ ॥੫॥

رحم کے اندر وہ روح ہر سانس کے ساتھ سچے نام کو یاد کرتی تھی۔ 5

ਚਾਰਿ ਪਦਾਰਥ ਲੈ ਜਗਿ ਆਇਆ ॥

وہ اس دنیا میں چار بنیادی خواہشات لے کر آیا: دین، دولت، خواہش اور نجات۔

ਸਿਵ ਸਕਤੀ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਪਾਇਆ ॥

لیکن اسے مایا کے دنیاوی گھر میں ٹھکانہ مل گیا۔

ਏਕੁ ਵਿਸਾਰੇ ਤਾ ਪਿੜ ਹਾਰੇ ਅੰਧੁਲੈ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਾ ਹੇ ॥੬॥

جب وہ رب کو بھلا بیٹھتا ہے تو اپنی زندگی کی بازی ہار جاتا ہے۔ اندھے انسان نے رب کا نام بھلا دیا ہے۔ 6۔

ਬਾਲਕੁ ਮਰੈ ਬਾਲਕ ਕੀ ਲੀਲਾ ॥

جب بچہ مر جاتا ہے، تو اس کے گھر والے اس کی شرارتیں یاد کر کے روتے ہیں۔

ਕਹਿ ਕਹਿ ਰੋਵਹਿ ਬਾਲੁ ਰੰਗੀਲਾ ॥

وہ کہتے ہیں کہ بچہ بہت پیارا اور خوش مزاج تھا۔

ਜਿਸ ਕਾ ਸਾ ਸੋ ਤਿਨ ਹੀ ਲੀਆ ਭੂਲਾ ਰੋਵਣਹਾਰਾ ਹੇ ॥੭॥

لیکن رونے والا بھول کر بیٹھا ہے کہ وہ جس کا تھا، اُس نے ہی اسے واپس لے لیا۔ 7۔

ਭਰਿ ਜੋਬਨਿ ਮਰਿ ਜਾਹਿ ਕਿ ਕੀਜੈ ॥

اگر کوئی جوانی میں مر جائے، تو گھر والے کچھ کر نہیں سکتے۔

ਮੇਰਾ ਮੇਰਾ ਕਰਿ ਰੋਵੀਜੈ ॥

وہ صرف "میرا، میرا" کہتے ہوئے روتے رہتے ہیں۔

ਮਾਇਆ ਕਾਰਣਿ ਰੋਇ ਵਿਗੂਚਹਿ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਣੁ ਸੰਸਾਰਾ ਹੇ ॥੮॥

مایا کے فریب میں پڑ کر روتے ہیں اور تباہ ہو جاتے ہیں، دنیا کی ایسی زندگی بے فائدہ ہے۔ 8۔

ਕਾਲੀ ਹੂ ਫੁਨਿ ਧਉਲੇ ਆਏ ॥

سیاہ بال سفید ہو چکے ہیں، یعنی بڑھاپا آ چکا ہے۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਗਥੁ ਗਇਆ ਗਵਾਏ ॥

رب کے نام کے بغیر، وہ اپنی زندگی کی دولت ضائع کر چکا ہے۔۔

ਦੁਰਮਤਿ ਅੰਧੁਲਾ ਬਿਨਸਿ ਬਿਨਾਸੈ ਮੂਠੇ ਰੋਇ ਪੂਕਾਰਾ ਹੇ ॥੯॥

کوتاہ عقل والا اندھا، آخر کار تباہ ہو جاتا ہے، اور جب دھوکہ کھاتا ہے تو چیخنے لگتا ہے۔ 9۔

ਆਪੁ ਵੀਚਾਰਿ ਨ ਰੋਵੈ ਕੋਈ ॥

جو اپنے آپ پر غور کرتا ہے، وہ یوں نہیں روتا۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤ ਸੋਝੀ ਹੋਈ ॥

اگر ستگرو مل جائے تو سمجھ آ جاتی ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਬਜਰ ਕਪਾਟ ਨ ਖੁਲਹਿ ਸਬਦਿ ਮਿਲੈ ਨਿਸਤਾਰਾ ਹੇ ॥੧੦॥

گرو کے بغیر سخت بند دروازے نہیں کھلتے، اور نجات تو الفاظ کے ذریعے سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ 10۔

ਬਿਰਧਿ ਭਇਆ ਤਨੁ ਛੀਜੈ ਦੇਹੀ ॥

جب بڑھاپا آتا ہے، جسم کمزور ہو جاتا ہے۔

ਰਾਮੁ ਨ ਜਪਈ ਅੰਤਿ ਸਨੇਹੀ ॥

اور وہ شخص، جو آخر تک رب کا نام نہیں لیتا، محروم ہو کر چلا جاتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ਚਲੈ ਮੁਹਿ ਕਾਲੈ ਦਰਗਹ ਝੂਠੁ ਖੁਆਰਾ ਹੇ ॥੧੧॥

وہ رب کا نام بھلا کر کالے منہ کے ساتھ چلا جاتا ہے، دربار میں رسوائی پاتا ہے۔ 11۔

ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ਚਲੈ ਕੂੜਿਆਰੋ ॥

جھوٹا انسان رب کا نام بھلا دیتا ہے اور خالی ہاتھ دنیا سے رخصت ہوتا ہے۔

ਆਵਤ ਜਾਤ ਪੜੈ ਸਿਰਿ ਛਾਰੋ ॥

اس کے سر پر خاک پڑتی ہے، اور وہ جنم مرن کے چکر میں پڑ جاتا ہے۔

ਸਾਹੁਰੜੈ ਘਰਿ ਵਾਸੁ ਨ ਪਾਏ ਪੇਈਅੜੈ ਸਿਰਿ ਮਾਰਾ ਹੇ ॥੧੨॥

جو عورت صفت انسان اِس دنیا میں یعنی سسرال آنے سے پہلے ملک الموت کے وار سہتی رہتی ہے،
اُسے اگلے جہان یعنی اصلی سسرال میں ٹھکانہ نصیب نہیں ہوتا۔ 12۔

ਖਾਜੈ ਪੈਝੈ ਰਲੀ ਕਰੀਜੈ ॥

انسان اچھا کھاتا ہے، پہنتا ہے، خوشی مناتا ہے لیکن

ਬਿਨੁ ਅਭ ਭਗਤੀ ਬਾਦਿ ਮਰੀਜੈ ॥

اگر اس کے دل میں رب کی بھگتی نہیں، تو وہ بیکار مرتا ہے

ਸਰ ਅਪਸਰ ਕੀ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣੈ ਜਮੁ ਮਾਰੇ ਕਿਆ ਚਾਰਾ ਹੇ ॥੧੩॥

وہ اچھے برے کی تمیز نہیں رکھتا، اور جب یم اسے مارتا ہے تو اس کے پاس کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ 13۔

ਪਰਵਿਰਤੀ ਨਰਵਿਰਤਿ ਪਛਾਣੈ ॥

جو انسان نیکی اور ترک دنیا کو پہچانتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸਬਦਿ ਘਰੁ ਜਾਣੈ ॥

وہ گرو کی صحبت میں رہ کر الفاظ کو جان لیتا ہے۔

ਕਿਸ ਹੀ ਮੰਦਾ ਆਖਿ ਨ ਚਲੈ ਸਚਿ ਖਰਾ ਸਚਿਆਰਾ ਹੇ ॥੧੪॥

وہ کسی کو برا نہیں کہتا، اور سچ کے راز کو سمجھ کر سچا بن جاتا ہے۔ 14۔

ਸਾਚ ਬਿਨਾ ਦਰਿ ਸਿਝੈ ਨ ਕੋਈ ॥

سچ کے بغیر کوئی دربار میں کامیاب نہیں ہوتا۔

ਸਾਚ ਸਬਦਿ ਪੈਝੈ ਪਤਿ ਹੋਈ ॥

سچے شبد کے ذریعے ہی عزت حاصل ہوتی ہے۔

ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਲਏ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਹਉਮੈ ਗਰਬੁ ਨਿਵਾਰਾ ਹੇ ॥੧੫॥

اگر رب کو منظور ہو، تو وہ خود معاف کرتا ہے اور غرور کو مٹا دیتا ہے۔ 15۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣੈ ॥

گرو کے کرم سے انسان رب کے حکم کو پہچان لیتا ہے اور

ਜੁਗਹ ਜੁਗੰਤਰ ਕੀ ਬਿਧਿ ਜਾਣੈ ॥

وہ اس طریقے کو جان لیتا ہے جو زمانوں سے چلا آ رہا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਤਰੁ ਤਾਰੀ ਸਚੁ ਤਾਰੇ ਤਾਰਣਹਾਰਾ ਹੇ ॥੧੬॥੧॥੭॥

اے نانک ! رب کے نام کا ذکر کرتے رہو، وہی دنیا کے سمندر سے پار لگاتا ہے، وہی سچ ہے، وہی نجات دینے والا ہے۔ 16۔ 1۔ 7۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

۔1 مارو محلہ

ਹਰਿ ਸਾ ਮੀਤੁ ਨਾਹੀ ਮੈ ਕੋਈ ॥

میرے لیے رب جیسا کوئی دوست نہیں۔

ਜਿਨਿ ਤਨੁ ਮਨੁ ਦੀਆ ਸੁਰਤਿ ਸਮੋਈ ॥

اسی نے مجھے جسم، دماغ اور شعور عطا کیا ہے۔

ਸਰਬ ਜੀਆ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਿ ਸਮਾਲੇ ਸੋ ਅੰਤਰਿ ਦਾਨਾ ਬੀਨਾ ਹੇ ॥੧॥

وہی سب جانداروں کی پرورش کرنے والا ہے، وہ دل کے اندر ہی جاننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ 1۔

ਗੁਰੁ ਸਰਵਰੁ ਹਮ ਹੰਸ ਪਿਆਰੇ ॥

گرو ایک جھیل ہے اور ہم اُس کے محبوب ہنس ہیں۔

ਸਾਗਰ ਮਹਿ ਰਤਨ ਲਾਲ ਬਹੁ ਸਾਰੇ ॥

اس جھیل میں بیش قیمت جواہرات اور لعل پائے جاتے ہیں۔

ਮੋਤੀ ਮਾਣਕ ਹੀਰਾ ਹਰਿ ਜਸੁ ਗਾਵਤ ਮਨੁ ਤਨੁ ਭੀਨਾ ਹੇ ॥੨॥

رب کی تعریف موتی، یاقوت اور ہیرے کی مانند ہے، جس سے دل و جان بھیگ جاتے ہیں۔ 2۔

ਹਰਿ ਅਗਮ ਅਗਾਹੁ ਅਗਾਧਿ ਨਿਰਾਲਾ ॥

رب تک نہ پہنچا جا سکتا ہے، نہ ناپا جا سکتا ہے، نہ سمجھا جا سکتا ہے وہ انوکھا ہے۔ اس کی کوئی انتہا نہیں ہے۔

ਹਰਿ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਈਐ ਗੁਰ ਗੋਪਾਲਾ ॥

ستگرو کے ذریعے، جو پالنے والا ہے، نجات دیتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮਤਿ ਤਾਰੇ ਤਾਰਣਹਾਰਾ ਮੇਲਿ ਲਏ ਰੰਗਿ ਲੀਨਾ ਹੇ ॥੩॥

وہ جسے ساتھ ملا لیتا ہے، وہ اُس کے عشق میں رنگ جاتا ہے۔ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਬਾਝਹੁ ਮੁਕਤਿ ਕਿਨੇਹੀ ॥

ستگرو کے بغیر کوئی نجات نہیں پا سکتا۔

ਓਹੁ ਆਦਿ ਜੁਗਾਦੀ ਰਾਮ ਸਨੇਹੀ ॥

وہ ازل سے ہی رب کا محبوب رہا ہے۔

ਦਰਗਹ ਮੁਕਤਿ ਕਰੇ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਬਖਸੇ ਅਵਗੁਣ ਕੀਨਾ ਹੇ ॥੪॥

وہی کرم کر کے، گناہوں کو معاف کر کے رب کے دربار میں نجات عطا کرتا ہے۔ 4۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਮੁਕਤਿ ਕਰਾਏ ॥

ستگرو ہی دینے والا ہے، وہی انسان کو نجات دیتا ہے۔

ਸਭਿ ਰੋਗ ਗਵਾਏ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਪਾਏ ॥

وہی منہ میں امرت ڈال کر سب بیماریاں دور کرتا ہے۔

ਜਮੁ ਜਾਗਾਤਿ ਨਾਹੀ ਕਰੁ ਲਾਗੈ ਜਿਸੁ ਅਗਨਿ ਬੁਝੀ ਠਰੁ ਸੀਨਾ ਹੇ ॥੫॥

جس کی اندرونی آگ بجھ چکی ہو، جس کا سینہ ٹھنڈا ہو چکا ہو، اُس پریم کا کوئی اختیار نہیں ہوتا۔ 5۔

ਕਾਇਆ ਹੰਸ ਪ੍ਰੀਤਿ ਬਹੁ ਧਾਰੀ ॥

روح ہنس کو جسم سے بہت محبت ہو جاتی ہے۔

ਓਹੁ ਜੋਗੀ ਪੁਰਖੁ ਓਹ ਸੁੰਦਰਿ ਨਾਰੀ ॥

روح یوگی کی مانند ہے، اور جسم ایک خوبصورت عورت کی طرح ہے۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਭੋਗੈ ਚੋਜ ਬਿਨੋਦੀ ਉਠਿ ਚਲਤੈ ਮਤਾ ਨ ਕੀਨਾ ਹੇ ॥੬॥

یہ روح دن رات اس عورت کے جسم کے ساتھ کھیلتی ہے، لطف اٹھاتی ہے، لیکن جب دنیا سے رخصت ہوتی ہے تو کسی سے صلاح نہیں لیتی۔ 6۔

ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਇ ਰਹੇ ਪ੍ਰਭ ਛਾਜੈ ॥

رب نے کائنات کو پیدا کیا، اور پھر خود اس میں پھیل گیا اور

ਪਉਣ ਪਾਣੀ ਬੈਸੰਤਰੁ ਗਾਜੈ ॥

وہ ہوا، پانی اور آگ کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

ਮਨੂਆ ਡੋਲੈ ਦੂਤ ਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਸੋ ਪਾਏ ਜੋ ਕਿਛੁ ਕੀਨਾ ਹੇ ॥੭॥

لیکن جب انسان کا دل بُری صحبت میں آجاتا ہے، تو وہ گمراہ ہو جاتا ہے اور اپنے ہی کرموں کا پھل پاتا ہے۔ 7۔

ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ਦੋਖ ਦੁਖ ਸਹੀਐ ॥

وہ رب کے نام کو بھلا دیتا ہے، تو وہ اپنے کیے گناہوں کا درد سہتا ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਭਇਆ ਚਲਣਾ ਕਿਉ ਰਹੀਐ ॥

جب رب کا حکم آجائے، تو کوئی بھی اس دنیا میں نہیں رہ سکتا۔

ਨਰਕ ਕੂਪ ਮਹਿ ਗੋਤੇ ਖਾਵੈ ਜਿਉ ਜਲ ਤੇ ਬਾਹਰਿ ਮੀਨਾ ਹੇ ॥੮॥

وہ جہنم کے گڑھے میں گر کر تڑپتا ہے، جیسے پانی سے باہر مچھلی۔ 8۔

ਚਉਰਾਸੀਹ ਨਰਕ ਸਾਕਤੁ ਭੋਗਾਈਐ ॥

ایک مایا پرست انسان 84 لاکھ جنموں کا عذاب جھیلتا ہے۔

ਜੈਸਾ ਕੀਚੈ ਤੈਸੋ ਪਾਈਐ ॥

جیسا عمل کرتا ہے، ویسا ہی پھل پاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਬਾਝਹੁ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ਕਿਰਤਿ ਬਾਧਾ ਗ੍ਰਸਿ ਦੀਨਾ ਹੇ ॥੯॥

ستگرو کے بغیر نجات ممکن نہیں، کرموں کی زنجیر میں جکڑا ہوا یم کے قبضے میں آجاتا ہے۔ 9۔

ਖੰਡੇ ਧਾਰ ਗਲੀ ਅਤਿ ਭੀੜੀ ॥

یم کا راستہ ایک تلوار کی دھار جیسا تنگ ہوتا ہے۔

ਲੇਖਾ ਲੀਜੈ ਤਿਲ ਜਿਉ ਪੀੜੀ ॥

جیسے تِل کو کولہو میں پیسا جاتا ہے، ویسے ہی اعمال کا حساب لیا جاتا ہے۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਕਲਤ੍ਰ ਸੁਤ ਬੇਲੀ ਨਾਹੀ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਰਸ ਮੁਕਤਿ ਨ ਕੀਨਾ ਹੇ ॥੧੦॥

نہ ماں، نہ باپ، نہ بیوی، نہ بیٹا، نہ دوست رب کے امرت کے بغیر کوئی نجات نہیں۔ 10۔

ਮੀਤ ਸਖੇ ਕੇਤੇ ਜਗ ਮਾਹੀ ॥

دنیا میں چاہے جتنے بھی دوست ہوں لیکن

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਪਰਮੇਸਰ ਕੋਈ ਨਾਹੀ ॥

بغیر گرو اور رب کے، کوئی بھی آخری وقت میں کام نہیں آتا۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਮੁਕਤਿ ਪਰਾਇਣਿ ਅਨਦਿਨੁ ਕੀਰਤਨੁ ਕੀਨਾ ਹੇ ॥੧੧॥

گرو کی خدمت سے نجات ملتی ہے، اور جس نے دن رات رب کا کیرتن کیا ہو، وہی نجات پاتا ہے۔

11۔

ਕੂੜੁ ਛੋਡਿ ਸਾਚੇ ਕਉ ਧਾਵਹੁ ॥

جھوٹ کو چھوڑ دو اور سچے رب کی طرف بڑھو۔

ਜੋ ਇਛਹੁ ਸੋਈ ਫਲੁ ਪਾਵਹੁ ॥

جو تم چاہتے ہو، وہی پھل پاؤ گے۔

ਸਾਚ ਵਖਰ ਕੇ ਵਾਪਾਰੀ ਵਿਰਲੇ ਲੈ ਲਾਹਾ ਸਉਦਾ ਕੀਨਾ ਹੇ ॥੧੨॥

سچے نام کے سودے میں لگنے والے بہت کم لوگ ہوتے ہیں، لیکن وہی سچا نفع کماتے ہیں۔ 12۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਖਰੁ ਲੈ ਚਲਹੁ ॥

رب کے نام کو ساتھ لے کر چلو اور

ਦਰਸਨੁ ਪਾਵਹੁ ਸਹਜਿ ਮਹਲਹੁ ॥

اسے سچائی کے محل میں پہنچ کر تم رب کا دیدار حاصل کرو گے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਖੋਜਿ ਲਹਹਿ ਜਨ ਪੂਰੇ ਇਉ ਸਮਦਰਸੀ ਚੀਨਾ ਹੇ ॥੧੩॥

جو گرو کی بات پر عمل کرتے ہیں، وہ مکمل انسان بن جاتے ہیں، اور یوں وہ سب کو ایک نظر سے دیکھتے ہیں۔ 13

ਪ੍ਰਭ ਬੇਅੰਤ ਗੁਰਮਤਿ ਕੋ ਪਾਵਹਿ ॥

رب لامحدود ہے، مگر گرو کی مات سے اسے پایا جا سکتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਮਨ ਕਉ ਸਮਝਾਵਹਿ ॥

گرو کے الفاظ سے وہ دل کو سمجھاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਬਾਣੀ ਸਤਿ ਸਤਿ ਕਰਿ ਮਾਨਹੁ ਇਉ ਆਤਮ ਰਾਮੈ ਲੀਨਾ ਹੇ ॥੧੪॥

ستگرو کے کلام کو سچ مان کر، انسان اپنی روح کو رب میں ملا لیتا ہے۔ 14۔

ਨਾਰਦ ਸਾਰਦ ਸੇਵਕ ਤੇਰੇ ॥

اے رب ! ناراد اور سرسوتی تیرے ہی بندے ہیں۔

ਤ੍ਰਿਭਵਣਿ ਸੇਵਕ ਵਡਹੁ ਵਡੇਰੇ ॥

تینوں لوکوں کے بڑے بڑے اولیاء اور دیوی دیوتا بھی تیری بندگی میں لگے ہوئے ہیں۔

ਸਭ ਤੇਰੀ ਕੁਦਰਤਿ ਤੂ ਸਿਰਿ ਸਿਰਿ ਦਾਤਾ ਸਭੁ ਤੇਰੋ ਕਾਰਣੁ ਕੀਨਾ ਹੇ ॥੧੫॥

یہ ساری کائنات تیری بنائی ہوئی ہے، تو سب کا داتا ہے، سب کچھ تیرے حکم سے ہوتا ہے۔ 15

ਇਕਿ ਦਰਿ ਸੇਵਹਿ ਦਰਦੁ ਵਞਾਏ ॥

کچھ لوگ تیرے در پر آکر تیری عبادت کرتے ہیں اور اپنا درد دور کرتے ہیں۔

ਓਇ ਦਰਗਹ ਪੈਧੇ ਸਤਿਗੁਰੂ ਛਡਾਏ ॥

وہ تیری بارگاہ میں عزت پاتے ہیں، ستگرو انہیں آزادی عطا کرتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਬੰਧਨ ਸਤਿਗੁਰਿ ਤੋੜੇ ਚਿਤੁ ਚੰਚਲੁ ਚਲਣਿ ਨ ਦੀਨਾ ਹੇ ॥੧੬॥

ستگرو ان کی انا کا بندھن توڑ دیتا ہے، اور ان کا دل اب ادھر ادھر نہیں بھٹکتا۔

16

ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲਹੁ ਚੀਨਹੁ ਬਿਧਿ ਸਾਈ ॥

ستگرو سے ملو، اور وہ طریقہ سمجھو

ਜਿਤੁ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਵਹੁ ਗਣਤ ਨ ਕਾਈ ॥

جس سے رب حاصل ہو جائے، اور اعمال کا حساب ختم ہو جائے۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਕਰਹੁ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਭੀਨਾ ਹੇ ॥੧੭॥੨॥੮॥

اپنی انا کو مار کر گرو کی خدمت کرو نانک رب کے عشق میں بھیگ چکا ہے۔ 17۔2۔8

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

۔1 مارو محلہ

ਅਸੁਰ ਸਘਾਰਣ ਰਾਮੁ ਹਮਾਰਾ ॥

ہمارا رب گناہوں کے شیطانوں کو ختم کرنے والا ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਮਈਆ ਰਾਮੁ ਪਿਆਰਾ ॥

وہ ہر دل میں بسنے والا ہے،پیارا رب ہر جگہ موجود ہے۔

ਨਾਲੇ ਅਲਖੁ ਨ ਲਖੀਐ ਮੂਲੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਲਿਖੁ ਵੀਚਾਰਾ ਹੇ ॥੧॥

وہ ساتھ بھی ہے، اور پھر بھی مکمل طور پر نظر نہیں آتا۔

1 اسے گرو کی رہنمائی میں ہی غور و فکر کے ذریعے پہچانا جا سکتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਧੂ ਸਰਣਿ ਤੁਮਾਰੀ ॥

وہ گرو مکھ سنت جو تیری پناہ میں آگیا ہے

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੀ ॥

اے رب ! تُو نے مہربانی کر کے اسے دنیا کے سمندر سے پار لگا دیا۔

ਅਗਨਿ ਪਾਣੀ ਸਾਗਰੁ ਅਤਿ ਗਹਰਾ ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਾ ਹੇ ॥੨॥

دنیا کا سمندر خواہش کی آگ سے بھرا ہوا ہے، جو بے حد گہرا ہے، لیکن ستگرو اس پار اتارتا ہے۔ 2۔

ਮਨਮੁਖ ਅੰਧੁਲੇ ਸੋਝੀ ਨਾਹੀ ॥

اندھے کو اس بات کی سمجھ نہیں ہے۔

ਆਵਹਿ ਜਾਹਿ ਮਰਹਿ ਮਰਿ ਜਾਹੀ ॥

اس لیے وہ دنیا میں آتا، جاتا ہے، فوت ہوتا اور مر کر یہاں سے چلا جاتا ہے۔

ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਲੇਖੁ ਨ ਮਿਟਈ ਜਮ ਦਰਿ ਅੰਧੁ ਖੁਆਰਾ ਹੇ ॥੩॥

پچھلے اعمال سے جو کچھ لکھا گیا ہے، وہ مٹ نہیں سکتا، وہ اندھا یمراج کے در پر ذلیل ہوتا ہے۔ 3۔

ਇਕਿ ਆਵਹਿ ਜਾਵਹਿ ਘਰਿ ਵਾਸੁ ਨ ਪਾਵਹਿ ॥

کچھ لوگ بار بار آتے اور جاتے ہیں، لیکن سچے گھر میں سکون نہیں پاتے اور

ਕਿਰਤ ਕੇ ਬਾਧੇ ਪਾਪ ਕਮਾਵਹਿ ॥

کرم کی زنجیروں میں بندھ کر وہ گناہ کرتے رہتے ہیں۔

ਅੰਧੁਲੇ ਸੋਝੀ ਬੂਝ ਨ ਕਾਈ ਲੋਭੁ ਬੁਰਾ ਅਹੰਕਾਰਾ ਹੇ ॥੪॥

اندھے کو نہ سمجھ ہے نہ بصیرت، اُسے یہ بھی نہیں سوجھتا کہ لالچ اور غرور کتنے برے ہیں۔ 4۔

ਪਿਰ ਬਿਨੁ ਕਿਆ ਤਿਸੁ ਧਨ ਸੀਗਾਰਾ ॥

مالک شوہر کے بغیر عورت کی زیب و زینت بے کار ہے۔

ਪਰ ਪਿਰ ਰਾਤੀ ਖਸਮੁ ਵਿਸਾਰਾ ॥

وہ دوسرے مرد کی محبت میں مبتلا ہو کر اپنے اصلی مالک کو بھول جاتی ہے۔

ਜਿਉ ਬੇਸੁਆ ਪੂਤ ਬਾਪੁ ਕੋ ਕਹੀਐ ਤਿਉ ਫੋਕਟ ਕਾਰ ਵਿਕਾਰਾ ਹੇ ॥੫॥

جیسے طوائف کے بچے کا باپ معلوم نہیں ہوتا، ویسے ہی نفس پرست کا سب کام بیکار اور گناہوں سے بھرا ہوتا ہے۔ 5۔

ਪ੍ਰੇਤ ਪਿੰਜਰ ਮਹਿ ਦੂਖ ਘਨੇਰੇ ॥

من مکھ بھوت کی مانند بدن کے پنجرے میں قید ہے، اُسے سخت تکلیف ہوتی ہے۔

ਨਰਕਿ ਪਚਹਿ ਅਗਿਆਨ ਅੰਧੇਰੇ ॥

وہ جہالت کے اندھیروں میں جلتا ہے اور جہنم میں پڑا رہتا ہے۔

ਧਰਮ ਰਾਇ ਕੀ ਬਾਕੀ ਲੀਜੈ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਾ ਹੇ ॥੬॥

جس نے رب کا نام بھلا دیا، وہ دھرم راج کے ہتھکنڈے بھگتتا ہے۔ 6۔

ਸੁਰਜੁ ਤਪੈ ਅਗਨਿ ਬਿਖੁ ਝਾਲਾ ॥ ਅਪਤੁ ਪਸੂ ਮਨਮੁਖੁ ਬੇਤਾਲਾ ॥

جہنم کے گڑھے میں سورج جیسے شعلے بھڑک رہے ہیں، آگ کے زہریلے شعلے نکلتے ہیں۔ جو شخص من کی مرضی پر چلتا ہے، وہ بے شرم، حیوان اور بھٹکا ہوا ہوتا ہے۔ 7۔

ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਕੂੜੁ ਕਮਾਵਹਿ ਰੋਗੁ ਬੁਰਾ ਬੁਰਿਆਰਾ ਹੇ ॥੭॥

وہ جھوٹ بول کر، لالچ اور خواہشوں کے پیچھے دوڑتا ہے، اُسے برائیوں کی بیماری لگ جاتی ہے۔ 7۔

ਮਸਤਕਿ ਭਾਰੁ ਕਲਰ ਸਿਰਿ ਭਾਰਾ ॥

جس نے اپنے ماتھے پر گناہوں کا بوجھ اٹھا رکھا ہے،

ਕਿਉ ਕਰਿ ਭਵਜਲੁ ਲੰਘਸਿ ਪਾਰਾ ॥

وہ دنیوی سمندر کو کیسے پار کر سکتا ہے؟

ਸਤਿਗੁਰੁ ਬੋਹਿਥੁ ਆਦਿ ਜੁਗਾਦੀ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਨਿਸਤਾਰਾ ਹੇ ॥੮॥

ستگرو ہی ازل سے نجات کا جہاز ہے، وہی رام کے نام سے پار لگاتا ہے۔ 8

ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਜਗਿ ਹੇਤੁ ਪਿਆਰਾ ॥ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਪਸਰਿਆ ਪਾਸਾਰਾ ॥

دنیا میں ہر انسان کو بیوی اور بیٹا عزیز ہوتا ہے، مایا اور دل کا لگاؤ ہر طرف پھیلا ہوا ہے۔

ਜਮ ਕੇ ਫਾਹੇ ਸਤਿਗੁਰਿ ਤੋੜੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰਾ ਹੇ ॥੯॥

لیکن جو گرو کی صحبت میں حقیقت پر غور کرتا ہے، ستگرو یمراج کے پھندے کو توڑ دیتا ہے۔ 9۔

ਕੂੜਿ ਮੁਠੀ ਚਾਲੈ ਬਹੁ ਰਾਹੀ ॥

جھوٹ کی دھوکہ کھائی دنیا کئی راستوں پر بھٹکتی ہے اور

ਮਨਮੁਖ ਦਾਝੈ ਪੜਿ ਪੜਿ ਭਾਹੀ ॥

نفس پرست خواہش کی آگ میں پڑکر جلتا رہتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਗੁਰੂ ਵਡ ਦਾਣਾ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਸੁਖ ਸਾਰਾ ਹੇ ॥੧੦॥

ستگرو امرت نام عطا کرتا ہے، وہی دانا ہے، نام جپتے رہو، کیونکہ وہی سچا سکون دیتا ہے۔ 10۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਤੁਠਾ ਸਚੁ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ॥

جب ستگرو خوش ہو جاتا ہے، تو وہ سچ کو دل میں بٹھا دیتا ہے۔

ਸਭਿ ਦੁਖ ਮੇਟੇ ਮਾਰਗਿ ਪਾਏ ॥

وہ سارے دکھ مٹا کر راہ دکھاتا ہے۔

ਕੰਡਾ ਪਾਇ ਨ ਗਡਈ ਮੂਲੇ ਜਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਰਾਖਣਹਾਰਾ ਹੇ ॥੧੧॥

جس کا ستگرو محافظ ہو، اُس کے قدم میں کبھی کانٹا بھی نہیں چبھتا۔ 11

ਖੇਹੂ ਖੇਹ ਰਲੈ ਤਨੁ ਛੀਜੈ ॥

جب جسم کمزور ہوتا ہے، تو وہ مٹی بن کر خاک میں مل جاتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਪਾਥਰੁ ਸੈਲੁ ਨ ਭੀਜੈ ॥

جو شخص اپنی مرضی سے چلتا ہے وہ پتھر کی طرح ہوتا ہے جس کا دماغ عقیدت میں ڈوب نہیں پاتا۔

ਕਰਣ ਪਲਾਵ ਕਰੇ ਬਹੁਤੇਰੇ ਨਰਕਿ ਸੁਰਗਿ ਅਵਤਾਰਾ ਹੇ ॥੧੨॥

کئی دعوے کرتا ہے، لیکن کبھی جہنم میں اور کبھی جنت میں جنم لیتا رہتا ہے۔ 12۔

ਮਾਇਆ ਬਿਖੁ ਭੁਇਅੰਗਮ ਨਾਲੇ ॥

زہر نما مایا ناگن انسان کے ساتھ جڑی رہتی ہے اور

ਇਨਿ ਦੁਬਿਧਾ ਘਰ ਬਹੁਤੇ ਗਾਲੇ ॥

اسی شبہات نے بہت سے گھر برباد کر دیے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਬਾਝਹੁ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਉਪਜੈ ਭਗਤਿ ਰਤੇ ਪਤੀਆਰਾ ਹੇ ॥੧੩॥

ستگرو کے بغیر محبت پیدا نہیں ہوتی اور جو عبادت میں رنگے ہوتے ہیں، وہی مطمئن رہتے ہیں۔ 13۔

ਸਾਕਤ ਮਾਇਆ ਕਉ ਬਹੁ ਧਾਵਹਿ ॥

طاقت کا پرستار مایا کے لیے بہت جد و جہد کرتا ہے؛ لیکن

ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ਕਹਾ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ॥

رب کا نام چھوڑ کر کیسے سکون پا سکتے ہیں؟

ਤ੍ਰਿਹੁ ਗੁਣ ਅੰਤਰਿ ਖਪਹਿ ਖਪਾਵਹਿ ਨਾਹੀ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਾ ਹੇ ॥੧੪॥

وہ تینوں گنوں میں پھنسے رہتے ہیں، اور اس وجہ سے انہیں نجات نصیب نہیں ہوتی۔ 14

ਕੂਕਰ ਸੂਕਰ ਕਹੀਅਹਿ ਕੂੜਿਆਰਾ ॥

جو جھوٹا ہوتا ہے، اُسے کتا اور سور کہا جاتا ہے۔

ਭਉਕਿ ਮਰਹਿ ਭਉ ਭਉ ਭਉ ਹਾਰਾ ॥

وہ کتے کی طرح بھونکتا ہے، اور اسی شور میں تھک ہار جاتا ہے۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਝੂਠੇ ਕੂੜੁ ਕਮਾਵਹਿ ਦੁਰਮਤਿ ਦਰਗਹ ਹਾਰਾ ਹੇ ॥੧੫॥

اس کے دل و جان میں جھوٹ ہے، وہ جھوٹ کماتا ہے، اور بری سوچ کی وجہ سے رب کی بارگاہ میں رسوا ہوتا ہے۔ 15۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤ ਮਨੂਆ ਟੇਕੈ ॥

اگر ستگرو مل جائے تو دل سہارا پا لیتا ہے۔ وہ رام کا انمول نام عطا کرتا ہے، جو پناہ میں آتا ہے، اُسے سرفراز کرتا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਦੇ ਸਰਣਿ ਪਰੇਕੈ ॥

وہ انمول ہری نام کی دولت حاصل کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਨਾਮੁ ਅਮੋਲਕੁ ਦੇਵੈ ਹਰਿ ਜਸੁ ਦਰਗਹ ਪਿਆਰਾ ਹੇ ॥੧੬॥

جو رب کی تعریف کرتا ہے، وہی رب کی بارگاہ میں محبوب ہوتا ہے۔ 16۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਸਾਧੂ ਸਰਣਾਈ ॥

سنت کی پناہ میں آنے سے رام کا نام حاصل ہوتا ہے اور

ਸਤਿਗੁਰ ਬਚਨੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਪਾਈ ॥

ستگرو کے کلام کے ذریعے اس کی حالت اور وسعت کا راز معلوم ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਜਪਿ ਹਰਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਮੇਲੇ ਮੇਲਣਹਾਰਾ ਹੇ ॥੧੭॥੩॥੯॥

نانک کہتا ہے: اے میرے من ! رب کا نام جپ، وہی جوڑنے والا ہے اور رب سے ملا دیتا ہے۔

9-3-17

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

مارو محلہ ۔1

ਘਰਿ ਰਹੁ ਰੇ ਮਨ ਮੁਗਧ ਇਆਨੇ ॥

اے نادان من ! اپنے دل کے گھر میں ہی ٹھہر جا۔

ਰਾਮੁ ਜਪਹੁ ਅੰਤਰਗਤਿ ਧਿਆਨੇ ॥

باطن میں دھیان لگا کر رام کے نام کا ذکر کرتے رہو۔

ਲਾਲਚ ਛੋਡਿ ਰਚਹੁ ਅਪਰੰਪਰਿ ਇਉ ਪਾਵਹੁ ਮੁਕਤਿ ਦੁਆਰਾ ਹੇ ॥੧॥

لالچ چھوڑ کر لامحدود رب میں محو ہو جا، اسی طرح نجات کے دروازے کو پا لے گا۔ 1۔

ਜਿਸੁ ਬਿਸਰਿਐ ਜਮੁ ਜੋਹਣਿ ਲਾਗੈ ॥

جس رب کو بھلا دیا جائے، ملک الموت کا خوف اس پر طاری ہو جاتا ہے۔

ਸਭਿ ਸੁਖ ਜਾਹਿ ਦੁਖਾ ਫੁਨਿ ਆਗੈ ॥

ساری خوشیاں چلی جاتی ہیں، اور اگلے جہان میں دکھ پھر سے سہنا پڑتا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜੀਅੜੇ ਏਹੁ ਪਰਮ ਤਤੁ ਵੀਚਾਰਾ ਹੇ ॥੨॥

اے من ! گرو کی راہ پر چل کر رام کا نام جپ، یہی اعلیٰ سچائی پر غور کرنے کا طریقہ ہے۔ 2

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਰਸੁ ਮੀਠਾ ॥

ہری نام کا ذکر کرو، وہ میٹھا اور خوش ذائقہ ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਅੰਤਰਿ ਡੀਠਾ ॥

گرومکھ نے اپنے اندر اس کا ذائقہ چکھا ہے۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਰਾਮ ਰਹਹੁ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਏਹੁ ਜਪੁ ਤਪੁ ਸੰਜਮੁ ਸਾਰਾ ਹੇ ॥੩॥

دن رات رب کے رنگ میں رنگے رہو، یہی اصلی جاپ، تپسیا اور ضبط نفس ہے۔ 3۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਬੋਲਹੁ ॥

رام کا نام گرو کے کلام کے مطابق بولو۔

ਸੰਤ ਸਭਾ ਮਹਿ ਇਹੁ ਰਸੁ ਟੋਲਹੁ ॥

سنتوں کی محفل میں اسی ذائقے کو تلاش کرو۔

ਗੁਰਮਤਿ ਖੋਜਿ ਲਹਹੁ ਘਰੁ ਅਪਨਾ ਬਹੁੜਿ ਨ ਗਰਭ ਮਝਾਰਾ ਹੇ ॥੪॥

گرو کی تعلیم سے اپنا اصلی گھر پا لو، اور پھر دوبارہ رحم میں نہیں آنا پڑے گا۔ 4۔

ਸਚੁ ਤੀਰਥਿ ਨਾਵਹੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹੁ ॥

سچے نام کے مقدس حوض میں نہاؤ، اور رب کی صفات گاؤ۔

ਤਤੁ ਵੀਚਾਰਹੁ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਵਹੁ ॥

رب کے جوہر پر غور کرو اور اس سے دل لگا کر جڑ جاؤ۔

ਅੰਤ ਕਾਲਿ ਜਮੁ ਜੋਹਿ ਨ ਸਾਕੈ ਹਰਿ ਬੋਲਹੁ ਰਾਮੁ ਪਿਆਰਾ ਹੇ ॥੫॥

جب وقت ختم ہو، ملک الموت نزدیک نہیں آسکتا پیارے رام کا نام جپتے رہو۔ 5۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਦਾਤਾ ਵਡ ਦਾਣਾ ॥

ستگرو وہ دانا اور عطا کرنے والا ہے۔

ਜਿਸੁ ਅੰਤਰਿ ਸਾਚੁ ਸੁ ਸਬਦਿ ਸਮਾਣਾ ॥

جس کے دل میں سچ بستا ہے، وہ لفظ میں ضم ہوجاتا ہے۔

ਜਿਸ ਕਉ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ਤਿਸੁ ਚੂਕਾ ਜਮ ਭੈ ਭਾਰਾ ਹੇ ॥੬॥

جسے ستگرو رب سے ملا دے، اسے ملک الموت کا خوف ختم ہو جاتا ہے۔ 6۔

ਪੰਚ ਤਤੁ ਮਿਲਿ ਕਾਇਆ ਕੀਨੀ ॥

یہ جسم پانچ عناصر سے بنا ہے اور

ਤਿਸ ਮਹਿ ਰਾਮ ਰਤਨੁ ਲੈ ਚੀਨੀ ॥

اسی میں رام کا قیمتی خزانہ چھپا ہوا ہے، اُسے پہچان لو۔

ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਰਾਮੁ ਹੈ ਆਤਮ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਾ ਹੇ ॥੭॥

روح اور رب ایک ہی ہیں، اور یہ سچے کلام پر غور کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ 7۔

ਸਤ ਸੰਤੋਖਿ ਰਹਹੁ ਜਨ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! سچائی اور قناعت میں رہو۔

ਖਿਮਾ ਗਹਹੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ॥

معاف کرنے کا جذبہ اپناؤ اور ستگرو کی پناہ میں آجاؤ۔

ਆਤਮੁ ਚੀਨਿ ਪਰਾਤਮੁ ਚੀਨਹੁ ਗੁਰ ਸੰਗਤਿ ਇਹੁ ਨਿਸਤਾਰਾ ਹੇ ॥੮॥

روح کو پہچانو اور اسی سے رب کو جان لو — گرو کی صحبت ہی نجات کا راستہ ہے۔ 8۔

ਸਾਕਤ ਕੂੜ ਕਪਟ ਮਹਿ ਟੇਕਾ ॥

جو رب سے منہ موڑتا ہے، وہ جھوٹ اور دھوکہ دہی میں پھنسا رہتا ہے اور

ਅਹਿਨਿਸਿ ਨਿੰਦਾ ਕਰਹਿ ਅਨੇਕਾ ॥

وہ دن رات دوسروں کی برائیاں کرتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਿਮਰਨ ਆਵਹਿ ਫੁਨਿ ਜਾਵਹਿ ਗ੍ਰਭ ਜੋਨੀ ਨਰਕ ਮਝਾਰਾ ਹੇ ॥੯॥

رب کے سمرن کے بغیر وہ بار بار پیدا ہوتا ہے اور مرتا ہے، اور رحم کی جہنم جیسی حالت میں پڑا رہتا ہے۔ 9۔

ਸਾਕਤ ਜਮ ਕੀ ਕਾਣਿ ਨ ਚੂਕੈ ॥

ایسا شخص موت کے عذاب سے نہیں بچ سکتا۔

ਜਮ ਕਾ ਡੰਡੁ ਨ ਕਬਹੂ ਮੂਕੈ ॥

اسے کبھی بھی یم کی سزا سے چھٹکارا نہیں ملتا۔

ਬਾਕੀ ਧਰਮ ਰਾਇ ਕੀ ਲੀਜੈ ਸਿਰਿ ਅਫਰਿਓ ਭਾਰੁ ਅਫਾਰਾ ਹੇ ॥੧੦॥

دھرم راج اس کے اعمال کا حساب لیتا ہے، اور اس کے سر پر گناہوں کا بوجھ باقی رہتا ہے۔ 10۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸਾਕਤੁ ਕਹਹੁ ਕੋ ਤਰਿਆ ॥

بتاؤ، بغیر گرو کے کون سا مادہ پرست انسان پار لگا؟

ਹਉਮੈ ਕਰਤਾ ਭਵਜਲਿ ਪਰਿਆ ॥

وہ تو تکبر کرتا رہا اور دنیا کے سمندر میں ہی پڑا رہا۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਪਾਰੁ ਨ ਪਾਵੈ ਕੋਈ ਹਰਿ ਜਪੀਐ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਾ ਹੇ ॥੧੧॥

بغیر گرو کے کوئی بھی پار نہیں لگتا، صرف رب کا نام جپنے سے ہی نجات ممکن ہے۔ 11۔

ਗੁਰ ਕੀ ਦਾਤਿ ਨ ਮੇਟੈ ਕੋਈ ॥

گرو کی بخشش کو کوئی مٹا نہیں سکتا۔

ਜਿਸੁ ਬਖਸੇ ਤਿਸੁ ਤਾਰੇ ਸੋਈ ॥

جسے وہ معاف کرے، اس کا بیڑا پار ہو جاتا ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ਮਨਿ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਰ ਅਪਾਰਾ ਹੇ ॥੧੨॥

پیدائش اور وفات کا دکھ اس کے قریب نہیں آتا، اس کا دل بے انتہا رب میں جُڑ جاتا ہے۔ 12۔

ਗੁਰ ਤੇ ਭੂਲੇ ਆਵਹੁ ਜਾਵਹੁ ॥

اگر تو گرو کو بھول جائے، تو پھر آنا جانا لگا رہے گا۔

ਜਨਮਿ ਮਰਹੁ ਫੁਨਿ ਪਾਪ ਕਮਾਵਹੁ ॥

پھر تو پیدا ہو گا، مرے گا، اور گناہ کرتا رہے گا۔

ਸਾਕਤ ਮੂੜ ਅਚੇਤ ਨ ਚੇਤਹਿ ਦੁਖੁ ਲਾਗੈ ਤਾ ਰਾਮੁ ਪੁਕਾਰਾ ਹੇ ॥੧੩॥

نادان اور غافل شخص رب کو یاد نہیں کرتا، لیکن جب مصیبت آتی ہے تب رام کو پکارتا ہے۔ 13۔

ਸੁਖੁ ਦੁਖੁ ਪੁਰਬ ਜਨਮ ਕੇ ਕੀਏ ॥

خوشی اور غم پچھلے جنم کے کرموں کے نتیجے ہیں۔

ਸੋ ਜਾਣੈ ਜਿਨਿ ਦਾਤੈ ਦੀਏ ॥

لیکن یہ راز وہی جانتا ہے، جس نے یہ عطا کیے ہیں۔

ਕਿਸ ਕਉ ਦੋਸੁ ਦੇਹਿ ਤੂ ਪ੍ਰਾਣੀ ਸਹੁ ਅਪਣਾ ਕੀਆ ਕਰਾਰਾ ਹੇ ॥੧੪॥

14۔ اے انسان! تُو دوسروں کو الزام کیوں دیتا ہے؟ اب اپنے کیے کا نتیجہ بھگت۔

ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਕਰਦਾ ਆਇਆ ॥

تم اس دنیا میں تکبر اور محبت کے ساتھ آئے ہو۔

ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਬੰਧਿ ਚਲਾਇਆ ॥

تمہاری امیدوں اور خواہشات نے تمہیں باندھ کر چلایا ہے۔

ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਕਰਤ ਕਿਆ ਲੇ ਚਾਲੇ ਬਿਖੁ ਲਾਦੇ ਛਾਰ ਬਿਕਾਰਾ ਹੇ ॥੧੫॥

میں میرا کہتے ہوئے کیا لے کر چلو گے؟ مایا کی راکھ اور برائیاں ہی اپنے ساتھ لاد کر جا رہے ہو۔ 15۔

ਹਰਿ ਕੀ ਭਗਤਿ ਕਰਹੁ ਜਨ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی رب کی عبادت کرو۔

ਅਕਥੁ ਕਥਹੁ ਮਨੁ ਮਨਹਿ ਸਮਾਈ ॥

بے مثال رب کی بات کرو تاکہ بے قابو دل قابو میں آجائے۔

ਉਠਿ ਚਲਤਾ ਠਾਕਿ ਰਖਹੁ ਘਰਿ ਅਪੁਨੈ ਦੁਖੁ ਕਾਟੇ ਕਾਟਣਹਾਰਾ ਹੇ ॥੧੬॥

بھٹکتے دل کو اپنے اندر ٹکاؤ، رب ہی دکھوں کو کاٹنے والا ہے۔ 16۔

ਹਰਿ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਓਟ ਪਰਾਤੀ ॥

جس نے کامل گرو کی پناہ لی ہے،

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਲਿਵ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤੀ ॥

وہ گرو کی رہنمائی سے رب سے جڑ جاتا ہے اور رہائی کا راستہ جان لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਮਤਿ ਊਤਮ ਹਰਿ ਬਖਸੇ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਾ ਹੇ ॥੧੭॥੪॥੧੦॥

اے نانک جو رام کے نام سے عقل پاک ہو جاتی ہے، رب اسے بخش کر پار لگا دیتا ہے۔ 17۔ 4۔ 10۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

مارو محلہ 1۔

ਸਰਣਿ ਪਰੇ ਗੁਰਦੇਵ ਤੁਮਾਰੀ ॥

اے گرودیو! ہم تیری پناہ میں آئے ہیں۔

ਤੂ ਸਮਰਥੁ ਦਇਆਲੁ ਮੁਰਾਰੀ ॥

تو قادر ہے، رحم کرنے والا ہے۔

ਤੇਰੇ ਚੋਜ ਨ ਜਾਣੈ ਕੋਈ ਤੂ ਪੂਰਾ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ਹੇ ॥੧॥

تیرے کاموں کو کوئی نہیں جانتا تو کامل خالق ہے۔ 1۔

ਤੂ ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਕਰਹਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ॥

تو ازل سے ہی سب کو پالنے والا ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਰੂਪੁ ਅਨੂਪੁ ਦਇਆਲਾ ॥

اے بے مثال شکل والے مہربان رب تو ہر دل میں بسا ہوا ہے۔

ਜਿਉ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਚਲਾਵਹਿ ਸਭੁ ਤੇਰੋ ਕੀਆ ਕਮਾਤਾ ਹੇ ॥੨॥

جیسا تجھے پسند ہو ویسا ہی تو سب کو چلاتا ہے، سب کچھ تیرے حکم سے ہو رہا ہے۔ 2۔

ਅੰਤਰਿ ਜੋਤਿ ਭਲੀ ਜਗਜੀਵਨ ॥

اے دنیا کو زندگی دینے والے تیرا نور سب کے اندر ہے۔

ਸਭਿ ਘਟ ਭੋਗੈ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਵਨ ॥

تو خود ہی سب جسموں میں رہتا ہے اور لطف اُٹھاتا ہے۔

ਆਪੇ ਲੇਵੈ ਆਪੇ ਦੇਵੈ ਤਿਹੁ ਲੋਈ ਜਗਤ ਪਿਤ ਦਾਤਾ ਹੇ ॥੩॥

تو خود ہی دیتا ہے، خود ہی واپس لیتا ہے، تو تینوں جہانوں کا باپ اور عطا کرنے والا ہے۔ 3۔

ਜਗਤੁ ਉਪਾਇ ਖੇਲੁ ਰਚਾਇਆ ॥

تو نے یہ دنیا پیدا کر کے ایک کھیل رچایا ہے اور

ਪਵਣੈ ਪਾਣੀ ਅਗਨੀ ਜੀਉ ਪਾਇਆ ॥

ہوا، پانی آگ جیسے عناصر سے جسم بنایا اور اس میں جان ڈال دی۔

ਦੇਹੀ ਨਗਰੀ ਨਉ ਦਰਵਾਜੇ ਸੋ ਦਸਵਾ ਗੁਪਤੁ ਰਹਾਤਾ ਹੇ ॥੪॥

بدن کے شہر میں نو دروازے دیے اور دسویں دروازے کو چھپا دیا۔ 4۔

ਚਾਰਿ ਨਦੀ ਅਗਨੀ ਅਸਰਾਲਾ ॥

بدن میں چار دریا بہتے ہیں تشدد، لگاؤ، لالچ اور غصہ۔

ਕੋਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਸਬਦਿ ਨਿਰਾਲਾ ॥

صرف کوئی پاک گرو مکھ ہی اس راز کو کلام کے ذریعے سمجھ پاتا ہے۔

ਸਾਕਤ ਦੁਰਮਤਿ ਡੂਬਹਿ ਦਾਝਹਿ ਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਹਰਿ ਲਿਵ ਰਾਤਾ ਹੇ ॥੫॥

بدنیت مخلوق ان ندیوں میں ڈوبتی اور جلتی ہے، مگر جو رب سے جُڑا ہو، مرشد اس کی حفاظت کرتا ہے۔

-5

ਅਪੁ ਤੇਜੁ ਵਾਇ ਪ੍ਰਿਥਮੀ ਆਕਾਸਾ ॥ ਤਿਨ ਮਹਿ ਪੰਚ ਤਤੁ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ॥

پانی آگ ہوا، زمین اور آسمان کائنات کی بنیاد ہیں۔ یہ پانچ عناصر انہیں میں روح رہتی ہے، جو اس بدن جیسے گھر میں بسی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸਬਦਿ ਰਹਹਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਤਜਿ ਮਾਇਆ ਹਉਮੈ ਭ੍ਰਾਤਾ ਹੇ ॥੬॥

جو ست گرو کے کلام میں رنگا رہتا ہے، وہ مایا، تکبر اور غلط فہمی چھوڑ دیتا ہے۔-6۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਭੀਜੈ ਸਬਦਿ ਪਤੀਜੈ ॥

یہ دل صرف کلام میں بھیگ کر ہی مطمئن ہوتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਕਿਆ ਟੇਕ ਟਿਕੀਜੈ ॥

رب کے نام کے بغیر کوئی بھی سہارا پائیدار نہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਚੋਰੁ ਮੁਹੈ ਘਰੁ ਮੰਦਰੁ ਇਨਿ ਸਾਕਤਿ ਦੂਤੁ ਨ ਜਾਤਾ ਹੇ ॥੭॥

دل میں چھپا ہوا چور (تکبر) گھر اور بدن لوٹتا رہتا ہے، مادہ پرست اس کو پہچانتا نہیں۔ 7۔

ਦੁੰਦਰ ਦੂਤ ਭੂਤ ਭੀਹਾਲੇ ॥

بدن میں کام غصہ، لالچ جیسے بھیانک بھوت رہتے ہیں۔

ਖਿੰਚੋਤਾਣਿ ਕਰਹਿ ਬੇਤਾਲੇ ॥

یہ بھوت روح کو ہر طرف سے کھینچتے ہیں۔

ਸਬਦ ਸੁਰਤਿ ਬਿਨੁ ਆਵੈ ਜਾਵੈ ਪਤਿ ਖੋਈ ਆਵਤ ਜਾਤਾ ਹੇ ॥੮॥

کلام سے جُڑنے کے بغیر روح آتی جاتی رہتی ہے، عزت کھو بیٹھتی ہے اور جنم مرن میں پڑی رہتی ہے۔

-8

ਕੂੜੁ ਕਲਰੁ ਤਨੁ ਭਸਮੇ ਢੇਰੀ ॥

یہ جھوٹا جسم راکھ کا ڈھیر بن جاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਕੈਸੀ ਪਤਿ ਤੇਰੀ ॥

رب کے نام کے بغیر تیرا کیا وقار ہے؟

ਬਾਧੇ ਮੁਕਤਿ ਨਾਹੀ ਜੁਗ ਚਾਰੇ ਜਮਕੰਕਰਿ ਕਾਲਿ ਪਰਾਤਾ ਹੇ ॥੯॥

جو بندھنوں میں جکڑا ہے، وہ چاروں یگوں میں نجات نہیں پاتا، موت کے قاصد اسے خوب پہچانتے ہیں۔

-9

ਜਮ ਦਰਿ ਬਾਧੇ ਮਿਲਹਿ ਸਜਾਈ ॥

وہ جو یمراج کے دربار میں باندھا گیا ہو، اسے سخت سزا ملتی ہے اور

ਤਿਸੁ ਅਪਰਾਧੀ ਗਤਿ ਨਹੀ ਕਾਈ ॥

ایسا مجرم کہیں نہیں پہنچ پاتا۔

ਕਰਣ ਪਲਾਵ ਕਰੇ ਬਿਲਲਾਵੈ ਜਿਉ ਕੁੰਡੀ ਮੀਨੁ ਪਰਾਤਾ ਹੇ ॥੧੦॥

وہ چیخ چیخ کر فریاد کرتا ہے، جیسے مچھلی کنڈے میں پھنس کر تڑپتی ہے۔ 10۔

ਸਾਕਤੁ ਫਾਸੀ ਪੜੈ ਇਕੇਲਾ ॥

مادہ پرست اکیلا ہی یم کی پھانسی میں پھنستا ہے۔

ਜਮ ਵਸਿ ਕੀਆ ਅੰਧੁ ਦੁਹੇਲਾ ॥

یم اسے اپنے قبضے میں لے لیتا ہے اور وہ اندھا اور بہت پریشان ہوتا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਮੁਕਤਿ ਨ ਸੂਝੈ ਆਜੁ ਕਾਲਿ ਪਚਿ ਜਾਤਾ ਹੇ ॥੧੧॥

رام کے نام کے بغیر نجات کی کوئی صورت سمجھ میں نہیں آتی انسان آج یا کل فنا ہو جاتا ہے۔ 11۔

ਸਤਿਗੁਰ ਬਾਝੁ ਨ ਬੇਲੀ ਕੋਈ ॥

سچے مرشد کے بغیر کوئی ساتھی نہیں ہے۔

ਐਥੈ ਓਥੈ ਰਾਖਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ॥

اس دنیا اور اگلی دنیا دونوں میں رب ہی حفاظت کرتا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਦੇਵੈ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਇਉ ਸਲਲੈ ਸਲਲ ਮਿਲਾਤਾ ਹੇ ॥੧੨॥

گرو رحم کر کے رام کا نام دیتا ہے، اور ایسے جوڑتا ہے جیسے پانی پانی سے مل کر ایک ہو جاتا ہے۔ 12۔

ਭੂਲੇ ਸਿਖ ਗੁਰੂ ਸਮਝਾਏ ॥

اگر انسان سے غلطی ہوجائے تو صادق گرو اسے سمجھاتا ہے۔

ਉਝੜਿ ਜਾਦੇ ਮਾਰਗਿ ਪਾਏ ॥

اگر وہ غلط راستے پر چلا جائے تو صادق گرو اسے صحیح راستہ دکھاتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਸੇਵਿ ਸਦਾ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਸੰਗਿ ਸਖਾਤਾ ਹੇ ॥੧੩॥

اس صادق گرو کی ہمیشہ دن رات خدمت کرو، جو تمام دکھوں کو مٹانے والا اور سچا رفیق ہے۔ 13۔

ਗੁਰ ਕੀ ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਕਿਆ ਪ੍ਰਾਣੀ ॥

عام انسان صادق گرو کی بندگی کیسے کرسکتا ہے؟

ਬ੍ਰਹਮੇ ਇੰਦ੍ਰ ਮਹੇਸਿ ਨ ਜਾਣੀ ॥

جب برہما، وشنو اور شیو بھی حقیقت کو نہ سمجھ سکے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਅਲਖੁ ਕਹਹੁ ਕਿਉ ਲਖੀਐ ਜਿਸੁ ਬਖਸੇ ਤਿਸਹਿ ਪਛਾਤਾ ਹੇ ॥੧੪॥

صادق گرو ناقابلِ دید ہے، بتاؤ اسے کیسے پہچانا جا مسکتا ہے؟ جس پر رب مہربان ہوتا ہے، وہی اسے جان لیتا ہے۔ 14۔

ਅੰਤਰਿ ਪ੍ਰੇਮੁ ਪਰਾਪਤਿ ਦਰਸਨੁ ॥

جس کے دل میں رب کی محبت ہو، اسے اس کا دیدار نصیب ہوجاتا ہے۔

ਗੁਰਬਾਣੀ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸੁ ਪਰਸਨੁ ॥

جو صادق گرو کے کلام سے محبت رکھتا ہے، وہی رب کے قدموں میں جگہ پاتا ہے۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਨਿਰਮਲ ਜੋਤਿ ਸਬਾਈ ਘਟਿ ਦੀਪਕੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤਾ ਹੇ ॥੧੫॥

رب کی پاکیزہ روشنی ہر دل میں دن رات جگمگا رہی ہے، اور جو صادق گرو کے ذریعے اسے جان لیتا ہے، اس کا دل روشن ہو جاتا ہے۔

ਭੋਜਨ ਗਿਆਨੁ ਮਹਾ ਰਸੁ ਮੀਠਾ ॥

علم روحانی خوراک کی مانند ہے، جو بہت میٹھا اور لذت بخش ہے۔

ਜਿਨਿ ਚਾਖਿਆ ਤਿਨਿ ਦਰਸਨੁ ਡੀਠਾ ॥

جس نے اسے چکھ لیا، اسے حقیقت کا دیدار حاصل ہوگیا۔

ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਮਿਲੇ ਬੈਰਾਗੀ ਮਨੁ ਮਨਸਾ ਮਾਰਿ ਸਮਾਤਾ ਹੇ ॥੧੬॥

جب سچا عاشق رب کا دیدار کرلیتا ہے، تو اپنی تمام خواہشات مٹا کر اسی میں فنا ہو جاتا ہے۔ 16۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਸੇ ਪਰਧਾਨਾ ॥

جو لوگ صادق گرو کی خدمت کرتے ہیں، وہی افضل ہے اور

ਤਿਨ ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਛਾਨਾ ॥

انہوں نے ہر ذرے میں برہما کا ادراک کرلیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਜਸੁ ਹਰਿ ਜਨ ਕੀ ਸੰਗਤਿ ਦੀਜੈ ਜਿਨ ਸਤਿਗੁਰੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਤਾ ਹੇ ॥੧੭॥੫॥੧੧॥

نانک کا بیان ہے کہ جو لوگ صادق گرو کے ذریعے رب کو جان لیتے ہیں، مجھے ان کی صحبت عطا کر اور مجھے رب کی حمد میں مشغول کر۔ 17۔ 5۔ 11۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

مارو محلہ 1۔

ਸਾਚੇ ਸਾਹਿਬ ਸਿਰਜਣਹਾਰੇ ॥

سچا رب ہی اس کائنات کا خالق ہے۔

ਜਿਨਿ ਧਰ ਚਕ੍ਰ ਧਰੇ ਵੀਚਾਰੇ ॥

اس نے سوچ سمجھ کر زمین کو گھماؤ دار شکل دی ہے۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਸਾਚਾ ਵੇਪਰਵਾਹਾ ਹੇ ॥੧॥

وہ خود ہی تخلیق کرتا ہے اور اپنی تخلیق کی حفاظت کرتا ہے، مگر پھر بھی وہ بے نیاز ہے۔ 1۔

ਵੇਕੀ ਵੇਕੀ ਜੰਤ ਉਪਾਏ ॥

اس نے مختلف طرح کے انسان اور مخلوقات پیدا کیں۔

ਦੁਇ ਪੰਦੀ ਦੁਇ ਰਾਹ ਚਲਾਏ ॥

اس نے گرومکھ اور نفس پرست دو طرح کے انسان پیدا کر کے نیکی اور بدی کے دو راستے پر چلایا ہے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਵਿਣੁ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਲਾਹਾ ਹੇ ॥੨॥

صادق گرو کے بغیر کوئی نجات حاصل نہیں کر سکتا، صرف سچائی کے ذکر سے ہی فائدہ ہوتا ہے۔ 2۔

ਪੜਹਿ ਮਨਮੁਖ ਪਰੁ ਬਿਧਿ ਨਹੀ ਜਾਨਾ ॥

نفس پرست لوگ کتابیں تو پڑھتے ہیں، مگر ان کا صحیح مطلب نہیں سمجھتے۔

ਨਾਮੁ ਨ ਬੂਝਹਿ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਨਾ ॥

وہ سچے نام کو نہیں سمجھتے اور ہمیشہ شبہ میں بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਲੈ ਕੈ ਵਢੀ ਦੇਨਿ ਉਗਾਹੀ ਦੁਰਮਤਿ ਕਾ ਗਲਿ ਫਾਹਾ ਹੇ ॥੩॥

جو لوگ رشوت لے کر جھوٹی گواہی دیتے ہیں، ان کے گلے میں برے اعمال کی پھانسی پڑ جاتی ہے، یعنی ان کی عقل ماری جاتی ہے۔ 3۔

ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ੍ਰ ਪੜਹਿ ਪੁਰਾਣਾ ॥

کچھ لوگ وید، شاستر اور پران پڑھتے رہتے ہیں، مگر ان کی حقیقت نہیں سمجھتے۔

ਵਾਦੁ ਵਖਾਣਹਿ ਤਤੁ ਨ ਜਾਣਾ ॥

وہ بحث مباحثہ کرتے رہتے ہیں، مگر سچائی کو نہیں پہچانتے۔

ਵਿਣੁ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਤਤੁ ਨ ਪਾਈਐ ਸਚ ਸੂਚੇ ਸਚੁ ਰਾਹਾ ਹੇ ॥੪॥

صادق گرو کے بغیر حقیقت کو جانا نہیں جا سکتا، سچے لوگ ہی سچائی کے راستے پر چلتے ہیں۔ 4۔

ਸਭ ਸਾਲਾਹੇ ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਆਖੈ ॥

سب لوگ رب کی تعریف کرتے ہیں اور ان کر اس کی خوبیاں بیان کرتے ہیں۔

ਆਪੇ ਦਾਨਾ ਸਚੁ ਪਰਾਖੈ ॥

وہ چالاک اور صادق رب خود ہی ان کی پرکھ کرتا ہے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਨੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦੁ ਸਲਾਹਾ ਹੇ ॥੫॥

جن پر رب اپنی نظر کرم کرتا ہے، وہ گرو کی قربت میں کلام کی تعریف کرتا رہتا ہے۔ 5۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਆਖੈ ਕੇਤੀ ਬਾਣੀ ॥

دنیا سن سن کر بولتی رہتی ہے؛ لیکن

ਸੁਣਿ ਕਹੀਐ ਕੋ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਣੀ ॥

محض سننے اور بولنے سے کوئی بھی رب کا راز نہیں جان سکا۔

ਜਾ ਕਉ ਅਲਖੁ ਲਖਾਏ ਆਪੇ ਅਕਥ ਕਥਾ ਬੁਧਿ ਤਾਹਾ ਹੇ ॥੬॥

خالق رب جسے خود ظاہر کردیتا ہے، اسے ہی ناقابل بیان کہانی سنانے کی فہم حاصل ہوتی ہے۔ 6۔

ਜਨਮੇ ਕਉ ਵਾਜਹਿ ਵਾਧਾਏ ॥

کسی انسان کی پیدائش پر گھر میں خوشی کا ماحول بن جاتا ہے۔

ਸੋਹਿਲੜੇ ਅਗਿਆਨੀ ਗਾਏ ॥

خاندان جو نیک دعائیں ملتی ہیں اور غیر صاحب علم رشتہ دار مل کر نیک گیت گاتے ہیں۔

ਜੋ ਜਨਮੈ ਤਿਸੁ ਸਰਪਰ ਮਰਣਾ ਕਿਰਤੁ ਪਇਆ ਸਿਰਿ ਸਾਹਾ ਹੇ ॥੭॥

جو پیدا ہوا ہے، اس کی موت یقینی ہے، جیسا عمل ہے، اسی طرح موت کا دن طے ہے۔ 7۔

ਸੰਜੋਗੁ ਵਿਜੋਗੁ ਮੇਰੈ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਏ ॥

انسان کا خاندان سے اتحاد اور علاحدگی میرے رب نے ہی پیدا کیا ہے اور

ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਇ ਦੁਖਾ ਸੁਖ ਦੀਏ ॥

کائنات بنا کر خوشی اور غم دونوں دیا ہے،

ਦੁਖ ਸੁਖ ਹੀ ਤੇ ਭਏ ਨਿਰਾਲੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੀਲੁ ਸਨਾਹਾ ਹੇ ॥੮॥

جس گرومکھوں نے صبر کا زرہ پہن لیا ہے، وہ غم و خوشی سے آزاد رہتا ہے۔ 8۔

ਨੀਕੇ ਸਾਚੇ ਕੇ ਵਾਪਾਰੀ ॥

سچائی کے سوداگر اچھے ہیں۔

ਸਚੁ ਸਉਦਾ ਲੈ ਗੁਰ ਵੀਚਾਰੀ ॥

وہ صادق گرو کی رہنمائی میں سچائی کا کاروبار کرتے ہیں۔

ਸਚਾ ਵਖਰੁ ਜਿਸੁ ਧਨੁ ਪਲੈ ਸਬਦਿ ਸਚੈ ਓਮਾਹਾ ਹੇ ॥੯॥

جس کے پاس سچائی کی دولت ہے، وہ ہمیشہ رب کے ذکر میں مشغول رہتا ہے اور روحانی خوشی پاتا ہے۔ 9۔

ਕਾਚੀ ਸਉਦੀ ਤੋਟਾ ਆਵੈ ॥

جھوٹے کاروبار میں ہمیشہ نقصان ہوتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਣਜੁ ਕਰੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ॥

رب کو وہی شخص پسند ہے جو سچائی کے راستے پر چلتا ہے۔

ਪੂੰਜੀ ਸਾਬਤੁ ਰਾਸਿ ਸਲਾਮਤਿ ਚੂਕਾ ਜਮ ਕਾ ਫਾਹਾ ਹੇ ॥੧੦॥

جس کا سرمایہ محفوظ رہتا ہے، اس کا پیسہ بھی درست حالت میں رہتا ہے اور اس کے یم کی پھندا کٹ جاتا ہے۔

ਸਭੁ ਕੋ ਬੋਲੈ ਆਪਣ ਭਾਣੈ ॥

ہر کوئی اپنی خواہش کے مطابق ہی بولتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਦੂਜੈ ਬੋਲਿ ਨ ਜਾਣੈ ॥

نفس پرست شخص دوہرے پن کی وجہ سے صحیح بات کہنا نہیں جانتا۔

ਅੰਧੁਲੇ ਕੀ ਮਤਿ ਅੰਧਲੀ ਬੋਲੀ ਆਇ ਗਇਆ ਦੁਖੁ ਤਾਹਾ ਹੇ ॥੧੧॥

اندھے کی عقل اور اس کی بات بھی اندھی ہوتی ہے، اسی لیے وہ پیدا ہوتا ہے اور مَر کر دکھ اٹھاتا ہے۔

-11

ਦੁਖ ਮਹਿ ਜਨਮੈ ਦੁਖ ਮਹਿ ਮਰਣਾ ॥

وہ دکھ میں پیدا ہوتا ہے اور دکھ میں ہی مرجاتا ہے۔

ਦੂਖੁ ਨ ਮਿਟੈ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਕੀ ਸਰਣਾ ॥

گرو کی پناہ کے بغیر اس کا دکھ نہیں مٹتا۔

ਦੂਖੀ ਉਪਜੈ ਦੂਖੀ ਬਿਨਸੈ ਕਿਆ ਲੈ ਆਇਆ ਕਿਆ ਲੈ ਜਾਹਾ ਹੇ ॥੧੨॥

وہ دکھ میں پیدا ہوتا ہے اور دکھ میں ہی فنا ہو جاتا ہے، وہ دنیا میں کیا لے کر آیا تھا اور کیا لے کر جائے گا؟

-12

ਸਚੀ ਕਰਣੀ ਗੁਰ ਕੀ ਸਿਰਕਾਰਾ ॥

جو عمل صادق گرو نے انسان کو سونپا ہے، وہی حقیقت میں سچا عمل ہے۔

ਆਵਣੁ ਜਾਣੁ ਨਹੀ ਜਮ ਧਾਰਾ ॥

اس عمل سے جنم مرن کا چکر ختم ہو جاتا ہے اور یم کے قوانین بھی لاگو نہیں ہوتے۔

ਡਾਲ ਛੋਡਿ ਤਤੁ ਮੂਲੁ ਪਰਾਤਾ ਮਨਿ ਸਾਚਾ ਓਮਾਹਾ ਹੇ ॥੧੩॥

وہ دنیاوی درخت کی شاخوں یعنی دیوی دیوتاؤں کو چھوڑ کر اصل خالق کی پناہ میں آجاتا ہے اور اس کے دل میں سچائی کی خواہش بیدار ہو جاتی ہے۔ 13۔

ਹਰਿ ਕੇ ਲੋਗ ਨਹੀ ਜਮੁ ਮਾਰੈ ॥

رب کے سچے بندے یم کے خوف سے آزاد ہوتے ہیں اور

ਨਾ ਦੁਖੁ ਦੇਖਹਿ ਪੰਥਿ ਕਰਾਰੈ ॥

وہ مشکل اور خوفناک راستے کے دکھوں کو نہیں دیکھتے۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਪੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ਕਾਹਾ ਹੇ ॥੧੪॥

وہ اپنے دل میں رب کے نام کی عبادت کرتے ہیں اور انہیں کسی دوسرے طریقے کی حاجت نہیں رہتی۔

۔14

ਓੜੁ ਨ ਕਥਨੈ ਸਿਫਤਿ ਸਜਾਈ ॥

اے رب! تیری حمد وثنا کا کوئی انتہا نہیں ہے۔

ਜਿਉ ਤੁਧੁ ਭਾਵਹਿ ਰਹਹਿ ਰਜਾਈ ॥

جس طرح تو چاہتا ہے، وہی تیرے بندے کرتے ہیں، اور وہ ہمیشہ تیری رضا میں راضی رہتے ہیں۔

ਦਰਗਹ ਪੈਧੇ ਜਾਨਿ ਸੁਹੇਲੇ ਹੁਕਮਿ ਸਚੇ ਪਾਤਿਸਾਹਾ ਹੇ ॥੧੫॥

جو تیرے حکم کو سمجھ کر تیری درگاہ میں پہنچتے ہیں، انہیں وہاں مکمل سکون ملتا ہے۔ 15۔

ਕਿਆ ਕਹੀਐ ਗੁਣ ਕਥਹਿ ਘਨੇਰੇ ॥

رب کی خوبیاں بیان کی جاتی ہیں، مگر کون اس کی خوبیوں کو مکمل طور پر بیان کر سکتا ہے؟

ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਵਹਿ ਵਡੇ ਵਡੇਰੇ ॥

جب بڑے بڑے دیوی دیوتا بھی اس کا انتہا نہیں پا سکے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਚੁ ਮਿਲੈ ਪਤਿ ਰਾਖਹੁ ਤੂ ਸਿਰਿ ਸਾਹਾ ਪਾਤਿਸਾਹਾ ਹੇ ॥੧੬॥੬॥੧੨॥

نانک التجا کرتے ہیں کہ اے رب ! سچائی سے ملا کر میری عزت رکھ لے، ایک تو ہی بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ 16۔ 6۔ 12۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ਦਖਣੀ ॥

مارو محلہ 1۔

ਕਾਇਆ ਨਗਰੁ ਨਗਰ ਗੜ ਅੰਦਰਿ ॥

انسانی جسم بھی ایک قلعے کی مانند ہے اور

ਸਾਚਾ ਵਾਸਾ ਪੁਰਿ ਗਗਨੰਦਰਿ ॥

دسواں دروازہ ہی اصل میں سچائی کا مقام ہے جہاں رب کا ٹھکانہ ہے۔

ਅਸਥਿਰੁ ਥਾਨੁ ਸਦਾ ਨਿਰਮਾਇਲੁ ਆਪੇ ਆਪੁ ਉਪਾਇਦਾ ॥੧॥

دسواں دروازہ ہی اصل میں سچائی کا مقام ہے جہاں رب کا ٹھکانہ ہے۔ 1۔

ਅੰਦਰਿ ਕੋਟ ਛਜੇ ਹਟਨਾਲੇ ॥

اس قلعے میں چھجے اور بازار ہیں۔

ਆਪੇ ਲੇਵੈ ਵਸਤੁ ਸਮਾਲੇ ॥

وہ خود ہی سب کچھ تخلیق کرتا ہے اور سنبھالتا ہے۔

ਬਜਰ ਕਪਾਟ ਜੜੇ ਜੜਿ ਜਾਣੈ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਖੋਲਾਇਦਾ ॥੨॥

یہ قلعہ مضبوط دروازوں سے جڑا ہوا ہے، جنہیں وہ خود ہی جڑنا جانتا ہے اور ان دروازوں کو صادق گرو کے کلام سے ہی کھولا جا سکتا ہے۔ 2۔

ਭੀਤਰਿ ਕੋਟ ਗੁਫਾ ਘਰ ਜਾਈ ॥

اس قلعے کے اندر ایک غار نما مقام ہے، جہاں رب کی سچائی کا گھر ہے۔

ਨਉ ਘਰ ਥਾਪੇ ਹੁਕਮਿ ਰਜਾਈ ॥

اس نے اپنے حکم سے جسم میں آنکھ، کان، ناک جیسے نو دروازے بنائے ہیں۔

ਦਸਵੈ ਪੁਰਖੁ ਅਲੇਖੁ ਅਪਾਰੀ ਆਪੇ ਅਲਖੁ ਲਖਾਇਦਾ ॥੩॥

دسویں دروازے میں رب اپنی پوشیدہ قدرت کے ساتھ موجود ہے، اور وہی خود کو ظاہر کرتا ہے۔ 3۔

ਪਉਣ ਪਾਣੀ ਅਗਨੀ ਇਕ ਵਾਸਾ ॥

ہوا، پانی، آگ اور دیگر عناصر سے بنا یہ جسم بھی رب کی تخلیق ہے اور

ਆਪੇ ਕੀਤੋ ਖੇਲੁ ਤਮਾਸਾ ॥

یہ ساری دنیاوی کائنات ایک کھیل کی طرح ہے، جو رب نے خود ہی بنایا ہے۔

ਬਲਦੀ ਜਲਿ ਨਿਵਰੈ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਆਪੇ ਜਲ ਨਿਧਿ ਪਾਇਦਾ ॥੪॥

جو آگ جل رہی ہے، وہ پانی سے بجھ جاتی ہے، اور یہ سب کچھ رب کی حکمت کے مطابق ہوتا ہے۔ 4۔

ਧਰਤਿ ਉਪਾਇ ਧਰੀ ਧਰਮ ਸਾਲਾ ॥

اس نے زمین کو پیدا کیا تاکہ انسان اس پر نیک اعمال کرے۔

ਉਤਪਤਿ ਪਰਲਉ ਆਪਿ ਨਿਰਾਲਾ ॥

اس کائنات کی تخلیق اور فنا کا نظام بھی اس کے اختیار میں ہے، مگر وہ خود ہمیشہ ماورا رہتا ہے۔

ਪਵਣੈ ਖੇਲੁ ਕੀਆ ਸਭ ਥਾਈ ਕਲਾ ਖਿੰਚਿ ਢਾਹਾਇਦਾ ॥੫॥

اس نے ہر جگہ زندگی کا نظام قائم کیا، اور پھر خود ہی اپنی قدرت سے زندگی کے اس نظام کو فنا کر دیتا ہے۔ 5۔

ਭਾਰ ਅਠਾਰਹ ਮਾਲਣਿ ਤੇਰੀ ॥

اے رب! یہ اٹھارہ بھار والی نباتات تیری مالن ہے۔

ਚਉਰੁ ਢੁਲੈ ਪਵਣੈ ਲੈ ਫੇਰੀ ॥

ہوا کا گردش کرتا ہوا جھونکا تجھ پر پنکھا جھل رہا ہے۔

ਚੰਦੁ ਸੂਰਜੁ ਦੁਇ ਦੀਪਕ ਰਾਖੇ ਸਸਿ ਘਰਿ ਸੂਰੁ ਸਮਾਇਦਾ ॥੬॥

سورج اور چاند دو چراغوں کی مانند روشن کیے گئے ہیں، اور چاند کے گھر میں سورج سما جاتا ہے، یعنی سورج ہی چاند کو روشنی فراہم کرتا ہے۔ 6۔

ਪੰਖੀ ਪੰਚ ਉਡਰਿ ਨਹੀ ਧਾਵਹਿ ॥

صادق گرو کے درخت سے حواسِ خمسہ کے پرندے اُڑ کر نہیں جاتے۔

ਸਫਲਿਓ ਬਿਰਖੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਫਲੁ ਪਾਵਹਿ ॥

جسم نما خوبصورت نام جیسے پھل سے بھرپور ہے اور وہ پرندے یہ امرت پھل نوش کرتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਹਜਿ ਰਵੈ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਹਰਿ ਰਸੁ ਚੋਗ ਚੁਗਾਇਦਾ ॥੭॥

گرو مکھ بآسانی ہی مدح سرائی کرتے ہیں اور حسی اعضاء جیسے پرندوں کو ہری نام نما چوگا چگتے رہتے ہیں۔ 7۔

ਝਿਲਮਿਲਿ ਝਿਲਕੈ ਚੰਦੁ ਨ ਤਾਰਾ ॥

دل میں سچائی کا نور روشن ہے۔

ਸੂਰਜ ਕਿਰਣਿ ਨ ਬਿਜੁਲਿ ਗੈਣਾਰਾ ॥

یہاں نہ سورج کی کرنیں ہیں، نہ آسمانی بجلی، یہ روشنی کسی دنیاوی ذریعہ سے نہیں آرہی، بلکہ یہ حقیقت کا خالص نور ہے۔

ਅਕਥੀ ਕਥਉ ਚਿਹਨੁ ਨਹੀ ਕੋਈ ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਮਨਿ ਭਾਇਦਾ ॥੮॥

میں ایسی حالت کا بیان کر رہا ہوں جس کا کوئی مادی نشان نہیں، مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ نور ہر دل میں موجود ہے اور ہر جگہ پھیلا ہوا ہے۔ 8۔

ਪਸਰੀ ਕਿਰਣਿ ਜੋਤਿ ਉਜਿਆਲਾ ॥

جب اس روشنی کی کرنیں پھیلتی ہیں تو ہر طرف اجالا ہوجاتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਦੇਖੈ ਆਪਿ ਦਇਆਲਾ ॥

رب اپنی قدرت سے ہر چیز تخلیق کرتا ہے اور خود ہی اپنی مخلوق کا مشاہدہ کرتا رہتا ہے۔

ਅਨਹਦ ਰੁਣ ਝੁਣਕਾਰੁ ਸਦਾ ਧੁਨਿ ਨਿਰਭਉ ਕੈ ਘਰਿ ਵਾਇਦਾ ॥੯॥

سریلی آواز والی قلبی آواز ہمیشہ بے خوف رب کے گھر میں گونجتی رہتی ہے۔ 9۔

ਅਨਹਦੁ ਵਾਜੈ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਭਾਜੈ ॥

جب قلبی آواز گونجتی ہے تو شبہ اور خوف دور ہو جاتے ہیں۔

ਸਗਲ ਬਿਆਪਿ ਰਹਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਛਾਜੈ ॥

رب تمام مخلوقات میں موجود ہے اور سب پر اپنی چھایا کیے ہوئے ہے۔

ਸਭ ਤੇਰੀ ਤੂ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤਾ ਦਰਿ ਸੋਹੈ ਗੁਣ ਗਾਇਦਾ ॥੧੦॥

اے رب ! یہ ساری دنیا تیری ہی بنائی ہوئی ہے، تجھے صادق گرو کے ذریعے ہی جانا جا سکتا ہے، اور جو تیرے در پر حمد وثنا کرتا ہے، وہی عزت پاتا ہے۔ 10۔

ਆਦਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਸੋਈ ॥

وہی دنیا کی ابتدا کا پاکیزہ اور بے عیب رب ہے۔

ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਣਾ ਦੂਜਾ ਕੋਈ ॥

اس کے علاوہ میں کسی اور کو بڑا نہیں مانتا۔

ਏਕੰਕਾਰੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ਹਉਮੈ ਗਰਬੁ ਗਵਾਇਦਾ ॥੧੧॥

جب وحدانیت کا شعور دل میں بس جاتا ہے تو وہ دل کو بھا جاتا ہے اور غرور و تکبر ختم ہوجاتا ہے۔ 11۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਆ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਆ ॥

جو امرت میں نے پیا ہے، وہ صادق گرو نے دیا ہے۔

ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਣਾ ਦੂਆ ਤੀਆ ॥

اب میں کسی اور کو نہیں جانتا، نہ کسی دوسرے کو مانتا ہوں۔

ਏਕੋ ਏਕੁ ਸੁ ਅਪਰ ਪਰੰਪਰੁ ਪਰਖਿ ਖਜਾਨੈ ਪਾਇਦਾ ॥੧੨॥

رب ایک ہی ہے، وہی سب سے بڑا اور لا محدود ہے، وہ خود ہی انسان کو پرکھ کر اپنی بارگاہ میں جگہ دیتا ہے۔ 12۔

ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਸਚੁ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰਾ ॥

اے سچائی کے مالک ! تو بہت گہرا اور پر اسرار ہے، مجھے علم اور دھیان عطا کر۔

ਕੋਇ ਨ ਜਾਣੈ ਤੇਰਾ ਚੀਰਾ ॥

تیرا راز کوئی نہیں جان سکتا۔

ਜੇਤੀ ਹੈ ਤੇਤੀ ਤੁਧੁ ਜਾਚੈ ਕਰਮਿ ਮਿਲੈ ਸੋ ਪਾਇਦਾ ॥੧੩॥

جتنی بھی یہ دنیا ہے، سب تجھ سے ہی مانگتی ہے، مگر وہی پاتا ہے جس پر تیرا فضل ہوتا ہے۔ 13۔

ਕਰਮੁ ਧਰਮੁ ਸਚੁ ਹਾਥਿ ਤੁਮਾਰੈ ॥

تمام اعمال اور سچائی تیرے ہاتھ میں ہے۔

ਵੇਪਰਵਾਹ ਅਖੁਟ ਭੰਡਾਰੈ ॥

تو بے نیاز ہے، اور تیرا خزانہ کبھی ختم نہیں ہوتا۔

ਤੂ ਦਇਆਲੁ ਕਿਰਪਾਲੁ ਸਦਾ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ॥੧੪॥

اے رب ! تو بہت مہربان اور ہمیشہ کرم کرنے والا ہے، تو خود ہی لوگوں کو اپنی بارگاہ میں جگہ دیتا ہے۔

-14

ਆਪੇ ਦੇਖਿ ਦਿਖਾਵੈ ਆਪੇ ॥

وہ خود ہی دیکھتا اور دکھاتا ہے۔

ਆਪੇ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪੇ ਆਪੇ ॥

وہ خود ہی پیدا کرتا اور مٹاتا ہے۔

ਆਪੇ ਜੋੜਿ ਵਿਛੋੜੇ ਕਰਤਾ ਆਪੇ ਮਾਰਿ ਜੀਵਾਇਦਾ ॥੧੫॥

وہ خود ہی ملاتا اور جدا کرتا ہے، وہی زندگی اور موت دیتا ہے۔ 15۔

ਜੇਤੀ ਹੈ ਤੇਤੀ ਤੁਧੁ ਅੰਦਰਿ ॥

یہ جتنی بھی دنیا ہے، سب تیرے اندر ہی بسی ہوئی ہے۔

ਦੇਖਹਿ ਆਪਿ ਬੈਸਿ ਬਿਜ ਮੰਦਰਿ ॥

تو خود ہی اپنے مقام پر بیٹھ کر اپنی تخلیق کو دیکھتا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਸਾਚੁ ਕਹੈ ਬੇਨੰਤੀ ਹਰਿ ਦਰਸਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਦਾ ॥੧੬॥੧॥੧੩॥

اے نانک ! میں سچ کہہ رہا ہوں، جو رب کا دیدار کرتا ہے، وہی حقیقی سکون پاتا ہے۔ 16۔ 1۔ 13۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

مارو محلہ 1۔

ਦਰਸਨੁ ਪਾਵਾ ਜੇ ਤੁਧੁ ਭਾਵਾ ॥ ਭਾਇ ਭਗਤਿ ਸਾਚੇ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ॥

اگر میں تجھے پسند آجاؤں، تبھی تیرے دیدار کا مستحق بنوں گا، اور تجھے محبت کے ساتھ یاد کر سکوں گا۔

ਤੁਧੁ ਭਾਣੇ ਤੂ ਭਾਵਹਿ ਕਰਤੇ ਆਪੇ ਰਸਨ ਰਸਾਇਦਾ ॥੧॥

اے خالق ! تیری رضا سے ہی تُو ہمیں بھاتا ہے، اور تُو ہی ہماری زبان کو حلاوت عطا کرتا ہے۔ 1۔

ਸੋਹਨਿ ਭਗਤ ਪ੍ਰਭੂ ਦਰਬਾਰੇ ॥

سچے عاشق رب کے دربار میں خوبصورت دکھائی دیتے ہیں۔

ਮੁਕਤੁ ਭਏ ਹਰਿ ਦਾਸ ਤੁਮਾਰੇ ॥

۔ اے رب ! تیرے غلام تمام بندھنوں سے آزاد ہو چکے ہیں۔

ਆਪੁ ਗਵਾਇ ਤੇਰੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਦਾ ॥੨॥

جو اپنا غرور مٹا دیتے ہیں، وہ تیرے رنگ میں رنگ جاتے ہیں اور دن رات تیرا ذکر کرتے ہیں۔ 2۔

ਈਸਰੁ ਬ੍ਰਹਮਾ ਦੇਵੀ ਦੇਵਾ ॥ ਇੰਦ੍ਰ ਤਪੇ ਮੁਨਿ ਤੇਰੀ ਸੇਵਾ ॥

شیو، برہما، دیوی دیوتا، اندر، اور تمام تارک الدنیا تیرے ہی در پر جھکتے ہیں۔

ਜਤੀ ਸਤੀ ਕੇਤੇ ਬਨਵਾਸੀ ਅੰਤੁ ਨ ਕੋਈ ਪਾਇਦਾ ॥੩॥

جو لوگ دنیا کو ترک کر کے جنگلوں میں بس گئے، وہ بھی تیرے راز کو نہیں پا سکے۔ 3۔

ਵਿਣੁ ਜਾਣਾਏ ਕੋਇ ਨ ਜਾਣੈ ॥

تجھے جانے بغیر کوئی بھی تجھے نہیں جان سکتا۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੇ ਸੁ ਆਪਣ ਭਾਣੈ ॥

جو کچھ بھی ہوتا ہے، وہ تیری مرضی سے ہی ہوتا ہے۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਜੀਅ ਉਪਾਏ ਭਾਣੈ ਸਾਹ ਲਵਾਇਦਾ ॥੪॥

تُو نے 84 لاکھ مخلوقات پیدا کیں اور اپنے حکم سے انہیں زندگی بخشی۔ 4۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਨਿਹਚਉ ਹੋਵੈ ॥

جو کچھ تجھے پسند ہوتا ہے، وہی یقینی طور پر وقوع پذیر ہوتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਆਪੁ ਗਣਾਏ ਰੋਵੈ ॥

نفس پرست شخص خود کو بڑا سمجھ کر غرور کرتا ہے، مگر آخر میں روتا رہتا ہے۔

ਨਾਵਹੁ ਭੁਲਾ ਠਉਰ ਨ ਪਾਏ ਆਇ ਜਾਇ ਦੁਖੁ ਪਾਇਦਾ ॥੫॥

جو لوگ تیرے ذکر سے غافل ہو جاتے ہیں، وہ کسی جگہ قرار نہیں پاتے اور پیدائش و موت کے چکر میں دکھ سہتے رہتے ہیں۔ 5۔

ਨਿਰਮਲ ਕਾਇਆ ਊਜਲ ਹੰਸਾ ॥ ਤਿਸੁ ਵਿਚਿ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨ ਅੰਸਾ ॥

پاکیزہ جسم، روشن روح اور اس میں سچائی کی جھلک موجود ہے۔

ਸਗਲੇ ਦੂਖ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਕਰਿ ਪੀਵੈ ਬਾਹੁੜਿ ਦੂਖੁ ਨ ਪਾਇਦਾ ॥੬॥

جو انسان ہر دکھ کو امرت سمجھ کر قبول کر لیتا ہے، وہ کبھی دکھ میں مبتلا نہیں ہوتا۔ 6۔

ਬਹੁ ਸਾਦਹੁ ਦੂਖੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਵੈ ॥

زیادہ لذتوں کا انجام آخرکار دکھ ہی ہوتا ہے اور

ਭੋਗਹੁ ਰੋਗ ਸੁ ਅੰਤਿ ਵਿਗੋਵੈ ॥

جو لوگ دنیاوی لذتوں میں مبتلا ہوتے ہیں، وہ آخرکار بیماریوں میں مبتلا ہو کر برباد ہوجاتے ہیں۔

ਹਰਖਹੁ ਸੋਗੁ ਨ ਮਿਟਈ ਕਬਹੂ ਵਿਨੁ ਭਾਣੇ ਭਰਮਾਇਦਾ ॥੭॥

خوشی کے بعد جو فکر پیدا ہوتی ہے، وہ کبھی ختم نہیں ہوتی، اور جو انسان تیرے حکم کو نہیں مانتا، وہ ہمیشہ بھٹکتا رہتا ہے۔ 7۔

ਗਿਆਨ ਵਿਹੂਣੀ ਭਵੈ ਸਬਾਈ ॥

علم سے محروم تمام دنیا بھٹکتی رہتی ہے۔

ਸਾਚਾ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

رب ہر جگہ موجود ہے، مگر اس حقیقت کا شعور اسے یاد کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

ਨਿਰਭਉ ਸਬਦੁ ਗੁਰੂ ਸਚੁ ਜਾਤਾ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ॥੮॥

جس نے خوف سے پاک ہو کر صادق گرو کے کلام کو قبول کر لیا، اس کی روشنی رب کی روشنی میں ضم ہوجاتی ہے۔ 8۔

ਅਟਲੁ ਅਡੋਲੁ ਅਤੋਲੁ ਮੁਰਾਰੇ ॥

رب اٹل، بے حرکت اور لا محدود ہے۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਢਾਹੇ ਫੇਰਿ ਉਸਾਰੇ ॥

وہ ایک لمحے میں تخلیق کو فنا کر سکتا ہے اور دوبارہ پیدا کر سکتا ہے۔

ਰੂਪੁ ਨ ਰੇਖਿਆ ਮਿਤਿ ਨਹੀ ਕੀਮਤਿ ਸਬਦਿ ਭੇਦਿ ਪਤੀਆਇਦਾ ॥੯॥

اس کی نہ کوئی شکل ہے، نہ کوئی حد، نہ ہی اس کی کوئی قیمت لگائی جا سکتی ہے، اور صرف اس کے کلام کے ذریعے ہی اسے پہچانا جا سکتا ہے۔ 9۔

ਹਮ ਦਾਸਨ ਕੇ ਦਾਸ ਪਿਆਰੇ ॥

اے میرے پیارے ! ہم تیرے غلاموں کے غلام ہیں۔

ਸਾਧਿਕ ਸਾਚ ਭਲੇ ਵੀਚਾਰੇ ॥

جو تجھے یاد کرتے ہیں، وہی متلاشی، سچے اور نیک ہیں۔

ਮੰਨੇ ਨਾਉ ਸੋਈ ਜਿਣਿ ਜਾਸੀ ਆਪੇ ਸਾਚੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਦਾ ॥੧੦॥

جو عقیدت کے ساتھ رب کے نام کا دھیان کرتا ہے، وہ زندگی کی جنگ جیت جاتا ہے اور سچائی پر ثابت قدم رہتا ہے۔10۔

ਪਲੈ ਸਾਚੁ ਸਚੇ ਸਚਿਆਰਾ ॥

جس کے پاس سچائی ہے وہی حقیقی صادق ہے۔

ਸਾਚੇ ਭਾਵੈ ਸਬਦੁ ਪਿਆਰਾ ॥

جو رب کے کلام سے محبت رکھتا ہے، وہی سچے رب کو محبوب ہوتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਭਵਣਿ ਸਾਚੁ ਕਲਾ ਧਰਿ ਥਾਪੀ ਸਾਚੇ ਹੀ ਪਤੀਆਇਦਾ ॥੧੧॥

تینوں جہانوں میں رب نے سچائی کو ایک طاقت کے طور پر قائم کیا ہے اور وہ صرف سچے لوگوں سے راضی ہوتا ہے۔ 11۔

ਵਡਾ ਵਡਾ ਆਖੈ ਸਭੁ ਕੋਈ ॥

سب کہتے ہیں کہ رب عظیم ہے، لیکن

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਸੋਝੀ ਕਿਨੈ ਨ ਹੋਈ ॥

گرو کے بغیر کوئی بھی حقیقت کی سمجھ حاصل نہیں کر سکتا۔

ਸਾਚਿ ਮਿਲੈ ਸੋ ਸਾਚੇ ਭਾਏ ਨਾ ਵੀਛੁੜਿ ਦੁਖੁ ਪਾਇਦਾ ॥੧੨॥

جو سچائی میں ضم ہو جاتے ہیں، وہی رب کو محبوب ہوتے ہیں اور پھر اس سے جدا ہو کر کبھی غمگین نہیں ہوتے۔ 12۔

ਧੁਰਹੁ ਵਿਛੁੰਨੇ ਧਾਹੀ ਰੁੰਨੇ ॥

جو ازل سے بچھڑے ہوئے ہیں، وہ بلک بلک کر روتے ہیں۔

ਮਰਿ ਮਰਿ ਜਨਮਹਿ ਮੁਹਲਤਿ ਪੁੰਨੇ ॥

جب ان کی زندگی کا وقت ختم ہو جاتا ہے، وہ بار بار پیدا اور فنا ہوتے رہتے ہیں۔

ਜਿਸੁ ਬਖਸੇ ਤਿਸੁ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ਮੇਲਿ ਨ ਪਛੋਤਾਇਦਾ ॥੧੩॥

لیکن جس پر رب مہربانی کرتا ہے، اسے ہی عزت دیتا ہے، اور جب وہ اپنے ساتھ ملا لیتا ہے تو پھر کبھی پچھتانا نہیں پڑتا۔ 13۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਆਪੇ ਭੁਗਤਾ ॥

خالق اور لطف لینے والا

ਆਪੇ ਤ੍ਰਿਪਤਾ ਆਪੇ ਮੁਕਤਾ ॥

مطمئن اور آزاد رب ہی ہے۔

ਆਪੇ ਮੁਕਤਿ ਦਾਨੁ ਮੁਕਤੀਸਰੁ ਮਮਤਾ ਮੋਹੁ ਚੁਕਾਇਦਾ ॥੧੪॥

نجات دینے والا وہی ہے، اور وہ خود ہی دنیاوی وابستگی اور محبت کو ختم کر دیتا ہے۔ 14۔

ਦਾਨਾ ਕੈ ਸਿਰਿ ਦਾਨੁ ਵੀਚਾਰਾ ॥

اس کا عطا کردہ عطیہ ہی بہترین عطیہ ہے۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥੁ ਅਪਾਰਾ ॥

وہ لامتناہی ہر کام کرنے اور کروانے پر قادر ہے۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਕੀਤਾ ਅਪਣਾ ਕਰਣੀ ਕਾਰ ਕਰਾਇਦਾ ॥੧੫॥

وہ پیدا کرتا ہے اور اپنی تخلیق کو دیکھتا ہے، اور وہی اعمال کے مطابق عمل کراتا ہے۔ 15۔

ਸੇ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਸਾਚੇ ਭਾਵਹਿ ॥

اے اعلیٰ صادق ! جو تجھے محبوب ہیں، وہی تیری حمد وثنا کرتے ہیں۔

ਤੁਝ ਤੇ ਉਪਜਹਿ ਤੁਝ ਮਾਹਿ ਸਮਾਵਹਿ ॥

سب مخلوقات رب سے پیدا ہو کر اسی میں واپس جا ملتی ہیں۔

ਨਾਨਕੁ ਸਾਚੁ ਕਹੈ ਬੇਨੰਤੀ ਮਿਲਿ ਸਾਚੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਦਾ ॥੧੬॥੨॥੧੪॥

اے نانک ! میں سچائی کے ساتھ دعا کرتا ہوں کہ صرف سچائی کے ساتھ مل کر ہی حقیقی سکون حاصل ہوتا ہے۔ 16۔ 2۔ 14۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

مارو محلہ 1۔

ਅਰਬਦ ਨਰਬਦ ਧੁੰਧੂਕਾਰਾ ॥

کائنات کی تخلیق سے پہلے اربوں سال تک گھور اندھیرا چھایا ہوا تھا۔

ਧਰਣਿ ਨ ਗਗਨਾ ਹੁਕਮੁ ਅਪਾਰਾ ॥

اس وقت نہ زمین تھی، نہ آسمان، بلکہ صرف رب کا حکم ہی کارفرما تھا۔

ਨਾ ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਨ ਚੰਦੁ ਨ ਸੂਰਜੁ ਸੁੰਨ ਸਮਾਧਿ ਲਗਾਇਦਾ ॥੧॥

نہ دن تھا، نہ رات، نہ سورج تھا، نہ چاند، بلکہ رب اپنی ہی حالت میں گم تھا۔ 1۔

ਖਾਣੀ ਨ ਬਾਣੀ ਪਉਣ ਨ ਪਾਣੀ ॥

اُس وقت کوئی چار ماخذ انڈج، جیرج، سودیج اور اُدبج بھی نہیں تھا، کوئی حکم، ہوا اور پانی بھی نہیں تھا۔

ਓਪਤਿ ਖਪਤਿ ਨ ਆਵਣ ਜਾਣੀ ॥

اس وقت نہ کوئی مخلوق پیدا ہوئی، نہ فنا ہوئی، نہ کوئی جنم ہوا، نہ کوئی مرا۔

ਖੰਡ ਪਤਾਲ ਸਪਤ ਨਹੀ ਸਾਗਰ ਨਦੀ ਨ ਨੀਰੁ ਵਹਾਇਦਾ ॥੨॥

نہ کوئی زمین کے خطے تھے، نہ ہی سات جہان، نہ کوئی دریا یا سمندر بہہ رہے تھے۔ 2۔

ਨਾ ਤਦਿ ਸੁਰਗੁ ਮਛੁ ਪਇਆਲਾ ॥

اس وقت نہ جنت تھی، نہ زمین، نہ پاتال۔

ਦੋਜਕੁ ਭਿਸਤੁ ਨਹੀ ਖੈ ਕਾਲਾ ॥

نہ دوزخ تھی، نہ جنت، نہ ہی موت کا کوئی وجود تھا۔

ਨਰਕੁ ਸੁਰਗੁ ਨਹੀ ਜੰਮਣੁ ਮਰਣਾ ਨਾ ਕੋ ਆਇ ਨ ਜਾਇਦਾ ॥੩॥

نہ جنت و جہنم کا چکر تھا، نہ کوئی پیدا ہوتا تھا، نہ کوئی مرتا تھا۔ 3۔

ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਮਹੇਸੁ ਨ ਕੋਈ ॥

اس وقت نہ برہما تھا، نہ وشنو، نہ مہیش (شیو)۔

ਅਵਰੁ ਨ ਦੀਸੈ ਏਕੋ ਸੋਈ ॥

ایک خدا کے علاوہ دوسرا کوئی نظر نہیں آتا تھا۔

ਨਾਰਿ ਪੁਰਖੁ ਨਹੀ ਜਾਤਿ ਨ ਜਨਮਾ ਨਾ ਕੋ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਪਾਇਦਾ ॥੪॥

اس وقت نہ کوئی مرد تھے، نہ عورتیں، نہ ذات پات تھی، نہ کوئی خوشی یا غم۔ 4۔

ਨਾ ਤਦਿ ਜਤੀ ਸਤੀ ਬਨਵਾਸੀ ॥

نہ برہماچاری تھے، نہ سنیاسی، نہ جنگلوں میں رہنے والے۔

ਨਾ ਤਦਿ ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਸੁਖਵਾਸੀ ॥

نہ کوئی باکمال تھا، نہ کوئی متقی، نہ ہی کوئی سکھ میں بسنے والا تھا۔

ਜੋਗੀ ਜੰਗਮ ਭੇਖੁ ਨ ਕੋਈ ਨਾ ਕੋ ਨਾਥੁ ਕਹਾਇਦਾ ॥੫॥

نہ یوگی تھے، نہ جنگم، نہ کوئی فرقہ تھا، نہ کوئی ناتھ کہلاتا تھا۔ 5۔

ਜਪ ਤਪ ਸੰਜਮ ਨਾ ਬ੍ਰਤ ਪੂਜਾ ॥

نہ کسی قسم کی عبادت تھی، نہ کوئی تپسیا تھی، نہ کوئی پرہیز تھا، نہ کوئی پوجا۔

ਨਾ ਕੋ ਆਖਿ ਵਖਾਣੈ ਦੂਜਾ ॥

نہ کوئی دہریہ تھا، نہ کوئی دوہرا نظریہ رکھنے والا۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਉਪਾਇ ਵਿਗਸੈ ਆਪੇ ਕੀਮਤਿ ਪਾਇਦਾ ॥੬॥

تب رب خود اپنی ذات میں خوش تھا اور خود ہی اپنی قیمت جاننے والا تھا۔ 6۔

ਨਾ ਸੁਚਿ ਸੰਜਮੁ ਤੁਲਸੀ ਮਾਲਾ ॥

نہ پاکیزگی تھی، نہ تلسی کی پوجا، نہ مالا تھی۔

ਗੋਪੀ ਕਾਨੁ ਨ ਗਊ ਗੁਆਲਾ ॥

نہ گوپی تھی، نہ کرشن، نہ گائیں تھیں، نہ چرواہے۔

ਤੰਤੁ ਮੰਤੁ ਪਾਖੰਡੁ ਨ ਕੋਈ ਨਾ ਕੋ ਵੰਸੁ ਵਜਾਇਦਾ ॥੭॥

نہ کوئی تنتر تھا، نہ منتر، نہ کوئی دھوکہ تھا، نہ کوئی بانسری بجانے والا تھا۔ 7۔

ਕਰਮ ਧਰਮ ਨਹੀ ਮਾਇਆ ਮਾਖੀ ॥

نہ کوئی مذہبی عمل تھا، نہ کوئی دنیاوی فریب، نہ دولت پرستی تھی اور

ਜਾਤਿ ਜਨਮੁ ਨਹੀ ਦੀਸੈ ਆਖੀ ॥

نہ کوئی ذات پات کا فرق تھا، نہ پیدائش کی بنیاد پر کسی کی شناخت تھی۔

ਮਮਤਾ ਜਾਲੁ ਕਾਲੁ ਨਹੀ ਮਾਥੈ ਨਾ ਕੋ ਕਿਸੈ ਧਿਆਇਦਾ ॥੮॥

نہ کسی کو کسی کا خیال تھا، نہ کسی پر موت کا سایہ تھا۔ 8۔

ਨਿੰਦੁ ਬਿੰਦੁ ਨਹੀ ਜੀਉ ਨ ਜਿੰਦੋ ॥

نہ کسی کی برائی تھی، نہ کسی کی توہین تھی، نہ کوئی جاندار تھا، نہ کوئی زندگی موجود تھی۔

ਨਾ ਤਦਿ ਗੋਰਖੁ ਨਾ ਮਾਛਿੰਦੋ ॥

نہ گورکھ ناتھ تھا، نہ مچھندر ناتھ تھا۔

ਨਾ ਤਦਿ ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਕੁਲ ਓਪਤਿ ਨਾ ਕੋ ਗਣਤ ਗਣਾਇਦਾ ॥੯॥

نہ علم تھا، نہ دھیان، نہ نسب کی پہچان تھی، نہ اعمال کا کوئی حساب تھا۔ 9۔

ਵਰਨ ਭੇਖ ਨਹੀ ਬ੍ਰਹਮਣ ਖਤ੍ਰੀ ॥

اس وقت برہمن، کشتریہ وغیرہ جیسی ذاتیں اور فرقے موجود نہیں تھے۔

ਦੇਉ ਨ ਦੇਹੁਰਾ ਗਉ ਗਾਇਤ੍ਰੀ ॥

کوئی دیوتا، کوئی مندر، کوئی گائے اور نہ ہی گایتری (منتر) کا کوئی وجود تھا۔

ਹੋਮ ਜਗ ਨਹੀ ਤੀਰਥਿ ਨਾਵਣੁ ਨਾ ਕੋ ਪੂਜਾ ਲਾਇਦਾ ॥੧੦॥

اس وقت نہ کوئی ہون (یگ)، نہ ہی مقدس غسل اور نہ ہی کوئی عبادت و ریاضت تھی۔ 10۔

ਨਾ ਕੋ ਮੁਲਾ ਨਾ ਕੋ ਕਾਜੀ ॥

نہ کوئی ملا تھا، نہ قاضی تھا۔

ਨਾ ਕੋ ਸੇਖੁ ਮਸਾਇਕੁ ਹਾਜੀ ॥

نہ کوئی شیخ تھا، نہ کوئی حاجی تھا۔

ਰਈਅਤਿ ਰਾਉ ਨ ਹਉਮੈ ਦੁਨੀਆ ਨਾ ਕੋ ਕਹਣੁ ਕਹਾਇਦਾ ॥੧੧॥

نہ کوئی بادشاہ تھا، نہ رعایا، نہ دنیاوی غرور تھا، نہ ہی کوئی کسی کو کہنے یا سننے والا تھا۔ 11۔

ਭਾਉ ਨ ਭਗਤੀ ਨਾ ਸਿਵ ਸਕਤੀ ॥

نہ ایمان تھا، نہ عبادت، نہ شیو شکتی تھی۔

ਸਾਜਨੁ ਮੀਤੁ ਬਿੰਦੁ ਨਹੀ ਰਕਤੀ ॥

نہ کوئی دوست تھا، نہ کوئی عاشق، نہ نطفہ تھا، نہ خون۔

ਆਪੇ ਸਾਹੁ ਆਪੇ ਵਣਜਾਰਾ ਸਾਚੇ ਏਹੋ ਭਾਇਦਾ ॥੧੨॥

اس وقت صرف رب ہی تاجر اور سوداگر تھا، اور سچائی ہی حقیقت میں قابل قبول تھی۔ 12۔

ਬੇਦ ਕਤੇਬ ਨ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ ॥

وید، قرآن، سمریتی اور شاستر موجود نہیں تھے۔

ਪਾਠ ਪੁਰਾਣ ਉਦੈ ਨਹੀ ਆਸਤ ॥

اس وقت نہ پرانوں کی تلاوت تھی اور نہ ہی سورج کا طلوع و غروب تھا۔

ਕਹਤਾ ਬਕਤਾ ਆਪਿ ਅਗੋਚਰੁ ਆਪੇ ਅਲਖੁ ਲਖਾਇਦਾ ॥੧੩॥

ناقابل رسائی اور حواس سے ماورا رب خود ہی بولنے والا تھا، وہ پوشیدہ تھا اور خود کو ظاہر کرتا تھا۔ 13۔

ਜਾ ਤਿਸੁ ਭਾਣਾ ਤਾ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਆ ॥

جب رب نے چاہا، تب اس نے دنیا کو پیدا کیا۔

ਬਾਝੁ ਕਲਾ ਆਡਾਣੁ ਰਹਾਇਆ ॥

اس نے بغیر کسی طاقت کے پوری مخلوق کو سہارا دیا۔

ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਮਹੇਸੁ ਉਪਾਏ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਵਧਾਇਦਾ ॥੧੪॥

اس نے برہما (خالق)، وشنو (پرورش کرنے والا) اور مہیش (تباہ کرنے والا) بنا کر وہم اور دنیاوی محبت کو بڑھا دیا۔ 14۔

ਵਿਰਲੇ ਕਉ ਗੁਰਿ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਇਆ ॥

گرو نے صرف چند ہی خوش نصیبوں کو کلام سنایا ہے۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਦੇਖੈ ਹੁਕਮੁ ਸਬਾਇਆ ॥

رب مخلوقات کو پیدا کر کے ان سب کی دیکھ بھال کرتا ہے، اور اس کا حکم ہر چیز پر عائد کرتا ہے۔

ਖੰਡ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ਪਾਤਾਲ ਅਰੰਭੇ ਗੁਪਤਹੁ ਪਰਗਟੀ ਆਇਦਾ ॥੧੫॥

اس نے کائنات، زمین اور پاتال کی تخلیق شروع کی اور اپنی پوشیدہ بے شکل ذات کو ایک ظاہر شدہ شکل میں لایا۔ 15۔

ਤਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਣੈ ਕੋਈ ॥

اس راز کوئی بھی نہیں جانتا اور

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਸੋਝੀ ਹੋਈ ॥

صرف کامل گرو ہی اس حقیقت کو سمجھنے کا شعور عطا کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਚਿ ਰਤੇ ਬਿਸਮਾਦੀ ਬਿਸਮ ਭਏ ਗੁਣ ਗਾਇਦਾ ॥੧੬॥੩॥੧੫॥

اے نانک! جو سچائی میں رنگے جاتے ہیں، وہ حیرت انگیز لیلا کو دیکھ کر ششدر رہ جاتے ہیں اور صرف رب کی حمد وثنا کرتے ہیں۔ 16۔ 3۔ 15۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

مارو محلہ 1۔

ਆਪੇ ਆਪੁ ਉਪਾਇ ਨਿਰਾਲਾ ॥

رب نے خود ہی دنیا کو پیدا کیا اور خود اس سے الگ رہا۔

ਸਾਚਾ ਥਾਨੁ ਕੀਓ ਦਇਆਲਾ ॥

مہربان رب نے اس دنیا کو بسنے کے لیے ایک حقیقی جگہ بنایا۔

ਪਉਣ ਪਾਣੀ ਅਗਨੀ ਕਾ ਬੰਧਨੁ ਕਾਇਆ ਕੋਟੁ ਰਚਾਇਦਾ ॥੧॥

پھر ہوا، پانی، آگ اور دیگر عناصر کو جوڑ کر جسم کی صورت میں قلعہ بنایا۔ 1۔

ਨਉ ਘਰ ਥਾਪੇ ਥਾਪਣਹਾਰੈ ॥

خالق نے جسم کے قلعے میں آنکھ، کان، منہ وغیرہ کے نو دروازے رکھے اور

ਦਸਵੇ ਵਾਸਾ ਅਲਖ ਅਪਾਰੈ ॥

لامحدود رب نے اپنا ٹھکانہ دسویں دروازے میں بنایا۔

ਸਾਇਰ ਸਪਤ ਭਰੇ ਜਲਿ ਨਿਰਮਲਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੈਲੁ ਨ ਲਾਇਦਾ ॥੨॥

صادق گرو نے عقل و شعور والے افراد کے حواس کے تالاب کو امرت کے پاکیزہ پانی سے بھر دیا، جس پر کوئی آلودگی اثر انداز نہیں ہو سکتی۔ 2۔

ਰਵਿ ਸਸਿ ਦੀਪਕ ਜੋਤਿ ਸਬਾਈ ॥

چراغوں میں رب کا نور سورج اور چاند کی صورت میں چمک رہا ہے۔

ਆਪੇ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਵਡਿਆਈ ॥

وہ خود ہی تخلیق کر کے اپنی عظمت کو دیکھتا ہے۔

ਜੋਤਿ ਸਰੂਪ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਤਾ ਸਚੇ ਸੋਭਾ ਪਾਇਦਾ ॥੩॥

رب، جو خود روشنی کی مانند ہے، ہمیشہ خوشی دینے والا ہے، اور سچائی میں رنگا ہوا انسان حقیقی عزت و وقار حاصل کرتا ہے۔ 3۔

ਗੜ ਮਹਿ ਹਾਟ ਪਟਣ ਵਾਪਾਰਾ ॥

جسم کے قلعے میں بستیاں اور بازار موجود ہیں، جہاں نام (رب کے ذکر) کی تجارت ہوتی ہے۔

ਪੂਰੈ ਤੋਲਿ ਤੋਲੈ ਵਣਜਾਰਾ ॥

رب خود تاجر ہے اور ہر چیز کو صحیح ناپ تول کے ساتھ تقسیم کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਰਤਨੁ ਵਿਸਾਹੇ ਲੇਵੈ ਆਪੇ ਕੀਮਤਿ ਪਾਇਦਾ ॥੪॥

وہ خود ہی قیمتی رتن خریدتا ہے اور خود ہی ان کی قدر و قیمت کا تعین کرتا ہے۔ 4۔

ਕੀਮਤਿ ਪਾਈ ਪਾਵਣਹਾਰੈ ॥

تشخیص کرنے والے رب نے خود نام کے رتن کی قیمت مقرر کی ہے۔

ਵੇਪਰਵਾਹ ਪੂਰੇ ਭੰਡਾਰੈ ॥

وہ بے نیاز ہے اور اس کے خزانے ہمیشہ بھرے رہتے ہیں۔

ਸਰਬ ਕਲਾ ਲੇ ਆਪੇ ਰਹਿਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਿਸੈ ਬੁਝਾਇਦਾ ॥੫॥

وہ اپنی تمام طاقتوں کے ساتھ ہر چیز میں موجود ہے، لیکن اس حقیقت کو صرف صادق گرو کے ذریعے سمجھا جا سکتا ہے۔ 5۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਪੂਰਾ ਗੁਰੁ ਭੇਟੈ ॥

اگر اس کی نظرِ کرم ہو جائے، تو بندے کو کامل گرو کی رہنمائی مل جاتی ہے اور

ਜਮ ਜੰਦਾਰੁ ਨ ਮਾਰੈ ਫੇਟੈ ॥

ظالم ملک الموت بھی اسے تکلیف نہیں دے سکتا۔

ਜਿਉ ਜਲ ਅੰਤਰਿ ਕਮਲੁ ਬਿਗਾਸੀ ਆਪੇ ਬਿਗਸਿ ਧਿਆਇਦਾ ॥੬॥

جیسے پانی میں کنول کا پھول کھلا رہتا ہے، اسی طرح جو رب میں مگن ہوتا ہے، وہ خود بھی اس میں کھل اٹھتا ہے۔ 6۔

ਆਪੇ ਵਰਖੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਧਾਰਾ ॥

وہ خود ہی امرت کی بارش برساتا ہے اور

ਰਤਨ ਜਵੇਹਰ ਲਾਲ ਅਪਾਰਾ ॥

اس کا پاکیزہ نام ہی سب سے قیمتی رتن، جواہر اور یاقوت ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤ ਪੂਰਾ ਪਾਈਐ ਪ੍ਰੇਮ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਇਦਾ ॥੭॥

جب صادق گرو ملتا ہے، تبھی رب کے عشق کا خزانہ حاصل ہوتا ہے۔ 7۔

ਪ੍ਰੇਮ ਪਦਾਰਥੁ ਲਹੈ ਅਮੋਲੋ ॥

جو رب کے عشق کے خالص خزانے کو حاصل کر لیتا ہے، وہ کبھی محروم نہیں ہوتا۔

ਕਬ ਹੀ ਨ ਘਾਟਸਿ ਪੂਰਾ ਤੋਲੋ ॥

جب بھی اسے پرکھا جاتا ہے، وہ مکمل پایا جاتا ہے۔

ਸਚੇ ਕਾ ਵਾਪਾਰੀ ਹੋਵੈ ਸਚੋ ਸਉਦਾ ਪਾਇਦਾ ॥੮॥

جو رب کے ذکر کا تاجر بنتا ہے، وہی حقیقی تجارت کرتا ہے۔ 8۔

ਸਚਾ ਸਉਦਾ ਵਿਰਲਾ ਕੋ ਪਾਏ ॥

یہ حقیقی تجارت صرف کوئی خوش نصیب ہی حاصل کر سکتا ہے۔

ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਮਿਲਾਏ ॥

اگر کسی کو کامل صادق گرو مل جائے، تو وہ اسے رب کے قریب کردیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਇ ਸੁ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣੈ ਮਾਨੈ ਹੁਕਮੁ ਸਮਾਇਦਾ ॥੯॥

جو گرومکھ ہوتا ہے، وہی رب کے حکم کو پہچانتا اور تسلیم کرکے اس کے حکم میں فنا ہوجاتا ہے۔ 9۔

ਹੁਕਮੇ ਆਇਆ ਹੁਕਮਿ ਸਮਾਇਆ ॥

ہر ذی روح رب کے حکم سے پیدا ہوتا ہے اور اسی کے حکم میں فنا ہوجاتا ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਦੀਸੈ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਆ ॥

ساری دنیا اس کے حکم سے ہی وجود میں آئی ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਸੁਰਗੁ ਮਛੁ ਪਇਆਲਾ ਹੁਕਮੇ ਕਲਾ ਰਹਾਇਦਾ ॥੧੦॥

اس کے حکم سے جنت، زمین اور پاتال کی تخلیق ہوئی اور اسی کے حکم سے ان میں قوت رکھی گئی۔

10۔

ਹੁਕਮੇ ਧਰਤੀ ਧਉਲ ਸਿਰਿ ਭਾਰੰ ॥

رب کے حکم میں ہی دھرم نما بیل نے زمین کا بوجھ سنبھالا ہوا ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਪਉਣ ਪਾਣੀ ਗੈਣਾਰੰ ॥

اس کے حکم سے ہی ہوا اور پانی اپنا کام کرتے ہیں۔

ਹੁਕਮੇ ਸਿਵ ਸਕਤੀ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਹੁਕਮੇ ਖੇਲ ਖੇਲਾਇਦਾ ॥੧੧॥

اس کے حکم سے ہی ذی روح نے دنیاوی تعلقات میں جگہ بنائی اور اسی کے حکم سے حیات کا کھیل کھیلا

جا رہا ہے۔ 11۔

ਹੁਕਮੇ ਆਡਾਣੇ ਆਗਾਸੀ ॥

اس کے حکم میں آسمان پھیلا ہوا ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਜਲ ਥਲ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਵਾਸੀ ॥

اس کے حکم میں ہی تینوں جہانوں کے ذی روح پانی اور زمین میں بستے ہیں۔

ਹੁਕਮੇ ਸਾਸ ਗਿਰਾਸ ਸਦਾ ਫੁਨਿ ਹੁਕਮੇ ਦੇਖਿ ਦਿਖਾਇਦਾ ॥੧੨॥

اس کے حکم سے ہی مخلوق سانس لیتی اور کھانا کھاتی ہے اور اسی کے حکم سے سب کچھ دیکھتی اور دکھاتی ہے۔ 12۔

ਹੁਕਮਿ ਉਪਾਏ ਦਸ ਅਉਤਾਰਾ ॥

رب کے حکم میں ہی دس اوتار (مچھ، کچھ، واراہ، نرسنہ، وامن، رام، کرشن، پرشورام وغیرہ)پیدا ہوئے اور

ਦੇਵ ਦਾਨਵ ਅਗਣਤ ਅਪਾਰਾ ॥

اس کے حکم میں ہی بے شمار فرشتے اور شیاطین پیدا کیے گئے۔

ਮਾਨੈ ਹੁਕਮੁ ਸੁ ਦਰਗਹ ਪੈਝੈ ਸਾਚਿ ਮਿਲਾਇ ਸਮਾਇਦਾ ॥੧੩॥

جو رب کے حکم کو تسلیم کرتا ہے، وہی اس کے دربار میں مقام پاتا ہے اور حق میں فنا ہو جاتا ہے۔ 13۔

ਹੁਕਮੇ ਜੁਗ ਛਤੀਹ ਗੁਦਾਰੇ ॥

رب کے حکم سے چھتیس یگ بیت گئے۔

ਹੁਕਮੇ ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਵੀਚਾਰੇ ॥

رب کے حکم سے ہی اہل فکر و معرفت پیدا ہوئے ہیں۔

ਆਪਿ ਨਾਥੁ ਨਥੀਂ ਸਭ ਜਾ ਕੀ ਬਖਸੇ ਮੁਕਤਿ ਕਰਾਇਦਾ ॥੧੪॥

وہی سب کا مالک ہے اور ہر چیز اس کے قبضے میں ہے۔ جس پر رحم کرے، اسے نجات عطا کرتا ہے۔

-14

ਕਾਇਆ ਕੋਟੁ ਗੜੈ ਮਹਿ ਰਾਜਾ ॥

انسانی جسم نما قلعے میں دل بادشاہ ہے۔

ਨੇਬ ਖਵਾਸ ਭਲਾ ਦਰਵਾਜਾ ॥

حواس اور افعال اس کے وزیر و معاون ہیں اور منہ اس کا دروازہ ہے۔

ਮਿਥਿਆ ਲੋਭੁ ਨਾਹੀ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਲਬਿ ਪਾਪਿ ਪਛੁਤਾਇਦਾ ॥੧੫॥

مگر جھوٹے لالچ کی وجہ سے ذی روح کو سچائی کے گھر میں بسنے کی جگہ نہیں ملتی اور وہ حرص و گناہ کی وجہ سے پچھتاتا ہے۔ 15۔

ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਨਗਰ ਮਹਿ ਕਾਰੀ ॥

سچائی اور قناعت بھی جسمانی شہر میں حکمران ہیں۔

ਜਤੁ ਸਤੁ ਸੰਜਮੁ ਸਰਣਿ ਮੁਰਾਰੀ ॥

ضبط، پاکیزگی اور پرہیزگاری اس دل کو رب کی پناہ میں جانے کی ترغیب دیتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਹਜਿ ਮਿਲੈ ਜਗਜੀਵਨੁ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਪਤਿ ਪਾਇਦਾ ॥੧੬॥੪॥੧੬॥

اے نانک ! رب اپنی فطرت میں خود کو آشکار کرتا ہے اور صادق گرو کی رہنمائی میں انسان کو عزت ملتی ہے۔ 16۔ 4۔ 16۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

مارو محلہ 1۔

ਸੁੰਨ ਕਲਾ ਅਪਰੰਪਰਿ ਧਾਰੀ ॥

رب نے ابتدا میں مراقبہ کی اعلی حالت اختیار کی تھی،

ਆਪਿ ਨਿਰਾਲਮੁ ਅਪਰ ਅਪਾਰੀ ॥

وہی لامحدود اور بے نیاز تھا۔

ਆਪੇ ਕੁਦਰਤਿ ਕਰਿ ਕਰਿ ਦੇਖੈ ਸੁੰਨਹੁ ਸੁੰਨੁ ਉਪਾਇਦਾ ॥੧॥

۔ اس نے اپنی قدرت کے کھیل کو خود ہی پیدا کیا اور خود ہی اس کا مشاہدہ کیا، سکوت میں رہ کر اس نے ہر چیز کو تخلیق کیا۔ 1۔

ਪਉਣੁ ਪਾਣੀ ਸੁੰਨੈ ਤੇ ਸਾਜੇ ॥

سکوت سے اس نے ہوا اور پانی پیدا کیا۔

ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਇ ਕਾਇਆ ਗੜ ਰਾਜੇ ॥

کائنات کو تخلیق کر کے جسمانی قلعے میں دل کو بادشاہ بنایا۔

ਅਗਨਿ ਪਾਣੀ ਜੀਉ ਜੋਤਿ ਤੁਮਾਰੀ ਸੁੰਨੇ ਕਲਾ ਰਹਾਇਦਾ ॥੨॥

اے رب ! تیرے نور کی چمک ہر چیز میں ہے، اور تیری قوت سکون میں ہی موجود ہے۔ 2۔

ਸੁੰਨਹੁ ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਮਹੇਸੁ ਉਪਾਏ ॥

مراقبہ سے ہی برہما، وشنو اور مہیش پیدا کیے گئے۔

ਸੁੰਨੇ ਵਰਤੇ ਜੁਗ ਸਬਾਏ ॥

تمام زمانہ مراقبہ میں ہی بیت گئے۔

ਇਸੁ ਪਦ ਵੀਚਾਰੇ ਸੋ ਜਨੁ ਪੂਰਾ ਤਿਸੁ ਮਿਲੀਐ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਇਦਾ ॥੩॥

جو شخص اس حقیقت پر غور کرتا ہے، وہی مکمل شعور والا بنتا ہے، اور اسے سمجھ کر انسان کا وہم ختم ہو جاتا ہے۔

ਸੁੰਨਹੁ ਸਪਤ ਸਰੋਵਰ ਥਾਪੇ ॥

سکوت میں ہی رب نے سات روحانی جھیلیں تخلیق کیں۔

ਜਿਨਿ ਸਾਜੇ ਵੀਚਾਰੇ ਆਪੇ ॥

جس نے یہ سب بنایا، وہ خود ان پر غور کرتا ہے۔

ਤਿਤੁ ਸਤ ਸਰਿ ਮਨੂਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਵੈ ਫਿਰਿ ਬਾਹੁੜਿ ਜੋਨਿ ਨ ਪਾਇਦਾ ॥੪॥

جو صادق گرو کی رہنمائی میں ان سات جھیلوں میں روحانی غسل کرتا ہے، وہ دوبارہ پیدائش و موت کے چکر میں نہیں پڑتا۔ 4۔

ਸੁੰਨਹੁ ਚੰਦੁ ਸੂਰਜੁ ਗੈਣਾਰੇ ॥

سکوت سے ہی چاند، سورج اور آسمان کی تخلیق ہوئی اور

ਤਿਸ ਕੀ ਜੋਤਿ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਸਾਰੇ ॥

اس کا نور تینوں جہانوں میں پھیلا ہوا ہے۔

ਸੁੰਨੇ ਅਲਖ ਅਪਾਰ ਨਿਰਾਲਮੁ ਸੁੰਨੇ ਤਾੜੀ ਲਾਇਦਾ ॥੫॥

لا محدود، بے نیاز اور بے مثل رب خود بھی سکوت میں فنا ہو کر اسی میں مراقبہ کرتا ہے۔

ਸੁੰਨਹੁ ਧਰਤਿ ਅਕਾਸੁ ਉਪਾਏ ॥

سکوت سے ہی زمین اور آسمان تخلیق کیے گئے اور

ਬਿਨੁ ਥੰਮਾ ਰਾਖੇ ਸਚੁ ਕਲ ਪਾਏ ॥

بغیر کسی ستون کے، اس نے اپنی سچائی کی قوت سے انہیں برقرار رکھا ہوا ہے۔

ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਸਾਜਿ ਮੇਖੁਲੀ ਮਾਇਆ ਆਪਿ ਉਪਾਇ ਖਪਾਇਦਾ ॥੬॥

اس نے تینوں جہانوں کو بنا کر انہیں دنیاوی فریب میں باندھ دیا، اور وہ خود ہی پیدا کر کے فنا بھی کرتا ہے۔6۔

ਸੁੰਨਹੁ ਖਾਣੀ ਸੁੰਨਹੁ ਬਾਣੀ ॥

سکوت سے ہی ذی روح کی پیدائش کے ذرائع پیدا کیے گئے، اور سکوت سے ہی آواز پیدا ہوئی۔

ਸੁੰਨਹੁ ਉਪਜੀ ਸੁੰਨਿ ਸਮਾਣੀ ॥

سب کچھ سکوت سے پیدا ہو کر پھر اسی میں جذب ہو گیا۔

ਉਤਭੁਜੁ ਚਲਤੁ ਕੀਆ ਸਿਰਿ ਕਰਤੈ ਬਿਸਮਾਦੁ ਸਬਦਿ ਦੇਖਾਇਦਾ ॥੭॥

خالق نے اپنے کلام کے ذریعے سبزہ، درخت اور فطرت کے عجائبات پیدا کیے ہیں۔ 7۔

ਸੁੰਨਹੁ ਰਾਤਿ ਦਿਨਸੁ ਦੁਇ ਕੀਏ ॥

سکوت سے ہی دن اور رات کی تخلیق ہوئی اور

ਓਪਤਿ ਖਪਤਿ ਸੁਖਾ ਦੁਖ ਦੀਏ ॥

اسی سکوت سے زندگی اور موت، خوشی اور غم آئے۔

ਸੁਖ ਦੁਖ ਹੀ ਤੇ ਅਮਰੁ ਅਤੀਤਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਿਜ ਘਰੁ ਪਾਇਦਾ ॥੮॥

خوشی اور غم ہی سے صادق گرو کو رب کی حقیقت حاصل ہوئی، اور اس نے اپنے حقیقی مقام کو پا لیا۔

8۔

ਸਾਮ ਵੇਦੁ ਰਿਗੁ ਜੁਜਰੁ ਅਥਰਬਣੁ ॥

سامی وید، رگ وید، یجروید اور اتھروید

ਬ੍ਰਹਮੇ ਮੁਖਿ ਮਾਇਆ ਹੈ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ॥

برہما کے منہ سے نکلی ہوئی مایا تین صفات والی ہے

ਤਾ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਕਹਿ ਨ ਸਕੈ ਕੋ ਤਿਉ ਬੋਲੇ ਜਿਉ ਬੋਲਾਇਦਾ ॥੯॥

اس کی حقیقت کوئی بھی بیان نہیں کر سکتا، انسان وہی بولتا ہے جیسا رب اسے بلواتا ہے۔9۔

ਸੁੰਨਹੁ ਸਪਤ ਪਾਤਾਲ ਉਪਾਏ ॥

سکوت سے ہی سات پاتال پیدا کیے گئے،

ਸੁੰਨਹੁ ਭਵਣ ਰਖੇ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

سکوت میں ہی تمام دنیا کو قائم رکھا اور سبھی رب کی یاد میں مگن ہیں

ਆਪੇ ਕਾਰਣੁ ਕੀਆ ਅਪਰੰਪਰਿ ਸਭੁ ਤੇਰੋ ਕੀਆ ਕਮਾਇਦਾ ॥੧੦॥

اے رب ! تو نے خود ہی یہ دنیا پھیلائی ہے، تمام مخلوق وہی کرتی ہے جو تُو اسے کرنے کے لیے کہتا ہے۔10۔

ਰਜ ਤਮ ਸਤ ਕਲ ਤੇਰੀ ਛਾਇਆ ॥

رجوگن، تموگن اور ستوگن کی طاقت تیرا ہی سایہ ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਹਉਮੈ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

تو نے انسان میں فخر و غرور کی مصیبت ڈالا ہوا ہے، جو پیدائش و موت کا سبب ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਹਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਗੁਣਿ ਚਉਥੈ ਮੁਕਤਿ ਕਰਾਇਦਾ ॥੧੧॥

جس پر رب کی مہربانی ہو، وہی گرو کے ذریعے چوتھے درجے کی صفت حاصل کر کے نجات پا لیتا ہے۔

-11

ਸੁੰਨਹੁ ਉਪਜੇ ਦਸ ਅਵਤਾਰਾ ॥

سکوت سے ہی دس اوتار پیدا کیے گئے،

ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਇ ਕੀਆ ਪਾਸਾਰਾ ॥

دنیا کو پیدا کر کے اس کا پھیلاؤ کر دیا۔

ਦੇਵ ਦਾਨਵ ਗਣ ਗੰਧਰਬ ਸਾਜੇ ਸਭਿ ਲਿਖਿਆ ਕਰਮ ਕਮਾਇਦਾ ॥੧੨॥

اس نے دیو، راکھشس، گن اور گندھرو پیدا کیے گئے، ہر کوئی اپنے نصیب کے مطابق عمل کرتا ہے۔ 12۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਮਝੈ ਰੋਗੁ ਨ ਹੋਈ ॥

جو گرو کے وسیلے سے حقیقت کو سمجھ لیتا ہے، اسے کسی بھی بیماری کا سامنا نہیں ہوتا۔

ਇਹ ਗੁਰ ਕੀ ਪਉੜੀ ਜਾਣੈ ਜਨੁ ਕੋਈ ॥

کوئی نادر ہی گرو کی راہ کو سمجھ سکتا ہے۔

ਜੁਗਹ ਜੁਗੰਤਰਿ ਮੁਕਤਿ ਪਰਾਇਣ ਸੋ ਮੁਕਤਿ ਭਇਆ ਪਤਿ ਪਾਇਦਾ ॥੧੩॥

یہی راستہ ازل سے لے کر ہمیشہ تک نجات کا وسیلہ ہے، جو اس راستے پر چلا وہی نجات پا کر عزت حاصل کرتا ہے۔ 13۔

ਪੰਚ ਤਤੁ ਸੁੰਨਹੁ ਪਰਗਾਸਾ ॥

سکوت سے ہی پانچ عناصر ظاہر ہوئے اور

ਦੇਹ ਸੰਜੋਗੀ ਕਰਮ ਅਭਿਆਸਾ ॥

یہ جسم انہی عناصر کے ملاپ سے بنی ہے اور ان میں عمل کی طاقت رکھی گئی ہے۔

ਬੁਰਾ ਭਲਾ ਦੁਇ ਮਸਤਕਿ ਲੀਖੇ ਪਾਪੁ ਪੁੰਨੁ ਬੀਜਾਇਦਾ ॥੧੪॥

اچھے اور برے دونوں قسم کے اعمال تقدیر میں لکھے ہوئے ہیں اور انسان نیکی اور برائی بوتا ہے۔

ਊਤਮ ਸਤਿਗੁਰ ਪੁਰਖ ਨਿਰਾਲੇ ॥

سچا گرو برتر اور نرالا ہے۔

ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਹਰਿ ਰਸਿ ਮਤਵਾਲੇ ॥

جو گرو کے کلام میں رنگا جاتا ہے، وہ رب کے عشق میں مست ہو جاتا ہے۔

ਰਿਧਿ ਬੁਧਿ ਸਿਧਿ ਗਿਆਨੁ ਗੁਰੂ ਤੇ ਪਾਈਐ ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ॥੧੫॥

ردھیاں، سدھیاں، عقل و علم گرو سے ہی حاصل ہوتے ہیں، اور قسمت والے ہی اسے پاتے ہیں۔

15۔

ਇਸੁ ਮਨ ਮਾਇਆ ਕਉ ਨੇਹੁ ਘਨੇਰਾ ॥

یہ دل مایا کے ساتھ گہری محبت رکھتا ہے۔

ਕੋਈ ਬੂਝਹੁ ਗਿਆਨੀ ਕਰਹੁ ਨਿਬੇਰਾ ॥

اگر کوئی عقلمند انسان اسے سمجھے تو اس کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔

ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਹਉਮੈ ਸਹਸਾ ਨਰੁ ਲੋਭੀ ਕੂੜੁ ਕਮਾਇਦਾ ॥੧੬॥

لالچی انسان جھوٹ میں مبتلا ہوتا ہے، وہ امید، خواہش، غرور اور شک کے مرض میں مبتلا رہتا ہے۔

-16

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਪਾਏ ਵੀਚਾਰਾ ॥

جو شخص سچے گرو سے سچائی کا فہم حاصل کر لیتا ہے۔

ਸੁੰਨ ਸਮਾਧਿ ਸਚੇ ਘਰ ਬਾਰਾ ॥

وہ خاموشی اور دھیان کے ذریعے حقیقی رب کے مقام میں جگہ پا لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਿਰਮਲ ਨਾਦੁ ਸਬਦ ਧੁਨਿ ਸਚੁ ਰਾਮੈ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਦਾ ॥੧੭॥੫॥੧੭॥

اے نانک ! پھر اس کے دل میں پاکیزہ کلام کی آواز گونجتی ہے اور وہ سچے رب کے نام میں محو ہو جاتا

ہے۔ -17 -5 -17

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

مارو محلہ 1۔

ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥

جہاں بھی دیکھوں، وہاں رب کی رحمت نظر آتی ہے۔

ਆਇ ਨ ਜਾਈ ਪ੍ਰਭੁ ਕਿਰਪਾਲਾ ॥

وہ مہربان رب نہ آتا ہے، نہ جاتا ہے۔

ਜੀਆ ਅੰਦਰਿ ਜੁਗਤਿ ਸਮਾਈ ਰਹਿਓ ਨਿਰਾਲਮੁ ਰਾਇਆ ॥੧॥

تمام مخلوقات میں زندگی کا راز پوشیدہ ہے، لیکن رب سب سے الگ اور بے نیاز ہے۔ 1۔

ਜਗੁ ਤਿਸ ਕੀ ਛਾਇਆ ਜਿਸੁ ਬਾਪੁ ਨ ਮਾਇਆ ॥

یہ دنیا رب کے کرم کی چھایا ہے، جس کا کوئی باپ یا ماں نہیں،

ਨਾ ਤਿਸੁ ਭੈਣ ਨ ਭਰਾਉ ਕਮਾਇਆ ॥

نہ اس کی بہن ہے، نہ اس کا کوئی بھائی ہے۔

ਨਾ ਤਿਸੁ ਉਪਤਿ ਖਪਤਿ ਕੁਲ ਜਾਤੀ ਓਹੁ ਅਜਰਾਵਰੁ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥੨॥

نہ اس کی کوئی پیدائش ہے، نہ موت، نہ کوئی ذات اور نہ کوئی نسل، وہ ابدی اور لازوال رب ہی سب کو محبوب ہے۔ 2۔

ਤੂ ਅਕਾਲ ਪੁਰਖੁ ਨਾਹੀ ਸਿਰਿ ਕਾਲਾ ॥

اے رب ! تُو ازلی ہے، تجھ پر وقت کا کوئی اثر نہیں۔

ਤੂ ਪੁਰਖੁ ਅਲੇਖ ਅਗੰਮ ਨਿਰਾਲਾ ॥

تُو وہ برتر ذات ہے جسے کوئی حساب کتاب باندھ نہیں سکتا، تُو سب کی پہنچ سے باہر اور سب سے منفرد ہے۔

ਸਤ ਸੰਤੋਖਿ ਸਬਦਿ ਅਤਿ ਸੀਤਲੁ ਸਹਜ ਭਾਇ ਲਿਵ ਲਾਇਆ ॥੩॥

جس نے اخلاص اور محبت سے تیرا دھیان کیا، گرو کے کلام کے ذریعے اس کے دل میں سچ، صبر اور سکون آگیا ہے۔ 3۔

ਤ੍ਰੈ ਵਰਤਾਇ ਚਉਥੈ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ॥

اس دنیا میں تین گنوں کا پھیلاؤ کرکے، تُو چوتھی حالت میں سکون سے رہتا ہے،

ਕਾਲ ਬਿਕਾਲ ਕੀਏ ਇਕ ਗ੍ਰਾਸਾ ॥

تُو نے موت اور رب کے خلاف طاقت کو ایک ہی نوالہ بنادیا۔

ਨਿਰਮਲ ਜੋਤਿ ਸਰਬ ਜਗਜੀਵਨੁ ਗੁਰਿ ਅਨਹਦ ਸਬਦਿ ਦਿਖਾਇਆ ॥੪॥

اے دنیا کے رب ! تیری پاکیزہ روشنی سب میں موجود ہے، گرو نے روحانی کلام کے ذریعے تیرا جلوہ دکھا دیا ہے۔ 4۔

ਊਤਮ ਜਨ ਸੰਤ ਭਲੇ ਹਰਿ ਪਿਆਰੇ ॥

اے پیارے رب ! تیرے بندے بہت اعلیٰ اور نیک ہوتے ہیں۔

ਹਰਿ ਰਸ ਮਾਤੇ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੇ ॥

وہ ہری کے پیار میں ڈوب کر نجات کو حاصل کرلیتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਰੇਣ ਸੰਤ ਜਨ ਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਾਇਆ ॥੫॥

نانک تو ان سنت حضرات کی خاک بن چکا ہے، گرو کی مہربانی سے ان کی صحبت میں رب کو پا لیا ہے۔

-5

ਤੂ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਜੀਅ ਸਭਿ ਤੇਰੇ ॥

تُو سب کے دل کی بات جاننے والا ہے، سبھی جاندار تیری ہی تخلیق ہے۔

ਤੂ ਦਾਤਾ ਹਮ ਸੇਵਕ ਤੇਰੇ ॥

تُو عطا کرنے والا ہے اور ہم تیرے بندے ہیں۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਦੀਜੈ ਗੁਰਿ ਗਿਆਨ ਰਤਨੁ ਦੀਪਾਇਆ ॥੬॥

اپنے فضل سے ہمیں امرت نام عطا کر، کیونکہ گرو نے ہمیں علم کا بیش قیمت خزانہ بخشا ہے۔ 6۔

ਪੰਚ ਤਤੁ ਮਿਲਿ ਇਹੁ ਤਨੁ ਕੀਆ ॥

پانچ عناصر سے یہ جسم بنایا گیا ہے۔

ਆਤਮ ਰਾਮ ਪਾਏ ਸੁਖੁ ਥੀਆ ॥

جب اس میں رب کی روشنی آجاتی ہے تو سکھ حاصل ہوتا ہے۔

ਕਰਮ ਕਰਤੂਤਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਫਲੁ ਲਾਗਾ ਹਰਿ ਨਾਮ ਰਤਨੁ ਮਨਿ ਪਾਇਆ ॥੭॥

نیک اعمال کے سبب اس میں امرت نام کا پھل لگتا ہے اور دل میں رب کے نام کا بیش قیمت خزانہ حاصل ہوتا ہے۔ 7۔

ਨਾ ਤਿਸੁ ਭੂਖ ਪਿਆਸ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥

جس کا دل رب میں مطمئن ہو، اسے نہ بھوک محسوس ہوتی ہے اور نہ ہی پیاس۔

ਸਰਬ ਨਿਰੰਜਨੁ ਘਟਿ ਘਟਿ ਜਾਨਿਆ ॥

اس نے ہر دل میں بسنے والے پاک پروردگار کو پہچان لیا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸਿ ਰਾਤਾ ਕੇਵਲ ਬੈਰਾਗੀ ਗੁਰਮਤਿ ਭਾਇ ਸੁਭਾਇਆ ॥੮॥

وہ صرف رب کے امرت میں مست رہتا ہے اور گرو کی ہدایت کے مطابق شاندار مقام حاصل کرتا ہے۔8۔

ਅਧਿਆਤਮ ਕਰਮ ਕਰੇ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ॥

جو دن رات روحانی اعمال میں مشغول رہتا ہے۔

ਨਿਰਮਲ ਜੋਤਿ ਨਿਰੰਤਰਿ ਜਾਤੀ ॥

اس نے پاک نور کو پہچان لیا ہے۔

ਸਬਦੁ ਰਸਾਲੁ ਰਸਨ ਰਸਿ ਰਸਨਾ ਬੇਣੁ ਰਸਾਲੁ ਵਜਾਇਆ ॥੯॥

وہ الٰہی نعمتوں میں مست ہو کر اپنی زبان سے رس بھری آواز نکالتا ہے، جیسے کوئی میٹھی بانسری بجا رہا ہو۔9۔

ਬੇਣੁ ਰਸਾਲ ਵਜਾਵੈ ਸੋਈ ॥

وہی میٹھی بانسری بجاتا ہے۔

ਜਾ ਕੀ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਸੋਝੀ ਹੋਈ ॥

جسے تینوں جہانوں کی حقیقت کا عرفان ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਬੂਝਹੁ ਇਹ ਬਿਧਿ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਇਆ ॥੧੦॥

اے نانک! گرو کی تعلیم کے مطابق اس حقیقت کو سمجھو تاکہ رب کے نام میں مکمل محویت حاصل ہو۔10۔

ਐਸੇ ਜਨ ਵਿਰਲੇ ਸੰਸਾਰੇ ॥

ایسے افراد دنیا میں بہت کم ہوتے ہیں۔

ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਹਿ ਰਹਹਿ ਨਿਰਾਰੇ ॥

جو گرو کے کلام میں غور و فکر کرتے ہیں اور مایا سے الگ رہتے ہیں۔

ਆਪਿ ਤਰਹਿ ਸੰਗਤਿ ਕੁਲ ਤਾਰਹਿ ਤਿਨ ਸਫਲ ਜਨਮੁ ਜਗਿ ਆਇਆ ॥੧੧॥

وہ خود نجات پاتے ہیں اور اپنی صحبت میں آنے والوں کو بھی پار لگاتے ہیں، ان کا جنم دنیا میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ 11۔

ਘਰੁ ਦਰੁ ਮੰਦਰੁ ਜਾਣੈ ਸੋਈ ॥

وہ رب کے جسم نما گھر، در، مندر نما دہ در کو جان لیتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਸੋਝੀ ਹੋਈ ॥

جسے مکمل گرو کی معرفت نصیب ہوجاتی ہے۔

ਕਾਇਆ ਗੜ ਮਹਲ ਮਹਲੀ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਚਾ ਸਚੁ ਸਾਚਾ ਤਖਤੁ ਰਚਾਇਆ ॥੧੨॥

واہے گرو سچائی کے محل میں رہتا ہے، جس نے دل کو حقیقی تخت بنایا ہے۔ 12۔

ਚਤੁਰ ਦਸ ਹਾਟ ਦੀਵੇ ਦੁਇ ਸਾਖੀ ॥

چودہ لوک اور سورج و چاند اس حقیقت کے گواہ ہیں کہ

ਸੇਵਕ ਪੰਚ ਨਾਹੀ ਬਿਖੁ ਚਾਖੀ ॥

سچے گرو کے پیروکاروں نے مایا کے زہر کا مزہ نہیں چکھا۔

ਅੰਤਰਿ ਵਸਤੁ ਅਨੂਪ ਨਿਰਮੋਲਕ ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਹਰਿ ਧਨੁ ਪਾਇਆ ॥੧੩॥

ان کے دل میں بیش قیمت خزانہ موجود ہے، اور گرو کی رہنمائی سے انہوں نے رب کے نام کا خزانہ پا لیا ہے۔ 13۔

ਤਖਤਿ ਬਹੈ ਤਖਤੈ ਕੀ ਲਾਇਕ ॥

وہی دل کے تخت پر بیٹھنے کے لائق ہوتا ہے۔

ਪੰਚ ਸਮਾਏ ਗੁਰਮਤਿ ਪਾਇਕ ॥

جو گرو کی تعلیم پر عمل کرنے والا ہوتا ہے۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦੀ ਹੈ ਭੀ ਹੋਸੀ ਸਹਸਾ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥੧੪॥

ازل سے ابد تک رب ہی ہے، اور جو اس حقیقت کو سمجھ لیتا ہے اس کا شک و شبہ ختم ہو جاتا ہے۔ 14۔

ਤਖਤਿ ਸਲਾਮੁ ਹੋਵੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ॥

دل کے تخت پر رب کو دن رات سلام پیش کیا جاتا ہے۔

ਇਹੁ ਸਾਚੁ ਵਡਾਈ ਗੁਰਮਤਿ ਲਿਵ ਜਾਤੀ ॥

یہی سچائی ہے، اور گرو کی تعلیم کے ذریعے رب کو پہچانا جا سکتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮੁ ਜਪਹੁ ਤਰੁ ਤਾਰੀ ਹਰਿ ਅੰਤਿ ਸਖਾਈ ਪਾਇਆ ॥੧੫॥੧॥੧੮॥

اے نانک ! رب کے نام کا جاپ کرو تاکہ تم پار ہو سکو، اور آخر میں وہی ساتھی بنے گا۔ 15۔ 1۔ 18۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

مارو محلہ 1۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਸੰਚਹੁ ਰੇ ਜਨ ਭਾਈ ॥ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਿ ਰਹਹੁ ਸਰਣਾਈ ॥

اے میرے بھائیو اور بندو ! رب کے نام کا خزانہ جمع کرو، سچے گرو کی خدمت میں رہو اور اس کی پناہ میں پڑے رہو۔

ਤਸਕਰੁ ਚੋਰੁ ਨ ਲਾਗੈ ਤਾ ਕਉ ਧੁਨਿ ਉਪਜੈ ਸਬਦਿ ਜਗਾਇਆ ॥੧॥

اس دولت کو نہ کوئی چور چرا سکتا ہے اور نہ کوئی ڈاکو لوٹ سکتا ہے، کیونکہ گرو کے کلام کی دھونی سے دل بیدار رہتا ہے۔ 1۔

ਤੂ ਏਕੰਕਾਰੁ ਨਿਰਾਲਮੁ ਰਾਜਾ ॥

اے رب ! تو واحد ہے، حرص و ہوس سے پاک ہے اور پوری کائنات کا بادشاہ ہے۔

ਤੂ ਆਪਿ ਸਵਾਰਹਿ ਜਨ ਕੇ ਕਾਜਾ ॥

تو خود ہی اپنے بندوں کے کام سنوارتا ہے۔

ਅਮਰੁ ਅਡੋਲੁ ਅਪਾਰੁ ਅਮੋਲਕੁ ਹਰਿ ਅਸਥਿਰ ਥਾਨਿ ਸੁਹਾਇਆ ॥੨॥

تو ہمیشہ قائم رہنے والا، اٹل، بے پایاں اور انمول ہے، تیرا مقام ہمیشہ ثابت قدم اور شاندار ہے۔ 2۔

ਦੇਹੀ ਨਗਰੀ ਊਤਮ ਥਾਨਾ ॥

یہ جسم ایک خوبصورت بستی کی مانند ہے،

ਪੰਚ ਲੋਕ ਵਸਹਿ ਪਰਧਾਨਾ ॥

جہاں سچ، صبر اور عاجزی جیسی اعلیٰ صفات رہتی ہیں۔

ਊਪਰਿ ਏਕੰਕਾਰੁ ਨਿਰਾਲਮੁ ਸੁੰਨ ਸਮਾਧਿ ਲਗਾਇਆ ॥੩॥

ان سب کے اوپر واحد رب ہے، جو مخلوق کی فکروں سے بے نیاز ہو کر اپنے شاندار مراقبے میں ہے۔ 3۔

ਦੇਹੀ ਨਗਰੀ ਨਉ ਦਰਵਾਜੇ ॥

آنکھیں، کان، ناک، منہ وغیرہ جسم نما شہر کے نو دروازے ہیں،

ਸਿਰਿ ਸਿਰਿ ਕਰਣੈਹਾਰੈ ਸਾਜੇ ॥

سب کی تخلیق اس خالق نے کی ہے۔

ਦਸਵੈ ਪੁਰਖੁ ਅਤੀਤੁ ਨਿਰਾਲਾ ਆਪੇ ਅਲਖੁ ਲਖਾਇਆ ॥੪॥

سب سے بلند و بالا، بے نیاز اور غیر مرئی پروردگار دسویں دروازے میں بستا ہے اور وہی اپنی حقیقت کو خود آشکار کرتا ہے۔ 4۔

ਪੁਰਖੁ ਅਲੇਖੁ ਸਚੇ ਦੀਵਾਨਾ ॥

اعمال سے پرے اس رب کا دربار (منصف کورٹ) ابدی ہے،

ਹੁਕਮਿ ਚਲਾਏ ਸਚੁ ਨੀਸਾਨਾ ॥

وہی اپنے حکم کے ذریعے ہر چیز کا انتظام کرتا ہے۔ اور اس کا فرمان اٹل ہے۔

ਨਾਨਕ ਖੋਜਿ ਲਹਹੁ ਘਰੁ ਅਪਨਾ ਹਰਿ ਆਤਮ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਪਾਇਆ ॥੫॥

اے نانک! اپنے باطن میں جا کر رب کو تلاش کرو، کیونکہ روح کے اندر ہی رب کا نام پایا جاتا ہے۔ 5۔

ਸਰਬ ਨਿਰੰਜਨ ਪੁਰਖੁ ਸੁਜਾਨਾ ॥

وہ بے عیب رب بڑا دانا اور ہمہ گیر ہستی ہے۔

ਅਦਲੁ ਕਰੇ ਗੁਰ ਗਿਆਨ ਸਮਾਨਾ ॥

وہ تمام انسانوں کا فیصلہ کرنے والا ہے، اور گرو کے علم سے اس کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੈ ਗਰਦਨਿ ਮਾਰੇ ਹਉਮੈ ਲੋਭੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥੬॥

وہ شہوت اور غصے کو قابو میں رکھتا ہے، تکبر اور لالچ کو ختم کردیتا ہے۔ 6۔

ਸਚੈ ਥਾਨਿ ਵਸੈ ਨਿਰੰਕਾਰਾ ॥

شکل و صورت سے پاک رب سچے مقام میں بستا ہے اور

ਆਪਿ ਪਛਾਣੈ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਾ ॥

جو اس کے کلام پر غور کرتا ہے وہی اپنی حقیقت کو پہچان لیتا ہے۔

ਸਚੈ ਮਹਲਿ ਨਿਵਾਸੁ ਨਿਰੰਤਰਿ ਆਵਣ ਜਾਣੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥੭॥

سچے دربار میں سکون پانے والا انسان دوبارہ پیدا ہونے اور مرنے کے چکر سے آزاد ہوجاتا ہے۔ 7۔

ਨਾ ਮਨੁ ਚਲੈ ਨ ਪਉਣੁ ਉਡਾਵੈ ॥

جو سچا یوگی ہوتا ہے، اس کا دل کہیں اور نہیں بھٹکتا اور خواہشات کی ہوا اسے بہا کر نہیں لے جاتی۔

ਜੋਗੀ ਸਬਦੁ ਅਨਾਹਦੁ ਵਾਵੈ ॥

وہ یوگی من میں الہامی کلام گن گناتا رہتا ہے،

ਪੰਚ ਸਬਦ ਝੁਣਕਾਰੁ ਨਿਰਾਲਮੁ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪੇ ਵਾਇ ਸੁਣਾਇਆ ॥੮॥

اس کے اندر پانچ انوکھی اور نرالی آوازیں گونجتی رہتی ہیں، جو خود پروردگار نے پیدا کی ہیں۔ 8۔

ਭਉ ਬੈਰਾਗਾ ਸਹਜਿ ਸਮਾਤਾ ॥

جو عقیدت اور عشق میں رنگا ہوا ہو، وہ خود بخود سکون میں رہتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਤਿਆਗੀ ਅਨਹਦਿ ਰਾਤਾ ॥

وہ اپنی ذات کو غرور سے آزاد کر کے روحانی نغمے میں محو ہو جاتا ہے۔

ਅੰਜਨੁ ਸਾਰਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਜਾਣੈ ਸਰਬ ਨਿਰੰਜਨੁ ਰਾਇਆ ॥੯॥

ایسا شخص علم کے نور سے جان لیتا ہے کہ رب ہر جگہ موجود ہے۔

ਦੁਖ ਭੈ ਭੰਜਨੁ ਪ੍ਰਭੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥

وہ ہمیشہ رہنے والا رب تمام خوف اور دکھوں کو ختم کر دیتا ہے،

ਰੋਗ ਕਟੇ ਕਾਟੀ ਜਮ ਫਾਸੀ ॥

وہ بیماریوں کو ختم کرتا ہے اور موت کی گرفت سے آزاد کر دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋ ਭਉ ਭੰਜਨੁ ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ॥੧੦॥

اے نانک ! وہی رب خوف کو مٹانے والا ہے، اور گرو کی رہنمائی سے ہی اسے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

-10

ਕਾਲੈ ਕਵਲੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਜਾਣੈ ॥

جو بے عیب رب کو پہچانتا ہے، وہ موت کے خوف پر بھی قابو پا لیتا ہے۔

ਬੂਝੈ ਕਰਮੁ ਸੁ ਸਬਦੁ ਪਛਾਣੈ ॥

جو اس کے کرم کو سمجھتا ہے وہی اس کے کلام کو جان سکتا ہے۔

ਆਪੇ ਜਾਣੈ ਆਪਿ ਪਛਾਣੈ ਸਭੁ ਤਿਸ ਕਾ ਚੋਜੁ ਸਬਾਇਆ ॥੧੧॥

وہی رب سب کچھ جاننے اور پہچاننے والا ہے، اور ساری دنیا اس کی پیدا کی ہوئی ہے۔ 11۔

ਆਪੇ ਸਾਹੁ ਆਪੇ ਵਣਜਾਰਾ ॥

وہ خود ہی سوداگر ہے، اور خود ہی تجارت کرنے والا ہے۔

ਆਪੇ ਪਰਖੇ ਪਰਖਣਹਾਰਾ ॥

وہی پرکھنے والا ہے اور وہ خود ہی سب کو پرکھتا ہے۔

ਆਪੇ ਕਸਿ ਕਸਵਟੀ ਲਾਏ ਆਪੇ ਕੀਮਤਿ ਪਾਇਆ ॥੧੨॥

وہی سب کو آزماتا ہے اور خود ہی ہر چیز کی قیمت مقرر کرتا ہے۔ 12۔

ਆਪਿ ਦਇਆਲਿ ਦਇਆ ਪ੍ਰਭਿ ਧਾਰੀ ॥

وہی مہربان ہے، اس کی رحمت ہر چیز پر محیط ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਬਨਵਾਰੀ ॥

تمام ذرات میں موجود ہے۔

ਪੁਰਖੁ ਅਤੀਤੁ ਵਸੈ ਨਿਹਕੇਵਲੁ ਗੁਰ ਪੁਰਖੈ ਪੁਰਖੁ ਮਿਲਾਇਆ ॥੧੩॥

وہی برتر ذات ہر چیز سے آزاد ہے، اور گرو کے ذریعے رب سے ملاپ حاصل ہوتا ہے۔ 13۔

ਪ੍ਰਭੁ ਦਾਨਾ ਬੀਨਾ ਗਰਬੁ ਗਵਾਏ ॥

چالاک رب سارا غرور مٹادیتا ہے اور

ਦੂਜਾ ਮੇਟੈ ਏਕੁ ਦਿਖਾਏ ॥

وہ دوہرے پن کا خیال مٹادیتا ہے اور اپنی وحدانیت کا جلوہ دکھاتا ہے۔

ਆਸਾ ਮਾਹਿ ਨਿਰਾਲਮੁ ਜੋਨੀ ਅਕੁਲ ਨਿਰੰਜਨੁ ਗਾਇਆ ॥੧੪॥

جو شخص اس کے ذکر میں مشغول رہتا ہے، وہ دنیوی خواہشات میں رہتے ہوئے بھی پاک صاف رہتا ہے۔ 14۔

ਹਉਮੈ ਮੇਟਿ ਸਬਦਿ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥

جو اپنی انا کو ختم کر دیتا ہے، وہی سچائی کے راستے پر چلتا ہے اور

ਆਪੁ ਵੀਚਾਰੇ ਗਿਆਨੀ ਸੋਈ ॥

جو فکر کرتا ہے، وہی دانا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਜਸੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਲਾਹਾ ਸਤਸੰਗਤਿ ਸਚੁ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ॥੧੫॥੨॥੧੯॥

اے نانک ! رب کی تعریف میں مشغول رہنا ہی حقیقی فائدہ ہے، اور نیک لوگوں کی صحبت میں ہی سچائی کا انعام ملتا ہے۔ 15۔ 2۔ 19۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

مارو محلہ 1۔

ਸਚੁ ਕਹਹੁ ਸਚੈ ਘਰਿ ਰਹਣਾ ॥

اگر سچے گھر میں رہنا ہے، تو ہمیشہ سچ بولو۔

ਜੀਵਤ ਮਰਹੁ ਭਵਜਲੁ ਜਗੁ ਤਰਣਾ ॥

اگر دنیوی سمندر سے پار ہونا ہے، تو زندہ رہتے ہوئے مرنا سیکھو، یعنی دنیاوی خواہشات کو ترک کرو۔

ਗੁਰੁ ਬੋਹਿਥੁ ਗੁਰੁ ਬੇੜੀ ਤੁਲਹਾ ਮਨ ਹਰਿ ਜਪਿ ਪਾਰਿ ਲੰਘਾਇਆ ॥੧॥

گرو ہی نجات کی کشتی ہے، گرو ہی اس دنیاوی سمندر کو پار لگانے والا ہے۔ 1۔

ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਲੋਭ ਬਿਨਾਸਨੁ ॥

جو فخر و غرور ممتا اور حرص کو مٹادیتا ہے،

ਨਉ ਦਰ ਮੁਕਤੇ ਦਸਵੈ ਆਸਨੁ ॥

وہ جسم نما نو در سے آزاد ہو کر دہ در میں نشست لگاتا ہے۔

ਊਪਰਿ ਪਰੈ ਪਰੈ ਅਪਰੰਪਰੁ ਜਿਨਿ ਆਪੇ ਆਪੁ ਉਪਾਇਆ ॥੨॥

واہے گرو ہر چیز سے اعلیٰ و ارفع ہے، اس کا وجود ذاتی ہے۔ 2۔

ਗੁਰਮਤਿ ਲੇਵਹੁ ਹਰਿ ਲਿਵ ਤਰੀਐ ॥

گرو سے تعلیم حاصل کرو، رب میں دل لگانے سے ہی نجات ممکن ہے۔

ਅਕਲੁ ਗਾਇ ਜਮ ਤੇ ਕਿਆ ਡਰੀਐ ॥

رب کی مدح سرائی سے ملک الموت سے کیوں خوف زدہ ہونا ہے۔

ਜਤ ਜਤ ਦੇਖਉ ਤਤ ਤਤ ਤੁਮ ਹੀ ਅਵਰੁ ਨ ਦੁਤੀਆ ਗਾਇਆ ॥੩॥

اے رب ! جہاں بھی دیکھتا ہوں، تو وہیں موجود ہے اور تیرے علاوہ کسی اور کی تعریف نہیں کی۔ 3۔

ਸਚੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਚੁ ਹੈ ਸਰਣਾ ॥

ہری کا نام صادق ہے، اس کی پناہ بھی ابدی ہے۔

ਸਚੁ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਜਿਤੈ ਲਗਿ ਤਰਣਾ ॥

گرو کا کلام بھی سچا ہے، جس سے منسلک ہو کر دنیوی سمندر سے پار ہوا جا سکتا ہے۔

ਅਕਥੁ ਕਥੈ ਦੇਖੈ ਅਪਰੰਪਰੁ ਫੁਨਿ ਗਰਭਿ ਨ ਜੋਨੀ ਜਾਇਆ ॥੪॥

جو ناقابل بیان رب کی کہانی سناتا ہے، وہ اس لامحدود ہستی کا دیدار کر کے دوبارہ رحم میں نہیں آتا۔ 4۔

ਸਚ ਬਿਨੁ ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਨ ਪਾਵੈ ॥

سچائی کے بغیر نہ پاکیزگی حاصل ہوتی ہے اور نہ سکون میسر آتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਮੁਕਤਿ ਨ ਆਵੈ ਜਾਵੈ ॥

گرو کے بغیر نجات ممکن نہیں، اور انسان پیدائش و موت کے چکر میں پھنسا رہتا ہے۔

ਮੂਲ ਮੰਤ੍ਰੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਰਸਾਇਣੁ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ॥੫॥

اے نانک ! رب کا نام ہی حقیقی منتر اور رسوں کا گھر ہے، اور اسی سے انسان کامل رب تک پہنچ سکتا ہے۔ 5۔

ਸਚ ਬਿਨੁ ਭਵਜਲੁ ਜਾਇ ਨ ਤਰਿਆ ॥

سچ کے بغیر دنیا کے سمندر سے پار نہیں ہوا جا سکتا۔

ਏਹੁ ਸਮੁੰਦੁ ਅਥਾਹੁ ਮਹਾ ਬਿਖੁ ਭਰਿਆ ॥

یہ سمندر بے حد گہرا ہے اور زہر سے بھرا ہوا ہے۔

ਰਹੈ ਅਤੀਤੁ ਗੁਰਮਤਿ ਲੇ ਊਪਰਿ ਹਰਿ ਨਿਰਭਉ ਕੈ ਘਰਿ ਪਾਇਆ ॥੬॥

جو گرو کی ہدایت لے کر دنیاوی لذتوں سے بے نیاز ہو جاتا ہے، وہ نڈر رب کے گھر میں جگہ پا لیتا ہے۔ 6۔

ਝੂਠੀ ਜਗ ਹਿਤ ਕੀ ਚਤੁਰਾਈ ॥

دنیا کے مفاد کے لیے اپنائی گئی چالاکی جھوٹی ہے۔

ਬਿਲਮ ਨ ਲਾਗੈ ਆਵੈ ਜਾਈ ॥

اس کے سبب انسان جلدی جنم اور مرنے کے چکر میں آجاتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ਚਲਹਿ ਅਭਿਮਾਨੀ ਉਪਜੈ ਬਿਨਸਿ ਖਪਾਇਆ ॥੭॥

جو نام کو بھلا کر غرور میں مبتلا ہوتے ہیں، وہ پیدا ہوتے ہیں، فنا ہو جاتے ہیں اور دکھ اٹھاتے ہیں۔ 7۔

ਉਪਜਹਿ ਬਿਨਸਹਿ ਬੰਧਨ ਬੰਧੇ ॥

وہ پیدا ہوتے اور مر جاتے ہیں، اور ہمیشہ قید میں بندھے رہتے ہیں۔

ਹਉਮੈ ਮਾਇਆ ਕੇ ਗਲਿ ਫੰਧੇ ॥

ان کے گلے میں غرور اور مایا (دنیوی لالچ) کا پھندا پڑا رہتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਨਾਹੀ ਮਤਿ ਗੁਰਮਤਿ ਸੋ ਜਮ ਪੁਰਿ ਬੰਧਿ ਚਲਾਇਆ ॥੮॥

جس کے پاس رب کا نام نہیں اور جو گرو کی ہدایت پر نہیں چلتا، وہ یم لوک میں باندھ کر لے جایا جاتا ہے۔ 8۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਮੋਖ ਮੁਕਤਿ ਕਿਉ ਪਾਈਐ ॥

گرو کے بغیر نجات کیسے حاصل ہو سکتی ہے اور

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਕਿਉ ਧਿਆਈਐ ॥

گرو کے بغیر رب کے نام کا دھیان کیسے لگایا جا سکتا ہے؟

ਗੁਰਮਤਿ ਲੇਹੁ ਤਰਹੁ ਭਵ ਦੁਤਰੁ ਮੁਕਤਿ ਭਏ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੯॥

گرو کی ہدایت کو اپناؤ اور اس دنیاوی سمندر سے پار ہو جاؤ، جو مکتی کو حاصل کر لیتے ہیں، وہی حقیقی سکون پاتے ہیں۔ 9۔

ਗੁਰਮਤਿ ਕ੍ਰਿਸਨਿ ਗੋਵਰਧਨ ਧਾਰੇ ॥

گرو کی ہدایت سے ہی شری کرشن نے گوورردھن پہاڑ کو اٹھایا تھا۔

ਗੁਰਮਤਿ ਸਾਇਰਿ ਪਾਹਣ ਤਾਰੇ ॥

گرو کی ہدایت سے ہی شری رام نے سمندر پر پتھر تیرائے تھے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਲੇਹੁ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਈਐ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥੧੦॥

گرو کی ہدایت پر عمل کرو، اسی سے بلند مقام حاصل ہوتا ہے۔ اے نانک! گرو ہی وہ ہے جو ہر شک و شبہ کو ختم کر دیتا ہے۔ 10۔

ਗੁਰਮਤਿ ਲੇਹੁ ਤਰਹੁ ਸਚੁ ਤਾਰੀ ॥

گرو کی ہدایت کو اختیار کرو اور سچائی کے سہارے دنیوی سمندر سے پار ہو جاؤ۔

ਆਤਮ ਚੀਨਹੁ ਰਿਦੈ ਮੁਰਾਰੀ ॥

اپنی روح کو پہچانو اور اپنے دل میں رب کو بسا لو۔

ਜਮ ਕੇ ਫਾਹੇ ਕਾਟਹਿ ਹਰਿ ਜਪਿ ਅਕੁਲ ਨਿਰੰਜਨੁ ਪਾਇਆ ॥੧੧॥

جو رب کا نام جپتا ہے، وہ یم کے شکنجے سے بچ جاتا ہے اور بے مثال رب کو پا لیتا ہے۔ 11۔

ਗੁਰਮਤਿ ਪੰਚ ਸਖੇ ਗੁਰ ਭਾਈ ॥

گرو کی ہدایت کے ذریعے ہی حقیقی دوست اور گرو بھائی کا تعلق قائم ہوتا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਅਗਨਿ ਨਿਵਾਰਿ ਸਮਾਈ ॥

گرو کی ہدایت ہی دنیاوی خواہشات کی آگ کو بجھا کر مایا سے آزاد کر دیتی ہے۔

ਮਨਿ ਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਜਗਜੀਵਨ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਅਲਖੁ ਲਖਾਇਆ ॥੧੨॥

جو دل و زبان سے رب کا نام جپتا ہے، وہ اپنے ہی باطن میں بے نظیر رب کا جلوہ دیکھتا ہے۔ 12۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਸਬਦਿ ਪਤੀਜੈ ॥

گرو کا پیروکار اس حقیقت کو سمجھ لیتا ہے اور رب کے نام میں سکون پاتا ہے۔

ਉਸਤਤਿ ਨਿੰਦਾ ਕਿਸ ਕੀ ਕੀਜੈ ॥

پھر وہ کسی کی تعریف یا مذمت نہیں کرتا۔

ਚੀਨਹੁ ਆਪੁ ਜਪਹੁ ਜਗਦੀਸਰੁ ਹਰਿ ਜਗੰਨਾਥੁ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥੧੩॥

اپنے نفس کو پہچانو، اور رب کا ذکر کرو، وہی حقیقت میں دل کو بھاتا ہے۔ 13۔

ਜੋ ਬ੍ਰਹਮੰਡਿ ਖੰਡਿ ਸੋ ਜਾਣਹੁ ॥

جو پوری کائنات میں بسا ہوا ہے، اسے پہچانو۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝਹੁ ਸਬਦਿ ਪਛਾਣਹੁ ॥

گرو کی ہدایت میں رہ کر سچائی کو سمجھو اور اس کی پہچان حاصل کرو۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਭੋਗੇ ਭੋਗਣਹਾਰਾ ਰਹੈ ਅਤੀਤੁ ਸਬਾਇਆ ॥੧੪॥

وہی رب ہر دل میں موجود ہے، سب کچھ بھوگتے ہوئے بھی سب سے بے نیاز رہتا ہے۔ 14۔

ਗੁਰਮਤਿ ਬੋਲਹੁ ਹਰਿ ਜਸੁ ਸੂਚਾ ॥

گرو کی ہدایت پر چلتے ہوئے رب کے پاکیزہ نام کا ذکر کرو۔

ਗੁਰਮਤਿ ਆਖੀ ਦੇਖਹੁ ਊਚਾ ॥

گرو کی ہدایت کے مطابق اپنی آنکھوں سے رب کا دیدار کرو۔

ਸ੍ਰਵਣੀ ਨਾਮੁ ਸੁਣੈ ਹਰਿ ਬਾਣੀ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰੰਗਾਇਆ ॥੧੫॥੩॥੨੦॥

اے نانک ! جو اپنے کانوں سے رب کے نام اور اس کے کلام کو سنتا ہے، وہی رب کے رنگ میں رنگ جاتا ہے۔ 15۔ 3۔ 10۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

مارو محلہ 1۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਪਰਹਰੁ ਪਰ ਨਿੰਦਾ ॥

اے لوگو ! شہوت، غصہ اور دوسروں کی برائی کرنا چھوڑ دو۔

ਲਬੁ ਲੋਭੁ ਤਜਿ ਹੋਹੁ ਨਿਚਿੰਦਾ ॥

لالچ اور طمع سے دستبردار ہو کر بے فکر ہو جاؤ۔

ਭ੍ਰਮ ਕਾ ਸੰਗਲੁ ਤੋੜਿ ਨਿਰਾਲਾ ਹਰਿ ਅੰਤਰਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ॥੧॥

جو وہم و گمان کی زنجیروں کو توڑ کر بے نیاز ہو جاتا ہے، وہی اپنے اندر رب کے فیض کا لطف پاتا ہے۔

۔1

ਨਿਸਿ ਦਾਮਨਿ ਜਿਉ ਚਮਕਿ ਚੰਦਾਇਨੁ ਦੇਖੇ ॥

جیسے رات کے وقت اچانک بجلی چمکتی ہے اور دکھائی دیتی ہے،

ਅਹਿਨਿਸਿ ਜੋਤਿ ਨਿਰੰਤਰਿ ਪੇਖੇ ॥

اسی طرح میں ہر وقت اور ہر لمحہ رب کے نور کو مسلسل دیکھتا ہوں۔

ਆਨੰਦ ਰੂਪੁ ਅਨੂਪੁ ਸਰੂਪਾ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਦੇਖਾਇਆ ॥੨॥

کامل گرو نے مجھ پر انوکھے اور بے مثال رب کے دیدار ظاہر کیے ہیں۔ 2۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲਹੁ ਆਪੇ ਪ੍ਰਭੁ ਤਾਰੇ ॥

جو سچے گرو سے ملتا ہے، رب خود اسے دنیا کے سمندر سے پار اتارتا ہے۔

ਸਸਿ ਘਰਿ ਸੂਰੁ ਦੀਪਕੁ ਗੈਣਾਰੇ ॥

دل کا گھر اس طرح منور ہوجاتا ہے، جیسے آسمان پر چراغ نما سورج طلوع ہوتا ہے۔

ਦੇਖਿ ਅਦਿਸਟੁ ਰਹਹੁ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਸਭੁ ਤ੍ਰਿਭਵਣਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਸਬਾਇਆ ॥੩॥

جو اس ان دیکھے رب کے جلوے کو دیکھ کر اس میں محو ہو جاتا ہے، وہ سمجھ لیتا ہے کہ تینوں جہانوں میں اسی کی قدرت ہے۔ 3۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਪਾਏ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭਉ ਜਾਏ ॥

جو ہری نام نما امرت رس چکھ لیتا ہے، اس کی دنیاوی خواہشات اور خوف ختم ہوجاتی ہے۔

ਅਨਭਉ ਪਦੁ ਪਾਵੈ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ॥

وہ اپنے غرور کو مٹا کر بے خوفی کے مقام کو حاصل کرلیتا ہے۔

ਊਚੀ ਪਦਵੀ ਊਚੋ ਊਚਾ ਨਿਰਮਲ ਸਬਦੁ ਕਮਾਇਆ ॥੪॥

جو پاکیزہ کلام کی کمائی کرتا ہے، وہی سب سے بلند مرتبے کو پا لیتا ہے۔ 4۔

ਅਦ੍ਰਿਸਟ ਅਗੋਚਰੁ ਨਾਮੁ ਅਪਾਰਾ ॥

رب کا نام پوشیدہ اور انسانی حواس سے ماورا ہے اور

ਅਤਿ ਰਸੁ ਮੀਠਾ ਨਾਮੁ ਪਿਆਰਾ ॥

انتہائی لذیذ اور میٹھا نام ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਦੀਜੈ ਹਰਿ ਜਪੀਐ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥੫॥

اے ہری ! نانک کو ہر دور میں اپنی شان عطا کر، تیرے ذکر سے انتہا تک نہیں پہنچ سکا۔

ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੀਰਾ ॥

ہری نام نما ہیرا دل میں ہی حاصل ہوتا ہے اور

ਹਰਿ ਜਪਤੇ ਮਨੁ ਮਨ ਤੇ ਧੀਰਾ ॥

دل میں ہری ہری نام کے ورد سے دل کو اطمینان ہوتا ہے۔

ਦੁਘਟ ਘਟ ਭਉ ਭੰਜਨੁ ਪਾਈਐ ਬਾਹੁੜਿ ਜਨਮਿ ਨ ਜਾਇਆ ॥੬॥

جو دشوار گزار راستے پر چل کر رب کو پا لیتا ہے، وہ دوبارہ جنم و مرگ کے چکر میں نہیں پڑتا۔ 6۔

ਭਗਤਿ ਹੇਤਿ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਤਰੰਗਾ ॥

رب کی بھکتی میں لگن پیدا ہوتی ہے جب گرو کے کلام پر عمل کیا جائے اور

ਹਰਿ ਜਸੁ ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਮੰਗਾ ॥

ہری کی حمد وثنا اور نام ہی کا طلب گار ہوں۔

ਹਰਿ ਭਾਵੈ ਗੁਰ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ਹਰਿ ਤਾਰੇ ਜਗਤੁ ਸਬਾਇਆ ॥੭॥

اگر رب کو پسند ہو تو وہ گرو کے ذریعے جوڑ دیتا ہے، وہی پوری دنیا کو پار لگانے والا ہے۔ 7۔

ਜਿਨਿ ਜਪੁ ਜਪਿਓ ਸਤਿਗੁਰ ਮਤਿ ਵਾ ਕੇ ॥

جس نے ہری نام کا ذکر کیا ہے، اسے گرو کی تعلیم حاصل ہوئی ہے اور

ਜਮਕੰਕਰ ਕਾਲੁ ਸੇਵਕ ਪਗ ਤਾ ਕੇ ॥

موت کا فرشتہ اور وقت بھی اس کی خدمت کرتے ہیں۔

ਊਤਮ ਸੰਗਤਿ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਊਤਮ ਜਗੁ ਭਉਜਲੁ ਪਾਰਿ ਤਰਾਇਆ ॥੮॥

اعلیٰ صحبت میں رہنے سے نجات اور اعلیٰ مقام حاصل ہوتا ہے، اور دنیا کے سمندر کو پار کیا جا سکتا ہے۔

-8

ਇਹੁ ਭਵਜਲੁ ਜਗਤੁ ਸਬਦਿ ਗੁਰ ਤਰੀਐ ॥

یہ دنیوی سمندر رب کے کلام کے ذریعے پار کیا جا سکتا ہے۔

ਅੰਤਰ ਕੀ ਦੁਬਿਧਾ ਅੰਤਰਿ ਜਰੀਐ ॥

کلام کے ذریعے شبہات دل میں ہی خاک ہوجاتا ہے۔

ਪੰਚ ਬਾਣ ਲੇ ਜਮ ਕਉ ਮਾਰੈ ਗਗਨੰਤਰਿ ਧਣਖੁ ਚੜਾਇਆ ॥੯॥

سچائی، قناعت، کرم، دھرم اور صبر نما پانچ ہتھیاروں سے موت کے فرشتے کو مارا جا سکتا ہے اور وہ در میں دھنوش چڑھایا جا سکتا ہے۔ 9۔

ਸਾਕਤ ਨਰਿ ਸਬਦ ਸੁਰਤਿ ਕਿਉ ਪਾਈਐ ॥

مادہ پرست انسان کلام میں دھیان لگائے بغیر کیسے نجات پا سکتا ہے۔

ਸਬਦ ਸੁਰਤਿ ਬਿਨੁ ਆਈਐ ਜਾਈਐ ॥

بغیر گرو کے الفاظ کو سمجھے، وہپیدا ہوتے اور مرتے رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੁਕਤਿ ਪਰਾਇਣੁ ਹਰਿ ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥੧੦॥

اے نانک ! گرو کے ذریعے ہی نجات حاصل کیجا سکتی ہے اور کامل نصیب سے ہی رب ملاتا ہے۔

-10

ਨਿਰਭਉ ਸਤਿਗੁਰੁ ਹੈ ਰਖਵਾਲਾ ॥

بے خوف گرو ہی سب کی حفاظت کرنے والا ہے اور

ਭਗਤਿ ਪਰਾਪਤਿ ਗੁਰ ਗੋਪਾਲਾ ॥

گرو رب سے ہی بھگتی حاصل ہوتی ہے۔

ਧੁਨਿ ਅਨੰਦ ਅਨਾਹਦੁ ਵਾਜੈ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਪਾਇਆ ॥੧੧॥

جب گرو کے کلام سے روحانی ساز بجتا ہے تو باطن میں نور پھیل جاتا ہے۔ 11۔

ਨਿਰਭਉ ਸੋ ਸਿਰਿ ਨਾਹੀ ਲੇਖਾ ॥

رب بے خوف ہے، اس پر اعمال کا کوئی حساب کتاب نہیں ہے۔

ਆਪਿ ਅਲੇਖੁ ਕੁਦਰਤਿ ਹੈ ਦੇਖਾ ॥

وہ خود اعمال سے مبرا ہے اور اس کی قدرت میں ہی اسے دیکھا جا سکتا ہے۔

ਆਪਿ ਅਤੀਤੁ ਅਜੋਨੀ ਸੰਭਉ ਨਾਨਕ ਗੁਰਮਤਿ ਸੋ ਪਾਇਆ ॥੧੨॥

وہ خود ہر شے سے ماورا ہے، اس کا وجود ذاتی ہے۔ اے نانک ! گرو کی تعلیمات کے مطابق ہی اسے پایا جا سکتا ہے۔ 12۔

ਅੰਤਰ ਕੀ ਗਤਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਜਾਣੈ ॥

اندرونی حالات کو سچا گرو ہی جانتا ہے۔

ਸੋ ਨਿਰਭਉ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਪਛਾਣੈ ॥

وہی بے خوف ہوتا ہے، جو گرو کے کلام کو پہچان لیتا ہے۔

ਅੰਤਰੁ ਦੇਖਿ ਨਿਰੰਤਰਿ ਬੂਝੈ ਅਨਤ ਨ ਮਨੁ ਡੋਲਾਇਆ ॥੧੩॥

جو اپنے اندر موجود رب کو دیکھ لیتا ہے، اس کا دل کہیں اور نہیں بھٹکتا۔ 13

ਨਿਰਭਉ ਸੋ ਅਭ ਅੰਤਰਿ ਵਸਿਆ ॥

جو سچائی کو اپنے اندر بسا لیتا ہے، وہی حقیقی طور پر بے خوف ہو جاتا ہے اور

ਅਹਿਨਿਸਿ ਨਾਮਿ ਨਿਰੰਜਨ ਰਸਿਆ ॥

وہ پاکیزہ نام میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਜਸੁ ਸੰਗਤਿ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਸਹਜੇ ਸਹਜਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥੧੪॥

اے نانک ! رب کی حمد و ثنا سچی صحبت میں ہی حاصل ہوتی ہے، اور رب اپنے قرب میں لے لیتا ہے۔ 14۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਣੈ ॥

جو رب کو اندر اور باہر دیکھتا ہے،

ਰਹੈ ਅਲਿਪਤੁ ਚਲਤੇ ਘਰਿ ਆਣੈ ॥

وہ سب سے الگ ہو کر اپنے اصلی مقام پر آجاتا ہے۔

ਊਪਰਿ ਆਦਿ ਸਰਬ ਤਿਹੁ ਲੋਈ ਸਚੁ ਨਾਨਕ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ॥੧੫॥੪॥੨੧॥

وہ سب سے بلند، تینوں جہانوں پر حاوی، امرت نام میں ڈوبا ہوا ہے۔ اے نانک ! سچے نام کا امرت رس پالیا ہے۔ 15۔ 4۔ 21۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧ ॥

مارو محلہ 1۔

ਕੁਦਰਤਿ ਕਰਨੈਹਾਰ ਅਪਾਰਾ ॥

قدرت بنانے والا بے حد و حساب ہے۔

ਕੀਤੇ ਕਾ ਨਾਹੀ ਕਿਹੁ ਚਾਰਾ ॥

اس مخلوق کا اس کے سامنے کوئی بس نہیں۔

ਜੀਅ ਉਪਾਇ ਰਿਜਕੁ ਦੇ ਆਪੇ ਸਿਰਿ ਸਿਰਿ ਹੁਕਮੁ ਚਲਾਇਆ ॥੧॥

وہی جانداروں کو پیدا کرتا اور ان کے رزق کا بندوبست کرتا ہے، اور ہر ایک پر اپنا حکم چلاتا ہے۔ 1۔

ਹੁਕਮੁ ਚਲਾਇ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰੇ ॥

وہ اپنا حکم جاری کر کے سب میں سما رہا ہے۔

ਕਿਸੁ ਨੇੜੈ ਕਿਸੁ ਆਖਾਂ ਦੂਰੇ ॥

پھر کسے قریب اور کسے دور کہا جائے؟

ਗੁਪਤ ਪ੍ਰਗਟ ਹਰਿ ਘਟਿ ਘਟਿ ਦੇਖਹੁ ਵਰਤੈ ਤਾਕੁ ਸਬਾਇਆ ॥੨॥

پوشیدہ اسر نمایاں رب کو ہر ایک جسم میں دیکھو، وہ سب میں موجود ہے۔ 2۔

ਜਿਸ ਕਉ ਮੇਲੇ ਸੁਰਤਿ ਸਮਾਏ ॥

جسے وہ اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، وہ اسی میں ضم ہو جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ॥

ایسا انسان گرو کے کلام کے ذریعے ہری نام کے دھیان میں مصروف رہتا ہے۔

ਆਨਦ ਰੂਪ ਅਨੂਪ ਅਗੋਚਰ ਗੁਰ ਮਿਲਿਐ ਭਰਮੁ ਜਾਇਆ ॥੩॥

رب کی ذات مسرت بخش، انمول اور حسّیات سے پرے ہے، گرو کی ملاقات سے تمام شبہات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ 3۔

ਮਨ ਤਨ ਧਨ ਤੇ ਨਾਮੁ ਪਿਆਰਾ ॥

رب کا نام جان و دل اور مال و دولت سے بھی محبوب ہے اور

ਅੰਤਿ ਸਖਾਈ ਚਲਣਵਾਰਾ ॥

یہی وہ واحد خزانہ ہے، جو آخری لمحے میں انسان کے کام آتا ہے۔

ਮੋਹ ਪਸਾਰ ਨਹੀ ਸੰਗਿ ਬੇਲੀ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਗੁਰ ਕਿਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੪॥

ہوس کا پھیلاؤ ہر جگہ ہے، کوئی کسی کا ساتھی اور خیر خواہ نہیں، پھر مالک گُرو کے بغیر کس نے سکھ پایا؟

-4

ਜਿਸ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ॥

جس پر کامل گُرو کی مہربانی ہو جائے،

ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਏ ਗੁਰਮਤਿ ਸੂਰਾ ॥

وہ بہادر گرومت کے ذریعے کلام سے ملادیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਨ ਸਰੇਵਹੁ ਜਿਨਿ ਭੂਲਾ ਮਾਰਗਿ ਪਾਇਆ ॥੫॥

اے نانک ! جو گُرو کے قدموں میں رہ کر خدمت کرتا ہے، وہی صحیح راستہ پاتا ہے۔ 5۔

ਸੰਤ ਜਨਾਂ ਹਰਿ ਧਨੁ ਜਸੁ ਪਿਆਰਾ ॥

سَنتوں کو ہری کا شان نما خزانہ جانوں سے بھی محبوب ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਪਾਇਆ ਨਾਮੁ ਤੁਮਾਰਾ ॥

اے رب ! گُرو کی ہدایت کے ذریعے تیرے نام کی دولت حاصل کیا ہے۔

ਜਾਚਿਕੁ ਸੇਵ ਕਰੇ ਦਰਿ ਹਰਿ ਕੈ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਜਸੁ ਗਾਇਆ ॥੬॥

جو بندہ تیرے در پر خدمت کرتا ہے، وہی تیری درگاہ میں عزت پاتا ہے۔ 6۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤ ਮਹਲਿ ਬੁਲਾਏ ॥

جب صادق گُرو مل جائے، تب ہی رب کے دربار میں بلایا جاتا ہے۔

ਸਾਚੀ ਦਰਗਹ ਗਤਿ ਪਤਿ ਪਾਏ ॥

سچائی کی درگاہ میں ہی عزت اور وقار حاصل ہوتا ہے۔

ਸਾਕਤ ਠਉਰ ਨਾਹੀ ਹਰਿ ਮੰਦਰ ਜਨਮ ਮਰੈ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੭॥

مادیت پسند انسان ہری کے مندر میں ٹھکانہ نہیں پاتا اور وہپیدائش و موت میں ہی پریشان رہتے ہیں۔

ਸੇਵਹੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸਮੁੰਦੁ ਅਥਾਹਾ ॥

سچّے گرو کی خدمت کرو، وہ محبت کا اتھاہ سمندر ہے اور

ਪਾਵਹੁ ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਧਨੁ ਲਾਹਾ ॥

اس سے نام کا بیش قیمت خزانہ حاصل کرو۔

ਬਿਖਿਆ ਮਲੁ ਜਾਇ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਰਿ ਨਾਵਹੁ ਗੁਰ ਸਰ ਸੰਤੋਖੁ ਪਾਇਆ ॥੮॥

نام کے امرت میں نہانے سے گناہوں کی میل دور ہو جاتی ہے، اور گرو کے وسیلے سے اطمینان نصیب ہوتا ہے۔ 8۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਹੁ ਸੰਕ ਨ ਕੀਜੈ ॥

سچّے گرو کی خدمت کرو، اس میں کوئی شک مت رکھو اور

ਆਸਾ ਮਾਹਿ ਨਿਰਾਸੁ ਰਹੀਜੈ ॥

امید (بھری زندگی) رہ کر بھی خواہشات سے پاک رہو۔

ਸੰਸਾ ਦੂਖ ਬਿਨਾਸਨੁ ਸੇਵਹੁ ਫਿਰਿ ਬਾਹੁੜਿ ਰੋਗੁ ਨ ਲਾਇਆ ॥੯॥

شک اور تکلیف مٹانے والے رب کی بندگی کرو، اس سے دوبارہ کوئی بیماری نہیں لگ سکتی۔ 9۔

ਸਾਚੇ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਵਡੀਆਏ ॥

اگر حقیقی صادق رب کو منظور ہو، تو اسے ہی شان حاصل ہوتا ہے۔

ਕਉਨੁ ਸੁ ਦੂਜਾ ਤਿਸੁ ਸਮਝਾਏ ॥

دوسرا کوئی اس لائق نہیں، جو اسے سمجھ سکتا ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਰ ਮੂਰਤਿ ਏਕਾ ਵਰਤੈ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਰ ਭਾਇਆ ॥੧੦॥

رب اور گرو ایک جیسے ہیں اور ایک وہی ہمہ گیر ہے۔ اے نانک ! مالک گرو ہی دل کو عزیز ہے۔ 10۔

ਵਾਚਹਿ ਪੁਸਤਕ ਵੇਦ ਪੁਰਾਨਾਂ ॥

پنڈت ویدپران کا مطالعہ کرتے ہیں،

ਇਕ ਬਹਿ ਸੁਨਹਿ ਸੁਨਾਵਹਿ ਕਾਨਾਂ ॥

کچھ بیٹھ کر بغور اسے سنتے سناتے ہیں۔

ਅਜਗਰ ਕਪਟੁ ਕਹਹੁ ਕਿਉ ਖੁਲ੍ਹੈ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਤਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥੧੧॥

بتاؤ، اجگر جیسا مضبوط در کیسے کھل سکتا ہے اور گرو کے بغیر مالک اعلی کا حصول ناممکن ہے۔ 11۔

ਕਰਹਿ ਬਿਭੂਤਿ ਲਗਾਵਹਿ ਭਸਮੈ ॥

کچھ لوگ اپنے جسم پر بھسم ملتے ہیں اور وبھوتی کرتے ہیں؛ لیکن

ਅੰਤਰਿ ਕ੍ਰੋਧੁ ਚੰਡਾਲੁ ਸੁ ਹਉਮੈ ॥

ان نے دل میں چنڈال نما غصہ اور غرور ہی رہتا ہے

ਪਾਖੰਡ ਕੀਨੇ ਜੋਗੁ ਨ ਪਾਈਐ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਅਲਖੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥੧੨॥

ایسی منافقت سے زہد حاصل نہیں ہوتا اور نہ ہی گرو کے بغیر رب حاصل ہوتا ہے۔ 12۔

ਤੀਰਥ ਵਰਤ ਨੇਮ ਕਰਹਿ ਉਦਿਆਨਾ ॥

کچھ لوگ مقام زیارت کا غسل، ورت کے اصول کی پابند کرتے ہیں اور جنگلوں میں بھی رہتے ہیں۔

ਜਤੁ ਸਤੁ ਸੰਜਮੁ ਕਥਹਿ ਗਿਆਨਾ ॥

کچھ برہمنیت، ضبطِ نفس اور روحانی حکمت کی باتیں کرتے ہیں۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਕਿਉ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਭਰਮੁ ਨ ਜਾਇਆ ॥੧੩॥

لیکن رام کے نام کے بغیر حقیقی سکون ممکن نہیں، اور بغیر گرو کے شبہ کا خاتمہ نہیں ہوتا۔

ਨਿਉਲੀ ਕਰਮ ਭੁਇਅੰਗਮ ਭਾਠੀ ॥

کوئی لوگ جسمانی ریاضتیں کرتے ہیں، کوئی اپنی سانسوں کو قابو میں رکھنے کی مشقیں کرتے ہیں۔

ਰੇਚਕ ਕੁੰਭਕ ਪੂਰਕ ਮਨ ਹਾਠੀ ॥

کوئی سخت جسمانی محنت کر کے مختلف طرح کے یوگی آسن اپناتے ہیں۔

ਪਾਖੰਡ ਧਰਮੁ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨਹੀ ਹਰਿ ਸਉ ਗੁਰ ਸਬਦ ਮਹਾ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ॥੧੪॥

لیکن یہ سب دکھاوا ہے، اس سے رب کی محبت حاصل نہیں ہوتی، اصل معرفت تو گرو کے کلام میں ہے۔14۔

ਕੁਦਰਤਿ ਦੇਖਿ ਰਹੇ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥

جو رب کی قدرت کو دیکھتا ہے، اس کا دل خوش ہوجاتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸਭੁ ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਛਾਨਿਆ ॥

گرو کے وسیلے سے ہی سب میں بسا رب پہچانا جا سکتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਸਬਾਇਆ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਅਲਖੁ ਲਖਾਇਆ ॥੧੫॥੫॥੨੨॥

اے نانک ! گرو ہی وہ ذریعہ ہے جو انسان کو رب کے دیدار کرواتا ہے۔ 15۔ 5۔ 22۔

ਮਾਰੂ ਸੋਲਹੇ ਮਹਲਾ ੩

مارو محلہ 3۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے

ਹੁਕਮੀ ਸਹਜੇ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਈ ॥

رب نے اپنے حکم سے یہ ساری کائنات خودپیدا کی ہے اور

ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਅਪਣੀ ਵਡਿਆਈ ॥

تخلیف کرکے خود ہی اپنی قدرت کا نظارہ کررہا ہے۔

ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਆਪੇ ਹੁਕਮੇ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ਹੇ ॥੧॥

وہ خود ہی سب کچھ کرتا ہے، سب کچھ کروا رہا ہے، اور اپنے حکم میں سمایا ہوا ہے۔1۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਜਗਤੁ ਗੁਬਾਰਾ ॥

حرص و ہوس کی تاریکی پوری کائنات میں پھیلی ہوئی ہے؛ لیکن

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਕੋ ਵੀਚਾਰਾ ॥

کوئی نایاب گرومکھ ہی حقیقت کو سمجھتا ہے

ਆਪੇ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੋ ਪਾਏ ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਈ ਹੇ ॥੨॥

جس پر رب اپنی مہربانی کرتا ہے، وہی اسے حاصل کر پاتا ہے، اور وہی رب اسے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਆਪੇ ਮੇਲੇ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ॥

وہ خود ہی مخلوق کو اپنی قربت میں لا کر عزت بخشتا ہے اور

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਕੀਮਤਿ ਪਾਈ ॥

صادق گرو کی عنایت سے ہی اس کی حقیقی قدر و قیمت سمجھی جا سکتی ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਬਹੁਤੁ ਫਿਰੈ ਬਿਲਲਾਦੀ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਖੁਆਈ ਹੇ ॥੩॥

جو ہٹ دھرمی میں ڈوبا ہوا ہے، وہ بہت زیادہ بھٹکتا ہے، چیختا چلاتا ہے اور دو رنگی میں کھویا رہتا ہے۔

-3

ਹਉਮੈ ਮਾਇਆ ਵਿਚੇ ਪਾਈ ॥

خودی اور مایا کے چکر میں پڑ کر

ਮਨਮੁਖ ਭੂਲੇ ਪਤਿ ਗਵਾਈ ॥

انسان راستہ بھٹک جاتا ہے اور اپنی عزت کھو دیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੋ ਨਾਇ ਰਾਚੈ ਸਾਚੈ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ਹੇ ॥੪॥

جو صادق گرو کے ساتھ جڑ جاتا ہے، وہ نام میں مست ہو جاتا ہے اور ابدی حقیقت میں ضم ہو جاتا ہے۔

-4

ਗੁਰ ਤੇ ਗਿਆਨੁ ਨਾਮ ਰਤਨੁ ਪਾਇਆ ॥

جس نے صادق گرو سے علم اور نام کا بیش قیمت خزانہ حاصل کر لیا ہے

ਮਨਸਾ ਮਾਰਿ ਮਨ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇਆ ॥

وہ اپنی خواہشات کو ختم کرکے اپنے اندر سکون پاتا ہے۔

ਆਪੇ ਖੇਲ ਕਰੇ ਸਭਿ ਕਰਤਾ ਆਪੇ ਦੇਇ ਬੁਝਾਈ ਹੇ ॥੫॥

واہے گرو ہی سب کچھ کرتا ہے اور وہی سب کچھ کرواتا بھی ہے، وہی حقیقت کا شعور عطا کرتا ہے۔

-5

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ॥

جو غرور مٹا کر صادق گرو کی خدمت کرتا ہے۔

ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸਬਦਿ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥

اور اپنے محبوب کے ساتھ جُڑ کر کلام کے ذریعے حقیقی سکون پاتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਪਿਆਰੁ ਭਗਤੀ ਰਾਤਾ ਸਹਜਿ ਮਤੇ ਬਣਿ ਆਈ ਹੇ ॥੬॥

جس کے اندر سچا عشق ہے، وہ بھگتی میں رنگا ہوا رہتا ہے اور سکون سے اپنے رب کے ساتھ جُڑا رہتا ہے۔

-6

ਦੂਖ ਨਿਵਾਰਣੁ ਗੁਰ ਤੇ ਜਾਤਾ ॥

صادق گرو سے جُڑنے والا ہی جان سکتا ہے کہ حقیقت میں دکھوں سے نجات دینے والا کون ہے۔

ਆਪਿ ਮਿਲਿਆ ਜਗਜੀਵਨੁ ਦਾਤਾ ॥

پھر زندگی عطا کرنے والے رب خود ہی مل جاتے ہیں۔

ਜਿਸ ਨੋ ਲਾਏ ਸੋਈ ਬੂਝੈ ਭਉ ਭਰਮੁ ਸਰੀਰਹੁ ਜਾਈ ਹੇ ॥੭॥

جسے وہ اپنے ساتھ جوڑ لیتا ہے، وہی حقیقت کو سمجھ پاتا ہے، اور اس کے جسم سے ہر طرح کا خوف اور وہم ختم ہوجاتا ہے۔ 7۔

ਆਪੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪੇ ਦੇਵੈ ॥

وہ خود ہی گرو کے ذریعے نام عطا کرتا ہے اور انسان کو سچ کے ساتھ جوڑ دیتا ہے اور

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੈ ॥

انسان سچے کلام کے ذریعے صادق گرو کی خدمت کرتا ہے۔

ਜਰਾ ਜਮੁ ਤਿਸੁ ਜੋਹਿ ਨ ਸਾਕੈ ਸਾਚੇ ਸਿਉ ਬਣਿ ਆਈ ਹੇ ॥੮॥

جسے رب سے محبت ہوجاتی ہے، اسے بڑھاپا اور موت چھو بھی نہیں سکتا۔ 8۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਗਨਿ ਜਲੈ ਸੰਸਾਰਾ ॥

یہ دنیا خواہشوں کی آگ میں جل رہی ہے اور

ਜਲਿ ਜਲਿ ਖਪੈ ਬਹੁਤੁ ਵਿਕਾਰਾ ॥

اور اپنی ہی پیدا کردہ مصیبتوں میں مبتلا ہو رہی ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਠਉਰ ਨ ਪਾਏ ਕਬਹੂ ਸਤਿਗੁਰ ਬੂਝ ਬੁਝਾਈ ਹੇ ॥੯॥

صادق گرو نے یہی علم عطا کیا ہے کہ نفس پرست انسان کو کبھی ٹھکانہ نہیں ملتا۔ 9۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਨਿ ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ॥

وہ خوش نصیب ہیں، جو صادق گرو کی خدمت کرتے ہیں اور

ਸਾਚੈ ਨਾਮਿ ਸਦਾ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥

کیونکہ وہ ہمیشہ سچ کے نام میں جُڑے رہتے ہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ਰਵਿਆ ਨਿਹਕੇਵਲੁ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਸਬਦਿ ਬੁਝਾਈ ਹੇ ॥੭੦॥

ان کے دل میں ہمیشہ پاکیزہ نام بسا رہتا ہے اور کلام کے ذریعے ان کی تمام خواہشیں ختم ہوجاتی ہیں۔

-10

ਸਚਾ ਸਬਦੁ ਸਚੀ ਹੈ ਬਾਣੀ ॥

سچا کلام ہے اور باتیں بھی سچی ہیں،

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲੈ ਕਿਨੈ ਪਛਾਣੀ ॥

لیکن بہت کم ہی کوئی صادق گرو کے وسیلے سے اس کو پہچان پاتا ہے۔

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਬੈਰਾਗੀ ਆਵਣੁ ਜਾਣੁ ਰਹਾਈ ਹੇ ॥੭੧॥

لوگ صادق کلام میں ڈوب جاتے ہیں، وہی حقیقی زاہد بن جاتے ہیں اور ان کا آواگون مٹ جاتا ہے۔

-11

ਸਬਦੁ ਬੁਝੈ ਸੋ ਮੈਲੁ ਚੁਕਾਏ ॥

جو کلام کے راز کو جان لیتا ہے، وہ اپنے اندر کی تمام نجاستوں کو دھو ڈالتا ہے اور

ਨਿਰਮਲ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਏ ॥

اس کے دل میں پاکیزہ نام بس جاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਅਪਣਾ ਸਦ ਹੀ ਸੇਵਹਿ ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਜਾਈ ਹੇ ॥੧੨॥

جو ہمیشہ صادق گرو کی خدمت میں لگا رہتا ہے، اس کے اندر سے ہٹ دھرمی ختم ہو جاتی ہے۔ 12۔

ਗੁਰ ਤੇ ਬੂਝੈ ਤਾ ਦਰੁ ਸੂਝੈ ॥

جب کوئی صادق گرو سے علم حاصل کرتا ہے، تبھی وہ حقیقت کے دروازے کو سمجھ پاتا ہے، لیکن

ਨਾਮ ਵਿਹੂਣਾ ਕਥਿ ਕਥਿ ਲੂਝੈ ॥

نام سے محروم شخص محض بحث و مباحثہ کر کے الجھتا رہتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭੂਖ ਗਵਾਈ ਹੇ ॥੧੩॥

صادق گرو کی خدمت کرنے کا یہ فائدہ ہے کہ اس سے خواہشات اور لالچ کی بھوک ختم ہوجاتی ہے۔

13۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਮਿਲੈ ਤਾ ਬੂਝੈ ॥

جب رب خود کسی کو اپنے ساتھ جوڑتا ہے، تبھی وہ حقیقت کو سمجھتا ہے۔

ਗਿਆਨ ਵਿਹੂਣਾ ਕਿਛੂ ਨ ਸੂਝੈ ॥

لیکن جس کے پاس روحانی علم نہیں ہوتا، اسے کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔

ਗੁਰ ਕੀ ਦਾਤਿ ਸਦਾ ਮਨ ਅੰਤਰਿ ਬਾਣੀ ਸਬਦਿ ਵਜਾਈ ਹੇ ॥੧੪॥

جس شخص کے دل میں صادق گرو کی عنایت ہوتی ہے، وہ کلام کے ذریعے ہمیشہ کلامِ الٰہی میں مشغول

رہتا ہے۔ 14۔

ਜੋ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਸੁ ਕਰਮ ਕਮਾਇਆ ॥

جو کچھ ازل میں لکھا گیا ہے، انسان وہی اعمال کرتا ہے۔

ਕੋਇ ਨ ਮੇਟੈ ਧੁਰਿ ਫੁਰਮਾਇਆ ॥

قسمت کے لکھے کو کوئی نہیں مٹا سکتا۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਹਿ ਤਿਨ ਹੀ ਵਾਸਾ ਜਿਨ ਕਉ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿ ਪਾਈ ਹੇ ॥੧੫॥

جن کے نصیب میں لکھا ہوتا ہے، وہی سچے گرو کی صحبت میں سکون پاتے ہیں۔ 15۔

ਅਪਣੀ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੋ ਪਾਏ ॥

جس پر وہ اپنی رحمت کرتا ہے، وہی اسے حاصل کرتا ہے اور

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਤਾੜੀ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥

وہی اپنے اندر صادق کلام میں محویت پیدا کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਕਹੈ ਬੇਨੰਤੀ ਭੀਖਿਆ ਨਾਮੁ ਦਰਿ ਪਾਈ ਹੇ ॥੧੬॥੧॥

نانک، جو عاجزی کے ساتھ دعا کرتا ہے، کہتا ہے کہ میں نے رب کے در سے نام کی بھیک حاصل کر لی ہے۔ 16۔ 1۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3۔

ਏਕੋ ਏਕੁ ਵਰਤੈ ਸਭੁ ਸੋਈ ॥

۔ وہی ایک ہے، سب میں وہی رچا بسا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲਾ ਬੂਝੈ ਕੋਈ ॥

کوئی ہی خوش نصیب صادق گرو کے وسیلے سے اس راز کو سمجھ پاتا ہے۔

ਏਕੋ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਭ ਅੰਤਰਿ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਹੇ ॥੧॥

وہی سب میں سما رہا ہے، اس کے سوا کوئی اور نہیں۔ 1۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਜੀਅ ਉਪਾਏ ॥

اس نے چوراسی لاکھ مخلوقات پیدا کی ہیں۔

ਗਿਆਨੀ ਧਿਆਨੀ ਆਖਿ ਸੁਣਾਏ ॥

گیانی اور دھیانی بھی یہی کہہ کر سناتے ہیں۔

ਸਭਨਾ ਰਿਜਕੁ ਸਮਾਹੇ ਆਪੇ ਕੀਮਤਿ ਹੋਰ ਨ ਹੋਈ ਹੇ ॥੨॥

وہی سب کو رزق فراہم کرتا ہے، اس کی قیمت کو کوئی اور نہیں جان سکتا۔ 2۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਅੰਧੁ ਅੰਧਾਰਾ ॥

مایا اور موہ کا اندھیرا گہرا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮੇਰਾ ਪਸਰਿਆ ਪਾਸਾਰਾ ॥

ہٹ دھرمی اور میرا میرا کا پھیلاؤ ہر طرف ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਜਲਤ ਰਹੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਸਾਂਤਿ ਨ ਹੋਈ ਹੇ ॥੩॥

دن رات سب اس میں جل رہے ہیں، صادق گرو کے بغیر شانتی حاصل نہیں ہوتی۔ 3۔

ਆਪੇ ਜੋੜਿ ਵਿਛੋੜੇ ਆਪੇ ॥

وہی جوڑنے والا ہے، وہی جدائی پیدا کرنے والا ہے اور

ਆਪੇ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪੇ ਆਪੇ ॥

وہی پیدا کرتا ہے اور وہی مٹاتا ہے۔

ਸਚਾ ਹੁਕਮੁ ਸਚਾ ਪਾਸਾਰਾ ਹੋਰਨਿ ਹੁਕਮੁ ਨ ਹੋਈ ਹੇ ॥੪॥

اس کا حکم سچا ہے، اس کا بنایا ہوا سلسلہ بھی سچا ہے، اس کے سوا کوئی اور حکم دینے والا نہیں۔ 4۔

ਆਪੇ ਲਾਇ ਲਏ ਸੋ ਲਾਗੈ ॥

وہی کسی کو اپنے عشق میں لگاتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਜਮ ਕਾ ਭਉ ਭਾਗੈ ॥

صادق گرو کی رحمت سے موت کا خوف دور ہوجاتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਸਬਦੁ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਤਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੁਝੈ ਕੋਈ ਹੇ ॥੫॥

دل میں ہمیشہ کے لیے وہی شبد وسا دیتا ہے، جو سکھ دینے والا ہے، لیکن کوئی بی گرو مکھی اسے سمجھ سکتا ہے۔ 5۔

ਆਪੇ ਮੇਲੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ॥

وہ خود ہی ملا لیتا ہے، خود ہی جوڑ کر قریب لے آتا ہے۔

ਪੁਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਸੋ ਮੇਟਣਾ ਨ ਜਾਏ ॥

پہلے لکھے ہوئے کو مٹایا نہیں جا سکتا۔

ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤਿ ਕਰੇ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇਵਾ ਹੋਈ ਹੇ ॥੬॥

جو دن رات عبادت کرتا ہے، وہی صادق گرو کی رہنمائی میں خدمت گزاری کرتا ہے۔ 6۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਜਾਤਾ ॥

صادق گرو کی خدمت سے ہمیشہ کا سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਆਪੇ ਆਇ ਮਿਲਿਆ ਸਭਨਾ ਕਾ ਦਾਤਾ ॥

وہی سب کو عطا کرنے والا ہے، جو خود ہی آکر اپنے بندے سے مل جاتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਗਨਿ ਨਿਵਾਰੀ ਸਬਦੁ ਚੀਨਿ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ਹੇ ॥੭॥

جب غرور ختم ہوتا ہے اور خواہشات کی آگ بجھتی ہے، تب کلام حق کو سمجھ کر حقیقی سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਕਾਇਆ ਕੁਟੰਬੁ ਮੋਹੁ ਨ ਬੂਝੈ ॥

انسان خاندان کے فریب میں پڑا رہتا ہے اور حقیقت کو نہیں پہچانتا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਤ ਆਖੀ ਸੂਝੈ ॥

اگر وہ صادق گرو کی راہ پر چلے تو بصیرت حاصل کرلے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਰਵੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ਹੇ ॥੮॥

جو دن رات رب کے نام میں مشغول رہتا ہے، وہ اپنے محبوب حقیقی سے مل کر سکون پاتا ہے۔ 8۔

ਮਨਮੁਖ ਧਾਤੁ ਦੂਜੈ ਹੈ ਲਾਗਾ ॥

جو خود کو مرکز سمجھ کر چلتا ہے، وہ ہمیشہ دوئی میں مبتلا رہتا ہے۔

ਜਨਮਤ ਕੀ ਨ ਮੂਓ ਆਭਾਗਾ ॥

وہ بدقسمت پیدا ہوتے ہی کیوں نہ مرگیا، جو سچائی کی پہچان نہ کرسکا۔

ਆਵਤ ਜਾਤ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ਹੇ ॥੯॥

بار بار اس دنیا میں آکر اپنے جنم کو ضائع کر دیتا ہے، کیونکہ صادق گرو کے بغیر مکتی حاصل نہیں ہوتی۔ 9۔

ਕਾਇਆ ਕੁਸੁਧ ਹਉਮੈ ਮਲੁ ਲਾਈ ॥

جسم ناپاک ہوگیا ہے کیونکہ اسے غرور اور خودپرستی کی میل نے گھیر رکھا ہے۔

ਜੇ ਸਉ ਧੋਵਹਿ ਤਾ ਮੈਲੁ ਨ ਜਾਈ ॥

اگر سو بار بھی نہا لے تو بھی یہ میل ختم نہیں ہوگی۔

ਸਬਦਿ ਧੋਪੈ ਤਾ ਹਛੀ ਹੋਵੈ ਫਿਰਿ ਮੈਲੀ ਮੂਲਿ ਨ ਹੋਈ ਹੇ ॥੧੦॥

جب یہ میل صرف حق کے کلام سے دھلتی ہے، تب ہی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے، اور پھر کبھی گندگی واپس نہیں آتی۔10۔

ਪੰਚ ਦੂਤ ਕਾਇਆ ਸੰਘਾਰਹਿ ॥

کچھ لوگ خواہشات کے پانچ دشمنوں کو مار کر رب کے کلام میں لگ جاتے ہیں۔

ਮਰਿ ਮਰਿ ਜੰਮਹਿ ਸਬਦੁ ਨ ਵੀਚਾਰਹਿ ॥

وہ بار بار مرتا اور پیدا ہوتا ہے، کیونکہ وہ کلام پر غور نہیں کرتا۔

ਅੰਤਰਿ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਗੁਬਾਰਾ ਜਿਉ ਸੁਪਨੈ ਸੁਧਿ ਨ ਹੋਈ ਹੇ ॥੧੧॥

اس کے اندر مایا اور محبت کا اندھیرا چھایا ہوتا ہے جیسے خواب میں ہوش نہیں ہوتی۔ 11۔

ਇਕਿ ਪੰਚਾ ਮਾਰਿ ਸਬਦਿ ਹੈ ਲਾਗੇ ॥

کچھ لوگ پانچوں دشمنوں کو مار کر کلام سے جڑ جاتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਆਇ ਮਿਲਿਆ ਵਡਭਾਗੇ ॥

وہ خوش نصیب ہوتے ہیں جنہیں سچا مرشد مل جاتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਸਾਚੁ ਰਵਹਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵੈ ਸੋਈ ਹੇ ॥੧੨॥

ان کے اندر سچ بس جاتا ہے، وہ رب کے رنگ میں رنگ جاتے ہیں اور سکون میں سماتے ہیں۔ 12۔

ਗੁਰ ਕੀ ਚਾਲ ਗੁਰੂ ਤੇ ਜਾਪੈ ॥

مرشد کا طریقہ مرشد سے ہی سمجھ میں آتا ہے اور

ਪੂਰਾ ਸੇਵਕੁ ਸਬਦਿ ਸਿਞਾਪੈ ॥

کامل بندہ ہی کلام کی پہچان رکھتا ہے۔

ਸਦਾ ਸਬਦੁ ਰਵੈ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਰਸਨਾ ਰਸੁ ਚਾਖੈ ਸਚੁ ਸੋਈ ਹੇ ॥੧੩॥

اس کے دل میں ہمیشہ کلام بسا رہتا ہے، وہ اپنی زبان سے سچائی کا ذائقہ چکھتا ہے۔ 13۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰੇ ਸਬਦਿ ਨਿਵਾਰੇ ॥

وہ کلام کے ذریعے تکبر کو مٹا دیتا ہے اور اسے دل سے دور کردیتا ہے اور

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਰਖੈ ਉਰਿ ਧਾਰੇ ॥

وہ رب کا نام اپنے سینے میں بسا کر رکھتا ہے۔

ਏਕਸੁ ਬਿਨੁ ਹਉ ਹੋਰੁ ਨ ਜਾਣਾ ਸਹਜੇ ਹੋਇ ਸੁ ਹੋਈ ਹੇ ॥੧੪॥

رب کے سوا کسی اور کو نہیں جانتا، جو کچھ بھی ہوتا ہے، قدرتی طور پر ہوتا ہے۔ 14۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸਹਜੁ ਕਿਨੈ ਨਹੀ ਪਾਇਆ ॥

بغیر سچے مرشد کے کوئی بھی سکون کی حالت کو نہیں پا سکا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਸਚਿ ਸਮਾਇਆ ॥

جو مرشد کے وسیلے سے سچ کو سمجھتا ہے، وہ سچ میں ہی سما جاتا ہے۔

ਸਚਾ ਸੇਵਿ ਸਬਦਿ ਸਚ ਰਾਤੇ ਹਉਮੈ ਸਬਦੇ ਖੋਈ ਹੇ ॥੧੫॥

سچے کی عبادت کر کے کلام میں رنگا جاتا ہے اور کلام کے ذریعے اپنا تکبر مٹا دیتا ہے۔ 15۔

ਆਪੇ ਗੁਣਦਾਤਾ ਬੀਚਾਰੀ ॥

رب خود ہی صفات کا دینے والا ہے اور خود ہی سب کچھ جاننے والا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਦੇਵਹਿ ਪਕੀ ਸਾਰੀ ॥

مرشد کے وسیلے سے وہ کامل بندے کو پختہ سمجھ عطا کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸਮਾਵਹਿ ਸਾਚੈ ਸਾਚੇ ਤੇ ਪਤਿ ਹੋਈ ਹੇ ॥੧੬॥੨॥

اے نانک جو رب کے نام میں لین ہو جاتا ہے، سچائی کے وسیلے سے عزت پاتا ہے۔ 16۔ 2۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3۔

ਜਗਜੀਵਨੁ ਸਾਚਾ ਏਕੋ ਦਾਤਾ ॥

جو رب پوری کائنات کو زندگی دیتا ہے، وہی ایک سچا دینے والا ہے۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਸਬਦਿ ਪਛਾਤਾ ॥

مرشد کی خدمت سے ہی کلام کی پہچان حاصل ہوتی ہے۔

ਏਕੋ ਅਮਰੁ ਏਕਾ ਪਤਿਸਾਹੀ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਸਿਰਿ ਕਾਰ ਬਣਾਈ ਹੇ ॥੧॥

صرف اسی کا حکم چلتا ہے، ایک وہی بادشاہ ہے، اور یگوں یگوں سے اسی کا حکم جاری ہے۔ 1۔

ਸੋ ਜਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਜਿਨਿ ਆਪੁ ਪਛਾਤਾ ॥

وہی انسان پاک ہے جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا ہے اور

ਆਪੇ ਆਇ ਮਿਲਿਆ ਸੁਖਦਾਤਾ ॥

وہی دینے والا رب خود ہی اس سے آملا ہے۔

ਰਸਨਾ ਸਬਦਿ ਰਤੀ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਪਤਿ ਪਾਈ ਹੇ ॥੨॥

زبان رب کے کلام میں رنگی جاتی ہے، اور اس کے گن گاتی ہے، اور سچ کے دربار میں عزت پاتی ہے۔

۔2

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮਿ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ॥

صادق گرو کے وسیلے سے نام ملنے پر بزرگی حاصل ہوتی ہے؛ لیکن

ਮਨਮੁਖਿ ਨਿੰਦਕਿ ਪਤਿ ਗਵਾਈ ॥

جو لوگ نفس پرست ہوتے ہیں، وہ اپنی عزت گنوا دیتے ہیں۔

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਪਰਮ ਹੰਸ ਬੈਰਾਗੀ ਨਿਜ ਘਰਿ ਤਾੜੀ ਲਾਈ ਹੇ ॥੩॥

جو نام میں رنگے ہوئے ہیں، وہ کامل عارف ہیں اور انہوں نے اپنے سچے گھر میں ہی یکسوئی اختیار کی ہے۔

۔3

ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਸੋਈ ਜਨੁ ਪੂਰਾ ॥

وہی بندہ کامل ہے، جو رب کے کلام کے ذریعے اپنی انا کو مٹا دیتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਆਖਿ ਸੁਣਾਏ ਸੂਰਾ ॥

صادق گرو بہادری سے یہی حقیقت سناتا ہے۔

ਕਾਇਆ ਅੰਦਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਰੁ ਸਾਚਾ ਮਨੁ ਪੀਵੈ ਭਾਇ ਸੁਭਾਈ ਹੇ ॥੪॥

جسم کے اندر سچ کا امرت سرور ہے، جسے دل محبت اور شوق سے پیتا ہے۔ 4۔

ਪੜਿ ਪੰਡਿਤੁ ਅਵਰਾ ਸਮਝਾਏ ॥

پنڈت ویدوں کا مطالعہ کرتے ہیں اور دوسروں کو سمجھاتے ہیں؛ لیکن

ਘਰ ਜਲਤੇ ਕੀ ਖਬਰਿ ਨ ਪਾਏ ॥

اپنے دل کے اندر بھڑک رہی آگ سے وہ بے خبر ہیں

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਨਾਮੁ ਨ ਪਾਈਐ ਪੜਿ ਥਾਕੇ ਸਾਂਤਿ ਨ ਆਈ ਹੇ ॥੫॥

صادق گرو کی خدمت کے بغیر نام حاصل نہیں ہو سکتا، اور محض پڑھنے سے ذہنی سکون حاصل نہیں ہوتا۔ 5۔

ਇਕਿ ਭਸਮ ਲਗਾਇ ਫਿਰਹਿ ਭੇਖਧਾਰੀ ॥

کچھ لوگ اپنے جسم پر راکھ ملتے ہیں اور مختلف بھیس بدل کر پھرتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਹਉਮੈ ਕਿਨਿ ਮਾਰੀ ॥

لیکن کلام کے بغیر کون اپنی انا کو مار سکتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਜਲਤ ਰਹਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਭਰਮਿ ਭੇਖਿ ਭਰਮਾਈ ਹੇ ॥੬॥

وہ دن رات خواہشوں میں جلتے ہیں اور وہم اور بناوٹی بھیس میں بھٹکتے ہیں۔ 6۔

ਇਕਿ ਗ੍ਰਿਹ ਕੁਟੰਬ ਮਹਿ ਸਦਾ ਉਦਾਸੀ ॥

کچھ لوگ گھریلو زندگی میں رہتے ہوئے بھی دنیاوی رغبت سے بے نیاز رہتے ہیں اور

ਸਬਦਿ ਮੁਏ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਨਿਵਾਸੀ ॥

وہ رب کے کلام کے وسیلے سے اپنی انا کو مٹا کر رب کے نام میں بسے ہوئے ہیں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸਦਾ ਰਹਹਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਭੈ ਭਾਇ ਭਗਤਿ ਚਿਤੁ ਲਾਈ ਹੇ ॥੭॥

وہ دن رات نام میں رنگے رہتے ہیں، اور عقیدت و محبت سے عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔ 7۔

ਮਨਮੁਖੁ ਨਿੰਦਾ ਕਰਿ ਕਰਿ ਵਿਗੁਤਾ ॥

نفس پرست انسان دوسروں کی برائی کرتے کرتے تباہ ہوجاتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਲੋਭੁ ਭਉਕੈ ਜਿਸੁ ਕੁਤਾ ॥

اس کے اندر لالچ کا کتا بھونکتا رہتا ہے۔

ਜਮਕਾਲੁ ਤਿਸੁ ਕਦੇ ਨ ਛੋਡੈ ਅੰਤਿ ਗਇਆ ਪਛੁਤਾਈ ਹੇ ॥੮॥

موت کا فرشتہ اسے کبھی نہیں چھوڑتا، اور جب وہ مرتا ہے تو پچھتاتا ہے۔ 8۔

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸਚੀ ਪਤਿ ਹੋਈ ॥

سچ سے ہی سچے کلام کا حصول ہوتا ہے؛ لیکن

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਮੁਕਤਿ ਨ ਪਾਵੈ ਕੋਈ ॥

نام کے بغیر کوئی بھی نجات حاصل نہیں کر سکتا۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕੋ ਨਾਉ ਨ ਪਾਏ ਪ੍ਰਭਿ ਐਸੀ ਬਣਤ ਬਣਾਈ ਹੇ ॥੯॥

صادق گرو کے بغیر کوئی نام حاصل نہیں کر سکتا؛ کیونکہ رب نے یہی قانون بنایا ہے۔ 9۔

ਇਕਿ ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਬਹੁਤੁ ਵੀਚਾਰੀ ॥

کچھ سادھو اور یوگی بہت غور و فکر کرتے ہیں۔

ਇਕਿ ਅਹਿਨਿਸਿ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਨਿਰੰਕਾਰੀ ॥

کچھ لوگ دن رات اکال پرخ کے نام میں مست رہتے ہیں۔

ਜਿਸ ਨੋ ਆਪਿ ਮਿਲਾਏ ਸੋ ਬੂਝੈ ਭਗਤਿ ਭਾਇ ਭਉ ਜਾਈ ਹੇ ॥੧੦॥

لیکن جسے رب خود ملائے، وہی حقیقت کو جانتا ہے، اور عبادت و عقیدت سے اس کا خوف دور ہو جاتا ہے۔ 10۔

ਇਸਨਾਨੁ ਦਾਨੁ ਕਰਹਿ ਨਹੀ ਬੂਝਹਿ ॥

کچھ لوگ غسل اور خیرات کرتے ہیں، لیکن وہ حقیقت کو نہیں سمجھ پاتے۔

ਇਕਿ ਮਨੂਆ ਮਾਰਿ ਮਨੈ ਸਿਉ ਲੂਝਹਿ ॥

کچھ لوگ اپنے من کو قابو کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر پھر بھی اسی میں الجھے رہتے ہیں۔

ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਇਕ ਰੰਗੀ ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਈ ਹੇ ॥੧੧॥

کچھ لوگ رب کے سچے کلام میں رنگے جاتے ہیں اور اسی کے ذریعے رب سے مل جاتے ہیں۔ 11۔

ਆਪੇ ਸਿਰਜੇ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ॥

وہ خود ہی پیدا کر کے بزرگی عطا کرتا ہے اور

ਆਪੇ ਭਾਣੈ ਦੇਇ ਮਿਲਾਈ ॥

وہ اپنی مرضی سے قریب کر لیتا ہے۔

ਆਪੇ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਮੇਰੈ ਪ੍ਰਭਿ ਇਉ ਫੁਰਮਾਈ ਹੇ ॥੧੨॥

وہ خود ہی مہربانی کرتا ہے، اور دل میں بس جاتا ہے، یہی میرے رب کا فرمان ہے۔ 12۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਸੇ ਜਨ ਸਾਚੇ ॥

جو صادق گرو کی خدمت کرتے ہیں، وہی حقیقی لوگ ہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਸੇਵਿ ਨ ਜਾਣਨਿ ਕਾਚੇ ॥

نفس پرست لوگ اس کی خدمت کا شعور نہیں رکھتے وہ ناپختہ رہتے ہیں۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਲਾਈ ਹੇ ॥੧੩॥

وہ خود ہی کرتا ہے اور خود ہی دیکھتا ہے، جیسا اسے اچھا لگتا ہے، ویسا ہی کرتا ہے۔ 13۔

ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਸਾਚਾ ਏਕੋ ਦਾਤਾ ॥

ہر زمانے میں ایک ہی رب سچا داتا ہے۔

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਪਛਾਤਾ ॥

نصیب والے صادق گرو کے کلام کے ذریعے اسے پہچانتے ہیں۔

ਸਬਦਿ ਮਿਲੇ ਸੇ ਵਿਛੁੜੇ ਨਾਹੀ ਨਦਰੀ ਸਹਜਿ ਮਿਲਾਈ ਹੇ ॥੧੪॥

جو رب سے مل جاتا ہے، وہ کبھی جدا نہیں ہوتا، رب کی مہربانی سے وہ خود ہی مل جاتا ہے۔ 14۔

ਹਉਮੈ ਮਾਇਆ ਮੈਲੁ ਕਮਾਇਆ ॥

جو اپنی انا اور مایا کے میل میں پھنس جاتا ہے، وہ انہی گناہوں میں مبتلا رہتا ہے اور

ਮਰਿ ਮਰਿ ਜੰਮਹਿ ਦੂਜਾ ਭਾਇਆ ॥

وہ بار بار مرتا اور جنم لیتا ہے، کیونکہ وہ دوئی میں گرفتار ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ਮਨਿ ਦੇਖਹੁ ਲਿਵ ਲਾਈ ਹੇ ॥੧੫॥

صادق گرو کی خدمت کے بغیر نجات نہیں ملتی، اپنے دل میں دیکھ لو، سچ یہی ہے۔ 15۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਕਰਸੀ ॥

جو کچھ رب کی مرضی میں ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਆਪਹੁ ਹੋਆ ਨਾ ਕਿਛੁ ਹੋਸੀ ॥

نہ تو کچھ خود بخود پیدا ہوا ہے، اور نہ ہی آگے کچھ خود بخود ہوگا۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਪਤਿ ਪਾਈ ਹੇ ॥੧੬॥੩॥

اے نانک ! جو رب کا نام حاصل کرتا ہے، وہی عزت پاتا ہے اور سچے دربار میں وقار حاصل کرتا ہے۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

۔3 مارو محلہ

ਜੋ ਆਇਆ ਸੋ ਸਭੁ ਕੋ ਜਾਸੀ ॥

جو آیا ہے، سب کو آخر کار جانا ہے۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਬਾਧਾ ਜਮ ਫਾਸੀ ॥

(موت بر حق ہے) دوہرے پن کی وجہ سے انسان ملک الموت کے پھندے میں قید رہتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਸੇ ਜਨ ਉਬਰੇ ਸਾਚੇ ਸਾਚਿ ਸਮਾਈ ਹੇ ॥੧॥

جن کی صادق گرو نے حفاظت کی ہے، وہ نجات پا گئے اور سچ میں سما گئے۔ 1۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ॥

رب خود پیدا کرتا ہے اور خود ہی نگہ داشت کرتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੋਈ ਜਨੁ ਲੇਖੈ ॥

جس پر مہربانی کرتا ہے، وہی قابل قبول ہوتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਿਆਨੁ ਤਿਸੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਸੂਝੈ ਅਗਿਆਨੀ ਅੰਧੁ ਕਮਾਈ ਹੇ ॥੨॥

صادق گرو کے سائے میں رہنے والے علم حاصل کر لیتے ہیں، جبکہ جاہل اندھیرے میں بھٹکتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਸਹਸਾ ਬੂਝ ਨ ਪਾਈ ॥

نفس پرست ہمیشہ شک میں رہتا ہے اور حقیقت نہیں سمجھ پاتا۔

ਮਰਿ ਮਰਿ ਜੰਮੈ ਜਨਮੁ ਗਵਾਈ ॥

وہ بار بار مرتا اور پیدا ہوتا ہے، یوں اپنا جنم برباد کرتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸਹਜੇ ਸਾਚਿ ਸਮਾਈ ਹੇ ॥੩॥

گرو کے سکھشا میں جڑنے والے سکھ پاتے ہیں اور سہج میں سما جاتے ہیں۔ 3۔

ਧੰਧੈ ਧਾਵਤ ਮਨੁ ਭਇਆ ਮਨੂਰਾ ॥

کائنات کے معاملات میں بھاگ دوڑ کرتا ہوا لوہا بن جاتا ہے۔

ਫਿਰਿ ਹੋਵੈ ਕੰਚਨੁ ਭੇਟੈ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ॥

لیکن صادق گرو سے ملنے پر وہ سونے کی مانند چمک اٹھتا ہے۔

ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਲਏ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ਪੂਰੈ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਈ ਹੇ ॥੪॥

رب جب بخشش کرتا ہے تو سکھ حاصل ہوتا ہے اور کامل شبد کے ذریعے اس سے ملاپ ہوتا ہے۔

ਦੁਰਮਤਿ ਝੂਠੀ ਬੁਰੀ ਬੁਰਿਆਰਿ ॥

ناپاک عقل جھوٹ اور برائی کی عادی ہوتی ہے۔

ਅਉਗਣਿਆਰੀ ਅਉਗਣਿਆਰਿ ॥

ایسا شخص اوگنوں میں گھرا رہتا ہے، اس میں کوئی خوبی نہیں ہوتی۔

ਕਚੀ ਮਤਿ ਫੀਕਾ ਮੁਖਿ ਬੋਲੈ ਦੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਨ ਪਾਈ ਹੇ ॥੫॥

کچی عقل والا منہ سے بے فائدہ باتیں کرتا ہے، خالص گرو کے بغیر رب کا نام نہیں ملتا۔

ਅਉਗਣਿਆਰੀ ਕੰਤ ਨ ਭਾਵੈ ॥

بے صفات خواتین مالک شوہر کو ناپسند ہے۔

ਮਨ ਕੀ ਜੂਠੀ ਜੂਠੁ ਕਮਾਵੈ ॥

جو اپنی بدباطنی کے سبب غلط عمل کرتا ہے، وہ رب سے دور رہتا ہے۔

ਪਿਰ ਕਾ ਸਾਉ ਨ ਜਾਣੈ ਮੂਰਖਿ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਬੂਝ ਨ ਪਾਈ ਹੇ ॥੬॥

ایسا شخص رب کی خوشنودی کو نہیں سمجھ سکتا اور گرو کے بغیر حقیقت نہیں پہچان سکتا۔

ਦੁਰਮਤਿ ਖੋਟੀ ਖੋਟੁ ਕਮਾਵੈ ॥

بری عقل والا برا عمل کرتا ہے، دھوکہ دہی کا شکار ہوتا ہے۔

ਸੀਗਾਰੁ ਕਰੇ ਪਿਰ ਖਸਮ ਨ ਭਾਵੈ ॥

وہ خود کو سنوارنے کی کوشش کرتا ہے، لیکن رب کو پسند نہیں آتا۔

ਗੁਣਵੰਤੀ ਸਦਾ ਪਿਰੁ ਰਾਵੈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਈ ਹੇ ॥੭॥

نیک خو انسان ہمیشہ رب میں ہی رنگا رہتا ہے اور صادق گرو سے مل کر رب سے جڑ جاتا ہے۔

ਆਪੇ ਹੁਕਮੁ ਕਰੇ ਸਭੁ ਵੇਖੈ ॥

رب خود ہی حکم کرتا ہے اور سب کچھ دیکھتا ہے۔

ਇਕਨਾ ਬਖਸਿ ਲਏ ਧੁਰਿ ਲੇਖੈ ॥

کچھ لوگ نصیب کے حساب سے بخشے جاتے ہیں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸਚੁ ਪਾਇਆ ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਈ ਹੇ ॥੮॥

جو ہر دم نام میں رنگے رہتے ہیں، وہی سچ کو پا لیتے ہیں، رب خود انہیں اپنے پاس سمیٹ لیتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਧਾਤੁ ਮੋਹ ਰਸਿ ਲਾਈ ॥

مکر و فریب کی دنیا انسان کو خودی اور مایا میں الجھا دیتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਲਿਵ ਸਾਚੀ ਸਹਜਿ ਸਮਾਈ ॥

لیکن جو گرو سے جُڑتا ہے، وہ اپنے دھیان کو سچ میں مستحکم کر لیتا ہے۔

ਆਪੇ ਮੇਲੈ ਆਪੇ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਬੂਝ ਨ ਪਾਈ ਹੇ ॥੯॥

رب خود ہی انسانوں کو جوڑتا ہے، خود ہی سب کچھ کر کے دیکھتا ہے، لیکن صادق گرو کے بغیر حقیقت معلوم نہیں ہو سکتی۔

ਇਕਿ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿ ਸਦਾ ਜਨ ਜਾਗੇ ॥

کچھ لوگ شہد کے وچار میں مست رہ کر جاگتے رہتے ہیں۔

ਇਕਿ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਸੋਇ ਰਹੇ ਅਭਾਗੇ ॥

جبکہ کچھ مایا کے فریب میں مبتلا ہو کر نیند میں پڑے رہتے ہیں۔

ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਆਪੇ ਹੋਰੁ ਕਰਣਾ ਕਿਛੁ ਨ ਜਾਈ ਹੇ ॥੧੦॥

رب خود ہی سب کچھ کرتا اور کرواتا ہے، اس کے علاوہ کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔

ਕਾਲੁ ਮਾਰਿ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਨਿਵਾਰੇ ॥

گرو کے شبد کے وسیلے سے موت پر فتح پانے والے کامیاب ہوتے ہیں

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਰਖੈ ਉਰ ਧਾਰੇ ॥

جو رب کے نام کو دل میں بسا لیتا ہے، وہی کامیاب ہوتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਸਮਾਈ ਹੇ ॥੧੧॥

صادق گرو کی خدمت کرنے والے ہی اصل میں خوش نصیب ہیں۔۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਫਿਰੈ ਦੇਵਾਨੀ ॥

جو مایا میں پھنسے رہتے ہیں، وہ ہمیشہ درد میں پڑے رہتے ہیں اور

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਦੁਖ ਮਾਹਿ ਸਮਾਨੀ ॥

حتنے بھی بہروپ بدل لے، سچ کے بغیر سکھ نہیں مل سکتا۔

ਬਹੁਤੇ ਭੇਖ ਕਰੈ ਨਹ ਪਾਏ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੁਖੁ ਨ ਪਾਈ ਹੇ ॥੧੨॥

بہت سے بھیس بدلنے سے حقیقت حاصل نہیں ہوتی، اور سچے مرشد کے بغیر سکون نصیب نہیں ہوتا۔

ਕਿਸ ਨੋ ਕਹੀਐ ਜਾ ਆਪਿ ਕਰਾਏ ॥

کسی کو کیا کہا جائے جب سب کچھ رب خود ہی کرواتا ہے۔

ਜਿਤੁ ਭਾਵੈ ਤਿਤੁ ਰਾਹਿ ਚਲਾਏ ॥

جسے وہ پسند کرے، اُسے اپنے راستے پر چلاتا ہے۔

ਆਪੇ ਮਿਹਰਵਾਨੁ ਸੁਖਦਾਤਾ ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਚਲਾਈ ਹੇ ॥੧੩॥

رب مہربان اور سکھ دینے والا ہے، جیسے چاہے، ویسے چلاتا ہے۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਆਪੇ ਭੁਗਤਾ ॥

وہی سب کچھ پیدا کرتا ہے اور خود ہی اپنی حکمت سے قابو پاتا ہے اور

ਆਪੇ ਸੰਜਮੁ ਆਪੇ ਜੁਗਤਾ ॥

رب خود ہی تخلیق کار ہے، خود ہی بھوگنے والا ہے۔

ਆਪੇ ਨਿਰਮਲੁ ਮਿਹਰਵਾਨੁ ਮਧੁਸੂਦਨੁ ਜਿਸ ਦਾ ਹੁਕਮੁ ਨ ਮੇਟਿਆ ਜਾਈ ਹੇ ॥੧੪॥

رب ہی پاک اور رحم والا ہے، اس کے حکم کو کوئی مٹا نہیں سکتا۔

ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ਜਿਨੀ ਏਕੋ ਜਾਤਾ ॥

وہ خوش نصیب ہیں جنہوں نے رب کو پہچان لیا۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਵਸਿ ਰਹਿਆ ਜਗਜੀਵਨੁ ਦਾਤਾ ॥

زندگی دینے والا رب ہر دل میں بسا ہوا ہے۔

ਇਕ ਥੈ ਗੁਪਤੁ ਪਰਗਟੁ ਹੈ ਆਪੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਜਾਈ ਹੇ ॥੧੫॥

کسی جگہ وہ مخفی ہے اور کسی جگہ وہ واضح ہے، صادق گرو کے وسیلے سے وہم اور خوف ختم ہو جاتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਜੀਉ ਏਕੋ ਜਾਤਾ ॥

صادق گرو کا پیروکار صرف ایک رب کو جانتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ਸਬਦਿ ਪਛਾਤਾ ॥

دل میں نام بسا کر وہ اس کی حقیقت کو پہچان لیتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਤੂ ਦੇਹਿ ਸੋਈ ਜਨੁ ਪਾਏ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਵਡਾਈ ਹੇ ॥੧੬॥੪॥

اے نانک جسے تو عطا کرتا ہے، وہی نام حاصل کرتا ہے اور نام ہی اس کو عزت بخشتا ہے۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3۔

ਸਚੁ ਸਾਲਾਹੀ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰੈ ॥

گہرے اور عظیم رب کی حمدیان کرو۔

ਸਭੁ ਜਗੁ ਹੈ ਤਿਸ ਹੀ ਕੈ ਚੀਰੈ ॥

ساری دنیا اسی کی حکم کے تحت ہے۔

ਸਭਿ ਘਟ ਭੋਗਵੈ ਸਦਾ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਆਪੇ ਸੁਖ ਨਿਵਾਸੀ ਹੇ ॥੧॥

وہ دن رات ہر جسم میں بستا اور خود ہی سکون میں رہتا ہے۔

ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚੀ ਨਾਈ ॥

وہی مالک ہے اور اس کا نام بھی ہمیشہ سچا ہے اور

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮੰਨਿ ਵਸਾਈ ॥

صادق گرو کی برکت سے ہی وہ دل میں بسایا جا سکتا ہے۔

ਆਪੇ ਆਇ ਵਸਿਆ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਤੂਟੀ ਜਮ ਕੀ
ਫਾਸੀ ਹੇ ॥੨॥

وہ خود آکر دل میں بسا ہے، جس سے موت کے پھندے ٹوٹ گئے ہیں۔ 2۔

ਕਿਸੁ ਸੇਵੀ ਤੈ ਕਿਸੁ ਸਾਲਾਹੀ ॥

کس کی خدمت کی جائے اور کس کی تعریف کی جائے ؟

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੀ ਸਬਦਿ ਸਾਲਾਹੀ ॥

صادق گرو کی خدمت کرو اور رب کی حمدیان کرو۔

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸਦਾ ਮਤਿ ਊਤਮ ਅੰਤਰਿ ਕਮਲੁ ਪ੍ਰਗਾਸੀ ਹੇ ॥੩॥

سچے کلام سے عقل ہمیشہ بلند رہتی ہے اور دل میں روحانی روشنی پیدا ہوتی ہے۔

ਦੇਹੀ ਕਾਚੀ ਕਾਗਦ ਮਿਕਦਾਰਾ ॥

یہ جسم کاغذ کی مانند نازک ہے۔

ਬੂੰਦ ਪਵੈ ਬਿਨਸੈ ਢਹਤ ਨ ਲਾਗੈ ਬਾਰਾ ॥

جیسے پانی کا قطرہ پڑتے ہی کاغذ ختم ہو جاتا ہے، ایسے ہی یہ جسم فنا ہو جاتا ہے۔

ਕੰਚਨ ਕਾਇਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਜਿਸੁ ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ
ਨਿਵਾਸੀ ਹੇ ॥੪॥

جس کے اندر رب کا نام بسا ہو، وہی صادق گرو کی برکت سے اس حقیقت کو پہچانتا ہے اور اس کا جسم سونے کی طرح پاکیزہ ہوجاتا ہے۔

ਸਚਾ ਚਉਕਾ ਸੁਰਤਿ ਕੀ ਕਾਰਾ ॥

پاکیزہ دل ہی اصل پاک جگہ ہے، اور اس کے اردگرد روحانی سرحدیں اسے ناپاکی سے بچاتی ہیں۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਭੋਜਨੁ ਸਚੁ ਆਧਾਰਾ ॥

رب کا نام ہی اصل غذا ہے اور حقیقت ہی اس کا سہارا ہے۔

ਸਦਾ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਪਵਿਤ੍ਰੁ ਹੈ ਪਾਵਨੁ ਜਿਤੁ ਘਟਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਵਾਸੀ ਹੇ ॥੫॥

جس دل میں رب کا نام بستا ہے، وہ ہمیشہ پاکیزہ اور مطمئن رہتا ہے۔ 5۔

ਹਉ ਤਿਨ ਬਲਿਹਾਰੀ ਜੋ ਸਾਚੈ ਲਾਗੇ ॥

میں ان پر قربان جاتا ہوں جو سچ میں جڑے ہوئے ہیں۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗੇ ॥

وہ ہر وقت رب کے گن گاتے اور بیدار رہتے ہیں۔

ਸਾਚਾ ਸੂਖੁ ਸਦਾ ਤਿਨ ਅੰਤਰਿ ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਰਸਿ ਰਾਸੀ ਹੇ ॥੬॥

ان کے دل میں ہمیشہ سچا سکون رہتا ہے اور زبان رب کے ذائقے میں رچ بس جاتی ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਚੇਤਾ ਅਵਰੁ ਨ ਪੂਜਾ ॥

میں رب کے نام کو یاد کرتا ہوں اور کسی اور کی عبادت نہیں کرتا۔

ਏਕੋ ਸੇਵੀ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ॥

میں صرف ایک رب کی عبادت کرتا ہوں اور کسی دوسرے کو نہیں مانتا۔

ਪੂਰੈ ਗੁਰਿ ਸਭੁ ਸਚੁ ਦਿਖਾਇਆ ਸਚੈ ਨਾਮਿ ਨਿਵਾਸੀ ਹੇ ॥੭॥

صادق گرو نے مجھے ہر جگہ سچ دکھایا ہے اور سچے نام میں بسا دیا ہے۔

ਭ੍ਰਮਿ ਭ੍ਰਮਿ ਜੋਨੀ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਆਇਆ ॥

روح بار بار جنموں میں بھٹک کر اب انسان کی شکل میں آئی ہے۔

ਆਪਿ ਭੁਲਾ ਜਾ ਖਸਮਿ ਭੁਲਾਇਆ ॥

جب رب نے اسے بھلا دیا تو یہ خود بھی بھٹک گیا۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਮਿਲੈ ਤਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਚੀਨੈ ਸਬਦੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ਹੇ ॥੮॥

جب رب ملتا ہے تو صادق گرو کے وسیلے سے وہ اسے پہچان لیتا ہے اور رب کے کلام کو سمجھ لیتا ہے۔

ਕਾਮਿ ਕ੍ਰੋਧਿ ਭਰੇ ਹਮ ਅਪਰਾਧੀ ॥

ہم بدکار ہیں، ہم میں کام اور غصہ بھرا ہوا ہے۔

ਕਿਆ ਮੁਹੁ ਲੈ ਬੋਲਹ ਨਾ ਹਮ ਗੁਣ ਨ ਸੇਵਾ ਸਾਧੀ ॥

ہم کیا منہ لے کر بولیں، نہ ہم میں نیکی ہے، نہ ہی ہم نے کبھی رب کی بندگی کی ہے۔

ਡੁਬਦੇ ਪਾਥਰ ਮੇਲਿ ਲੈਹੁ ਤੁਮ ਆਪੇ ਸਾਚੁ ਨਾਮੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ਹੇ ॥੯॥

ہم ڈوبتے پتھر ہیں، اے رب ! ہمیں اپنی رحمت سے بچا لے، تیرا سچا نام ہی لافانی ہے۔

ਨਾ ਕੋਈ ਕਰੇ ਨ ਕਰਣੈ ਜੋਗਾ ॥

کوئی کچھ نہیں کرتا اور کوئی کچھ کرنے کے لائق بھی نہیں ہے۔

ਆਪੇ ਕਰਹਿ ਕਰਾਵਹਿ ਸੁ ਹੋਇਗਾ ॥

جو کچھ بھی ہوتا ہے، وہ صرف تیرے حکم سے ہوتا ہے۔

ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਲੈਹਿ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ਸਦ ਹੀ ਨਾਮਿ ਨਿਵਾਸੀ ਹੇ ॥੧੦॥

جسے تو معاف کر دیتا ہے، وہی سکون پاتا ہے اور ہمیشہ تیرے نام میں جڑا رہتا ہے۔

ਇਹੁ ਤਨੁ ਧਰਤੀ ਸਬਦੁ ਬੀਜਿ ਅਪਾਰਾ ॥

یہ جسم زمین کی مانند ہے اور رب کا کلام اس میں بیج کی طرح ہے۔

ਹਰਿ ਸਾਚੇ ਸੇਤੀ ਵਣਜੁ ਵਾਪਾਰਾ ॥

سچے رب کے ساتھ لین دین کرو یہ حقیقی کاروبار ہے۔

ਸਚੁ ਧਨੁ ਜੰਮਿਆ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਵਾਸੀ ਹੇ ॥੧੧॥

سچے نام کا خزانہ کبھی کم نہیں ہوتا، اور جس دل میں نام بستا ہے، وہ کبھی خالی نہیں رہتا۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਅਵਗਣਿਆਰੇ ਨੋ ਗੁਣੁ ਕੀਜੈ ॥

اے رب میں گناہ گار ہوں، مجھ میں کوئی خوبی نہیں، مجھے اپنی رحمت سے بخش دے اور

ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਲੈਹਿ ਨਾਮੁ ਦੀਜੈ ॥

رب جسے بخش دیتا ہے، اسے نام کا تحفہ عطا کرتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੋ ਪਤਿ ਪਾਏ ਇਕਤੁ ਨਾਮਿ ਨਿਵਾਸੀ ਹੇ ॥੧੨॥

جو صادق گرو کے ذریعے نام میں جڑتا ہے، وہی عزت پاتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਹਰਿ ਧਨੁ ਸਮਝ ਨ ਹੋਈ ॥

ہر کسی کے اندر رب کا نام ہی سب سے قیمتی خزانہ ہے، لیکن کوئی اسے پہچان نہیں پاتا۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਬੂਝੈ ਕੋਈ ॥

کوئی خوش نصیب ہی صادق گرو کی مہربانی سے اس راز کو سمجھتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੋ ਧਨੁ ਪਾਏ ਸਦ ਹੀ ਨਾਮਿ ਨਿਵਾਸੀ ਹੇ ॥੧੩॥

جو صادق گرو کی ہدایت پر چلتا ہے، وہ نام کا خزانہ پا لیتا ہے اور ہمیشہ اس میں جُڑا رہتا ہے

ਅਨਲ ਵਾਉ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਈ ॥

خواہشات کی آگ اور ہوس کی آندھی انسان کو بھٹکا کر رکھ دیتی ہے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਸੁਧਿ ਨ ਕਾਈ ॥

موہ مایا کے فریب میں پھنسے ہوئے

انسان کو ہوش و خرد حاصل نہیں ہوتی۔

ਮਨਮੁਖ ਅੰਧੇ ਕਿਛੂ ਨ ਸੂਝੈ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਗਾਸੀ ਹੇ ॥੧੪॥

وہ نفس ٹجو اندھیرے میں ہیں، کسی چیز کو نہیں سمجھتے، مگر صادق گرو کے علم سے ہی نام کی روشنی حاصل ہوتی ہے۔ 14۔

ਮਨਮੁਖ ਹਉਮੈ ਮਾਇਆ ਸੁਤੇ ॥

نفس پرست لوگ غرور اور مایا کے خواب میں غافل رہتے ہیں۔

ਅਪਣਾ ਘਰੁ ਨ ਸਮਾਲਹਿ ਅੰਤਿ ਵਿਗੁਤੇ ॥

وہ اپنی باطنی دنیا کی سنبھال نہیں کرتے اور آخر میں خوار ہو جاتے ہیں۔

ਪਰ ਨਿੰਦਾ ਕਰਹਿ ਬਹੁ ਚਿੰਤਾ ਜਾਲੈ ਦੁਖੇ ਦੁਖਿ ਨਿਵਾਸੀ ਹੇ ॥੧੫॥

یہ لوگ دوسروں کی برائی کرتے ہیں، پریشانی میں جلتے رہتے ہیں اور دکھوں میں بسے رہتے ہیں۔ 15۔

ਆਪੇ ਕਰਤੈ ਕਾਰ ਕਰਾਈ ॥

خالق خود ہی مخلوقات سے عمل کرواتا ہے؛ لیکن

ਆਪੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਦੇਇ ਬੁਝਾਈ ॥

وہ خود ہی صادق گرو کے ذریعے عقل و دانش عطا کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਨਾਮੇ ਨਾਮਿ ਨਿਵਾਸੀ ਹੇ ॥੧੬॥੫॥

اے نانک نام میں رنگے جانے سے دل پاک ہو جاتا ہے اور روح اسی میں بسی رہتی ہے۔ 16۔ 5۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3۔

ਏਕੋ ਸੇਵੀ ਸਦਾ ਥਿਰੁ ਸਾਚਾ ॥

صرف ایک مالک کی بندگی کر، وہی ہمیشہ قائم رہنے والا سچا بادشاہ ہے۔

ਦੂਜੈ ਲਾਗਾ ਸਭੁ ਜਗੁ ਕਾਚਾ ॥

جو لوگ دوہرے پن میں لگے ہیں، وہ سب دھوکے میں ہیں۔

ਗੁਰਮਤੀ ਸਦਾ ਸਚੁ ਸਾਲਾਹੀ ਸਾਚੇ ਹੀ ਸਾਚਿ ਪਤੀਜੈ ਹੇ ॥੧॥

صادق گرو کی تعلیم سے ہمیشہ سچ کی حمد وثنا کرنی چاہیے، سچ ہی سے دل تسکین پاتا ہے۔

ਤੇਰੇ ਗੁਣ ਬਹੁਤੇ ਮੈ ਏਕੁ ਨ ਜਾਤਾ ॥

اے رب ! تیرے گن بے حد ہیں، مگر میں تو تیرے کسی ایک گن کو بھی مکمل طور پر سمجھنے سے قاصر ہوں۔

ਆਪੇ ਲਾਇ ਲਏ ਜਗਜੀਵਨੁ ਦਾਤਾ ॥

جگت کے پالنے والے تو خود ہی بھکتی میں لگاتا ہے اور عظمت بخشتا ہے۔

ਆਪੇ ਬਖਸੇ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ਗੁਰਮਤਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਭੀਜੈ ਹੇ ॥੨॥

تو خود ہی بخشتا ہے اور بزرگی عطا کرتا ہے، گرو کے علم سے ہی یہ دل تر بتر ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਮਾਇਆ ਲਹਰਿ ਸਬਦਿ ਨਿਵਾਰੀ ॥

مایا کے فریب کو گرو کے کلام سے ہی روکا جا سکتا ہے اور

ਇਹੁ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹਉਮੈ ਮਾਰੀ ॥

جب خودی ختم ہو جائے تو دل پاک ہو جاتا ہے۔

ਸਹਜੇ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਰਸਨਾ ਰਾਮੁ ਰਵੀਜੈ ਹੇ ॥੩॥

جو تیری حمد میں محو رہتا ہے، اس کی زبان ہمیشہ سچ بولتی ہے۔ 3۔

ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਕਰਤ ਵਿਹਾਣੀ ॥ ਮਨਮੁਖਿ ਨ ਬੂਝੈ ਫਿਰੈ ਇਆਣੀ ॥

جو اپنی خواہشوں میں الجھتا ہے، وہ ہمیشہ تڑپتا رہتا ہے اور اپنی جہالت میں گم رہتا ہے۔

ਜਮਕਾਲੁ ਘੜੀ ਮੁਹਤੁ ਨਿਹਾਲੇ ਅਨਦਿਨੁ ਆਰਜਾ ਛੀਜੈ ਹੇ ॥੪॥

موت کا فرشتہ ہر دم گھات میں لگا رہتا ہے اور ہر لمحہ عمر کم ہوتی جا رہی ہے۔ 4۔

ਅੰਤਰਿ ਲੋਭੁ ਕਰੈ ਨਹੀ ਬੂਝੈ ॥

اندرونی لالچ انسان کو اندھا کر دیتا ہے، وہ کسی چیز کو نہیں سمجھ پاتا۔

ਸਿਰ ਊਪਰਿ ਜਮਕਾਲੁ ਨ ਸੂਝੈ ॥

موت کا سایہ اس کے سر پر منڈلاتا رہتا ہے مگر اسے احساس نہیں ہوتا۔

ਐਥੈ ਕਮਾਣਾ ਸੁ ਅਗੈ ਆਇਆ ਅੰਤਕਾਲਿ ਕਿਆ ਕੀਜੈ ਹੇ ॥੫॥

یہاں کیے گئے اعمال ہی آگے ساتھ جاتے ہیں، موت کے وقت کیا کیا جا سکتا ہے؟ 5۔

ਜੋ ਸਚਿ ਲਾਗੇ ਤਿਨ ਸਾਚੀ ਸੋਇ ॥

جو لوگ سچ میں مستغرق ہوجاتے ہیں، وہی حقیقت میں معزز ہیں۔

ਦੂਜੈ ਲਾਗੇ ਮਨਮੁਖਿ ਰੋਇ ॥

جو دوہرے پن میں الجھتے ہیں، وہی رو دھو کر زندگی گزار دیتے ہیں۔

ਦੁਹਾ ਸਿਰਿਆ ਕਾ ਖਸਮੁ ਹੈ ਆਪੇ ਆਪੇ ਗੁਣ ਮਹਿ ਭੀਜੈ ਹੇ ॥੬॥

مالک خود ہی اس دنیا اور آخرت کا بادشاہ ہے، وہ خود ہی اپنی رضا سے بخشش فرماتا ہے۔ 6۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਦਾ ਜਨੁ ਸੋਹੈ ॥

جو لوگ گرو کے کلام کو اپناتے ہیں، وہ ہمیشہ عزت دار ہوتے ہیں۔

ਨਾਮ ਰਸਾਇਣਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਮੋਹੈ ॥

جو نام کے امرت کا مزہ چکھتے ہیں، ان کے دل میں خوشی اور اطمینان پیدا ہوتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਮੈਲੁ ਪਤੰਗੁ ਨ ਲਾਗੈ ਗੁਰਮਤੀ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਭੀਜੈ ਹੇ ॥੭॥

مایا اور محبت کی میل ایسے شخص کو نہیں لگتی، جو مرشد کی تعلیم سے رب کے نام میں بھیگ جاتا ہے۔

۔7

ਸਭਨਾ ਵਿਚਿ ਵਰਤੈ ਇਕੁ ਸੋਈ ॥

سب کے اندر وہی ایک بس رہا ہے اور

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਰਗਟੁ ਹੋਈ ॥

مرشد کی مہربانی سے وہ ظاہر ہو جاتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਨਾਇ ਸਾਚੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਜੈ ਹੇ ॥੮॥

تکبر کو مٹا کر ہمیشہ کا سکون حاصل ہوتا ہے، اور سچے نام کا امرت پی لیا جاتا ہے۔ 8۔

ਕਿਲਬਿਖ ਦੂਖ ਨਿਵਾਰਣਹਾਰਾ ॥

پاپ اور دکھ کو دور کرنے والا صرف رب ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇਵਿਆ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਾ ॥

گرو مکھ نے اس کی عبادت کلام پر غور کر کے کی ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਵਰਤੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਨੁ ਮਨੁ ਭੀਜੈ ਹੇ ॥੯॥

وہی خود سب کچھ کر رہا ہے اور گرو مکھ کا جسم و دل نام میں بھیگ جاتا ہے۔ 9۔

ਮਾਇਆ ਅਗਨਿ ਜਲੈ ਸੰਸਾਰੇ ॥

مایا کی آگ ساری دنیا کو جلا رہی ہے،

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਿਵਾਰੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੇ ॥

لیکن گرو مکھ اسے کلام پر غور سے بجھا دیتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਸਾਂਤਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਗੁਰਮਤੀ ਨਾਮੁ ਲੀਜੈ ਹੇ ॥੧੦॥

جس نے مرشد کی تعلیم سے نام لیا، اس کے اندر امن آیا اور اسے ہمیشہ کا سکون ملا۔ 10۔

ਇੰਦ੍ਰ ਇੰਦ੍ਰਾਸਣਿ ਬੈਠੇ ਜਮ ਕਾ ਭਉ ਪਾਵਹਿ ॥

دیوتاؤں کا بادشاہ اندر بھی اپنے تخت پر بیٹھے ہوئے موت کے ڈر سے کانپتا ہے۔

ਜਮੁ ਨ ਛੋਡੈ ਬਹੁ ਕਰਮ ਕਮਾਵਹਿ ॥

اگر کوئی بہت سے عمل کرے تب بھی ہم اسے نہیں چھوڑتا۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੈ ਤਾ ਮੁਕਤਿ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਸਨਾ ਪੀਜੈ ਹੇ ॥੧੧॥

جب سچے گرو کی ملاقات ہوتی ہے تب ہی مکتی حاصل ہوتی ہے، اور زبان رب کے نام کے رس کا پیا کرتی ہے۔ 11۔

ਮਨਮੁਖਿ ਅੰਤਰਿ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥

جو شخص اپنی من مانی کرتا ہے، اُس کے اندر عبادت نہیں پیدا ہوتی؛ مگر

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਗਤਿ ਸਾਂਤਿ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥

گرو مکھ کے اندر عبادت سے سکون اور خوشی پیدا ہوتی ہے۔

ਪਵਿਤ੍ਰ ਪਾਵਨ ਸਦਾ ਹੈ ਬਾਣੀ ਗੁਰਮਤਿ ਅੰਤਰੁ ਭੀਜੈ ਹੇ ॥੧੨॥

کلام ہمیشہ پاکیزہ اور پاک کرنے والا ہے، اور گرو کی تعلیم سے دل بھیگ جاتا ہے۔ 12۔

ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਮਹੇਸੁ ਵੀਚਾਰੀ ॥

یہ تینوں مایا کے تین گنوں میں بندھے ہوئے ہیں اور

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਬਧਕ ਮੁਕਤਿ ਨਿਰਾਰੀ ॥

نجات ان سے الگ رہتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਿਆਨੁ ਏਕੋ ਹੈ ਜਾਤਾ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਰਵੀਜੈ ਹੇ ॥੧੩॥

گرو کا علم صرف رب ہی کا ادراک کرتا ہے اور وہ ہر وقت رب کے نام میں مگن رہتا ہے۔ 13۔

ਬੇਦ ਪੜਹਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਬੂਝਹਿ ॥

ویدپڑھتے ہیں مگر رب کے نام کا راز نہیں جانتے۔

ਮਾਇਆ ਕਾਰਣਿ ਪੜਿ ਪੜਿ ਲੂਝਹਿ ॥

مایا کے لیے پڑھتے رہتے ہیں اور اسی میں الجھے رہتے ہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਮੈਲੁ ਅਗਿਆਨੀ ਅੰਧਾ ਕਿਉ ਕਰਿ ਦੁਤਰੁ ਤਰੀਜੈ ਹੇ ॥੧੪॥

دل میں میل ہو، لاعلمی ہو اور وہ اندھا ہو، تو وہ دنیوی سمندر کو کیسے پار کر سکتا ہے ؟ ۔14

ਬੇਦ ਬਾਦ ਸਭਿ ਆਖਿ ਵਖਾਣਹਿ ॥

ویدوں کے بارے میں سبھی بحث و مباحثہ کرتے ہیں۔

ਨ ਅੰਤਰੁ ਭੀਜੈ ਨ ਸਬਦੁ ਪਛਾਣਹਿ ॥

مگر ان کے دل میں اثر نہیں ہوتا اور نہ ہی وہ رب کے کلام کو پہچانتے ہیں۔

ਪੁੰਨੁ ਪਾਪੁ ਸਭੁ ਬੇਦਿ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਜੈ ਹੇ ॥੧੫॥

ویدوں نے نیکی اور بدی کی تمیز بتائی ہے، مگر صادق گرو کے پیروکار امرت رس ہی پیتے ہیں۔ 15۔

ਆਪੇ ਸਾਚਾ ਏਕੋ ਸੋਈ ॥

صرف رب ہی سچا ہے،

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

اس کے سوا کوئی دوسرا نہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਮਨੁ ਸਾਚਾ ਸਚੋ ਸਚੁ ਰਵੀਜੈ ਹੇ ॥੧੬॥੬॥

اے نانک جو رب کے نام میں رنگے ہوئے ہیں، ان کے دل و جان سچائی میں مستغرق ہیں۔ 16۔ 6۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3۔

ਸਚੈ ਸਚਾ ਤਖਤੁ ਰਚਾਇਆ ॥

سچے رب نے (کائنات کو) اپنا سچا تخت بنایا ہے،

ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਸਿਆ ਤਿਥੈ ਮੋਹੁ ਨ ਮਾਇਆ ॥

وہ اپنے اصل گھر میں بسا ہے، جہاں نہ مایا ہے نہ ہی کوئی فریب۔

ਸਦ ਹੀ ਸਾਚੁ ਵਸਿਆ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਰਣੀ ਸਾਰੀ ਹੇ ॥੧॥

جو صادق گرو کا پیروکار ہوتا ہے، اس کا عمل بھی بہترین ہوتا ہے۔ 1۔

ਸਚਾ ਸਉਦਾ ਸਚੁ ਵਾਪਾਰਾ ॥

سچ کا کاروبار کرنے والے ہی سچ کا سودا کرتے ہیں۔

ਨ ਤਿਥੈ ਭਰਮੁ ਨ ਦੂਜਾ ਪਸਾਰਾ ॥

وہاں نہ کوئی شبہ ہوتا ہے اور نہ ہی کسی اور چیز کی وسعت۔

ਸਚਾ ਧਨੁ ਖਟਿਆ ਕਦੇ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ਬੂਝੈ ਕੋ ਵੀਚਾਰੀ ਹੇ ॥੨॥

سچے دولت کا فائدہ ہمیشہ رہتا ہے، مگر اسے کوئی نادر ہستی ہی سمجھتا ہے۔ 2۔

ਸਚੈ ਲਾਏ ਸੇ ਜਨ ਲਾਗੇ ॥

جو سچ سے جڑتے ہیں، وہی سچ میں مگن رہتے ہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਸਬਦੁ ਮਸਤਕਿ ਵਡਭਾਗੇ ॥

جن کے مقدر میں بلندی لکھی ہوتی ہے، ان کے دل میں رب کے کلام کی روشنی ہوتی ہے۔

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸਦਾ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਵੀਚਾਰੀ ਹੇ ॥੩॥

وہ ہمیشہ رب کی حمد وثنا کرتے ہیں اور اس کے کلام میں رنگے رہتے ہیں۔ 3۔

ਸਚੋ ਸਚਾ ਸਚੁ ਸਾਲਾਹੀ ॥

میں ہمیشہ اس سچے رب کی حمد کرتا ہوں، جو ابدی ہے۔

ਏਕੋ ਵੇਖਾ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ॥

اس ایک کو دیکھتا ہوں، جس کے سوا دوسرا کوئی نہیں۔

ਗੁਰਮਤਿ ਊਚੋ ਊਚੀ ਪਉੜੀ ਗਿਆਨਿ ਰਤਨਿ ਹਉਮੈ ਮਾਰੀ ਹੇ ॥੪॥

گرو کی تعلیم ہی سب سے اعلیٰ سیڑھی ہے، جس کے ذریعے سچ تک پہنچا جا سکتا ہے، اور اسی علم سے غرور کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ 4۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਸਬਦਿ ਜਲਾਇਆ ॥

رب کے کلام نے مایا اور خواہش کو جلا دیا ہے۔

ਸਚੁ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਜਾ ਤੁਧੁ ਭਾਇਆ ॥

جب وہ راضی ہوا، تب سچائی دل میں سما گئی۔

ਸਚੇ ਕੀ ਸਭ ਸਚੀ ਕਰਣੀ ਹਉਮੈ ਤਿਖਾ ਨਿਵਾਰੀ ਹੇ ॥੫॥

سچے رب کا ہر عمل سچا ہے، اور صادق عمل اختیار کرنے سے غرور اور خواہش مٹ جاتی ہے۔ 5۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਸਭੁ ਆਪੇ ਕੀਨਾ ॥

مایا اور خواہش سب رب نے ہی پیدا کی ہیں اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲੈ ਕਿਨ ਹੀ ਚੀਨਾ ॥

مگر کوئی نادر ہی اسے پہچان پاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਸਚੁ ਕਮਾਵੈ ਸਾਚੀ ਕਰਣੀ ਸਾਰੀ ਹੇ ॥੬॥

جو صادق گرو کے پیروکار ہوتے ہیں، وہی سچ کو اپناتے ہیں اور صادق عمل ہی ان کا اعلیٰ کردار بنتا ہے۔

۔6

ਕਾਰ ਕਮਾਈ ਜੋ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਈ ॥

جس نے وہی عمل کیا جو رب کو پسند تھا اور

ਹਉਮੈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਸਬਦਿ ਬੁਝਾਈ ॥

اس نے اپنے غرور اور خواہش کو رب کے کلام سے بجھا لیا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਸਦ ਹੀ ਅੰਤਰੁ ਸੀਤਲੁ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਨਿਵਾਰੀ ਹੇ ॥੭॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے دل ہمیشہ ٹھنڈا رہتا ہے اور غرور ختم ہو جاتا ہے۔ 7۔

ਸਚਿ ਲਗੇ ਤਿਨ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਭਾਵੈ ॥

جو سچ میں مستغرق ہوتے ہیں، انہیں سب کچھ بھلا لگتا ہے،

ਸਚੈ ਸਬਦੇ ਸਚਿ ਸੁਹਾਵੈ ॥

وہ ہمیشہ سچ کے کلام میں مشغول رہتے ہیں اور اس کی برکت سے چمک اٹھتے ہیں۔

ਐਥੈ ਸਾਚੇ ਸੇ ਦਰਿ ਸਾਚੇ ਨਦਰੀ ਨਦਰਿ ਸਵਾਰੀ ਹੇ ॥੮॥

جو اس دنیا میں سچائی سے جیتے ہیں، وہی آخرت میں بھی سرخرو ہوتے ہیں، رب کی نظر عنایت سے انہیں نوازا جاتا ہے۔ 8۔

ਬਿਨੁ ਸਾਚੇ ਜੋ ਦੂਜੈ ਲਾਇਆ ॥

جو رب کو چھوڑ کر کسی اور سے جڑتے ہیں۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਦੁਖ ਸਬਾਇਆ ॥

وہ مایا اور خواہش کے دکھ میں مبتلا رہتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਜਾਪੈ ਨਾਹੀ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਦੁਖੁ ਭਾਰੀ ਹੇ ॥੯॥

گرو کے بغیر کوئی جان نہیں سکتا کہ دکھ اور سکھ کیا ہے، کیونکہ مایا اور خواہش کی تکلیف بہت بڑی ہے۔

9۔

ਸਾਚਾ ਸਬਦੁ ਜਿਨਾ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥

جن کے دل میں سچا کلام بس گیا ہے۔

ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਤਿਨੀ ਕਮਾਇਆ ॥

انہوں نے اپنی سابقہ نیکیاں حاصل کر لیں۔

ਸਚੋ ਸੇਵਹਿ ਸਚੁ ਧਿਆਵਹਿ ਸਚਿ ਰਤੇ ਵੀਚਾਰੀ ਹੇ ॥੧੦॥

وہ رب کی بندگی کرتے ہیں، اس کا دھیان کرتے ہیں اور سچ میں رنگے رہتے ہیں۔ 10۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਮੀਠੀ ਲਾਗੀ ॥

گرو کی خدمت انہیں میٹھی لگتی ہے اور

ਅਨਦਿਨੁ ਸੂਖ ਸਹਜ ਸਮਾਧੀ ॥

وہ ہر وقت راحت میں رہتے ہیں اور استقامت کے ساتھ عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਰਤਿਆ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਆ ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵ ਪਿਆਰੀ ਹੇ ॥੧੧॥

جو رب کا ذکر کرتے ہیں، ان کے دل پاکیزہ ہو جاتے ہیں، اور انہیں گرو کی خدمت عزیز ہوتی ہے۔ 11۔

ਸੇ ਜਨ ਸੁਖੀਏ ਸਤਿਗੁਰਿ ਸਚੇ ਲਾਏ ॥

وہی لوگ خوش ہیں، جنہیں صادق گرو نے رب کی یاد میں لگایا ہے۔

ਆਪੇ ਭਾਣੇ ਆਪਿ ਮਿਲਾਏ ॥

رب نے اپنی رضا سے خود انہیں اپنے ساتھ جوڑ لیا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਸੇ ਜਨ ਉਬਰੇ ਹੋਰ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਖੁਆਰੀ ਹੇ ॥੧੨॥

جن کی صادق گرو نے حفاظت کی، وہی کامیاب ہوئے باقی سب مایا اور خواہش میں تباہ ہو گئے۔ 12۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚਾ ਸਬਦਿ ਪਛਾਤਾ ॥

"کو پہچانا ہے۔ گرو مکھ نے کلام کے ذریعے خود موجود رب

ਨਾ ਤਿਸੁ ਕੁਟੰਬੁ ਨਾ ਤਿਸੁ ਮਾਤਾ ॥

"جس کا نہ کوئی کنبہ ہے نہ ماں۔،

ਏਕੋ ਏਕੁ ਰਵਿਆ ਸਭ ਅੰਤਰਿ ਸਭਨਾ ਜੀਆ ਕਾ ਆਧਾਰੀ ਹੇ ॥੧੩॥

.13صرف وہی ہر ایک کے باطن میں مقیم ہے اور وہ تمام جانداروں کی بنیاد ہے۔

ਹਉਮੈ ਮੇਰਾ ਦੂਜਾ ਭਾਇਆ ॥

پسند ہے۔ انسان کو صرف انا،پیار اور دوہرا پن

ਕਿਛੁ ਨ ਚਲੈ ਧੁਰਿ ਖਸਮਿ ਲਿਖਿ ਪਾਇਆ ॥

رب نے شروع سے لکھا ہے کہ آخر میں تمہارے ساتھ کچھ نہیں جاتا۔

ਗੁਰ ਸਾਚੇ ਤੇ ਸਾਚੁ ਕਮਾਵਹਿ ਸਾਚੈ ਦੂਖ ਨਿਵਾਰੀ ਹੇ ॥੧੪॥

اس کے تمام دکھوں کو دور کرتا ہے، جو سچے گرو سے علم حاصل کرتا ہے اور سچے اخلاق کو واہے گرو

۔14 اپناتا ہے۔

ਜਾ ਤੂ ਦੇਹਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥

اے رب ! جسے آپ دیتے ہیں، وہ ہمیشہ خوشی حاصل کرتا ہے اور

ਸਾਚੈ ਸਬਦੇ ਸਾਚੁ ਕਮਾਏ ॥

وہ سچی بات کہہ کر سچا اخلاق اپناتا ہے۔

ਅੰਦਰੁ ਸਾਚਾ ਮਨੁ ਤਨੁ ਸਾਚਾ ਭਗਤਿ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰੀ ਹੇ ॥੧੫॥

سچائی اس کے باطن میں رہتی ہے، اس کا جسم اور دماغ پاک ہو جاتا ہے اور وہ عقیدت کا ذخیرہ بھرتا ہے۔15۔

ਆਪੇ ਵੇਖੈ ਹੁਕਮਿ ਚਲਾਏ ॥

وہ خود ہر چیز کی دیکھ بھال کرتا ہے، ہر چیز پر حکمرانی کرتا ہے۔

ਅਪਣਾ ਭਾਣਾ ਆਪਿ ਕਰਾਏ ॥

ہے۔ سے اپنی مرضی کے مطابق کرواتا وہ انسانوں

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਬੈਰਾਗੀ ਮਨੁ ਤਨੁ ਰਸਨਾ ਨਾਮਿ ਸਵਾਰੀ ਹੇ ॥੧੬॥੭॥

اے نانک ! متقی روحیں اسم میں مگن رہتی ہیں، اور رب کے نام نے ان کے دماغ، جسم اور زبان کو رونق بخشی ہے۔ 16۔ 7۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

3۔ مارو محلہ

ਆਪੇ ਆਪੁ ਉਪਾਇ ਉਪੰਨਾ ॥

وہ خود روشن ہے اور

ਸਭ ਮਹਿ ਵਰਤੈ ਏਕੁ ਪਰਛੰਨਾ ॥

وہی ذات ہر چیز میں بھیس بدل کر موجود ہے۔

ਸਭਨਾ ਸਾਰ ਕਰੇ ਜਗਜੀਵਨੁ ਜਿਨਿ ਅਪਣਾ ਆਪੁ ਪਛਾਤਾ ਹੇ ॥੧॥

۔1 جس نے خود کو پہچان لیا، اس نے جان لیا کہ دنیا کو جان دینے والا سب کا خیال رکھتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਮਹੇਸੁ ਉਪਾਏ ॥

جس نے برہما، وشنو اور شیو کو پیدا کیا۔

ਸਿਰਿ ਸਿਰਿ ਧੰਧੈ ਆਪੇ ਲਾਏ ॥

نے ہمیں پیدا کر کے خود ہمیں اپنے کام پر لگایا ہے۔ وا ہے گرو

ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਆਪੇ ਮੇਲੇ ਜਿਨਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਏਕੋ ਜਾਤਾ ਹੇ ॥੨॥

کے راز کو وہ خود اس کے ساتھ مل جاتا ہے جسے وہ پسند کرتا ہے، جس نے گرو کی قربت میں ایک رب سمجھا ہے۔ 2.

ਆਵਾ ਗਉਨੁ ਹੈ ਸੰਸਾਰਾ ॥

یہ دنیا پیدائش اور موت کے چکر میں گرفتار ہے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਬਹੁ ਚਿਤੈ ਬਿਕਾਰਾ ॥

لگاؤ اور وہم کی وجہ سے انسان بہت سے عوارض کے بارے میں سوچتا رہتا ہے۔

ਥਿਰੁ ਸਾਚਾ ਸਾਲਾਹੀ ਸਦ ਹੀ ਜਿਨਿ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਪਛਾਤਾ ਹੇ ॥੩॥

۔3 جس نے گرو کی باتوں کو پہچان لیا، وہ ہمیشہ لافانی رب کی تعریف کرتا رہتا ہے۔

ਇਕਿ ਮੂਲਿ ਲਗੇ ਓਨੀ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

میں جذب ہوتے ہیں اور حقیقی خوشی پا چکے ہیں۔ بہت سے لوگ رب

ਡਾਲੀ ਲਾਗੇ ਤਿਨੀ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥

اپنے پسندیدہ دیوی دیوتاؤں کی پوجا میں مگن رہنے والوں نے اپنی زندگی برباد کی۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਫਲ ਤਿਨ ਜਨ ਕਉ ਲਾਗੇ ਜੋ ਬੋਲਹਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਤਾ ਹੇ ॥੪॥

4۔ میٹھی باتیں کرنے والوں کو امرت کا پھل ملتا ہے۔

ਹਮ ਗੁਣ ਨਾਹੀ ਕਿਆ ਬੋਲਹ ਬੋਲ ॥

اے باپ اعلیٰ ! ہم جانداروں میں کوئی خوبی نہیں ہے، تو پھر ہم کیا بات کریں؟

ਤੂ ਸਭਨਾ ਦੇਖਹਿ ਤੋਲਹਿ ਤੋਲ ॥

آپ سب کو دیکھتے ہیں اور ان کے اعمال کو تولتے رہتے ہیں۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਾਖਹਿ ਰਹਣਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਏਕੋ ਜਾਤਾ ਹੇ ॥੫॥

5۔ تم ہمیں جیسا چاہو رکھو، ہمیں ویسا ہی رہنا ہے اور تمہیں گرو کے قرب میں جانا ہے۔

ਜਾ ਤੁਧੁ ਭਾਣਾ ਤਾ ਸਚੀ ਕਾਰੈ ਲਾਏ ॥

جب آپ اسے قبول کرتے ہیں، تو آپ اسے حقیقی کام پر لگا دیتے ہیں۔

ਅਵਗਣ ਛੋਡਿ ਗੁਣ ਮਾਹਿ ਸਮਾਏ ॥

پھر وجود برائیوں کو چھوڑ کر خوبیوں میں سما جاتا ہے۔

ਗੁਣ ਮਹਿ ਏਕੋ ਨਿਰਮਲੁ ਸਾਚਾ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਪਛਾਤਾ ਹੇ ॥੬॥

۔6 صفات میں صرف خالص رب ہی رہتا ہے، جسے گرو کے الفاظ سے ہی پہچانا جا سکتا ہے۔

ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਏਕੋ ਸੋਈ ॥

میں جہاں بھی دیکھتا ہوں وہ وہیں ہے۔

ਦੂਜੀ ਦੁਰਮਤਿ ਸਬਦੇ ਖੋਈ ॥

دوغلے پن اور بری سوچ کو الفاظ کے ذریعے دور کیا گیا ہے۔

ਏਕਸੁ ਮਹਿ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੁ ਸਮਾਣਾ ਅਪਣੈ ਰੰਗਿ ਸਦ ਰਾਤਾ ਹੇ ॥੭॥

۔7 وہ ایک رب اپنی ذات میں مگن رہتا ہے اور ہمیشہ اپنے رنگ میں ڈوبا رہتا ہے۔

ਕਾਇਆ ਕਮਲੁ ਹੈ ਕੁਮਲਾਣਾ ॥ ਮਨਮੁਖੁ ਸਬਦੁ ਨ ਬੁਝੈ ਇਆਣਾ ॥

کمل جیسا یہ جسم جلد ہی مرجھا جائے گا لیکن جاہل ذہن لفظوں کے راز کو نہیں سمجھتا۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਕਾਇਆ ਖੋਜੇ ਪਾਏ ਜਗਜੀਵਨੁ ਦਾਤਾ ਹੇ ॥੮॥

جو گرو کی مہربانی سے اپنے جسم کو تلاش کرتا ہے، وہ دنیا کو زندگی دینے والا پاتا ہے۔

ਕੋਟ ਗਹੀ ਕੇ ਪਾਪ ਨਿਵਾਰੇ ॥ ਸਦਾ ਹਰਿ ਜੀਉ ਰਾਖੇ ਉਰ ਧਾਰੇ ॥

وہ بدن کے قلعے سے گناہوں کو دور کرتا ہے جو اللہ کو ہمیشہ دل میں رکھتا ہے۔

ਜੋ ਇਛੇ ਸੋਈ ਫਲੁ ਪਾਏ ਜਿਉ ਰੰਗੁ ਮਜੀਠੈ ਰਾਤਾ ਹੇ ॥੯॥

وہ مطلوبہ نتیجہ حاصل کر لیتا ہے اور اس کا ذہن رب کی محبت سے دیوانے کے رنگ کی طرح رنگین ہو جاتا ہے۔9.

ਮਨਮੁਖ ਗਿਆਨੁ ਕਥੇ ਨ ਹੋਈ ॥

جو شخص اپنے دماغ سے چلتا ہے وہ علم کی بات کرتا ہے لیکن اسے خود علم نہیں ہوتا۔

ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਆਵੈ ਠਉਰ ਨ ਕੋਈ ॥

اس لیے وہ بار بار جنم لیتا رہتا ہے اور خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں پاتا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਿਆਨੁ ਸਦਾ ਸਾਲਾਹੇ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਏਕੋ ਜਾਤਾ ਹੇ ॥੧੦॥

گرومکھ کے پاس علم ہے، وہ ہمیشہ رب کی تعریف کرتا ہے اور زمانہ اس ایک کو ہی اٹل تسلیم کرتا ہے۔10۔

ਮਨਮੁਖ ਕਾਰ ਕਰੇ ਸਭਿ ਦੁਖ ਸਬਾਏ ॥

انسان جو کچھ بھی اس کی مرضی کے مطابق کرتا ہے اس کا نتیجہ غم ہی ہوتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਸਬਦੁ ਨਾਹੀ ਕਿਉ ਦਰਿ ਜਾਏ ॥

اس کے ذہن میں الفاظ نہیں ہیں تو وہ رب کے دروازے پر کیسے جائے گا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਸਾਚਾ ਸਦ ਸੇਵੇ ਸੁਖਦਾਤਾ ਹੇ ॥੧੧॥

گرومکھ کے ذہن میں کلام موجود ہے اور وہ ہمیشہ خوشی دینے والے کی عبادت کرتا ہے۔11۔

ਜਹ ਦੇਖਾ ਤੂ ਸਭਨੀ ਥਾਈ ॥

اے رب ! جدھر بھی دیکھوں، تو ہر جگہ موجود ہے۔

ਪੂਰੈ ਗੁਰਿ ਸਭ ਸੋਝੀ ਪਾਈ ॥

کامل گرو سے یہی سمجھ حاصل ہوئی ہے کہ

ਨਾਮੋ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਸਦਾ ਸਦ ਇਹੁ ਮਨੁ ਨਾਮੇ ਰਾਤਾ ਹੇ ॥੧੨॥

12 ہمیشہ نام کا دھیان کرو، کیونکہ یہ دل نام میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਨਾਮੇ ਰਾਤਾ ਪਵਿਤੁ ਸਰੀਰਾ ॥

"رب کے نام میں جذب ہونے والا جسم پاکیزہ ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਡੂਬਿ ਮੁਏ ਬਿਨੁ ਨੀਰਾ ॥

لیکن بے نام لوگ پانی کے بغیر ڈوب کر فوت ہوجاتے ہیں۔

ਆਵਹਿ ਜਾਵਹਿ ਨਾਮੁ ਨਹੀ ਬੂਝਹਿ ਇਕਨਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦੁ ਪਛਾਤਾ ਹੇ ॥੧੩॥

وہ نام کے اسرار کو نہیں سمجھتا اور پیدا ہوتا اور فوت ہوتا رہتا ہے، کچھ لوگوں نے گرو کی قربت میں کلام

13۔ کا ادراک کرلیا ہے۔

ਪੂਰੈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਬੂਝ ਬੁਝਾਈ ॥

کامل صادق گرو نے یہی علم دیا ہے کہ

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਮੁਕਤਿ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਈ ॥

نام کے بغیر کسی نے بھی حاصل نہیں کی۔

ਨਾਮੇ ਨਾਮਿ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਸਹਜਿ ਰਹੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਹੇ ॥੧੪॥

واہے گرو کے نام سے ہی انسان دنیا و آخرت میں تعریف پاتا ہے اور بآسانی رب کی محبت میں جذب ہو جاتے ہیں۔ 14۔

ਕਾਇਆ ਨਗਰੁ ਢਹੈ ਢਹਿ ਢੇਰੀ ॥

جسمانی شہر بالآخر فنا ہو کر راکھ کا ڈھیر بن جاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਚੂਕੈ ਨਹੀ ਫੇਰੀ ॥

الفاظ کے بغیر انسان آواگون کی چکر میں بتلا رہتے ہیں۔

ਸਾਚੁ ਸਲਾਹੇ ਸਾਚਿ ਸਮਾਵੈ ਜਿਨਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਏਕੋ ਜਾਤਾ ਹੇ ॥੧੫॥

جس نے گرو کی قربت میں ایک رب کا ادراک کر لیا ہے، وہ اس اعلیٰ صادق کی حمد گاتے ہوئے اس میں ضم ہو جاتے ہیں۔ 15۔

ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੋ ਪਾਏ ॥ ਸਾਚਾ ਸਬਦੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਏ ॥

جس پر اپنی نظر کرم کرتا ہے، وہی اسے پاتا ہے اور سچا کلام اس کے دل میں بس جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਨਿਰੰਕਾਰੀ ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਸਾਚੁ ਪਛਾਤਾ ਹੇ ॥੧੬॥੮॥

اے نانک! وہی لوگ رب کے پرستار ہیں، جو نام میں مگن رہتے ہیں، جنہوں نے سچ کو پہچان لیا ہے، وہ دربار حق میں مقبول ہو جاتے ہیں۔ 16۔8۔

ਮਾਰੂ ਸੋਲਹੇ ੩ ॥

ـ3 مارو سولہ

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਸਭੁ ਜਿਸੁ ਕਰਣਾ ॥

اے رب ! تم خود ہی خالق ہے، جس نے سب کچھ کرتا ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾ ॥

تمام جاندار تیری پناہ میں ہیں۔

ਆਪੇ ਗੁਪਤੁ ਵਰਤੈ ਸਭ ਅੰਤਰਿ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਪਛਾਤਾ ਹੇ ॥੧॥

تو خود سب کے دل میں پوشیدہ طور پر موجود ہے اور معتقدین نے گرو کے الفاظ کے ذریعے پہچان لیا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੇ ਭਗਤਿ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰਾ ॥

رب کا خزانہ بندگی سے بھرا ہوا ہے۔

ਆਪੇ ਬਖਸੇ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਾ ॥

وہ کلام پر غور و خوض کے ذریعے خود ہی دیتا ہے۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਕਰਸਹਿ ਸਚੇ ਸਿਉ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ਹੇ ॥੨॥

کو تجھے منظور ہے، وہیں کرتے ہیں اور معتقدین کا دل سچائی میں مشغول رہتا ہے۔ 2.

ਆਪੇ ਹੀਰਾ ਰਤਨੁ ਅਮੋਲੋ ॥

تو خود ایک انمول ہیرا اور جواہر ہے۔

ਆਪੇ ਨਦਰੀ ਤੋਲੇ ਤੋਲੇ ॥

تو اپنی نظر کرم سے ہری جواہر کو پرکھ کر خود ہی وزن کرتا ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਸਰਣਿ ਤੁਮਾਰੀ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਆਪਿ ਪਛਾਤਾ ਹੇ ॥੩॥

تمام مخلوقات تیری پناہ میں ہے اور تو ہی اپنے فضل سے پہچانا جاتا ہے۔ 3۔

ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਹੋਵੈ ਧੁਰਿ ਤੇਰੀ ॥

جس پر تو نظر کرم کرتا ہے

ਮਰੈ ਨ ਜੰਮੈ ਚੂਕੈ ਫੇਰੀ ॥

وہ پیدائش و موت کے چکر سے آزاد ہوجاتا ہے۔

ਸਾਚੇ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਏਕੋ ਜਾਤਾ ਹੇ ॥੪॥

وہ دن رات صادق رب کی حمد گاتا ہے اور ہر زمانے میں اس ایک ہی کا وجود مسلم ہے۔ 4۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਆ ॥

"اے رب ! موہ، مایا اور پوری کائنات تو نے ہی پیدا کی ہے۔

ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਦੇਵ ਸਬਾਇਆ ॥

برہما، وشنو اور دیوتاؤں کو پیدا کیا۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਣੇ ਸੇ ਨਾਮਿ ਲਾਗੇ ਗਿਆਨ ਮਤੀ ਪਛਾਤਾ ਹੇ ॥੫॥

۔5 جو تجھے پسند ہیں، وہ تیرے نام میں مگن ہوگئے ہیں اور انہوں نے حکمت سے تجھے پہچان لیا۔

ਪਾਪ ਪੁੰਨ ਵਰਤੈ ਸੰਸਾਰਾ ॥

گناہ اور نیکی پوری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے۔

ਹਰਖੁ ਸੋਗੁ ਸਭੁ ਦੁਖੁ ਹੈ ਭਾਰਾ ॥

خوشی اور غم، سب بڑی مصیبتیں ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੋ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ਜਿਨਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਪਛਾਤਾ ਹੇ ॥੬॥

جو گرو مکھ ہوتا ہے، وہی خوشی حاصل کرتا ہے، جنہوں نے گرو کی قربت میں ہری نام کو پہچان لیا ہے۔

6۔

ਕਿਰਤੁ ਨ ਕੋਈ ਮੇਟਣਹਾਰਾ ॥

انسان کا اعمال کوئی بھی مٹانے والا نہیں ہے اور

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦੇ ਮੋਖ ਦੁਆਰਾ ॥

گرو کی تعلیمات سے ہی نجات کی راہ ملتی ہے۔

ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਸੋ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ਜਿਨਿ ਆਪੁ ਮਾਰਿ ਪਛਾਤਾ ਹੇ ॥੭॥

جس شخص نے غرور مٹا کر حق کو پہچان لیا ہے، اس نے وہی پھل پایا، جو اس کی قسمت کا نوشتہ تھا۔

7۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਹਰਿ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਨ ਲਾਗੈ ॥

موہ مایا کے سبب انسان کا رب میں دل نہیں لگتا اور

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਘਣਾ ਦੁਖੁ ਆਗੈ ॥

دوہرے پن کے سبب بڑی تکلیف ہوتی ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਭਰਮਿ ਭੁਲੇ ਭੇਖਧਾਰੀ ਅੰਤ ਕਾਲਿ ਪਛੁਤਾਤਾ ਹੇ ॥੮॥

نفس پرست مختلف لباس پہن کر شبہات میں بھٹکتا ہے اور بعد میں افسوس کرتا ہے۔ 8۔

ਹਰਿ ਕੈ ਭਾਣੈ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥

انسان رب کی مرضی سے اس کی مدح سرائی کرتا ہے اور

ਸਭਿ ਕਿਲਬਿਖ ਕਾਟੇ ਦੂਖ ਸਬਾਏ ॥

وہ اس کے تمام گناہوں اور غموں کو ختم کردیتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਿਰਮਲੁ ਨਿਰਮਲ ਹੈ ਬਾਣੀ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ਹੇ ॥੯॥

پاک رب کا کلام بھی پاکیزہ ہے اور دل اسی میں مگن رہتا ہے۔ 9۔

ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੋ ਗੁਣ ਨਿਧਿ ਪਾਏ ॥

وہ جس پر کرم کرتا ہے، وہ ان خوبیوں کے ذخائر کو حاصل کرلیتا ہے اور

ਹਉਮੈ ਮੇਰਾ ਠਾਕਿ ਰਹਾਏ ॥

وہ اپنا غرور اور وابستگی کو دل سے مٹادیتا ہے۔

ਗੁਣ ਅਵਗਣ ਕਾ ਏਕੋ ਦਾਤਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲੀ ਜਾਤਾ ਹੇ ॥੧੦॥

خوبیوں اور خامیوں کا عطا کرنے والا رب ہی ہے، کوئی نایاب گرو مکھ اس حقیقت کو جانتا ہے۔ 10۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਨਿਰਮਲੁ ਅਤਿ ਅਪਾਰਾ ॥

میرا رب پاک اور لامحدود ہے اور

ਆਪੇ ਮੇਲੈ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਾ ॥

گرو کے کلام پر غور و خوض کے ذریعے خود ہی ملا لیتا ہے۔

ਆਪੇ ਬਖਸੇ ਸਚੁ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ਮਨੁ ਤਨੁ ਸਾਚੈ ਰਾਤਾ ਹੇ ॥੧੧॥

اسنے آپ کو معاف کر کے وہ سچائی کو تقویت دیتا ہے اور جاندار کا دماغ اور جسم سچ میں جذب ہو جاتا ہے۔11۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਮੈਲਾ ਵਿਚਿ ਜੋਤਿ ਅਪਾਰਾ ॥

یہ دماغ اور جسم عوارض کی وجہ سے ناپاک ہیں، لیکن رب کا لامحدود نور اس کے اندر موجود ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਬੂਝੈ ਕਰਿ ਵੀਚਾਰਾ ॥

صرف گرو کی رائے کے مطابق سوچنے سے ہی کوئی جاندار اس فرق کو سمجھ سکتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਸਦਾ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਰਸਨਾ ਸੇਵਿ ਸੁਖਦਾਤਾ ਹੇ ॥੧੨॥

انا کو مارنے سے دماغ پاک رہتا ہے اور اپنی زبان سے صرف اس خدا کی عبادت کرتا ہے جو خوشی دیتا ہے۔12۔

ਗੜ ਕਾਇਆ ਅੰਦਰਿ ਬਹੁ ਹਟ ਬਾਜਾਰਾ ॥

"جسم کے قلعے میں بہت سی دکانیں اور بازار ہیں۔

ਤਿਸੁ ਵਿਚਿ ਨਾਮੁ ਹੈ ਅਤਿ ਅਪਾਰਾ ॥

جس میں رب کے نام کا بے پناہ کاروبار ہوتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਦਾ ਦਰਿ ਸੋਹੈ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਪਛਾਤਾ ਹੇ ॥੧੩॥

جس نے گرو کے کلام سے اپنی انا کو ختم کر لیا اور رب کو پہچان لیا، وہ ہمیشہ اس کے دروازے پر کرم پاتا ہے۔

ਰਤਨੁ ਅਮੋਲਕੁ ਅਗਮ ਅਪਾਰਾ ॥

"ناقابل رسائی اور لامحدود ہری کا نام ایک انمول جواہر ہے۔

ਕੀਮਤਿ ਕਵਣੁ ਕਰੇ ਵੇਚਾਰਾ ॥

غریب مخلوق اس سے کیا موازنہ کر سکتی ہے؟

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦੇ ਤੋਲਿ ਤੋਲਾਏ ਅੰਤਰਿ ਸਬਦਿ ਪਛਾਤਾ ਹੇ ॥੧੪॥

14۔ جس نے اپنے ذہن میں لفظ کو پہچان لیا ہے وہ صرف گرو کے کلام سے ہی پیمائش کر سکتا ہے۔

ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ੍ਰ ਬਹੁਤੁ ਬਿਸਥਾਰਾ ॥ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਪਸਰਿਆ ਪਾਸਾਰਾ ॥

اسمرتیوں اور شاستروں میں اس کی تفصیلی وضاحت موجود ہے، جو کہ وہم کے وسیع پیمانے پر پھیلاؤ کے سوا کچھ نہیں ہے۔

ਮੂਰਖ ਪੜਹਿ ਸਬਦੁ ਨ ਬੂਝਹਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲੈ ਜਾਤਾ ਹੇ ॥੧੫॥

بے وقوف لوگ ان کو پڑھتے ہیں لیکن الفاظ کا فرق نہیں سمجھتے۔ صرف ایک نایاب گرو مکھ نے الفاظ کے فرق کو پہچانا ہے۔ 15۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ॥

"رب خود ہی کرنے اور کروانے والا ہے۔

ਸਚੀ ਬਾਣੀ ਸਚੁ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ॥

وہ سچے کلام کے ذریعے حق کو تقویت دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਏਕੋ ਜਾਤਾ ਹੇ ॥੧੬॥੯॥

اے نانک ! وہ شخص نام ہی سے عظمت پاتا ہے جس نے ایک خدا کو تمام زمانوں میں پھیلا ہوا مان لیا ہو۔16۔6۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3۔

ਸੋ ਸਚੁ ਸੇਵਿਹੁ ਸਿਰਜਣਹਾਰਾ ॥

ایک ہی خالق ہے، اس لیے صرف اسی آخری سچائی کی عبادت کرو۔

ਸਬਦੇ ਦੂਖ ਨਿਵਾਰਣਹਾਰਾ ॥

وہ الفاظ کے ذریعے دکھوں کو دور کرنے والا ہے۔

ਅਗਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਕੀਮਤਿ ਨਹੀ ਪਾਈ ਆਪੇ ਅਗਮ ਅਥਾਹਾ ਹੇ ॥੧॥

وہ ناقابل رسائی ہے، حواس کی سمجھ سے باہر ہے اور کسی نے اس کی حقیقی قدر کا اندازہ نہیں لگایا ہے؛ وہ خود ناقابل رسائی اور ناقابل فہم ہے۔1۔

ਆਪੇ ਸਚਾ ਸਚੁ ਵਰਤਾਏ ॥

وہ سچا رب خود سچائی کو پھیلاتا ہے۔

ਇਕਿ ਜਨ ਸਾਚੈ ਆਪੇ ਲਾਏ ॥

وہ خود کچھ مخلوقات کو سچائی میں ضم کر دیتا ہے۔

ਸਾਚੋ ਸੇਵਹਿ ਸਾਚੁ ਕਮਾਵਹਿ ਨਾਮੇ ਸਚਿ ਸਮਾਹਾ ਹੇ ॥੨॥

وہ سچائی کی عبادت کرتے ہیں، سچے اخلاق کی پیروی کرتے ہیں، اور حق کے نام میں جذب ہو جاتے ہیں۔

2۔

ਧੁਰਿ ਭਗਤਾ ਮੇਲੇ ਆਪਿ ਮਿਲਾਏ ॥

رب خود اپنے بندوں کو اپنے ساتھ جوڑتا ہے اور

ਸਚੀ ਭਗਤੀ ਆਪੇ ਲਾਏ ॥

وہ خود ان کو اپنی سچی عقیدت میں مشغول کرتا ہے۔

ਸਾਚੀ ਬਾਣੀ ਸਦਾ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਇਸੁ ਜਨਮੇ ਕਾ ਲਾਹਾ ਹੇ ॥੩॥

وہ ہمیشہ سچے الفاظ کے ساتھ خدا کی حمد گاتے ہیں، اور یہ اس انسان کی پیدائش کا فائدہ ہے۔ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਣਜੁ ਕਰਹਿ ਪਰੁ ਆਪੁ ਪਛਾਣਹਿ ॥

گرو مکھ گرو کے نام پر کاروبار کرتا ہے اور اپنی اور اجنبیوں کی شناخت کرتا ہے۔

ਏਕਸ ਬਿਨੁ ਕੋ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਣਹਿ ॥

وہ ایک خدا کے علاوہ کسی کو نہیں جانتے۔

ਸਚਾ ਸਾਹੁ ਸਚੇ ਵਣਜਾਰੇ ਪੂੰਜੀ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਹਾ ਹੇ ॥੪॥

واہے گرو سچا سوداگر ہے، اس کے بندے سچے تاجر ہیں اور وہ صرف نام کی صورت میں سرمایہ خریدتے ہیں۔4۔

ਆਪੇ ਸਾਜੇ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਏ ॥

وہ خود کائنات کو تخلیق کرکے وجود بخشتا ہے اور

ਵਿਰਲੇ ਕਉ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਬੁਝਾਏ ॥

یہ راز کسی نایاب شخص پر لفظ گرو کے ذریعے آشکار ہوتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਸੇ ਜਨ ਸਾਚੇ ਕਾਟੇ ਜਮ ਕਾ ਫਾਹਾ ਹੇ ॥੫॥

5۔ صرف وہی لوگ جو صادق گرو کی خدمت کرتے ہیں سچے ہیں اور یما کے جال سے بچ جاتے ہیں۔

ਭੰਨੈ ਘੜੇ ਸਵਾਰੇ ਸਾਜੇ ॥

رب خود توڑتا، بناتا، مرمت کرتا اور تخلیق کرتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਦੂਜੈ ਜੰਤ ਪਾਜੇ ॥

اس نے جانداروں کو وہم، لگاؤ اور دوغلے پن کی خود غرضی میں مصروف رکھا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਫਿਰਹਿ ਸਦਾ ਅੰਧੁ ਕਮਾਵਹਿ ਜਮ ਕਾ ਜੇਵੜਾ ਗਲਿ ਫਾਹਾ ਹੇ ॥੬॥

جو لوگ اپنے دماغ کے پیچھے چلتے ہیں وہ ہمیشہ جاہلانہ کام کرتے پھرتے ہیں اور موت کی پھندا ان کے گلے میں پڑ جاتی ہے۔6۔

ਆਪੇ ਬਖਸੇ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਲਾਏ ॥

مہربان رب خود معاف کر دیتا ہے اور بچے کو گرو کی خدمت میں لگا دیتا ہے اور

ਗੁਰਮਤੀ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

گرو کی رائے کے مطابق نام ذہن میں بس جاتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ਸਾਚਾ ਇਸੁ ਜਗ ਮਹਿ ਨਾਮੋ ਲਾਹਾ ਹੇ ॥੭॥

۔7 پھر لوگ دن رات ہری کے نام کا دھیان کرتے ہیں اور اس نام کا ہی دنیا میں فائدہ ہے۔

ਆਪੇ ਸਚਾ ਸਚੀ ਨਾਈ ॥

رب حق ہے، اس کا نام صادق ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਦੇਵੈ ਮੰਨਿ ਵਸਾਈ ॥

گرو کے ذریعے ہی وہ روح کو نام دیتا ہے اور نام کو ذہن میں بسا دیتا ہے۔

ਜਿਨ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਸੇ ਜਨ ਸੋਹਹਿ ਤਿਨ ਸਿਰਿ ਚੂਕਾ ਕਾਹਾ ਹੇ ॥੮॥

گناہوں کا بوجھ اُن سے ہٹا دیا گیا جن کے ذہنوں میں نام جم گیا اور وہ رب کے دربار میں خوبصورت نظر

۔8 آتے ہیں۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਕੀਮਤਿ ਨਹੀ ਪਾਈ ॥

ناقابل رسائی، پوشیدہ خدا کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا اور

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮੰਨਿ ਵਸਾਈ ॥

یہ صرف گرو کی مہربانی سے ذہن میں رہتا ہے۔

ਸਦਾ ਸਬਦਿ ਸਾਲਾਹੀ ਗੁਣਦਾਤਾ ਲੇਖਾ ਕੋਇ ਨ ਮੰਗੈ ਤਾਹਾ ਹੇ ॥੯॥

کوئی شخص اپنے اعمال کا حساب نہیں مانگتا اگر وہ ہمیشہ لفظوں کے ذریعے خوبیاں دینے والے رب کی تعریف کرتا ہے۔ 9.

ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਰੁਦ੍ਰ ਤਿਸ ਕੀ ਸੇਵਾ ॥

برہما، وشنو اور شیو شنکر اس کی عبادت کرتے ہیں لیکن

ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਵਹਿ ਅਲਖ ਅਭੇਵਾ ॥

وہ غیب ناقابل تقسیم سپریم ہستی کی انتہا کو حاصل نہیں کرتے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰਹਿ ਤੂ ਅਪਣੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਲਖੁ ਲਖਾਹਾ ਹੇ ॥੧੦॥

10۔ اے رب! جن پر تو اپنا کرم کرتا ہے، اُن کو گرو کے ذریعے اپنا غیب دکھلاتا ہے۔

ਪੂਰੈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਸੋਝੀ ਪਾਈ ॥

کامل گرو کی مہربانی سے ہی سچائی کو سمجھنے کی بصیرت حاصل ہوتی ہے۔

ਏਕੋ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਈ ॥

صرف ایک رب کے نام کو اپنے دل میں بسانا چاہیے۔

ਨਾਮੁ ਜਪੀ ਤੈ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ਮਹਲੁ ਪਾਇ ਗੁਣ ਗਾਹਾ ਹੇ ॥੧੧॥

اگر مسلسل اس کے نام کا ذکر کیا جائے اور اس کی حمد وثنا کی جائے، تو روحانی منزل حاصل ہوجاتی ہے۔11

ਸੇਵਕ ਸੇਵਹਿ ਮੰਨਿ ਹੁਕਮੁ ਅਪਾਰਾ ॥

جو اس کے حکم کو دل سے قبول کرتے ہیں، وہی اس کی عبادت میں لگے رہتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਹੁਕਮੁ ਨ ਜਾਣਹਿ ਸਾਰਾ ॥

لیکن جو اپنی مرضی سے چلتے ہیں، وہ اس کے حکم کی حقیقت کو نہیں سمجھتے۔

ਹੁਕਮੇ ਮੰਨੇ ਹੁਕਮੇ ਵਡਿਆਈ ਹੁਕਮੇ ਵੇਪਰਵਾਹਾ ਹੇ ॥੧੨॥

جو اس کے حکم کو مان لیتا ہے، وہی اس سے عزت پاتا ہے اور اسے کسی چیز کی فکر نہیں رہتی۔12

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣੈ ॥

جو گرو کی رہنمائی سے اس کے حکم کو سمجھ لیتا ہے۔

ਧਾਵਤੁ ਰਾਖੈ ਇਕਤੁ ਘਰਿ ਆਣੈ ॥

وہ اپنے بھٹکتے ہوئے ذہن کو قابو میں لے کر یکسوئی اختیار کر لیتا ہے۔

ਨਾਮੇ ਰਾਤਾ ਸਦਾ ਬੈਰਾਗੀ ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਮਨਿ ਤਾਹਾ ਹੇ ॥੧੩॥

جو رب کے نام میں ڈوب جاتا ہے، وہ ہمیشہ دنیاوی لالچ سے آزاد ہو کر حقیقت کے خزانے کو پا لیتا ہے۔

13۔

ਸਭ ਜਗ ਮਹਿ ਵਰਤੈ ਏਕੋ ਸੋਈ ॥

یہ پوری دنیا اس ایک رب کی ذات میں محو ہے اور

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਰਗਟੁ ਹੋਈ ॥

لیکن اس کا ظہور صرف گرو کی مہربانی سے ممکن ہے۔

ਸਬਦੁ ਸਲਾਹਹਿ ਸੇ ਜਨ ਨਿਰਮਲ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਤਾਹਾ ਹੇ ॥੧੪॥

جو رب کے کلام کی حقیقت کو پہچان لیتے ہیں، وہی پاکیزہ روحیں بن جاتے ہیں اور اپنی اصل منزل کو پا لیتے ہیں۔ 14۔

ਸਦਾ ਭਗਤ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ॥

اے رب ! تیرے بندے ہر وقت تیری حفاظت میں ہیں۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰ ਕੀਮਤਿ ਨਹੀ ਪਾਈ ॥

تو عقل و شعور سے بالاتر ہے، تیری حقیقت کا کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا۔

ਜਿਉ ਤੁਧੁ ਭਾਵਹਿ ਤਿਉ ਤੂ ਰਾਖਹਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਹਾ ਹੇ ॥੧੫॥

تو جسے چاہتا ہے، اپنی مرضی سے سنوار دیتا ہے، اور گرو کے وسیلے سے اسے اپنے نام کی پہچان دے دیتا ہے۔15۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਤੇਰੇ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ॥ ਸਚੇ ਸਾਹਿਬ ਤੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਵਾ ॥

اے میرے مالک میں ہمیشہ تیرا ذکر کرتا رہوں تاکہ تو مجھ سے راضی ہو جائے۔

ਨਾਨਕੁ ਸਾਚੁ ਕਹੈ ਬੇਨੰਤੀ ਸਚੁ ਦੇਵਹੁ ਸਚਿ ਸਮਾਹਾ ਹੇ ॥੧੬॥੧॥੧੦॥

اے نانک میں عاجزی سے دعا کرتا ہوں کہ مجھے تیرا سچ عطا ہو، تاکہ میں تیری حقیقت میں فنا ہو جاؤں۔ 16۔1۔10۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਨਿ ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ॥

جو ستگرو کی خدمت میں لگے رہتے ہیں، وہی حقیقت میں خوش نصیب ہیں اور

ਅਨਦਿਨੁ ਸਾਚਿ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥

وہ ہمیشہ سچ کے نام میں جڑے رہتے ہیں۔

ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਤਾ ਰਵਿਆ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਸਬਦਿ ਸਚੈ ਓਮਾਹਾ ਹੇ ॥੧॥

ان کے دل میں ہمیشہ وہ رب بستا ہے، جو سکون عطا کرنے والا ہے، اور سچ کے کلام کی روشنی انہیں ہدایت دیتی ہے۔ 1۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਾ ਗੁਰੂ ਮਿਲਾਏ ॥

اگر وہ مہربانی کرے تو کسی کو گرو سے ملا دیتا ہے اور

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

پھر گرو اس کے دل میں رب کے نام کو پختہ کردیتا ہے۔

ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਤਾ ਸਬਦੇ ਮਨਿ ਓਮਾਹਾ ਹੇ ॥੨॥

جب وہ رب دل میں بس جاتا ہے، تو سکون کا دروازہ کھل جاتا ہے، اور اس کے کلام کی تاثیر سے دل میں جوش اور محبت پیدا ہوتی ہے۔ 2۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਤਾ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ॥

اگر وہ چاہے تو اپنے بندے کو اپنی قربت میں جگہ دے دیتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਸਬਦਿ ਜਲਾਏ ॥

اس کے سچے کلام کی بدولت انسان اپنی انا اور خود غرضی کو مٹا دیتا ہے۔

ਸਦਾ ਮੁਕਤੁ ਰਹੈ ਇਕ ਰੰਗੀ ਨਾਹੀ ਕਿਸੈ ਨਾਲਿ ਕਾਹਾ ਹੇ ॥੩॥

ایسا شخص ہمیشہ حقیقت میں مستغرق رہتا ہے اور کسی دنیاوی جھگڑے میں نہیں پڑتا۔ 3۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਘੋਰ ਅੰਧਾਰਾ ॥

جو ستگرو کی راہ پر نہیں چلتے، وہ گمراہی کے اندھیرے میں رہتے ہیں اور

ਬਿਨੁ ਸਬਦੇ ਕੋਇ ਨ ਪਾਵੈ ਪਾਰਾ ॥

بغیر سچی کلام کے کوئی بھی اس بھٹکی ہوئی دنیا سے نجات نہیں پا سکتا۔

ਜੋ ਸਬਦਿ ਰਾਤੇ ਮਹਾ ਬੈਰਾਗੀ ਸੋ ਸਚੁ ਸਬਦੇ ਲਾਹਾ ਹੇ ॥੪॥

جو اس کے کلام میں کھو جاتے ہیں، وہی حقیقت میں حقیقی سکون حاصل کرتے ہیں۔ 4۔

ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਕਰਤੈ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿ ਪਾਇਆ ॥

دکھ اور سکھ پہلے ہی مقدر میں لکھے جا چکے ہیں اور

ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਆਪਿ ਵਰਤਾਇਆ ॥

یہ دوئی کی دنیا بھی اسی کے حکم سے چل رہی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਅਲਿਪਤੋ ਵਰਤੈ ਮਨਮੁਖ ਕਾ ਕਿਆ ਵੇਸਾਹਾ ਹੇ ॥੫॥

لیکن جو گرو کے راستے پر چلتا ہے، وہ دنیا کے فریب میں نہیں آتا، جبکہ جو اپنی مرضی پر چلتا ہے، اس پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔ 5۔

ਸੇ ਮਨਮੁਖ ਜੋ ਸਬਦੁ ਨ ਪਛਾਣਹਿ ॥

وہی لوگ بے خبر ہیں جو اس کے کلام کی گہرائی کو نہیں سمجھتے اور

ਗੁਰ ਕੇ ਭੈ ਕੀ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਹਿ ॥

وہ گرو کے حکم کی اہمیت کو بھی نہیں پہچانتے۔

ਭੈ ਬਿਨੁ ਕਿਉ ਨਿਰਭਉ ਸਚੁ ਪਾਈਐ ਜਮੁ ਕਾਢਿ ਲਏਗਾ ਸਾਹਾ ਹੇ ॥੬॥

جو اس کے خوف کے بغیر زندگی گزارتا ہے، وہ اصل سچائی کو کیسے پا سکتا ہے؟ آخر میں موت اس کی سانسیں چھین لے گی۔ 6۔

ਅਫਰਿਓ ਜਮੁ ਮਾਰਿਆ ਨ ਜਾਈ ॥

موت کا فرشتہ بڑا طاقتور ہے، مگر

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦੇ ਨੇੜਿ ਨ ਆਈ ॥

وہ گرو کے کلام سے انسان کے قریب نہیں آتا۔

ਸਬਦੁ ਸੁਣੇ ਤਾ ਦੂਰਹੁ ਭਾਗੈ ਮਤੁ ਮਾਰੇ ਹਰਿ ਜੀਉ ਵੇਪਰਵਾਹਾ ਹੇ ॥੭॥

جو گرو کے الفاظ کو سنتا ہے، وہ موت کے خوف سے آزاد ہو جاتا ہے، کیونکہ اسے معلوم ہے کہ صرف رب ہی اصل حقیقت ہے۔ 7۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਕੀ ਹੈ ਸਭ ਸਿਰਕਾਰਾ ॥

اس پوری کائنات میں صرف رب کی حکومت ہے،

ਏਹੁ ਜਮੁ ਕਿਆ ਕਰੇ ਵਿਚਾਰਾ ॥

تو پھر موت کا فرشتہ کسی کو کیا نقصان پہنچا سکتا ہے؟

ਹੁਕਮੀ ਬੰਦਾ ਹੁਕਮੁ ਕਮਾਵੈ ਹੁਕਮੇ ਕਢਦਾ ਸਾਹਾ ਹੇ ॥੮॥

یہ بھی اس کے حکم کا پابند ہے، وہی اسے چلاتا ہے، اور وہی کسی کی زندگی ختم کرنے کا فیصلہ کرتا ہے۔

8۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚੈ ਕੀਆ ਅਕਾਰਾ ॥

جو گرو کے ذریعے سچائی کو پہچان لیتا ہے، وہ جان لیتا ہے کہ یہ پوری دنیا اسی رب کی تخلیق ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਸਰਿਆ ਸਭੁ ਪਾਸਾਰਾ ॥

جو کچھ بھی نظر آ رہا ہے، وہ اسی کی وسعت ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੋ ਸਚੁ ਬੂਝੈ ਸਬਦਿ ਸਚੈ ਸੁਖੁ ਤਾਹਾ ਹੇ ॥੯॥

جو گرو کے کلام سے جڑ جاتا ہے، وہ سچائی کو جان لیتا ہے اور حقیقی سکون حاصل کر لیتا ہے۔ 9۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤਾ ਕਰਮਿ ਬਿਧਾਤਾ ॥

جو گرو کی ہدایت سے جڑ جاتا ہے، وہ سمجھ لیتا ہے کہ دنیا کے تمام اعمال اور ان کے نتائج صرف رب کی مرضی سے ہیں۔

ਜੁਗ ਚਾਰੇ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਪਛਾਤਾ ॥

جس نے گرو کے کلام کی حقیقت کو پہچان لیا، وہ چاروں یگوں میں سچائی کا ادراک کرچکا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਰੈ ਨ ਜਨਮੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦਿ ਸਮਾਹਾ ਹੇ ॥੧੦॥

جو گرو کے راستے پر چلتا ہے، وہپیدائش اور موت کے چکر سے آزاد ہو کر رب کے کلام میں فنا ہو جاتا ہے۔10۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮਿ ਸਬਦਿ ਸਾਲਾਹੇ ॥

گرو کا پیروکار ہمیشہ رب کے نام اور اس کے کلام کی عظمت بیان کرتا ہے،

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰ ਵੇਪਰਵਾਹੇ ॥

وہی ذات عقل و شعور سے پرے اور بے نیاز ہے۔

ਏਕ ਨਾਮਿ ਜੁਗ ਚਾਰਿ ਉਧਾਰੇ ਸਬਦੇ ਨਾਮ ਵਿਸਾਹਾ ਹੇ ॥੧੧॥

تمام یگوں میں صرف ایک ہی نام ہے جو مخلوقات کی نجات کا ذریعہ ہے، اور رب کے ذکر سے ہی اصل زندگی ملتی ہے۔ 11۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਂਤਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥

گرو کے راستے پر چلنے والا ہمیشہ سکون و اطمینان حاصل کرتا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਵਸਾਏ ॥

اپنے دل میں ہری کے نام کو بسا لیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੋ ਨਾਮੁ ਬੂਝੈ ਕਾਟੇ ਦੁਰਮਤਿ ਫਾਹਾ ਹੇ ॥੧੨॥

جو گرو کے وسیلے سے سچائی کو پہچان لیتا ہے، وہی اپنی گمراہی کو دور کر کے نجات پا جاتا ہے۔ 12۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਉਪਜੈ ਸਾਚਿ ਸਮਾਵੈ ॥

جو سچائی کو قبول کرتا ہے، وہی حقیقت میں ضم ہو جاتا ہے۔

ਨਾ ਮਰਿ ਜੰਮੈ ਨ ਜੂਨੀ ਪਾਵੈ ॥

ایسا شخص دوبارہ جنم نہیں لیتا اور نہ ہی کسی اور زندگی میں جاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਰਹਹਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਅਨਦਿਨੁ ਲੈਦੇ ਲਾਹਾ ਹੇ ॥੧੩॥

گرو کے سکھائے ہوئے راستے پر چلنے والا ہر لمحہ رب کی محبت میں مگن رہتا ہے اور ہر دن اسنے روحانی فائدے میں اضافہ کرتا ہے۔ 13۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਗਤ ਸੋਹਹਿ ਦਰਬਾਰੇ ॥

جو گرو کے بتائے ہوئے طریقے پر عبادت کرتے ہیں، وہی رب کے دربار میں عزت پاتے ہیں اور

ਸਚੀ ਬਾਣੀ ਸਬਦਿ ਸਵਾਰੇ ॥

ان کی زندگی رب کے پاکیزہ کلام سے سنور جاتی ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਸਹਜ ਸੇਤੀ ਘਰਿ ਜਾਹਾ ਹੇ ॥੧੪॥

یہ لوگ دن رات رب کی حمد کرتے ہیں اور بالآخر اپنی حقیقی منزل تک پہنچ جاتے ہیں۔ 14۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਏ ॥

کامل گرو وہ ہے جو سچی ہدایت دیتا ہے،

ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤਿ ਕਰਹੁ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

وہ مسلسل عبادت کا درس دیتا ہے اور انسان کو رب کے قریب کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਸਦ ਹੀ ਨਿਰਮਲ ਨਿਰਮਲ ਗੁਣ ਪਾਤਿਸਾਹਾ ਹੇ ॥੧੫॥

جو لوگ رب کی تعریف میں مشغول رہتے ہیں، وہی پاکیزگی حاصل کرتے ہیں اور روحانی بادشاہت کا مقام پاتے ہیں۔ 15۔

ਗੁਣ ਕਾ ਦਾਤਾ ਸਚਾ ਸੋਈ ॥

ہر خوبی کا حقیقی سرچشمہ صرف وہی رب ہے،

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲਾ ਬੂਝੈ ਕੋਈ ॥

لیکن یہ راز صرف کوئی نایاب گرو کے پیروکار ہی جان سکتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜਨੁ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹੇ ਬਿਗਸੈ ਸੋ ਨਾਮੁ ਬੇਪਰਵਾਹਾ ਹੇ ॥੧੬॥੨॥੧੧॥

اے نانک جو شخص رب کے نام میں خوش ہوتا ہے وہی حقیقت میں کامیاب ہوتا ہے، کیونکہ رب کا نام کسی پابندی میں نہیں ہے۔ 16۔ 2۔ 11۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਸੇਵਿਹੁ ਅਗਮ ਅਪਾਰਾ ॥

وہی قابل ستائش ہے جو ناقابل فہم اور لا محدود رب کی عبادت کرتا ہے۔

ਤਿਸ ਦਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਈਐ ਪਾਰਾਵਾਰਾ ॥

اس کی کوئی حد نہیں، کوئی اسے مکمل طور پر نہیں سمجھ سکتا۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਰਵਿਆ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਤਿਤੁ ਘਟਿ ਮਤਿ ਅਗਾਹਾ ਹੇ ॥੧॥

مگر جو گرو کی مہربانی حاصل کرتا ہے، اس کے دل میں رب کا بسیرا ہو جاتا ہے، اور وہ گہرے علم سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਸਭ ਮਹਿ ਵਰਤੈ ਏਕੋ ਸੋਈ ॥

وہی ایک ذات سب میں بس رہی ہے اور

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਰਗਟੁ ਹੋਈ ॥

وہ گرو کے فضل سے ظاہر ہو جاتا ہے۔

ਸਭਨਾ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ਕਰੇ ਜਗਜੀਵਨੁ ਦੇਦਾ ਰਿਜਕੁ ਸੰਬਾਹਾ ਹੇ ॥੨॥

وہی سب کی پرورش کرتا ہے، ہر ایک کو اس کے نصیب کے مطابق رزق دیتا ہے۔ 2۔

ਪੂਰੈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਬੂਝਿ ਬੁਝਾਇਆ ॥

کامل گرو نے یہ راز سکھایا ہے کہ

ਹੁਕਮੇ ਹੀ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਆ ॥

یہ پوری دنیا رب کے حکم سے پیدا ہوئی ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਮੰਨੇ ਸੋਈ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ਹੁਕਮੁ ਸਿਰਿ ਸਾਹਾ ਪਾਤਿਸਾਹਾ ਹੇ ॥੩॥

جو اس کے حکم کو قبول کر لیتا ہے، وہی حقیقی خوشی حاصل کرتا ہے، کیونکہ رب کا حکم بادشاہوں پر بھی حاوی ہے۔ 3۔

ਸਚਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਬਦੁ ਅਪਾਰਾ ॥

سچا گرو وہ ہے جس کا کلام بے پایاں ہے،

ਤਿਸ ਦੈ ਸਬਦਿ ਨਿਸਤਰੈ ਸੰਸਾਰਾ ॥

اسی کی رہنمائی میں دنیا کا نجات کا راستہ پوشیدہ ہے۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਦੇਦਾ ਸਾਸ ਗਿਰਾਹਾ ਹੇ ॥੪॥

وہی خالق ہے، جو سب کو پیدا کرتا ہے اور ہر چیز کی نگرانی کرتا ہے، سب کو سانسیں اور روزی دیتا ہے۔ 4۔

ਕੋਟਿ ਮਧੇ ਕਿਸਹਿ ਬੁਝਾਏ ॥

کروڑوں میں سے کسی ایک کو وہ علم عطا کرتا ہے،

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਰੰਗੁ ਲਾਏ ॥

اور وہی خوش نصیب گرو کے وسیلے سے رب کے عشق میں فنا ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਸਾਲਾਹਹਿ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਤਾ ਹਰਿ ਬਖਸੇ ਭਗਤਿ ਸਲਾਹਾ ਹੇ ॥੫॥

جو رب کی بھکتی میں مگن ہو جاتا ہے، وہی حقیقی راحت اور بخشش پاتا ہے۔ 5۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਸੇ ਜਨ ਸਾਚੇ ॥

جو گرو کی خدمت کرتا ہے، وہی حقیقت میں سچا ہے۔

ਜੋ ਮਰਿ ਜੰਮਹਿ ਕਾਚਨਿ ਕਾਚੇ ॥

جو لوگ دنیا میں جنم لیتے اور مرتے رہتے ہیں، وہ ناپختہ ہیں۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਵੇਪਰਵਾਹਾ ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਅਥਾਹਾ ਹੇ ॥੬॥

رب عقل و شعور سے پرے بے پرواہ، مگر اپنے بندوں سے محبت کرنے والا اور لامحدود رحم والا ہے۔

-6

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਸਾਚੁ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ॥

کامل گرو وہی ہے جو رب کے نام کی حقیقت دل میں پختہ کر دیتا ہے

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸਦਾ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥

ایسا شخص ہمیشہ سچائی کو گاتا ہے اور ہر لمحہ رب کی تعریف میں لگا رہتا ہے۔

ਗੁਣਦਾਤਾ ਵਰਤੈ ਸਭ ਅੰਤਰਿ ਸਿਰਿ ਸਿਰਿ ਲਿਖਦਾ ਸਾਹਾ ਹੇ ॥੭॥

رب وہی ہے جو ہر دل میں بستا ہے، وہی انسان کے مقدر اور اس کے انجام کو لکھتا ہے۔ 7۔

ਸਦਾ ਹਦੂਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਪੈ ॥

جو گرو کے راستے پر چلتا ہے، اسے ہر لمحہ رب قریب محسوس ہوتا ہے۔

ਸਬਦੇ ਸੇਵੈ ਸੋ ਜਨੁ ਧ੍ਰਾਪੈ ॥

جو سچے کلام کے وسیلے سے عبادت کرتا ہے، وہ ہمیشہ تسکین میں رہتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸੇਵਹਿ ਸਚੀ ਬਾਣੀ ਸਬਦਿ ਸਚੈ ਓਮਾਹਾ ਹੇ ॥੮॥

جو لوگ مسلسل رب کے کلام میں مشغول رہتے ہیں، ان کے دل میں بھکتی کی تڑپ پیدا ہوتی ہے۔ 8۔

ਅਗਿਆਨੀ ਅੰਧਾ ਬਹੁ ਕਰਮ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ॥

جو جاہل اور نادان ہیں، وہ دنیاوی اعمال میں ہی مشغول رہتے ہیں اور

ਮਨਹਠਿ ਕਰਮ ਫਿਰਿ ਜੋਨੀ ਪਾਏ ॥

دل کی ضد سے کام کرکے دوبارہ اندام نہانی میں ہی پڑا رہتا ہے۔

ਬਿਖਿਆ ਕਾਰਣਿ ਲਬੁ ਲੋਭੁ ਕਮਾਵਹਿ ਦੁਰਮਤਿ ਕਾ ਦੋਰਾਹਾ ਹੇ ॥੯॥

دنیوی لذتوں کے پیچھے بھاگنے والا انسان لالچ اور خود غرضی میں مبتلا ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے وہ گمراہی کے دو راہے پر کھڑا رہتا ہے۔ 9۔

ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭਗਤਿ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ॥

کامل گرو ہی سچی عبادت کو مضبوطی سے دل میں بٹھاتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥

جو گرو کے کلام کی روشنی میں رب کے نام سے جڑتا ہے،

ਮਨਿ ਤਨਿ ਹਰਿ ਰਵਿਆ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਮਨਿ ਭੀਨੈ ਭਗਤਿ ਸਲਾਹਾ ਹੇ ॥੧੦॥

اس کے دل و جان میں رب کا بسیرہ ہو جاتا ہے، اور اس کا دل رب کی محبت میں شرابور ہو جاتا ہے۔ 10۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਚਾ ਅਸੁਰ ਸੰਘਾਰਣੁ ॥

میرا رب ہمیشہ سچا ہے، وہی برائیوں کو مٹانے والا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਭਗਤਿ ਨਿਸਤਾਰਣੁ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے عبادت کرنے سے ہی انسان دنیاوی فریب سے آزاد ہو سکتا ہے۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਚਾ ਸਦ ਹੀ ਸਾਚਾ ਸਿਰਿ ਸਾਹਾ ਪਾਤਿਸਾਹਾ ਹੇ ॥੧੧॥

میرا رب ہمیشہ سے سچائی کا سرچشمہ ہے، وہی حقیقی بادشاہوں کا بھی بادشاہ ہے۔ 11۔

ਸੇ ਭਗਤ ਸਚੇ ਤੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਏ ॥

اے میرے رب وہی تیرے پیارے بندے ہیں، جو تجھے پسند آ گئے ہیں،

ਦਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਕਰਹਿ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਏ ॥

جو تیرے در پر تیرے ذکر میں مصروف رہتے ہیں، اور گرو کے وسیلے سے ان کی عبادت سنور جاتی ہے۔

ਸਾਚੀ ਬਾਣੀ ਅਨਦਿਨੁ ਗਾਵਹਿ ਨਿਰਧਨ ਕਾ ਨਾਮੁ ਵੇਸਾਹਾ ਹੇ ॥੧੨॥

وہ ہمیشہ سچی باتیں کرتے ہیں، ہر دن تیرے نام کی حمد وثنا میں گزار دیتے ہیں، کیونکہ تیرے نام کے علاوہ کچھ بھی ان کے لیے قیمتی نہیں۔ 12

ਜਿਨ ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਵਿਛੋੜਹਿ ਨਾਹੀ ॥

جنہیں تو خود اپنے قریب کر لیتا ہے، انہیں پھر کوئی تجھ سے جدا نہیں کر سکتا۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਦਾ ਸਾਲਾਹੀ ॥

ایسے لوگ گرو کے کلام کے ذریعے ہمیشہ تیری تعریف کرتے ہیں۔

ਸਭਨਾ ਸਿਰਿ ਤੂ ਏਕੋ ਸਾਹਿਬੁ ਸਬਦੇ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਾ ਹੇ ॥੧੩॥

تو ہی سب کا واحد مالک ہے، اور سچے گرو کے وسیلے سے تیرا نام ہی بیان کیا جاتا ہے۔ 13

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਤੁਧੁਨੋ ਕੋਈ ਨ ਜਾਣੀ ॥

بغیر تیرے کلام کے کوئی بھی تجھے پہچان نہیں سکتا۔

ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਕਥੀ ਅਕਥ ਕਹਾਣੀ ॥

تیری حقیقت بیان کرنے کے لیے بھی تو نے خود اپنا کلام نازل کیا ہے۔

ਆਪੇ ਸਬਦੁ ਸਦਾ ਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਸੰਬਾਹਾ ਹੇ ॥੧੪॥

تو ہی ہمیشہ سے سچا علم عطا کرنے والا ہے، اور گرو کے ذریعے اپنا نام دینے والا ہے۔ 14۔

ਤੂ ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਸਿਰਜਣਹਾਰਾ ॥

تو ہی سب کا خالق ہے، اور تجھ سے بہتر کوئی بنانے والا نہیں۔

ਤੇਰਾ ਲਿਖਿਆ ਕੋਇ ਨ ਮੇਟਣਹਾਰਾ ॥

جو کچھ تو لکھ دیتا ہے، اسے کوئی مٹا نہیں سکتا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਦੇਵਹਿ ਤੂ ਆਪੇ ਸਹਸਾ ਗਣਤ ਨ ਤਾਹਾ ਹੇ ॥੧੫॥

تو ہی گرو کے وسیلے سے اپنے پیروکاروں کو نام کی دولت عطا کرتا ہے، اور ان کے دل سے شک و شبہات ختم کر دیتا ہے۔ 15۔

ਭਗਤ ਸਚੇ ਤੇਰੈ ਦਰਵਾਰੇ ॥

سچے بھگت تیرے دربار میں

ਸਬਦੇ ਸੇਵਨਿ ਭਾਇ ਪਿਆਰੇ ॥

عقیدت و محبت سے تجھے یاد کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਬੈਰਾਗੀ ਨਾਮੇ ਕਾਰਜੁ ਸੋਹਾ ਹੇ ॥੧੬॥੩॥੧੨॥

اے نانک جو تیرے نام میں جذب ہو جاتا ہے، وہ ہر عمل میں کامیابی پاتا ہے اور اس کا ہر کام تیرے نام سے سنور جاتا ہے۔ 16۔ 3۔ 12۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3۔

ਮੇਰੈ ਪ੍ਰਭਿ ਸਾਚੈ ਇਕੁ ਖੇਲੁ ਰਚਾਇਆ ॥

میرے رب نے اس کائنات کا حیرت انگیز نظام ترتیب دیا ہے اور

ਕੋਇ ਨ ਕਿਸ ਹੀ ਜੇਹਾ ਉਪਾਇਆ ॥

ہر مخلوق کو منفرد بنایا ہے، کوئی کسی دوسرے جیسا نہیں۔

ਆਪੇ ਫਰਕੁ ਕਰੇ ਵੇਖਿ ਵਿਗਸੈ ਸਭਿ ਰਸ ਦੇਹੀ ਮਾਹਾ ਹੇ ॥੧॥

وہی سب کو الگ شناخت دیتا ہے اور ان کی تخلیق سے لطف اندوز ہوتا ہے، کیونکہ تمام احساسات اسی کے تخلیق کردہ جسم میں پوشیدہ ہیں۔ 1۔

ਵਾਜੈ ਪਉਣੁ ਤੈ ਆਪਿ ਵਜਾਏ ॥

وہی زندگی کی سانسیں عطا کرتا ہے، اور وہی انہیں چلاتا ہے۔

ਸਿਵ ਸਕਤੀ ਦੇਹੀ ਮਹਿ ਪਾਏ ॥

انسانی جسم میں روح اور مایا دونوں کو اسی نے بسایا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਉਲਟੀ ਹੋਵੈ ਗਿਆਨ ਰਤਨੁ ਸਬਦੁ ਤਾਹਾ ਹੇ ॥੨॥

اگر گرو کی مہربانی ہو تو انسان مایا کے جال سے بچ کر حکمت کے بیش بہا خزانوں کو پا لیتا ہے۔ 2۔

ਅੰਧੇਰਾ ਚਾਨਣੁ ਆਪੇ ਕੀਆ ॥

روشنی اور اندھیرا دونوں اسی کی تخلیق ہے۔

ਏਕੋ ਵਰਤੈ ਅਵਰੁ ਨ ਬੀਆ ॥

ہر چیز میں وہی بسا ہوا ہے، اس کے سوا کچھ نہیں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ਕਮਲੁ ਬਿਗਸੈ ਬੁਧਿ ਤਾਹਾ ਹੇ ॥੩॥

جو گرو کی رحمت سے اپنی حقیقت کو پہچان لیتا ہے، اس کے دل کا بند کمل کھل جاتا ہے، اور اسے اعلیٰ حکمت نصیب ہوتی ہے۔ 3۔

ਅਪਣੀ ਗਹਣ ਗਤਿ ਆਪੇ ਜਾਣੈ ॥

صرف وہی اپنی قدرت کو جانتا ہے،

ਹੋਰੁ ਲੋਕੁ ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਆਖਿ ਵਖਾਣੈ ॥

باقی لوگ صرف سن کر اس کی وضاحت کرتے ہیں۔

ਗਿਆਨੀ ਹੋਵੈ ਸੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਸਾਚੀ ਸਿਫਤਿ ਸਲਾਹਾ ਹੇ ॥੪॥

جو علم والا ہوتا ہے، وہی گرو کے ذریعے اس سچائی کو سمجھ کر رب کی حقیقی ستائش کرتا ہے۔ 4۔

ਦੇਹੀ ਅੰਦਰਿ ਵਸਤੁ ਅਪਾਰਾ ॥

انسانی جسم میں بے شمار پوشیدہ خزانے ہیں اور

ਆਪੇ ਕਪਟ ਖੁਲਾਵਣਹਾਰਾ ॥

مگر انہیں کھولنے والا بھی وہی رب ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਹਜੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵੈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਗਨਿ ਬੁਝਾਹਾ ਹੇ ॥੫॥

جو گرو کی رہنمائی میں سچائی کو اپناتا ہے، وہی روحانی شراب سے لطف اندوز ہوتا ہے، اور اس کی تمام خواہشیں ختم ہو جاتی ہیں۔ 5۔

ਸਭਿ ਰਸ ਦੇਹੀ ਅੰਦਰਿ ਪਾਏ ॥

رب نے تمام لذتیں اور تجربے انسانی جسم میں ہی رکھے ہیں اور

ਵਿਰਲੇ ਕਉ ਗੁਰੁ ਸਬਦੁ ਬੁਝਾਏ ॥

لیکن یہ راز صرف کسی نایاب شخص کو ہی عطا کیا جاتا ہے۔

ਅੰਦਰੁ ਖੋਜੇ ਸਬਦੁ ਸਾਲਾਹੇ ਬਾਹਰਿ ਕਾਹੇ ਜਾਹਾ ਹੇ ॥੬॥

جو اپنے اندر کی حقیقت کو تلاش کر لیتا ہے، وہ صرف رب کے کلام کو سراہتا ہے، پھر اسے باہر کچھ ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ 6۔

ਵਿਣੁ ਚਾਖੇ ਸਾਦੁ ਕਿਸੈ ਨ ਆਇਆ ॥

بغیر چکھے، کوئی بھی اصل ذائقے کو نہیں سمجھ سکتا۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਆਇਆ ॥

رب نے اپنے کلام کے ذریعے ہی انسان کو حقیقت کی مٹھاس چکھائی ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀ ਅਮਰਾ ਪਦੁ ਹੋਏ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਰਸੁ ਤਾਹਾ ਹੇ ॥੭॥

جو اس پاکیزہ علم کا ذائقہ چکھ لیتا ہے، وہی حقیقی امرت کا مزہ لے کر روحانی زندگی پاتا ہے۔ 7۔

ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ਸੋ ਸਭਿ ਗੁਣ ਜਾਣੈ ॥

جو اپنے وجود کو پہچان لیتا ہے، وہی تمام خوبیوں کو جان لیتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੈ ॥

جو گرو کے کلام پر چلتا ہے، وہ ہمیشہ رب کے نام کی حمدبیان کرتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮਿ ਰਤਾ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਚੁਕਾਹਾ ਹੇ ॥੮॥

وہ دن رات رب کے ذکر میں محو رہ کر دنیاوی محبت اور لالچ کو ختم کردیتا ہے۔ 8۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਪਾਏ ॥

جو گرو کی خدمت کرتا ہے، وہی سب کچھ حاصل کرلیتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮੇਰਾ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ॥

وہ اپنی انا خود غرضی اور مادی خواہشات کو مٹا دیتا ہے۔

ਆਪੇ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਸੁਖਦਾਤਾ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦੇ ਸੋਹਾ ਹੇ ॥੯॥

رب جب مہربانی کرتا ہے تو وہی انسان عزت و وقار حاصل کرتا ہے، اور گرو کے الفاظ سے اس کی زندگی سنور جاتی ہے۔ 9۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਹੈ ਬਾਣੀ ॥

گرو کا کلام ایک امرت کی مانند ہے، جو زندگی کو شفاف بنا دیتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੀ ॥

جو ہمیشہ رب کے نام کو یاد رکھتا ہے،

ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਚਾ ਵਸੈ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਸੋ ਘਟੁ ਨਿਰਮਲੁ ਤਾਹਾ ਹੇ ॥੧੦॥

اس کے دل میں ہمیشہ رب کی سچائی بستی ہے، اور اس کا وجود پاک ہو جاتا ہے۔ 10

ਸੇਵਕ ਸੇਵਹਿ ਸਬਦਿ ਸਲਾਹਹਿ ॥

سچے بھگت ہمیشہ رب کی بندگی میں لگے رہتے ہیں۔

ਸਦਾ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ॥

وہ ہمیشہ اس کے کلام کی تعریف کرتے ہیں، اور رب کے اوصاف کو بیان کرنے میں محو رہتے ہیں۔

ਆਪੇ ਬਖਸੇ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਏ ਪਰਮਲ ਵਾਸੁ ਮਨਿ ਤਾਹਾ ਹੇ ॥੧੧॥

رب اپنی رحمت سے انہیں اپنے ساتھ جوڑ لیتا ہے، اور ان کے دل میں خوشبو کی مانند پاکیزگی بس جاتی ہے۔ 11۔

ਸਬਦੇ ਅਕਥੁ ਕਥੇ ਸਾਲਾਹੇ ॥

جو گرو کے وسیلے سے اس کی حقیقت کو پہچان لیتا ہے، وہی سچائی کی تعریف کرتا ہے۔

ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਸਾਚੇ ਵੇਪਰਵਾਹੇ ॥

میرا رب سچے بے نیاز رب کی

ਆਪੇ ਗੁਣਦਾਤਾ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਏ ਸਬਦੇ ਕਾ ਰਸੁ ਤਾਹਾ ਹੇ ॥੧੨॥

وہ خود ہی کلام کے ذریعے اسے اپنے ساتھ شامل کر لیتا ہے اور اسے ہی کلام کا ذائقہ ملتا ہے۔ 12۔

ਮਨਮੁਖ ਭੂਲਾ ਠਉਰ ਨ ਪਾਏ ॥

جو اپنے نفس کے پیچھے چلتا ہے، وہ ہمیشہ بھٹکا رہتا ہے اور کہیں بھی اسے اصل سکون نصیب نہیں ہوتا۔

ਜੋ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਸੁ ਕਰਮ ਕਮਾਏ ॥

جو کچھ رب نے مقدر میں لکھ دیا ہے، وہی اعمال انسان کرتا ہے۔

ਬਿਖਿਆ ਰਾਤੇ ਬਿਖਿਆ ਖੋਜੈ ਮਰਿ ਜਨਮੈ ਦੁਖੁ ਤਾਹਾ ਹੇ ॥੧੩॥

جو دنیاوی خواہشات میں ڈوب جاتا ہے، وہی ہمیشہ ان کی تلاش میں بھٹکتا ہے، اور پھر پیدائش و موت کے دکھ جھیلتا ہے۔ 13۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਆਪਿ ਸਾਲਾਹੇ ॥

اے رب ! تو ہی اپنی تعریف کرنے والا ہے،

ਤੇਰੇ ਗੁਣ ਪ੍ਰਭ ਤੁਝ ਹੀ ਮਾਹੇ ॥

تیرے تمام اوصاف بھی تجھ میں ہی پوشیدہ ہیں۔

ਤੂ ਆਪਿ ਸਚਾ ਤੇਰੀ ਬਾਣੀ ਸਚੀ ਆਪੇ ਅਲਖੁ ਅਥਾਹਾ ਹੇ ॥੧੪॥

تو ہمیشہ سچا ہے، تیرا کلام بھی سچائی سے لبریز ہے، اور تو ناقابل فہم اور بے حد و حساب ہے۔ 14۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਦਾਤੇ ਕੋਇ ਨ ਪਾਏ ॥

رب کی معرفت صرف گرو کے وسیلے سے حاصل ہو سکتی ہے،

ਲਖ ਕੋਟੀ ਜੇ ਕਰਮ ਕਮਾਏ ॥

چاہے کوئی لاکھوں نیک اعمال کرے تب بھی بغیر گرو کے اسے راستہ نہیں ملتا۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਵਸਿਆ ਸਬਦੇ ਸਚੁ ਸਾਲਾਹਾ ਹੇ ॥੧੫॥

صرف وہی خوش نصیب ہوتا ہے جس پر گرو کی مہربانی ہو اور وہ رب کے سچے کلام کی حقیقت کو سمجھ لیتا ہے۔ 15۔

ਸੇ ਜਨ ਮਿਲੇ ਧੁਰਿ ਆਪਿ ਮਿਲਾਏ ॥

وہی لوگ رب کو پاتے ہیں، جنہیں اس نے ازل سے اپنی محبت میں شامل کرلیا ہو۔

ਸਾਚੀ ਬਾਣੀ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਏ ॥

ایسے لوگ اس کے سچے کلام سے نکھر جاتے ہیں، اور ان کی روحانی زندگی سنور جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਨੁ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਨਿਤ ਸਾਚੇ ਗੁਣ ਗਾਵਹ ਗੁਣੀ ਸਮਾਹਾ ਹੇ ॥੧੬॥੪॥੧੩॥

اے نانک جو رب کی تعریف کرتا ہے، وہی حقیقی خوشی حاصل کرتا ہے، اور اس کے اوصاف میں ہی فنا ہو جاتا ہے۔ 16۔ 4۔ 13۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3۔

ਨਿਹਚਲੁ ਏਕੁ ਸਦਾ ਸਚੁ ਸੋਈ ॥

صرف وہی رب ہمیشہ قائم رہنے والا ہے، وہی حقیقی سچائی ہے۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਸੋਝੀ ਹੋਈ ॥

یہ سمجھ صرف کامل گرو کی ہدایت سے حاصل ہوتی ہے۔

ਹਰਿ ਰਸਿ ਭੀਨੇ ਸਦਾ ਧਿਆਇਨਿ ਗੁਰਮਤਿ ਸੀਲੁ ਸੰਨਾਹਾ ਹੇ ॥੧॥

جو رب کی محبت میں سرشار رہتے ہیں، وہ ہمیشہ اس کی یاد میں ڈوبے رہتے ہیں اور گرو کی ہدایت کے مطابق ان کی زندگی شرافت اور نیکی سے مزین ہو جاتی ہے۔ 1۔

ਅੰਦਰਿ ਰੰਗੁ ਸਦਾ ਸਚਿਆਰਾ ॥

جس کے دل میں رب کی محبت بسی ہوتی ہے، وہ ہمیشہ سچائی کے راستے پر قائم رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਪਿਆਰਾ ॥

گرو کے کلام سے اسے صرف رب کے نام میں ہی حقیقی خوشی محسوس ہوتی ہے۔

ਨਉ ਨਿਧਿ ਨਾਮੁ ਵਸਿਆ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਛੋਡਿਆ ਮਾਇਆ ਕਾ ਲਾਹਾ ਹੇ ॥੨॥

جب رب کا نام دل میں بس جاتا ہے، تو دنیاوی لالچ خود بخود ختم ہو جاتا ہے۔ 2

ਰਈਅਤਿ ਰਾਜੇ ਦੁਰਮਤਿ ਦੋਈ ॥

دنیا میں حاکم اور رعایا دونوں ہی اپنی غلط سوچوں کی وجہ سے پریشانی میں مبتلا ہوتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਏਕੁ ਨ ਹੋਈ ॥

جب تک کوئی ستگرو کی رہنمائی کو نہیں اپناتا، وہ رب کے قریب نہیں ہو سکتا۔

ਏਕੁ ਧਿਆਇਨਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਨਿ ਨਿਹਚਲੁ ਰਾਜੁ ਤਿਨਾਹਾ ਹੇ ॥੩॥

جو رب کی عبادت میں لگ جاتے ہیں، وہی حقیقی خوشی پاتے ہیں، اور ان کی حکمرانی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔ 3۔

ਆਵਣੁ ਜਾਣਾ ਰਖੈ ਨ ਕੋਈ ॥

کوئی بھی انسان پیدائش و موت کے چکر سے آزاد نہیں ہو سکتا اور

ਜੰਮਣੁ ਮਰਣੁ ਤਿਸੈ ਤੇ ਹੋਈ ॥

یہ سلسلہ ہمیشہ رب کے حکم سے جاری رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚਾ ਸਦਾ ਧਿਆਵਹੁ ਗਤਿ ਮੁਕਤਿ ਤਿਸੈ ਤੇ ਪਾਹਾ ਹੇ ॥੪॥

جو گرو کے وسیلے سے ہمیشہ رب کو یاد رکھتا ہے، وہی نجات حاصل کرتا ہے اور ہمیشہ کے لیے آزاد ہوجاتا ہے۔ 4۔

ਸਚੁ ਸੰਜਮੁ ਸਤਿਗੁਰੂ ਦੁਆਰੈ ॥

سچائی اور صبر کا درس صرف ستگرو کے در سے ملتا ہے،

ਹਉਮੈ ਕ੍ਰੋਧੁ ਸਬਦਿ ਨਿਵਾਰੈ ॥

اور گرو کے کلام کے ذریعے ہی انسان اپنی انا اور غصے کو ختم کر سکتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਸੀਲੁ ਸੰਤੋਖੁ ਸਭੁ ਤਾਹਾ ਹੇ ॥੫॥

گرو کی خدمت کرنے والا ہمیشہ سکون میں رہتا ہے، اور اس میں نرمی اور صبر جیسی خوبیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ 5۔

ਹਉਮੈ ਮੋਹੁ ਉਪਜੈ ਸੰਸਾਰਾ ॥

یہ دنیا غرور اور محبت کے بوجھ تلے دبی ہوئی ہے،

ਸਭੁ ਜਗੁ ਬਿਨਸੈ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਾ ॥

جب انسان رب کے نام کو بھول جاتا ہے، تو اس کی تباہی یقینی ہو جاتی ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਨਾਮੁ ਨ ਪਾਈਐ ਨਾਮੁ ਸਚਾ ਜਗਿ ਲਾਹਾ ਹੇ ॥੬॥

گرو کے بغیر رب کے نام کی حقیقت کو حاصل کرنا ناممکن ہے، جبکہ حقیقت میں دنیا کا سب سے قیمتی سرمایہ رب کا نام ہی ہے۔ 6۔

ਸਚਾ ਅਮਰੁ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਇਆ ॥

جو گرو کے کلام میں جڑ جاتا ہے، وہی حقیقت میں امر ہو جاتا ہے۔

ਪੰਚ ਸਬਦ ਮਿਲਿ ਵਾਜਾ ਵਾਇਆ ॥

جب انسان کا اندرونی وجود بیدار ہو جاتا ہے، تو اسے حقیقت کی موسیقی سنائی دینے لگتی ہے، جو اس کی روح کو سرشار کر دیتی ہے۔

ਸਦਾ ਕਾਰਜੁ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਸੁਹੇਲਾ ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਕਾਰਜੁ ਕੇਹਾ ਹੇ ॥੭॥

سچا نام ہمیشہ کامیابی بخشتا ہے، اور اس کے بغیر کوئی بھی کام مکمل نہیں ہو سکتا۔ 7۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਹਸੈ ਖਿਨ ਮਹਿ ਰੋਵੈ ॥

انسان لمحہ بھر میں خوش ہوتا ہے، اور لمحے بھر میں اداس ہو جاتا ہے۔

ਦੂਜੀ ਦੁਰਮਤਿ ਕਾਰਜੁ ਨ ਹੋਵੈ ॥

دوغلی سوچ رکھنے والے کی کوششیں کبھی کامیاب نہیں ہوتیں۔

ਸੰਜੋਗੁ ਵਿਜੋਗੁ ਕਰਤੈ ਲਿਖਿ ਪਾਏ ਕਿਰਤੁ ਨ ਚਲੈ ਚਲਾਹਾ ਹੇ ॥੮॥

رب نے پہلے ہی ہر ایک کا مقدر لکھ دیا ہے، اور قسمت کو بدلا نہیں جا سکتا۔ 8۔

ਜੀਵਨ ਮੁਕਤਿ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਕਮਾਏ ॥

جو گرو کے کلام پر عمل کرتا ہے، وہی زندگی میں آزادی حاصل کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਸਿਉ ਸਦ ਹੀ ਰਹੈ ਸਮਾਏ ॥

ایسا شخص ہمیشہ رب کے ساتھ جڑا رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਨ ਤਾਹਾ ਹੇ ॥੯॥

گرو کی مہربانی سے ہی وہ عظمت حاصل کرتا ہے، اور تکبر کا مرض اس کے قریب بھی نہیں آتا۔ 9۔

ਰਸ ਕਸ ਖਾਏ ਪਿੰਡੁ ਵਧਾਏ ॥

جو انسان لذتوں میں مگن رہتا ہے اور اپنے جسم کو خوش کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

ਭੇਖ ਕਰੈ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਨ ਕਮਾਏ ॥

لیکن گرو کے کلام کو اختیار نہیں کرتا۔

ਅੰਤਰਿ ਰੋਗੁ ਮਹਾ ਦੁਖੁ ਭਾਰੀ ਬਿਸਟਾ ਮਾਹਿ ਸਮਾਹਾ ਹੇ ॥੧੦॥

اس کے دل میں بیماریاں بسیرا کر لیتی ہیں، اور آخر کار وہ تباہی میں جا گرتا ہے۔ 10۔

ਬੇਦ ਪੜਹਿ ਪੜਿ ਬਾਦੁ ਵਖਾਣਹਿ ॥

وہ جو ویدوں کا مطالعہ کرتے ہیں، مگر صرف بحث و تکرار میں الجھے رہتے ہیں۔

ਘਟ ਮਹਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਤਿਸੁ ਸਬਦਿ ਨ ਪਛਾਣਹਿ ॥

اپنے ہی دل میں براجمان رب کو پہچان نہیں پاتے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਤਤੁ ਬਿਲੋਵੈ ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਤਾਹਾ ਹੇ ॥੧੧॥

صرف وہی گرو کے راستے پر چل کر اصل حقیقت کو جان سکتا ہے، جو سچائی کی گہرائی میں جھانکنے کا حوصلہ رکھتا ہے۔ 11۔

ਘਰਿ ਵਥੁ ਛੋਡਹਿ ਬਾਹਰਿ ਧਾਵਹਿ ॥

جو اپنے اندر موجود خزانے کو چھوڑ کر باہر بھٹکتے ہیں،

ਮਨਮੁਖ ਅੰਧੇ ਸਾਦੁ ਨ ਪਾਵਹਿ ॥

وہ کبھی بھی حقیقی ذائقے سے آشنا نہیں ہو سکتے۔

ਅਨ ਰਸ ਰਾਤੀ ਰਸਨਾ ਫੀਕੀ ਬੋਲੇ ਹਰਿ ਰਸੁ ਮੂਲਿ ਨ ਤਾਹਾ ਹੇ ॥੧੨॥

ایسے لوگ دنیاوی لذتوں میں مست رہتے ہیں، مگر ان کے دل میں رب کے نام کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔

-12

ਮਨਮੁਖ ਦੇਹੀ ਭਰਮੁ ਭਤਾਰੋ ॥

جو اپنے نفس کے پیچھے چلتا ہے، وہ ہمیشہ شک و شبہ میں مبتلا رہتا ہے۔

ਦੁਰਮਤਿ ਮਰੈ ਨਿਤ ਹੋਇ ਖੁਆਰੋ ॥

غلط سوچ کی وجہ سے وہ روز بروز تباہ ہوتا ہے،

ਕਾਮਿ ਕ੍ਰੋਧਿ ਮਨੁ ਦੂਜੈ ਲਾਇਆ ਸੁਪਨੈ ਸੁਖੁ ਨ ਤਾਹਾ ਹੇ ॥੧੩॥

وہ اپنی زندگی شہوت اور غصے میں گزارتا ہے، اور ایک پل کے لیے بھی حقیقی سکون نہیں پاتا۔ 13۔

ਕੰਚਨ ਦੇਹੀ ਸਬਦੁ ਭਤਾਰੋ ॥

جو روح سونے کی مانند پاکیزہ ہے، اس کا سچا مالک رب کا کلام ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਭੋਗ ਭੋਗੇ ਹਰਿ ਸਿਉ ਪਿਆਰੋ ॥

وہ ہر لمحہ رب کے عشق میں سرشار رہتی ہے، اور اسی میں خوشی محسوس کرتی ہے۔

ਮਹਲਾ ਅੰਦਰਿ ਗੈਰ ਮਹਲੁ ਪਾਏ ਭਾਣਾ ਬੁਝਿ ਸਮਾਹਾ ਹੇ ॥੧੪॥

جب انسان حقیقت کو پہچان لیتا ہے، تو وہ رب کے حکم میں راضی ہو کر سکون پا لیتا ہے۔ 14۔

ਆਪੇ ਦੇਵੈ ਦੇਵਣਹਾਰਾ ॥

رب خود ہی عطا کرنے والا ہے اور

ਤਿਸੁ ਆਗੈ ਨਹੀ ਕਿਸੈ ਕਾ ਚਾਰਾ ॥

اس کے آگے کسی کا زور نہیں چلتا۔

ਆਪੇ ਬਖਸੇ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਏ ਤਿਸ ਦਾ ਸਬਦੁ ਅਥਾਹਾ ਹੇ ॥੧੫॥

وہ جسے معاف کرتا ہے، اسے اپنے کلام کے ذریعے اپنی ذات میں ضم کر لیتا ہے، اور اس کا کلام لا محدود ہے۔15۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਹੈ ਤਿਸੁ ਕੇਰਾ ॥

یہ جان اور جسم سب کچھ اسی کا دیا ہوا ہے اور

ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਠਾਕੁਰੁ ਮੇਰਾ ॥

وہی میرا حقیقی مالک اور سچا پروردگار ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਬਾਣੀ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਜਪੁ ਜਾਪਿ ਸਮਾਹਾ ਹੇ ॥੧੬॥੫॥੧੪॥

اے نانک میں نے گرو کے کلام کے ذریعے رب کو پا لیا اور اس کے ذکر میں فنا ہو گیا۔ 16۔ 5۔ 14۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਦ ਬੇਦ ਬੀਚਾਰੁ ॥

گرو کے وسیلے سے علم حاصل کرنے والا ہی رب کے کلام کی گہرائی کو سمجھ سکتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਆਪਾਰੁ ॥

اسی کے ذریعے ہی لا محدود حکمت حاصل ہوتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਾਰ ਕਰੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪੂਰਾ ਪਾਇਦਾ ॥੧॥

جو گرو کے راستے پر چل کر اعمال انجام دیتا ہے، وہی رب کو خوش کرتا ہے، اور وہی حقیقی منزل تک پہنچتا ہے۔ 1۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਨੂਆ ਉਲਟਿ ਪਰਾਵੈ ॥

جو گرو کی تعلیمات کو سمجھ لیتا ہے، وہی اپنے بھٹکے ہوئے ذہن کو قابو میں کر سکتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬਾਣੀ ਨਾਦੁ ਵਜਾਵੈ ॥

ایسا شخص ہمیشہ روحانی نغمے سنتا اور گاتا رہتا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚਿ ਰਤੇ ਬੈਰਾਗੀ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਪਾਇਦਾ ॥੨॥

سچائی میں رنگ کر وہی حقیقی آزادی حاصل کرتا ہے اور اپنی اصل منزل تک پہنچتا ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸਾਖੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਭਾਖੀ ॥

گرو کے الفاظ سچائی سے بھرپور اور میٹھے ہوتے ہیں اور

ਸਚੈ ਸਬਦੇ ਸਚੁ ਸੁਭਾਖੀ ॥

جو بھی انہیں اختیار کرتا ہے، وہ ہمیشہ سچائی کی روشنی میں سفر کرتا ہے۔

ਸਦਾ ਸਚਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਮਨੁ ਮੇਰਾ ਸਚੇ ਸਚਿ ਸਮਾਇਦਾ ॥੩॥

میرا دل ہمیشہ سچ کی محبت میں ڈوبا رہتا ہے، اور میں اسی میں سکون محسوس کرتا ہوں۔ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਸਤ ਸਰਿ ਨਾਵੈ ॥

جو گرو کے راستے پر چلتا ہے، اس کا ذہن پاکیزہ ہو جاتا ہے، اور وہ ہمیشہ سچائی کے سرچشمے میں ڈوبا رہتا ہے۔

ਮੈਲੁ ਨ ਲਾਗੈ ਸਚਿ ਸਮਾਵੈ ॥

ایسا شخص دنیاوی میل کچیل سے بچ جاتا ہے، اور ہمیشہ سچ میں ضم ہو جاتا ہے۔

ਸਚੋ ਸਚੁ ਕਮਾਵੈ ਸਦ ਹੀ ਸਚੀ ਭਗਤਿ ਦ੍ਰਿੜਾਇਦਾ ॥੪॥

وہی شخص حقیقی نیکی حاصل کرتا ہے، جو ہمیشہ سچائی کی پیروی کرتا ہے۔ 4۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚੁ ਬੈਣੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚੁ ਨੈਣੀ ॥

گرو کے راستے پر چلنے والے کے الفاظ بھی سچائی سے بھرے ہوتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚੁ ਕਮਾਵੈ ਕਰਣੀ ॥

اس کی نظروں میں سچائی کی جھلک ہوتی ہے، اور اس کی زندگی بھی سچائی کی راہ پر چلتی ہے۔

ਸਦ ਹੀ ਸਚੁ ਕਹੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਅਵਰਾ ਸਚੁ ਕਹਾਇਦਾ ॥੫॥

وہ ہمیشہ سچ بولتا ہے، اور دوسروں کو بھی سچ کی ترغیب دیتا ہے۔ 5۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚੀ ਊਤਮ ਬਾਣੀ ॥

گرو کے راستے پر چلنے والا ہمیشہ بہترین الفاظ بولتا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚੋ ਸਚੁ ਵਖਾਣੀ ॥

وہ ہمیشہ سچائی کا پیغام عام کرتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦ ਸੇਵਹਿ ਸਚੋ ਸਚਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਇਦਾ ॥੬॥

ایسا شخص ہمیشہ سچائی کی عبادت میں لگا رہتا ہے اور دوسروں کو بھی سچائی کا پیغام پہنچاتا ہے۔ 6۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਸੋਝੀ ਪਾਏ ॥

جو گرو کے راستے پر چلتا ہے، وہی حقیقی فہم و ادراک حاصل کرتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਾਇਆ ਭਰਮੁ ਗਵਾਏ ॥

وہ اپنی انا دنیاوی لالچ اور گمراہی کو ختم کردیتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਪਉੜੀ ਊਤਮ ਊਚੀ ਦਰਿ ਸਚੈ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇਦਾ ॥੭॥

گرو کی تعلیمات سب سے اعلیٰ اور بلند ہیں، اور سچائی کے دربار میں گرو ہمیشہ رب کے اوصاف گاتا رہتا ہے۔ 7۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚੁ ਸੰਜਮੁ ਕਰਣੀ ਸਾਰੁ ॥

گرو کے پیروکار سچائی اور نظم و ضبط کی زندگی اپناتے ہیں اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਏ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥

اور انہیں نجات کے دروازے تک رسائی مل جاتی ہے۔

ਭਾਇ ਭਗਤਿ ਸਦਾ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ਸਮਾਇਦਾ ॥੮॥

وہ رب کی محبت میں ہر وقت محو رہتے ہیں، اپنی خودی کو مٹا کر اس میں فنا ہو جاتے ہیں۔ 8۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਮਨੁ ਖੋਜਿ ਸੁਣਾਏ ॥

جو گرو کے وسیلے سے جیتا ہے، وہ اپنے دل کی گہرائیوں میں غور و فکر کر کے دوسروں کو بھی رب کے کلام کی حقیقت بتاتا ہے۔

ਸਚੈ ਨਾਮਿ ਸਦਾ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

وہ ہمیشہ سچے نام میں مشغول رہتا ہے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਕਰਸੀ ਜੋ ਸਚੇ ਮਨਿ ਭਾਇਦਾ ॥੯॥

کیونکہ جو کچھ رب کو پسند ہے، وہی حقیقت میں وقوع پذیر ہوتا ہے۔ 9۔

ਜਾ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਾਏ ॥

جب رب کو منظور ہوتا ہے، تب ہی کسی کو سچائی کی راہ پر چلنے کے لیے ستگرو کی صحبت نصیب ہوتی ہے۔

ਜਾ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

اگر رب چاہے، تو کسی کے دل میں اپنے نام کی محبت کو جگہ دے دیتا ہے۔

ਆਪਣੈ ਭਾਣੈ ਸਦਾ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਭਾਣੈ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਦਾ ॥੧੦॥

ایسا شخص ہمیشہ رب کی مرضی میں رنگا رہتا ہے، اور وہی اس کے دل میں بس جاتا ہے۔ 10۔

ਮਨਹਠਿ ਕਰਮ ਕਰੇ ਸੋ ਛੀਜੈ ॥

جو شخص اپنی مرضی سے عبادت کے طریقے گھڑتا ہے، وہ تباہ ہوجاتا ہے۔

ਬਹੁਤੇ ਭੇਖ ਕਰੇ ਨਹੀ ਭੀਜੈ ॥

صرف ظاہری نیکیوں کا ڈھونگ رچانے سے کوئی رب کے قرب میں نہیں آسکتا۔

ਬਿਖਿਆ ਰਾਤੇ ਦੁਖੁ ਕਮਾਵਹਿ ਦੁਖੇ ਦੁਖਿ ਸਮਾਇਦਾ ॥੧੧॥

جو دنیاوی لذتوں میں مبتلا ہوتا ہے، وہی دکھوں میں گرفتار رہتا ہے اور بالآخر انہی میں فنا ہو جاتا ہے۔

-11

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਸੁਖੁ ਕਮਾਏ ॥

جو گرو کے راستے پر چلتا ہے، وہی حقیقی خوشی حاصل کرتا ہے اور

ਮਰਣ ਜੀਵਣ ਕੀ ਸੋਝੀ ਪਾਏ ॥

وہ زندگی اور موت کے راز کو جان لیتا ہے۔

ਮਰਣੁ ਜੀਵਣੁ ਜੋ ਸਮ ਕਰਿ ਜਾਣੈ ਸੋ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਇਦਾ ॥੧੨॥

جو زندگی اور موت کو برابر سمجھتا ہے، وہی رب کو پسند آتا ہے۔ 12-

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਰਹਿ ਸੁ ਹਹਿ ਪਰਵਾਣੁ ॥

جو گرو کے وسیلے سے فنا ہوتا ہے، وہی رب کے دربار میں مقبول ہوتا ہے۔

ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਸਬਦੁ ਪਛਾਣੁ ॥

وہ زندگی اور موت دونوں کو رب کا حکم سمجھتا ہے۔

ਮਰੈ ਨ ਜੰਮੈ ਨਾ ਦੁਖੁ ਪਾਏ ਮਨ ਹੀ ਮਨਹਿ ਸਮਾਇਦਾ ॥੧੩॥

ایسا شخص دوبارہ پیدا نہیں ہوتا، نہ ہی اسے کوئی دکھ پہنچتا ہے، بلکہ وہ مکمل طور پر حقیقت میں ضم ہو جاتا

ہے۔ 13-

ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ਜਿਨੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ॥

خوش نصیب وہی ہیں، جو سچے گرو کی پناہ میں آجاتے ہیں۔

ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਮੋਹੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥

وہ اپنی انا اور دنیاوی محبت کو دل سے نکال دیتے ہیں۔

ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਫਿਰਿ ਮੈਲੁ ਨ ਲਾਗੈ ਦਰਿ ਸਚੈ ਸੋਭਾ ਪਾਇਦਾ ॥੧੪॥

ان کا دل پاکیزہ ہو جاتا ہے، اور انہیں دوبارہ کسی قسم کی گمراہی یا نجاست نہیں چھوتی، بلکہ وہ رب کے دربار میں عزت پاتے ہیں۔ 14۔

ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਆਪੇ ॥

ہر چیز کا خالق اور چلانے والا وہی رب ہے۔

ਆਪੇ ਵੇਖੈ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪੇ ॥

وہی بناتا اور مٹاتا ہے، وہی سب کچھ دیکھتا اور سنبھالتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇਵਾ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਸਚੁ ਸੁਣਿ ਲੇਖੈ ਪਾਇਦਾ ॥੧੫॥

گرو کے راستے پر چلنے والوں کی خدمت رب کو پسند آتی ہے، اور وہی حقیقت کی پہچان پاتے ہیں۔ 15۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚੋ ਸਚੁ ਕਮਾਵੈ ॥

جو گرو کے وسیلے سے زندگی گزارتا ہے، وہ ہمیشہ سچائی کے مطابق عمل کرتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਿਰਮਲੁ ਮੈਲੁ ਨ ਲਾਵੈ ॥

وہ پاکیزہ رہتا ہے، اور کسی گناہ یا غلاظت سے آلودہ نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਵੀਚਾਰੀ ਨਾਮੇ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਦਾ ॥੧੬॥੧॥੧੫॥

اے نانک جو رب کے نام میں رنگا ہوا ہوتا ہے، وہی حقیقت میں سچ کے سمندر میں فنا ہو جاتا ہے۔

16۔1۔15۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3۔

ਆਪੇ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਹੁਕਮਿ ਸਭ ਸਾਜੀ ॥

رب نے اپنے حکم سے ساری کائنات تخلیق کی ہے اور

ਆਪੇ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਿ ਨਿਵਾਜੀ ॥

وہی بناتا ہے اور وہی ختم کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਨਿਆਉ ਕਰੇ ਸਭੁ ਸਾਚਾ ਸਾਚੇ ਸਾਚਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ॥੧॥

وہی ہر ایک کے ساتھ انصاف کرتا ہے، اور وہی سچائی میں رنگے ہوئے لوگوں کو اپنی حقیقت سے جوڑ

دیتا ہے۔1

ਕਾਇਆ ਕੋਟੁ ਹੈ ਆਕਾਰਾ ॥

یہ انسانی جسم ایک قلعے کی مانند ہے،

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਪਸਰਿਆ ਪਾਸਾਰਾ ॥

جس میں دنیاوی محبت اور مایا کا جال بچھا ہوا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਭਸਮੈ ਕੀ ਢੇਰੀ ਖੇਹੂ ਖੇਹ ਰਲਾਇਦਾ ॥੨॥

جو گرو کے الفاظ پر عمل نہیں کرتا، وہ اس فریب میں گرفتار رہتا ہے، اور بالآخر خاک میں مل جاتا ہے۔ 2۔

ਕਾਇਆ ਕੰਚਨ ਕੋਟੁ ਅਪਾਰਾ ॥

یہ جسم سنہری قلعے کی مانند ہے،

ਜਿਸੁ ਵਿਚਿ ਰਵਿਆ ਸਬਦੁ ਅਪਾਰਾ ॥

جس کے اندر رب کا لامحدود کلام بسا ہوا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਾਵੈ ਸਦਾ ਗੁਣ ਸਾਚੇ ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸੁਖੁ ਪਾਇਦਾ ॥੩॥

جو گرو کے وسیلے سے سچائی کے اوصاف گاتا ہے، وہ اپنے محبوب رب سے مل کر حقیقی سکون حاصل کرتا ہے۔ 3۔

ਕਾਇਆ ਹਰਿ ਮੰਦਰੁ ਹਰਿ ਆਪਿ ਸਵਾਰੇ ॥

یہی جسم رب کا مندر ہے اور وہی اسے سنوارتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਵਿਚਿ ਹਰਿ ਜੀਉ ਵਸੈ ਮੁਰਾਰੇ ॥

اسی جسم میں رب بسا ہوا ہے، اور وہی اسے اپنی حضوری کا مقام بناتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਵਣਜਨਿ ਵਾਪਾਰੀ ਨਦਰੀ ਆਪਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ॥੪॥

گرو کے وسیلے سے رب کے نام کی تجارت کرنے والے ہی حقیقی کامیابی حاصل کرتے ہیں، اور رب کی نظر کرم سے ہی وہ اس سے جڑ جاتے ہیں۔ 4۔

ਸੋ ਸੂਚਾ ਜਿ ਕਰੋਧੁ ਨਿਵਾਰੇ ॥

وہی شخص پاکیزہ ہے، جو اپنے غصے کو ختم کردیتا ہے۔

ਸਬਦੇ ਬੂਝੈ ਆਪੁ ਸਵਾਰੇ ॥

جو گرو کے کلام کے ذریعے خود کو پہچان لیتا ہے، وہی اپنی زندگی سنوار لیتا ہے۔

ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਕਰਤਾ ਆਪੇ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਦਾ ॥੫॥

در حقیقت کرنے اور کروانے والا وہی رب ہے، اور وہی اپنے چاہنے والوں کے دل میں اپنی محبت بسا دیتا ہے۔ 5۔

ਨਿਰਮਲ ਭਗਤਿ ਹੈ ਨਿਰਾਲੀ ॥

پاکیزہ عبادت بالکل نرالی ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਧੋਵਹਿ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੀ ॥

جو گرو کے الفاظ پر غور کرتا ہے، وہی اپنے دل و جان کو پاک کرلیتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸਦਾ ਰਹੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਭਗਤਿ ਕਰਾਇਦਾ ॥੬॥

پرستان ہمیشہ رب کی محبت میں مگن رہتا ہے اور رب خود ہی فرما کر بندگی کرواتا ہے۔ 6۔

ਇਸੁ ਮਨ ਮੰਦਰ ਮਹਿ ਮਨੂਆ ਧਾਵੈ ॥

یہ جسمانی مندر کے اندر ہی انسان کا دل بھٹکتا رہتا ہے اور

ਸੁਖੁ ਪਲਰਿ ਤਿਆਗਿ ਮਹਾ ਦੁਖੁ ਪਾਵੈ ॥

اور وہ فانی چیزوں کے پیچھے دوڑ کر حقیقی سکون کو کھو دیتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਭੇਟੇ ਠਉਰ ਨ ਪਾਵੈ ਆਪੇ ਖੇਲੁ ਕਰਾਇਦਾ ॥੭॥

بغیر ستگرو کے کوئی بھی مستقل راحت حاصل نہیں کر سکتا، کیونکہ یہ سب رب کے کھیل کا حصہ ہے۔ 7۔

ਆਪਿ ਅਪਰੰਪਰੁ ਆਪਿ ਵੀਚਾਰੀ ॥

رب خود ہی بے انت ہے، وہی سب کچھ جاننے والا ہے اور

ਆਪੇ ਮੇਲੇ ਕਰਣੀ ਸਾਰੀ ॥

وہی انسان کو اچھے اعمال کرنے کی توفیق دے کر اپنی حضوری میں جگہ عطا کرتا ہے۔

ਕਿਆ ਕੋ ਕਾਰ ਕਰੇ ਵੇਚਾਰਾ ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ॥੮॥

یہ کمزور انسان کچھ بھی کرنے کے قابل نہیں رب ہی اپنی مہربانی سے اپنے بندوں کو قبول کرتا ہے۔ 8۔

ਆਪੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲੇ ਪੂਰਾ ॥

وہی خود اپنے پیاروں کو سچے گرو سے جوڑ دیتا ہے اور

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਮਹਾਬਲ ਸੂਰਾ ॥

اور اسنے کلام کے ذریعے انہیں مضبوط اور بہادر بنا دیتا ہے۔

ਆਪੇ ਮੇਲੇ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ਸਚੇ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਇਦਾ ॥੯॥

وہ خود ہی اسنے محبوبوں کو اسنے قریب کرتا ہے، اور انہیں اپنی حضوری میں بلند مقام عطا کرتا ہے۔ 9۔

ਘਰ ਹੀ ਅੰਦਰਿ ਸਾਚਾ ਸੋਈ ॥

سچائی کا اصل خزانہ انسان کے اسنے دل میں پوشیدہ ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲਾ ਬੂਝੈ ਕੋਈ ॥

لیکن صرف کوئی نایاب گرو کا پیروکار ہی اس حقیقت کو پہچان سکتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਵਸਿਆ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਰਸਨਾ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਦਾ ॥੧੦॥

جس کے دل میں رب کے نام کا خزانہ بسا ہوتا ہے، اس کی زبان پر ہمیشہ اس کا ذکر رہتا ہے۔ 10۔

ਦਿਸੰਤਰੁ ਭਵੈ ਅੰਤਰੁ ਨਹੀ ਭਾਲੇ ॥

انسان دنیا میں سچائی کی تلاش میں مارا مارا پھرتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਬਧਾ ਜਮਕਾਲੇ ॥

مگر اسنے دل میں کبھی نہیں جھانکتا۔

ਜਮ ਕੀ ਫਾਸੀ ਕਬਹੂ ਨ ਤੂਟੈ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਭਰਮਾਇਦਾ ॥੧੧॥

مایا اور دنیاوی محبت میں جکڑا ہوا شخص یم کے شکنجے میں گرفتار ہو جاتا ہے، اور کبھی نجات نہیں پاتا۔

-11

ਜਪੁ ਤਪੁ ਸੰਜਮੁ ਹੋਰੁ ਕੋਈ ਨਾਹੀ ॥

جب تب تک کوئی ذکر، مراقبہ، ضبط نفس اور کوئی دوسرا علاج اس کی مدد نہیں کر سکتا۔

ਜਬ ਲਗੁ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਨ ਕਮਾਹੀ ॥

تب تک کسی بھی قسم کی ریاضت یا عبادت اسے سچائی تک نہیں پہنچا سکتی۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਮਿਲਿਆ ਸਚੁ ਪਾਇਆ ਸਚੇ ਸਚਿ ਸਮਾਇਦਾ ॥੧੨॥

جو گرو کے الفاظ کو اپنی زندگی میں اتار لیتا ہے، وہ سچائی میں ضم ہو جاتا ہے۔ 12۔

ਕਾਮ ਕਰੋਧੁ ਸਬਲ ਸੰਸਾਰਾ ॥

شہوت اور غصہ دنیا میں بہت طاقتور ہیں،

ਬਹੁ ਕਰਮ ਕਮਾਵਹਿ ਸਭੁ ਦੁਖ ਕਾ ਪਸਾਰਾ ॥

انسان لاکھوں اعمال کرتا ہے مگر وہی دکھوں میں گرفتار رہتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਹਿ ਸੇ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ॥੧੩॥

جو ستگرو کی رہنمائی میں آتا ہے، وہی اصل میں سکون حاصل کرتا ہے، اور سچے کلام کے ذریعے رب سے جڑ جاتا ہے۔ 13۔

ਪਉਣੁ ਪਾਣੀ ਹੈ ਬੈਸੰਤਰੁ ॥

یہ جسم ہوا، پانی اور آگ کے امتزاج سے بنا ہے اور

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਵਰਤੈ ਸਭ ਅੰਤਰਿ ॥

اور دنیاوی محبت ہر انسان کے اندر سرایت کر چکی ہے۔

ਜਿਨਿ ਕੀਤੇ ਜਾ ਤਿਸੈ ਪਛਾਣਹਿ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਚੁਕਾਇਦਾ ॥੧੪॥

جو رب کو پہچان لیتا ہے، وہی دنیاوی لالچ کو ترک کر کے آزاد ہو جاتا ہے۔ 14۔

ਇਕਿ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਗਰਬਿ ਵਿਆਪੇ ॥

کچھ لوگ دنیاوی محبت میں پھنس کر غرور میں ڈوب جاتے ہیں اور

ਹਉਮੈ ਹੋਇ ਰਹੇ ਹੈ ਆਪੇ ॥

وہ اپنی خودی میں مگن ہو کر سمجھتے ہیں کہ وہی سب کچھ ہیں۔

ਜਮਕਾਲੈ ਕੀ ਖਬਰਿ ਨ ਪਾਈ ਅੰਤਿ ਗਇਆ ਪਛੁਤਾਇਦਾ ॥੧੫॥

جسے امراج کے وقت کا علم نہیں ہوا، وہ آخر میں پچھتاتا ہوا چلا گیا۔ ۱۵

ਜਿਨਿ ਉਪਾਏ ਸੋ ਬਿਧਿ ਜਾਣੈ ॥

جس نے سب کو پیدا کیا ہے، وہی سب طریقے جانتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਦੇਵੈ ਸਬਦੁ ਪਛਾਣੈ ॥

گرو جسے کلام عطا کرتا ہے، وہ رب کو پہچان لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਕਹੈ ਬੇਨੰਤੀ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਚਿਤੁ ਲਾਇਦਾ ॥੧੬॥੨॥੧੬॥

نانک بندہ عاجزی سے عرض کرتا ہے کہ وہ سچے نام میں ہی اپنا دل لگاتا ہے۔16۔ 2۔ 16۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਦਇਆਪਤਿ ਦਾਤਾ ॥

ازل سے لے کر تمام زمانوں تک رب ہی مہربان عطا کرنے والا ہے۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਪਛਾਤਾ ॥

اسے کامل مرشد کے کلام کے ذریعے ہی پہچانا گیا ہے۔

ਤੁਧੁਨੋ ਸੇਵਹਿ ਸੇ ਤੁਝਹਿ ਸਮਾਵਹਿ ਤੂ ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ॥੧॥

جو تیری عبادت کرتے ہیں، وہ تجھ میں ہی سما جاتے ہیں، اور تو خود ہی انہیں اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 1۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਕੀਮਤਿ ਨਹੀ ਪਾਈ ॥

تو انسان کی پہنچ سے پرے اور حواس سے ماورا ہے اور تیری قیمت کوئی نہیں جان سکا۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ॥

تمام جاندار تیری ہی پناہ میں ہیں۔

ਜਿਉ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਚਲਾਵਹਿ ਤੂ ਆਪੇ ਮਾਰਗਿ ਪਾਇਦਾ ॥੨॥

جیسے تجھے پسند ہو، تو ویسے ہی سب کو چلاتا ہے، اور تو خود ہی انہیں سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ 2۔

ਹੈ ਭੀ ਸਾਚਾ ਹੋਸੀ ਸੋਈ ॥

اب بھی وہی رب سچا ہے اور آئندہ بھی وہی سچا رہے گا۔

ਆਪੇ ਸਾਜੇ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

وہ خود ہی سب کچھ پیدا کرنے والا ہے، اس کے سوا کوئی دوسرا نہیں۔

ਸਭਨਾ ਸਾਰ ਕਰੇ ਸੁਖਦਾਤਾ ਆਪੇ ਰਿਜਕੁ ਪਹੁਚਾਇਦਾ ॥੩॥

وہ سب کی نگہبانی کرتا ہے، خوشی دینے والا ہے، اور خود ہی سب کو رزق پہنچاتا ہے۔ 3۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਅਲਖ ਅਪਾਰਾ ॥

اے ماورا حواس سے باہر، پوشیدہ اور لا انتہا رب

ਕੋਇ ਨ ਜਾਣੈ ਤੇਰਾ ਪਰਵਾਰਾ ॥

تیرا کوئی کنارہ کوئی نہیں جانتا۔

ਆਪਣਾ ਆਪੁ ਪਛਾਣਹਿ ਆਪੇ ਗੁਰਮਤੀ ਆਪਿ ਬੁਝਾਇਦਾ ॥੪॥

تو خود ہی اپنے آپ کو پہچانتا ہے اور مرشد کی تعلیم سے خود ہی اپنے بارے میں آگاہی عطا کرتا ہے۔ 4۔

ਪਾਤਾਲ ਪੁਰੀਆ ਲੋਅ ਆਕਾਰਾ ॥ ਤਿਸੁ ਵਿਚਿ ਵਰਤੈ ਹੁਕਮੁ ਕਰਾਰਾ ॥

اے رب ! تحت الثریٰ، تمام شہر اور کائنات میں تیرا ہی سخت حکم جاری ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਸਾਜੇ ਹੁਕਮੇ ਢਾਹੇ ਹੁਕਮੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ॥੫॥

رب اپنے حکم سے تخلیق کرتا ہے، اپنے حکم سے ہی ختم کرتا ہے، اور اپنی مرضی سے ہی اپنی ذات میں ملا لیتا ہے۔ 5۔

ਹੁਕਮੈ ਬੂਝੈ ਸੁ ਹੁਕਮੁ ਸਲਾਹੇ ॥ ਅਗਮ ਅਗੋਚਰ ਵੇਪਰਵਾਹੇ ॥

جو اس کے حکم کو پہچان لیتا ہے، وہ اس کی مرضی پر راضی ہو کر اس کی حمد کرتا ہے۔

ਜੇਹੀ ਮਤਿ ਦੇਹਿ ਸੋ ਹੋਵੈ ਤੂ ਆਪੇ ਸਬਦਿ ਬੁਝਾਇਦਾ ॥੬॥

جسے وہ سمجھ عطا کرتا ہے، وہی حقیقت کو جان پاتا ہے، کیونکہ وہ خود ہی اپنے کلام کے ذریعے شعور عطا کرتا ہے۔ 6۔

ਅਨਦਿਨੁ ਆਰਜਾ ਛਿਜਦੀ ਜਾਏ ॥ ਰੈਣਿ ਦਿਨਸੁ ਦੁਇ ਸਾਖੀ ਆਏ ॥

ہر دن زندگی کا ایک حصہ ختم ہوتا جا رہا ہے، رات اور دن خود گواہ ہیں کہ عمر کم ہو رہی ہے۔

ਮਨਮੁਖੁ ਅੰਧੁ ਨ ਚੇਤੈ ਮੂੜਾ ਸਿਰ ਊਪਰਿ ਕਾਲੁ ਰੁਆਇਦਾ ॥੭॥

لیکن بے شعور شخص اس حقیقت کو نہیں سمجھتا اور موت اس کے سر پر کھڑی ہو کر اس کی بے بسی پر ہنستی ہے۔ 7

ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੀਤਲੁ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਲਾਗਾ ॥

جو گرو کے قدموں سے جڑ جاتا ہے، اس کا دل و دماغ سکون پا لیتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਭਰਮੁ ਗਇਆ ਭਉ ਭਾਗਾ ॥

وہم اور گمراہی ختم ہو جاتی ہے، اور موت کا خوف بھی دور ہو جاتا ہے۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦੁ ਸਚੇ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਸਚੁ ਬਾਣੀ ਬੋਲਾਇਦਾ ॥੮॥

وہ ہمیشہ خوش رہتا ہے، رب کے اوصاف بیان کرتا ہے اور اس کے مقدس کلام کو ادا کرتا ہے۔ 8۔

ਜਿਨਿ ਤੂ ਜਾਤਾ ਕਰਮ ਬਿਧਾਤਾ ॥

اے مخزن فضل ! جس نے تجھے پہچان لیا ہے،

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਪਛਾਤਾ ॥

اسے بڑی قسمت اور گرو کی مہربانی سے سچائی کا ادراک نصیب ہوا۔

ਜਤਿ ਪਤਿ ਸਚੁ ਸਚਾ ਸਚੁ ਸੋਈ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ॥੯॥

سچائی ہی اس کی اصل پہچان بن گئی اور وہ اپنی انا کو ختم کر کے حقیقت میں ضم ہو گیا۔ 9۔

ਮਨੁ ਕਠੋਰੁ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਲਾਗਾ ॥

جس کا دل سخت ہے، وہ ہمیشہ دوئی میں پھنسا رہتا ہے۔

ਭਰਮੇ ਭੂਲਾ ਫਿਰੈ ਅਭਾਗਾ ॥

وہ بھٹکتا رہتا ہے، اپنے راستے سے گمراہ رہتا ہے اور زندگی برباد کر دیتا ہے۔

ਕਰਮੁ ਹੋਵੈ ਤਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਸਹਜੇ ਹੀ ਸੁਖੁ ਪਾਇਦਾ ॥੧੦॥

اگر اس پر کرم ہو جائے، تو وہ ستگرو کی خدمت اختیار کر لیتا ہے، اور پھر اسے حقیقی سکون حاصل ہو جاتا ہے۔ 10۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਆਪਿ ਉਪਾਏ ॥

رب نے چوراسی لاکھ مخلوقات کو تخلیق کیا اور

ਮਾਨਸ ਜਨਮਿ ਗੁਰ ਭਗਤਿ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ॥

انسانی وجود میں ہی بندگی کرواتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਭਗਤੀ ਬਿਸਟਾ ਵਿਚਿ ਵਾਸਾ ਬਿਸਟਾ ਵਿਚਿ ਫਿਰਿ ਪਾਇਦਾ ॥੧੧॥

اگر کوئی بھکتی کے بغیر جیتا ہے، تو وہ ناپاک زندگی گزارتا ہے، اور پھر بار بار اسی آلودگی میں گر جاتا ہے۔11۔

ਕਰਮੁ ਹੋਵੈ ਗੁਰੁ ਭਗਤਿ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ॥

جب کسی پر مہربانی ہوتی ہے، تبھی وہ گرو کی راہ پر آتا ہے، اور سچی بندگی میں لگتا ہے۔

ਵਿਣੁ ਕਰਮਾ ਕਿਉ ਪਾਇਆ ਜਾਏ ॥

بغیر اچھے اعمال کے، اسے حاصل کرنا ممکن نہیں۔

ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਕਰਤਾ ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਚਲਾਇਦਾ ॥੧੨॥

وہی سب کچھ کر رہا ہے، وہی سب کچھ کرواتا ہے، اور اپنی مرضی کے مطابق انسان کو چلاتا ہے۔ 12۔

ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਣੈ ॥

وید اور شاستر اس کی گہرائی کو نہیں جان سکے۔

ਮੂਰਖੁ ਅੰਧਾ ਤਤੁ ਨ ਪਛਾਣੈ ॥

نادان انسان بھی حقیقت سے ناواقف رہتا ہے۔

ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਕਰਤਾ ਆਪੇ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇਦਾ ॥੧੩॥

وہ خود ہی تخلیق کرتا ہے، وہی بھٹکنے دیتا ہے، اور وہی جب چاہے راہ راست پر لے آتا ہے۔ 13۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਕਰਾਏ ॥

وہ خود ہی انسانوں سے سب کچھ کرواتا ہے اور بچوں

ਆਪੇ ਸਿਰਿ ਸਿਰਿ ਧੰਧੈ ਲਾਏ ॥

اور اپنے بندوں کو مختلف کاموں میں مشغول رکھتا ہے۔

ਆਪੇ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪੇ ਵੇਖੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪਿ ਬੁਝਾਇਦਾ ॥੧੪॥

وہی کچھ بناتا ہے، اور وہی سب کچھ ختم کر دیتا ہے، مگر جو گرو کے راستے پر چلتا ہے، اسے حقیقت کی سمجھ آجاتی ہے۔ 14

ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰਾ ॥

وہی اصل بادشاہ اور بے انت گہرائی والا ہے۔

ਸਦਾ ਸਲਾਹੀ ਤਾ ਮਨੁ ਧੀਰਾ ॥

جو اس کی حمد وثنا کرتا ہے، اس کا دل ہمیشہ اطمینان میں رہتا ہے۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਕੀਮਤਿ ਨਹੀ ਪਾਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਦਾ ॥੧੫॥

وہ ناقابل فہم اور بے حد قیمتی ہے، جسے صرف گرو کی صحبت میں پہچانا جا سکتا ہے۔ 15۔

ਆਪਿ ਨਿਰਾਲਮੁ ਹੋਰ ਧੰਧੈ ਲੋਈ ॥

دنیاوی معاملات میں سب الجھے ہوئے ہیں، مگر وہ خود ان سب سے ماورا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਬੂਝੈ ਕੋਈ ॥

کوئی نایاب شخص ہی اس کی حقیقت کو گرو کے وسیلے سے سمجھ پاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਗੁਰਮਤੀ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ॥੧੬॥੩॥੧੭॥

اے نانک جب رب کا نام دل میں بس جاتا ہے، تبھی وہ اپنے قریب کر لیتا ہے۔ 16۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3

ਜੁਗ ਛਤੀਹ ਕੀਓ ਗੁਬਾਰਾ ॥

چھتیس یگوں تک دنیا تاریکی میں ڈوبی رہ

ਤੂ ਆਪੇ ਜਾਣਹਿ ਸਿਰਜਣਹਾਰਾ ॥

صرف وہی رب اس حقیقت کو جانتا ہے، کیونکہ وہی تخلیق کرنے والا ہے۔

ਹੋਰ ਕਿਆ ਕੋ ਕਹੈ ਕਿ ਆਖਿ ਵਖਾਣੈ ਤੂ ਆਪੇ ਕੀਮਤਿ ਪਾਇਦਾ ॥੧॥

کوئی دوسرا اس کے راز کو جان نہیں سکتا یہ سب کچھ اسی کی مرضی کا نتیجہ ہے، اور وہی اپنی حقیقت کو پہچاننے کی توفیق دیتا ہے۔ 1

ਓਅੰਕਾਰਿ ਸਭ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਈ ॥

اس نے اپنے اوئیکار" کے ذریعے ساری کائنات کو پیدا کیا،

ਸਭੁ ਖੇਲੁ ਤਮਾਸਾ ਤੇਰੀ ਵਡਿਆਈ ॥

یہ سب کچھ اس کی قدرت کا ایک شاندار مظاہرہ ہے۔

ਆਪੇ ਵੇਕ ਕਰੇ ਸਭਿ ਸਾਚਾ ਆਪੇ ਭੰਨਿ ਘੜਾਇਦਾ ॥੨॥

اے ابدی سچے رب تو خود ہی سب کو جدا جدا کرتا ہے، اور تو ہی انہیں توڑ کر دوبارہ بناتا ہے۔ کہ

ਬਾਜੀਗਰਿ ਇਕ ਬਾਜੀ ਪਾਈ ॥

رب نے ایک عظیم کھیل رچایا ہے

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਨਦਰੀ ਆਈ ॥

جس انسان کو یہ کھیل کامل گرو کے وسیلے سے نظر آگیا،

ਸਦਾ ਅਲਿਪਤੁ ਰਹੈ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸਾਚੇ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਇਦਾ ॥੩॥

وہ ہمیشہ دنیاوی میل سے الگ رہتا ہے، اور گرو کے کلام کے ذریعے سچے رب سے دل جوڑ لیتا ہے۔

ਬਾਜਹਿ ਬਾਜੇ ਧੁਨਿ ਆਕਾਰਾ ॥

ہر جسم میں مختلف قسم کے ساز بج رہے ہیں۔

ਆਪਿ ਵਜਾਏ ਵਜਾਵਣਹਾਰਾ ॥

یہ سب ساز وہی رب خود بجا رہا ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਪਉਣੁ ਵਹੈ ਇਕ ਰੰਗੀ ਮਿਲਿ ਪਵਣੈ ਸਭ ਵਜਾਇਦਾ ॥੪॥

ہر جسم میں ایک ہی رنگ میں رنگی ہوئی ہوا بہہ رہی ہے، وہ رب ہوا کے ساتھ ملا کر سب کو بجا رہا ہے۔

-5

ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਸੁ ਨਿਹਚਉ ਹੋਵੈ ॥

جو کچھ رب کرتا ہے ، وہی یقینی ہوتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦੇ ਹਉਮੈ ਖੋਵੈ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے انسان اپنی انا کو ختم کر دیتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਕਿਸੈ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ਨਾਮੋ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਦਾ ॥੫॥

گرو کی مہربانی جس پر ہوتی ہے، وہی رب کے نام کو یاد کرتا ہے اور اسی میں مشغول رہتا ہے۔ 5

ਗੁਰ ਸੇਵੇ ਜੇਵਡੁ ਹੋਰੁ ਲਾਹਾ ਨਾਹੀ ॥

گرو کی خدمت سے بڑا کوئی فائدہ نہیں۔

ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸੈ ਨਾਮੋ ਸਾਲਾਹੀ ॥

جس کے دل میں رب کا نام بس جائے، وہ ہر وقت اسی کی تعریف کرتا ہے۔

ਨਾਮੋ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਤਾ ਨਾਮੋ ਲਾਹਾ ਪਾਇਦਾ ॥੬॥

نام ہی ہمیشہ خوشی دینے والا ہے، اور سچے نام کو اپنانے سے ہی حقیقی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ 6

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸਭ ਦੁਖੁ ਸੰਸਾਰਾ ॥

رب کے نام کے بغیر دنیا میں ہر طرف دکھ ہی دکھ ہے۔

ਬਹੁ ਕਰਮ ਕਮਾਵਹਿ ਵਧਹਿ ਵਿਕਾਰਾ ॥

جو ظاہری نیکیوں میں مصروف رہتے ہیں، ان کے اندر کے برے خیالات مزید بڑھ جاتے ہیں۔

ਨਾਮੁ ਨ ਸੇਵਹਿ ਕਿਉ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਦੁਖੁ ਪਾਇਦਾ ॥੭॥

جو رب کے نام سے جڑتے نہیں، وہ حقیقی سکون نہیں پا سکتے، اور وہ ہمیشہ دکھوں میں گرفتار رہتے ہیں۔

7

ਆਪਿ ਕਰੇ ਤੈ ਆਪਿ ਕਰਾਏ ॥

وہی سب کچھ کرتا ہے اور وہی سب کچھ کرواتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਕਿਸੈ ਬੁਝਾਏ ॥

گرو کی مہربانی جس پر ہوتی ہے، وہی اس حقیقت کو پہچانتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵਹਿ ਸੇ ਬੰਧਨ ਤੋੜਹਿ ਮੁਕਤੀ ਕੈ ਘਰਿ ਪਾਇਦਾ ॥੮॥

جو گرو کے کلام پر عمل کرتا ہے، وہ دنیاوی بندھنوں سے آزاد ہو جاتا ہے اور حقیقی نجات حاصل کرتا

ہے۔ 8

ਗਣਤ ਗਣੈ ਸੋ ਜਲੈ ਸੰਸਾਰਾ ॥

جو لوگ دنیاوی حساب کتاب میں پھنسے رہتے ہیں، وہ ہمیشہ غموں میں مبتلا رہتے ہیں۔

ਸਹਸਾ ਮੂਲਿ ਨ ਚੁਕੈ ਵਿਕਾਰਾ ॥

انہیں شک اور وہم ہمیشہ الجھائے رکھتے ہیں، اور وہ کبھی بھی سکون نہیں پاتے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਗਣਤ ਚੁਕਾਏ ਸਚੇ ਸਚਿ ਸਮਾਇਦਾ ॥੯॥

مگر جو گرو کے وسیلے سے جڑتا ہے، وہ ان تمام حساب کتابوں سے آزاد ہو کر سچائی میں فنا ہو جاتا ہے۔ 9

ਜੇ ਸਚੁ ਦੇਇ ਤ ਪਾਏ ਕੋਈ ॥

اگر رب کسی کو سچائی عطا کرے، تو ہی وہ اسے حاصل کر سکتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਰਗਟੁ ਹੋਈ ॥

گرو کی مہربانی کے بغیر حقیقت آشکار نہیں ہوتی۔

ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਸਾਲਾਹੇ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਦਾ ॥੧੦॥

جو سچے نام میں محو ہو جاتا ہے، وہ رب کی محبت میں رنگ جاتا ہے، اور اس کی رحمت سے سکون حاصل کرتا ہے۔ 10

ਜਪੁ ਤਪੁ ਸੰਜਮੁ ਨਾਮੁ ਪਿਆਰਾ ॥

رب کا نام ہی سب سے بڑا ذکر اور سب سے اعلیٰ عبادت ہے۔

ਕਿਲਵਿਖ ਕਾਟੇ ਕਾਟਣਹਾਰਾ ॥

یہی سب گناہوں کو مٹانے والا ہے، اور وہی سب کو نجات دینے والا ہے۔

ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਤਨੁ ਮਨੁ ਸੀਤਲੁ ਹੋਆ ਸਹਜੇ ਸਹਜਿ ਸਮਾਇਦਾ ॥੧੧॥

جو رب کے نام سے جڑ جاتا ہے، اس کا دل و جان سکون حاصل کر لیتا ہے، اور وہ آسانی سے سچائی میں ضم ہو جاتا ہے۔ 11

ਅੰਤਰਿ ਲੋਭੁ ਮਨਿ ਮੈਲੈ ਮਲੁ ਲਾਏ ॥

جن کے دل میں لالچ ہوتا ہے، وہ ہمیشہ آلودہ خیالات میں مبتلا رہتے ہیں۔

ਮੈਲੇ ਕਰਮ ਕਰੇ ਦੁਖੁ ਪਾਏ ॥

وہ اپنے برے اعمال کے ذریعے ہمیشہ دکھ اٹھاتے ہیں۔

ਕੂੜੋ ਕੂੜੁ ਕਰੇ ਵਾਪਾਰਾ ਕੂੜੁ ਬੋਲਿ ਦੁਖੁ ਪਾਇਦਾ ॥੧੨॥

جو جھوٹ کا کاروبار کرتے ہیں، وہی آخر میں دکھ سہتے ہیں، کیونکہ جھوٹ ہی انہیں تباہ کر دیتا ہے۔ 12

ਨਿਰਮਲ ਬਾਣੀ ਕੋ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

جو پاکیزہ کلام کو اپنے دل میں جگہ دیتا ہے،

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸਹਸਾ ਜਾਏ ॥

گرو کی مہربانی سے اس کے سارے وہم اور شکوک ختم ہو جاتے ہیں۔

ਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਚਲੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਨਾਮੁ ਚੇਤਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਦਾ ॥੧੩॥

جو دن رات گرو کی مرضی کے مطابق چلتا ہے، وہ نام کے سائے میں رہ کر حقیقی سکون حاصل کرتا ہے۔

13

ਆਪਿ ਸਿਰੰਦਾ ਸਚਾ ਸੋਈ ॥

وہی سچا رب اور خود ہی خالق ہے۔

ਆਪਿ ਉਪਾਇ ਖਪਾਏ ਸੋਈ ॥

وہی سب کچھ پیدا کرنے والا بھی ہے، اور وہی سب کو فنا کرنے والا بھی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਸਦਾ ਸਲਾਹੇ ਮਿਲਿ ਸਾਚੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਦਾ ॥੧੪॥

جو گرو کے راستے پر چلتا ہے، وہ ہمیشہ رب کی حمد میں مصروف رہتا ہے، اور سچائی میں خوشی حاصل کرتا ہے۔ 14

ਅਨੇਕ ਜਤਨ ਕਰੇ ਇੰਦ੍ਰੀ ਵਸਿ ਨ ਹੋਈ ॥

انسان لاکھ کوشش کرے مگر جب تک اس کا دل پاک نہ ہو، وہ اپنی خواہشوں پر قابو نہیں پا سکتا۔

ਕਾਮਿ ਕਰੋਧਿ ਜਲੈ ਸਭੁ ਕੋਈ ॥

ہر کوئی شہوت اور غصے کی آگ میں جل رہا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਮਨੁ ਵਸਿ ਆਵੈ ਮਨ ਮਾਰੇ ਮਨਹਿ ਸਮਾਇਦਾ ॥੧੫॥

جو ستگرو کی خدمت کرتا ہے، وہی اپنے دل کو قابو میں کر لیتا ہے، اور حقیقت میں فنا ہو جاتا ہے۔ 151

ਮੇਰਾ ਤੇਰਾ ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਕੀਆ ॥

اے رب ! تو نے ہی سب کے دل میں میرا تیرا کی سوچ رکھی ہے،

ਸਭਿ ਤੇਰੇ ਜੰਤ ਤੇਰੇ ਸਭਿ ਜੀਆ ॥

سبھی مخلوقات تیری ہی پیدا کی ہوئی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ਸਦਾ ਤੂ ਗੁਰਮਤੀ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਦਾ ॥੧੬॥੪॥੧੮॥

اے نانک ہمیشہ رب کے نام کو یاد رکھ، کیونکہ گرو کی ہدایت کے ذریعے ہی وہ دل میں بسایا جا سکتا ہے۔

18416

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3

ਹਰਿ ਜੀਉ ਦਾਤਾ ਅਗਮ ਅਥਾਹਾ ॥

رب ہی سب کو عطا کرنے والا ہے، وہی ناقابل فہم اور بے حد و حساب ہے۔

ਓਸੁ ਤਿਲੁ ਨ ਤਮਾਇ ਵੇਪਰਵਾਹਾ ॥

اسے کسی چیز کی کوئی طلب نہیں، وہ بے نیاز ہے۔

ਤਿਸ ਨੋ ਅਪੜਿ ਨ ਸਕੈ ਕੋਈ ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ॥੧॥

کوئی بھی اس تک اپنی کوشش سے نہیں پہنچ سکتا، وہ خود ہی اپنے جنے ہوئے لوگوں کو اپنی قربت عطا کرتا ہے۔ 1

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੈ ਸੁ ਨਿਹਚਉ ਹੋਈ ॥

جو کچھ وہ کرتا ہے، وہی حقیقی حقیقت ہے۔

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਦਾਤਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

اس کے سوا کوئی اور دینے والا نہیں۔

ਜਿਸ ਨੋ ਨਾਮ ਦਾਨੁ ਕਰੇ ਸੋ ਪਾਏ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਮੇਲਾਇਦਾ ॥੨॥

وہ جسے چاہتا ہے، اپنے نام کی دولت عطا کرتا ہے، اور گرو کے کلام کے ذریعے اسے اپنے ساتھ جوڑ لیتا ہے۔ 2

ਚਉਦਹ ਭਵਣ ਤੇਰੇ ਹਟਨਾਲੇ ॥

چودہ جہان بھی اسی کے حکم میں ہیں

ਸਤਿਗੁਰਿ ਦਿਖਾਏ ਅੰਤਰਿ ਨਾਲੇ ॥

جو ستگرو کی روشنی میں دیکھنے کی توفیق پاتا ہے، وہی اس حقیقت کو اپنے اندر پہچان لیتا ہے۔

ਨਾਵੈ ਕਾ ਵਾਪਾਰੀ ਹੋਵੈ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਕੋ ਪਾਇਦਾ ॥੩॥

جو سچے نام کے سوداگر ہوتے ہیں، وہی گرو کے کلام کے ذریعے حقیقی منافع کماتے ہیں۔ 3

ਸਤਿਗੁਰਿ ਸੇਵਿਐ ਸਹਜ ਅਨੰਦਾ ॥

جو ستگرو کی خدمت کرتا ہے، وہی حقیقی راحت اور خوشی حاصل کرتا ہے۔

ਹਿਰਦੈ ਆਇ ਵੁਠਾ ਗੋਵਿੰਦਾ ॥

اس کے دل میں رب آکر بس جاتا ہے، اور اسے اندرونی سکون نصیب ہوتا ہے۔

ਸਹਜੇ ਭਗਤਿ ਕਰੇ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਆਪੇ ਭਗਤਿ ਕਰਾਇਦਾ ॥੪॥

ایسا شخص دن رات عبادت میں محو رہتا ہے، کیونکہ رب خود اسے اپنی یاد میں لگا دیتا ہے۔ 4

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਵਿਛੁੜੇ ਤਿਨੀ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

جو ستگرو سے جدا ہو جاتے ہیں، وہ ہمیشہ دکھوں میں گھرے رہتے ہیں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਮਾਰੀਅਹਿ ਦੁਖੁ ਸਬਾਇਆ ॥

ہر لمحہ انہیں پریشانیاں گھیرے رہتی ہیں، اور ان کی زندگی دکھوں سے بھر جاتی ہے۔

ਮਥੇ ਕਾਲੇ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਵਹਿ ਦੁਖ ਹੀ ਵਿਚਿ ਦੁਖੁ ਪਾਇਦਾ ॥੫॥

وہ عزت سے محروم ہو جاتے ہیں، رب کے دربار میں مقام نہیں پاتے اور ہمیشہ دکھ پر دکھ سہتے رہتے ہیں۔

5

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ॥

وہی لوگ خوش نصیب ہیں جو ستگرو کی خدمت کرتے ہیں۔

ਸਹਜ ਭਾਇ ਸਚੀ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥

وہ سچائی کی لگن میں مست رہتے ہیں اور ہمیشہ حقیقت میں ڈوبے رہتے ہیں۔

ਸਚੋ ਸਚੁ ਕਮਾਵਹਿ ਸਦ ਹੀ ਸਚੈ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ॥੬॥

ایسے لوگ ہمیشہ سچائی پر عمل کرتے ہیں، اور رب خود انہیں اپنے ساتھ جوڑ لیتا ہے۔ 6

ਜਿਸ ਨੋ ਸਚਾ ਦੇਇ ਸੁ ਪਾਏ ॥

رب جسے چاہتا ہے، سچائی عطا کرتا ہے،

ਅੰਤਰਿ ਸਾਚੁ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਏ ॥

اور جس کے دل میں سچ بستا ہے، اس کے تمام وہم دور ہو جاتے ہیں۔

ਸਚੁ ਸਚੈ ਕਾ ਆਪੇ ਦਾਤਾ ਜਿਸੁ ਦੇਵੈ ਸੋ ਸਚੁ ਪਾਇਦਾ ॥੭॥

وہ خود ہی سچ کا خزانہ عطا کرنے والا ہے، اور جسے نوازے، وہی اس دولت کو پا سکتا ہے۔ 7

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਸਭਨਾ ਕਾ ਸੋਈ ॥

وہی سب کا خالق اور مالک ہے،

ਜਿਸ ਨੋ ਆਪਿ ਬੁਝਾਏ ਬੂਝੈ ਕੋਈ ॥

مگر اسے پہچاننے والا کوئی نایاب شخص ہی ہوتا ہے۔

ਆਪੇ ਬਖਸੇ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ॥੮॥

وہ جس پر مہربانی کرتا ہے، اسے اپنی قربت میں جگہ دیتا ہے اور اسے عظمت عطا کرتا ہے۔ 8

ਹਉਮੈ ਕਰਦਿਆ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥

جو اپنی خودی میں رہتا ہے، وہ اپنی ساری زندگی برباد کر دیتا ہے

ਆਗੈ ਮੋਹੁ ਨ ਚੂਕੈ ਮਾਇਆ ॥

اس کے دل سے مایا کی محبت ختم نہیں ہوتی، اور وہ ہمیشہ اسی دھوکے میں مبتلا رہتا ہے۔

ਅਗੈ ਜਮਕਾਲੁ ਲੇਖਾ ਲੇਵੈ ਜਿਉ ਤਿਲ ਘਾਣੀ ਪੀੜਾਇਦਾ ॥੯॥

موت کے بعد اس کے اعمال کا حساب لیا جاتا ہے، اور وہ سخت عذاب میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ 9

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਹੋਈ ॥

کامل نصیب والے ہی گرو کی خدمت میں لگتے ہیں۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਾ ਸੇਵੇ ਕੋਈ ॥

رب جب اپنی نظر کرم کرتا ہے، تبھی کوئی اس کے راستے پر چلتا ہے۔

ਜਮਕਾਲੁ ਤਿਸੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ਮਹਲਿ ਸਚੈ ਸੁਖੁ ਪਾਇਦਾ ॥੧੦॥

ایسا شخص یم کے خوف سے محفوظ ہو جاتا ہے اور رب کے دربار میں حقیقی راحت حاصل کرتا ہے۔

10

ਤਿਨ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਏ ॥

وہی حقیقی خوشی پاتے ہیں، جو رب کو پسند آجاتے ہیں۔

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਲਾਏ ॥

یہ صرف خوش نصیبوں کو نصیب ہوتا ہے کہ وہ گرو کی خدمت میں لگ جائیں

ਤੇਰੈ ਹਥਿ ਹੈ ਸਭ ਵਡਿਆਈ ਜਿਸੁ ਦੇਵਹਿ ਸੋ ਪਾਇਦਾ ॥੧੧॥

سب عزت اور برتری رب کے ہاتھ میں ہے، جسے وہ عطا کرے، وہی اسے حاصل کرتا ہے۔ 11

ਅੰਦਰਿ ਪਰਗਾਸੁ ਗੁਰੂ ਤੇ ਪਾਏ ॥

گرو ہی وہ ذریعہ ہے، جس کے ذریعے دل میں روشنی پیدا ہوتی ہے۔

ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

وہ رب کے نام کی قیمتی دولت عطا کرتا ہے،

ਗਿਆਨ ਰਤਨੁ ਸਦਾ ਘਟਿ ਚਾਨਣੁ ਅਗਿਆਨ ਅੰਧੇਰੁ ਗਵਾਇਦਾ ॥੧੨॥

علم کا گوہر دل میں چمکنے لگتا ہے، اور جہالت کا اندھیرا مٹ جاتا ہے۔ 12

ਅਗਿਆਨੀ ਅੰਧੇ ਦੂਜੈ ਲਾਗੇ ॥

جو لوگ دوئی اور شک میں پڑے رہتے ہیں، وہ حقیقت سے دور ہو جاتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਪਾਣੀ ਡੁਬਿ ਮੁਏ ਅਭਾਗੇ ॥

وہ ایسے بدنصیب ہوتے ہیں جو بغیر کسی بیرونی رکاوٹ کے خود ہی اپنے اندر ڈوب کر برباد ہو جاتے ہیں۔

ਚਲਦਿਆ ਘਰੁ ਦਰੁ ਨਦਰਿ ਨ ਆਵੈ ਜਮ ਦਰਿ ਬਾਧਾ ਦੁਖੁ ਪਾਇਦਾ ॥੧੩॥

جب وہ دنیا چھوڑتے ہیں تب بھی ان کے سامنے کوئی منزل نظر نہیں آتی اور یم کے قید میں جا کر سخت عذاب سہتے ہیں۔ 13

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥

گرو کی خدمت کے بغیر کوئی نجات نہیں پا سکتا۔

ਗਿਆਨੀ ਧਿਆਨੀ ਪੂਛਹੁ ਕੋਈ ॥

چاہے کتنے ہی عالم فاضل لوگوں سے پوچھ لو، اس حقیقت میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਤਿਸੁ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਦਰਿ ਸਚੈ ਸੋਭਾ ਪਾਇਦਾ ॥੧੪॥

جو گرو کی خدمت کرتا ہے، وہی عزت حاصل کرتا ہے اور رب کے دربار میں مقام پاتا ہے۔ 14

ਸਤਿਗੁਰ ਨੋ ਸੇਵੇ ਤਿਸੁ ਆਪਿ ਮਿਲਾਏ ॥

جو گرو کی خدمت کرتا ہے، وہی رب سے مل جاتا ہے۔

ਮਮਤਾ ਕਾਟਿ ਸਚਿ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

وہ اپنی دنیاوی محبت کو ختم کر کے سچائی میں مگن ہو جاتا ہے۔

ਸਦਾ ਸਚੁ ਵਣਜਹਿ ਵਾਪਾਰੀ ਨਾਮੋ ਲਾਹਾ ਪਾਇਦਾ ॥੧੫॥

ایسا شخص ہمیشہ سچائی کا کاروبار کرتا ہے، اور اس کی سب سے بڑی کمائی رب کے نام کی دولت ہوتی ہے۔15

ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਕਰਤਾ ॥

رب ہی سب کچھ کرنے والا ہے، وہی اپنے بندوں کو عمل میں لگاتا ہے۔

ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਸੋਈ ਜਨੁ ਮੁਕਤਾ ॥

جو گرو کے الفاظ پر عمل کرتے ہوئے اپنی خواہشات کو مار دیتا ہے، وہی اصل نجات پاتا ہے

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨ ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੋ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਦਾ ॥੧੬॥੫॥੧੯॥

اے نانک جس کے دل میں رب کا نام بستا ہے، وہ ہر وقت اسی کو یاد کرتا ہے، اور اسی میں فنا ہو جاتا ہے۔19 5 16

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3

ਜੋ ਤੁਧੁ ਕਰਣਾ ਸੋ ਕਰਿ ਪਾਇਆ ॥

جو کچھ رب کرتا ہے، وہی نصیب میں آتا ہے

ਭਾਣੇ ਵਿਚਿ ਕੋ ਵਿਰਲਾ ਆਇਆ ॥

کوئی نایاب شخص ہی ہوتا ہے، جو اس کے حکم کو خوشی سے قبول کرتا ہے۔

ਭਾਣਾ ਮੰਨੇ ਸੋ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ਭਾਣੇ ਵਿਚਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਦਾ ॥੧॥

جو اس کی رضا کو قبول کرتا ہے، وہی حقیقی خوشی حاصل کرتا ہے، کیونکہ حقیقی سکون صرف رب کی رضا میں ہے۔ 1

ਗੁਰਮੁਖਿ ਤੇਰਾ ਭਾਣਾ ਭਾਵੈ ॥

جو گرو کے وسیلے سے جیتا ہے، وہی رب کی رضا میں خوش رہتا ہے۔

ਸਹਜੇ ਹੀ ਸੁਖੁ ਸਚੁ ਕਮਾਵੈ ॥

وہ بغیر کسی پریشانی کے سچائی پر عمل کرتا ہے، اور ہر حال میں خوش رہتا ہے۔

ਭਾਣੇ ਨੋ ਲੋਚੈ ਬਹੁਤੇਰੀ ਆਪਣਾ ਭਾਣਾ ਆਪਿ ਮਨਾਇਦਾ ॥੨॥

بہت سے لوگ اس کی رضا کو قبول کرنے کی خواہش رکھتے ہیں، مگر وہ خود جسے چاہتا ہے، اپنی رضا میں شامل کرتا ہے۔ 2

ਤੇਰਾ ਭਾਣਾ ਮੰਨੇ ਸੁ ਮਿਲੈ ਤੁਧੁ ਆਏ ॥

جو رب کی رضا کو خوشی سے قبول کر لیتے ہیں، وہی بالآخر اسی میں فنا ہو جاتے ہیں۔

ਜਿਸੁ ਭਾਣਾ ਭਾਵੈ ਸੋ ਤੁਝਹਿ ਸਮਾਏ ॥

جو رب کی رضا کو قبول کرتا ہے، وہی اس میں فنا ہو جاتا ہے۔

ਭਾਣੇ ਵਿਚਿ ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ਭਾਣਾ ਕਿਸਹਿ ਕਰਾਇਦਾ ॥੩॥

رب کی مرضی میں سب سے بڑی عظمت ہے، مگر وہ اپنی رضا کو صرف کسی نایاب انسان سے ہی منواتا ہے۔ 3

ਜਾ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਗੁਰੂ ਮਿਲਾਏ ॥

جب رب کی مرضی ہوتی ہے، تو وہ کسی کو سچے گرو سے ملا دیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਏ ॥

اور جو گرو کے وسیلے سے چلتا ہے، وہی رب کے نام کی دولت حاصل کرتا ہے۔

ਤੁਧੁ ਆਪਣੈ ਭਾਣੈ ਸਭ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਈ ਜਿਸ ਨੋ ਭਾਣਾ ਦੇਹਿ ਤਿਸੁ ਭਾਇਦਾ ॥੪॥

یہ پوری کائنات رب نے اپنی مرضی سے پیدا کی اور جسے وہ اپنی رضا کی سمجھ عطا کرتا ہے، وہی اسے خوشی سے قبول کرتا ہے۔ 4

ਮਨਮੁਖੁ ਅੰਧੁ ਕਰੇ ਚਤੁਰਾਈ ॥

جو انسان اپنے نفس کے پیچھے چلتا ہے، وہ ہمیشہ گمراہی میں مبتلا رہتا ہے۔

ਭਾਣਾ ਨ ਮੰਨੇ ਬਹੁਤੁ ਦੁਖੁ ਪਾਈ ॥

وہ رب کی مرضی کو قبول نہیں کرتا، اور اسی لیے ہمیشہ دکھ سہتا رہتا ہے۔

ਭਰਮੇ ਭੂਲਾ ਆਵੈ ਜਾਏ ਘਰੁ ਮਹਲੁ ਨ ਕਬਹੂ ਪਾਇਦਾ ॥੫॥

وہ شک اور وہم میں بھٹکتا رہتا ہے، بار بار جنم لیتا ہے اور اپنے حقیقی مقام تک کبھی نہیں پہنچ پاتا۔ 5

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲੇ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ॥

اگر کوئی سچے گرو سے جڑ جائے، تو وہی اسے حقیقی عظمت عطا کرتا ہے

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਧੁਰਿ ਫੁਰਮਾਈ ॥

گرو کی خدمت کرنا خود رب کے حکم سے ہوتا ہے،

ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਤਾ ਨਾਮੁ ਪਾਏ ਨਾਮੇ ਹੀ ਸੁਖੁ ਪਾਇਦਾ ॥੬॥

اگر سچے گرو کی خدمت کی جائے تو ہی رب کا نام حاصل ہوتا ہے، اور اُسی نام سے سکون نصیب ہوتا ہے۔ ٦

ਸਭ ਨਾਵਹੁ ਉਪਜੈ ਨਾਵਹੁ ਛੀਜੈ ॥

ساری دنیا رب کے نام سے وجود میں آئی اور اسی کے نام سے ہی سب کچھ فنا ہو جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਮਨੁ ਤਨੁ ਭੀਜੈ ॥

جب گرو کی مہربانی ہو، تبھی انسان کا دل و دماغ رب کے نام میں رنگا جاتا ہے۔

ਰਸਨਾ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ਰਸਿ ਭੀਜੈ ਰਸ ਹੀ ਤੇ ਰਸੁ ਪਾਇਦਾ ॥੭॥

جب زبان رب کے نام کی حمد میں مشغول ہو جاتی ہے، تبھی وہ اس کے ذائقے سے شرابور ہو کر حقیقی خوشی حاصل کرتی ہے۔ 7

ਮਹਲੈ ਅੰਦਰਿ ਮਹਲੁ ਕੋ ਪਾਏ ॥

کوئی نایاب ہی وہ روحانی مقام حاصل کر سکتا ہے، جو جسم کے اندر موجود ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਚਿ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥

جو گرو کے کلام میں محو ہو جاتا ہے، وہی رب کی سچائی میں دل لگا لیتا ہے

ਜਿਸ ਨੋ ਸਚੁ ਦੇਇ ਸੋਈ ਸਚੁ ਪਾਏ ਸਚੇ ਸਚਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ॥੮॥

جسے رب خود سچائی عطا کرے، وہی اسے حاصل کر سکتا ہے، اور وہی اس میں ضم ہو جاتا ہے۔ 8

ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ਮਨਿ ਤਨਿ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

جو رب کے نام کو بھول جاتا ہے، وہ ہمیشہ دکھ سہتا ہے

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਸਭੁ ਰੋਗੁ ਕਮਾਇਆ ॥

مایا کی محبت اس کے دل کو گمراہی میں ڈال دیتی ہے،

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਮਨੁ ਤਨੁ ਹੈ ਕੁਸਟੀ ਨਰਕੇ ਵਾਸਾ ਪਾਇਦਾ ॥੯॥

جو رب کے ذکر سے دور ہو جاتا ہے، اس کی روحانی حالت خراب ہو جاتی ہے، اور وہ آخر کار جہنم میں جا گرتا ہے۔ 9

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਤਿਨ ਨਿਰਮਲ ਦੇਹਾ ॥

جو رب کے نام میں رنگے جاتے ہیں، وہی حقیقی طور پر پاکیزہ ہوتے ہیں۔

ਨਿਰਮਲ ਹੰਸਾ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਨੇਹਾ ॥

ایسے لوگ ہمیشہ سکون میں رہتے ہیں، اور ان کے دل میں محبت اور سچائی بسی رہتی ہے۔

ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਪਾਇਦਾ ॥੧੦॥

وہ ہمیشہ رب کے اوصاف بیان کرتے ہیں، اور سچائی میں ہی خوشی حاصل کرتے ہیں۔ 10

ਸਭੁ ਕੋ ਵਣਜੁ ਕਰੇ ਵਾਪਾਰਾ ॥

دنیا میں ہر کوئی کسی نہ کسی کاروبار میں لگا ہوا ہے،

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਸਭੁ ਤੋਟਾ ਸੰਸਾਰਾ ॥

مگر رب کے نام کے بغیر سب کچھ بے کار ہے

ਨਾਗੋ ਆਇਆ ਨਾਗੋ ਜਾਸੀ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਦੁਖੁ ਪਾਇਦਾ ॥੧੧॥

ہر کوئی خالی ہاتھ دنیا میں آیا ہے، اور خالی ہاتھ ہی چلا جائے گا، اور رب کے نام کے بغیر صرف دکھ ہی ملے گا۔ 11

ਜਿਸ ਨੋ ਨਾਮੁ ਦੇਇ ਸੋ ਪਾਏ ॥

جسے رب اپنا نام عطا کرتا ہے، وہی اسے حاصل کر سکتا ہے

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਹਰਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

جو گرو کے الفاظ پر عمل کرتا ہے، وہی رب کے نام کو دل میں بسا لیتا ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਨਾਮੁ ਵਸਿਆ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੋ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਦਾ ॥੧੨॥

جو گرو کی مہربانی سے رب کے نام میں جڑ جاتا ہے، وہی اسے ہر لمحہ یاد کرتا ہے اور اس میں فنا ہو جاتا 12

ਨਾਵੈ ਨੋ ਲੋਚੈ ਜੇਤੀ ਸਭ ਆਈ ॥

یہ پوری کائنات رب کے نام کی خواہش رکھتی ہے،

ਨਾਉ ਤਿਨਾ ਮਿਲੈ ਧੁਰਿ ਪੁਰਬਿ ਕਮਾਈ ॥

مگر صرف وہی خوش نصیب اسے حاصل کرتے ہیں، جنہوں نے اپنی سابقہ زندگی میں نیک اعمال کیے ہوں۔

ਜਿਨੀ ਨਾਉ ਪਾਇਆ ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ॥੧੩॥

جو رب کے نام کو پالیتے ہیں، وہی مبارک ہیں، کیونکہ گرو کے الفاظ نے انہیں حقیقت سے جوڑ دیا ہے۔

13

ਕਾਇਆ ਕੋਟੁ ਅਤਿ ਅਪਾਰਾ ॥

یہ انسانی جسم ایک قلعے کی مانند ہے،

ਤਿਸੁ ਵਿਚਿ ਬਹਿ ਪ੍ਰਭੁ ਕਰੇ ਵੀਚਾਰਾ ॥

رب اسی میں بیٹھ کر غور و فکر فرماتا ہے۔

ਸਚਾ ਨਿਆਉ ਸਚੋ ਵਾਪਾਰਾ ਨਿਹਚਲੁ ਵਾਸਾ ਪਾਇਦਾ ॥੧੪॥

وہ سچا انصاف کرتا ہے، اس کا لین دین بھی سچ پر مبنی ہوتا ہے، اور وہی اٹل ٹھکانا حاصل کرتا ہے۔

۱۴

ਅੰਤਰ ਘਰ ਬੰਕੇ ਥਾਨੁ ਸੁਹਾਇਆ ॥

دل کے اندر رب نے ایک خوبصورت اور دلکش مقام بنایا ہے۔

یہ مقام کسی کسی خوش نصیب گرو مکھ کو ہی نصیب ہوتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲੈ ਕਿਨੈ ਥਾਨੁ ਪਾਇਆ ॥

کسی کسی گرو مکھ کو ہی وہ مقام نصیب ہوتا ہے۔

ਇਤੁ ਸਾਥਿ ਨਿਬਹੈ ਸਾਲਾਹੇ ਸਚੇ ਹਰਿ ਸਚਾ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਦਾ ॥੧੫॥

جو سچے رب کی ستائش کرتا ہے، وہی رب کے ساتھ نبھاتا ہے، اور اپنے دل میں سچے رب کو بسا لیتا ہے۔ ۱۵

ਮੇਰੈ ਕਰਤੈ ਇਕ ਬਣਤ ਬਣਾਈ ॥

میرے خالق نے ایک نرالی ساخت پیدا کی ہے۔

ਇਸੁ ਦੇਹੀ ਵਿਚਿ ਸਭ ਵਥੁ ਪਾਈ ॥

اسی جسم کے اندر اس نے سب کچھ رکھ دیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਵਣਜਹਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕੋ ਨਾਮੁ ਪਾਇਦਾ ॥੧੬॥੬॥੨੦॥

اے نانک جو رب کے رنگ میں رنگے ہوئے ہوتے ہیں وہی اس کے نام کا سوداگر بنتے ہیں، اور کوئی گرو مکھ ہی رب کے نام کی حقیقت کو پا لیتا ہے۔ ١٦-٦-٢٠

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3

ਕਾਇਆ ਕੰਚਨੁ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਾ ॥

کلام پر غور و فکر کرنے سے یہ جسم سونے کی طرح پاکیزہ بن جاتا ہے۔

ਤਿਥੈ ਹਰਿ ਵਸੈ ਜਿਸ ਦਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰਾ ॥

ایسی پاکیزہ دل میں وہ رب بسنے لگتا ہے، جس کی کوئی حد یا کنارہ نہیں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਸੇਵਿਹੁ ਸਚੀ ਬਾਣੀ ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ॥੧॥

ہمیشہ سچے کلام کے ذریعے رب کی عبادت کرتے رہو وہ رب اپنے کلام کے ذریعے انسان کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ ۱

ਹਰਿ ਚੇਤਹਿ ਤਿਨ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥

جو لوگ رب کے نام کو یاد کرتے ہیں، میں ان پر قربان جاتا ہوں۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਤਿਨ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਉ ॥

گرو کے کلام کے وسیلے سے ہی وہ حقیقت میں رب سے جڑ جاتے ہیں۔

ਤਿਨ ਕੀ ਧੂਰਿ ਲਾਈ ਮੁਖਿ ਮਸਤਕਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਬਹਿ ਗੁਣ ਗਾਇਦਾ ॥੨॥

میں ان کے قدموں کی خاک کو اپنے ماتھے پر لگاتا ہوں، اور پاکیزہ مجلس میں بیٹھ کر رب کی حمدبیان کرتا ہوں۔ 2۔

ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਜੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵਾ ॥

میں صرف اسی وقت رب کے اوصاف بیان کر سکتا ہوں، جب وہ خود مجھے اس کی توفیق دے۔

ਅੰਤਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਵਾ ॥

میرے دل میں رب کا نام بس گیا ہے، اور اس کے مقدس کلام نے میری زندگی کو سنوار دیا ہے۔

ਗੁਰਬਾਣੀ ਚਹੁ ਕੁੰਡੀ ਸੁਣੀਐ ਸਾਚੈ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਦਾ ॥੩॥

گرو کی بانی کی گونج ہر سمت سنائی دے رہی ہے، اور میں سچ کے نام میں ڈوب چکا ہوں۔ 3۔

ਸੋ ਜਨੁ ਸਾਚਾ ਜਿ ਅੰਤਰੁ ਭਾਲੇ ॥

وہی شخص سچا ہے جو اپنے اندر کی حقیقت کو تلاش کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਹਰਿ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲੇ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے رب کی نظر کرم نصیب ہوتی ہے، اور اس کی ذات میں سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਗਿਆਨ ਅੰਜਨੁ ਪਾਏ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਨਦਰੀ ਨਦਰਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ॥੪॥

جو گرو کے وسیلے سے علم کی روشنی حاصل کرتا ہے، وہ رب کی مہربانی سے سچائی میں ضم ہو جاتا ہے۔

-4

ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਇਹੁ ਸਰੀਰੁ ਪਾਇਆ ॥

یہ انسانی جسم ایک انمول تحفہ ہے، جو عظیم نصیبوں سے حاصل ہوتا ہے اور

ਮਾਣਸ ਜਨਮਿ ਸਬਦਿ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥

اس زندگی کا مقصد یہی ہے کہ گرو کے کلام میں دل لگایا جائے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਸਭੁ ਅੰਧ ਅੰਧੇਰਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਿਸਹਿ ਬੁਝਾਇਦਾ ॥੫॥

گرو کے کلام کے بغیر ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا ہے، اور یہی راز کسی خاص شخص پر آشکار ہوتا ہے۔

-5

ਇਕਿ ਕਿਤੁ ਆਏ ਜਨਮੁ ਗਵਾਏ ॥

کچھ لوگ اس دنیا میں آکر اپنی زندگی برباد کر دیتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਲਾਗੇ ਦੂਜੈ ਭਾਏ ॥

وہ دنیا کی محبت میں پھنس کر اپنی حقیقت کو بھول جاتے ہیں۔

ਏਹ ਵੇਲਾ ਫਿਰਿ ਹਾਥਿ ਨ ਆਵੈ ਪਗਿ ਖਿਸਿਐ ਪਛੁਤਾਇਦਾ ॥੬॥

یہ قیمتی وقت دوبارہ نہیں آئے گا، اور جب عمر نکل جائے گی، تو وہ صرف افسوس ہی کریں گے۔ 6۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਪਵਿਤ੍ਰ ਸਰੀਰਾ ॥

جو گرو کے کلام پر عمل کرتا ہے، اس کا جسم اور دل پاک ہو جاتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਵਿਚਿ ਵਸੈ ਸਚੁ ਗੁਣੀ ਗਹੀਰਾ ॥

اس کے وجود میں رب کا نور بسا ہوتا ہے، اور وہ سچائی کے سمندر میں ڈوب کر اپنی حقیقت کو پا لیتا ہے۔

ਸਚੋ ਸਚੁ ਵੇਖੈ ਸਭ ਥਾਈ ਸਚੁ ਸੁਣਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਦਾ ॥੭॥

ہر جگہ اسے سچائی ہی دکھائی دیتی ہے، اور وہ اپنے دل میں اس کی روشنی کو بسا لیتا ہے۔ 7۔

ਹਉਮੈ ਗਣਤ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਨਿਵਾਰੇ ॥

گرو کے کلام سے ہی انسان اپنی خودی اور تکبر کو ختم کر سکتا ہے۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਹਿਰਦੈ ਰਖਹੁ ਉਰ ਧਾਰੇ ॥

رب کو اپنے دل میں بسا کر زندگی بسر کرو تاکہ سکون اور برکت حاصل ہو۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਦਾ ਸਾਲਾਹੇ ਮਿਲਿ ਸਾਚੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਦਾ ॥੮॥

جو گرو کے کلام کے وسیلے سے ہمیشہ رب کی تعریف کرتا ہے، وہ سچائی میں سکون حاصل کرتا ہے۔ 8۔

ਸੋ ਚੇਤੇ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਚੇਤਾਏ ॥

رب کا ذکر وہی کرتا ہے، جسے وہ خود اس کی یاد دلاتا ہے اور

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਏ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے وہ دل میں بس جاتا ہے، اور ہمیشہ کے لیے سکون حاصل ہو جاتا ہے۔

ਆਪੇ ਵੇਖੈ ਆਪੇ ਬੂਝੈ ਆਪੈ ਆਪੁ ਸਮਾਇਦਾ ॥੯॥

وہ خود ہی سب کچھ دیکھتا، جانچتا اور اپنے آپ میں قائم رہتا ہے۔ 9۔

ਜਿਨਿ ਮਨ ਵਿਚਿ ਵਥੁ ਪਾਈ ਸੋਈ ਜਾਣੈ ॥

وہی شخص حقیقت کو جان سکتا ہے، جس نے رب کے نام کو اپنے دل میں بسایا ہو۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦੇ ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے وہ خود کو پہچان لیتا ہے، اور حقیقت میں اپنی ذات کو دریافت کر لیتا ہے۔

ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ਸੋਈ ਜਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਬਾਣੀ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਇਦਾ ॥੧੦॥

جو اپنی ذات کو پہچانتا ہے، وہی پاکیزہ ہوتا ہے، اور دوسروں کو بھی حقیقت کا پیغام سناتا ہے۔ 10۔

ਏਹ ਕਾਇਆ ਪਵਿਤੁ ਹੈ ਸਰੀਰੁ ॥

یہ جسم پاکیزہ ہو سکتا ہے، اگر رب کی سچائی کو دل میں بسا لیا جائے

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਚੇਤੈ ਗੁਣੀ ਗਹੀਰੁ ॥

جو گرو کے کلام کے ذریعے اپنے دل میں رب کے اوصاف کو یاد کرتا ہے، وہی حقیقت میں نیک بن جاتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਗੁਣ ਕਹਿ ਗੁਣੀ ਸਮਾਇਦਾ ॥੧੧॥

ایسا شخص دن رات رب کے گن گاتا ہے، اور سچائی میں ڈوب کر ہمیشہ کے لیے پاکیزہ ہو جاتا ہے۔ 11۔

ਏਹੁ ਸਰੀਰੁ ਸਭ ਮੂਲੁ ਹੈ ਮਾਇਆ ॥

یہ جسم مایا کے اثر سے بنا ہے، اور یہ دنیاوی فریب میں الجھا ہوا ہے اور

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇਆ ॥

دوہرے پن کے سبب وہم میں گمراہ ہے۔

ਹਰਿ ਨ ਚੇਤੈ ਸਦਾ ਦੁਖੁ ਪਾਏ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਚੇਤੇ ਦੁਖੁ ਪਾਇਦਾ ॥੧੨॥

جو رب کو یاد نہیں کرتا، وہ ہمیشہ دکھ میں مبتلا رہتا ہے، اور اسی دکھ میں اپنی زندگی ختم کر دیتا ہے۔ 12۔

ਜਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਸੋ ਪਰਵਾਣੁ ॥

جو گرو کی خدمت کرتا ہے، وہی کامیاب ہوتا ہے۔

ਕਾਇਆ ਹੰਸੁ ਨਿਰਮਲੁ ਦਰਿ ਸਚੈ ਜਾਣੁ ॥

اس کی روح اور جسم پاکیزہ ہو جاتے ہیں، اور وہ رب کے دربار میں قابل قبول بن جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਸੇਵੇ ਹਰਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ਸੋਹੈ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇਦਾ ॥੧੩॥

وہ رب کی عبادت کرتا ہے، اور ہمیشہ اس کے نام میں مشغول رہتا ہے، اور اسی میں حقیقی خوشی محسوس کرتا ہے۔ 13۔

ਬਿਨੁ ਭਾਗਾ ਗੁਰੁ ਸੇਵਿਆ ਨ ਜਾਇ ॥

بغیر نصیب کے گرو کی خدمت حاصل نہیں ہوتی اور

ਮਨਮੁਖ ਭੂਲੇ ਮੁਏ ਬਿਲਲਾਇ ॥

جو لوگ اپنی ضد اور خودی میں رہتے ہیں، وہ ہے مقصد زندگی گزارتے ہیں اور آخر کار ناکام ہوجاتے ہیں۔

ਜਿਨ ਕਉ ਨਦਰਿ ਹੋਵੈ ਗੁਰ ਕੇਰੀ ਹਰਿ ਜੀਉ ਆਪਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ॥੧੪॥

جس پر گرو کی نظر کرم ہوتی ہے، اسے رب خود اپنے ساتھ جوڑ لیتا ہے۔ 14۔

ਕਾਇਆ ਕੋਟੁ ਪਕੇ ਹਟਨਾਲੇ ॥

یہ جسم ایک قلعے کی مانند ہے، جس میں مایا کی بڑی منڈیاں سجی ہوئی ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਲੇਵੈ ਵਸਤੁ ਸਮਾਲੇ ॥

صرف وہی شخص اس حقیقت کو سمجھ سکتا ہے، جو گرو کے وسیلے سے سچائی کو پا لیتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਊਤਮ ਪਦਵੀ ਪਾਇਦਾ ॥੧੫॥

جو دن رات رب کے ذکر میں مشغول رہتا ہے، وہی اعلیٰ مقام حاصل کرتا ہے۔ 15۔

ਆਪੇ ਸਚਾ ਹੈ ਸੁਖਦਾਤਾ ॥

وہی رب سب کا سچا خالق ہے، اور وہی تمام خوشیوں کا دینے والا ہے۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਪਛਾਤਾ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے اسے پہچانا جا سکتا ہے، اور جو اسے سمجھ لے، وہی اس میں ضم ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹੇ ਸਾਚਾ ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਕੋ ਪਾਇਦਾ ॥੧੬॥੭॥੨੧॥

اے نانک جو رب کے نام کو اپناتا ہے، وہی حقیقت میں کامیاب ہوتا ہے، اور یہ نصیب صرف کسی خوش قسمت کو ہی حاصل ہوتا ہے۔ 16۔ 7۔ 21۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3۔

ਨਿਰੰਕਾਰਿ ਆਕਾਰੁ ਉਪਾਇਆ ॥

بے شکل رب نے خود ہی یہ مخلوق پیدا کیا اور

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਹੁਕਮਿ ਬਣਾਇਆ ॥

اپنے حکم سے اس نے مایا اور محبت کا جال بچھایا۔

ਆਪੇ ਖੇਲ ਕਰੇ ਸਭਿ ਕਰਤਾ ਸੁਣਿ ਸਾਚਾ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਦਾ ॥੧॥

وہ خود ہی سب کچھ چلا رہا ہے، اور جو سچائی کو سنتا ہے، وہی اپنے دل میں اسے بساتا ہے۔ 1۔

ਮਾਇਆ ਮਾਈ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਪਰਸੂਤਿ ਜਮਾਇਆ ॥

مایا کے جیسی ماں کو حمل کے ذریعے خالق نے (تموگن، ستگون اور رجوگن) یعنی تین خوبیوں والی کائنات کو وجود بخشا۔

ਚਾਰੇ ਬੇਦ ਬ੍ਰਹਮੇ ਨੋ ਫੁਰਮਾਇਆ ॥

اس نے برہما کو چاروں وید- رگ وید، سام وید، یجروید، اتھروید کی کتابت کا فرمان جاری کیا اور

ਵਰ੍ਹੇ ਮਾਹ ਵਾਰ ਥਿਤੀ ਕਰਿ ਇਸੁ ਜਗ ਮਹਿ ਸੋਝੀ ਪਾਇਦਾ ॥੨॥

سال، مہینہ، وار، تاریخ بنا کر دنیا کو گھڑیاں عطا کیں۔ 2

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਕਰਣੀ ਸਾਰ ॥

گرو کی خدمت سب سے اعلیٰ عمل ہے اور

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਰਾਖਹੁ ਉਰਿ ਧਾਰ ॥

رام نام کو اپنے دل میں بساؤ۔

ਗੁਰਬਾਣੀ ਵਰਤੀ ਜਗ ਅੰਤਰਿ ਇਸੁ ਬਾਣੀ ਤੇ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਾਇਦਾ ॥੩॥

گرو کا کلام دنیا میں روشنی پھیلا رہا ہے، اور اسی کے ذریعے انسان رب کے نام کو حاصل کرتا ہے۔ 3۔

ਵੇਦੁ ਪੜੈ ਅਨਦਿਨੁ ਵਾਦ ਸਮਾਲੇ ॥

پنڈت ویدوں کا مطالعہ کرتا ہے، مگر بحث و مباحثے میں لگا رہتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤੈ ਬਧਾ ਜਮਕਾਲੇ ॥

وہ رب کے نام کو نہیں یاد کرتا اسی لیے وہ یم کے شکنجے میں جکڑا رہتا ہے

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਸਦਾ ਦੁਖੁ ਪਾਏ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇਦਾ ॥੪॥

دوئی کی محبت میں الجھ کر وہ ہمیشہ دکھ اٹھاتا ہے، اور تین گنوں میں الجھ کر بھٹکتا رہتا ہے۔ 4۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਏਕਸੁ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

گرو کا پیروکار صرف ایک رب سے لگن لگاتا ہے اور

ਤ੍ਰਿਬਿਧਿ ਮਨਸਾ ਮਨਹਿ ਸਮਾਏ ॥

اس کے دل سے تین گنوں (رجو، تمو اور ستوگن) کی خواہشات ختم ہوجاتی ہیں۔

ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਸਦਾ ਹੈ ਮੁਕਤਾ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਚੁਕਾਇਦਾ ॥੫॥

جو گرو کے الفاظ کو اپناتا ہے، وہ ہمیشہ کے لیے آزاد ہو جاتا ہے، اور مایا کی محبت اس کے دل سے ختم ہو جاتی ہے۔ 5۔

ਜੋ ਧੁਰਿ ਰਾਤੇ ਸੇ ਹੁਣਿ ਰਾਤੇ ॥

جو ازل سے رب کی محبت میں رنگے گئے، وہ آج بھی اسی میں محو ہیں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸਹਜੇ ਮਾਤੇ ॥

گرو کی رحمت سے وہ ہمیشہ سچائی میں مست رہتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸਦਾ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਆਪੈ ਆਪੁ ਮਿਲਾਇਦਾ ॥੬॥

جو ستگرو کی خدمت کرتا ہے، وہ ہمیشہ کے لیے رب کو پا لیتا ہے، کیونکہ رب خود ہی اسے اپنے قریب کر لیتا ہے۔ 6۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਭਰਮਿ ਨ ਪਾਏ ॥

مایا کی محبت اور شک میں الجھا ہوا شخص رب کو نہیں پا سکتا اور

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਲਗਾ ਦੁਖੁ ਪਾਏ ॥

دوئی میں پڑ کر وہ ہمیشہ دکھ اٹھاتا ہے۔

ਸੂਹਾ ਰੰਗੁ ਦਿਨ ਥੋੜੇ ਹੋਵੈ ਇਸੁ ਜਾਦੇ ਬਿਲਮ ਨ ਲਾਇਦਾ ॥੭॥

یہ دنیاوی خوشیاں لمحے بھر کی ہیں، اور جلد ہی ختم ہو جاتی ہیں۔ 7۔

ਏਹੁ ਮਨੁ ਭੈ ਭਾਇ ਰੰਗਾਏ ॥

جو اپنے دل کو رب کی محبت میں رنگ لیتا ہے۔

ਇਤੁ ਰੰਗਿ ਸਾਚੇ ਮਾਹਿ ਸਮਾਏ ॥

وہ ہمیشہ کے لیے رب میں ضم ہوجاتا ہے۔

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਕੋ ਇਹੁ ਰੰਗੁ ਪਾਏ ਗੁਰਮਤੀ ਰੰਗੁ ਚੜਾਇਦਾ ॥੮॥

یہ خوش نصیبی صرف کسی خاص قسمت والے کو حاصل ہوتی ہے، جو گرو کے راستے پر چل کر اس محبت میں رنگ جاتا ہے۔ 8۔

ਮਨਮੁਖ ਬਹੁਤੁ ਕਰੇ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

خود غرض انسان ہمیشہ تکبر میں مبتلا رہتا ہے۔

ਦਰਗਹ ਕਬ ਹੀ ਨ ਪਾਵੈ ਮਾਨੁ ॥

مگر رب کے دربار میں اسے کبھی عزت نہیں ملتی۔

ਦੂਜੈ ਲਾਗੇ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਦੁਖੁ ਪਾਇਦਾ ॥੯॥

دوئی میں پڑ کر وہ اپنی زندگی برباد کر دیتا ہے، اور سچائی کو سمجھے بغیر ہمیشہ دکھ اٹھاتا ہے۔ 9۔

ਮੇਰੈ ਪ੍ਰਭਿ ਅੰਦਰਿ ਆਪੁ ਲੁਕਾਇਆ ॥

میرے رب نے اپنے آپ کو دلوں میں چھپا رکھا ہے اور

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਹਰਿ ਮਿਲੈ ਮਿਲਾਇਆ ॥

گرو کی مہربانی سے ہی انسان رب تک پہنچ سکتا ہے۔

ਸਚਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸਚਾ ਵਾਪਾਰਾ ਨਾਮੁ ਅਮੋਲਕੁ ਪਾਇਦਾ ॥੧੦॥

رب سچا ہے اور اس کے نام کا کاروبار بھی سچائی پر مبنی ہے، جو انسان اس تجارت کو اپناتا ہے، وہی اصل قیمتی دولت حاصل کرتا ہے۔ 10۔

ਇਸੁ ਕਾਇਆ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਈ ॥

اس انسانی جسم کی حقیقت کو کوئی بھی مکمل طور پر نہیں سمجھ سکتا۔

ਮੇਰੈ ਠਾਕੁਰਿ ਇਹ ਬਣਤ ਬਣਾਈ ॥

میرے رب نے خود ہی یہ حیرت انگیز تخلیق کی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਕਾਇਆ ਸੋਧੈ ਆਪਹਿ ਆਪੁ ਮਿਲਾਇਦਾ ॥੧੧॥

جو گرو کے وسیلے سے جیتا ہے، وہ اپنی ذات کو پاک کر لیتا ہے، اور آخر کار رب میں ضم ہو جاتا ہے۔ 11۔

ਕਾਇਆ ਵਿਚਿ ਤੋਟਾ ਕਾਇਆ ਵਿਚਿ ਲਾਹਾ ॥

اس جسم میں ہی نفع اور نقصان دونوں موجود ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਖੋਜੇ ਵੇਪਰਵਾਹਾ ॥

جو گرو کے وسیلے سے حقیقت کو پہچان لیتا ہے، وہی رب کی ذات کو پانے کی کوشش کرتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਣਜਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ਸਹਜੇ ਸਹਜਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ॥੧੨॥

جو گرو کے ذریعے سچائی کا کاروبار کرتا ہے، وہ ہمیشہ کے لیے خوشی حاصل کر لیتا ہے، اور آسانی سے رب میں ضم ہو جاتا ہے۔ 12۔

ਸਚਾ ਮਹਲੁ ਸਚੇ ਭੰਡਾਰਾ ॥

سچائی کا اصل محل بھی سچ ہے، اور اس کے خزانوں میں بھی سچائی موجود ہے۔

ਆਪੇ ਦੇਵੈ ਦੇਵਣਹਾਰਾ ॥

رب خود ہی دینے والا ہے، اور وہ ہمیشہ اپنی مخلوق کو عطا کرتا رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਲਾਹੇ ਸੁਖਦਾਤੇ ਮਨਿ ਮੇਲੇ ਕੀਮਤਿ ਪਾਇਦਾ ॥੧੩॥

گرو کا پیروکار ہمیشہ رب کی حمد کرتا ہے، اور رب خود اسے اپنی قربت میں جگہ دیتا ہے۔ 13۔

ਕਾਇਆ ਵਿਚਿ ਵਸਤੁ ਕੀਮਤਿ ਨਹੀ ਪਾਈ ॥

اس جسم کے اندر ہی وہ خزانہ موجود ہے، مگر کوئی بھی اس کی حقیقت کو پہچان نہیں پایا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪੇ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ॥

رب خود ہی اپنے پیارے بندے کو یہ دولت عطا کرتا ہے۔

ਜਿਸ ਦਾ ਹਟੁ ਸੋਈ ਵਥੁ ਜਾਣੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਦੇਇ ਨ ਪਛੋਤਾਇਦਾ ॥੧੪॥

یہ نام کی دولت صرف وہی پہچان سکتا ہے، جس پر رب کی نظر کرم ہو، اور وہی اسے خوشی خوشی قبول کرتا ہے۔ 14۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਭ ਮਹਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥

رب ہر جگہ موجود ہے اور

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਾਇਆ ਜਾਈ ॥

صرف گرو کی رحمت سے ہی اسے پایا جا سکتا ہے۔

ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ਆਪੇ ਸਬਦੇ ਸਹਜਿ ਸਮਾਇਦਾ ॥੧੫॥

وہ خود ہی کسی کو اپنی قربت میں شامل کرتا ہے، اور اپنے کلام کے ذریعے اسے حقیقت میں ضم کر دیتا ہے 15۔

ਆਪੇ ਸਚਾ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਏ ॥

اور اپنے کلام کے ذریعے بندے کو اپنے ساتھ جوڑتا ہے اور

ਸਬਦੇ ਵਿਚਹੁ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਏ ॥

اسی کے کلام کے ذریعے دل سے ہر قسم کے شکوک و شبہات ختم ہوجاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਨਾਮੇ ਹੀ ਸੁਖੁ ਪਾਇਦਾ ॥੧੬॥੮॥੨੨॥

اے نانک رب کے نام میں ہی عظمت ہے، اور اسی کے نام میں سکون حاصل ہوتا ہے۔ 16۔ 8۔ 22۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰ ਵੇਪਰਵਾਹੇ ॥

رب اپنی ذات میں ناقابل فہم بے نیاز اور لا محدود ہے۔

ਆਪੇ ਮਿਹਰਵਾਨ ਅਗਮ ਅਥਾਹੇ ॥

وہی سب پر مہربان ہے، اور اس کی حکمت اور وسعت کو مکمل طور پر کوئی نہیں جان سکتا۔

ਅਪੜਿ ਕੋਇ ਨ ਸਕੈ ਤਿਸ ਨੋ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਮੇਲਾਇਆ ॥੧॥

کوئی اپنی کوشش سے اسے حاصل نہیں کر سکتا، وہ خود ہی جسے چاہتا ہے، اپنی رحمت سے جوڑ لیتا ہے۔

ਤੁਧੁਨੋ ਸੇਵਹਿ ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵਹਿ ॥

جو اس کی رضا میں راضی ہوتے ہیں، وہی اس کی عبادت کرتے ہیں اور

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦੇ ਸਚਿ ਸਮਾਵਹਿ ॥

گرو کے کلام کے وسیلے سے وہ سچائی میں ضم ہوجاتے ہیں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਗੁਣ ਰਵਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਭਾਇਆ ॥੨॥

وہ دن رات اس کی حمد کرتے ہیں اور ان کے لب ہمیشہ اس کے ذکر میں مصروف رہتے ہیں۔ 2۔

ਸਬਦਿ ਮਰਹਿ ਸੇ ਮਰਣੁ ਸਵਾਰਹਿ ॥

جو گرو کے کلام سے اپنے نفس کو مٹا دیتا ہے، وہ اپنی موت کو بھی سنوار لیتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਹਿਰਦੈ ਉਰ ਧਾਰਹਿ ॥

وہ رب کی صفات کو دل میں جگہ دیتا ہے، اور اسی کی پناہ میں آکر اپنی زندگی با مقصد بنا لیتا ہے۔

ਜਨਮੁ ਸਫਲੁ ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਲਾਗੇ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਚੁਕਾਇਆ ॥੩॥

جب وہ رب کے قدموں سے جڑ جاتا ہے، تو اس کا جنم بامراد ہو جاتا ہے اور دوئی کا ہر شائبہ اس کے دل سے ختم ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਮੇਲੇ ਆਪਿ ਮਿਲਾਏ ॥

رب جسے چاہتا ہے، اپنی محبت میں شامل کر لیتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦੇ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ॥

جو گرو کے کلام کو اپناتا ہے، وہ اپنی انا کو ختم کر دیتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸਦਾ ਹਰਿ ਭਗਤੀ ਰਾਤੇ ਇਸੁ ਜਗ ਮਹਿ ਲਾਹਾ ਪਾਇਆ ॥੪॥

ایسے لوگ ہمیشہ رب کی عبادت میں لگے رہتے ہیں، اور اسی دنیا میں ہی وہ کامیابی حاصل کرلیتے ہیں۔ 4۔

ਤੇਰੇ ਗੁਣ ਕਹਾ ਮੈ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥

اے رب تیرے اوصاف کی گہرائی کو بیان کرنا ممکن نہیں۔

ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾ ਕੀਮਤਿ ਨਹੀ ਪਾਈ ॥

تیری حکمت لا محدود ہے، تیری قیمت کوئی نہیں لگا سکتا۔

ਆਪੇ ਦਇਆ ਕਰੇ ਸੁਖਦਾਤਾ ਗੁਣ ਮਹਿ ਗੁਣੀ ਸਮਾਇਆ ॥੫॥

جب تو مہربانی کرتا ہے تو انسان تیری صفات میں رنگ جاتا ہے، اور ان خوبیوں میں فنا ہو جاتا ہے۔ 5۔

ਇਸੁ ਜਗ ਮਹਿ ਮੋਹੁ ਹੈ ਪਾਸਾਰਾ ॥

اس دنیا میں ہر طرف مایا اور فریب کا پھیلاؤ ہے اور

ਮਨਮੁਖ ਅਗਿਆਨੀ ਅੰਧੁ ਅੰਧਾਰਾ ॥

نادان انسان اپنی نا سمجھی کی وجہ سے تاریکی میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਧੰਧੈ ਧਾਵਤੁ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੬॥

وہ مایا کی دوڑ میں اپنی قیمتی زندگی ضائع کر دیتا ہے، اور رب کے ذکر کے بغیر صرف دکھ ہی پاتا ہے۔ 6۔

ਕਰਮੁ ਹੋਵੈ ਤਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਏ ॥

اگر رب کی مہربانی ہو، تبھی ستگرو کی صحبت نصیب ہوتی ہے۔

ਹਉਮੈ ਮੈਲੁ ਸਬਦਿ ਜਲਾਏ ॥

وہی گرو کے کلام کے ذریعے اپنے اندر کے تکبر اور گندگی کو جلا کر پاک ہو سکتا ہے۔

ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਗਿਆਨੁ ਰਤਨੁ ਚਾਨਣੁ ਅਗਿਆਨੁ ਅੰਧੇਰੁ ਗਵਾਇਆ ॥੭॥

جب دل میں علم کی روشنی آجاتی ہے، تو جہالت کا اندھیرا خود بخود مٹ جاتا ہے۔ 7۔

ਤੇਰੇ ਨਾਮ ਅਨੇਕ ਕੀਮਤਿ ਨਹੀ ਪਾਈ ॥

رب کے بے شمار نام ہیں مگر کوئی بھی ان کی حقیقت کو مکمل طور پر نہیں جان سکتا۔

ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਵਸਾਈ ॥

سچا نام وہی ہے جو دل میں بسایا جائے۔

ਕੀਮਤਿ ਕਉਣੁ ਕਰੇ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੀ ਤੂ ਆਪੇ ਸਹਜਿ ਸਮਾਇਆ ॥੮॥

اے رب تیری حقیقت کی صحیح قیمت کوئی نہیں لگا سکتا تو خود ہی اپنی ذات میں قائم ہے۔ 8۔

ਨਾਮੁ ਅਮੋਲਕੁ ਅਗਮ ਅਪਾਰਾ ॥

رب کا نام ایک بے حد قیمتی خزانہ ہے، جو ناقابل پیمائش اور لا محدود ہے۔

ਨਾ ਕੋ ਹੋਆ ਤੋਲਣਹਾਰਾ ॥

اسے ناپنے والا کوئی بھی پیدا نہیں ہوا۔

ਆਪੇ ਤੋਲੇ ਤੋਲਿ ਤੋਲਾਏ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਮੇਲਿ ਤੋਲਾਇਆ ॥੯॥

وہ خود ہی سب کچھ تولنے والا ہے، اور گرو کے کلام کے ذریعے بندے کو اس کے قریب کرتا ہے۔ 9۔

ਸੇਵਕ ਸੇਵਹਿ ਕਰਹਿ ਅਰਦਾਸਿ ॥

جو بندے تجھ سے جڑ جاتے ہیں، وہ تیری خدمت میں جھک جاتے ہیں اور تیری عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور

ਤੂ ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਬਹਾਲਹਿ ਪਾਸਿ ॥

تو ہی انہیں اپنی حضوری میں جگہ دیتا ہے، اور اپنے قریب بٹھاتا ہے۔

ਸਭਨਾ ਜੀਆ ਕਾ ਸੁਖਦਾਤਾ ਪੂਰੈ ਕਰਮਿ ਧਿਆਇਆ ॥੧੦॥

تو ہی ہر جاندار کو سکون دینے والا ہے، اور صرف نایاب لوگ ہی تجھے مکمل طور پر یاد کر پاتے ہیں۔ 10۔

ਜਤੁ ਸਤੁ ਸੰਜਮੁ ਜਿ ਸਚੁ ਕਮਾਵੈ ॥

جو شخص سچائی پر عمل کرتا ہے، تو اسے توبہ، اخلاق اور ضبط نفس وغیرہ جیسے نیک اعمال کا پھل ملتا ہے۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਜਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥

جب کوئی رب کے اوصاف گاتا ہے، تو اس کا دل پاکیزہ ہوجاتا ہے اور

ਇਸੁ ਬਿਖੁ ਮਹਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਵੈ ਹਰਿ ਜੀਉ ਮੇਰੇ ਭਾਣਿਆ ॥੧੧॥

مایا کے زہر میں رہتے ہوئے بھی اسے امرت نصیب ہوتا ہے، کیونکہ یہی رب کی رضا ہے۔ 11۔

ਜਿਸ ਨੋ ਬੁਝਾਏ ਸੋਈ ਬੂਝੈ ॥

جسے رب خود حقیقت کی سمجھ عطا کرتا ہے، وہی اس راز کو جان سکتا ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਅੰਦਰੁ ਸੁਝੈ ॥

ایسا شخص رب کے اوصاف گاتا ہے اور اس کے دل میں حقیقی روشنی پیدا ہوجاتی ہے۔

ਹਉਮੈ ਮੇਰਾ ਠਾਕਿ ਰਹਾਏ ਸਹਜੇ ਹੀ ਸਚੁ ਪਾਇਆ ॥੧੨॥

وہ اپنی خودی کو ختم کر دیتا ہے اور اسی حالت میں سچائی کو حاصل کرلیتا ہے۔ 12۔

ਬਿਨੁ ਕਰਮਾ ਹੋਰ ਫਿਰੈ ਘਨੇਰੀ ॥

کچھ لوگ اپنی نادانی میں بلاوجہ بھٹکتے رہتے ہیں،

ਮਰਿ ਮਰਿ ਜੰਮੈ ਚੁਕੈ ਨ ਫੇਰੀ ॥

وہ بار بار جنم لیتے ہیں، مگر پھر بھی ان کا آواگون ختم نہیں ہوتا۔

ਬਿਖੁ ਕਾ ਰਾਤਾ ਬਿਖੁ ਕਮਾਵੈ ਸੁਖੁ ਨ ਕਬਹੂ ਪਾਇਆ ॥੧੩॥

مایا کے جال میں پھنسے لوگ ہمیشہ دکھ سہتے ہیں، اور کبھی بھی حقیقی خوشی حاصل نہیں کر سکتے۔ 13۔

ਬਹੁਤੇ ਭੇਖ ਕਰੇ ਭੇਖਧਾਰੀ ॥

بعض لوگ دنیاوی دھوکہ دینے کے لیے مختلف بھیس بدلتے ہیں،

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਹਉਮੈ ਕਿਨੈ ਨ ਮਾਰੀ ॥

مگر گرو کے کلام کے بغیر کوئی بھی اپنی خودی کو ختم نہیں کر سکتا

ਜੀਵਤੁ ਮਰੈ ਤਾ ਮੁਕਤਿ ਪਾਏ ਸਚੈ ਨਾਇ ਸਮਾਇਆ ॥੧੪॥

جو اپنی زندگی میں ہی اپنی خواہشات کو مار دیتا ہے وہی نجات حاصل کرتا ہے، اور سچے نام میں ضم ہوجاتا ہے۔ 14۔

ਅਗਿਆਨੁ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਇਸੁ ਤਨਹਿ ਜਲਾਏ ॥

جہالت اور خواہش کی آگ جسم کو جلاتی رہتی ہے۔

ਤਿਸ ਦੀ ਬੂਝੈ ਜਿ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਕਮਾਏ ॥

جو گرو کے کلام پر عمل کرتا ہے، وہی حقیقت کی سمجھ حاصل کرتا ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਸੀਤਲੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਨਿਵਾਰੇ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਸਮਾਇਆ ॥੧੫॥

دل و جان ٹھنڈی ہو جاتی ہے، وہ غصے کو دور کر دیتا ہے، غرور کو ختم کر کے وہ رب میں محو ہو جاتا ہے۔

15

ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚੀ ਵਡਿਆਈ ॥

سچا مالک ہے، اور اس کی بڑائی بھی سچی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਵਿਰਲੈ ਪਾਈ ॥

صادق گرو کے فضل سے کوئی کوئی ہی اسے حاصل کرتا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਏਕ ਕਹੈ ਬੇਨੰਤੀ ਨਾਮੇ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਆ ॥੧੬॥੧॥੨੩॥

اے نانک ایک ہی عرض ہے کہ انسان نام کے ذریعے رب میں محو ہو جائے۔ 16-1-23

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥

مارو محلہ 3

ਨਦਰੀ ਭਗਤਾ ਲੈਹੁ ਮਿਲਾਏ ॥

رب کی نگاہِ کرم سے ہی وہ اپنے پیارے بندوں کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਭਗਤ ਸਲਾਹਨਿ ਸਦਾ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

عبادت گزار بندے ہمیشہ دھیان لگا کر رب کی حمد وثنا کرتے ہیں۔

ਤਉ ਸਰਣਾਈ ਉਬਰਹਿ ਕਰਤੇ ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥੧॥

اسی کی پناہ میں آکر وہ نجات پاتے ہیں، اور وہ خود انہیں اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 1

ਪੂਰੈ ਸਬਦਿ ਭਗਤਿ ਸੁਹਾਈ ॥

کامل کلام کے ذریعے کی گئی عبادت ہی رب کو پسند آتی ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਸੁਖੁ ਤੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਈ ॥

یہی عمل رب کے دل کو بھاتا ہے اور اس سے بندے کے اندر سچا سکون پیدا ہوتا ہے

ਮਨੁ ਤਨੁ ਸਚੀ ਭਗਤੀ ਰਾਤਾ ਸਚੇ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥੨॥

جس نے سچے رب سے دل لگایا ہو، اس کا دل و جان سچی عبادت میں رنگین ہو جاتا ہے۔ 2

ਹਉਮੈ ਵਿਚਿ ਸਦ ਜਲੈ ਸਰੀਰਾ ॥

انسان ہمیشہ غرور کی آگ میں جلتا رہتا ہے۔

ਕਰਮੁ ਹੋਵੈ ਭੇਟੇ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ॥

لیکن جب رب کی رحمت ہو جائے تو کامل گرو سے ملاقات ہو جاتی ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਅਗਿਆਨੁ ਸਬਦਿ ਬੁਝਾਏ ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੩॥

صادق گرو کے کلام سے دل کا جہل دور ہو جاتا ہے، اور اسی سے انسان سکھ پاتا ہے۔ 3

ਮਨਮੁਖੁ ਅੰਧਾ ਅੰਧੁ ਕਮਾਏ ॥

خودپرست انسان اندھا ہوتا ہے، اور اندھوں جیسے ہی عمل کرتا ہے۔

ਬਹੁ ਸੰਕਟ ਜੋਨੀ ਭਰਮਾਏ ॥

وہ کئی مصیبتوں میں اور مختلف جسمانی چکروں میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਜਮ ਕਾ ਜੇਵੜਾ ਕਦੇ ਨ ਕਾਟੈ ਅੰਤੇ ਬਹੁ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੪॥

وہ کبھی موت کے بندھن سے نہیں بچ پاتا اور آخرکار بے حد دکھ اٹھاتا ہے۔ 4

ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਸਬਦਿ ਨਿਵਾਰੇ ॥

رب کے کلام کے ذریعے ہی پیدائش و موت کا سلسلہ ختم ہوتا ہے۔

ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਰਖੈ ਉਰ ਧਾਰੇ ॥

جو سچے نام کو اپنے دل میں بسا لیتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਮਨੁ ਮਾਰੇ ਹਉਮੈ ਜਾਇ ਸਮਾਇਆ ॥੫॥

وہ گرو کے کلام سے اپنے دل کو قابو میں رکھتا ہے، اپنا غرور مٹا دیتا ہے اور رب میں محو ہو جاتا ہے۔ 5

ਆਵਣ ਜਾਣੈ ਪਰਜ ਵਿਗੋਈ ॥

یہ دنیا پیدائش و موت کے چکر میں پڑی ہوئی برباد ہو رہی ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਥਿਰੁ ਕੋਇ ਨ ਹੋਈ ॥

صادق گرو کے بغیر کوئی بھی قائم نہیں رہ سکتا۔

ਅੰਤਰਿ ਜੋਤਿ ਸਬਦਿ ਸੁਖੁ ਵਸਿਆ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥੬॥

جس کے دل میں رب کا نور کلام کے ذریعے بس جاتا ہے، اسے ہی سکھ حاصل ہوتا ہے اور اس کی روشنی رب کی روشنی میں ضم ہو جاتی ہے۔ 6

ਪੰਚ ਦੂਤ ਚਿਤਵਹਿ ਵਿਕਾਰਾ ॥

شہوت، غصہ، لالچ، محبت اور غرور جیسے پانچ دشمن برے خیالات میں لگے رہتے ہیں۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਕਾ ਏਹੁ ਪਸਾਰਾ ॥

یہ سب کچھ مایا کی پھیلائی ہوئی دھوکہ دہی ہے

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਤਾ ਮੁਕਤੁ ਹੋਵੈ ਪੰਚ ਦੂਤ ਵਸਿ ਆਇਆ ॥੭॥

جو صادق گرو کی خدمت کرتا ہے، وہ ان بندشوں سے آزاد ہو جاتا ہے اور ان پانچوں دشمنوں پر قابو پا لیتا ہے۔ 7

ਬਾਝੁ ਗੁਰੂ ਹੈ ਮੋਹੁ ਗੁਬਾਰਾ ॥

گرو کے بغیر انسان محبت کے اندھیرے میں رہتا ہے

ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਡੁਬੈ ਵਾਰੋ ਵਾਰਾ ॥

اور بار بار اسی فریب میں ڈوبتا رہتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਭੇਟੇ ਸਚੁ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥੮॥

اگر صادق گرو کی ملاقات ہو جائے، تو وہ انسان کو سچائی میں پختہ کر دیتا ہے، اور سچا نام اس کے دل کو بھا جاتا ہے۔ 8

ਸਾਚਾ ਦਰੁ ਸਾਚਾ ਦਰਵਾਰਾ ॥

رب کا در اور اس کا دربار دونوں سچے ہیں

ਸਚੇ ਸੇਵਹਿ ਸਬਦਿ ਪਿਆਰਾ ॥

جو رب کے کلام سے محبت رکھتے ہیں، وہی اس کی بندگی کرتے ہیں۔

ਸਚੀ ਧੁਨਿ ਸਚੇ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਸਚੇ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇਆ ॥੯॥

وہ سچے رب کی خوبیاں گاتے ہیں اور ان کے دل میں سچی روحانی صدا گونجتی ہے، اور وہ رب میں محو ہو جاتے ہیں۔ 9

ਘਰੈ ਅੰਦਰਿ ਕੋ ਘਰੁ ਪਾਏ ॥

جو کوئی اپنے اندر کے گھر کو پا لیتا ہے،

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦੇ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥

وہ گرو کے کلام کے ذریعے سکون اور فطری حالت میں داخل ہو جاتا ہے

ਓਥੈ ਸੋਗੁ ਵਿਜੋਗੁ ਨ ਵਿਆਪੈ ਸਹਜੇ ਸਹਜਿ ਸਮਾਇਆ ॥੧੦॥

وہاں اسے نہ کوئی غم چھوتا ہے نہ جدائی اور وہ سکون کے ساتھ رب میں محو ہو جاتا ہے۔ 10

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਦੁਸਟਾ ਕਾ ਵਾਸਾ ॥

دوئی میں بدکاری کا بسیرا ہوتا ہے۔

ਭਉਦੇ ਫਿਰਹਿ ਬਹੁ ਮੋਹ ਪਿਆਸਾ ॥

ایسے لوگ دنیاوی لالچ اور محبت میں بھٹکتے رہتے ہیں

ਕੁਸੰਗਤਿ ਬਹਹਿ ਸਦਾ ਦੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ਦੁਖੋ ਦੁਖੁ ਕਮਾਇਆ ॥੧੧॥

برے سنگت میں بیٹھ کر وہ ہمیشہ دکھ اٹھاتے ہیں اور دکھ ہی کماتے ہیں۔ 11

ਸਤਿਗੁਰ ਬਾਝਹੁ ਸੰਗਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥

صادق گرو کے بغیر سچی صحبت حاصل نہیں ہو سکتی۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੇ ਪਾਰੁ ਨ ਪਾਏ ਕੋਈ ॥

اور کلام کے بغیر کوئی بھی دنیا کے سمندر سے پار نہیں جا سکتا۔

ਸਹਜੇ ਗੁਣ ਰਵਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥੧੨॥

جو سکون سے دن رات رب کی خوبیاں گاتے ہیں، ان کی روشنی رب کی روشنی میں ضم ہو جاتی ہے۔

12

ਕਾਇਆ ਬਿਰਖੁ ਪੰਖੀ ਵਿਚਿ ਵਾਸਾ ॥

یہ جسم ایک درخت کی مانند ہے، جس میں پرندے کا بسیرا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਚੁਗਹਿ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਨਿਵਾਸਾ ॥

وہ امرت رب کا نام چگتا ہے اور گرو کے کلام میں رہتا ہے۔

ਉਡਹਿ ਨ ਮੂਲੇ ਨ ਆਵਹਿ ਨ ਜਾਹੀ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਪਾਇਆ ॥੧੩॥

پھر وہ نہ کہیں اڑتا ہے، نہ آتا ہے، نہ جاتا ہے، بلکہ اپنے اصل گھر میں ٹھکانا پا لیتا ہے۔ 13

ਕਾਇਆ ਸੋਧਹਿ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਹਿ ॥

جو اپنے جسم کو پاک کرتے ہیں اور کلام پر غور کرتے ہیں،

ਮੋਹ ਠਗਉਰੀ ਭਰਮੁ ਨਿਵਾਰਹਿ ॥

وہ محبت کی فریب دینے والی دوا سے بچ جاتے ہیں اور بھٹکنے سے نجات پاتے ہیں

ਆਪੇ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਸੁਖਦਾਤਾ ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥੧੪॥

آپ ہی کرم کرنے والا ہے، سکھ دینے والا رب، وہ خود ہی اپنے سے ملا لیتا ہے۔ 14

ਸਦ ਹੀ ਨੇੜੈ ਦੂਰਿ ਨ ਜਾਣਹੁ ॥

رب ہمیشہ قریب ہی ہے، اسے دور مت سمجھو۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਨਜੀਕਿ ਪਛਾਣਹੁ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے اسے اپنے قریب پہچانو۔

ਬਿਗਸੈ ਕਮਲੁ ਕਿਰਣਿ ਪਰਗਾਸੈ ਪਰਗਟੁ ਕਰਿ ਦੇਖਾਇਆ ॥੧੫॥

جب دل کا کمل کھلتا ہے تو روشنی کی کرنیں اس میں داخل ہو جاتی ہیں، اور تبھی رب کی حقیقت ظاہر ہو جاتی ہے۔ 15

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਸਚਾ ਸੋਈ ॥

وہی سچا رب سب کا خالق ہے

ਆਪੇ ਮਾਰਿ ਜੀਵਾਲੇ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

وہ خود ہی زندگی اور موت کا مالک ہے، اور اس کے سوا کوئی اور اختیار نہیں رکھتا۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੧੬॥੨॥੨੪॥

اے نانک جو رب کے نام کو اپناتا ہے، وہی عظمت حاصل کرتا ہے، اور اپنی خودی کو مٹا کر سکون پاتا

ਮਾਰੂ ਸੋਲਹੇ ਮਹਲਾ ੪

مارو سولی محلہ 4

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

سچا رب ہی سب کو سنوارنے والا ہے۔

ਸਚਾ ਆਪਿ ਸਵਾਰਣਹਾਰਾ ॥

اس کے ذکر کے سوا اور کچھ اہم نہیں۔

ਅਵਰ ਨ ਸੂਝਸਿ ਬੀਜੀ ਕਾਰਾ ॥

جو گرو کے وسیلے سے سچائی کو دل میں بساتا ہے وہی بغیر کسی کوشش کے حقیقت میں ضم ہو جاتا

ہے۔1

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚੁ ਵਸੈ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਸਹਜੇ ਸਚਿ ਸਮਾਈ ਹੇ ॥੧॥

جو گرو کے وسیلے سے سچائی کو دل میں بساتا ہے وہی بغیر کسی کوشش کے حقیقت میں ضم ہو جاتا

ہے۔1

ਸਭਨਾ ਸਚੁ ਵਸੈ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥

سچائی سب کے دل میں موجود ہے،

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸਹਜਿ ਸਮਾਹੀ ॥

لیکن صرف گرو کی مہربانی سے ہی انسان اسے پہچان سکتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਕਰਤ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਈ ਹੇ ॥੨॥

جو گرو کی پناہ میں آکر اس کے کلام پر عمل کرتا ہے، وہی حقیقی سکون حاصل کرتا ہے۔ 2

ਸਤਿਗੁਰੁ ਹੈ ਗਿਆਨੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਹੈ ਪੂਜਾ ॥

میرے لیے ستگرو ہی علم اور عبادت ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੀ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ॥

میں صرف ستگرو کی خدمت کرتا ہوں اور اس کے سوا کسی کو نہیں مانتا

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਨਾਮੁ ਰਤਨ ਧਨੁ ਪਾਇਆ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਭਾਈ ਹੇ ॥੩॥

ستگرو کے وسیلے سے ہی رب کے نام کا انمول خزانہ حاصل ہوتا ہے، اور اسی کی خدمت میں حقیقی خوشی ہے۔ 3

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਜੋ ਦੂਜੈ ਲਾਗੇ ॥

جو لوگ ستگرو کے بغیر دوئی میں پڑے رہتے ہیں

ਆਵਹਿ ਜਾਹਿ ਭ੍ਰਮਿ ਮਰਹਿ ਅਭਾਗੇ ॥

وہ ہمیشہ جنم اور مرگ کے چکر میں مبتلا رہتے ہیں اور اپنی زندگی کو بھٹکتے ہوئے گزار دیتے ہیں

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਕੀ ਫਿਰਿ ਗਤਿ ਹੋਵੈ ਜਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਹਹਿ ਸਰਣਾਈ ਹੇ ॥੪॥

اے نانک جو گرو کی پناہ میں آجاتے ہیں، وہی نجات حاصل کر لیتے ہیں۔ 4

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸਦਾ ਹੈ ਸਾਚੀ ॥

گرو کے ساتھ جو محبت ہوتی ہے، وہ ہمیشہ سچی رہتی ہے

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਮਾਗਉ ਨਾਮੁ ਅਜਾਚੀ ॥

میں ستگرو سے صرف رب کے نام کی دولت مانگتا ہوں۔

ਹੋਹੁ ਦਇਆਲੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਹਰਿ ਜੀਉ ਰਖਿ ਲੇਵਹੁ ਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ਹੇ ॥੫॥

اے رب ! اپنی مہربانی کر مجھے اپنی پناہ میں لے لے، اور ہمیشہ کے لیے اپنی محبت میں رنگ دے۔ 5

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਸਤਿਗੁਰੂ ਚੁਆਇਆ ॥

ستگرو نے مجھے امرت رس عطا کیا ہے

ਦਸਵੇ ਦੁਆਰਿ ਪ੍ਰਗਟੁ ਹੋਇ ਆਇਆ ॥

میرے اندر حقیقت کے دروازے کھل گئے ہیں۔

ਤਹ ਅਨਹਦ ਸਬਦ ਵਜਹਿ ਧੁਨਿ ਬਾਣੀ ਸਹਜੇ ਸਹਜਿ ਸਮਾਈ ਹੇ ॥੬॥

وہاں پر لا محدود نغمے گونجتے ہیں، اور میں رب کی محبت میں سکون حاصل کر چکا ہوں۔ 6

ਜਿਨ ਕਉ ਕਰਤੈ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿ ਪਾਈ ॥

وہی لوگ ہمیشہ گرو کے کلام میں محو رہتے ہیں

ਅਨਦਿਨੁ ਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਕਰਤ ਵਿਹਾਈ ॥

جن کے مقدر میں رب نے پہلے ہی اپنی محبت لکھ دی ہو۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕੋ ਸੀਝੈ ਨਾਹੀ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਈ ਹੇ ॥੭॥

ایسے لوگ دن رات گرو کا نام جپتے ہیں، اور اپنی زندگی کو سچائی میں بسر کرتے ہیں۔ 7

ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਆਪੇ ਦੇਇ ॥

جو رب جسے چاہے اپنی مرضی سے عطا کرتا ہے،

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਲੇਇ ॥

گرو کے وسیلے سے ہی کوئی بھی نام کی دولت حاصل کر سکتا ہے۔

ਆਪੇ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਨਾਮੁ ਦੇਵੈ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸਮਾਈ ਹੇ ॥੮॥

اے نانک جو رب کی رحمت حاصل کر لیتا ہے، وہی اس کے نام میں فنا ہو جاتا ہے۔ 8

ਗਿਆਨ ਰਤਨੁ ਮਨਿ ਪਰਗਟੁ ਭਇਆ ॥

جب اندر کی روشنی بیدار ہو جاتی ہے، تو علم کا انمول خزانہ دل میں ظاہر ہو جاتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਸਹਜੇ ਲਇਆ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے رب کی نعمت آسانی سے حاصل ہو جاتی ہے۔

ਏਹ ਵਡਿਆਈ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਈ ਸਤਿਗੁਰ ਕਉ ਸਦ ਬਲਿ ਜਾਈ ਹੇ ॥੯॥

یہ سب کچھ گرو کی برکت سے ممکن ہوتا ہے، اور میں ہمیشہ کے لیے ستگرو پر قربان جاتا ہوں۔ 9

ਪ੍ਰਗਟਿਆ ਸੂਰੁ ਨਿਸਿ ਮਿਟਿਆ ਅੰਧਿਆਰਾ ॥

جب سورج طلوع ہوتا ہے، تو اندھیرا ختم ہو جاتا ہے۔

ਅਗਿਆਨੁ ਮਿਟਿਆ ਗੁਰ ਰਤਨਿ ਅਪਾਰਾ ॥

اسی طرح جب گرو کی حکمت کا نور چمکتا ہے، تو جہالت کا اندھیرا مٹ جاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਰਤਨੁ ਅਤਿ ਭਾਰੀ ਕਰਮਿ ਮਿਲੈ ਸੁਖੁ ਪਾਈ ਹੇ ॥੧੦॥

ستگرو کا علم سب سے قیمتی خزانہ ہے، اور جس کے نصیب میں یہ دولت لکھی ہو، وہی سچائی میں خوشی حاصل کرتا ہے۔ 10

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਗਟੀ ਹੈ ਸੋਇ ॥

جو گرو کے ذریعے رب کے نام کو پاتا ہے

ਚਹੁ ਜੁਗਿ ਨਿਰਮਲੁ ਹਛਾ ਲੋਇ ॥

اس کی پاکیزگی تمام یگوں میں قائم رہتی ہے۔

ਨਾਮੇ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਨਾਮਿ ਰਹਿਆ ਲਿਵ ਲਾਈ ਹੇ ॥੧੧॥

ایسا شخص ہمیشہ سچائی میں بسر کرتا ہے، اور اس کی عظمت ہر جگہ پھیل جاتی ہے۔ 11

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਵੈ ॥

جو لوگ گرو کے ذریعے نام کی دولت حاصل کرتے ہیں

ਸਹਜੇ ਜਾਗੈ ਸਹਜੇ ਸੋਵੈ ॥

وہ سکون پاتے ہیں اور ہمیشہ اسی میں مگن رہتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ਸਮਾਵੈ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ਹੇ ॥੧੨॥

جو گرو کے وسیلے سے نام میں جڑ جاتا ہے، وہی رب میں ضم ہو جاتا ہے۔ اے نانک وہ صرف رب کے نام کو یاد کرتا ہے۔12۔

ਭਗਤਾ ਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਹੈ ਬਾਣੀ ॥

بھگتوں کے لبوں پر ہمیشہ امرت رس بھری ہوئی بانی جاری رہتی ہے

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਆਖਿ ਵਖਾਣੀ ॥

گرو کے وسیلے سے وہ ہر وقت رب کے نام کا ذکر کرتے ہیں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਰਤ ਸਦਾ ਮਨੁ ਬਿਗਸੈ ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਮਨੁ ਲਾਈ ਹੇ ॥੧੩॥

جب کوئی مسلسل رب کا نام جپتا ہے، تو اس کا دل ہمیشہ خوشی سے بھر جاتا ہے، اور اس کی روح رب کے قدموں میں لگ جاتی ہے۔ 13

ਹਮ ਮੂਰਖ ਅਗਿਆਨ ਗਿਆਨੁ ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ॥

ہم نادان اور جاہل ہیں، ہمیں کچھ بھی علم نہیں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਸਮਝ ਪੜੀ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥

اب ستگرو کی مہربانی سے ہمارے دل میں سمجھ پیدا ہو گئی ہے

ਹੋਹੁ ਦਇਆਲੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਲਾਈ ਹੇ ॥੧੪॥

اے رب مہربان ہو جا اور اپنی رحمت سے ہمیں ستگرو کی خدمت میں لگا دے۔ 14

ਜਿਨਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਜਾਤਾ ਤਿਨਿ ਏਕੁ ਪਛਾਤਾ ॥

جس نے ستگرو کو پہچان لیا، اس نے ایک رب کو بھی پہچان لیا

ਸਰਬੇ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸੁਖਦਾਤਾ ॥

وہی سب میں بسنے والا ہر طرف موجود اور راحت دینے والا ہے۔

ਆਤਮੁ ਚੀਨਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਸੇਵਾ ਸੁਰਤਿ ਸਮਾਈ ਹੇ ॥੧੫॥

جس نے اپنی روحانی روشنی کو پہچان لیا، اس نے اعلیٰ مقام حاصل کر لیا اور اس کی توجہ ہمیشہ رب کی خدمت میں لگی رہتی ہے۔ 15

ਜਿਨ ਕਉ ਆਦਿ ਮਿਲੀ ਵਡਿਆਈ ॥

جنہیں ازل سے عزت عطا ہوئی ہے،

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

ان کے دل میں ستگرو بستا ہے، اور وہ اس کی محبت میں محو رہتے ہیں۔

ਆਪਿ ਮਿਲਿਆ ਜਗਜੀਵਨੁ ਦਾਤਾ ਨਾਨਕ ਅੰਕਿ ਸਮਾਈ ਹੇ ॥੧੬॥੧॥

اے نانک وہ زندگی عطا کرنے والے رب سے جا ملے ہیں، اور ہمیشہ کے لیے اس کے آغوش میں سمائے ہوئے ہیں۔ 116

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੪ ॥

مارو محلہ 4

ਹਰਿ ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਸਦਾ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥

رب ناقابل فہم نظر سے پرے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے

ਸਰਬੇ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਘਟ ਵਾਸੀ ॥

وہ سب میں بس رہا ہے، اور ہر دل میں اس کا وجود ہے

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਦਾਤਾ ਹਰਿ ਤਿਸਹਿ ਸਰੇਵਹੁ ਪ੍ਰਾਣੀ ਹੇ ॥੧॥

اس کے بغیر کوئی اور دینے والا نہیں، اے انسانو! بس اسی کی عبادت کرو۔ 1

ਜਾ ਕਉ ਰਾਖੈ ਹਰਿ ਰਾਖਣਹਾਰਾ ॥ ਤਾ ਕਉ ਕੋਇ ਨ ਸਾਕਸਿ ਮਾਰਾ ॥

جسے رب اپنی حفاظت میں لے لیتا ہے، اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا

ਸੋ ਐਸਾ ਹਰਿ ਸੇਵਹੁ ਸੰਤਹੁ ਜਾ ਕੀ ਊਤਮ ਬਾਣੀ ਹੇ ॥੨॥

ایسے ہی رب کی خدمت کرو، جس کی بانی سب سے اعلیٰ ہے۔ 2

ਜਾ ਜਾਪੈ ਕਿਛੁ ਕਿਥਾਊ ਨਾਹੀ ॥

جہاں کچھ بھی نظر نہ آئے، وہاں بھی وہ رب ہی موجود ہے۔

ਤਾ ਕਰਤਾ ਭਰਪੂਰਿ ਸਮਾਹੀ ॥

وہی ہر چیز میں بسنے والا ہے، اور اس کی حقیقت ہر جگہ پھیلی ہوئی ہے۔

ਸੂਕੇ ਤੇ ਫੁਨਿ ਹਰਿਆ ਕੀਤੋਨੁ ਹਰਿ ਧਿਆਵਹੁ ਚੋਜ ਵਿਡਾਣੀ ਹੇ ॥੩॥

جو سوکھے کو بھی ہرا بھرا کر دے، ایسی حیرت انگیز قدرت والے رب کا ذکر کرو۔ 3

ਜੋ ਜੀਆ ਕੀ ਵੇਦਨ ਜਾਣੈ ॥

جو سب کی تکلیف کو جانتا ہے،

ਤਿਸੁ ਸਾਹਿਬ ਕੈ ਹਉ ਕੁਰਬਾਣੈ ॥

میں اس رب پر قربان جاتا ہوں

ਤਿਸੁ ਆਗੈ ਜਨ ਕਰਿ ਬੇਨੰਤੀ ਜੋ ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਕਾ ਦਾਣੀ ਹੇ ॥੪॥

اسی کے آگے جھک کر التجا کرو، جو سب خوشیوں کا دینے والا ہے۔ 4

ਜੋ ਜੀਐ ਕੀ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣੈ ॥

جو دلوں کا حال نہیں جانتا

ਤਿਸੁ ਸਿਉ ਕਿਛੁ ਨ ਕਹੀਐ ਅਜਾਣੈ ॥

اس سے کچھ بھی کہنا بے سود ہے۔

ਮੂਰਖ ਸਿਉ ਨਹ ਲੂਝੁ ਪਰਾਣੀ ਹਰਿ ਜਪੀਐ ਪਦੁ ਨਿਰਬਾਣੀ ਹੇ ॥੫॥

اے انسان نادانوں سے بحث مت کر، بلکہ رب کا ذکر کرتا کہ ہمیشہ کی نجات حاصل ہو۔ 5

ਨਾ ਕਰਿ ਚਿੰਤ ਚਿੰਤਾ ਹੈ ਕਰਤੇ ॥

کسی چیز کی فکر مت کر، کیونکہ فکر کرنے والا خود رب ہے۔

ਹਰਿ ਦੇਵੈ ਜਲਿ ਥਲਿ ਜੰਤਾ ਸਭਤੈ ॥

وہی پانی میں اور زمین پر سب کو رزق عطا کرتا ہے۔

ਅਚਿੰਤ ਦਾਨੁ ਦੇਇ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਵਿਚਿ ਪਾਥਰ ਕੀਟ ਪਖਾਣੀ ਹੇ ॥੬॥

میرا رب بغیر کسی پریشانی کے رزق دیتا ہے، وہ پتھروں میں رہنے والے کیڑوں کو بھی روزی عطا کرتا ہے۔ 6

ਨਾ ਕਰਿ ਆਸ ਮੀਤ ਸੁਤ ਭਾਈ ॥

اپنے دوست بیٹے اور بھائی سے امید مت رکھ

ਨਾ ਕਰਿ ਆਸ ਕਿਸੈ ਸਾਹ ਬਿਉਹਾਰ ਕੀ ਪਰਾਈ ॥

اور نہ ہی کسی دولت مند یا کاروبار سے کوئی آس لگا۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਵੈ ਕੋ ਬੇਲੀ ਨਾਹੀ ਹਰਿ ਜਪੀਐ ਸਾਰੰਗਪਾਣੀ ਹੇ ॥੭॥

رب کے نام کے بغیر کوئی بھی تیرا حقیقی ساتھی نہیں بس اسی کا ذکر کر۔ 7

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਬਨਵਾਰੀ ॥

ہر وقت رب کے نام کا ذکر کرو

ਸਭ ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਪੂਰੈ ਥਾਰੀ ॥

وہی تمہاری ہر امید اور خواہش پوری کرے گا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਭਵ ਖੰਡਨੁ ਸੁਖਿ ਸਹਜੇ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਣੀ ਹੇ ॥੮॥

اے نانک رب کا ذکر کرو جو پیدائش و موت کے چکر کو ختم کرنے والا ہے، تاکہ تمہاری رات خوشیوں میں بسر ہو۔ 8

ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਸੇਵਿਆ ਤਿਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

جس نے رب کی خدمت کی، اس نے سکون پایا۔

ਸਹਜੇ ਹੀ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਆ ॥

اور وہ خود بخود رب کے نام میں ضم ہو گیا

ਜੋ ਸਰਣਿ ਪਰੈ ਤਿਸ ਕੀ ਪਤਿ ਰਾਖੈ ਜਾਇ ਪੂਛਹੁ ਵੇਦ ਪੁਰਾਣੀ ਹੇ ॥੯॥

جو اس کی پناہ میں آیا، اس کی عزت بچی رہی جا کر ویدوں اور پرانوں سے پوچھ لو۔ 9

ਜਿਸੁ ਹਰਿ ਸੇਵਾ ਲਾਏ ਸੋਈ ਜਨੁ ਲਾਗੈ ॥

جسے رب اپنی خدمت میں لگاتا ہے، وہی اس کا بندہ بنتا ہے

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਭਰਮ ਭਉ ਭਾਗੈ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے شک اور خوف ختم ہو جاتا ہے

ਵਿਚੇ ਗ੍ਰਿਹ ਸਦਾ ਰਹੈ ਉਦਾਸੀ ਜਿਉ ਕਮਲੁ ਰਹੈ ਵਿਚਿ ਪਾਣੀ ਹੇ ॥੧੦॥

ایسا شخص گھر میں رہ کر بھی ہمیشہ دنیاوی فریب سے دور رہتا ہے، جیسے پانی میں کمل کا پھول ہوتا ہے۔

10

ਵਿਚਿ ਹਉਮੈ ਸੇਵਾ ਥਾਇ ਨ ਪਾਏ ॥

جو تکبر میں رہ کر عبادت کرتا ہے، وہ قبول نہیں ہوتی

ਜਨਮਿ ਮਰੈ ਫਿਰਿ ਆਵੈ ਜਾਏ ॥

ایسا شخص بار بار جنم لیتا اور مر جاتا ہے، اور اسی چکر میں پھنسا رہتا ہے

ਸੋ ਤਪੁ ਪੂਰਾ ਸਾਈ ਸੇਵਾ ਜੋ ਹਰਿ ਮੇਰੇ ਮਨਿ ਭਾਣੀ ਹੇ ॥੧੧॥

وہی عبادت اور خدمت کامل ہے، جو میرے رب کو پسند آجائے۔ 11

ਹਉ ਕਿਆ ਗੁਣ ਤੇਰੇ ਆਖਾ ਸੁਆਮੀ ॥

اے میرے مالک میں تیرے اوصاف کیسے بیان کروں؟

ਤੂ ਸਰਬ ਜੀਆ ਕਾ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

تو ہی سب کی حقیقت جاننے والا ہے، سب کے دلوں میں بسنے والا ہے۔

ਹਉ ਮਾਗਉ ਦਾਨੁ ਤੁਝੈ ਪਹਿ ਕਰਤੇ ਹਰਿ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੀ ਹੇ ॥੧੨॥

اے خالق میں تجھ سے صرف ایک ہی بخشش مانگتا ہوں کہ ہمیشہ تیرے نام کا ذکر کرتا رہوں۔ 12

ਕਿਸ ਹੀ ਜੋਰੁ ਅਹੰਕਾਰ ਬੋਲਣ ਕਾ ॥

کچھ لوگ اپنی زبان کی قوت اور گھمنڈ میں بولتے ہیں

ਕਿਸ ਹੀ ਜੋਰੁ ਦੀਬਾਨ ਮਾਣਿਆ ਕਾ ॥

اور کچھ لوگ اپنی دولت اور حاکمیت کے غرور میں مبتلا ہوتے ہیں

ਮੈ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਟੇਕ ਧਰ ਅਵਰ ਨ ਕਾਈ ਤੂ ਕਰਤੇ ਰਾਖੁ ਮੈ ਨਿਮਾਣੀ ਹੇ ॥੧੩॥

لیکن میرے لیے تو بس رب ہی ایک سہارا ہے اے خالق میں عاجز ہوں، مجھے اپنی پناہ میں رکھ۔ 13

ਨਿਮਾਣੇ ਮਾਣੁ ਕਰਹਿ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ॥

تو ہی بے سہارا لوگوں کو عزت دیتا ہے، اگر تیری مرضی ہو۔

ਹੋਰ ਕੇਤੀ ਝਖਿ ਝਖਿ ਆਵੈ ਜਾਵੈ ॥

باقی سب تو خواہشات میں الجھے رہتے ہیں اور بار بار اسی دنیا میں آتے اور جاتے ہیں

ਜਿਨ ਕਾ ਪਖੁ ਕਰਹਿ ਤੂ ਸੁਆਮੀ ਤਿਨ ਕੀ ਊਪਰਿ ਗਲ ਤੁਧੁ ਆਣੀ ਹੇ ॥੧੪॥

اے مالک جن کا تو خود محافظ بن جاتا ہے، وہی سب سے اعلیٰ مقام پاتے ہیں۔ 14

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਿਨੀ ਸਦਾ ਧਿਆਇਆ ॥

جنہوں نے ہمیشہ رب کے نام کو یاد کیا

ਤਿਨੀ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ॥

انہوں نے گرو کی مہربانی سے بلند مرتبہ حاصل کیا۔

ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਸੇਵਿਆ ਤਿਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਬਿਨੁ ਸੇਵਾ ਪਛੋਤਾਣੀ ਹੇ ॥੧੫॥

جس نے رب کی عبادت کی اس نے سکون پایا اور جس نے خدمت نہیں کی، وہ پچھتاتا رہا۔

15

ਤੂ ਸਭ ਮਹਿ ਵਰਤਹਿ ਹਰਿ ਜਗੰਨਾਥੁ ॥

اے کائنات کے رب ! تو سب میں سرایت کر رہا ہے

ਸੋ ਹਰਿ ਜਪੈ ਜਿਸੁ ਗੁਰ ਮਸਤਕਿ ਹਾਥੁ ॥

صرف وہی تیرا نام جپ سکتا ہے، جس کے ماتھے پر گرو کی رحمت ہو

ਹਰਿ ਕੀ ਸਰਣਿ ਪਇਆ ਹਰਿ ਜਾਪੀ ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਦਾਸੁ ਦਸਾਣੀ ਹੇ ॥੧੬॥੨॥

اے نانک جو رب کی پناہ میں آتا ہے، وہی ہمیشہ کے لیے نجات پا لیتا ہے، اور میں تو اس کے بندوں کا بھی غلام ہوں۔ 216

ਮਾਰੂ ਸੋਲਹੇ ਮਹਲਾ ੫

مارو سولی محلہ 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਲਾ ਉਪਾਇ ਧਰੀ ਜਿਨਿ ਧਰਣਾ ॥

جس رب نے یہ ساری قوتیں پیدا کیں اور زمین کو سنبھالا

ਗਗਨੁ ਰਹਾਇਆ ਹੁਕਮੇ ਚਰਣਾ ॥

اسی نے آسمان کو اپنے حکم سے تھام رکھا ہے۔

ਅਗਨਿ ਉਪਾਇ ਈਧਨ ਮਹਿ ਬਾਧੀ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਰਾਖੈ ਭਾਈ ਹੇ ॥੧॥

اسی نے آگ کو ایندھن میں باندھ کر رکھا ہے، اور وہی سب کا محافظ ہے۔ 1

ਜੀਅ ਜੰਤ ਕਉ ਰਿਜਕੁ ਸੰਬਾਹੇ ॥

وہی تمام مخلوقات کو رزق دیتا ہے

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥ ਆਪਾਹੇ ॥

اور وہی سب کچھ کرنے والا ہے، سب کچھ اسی کے اختیار میں ہے

ਖਿਨ ਮਹਿ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਨਹਾਰਾ ਸੋਈ ਤੇਰਾ ਸਹਾਈ ਹੇ ॥੨॥

پل بھر میں پیدا کرنے اور مٹانے والا بھی وہی ہے، اور وہی حقیقی مددگار ہے۔ 2

ਮਾਤ ਗਰਭ ਮਹਿ ਜਿਨਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਿਆ ॥

جس نے ماں کے رحم میں بھی پرورش کی

ਸਾਸਿ ਗ੍ਰਾਸਿ ਹੋਇ ਸੰਗਿ ਸਮਾਲਿਆ ॥

اور جو سانس سانس کے ساتھ بندے کا خیال رکھتا ہے

ਸਦਾ ਸਦਾ ਜਪੀਐ ਸੋ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਵਡੀ ਜਿਸੁ ਵਡਿਆਈ ਹੇ ॥੩॥

ہمیشہ اسی کا ذکر کرنا چاہیے، کیونکہ سب سے بڑی عظمت اسی کی ہے۔ 3

ਸੁਲਤਾਨ ਖਾਨ ਕਰੇ ਖਿਨ ਕੀਰੇ ॥

اگر وہ چاہے تو ایک لمحے میں بادشاہوں کو معمولی کیڑوں کی طرح بے بس کر دے

ਗਰੀਬ ਨਿਵਾਜਿ ਕਰੇ ਪ੍ਰਭੁ ਮੀਰੇ ॥

اور اگر وہ چاہے تو کسی فقیر کو بادشاہی عطا کر دے

ਗਰਬ ਨਿਵਾਰਣ ਸਰਬ ਸਧਾਰਣ ਕਿਛੁ ਕੀਮਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਈ ਹੇ ॥੪॥

وہ غرور کو ختم کرنے والا سب کا سہارا ہے اس کی حقیقت کی کوئی قیمت نہیں لگائی جا سکتی۔ 4

ਸੋ ਪਤਿਵੰਤਾ ਸੋ ਧਨਵੰਤਾ ॥

وہی شخص عزت دار ہے، وہی حقیقی دولت مند ہے،

ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਹਰਿ ਭਗਵੰਤਾ ॥

جس کے دل میں رب کا کلام بستا ہے۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਬੰਧਪ ਭਾਈ ਜਿਨਿ ਇਹ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਈ ਹੇ ॥੫॥

وہی حقیقی رشتہ دار ماں باپ بیٹا اور بھائی ہے، جس نے یہ کائنات پیدا کی ہے۔ 5

ਪ੍ਰਭ ਆਏ ਸਰਣਾ ਭਉ ਨਹੀ ਕਰਣਾ ॥

جو رب کی پناہ میں آجائے، وہ کسی چیز سے نہیں ڈرتا

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਨਿਹਚਉ ਹੈ ਤਰਣਾ ॥

جو رب کے پیارے بندوں کی صحبت میں رہتا ہے، وہ یقینی طور پر نجات حاصل کر لیتا ہے۔

ਮਨ ਬਚ ਕਰਮ ਅਰਾਧੇ ਕਰਤਾ ਤਿਸੁ ਨਾਹੀ ਕਦੇ ਸਜਾਈ ਹੇ ॥੬॥

جو اپنے دل زبان اور عمل سے رب کو یاد کرتا ہے، وہ کبھی سزا نہیں پاتا۔ 6

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਮਨ ਤਨ ਮਹਿ ਰਵਿਆ ॥

جس کے دل و دماغ میں رب کے اوصاف رچ بس جائیں

ਜਨਮ ਮਰਣ ਕੀ ਜੋਨਿ ਨ ਭਵਿਆ ॥

وہ پھر کبھی پیدائش اور موت کے چکر میں نہیں پڑتا۔

ਦੂਖ ਬਿਨਾਸ ਕੀਆ ਸੁਖਿ ਡੇਰਾ ਜਾ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਰਹੇ ਆਘਾਈ ਹੇ ॥੭॥

جب دل پوری طرح مطمئن اور سیراب ہو جائے تو ہر قسم کا دکھ ختم ہو جاتا ہے، اور سکون ہی سکون رہتا ہے۔ 7

ਮੀਤੁ ਹਮਾਰਾ ਸੋਈ ਸੁਆਮੀ ॥

وہی رب میرا دوست اور میرا حقیقی مالک ہے،

ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

وہی ہر جگہ موجود ہے، وہی دلوں کے حال جاننے والا ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਪੂਰਨ ਪਰਮੇਸੁਰ ਚਿੰਤਾ ਗਣਤ ਮਿਟਾਈ ਹੇ ॥੮॥

اس مکمل اور لا محدود رب کا ذکر کرتے ہوئے میں نے اپنی تمام فکریں ختم کر دی ہیں۔ 8

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਕੋਟਿ ਲਖ ਬਾਹਾ ॥

رب کے نام میں لاکھوں کروڑوں بازوؤں کی طاقت ہے

ਹਰਿ ਜਸੁ ਕੀਰਤਨੁ ਸੰਗਿ ਧਨੁ ਤਾਹਾ ॥

اور اس کی حمد وثنا ہی سب سے قیمتی خزانہ ہے۔

ਗਿਆਨ ਖੜਗੁ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਦੀਨਾ ਦੂਤ ਮਾਰੇ ਕਰਿ ਧਾਈ ਹੇ ॥੯॥

رب نے اپنی مہربانی سے علم کی تلوار عطا کی، جس سے میں نے کام غصے اور دوسرے دشمنوں کو بھگا دیا۔ 9

ਹਰਿ ਕਾ ਜਾਪੁ ਜਪਹੁ ਜਪੁ ਜਪਨੇ ॥

رب کے نام کا جاپ کرو، کیونکہ یہی اصل میں جاننے کے قابل ہے

ਜੀਤਿ ਆਵਹੁ ਵਸਹੁ ਘਰਿ ਅਪਨੇ ॥

اپنی زندگی کی بازی جیت کر اپنے حقیقی گھر میں بس جاؤ۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਨਰਕ ਨ ਦੇਖਹੁ ਰਸਕਿ ਰਸਕਿ ਗੁਣ ਗਾਈ ਹੇ ॥੧੦॥

رب کے اوصاف کو محبت اور شوق سے گاتے رہو تاکہ تمہیں چوراسی لاکھ جنموں کی تکلیف نہ سہنی پڑے۔ 10

ਖੰਡ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ਉਧਾਰਣਹਾਰਾ ॥

وہی سب کو بچانے والا ہے

ਊਚ ਅਥਾਹ ਅਗੰਮ ਅਪਾਰਾ ॥

وہ تمام دیوتاؤں سے بلند بے حد گہرے علم کا سمندر اور سب سے پرے و لا محدود ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਨੀ ਸੋ ਜਨੁ ਤਿਸਹਿ ਧਿਆਈ ਹੇ ॥੧੧॥

جس پر رب اپنی مہربانی کرتا ہے، وہی اسے یاد کرتا ہے۔ 11

ਬੰਧਨ ਤੋੜਿ ਲੀਏ ਪ੍ਰਭਿ ਮੋਲੇ ॥

رب نے میرے تمام بندھنوں کو توڑ کر مجھے خرید لیا ہے،

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਕੀਨੇ ਘਰ ਗੋਲੇ ॥

اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے گھر کا غلام بنا لیا ہے۔

ਅਨਹਦ ਰੁਣ ਝੁਣਕਾਰੁ ਸਹਜ ਧੁਨਿ ਸਾਚੀ ਕਾਰ ਕਮਾਈ ਹੇ ॥੧੨॥

اب میں نے اس کے ذکر میں سچی محنت کی ہے، اور میرے دل میں مسلسل رب کی روحانی دھن بج رہی ہے۔ 12

ਮਨਿ ਪਰਤੀਤਿ ਬਨੀ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੀ ॥

اے رب میرے دل میں تیری محبت کی سچی روشنی پیدا ہو چکی ہے

ਬਿਨਸਿ ਗਈ ਹਉਮੈ ਮਤਿ ਮੇਰੀ ॥

میری خودی اور غرور ختم ہو چکا ہے، اور میں نے اپنی عقل کو تیرے قدموں میں رکھ دیا ہے

ਅੰਗੀਕਾਰੁ ਕੀਆ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪਨੈ ਜਗ ਮਹਿ ਸੋਭ ਸੁਹਾਈ ਹੇ ॥੧੩॥

رب نے مجھے اپنی پناہ میں لے لیا ہے، اور اب دنیا میں میری عزت اور وقار بڑھ گیا ہے۔ 13

ਜੈ ਜੈ ਕਾਰੁ ਜਪਹੁ ਜਗਦੀਸੈ ॥

جگت کے مالک کی جے جے کار کرو، اور ہمیشہ اس کا نام جپو۔

ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਈ ਪ੍ਰਭ ਅਪੁਨੇ ਈਸੈ ॥

میں اپنے مالک پر قربان جاتا ہوں

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਦੀਸੈ ਏਕਾ ਜਗਤਿ ਸਬਾਈ ਹੇ ॥੧੪॥

اس کے سوا کوئی اور نظر نہیں آتا، ساری کائنات اسی کی ذات میں سمائی ہوئی ہے۔ 14

ਸਤਿ ਸਤਿ ਸਤਿ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਤਾ ॥

وہی سچ ہے، وہی ابدی حقیقت ہے، اور وہی ہمیشہ قائم رہنے والا رب ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਸਦਾ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ॥

گرو کی مہربانی سے میرا دل ہمیشہ رب کی محبت میں مست رہتا ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਜੀਵਹਿ ਜਨ ਤੇਰੇ ਏਕੰਕਾਰਿ ਸਮਾਈ ਹੇ ॥੧੫॥

جو اس کا ذکر کرتے ہیں، وہی سچی زندگی پاتے ہیں، اور ہمیشہ رب کے نور میں جذب ہو جاتے ہیں۔ 15

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕਾ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਪਿਆਰਾ ॥

رب اپنے بھگتوں کا سب سے قریبی محبوب ہے،

ਸਭੈ ਉਧਾਰਣੁ ਖਸਮੁ ਹਮਾਰਾ ॥

وہی سب کو نجات دینے والا اور سب کا مالک ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਨਾਮੁ ਪੁੰਨੀ ਸਭ ਇਛਾ ਜਨ ਨਾਨਕ ਪੈਜ ਰਖਾਈ ਹੇ ॥੧੬॥੧॥

اے نانک جو رب کے نام کو یاد کرتا ہے، اس کی ساری خواہشیں پوری ہو جاتی ہیں، اور رب خود اس کی لاج رکھتا ہے۔ 116

ਮਾਰੂ ਸੋਲਹੇ ਮਹਲਾ ੫

مارو سولہے محلہ 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸੰਗੀ ਜੋਗੀ ਨਾਰਿ ਲਪਟਾਣੀ ॥

یہ جسمانی عورت ہمیشہ اپنے ساتھی سے لپٹی رہتی ہے

ਉਰਝਿ ਰਹੀ ਰੰਗ ਰਸ ਮਾਣੀ ॥

اور وہ اس میں الجھ کر طرح طرح کے رنگ و لطف اٹھاتی ہے

ਕਿਰਤ ਸੰਜੋਗੀ ਭਏ ਇਕਤ੍ਰ ਕਰਤੇ ਭੋਗ ਬਿਲਾਸਾ ਹੇ ॥੧॥

یہ سب کچھ ان کے کرموں کے نتیجے میں ہے، اور وہ زندگی بھر اسی لطف میں محو رہتے ہیں۔ 1

ਜੋ ਪਿਰੁ ਕਰੈ ਸੁ ਧਨ ਤਤੁ ਮਾਨੈ ॥

جو شوہر حکم دیتا ہے، وہی بیوی فوراً قبول کر لیتی ہے

ਪਿਰੁ ਧਨਹਿ ਸੀਗਾਰਿ ਰਖੈ ਸੰਗਾਨੈ ॥

شوہر اپنی بیوی کو زیور سے آراستہ کر کے اپنے قریب رکھتا ہے

ਮਿਲਿ ਏਕਤ੍ਰ ਵਸਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਪ੍ਰਿਉ ਦੇ ਧਨਹਿ ਦਿਲਾਸਾ ਹੇ ॥੨॥

یہ دونوں دن رات ساتھ رہتے ہیں، اور شوہر اپنی بیوی کو تسلی دیتا رہتا ہے۔ 2

ਧਨ ਮਾਗੈ ਪ੍ਰਿਉ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਧਾਵੈ ॥

جب بیوی اپنے شوہر سے کچھ مانگتی ہے، تو وہ اسے حاصل کرنے کے لیے ہر طرف دوڑتا ہے

ਜੋ ਪਾਵੈ ਸੋ ਆਣਿ ਦਿਖਾਵੈ ॥

جو کچھ وہ پاتا ہے، اسے لا کر اپنی بیوی کے سامنے پیش کرتا ہے

ਏਕ ਵਸਤੁ ਕਉ ਪਹੁਚਿ ਨ ਸਾਕੈ ਧਨ ਰਹਤੀ ਭੂਖ ਪਿਆਸਾ ਹੇ ॥੩॥

لیکن وہ ایک سب سے قیمتی چیز رب کے نام تک نہیں پہنچ سکتا، جس کے بغیر بیوی (مایا) ہمیشہ بھوک اور پیاس میں مبتلا رہتی ہے۔ 3

ਧਨ ਕਰੈ ਬਿਨਉ ਦੋਊ ਕਰ ਜੋਰੈ ॥

بیوی اپنے ہاتھ جوڑ کر شوہر سے فریاد کرتی ہے

ਪ੍ਰਿਅ ਪਰਦੇਸਿ ਨ ਜਾਹੁ ਵਸਹੁ ਘਰਿ ਮੋਰੈ ॥

کہ اے محبوب ! مجھے چھوڑ کر پردیس نہ جاؤ بلکہ میرے ہی گھر میں رہو

ਐਸਾ ਬਣਜੁ ਕਰਹੁ ਗ੍ਰਿਹ ਭੀਤਰਿ ਜਿਤੁ ਉਤਰੈ ਭੂਖ ਪਿਆਸਾ ਹੇ ॥੪॥

میرے ساتھ ایسا کاروبار کرو، جس سے میری تمام بھوک اورپیاس ختم ہو جائے۔ 4

ਸਗਲੇ ਕਰਮ ਧਰਮ ਜੁਗ ਸਾਧਾ ॥

دنیا میں ہر طرح کے مذہبی اور دینی اعمال کر کے دیکھ لیا گیا ہے،

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਰਸ ਸੁਖੁ ਤਿਲੁ ਨਹੀ ਲਾਧਾ ॥

لیکن رب کے نام کے بغیر ذرہ برابر بھی سکون حاصل نہیں ہوا۔

ਭਈ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਾਨਕ ਸਤਸੰਗੇ ਤਉ ਧਨ ਪਿਰ ਅਨੰਦ ਉਲਾਸਾ ਹੇ ॥੫॥

اے نانک جب رب کی مہربانی ہوئی اور سچے گرو کی صحبت ملی تب شوہر اوربیوی حقیقی خوشی میں محو ہو گئے۔ 5

ਧਨ ਅੰਧੀ ਪਿਰੁ ਚਪਲੁ ਸਿਆਨਾ ॥

عورت ناسمجھ ہے، جبکہ شوہر چالاک اور سمجھدار ہے۔

ਪੰਚ ਤਤੁ ਕਾ ਰਚਨੁ ਰਚਾਨਾ ॥

رب نے یہ ساری تخلیق پانچ عناصر سے بنائی ہے۔

ਜਿਸੁ ਵਖਰ ਕਉ ਤੁਮ ਆਏ ਹਹੁ ਸੋ ਪਾਇਓ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਸਾ ਹੇ ॥੬॥

جس نایاب چیز کے لیے تم اس دنیا میں آئے ہو، وہ صرف سچے گرو کے وسیلے سے حاصل ہو سکتی ہے۔

-6

ਧਨ ਕਹੈ ਤੂ ਵਸੁ ਮੈ ਨਾਲੇ ॥

"عورت کہتی ہے: اے میرے محبوب! تم ہمیشہ میرے ساتھ رہو۔

ਪ੍ਰਿਅ ਸੁਖਵਾਸੀ ਬਾਲ ਗੁਪਾਲੇ ॥

تمہاری صحبت میں مجھے سکون اور خوشی ملتی ہے، تم میرے کل خاندان ہو۔

ਤੁਝੈ ਬਿਨਾ ਹਉ ਕਿਤ ਹੀ ਨ ਲੇਖੈ ਵਚਨੁ ਦੇਹਿ ਛੋਡਿ ਨ ਜਾਸਾ ਹੇ ॥੭॥

تمہارے بغیر میرا کوئی وجود نہیں، مجھے وعدہ دو کہ تم مجھے چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤ گے۔" -7

ਪਿਰਿ ਕਹਿਆ ਹਉ ਹੁਕਮੀ ਬੰਦਾ ॥

"شوہر کہتا ہے: میں تو رب کے حکم کا بندہ ہوں۔

ਓਹੁ ਭਾਰੋ ਠਾਕੁਰੁ ਜਿਸੁ ਕਾਣਿ ਨ ਛੰਦਾ ॥

وہی میرا حقیقی مالک ہے، جسے کسی کی کوئی پرواہ نہیں۔

ਜਿਚਰੁ ਰਾਖੈ ਤਿਚਰੁ ਤੁਮ ਸੰਗਿ ਰਹਣਾ ਜਾ ਸਦੇ ਤ ਊਠਿ ਸਿਧਾਸਾ ਹੇ ॥੮॥

جب تک رب مجھے یہاں رکھے گا، میں تیرے ساتھ رہوں گا، اور جب وہ بلائے گا، تو میں فوراً چلا جاؤں گا۔"8۔

ਜਉ ਪ੍ਰਿਅ ਬਚਨ ਕਹੇ ਧਨ ਸਾਚੇ ॥

جب شوہر نے بیوی سے یہ سچ کہا، تو

ਧਨ ਕਛੂ ਨ ਸਮਝੈ ਚੰਚਲਿ ਕਾਚੇ ॥

وہ ناسمجھ اور چنچل عورت اس حقیقت کو قبول نہ کر سکی۔

ਬਹੁਰਿ ਬਹੁਰਿ ਪਿਰ ਹੀ ਸੰਗੁ ਮਾਗੈ ਓਹੁ ਬਾਤ ਜਾਨੈ ਕਰਿ ਹਾਸਾ ਹੇ ॥੯॥

وہ بار بار شوہر کے ساتھ رہنے کی ضد کرتی رہی اور اس کی باتوں کو ہنسی میں اڑا دیا۔ 9۔

ਆਈ ਆਗਿਆ ਪਿਰਹੁ ਬੁਲਾਇਆ ॥

جب رب کی طرف سے بلاوا آیا تو شوہر اس دنیا سے چلا گیا۔

ਨਾ ਧਨ ਪੁਛੀ ਨ ਮਤਾ ਪਕਾਇਆ ॥

اس نے نہ بیوی سے پوچھا، نہ ہی کوئی صلاح مشورہ کیا۔

ਊਠਿ ਸਿਧਾਇਓ ਛੁਟਰਿ ਮਾਟੀ ਦੇਖੁ ਨਾਨਕ ਮਿਥਨ ਮੋਹਾਸਾ ਹੇ ॥੧੦॥

وہ اٹھا اور ہمیشہ کے لیے دنیا کو چھوڑ گیا، اور پیچھے رہنے والی مٹی بن کر رہ گئی۔

ਰੇ ਮਨ ਲੋਭੀ ਸੁਣਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ॥

۔10 اے نانک دیکھو یہ دنیاوی محبت محض دھوکہ ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ਸਦੇਰੇ ॥

اے حریص ! غور سے سنو !

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਪਚਿ ਮੂਏ ਸਾਕਤ ਨਿਗੁਰੇ ਗਲਿ ਜਮ ਫਾਸਾ ਹੇ ॥੧੧॥

دن رات ہمیشہ صادق گرو کی خدمت کرو۔

ਮਨਮੁਖਿ ਆਵੈ ਮਨਮੁਖਿ ਜਾਵੈ ॥

کیونکہ جو لوگ گرو کے بغیر زندگی گزارتے ہیں، وہ روحانی طور پر مرجاتے ہیں اور ان بد عقلوں کے گلے میں

۔11 موت کا پھندا ہی پڑتا ہے

ਮਨਮੁਖਿ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਚੋਟਾ ਖਾਵੈ ॥

نفس پرست انسان پیدا ہوتے اور فوت ہوتے رہتے ہیں اور وہ بار بار موت کی تکلیف برداشت کرتا

ہے۔

ਜਿਤਨੇ ਨਰਕ ਸੇ ਮਨਮੁਖਿ ਭੋਗੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਲੇਪੁ ਨ ਮਾਸਾ ਹੇ ॥੧੨॥

حتنے بھی جہنم ہیں، نفس پرست اتنا ہی سامنا کرتا ہے؛ لیکن گرو مکھ کو پریشانی ذرہ برابر بھی متاثر نہیں

کرتی۔ 12۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੋਇ ਜਿ ਹਰਿ ਜੀਉ ਭਾਇਆ ॥

درحقیقت گرومکھ وہی ہے، جو رب کو پسند آیا ہے۔

ਤਿਸੁ ਕਉਣੁ ਮਿਟਾਵੈ ਜਿ ਪ੍ਰਭਿ ਪਹਿਰਾਇਆ ॥

جسے رب نے شہرت سے نوازا ہے، کون اس کی شان مٹا سکتا ہے؟

ਸਦਾ ਅਨੰਦੁ ਕਰੇ ਆਨੰਦੀ ਜਿਸੁ ਸਿਰਪਾਉ ਪਇਆ ਗਲਿ ਖਾਸਾ ਹੇ ॥੧੩॥

واہے گرو نے جس کی گردن پر عزت کا تاج پہنایا ہے، وہ ہمیشہ خوش و خرم رہتا ہے۔ 13۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਸਤਿਗੁਰ ਪੂਰੇ ॥

میں کامل صادق گرو پر قربان جاتا ہوں۔

ਸਰਣਿ ਕੇ ਦਾਤੇ ਬਚਨ ਕੇ ਸੂਰੇ ॥

اے پناہ عطا کرنے والے، کلام کے بہادر صادق گرو !

ਐਸਾ ਪ੍ਰਭੁ ਮਿਲਿਆ ਸੁਖਦਾਤਾ ਵਿਛੁੜਿ ਨ ਕਤ ਹੀ ਜਾਸਾ ਹੇ ॥੧੪॥

تیرے کرم سے مجھے خوشی دینے والا ایسا رب ملا ہے، جس سے بچھڑ کر میں کہیں نہیں جاتا۔ 14۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਕਿਛੁ ਕੀਮ ਨ ਪਾਈ ॥

"اس اعلیٰ صفات کے مالک رب کی شان کی قدر نہیں بیان کی جا سکتی۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਸਭ ਠਾਈ ॥

وہ ذرے ذرے میں موجود ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਦੀਨ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਹਉ ਰੇਣ ਤੇਰੇ ਜੋ ਦਾਸਾ ਹੇ ॥੧੫॥੧॥੨॥

نانک تو دونوں کی پریشانی دور کرنے والے رب کی پناہ میں ہے اور دعا ہے کہ اے رب ! تیرے بندوں کی خاک قدم بنا رہوں۔ 1۔ 2۔

ਮਾਰੂ ਸੋਲਹੇ ਮਹਲਾ ੫

مارو محلہ 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਰੈ ਅਨੰਦੁ ਅਨੰਦੀ ਮੇਰਾ ॥

میرا خوش و خرم رب ہمیشہ مسرور رہتا ہے،

ਘਟਿ ਘਟਿ ਪੂਰਨੁ ਸਿਰ ਸਿਰਹਿ ਨਿਬੇਰਾ ॥

وہ ذرے ذرے میں موجود ہے اور وہ ہر ایک انسان کا اس کے اعمال کے مطابق ہی فیصلہ کرتا ہے۔

ਸਿਰਿ ਸਾਹਾ ਕੈ ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਅਵਰੁ ਨਾਹੀ ਕੋ ਦੂਜਾ ਹੇ ॥੧॥

وہ حقیقی صادق رب بادشاہوں کا بھی عظیم بادشاہ ہے اور اس کے علاوہ دوسرا کوئی بڑا نہیں۔ 1۔

ਹਰਖਵੰਤ ਆਨੰਤ ਦਇਆਲਾ ॥

خوش دل، بے حساب اور کریم

ਪ੍ਰਗਟਿ ਰਹਿਓ ਪ੍ਰਭੁ ਸਰਬ ਉਜਾਲਾ ॥

رب کے نور کی روشنی سب میں ظاہر ہوتی ہے۔

ਰੂਪ ਕਰੇ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਵਿਗਸੈ ਆਪੇ ਹੀ ਆਪਿ ਪੂਜਾ ਹੇ ॥੨॥

وہ اپنی بہت سی شکلوں میں پیدا کرکے انہیں دیکھ کر خوش ہوتا ہے اور خود ہی پجاری کی شکل میں اپنی بندگی کرتا ہے۔ 2۔

ਆਪੇ ਕੁਦਰਤਿ ਕਰੇ ਵੀਚਾਰਾ ॥

وہ خود ہی غور و خوض کرکے قدرت کی تخلیق کرتا ہے اور

ਆਪੇ ਹੀ ਸਚੁ ਕਰੇ ਪਸਾਰਾ ॥

خود ہی کائنات کو وسعت دیتا ہے۔

ਆਪੇ ਖੇਲ ਖਿਲਾਵੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਆਪੇ ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਭੀਜਾ ਹੇ ॥੩॥

وہ خود ہی انسانوں کو دن رات کھیل کھلاتا رہتا ہے اور خود کھ اپنی شہرت سن کر خوش ہوتا ہے۔ 3۔

ਸਾਚਾ ਤਖਤੁ ਸਚੀ ਪਾਤਿਸਾਹੀ ॥

اس کا راج گدی ہمیشہ قائم ہے اور اس کی بادشاہت بھی سچی ہے۔

ਸਚੁ ਖਜੀਨਾ ਸਾਚਾ ਸਾਹੀ ॥

اس کا خزانہ برحق ہے اور وہی سچا بادشاہ ہے۔

ਆਪੇ ਸਚੁ ਧਾਰਿਓ ਸਭੁ ਸਾਚਾ ਸਚੇ ਸਚਿ ਵਰਤੀਜਾ ਹੇ ॥੪॥

رب نے خود سچائی کو قائم کیا ہے، وہی سب کچھ سچائی سے چلا رہا ہے اور ہمیشہ سچائی میں سرگرم رہتا ہے۔ 4

ਸਚੁ ਤਪਾਵਸੁ ਸਚੇ ਕੇਰਾ ॥

رب کا انصاف بھی سچائی پر مبنی ہے۔

ਸਾਚਾ ਥਾਨੁ ਸਦਾ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰਾ ॥

اے رب تیرا مقام ہمیشہ قائم و دائم ہے۔

ਸਚੀ ਕੁਦਰਤਿ ਸਚੀ ਬਾਣੀ ਸਚੁ ਸਾਹਿਬ ਸੁਖੁ ਕੀਜਾ ਹੇ ॥੫॥

5۔تیری قدرت اور تیرا کلام دونوں ہی سچ ہیں اور تو ہی ہر طرف خوشیوں کو پھیلانے والا ہے۔

ਏਕੋ ਆਪਿ ਤੂਹੈ ਵਡ ਰਾਜਾ ॥

صرف تو ہی سب سے عظیم بادشاہ ہے اور

ਹੁਕਮਿ ਸਚੇ ਕੈ ਪੂਰੇ ਕਾਜਾ ॥

تیرے سچے حکم سے ہی سب کے کام مکمل ہوتے ہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਜਾਣੈ ਆਪੇ ਹੀ ਆਪਿ ਪਤੀਜਾ ਹੇ ॥੬॥

تو ہر جگہ ہر دل کے اندر اور باہر ہر چیز سے باخبر ہے اور تو خود اپنی ذات میں مطمئن رہتا ہے۔ 6۔

ਤੂ ਵਡ ਰਸੀਆ ਤੂ ਵਡ ਭੋਗੀ ॥

تو ہی سب سے زیادہ لطف اٹھانے والا اور سب سے بڑا بھوگنے والا ہے۔

ਤੂ ਨਿਰਬਾਣੁ ਤੂਹੈ ਹੀ ਜੋਗੀ ॥

تو ہی ہر خواہش سے آزاد ہے، اور تو ہی سب سے اعلیٰ درجہ رکھنے والا یوگی ہے۔

ਸਰਬ ਸੁਖ ਸਹਜ ਘਰਿ ਤੇਰੈ ਅੰਮਿਉ ਤੇਰੀ ਦ੍ਰਿਸਟੀਜਾ ਹੇ ॥੭॥

تیرے گھر میں ہر قسم کا سکون موجود ہے، اور تیری نظر سے امرت برستا ہے۔ 7۔

ਤੇਰੀ ਦਾਤਿ ਤੁਝੈ ਤੇ ਹੋਵੈ ॥

تیرے عطیے تیری ذات سے ہی حاصل ہوتے ہیں اور

ਦੇਹਿ ਦਾਨੁ ਸਭਸੈ ਜੰਤ ਲੋਅ ॥

تو ہی تمام مخلوقات کو عطا کرنے والا ہے۔

ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ਪੂਰ ਭੰਡਾਰੈ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਰਹੇ ਆਘੀਜਾ ਹੇ ॥੮॥

تیرے خزانوں میں کوئی کمی نہیں، اور وہ ہمیشہ بھرے رہتے ہیں، تمام مخلوقات تجھ سے فیض یاب ہوتی ہیں اور سیراب رہتی ہیں۔ 8۔

ਜਾਚਹਿ ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਬਨਵਾਸੀ ॥

بڑے بڑے سادھو، مہاتما اور جنگل میں رہنے والے سنت تجھ سے ہی بھیک مانگتے ہیں۔

ਜਾਚਹਿ ਜਤੀ ਸਤੀ ਸੁਖਵਾਸੀ ॥

سچے سنت اور نیک لوگ بھی تجھ سے عطیات طلب کرتے ہیں۔

ਇਕੁ ਦਾਤਾਰੁ ਸਗਲ ਹੈ ਜਾਚਿਕ ਦੇਹਿ ਦਾਨੁ ਸ੍ਰਿਸਟੀਜਾ ਹੇ ॥੯॥

تو ہی ایک سچا دینے والا ہے، باقی سب یتیم اور محتاج ہیں اور تُو ہی پوری کائنات کو عطا کرنے والا ہے۔

-9

ਕਰਹਿ ਭਗਤਿ ਅਰੁ ਰੰਗ ਅਪਾਰਾ ॥

تیری عبادت اور محبت میں بے شمار لوگ مشغول ہیں۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਨਹਾਰਾ ॥

تو ہی لمحے میں کسی کو عروج دیتا ہے اور لمحے میں کسی کو مٹا دیتا ہے۔

ਭਾਰੋ ਤੋਲੁ ਬੇਅੰਤ ਸੁਆਮੀ ਹੁਕਮੁ ਮੰਨਿ ਭਗਤੀਜਾ ਹੇ ॥੧੦॥

اے بے حد طاقتور مالک تیرے حکم کو مان کر ہی بندے تیری عبادت کرتے ہیں۔ 10۔

ਜਿਸੁ ਦੇਹਿ ਦਰਸੁ ਸੋਈ ਤੁਧੁ ਜਾਣੈ ॥

جسے تو اپنا دیدار عطا کرتا ہے، وہی تجھے پہچان سکتا ہے۔

ਓਹੁ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਦਾ ਰੰਗ ਮਾਣੈ ॥

ایسا شخص گرو کے کلام کے ذریعے ہمیشہ خوشی میں محو رہتا ہے۔

ਚਤੁਰੁ ਸਰੂਪੁ ਸਿਆਣਾ ਸੋਈ ਜੋ ਮਨਿ ਤੇਰੈ ਭਾਵੀਜਾ ਹੇ ॥੧੧॥

جو تیرے دل کو پسند آتا ہے، وہی حقیقی عقلمند خوبصورت اور دانا ہوتا ہے۔ 11۔

ਜਿਸੁ ਚੀਤਿ ਆਵਹਿ ਸੋ ਵੇਪਰਵਾਹਾ ॥

جسے تیرا خیال آجائے، وہ بے فکر ہو جاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਚੀਤਿ ਆਵਹਿ ਸੋ ਸਾਚਾ ਸਾਹਾ ॥

جس کے دل میں تیرا ذکر آجائے، وہی حقیقی بادشاہ بن جاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਚੀਤਿ ਆਵਹਿ ਤਿਸੁ ਭਉ ਕੇਹਾ ਅਵਰੁ ਕਹਾ ਕਿਛੁ ਕੀਜਾ ਹੇ ॥੧੨॥

جسے تیرا ذکر نصیب ہو، وہ ہر خوف سے آزاد ہو جاتا ہے، اور پھر اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ 12

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਬੁਝੀ ਅੰਤਰੁ ਠੰਢਾ ॥ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਲੈ ਤੂਟਾ ਗੰਢਾ ॥

اس کی خواہشیں بجھ چکی ہیں، اور اس کا اندرونی وجود ٹھنڈک سے بھر گیا ہے۔ کامل گرو نے اس کے ٹوٹے ہوئے رشتے کو دوبارہ جوڑ دیا ہے۔

ਸੁਰਤਿ ਸਬਦੁ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਜਾਗੀ ਅਮਿਉ ਝੋਲਿ ਝੋਲਿ ਪੀਜਾ ਹੇ ॥੧੩॥

اس کے دل میں روحانی بیداری پیدا ہو چکی ہے، اور وہ امرت کو بار بار نوش کر کے سیراب ہو رہا ہے۔

-13

ਮਰੈ ਨਾਹੀ ਸਦ ਸਦ ਹੀ ਜੀਵੈ ॥

اب وہ کبھی نہیں مرے گا، بلکہ ہمیشہ کے لیے زندہ رہے گا۔

ਅਮਰੁ ਭਇਆ ਅਬਿਨਾਸੀ ਥੀਵੈ ॥

وہ امر ہو چکا ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا بن گیا ہے۔

ਨਾ ਕੋ ਆਵੈ ਨਾ ਕੋ ਜਾਵੈ ਗੁਰਿ ਦੂਰਿ ਕੀਆ ਭਰਮੀਜਾ ਹੇ ॥੧੪॥

نہ وہ پیدا ہوتا ہے، نہ ہی وہ مرتا ہے، کیونکہ گرو نے اس کے تمام شبہات دور کر دیے ہیں۔ 14۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੀ ਪੂਰੀ ਬਾਣੀ ॥

کامل گرو کا کلام مکمل ہے۔

ਪੂਰੈ ਲਾਗਾ ਪੂਰੇ ਮਾਹਿ ਸਮਾਣੀ ॥

جو کامل گرو کے ساتھ جُڑ جاتا ہے، وہی رب میں ضم ہو جاتا ہے۔

ਚੜੈ ਸਵਾਇਆ ਨਿਤ ਨਿਤ ਰੰਗਾ ਘਟੈ ਨਾਹੀ ਤੋਲੀਜਾ ਹੇ ॥੧੫॥

اس کا روحانی مقام روز بروز بڑھتا جاتا ہے، اور کبھی گھٹتا نہیں۔ 15۔

ਬਾਰਹਾ ਕੰਚਨੁ ਸੁਧੁ ਕਰਾਇਆ ॥

جب سونا صد فیصد خالص ہو گیا، تو

ਨਦਰਿ ਸਰਾਫ ਵੰਨੀ ਸਚੜਾਇਆ ॥

وہ صراف کی نظر میں خالص ہو گیا اور

ਪਰਖਿ ਖਜਾਨੈ ਪਾਇਆ ਸਰਾਫੀ ਫਿਰਿ ਨਾਹੀ ਤਾਈਜਾ ਹੇ ॥੧੬॥

صراف نے اسے پرکھ کر خزانے میں ڈال دیا اور اس سونا کو جانچنے کے لیے دوبارہ گرم نہیں کیا جاتا، یعنی جو بندہ گرو کے معیار پر پورا اترتا ہے، وہ ہمیشہ کے لیے رب کے خزانے میں محفوظ کر لیا جاتا ہے، اور پھر اسے دوبارہ آزمایا نہیں جاتا۔ 16۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਤੁਮਾਰਾ ਸੁਆਮੀ ॥

اے مالک ! تیرا نام ہی سب سے اعلیٰ امرت ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਸਦਾ ਕੁਰਬਾਨੀ ॥

اے نانک تیرا غلام ہمیشہ تجھ پر قربان ہے۔

ਸੰਤਸੰਗਿ ਮਹਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਦੇਖਿ ਦਰਸਨੁ ਇਹੁ ਮਨੁ ਭੀਜਾ ਹੇ ॥੧੭॥੧॥੩॥

سچے سنتوں کی صحبت میں میں نے سب سے بڑی خوشی حاصل کر لی ہے، اور تیرے درشن دیکھ کر میرا دل خوشی سے بھر چکا ہے۔ 17 ۔ 1 ۔ 3 ۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ਸੋਲਹੇ

مارو محلہ 5 سولہے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਗੁਰੁ ਗੋਪਾਲੁ ਗੁਰੁ ਗੋਵਿੰਦਾ ॥

گرو ہی رب ہے گرو ہی سنسار کا پالنے والا ہے۔

ਗੁਰੁ ਦਇਆਲੁ ਸਦਾ ਬਖਸਿੰਦਾ ॥

گرو ہی مہربان ہے، وہی ہمیشہ بخشنے والا ہے۔

ਗੁਰੁ ਸਾਸਤ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਖਟੁ ਕਰਮਾ ਗੁਰੁ ਪਵਿਤ੍ਰ ਅਸਥਾਨਾ ਹੇ ॥੧॥

1 ۔ گرو ہی شاستر سمرتی اور چھے کرموں کا علم ہے، وہی ہمارا پاکیزہ ساتھی ہے۔

ਗੁਰੁ ਸਿਮਰਤ ਸਭਿ ਕਿਲਵਿਖ ਨਾਸਹਿ ॥

گرو کا ذکر کرنے سے سبھی گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਗੁਰੁ ਸਿਮਰਤ ਜਮ ਸੰਗਿ ਨ ਫਾਸਹਿ ॥

گرو کے ذکر سے انسان ملک الموت کے پھندے میں نہیں پھنستا۔

ਗੁਰੁ ਸਿਮਰਤ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਵੈ ਗੁਰੁ ਕਾਟੇ ਅਪਮਾਨਾ ਹੇ ॥੨॥

گرو کے ذکر سے دل پاک ہو جاتا ہے، اور وہ تکبر کو مٹا دیتا ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸੇਵਕੁ ਨਰਕਿ ਨ ਜਾਏ ॥

جو گرو کی خدمت کرتا ہے، وہ جہنم میں نہیں جاتا اور

ਗੁਰ ਕਾ ਸੇਵਕੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਧਿਆਏ ॥

گرو کا بندہ ہمیشہ رب کا ذکر کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸੇਵਕੁ ਸਾਧਸੰਗੁ ਪਾਏ ਗੁਰੁ ਕਰਦਾ ਨਿਤ ਜੀਅ ਦਾਨਾ ਹੇ ॥੩॥

گرو کے بندے کو سادھ سنگت نصیب ہوتی ہے، اور گرو ہمیشہ انہیں روحانی دولت عطا کرتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰ ਦੁਆਰੈ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਸੁਣੀਐ ॥

گرو کے در پر رب کا ذکر سننا چاہیے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਮੁਖਿ ਭਣੀਐ ॥

سچے گرو سے مل کر رب کی حمد زبان پر لانی چاہیے۔

ਕਲਿ ਕਲੇਸ ਮਿਟਾਏ ਸਤਿਗੁਰੁ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਦੇਵੈ ਮਾਨਾਂ ਹੇ ॥੪॥

سچا گرو ہر طرح کے دکھ اور پریشانیاں مٹا دیتا ہے، اور بندے کو رب کے دربار میں عزت بخشتا ہے۔

-4

ਅਗਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਗੁਰੂ ਦਿਖਾਇਆ ॥

گرو نے ہی لا محدود اور نظر نہ آنے والے رب کو دکھایا ہے اور

ਭੂਲਾ ਮਾਰਗਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਪਾਇਆ ॥

گرو نے بھٹکے ہوئے کو صحیح راستہ دکھایا ہے۔

ਗੁਰ ਸੇਵਕ ਕਉ ਬਿਘਨੁ ਨ ਭਗਤੀ ਹਰਿ ਪੂਰ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਗਿਆਨਾਂ ਹੇ ॥੫॥

گرو کے بندے کو عبادت میں کوئی رکاوٹ نہیں آتی کیونکہ گرو اسے مکمل علم میں پختہ کر دیتا ہے۔ 5۔

ਗੁਰਿ ਦ੍ਰਿਸਟਾਇਆ ਸਭਨੀ ਠਾਂਈ ॥

گرو نے ہر جگہ رب کی موجودگی کو ظاہر کر دیا ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਗੋਸਾਈ ॥

وہ پانی خشکی ہر جگہ موجود ہے۔

ਊਚ ਊਨ ਸਭ ਏਕ ਸਮਾਨਾਂ ਮਨਿ ਲਾਗਾ ਸਹਜਿ ਧਿਆਨਾ ਹੇ ॥੬॥

اونچ نیچ سب کچھ رب کے نزدیک برابر ہے، اور دل خود بخود دھیان میں لگ جاتا ہے۔ 6۔

ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਸਭ ਤ੍ਰਿਸਨ ਬੁਝਾਈ ॥

گرو سے مل کر ہر قسم کی خواہش ختم ہو جاتی ہے،

ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਨਹ ਜੋਹੈ ਮਾਈ ॥

گرو سے مل کر مایا کی لالچ ختم ہو جاتی ہے۔

ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਦੀਆ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀ ਪਾਨਾਂ ਹੇ ॥੭॥

کامل گرو سچائی اور قناعت عطا کرتا ہے، اور وہی نام کے امرت کا جام پلاتا ہے۔ 7۔

ਗੁਰ ਕੀ ਬਾਣੀ ਸਭ ਮਾਹਿ ਸਮਾਣੀ ॥

گرو کا کلام سب میں سرایت کر گیا ہے۔

ਆਪਿ ਸੁਣੀ ਤੈ ਆਪਿ ਵਖਾਣੀ ॥

وہ خود ہی اسے سنتا ہے، اور خود ہی اس کا بیان کرتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਜਿਨਿ ਜਪੀ ਤੇਈ ਸਭਿ ਨਿਸਤ੍ਰੇ ਤਿਨ ਪਾਇਆ ਨਿਹਚਲ ਥਾਨਾਂ ਹੇ ॥੮॥

8۔ جس نے گرو کے کلام کا ذکر کیا، وہ نجات پا گیا، اور ہمیشہ کے لیے امن کے مقام پر پہنچ گیا۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਜਾਣੈ ॥

سچی گرو کی عظمت کو صرف سچا گرو ہی جان سکتا ہے۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੇ ਸੁ ਆਪਣ ਭਾਣੈ ॥

وہ جو کچھ بھی کرتا ہے، اپنی مرضی سے کرتا ہے۔

ਸਾਧੂ ਧੂਰਿ ਜਾਚਹਿ ਜਨ ਤੇਰੇ ਨਾਨਕ ਸਦ ਕੁਰਬਾਨਾਂ ਹੇ ॥੯॥੧॥੪॥

سچے گرو کے در پر آنے والے صرف پاک دل رکھتے ہیں، اور اے نانک میں ہمیشہ ان پر قربان جاتا ہوں۔

-9- 1- 4-

ਮਾਰੂ ਸੋਲਹੇ ਮਹਲਾ ੫

مارو سولہے محلہ 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਆਦਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਪ੍ਰਭੁ ਨਿਰੰਕਾਰਾ ॥

واحد رب جو ازل سے پاک ہے، سچے گرو کی مہربانی سے حاصل ہوتا ہے۔

ਸਭ ਮਹਿ ਵਰਤੈ ਆਪਿ ਨਿਰਾਰਾ ॥

وہ ہر جگہ سرایت کر رہا ہے، مگر خود سب سے الگ بھی ہے۔

ਵਰਨੁ ਜਾਤਿ ਚਿਹਨੁ ਨਹੀ ਕੋਈ ਸਭ ਹੁਕਮੇ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਇਦਾ ॥੧॥

اس کا کوئی رنگ نسل یا نشان نہیں، وہ اپنی قدرت کے ذریعے ساری دنیا کو پیدا کرتا ہے۔ 1۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਜੋਨਿ ਸਬਾਈ ॥

چوراسی لاکھ مخلوقات میں سب سے

ਮਾਣਸ ਕਉ ਪ੍ਰਭਿ ਦੀਈ ਵਡਿਆਈ ॥

عظمت انسان کو عطا کی گئی ہے۔

ਇਸੁ ਪਉੜੀ ਤੇ ਜੋ ਨਰੁ ਚੂਕੈ ਸੋ ਆਇ ਜਾਇ ਦੁਖੁ ਪਾਇਦਾ ॥੨॥

2۔ لیکن جو انسان اس موقعے سے محروم رہتا ہے، وہ بار بار جنم لیتا ہے اور ہمیشہ دکھ سہتا ہے۔

ਕੀਤਾ ਹੋਵੈ ਤਿਸੁ ਕਿਆ ਕਹੀਐ ॥

جو کچھ بھی رب نے پیدا کیا ہے، وہی حقیقت میں قائم ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਲਹੀਐ ॥

گرو کے وسیلے سے ہی نام کی دولت حاصل ہوتی ہے۔

ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਭੁਲਾਏ ਸੋਈ ਭੂਲੈ ਸੋ ਬੂਝੈ ਜਿਸਹਿ ਬੁਝਾਇਦਾ ॥੩॥

جو رب خود کسی کو بھٹکا دے، وہی بھٹکتا ہے، اور جسے سمجھا دے، وہی حقیقت کو سمجھ لیتا ہے۔ 3۔

ਹਰਖ ਸੋਗ ਕਾ ਨਗਰੁ ਇਹੁ ਕੀਆ ॥

یہ جسم خوشی اور غم کی جگہ ہے۔

ਸੇ ਉਬਰੇ ਜੋ ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਣੀਆ ॥

جو سچے گرو کی پناہ میں آجاتا ہے، وہی نجات حاصل کرتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਹਾ ਗੁਣਾ ਤੇ ਰਹੈ ਨਿਰਾਰਾ ਸੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੋਭਾ ਪਾਇਦਾ ॥੪॥

جو تین گنوں سے الگ ہو جاتا ہے، وہی گرو کے وسیلے سے عزت پاتا ہے۔ 4۔

ਅਨਿਕ ਕਰਮ ਕੀਏ ਬਹੁਤੇਰੇ ॥

انسان بے شمار اعمال کرتا ہے۔

ਜੋ ਕੀਜੈ ਸੋ ਬੰਧਨੁ ਪੈਰੇ ॥

جو کچھ وہ کرتا ہے، وہی اسے باندھ دیتا ہے۔

ਕੁਰੁਤਾ ਬੀਜੁ ਬੀਜੇ ਨਹੀ ਜੰਮੈ ਸਭੁ ਲਾਹਾ ਮੂਲੁ ਗਵਾਇਦਾ ॥੫॥

اگر وہ غلط بیج بوئے گا تو فصل نہیں آگے گی اور وہ اپنا اصل فائدہ بھی کھو دے گا۔ 5۔

ਕਲਜੁਗ ਮਹਿ ਕੀਰਤਨੁ ਪਰਧਾਨਾ ॥

کلجگ میں رب کا جہری ذکر سب سے اعلیٰ ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਪੀਐ ਲਾਇ ਧਿਆਨਾ ॥

گرو کے وسیلے سے اسے دھیان لگا کر ورد کرنا چاہیے۔

ਆਪਿ ਤਰੈ ਸਗਲੇ ਕੁਲ ਤਾਰੇ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਪਤਿ ਸਿਉ ਜਾਇਦਾ ॥੬॥

وہ خود نجات پاتا ہے اور اپنے پورے خاندان کو بھی نجات دلاتا ہے۔ وہ عزت کے ساتھ رب کے دربار
6۔ میں پہنچتا ہے۔

ਖੰਡ ਪਤਾਲ ਦੀਪ ਸਭਿ ਲੋਆ ॥

یہ تمام کھنڈ پاتال جزیرے اور تمام دنیا

ਸਭਿ ਕਾਲੈ ਵਸਿ ਆਪਿ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਆ ॥

سب رب کے حکم سے وقت کے تابع ہیں، وہی ان پر اختیار رکھتا ہے

ਨਿਹਚਲੁ ਏਕੁ ਆਪਿ ਅਬਿਨਾਸੀ ਸੋ ਨਿਹਚਲੁ ਜੋ ਤਿਸਹਿ ਧਿਆਇਦਾ ॥੭॥

ایک ہی رب اٹل اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ وہی ہمیشہ قائم ہے، اور جو اس کا دھیان کرتا ہے، وہ
بھی ہمیشہ ثابت قدم رہتا ہے۔ 7۔

ਹਰਿ ਕਾ ਸੇਵਕੁ ਸੋ ਹਰਿ ਜੇਹਾ ॥

جو رب کا سچا بندہ ہے، وہ خود رب کی مانند ہو جاتا ہے۔

ਭੇਦੁ ਨ ਜਾਣਹੁ ਮਾਣਸ ਦੇਹਾ ॥

انسانی جسم میں رہتے ہوئے بھی اس میں اور رب میں کوئی فرق نہیں سمجھا جاتا۔

ਜਿਉ ਜਲ ਤਰੰਗ ਉਠਹਿ ਬਹੁ ਭਾਤੀ ਫਿਰਿ ਸਲਲੈ ਸਲਲ ਸਮਾਇਦਾ ॥੮॥

جیسے پانی میں لہریں اٹھتی ہیں اور پھر واپس پانی میں مل جاتی ہیں، ایسے ہی رب کا سچا بندہ دوبارہ رب میں ضم ہو جاتا ہے۔ 8۔

ਇਕੁ ਜਾਚਿਕੁ ਮੰਗੈ ਦਾਨੁ ਦੁਆਰੈ ॥

ایک سائل رب کے در پر بھیک مانگتا ہے۔

اگر رب کو منظور ہو، تو وہ اپنی مہربانی کرتا ہے۔

ਜਾ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਤਾ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੈ ॥

اے رب ہمیں وہ دیدار عطا کر جس سے ہمارے دل کی پیاس بجھ جائے۔

ਦੇਹੁ ਦਰਸੁ ਜਿਤੁ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸੈ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨਿ ਮਨੁ ਠਹਰਾਇਦਾ ॥੯॥

اور تیرے ذکر سے ہمارے دل کو قرار حاصل ہو۔ 9۔

ਰੂੜੋ ਠਾਕੁਰੁ ਕਿਤੈ ਵਸਿ ਨ ਆਵੈ ॥

وہ خوبصورت مالک کسی کے قابو میں نہیں آتا۔

ਹਰਿ ਸੋ ਕਿਛੁ ਕਰੇ ਜਿ ਹਰਿ ਕਿਆ ਸੰਤਾ ਭਾਵੈ ॥

وہی سب کچھ کرتا ہے، اور وہی اپنے خاص بندوں کی رضا پوری کرتا ہے۔

ਕੀਤਾ ਲੋੜਨਿ ਸੋਈ ਕਰਾਇਨਿ ਦਰਿ ਫੇਰੁ ਨ ਕੋਈ ਪਾਇਦਾ ॥੧੦॥

.جو کچھ وہ چاہتے ہیں، وہی رب ان سے کرواتا ہے، اس کے دربار میں ان کی کوئی دعا رد نہیں کی جاتی۔

-10

ਜਿਥੈ ਅਉਘਟੁ ਆਇ ਬਨਤੁ ਹੈ ਪ੍ਰਾਣੀ ॥

اے انسان جہاں کوئی مشکل درپیش ہو۔

ਤਿਥੈ ਹਰਿ ਧਿਆਈਐ ਸਾਰਿੰਗਪਾਣੀ ॥

وہاں رب کا ذکر کرنا چاہیے، کیونکہ وہی مصیبتوں سے نجات دینے والا ہے۔

ਜਿਥੈ ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਨ ਬੇਲੀ ਕੋਈ ਤਿਥੈ ਹਰਿ ਆਪਿ ਛਡਾਇਦਾ ॥੧੧॥

جہاں نہ بیٹا نہ بیوی نہ کوئی ساتھی ہوتا ہے، وہاں رب خود انسان کو بچاتا ہے۔ 11۔

ਵਡਾ ਸਾਹਿਬੁ ਅਗਮ ਅਥਾਹਾ ॥

مالک رب ہی سب سے عظیم ہے، جو ناقابل رسائی اور لا محدود ہے۔

ਕਿਉ ਮਿਲੀਐ ਪ੍ਰਭ ਵੇਪਰਵਾਹਾ ॥

اس بے نیاز رب سے کیسے ملا جا سکتا ہے۔

ਕਾਟਿ ਸਿਲਕ ਜਿਸੁ ਮਾਰਗਿ ਪਾਏ ਸੋ ਵਿਚਿ ਸੰਗਤਿ ਵਾਸਾ ਪਾਇਦਾ ॥੧੨॥

جو رب بندھنوں کو کاٹ کر راستہ دکھاتا ہے وہی گرو کے وسیلے سے سچائی کی محفل میں سکون پاتا ہے۔

-12

ਹੁਕਮੁ ਬੂਝੈ ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਕਹੀਐ ॥

جو رب کے حکم کو سمجھ لیتا ہے، وہی اس کا حقیقی بندہ کہلاتا ہے۔

ਬੁਰਾ ਭਲਾ ਦੁਇ ਸਮਸਰਿ ਸਹੀਐ ॥

وہ اچھے اور برے دونوں کو برابر جانتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਜਾਇ ਤ ਏਕੋ ਬੂਝੈ ਸੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਇਦਾ ॥੧੩॥

جب خودی ختم ہو جاتی ہے، تب ہی وہ ایک رب کو پہچانتا ہے اور گرو کے وسیلے سے سکون کے مقام میں ضم ہو جاتا ہے۔ 13۔

ਹਰਿ ਕੇ ਭਗਤ ਸਦਾ ਸੁਖਵਾਸੀ ॥

جو رب کے سچے بندے ہیں، وہ ہمیشہ سکون میں رہتے ہیں۔

ਬਾਲ ਸੁਭਾਇ ਅਤੀਤ ਉਦਾਸੀ ॥

وہ بچوں کی مانند معصوم اور دنیاوی خواہشات سے آزاد ہوتے ہیں۔

ਅਨਿਕ ਰੰਗ ਕਰਹਿ ਬਹੁ ਭਾਤੀ ਜਿਉ ਪਿਤਾ ਪੂਤੁ ਲਾਡਾਇਦਾ ॥੧੪॥

وہ مختلف رنگوں میں مست رہتے ہیں، جیسے باپ اپنے بیٹے سے پیار کرتا ہے۔ 14۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਕੀਮਤਿ ਨਹੀ ਪਾਈ ॥

وہ ناقابل فہم اور سب سے پرے ہے، اس کی قیمت نہیں لگائی جا سکتی۔

ਤਾ ਮਿਲੀਐ ਜਾ ਲਏ ਮਿਲਾਈ ॥

اس سے ملنا تبھی ممکن ہے، جب وہ خود اپنی رحمت سے جوڑ لے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪ੍ਰਗਟੁ ਭਇਆ ਤਿਨ ਜਨ ਕਉ ਜਿਨ ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਲੇਖੁ ਲਿਖਾਇਦਾ ॥੧੫॥

جو خوش نصیب ہیں وہی گرو کے وسیلے سے رب کو پہچانتے ہیں، کیونکہ ان کے مقدر میں ازل سے یہی لکھا گیا ہے۔ 15

ਤੂ ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਕਾਰਣ ਕਰਣਾ ॥

اے رب ! تُو ہی سب کچھ کرنے والا اور کروانے والا ہے۔

ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਇ ਧਰੀ ਸਭ ਧਰਣਾ ॥

تو نے ہی ساری کائنات کو تخلیق کیا اور اسے قائم رکھا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਸਰਣਿ ਪਇਆ ਹਰਿ ਦੁਆਰੈ ਹਰਿ ਭਾਵੈ ਲਾਜ ਰਖਾਇਦਾ ॥੧੬॥੧॥੫॥

نانک تو رب نے در پر اس کی پناہ میں ہے، اگر اسے منظور ہو، تو وہ خود ہی اپنے بندے کی عزت رکھتا ہے۔ 16۔ 1۔ 5۔

ਮਾਰੂ ਸੋਲਹੇ ਮਹਲਾ ੫

مارو سولہے محلہ 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜੋ ਦੀਸੈ ਸੋ ਏਕੋ ਤੂਹੈ ॥

جو بھی نظر آتا ہے، اے رب ! وہ صرف تیری ہی ذات ہے۔

ਬਾਣੀ ਤੇਰੀ ਸ੍ਰਵਣਿ ਸੁਣੀਐ ॥

تیری ہی باتیں کانوں سے سنی جا رہی ہے۔

ਦੂਜੀ ਅਵਰ ਨ ਜਾਪਸਿ ਕਾਈ ਸਗਲ ਤੁਮਾਰੀ ਧਾਰਣਾ ॥੧॥

تیرے سوا کوئی اور نظر نہیں آتا، ساری دنیا تیرے سہارے پر قائم ہے۔ 1۔

ਆਪਿ ਚਿਤਾਰੇ ਅਪਣਾ ਕੀਆ ॥

تو خود ہی اپنی تخلیق کا خیال رکھتا ہے۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਆਪਿ ਪ੍ਰਭੁ ਥੀਆ ॥

تو ہی خود اپنی ذات میں ظاہر ہوتا ہے۔

ਆਪਿ ਉਪਾਇ ਰਚਿਓਨੁ ਪਸਾਰਾ ਆਪੇ ਘਟਿ ਘਟਿ ਸਾਰਣਾ ॥੨॥

تو نے خود ہی یہ دنیا پیدا کی اور خود ہی اس کی وسعت کو قائم رکھا۔

ਇਕਿ ਉਪਾਏ ਵਡ ਦਰਵਾਰੀ ॥

اس نے کئی بڑے دربار والے بادشاہ پیدا کئے۔

ਇਕਿ ਉਦਾਸੀ ਇਕਿ ਘਰ ਬਾਰੀ ॥

کچھ اداس سادھو ہے، تو کچھ گھر بسانے والے۔

ਇਕਿ ਭੂਖੇ ਇਕਿ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਏ ਸਭਸੈ ਤੇਰਾ ਪਾਰਣਾ ॥੩॥

کئی لوگ بھوکے رہتے ہیں، جبکہ کچھ لوگ کھا کر سیر ہوتے ہیں، لیکن سب کا سہارا صرف تیرا ہی نام ہے۔ 3۔

ਆਪੇ ਸਤਿ ਸਤਿ ਸਤਿ ਸਾਚਾ ॥

رب ہمیشہ سچ ہے، وہی سچائی کا سرچشمہ ہے۔

ਓਤਿ ਪੋਤਿ ਭਗਤਨ ਸੰਗਿ ਰਾਚਾ ॥

وہ اپنے بھگتوں کے ساتھ ہر لمحہ جُڑا رہتا ہے۔

ਆਪੇ ਗੁਪਤੁ ਆਪੇ ਹੈ ਪਰਗਟੁ ਅਪਣਾ ਆਪੁ ਪਸਾਰਣਾ ॥੪॥

وہ خود ہی چھپا ہوا ہے، وہی خود کو ظاہر کرتا ہے اور اپنی ذات کا پھیلاؤ خود ہی کرتا ہے۔4۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਸਦ ਹੋਵਣਹਾਰਾ ॥

وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔

ਊਚਾ ਅਗਮੁ ਅਥਾਹੁ ਅਪਾਰਾ ॥

وہ سب سے بلند، ناقابل رسائی، بے حد و شما اور لامحدود ہے۔

ਊਣੇ ਭਰੇ ਭਰਿ ਊਣੇ ਏਹਿ ਚਲਤ ਸੁਆਮੀ ਕੇ ਕਾਰਣਾ ॥੫॥

یہ میرے مالک کی شان ہے کہ وہ خالی کو بھر دیتا ہے اور بھرے کو خالی کر دیتا ہے۔ 5۔

ਮੁਖਿ ਸਾਲਾਹੀ ਸਚੇ ਸਾਹਾ ॥

اے سچے مالک میں زبان سے تیری حمدیاں کرتا ہوں۔

ਨੈਣੀ ਪੇਖਾ ਅਗਮ ਅਥਾਹਾ ॥

اپنی آنکھوں سے تجھے دیکھتا ہوں، جو ناقابل رسائی اور بے پایاں ہے۔

ਕਰਨੀ ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਮਨੁ ਤਨੁ ਹਰਿਆ ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬ ਸਗਲ ਉਧਾਰਣਾ ॥੬॥

تیرے کلام کو سن سن کر میرا دل و جان شاداب ہو گیا ہے، اے میرے مالک تو سب کا نجات دہندہ ہے۔6۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖਹਿ ਕੀਤਾ ਅਪਣਾ ॥

وہ اپنی تخلیق کو خود ہی بناتا اور دیکھتا ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸੋਈ ਹੈ ਜਪਣਾ ॥

تمام مخلوق أسی کا نام جپ رہی ہے۔

ਅਪਣੀ ਕੁਦਰਤਿ ਆਪੇ ਜਾਣੈ ਨਦਰੀ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਣਾ ॥੭॥

اپنی قدرت کو وہ خود ہی جانتا ہے اور مہربانی کی نظر سے نوازتا ہے۔7۔

ਸੰਤ ਸਭਾ ਜਹ ਬੈਸਹਿ ਪ੍ਰਭ ਪਾਸੇ ॥

جہاں سنتوں کی جماعت بیٹھتی ہے، وہاں رب بھی ان کے پاس ہوتا ہے۔

ਅਨੰਦ ਮੰਗਲ ਹਰਿ ਚਲਤ ਤਮਾਸੇ ॥

وہاں رب کی خوشی بخشنے والی لیلا اور شان بیان ہوتی ہے۔

ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਅਨਹਦ ਧੁਨਿ ਬਾਣੀ ਤਹ ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਚਿਤਾਰਣਾ ॥੮॥

وہاں اس کی صفات گائے جاتے ہیں، قلبی آواز گونجتی ہے، وہاں غلام نانک بھی رب کے دھیان میں محو ہے۔8۔

ਆਵਣੁ ਜਾਣਾ ਸਭੁ ਚਲਤੁ ਤੁਮਾਰਾ ॥

اے رب پیدا ہونا اور مرنا سب تیری ہی لیلا ہے۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਦੇਖੈ ਖੇਲੁ ਅਪਾਰਾ ॥

تو اپنی یہ بے حد کھیل خود کر کے دیکھتا ہے۔

ਆਪਿ ਉਪਾਏ ਉਪਾਵਣਹਾਰਾ ਅਪਣਾ ਕੀਆ ਪਾਲਣਾ ॥੯॥

اے پیدا کرنے والے تو ہی سب کو پیدا کرتا ہے اور اپنی مخلوق کی خود ہی پرورش کرتا ہے۔ 9۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਜੀਵਾ ਸੋਇ ਤੁਮਾਰੀ ॥

تیری عظمت کو سن سن کر میں زندہ ہوں اور

ਸਦਾ ਸਦਾ ਜਾਈ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥

ہمیشہ ہمیشہ تجھ پر قربان جاتا ہوں۔

ਦੁਇ ਕਰ ਜੋੜਿ ਸਿਮਰਉ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਮੇਰੇ ਸੁਆਮੀ ਅਗਮ ਅਪਾਰਣਾ ॥੧੦॥

اے میرے مالک ! میں دونوں ہاتھ جوڑ کر رات دن تیری ہی بندگی کرتا ہوں۔ 10۔

ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਦੂਜੇ ਕਿਸੁ ਸਾਲਾਹੀ ॥

تیرے سوا میں کسی اور کی کیوں تعریف کروں؟

ਏਕੋ ਏਕੁ ਜਪੀ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥

میرے دل میں صرف تیرا ہی نام بسا ہوا ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਬੂਝਿ ਜਨ ਭਏ ਨਿਹਾਲਾ ਇਹ ਭਗਤਾ ਕੀ ਘਾਲਣਾ ॥੧੧॥

تیرا حکم سمجھ کر تیرے بندے خوش ہو گئے ہیں، یہی تیرے بھکتوں کی محنت ہے۔ 11۔

ਗੁਰ ਉਪਦੇਸਿ ਜਪੀਐ ਮਨਿ ਸਾਚਾ ॥

گرو کے ارشاد سے دل میں سچے رب کا ہی ذکر کرنا چاہیے۔

ਗੁਰ ਉਪਦੇਸਿ ਰਾਮ ਰੰਗਿ ਰਾਚਾ ॥

گرو کی تعلیم سے رب کی محبت میں رنگین رہنا چاہیے۔

ਗੁਰ ਉਪਦੇਸਿ ਤੁਟਹਿ ਸਭਿ ਬੰਧਨ ਇਹੁ ਭਰਮੁ ਮੋਹੁ ਪਰਜਾਲਣਾ ॥੧੨॥

گرو کے ارشاد سے سارے بندھن ٹوٹ جاتے ہیں اور یہ بھرم اور مایا کا فریب جل جاتا ہے۔ 12۔

ਜਹ ਰਾਖੈ ਸੋਈ ਸੁਖ ਥਾਨਾ ॥

جہاں رب رکھے، وہی اصل میں سکون کا مقام ہوتا ہے۔

ਸਹਜੇ ਹੋਇ ਸੋਈ ਭਲ ਮਾਨਾ ॥

جو کچھ بھی فطری طریقے سے ہوتا ہے، وہی سب سے بہتر ہے۔

ਬਿਨਸੇ ਬੈਰ ਨਾਹੀ ਕੋ ਬੈਰੀ ਸਭੁ ਏਕੋ ਹੈ ਭਾਲਣਾ ॥੧੩॥

جب دشمنی ختم ہو جاتی ہے، تو کوئی بھی دشمن نہیں رہتا اور سب میں صرف ایک رب کو ہی دیکھا جاتا ہے۔ 13

ਡਰ ਚੂਕੇ ਬਿਨਸੇ ਅੰਧਿਆਰੇ ॥

میرا خوف ختم ہو چکا ہے، اور اندھیرا دور ہو چکا ہے۔ میرے دل میں رب کی روشنی ظاہر ہو گئی ہے۔

ਪ੍ਰਗਟ ਭਏ ਪ੍ਰਭ ਪੁਰਖ ਨਿਰਾਰੇ ॥

اعلیٰ صادق ہستی اور نرالا رب دل میں ظاہر ہو گیا ہے۔

ਆਪੁ ਛੋਡਿ ਪਏ ਸਰਣਾਈ ਜਿਸ ਕਾ ਸਾ ਤਿਸੁ ਘਾਲਣਾ ॥੧੪॥

میں نے اپنی خودی کو چھوڑ دیا ہے، اور رب کی پناہ میں آ گیا ہوں، جس نے مجھے پیدا کیا ہے، میں اسی کی بندگی کرتا ہوں۔ 14۔

ਐਸਾ ਕੋ ਵਡਭਾਗੀ ਆਇਆ ॥

ایسا کوئی خوش نصیب ہی دنیا میں آتا ہے،

ਆਠ ਪਹਰ ਜਿਨਿ ਖਸਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

جس نے آٹھ پہر مالک کا دھیان کیا ہے۔

ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਤਰੈ ਸਭੁ ਕੋਈ ਸੋ ਪਰਵਾਰ ਸਧਾਰਣਾ ॥੧੫॥

اس نیک انسان کی سنگت سے ہر کوئی نجات پا لیتا ہے اور وہ اپنے خاندان کا بھی بھلا کر دیتا ہے۔ 15۔

ਇਹ ਬਖਸੀਸ ਖਸਮ ਤੇ ਪਾਵਾ ॥

میں اپنے مالک سے یہی بخشش مانگتا ہوں کہ

ਆਠ ਪਹਰ ਕਰ ਜੋੜਿ ਧਿਆਵਾ ॥

آٹھ پہر ہاتھ جوڑ کر اس کا ہی دھیان کرتا رہوں۔

ਨਾਮੁ ਜਪੀ ਨਾਮਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵਾ ਨਾਮੁ ਨਾਨਕ ਮਿਲੈ ਉਚਾਰਣਾ ॥੧੬॥੧॥੬॥

اے نانک اگر مجھے اس کا نام نصیب ہو جائے، تو میں اسی کا ورد کرتا رہوں اور نام کا جاپ کر کے سکون کی حالت میں اسی میں جذب ہوجاؤں۔ 16۔ 1۔ 6

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مارو محلہ 5۔

ਸੁਰਤਿ ਦੇਖਿ ਨ ਭੂਲੁ ਗਵਾਰਾ ॥

اے نادان انسان خوبصورت چہرہ دیکھ کر فریب میں مت آ

ਮਿਥਨ ਮੋਹਾਰਾ ਝੂਠੁ ਪਸਾਰਾ ॥

کیونکہ یہ مایا کا دلفریب جال محض جھوٹا اور فانی ہے۔

ਜਗ ਮਹਿ ਕੋਈ ਰਹਣੁ ਨ ਪਾਏ ਨਿਹਚਲੁ ਏਕੁ ਨਾਰਾਇਣਾ ॥੧॥

دنیا میں کوئی بھی ہمیشہ کے لیے نہیں ٹکتا، صرف ایک رب ہی سچا اور ابدی ہے۔ 1۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਪਉ ਸਰਣਾਈ ॥

کامل گرو کی پناہ میں رہو

ਮੋਹੁ ਸੋਗੁ ਸਭੁ ਭਰਮੁ ਮਿਟਾਈ ॥

کیوں کہ وہ تیرے تمام دھوکے، دکھ اور گمراہی کو مٹا دے گا۔

ਏਕੋ ਮੰਤ੍ਰੁ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ਅਉਖਧੁ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦ ਗਾਇਣਾ ॥੨॥

وہ ایک ہی منتر کو دل میں بٹھاتا ہے، جو سچی دوا ہے، اور یہی سکھاتا ہے کہ دل میں رب کے سچے نام کا ورد کررتے رہو۔ 2۔

ਜਿਸੁ ਨਾਮੇ ਕਉ ਤਰਸਹਿ ਬਹੁ ਦੇਵਾ ॥

جس نام کے لیے بے شمار دیوتا ترستے ہیں۔

ਸਗਲ ਭਗਤ ਜਾ ਕੀ ਕਰਦੇ ਸੇਵਾ ॥

جس کی عبادت تمام بھگت کرتے ہیں۔

ਅਨਾਥਾ ਨਾਥੁ ਦੀਨ ਦੁਖ ਭੰਜਨੁ ਸੋ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਤੇ ਪਾਇਣਾ ॥੩॥

جو یتیموں کا سہارا، غریبوں اور مصیبت زدہ لوگوں کے دکھوں کو مٹانے والا ہے، وہ کامل گرو کے وسیلے سے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ 3۔

ਹੋਰੁ ਦੁਆਰਾ ਕੋਇ ਨ ਸੂਝੈ ॥

گرو کے بغیر اور کوئی بھی راستہ نظر نہیں آتا۔

ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਧਾਵੈ ਤਾ ਕਿਛੂ ਨ ਬੂਝੈ ॥

انسان تینوں جہانوں میں بھٹکتا ہے، مگر پھر بھی کچھ سمجھ نہیں پاتا۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਾਹੁ ਭੰਡਾਰੁ ਨਾਮ ਜਿਸੁ ਇਹੁ ਰਤਨੁ ਤਿਸੈ ਤੇ ਪਾਇਣਾ ॥੪॥

سچا گرو ہی وہ دولت عطا کرتا ہے، جس کے پاس نام کا خزانہ ہے یہ انمول دولت گرو کے وسیلے سے ہی حاصل کی جا سکتی ہے۔ 4۔

ਜਾ ਕੀ ਧੂਰਿ ਕਰੇ ਪੁਨੀਤਾ ॥

جس کی خاک بھی جانداروں کو پاک کر دیتی ہے،

ਸੁਰਿ ਨਰ ਦੇਵ ਨ ਪਾਵਹਿ ਮੀਤਾ ॥

,حسے دیوتا، انسان اور تینوں لوک کے مالک بھی حاصل نہیں کرسکتے۔

ਸਤਿ ਪੁਰਖੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਜਿਸੁ ਭੇਟਤ ਪਾਰਿ ਪਰਾਣਿਣਾ ॥੫॥

وہی سچا رب اور سچا گرو ہے، جو حقیقی نجات دہندہ ہے، جس سے ملنے کے بعد انسان دنیوی سمندر کو پار کرلیتا ہے۔ 5۔

ਪਾਰਜਾਤੁ ਲੋੜਹਿ ਮਨ ਪਿਆਰੇ ॥

اے عزیز دل ! اگر تو سب خواہشات کو پورا کرنے والا باغ پارجات چاہتا ہے۔

ਕਾਮਧੇਨੁ ਸੋਹੀ ਦਰਬਾਰੇ ॥

اگر تیری تمنا ہے کہ سب آرزوئیں پوری کرنے والی گائے کامدھینو تیرے در پر سجی رہے، تو

ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਸੰਤੋਖੁ ਸੇਵਾ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਨਾਮੁ ਕਮਾਇ ਰਸਾਇਣਾ ॥੬॥

تو کامل گرو کی خدمت میں مصروف ہوجا اور سچائی کے امرت میں مگن ہوجا، اسی سے تجھے اطمینان اور سکون حاصل ہوگا۔6۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਮਰਹਿ ਪੰਚ ਧਾਤੂ ॥

گرو کے کلام کے وسیلے سے پانچوں دشمن شہوت، غصہ، لالچ، غرور، ضد ختم ہوجاتے ہیں اور

ਭੈ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਹੋਵਹਿ ਨਿਰਮਲਾ ਤੂ ॥

اور جب پرماتما کا خوف دل میں پیدا ہوتا ہے، تو انسان پاکیزہ ہوجاتا ہے۔

ਪਾਰਸੁ ਜਬ ਭੇਟੈ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਤਾ ਪਾਰਸੁ ਪਰਸਿ ਦਿਖਾਇਣਾ ॥੭॥

جب کامل گرو کی صحبت نصیب ہو جاتی ہے، تو وہ پارس کی مانند چھو کر انسان کو بھی سونا بنا دیتا ہے۔

-7

ਕਈ ਬੈਕੁੰਠ ਨਾਹੀ ਲਵੈ ਲਾਗੇ ॥

بے شمار جنتوں کی نعمتیں بھی اس کی برابری نہیں کرسکتے اور

ਮੁਕਤਿ ਬਪੁੜੀ ਭੀ ਗਿਆਨੀ ਤਿਆਗੇ ॥

ض اس آذیہاں تک کہ عقل مند لوگ بھی نجات کی خواہش ترک کردیتے ہیں۔

ਏਕੰਕਾਰੁ ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਪਾਈਐ ਹਉ ਬਲਿ ਬਲਿ ਗੁਰ ਦਰਸਾਇਣਾ ॥੮॥

ایک سچا رب صرف کامل گرو کے ذریعے ہی حاصل کیا جاسکتا ہے، اسی لیے میں گرو کے دیدار پر قربان

-8 جاتا ہوں۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵ ਨ ਜਾਣੈ ਕੋਈ ॥

گرو کی خدمت کا راز کوئی نہیں جانتا۔

ਗੁਰੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਸੋਈ ॥

حواس سے ماورا برہما ہی گرو ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਲਾਇ ਲਏ ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਜਿਸੁ ਵਡਭਾਗ ਮਥਾਇਣਾ ॥੯॥

جسے گرو اپنے ساتھ جوڑ لیتا ہے، وہی حقیقی خدمت گار بن جاتا ہے ایسا وہی ہوتا ہے جس کے ماتھے پر

عظیم نصیب لکھا ہوتا ہے۔ -9

ਗੁਰ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਬੇਦ ਨ ਜਾਣਹਿ ॥

گرو کی عظمت کو وید بھی نہیں جان سکے اور

ਤੁਛ ਮਾਤ ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਵਖਾਣਹਿ ॥

وہ صرف سنی سنائی تعریف کر کے کچھ الفاظ بیان کرتے ہیں۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਅਪਰੰਪਰ ਸਤਿਗੁਰ ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਮਨੁ ਸੀਤਲਾਇਣਾ ॥੧੦॥

کامل گرو ہی پرماتما کی لا محدود حقیقت ہے، اور اس کا ذکر کرنے سے دل کو سکون مل جاتا ہے۔ 10۔

ਜਾ ਕੀ ਸੋਇ ਸੁਣੀ ਮਨੁ ਜੀਵੈ ॥

جس کی عظمت سننے سے دل زندہ ہو جاتا ہے،

ਰਿਦੈ ਵਸੈ ਤਾ ਠੰਢਾ ਥੀਵੈ ॥

جس کا ذکر دل میں بس جائے، تو اندر سے تسکین حاصل ہوجاتی ہے۔

ਗੁਰੁ ਮੁਖਹੁ ਅਲਾਏ ਤਾ ਸੋਭਾ ਪਾਏ ਤਿਸੁ ਜਮ ਕੈ ਪੰਥਿ ਨ ਪਾਇਣਾ ॥੧੧॥

جو گرو کے حکم پر عمل کرتا ہے، وہی عزت پاتا ہے، ایسا شخص ملک الموت کے راستے میں نہیں 11۔

ਸੰਤਨ ਕੀ ਸਰਣਾਈ ਪੜਿਆ ॥

میں سچے سنتوں کی پناہ میں آیا ہوں۔

ਜੀਉ ਪ੍ਰਾਣ ਧਨੁ ਆਗੈ ਧਰਿਆ ॥

اپنی جان سانس اور دولت بھی ان کے قدموں میں رکھ دی ہے۔

ਸੇਵਾ ਸੁਰਤਿ ਨ ਜਾਣਾ ਕਾਈ ਤੁਮ ਕਰਹੁ ਦਇਆ ਕਿਰਮਾਇਣਾ ॥੧੨॥

مجھے گرو کی خدمت کرنے کا شعور نہیں اے مالک ! مجھ پر اپنی مہربانی کر۔ 12۔

ਨਿਰਗੁਣ ਕਉ ਸੰਗਿ ਲੇਹੁ ਰਲਾਏ ॥

مجھے اپنے ساتھ جوڑ لے، چاہے میں گناہوں سے بھرا ہوا ہوں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੋਹਿ ਟਹਲੈ ਲਾਏ ॥

اپنی رحمت سے مجھے اپنی خدمت میں لگا دے۔

ਪਖਾ ਫੇਰਉ ਪੀਸਉ ਸੰਤ ਆਗੈ ਚਰਣ ਧੋਇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਣਾ ॥੧੩॥

میں تیرے نیک بندوں کے لیے پنکھا جھلنے کو بھی تیار ہوں ان کے قدم دھو کر حقیقی خوشی حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ 13۔

ਬਹੁਤੁ ਦੁਆਰੇ ਭ੍ਰਮਿ ਭ੍ਰਮਿ ਆਇਆ ॥

میں بہت سے دروازوں پر بھٹکتا رہا ہوں۔

ਤੁਮਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਤੁਮ ਸਰਣਾਇਆ ॥

اب تیری مہربانی سے تیرے در پر آگیا ہوں۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਸੰਤਹ ਸੰਗਿ ਰਾਖਹੁ ਏਹੁ ਨਾਮ ਦਾਨੁ ਦੇਵਾਇਣਾ ॥੧੪॥

14۔ ہمیشہ مجھے نیک لوگوں کی صحبت میں رکھ اور مجھے وہ دولت عطا کر جو ہمیشہ قائم رہے۔

ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਗੁਸਾਈ ਮੇਰੇ ॥

جب میرا مالک مجھ پر مہربان ہوا، تو

ਦਰਸਨੁ ਪਾਇਆ ਸਤਿਗੁਰ ਪੂਰੇ ॥

تب ہی مجھے کامل گرو کا دیدار نصیب ہوا۔

ਸੂਖ ਸਹਜ ਸਦਾ ਆਨੰਦਾ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਦਸਾਇਣਾ ॥੧੫॥੨॥੭॥

اب میں ہمیشہ امن سکون اور سچی خوشی میں رہتا ہوں، نانک گرو کے حقیقی غلاموں کا بھی غلام بن گیا ہے۔ 15۔ 2۔ 7۔

ਮਾਰੂ ਸੋਲਹੇ ਮਹਲਾ ੫

مارو سولہے محلہ 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਿਮਰੈ ਧਰਤੀ ਅਰੁ ਆਕਾਸਾ ॥

زمین اور آسمان رب کا ذکر کرتے ہیں۔

ਸਿਮਰਹਿ ਚੰਦ ਸੂਰਜ ਗੁਣਤਾਸਾ ॥

سورج اور چاند بھی اسی رب کی حمد وثنا کرتے ہیں، جو تمام خوبیوں کا خزانہ ہے۔

ਪਉਣ ਪਾਣੀ ਬੈਸੰਤਰ ਸਿਮਰਹਿ ਸਿਮਰੈ ਸਗਲ ਉਪਾਰਜਨਾ ॥੧॥

1۔ ہوا، پانی اور آگ بھی اسی کا ذکر کرتے ہیں اور پوری کائنات اسی کی یاد میں مصروف ہے۔

ਸਿਮਰਹਿ ਖੰਡ ਦੀਪ ਸਭਿ ਲੋਆ ॥

تمام خطی، جزیرے اور تمام دنیاوی مقامات رب کو یاد کرتے ہیں۔

ਸਿਮਰਹਿ ਪਾਤਾਲ ਪੁਰੀਆ ਸਚੁ ਸੋਆ ॥

پاتال اور تمام شہروں میں سچائی کا ہی راج ہے، ہر جگہ پر لوگ رب کو ہی یاد کر رہے ہیں۔

ਸਿਮਰਹਿ ਖਾਣੀ ਸਿਮਰਹਿ ਬਾਣੀ ਸਿਮਰਹਿ ਸਗਲੇ ਹਰਿ ਜਨਾ ॥੨॥

تمام مخلوقات، چاروں کھانیاں اور مقدس کلام بھی رب کا ذکر کرتے ہیں اور سبھی رب کے بندے اسی کے گن گاتے ہیں۔ 2۔

ਸਿਮਰਹਿ ਬ੍ਰਹਮੇ ਬਿਸਨ ਮਹੇਸਾ ॥

برہما، وشنو اور مہیش بھی رب کو یاد کرتے ہیں۔

ਸਿਮਰਹਿ ਦੇਵਤੇ ਕੋੜਿ ਤੇਤੀਸਾ ॥

تینتیس کروڑ دیوتا بھی اس کے ذکر میں مشغول ہیں۔

ਸਿਮਰਹਿ ਜਖ੍ਹਿ ਦੈਤ ਸਭਿ ਸਿਮਰਹਿ ਅਗਨਤੁ ਨ ਜਾਈ ਜਸੁ ਗਨਾ ॥੩॥

یکش دیوتا اور دانو بھی اسی کی حمد وثنا میں لگے ہوئے ہیں، ایسے بے شمار جاندار رب کی حمدبیان کر رہے ہیں جن کی گنتی بھی نہیں ہو سکتی۔ 3

ਸਿਮਰਹਿ ਪਸੁ ਪੰਖੀ ਸਭਿ ਭੂਤਾ ॥

تمام جانور پرندے اور تمام جاندار رب کو یاد کر رہے ہیں۔

ਸਿਮਰਹਿ ਬਨ ਪਰਬਤ ਅਉਧੂਤਾ ॥

جنگل، پہاڑ اور بزرگ درویش بھی اس کے ذکر میں مشغول ہیں۔

ਲਤਾ ਬਲੀ ਸਾਖ ਸਭ ਸਿਮਰਹਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸੁਆਮੀ ਸਭ ਮਨਾ ॥੪॥

بردرخت بیل ٹہنی اور شاخیں بھی رب کو یاد کر رہی ہیں، وہی رب سب کے دلوں میں بسا ہوا ہے۔ 4۔

ਸਿਮਰਹਿ ਥੂਲ ਸੂਖਮ ਸਭਿ ਜੰਤਾ ॥

تمام نظر آنے والے اور نظر نہ آنے والے مخلوقات رب کا ذکر کر رہے ہیں۔

ਸਿਮਰਹਿ ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਹਰਿ ਮੰਤਾ ॥

سچے گرو کی مہربانی سے ہی روحانیت کے بلند مقام پر پہنچا جا سکتا ہے۔

ਗੁਪਤ ਪ੍ਰਗਟ ਸਿਮਰਹਿ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਸਗਲ ਭਵਨ ਕਾ ਪ੍ਰਭ ਧਨਾ ॥੫॥

سب ہی ظاہر و مخفی جان دار میرے رب کو یاد کرتے ہیں، میرا رب تو آسمان، تحت الثریٰ، زمین وغیرہ سب ہی جہانوں کا مالک ہے۔ 5۔

ਸਿਮਰਹਿ ਨਰ ਨਾਰੀ ਆਸਰਮਾ ॥

تمام برہمن ویش کھشتری اور شودر بھی رب کو یاد کرتے ہیں۔

ਸਿਮਰਹਿ ਜਾਤਿ ਜੋਤਿ ਸਭਿ ਵਰਨਾ ॥

تمام عبادت گزار اور نیک لوگ دن رات رب کے ذکر میں مشغول ہیں۔

ਸਿਮਰਹਿ ਗੁਣੀ ਚਤੁਰ ਸਭਿ ਬੇਤੇ ਸਿਮਰਹਿ ਰੈਣੀ ਅਰੁ ਦਿਨਾ ॥੬॥

ہر ایک لطیف جسم والی روح اسی کی بندگی کرتی ہے۔ تمام نیک، ہوشیار اور دانش مند دن رات رب ہی کی بندگی کرتے ہیں۔ 6۔

ਸਿਮਰਹਿ ਘੜੀ ਮੂਰਤ ਪਲ ਨਿਮਖਾ ॥

تمام وقت گھڑیاں، مہورت پل اور لمحات رب کو یاد کر رہے ہیں۔

ਸਿਮਰੈ ਕਾਲੁ ਅਕਾਲੁ ਸੁਚਿ ਸੋਚਾ ॥

وقت و زمان سے آزاد، ضبط نفس اور جسمانی پاکیزگی رکھنے والے لوگ رب کی یاد میں مشغول رہتے ہیں۔

ਸਿਮਰਹਿ ਸਉਣ ਸਾਸਤ੍ਰ ਸੰਜੋਗਾ ਅਲਖੁ ਨ ਲਖੀਐ ਇਕੁ ਖਿਨਾ ॥੭॥

نیک یا بد فال، شاستر اور اتفاقات بتانے والے نجومی بھی اس کا ذکر کرتے ہیں، لیکن اُس نہ دکھائی دینے والے رب کا ایک لمحے کا دیدار بھی ممکن نہیں ہوتا۔ 7۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨਹਾਰ ਸੁਆਮੀ ॥

اے مالک ! تو سب کچھ کرنے اور کروانے پر قادر ہے۔

ਸਗਲ ਘਟਾ ਕੇ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

وہی ہر دل کے اندر کی حقیقت کو جاننے والا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਿਸੁ ਭਗਤੀ ਲਾਵਹੁ ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਸੋ ਜਿਨਾ ॥੮॥

جس پر وہ اپنی رحمت کرتا ہے اور اپنی بندگی میں لگا لیتا ہے، اس نے اپنے اس انسانی جنم کو کامیاب بنا لیا ہے۔ 8۔

ਜਾ ਕੈ ਮਨਿ ਵੂਠਾ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਨਾ ॥

جس کے دل میں رب کا ذکر بس گیا ہو،

ਪੂਰੈ ਕਰਮਿ ਗੁਰ ਕਾ ਜਪੁ ਜਪਨਾ ॥

وہ بڑی خوش قسمتی سے گرو کا ذکر کرتا رہتا ہے اور

ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਤਾ ਬਹੁੜਿ ਨ ਜੋਨੀ ਭਰਮਿ ਰੁਨਾ ॥੯॥

اس نے رب کو ہمہ گیر مان لیا ہے، اس لیے وہ آواگون کی تکلیف میں نہیں پڑتا۔ 9۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਜਾ ਕੈ ॥

جس کے دل میں گرو کا کلام بس جاتا ہے،

ਦੂਖੁ ਦਰਦੁ ਭ੍ਰਮੁ ਤਾ ਕਾ ਭਾਗੈ ॥

اس کے تمام دکھ درد اور شبہات ختم ہوجاتے ہیں۔

ਸੁਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਨਾਮ ਰਸੁ ਅਨਹਦ ਬਾਣੀ ਸਹਜ ਧੁਨਾ ॥੧੦॥

ایسا شخص ہمیشہ کے لیے خوشی سکون اور رب کی حمد میں مست ہوجاتا ہے اور اس کے دل میں روحانی موسیقی کی مٹھاس گونجتی ہے۔ 10

ਸੋ ਧਨਵੰਤਾ ਜਿਨਿ ਪ੍ਰਭੁ ਧਿਆਇਆ ॥

وہی سب سے بڑا دولت مند ہے، جس نے رب کا دھیان کیا ہے۔

ਸੋ ਪਤਿਵੰਤਾ ਜਿਨਿ ਸਾਧਸੰਗੁ ਪਾਇਆ ॥

وہی سب سے باعزت ہے، جس نے نیکوکاروں کی صحبت پالیا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਜਾ ਕੈ ਮਨਿ ਵੁਠਾ ਸੋ ਪੂਰ ਕਰੰਮਾ ਨਾ ਛਿਨਾ ॥੧੧॥

جس کے دل میں رب بسا ہوا ہے، وہی حقیقی خوش نصیب ہے اور وہ کبھی کسی کے لیے چھپنے والا نہیں ہوتا۔ 11۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਸੁਆਮੀ ਸੋਈ ॥

پانی، خشکی اور تمام دنیا میں رب ہی موجود ہے۔

ਅਵਰੁ ਨ ਕਹੀਐ ਦੂਜਾ ਕੋਈ ॥

اس کے علاوہ اور کوئی دوسرا نہیں ہے۔

ਗੁਰ ਗਿਆਨ ਅੰਜਨਿ ਕਾਟਿਓ ਭ੍ਰਮੁ ਸਗਲਾ ਅਵਰੁ ਨ ਦੀਸੈ ਏਕ ਬਿਨਾ ॥੧੨॥

گرو کی معرفت سے جب تمام شبہات دور ہو جاتے ہیں، تو ہر جگہ صرف ایک ہی رب نظر آتا ہے۔ 12۔

ਊਚੇ ਤੇ ਊਚਾ ਦਰਬਾਰਾ ॥

اس کا دربار سب سے بلند ہے۔

ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾ ॥

اس کی حقیقت کو بیان کرنا ممکن نہیں۔

ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰ ਅਥਾਹ ਸੁਆਮੀ ਅਤੁਲੁ ਨ ਜਾਈ ਕਿਆ ਮਿਨਾ ॥੧੩॥

وہی سب سے زیادہ گہرا عظیم بے حد وسیع اور بے مثل ہے اور اس کی عظمت کی کوئی حد مقرر نہیں کی جا سکتی۔ 13۔

ਤੂ ਕਰਤਾ ਤੇਰਾ ਸਭੁ ਕੀਆ ॥

تو ہی سب کچھ پیدا کرنے والا ہے۔

ਤੁਝੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਬੀਆ ॥

تیری تخلیق کے بغیر کچھ بھی موجود نہیں۔

ਆਦਿ ਮਧਿ ਅੰਤਿ ਪ੍ਰਭੁ ਤੂਹੈ ਸਗਲ ਪਸਾਰਾ ਤੁਮ ਤਨਾ ॥੧੪॥

تو ہی ابتدا، وسط اور انتہا میں موجود ہے یہ پوری کائنات تیری قدرت کا ظہور ہے۔ 14۔

ਜਮਦੂਤੁ ਤਿਸੁ ਨਿਕਟਿ ਨ ਆਵੈ ॥

جو رب کا ذکر کرتا ہے، اس کے قریب ملک الموت نہیں آتا۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਵੈ ॥

جو نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھ کر رب کی حمد کرتا ہے،

ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਤਾ ਕੇ ਪੂਰਨ ਜੋ ਸ੍ਰਵਣੀ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਜਸੁ ਸੁਨਾ ॥੧੫॥

اس کی تمام خواہشات پوری ہو جاتی ہیں اور وہ ہمیشہ کے لیے نجات حاصل کر لیتا ہے۔ 15۔

ਤੂ ਸਭਨਾ ਕਾ ਸਭੁ ਕੋ ਤੇਰਾ ॥ ਸਾਚੇ ਸਾਹਿਬ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰਾ ॥

اے سچے مالک تو سبھی کا سہارا ہے اور سبھی تجھ پر ہی انحصار کرتے ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੇਈ ਜਨ ਊਤਮ ਜੋ ਭਾਵਹਿ ਸੁਆਮੀ ਤੁਮ ਮਨਾ ॥੧੬॥੧॥੮॥

نانک کی التجا ہے کہ اے مالک ! وہی انسان بلند مرتبہ والے ہیں جس کو تو پسند کرتا ہے۔ 16۔ 1۔ 8۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مارو محلہ 5۔

ਪ੍ਰਭ ਸਮਰਥ ਸਰਬ ਸੁਖ ਦਾਨਾ ॥

اے قادر رب ! تو ہی سب کو خوشیاں عطا کرنے والا ہے۔

ਸਿਮਰਉ ਨਾਮੁ ਹੋਹੁ ਮਿਹਰਵਾਨਾ ॥

میں تیرا ذکر کرنا چاہتا ہوں، تو مجھ پر مہربانی کر۔

ਹਰਿ ਦਾਤਾ ਜੀਅ ਜੰਤ ਭੇਖਾਰੀ ਜਨੁ ਬਾਂਛੈ ਜਾਚੰਗਨਾ ॥੧॥

اے رب ! تو ہی سب کا دینے والا ہے، سبھی جاندار تیرے در کے سوالی ہیں اور میں بھی تیرے در پر بھکاری بن کر تیرا فضل مانگتا ہوں۔ 1۔

ਮਾਗਉ ਜਨ ਧੂਰਿ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਵਉ ॥

میں تیرے نیک بندوں کے قدموں کی خاک مانگتا ہوں، تاکہ اس کے وسیلے سے میں اعلیٰ مقام حاصل کرسکوں۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੀ ਮੈਲੁ ਮਿਟਾਵਉ ॥

یہی وہ عطیہ ہے جو میرے کئی جنموں کے میل کو مٹا دیتا ہے۔

ਦੀਰਘ ਰੋਗ ਮਿਟਹਿ ਹਰਿ ਅਉਖਧਿ ਹਰਿ ਨਿਰਮਲਿ ਰਾਪੈ ਮੰਗਨਾ ॥੨॥

رب کے پاک نام کی دوا سے لمبے عرصے کے روحانی امراض بھی مٹ جاتے ہیں، اور میں تجھ سے یہ دعا کرتا ہوں کہ میرے دل کو بھی تیرے پاک ذکر میں رنگ دے۔ 2۔

ਸ੍ਰਵਣੀ ਸੁਣਉ ਬਿਮਲ ਜਸੁ ਸੁਆਮੀ ॥

اے مالک ! میں تیرے پاک اوصاف ہمیشہ سننا چاہتا ہوں۔

ਏਕਾ ਓਟ ਤਜਉ ਬਿਖੁ ਕਾਮੀ ॥

میں تمام زہریلی خواہشات کو ترک کر کے صرف تیری پناہ میں آنا چاہتا ہوں۔

ਨਿਵਿ ਨਿਵਿ ਪਾਇ ਲਗਉ ਦਾਸ ਤੇਰੇ ਕਰਿ ਸੁਕ੍ਰਿਤੁ ਨਾਹੀ ਸੰਗਨਾ ॥੩॥

میں بار بار جھک کر تیرے نیک بندوں کے قدموں میں پڑا رہنا چاہتا ہوں اور اس نیک عمل میں کبھی ہچکچاہٹ محسوس نہ کروں۔ 3۔

ਰਸਨਾ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਹਰਿ ਤੇਰੇ ॥

اے رب ! میری زبان ہمیشہ تیرے اوصاف گاتی رہے،

ਮਿਟਹਿ ਕਮਾਤੇ ਅਵਗੁਣ ਮੇਰੇ ॥

تاکہ میرے تمام کیے گئے گناہ مٹ جائیں۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸੁਆਮੀ ਮਨੁ ਜੀਵੈ ਪੰਚ ਦੂਤ ਤਜਿ ਤੰਗਨਾ ॥੪॥

میں بار بار تیرا ذکر کرتا رہوں تاکہ میرا دل زندہ ہوجائے اور میں ان پانچوں دشمنوں کو چھوڑ دوں۔ 4۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਜਪਿ ਬੋਹਿਥ ਚਰੀਐ ॥

تیرے نام کے وسیلے سے انسان تیری رحمت کی کشتی میں سوار ہوسکتا ہے،

ਸੰਤਸੰਗਿ ਮਿਲਿ ਸਾਗਰੁ ਤਰੀਐ ॥

تیری نیک صحبت میں رہ کر دنیاوی سمندر کو پار کیا جا سکتا ہے

ਅਰਚਾ ਬੰਦਨ ਹਰਿ ਸਮਤ ਨਿਵਾਸੀ ਬਾਹੁੜਿ ਜੋਨਿ ਨ ਨੰਗਨਾ ॥੫॥

جو تجھے ہر جگہ دیکھتا ہے ، وہی تیری حقیقت کو جانتا ہے، اور پھر وہ کبھی دوبارہ جنم اور مرگ کے چکر میں نہیں آتا۔ 5۔

ਦਾਸ ਦਾਸਨ ਕੋ ਕਰਿ ਲੇਹੁ ਗੋਪਾਲਾ ॥ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਾਨ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥

اے مالک ! مجھے اپنے نیک بندوں کا بندہ بنا لے، تو ہی رحمت کا خزانہ اور کمزوروں پر مہربانی کرنے والا ہے۔

ਸਖਾ ਸਹਾਈ ਪੂਰਨ ਪਰਮੇਸੁਰ ਮਿਲੁ ਕਦੇ ਨ ਹੋਵੀ ਭੰਗਨਾ ॥੬॥

تو میرا دوست اور میرا مددگار ہے، اے کامل پروردگار مجھ سے ایسی ملاقات کر جو کبھی نہ ٹوٹے۔ 6۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਰਪਿ ਧਰੀ ਹਰਿ ਆਗੈ ॥

میں نے اپنا جسم اور جان تیرے حضور پیش کردی ہے اور

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕਾ ਸੋਇਆ ਜਾਗੈ ॥

میری کئی جنموں کی سوئی ہوئی روح اب جاگ اٹھی ہے۔

ਜਿਸ ਕਾ ਸਾ ਸੋਈ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਕੁ ਹਤਿ ਤਿਆਗੀ ਹਉਮੈ ਹੰਤਨਾ ॥੭॥

جس نے مجھے پیدا کیا، وہی میری پرورش کرنے والا ہے اور میں نے اپنی انا کو ختم کر کے اسے چھوڑ دیا ہے۔ 7۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਪੂਰਨ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

وہ رب پانی خشکی اور تمام مقامات پر موجود ہے،

ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਵਿਆ ਅਛਲ ਸੁਆਮੀ ॥

وہی ہر دل میں بسا ہوا ہے اور اس سے کوئی دھوکہ نہیں کر سکتا۔

ਭਰਮ ਭੀਤਿ ਖੋਈ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਏਕੁ ਰਵਿਆ ਸਰਬੰਗਨਾ ॥੮॥

کامل گرو کی معرفت سے میری تمام گمراہی کی دیواریں گر چکی ہیں، اب میں ہر طرف صرف اسی ایک کو دیکھ رہا ہوں۔ 8۔

ਜਤ ਕਤ ਪੇਖਉ ਪ੍ਰਭ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ॥

جہاں بھی دیکھتا ہوں، وہی سکون کا سمندر رب نظر آتا ہے۔

ਹਰਿ ਤੋਟਿ ਭੰਡਾਰ ਨਾਹੀ ਰਤਨਾਗਰ ॥

اس کے خزانوں میں کبھی کوئی کمی نہیں آتی۔

ਅਗਹ ਅਗਾਹ ਕਿਛੁ ਮਿਤਿ ਨਹੀ ਪਾਈਐ ਸੋ ਬੂਝੈ ਜਿਸੁ ਕਿਰਪੰਗਨਾ ॥੯॥

وہ اتنا گہرا اور بے حد وسیع ہے کہ اس کی کوئی حد نہیں، اس کی حقیقت کو وہی سمجھ سکتا ہے، جس پر اس کی رحمت ہو۔ 9۔

ਛਾਤੀ ਸੀਤਲ ਮਨੁ ਤਨੁ ਠੰਢਾ ॥

میرا سینہ ٹھنڈک سے بھر چکا ہے اور میرے دل و جان کو سکون حاصل ہوچکا ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਕੀ ਮਿਟਵੀ ਡੰਝਾ ॥

پیدائش اور موت کی تمام فکریں مٹ چکی ہیں۔

ਕਰੁ ਗਹਿ ਕਾਢਿ ਲੀਏ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪੁਨੈ ਅਮਿਓ ਧਾਰਿ ਦ੍ਰਿਸਟੰਗਨਾ ॥੧੦॥

رب نے مجھے اپنی رحمت بھری نظر سے نوازا اور میرے ہاتھ کو پکڑ کر مجھے دنیاوی سمندر سے نکال لیا۔

-10

ਏਕੋ ਏਕੁ ਰਵਿਆ ਸਭ ਠਾਈ ॥

وہ واحد رب ہر جگہ موجود ہے،

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਕੋਈ ਨਾਹੀ ॥

اس کے بغیر کوئی دوسرا نہیں۔

ਆਦਿ ਮਧਿ ਅੰਤਿ ਪ੍ਰਭੁ ਰਵਿਆ ਤ੍ਰਿਸਨ ਬੁਝੀ ਭਰਮੰਗਨਾ ॥੧੧॥

وہ ابتدا، وسط اور انتہا میں ہمیشہ قائم ہے، میری تمام خواہشات مٹ چکی ہیں، اور تمام شبہات ختم ہو حکے ہیں۔ -11

ਗੁਰੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਗੁਰੁ ਗੋਬਿੰਦੁ ॥

گرو ہی رب ہے گرو ہی حقیقت میں سب کچھ کرنے والا ہے۔

ਗੁਰੁ ਕਰਤਾ ਗੁਰੁ ਸਦ ਬਖਸੰਦੁ ॥

گرو ہی سب کو بنانے والا اور ہمیشہ معاف کرنے والا ہے۔

ਗੁਰ ਜਪੁ ਜਾਪਿ ਜਪਤ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ਗਿਆਨ ਦੀਪਕੁ ਸੰਤ ਸੰਗਨਾ ॥੧੨॥

گرو کے ذکر سے سب کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے، سادھ سنگت میں رہ کر روحانی روشنی پیدا ہوتی ہے۔

-12

ਜੋ ਪੇਖਾ ਸੋ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਸੁਆਮੀ ॥

جو کچھ بھی دیکھ رہا ہوں، وہ سب رب ہی ہے۔

ਜੋ ਸੁਨਣਾ ਸੋ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਬਾਨੀ ॥

جو کچھ بھی سن رہا ہوں، وہ بھی رب کی بات ہے۔

ਜੋ ਕੀਨੋ ਸੋ ਤੁਮਹਿ ਕਰਾਇਓ ਸਰਣਿ ਸਹਾਈ ਸੰਤਹ ਤਨਾ ॥੧੩॥

اے رب ! جو کچھ بھی ہوتا ہے، وہ سب رب کی مرضی سے ہوتا ہے، جو اس کے نیک بندوں کی پناہ میں آجاتا ہے، وہی نجات پاتا ہے۔ 13۔

ਜਾਚਕੁ ਜਾਚੈ ਤੁਮਹਿ ਅਰਾਧੈ ॥

میں تجھ سے کچھ بھی نہیں مانگتا، صرف تیری بندگی کا طلب گار ہوں

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਪੂਰਨ ਪ੍ਰਭ ਸਾਧੈ ॥

اے مالک ! تو ہی گناہ گاروں کو پاک کرنے والا ہے اور ان کی زندگی کو سنوارنے والا ہے۔

ਏਕੋ ਦਾਨੁ ਸਰਬ ਸੁਖ ਗੁਣ ਨਿਧਿ ਆਨ ਮੰਗਨ ਨਿਹਕਿੰਚਨਾ ॥੧੪॥

تو ہی سب سے بڑا عطا کرنے والا ہے، میں صرف ایک ہی دعا کرتا ہوں کہ تیرے سوا کچھ اور نہ مانگوں۔

-14

ਕਾਇਆ ਪਾੜੂ ਪ੍ਰਭੁ ਕਰਣੈਹਾਰਾ ॥

یہ جسمانی برتن رب نے خود بنایا ہے۔

ਲਗੀ ਲਾਗਿ ਸੰਤ ਸੰਗਾਰਾ ॥

جب یہ نیک لوگوں کی صحبت میں آتا ہے، تو اس میں روحانی رنگ لگ جاتا ہے۔

ਨਿਰਮਲ ਸੋਇ ਬਣੀ ਹਰਿ ਬਾਣੀ ਮਨੁ ਨਾਮਿ ਮਜੀਠੈ ਰੰਗਨਾ ॥੧੫॥

رب کے کلام سے میری عظمت قائم ہو گئی ہے اور میرا دل رب کے پاک نام کے رنگ میں رنگ گیا ہے۔ 15۔

ਸੋਲਹ ਕਲਾ ਸੰਪੂਰਨ ਫਲਿਆ ॥

رب اپنی تمام صفات میں مکمل ہے، اس نے خود لا محدود طاقتوں کو پیدا کیا ہے۔

ਅਨਤ ਕਲਾ ਹੋਇ ਠਾਕੁਰੁ ਚੜਿਆ ॥

اپنی قدرت سے مختلف شکلوں میں ظاہر ہوتا ہے اور اپنی حاکمیت کو قائم رکھتا ہے۔

ਅਨਦ ਬਿਨੋਦ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸੁਖ ਨਾਨਕ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਹਰਿ ਭੁੰਚਨਾ ॥੧੬॥੨॥੯॥

اے نانک رب کے ذکر سے ہی سکون، خوشی اور امرت رس حاصل ہوتا ہے اسی لیے ہمیشہ رب کے پاک ذکر میں محو رہنا چاہیے۔ 16۔ 2۔ 6۔

ਮਾਰੂ ਸੋਲਹੇ ਮਹਲਾ ੫

مارو سولہے محلہ 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਤੂ ਸਾਹਿਬੁ ਹਉ ਸੇਵਕੁ ਕੀਤਾ ॥

اے رب ! تو مالک ہے، میں تیرا بندہ ہوں۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤੇਰਾ ਦੀਤਾ ॥

یہ جان اور جسم سب کچھ تیرا دیا ہوا ہے۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਸਭੁ ਤੂਹੈ ਤੂਹੈ ਹੈ ਨਾਹੀ ਕਿਛੁ ਅਸਾੜਾ ॥੧॥

تو ہی سب کچھ کرنے اور کروانے والا ہے، اس میں ہماری کوئی مداخلت نہیں۔ 1۔

ਤੁਮਹਿ ਪਠਾਏ ਤਾ ਜਗ ਮਹਿ ਆਏ ॥

تو نے ہمیں دنیا میں بھیجا۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਣਾ ਸੇ ਕਰਮ ਕਮਾਏ ॥

اور جو کچھ بھی ہمیں عطا کیا، وہی ہمارے حصے میں آیا۔

ਤੁਝ ਤੇ ਬਾਹਰਿ ਕਿਛੁ ਨ ਹੋਆ ਤਾ ਭੀ ਨਾਹੀ ਕਿਛੁ ਕਾੜਾ ॥੨॥

تیری مرضی کے بغیر کچھ بھی نہیں ہو سکتا اور اسی میں ہماری بھلائی ہے۔ 2۔

ਊਹਾ ਹੁਕਮੁ ਤੁਮਾਰਾ ਸੁਣੀਐ ॥

آخرت میں تیرا حکم سنا جاتا ہے اور

ਈਹਾ ਹਰਿ ਜਸੁ ਤੇਰਾ ਭਣੀਐ ॥

اس دنیا میں تیرا ذکر کیا جاتا ہے۔

ਆਪੇ ਲੇਖ ਅਲੇਖੈ ਆਪੇ ਤੁਮ ਸਿਉ ਨਾਹੀ ਕਿਛੁ ਝਾੜਾ ॥੩॥

تو ہی سب کے اعمال لکھتا ہے اور اپنی مرضی سے انہیں مٹا دیتا ہے، اسی لیے تجھ سے کوئی جھگڑا نہیں کیا جا سکتا۔ 3۔

ਤੂ ਪਿਤਾ ਸਭਿ ਬਾਰਿਕ ਥਾਰੇ ॥

تو ہمارا باپ ہے، ہم سب تیرے بچے ہیں۔

ਜਿਉ ਖੇਲਾਵਹਿ ਤਿਉ ਖੇਲਣਹਾਰੇ ॥

جیسے تو ہمیں سنبھالتا ہے، ہم ویسے ہی چلتے ہیں۔

ਉਝੜ ਮਾਰਗੁ ਸਭੁ ਤੁਮ ਹੀ ਕੀਨਾ ਚਲੈ ਨਾਹੀ ਕੋ ਵੇਪਾੜਾ ॥੪॥

راستے اچھے اور برے سبھی تیرے بنائے ہوئے ہیں اور کوئی بھی انسان اپنی مرضی سے برے راستے پر نہیں چلتا۔ 4۔

ਇਕਿ ਬੈਸਾਇ ਰਖੇ ਗ੍ਰਿਹ ਅੰਤਰਿ ॥

کسی کو تو نے گھر میں رکھا ہوا ہے،

ਇਕਿ ਪਠਾਏ ਦੇਸ ਦਿਸੰਤਰਿ ॥

کسی کو تُو نے مختلف ملکوں میں بھیج دیا۔

ਇਕ ਹੀ ਕਉ ਘਾਸੁ ਇਕ ਹੀ ਕਉ ਰਾਜਾ ਇਨ ਮਹਿ ਕਹੀਐ ਕਿਆ ਕੂੜਾ ॥੫॥

کسی کو تو نے غریب بنایا اور کسی کو بادشاہ بنایا، یہ سب تیری مرضی سے ہے، اس میں کوئی دھوکہ نہیں۔

-5

ਕਵਨ ਸੁ ਮੁਕਤੀ ਕਵਨ ਸੁ ਨਰਕਾ ॥

کون نجات پائے گا اور کون جہنم میں جائے گا؟

ਕਵਨੁ ਸੈਸਾਰੀ ਕਵਨੁ ਸੁ ਭਗਤਾ ॥

کون دنیا کے کاموں میں پھنسا ہوا ہے، اور کون تیرا بندہ ہے؟

ਕਵਨ ਸੁ ਦਾਨਾ ਕਵਨੁ ਸੁ ਹੋਛਾ ਕਵਨ ਸੁ ਸੁਰਤਾ ਕਵਨੁ ਜੜਾ ॥੬॥

کون عقل مند ہے اور کون نا سمجھ ہے؟ کون صاحب فہم ہے اور کون نادان ہے ؟ 6۔

ਹੁਕਮੇ ਮੁਕਤੀ ਹੁਕਮੇ ਨਰਕਾ ॥

تیری مرضی سے ہی کوئی نجات پاتا ہے اور کوئی جہنم میں جاتا ہے۔

ਹੁਕਮਿ ਸੈਸਾਰੀ ਹੁਕਮੇ ਭਗਤਾ ॥

تیری مرضی سے ہی کوئی دنیوی دھندوں میں مشغول ہے اور کوئی تیرے ذکر میں محو ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਹੋਛਾ ਹੁਕਮੇ ਦਾਨਾ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਅਵਰੁ ਧੜਾ ॥੭॥

تیری مرضی سے ہی کوئی جاہل اور کوئی عقلمند بنتا ہے، تیرے سوا کوئی دوسرا نہیں، جو ان سب کو چلا سکے۔

-7

ਸਾਗਰੁ ਕੀਨਾ ਅਤਿ ਤੁਮ ਭਾਰਾ ॥

تو نے یہ وسیع دنیوی سمندر بنایا ہے،

ਇਕਿ ਖੜੇ ਰਸਾਤਲਿ ਕਰਿ ਮਨਮੁਖ ਗਾਵਾਰਾ ॥

جس میں بے شمار لوگ غرق ہو رہے ہیں۔

ਇਕਨਾ ਪਾਰਿ ਲੰਘਾਵਹਿ ਆਪੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਜਿਨ ਕਾ ਸਚੁ ਬੇੜਾ ॥੮॥

جو تیرے قریب آتا ہے، تو اسے پار لگا دیتا ہے اور کامل گرو ہی اس کے لیے نجات کا وسیلہ بنتا ہے۔

-8

ਕਉਤਕੁ ਕਾਲੁ ਇਹੁ ਹੁਕਮਿ ਪਠਾਇਆ ॥

یہ سب کچھ تیری حیرت انگیز تخلیق ہے، تو نے اپنی قدرت سے موت کو پیدا کیا۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਉਪਾਇ ਸਮਾਇਆ ॥

تو ہی لوگوں کو پیدا کرتا ہے اور پھر فنا کر دیتا ہے۔

ਵੇਖੈ ਵਿਗਸੈ ਸਭਿ ਰੰਗ ਮਾਣੇ ਰਚਨੁ ਕੀਨਾ ਇਕੁ ਆਖਾੜਾ ॥੯॥

وہ خود دیکھتا ہے، خوش ہوتا اور تمام رنگوں اور لذتوں سے لطف اندوز ہوتا ہے، یہ تخلیق کائنات ایک کھیل کو میدان ہے۔ -9

ਵਡਾ ਸਾਹਿਬੁ ਵਡੀ ਨਾਈ ॥

رب ہی سب سے عظیم ہے اور تیرا نام سب سے بلند ہے۔

ਵਡ ਦਾਤਾਰੁ ਵਡੀ ਜਿਸੁ ਜਾਈ ॥

تو سب کا دینے والا ہے اور تیرا مقام سب سے اعلیٰ ہے۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਬੇਅੰਤ ਅਤੋਲਾ ਹੈ ਨਾਹੀ ਕਿਛੁ ਆਹਾੜਾ ॥੧੦॥

10۔ تو ناقابل فہم بے حد وسیع اور لامحدود ہے اور تجھے کسی پیمانے سے ناپا نہیں جا سکتا۔

ਕੀਮਤਿ ਕੋਇ ਨ ਜਾਣੈ ਦੂਜਾ ॥

تیرے مقام اور تیری قیمت کو کوئی نہیں جان سکتا۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਨਿਰੰਜਨ ਪੂਜਾ ॥

تو اپنی ذات میں بے نیاز ہے، اور خود ہی اپنی عبادت کرتا ہے۔

ਆਪਿ ਸੁ ਗਿਆਨੀ ਆਪਿ ਧਿਆਨੀ ਆਪਿ ਸਤਵੰਤਾ ਅਤਿ ਗਾੜਾ ॥੧੧॥

تو خود عقل مند ہے، خود ہی دھیان میں محو رہنے والا ہے، اور سب سے زیادہ سچائی پر قائم ہے۔ 11۔

ਕੇਤੜਿਆ ਦਿਨ ਗੁਪਤੁ ਕਹਾਇਆ ॥

بہت عرصے تک تو پوشیدہ رہا،

ਕੇਤੜਿਆ ਦਿਨ ਸੁੰਨਿ ਸਮਾਇਆ ॥

بہت عرصے تک تو سکون میں محو رہا۔

ਕੇਤੜਿਆ ਦਿਨ ਧੁੰਧੂਕਾਰਾ ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਪਰਗਟੜਾ ॥੧੨॥

12۔ بہت عرصے تک دنیا اندھیرے میں ڈوبی رہی پھر تو نے اپنی قدرت سے خود کو ظاہر کر دیا۔

ਆਪੇ ਸਕਤੀ ਸਬਲੁ ਕਹਾਇਆ ॥

تو ہی سب سے طاقتور اور سب سے زیادہ با اثر ہے۔

ਆਪੇ ਸੂਰਾ ਅਮਰੁ ਚਲਾਇਆ ॥

اس سورما رب نے خود ہی اپنا حکم دنیا پر چلایا ہے۔

ਆਪੇ ਸਿਵ ਵਰਤਾਈਅਨੁ ਅੰਤਰਿ ਆਪੇ ਸੀਤਲੁ ਠਾਰੁ ਗੜਾ ॥੧੩॥

اس نے خود ہی اندر سکون و ٹھنڈک بسائی ہے، اور وہ خود ہی منجمد جیسا پر سکون ہے۔ 13۔

ਜਿਸਹਿ ਨਿਵਾਜੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਜੇ ॥

جسے وہ عزت دیتا ہے، اسے گرو مکھ بنا دیتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਤਿਸੁ ਅਨਹਦ ਵਾਜੇ ॥

جس کے دل میں رب کا نام بسا اس کے اندر قلبی آوازیں گونجتی رہتی ہیں۔

ਤਿਸ ਹੀ ਸੁਖੁ ਤਿਸ ਹੀ ਠਕੁਰਾਈ ਤਿਸਹਿ ਨ ਆਵੈ ਜਮੁ ਨੇੜਾ ॥੧੪॥

اسی کو سکون ملتا ہے، اسی کو بادشاہت ملتی ہے، ملک الموت اس کے قریب کبھی نہیں آتا۔ 14۔

ਕੀਮਤਿ ਕਾਗਦ ਕਹੀ ਨ ਜਾਈ ॥

اس کی قیمت کاغذ پر بھی لکھی نہیں جا سکتی۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਬੇਅੰਤ ਗੁਸਾਈ ॥

اے نانک، رب لامحدود ہے۔

ਆਦਿ ਮਧਿ ਅੰਤਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ਹਾਥਿ ਤਿਸੈ ਕੈ ਨੇਬੇੜਾ ॥੧੫॥

ابتدا درمیان اور آخر میں وہی رب ہے، اور سب فیصلے اس کے ہی ہاتھ میں ہیں۔ 15۔

ਤਿਸਹਿ ਸਰੀਕੁ ਨਾਹੀ ਰੇ ਕੋਈ ॥

اس کے برابر کوئی نہیں ہے۔

ਕਿਸ ਹੀ ਬੁਤੈ ਜਬਾਬੁ ਨ ਹੋਈ ॥

کسی بہانے سے اس کے حکم کو جھٹلایا نہیں جا سکتا۔

ਨਾਨਕ ਕਾ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪੇ ਆਪੇ ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਚੋਜ ਖੜਾ ॥੧੬॥੧॥੧੦॥

نانک کا رب خود ہی سب کچھ کرتا ہے، خود ہی دیکھ کر اپنی لیلا میں کھڑا ہے۔ 16۔ 1۔ 10۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مارو محلہ 5۔

ਅਚੁਤ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪਰਮੇਸੁਰ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

ائل پرم برہما رب دلوں کا حال جاننے والا ہے۔

ਮਧੁਸੂਦਨ ਦਾਮੋਦਰ ਸੁਆਮੀ ॥

وہ جو رب کے برگزیدہ بندے کی صورت میں شیطان صفت مدھو کو ہلاک کرنے والا تھا، وہی سب کا پروردگار ہے، سب پر اختیار رکھنے والا ہے۔

ਰਿਖੀਕੇਸ ਗੋਵਰਧਨ ਧਾਰੀ ਮੁਰਲੀ ਮਨੋਹਰ ਹਰਿ ਰੰਗਾ ॥੧॥

یہی رشی کیش گووردھن اُٹھانے والا، بانسری بجانے والا اوتار شری کرشن ہے، اس ہری کا کھیل نرالا ہے۔ 1۔

ਮੋਹਨ ਮਾਧਵ ਕ੍ਰਿਸ੍ਨ ਮੁਰਾਰੇ ॥

اس محبوب موہن مادھو کرشن مراری

ਜਗਦੀਸੁਰ ਹਰਿ ਜੀਉ ਅਸੁਰ ਸੰਘਾਰੇ ॥

مالک شری ہری نے راکشسوں کو مارا ہے۔

ਜਗਜੀਵਨ ਅਬਿਨਾਸੀ ਠਾਕੁਰ ਘਟ ਘਟ ਵਾਸੀ ਹੈ ਸੰਗਾ ॥੨॥

وہی رب جو دنیا کو زندگی دینے والا ہے، فنا نہ ہونے والا مالک ہے، ہر دل میں بسا ہوا ہے۔ 2۔

ਧਰਣੀਧਰ ਈਸ ਨਰਸਿੰਘ ਨਾਰਾਇਣ ॥

زمین کو تھامنے والا رب نر سنگھ اوتار والا نارائن ہے۔

ਦਾੜਾ ਅਗ੍ਰੈ ਪ੍ਰਿਥਮਿ ਧਰਾਇਣ ॥

اسنے دانتوں پر زمین کو اُٹھانے والا وہی پہلا اوتار ہے۔

ਬਾਵਨ ਰੂਪੁ ਕੀਆ ਤੁਧੁ ਕਰਤੇ ਸਭ ਹੀ ਸੇਤੀ ਹੈ ਚੰਗਾ ॥੩॥

اے خالق ! تُو نے بامن کی صورت پیدا کی، تُو ہی سب کا بھلا کرنے والا ہے۔ 3

ਸ੍ਰੀ ਰਾਮਚੰਦ ਜਿਸੁ ਰੂਪੁ ਨ ਰੇਖਿਆ ॥

وہی شری رام چندر ہے جس کی کوئی شکل یا رنگ نہیں۔

ਬਨਵਾਲੀ ਚਕ੍ਰਪਾਣਿ ਦਰਸਿ ਅਨੂਪਿਆ ॥

وہی بنوالی چکر ہاتھ میں رکھنے والا، بے مثال دیدار والا ہے۔

ਸਹਸ ਨੇਤ੍ਰ ਮੂਰਤਿ ਹੈ ਸਹਸਾ ਇਕੁ ਦਾਤਾ ਸਭ ਹੈ ਮੰਗਾ ॥੪॥

ہزار آنکھوں والا ہے، ہزار صورتوں والا ہے، دینے والا ایک ہی ہے، سب اُسی سے مانگتے ہیں۔ 4۔

ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਅਨਾਥਹ ਨਾਥੇ ॥

وہ بھگتوں سے پیار کرنے والا، بے سہاروں کا سہارا ہے۔

ਗੋਪੀ ਨਾਥੁ ਸਗਲ ਹੈ ਸਾਥੇ ॥

وہی گوپیوں کا ناتھ ہے، جو سب کے ساتھ ہے۔

ਬਾਸੁਦੇਵ ਨਿਰੰਜਨ ਦਾਤੇ ਬਰਨਿ ਨ ਸਾਕਉ ਗੁਣ ਅੰਗਾ ॥੫॥

واسو دیو، مایا سے پاک عطا کرنے والا، جس کے اوصاف بیان سے باہر ہیں۔ 5۔

ਮੁਕੰਦ ਮਨੋਹਰ ਲਖਮੀ ਨਾਰਾਇਣ ॥

موکش دینے والا، دل کو لبھانے والا، لکشمی نارائن سب کا سجدہ کیا جانے والا ہے۔

ਦ੍ਰੋਪਤੀ ਲਜਾ ਨਿਵਾਰਿ ਉਧਾਰਣ ॥

وہی دروپدی کی لاج بچانے والا اور اس کا نجات دہندہ ہے۔

ਕਮਲਾਕੰਤ ਕਰਹਿ ਕੰਤੂਹਲ ਅਨਦ ਬਿਨੋਦੀ ਨਿਹਸੰਗਾ ॥੬॥

وہی لکشمی کا محبوب کھیل کود کا شوقین خوشی اور سرور میں محو دنیا سے بے نیاز ہے۔ 6۔

ਅਮੋਘ ਦਰਸਨ ਆਜੂਨੀ ਸੰਭਉ ॥

اس کے درشن کبھی بے اثر نہیں ہوتے، وہ آواگون کے چکر سے پاک خود موجود اور روشنی والا ہے۔

اس کی زیارت سے یقینی طور پر اچھا نتیجہ حاصل ہوتا ہے۔

ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਜਿਸੁ ਕਦੇ ਨਾਹੀ ਖਉ ॥

وہ ازلی امر اور فنا سے پاک ہے، اس پر کبھی موت کا اثر نہیں ہوتا۔

ਅਬਿਨਾਸੀ ਅਬਿਗਤ ਅਗੋਚਰ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤੁਝ ਹੀ ਹੈ ਲਗਾ ॥੭॥

اے رب ! تو ہی ہمیشہ رہنے والا نہ ظاہر ہونے والا، اور نہ سمجھ میں آنے والا ہے سب کچھ تجھی میں جذب ہے۔ 7۔

ਸ੍ਰੀਰੰਗ ਬੈਕੁੰਠ ਕੇ ਵਾਸੀ ॥

وہی شری رنگ خالص جنت کے مقام "ویکنٹھ" میں بستا ہے۔

ਮਛੁ ਕਛੁ ਕੂਰਮੁ ਆਗਿਆ ਅਉਤਰਾਸੀ ॥

اسی نے مچھلی کچھوا اور کچھ کے روپ میں حکم سے اوتار لیے۔

ਕੇਸਵ ਚਲਤ ਕਰਹਿ ਨਿਰਾਲੇ ਕੀਤਾ ਲੋੜਹਿ ਸੋ ਹੋਇਗਾ ॥੮॥

وہی کیشو انوکھے کرشمے کرتا ہے، دنیا میں وہی کچھ ہوتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ 8۔

ਨਿਰਾਹਾਰੀ ਨਿਰਵੈਰੁ ਸਮਾਇਆ ॥

وہ نہ کھاتا ہے نہ پیتا، نہ کسی سے دشمنی رکھتا ہے، وہ سب میں بس گیا ہے۔

ਧਾਰਿ ਖੇਲੁ ਚਤੁਰਭੁਜੁ ਕਹਾਇਆ ॥

کھیل رچا کر وہ چتر بھج چار بازو والا کہلایا۔

ਸਾਵਲ ਸੁੰਦਰ ਰੂਪ ਬਣਾਵਹਿ ਬੇਣੁ ਸੁਨਤ ਸਭ ਮੋਹੈਗਾ ॥੯॥

اسی نے سانولا، خوبصورت روپ اپنایا، اور جب اس کی بانسری بجی تو سب دیوانے ہو گئے۔ 9۔

ਬਨਮਾਲਾ ਬਿਭੂਖਨ ਕਮਲ ਨੈਨ ॥

اس نے بن مالا اور قیمتی زیور پہنے، کنول جیسے نین اس کے تھے۔

ਸੁੰਦਰ ਕੁੰਡਲ ਮੁਕਟ ਬੈਨ ॥

اس کے کانوں میں خوبصورت بالے سر پر تاج اور لبوں پر میٹھے بول تھے۔

ਸੰਖ ਚਕ੍ਰ ਗਦਾ ਹੈ ਧਾਰੀ ਮਹਾ ਸਾਰਥੀ ਸਤਸੰਗਾ ॥੧੦॥

اس رب نے ہی شنکھ (صدافون, چکر (سودرشن) اور گدا (مکا) سنبھالے، وہی ارجن کا مہا رتھی تھا۔ 10۔

ਪੀਤ ਪੀਤੰਬਰ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਧਣੀ ॥

پیلے رنگ میں وہی تینوں جہانوں کا رب ہے۔

ਜਗੰਨਾਥੁ ਗੋਪਾਲੁ ਮੁਖਿ ਭਣੀ ॥

اسے منہ سے جگن ناتھ، گوالا کہہ کر پکارا جاتا ہے۔

ਸਾਰਿੰਗਧਰ ਭਗਵਾਨ ਬੀਠੁਲਾ ਮੈ ਗਣਤ ਨ ਆਵੈ ਸਰਬੰਗਾ ॥੧੧॥

سارنگ دھر بھگوان وٹھل جیسی ان گنت نام اسی کے ہیں، میں ان سب کو گن نہیں سکتا۔ 11۔

ਨਿਹਕੰਟਕੁ ਨਿਹਕੇਵਲੁ ਕਹੀਐ ॥

وہ دکھوں سے پاک اور خواہشوں سے آزاد کہلاتا ہے۔

ਧਨੰਜੈ ਜਲਿ ਥਲਿ ਹੈ ਮਹੀਐ ॥

وہی سمندر زمین اور آسمان میں ہر طرف پھیلا ہوا ہے۔

ਮਿਰਤ ਲੋਕ ਪਇਆਲ ਸਮੀਪਤ ਅਸਥਿਰ ਥਾਨੁ ਜਿਸੁ ਹੈ ਅਭਗਾ ॥੧੨॥

جس کا مقام ہمیشہ قائم رہتا ہے، وہی مرنے والوں کی دنیا اور پاتال کے قریب رہتا ہے۔ 12۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਦੁਖ ਭੈ ਭੰਜਨੁ ॥

وہی پاپیوں کو پاک کرنے والا ہے، جو دکھ اور خوف کو دور کرتا ہے۔

ਅਹੰਕਾਰ ਨਿਵਾਰਣੁ ਹੈ ਭਵ ਖੰਡਨੁ ॥

وہی تکبر کو مٹانے والا ہے، اور جنم مرن کے چکر کو توڑنے والا ہے۔

ਭਗਤੀ ਤੋਖਿਤ ਦੀਨ ਕ੍ਰਿਪਾਲਾ ਗੁਣੇ ਨ ਕਿਤ ਹੀ ਹੈ ਭਿਗਾ ॥੧੩॥

وہ عاجزوں پر مہربان ہے عبادت سے ہی خوش ہوتا ہے، اور کسی اور خوبی سے راضی نہیں ہوتا۔ 13۔

ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਅਛਲ ਅਡੋਲੋ ॥

وہ بے صورت دھوکہ سے پاک اور اٹل ہے۔

ਜੋਤਿ ਸਰੂਪੀ ਸਭੁ ਜਗੁ ਮਉਲੋ ॥

وہ نوری ذات ہے، اسی سے سارا جہان روشن ہے۔

ਸੋ ਮਿਲੈ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਮਿਲਾਏ ਆਪਹੁ ਕੋਇ ਨ ਪਾਵੈਗਾ ॥੧੪॥

اسی سے وہ ملتا ہے جسے وہ خود ملاتا ہے، کوئی اپنی کوشش سے اسے نہیں پا سکتا۔ 14۔

ਆਪੇ ਗੋਪੀ ਆਪੇ ਕਾਨਾ ॥

وہ خود ہی گوپی ہے، خود ہی کنہیا ہے اور

ਆਪੇ ਗਊ ਚਰਾਵੈ ਬਾਨਾ ॥

گائے چرانے والا بھی وہی ہے۔

ਆਪਿ ਉਪਾਵਹਿ ਆਪਿ ਖਪਾਵਹਿ ਤੁਧੁ ਲੇਪੁ ਨਹੀ ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਰੰਗਾ ॥੧੫॥

وہ خود ہی پیدا کرتا ہے، خود ہی فنا کرتا ہے، اسے دنیاوی رنگ و روپ کا ذرہ برابر اثر نہیں۔ 15۔

ਏਕ ਜੀਹ ਗੁਣ ਕਵਨ ਬਖਾਨੈ ॥

میری ایک زبان ہے، وہ تیرے کون سے اوصاف بیان کرے؟

ਸਹਸ ਫਨੀ ਸੇਖ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਨੈ ॥

ہزار منہ والا شیش ناگ بھی تیرے راز کو نہیں جان پایا۔

ਨਵਤਨ ਨਾਮ ਜਪੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਇਕੁ ਗੁਨੁ ਨਾਹੀ ਪ੍ਰਭ ਕਹਿ ਸੰਗਾ ॥੧੬॥

جو دن رات تیرے نِت نئے نام جپتا ہے، وہ بھی تیرا ایک وصف بیان نہیں کر سکتا۔ 16۔

ਓਟ ਗਹੀ ਜਗਤ ਪਿਤ ਸਰਣਾਇਆ ॥

اے دنیا کے رب ! میں نے تیری پناہ لی ہے، میں تیری ہی شرن آیا ہوں۔

ਭੈ ਭਇਆਨਕ ਜਮਦੂਤ ਦੁਤਰ ਹੈ ਮਾਇਆ ॥

خوفناک یم کے قاصد ڈراتے رہتے ہیں، یہ مایا کا سمندر عبور کرنا بہت مشکل ہے۔

ਹੋਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਇਛਾ ਕਰਿ ਰਾਖਹੁ ਸਾਧ ਸੰਤਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸੰਗਾ ॥੧੭॥

اے مہربان رب اپنی مرضی سے مجھے سادھو سنتوں کی صحبت میں رکھ۔ 17۔

ਦ੍ਰਿਸਟਿਮਾਨ ਹੈ ਸਗਲ ਮਿਥੇਨਾ ॥

یہ دکھائی دینے والی ساری دنیا جھوٹی ہے۔

ਇਕੁ ਮਾਗਉ ਦਾਨੁ ਗੋਬਿਦ ਸੰਤ ਰੇਨਾ ॥

اے گووند! میں تجھ سے صرف سنتوں کے قدموں کی خاک مانگتا ہوں۔

ਮਸਤਕਿ ਲਾਇ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਵਉ ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਾਪਤਿ ਸੋ ਪਾਵੈਗਾ ॥੧੮॥

تاکہ اُسے اپنے ماتھے پر لگا کر اعلیٰ مقام حاصل کر سکوں، لیکن وہی پائے گا جس کی قسمت میں یہ نعمت لکھی ہے۔ 18۔

ਜਿਨ ਕਉ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੀ ਸੁਖਦਾਤੇ ॥

جن پر سکھ دینے والے رب نے مہربانی کی ہے۔

ਤਿਨ ਸਾਧੂ ਚਰਣ ਲੈ ਰਿਦੈ ਪਰਾਤੇ ॥

انہوں نے سادھوؤں کے قدموں کی خاک اپنے دل میں بسا لیا ہے۔

ਸਗਲ ਨਾਮ ਨਿਧਾਨੁ ਤਿਨ ਪਾਇਆ ਅਨਹਦ ਸਬਦ ਮਨਿ ਵਾਜੰਗਾ ॥੧੯॥

انہوں نے سچے نام کا خزانہ پا لیا ہے اور ان کے دل میں انہد ناد بجتا ہے۔ 19۔

ਕਿਰਤਮ ਨਾਮ ਕਥੇ ਤੇਰੇ ਜਿਹਬਾ ॥

یہ زبان تیرے کیے گئے کارناموں کے مشہور نام ہی بیان کر سکتی ہے۔

ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ਪਰਾ ਪੂਰਬਲਾ ॥

لیکن تیرا اصل نام سچا نام ازل سے ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਭਗਤ ਪਏ ਸਰਣਾਈ ਦੇਹੁ ਦਰਸੁ ਮਨਿ ਰੰਗੁ ਲਗਾ ॥੨੦॥

نانک کہتا ہے بھکت تیری پناہ میں آ گئے ہیں انہیں اپنا دیدار دے، ان کا دل تیرے رنگ میں رنگا ہوا ہے۔ 20۔

ਤੇਰੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਤੂਹੈ ਜਾਣਹਿ ॥

تیری حد اور حقیقت صرف تو ہی جانتا ہے۔

ਤੂ ਆਪੇ ਕਥਹਿ ਤੈ ਆਪਿ ਵਖਾਣਹਿ ॥

تو خود ہی بیان کرتا ہے، خود ہی سمجھاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਦਾਸਨ ਕੋ ਕਰੀਅਹੁ ਹਰਿ ਭਾਵੈ ਦਾਸਾ ਰਾਖੁ ਸੰਗਾ ॥੨੧॥੨॥੧੧॥

اے رب نانک کی التجا ہے، اگر تجھے پسند ہو تو اُسے اپنے بندوں کا بندہ بنا، اور انہی کے ساتھ رکھ ۔ 21۔ 2۔ 11۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مارو محلہ 5۔

ਅਲਹ ਅਗਮ ਖੁਦਾਈ ਬੰਦੇ ॥

اللہ نہایت بلند ناقابل رسائی ہے - اے رب کے بندے !

ਛੋਡਿ ਖਿਆਲ ਦੁਨੀਆ ਕੇ ਧੰਧੇ ॥

دنیا کے کاروبار کے خیالات چھوڑ دے۔

ਹੋਇ ਪੈ ਖਾਕ ਫਕੀਰ ਮੁਸਾਫਰੁ ਇਹੁ ਦਰਵੇਸੁ ਕਬੂਲੁ ਦਰਾ ॥੧॥

فقیروں کے قدموں کی خاک بن جا، مسافر بن جا ایسا درویش ہی رب کے در پر قبول ہوتا ہے۔ 1۔

ਸਚੁ ਨਿਵਾਜ ਯਕੀਨ ਮੁਸਲਾ ॥

سچ کو اپنی نماز بنا اور یقین کو اپنا جائے نماز بنا۔

ਮਨਸਾ ਮਾਰਿ ਨਿਵਾਰਿਹੁ ਆਸਾ ॥

اپنی خواہشوں کو ختم کر امیدوں کو مٹا دے۔

ਦੇਹ ਮਸੀਤਿ ਮਨੁ ਮਉਲਾਣਾ ਕਲਮ ਖੁਦਾਈ ਪਾਕੁ ਖਰਾ ॥੨॥

اپنے بدن کو مسجد بنا دل کو مولوی اور رب کے پاک الفاظ کو اپنا کلام بنا۔ 2۔

ਸਰਾ ਸਰੀਅਤਿ ਲੇ ਕੰਮਾਵਹੁ ॥

خدا کا نام لے کر نیک عمل کرو، یہی نئی شریعت کی اصل روح ہے۔

ਤਰੀਕਤਿ ਤਰਕ ਖੋਜਿ ਟੋਲਾਵਹੁ ॥

اپنے دل میں غور و فکر کر کے، تکبر کو ترک کر کے رب کو تلاش کرو یہی تمہارے لیے "طریقت" ہے

ਮਾਰਫਤਿ ਮਨੁ ਮਾਰਹੁ ਅਬਦਾਲਾ ਮਿਲਹੁ ਹਕੀਕਤਿ ਜਿਤੁ ਫਿਰਿ ਨ ਮਰਾ ॥੩॥

ای درویش "معرفت" یہ ہے کہ دل کو قابو میں رکھو، اور حقیقت یہ ہے کہ رب سے جڑ جاؤ تاکہ پھر کبھی موت نہ آئے۔ 3۔

ਕੁਰਾਨੁ ਕਤੇਬ ਦਿਲ ਮਾਹਿ ਕਮਾਹੀ ॥

قرآن و دیگر الہامی کتابوں کا اصل مفہوم دل میں رب کا نام بسانا ہے۔

ਦਸ ਅਉਰਾਤ ਰਖਹੁ ਬਦ ਰਾਹੀ ॥

اپنی دسوں حواس کو بُرائی کے راستے سے بچا کر رکھو۔

ਪੰਚ ਮਰਦ ਸਿਦਕਿ ਲੇ ਬਾਧਹੁ ਖੈਰਿ ਸਬੂਰੀ ਕਬੁਲ ਪਰਾ ॥੪॥

پانچ دشمنوں شہوت، غصہ، لالچ، محبت، تکبر کو سچائی سے باندھو خیرات اور صبر سے رب کو راضی کرو۔

-4

ਮਕਾ ਮਿਹਰ ਰੋਜਾ ਪੈ ਖਾਕਾ ॥

مکہ جانا مخلوق پر مہربانی کرنا ہے، اور روزہ رکھنا فقیروں کے قدموں کی خاک بننا ہے۔

ਭਿਸਤੁ ਪੀਰ ਲਫਜ ਕਮਾਇ ਅੰਦਾਜਾ ॥

اپنے پیر کے کلام پر عمل کرنا ہی جنت میں داخل ہونے کا طریقہ ہے۔

ਹੂਰ ਨੂਰ ਮੁਸਕੁ ਖੁਦਾਇਆ ਬੰਦਗੀ ਅਲਹ ਆਲਾ ਹੁਜਰਾ ॥੫॥

نورانی رب کا دیدار کرنا حوروں کا مزہ لینا ہے، اس کی بندگی خوشبو ہے، اور یہ دنیاوی گھر ہی بہترین عبادت گاہ ہے۔ -5

ਸਚੁ ਕਮਾਵੈ ਸੋਈ ਕਾਜੀ ॥

جو سچ کو اپناتا ہے وہی سچا قاضی ہے۔

ਜੋ ਦਿਲੁ ਸੋਧੈ ਸੋਈ ਹਾਜੀ ॥

,جو اپنا دل پاک کر لیتا ہے وہی حقیقی حاجی ہے۔

ਸੋ ਮੁਲਾ ਮਲਊਨ ਨਿਵਾਰੈ ਸੋ ਦਰਵੇਸੁ ਜਿਸੁ ਸਿਫਤਿ ਧਰਾ ॥੬॥

وہی سچا ملا ہے جو تکبر کی میل کو دور کرتا ہے، اور جو رب کی صفت کا سہارا لیتا ہے وہی درویش ہے۔

-6

ਸਭੇ ਵਖਤ ਸਭੇ ਕਰਿ ਵੇਲਾ ॥ ਖਾਲਕੁ ਯਾਦਿ ਦਿਲੈ ਮਹਿ ਮਉਲਾ ॥

ہر لمحہ عبادت کا وقت سمجھو اور خالق کو دل میں یاد رکھو۔

ਤਸਬੀ ਯਾਦਿ ਕਰਹੁ ਦਸ ਮਰਦਨੁ ਸੁੰਨਤਿ ਸੀਲੁ ਬੰਧਾਨਿ ਬਰਾ ॥੭॥

رب کی یاد ہی تسبیح ہے، دسوں حواس پر قابو پانا ہی سنت ہے، اور نرمی و ضبط نفس سب سے بڑی پابندی ہے۔ 7-

ਦਿਲ ਮਹਿ ਜਾਨਹੁ ਸਭ ਫਿਲਹਾਲਾ ॥

دل میں سمجھ لو کہ یہ ساری دنیا وقتی ہے۔

ਖਿਲਖਾਨਾ ਬਿਰਾਦਰ ਹਮੁ ਜੰਜਾਲਾ ॥

اے میرے بھائی ! خاندان اور دنیوی رشتے محض پھندے ہیں۔

ਮੀਰ ਮਲਕ ਉਮਰੇ ਫਾਨਾਇਆ ਏਕ ਮੁਕਾਮ ਖੁਦਾਇ ਦਰਾ ॥੮॥

بادشاہ امیر اور حکمران سب فانی ہیں، صرف رب کا دربار ہی ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔ 8۔

ਅਵਲਿ ਸਿਫਤਿ ਦੂਜੀ ਸਾਬੂਰੀ ॥

اللہ کی حمد کرنا پہلی نماز ہے، صبر و قناعت دوسری نماز ہے۔

ਤੀਜੈ ਹਲੇਮੀ ਚਉਥੈ ਖੈਰੀ ॥

نرمی و عاجزی تیسری نماز ہے، نیکی و بھلائی چوتھی نماز ہے اور

ਪੰਜਵੈ ਪੰਜੇ ਇਕਤੁ ਮੁਕਾਮੈ ਏਹਿ ਪੰਜਿ ਵਖਤ ਤੇਰੇ ਅਪਰਪਰਾ ॥੯॥

پانچ حواس کو قابو میں رکھنا پانچویں نماز ہے، یہی پانچ وقت کی سب سے اعلیٰ نماز ہے۔ 9۔

ਸਗਲੀ ਜਾਨਿ ਕਰਹੁ ਮਉਦੀਫਾ ॥

یہ سمجھ کر کہ رب ہر جگہ موجود ہے، اُس کی یاد کو اپنا وظیفہ بنا اور

ਬਦ ਅਮਲ ਛੋਡਿ ਕਰਹੁ ਹਥਿ ਕੂਜਾ ॥

برے اعمال چھوڑ کر ہاتھ میں لوٹا یعنی پاکیزگی تھام لے۔

ਖੁਦਾਇ ਏਕੁ ਬੁਝਿ ਦੇਵਹੁ ਬਾਂਗਾਂ ਬੁਰਗੁ ਬਰਖੁਰਦਾਰ ਖਰਾ ॥੧੦॥

خدا کو ایک مان کر اذان دے اور نیک و صالح بندہ بننا ہی سب سے بڑی پکار ہے۔ 10۔

ਹਕੁ ਹਲਾਲੁ ਬਖੋਰਹੁ ਖਾਣਾ ॥

حق کی کمائی کا کھانا کھاؤ۔

ਦਿਲ ਦਰੀਆਉ ਧੋਵਹੁ ਮੈਲਾਣਾ ॥

دل کو دریا کی طرح کشادہ کرو اور اس کی میل صاف کرو

ਪੀਰੁ ਪਛਾਣੈ ਭਿਸਤੀ ਸੋਈ ਅਜਰਾਈਲੁ ਨ ਦੋਜ ਠਰਾ ॥੧੧॥

جو اپنے پیر کو پہچانتا ہے، وہی بہشت کا حقدار ہوتا ہے، اور ملک الموت اُسے دوزخ میں نہیں لے جاتا۔

-11

ਕਾਇਆ ਕਿਰਦਾਰ ਅਉਰਤ ਯਕੀਨਾ ॥

یہ جسم ہی نیک و بد اعمال کا ذریعہ ہے، اُسے اپنی وفادار عورت بناؤ اور

ਰੰਗ ਤਮਾਸੇ ਮਾਣਿ ਹਕੀਨਾ ॥

پھر اسی کے ذریعے رب سے مل کر رنگ و سرور کا لطف لو۔

ਨਾਪਾਕ ਪਾਕੁ ਕਰਿ ਹਦੂਰਿ ਹਦੀਸਾ ਸਾਬਤ ਸੁਰਤਿ ਦਸਤਾਰ ਸਿਰਾ ॥੧੨॥

اے ناپاک بندے ! اپنے آپ کو پاک بنا، رب کو حاضر ناظر جاننا ہی قرآن و حدیث کو پڑھنا ہے، مکمل ظاہری صورت قائم رکھنا ہی پگڑی پہننا ہے۔ 12۔

ਮੁਸਲਮਾਣੁ ਮੋਮ ਦਿਲਿ ਹੋਵੈ ॥

وہی سچا مسلمان ہے جس کا دل موم کی طرح نرم ہو۔

ਅੰਤਰ ਕੀ ਮਲੁ ਦਿਲ ਤੇ ਧੋਵੈ ॥

جو دل کی اندرونی میل کو دل ہی سے دھو دیتا ہے۔

ਦੁਨੀਆ ਰੰਗ ਨ ਆਵੈ ਨੇੜੈ ਜਿਉ ਕੁਸਮ ਪਾਟੁ ਘਿਉ ਪਾਕੁ ਹਰਾ ॥੧੩॥

وہ دنیاوی رنگینیوں کے قریب نہیں جاتا، جیسے پھول ریشم، گھی اور ہرن کی کھال پاک و پاکیزہ ہوتے ہیں۔ 13۔

ਜਾ ਕਉ ਮਿਹਰ ਮਿਹਰ ਮਿਹਰਵਾਨਾ ॥

جس پر مہربان رب کی خاص مہربانی ہوتی ہے،

ਸੋਈ ਮਰਦੁ ਮਰਦੁ ਮਰਦਾਨਾ ॥

در حقیقت وہی اصل میں بہادر مرد ہے۔

ਸੋਈ ਸੇਖੁ ਮਸਾਇਕੁ ਹਾਜੀ ਸੋ ਬੰਦਾ ਜਿਸੁ ਨਜਰਿ ਨਰਾ ॥੧੪॥

وہی سچا شیخ بزرگ حاجی اور رب کا بندہ ہے، جس پر رب کی کرم نظری ہو۔ 14۔

ਕੁਦਰਤਿ ਕਾਦਰ ਕਰਣ ਕਰੀਮਾ ॥

اے مہربان، قدرت والے سب کچھ کرنے والے رب تو ہی سب کچھ پیدا کرنے والا ہے۔

ਸਿਫਤਿ ਮੁਹਬਤਿ ਅਥਾਹ ਰਹੀਮਾ ॥

تیری حمد اور محبت بے کنار ہے، اور تیرا حکم سچا ہے۔

ਹਕੁ ਹੁਕਮੁ ਸਚੁ ਖੁਦਾਇਆ ਬੁਝਿ ਨਾਨਕ ਬੰਦਿ ਖਲਾਸ ਤਰਾ ॥੧੫॥੩॥੧੨॥

اے نانک جو رب کے راز کو سمجھ لیتا ہے، وہ بندھنوں سے آزاد ہو کر پار لگ جاتا ہے۔ 15۔ 3۔ 12۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مارو محلہ 5۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਸਭ ਊਚ ਬਿਰਾਜੇ ॥

پربرہما سب سے بلند مقام پر جلوہ فرما ہے۔

ਆਪੇ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪੇ ਸਾਜੇ ॥

وہی پیدا کرنے ختم کرنے اور دوبارہ قائم کرنے والا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਸਰਣਿ ਗਹਤ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਕਿਛੁ ਭਉ ਨ ਵਿਆਪੈ ਬਾਲ ਕਾ ॥੧॥

جو رب کی پناہ لیتا ہے اُسے سکون ملتا ہے، اُسے موت کا کوئی خوف نہیں ہوتا۔ 1۔

ਗਰਭ ਅਗਨਿ ਮਹਿ ਜਿਨਹਿ ਉਬਾਰਿਆ ॥

جس نے رحم مادر کی آگ سے بچایا،

ਰਕਤ ਕਿਰਮ ਮਹਿ ਨਹੀ ਸੰਘਾਰਿਆ ॥

ماں کے خون میں کیڑے کی صورت میں ہونے کے باوجود ہلاک نہ ہونے دیا،

ਅਪਨਾ ਸਿਮਰਨੁ ਦੇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਿਆ ਓਹੁ ਸਗਲ ਘਟਾ ਕਾ ਮਾਲਕਾ ॥੨॥

اپنا سمرن دے کر اس کی پرورش کی وہی سب جسموں کا مالک ہے۔ 23۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਸਰਣਾਈ ਆਇਆ ॥

میں رب کے کمل جیسے قدموں کی پناہ میں آچکا ہوں۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਹੈ ਹਰਿ ਜਸੁ ਗਾਇਆ ॥

سنتوں کی سنگت میں رب کی تعریف گائی ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਸਭਿ ਦੂਖ ਨਿਵਾਰੇ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਭਉ ਨਹੀ ਕਾਲ ਕਾ ॥੩॥

بر جنم مرن اور دکھ کو ختم کردیا ہے، رب کا نام جپنے سے موت کا کوئی ڈر باقی نہیں رہا۔ 3۔

ਸਮਰਥ ਅਕਥ ਅਗੋਚਰ ਦੇਵਾ ॥

دیو ادھی دیو، قادر مطلق رب ہر چیز کا خالق ہے، اس کے مشاغل ناقابل بیان ہیں، وہ پوشیدہ ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਤਾ ਕੀ ਸੇਵਾ ॥

تمام جاندار اس کی ہی خدمت کرتے ہیں۔

ਅੰਡਜ ਜੇਰਜ ਸੇਤਜ ਉਤਭੁਜ ਬਹੁ ਪਰਕਾਰੀ ਪਾਲਕਾ ॥੪॥

انڈوں سے پیٹ سے پسینے سے اور زمین سے پیدا ہونے والے جاندار سب کی پرورش وہی کرتا ہے۔ 4۔

ਤਿਸਹਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ਨਿਧਾਨਾ ॥

وہی انسان حقیقی خزانے کو پاتا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਰਸੁ ਅੰਤਰਿ ਮਾਨਾ ॥

,جو اپنے اندر رب کے نام کے رس کو بساتا ہے۔

ਕਰੁ ਗਹਿ ਲੀਨੇ ਅੰਧ ਕੂਪ ਤੇ ਵਿਰਲੇ ਕੇਈ ਸਾਲਕਾ ॥੫॥

وہی رب کسی کا ہاتھ تھام کر دنیاوی اندھے کنویں سے نکال لیتا ہے، لیکن ایسا بندہ بہت ہی کم ہوتا ہے۔

5۔

ਆਦਿ ਅੰਤਿ ਮਧਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ॥

وہ رب ہی دنیا کی ابتدا درمیان اور انجام میں موجود ہے۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਈ ॥

جو کچھ وہ کرتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਮਿਟਿਆ ਸਾਧਸੰਗ ਤੇ ਦਾਲਿਦ ਨ ਕੋਈ ਘਾਲਕਾ ॥੬॥

سنتوں کی سنگت سے بھرم اور خوف مٹ جاتے ہیں، اور کوئی تنگدستی باقی نہیں رہتی۔ 3۔

ਊਤਮ ਬਾਣੀ ਗਾਉ ਗੋਪਾਲਾ ॥

رب کی اعلیٰ حمد گاتے رہو۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕੀ ਮੰਗਹੁ ਰਵਾਲਾ ॥

سادھ سنگت کے قدموں کی خاک مانگو۔

ਬਾਸਨ ਮੇਟਿ ਨਿਬਾਸਨ ਹੋਈਐ ਕਲਮਲ ਸਗਲੇ ਜਾਲਕਾ ॥੭॥

اگر انسان اپنی خواہشات مٹا دے تو سب گناہ ختم ہوجاتے ہیں۔ 7۔

ਸੰਤਾ ਕੀ ਇਹ ਰੀਤਿ ਨਿਰਾਲੀ ॥

سنتوں کی روش سب سے نرالی ہے کہ

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਕਰਿ ਦੇਖਹਿ ਨਾਲੀ ॥

وہ ہر وقت پرماتما کو اپنے ساتھ ہی دیکھتے ہیں۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਆਰਾਧਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਿਉ ਸਿਮਰਤ ਕੀਜੈ ਆਲਕਾ ॥੮॥

ہر سانس میں رب کا نام یاد کرتے ہیں اور اس یاد میں کبھی سستی نہیں کرتے۔ 8۔

ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

جہاں نظر جاتی ہے، وہاں اندر بسنے والا رب موجود ہے۔

ਨਿਮਖ ਨ ਵਿਸਰਹੁ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਸੁਆਮੀ ॥

اے میرے مالک تو ایک لمحے کے لیے بھی میرے دل سے نہ بھولے۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਜੀਵਹਿ ਤੇਰੇ ਦਾਸਾ ਬਨਿ ਜਲਿ ਪੂਰਨ ਥਾਲਕਾ ॥੯॥

تیرے بندے تجھے یاد کر کے ہی جیتے ہیں، تو جنگل پانی اور زمین میں بھرپور موجود ہے۔ 9۔

ਤਤੀ ਵਾਉ ਨ ਤਾ ਕਉ ਲਾਗੈ ॥

اُسے کبھی تیز گرم ہوا بھی نہیں چھوتی۔

ਸਿਮਰਤ ਨਾਮੁ ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗੈ ॥

وہ ہر وقت رب کے نام کا ذکر کرتے ہوئے ہر دن بیدار رہتا ہے۔

ਅਨਦ ਬਿਨੋਦ ਕਰੇ ਹਰਿ ਸਿਮਰਨੁ ਤਿਸੁ ਮਾਇਆ ਸੰਗਿ ਨ ਤਾਲਕਾ ॥੧੦॥

وہ رب کا ذکر کرتے ہوئے خوشی اور سرور سے بھرپور رہتا ہے اور مایا سے اس کا کوئی تعلق نہیں رہتا۔

10۔

ਰੋਗ ਸੋਗ ਦੂਖ ਤਿਸੁ ਨਾਹੀ ॥

اسے شخص کو نہ کوئی بیماری چھوتی ہے، نہ غم نہ کوئی دکھ ۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਹੀ ॥

جو سادھ سنگت میں رب کا جہری ذکر کرتا ہے۔

ਆਪਣਾ ਨਾਮੁ ਦੇਹਿ ਪ੍ਰਭ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸੁਣਿ ਬੇਨੰਤੀ ਖਾਲਕਾ ॥੧੧॥

اے محبوب رب میری فریاد سن مجھے اپنا نام عطا کر۔ 11۔

ਨਾਮ ਰਤਨੁ ਤੇਰਾ ਹੈ ਪਿਆਰੇ ॥

اے پیارے رب تیرا نام قیمتی خزانہ ہے۔

ਰੰਗਿ ਰਤੇ ਤੇਰੈ ਦਾਸ ਅਪਾਰੇ ॥

تیرے بندے تیرے پیار کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں۔

ਤੇਰੈ ਰੰਗਿ ਰਤੇ ਤੁਧੁ ਜੇਹੇ ਵਿਰਲੇ ਕੇਈ ਭਾਲਕਾ ॥੧੨॥

اسے رنگین بندی تیری صورت جیسے ہو جاتے ہیں، لیکن وہ بہت ہی کم ملتے ہیں۔ 12۔

ਤਿਨ ਕੀ ਧੂੜਿ ਮਾਂਗੈ ਮਨੁ ਮੇਰਾ ॥

میرا دل اسے بندوں کے قدموں کی خاک مانگتا ہے،

ਜਿਨ ਵਿਸਰਹਿ ਨਾਹੀ ਕਾਹੂ ਬੇਰਾ ॥

جنہیں رب کبھی بھی نہیں بھولتا۔

ਤਿਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਈ ਸਦਾ ਸੰਗੀ ਹਰਿ ਨਾਲਕਾ ॥੧੩॥

ان کے سنگت سے اعلیٰ مقام حاصل ہوتا ہے، اور رب ہمیشہ ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ 13۔

ਸਾਜਨੁ ਮੀਤੁ ਪਿਆਰਾ ਸੋਈ ॥

وہی اصل میں سچا دوست اور ساتھی ہے،

ਏਕੁ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ਦੁਰਮਤਿ ਖੋਈ ॥

جو برے خیالات مٹا کر دل میں رب کا نام پختہ کردے۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਅਹੰਕਾਰੁ ਤਜਾਏ ਤਿਸੁ ਜਨ ਕਉ ਉਪਦੇਸੁ ਨਿਰਮਾਲਕਾ ॥੧੪॥

جو بندہ شہوت غصہ اور غرور کو چھوڑ دے اس کی تعلیم بھی پاکیزہ ہوتی ہے۔ 14۔

ਤੁਧੁ ਵਿਣੁ ਨਾਹੀ ਕੋਈ ਮੇਰਾ ॥

اے رب ! تیرے سوا میرا کوئی نہیں۔

ਗੁਰਿ ਪਕੜਾਏ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਪੈਰਾ ॥

گرو نے مجھے رب کے قدموں سے جوڑ دیا ہے۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਸਤਿਗੁਰ ਪੂਰੇ ਜਿਨਿ ਖੰਡਿਆ ਭਰਮੁ ਅਨਾਲਕਾ ॥੧੫॥

میں اُس سچے گرو پر قربان جاتا ہوں، جس نے میرا وہم و گمان ختم کردیا ہے۔ 15۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਪ੍ਰਭੁ ਬਿਸਰੈ ਨਾਹੀ ॥

ہر سانس کے ساتھ رب کو یاد کرو، اُسے کبھی نہ بھولنا۔

ਆਠ ਪਹਰ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਉ ਧਿਆਈ ॥

ہر وقت ہر پہر رب کا جہری ذکر کرو۔

ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਤੇਰੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਤੂ ਸਮਰਥੁ ਵਡਾਲਕਾ ॥੧੬॥੪॥੧੩॥

نانک کہتا ہے: رب سب پر قادر ہے، سنت اُس کے رنگ میں رنگے رہتے ہیں۔ 16۔ 4۔ 13۔

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੫

مارو محلہ 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਹਿਰਦੈ ਨਿਤ ਧਾਰੀ ॥

میں ہر وقت رب کے کمل جیسے قدم دل میں بسائے رکھتا ہوں۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਨਮਸਕਾਰੀ ॥

کامل گرو کو ہر لمحہ نمسکار کرتا ہوں۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਅਰਪਿ ਧਰੀ ਸਭੁ ਆਗੈ ਜਗ ਮਹਿ ਨਾਮੁ ਸੁਹਾਵਣਾ ॥੧॥

اپنا جسم و دل سب کچھ اس کے حضور پیش کر دیا ہے، اس دنیا میں رب کا نام ہی سب سے خوبصورت ہے۔ 1۔

ਸੋ ਠਾਕੁਰੁ ਕਿਉ ਮਨਹੁ ਵਿਸਾਰੇ ॥

اس مالک کو دل سے کیسے بھولایا جا سکتا ہے ؟

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਦੇ ਸਾਜਿ ਸਵਾਰੇ ॥

جس نے جان اور جسم دے کر ہمیں سنوارا ہے۔

ਸਾਸਿ ਗਰਾਸਿ ਸਮਾਲੇ ਕਰਤਾ ਕੀਤਾ ਅਪਣਾ ਪਾਵਣਾ ॥੨॥

سانسوں اور لقمے کے ساتھ وہی نگہبان ہے، انسان وہی کچھ پاتا ہے جو اُس کے عمل میں لکھا ہوتا ہے۔

-2

ਜਾ ਤੇ ਬਿਰਥਾ ਕੋਊ ਨਾਹੀ ॥

جس کے در پر چھوٹا بڑا کوئی خالی ہاتھ نہیں لوٹتا۔

ਆਠ ਪਹਰ ਹਰਿ ਰਖੁ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥

لہذا، أس رب کو دن رات دل میں بسائے رکھو۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਭਜੁ ਅਚੁਤ ਸੁਆਮੀ ਦਰਗਹ ਸੋਭਾ ਪਾਵਣਾ ॥੩॥

سنتوں کی صحبت میں رہ کر اٹل مالک رب کا ذکر کرو تاکہ رب کی بارگاہ میں عزت حاصل ہو۔ 3۔

ਚਾਰਿ ਪਦਾਰਥ ਅਸਟ ਦਸਾ ਸਿਧਿ ॥

رب کا نام ہی چار نعمتیں دھرم دولت خواہشات نجات اٹھارہ طاقتیں۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਸਹਜ ਸੁਖੁ ਨਉ ਨਿਧਿ ॥

اور نو خزانے عطا کرتا ہے، جو سکون اور راحت سے بھرے ہوتے ہیں۔

ਸਰਬ ਕਲਿਆਣ ਜੇ ਮਨ ਮਹਿ ਚਾਹਹਿ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਸੁਆਮੀ ਰਾਵਣਾ ॥੪॥

اگر دل میں ہمہ جہتی بھلائی چاہتے ہو تو صوفی بزرگوں کے ساتھ مل کر رب کا ذکر کرو۔ 4۔

ਸਾਸਤ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਬੇਦ ਵਖਾਣੀ ॥

شاستر سمرتی اور وید سب نے یہی بیان کیا ہے کہ

ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਜੀਤੁ ਪਰਾਣੀ ॥

یہ انسان اس انسانی پیدائش کو کامیاب کرے۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਨਿੰਦਾ ਪਰਹਰੀਐ ਹਰਿ ਰਸਨਾ ਨਾਨਕ ਗਾਵਣਾ ॥੫॥

شہوت غصہ اور برائیوں کو چھوڑ کر، اے نانک رب کے اوصاف زبان سے بیان کرو۔ 5۔

ਜਿਸੁ ਰੂਪੁ ਨ ਰੇਖਿਆ ਕੁਲੁ ਨਹੀ ਜਾਤੀ ॥

جس کا نہ کوئی روپ ہے، نہ کوئی خدوخال، نہ کوئی نسل یا ذات،

ਪੂਰਨ ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ॥

وہ رب دن رات ہر جگہ موجود ہے۔

ਜੋ ਜੋ ਜਪੈ ਸੋਈ ਵਡਭਾਗੀ ਬਹੁੜਿ ਨ ਜੋਨੀ ਪਾਵਣਾ ॥੬॥

جو بھی اس کا ذکر کرتا ہے، وہی خوش نصیب ہے اور وہ دوبارہ پیدائش کے چکر میں نہیں پڑتا۔ 6۔

ਜਿਸ ਨੋ ਬਿਸਰੈ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ॥

جس سے رب خالق و مالک بھول جاتا ہے۔

ਜਲਤਾ ਫਿਰੈ ਰਹੈ ਨਿਤ ਤਾਤਾ ॥

وہ مسلسل دکھ کی آگ میں جلتا رہتا ہے۔

ਅਕਿਰਤਘਣੈ ਕਉ ਰਖੈ ਨ ਕੋਈ ਨਰਕ ਘੋਰ ਮਹਿ ਪਾਵਣਾ ॥੭॥

ایسا ناشکرا شخص کسی سے بچایا نہیں جا سکتا، اور وہ خوفناک جہنم میں گرتا ہے۔ 7۔

ਜੀਉ ਪ੍ਰਾਣ ਤਨੁ ਧਨੁ ਜਿਨਿ ਸਾਜਿਆ ॥

جس نے جان جسم اور دولت عطا کی۔

ਮਾਤ ਗਰਭ ਮਹਿ ਰਾਖਿ ਨਿਵਾਜਿਆ ॥

ماں کے رحم میں حفاظت فرمائی اور عزت بخشی،

ਤਿਸ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਛਾਡਿ ਅਨ ਰਾਤਾ ਕਾਹੂ ਸਿਰੈ ਨ ਲਾਵਣਾ ॥੮॥

اسی رب کی محبت چھوڑ کر انسان دنیاوی لذتوں میں گم ہو جاتا ہے، اور کوئی دوسرا اسے بچا نہیں سکتا۔

-8

ਧਾਰਿ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਸੁਆਮੀ ਮੇਰੇ ॥

اے میرے رب ہم پر اپنا فضل نازل فرما،

ਘਟਿ ਘਟਿ ਵਸਹਿ ਸਭਨ ਕੈ ਨੇਰੇ ॥

تو ہر دل میں رہتا ہے، سب کے قریب ہے۔

ਹਾਥਿ ਹਮਾਰੈ ਕਛੂਐ ਨਾਹੀ ਜਿਸੁ ਜਣਾਇਹਿ ਤਿਸੈ ਜਣਾਵਣਾ ॥੯॥

ہمارے ہاتھ میں کچھ نہیں، جسے تو سمجھاتا ہے، وہی تجھے پہچان پاتا ہے۔ 9۔

ਜਾ ਕੈ ਮਸਤਕਿ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿ ਪਾਇਆ ॥

جس کے ماتھے پر آغاز سے اچھی تقدیر لکھی گئی ہو۔

ਤਿਸ ਹੀ ਪੁਰਖ ਨ ਵਿਆਪੈ ਮਾਇਆ ॥

اس پر مایا دنیاوی فریب کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਸਦਾ ਸਰਣਾਈ ਦੂਸਰ ਲਵੈ ਨ ਲਾਵਣਾ ॥੧੦॥

نانک تیرا بندہ ہمیشہ تیری پناہ میں رہتا ہے، اور کسی دوسرے کی طرف نہیں جھکتا۔ 10۔

ਆਗਿਆ ਦੂਖ ਸੂਖ ਸਭਿ ਕੀਨੇ ॥

دکھ اور سکھ سب تیری مرضی سے ہی ہیں،

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਬਿਰਲੈ ਹੀ ਚੀਨੇ ॥

تیری امرت نام کو کوئی کوئی ہی پہچان پاتا ہے۔

ਤਾ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ਜਤ ਕਤ ਓਹੀ ਸਮਾਵਣਾ ॥੧੧॥

تیری حقیقت کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا، کیونکہ تو ہر جگہ اور ہر شے میں رچا بسا ہے۔ 11۔

ਸੋਈ ਭਗਤੁ ਸੋਈ ਵਡ ਦਾਤਾ ॥

اصل میں وہی رب سچا بندہ ہے، وہی سب سے بڑا عطا کرنے والا ہے،

ਸੋਈ ਪੂਰਨ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ॥

وہی مکمل خالق اور رب ہے۔

ਬਾਲ ਸਹਾਈ ਸੋਈ ਤੇਰਾ ਜੋ ਤੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਵਣਾ ॥੧੨॥

بچپن سے وہی تیرا مددگار رہا ہے، جو تیرے دل کو پسند ہے۔ 12۔

ਮਿਰਤੁ ਦੂਖ ਸੁਖ ਲਿਖਿ ਪਾਏ ॥

موت دکھ اور سکھ سب کچھ پہلے سے تقدیر میں لکھ دیا گیا ہے اور

ਤਿਲੁ ਨਹੀ ਬਧਹਿ ਘਟਹਿ ਨ ਘਟਾਏ ॥

یہ نہ ذرہ برابر بڑھتے ہیں، نہ گھٹتے ہیں۔

ਸੋਈ ਹੋਇ ਜਿ ਕਰਤੇ ਭਾਵੈ ਕਹਿ ਕੈ ਆਪੁ ਵਞਾਵਣਾ ॥੧੩॥

جو کچھ رب کو منظور ہو، وہی ہوتا ہے، اور اگر کوئی کہے کہ میں اپنی تقدیر بدل لوں گا تو وہ خود کو ہی دھوکہ دیتا ہے۔ 13۔

ਅੰਧ ਕੂਪ ਤੇ ਸੋਈ ਕਾਢੇ ॥

رب ہی مایا کے اندھیرے کنویں سے نجات دیتا ہے اور

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਟੂਟੇ ਗਾਂਢੇ ॥

پچھلے جنموں کے ٹوٹے رشتے وہی جوڑتا ہے۔

ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ਰਖੇ ਕਰਿ ਅਪੁਨੇ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਗੋਬਿੰਦੁ ਧਿਆਵਣਾ ॥੧੪॥

فضل فرما کر وہ اپنا بنا لیتا ہے، اس لیے صوفیوں کی صحبت میں رب کا دھیان کرنا چاہیے۔ 14۔

ਤੇਰੀ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥

اے رب ! تیری قیمت بیان نہیں کی جا سکتی،

ਅਚਰਜ ਰੂਪੁ ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ॥

تیری شکل حیرت انگیز ہے، تیری عظمت بے مثال ہے۔

ਭਗਤਿ ਦਾਨੁ ਮੰਗੈ ਜਨੁ ਤੇਰਾ ਨਾਨਕ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਵਣਾ ॥੧੫॥੧॥੧੪॥੨੨॥੨੪॥੨॥੧੪॥੬੨॥

تیرا بندہ نانک تجھ سے عبادت کا تحفہ مانگتا ہے اور تجھ پر قربان جاتا ہے۔ 15۔ 1۔ 14۔ 22۔ 24۔ 2۔ 14۔ 62۔

ਮਾਰੂ ਵਾਰ ਮਹਲਾ ੩

مارو وار محلہ 3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਵਿਣੁ ਗਾਹਕ ਗੁਣੁ ਵੇਚੀਐ ਤਉ ਗੁਣੁ ਸਹਘੋ ਜਾਇ ॥

اگر خریدار نہ ہو، تو خوبی بیچنے پر بھی سستی ہی بکتی ہے۔

ਗੁਣ ਕਾ ਗਾਹਕੁ ਜੇ ਮਿਲੈ ਤਉ ਗੁਣੁ ਲਾਖ ਵਿਕਾਇ ॥

لیکن اگر خوبی کا قدردان مل جائے، تو وہ لاکھوں کی قیمت پا جاتی ہے۔

ਗੁਣ ਤੇ ਗੁਣ ਮਿਲਿ ਪਾਈਐ ਜੇ ਸਤਿਗੁਰ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇ ॥

جب انسان صادق گرو میں محو ہو جائے، تو صفات والے رب سے مل کر صفات حاصل ہو جاتی ہیں۔

ਮੋਲਿ ਅਮੋਲੁ ਨ ਪਾਈਐ ਵਣਜਿ ਨ ਲੀਜੈ ਹਾਟਿ ॥

یہ انمول صفات نہ کسی قیمت پر خریدی جا سکتی ہیں، نہ ہی کسی بازار سے حاصل ہوتی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਪੂਰਾ ਤੋਲੁ ਹੈ ਕਬਹੁ ਨ ਹੋਵੈ ਘਾਟਿ ॥੧॥

اے نانک رب کی عطا کی ہوئی صفات ہمیشہ کامل رہتی ہیں، یہ کبھی گھٹتی نہیں۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਨਾਮ ਵਿਹੂਣੇ ਭਰਮਸਹਿ ਆਵਹਿ ਜਾਵਹਿ ਨੀਤ ॥

وہ جو رب کے نام سے خالی ہوتے ہیں، بھٹکتے رہتے ہیں، اور ہمیشہ پیدائش و موت کے چکر میں پڑے رہتے ہیں۔

ਇਕਿ ਬਾਂਧੇ ਇਕਿ ਢੀਲਿਆ ਇਕਿ ਸੁਖੀਏ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

کوئی بندھن میں جکڑا ہوا ہے، کسی کا بندھن ڈھیلا پڑ گیا ہے اور کچھ رب کی محبت میں سکون پا رہے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਚਾ ਮੰਨਿ ਲੈ ਸਚੁ ਕਰਣੀ ਸਚੁ ਰੀਤਿ ॥੨॥

اے نانک سچے رب کو دل سے تسلیم کر سچے اعمال اختیار کر یہی سچی زندگی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਗੁਰ ਤੇ ਗਿਆਨੁ ਪਾਇਆ ਅਤਿ ਖੜਗੁ ਕਰਾਰਾ ॥

گرو سے جو علم حاصل ہوتا ہے، وہ بہت ہی طاقتور تلوار جیسا ہوتا ہے۔

ਦੂਜਾ ਭ੍ਰਮੁ ਗੜੁ ਕਟਿਆ ਮੋਹੁ ਲੋਭੁ ਅਹੰਕਾਰਾ ॥

اس تلوار سے دوئی، لالچ، محبت اور غرور کا قلعہ کاٹ دیا جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਾ ॥

صادق گرو کے کلام پر غور کرنے سے رب کا نام دل میں بسا لیا جاتا ہے۔

ਸਚ ਸੰਜਮਿ ਮਤਿ ਊਤਮਾ ਹਰਿ ਲਗਾ ਪਿਆਰਾ ॥

سچائی ضبط نفس اور اعلیٰ فہم کے ذریعے اب رب ہی پیارا لگنے لگا ہے۔

ਸਭੁ ਸਚੋ ਸਚੁ ਵਰਤਦਾ ਸਚੁ ਸਿਰਜਣਹਾਰਾ ॥੧॥

رب ہی سب سے سچا ہے، اور وہی سچے خالق کی صورت میں ہر شے میں موجود ہے۔ 1۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਕੇਦਾਰਾ ਰਾਗਾ ਵਿਚਿ ਜਾਣੀਐ ਭਾਈ ਸਬਦੇ ਕਰੇ ਪਿਆਰੁ ॥

راگوں میں کیدارا "راگ اس وقت کامل سمجھا جاتا ہے، جب کوئی اس کے ذریعے رب کے کلام سے محبت کرے۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਸਿਉ ਮਿਲਦੋ ਰਹੈ ਸਚੇ ਧਰੇ ਪਿਆਰੁ ॥

ایسا انسان ہمیشہ نیک صحبت میں رہتا ہے اور سچے رب سے محبت رکھتا ہے۔

ਵਿਚਹੁ ਮਲੁ ਕਟੇ ਆਪਣੀ ਕੁਲਾ ਕਾ ਕਰੇ ਉਧਾਰੁ ॥

وہ اپنے اندر کے غرور کو دور کرتا ہے اور اپنے خاندان کو بھی نجات دلاتا ہے۔

ਗੁਣਾ ਕੀ ਰਾਸਿ ਸੰਗ੍ਰਹੈ ਅਵਗਣ ਕਢੈ ਵਿਡਾਰਿ ॥

وہ نیکیاں جمع کرتا ہے، اور برائیاں ختم کر کے باہر نکال دیتا ہے

ਨਾਨਕ ਮਿਲਿਆ ਸੋ ਜਾਣੀਐ ਗੁਰੂ ਨ ਛੋਡੈ ਆਪਣਾ ਦੂਜੈ ਨ ਧਰੇ ਪਿਆਰੁ ॥੧॥

اے نانک وہی انسان رب سے ملا ہوا سمجھا جاتا ہے جو اپنے گرو کو نہیں چھوڑتا، اور کسی دوسرے سے محبت نہیں رکھتا۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਸਾਗਰੁ ਦੇਖਉ ਡਰਿ ਮਰਉ ਭੈ ਤੇਰੈ ਡਰੁ ਨਾਹਿ ॥

اے رب دنیاوی سمندر کو دیکھ کر میں ڈر جاتا ہوں مگر تیرا خوف میرے دل میں نہیں ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸੰਤੋਖੀਆ ਨਾਨਕ ਬਿਗਸਾ ਨਾਇ ॥੨॥

اے نانک گرو کے کلام کے ذریعے دل مطمئن ہوا ہے، اور رب کے نام سے دل کھل اٹھا ہے۔ 2۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਚੜਿ ਬੋਹਿਥੈ ਚਾਲਸਉ ਸਾਗਰੁ ਲਹਰੀ ਦੇਇ ॥

میں گرو کے جہاز پر سوار ہو کر روانہ ہوا ہوں، اگرچہ سمندر میں لہریں اٹھ رہی ہیں۔

ਠਾਕ ਨ ਸਚੈ ਬੋਹਿਥੈ ਜੇ ਗੁਰੁ ਧੀਰਕ ਦੇਇ ॥

اگر گرو دلاسہ دے، تو سچے جہاز کی راہ میں کوئی رکاوٹ نہیں آتی۔

ਤਿਤੁ ਦਰਿ ਜਾਇ ਉਤਾਰੀਆ ਗੁਰੁ ਦਿਸੈ ਸਾਵਧਾਨੁ ॥

جہاز کا نگہبان گرو محتاط ہے، اس نے مجھے رب کے دربار تک پہنچادیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਪਾਈਐ ਦਰਗਹ ਚਲੈ ਮਾਨੁ ॥੩॥

اے نانک رب کی نظرِ کرم سے ہی انسان دربار میں عزت پاتا ہے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਨਿਹਕੰਟਕ ਰਾਜੁ ਭੁੰਚਿ ਤੂ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚੁ ਕਮਾਈ ॥

تو اگر گرو کی رہنمائی میں سچ کمائے، تو بغیر کانٹوں والا راج حاصل کرے گا۔

ਸਚੈ ਤਖਤਿ ਬੈਠਾ ਨਿਆਉ ਕਰਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਈ ॥

رب اپنے سچے تخت پر بیٹھ کر انصاف کرتا ہے اور نیکوں کو نیکوں سے ملاتا ہے۔

ਸਚਾ ਉਪਦੇਸੁ ਹਰਿ ਜਾਪਣਾ ਹਰਿ ਸਿਉ ਬਣਿ ਆਈ ॥

جو شخص رب کی سچی تعلیم کو دہراتا ہے، اس کا رب سے رشتہ بن جاتا ہے۔

ਐਥੈ ਸੁਖਦਾਤਾ ਮਨਿ ਵਸੈ ਅੰਤਿ ਹੋਇ ਸਖਾਈ ॥

یہاں بھی وہ سکھ دینے والا رب دل میں بستا ہے، اور آخرت میں بھی مددگار بن جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਊਪਜੀ ਗੁਰਿ ਸੋਝੀ ਪਾਈ ॥੨॥

گرو سے فہم پا کر رب سے محبت پیدا ہو جاتی ہے۔ 2۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਭੂਲੀ ਭੂਲੀ ਮੈ ਫਿਰੀ ਪਾਧਰੁ ਕਹੈ ਨ ਕੋਇ ॥

میں بھٹکتا رہا کوئی بھی مجھے راستہ نہ بتا سکا۔

ਪੂਛਹੁ ਜਾਇ ਸਿਆਣਿਆ ਦੁਖੁ ਕਾਟੈ ਮੇਰਾ ਕੋਇ ॥

میں عقلمندوں کے پاس گیا تاکہ کوئی میرا دکھ دور کرے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਾਚਾ ਮਨਿ ਵਸੈ ਸਾਜਨੁ ਉਤ ਹੀ ਠਾਇ ॥

جب صادق گرو دل میں بس جاتا ہے، تو رب خود اسی جگہ پر نازل ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸੀਐ ਸਿਫਤੀ ਸਾਚੇ ਨਾਇ ॥੧॥

اے نانک سچے نام کی حمد کرنے سے دل سیراب ہوجاتا ہے۔ 1

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਆਪੇ ਕਰਣੀ ਕਾਰ ਆਪਿ ਆਪੇ ਕਰੇ ਰਜਾਇ ॥

رب خود ہی سب عمل کرتا ہے، اور وہی اپنی مرضی سے سب کچھ کراتا ہے۔

ਆਪੇ ਕਿਸ ਹੀ ਬਖਸਿ ਲਏ ਆਪੇ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ॥

وہ جسے چاہے معاف کرتا ہے، اور خود ہی عمل کو کامیاب بناتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਚਾਨਣੁ ਗੁਰ ਮਿਲੇ ਦੁਖ ਬਿਖੁ ਜਾਲੀ ਨਾਇ ॥੨॥

اے نانک اگر صادق گرو مل جائے تو اس کے نور سے دکھوں کے زہر کو رب کے نام سے جلا دیا جاتا

ہے۔2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਮਾਇਆ ਵੇਖਿ ਨ ਭੁਲੁ ਤੂ ਮਨਮੁਖ ਮੂਰਖਾ ॥

اے خودپرست بے وقوف دولت کو دیکھ کر فریب میں مت آؤ۔

ਚਲਦਿਆ ਨਾਲਿ ਨ ਚਲਈ ਸਭੁ ਝੂਠੁ ਦਰਬੁ ਲਖਾ ॥

یہ دولت جھوٹی ہے، اور مرتے وقت تیرے ساتھ نہیں جائے گی۔

ਅਗਿਆਨੀ ਅੰਧੁ ਨ ਬੂਝਈ ਸਿਰ ਊਪਰਿ ਜਮ ਖੜਗੁ ਕਲਖਾ ॥

نادان اور اندھا انسان یہ نہیں سمجھتا کہ موت کی تلوار اس کے سر پر لٹک رہی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਉਬਰੇ ਜਿਨ ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਖਾ ॥

لیکن جنہوں نے رب کے نام کا ذائقہ چکھ لیا ہے، وہ گرو کے فضل سے نجات پا چکے ہیں۔۔

ਆਪਿ ਕਰਾਏ ਕਰੇ ਆਪਿ ਆਪੇ ਹਰਿ ਰਖਾ ॥੩॥

وہ خود ہی سب کچھ کرواتا ہے، خود ہی سب کچھ کرتا ہے، اور خود ہی سب کا محافظ ہے۔ 3۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਜਿਨਾ ਗੁਰੁ ਨਹੀ ਭੇਟਿਆ ਭੈ ਕੀ ਨਾਹੀ ਬਿੰਦ ॥

جنہیں صادق گرو نہیں ملا، ان کے دل میں خوف کا ذرہ بھی نہیں ہوتا۔

ਆਵਣੁ ਜਾਵਣੁ ਦੁਖੁ ਘਣਾ ਕਦੇ ਨ ਚੂਕੈ ਚਿੰਦ ॥

وہ پیدائش و موت کے بھاری دکھ سہتے ہیں ان کی فکریں کبھی ختم نہیں ہوتیں۔

ਕਾਪੜ ਜਿਵੈ ਪਛੋੜੀਐ ਘੜੀ ਮੁਹਤ ਘੜੀਆਲੁ ॥

جیسے میلے کپڑوں کو زور سے رگڑا جاتا ہے، ویسے ہی ہر وقت انہیں دکھوں سے کوسا جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚੇ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਸਿਰਹੁ ਨ ਚੁਕੈ ਜੰਜਾਲੁ ॥੧॥

اے نانک سچے نام کے بغیر سر سے مصیبتوں کا بوجھ دور نہیں ہوتا۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਤ੍ਰੈਭਵਣ ਢੂਢੀ ਸਜਣਾ ਹਉਮੈ ਬੁਰੀ ਜਗਤਿ ॥

اے میرے پیارے تینوں جہانوں میں تلاش کیا لیکن دنیا میں انا بدترین بیماری ہے۔

ਨਾ ਝੁਰੁ ਹੀਅੜੇ ਸਚੁ ਚਉ ਨਾਨਕ ਸਚੋ ਸਚੁ ॥੨॥

اے نانک دل میں پریشانی کے بجائے سچ کو یاد کرو، کیونکہ ہر طرف صرف سچ ہی سچ ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪੇ ਬਖਸਿਓਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਣੇ ॥

صادق گرو کے ماننے والے کو رب نے خود ہی معاف کر دیا، وہ رب کے نام میں محو ہو گئے۔

ਆਪੇ ਭਗਤੀ ਲਾਇਓਨੁ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਨੀਸਾਣੇ ॥

اس نے خود ہی انہیں عبادت میں لگایا اور گرو کے کلام کے ذریعے دربارِ الٰہی تک رسائی عطا کی

ਸਨਮੁਖ ਸਦਾ ਸੋਹਣੇ ਸਚੈ ਦਰਿ ਜਾਣੇ ॥

جو رب کی طرف منہ رکھتے ہیں، وہ ہمیشہ حسین لگتے ہیں، اور سچے دربار میں جانے جاتے ہیں۔

ਐਥੈ ਓਥੈ ਮੁਕਤਿ ਹੈ ਜਿਨ ਰਾਮ ਪਛਾਣੇ ॥

جنہوں نے رب کو پہچان لیا، وہ اس جہان میں بھی اور اگلے جہان میں بھی آزاد ہو جاتے ہیں۔

ਧੰਨੁ ਧੰਨੁ ਸੇ ਜਨ ਜਿਨ ਹਰਿ ਸੇਵਿਆ ਤਿਨ ਹਉ ਕੁਰਬਾਣੇ ॥੪॥

وہ بندے واقعی مبارک ہیں جنہوں نے رب کی خدمت کی، میں ان پر قربان ہوں۔ 4۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਮਹਲ ਕੁਚਜੀ ਮੜਵੜੀ ਕਾਲੀ ਮਨਹੁ ਕਸੁਧ ॥

نادان عورت اپنے جسمانی محل میں مگن ہے، وہ دل سے سیاہ اور ناپاک ہے

ਜੇ ਗੁਣ ਹੋਵਨਿ ਤਾ ਪਿਰੁ ਰਵੈ ਨਾਨਕ ਅਵਗੁਣ ਮੁੰਧ ॥੧॥

اے نانک اگر اس میں خوبیاں ہوں، تب ہی رب اس سے میل کرتا ہے، ورنہ وہ تو خامیوں سے بھری ہوئی ہے۔ 1

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਸਾਚੁ ਸੀਲ ਸਚੁ ਸੰਜਮੀ ਸਾ ਪੂਰੀ ਪਰਵਾਰਿ ॥

وہی عورت اپنے گھر میں کامل ہے، جو سچ اخلاق اور ضبط والی ہو۔

ਨਾਨਕ ਅਹਿਨਿਸਿ ਸਦਾ ਭਲੀ ਪਿਰ ਕੈ ਹੇਤਿ ਪਿਆਰਿ ॥੨॥

اے نانک جو رب کی محبت میں ہے، وہی دن رات نیک ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਪਣਾ ਆਪੁ ਪਛਾਣਿਆ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਪਾਇਆ ॥

جب انسان نے خود کو پہچان لیا، تب ہی رب کے نام کا خزانہ حاصل کیا۔

ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਕੈ ਆਪਣੀ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥

رب نے مہربانی فرما کر اسے گرو کے کلام سے ملادیا ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਬਾਣੀ ਨਿਰਮਲੀ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਆਇਆ ॥

گرو کے پاکیزہ کلام نے اسے رب کے ذائقے سے سیراب کیا۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਜਿਨੀ ਚਾਖਿਆ ਅਨ ਰਸ ਠਾਕਿ ਰਹਾਇਆ ॥

جنہوں نے رب کے ذائقے کو چکھا، انہوں نے دیگر دنیاوی لذتوں کو ترک کردیا۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀ ਸਦਾ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਭਏ ਫਿਰਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭੁਖ ਗਵਾਇਆ ॥੫॥

رب کا ذائقہ چکھ کر وہ ہمیشہ کے لیے سیر ہو گئے، ان کی خواہشیں اور بھوک ختم ہو گئیں۔ 5۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਪਿਰ ਖੁਸੀਏ ਧਨ ਰਾਵੀਏ ਧਨ ਉਰਿ ਨਾਮੁ ਸੀਗਾਰੁ ॥

جو عورت اپنے دل میں رب کے نام کو زیور بناتی ہے، رب خوش ہو کر اسی سے میل کرتا ہے

ਨਾਨਕ ਧਨ ਆਗੈ ਖੜੀ ਸੋਭਾਵੰਤੀ ਨਾਰਿ ॥੧॥

اے نانک وہی عورت قابل فخر ہے، جو رب کی بارگاہ میں کھڑی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਸਸੁਰੈ ਪੇਈਐ ਕੰਤ ਕੀ ਕੰਤੁ ਅਗੰਮੁ ਅਥਾਹੁ ॥

دنیا و آخرت دونوں میں عورت اسنے رب شوہر کی نوکر ہے، اور وہ رب بے پایاں اور گہرائی والا ہے اور

ਨਾਨਕ ਧੰਨੁ ਸੋਹਾਗਣੀ ਜੋ ਭਾਵਹਿ ਵੇਪਰਵਾਹ ॥੨॥

اے نانک وہی سہاگن با برکت ہے، جو اس بے پروا رب کو پسند آتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤਖਤਿ ਰਾਜਾ ਸੋ ਬਹੈ ਜਿ ਤਖਤੈ ਲਾਇਕ ਹੋਈ ॥

صرف وہی بادشاہ تخت پر بیٹھتا ہے، جو اس کے لائق ہو۔

ਜਿਨੀ ਸਚੁ ਪਛਾਣਿਆ ਸਚੁ ਰਾਜੇ ਸੇਈ ॥

وہی سچی بادشاہ ہیں جنہوں نے سچائی کو پہچانا ہے۔

ਏਹਿ ਭੂਪਤਿ ਰਾਜੇ ਨ ਆਖੀਅਹਿ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਦੁਖੁ ਹੋਈ ॥

جو لوگ دوئی میں بتلا ہو کر حکمرانی کرتے ہیں، وہ سچے بادشاہ نہیں بلکہ دکھ پاتے ہیں۔

ਕੀਤਾ ਕਿਆ ਸਾਲਾਹੀਐ ਜਿਸੁ ਜਾਦੇ ਬਿਲਮ ਨ ਹੋਈ ॥

اس مخلوق کی کیا تعریف کی جائے جسے مرنے میں لمحہ بھی نہیں لگتا۔

ਨਿਹਚਲੁ ਸਚਾ ਏਕੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਸੁ ਨਿਹਚਲੁ ਹੋਈ ॥੬॥

صرف ایک رب ہی اٹل ہے، جو گرو کے وسیلے سے اسے سمجھ لے، وہ بھی اٹل ہو جاتا ہے۔ 6۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸਭਨਾ ਕਾ ਪਿਰੁ ਏਕੁ ਹੈ ਪਿਰ ਬਿਨੁ ਖਾਲੀ ਨਾਹਿ ॥

سب کا شوہر ایک ہی رب ہے، کوئی بھی اس کے بغیر نہیں۔

ਨਾਨਕ ਸੇ ਸੋਹਾਗਣੀ ਜਿ ਸਤਿਗੁਰ ਮਾਹਿ ਸਮਾਹਿ ॥੧॥

اے نانک وہی سہاگن ہے، جو صادق گرو میں محو ہو جائے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਮਨ ਕੇ ਅਧਿਕ ਤਰੰਗ ਕਿਉ ਦਰਿ ਸਾਹਿਬ ਛੁਟੀਐ ॥

دل میں جب بے شمار خواہشات کی لہریں اٹھتی ہیں تو رب کے در سے کیسے چھٹکارا ہو سکتا ہے۔

ਜੇ ਰਾਚੈ ਸਚ ਰੰਗਿ ਗੂੜੈ ਰੰਗਿ ਅਪਾਰ ਕੈ ॥

اگر وہ رب کے سچے اور گہرے رنگ میں محو ہو جائے، تو

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਛੁਟੀਐ ਜੇ ਚਿਤੁ ਲਗੈ ਸਚਿ ॥੨॥

2۔ اے نانک جب دل سچ میں لگتا ہے، تب ہی صادق گرو کے فضل سے آزادی حاصل ہوتی ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਅਮੋਲੁ ਹੈ ਕਿਉ ਕੀਮਤਿ ਕੀਜੈ ॥

رب کا نام انمول ہے، اس کی قیمت لگائی ہی نہیں جا سکتی۔

ਆਪੇ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਭ ਸਾਜੀਅਨੁ ਆਪੇ ਵਰਤੀਜੈ ॥

رب نے خود ہی تمام کائنات بنائی ہے اور وہی خود اس میں سرگرم ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਸਲਾਹੀਐ ਸਚੁ ਕੀਮਤਿ ਕੀਜੈ ॥

صادق گرو کی رہنمائی میں ہمیشہ رب کی حمد کرو تب ہی اس سچے رب کی قیمت پہچانی جا سکتی ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਕਮਲੁ ਬਿਗਾਸਿਆ ਇਵ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਜੈ ॥

گرو کے کلام سے دل کا کنول کھل اٹھا ہے، یوں رب کے ذائقے کا پینے والا بن گیا ہوں۔

ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਠਾਕਿਆ ਸੁਖਿ ਸਹਜਿ ਸਵੀਜੈ ॥੭॥

پیدائش و موت کا سلسلہ رک گیا ہے، اور اب میں سکون و تسلی سے رہتا ہوں۔ 7۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਨਾ ਮੈਲਾ ਨਾ ਧੁੰਧਲਾ ਨਾ ਭਗਵਾ ਨਾ ਕਚੁ ॥

نہ وہ میلا ہوتا ہے، نہ دھندلا نہ زعفرانی ہے، نہ ناپختہ اور نہ ہی کچا ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਲਾਲੋ ਲਾਲੁ ਹੈ ਸਚੈ ਰਤਾ ਸਚੁ ॥੧॥

اے نانک! رب سچ میں رنگا ہوا لال ہے، اس کا رنگ سچا اور گہرا ہوتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸਹਜਿ ਵਣਸਪਤਿ ਫੁਲੁ ਫਲੁ ਭਵਰੁ ਵਸੈ ਭੈ ਖੰਡਿ ॥

جو قدرتی سکون میں ہے، وہی پودا پھولتا ہے وہی بھنورا اس پھول پر ٹھہرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਰਵਰੁ ਏਕੁ ਹੈ ਏਕੋ ਫੁਲੁ ਭਿਰੰਗੁ ॥੨॥

اے نانک ! درخت ایک ہی ہے، پھول بھی ایک ہی ہے، اور بھنورا بھی اسی میں محو ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜੋ ਜਨ ਲੂਝਹਿ ਮਨੈ ਸਿਉ ਸੇ ਸੂਰੇ ਪਰਧਾਨਾ ॥

جو انسان اپنے دل سے مقابلہ کرتا ہے، وہی حقیقی بہادر اور اعلیٰ درجہ کا ہے۔

ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਸਦਾ ਮਿਲਿ ਰਹੇ ਜਿਨੀ ਆਪੁ ਪਛਾਨਾ ॥

جنہوں نے خود کو پہچان لیا، وہ ہمیشہ رب کے ساتھ جڑے رہتے ہیں۔

ਗਿਆਨੀਆ ਕਾ ਇਹੁ ਮਹਤੁ ਹੈ ਮਨ ਮਾਹਿ ਸਮਾਨਾ ॥

یہی علم والوں کی بڑائی ہے کہ وہ اپنے دل میں ہی محو ہوتے ہیں۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਕਾ ਮਹਲੁ ਪਾਇਆ ਸਚੁ ਲਾਇ ਧਿਆਨਾ ॥

انہوں نے سچائی پر دھیان لگا کر رب کا گھر پا لیا ہے۔

ਜਿਨ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮਨੁ ਜੀਤਿਆ ਜਗੁ ਤਿਨਹਿ ਜਿਤਾਨਾ ॥੮॥

جنہوں نے گرو کی مہربانی سے دل کو فتح کر لیا، انہوں نے ہی دنیا کو فتح کیا ہے۔ 8۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਜੋਗੀ ਹੋਵਾ ਜਗਿ ਭਵਾ ਘਰਿ ਘਰਿ ਭੀਖਿਆ ਲੇਉ ॥

اگر کوئی زاہد بن کر دنیا میں گھومے اور گھر گھر مانگتا رہے اور

ਦਰਗਹ ਲੇਖਾ ਮੰਗੀਐ ਕਿਸੁ ਕਿਸੁ ਉਤਰੁ ਦੇਉ ॥

تو جب رب کے دربار میں حساب مانگا جائے گا، وہ کیا جواب دے گا؟

ਭਿਖਿਆ ਨਾਮੁ ਸੰਤੋਖੁ ਮੜੀ ਸਦਾ ਸਚੁ ਹੈ ਨਾਲਿ ॥

جو نام کی بھیک مانگے اور قناعت کے گھر میں رہے، اس کے ساتھ سدا رب ہوتا ہے۔

ਭੇਖੀ ਹਾਥ ਨ ਲਧੀਆ ਸਭ ਬਧੀ ਜਮਕਾਲਿ ॥

ظاہری بھیس سے کچھ حاصل نہیں ہوتا، سب لوگ موت کے پھندے میں بندھے ہوئے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਗਲਾ ਝੂਠੀਆ ਸਚਾ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ॥੧॥

اے نانک ساری باتیں جھوٹی ہیں، صرف سچے نام کو یاد کر۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਜਿਤੁ ਦਰਿ ਲੇਖਾ ਮੰਗੀਐ ਸੋ ਦਰੁ ਸੇਵਿਹੁ ਨ ਕੋਇ ॥

جس در پر یقین رکھنے کے باوجود بھی حساب مانگا جاتا ہے، اس در کی کوئی خدمت مت کرو۔

ਐਸਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਲੋੜਿ ਲਹੁ ਜਿਸੁ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

اس لیے ایسا صادق گرو تلاش کرو، جس سے دوسرا کوئی بڑا نہ ہو۔

ਤਿਸੁ ਸਰਣਾਈ ਛੂਟੀਐ ਲੇਖਾ ਮੰਗੈ ਨ ਕੋਇ ॥

اس کی پناہ میں آکر بندہ آزاد ہو جاتا ہے، وہاں کوئی حساب نہیں مانگا جاتا۔

ਸਚੁ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ਸਚੁ ਦ੍ਰਿੜੁ ਸਚਾ ਓਹੁ ਸਬਦੁ ਦੇਇ ॥

وہ سچا گرو سچائی کی تعلیم دیتا ہے اور دوسروں کو بھی سچ پر قائم کرتا ہے۔

ਹਿਰਦੈ ਜਿਸ ਦੈ ਸਚੁ ਹੈ ਤਨੁ ਮਨੁ ਭੀ ਸਚਾ ਹੋਇ ॥

جس کے دل میں سچ بستا ہے، اس کا جسم و جان بھی سچا ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚੈ ਹੁਕਮਿ ਮੰਨਿਐ ਸਚੀ ਵਡਿਆਈ ਦੇਇ ॥

اے نانک ! جو رب کے حکم کو مانتا ہے، وہی سچی بزرگی پاتا ہے۔۔

ਸਚੇ ਮਾਹਿ ਸਮਾਵਸੀ ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥੨॥

جس پر رب کی نظرِ کرم ہوتی ہے، وہ سچ میں محو ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸੂਰੇ ਏਹਿ ਨ ਆਖੀਅਹਿ ਅਹੰਕਾਰਿ ਮਰਹਿ ਦੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ॥

وہ بہادر نہیں کہلاتا، جو غرور میں مر کر دکھ پاتا ہے۔

ਅੰਧੇ ਆਪੁ ਨ ਪਛਾਣਨੀ ਦੂਜੈ ਪਚਿ ਜਾਵਹਿ ॥

اندھے لوگ خود کو نہیں پہچانتے اور دوہرے پن میں برباد ہو جاتے ہیں۔

ਅਤਿ ਕਰੋਧ ਸਿਉ ਲੂਝਦੇ ਅਗੈ ਪਿਛੈ ਦੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ॥

وہ غصے میں دوسروں سے لڑتے ہیں اور ہمیشہ دکھ ہی اٹھاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਅਹੰਕਾਰੁ ਨ ਭਾਵਈ ਵੇਦ ਕੂਕਿ ਸੁਣਾਵਹਿ ॥

وید چیخ چیخ کر کہتے ہیں کہ رب کو غرور بالکل پسند نہیں۔

ਅਹੰਕਾਰਿ ਮੁਏ ਸੇ ਵਿਗਤੀ ਗਏ ਮਰਿ ਜਨਮਹਿ ਫਿਰਿ ਆਵਹਿ ॥੯॥

۔9 جو غرور میں مرتے ہیں، وہ برباد ہو جاتے ہیں اور دوبارہ جنم مرن کے چکر میں پڑ جاتے ہیں۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਕਾਗਉ ਹੋਇ ਨ ਊਜਲਾ ਲੋਹੇ ਨਾਵ ਨ ਪਾਰੁ ॥

کالا کوا سفید ہنس نہیں بن سکتا، لوہے کی کشتی سے دریا پار نہیں ہو سکتا۔

ਪਿਰਮ ਪਦਾਰਥੁ ਮੰਨਿ ਲੈ ਧੰਨੁ ਸਵਾਰਣਹਾਰੁ ॥

رب کے حکم کو پہچاننے والا مبارک ہے، اس کے محبت کے خزانے کو دل میں بسا لو، جو حکم کے راز کو پہچان لیتا ہے، وہی روشن ہوتا ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣੈ ਊਜਲਾ ਸਿਰਿ ਕਾਸਟ ਲੋਹਾ ਪਾਰਿ ॥

حیسے لوہا لکڑی کی کشتی سے لگ کر دریا پار کر لیتا ہے، اسی طرح گنہ گار نام سے جڑ کر نجات پا لیتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਛੋਡੈ ਭੈ ਵਸੈ ਨਾਨਕ ਕਰਣੀ ਸਾਰੁ ॥੧॥

اے نانک ! یہی افضل عمل ہے کہ انسان لالچ چھوڑ کر رب کے خوف میں جینے لگے۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਮਾਰੂ ਮਾਰਣ ਜੋ ਗਏ ਮਾਰਿ ਨ ਸਕਹਿ ਗਵਾਰ ॥

جو لوگ بیابانوں یا جنگلوں میں جا کر نفس کو مارنے کی کوشش کرتے ہیں، وہ احمق ہیں کیونکہ وہ دل کو نہیں مار سکے۔

ਨਾਨਕ ਜੇ ਇਹੁ ਮਾਰੀਐ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਵੀਚਾਰਿ ॥

اے نانک ! اگر دل کو مارنا ہے، تو وہ صرف گرو کے کلام پر غور سے ممکن ہے۔

ਏਹੁ ਮਨੁ ਮਾਰਿਆ ਨਾ ਮਰੈ ਜੇ ਲੋਚੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

یہ دل مارنے سے بھی نہیں مرتا، چاہے سب لوگ اسے مارنا چاہیں۔

ਨਾਨਕ ਮਨ ਹੀ ਕਉ ਮਨੁ ਮਾਰਸੀ ਜੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੈ ਸੋਇ ॥੨॥

اے نانک اگر صادق گرو مل جائے، تو پاک دل ناپاک دل کو مار دیتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਦੋਵੈ ਤਰਫਾ ਉਪਾਈਓਨੁ ਵਿਚਿ ਸਕਤਿ ਸਿਵ ਵਾਸਾ ॥

(دنیا و آخرت) ! دونوں جہانوں کو پیدا کرکے رب نے انسان کو مایا کے دائرے میں رکھ دیا ہے۔

ਸਕਤੀ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਓ ਫਿਰਿ ਜਨਮਿ ਬਿਨਾਸਾ ॥

مایا کی طاقت کے ذریعے کوئی بھی رب کی حقیقت کو نہیں پا سکا، وہ بار بار جنم لیتا اور مرجاتا ہے۔

ਗੁਰਿ ਸੇਵਿਐ ਸਾਤਿ ਪਾਈਐ ਜਪਿ ਸਾਸ ਗਿਰਾਸਾ ॥

صادق گرو کی خدمت اور سانس سانس رب کا ذکر کرنے سے سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ ਸੋਧਿ ਦੇਖੁ ਊਤਮ ਹਰਿ ਦਾਸਾ ॥

شاستر اور سمرتیوں کو کھنگال کر دیکھ لو، یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ صرف رب کے بندے ہی سب سے افضل ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਕੋ ਥਿਰੁ ਨਹੀ ਨਾਮੇ ਬਲਿ ਜਾਸਾ ॥੧੦॥

اے نانک رب کے نام کے بغیر کچھ بھی قائم نہیں، میں اس کے نام پر قربان جاتا ہوں۔ 10۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਹੋਵਾ ਪੰਡਿਤੁ ਜੋਤਕੀ ਵੇਦ ਪੜਾ ਮੁਖਿ ਚਾਰਿ ॥

چاہے کوئی پنڈت یا نجومی بن جائے اور چاروں ویدوں کا پاٹھ کرے۔

ਨਵ ਖੰਡ ਮਧੇ ਪੂਜੀਆ ਅਪਣੈ ਚਜਿ ਵੀਚਾਰਿ ॥

اپنے اچھے برتاؤ سے پوری دنیا میں پوجا جانے لگے۔

ਮਤੁ ਸਚਾ ਅਖਰੁ ਭੁਲਿ ਜਾਇ ਚਉਕੈ ਭਿਟੈ ਨ ਕੋਇ ॥

لیکن اگر وہ سچے کلام کو بھول جائے، تو کوئی فائدہ نہیں۔

ਝੂਠੇ ਚਉਕੇ ਨਾਨਕਾ ਸਚਾ ਏਕੋ ਸੋਇ ॥੧॥

اے نانک ظاہری رسومات سب جھوٹی ہیں صرف رب ہی سچا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਆਪਿ ਉਪਾਏ ਕਰੇ ਆਪਿ ਆਪੇ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥

رب خود ہی پیدا کرتا ہے، خود ہی عمل کرتا ہے اور خود ہی نظر کرم کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਦੇ ਵਡਿਆਈਆ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਚਾ ਸੋਇ ॥੨॥

اے نانک وہی سچا رب ہے، جو خود ہی عزت دیتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਕੰਟਕੁ ਕਾਲੁ ਏਕੁ ਹੈ ਹੋਰੁ ਕੰਟਕੁ ਨ ਸੂਝੈ ॥

موت ہی سب سے بڑا کانٹا ہے، اس کے سوا اور کوئی کانٹا دکھائی نہیں دیتا۔

ਅਫਰਿਓ ਜਗ ਮਹਿ ਵਰਤਦਾ ਪਾਪੀ ਸਿਉ ਲੂਝੈ ॥

یہ ساری دنیا میں سرگرم ہے اور بدکاروں کو دکھ دیتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਰਿ ਭੇਦੀਐ ਹਰਿ ਜਪਿ ਹਰਿ ਬੂਝੈ ॥

جو صادق گرو کے کلام کے ذریعے رب کو یاد کرتا ہے، وہ اسے پہچان لیتا ہے۔

ਸੋ ਹਰਿ ਸਰਣਾਈ ਛੁਟੀਐ ਜੋ ਮਨ ਸਿਉ ਜੂਝੈ ॥

جو اپنے دل سے لڑتا ہے، وہ رب کی پناہ میں آکر یمراج سے بچ جاتا ہے۔

ਮਨਿ ਵੀਚਾਰਿ ਹਰਿ ਜਪੁ ਕਰੇ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਸੀਝੈ ॥੧੧॥

جو دل میں سوچ کر رب کا ذکر کرتا ہے، وہ رب کے دربار میں قبول ہو جاتا ہے۔ 11۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਹੁਕਮਿ ਰਜਾਈ ਸਾਖਤੀ ਦਰਗਹ ਸਚੁ ਕਬੂਲੁ ॥

رب کے حکم سے ہی کائنات بنی ہے اور اسی کے دربار میں سچائی قابل قبول ہے۔

ਸਾਹਿਬੁ ਲੇਖਾ ਮੰਗਸੀ ਦੁਨੀਆ ਦੇਖਿ ਨ ਭੂਲੁ ॥

اے انسان ! دنیا کو دیکھ کر دھوکہ میں مت آ، کیونکہ رب تیرے اعمال کا حساب لے گا۔

ਦਿਲ ਦਰਵਾਨੀ ਜੋ ਕਰੇ ਦਰਵੇਸੀ ਦਿਲੁ ਰਾਸਿ ॥

وہی درویش ہے جو اپنے دل کو قابو میں رکھتا ہے، اور دل کو پاک رکھتا ہے۔

ਇਸਕ ਮੁਹਬਤਿ ਨਾਨਕਾ ਲੇਖਾ ਕਰਤੇ ਪਾਸਿ ॥੧॥

اے نانک رب سے عشق و محبت ہی وہ عمل ہے جس کا حساب رب کے پاس ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਅਲਗਉ ਜੋਇ ਮਧੁਕੜਉ ਸਾਰੰਗਪਾਣਿ ਸਬਾਇ ॥

جب انسان دنیا سے الگ ہو کر ہر جگہ رب کو دیکھتا ہے،

ਹੀਰੈ ਹੀਰਾ ਬੇਧਿਆ ਨਾਨਕ ਕੰਠਿ ਸੁਭਾਇ ॥੨॥

تب اس کا دل رب کے ساتھ جڑ جاتا ہے، اور بآسانی ہی رب اس کے دل میں ٹھہر جاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਮਨਮੁਖ ਕਾਲੁ ਵਿਆਪਦਾ ਮੋਹਿ ਮਾਇਆ ਲਾਗੇ ॥

جو خودپرست ہوتے ہیں، وہ مایا میں لگے رہتے ہیں، اور انہیں موت گھیر لیتی ہے۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਮਾਰਿ ਪਛਾੜਸੀ ਭਾਇ ਦੂਜੈ ਠਾਗੇ ॥

دوئی کے فریب میں آکر وہ لمحہ بھر میں موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔

ਫਿਰਿ ਵੇਲਾ ਹਥਿ ਨ ਆਵਣੀ ਜਮ ਕਾ ਡੰਡੁ ਲਾਗੇ ॥

جب یمراج کا عذاب آتا ہے، تب پھر موقع نہیں ملتا۔

ਤਿਨ ਜਮ ਡੰਡੁ ਨ ਲਗਣੀ ਜੋ ਹਰਿ ਲਿਵ ਜਾਗੇ ॥

لیکن جو رب کے دھیان میں جڑے رہتے ہیں، انہیں موت کا عذاب نہیں چھوتا۔

ਸਭ ਤੇਰੀ ਤੁਧੁ ਛਡਾਵਣੀ ਸਭ ਤੁਧੈ ਲਾਗੇ ॥੧੨॥

12۔ اے رب ساری مخلوق تیری ہے، تو ہی نجات دینے والا ہے، سب تیری ہی بندگی میں لگے ہیں۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਸਰਬੇ ਜੋਇ ਅਗਛਮੀ ਦੂਖੁ ਘਨੇਰੋ ਆਥਿ ॥

ہر چیز میں رب کو دیکھو اور یاد رکھو کہ دنیوی مال و دولت صرف دکھ دیتی ہے۔

ਕਾਲਰੁ ਲਾਦਸਿ ਸਰੁ ਲਾਘਣਉ ਲਾਭੁ ਨ ਪੂੰਜੀ ਸਾਥਿ ॥੧॥

اے انسان ! تمہیں دنیوی سمندر پار ہونا ہے، لیکن تم نے ناکارہ طور پر گناہ کا بوجھ اپنے اوپر لاد رکھا ہے،
لیکن نام نما پونجی کو چھوڑ کر اس پونجی کا کوئی فایدہ نہیں ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਪੂੰਜੀ ਸਾਚਉ ਨਾਮੁ ਤੂ ਅਖੁਟਉ ਦਰਬੁ ਅਪਾਰੁ ॥

اے انسان ! رب کے نام کی پونجی جمع کرو، یہ نہ ختم ہونے والا خزانہ ہے۔

ਨਾਨਕ ਵਖਰੁ ਨਿਰਮਲਉ ਧੰਨੁ ਸਾਹੁ ਵਾਪਾਰੁ ॥੨॥

نانک کا بیان ہے کہ یہ نام نما مادہ پاک ہے، اور اس کی سوداگری کرنے والا تاجر بھی مبارک ہے۔ 2۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਪੂਰਬ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪਿਰਾਣਿ ਲੈ ਮੋਟਉ ਠਾਕੁਰੁ ਮਾਣਿ ॥

اے انسان ! اپنے پچھلے جنم کی محبت کو پہچان لے اور اس عشق سے لطف حاصل کر۔

ਮਾਥੈ ਊਭੈ ਜਮੁ ਮਾਰਸੀ ਨਾਨਕ ਮੇਲਣੁ ਨਾਮਿ ॥੩॥

ورنہ موت تیرے سر پر کھڑی تشدد کرے گی۔ اے نانک ! رب سے وصال صرف اس کے نام کے ذریعے ممکن ہے۔3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਪੇ ਪਿੰਡੁ ਸਵਾਰਿਓਨੁ ਵਿਚਿ ਨਵ ਨਿਧਿ ਨਾਮੁ ॥

رب نے خود ہی یہ جسم سنوارا ہے اور اس میں رب کے نام کا خزانہ رکھ دیا ہے۔

ਇਕਿ ਆਪੇ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇਅਨੁ ਤਿਨ ਨਿਹਫਲ ਕਾਮੁ ॥

کچھ لوگوں کو رب نے خود ہی گمراہی میں ڈال دیا، ان کے سب کام بیکار ہو گئے۔

ਇਕਨੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੁਝਿਆ ਹਰਿ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ॥

کچھ نے گرو کے وسیلے سے رب کی حقیقت کو پہچانا

ਇਕਨੀ ਸੁਣਿ ਕੈ ਮੰਨਿਆ ਹਰਿ ਊਤਮ ਕਾਮੁ ॥

کچھ نے رب کے اوصاف سن کر اس پر ایمان لایا، یہ سب سے اعلیٰ کام ہے

ਅੰਤਰਿ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਉਪਜਿਆ ਗਾਇਆ ਹਰਿ ਗੁਣ ਨਾਮੁ ॥੧੩॥

جن کے دل میں رب کا پیار اُبھرا، وہ رب کی صفات اور نام کا گیت گاتے رہے۔ 13

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਭੋਲਤਣਿ ਭੈ ਮਨਿ ਵਸੈ ਹੋਕੈ ਪਾਧਰ ਹੀਡੁ ॥

اگر بھولا پن ہو اور دل میں رب کا خوف بسا ہو، تو دل سے ہی رب سے ملاقات کا ایک ہی راستہ نکلتا ہے۔

ਅਤਿ ਡਾਹਪਣਿ ਦੁਖੁ ਘਣੋ ਤੀਨੇ ਥਾਵ ਭਰੀਡੁ ॥੧॥

زیادہ حسد اور ضد سے شدید دکھ جھیلنا پڑتا ہے، اور اس سے دل، جسم اور زبان تینوں ناپاک ہو جاتے ہیں1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ۔

ਮਾਂਦਲੁ ਬੇਦਿ ਸਿ ਬਾਜਣੋ ਘਣੋ ਧੜੀਐ ਜੋਇ ॥

جو لوگ تعصب میں ہوتے ہیں، ان پر ویدوں کا بھی اثر ظاہری رہتا ہے جیسے کہ اندھا دھند نقارہ بج رہا ہو۔۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ਤੂ ਬੀਜਉ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥੨॥

اے نانک رب کے نام کا ذکر کر اس کے سوا اور کوئی نہیں۔ 2۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਸਾਗਰੁ ਗੁਣੀ ਅਥਾਹੁ ਕਿਨਿ ਹਾਥਾਲਾ ਦੇਖੀਐ ॥

یہ دنیا تینوں صفات کے ساتھ گہرا سمندر ہے، اس کی تہہ کو کون سمجھ سکتا ہے ؟

ਵਡਾ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤ ਪਾਰਿ ਪਵਾ ॥

اگر بے نیاز صادق گرو مل جائے، تو اس سمندر کو پار کیا جا سکتا ہے۔

ਮਝ ਭਰਿ ਦੁਖ ਬਦੁਖ ॥

اس کے درمیان میں صرف دکھ ہی دکھ ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚੇ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਕਿਸੈ ਨ ਲਥੀ ਭੁਖ ॥੩॥

اے نانک سچے نام کے بغیر کسی کی بھی بھوک نہیں مٹتی۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਿਨੀ ਅੰਦਰੁ ਭਾਲਿਆ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਵੇ ॥

جنہوں نے دل کے اندر تلاش کیا اور گرو کے کلام سے روشن ہوئے،

ਜੋ ਇਛਨਿ ਸੋ ਪਾਇਦੇ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੇ ॥

انہوں نے جو کچھ چاہا پا لیا، کیونکہ انہوں نے رب کے نام پر دھیان لگایا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਤਿਸੁ ਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਸੋ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੇ ॥

جس پر کرم ہوتا ہے، اسے صادق گرو ملتا ہے، اور وہ رب کے اوصاف گاتا ہے۔

ਧਰਮ ਰਾਇ ਤਿਨ ਕਾ ਮਿਤੁ ਹੈ ਜਮ ਮਗਿ ਨ ਪਾਵੈ ॥

اس کے لیے دھرم راج دوست بن جاتا ہے، اور وہ موت کے راستے پر نہیں جاتا۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹਿ ਦਿਨਸੁ ਰਾਤਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਵੈ ॥੧੪॥

وہ دن رات رب کے نام پر دھیان کرتا ہے، اور اسی میں محو ہو جاتا ہے۔ 14۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਸੁਣੀਐ ਏਕੁ ਵਖਾਣੀਐ ਸੁਰਗਿ ਮਿਰਤਿ ਪਇਆਲਿ ॥

رب کا ایک ہی نام تینوں جہانوں آسمان زمین پاتال میں سنا اوربیان کیا جاتا ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਨ ਜਾਈ ਮੇਟਿਆ ਜੋ ਲਿਖਿਆ ਸੋ ਨਾਲਿ ॥

اس کے حکم کو مٹایا نہیں جا سکتا، جو لکھا گیا ہے وہ ساتھ ہی رہتا ہے۔

ਕਉਣੁ ਮੂਆ ਕਉਣੁ ਮਾਰਸੀ ਕਉਣੁ ਆਵੈ ਕਉਣੁ ਜਾਇ ॥

کون مرا؟ کون مارنے والا ہے ؟ کون آتا ہے، کون جاتا ہے؟

ਕਉਣੁ ਰਹਸੀ ਨਾਨਕਾ ਕਿਸ ਕੀ ਸੁਰਤਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥

اے نانک کون رہتا ہے؟ کس کی روح رب میں سماتی ہے1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਹਉ ਮੁਆ ਮੈ ਮਾਰਿਆ ਪਉਨੁ ਵਹੈ ਦਰੀਆਉ ॥

انسان احساس کبر کے سبب ہی فوت ہوا ہے، اس کی میں سے محبت نے اسے مار ڈالا ہے اور اس کی زندگی ندیوں کی طرح بہتی ہے، یعنی روح سے زندگی چلتی ہے۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਥਕੀ ਨਾਨਕਾ ਜਾ ਮਨੁ ਰਤਾ ਨਾਇ ॥

اے نانک جب دل رب کے نام میں رنگا جائے تو خواہشات بجھ جاتی ہیں۔

ਲੋਇਣ ਰਤੇ ਲੋਇਣੀ ਕੰਨੀ ਸੁਰਤਿ ਸਮਾਇ ॥

آنکھیں رب کے دیدار میں لگی رہتی ہیں اور کان اس کے کلام میں مگن ہوتے ہیں۔

ਜੀਭ ਰਸਾਇਣਿ ਚੂਨੜੀ ਰਤੀ ਲਾਲ ਲਵਾਇ ॥

زبان رب کے نام کی مٹھاس چکھتی ہے، اور اس میں لال محبت بس جاتی ہے۔

ਅੰਦਰੁ ਮੁਸਕਿ ਝਕੋਲਿਆ ਕੀਮਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਇ ॥੨॥

دل رب کے نام کی خوشبو سے مہکنے لگتا ہے، اس کی قیمت بیان نہیں کی جا سکتی۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਇਸੁ ਜੁਗ ਮਹਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਨਾਮੋ ਨਾਲਿ ਚਲੈ ॥

اس زمانے میں رب کا نام ہی خزانہ ہے، اور صرف نام ہی ساتھ جاتا ہے۔

ਏਹੁ ਅਖੁਟੁ ਕਦੇ ਨ ਨਿਖੁਟਈ ਖਾਇ ਖਰਚਿਉ ਪਲੈ ॥

یہ نام کا خزانہ آلا فانی ہے اور کبھی ختم نہیں ہوتا، جتنا کھاؤ یا خرچ کرو اتنا ہی بڑھتا ہے۔

ਹਰਿ ਜਨ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵਈ ਜਮਕੰਕਰ ਜਮਕਲੈ ॥

جو رب کے بندے ہوتے ہیں، ان کے قریب موت کے فرشتے بھی نہیں آتے۔

ਸੇ ਸਾਹ ਸਚੇ ਵਣਜਾਰਿਆ ਜਿਨ ਹਰਿ ਧਨੁ ਪਲੈ ॥

جن کے پاس رب کا نام ہے، وہی سچا بادشاہ اور تاجر ہے۔

ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਜਾ ਆਪਿ ਹਰਿ ਘਲੈ ॥੧੫॥

رب کو صرف اسی وقت پایا جا سکتا ہے، جب وہ خود اپنی مہربانی سے عطا کرے۔ 15۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਮਨਮੁਖ ਵਾਪਾਰੈ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਨੀ ਬਿਖੁ ਵਿਹਾਝਹਿ ਬਿਖੁ ਸੰਗ੍ਰਹਹਿ ਬਿਖ ਸਿਉ ਧਰਹਿ ਪਿਆਰੁ ॥

خودپرست سچی تجارت کی پہچان نہیں رکھتے، وہ زہر خریدتے جمع کرتے اور اسی سے محبت کرتے ہیں۔۔

ਬਾਹਰਹੁ ਪੰਡਿਤ ਸਦਾਇਦੇ ਮਨਹੁ ਮੂਰਖ ਗਾਵਾਰ ॥

وہ باہر سے تو خود کو پنڈت کہتے ہیں، مگر اندر سے جاہل و بے علم ہوتے ہیں۔

ਹਰਿ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਨ ਲਾਇਨੀ ਵਾਦੀ ਧਰਨਿ ਪਿਆਰੁ ॥

وہ رب سے دل نہیں لگاتے، بلکہ جھگڑوں اور بحثوں میں مشغول رہتے ہیں۔

ਵਾਦਾ ਕੀਆ ਕਰਨਿ ਕਹਾਣੀਆ ਕੂੜੁ ਬੋਲਿ ਕਰਹਿ ਆਹਾਰੁ ॥

وہ صرف جھوٹ بول کر زندگی گزارتے ہیں، اور بحث و جھگڑے کی باتیں کرتے ہیں۔

ਜਗ ਮਹਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਨਿਰਮਲਾ ਹੋਰੁ ਮੈਲਾ ਸਭੁ ਆਕਾਰੁ ॥

اس دنیا میں رب کا نام ہی پاک ہے، باقی سب کچھ ناپاک ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਨੀ ਹੋਇ ਮੈਲੇ ਮਰਹਿ ਗਵਾਰ ॥੧॥

اے نانک ! جو رب کے نام کا ذکر نہیں کرتے، اور گندے ہی مرجاتے ہیں۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਦੁਖੁ ਲਗਾ ਬਿਨੁ ਸੇਵਿਐ ਹੁਕਮੁ ਮੰਨੇ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥

رب کی عبادت کے بغیر دکھ ہی ملتا ہے، لیکن اگر انسان اس کے حکم کو مان لے تو دکھ دور ہوجاتا ہے۔

ਆਪੇ ਦਾਤਾ ਸੁਖੈ ਦਾ ਆਪੇ ਦੇਇ ਸਜਾਇ ॥

وہ خود ہی سکھ دینے والا ہے اور خود ہی انسانوں کے اعمال کے مطابق سزا دینے والا ہے۔

ਨਾਨਕ ਏਵੈ ਜਾਣੀਐ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤਿਸੈ ਰਜਾਇ ॥੨॥

اے نانک یہ جان لو کہ سب کچھ اس کی مرضی سے ہی ہوتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਜਗਤੁ ਹੈ ਨਿਰਧਨੁ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਨਾਹੀ ॥

رب کے نام کے بغیر ساری دنیا مفلس ہے، اور نام کے بغیر کوئی تسلی نہیں پاتا۔

ਦੂਜੈ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇਆ ਹਉਮੈ ਦੁਖੁ ਪਾਹੀ ॥

جو انسان دوئی اور فریب میں پڑا رہتا ہے، وہ غرور کے سبب دکھ ہی اٹھاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਕਰਮਾ ਕਿਛੁ ਨ ਪਾਈਐ ਜੇ ਬਹੁਤੁ ਲੋਚਾਹੀ ॥

بغیر عمل کے کچھ حاصل نہیں ہوتا، چاہے خواہش کتنی بھی ہو۔

ਆਵੈ ਜਾਇ ਜੰਮੈ ਮਰੈ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਛੁਟਾਹੀ ॥

انسان بار بار جنم لیتا اور مرتا ہے، لیکن گرو کے کلام سے ہی نجات حاصل ہوتی ہے۔

ਆਪਿ ਕਰੈ ਕਿਸੁ ਆਖੀਐ ਦੂਜਾ ਕੋ ਨਾਹੀ ॥੧੬॥

وہ خود ہی سب کچھ کرتا ہے، اور اس کے سوا کوئی اور نہیں ہے۔ 16۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਇਸੁ ਜਗ ਮਹਿ ਸੰਤੀ ਧਨੁ ਖਟਿਆ ਜਿਨਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਆਇ ॥

اس دنیا میں انہوں نے ہی روحانی خزانہ کمایا، جنہیں صادق گرو ملا اور رب دل میں بس گیا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਸਚੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਇਸੁ ਧਨ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਇ ॥

صادق گرو نے انہیں سچائی میں مضبوط کیا اور اس خزانے کی قیمت بیان نہیں کی جا سکتی۔

ਇਤੁ ਧਨਿ ਪਾਇਐ ਭੁਖ ਲਥੀ ਸੁਖੁ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਆਇ ॥

اس خزانے کو پا کر ساری بھوک مٹ گئی اور دل میں سکون بس گیا ہے۔

ਜਿੰਨਾ ਕਉ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਤਿਨੀ ਪਾਇਆ ਆਇ ॥

جن کے نصیب میں یہ پہلے سے لکھا تھا، وہی آکر یہ خزانہ پا سکا۔

ਮਨਮੁਖ ਜਗਤੁ ਨਿਰਧਨੁ ਹੈ ਮਾਇਆ ਨੋ ਬਿਲਲਾਇ ॥

من مکھ خودپرست دنیا میں مفلس ہے، وہ مایا کے لیے روتا اور تڑپتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਫਿਰਦਾ ਸਦਾ ਰਹੈ ਭੁਖ ਨ ਕਦੇ ਜਾਇ ॥

وہ دن رات بھٹکتا ہے، اس کی لالچ کبھی ختم نہیں ہوتی۔

ਸਾਂਤਿ ਨ ਕਦੇ ਆਵਈ ਨਹ ਸੁਖੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

اسے کبھی سکون نہیں ملتا، اس کے دل میں خوشی نہیں بس پاتی۔

ਸਦਾ ਚਿੰਤ ਚਿਤਵਦਾ ਰਹੈ ਸਹਸਾ ਕਦੇ ਨ ਜਾਇ ॥

وہ ہمیشہ فکروں میں ڈوبا رہتا ہے، اور اس کا شک کبھی دور نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਵਿਣੁ ਸਤਿਗੁਰ ਮਤਿ ਭਵੀ ਸਤਿਗੁਰ ਨੋ ਮਿਲੈ ਤਾ ਸਬਦੁ ਕਮਾਇ ॥

اے نانک صادق گرو کے بغیر انسان کی عقل بھٹکی رہتی ہے، اگر اسے صادق گرو مل جائے تو وہ کلام سے عمل کرتا ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਸੁਖ ਮਹਿ ਰਹੈ ਸਚੇ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥

پھر وہ ہمیشہ سکھ میں رہتا ہے، اور سچائی میں محو ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਜਿਨਿ ਉਪਾਈ ਮੇਦਨੀ ਸੋਈ ਸਾਰ ਕਰੇਇ ॥

جس نے یہ زمین بنائی، وہی اس کی پرورش بھی کرتا ہے۔

ਏਕੋ ਸਿਮਰਹੁ ਭਾਇਰਹੁ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

اے پیارے بھائیو ! صرف ایک رب کو یاد کرو، اس کے سوا کوئی اور سہارا نہیں۔

ਖਾਣਾ ਸਬਦੁ ਚੰਗਿਆਈਆ ਜਿਤੁ ਖਾਧੈ ਸਦਾ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਹੋਇ ॥

کلام پر غور و خوض اور اچھے اعمال کو اپنی خوراک بناؤ، جس کے کھانے سے دل ہمیشہ مطمئن ہوجاتا ہے۔

ਪੈਨਣੁ ਸਿਫਤਿ ਸਨਾਇ ਹੈ ਸਦਾ ਸਦਾ ਓਹੁ ਊਜਲਾ ਮੈਲਾ ਕਦੇ ਨ ਹੋਇ ॥

رب کی تعریف اور ذکر ہی لباس ہے، یہ ہمیشہ روشن رہتا ہے اور کبھی میلا نہیں ہوتا۔

ਸਹਜੇ ਸਚੁ ਧਨੁ ਖਟਿਆ ਥੋੜਾ ਕਦੇ ਨ ਹੋਇ ॥

جس نے سادگی سے سچے نام کا خزانہ کمایا، وہ خزانہ کبھی کم نہیں ہوتا۔

ਦੇਹੀ ਨੋ ਸਬਦੁ ਸੀਗਾਰੁ ਹੈ ਜਿਤੁ ਸਦਾ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

رب کا کلام ہی جسم کا زیور ہے، جس سے ہمیشہ سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੁਝੀਐ ਜਿਸ ਨੋ ਆਪਿ ਵਿਖਾਲੇ ਸੋਇ ॥੨॥

اے نانک جسے رب خود دکھاتا ہے، وہی گرو کی رہنمائی سے سمجھ پاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਅੰਤਰਿ ਜਪੁ ਤਪੁ ਸੰਜਮੋ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਜਾਪੈ ॥

دل میں ذکر تپسیا اور ضبط نفس کا علم گرو کے کلام سے آتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਹਉਮੈ ਅਗਿਆਨੁ ਗਵਾਪੈ ॥

رب کے نام پر دھیان لگانے سے غرور اور جہالت دور ہوجاتے ہیں۔

ਅੰਦਰੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤਿ ਭਰਪੂਰੁ ਹੈ ਚਾਖਿਆ ਸਾਦੁ ਜਾਪੈ ॥

انسان کا دل نام امرت سے بھرا ہے، لیکن اس کا ذائقہ صرف چکھنے سے ہی معلوم ہوتا ہے۔

ਜਿਨ ਚਾਖਿਆ ਸੇ ਨਿਰਭਉ ਭਏ ਸੇ ਹਰਿ ਰਸਿ ਧ੍ਰਾਪੈ ॥

جنہوں نے چکھا، وہ بے خوف ہوگئے اور ہری نام نما ذائقے سے سیر ہو گئے۔

ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ਪੀਆਇਆ ਫਿਰਿ ਕਾਲੁ ਨ ਵਿਆਪੈ ॥੧੭॥

رب نے مہربانی کر کے جسے پلایا ہے، پھر اسے موت نے پریشان نہیں کیا۔ 17۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਲੋਕੁ ਅਵਗਣਾ ਕੀ ਬੰਨ੍ਹੈ ਗੰਠੜੀ ਗੁਣ ਨ ਵਿਹਾਝੈ ਕੋਇ ॥

لوگ برائیاں جمع کرتے ہیں، نیکیاں خریدنے والا کوئی نہیں ہوتا۔

ਗੁਣ ਕਾ ਗਾਹਕੁ ਨਾਨਕਾ ਵਿਰਲਾ ਕੋਈ ਹੋਇ ॥

اے نانک ! بہت کم لوگ ہی نیکیوں کے خریدار ہوتے ہیں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਗੁਣ ਪਾਈਅਨਿ ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥੧॥

جس پر رب کا نظر کرم ہوتا ہے، اسے صادق گرو کے فضل سے نیکیاں ملتی ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਗੁਣ ਅਵਗੁਣ ਸਮਾਨਿ ਹਹਿ ਜਿ ਆਪਿ ਕੀਤੇ ਕਰਤਾਰਿ ॥

نیکی اور برائی بھی ایک طرح ہے، کیوں کہ دونوں رب ہی کی بنائی ہوئی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਹੁਕਮਿ ਮੰਨਿਐ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਵੀਚਾਰਿ ॥੨॥

اے نانک جو اس کے حکم کو مانتا ہے اور گرو کے کلام پر غور کرتا ہے، وہی سکون پاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਅੰਦਰਿ ਰਾਜਾ ਤਖਤੁ ਹੈ ਆਪੇ ਕਰੇ ਨਿਆਉ ॥

دل کے اندر رب بادشاہ اپنے تخت پر بیٹھا ہے اور خود ہی انصاف کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਦਰੁ ਜਾਣੀਐ ਅੰਦਰਿ ਮਹਲੁ ਅਸਰਾਉ ॥

گرو کے کلام سے اس دروازے کو پہچانا جاتا ہے، اندر کا محل اسی میں بستا ہے۔

ਖਰੇ ਪਰਖਿ ਖਜਾਨੈ ਪਾਈਅਨਿ ਖੋਟਿਆ ਨਾਹੀ ਥਾਉ ॥

سچے لوگ پرکھے جاتے ہیں اور خزانے میں رکھے جاتے ہیں، جھوٹے کہیں ٹھکانا نہیں پاتے۔

ਸਭੁ ਸਚੋ ਸਚੁ ਵਰਤਦਾ ਸਦਾ ਸਚੁ ਨਿਆਉ ॥

ہر طرف سچ ہی سچ کا دور دورہ ہے اور رب کا انصاف ہمیشہ بر حق ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਕਾ ਰਸੁ ਆਇਆ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਨਾਉ ॥੧੮॥

جس کے دل میں رب کا نام بس جائے، وہی امرت کا ذائقہ پاتا ہے۔ 18۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਹਉ ਮੈ ਕਰੀ ਤਾਂ ਤੂ ਨਾਹੀ ਤੂ ਹੋਵਹਿ ਹਉ ਨਾਹਿ ॥

اے رب ! جب غرور کرتا ہوں، تو تو دل میں نہیں رہتا، کیوں کہ جب تو دل میں ہوتا ہے، تو غرور مٹ جاتا ہے۔

ਬੂਝਹੁ ਗਿਆਨੀ ਬੂਝਣਾ ਏਹ ਅਕਥ ਕਥਾ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

اے عقل مند لوگو ! اگر سمجھنا ہے تو اس ان کہی حقیقت کو دل میں ہی سمجھو۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਤਤੁ ਨ ਪਾਈਐ ਅਲਖੁ ਵਸੈ ਸਭ ਮਾਹਿ ॥

گرو کے بغیر سچائی نہیں پائی جاتی، وہ رب سب میں بسا ہے مگر نظر نہیں آتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤ ਜਾਣੀਐ ਜਾਂ ਸਬਦੁ ਵਸੈ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

جب صادق گرو مل جائے اور کلام دل میں بس جائے، تب ہی حقیقت کا علم ہوتا ہے

ਆਪੁ ਗਇਆ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਗਇਆ ਜਨਮ ਮਰਨ ਦੁਖ ਜਾਹਿ ॥

جب غرور مٹ جائے تو شک اور خوف بھی دور ہو جاتا ہے اورپیدائش و موت کی تکلیف ختم ہوجاتی ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਅਲਖੁ ਲਖਾਈਐ ਊਤਮ ਮਤਿ ਤਰਾਹਿ ॥

گرو کی تعلیم سے ہی رب کو پہچانا جا سکتا ہے، اور سچی سمجھ سے دنیاوی سمندر پار کیا جاسکتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੋਹੰ ਹੰਸਾ ਜਪੁ ਜਾਪਹੁ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਤਿਸੈ ਸਮਾਹਿ ॥੧॥

اے نانک وہی میں ہوں، رب میں مگن ہونے والے منت کا ذکر کرو، وہی تینوں جہانوں میں بس رہا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਮਨੁ ਮਾਣਕੁ ਜਿਨਿ ਪਰਖਿਆ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਵੀਚਾਰਿ ॥

جنہوں نے گرو کے کلام سے دل کے موتی کو پہچانا وہی سچے انسان ہیں۔

ਸੇ ਜਨ ਵਿਰਲੇ ਜਾਣੀਅਹਿ ਕਲਜੁਗ ਵਿਚਿ ਸੰਸਾਰਿ ॥

ایسے لوگ دنیا میں بہت کم پائے جاتے ہیں۔

ਆਪੈ ਨੋ ਆਪੁ ਮਿਲਿ ਰਹਿਆ ਹਉਮੈ ਦੁਬਿਧਾ ਮਾਰਿ ॥

وہ اپنا غرور اور شک مار کر رب میں جڑ جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਦੁਤਰੁ ਤਰੇ ਭਉਜਲੁ ਬਿਖਮੁ ਸੰਸਾਰੁ ॥੨॥

اے نانک جو رب کے نام میں رنگے، وہی اس دکھ بھرے سمندر سے پار ہوئے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਮਨਮੁਖ ਅੰਦਰੁ ਨ ਭਾਲਨੀ ਮੁਠੇ ਅਹੰਮਤੇ ॥

خودپرست اپنے اندر نہیں جھانکتے، وہ تکبر کے سبب فریب کھا جاتے ہیں۔

ਚਾਰੇ ਕੁੰਡਾਂ ਭਵਿ ਥਕੇ ਅੰਦਰਿ ਤਿਖ ਤਤੇ ॥

وہ چاروں طرف بھٹک بھٹک کر تھک جاتے ہیں، ان کے دل میں پیاس کی آگ لگی رہتی ہے۔

ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ ਨ ਸੋਧਨੀ ਮਨਮੁਖ ਵਿਗੁਤੇ ॥

وہ شاستروں کا تجزیہ نہیں کرتے، اس لیے نفس پرست پریشانی میں ہیں۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਓ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਸਤੇ ॥

رب کا نام صرف گرو سے ہی ملتا ہے۔

ਤਤੁ ਗਿਆਨੁ ਵੀਚਾਰਿਆ ਹਰਿ ਜਪਿ ਹਰਿ ਗਤੇ ॥੧੬॥

جس نے سچی سمجھ سے رب کے نام کا ذکر کیا، وہی کامیاب ہوا ہے۔ 16۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੨ ॥

شلوک محلہ 2۔

ਆਪੇ ਜਾਣੈ ਕਰੇ ਆਪਿ ਆਪੇ ਆਣੈ ਰਾਸਿ ॥

رب خود جانتا ہے، خود ہی سب کرتا ہے، اور بگڑے کاموں کو بھی خود ہی سنوارتا ہے۔

ਤਿਸੈ ਅਗੈ ਨਾਨਕਾ ਖਲਿਇ ਕੀਚੈ ਅਰਦਾਸਿ ॥੧॥

اے نانک ! اسی کریم کے آگے ہی دعا کی جاتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ

ਜਿਨਿ ਕੀਆ ਤਿਨਿ ਦੇਖਿਆ ਆਪੇ ਜਾਣੈ ਸੋਇ ॥

جس نے دنیا بنائی ہے، وہی اس کی نگہبانی کرتا ہے، وہ ہر شئی سے باخبر ہے۔

ਕਿਸ ਨੋ ਕਹੀਐ ਨਾਨਕਾ ਜਾ ਘਰਿ ਵਰਤੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! جب سب ہر دل میں بسا ہے، تو شکایت کس سے؟ 2

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਭੇ ਥੋਕ ਵਿਸਾਰਿ ਇਕੋ ਮਿਤੁ ਕਰਿ ॥

اے انسان ! سب کو بھول کر صرف رب کو اپنا دوست بنا لو۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਹੋਇ ਨਿਹਾਲੁ ਪਾਪਾ ਦਹੈ ਹਰਿ ॥

تیرا دل خوش ہوجائے گا، اور رب تیرے گناہ بخش دے گا

ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਚੁਕੈ ਜਨਮਿ ਨ ਜਾਹਿ ਮਰਿ ॥

تیرا آواگون مٹ جائے گا، تم پیدائش و موت سے آزاد ہوجاؤ گے۔

ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਆਧਾਰੁ ਸੋਗਿ ਨ ਮੋਹਿ ਜਰਿ ॥

سچا نام سہارا بنے گا، نہ غم ہوگا نہ لالچ جلائے گا۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਮਨ ਮਹਿ ਸੰਜਿ ਧਰਿ ॥੨੦॥

اے نانک ! رب کا نام خزانہ ہے، اسے دل میں سنبھال کر رکھ ۔ 20۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 6۔

ਮਾਇਆ ਮਨਹੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਮਾਂਗੈ ਦੰਮਾ ਦੰਮ ॥

انسان کے دل سے دولت کی ہوس نہیں نکلتی وہ ہر لمحہ اور مانگتا رہتا ہے

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵਈ ਨਾਨਕ ਨਹੀ ਕਰੰਮ ॥੧॥

اے نانک ! جس کی قسمت نہ ہو، وہ رب کو یاد نہیں کرتا۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔،

ਮਾਇਆ ਸਾਥਿ ਨ ਚਲਈ ਕਿਆ ਲਪਟਾਵਹਿ ਅੰਧ ॥

اے اندھے ! دولت تیرے ساتھ نہیں جائے گی پھر کیوں اس سے چمٹا رہا ہے۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਣ ਧਿਆਇ ਤੂ ਤੁਟਹਿ ਮਾਇਆ ਬੰਧ ॥੨॥

گرو کے قدموں میں دھیان لگا، مایا کے بندھن کٹ جائیں گے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔ؤ

ਭਾਣੈ ਹੁਕਮੁ ਮਨਾਇਓਨੁ ਭਾਣੈ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

رب نے اپنی رضا سے ہی سب کچھ بنایا اور خوشی بھی اسی کی رضا میں ہے۔

ਭਾਣੈ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲਿਓਨੁ ਭਾਣੈ ਸਚੁ ਧਿਆਇਆ ॥

اسی نے کسی کو گرو سے ملا دیا، اور اس سے سچ کا دھیان کرایا۔

ਭਾਣੇ ਜੇਵਡ ਹੋਰ ਦਾਤਿ ਨਾਹੀ ਸਚੁ ਆਖਿ ਸੁਣਾਇਆ ॥

صادق گرو نے فرمایا کہ رب کی رضا سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں۔

ਜਿਨ ਕਉ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਤਿਨ ਸਚੁ ਕਮਾਇਆ ॥

جس کے نصیب میں پہلے سے لکھا ہو، وہی سچ کو اپناتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਸਰਣਾਗਤੀ ਜਿਨਿ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਆ ॥੨੧॥

اے نانک ! اس رب کی پناہ میں رہو، جس نے یہ ساری دنیا بنائی 21۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਜਿਨ ਕਉ ਅੰਦਰਿ ਗਿਆਨੁ ਨਹੀ ਭੈ ਕੀ ਨਾਹੀ ਬਿੰਦ ॥

جن کے اندر علم نہیں، اور رب کا خوف بھی نہیں،

ਨਾਨਕ ਮੁਇਆ ਕਾ ਕਿਆ ਮਾਰਣਾ ਜਿ ਆਪਿ ਮਾਰੇ ਗੋਵਿੰਦ ॥੧॥

اے نانک وہ مرے ہوئے جیسے ہیں، کیونکہ رب نے خود ہی ان کو ختم کر دیا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਮਨ ਕੀ ਪਤ੍ਰੀ ਵਾਚਣੀ ਸੁਖੀ ਹੂ ਸੁਖੁ ਸਾਰੁ ॥

وہی برہمن بہتر ہے جو رب کی حقیقت کو سمجھ لیں

ਹਰਿ ਸਾਲਾਹੇ ਹਰਿ ਪੜੈ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਿ ॥

جو گرو کے کلام پر غور کرتا ہے، وہ رب کی تعریف اور صفات کا مطالعہ کرتا ہے۔

ਆਇਆ ਓਹੁ ਪਰਵਾਣੁ ਹੈ ਜਿ ਕੁਲ ਕਾ ਕਰੇ ਉਧਾਰੁ ॥

جس کا جنم اپنی نسل کا بھلا کرے، وہی قابل قبول ہے۔

ਅਗੈ ਜਾਤਿ ਨ ਪੁਛੀਐ ਕਰਣੀ ਸਬਦੁ ਹੈ ਸਾਰੁ ॥

آخرت میں ذات نہیں پوچھی جاتی، وہاں عمل اور رب کے کلام کی اہمیت ہے۔

ਹੋਰੁ ਕੂੜੁ ਪੜਣਾ ਕੂੜੁ ਕਮਾਵਣਾ ਬਿਖਿਆ ਨਾਲਿ ਪਿਆਰੁ ॥

جھوٹا پڑھنا، جھوٹا عمل اور دنیاوی لالچ سے محبت سب دھوکہ ہے۔

ਅੰਦਰਿ ਸੁਖੁ ਨ ਹੋਵਈ ਮਨਮੁਖ ਜਨਮੁ ਖੁਆਰੁ ॥

خودپرست کے دل کو سکون نہیں ملتا، اور اس کی زندگی برباد ہو جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸੇ ਉਬਰੇ ਗੁਰ ਕੈ ਹੇਤਿ ਅਪਾਰਿ ॥੨॥

اے نانک! جو رب کے نام میں رنگے ہوتے ہیں، وہ صادق گرو کی بے پایاں محبت سے نجات پاتے ہیں۔2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਪੇ ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖਦਾ ਆਪੇ ਸਭੁ ਸਚਾ ॥

رب خود ہی کائنات بناتا ہے، خود ہی دیکھتا ہے، اور ایک وہی سچا ہے۔

ਜੋ ਹੁਕਮੁ ਨ ਬੂਝੈ ਖਸਮ ਕਾ ਸੋਈ ਨਰੁ ਕਚਾ ॥

جو اس کے حکم کو نہیں سمجھتا، وہ انسان ناپختہ ہے۔

ਜਿਤੁ ਭਾਵੈ ਤਿਤੁ ਲਾਇਦਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਸਚਾ ॥

جہاں مناسب ہوتا ہے، وہیں صادق گرو لگادیتا ہے۔

ਸਭਨਾ ਕਾ ਸਾਹਿਬੁ ਏਕੁ ਹੈ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਰਚਾ ॥

سب کا مالک ایک ہی ہے اور گرو کے کلام سے ہی انسان اس میں رنگا جا سکتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਸਲਾਹੀਐ ਸਭਿ ਤਿਸ ਦੇ ਜਚਾ ॥

گرو کی قربت میں ہمیشہ اس کی تعریف کرو سب ہیوگ اسی کے طالب ہیں۔

ਜਿਉ ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਨਚਾਇਦਾ ਤਿਵ ਹੀ ਕੋ ਨਚਾ ॥੨੨॥੧॥ ਸੁਧੁ ॥

اے نانک ! جیسے رب خود رقص کرواتا ہے، وہ اسی طرح رقص کرتا ہے۔ 22 - 1- شدھ

ਮਾਰੂ ਵਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ਡਖਣੇ ਮਃ ੫

مارو وار محلہ 5 ڈھکنے 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਤੂ ਚਉ ਸਜਣ ਮੈਡਿਆ ਡੇਈ ਸਿਸੁ ਉਤਾਰਿ ॥

اے میرے محبوب رب ! اگر تو کہے، تو میں اپنا سر تیرے قدموں میں پیش کردوں۔

ਨੈਣ ਮਹਿੰਜੇ ਤਰਸਦੇ ਕਦਿ ਪਸੀ ਦੀਦਾਰੁ ॥੧॥

میری آنکھیں تیرے دیدار کے لیے ترس رہی ہیں، کب تیرا دیدار ہوگا؟ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਨੀਹੁ ਮਹਿੰਜਾ ਤਉ ਨਾਲਿ ਬਿਆ ਨੇਹ ਕੂੜਾਵੇ ਡੇਖੁ ॥

میرا سچا پیار صرف تجھ سے ہے، باقی سب محبتیں جھوٹی لگتی ہیں۔

ਕਪੜ ਭੋਗ ਡਰਾਵਣੇ ਜਿਚਰੁ ਪਿਰੀ ਨ ਡੇਖੁ ॥੨॥

2جب تک میں تجھے نہ دیکھوں، تب تک سارا لباس اور مزے بے معنی اور خوفناک لگتے ہیں۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਉਠੀ ਝਾਲੂ ਕੰਤੜੇ ਹਉ ਪਸੀ ਤਉ ਦੀਦਾਰੁ ॥

میں صبح سویرے اٹھتی ہوں تاکہ تیرا دیدار نصیب ہو سکے۔

ਕਾਜਲੁ ਹਾਰੁ ਤਮੋਲ ਰਸੁ ਬਿਨੁ ਪਸੇ ਹਭਿ ਰਸ ਛਾਰੁ ॥੩॥

تیرا دیدار نہ ہو تو کاجل، ہار، پان کا رس سب کچھ میرے لیے دھول کی مانند ہے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਤੂ ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚੁ ਸਚੁ ਸਭੁ ਧਾਰਿਆ ॥

اے رب ! تو ہی سچا بادشاہ ہے، اور ہر شے تیری ہی سچائی سے سنوری ہوئی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕੀਤੋ ਥਾਟੁ ਸਿਰਜਿ ਸੰਸਾਰਿਆ ॥

تو نے صادق گروؤں کے ذریعے سچے راستے پر چلنے کا نظام بنایا ہے۔

ਹਰਿ ਆਗਿਆ ਹੋਏ ਬੇਦ ਪਾਪੁ ਪੁੰਨੁ ਵੀਚਾਰਿਆ ॥

تیری مرضی سے ہی وید پیدا ہوئے، جنہوں نے نیکی اور بدی کا فرق سمجھایا۔

ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਮਹੇਸੁ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਬਿਸਥਾਰਿਆ ॥

تو نے برہما وشنو اور شیو پیدا کیے اور تینوں گنوں کو پھیلایا۔

ਨਵ ਖੰਡ ਪ੍ਰਿਥਮੀ ਸਾਜਿ ਹਰਿ ਰੰਗ ਸਵਾਰਿਆ ॥

تو نے نو کھنڈوں والی زمین کو بنا کر اسے خوبصورتی سے سجا دیا۔

ਵੇਕੀ ਜੰਤ ਉਪਾਇ ਅੰਤਰਿ ਕਲ ਧਾਰਿਆ ॥

تو نے مختلف جاندار پیدا کیے اور ان میں طاقت ڈال دی۔

ਤੇਰਾ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਣੈ ਕੋਇ ਸਚੁ ਸਿਰਜਣਹਾਰਿਆ ॥

اے سچے خالق ! کوئی تیری انتہا (تیرا راز) نہیں جانتا۔

ਤੂ ਜਾਣਹਿ ਸਭ ਬਿਧਿ ਆਪਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਿਸਤਾਰਿਆ ॥੧॥

تو سب کچھ جانتا ہے، اور تُو ہی صادق گرو کے ذریعے نجات دیتا ہے۔ 1۔

ਡਖਣੇ ਮਃ ੫ ॥

ڈکھنے محلہ 5۔

ਜੇ ਤੂ ਮਿਤ੍ਰ ਅਸਾਡੜਾ ਹਿਕ ਭੋਰੀ ਨਾ ਵੇਛੋੜਿ ॥

اگر تو میرا سچا دوست ہے، تو ہمیں لمحہ بھر کے لیے بھی جدا نہ کر۔

ਜੀਉ ਮਹਿੰਜਾ ਤਉ ਮੋਹਿਆ ਕਦਿ ਪਸੀ ਜਾਨੀ ਤੋਹਿ ॥੧॥

اے میرے پیارے تُو نے میرے دل کو موہ لیا ہے، بتا تیرا دیدار کب ہوگا؟ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਦੁਰਜਨ ਤੂ ਜਲੁ ਭਾਹੜੀ ਵਿਛੋੜੇ ਮਰਿ ਜਾਹਿ ॥

اے دشمن نفس! تو آگ میں جل جا، اور اے جدائی! تو ختم ہوجا۔

ਕੰਤਾ ਤੂ ਸਉ ਸੇਜੜੀ ਮੈਡਾ ਹਭੋ ਦੁਖੁ ਉਲਾਹਿ ॥੨॥

اے میرے مالک! تو میری دل کی سیج پر آکر آرام کر اور میرے سارے دکھ مٹا دے۔ 2۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਦੁਰਜਨੁ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਹੈ ਵੇਛੋੜਾ ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ॥

سچی بات تو یہ ہے کہ دوہرا پن ہی اصل دشمن ہے اور جدائی کی اصل وجہ غرور ہے۔

ਸਜਣੁ ਸਚਾ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ਜਿਸੁ ਮਿਲਿ ਕੀਚੈ ਭੋਗੁ ॥੩॥

سچا دوست وہی ہے جو سچا بادشاہ ہے، اور جس کے ملنے سے حقیقی خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਤੂ ਅਗਮ ਦਇਆਲੁ ਬੇਅੰਤੁ ਤੇਰੀ ਕੀਮਤਿ ਕਹੈ ਕਉਣੁ ॥

اے رب ! تو نہایت بلند مہربان اور بے حد ہے، تیری قیمت کون جان سکتا ہے۔

ਤੁਧੁ ਸਿਰਜਿਆ ਸਭੁ ਸੰਸਾਰੁ ਤੂ ਨਾਇਕੁ ਸਗਲ ਭਉਣ ॥

تو نے پوری کائنات کو وجود بخشا ہے، تو سب جہانوں کا مالک ہے۔

ਤੇਰੀ ਕੁਦਰਤਿ ਕੋਇ ਨ ਜਾਣੈ ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਸਗਲ ਰਉਣ ॥

اے میرے کائنات کے آقا ! تیری قدرت کو کوئی نہیں جان سکتا۔

ਤੁਧੁ ਅਪੜਿ ਕੋਇ ਨ ਸਕੈ ਤੂ ਅਬਿਨਾਸੀ ਜਗ ਉਧਰਣ ॥

تُو لافانی ہے، دنیا کو نجات دینے والا ہے، کوئی تجھ تک نہیں پہنچ سکتا۔

ਤੁਧੁ ਥਾਪੇ ਚਾਰੇ ਜੁਗ ਤੂ ਕਰਤਾ ਸਗਲ ਧਰਣ ॥

تو نے ہی چاروں زمانہ (ستیوگ، تیرایوگ، دواپریوگ اور کلیوگ) بنائے، تو ہی تمام زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

ਤੁਧੁ ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਕੀਆ ਤੁਧੁ ਲੇਪੁ ਨ ਲਗੈ ਤ੍ਰਿਣ ॥

انسان کے موت و حیات کا چکر تُو نے ہی بنایا ہے، لیکن تجھ پر ذرہ برابر بھی اثر نہیں ہوتا۔

ਜਿਸੁ ਹੋਵਹਿ ਆਪਿ ਦਇਆਲੁ ਤਿਸੁ ਲਾਵਹਿ ਸਤਿਗੁਰ ਚਰਣ ॥

جس پر تو مہربان ہوتا ہے، اُسے صادق گرو کے قدموں سے جوڑ دیتا ہے۔

ਤੂ ਹੋਰਤੁ ਉਪਾਇ ਨ ਲਭਹੀ ਅਬਿਨਾਸੀ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਕਰਣ ॥੨॥

اے ابدی خالق تو کسی اور طریقے سے نہیں ملتا صرف صادق گرو ہی تجھ تک پہنچاتا ہے۔ 2۔

ਡਖਣੇ ਮਃ ੫ ॥

ڈکھنے محلہ 5۔

ਜੇ ਤੂ ਵਤਹਿ ਅੰਞਣੇ ਹਭ ਧਰਤਿ ਸੁਹਾਵੀ ਹੋਇ ॥

اے رب ! اگر تو میرے دل کے آنگن میں آجائے، تو ساری زمین حسین ہو جائے۔

ਹਿਕਸੁ ਕੰਤੈ ਬਾਹਰੀ ਮੈਡੀ ਵਾਤ ਨ ਪੁਛੈ ਕੋਇ ॥੧॥

جو عورت اپنے شوہر کے بغیر ہو، اس کی بات کوئی نہیں سنتا۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਹਭੇ ਟੋਲ ਸੁਹਾਵਣੇ ਸਹੁ ਬੈਠਾ ਅੰਙਣੁ ਮਲਿ ॥

میرے شوہر رب نے میرے دل کے آنگن میں آکر بسیرا کر لیا ہے، اب ہر زینت مجھے اچھی لگتی ہے۔

ਪਹੀ ਨ ਵੰਞੈ ਬਿਰਥੜਾ ਜੋ ਘਰਿ ਆਵੈ ਚਲਿ ॥੨॥

جو بھی مہمان (سنت) میرے گھر آتا ہے، وہ خالی ہاتھ نہیں لوٹتا۔ 2۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਸੇਜ ਵਿਛਾਈ ਕੰਤ ਕੂ ਕੀਆ ਹਭੁ ਸੀਗਾਰੁ ॥

میں نے اپنے مالک کے لیے دل میں سیج بچھادی ہے اور ہر قسم کا سنگار کر لیا ہے۔

ਇਤੀ ਮੰਝਿ ਨ ਸਮਾਵਈ ਜੇ ਗਲਿ ਪਹਿਰਾ ਹਾਰੁ ॥੩॥

اب اگر کوئی ہار بھی پہنوں جو مجھے رب سے دور کرے، تو وہ مجھے ذرا بھی پسند نہیں۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੂ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਜੋਨਿ ਨ ਆਵਹੀ ॥

اے رب ! تو ابد الآباد ہے، تیرا وجود ذاتی ہے۔(کسی سے پیدا نہیں ہوا)

ਤੂ ਹੁਕਮੀ ਸਾਜਹਿ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਾਜਿ ਸਮਾਵਹੀ ॥

تو اپنے حکم سے کائنات کی تخلیق کرتا ہے اور اس میں سمایا رہتا ہے۔

ਤੇਰਾ ਰੂਪੁ ਨ ਜਾਈ ਲਖਿਆ ਕਿਉ ਤੁਝਹਿ ਧਿਆਵਹੀ ॥

تیری شکل کو دیکھا نہیں جا سکتا، تو پھر کیسے تیرا دھیان کیا جا سکتا ہے۔

ਤੂ ਸਭ ਮਹਿ ਵਰਤਹਿ ਆਪਿ ਕੁਦਰਤਿ ਦੇਖਾਵਹੀ ॥

تو سب میں خود بستا ہے اور اپنی قدرت کو خود ہی ظاہر کرتا ہے۔

ਤੇਰੀ ਭਗਤਿ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵਹੀ ॥

تیری عبادت کے خزانے بھرے پڑے ہیں، جو کبھی کم نہیں ہوتے۔

ਏਹਿ ਰਤਨ ਜਵੇਹਰ ਲਾਲ ਕੀਮ ਨ ਪਾਵਹੀ ॥

یہی بھگتی قیمتی جواہر ہیرے اور موتی ہیں، جن کی قیمت لگائی نہیں جا سکتی۔

ਜਿਸੁ ਹੋਵਹਿ ਆਪਿ ਦਇਆਲੁ ਤਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਾ ਲਾਵਹੀ ॥

جس پر تو مہربان ہوتا ہے، اُسے صادق گرو کی خدمت نصیب ہوتی ہے۔

ਤਿਸੁ ਕਦੇ ਨ ਆਵੈ ਤੋਟਿ ਜੋ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹੀ ॥੩॥

جو تیرا گن گاتا ہے، اُسے کبھی کسی چیز کی کمی نہیں ہوتی۔ 3۔

ਡਖਣੇ ਮਃ ੫ ॥

ڈکھنے محلہ 5۔

ਜਾ ਮੂ ਪਸੀ ਹਠ ਮੈ ਪਿਰੀ ਮਹਿਜੈ ਨਾਲਿ ॥

جب میں نے اندر جھانکا تو میرا محبوب میرے ساتھ ہی تھا۔

ਹਭੇ ਡੁਖ ਉਲਾਹਿਅਮੁ ਨਾਨਕ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿ ॥੧॥

اے نانک اُس نے اپنی مہربانی سے مجھے خوش کر دیا اور میرے سب دکھ دور کر دیے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਨਾਨਕ ਬੈਠਾ ਭਖੇ ਵਾਉ ਲੰਮੇ ਸੇਵਹਿ ਦਰੁ ਖੜਾ ॥

نانک رب کے دروازے پر بیٹھا ہے، ہوا کھا رہا ہے اور لمبے عرصے سے اس کی خدمت میں لگا ہے۔

ਪਿਰੀਏ ਤੂ ਜਾਣੁ ਮਹਿਜਾ ਸਾਉ ਜੋਈ ਸਾਈ ਮੁਹੁ ਖੜਾ ॥੨॥

اے میرے محبوب تو میری حالت جانتا ہے، میں تو بس تیرے دیدار کے انتظار میں کھڑا ہوں۔ 2۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਕਿਆ ਗਾਲਾਇਓ ਭੂਡ ਪਰ ਵੇਲਿ ਨ ਜੋਹੇ ਕੰਤ ਤੂ ॥

اے نادان کیوں فضول بولتا ہے؟ تو تب ہی سچا شوہر کہلائے گا، جب دوسری عورتوں کو نہ دیکھے۔

ਨਾਨਕ ਫੁਲਾ ਸੰਦੀ ਵਾੜਿ ਖਿੜਿਆ ਹਭੁ ਸੰਸਾਰੁ ਜਿਉ ॥੩॥

اے نانک یہ سارا سنسار ایسے کھلا ہوا ہے جیسے پھولوں کی باگ کھلی ہو۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸੁਘੜੁ ਸੁਜਾਣੁ ਸਰੂਪੁ ਤੂ ਸਭ ਮਹਿ ਵਰਤੰਤਾ ॥

اے رب ! تو ماہر دانش مند اور خوبصورت شکل والا ہے، تو سب میں بس رہا ہے۔

ਤੂ ਆਪੇ ਠਾਕੁਰੁ ਸੇਵਕੋ ਆਪੇ ਪੂਜੰਤਾ ॥

تو خود ہی مالک ہے، خود ہی بندہ اور خود ہی اپنی عبادت کرنے والا ہے۔

ਦਾਨਾ ਬੀਨਾ ਆਪਿ ਤੂ ਆਪੇ ਸਤਵੰਤਾ ॥

تو خود جاننے والا، دیکھنے والا اور سچ پر قائم ہے۔

ਜਤੀ ਸਤੀ ਪ੍ਰਭੁ ਨਿਰਮਲਾ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਭਗਵੰਤਾ ॥

اے میرے رب ! تو ہی برہمچاری سچا اور پاک۔

ਸਭੁ ਬ੍ਰਹਮ ਪਸਾਰੁ ਪਸਾਰਿਓ ਆਪੇ ਖੇਲੰਤਾ ॥

یہ پوری کائنات تیرا ہی پھیلاؤ ہے، جس میں تو خود کھیل رہا ہے۔

ਇਹੁ ਆਵਾ ਗਵਣੁ ਰਚਾਇਓ ਕਰਿ ਚੋਜ ਦੇਖੰਤਾ ॥

تو نے پیدائش و موت کا چکر بنایا ہے اور خود ہی یہ کھیل دیکھ رہا ہے۔

ਤਿਸੁ ਬਾਹੁੜਿ ਗਰਭਿ ਨ ਪਾਵਹੀ ਜਿਸੁ ਦੇਵਹਿ ਗੁਰ ਮੰਤਾ ॥

جسے تو صادق گرو کی تعلیم دیتا ہے، وہ دوبارہ ماں کے رحم میں نہیں آتا۔

ਜਿਉ ਆਪਿ ਚਲਾਵਹਿ ਤਿਉ ਚਲਦੇ ਕਿਛੁ ਵਸਿ ਨ ਜੰਤਾ ॥੪॥

جیسے تو چلاتا ہے، ویسے ہی سب چلتے ہیں، مخلوق کے اختیار میں کچھ بھی نہیں۔ 4۔

ਡਖਣੇ ਮਃ ੫ ॥

ڈکھنے محلہ 5۔

ਕੁਰੀਏ ਕੁਰੀਏ ਵੈਦਿਆ ਤਲਿ ਗਾੜਾ ਮਹਰੇਰੁ ॥

اے بھٹکے ہوئے انسان دنیا کی اس کیچڑ بھری راہ پر سنبھل کر چل، تیرے نیچے گہرا دلدل ہے۔

ਵੇਖੇ ਛਿਟੜਿ ਥੀਵਦੋ ਜਾਮਿ ਖਿਸੰਦੋ ਪੇਰੁ ॥੧॥

دھیان سے دیکھنا، اگر پاؤں پھسل گیا تو کیچڑ کی چھینٹوں سے داغدار ہوجاؤ گے۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਸਚੁ ਜਾਣੈ ਕਚੁ ਵੈਦਿਓ ਤੂ ਆਘੁ ਆਘੇ ਸਲਵੇ ॥

اے مسافر تو جھوٹے کو سچا مان بیٹھا ہے، اور ہر وقت اسے پانے کے پیچھے بھاگ رہا ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਤਸੜੀ ਮੰਝਿ ਨੈਣੂ ਬਿਆ ਢਲਿ ਪਬਣਿ ਜਿਉ ਜੁੰਮਿਓ ॥੨॥

اے نانک ! جیسے گھی آگ میں جل جاتا ہے، اور نینوں کا پھول سوکھنے سے مرجاتا ہے، ویسے ہی انسان مرجاتا ہے جب اس کی عمر پوری ہوجاتی ہے۔ 2۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਭੋਰੇ ਭੋਰੇ ਰੂਹੜੇ ਸੇਵੇਦੇ ਆਲਕੁ ॥

اے بھولے اور انجان انسان ! تو رب کی عبادت میں سستی کیوں کر رہا ہے؟

ਮੁਦਤਿ ਪਈ ਚਿਰਾਣੀਆ ਫਿਰਿ ਕਡੂ ਆਵੈ ਰੁਤਿ ॥੩॥

(رب سے بچھڑے ہوئے) بہت وقت گزر چکا ہے، اب وصال (ملاقات) کا یہ موسم یعنی سنہرا موقع کب آئے گا؟ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੁਧੁ ਰੂਪੁ ਨ ਰੇਖਿਆ ਜਾਤਿ ਤੂ ਵਰਨਾ ਬਾਹਰਾ ॥

اے رب تیرا نہ کوئی روپ ہے، نہ کوئی شکل نہ کوئی ذات تو تمام ذاتوں اور ذات پات سے بالاتر ہے۔

ਏ ਮਾਣਸ ਜਾਣਹਿ ਦੂਰਿ ਤੂ ਵਰਤਹਿ ਜਾਹਰਾ ॥

یہ انسان تجھے دور سمجھتے ہیں، مگر تو ہر طرف ظاہر ہو کر موجود ہے۔

ਤੂ ਸਭਿ ਘਟ ਭੋਗਹਿ ਆਪਿ ਤੁਧੁ ਲੇਪੁ ਨ ਲਾਹਰਾ ॥

تو خود ہی ہر جسم میں بستا ہے، لیکن تجھ پر کسی قسم کی آلودگی یا گناہ کا اثر نہیں ہوتا۔

ਤੂ ਪੁਰਖੁ ਅਨੰਦੀ ਅਨੰਤ ਸਭ ਜੋਤਿ ਸਮਾਹਰਾ ॥

تو انند سے بھرپور اننت ہے، ہر کسی میں تیری ہی روشنی سمائی ہوئی ہے۔

ਤੂ ਸਭ ਦੇਵਾ ਮਹਿ ਦੇਵ ਬਿਧਾਤੇ ਨਰਹਰਾ ॥

اے خالق ! تُو ہی تمام دیوتاؤں کا دیوتا ہے، سب پر حاوی ہے۔

ਕਿਆ ਆਰਾਧੇ ਜਿਹਵਾ ਇਕ ਤੂ ਅਬਿਨਾਸੀ ਅਪਰਪਰਾ ॥

تو لافانی اور بے حد و شما ہے، ایک زبان تیری کیا تعریف کر سکتی ہے۔

ਜਿਸੁ ਮੇਲਹਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਆਪਿ ਤਿਸ ਕੇ ਸਭਿ ਕੁਲ ਤਰਾ ॥

جسے تو خود صادق گرو سے ملا دیتا ہے، اُس کے تمام خاندان کی نجات مل جاتی ہے۔

ਸੇਵਕ ਸਭਿ ਕਰਦੇ ਸੇਵ ਦਰਿ ਨਾਨਕੁ ਜਨੁ ਤੇਰਾ ॥੫॥

سب تیرے بندے تیری خدمت کرتے ہیں، غلام نانک تیرے در پر تیری پناہ میں آگیا ہے۔ 5۔

ਡਖਣੇ ਮਃ ੫ ॥

ڈکھنے محلہ 5۔

ਗਹਡੜੜਾ ਤ੍ਰਿਣਿ ਢਾਇਆ ਗਾਫਲ ਜਲਿਓਹੁ ਭਾਹਿ ॥

یہ جسم جیسے گھاس کا جھونپڑا ہے، جو غفلت کی وجہ سے گناہوں کی آگ میں جل گیا،

ਜਿਨਾ ਭਾਗ ਮਥਾਹੜੈ ਤਿਨ ਉਸਤਾਦ ਪਨਾਹਿ ॥੧॥

جن کی تقدیر بلند ہوتی ہے، وہ اپنے مرشد کی پناہ میں آجاتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਨਾਨਕ ਪੀਠਾ ਪਕਾ ਸਾਜਿਆ ਧਰਿਆ ਆਣਿ ਮਉਜੂਦੁ ॥

اے نانک ! کسی نے آٹا گوندھ کر روٹی بنائی اور سارا کھانا لاکر معتقدین کے سامنے رکھ دیا۔

ਬਾਝਹੁ ਸਤਿਗੁਰ ਆਪਣੇ ਬੈਠਾ ਝਾਕੁ ਦਰੂਦ ॥੨॥

مگر صادق گرو کے بغیر صرف دُعاؤں سے کچھ حاصل نہیں ہوتا، وہ اب خالی بیٹھا ادھر اُدھر جھانک رہا ہے، کیونکہ گرو سے التجا کیے بغیر کھانا کیسے ملے گا۔ 2۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਨਾਨਕ ਭੁਸਰੀਆ ਪਕਾਈਆ ਪਾਈਆ ਥਾਲੈ ਮਾਹਿ ॥

اے نانک ! جس نے گرو سے پیار کیا، اس نے لذیذ روحانی روٹیاں پکا کر تھال میں رکھ دی ہیں۔

ਜਿਨੀ ਗੁਰੂ ਮਨਾਇਆ ਰਜਿ ਰਜਿ ਸੇਈ ਖਾਹਿ ॥੩॥

جس نے گرو کو منایا، وہ خوب سیر ہو کر ان سے لطف اٹھا رہا ہے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੁਧੁ ਜਗ ਮਹਿ ਖੇਲੁ ਰਚਾਇਆ ਵਿਚਿ ਹਉਮੈ ਪਾਈਆ ॥

اے رب ! تو نے دنیا میں کھیل رچایا اور سب کے اندر "غرور" ڈال دیا ہے۔

ਏਕੁ ਮੰਦਰੁ ਪੰਚ ਚੋਰ ਹਹਿ ਨਿਤ ਕਰਹਿ ਬੁਰਿਆਈਆ ॥

یہ جسم ایک مندر ہے، جس میں ہوس، غصہ، لالچ، لگاؤ اور غرور جیسا پانچ چور رہتا ہے، جو ہمیشہ برے کام کرتے ہیں۔

ਦਸ ਨਾਰੀ ਇਕੁ ਪੁਰਖੁ ਕਰਿ ਦਸੇ ਸਾਦਿ ਲੁਭਾਈਆ ॥

تو نے حواس نما دس عورتیں اور دل نما ایک مرد کو بنا کر جسم میں بسا دیا ہے، یہ دسوں حواس برائیوں کی لذت میں گم رہتے ہیں۔

ਏਨਿ ਮਾਇਆ ਮੋਹਣੀ ਮੋਹੀਆ ਨਿਤ ਫਿਰਹਿ ਭਰਮਾਈਆ ॥

مایا کی محویت نے سب کو باندھ لیا ہے، اس لیے یہ بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਹਾਠਾ ਦੋਵੈ ਕੀਤੀਓ ਸਿਵ ਸਕਤਿ ਵਰਤਾਈਆ ॥

تو نے اپنی دنیا کے کھیل کے دو حصے بنائے ہیں: ایک طرف روح ہے، دوسری طرف مایا کو بنایا ہے۔

ਸਿਵ ਅਗੈ ਸਕਤੀ ਹਾਰਿਆ ਏਵੈ ਹਰਿ ਭਾਈਆ ॥

انسان مایا کے سامنے شکست کھا گیا، رب کو ایسا ہی پسند آیا ہے۔

ਇਕਿ ਵਿਚਹੁ ਹੀ ਤੁਧੁ ਰਖਿਆ ਜੋ ਸਤਸੰਗਿ ਮਿਲਾਈਆ ॥

جنہیں تو نے سادھ سنگت دی، ان میں سے کئی کو تو نے بچا لیا ہے۔

ਜਲ ਵਿਚਹੁ ਬਿੰਬੁ ਉਠਾਲਿਓ ਜਲ ਮਾਹਿ ਸਮਾਈਆ ॥੬॥

جیسے پانی میں سے بلبلا اٹھتا ہے اور واپس پانی میں ہی جذب ہو جاتا ہے۔ 6۔

ਡਖਣੇ ਮਃ ੫ ॥

ڈکھنے محلہ 5۔

ਆਗਾਹਾ ਕੂ ਤ੍ਰਾਘਿ ਪਿਛਾ ਫੇਰਿ ਨ ਮੁਹਡੜਾ ॥

اے انسان ! تو آگے رب کی طرف بڑھنے کی جد و جہد کر اور پیچھے دنیا کی طرف مڑ کر نہ دیکھ ۔

ਨਾਨਕ ਸਿਝਿ ਇਵੇਹਾ ਵਾਰ ਬਹੁੜਿ ਨ ਹੋਵੀ ਜਨਮੜਾ ॥੧॥

اے نانک ! اسی جنم میں سب کچھ سنوار لے، کیونکہ دوبارہ انسان کا جنم نہیں ملے گا۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਸਜਣੁ ਮੈਡਾ ਚਾਈਆ ਹਭ ਕਹੀ ਦਾ ਮਿਤੁ ॥

میرا رفیق رب بہت رنگیلا ہے، سب کا محبوب دوست ہے۔

ਹਭੇ ਜਾਣਨਿ ਆਪਣਾ ਕਹੀ ਨ ਠਾਹੇ ਚਿਤੁ ॥੨॥

تمام لوگ اسے اپنا ہی سمجھتے ہیں، وہ کسی کا دل نہیں توڑتا۔ 2۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਗੁਝੜਾ ਲਧਮੁ ਲਾਲੁ ਮਥੈ ਹੀ ਪਰਗਟੁ ਥਿਆ ॥

میں نے پر اسرار محبوب رب کو تلاش کرلیا ہے، وہ میرے سامنے ہی ظاہر ہوگیا ہے۔

ਸੋਈ ਸੁਹਾਵਾ ਥਾਨੁ ਜਿਥੈ ਪਿਰੀਏ ਨਾਨਕ ਜੀ ਤੂ ਵੁਠਿਆ ॥੩॥

نانک عرض کرتے ہیں کہ اے رب ! وہی دل نما جگہ حسین ہوگئی ہے، جہاں تو بس گیا ہے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਾ ਤੂ ਮੇਰੈ ਵਲਿ ਹੈ ਤਾ ਕਿਆ ਮੁਹਛੰਦਾ ॥

اے رب ! جب تو میرے ساتھ ہے، تو مجھے کسی اور کے سہارے کی کیا ضرورت ہے۔

ਤੁਧੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਮੈਨੋ ਸਉਪਿਆ ਜਾ ਤੇਰਾ ਬੰਦਾ ॥

سچ تو یہ ہے کہ تو نے سب کچھ مجھے ہی دے دیا ہے اور میں ایک تیرا ہی خادم ہوں۔

ਲਖਮੀ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵਈ ਖਾਇ ਖਰਚਿ ਰਹੰਦਾ ॥

میں بیشک جتنا بھی کھاتا اور خرچ کرتا کرتا رہوں، پھر بھی مال و دولت کی کبھی کم نہیں ہوتی۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਮੇਦਨੀ ਸਭ ਸੇਵ ਕਰੰਦਾ ॥

یہ پوری کائنات 84 لاکھ یونیاں تیری ہی بندگی کرتی ہیں۔

ਏਹ ਵੈਰੀ ਮਿਤ੍ਰ ਸਭਿ ਕੀਤਿਆ ਨਹ ਮੰਗਹਿ ਮੰਦਾ ॥

تو نے میرے دشمنوں کو بھی میرا دوست بنا دیا، اب کوئی بھی میرا برا نہیں چاہتا۔

ਲੇਖਾ ਕੋਇ ਨ ਪੁਛਈ ਜਾ ਹਰਿ ਬਖਸੰਦਾ ॥

جب رب معاف کرنے والا ہو، تو کوئی حساب نہیں پوچھتا۔

ਅਨੰਦੁ ਭਇਆ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਮਿਲਿ ਗੁਰ ਗੋਵਿੰਦਾ ॥

صادق گرو اور گووند سے مل کر میں نے سکون پایا اور خوشی حاصل کی۔

ਸਭੇ ਕਾਜ ਸਵਾਰਿਐ ਜਾ ਤੁਧੁ ਭਾਵੰਦਾ ॥੭॥

جب تو راضی ہوتا ہے، تو سب کام خود بخود سنور جاتے ہیں۔ 7۔

ਡਖਣੇ ਮਃ ੫ ॥

ڈکھنے محلہ 5۔

ਡੇਖਣ ਕੂ ਮੁਸਤਾਕੁ ਮੁਖੁ ਕਿਜੇਹਾ ਤਉ ਧਣੀ ॥

اے رب ! میں تیرے دیدار کے لیے بے قرار ہوں تیرا چہرہ کیسا ہے، میں کیسے بیان کروں؟

ਫਿਰਦਾ ਕਿਤੈ ਹਾਲਿ ਜਾ ਡਿਠਮੁ ਤਾ ਮਨੁ ਧ੍ਰਾਪਿਆ ॥੧॥

میں دنیا میں بھٹک رہا تھا، لیکن جب تیرا دیدار ہوا تو میرا دل مطمئن ہوگیا۔ 1

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਦੁਖੀਆ ਦਰਦ ਘਣੇ ਵੇਦਨ ਜਾਣੇ ਤੂ ਧਣੀ ॥

اے مالک ! تو میری تکلیفوں کو خوب جانتا ہے کہ میں کتنا دکھی ہوں۔

ਜਾਣਾ ਲਖ ਭਵੇ ਪਿਰੀ ਡਿਖੰਦੋ ਤਾ ਜੀਵਸਾ ॥੨॥

اے محبوب ! بیشک میں لاکھوں ہی علاج جانتا ہوں، مگر تیرا دیدار ہی میری زندگی کا سہارا ہے۔ 2۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਢਹਦੀ ਜਾਇ ਕਰਾਰਿ ਵਹਣਿ ਵਹੰਦੇ ਮੈ ਡਿਠਿਆ ॥

زندگی کے دریا کا کنارا گر رہا ہے، میں نے اس دریا میں بہتے انسانوں کو دیکھا ہے۔

ਸੇਈ ਰਹੇ ਅਮਾਣ ਜਿਨਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟਿਆ ॥੩॥

صرف وہی محفوظ ہیں جنہیں صادق گرو کا دیدار نصیب ہوا۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਿਸੁ ਜਨ ਤੇਰੀ ਭੁਖ ਹੈ ਤਿਸੁ ਦੁਖੁ ਨ ਵਿਆਪੈ ॥

جسے تجھے پانے کی آرزو لگ گئی ہے، اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچتی۔

ਜਿਨਿ ਜਨਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੁਝਿਆ ਸੁ ਚਹੁ ਕੁੰਡੀ ਜਾਪੈ ॥

جو گرو کے ذریعے رب کا ادراک کرلیتا ہے، وہ چاروں سمت مشہور ہوجاتا ہے۔

ਜੋ ਨਰੁ ਉਸ ਕੀ ਸਰਣੀ ਪਰੈ ਤਿਸੁ ਕੰਬਹਿ ਪਾਪੈ ॥

جو شخص اس کی پناہ لیتا ہے، اسے دیکھ کر گناہ بھی کانپنے لگتے ہیں۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੀ ਮਲੁ ਉਤਰੈ ਗੁਰ ਧੂੜੀ ਨਾਪੈ ॥

جو گرو کی خاک کو اپنے جسم پر ملتا ہے، اس کے جنموں کی میل اتر جاتی ہے۔

ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਭਾਣਾ ਮੰਨਿਆ ਤਿਸੁ ਸੋਗੁ ਨ ਸੰਤਾਪੈ ॥

جو تیرے حکم کو خوشی سے مانتا ہے، اُسے کوئی غم یا دکھ نہیں ستاتا۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਤੂ ਸਭਨਾ ਕਾ ਮਿਤੁ ਹੈ ਸਭਿ ਜਾਣਹਿ ਆਪੈ ॥

اے رب ! تو سب کا سچا دوست ہے، اور تو سب کو خود ہی جانتا ہے۔

ਐਸੀ ਸੋਭਾ ਜਨੈ ਕੀ ਜੇਵਡੁ ਹਰਿ ਪਰਤਾਪੈ ॥

جتنی تیری عظمت ہے، اتنی ہی تیرے بندوں کی عزت ہے۔

ਸਭ ਅੰਤਰਿ ਜਨ ਵਰਤਾਇਆ ਹਰਿ ਜਨ ਤੇ ਜਾਪੈ ॥੮॥

تو اپنے بندوں کو سب میں روشن کرتا ہے، اور انہی کے ذریعے پہچانا جاتا ہے۔ 8۔

ਡਖਣੇ ਮਃ ੫ ॥

ڈکھنے محلہ 5۔

ਜਿਨਾ ਪਿਛੈ ਹਉ ਗਈ ਸੇ ਮੈ ਪਿਛੈ ਭੀ ਰਵਿਆਸੁ ॥

جن کے پیچھے میں گئی تھی، اب وہی میرے پیچھے آتے ہیں۔

ਜਿਨਾ ਕੀ ਮੈ ਆਸੜੀ ਤਿਨਾ ਮਹਿਜੀ ਆਸ ॥੧॥

جن سے میں نے آس لگائی تھی، اب وہی مجھ سے آس لگائے بیٹھے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਗਿਲੀ ਗਿਲੀ ਰੋਡੜੀ ਭਉਦੀ ਭਵਿ ਭਵਿ ਆਇ ॥

جیسے اڑتی مکھیاں گھوم گھوم کر تر گڑ کے پاس آتی ہے اور اسی سے چپک کر فوت ہوجاتی ہے۔

ਜੋ ਬੈਠੇ ਸੇ ਫਾਥਿਆ ਉਬਰੇ ਭਾਗ ਮਥਾਇ ॥੨॥

جو اس میں جا کر بیٹھ جاتے ہیں، وہ پھنس جاتے ہیں، صرف خوش نصیب ہی بچ پاتے ہیں۔ 2۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਡਿਠਾ ਹਭ ਮਝਾਹਿ ਖਾਲੀ ਕੋਇ ਨ ਜਾਣੀਐ ॥

میں نے ہر ایک میں رب کو ہی دیکھا، کوئی بھی خالی نہیں تھا۔

ਤੈ ਸਖੀ ਭਾਗ ਮਥਾਹਿ ਜਿਨੀ ਮੇਰਾ ਸਜਣੁ ਰਾਵਿਆ ॥੩॥

وہ سہیلی بڑی نصیب والی ہے، جس نے اپنے سچے محبوب کو پالیا۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਉ ਢਾਢੀ ਦਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਦਾ ਜੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ॥

اگر رب کو پسند آئے، تو یہ بندہ اسی کی حمد گاتا ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਥਿਰ ਥਾਵਰੀ ਹੋਰ ਆਵੈ ਜਾਵੈ ॥

میرا رب ابدی ہے، باقی سب لوگ آواگون کے چکر میں پڑے ہوئے ہیں۔

ਸੋ ਮੰਗਾ ਦਾਨੁ ਗੋਸਾਈਆ ਜਿਤੁ ਭੁਖ ਲਹਿ ਜਾਵੈ ॥

اے مالک ! میں وہی نعمت مانگتا ہوں، جس سے میری بھوک مٹ جائے۔

ਪ੍ਰਭ ਜੀਉ ਦੇਵਹੁ ਦਰਸਨੁ ਆਪਣਾ ਜਿਤੁ ਢਾਢੀ ਤ੍ਰਿਪਤਾਵੈ ॥

اے رب ! دیدار عطا فرماتا ہے کہ میرا دل خوش ہوجائے۔

ਅਰਦਾਸਿ ਸੁਣੀ ਦਾਤਾਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਢਾਢੀ ਕਉ ਮਹਲਿ ਬੁਲਾਵੈ ॥

رب نے میری دعا سنی اور مجھے اپنے محل میں بلا لیا۔

ਪ੍ਰਭ ਦੇਖਦਿਆ ਦੁਖ ਭੁਖ ਗਈ ਢਾਢੀ ਕਉ ਮੰਗਨੁ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵੈ ॥

رب کے دیدار سے میرا دکھ اور بھوک ختم ہو گئی، اب مانگنے کا خیال بھی نہیں آتا۔

ਸਭੇ ਇਛਾ ਪੂਰੀਆ ਲਗਿ ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਪਾਵੈ ॥

رب کے قدموں سے سب خواہشیں پوری ہو گئیں۔

ਹਉ ਨਿਰਗੁਣੁ ਢਾਢੀ ਬਖਸਿਓਨੁ ਪ੍ਰਭਿ ਪੁਰਖਿ ਵੇਦਾਵੈ ॥੯॥

اس مہربان رب نے مجھے جو کچھ بھی نہ تھا، بخش دیا۔ 9۔

ਡਖਣੇ ਮਃ ੫ ॥

ڈکھنے محلہ 5۔

ਜਾ ਛੁਟੇ ਤਾ ਖਾਕੁ ਤੂ ਸੁੰਞੀ ਕੰਤੁ ਨ ਜਾਣਹੀ ॥

اے جسم انسانی ! جب جان نکل جائے، تو جسم مٹی ہوجاتا ہے، پھر رب سے تعلق نہیں رہتا۔

ਦੁਰਜਨ ਸੇਤੀ ਨੇਹੁ ਤੂ ਕੈ ਗੁਣਿ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਮਾਣਹੀ ॥੧॥

تو بری خواہشوں سے محبت کرتی رہی اب کس خوبی سے رب کی محبت پائے گی؟ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਬਿਨੁ ਘੜੀ ਨ ਜੀਵਣਾ ਵਿਸਰੇ ਸਰੈ ਨ ਬਿੰਦ ॥

جس کے بغیر ایک پل بھی زندہ نہیں رہا جاتا، جسے بھولنے سے تھوڑی سی بھی مدد نہیں ہوتی۔

ਤਿਸੁ ਸਿਉ ਕਿਉ ਮਨ ਰੂਸੀਐ ਜਿਸਹਿ ਹਮਾਰੀ ਚਿੰਦ ॥੨॥

جسے ہر وقت ہماری فکر رہتی ہے، اُس سے دل کیسے روٹھے ؟ 2۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਰਤੇ ਰੰਗਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੈ ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਤਿ ਗੁਲਾਲੁ ॥

جو لوگ پرماتما کے رنگ میں رنگے گئے، ان کا من و تن بلال کی طرح لال ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਆਲੂਦਿਆ ਜਿਤੀ ਹੋਰੁ ਖਿਆਲੁ ॥੩॥

اے نانک ! رب کے نام کے بغیر باقی سب خیالات محض دل کو گندہ کرنے والا ہے۔ 3۔

ਪਵੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਜਾ ਤੂ ਮੇਰਾ ਮਿਤ੍ਰੁ ਹੈ ਤਾ ਕਿਆ ਮੈ ਕਾੜਾ ॥

اے رب ! جب تو میرا دوست ہے، تو مجھے کسی کی کیا فکر ہو سکتی ہے۔

ਜਿਨੀ ਠਗੀ ਜਗੁ ਠਗਿਆ ਸੇ ਤੁਧੁ ਮਾਰਿ ਨਿਵਾੜਾ ॥

جن ہوس اور غصہ نما دھوکے بازوں نے دنیا کو فریب دیا ہے، تو نے انہیں مار کر بھگا دیا۔ہے۔

ਗੁਰਿ ਭਉਜਲੁ ਪਾਰਿ ਲੰਘਾਇਆ ਜਿਤਾ ਪਾਵਾੜਾ ॥

گرو نے مجھے خوفناک دنیوی سمندر سے پار لگا دیا، میں کامیاب ہوگیا ہوں۔

ਗੁਰਮਤੀ ਸਭਿ ਰਸ ਭੋਗਦਾ ਵਡਾ ਆਖਾੜਾ ॥

گرو کی تعلیم سے میں نے سب لذتوں کا لطف اٹھایا، یہ دنیا ایک بڑا اکھاڑا ہے۔

ਸਭਿ ਇੰਦ੍ਰੀਆ ਵਸਿ ਕਰਿ ਦਿਤੀਓ ਸਤਵੰਤਾ ਸਾੜਾ ॥

جب رب اپنا ہو جائے، تو سب حواس قابو میں آجاتے ہیں۔

ਜਿਤੁ ਲਾਈਅਨਿ ਤਿਤੈ ਲਗਦੀਆ ਨਹ ਖਿੰਜੋਤਾੜਾ ॥

اب انہیں جہاں لگاتا ہوں، وہیں دل لگ جاتا ہے، اب کوئی کشمکش نہیں رہی۔

ਜੋ ਇਛੀ ਸੋ ਫਲੁ ਪਾਇਦਾ ਗੁਰਿ ਅੰਦਰਿ ਵਾੜਾ ॥

گرو نے دل کو اندر سے جوڑ دیا ہے، جو چاہتا ہوں وہی حاصل ہوتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਨਾਨਕੁ ਤੁਠਾ ਭਾਇਰਹੁ ਹਰਿ ਵਸਦਾ ਨੇੜਾ ॥੧੦॥

اے بھائی ! گرو نانک مجھ پر خوش ہو گیا ہے، اور اب رب میرے بالکل قریب آ بسا ہے۔ 10۔

ਡਖਣੇ ਮਃ ੫ ॥

ڈکھنے محلہ 5۔

ਜਾ ਮੂੰ ਆਵਹਿ ਚਿਤਿ ਤੂ ਤਾ ਹਭੇ ਸੁਖ ਲਹਾਉ ॥

اے رب ! جب تو یاد آتا ہے، تو سبھی دکھ دور ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਮਨ ਹੀ ਮੰਝਿ ਰੰਗਾਵਲਾ ਪਿਰੀ ਤਹਿਜਾ ਨਾਉ ॥੧॥

نانک کہتے ہیں کہ اے میرے پیارے رب ! میرے دل کو تیرا نام بہت پسند ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਕਪੜ ਭੋਗ ਵਿਕਾਰ ਏ ਹਭੇ ਹੀ ਛਾਰ ॥

خوبصورت کپڑے لذتیں اور گناہ سب راکھ کے برابر ہیں۔

ਖਾਕੁ ਲੋੜੇਦਾ ਤੰਨਿ ਖੇ ਜੋ ਰਤੇ ਦੀਦਾਰ ॥੨॥

جو لوگ رب کے دیدار میں محو ہیں، میں ان کے قدموں کی خاک بننا چاہتا ہوں۔ 2۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਕਿਆ ਤਕਹਿ ਬਿਆ ਪਾਸ ਕਰਿ ਹੀਅੜੇ ਹਿਕੁ ਅਧਾਰੁ ॥

اے انسان ! دوسروں کا سہارا کیوں ڈھونڈتا ہے ؟ اپنے دل میں صرف ایک رب کو سہارا بنا۔

ਥੀਉ ਸੰਤਨ ਕੀ ਰੇਨੁ ਜਿਤੁ ਲਭੀ ਸੁਖ ਦਾਤਾਰੁ ॥੩॥

سنتوں کے قدموں کی خاک بن جا، تجھے سکون دینے والا رب مل جائے گا۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਵਿਣੁ ਕਰਮਾ ਹਰਿ ਜੀਉ ਨ ਪਾਈਐ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਮਨੂਆ ਨ ਲਗੈ ॥

رب بغیر کرم کے نہیں ملتا اور صادق گرو کے بغیر دل رب سے نہیں جڑتا۔

ਧਰਮੁ ਧੀਰਾ ਕਲਿ ਅੰਦਰੇ ਇਹੁ ਪਾਪੀ ਮੂਲਿ ਨ ਤਗੈ ॥

اس کلجگ میں صرف دھرم ہی سہارا ہے، لیکن یہ پاپی من پھر بھی نہ ٹھہرتا ہے۔

ਅਹਿ ਕਰੁ ਕਰੇ ਸੁ ਅਹਿ ਕਰੁ ਪਾਏ ਇਕ ਘੜੀ ਮੁਹਤੁ ਨ ਲਗੈ ॥

جو ہاتھ گناہ کرتا ہے، اسی ہاتھ اس کا بدلہ ملتا ہے، برے عمل کا پھل ملنے میں ایک لمحہ بھی نہیں لگتا۔

ਚਾਰੇ ਜੁਗ ਮੈ ਸੋਧਿਆ ਵਿਣੁ ਸੰਗਤਿ ਅਹੰਕਾਰੁ ਨ ਭਗੈ ॥

میں نے چاروں زمانوں کا تجربہ بتاتا ہے کہ سچی سنگت کے بغیر غرور نہیں مٹتا۔

ਹਉਮੈ ਮੂਲਿ ਨ ਛੁਟਈ ਵਿਣੁ ਸਾਧੂ ਸਤਸੰਗੈ ॥

سادھوؤں کی صحبت کے بغیر غرور بالکل ختم نہیں ہوتا۔

ਤਿਚਰੁ ਥਾਹ ਨ ਪਾਵਈ ਜਿਚਰੁ ਸਾਹਿਬ ਸਿਉ ਮਨ ਭੰਗੈ ॥

جب تک دل مالک رب سے نہ جڑے، تب تک سچائی کی گہرائی نہیں ملتی۔

ਜਿਨਿ ਜਨਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇਵਿਆ ਤਿਸੁ ਘਰਿ ਦੀਬਾਣੁ ਅਭਗੈ ॥

جس نے گرو کی رہنمائی سے رب کی خدمت کی، اس کے دل میں رب کا ٹھکانہ بن گیا ہے۔

ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਚਰਣੀ ਲਗੈ ॥੧੧॥

رب کی مہربانی سے سکون ملا اور وہ صادق گرو کے قدموں میں جڑ گیا۔ 11۔

ਡਖਣੇ ਮਃ ੫ ॥

ڈکھنے محلہ 5۔

ਲੋੜੀਦੋ ਹਭ ਜਾਇ ਸੋ ਮੀਰਾ ਮੀਰੰਨ ਸਿਰਿ ॥

جسے میں ہر طرف تلاش کرتا رہا، وہ تو بادشاہوں کا بادشاہ نکلا۔

ਹਠ ਮੰਝਾਹੂ ਸੋ ਧਣੀ ਚਉਦੋ ਮੁਖਿ ਅਲਾਇ ॥੧॥

وہ تو میرے دل کے اندر ہی بستا ہے، میں اسے منہ سے ہی پکارتا رہتا ہوں۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਮਾਣਿਕੁ ਮੋਹਿ ਮਾਉ ਡਿੰਨਾ ਧਣੀ ਅਪਾਹਿ ॥

اے میری ماں ! مالک رب نے خود ہی مجھے نام کا قیمتی گوہر دے دیا ہے۔

ਹਿਆਉ ਮਹਿਜਾ ਠੰਢੜਾ ਮੁਖਹੁ ਸਚੁ ਅਲਾਇ ॥੨॥

اسی سچے نام کے ذکر سے میرے دل کو سکون ملا ہے۔ 2۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਮੁ ਥੀਆਊ ਸੇਜ ਨੈਣਾ ਪਿਰੀ ਵਿਛਾਵਣਾ ॥

اے محبوب ! میرا دل تیرے لیے تخت بن گیا ہے اور میری آنکھیں تیرے لیے بستر بن گئی ہے۔

ਜੇ ਡੇਖੈ ਹਿਕ ਵਾਰ ਤਾ ਸੁਖ ਕੀਮਾ ਹੂ ਬਾਹਰੇ ॥੩॥

اگر تو صرف ایک نظر کرلے، تو میں بے قیمت خوشی حاصل کر لوں گا۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਮਨੁ ਲੋਚੈ ਹਰਿ ਮਿਲਣ ਕਉ ਕਿਉ ਦਰਸਨੁ ਪਾਈਆ ॥

میرا دل رب سے ملنے کو بے تاب ہے، میں اس کے دیدار کا مشتاق ہوں

ਮੈ ਲਖ ਵਿੜਤੇ ਸਾਹਿਬਾ ਜੇ ਬਿੰਦ ਬੋਲਾਈਆ ॥

اے رب ! اگر تو ایک پل کے لیے بھی مجھ سے کلام کرے، تو میں سمجھوں گا کہ میں نے لاکھوں دولتیں پالیں۔

ਮੈ ਚਾਰੇ ਕੁੰਡਾ ਭਾਲੀਆ ਤੁਧੁ ਜੇਵਡੁ ਨ ਸਾਈਆ ॥

میں نے چاروں طرف تجھے تلاش کیا، مگر تجھ جیسا کوئی نہیں پایا۔

ਮੈ ਦਸਿਹੁ ਮਾਰਗੁ ਸੰਤਹੋ ਕਿਉ ਪ੍ਰਭੁ ਮਿਲਾਈਆ ॥

اے سنتو ! مجھے راستہ بتاؤ کہ رب کو کیسے پایا جائے؟

ਮਨੁ ਅਰਪਿਹੁ ਹਉਮੈ ਤਜਹੁ ਇਤੁ ਪੰਥਿ ਜੁਲਾਈਆ ॥

اپنا دل نچھاور کرو غرور چھوڑ دو، تبھی اس راستے پر چلو گے۔

ਨਿਤ ਸੇਵਿਹੁ ਸਾਹਿਬੁ ਆਪਣਾ ਸਤਸੰਗਿ ਮਿਲਾਈਆ ॥

ہمیشہ اپنے رب کی خدمت کرو صادق سنگت سے ہی اس سے ملاقات ممکن ہے۔

ਸਭੇ ਆਸਾ ਪੂਰੀਆ ਗੁਰ ਮਹਲਿ ਬੁਲਾਈਆ ॥

گرو نے مجھے اپنے دربار میں بلا لیا، اور میری ساری تمنائیں پوری ہو گئیں۔

ਤੁਧੁ ਜੇਵਡੁ ਹੋਰੁ ਨ ਸੁਝਈ ਮੇਰੇ ਮਿਤ੍ਰ ਗੁੋਸਾਈਆ ॥੧੨॥

اے میرے دوست رب تجھ جیسا کوئی دوسرا دکھائی نہیں دیتا۔ 12۔

ਡਖਣੇ ਮਃ ੫ ॥

ڈکھنے محلہ 5۔

ਮੂ ਥੀਆਊ ਤਖਤੁ ਪਿਰੀ ਮਹਿੰਜੇ ਪਾਤਿਸਾਹ ॥

اگر میرا دل تخت بن جائے، اور میرا محبوب بادشاہ بن کر اس پر آ بیٹھے، تو

ਪਾਵ ਮਿਲਾਵੇ ਕੋਲਿ ਕਵਲ ਜਿਵੈ ਬਿਗਸਾਵਦੋ ॥੧॥

جب وہ اپنا پاؤں میرے دل کنول کو چھو لے تو وہ کنول مہک اٹھے گا۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਪਿਰੀਆ ਸੰਦੜੀ ਭੁਖ ਮੂ ਲਾਵਣ ਥੀ ਵਿਥਰਾ ॥

میں اپنے محبوب کے لیے لذیذ کھانا بن کر بکھر جانا چاہتی ہوں، تاکہ اس کی بھوک مٹ جائے۔

ਜਾਣੁ ਮਿਠਾਈ ਇਖ ਬੇਈ ਪੀੜੇ ਨਾ ਹੁਟੈ ॥੨॥

جان لے، میں گنے کی مٹھاس ہوں، چاہے جتنا بھی دبا لے میں مٹھاس دینا نہیں چھوڑوں گی۔ 2۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਠਗਾ ਨੀਹੁ ਮਤ੍ਰੋੜਿ ਜਾਣੁ ਗੰਧ੍ਰਬਾ ਨਗਰੀ ॥

کام، غصہ، لالچ جیسے فریب دینے والوں سے ناتا توڑ لے، اور اس دنیا کو فریب کی گندھرو نگر سمجھ۔

ਸੁਖ ਘਟਾਊ ਭੂਇ ਇਸੁ ਪੰਧਾਣੂ ਘਰ ਘਣੇ ॥੩॥

چند لمحوں کے اس فانی سکھ کے لیے، انسان کئی جنموں کے سفر میں بھٹکتا ہے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਅਕਲ ਕਲਾ ਨਹ ਪਾਈਐ ਪ੍ਰਭੁ ਅਲਖ ਅਲੇਖੰ ॥

عقل اور ہوشیاری سے رب کو نہیں پایا جا سکتا، وہ نظروں سے پوشیدہ اور لکھے پڑھوں سے ماورا ہے۔

ਖਟੁ ਦਰਸਨ ਭ੍ਰਮਤੇ ਫਿਰਹਿ ਨਹ ਮਿਲੀਐ ਭੇਖੰ ॥

چھ درشنوں کے پیروکار، یوگی جوگی بودھ سنیاسی ویراغی جینی - سب بھٹکتے ہیں، لیکن ظاہری لباس سے رب نہیں ملتا۔

ਵਰਤ ਕਰਹਿ ਚੰਦ੍ਰਾਇਣਾ ਸੇ ਕਿਤੈ ਨ ਲੇਖੰ ॥

کچھ لوگ چندرائن ورت رکھتے ہیں، مگر وہ بھی کسی کام نہیں آتا۔

ਬੇਦ ਪੜਹਿ ਸੰਪੂਰਨਾ ਤਤੁ ਸਾਰ ਨ ਪੇਖੰ ॥

کچھ لوگ پورے وید پڑھتے ہیں، لیکن وہ بھی اصل سچائی کو نہیں دیکھ پاتے۔

ਤਿਲਕੁ ਕਢਹਿ ਇਸਨਾਨੁ ਕਰਿ ਅੰਤਰਿ ਕਾਲੇਖੰ ॥

وہ جو غسل کر کے ماتھے پر تلک لگاتے ہیں، ان کے دل میں پاپ کی کالک بھری ہوتی ہے۔

ਭੇਖੀ ਪ੍ਰਭੁ ਨ ਲਭਈ ਵਿਣੁ ਸਚੀ ਸਿਖੰ ॥

ظاہری لباس سے رب نہیں ملتا جب تک سچی تعلیم نہ ہو۔

ਭੂਲਾ ਮਾਰਗਿ ਸੋ ਪਵੈ ਜਿਸੁ ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਲੇਖੰ ॥

وہی سچے راستے پر آتا ہے جس کے ماتھے پر قسمت میں لکھا ہوتا ہے۔

ਤਿਨਿ ਜਨਮੁ ਸਵਾਰਿਆ ਆਪਣਾ ਜਿਨਿ ਗੁਰੁ ਅਖੀ ਦੇਖੰ ॥੧੩॥

جس نے آنکھوں سے گرو کا دیدار کیا، اُس نے اپنا جنم سنوار لیا۔ 13۔

ਡਖਣੇ ਮਃ ੫ ॥

ڈکھنے محلہ 5۔

ਸੋ ਨਿਵਾਹੁ ਗਡਿ ਜੋ ਚਲਾਊ ਨ ਥੀਐ ॥

أس رب کو دل میں بساؤ جو نبھانے والا ہے، جو کبھی ساتھ نہیں چھوڑتا۔

ਕਾਰ ਕੂੜਾਵੀ ਛਡਿ ਸੰਮਲੁ ਸਚੁ ਧਣੀ ॥੧॥

جھوٹے کام چھوڑ کر سچے مالک کو یاد کرو۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਹਭ ਸਮਾਣੀ ਜੋਤਿ ਜਿਉ ਜਲ ਘਟਾਊ ਚੰਦ੍ਰਮਾ ॥

جیسے پانی بھرے گھڑوں میں چاند کی جھلک دکھتی ہے، ویسے ہی سب میں رب کی روشنی بسی ہے۔

ਪਰਗਟੁ ਥੀਆ ਆਪਿ ਨਾਨਕ ਮਸਤਕਿ ਲਿਖਿਆ ॥੨॥

اے نانک ! رب خود ہی اُس کے دل میں ظاہر ہوتا ہے، جس کی پیشانی پر قسمت لکھی ہوئی ہو۔ 2۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਮੁਖ ਸੁਹਾਵੇ ਨਾਮੁ ਚਉ ਆਠ ਪਹਰ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

نام کے ذکر سے ہی چہرہ روشن ہوتا ہے، اس لیے دن رات رب کی صفات گاؤ۔

ਨਾਨਕ ਦਰਗਹ ਮੰਨੀਅਹਿ ਮਿਲੀ ਨਿਥਾਵੇ ਥਾਉ ॥੩॥

اے نانک ! رب کے دربار میں وہی مقبول ہوتے ہیں، اور بے سہارا کو بھی سہارا مل جاتا ہے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਬਾਹਰ ਭੇਖਿ ਨ ਪਾਈਐ ਪ੍ਰਭੁ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

ظاہری لباس سے رب جو دلوں کی جاننے والا ہے، نہیں ملتا۔

ਇਕਸੁ ਹਰਿ ਜੀਉ ਬਾਹਰੀ ਸਭ ਫਿਰੈ ਨਿਕਾਮੀ ॥

ایک رب کے بغیر سب لوگ بے کار پھرتے ہیں۔

ਮਨੁ ਰਤਾ ਕੁਟੰਬ ਸਿਉ ਨਿਤ ਗਰਬਿ ਫਿਰਾਮੀ ॥

جو دل خاندان کی محبت میں لگا ہوتا ہے، وہ روز گھمنڈ میں گھومتا ہے۔

ਫਿਰਹਿ ਗੁਮਾਨੀ ਜਗ ਮਹਿ ਕਿਆ ਗਰਬਹਿ ਦਾਮੀ ॥

ایسے گھمنڈی لوگ دنیا میں دولت پر کیوں فخر کرتے ہیں؟

ਚਲਦਿਆ ਨਾਲਿ ਨ ਚਲਈ ਖਿਨ ਜਾਇ ਬਿਲਾਮੀ ॥

آخری وقت میں یہ دولت ساتھ نہیں جاتی، پل بھر میں کسی اور کے پاس چلی جاتی ہے۔

ਬਿਚਰਦੇ ਫਿਰਹਿ ਸੰਸਾਰ ਮਹਿ ਹਰਿ ਜੀ ਹੁਕਾਮੀ ॥

سچ تو یہی ہے کہ ایسے لوگ رب کے حکم سے دنیا میں بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਕਰਮੁ ਖੁਲਾ ਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਮਿਲਿਆ ਸੁਆਮੀ ॥

جس کی قسمت کھل جائے، وہ گرو کو پا لیتا ہے، اور رب سے جا ملتا ہے۔

ਜੋ ਜਨੁ ਹਰਿ ਕਾ ਸੇਵਕੋ ਹਰਿ ਤਿਸ ਕੀ ਕਾਮੀ ॥੧੪॥

جو رب کا بندہ ہے، رب اس کے سب کام سنوارتا ہے۔ 14۔

ਡਖਣੇ ਮਃ ੫ ॥

ڈکھنے محلہ 5۔

ਮੁਖਹੁ ਅਲਾਏ ਹਭ ਮਰਣੁ ਪਛਾਣੰਦੋ ਕੋਇ ॥

سبھی موت سے متعلق باتیں کرتے ہیں، لیکن کوئی نایاب ہی موت کے راز کو پہچانتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨਾ ਖਾਕੁ ਜਿਨਾ ਯਕੀਨਾ ਹਿਕ ਸਿਉ ॥੧॥

اے نانک ! جو رب پر یقین رکھتے ہیں، اُن کے قدموں کی خاک بھی قابل قدر ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਜਾਣੁ ਵਸੰਦੋ ਮੰਝਿ ਪਛਾਣੂ ਕੋ ਹੇਕੜੋ ॥

یہ بات جان لو کہ رب سب میں بسا ہوا ہے، لیکن اُسے کوئی نایاب ہی پہچاننے والا ہوتا ہے۔

ਤੈ ਤਨਿ ਪੜਦਾ ਨਾਹਿ ਨਾਨਕ ਜੈ ਗੁਰੁ ਭੇਟਿਆ ॥੨॥

اے نانک ! جسے گرو مل جائے، اس کے اندر شک کا پردہ نہیں رہتا۔ 2۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਮਤੜੀ ਕਾਂਢਕੁ ਆਹ ਪਾਵ ਧੋਵੰਦੋ ਪੀਵਸਾ ॥

میں اُس کے پاؤں دھو کر پی جاؤں، جو میری کھوٹی عقل نکال دے۔

ਮੂ ਤਨਿ ਪ੍ਰੇਮੁ ਅਥਾਹ ਪਸਣ ਕੂ ਸਚਾ ਧਣੀ ॥੩॥

میرے دل و جان میں رب سے ملاقات کا گہرا پیار ہے جو سچا مالک ہے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਨਿਰਭਉ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਨਾਲਿ ਮਾਇਆ ਰਚਾ ॥

جس نے بے خوف رب کے نام کو بھلا دیا، اور مایا میں لگ گیا ہے،

ਆਵੈ ਜਾਇ ਭਵਾਈਐ ਬਹੁ ਜੋਨੀ ਨਚਾ ॥

وہ بار بار پیدا ہوتا اور فوت ہوتا ہے اور متعدد اندام نہانی کی تکلیف برداشت کرتا ہے۔

ਬਚਨੁ ਕਰੇ ਤੈ ਖਿਸਕਿ ਜਾਇ ਬੋਲੇ ਸਭੁ ਕਚਾ ॥

وہ جو بھی بولتا ہے، اُس سے پھر جاتا ہے، اس کا ہر قول جھوٹا ہوتا ہے۔

ਅੰਦਰਹੁ ਥੋਥਾ ਕੂੜਿਆਰੁ ਕੂੜੀ ਸਭ ਖਚਾ ॥

ایسا جھوٹا انسان اندر سے کھوکھلا ہوتا ہے اور ہر طرف جھوٹ میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਵੈਰੁ ਕਰੇ ਨਿਰਵੈਰ ਨਾਲਿ ਝੂਠੇ ਲਾਲਚਾ ॥

وہ جھوٹے لالچ میں آکر اُن لوگوں سے بھی دشمنی کرتا ہے، جو دشمن نہیں ہیں۔

ਮਾਰਿਆ ਸਚੈ ਪਾਤਿਸਾਹਿ ਵੇਖਿ ਧੁਰਿ ਕਰਮਚਾ ॥

رب نے اُس کے برے اعمال دیکھ کر اُسے سزا دی ہے۔

ਜਮਦੂਤੀ ਹੈ ਹੇਰਿਆ ਦੁਖ ਹੀ ਮਹਿ ਪਚਾ ॥

وہ یم دوتوں سے ستایا جاتا ہے اور دکھوں میں سڑتا ہے۔

ਹੋਆ ਤਪਾਵਸੁ ਧਰਮ ਕਾ ਨਾਨਕ ਦਰਿ ਸਚਾ ॥੧੫॥

اے نانک ! سچے دربار میں صرف دھرم کی بنیاد پر فیصلہ ہوتا ہے۔ 15۔

ਡਖਣੇ ਮਃ ੫ ॥

ڈکھنے محلہ 5۔

ਪਰਭਾਤੇ ਪ੍ਰਭ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਣ ਧਿਆਇ ॥

صبح سویرے نام رب کا ذکر کرو، گرو کے قدموں کا دھیان کرو۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਮਲੁ ਉਤਰੈ ਸਚੇ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥੧॥

سچے رب کی حمد گانے سے پیدائش و موت کی ساری میل دور ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਦੇਹ ਅੰਧਾਰੀ ਅੰਧੁ ਸੁੰਞੀ ਨਾਮ ਵਿਹੂਣੀਆ ॥

جو انسان رب کے نام سے خالی ہے، اُس کا جسم تاریک، بے علم اور بے برکت ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਫਲ ਜਨੰਮੁ ਜੈ ਘਟਿ ਵੁਠਾ ਸਚੁ ਧਣੀ ॥੨॥

اے نانک ! جس دل میں سچا رب بسا ہوتا ہے، اسی کی پیدائش کامیاب ہے۔ 2۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਲੋਇਣ ਲੋਈ ਡਿਠ ਪਿਆਸ ਨ ਬੁਝੈ ਮੂ ਘਣੀ ॥

ان آنکھوں سے تو رب کا نور دیکھا ہے، مگر اب بھی اُس کے دیدار کی شدید خواہش باقی ہے، جو بجھتی ہی نہیں۔

ਨਾਨਕ ਸੇ ਅਖੜੀਆ ਬਿਅੰਨਿ ਜਿਨੀ ਡਿਸੰਦੋ ਮਾ ਪਿਰੀ ॥੩॥

اے نانک ! وہ آنکھیں ہی خاص ہوتی ہیں جن سے محبوب رب کا دیدار ہو جائے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਜਿਨਿ ਜਨਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇਵਿਆ ਤਿਨਿ ਸਭਿ ਸੁਖ ਪਾਈ ॥

جس شخص نے گرو کی تعلیم سے رب کی بندگی کی اس نے سبھی سکھ پا لیے۔

ਓਹੁ ਆਪਿ ਤਰਿਆ ਕੁਟੰਬ ਸਿਉ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਤਰਾਈ ॥

وہ خود نجات پا گیا اور اپنے خاندان سمیت ساری دنیا کو پار لگا دیا۔

ਓਨਿ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਧਨੁ ਸੰਚਿਆ ਸਭ ਤਿਖਾ ਬੁਝਾਈ ॥

اس نے رب کے نام کا خزانہ جمع کیا اور اپنی تمام خواہشات بجھا لیں۔

ਓਨਿ ਛਡੇ ਲਾਲਚ ਦੁਨੀ ਕੇ ਅੰਤਰਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

اس نے دنیا کے لالچ چھوڑ کر اپنے دل میں رب سے لگن لگا لی ہے۔

ਓਸੁ ਸਦਾ ਸਦਾ ਘਰਿ ਅਨੰਦੁ ਹੈ ਹਰਿ ਸਖਾ ਸਹਾਈ ॥

ایسے شخص کے گھر میں ہمیشہ خوشی قائم رہتی ہے اور رب اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔

ਓਨਿ ਵੈਰੀ ਮਿਤ੍ਰ ਸਮ ਕੀਤਿਆ ਸਭ ਨਾਲਿ ਸੁਭਾਈ ॥

اس نے دشمنوں اور دوستوں کو برابر سمجھا، سب کے ساتھ محبت سے رہا۔

ਹੋਆ ਓਹੀ ਅਲੁ ਜਗ ਮਹਿ ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਜਪਾਈ ॥

وہ گرو کے علم سے رب کے نام کا ذکر کرکے دنیا بھر میں مشہور ہوگیا ہے۔

ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਸਿਉ ਬਣਿ ਆਈ ॥੧੬॥

اسے رب سے سچی محبت نصیب ہوئی اور پچھلے جنموں کا لکھا ہوا پھل حاصل ہوا۔ 16۔

ਡਖਣੇ ਮਃ ੫ ॥

ڈکھنے محلہ 5۔

ਸਚੁ ਸੁਹਾਵਾ ਕਾਢੀਐ ਕੂੜੈ ਕੂੜੀ ਸੋਇ ॥

ایک سچ ہی خوبصورت کہا جاتا ہے؛ لیکن جھوٹ کی شان جھوٹی ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਵਿਰਲੇ ਜਾਣੀਅਹਿ ਜਿਨ ਸਚੁ ਪਲੈ ਹੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! جن کے پاس سچ ہوتا ہے، وہ بہت ہی کم ہوتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਸਜਣ ਮੁਖੁ ਅਨੂਪੁ ਅਠੇ ਪਹਰ ਨਿਹਾਲਸਾ ॥

میرے محبوب کا چہرہ بے مثال ہے، میں دن رات اسے تکتے رہنے کی آرزو رکھتی ہوں۔

ਸੁਤੜੀ ਸੋ ਸਹੁ ਡਿਠੁ ਤੈ ਸੁਪਨੇ ਹਉ ਖੰਨੀਐ ॥੨॥

میں نے خواب میں بھی جب اسے دیکھا تو قربان جاتی رہی۔ 2۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਸਜਣ ਸਚੁ ਪਰਖਿ ਮੁਖਿ ਅਲਾਵਣੁ ਥੋਥਰਾ ॥

سچے محبوب کو دل میں پہچانو، صرف منہ سے بولنا فضول ہے۔

ਮੰਨ ਮਝਾਹੂ ਲਖਿ ਤੁਧਹੁ ਦੂਰਿ ਨ ਸੁ ਪਿਰੀ ॥੩॥

اپنے دل کے اندر ہی رب کو دیکھو، وہ تم سے دور نہیں ہے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਧਰਤਿ ਆਕਾਸੁ ਪਾਤਾਲੁ ਹੈ ਚੰਦੁ ਸੂਰੁ ਬਿਨਾਸੀ ॥

زمین آسمان ،پاتال چاند سورج سب فنا ہونے والے ہیں۔

ਬਾਦਿਸਾਹ ਸਾਹ ਉਮਰਾਵ ਖਾਨ ਢਾਹਿ ਡੇਰੇ ਜਾਸੀ ॥

بادشاہ رئیس ،نواب سردار - سب موت کا شکار ہوں گے۔

ਰੰਗ ਤੁੰਗ ਗਰੀਬ ਮਸਤ ਸਭੁ ਲੋਕੁ ਸਿਧਾਸੀ ॥

رنگین امیر غریب مست سب دنیا سے چلے جائیں گے۔

ਕਾਜੀ ਸੇਖ ਮਸਾਇਕਾ ਸਭੇ ਉਠਿ ਜਾਸੀ ॥

قاضی شیخ، مالدار سب اٹھ کر چلے جائیں گے۔

ਪੀਰ ਪੈਕਾਬਰ ਅਉਲੀਏ ਕੋ ਥਿਰੁ ਨ ਰਹਾਸੀ ॥

پیر، پیغمبر ولی سب کی موت طے ہے۔

ਰੋਜਾ ਬਾਗ ਨਿਵਾਜ ਕਤੇਬ ਵਿਣੁ ਬੁਝੇ ਸਭ ਜਾਸੀ ॥

روزہ، اذان، نماز قرآن پڑھنے والے سچائی نہ سمجھے، تو سب بیکار ہو جائے گا۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਮੇਦਨੀ ਸਭ ਆਵੈ ਜਾਸੀ ॥

84 لاکھ مخلوقات سبھی پیدائش و موت کے چکر میں ہیں۔

ਨਿਹਚਲੁ ਸਚੁ ਖੁਦਾਇ ਏਕੁ ਖੁਦਾਇ ਬੰਦਾ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥੧੭॥

صرف ایک ہی رب سچا ہے اور جو اس کی عبادت کرتا ہے، وہی فنا ہونے سے بچا رہتا ہے۔ 17۔

ਡਖਣੇ ਮਃ ੫ ॥

ڈکھنے محلہ 5۔

ਡਿਠੀ ਹਭ ਢੰਢੋਲਿ ਹਿਕਸੁ ਬਾਝੁ ਨ ਕੋਇ ॥

میں نے ساری دنیا دیکھ لی، مگر رب کے سوا کوئی حقیقی دوست نہیں پایا۔

ਆਉ ਸਜਣ ਤੂ ਮੁਖਿ ਲਗੁ ਮੇਰਾ ਤਨੁ ਮਨੁ ਠੰਢਾ ਹੋਇ ॥੧॥

اے میرے محبوب ! تم میرے پاس آؤ، اپنا دیدار کراؤ، کس سے میرا جسم جان پرسکون ہوجائے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਆਸਕੁ ਆਸਾ ਬਾਹਰਾ ਮੂ ਮਨਿ ਵਡੀ ਆਸ ॥

سچا عاشق وہ ہے جس کے دل میں کوئی اور خواہش نہ ہو؛ لیکن میرے دل میں بڑی بڑی امدیں ہیں۔

ਆਸ ਨਿਰਾਸਾ ਹਿਕੁ ਤੂ ਹਉ ਬਲਿ ਬਲਿ ਬਲਿ ਗਈਆਸ ॥੨॥

اے رب ! صرف تو ہی خواہشوں سے پاک ہے، میں تیرے لیے بار بار قربان جاتا ہوں۔ 2۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਵਿਛੋੜਾ ਸੁਣੇ ਡੁਖੁ ਵਿਣੁ ਡਿਠੇ ਮਰਿਓਦਿ ॥

جب علاحدگی کی بات سن کر ہی تکلیف درد ہوتی ہے، تو دیدار نہ ہو تو انسان جیسے مر ہی جاتا ہے۔

ਬਾਝੁ ਪਿਆਰੇ ਆਪਣੇ ਬਿਰਹੀ ਨਾ ਧੀਰੋਦਿ ॥੩॥

اپنے محبوب کے بغیر عاشق کو کوئی چین نصیب نہیں ہوتا۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤਟ ਤੀਰਥ ਦੇਵ ਦੇਵਾਲਿਆ ਕੇਦਾਰੁ ਮਥੁਰਾ ਕਾਸੀ ॥

مقدس زیارت گاہ، دیوتوں کا مندر کیدار ناتھ، متھرا کاشی،

ਕੋਟਿ ਤੇਤੀਸਾ ਦੇਵਤੇ ਸਣੁ ਇੰਦ੍ਰੈ ਜਾਸੀ ॥

دیو راج، اندر سمیت تینتیس کروڑ دیوی دیوتا سب فنا ہوجائیں گے۔

ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ੍ਰ ਬੇਦ ਚਾਰਿ ਖਟੁ ਦਰਸ ਸਮਾਸੀ ॥

سمرتیاں، شاستر، ریگ وید، یجروید، سام وید چھ درشن سب ختم ہوجائیں گے۔

ਪੋਥੀ ਪੰਡਿਤ ਗੀਤ ਕਵਿਤ ਕਵਤੇ ਭੀ ਜਾਸੀ ॥

بڑی بڑی کتابیں، پنڈت، گیت، شاعری اور کوی بھی سب مٹ جائیں گے۔

ਜਤੀ ਸਤੀ ਸੰਨਿਆਸੀਆ ਸਭਿ ਕਾਲੈ ਵਾਸੀ ॥

بڑے بڑے برہما چاری سادھو سنیاسی سب ہی موت کے ہاتھوں فنا ہوجائیں گے۔

ਮੁਨਿ ਜੋਗੀ ਦਿਗੰਬਰਾ ਜਮੈ ਸਣੁ ਜਾਸੀ ॥

مونی، زاہد، دگمبر بھی ایک نہ ایک دن فوت ہوجائیں گے۔

ਜੋ ਦੀਸੈ ਸੋ ਵਿਣਸਣਾ ਸਭ ਬਿਨਸਿ ਬਿਨਾਸੀ ॥

جو کچھ دکھائی دیتا ہے، وہ سب مٹنے والا ہے۔ سب کچھ کامل طور پر تباہ ہوجائے گا۔

ਥਿਰੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪਰਮੇਸਰੋ ਸੇਵਕੁ ਥਿਰੁ ਹੋਸੀ ॥੧੮॥

لیکن پربرہما رب ہمیشہ قائم رہنے والا ہے، اور اس کا خادم بھی مستحکم رہے گا۔ 18۔

ਸਲੋਕ ਡਖਣੇ ਮਃ ੫ ॥

شلوک ڈکھنے محلہ 5۔

ਸੈ ਨੰਗੇ ਨਹ ਨੰਗ ਭੁਖੇ ਲਖ ਨ ਭੁਖਿਆ ॥

سو ننگے لوگ بھی ننگے پن سے نہیں گھبراتے، لاکھ بھوکے بھی بھوک سے تنگ نہیں ہوتے۔

ਡੁਖੇ ਕੋੜਿ ਨ ਡੁਖ ਨਾਨਕ ਪਿਰੀ ਪਿਖੰਦੋ ਸੁਭ ਦਿਸਟਿ ॥੧॥

اے نانک ! اگر ان کر رب کی نظر کرم ہو، تو کروڑوں کو بھی نہیں لگتا۔ 1

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਸੁਖ ਸਮੂਹਾ ਭੋਗ ਭੂਮਿ ਸਬਾਈ ਕੋ ਧਣੀ ॥

اگر کوئی انسان ساری دنیا کے تمام عیش و آرام، دولت اور جائیداد کا مالک بھی بن جائے،

ਨਾਨਕ ਹਭੋ ਰੋਗੁ ਮਿਰਤਕ ਨਾਮ ਵਿਹੂਣਿਆ ॥੨॥

مگر اے نانک ! رب کے نام سے خالی ہے، تو گویا وہ تمام بیماریوں میں مبتلا ہے اور ایک مردہ کے مانند ہے۔ 2۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 2۔

ਹਿਕਸ ਕੂੰ ਤੂ ਆਹਿ ਪਛਾਣੁ ਭੀ ਹਿਕੁ ਕਰਿ ॥

اے انسان ! صرف اور صرف رب کو پہچان، اور اسی کو اپنا حقیقی سہارا بنا۔

ਨਾਨਕ ਆਸੜੀ ਨਿਬਾਹਿ ਮਾਨੁਖ ਪਰਥਾਈ ਲਜੀਵਦੋ ॥੩॥

اے نانک ! رب وہ ذات ہے جو ہر امید کو پورا کرتی ہے، لیکن اگر کسی انسان سے کچھ مانگا جائے تو شرمندگی کے سوا کچھ نہیں ملتا۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਨਿਹਚਲੁ ਏਕੁ ਨਰਾਇਣੋ ਹਰਿ ਅਗਮ ਅਗਾਧਾ ॥

صرف ایک ہی رب ہے جو ہمیشہ قائم و دائم ہے اور وہی سب سے زیادہ بلند و برتر اور ناقابلِ فہم ہے۔

ਨਿਹਚਲੁ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਹਰਿ ਲਾਧਾ ॥

رب کا نام ہی سچی دولت ہے، جسے یاد کرنے سے ہر چیز حاصل ہو جاتی ہے۔

ਨਿਹਚਲੁ ਕੀਰਤਨੁ ਗੁਣ ਗੋਬਿੰਦ ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਾਵਾਧਾ ॥

جو رب کے گُن گاتا ہے اور اس کی حمد وثنا میں مشغول رہتا ہے، وہ ہمیشہ کے لیے امر ہو جاتا ہے۔

ਸਚੁ ਧਰਮੁ ਤਪੁ ਨਿਹਚਲੋ ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਅਰਾਧਾ ॥

سچ، نیکی، اور تقویٰ ہی حقیقت میں قائم رہنے والی چیزیں ہیں، لہٰذا دن رات رب کا دھیان کرو۔

ਦਇਆ ਧਰਮੁ ਤਪੁ ਨਿਹਚਲੋ ਜਿਸੁ ਕਰਮਿ ਲਿਖਾਧਾ ॥

رحم، سچائی، اور نیکی انہی کو حاصل ہوتی ہے، جن کے نصیب میں رب نے یہ تحریر کر دی ہو۔

ਨਿਹਚਲੁ ਮਸਤਕਿ ਲੇਖੁ ਲਿਖਿਆ ਸੋ ਟਲੈ ਨ ਟਲਾਧਾ ॥

انسان کی قسمت جو ماتھے پر لکھی گئی ہو، وہ کبھی بدلی نہیں جا سکتی،

ਨਿਹਚਲ ਸੰਗਤਿ ਸਾਧ ਜਨ ਬਚਨ ਨਿਹਚਲੁ ਗੁਰ ਸਾਧਾ ॥

سچے بندوں کی سنگت، اور گرو کے الفاظ ہمیشہ سچے اور لازوال ہوتے ہیں۔

ਜਿਨ ਕਉ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਤਿਨ ਸਦਾ ਸਦਾ ਆਰਾਧਾ ॥੧੬॥

جس کے نصیب میں رب کی عبادت لکھی ہو، وہ ہمیشہ رب کو یاد کرتا ہے اور اس سے لو لگائے رکھتا ہے۔16۔

ਸਲੋਕ ਡਖਣੇ ਮਃ ੫ ॥

شلوک ڈھکھنے محلہ 5۔

ਜੋ ਡੁਬੰਦੋ ਆਪਿ ਸੋ ਤਰਾਏ ਕਿਨ੍ ਖੇ ॥

جو خود مشکلات میں پھنسا ہو، وہ دوسروں کو نجات کیسے دے سکتا ہے؟

ਤਾਰੇਦੜੋ ਭੀ ਤਾਰਿ ਨਾਨਕ ਪਿਰ ਸਿਉ ਰਤਿਆ ॥੧॥

اے نانک ! صرف وہی شخص دوسروں کو پار لگا سکتا ہے، جو خود رب کے عشق میں ڈوبا ہو۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਜਿਥੇ ਕੋਇ ਕਥੰਨਿ ਨਾਉ ਸੁਣੰਦੋ ਮਾ ਪਿਰੀ ॥

جہاں کہیں بھی رب کے نام کی بات ہوتی ہے، میں فوراً وہاں پہنچ جاتا ہوں۔

ਮੂੰ ਜੁਲਾਊਂ ਤਥਿ ਨਾਨਕ ਪਿਰੀ ਪਸੰਦੋ ਹਰਿਓ ਥੀਓਸਿ ॥੨॥

اے نانک ! میرا رب مجھے اتنا عزیز ہے کہ جب بھی اس کا ذکر ہوتا ہے، میرا دل باغ و بہار ہو جاتا ہے، جیسے کوئی کھلتا ہوا پھول۔2۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਕਿਆ ਕਰਹਿ ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਸਨੇਹ ॥

اے انسان ! تُو اپنی اولاد اور بیوی کے پیار میں الجھ کر "میرا، میرا" کیوں کرتا ہے؟

ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਵਿਹੂਣੀਆ ਨਿਮੁਣੀਆਦੀ ਦੇਹ ॥੩॥

اے نانک ! جو لوگ رب کے نام سے خالی ہیں، وہ ایسے ہیں جیسے بغیر بنیاد کے مکان، جو کسی بھی وقت گر سکتا ہے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਨੈਨੀ ਦੇਖਉ ਗੁਰ ਦਰਸਨੋ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਮਥਾ ॥

اپنی آنکھوں سے میں گرو کا دیدار کرتا ہوں اور اس کے قدموں میں سر جھکاتا ہوں۔

ਪੈਰੀ ਮਾਰਗਿ ਗੁਰ ਚਲਦਾ ਪਖਾ ਫੇਰੀ ਹਥਾ ॥

میں گرو کے بتائے ہوئے راستے پر چلتا ہوں اور اپنے ہاتھوں سے گرو کی خدمت کرتا ہوں۔

ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਰਿਦੈ ਧਿਆਇਦਾ ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਜਪੰਥਾ ॥

میرا دل ہمیشہ رب کی یاد میں مست رہتا ہے، میں دن رات اسی کا نام جپتا ہوں۔

ਮੈ ਛਡਿਆ ਸਗਲ ਅਪਣਿਓ ਭਰਵਾਸੈ ਗੁਰ ਸਮਰਥਾ ॥

میں نے اپنی انا اور خود غرضی کو چھوڑ دیا ہے اور اب مکمل طور پر گرو کے سہارے پر ہوں۔

ਗੁਰਿ ਬਖਸਿਆ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਸਭੋ ਦੁਖੁ ਲਥਾ ॥

گرو نے مجھے رب کے نام کا خزانہ عطا کیا۔ اور میرے تمام دکھ درد ختم ہو گئے۔

ਭੋਗਹੁ ਭੁੰਚਹੁ ਭਾਈਹੋ ਪਲੈ ਨਾਮੁ ਅਗਥਾ ॥

اے میرے بھائیو ! یہ نعمت میں نے حاصل کی ہے، تم بھی اس کا تجربہ کرو اور اس نام کی لذت چکھو۔

ਨਾਮੁ ਦਾਨੁ ਇਸਨਾਨੁ ਦਿੜੁ ਸਦਾ ਕਰਹੁ ਗੁਰ ਕਥਾ ॥

ہمیشہ گرو کی کتھا کرو، نام، عطیہ، اور صفائی ان نیک اعمال کو دل میں بسا لو۔

ਸਹਜੁ ਭਇਆ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਜਮ ਕਾ ਭਉ ਲਥਾ ॥੨੦॥

جب میں نے رب کو پایا، تو میرے دل کو سکون اور اطمینان نصیب ہوا، اوریم (موت) کا خوف ختم ہوگیا۔ 20۔

ਸਲੋਕ ਡਖਣੇ ਮਃ ੫ ॥

شلوک ڈھکھنے محلہ 5۔

ਲਗੜੀਆ ਪਿਰੀਅੰਨਿ ਪੇਖੰਦੀਆ ਨਾ ਤਿਪੀਆ ॥

یہ آنکھیں جو رب کی محبت میں گرفتار ہیں،۔وہ اس کے دیدار سے کبھی سیر نہیں ہوتیں۔

ਹਭ ਮਝਾਹੂ ਸੋ ਧਣੀ ਬਿਆ ਨ ਡਿਠੋ ਕੋਇ ॥੧॥

ہر جگہ بس وہی رب نظر آتا ہے، اور اس کے سوا کچھ بھی دکھائی نہیں دیتا۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਕਥੜੀਆ ਸੰਤਾਹ ਤੇ ਸੁਖਾਊ ਪੰਧੀਆ ॥

سنت حضرات کی کہانیاں حقیقت میں سکون اور نجات کے راستے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਲਧੜੀਆ ਤਿੰਨਾਹ ਜਿਨਾ ਭਾਗੁ ਮਥਾਹੜੈ ॥੨॥

اے نانک ! یہ قیمتی ہدایتیں صرف ان لوگوں کو نصیب ہوتی ہیں، جن کے نصیب میں رب کی قربت لکھی ہوتی ہے۔ 2۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਡੂੰਗਰਿ ਜਲਾ ਥਲਾ ਭੂਮਿ ਬਨਾ ਫਲ ਕੰਦਰਾ ॥

پہاڑ، دریا، میدان، جنگل، پھل، اور غاریں، سب جگہ رب کا جلوہ موجود ہے۔

ਪਾਤਾਲਾ ਆਕਾਸ ਪੂਰਨੁ ਹਭ ਘਟਾ ॥

آسمانوں اور زمین کی گہرائیوں میں بھی وہی رب بسا ہوا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪੇਖਿ ਜੀਓ ਇਕਤੁ ਸੂਤਿ ਪਰੋਤੀਆ ॥੩॥

اے نانک ! جب میں اسے ہر چیز میں دیکھتا ہوں،۔تو مجھے یوں لگتا ہے جیسے سب کچھ ایک ہی دھاگے میں پرو دیا گیا ہو۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਜੀ ਮਾਤਾ ਹਰਿ ਜੀ ਪਿਤਾ ਹਰਿ ਜੀਉ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਕ ॥

رب ہی میرا ماں ہے، رب ہی میرا باپ ہے اور وہی میرا سب کچھ پالنے والا ہے۔

ਹਰਿ ਜੀ ਮੇਰੀ ਸਾਰ ਕਰੇ ਹਮ ਹਰਿ ਕੇ ਬਾਲਕ ॥

رب ہی میرا خیال رکھتا ہے اور میں اس کا ایک معصوم بچہ ہوں۔

ਸਹਜੇ ਸਹਜਿ ਖਿਲਾਇਦਾ ਨਹੀ ਕਰਦਾ ਆਲਕ ॥

وہ بغیر کسی مشقت کے مجھے سب کچھ عطا کرتا ہے اور کبھی بھی سستی یا غفلت سے کام نہیں لیتا۔

ਅਉਗਣੁ ਕੋ ਨ ਚਿਤਾਰਦਾ ਗਲ ਸੇਤੀ ਲਾਇਕ ॥

وہ میرے کسی گناہ کو یاد نہیں رکھتا، بلکہ ہمیشہ مجھے اپنے سینے سے لگا لیتا ہے۔

ਮੁਹਿ ਮੰਗਾਂ ਸੋਈ ਦੇਵਦਾ ਹਰਿ ਪਿਤਾ ਸੁਖਦਾਇਕ ॥

جو کچھ بھی میں مانگتا ہوں، وہی مجھے عطا کرتا ہے، کیونکہ میرا رب سب سے بڑا مہربان اور بخشنے والا ہے۔

ਗਿਆਨੁ ਰਾਸਿ ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਸਉਪਿਓਨੁ ਇਸੁ ਸਉਦੇ ਲਾਇਕ ॥

مجھے رب نے علم کی دولت اور نام کا خزانہ عطا کیا ہے اور مجھے اس تجارت کے قابل بنا دیا ہے۔

ਸਾਝੀ ਗੁਰ ਨਾਲਿ ਬਹਾਲਿਆ ਸਰਬ ਸੁਖ ਪਾਇਕ ॥

اس نے مجھے گرو کے ساتھ شریک کر دیا ہے اور میں نے سبھی سکھ حاصل کر لیے ہیں۔

ਮੈ ਨਾਲਹੁ ਕਦੇ ਨ ਵਿਛੁੜੈ ਹਰਿ ਪਿਤਾ ਸਭਨਾ ਗਲਾ ਲਾਇਕ ॥੨੧॥

میرا رب، جو سب باتوں اور سب معاملات کو جاننے والا ہے، وہ مجھ سے کبھی جدا نہ ہو۔ 21۔

ਸਲੋਕ ਡਖਣੇ ਮਃ ੫ ॥

شلوک ڈھکھنے محلہ 5۔

ਨਾਨਕ ਕਚੜਿਆ ਸਿਉ ਤੋੜਿ ਢੁਢਿ ਸਜਣ ਸੰਤ ਪਕਿਆ ॥

نانک کا بیان ہے کہ اے لوگو! جھوٹے اور دھوکہ دینے والے لوگوں سے ناتا توڑ کر سچے اور پختہ سنتوں کو تلاش کر۔

ਓਇ ਜੀਵੰਦੇ ਵਿਛੁੜਹਿ ਓਇ ਮੁਇਆ ਨ ਜਾਹੀ ਛੋੜਿ ॥੧॥

یہ جھوٹے لوگ تو جیتے جی بھی ساتھ نہیں نبھاتے، مگر حقیقی سنت مَر کر بھی ساتھ نہیں چھوڑتے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਨਾਨਕ ਬਿਜੁਲੀਆ ਚਮਕੰਨਿ ਘੁਰਨ੍ਹਿ ਘਟਾ ਅਤਿ ਕਾਲੀਆ ॥

اے نانک ! بجلی چمک رہی ہے، کالی گھٹائیں گرج رہی ہیں اور آسمان پر کالے بادل چھائے ہوئے ہیں۔

ਬਰਸਨਿ ਮੇਘ ਅਪਾਰ ਨਾਨਕ ਸੰਗਮਿ ਪਿਰੀ ਸੁਹੰਦੀਆ ॥੨॥

اے نانک ! خاتون تو رب سے جڑ کر ہی حسین لگتی ہے۔ 2۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਜਲ ਥਲ ਨੀਰਿ ਭਰੇ ਸੀਤਲ ਪਵਣ ਝੁਲਾਰਦੇ ॥

چاہے ساری زمین پانی سے بھر جائے، اور ٹھنڈی ہوائیں چل رہی ہوں،

ਸੇਜੜੀਆ ਸੋਇੰਨ ਹੀਰੇ ਲਾਲ ਜੜੰਦੀਆ ॥

چاہے سونے کی مسہریاں ہیروں اور جواہرات سے جڑی ہوں،

ਸੁਭਰ ਕਪੜ ਭੋਗ ਨਾਨਕ ਪਿਰੀ ਵਿਹੂਣੀ ਤਤੀਆ ॥੩॥

خوبصورت کپڑے اور لذیذ کھانا بھی ہو؛ مگر اے نانک ! اگر محبوب رب میسر نہ ہو، تو یہ سب کچھ بے کار اور بے سود ہے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਕਾਰਣੁ ਕਰਤੈ ਜੋ ਕੀਆ ਸੋਈ ਹੈ ਕਰਣਾ ॥

جو کچھ رب نے لکھ دیا ہے، وہی ہونا ہے۔

ਜੇ ਸਉ ਧਾਵਹਿ ਪ੍ਰਾਣੀਆ ਪਾਵਹਿ ਧੁਰਿ ਲਹਣਾ ॥

اگر کوئی انسان ہزار جتن بھی کرے، تب بھی اسے وہی ملے گا جو اس کی قسمت میں لکھا ہے۔

ਬਿਨੁ ਕਰਮਾ ਕਿਛੁ ਨ ਲਭਈ ਜੇ ਫਿਰਹਿ ਸਭ ਧਰਣਾ ॥

قسمت کے بغیر کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا، چاہے کوئی ساری دنیا میں بھٹکتا رہے۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਭਉ ਗੋਵਿੰਦ ਕਾ ਭੈ ਡਰੁ ਦੂਰਿ ਕਰਣਾ ॥

جب گرو کی صحبت نصیب ہوتی ہے، تب رب کے ڈر کا احساس پیدا ہوتا ہے، اور تمام خوف ختم ہوجاتے ہیں۔

ਭੈ ਤੇ ਬੈਰਾਗੁ ਊਪਜੈ ਹਰਿ ਖੋਜਤ ਫਿਰਣਾ ॥

جب رب کا خوف دل میں آتا ہے، تو دنیا سے بے رغبتی پیدا ہوتی ہے، اور تب ہی انسان سچے رب کی تلاش میں نکلتا ہے۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਸਹਜੁ ਊਪਜਿਆ ਫਿਰਿ ਜਨਮਿ ਨ ਮਰਣਾ ॥

جب مسلسل تلاش جاری رہتی ہے، تو اندرونی سکون حاصل ہوتا ہے، اور پھر دوبارہ جنم اور موت کا چکر ختم ہوجاتا ہے۔

ਹਿਆਇ ਕਮਾਇ ਧਿਆਇਆ ਪਾਇਆ ਸਾਧ ਸਰਣਾ ॥

جو دل سے عبادت کرتا ہے، وہ آخرکار حقیقی گرو کی پناہ میں آجاتا ہے۔

ਬੋਹਿਥੁ ਨਾਨਕ ਦੇਉ ਗੁਰੁ ਜਿਸੁ ਹਰਿ ਚੜਾਏ ਤਿਸੁ ਭਉਜਲੁ ਤਰਣਾ ॥੨੨॥

اے نانک ! سچا گرو نام کا ایک ایسا جہاز ہے، جو بھی اس میں سوار ہوتا ہے، وہ دنیا کے دکھوں سے نجات پا لیتا ہے۔ 22۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਪਹਿਲਾ ਮਰਣੁ ਕਬੂਲਿ ਜੀਵਣ ਕੀ ਛਡਿ ਆਸ ॥

سب سے پہلے، موت کو قبول کرو، اور زندگی کی امید چھوڑ دو۔

ਹੋਹੁ ਸਭਨਾ ਕੀ ਰੇਣੁਕਾ ਤਉ ਆਉ ਹਮਾਰੈ ਪਾਸਿ ॥੧॥

سب کے سامنے عاجزی اختیار کرو، سب کے خاک برابر ہو جاؤ، تب ہی تم ہمارے قریب آسکتے ہو۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਮੁਆ ਜੀਵੰਦਾ ਪੇਖੁ ਜੀਵੰਦੇ ਮਰਿ ਜਾਨਿ ॥

جو اپنی انا کو مار چکا ہو، وہی حقیقت میں زندہ ہے، اور جو اپنی خواہشوں میں الجھا ہو، وہ تو پہلے ہی مردہ ہے۔

ਜਿਨ੍ਹਾ ਮੁਹਬਤਿ ਇਕ ਸਿਉ ਤੇ ਮਾਣਸ ਪਰਧਾਨ ॥੨॥

جو لوگ رب سے سچا عشق کرتے ہیں، وہی دنیا کے حقیقی سردار ہیں۔ 2۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਨਿਕਟਿ ਨ ਆਵੈ ਪੀਰ ॥

جس کے دل میں رب بسا ہو، اس کے قریب کوئی بھی غم نہیں آسکتا۔

ਭੁਖ ਤਿਖ ਤਿਸੁ ਨ ਵਿਆਪਈ ਜਮੁ ਨਹੀ ਆਵੈ ਨੀਰ ॥੩॥

اس پر بھوک،پیاس، دکھ اور موت کا کوئی اثر نہیں ہوتا، کیونکہ وہ ہر حال میں مطمئن رہتا ہے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈਐ ਸਚੁ ਸਾਹ ਅਡੋਲੈ ॥

اے سچے رب ! تو ہمیشہ قائم رہنے والا ہے، تیری قیمت کوئی نہیں لگا سکتا۔

ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਗਿਆਨੀ ਧਿਆਨੀਆ ਕਉਣੁ ਤੁਧੁਨੋ ਤੋਲੈ ॥

صوفی، سادھو، زاہد میں سے کون تیری شان کو وزن کرسکتا ہے۔

ਭੰਨਣ ਘੜਣ ਸਮਰਥੁ ਹੈ ਓਪਤਿ ਸਭ ਪਰਲੈ ॥

تُو پیدا کرنے اور مٹانے والا ہے، ساری دنیا تیری تخلیق ہے اور تو ہی اسے فنا کرنے والا ہے۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥੁ ਹੈ ਘਟਿ ਘਟਿ ਸਭ ਬੋਲੈ ॥

تُو سب کچھ کرنے اور کرانے میں قادر ہے، اور سبھی دلوں میں بسا ہوا ہے۔

ਰਿਜਕੁ ਸਮਾਹੇ ਸਭਸੈ ਕਿਆ ਮਾਣਸੁ ਡੋਲੈ ॥

اے انسان ! سب کو رزق دینے والا رب ہی ہے، پھر تو کیوں پریشان ہوتا ہے؟

ਗਹਿਰ ਗਭੀਰੁ ਅਥਾਹੁ ਤੂ ਗੁਣ ਗਿਆਨ ਅਮੋਲੈ ॥

اے رب ! تُو بے حد گہرا، عظیم، اور بے مثال علم و حکمت سے بھرا ہوا ہے۔

ਸੋਈ ਕੰਮੁ ਕਮਾਵਣਾ ਕੀਆ ਧੁਰਿ ਮਉਲੈ ॥

انسان کو وہی عمل کرنے ہوتے ہیں، جو تُو نے اس کے لیے مقرر کیے ہیں۔

ਤੁਧਹੁ ਬਾਹਰਿ ਕਿਛੁ ਨਹੀ ਨਾਨਕੁ ਗੁਣ ਬੋਲੈ ॥੨੩॥੧॥੨॥

اے مالک ! تیرے بغیر کچھ بھی نہیں، نانک تو تیرے ہی اوصاف گاتا ہے۔ 13۔ 1۔ 2۔

ਰਾਗੁ ਮਾਰੂ ਬਾਣੀ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ਕੀ

راگو مارو بانی کبیر جیو کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਪਡੀਆ ਕਵਨ ਕੁਮਤਿ ਤੁਮ ਲਾਗੇ ॥

اے پنڈت ! تم کس گمراہی میں لگے ہوئے ہو؟

ਬੂਡਹੁਗੇ ਪਰਵਾਰ ਸਕਲ ਸਿਉ ਰਾਮੁ ਨ ਜਪਹੁ ਅਭਾਗੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر تم نے رام کے نام کا ذکر نہیں کیا، تو تم اپنے سارے خاندان سمیت ڈوب جاؤ گے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ਪੜੇ ਕਾ ਕਿਆ ਗੁਨੁ ਖਰ ਚੰਦਨ ਜਸ ਭਾਰਾ ॥

وید اور شاستر پڑھنے سے کیا حاصل؟ یہ تو فضول ہے، جیسے گدھے پر چندن کا بوجھ لاد دیا جائے۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਕੀ ਗਤਿ ਨਹੀ ਜਾਨੀ ਕੈਸੇ ਉਤਰਸਿ ਪਾਰਾ ॥੧॥

رام نام کی عظمت کو اگر نہ جانا، تو پھر تم اس دنیا کے بھنور سے کیسے پار ہو سکتے ہو؟ 1۔

ਜੀਅ ਬਧਹੁ ਸੁ ਧਰਮੁ ਕਰਿ ਥਾਪਹੁ ਅਧਰਮੁ ਕਹਹੁ ਕਤ ਭਾਈ ॥

یگیہ کے دوران جانوروں کی قربانی کو تم دھرم کہتے ہو، تو پھر یہ بتاؤ کہ بے انصافی اور برائی کیا ہے؟

ਆਪਸ ਕਉ ਮੁਨਿਵਰ ਕਰਿ ਥਾਪਹੁ ਕਾ ਕਉ ਕਹਹੁ ਕਸਾਈ ॥੨॥

ایسا کرکے بھی تم خود کو مونی کہلواتے ہو، پھر قصائی کسے کہتے ہو۔ 2۔

ਮਨ ਕੇ ਅੰਧੇ ਆਪਿ ਨ ਬੂਝਹੁ ਕਾਹਿ ਬੁਝਾਵਹੁ ਭਾਈ ॥

اے اندھ بھکت ! خود تو کچھ نہیں سمجھتے، پھر دوسروں کو کیا سمجھاؤ گے؟

ਮਾਇਆ ਕਾਰਨ ਬਿਦਿਆ ਬੇਚਹੁ ਜਨਮੁ ਅਬਿਰਥਾ ਜਾਈ ॥੩॥

تم دولت کے لالچ میں اپنی تعلیم (دھرم) بیچ رہے ہو، اس طرح تمہاری زندگی بیکار جا رہی ہے۔ 3۔

ਨਾਰਦ ਬਚਨ ਬਿਆਸੁ ਕਹਤ ਹੈ ਸੁਕ ਕਉ ਪੂਛਹੁ ਜਾਈ ॥

نارد، وید، اور بیاس سب یہی کہتے ہیں، شری شُک دیو جی سے جا کر پوچھ لو۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਰਾਮੈ ਰਮਿ ਛੂਟਹੁ ਨਾਹਿ ਤ ਬੂਡੇ ਭਾਈ ॥੪॥੧॥

اے بھائی کبیر کہتے ہیں: صرف رام نام کا جاپ کرنے سے ہی نجات حاصل ہو سکتی ہے، ورنہ تم دنیا کے دکھوں میں ہی ڈوب جاؤ گے۔ 4۔ 1۔

ਬਨਹਿ ਬਸੇ ਕਿਉ ਪਾਈਐ ਜਉ ਲਉ ਮਨਹੁ ਨ ਤਜਹਿ ਬਿਕਾਰ ॥

جب تک من کی گندگی دور نہ ہو، جنگل میں جانے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

ਜਿਹ ਘਰੁ ਬਨੁ ਸਮਸਰਿ ਕੀਆ ਤੇ ਪੂਰੇ ਸੰਸਾਰ ॥੧॥

جو گھر اور جنگل کو ایک جیسا سمجھنے لگے، وہی سچ میں سنیاسی کہلانے کے لائق ہے۔ 1۔

ਸਾਰ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਰਾਮਾ ॥

رام نام کے ذکر سے ہی اعلیٰ خوشی ملتی ہے۔

ਰੰਗਿ ਰਵਹੁ ਆਤਮੈ ਰਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس لیے اپنے دل میں ہی پیار سے رام نام کا ذکر کرتے رہو۔ 1۔ وقفہ ۔

ਜਟਾ ਭਸਮ ਲੇਪਨ ਕੀਆ ਕਹਾ ਗੁਫਾ ਮਹਿ ਬਾਸੁ ॥

کسی نے لمبے بال رکھ کر، راکھ کا لیپ لگا کر غار میں رہائش اختیار کر لیا ، لیکن اس کا کیا فائدہ؟

ਮਨੁ ਜੀਤੇ ਜਗੁ ਜੀਤਿਆ ਜਾਂ ਤੇ ਬਿਖਿਆ ਤੇ ਹੋਇ ਉਦਾਸੁ ॥੨॥

اصل کامیابی تب ہے جب آدمی اپنے نفس پر قابو پالے اور دنیاوی لذتوں سے بے نیاز ہو جائے۔ 2۔

ਅੰਜਨੁ ਦੇਇ ਸਭੈ ਕੋਈ ਟੁਕੁ ਚਾਹਨ ਮਾਹਿ ਬਿਡਾਨੁ ॥

ہر کوئی آنکھوں میں سرمہ لگاتا ہے، مگر نیتیں الگ ہوتی ہیں۔ (کچھ لوگ اپنی آنکھوں کی بینائی بڑھانے کے لیے اور کچھ خوبصورت نظر آنے کے لیے آنکھوں میں سرمہ لگاتے ہیں)۔

ਗਿਆਨ ਅੰਜਨੁ ਜਿਹ ਪਾਇਆ ਤੇ ਲੋਇਨ ਪਰਵਾਨੁ ॥੩॥

جس نے اپنی آنکھوں میں علم کا سرمہ لگایا ہے، در حقیقت وہی آنکھیں مقبول ہوتی ہیں۔ 3۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਅਬ ਜਾਨਿਆ ਗੁਰਿ ਗਿਆਨੁ ਦੀਆ ਸਮਝਾਇ ॥

اے کبیر! میں نے اب سچ کو پہچان لیا ہے، گرو نے مجھے علم سے آراستہ کرکے سمجھایا ہے۔

ਅੰਤਰਗਤਿ ਹਰਿ ਭੇਟਿਆ ਅਬ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਕਤਹੂ ਨ ਜਾਇ ॥੪॥੨॥

مجھے میرے باطن میں ہی رب مل گیا ہے، اس لیے اب میرا دل کہیں نہیں بھٹکتا۔ 4۔ 2۔

ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਜਾ ਕਉ ਫੁਰੀ ਤਬ ਕਾਹੂ ਸਿਉ ਕਿਆ ਕਾਜ ॥

جسے ردھیاں، سدھیاں حاصل کرنے کا خیال لگا ہوتا ہے، تو اسے کسی سے کیا سروکار ہو سکتا ہے۔

ਤੇਰੇ ਕਹਨੇ ਕੀ ਗਤਿ ਕਿਆ ਕਹਉ ਮੈ ਬੋਲਤ ਹੀ ਬਡ ਲਾਜ ॥੧॥

تیری کہی ہوئی باتوں سے متعلق کیا کہوں؟ مجھے تو بات کرتے ہوئے بھی شرم محسوس ہوتی ہے۔ 1۔

ਰਾਮੁ ਜਿਹ ਪਾਇਆ ਰਾਮ ॥

جس نے رام کو پا لیا ہے،

ਤੇ ਭਵਹਿ ਨ ਬਾਰੈ ਬਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اسے در در بھٹکنا نہیں پڑتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਝੂਠਾ ਜਗੁ ਡਹਕੈ ਘਨਾ ਦਿਨ ਦੁਇ ਬਰਤਨ ਕੀ ਆਸ ॥

دو دن لین دین کی امید لیکر یہ فریبی دنیا بہت بھٹکتی رہتی ہے۔

ਰਾਮ ਉਦਕੁ ਜਿਹ ਜਨ ਪੀਆ ਤਿਹਿ ਬਹੁਰਿ ਨ ਭਈ ਪਿਆਸ ॥੨॥

جس نے رام نام نما امرت پی لیا ہے، وہ دوبارہ کبھی پیاسا نہیں لگتی۔ 2۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਜਿਹ ਬੂਝਿਆ ਆਸਾ ਤੇ ਭਇਆ ਨਿਰਾਸੁ ॥

گرو کے فضل سے جو حقیقت کو پہچان لیتا ہے، وہ سب خواہشات کو چھوڑ کر علاحدہ رہا ہے۔

ਸਭੁ ਸਚੁ ਨਦਰੀ ਆਇਆ ਜਉ ਆਤਮ ਭਇਆ ਉਦਾਸੁ ॥੩॥

جب باطن الگ ہوگیا، تو اسے ہر جگہ سچائی ہی نظر آتی ہے۔ 3۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਰਸੁ ਚਾਖਿਆ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਹਰ ਤਾਰਿ ॥

جس نے نجات عطا کرنے والے رب کے نام کا ذکر کیا ہے، وہ پار ہوگیا ہے۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਕੰਚਨੁ ਭਇਆ ਭ੍ਰਮੁ ਗਇਆ ਸਮੁਦ੍ਰੈ ਪਾਰਿ ॥੪॥੩॥

اے کبیر! وہ شخص کندن کی طرح چمک اٹھتا ہے، اور وہ ہمیشہ کے لیے بھٹکنے سے بچ جاتا ہے۔ 4۔ 3۔

ਉਦਕ ਸਮੁੰਦ ਸਲਲ ਕੀ ਸਾਖਿਆ ਨਦੀ ਤਰੰਗ ਸਮਾਵਹਿਗੇ ॥

جیسے پانی کی بوند سمندر میں مل جاتی ہے، ویسے ہی ہم بھی سچ میں جذب ہوجائیں گے۔

ਸੁੰਨਹਿ ਸੁੰਨੁ ਮਿਲਿਆ ਸਮਦਰਸੀ ਪਵਨ ਰੂਪ ਹੋਇ ਜਾਵਹਿਗੇ ॥੧॥

جس روح کا رب سے ملن ہوتا ہے، تو ہم سمدرشی ہوا کی طرح ہوجائیں گے۔ 1۔

ਬਹੁਰਿ ਹਮ ਕਾਹੇ ਆਵਹਿਗੇ ॥

پھر ہم دنیا میں کیوں آئیں گے؟

ਆਵਨ ਜਾਨਾ ਹੁਕਮੁ ਤਿਸੈ ਕਾ ਹੁਕਮੈ ਬੁਝਿ ਸਮਾਵਹਿਗੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پیدائش و موت تو رب کے حکم سے ہوتا ہے اور اس کے حکم کو سمجھ کر اسی میں سما جائیں گے۔ 1۔

وقفہ۔

ਜਬ ਚੂਕੈ ਪੰਚ ਧਾਤੁ ਕੀ ਰਚਨਾ ਐਸੇ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਵਹਿਗੇ ॥

جب پانچ عناصر (زمین، آسمان، آگ، ہوا، پانی) کی تخلیق فنا ہوجائے گی، تب اس طرح تمام شبہات کا خاتمہ ہوجائے گا۔

ਦਰਸਨੁ ਛੋਡਿ ਭਏ ਸਮਦਰਸੀ ਏਕੋ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹਿਗੇ ॥੨॥

جھوٹ اور ریاکاری چھوڑ کر ہم انصاف پسند بن کر ایک رب کے نام کا دھیان کرتے رہیں گے۔ 2۔

ਜਿਤ ਹਮ ਲਾਏ ਤਿਤ ਹੀ ਲਾਗੇ ਤੈਸੇ ਕਰਮ ਕਮਾਵਹਿਗੇ ॥

رب ہمیں جدھر لگائے گا، ادھر ہی لگے رہیں گے اور اسی طرح عمل کرتے رہیں گے۔

ਹਰਿ ਜੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਜਉ ਅਪਨੀ ਤੌ ਗੁਰ ਕੇ ਸਬਦਿ ਸਮਾਵਹਿਗੇ ॥੩॥

اگر رب اپنا کرم کردے، تو گرو کے کلام میں سما جائیں گے۔ 3۔

ਜੀਵਤ ਮਰਹੁ ਮਰਹੁ ਫੁਨਿ ਜੀਵਹੁ ਪੁਨਰਪਿ ਜਨਮੁ ਨ ਹੋਈ ॥

اگر جیتے جی خواہشات اور گناہوں کی طرف سے مرجاؤ، تو مر کر دوبارہ زندہ ہو جاؤ گے، اس طرح بار بار موت و حیات نہیں ہوگی۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਜੋ ਨਾਮਿ ਸਮਾਨੇ ਸੁੰਨ ਰਹਿਆ ਲਿਵ ਸੋਈ ॥੪॥੪॥

اے کبیر! جو شخص رب کے نام میں محو ہو جاتا ہے، اس کی توجہ مکمل طور پر مراقبہ کی اعلیٰ حالت میں لگ جاتی ہے۔ 4۔ 4۔

ਜਉ ਤੁਮ੍ ਮੋ ਕਉ ਦੂਰਿ ਕਰਤ ਹਉ ਤਉ ਤੁਮ ਮੁਕਤਿ ਬਤਾਵਹੁ ॥

اے رام! اگر تُو مجھے اپنے سے دور کرتا ہے تو یہ بتا کہ پھر نجات کیا ہے؟

ਏਕ ਅਨੇਕ ਹੋਇ ਰਹਿਓ ਸਗਲ ਮਹਿ ਅਬ ਕੈਸੇ ਭਰਮਾਵਹੁ ॥੧॥

تُو ایک ہی ہے مگر کئی شکلوں میں موجود ہے، اب بھلا کوئی کیسے بھٹک سکتا ہے؟ 1۔

ਰਾਮ ਮੋ ਕਉ ਤਾਰਿ ਕਹਾਂ ਲੈ ਜਈ ਹੈ ॥

اے میرے رام! تُو مجھے پار لگانے کے لیے کہاں لے جا رہا ہے؟

ਸੋਧਉ ਮੁਕਤਿ ਕਹਾ ਦੇਉ ਕੈਸੀ ਕਰਿ ਪ੍ਰਸਾਦੁ ਮੋਹਿ ਪਾਈ ਹੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے سمجھا کہ نجات کیسی ہے، اور مجھے کہاں نجات ملے گی؟ میں نے تو تیری رحمت سے پہلے ہی نجات پا لی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਾਰਨ ਤਰਨੁ ਤਬੈ ਲਗੁ ਕਹੀਐ ਜਬ ਲਗੁ ਤਤੁ ਨ ਜਾਨਿਆ ॥

جب تک حقیقت کو نہیں جانتا، تب تک انسان رہائی اور نجات کی باتیں کرتا رہتا ہے۔

ਅਬ ਤਉ ਬਿਮਲ ਭਏ ਘਟ ਹੀ ਮਹਿ ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥੨॥੫॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اب تو ہم اپنے ہی جسم میں رب کے نام کا ذکر کرکے پاک ہو چکے ہیں اور ہمارا دل مطمئن ہوگیا ہے۔ 2۔ 5۔

ਜਿਨਿ ਗੜ ਕੋਟ ਕੀਏ ਕੰਚਨ ਕੇ ਛੋਡਿ ਗਇਆ ਸੋ ਰਾਵਨੁ ॥੧॥

جس نے سونے کے قلعے اور محلات بنوائے تھے، وہ رَاوَن بھی انہیں یہیں چھوڑ گیا۔ 1۔

ਕਾਹੇ ਕੀਜਤੁ ਹੈ ਮਨਿ ਭਾਵਨੁ ॥

اے انسان! تُو اپنی مرضی کیوں چلا رہا ہے؟

ਜਬ ਜਮੁ ਆਇ ਕੇਸ ਤੇ ਪਕਰੈ ਤਹ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮੁ ਛਡਾਵਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب موت کا فرشتہ آکر بالوں سے پکڑتا ہے، تب صرف رب کا نام ہی بچا سکتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਲੁ ਅਕਾਲੁ ਖਸਮ ਕਾ ਕੀਨ੍ਹਾ ਇਹੁ ਪਰਪੰਚੁ ਬਧਾਵਨੁ ॥

یہ وقت اور ابدی حقیقت بھی رب نے ہی بنائی ہے، اس دنیا کے تمام ظاہری مظاہر بھی اسی کے پیدا کردہ ہیں۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਤੇ ਅੰਤੇ ਮੁਕਤੇ ਜਿਨ੍ ਹਿਰਦੈ ਰਾਮ ਰਸਾਇਨੁ ॥੨॥੬॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ وہی لوگ آخر میں نجات پاتے ہیں، جن کے دل میں رام نام کا امرت موجود ہوتا ہے۔ 2۔ 6۔

ਦੇਹੀ ਗਾਵਾ ਜੀਉ ਧਰ ਮਹਤਉ ਬਸਹਿ ਪੰਚ ਕਿਰਸਾਨਾ ॥

یہ جسم ایک گاؤں کی مانند ہے، جان اس زمین کا مالک ہے اور اس میں خواہشات و جذبات کے پانچ کسان بستے ہیں۔

ਨੈਨੂ ਨਕਟੂ ਸ੍ਰਵਨੂ ਰਸਪਤਿ ਇੰਦ੍ਰੀ ਕਹਿਆ ਨ ਮਾਨਾ ॥੧॥

یہ آنکھیں، ناک، کان، زبان اور باقی حواس کسی کی بات نہیں مانتے۔ 1۔

ਬਾਬਾ ਅਬ ਨ ਬਸਉ ਇਹ ਗਾਉ ॥

اے بابا ! میں اب اس گاؤں (دنیا) میں دوبارہ نہیں بسنا چاہتا۔

ਘਰੀ ਘਰੀ ਕਾ ਲੇਖਾ ਮਾਗੈ ਕਾਇਥੁ ਚੇਤੂ ਨਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ یہاں پر ایک "چترگپت" (اعمال لکھنے والا فرشتہ) ہر پل کا حساب مانگتا ہے۔ 1۔

ਧਰਮ ਰਾਇ ਜਬ ਲੇਖਾ ਮਾਗੈ ਬਾਕੀ ਨਿਕਸੀ ਭਾਰੀ ॥

جب دھرم راج نے میرا حساب مانگا تو میرا بوجھ بہت زیادہ نکلا۔

ਪੰਚ ਕ੍ਰਿਸਾਨਵਾ ਭਾਗਿ ਗਏ ਲੈ ਬਾਧਿਓ ਜੀਉ ਦਰਬਾਰੀ ॥੨॥

وہ پانچ کسان (خواہشات) تو بھاگ گئے، لیکن جان (روح) کو عدالت میں قید کر لیا گیا۔ 2۔

ਕਹੈ ਕਬੀਰੁ ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਸੰਤਹੁ ਖੇਤ ਹੀ ਕਰਹੁ ਨਿਬੇਰਾ ॥

کبیر جی فرماتے ہیں کہ اے سَنتو ! میری بات سنو، اپنے اعمال کا حساب یہیں صاف کر لو۔

ਅਬ ਕੀ ਬਾਰ ਬਖਸਿ ਬੰਦੇ ਕਉ ਬਹੁਰਿ ਨ ਭਉਜਲਿ ਫੇਰਾ ॥੩॥੭॥

اے پروردگار ! اس بار مجھے معاف کردے اور دوبارہ اس دنیوی سمندر میں نہ ڈالنا۔ 3۔7۔

ਰਾਗੁ ਮਾਰੂ ਬਾਣੀ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ਕੀ

راگو مارو بانی کبیر جیو کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਅਨਭਉ ਕਿਨੈ ਨ ਦੇਖਿਆ ਬੈਰਾਗੀਅੜੇ ॥

اے تارک الدنیا ! کسی نے بھی محض ظاہری سادھنا سے رب کا ادراک نہیں کیا۔

ਬਿਨੁ ਭੈ ਅਨਭਉ ਹੋਇ ਵਣਾਹੰਬੈ ॥੧॥

جب انسان دنیاوی خوف سے آزاد ہوتا ہے، تب ہی حقیقی روحانی شعور حاصل کر سکتا ہے۔ 1۔

ਸਹੁ ਹਦੂਰਿ ਦੇਖੈ ਤਾਂ ਭਉ ਪਵੈ ਬੈਰਾਗੀਅੜੇ ॥

جب بندہ رب کو ہر جگہ حاضر و ناظر دیکھتا ہے، تب ہی اس کے دل میں محبت و بندگی پیدا ہوتی ہے۔

ਹੁਕਮੈ ਬੂਝੈ ਤ ਨਿਰਭਉ ਹੋਇ ਵਣਾਹੰਬੈ ॥੨॥

جب وہ رب کے حکم کو سمجھ لیتا ہے، تب ہی بے خوف ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਪਾਖੰਡੁ ਨ ਕੀਜਈ ਬੈਰਾਗੀਅੜੇ ॥

(اگر رب کو پانا چاہتے ہو تو) کوئی منافقت نہیں کرنی چاہیے۔

ਪਾਖੰਡਿ ਰਤਾ ਸਭੁ ਲੋਕੁ ਵਣਾਹੰਬੈ ॥੩॥

مگر ساری دنیا فریب میں ہی مبتلا ہے۔ 3۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਪਾਸੁ ਨ ਛੋਡਈ ਬੈਰਾਗੀਅੜੇ ॥

خواہش کبھی ساتھ نہیں چھوڑتی اور

ਮਮਤਾ ਜਾਲਿਆ ਪਿੰਡੁ ਵਣਾਹੰਬੈ ॥੪॥

مَمتا (وابستگی) نے تو جسم کو ہی جلا کر خاک کر دیا ہے۔ 4۔

ਚਿੰਤਾ ਜਾਲਿ ਤਨੁ ਜਾਲਿਆ ਬੈਰਾਗੀਅੜੇ ॥ ਜੇ ਮਨੁ ਮਿਰਤਕੁ ਹੋਇ ਵਣਾਹੰਬੈ ॥੫॥

اگر انسان کا دل خواہشات سے بالکل آزاد ہوجائے، تو فکر و اندیشے ختم ہوسکتے ہیں۔ 5۔

ਸਤਿਗੁਰ ਬਿਨੁ ਬੈਰਾਗੁ ਨ ਹੋਵਈ ਬੈਰਾਗੀਅੜੇ ॥

اے تارک الدنیا ! چاہے سبھی لوگ نجات کی طلب کریں۔

ਜੇ ਲੋਚੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ਵਣਾਹੰਬੈ ॥੬॥

لیکن ستگرو کے بغیر حقیقی نجات حاصل نہیں ہوسکتی۔ 6۔

ਕਰਮੁ ਹੋਵੈ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਬੈਰਾਗੀਅੜੇ ॥

اگر مقدر اچھا ہو، تب ہی سچے گرو کی صحبت نصیب ہوتی ہے اور

ਸਹਜੇ ਪਾਵੈ ਸੋਇ ਵਣਾਹੰਬੈ ॥੭॥

تبھی آسانی سے سچ کی پہچان ہوجاتی ہے۔ 7۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਇਕ ਬੇਨਤੀ ਬੈਰਾਗੀਅੜੇ ॥

کبیر جی کہتے ہیں: اے پروردگار ! میری بس یہی التجا ہے کہ

ਮੋ ਕਉ ਭਉਜਲੁ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਿ ਵਣਾਹੰਬੈ ॥੮॥੧॥੮॥

مجھے دنیوی سمندر سے پار کردے۔ 8۔ 1۔

ਰਾਜਨ ਕਉਨੁ ਤੁਮਾਰੈ ਆਵੈ ॥

اے بادشاہ! تمہارے عالی شان محل میں کون آسکتا ہے؟

ਐਸੋ ਭਾਉ ਬਿਦਰ ਕੋ ਦੇਖਿਓ ਓਹੁ ਗਰੀਬੁ ਮੋਹਿ ਭਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے وِدُر کا ایسا بے لوث پیار دیکھا ہے کہ وہ غریب ہی مجھے سب سے زیادہ پسند آیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਸਤੀ ਦੇਖਿ ਭਰਮ ਤੇ ਭੂਲਾ ਸ੍ਰੀ ਭਗਵਾਨੁ ਨ ਜਾਨਿਆ ॥

تم ہاتھیوں اور دنیاوی شان و شوکت میں پھنس کر بھٹک گئے ہو، مگر تم نے رب کی حقیقت کو نہ پہچانا۔

ਤੁਮਰੋ ਦੂਧੁ ਬਿਦਰ ਕੋ ਪਾਨੋ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਕਰਿ ਮੈ ਮਾਨਿਆ ॥੧॥

تمہارا دودھ پینے کے بجائے، میں نے وِدُر کے گھر کا پانی بھی امرت کے برابر سمجھا۔ 1۔

ਖੀਰ ਸਮਾਨਿ ਸਾਗੁ ਮੈ ਪਾਇਆ ਗੁਨ ਗਾਵਤ ਰੈਨਿ ਬਿਹਾਨੀ ॥

مجھے اس کا سادہ ساگ بھی تمہاری کھیر کے برابر لگا اور میں نے رات بھر رب کے گُن گاتے ہوئے بسر کر دی۔

ਕਬੀਰ ਕੋ ਠਾਕੁਰੁ ਅਨਦ ਬਿਨੋਦੀ ਜਾਤਿ ਨ ਕਾਹੂ ਕੀ ਮਾਨੀ ॥੨॥੯॥

کبیر کہتے ہیں کہ میرا مالک خوشیوں سے بھرا ہوا ہے، وہ کسی کی ذات برادری کو نہیں دیکھتا۔ 6۔

ਸਲੋਕ ਕਬੀਰ ॥

شلوک کبیر۔

ਗਗਨ ਦਮਾਮਾ ਬਾਜਿਓ ਪਰਿਓ ਨੀਸਾਨੈ ਘਾਉ ॥

آسمان میں جنگ کا بگل بج چکا ہے اور لڑائی کے نقارے پر ضرب لگائی جاچکی ہے۔

ਖੇਤੁ ਜੁ ਮਾਂਡਿਓ ਸੂਰਮਾ ਅਬ ਜੂਝਨ ਕੋ ਦਾਉ ॥੧॥

جنگجو میدان میں اتر چکے ہیں، اب لڑائی کا وقت آچکا ہے۔ 1۔

ਸੂਰਾ ਸੋ ਪਹਿਚਾਨੀਐ ਜੁ ਲਰੈ ਦੀਨ ਕੇ ਹੇਤ ॥

وہی سچا بہادر ہے جو نیکی اور دین کے لیے لڑتا ہے۔

ਪੁਰਜਾ ਪੁਰਜਾ ਕਟਿ ਮਰੈ ਕਬਹੂ ਨ ਛਾਡੈ ਖੇਤੁ ॥੨॥੨॥

مذہب اور غریبوں کے لئے ٹکڑے ٹکڑے ہو کر مرجائے؛ لیکن وہ میدان جنگ نہیں چھوڑتا۔ 2۔ 2۔

ਕਬੀਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਰਾਗੁ ਮਾਰੂ ਬਾਣੀ ਨਾਮਦੇਉ ਜੀ ਕੀ

کبیر کا سبدو راگو مارو بانی نام دیو جی کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਚਾਰਿ ਮੁਕਤਿ ਚਾਰੈ ਸਿਧਿ ਮਿਲਿ ਕੈ ਦੁਲਹ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਸਰਨਿ ਪਰਿਓ ॥

جب ہم نے اپنے مالک کی پناہ اختیار کر لی تو چاروں قسم کی نجات اور کامیابیاں حاصل ہوگئیں۔

ਮੁਕਤਿ ਭਇਓ ਚਉਹੂੰ ਜੁਗ ਜਾਨਿਓ ਜਸੁ ਕੀਰਤਿ ਮਾਥੈ ਛਤ੍ਰੁ ਧਰਿਓ ॥੧॥

جب نجات حاصل ہوگئی تو ہم چاروں ادوار میں مشہور ہو گئے اور رب نے ہمارے سروں پر شہرت کی چھتری رکھ دی ہے۔ 1۔

ਰਾਜਾ ਰਾਮ ਜਪਤ ਕੋ ਕੋ ਨ ਤਰਿਓ ॥

جس نے رام نام کا ذکر کیا وہ نجات پا گیا۔

ਗੁਰ ਉਪਦੇਸਿ ਸਾਧ ਕੀ ਸੰਗਤਿ ਭਗਤੁ ਭਗਤੁ ਤਾ ਕੋ ਨਾਮੁ ਪਰਿਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس نے گرو کا درس سنا اور نیک لوگوں کی صحبت میں رہا، وہی حقیقی بھگت کہلایا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਖ ਚਕ੍ਰ ਮਾਲਾ ਤਿਲਕੁ ਬਿਰਾਜਿਤ ਦੇਖਿ ਪ੍ਰਤਾਪੁ ਜਮੁ ਡਰਿਓ ॥

جس پر شنکھ، چکر، مالا اور تلک سجا ہیں، اس رب کی شان دیکھ کر ملک الموت بھی راہ فرار اختیار کر گیا ہے۔

ਨਿਰਭਉ ਭਏ ਰਾਮ ਬਲ ਗਰਜਿਤ ਜਨਮ ਮਰਨ ਸੰਤਾਪ ਹਿਰਿਓ ॥੨॥

رام کی طاقت سے بے خوف ہو گئے ہیں اور زندگی و موت کی تکلیف ختم ہو گئی ہے۔ 2۔

ਅੰਬਰੀਕ ਕਉ ਦੀਓ ਅਭੈ ਪਦੁ ਰਾਜੁ ਭਭੀਖਨ ਅਧਿਕ ਕਰਿਓ ॥

رب نے راجہ امبریش کو بے خود مقام عطا کیا تھا اور رب کی برکت سے ہی وِبھیشن نے زیادہ وقت لنکا پر حکومت کیا۔

ਨਉ ਨਿਧਿ ਠਾਕੁਰਿ ਦਈ ਸੁਦਾਮੈ ਧ੍ਰੂਅ ਅਟਲੁ ਅਜਹੂ ਨ ਟਰਿਓ ॥੩॥

اس ٹھاکر کی نے سُداما کو بے پناہ دولت دی، اور بھگت دُوب کو ایسا مقام دیا جو آج بھی قائم ہے۔

ਭਗਤ ਹੇਤਿ ਮਾਰਿਓ ਹਰਨਾਖਸੁ ਨਰਸਿੰਘ ਰੂਪ ਹੋਇ ਦੇਹ ਧਰਿਓ ॥

اپنے معتقد پرہلاد کے لیے نرسنگھ کی شکل اختیار کر کے ظالم ہرنیکشپو کا خاتمہ کیا۔

ਨਾਮਾ ਕਹੈ ਭਗਤਿ ਬਸਿ ਕੇਸਵ ਅਜਹੂੰ ਬਲਿ ਕੇ ਦੁਆਰ ਖਰੋ ॥੪॥੧॥

نام دیو کہتے ہیں کہ آج بھی رب اپنے نیک بندوں کے دروازے پر موجود ہے۔ 1۔

ਮਾਰੂ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ॥

گرو کبیر جیو۔

ਦੀਨੁ ਬਿਸਾਰਿਓ ਰੇ ਦਿਵਾਨੇ ਦੀਨੁ ਬਿਸਾਰਿਓ ਰੇ ॥

اے نادان ! تُو نے اپنا اصل دین ہی بھلادیا ہے۔

ਪੇਟੁ ਭਰਿਓ ਪਸੂਆ ਜਿਉ ਸੋਇਓ ਮਨੁਖੁ ਜਨਮੁ ਹੈ ਹਾਰਿਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بس جانوروں کی طرح پیٹ بھر کر سوتا رہا اور قیمتی انسان ہونے کا درجہ ضائع کر دیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕਬਹੂ ਨਹੀ ਕੀਨੀ ਰਚਿਓ ਧੰਧੈ ਝੂਠ ॥

تُو نے نیک لوگوں کی صحبت اختیار نہیں کی، بلکہ جھوٹے دنیاوی دھندوں میں الجھا رہا۔

ਸੁਆਨ ਸੂਕਰ ਬਾਇਸ ਜਿਵੈ ਭਟਕਤੁ ਚਾਲਿਓ ਊਠਿ ॥੧॥

انسان کتے، سوّر اور کوّے کی طرح بھٹکنے کے بعد آخر میں دنیا سے جاتا ہے۔ 1۔

ਆਪਸ ਕਉ ਦੀਰਘੁ ਕਰਿ ਜਾਨੈ ਅਉਰਨ ਕਉ ਲਗ ਮਾਤ ॥

انسان اپنی ذات کو بڑا سمجھتا ہے اور دوسروں کو کمتر جانتا ہے۔

ਮਨਸਾ ਬਾਚਾ ਕਰਮਨਾ ਮੈ ਦੇਖੇ ਦੋਜਕ ਜਾਤ ॥੨॥

اپنے دل، قول اور عمل سے ایسے کرنے والوں کو میں نے جہنم میں جاتے دیکھا ہے۔

ਕਾਮੀ ਕ੍ਰੋਧੀ ਚਾਤੁਰੀ ਬਾਜੀਗਰ ਬੇਕਾਮ ॥

خواہشوں، غصے اور فریب کے جال میں الجھے ہوئے لوگ بیکار ہیں۔

ਨਿੰਦਾ ਕਰਤੇ ਜਨਮੁ ਸਿਰਾਨੋ ਕਬਹੂ ਨ ਸਿਮਰਿਓ ਰਾਮੁ ॥੩॥

انہوں نے کبھی رب کو یاد نہیں کیا، بلکہ دوسروں کی برائیوں میں اپنی زندگی ضائع کردی۔ 3۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਚੇਤੈ ਨਹੀ ਮੂਰਖੁ ਮੁਗਧੁ ਗਵਾਰੁ ॥

کبیر کہتے ہیں کہ نادان انسان کبھی غور ہی نہیں کرتا۔

ਰਾਮੁ ਨਾਮੁ ਜਾਨਿਓ ਨਹੀ ਕੈਸੇ ਉਤਰਸਿ ਪਾਰਿ ॥੪॥੧॥

اگر تُو نے رب کے نام کا راز نہ جانا، تو نجات کیسے ممکن ہوگی؟ 4۔ 1۔

ਰਾਗੁ ਮਾਰੂ ਬਾਣੀ ਜੈਦੇਉ ਜੀਉ ਕੀ

راگو مارو بانی جےدیو جیو کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਚੰਦ ਸਤ ਭੇਦਿਆ ਨਾਦ ਸਤ ਪੂਰਿਆ ਸੂਰ ਸਤ ਖੋੜਸਾ ਦਤੁ ਕੀਆ ॥

چاندی سانس کے ذریعے سانس کو بھر کر ساتویں روحانی مرکز (چکر) کو چیر دیا، اور اس میں دل کی گہرائی سے ابھرنے والی اندرونی آواز کو جاری کیا، پھر سولہ بار "اُوں" کا ورد کر کے سورج سانس کے ذریعے سانس کو باہر نکالا۔

ਅਬਲ ਬਲੁ ਤੋੜਿਆ ਅਚਲ ਚਲੁ ਥਪਿਆ ਅਘੜੁ ਘੜਿਆ ਤਹਾ ਅਪਿਉ ਪੀਆ ॥੧॥

جب انسان نے اپنے من (دل) کے جھوٹے زعم اور طاقت کو توڑ دیا، اسے بے بس کر دیا، اور چنچل طبیعت کو سنوار کر پرسکون کر لیا، تب ہی اس نے حقیقت میں رب کے نام کا امرت چکھا۔ 1۔

ਮਨ ਆਦਿ ਗੁਣ ਆਦਿ ਵਖਾਣਿਆ ॥

اے میرے من ! جب تُو نے رب کے اصل اوصاف کو سمجھا اور پہچانا، تو

ਤੇਰੀ ਦੁਬਿਧਾ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਸੰਮਾਨਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیری تمام الجھنیں ختم ہو گئیں اور تیرا نظریہ یکساں ہو گیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਰਧਿ ਕਉ ਅਰਧਿਆ ਸਰਧਿ ਕਉ ਸਰਧਿਆ ਸਲਲ ਕਉ ਸਲਲਿ ਸੰਮਾਨਿ ਆਇਆ ॥

جب انسان نے رب کی سچی عبادت کی اور سچے دل سے بھگتی میں مگن ہو گیا، تو جیسے پانی پانی میں ضم ہو جاتا ہے، ویسے ہی وہ بھی رب کی حقیقت میں فنا ہو گیا۔

ਬਦਤਿ ਜੈਦੇਉ ਜੈਦੇਵ ਕਉ ਰੰਮਿਆ ਬ੍ਰਹਮੁ ਨਿਰਬਾਨੁ ਲਿਵ ਲੀਨੁ ਪਾਇਆ ॥੨॥੧॥

جے دیو کہتے ہیں کہ جو بھی رب کی یاد میں محو ہوتا ہے، وہ ہر دکھ اور مایا کے بندھنوں سے آزاد ہو جاتا ہے۔

2۔ 1۔

ਕਬੀਰੁ ॥ ਮਾਰੂ ॥

کبیر۔ مارو۔

ਰਾਮੁ ਸਿਮਰੁ ਪਛੁਤਾਹਿਗਾ ਮਨ ॥

اے میرے من ! رب کا ذکر کر، ورنہ زندگی بھر پچھتائے گا۔

ਪਾਪੀ ਜੀਅਰਾ ਲੋਭੁ ਕਰਤੁ ਹੈ ਆਜੁ ਕਾਲਿ ਉਠਿ ਜਾਹਿਗਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ من ہر وقت لالچ میں لگا رہتا ہے، مگر یہ حقیقت بھول جاتا ہے کہ موت کسی بھی لمحے آسکتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਲਾਲਚ ਲਾਗੇ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ਮਾਇਆ ਭਰਮ ਭੁਲਾਹਿਗਾ ॥

لالچ اور دنیا کی خواہشات میں الجھ کر تُو نے اپنی قیمتی زندگی برباد کر دی، اور مایا کے فریب میں بھٹکتا رہا۔

ਧਨ ਜੋਬਨ ਕਾ ਗਰਬੁ ਨ ਕੀਜੈ ਕਾਗਦ ਜਿਉ ਗਲਿ ਜਾਹਿਗਾ ॥੧॥

دولت اور جوانی پر غرور نہ کر، یہ سب کاغذ کی طرح گھل کر فنا ہو جائے گا۔ 1۔

ਜਉ ਜਮੁ ਆਇ ਕੇਸ ਗਹਿ ਪਟਕੈ ਤਾ ਦਿਨ ਕਿਛੁ ਨ ਬਸਾਹਿਗਾ ॥

جب موت کا فرشتہ (یم) آئے گا اور بالوں سے پکڑ کر تجھے گھسیٹے گا، تب تیرا کوئی سہارا نہ ہوگا۔

ਸਿਮਰਨੁ ਭਜਨੁ ਦਇਆ ਨਹੀ ਕੀਨੀ ਤਉ ਮੁਖਿ ਚੋਟਾ ਖਾਹਿਗਾ ॥੨॥

اگر تو نے رب کو یاد نہ کیا، اس کے بندوں پر رحم نہ کیا، تو آخر میں تجھے سخت ذلت اٹھانی پڑے گی۔ 2۔

ਧਰਮ ਰਾਇ ਜਬ ਲੇਖਾ ਮਾਗੈ ਕਿਆ ਮੁਖੁ ਲੈ ਕੈ ਜਾਹਿਗਾ ॥

جب دھرم راج (اعمال کا حساب لینے والا) تیرے گناہوں کا حساب مانگے گا، تب کیا جواب دے گا۔

ਕਹਤੁ ਕਬੀਰੁ ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਸੰਤਹੁ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਤਰਿ ਜਾਂਹਿਗਾ ॥੩॥੧॥

کبیر کہتے ہیں کہ اے نیک لوگوں ! سن لو، صرف رب والوں کی صحبت میں ہی نجات ممکن ہے۔ 3۔ 1۔

ਰਾਗੁ ਮਾਰੂ ਬਾਣੀ ਰਵਿਦਾਸ ਜੀਉ ਕੀ

راگو مارو بانی روی داس جیو کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਐਸੀ ਲਾਲ ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਕਉਨੁ ਕਰੈ ॥

اے میرے پیارے مالک ! تیری رحمت کے بغیر کوئی نجات نہیں پا سکتا۔

ਗਰੀਬ ਨਿਵਾਜੁ ਗੁਸਈਆ ਮੇਰਾ ਮਾਥੈ ਛਤ੍ਰੁ ਧਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! تُو کمزوروں اور غریبوں کا آسرا ہے، تُو ہی ہمیں عزت بخشتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕੀ ਛੋਤਿ ਜਗਤ ਕਉ ਲਾਗੈ ਤਾ ਪਰ ਤੁਹੀਂ ਢਰੈ ॥

دنیا جسے کمتر سمجھتی ہے، جسے حقیر جانتی ہے، تُو اسے عزت دیتا ہے اور اپنی رحمت سے نوازتا ہے۔

ਨੀਚਹ ਊਚ ਕਰੈ ਮੇਰਾ ਗੋਬਿੰਦੁ ਕਾਹੂ ਤੇ ਨ ਡਰੈ ॥੧॥

میرا رب سب سے اونچے مقام والا ہے، وہ کمزوروں کو بھی بلند کر دیتا ہے اور کسی سے ڈرتا نہیں۔ 1۔

ਨਾਮਦੇਵ ਕਬੀਰੁ ਤਿਲੋਚਨੁ ਸਧਨਾ ਸੈਨੁ ਤਰੈ ॥

نام دیو، کبیر، تلوچن، سادھنا، اور سین جیسے رب کے نیک بندے بھی اسی کے فضل سے پار ہو گئے۔

ਕਹਿ ਰਵਿਦਾਸੁ ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਸੰਤਹੁ ਹਰਿ ਜੀਉ ਤੇ ਸਭੈ ਸਰੈ ॥੨॥੧॥

رَوی داس کہتے ہیں کہ رب کی رضا میں سب کچھ ممکن ہے، اگر ہم اس کی پناہ میں آجائیں۔ 2۔ 1۔

ਮਾਰੂ ॥

مارو۔

ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਸੁਰਿਤਰੁ ਚਿੰਤਾਮਨਿ ਕਾਮਧੇਨ ਬਸਿ ਜਾ ਕੇ ਰੇ ॥

جس کے پاس رب کی معرفت ہوتی ہے، اس کے پاس ہر خوشی، ہر کامیابی، اور ہر سکون ہوتا ہے۔

ਚਾਰਿ ਪਦਾਰਥ ਅਸਟ ਮਹਾ ਸਿਧਿ ਨਵ ਨਿਧਿ ਕਰ ਤਲ ਤਾ ਕੈ ॥੧॥

دین، دنیا، آخرت، نیکی، طاقت، دولت، اور عزت سب رب ہی کے ہاتھ میں ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨ ਜਪਸਿ ਰਸਨਾ ॥ ਅਵਰ ਸਭ ਛਾਡਿ ਬਚਨ ਰਚਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے انسان! تُو ہر فضول بات میں لگا ہوا ہے، مگر رب کا ذکر نہیں کرتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਨਾ ਖਿਆਨ ਪੁਰਾਨ ਬੇਦ ਬਿਧਿ ਚਉਤੀਸ ਅਛਰ ਮਾਹੀ ॥

سب بیکار باتیں چھوڑ دے اور اپنی زبان کو صرف رب کی یاد میں لگا دے۔

ਬਿਆਸ ਬੀਚਾਰਿ ਕਹਿਓ ਪਰਮਾਰਥੁ ਰਾਮ ਨਾਮ ਸਰਿ ਨਾਹੀ ॥੨॥

بہت سے لوگ وید، شاستر، اور پرانی کتابوں میں حق کی تلاش کرتے رہے، مگر اصل سچائی صرف رب کے نام میں ہے۔ 2۔

ਸਹਜ ਸਮਾਧਿ ਉਪਾਧਿ ਰਹਤ ਹੋਇ ਬਡੇ ਭਾਗਿ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥

جو شخص رب کے ذکر میں مگن ہو جاتا ہے، وہ ہر پریشانی سے آزاد ہو جاتا ہے۔

ਕਹਿ ਰਵਿਦਾਸ ਉਦਾਸ ਦਾਸ ਮਤਿ ਜਨਮ ਮਰਨ ਭੈ ਭਾਗੀ ॥੩॥੨॥੧੫॥

رَوی داس کہتے ہیں کہ جب انسان رب سے جُڑ جاتا ہے، تو اسے موت اور پیدائش کا کوئی خوف باقی نہیں رہتا۔ 3۔ 2۔ 15۔

ਤੁਖਾਰੀ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੧ ਬਾਰਹ ਮਾਹਾ

تکھاری چھنت محلہ 1 بارہ ماہا

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ یکتا رب، جس کا معنی اوم ہے، وہ ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਤੂ ਸੁਣਿ ਕਿਰਤ ਕਰੰਮਾ ਪੁਰਬਿ ਕਮਾਇਆ ॥

اے رب ! ہر کوئی اپنے گزشتہ اعمال کے مطابق

ਸਿਰਿ ਸਿਰਿ ਸੁਖ ਸਹੰਮਾ ਦੇਹਿ ਸੁ ਤੂ ਭਲਾ ॥

خوشی غم پا رہا ہے، تُو جو بھی عطا کرتا ہے، وہی سب کے لیے بہتر ہے۔

ਹਰਿ ਰਚਨਾ ਤੇਰੀ ਕਿਆ ਗਤਿ ਮੇਰੀ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਘੜੀ ਨ ਜੀਵਾ ॥

یہ پوری کائنات تیری بنائی ہوئی ہے، اور اس میں میری اپنی کوئی حیثیت نہیں، تیرے بغیر تو پل بھر بھی جینا ممکن نہیں۔

ਪ੍ਰਿਅ ਬਾਝੁ ਦੁਹੇਲੀ ਕੋਇ ਨ ਬੇਲੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵਾਂ ॥

محبوب کے بغیر عورت ذات دکھی ہے، اس کا کوئی ساتھی نہیں، وہ گرو کے ذریعے ہی امرت پی سکتی ہے۔

ਰਚਨਾ ਰਾਚਿ ਰਹੇ ਨਿਰੰਕਾਰੀ ਪ੍ਰਭ ਮਨਿ ਕਰਮ ਸੁਕਰਮਾ ॥

ہم سب بے شکل ہستی کی تخلیق کردہ ہیں، رب کو دل میں بسا لینا ہی نیک عمل ہے۔

ਨਾਨਕ ਪੰਥੁ ਨਿਹਾਲੇ ਸਾ ਧਨ ਤੂ ਸੁਣਿ ਆਤਮ ਰਾਮਾ ॥੧॥

گرو نانک کی التجا ہے کہ اے رب ! عورت ذات تیری راہ دیکھ رہی ہے۔ 1۔

ਬਾਬੀਹਾ ਪ੍ਰਿਉ ਬੋਲੇ ਕੋਕਿਲ ਬਾਣੀਆ ॥

(دل نما) چاتک محبوب- محبوب بولتا ہے، (زبان نما) کویل میٹھی باتیں کرتی ہے۔

ਸਾ ਧਨ ਸਭਿ ਰਸ ਚੋਲੈ ਅੰਕਿ ਸਮਾਣੀਆ ॥

رب کی ذات سے منسلک خاتون زندگی کے تمام لطف حاصل کرتی ہے۔

ਹਰਿ ਅੰਕਿ ਸਮਾਣੀ ਜਾ ਪ੍ਰਭ ਭਾਣੀ ਸਾ ਸੋਹਾਗਣਿ ਨਾਰੇ ॥

وہی عورت (روح) اصل میں نصیب والی ہے، جو رب کے عشق میں فنا ہو جائے اور اس کی قربت میں آجائے۔

ਨਵ ਘਰ ਥਾਪਿ ਮਹਲ ਘਰੁ ਊਚਉ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸੁ ਮੁਰਾਰੇ ॥

نو در بنا کر جسم کے بلند محل (دہ در) میں رب کا بسیرا ہے۔

ਸਭ ਤੇਰੀ ਤੂ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਨਿਸਿ ਬਾਸੁਰ ਰੰਗਿ ਰਾਵੈ ॥

اے رب ! سب کچھ تیرا ہے، تُو ہی میرا محبوب ہے، میں ہر وقت تیرے رنگ میں رنگی رہتی ہوں۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਿਉ ਪ੍ਰਿਉ ਚਵੈ ਬਬੀਹਾ ਕੋਕਿਲ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਵੈ ॥੨॥

گرو نانک کہتے ہیں کہ (دل نما) چاتک محبوب- محبوب بولتا ہے، (زبان نما) کویل میٹھی بولی میں اس کی حمد گاتی ہے۔ 2۔

ਤੂ ਸੁਣਿ ਹਰਿ ਰਸ ਭਿੰਨੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਆਪਣੇ ॥

اے رب ! اپنے محبوب کی خوشی میں بھیگ کر اور

ਮਨਿ ਤਨਿ ਰਵਤ ਰਵੰਨੇ ਘੜੀ ਨ ਬੀਸਰੈ ॥

دل و جسم میں بھی اس کی خوبیوں میں مگن رہنے والی خاتون ایک لمحے کے لیے بھی نہیں بھولتی۔

ਕਿਉ ਘੜੀ ਬਿਸਾਰੀ ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਹਉ ਜੀਵਾ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥

وہ پل بھر بھی کیسے بھلا سکتی ہے، تجھ پر قربان ہے اور تیری خوبی بیان کر کے زندگی جی رہی ہے۔

ਨਾ ਕੋਈ ਮੇਰਾ ਹਉ ਕਿਸੁ ਕੇਰਾ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਰਹਣੁ ਨ ਜਾਏ ॥

(خاتون کی التجا ہے کہ) اے رب ! میرا تیرے علاؤہ کوئی نہیں، تیرے سوا کون ہم درد ہے، تیرے بغیر جینا ناممکن ہے۔

ਓਟ ਗਹੀ ਹਰਿ ਚਰਣ ਨਿਵਾਸੇ ਭਏ ਪਵਿਤ੍ਰ ਸਰੀਰਾ ॥

رب کے قدموں کا سہارا لیا تو جسم پاکیزہ ہوگیا۔

ਨਾਨਕ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਦੀਰਘ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਮਨੁ ਧੀਰਾ ॥੩॥

گرو نانک کا بیان ہے کہ اس کی نظر کرم سے خوشی محسوس ہوتی ہے اور گرو کی تعلیم سے دل کو سکون حاصل ہوتا ہے۔ 3۔

ਬਰਸੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਧਾਰ ਬੂੰਦ ਸੁਹਾਵਣੀ ॥

خوش گوار بوند کی امرت دھارا برس رہی ہے۔

ਸਾਜਨ ਮਿਲੇ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ਹਰਿ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਬਣੀ ॥

ہری سے محبت ہوئی، تو بآسانی ہی وہ محبوب رب مل گیا۔

ਹਰਿ ਮੰਦਰਿ ਆਵੈ ਜਾ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਧਨ ਊਭੀ ਗੁਣ ਸਾਰੀ ॥

جب رب چاہتا ہے تو وہ دل کی مندر میں آجاتا ہے، تب عورت ذات اس کی مدح سرائی میں مگن رہتی ہے۔

ਘਰਿ ਘਰਿ ਕੰਤੁ ਰਵੈ ਸੋਹਾਗਣਿ ਹਉ ਕਿਉ ਕੰਤਿ ਵਿਸਾਰੀ ॥

ہر سہاگن کے دل نما گھر میں مالک شوہر لطف اندوز ہورہا ہے، تو محبوب نے مجھے کیوں بھلادیا ہے۔

ਉਨਵਿ ਘਨ ਛਾਏ ਬਰਸੁ ਸੁਭਾਏ ਮਨਿ ਤਨਿ ਪ੍ਰੇਮੁ ਸੁਖਾਵੈ ॥

بادل چھا کر برس رہا ہے اور تن من میں اس کی یاد اور محبت کا ایک خوشگوار احساس ہورہا ہے۔

ਨਾਨਕ ਵਰਸੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਘਰਿ ਆਵੈ ॥੪॥

نانک کا بیان ہے کہ جب مالک شوہر کرم کرکے دل نما گھر میں بس جاتا ہے، تو امرت بانی برسنے لگتی ہے۔4۔

ਚੇਤੁ ਬਸੰਤੁ ਭਲਾ ਭਵਰ ਸੁਹਾਵੜੇ ॥

چیت مہینہ (بہار کا موسم) بہت خوشگوار ہوتا ہے، اور پھولوں پر منڈلاتے بھنورے دلکش نظر آتے ہیں۔

ਬਨ ਫੂਲੇ ਮੰਝ ਬਾਰਿ ਮੈ ਪਿਰੁ ਘਰਿ ਬਾਹੁੜੈ ॥

اگر محبوب (رب) گھر لوٹ آئے تو دل اسے خوش ہو جاتا ہے جیسے جنگلوں اور بیابانوں میں بہار آجائے۔

ਪਿਰੁ ਘਰਿ ਨਹੀ ਆਵੈ ਧਨ ਕਿਉ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ਬਿਰਹਿ ਬਿਰੋਧ ਤਨੁ ਛੀਜੈ ॥

جب محبوب (رب) نہ آئے تو روح بے چین ہو جاتی ہے، اور جدائی کی آگ میں بدن کمزور ہو جاتا ہے۔

ਕੋਕਿਲ ਅੰਬਿ ਸੁਹਾਵੀ ਬੋਲੈ ਕਿਉ ਦੁਖੁ ਅੰਕਿ ਸਹੀਜੈ ॥

آم کے درخت پر کوئل کی مٹھاس بھی دل کو بھلی نہیں لگتی، کیونکہ رب کی جدائی کا غم ہر خوشی کو ماند کردیتا ہے۔

ਭਵਰੁ ਭਵੰਤਾ ਫੂਲੀ ਡਾਲੀ ਕਿਉ ਜੀਵਾ ਮਰੁ ਮਾਏ ॥

جیسے بھنورے کھلتے پھولوں پر منڈلاتے ہیں، اسے ہی دل رب کے وصل کے لیے تڑپتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਚੇਤਿ ਸਹਜਿ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ਜੇ ਹਰਿ ਵਰੁ ਘਰਿ ਧਨ ਪਾਏ ॥੫॥

نانک کہتے ہیں کہ اگر محبوب (رب) دل میں بس جائے، تو زندگی حقیقی خوشی سے بھر جاتی ہے۔ 5۔

ਵੈਸਾਖੁ ਭਲਾ ਸਾਖਾ ਵੇਸ ਕਰੇ ॥

ویساکھ کا مہینہ خوشگوار ہے، کیونکہ فطرت نئے لباس میں آجاتی ہے۔

ਧਨ ਦੇਖੈ ਹਰਿ ਦੁਆਰਿ ਆਵਹੁ ਦਇਆ ਕਰੇ ॥

محبوب کے در پر کھڑی روح پکارتی ہے کہ اے رب ! مجھ پر مہربانی کر اور میرے دل میں آبس۔

ਘਰਿ ਆਉ ਪਿਆਰੇ ਦੁਤਰ ਤਾਰੇ ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਮੋਲੋ ॥

اے پیارے رب ! میرے دل کے گھر میں آجا، تُو ہی اس دنیا کے دکھوں سے نجات دینے والا ہے۔

ਕੀਮਤਿ ਕਉਣ ਕਰੇ ਤੁਧੁ ਭਾਵਾਂ ਦੇਖਿ ਦਿਖਾਵੈ ਢੋਲੋ ॥

اے رب ! اگر تجھے پسند آجاؤں، تو میں انمول ہوجاؤں، اے محبوب ! اپنے دیدار سے نوازے۔

ਦੂਰਿ ਨ ਜਾਨਾ ਅੰਤਰਿ ਮਾਨਾ ਹਰਿ ਕਾ ਮਹਲੁ ਪਛਾਨਾ ॥

میں تجھے اپنے سے دور نہیں سمجھتی، بلکہ اپنے دل میں محسوس کرتی ہوں۔ تاکہ تیرا محل پہچان لوں۔

ਨਾਨਕ ਵੈਸਾਖੀਂ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਵੈ ਸੁਰਤਿ ਸਬਦਿ ਮਨੁ ਮਾਨਾ ॥੬॥

نانک کہتے ہیں کہ جو اپنے دل کو رب کی ذات میں محو کر لیتا ہے، وہی اصل کامیابی پاتا ہے۔ 6۔

ਮਾਹੁ ਜੇਠੁ ਭਲਾ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਕਿਉ ਬਿਸਰੈ ॥

جیٹھ کا مہینہ بھی خوشگوار ہے، کیونکہ اس میں رب کی یاد دل سے محو نہیں ہوتی۔

ਥਲ ਤਾਪਹਿ ਸਰ ਭਾਰ ਸਾ ਧਨ ਬਿਨਉ ਕਰੈ ॥

سورج کی تپش بڑھ جاتی ہے، اور زمین جلنے لگتی ہے، مگر محبوب کی یاد دل کو سکون بخشتی ہے۔

ਧਨ ਬਿਨਉ ਕਰੇਦੀ ਗੁਣ ਸਾਰੇਦੀ ਗੁਣ ਸਾਰੀ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵਾ ॥

روح رب کی حمد وثنا میں مشغول رہتی ہے تاکہ وہ اسے اپنی قربت عطا کردے۔

ਸਾਚੇ ਮਹਲਿ ਰਹੈ ਬੈਰਾਗੀ ਆਵਣ ਦੇਹਿ ਤ ਆਵਾ ॥

جو رب کے حقیقی مقام کو پہچان لیتا ہے، وہ اس کی قربت میں فنا ہو جاتا ہے۔

ਨਿਮਾਣੀ ਨਿਤਾਣੀ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਕਿਉ ਪਾਵੈ ਸੁਖ ਮਹਲੀ ॥

اے رب ! ایک عاجز اور بے بس خاتون تیرے بغیر محل میں خوشی کیسے پا سکتی ہے؟

ਨਾਨਕ ਜੇਠਿ ਜਾਣੈ ਤਿਸੁ ਜੈਸੀ ਕਰਮਿ ਮਿਲੈ ਗੁਣ ਗਹਿਲੀ ॥੭॥

نانک کہتے ہیں کہ جو رب کو جان لیتا ہے، وہ اس کے نیک اعمال کے مطابق برکتوں سے نوازا جاتا ہے۔

ਆਸਾੜੁ ਭਲਾ ਸੂਰਜੁ ਗਗਨਿ ਤਪੈ ॥

اساڑھ کا مہینہ بابرکت ہے، کیونکہ سورج کی تپش بڑھ جاتی ہے،

ਧਰਤੀ ਦੂਖ ਸਹੈ ਸੋਖੈ ਅਗਨਿ ਭਖੈ ॥

زمین سب کچھ برداشت کرتی ہے۔ ارنی گرمی ہوتی ہے کہ وہ جل کر سوکھ جاتی ہے۔

ਅਗਨਿ ਰਸੁ ਸੋਖੈ ਮਰੀਐ ਧੋਖੈ ਭੀ ਸੋ ਕਿਰਤੁ ਨ ਹਾਰੈ ॥

سورج پانی کو خشک کرتا ہے، مگر خود جلتے جلتے اپنا کام کرتا رہتا ہے۔

ਰਥੁ ਫਿਰੈ ਛਾਇਆ ਧਨ ਤਾਕੈ ਟੀਡੁ ਲਵੈ ਮੰਝਿ ਬਾਰੇ ॥

اس کی تپش سے زمین پر ہر چیز جھلس جاتی ہے، مگر جو اس کے سائے میں پناہ لیتا ہے، وہی سکون پاتا ہے۔

ਅਵਗਣ ਬਾਧਿ ਚਲੀ ਦੁਖੁ ਆਗੈ ਸੁਖੁ ਤਿਸੁ ਸਾਚੁ ਸਮਾਲੇ ॥

جو اپنے گناہوں کے بوجھ کے ساتھ دنیا سے جاتا ہے، وہ آگے دکھ ہی پاتا ہے، مگر جو رب کی یاد میں رہے، وہی راحت پاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸ ਨੋ ਇਹੁ ਮਨੁ ਦੀਆ ਮਰਣੁ ਜੀਵਣੁ ਪ੍ਰਭ ਨਾਲੇ ॥੮॥

نانک کہتے ہیں کہ جو اپنا دل رب کے حوالے کر دیتا ہے، وہی اصل زندگی اور موت کی حقیقت کو سمجھتا ہے۔8۔

ਸਾਵਣਿ ਸਰਸ ਮਨਾ ਘਣ ਵਰਸਹਿ ਰੁਤਿ ਆਏ ॥

اے دل ! ساون کا مہینہ خوشیوں بھرا ہوتا ہے، کیونکہ بادل برسنے لگتے ہیں۔

ਮੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਸਹੁ ਭਾਵੈ ਪਿਰ ਪਰਦੇਸਿ ਸਿਧਾਏ ॥

میرے دل اور جان میں رب کی محبت کے سوا کچھ اچھا نہیں لگتا۔

ਪਿਰੁ ਘਰਿ ਨਹੀ ਆਵੈ ਮਰੀਐ ਹਾਵੈ ਦਾਮਨਿ ਚਮਕਿ ਡਰਾਏ ॥

اگر محبوب (رب) نہ آئے تو زندگی ادھوری محسوس ہوتی ہے، جیسے بجلی کی چمک خوف پیدا کر دے۔

ਸੇਜ ਇਕੇਲੀ ਖਰੀ ਦੁਹੇਲੀ ਮਰਣੁ ਭਇਆ ਦੁਖੁ ਮਾਏ ॥

اے ماں ! جدائی کا درد انسان کو بے حال کر دیتا ہے اور تنہائی موت کے برابر محسوس ہوتی ہے۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਨੀਦ ਭੂਖ ਕਹੁ ਕੈਸੀ ਕਾਪੜੁ ਤਨਿ ਨ ਸੁਖਾਵਏ ॥

رب کے بغیر نیند اور بھوک بے معنی ہو جاتی ہے، اور کوئی چیز راحت نہیں دیتی۔

ਨਾਨਕ ਸਾ ਸੋਹਾਗਣਿ ਕੰਤੀ ਪਿਰ ਕੈ ਅੰਕਿ ਸਮਾਵਏ ॥੯॥

نانک کہتے ہیں کہ اصل کامیاب وہی ہے، جو رب کی محبت میں فنا ہو جائے۔9۔

ਭਾਦਉ ਭਰਮਿ ਭੁਲੀ ਭਰਿ ਜੋਬਨਿ ਪਛੁਤਾਣੀ ॥

بھادوں کا مہینہ وہ ہے جس میں بہت سے لوگ اپنی جوانی کے نشے میں بھٹک جاتے ہیں اور بعد میں پچھتاتے ہیں۔

ਜਲ ਥਲ ਨੀਰਿ ਭਰੇ ਬਰਸ ਰੁਤੇ ਰੰਗੁ ਮਾਣੀ ॥

بارش سے زمین پانی سے بھر جاتی ہے، مگر انسان کی پیاس تب تک نہیں بجھتی جب تک وہ رب کے قریب نہ ہو جائے۔

ਬਰਸੈ ਨਿਸਿ ਕਾਲੀ ਕਿਉ ਸੁਖੁ ਬਾਲੀ ਦਾਦਰ ਮੋਰ ਲਵੰਤੇ ॥

اندھیری راتوں میں بادل برس رہے ہیں، مینڈک اور مور خوشی سے بول رہے ہیں، مگر روح کو سکون تب ہی ملتا ہے جب رب کا قرب نصیب ہو۔

ਪ੍ਰਿਉ ਪ੍ਰਿਉ ਚਵੈ ਬਬੀਹਾ ਬੋਲੇ ਭੁਇਅੰਗਮ ਫਿਰਹਿ ਡਸੰਤੇ ॥

پپیہا (چاتک) محبوب (رب) کی پکار میں تڑپتا ہے، جبکہ زہریلے سانپ راستے میں کاٹنے کو گھومتے ہیں۔

ਮਛਰ ਡੰਗ ਸਾਇਰ ਭਰ ਸੁਭਰ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਕਿਉ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ॥

مچھر کاٹتے ہیں، دریا پانی سے بھرے ہیں، مگر رب کے بغیر سکون ممکن نہیں۔

ਨਾਨਕ ਪੂਛਿ ਚਲਉ ਗੁਰ ਅਪੁਨੇ ਜਹ ਪ੍ਰਭੁ ਤਹ ਹੀ ਜਾਈਐ ॥੧੦॥

نانک کہتے ہیں کہ گرو سے رہنمائی حاصل کرو، کیونکہ جہاں رب ہے، وہیں ہمیں جانا چاہیے۔ 10۔

ਅਸੁਨਿ ਆਉ ਪਿਰਾ ਸਾ ਧਨ ਝੁਰਿ ਮੁਈ ॥

آسو کا مہینہ آگیا، اور روح رب کی جدائی میں بے قرار ہو گئی ہے۔

ਤਾ ਮਿਲੀਐ ਪ੍ਰਭ ਮੇਲੇ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਖੁਈ ॥

اگر رب اپنی رحمت کرے تو ہی اس سے وصال نصیب ہوتا ہے، ورنہ انسان دنیا کے دھوکے میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਝੂਠਿ ਵਿਗੁਤੀ ਤਾ ਪਿਰ ਮੁਤੀ ਕੁਕਹ ਕਾਹ ਸਿ ਫੁਲੇ ॥

جھوٹ میں لگے رہنے کے سبب تباہ ہوگئی ہے، اسی لیے محبوب نے اسے چھوڑ دیا ہے، اب سرکنڈے بھی پھول آچکا ہے (یعنی جوانی ختم ہوگئی اور بڑھاپا آگیا)۔

ਆਗੈ ਘਾਮ ਪਿਛੈ ਰੁਤਿ ਜਾਡਾ ਦੇਖਿ ਚਲਤ ਮਨੁ ਡੋਲੇ ॥

آگے گرمی کی شدت اور پیچھے سردی کی سختی دیکھ کر دل بے چین ہو جاتا ہے۔

ਦਹ ਦਿਸਿ ਸਾਖ ਹਰੀ ਹਰੀਆਵਲ ਸਹਜਿ ਪਕੈ ਸੋ ਮੀਠਾ ॥

ہر طرف نباتات کی ہریالی ہے، اور جو چیز قدرتی طور پر پک کر تیار ہوتی ہے، وہی میٹھی ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਅਸੁਨਿ ਮਿਲਹੁ ਪਿਆਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਭਏ ਬਸੀਠਾ ॥੧੧॥

نانک کہتے ہیں کہ اسو کے مہینے میں اے محبوب ! تو ہم سے مل، کیونکہ سچے گرو ہمارے رہنما بن چکے ہیں۔

-11

ਕਤਕਿ ਕਿਰਤੁ ਪਇਆ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਭਾਇਆ ॥

کارتک کے مہینے میں وہی نتیجہ حاصل ہوتا ہے، جو رب کو پسند ہے۔

ਦੀਪਕੁ ਸਹਜਿ ਬਲੈ ਤਤਿ ਜਲਾਇਆ ॥

وہ چراغ بآسانی جل جاتا ہے، جو سچائی اور معرفت کے تیل سے جلایا جائے۔

ਦੀਪਕ ਰਸ ਤੇਲੋ ਧਨ ਪਿਰ ਮੇਲੋ ਧਨ ਓਮਾਹੈ ਸਰਸੀ ॥

ایسا چراغ محبت کے تیل سے جلتا ہے، اور جب روح اپنے رب سے ملتی ہے، تو حقیقی خوشی محسوس کرتی ہے۔

ਅਵਗਣ ਮਾਰੀ ਮਰੈ ਨ ਸੀਝੈ ਗੁਣਿ ਮਾਰੀ ਤਾ ਮਰਸੀ ॥

جو شخص برائیوں میں گم ہوجاتا ہے، وہ کبھی نجات نہیں پاتا، مگر جو نیکی کی راہ اختیار کرتا ہے، وہ کامیاب ہوجاتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਭਗਤਿ ਦੇ ਨਿਜ ਘਰਿ ਬੈਠੇ ਅਜਹੁ ਤਿਨਾੜੀ ਆਸਾ ॥

جسے رب کی یاد نصیب ہو جائے، وہ ہمیشہ اس کی رحمت کے سائے میں رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਿਲਹੁ ਕਪਟ ਦਰ ਖੋਲਹੁ ਏਕ ਘੜੀ ਖਟੁ ਮਾਸਾ ॥੧੨॥

نانک کہتے ہیں کہ اے رب ! اپنے دروازے کھول دے، کیونکہ تیرے بغیر ایک لمحہ بھی چھ ماہ کے برابر لگتا ہے۔ 12۔

ਮੰਘਰ ਮਾਹੁ ਭਲਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਅੰਕਿ ਸਮਾਵਏ ॥

مارگ شیش (دسمبر-جنوری) کا مہینہ برکت والا ہے، کیونکہ اس میں رب کی یاد دل میں اترتی ہے۔

ਗੁਣਵੰਤੀ ਗੁਣ ਰਵੈ ਮੈ ਪਿਰੁ ਨਿਹਚਲੁ ਭਾਵਏ ॥

جو روح حقیقت میں رب کے ساتھ جُڑ جاتی ہے، وہ ہمیشہ اس کے گُن گاتی ہے۔

ਨਿਹਚਲੁ ਚਤੁਰੁ ਸੁਜਾਣੁ ਬਿਧਾਤਾ ਚੰਚਲੁ ਜਗਤੁ ਸਬਾਇਆ ॥

رب ہمیشہ قائم رہنے والا، علم و حکمت کا مالک اور دانا ہے، جبکہ یہ دنیا فانی اور دھوکہ دینے والی ہے۔

ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਗੁਣ ਅੰਕਿ ਸਮਾਣੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਣੇ ਤਾ ਭਾਇਆ ॥

.جب رب چاہتا ہے، تو دل میں علم اور حکمت کی روشنی پیدا ہوجاتی ہے۔

ਗੀਤ ਨਾਦ ਕਵਿਤ ਕਵੇ ਸੁਣਿ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਦੁਖੁ ਭਾਗੈ ॥

جب نیک لوگ رب کی حمد وثنا میں مصروف ہوجاتے ہیں، تو ہر غم اور دکھ ختم ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾ ਧਨ ਨਾਹ ਪਿਆਰੀ ਅਭ ਭਗਤੀ ਪਿਰ ਆਗੈ ॥੧੩॥

نانک کہتے ہیں کہ جو شخص دل سے عبادت کرتا ہے، وہی حقیقت میں رب کو محبوب بن جاتا ہے۔ 13۔

ਪੋਖਿ ਤੁਖਾਰੁ ਪੜੈ ਵਣੁ ਤ੍ਰਿਣੁ ਰਸੁ ਸੋਖੈ ॥

پوش (جنوری-فروری) کے مہینے میں سخت سردی پڑتی ہے، اور زمین اور درختوں کے رس خشک ہو جاتے ہیں۔

ਆਵਤ ਕੀ ਨਾਹੀ ਮਨਿ ਤਨਿ ਵਸਹਿ ਮੁਖੇ ॥

اے رب ! تُو ہمارے دل و دماغ میں بسا ہوا ہے، مگر ہم تجھے دیکھ نہیں پاتے۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਜਗਜੀਵਨੁ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਰੰਗੁ ਮਾਣੀ ॥

روح کے ہر حصے میں رب کی روشنی موجود ہے، اور گرو کے کلام سے ہی اس کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔

ਅੰਡਜ ਜੇਰਜ ਸੇਤਜ ਉਤਭੁਜ ਘਟਿ ਘਟਿ ਜੋਤਿ ਸਮਾਣੀ ॥

تمام مخلوقات رب کی تخلیق ہیں، اور ہر ذرے میں اسی کا نور جلوہ گر ہے۔

ਦਰਸਨੁ ਦੇਹੁ ਦਇਆਪਤਿ ਦਾਤੇ ਗਤਿ ਪਾਵਉ ਮਤਿ ਦੇਹੋ ॥

اے رحم والے رب ! ہمیں اپنا دیدار عطا کر، تاکہ ہم تیری راہ پر چل سکیں۔

ਨਾਨਕ ਰੰਗਿ ਰਵੈ ਰਸਿ ਰਸੀਆ ਹਰਿ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸਨੇਹੋ ॥੧੪॥

نانک کہتے ہیں کہ جو شخص رب کے عشق میں مگن ہو جاتا ہے، وہ ہر حال میں خوش رہتا ہے۔ 14۔

ਮਾਘਿ ਪੁਨੀਤ ਭਈ ਤੀਰਥੁ ਅੰਤਰਿ ਜਾਨਿਆ ॥

جب بندہ رب کی محبت میں مست ہو جاتا ہے، تو ہر وقت رب کی یاد میں مشغول رہتا ہے۔

ਸਾਜਨ ਸਹਜਿ ਮਿਲੇ ਗੁਣ ਗਹਿ ਅੰਕਿ ਸਮਾਨਿਆ ॥

اگر رب کو راضی کر لیا جائے، تو اس کی قربت کا حقیقی لطف حاصل ہوتا ہے۔

ਪ੍ਰੀਤਮ ਗੁਣ ਅੰਕੇ ਸੁਣਿ ਪ੍ਰਭ ਬੰਕੇ ਤੁਧੁ ਭਾਵਾ ਸਰਿ ਨਾਵਾ ॥

رب کا سچا ذکر کرنے سے دل دریاؤں اور مقدس مقامات کی طرح پاک ہو جاتا ہے۔

ਗੰਗ ਜਮੁਨ ਤਹ ਬੇਣੀ ਸੰਗਮ ਸਾਤ ਸਮੁੰਦ ਸਮਾਵਾ ॥

دعا، خیرات اور نیک عمل سے رب کی معرفت حاصل ہوتی ہے، اور یہی اصل عبادت ہے۔

ਪੁੰਨ ਦਾਨ ਪੂਜਾ ਪਰਮੇਸੁਰ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਏਕੋ ਜਾਤਾ ॥

نانک کہتے ہیں کہ ماگھ کے مہینے میں رب کا ذکر سب سے زیادہ فائدہ مند ہے، جو 68 مقدس مقامات کی زیارت کے برابر ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਾਘਿ ਮਹਾ ਰਸੁ ਹਰਿ ਜਪਿ ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਨਾਤਾ ॥੧੫॥

فالگن (مارچ-اپریل) کے مہینے میں جب رب کی محبت حاصل ہوتی ہے، تو دل خوشیوں سے بھر جاتا ہے۔ 15

ਫਲਗੁਨਿ ਮਨਿ ਰਹਸੀ ਪ੍ਰੇਮੁ ਸੁਭਾਇਆ ॥

اپنی خواہشات کو ترک کرنے سے انسان کو حقیقی خوشی ملتی ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਰਹਸੁ ਭਇਆ ਆਪੁ ਗਵਾਇਆ ॥

اپنی خواہشات کو ترک کرنے سے انسان کو حقیقی خوشی ملتی ہے۔

ਮਨ ਮੋਹੁ ਚੁਕਾਇਆ ਜਾ ਤਿਸੁ ਭਾਇਆ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਘਰਿ ਆਓ ॥

جب رب مہربانی کرتا ہے، تو انسان کے دل سے دنیاوی وابستگی ختم ہوجاتی ہے اور وہ کرم فرما کر دل کے گھر میں آگیا۔

ਬਹੁਤੇ ਵੇਸ ਕਰੀ ਪਿਰ ਬਾਝਹੁ ਮਹਲੀ ਲਹਾ ਨ ਥਾਓ ॥

رب کے بغیر بہت زینت اختیار کیا، لیکن اس کے قدموں میں جگہ نہیں مل سکی۔

ਹਾਰ ਡੋਰ ਰਸ ਪਾਟ ਪਟੰਬਰ ਪਿਰਿ ਲੋੜੀ ਸੀਗਾਰੀ ॥

جب رب کی رضا ہوئی، تو ہار، تار، رس، پاٹ پٹمبر سب کی زینت ہوگئی۔

ਨਾਨਕ ਮੇਲਿ ਲਈ ਗੁਰਿ ਅਪਣੈ ਘਰਿ ਵਰੁ ਪਾਇਆ ਨਾਰੀ ॥੧੬॥

گرو ناک کا بیان ہے کہ گرو سے ملاقات ہوئی، تو مالک شوہر کو دل میں پا لیا۔ 16۔

ਬੇ ਦਸ ਮਾਹ ਰੁਤੀ ਥਿਤੀ ਵਾਰ ਭਲੇ ॥

بارہ مہینے، موسم، تاریخ اور وقت اچھے ہیں۔

ਘੜੀ ਮੂਰਤ ਪਲ ਸਾਚੇ ਆਏ ਸਹਜਿ ਮਿਲੇ ॥

گھڑی، وقت، لمحہ بھی قابل تعریف ہے اور حقیقی رب وہ آجسانی سے مل سکتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਮਿਲੇ ਪਿਆਰੇ ਕਾਰਜ ਸਾਰੇ ਕਰਤਾ ਸਭ ਬਿਧਿ ਜਾਣੈ ॥

محبوب رب کی وصل سے سب ہی کام سنور جاتے ہیں۔

ਜਿਨਿ ਸੀਗਾਰੀ ਤਿਸਹਿ ਪਿਆਰੀ ਮੇਲੁ ਭਇਆ ਰੰਗੁ ਮਾਣੈ ॥

جسے رب نیک خوبیوں سے مزین کیا ہے، وہی محبوب ہے اور رب سے ملاقات میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔

ਘਰਿ ਸੇਜ ਸੁਹਾਵੀ ਜਾ ਪਿਰਿ ਰਾਵੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੋ ॥

اگر رب ذکر کرے، تو دل کے گھر میں بستر حسین ہوجاتی ہے، جس گرو مکھ کا اعلی نصیب ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਅਹਿਨਿਸਿ ਰਾਵੈ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਹਰਿ ਵਰੁ ਥਿਰੁ ਸੋਹਾਗੋ ॥੧੭॥੧॥

نانک کہتے ہیں کہ جو روح دن رات رب کے عشق میں محو رہتی ہے، اس کا وصال اٹل اور پائیدار ہوتا ہے۔ 17۔ 1۔

ਤੁਖਾਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

تکھاری محلہ 1۔

ਪਹਿਲੈ ਪਹਰੈ ਨੈਣ ਸਲੋਨੜੀਏ ਰੈਣਿ ਅੰਧਿਆਰੀ ਰਾਮ ॥

اے خوبصورت آنکھوں والی خاتون ! زندگی کے پہلے حصے میں، نادانی اور جہالت کے اندھیرے میں انسان بھٹکتا رہتا ہے۔

ਵਖਰੁ ਰਾਖੁ ਮੁਈਏ ਆਵੈ ਵਾਰੀ ਰਾਮ ॥

یہ زندگی ایک موقع ہے، اور آخر کار موت آکر اسے لے جائے گی، اس لیے رب کے نام کا سرمایہ سنبھال لے۔

ਵਾਰੀ ਆਵੈ ਕਵਣੁ ਜਗਾਵੈ ਸੁਤੀ ਜਮ ਰਸੁ ਚੂਸਏ ॥

جب موت کا وقت آجاتا ہے، تو کون تجھے جگائے گا؟ کیونکہ موت کا فرشتہ سب کچھ ختم کردیتا ہے۔

ਰੈਣਿ ਅੰਧੇਰੀ ਕਿਆ ਪਤਿ ਤੇਰੀ ਚੋਰੁ ਪੜੈ ਘਰੁ ਮੂਸਏ ॥

جہالت کی رات تاریک ہے، اور اس میں گناہوں کی چوریاں جاری رہتی ہیں، جو تیری روح کو کمزور کردیتی ہے۔

ਰਾਖਣਹਾਰਾ ਅਗਮ ਅਪਾਰਾ ਸੁਣਿ ਬੇਨੰਤੀ ਮੇਰੀਆ ॥

صرف رب ہی حقیقی حفاظت کرنے والا ہے، وہی اپنے بندے کی دعائیں سنتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮੂਰਖੁ ਕਬਹਿ ਨ ਚੇਤੈ ਕਿਆ ਸੂਝੈ ਰੈਣਿ ਅੰਧੇਰੀਆ ॥੧॥

گرو نانک کہتے ہیں کہ نادان انسان کبھی نہیں جاگتا، اور یہ نہیں سمجھتا کہ وہ گمراہی کے اندھیرے میں ہے۔

-1

ਦੂਜਾ ਪਹਰੁ ਭਇਆ ਜਾਗੁ ਅਚੇਤੀ ਰਾਮ ॥

زندگی کا دوسرا مرحلہ آگیا ہے، اے انسان! اب جاگ جا اور حقیقت کو سمجھ۔

ਵਖਰੁ ਰਾਖੁ ਮੁਈਏ ਖਾਜੈ ਖੇਤੀ ਰਾਮ ॥

رب کے نام کو اپنا سرمایہ بنا لے، کیونکہ دنیاوی چیزیں خواہشات کے دھوکے میں ضائع ہو جاتی ہیں۔

ਰਾਖਹੁ ਖੇਤੀ ਹਰਿ ਗੁਰ ਹੇਤੀ ਜਾਗਤ ਚੋਰੁ ਨ ਲਾਗੈ ॥

گر رب کی محبت سے زندگی کو سنوارا جائے، تو خواہشات کے چور انسان کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

ਜਮ ਮਗਿ ਨ ਜਾਵਹੁ ਨਾ ਦੁਖੁ ਪਾਵਹੁ ਜਮ ਕਾ ਡਰੁ ਭਉ ਭਾਗੈ ॥

رب کا ذکر کرنے والے کو موت کی وادی میں بھٹکنے کی ضرورت نہیں پڑتی، بلکہ وہ خوف سے آزاد ہو .11
جاتا ہے۔

ਰਵਿ ਸਸਿ ਦੀਪਕ ਗੁਰਮਤਿ ਦੁਆਰੈ ਮਨਿ ਸਾਚਾ ਮੁਖਿ ਧਿਆਵਣੇ ॥

گرو کی رہنمائی سے عقل کی روشنی پیدا ہوتی ہے، اور رب کا نام دل و زبان پر جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮੂਰਖੁ ਅਜਹੁ ਨ ਚੇਤੈ ਕਿਵ ਦੂਜੈ ਸੁਖੁ ਪਾਵਏ ॥੨॥

نانک کہتے ہیں کہ جو اب بھی نہ جاگا، وہ زندگی کے آخری حصے میں کیسے سکون پا سکتا ہے؟

ਤੀਜਾ ਪਹਰੁ ਭਇਆ ਨੀਦ ਵਿਆਪੀ ਰਾਮ ॥

زندگی کے تیسرے حصے میں انسان دنیا کی محبت میں گرفتار ہو جاتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਸੁਤ ਦਾਰਾ ਦੂਖਿ ਸੰਤਾਪੀ ਰਾਮ ॥

بیوی، بچے اور دنیاوی رشتے انسان کو مایا (دنیا) میں الجھا دیتے ہیں۔

ਮਾਇਆ ਸੁਤ ਦਾਰਾ ਜਗਤ ਪਿਆਰਾ ਚੋਗ ਚੁਗੈ ਨਿਤ ਫਾਸੈ ॥

ہر روز یہ دنیاوی فریب انسان کو جکڑتا ہے، اور وہ لالچ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੈ ਤਾ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ਗੁਰਮਤਿ ਕਾਲੁ ਨ ਗ੍ਰਾਸੈ ॥

اگر رب کے نام میں دل لگایا جائے، تو اصل خوشی اور نجات حاصل ہو سکتی ہے۔

ਜੰਮਣੁ ਮਰਣੁ ਕਾਲੁ ਨਹੀ ਛੋਡੈ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਸੰਤਾਪੀ ॥

جو شخص رب کی یاد میں مشغول ہو جائے، موت کا خوف اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

ਨਾਨਕ ਤੀਜੈ ਤ੍ਰਿਬਿਧਿ ਲੋਕਾ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਵਿਆਪੀ ॥੩॥

جو رب کا نام نہیں جپتا، وہ زندگی اور موت کے چکر میں پھنسا رہتا ہے۔ 3۔

ਚਉਥਾ ਪਹਰੁ ਭਇਆ ਦਉਤੁ ਬਿਹਾਗੈ ਰਾਮ ॥

نانک کہتے ہیں کہ زندگی کے اس حصے میں دنیاوی لالچ انسان کو گھیر لیتا ہے۔

ਤਿਨ ਘਰੁ ਰਾਖਿਅੜਾ ਜੋ ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗੈ ਰਾਮ ॥

زندگی کے آخری حصے میں سورج طلوع ہو چکا ہوتا ہے، یعنی بڑھاپا آچکا ہوتا ہے۔

ਗੁਰ ਪੂਛਿ ਜਾਗੇ ਨਾਮਿ ਲਾਗੇ ਤਿਨਾ ਰੈਣਿ ਸੁਹੇਲੀਆ ॥

جو گرو کی تعلیمات کے مطابق ہری نام کا جہری ذکر کرتا ہے، اس کی زندگی کی راتیں آرام و سکون میں گذرتی ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਕਮਾਵਹਿ ਜਨਮਿ ਨ ਆਵਹਿ ਤਿਨਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਬੇਲੀਆ ॥

گرو کے سچے کلام پر عمل کرنے والا، دوبارہپیدا ہونے اور مرنے کے چکر سے آزاد ہو جاتا ہے اور رب اس کا سچا ساتھی بن جاتا ہے۔

ਕਰ ਕੰਪਿ ਚਰਣ ਸਰੀਰੁ ਕੰਪੈ ਨੈਣ ਅੰਧੁਲੇ ਤਨੁ ਭਸਮ ਸੇ ॥

جب انسان بوڑھا ہو جاتا ہے، اس کے ہاتھ، پاؤں اور جسم کانپنے لگتے ہیں، آنکھوں کی روشنی کمزور پڑ جاتی ہے، اور آخرکار جسم مٹی میں مل جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦੁਖੀਆ ਜੁਗ ਚਾਰੇ ਬਿਨੁ ਨਾਮ ਹਰਿ ਕੇ ਮਨਿ ਵਸੇ ॥੪॥

نانک کہتے ہیں کہ جو زندگی رب کے ذکر کے بغیر بسر کی جاتی ہے، وہ ہر دور میں بے فائدہ اور دکھی رہتی ہے۔

ਖੁਲੀ ਗੰਠਿ ਉਠੋ ਲਿਖਿਆ ਆਇਆ ਰਾਮ ॥

جب موت کا وقت آتا ہے، تو ہر انسان کو اپنے اعمال کا حساب دینا ہوتا ہے۔

ਰਸ ਕਸ ਸੁਖ ਠਾਕੇ ਬੰਧਿ ਚਲਾਇਆ ਰਾਮ ॥

ہر دنیاوی لذت ختم ہو جاتی ہے، اور موت انسان کو باندھ کر لے جاتی ہے۔

ਬੰਧਿ ਚਲਾਇਆ ਜਾ ਪ੍ਰਭ ਭਾਇਆ ਨਾ ਦੀਸੈ ਨਾ ਸੁਣੀਐ ॥

جب رب کی مرضی ہوتی ہے، تو انسان کا وقت پورا ہو جاتا ہے، اور اس کے اعمال کا فیصلہ ہو جاتا ہے۔

ਆਪਣ ਵਾਰੀ ਸਭਸੈ ਆਵੈ ਪਕੀ ਖੇਤੀ ਲੁਣੀਐ ॥

ہر شخص اپنی باری پر آتا ہے، اور اپنے کیے کا بدلہ پاتا ہے۔

ਘੜੀ ਚਸੇ ਕਾ ਲੇਖਾ ਲੀਜੈ ਬੁਰਾ ਭਲਾ ਸਹੁ ਜੀਆ ॥

ہر چھوٹے بڑے عمل کا حساب لیا جائے گا، اور ہر کوئی اچھے یا برے اعمال کا سامنا کرے گا۔

ਨਾਨਕ ਸੁਰਿ ਨਰ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਏ ਤਿਨਿ ਪ੍ਰਭਿ ਕਾਰਣੁ ਕੀਆ ॥੫॥੨॥

گرو نانک کہتے ہیں کہ صرف وہی لوگ رب کے قریب ہو سکتے ہیں، جو اس کے سچے کلام سے جُڑ جاتے ہیں۔ 5۔ 2۔

ਤੁਖਾਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

تکھاری محلہ 1۔

ਤਾਰਾ ਚੜਿਆ ਲੰਮਾ ਕਿਉ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿਆ ਰਾਮ ॥

جس پر رب کی مہربانی ہو جائے، وہی اندھیرے میں روشنی پاتا ہے۔

ਸੇਵਕ ਪੂਰ ਕਰੰਮਾ ਸਤਿਗੁਰਿ ਸਬਦਿ ਦਿਖਾਲਿਆ ਰਾਮ ॥

جسے گرو کی رہنمائی نصیب ہو، وہ حقیقت کو پہچان لیتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਦਿਖਾਲਿਆ ਸਚੁ ਸਮਾਲਿਆ ਅਹਿਨਿਸਿ ਦੇਖਿ ਬੀਚਾਰਿਆ ॥

جب رب کے ذکر کی روشنی دل میں داخل ہو جائے، تو انسان کا دل ہمیشہ سکون میں رہتا ہے۔

ਧਾਵਤ ਪੰਚ ਰਹੇ ਘਰੁ ਜਾਣਿਆ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਬਿਖੁ ਮਾਰਿਆ ॥

اس کے دل نما گھر سے پانچ برائیاں کا بالخصوص شہوت اور غصہ نما زہر کا خاتمہ ہوگیا۔

ਅੰਤਰਿ ਜੋਤਿ ਭਈ ਗੁਰ ਸਾਖੀ ਚੀਨੇ ਰਾਮ ਕਰੰਮਾ ॥

گرو کی تعلیمات سے دل میں سچائی کا نور روشن ہوگیا اور اس نے رب کا کھیل پہچان لیا۔

ਨਾਨਕ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਪਤੀਣੇ ਤਾਰਾ ਚੜਿਆ ਲੰਮਾ ॥੧॥

اے نانک ! جو اپنی انا کو ختم کر کے رب کی رضا میں راضی ہو جاتا ہے، وہ کامیابی کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਗਿ ਰਹੇ ਚੂਕੀ ਅਭਿਮਾਨੀ ਰਾਮ ॥

صادق گرو کے وسیلے سے وابستہ لوگ غرور کو چھوڑ کر بیدار رہتے ہیں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਭੋਰੁ ਭਇਆ ਸਾਚਿ ਸਮਾਨੀ ਰਾਮ ॥

ان کے لیے ہمیشہ حق کی روشنی طلوع رہتی ہے، اور وہ رب کی سچائی میں فنا ہو جاتے ہیں۔

ਸਾਚਿ ਸਮਾਨੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਨਿ ਭਾਨੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਬਤੁ ਜਾਗੇ ॥

جو گرو کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں، وہ رب کے سچے نام میں محو ہو جاتے ہیں اور ہمیشہ بیدار رہتے ہیں۔

ਸਾਚੁ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਗੁਰਿ ਦੀਆ ਹਰਿ ਚਰਨੀ ਲਿਵ ਲਾਗੇ ॥

گرو انہیں رب کے سچے نام کا امرت عطا کرتا ہے، اور وہ رب کے قدموں میں لگن لگا کر ہمیشہ پرسکون رہتے ہیں۔

ਪ੍ਰਗਟੀ ਜੋਤਿ ਜੋਤਿ ਮਹਿ ਜਾਤਾ ਮਨਮੁਖਿ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਣੀ ॥

جو گرو کی تعلیمات کو اپناتے ہیں، ان کے اندر رب کی روشنی ظاہر ہو جاتی ہے، جبکہ خودپرست لوگ بھٹک کر زندگی گزار دیتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਭੋਰੁ ਭਇਆ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਜਾਗਤ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਣੀ ॥੨॥

اے نانک ! جو رب کی سچائی کو دل سے قبول کر لیتے ہیں، وہ ہر وقت جاگتے رہتے ہیں، اور ان کی زندگی ایک روحانی روشنی میں بسر ہوتی ہے۔ 2۔

ਅਉਗਣ ਵੀਸਰਿਆ ਗੁਣੀ ਘਰੁ ਕੀਆ ਰਾਮ ॥

جس کے دل میں رب کی نعمتیں بستی ہیں، اس کے اندر سے برے اوصاف مٹ جاتے ہیں۔

ਏਕੋ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਅਵਰੁ ਨ ਬੀਆ ਰਾਮ ॥

یہ ساری کائنات رب کے نور سے بھری ہوئی ہے، اور اس کے بغیر کوئی بھی نہیں۔

ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸੋਈ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਮਨ ਹੀ ਤੇ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥

وہی رب ہر دل میں بس رہا ہے، اس کے سوا کوئی اور نہیں، اور دل ہی سے دل کو سچی تسلی حاصل ہوئی ہے۔

ਜਿਨਿ ਜਲ ਥਲ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਘਟੁ ਘਟੁ ਥਾਪਿਆ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਨਿਆ ॥

جس رب نے پانی، زمین اور تینوں جہانوں کو تخلیق کیا، وہی صرف گرو کی رہنمائی سے پہچانا جا سکتا ہے۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥ ਅਪਾਰਾ ਤ੍ਰਿਬਿਧਿ ਮੇਟਿ ਸਮਾਈ ॥

رب ہر چیز کو پیدا کرنے والا اور سنوارنے والا ہے، اور وہی اپنی مرضی سے ہر چیز کو چلاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਅਵਗਣ ਗੁਣਹ ਸਮਾਣੇ ਐਸੀ ਗੁਰਮਤਿ ਪਾਈ ॥੩॥

اے نانک ! جب انسان رب کی سچائی کو قبول کر لیتا ہے، تو اس کے اندر سے برے اوصاف مٹ کر نیکی میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ 3۔

ਆਵਣ ਜਾਣ ਰਹੇ ਚੂਕਾ ਭੋਲਾ ਰਾਮ ॥

رب کی مہربانی سے موت و حیات کا چکر ختم ہو گیا ہے، اور سب بھول بھلیاں دور ہو چکی ہیں۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਮਿਲੇ ਸਾਚਾ ਚੋਲਾ ਰਾਮ ॥

جب انا ختم ہو جاتی ہے اور بندہ رب میں ضم ہو جاتا ہے، تو اس کا جسم بھی کامیاب ہو جاتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਗੁਰਿ ਖੋਈ ਪਰਗਟੁ ਹੋਈ ਚੂਕੇ ਸੋਗ ਸੰਤਾਪੈ ॥

گرو کی تعلیمات سے جب انا ختم ہو جاتی ہے، تب انسان پر حقیقی سکون ظاہر ہو جاتا ہے، اور اس کے غم اور دکھ مٹ جاتے ہیں۔

ਜੋਤੀ ਅੰਦਰਿ ਜੋਤਿ ਸਮਾਣੀ ਆਪੁ ਪਛਾਤਾ ਆਪੈ ॥

جب دل میں رب کی روشنی پیدا ہو جاتی ہے، تو انسان اپنی حقیقت کو پہچان لیتا ہے اور اسی میں ضم ہو جاتا ہے۔

ਪੇਈਅੜੈ ਘਰਿ ਸਬਦਿ ਪਤੀਣੀ ਸਾਹੁਰੜੈ ਪਿਰ ਭਾਣੀ ॥

جو لوگ گرو کی رہنمائی میں زندگی گزارتے ہیں، وہ دنیا میں سچائی سے جیتے ہیں اور آخرت میں بھی کامیاب ہوتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਈ ਚੂਕੀ ਕਾਣਿ ਲੋਕਾਣੀ ॥੪॥੩॥

اے نانک جسے سچا گرو رب سے ملا دیتا ہے، وہ دنیاوی وابستگیوں سے آزاد ہو جاتا ہے۔ 4۔ 3۔

ਤੁਖਾਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

تکھاری محلہ 1۔

ਭੋਲਾਵੜੈ ਭੁਲੀ ਭੁਲਿ ਭੁਲਿ ਪਛੋਤਾਣੀ ॥

یہ دنیا فریب میں مبتلا ہے، اور اس میں رہنے والے لوگ بار بار بھٹکتے ہیں اور آخر میں پچھتاتے ہیں۔

ਪਿਰਿ ਛੋਡਿਅੜੀ ਸੁਤੀ ਪਿਰ ਕੀ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣੀ ॥

جو لوگ رب کو چھوڑ کر دنیاوی خواہشات میں گم ہو جاتے ہیں، وہ اپنی حقیقت سے ناواقف رہتے ہیں۔

ਪਿਰਿ ਛੋਡੀ ਸੁਤੀ ਅਵਗਣਿ ਮੁਤੀ ਤਿਸੁ ਧਨ ਵਿਧਣ ਰਾਤੇ ॥

جنہوں نے اپنی زندگی گناہوں میں گزار دی، وہ آخر میں خسارے میں رہتے ہیں اور ہمیشہ پچھتاتے ہیں۔

ਕਾਮਿ ਕ੍ਰੋਧਿ ਅਹੰਕਾਰਿ ਵਿਗੁਤੀ ਹਉਮੈ ਲਗੀ ਤਾਤੇ ॥

وہ شہوت، غصے اور غرور میں بگڑ گئی، اور انا میں پڑ کر دکھ سہتی رہی۔

ਉਡਰਿ ਹੰਸੁ ਚਲਿਆ ਫੁਰਮਾਇਆ ਭਸਮੈ ਭਸਮ ਸਮਾਣੀ ॥

جب روح جسم سے نکلتی ہے، تو یہ جسم مٹی میں مل جاتا ہے، اور کوئی بھی اسے یاد نہیں رکھتا۔

ਨਾਨਕ ਸਚੇ ਨਾਮ ਵਿਹੂਣੀ ਭੁਲਿ ਭੁਲਿ ਪਛੋਤਾਣੀ ॥੧॥

اے نانک! جو لوگ رب کے سچے نام سے دور رہتے ہیں، وہ ہمیشہ بھٹک کر پچھتاتے رہتے ہیں۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਨਾਹ ਪਿਆਰੇ ਇਕ ਬੇਨੰਤੀ ਮੇਰੀ ॥

اے پیارے رب! میری ایک دعا سن لیجیے

ਤੂ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਸਿਅੜਾ ਹਉ ਰੁਲਿ ਭਸਮੈ ਢੇਰੀ ॥

تو تو اپنے مقام پر ہمیشہ بستا ہے، مگر میں دنیا میں خاک میں ڈل رہی ہوں۔

ਬਿਨੁ ਅਪਨੇ ਨਾਹੈ ਕੋਇ ਨ ਚਾਹੈ ਕਿਆ ਕਹੀਐ ਕਿਆ ਕੀਜੈ ॥

رب کے بغیر کوئی بھی ہمارا ساتھی اور مددگار نہیں تو پھر کس سے مدد مانگی جائے ؟

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਰਸਨ ਰਸੁ ਰਸਨਾ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਰਸੁ ਪੀਜੈ ॥

رب کے سچے نام کا امرت سب سے قیمتی خزانہ ہے، اس لیے گرو کے حکم کے مطابق اسے زبان سے چکھنا چاہیے۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਕੋ ਸੰਗਿ ਨ ਸਾਥੀ ਆਵੈ ਜਾਇ ਘਨੇਰੀ ॥

اس دنیا میں رب کے سچے نام کے بغیر کوئی بھی حقیقی ساتھی نہیں، لوگ آتے ہیں اور چلے جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਲਾਹਾ ਲੈ ਘਰਿ ਜਾਈਐ ਸਾਚੀ ਸਚੁ ਮਤਿ ਤੇਰੀ ॥੨॥

اے نانک رب کے نام کا فائدہ لے کر اپنے اصلی گھر لوٹ جانا چاہیے، کیونکہ یہی تیرے لیے سچی اور دائمی تعلیم ہے۔2۔

ਸਾਜਨ ਦੇਸਿ ਵਿਦੇਸੀਅੜੇ ਸਾਨੇਹੜੇ ਦੇਦੀ ॥

وہ محبوب رب دیس میں ہو یا پردیس میں بندگی کرنے والی اُسے پیغام بھیجتے ہیں۔

ਸਾਰਿ ਸਮਾਲੇ ਤਿਨ ਸਜਣਾ ਮੁੰਧ ਨੈਣ ਭਰੇਦੀ ॥

وہ آنکھوں میں آنسو بھر کر اسے یاد کرتی ہے۔

ਮੁੰਧ ਨੈਣ ਭਰੇਦੀ ਗੁਣ ਸਾਰੇਦੀ ਕਿਉ ਪ੍ਰਭ ਮਿਲਾ ਪਿਆਰੇ ॥

وہ آنکھوں میں آنسو لیے اُس کے اوصاف کا ذکر کرتی ہے، اور یہ سوچتی ہے کہ پیارا رب کیسے ملے۔

ਮਾਰਗੁ ਪੰਥੁ ਨ ਜਾਣਉ ਵਿਖੜਾ ਕਿਉ ਪਾਈਐ ਪਿਰੁ ਪਾਰੇ ॥

میں راستہ نہیں جانتی، یہ راہ بڑی مشکل ہے، بتاؤ وہ پیارا رب کیسے ملے؟

ਸਤਿਗੁਰ ਸਬਦੀ ਮਿਲੈ ਵਿਛੁੰਨੀ ਤਨੁ ਮਨੁ ਆਗੈ ਰਾਖੇ ॥

اگر صادق گرو کے کلام سے رہنمائی لی جائے، اور انسان اپنا تن من رب کے قدموں میں رکھ دے، تو بچھڑی ہوئی کو بھی رب مل جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਿਰਖੁ ਮਹਾ ਰਸ ਫਲਿਆ ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਰਸੁ ਚਾਖੇ ॥੩॥

اے نانک رب کا نام ایک امرت سے بھرا درخت ہے، جو بے انتہا شیریں پھل دیتا ہے - اور جب انسان اپنے پیارے رب سے ملتا ہے، تو وہ اُس میٹھے ذائقے کو چکھتا ہے۔ 3۔

ਮਹਲਿ ਬੁਲਾਇੜੀਏ ਬਿਲਮੁ ਨ ਕੀਜੈ ॥

اے رب مجھے اپنے حضور بلالے، دیر نہ کر۔

ਅਨਦਿਨੁ ਰਤੜੀਏ ਸਹਜਿ ਮਿਲੀਜੈ ॥

جو ہر وقت رب کی محبت میں رنگا رہے وہ خود بخود رب سے جا ملتا ہے۔

ਸੁਖਿ ਸਹਜਿ ਮਿਲੀਜੈ ਰੋਸੁ ਨ ਕੀਜੈ ਗਰਬੁ ਨਿਵਾਰਿ ਸਮਾਣੀ ॥

جب رب کے قرب میں سکون حاصل ہو جائے، تو غصہ نہیں کرنا چاہیے، اور غرور ختم کر کے مکمل طور پر اسی میں فنا ہو جانا چاہیے۔

ਸਾਚੈ ਰਾਤੀ ਮਿਲੈ ਮਿਲਾਈ ਮਨਮੁਖਿ ਆਵਣ ਜਾਣੀ ॥

جو سچائی میں رنگا جائے، وہ رب میں ضم ہو جاتا ہے، لیکن جو اپنی خواہشات پر چلتا ہے، وہ ہمیشہ پیدا ہونے اور مرنے کے چکر میں پھنسا رہتا ہے۔

ਜਬ ਨਾਚੀ ਤਬ ਘੂਘਟੁ ਕੈਸਾ ਮਟੁਕੀ ਫੋੜਿ ਨਿਰਾਰੀ ॥

جب ایک باربندہ رب کے عشق میں محو ہو جائے، تو پھر دنیاوی ریاکاری کی ضرورت نہیں رہتی۔

ਨਾਨਕ ਆਪੈ ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰੀ ॥੪॥੪॥

نانک کہتے ہیں کہ جو رب کی معرفت کو جان لیتا ہے، وہ حقیقت میں خود کو پہچان لیتا ہے، اور یہی اصل علم ہے۔ 4۔ 4۔

ਤੁਖਾਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

تکھاری محلہ 5۔

ਮੇਰੇ ਲਾਲ ਰੰਗੀਲੇ ਹਮ ਲਾਲਨ ਕੇ ਲਾਲੇ ॥

میرا محبوب رب سب سے خوبصورت اور سب سے زیادہ رنگین ہے، اور میں بھی اس کے عشق میں رنگا جا چکا ہوں۔

ਗੁਰਿ ਅਲਖੁ ਲਖਾਇਆ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ਭਾਲੇ ॥

گرو نے مجھے رب کے نور کا جلوہ دکھا دیا اور اب میں کسی اور کی تلاش نہیں کرتا۔

ਗੁਰਿ ਅਲਖੁ ਲਖਾਇਆ ਜਾ ਤਿਸੁ ਭਾਇਆ ਜਾ ਪ੍ਰਭਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥

جب رب کی مرضی ہوتی ہے، تب ہی وہ اپنی رحمت کرتا ہے اور بندے کو اپنی حقیقت دکھا دیتا ہے۔

ਜਗਜੀਵਨੁ ਦਾਤਾ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ਸਹਜਿ ਮਿਲੇ ਬਨਵਾਰੀ ॥

وہی رب ہر چیز کا دینے والا زندگی کا مالک اور کائنات کا خالق ہے، اور جو اسے پہچان لیتا ہے، وہی حقیقی وصال حاصل کرتا ہے۔

ਨਦਰਿ ਕਰਹਿ ਤੂ ਤਾਰਹਿ ਤਰੀਐ ਸਚੁ ਦੇਵਹੁ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥

اے کریم رب ! جب تو اپنی نظر کرم کرتا ہے، تب ہی انسان دنیاوی دکھوں سے نجات پا سکتا ہے، پس ہمیں اپنا سچا نام عطا فرما۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸਾ ਤੂ ਸਰਬ ਜੀਆ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ॥੧॥

نانک کہتے ہیں کہ ہم تیرے عاجز بندوں کے بھی غلام ہیں، اور تو ہی سب مخلوقات کی پرورش کرنے والا ہے۔ 1۔

ਭਰਿਪੁਰਿ ਧਾਰਿ ਰਹੇ ਅਤਿ ਪਿਆਰੇ ॥ ਸਬਦੇ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਗੁਰ ਰੂਪਿ ਮੁਰਾਰੇ ॥

رب کی روشنی ہر جگہ پھیلی ہوئی ہے، اور وہ سب میں موجود ہے، مگر اسے پہچاننے کے لیے سچائی کی آنکھ چاہیے۔

ਗੁਰ ਰੂਪ ਮੁਰਾਰੇ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਧਾਰੇ ਤਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

رب کا نور ہر چیز میں جاری و ساری ہے مگر اس کا کوئی انت نہیں پایا جا سکتا۔

ਰੰਗੀ ਜਿਨਸੀ ਜੰਤ ਉਪਾਏ ਨਿਤ ਦੇਵੈ ਚੜੈ ਸਵਾਇਆ ॥

اس نے ہر قسم کے جاندار پیدا کیے اور انہیں مختلف نعمتوں سے نوازا، اور وہ مسلسل انہیں رزق عطا کرتا ہے۔

ਅਪਰੰਪਰੁ ਆਪੇ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪੇ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਹੋਵੈ ॥

وہی رب سب کچھ بناتا ہے اور پھر فنا کر دیتا ہے، اور جو کچھ وہ چاہتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹੀਰਾ ਹੀਰੈ ਬੇਧਿਆ ਗੁਣ ਕੈ ਹਾਰਿ ਪਰੋਵੈ ॥੨॥

نانک کہتے ہیں کہ جو گرو کے راستے پر چلتا ہے، وہ سچائی میں ضم ہو کر ہیرے کی مانند چمک جاتا ہے۔ 2۔

ਗੁਣ ਗੁਣਹਿ ਸਮਾਣੇ ਮਸਤਕਿ ਨਾਮ ਨੀਸਾਣੋ ॥

جو سچائی میں فنا ہو جاتا ہے، وہی رب کے سچے نور میں ضم ہو جاتا ہے، اور اسے بار بار جنم نہیں لینا پڑتا۔

ਸਚੁ ਸਾਚਿ ਸਮਾਇਆ ਚੂਕਾ ਆਵਣ ਜਾਣੋ ॥

جب میں ابدی سچ میں جا ملا، تو موت و حیات کا سلسلہ ختم ہو گیا۔

ਸਚੁ ਸਾਚਿ ਪਛਾਤਾ ਸਾਚੈ ਰਾਤਾ ਸਾਚੁ ਮਿਲੈ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ॥

سچ میں رنگ کر میں نے سچ کو پہچان لیا، جب دل کو سچا رب پسند آجائے، تو انسان اُسی میں جا ملتا ہے۔

ਸਾਚੇ ਊਪਰਿ ਅਵਰੁ ਨ ਦੀਸੈ ਸਾਚੇ ਸਾਚਿ ਸਮਾਵੈ ॥

اس سچے رب کے سوا اور کچھ دکھائی نہیں دیتا، اور جو خود سچا بن جائے، وہ سچ میں ہی جذب ہوجاتا ہے۔

ਮੋਹਨਿ ਮੋਹਿ ਲੀਆ ਮਨੁ ਮੇਰਾ ਬੰਧਨ ਖੋਲਿ ਨਿਰਾਰੇ ॥

رب نے میرے دل کو اپنی محبت سے کھینچ لیا ہے، اور میرے سارے بندھن کھول کر مجھے آزاد کردیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਸਮਾਣੀ ਜਾ ਮਿਲਿਆ ਅਤਿ ਪਿਆਰੇ ॥੩॥

نانک کہتے ہیں کہ جب بندہ رب میں فنا ہو جاتا ہے، تو اس کی روح ہمیشہ کے لیے اس کے ساتھ جڑ جاتی ہے۔3۔

ਸਚ ਘਰੁ ਖੋਜਿ ਲਹੇ ਸਾਚਾ ਗੁਰ ਥਾਨੋ ॥

جو رب کے سچے گھر کی تلاش کرتا ہے، وہی گرو کی رہنمائی میں کامیاب ہوتا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਨਹ ਪਾਈਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਿਆਨੋ ॥

اپنی مرضی سے چلنے والے کبھی رب تک نہیں پہنچ پاتے، جبکہ گرو کے راستے پر چلنے والے سچائی کو پہچان لیتے ہیں۔

ਦੇਵੈ ਸਚੁ ਦਾਨੋ ਸੋ ਪਰਵਾਨੋ ਸਦ ਦਾਤਾ ਵਡ ਦਾਣਾ ॥

رب ہمیشہ عطا کرنے والا ہے، اور وہ ہمیشہ اپنے بندوں پر اپنی نعمتیں برساتا ہے۔

ਅਮਰੁ ਅਜੋਨੀ ਅਸਥਿਰੁ ਜਾਪੈ ਸਾਚਾ ਮਹਲੁ ਚਿਰਾਣਾ ॥

وہ نہ کبھی مرتا ہے، نہ پیدا ہوتا ہے، وہ ہمیشہ کے لیے قائم ہے، اور اس کا مقام بھی ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

ਦੋਤਿ ਉਚਾਪਤਿ ਲੇਖੁ ਨ ਲਿਖੀਐ ਪ੍ਰਗਟੀ ਜੋਤਿ ਮੁਰਾਰੀ ॥

جب رب کی روشنی دل میں بس جاتی ہے، تو اچھے اور برے اعمال کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں، اور انسان نجات پا لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਚਾ ਸਾਚੈ ਰਾਚਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਰੀਐ ਤਾਰੀ ॥੪॥੫॥

نانک کہتے ہیں کہ جو رب کے سچے کلام میں محو ہو جاتا ہے، وہ ہمیشہ کے لیے دکھوں سے نجات پا لیتا ہے۔

4۔ 5۔

ਤੁਖਾਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

تکھاری محلہ 1۔

ਏ ਮਨ ਮੇਰਿਆ ਤੂ ਸਮਝੁ ਅਚੇਤ ਇਆਣਿਆ ਰਾਮ ॥

اے میرے دل تو کیوں نادان اور بے خبر بنا ہوا ہے؟

ਏ ਮਨ ਮੇਰਿਆ ਛਡਿ ਅਵਗਣ ਗੁਣੀ ਸਮਾਣਿਆ ਰਾਮ ॥

دنیاوی برے اعمال کو چھوڑ دے اور رب کی صفات کو اپنے اندر سما لے۔

ਬਹੁ ਸਾਦ ਲੁਭਾਣੇ ਕਿਰਤ ਕਮਾਣੇ ਵਿਛੁੜਿਆ ਨਹੀ ਮੇਲਾ ॥

تم دنیاوی لذتوں اور فریب میں الجھے ہوئے ہو، مگر اس طرح رب کا قرب حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

ਕਿਉ ਦੁਤਰੁ ਤਰੀਐ ਜਮ ਡਰਿ ਮਰੀਐ ਜਮ ਕਾ ਪੰਥੁ ਦੁਹੇਲਾ ॥

موت کا راستہ کٹھن ہے، اور دنیاوی خواہشات کا بوجھ اس سفر کو اور بھی مشکل بنادیتا ہے۔

ਮਨਿ ਰਾਮੁ ਨਹੀ ਜਾਤਾ ਸਾਝ ਪ੍ਰਭਾਤਾ ਅਵਘਟਿ ਰੁਧਾ ਕਿਆ ਕਰੇ ॥

جب انسان رب کا ذکر بھول جاتا ہے، تو اس کا ہر لمحہ رائیگاں چلا جاتا ہے۔

ਬੰਧਨਿ ਬਾਧਿਆ ਇਨ ਬਿਧਿ ਛੂਟੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇਵੈ ਨਰਹਰੇ ॥੧॥

اگر رب کی عبادت گرو کے طریقے سے کی جائے، تو انسان دنیاوی بندھنوں سے آزاد ہو جاتا ہے۔ 1

ਏ ਮਨ ਮੇਰਿਆ ਤੂ ਛੋਡਿ ਆਲ ਜੰਜਾਲਾ ਰਾਮ ॥

اے میرے دل دنیا کے جالوں کو چھوڑ دے اور رب کی خدمت میں لگ جاؤ اور

ਏ ਮਨ ਮੇਰਿਆ ਹਰਿ ਸੇਵਹੁ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਾਲਾ ਰਾਮ ॥

اس رب کی بندگی کر جو سب سے الگ اور برتر ہے۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਿ ਏਕੰਕਾਰੁ ਸਾਚਾ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਜਿੰਨਿ ਉਪਾਇਆ ॥

أس واحد رب کی عبادت کرو، جس نے اس ساری کائنات کو پیدا کیا ہے اور جو ازل سے قائم ہے۔

ਪਉਣੁ ਪਾਣੀ ਅਗਨਿ ਬਾਧੇ ਗੁਰਿ ਖੇਲੁ ਜਗਤਿ ਦਿਖਾਇਆ ॥

رب نے ہوا، پانی اور آگ کو قابو میں رکھا اور اسی نے اس دنیا کے کھیل کو ظاہر کیا ہے۔

ਆਚਾਰਿ ਤੂ ਵੀਚਾਰਿ ਆਪੇ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸੰਜਮ ਜਪ ਤਪੋ ॥

اے میرے دل ! رب کے نام کو اپنانا ہی تمہارا اصلی عمل عبادت اور روحانی ضبط ہے۔

ਸਖਾ ਸੈਨੁ ਪਿਆਰੁ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਕਾ ਜਪੁ ਜਪੋ ॥੨॥

رب کے نام کو جینا ہی اصل محبت دوستی اور سب سے بڑی دولت ہے۔ 2۔

ਏ ਮਨ ਮੇਰਿਆ ਤੂ ਥਿਰੁ ਰਹੁ ਚੋਟ ਨ ਖਾਵਹੀ ਰਾਮ ॥

اے میرے دل سکون میں رہ تاکہ کسی بھی قسم کی چوٹ نہ کھاؤ۔

ਏ ਮਨ ਮੇਰਿਆ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵਹੀ ਰਾਮ ॥

رب کے گن گاؤ تاکہ تمہارے اندر سکون اور سچائی پیدا ہو۔

ਗੁਣ ਗਾਇ ਰਾਮ ਰਸਾਇ ਰਸੀਅਹਿ ਗੁਰ ਗਿਆਨ ਅੰਜਨੁ ਸਾਰਹੇ ॥

گرو کے علم کا سرمہ لگا کر رب کے گن گانے سے روحانی خوشی حاصل کرو۔

ਤ੍ਰੈ ਲੋਕ ਦੀਪਕੁ ਸਬਦਿ ਚਾਨਣੁ ਪੰਚ ਦੂਤ ਸੰਘਾਰਹੇ ॥

اس سے تمہارے اندر روشنی پیدا ہوگی اور تم اپنے اندر کے پانچ دشمنوں پر قابو پا سکو گے۔

ਭੈ ਕਾਟਿ ਨਿਰਭਉ ਤਰਹਿ ਦੁਤਰੁ ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਕਾਰਜ ਸਾਰਏ ॥

جب گرو کی رہنمائی نصیب ہوجائے تو انسان خوف سے آزاد ہو کر دنیاوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔

ਰੂਪੁ ਰੰਗੁ ਪਿਆਰੁ ਹਰਿ ਸਿਉ ਹਰਿ ਆਪਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਏ ॥੩॥

اگر رب مہربانی کرے، تو انسان اس کے عشق میں ایسا رنگ جاتا ہے کہ اس جیسا ہو جاتا ہے۔ 3۔

ਏ ਮਨ ਮੇਰਿਆ ਤੂ ਕਿਆ ਲੈ ਆਇਆ ਕਿਆ ਲੈ ਜਾਇਸੀ ਰਾਮ ॥

اے میرے دل تو اس دنیا میں کیا لے کر آیا تھا، اور یہاں سے کیا لے کر جائے گا؟

ਏ ਮਨ ਮੇਰਿਆ ਤਾ ਛੁਟਸੀ ਜਾ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਇਸੀ ਰਾਮ ॥

جب تجھے حقیقت کا شعور حاصل ہوگا تبھی تو اس دنیاوی بندھن سے آزاد ہو سکے گا۔

ਧਨੁ ਸੰਚਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ਵਖਰੁ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਭਾਉ ਪਛਾਣਹੇ ॥

رب کے نام کا سرمایہ جمع کر، اور گرو کے کلام سے محبت کی پہچان حاصل کر۔

ਮੈਲੁ ਪਰਹਰਿ ਸਬਦਿ ਨਿਰਮਲੁ ਮਹਲੁ ਘਰੁ ਸਚੁ ਜਾਣਹੇ ॥

اپنے اندر کی غلاظت دور کر کے گرو کے کلام سے اپنے دل کو پاک کر تاکہ تو حقیقی منزل کو پا سکے۔

ਪਤਿ ਨਾਮੁ ਪਾਵਹਿ ਘਰਿ ਸਿਧਾਵਹਿ ਝੋਲਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਪੀ ਰਸੋ ॥

اگر تو رب کے نام کو قبول کرے، تو تجھے اصل وقار اور دائمی خوشی حاصل ہوگی۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਸਬਦਿ ਰਸੁ ਪਾਈਐ ਵਡਭਾਗਿ ਜਪੀਐ ਹਰਿ ਜਸੋ ॥੪॥

رب کے نام میں سکون ہے، اور اس کے بغیر کچھ بھی حاصل نہیں ہو سکتا۔ 4۔

ਏ ਮਨ ਮੇਰਿਆ ਬਿਨੁ ਪਉੜੀਆ ਮੰਦਰਿ ਕਿਉ ਚੜੈ ਰਾਮ ॥

اے میرے دل بغیر سیڑھیوں کے کوئی کیسے عمارت پر چڑھ سکتا ہے۔

ਏ ਮਨ ਮੇਰਿਆ ਬਿਨੁ ਬੇੜੀ ਪਾਰਿ ਨ ਅੰਬੜੈ ਰਾਮ ॥

بغیر کشتی کے کوئی کیسے دریا کو پار کر سکتا ہے ؟

ਪਾਰਿ ਸਾਜਨੁ ਅਪਾਰੁ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਗੁਰ ਸਬਦ ਸੁਰਤਿ ਲੰਘਾਵਏ ॥

گرو کے کلام کی رہنمائی کے بغیر کوئی بھی رب تک نہیں پہنچ سکتا، کیونکہ وہ لا محدود ہے۔

ਮਿਲਿ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕਰਹਿ ਰਲੀਆ ਫਿਰਿ ਨ ਪਛੋਤਾਵਏ ॥

جو لوگ نیک صحبت میں شامل ہو جاتے ہیں وہی اصل خوشی حاصل کرتے ہیں اور بعد میں کبھی پچھتاتے نہیں۔

ਕਰਿ ਦਇਆ ਦਾਨੁ ਦਇਆਲ ਸਾਚਾ ਹਰਿ ਨਾਮ ਸੰਗਤਿ ਪਾਵਓ ॥

اے رحم والے رب مہربانی کر اور ہمیں اپنی سچی صحبت عطا کر۔

ਨਾਨਕੁ ਪਇਅੰਪੈ ਸੁਣਹੁ ਪ੍ਰੀਤਮ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਮਨੁ ਸਮਝਾਵਓ ॥੫॥੬॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے محبوب رب میری دعا سن اور گرو کے کلام کے ذریعے میرے دل کو حقیقت کا شعور عطا کر۔ 5۔ 6۔

ਤੁਖਾਰੀ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੪

تکھاری چھنت محلہ 4۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

اک رب ہے، جو سب سے یکتا ہے، اور صادق گرو کے فضل سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਪਿਰੀ ਪਿਆਰੁ ਕਿਉ ਪਿਰ ਬਿਨੁ ਜੀਵੀਐ ਰਾਮ ॥

اے میرے دل تیرے اندر رب کی محبت بھری ہوئی ہے، تو پھر اس کے بغیر تو کیسے زندہ رہ سکتا ہے۔

ਜਬ ਲਗੁ ਦਰਸੁ ਨ ਹੋਇ ਕਿਉ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵੀਐ ਰਾਮ ॥

جب تک رب کے دیدار کا فیض حاصل نہ ہو، تب تک روحانی خوشی کیسے ممکن ہو سکتی ہے۔

ਕਿਉ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵੀਐ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਜੀਵੀਐ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਰਹਨੁ ਨ ਜਾਏ ॥

میں رب کے نام کا امرت کیسے پی سکتا ہوں؟ اور رب کے بغیر کیسے جی سکتا ہوں؟ میں اُس کے بغیر روحانی طور پر زندہ نہیں رہ سکتا۔

ਅਨਦਿਨੁ ਪ੍ਰਿਉ ਪ੍ਰਿਉ ਕਰੇ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਪਿਰ ਬਿਨੁ ਪਿਆਸ ਨ ਜਾਏ ॥

دل رات دن محبوب، محبوب پکارتا ہے، اور محبوب کے بغیر پیاس کبھی نہیں بجھ سکتی۔

ਅਪਣੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹੁ ਹਰਿ ਪਿਆਰੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਦ ਸਾਰਿਆ ॥

اے پیارے رب ! مجھ پر اپنی مہربانی فرما، کیونکہ ہمیشہ تیرے ہی نام کا ورد کیا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਮਿਲਿਆ ਮੈ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਹਉ ਸਤਿਗੁਰ ਵਿਟਹੁ ਵਾਰਿਆ ॥੧॥

صادق گرو کے کلام کے وسیلے سے مجھے میرا محبوب رب مل گیا ہے، اس لیے میں اپنے صادق گرو پر 1 قربان جاتا ہوں۔

ਜਬ ਦੇਖਾਂ ਪਿਰੁ ਪਿਆਰਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਰਸਿ ਰਵਾ ਰਾਮ ॥

جب میں اپنے محبوب رب کا دیدار کرتا ہوں، تو اُس کے اوصاف کے رس میں محو ہو کر اُسی کا گیت گاتا ہوں۔

ਮੇਰੈ ਅੰਤਰਿ ਹੋਇ ਵਿਗਾਸੁ ਪ੍ਰਿਉ ਪ੍ਰਿਉ ਸਚੁ ਨਿਤ ਚਵਾ ਰਾਮ ॥

میرے اندر خوشی پیدا ہو جائے اور میں ہر وقت رب رب کہتا رہوں، جیسے پپیہا بارش کی امید میں پکارے۔

ਪ੍ਰਿਉ ਚਵਾ ਪਿਆਰੇ ਸਬਦਿ ਨਿਸਤਾਰੇ ਬਿਨੁ ਦੇਖੇ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਨ ਆਵਏ ॥

جب میں رب کی یاد میں محو ہو جاؤں گا، تو یہی میرا سب سے بڑا سہارا ہوگا مگر اس کے دیدار کے بغیر میرے دل کو سکون نہیں ملے گا۔

ਸਬਦਿ ਸੀਗਾਰੁ ਹੋਵੈ ਨਿਤ ਕਾਮਣਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਏ ॥

اگر دل رب کے کلام سے مزین ہو جائے، تو وہ ہمیشہ اس کے نام کی حمد وثنا میں مشغول رہے گا۔

ਦਇਆ ਦਾਨੁ ਮੰਗਤ ਜਨ ਦੀਜੈ ਮੈ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਦੇਹੁ ਮਿਲਾਏ ॥

اے رب ! میں تیرے در پر بھیک مانگنے آیا ہوں، مجھے اپنی رحمت کی نعمت عطا کر اور مجھے اپنی قربت میں لے آ۔

ਅਨਦਿਨੁ ਗੁਰੁ ਗੋਪਾਲੁ ਧਿਆਈ ਹਮ ਸਤਿਗੁਰ ਵਿਟਹੁ ਘੁਮਾਏ ॥੨॥

میں ہر وقت اپنے مالک رب کو یاد کرتا ہوں، اور میں اپنے سچے گرو پر قربان جاتا ہوں۔ 2۔

ਹਮ ਪਾਥਰ ਗੁਰੁ ਨਾਵ ਬਿਖੁ ਭਵਜਲੁ ਤਾਰੀਐ ਰਾਮ ॥

ہم ایک بے جان پتھر کی مانند ہیں، مگر گرو ایک ایسی کشتی ہے جو ہمیں اس دکھوں بھرے سمندر سے پار لگا سکتی ہے۔

ਗੁਰ ਦੇਵਹੁ ਸਬਦੁ ਸੁਭਾਇ ਮੈ ਮੂੜ ਨਿਸਤਾਰੀਐ ਰਾਮ ॥

اے میرے سچے گرو ! مجھے اپنے کلام کی روشنی عطا کرتاکہ میری جہالت اور لا علمی دور ہو سکے۔

ਹਮ ਮੂੜ ਮੁਗਧ ਕਿਛੁ ਮਿਤਿ ਨਹੀ ਪਾਈ ਤੂ ਅਗੰਮੁ ਵਡ ਜਾਣਿਆ ॥

میں نادان اور نا سمجھ ہوں، مجھے تیری حقیقت کو جاننے کا کوئی شعور نہیں کیونکہ تُو بے حد بلند اور لامحدود ہے۔

ਤੂ ਆਪਿ ਦਇਆਲੁ ਦਇਆ ਕਰਿ ਮੇਲਹਿ ਹਮ ਨਿਰਗੁਣੀ ਨਿਮਾਣਿਆ ॥

اے کرم والے رب تو خود رحیم ہے، مہربانی کر اور اپنے ساتھ ملا لے، کیونکہ ہم بے بس اور بے سہارا ہیں۔

ਅਨੇਕ ਜਨਮ ਪਾਪ ਕਰਿ ਭਰਮੇ ਹੁਣਿ ਤਉ ਸਰਣਾਗਤਿ ਆਏ ॥

ہم کئی جنموں سے گناہوں میں بھٹک رہے ہیں، مگر اب ہم تیری پناہ میں آ چکے ہیں۔

ਦਇਆ ਕਰਹੁ ਰਖਿ ਲੇਵਹੁ ਹਰਿ ਜੀਉ ਹਮ ਲਾਗਹ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਏ ॥੩॥

اے رب ! ہم پر مہربانی کر اور ہمیں اپنی حفاظت میں رکھ کیونکہ ہم اپنے سچے گرو کے در پر آ چکے ہیں۔

ਗੁਰ ਪਾਰਸ ਹਮ ਲੋਹ ਮਿਲਿ ਕੰਚਨੁ ਹੋਇਆ ਰਾਮ ॥

گرو ایک پارس پتھر کی مانند ہے، جس کے چھونے سے ہم جیسے لوہے کے ٹکڑے بھی سونے میں بدل گئے ہیں۔

ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਇ ਕਾਇਆ ਗੜੁ ਸੋਹਿਆ ਰਾਮ ॥

جب میری روح کی روشنی، رب کی عظیم روشنی میں مل گئی تو میرا جسمانی قلعہ بھی روحانی حسن سے منور ہو گیا۔

ਕਾਇਆ ਗੜੁ ਸੋਹਿਆ ਮੇਰੈ ਪ੍ਰਭਿ ਮੋਹਿਆ ਕਿਉ ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ਵਿਸਾਰੀਐ ॥

میرا یہ جسمانی قلعہ اب رب کی محبت میں چمک اٹھا ہے، پھر میں اسے سانس لیتے ہوئے کیسے بھلا سکتا ہوں۔

ਅਦ੍ਰਿਸਟੁ ਅਗੋਚਰੁ ਪਕੜਿਆ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਉ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਬਲਿਹਾਰੀਐ ॥

میں نے گرو کے کلام کے ذریعے اس نادیدہ اور ناقابل فہم رب کو پا لیا ہے، اس لیے میں اپنے سچے گرو پر قربان جاتا ہوں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਆਗੈ ਸੀਸੁ ਭੇਟ ਦੇਉ ਜੇ ਸਤਿਗੁਰ ਸਾਚੇ ਭਾਵੈ ॥

اگر سچا گرو چاہے تو میں اپنا سب کچھ اس کے قدموں میں قربان کر دوں۔

ਆਪੇ ਦਇਆ ਕਰਹੁ ਪ੍ਰਭ ਦਾਤੇ ਨਾਨਕ ਅੰਕਿ ਸਮਾਵੈ ॥੪॥੧॥

اے رب ! تو خود رحم فرما، تاکہ نانک تجھ میں ضم ہو جائے اور ہمیشہ کے لیے تیری آغوش میں آ جائے۔

-1

ਤੁਖਾਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

تکھاری محلہ 4۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਅਗਮ ਅਗਾਧਿ ਅਪਰੰਪਰ ਅਪਰਪਰਾ ॥

رب بے حد عظیم آن دیکھی حقیقتوں سے بھی برتر اور سب سے بلند و بالا ہے۔

ਜੋ ਤੁਮ ਧਿਆਵਹਿ ਜਗਦੀਸ ਤੇ ਜਨ ਭਉ ਬਿਖਮੁ ਤਰਾ ॥

جو بھی تجھے یاد کرتا ہے، وہ اس خوفناک دنیاوی سمندر کو بآسانی پار کر لیتا ہے۔

ਬਿਖਮ ਭਉ ਤਿਨ ਤਰਿਆ ਸੁਹੇਲਾ ਜਿਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

جنہوں نے تیرا نام جپا، وہی اس کٹھن راستے کو عبور کر کے کامیابی حاصل کر سکے۔

ਗੁਰ ਵਾਕਿ ਸਤਿਗੁਰ ਜੋ ਭਾਇ ਚਲੇ ਤਿਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਆਪਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥

جو بھی گرو کے کلام کے مطابق اپنی زندگی گزارتا ہے، اسے رب خود اپنے قریب کر لیتا ہے۔

ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਿ ਜੋਤਿ ਸਮਾਣੀ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਧਰਣੀਧਰਾ ॥

رب کے کرم سے ہی روحانی روشنی حقیقی روشنی میں ضم ہوتی ہے، اور انسان دنیاوی وابستگیوں سے آزاد ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਅਗਮ ਅਗਾਧਿ ਅਪਰੰਪਰ ਅਪਰਪਰਾ ॥੧॥

یہی رب کی حقیقت ہے، وہ سب سے برتر لا محدود اور ناقابل فہم ہے۔ 1۔

ਤੁਮ ਸੁਆਮੀ ਅਗਮ ਅਥਾਹ ਤੂ ਘਟਿ ਘਟਿ ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ॥

اے میرے رب! تو بے حد عظیم اور اتھاہ سمندر کی مانند ہے، اور تو ہر ذرے میں بسا ہوا ہے۔

ਤੂ ਅਲਖ ਅਭੇਉ ਅਗੰਮੁ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਬਚਨਿ ਲਹਿਆ ॥

تو ایسا پوشیدہ راز ہے، جو ہر کسی کی عقل سے ماورا ہے، مگر گرو کی رہنمائی سے تجھے پایا جا سکتا ہے۔

ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਤੇ ਜਨ ਪੁਰਖ ਪੂਰੇ ਜਿਨ ਗੁਰ ਸੰਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਗੁਣ ਰਵੇ ॥

وہ بندے جو گرو کی صحبت میں رہتے ہیں، وہی حقیقت میں خوش نصیب ہیں کیونکہ وہ رب کی حمد و ثنا کرتے رہتے ہیں۔

ਬਿਬੇਕ ਬੁਧਿ ਬੀਚਾਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਹਰਿ ਨਿਤ ਚਵੇ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے ہی شعور کی آنکھ کھلتی ہے، اور ہر لمحہ رب کی یاد میں بسر ہوتا ہے۔

ਜਾ ਬਹਹਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਬੋਲਹਿ ਜਾ ਖੜੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਹਿਆ ॥

گرو کے راستے پر چلنے والے بیٹھتے ہوئے بھی رب کا ذکر کرتے ہیں، اور کھڑے ہونے پر بھی اسی کا نام جپتے ہیں۔

ਤੁਮ ਸੁਆਮੀ ਅਗਮ ਅਥਾਹ ਤੂ ਘਟਿ ਘਟਿ ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ॥੨॥

اے میرے رب ! تو ہر ذرے میں موجود ہے، ہر جگہ اپنی روشنی بکھیر رہا ہے، اور سب کچھ تیری قدرت میں ہے۔ 2۔

ਸੇਵਕ ਜਨ ਸੇਵਹਿ ਤੇ ਪਰਵਾਣੁ ਜਿਨ ਸੇਵਿਆ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰੇ ॥

جو لوگ گرو کی رہنمائی میں رب کی بندگی کرتے ہیں، وہ دربارِ الٰہی میں کامیاب قرار دیے جاتے ہیں۔

ਤਿਨ ਕੇ ਕੋਟਿ ਸਭਿ ਪਾਪ ਖਿਨੁ ਪਰਹਰਿ ਹਰਿ ਦੂਰਿ ਕਰੇ ॥

ایسے لوگوں کے لاکھوں گناہ مٹ جاتے ہیں، اور رب انہیں اپنی خاص عنایت سے نوازتا ہے۔

ਤਿਨ ਕੇ ਪਾਪ ਦੋਖ ਸਭਿ ਬਿਨਸੇ ਜਿਨ ਮਨਿ ਚਿਤਿ ਇਕੁ ਅਰਾਧਿਆ ॥

وہ جو اپنے دل میں یکسوئی کے ساتھ رب کو یاد کرتے ہیں، ان کے سبھی گناہ اور برے اثرات ختم ہوجاتے ہیں۔

ਤਿਨ ਕਾ ਜਨਮੁ ਸਫਲਿਓ ਸਭੁ ਕੀਆ ਕਰਤੈ ਜਿਨ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਸਚੁ ਭਾਖਿਆ ॥

جو لوگ گرو کے فرمان کے مطابق سچ بولتے ہیں، رب نے ان کی زندگی کامیاب بنا دی ہے۔

ਤੇ ਧੰਨੁ ਜਨ ਵਡ ਪੁਰਖ ਪੂਰੇ ਜੋ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਜਪਿ ਭਉ ਬਿਖਮੁ ਤਰੇ ॥

وہی عظیم اور مبارک لوگ ہیں، جو گرو کی رہنمائی میں رب کا ذکر کرتے ہیں اور دنیاوی مشکلات کے سمندر کو پار کر جاتے ہیں۔

ਸੇਵਕ ਜਨ ਸੇਵਹਿ ਤੇ ਪਰਵਾਣੁ ਜਿਨ ਸੇਵਿਆ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰੇ ॥੩॥

وہی بندے قابل تعریف ہیں، جو گرو کے مطابق رب کی عبادت کرتے ہیں، اور دربار الٰہی میں مقبول ہوتے ہیں۔ 3۔

ਤੂ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਹਰਿ ਆਪਿ ਜਿਉ ਤੂ ਚਲਾਵਹਿ ਪਿਆਰੇ ਹਉ ਤਿਵੈ ਚਲਾ ॥

اے رب ! تو سب کے دلوں کا حال جاننے والا ہے، تو جیسا ہمیں چلاتا ہے، ہم ویسے ہی چلتے ہیں۔

ਹਮਰੈ ਹਾਥਿ ਕਿਛੁ ਨਾਹਿ ਜਾ ਤੂ ਮੇਲਹਿ ਤਾ ਹਉ ਆਇ ਮਿਲਾ ॥

ہمارے ہاتھ میں کچھ بھی نہیں، اگر تو ہمیں اپنی قربت عطا کرے تو ہم تجھ سے جا ملتے ہیں۔

ਜਿਨ ਕਉ ਤੂ ਹਰਿ ਮੇਲਹਿ ਸੁਆਮੀ ਸਭੁ ਤਿਨ ਕਾ ਲੇਖਾ ਛੁਟਕਿ ਗਇਆ ॥

اے رب ! جنہیں تو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، ان کے تمام اعمال کا حساب معاف ہو جاتا ہے۔

ਤਿਨ ਕੀ ਗਣਤ ਨ ਕਰਿਅਹੁ ਕੋ ਭਾਈ ਜੋ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਹਰਿ ਮੇਲਿ ਲਇਆ ॥

ایسے مبارک لوگ کسی حساب و کتاب میں نہیں آتے، جنہیں گرو کے وسیلے سے رب نے اپنے ساتھ جوڑ لیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਇਆਲੁ ਹੋਆ ਤਿਨ ਊਪਰਿ ਜਿਨ ਗੁਰ ਕਾ ਭਾਣਾ ਮੰਨਿਆ ਭਲਾ ॥

نانک کہتے ہیں کہ رب ان پر مہربان ہو جاتا ہے، جو گرو کی رضا کو بھلا اور درست مانتے ہیں۔

ਤੂ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਹਰਿ ਆਪਿ ਜਿਉ ਤੂ ਚਲਾਵਹਿ ਪਿਆਰੇ ਹਉ ਤਿਵੈ ਚਲਾ ॥੪॥੨॥

اے رب ! تو ہی زندگی دینے والا، تمام جہانوں کا مالک اور پوری کائنات کا خالق ہے۔ 4۔ 2۔

ਤੁਖਾਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

تکھاری محلہ 4۔

ਤੂ ਜਗਜੀਵਨੁ ਜਗਦੀਸੁ ਸਭ ਕਰਤਾ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਨਾਥੁ ॥

وہی بندے تجھے یاد کرتے ہیں، جن کے نصیب میں ازل سے ہی تیرا نام لکھا ہوتا ہے۔

ਤਿਨ ਤੂ ਧਿਆਇਆ ਮੇਰਾ ਰਾਮੁ ਜਿਨ ਕੈ ਧੁਰਿ ਲੇਖੁ ਮਾਥੁ ॥

جن کے پیشانی پر ازل سے ہی نصیب لکھا گیا ہے، انہی بندوں نے ہی میرے رب کو یاد کیا ہے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਧੁਰਿ ਹਰਿ ਲਿਖਿਆ ਸੁਆਮੀ ਤਿਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਰਾਧਿਆ ॥

جن کے مقدر میں پہلے سے ہی رب کا ذکر لکھا ہوتا ہے، وہی ہر وقت اس کے نام کی عبادت کرتے ہیں۔

ਤਿਨ ਕੇ ਪਾਪ ਇਕ ਨਿਮਖ ਸਭਿ ਲਾਥੇ ਜਿਨ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਹਰਿ ਜਾਪਿਆ ॥

جو لوگ گرو کے وسیلے سے رب کا ذکر کرتے ہیں ان کے تمام گناہ ایک لمحے میں دھل جاتے ہیں۔

ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਤੇ ਜਨ ਜਿਨ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਿਆ ਤਿਨ ਦੇਖੇ ਹਉ ਭਇਆ ਸਨਾਥੁ ॥

وہ لوگ واقعی مبارک ہیں، جنہوں نے رب کے نام کا ورد کیا، ان کے دیدار سے بھی دل کو راحت حاصل ہوتی ہے۔

ਤੂ ਜਗਜੀਵਨੁ ਜਗਦੀਸੁ ਸਭ ਕਰਤਾ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਨਾਥੁ ॥੧॥

1۔ اے رب ! تُو ہی کائنات کی زندگی ہے، سب کا خالق اور ساری دنیا کا مالک ہے۔

ਤੂ ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਭਰਪੂਰਿ ਸਭ ਊਪਰਿ ਸਾਚੁ ਧਣੀ ॥

اے رب ! تُو پانی، خشکی اور آسمان سب میں بھرپور ہے، اور سب سے بالا و برتر، ہمارا سچا مالک ہے۔

ਜਿਨ ਜਪਿਆ ਹਰਿ ਮਨਿ ਚੀਤਿ ਹਰਿ ਜਪਿ ਜਪਿ ਮੁਕਤੁ ਘਣੀ ॥

جنہوں نے رب کو دل سے یاد کیا ان میں سے بہت سے نام جپنے والوں کو نجات حاصل ہوئی ہے۔

ਜਿਨ ਜਪਿਆ ਹਰਿ ਤੇ ਮੁਕਤ ਪ੍ਰਾਣੀ ਤਿਨ ਕੇ ਊਜਲ ਮੁਖ ਹਰਿ ਦੁਆਰਿ ॥

جنہوں نے رب کا سچا نام جپا، وہ دنیاوی قید سے آزاد ہو گئے اور رب کے دربار میں ان کے چہرے روشن ہوئے۔

ਓਇ ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਜਨ ਭਏ ਸੁਹੇਲੇ ਹਰਿ ਰਾਖਿ ਲੀਏ ਰਖਨਹਾਰਿ ॥

وہ اس دنیا اور اگلی دنیا دونوں میں سکھی ہو گئے، مالک رب نے انہیں اپنی حفاظت میں لے لیا۔

ਹਰਿ ਸੰਤਸੰਗਤਿ ਜਨ ਸੁਣਹੁ ਭਾਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਸੇਵਾ ਸਫਲ ਬਣੀ ॥

اے بھائیو ! سنو، صادق گرو کی صحبت میں رب کی عبادت کامیاب ہوتی ہے۔

ਤੂ ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਭਰਪੂਰਿ ਸਭ ਊਪਰਿ ਸਾਚੁ ਧਣੀ ॥੨॥

اے رب ! صرف تو ہی ہر جگہ موجود ہے، صرف تو ہی ہر ذرّے میں بسا ہوا ہے۔ 2۔

ਤੂ ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਹਰਿ ਏਕੁ ਹਰਿ ਏਕੋ ਏਕੁ ਰਵਿਆ ॥

اے مالک ! صرف تو ہی سب سے بڑا ہے، پانی، زمین اور آسمان ہر جگہ تو ہی پھیلا ہوا ہے۔ 2۔

ਵਣਿ ਤ੍ਰਿਣਿ ਤ੍ਰਿਭਵਣਿ ਸਭ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਮੁਖਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਚਵਿਆ ॥

جنگلوں، گھاس، تینوں لوگوں اور ساری کائنات میں تیرا ہی نام جپا جا رہا ہے۔

ਸਭਿ ਚਵਹਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤੇ ਅਸੰਖ ਅਗਣਤ ਹਰਿ ਧਿਆਵਏ ॥

سب ہی رب کا نام لے رہے ہیں، بے شمار اور لاتعداد مخلوق تیری یاد میں لگی ہوئی ہے۔

ਸੋ ਧੰਨੁ ਧਨੁ ਹਰਿ ਸੰਤੁ ਸਾਧੁ ਜੋ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਕਰਤੇ ਭਾਵਏ ॥

وہ سنت، سادھو بہت ہی بابرکت ہیں جو مالک رب کو پیارے لگتے ہیں۔

ਸੋ ਸਫਲੁ ਦਰਸਨੁ ਦੇਹੁ ਕਰਤੇ ਜਿਸੁ ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਸਦ ਚਵਿਆ ॥

اے خالق کائنات ! جس نے ہمیشہ دل میں تیرا نام کا ذکر کیا ہے، مجھے اُس گرو سنت کے بابرکت دیدار نصیب فرما۔

ਤੂ ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਹਰਿ ਏਕੁ ਹਰਿ ਏਕੋ ਏਕੁ ਰਵਿਆ ॥੩॥

اے مالک ! رب صرف تو ہی ہر جگہ موجود ہے، اور تو ہی کائنات کے ذرے ذرے میں جلوہ گر ہے۔ 3۔

ਤੇਰੀ ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰ ਅਸੰਖ ਜਿਸੁ ਤੂ ਦੇਵਹਿ ਮੇਰੇ ਸੁਆਮੀ ਤਿਸੁ ਮਿਲਹਿ ॥

تیری بندگی کے خزانے بے شمار ہیں، اے میرے مالک ! رب مگر وہی حاصل کرتا ہے جسے تو عطا فرماتا ہے۔

ਜਿਸ ਕੈ ਮਸਤਕਿ ਗੁਰ ਹਾਥੁ ਤਿਸੁ ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਗੁਣ ਟਿਕਹਿ ॥

جس کی پیشانی پر گرو کا ہاتھ ہوتا ہے، اُسی کے دل میں رب کی صفات ٹھہر جاتی ہیں۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਹਿਰਦੈ ਟਿਕਹਿ ਤਿਸ ਕੈ ਜਿਸੁ ਅੰਤਰਿ ਭਉ ਭਾਵਨੀ ਹੋਈ ॥

رب کی صفات اُسی کے دل میں ٹھہرتی ہیں، جس کے باطن میں کامل سچائی اور اخلاص موجود ہو۔

ਬਿਨੁ ਭੈ ਕਿਨੈ ਨ ਪ੍ਰੇਮੁ ਪਾਇਆ ਬਿਨੁ ਭੈ ਪਾਰਿ ਨ ਉਤਰਿਆ ਕੋਈ ॥

بغیر خوف کے کسی نے بھی حقیقی محبت حاصل نہیں کی اور بغیر خوف کے کوئی بھی پار نہیں اترا۔

ਭਉ ਭਾਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨਾਨਕ ਤਿਸਹਿ ਲਾਗੈ ਜਿਸੁ ਤੂ ਆਪਣੀ ਕਿਰਪਾ ਕਰਹਿ ॥

نانک کہتے ہیں کہ خوف محبت اور عقیدت اُسی کے دل میں پیدا ہوتی ہے، جس پر رب اپنی مہربانی کرتا ہے۔

ਤੇਰੀ ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰ ਅਸੰਖ ਜਿਸੁ ਤੂ ਦੇਵਹਿ ਮੇਰੇ ਸੁਆਮੀ ਤਿਸੁ ਮਿਲਹਿ ॥੪॥੩॥

اے میرے رب ! تیرے بھجن اور عبادت کے خزانے بے شمار ہیں، مگر وہی انہیں حاصل کرتے ہیں، جنہیں تو اپنی بخشش سے نوازتا ہے۔ 4۔ 3۔

ਤੁਖਾਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

تکھاری محلہ 5۔

ਨਾਵਣੁ ਪੁਰਬੁ ਅਭੀਚੁ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਦਰਸੁ ਭਇਆ ॥

گرو کا دیدار ایسا ہے، جیسے مقدس مقام پر غسل کرنا اور پاکیزگی حاصل کرنا۔

ਦੁਰਮਤਿ ਮੈਲੁ ਹਰੀ ਅਗਿਆਨੁ ਅੰਧੇਰੁ ਗਇਆ ॥

گرو کے دیدار سے برے خیالات کی آلودگی دور ہو جاتی ہے اور جہالت کی تاریکی ختم ہوجاتی ہے۔

ਗੁਰ ਦਰਸੁ ਪਾਇਆ ਅਗਿਆਨੁ ਗਵਾਇਆ ਅੰਤਰਿ ਜੋਤਿ ਪ੍ਰਗਾਸੀ ॥

جب گرو کے درشن نصیب ہوتے ہیں، تو نادانی اور غفلت ختم ہو جاتی ہے، اور دل میں رب کے نور کی روشنی پیدا ہو جاتی ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖ ਖਿਨ ਮਹਿ ਬਿਨਸੇ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਪ੍ਰਭੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥

اس سے جنم اور مرنے کا دکھ لمحے بھر میں مٹ جاتا ہے، اور انسان ہمیشہ رہنے والے رب کو پا لیتا ہے۔

ਹਰਿ ਆਪਿ ਕਰਤੈ ਪੁਰਖੁ ਕੀਆ ਸਤਿਗੁਰੂ ਕੁਲਖੇਤਿ ਨਾਵਣਿ ਗਇਆ ॥

یہ سب کچھ رب خود اپنے حکم سے کرتا ہے، اور سچا گرو انسان کو پاکیزگی کے راستے پر لے جاتا ہے۔

ਨਾਵਨੁ ਪੁਰਬੁ ਅਭੀਚੁ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਦਰਸੁ ਭਇਆ ॥੧॥

گرو کا درشن حاصل کرنا حقیقت میں ایک عظیم برکت ہے، جو انسان کو اعلیٰ روحانی مقام تک پہنچا دیتا ہے۔ 1۔

ਮਾਰਗਿ ਪੰਥਿ ਚਲੇ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਸੰਗਿ ਸਿਖਾ ॥

سچی گرو کے ساتھ ان کے شاگرد بھی سفر پر روانہ ہوئے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤਿ ਬਣੀ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਨਿਮਖ ਵਿਖਾ ॥

ہر لمحہ، ہر پل رب کے بھجن اور ذکر کی محفل قائم رہی۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਬਣੀ ਪ੍ਰਭ ਕੇਰੀ ਸਭੁ ਲੋਕੁ ਵੇਖਣਿ ਆਇਆ ॥

گرو کے شاگرد رب کے ذکر میں مشغول رہے، اور لوگ ان کے درشن کے لیے جمع ہوتے رہے۔

ਜਿਨ ਦਰਸੁ ਸਤਿਗੁਰ ਗੁਰੂ ਕੀਆ ਤਿਨ ਆਪਿ ਹਰਿ ਮੇਲਾਇਆ ॥

جس نے گرو کا درشن کیا، رب نے انہیں اپنے قرب میں شامل کر لیا۔

ਤੀਰਥ ਉਦਮੁ ਸਤਿਗੁਰੂ ਕੀਆ ਸਭ ਲੋਕ ਉਧਰਣ ਅਰਥਾ ॥

سچے گرو نے مقدس مقامات کا سفر اس لیے کیا، تاکہ لوگوں کو رب کے ذکر میں لگایا جا سکے۔

ਮਾਰਗਿ ਪੰਥਿ ਚਲੇ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਸੰਗਿ ਸਿਖਾ ॥੨॥

شاگرد گرو کے ساتھ چلتے رہے، اور راستے میں بھی ذکر الٰہی جاری رہا۔ 2۔

ਪ੍ਰਥਮ ਆਏ ਕੁਲਖੇਤਿ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਪੁਰਬੁ ਹੋਆ ॥

سب سے پہلے سچا گرو گرکشیتر پہنچی جہاں ان کے درشن کا مبارک موقع ملا۔

ਖਬਰਿ ਭਈ ਸੰਸਾਰਿ ਆਏ ਤ੍ਰੈ ਲੋਆ ॥

یہ خبر دنیا بھر میں پھیل گئی اور تینوں جہانوں کے لوگ انہیں دیکھنے کے لیے پہنچے۔

ਦੇਖਣਿ ਆਏ ਤੀਨਿ ਲੋਕ ਸੁਰਿ ਨਰ ਮੁਨਿ ਜਨ ਸਭਿ ਆਇਆ ॥

تینوں جہانوں کے لوگ انہیں دیکھنے کے لیے پہنچے۔ دیوتا انسان اور رشی سب گرو کے دیدار کے لیے آئے۔

ਜਿਨ ਪਰਸਿਆ ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੂ ਪੂਰਾ ਤਿਨ ਕੇ ਕਿਲਵਿਖ ਨਾਸ ਗਵਾਇਆ ॥

جنہوں نے سچے گرو کا دیدار کیا، ان کے سب گناہ مٹ گئے۔

ਜੋਗੀ ਦਿਗੰਬਰ ਸੰਨਿਆਸੀ ਖਟੁ ਦਰਸਨ ਕਰਿ ਗਏ ਗੋਸਟਿ ਢੋਆ ॥

یوگی سنیاسی اور مختلف مذاہب کے عالم گرو کے ساتھ گفتگو کے لیے آئے اور ان کے علم کو قبول کیا۔

ਪ੍ਰਥਮ ਆਏ ਕੁਲਖੇਤਿ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਪੁਰਬੁ ਹੋਆ ॥੩॥

سچا گرو سب سے پہلے کرکشیتر میں پہنچے، جہاں لوگوں کو ان کے دیدار کا موقع ملا۔ 3۔

ਦੁਤੀਆ ਜਮੁਨ ਗਏ ਗੁਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਨੁ ਕੀਆ ॥

اس کے بعد گرو جمنا پہنچے، جہاں انہوں نے رب کے نام کا ذکر کیا۔

ਜਾਗਾਤੀ ਮਿਲੇ ਦੇ ਭੇਟ ਗੁਰ ਪਿਛੈ ਲੰਘਾਇ ਦੀਆ ॥

ٹیکس جمع کرنے والے گرو کے پاس آئے اور تحفے تحائف پیش کیے، جبکہ گرو کے پیروکار بغیر ٹیکس ادا کیے آگے نکل گئے۔

ਸਭ ਛੁਟੀ ਸਤਿਗੁਰੂ ਪਿਛੈ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

جو گرو کی ہدایت پر چلے، انہوں نے رب کے ذکر کے ذریعے دنیوی بندھنوں سے نجات حاصل کرلی۔

ਗੁਰ ਬਚਨਿ ਮਾਰਗਿ ਜੋ ਪੰਥਿ ਚਾਲੇ ਤਿਨ ਜਮੁ ਜਾਗਾਤੀ ਨੇੜਿ ਨ ਆਇਆ ॥

جو گرو کے فرمان پر چلتے ہیں، انہیں یم کا ڈر نہیں ہوتا۔

ਸਭ ਗੁਰੂ ਗੁਰੂ ਜਗਤੁ ਬੋਲੈ ਗੁਰ ਕੈ ਨਾਇ ਲਇਐ ਸਭਿ ਛੁਟਕਿ ਗਇਆ ॥

دنیا بھر کے لوگ گرو کی عظمت کے گن گاتے رہے اور گرو کے نام سے ہی ان کی نجات ممکن ہوئی۔

ਦੁਤੀਆ ਜਮੁਨ ਗਏ ਗੁਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਨੁ ਕੀਆ ॥੪॥

جمنا کے کنارے گرو نے رب کا ذکر کیا اور لوگوں کو سچائی کی راہ پر لگایا۔ 4۔

ਤ੍ਰਿਤੀਆ ਆਏ ਸੁਰਸਰੀ ਤਹ ਕਉਤਕੁ ਚਲਤੁ ਭਇਆ ॥

پھر گرو گنگا کے مقام پر پہنچے، جہاں انہوں نے لوگوں کو ہدایت دی۔

ਸਭ ਮੋਹੀ ਦੇਖਿ ਦਰਸਨੁ ਗੁਰ ਸੰਤ ਕਿਨੈ ਆਢੁ ਨ ਦਾਮੁ ਲਇਆ ॥

تمام لوگ گرو کے درشن سے متاثر ہوئے، اور کسی نے بھی زکوٰۃ یا ٹیکس کا مطالبہ نہیں کیا۔

ਆਢੁ ਦਾਮੁ ਕਿਛੁ ਪਇਆ ਨ ਬੋਲਕ ਜਾਗਾਤੀਆ ਮੋਹਣ ਮੁੰਦਣਿ ਪਈ ॥

پروہت اور پنڈت حیران ہو گئے کہ کسی نے ان کے خیرات کے برتن میں کچھ نہیں ڈالا۔

ਭਾਈ ਹਮ ਕਰਹ ਕਿਆ ਕਿਸੁ ਪਾਸਿ ਮਾਂਗਹ ਸਭ ਭਾਗਿ ਸਤਿਗੁਰ ਪਿਛੈ ਪਈ ॥

وہ حیران ہو کر کہنے لگے کہ ہم کیا کریں؟ کس سے مانگیں؟ کیونکہ سب لوگ سچے گرو کی پناہ میں جا رہے ہیں۔

ਜਾਗਾਤੀਆ ਉਪਾਵ ਸਿਆਣਪ ਕਰਿ ਵੀਚਾਰੁ ਡਿਠਾ ਭੰਨਿ ਬੋਲਕਾ ਸਭਿ ਉਠਿ ਗਇਆ ॥

جو لوگ خیرات اور دان لینے والے تھے، انہوں نے اپنی چالاکیوں اور حکمت عملی کے ذریعے سب کچھ اپنے قبضے میں لے لیا۔

ਤ੍ਰਿਤੀਆ ਆਏ ਸੁਰਸਰੀ ਤਹ ਕਉਤਕੁ ਚਲਤੁ ਭਇਆ ॥੫॥

اس کے بعد وہ گنگا پہنچے، جہاں ایک انوکھا واقعہ پیش آیا۔ 5۔

ਮਿਲਿ ਆਏ ਨਗਰ ਮਹਾ ਜਨਾ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਓਟ ਗਹੀ ॥

شہر کے معزز افراد گرو جی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کے سائے میں پناہ لی۔

ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਗੋਵਿਦੁ ਪੁਛਿ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਕੀਤਾ ਸਹੀ ॥

گرو جی نے ان کی روحانی طلب کے مطابق انہیں مقدس صحیفوں کے اصول بتائے۔

ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ੍ਰ ਸਭਨੀ ਸਹੀ ਕੀਤਾ ਸੁਕਿ ਪ੍ਰਹਿਲਾਦਿ ਸ੍ਰੀਰਾਮਿ ਕਰਿ ਗੁਰ ਗੋਵਿਦੁ ਧਿਆਇਆ ॥

گرو جی نے ویدوں اور شاستروں کے مطابق وضاحت کی کہ کس طرح شک دیو بھگت پرہلاد اور بھگوان شری رام نے رب کی حقیقت کو مان کر اس کی عبادت کی۔

ਦੇਹੀ ਨਗਰਿ ਕੋਟਿ ਪੰਚ ਚੋਰ ਵਟਵਾਰੇ ਤਿਨ ਕਾ ਥਾਉ ਥੇਹੁ ਗਵਾਇਆ ॥

اس جسمانی قلعے میں کام کرودھ لوبھ موہ وابستگی اور اہنکار جیسے پانچ دشمن موجود ہیں جن پر قابو پانے سے انسان نجات حاصل کر سکتا ہے۔

ਕੀਰਤਨ ਪੁਰਾਣ ਨਿਤ ਪੁੰਨ ਹੋਵਹਿ ਗੁਰ ਬਚਨਿ ਨਾਨਕਿ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਲਹੀ ॥

روزانہ رب کا کیرتن پرانوں کی کہانیاں اور خیرات کا عمل ہو رہا تھا، اور نانک کہتے ہیں کہ گرو کے کلام کے ذریعے لوگوں کو رب کی عبادت نصیب ہوئی۔

ਮਿਲਿ ਆਏ ਨਗਰ ਮਹਾ ਜਨਾ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਓਟ ਗਹੀ ॥੬॥੪॥੧੦॥

دوبارہ شہر کے معزز افراد گرو جی کے پاس پہنچے اور ان کے سائے میں رہنے لگے۔ 6۔ 4۔ 10۔ تکھاری محلہ 4۔

ਤੁਖਾਰੀ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੫

تُکھاری چھنت محلہ 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ واحد و یکتا رب، جس کا نمائندہ "اوم" ہے، صرف ایک ہے۔ وہ صادق گرو کی مہربانی سے حاصل ہوتا ہے۔

ਘੋਲਿ ਘੁਮਾਈ ਲਾਲਨਾ ਗੁਰਿ ਮਨੁ ਦੀਨਾ ॥

اے مالک ! میں تجھ پر قربان جاتا ہوں، گرو کے وسیلے سے میں نے اپنا دل تیرے حوالے کردیا ہے۔

ਸੁਣਿ ਸਬਦੁ ਤੁਮਾਰਾ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਭੀਨਾ ॥

تیرا پاکیزہ کلام سن کر میرا دل خوشی اور نور سے بھر گیا ہے۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਭੀਨਾ ਜਿਉ ਜਲ ਮੀਨਾ ਲਾਗਾ ਰੰਗੁ ਮੁਰਾਰਾ ॥

یہ دل رب کی محبت میں ایسا بھیگ گیا ہے جیسے مچھلی پانی میں رہ کر تروتازہ رہتی ہے۔

ਕੀਮਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਈ ਠਾਕੁਰ ਤੇਰਾ ਮਹਲੁ ਅਪਾਰਾ ॥

اے رب ! تیرا مقام عظیم ہے، اس کی قیمت بیان نہیں کی جا سکتی

ਸਗਲ ਗੁਣਾ ਕੇ ਦਾਤੇ ਸੁਆਮੀ ਬਿਨਉ ਸੁਨਹੁ ਇਕ ਦੀਨਾ ॥

اے تمام صفات کے مالک رب ایک عاجز کی دعا سن اور اپنے کرم سے مجھے اپنے قریب کر۔

ਦੇਹੁ ਦਰਸੁ ਨਾਨਕ ਬਲਿਹਾਰੀ ਜੀਅੜਾ ਬਲਿ ਬਲਿ ਕੀਨਾ ॥੧॥

اے رب، مجھے اپنی بینائی عطا کر، نانک، میں تیرے دیدار پر قربان ہوں، میری جان بھی تجھ پر قربان ہے۔ 1۔

ਇਹੁ ਤਨੁ ਮਨੁ ਤੇਰਾ ਸਭਿ ਗੁਣ ਤੇਰੇ ॥

یہ جسم و جان، سب خوبیاں تیری عطا کردہ ہیں۔

ਖੰਨੀਐ ਵੰਞਾ ਦਰਸਨ ਤੇਰੇ ॥

یہ جسم اور روح سب تیری عطا کردہ تحفے ہیں، اور تیرے ہی گن گانے کے لائق ہیں۔

ਦਰਸਨ ਤੇਰੇ ਸੁਣਿ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਨਿਮਖ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਪੇਖਿ ਜੀਵਾ ॥

اے میرے رب ! اگر میں پل بھر کے لیے بھی تیرے نور کا دیدار کر لوں تو میں زندہ ہو جاؤں۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਸੁਨੀਜੈ ਤੇਰਾ ਕਿਰਪਾ ਕਰਹਿ ਤ ਪੀਵਾ ॥

تیرے نام کا امرت سنا جاتا ہے، اگر تو مہربانی کرے تو میں بھی اسے چکھ سکتا ہوں۔

ਆਸ ਪਿਆਸੀ ਪਿਰ ਕੈ ਤਾਈ ਜਿਉ ਚਾਤ੍ਰਿਕੁ ਬੂੰਦੇਰੇ ॥

جیسے پپیہا بارش کی مخصوص بوند کے لیے تڑپتا ہے، ویسے ہی میری روح تیرے دیدار کے لیے بے قرار ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜੀਅੜਾ ਬਲਿਹਾਰੀ ਦੇਹੁ ਦਰਸੁ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ॥੨॥

نانک کہتے ہیں کہ اے میرے رب! مجھے اپنا دیدار عطا کر کیونکہ میری جان تجھ پر قربان ہے۔ 2۔

ਤੂ ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਾਹੁ ਅਮਿਤਾ ॥

اے رب! تو سچا مالک ہے اور تیرا عطیہ ہے حد وسیع اور لامحدود ہے۔

ਤੂ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਪਿਆਰਾ ਪ੍ਰਾਨ ਹਿਤ ਚਿਤਾ ॥

تو ہی ہمارا محبوب اور سب سے زیادہ عزیز ہے، ہمارے دل و جان سے بھی زیادہ پیارا ہے۔

ਪ੍ਰਾਨ ਸੁਖਦਾਤਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤਾ ਸਗਲ ਰੰਗ ਬਨਿ ਆਏ ॥

رب ہی زندگی کو راحت دینے والا ہے، اور گرو کے وسیلے سے ہی اسے پہچانا جا سکتا ہے۔

ਸੋਈ ਕਰਮੁ ਕਮਾਵੈ ਪ੍ਰਾਣੀ ਜੇਹਾ ਤੂ ਫੁਰਮਾਏ ॥

انسان وہی عمل کرتا ہے، جو رب نے اس کے نصیب میں لکھ دیا ہوتا ہے۔

ਜਾ ਕਉ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੀ ਜਗਦੀਸੁਰਿ ਤਿਨਿ ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਨੁ ਜਿਤਾ ॥

جس پر رب کی مہربانی ہو، وہی مقدس صحبت میں شامل ہو کر اپنے دل کو قابو میں رکھتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜੀਅੜਾ ਬਲਿਹਾਰੀ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਤਉ ਦਿਤਾ ॥੩॥

نانک کہتے ہیں کہ اے رب! یہ جان اور جسم سب کچھ تیرا دیا ہوا ہے، میں تجھ پر قربان جاتا ہوں۔ 3۔

ਨਿਰਗੁਣੁ ਰਾਖਿ ਲੀਆ ਸੰਤਨ ਕਾ ਸਦਕਾ ॥

سچے گرو کے وسیلے سے رب نے مجھ جیسے نالائق اور گناہگار کو بھی محفوظ کرلیا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਢਾਕਿ ਲੀਆ ਮੋਹਿ ਪਾਪੀ ਪੜਦਾ ॥

سچی گرو نے مجھ پاپی کے گناہوں پر پردہ ڈال دیا ہے، تاکہ میں ذلت سے بچ سکوں۔

ਢਾਕਨਹਾਰੇ ਪ੍ਰਭੂ ਹਮਾਰੇ ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਸੁਖਦਾਤੇ ॥

رب ہی ہمارے گناہوں کو چھپانے والا ہے وہی زندگی اور روح کو راحت دینے والا ہے۔

ਅਬਿਨਾਸੀ ਅਬਿਗਤ ਸੁਆਮੀ ਪੂਰਨ ਪੁਰਖ ਬਿਧਾਤੇ ॥

وہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہر جگہ موجود سب سے بلند اور تمام چیزوں کو تخلیق کرنے والا ہے۔

ਉਸਤਤਿ ਕਹਨੁ ਨ ਜਾਇ ਤੁਮਾਰੀ ਕਉਨੁ ਕਹੈ ਤੂ ਕਦ ਕਾ ॥

رب کی حمد وثناء کی کوئی انتہا نہیں کوئی بھی مکمل طور پر بیان نہیں کر سکتا کہ وہ کہاں کہاں موجود ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਤਾ ਕੈ ਬਲਿਹਾਰੀ ਮਿਲੈ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਨਿਮਕਾ ॥੪॥੭॥੭੯॥

نانک کہتے ہیں کہ وہی کامیاب ہے جو سچی گرو کے وسیلے سے رب کے سچے نام کو حاصل کرلیتا ہے۔ 4۔

1۔ 11۔

ਕੇਦਾਰਾ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੧

کیدارا محلہ 4 گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ بے مثال رب جس کا ورد 'اوم' ہے، حقیقت میں ایک ہی ہے اور وہ صرف سچے گرو کی مہربانی سے حاصل ہوتا ہے۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਰਾਮ ਨਾਮ ਨਿਤ ਗਾਵੀਐ ਰੇ ॥

اے میرے دل ہر روز رب کے نام کا ذکر کر۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਨ ਜਾਈ ਹਰਿ ਲਖਿਆ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਮਿਲੈ ਲਖਾਵੀਐ ਰੇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ رب جس کی رسائی ناممکن ہے، جو حواس سے ماورا ہے، اسے دیکھنا ممکن نہیں، لیکن اگر مکمل گرو مل جائے تو وہ رب کو دکھا سکتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਆਪੇ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਮੇਰਾ ਸੁਆਮੀ ਤਿਸੁ ਜਨ ਕਉ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਵੀਐ ਰੇ ॥

جس پر میرا رب خود مہربانی کرتا ہے، اسے اپنی محبت میں مشغول کردیتا ہے۔

ਸਭੁ ਕੋ ਭਗਤਿ ਕਰੇ ਹਰਿ ਕੇਰੀ ਹਰਿ ਭਾਵੈ ਸੋ ਥਾਇ ਪਾਵੀਐ ਰੇ ॥੧॥

ہر کوئی رب کی بھکتی کرتا ہے، مگر وہی قبول ہوتی ہے جسے رب پسند کرے۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਮੋਲਕੁ ਹਰਿ ਪਹਿ ਹਰਿ ਦੇਵੈ ਤਾ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੀਐ ਰੇ ॥

رب کا نام انمول ہے، یہ خزانہ اسی کے پاس ہے، اگر وہ خود عطا کرے تو انسان اس کا دھیان کر سکتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਨਾਮੁ ਦੇਇ ਮੇਰਾ ਸੁਆਮੀ ਤਿਸੁ ਲੇਖਾ ਸਭੁ ਛਡਾਵੀਐ ਰੇ ॥੨॥

جس پر رب مہربانی کرتا ہے، اس کے تمام حساب و کتاب مٹا دیے جاتے ہیں۔ 2۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਰਾਧਹਿ ਸੇ ਧੰਨੁ ਜਨ ਕਹੀਅਹਿ ਤਿਨ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੁ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿ ਪਾਵੀਐ ਰੇ ॥

جو رب کے نام کو عبادت کے طور پر اپناتا ہے، وہ مبارک ہے، کیونکہ اس کے نصیب میں ازل سے ہی رب کی محبت لکھی ہوئی ہے۔

ਤਿਨ ਦੇਖੇ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਬਿਗਸੈ ਜਿਉ ਸੁਤੁ ਮਿਲਿ ਮਾਤ ਗਲਿ ਲਾਵੀਐ ਰੇ ॥੩॥

ہم سب رب کے بچے ہیں اور وہی ہمارا حقیقی باپ ہے۔ اے میرے رب! مجھے وہ ہدایت دے جس سے میں تجھے حاصل کر سکوں۔ 3۔

ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਹਰਿ ਪਿਤਾ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਮੋ ਕਉ ਦੇਹੁ ਮਤੀ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਪਾਵੀਐ ਰੇ ॥

ہم بچے ہیں اور رب ہمارا باپ ہے۔ اے رب! ہمیں ایسا سبق عطا فرما جس کے ذریعے تجھے پایا جا سکے۔

ਜਿਉ ਬਛੁਰਾ ਦੇਖਿ ਗਊ ਸੁਖੁ ਮਾਨੈ ਤਿਉ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗਲਿ ਲਾਵੀਐ ਰੇ ॥੪॥੭॥

نانک کہتا ہے: اے رب! جیسے گائے اپنے بچے کو دیکھ کر خوش ہو جاتی ہے، ویسے ہی تُو مجھے گلے لگا کر 1۔4 ابدی سکون عطا فرما۔

ਕੇਦਾਰਾ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੧

کیدارا محلہ 4 گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ یکتا اور بے مثال رب، جس کا مظہر "اوکار" (اوم) ہے، صرف ایک ہے، اور وہ سچے گرو کی مہربانی سے حاصل ہوتا ہے۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਨ ਕਹੁ ਰੇ ॥

اے میرے دل ! ہمیشہ رب کے گن گاتے رہو۔

ਸਤਿਗੁਰੂ ਕੇ ਚਰਨ ਧੋਇ ਧੋਇ ਪੂਜਹੁ ਇਨ ਬਿਧਿ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਲਹੁ ਰੇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے قدموں کو دھو کر ان کی پوجا کرو، اسی طریقے سے میرے مالک رب کو حاصل کرلو۔ وقفہ۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਮੋਹੁ ਅਭਿਮਾਨੁ ਬਿਖੈ ਰਸ ਇਨ ਸੰਗਤਿ ਤੇ ਤੂ ਰਹੁ ਰੇ ॥

شہوت، غصہ، لالچ، محبت، غرور ان گناہوں کی صحبت سے ہمیشہ دور رہو، اور سنتوں کی صحبت میں رب کی باتیں کرو۔

ਮਿਲਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਕੀਜੈ ਹਰਿ ਗੋਸਟਿ ਸਾਧੂ ਸਿਉ ਗੋਸਟਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰੇਮ ਰਸਾਇਣੁ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਰਸਾਇਣੁ ਹਰਿ ਰਾਮ ਨਾਮ ਰਾਮ ਰਮਹੁ ਰੇ ॥੧॥

سادھو نیک لوگوں کے ساتھ رہ کر رب کے ذکر میں مشغول رہو، کیونکہ رب کے نام میں ہی حقیقی محبت اور خوشی ہے۔ 1۔

ਅੰਤਰ ਕਾ ਅਭਿਮਾਨੁ ਜੋਰੁ ਤੂ ਕਿਛੁ ਕਿਛੁ ਕਿਛੁ ਜਾਨਤਾ ਇਹੁ ਦੂਰਿ ਕਰਹੁ ਆਪਨ ਗਹੁ ਰੇ ॥

اے انسان اپنے دل کے غرور کو ختم کر کیونکہ جو کچھ تو جانتا ہے، وہ سب عارضی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਹਰਿ ਦਇਆਲ ਹੋਹੁ ਸੁਆਮੀ ਹਰਿ ਸੰਤਨ ਕੀ ਧੂਰਿ ਕਰਿ ਹਰੇ ॥੨॥੧॥੨॥

نانک عرض کرتے ہیں کہ اے مالک مہربانی فرما اور ہمیں اپنے نیک بندوں کی خاک میں شامل کر کے پاکیزہ بنا دے۔ 2۔ 1۔ 2۔

ਕੇਦਾਰਾ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨

کیدارا محلہ 5 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ بے مثال رب جس کا ذکر 'اوم' سے کیا جاتا ہے، حقیقت میں ایک ہی ہے اور وہ صرف سچے گرو کی مہربانی سے حاصل ہوتا ہے۔

ਮਾਈ ਸੰਤਸੰਗਿ ਜਾਗੀ ॥

اے ماں! نیک لوگوں کی صحبت میں مجھے روحانی بیداری حاصل ہوئی ہے۔

ਪ੍ਰਿਅ ਰੰਗ ਦੇਖੇ ਜਪਤੀ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

محبوب کے دیدار سے میں نے سچائی کی دولت حاصل کر لی ہے، اور اب میں صرف ہری نام کا ذکر کر رہی ہوں۔ وقفہ۔

ਦਰਸਨ ਪਿਆਸ ਲੋਚਨ ਤਾਰ ਲਾਗੀ ॥

رب کے دیدار کی پیاس میں میری آنکھیں اسی کی طرف لگی رہتی ہے اور

ਬਿਸਰੀ ਤਿਆਸ ਬਿਡਾਨੀ ॥੧॥

1۔ اس نے باقی تمام چیزوں کی چاہت ترک کردی ہے۔

ਅਬ ਗੁਰੁ ਪਾਇਓ ਹੈ ਸਹਜ ਸੁਖਦਾਇਕ ਦਰਸਨੁ ਪੇਖਤ ਮਨੁ ਲਪਟਾਨੀ ॥

اب میں نے وہ سچا گرو پا لیا ہے جو حقیقی خوشی اور سکون عطا کرتا ہے، اور اس کے دیدار سے میرا دل سکون پا چکا ہے۔

ਦੇਖਿ ਦਮੋਦਰ ਰਹਸੁ ਮਨਿ ਉਪਜਿਓ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਿਅ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਨੀ ॥੨॥੧॥

نانک کہتے ہیں کہ رب کے دیدار سے دل میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے، اور اس محبوب کی شیریں کلام نے 2۔ مجھے سرشار کر دیا ہے۔

ਕੇਦਾਰਾ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੩

کیدارا محلہ 5 گھرو 3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ بے مثال رب جس کا ذکر 'اوم' سے کیا جاتا ہے، حقیقت میں ایک ہی ہے اور وہ صرف سچے گرو کی مہربانی سے حاصل ہوتا ہے۔

ਦੀਨ ਬਿਨਉ ਸੁਨੁ ਦਇਆਲ ॥

اے مہربان ! اس عاجز کی التجا سنیے،

ਪੰਚ ਦਾਸ ਤੀਨਿ ਦੋਖੀ ਏਕ ਮਨੁ ਅਨਾਥ ਨਾਥ ॥

اے بے سہارا کے مالک ! دل تو ایک ہی ہے، مگر پانچ نفس کے غلام اور تین خصلتی دشمن اسے تکلیف دے رہے ہیں۔

ਰਾਖੁ ਹੋ ਕਿਰਪਾਲ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مخزن فضل ! ان سے مجھے بچا لے۔ وقفہ۔

ਅਨਿਕ ਜਤਨ ਗਵਨੁ ਕਰਉ ॥

میں طرح طرح کی کوششیں کرتا ہوں۔

ਖਟੁ ਕਰਮ ਜੁਗਤਿ ਧਿਆਨੁ ਧਰਉ ॥

چھ شاستری اعمال اور دھیان کی ترکیبوں میں لگا ہوا ہوں۔

ਉਪਾਵ ਸਗਲ ਕਰਿ ਹਾਰਿਓ ਨਹ ਨਹ ਹੁਟਹਿ ਬਿਕਰਾਲ ॥੧॥

سبھی طریقے آزما کر تھک گیا ہوں، لیکن یہ خوفناک برائیاں پیچھا نہیں چھوڑتیں۔ 1۔

ਸਰਣਿ ਬੰਦਨ ਕਰੁਣਾ ਪਤੇ ॥

اے مہربان مالک ! میں تیری پناہ میں آگیا ہوں۔

ਭਵ ਹਰਣ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰੇ ॥

اے رب ! تو ہی اس پیدا کردہ دنیا کی پیدائش و موت کے چکر کو ختم کرنے والا ہے۔

ਏਕ ਤੂਹੀ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ॥

تو ہی اکیلا دکھیوں پر رحم کرنے والا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਚਰਨ ਨਾਨਕ ਆਸਰੋ ॥

نانک کہتا ہے ! رب کے قدموں کا سہارا ہی واحد امید ہے۔

ਉਧਰੇ ਭ੍ਰਮ ਮੋਹ ਸਾਗਰ ॥

وہم اور دنیاوی محبت کے سمندر سے نجات

ਲਗਿ ਸੰਤਨਾ ਪਗ ਪਾਲ ॥੨॥੧॥੨॥

2۔1۔2 سنتوں کے قدموں میں لگنے سے حاصل ہوئی ہے۔

ਕੇਦਾਰਾ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੪

کیدارا محلہ 5 گھر 4

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ یکتا رب جس کا تلفظ اوم ہے، صرف ایک ہے، جسے صادق گرو کے فضل سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਸਰਨੀ ਆਇਓ ਨਾਥ ਨਿਧਾਨ ॥

اے مخزن فضل رب ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں۔

ਨਾਮ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਾਗੀ ਮਨ ਭੀਤਰਿ ਮਾਗਨ ਕਉ ਹਰਿ ਦਾਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے دل کو تیرے نام سے محبت ہو چکی ہے، اب میں تجھ سے تیرے نام کی بخشش مانگتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਖਦਾਈ ਪੂਰਨ ਪਰਮੇਸੁਰ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਰਾਖਹੁ ਮਾਨ ॥

اے سکوں بخشنے والے، کامل رب ! کرم فرما کر میری لاج رکھلے۔

ਦੇਹੁ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਸੁਆਮੀ ਹਰਿ ਗੁਨ ਰਸਨ ਬਖਾਨ ॥੧॥

اے مالک ! مجھے نیک لوگوں کی صحبت میں محبت عطا فرما تاکہ میری زبان تیرے اوصاف بیان کرتی رہے۔ 1۔

ਗੋਪਾਲ ਦਇਆਲ ਗੋਬਿਦ ਦਮੋਦਰ ਨਿਰਮਲ ਕਥਾ ਗਿਆਨ ॥

ای دیال گوپال دموودر گووند تیری کلام اور حکمت کی باتیں پاکیزہ ہیں۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਹਰਿ ਕੈ ਰੰਗਿ ਰਾਗਹੁ ਚਰਨ ਕਮਲ ਸੰਗਿ ਧਿਆਨ ॥੨॥੧॥੩॥

نانک کہتا ہے رب کے رنگ میں مجھے رنگ دے تاکہ میرا دھیان تیرے قدموں میں لگا رہے۔ 2۔ 1۔ 3۔

ਕੇਦਾਰਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کیدارا محلہ 5۔

ਹਰਿ ਕੇ ਦਰਸਨ ਕੋ ਮਨਿ ਚਾਉ ॥

میرے دل میں رب کے دیدار کی زبردست خواہش ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸਤਸੰਗਿ ਮਿਲਾਵਹੁ ਤੁਮ ਦੇਵਹੁ ਅਪਨੋ ਨਾਉ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب مہربانی کر کے مجھے نیک لوگوں کی صحبت عطا کر دے اور اپنا نام بھی بخش دے۔ وقفہ۔

ਕਰਉ ਸੇਵਾ ਸਤ ਪੁਰਖ ਪਿਆਰੇ ਜਤ ਸੁਨੀਐ ਤਤ ਮਨਿ ਰਹਸਾਉ ॥

میں پیارے سچے رب کی خدمت کرنا چاہتا ہوں، اور جب اس کے اوصاف سنتا ہوں تو دل خوشی سے بھر جاتا ہے۔

ਵਾਰੀ ਫੇਰੀ ਸਦਾ ਘੁਮਾਈ ਕਵਨੁ ਅਨੂਪੁ ਤੇਰੋ ਠਾਉ ॥੧॥

میں ہمیشہ تیرے لیے قربان جاتا ہوں، اے رب ! تیرا بے مثال مقام کیسا ہے۔ 1۔

ਸਰਬ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਹਿ ਸਗਲ ਸਮਾਲਹਿ ਸਗਲਿਆ ਤੇਰੀ ਛਾਉ ॥

تو سب مخلوقات کا پالنے والا ہے، تو سب کی دیکھ بھال کرتا ہے، اور سب تیرے ہی سائے میں ہیں۔

ਨਾਨਕ ਕੇ ਪ੍ਰਭ ਪੁਰਖ ਬਿਧਾਤੇ ਘਟਿ ਘਟਿ ਤੁਝਹਿ ਦਿਖਾਉ ॥੨॥੨॥੪॥

اے نانک کے رب ! اے قادر مطلق خالق میں ہر دل میں تجھے دیکھتا ہوں۔ 2۔ 2۔ 4۔

ਕੇਦਾਰਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کیدارا محلہ 5۔

ਪ੍ਰਿਅ ਕੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪਿਆਰੀ ॥

رب کی محبت بہت عزیز ہے۔

ਮਗਨ ਮਨੈ ਮਹਿ ਚਿਤਵਉ ਆਸਾ ਨੈਨਹੁ ਤਾਰ ਤੁਹਾਰੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

دل میں اسی کی امید لیے میں اسی کے دیدار کے انتظار میں آنکھیں لگائے بیٹھا ہوں۔ وقفہ۔

ਓਇ ਦਿਨ ਪਹਰ ਮੂਰਤ ਪਲ ਕੈਸੇ ਓਇ ਪਲ ਘਰੀ ਕਿਹਾਰੀ ॥

وہ دن وہ پہر وہ لمحہ وہ پل اور وہ گھڑی کیسی ہوگی۔

ਖੁਲੇ ਕਪਟ ਧਪਟ ਬੁਝਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਜੀਵਉ ਪੇਖਿ ਦਰਸਾਰੀ ॥੧॥

جب فوراً دروازے کھلیں گے تو خواہش کی پیاس بجھے گی، اور دیدار پا کر حقیقی زندگی نصیب ہوگی۔

ਕਉਨੁ ਸੁ ਜਤਨੁ ਉਪਾਉ ਕਿਨੇਹਾ ਸੇਵਾ ਕਉਨ ਬੀਚਾਰੀ ॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ وہ کون سی کوشش مؤثر تدبیر کیسی عبادت اور کون سا سوچنے کا طریقہ ہے،

ਮਾਨੁ ਅਭਿਮਾਨੁ ਮੋਹੁ ਤਜਿ ਨਾਨਕ ਸੰਤਹ ਸੰਗਿ ਉਧਾਰੀ ॥੨॥੩॥੫॥

2۔ جس کے ذریعے غرور تکبر اور محبت کو چھوڑ کر سنتوں کی صحبت میں نجات حاصل کی جا سکتی ہے۔

3۔5۔

ਕੇਦਾਰਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کیدارا محلہ 5۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਵਹੁ ॥

ہر پل رب کی شان گاؤ۔

ਕਰਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਗੋਪਾਲ ਗੋਬਿਦੇ ਅਪਨਾ ਨਾਮੁ ਜਪਾਵਹੁ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! مہربانی فرما کر اپنے نام کے ذکر کی توفیق دے۔ وقفہ۔

ਕਾਢਿ ਲੀਏ ਪ੍ਰਭ ਆਨ ਬਿਖੇ ਤੇ ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਨੁ ਲਾਵਹੁ ॥

رب نے مجھے دوسرے خواہشوں سے نکال لیا ہے، اب میرا دل سادھوں کی صحبت میں لگا ہے۔

ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਮੋਹੁ ਕਟਿਓ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਅਪਨਾ ਦਰਸੁ ਦਿਖਾਵਹੁ ॥੧॥

گرو کے کلام سے وہم خوف اور محبت دور ہو چکے ہیں، اب اپنا دیدار عطا فرما۔ 1۔

ਸਭ ਕੀ ਰੇਨ ਹੋਇ ਮਨੁ ਮੇਰਾ ਅਹੰਬੁਧਿ ਤਜਾਵਹੁ ॥

میرا دل سب کے قدموں کی خاک بن جائے، میری انا ختم کر دے۔

ਅਪਨੀ ਭਗਤਿ ਦੇਹਿ ਦਇਆਲਾ ਵਡਭਾਗੀ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਪਾਵਹੁ ॥੨॥੪॥੬॥

اے مہربان اپنی عبادت عطا فرما نانک کہتا ہے کہ وہ خوش نصیب ہی تجھے پا لیتا ہے جسے تو اپنی عبادت بخشتا ہے۔ 2۔ 4۔ 6۔

ਕੇਦਾਰਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کیدارا محلہ 5۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਜਨਮੁ ਅਕਾਰਥ ਜਾਤ ॥

اے لوگو! رب کے بغیر زندگی بیکار گذر رہی ہے۔

ਤਜਿ ਗੋਪਾਲ ਆਨ ਰੰਗਿ ਰਾਚਤ ਮਿਥਿਆ ਪਹਿਰਤ ਖਾਤ ॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کی بندگی چھوڑ کر دنیاوی رنگوں میں مگن ہو کر جو کچھ کھاتے پہنتے ہو، سب فریب ہے۔ وقفہ۔

ਧਨੁ ਜੋਬਨੁ ਸੰਪੈ ਸੁਖ ਭੋਗਵੈ ਸੰਗਿ ਨ ਨਿਬਹਤ ਮਾਤ ॥

دولت جوانی، سکھ و آرام تم بھوگتے ہو، لیکن یہ سب ساتھ نہیں دیتے۔

ਮ੍ਰਿਗ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਦੇਖਿ ਰਚਿਓ ਬਾਵਰ ਦ੍ਰੁਮ ਛਾਇਆ ਰੰਗਿ ਰਾਤ ॥੧॥

اے نادان ہرن کی پیاس کی طرح دھوکے میں پڑ کر دنیاوی آسائشوں میں مست ہو، جو درخت کی چھاؤں کی طرح وقتی ہیں۔ 1۔

ਮਾਨ ਮੋਹ ਮਹਾ ਮਦ ਮੋਹਤ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਕੈ ਖਾਤ ॥

میں غرور محبت اور گمراہی میں پڑا ہوں اور شہوت و غصے کے پنجے میں جکڑا ہوں۔

ਕਰੁ ਗਹਿ ਲੇਹੁ ਦਾਸ ਨਾਨਕ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਜੀਉ ਹੋਇ ਸਹਾਤ ॥੨॥੫॥੭॥

اے مالک رب داس نانک کا ہاتھ تھام کر اسے اس گڑھے سے نکال، مدد فرما۔ 2۔ 5۔ 7۔

ਕੇਦਾਰਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کیدارا محلہ 5۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਕੋਇ ਨ ਚਾਲਸਿ ਸਾਥ ॥

رب کے سوا کوئی آخری وقت ساتھ نہیں دیتا۔

ਦੀਨਾ ਨਾਥ ਕਰੁਣਾਪਤਿ ਸੁਆਮੀ ਅਨਾਥਾ ਕੇ ਨਾਥ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے محتاجوں کے مالک، مہربان، سب کا مالک اور بے سہاروں کا سہارا ہے۔ وقفہ۔

ਸੁਤ ਸੰਪਤਿ ਬਿਖਿਆ ਰਸ ਭੋਗਵਤ ਨਹ ਨਿਬਹਤ ਜਮ ਕੈ ਪਾਥ ॥

بیٹا دولت دنیاوی لذتیں سب بھوگ لو لیکن موت کے وقت یہ کچھ کام نہیں آتیں۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਗਾਉ ਗੁਨ ਗੋਬਿੰਦ ਉਧਰੁ ਸਾਗਰ ਕੇ ਖਾਤ ॥੧॥

رب کے نام کا خزانہ گا، اس کے گن گا، وہی تجھے اس دنیاوی سمندر سے پار کرے گا۔ 1۔

ਸਰਨਿ ਸਮਰਥ ਅਕਥ ਅਗੋਚਰ ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਦੁਖ ਲਾਥ ॥

جو پناہ دیتا ہے، جو سب پر قادر ہے، جسے نہ بیان کیا جا سکتا ہے، نہ سمجھا جا سکتا ہے، اس رب کا دھیان کرنے سے سارے دکھ مٹ جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਦੀਨ ਧੂਰਿ ਜਨ ਬਾਂਛਤ ਮਿਲੈ ਲਿਖਤ ਧੁਰਿ ਮਾਥ ॥੨॥੬॥੮॥

نانک عاجزی سے کہتا ہے، وہ شخص خوش نصیب ہے جس کے ماتھے پر ایسا نصیب لکھا ہے جو اسے رب کے بندوں کے قدموں کی خاک عطا کرتا ہے۔ 2۔ 6۔ 8۔

ਕੇਦਾਰਾ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੫

کیدارا محلہ 5 گھرو 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ یکتا رب جس کا تلفظ اوم ہے، صرف ایک ہے۔ جسے صادق گرو کے فضل سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਬਿਸਰਤ ਨਾਹਿ ਮਨ ਤੇ ਹਰੀ ॥

میرا دل رب کو کبھی نہیں بھولتا۔

ਅਬ ਇਹ ਪ੍ਰੀਤਿ ਮਹਾ ਪ੍ਰਬਲ ਭਈ ਆਨ ਬਿਧੇ ਜਰੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اب یہ محبت بہت گہری ہو گئی ہے، باقی سب دنیاوی خواہشیں ختم ہو گئی ہیں۔ وقفہ۔

ਬੂੰਦ ਕਹਾ ਤਿਆਗਿ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਮੀਨ ਰਹਤ ਨ ਘਰੀ ॥

جیسی چاتک پرندہ بوند کے بغیر نہیں رہ سکتا، جیسے مچھلی پانی کے بغیر نہیں رہتی۔

ਗੁਨ ਗੋਪਾਲ ਉਚਾਰੁ ਰਸਨਾ ਟੇਵ ਏਹ ਪਰੀ ॥੧॥

میری زبان رب کی حمد گانے میں مشغول ہے۔ 1۔

ਮਹਾ ਨਾਦ ਕੁਰੰਕ ਮੋਹਿਓ ਬੇਧਿ ਤੀਖਨ ਸਰੀ ॥

جیسے ہرن میٹھی آواز سن کر محو ہوجاتا ہے اور تیر سے چھلنی کر دیا جاتا ہے ،

ਪ੍ਰਭ ਚਰਨ ਕਮਲ ਰਸਾਲ ਨਾਨਕ ਗਾਠਿ ਬਾਧਿ ਧਰੀ ॥੨॥੧॥੯॥

2۔اسی طرح نانک نے رب کے چرن کمل مقدس قدموں کے میٹھے رس کو مضبوطی سے تھام لیا ہے۔

1۔9۔

ਕੇਦਾਰਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کیدارا محلہ 5۔

ਪ੍ਰੀਤਮ ਬਸਤ ਰਿਦ ਮਹਿ ਖੋਰ ॥

اے پیارے ! میرے دل میں دنیاوی برائیاں بسی ہوئی ہیں۔

ਭਰਮ ਭੀਤਿ ਨਿਵਾਰਿ ਠਾਕੁਰ ਗਹਿ ਲੇਹੁ ਅਪਨੀ ਓਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مالک ! شبہات کی دیوار گرا کر اپنی طرف جھکالے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਧਿਕ ਗਰਤ ਸੰਸਾਰ ਸਾਗਰ ਕਰਿ ਦਇਆ ਚਾਰਹੁ ਧੋਰ ॥

دنیوی سمندر بہت گہرا ہے، کرم فرما کر پار کروادے۔

ਸੰਤਸੰਗਿ ਹਰਿ ਚਰਨ ਬੋਹਿਥ ਉਧਰਤੇ ਲੈ ਮੋਰ ॥੧॥

نیک لوگوں کی صحبت میں ہری کے قدموں کی کشتی کے ذریعے میرا بیڑا پار لگا دے۔ 1۔

ਗਰਭ ਕੁੰਟ ਮਹਿ ਜਿਨਹਿ ਧਾਰਿਓ ਨਹੀ ਬਿਖੈ ਬਨ ਮਹਿ ਹੋਰ ॥

جس رب نے ماں کے پیٹ میں حفاظت فرمائی وہی دنیا کے فتنوں میں بھی سہارا دے سکتا ہے۔

ਹਰਿ ਸਕਤ ਸਰਨ ਸਮਰਥ ਨਾਨਕ ਆਨ ਨਹੀ ਨਿਹੋਰ ॥੨॥੨॥੧੦॥

نانک کہتے ہیں کہ رب کی پناہ سب سے بڑی طاقت ہے، اس کے سوا کوئی اور سہارا نہیں۔ 2۔ 2۔ 10۔

ਕੇਦਾਰਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کیدارا محلہ 5۔

ਰਸਨਾ ਰਾਮ ਰਾਮ ਬਖਾਨੁ ॥

اے دوستو! اپنی زبان سے رب کے نام کا ذکر کرو۔

ਗੁਨ ਗੋਪਾਲ ਉਚਾਰੁ ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਭਏ ਕਲਮਲ ਹਾਨ ॥ ਰਹਾਉ ॥

دن رات رب کے گن گانے سے تمام گناہ اور برے اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔ وقفہ۔

ਤਿਆਗਿ ਚਲਨਾ ਸਗਲ ਸੰਪਤ ਕਾਲੁ ਸਿਰ ਪਰਿ ਜਾਨੁ ॥

دنیاوی دولت اور سامان سب کو چھوڑ کر جانا ہے، موت کو یقینی سمجھو۔

ਮਿਥਨ ਮੋਹ ਦੁਰੰਤ ਆਸਾ ਝੂਠੁ ਸਰਧਰ ਮਾਨੁ ॥੧॥

جھوٹی محبت اور بری خواہشات سب دھوکہ ہیں، اس حقیقت کو قبول کرو۔ 1۔

ਸਤਿ ਪੁਰਖ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਰਿਦੈ ਧਾਰਹੁ ਧਿਆਨੁ ॥

سچے رب جو ازلی اور لازوال ہے، اس کا دھیان دل میں رکھو۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਲਾਭੁ ਨਾਨਕ ਬਸਤੁ ਇਹ ਪਰਵਾਨੁ ॥੨॥੩॥੧੧॥

نانک کہتے ہیں کہ رب کے نام کا خزانہ سب سے بڑی دولت ہے، اسے حاصل کرو، یہی سب سے بڑی دولت ہے، اسے حاصل کرو، یہی سب سے زیادہ قابل قبول ہے۔ 2۔ 3۔ 11۔

ਕੇਦਾਰਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کیدارا محلہ 5۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਕੋ ਆਧਾਰੁ ॥

رب کے نام کا سہارا سب سے عظیم ہے۔

ਕਲਿ ਕਲੇਸ ਨ ਕਛੁ ਬਿਆਪੈ ਸੰਤਸੰਗਿ ਬਿਉਹਾਰੁ ॥ ਰਹਾਉ ॥

نیک لوگوں کی صحبت میں رہنے سے کوئی پریشانی یا تکلیف اثر انداز نہیں ہو سکتی۔ وقفہ۔

ਕਰਿ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਆਪਿ ਰਾਖਿਓ ਨਹ ਉਪਜਤਉ ਬੇਕਾਰੁ ॥

جسے رب اپنی مہربانی سے بچا لیتا ہے، اس پر کوئی تکلیف یا برائی اثر نہیں ڈال سکتی۔

ਜਿਸੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ਸਿਮਰੈ ਤਿਸੁ ਦਹਤ ਨਹ ਸੰਸਾਰੁ ॥੧॥

جو رب کا ذکر کرتا ہے، اسے دنیا کی مشکلات نہیں جھلسا سکتیں۔ 1۔

ਸੁਖ ਮੰਗਲ ਆਨੰਦ ਹਰਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਚਰਨ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਾਰੁ ॥

رب ہی سکون اور خوشیوں کا خزانہ ہے، اور اس کے قدموں کا امرت سب سے اعلیٰ ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਸਰਨਾਗਤੀ ਤੇਰੇ ਸੰਤਨਾ ਕੀ ਛਾਰੁ ॥੨॥੪॥੧੨॥

نانک کہتے ہیں کہ میں تیرے نیک بندوں کی خاک بھی بننے کے لیے تیار ہوں، کیونکہ وہی تیرے قریب ہوتے ہیں۔ 2۔ 4۔ 12۔

ਕੇਦਾਰਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کیدارا محلہ 5۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਸੋਤ ॥

رب کے نام کے بغیر زندگی بے فائدہ ہے۔

ਜੀਵਨ ਰੂਪ ਬਿਸਾਰਿ ਜੀਵਹਿ ਤਿਹ ਕਤ ਜੀਵਨ ਹੋਤ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جو لوگ رب کو بھلا دیتے ہیں، ان کے جینے کا کوئی فائدہ نہیں۔ وقفہ۔

ਖਾਤ ਪੀਤ ਅਨੇਕ ਬਿੰਜਨ ਜੈਸੇ ਭਾਰ ਬਾਹਕ ਖੋਤ ॥

جو شخص کھاتا پیتا ہے مگر رب کے گن نہیں گاتا، وہ بوجھ ڈھونے والے گدھے کی طرح ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਮਹਾ ਸ੍ਰਮੁ ਪਾਇਆ ਜੈਸੇ ਬਿਰਖ ਜੰਤੀ ਜੋਤ ॥੧॥

جو رب کو بھول کر دنیاوی مشغلے میں مصروف ہو جاتے ہیں، وہ دن رات بیل کی طرح سخت مشقت میں لگے رہتے ہیں۔ 1۔

ਤਜਿ ਗੋਪਾਲ ਜਿ ਆਨ ਲਾਗੇ ਸੇ ਬਹੁ ਪ੍ਰਕਾਰੀ ਰੋਤ ॥

جو رب کو چھوڑ کر دوسروں سے لگاؤ رکھتے ہیں، وہ کئی طرح کے دکھوں میں روتے رہتے ہیں۔

ਕਰ ਜੋਰਿ ਨਾਨਕ ਦਾਨੁ ਮਾਗੈ ਹਰਿ ਰਖਉ ਕੰਠਿ ਪਰੋਤ ॥੨॥੫॥੧੩॥

13۔ 5۔ 2۔ نانک رب کے حضور دعا کرتے ہیں کہ اے رب! مجھے اپنی رحمت سے اپنے قریب رکھ

ਕੇਦਾਰਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کیدارا محلہ 5۔

ਸੰਤਹ ਧੂਰਿ ਲੇ ਮੁਖਿ ਮਲੀ ॥

اگر نیک لوگوں کی خاک اپنے چہرے پر مل لی جائے،

ਗੁਣਾ ਅਚੁਤ ਸਦਾ ਪੂਰਨ ਨਹ ਦੋਖ ਬਿਆਪਹਿ ਕਲੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جو رب خوبیوں والا ناقابل زوال اور ہمیشہ کامل ہے، اُس کی حمد کرنے سے کلجگ کے گناہ بھی انسان کو نہیں ستاتے۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਬਚਨਿ ਕਾਰਜ ਸਰਬ ਪੂਰਨ ਈਤ ਊਤ ਨ ਹਲੀ ॥

گرو کے فرمان کے مطابق عمل کرنے سے سب کام مکمل ہو جاتے ہیں، اور دل ادھر اُدھر بھٹکتا نہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਏਕ ਅਨਿਕ ਸਰਬਤ ਪੂਰਨ ਬਿਖੈ ਅਗਨਿ ਨ ਜਲੀ ॥੧॥

رب ایک ہے، مگر سب میں موجود ہے، اُسے ماننے سے گناہوں کی آگ نہیں جلاتی۔ 1۔

ਗਹਿ ਭੁਜਾ ਲੀਨੋ ਦਾਸੁ ਅਪਨੋ ਜੋਤਿ ਜੋਤੀ ਰਲੀ ॥

اے رب ! اپنا بندہ سمجھ کر میرا ہاتھ تھام لے، اور میری روح کو اپنی نورانی ذات میں ملا لے۔

ਪ੍ਰਭ ਚਰਨ ਸਰਨ ਅਨਾਥੁ ਆਇਓ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਚਲੀ ॥੨॥੬॥੧੪॥

اے نانک یہ بے سہارا تیرے قدموں کی پناہ میں آیا ہے تو اُسے اپنے ساتھ ملا لے۔ 2۔ 6۔ 14۔

ਕੇਦਾਰਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کیدارا محلہ 5۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਕੀ ਮਨ ਰੁਚੈ ॥

اگر دل میں رب کے نام کی محبت ہو، تو

ਕੋਟਿ ਸਾਂਤਿ ਅਨੰਦ ਪੂਰਨ ਜਲਤ ਛਾਤੀ ਬੁਝੈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

لاکھوں قسم کے سکون اور مکمل خوشی حاصل ہوتی ہے اور دل کی بے چینی ختم ہوجاتی ہے۔ وقفہ۔

ਸੰਤ ਮਾਰਗਿ ਚਲਤ ਪ੍ਰਾਨੀ ਪਤਿਤ ਉਧਰੇ ਮੁਚੈ ॥

جب انسان نیک لوگوں کے راستے پر چلتا ہے، تو پچھلے گناہ مٹ جاتے ہیں اور نجات حاصل ہوتی ہے۔

ਰੇਨੁ ਜਨ ਕੀ ਲਗੀ ਮਸਤਕਿ ਅਨਿਕ ਤੀਰਥ ਸੁਚੈ ॥੧॥

اگر نیک بندوں کی خاک ماتھے پر لگ جائے تو بے شمار مقدس یاتراؤں کے برابر پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔

-1

ਚਰਨ ਕਮਲ ਧਿਆਨ ਭੀਤਰਿ ਘਟਿ ਘਟਹਿ ਸੁਆਮੀ ਸੁਝੈ ॥

جب انسان دل سے رب کے قدموں کی یاد میں مشغول ہوتا ہے، تو ہر دل میں موجود مالک کا ادراک ہو جاتا ہے۔

ਸਰਨਿ ਦੇਵ ਅਪਾਰ ਨਾਨਕ ਬਹੁਰਿ ਜਮੁ ਨਹੀ ਲੁਝੈ ॥੨॥੭॥੧੫॥

نانک کہتے ہیں کہ جو رب کی پناہ میں آجاتا ہے، اسے موت کا خوف نہیں رہتا۔ 2۔ 7۔ 15۔

ਕੇਦਾਰਾ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੫

کیدارا چھنت محلہ 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

7 وہ بے مثال رب جس کا ذکر "اوم" سے کیا جاتا ہے، حقیقت میں ایک ہی ہے اور وہ صرف سچے گرو کی مہربانی سے حاصل ہوتا ہے۔

ਮਿਲੁ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪਿਆਰਿਆ ॥ ਰਹਾਉ ॥

8. اے میرے محبوب ! عزیز رب ! مجھے ملاقات کا شرف بخش۔ وقفہ۔

ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਸਰਬਤ੍ਰ ਮੈ ਸੋ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ॥

و وہی رب ہر جگہ بھرا ہوا ہے، وہی سب کچھ بنانے والا اور پوری دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔

ਮਾਰਗੁ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਹਰਿ ਕੀਆ ਸੰਤਨ ਸੰਗਿ ਜਾਤਾ ॥

رب کو پانے کا راستہ اسی نے بنایا ہے، اور نیک لوگوں کی صحبت میں اس کا راستہ جانا جا سکتا ہے۔

ਸੰਤਨ ਸੰਗਿ ਜਾਤਾ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ਘਟਿ ਘਟਿ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿਆ ॥

نیک بندوں کی صحبت میں ہی رب کی حقیقت سمجھی جا سکتی ہے، اور ہر دل میں اس کی موجودگی دیکھی جا سکتی ہے۔

ਜੋ ਸਰਨੀ ਆਵੈ ਸਰਬ ਸੁਖ ਪਾਵੈ ਤਿਲੁ ਨਹੀ ਭੰਨੈ ਘਾਲਿਆ ॥

جو اس کی پناہ میں آتا ہے، وہ ہر قسم کے سکون کو پا لیتا ہے اور اس کی محنت کبھی ضائع نہیں ہوتی۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਨਿਧਿ ਗਾਏ ਸਹਜ ਸੁਭਾਏ ਪ੍ਰੇਮ ਮਹਾ ਰਸ ਮਾਤਾ ॥

جو رب کے فضائل گاتا ہے، وہ فطری طور پر محبت اور روحانی خوشبو میں مست ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ਤੂ ਪੂਰਨ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ॥੧॥

نانک کہتے ہیں کہ اے رب ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں، کیونکہ تو ہی سب کچھ بنانے والا اور مکمل رب ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਜਨ ਬੇਧਿਆ ਸੇ ਆਨ ਕਤ ਜਾਹੀ ॥

جو بندہ رب کی محبت میں محو ہو جاتا ہے، وہ کہیں اور جا ہی نہیں سکتا۔

ਮੀਨੁ ਬਿਛੋਹਾ ਨਾ ਸਹੈ ਜਲ ਬਿਨੁ ਮਰਿ ਪਾਹੀ ॥

جیسے مچھلی پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی اور پانی کی جدائی سے مر جاتی ہے۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਕਿਉ ਰਹੀਐ ਦੂਖ ਕਿਨਿ ਸਹੀਐ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਬੂੰਦ ਪਿਆਸਿਆ ॥

ویسے ہی رب کے بغیر بندہ کیسے رہ سکتا ہے ؟ دکھ اور تکلیف کو کون برداشت کر سکتا ہے۔

ਕਬ ਰੈਨਿ ਬਿਹਾਵੈ ਚਕਵੀ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ਸੂਰਜ ਕਿਰਣਿ ਪ੍ਰਗਾਸਿਆ ॥

کب رات ختم ہوگی، چکوی کو سورج کی کی روشنی سے بڑی خوشی ملتی ہے۔

ਹਰਿ ਦਰਸਿ ਮਨੁ ਲਾਗਾ ਦਿਨਸੁ ਸਭਾਗਾ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਹੀ ॥

دل رب کے دیدار کی خواہش میں مگن ہے اور خوش نصیب وہ دن ہوتا ہے، جب اس کی حمد گائی جائے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਕਹੈ ਬੇਨੰਤੀ ਕਤ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਪ੍ਰਾਣ ਟਿਕਾਹੀ ॥੨॥

بندہ نانک عرض کرتا ہے کہ رب کے بغیر جان کیسے ٹھہر سکتی ہے؟ 2۔

ਸਾਸ ਬਿਨਾ ਜਿਉ ਦੇਹੁਰੀ ਕਤ ਸੋਭਾ ਪਾਵੈ ॥

جیسے بغیر سانس کے جسم کی کوئی عزت نہیں ہوتی۔

ਦਰਸ ਬਿਹੂਨਾ ਸਾਧ ਜਨੁ ਖਿਨੁ ਟਿਕਣੁ ਨ ਆਵੈ ॥

اسی طرح بغیر دیدار کے نیک لوگ ایک لمحہ بھی چین نہیں پا سکتے۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਜੋ ਰਹਣਾ ਨਰਕੁ ਸੋ ਸਹਣਾ ਚਰਨ ਕਮਲ ਮਨੁ ਬੇਧਿਆ ॥

جس کا دل رب کے قدموں میں بس گیا ہو، اس کے لیے رب کے بغیر جینا دوزخ کے برابر ہے۔

ਹਰਿ ਰਸਿਕ ਬੈਰਾਗੀ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਕਤਹੁ ਨ ਜਾਇ ਨਿਖੇਧਿਆ ॥

جو بندہ رب کے ذکر میں مگن ہو اور جس کی لگن سچی ہو، وہ کہیں اور نہیں جا سکتا۔

ਹਰਿ ਸਿਉ ਜਾਇ ਮਿਲਣਾ ਸਾਧਸੰਗਿ ਰਹਣਾ ਸੋ ਸੁਖੁ ਅੰਕਿ ਨ ਮਾਵੈ ॥

رب سے ملنا اور نیک لوگوں کی صحبت میں رہنا ایسا سکون ہے، جو کسی دوسرے ذریعے سے حاصل نہیں ہو سکتا۔

ਹੋਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਨਾਨਕ ਕੇ ਸੁਆਮੀ ਹਰਿ ਚਰਨਹ ਸੰਗਿ ਸਮਾਵੈ ॥੩॥

اے نانک کے مالک! مہربانی کر تاکہ میں تیرے قدموں میں جذب ہو۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਪ੍ਰਭ ਮਿਲੇ ਹਰਿ ਕਰੁਣਾ ਧਾਰੇ ॥

جب بندہ تلاش کرتا ہے، تو رب مل جاتا ہے، کیونکہ وہ مہربانی کرنے والا ہے۔

ਨਿਰਗੁਣੁ ਨੀਚੁ ਅਨਾਥੁ ਮੈ ਨਹੀ ਦੋਖ ਬੀਚਾਰੇ ॥

میں ہے صفات کمزور اور بے سہارا ہوں مگر رب نے میرے گناہوں کو نظر انداز کر کے اپنی شفقت عطا فرمائی۔

ਨਹੀ ਦੋਖ ਬੀਚਾਰੇ ਪੂਰਨ ਸੁਖ ਸਾਰੇ ਪਾਵਨ ਬਿਰਦੁ ਬਖਾਨਿਆ ॥

میرے گناہوں کو نظر انداز کر کے اس نے مجھے مکمل سکون بخشا، کیونکہ نجات دینا اس کی عادت ہے۔

ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਸੁਨਿ ਅੰਚਲੁ ਗਹਿਆ ਘਟਿ ਘਟਿ ਪੂਰ ਸਮਾਨਿਆ ॥

جب میں نے سنا کہ وہ اپنے بندوں سے محبت کرتا ہے، تو میں نے اس کے دامن کو تھام لیا، کیونکہ وہ ہر دل میں موجود ہے۔

ਸੁਖ ਸਾਗਰੁ ਪਾਇਆ ਸਹਜ ਸੁਭਾਇਆ ਜਨਮ ਮਰਨ ਦੁਖ ਹਾਰੇ ॥

مجھے وہی سکون مل گیا، اور میں پیدائش اور موت کے دکھوں سے آزاد ہو چکا ہوں۔

ਕਰੁ ਗਹਿ ਲੀਨੇ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਅਪਨੇ ਰਾਮ ਨਾਮ ਉਰਿ ਹਾਰੇ ॥੪॥੧॥

نانک کہتے ہیں کہ رب نے اپنا ہاتھ پکڑ کر مجھے اپنی پناہ میں لے لیا، اور میں نے اپنے دل میں اس کے نام کا نور سجا لیا ہے۔ 4۔1۔

ਰਾਗੁ ਕੇਦਾਰਾ ਬਾਣੀ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ਕੀ

راگو کیدارا بانی کبیر جیو کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਉਸਤਤਿ ਨਿੰਦਾ ਦੋਊ ਬਿਬਰਜਿਤ ਤਜਹੁ ਮਾਨੁ ਅਭਿਮਾਨਾ ॥

تعریف اور مذمت دونوں کو ترک کر دو غرور اور خود پسندی کو چھوڑ دو۔

ਲੋਹਾ ਕੰਚਨੁ ਸਮ ਕਰਿ ਜਾਨਹਿ ਤੇ ਮੂਰਤਿ ਭਗਵਾਨਾ ॥੧॥

جو شخص سونے اور لوہے کو برابر سمجھتا ہے، وہی حقیقی طور پر رب کے نور سے منور ہے۔ 1۔

ਤੇਰਾ ਜਨੁ ਏਕੁ ਆਧੁ ਕੋਈ ॥

اے رب ! آپ میں سے بہت کم لوگ حقیقی ہیں۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਮੋਹੁ ਬਿਬਰਜਿਤ ਹਰਿ ਪਦੁ ਚੀਨੈ ਸੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو شخص خواہش، غصہ، لالچ اور وابستگی کو ترک کر دیتا ہے، وہی تیرے دربار میں قبول ہوتا ہے۔

ਰਜ ਗੁਣ ਤਮ ਗੁਣ ਸਤ ਗੁਣ ਕਹੀਐ ਇਹ ਤੇਰੀ ਸਭ ਮਾਇਆ ॥

یہ سب تین گن بھی تیری ہی مایا کے کھیل ہیں۔

ਚਉਥੇ ਪਦ ਕਉ ਜੋ ਨਰੁ ਚੀਨੈ ਤਿਨ੍ ਹੀ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ॥੨॥

جو شخص ان تینوں سے آگے بڑھ کر چوتھی حالت روحانی فہم کو پا لیتا ہے وہی حقیقی نجات حاصل کرتا ہے۔ 2۔

ਤੀਰਥ ਬਰਤ ਨੇਮ ਸੁਚਿ ਸੰਜਮ ਸਦਾ ਰਹੈ ਨਿਹਕਾਮਾ ॥

جو سچا گرو پا لیتا ہے، وہ تیرتھ روزے ضبط اور پاکیزگی کے نام پر کوئی فریب نہیں کرتا بلکہ حقیقت کو سمجھ لیتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਰੁ ਮਾਇਆ ਭ੍ਰਮੁ ਚੂਕਾ ਚਿਤਵਤ ਆਤਮ ਰਾਮਾ ॥੩॥

اس کی مایا کی بھوک اور دنیاوی شک ختم ہو جاتا ہے، کیونکہ وہ ہر وقت اپنے اندر رب کی یاد میں لگا رہتا ہے۔ 3۔

ਜਿਹ ਮੰਦਰਿ ਦੀਪਕੁ ਪਰਗਾਸਿਆ ਅੰਧਕਾਰੁ ਤਹ ਨਾਸਾ ॥

جس دل میں رب کا نور روشن ہو جاتا ہے، وہاں شک وسوسہ اور جہالت کا اندھیرا ختم ہوجاتا ہے۔

ਨਿਰਭਉ ਪੂਰਿ ਰਹੇ ਭ੍ਰਮੁ ਭਾਗਾ ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਜਨ ਦਾਸਾ ॥੪॥੭॥

کبیر کہتے ہیں کہ جس دل میں رب کا نور بس جائے، اس کا ہر شک اور دھوکہ ختم ہو جاتا ہے۔ 4۔ 1۔

ਕਿਨਹੀ ਬਨਜਿਆ ਕਾਂਸੀ ਤਾਂਬਾ ਕਿਨਹੀ ਲਉਗ ਸੁਪਾਰੀ ॥

کسی نے تانبے اور کانسی کی تجارت کی کسی نے لونگ اور سپاری کا کاروبار کیا۔

ਸੰਤਹੁ ਬਨਜਿਆ ਨਾਮੁ ਗੋਬਿਦ ਕਾ ਐਸੀ ਖੇਪ ਹਮਾਰੀ ॥੧॥

لیکن اے نیک لوگو! میں نے رب کے نام کا کاروبار کیا، یہی میری حقیقی تجارت ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਕੇ ਬਿਆਪਾਰੀ ॥

ہم رب کے نام کے سوداگر ہیں،

ਹੀਰਾ ਹਾਥਿ ਚੜਿਆ ਨਿਰਮੋਲਕੁ ਛੂਟਿ ਗਈ ਸੰਸਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب سے ہمیں یہ انمول ہیرا رب کا نام نصیب ہوا، دنیاوی وابستگی سے نجات مل گئی۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਚੇ ਲਾਏ ਤਉ ਸਚ ਲਾਗੇ ਸਾਚੇ ਕੇ ਬਿਉਹਾਰੀ ॥

جب رب نے ہمیں اپنی حقیقت کی سمجھ دی، تب ہی ہم اس کے نام میں محو ہوئے۔

ਸਾਚੀ ਬਸਤੁ ਕੇ ਭਾਰ ਚਲਾਏ ਪਹੁਚੇ ਜਾਇ ਭੰਡਾਰੀ ॥੨॥

ہم نے سچائی کے خزانے کو اپنا لیا، اور ہم اس کے گودام تک پہنچ گئے۔ 2۔

ਆਪਹਿ ਰਤਨ ਜਵਾਹਰ ਮਾਨਿਕ ਆਪੈ ਹੈ ਪਾਸਾਰੀ ॥

رب خود ہی سب سے قیمتی ہیرے جواہرات اور موتیوں کا مالک ہے، اور وہی انہیں تقسیم کرنے والا ہے۔

ਆਪੈ ਦਹ ਦਿਸ ਆਪ ਚਲਾਵੈ ਨਿਹਚਲੁ ਹੈ ਬਿਆਪਾਰੀ ॥੩॥

وہی ساری دنیا کو چلا رہا ہے، اور وہی سب کچھ قابو میں رکھنے والا ہے۔ 3۔

ਮਨੁ ਕਰਿ ਬੈਲੁ ਸੁਰਤਿ ਕਰਿ ਪੈਡਾ ਗਿਆਨ ਗੋਨਿ ਭਰਿ ਡਾਰੀ ॥

جو دل کو بیل بنا کر علم کو بوجھ بنا کر اور دھیان کو راستہ بنا کر چلاتا ہے، وہی حقیقت تک پہنچتا ہے۔

ਕਹਤੁ ਕਬੀਰੁ ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਸੰਤਹੁ ਨਿਬਹੀ ਖੇਪ ਹਮਾਰੀ ॥੪॥੨॥

کبیر کہتے ہیں کہ اے نیک لوگو سنو یہ روحانی تجارت ہی میرے کام آئی ہے۔ 4۔ 2۔

ਰੀ ਕਲਵਾਰਿ ਗਵਾਰਿ ਮੂਢ ਮਤਿ ਉਲਟੋ ਪਵਨੁ ਫਿਰਾਵਉ ॥

اے نادان دنیاوی خواہشوں کے جھونکوں کو پلٹ کر رب کی طرف موڑ دو۔

ਮਨੁ ਮਤਵਾਰ ਮੇਰ ਸਰ ਭਾਠੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਧਾਰ ਚੁਆਵਉ ॥੧॥

اپنے دل کو روحانی بھٹی میں رکھ کر رب کے نام کے امرت کو اندر اتارو۔ 1۔

ਬੋਲਹੁ ਭਈਆ ਰਾਮ ਕੀ ਦੁਹਾਈ ॥

اے بھائیو ! بس رام کا ذکر کرو۔

ਪੀਵਹੁ ਸੰਤ ਸਦਾ ਮਤਿ ਦੁਰਲਭ ਸਹਜੇ ਪਿਆਸ ਬੁਝਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نیک لوگ ہمیشہ اس حقیقت کو پہچان کر روحانی سیرابی حاصل کرتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਭੈ ਬਿਚਿ ਭਾਉ ਭਾਇ ਕੋਊ ਬੂਝਹਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਵੈ ਭਾਈ ॥

جو خوف میں رہ کر محبت کا راستہ پہچانتا ہے، وہی رب کی حقیقت کو حاصل کرتا ہے۔

ਜੇਤੇ ਘਟ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸਭ ਹੀ ਮਹਿ ਭਾਵੈ ਤਿਸਹਿ ਪੀਆਈ ॥੨॥

یہ امرت ہر دل میں موجود ہے، لیکن وہی اسے پیتا ہے، جس پر رب کی نظر کرم ہوتی ہے۔ 2۔

ਨਗਰੀ ਏਕੈ ਨਉ ਦਰਵਾਜੇ ਧਾਵਤੁ ਬਰਜਿ ਰਹਾਈ ॥

یہ جسم ایک شہر کی طرح ہے، جس میں نو دروازی ہیں، ان کی چلت پھرت کو روکو۔

ਤ੍ਰਿਕੁਟੀ ਛੂਟੈ ਦਸਵਾ ਦਰੁ ਖੁਲ੍ਹੈ ਤਾ ਮਨੁ ਖੀਵਾ ਭਾਈ ॥੩॥

جب تین گنوں سے نجات ملتی ہے، تب دسواں دروازہ روحانی فہم کھلتا ہے، اور تب ہی سچا سکون نصیب ہوتا ہے۔ 3۔

ਅਭੈ ਪਦ ਪੂਰਿ ਤਾਪ ਤਹ ਨਾਸੇ ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਬੀਚਾਰੀ ॥

جب روح رب کے حضور پہنچ جاتی ہے، تو ہر پریشانی اور دکھ مٹ جاتے ہیں۔

ਉਬਟ ਚਲੰਤੇ ਇਹੁ ਮਦੁ ਪਾਇਆ ਜੈਸੇ ਖੋਂਦ ਖੁਮਾਰੀ ॥੪॥੩॥

کبیر کہتے ہیں کہ جس نے دنیاوی وابستگیوں کو چھوڑ کر رب کی طرف رجوع کیا، اس نے حقیقی معرفت حاصل کرلی ہے۔ 4۔ 3۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਕੇ ਲੀਨੇ ਗਤਿ ਨਹੀ ਏਕੈ ਜਾਨੀ ॥

جو لوگ دنیاوی خواہش، غصہ اور لالچ میں پھنسے ہوئے ہیں، وہ رب کے مقام کو نہیں سمجھ سکتے۔

ਫੂਟੀ ਆਖੈ ਕਛੂ ਨ ਸੂਝੈ ਬੂਡਿ ਮੂਏ ਬਿਨੁ ਪਾਨੀ ॥੧॥

جو روحانی بصیرت سے محروم ہیں، وہ دنیاوی مایا میں ڈوب کر برباد ہو جاتے ہیں۔ 1۔

ਚਲਤ ਕਤ ਟੇਢੇ ਟੇਢੇ ਟੇਢੇ ॥

وہ لوگ کیوں ٹیڑھی راہوں پر چلتے ہیں؟

ਅਸਤਿ ਚਰਮ ਬਿਸਟਾ ਕੇ ਮੂੰਦੇ ਦੁਰਗੰਧ ਹੀ ਕੇ ਬੇਢੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ گوشت ہڈی اور گندگی سے لپٹے ہوئے، بدبو میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਾਮ ਨ ਜਪਹੁ ਕਵਨ ਭ੍ਰਮ ਭੂਲੇ ਤੁਮ ਤੇ ਕਾਲੁ ਨ ਦੂਰੇ ॥

اے انسان ! تُو رب کا نام نہیں جپتا، کس وہم میں کھویا ہوا ہے؟ موت تُجھ سے دور نہیں۔

ਅਨਿਕ ਜਤਨ ਕਰਿ ਇਹੁ ਤਨੁ ਰਾਖਹੁ ਰਹੈ ਅਵਸਥਾ ਪੂਰੇ ॥੨॥

تو اس جسم کو بچانے کے لیے بے شمار تدبیریں کرتا ہے، مگر زندگی کی مدت پوری ہونے پر یہ ختم ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਆਪਨ ਕੀਆ ਕਛੂ ਨ ਹੋਵੈ ਕਿਆ ਕੋ ਕਰੈ ਪਰਾਨੀ ॥

اپنی طاقت سے کچھ نہیں ہوتا جو رب چاہے وہی ہوتا ہے۔

ਜਾ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੈ ਏਕੋ ਨਾਮੁ ਬਖਾਨੀ ॥੩॥

جب رب کو منظور ہو، تب ہی صادق گرو سے ملاقات ہوتی ہے اور انسان رب کا نام جپتا ہے۔ 3۔

ਬਲੂਆ ਕੇ ਘਰੂਆ ਮਹਿ ਬਸਤੇ ਫੁਲਵਤ ਦੇਹ ਅਇਆਨੇ ॥

ریت کے محل جیسے ناپائیدار جسم میں رہنے والا ناسمجھ انسان اس نازک بدن پر فخر کرتا ہے۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਜਿਹ ਰਾਮੁ ਨ ਚੇਤਿਓ ਬੂਡੇ ਬਹੁਤੁ ਸਿਆਨੇ ॥੪॥੪॥

کبیر کہتے ہیں جنہوں نے رب کو یاد نہ کیا، وہ بڑے بڑے عقل مند بھی ڈوب گئے۔ 4-4۔

ਟੇਢੀ ਪਾਗ ਟੇਢੇ ਚਲੇ ਲਾਗੇ ਬੀਰੇ ਖਾਨ ॥

کچھ لوگ ٹیڑھی پگڑی باندھ کر ٹیڑھے راستے پر چلتے ہیں اور بیڑا پان کھاتے ہیں۔

ਭਾਉ ਭਗਤਿ ਸਿਉ ਕਾਜੁ ਨ ਕਛੂਐ ਮੇਰੋ ਕਾਮੁ ਦੀਵਾਨ ॥੧॥

ان کا خیال ہے کہ بھگتی یا محبت کا کام ہمارے کسی کام کا نہیں، ہمارا کام تو حکومت کرنا ہے۔ 1۔

ਰਾਮੁ ਬਿਸਾਰਿਓ ਹੈ ਅਭਿਮਾਨਿ ॥

ایسے مغرور انسانوں نے رب کو بھلا دیا ہے اور

ਕਨਿਕ ਕਾਮਨੀ ਮਹਾ ਸੁੰਦਰੀ ਪੇਖਿ ਪੇਖਿ ਸਚੁ ਮਾਨਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سونا، عورتیں اور دنیاوی خوبصورتی دیکھ دیکھ کر انہیں ہی اصل سچ مان لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਲਾਲਚ ਝੂਠ ਬਿਕਾਰ ਮਹਾ ਮਦ ਇਹ ਬਿਧਿ ਅਉਧ ਬਿਹਾਨਿ ॥

لالچ، جھوٹ اور گناہوں کے نشے میں ان کا پورا وقت گزر جاتا ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਅੰਤ ਕੀ ਬੇਰ ਆਇ ਲਾਗੋ ਕਾਲੁ ਨਿਦਾਨਿ ॥੨॥੫॥

کبیر کہتے ہیں آخر کار موت آکر انہیں اپنا شکار بنا لیتی ہے۔ 2۔ 5۔

ਚਾਰਿ ਦਿਨ ਅਪਨੀ ਨਉਬਤਿ ਚਲੇ ਬਜਾਇ ॥

انسان چار دن دنیا میں اپنی دھوم بجا کر رخصت ہوجاتا ہے اور

ਇਤਨਕੁ ਖਟੀਆ ਗਠੀਆ ਮਟੀਆ ਸੰਗਿ ਨ ਕਛੂ ਲੈ ਜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو کچھ کمایا، جوڑ کر رکھا، وہ کچھ بھی ساتھ نہیں جاتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਦਿਹਰੀ ਬੈਠੀ ਮਿਹਰੀ ਰੋਵੈ ਦੁਆਰੈ ਲਉ ਸੰਗਿ ਮਾਇ ॥

دہلیز پر بیوی بیٹھ کر رو رہی ہے، دروازے پر ماں بھی آنسو بہا رہی ہے۔

ਮਰਹਟ ਲਗਿ ਸਭੁ ਲੋਗੁ ਕੁਟੰਬੁ ਮਿਲਿ ਹੰਸੁ ਇਕੇਲਾ ਜਾਇ ॥੧॥

سارا خاندان اور رشتہ دار شمشان تک ساتھ آتے ہیں مگر روح اکیلی ہی جاتی ہے۔ 1۔

ਵੈ ਸੁਤ ਵੈ ਬਿਤ ਵੈ ਪੁਰ ਪਾਟਨ ਬਹੁਰਿ ਨ ਦੇਖੈ ਆਇ ॥

نہ بیٹے، نہ دولت نہ شہر کچھ بھی دوبارہ نظر نہیں آتا۔

ਕਹਤੁ ਕਬੀਰੁ ਰਾਮੁ ਕੀ ਨ ਸਿਮਰਹੁ ਜਨਮੁ ਅਕਾਰਥੁ ਜਾਇ ॥੨॥੬॥

کبیر کہتے ہیں: اے انسان کیوں رب کو یاد نہیں کرتا؟ تیرا جنم بے کار جا رہا ہے۔ 2۔ 6۔

ਰਾਗੁ ਕੇਦਾਰਾ ਬਾਣੀ ਰਵਿਦਾਸ ਜੀਉ ਕੀ

راگو کیدارا بانی روی داس جیو کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਖਟੁ ਕਰਮ ਕੁਲ ਸੰਜੁਗਤੁ ਹੈ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਹਿਰਦੈ ਨਾਹਿ ॥

جو شخص مذہبی رسموں میں لگا ہو، اعلیٰ خاندان سے ہو، مگر دل میں رب کی بھگتی نہ ہو۔

ਚਰਨਾਰਬਿੰਦ ਨ ਕਥਾ ਭਾਵੈ ਸੁਪਚ ਤੁਲਿ ਸਮਾਨਿ ॥੧॥

اگر اُسے رب کے قدموں کی بات پسند نہ آئے تو وہ ناپاک لوگوں کے برابر ہے۔ 1۔

ਰੇ ਚਿਤ ਚੇਤਿ ਚੇਤ ਅਚੇਤ ॥

اے دل ! ہوش میں آ، رب کو یاد کر۔

ਕਾਹੇ ਨ ਬਾਲਮੀਕਹਿ ਦੇਖ ॥

تو والمیکی طرف کیوں نہیں دیکھتا؟

ਕਿਸੁ ਜਾਤਿ ਤੇ ਕਿਹ ਪਦਹਿ ਅਮਰਿਓ ਰਾਮ ਭਗਤਿ ਬਿਸੇਖ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ کس ذات سے تھا اور رب کی بھگتی سے امر حیثیت پا گیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਆਨ ਸਤ੍ਰੁ ਅਜਾਤੁ ਸਭ ਤੇ ਕ੍ਰਿਸ੍ਨ ਲਾਵੈ ਹੇਤੁ ॥

وہ جو کتوں کا قاتل تھا، سب سے زیادہ ظالم تھا، اُس نے بھی کرشن سے محبت جوڑ لی۔

ਲੋਗੁ ਬਪੁਰਾ ਕਿਆ ਸਰਾਹੈ ਤੀਨਿ ਲੋਕ ਪ੍ਰਵੇਸ ॥੨॥

لوگ کیا تعریف کریں، اُس کی عظمت تینوں جہانوں میں پھیل گئی۔ 2۔

ਅਜਾਮਲੁ ਪਿੰਗੁਲਾ ਲੁਭਤੁ ਕੁੰਚਰੁ ਗਏ ਹਰਿ ਕੈ ਪਾਸਿ ॥

طوائف اجامل، پنگلا، شکاری اور کنچر سب ہی کائنات کے بندھنوں سے آزاد ہو کر رب میں مگن ہو گئے۔

ਐਸੇ ਦੁਰਮਤਿ ਨਿਸਤਰੇ ਤੂ ਕਿਉ ਨ ਤਰਹਿ ਰਵਿਦਾਸ ॥੩॥੧॥

روی داس کہتے ہیں: جب اتنے گناہ گار چھوٹ گئے، تو تو رب کو یاد کر کے کیوں نجات نہیں پائے گا۔ 3۔

۔1

ਰਾਗੁ ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੧ ਚਉਪਦੇ

راگو بھیراؤ محلہ 1۔گھرو 1۔ چوپدے

ੴ ਸੰਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ لا محدود قدرت والا ایک ہی ازلی رب ہے۔ اس کا نام ابدی سچائی ہے ، وہی خالق اور تمام کائنات کا پروردگار ہے۔ وہ بے خوف ہے، کسی سے دشمنی نہیں رکھتا، ہمیشہ قائم رہنے والا ہے،پیدائش اور موت کے چکر سے آزاد ہے، خود بخود ظاہر ہونے والا ہے، اور سچے گرو کی مہربانی سے حاصل ہوتا ہے

ਤੁਝ ਤੇ ਬਾਹਰਿ ਕਿਛੁ ਨ ਹੋਇ ॥

اے خالق ! تیری رضا کے بغیر کچھ بھی نہیں ہوتا۔

ਤੂ ਕਰਿ ਕਰਿ ਦੇਖਹਿ ਜਾਣਹਿ ਸੋਇ ॥੧॥

تو خود سب کچھ کرتا ہے، دیکھتا ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔ 1۔

ਕਿਆ ਕਹੀਐ ਕਿਛੁ ਕਹੀ ਨ ਜਾਇ ॥

تیرے راز اور تیری قدرت کو بیان کرنا ممکن نہیں۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਅਹੈ ਸਭ ਤੇਰੀ ਰਜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو کچھ بھی ہے، سب تیری رضا میں چل رہا ہے۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰਣਾ ਸੁ ਤੇਰੈ ਪਾਸਿ ॥

جو کچھ ہونا ہے، وہ سب تیرے اختیار میں ہے۔

ਕਿਸੁ ਆਗੈ ਕੀਚੈ ਅਰਦਾਸਿ ॥੨॥

پھر کس کے سامنے دعا کی جائے ؟ 2۔

ਆਖਣੁ ਸੁਨਣਾ ਤੇਰੀ ਬਾਣੀ ॥

کہنا اور سننا بھی تیری ہی بانی ہے۔

ਤੂ ਆਪੇ ਜਾਣਹਿ ਸਰਬ ਵਿਡਾਣੀ ॥੩॥

اے سب کچھ کرنے والے ! تو خود ہی سب کچھ جانتا ہے۔ 3۔

ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਜਾਣੈ ਆਪਿ ॥

تو خود ہی سب کچھ بناتا اور مٹاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦੇਖੈ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਿ ॥੪॥੧॥

نانک کہتے ہیں کہ رب سب کچھ دیکھ رہا ہے، وہی قائم کرتا اور فنا کرتا ہے۔ 4۔ 1۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੨ ॥

راگو بھیروؤ محلہ 1 گھرو 2۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਤਰੇ ਮੁਨਿ ਕੇਤੇ ਇੰਦ੍ਰਾਦਿਕ ਬ੍ਰਹਮਾਦਿ ਤਰੇ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے کئی مونی دیوتا برہما اور دیگر عظیم رشی پار ہو گئے۔

ਸਨਕ ਸਨੰਦਨ ਤਪਸੀ ਜਨ ਕੇਤੇ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਾਰਿ ਪਰੇ ॥੧॥

سنک اور سنند جیسے بڑے یوگی بھی گرو کی رحمت سے نجات حاصل کر چکے ہیں۔ 1۔

ਭਵਜਲੁ ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਕਿਉ ਤਰੀਐ ॥

بغیر گرو کے اپدیش کے دنیاوی سمندر سے پار نہیں جایا جا سکتا۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਜਗੁ ਰੋਗਿ ਬਿਆਪਿਆ ਦੁਬਿਧਾ ਡੁਬਿ ਡੁਬਿ ਮਰੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کے نام کے بغیر دنیا بیماری میں مبتلا ہے، اور لوگ الجھن میں پڑ کر ڈوب رہے ہیں۔ 1۔وقفہ۔

ਗੁਰੁ ਦੇਵਾ ਗੁਰੁ ਅਲਖ ਅਭੇਵਾ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਸੋਝੀ ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ॥

گرو ہی دیوتا ہے، گرو ہی پوشیدہ اور لا محدود حقیقت کا علم دینے والا ہے۔

ਆਪੇ ਦਾਤਿ ਕਰੀ ਗੁਰਿ ਦਾਤੈ ਪਾਇਆ ਅਲਖ ਅਭੇਵਾ ॥੨॥

گرو کی خدمت سے تینوں جہانوں کی سمجھ حاصل ہو جاتی ہے۔

ਮਨੁ ਰਾਜਾ ਮਨੁ ਮਨ ਤੇ ਮਾਨਿਆ ਮਨਸਾ ਮਨਹਿ ਸਮਾਈ ॥

دل ہی بادشاہ ہے، اور جب دل میں سچائی راسخ ہو جاتی ہے، تو خواہشات ختم ہو جاتی ہیں

ਮਨੁ ਜੋਗੀ ਮਨੁ ਬਿਨਸਿ ਬਿਓਗੀ ਮਨੁ ਸਮਝੈ ਗੁਣ ਗਾਈ ॥੩॥

جب دل کو گرو کے ذریعے سمجھایا جاتا ہے، تو وہ رب کے گن گانے لگتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰ ਤੇ ਮਨੁ ਮਾਰਿਆ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿਆ ਤੇ ਵਿਰਲੇ ਸੰਸਾਰਾ ॥

جو لوگ گرو کی رہنمائی سے اپنے دل کو قابو میں رکھتے ہیں اور کلام پر غور کرتے ہیں، وہ بہت کم ہوتے ہیں

ਨਾਨਕ ਸਾਹਿਬੁ ਭਰਿਪੁਰਿ ਲੀਣਾ ਸਾਚ ਸਬਦਿ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥੪॥੧॥੨॥

نانک کہتے ہیں کہ رب ہر جگہ موجود ہے، اور اس کے سچے کلام سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے۔ 4۔ 1۔ 2۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੧ ॥

بھیرؤ محلہ 1۔

ਨੈਨੀ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਨਹੀ ਤਨੁ ਹੀਨਾ ਜਰਿ ਜੀਤਿਆ ਸਿਰਿ ਕਾਲੋ ॥

آنکھوں کی روشنی ختم ہو گئی، جسم کمزور ہو گیا ہے، بڑھاپے نے اپنا قبضہ جما لیا ہے، اور موت سر پر کھڑی ہے۔

ਰੂਪੁ ਰੰਗੁ ਰਹਸੁ ਨਹੀ ਸਾਚਾ ਕਿਉ ਛੋਡੈ ਜਮ ਜਾਲੋ ॥੧॥

خوبصورتی رنگ اور خوشی باقی نہیں رہی پھر بھی انسان موت کے جال سے آزاد ہونے کی کوشش کیوں نہیں کرتا؟ 1۔

ਪ੍ਰਾਣੀ ਹਰਿ ਜਪਿ ਜਨਮੁ ਗਇਓ ॥

اے انسان! رب کا ذکر کر کیونکہ زندگی تیزی سے ختم ہو رہی ہے۔

ਸਾਚ ਸਬਦ ਬਿਨੁ ਕਬਹੁ ਨ ਛੂਟਸਿ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਭਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سچی کلام کے بغیر کبھی بھی نجات حاصل نہیں ہو سکتی، اوریوں انسان کا قیمتی جنم بیکار چلا جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਨ ਮਹਿ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਹਉ ਮਮਤਾ ਕਠਿਨ ਪੀਰ ਅਤਿ ਭਾਰੀ ॥

جسم میں خواہش، غصہ، تکبر اور دنیاوی وابستگی موجود ہے، جو بہت بڑا درد اور دکھ پیدا کرتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਾਮ ਜਪਹੁ ਰਸੁ ਰਸਨਾ ਇਨ ਬਿਧਿ ਤਰੁ ਤੂ ਤਾਰੀ ॥੨॥

گرو کے ذریعے زبان سے رب کا ذکر کرو، یہی طریقہ ہے جس سے دنیاوی سمندر کو پار کیا جا سکتا ہے۔ 2۔

ਬਹਰੇ ਕਰਨ ਅਕਲਿ ਭਈ ਹੋਛੀ ਸਬਦ ਸਹਜੁ ਨਹੀ ਬੂਝਿਆ ॥

کان سننے سے انکار کر چکے ہیں، عقل کمزور ہو چکی ہے، اور کلام کی حقیقت کو سمجھنے کی صلاحیت نہیں رہی۔

ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਮਨਮੁਖਿ ਹਾਰਿਆ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਅੰਧੁ ਨ ਸੂਝਿਆ ॥੩॥

اس طرح دنیاوی بندھنوں میں الجھے ہوئے شخص نے اپنا قیمتی جنم ضائع کر دیا، اور بغیر گرو کے اندھا ہی رہا۔ 3۔

ਰਹੈ ਉਦਾਸੁ ਆਸ ਨਿਰਾਸਾ ਸਹਜ ਧਿਆਨਿ ਬੈਰਾਗੀ ॥

اگر انسان دنیاوی خواہشات کو ترک کر دے اور رب کے دھیان میں محو ہو کر سچائی کی راہ اپنائے،

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਛੂਟਸਿ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥੪॥੨॥੩॥

تو نانک فرماتے ہیں کہ گرو کے وسیلے سے رب کے نام میں لگنے سے دنیاوی بندھنوں سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔ 4۔ 2۔ 3۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੧ ॥

بھیرؤ محلہ 1۔

ਭੁੰਡੀ ਚਾਲ ਚਰਣ ਕਰ ਖਿਸਰੇ ਤੁਚਾ ਦੇਹ ਕੁਮਲਾਨੀ ॥

اب جسم کی چال خراب ہوچکی ہے، ہاتھ اورپیر کمزور ہو چکے ہیں، اور جسم کی کھال بھی مرجھا چکی ہے۔

ਨੇਤ੍ਰੀ ਧੁੰਧਿ ਕਰਨ ਭਏ ਬਹਰੇ ਮਨਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਨ ਜਾਨੀ ॥੧॥

آنکھوں میں دھندلا پن آگیا ہے، کان بہرے ہو چکے ہیں، پھر بھی دنیاوی بندھنوں میں الجھا ہوا انسان رب کے نام کو نہیں جانتا۔ 1۔

ਅੰਧੁਲੇ ਕਿਆ ਪਾਇਆ ਜਗਿ ਆਇ ॥

اے نادان اس دنیا میں آکر تو نے آخر کیا حاصل کیا،

ਰਾਮੁ ਰਿਦੈ ਨਹੀ ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਚਾਲੇ ਮੂਲੁ ਗਵਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نہ تو نے رب کو اپنے دل میں بسایا، نہ ہی گرو کی خدمت کی اوریوں اپنا اصل سرمایہ گنوا بیٹھا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਹਵਾ ਰੰਗਿ ਨਹੀ ਹਰਿ ਰਾਤੀ ਜਬ ਬੋਲੈ ਤਬ ਫੀਕੇ ॥

تیری زبان رب کی محبت میں نہیں رنگی، اور جب تو بولتا ہے، تو تیرے الفاظ بے معنی ہوتے ہیں۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਵਿਆਪਸਿ ਪਸੂ ਭਏ ਕਦੇ ਹੋਹਿ ਨ ਨੀਕੇ ॥੨॥

رب کے نیک بندوں کی نافرمانی اور تنقید کرنے کی وجہ سے، تو روحانی طور پر بے حس ہو چکا ہے اور اچھائی سے دور ہو گیا ہے۔ 2۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਕਾ ਰਸੁ ਵਿਰਲੀ ਪਾਇਆ ਸਤਿਗੁਰ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ॥

رب کے نام کا امرت بہت کم لوگوں کو نصیب ہوتا ہے، اور صرف سچے گرو کی صحبت میں رہ کر اسے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਜਬ ਲਗੁ ਸਬਦ ਭੇਦੁ ਨਹੀ ਆਇਆ ਤਬ ਲਗੁ ਕਾਲੁ ਸੰਤਾਏ ॥੩॥

جب تک کلام کی حقیقت کا شعور حاصل نہیں ہوتا، تب تک موت کا خوف روح کو بے چین کرتا رہتا ہے۔ 3۔

ਅਨ ਕੋ ਦਰੁ ਘਰੁ ਕਬਹੂ ਨ ਜਾਨਸਿ ਏਕੋ ਦਰੁ ਸਚਿਆਰਾ ॥

جس نے کبھی دوسروں کے دریا ٹھکانے دیوی دیوتاؤں کو نہیں مانا، اور صرف ایک سچے رب کے در پر یقین رکھا وہی سچا اور وفادار ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਨਾਨਕੁ ਕਹੈ ਵਿਚਾਰਾ ॥੪॥੩॥੪॥

نانک کہتے ہیں کہ جو گرو کی مہربانی سے رب کے سچے مقام کو پا لیتا ہے، وہی حقیقی کامیابی حاصل کرتا ہے۔ 4۔ 3۔ 4۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੧ ॥

بھیرؤ محلہ 1۔

ਸਗਲੀ ਰੈਣਿ ਸੋਵਤ ਗਲਿ ਫਾਹੀ ਦਿਨਸੁ ਜੰਜਾਲਿ ਗਵਾਇਆ ॥

رات سونے میں اور دن دنیاوی معاملات میں ضائع ہورہا ہے۔

ਖਿਨੁ ਪਲੁ ਘੜੀ ਨਹੀ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਨਿਆ ਜਿਨਿ ਇਹੁ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਆ ॥੧॥

مگر انسان نے اس رب کو کبھی یاد نہیں کیا جس نے اس ساری دنیا کو تخلیق کیا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਰੇ ਕਿਉ ਛੂਟਸਿ ਦੁਖੁ ਭਾਰੀ ॥

اے میرے دل تو ان شدید مصیبتوں سے کیسے نجات حاصل کرے گا۔

ਕਿਆ ਲੇ ਆਵਸਿ ਕਿਆ ਲੇ ਜਾਵਸਿ ਰਾਮ ਜਪਹੁ ਗੁਣਕਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو اس دنیا میں کیا لے کر آیا تھا اور یہاں سے کیا لے کر جائے گا؟ رب کا ذکر کر یہی سب سے بڑی دولت ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਊਂਧਉ ਕਵਲੁ ਮਨਮੁਖ ਮਤਿ ਹੋਛੀ ਮਨਿ ਅੰਧੈ ਸਿਰਿ ਧੰਧਾ ॥

دنیاوی مایا کی محبت میں پھنسے ہوئے انسان کا دل اندھا ہو چکا ہے اور اس کی عقل کمزور ہو کر دنیاوی جھمیلوں میں مصروف ہو گئی ہے۔

ਕਾਲੁ ਬਿਕਾਲੁ ਸਦਾ ਸਿਰ�ि ਤੇਰੈ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਗਲਿ ਫੰਧਾ ॥੨॥

موت کا وقت قریب آرہا ہے اور یہ خطرناک سایہ ہر وقت سر پر منڈلا رہا ہے۔ 2۔

ਡਗਰੀ ਚਾਲ ਨੇਤ੍ਰ ਫੁਨਿ ਅੰਧੁਲੇ ਸਬਦ ਸੁਰਤਿ ਨਹੀ ਭਾਈ ॥

تیری چال بگڑ چکی ہے، آنکھیں بھی اندھی ہو گئی ہیں، مگر دل نے رب کے کلام سے لگاؤ پیدا نہیں کیا۔

ਸਾਸਤ੍ਰ ਬੇਦ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਹੈ ਮਾਇਆ ਅੰਧੁਲਉ ਧੰਧੁ ਕਮਾਈ ॥੩॥

شاستر، وید اور تینوں صفات (گن) سب مایہ میں الجھے ہیں، مگر انسان اندھا بن کر دنیا کے دھندوں میں مگن ہے۔3۔

ਖੋਇਓ ਮੂਲੁ ਲਾਭੁ ਕਹ ਪਾਵਸਿ ਦੁਰਮਤਿ ਗਿਆਨ ਵਿਹੂਣੇ ॥

جو لوگ دنیوی دھندوں میں ہی کھو جاتے ہیں وہ اپنا اصل خزانہ یعنی رب کی یاد گنوا دیتے ہیں۔

ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰਿ ਰਾਮ ਰਸੁ ਚਾਖਿਆ ਨਾਨਕ ਸਾਚਿ ਪਤੀਣੇ ॥੪॥੪॥੫॥

نانک کہتے ہیں کہ جو کلام کی حقیقت پر غور کرتا ہے اور رب کے نام کا ذائقہ چکھتا ہے، وہی حقیقی خوشی حاصل کرتا ہے۔4۔4۔5۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੧ ॥

بھیرؤ محلہ 1۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸੰਗਿ ਰਹੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਰਾਮੁ ਰਸਨਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ॥

جو دن رات گرو کی صحبت میں رہتا ہے، اور جس کی زبان رب کے گن گانے میں مشغول رہتی ہے،

ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਣਸਿ ਸਬਦੁ ਪਛਾਣਸਿ ਅੰਤਰਿ ਜਾਣਿ ਪਛਾਤਾ ॥੧॥

وہ کسی اور چیز کو نہیں مانتا، اور رب کی سچائی کو اپنے دل میں پہچان لیتا ہے۔1۔

ਸੋ ਜਨੁ ਐਸਾ ਮੈ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ॥

ایسا شخص ہی میرے دل کو پسند آتا ہے،

ਆਪੁ ਮਾਰਿ ਅਪਰੰਪਰਿ ਰਾਤਾ ਗੁਰ ਕੀ ਕਾਰ ਕਮਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو اپنے نفس کو مار کر رب کی حقیقت میں محو ہو جاتا ہے اور گرو کی تعلیمات پر عمل کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਆਦਿ ਪੁਰਖੁ ਆਦੇਸੋ ॥

رب ہر جگہ اندر اور باہر موجود ہے اور اس ازلی حقیقت کو سلام ہو۔

ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਚੁ ਵੇਸੋ ॥੨॥

وہی سچائی ہر دل میں بستی ہے اور وہی تمام مخلوقات میں جاری و ساری ہے۔ 2۔

ਸਾਚਿ ਰਤੇ ਸਚੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਜਿਹਵਾ ਮਿਥਿਆ ਮੈਲੁ ਨ ਰਾਈ ॥

جو لوگ سچائی میں محو ہوتے ہیں، ان کی زبان پر سچائی کا امرت ہوتا ہے، اور جھوٹ کی میل ان کے قریب بھی نہیں آتی۔

ਨਿਰਮਲ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਚਾਖਿਆ ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਪਤਿ ਪਾਈ ॥੩॥

انہوں نے رب کے پاکیزہ نام کا امرت چکھا اور گرو کے کلام میں رنگ کر عزت حاصل کی ہے۔ 3۔

ਗੁਣੀ ਗੁਣੀ ਮਿਲਿ ਲਾਹਾ ਪਾਵਸਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮਿ ਵਡਾਈ ॥

نیک بندے جب کامل نیک لوگوں کے ساتھ جڑتے ہیں، تو حقیقی فائدہ حاصل کرتے ہیں، اور گرو کے وسیلے سے رب کے نام کا ذکر کر کے عظمت پاتے ہیں۔

ਸਗਲੇ ਦੂਖ ਮਿਟਹਿ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਖਾਈ ॥੪॥੫॥੬॥

گرو کی خدمت سے تمام دکھ دور ہو جاتے ہیں، اور نانک کہتے ہیں کہ رب کا نام سب سے بڑا سہارا ہے۔

4۔ 5۔ 6۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੧ ॥

بھیرؤ محلہ 1۔

ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਸਰਬ ਧਨੁ ਧਾਰਣੁ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਾਈਐ ॥

گرو کی مہربانی سے دل میں رب کا نام سب سے بڑا خزانہ بن جاتا ہے۔

ਅਮਰ ਪਦਾਰਥ ਤੇ ਕਿਰਤਾਰਥ ਸਹਜ ਧਿਆਨਿ ਲਿਵ ਲਾਈਐ ॥੧॥

یہی امرت دولت انسان کو کامیاب بناتی ہے، اور پرسکون دھیان میں محو کر دیتی ہے۔ 1۔

ਮਨ ਰੇ ਰਾਮ ਭਗਤਿ ਚਿਤੁ ਲਾਈਐ ॥

اے میرے دل رب کی بھکتی میں اپنا دھیان لگا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਹਿਰਦੈ ਸਹਜ ਸੇਤੀ ਘਰਿ ਜਾਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے وسیلے سے رب کے نام کا جاپ کر اور اپنی اصل منزل رب کے گھر میں سادگی اور سکون سے پہنچ جا۔ 1۔ وقفہ۔

ਭਰਮੁ ਭੇਦੁ ਭਉ ਕਬਹੁ ਨ ਛੂਟਸਿ ਆਵਤ ਜਾਤ ਨ ਜਾਨੀ ॥

جب تک شک فریب اور خوف سے نجات نہیں ملتی، تب تک انسان دنیا میں آنا جانا نہیں سمجھ سکتا۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮ ਕੋ ਮੁਕਤਿ ਨ ਪਾਵਸਿ ਡੂਬਿ ਮੁਏ ਬਿਨੁ ਪਾਨੀ ॥੨॥

بغیر رب کے نام کے کوئی بھی نجات حاصل نہیں کر سکتا، اور نام کے بغیر انسان پانی کے بغیر ڈوبنے والے کی طرح ہے۔ 2۔

ਧੰਧਾ ਕਰਤ ਸਗਲੀ ਪਤਿ ਖੋਵਸਿ ਭਰਮੁ ਨ ਮਿਟਸਿ ਗਵਾਰਾ ॥

دنیاوی دھندوں میں پڑ کر انسان اپنی عزت گنوا دیتا ہے، مگر اس کا وہم نہیں ٹوٹتا۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸਬਦ ਮੁਕਤਿ ਨਹੀ ਕਬ ਹੀ ਅੰਧੁਲੇ ਧੰਧੁ ਪਸਾਰਾ ॥੩॥

بغیر گرو کے کلام کے نجات کبھی ممکن نہیں، اور اندھے انسان نے دنیاوی جھمیلوں میں ہی خود کو الجھا رکھا ہے۔ 3۔

ਅਕੁਲ ਨਿਰੰਜਨ ਸਿਉ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਮਨ ਹੀ ਤੇ ਮਨੁ ਮੂਆ ॥

جب دل رب کی بے مثال حقیقت کو قبول کر لیتا ہے، تب نفس کی گندگی ختم ہو جاتی ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਏਕੋ ਜਾਨਿਆ ਨਾਨਕ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਆ ॥੪॥੬॥੭॥

نانک کہتے ہیں کہ اندر اور باہر ہر جگہ رب کو پہچان لیا اور اس کے سوا کسی اور میں دلچسپی نہیں رہی۔ 4۔

6۔ 7۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੧ ॥

بھیرؤ محلہ 1۔

ਜਗਨ ਹੋਮ ਪੁੰਨ ਤਪ ਪੂਜਾ ਦੇਹ ਦੁਖੀ ਨਿਤ ਦੂਖ ਸਹੈ ॥

یگیہ، ہون خیرات تپسیا اور پوجا میں لگا انسان جسمانی تکلیفیں جھیلتا ہے اور ہر وقت مشقت برداشت کرتا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਮੁਕਤਿ ਨ ਪਾਵਸਿ ਮੁਕਤਿ ਨਾਮਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਲਹੈ ॥੧॥

مگر رب کے نام کے بغیر نجات نہیں ملتی اور گرو کے وسیلے سے ہی یہ نجات نصیب ہوتی ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਬਿਰਥੇ ਜਗਿ ਜਨਮਾ ॥

رب کے نام کے بغیر دنیا میں جنم لینا ہے فائدہ ہے،

ਬਿਖੁ ਖਾਵੈ ਬਿਖੁ ਬੋਲੀ ਬੋਲੈ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਨਿਹਫਲੁ ਮਰਿ ਭ੍ਰਮਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو لوگ دنیاوی زہر کھاتے اور زہریلی باتیں کرتے ہیں، وہ نام کے بغیر بیکار ہی مر کر بھٹکتے رہتے ہیں۔ 1۔

ਪੁਸਤਕ ਪਾਠ ਬਿਆਕਰਣ ਵਖਾਣੈ ਸੰਧਿਆ ਕਰਮ ਤਿਕਾਲ ਕਰੈ ॥

کوئی کتابیں پڑھتا ہے، گرامر کی تشریحات کرتا ہے اور صبح دوپہر شام کے مذہبی مراسم ادا کرتا ہے،

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸਬਦ ਮੁਕਤਿ ਕਹਾ ਪ੍ਰਾਣੀ ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਉਰਝਿ ਮਰੈ ॥੨॥

مگر بغیر گرو کے کلام کے نجات کیسے ممکن ہے؟ رب کے نام کے بغیر وہ مختلف اعمال میں الجھ کر مر جاتا ہے۔2۔

ਡੰਡ ਕਮੰਡਲ ਸਿਖਾ ਸੂਤੁ ਧੋਤੀ ਤੀਰਥਿ ਗਵਨੁ ਅਤਿ ਭ੍ਰਮਨੁ ਕਰੈ ॥

کوئی ڈنڈا، کمنڈل، جنیو دھوتی پہن کر اور مختلف یاترائیں کر کے گھومتا ہے،

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਸਾਂਤਿ ਨ ਆਵੈ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸੁ ਪਾਰਿ ਪਰੈ ॥੩॥

لیکن رب کے نام کے بغیر سکون حاصل نہیں ہوتا، اور صرف وہی نجات پاتا ہے جو رب کے نام کو جپتا ہے۔3۔

ਜਟਾ ਮੁਕਟੁ ਤਨਿ ਭਸਮ ਲਗਾਈ ਬਸਤ੍ਰ ਛੋਡਿ ਤਨਿ ਨਗਨੁ ਭਇਆ ॥

اگر کوئی جٹا باندھ کر سر پر راکھ لگا کر اور کپڑے ترک کر کے برہنہ ہو جائے،

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਨ ਆਵੈ ਕਿਰਤ ਕੈ ਬਾਂਧੈ ਭੇਖੁ ਭਇਆ ॥੪॥

تو بھی رب کے نام کے بغیر تریپتی حاصل نہیں ہوتی، اور ایسے بھیکو محض اپنے سابقہ اعمال کی زنجیروں میں بندھے ہوتے ہیں۔4۔

ਜੇਤੇ ਜੀਅ ਜੰਤ ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਜਤ੍ਰ ਕਤ੍ਰ ਤੂ ਸਰਬ ਜੀਆ ॥

اے رب تو، پانی، زمین اور خلا میں ہر جگہ موجود ہے، اور ہر جاندار کے اندر بھی تو ہی بستا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਰਾਖਿ ਲੇ ਜਨ ਕਉ ਹਰਿ ਰਸੁ ਨਾਨਕ ਝੋਲਿ ਪੀਆ ॥੫॥੭॥੮॥

نانک دعا کرتے ہیں کہ اے رب ! گرو کی مہربانی سے اپنے بندے کی حفاظت فرما کیونکہ اس نے تیرا امرت

-8-7-5 نام پی لیا ہے۔

ਰਾਗੁ ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੩ ਚਉਪਦੇ ਘਰੁ ੧

راگو بھیرؤ محلہ 3 چوپڈے گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜਾਤਿ ਕਾ ਗਰਬੁ ਨ ਕਰੀਅਹੁ ਕੋਈ ॥

اے احمق اپنے آپ پر فخر نہ کر،

ਬ੍ਰਹਮੁ ਬਿੰਦੇ ਸੋ ਬ੍ਰਾਹਮਣੁ ਹੋਈ ॥੧॥

وہی حقیقی برہمن ہے، جو رب کے نور کو پہچان لیتا ہے۔1۔

ਜਾਤਿ ਕਾ ਗਰਬੁ ਨ ਕਰਿ ਮੂਰਖ ਗਵਾਰਾ ॥

اے نادان ذات پر غرور نہ کر کیونکہ سبھی جسمانی سطح پر ایک جیسے ہیں۔

ਇਸੁ ਗਰਬ ਤੇ ਚਲਹਿ ਬਹੁਤੁ ਵਿਕਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس غرور کی وجہ سے بے شمار برائیاں پیدا ہوتی ہیں۔ 1۔

ਚਾਰੇ ਵਰਨ ਆਖੈ ਸਭੁ ਕੋਈ ॥

ہر کوئی کہتا ہے کہ (برہمن، چھتری، ویشیا اور شودر) دنیا میں چار ذاتیں ہیں،

ਬ੍ਰਹਮੁ ਬਿੰਦ ਤੇ ਸਭ ਓਪਤਿ ਹੋਈ ॥੨॥

مگر حقیقت یہ ہے کہ پوری دنیا ایک ہی رب کے نور سے پیدا ہوئی ہے۔ 2۔

ਮਾਟੀ ਏਕ ਸਗਲ ਸੰਸਾਰਾ ॥ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਭਾਂਡੇ ਘੜੈ ਕੁਮ੍ਹਾਰਾ ॥੩॥

ساری دنیا ایک ہی مٹی سے بنی ہے، اور رب نے خود اپنی قدرت سے مختلف مخلوقات کو پیدا کیا ہے۔

۔3

ਪੰਚ ਤਤੁ ਮਿਲਿ ਦੇਹੀ ਕਾ ਆਕਾਰਾ ॥

یہ جسم پانچ عناصر سے بنا ہے،

ਘਟਿ ਵਧਿ ਕੋ ਕਰੈ ਬੀਚਾਰਾ ॥੪॥

تو پھر کوئی کم یا زیادہ کیسے ہو سکتا ہے۔ 4۔

ਕਹਤੁ ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਜੀਉ ਕਰਮ ਬੰਧੁ ਹੋਈ ॥

نانک کہتے ہیں کہ یہ جیو اپنے اعمال کے بندھن میں بندھا ہوا ہے اور

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਭੇਟੇ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥੫॥੧॥

۔1 ۔5 اور سچے گرو کے بغیر نجات ممکن نہیں۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੩ ॥

۔3 بھیرؤ محلہ

ਜੋਗੀ ਗ੍ਰਿਹੀ ਪੰਡਿਤ ਭੇਖਧਾਰੀ ॥ ਏ ਸੂਤੇ ਅਪਣੈ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥੧॥

جوگی گرہستی پنڈت اور مختلف بھیس بنانے والے سبھی اپنے غرور میں سوئے ہوئے ہیں۔ 1۔

ਮਾਇਆ ਮਦਿ ਮਾਤਾ ਰਹਿਆ ਸੋਇ ॥

انسان دنیا کی فریب دینے والی مایا کے نشے میں مدہوش رہتا ہے۔

ਜਾਗਤੁ ਰਹੈ ਨ ਮੂਸੈ ਕੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مگر جو جاگتا ہے، اُسے کوئی لوٹ نہیں سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੋ ਜਾਗੈ ਜਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ॥

وہی جاگتا ہے جسے صادق گرو کی سنگت نصیب ہوتی ہے۔

ਪੰਚ ਦੂਤ ਓਹੁ ਵਸਗਤਿ ਕਰੈ ॥੨॥

ایسا شخص پانچ بری رجحانات خواہش غصہ، لالچ وابستگی غرور پر قابو پا لیتا

ہے۔ 2۔

ਸੋ ਜਾਗੈ ਜੋ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰੈ ॥

جو شخص روحانی سچائی کو سمجھ لیتا ہے، وہی حقیقی طور پر جاگتا ہے،

ਆਪਿ ਮਰੈ ਅਵਰਾ ਨਹ ਮਾਰੈ ॥੩॥

وہ اپنے نفس کو مار لیتا ہے، دوسروں کو نقصان نہیں پہنچاتا۔ 3۔

ਸੋ ਜਾਗੈ ਜੋ ਏਕੋ ਜਾਣੈ ॥ ਪਰਕਿਰਤਿ ਛੋਡੈ ਤਤੁ ਪਛਾਣੈ ॥੪॥

وہی شخص جاگتا ہے، جو رب کو ایک مانتا ہے، اور دنیاوی خواہشات کو ترک کر کے حقیقت کو پہچان لیتا ہے۔ 4۔

ਚਹੁ ਵਰਨਾ ਵਿਚਿ ਜਾਗੈ ਕੋਇ ॥

چاروں ذاتوں میں سے جو بھی جاگتا ہے،

ਜਮੈ ਕਾਲੈ ਤੇ ਛੂਟੈ ਸੋਇ ॥੫॥

وہی یم کے جال سے بچ جاتا ہے۔ 5۔

ਕਹਤ ਨਾਨਕ ਜਨੁ ਜਾਗੈ ਸੋਇ ॥ ਗਿਆਨ ਅੰਜਨੁ ਜਾ ਕੀ ਨੇਤ੍ਰੀ ਹੋਇ ॥੬॥੨॥

نانک کہتے ہیں کہ وہی بیدار ہے، جس کی آنکھوں میں رب کے علم کا نور ہوتا ہے۔ 6۔ 2۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بھیرؤ محلہ 3۔

ਜਾ ਕਉ ਰਾਖੈ ਅਪਣੀ ਸਰਣਾਈ ॥

جسے رب اپنی پناہ میں رکھتا ہے،

ਸਾਚੇ ਲਾਗੈ ਸਾਚਾ ਫਲੁ ਪਾਈ ॥੧॥

وہی سچائی میں قائم رہتا ہے، اور سچ کا ہی پھل حاصل کرتا ہے۔ 1۔

ਰੇ ਜਨ ਕੈ ਸਿਉ ਕਰਹੁ ਪੁਕਾਰਾ ॥

اے انسان ! تم کس سے فریاد کر رہے ہو؟

ਹੁਕਮੇ ਹੋਆ ਹੁਕਮੇ ਵਰਤਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سب کچھ رب کے حکم سےپیدا ہوا ہے اور اسی کے حکم سے چل رہا ہے۔ 1۔

ਏਹੁ ਆਕਾਰੁ ਤੇਰਾ ਹੈ ਧਾਰਾ ॥

اے رب ! ساری دنیا تیری تخلیق ہے اور

ਖਿਨ ਮਹਿ ਬਿਨਸੈ ਕਰਤ ਨ ਲਾਗੈ ਬਾਰਾ ॥੨॥

تو لمحہ بھر میں اسے ختم کر سکتا ہے، اور تجھے ایسا کرنے میں کوئی دیر نہیں لگتی۔ 2۔

ਕਰਿ ਪ੍ਰਸਾਦੁ ਇਕੁ ਖੇਲੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥

یہ سب رب کی مہربانی اور اس کے کھیل کا ایک منظر ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ॥੩॥

سچے گرو کی مہربانی سے ہی بلند روحانی مقام حاصل ہوتا ہے۔ 3۔

ਕਹਤ ਨਾਨਕੁ ਮਾਰਿ ਜੀਵਾਲੇ ਸੋਇ ॥

نانک کہتے ہیں کہ مارنا اور چلا دینا بھی رب ہی کے ہاتھ میں ہے۔

ਐਸਾ ਬੂਝਹੁ ਭਰਮਿ ਨ ਭੂਲਹੁ ਕੋਇ ॥੪॥੩॥

اس حقیقت کو سمجھ لو اور کسی وہم و گمراہی میں نہ پڑو۔ 4۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بھیرؤ محلہ 3۔

ਮੈ ਕਾਮਣਿ ਮੇਰਾ ਕੰਤੁ ਕਰਤਾਰੁ ॥

میں ایک عورت ہوں اور میرا مالک رب ہے،

ਜੇਹਾ ਕਰਾਏ ਤੇਹਾ ਕਰੀ ਸੀਗਾਰੁ ॥੧॥

جیسے وہ چاہتا ہے، میں ویسے ہی اپنا سنگھار کرتی ہوں۔ 1۔

ਜਾਂ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਾਂ ਕਰੇ ਭੋਗੁ ॥

جب اسے پسند آتا ہے، تو وہ مجھ سے محبت کرتا ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਸਾਚੇ ਸਾਹਿਬ ਜੋਗੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ جسم اور یہ دل اس سچے مالک کے ہی لائق ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਉਸਤਤਿ ਨਿੰਦਾ ਕਰੇ ਕਿਆ ਕੋਈ ॥ ਜਾਂ ਆਪੇ ਵਰਤੈ ਏਕੋ ਸੋਈ ॥੨॥

کسی کی تعریف یا مذمت کرنا بیکار ہے کیونکہ وہی سب میں موجود ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਿਰਮ ਕਸਾਈ ॥

گرو کی مہربانی سے میں اپنے محبوب کے قریب ہو گئی ہوں اور

ਮਿਲਉਗੀ ਦਇਆਲ ਪੰਚ ਸਬਦ ਵਜਾਈ ॥੩॥

جب پانچ روحانی نادبجتے ہیں، تب میں اپنے مہربان محبوب سے جا ملتی ہوں۔ 3۔

ਭਨਤਿ ਨਾਨਕੁ ਕਰੇ ਕਿਆ ਕੋਇ ॥ ਜਿਸ ਨੋ ਆਪਿ ਮਿਲਾਵੈ ਸੋਇ ॥੪॥੪॥

نانک کہتے ہیں کہ کوئی کچھ نہیں کر سکتا، کیونکہ جو رب جسے اپنی قربت میں لے آئے، وہی نصیب والا ہوتا ہے۔ 4۔ 4۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بھیرؤ محلہ 3۔

ਸੋ ਮੁਨਿ ਜਿ ਮਨ ਕੀ ਦੁਬਿਧਾ ਮਾਰੇ ॥

وہی سچا مونی دھیان رکھنے والا ہے جو اپنے دل کی شک و شبہات کو ختم کر دیتا ہے اور

ਦੁਬਿਧਾ ਮਾਰਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਬੀਚਾਰੇ ॥੧॥

وہ اپنی الجھنوں کو دور کر کے رب کی حقیقت پر غور کرتا ہے۔ 1۔

ਇਸੁ ਮਨ ਕਉ ਕੋਈ ਖੋਜਹੁ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! اس دل کو کوئی تلاش کرے۔

ਮਨੁ ਖੋਜਤ ਨਾਮੁ ਨਉ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو اپنے دل کی حقیقت کو جان لیتا ہے، وہ رب کے نام کی نو خزانے حاصل کر لیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੂਲੁ ਮੋਹੁ ਕਰਿ ਕਰਤੈ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਆ ॥

رب نے دنیا کو مایا کے ساتھ جوڑ کر پیدا کیا ہے اور

ਮਮਤਾ ਲਾਇ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇਆ ॥੨॥

اور لوگوں کو دنیاوی محبت میں لگا کر وہم میں ڈال دیا ہے۔ 2۔

ਇਸੁ ਮਨ ਤੇ ਸਭ ਪਿੰਡ ਪਰਾਣਾ ॥

یہی دل جسم اور زندگی کا مرکز ہے اور

ਮਨ ਕੈ ਵੀਚਾਰਿ ਹੁਕਮੁ ਬੁਝਿ ਸਮਾਣਾ ॥੩॥

جو اپنے دل کے غور و فکر سے رب کے حکم کو سمجھ لیتا ہے، وہی حقیقت میں رب میں سما جاتا ہے۔ 3۔

ਕਰਮੁ ਹੋਵੈ ਗੁਰੁ ਕਿਰਪਾ ਕਰੈ ॥

اگر نصیب اچھا ہو، تو گرو اپنی مہربانی کرتا ہے،

ਇਹੁ ਮਨੁ ਜਾਗੈ ਇਸੁ ਮਨ ਕੀ ਦੁਬਿਧਾ ਮਰੈ ॥੪॥

۔4 تب ہی انسان کا دل بیدار ہوتا ہے اور اس کے ذہن کی الجھنیں ختم ہو جاتی ہیں۔

ਮਨ ਕਾ ਸੁਭਾਉ ਸਦਾ ਬੈਰਾਗੀ ॥

انسان کے دل کی فطرت ہمیشہ سے ہی رب کی طرف مائل رہنے والی ہے اور

ਸਭ ਮਹਿ ਵਸੈ ਅਤੀਤੁ ਅਨਰਾਗੀ ॥੫॥

رب سب میں موجود ہے، وہ سب سے الگ رہ کر بھی سب سے جُڑا ہوا ہے۔ 5۔

ਕਹਤ ਨਾਨਕੁ ਜੋ ਜਾਣੈ ਭੇਉ ॥ ਆਦਿ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰੰਜਨ ਦੇਉ ॥੬॥੫॥

نانک کہتے ہیں کہ جو اس راز کو سمجھ لیتا ہے، وہی رب کی حقیقت کو جان لیتا ہے، وہی رب ازلی بے عیب اور لامحدود ہے۔ 6۔ 5۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بھیرؤ محلہ 3۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਗਤ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥ ਭਵਜਲੁ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਣਹਾਰਾ ॥੧॥

رب کا نام ہی دنیا سے نجات دینے والا ہے، اور یہ نام ہی دنیاوی سمندر کو پار کرانے والا ہے۔ 1۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਮ੍ਹਾਲਿ ॥ ਸਦ ਹੀ ਨਿਬਹੈ ਤੇਰੈ ਨਾਲਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی مہربانی سے رب کا نام سنبھال کر رکھو، ۔یہی ہمیشہ تمہارا ساتھ دینے والا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਹਿ ਮਨਮੁਖ ਗਾਵਾਰਾ ॥

نادان اور خودسر لوگ رب کے نام کو یاد نہیں کرتے، پھر

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਕੈਸੇ ਪਾਵਹਿ ਪਾਰਾ ॥੨॥

نام کے بغیر وہ دنیاوی سمندر کو کیسے پار کر سکتے ہیں؟ 2۔

ਆਪੇ ਦਾਤਿ ਕਰੇ ਦਾਤਾਰੁ ॥

رب ہی سب کو عطا کرنے والا ہے، وہی بخشش کرتا ہے،

ਦੇਵਣਹਾਰੇ ਕਉ ਜੈਕਾਰੁ ॥੩॥

اور وہی عطا کرنے والا حقیقی طور پر قابل تعظیم ہے۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਾਏ ॥ ਨਾਨਕ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਵਸਾਏ ॥੪॥੬॥

اگر رب کرم کرے، تو صادق گرو سے ملادیتا ہے۔ نانک فرماتے ہیں کہ پھر گرو دل میں ہری نام بسا دیتا ہے۔ 4۔ 6۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بھیرو محلہ 3۔

ਨਾਮੇ ਉਧਰੇ ਸਭਿ ਜਿਤਨੇ ਲੋਅ ॥

رب کے نام سے ہی تمام مخلوقات نجات حاصل کرتی ہیں اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਿਨਾ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੧॥

گرو کے وسیلے سے ہی سب کو یہ نام نصیب ہوتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਅਪਣੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇਇ ॥

جب رب مہربانی کرتا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਵਡਿਆਈ ਦੇਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو وہ اپنے بندوں کو نام کے ذریعے عزت اور بلندی عطا کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਜਿਨ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪਿਆਰੁ ॥

جس کے دل میں رب کے نام کی محبت پیدا ہو جائے۔

ਆਪਿ ਉਧਰੇ ਸਭਿ ਕੁਲ ਉਧਾਰਣਹਾਰੁ ॥੨॥

وہ خود بھی نجات پا لیتا ہے اور اپنے خاندان کو بھی نجات دلاتا ہے۔ 2۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਮਨਮੁਖ ਜਮ ਪੁਰਿ ਜਾਹਿ ॥

رب کے نام کے بغیر، خود پسند انسان موت کے بعد جہنم میں چلا جاتا ہے اور

ਅਉਖੇ ਹੋਵਹਿ ਚੋਟਾ ਖਾਹਿ ॥੩॥

مصیبت میں پڑ کر وہ سخت تکلیفیں جھیلتا ہے۔۔3

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਦੇਵੈ ਸੋਇ ॥ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੪॥੭॥

نانک کہتے ہیں کہ جب رب خود عطا کرتا ہے، تب ہی اس کا نام نصیب ہوتا ہے۔ 7۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بھیرو محلہ 3۔

ਗੋਵਿੰਦ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸਨਕਾਦਿਕ ਉਧਾਰੇ ॥

رب کی محبت نے سنکادی جیسے یوگیوں کو بھی نجات دی۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਸਬਦਿ ਬੀਚਾਰੇ ॥੧॥

کیونکہ انہوں نے رام نام لفظ پر غور کیا ۔ 1۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਅਪਣੀ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੁ ॥

اگر مہربان رب ہم پر رحم کرے، تو

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੇ ਲਗੈ ਪਿਆਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے ذریعے نام سے محبت ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਅੰਤਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਭਗਤਿ ਸਾਚੀ ਹੋਇ ॥

جب دل میں سچی محبت اور عقیدت پیدا ہو جاتی ہے اور

ਪੂਰੈ ਗੁਰਿ ਮੇਲਾਵਾ ਹੋਇ ॥੨॥

تو پھر سچے گرو کے وسیلے سے رب کا وصل نصیب ہوتا ہے۔ 3۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਸੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥੩॥

جب انسان اپنے حقیقی مقام روحانی فہم میں پہنچتا ہے، تو اس کے دل میں خود بخود ہری نام بس جاتا ہے۔3۔

ਆਪੇ ਵੇਖੈ ਵੇਖਣਹਾਰੁ ॥

دیکھنے والا رب خود ہی سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਰਖਹੁ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥੪॥੮॥

4۔8۔ اے نانک ! رب کے نام کو اپنے دل میں بسائے رکھو۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بھیرو محلہ 3۔

ਕਲਜੁਗ ਮਹਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਉਰ ਧਾਰੁ ॥

کلیگ میں رب کا نام دل میں رکھو۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਮਾਥੈ ਪਾਵੈ ਛਾਰੁ ॥੧॥

کیونکہ نام کے بغیر زندگی کا کوئی فائدہ نہیں۔ 1۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਦੁਲਭੁ ਹੈ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! رب کا نام پانا بہت مشکل ہے،

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ صرف سچے گرو کی مہربانی سے دل میں بس سکتا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਨ ਭਾਲਹਿ ਸੋਇ ॥

انسان رب کے نام کو ہی تلاش کرتا ہے،

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਪ੍ਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੨॥

اور یہ مکمل گرو کے وسیلے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਕਾ ਭਾਣਾ ਮੰਨਹਿ ਸੇ ਜਨ ਪਰਵਾਣੁ ॥

جو لوگ رب کی رضا کو قبول کر لیتے ہیں، وہی کامیاب ہوتے ہیں اور

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਨਾਮ ਨੀਸਾਣੁ ॥੩॥

اور گرو کے کلام کے ذریعے رب کے نام میں مست ہو جاتے ہیں۔3۔

ਸੋ ਸੇਵਹੁ ਜੋ ਕਲ ਰਹਿਆ ਧਾਰਿ ॥

رب کو پہچانو اور اس کی عبادت کرو کیونکہ وہی سب کو قائم رکھنے والا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਪਿਆਰਿ ॥੪॥੯॥

نانک کہتے ہیں کہ گرو کے وسیلے سے ہی رب کے نام کی محبت حاصل ہوتی ہے۔ 4۔ 6۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بھیرو محلہ 3۔

ਕਲਜੁਗ ਮਹਿ ਬਹੁ ਕਰਮ ਕਮਾਹਿ ॥

کلجگ میں انسان مختلف مذہبی رسومات اور اعمال کرتا ہے،

ਨਾ ਰੁਤਿ ਨ ਕਰਮ ਥਾਇ ਪਾਹਿ ॥੧॥

لیکن یہ اعمال بغیر سچے گرو کے راستے پر نہیں چل سکتے۔ 1۔

ਕਲਜੁਗ ਮਹਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਹੈ ਸਾਰੁ ॥

کلجگ میں رب کا نام ہی سب سے بڑا سہارا ہے اور

ਮੁਖਿ ਸਾਚਾ ਲਗੈ ਪਿਆਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور سچے گرو کے وسیلے سے ہی رب کی محبت حاصل ہوتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਖੋਜਿ ਘਰੈ ਮਹਿ ਪਾਇਆ ॥ ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥੨॥

جسم و جان کو تلاش کر کے اُسے دل کے اندرون گھر میں ہی پایا جا سکتا ہے، اور صادق گرو کی رہنمائی
2۔ سے دل رب کے نام سے جُڑ جاتا ہے۔

ਗਿਆਨ ਅੰਜਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਹੋਇ ॥

معرفت کا راستہ صادق گرو کے ذریعے حاصل ہوتی ہے کہ

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਤਿਹੁ ਲੋਇ ॥੩॥

رب کا نام تینوں جہانوں میں پھیلا ہوا اور روشن ہے۔ 3۔

ਕਲਿਜੁਗ ਮਹਿ ਹਰਿ ਜੀਉ ਏਕੁ ਹੋਰ ਰੁਤਿ ਨ ਕਾਈ ॥

کلجگ میں رب کے بھجن اور اس کی یاد کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਿਰਦੈ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਲੇਹੁ ਜਮਾਈ ॥੪॥੧੦॥

نانک کہتے ہیں کہ گرو کے وسیلے سے اپنے دل میں رب کے نام کو مضبوطی سے بسا۔ 4۔ 10۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੨

بھیرؤ محلہ 3 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਦੁਬਿਧਾ ਮਨਮੁਖ ਰੋਗਿ ਵਿਆਪੇ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਜਲਹਿ ਅਧਿਕਾਈ ॥

جو اپنی مرضی پر چلتے ہیں، وہ ہمیشہ شک اور خواہش کی آگ میں جلتے رہتے ہیں۔

ਮਰਿ ਮਰਿ ਜੰਮਹਿ ਠਉਰ ਨ ਪਾਵਹਿ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਈ ॥੧॥

یہ لوگ بار بار جنم لیتے اور مرتے ہیں، اور کوئی بھی انہیں حقیقی ٹھکانہ نہیں دیتا یوں ان کا جنم ضائع ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਦੇਹੁ ਬੁਝਾਈ ॥

میرے محبوب نے کرم فرما کر سمجھا دیا ہے کہ

ਹਉਮੈ ਰੋਗੀ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਆ ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਰੋਗੁ ਨ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ سارا جہاں نفس کے تکبر کی بیماری میں مبتلا ہے اور رب کے کلام کے بغیر یہ بیماری دور نہیں ہوتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ੍ਰ ਪੜਹਿ ਮੁਨਿ ਕੇਤੇ ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਸੁਰਤਿ ਨ ਪਾਈ ॥

بہت سے منی، رشی شاستر اور سمرتیاں پڑھتے رہے، مگر رب کے کلام کے بغیر انہیں سچی یاد نصیب نہ ہوئی۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਸਭੇ ਰੋਗਿ ਵਿਆਪੇ ਮਮਤਾ ਸੁਰਤਿ ਗਵਾਈ ॥੨॥

مایا کے تینوں گنوں نے سب کو بیماری میں مبتلا کیا اور دنیاوی محبت نے سچی توجہ چھین لی۔ 2۔

ਇਕਿ ਆਪੇ ਕਢਿ ਲਏ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪੇ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਪ੍ਰਭਿ ਲਾਏ ॥

کچھ لوگوں کو رب خود ہی بچا لیتا ہے اور صادق گرو کی خدمت میں لگا دیتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੋ ਪਾਇਆ ਸੁਖੁ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਆਏ ॥੩॥

پھر وہ رب کے نام کا خزانہ پا لیتے ہیں اور ان کے دل میں سکون بس جاتا ہے۔ 3۔

ਚਉਥੀ ਪਦਵੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਰਤਹਿ ਤਿਨ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਪਾਇਆ ॥

گرو کی قربت میں اسے چوتھی روحانی حالت حاصل ہوئی اور وہ ابدی گھر میں جا بسا۔

ਪੂਰੈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਕਿਰਪਾ ਕੀਨੀ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇਆ ॥੪॥

کامل گرو نے ان پر کرم کیا اور ان کے دل سے انا کو مٹا دیا۔ 4۔

ਏਕਸੁ ਕੀ ਸਿਰਿ ਕਾਰ ਏਕ ਜਿਨਿ ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਰੁਦ੍ਰੁ ਉਪਾਇਆ ॥

ایک رب ہی سب پر حاکم ہے، اسی نے برہما، وشنو اور شیو کو پیدا کیا۔

ਨਾਨਕ ਨਿਹਚਲੁ ਸਾਚਾ ਏਕੋ ਨਾ ਓਹੁ ਮਰੈ ਨ ਜਾਇਆ ॥੫॥੧॥੧੧॥

نانک کہتے ہیں کہ صرف ایک رب ہی سب کچھ تخلیق کرنے والا ہے، اور وہی حقیقت میں قائم رہنے والا ہے۔ 5۔ 1۔ 11۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بھیرؤ محلہ 3۔

ਮਨਮੁਖਿ ਦੁਬਿਧਾ ਸਦਾ ਹੈ ਰੋਗੀ ਰੋਗੀ ਸਗਲ ਸੰਸਾਰਾ ॥

نفس پرست انسان ہمیشہ تذبذب کے مرض میں مبتلا رہتے ہیں اور سارا جہان اسی بیماری میں گرفتار ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝਹਿ ਰੋਗੁ ਗਵਾਵਹਿ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਵੀਚਾਰਾ ॥੧॥

جو صادق گرو کی رہنمائی میں ہوتے ہیں، وہ اس حقیقت کو سمجھ کر بیماری سے نجات پا لیتے ہیں اور کلام پر غور کرتے ہیں۔ 1۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਤਸੰਗਤਿ ਮੇਲਾਇ ॥

رب ہی اپنے بندے کو نیک لوگوں کی سنگت میں ملاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਸ ਨੋ ਦੇਇ ਵਡਿਆਈ ਜੋ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے نانک ! جس نے دل لگا کر رب کے نام میں توجہ دی رب اُسے عزت دیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਮਤਾ ਕਾਲਿ ਸਭਿ ਰੋਗਿ ਵਿਆਪੇ ਤਿਨ ਜਮ ਕੀ ਹੈ ਸਿਰਿ ਕਾਰਾ ॥

دنیاوی محبت اور وابستگی کی وجہ سے سب بیماریوں میں گھرے ہیں اور ان پر موت کا خوف مسلط ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪ੍ਰਾਣੀ ਜਮੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ਜਿਨ ਹਰਿ ਰਾਖਿਆ ਉਰਿ ਧਾਰਾ ॥੨॥

مگر جو صادق گرو کی رہنمائی میں ہوتے ہیں اور جنہوں نے رب کو دل میں بسایا ہے، ان کے قریب موت بھی نہیں آتی۔ 2۔

ਜਿਨ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਨ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤਾ ਸੇ ਜਗ ਮਹਿ ਕਾਹੇ ਆਇਆ ॥

جنہوں نے صادق گرو کے ذریعے رب کا نام نہیں جانا وہ اس دنیا میں کیوں آئے؟

ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਕਦੇ ਨ ਕੀਨੀ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥੩॥

جنہوں نے کبھی صادق گرو کی خدمت نہ کی، ان کا جنم ضائع چلا گیا۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਸੇ ਪੂਰੇ ਵਡਭਾਗੀ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਾ ਲਾਏ ॥

نانک کہتے ہیں کہ وہی لوگ بلند نصیب والے ہیں، جنہیں صادق گرو کی خدمت نصیب ہوئی۔

ਜੋ ਇਛਹਿ ਸੋਈ ਫਲੁ ਪਾਵਹਿ ਗੁਰਬਾਣੀ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥੪॥੨॥੧੨॥

جیسی چاہ رکھتے ہیں، ویسا ہی پھل پاتے ہیں، اور گرو کی بانی سے سکون حاصل کرتے ہیں۔ 4۔ 2۔ 12۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بھیرؤ محلہ 3۔

ਦੁਖ ਵਿਚਿ ਜੰਮੈ ਦੁਖਿ ਮਰੈ ਦੁਖ ਵਿਚਿ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ॥

(نفس پرست) انسان دکھ میں جنم لیتے ہیں، دکھ میں ہی مرتے ہیں اور دکھ ہی میں دنیا کا کام کرتے ہیں۔

ਗਰਭ ਜੋਨੀ ਵਿਚਿ ਕਦੇ ਨ ਨਿਕਲੈ ਬਿਸਟਾ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥

وہ کبھی رحم سے آزاد نہیں ہوتے، اور گندگی میں ہی پڑے رہتے ہیں۔ 1۔

ਧ੍ਰਿਗੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਮਨਮੁਖਿ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥

ایسے خود پسند انسان کو افسوس ہے، اس نے اپنا جنم ضائع کر دیا۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵ ਨ ਕੀਨੀ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਨ ਭਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کبھی صادق گرو کی خدمت نہ کی اور نہ ہی رب کا نام اسے بھایا۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਸਭਿ ਰੋਗ ਗਵਾਏ ਜਿਸ ਨੋ ਹਰਿ ਜੀਉ ਲਾਏ ॥

جس کو رب اپنے ساتھ جوڑتا ہے، گرو کا کلام اس کے سارے دکھ دور کر دیتا ہے۔

ਨਾਮੇ ਨਾਮਿ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਜਿਸ ਨੋ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥੨॥

جو شخص رب کے نام کو دل میں بسا لیتا ہے، وہی نام کے ذریعے عزت حاصل کرتا ہے۔ 2۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੈ ਤਾ ਫਲੁ ਪਾਏ ਸਚੁ ਕਰਣੀ ਸੁਖ ਸਾਰੁ ॥

صادق گرو سے ملاقات ہو جائے، تو پھل حاصل ہوتا ہے اور سچائی پر عمل کرنے سے ہی حقیقی سکون ملتا ہے۔

ਸੇ ਜਨ ਨਿਰਮਲ ਜੋ ਹਰਿ ਲਾਗੇ ਹਰਿ ਨਾਮੇ ਧਰਹਿ ਪਿਆਰੁ ॥੩॥

وہی شخص پاکیزہ ہے، جو رب کی بھکتی میں لگا ہوا ہے اور اس کے نام سے محبت رکھتا ہے۔ 3۔

ਤਿਨ ਕੀ ਰੇਣੁ ਮਿਲੈ ਤਾਂ ਮਸਤਕਿ ਲਾਈ ਜਿਨ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਧਿਆਇਆ ॥

جو لوگ سچے گرو کی یاد میں محو ہو کر زندگی گزارتے ہیں، ان کے قدموں کی خاک بھی مل جائے، تو میں اسے اپنے ماتھے پر لگا لوں۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਕੀ ਰੇਣੁ ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਪਾਈਐ ਜਿਨੀ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥੪॥੩॥੧੩॥

نانک کہتے ہیں کہ وہ لوگ جو رب کے نام میں اپنے دل کو لگا لیتے ہیں، ان کی خاک بھی بڑی خوش نصیبی سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ 4۔ 3۔ 13۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بھیرؤ محلہ 3۔

ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰੇ ਸੋ ਜਨੁ ਸਾਚਾ ਜਿਨ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਸਾਚਾ ਸੋਈ ॥

جو لوگ رب کے کلام پر غور کرتے ہیں، وہی سچے ہیں اور سچائی ہی ان کے دل میں بستی ہے۔

ਸਾਚੀ ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਤਾਂ ਤਨਿ ਦੂਖੁ ਨ ਹੋਈ ॥੧॥

جو دن رات سچی بھکتی کرتا ہے، اس کے جسم میں کبھی کوئی تکلیف نہیں آتی۔ 1۔

ਭਗਤੁ ਭਗਤੁ ਕਹੈ ਸਭੁ ਕੋਈ ॥

ہر کوئی بھکتی کے بارے میں بات کرتا ہے،

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਭਗਤਿ ਨ ਪਾਈਐ ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਮਿਲੈ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن بغیر سچے گرو کی خدمت کے بھکتی نصیب نہیں ہوتی اور مکمل نصیب والا ہی رب کو حاصل کر سکتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨਮੁਖ ਮੂਲੁ ਗਵਾਵਹਿ ਲਾਭੁ ਮਾਗਹਿ ਲਾਹਾ ਲਾਭੁ ਕਿਦੂ ਹੋਈ ॥

نفس پرست انسان اصل خزانے کو کھو دیتے ہیں، مگر پھر بھی فائدہ حاصل کرنے کی امید رکھتے ہیں۔

ਜਮਕਾਲੁ ਸਦਾ ਹੈ ਸਿਰ ਊਪਰਿ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਪਤਿ ਖੋਈ ॥੨॥

جب یم ہمیشہ ان کے سر پر منڈلاتا رہتا ہے، اور وہ دوئی کے بھنور میں پھنس کر اپنی عزت کھو دیتے ہیں۔ 2۔

ਬਹਲੇ ਭੇਖ ਭਵਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਨ ਜਾਈ ॥

وہ مختلف بھیس بدل کر دن رات بھٹکتے رہتے ہیں، مگر ان کا تکبر ختم نہیں ہوتا۔

ਪੜਿ ਪੜਿ ਲੂਝਹਿ ਬਾਦੁ ਵਖਾਣਹਿ ਮਿਲਿ ਮਾਇਆ ਸੁਰਤਿ ਗਵਾਈ ॥੩॥

وہ مختلف کتابیں پڑھ کر ان میں الجھتے رہتے ہیں، بحث و مباحثے کرتے ہیں، اور دنیاوی مایا میں اپنی عقل کھو بیٹھتے ہیں۔ 3۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਵਹਿ ਨਾਮਿ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ॥

جو لوگ سچے گرو کی خدمت کرتے ہیں وہی اعلیٰ روحانی مقام حاصل کرتے ہیں اور رب کے نام سے ہی انہیں عظمت ملتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਜਿਨਾ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਪਤਿ ਪਾਈ ॥੪॥੪॥੧੪॥

نانک کہتے ہیں کہ جن کے دل میں رب کا نام بس گیا ہے، وہ سچائی کے دربار میں عزت حاصل کرتے ہیں۔

4۔ 4۔ 14۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بھیرؤ محلہ 3۔

ਮਨਮੁਖ ਆਸਾ ਨਹੀ ਉਤਰੈ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਖੁਆਏ ॥

نفس پرستوں کی خواہشات ختم نہیں ہوتی، وہ ہمیشہ دوہرے پن کے بھنور میں بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਉਦਰੁ ਨੈ ਸਾਨੁ ਨ ਭਰੀਐ ਕਬਹੂ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਗਨਿ ਪਚਾਏ ॥੧॥

ان کا پیٹ دریا کی مانند کبھی نہیں بھرتا اور وہ ہمیشہ خواہش کی آگ میں جلتے رہتے ہیں۔ 1۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦੁ ਰਾਮ ਰਸਿ ਰਾਤੇ ॥

جو لوگ رب کے رنگ میں رنگے رہتے ہیں وہی ہمیشہ حقیقی خوشی میں رہتے ہیں۔

ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਦੁਬਿਧਾ ਮਨਿ ਭਾਗੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀ ਤ੍ਰਿਪਤਾਤੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ان کے دل میں رب کا نام بستا ہے، اور ان کے ذہن سے ہر قسم کی الجھنیں ختم ہو جاتی ہیں، وہ رب کے نام کے امرت سے سیراب ہو جاتے ہیں۔ 1۔

ਆਪੇ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਜਿਨਿ ਸਾਜੀ ਸਿਰਿ ਸਿਰਿ ਧੰਧੈ ਲਾਏ ॥

وہی پروردگار ہے، جس نے خود ساری دنیا کو تخلیق کیا ہے، اور ہر مخلوق کو اپنی مصروفیت میں لگایا ہے اور

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਕੀਆ ਜਿਨਿ ਆਪੇ ਆਪੇ ਦੂਜੈ ਲਾਏ ॥੨॥

اس نے خود ہی مایا کا جال بچھایا ہے، اور خود ہی لوگوں کو دوہرے پن کے بھنور میں ڈال دیا ہے۔ 2۔

ਤਿਸ ਨੋ ਕਿਹੁ ਕਹੀਐ ਜੇ ਦੂਜਾ ਹੋਵੈ ਸਭਿ ਤੁਧੈ ਮਾਹਿ ਸਮਾਏ ॥

اے خالق ! اگر کوئی دوسرا ہوتا تو میں اسے کچھ کہتا مگر حقیقت یہ ہے کہ سب کچھ تیری ہی تخلیق ہے، اور سب تجھ میں ہی سمائے ہوئے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਿਆਨੁ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰਾ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਏ ॥੩॥

جو لوگ گرو کے وسیلے سے حقیقی علم اور حقیقت کی پہچان حاصل کرتے ہیں وہ اپنی روح کو رب کے نور میں ضم کر دیتے ہیں۔ 3۔

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਚਾ ਸਦ ਹੀ ਸਾਚਾ ਸਾਚਾ ਸਭੁ ਆਕਾਰਾ ॥

وہی رب سچا ہے، ہمیشہ سچا ہے، اور اس کی پوری کائنات بھی سچائی پر قائم ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰਿ ਸੋਝੀ ਪਾਈ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥੪॥੫॥੧੫॥

نانک کہتے ہیں کہ سچے گرو سے سمجھ حاصل کرکے سچے نام سے انسان کو نجات مل جاتی ہے۔ 4۔ 5۔

۔15

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بھیرؤ محلہ 3۔

ਕਲਿ ਮਹਿ ਪ੍ਰੇਤ ਜਿਨ੍ੀ ਰਾਮੁ ਨ ਪਛਾਤਾ ਸਤਜੁਗਿ ਪਰਮ ਹੰਸ ਬੀਚਾਰੀ ॥

جس نے رب کو نہیں پہچانا، وہ اس دور میں بھٹکنے والے بدروح کی مانند ہے۔ حتمی سچائی پر غور کرنے والا ستیوگ کا پرم ہنس ہے۔

ਦੁਆਪੁਰਿ ਤ੍ਰੈਤੈ ਮਾਣਸ ਵਰਤਹਿ ਵਿਰਲੈ ਹਉਮੈ ਮਾਰੀ ॥੧॥

دواپر اور تریتا میں بہت کم لوگ ہی ایسے ہوئے ہیں، جنہوں نے غرور کا خاتمہ کیا ہے۔ 1۔

ਕਲਿ ਮਹਿ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਵਡਿਆਈ ॥

کلیوگ میں رام کے نام کے ذکر سے ہی شان حاصل ہوئی ہے۔

ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਏਕੋ ਜਾਤਾ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਮੁਕਤਿ ਨ ਪਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہر دور میں صرف وہی شخص کامیاب ہوتا ہے، جو گرو کے وسیلے سے ایک ہی رب کو پہچانتا ہے، اور رب کے نام کے بغیر نجات نہیں ہوتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਲਖੈ ਜਨੁ ਸਾਚਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਈ ॥

جو شخص اپنے دل میں رب کے نام کو پہچان لیتا ہے، وہی حقیقت میں سچائی پر قائم ہوتا ہے،

ਆਪਿ ਤਰੇ ਸਗਲੇ ਕੁਲ ਤਾਰੇ ਜਿਨੀ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੨॥

جو لوگ رب کے نام میں لگ جاتے ہیں، وہ خود بھی پار ہو جاتے ہیں اور اپنی پوری نسل کو بھی نجات دلاتے ہیں۔ 2۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਹੈ ਗੁਣ ਕਾ ਦਾਤਾ ਅਵਗਣ ਸਬਦਿ ਜਲਾਏ ॥

میرا رب صفات کا خزانہ ہے اور وہ تمام برائیوں کو ختم کردیتا ہے۔

ਜਿਨ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਸੇ ਜਨ ਸੋਹੇ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਵਸਾਏ ॥੩॥

جن کے دل میں رب بس گیا ہے، وہی لوگ شوبھا (عزت) والے ہوتے ہیں، اور ان کے دل میں رب کے نام کی روشنی ہر وقت چمکتی ہے۔ 3۔

ਘਰੁ ਦਰੁ ਮਹਲੁ ਸਤਿਗੁਰੂ ਦਿਖਾਇਆ ਰੰਗ ਸਿਉ ਰਲੀਆ ਮਾਣੈ ॥

جسے سچے گرو نے سچائی کا دروازہ دکھایا ہے، وہ رب کی محبت میں رنگ کر ہمیشہ خوشی حاصل کرتا ہے۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਹੈ ਸੁ ਭਲਾ ਕਰਿ ਮਾਨੈ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੈ ॥੪॥੬॥੧੬॥

16۔6۔4۔ جو کچھ بھی کہتا ہے، وہی بھلا سمجھتا ہے اور ہمیشہ رب کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہے۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بھیرو محلہ 3۔

ਮਨਸਾ ਮਨਹਿ ਸਮਾਇ ਲੈ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਵੀਚਾਰ ॥

جو شخص گرو کے کلام کو سمجھ کر اپنی خواہشات کو قابو میں رکھتا ہے،

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਤੇ ਸੋਝੀ ਪਵੈ ਫਿਰਿ ਮਰੈ ਨ ਵਾਰੋ ਵਾਰ ॥੧॥

وہ سچے گرو کی مہربانی سے سوجھ بوجھ حاصل کر لیتا ہے، اور پھر وہ بار بار جنم مرن کے چکر سے آزاد ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਆਧਾਰੁ ॥

اے میرے دل صرف رب کا نام ہی حقیقی سہارا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਸਭ ਇਛ ਪੁਜਾਵਣਹਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سچے گرو کی مہربانی سے سب سے بلند مقام حاصل ہوتا ہے، اور تمام خواہشیں پوری ہو جاتی ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਭ ਮਹਿ ਏਕੋ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਬੂਝ ਨ ਪਾਇ ॥

رب ہر ایک میں بس رہا ہے، مگر گرو کے بغیر یہ حقیقت معلوم نہیں ہوتی۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪ੍ਰਗਟੁ ਹੋਆ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥੨॥

گرو کے وسیلے سے ہی میرا رب ظاہر ہوتا ہے، اور پھر ہر وقت اس کی حمد وثنا گائی جاتی ہے۔ 2۔

ਸੁਖਦਾਤਾ ਹਰਿ ਏਕੁ ਹੈ ਹੋਰ ਥੈ ਸੁਖੁ ਨ ਪਾਹਿ ॥

صرف رب ہی حقیقی سکون دینے والا ہے اور کسی اور جگہ سکون حاصل نہیں ہوتا۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਜਿਨੀ ਨ ਸੇਵਿਆ ਦਾਤਾ ਸੇ ਅੰਤਿ ਗਏ ਪਛੁਤਾਹਿ ॥੩॥

جن لوگوں نے سچے گرو کی خدمت نہیں کی، وہ آخر میں پچھتاتے رہتے ہیں۔ 3۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਫਿਰਿ ਦੁਖੁ ਨ ਲਾਗੈ ਧਾਇ ॥

جو لوگ گرو کی خدمت کرتے ہیں، انہیں ہمیشہ سکون ملتا ہے اور انہیں دوبارہ کوئی تکلیف نہیں ستاتی۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਈ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਸਮਾਇ ॥੪॥੭॥੧੭॥

نانک کہتے ہیں کہ گرو کی مہربانی سے رب کی بھکتی نصیب ہوتی ہے، اور روحرب کی روشنی میں ضم ہوجاتی ہے۔ 4۔ 7۔ 17۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بھیرو محلہ 3۔

ਬਾਝੁ ਗੁਰੂ ਜਗਤੁ ਬਉਰਾਨਾ ਭੂਲਾ ਚੋਟਾ ਖਾਈ ॥

بغیر گرو کے دنیا گمراہی میں بھٹک رہی ہے اور دکھ اٹھا رہی ہے۔

ਮਰਿ ਮਰਿ ਜੰਮੈ ਸਦਾ ਦੁਖੁ ਪਾਏ ਦਰ ਕੀ ਖਬਰਿ ਨ ਪਾਈ ॥੧॥

ایسا شخص بار بار جنم لیتا ہے، اور ہر بار تکلیف پاتا ہے، مگر رب کے حقیقی دربار کو نہیں جان پاتا۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਸਦਾ ਰਹਹੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸਰਣਾ ॥

اے میرے دل ! ہمیشہ سچے گرو کی پناہ میں رہو۔

ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੀਠਾ ਸਦ ਲਾਗਾ ਗੁਰ ਸਬਦੇ ਭਵਜਲੁ ਤਰਣਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پھر رب کا نام ہمیشہ تیرے دل میں میٹھا لگے گا، اور گرو کے کلام کے وسیلے سے دنیاوی سمندر کو پار کر لے گا۔ (1) وقفہ۔

ਭੇਖ ਕਰੈ ਬਹੁਤੁ ਚਿਤੁ ਡੋਲੈ ਅੰਤਰਿ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਅਹੰਕਾਰੁ ॥

جو لوگ محض ظاہری عبادتیں کرتے ہیں، ان کے دل میں استحکام نہیں ہوتا، باطن میں ہوس، غصہ اور غرور بھرا ہوتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਤਿਸਾ ਭੂਖ ਅਤਿ ਬਹੁਤੀ ਭਉਕਤ ਫਿਰੈ ਦਰ ਬਾਰੁ ॥੨॥

ان کے اندر خواہش غصہ اور تکبر بھرا ہوتا ہے، جس کی وجہ سے وہ ہمیشہ بے چین رہتے ہیں۔ 2۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਮਰਹਿ ਫਿਰਿ ਜੀਵਹਿ ਤਿਨ ਕਉ ਮੁਕਤਿ ਦੁਆਰਿ ॥

جو لوگ گرو کے کلام کے وسیلے سے اپنے نفس کو مار کر روحانی زندگی حاصل کرتے ہیں، وہی نجات پاتے ہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਸਾਂਤਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਵੈ ਹਰਿ ਰਾਖਿਆ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥੩॥

ان کے دل میں ہمیشہ سکون اور خوشی رہتی ہے، کیونکہ وہ رب کو اپنے دل میں بسائے رکھتے ہیں۔ 3۔

ਜਿਉ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਚਲਾਵੈ ਕਰਣਾ ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਈ ॥

رب جس طرح چاہے اپنے بندوں کو چلاتا ہے، اور انسان خود کچھ بھی کرنے کے قابل نہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦੁ ਸਮ੍ਹਾਲੇ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਵਡਿਆਈ ॥੪॥੮॥੧੮॥

نانک کہتے ہیں کہ جو گرو کے کلام کو سنبھالتا ہے، وہی رب کے نام کے وسیلے سے عزت حاصل کرتا ہے۔ 4۔ 7۔ 17۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بھیرو محلہ 3۔

ਹਉਮੈ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਖੁਆਇਆ ਦੁਖੁ ਖਟੇ ਦੁਖ ਖਾਇ ॥

جو لوگ تکبر اور دنیاوی مایا میں بھٹکتے ہیں، وہ ہمیشہ دکھ کماتے ہیں اور دکھ ہی سہتے ہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਲੋਭ ਹਲਕੁ ਦੁਖੁ ਭਾਰੀ ਬਿਨੁ ਬਿਬੇਕ ਭਰਮਾਇ ॥੧॥

دل کے اندر لالچ کا جنون ہوتا ہے، جو سخت درد کا باعث بنتا ہے اور بے سمجھ ہونے کے سبب انسان بھٹکتا رہتا ہے۔ 1۔

ਮਨਮੁਖਿ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਣੁ ਸੈਸਾਰਿ ॥

نفس پرست انسان کا دنیا میں جینا ہی قابل افسوس ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਸੁਪਨੈ ਨਹੀ ਚੇਤਿਆ ਹਰਿ ਸਿਉ ਕਦੇ ਨ ਲਾਗੈ ਪਿਆਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ خواب میں بھی رب کے نام کو یاد نہیں کرتے اور ان کے دل میں کبھی رب کی محبت پیدا نہیں ہوتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਸੂਆ ਕਰਮ ਕਰੈ ਨਹੀ ਬੂਝੈ ਕੂੜੁ ਕਮਾਵੈ ਕੂੜੋ ਹੋਇ ॥

وہ جانوروں کی مانند اعمال کرتے ہیں مگر حقیقت کو نہیں سمجھتے، اس طرح جھوٹ کماتے ہیں اور جھوٹے ہی ثابت ہوتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤ ਉਲਟੀ ਹੋਵੈ ਖੋਜਿ ਲਹੈ ਜਨੁ ਕੋਇ ॥੨॥

اگر انہیں سچا گرو نصیب ہوجائے، تو ان کی زندگی بدل جاتی ہے اور وہ رب کی تلاش میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ 2۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਸਦ ਵਸਿਆ ਪਾਇਆ ਗੁਣੀ ਨਿਧਾਨੁ ॥

جن کے دل میں ہمیشہ رب کا نام بسا ہوتا ہے، وہ تمام خوبیوں کے خزانے کو پا لیتے ہیں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ਚੂਕਾ ਮਨ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥੩॥

گرو کی مہربانی سے انہیں مکمل رب کی حقیقت نصیب ہوتی ہے، اور ان کا دل تکبر سے پاک ہوجاتا ہے۔ غ۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਆਪੇ ਮਾਰਗਿ ਪਾਏ ॥

رب خود ہی سب کچھ کرنے والا ہے، اور خود ہی راہ راست دکھانے والا ہے۔

ਆਪੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸਮਾਏ ॥੪॥੯॥੧੯॥

نانک کہتے ہیں کہ رب خود ہی گرو کے وسیلے سے عزت عطا کرتا ہے، اور اسی طرح رب کے نام میں

-16-6-4 جذب کر دیتا ہے۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بھیرو محلہ 3۔

ਮੇਰੀ ਪਟੀਆ ਲਿਖਹੁ ਹਰਿ ਗੋਵਿੰਦ ਗੋਪਾਲਾ ॥

میری پٹی پر ہری نام لکھ دو،

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਫਾਥੇ ਜਮ ਜਾਲਾ ॥

ہری کے سوا کسی دوسرے سے لگاؤ لگانا، موت کے جال میں گرفتار ہونے کے مساوی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਕਰੇ ਮੇਰੀ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ॥

سچا گرو میری حفاظت کرتا ہے،

ਹਰਿ ਸੁਖਦਾਤਾ ਮੇਰੈ ਨਾਲਾ ॥੧॥

وہ خوشی عطا کرنے والا رب میرا ساتھی ہے۔ 1۔

ਗੁਰ ਉਪਦੇਸਿ ਪ੍ਰਹਿਲਾਦੁ ਹਰਿ ਉਚਰੈ ॥

گرو کی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے، پرہلاد نے ہری نام کا ذکر شروع کیا اور

ਸਾਸਨਾ ਤੇ ਬਾਲਕੁ ਗਮੁ ਨ ਕਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بچہ سزا سے بالکل خوذدہ نہیں ہوتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਤਾ ਉਪਦੇਸੈ ਪ੍ਰਹਿਲਾਦ ਪਿਆਰੇ ॥

ماں نے پرہلاد کو سمجھایا بیٹا !

ਪੁਤ੍ਰ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਛੋਡਹੁ ਜੀਉ ਲੇਹੁ ਉਬਾਰੇ ॥

رام نام کا ذکر کرنا چھوڑ کر اپنی جان بچا لو۔

ਪ੍ਰਹਿਲਾਦੁ ਕਹੈ ਸੁਨਹੁ ਮੇਰੀ ਮਾਇ ॥

پرہلاد نے بے خوف ہو کر کہا: اے میری ماں !

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਨ ਛੋਡਾ ਗੁਰਿ ਦੀਆ ਬੁਝਾਇ ॥੨॥

گرو نے مجھے راز سمجھا دیا ہے، اس لیے میں رام نام (کا ذکر) چھوڑ نہیں سکتا۔ 2۔

ਸੰਡਾ ਮਰਕਾ ਸਭਿ ਜਾਇ ਪੁਕਾਰੇ ॥

پرہلاد کے اساتذہ شندا اور امرک نے بادشاہ سے شکایت کرتے ہوئے الزام لگایا کہ

ਪ੍ਰਹਿਲਾਦੁ ਆਪਿ ਵਿਗੜਿਆ ਸਭਿ ਚਾਟੜੇ ਵਿਗਾੜੇ ॥

پرہلاد خود تو گمراہ ہو چکا ہے، مگر اس نے اوروں کو بھی اپنی راہ پر ڈال دیا ہے۔

ਦੁਸਟ ਸਭਾ ਮਹਿ ਮੰਤ੍ਰੁ ਪਕਾਇਆ ॥

دشٹوں کی مجلس میں مشورہ ہوا کہ پرہلاد کو قتل کر دیا جائے۔

ਪ੍ਰਹਲਾਦ ਕਾ ਰਾਖਾ ਹੋਇ ਰਘੁਰਾਇਆ ॥੩॥

۔3 مگر رب نے خود اس کی حفاظت فرمائی۔

ਹਾਥਿ ਖੜਗੁ ਕਰਿ ਧਾਇਆ ਅਤਿ ਅਹੰਕਾਰਿ ॥

غرور میں بھرے ہوئے بادشاہ نے ہاتھ میں تلوار پکڑ کر غصے میں آکر کہا:

ਹਰਿ ਤੇਰਾ ਕਹਾ ਤੁਝੁ ਲਏ ਉਬਾਰਿ ॥

کہاں ہے تیرا رب جو تجھے بچا سکے؟

ਖਿਨ ਮਹਿ ਭੈਆਨ ਰੂਪੁ ਨਿਕਸਿਆ ਥੰਮ੍ ਉਪਾੜਿ ॥

اچانک ستون سے رب نرسنگھ بھیانک روپ میں ظاہر ہوا اور

ਹਰਣਾਖਸੁ ਨਖੀ ਬਿਦਾਰਿਆ ਪ੍ਰਹਲਾਦੁ ਲੀਆ ਉਬਾਰਿ ॥੪॥

اس نے ظالم ہرنیکشپو کو اپنے ناخنوں سے پھاڑ کر ہلاک کردیا اور پرہلاد کی حفاظت کی۔ 4۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੇ ਹਰਿ ਜੀਉ ਕਾਰਜ ਸਵਾਰੇ ॥

رب اپنے بھکتوں کا کام سنوارتا ہے اور

ਪ੍ਰਹਲਾਦ ਜਨ ਕੇ ਇਕੀਹ ਕੁਲ ਉਧਾਰੇ ॥

اس نے پرہلاد کے اکیس خاندانوں کو بھی نجات دی۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਹਉਮੈ ਬਿਖੁ ਮਾਰੇ ॥

نانک فرماتے ہیں کہ گرو کی تعلیم کے ذریعے غرور نما زہر کو ختم کیا جائے، تو

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਸੰਤ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੫॥੧੦॥੨੦॥

رام نام سے ہی سنتوں کو نجات حاصل ہوجاتی ہے۔ 5۔ 10۔ 20۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بھیرو محلہ 3۔

ਆਪੇ ਦੈਤ ਲਾਇ ਦਿਤੇ ਸੰਤ ਜਨਾ ਕਉ ਆਪੇ ਰਾਖਾ ਸੋਈ ॥

رب خود ہی بھکتوں کے پیچھے آزمائش کے لیے ڈشٹوں کو لگا دیتا ہے اور پھر خود ہی اپنے بھکتوں کی حفاظت کرتا ہے۔

ਜੋ ਤੇਰੀ ਸਦਾ ਸਰਣਾਈ ਤਿਨ ਮਨਿ ਦੁਖੁ ਨ ਹੋਈ ॥੧॥

اے بھگتوں پر عنایت کرنے والے ! جو ہمیشہ رب کی پناہ میں رہتے ہیں، ان کے دل کو کوئی دکھ درد متاثر نہیں کرتی۔ 1۔

ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਭਗਤਾ ਕੀ ਰਖਦਾ ਆਇਆ ॥

رب کر دور میں اپنے بھکتوں کی حفاظت کرتا آیا ہے،

ਦੈਤ ਪੁਤ੍ਰ ਪ੍ਰਹਲਾਦੁ ਗਾਇਤ੍ਰੀ ਤਰਪਨੁ ਕਿਛੁ ਨ ਜਾਣੈ ਸਬਦੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دَیَتی کے بیٹے پرہلاد کو نہ تو گائتری منتر آتا تھا اور نہ ہی کسی رسم کا علم تھا۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਦਿਨ ਰਾਤੀ ਦੁਬਿਧਾ ਸਬਦੇ ਖੋਈ ॥

جو دن رات بھکتی کرتے ہیں، ان کے اندر کی تمام الجھنیں دور ہو جاتی ہیں۔

ਸਦਾ ਨਿਰਮਲ ਹੈ ਜੋ ਸਚਿ ਰਾਤੇ ਸਚੁ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਸੋਈ ॥੨॥

جو ہمیشہ سچائی میں رنگے رہتے ہیں، ان کے دل میں رب بس جاتا ہے، اور وہ ہمیشہ پاکیزہ رہتے ہیں۔ 2۔

ਮੂਰਖ ਦੁਬਿਧਾ ਪੜੁਹਿ ਮੂਲੁ ਨ ਪਛਾਣਹਿ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥

نادان لوگ شبہات میں الجھا رہتا ہے، حقیقت کا ادراک نہیں کرتا، اس لیے اس کی زندگی یوں ہی گذر جاتی ہے۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਕਰਹਿ ਦੁਸਟੁ ਦੈਤੁ ਚਿੜਾਇਆ ॥੩॥

بھکتوں کی مذمت کرنے والوں نے راکشس ہرینکشپو کو پرہلاد کے خلاف ورغلایا۔ 3۔

ਪ੍ਰਹਲਾਦੁ ਦੁਬਿਧਾ ਨ ਪੜੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਛੋਡੈ ਡਰੈ ਨ ਕਿਸੈ ਦਾ ਡਰਾਇਆ ॥

بھگت پرہلاد کسی وہم میں نہ آیا، اس نے ہری نام کو ترک نہیں کیا، اور وہ کسی سے بھی خوف زدہ نہ ہوا۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕਾ ਹਰਿ ਜੀਉ ਰਾਖਾ ਦੈਤੇ ਕਾਲੁ ਨੇੜਾ ਆਇਆ ॥੪॥

شری ہری اپنے بھکتوں کا محافظ ہے، اسی لیے دوہراپن کا وقت قریب آگیا تھا۔ 4

ਆਪਣੀ ਪੈਜ ਆਪੇ ਰਾਖੈ ਭਗਤਾਂ ਦੇਇ ਵਡਿਆਈ ॥

رب خود ہی اپنے بھکتوں کی عزت رکھتا ہے، اور انہیں شان عطا کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਣਾਖਸੁ ਨਖੀ ਬਿਦਾਰਿਆ ਅੰਧੈ ਦਰ ਕੀ ਖਬਰਿ ਨ ਪਾਈ ॥੫॥੧੧॥੨੧॥

5.11.21۔اے نانک ! ہرنیکشپو کو اس نے اپنے ناخنوں سے چیر دیا؛ مگر اندھے نے حقیقی در کو نہ سمجھ سکا

ਰਾਗੁ ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੪ ਚਉਪਦੇ ਘਰੁ ੧

۔1 راگو بھیرؤ، محلہ 4 چوپدے گھر

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਰਿ ਜਨ ਸੰਤ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪਗਿ ਲਾਇਨੁ ॥

اگر رب کے نیک بندوں اور سنتوں کی مہربانی ہو جائے، تو وہ انسان کو رب کے قدموں میں لگا دیتے ہیں۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਰਿ ਭਜੁ ਸੁਰਤਿ ਸਮਾਇਣੁ ॥੧॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے یکسو ہو کر رب کا جہری ذکر کرو۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਭਜੁ ਨਾਮੁ ਨਰਾਇਣੁ ॥

اے میرے دل ! نارائن کی شکل میں ہری نام کا جہری ذکر کرو۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਸੁਖਦਾਤਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਵਜਲੁ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਤਰਾਇਣੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر رب جو سکون عطا کرنے والا ہے، اپنی مہربانی کرے تو گرو کے وسیلے سے اس کا نام دنیاوی سمندر سے پار کروا دیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਗਤਿ ਸਾਧ ਮੇਲਿ ਹਰਿ ਗਾਇਣੁ ॥

نیک لوگوں کی صحبت میں مل کر رب کی حمد وثنا گائی جاتی ہے اور

ਗੁਰਮਤੀ ਲੇ ਰਾਮ ਰਸਾਇਣੁ ॥੨॥

گرو کی ہدایت کے مطابق رام نام کا امرت حاصل کیا جاتا ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਸਾਧੂ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਗਿਆਨ ਸਰਿ ਨਾਇਣੁ ॥

گرو اور نیک بندوں کے علم کے امرت سے بھری جھیل میں غسل کرو،

ਸਭਿ ਕਿਲਵਿਖ ਪਾਪ ਗਏ ਗਾਵਾਇਣੁ ॥੩॥

اس سے سبھی گناہ اور برے کرم دور ہو جاتے ہیں۔ 3۔

ਤੂ ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਧਰਾਇਣੁ ॥

اے رب ! تُو ہی سب کچھ پیدا کرنے والا ہے اور ساری دنیا کو سنبھالنے والا ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਮੇਲਿ ਤੇਰਾ ਦਾਸ ਦਸਾਇਣੁ ॥੪॥੧॥

نانک عرض کرتا ہے کہ مجھے اپنے قریب کرلے، کیونکہ میں تو تیرے بندوں کا بھی خادم ہوں۔ 4۔ 1۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بھیرو محلہ 4۔

ਬੋਲਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਫਲ ਸਾ ਘਰੀ ॥

وہی گھڑی کامیاب ہوتی ہے، جب رب کے نام کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਉਪਦੇਸਿ ਸਭਿ ਦੁਖ ਪਰਹਰੀ ॥੧॥

گرو کی تعلیم کے وسیلے سے سبھی دکھ دور ہو جاتے ہیں۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਭਜੁ ਨਾਮੁ ਨਰਹਰੀ ॥

اے میرے دل، رب کا جہری ذکر کرو۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੇਲਹੁ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਸਤਸੰਗਤਿ ਸੰਗਿ ਸਿੰਧੁ ਭਉ ਤਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر وہ مہربانی کرے تو کامل گرو کی صحبت نصیب ہوتی ہے، اور نیک جماعت میں رہ کر دنیاوی خوف سے نجات حاصل ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਜਗਜੀਵਨੁ ਧਿਆਇ ਮਨਿ ਹਰਿ ਸਿਮਰੀ ॥

اے دل ! دنیا کے پروردگار رب کا دھیان کر اور اس کا ذکر کر۔

ਕੋਟ ਕੋਟੰਤਰ ਤੇਰੇ ਪਾਪ ਪਰਹਰੀ ॥੨॥

اس سے کروڑوں پاپ دور ہو جاتے ہیں۔ 2۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਸਾਧ ਧੂਰਿ ਮੁਖਿ ਪਰੀ ॥

اگر کسی کو نیک جماعت میں نیک لوگوں کے قدموں کی خاک پیشانی پر لگائی جائے، تو

ਇਸਨਾਨੁ ਕੀਓ ਅਠਸਠਿ ਸੁਰਸਰੀ ॥੩॥

اس سے اڑسٹھ مقدس دریاؤں میں غسل کرنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ 3۔

ਹਮ ਮੂਰਖ ਕਉ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਕਰੀ ॥

نانک کی التجا ہے کہ اے رب ! میں جاہل ہوں، مجھ پر کرم فرما۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਤਾਰਿਓ ਤਾਰਣ ਹਰੀ ॥੪॥੨॥

اس دنیوی سمندر سے پار لگادے۔ 4۔ 2۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بھیرو محلہ 4۔

ਸੁਕ੍ਰਿਤੁ ਕਰਣੀ ਸਾਰੁ ਜਪਮਾਲੀ ॥

نیک اعمال کرنا ہی اصل ذکر ہے،

ਹਿਰਦੈ ਫੇਰਿ ਚਲੈ ਤੁਧੁ ਨਾਲੀ ॥੧॥

نیک عمل کرو، اسی کا پھل حاصل ہوگا۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਬਨਵਾਲੀ ॥

رب کے نام کا ورد کرو،

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੇਲਹੁ ਸਤਸੰਗਤਿ ਤੂਟਿ ਗਈ ਮਾਇਆ ਜਮ ਜਾਲੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر کرم فرما کر نیکوکاروں کی صحبت مل جائے، تو مایا کا یم جال ٹوٹ جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇਵਾ ਘਾਲ ਜਿਨਿ ਘਾਲੀ ॥

جس نے گرو کی خدمت کی ہے،

ਤਿਸੁ ਘੜੀਐ ਸਬਦੁ ਸਚੀ ਟਕਸਾਲੀ ॥੨॥

وہی روحانی دولت کے سچے خزانے کو حاصل کر پایا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਗੁਰਿ ਅਗਮ ਦਿਖਾਲੀ ॥

رب پوشیدہ اور ناقابل فہم ہے، مگر گرو نے اس کا دیدار کروا دیا ہے،

ਵਿਚਿ ਕਾਇਆ ਨਗਰ ਲਧਾ ਹਰਿ ਭਾਲੀ ॥੩॥

اس طرح جسم نما شہر میں ہی اسے پا لیا ہے۔ 3۔

ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਹਰਿ ਪਿਤਾ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲੀ ॥ ਜਨ ਨਾਨਕ ਤਾਰਹੁ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲੀ ॥੪॥੩॥

ہم سب رب کے بچے ہیں اور وہی والد کی طرح ہماری پرورش کرتا ہے۔ نانک کہتے ہیں کہ اگر رب کی نظر کرم ہوجائے، تو انسان دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔ 4۔ 3۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بھیرؤ محلہ 4۔

ਸਭਿ ਘਟ ਤੇਰੇ ਤੂ ਸਭਨਾ ਮਾਹਿ ॥

اے رب ! سب جسم تیرا ہے، تو ہمہ گیر ہے اور

ਤੁਝ ਤੇ ਬਾਹਰਿ ਕੋਈ ਨਾਹਿ ॥੧॥

کوئی بھی تیری حد سے باہر نہیں۔ 1۔

ਹਰਿ ਸੁਖਦਾਤਾ ਮੇਰੇ ਮਨ ਜਾਪੁ ॥

اے میرے دل ! رب کا ذکر کر کیونکہ وہی سکون عطا کرنے والا ہے۔

ਹਉ ਤੁਧੁ ਸਾਲਾਹੀ ਤੂ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਬਾਪੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! میں تیری حمد گاتا ہوں، تو ہی میرا باپ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਹ ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥੨

جہاں بھی دیکھتا ہوں، وہاں رب ہی ہے۔

ਸਭ ਤੇਰੈ ਵਸਿ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥੨॥

سب کچھ تیرے اختیار میں ہے اور اس کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں۔ 2۔

ਜਿਸ ਕਉ ਤੁਮ ਹਰਿ ਰਾਖਿਆ ਭਾਵੈ ॥

اے رب ! جس کی حفاظت تو خود کرتا ہے،

ਤਿਸ ਕੈ ਨੇੜੈ ਕੋਇ ਨ ਜਾਵੈ ॥੩॥

اس کے قریب کوئی برا شخص نہیں آسکتا۔ 3۔

ਤੂ ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਸਭ ਤੈ ਭਰਪੂਰਿ ॥

وہی پانی زمین اور خلا میں ہر جگہ موجود ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਜਪਿ ਹਾਜਰਾ ਹਜੂਰਿ ॥੪॥੪॥

نانک کہتے ہیں کہ جو رب کے ذکر میں محو ہو جاتا ہے، وہ ہر جگہ رب کی موجودگی کو دیکھنے لگتا ہے۔ 4۔ 4۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੨

بھیرو محلہ 4 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਸੰਤੁ ਹਰਿ ਕੀ ਹਰਿ ਮੂਰਤਿ ਜਿਸੁ ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੁਰਾਰਿ ॥

رب کا سچا بندہ رب کی ہی صورت ہوتا ہے، جس کے دل میں ہمیشہ رب کا نام بسا ہوتا ہے۔

ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੁ ਹੋਵੈ ਜਿਸੁ ਲਿਖਿਆ ਸੋ ਗੁਰਮਤਿ ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਮ੍ਹਾਰਿ ॥੧॥

جس کے مقدر میں اچھا نصیب لکھا ہو، وہی گرو کے وسیلے سے رب کے نام کو اپنے دل میں سنبھالتا ہے۔ 1۔

ਮਧੁਸੂਦਨੁ ਜਪੀਐ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

دل میں رب کے نام کا ذکر کرو۔

ਦੇਹੀ ਨਗਰਿ ਤਸਕਰ ਪੰਚ ਧਾਤੁ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਰਿ ਕਾਢੇ ਮਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جسمانی شہر میں خواہش، غصہ، لالچ، وابستگی اور غرور جیسے پانچ چور ہیں جو گرو کے کلام کے ذریعے ختم کیے جا سکتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਨ ਕਾ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਤਿਨ ਕਾਰਜ ਹਰਿ ਆਪਿ ਸਵਾਰਿ ॥

جن کا دل رب میں لگا ہوتا ہے، ان کے کام خود بخود سنور جاتے ہیں۔

ਤਿਨ ਚੂਕੀ ਮੁਹਤਾਜੀ ਲੋਕਨ ਕੀ ਹਰਿ ਅੰਗੀਕਾਰੁ ਕੀਆ ਕਰਤਾਰਿ ॥੨॥

جو لوگ رب کے ساتھ جُڑ جاتے ہیں، انہیں کسی اور کی محتاجی نہیں رہتی۔ 2۔

ਮਤਾ ਮਸੂਰਤਿ ਤਾਂ ਕਿਛੁ ਕੀਜੈ ਜੇ ਕਿਛੁ ਹੋਵੈ ਹਰਿ ਬਾਹਰਿ ॥

اگر رب کے علاوہ کچھ اور بھی ہوتا، تو مشورہ کیا جاتا کہ کیا کرنا چاہیے۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੇ ਸੋਈ ਭਲ ਹੋਸੀ ਹਰਿ ਧਿਆਵਹੁ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਮੁਰਾਰਿ ॥੩॥

مگر جو کچھ بھی ہوتا ہے، وہ رب کی رضا سے ہی ہوتا ہے، اس لیے دن رات رب کا ذکر کرتے رہو۔ 3۔

ਹਰਿ ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੇ ਸੁ ਆਪੇ ਆਪੇ ਓਹੁ ਪੂਛਿ ਨ ਕਿਸੈ ਕਰੇ ਬੀਚਾਰਿ ॥

رب جو کچھ بھی کرتا ہے، وہ اپنی مرضی سے کرتا ہے، وہ کسی سے مشورہ نہیں لیتا۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸਦਾ ਧਿਆਈਐ ਜਿਨਿ ਮੇਲਿਆ ਸਤਿਗੁਰੁ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥੪॥੧॥੫॥

اے نانک ! ہمیشہ اسی رب کا دھیان کرو، جس نے مہربانی کر کے سچے گرو سے ملا دیا ہے۔ 4۔ 1۔ 5۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بھیرو محلہ 4۔

ਤੇ ਸਾਧੂ ਹਰਿ ਮੇਲਹੁ ਸੁਆਮੀ ਜਿਨ ਜਪਿਆ ਗਤਿ ਹੋਇ ਹਮਾਰੀ ॥

اے رب ! مجھے ان نیک لوگوں سے ملا دے، جن کی صحبت سے مجھے نجات حاصل ہوجائے۔

ਤਿਨ ਕਾ ਦਰਸੁ ਦੇਖਿ ਮਨੁ ਬਿਗਸੈ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਤਿਨ ਕਉ ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥੧॥

اسے لوگوں کے دیدار سے میرا دل خوش ہوجاتا ہے، اور میں ہر لمحہ ان پر قربان ہوں۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਜਪਿ ਨਾਮੁ ਮੁਰਾਰੀ ॥

دل میں رب کے نام کا ذکر کرو۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਜਗਤ ਪਿਤ ਸੁਆਮੀ ਹਮ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸ ਕੀਜੈ ਪਨਿਹਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے کائنات کے آقا ! مہربانی فرما اور مجھے اپنے بندوں کا خادم بنا لے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਿਨ ਮਤਿ ਊਤਮ ਤਿਨ ਪਤਿ ਊਤਮ ਜਿਨ ਹਿਰਦੈ ਵਸਿਆ ਬਨਵਾਰੀ ॥

جن کے دل میں رب بس جاتا ہے، ان کی عقل اور عزت بھی بلند ہوجاتی ہے۔

ਤਿਨ ਕੀ ਸੇਵਾ ਲਾਇ ਹਰਿ ਸੁਆਮੀ ਤਿਨ ਸਿਮਰਤ ਗਤਿ ਹੋਇ ਹਮਾਰੀ ॥੨॥

اے رب ! مجھے بھی اسے نیک لوگوں کی خدمت میں لگا دے کیونکہ ان کی یاد سے ہی نجات حاصل ہو سکتی ہے۔ 2۔

ਜਿਨ ਐਸਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਾਧੁ ਨ ਪਾਇਆ ਤੇ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਕਾਢੇ ਮਾਰੀ ॥

جو شخص ایسے سچے گرو اور نیک لوگوں سے محروم رہتا ہے، وہ رب کے دربار میں بے عزت کر دیا جاتا ہے۔

ਤੇ ਨਰ ਨਿੰਦਕ ਸੋਭ ਨ ਪਾਵਹਿ ਤਿਨ ਨਕ ਕਾਟੇ ਸਿਰਜਨਹਾਰੀ ॥੩॥

ایسے بدگو لوگ کبھی عزت نہیں پاتے کیونکہ رب نے انہیں ذلیل کر دیا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਆਪਿ ਬੁਲਾਵੈ ਆਪੇ ਬੋਲੈ ਹਰਿ ਆਪਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਨਿਰਾਹਾਰੀ ॥

رب خود ہی ہر ایک کو بلاتا ہے اور وہ خود ہی سب کچھ کہلواتا ہے، مگر پھر بھی وہ مایا کے اثر سے پاک، بے شکل اور کسی چیز کا محتاج نہیں۔

ਹਰਿ ਜਿਸੁ ਤੂ ਮੇਲਹਿ ਸੋ ਤੁਧੁ ਮਿਲਸੀ ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਿਆ ਏਹਿ ਜੰਤ ਵਿਚਾਰੀ ॥੪॥੨॥੬॥

نانک کہتے ہیں کہ اے رب ! جسے تو اپنے قریب کر لے، وہی تجھ سے جُڑ سکتا ہے، ورنہ یہ مخلوق تو بے بس اور مجبور ہے۔ 1۔ 2۔ 4۔ 6۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بھیرو محلہ 4۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਸਾਈ ਹਰਿ ਤੇਰੀ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਹਰਿ ਸੁਨਣੇ ॥

اے رب ! وہی تیری سچی صحبت ہے، جہاں تیرے نام کی حمد وثنا ہوتی ہے۔

ਜਿਨ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸੁਣਿਆ ਮਨੁ ਭੀਨਾ ਤਿਨ ਹਮ ਸੇਵਹ ਨਿਤ ਚਰਣੇ ॥੧॥

جنہوں نے رب کے نام کا ذکر سنا، ان کے دل میں خوشی پیدا ہو گئی، اور ہم ہمیشہ ان کے قدموں کی خدمت کرنے کو تیار ہیں۔ 1۔

ਜਗਜੀਵਨੁ ਹਰਿ ਧਿਆਇ ਤਰਣੇ ॥

اے رب جو تجھے یاد کرتا ہے، وہی نجات حاصل کرتا ہے۔

ਅਨੇਕ ਅਸੰਖ ਨਾਮ ਹਰਿ ਤੇਰੇ ਨ ਜਾਹੀ ਜਿਹਵਾ ਇਤੁ ਗਨਣੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرے بے شمار نام ہیں، جنہیں زبان سے شمار نہیں کیا جا سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰਸਿਖ ਹਰਿ ਬੋਲਹੁ ਹਰਿ ਗਾਵਹੁ ਲੇ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਜਪਣੇ ॥

اے گرو کے پیروکارو ! رب کے گن گاؤ، اور گرو کی ہدایت کے مطابق رب کا ذکر کرو۔

ਜੋ ਉਪਦੇਸੁ ਸੁਣੇ ਗੁਰ ਕੇਰਾ ਸੋ ਜਨੁ ਪਾਵੈ ਹਰਿ ਸੁਖ ਘਣੇ ॥੨॥

جو گرو کے اپدیش کو سنتا ہے، وہ بے شمار روحانی خوشیاں حاصل کرتا ہے۔ 2۔

ਧੰਨੁ ਸੁ ਵੰਸੁ ਧੰਨੁ ਸੁ ਪਿਤਾ ਧੰਨੁ ਸੁ ਮਾਤਾ ਜਿਨਿ ਜਨ ਜਣੇ ॥

وہ خاندان مبارک ہے، وہ والدین مبارک ہیں، جنہوں نے ایسے بھکت کو جنم دیا ہے۔

ਜਿਨ ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ਧਿਆਇਆ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸੇ ਸਾਚੀ ਦਰਗਹ ਹਰਿ ਜਨ ਬਣੇ ॥੩॥

جنہوں نے ہر سانس اور ہر نوالے کے ساتھ رب کا ذکر کیا ہے، وہی رب کے دربار میں عزت والے بنے ہیں۔ 3۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਅਗਮ ਨਾਮ ਹਰਿ ਤੇਰੇ ਵਿਚਿ ਭਗਤਾ ਹਰਿ ਧਰਣੇ ॥

رب کا نام ناقابل فہم اور بلند ترین ہے، اور اس نے خود اپنے بھکتوں کے دل میں اسے بسا رکھا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਨਿ ਪਾਇਆ ਮਤਿ ਗੁਰਮਤਿ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਪਾਰਿ ਪਵਣੇ ॥੪॥੩॥੭॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ جس نے گرو کی ہدایت کے مطابق رب کا ذکر کیا، وہ دنیوی سمندر سے پار ہو گیا ہے۔ 4۔ 3۔ 7۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧

1 بھیرؤ محلہ 5 گھرو

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਗਲੀ ਥੀਤਿ ਪਾਸਿ ਡਾਰਿ ਰਾਖੀ ॥

تمام تاریخیں (پورنیما، اکادشی وغیرہ) کو چھوڑ دیا ہے اور

ਅਸਟਮ ਥੀਤਿ ਗੋਵਿੰਦ ਜਨਮਾ ਸੀ ॥੧॥

لوگ آٹھویں تاریخ کو (شری کرشنا جنم اشٹمی پر) رب کی پیدائش کا دن ماننے لگے۔ 1۔

ਭਰਮਿ ਭੂਲੇ ਨਰ ਕਰਤ ਕਚਰਾਇਣ ॥

وہ لوگ جو بھٹک گئے ہیں، وہ بے معنی باتیں کرتے ہیں اور

ਜਨਮ ਮਰਣ ਤੇ ਰਹਤ ਨਾਰਾਇਣ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

انہیں یہ علم نہیں ہے کہ رب تو پیدائش و موت سے پاک ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਿ ਪੰਜੀਰੁ ਖਵਾਇਓ ਚੋਰ ॥

جنم اشٹمی کے تہوار پر لوگ پنجیری بنا کر کرشن کی مورتی پر چڑھاتے ہیں۔

ਓਹੁ ਜਨਮਿ ਨ ਮਰੈ ਰੇ ਸਾਕਤ ਢੋਰ ॥੨॥

مگر اے غافل انسان ! رب تو ابدی ہے، وہ نہ پیدا ہوتا ہے اور نہ ہی فوت ہوتا ہے۔ 2۔

ਸਗਲ ਪਰਾਧ ਦੇਹਿ ਲੋਰੋਨੀ ॥

تم لوریاں سناتے ہو، یہ سب ظلم کی وجہ ہے۔

ਸੋ ਮੁਖੁ ਜਲਉ ਜਿਤੁ ਕਹਹਿ ਠਾਕੁਰੁ ਜੋਨੀ ॥੩॥

3۔ مگر وہ زبان جل جائے، جو کہتی ہے کہ رب پیدا ہوتا ہے۔

ਜਨਮਿ ਨ ਮਰੈ ਨ ਆਵੈ ਨ ਜਾਇ ॥

اے لوگو! وہ نہ پیدا ہوتا ہے اور نہ مرتا ہے، نہ آتا ہے، نہ جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਾ ਪ੍ਰਭੁ ਰਹਿਓ ਸਮਾਇ ॥੪॥੧॥

نانک کہتے ہیں کہ رب ہر جگہ اور شے میں بس رہا ہے۔ 4۔ 1۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਊਠਤ ਸੁਖੀਆ ਬੈਠਤ ਸੁਖੀਆ ॥

جو شخص رب کو ہر جگہ پاتا ہے، وہ ہر حال میں سکھی ہوتا ہے اور

ਭਉ ਨਹੀ ਲਾਗੈ ਜਾਂ ਐਸੇ ਬੁਝੀਆ ॥੧॥

وہ شخص بے خوف رہتا ہے، جو اس راز سے واقف ہوتا ہے کہ رب ابدی اور نجات دہندہ ہے۔ 1۔

ਰਾਖਾ ਏਕੁ ਹਮਾਰਾ ਸੁਆਮੀ ॥

میرا مالک رب ہی میرا محافظ ہے۔

ਸਗਲ ਘਟਾ ਕਾ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ سب کے دلوں کا حال جانتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੋਇ ਅਚਿੰਤਾ ਜਾਗਿ ਅਚਿੰਤਾ ॥

سوتے جاگتے وہاں کوئی فکر نہیں،

ਜਹਾ ਕਹਾਂ ਪ੍ਰਭੁ ਤੂੰ ਵਰਤੰਤਾ ॥੨॥

اے رب ! تو ہر جگہ فعال ہے۔ 2۔

ਘਰਿ ਸੁਖਿ ਵਸਿਆ ਬਾਹਰਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

جو اس کی یاد میں جیتا ہے، اسے گھر اور باہر سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਮੰਤ੍ਰੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ॥੩॥੨॥

اے نانک ! گرو نے یہی تعلیم دی ہے۔ 3۔ 2۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਵਰਤ ਨ ਰਹਉ ਨ ਮਹ ਰਮਦਾਨਾ ॥

میں نہ ورت رکھتا ہوں اور نہ ہی ماہ رمضان میں روزے رکھتا ہوں۔

ਤਿਸੁ ਸੇਵੀ ਜੋ ਰਖੈ ਨਿਦਾਨਾ ॥੧॥

بلکہ زندگی سے موت تک محافظ رب کی عبادت کرتا ہوں۔ 1۔

ਏਕੁ ਗੁਸਾਈ ਅਲਹੁ ਮੇਰਾ ॥

میرا ایک ہی سچا مالک ہے، وہ اللہ ہے اور

ਹਿੰਦੂ ਤੁਰਕ ਦੁਹਾਂ ਨੇਬੇਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے ہندو اور مسلم دونوں سے تعلق توڑلیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਜ ਕਾਬੈ ਜਾਉ ਨ ਤੀਰਥ ਪੂਜਾ ॥

نہ میں حج کے لیے کعبہ اور نہ ہی پوجا کے لیے تیرتھ پر جاتا ہوں۔

ਏਕੋ ਸੇਵੀ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ॥੨॥

میں ایک رب کی عبادت کرتا ہوں اور کسی دوسرے کو نہیں مانتا۔ 2۔

ਪੂਜਾ ਕਰਉ ਨ ਨਿਵਾਜ ਗੁਜਾਰਉ ॥

نہ میں مندر میں پوجا کرتا ہوں، نہ ہی مسجد میں نماز پڑھتا ہوں۔

ਏਕ ਨਿਰੰਕਾਰ ਲੇ ਰਿਦੈ ਨਮਸਕਾਰਉ ॥੩॥

دل میں صرف شکل و صورت سے پاک رب کی بندگی کرتا ہوں۔ 3۔

ਨਾ ਹਮ ਹਿੰਦੂ ਨ ਮੁਸਲਮਾਨ ॥

نہ میں ہندو ہوں، نہ مسلمان،

ਅਲਹ ਰਾਮ ਕੇ ਪਿੰਡੁ ਪਰਾਨ ॥੪॥

یہ جسم اور جان تو اس اللہ رام کے اپنے ہیں۔ 4۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਇਹੁ ਕੀਆ ਵਖਾਨਾ ॥

پانچویں نانک گرو ارجن دیو جی کبیر کے حوالہ سے کہتے ہیں کہ ہم نے یہی بیان کیا ہے،

ਗੁਰ ਪੀਰ ਮਿਲਿ ਖੁਦਿ ਖਸਮੁ ਪਛਾਨਾ ॥੫॥੩॥

گرو اور پیر کے وسیلے سے میں نے اپنے مالک کو پہچان لیا ہے۔ 5۔ 3۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਦਸ ਮਿਰਗੀ ਸਹਜੇ ਬੰਧਿ ਆਨੀ ॥

میں نے اپنی دس اندریوں کو قابو میں کر لیا ہے اور

ਪਾਂਚ ਮਿਰਗ ਬੇਧੇ ਸਿਵ ਕੀ ਬਾਨੀ ॥੧॥

پانچ شہوانی برائیوں کے ہرن کو شیو کے تیروں سے چھید دیا ہے۔ 1۔

ਸੰਤਸੰਗਿ ਲੇ ਚੜਿਓ ਸਿਕਾਰ ॥

جب میں سادھوؤں کی صحبت میں شکار کے لیے نکلا، تو

ਮ੍ਰਿਗ ਪਕਰੇ ਬਿਨੁ ਘੋਰ ਹਥੀਆਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بغیر کسی ہتھیار کے پانچ ہرن کو قابو میں کر لیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਖੇਰ ਬਿਰਤਿ ਬਾਹਰਿ ਆਇਓ ਧਾਇ ॥

میرا دل پہلے باہر کی دنیا میں بھٹک رہا تھا،

ਅਹੇਰਾ ਪਾਇਓ ਘਰ ਕੈ ਗਾਂਇ ॥੨॥

مگر میں نے اسنے ہی دل نما گھر کے گاؤں میں ان سب کا شکار کر لیا۔ 2۔

ਮ੍ਰਿਗ ਪਕਰੇ ਘਰਿ ਆਣੇ ਹਾਟਿ ॥

جب ہرن پکڑ کر گھر واپس آیا، تو

ਚੁਖ ਚੁਖ ਲੇ ਗਏ ਬਾਂਢੇ ਬਾਟਿ ॥੩॥

ان کے تھوڑے تھوڑے حصے سادھوؤں میں بانٹ دیے۔ 3۔

ਏਹੁ ਅਹੇਰਾ ਕੀਨੋ ਦਾਨੁ ॥

یہ شکار تو خیرات کردیا ہے،

ਨਾਨਕ ਕੈ ਘਰਿ ਕੇਵਲ ਨਾਮੁ ॥੪॥੪॥

کیونکہ نانک کے گھر میں صرف ہری نام ہی ہے۔ 4۔ 4۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਜੇ ਸਉ ਲੋਚਿ ਲੋਚਿ ਖਾਵਾਇਆ ॥ ਸਾਕਤ ਹਰਿ ਹਰਿ ਚੀਤਿ ਨ ਆਇਆ ॥੧॥

چاہے کوئی کسی کو بار بار محبت سے کھلائے، پھر بھی مادیت پسند انسان کو رب یاد نہیں آتا۔ 1۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਲੇਹੁ ਮਤੇ ॥

اے لوگو! نیک بندوں کی نصیحت پر عمل کرو اور

ਸਾਧਸੰਗਿ ਪਾਵਹੁ ਪਰਮ ਗਤੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ان کی صحبت میں رہ کر اعلیٰ مقام حاصل کرو۔ 1۔

ਪਾਥਰ ਕਉ ਬਹੁ ਨੀਰੁ ਪਵਾਇਆ ॥ ਨਹ ਭੀਗੈ ਅਧਿਕ ਸੁਕਾਇਆ ॥੨॥

سخت (انسانی)پتھر پر بہت سا پانی بھی ڈالا (سمجھایا) جائے، تو وہ اتنا خشک ہوتا ہے کہ گیلا نہیں ہوتا۔ 2۔

ਖਟੁ ਸਾਸਤ੍ਰ ਮੂਰਖੈ ਸੁਨਾਇਆ ॥

کسی نادان کو چھ شاستر سنانا ایسا ہی فضول ہے،

ਜੈਸੇ ਦਹ ਦਿਸ ਪਵਨੁ ਝੁਲਾਇਆ ॥੩॥

جیسے ہوا دسوں سمتوں میں چلتی ہے اور کسی جگہ ٹھہرتی نہیں۔ 3۔

ਬਿਨੁ ਕਣ ਖਲਹਾਨੁ ਜੈਸੇ ਗਾਹਨ ਪਾਇਆ ॥

جیسے بغیر دانے کے کھلیان میں کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا،

ਤਿਉ ਸਾਕਤ ਤੇ ਕੋ ਨ ਬਰਾਸਾਇਆ ॥੪॥

اسی طرح مادیت پرست انسان سے کسی کو فائدہ نہیں ہوتا۔ 4۔

ਤਿਤ ਹੀ ਲਾਗਾ ਜਿਤੁ ਕੋ ਲਾਇਆ ॥

جس (نیک عمل کی طرف) رب نے انسان کو لگا دیا، وہ وہیں لگا رہتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭਿ ਬਣਤ ਬਣਾਇਆ ॥੫॥੫॥

نانک کہتے ہیں کہ رب نے خود ہی ایسا نظام قائم کیا ہوا ہے۔ 5۔ 5۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਜੀਉ ਪ੍ਰਾਣ ਜਿਨਿ ਰਚਿਓ ਸਰੀਰ ॥

جس نے جان اور جسم تخلیق کیا ہے۔

ਜਿਨਹਿ ਉਪਾਏ ਤਿਸ ਕਉ ਪੀਰ ॥੧॥

جس نے پیدا کیا، اسی رب کو ہماری فکر ہے۔ 1۔

ਗੁਰੁ ਗੋਬਿੰਦੁ ਜੀਅ ਕੈ ਕਾਮ ॥ ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਜਾ ਕੀ ਸਦ ਛਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو اور رب ہی انسان کے کام آنے والے ہیں اور دنیا و آخرت میں ہمیشہ ان کا سہارا ہے۔ 1۔

ਪ੍ਰਭੁ ਆਰਾਧਨ ਨਿਰਮਲ ਰੀਤਿ ॥

رب کی عبادت ہی سب سے پاکیزہ عمل ہے،

ਸਾਧਸੰਗਿ ਬਿਨਸੀ ਬਿਪਰੀਤਿ ॥੨॥

اور نیک جماعت میں رہ کر ہی غلط سوچ ختم ہوتی ہے۔ 2۔

ਮੀਤ ਹੀਤ ਧਨੁ ਨਹ ਪਾਰਣਾ ॥ ਧੰਨਿ ਧੰਨਿ ਮੇਰੇ ਨਾਰਾਇਣਾ ॥੩॥

نہ دوست نہ رشتے دار نہ دولت ساتھ جاتی ہے، صرف میرا رب ہی مبارک اور عظیم ہے۔ 3۔

ਨਾਨਕੁ ਬੋਲੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ॥

نانک تو امرت کلام ہی ارشاد فرماتے ہیں اور

ਏਕ ਬਿਨਾ ਦੂਜਾ ਨਹੀ ਜਾਣੀ ॥੪॥੬॥

ایک رب کے سوا کسی اور کو نہیں مانتے۔ 4۔ 6۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਆਗੈ ਦਯੁ ਪਾਛੈ ਨਾਰਾਇਣ ॥

آگے اور پیچھے ہر جگہ رب ہی موجود ہے اور

ਮਧਿ ਭਾਗਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰੇਮ ਰਸਾਇਣ ॥੧॥

درمیان میں بھی اسی کی محبت کا رس ہے۔ 1۔

ਪ੍ਰਭੁ ਹਮਾਰੈ ਸਾਸਤ੍ਰ ਸਉਣ ॥

رب ہی ہمارے تمام شاستر اور شگون ہے،

ਸੁਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਗ੍ਰਿਹ ਭਉਣ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہی سکون، راحت اور خوشی عطا کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਸਨਾ ਨਾਮੁ ਕਰਨ ਸੁਣਿ ਜੀਵੇ ॥

زبان ہری نام کا ذکر کر رہی ہے، کان اس کی حمد سن کر زندگی پا رہی ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਅਮਰ ਥਿਰੁ ਥੀਵੇ ॥੨॥

ہم رب کے ذکر سے ہی امر اور قائم ہو گئے ہیں۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਦੂਖ ਨਿਵਾਰੇ ॥

رب نے جنم جنم کے دکھوں کا خاتمہ کر دیا ہے،

ਅਨਹਦ ਸਬਦ ਵਜੇ ਦਰਬਾਰੇ ॥੩॥

اور اس کے دربار میں قلبی آواز گونجتی رہتی ہے۔ 3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਲੀਏ ਮਿਲਾਏ ॥ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਗਤਿ ਆਏ ॥੪॥੭॥

نانک کہتے ہیں کہ جب ہم رب کی پناہ میں آتے ہیں، تو وہ ہمیں اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ 7۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਕੋਟਿ ਮਨੋਰਥ ਆਵਹਿ ਹਾਥ ॥

کروڑوں خواہشیں پوری ہوجاتی ہیں،

ਜਮ ਮਾਰਗ ਕੈ ਸੰਗੀ ਪਾਂਥ ॥੧॥

موت کے سفر میں بھی رب کا نام ہی ساتھ دیتا ہے۔ 1۔

ਗੰਗਾ ਜਲੁ ਗੁਰ ਗੋਬਿੰਦ ਨਾਮ ॥

رب کا نام گنگا جل ہے،

ਜੋ ਸਿਮਰੈ ਤਿਸ ਕੀ ਗਤਿ ਹੋਵੈ ਪੀਵਤ ਬਹੁੜਿ ਨ ਜੋਨਿ ਭ੍ਰਮਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو بھی اس کا ذکر کرتا ہے، وہ نجات حاصل کر لیتا ہے اور دوبارہ جنم کے چکر میں نہیں آتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੂਜਾ ਜਾਪ ਤਾਪ ਇਸਨਾਨ ॥

بندگی، ذکر، مراقبہ، غسل وغیرہ

ਸਿਮਰਤ ਨਾਮ ਭਏ ਨਿਹਕਾਮ ॥੨॥

یہ سب رب نام رب کے ذکر کے بغیر ہے فائدہ ہیں۔ 2۔

ਰਾਜ ਮਾਲ ਸਾਦਨ ਦਰਬਾਰ ॥ ਸਿਮਰਤ ਨਾਮ ਪੂਰਨ ਆਚਾਰ ॥੩॥

راج، دولت محل اور خاندان سب بیکار ہیں، رب کے نام کا ذکر ہی اصل کامیابی ہے۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਇਹੁ ਕੀਆ ਬੀਚਾਰੁ ॥

غلام نانک یہی سمجھتے ہیں کہ

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮ ਮਿਥਿਆ ਸਭ ਛਾਰੁ ॥੪॥੮॥

نام رب کے بغیر سب فریب اور مٹی کے برابر ہے۔ 4۔ 8۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਲੇਪੁ ਨ ਲਾਗੋ ਤਿਲ ਕਾ ਮੂਲਿ ॥

زہر کا معمولی سا اثر بھی نہ ہوا،

ਦੁਸਟੁ ਬ੍ਰਾਹਮਨੁ ਮੂਆ ਹੋਇ ਕੈ ਸੂਲ ॥੧॥

لیکن زہر دینے والا ظالم برہما درد سے فوت ہوگیا۔ 1۔

ਹਰਿ ਜਨ ਰਾਖੇ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਆਪਿ ॥

برہمن نے خود ہی غلام کو بچا لیا ہے اور

ਪਾਪੀ ਮੂਆ ਗੁਰ ਪਰਤਾਪਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ گرو کے جلال سے موت کی نیند سوگیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਪਣਾ ਖਸਮੁ ਜਨਿ ਆਪਿ ਧਿਆਇਆ ॥

بندے نے صرف اپنے مالک کو ہی یاد کیا ہے اور

ਇਆਣਾ ਪਾਪੀ ਓਹੁ ਆਪਿ ਪਚਾਇਆ ॥੨॥

وہ جاہل گنہ گار برہمن خود ہی تکلیف میں مبتلا ہو کر مرا ہے۔ 2۔

ਪ੍ਰਭ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਅਪਣੇ ਦਾਸ ਕਾ ਰਖਵਾਲਾ ॥

رب ہی ہمارا ماں باپ ہے، وہی اپنے غلام کا محافظ ہے اور

ਨਿੰਦਕ ਕਾ ਮਾਥਾ ਈਹਾਂ ਊਹਾ ਕਾਲਾ ॥੩॥

بدخواہ کا چہرہ یہاں (دنیا) وہاں (آخرت) بھی کالا ہو گیا ہے۔ 3۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੀ ਪਰਮੇਸਰਿ ਸੁਣੀ ਅਰਦਾਸਿ ॥

نانک کہتے ہیں کہ جب رب نے اپنے بندے کی دعا سن لی، تو

ਮਲੇਛੁ ਪਾਪੀ ਪਚਿਆ ਭਇਆ ਨਿਰਾਸੁ ॥੪॥੯॥

برے ارادوں والا گنہ گار مایوس ہو گیا۔ 4۔6۔ {قابل ذکر ہے کہ ایک بار پرتھی چند کے کہنے پر ایک برہمن نوکر نے گرو کے بیٹے ہری گوبند کو زہر دے دیا، لیکن پربرہما کر فضل سے اس زہر کا کوئی اثر تو نہیں ہوا، اس کے برعکس برہمن درد کی وجہ سے اس دنیا سے چلا گیا۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਖੁਬੁ ਖੁਬੁ ਖੁਬੁ ਖੁਬੁ ਖੁਬੁ ਤੇਰੋ ਨਾਮੁ ॥

اے رب ! واہ واہ تیرا نام بہت خوب ہے۔

ਝੂਠੁ ਝੂਠੁ ਝੂਠੁ ਝੂਠੁ ਦੁਨੀ ਗੁਮਾਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ دنیا کا غرور تو سراسر جھوٹ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਗਜ ਤੇਰੇ ਬੰਦੇ ਦੀਦਾਰੁ ਅਪਾਰੁ ॥

تیرے خادم بہت اچھے ہیں اور تیرا دیدار لا محدود ہے۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਸਭ ਦੁਨੀਆ ਛਾਰੁ ॥੧॥

۔1 رب کے نام کے بغیر ساری دنیا بیکار ہے۔

ਅਚਰਜੁ ਤੇਰੀ ਕੁਦਰਤਿ ਤੇਰੇ ਕਦਮ ਸਲਾਹ ॥

تیری قدرت حیرت انگیز ہے، اور تیرے فضل کی تعریف بھی بے حد عظیم ہے۔

ਗਨੀਵ ਤੇਰੀ ਸਿਫਤਿ ਸਚੇ ਪਾਤਿਸਾਹ ॥੨॥

اے سچی بادشاہ ! تیری تعریف کی کوئی قیمت نہیں لگائی جا سکتی۔ 2۔

ਨੀਧਰਿਆ ਧਰ ਪਨਹ ਖੁਦਾਇ ॥

اے خدا ! تُو ہی بے سہارا لوگوں کا سہارا ہے، اور تو ہی ان کی پناہ گاہ ہے۔

ਗਰੀਬ ਨਿਵਾਜੁ ਦਿਨੁ ਰੈਣਿ ਧਿਆਇ ॥੩॥

اے رب ! میں دن رات تیرے دھیان میں محو رہتا ہوں۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਖੁਦਿ ਖਸਮ ਮਿਹਰਵਾਨ ॥

نانک کہتے ہیں کہ مالک خود ہی اپنے بندوں پر مہربان ہے اور

ਅਲਹੁ ਨ ਵਿਸਰੈ ਦਿਲ ਜੀਅ ਪਰਾਨ ॥੪॥੧੦॥

وہ اپنے دل و جان سے کبھی اللہ کو نہیں بھولتا۔ 10۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਸਾਚ ਪਦਾਰਥੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਲਹਹੁ ॥

سچے گرو کے وسیلے سے رب کا سچا خزانہ حاصل کرو اور

ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਭਾਣਾ ਸਤਿ ਕਰਿ ਸਹਹੁ ॥੧॥

۔1 اور رب کی رضا کو سچ مان کر قبول کرو۔

ਜੀਵਤ ਜੀਵਤ ਜੀਵਤ ਰਹਹੁ ॥

جو ہمیشہ روحانی طور پر زندہ رہنا چاہتے ہے، تو

ਰਾਮ ਰਸਾਇਣੁ ਨਿਤ ਉਠਿ ਪੀਵਹੁ ॥

روزانہ اٹھ کر رب کے نام کا امرت نوش کرو۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਸਨਾ ਕਹਹੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنی زبان سے ہر دم رب کا ذکر کرو۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਲਿਜੁਗ ਮਹਿ ਇਕ ਨਾਮਿ ਉਧਾਰੁ ॥ ਨਾਨਕੁ ਬੋਲੈ ਬ੍ਰਹਮ ਬੀਚਾਰੁ ॥੨॥੧੧॥

کلیوگ میں صرف رب کے نام سے ہی نجات حاصل ہو سکتی ہے۔ نانک یہی برہماں وچاریان کرتے

ہیں۔ 2۔ 11۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸਰਬ ਫਲ ਪਾਏ ॥

جو سچے گرو کی خدمت کرتا ہے، وہ سبھی ثمرات حاصل کرلیتا ہے اور

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੀ ਮੈਲੁ ਮਿਟਾਏ ॥੧॥

اور جنم جنم کے گناہ اس کے دل سے مٹ جاتے ہیں۔ 1۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੋ ਨਾਉ ॥

اے رب! تیرا نام ہی گناہ گاروں کو پاک کرنے والا ہے اور

ਪੂਰਬਿ ਕਰਮ ਲਿਖੇ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

انسان اپنے گزشتہ اعمال کے مطابق تیرا ذکر کا موقع پاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਹੋਵੈ ਉਧਾਰੁ ॥

نیک جماعت میں رہ کر نجات حاصل ہوتی ہے اور

ਸੋਭਾ ਪਾਵੈ ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਦੁਆਰ ॥੨॥

اس طرح رب کے دربار میں عزت ملتی ہے۔ 2۔

ਸਰਬ ਕਲਿਆਣ ਚਰਣ ਪ੍ਰਭ ਸੇਵਾ ॥

رب کے قدموں کی خدمت کرنے سے ہر قسم کی بھلائی حاصل ہوتی ہے اور

ਧੂਰਿ ਬਾਛਹਿ ਸਭਿ ਸੁਰਿ ਨਰ ਦੇਵਾ ॥੩॥

دیو، دیوتا اور انسان بھی اس کی خاک قدم کی خواہش رکھتے ہیں۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਪਾਇਆ ਨਾਮ ਨਿਧਾਨੁ ॥

نانک کہتے ہیں کہ ہمیں بھی رب کے نام کا خزانہ حاصل ہوچکا ہے،

ਹਰਿ ਜਪਿ ਜਪਿ ਉਧਰਿਆ ਸਗਲ ਜਹਾਨੁ ॥੪॥੧੨॥

جس کے ذکر سے تمام جہاں نجات حاصل کر رہا ہے۔ 4۔ 12۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਅਪਣੇ ਦਾਸ ਕਉ ਕੰਠਿ ਲਗਾਵੈ ॥

رب اپنے بندوں کو گلے سے لگا لیتا ہے،

ਨਿੰਦਕ ਕਉ ਅਗਨਿ ਮਹਿ ਪਾਵੈ ॥੧॥

مگر تحقیر کرنے والوں کو تکلیفوں کی آگ میں ڈال دیتا ہے۔ 1۔

ਪਾਪੀ ਤੇ ਰਾਖੇ ਨਾਰਾਇਣ ॥

رب ہی گناہ گاروں سے بچاتا ہے،

ਪਾਪੀ ਕੀ ਗਤਿ ਕਤਹੂ ਨਾਹੀ ਪਾਪੀ ਪਚਿਆ ਆਪ ਕਮਾਇਣ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گنہگار کہیں بھی عزت نہیں پاتا اور وہ اپنے اعمال کا خمیازہ بھگتتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦਾਸ ਰਾਮ ਜੀਉ ਲਾਗੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

بندے کی رب سے محبت ہو گئی ہے اور

ਨਿੰਦਕ ਕੀ ਹੋਈ ਬਿਪਰੀਤਿ ॥੨॥

حقارت کرنے والوں کا بہت برا حال ہوا ہے۔ 2۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਅਪਣਾ ਬਿਰਦੁ ਪ੍ਰਗਟਾਇਆ ॥

رب اپنی شان کو خود ظاہر کیا ہے اور

ਦੋਖੀ ਅਪਣਾ ਕੀਤਾ ਪਾਇਆ ॥੩॥

گنہ گاروں نے اپنے کیے اعمال کی سزا پائی ہے۔ 3۔

ਆਇ ਨ ਜਾਈ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਹਰਿ ਕੀ ਸਰਣਾਈ ॥੪॥੧੩॥

رب ہر جگہ موجود ہے، نہ آتا ہے، نہ جاتا ہے۔ غلام نانک رب کی پناہ میں ہی رہتے ہیں۔ 4۔ 13۔

ਰਾਗੁ ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ਚਉਪਦੇ ਘਰੁ ੨

۔2 راگو بھیرؤ، محلہ 5، چوپدے گھرو

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸ੍ਰੀਧਰ ਮੋਹਨ ਸਗਲ ਉਪਾਵਨ ਨਿਰੰਕਾਰ ਸੁਖਦਾਤਾ ॥

اے رب ! تُو ہی سب کچھ پیدا کرنے والا ہے اور تُو ہی سب کو سکون دینے والا ہے۔

ਐਸਾ ਪ੍ਰਭੁ ਛੋਡਿ ਕਰਹਿ ਅਨ ਸੇਵਾ ਕਵਨ ਬਿਖਿਆ ਰਸ ਮਾਤਾ ॥੧॥

ایسے عظیم رب کو چھوڑ کر، انسان لذّتوں کے دھوکے میں آکر دوسروں کی ہی خدمت میں لگا رہتا ہے۔

۔1

ਰੇ ਮਨ ਮੇਰੇ ਤੂ ਗੋਵਿਦ ਭਾਜੁ ॥

اے میرے دل ! تو صرف رب کی عبادت کر،

ਅਵਰ ਉਪਾਵ ਸਗਲ ਮੈ ਦੇਖੇ ਜੋ ਚਿਤਵੀਐ ਤਿਤੁ ਬਿਗਰਸਿ ਕਾਜੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ میں نے ہر طریقہ اپنا کر دیکھ لیا ہے، اگر ان سے متعلق غور و خوض کیا جائے تو ہر کام بگڑ جاتا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਠਾਕੁਰੁ ਛੋਡਿ ਦਾਸੀ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਮਨਮੁਖ ਅੰਧ ਅਗਿਆਨਾ ॥

نابینا، احمق، نفس پرست انسان مالک کو چھوڑ کر اس کے غلام مایا کو یاد کرتا ہے،

ਹਰਿ ਕੀ ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਤਿਨ ਨਿੰਦਹਿ ਨਿਗੁਰੇ ਪਸੂ ਸਮਾਨਾ ॥੨॥

وہ رب کے پرستاروں کی مذمت کرتا رہتا ہے، ایسے کم عقل لوگ جانوروں کے مانند ہے۔ 2۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਤਨੁ ਧਨੁ ਸਭੁ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਸਾਕਤ ਕਹਤੇ ਮੇਰਾ ॥

یہ روح، جسم اور دولت سب ہی رب کا عطا کردہ ہے، مگر مادیت پرست لوگ انہیں اپنا تسلیم کرتے ہیں۔

ਅਹੰਬੁਧਿ ਦੁਰਮਤਿ ਹੈ ਮੈਲੀ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਭਵਜਲਿ ਫੇਰਾ ॥੩॥

تکبر سے بھری ہوئی عقل ناپاک ہو جاتی ہے، اور بغیر گرو کے انسان دنیاوی سمندر میں بھٹکتا رہتا ہے۔

-3

ਹੋਮ ਜਗ ਜਪ ਤਪ ਸਭਿ ਸੰਜਮ ਤਟਿ ਤੀਰਥਿ ਨਹੀ ਪਾਇਆ ॥

بون، یگیہ، ذکر، مراقبہ، ضبط نفس اور تیرتھ یاترا کرنے سے رب حاصل نہیں ہوتا۔

ਮਿਟਿਆ ਆਪੁ ਪਏ ਸਰਣਾਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਨਕ ਜਗਤੁ ਤਰਾਇਆ ॥੪॥੧॥੧੪॥

نانک کہتے ہیں کہ جو شخص اپنی خودی کو مٹا کر گرو کی پناہ میں آجاتا ہے، وہ دنیاوی بھنور سے نجات حاصل کر لیتا ہے۔ 4۔ 1۔ 14۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਬਨ ਮਹਿ ਪੇਖਿਓ ਤ੍ਰਿਣ ਮਹਿ ਪੇਖਿਓ ਗ੍ਰਿਹਿ ਪੇਖਿਓ ਉਦਾਸਾਏ ॥

میں نے جنگل میں گھاس میں اور گھر میں ہر جگہ اسے تلاش کیا،

ਦੰਡਧਾਰ ਜਟਧਾਰੈ ਪੇਖਿਓ ਵਰਤ ਨੇਮ ਤੀਰਥਾਏ ॥੧॥

میں نے جٹادھاری جوگیوں، وراتوں اور تیرتھوں میں اسے ڈھونڈا۔ 1۔

ਸੰਤਸੰਗਿ ਪੇਖਿਓ ਮਨ ਮਾਏਂ ॥

مگر جب میں نے سنتوں کی صحبت اختیار کی تو میں نے اسے اپنے ہی من میں پایا۔

ਊਭ ਪਇਆਲ ਸਰਬ ਮਹਿ ਪੂਰਨ ਰਸਿ ਮੰਗਲ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب ہر جگہ موجود ہے، آسمان اور زمین میں بھی اور اس کی حمد وثنا ہر جگہ گائی جا رہی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋਗ ਭੇਖ ਸੰਨਿਆਸੈ ਪੇਖਿਓ ਜਤਿ ਜੰਗਮ ਕਾਪੜਾਏ ॥

میں نے جوگیوں، سنیاسیوں، برہما چاریوں اور مختلف گروہوں میں اسے تلاش کیا۔

ਤਪੀ ਤਪੀਸੁਰ ਮੁਨਿ ਮਹਿ ਪੇਖਿਓ ਨਟ ਨਾਟਿਕ ਨਿਰਤਾਏ ॥੨॥

میں نے تپسویوں، منیوں، ناٹک اور نرتیہ میں اسے ڈھونڈا۔ (2)

ਚਹੁ ਮਹਿ ਪੇਖਿਓ ਖਟ ਮਹਿ ਪੇਖਿਓ ਦਸ ਅਸਟੀ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਾਏ ॥

چار ویدوں، چھ شاستروں اور اٹھارہ پرانوں میں تلاش کیا۔

ਸਭ ਮਿਲਿ ਏਕੋ ਏਕੁ ਵਖਾਨਹਿ ਤਉ ਕਿਸ ਤੇ ਕਹਉ ਦੁਰਾਏ ॥੩॥

لیکن سب نے یہی کہا کہ وہ ایک ہی ہے، تو پھر وہ کسی سے دور کہاں جا سکتا ہے۔ 3۔

ਅਗਹ ਅਗਹ ਬੇਅੰਤ ਸੁਆਮੀ ਨਹ ਕੀਮ ਕੀਮ ਕੀਮਾਏ ॥

رب ناقابل فہم، ناقابل رسائی، پوشیدہ، بے حد و حساب ہے، اس کی قیمت کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਕੈ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਈਐ ਜਿਹ ਘਟਿ ਪਰਗਟੀਆਏ ॥੪॥੨॥੧੫॥

نانک کہتے ہیں کہ میں اس پر قربان جاتا ہوں، جس کے دل میں رب ظاہر ہو جاتا ہے۔ 4۔ 2۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਨਿਕਟਿ ਬੁਝੈ ਸੋ ਬੁਰਾ ਕਿਉ ਕਰੈ ॥

جو رب کو اپنے قریب سمجھتا ہے، وہ کسی کا برا نہیں کر سکتا۔

ਬਿਖੁ ਸੰਚੈ ਨਿਤ ਡਰਤਾ ਫਿਰੈ ॥

مگر جو شخص گناہوں کا زہر اکٹھا کرتا ہے، وہ ہمیشہ خوف میں مبتلا رہتا ہے۔

ਹੈ ਨਿਕਟੇ ਅਰੁ ਭੇਦੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

رب ہر وقت قریب ہے، لیکن لوگ اس کی حقیقت کو نہیں جانتے،

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸਭ ਮੋਹੀ ਮਾਇਆ ॥੧॥

بغیر سچے گرو کے سب لوگ مایا میں الجھے رہتے ہیں۔ 1۔

ਨੇੜੈ ਨੇੜੈ ਸਭੁ ਕੋ ਕਹੈ ॥

ہر کوئی کہتا ہے کہ رب نزدیک ہے،

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭੇਦੁ ਵਿਰਲਾ ਕੋ ਲਹੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مگر کوئی کم ہی ایسا ہوتا ہے جو گرو کے وسیلے سے اس کی حقیقت کو جانتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਿਕਟਿ ਨ ਦੇਖੈ ਪਰ ਗ੍ਰਿਹਿ ਜਾਇ ॥

جو رب کو قریب نہیں سمجھتا، وہ دوسروں کے گھروں میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਦਰਬੁ ਹਿਰੈ ਮਿਥਿਆ ਕਰਿ ਖਾਇ ॥

وہ دوسروں کی دولت لوٹتا ہے، اور جھوٹ کو اپنی زندگی کا اصول بنا لیتا ہے۔

ਪਈ ਠਗਉਰੀ ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਨ ਜਾਨਿਆ ॥

مایا کے فریب میں آکر وہ رب کے قریب ہونے کا احساس نہیں کر پاتا اور

ਬਾਝੁ ਗੁਰੂ ਹੈ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਨਿਆ ॥੨॥

اور بغیر گرو کے وہ ہمیشہ بھٹکتا رہتا ہے۔ 2۔

ਨਿਕਟਿ ਨ ਜਾਨੈ ਬੋਲੈ ਕੂੜੁ ॥

جو رب کو اپنے قریب نہیں سمجھتا، وہ جھوٹ بولتا ہے،

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਮੂਠਾ ਹੈ ਮੂੜੁ ॥

وہ مایا کے لالچ میں پھنس کر اپنی حقیقت کو بھول جاتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਵਸਤੁ ਦਿਸੰਤਰਿ ਜਾਇ ॥

رب تو انسان کے دل میں ہی بسا ہوا ہے، مگر وہ اسے دور دور تلاش کرتا ہے۔

ਬਾਝੁ ਗੁਰੂ ਹੈ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇ ॥੩॥

بغیر گرو کے وہ ہمیشہ وہم و گمراہی میں مبتلا رہتا ہے۔ 3۔

ਜਿਸੁ ਮਸਤਕਿ ਕਰਮੁ ਲਿਖਿਆ ਲਿਲਾਟ ॥

جس کے مقدر میں کرم لکھا ہوتا ہے، وہی سچے گرو کی خدمت کرتا ہے،

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਖੁਲ੍ਹੇ ਕਪਾਟ ॥

اور گرو کی خدمت سے اس کے دل کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਨਿਕਟੇ ਸੋਇ ॥

اندر اور باہر ہر جگہ رب ہی بسا ہوا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਆਵੈ ਨ ਜਾਵੈ ਕੋਇ ॥੪॥੩॥੧੬॥

اے نانک ! وہ کہیں آتا جاتا نہیں۔ 4۔ 3۔ 16۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਜਿਸੁ ਤੂ ਰਾਖਹਿ ਤਿਸੁ ਕਉਨੁ ਮਾਰੈ ॥

اے رب ! جسے تو بچانا چاہے، اسے کون مار سکتا ہے ؟

ਸਭ ਤੁਝ ਹੀ ਅੰਤਰਿ ਸਗਲ ਸੰਸਾਰੈ ॥

ساری دنیا تیرے ہی حکم کے تابع ہے۔

ਕੋਟਿ ਉਪਾਵ ਚਿਤਵਤ ਹੈ ਪ੍ਰਾਣੀ ॥

انسان لاکھوں تدبیریں سوچتا رہتا ہے،

ਸੋ ਹੋਵੈ ਜਿ ਕਰੈ ਚੋਜ ਵਿਡਾਣੀ ॥੧॥

مگر ہوتا وہی ہے، جو رب کرتا ہے۔ 1۔

ਰਾਖਹੁ ਰਾਖਹੁ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥

اے رب ! کرم فرما کر میری حفاظت کر،

ਤੇਰੀ ਸਰਣਿ ਤੇਰੈ ਦਰਵਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہم تیرے دربار میں تیری پناہ میں آئے ہیں۔ 1 وقفہ۔

ਜਿਨਿ ਸੇਵਿਆ ਨਿਰਭਉ ਸੁਖਦਾਤਾ ॥

جو شخص رب کی عبادت کرتا ہے، وہ بے خوف اور سکون دینے والا بن جاتا ہے،

ਤਿਨਿ ਭਉ ਦੂਰਿ ਕੀਆ ਏਕੁ ਪਰਾਤਾ ॥

اس کا ہر خوف ختم ہو جاتا ہے اور وہ صرف ایک ہی رب کو پہچان لیتا ہے۔

ਜੋ ਤੂ ਕਰਹਿ ਸੋਈ ਫੁਨਿ ਹੋਇ ॥

اے برہما ! رب جو کرتا ہے، وہی ہوتا ہے،

ਮਾਰੈ ਨ ਰਾਖੇ ਦੂਜਾ ਕੋਇ ॥੨॥

مارنے اور بچانے والا بھی وہی ہے، کوئی دوسرا اس کا شریک نہیں۔ 2۔

ਕਿਆ ਤੂ ਸੋਚਹਿ ਮਾਣਸ ਬਾਣਿ ॥

اے انسان تو کیوں فالتو کی فکریں کرتا ہے ؟

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਪੁਰਖੁ ਸੁਜਾਣੁ ॥

رب سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

ਏਕ ਟੇਕ ਏਕੋ ਆਧਾਰੁ ॥

وہی ایک ہمارا سہارا اور واحد امید ہے۔

ਸਭ ਕਿਛੁ ਜਾਣੈ ਸਿਰਜਣਹਾਰੁ ॥੩॥

وہی سب کوپیدا کرنے والا اور سب کے بھید جاننے والا ہے۔ 3۔

ਜਿਸੁ ਊਪਰਿ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਕਰਤਾਰੁ ॥

جس پر رب مہربان ہوتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੇ ਸਭਿ ਕਾਜ ਸਵਾਰਿ ॥

اسے بندے کے تمام کام سنور جاتے ہیں۔

ਤਿਸ ਕਾ ਰਾਖਾ ਏਕੋ ਸੋਇ ॥

اے نانک ! اس کا محافظ صرف ایک رب ہی ہوتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਅਪੜਿ ਨ ਸਾਕੈ ਕੋਇ ॥੪॥੪॥੧੭॥

۔17۔4۔4 اس تک کوئی نہیں پہنچ سکتا۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਤਉ ਕੜੀਐ ਜੇ ਹੋਵੈ ਬਾਹਰਿ ॥

ہمیں دکھ تب ہو، اگر رب ہم سے کہیں باہر ہوتا۔

ਤਉ ਕੜੀਐ ਜੇ ਵਿਸਰੈ ਨਰਹਰਿ ॥

ہمیں تکلیف تب ہو، اگر ہم رب کو بھول جائیں۔

ਤਉ ਕੜੀਐ ਜੇ ਦੂਜਾ ਭਾਏ ॥

دکھ تب ہوتا ہے، اگر انسان دوئی میں پڑ جائے۔

ਕਿਆ ਕੜੀਐ ਜਾਂ ਰਹਿਆ ਸਮਾਏ ॥੧॥

جب رب ہر طرف بس رہا ہے، تو پھر دکھ کیسا؟ 1۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਕੜੇ ਕੜਿ ਪਚਿਆ ॥

مایا کے فریب میں آکر انسان جلتا ہے اور

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਭ੍ਰਮਿ ਭ੍ਰਮਿ ਭ੍ਰਮਿ ਖਪਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کے نام کے بغیر وہ وہموں میں بھٹکتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਉ ਕੜੀਐ ਜੇ ਦੂਜਾ ਕਰਤਾ ॥

دکھ تب ہو، اگر کوئی دوسرا رب ہو۔

ਤਉ ਕੜੀਐ ਜੇ ਅਨਿਆਇ ਕੋ ਮਰਤਾ ॥

دکھ تب ہو اگر کوئی ناحق مارا جائے۔

ਤਉ ਕੜੀਐ ਜੇ ਕਿਛੁ ਜਾਣੈ ਨਾਹੀ ॥

دکھ تب ہو، اگر کوئی کچھ نہ سمجھے۔

ਕਿਆ ਕੜੀਐ ਜਾਂ ਭਰਪੂਰਿ ਸਮਾਹੀ ॥੨॥

جب رب ہر جگہ بھرپور ہے، تو دکھ کیسا؟ 2۔

ਤਉ ਕੜੀਐ ਜੇ ਕਿਛੁ ਹੋਇ ਧਿਙਾਣੈ ॥

دکھ تب ہو، اگر ظلم و زبردستی ہو۔

ਤਉ ਕੜੀਐ ਜੇ ਭੂਲਿ ਰੰਞਾਣੈ ॥

دکھ تب ہو، اگر کوئی غلطی سے کسی کو دکھ دے۔

ਗੁਰਿ ਕਹਿਆ ਜੋ ਹੋਇ ਸਭੁ ਪ੍ਰਭ ਤੇ ॥

گرو نے بتایا کہ جو کچھ ہوتا ہے، رب کی رضا سے ہوتا ہے۔

ਤਬ ਕਾੜਾ ਛੋਡਿ ਅਚਿੰਤ ਹਮ ਸੋਤੇ ॥੩॥

تب ہم دکھ چھوڑ کر بے فکری میں آرام سے سوتے ہیں۔ 3۔

ਪ੍ਰਭ ਤੂਹੈ ਠਾਕੁਰੁ ਸਭੁ ਕੋ ਤੇਰਾ ॥

اے رب ! تو ہی سب کا مالک ہے، سب تیرا ہی بنایا ہوا ہے۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਕਰਹਿ ਨਿਬੇਰਾ ॥

تو جیسے چاہے ویسا ہی فیصلہ کرتا ہے۔

ਦੁਤੀਆ ਨਾਸਤਿ ਇਕੁ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

کوئی دوسرا ہے ہی نہیں، صرف تو ہی سب میں بسا ہے۔

ਰਾਖਹੁ ਪੈਜ ਨਾਨਕ ਸਰਣਾਇ ॥੪॥੫॥੭੮॥

اے رب ! نانک کی التجا ہے کہ تُو اپنی پناہ میں آنے والے بندوں کی لاج رکھ۔ 4-5-178۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਬਿਨੁ ਬਾਜੇ ਕੈਸੋ ਨਿਰਤਿਕਾਰੀ ॥

باجے کے بغیر ناچ کیسا ہوسکتا ہے اور

ਬਿਨੁ ਕੰਠੈ ਕੈਸੇ ਗਾਵਨਹਾਰੀ ॥

گلے کے بغیر کوئی کیسے گا سکتا ہے؟

ਜੀਲ ਬਿਨਾ ਕੈਸੇ ਬਜੈ ਰਬਾਬ ॥

کمان کے بغیر رباب کیسے بج سکتی ہے؟

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਬਿਰਥੇ ਸਭਿ ਕਾਜ ॥੧॥

ایسے ہی رب کے نام کے بغیر سب کام بیکار ہیں۔ 1۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਕਹਹੁ ਕੋ ਤਰਿਆ ॥

کہو، رب کے نام کے بغیر کون پار ہوا؟

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈਸੇ ਪਾਰਿ ਪਰਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صادق گرو کے بغیر کوئی بھی دنیا کے سمندر سے پار نہ ہوا۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਨੁ ਜਿਹਵਾ ਕਹਾ ਕੋ ਬਕਤਾ ॥

زبان کے بغیر کوئی بول نہیں سکتا،

ਬਿਨੁ ਸ੍ਰਵਨਾ ਕਹਾ ਕੋ ਸੁਨਤਾ ॥

کانوں کے بغیر کوئی سن نہیں سکتا۔

ਬਿਨੁ ਨੇਤ੍ਰਾ ਕਹਾ ਕੋ ਪੇਖੈ ॥

آنکھوں کے بغیر کوئی دیکھ نہیں سکتا۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਨਰੁ ਕਹੀ ਨ ਲੇਖੈ ॥੨॥

اسے ہی رب کے نام کے بغیر انسان کا کوئی شمار نہیں۔ 2۔

ਬਿਨੁ ਬਿਦਿਆ ਕਹਾ ਕੋਈ ਪੰਡਿਤ ॥

علم کے بغیر کوئی پنڈت یا دانش مند نہیں بن سکتا۔

ਬਿਨੁ ਅਮਰੈ ਕੈਸੇ ਰਾਜ ਮੰਡਿਤ ॥

اقتدار کے بغیر کوئی حکومت نہیں کر سکتا۔

ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਕਹਾ ਮਨੁ ਠਹਰਾਨਾ ॥

سمجھ کے بغیر دل مستحکم نہیں رہتا،

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਸਭੁ ਜਗੁ ਬਉਰਾਨਾ ॥੩॥

رب کے نام کے بغیر ساری دنیا باولی ہے۔ 3۔

ਬਿਨੁ ਬੈਰਾਗ ਕਹਾ ਬੈਰਾਗੀ ॥

بے رغبتی کے بغیر کوئی سچا زاہد نہیں بن سکتا اور

ਬਿਨੁ ਹਉ ਤਿਆਗਿ ਕਹਾ ਕੋਊ ਤਿਆਗੀ ॥

تکبر چھوڑے بغیر کوئی حقیقی زاہد نہیں کہلا سکتا۔

ਬਿਨੁ ਬਸਿ ਪੰਚ ਕਹਾ ਮਨ ਚੂਰੇ ॥

پانچ دشمنوں شہوت، غصہ، لالچ، محبت، غرور کو قابو کیے بغیر دل سکون نہیں پاتا۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਸਦ ਸਦ ਹੀ ਝੂਰੇ ॥੪॥

رب کے نام کے بغیر انسان ہمیشہ تڑپتا رہتا ہے۔ 4۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਦੀਖਿਆ ਕੈਸੇ ਗਿਆਨੁ ॥

گرو کی رہنمائی کے بغیر معرفت حاصل نہیں ہو سکتی؟

ਬਿਨੁ ਪੇਖੇ ਕਹੁ ਕੈਸੋ ਧਿਆਨੁ ॥

دیدار کے بغیر دھیان نہیں لگتا۔

ਬਿਨੁ ਭੈ ਕਥਨੀ ਸਰਬ ਬਿਕਾਰ ॥

خوف رب کے بغیر سب باتیں کھوکھلی اور گمراہ کن ہوتی ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਦਰ ਕਾ ਬੀਚਾਰ ॥੫॥੬॥੧੯॥

اے نانک سچی در پر غور کر۔ 5-6-19

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5

ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਮਾਨੁਖ ਕਉ ਦੀਨਾ ॥

تکبر کا مرض رب نے انسان کو دیا ہے۔

ਕਾਮ ਰੋਗਿ ਮੈਗਲੁ ਬਸਿ ਲੀਨਾ ॥

شہوت کے مرض کی وجہ سے ہاتھی قید میں آجاتا ہے۔

ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਰੋਗਿ ਪਚਿ ਮੁਏ ਪਤੰਗਾ ॥

نگاہ کی بیماری سے پروانہ جل کر مر جاتا ہے اور

ਨਾਦ ਰੋਗਿ ਖਪਿ ਗਏ ਕੁਰੰਗਾ ॥੧॥

آواز کی بیماری سے ہرن تڑپ کر مر جاتا ہے۔ 1۔

ਜੋ ਜੋ ਦੀਸੈ ਸੋ ਸੋ ਰੋਗੀ ॥

جو کچھ بھی نظر آتا ہے، سب بیمار ہے۔

ਰੋਗ ਰਹਿਤ ਮੇਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਜੋਗੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا صادق گرو ہی ایسا زاہد ہے، جو بیماری سے پاک ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਹਵਾ ਰੋਗਿ ਮੀਨੁ ਗ੍ਰਸਿਆਨੋ ॥

زبان کے لالچ سے مچھلی پھنس جاتی ہے۔

ਬਾਸਨ ਰੋਗਿ ਭਵਰੁ ਬਿਨਸਾਨੋ ॥

خوشبو کے لالچ میں بھونرا تباہ ہو جاتا ہے۔

ਹੇਤ ਰੋਗ ਕਾ ਸਗਲ ਸੰਸਾਰਾ ॥

پوری دنیا محبت کے فریب میں پڑی ہوئی ہے۔

ਤ੍ਰਿਬਿਧਿ ਰੋਗ ਮਹਿ ਬਧੇ ਬਿਕਾਰਾ ॥੨॥

تین گنوں کی بیماریوں میں مبتلا ہو کر انسان گناہوں میں گرفتار ہو گیا ہے۔ 2

ਰੋਗੇ ਮਰਤਾ ਰੋਗੇ ਜਨਮੈ ॥

انسان بیماری میں ہی مرتا ہے اور بیماری میں ہی جنم لیتا ہے۔

ਰੋਗੇ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਜੋਨੀ ਭਰਮੈ ॥

انہی بیماریوں کے باعث وہ بار بار جنم اور موت کے چکر میں گھومتا ہے۔

ਰੋਗ ਬੰਧ ਰਹਨੁ ਰਤੀ ਨ ਪਾਵੈ ॥

بیماریوں کے بندھن میں جکڑا ہوا انسان کسی بھی حالت میں سکون نہیں پاتا اور

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਰੋਗੁ ਕਤਹਿ ਨ ਜਾਵੈ ॥੩॥

بغیر سچی گرو کے اس کا یہ روگ کبھی دور نہیں ہوتا۔ 3۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਜਿਸੁ ਕੀਨੀ ਦਇਆ ॥

جس پر پرم برہما نے مہربانی کی ہے،

ਬਾਹ ਪਕੜਿ ਰੋਗਹੁ ਕਢਿ ਲਇਆ ॥

اسے بازو سے پکڑ کر بیماریوں سے آزاد کر دیا ہے۔

ਤੂਟੇ ਬੰਧਨ ਸਾਧਸੰਗੁ ਪਾਇਆ ॥

نیک جماعت کا ساتھ ملنے سے سبھی بندھن ٹوٹ جاتے ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਰੋਗੁ ਮਿਟਾਇਆ ॥੪॥੭॥੨੦॥

۔20۔7۔4 نانک کہتے ہیں کہ گرو نے سبھی بیماریوں کو مٹا دیا ہے۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਚੀਤਿ ਆਵੈ ਤਾਂ ਮਹਾ ਅਨੰਦ ॥

جب رب یاد آتا ہے تو عظیم خوشی حاصل ہوتی ہے،

ਚੀਤਿ ਆਵੈ ਤਾਂ ਸਭਿ ਦੁਖ ਭੰਜ ॥

جب رب یاد آتا ہے تو سبھی دکھ دور ہو جاتے ہیں۔

ਚੀਤਿ ਆਵੈ ਤਾਂ ਸਰਧਾ ਪੂਰੀ ॥

جب رب یاد آتا ہے تو ساری امیدیں پوری ہو جاتی ہیں،

ਚੀਤਿ ਆਵੈ ਤਾਂ ਕਬਹਿ ਨ ਝੂਰੀ ॥੧॥

۔1 جب رب یاد آتا ہے تو کبھی پچھتاوا نہیں ہوتا۔

ਅੰਤਰਿ ਰਾਮ ਰਾਇ ਪ੍ਰਗਟੇ ਆਇ ॥

جب رب من میں ظاہر ہو جائے،

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਦੀਓ ਰੰਗੁ ਲਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو کامل گرو کی کرپا مہربانی سے لگن پیدا ہو جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਚੀਤਿ ਆਵੈ ਤਾਂ ਸਰਬ ਕੋ ਰਾਜਾ ॥

جب رب یاد آتا ہے تو انسان سب کا بادشاہ بن جاتا ہے۔

ਚੀਤਿ ਆਵੈ ਤਾਂ ਪੂਰੇ ਕਾਜਾ ॥

جب رب یاد آتا ہے تو سبھی کام مکمل ہو جاتے ہیں۔

ਚੀਤਿ ਆਵੈ ਤਾਂ ਰੰਗਿ ਗੁਲਾਲ ॥

جب رب یاد آتا ہے تو محبت کا رنگ گہرا ہو جاتا ہے،

ਚੀਤਿ ਆਵੈ ਤਾਂ ਸਦਾ ਨਿਹਾਲ ॥੨॥

جب رب یاد آتا ہے تو انسان ہمیشہ خوش رہتا ہے۔ 2۔

ਚੀਤਿ ਆਵੈ ਤਾਂ ਸਦ ਧਨਵੰਤਾ ॥

جب رب یاد آتا ہے تو انسان ہمیشہ دولت مند ہوتا ہے،

ਚੀਤਿ ਆਵੈ ਤਾਂ ਸਦ ਨਿਭਰੰਤਾ ॥

جب رب یاد آتا ہے تو وہ ہمیشہ بے خوف ہو جاتا ہے۔

ਚੀਤਿ ਆਵੈ ਤਾਂ ਸਭਿ ਰੰਗ ਮਾਣੇ ॥

جب رب یاد آتا ہے تو ہر طرح کی خوشیاں ملتی ہیں،

ਚੀਤਿ ਆਵੈ ਤਾਂ ਚੂਕੀ ਕਾਣੇ ॥੩॥

جب رب یاد آتا ہے تو دوسروں پر انحصار ختم ہو جاتا ہے۔ 3۔

ਚੀਤਿ ਆਵੈ ਤਾਂ ਸਹਜ ਘਰੁ ਪਾਇਆ ॥

جب رب یاد آتا ہے تو آسانی سے سچا گھر روحانی مقام حاصل ہو جاتا ہے،

ਚੀਤਿ ਆਵੈ ਤਾਂ ਸੁੰਨਿ ਸਮਾਇਆ ॥

جب رب یاد آتا ہے تو انسان حقیقت میں یکسو ہو جاتا ہے۔

ਚੀਤਿ ਆਵੈ ਸਦ ਕੀਰਤਨੁ ਕਰਤਾ ॥ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਨਾਨਕ ਭਗਵੰਤਾ ॥੪॥੮॥੨੧॥

جب رب یاد آتا ہے تو وہ ہمیشہ اس کی حمد وثنا کرتا ہے نانک کہتے ہیں کہ یوں دل رب میں راضی ہو کر ہمیشہ خوش رہتا ہے۔ 4۔ 8۔ 21۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਬਾਪੁ ਹਮਾਰਾ ਸਦ ਚਰੰਜੀਵੀ ॥

میرا باپ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے،

ਭਾਈ ਹਮਾਰੇ ਸਦ ਹੀ ਜੀਵੀ ॥

میرے بھائی ہمیشہ زندگی پانے والے ہیں۔

ਮੀਤ ਹਮਾਰੇ ਸਦਾ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥

میرے دوست ہمیشہ نہ ختم ہونے والے ہیں۔

ਕੁਟੰਬੁ ਹਮਾਰਾ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸੀ ॥੧॥

میرا پورا خاندان سچی گھر میں بستا ہے۔ 1۔

ਹਮ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਤਾਂ ਸਭਹਿ ਸੁਹੇਲੇ ॥

مجھے سکون حاصل ہوا تو سبھی خوش ہو گئے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਪਿਤਾ ਸੰਗਿ ਮੇਲੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل گرو نے مجھے رب میرے باپ کے ساتھ ملا)دیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੰਦਰ ਮੇਰੇ ਸਭ ਤੇ ਊਚੇ ॥

میرا گھر سب سے بلند ہے،

ਦੇਸ ਮੇਰੇ ਬੇਅੰਤ ਅਪੂਛੇ ॥

میرا ملک بے انت اور بے سوال ہے۔

ਰਾਜੁ ਹਮਾਰਾ ਸਦ ਹੀ ਨਿਹਚਲੁ ॥

میری بادشاہت ہمیشہ قائم رہنے والی ہے اور

ਮਾਲੁ ਹਮਾਰਾ ਅਖੂਟੁ ਅਬੇਚਲੁ ॥੨॥

میرا مال کبھی ختم نہ ہونے والا اور ہمیشہ مستحکم رہنے والا ہے۔ 2۔

ਸੋਭਾ ਮੇਰੀ ਸਭ ਜੁਗ ਅੰਤਰਿ ॥

میری عزت سارے زمانوں میں قائم ہے،

ਬਾਜ ਹਮਾਰੀ ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ॥

میری تعریف ہر ملک اور جگہ میں ہے۔

ਕੀਰਤਿ ਹਮਰੀ ਘਰਿ ਘਰਿ ਹੋਈ ॥

میری شہرت ہر گھر میں پھیل گئی ہے،

ਭਗਤਿ ਹਮਾਰੀ ਸਭਨੀ ਲੋਈ ॥੩॥

میری عبادت سبھی جگہ پہچان لی گئی ہے۔ 3۔

ਪਿਤਾ ਹਮਾਰੇ ਪ੍ਰਗਟੇ ਮਾਝ ॥

میرا باپ میرے اندر ظاہر ہوگیا ہے۔

ਪਿਤਾ ਪੂਤ ਰਲਿ ਕੀਨੀ ਸਾਂਝ ॥

باپ اور بیٹے نے آپس میں ایک ہو جانے کا راز سمجھ لیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਉ ਪਿਤਾ ਪਤੀਨੇ ॥

نانک کہتے ہیں کہ جب باپ رب راضی ہوتا ہے، تو

ਪਿਤਾ ਪੂਤ ਏਕੈ ਰੰਗਿ ਲੀਨੇ ॥੪॥੯॥੨੨॥

۔22۔6۔4 تو وہ بیٹے کو اپنے رنگ میں رنگ لیتا ہے۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਨਿਰਵੈਰ ਪੁਰਖ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਭ ਦਾਤੇ ॥

اے سچے گرو اور رب تو دشمنی سے پاک، عظیم اور عطا کرنے والا ہے۔

ਹਮ ਅਪਰਾਧੀ ਤੁਮ੍ ਬਖਸਾਤੇ ॥

ہم خطا کار ہیں، اور تو ہی معاف کرنے والا ہے۔

ਜਿਸੁ ਪਾਪੀ ਕਉ ਮਿਲੈ ਨ ਢੋਈ ॥

جس گناہ گار کو کہیں سہارا نہیں ملتا،

ਸਰਣਿ ਆਵੈ ਤਾਂ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਈ ॥੧॥

اگر وہ تیری پناہ میں آجائے تو نرمل پاک ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸਤਿਗੁਰੂ ਮਨਾਇ ॥

سچے گرو کو راضی کر کے سکون حاصل ہوتا ہے،

ਸਭ ਫਲ ਪਾਏ ਗੁਰੂ ਧਿਆਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور گرو کا دھیان کرنے سے سبھی ثمرات حاصل ہو جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਸਤਿਗੁਰ ਆਦੇਸੁ ॥

اے عظیم سچے گرو ! تجھے صد بار سلام ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਤੇਰਾ ਸਭੁ ਤੇਰਾ ਦੇਸੁ ॥

یہ من اور تن سب کچھ تیرا ہی دیا ہوا ہے۔

ਚੂਕਾ ਪੜਦਾ ਤਾਂ ਨਦਰੀ ਆਇਆ ॥

جب وہم اور پردہ ہٹ گیا تو تو نظر آیا،

ਖਸਮੁ ਤੂਹੈ ਸਭਨਾ ਕੇ ਰਾਇਆ ॥੨॥

اے مالک ! تُو ہی سب کا بادشاہ ہے۔ 2۔

ਤਿਸੁ ਭਾਣਾ ਸੁਕੇ ਕਾਸਟ ਹਰਿਆ ॥

اگر وہ چاہے تو سوکھی لکڑی کو ہرا کر دے،

ਤਿਸੁ ਭਾਣਾ ਤਾਂ ਥਲ ਸਿਰਿ ਸਰਿਆ ॥

اگر وہ چاہے تو سوکھے تھل میں پانی بھر دے،

ਤਿਸੁ ਭਾਣਾ ਤਾਂ ਸਭਿ ਫਲ ਪਾਏ ॥

اگر وہ چاہے تو سبھی ثمرات حاصل ہو جائیں،

ਚਿੰਤ ਗਈ ਲਗਿ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਏ ॥੩॥

اور سچے گرو کے در پر لگنے سے ساری فکریں ختم ہوجاتی ہیں۔ 3۔

ਹਰਾਮਖੋਰ ਨਿਰਗੁਣ ਕਉ ਤੂਠਾ ॥

اگر وہ کسی بے صفت اور حرام خور پر مہربان ہو جائے، تو

ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੀਤਲੁ ਮਨਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਵੂਠਾ ॥

اس کا من اور تن ٹھنڈا ہوجاتا ہے اور اس کے دل میں امرت بس جاتا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਗੁਰ ਭਏ ਦਇਆਲਾ ॥

پرم برہما گرو اس پر مہربان ہوجاتے ہیں،

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਦੇਖਿ ਭਏ ਨਿਹਾਲਾ ॥੪॥੧੦॥੨੩॥

نانک رب کی عنایت دیکھ کر خوشی سے نہال ہو جاتا ہے۔ 4۔ 10۔ 23۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਬੇਮੁਹਤਾਜੁ ॥

میرا سچا گرو کسی پر منحصر نہیں،

ਸਤਿਗੁਰ ਮੇਰੇ ਸਚਾ ਸਾਜੁ ॥

میرا سچا گرو ہمیشہ سچائی پر قائم ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਸਭਸ ਕਾ ਦਾਤਾ ॥

میرا سچا گرو سب کو عطا کرنے والا ہے،

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ॥੧॥

میرا سچا گرو سب کا پیدا کرنے والا ہے۔ 1۔

ਗੁਰ ਜੈਸਾ ਨਾਹੀ ਕੋ ਦੇਵ ॥

گرو جیسا کوئی عبادت کے لائق نہیں،

ਜਿਸੁ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੁ ਸੁ ਲਾਗਾ ਸੇਵ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کے مقدر میں نیکی لکھی ہو، وہی اس کی خدمت کرتا ہے۔ 1۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਸਰਬ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲੈ ॥

میرا سچا گرو سب کی پرورش کرنے والا ہے،

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਮਾਰਿ ਜੀਵਾਲੈ ॥

میرا سچا گرو مارنے اور چلا دینے والا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮੇਰੇ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥

میرا سچا گرو ہی سب سے عظیم ہے،

ਪ੍ਰਗਟੁ ਭਈ ਹੈ ਸਭਨੀ ਥਾਈ ॥੨॥

اور اس کی عظمت ساری دنیا میں ظاہر ہے۔ 2۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਤਾਣੁ ਨਿਤਾਣੁ ॥

میرا سچا گرو بے سہاروں کا سہارا ہے اور

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਘਰਿ ਦੀਬਾਨੁ ॥

میرا سچا گرو ہی میرا اصل ٹھکانہ ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਹਉ ਸਦ ਬਲਿ ਜਾਇਆ ॥

میں ہمیشہ اپنے گرو پر قربان جاتا ہوں،

ਪ੍ਰਗਟੁ ਮਾਰਗੁ ਜਿਨਿ ਕਰਿ ਦਿਖਲਾਇਆ ॥੩॥

جس نے مجھے سچ کا راستہ دکھایا ہے۔ 3۔

ਜਿਨਿ ਗੁਰੁ ਸੇਵਿਆ ਤਿਸੁ ਭਉ ਨ ਬਿਆਪੈ ॥

جس نے گرو کی خدمت کی، اس پر کوئی خوف طاری نہیں ہوتا۔

ਜਿਨਿ ਗੁਰੁ ਸੇਵਿਆ ਤਿਸੁ ਦੁਖੁ ਨ ਸੰਤਾਪੈ ॥

جس نے گرو کی خدمت کی وہ کسی مصیبت سے پریشان نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਸੋਧੇ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਬੇਦ ॥

نانک کہتے ہیں کہ ویدوں اور شاستروں میں یہی نتیجہ نکلا ہے کہ

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਗੁਰ ਨਾਹੀ ਭੇਦ ॥੪॥੧੧॥੨੪॥

پربرہما عظیم رب اور گرو میں کوئی فرق نہیں۔ 4۔ 11۔ 24۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਨਾਮੁ ਲੈਤ ਮਨੁ ਪਰਗਟੁ ਭਇਆ ॥

جب رب کے نام کا ذکر کرتا ہے تو دل منور ہوجاتا ہے،

ਨਾਮੁ ਲੈਤ ਪਾਪੁ ਤਨ ਤੇ ਗਇਆ ॥

جب رب کا نام جپتا ہے تو جسم کے گناہ دور ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਮੁ ਲੈਤ ਸਗਲ ਪੁਰਬਾਇਆ ॥

جب رب کا نام جپتا ہے تو سبھی تیوہاروں کا پھل حاصل ہو جاتا ہے،

ਨਾਮੁ ਲੈਤ ਅਠਸਠਿ ਮਜਨਾਇਆ ॥੧॥

جب رب کا نام جپتا ہے تو اڑسٹھ تیرتھوں کا اشنان ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਤੀਰਥੁ ਹਮਰਾ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮੁ ॥

ہمارا اصلی تیرتھ صرف رب کا نام ہے،

ਗੁਰਿ ਉਪਦੇਸਿਆ ਤਤੁ ਗਿਆਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو نے ہمیں یہی حقیقی گیان سکھایا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮੁ ਲੈਤ ਦੁਖੁ ਦੂਰਿ ਪਰਾਨਾ ॥

جب رب کا نام جپتا ہے تو سبھی دکھ دور ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਮੁ ਲੈਤ ਅਤਿ ਮੂੜ ਸੁਗਿਆਨਾ ॥

جب رب کا نام جپتا ہے تو جاہل بھی عقلمند ہو جاتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਲੈਤ ਪਰਗਟਿ ਉਜੀਆਰਾ ॥

جب رب کا نام جپتا ہے تو روشنی پھیل جاتی ہے،

ਨਾਮੁ ਲੈਤ ਛੁਟੇ ਜੰਜਾਰਾ ॥੨॥

جب رب کا نام جپتا ہے تو سبھی بندھنوں سے نجات مل جاتی ہے۔ 2۔

ਨਾਮੁ ਲੈਤ ਜਮੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ॥

جب رب کا نام جپتا ہے تو موت قریب نہیں آتی،

ਨਾਮੁ ਲੈਤ ਦਰਗਹ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ॥

جب رب کا نام جپتا ہے تو رب کے دربار میں سکون ملتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਲੈਤ ਪ੍ਰਭੁ ਕਹੈ ਸਾਬਾਸਿ ॥

جب رب کا نام جپتا ہے تو رب خود خوش ہو کر شاباش دیتا ہے،

ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੀ ਸਾਚੀ ਰਾਸਿ ॥੩॥

اور رب کا نام ہی ہماری سچی دولت ہے۔ 3۔

ਗੁਰਿ ਉਪਦੇਸੁ ਕਹਿਓ ਇਹੁ ਸਾਰੁ ॥

گرو نے یہی بہترین تعلیم دی ہے

ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਮਨ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ॥

کہ رب کی حمد کرنا ہی ہمارے دل کا سہارا ہے۔

ਨਾਨਕ ਉਧਰੇ ਨਾਮ ਪੁਨਹਚਾਰ ॥

نانک کہتے ہیں کہ رب کے نام کا ذکر ہی سب سے بڑا مراقبہ ہے،

ਅਵਰਿ ਕਰਮ ਲੋਕਹ ਪਤੀਆਰ ॥੪॥੧੨॥੨੫॥

باقی سب رسومات محض دنیا کو خوش کرنے کے لیے ہیں۔ 4۔ 12۔ 25۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਨਮਸਕਾਰ ਤਾ ਕਉ ਲਖ ਬਾਰ ॥

لاکھوں بار میں اس رب کو سجدہ کرتا ہوں،

ਇਹੁ ਮਨੁ ਦੀਜੈ ਤਾ ਕਉ ਵਾਰਿ ॥

اپنا من بھی اسی پر قربان کرتا ہوں۔

ਸਿਮਰਨਿ ਤਾ ਕੈ ਮਿਟਹਿ ਸੰਤਾਪ ॥

اس کے سمرن سے سبھی دکھ دور ہو جاتے ہیں،

ਹੋਇ ਅਨੰਦੁ ਨ ਵਿਆਪਹਿ ਤਾਪ ॥੧॥

اور انسان سکھ اور سکون حاصل کرتا ہے۔ 1۔

ਐਸੋ ਹੀਰਾ ਨਿਰਮਲ ਨਾਮ ॥

رب کا نام ایک نایاب ہیرے کی مانند ہے،

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਪੂਰਨ ਸਭਿ ਕਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو بھی اسے جپتا ہے، اس کے سبھی کام پورے ہو جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕੀ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਦੁਖ ਡੇਰਾ ਢਹੈ ॥

جس کے فضل سے سبھی دکھوں کا قلعہ گرجاتا ہے اور

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਸੀਤਲੁ ਮਨਿ ਗਹੈ ॥

جس کے امرت نام سے دل کو ٹھنڈک حاصل ہوتی ہے۔

ਅਨਿਕ ਭਗਤ ਜਾ ਕੇ ਚਰਨ ਪੂਜਾਰੀ ॥

جس کے بے شمار معتقدین اس کے قدموں کی پرستش کرتے ہیں،

ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਪੂਰਨਹਾਰੀ ॥੨॥

وہ سبھی کی خواہشات کو پورا کرنے والا ہے۔ 2۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਊਣੇ ਸੁਭਰ ਭਰਿਆ ॥

رب کی قدرت ایسی عجیب ہے کہ وہ ایک ہی لمحے میں خالی کو مکمل طور پر بھر دیتا ہے،

ਖਿਨ ਮਹਿ ਸੂਕੇ ਕੀਨੇ ਹਰਿਆ ॥

پل میں خشک زمین کو سرسبز کردیتا ہے۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਨਿਥਾਵੇ ਕਉ ਦੀਨੋ ਥਾਨੁ ॥

وہ لمحے کے اندر بے سہارا کو سہارا دیتا ہے اور

ਖਿਨ ਮਹਿ ਨਿਮਾਣੇ ਕਉ ਦੀਨੋ ਮਾਨੁ ॥੩॥

اور لمحے کے اندر ذلیل شخص کو عزت بخش دیتا ہے۔ 3۔

ਸਭ ਮਹਿ ਏਕੁ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਾ ॥

سب میں ایک ہی رب پوری طرح بھرا ہوا ہے۔

ਸੋ ਜਾਪੈ ਜਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ॥

جسے مکمل سچا گرو حاصل ہوتا ہے، وہی رب کا ذکر کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਤਾ ਕੋ ਆਧਾਰੁ ॥

رب کا جہری ذکر ہی اس کے لیے سہارا بن جاتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਦਇਆਰੁ ॥੪॥੧੩॥੨੬॥

نانک کہتے ہیں کہ جس پر رب خود مہربان ہو، وہی اس کی یاد میں جُڑ جاتا ہے۔ 4۔ 13۔ 26۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਮੋਹਿ ਦੁਹਾਗਨਿ ਆਪਿ ਸੀਗਾਰੀ ॥

مجھے، جو بد قسمت تھی، رب نے خود سنوار دیا اور

ਰੂਪ ਰੰਗ ਦੇ ਨਾਮਿ ਸਵਾਰੀ ॥

مجھے خوبصورتی اور سچ کے نام سے آراستہ کر دیا ہے۔

ਮਿਟਿਓ ਦੁਖੁ ਅਰੁ ਸਗਲ ਸੰਤਾਪ ॥

میرے سبھی دکھ اور تکلیفیں مٹ گئے،

ਗੁਰ ਹੋਏ ਮੇਰੇ ਮਾਈ ਬਾਪ ॥੧॥

کیونکہ گرو میرے لیے ماں اور باپ بن گیا۔ 1۔

ਸਖੀ ਸਹੇਰੀ ਮੇਰੈ ਗ੍ਰਸਤਿ ਅਨੰਦ ॥

اے سہیلیو ! میرے دل میں خوشی ہی خوشی ہے، کیوں نہ

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਭੇਟੇ ਮੋਹਿ ਕੰਤ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کرم سے مجھے رب کا دیدار نصیب ہوگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਪਤਿ ਬੁਝੀ ਪੂਰਨ ਸਭ ਆਸਾ ॥

میری تڑپ ختم ہو گئی، سبھی امیدیں پوری ہو گئی ہیں۔

ਮਿਟੇ ਅੰਧੇਰ ਭਏ ਪਰਗਾਸਾ ॥

اندھیرا مٹ گیا اور روشنی پھیل گئی۔

ਅਨਹਦ ਸਬਦ ਅਚਰਜ ਬਿਸਮਾਦ ॥

قلبی آواز کا سننا حیرت انگیز اور سرور بخش تجربہ بن گیا۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪੂਰਾ ਪਰਸਾਦ ॥੨॥

یہ سب کامل گرو کی مکمل رحمت سے ممکن ہوا۔ 2۔

ਜਾ ਕਉ ਪ੍ਰਗਟ ਭਏ ਗੋਪਾਲ ॥ ਤਾ ਕੈ ਦਰਸਨਿ ਸਦਾ ਨਿਹਾਲ ॥

جس کے دل میں رب ظاہر ہو جاتا ہے، اس کے درشن سے دوسروں کے دل بھی خوش ہوجاتے ہیں۔

ਸਰਬ ਗੁਣਾ ਤਾ ਕੈ ਬਹੁਤੁ ਨਿਧਾਨ ॥

جس کے گرو نے اسے رب کے نام کی دولت عطا کردی ہے،

ਜਾ ਕਉ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਓ ਨਾਮੁ ॥੩॥

اس کے پاس بے شمار خوبیوں کا خزانہ ہوتا ہے۔ 3۔

ਜਾ ਕਉ ਭੇਟਿਓ ਠਾਕੁਰੁ ਅਪਨਾ ॥

جسے اس کا مالک رب مل جائے،

ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੀਤਲੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਨਾ ॥

اس کا دل اور جسم رب کے ذکر سے ٹھنڈک پاتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜੋ ਜਨ ਪ੍ਰਭ ਭਾਏ ॥

نانک کہتے ہیں کہ جو رب کو بھاتا ہے،

ਤਾ ਕੀ ਰੇਨੁ ਬਿਰਲਾ ਕੋ ਪਾਏ ॥੪॥੧੪॥੨੭॥

اس کے قدموں کی خاک بھی بہت کم لوگوں کو نصیب ہوتی ہے۔ 4۔ 14۔ 27۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਚਿਤਵਤ ਪਾਪ ਨ ਆਲਸੁ ਆਵੈ ॥

وہ گناہ کرنے میں ذرا بھی دیر نہیں کرتا،

ਬੇਸੁਆ ਭਜਤ ਕਿਛੁ ਨਹ ਸਰਮਾਵੈ ॥

طوائف کے پاس جانے میں بھی اسے کوئی شرم نہیں آتی۔

ਸਾਰੋ ਦਿਨਸੁ ਮਜੂਰੀ ਕਰੈ ॥

یسے کمانے کے لیے دن بھر مزدوری کرتا ہے،

ਹਰਿ ਸਿਮਰਨ ਕੀ ਵੇਲਾ ਬਜਰ ਸਿਰਿ ਪਰੈ ॥੧॥

مگر رب کا ذکر کرنے کا وقت آئے تو اسے سخت بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ 1۔

ਮਾਇਆ ਲਗਿ ਭੂਲੋ ਸੰਸਾਰੁ ॥

مایا کی محبت میں سارا جہاں بھٹک رہا ہے۔

ਆਪਿ ਭੁਲਾਇਆ ਭੁਲਾਵਣਹਾਰੈ ਰਾਚਿ ਰਹਿਆ ਬਿਰਥਾ ਬਿਉਹਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب نے خود انہیں بھلا دیا، اس لیے وہ ہے فائدہ کاموں میں مصروف ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੇਖਤ ਮਾਇਆ ਰੰਗ ਬਿਹਾਇ ॥

مایا کے رنگ دیکھتے ہی زندگی گزر جاتی ہے۔

ਗੜਬੜ ਕਰੈ ਕਉਡੀ ਰੰਗੁ ਲਾਇ ॥

ایک سکے کی لالچ میں حساب میں بھی گڑبڑ کر بیٹھتا ہے،

ਅੰਧ ਬਿਉਹਾਰ ਬੰਧ ਮਨੁ ਧਾਵੈ ॥

اندھیری دنیاوی سرگرمیوں میں پھنسا ہوا دل بھٹکتا رہتا ہے۔

ਕਰਣੈਹਾਰੁ ਨ ਜੀਅ ਮਹਿ ਆਵੈ ॥੨॥

اور اس سب کے درمیان رب کو یاد کرنے کا موقع نہیں ملتا۔ 2۔

ਕਰਤ ਕਰਤ ਇਵ ਹੀ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

ایسے کرتے کرتے دکھ میں مبتلا ہوتا ہے اور

ਪੂਰਨ ਹੋਤ ਨ ਕਾਰਜ ਮਾਇਆ ॥

مایا میں پھنسا رہنے کی وجہ سے اس کے کام مکمل نہیں ہو پاتے۔

ਕਾਮਿ ਕ੍ਰੋਧਿ ਲੋਭਿ ਮਨੁ ਲੀਨਾ ॥

خوابش غصے اور لالچ میں اس کا دل لگا رہتا ہے اور

ਤੜਫਿ ਮੂਆ ਜਿਉ ਜਲ ਬਿਨੁ ਮੀਨਾ ॥੩॥

وہ بغیر پانی کے مچھلی کی مانند تڑپتا رہتا ہے۔ 3۔

ਜਿਸ ਕੇ ਰਾਖੇ ਹੋਏ ਹਰਿ ਆਪਿ ॥

جس کی حفاظت خود رب کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਜਪੁ ਜਾਪਿ ॥

وہ ہمیشہ رب کے نام کا ذکر کرتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ॥

جو نیک جماعت میں بیٹھ کر رب کی حمد گاتا ہے،

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ॥੪॥੧੫॥੨੮॥

نانک کہتے ہیں کہ وہی سچا گرو حاصل کرتا ہے۔ 4۔ 15۔ 28۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਅਪਣੀ ਦਇਆ ਕਰੇ ਸੋ ਪਾਏ ॥

جس پر رب مہربانی کرے، وہی اسے پاتا ہے اور

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

رب کا نام اس کے دل میں بس جاتا ہے۔

ਸਾਚ ਸਬਦੁ ਹਿਰਦੇ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

جس کے دل میں سچا شبد رچ بس جاتا ہے،

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਵਿਖ ਜਾਹਿ ॥੧॥

اس کے کئی جنموں کے گناہ مٹ جاتے ہیں۔ 1۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜੀਅ ਕੋ ਆਧਾਰੁ ॥

رب کا نام ہی انسان کا سہارا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਜਪਹੁ ਨਿਤ ਭਾਈ ਤਾਰਿ ਲਏ ਸਾਗਰ ਸੰਸਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے بھائی ! گرو کی مہربانی سے ہر دن رب کا ذکر کرو یہی دنیاوی سمندر سے پار لگائے گا۔ 1۔

ਜਿਨ ਕਉ ਲਿਖਿਆ ਹਰਿ ਏਹੁ ਨਿਧਾਨੁ ॥

جس کے مقدر میں یہ الٰہی خزانہ لکھا ہوتا ہے،

ਸੇ ਜਨ ਦਰਗਹ ਪਾਵਹਿ ਮਾਨੁ ॥

وہی رب کے دربار میں عزت پاتا ہے۔

ਸੁਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

سکون سچائی اور خوشی کے ساتھ رب کی حمد کرو،

ਆਗੈ ਮਿਲੈ ਨਿਥਾਵੇ ਥਾਉ ॥੨॥

یہ آگے چل کر بے سہارا کو بھی سہارا فراہم کرے گا۔ 2۔

ਜੁਗਹ ਜੁਗੰਤਰਿ ਇਹੁ ਤਤੁ ਸਾਰੁ ॥

ہر دور کا یہی جوہر ہے کہ

ਹਰਿ ਸਿਮਰਣੁ ਸਾਚਾ ਬੀਚਾਰੁ ॥

رب کا ذکر ہی حقیقی فہم و شعور ہے۔

ਜਿਸੁ ਲੜਿ ਲਾਇ ਲਏ ਸੋ ਲਾਗੈ ॥

حسے رب اپنے دامن میں لگا لیتا ہے، وہی اس سے جڑتا ہے اور

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕਾ ਸੋਇਆ ਜਾਗੈ ॥੩॥

اس کا جنم جنم کا سویا ہوا من جاگ جاتا ہے۔ 3۔

ਤੇਰੇ ਭਗਤ ਭਗਤਨ ਕਾ ਆਪਿ ॥

اے مالک ! تیرے بھکت تیرے ہی ہیں اور تو خود ہی اپنے بھکتوں کا ہے،

ਅਪਣੀ ਮਹਿਮਾ ਆਪੇ ਜਾਪਿ ॥

تو خود ہی اپنی مہما کا ذکر ان سے کرواتا ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਤੇਰੈ ਹਾਥਿ ॥

سبھی جاندار اور مخلوقات تیرے ہاتھ میں ہیں اور

ਨਾਨਕ ਕੇ ਪ੍ਰਭ ਸਦ ਹੀ ਸਾਥਿ ॥੪॥੧੬॥੨੯॥

نانک کہتے ہیں کہ میرا رب ہمیشہ میرے ساتھ ہے۔ 4۔ 16۔ 26۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੈ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

رب کا نام ہی میرے من کے بھید جاننے والا ہے اور

ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੈ ਆਵੈ ਕਾਮੀ ॥

رب کا نام ہی میرے کام آنے والا ہے۔

ਰੋਮਿ ਰੋਮਿ ਰਵਿਆ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥

میرے ہر بال کے مسام میں رب کا نام بسا ہوا ہے اور

ਸਤਿਗੁਰ ਪੂਰੈ ਕੀਨੋ ਦਾਨੁ ॥੧॥

سچے گرو نے یہی تحفہ دیا ہے۔ 1۔

ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਮੇਰੈ ਭੰਡਾਰ ॥

رب کا نام ہی میرے خزانے کا قیمتی ہیرے جیسا جوہر ہے، جو

ਅਗਮ ਅਮੋਲਾ ਅਪਰ ਅਪਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ناقابل رسائی بے قیمت لا محدود اور عظیم ہے۔ 1۔

ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੈ ਨਿਹਚਲ ਧਨੀ ॥

رب کا نام ہی میرا ہمیشہ قائم رہنے والا مالک ہے اور

ਨਾਮ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਸਭ ਮਹਿ ਬਨੀ ॥

رب کے نام کی عظمت ہر ایک میں بس رہی ہے۔

ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੈ ਪੂਰਾ ਸਾਹੁ ॥

رب کا نام ہی میرا مکمل بادشاہ ہے اور

ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੈ ਬੇਪਰਵਾਹੁ ॥੨॥

رب کا نام ہی بے پرواہ ہے۔ 2۔

ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੈ ਭੋਜਨ ਭਾਉ ॥

رب کا نام ہی میری غذا اور میری محبت ہے اور

ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੈ ਮਨ ਕਾ ਸੁਆਉ ॥

رب کا نام ہی میرے من کی اصل خوشی ہے۔

ਨਾਮੁ ਨ ਵਿਸਰੈ ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

سادھوؤں کی کرپا سے رب کا نام کبھی نہیں بھولتا اور

ਨਾਮੁ ਲੈਤ ਅਨਹਦ ਪੂਰੇ ਨਾਦ ॥੩॥

جب رب کا نام جپتا ہوں تو قلبی آواز کی گونج سنائی دیتی ہے۔ 3۔

ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਨਾਮੁ ਨਉ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ॥

رب کے کرم سے مجھے نام نما نو خزانہ حاصل ہوا ہے اور

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਨਾਮ ਸਿਉ ਬਨਿ ਆਈ ॥

گرو کے فضل سے میرا نام کے ساتھ سچا ناتا بن گیا ہے۔

ਧਨਵੰਤੇ ਸੋਈ ਪਰਧਾਨ ॥ ਨਾਨਕ ਜਾ ਕੈ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨ ॥੪॥੧੭॥੩੦॥

نانک کہتے ہیں کہ جس کے پاس رب کے نام کا خزانہ ہے، وہی سب سے اعلیٰ ہے۔ 4۔ 17۔ 30۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਤੂ ਮੇਰਾ ਪਿਤਾ ਤੂਹੈ ਮੇਰਾ ਮਾਤਾ ॥

تُو ہی میرا باپ تو ہی میری ماں ہے،

ਤੂ ਮੇਰੇ ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਸੁਖਦਾਤਾ ॥

تو ہی میرے جیون کا سہارا اور سکون دینے والا ہے۔

ਤੂ ਮੇਰਾ ਠਾਕੁਰੁ ਹਉ ਦਾਸੁ ਤੇਰਾ ॥

تُو ہی میرا مالک ہے اور میں تیرا بندہ ہوں،

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨਹੀ ਕੋ ਮੇਰਾ ॥੧॥

تیرے بغیر میرا کوئی اور نہیں۔ 1۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਕਰਹੁ ਪ੍ਰਭ ਦਾਤਿ ॥

اے رب ! فضل فرما کر یہ تحفہ عطا کر کہ

ਤੁਮ੍ਰੀ ਉਸਤਤਿ ਕਰਉ ਦਿਨ ਰਾਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں دن رات تیری حمد وثنا کر سکوں۔ 1۔

ਹਮ ਤੇਰੇ ਜੰਤ ਤੂ ਬਜਾਵਨਹਾਰਾ ॥

ہم سب تیرے بندے ہیں اور تو سب کا مالک ہے۔

ਹਮ ਤੇਰੇ ਭਿਖਾਰੀ ਦਾਨੁ ਦੇਹਿ ਦਾਤਾਰਾ ॥

ہم تیرے بھکاری ہیں اور تو ہی ہمیں عطا کرنے والا ہے۔

ਤਉ ਪਰਸਾਦਿ ਰੰਗ ਰਸ ਮਾਣੇ ॥

تیری رحمت سے ہمیں سکھ اور خوشی حاصل ہوتی ہے اور

ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਤੁਮਹਿ ਸਮਾਣੇ ॥੨॥

تو ہر ایک کے اندر بس رہا ہے۔ 2۔

ਤੁਮ੍ਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਜਪੀਐ ਨਾਉ ॥

تیری مہربانی سے ہی تیرا نام جپ سکتا ہوں اور

ਸਾਧਸੰਗਿ ਤੁਮਰੇ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

سادھوؤں کی سنگت میں تیرے اوصاف گا سکتا ہوں۔

ਤੁਮ੍ਰੀ ਦਇਆ ਤੇ ਹੋਇ ਦਰਦ ਬਿਨਾਸੁ ॥

تیری مہربانی سے ہی سبھی دکھ اور تکلیفیں ختم ہوتی ہیں۔

ਤੁਮਰੀ ਮਇਆ ਤੇ ਕਮਲ ਬਿਗਾਸੁ ॥੩॥

اور تیری شفقت سے دل کا کمل کھل اٹھتا ہے۔ 3۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰਿ ਜਾਉ ਗੁਰਦੇਵ ॥

اے گرو دیو ! میں تجھ پر قربان جاتا ہوں۔

ਸਫਲ ਦਰਸਨੁ ਜਾ ਕੀ ਨਿਰਮਲ ਸੇਵ ॥

تیرا دیدار ہی کامیاب بخش ہے اور تیری خدمت نہایت ہی پاکیزہ ہے۔

ਦਇਆ ਕਰਹੁ ਠਾਕੁਰ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ॥

نانک دعا کرتے ہیں کہ اے میرے مالک ! مجھ پر کرم فرما۔

ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਨਾਨਕੁ ਨਿਤ ਤੇਰੇ ॥੪॥੧੮॥੩੧॥

تاکہ میں ہمیشہ تیرے اوصاف گاتا رہوں۔ 4۔ 18۔ 31۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਸਭ ਤੇ ਊਚ ਜਾ ਕਾ ਦਰਬਾਰੁ ॥

جس کا دربار سب سے بلند ہے،

ਸਦਾ ਸਦਾ ਤਾ ਕਉ ਜੋਹਾਰੁ ॥

اسے ہمیشہ سلام ہے۔

ਊਚੇ ਤੇ ਊਚਾ ਜਾ ਕਾ ਥਾਨ ॥

جس کا مقام سب سے اعلیٰ ہے،

ਕੋਟਿ ਅਘਾ ਮਿਟਹਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ॥੧॥

اس ہری کے نام سے کروڑوں گناہ مٹ جاتے ہے۔ 1۔

ਤਿਸੁ ਸਰਣਾਈ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

جو اس کی پناہ میں آتا ہے، وہ ہمیشہ سکھی رہتا ہے،

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਾ ਕਉ ਮੇਲੈ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور جس پر وہ کرم کر دے، اسے اپنے ساتھ جوڑ لیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕੇ ਕਰਤਬ ਲਖੇ ਨ ਜਾਹਿ ॥

جس کے کرتب کا کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا،

ਜਾ ਕਾ ਭਰਵਾਸਾ ਸਭ ਘਟ ਮਾਹਿ ॥

جس پر سبھی جانداروں کا بھروسہ ہے،

ਪ੍ਰਗਟ ਭਇਆ ਸਾਧੂ ਕੈ ਸੰਗਿ ॥

وہ سادھوؤں کی سنگت میں ظاہر ہوتا ہے،

ਭਗਤ ਅਰਾਧਹਿ ਅਨਦਿਨੁ ਰੰਗਿ ॥੨॥

اور بھکت ہمیشہ رنگ میں رنگ کر اس کی عبادت کرتے ہیں۔ 2۔

ਦੇਦੇ ਤੋਟਿ ਨਹੀ ਭੰਡਾਰ ॥

وہ دیتا رہے، مگر اس کے خزانے کبھی ختم نہیں ہوتے۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਨਹਾਰ ॥

وہ پل میں بناتا ہے اور پل میں ختم کر دیتا ہے۔

ਜਾ ਕਾ ਹੁਕਮੁ ਨ ਮੇਟੈ ਕੋਇ ॥

اس کا حکم کوئی مٹا نہیں سکتا۔

ਸਿਰਿ ਪਾਤਿਸਾਹਾ ਸਾਚਾ ਸੋਇ ॥੩॥

وہی سچا بادشاہ ہے اور سبھی جہانوں پر حکمرانی کرتا ہے۔ 3۔

ਜਿਸ ਕੀ ਓਟ ਤਿਸੈ ਕੀ ਆਸਾ ॥

جس کی پناہ میں سبھی لوگ آتے ہیں، ہم بھی اسی کے محتاج ہیں۔

ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਹਮਰਾ ਤਿਸ ਹੀ ਪਾਸਾ ॥

ہمارا دکھ اور سکھ سب رب ہی کے اختیار میں ہے۔

ਰਾਖਿ ਲੀਨੋ ਸਭੁ ਜਨ ਕਾ ਪੜਦਾ ॥

وہی سبھی بندوں کی لاج رکھتا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਤਿਸ ਕੀ ਉਸਤਤਿ ਕਰਦਾ ॥੪॥੧੯॥੩੨॥

نانک کہتے ہیں کہ میں ہمیشہ اسی کی حمد کرتا ہوں۔ 4۔ 16۔ 32۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਰੋਵਨਹਾਰੀ ਰੋਜੁ ਬਨਾਇਆ ॥

رونے والے نے خود ہی رونے کا طریقہ بنا رکھا ہے۔

ਬਲਨ ਬਰਤਨ ਕਉ ਸਨਬੰਧੁ ਚਿਤਿ ਆਇਆ ॥

وہ اپنے فائدے اور نقصان کا ہی خیال رکھتا ہے۔

ਬੂਝਿ ਬੈਰਾਗੁ ਕਰੇ ਜੇ ਕੋਇ ॥

اگر کوئی حقیقت کو سمجھ کر ویرانگی اختیار کر لے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਫਿਰਿ ਸੋਗੁ ਨ ਹੋਇ ॥੧॥

تو اسے دوبارہ جنم اور مرن کا دکھ نہیں سہنا پڑتا۔ 1۔

ਬਿਖਿਆ ਕਾ ਸਭੁ ਧੰਧੁ ਪਸਾਰੁ ॥

دنیا میں مایا کی دوڑ لگی ہوئی ہے۔

ਵਿਰਲੈ ਕੀਨੋ ਨਾਮ ਅਧਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کوئی خوش نصیب ہی ہے جو رب کے نام کو سہارا بناتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤ੍ਰਿਬਿਧਿ ਮਾਇਆ ਰਹੀ ਬਿਆਪਿ ॥

تین گنوں والی مایا ہر طرف پھیلی ہوئی ہے۔

ਜੋ ਲਪਟਾਨੋ ਤਿਸੁ ਦੂਖ ਸੰਤਾਪ ॥

جو اس میں الجھتا ہے، وہی دکھ سہتا ہے۔۔

ਸੁਖੁ ਨਾਹੀ ਬਿਨੁ ਨਾਮ ਧਿਆਏ ॥

رب کے نام کا دھیان کیے بغیر کسی کو سکون نہیں ملتا اور

ਨਾਮ ਨਿਧਾਨੁ ਬਡਭਾਗੀ ਪਾਏ ॥੨॥

رب کے نام کی دولت کسی خوش نصیب کو ہی حاصل ہوتی ہے۔ 2۔

ਸ੍ਵਾਂਗੀ ਸਿਉ ਜੋ ਮਨੁ ਰੀਝਾਵੈ ॥

جیسے انسان دکھاوے کے لباس سے دل خوش کرتا ہے،

ਸ੍ਵਾਗਿ ਉਤਾਰਿਐ ਫਿਰਿ ਪਛੁਤਾਵੈ ॥

ویسے ہی جب یہ دکھاوا اتر جاتا ہے، تو پچھتاوا ہوتا ہے۔

ਮੇਘ ਕੀ ਛਾਇਆ ਜੈਸੇ ਬਰਤਨਹਾਰ ॥

یہ دنیاوی کھیل اور مایا کا فریب محض ایک بادل کی چھایا کی طرح ہے۔

ਤੈਸੋ ਪਰਪੰਚੁ ਮੋਹ ਬਿਕਾਰ ॥੩॥

جس طرح دنیاوی لالچ اور تعلقات دھوکے میں ڈال دیتے ہیں۔ 3۔

ਏਕ ਵਸਤੁ ਜੇ ਪਾਵੈ ਕੋਇ ॥

اگر کسی کو ایک چیز مل جائے،

ਪੂਰਨ ਕਾਜੁ ਤਾਹੀ ਕਾ ਹੋਇ ॥

تو اس کے سبھی کام مکمل ہو جاتے ہیں۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਜਿਨਿ ਪਾਇਆ ਨਾਮੁ ॥

نانک کہتے ہیں کہ جس نے گرو کی کرپا سے رب کا نام پایا۔

ਨਾਨਕ ਆਇਆ ਸੋ ਪਰਵਾਨੁ ॥੪॥੨੦॥੩੩॥

اس کا یہ جنم کامیاب ہوگیا۔ 4۔ 20۔ 33۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਸੰਤ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਜੋਨੀ ਭਵਨਾ ॥

نیک بندوں کی برائی کرنا انسان کو دوبارہ موت و حیات کے چکر میں ڈال دیتی ہے۔

ਸੰਤ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਰੋਗੀ ਕਰਨਾ ॥

نیک بندوں کی برائی کرنا انسان کو بیماریوں میں مبتلا کر دیتی ہے۔

ਸੰਤ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਦੂਖ ਸਹਾਮ ॥

سنتوں کی مذمت کرنے والے کو ہمیشہ دکھ سہنا پڑتا ہے اور

ਡਾਨੁ ਦੈਤ ਨਿੰਦਕ ਕਉ ਜਾਮ ॥੧॥

۔1 ملک الموت نیک لوگوں کی برائی کرنے والے کو سخت سزا دیتا ہے۔

ਸੰਤਸੰਗਿ ਕਰਹਿ ਜੋ ਬਾਦੁ ॥

جو سنتوں کی صحبت میں جھگڑا کرتے ہیں،

ਤਿਨ ਨਿੰਦਕ ਨਾਹੀ ਕਿਛੁ ਸਾਦੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ان بدگو لوگوں کو کبھی سکون حاصل نہیں ہوتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਭਗਤ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਕੰਧੁ ਛੇਦਾਵੈ ॥

بھکتوں کو تنقید کرنے والا جسمانی تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے اور

ਭਗਤ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਨਰਕੁ ਭੁੰਚਾਵੈ ॥

اور بھکت کی تنقید کی وجہ سے دوزخ میں پہنچتا ہے۔

ਭਗਤ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਗਰਭ ਮਹਿ ਗਲੈ ॥

بھکتوں کی مذمت کرنے والا ماں کے پیٹ میں ہی تکلیف اٹھاتا ہے،

ਭਗਤ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਰਾਜ ਤੇ ਟਲੈ ॥੨॥

اور بھکت کی تنقید سے بادشاہت سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਨਿੰਦਕ ਕੀ ਗਤਿ ਕਤਹੂ ਨਾਹਿ ॥

تنقید کرنے والے کا کوئی مقام نہیں ہوتا اور

ਆਪਿ ਬੀਜਿ ਆਪੇ ਹੀ ਖਾਹਿ ॥

وہ اپنے ہی کیے ہوئے اعمال کا پھل پاتا ہے۔

ਚੋਰ ਜਾਰ ਜੂਆਰ ਤੇ ਬੁਰਾ ॥

وہ چور بدکردار اور جوا کھیلنے والوں سے بھی بدتر ہوتا ہے اور

ਅਣਹੋਦਾ ਭਾਰੁ ਨਿੰਦਕਿ ਸਿਰਿ ਧਰਾ ॥੩॥

اور فضول ہی اپنے سر پر دکھوں کا بوجھ اٹھا لیتا ہے۔ 3۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੇ ਭਗਤ ਨਿਰਵੈਰ ॥

پر برہم کے بھکت کسی سے دشمنی نہیں رکھتے،

ਸੋ ਨਿਸਤਰੈ ਜੋ ਪ੍ਰਭੈ ਪੈਰ ॥

جو ان کے چرنوں میں جھک جائے، وہی نجات پاتا ہے۔

ਆਦਿ ਪੁਰਖਿ ਨਿੰਦਕੁ ਭੋਲਾਇਆ ॥

نانک کہتے ہیں کہ رب نے خود ہی نندک کو گمراہ کر دیا ہے اور

ਨਾਨਕ ਕਿਰਤੁ ਨ ਜਾਇ ਮਿਟਾਇਆ ॥੪॥੨੧॥੩੪॥

اور اس کے اعمال کو بدلا نہیں جا سکتا۔ 4۔ 21۔ 34۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੈ ਬੇਦ ਅਰੁ ਨਾਦ ॥

رب کا نام ہی ہمارے وید اور شاستر ہے اور

ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੈ ਪੂਰੇ ਕਾਜ ॥

رب کا نام ہی ہمارے سبھی کام پورے کرنے والا ہے۔

ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੈ ਪੂਜਾ ਦੇਵ ॥

رب کا نام ہی ہماری پوجا ہے اور

ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੈ ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵ ॥੧॥

رب کا نام ہی گرو کی خدمت ہے۔ 1۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਦ੍ਰਿੜਿਓ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥

کامل گرو نے ہمیں رب کے نام میں مضبوط کر دیا ہے اور

ਸਭ ਤੇ ਊਤਮੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਾਮੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سبھی کاموں سے افضل رب کی حمد ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੈ ਮਜਨ ਇਸਨਾਨੁ ॥

رب کا نام ہی ہمارا پاکیزہ غسل ہے اور

ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੈ ਪੂਰਨ ਦਾਨੁ ॥

اور رب کا نام ہی سب سے عظیم خیرات ہے۔

ਨਾਮੁ ਲੈਤ ਤੇ ਸਗਲ ਪਵੀਤ ॥

جو رب کا نام لیتے ہیں، وہی پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ਮੀਤ ॥੨॥

اور جو رب کا نام جپتے ہیں، وہی ہمارے سچے بھائی اور دوست ہیں۔ 2۔

ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੈ ਸਉਣ ਸੰਜੋਗ ॥

ہمارے لیے نیک فال اور اصل سعادت رب کا نام ہی ہے۔

ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੈ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਸੁਭੋਗ ॥

رب کا نام ہی ہمیں سکون اور خوشی عطا کرنے والا ہے۔

ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੈ ਸਗਲ ਆਚਾਰ ॥

رب کا نام ہی ہمارا سب سے بہترین آچار ہے اور

ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੈ ਨਿਰਮਲ ਬਿਉਹਾਰ ॥੩॥

اور رب کے نام کی یاد ہی ہمارا پاکیزہ رویہ ہے۔ 3۔

ਜਾ ਕੈ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੁ ॥

جس کے دل میں ایک رب بس گیا ہے،

ਸਗਲ ਜਨਾ ਕੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਟੇਕ ॥

وہ سب کا سہارا بن گیا۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

نانک کہتے ہیں کہ جو سادھوؤں کی سنگت میں رب کا نام حاصل کرتا ہے،

ਸਾਧਸੰਗਿ ਜਿਸੁ ਦੇਵੈ ਨਾਉ ॥੪॥੨੨॥੩੫॥

وہ اپنے من اور تن سے ہمیشہ رب کی حمد میں مشغول رہتا ہے۔ 4۔ 22۔ 35۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਨਿਰਧਨ ਕਉ ਤੁਮ ਦੇਵਹੁ ਧਨਾ ॥

اے رب ! تُو ہی محتاج کو دولت عطا کرتا ہے،

ਅਨਿਕ ਪਾਪ ਜਾਹਿ ਨਿਰਮਲ ਮਨਾ ॥

تیرے نام سے بے شمار پاپ مٹ جاتے ہیں اور دل پاک ہوجاتا ہے،

ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਪੂਰਨ ਕਾਮ ॥ ਭਗਤ ਅਪੁਨੇ ਕਉ ਦੇਵਹੁ ਨਾਮ ॥੧॥

سبھی کامنائیں اور خواہشیں پوری ہو جاتی ہیں، اے مالک اپنے بھکتوں کو بھی یہ نعمت عطا کر۔ 1۔

ਸਫਲ ਸੇਵਾ ਗੋਪਾਲ ਰਾਇ ॥

رب ہی خدمت کا پھل دینے والے ہیں۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨਹਾਰ ਸੁਆਮੀ ਤਾ ਤੇ ਬਿਰਥਾ ਕੋਇ ਨ ਜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو ہی کرنے اور کرانے والا ہے، اس لیے تجھ سے کوئی خالی ہاتھ نہیں جاتا۔ 1۔

ਰੋਗੀ ਕਾ ਪ੍ਰਭ ਖੰਡਹੁ ਰੋਗੁ ॥

بیمار کے روگ رب دور کر دیتا ہے،

ਦੁਖੀਏ ਕਾ ਮਿਟਾਵਹੁ ਪ੍ਰਭ ਸੋਗੁ ॥

دکھی کے غم بھی رب ہی مٹا دیتا ہے۔

ਨਿਥਾਵੇ ਕਉ ਤੁਮ੍ ਥਾਨਿ ਬੈਠਾਵਹੁ ॥

اے رب ! تُو ہی بے سہارا کو اپنے در پر جگہ عطا کرتا ہے۔

ਦਾਸ ਅਪਨੇ ਕਉ ਭਗਤੀ ਲਾਵਹੁ ॥੨॥

اور اپنے بندے کو تُو ہی اپنی بھگتی میں لگا دیتا ہے۔ 2۔

ਨਿਮਾਣੇ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਦੇਤੋ ਮਾਨੁ ॥

نچلے کو عزت دینے والا رب ہے،

ਮੂੜ ਮੁਗਧੁ ਹੋਇ ਚਤੁਰ ਸੁਗਿਆਨੁ ॥

نادان کو عقل عطا کرنے والا بھی رب ہے۔

ਸਗਲ ਭਇਆਨ ਕਾ ਭਉ ਨਸੈ ॥ ਜਨ ਅਪਨੇ ਕੈ ਹਰਿ ਮਨਿ ਬਸੈ ॥੩॥

سبھی بلاؤں کا خوف رب ہی ختم کرتا ہے اور اپنے بندوں کے دل میں خود ہی بس جاتا ہے۔ 3۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪ੍ਰਭ ਸੁਖ ਨਿਧਾਨ ॥

پاربرہم ہی سکون کا خزانہ ہے اور

ਤਤੁ ਗਿਆਨੁ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮ ॥

اس کا امرت نام ہی حقیقی علم ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸੰਤ ਟਹਲੈ ਲਾਏ ॥

وہ اپنی کرپا کر کے نیک لوگوں کو اپنی خدمت میں لگا دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਸਮਾਏ ॥੪॥੨੩॥੩੬॥

نانک کہتے ہیں کہ وہ بھگتوں کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ 4۔ 23۔ 36۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਸੰਤ ਮੰਡਲ ਮਹਿ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ॥

سنتوں کی صحبت میں رب دل میں بس جاتا ہے،

ਸੰਤ ਮੰਡਲ ਮਹਿ ਦੁਰਤੁ ਸਭੁ ਨਸੈ ॥

سنتوں کی سنگت میں سبھی برائیاں دور ہوجاتی ہیں،

ਸੰਤ ਮੰਡਲ ਮਹਿ ਨਿਰਮਲ ਰੀਤਿ ॥

سنتوں کی سنگت میں اعمال پاکیزہ ہوجاتے ہیں اور

ਸੰਤਸੰਗਿ ਹੋਇ ਏਕ ਪਰੀਤਿ ॥੧॥

سچے دل سے رب سے محبت ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਸੰਤ ਮੰਡਲੁ ਤਹਾ ਕਾ ਨਾਉ ॥

سنتوں کی جماعت ہی در حقیقت پاکیزہ جگہ ہے،

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੇਵਲ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جہاں صرف رب کی حمد وثنا کی جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਤ ਮੰਡਲ ਮਹਿ ਜਨਮ ਮਰਣੁ ਰਹੈ ॥

سنتوں کی صحبت میں جنم مرن کا چکر ختم ہوجاتا ہے اور

ਸੰਤ ਮੰਡਲ ਮਹਿ ਜਮੁ ਕਿਛੁ ਨ ਕਹੈ ॥

سنتوں کی سنگت میں یم بھی کچھ نہیں کہتا۔

ਸੰਤਸੰਗਿ ਹੋਇ ਨਿਰਮਲ ਬਾਣੀ ॥

سنتوں کی صحبت میں نیک کلام کی بارش ہوتی ہے اور

ਸੰਤ ਮੰਡਲ ਮਹਿ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੀ ॥੨॥

سنتوں کی سنگت میں ہر وقت رب کے نام کا ذکر کیا جاتا ہے۔ 2۔

ਸੰਤ ਮੰਡਲ ਕਾ ਨਿਹਚਲ ਆਸਨੁ ॥

سنتوں کا مقام ہمیشہ قائم رہتا ہے اور

ਸੰਤ ਮੰਡਲ ਮਹਿ ਪਾਪ ਬਿਨਾਸਨੁ ॥

سنتوں کی صحبت میں پاپ مٹ جاتے ہیں۔

ਸੰਤ ਮੰਡਲ ਮਹਿ ਨਿਰਮਲ ਕਥਾ ॥

سنتوں کی صحبت میں پاکیزہ کلام سننے کو ملتا ہے،

ਸੰਤਸੰਗਿ ਹਉਮੈ ਦੁਖ ਨਸਾ ॥੩॥

اور وہاں خودی اور دکھ بھی ختم ہو جاتے ہیں۔ 3۔

ਸੰਤ ਮੰਡਲ ਕਾ ਨਹੀ ਬਿਨਾਸੁ ॥

سنتوں کی جماعت کبھی ختم نہیں ہوتی۔

ਸੰਤ ਮੰਡਲ ਮਹਿ ਹਰਿ ਗੁਣਤਾਸੁ ॥

اور سنتوں کی صحبت میں رب کی عظمت اور اوصاف ظاہر ہوتے ہیں۔

ਸੰਤ ਮੰਡਲ ਠਾਕੁਰ ਬਿਸ੍ਰਾਮੁ ॥

سنتوں کی سنگت ہی درحقیقت رب کا مقام ہے اور

ਨਾਨਕ ਓਤਿ ਪੋਤਿ ਭਗਵਾਨੁ ॥੪॥੨੪॥੩੭॥

نانک کہتے ہیں کہ رب ہر جگہ سنتوں کے ساتھ بس رہا ہے۔ 4۔ 24۔ 37۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5

ਰੋਗੁ ਕਵਨੁ ਜਾਂ ਰਾਖੈ ਆਪਿ ॥

جب رب خود بچانے والا ہو تو بیماری یا کوئی اور چیز کیا نقصان پہنچا سکتی ہے؟

ਤਿਸੁ ਜਨ ਹੋਇ ਨ ਦੂਖੁ ਸੰਤਾਪੁ ॥

ایسے بندے کو نہ کوئی دکھ ہوتا ہے اور نہ ہی کوئی تکلیف پہنچتی ہے۔

ਜਿਸੁ ਊਪਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਕਿਰਪਾ ਕਰੈ ॥

جس پر رب کی عنایت ہو،

ਤਿਸੁ ਊਪਰ ਤੇ ਕਾਲੁ ਪਰਹਰੈ ॥੧॥

موت بھی اس کے قریب نہیں آتی۔ 1۔

ਸਦਾ ਸਖਾਈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥

ہر وقت رب کا نام سہارا دینے والا ہے۔

ਜਿਸੁ ਚੀਤਿ ਆਵੈ ਤਿਸੁ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਵੈ ਨਿਕਟਿ ਨ ਆਵੈ ਤਾ ਕੈ ਜਾਮੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو بھی رب کو یاد کرتا ہے، وہ ہمیشہ سکھی رہتا ہے، اور اس کے قریب یم بھی نہیں آتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਬ ਇਹੁ ਨ ਸੋ ਤਬ ਕਿਨਹਿ ਉਪਾਇਆ ॥

جب یہ روح موجود نہیں تھا، تب کس نے اسے پیدا کیا؟

ਕਵਨ ਮੂਲ ਤੇ ਕਿਆ ਪ੍ਰਗਟਾਇਆ ॥

یہ کس سے ظاہر ہوا اور اس کا اصل کیا ہے ؟

ਆਪਹਿ ਮਾਰਿ ਆਪਿ ਜੀਵਾਲੈ ॥

رب ہی مارنے اور زندہ کرنے والا ہے اور

ਅਪਨੇ ਭਗਤ ਕਉ ਸਦਾ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲੈ ॥੨॥

اور وہی اپنے بھکتوں کا ہمیشہ خیال رکھتا ہے۔ 2۔

ਸਭ ਕਿਛੁ ਜਾਣਹੁ ਤਿਸ ਕੈ ਹਾਥ ॥

یہ یقین رکھو کہ سب کچھ رب کے ہاتھ میں ہے،

ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰੋ ਅਨਾਥ ਕੋ ਨਾਥ ॥

اور وہی بے سہارا کا سہارا ہے۔

ਦੁਖ ਭੰਜਨੁ ਤਾ ਕਾ ਹੈ ਨਾਉ ॥

اس کا نام دکھوں کو ختم کرنے والا ہے اور

ਸੁਖ ਪਾਵਹਿ ਤਿਸ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥੩॥

اس کے گن گانے سے ہمیشہ سکون حاصل ہوتا ہے۔ 3۔

ਸੁਣਿ ਸੁਆਮੀ ਸੰਤਨ ਅਰਦਾਸਿ ॥

اے رب، اپنے نیک بندوں کی دعا سنو،

ਜੀਉ ਪ੍ਰਾਨ ਧਨੁ ਤੁਮ੍ਹਰੈ ਪਾਸਿ ॥

ہماری جان، سانس اور دولت سب کچھ تیرے پاس ہے۔

ਇਹੁ ਜਗੁ ਤੇਰਾ ਸਭ ਤੁਝਹਿ ਧਿਆਏ ॥

یہ ساری دنیا تیری ہے اور سبھی لوگ تجھی کو یاد کرتے ہیں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਨਾਨਕ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥੪॥੨੫॥੩੮॥

نانک کی التجا ہے کہ اے مالک ! مہربانی کرتاکہ سکون حاصل ہو۔ 4۔ 25۔ 38۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਤੇਰੀ ਟੇਕ ਰਹਾ ਕਲਿ ਮਾਹਿ ॥

اس گھور کلجگ میں میں تیرے سہارے پر قائم ہوں اور

ਤੇਰੀ ਟੇਕ ਤੇਰੇ ਗੁਣ ਗਾਹਿ ॥

تیرے ہی اوصاف گاتا ہوں۔

ਤੇਰੀ ਟੇਕ ਨ ਪੋਹੈ ਕਾਲੁ ॥

تیرے سہارے سے موت بھی مجھے چھو نہیں سکتی،

ਤੇਰੀ ਟੇਕ ਬਿਨਸੈ ਜੰਜਾਲੁ ॥੧॥

اور تیرے سہارے سے سبھی جھنجھٹ ختم ہوگئے ہیں۔ 1۔

ਦੀਨ ਦੁਨੀਆ ਤੇਰੀ ਟੇਕ ॥

دین و دنیا کو صرف تیرا ہی سہارا ہے اور

ਸਭ ਮਹਿ ਰਵਿਆ ਸਾਹਿਬੁ ਏਕ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تُو ہی ہر ایک کے اندر بس رہا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੇਰੀ ਟੇਕ ਕਰਉ ਆਨੰਦ ॥

تیری پناہ میں ہی سکون حاصل ہوتا ہے اور

ਤੇਰੀ ਟੇਕ ਜਪਉ ਗੁਰ ਮੰਤ ॥

تیری پناہ میں ہی میں گرو منتر جیتا ہوں۔

ਤੇਰੀ ਟੇਕ ਤਰੀਐ ਭਉ ਸਾਗਰੁ ॥

تیری پناہ میں ہی دنیاوی سمندر سے پار لگا جا سکتا ہے۔

ਰਾਖਣਹਾਰੁ ਪੂਰਾ ਸੁਖ ਸਾਗਰੁ ॥੨॥

اور تو ہی مکمل سکون کا خزانہ ہے۔ 2۔

ਤੇਰੀ ਟੇਕ ਨਾਹੀ ਭਉ ਕੋਇ ॥

تیری پناہ میں کوئی خوف نہیں،

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਸਾਚਾ ਸੋਇ ॥

اور تو ہی دل کی سبھی باتیں جاننے والا ہے۔

ਤੇਰੀ ਟੇਕ ਤੇਰਾ ਮਨਿ ਤਾਣੁ ॥

تیری پناہ میں ہی دل کو مضبوطی حاصل ہوتی ہے اور

ਈਹਾਂ ਊਹਾਂ ਤੂ ਦੀਬਾਣੁ ॥੩॥

یہاں اور وہاں ہر جگہ تیرا ہی راج ہے۔ 3۔

ਤੇਰੀ ਟੇਕ ਤੇਰਾ ਭਰਵਾਸਾ ॥

تیری پناہ ہی میرا بھروسہ ہے،

ਸਗਲ ਧਿਆਵਹਿ ਪ੍ਰਭ ਗੁਣਤਾਸਾ ॥

سبھی لوگ تجھے ہی یاد کرتے ہیں، کیونکہ تو خوبیوں کا خزانہ ہے۔

ਜਪਿ ਜਪਿ ਅਨਦੁ ਕਰਹਿ ਤੇਰੇ ਦਾਸਾ ॥

تیرا ذکر کر کے تیرے بھکت خوشی مناتے ہیں۔

ਸਿਮਰਿ ਨਾਨਕ ਸਾਚੇ ਗੁਣਤਾਸਾ ॥੪॥੨੬॥੩੯॥

نانک دعا کرتا ہے کہ سچے رب کی یاد میں لگا رہے۔ 4۔ 16۔ 36۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਪ੍ਰਥਮੇ ਛੋਡੀ ਪਰਾਈ ਨਿੰਦਾ ॥

سب سے پہلے دوسروں کی بدگوئی چھوڑ دی، تو

ਉਤਰਿ ਗਈ ਸਭ ਮਨ ਕੀ ਚਿੰਦਾ ॥

اس سے دل کی سبھی فکریں ختم ہو گئیں۔

ਲੋਭੁ ਮੋਹੁ ਸਭੁ ਕੀਨੋ ਦੂਰਿ ॥

لالچ اور مایا کا اثر بھی ختم ہو گیا۔

ਪਰਮ ਬੈਸਨੋ ਪ੍ਰਭ ਪੇਖਿ ਹਜੂਰਿ ॥੧॥

اور میں نے ہر جگہ رب کو حاضر ناظر پایا۔ 1۔

ਐਸੋ ਤਿਆਗੀ ਵਿਰਲਾ ਕੋਇ ॥

ایسا ترک دنیا میں کم ہی ملتا ہے،

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪੈ ਜਨੁ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو ہر وقت رب کے نام کا جاپ کرتا ہو۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਹੰਬੁਧਿ ਕਾ ਛੋਡਿਆ ਸੰਗੁ ॥

جب میں نے اپنی ضد اور غرور کو چھوڑ دیا، تو

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਕਾ ਉਤਰਿਆ ਰੰਗੁ ॥

کام اور غصہ بھی ختم ہو گئے۔

ਨਾਮ ਧਿਆਏ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰੇ ॥

ہری نام کا دھیان

ਸਾਧ ਜਨਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨਿਸਤਰੇ ॥੨॥

اور نیکوکاروں کی صحبت میں رہ کر نجات حاصل ہو گئی ہے۔ 2۔

ਬੈਰੀ ਮੀਤ ਹੋਏ ਸੰਮਾਨ ॥

اب دوست اور دشمن دونوں میرے لیے برابر ہیں اور

ਸਰਬ ਮਹਿ ਪੂਰਨ ਭਗਵਾਨ ॥

کامل گرو کے ذریعے ہر کسی میں رب بسا ہوا دیکھ لیا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਆਗਿਆ ਮਾਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

رب کے حکم کو مان کر ہی حقیقی سکون حاصل ہوتا ہے اور

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ॥੩॥

کامل گرو نے مجھے ہری نام کے ذکر میں لگا دیا ہے۔ 3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਿਸੁ ਰਾਖੈ ਆਪਿ ॥

جس پر رب خود مہربانی کرے،

ਸੋਈ ਭਗਤੁ ਜਪੈ ਨਾਮ ਜਾਪ ॥

وہی اس کے نام کا ذکر کرتا ہے۔

ਮਨਿ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ਗੁਰ ਤੇ ਮਤਿ ਲਈ ॥

نانک کہتے ہیں کہ جس کا دل گرو کی مہربانی سے روشن ہو گیا ہے،

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੀ ਪੂਰੀ ਪਈ ॥੪॥੨੭॥੪੦॥

اس کی زندگی حقیقت میں کامیاب ہو گئی۔ 4۔ 27۔ 40۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਸੁਖੁ ਨਾਹੀ ਬਹੁਤੈ ਧਨਿ ਖਾਟੇ ॥

بہت زیادہ دولت اکٹھی کرنے میں سکون نہیں ہے،

ਸੁਖੁ ਨਾਹੀ ਪੇਖੇ ਨਿਰਤਿ ਨਾਟੇ ॥

اور ناچ گانے میں بھی حقیقی سکون حاصل نہیں ہوتا۔

ਸੁਖੁ ਨਾਹੀ ਬਹੁ ਦੇਸ ਕਮਾਏ ॥

بہت سے ممالک فتح کرنے سے بھی سکون حاصل نہیں ہوتا۔

ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥੧॥

حقیقی سکون تو صرف رب کی حمد وثنا میں ہے۔ 1۔

ਸੂਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਲਹਹੁ ॥

اے انسان حقیقی سکون اور خوشی تلاش کر

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਪਾਈਐ ਵਡਭਾਗੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਕਹਹੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ نیک لوگوں کی سنگت ہی مقدر والوں کو نصیب ہوتی ہے، اور وہی گرو کی ہدایت سے رب کا ذکر کرتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੰਧਨ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਬਨਿਤਾ ॥

ماں باپ اولاد اور بیوی سبھی دنیاوی بندھن ہیں۔

ਬੰਧਨ ਕਰਮ ਧਰਮ ਹਉ ਕਰਤਾ ॥

اور غرور میں کیے گئے مذہبی اعمال بھی دنیاوی بندھنوں میں جکڑ دیتے ہیں۔

ਬੰਧਨ ਕਾਟਨਹਾਰੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ॥

حقیقی نجات تبھی ملتی ہے جب رب دل میں بس جاتا ہے،

ਤਉ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ਨਿਜ ਘਰਿ ਬਸੈ ॥੨॥

تب جا کر انسان اپنے حقیقی مقام کو حاصل کرتا ہے۔ 2۔

ਸਭਿ ਜਾਚਿਕ ਪ੍ਰਭ ਦੇਵਨਹਾਰ ॥

سبھی لوگ رب سے ہی مانگتے ہیں۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਬੇਅੰਤ ਅਪਾਰ ॥

کیونکہ وہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਕਰਮੁ ਕਰੇ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਨਾ ॥

جس پر رب مہربانی کرے،

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਤਿਨੈ ਜਨਿ ਜਪਨਾ ॥੩॥

وہی اس کے نام کا ذکر کر سکتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰ ਅਪਨੇ ਆਗੈ ਅਰਦਾਸਿ ॥

اے میرے گرو! میں تیرے در پر دعا کرتا ہوں کہ

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪੁਰਖ ਗੁਣਤਾਸਿ ॥

اے رب ! تو کرم کرنے والا اور خوبیوں کا خزانہ ہے، ہم پر مہربانی کر۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤੁਮਰੀ ਸਰਣਾਈ ॥

نانک کہتے ہیں کہ اے رب ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں،

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਖਹੁ ਗੁਸਾਈ ॥੪॥੨੮॥੪੧॥

جیسے تجھے پسند ہو ویسا ہی مجھے سنوار دے۔ 4۔ 28۔ 41۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਤਿਆਗਿਓ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ॥

گرو سے مل کر دوہرے پن کو چھوڑ دیا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਪਿਓ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਉ ॥

گرو کے وسیلے سے ہری نام کا ذکر کیا ہے۔

ਬਿਸਰੀ ਚਿੰਤ ਨਾਮਿ ਰੰਗੁ ਲਾਗਾ ॥

رب کے نام میں ایسا رنگ لگا ہے کہ سبھی فکریں ختم ہوگئی ہیں اور

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕਾ ਸੋਇਆ ਜਾਗਾ ॥੧॥

جنم جنم سے سویا ہوا دل بیدار ہوگیا ہے۔ 1۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪਨੀ ਸੇਵਾ ਲਾਏ ॥

رب نے کرپا کر کے اپنی خدمت میں لگا دیا ہے،

ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਸਰਬ ਸੁਖ ਪਾਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سادھو سنگت میں سبھی سکھ حاصل ہوگئے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਰੋਗ ਦੋਖ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਨਿਵਾਰੇ ॥

گرو کے کلام کے وسیلے سے سبھی روگ اور دوکھ دور ہو گئے اور

ਨਾਮ ਅਉਖਧੁ ਮਨ ਭੀਤਰਿ ਸਾਰੇ ॥

ہری نام کی دوا من میں بس گئی ہے۔

ਗੁਰ ਭੇਟਤ ਮਨਿ ਭਇਆ ਅਨੰਦ ॥

گرو کی ملاقات سے دل میں خوشی پیدا ہوگئی ہے،

ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ਨਾਮ ਭਗਵੰਤ ॥੨॥

رب کا نام سبھی نعمتوں کا خزانہ بن گیا ہے۔ 2۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਕੀ ਮਿਟੀ ਜਮ ਤ੍ਰਾਸ ॥

جنم مرن کی یم کی دہشت مٹ گئی،

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਊਂਧ ਕਮਲ ਬਿਗਾਸ ॥

سادھ سنگت میں الٹا پڑا دل بھی کھل اٹھا ہے۔

ਗੁਣ ਗਾਵਤ ਨਿਹਚਲੁ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ॥

رب کی تعریف سے اعلی سکون ملا ہے اور

ਪੂਰਨ ਹੋਏ ਸਗਲੇ ਕਾਮ ॥੩॥

سبھی خواہش پوری ہو گئی ہے۔ 3۔

ਦੁਲਭ ਦੇਹ ਆਈ ਪਰਵਾਨੁ ॥

یہ نایاب انسانی جسم ملنا کامیاب ہو گیا،

ਸਫਲ ਹੋਈ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥

رب کا نام جپنے سے یہ جنم کامیاب ہو گیا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭਿ ਕਿਰਪਾ ਕਰੀ ॥

نانک کہتے ہیں کہ رب نے ایسا کرم کیا کہ

ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ਜਪਉ ਹਰਿ ਹਰੀ ॥੪॥੨੯॥੪੨॥

ہر سانس اور ہر نوالے میں میں رب کا نام جپتا ہوں۔ 4۔ 16۔ 42۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਸਭ ਤੇ ਊਚਾ ਜਾ ਕਾ ਨਾਉ ॥

جس کا نام سب سے اونچا ہے،

ਸਦਾ ਸਦਾ ਤਾ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

ہمیشہ ہمیشہ اسی کی تعریف گاؤ،

ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਸਗਲਾ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥

جس کے ذکع سے سبھی دکھ دور ہوجاتے ہیں اور

ਸਰਬ ਸੁਖ ਵਸਹਿ ਮਨਿ ਆਇ ॥੧॥

من میں صرف سکھ ہی سکھ آکر بستے ہیں۔ 1۔

ਸਿਮਰਿ ਮਨਾ ਤੂ ਸਾਚਾ ਸੋਇ ॥

اے من ! تو اس سچے رب کو یاد کر، ایک صرف وہی اعلی صادق رب ہے۔

ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਤੁਮਰੀ ਗਤਿ ਹੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ اسی کے ذکر سے دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੁਰਖ ਨਿਰੰਜਨ ਸਿਰਜਨਹਾਰ ॥

وہی رب بے عیب اورپیدا کرنے والا ہے،

ਜੀਅ ਜੰਤ ਦੇਵੈ ਆਹਾਰ ॥

وہی سبھی جانداروں کو روزی مہیا کرنے والا ہے۔

ਕੋਟਿ ਖਤੇ ਖਿਨ ਬਖਸਨਹਾਰ ॥

وہ اتنا مہربان ہے کہ کروڑوں گناہوں کو ایک پل میں بخش دیتا ہے۔

ਭਗਤਿ ਭਾਇ ਸਦਾ ਨਿਸਤਾਰ ॥੨॥

اس کی بھگتی کے ذریعے ہمیشہ نجات حاصل ہوتی ہے۔ 2۔

ਸਾਚਾ ਧਨੁ ਸਾਚੀ ਵਡਿਆਈ ॥

اس کا نام ہی سچا خزانہ ہے اور اس کی شان ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਤੇ ਨਿਹਚਲ ਮਤਿ ਪਾਈ ॥

کامل گرو سے یہی مستحکم سمجھ حاصل ہوئی ہے،

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਿਸੁ ਰਾਖਨਹਾਰਾ ॥

رب کرم فرما کر جس کی حفاظت کرتا ہے،

ਤਾ ਕਾ ਸਗਲ ਮਿਟੈ ਅੰਧਿਆਰਾ ॥੩॥

اس کا سبھی اندھیرا مٹ جاتا ہے۔ 3۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਸਿਉ ਲਾਗੋ ਧਿਆਨ ॥

ہمارا پربرہما میں ہی دھیان جُڑ گیا ہے،

ਪੂਰਨ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਨਿਰਬਾਨ ॥

وہ کامل ہستی کائنات کے ہر ذرے میں موجود ہے۔

ਭ੍ਰਮ ਭਉ ਮੇਟਿ ਮਿਲੇ ਗੋਪਾਲ ॥ ਨਾਨਕ ਕਉ ਗੁਰ ਭਏ ਦਇਆਲ ॥੪॥੩੦॥੪੩॥

نانک پر گرو مہربان ہوگیا ہے اور شبہ اور خوف مٹا کر اسے رب مل گیا ہے۔ 4۔ 30۔ 43۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਮਨਿ ਹੋਇ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ॥

جس کے ذکر سے من میں روشنی پیدا ہوتی ہے،

ਮਿਟਹਿ ਕਲੇਸ ਸੁਖ ਸਹਜਿ ਨਿਵਾਸੁ ॥

جس کے دھیان سے سبھی تکلیفیں ختم ہو جاتی ہیں۔

ਤਿਸਹਿ ਪਰਾਪਤਿ ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਭੁ ਦੇਇ ॥

یہ اسے ہی حاصل ہوتا ہے، جسے رب عطا کرتا ہے۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੀ ਪਾਏ ਸੇਵ ॥੧॥

وہی کامل گرو کی خدمت حاصل کرتا ہے۔ 1۔

ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੋ ਨਾਉ ॥

اے رب، تیرا نام تمام خوشیوں کا عطا کرنے والا ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਮੇਰੇ ਮਨ ਗਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا من دن رات تیرے ہی گن گاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਇਛੈ ਸੋਈ ਫਲੁ ਪਾਏ ॥ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

جو بھی چاہتا ہے، وہی پھل پاتا ہے، جو اپنے من میں ہر کا نام بسا لیتا ہے۔

ਆਵਣ ਜਾਣ ਰਹੇ ਹਰਿ ਧਿਆਇ ॥ ਭਗਤਿ ਭਾਇ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੨॥

رب کی بھگتی کرنے سے جنم مرن کا چکر ختم ہو جاتا ہے، اور من ہمیشہ رب کے عشق میں لگ جاتا ہے۔

2۔

ਬਿਨਸੇ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਅਹੰਕਾਰ ॥

کام غصہ اور غرور ختم ہو جاتا ہے اور

ਤੂਟੇ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਪਿਆਰ ॥

مایا کی محبت اور لگاؤ ٹوٹ جاتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਟੇਕ ਰਹੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥

رب کا سہارا دن رات بنا رہتا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਕਰੇ ਜਿਸੁ ਦਾਤਿ ॥੩॥

پربرہما جسے نعمت کرتا ہے۔ 3۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨਹਾਰ ਸੁਆਮੀ ॥

کائنات کا مالک رب کرنے اور کرانے پر قادر ہے،

ਸਗਲ ਘਟਾ ਕੇ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

وہی سبھی دلوں کے اندر بسا ہوا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪਨੀ ਸੇਵਾ ਲਾਇ ॥

نانک دعا کرتا ہے کہ اے مالک کرم فرما کر اپنی خدمت میں لگالے،

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਇ ॥੪॥੩੧॥੪੪॥

کیوں کہ یہ غلام تیری پناہ میں آیا ہے۔ 4۔ 31۔ 44۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਲਾਜ ਮਰੈ ਜੋ ਨਾਮੁ ਨ ਲੇਵੈ ॥

جو رب کے نام کا ذکر نہیں کرتا اسے شرم سے ڈوب مرنا چاہیے۔

ਨਾਮ ਬਿਹੂਨ ਸੁਖੀ ਕਿਉ ਸੋਵੈ ॥

رب کے نام کے بغیر کوئی بھی سکھ سے نہیں سو سکتا،

ਹਰਿ ਸਿਮਰਨੁ ਛਾਡਿ ਪਰਮ ਗਤਿ ਚਾਹੈ ॥

رب کا ذکر چھوڑ کر نجات کی خواہش کرنا ہے معنی ہے۔

ਮੂਲ ਬਿਨਾ ਸਾਖਾ ਕਤ ਆਹੈ ॥੧॥

جڑ کے بغیر بھلا شاخ کیسے ہو سکتی ہے۔ 1۔

ਗੁਰੁ ਗੋਵਿੰਦੁ ਮੇਰੇ ਮਨ ਧਿਆਇ ॥

اے میرے دل، مالک گرو کا دھیان کرو،

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੀ ਮੈਲੁ ਉਤਾਰੈ ਬੰਧਨ ਕਾਟਿ ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਮਿਲਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہی جنم جنم کی میل دھو کر سبھی بندھن کاٹ کر رب کے ساتھ ملا دیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੀਰਥਿ ਨਾਇ ਕਹਾ ਸੁਚਿ ਸੈਲੁ ॥

تیرتھوں پر نہانے سے پتھر دل کیسے پاک ہو سکتا ہے ؟

ਮਨ ਕਉ ਵਿਆਪੈ ਹਉਮੈ ਮੈਲੁ ॥

من کو تو خودی کی میل لگی رہتی ہے۔

ਕੋਟਿ ਕਰਮ ਬੰਧਨ ਕਾ ਮੂਲੁ ॥

کروڑوں رسمیں اور کرم کانڈ بھی محض بندھنوں کی جڑ ہیں۔

ਹਰਿ ਕੇ ਭਜਨ ਬਿਨੁ ਬਿਰਥਾ ਪੂਲੁ ॥੨॥

رب کے ذکر کے بغیر سبھی عمل بے معنی ہیں۔ 2۔

ਬਿਨੁ ਖਾਏ ਬੂਝੈ ਨਹੀ ਭੂਖ ॥

کھائے بغیر بھوک نہیں بجھتی۔

ਰੋਗੁ ਜਾਇ ਤਾਂ ਉਤਰਹਿ ਦੂਖ ॥

بیماری دور ہو تب ہی دکھ ختم ہوتا ہے۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਲੋਭ ਮੋਹਿ ਬਿਆਪਿਆ ॥

انسان کام، غصہ، لالچ اور مایا کے جال میں پھنسا ہوا ہے۔

ਜਿਨਿ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਨਾ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਨਹੀ ਜਾਪਿਆ ॥੩॥

لیکن جس رب نے اسے پیدا کیا ہے، اسے وہ یاد ہی نہیں کرتا۔ 3۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਸਾਧ ਧੰਨੁ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥

سنت مہاتما اور رب کا نام مبارک ہے

ਆਠ ਪਹਰ ਕੀਰਤਨੁ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

بر وقت رب کے گن گاؤ۔

ਧਨੁ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਧਨੁ ਕਰਣੈਹਾਰ ॥

رب کی بھگتی مبارک ہے اور رب کا بھجن کرنے والا بھی مبارک ہے۔

ਸਰਣਿ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਪੁਰਖ ਅਪਾਰ ॥੪॥੩੨॥੪੫॥

نانک رب کے دربار میں جا کر کہتا ہے کہ وہی عظیم ہے۔ 4۔ 32۔ 45۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਗੁਰ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਹੋਏ ਭਉ ਗਏ ॥

اگر گرو مہربان ہوجائے تو سبھی خوف مٹ جاتے ہیں اور

ਨਾਮ ਨਿਰੰਜਨ ਮਨ ਮਹਿ ਲਏ ॥

من میں رب کا پاکیزہ نام بس جاتا ہے۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਸਦਾ ਕਿਰਪਾਲ ॥

غریب پرور رب ہمیشہ کرم کرتا ہے،

ਬਿਨਸਿ ਗਏ ਸਗਲੇ ਜੰਜਾਲ ॥੧॥

جس سے سبھی جھنجھٹ ختم ہوجاتے ہیں۔ 1۔

ਸੁਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਘਨੇ ॥

سنتوں کی صحبت میں سکون سچائی اور اعلی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਿਟੇ ਭੈ ਭਰਮਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਸਨ ਭਨੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سادھو حضرات کی صحبت میں زبان سے امرت ہری نام کا ذکر کرنے سے سبھی خوف جاتے ہیں۔ 1۔

وقفہ۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਿਉ ਲਾਗੋ ਹੇਤੁ ॥

اگر رب کے قدموں سے محبت ہوجائے، تو

ਖਿਨ ਮਹਿ ਬਿਨਸਿਓ ਮਹਾ ਪਰੇਤੁ ॥

پل میں غرور کا بھوت ختم ہوجاتا ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪੁ ਜਾਪਿ ॥

آٹھ پہر رب کا ذکر کرو،

ਰਾਖਨਹਾਰ ਗੋਵਿਦ ਗੁਰ ਆਪਿ ॥੨॥

وہ گرو رب خود ہی سب کی حفاظت کرنے والا ہے۔ 2۔

ਅਪਨੇ ਸੇਵਕ ਕਉ ਸਦਾ ਪ੍ਰਤਿਪਾਰੈ ॥

رب اپنے بندوں کا ہمیشہ خیال رکھتا ہے اور

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੇ ਸਾਸ ਨਿਹਾਰੈ ॥

اپنے بھکتوں کی ہر سانس کا دھیان رکھتا ہے۔

ਮਾਨਸ ਕੀ ਕਹੁ ਕੇਤਕ ਬਾਤ ॥

انسان کی کیا حیثیت ہے،

ਜਮ ਤੇ ਰਾਖੈ ਦੇ ਕਰਿ ਹਾਥ ॥੩॥

رب ہی اپنے بندوں کو یم سے بچاتا ہے۔ 3۔

ਨਿਰਮਲ ਸੋਭਾ ਨਿਰਮਲ ਰੀਤਿ ॥

تب ہی نیکی کی روشنی چمکتی ہے،

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਆਇਆ ਮਨਿ ਚੀਤਿ ॥

جب رب کو دل میں یاد رکھا جائے، تو انسان پاک ہوجاتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਗੁਰਿ ਦੀਨੋ ਦਾਨੁ ॥

اے نانک ! گرو نے کرم فرما کر یہ انمول تحفہ دیا ہے اور

ਨਾਨਕ ਪਾਇਆ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ॥੪॥੩੩॥੪੬॥

نام نما خوشیوں کا خزانہ حاصل ہوگیا ہے۔ 4۔ 33۔ 46۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥੁ ਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ॥

میرا گرو سب کچھ کرنے اور کرانے میں قادر ہے۔

ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਣ ਸੁਖਦਾਤਾ ਨੇਰਾ ॥

وہی روح اور جسم کو سکون دینے والا اور قریب ہے۔

ਭੈ ਭੰਜਨ ਅਬਿਨਾਸੀ ਰਾਇ ॥

وہی سبھی خوفوں کو ختم کرنے والا اور لازوال بادشاہ ہے۔

ਦਰਸਨਿ ਦੇਖਿਐ ਸਭੁ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥੧॥

جس کے دیدار سے سبھی دکھ ختم ہو جاتے ہیں۔ 1۔

ਜਤ ਕਤ ਪੇਖਉ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾ ॥

جہاں بھی تیری پناہ دیکھتا ہوں،

ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਈ ਸਤਿਗੁਰ ਚਰਣਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں سچے گرو کے چرنوں پر قربان جاتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੂਰਨ ਕਾਮ ਮਿਲੇ ਗੁਰਦੇਵ ॥

گرو دیو سے ملنے پر سبھی کام پورے ہو گئے ہیں،

ਸਭਿ ਫਲਦਾਤਾ ਨਿਰਮਲ ਸੇਵ ॥

وہ سبھی پھل دینے والا اور نیک خدمت کو قبول کرنے والا ہے۔

ਕਰੁ ਗਹਿ ਲੀਨੇ ਅਪੁਨੇ ਦਾਸ ॥

رب نے مہربانی سے اپنے داس کا ہاتھ پکڑ لیا اور

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਰਿਦ ਦੀਓ ਨਿਵਾਸ ॥੨॥

اور اس کے دل میں اپنے نام کو بسا دیا ہے۔ 2۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦੁ ਨਾਹੀ ਕਿਛੁ ਸੋਗੁ ॥

بھکتوں کے دل میں ہمیشہ سرور کی کیفیت بنی رہتی ہے اور کوئی غم نہیں رہتا۔

ਦੂਖੁ ਦਰਦੁ ਨਹ ਬਿਆਪੈ ਰੋਗੁ ॥

انہیں کوئی دکھ درد یا بیماری نہیں ستاتی۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤੇਰਾ ਤੂ ਕਰਣੈਹਾਰੁ ॥

سب کچھ تیرا ہی ہے اور تو ہی کارساز ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਗੁਰ ਅਗਮ ਅਪਾਰ ॥੩॥

3صادق گرو ہی ربِ برتر ہے، جو سمجھ سے پرے اور لامحدود ہے۔

ਨਿਰਮਲ ਸੋਭਾ ਅਚਰਜ ਬਾਣੀ ॥ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪੂਰਨ ਮਨਿ ਭਾਣੀ ॥

تیری عظمت نہایت پاکیزہ ہے، اور تیرا کلام حیرت انگیز ہے۔ یہ کامل رب کو بھی محبوب لگتا ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਰਵਿਆ ਸੋਇ ॥

وہ پانی زمین اور آسمان میں ہر جگہ پھیلا ہوا ہے،

ਨਾਨਕ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਪ੍ਰਭ ਤੇ ਹੋਇ ॥੪॥੩੪॥੪੭॥

نانک کہتے ہیں کہ سب کچھ رب ہی کر رہا ہے۔ 4۔ 34۔ 47۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਰਾਤਾ ਰਾਮ ਰੰਗਿ ਚਰਣੇ ॥

یہ من اور تن رب کے قدموں میں ہی محو ہے۔

ਸਰਬ ਮਨੋਰਥ ਪੂਰਨ ਕਰਣੇ ॥

وہ سبھی خواہشات کو پورا کرنے والا ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਗਾਵਤ ਭਗਵੰਤੁ ॥

ہر وقت رب کے گن گاؤ،

ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਨੋ ਪੂਰਾ ਮੰਤੁ ॥੧॥

سچے گرو نے یہی کامل منتر دیا ہے۔ 1۔

ਸੋ ਵਡਭਾਗੀ ਜਿਸੁ ਨਾਮਿ ਪਿਆਰੁ ॥

وہی خوش نصیب ہے، جسے رب کے نام سے محبت ہے،

ਤਿਸ ਕੈ ਸੰਗਿ ਤਰੈ ਸੰਸਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کی صحبت سے ساری دنیا نجات حاصل کر لیتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੋਈ ਗਿਆਨੀ ਜਿ ਸਿਮਰੈ ਏਕ ॥

وہی دانا ہے، جو ایک رب کا ذکر کرتا ہے،

ਸੋ ਧਨਵੰਤਾ ਜਿਸੁ ਬੁਧਿ ਬਿਬੇਕ ॥

وہی حقیقت میں امیر ہے جس کے پاس عقلمندی اور شعور ہے۔

ਸੋ ਕੁਲਵੰਤਾ ਜਿ ਸਿਮਰੈ ਸੁਆਮੀ ॥

وہی شریف ہے جو رب کی عبادت کرتا ہے۔

ਸੋ ਪਤਿਵੰਤਾ ਜਿ ਆਪੁ ਪਛਾਨੀ ॥੨॥

۔2 وہی عزت دار ہے جسے اپنی اصل پہچان ہو جاتی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ॥

گرو کی مہربانی سے اعلیٰ مقام حاصل ہوتا ہے،

ਗੁਣ ਗੋਪਾਲ ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਧਿਆਇਆ ॥

جو رب کے گن دن رات گاتا ہے، وہی کامیاب ہوتا ہے۔

ਤੂਟੇ ਬੰਧਨ ਪੂਰਨ ਆਸਾ ॥

سبھی بندھن ٹوٹ جاتے ہیں، سبھی امیدیں پوری ہو جاتی ہیں۔

ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਣ ਰਿਦ ਮਾਹਿ ਨਿਵਾਸਾ ॥੩॥

اور رب کے کنول قدم دل میں بس جاتے ہیں۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਾ ਕੇ ਪੂਰਨ ਕਰਮਾ ॥

نانک کہتے ہیں کہ جس کا مقدر کامل ہوتا ہے،

ਸੋ ਜਨੁ ਆਇਆ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਸਰਨਾ ॥

وہی شخص رب کی پناہ میں آتا ہے۔

ਆਪਿ ਪਵਿਤੁ ਪਾਵਨ ਸਭਿ ਕੀਨੇ ॥

وہ خود پاکیزہ ہوتا ہے اور دوسروں کو بھی پاکیزہ کر دیتا ہے اور

ਰਾਮ ਰਸਾਇਣੁ ਰਸਨਾ ਚੀਨੇ ॥੪॥੩੫॥੪੮॥

اپنی زبان سے رب کے نام کے امرت کو چکھ لیتا ہے۔ 4۔ 35۔ 48۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਨਾਮੁ ਲੈਤ ਕਿਛੁ ਬਿਘਨੁ ਨ ਲਾਗੈ ॥

نام رب کے ذکر سے کوئی رکاوٹ نہیں آتی،

ਨਾਮੁ ਸੁਣਤ ਜਮੁ ਦੂਰਹੁ ਭਾਗੈ ॥

رب کے نام کو سننے سے یم موت کا فرشتہ بھی دور بھاگ جاتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਲੈਤ ਸਭ ਦੂਖਹ ਨਾਸੁ ॥

رب کے نام کا جاپ کرنے سے سبھی دکھ مٹ جاتے ہیں،

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਹਰਿ ਚਰਣ ਨਿਵਾਸੁ ॥੧॥

اور رب کے چرنوں میں سکون حاصل ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਨਿਰਬਿਘਨ ਭਗਤਿ ਭਜੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥

نام رب کا ذکر ہر رکاوٹ کا خاتمہ کردیتی ہے۔

ਰਸਕਿ ਰਸਕਿ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

واہے گرو کا جہری ذکر مرو، مزے لے لے کر رب کے گن گاؤ۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਕਿਛੁ ਚਾਖੁ ਨ ਜੋਹੈ ॥

رب کے ذکر سے کوئی بری نظر نہیں لگتی۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਦੈਤ ਦੇਉ ਨ ਪੋਹੈ ॥

رب کے ذکر سے بھوت پریت بھی پریشان نہیں کرتے۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਮੋਹੁ ਮਾਨੁ ਨ ਬਧੈ ॥

رب کے ذکر سے غرور اور دنیاوی محبت ختم ہوجاتی ہے اور

ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਗਰਭ ਜੋਨਿ ਨ ਰੁਧੈ ॥੨॥

رب کے ذکر سے دوبارہ جنم کے چکر میں نہیں آنا پڑتا۔ 2۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਨ ਕੀ ਸਗਲੀ ਬੇਲਾ ॥

ہر وقت صبح و شام رب کے ذکر کا بہترین وقت ہے،

ਹਰਿ ਸਿਮਰਨੁ ਬਹੁ ਮਾਹਿ ਇਕੇਲਾ ॥

لیکن بہت کم لوگ ہی رب کے نام کا ذکر کرتے ہیں۔

ਜਾਤਿ ਅਜਾਤਿ ਜਪੈ ਜਨੁ ਕੋਇ ॥

رب کے ذکر میں کوئی ذات برادری کی قید نہیں، کوئی شخص رب کا ذکر کر سکتا ہے،

ਜੋ ਜਾਪੈ ਤਿਸ ਕੀ ਗਤਿ ਹੋਇ ॥੩॥

جو بھی اس کا ذکر کرتا ہے، وہی کامیاب ہوتا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਪੀਐ ਸਾਧਸੰਗਿ ॥

سادھوؤں کی صحبت میں رب کے نام کا ذکر کرنا چاہیے۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਕਾ ਪੂਰਨ ਰੰਗੁ ॥

اس سے رب کے نام کا مکمل رنگ چڑھ جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥

اے نانک ! رب نے مہربانی کرکے ایسی نعمت عطا کی ہے کہ

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਹਰਿ ਦੇਹੁ ਚਿਤਾਰਿ ॥੪॥੩੬॥੪੯॥

وہ ہر سانس میں رب کا ذکر کرتا ہے۔ 4۔ 36۔ 46۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਆਪੇ ਸਾਸਤੁ ਆਪੇ ਬੇਦੁ ॥

وہ خودہی وید اور شاستر ہے اور

ਆਪੇ ਘਟਿ ਘਟਿ ਜਾਣੈ ਭੇਦੁ ॥

اور وہ خود ہی ہر دل کے راز کو جانتا ہے۔

ਜੋਤਿ ਸਰੂਪ ਜਾ ਕੀ ਸਭ ਵਥੁ ॥

وہ نور کی ذات ہے، ساری مخلوق کی ہر شے اُسی کی ملکیت ہے۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਪੂਰਨ ਸਮਰਥੁ ॥੧॥

وہی کرنے والا اور سب کچھ کا سبب ہے، وہی ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔ 1۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਓਟ ਗਹਹੁ ਮਨ ਮੇਰੇ ॥

اے میرے دل رب کی پناہ پکڑ۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਰਾਧਹੁ ਦੁਸਮਨ ਦੂਖੁ ਨ ਆਵੈ ਨੇਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صادق گرو کے ذریعے اس کے کنول جیسے قدموں کی عبادت کرو تب دشمن اور دکھ تمہارے قریب نہیں آئیں گے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪੇ ਵਨੁ ਤ੍ਰਿਨੁ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਸਾਰੁ ॥ ਜਾ ਕੈ ਸੂਤਿ ਪਰੋਇਆ ਸੰਸਾਰੁ ॥

رب خود ہی جنگل پودے اور تینوں جہانوں کا جوہر ہے۔ دنیا اسی کے ایک دھاگے میں پروئی ہوئی ہے۔

ਆਪੇ ਸਿਵ ਸਕਤੀ ਸੰਜੋਗੀ ॥

وہی خود شیو اور شکتی کا ملاپ کرواتا ہے۔

ਆਪਿ ਨਿਰਬਾਣੀ ਆਪੇ ਭੋਗੀ ॥੨॥

وہی خود ہی سب کچھ بھوگنے والا ہے اور خود ہی سب کچھ سے الگ رہنے والا ہے۔ 2۔

ਜਤ ਕਤ ਪੇਖਉ ਤਤ ਤਤ ਸੋਇ ॥

جدھر بھی نظر دوڑاؤ ہر جگہ رب دکھاتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

اس کے سوا کوئی اور نہیں ہے۔

ਸਾਗਰੁ ਤਰੀਐ ਨਾਮ ਕੈ ਰੰਗਿ ॥

رب کے نام کے رنگ میں رنگ کر ہی دنیاوی سمندر کو پار کیا جا سکتا ہے۔

ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਨਾਨਕੁ ਸਾਧਸੰਗਿ ॥੩॥

اس لیے سادھو کے سنگ نانک اسی کی حمد گاتا ہے۔ 3۔

ਮੁਕਤਿ ਭੁਗਤਿ ਜੁਗਤਿ ਵਸਿ ਜਾ ਕੈ ॥

نجات، لطف اور فہم سب اسی کے اختیار میں ہے اور

ਊਣਾ ਨਾਹੀ ਕਿਛੁ ਜਨ ਤਾ ਕੈ ॥

جو اس کے بندے ہوتے ہیں، اُن کے پاس کسی چیز کی کمی نہیں رہتی۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਿਸੁ ਹੋਇ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ॥

اے نانک ! جس پر رب مہربان ہو کر خوش ہو جاتا ہے،

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਸੇਈ ਜਨ ਧੰਨ ॥੪॥੩੭॥੫੦॥

وہ بندہ بابرکت ہے۔ 4۔ 37۔ 50۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرو محلہ 5۔

ਭਗਤਾ ਮਨਿ ਆਨੰਦੁ ਗੋਬਿੰਦ ॥

رب کے پیاروں کے دل میں خوشی ہی خوشی بسی ہوتی ہے۔

ਅਸਥਿਤਿ ਭਏ ਬਿਨਸੀ ਸਭ ਚਿੰਦ ॥

جب رب دل میں بستا ہے، تو سب فکریں ختم ہوجاتی ہیں اور دل سکون پا لیتا ہے۔

ਭੈ ਭ੍ਰਮ ਬਿਨਸਿ ਗਏ ਖਿਨ ਮਾਹਿ ॥

خوف اور بھرم پل میں مٹ جاتے ہیں،

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਆਇ ॥੧॥

کیونکہ عظیم رب من میں آکر بس جاتا ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਰਾਮ ਸੰਤ ਸਦਾ ਸਹਾਇ ॥

رب کا نام، رب کے بھکتوں کا ہمیشہ سہارا ہے،

ਘਰਿ ਬਾਹਰਿ ਨਾਲੇ ਪਰਮੇਸਰੁ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਪੂਰਨ ਸਭ ਠਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گھر اور باہر ہر جگہ مکمل طور پر رب ہی موجود ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਧਨੁ ਮਾਲੁ ਜੋਬਨੁ ਜੁਗਤਿ ਗੋਪਾਲ ॥

دولت، مال، جوانی، سب کچھ رب ہی ہے اور

ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਣ ਨਿਤ ਸੁਖ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥

وہی زندگی کی مکمل طور پر نگہ داشت کرتا ہے۔

ਅਪਨੇ ਦਾਸ ਕਉ ਦੇ ਰਾਖੈ ਹਾਥ ॥

اپنے غلام کی وہ خود ہی حفاظت کرتا ہے اور

ਨਿਮਖ ਨ ਛੋਡੈ ਸਦ ਹੀ ਸਾਥ ॥੨॥

ایک پل کے لیے بھی اسے چھوڑتا نہیں، ہمیشہ ساتھ رہتا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਸਾ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

رب جیسا محبوب دوسرا کوئی نہیں،

ਸਾਰਿ ਸਮ੍ਹਾਲੇ ਸਾਚਾ ਸੋਇ ॥

وہی سچا ہے اور وہی ہماری فکر کرتا ہے۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਬੰਧੁ ਨਰਾਇਣੁ ॥

وہی ماں، باپ، بیٹا، بھائی اور سب کچھ ہے،

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਭਗਤ ਗੁਣ ਗਾਇਣੁ ॥੩॥

ہر زمانے سے اس کے بھکت اسی کے گُن گاتے آئے ہیں۔ 3۔

ਤਿਸ ਕੀ ਧਰ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਮਨਿ ਜੋਰੁ ॥

اس کا سہارا ہی ہماری اصل طاقت ہے،

ਏਕ ਬਿਨਾ ਦੂਜਾ ਨਹੀ ਹੋਰੁ ॥

ایک رب کے سوا اور کوئی نہیں۔

ਨਾਨਕ ਕੈ ਮਨਿ ਇਹੁ ਪੁਰਖਾਰਥੁ ॥

نانک کے من میں یہی یقین ہے کہ

ਪ੍ਰਭੁ ਹਮਾਰਾ ਸਾਰੇ ਸੁਆਰਥੁ ॥੪॥੩੮॥੫੧॥

میرا رب میرے سبھی کام سنوارنے والا ہے۔ 4۔ 38۔ 51۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرؤ محلہ 5۔

ਭੈ ਕਉ ਭਉ ਪੜਿਆ ਸਿਮਰਤ ਹਰਿ ਨਾਮ ॥

رب کے نام کے ذکر سے خوف بھی ڈر کر بھاگ جاتا ہے،

ਸਗਲ ਬਿਆਧਿ ਮਿਟੀ ਤ੍ਰਿਹੁ ਗੁਣ ਕੀ ਦਾਸ ਕੇ ਹੋਏ ਪੂਰਨ ਕਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تینوں گُنوں (رج، تم، ستم) کی بیماریاں مٹ جاتی ہیں، اور داس کے سبھی کام مکمل ہو جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕੇ ਲੋਕ ਸਦਾ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਤਿਨ ਕਉ ਮਿਲਿਆ ਪੂਰਨ ਧਾਮ ॥

رب کے بھکت ہمیشہ اس کے گُن گاتے ہیں، انہیں ہی اصل مقام حاصل ہوتا ہے۔

ਜਨ ਕਾ ਦਰਸੁ ਬਾਂਛੈ ਦਿਨ ਰਾਤੀ ਹੋਇ ਪੁਨੀਤ ਧਰਮ ਰਾਇ ਜਾਮ ॥੧॥

رب کے بندوں کے درشن کو دھرم راج (موت کا فرشتہ) بھی ترستا ہے، اور انہی کے دیدار سے وہ بھی پاک ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਲੋਭ ਮਦ ਨਿੰਦਾ ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਿਟਿਆ ਅਭਿਮਾਨ ॥

کام، غصہ، لالچ، غرور، بدگوئی اور غرور نیکوکاروں کی صحبت میں مٹ جاتا ہے۔

ਐਸੇ ਸੰਤ ਭੇਟਹਿ ਵਡਭਾਗੀ ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਕੈ ਸਦ ਕੁਰਬਾਨ ॥੨॥੩੯॥੫੨॥

ایسے سنتوں کا ملنا بہت ہی عظیم قسمت والوں کو نصیب ہوتا ہے، نانک ان پر ہمیشہ قربان ہے۔ 2۔

39۔52۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرؤ محلہ 5۔

ਪੰਚ ਮਜਮੀ ਜੋ ਪੰਚਨ ਰਾਖੈ ॥

جو شہوانی پانچ برائیوں کو دل میں اختیار کرتا ہے، وہ پانچوں کا جامع ہوتا ہے۔

ਮਿਥਿਆ ਰਸਨਾ ਨਿਤ ਉਠਿ ਭਾਖੈ ॥

اور جس کی زبان جھوٹے الفاظ بولنے میں لگی رہتی ہے۔

ਚਕ੍ਰ ਬਣਾਇ ਕਰੈ ਪਾਖੰਡ ॥

جو دھوکے اور فریب میں اپنی زندگی گزارتا ہے،

ਝੁਰਿ ਝੁਰਿ ਪਚੈ ਜੈਸੇ ਤ੍ਰਿਅ ਰੰਡ ॥੧॥

وہ ایسے جیتا ہے جیسے ایک بیوہ عورت غم میں تڑپتی ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਸਭ ਝੂਠੁ ॥

رب کے نام کے بغیر سب کچھ جھوٹ ہے،

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਮੁਕਤਿ ਨ ਪਾਈਐ ਸਾਚੀ ਦਰਗਹਿ ਸਾਕਤ ਮੂਠੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بغیر کامل گرو کے نکات حاصل نہیں ہوتی اور کافر لوگ رب کے دربار میں لٹ جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੋਈ ਕੁਚੀਲੁ ਕੁਦਰਤਿ ਨਹੀ ਜਾਨੈ ॥

وہی ناپاک ہے جو رب کی قدرت کو نہیں جانتا،

ਲੀਪਿਐ ਥਾਇ ਨ ਸੁਚਿ ਹਰਿ ਮਾਨੈ ॥

وہ جگہ کو صاف کرنے میں لگا رہتا ہے، لیکن رب کے لیے وہ پھر بھی پاک نہیں ہوتا۔

ਅੰਤਰੁ ਮੈਲਾ ਬਾਹਰੁ ਨਿਤ ਧੋਵੈ ॥

جس کا من اندر سے گندہ ہو، وہ باہر سے روزانہ غسل کرے،

ਸਾਚੀ ਦਰਗਹਿ ਅਪਨੀ ਪਤਿ ਖੋਵੈ ॥੨॥

تب بھی سچے دربار میں وہ اپنی عزت کھو دیتا ہے۔ 2۔

ਮਾਇਆ ਕਾਰਣਿ ਕਰੈ ਉਪਾਉ ॥

وہ مال و دولت کے لیے مختلف جد و جہد کرتا ہے اور

ਕਬਹਿ ਨ ਘਾਲੈ ਸੀਧਾ ਪਾਉ ॥

کبھی سیدھے راستے پر نہیں چلتا؛ بلکہ برا کام ہی کرتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਕੀਆ ਤਿਸੁ ਚੀਤਿ ਨ ਆਣੈ ॥

جس نے اسے پیدا کیا ہے، اسے یاد ہی نہیں کرتا،

ਕੂੜੀ ਕੂੜੀ ਮੁਖਹੁ ਵਖਾਣੈ ॥੩॥

اور اپنے منہ سے ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے۔ 3۔

ਜਿਸ ਨੋ ਕਰਮੁ ਕਰੇ ਕਰਤਾਰੁ ॥

جس پر رب نے فضل کیا ہے،

ਸਾਧਸੰਗਿ ਹੋਇ ਤਿਸੁ ਬਿਉਹਾਰੁ ॥

اسے نیکوکاروں کی صحبت حاصل ہوجاتی ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮ ਭਗਤਿ ਸਿਉ ਲਾਗਾ ਰੰਗੁ ॥

گرو نانک کا فرمان ہے کہ جس کا دل ہری نام بھگتی میں رنگ جاتا ہے،

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਜਨ ਨਹੀ ਭੰਗੁ ॥੪॥੪੦॥੫੨॥

اس شخص کو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ 4۔ 40۔ 52۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرؤ محلہ 5۔

ਨਿੰਦਕ ਕਉ ਫਿਟਕੇ ਸੰਸਾਰੁ ॥

بدگو انسان کو سارا سنسار دھتکارتا ہے اور برا بھلا کہتا ہے۔

ਨਿੰਦਕ ਕਾ ਝੂਠਾ ਬਿਉਹਾਰੁ ॥

بدگوئی کرنے والے کا سارا عمل جھوٹا ہوتا ہے اور

ਨਿੰਦਕ ਕਾ ਮੈਲਾ ਆਚਾਰੁ ॥

بدگو انسان کا برتاؤ بھی ناپاک ہوتا ہے،

ਦਾਸ ਅਪੁਨੇ ਕਉ ਰਾਖਨਹਾਰੁ ॥੧॥

لیکن رب اپنے غلام کو اس بدگوئی سے بچا لیتا ہے۔ 1۔

ਨਿੰਦਕੁ ਮੁਆ ਨਿੰਦਕ ਕੈ ਨਾਲਿ ॥

بدگو انسان مذمت کرنے والوں کے ساتھ ہی فوت ہوجاتے ہیں۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪਰਮੇਸਰਿ ਜਨ ਰਾਖੇ ਨਿੰਦਕ ਕੈ ਸਿਰਿ ਕੜਕਿਓ ਕਾਲੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن عظیم رب اپنے بھکتوں کی حفاظت کرتا ہے اور بدگو کے سر پر موت کڑک رہی ہوتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਿੰਦਕ ਕਾ ਕਹਿਆ ਕੋਇ ਨ ਮਾਨੈ ॥

مذمت کرنے کی بات کو کوئی بھی قبول نہیں کرتا،

ਨਿੰਦਕ ਝੂਠੁ ਬੋਲਿ ਪਛੁਤਾਨੇ ॥

بدگو جھوٹ بول کر بعد میں پچھتاتا ہے۔

ਹਾਥ ਪਛੋਰਹਿ ਸਿਰੁ ਧਰਨਿ ਲਗਾਹਿ ॥

وہ اپنے ہاتھ مَلتا ہے، اپنا سر زمین پر مارتا ہے،

ਨਿੰਦਕ ਕਉ ਦਈ ਛੋਡੈ ਨਾਹਿ ॥੨॥

مگر رب بدگو کو کبھی نہیں چھوڑتا۔ 2۔

ਹਰਿ ਕਾ ਦਾਸੁ ਕਿਛੁ ਬੁਰਾ ਨ ਮਾਗੈ ॥

رب کے بھکت کسی کا برا نہیں چاہتے،

ਨਿੰਦਕ ਕਉ ਲਾਗੈ ਦੁਖ ਸਾਂਗੈ ॥

لیکن بدگو کو ہمیشہ دکھوں کے تیر لگتے ہیں۔

ਬਗੁਲੇ ਜਿਉ ਰਹਿਆ ਪੰਖ ਪਸਾਰਿ ॥

وہ بگلے کی طرح سفید چادر اوڑھے بیٹھا رہتا ہے،

ਮੁਖ ਤੇ ਬੋਲਿਆ ਤਾਂ ਕਢਿਆ ਬੀਚਾਰਿ ॥੩॥

لیکن جب منہ سے بولتا ہے، تو سجن لوگ اسے ست سنگ سے باہر نکال دیتے ہیں۔ 3۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਕਰਤਾ ਸੋਇ ॥

رب ہر ایک کے دل کا حال جاننے والا ہے،

ਹਰਿ ਜਨੁ ਕਰੈ ਸੁ ਨਿਹਚਲੁ ਹੋਇ ॥

اور رب کے بھکت جو بھی کہتے ہیں، وہ سچ ثابت ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਦਾਸੁ ਸਾਚਾ ਦਰਬਾਰਿ ॥ ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਹਿਆ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰਿ ॥੪॥੪੧॥੫੪॥

رب کا بھکت سچے دربار میں عزت پاتا ہے،نانک کہتے ہیں کہ یہ حقیقت میں خالص سچائی ہے۔ 4۔ 42۔

۔54

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرؤ محلہ 5۔

ਦੁਇ ਕਰ ਜੋਰਿ ਕਰਉ ਅਰਦਾਸਿ ॥

میں اپنے دونوں ہاتھ جوڑ کر دعا کرتا ہوں،

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਧਨੁ ਤਿਸ ਕੀ ਰਾਸਿ ॥

یہ میرا جسم، جان اور دولت سب کچھ رب کی ملکیت ہے۔

ਸੋਈ ਮੇਰਾ ਸੁਆਮੀ ਕਰਨੈਹਾਰੁ ॥

وہی میرا مالک ہے، اور سب کچھ کرنے والا ہے اور

ਕੋਟਿ ਬਾਰ ਜਾਈ ਬਲਿਹਾਰ ॥੧॥

میں اس پر کروڑوں بار قربان جاتا ہوں۔ 1۔

ਸਾਧੂ ਧੂਰਿ ਪੁਨੀਤ ਕਰੀ ॥

سادھوؤں کے قدموں کی خاک نے مجھے پاکیزہ بنا دیا ہے،

ਮਨ ਕੇ ਬਿਕਾਰ ਮਿਟਹਿ ਪ੍ਰਭ ਸਿਮਰਤ ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੀ ਮੈਲੁ ਹਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کا ذکر کرنے سے دل کے سبھی بگاڑ مٹ گئے، اور جنم جنم کی میل دور ہو گئی۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕੈ ਗ੍ਰਿਹ ਮਹਿ ਸਗਲ ਨਿਧਾਨ ॥

جس کے گھر میں سبھی نعمتوں کے خزانے ہیں،

ਜਾ ਕੀ ਸੇਵਾ ਪਾਈਐ ਮਾਨੁ ॥

جس کی خدمت سے عزت ملتی ہے،

ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਪੂਰਨਹਾਰ ॥

جو سبھی خواہشات کو پورا کرنے والا ہے،

ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਭਗਤਨ ਆਧਾਰ ॥੨॥

وہی بھکتوں کی جان اور زندگی کا سہارا ہے۔ 2۔

ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਸਗਲ ਪ੍ਰਗਾਸ ॥

وہی سب کے دلوں میں بس کر روشنی کرتا ہے،

ਜਪਿ ਜਪਿ ਜੀਵਹਿ ਭਗਤ ਗੁਣਤਾਸ ॥

اور اس کے بھکت اس کے نام کا ذکر کر کے زندگی بسر کرتے ہیں۔

ਜਾ ਕੀ ਸੇਵ ਨ ਬਿਰਥੀ ਜਾਇ ॥

اس کی خدمت کبھی بے کار نہیں جاتی،

ਮਨ ਤਨ ਅੰਤਰਿ ਏਕੁ ਧਿਆਇ ॥੩॥

اسی لیے من اور تن سے صرف ایک رب کا دھیان کرو۔ 3۔

ਗੁਰ ਉਪਦੇਸਿ ਦਇਆ ਸੰਤੋਖੁ ॥

گرو کے اپدیش سے دل میں دَیا، صبر اور سکون پیدا ہوتا ہے،

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਇਹੁ ਥੋਕੁ ॥

اور رب کے نام کا خزانہ نرمل اور پاک ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਲੀਜੈ ਲੜਿ ਲਾਇ ॥

نانک دعا کرتے ہیں کہ اے رب ! فضل فرما کر ہمیں اپنی پناہ میں لے،

ਚਰਨ ਕਮਲ ਨਾਨਕ ਨਿਤ ਧਿਆਇ ॥੪॥੪੨॥੫੫॥

اور ہمیں ہمیشہ تیرے چرنوں کا دھیان کرنے کی توفیق دے۔ 4۔ 42۔ 55۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرؤ محلہ 5۔

ਸਤਿਗੁਰ ਅਪੁਨੇ ਸੁਨੀ ਅਰਦਾਸਿ ॥

سچے گرو نے میری دعا سن لی،

ਕਾਰਜੁ ਆਇਆ ਸਗਲਾ ਰਾਸਿ ॥

تو میرے سبھی کام کامیاب ہو گئے۔

ਮਨ ਤਨ ਅੰਤਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਧਿਆਇਆ ॥

من اور تن کے اندر رب کا دھیان کیا،

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਡਰੁ ਸਗਲ ਚੁਕਾਇਆ ॥੧॥

اور کامل گرو نے میرے سبھی خوف دور کر دیے۔ 1۔

ਸਭ ਤੇ ਵਡ ਸਮਰਥ ਗੁਰਦੇਵ ॥

ہمارے گرو دیو سب سے بڑے ہیں،

ਸਭਿ ਸੁਖ ਪਾਈ ਤਿਸ ਕੀ ਸੇਵ ॥ ਰਹਾਉ ॥

ان کی خدمت سے سبھی سکون حاصل ہوتے ہیں۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕਾ ਕੀਆ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹੋਇ ॥

وہی سب کچھ کرنے والا ہے،

ਤਿਸ ਕਾ ਅਮਰੁ ਨ ਮੇਟੈ ਕੋਇ ॥

اس کے حکم کو کوئی مٹا نہیں سکتا۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਅਨੂਪੁ ॥

وہی عظیم رب اور رب العالمین ہے،

ਸਫਲ ਮੂਰਤਿ ਗੁਰੁ ਤਿਸ ਕਾ ਰੂਪੁ ॥੨॥

اور سچا گرو اسی کا حقیقی روپ ہے۔ 2۔

ਜਾ ਕੈ ਅੰਤਰਿ ਬਸੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥

جس کے اندر رب کا نام بس جائے،

ਜੋ ਜੋ ਪੇਖੈ ਸੁ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੁ ॥

وہ جہاں بھی دیکھے، وہاں اسے رب ہی نظر آتا ہے۔

ਬੀਸ ਬਿਸੁਏ ਜਾ ਕੈ ਮਨਿ ਪਰਗਾਸੁ ॥

جس کے دل میں نیکی کا سو فیصد نور پھیل جائے،

ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੈ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕਾ ਨਿਵਾਸੁ ॥੩॥

اس کے اندر رب کا بسیرا ہو جاتا ہے۔ 3۔

ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਕਉ ਸਦ ਕਰੀ ਨਮਸਕਾਰ ॥

ایسے گرو کو میں ہمیشہ سلام کرتا ہوں،

ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਕਉ ਸਦ ਜਾਉ ਬਲਿਹਾਰ ॥

اور ہمیشہ اس پر قربان جاتا ہوں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੇ ਚਰਨ ਧੋਇ ਧੋਇ ਪੀਵਾ ॥

نانک کہتے ہیں کہ میں گرو کے چرن دھو دھو کر پیتا ہوں اور

ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਜਪਿ ਜਪਿ ਸਦ ਜੀਵਾ ॥੪॥੪੩॥੫੬॥

گرو کے نام کا ذکر کر کے ہمیشہ زندگی بسر کرتا ہوں۔ 4۔ 43۔ 56۔

ਰਾਗੁ ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ਪੜਤਾਲ ਘਰੁ ੩

راغ بھیرؤ محلہ 5 پڑتال گھر 3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਪਰਤਿਪਾਲ ਪ੍ਰਭ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਕਵਨ ਗੁਨ ਗਨੀ ॥

اے رب ! تُو کرم کرنے والا ہے، میں تیرے کس کس گُن کا شمار کروں؟

ਅਨਿਕ ਰੰਗ ਬਹੁ ਤਰੰਗ ਸਰਬ ਕੋ ਧਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تُو بے شمار رنگوں والا ہے، مختلف لہروں اور خوشیوں سے بھرا ہوا ہے، تُو ہی سب کا مالک ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਿਕ ਗਿਆਨ ਅਨਿਕ ਧਿਆਨ ਅਨਿਕ ਜਾਪ ਜਾਪ ਤਾਪ ॥

دنیا میں بہت سے علم والے، دھیان لگانے والے، ذکع کرنے والے اور ریاضت کرنے والے موجود ہیں،

ਅਨਿਕ ਗੁਨਿਤ ਧੁਨਿਤ ਲਲਿਤ ਅਨਿਕ ਧਾਰ ਮੁਨੀ ॥੧॥

بے شمار موسیقی کے ماہر، راگ راگنی کے جاننے والے اور مونی (خاموشی اختیار کرنے والے) بھی تیرے گُن گاتے ہیں۔ 1۔

ਅਨਿਕ ਨਾਦ ਅਨਿਕ ਬਾਜ ਨਿਮਖ ਨਿਮਖ ਅਨਿਕ ਸ੍ਵਾਦ ਅਨਿਕ ਦੋਖ ਅਨਿਕ ਰੋਗ ਮਿਟਹਿ ਜਸ ਸੁਨੀ ॥

بے شمار آلات بج رہے ہیں، بے شمار ناد (آسمانی آوازیں) سنائی دے رہی ہیں، ہر پل تیرے ذائقوں کا لطف لیا جا رہا ہے، بے شمار دکھ اور بیماریاں تیرے یش (تعریف) کو سننے سے مٹ جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸੇਵ ਅਪਾਰ ਦੇਵ ਤਟਹ ਖਟਹ ਬਰਤ ਪੂਜਾ ਗਵਨ ਭਵਨ ਜਾਤ੍ਰ ਕਰਨ ਸਗਲ ਫਲ ਪੁਨੀ ॥੨॥੧॥੫੭॥੮॥੨੧॥੭॥੫੭॥੯੩॥

نانک کہتے ہیں کہ بے انتہا رب کی خدمت میں ہی سب کچھ ہے، یعنی تیرتھ، چھ کرم، وِرت (روزے)، پوجا، یاترا وغیرہ کا حقیقی پھل رب کی بندگی سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ 2۔ 1۔ 57۔ 8۔ 21۔ 7۔ 57۔ 63۔

ਭੈਰਉ ਅਸਟਪਦੀਆ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੨

بھیرؤ اشٹپدیہ محلہ 1 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਆਤਮ ਮਹਿ ਰਾਮੁ ਰਾਮ ਮਹਿ ਆਤਮੁ ਚੀਨਸਿ ਗੁਰ ਬੀਚਾਰਾ ॥

ستگرو کی کرپا سے حاصل ہوتا ہے۔ جب گرو کی وچار (تعلیم) سے یہ سمجھ پیدا ہوتی ہے، کہ روح رب میں اور رب روح میں ہی بسا ہوا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਸਬਦਿ ਪਛਾਣੀ ਦੁਖ ਕਾਟੈ ਹਉ ਮਾਰਾ ॥੧॥

تب اس کی امرت بانی کے وسیلے سے شبد کی پہچان ہوتی ہے، جو سبھی دکھوں کو ختم کر دیتا ہے اور خودی کو مٹا دیتا ہے۔ 1۔

ਨਾਨਕ ਹਉਮੈ ਰੋਗ ਬੁਰੇ ॥

نانک کہتے ہیں کہ غرور کا روگ سب سے برا ہے۔

ਜਹ ਦੇਖਾਂ ਤਹ ਏਕਾ ਬੇਦਨ ਆਪੇ ਬਖਸੈ ਸਬਦਿ ਧੁਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جہاں بھی نظر ڈالو، وہاں ایک ہی درد محسوس ہوتا ہے، اگر رب کرپا کرے، تو اس شبد کی بدولت یہ دکھ مٹ سکتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪੇ ਪਰਖੇ ਪਰਖਣਹਾਰੈ ਬਹੁਰਿ ਸੁਲਾਕੁ ਨ ਹੋਈ ॥

رب خود پرکھنے والا ہے، اور جو اس پرکھ کو سمجھ لے، وہ پھر کسی اور آزمائش میں نہیں آتا۔

ਜਿਨ ਕਉ ਨਦਰਿ ਭਈ ਗੁਰਿ ਮੇਲੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਣਾ ਸਚੁ ਸੋਈ ॥੨॥

جس پر اس کی نظرِ کرم ہو جاتی ہے، وہی گرو کے وسیلے سے اسے حاصل کرتا ہے، اور اسی کا حکم سچا ثابت ہوتا ہے۔ 2۔

ਪਉਣੁ ਪਾਣੀ ਬੈਸੰਤਰੁ ਰੋਗੀ ਰੋਗੀ ਧਰਤਿ ਸਭੋਗੀ ॥

ہوا، پانی، آگ، زمین، سبھی کسی نہ کسی بیماری میں مبتلا ہیں۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਮਾਇਆ ਦੇਹ ਸਿ ਰੋਗੀ ਰੋਗੀ ਕੁਟੰਬ ਸੰਜੋਗੀ ॥੩॥

یہ دنیاوی جسم، رشتہ دار، سبھی مایا کے ساتھ جُڑے ہوئے بیمار ہیں۔ 3۔

ਰੋਗੀ ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਸਰੁਦ੍ਰਾ ਰੋਗੀ ਸਗਲ ਸੰਸਾਰਾ ॥

بڑے بڑے دیوتا جیسے برہما، وشنو، شیو، اور پوری کائنات بھی غرور کے مرض میں مبتلا ہے،

ਹਰਿ ਪਦੁ ਚੀਨਿ ਭਏ ਸੇ ਮੁਕਤੇ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਾ ॥੪॥

وہی لوگ آزاد ہوتے ہیں جو رب کے چرنوں کو پہچان کر گرو کے شبد کو اپناتے ہیں۔ 4۔

ਰੋਗੀ ਸਾਤ ਸਮੁੰਦ ਸਨਦੀਆ ਖੰਡ ਪਤਾਲ ਸਿ ਰੋਗਿ ਭਰੇ ॥

سات سمندر، ندیاں، زمین کے مختلف خطے، سبھی جگہ بیماریاں ہیں،

ਹਰਿ ਕੇ ਲੋਕ ਸਿ ਸਾਚਿ ਸੁਹੇਲੇ ਸਰਬੀ ਥਾਈ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ॥੫॥

لیکن رب کے بھگت ہی حقیقی سکھی ہیں، کیونکہ ہر جگہ رب ان پر کرم کرتا ہے۔ 5۔

ਰੋਗੀ ਖਟ ਦਰਸਨ ਭੇਖਧਾਰੀ ਨਾਨਾ ਹਠੀ ਅਨੇਕਾ ॥

چھ درشنوں (مختلف نظریات) کو ماننے والے، مختلف ویش (رہن سہن) رکھنے والے، اور ضدی لوگ سبھی بیماریوں میں مبتلا ہیں،

ਬੇਦ ਕਤੇਬ ਕਰਹਿ ਕਹ ਬਪੁਰੇ ਨਹ ਬੂਝਹਿ ਇਕ ਏਕਾ ॥੬॥

ویدوں اور کتابوں کو پڑھ کر بھی اگر وہ ایک رب کی حقیقت نہیں سمجھتے، تو ان کا علم بے کار ہے۔ 6۔

ਮਿਠ ਰਸੁ ਖਾਇ ਸੁ ਰੋਗਿ ਭਰੀਜੈ ਕੰਦ ਮੂਲਿ ਸੁਖੁ ਨਾਹੀ ॥

میٹھے رس کھانے سے بھی بیماریاں بڑھ جاتی ہیں، اور صرف جڑوں اور پھلوں پر گزارا کرنے سے بھی کوئی سکون نہیں ملتا۔

ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ਚਲਹਿ ਅਨ ਮਾਰਗਿ ਅੰਤ ਕਾਲਿ ਪਛੁਤਾਹੀ ॥੭॥

جو رب کے نام کو بھول کر دوسرے راستوں پر چلتے ہیں، وہ آخرکار زندگی کے آخری لمحے میں پچھتاتے ہیں۔ 7۔

ਤੀਰਥਿ ਭਰਮੈ ਰੋਗੁ ਨ ਛੂਟਸਿ ਪੜਿਆ ਬਾਦੁ ਬਿਬਾਦੁ ਭਇਆ ॥

تیرتھوں پر جانے سے بیماری ختم نہیں ہوتی، زیادہ علم حاصل کرنے سے جھگڑے اور بحث مباحثے میں اضافہ ہوتا ہے۔

ਦੁਬਿਧਾ ਰੋਗੁ ਸੁ ਅਧਿਕ ਵਡੇਰਾ ਮਾਇਆ ਕਾ ਮੁਹਤਾਜੁ ਭਇਆ ॥੮॥

شبہات کا مرض سب سے بڑا مرض ہے، اور انسان ہمیشہ دولت کے پیچھے بھاگتا رہتا ہے۔ 8۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚਾ ਸਬਦਿ ਸਲਾਹੈ ਮਨਿ ਸਾਚਾ ਤਿਸੁ ਰੋਗੁ ਗਇਆ ॥

جو گرو کے حکم میں چل کر سچے شبد کی تعریف کرتے ہیں، ان کے من میں سچائی بس جاتی ہے، اور ان کا روگ ختم ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਜਨ ਅਨਦਿਨੁ ਨਿਰਮਲ ਜਿਨ ਕਉ ਕਰਮਿ ਨੀਸਾਣੁ ਪਇਆ ॥੯॥੧॥

نانک فرماتے ہیں کہ جن پر رب کا کرم ہوتا ہے، وہ پرستار حضرات ہمیشہ پاک رہتے ہے۔ 9۔ 1۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੨

بھیرؤ محلہ 3، گھر 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਤਿਨਿ ਕਰਤੈ ਇਕੁ ਚਲਤੁ ਉਪਾਇਆ ॥

رب نے ایک کھیل رچ کر

ਅਨਹਦ ਬਾਣੀ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਇਆ ॥

قلبی آواز کو کلام کی شکل میں سنایا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਭੂਲੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੁਝਾਇਆ ॥

نفس پرستوں نے سن کر بھی دھیان نہیں دیا، مگر گرومکھ نے حقائق کا ادراک کرلیا ہے کہ

ਕਾਰਣੁ ਕਰਤਾ ਕਰਦਾ ਆਇਆ ॥੧॥

رب خود ہی کرتا اور وجود بخشتا آیا ہے۔ 1۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਮੇਰੈ ਅੰਤਰਿ ਧਿਆਨੁ ॥

میرے دل میں گرو کے کلام کا ہی دھیان ہے اور

ਹਉ ਕਬਹੁ ਨ ਛੋਡਉ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں کبھی بھی رہری نام کے ذکر کو نہیں چھوڑ سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਿਤਾ ਪ੍ਰਹਲਾਦੁ ਪੜਣ ਪਠਾਇਆ ॥

والد ہرنیکشپو نے پرہلاد کو تعلیم کے لیے اسکول بھیجا اور

ਲੈ ਪਾਟੀ ਪਾਧੇ ਕੈ ਆਇਆ ॥

وہ تختی لے کر استاد کے پاس جا پہنچا۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਨਹ ਪੜਉ ਅਚਾਰ ॥

مگر وہ کہنے لگا کہ رب کے نام کے بغیر میں کچھ اور نہیں پڑھوں گا،

ਮੇਰੀ ਪਟੀਆ ਲਿਖਿ ਦੇਹੁ ਗੋਬਿੰਦ ਮੁਰਾਰਿ ॥੨॥

اس لیے میری تختی پر رب کا نام لکھ دو۔ 2۔

ਪੁਤ੍ਰ ਪ੍ਰਹਿਲਾਦ ਸਿਉ ਕਹਿਆ ਮਾਇ ॥

پراہلاد کی ماں نے اسے سمجھایا کہ،

ਪਰਵਿਰਤਿ ਨ ਪੜਹੁ ਰਹੀ ਸਮਝਾਇ ॥

"بیٹا ! دوسروں کے کہے ہوئے مذہبی اصول پڑھو، استاد کی بات مانو !"

ਨਿਰਭਉ ਦਾਤਾ ਹਰਿ ਜੀਉ ਮੇਰੈ ਨਾਲਿ ॥

پراہلاد نے جواب دیا، مجسمہ محبت رب سب کو عطا کرنے والا میرے ساتھ ہے،

ਜੇ ਹਰਿ ਛੋਡਉ ਤਉ ਕੁਲਿ ਲਾਗੈ ਗਾਲਿ ॥੩॥

اگر میں اسے چھوڑ دوں، تو ہمارے خاندان پر داغ لگ جائے گا۔" 3۔

ਪ੍ਰਹਲਾਦਿ ਸਭਿ ਚਾਟੜੇ ਵਿਗਾਰੇ ॥

استاد نے والد سے شکایت کی کہ پراہلاد نے سبھی ہم جماعتوں کو بگاڑ دیا ہے اور

ਹਮਾਰਾ ਕਹਿਆ ਨ ਸੁਣੈ ਆਪਣੇ ਕਾਰਜ ਸਵਾਰੇ ॥

ہماری بات ماننے کے بجائے اپنی بھگتی کرا رہا ہے۔

ਸਭ ਨਗਰੀ ਮਹਿ ਭਗਤਿ ਦ੍ਰਿੜਾਈ ॥

پورے شہر میں رب کی عبادت کی بات پھیلانے لگا اور

ਦੁਸਟ ਸਭਾ ਕਾ ਕਿਛੁ ਨ ਵਸਾਈ ॥੪॥

ظالموں کی محفل کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ 4۔

ਸੰਡੈ ਮਰਕੈ ਕੀਈ ਪੂਕਾਰ ॥

استادوں، شُنڈ اور امرک نے بادشاہ ہیرنیکشیپو سے فریاد کی کہ

ਸਭੇ ਦੈਤ ਰਹੇ ਝਖ ਮਾਰਿ ॥

سارے دَیو (شیطان) بے کار وقت برباد کر رہے ہیں،

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੀ ਪਤਿ ਰਾਖੈ ਸੋਈ ॥

جب بھکتوں کی عزت اور زندگی خود رب بچانے والا ہے، تو

ਕੀਤੇ ਕੈ ਕਹਿਐ ਕਿਆ ਹੋਈ ॥੫॥

اس کی مخلوقات کی کوئی طاقت نہیں چل سکتی۔ 5۔

ਕਿਰਤ ਸੰਜੋਗੀ ਦੈਤਿ ਰਾਜੁ ਚਲਾਇਆ ॥

اعمال کے سبب اتفاقا ہرینکشپو ظالم راج کرنے لگا،

ਹਰਿ ਨ ਬੂਝੈ ਤਿਨਿ ਆਪਿ ਭੁਲਾਇਆ ॥

مگر وہ رب کے راز کو پہچان نہ سکا، کیونکہ خود رب نے اسے بھٹکا دیا تھا۔

ਪੁਤ੍ਰ ਪ੍ਰਹਲਾਦ ਸਿਉ ਵਾਦੁ ਰਚਾਇਆ ॥

بادشاہ اپنے ہی بیٹے پراہلاد سے جھگڑا کرنے لگا،

ਅੰਧਾ ਨ ਬੂਝੈ ਕਾਲੁ ਨੇੜੈ ਆਇਆ ॥੬॥

مگر وہ اندھا (نادان) نہ سمجھ سکا کہ موت اس کے قریب آچکی ہے۔ 6۔

ਪ੍ਰਹਲਾਦੁ ਕੋਠੇ ਵਿਚਿ ਰਾਖਿਆ ਬਾਰਿ ਦੀਆ ਤਾਲਾ ॥

پراہلاد کو قید کر کے ایک کمرے میں بند کر دیا گیا، اور دروازے پر تالا لگا دیا گیا۔

ਨਿਰਭਉ ਬਾਲਕੁ ਮੂਲਿ ਨ ਡਰਈ ਮੇਰੈ ਅੰਤਰਿ ਗੁਰ ਗੋਪਾਲਾ ॥

مگر بے خوف بچہ ذرا بھی نہیں گھبرایا، کیونکہ اس کے دل میں رب کی موجودگی کا یقین تھا۔

ਕੀਤਾ ਹੋਵੈ ਸਰੀਕੀ ਕਰੈ ਅਨਹੋਦਾ ਨਾਉ ਧਰਾਇਆ ॥

یہ جو مخلوق ہے، یہ خودپیدا نہیں ہوئی، بلکہ رب کی بنائی ہوئی ہے،

ਜੋ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਸੁ ਆਇ ਪਹੁਤਾ ਜਨ ਸਿਉ ਵਾਦੁ ਰਚਾਇਆ ॥੭॥

اگر کوئی اپنی ذات کے غرور میں رب کا شریک بننا چاہے، تو وہ اپنے مقدر کا لکھا ہی پائے گا، اور یہی سب کچھ بادشاہ نے پراہلاد کے ساتھ کر کے دیکھ لیا۔ 7۔

ਪਿਤਾ ਪ੍ਰਹਲਾਦ ਸਿਉ ਗੁਰਜ ਉਠਾਈ ॥

پراہلاد کے والد نے اس کے قتل کے لیے گُرز اٹھایا اور

ਕਹਾਂ ਤੁਮ੍ਹਾਰਾ ਜਗਦੀਸ ਗੁਸਾਈ ॥

اور چیخ کر کہا، "بتا! تیرا جگدیش کہاں ہے؟"

ਜਗਜੀਵਨੁ ਦਾਤਾ ਅੰਤਿ ਸਖਾਈ ॥

پراہلاد نے جواب دیا، "جو دنیا کو زندگی دیتا ہے، وہی میرا آخری سہارا ہے اور

ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥੮॥

اور جہاں بھی دیکھو، وہ ہر جگہ بسا ہوا ہے۔" 8۔

ਥੰਮੁ ਉਪਾੜਿ ਹਰਿ ਆਪੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥

اُسی وقت کھمبے کو چیر کر رب نے نرسنہ روپ میں اپنا جلوہ دکھایا اور

ਅਹੰਕਾਰੀ ਦੈਤੁ ਮਾਰਿ ਪਚਾਇਆ ॥

مغرور بادشاہ کو ہلاک کر دیا۔

ਭਗਤਾ ਮਨਿ ਆਨੰਦੁ ਵਜੀ ਵਧਾਈ ॥

اس طرح بھگتوں کے دل میں خوشی لہر پیدا ہو گئی اور

ਅਪਨੇ ਸੇਵਕ ਕਉ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ॥੯॥

اس نے اپنے بندے کو عزت عطا کی۔ 9۔

ਜੰਮਣੁ ਮਰਣਾ ਮੋਹੁ ਉਪਾਇਆ ॥

جَنَم اور مَرَن، مایا اور سبھی دھوکے، سب کچھ رب نے ہی بنایا ہے اور

ਆਵਣੁ ਜਾਣਾ ਕਰਤੈ ਲਿਖਿ ਪਾਇਆ ॥

رب نے ہی آواگون کا قانون قائم کیا ہے۔

ਪ੍ਰਹਲਾਦ ਕੈ ਕਾਰਜਿ ਹਰਿ ਆਪੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥

پرستار پرہلاد کے کام کے لیے رب نے خود کو ظاہر کیا اور

ਭਗਤਾ ਕਾ ਬੋਲੁ ਆਗੈ ਆਇਆ ॥੧੦॥

پرستاروں کا وعدہ پورا ہوا۔ 10۔

ਦੇਵ ਕੁਲੀ ਲਖਿਮੀ ਕਉ ਕਰਹਿ ਜੈਕਾਰੁ ॥

پھر سبھی دیوتاؤں نے ماں لکشمی کو سلام کرتے ہوئے التجا کی

ਮਾਤਾ ਨਰਸਿੰਘ ਕਾ ਰੂਪੁ ਨਿਵਾਰੁ ॥

اے "ماں ! رب کو نرسنگھ (شیروں والا) روپ چھوڑنے کے لیے تیار کرو۔

ਲਖਿਮੀ ਭਉ ਕਰੈ ਨ ਸਾਕੈ ਜਾਇ ॥

مگر لکشمی جی بھی خوف کے سبب ان کے پاس نہ جا سکیں۔

ਪ੍ਰਹਲਾਦੁ ਜਨੁ ਚਰਣੀ ਲਾਗਾ ਆਇ ॥੧੧॥

اس کے بعد بھجت پراہلاد رب کے قدموں سے جُڑ گیا۔ 11۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ॥

ستگرو نے ہری کے نام نما خزانہ کو بختگی بخشی ہے۔

ਰਾਜੁ ਮਾਲੁ ਝੂਠੀ ਸਭ ਮਾਇਆ ॥

راج، مال اور مایا سب جھوٹی ہیں،

ਲੋਭੀ ਨਰ ਰਹੇ ਲਪਟਾਇ ॥

لیکن لالچی انسان اس میں اُلجھے رہتے ہیں۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਦਰਗਹ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥੧੨॥

رب کے نام کے بغیر دربار میں سزا ہی ملتی ہے۔ 12۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਸਭੁ ਕੋ ਕਰੇ ਕਰਾਇਆ ॥

اے نانک ! رب ہی سب کچھ کرنے اور کروانے والا ہے۔

ਸੇ ਪਰਵਾਣੁ ਜਿਨੀ ਹਰਿ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥

وہی قابلِ قبول ہیں جنہوں نے رب کے ساتھ اپنا دل لگایا ہے۔

ਭਗਤਾ ਕਾ ਅੰਗੀਕਾਰੁ ਕਰਦਾ ਆਇਆ ॥

رب ہمیشہ سے بھکتوں کا ساتھ دیتا آیا ہے،

ਕਰਤੈ ਅਪਣਾ ਰੂਪੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥੧੩॥੧॥੨॥

اس لیے اپنے بھکتوں کے لیے خود کو ظاہر کرتا ہے۔ 13۔ 1۔ 2۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرؤ محلہ 5۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ਹਉਮੈ ਤ੍ਰਿਸਨ ਬੁਝਾਈ ॥

گرو کی خدمت سے امرت پھل پایا جاسکتا ہے، اور کبر و حرص بجھ جاتی ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਹ੍ਰਿਦੇ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਮਨਸਾ ਮਨਹਿ ਸਮਾਈ ॥੧॥

جب رب کا نام دل میں بس جائے، تو قلبی خواہشات پوری ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹੁ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ॥

اے میرے پیارے رب ! کرم فرما،

ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਦੀਨ ਜਨੁ ਮਾਂਗੈ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਉਧਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرا عاجزبندہ ہر دن تیرے مدح سرائی کا خواستگار ہے اور گرو کے کلام کے ذریعے نجات دے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕਉ ਜਮੁ ਜੋਹਿ ਨ ਸਾਕੈ ਰਤੀ ਅੰਚ ਦੂਖ ਨ ਲਾਈ ॥

ملک الموت سنتوں کے قریب نہیں آسکتا اور انہیں رتی بھر بھی دکھ نہیں پہنچتا۔

ਆਪਿ ਤਰਹਿ ਸਗਲੇ ਕੁਲ ਤਾਰਹਿ ਜੋ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ॥੨॥

جو تیرے دامن میں آجاتے ہیں، وہ خود بھی پار لگتے ہیں، اور اپنے خاندان کو بھی پار لگا دیتے ہیں۔ 2۔

ਭਗਤਾ ਕੀ ਪੈਜ ਰਖਹਿ ਤੂ ਆਪੇ ਏਹ ਤੇਰੀ ਵਡਿਆਈ ॥

تُو خود اپنے بھکتوں کی لاج رکھتا ہے، یہ تیری ہی بڑائی ہے۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਵਿਖ ਦੁਖ ਕਾਟਹਿ ਦੁਬਿਧਾ ਰਤੀ ਨ ਰਾਈ ॥੩॥

تُو ہی جنم جنم کے گناہ اور دکھوں کو مٹاتا ہے، اور شک و شبہات کی ذرا بھی جگہ باقی نہیں رہنے دیتا۔ 3۔

ਹਮ ਮੂੜ ਮੁਗਧ ਕਿਛੁ ਬੂਝਹਿ ਨਾਹੀ ਤੂ ਆਪੇ ਦੇਹਿ ਬੁਝਾਈ ॥

ہم نادان اور جاہل کچھ نہیں سمجھتے، تُو خود ہی ہمیں سمجھ عطا کر۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਕਰਸੀ ਅਵਰੁ ਨ ਕਰਣਾ ਜਾਈ ॥੪॥

جو کچھ بھی تُو چاہتا ہے، وہی ہوتا ہے، اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ 4۔

ਜਗਤੁ ਉਪਾਇ ਤੁਧੁ ਧੰਧੈ ਲਾਇਆ ਛੁੰਡੀ ਕਾਰ ਕਮਾਈ ॥

تُو نے ہی دنیا کو پیدا کر کے اسے دنیاوی دھندوں میں لگا دیا، مگر لوگ پھر بھی برے کاموں میں لگے رہتے ہیں۔

ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਜੂਐ ਹਾਰਿਆ ਸਬਦੈ ਸੁਰਤਿ ਨ ਪਾਈ ॥੫॥

لوگوں نے اپنی قیمتی زندگی کو جُوئے میں ہار دیا، اور شبد (حکم) کو اپنے اندر بسانے کی کوشش نہیں کی۔ 5۔

ਮਨਮੁਖਿ ਮਰਹਿ ਤਿਨ ਕਿਛੁ ਨ ਸੂਝੈ ਦੁਰਮਤਿ ਅਗਿਆਨ ਅੰਧਾਰਾ ॥

خود پسندی میں جینے والے لوگ مرتے ہیں، اور انہیں کچھ بھی سُجھائی نہیں دیتا، برے خیالات اور جہالت کے اندھیرے میں وہ بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਭਵਜਲੁ ਪਾਰਿ ਨ ਪਾਵਹਿ ਕਬ ਹੀ ਡੂਬਿ ਮੁਏ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸਿਰਿ ਭਾਰਾ ॥੬॥

یہ لوگ دنیاوی سمندر کو کبھی پار نہیں کر سکتے، اور گرو کے بغیر گناہوں کے بوجھ تلے دب کر ڈوب جاتے ہیں۔ 6۔

ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਜਨ ਸਾਚੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਮਿਲਾਏ ॥

جو لوگ سچے شبد میں رنگے ہوئے ہیں، وہی سچائی کے راستے پر ہیں، اور خود رب ہی انہیں اپنی ذات میں ملا لیتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਬਾਣੀ ਸਬਦਿ ਪਛਾਤੀ ਸਾਚਿ ਰਹੇ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥੭॥

گرو کی بانی کے ذریعے شبد کی حقیقت پہچانی جاتی ہے، اور وہ لوگ سچائی میں مضبوطی سے جُڑے رہتے ہیں۔ 7۔

ਤੂੰ ਆਪਿ ਨਿਰਮਲੁ ਤੇਰੇ ਜਨ ਹੈ ਨਿਰਮਲ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੇ ॥

اے مالک ! تُو خود پاک ہے اور تیرے بھکت بھی پاک ہیں، یہ بات گرو کی تعلیم سے سمجھی جا سکتی ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਤਿਨ ਕੈ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੈ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਉਰਿ ਧਾਰੇ ॥੮॥੨॥੩॥

نانک ان لوگوں پر ہمیشہ قربان جاتا ہے، جنہوں نے رب کے نام کو اپنے دل میں بسایا ہے۔ 8۔ 2۔ 3۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ਅਸਟਪਦੀਆ ਘਰੁ ੨

بھیرؤ محلہ 5، اشٹپدیہ، گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਸੋਈ ਵਡ ਰਾਜਾ ॥

جس کے دل میں رب کا نام بستا ہے، وہی سب سے بڑا بادشاہ ہے۔

ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਤਿਸੁ ਪੂਰੇ ਕਾਜਾ ॥

جس کے دل میں رب کا نام بستا ہے، اس کے سبھی کام مکمل ہو جاتے ہیں۔

ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਤਿਨਿ ਕੋਟਿ ਧਨ ਪਾਏ ॥

جس کے دل میں رام نام ہے، وہی بے انتہا دولت پاتا ہے،

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਜਨਮੁ ਬਿਰਥਾ ਜਾਏ ॥੧॥

اور رب کے نام کے بغیر زندگی بیکار چلی جاتی ہے۔ 1۔

ਤਿਸੁ ਸਾਲਾਹੀ ਜਿਸੁ ਹਰਿ ਧਨੁ ਰਾਸਿ ॥

میں اسی کی تعریف کرتا ہوں، جس کے پاس رب کا خزانہ ہے،

ਸੋ ਵਡਭਾਗੀ ਜਿਸੁ ਗੁਰ ਮਸਤਕਿ ਹਾਥੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہی خوش نصیب ہے جس کے ساتھ گرو کی دعا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਤਿਸੁ ਕੋਟ ਕਈ ਸੈਨਾ ॥

جس کے دل میں رام نام ہے، اس کے پاس بہت سے قلعے اور بے شمار فوج ہے۔

ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਤਿਸੁ ਸਹਜ ਸੁਖੈਨਾ ॥

جس کے دل میں نام ہے، وہی حقیقی خوشی پاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਸੋ ਸੀਤਲੁ ਹੂਆ ॥

جس کے دل میں رب کا نام بستا ہے، وہی سکون اور ٹھنڈک پاتا ہے۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਣੁ ਮੂਆ ॥੨॥

رب کے نام کے بغیر زندگی بیکار ہے، اور ایسا جینا گویا مرنے کے برابر ہے۔ 2۔

ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਸੋ ਜੀਵਨ ਮੁਕਤਾ ॥

جس کے دل میں رب کا نام بسا ہے، وہی حقیقی زندگی پاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਤਿਸੁ ਸਭ ਹੀ ਜੁਗਤਾ ॥

جس کے دل میں رب کا نام ہے، وہی سب کچھ حاصل کر لیتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਤਿਨਿ ਨਉ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ॥

جس کے دل میں رب کا نام ہے، وہ نو خزانے (ہر طرح کی دولت) پاتا ہے۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਭ੍ਰਮਿ ਆਵੈ ਜਾਈ ॥੩॥

رب کے نام کے بغیر انسان بھٹکتا ہے اور آواگون (جنم مرن) کے چکر میں رہتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਸੋ ਵੇਪਰਵਾਹਾ ॥

جس کے دل میں رب کا نام ہے، وہی بے پرواہ (بے فکر) ہو جاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਤਿਸੁ ਸਦ ਹੀ ਲਾਹਾ ॥

جس کے دل میں رب کا نام ہے، وہی ہمیشہ نفع پاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਤਿਸੁ ਵਡ ਪਰਵਾਰਾ ॥

جس کے دل میں رب کا نام ہے، اس کا خاندان بھی سکھی رہتا ہے۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਮਨਮੁਖ ਗਾਵਾਰਾ ॥੪॥

رب کے نام کے بغیر نفس پرست انسان نادان اور جاہل ہوتا ہے۔ 4۔

ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਤਿਸੁ ਨਿਹਚਲ ਆਸਨੁ ॥

جس کے دل میں رب کا نام ہے، اس کا مقام ہمیشہ مضبوط رہتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਤਿਸੁ ਤਖਤਿ ਨਿਵਾਸਨੁ ॥

جس کے دل میں رب کا نام ہے، وہ بادشاہ کے تخت پر بسنے کے قابل ہوتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਸੋ ਸਾਚਾ ਸਾਹੁ ॥

جس کے دل میں رب کا نام ہے، وہی حقیقی سوداگر ہے۔

ਨਾਮਹੀਣ ਨਾਹੀ ਪਤਿ ਵੇਸਾਹੁ ॥੫॥

رب کے نام کے بغیر کسی کو بھی عزت یا بھروسہ حاصل نہیں ہوتا۔ 5۔

ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਸੋ ਸਭ ਮਹਿ ਜਾਤਾ ॥

جس کے دل میں رب کا نام ہے، وہ سب میں نمایاں ہو جاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਸੋ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ॥

جس کے دل میں رب کا نام ہے، وہی سچا خالق ہے۔

ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਸੋ ਸਭ ਤੇ ਊਚਾ ॥

جس کے دل میں رب کا نام ہے، وہی سب سے اعلیٰ ہے۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਭ੍ਰਮਿ ਜੋਨੀ ਮੂਚਾ ॥੬॥

رب کے نام کے بغیر انسان دوبارہ جنم مرن کے چکر میں پھنسا رہتا ہے۔ 6۔

ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਤਿਸੁ ਪ੍ਰਗਟਿ ਪਹਾਰਾ ॥

جس کے دل میں رب کا نام ہے، اس کے لیے ہر جگہ حفاظت موجود ہے اور

ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਤਿਸੁ ਮਿਟਿਆ ਅੰਧਾਰਾ ॥

جس کے دل میں رب کا نام ہے، اس کا جہالت کا اندھیرا مٹ جاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਸੋ ਪੁਰਖੁ ਪਰਵਾਣੁ ॥

جس کے دل میں رب کا نام ہے، وہی قابلِ قبول ہے۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਫਿਰਿ ਆਵਣ ਜਾਣੁ ॥੭॥

رب کے نام کے بغیر انسان بار بار آوا گمن (جنم مرن) میں آتا رہتا ہے۔ 7۔

ਤਿਨਿ ਨਾਮੁ ਪਾਇਆ ਜਿਸੁ ਭਇਓ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ॥

جس پر رب کرم کرتا ہے، وہی رب کا نام پاتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਮਹਿ ਲਖੇ ਗੋਪਾਲ ॥

وہ سادھو کی صحبت میں رب کا دیدار کرتا ہے۔

ਆਵਣ ਜਾਣ ਰਹੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

رب کے نام کی برکت سے آواگون (جنم مرن) کا چکر ختم ہو جاتا ہے،

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਤੈ ਤਤੁ ਮਿਲਾਇਆ ॥੮॥੧॥੪॥

اے نانک ! اس طرح اعلیٰ عنصر خود اعلیٰ عنصر میں ہی ضم ہوجاتا ہے۔ 8۔ 1۔ 4۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرؤ محلہ 5۔

ਕੋਟਿ ਬਿਸਨ ਕੀਨੇ ਅਵਤਾਰ ॥

جس رب نے کروڑوں وشنو اوَتار پیدا کیے ہیں۔

ਕੋਟਿ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ਜਾ ਕੇ ਧ੍ਰਮਸਾਲ ॥

کروڑوں برہمانڈ (کائناتیں) اس کے دھرم (نظام) کے تحت ہیں۔

ਕੋਟਿ ਮਹੇਸ ਉਪਾਇ ਸਮਾਏ ॥

کروڑوں مہیش (شیو) کو پیدا کیا اور انہیں اپنے اندر سمو لیا اور

ਕੋਟਿ ਬ੍ਰਹਮੇ ਜਗੁ ਸਾਜਣ ਲਾਏ ॥੧॥

کروڑوں برہما دنیا کی تخلیق میں لگے ہوئے ہیں۔ 1

ਐਸੋ ਧਣੀ ਗੁਵਿੰਦੁ ਹਮਾਰਾ ॥

ایسا ہمارا رب گووند (پرورش کرنے والا) ہے۔

ਬਰਨਿ ਨ ਸਾਕਉ ਗੁਣ ਬਿਸਥਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اس کے گُنوں (اوصاف) کو بیان نہیں کر سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੋਟਿ ਮਾਇਆ ਜਾ ਕੈ ਸੇਵਕਾਇ ॥

کروڑوں مایائیں اس کی خدمت میں لگی ہوئی ہیں،

ਕੋਟਿ ਜੀਅ ਜਾ ਕੀ ਸਿਰਜਾਇ ॥

کروڑوں مخلوقات اس کی رضا میں جی رہے ہیں۔

ਕੋਟਿ ਉਪਾਰਜਨਾ ਤੇਰੈ ਅੰਗਿ ॥

کروڑوں سِشٹی (دنیاوی نظام) اس کے ہی انگ (حصے) ہیں۔

ਕੋਟਿ ਭਗਤ ਬਸਤ ਹਰਿ ਸੰਗਿ ॥੨॥

کروڑوں بھکت ہمیشہ رب کے ساتھ رہتے ہیں۔ 2۔

ਕੋਟਿ ਛਤ੍ਰਪਤਿ ਕਰਤ ਨਮਸਕਾਰ ॥

کروڑوں راجا رب کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہیں۔

ਕੋਟਿ ਇੰਦ੍ਰ ਠਾਢੇ ਹੈ ਦੁਆਰ ॥

کروڑوں اندر (بادشاہوں کے بادشاہ) اس کے دربار میں حاضر رہتے ہیں۔

ਕੋਟਿ ਬੈਕੁੰਠ ਜਾ ਕੀ ਦ੍ਰਿਸਟੀ ਮਾਹਿ ॥

. کروڑوں بیکنٹھ (جنتیں) اس کی نظر میں ہیں۔

ਕੋਟਿ ਨਾਮ ਜਾ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਨਾਹਿ ॥੩॥

کروڑوں نام ہیں، مگر رب کی قیمت (حقیقت) کا اندازہ لگانا ممکن نہیں۔ 3۔

ਕੋਟਿ ਪੂਰੀਅਤ ਹੈ ਜਾ ਕੈ ਨਾਦ ॥

جس کے کروڑوں نغمے گونج رہے ہیں

ਕੋਟਿ ਅਖਾਰੇ ਚਲਿਤ ਬਿਸਮਾਦ ॥

جس کے کروڑوں تیرتھ (مقدس مقامات) ہیں۔

ਕੋਟਿ ਸਕਤਿ ਸਿਵ ਆਗਿਆਕਾਰ ॥

کروڑوں شو شکتیاں اس کے حکم کی اطاعت کرتی ہیں

ਕੋਟਿ ਜੀਅ ਦੇਵੈ ਆਧਾਰ ॥੪॥

وہ طاقتور کروڑوں جیووں سہارا دے رہا ہے۔ 4۔

ਕੋਟਿ ਤੀਰਥ ਜਾ ਕੇ ਚਰਨ ਮਝਾਰ ॥

کروڑوں تیرتھ جس کے قدموں میں جھکے ہوئے ہیں۔

ਕੋਟਿ ਪਵਿਤ੍ਰ ਜਪਤ ਨਾਮ ਚਾਰ ॥

کروڑوں لوگ جس کا پاک نام جپتے ہیں۔

ਕੋਟਿ ਪੂਜਾਰੀ ਕਰਤੇ ਪੂਜਾ ॥

کروڑوں پجاری اس کی ہوجا، بندگی کرتے ہیں۔

ਕੋਟਿ ਬਿਸਥਾਰਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ॥੫॥

کروڑوں طرح کے نظام اور وسعتیں اسی رب کے ہیں اور کوئی دوسرا نہیں۔ 5۔

ਕੋਟਿ ਮਹਿਮਾ ਜਾ ਕੀ ਨਿਰਮਲ ਹੰਸ ॥

کروڑوں برہم گیانی (معرفت رکھنے والے) رب کی مہما (تعریف)بیان کر رہے ہیں) ہیں۔

ਕੋਟਿ ਉਸਤਤਿ ਜਾ ਕੀ ਕਰਤ ਬ੍ਰਹਮੰਸ ॥

برہما کے حصے کروڑوں لوگ اس کی حمد کرتے ہیں۔

ਕੋਟਿ ਪਰਲਉ ਓਪਤਿ ਨਿਮਖ ਮਾਹਿ ॥

وہ اکھلیشور ایک لمحے میں لاکھوں تباہی یا تخلیقات کرنے میں قادر ہے۔

ਕੋਟਿ ਗੁਣਾ ਤੇਰੇ ਗਣੇ ਨ ਜਾਹਿ ॥੬॥

رب کے بے شمار گُن (صفات) ہیں، جنہیں شمار نہیں کیا جا سکتا۔ 6۔

ਕੋਟਿ ਗਿਆਨੀ ਕਥਹਿ ਗਿਆਨੁ ॥

کروڑوں علم والے علم بیان کر رہے ہیں۔

ਕੋਟਿ ਧਿਆਨੀ ਧਰਤ ਧਿਆਨੁ ॥

کروڑوں دھیانی (دھیان لگانے والے) رب کے دھیان میں لگے ہوئے ہیں،

ਕੋਟਿ ਤਪੀਸਰ ਤਪ ਹੀ ਕਰਤੇ ॥

کروڑوں تپسوی (ریاضت کرنے والے) ریاضت کر رہے ہیں اور

ਕੋਟਿ ਮੁਨੀਸਰ ਮੋਨਿ ਮਹਿ ਰਹਤੇ ॥੭॥

کروڑوں مونی (ریاضت کرنے والے) خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ 7۔

ਅਵਿਗਤ ਨਾਥੁ ਅਗੋਚਰ ਸੁਆਮੀ

وہ پرماتما (رب) جو کسی بھی صورت میں نہیں آتا، وہی سب کا مالک ہے،

ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਘਟ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

وہی سب میں بسنے والا ہے اور سب کے دلوں کے راز جاننے والا ہے۔

ਜਤ ਕਤ ਦੇਖਉ ਤੇਰਾ ਵਾਸਾ ॥ ਨਾਨਕ ਕਉ ਗੁਰਿ ਕੀਓ ਪ੍ਰਗਾਸਾ ॥੮॥੨॥੫॥

جہاں بھی دیکھتا ہوں، رب کا ہی بسیرا ہے۔ نانک کہتے ہیں کہ گرو نے یہ حقیقت مجھ پر ظاہر کر دی ہے۔

8۔ 2۔ 5۔

ਭੈਰਉ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بھیرؤ محلہ 5۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮੋ ਕਉ ਕੀਨੋ ਦਾਨੁ ॥

ستگرو نے مجھے ایک خاص دان (تحفہ) دیا ہے،

ਅਮੋਲ ਰਤਨੁ ਹਰਿ ਦੀਨੋ ਨਾਮੁ ॥

یہ بے قیمت خزانہ رب کے نام کا دیا گیا ہے۔

ਸਹਜ ਬਿਨੋਦ ਚੋਜ ਆਨੰਤਾ ॥ ਨਾਨਕ ਕਉ ਪ੍ਰਭੁ ਮਿਲਿਓ ਅਚਿੰਤਾ ॥੧॥

یہی میری خوشی، سکون اور رب کی عظیم لیلا ہے، نانک کہتے ہیں کہ یہ مجھے بغیر کسی خواہش کے حاصل ہو گیا ہے۔ 1۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਕੀਰਤਿ ਹਰਿ ਸਾਚੀ ॥

اے نانک! رب کی حمد وثنا ہمیشہ سچی ہے،

ਬਹੁਰਿ ਬਹੁਰਿ ਤਿਸੁ ਸੰਗਿ ਮਨੁ ਰਾਚੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ میرا من بار بار اسی میں لین رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਚਿੰਤ ਹਮਾਰੈ ਭੋਜਨ ਭਾਉ ॥

بغیر کسی فکر کیے، ہمارا محبت رب کا رزق ہے،

ਅਚਿੰਤ ਹਮਾਰੈ ਲੀਚੈ ਨਾਉ ॥

بغیر کسی فکر کیے، رب کا نام ہی ہمارا سہارا ہے۔

ਅਚਿੰਤ ਹਮਾਰੈ ਸਬਦਿ ਉਧਾਰ ॥

بغیر کسی فکر کیے، ہمیں گرو کے شبد سے نجات حاصل ہوئی ہے،

ਅਚਿੰਤ ਹਮਾਰੈ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰ ॥੨॥

بغیر کسی فکر کیے، ہمارے خزانے بھرے ہوئے ہیں۔ 2۔

ਅਚਿੰਤ ਹਮਾਰੈ ਕਾਰਜ ਪੂਰੇ

بغیر کسی فکر کیے، ہمارے سبھی کام مکمل ہو چکے ہیں اور

ਅਚਿੰਤ ਹਮਾਰੈ ਲਥੇ ਵਿਸੂਰੇ

بغیر کسی فکر کیے، ہمارے سبھی غم دور ہو چکے ہیں۔

ਅਚਿੰਤ ਹਮਾਰੈ ਬੈਰੀ ਮੀਤਾ ॥

بغیر کسی فکر کیے، ہمارے دشمن دوست بن چکے ہیں اور

ਅਚਿੰਤੋ ਹੀ ਇਹੁ ਮਨੁ ਵਸਿ ਕੀਤਾ ॥੩॥

بغیر کسی فکر کیے ہمارا من قابو میں آ چکا ہے۔ (3)

ਅਚਿੰਤ ਪ੍ਰਭੂ ਹਮ ਕੀਆ ਦਿਲਾਸਾ ॥

بغیر کسی فکر کیے، رب نے ہمیں تسلی دی ہے اور

ਅਚਿੰਤ ਹਮਾਰੀ ਪੂਰਨ ਆਸਾ ॥

بغیر کسی فکر کیے، ہماری سبھی امیدیں پوری ہو چکی ہیں۔

ਅਚਿੰਤ ਹਮਾ ਕਉ ਸਗਲ ਸਿਧਾਂਤੁ ॥

بغیر کسی فکریں کیے، ہمیں تمام حقیقتوں کا ادراک ہو چکا ہے اور

ਅਚਿੰਤੁ ਹਮ ਕਉ ਗੁਰਿ ਦੀਨੋ ਮੰਤੁ ॥੪॥

بغیر کسی فکر کیے، گرو نے ہمیں مہان منتر عطا کر دیا ہے۔ 4۔

ਅਚਿੰਤ ਹਮਾਰੇ ਬਿਨਸੇ ਬੈਰ

بغیر کسی فکر کیے، ہمارے سبھی دشمن فنا ہو چکے ہیں اور

ਅਚਿੰਤ ਹਮਾਰੇ ਮਿਟੇ ਅੰਧੇਰ ॥

بغیر کسی فکر کیے، ہمارے اندھیرے دور ہو چکے ہیں۔

ਅਚਿੰਤੋ ਹੀ ਮਨਿ ਕੀਰਤਨੁ ਮੀਠਾ ॥

بغیر کسی فکر کیے، رب کے گُن گانے سے دل خوش ہو گیا ہے اور

ਅਚਿੰਤੋ ਹੀ ਪ੍ਰਭੁ ਘਟਿ ਘਟਿ ਡੀਠਾ ॥੫॥

بغیر کسی فکر کیے، ہر جگہ رب کا جلوہ دیکھنے کو ملا ہے۔ 5۔

ਅਚਿੰਤ ਮਿਟਿਓ ਹੈ ਸਗਲੋ ਭਰਮਾ ॥

بغیر کسی فکر کیے، ہمارے سبھی بھرم ختم ہو گئے ہیں اور

ਅਚਿੰਤ ਵਸਿਓ ਮਨਿ ਸੁਖ ਬਿਸ੍ਰਾਮਾ ॥

بغیر کسی فکر کیے، ہمارے من کو سکون مل گیا ہے۔

ਅਚਿੰਤ ਹਮਾਰੈ ਅਨਹਤ ਵਾਜੈ ॥

بغیر کسی فکر کیے، ہمارے اندر ہمیشہ اُمڈنے والی آوازیں سنائی دیتی ہیں اور

ਅਚਿੰਤ ਹਮਾਰੈ ਗੋਬਿੰਦੁ ਗਾਜੈ ॥੬॥

بغیر کسی فکر کیے رب ہمارے باطن میں ظاہر ہو گیا ہے۔ 6۔

ਅਚਿੰਤ ਹਮਾਰੈ ਮਨੁ ਪਤੀਆਨਾ ॥

بغیر کسی فکر کیے، ہمارا من مطمئن ہو گیا ہے اور

ਨਿਹਚਲ ਧਨੀ ਅਚਿੰਤੁ ਪਛਾਨਾ ॥

بغیر کسی فکر کیے، ہم نے ازلی رب کو پہچان لیا ہے۔

ਅਚਿੰਤੋ ਉਪਜਿਓ ਸਗਲ ਬਿਬੇਕਾ ॥

بغیر کسی فکر کیے، ہمیں مکمل دانش مل چکی ہے اور

ਅਚਿੰਤ ਚਰੀ ਹਥਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਟੇਕਾ ॥੭॥

بغیر کسی فکر کیے، رب ہی ہمارا سہارا بن چکا ہے۔ 7۔

ਅਚਿੰਤ ਪ੍ਰਭੂ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਲੇਖੁ ॥

بغیر کسی فکر کیے، رب نے ہمارے نصیب میں خوش بختی لکھ دی،

ਅਚਿੰਤ ਮਿਲਿਓ ਪ੍ਰਭੁ ਠਾਕੁਰੁ ਏਕੁ ॥

بغیر کسی فکر کیے، ہمیں اس رب کا دیدار حاصل ہوگیا۔

ਚਿੰਤ ਅਚਿੰਤਾ ਸਗਲੀ ਗਈ ॥

تمام فکریں ختم ہو چکی ہیں اور

ਪ੍ਰਭ ਨਾਨਕ ਨਾਨਕ ਨਾਨਕ ਮਈ ॥੮॥੩॥੬॥

نانک کہتے ہیں کہ رب ہی سب کچھ ہے، اور ہر جگہ وہی نظر آتا ہے۔ 8۔ 3۔ 6۔

ਭੈਰਉ ਬਾਣੀ ਭਗਤਾ ਕੀ ॥ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ਘਰੁ ੧

بھیرؤ بانی بھگتا کی۔ کبیر جیو گھرو 1۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਇਹੁ ਧਨੁ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਉ ॥

یہ نام ہی میرا سب سے بڑا خزانہ ہے،

ਗਾਂਠਿ ਨ ਬਾਧਉ ਬੇਚਿ ਨ ਖਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نہ میں اسے باندھ کر رکھتا ہوں، نہ بیچتا ہوں، نہ کھاتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਉ ਮੇਰੇ ਖੇਤੀ ਨਾਉ ਮੇਰੇ ਬਾਰੀ ॥

نام ہی میری کھیتی باڑی ہے،

ਭਗਤਿ ਕਰਉ ਜਨੁ ਸਰਨਿ ਤੁਮ੍ਹਾਰੀ ॥੧॥

اے رب ! میں تیرے در پر حاضر ہو کر ہی تیری بندگی کرتا ہوں۔ 1۔

ਨਾਉ ਮੇਰੇ ਮਾਣਿਆ ਨਾਉ ਮੇਰੇ ਪੂੰਜੀ ॥

رب کا نام میرا سونا چاندی، یہی میری دولت اور سرمایہ ہے۔

ਤੁਮਹਿ ਛੋਡਿ ਜਾਨਉ ਨਹੀ ਦੂਜੀ ॥੨॥

اے غریب پرور ! تیرے علاؤہ دوسرے کسی کو نہیں جانتا ۔ 2۔

ਨਾਉ ਮੇਰੇ ਬੰਧਪ ਨਾਉ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥

رب کا نام ہی میرا رشتہ دار، بھائی ہے اور

ਨਾਉ ਮੇਰੇ ਸੰਗਿ ਅੰਤਿ ਹੋਇ ਸਖਾਈ ॥੩॥

نام ہی میرے آخری وقت کا سہارا ہے۔ 3۔

ਮਾਇਆ ਮਹਿ ਜਿਸੁ ਰਖੈ ਉਦਾਸੁ ॥

جو مایا میں رہتے ہوئے بھی غیر وابستہ (بے نیاز) رہتا ہے،

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਹਉ ਤਾ ਕੋ ਦਾਸੁ ॥੪॥੭॥

کبیر کہتے ہیں کہ میں اس کا غلام ہوں۔ 4۔ 1۔

ਨਾਂਗੇ ਆਵਨੁ ਨਾਂਗੇ ਜਾਨਾ ॥

انسان بغیر لباس کے آیا تھا اور بے لباس ہی جانا ہے،

ਕੋਇ ਨ ਰਹਿਹੈ ਰਾਜਾ ਰਾਨਾ ॥੧॥

کوئی بھی بادشاہ یا راجا ہمیشہ زندہ نہیں رہتا۔ 1۔

ਰਾਮੁ ਰਾਜਾ ਨਉ ਨਿਧਿ ਮੇਰੈ ॥

میرے لیے رب ہی نو خزانہ ہے۔

ਸੰਪੈ ਹੇਤੁ ਕਲਤੁ ਧਨੁ ਤੇਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ دولت، محبت،بیوی، مال و دولت سب کچھ تیرا ہی عطا کردہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਵਤ ਸੰਗ ਨ ਜਾਤ ਸੰਗਾਤੀ ॥

یہ دنیوی چیزیں نہ ہمارے ساتھ آتی ہیں، نہ ہمارے ساتھ جاتی ہیں۔

ਕਹਾ ਭਇਓ ਦਰਿ ਬਾਂਧੇ ਹਾਥੀ ॥੨॥

پھر دروازے پر ہاتھی وغیرہ باندھنے کا کیا فائدہ ہے؟ 2۔

ਲੰਕਾ ਗਢੁ ਸੋਨੇ ਕਾ ਭਇਆ ॥

لنکا (راون کا قلعہ) سونے کا بنا ہوا تھا،

ਮੂਰਖੁ ਰਾਵਨੁ ਕਿਆ ਲੇ ਗਇਆ ॥੩॥

مگر نادان راون وہاں سے کیا لے کر گیا۔ 3۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਕਿਛੁ ਗੁਨੁ ਬੀਚਾਰਿ ॥

کبیر جی فرماتے ہیں کہ اگر تم نے رب کے گُنوں پر غور نہ کیا،

ਚਲੇ ਜੁਆਰੀ ਦੁਇ ਹਥ ਝਾਰਿ ॥੪॥੨॥

تو جُواری کی طرح دونوں ہاتھ جھاڑ کر خالی چلے جاؤ گے۔ 4۔ 2۔

ਮੈਲਾ ਬ੍ਰਹਮਾ ਮੈਲਾ ਇੰਦੁ ॥

(اپنی ہی بیٹی کو بُری نظر سے دیکھنے کی وجہ سے) برہما ناپاک ہوگیا (گوتم رِشی کی بیوی اہلیہ سے فریب کرکے میل جول رکھنے کی وجہ سے) اندر بھی ناپاک ہے۔

ਰਵਿ ਮੈਲਾ ਮੈਲਾ ਹੈ ਚੰਦੁ ॥੧॥

سورج اور چاند دونوں ہی ناپاک ہے۔ 3۔

ਮੈਲਾ ਮਲਤਾ ਇਹੁ ਸੰਸਾਰੁ ॥

یہ پوری کائنات ناپاکی میں ڈوبی ہوئی ہے،

ਇਕੁ ਹਰਿ ਨਿਰਮਲੁ ਜਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صرف ایک رب ہی پاکیزہ ہے، جس کی نہ کوئی حد ہے، نہ کوئی کنارہ۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੈਲੇ ਬ੍ਰਹਮੰਡਾਇ ਕੈ ਈਸ ॥

بڑے بڑے برہمانڈ کے حکمران بھی ناپاکی میں مبتلا ہیں،

ਮੈਲੇ ਨਿਸਿ ਬਾਸੁਰ ਦਿਨ ਤੀਸ ॥੨॥

دن، رات اور پورا مہینہ بھی ناپاک ہیں۔ 2۔

ਮੈਲਾ ਮੋਤੀ ਮੈਲਾ ਹੀਰੁ ॥

ہیرا بھی ناپاک، موتی بھی ناپاک ہیں۔

ਮੈਲਾ ਪਉਨੁ ਪਾਵਕੁ ਅਰੁ ਨੀਰੁ ॥੩॥

ہوا، آگ اور پانی بھی ناپاک ہیں۔ 3۔

ਮੈਲੇ ਸਿਵ ਸੰਕਰਾ ਮਹੇਸ ॥

شیو شنکر مہیش بھی ناپاک ہیں،

ਮੈਲੇ ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਅਰੁ ਭੇਖ ॥੪॥

سِدّھ، سادھو اور مختلف بھیس دھارنے والے بھی ناپاک ہیں۔ 4۔

ਮੈਲੇ ਜੋਗੀ ਜੰਗਮ ਜਟਾ ਸਹੇਤਿ ॥

یوگی، جَنگَم، جٹادھاری (بال لمبے رکھنے والے) بھی ناپاک ہیں۔

ਮੈਲੀ ਕਾਇਆ ਹੰਸ ਸਮੇਤਿ ॥੫॥

یہ جسم اور اس کے ساتھ روح بھی ناپاک ہے۔ (5)

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਤੇ ਜਨ ਪਰਵਾਨ ॥ ਨਿਰਮਲ ਤੇ ਜੋ ਰਾਮਹਿ ਜਾਨ ॥੬॥੩॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ صرف وہی لوگ معتبر ہیں، جو رب کو پہچان کر پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔ 6۔ 3۔

ਮਨੁ ਕਰਿ ਮਕਾ ਕਿਬਲਾ ਕਰਿ ਦੇਹੀ

اپنے من کو مکہ اور اپنے جسم کو قبلہ بنا لو

ਬੋਲਨਹਾਰੁ ਪਰਮ ਗੁਰੁ ਏਹੀ ॥੧॥

اندرونی آواز کو ہی اپنا سب سے بڑا گرو مانو۔ 1۔

ਕਹੁ ਰੇ ਮੁਲਾਂ ਬਾਂਗ ਨਿਵਾਜ ॥ ਏਕ ਮਸੀਤਿ ਦਸੈ ਦਰਵਾਜ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مُلا ! نماز کے لیے اذان دے، لیکن حقیقی مسجد تو یہ جسم ہے، جس کے دس دروازے ہیں۔ 1۔ وقفہ

ਮਿਸਿਮਿਲਿ ਤਾਮਸੁ ਭਰਮੁ ਕਦੂਰੀ ॥

بسم اللہ کہہ کر غصہ اور شک کے جال کو ختم کر اور

ਭਾਖਿ ਲੇ ਪੰਚੇ ਹੋਇ ਸਬੂਰੀ ॥੨॥

انچوں وِکاروں (خواہشات) کو قابو میں رکھ کر صبر اختیار کر۔ (2)

ਹਿੰਦੂ ਤੁਰਕ ਕਾ ਸਾਹਿਬੁ ਏਕ ॥

ہندو ہو یا مسلمان، دونوں کا مالک ایک ہی رب ہے

ਕਹ ਕਰੈ ਮੁਲਾਂ ਕਹ ਕਰੈ ਸੇਖ ॥੩॥

پھر مُلا اور شیخ آپس میں جھگڑ کر کیا کر سکتے ہیں؟ 3۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਹਉ ਭਇਆ ਦਿਵਾਨਾ ॥

کبیر جی فرماتے ہیں کہ میں تو رب کا دیوانہ ہوگیا ہوں اور

ਮੁਸਿ ਮੁਸਿ ਮਨੂਆ ਸਹਜਿ ਸਮਾਨਾ ॥੪॥੪॥

آہستہ آہستہ اپنے من کو قابو میں لا کر سکون کی حالت میں پہنچ گیا ہوں۔ 4۔ 4۔

ਗੰਗਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸਲਿਤਾ ਬਿਗਰੀ ॥ ਸੋ ਸਲਿਤਾ ਗੰਗਾ ਹੋਇ ਨਿਬਰੀ ॥੧॥

جس طرح ایک چھوٹی ندی گنگا میں شامل ہوجائے، تو وہ ندی بھی گنگا ہی کہلاتی ہے۔ 1۔

ਬਿਗਰਿਓ ਕਬੀਰਾ ਰਾਮ ਦੁਹਾਈ ॥

اسی طرح کبیر بھی رب میں فنا ہوگیا اور

ਸਾਚੁ ਭਇਓ ਅਨ ਕਤਹਿ ਨ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سچائی کے ساتھ جُڑ گیا، اب کہیں اور نہیں جا سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਚੰਦਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਤਰਵਰੁ ਬਿਗਰਿਓ ॥

جس طرح کوئی درخت چندن کے قریب آ جائے،

ਸੋ ਤਰਵਰੁ ਚੰਦਨੁ ਹੋਇ ਨਿਬਰਿਓ ॥੨॥

تو وہ درخت بھی خوشبو دار بن جاتا ہے۔ (2)

ਪਾਰਸ ਕੈ ਸੰਗਿ ਤਾਂਬਾ ਬਿਗਰਿਓ ॥

پارس کے سنگ مل کر تانبا بھی بدلا ہے. جس طرح کوئی لوہا پارس کے سنگ لگ کر سونا بن جاتا ہے،

ਸੋ ਤਾਂਬਾ ਕੰਚਨੁ ਹੋਇ ਨਿਬਰਿਓ ॥੩॥

وہ تانبا (لوہا) سونا ہی بن جاتا ہے۔ 3۔

ਸੰਤਨ ਸੰਗਿ ਕਬੀਰਾ ਬਿਗਰਿਓ ॥

سنتوں کے سنگت میں کبیر بھی بدل گیا،

ਸੋ ਕਬੀਰੁ ਰਾਮੈ ਹੋਇ ਨਿਬਰਿਓ ॥੪॥੫॥

اب کبیر بھی رام کا روپ ہو گیا۔ 4۔ 5۔

ਮਾਥੇ ਤਿਲਕੁ ਹਥਿ ਮਾਲਾ ਬਾਨਾਂ ॥

لوگوں نے اپنے ماتھے پر تلک لگایا، ہاتھ میں مالا پکڑی،

ਲੋਗਨ ਰਾਮੁ ਖਿਲਉਨਾ ਜਾਨਾਂ ॥੧॥

اور رب کو محض ایک ظاہری پوجا کا ذریعہ سمجھ لیا ہے۔ 1۔

ਜਉ ਹਉ ਬਉਰਾ ਤਉ ਰਾਮ ਤੋਰਾ ॥

اگر میں دیوانہ ہوں تو بھی میں رب ہی کا ہوں،

ਲੋਗੁ ਮਰਮੁ ਕਹ ਜਾਨੈ ਮੋਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لوگ بھلا میرا راز کیسے سمجھ سکتے ہیں؟ 1۔ وقفہ۔

ਤੋਰਉ ਨ ਪਾਤੀ ਪੂਜਉ ਨ ਦੇਵਾ ॥

نہ میں درخت کے پتے توڑ کر کسی دیوی دیوتا کی پوجا کرتا ہوں،

ਰਾਮ ਭਗਤਿ ਬਿਨੁ ਨਿਹਫਲ ਸੇਵਾ ॥੨॥

کیونکہ رب کی بھگتی کے بغیر ہر عبادت بے فائدہ ہے۔ 2۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਜਉ ਸਦਾ ਸਦਾ ਮਨਾਵਉ ॥

میں ہمیشہ اپنے ست گرو کی عبادت کرتا ہوں،

ਐਸੀ ਸੇਵ ਦਰਗਹ ਸੁਖੁ ਪਾਵਉ ॥੩॥

کیونکہ یہی خدمت مجھے حقیقی راحت عطا کرے گی۔ 3۔

ਲੋਗੁ ਕਹੈ ਕਬੀਰੁ ਬਉਰਾਨਾ ॥

لوگ بلا جھجک کبیر کو مجنوں کہتے ہیں۔

ਕਬੀਰ ਕਾ ਮਰਮੁ ਰਾਮ ਪਹਿਚਾਨਾਂ ॥੪॥੬॥

مگر کبیر کا راز تو صرف رب ہی جانتا ہے۔ 4۔ 6۔

ਉਲਟਿ ਜਾਤਿ ਕੁਲ ਦੋਊ ਬਿਸਾਰੀ ॥

موہ مایا سے الگ ہوگر ذات اور خاندان دونوں کو ترک کردیا ہے اور

ਸੁੰਨ ਸਹਜ ਮਹਿ ਬੁਨਤ ਹਮਾਰੀ ॥੧॥

اب ہم شونیہ (خالص سکون) میں استحکام پا چکے ہیں۔ 1۔

ਹਮਰਾ ਝਗਰਾ ਰਹਾ ਨ ਕੋਊ ॥

اب ہمارا کسی سے کوئی جھگڑا باقی نہیں رہا۔

ਪੰਡਿਤ ਮੁਲਾਂ ਛਾਡੇ ਦੋਊ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیوں کہ پنڈت اور ملّا دونوں کو ترک کردیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੁਨਿ ਬੁਨਿ ਆਪ ਆਪੁ ਪਹਿਰਾਵਉ ॥

میں اپنے آپ کو خود ہی بُنتا اور سنوارتا ہوں

ਜਹ ਨਹੀ ਆਪੁ ਤਹਾ ਹੋਇ ਗਾਵਉ ॥੨॥

جہاں خودی نہیں، اسی کی حمد گاتا ہوں۔ 2۔

ਪੰਡਿਤ ਮੁਲਾਂ ਜੋ ਲਿਖਿ ਦੀਆ ॥

پنڈتوں اور ملاؤں نے جو کچھ لکھا ہے،

ਛਾਡਿ ਚਲੇ ਹਮ ਕਛੂ ਨ ਲੀਆ ॥੩

ہم نے اسے چھوڑ دیا اور کچھ بھی ساتھ نہیں لیا۔ 3۔

ਰਿਦੈ ਇਖਲਾਸੁ ਨਿਰਖਿ ਲੇ ਮੀਰਾ ॥

کبیر کہتے ہیں کہ اے دوست ! دِل میں اخلاص رکھ کر دیکھو،

ਆਪੁ ਖੋਜਿ ਖੋਜਿ ਮਿਲੇ ਕਬੀਰਾ ॥੪॥੭॥

دل میں تلاش کرکے رب کا دیدار ہوتا ہے۔ 4۔ 7۔

ਨਿਰਧਨ ਆਦਰੁ ਕੋਈ ਨ ਦੇਇ ॥

غریب کو کوئی عزت نہیں دیتا،

ਲਾਖ ਜਤਨ ਕਰੈ ਓਹੁ ਚਿਤਿ ਨ ਧਰੇਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

چاہے وہ لاکھ کوشش کرے، پھر بھی امیر اس پر توجہ نہیں دیتے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਉ ਨਿਰਧਨੁ ਸਰਧਨ ਕੈ ਜਾਇ ॥

اگر کوئی غریب کسی امیر کے پاس جائے، تو

ਆਗੇ ਬੈਠਾ ਪੀਠਿ ਫਿਰਾਇ ॥੧॥

امیر شخص اس کی طرف سے منہ موڑ لیتا ہے۔ 1۔

ਜਉ ਸਰਧਨੁ ਨਿਰਧਨ ਕੈ ਜਾਇ ॥

لیکن اگر امیر کسی غریب کے پاس جائے،

ਦੀਆ ਆਦਰੁ ਲੀਆ ਬੁਲਾਇ ॥੨॥

تو غریب اسے عزت دیتا اور بلاتا ہے۔ 2۔

ਨਿਰਧਨੁ ਸਰਧਨੁ ਦੋਨਉ ਭਾਈ ॥

اصل میں غریب اور امیر دونوں بھائی ہیں،

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਕਲਾ ਨ ਮੇਟੀ ਜਾਈ ॥੩॥

رب کی رضا کو کوئی بدل نہیں سکتا۔ 3۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਨਿਰਧਨੁ ਹੈ ਸੋਈ ॥

کبیر کہتے ہیں کہ اصل میں وہی شخص غریب ہے،

ਜਾ ਕੇ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਨ ਹੋਈ ॥੪॥੮॥

جس کے دل میں رب کا نام نہیں ہے۔ 4۔ 8۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਭਗਤਿ ਕਮਾਈ ॥

گرو کی خدمت اور بھکتی سے ہی

ਤਬ ਇਹ ਮਾਨਸ ਦੇਹੀ ਪਾਈ ॥

یہ انسانی جسم حاصل ہوتا ہے۔

ਇਸ ਦੇਹੀ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਦੇਵ ॥

اس قیمتی جسم کی خواہش تو دیوتا بھی کرتے ہیں،

ਸੋ ਦੇਹੀ ਭਜੁ ਹਰਿ ਕੀ ਸੇਵ ॥੧॥

اسی لیے اس جسم میں رب کی خدمت اور جہری ذکر کرو۔ 1۔

ਭਜਹੁ ਗੋਬਿੰਦ ਭੂਲਿ ਮਤ ਜਾਹੁ ॥

رب کا جہری ذکر کرو، اور اسے ہرگز مت بھولو،

ਮਾਨਸ ਜਨਮ ਕਾ ਏਹੀ ਲਾਹੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ یہی انسانی جنم کا حقیقی فائدہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਬ ਲਗੁ ਜਰਾ ਰੋਗੁ ਨਹੀ ਆਇਆ ॥

جب تک بڑھاپا اور بیماری نہیں آتی،

ਜਬ ਲਗੁ ਕਾਲਿ ਗ੍ਰਸੀ ਨਹੀ ਕਾਇਆ ॥

جب تک موت جسم کو نہیں گھیر لیتی،

ਜਬ ਲਗੁ ਬਿਕਲ ਭਈ ਨਹੀ ਬਾਨੀ ॥

جب تک آواز کمزور نہیں ہوتی،

ਭਜਿ ਲੇਹਿ ਰੇ ਮਨ ਸਾਰਿਗਪਾਨੀ ॥੨॥

تب تک اے دل ! رب کا جہری ذکر کرلو۔ 2۔

ਅਬ ਨ ਭਜਸਿ ਭਜਸਿ ਕਬ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! اب جہری ذکر نہیں کیا، تو پھر کب کرو گے۔

ਆਵੈ ਅੰਤੁ ਨ ਭਜਿਆ ਜਾਈ ॥

کیونکہ آخری وقت آنے پر، رب کا ذکر ممکن نہیں رہے گا۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰਹਿ ਸੋਈ ਅਬ ਸਾਰੁ ॥

اس لیے جو کچھ کرنا ہے، ابھی کر لو،

ਫਿਰਿ ਪਛੁਤਾਹੁ ਨ ਪਾਵਹੁ ਪਾਰੁ ॥੩॥

تاکہ بعد میں پچھتانا نہ پڑے۔ 3۔

ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਜੋ ਲਾਇਆ ਸੇਵ ॥

اصل بندہ وہی ہے، جسے رب نے اپنی خدمت میں لگایا ہے،

ਤਿਨ ਹੀ ਪਾਏ ਨਿਰੰਜਨ ਦੇਵ ॥

اور وہی رب کو حاصل کر لیتا ہے۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਤਾ ਕੇ ਖੁਲ੍ਹੇ ਕਪਾਟ ॥

گرو کی صحبت میں اس کے من کے دروازے کھل جاتے ہیں اور

ਬਹੁਰਿ ਨ ਆਵੈ ਜੋਨੀ ਬਾਟ ॥੪॥

اور وہ دوبارہ جنم مرن کے چکر میں نہیں آتا۔ 4۔

ਇਹੀ ਤੇਰਾ ਅਉਸਰੁ ਇਹ ਤੇਰੀ ਬਾਰ ॥ ਘਟ ਭੀਤਰਿ ਤੂ ਦੇਖੁ ਬਿਚਾਰਿ ॥

یہی تیرا سنہرا موقع ہے، اسی وقت میں تُو رب کو حاصل کر سکتا ہے، اپنے دل میں سوچ کر دیکھ ۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰੁ ਜੀਤਿ ਕੈ ਹਾਰਿ ॥ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਕਹਿਓ ਪੁਕਾਰਿ ਪੁਕਾਰਿ ॥੫॥੧॥੯॥

کبیر کہتے ہیں کہ جیت اور ہار کا اختیار تیرے ہاتھ میں ہے، میں نے بار بار پکار کر تجھے سمجھا دیا ہے۔ 5۔ 1۔

۔6

ਸਿਵ ਕੀ ਪੁਰੀ ਬਸੈ ਬੁਧਿ ਸਾਰੁ ॥

اے لوگو ! وہ در میں عقل کا خزانہ موجود ہے،

ਤਹ ਤੁਮ੍ ਮਿਲਿ ਕੈ ਕਰਹੁ ਬਿਚਾਰੁ ॥

وہاں جا کر غور و فکر کرو،

ਈਤ ਊਤ ਕੀ ਸੋਝੀ ਪਰੈ ॥

تاکہ حقیقت کا ادراک ہو سکے۔

ਕਉਨੁ ਕਰਮ ਮੇਰਾ ਕਰਿ ਕਰਿ ਮਰੈ ॥੧॥

"یہ میرا ہے" اور "یہ تیرا ہے" کہہ کر مرنے کا کیا فائدہ؟ 1۔

ਨਿਜ ਪਦ ਊਪਰਿ ਲਾਗੋ ਧਿਆਨੁ ॥

میرا دھیان اپنی اصل حقیقت پر لگا ہوا ہے اور

ਰਾਜਾ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਮੋਰਾ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رام نام ہی حقیقی معرفت ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੂਲ ਦੁਆਰੈ ਬੰਧਿਆ ਬੰਧੁ ॥

اندرونی دروازے پر ہی سب کچھ

بندھا ہوا ہے،

ਰਵਿ ਊਪਰਿ ਗਹਿ ਰਾਖਿਆ ਚੰਦੁ ॥

اور وہاں تاریکی (جہالت) پر روشنی (معرفت) کو رکھا گیا ہے۔

ਪਛਮ ਦੁਆਰੈ ਸੂਰਜੁ ਤਪੈ

جہالت کے مغرب میں، علم کا سورج تپ رہا ہے،

ਮੇਰ ਡੰਡ ਸਿਰ ਊਪਰਿ ਬਸੈ ॥੨॥

اور اسی میں حقیقی روشنی موجود ہے۔ 2۔

ਪਸਚਮ ਦੁਆਰੇ ਕੀ ਸਿਲ ਓੜ ॥

مغرب کے دروازے پر ایک چٹان ہے،

ਤਿਹ ਸਿਲ ਊਪਰਿ ਖਿੜਕੀ ਅਉਰ

اور اس چٹان کے اوپر ایک اور کھڑکی ہے۔

ਖਿੜਕੀ ਊਪਰਿ ਦਸਵਾ ਦੁਆਰੁ ॥

کھڑکی کے اوپر دسویں دروازہ ہے،

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਤਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰੁ ॥੩॥੨॥੧੦॥

کبیر کہتے ہیں کہ اس کی نہ کوئی حد ہے، نہ کوئی انتہا۔ 3۔ 2۔ 10۔

ਸੋ ਮੁਲਾਂ ਜੋ ਮਨ ਸਿਉ ਲਰੈ ॥

وہی سچا ملّا ہے، جو اپنے من سے لڑتا ہے،

ਗੁਰ ਉਪਦੇਸਿ ਕਾਲ ਸਿਉ ਜੁਰੈ ॥

اور گرو کی تعلیم سے موت کے خوف پر قابو پاتا ہے۔

ਕਾਲ ਪੁਰਖ ਕਾ ਮਰਦੈ ਮਾਨੁ ॥

اگر وہ موت (کال) کے غرور کو مٹا دیتا ہے،

ਤਿਸੁ ਮੁਲਾ ਕਉ ਸਦਾ ਸਲਾਮੁ ॥੧॥

تو وہی حقیقی ملّا ہے، میں اسے سلام کرتا ہوں۔ 1۔

ਹੈ ਹਜੂਰਿ ਕਤ ਦੂਰਿ ਬਤਾਵਹੁ ॥

رب تو ہر وقت حاضر ہے، پھر تُو اسے دور کیوں بتا رہا ہے؟

ਦੁੰਦਰ ਬਾਧਹੁ ਸੁੰਦਰ ਪਾਵਹੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

خواہشات اور دوئی کے جال کو قابو میں کر، اور تبھی تو ہی حقیقی اور خوبصورت رب کو پا سکتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਜੀ ਸੋ ਜੁ ਕਾਇਆ ਬੀਚਾਰੈ ॥

وہی حقیقی قاضی ہے جو اپنے جسم کی حقیقت کو پہچانتا ہے،

ਕਾਇਆ ਕੀ ਅਗਨਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਰਜਾਰੈ ॥

اور جسم کی آگ میں برہمن (روحانی روشنی) کو جگا دیتا ہے۔

ਸੁਪਨੈ ਬਿੰਦੁ ਨ ਦੇਈ ਝਰਨਾ ॥

جو نیند میں بھی اپنی حواس پر قابو رکھتا ہے،

ਤਿਸੁ ਕਾਜੀ ਕਉ ਜਰਾ ਨ ਮਰਨਾ ॥੨॥

اسے نہ تو بڑھاپا چھو سکتا ہے اور نہ ہی موت۔ 2۔

ਸੋ ਸੁਰਤਾਨੁ ਜੁ ਦੁਇ ਸਰ ਤਾਨੈ ॥

وہی حقیقی بادشاہ ہے، جو اپنی سوچ اور دھیان کو قابو میں رکھتا ہے،

ਬਾਹਰਿ ਜਾਤਾ ਭੀਤਰਿ ਆਨੈ ॥

اور باہر بھٹکنے والے من کو اپنے اندر لے آتا ہے۔

ਗਗਨ ਮੰਡਲ ਮਹਿ ਲਸਕਰੁ ਕਰੈ ॥

جو اپنے اندر کی روشنی کو بیدار کرتا ہے،

ਸੋ ਸੁਰਤਾਨੁ ਛਤ੍ਰੁ ਸਿਰਿ ਧਰੈ ॥੩॥

وہی بادشاہت کا تاج پہننے کے لائق ہے۔ 3۔

ਜੋਗੀ ਗੋਰਖੁ ਗੋਰਖੁ ਕਰੈ ॥

زاہد رب کو گورکھ ، گورکھ نام سے یاد کرتے رہتے ہیں،

ਹਿੰਦੂ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਉਚਰੈ ॥

ہندو رام کا نام لیتے رہتے ہیں،

ਮੁਸਲਮਾਨ ਕਾ ਏਕੁ ਖੁਦਾਇ ॥

مسلمان ایک ہی خدا کو مانتے ہیں،

ਕਬੀਰ ਕਾ ਸੁਆਮੀ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥੪॥੩॥੭੧॥

مگر کبیر کہتے ہیں کہ میرا مالک ہر جگہ بسنے والا ہے۔ 4۔ 3۔ 11۔

ਮਹਲਾ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਜੋ ਪਾਥਰ ਕਉ ਕਹਤੇ ਦੇਵ ॥

جو لوگ پتھر کی مورتی کو رب مانتے ہیں،

ਤਾ ਕੀ ਬਿਰਥਾ ਹੋਵੈ ਸੇਵ ॥

ان کی عبادت بیکار جاتی ہے۔

ਜੋ ਪਾਥਰ ਕੀ ਪਾਂਈ ਪਾਇ ॥

جو لوگ پتھر کی مورت کے آگے جھکتے ہیں،

ਤਿਸ ਕੀ ਘਾਲ ਅਜਾਂਈ ਜਾਇ ॥੧॥

ان کی محنت ضائع ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਠਾਕੁਰੁ ਹਮਰਾ ਸਦ ਬੋਲੰਤਾ ॥

میرا مالک ابدی ہے اور ہمیشہ باتیں کرنے والا ہے،

ਸਰਬ ਜੀਆ ਕਉ ਪ੍ਰਭੁ ਦਾਨੁ ਦੇਤਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ سبھی جانداروں کو نعمتیں عطا کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅੰਤਰਿ ਦੇਉ ਨ ਜਾਨੈ ਅੰਧੁ ॥

رب تو ہمارے دل میں ہی ہے؛ لیکن نابینا (جاہل) انسان دل میں بس رہے رب کو نہیں پہچانتا۔

ਭ੍ਰਮ ਕਾ ਮੋਹਿਆ ਪਾਵੈ ਫੰਧੁ ॥

اس لیے شبہ میں بھٹک کر دھوکہ کھاتا ہے۔

ਨ ਪਾਥਰੁ ਬੋਲੈ ਨਾ ਕਿਛੁ ਦੇਇ ॥

اے دنیا والو ! پتھر کی مورتی نہ ہی بولتی ہے اور نہ ہی کچھ دیتا ہے،

ਫੋਕਟ ਕਰਮ ਨਿਹਫਲ ਹੈ ਸੇਵ ॥੨॥

اس لیے مورتی کے نام پر کیے جانے والے اعمال بے کار ہیں اور مورتی پوجا لا حاصل ہے۔ 2۔

ਜੇ ਮਿਰਤਕ ਕਉ ਚੰਦਨੁ ਚੜਾਵੈ ॥

اگر کسی مردہ جسم پر چندن مل دیا جائے، تو

ਉਸ ਤੇ ਕਹਹੁ ਕਵਨ ਫਲ ਪਾਵੈ ॥

بتاؤ، اس سے کیا فایدہ مل سکتا ہے۔

ਜੇ ਮਿਰਤਕ ਕਉ ਬਿਸਟਾ ਮਾਹਿ ਰੁਲਾਈ ॥

اگر مردہ جسم کو گندگی میں ڈال دیا جائے، تو بھی

ਤਾਂ ਮਿਰਤਕ ਕਾ ਕਿਆ ਘਟਿ ਜਾਈ ॥੩॥

مردہ کا کیا کم ہو سکتا ہے۔ 3۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰ ਹਉ ਕਹਉ ਪੁਕਾਰਿ ॥

کبیر جی شایستگی سے کہتے ہیں کہ

ਸਮਝਿ ਦੇਖੁ ਸਾਕਤ ਗਾਵਾਰ ॥

اے مادہ پرست انسان ! اچھی طرح سے غور کر کے دیکھ لو۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਬਹੁਤੁ ਘਰ ਗਾਲੇ ॥

دوہرے پن نے بہت سے لوگوں کو پریشان کیا ہے۔

ਰਾਮ ਭਗਤ ਹੈ ਸਦਾ ਸੁਖਾਲੇ ॥੪॥੪॥੧੨॥

صرف رام کی بندگی کرنے والے ہی ہمیشہ سکھی رہتے ہیں۔ 4۔ 4۔ 12۔

ਜਲ ਮਹਿ ਮੀਨ ਮਾਇਆ ਕੇ ਬੇਧੇ ॥

پانی میں رہنے والی مچھلی بھی مایا میں جکڑی ہوئی ہے اور

ਦੀਪਕ ਪਤੰਗ ਮਾਇਆ ਕੇ ਛੇਦੇ ॥

چراغ کی روشنی پر گرنے والا پروانہ بھی مایا کا شکار ہے۔

ਕਾਮ ਮਾਇਆ ਕੁੰਚਰ ਕਉ ਬਿਆਧੇ ॥

خواہشات کا جال ہاتھی کو بھی اپنے قابو میں رکھتا ہے،

ਭੁਇਅੰਗਮ ਭ੍ਰਿੰਗ ਮਾਇਆ ਮਹਿ ਖਾਧੇ ॥੧॥

اور سانپ اور بھنورے بھی مایا میں کھوئے ہوئے ہیں۔ 1۔

ਮਾਇਆ ਐਸੀ ਮੋਹਨੀ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! مایا ایسی جادوگرنی ہے۔

ਜੇਤੇ ਜੀਅ ਤੇਤੇ ਡਹਕਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس نے سبھی جانداروں کو بہکا رکھا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੰਖੀ ਮ੍ਰਿਗ ਮਾਇਆ ਮਹਿ ਰਾਤੇ ॥

پرندے اور جانور مایا میں ڈوبے ہوئے ہیں۔

ਸਾਕਰ ਮਾਖੀ ਅਧਿਕ ਸੰਤਾਪੇ ॥

اور شہد کی مکھیوں کو شکر اپنی طرف کھینچ لیتی ہے۔

ਤੁਰੇ ਊਸਟ ਮਾਇਆ ਮਹਿ ਭੇਲਾ ॥

گھوڑے اور اونٹ بھی مایا میں بندھے ہوئے ہیں،

ਸਿਧ ਚਉਰਾਸੀਹ ਮਾਇਆ ਮਹਿ ਖੇਲਾ ॥੨॥

اور چوراسی سِدّھ بھی مایا کے کھیل میں الجھے ہوئے ہیں۔ 2۔

ਛਿਅ ਜਤੀ ਮਾਇਆ ਕੇ ਬੰਦਾ ॥

چھے برہمچاری (تپسوی) بھی مایا کے جال میں ہیں،

ਨਵੈ ਨਾਥ ਸੂਰਜ ਅਰੁ ਚੰਦਾ ॥

نو ناتھ، سورج اور چاند بھی اس کے بندھن میں ہیں۔

ਤਪੇ ਰਖੀਸਰ ਮਾਇਆ ਮਹਿ ਸੂਤਾ ॥

تپسوی اور رشی بھی مایا میں الجھے ہوئے ہیں،

ਮਾਇਆ ਮਹਿ ਕਾਲੁ ਅਰੁ ਪੰਚ ਦੂਤਾ ॥੩॥

یہاں تک کہ کال اور پانچ وِکار بھی مایا سے متاثر ہیں۔ 3۔

ਸੁਆਨ ਸਿਆਲ ਮਾਇਆ ਮਹਿ ਰਾਤਾ ॥

کتے، بھیڑیے، مایا میں بندھے ہوئے ہیں۔

ਬੰਤਰ ਚੀਤੇ ਅਰੁ ਸਿੰਘਾਤਾ ॥

بندر، چیتا اور شیر،

ਮਾਂਜਾਰ ਗਾਡਰ ਅਰੁ ਲੂਬਰਾ ॥

بلی، بکری اور لومڑی اور تو اور

ਬਿਰਖ ਮੂਲ ਮਾਇਆ ਮਹਿ ਪਰਾ ॥੪॥

درختوں کے پھول بھی مایا ہی کے بندھن میں بندھے ہوئے ہیں۔ 4۔

ਮਾਇਆ ਅੰਤਰਿ ਭੀਨੇ ਦੇਵ ॥

دیوی دیوتا بھی مایا کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں،

ਸਾਗਰ ਇੰਦ੍ਰਾ ਅਰੁ ਧਰਤੇਵ ॥

سُمُندر، اندر دیو اور زمین بھی اس کے جال میں ہیں۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਜਿਸੁ ਉਦਰੁ ਤਿਸੁ ਮਾਇਆ ॥

کبیر کہتے ہیں کہ جسے پیٹ لگا ہے، وہ مایا سے بچ نہیں سکتا،

ਤਬ ਛੂਟੇ ਜਬ ਸਾਧੂ ਪਾਇਆ ॥੫॥੫॥੧੩॥

صرف وہی آزاد ہوتا ہے، جو سچے (سادھوؤں) کی صحبت میں آجائے۔ 5۔ 5۔ 13۔

ਜਬ ਲਗੁ ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਕਰੈ ॥

جب تک "میرا، میرا" کرنے کی عادت نہیں جاتی ہے،

ਤਬ ਲਗੁ ਕਾਜੁ ਏਕੁ ਨਹੀ ਸਰੈ ॥

اس وقت تک انسان کا کوئی بھی کام مکمل نہیں ہوتا۔

ਜਬ ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਮਿਟਿ ਜਾਇ ॥

لیکن جب "میرا، میرا" کا بھرم ختم ہوجاتا ہے، تو

ਤਬ ਪ੍ਰਭ ਕਾਜੁ ਸਵਾਰਹਿ ਆਇ ॥੧॥

رب سب کام سنوار دیتا ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਗਿਆਨੁ ਬਿਚਾਰੁ ਮਨਾ ॥

اے میرے دل ! ایسا علم اور غور و فکر اپنا،

ਹਰਿ ਕੀ ਨ ਸਿਮਰਹੁ ਦੁਖ ਭੰਜਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیوں نہ رب کو یاد کرتا، جو سبھی دکھوں کا مٹانے والا ہے؟ 1۔ وقفہ۔

ਜਬ ਲਗੁ ਸਿੰਘੁ ਰਹੈ ਬਨ ਮਾਹਿ ॥

جب تک کبر نما شیر جسم کے جنگل میں رہتا ہے،

ਤਬ ਲਗੁ ਬਨੁ ਫੂਲੈ ਹੀ ਨਾਹਿ ॥

اس وقت جسم نما جنگل پھلتا پھولتا نہیں۔

ਜਬ ਹੀ ਸਿਆਰੁ ਸਿੰਘ ਕਉ ਖਾਇ ॥

جیسے ہی لومڑی (عاجزی) شیر (غرور) کو کھا جاتی ہے، تو

ਫੂਲਿ ਰਹੀ ਸਗਲੀ ਬਨਰਾਇ ॥੨॥

جنگل میں ہر طرف خوش حالی آجاتی ہے۔ 2۔

ਜੀਤੋ ਬੂਡੈ ਹਾਰੋ ਤਿਰੈ ॥

جو دنیا کو جیتنے میں لگا رہتا ہے، وہی ڈوب جاتا ہے، اور جو خود کو ہارا ہوا مانتا ہے، وہی پار لگ جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਾਰਿ ਉਤਰੈ ॥

صرف گرو کے کرم سے ہی انسان پار اُترتا ہے۔

ਦਾਸੁ ਕਬੀਰੁ ਕਹੈ ਸਮਝਾਇ ॥

کبیر جی سمجھتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

ਕੇਵਲ ਰਾਮ ਰਹਹੁ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੩॥੬॥੧੪॥

صرف رب کے دھیان میں مگن رہو۔ 3۔ 6۔ 14۔

ਸਤਰਿ ਸੈਇ ਸਲਾਰ ਹੈ ਜਾ ਕੇ ॥

جس اللہ پاک کے سات ہزار فرشتے ہیں،

ਸਵਾ ਲਾਖੁ ਪੈਕਾਬਰ ਤਾ ਕੇ ॥

حضرت آدم سے لے کر محمد ﷺ تک ایک لاکھ پچیس ہزار پیغمبر ہیں۔

ਸੇਖ ਜੁ ਕਹੀਅਹਿ ਕੋਟਿ ਅਠਾਸੀ ॥

اٹھاسی کروڑ شیخ کہے جاتے ہیں اور

ਛਪਨ ਕੋਟਿ ਜਾ ਕੇ ਖੇਲ ਖਾਸੀ ॥੧॥

چھپن کروڑ جس کے خاص بندے ہیں۔ 1۔

ਮੋ ਗਰੀਬ ਕੀ ਕੋ ਗੁਜਰਾਵੈ ॥

مجھ فقیر کی فریاد ان تک کون پہنچائے گا؟

ਮਜਲਸਿ ਦੂਰਿ ਮਹਲੁ ਕੋ ਪਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

چوں کہ اس کی مجلس بہت دور ہے، اس کے دربار تک کون پہنچ سکتا ہے؟ 1۔ وقفہ۔

ਤੇਤੀਸ ਕਰੋੜੀ ਹੈ ਖੇਲ ਖਾਨਾ ॥

تینتیس کروڑ دیوی دیوتا بھی اسی کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں،

ਚਉਰਾਸੀ ਲਖ ਫਿਰੈ ਦਿਵਾਨਾਂ ॥

چوراسی لاکھ مخلوقات بھی اسی کے عشق میں سرگرداں ہیں۔

ਬਾਬਾ ਆਦਮ ਕਉ ਕਿਛੁ ਨਦਰਿ ਦਿਖਾਈ ॥

جب حضرت آدم نے حکم کی خلاف ورزی کی، تو اللہ نے انہیں خبردار کیا اور

ਉਨਿ ਭੀ ਭਿਸਤਿ ਘਨੇਰੀ ਪਾਈ ॥੨॥

اور پھر انہیں جنت سے نکال کر زمین پر بھیج دیا۔ 2۔

ਦਿਲ ਖਲਹਲੁ ਜਾ ਕੈ ਜਰਦ ਰੂ ਬਾਨੀ ॥

جس شخص کے دل میں شک اور خوف پایا جاتا ہے، اس کا چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔

ਛੋਡਿ ਕਤੇਬ ਕਰੈ ਸੈਤਾਨੀ ॥

اگر وہ قرآن کی تعلیمات کو چھوڑ کر شیطانی کام کرتا ہے،

ਦੁਨੀਆ ਦੋਸੁ ਰੋਸੁ ਹੈ ਲੋਈ ॥

وہ دنیا کو الزام دیتا ہے اور دوسروں پر غصہ کرتا ہے،

ਅਪਨਾ ਕੀਆ ਪਾਵੈ ਸੋਈ ॥੩॥

۔3 مگر آخر کار اپنے کیے کا ہی نتیجہ پاتا ہے۔

ਤੁਮ ਦਾਤੇ ਹਮ ਸਦਾ ਭਿਖਾਰੀ ॥

اے خدا ! تُو عطا کرنے والا ہے اور ہم ہمیشہ تیرے بھکاری ہیں۔

ਦੇਉ ਜਬਾਬੁ ਹੋਇ ਬਜਗਾਰੀ ॥

اگر تیرے دیے ہوئے رزق کے بعد بھی تیرا انکار کریں، تو ہم گنہگار بن جائیں گے۔

ਦਾਸੁ ਕਬੀਰੁ ਤੇਰੀ ਪਨਹ ਸਮਾਨਾਂ ॥

کبیر جی دعا کرتے ہیں کہ اے مہربان صادق رب ! تیری پناہ جنت کی مانند ہے۔

ਭਿਸਤੁ ਨਜੀਕਿ ਰਾਖੁ ਰਹਮਾਨਾ ॥੪॥੭॥੧੫॥

مجھے اسی کے پاس رکھنا۔ 4۔ 7۔ 15۔

ਸਭੁ ਕੋਈ ਚਲਨ ਕਹਤ ਹੈ ਊਹਾਂ ॥

سبھی لوگ وہاں جانے کو کہتے ہیں،

ਨਾ ਜਾਨਉ ਬੈਕੁੰਠੁ ਹੈ ਕਹਾਂ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مگر مجھے معلوم نہیں م کہ وہ جگہ کہاں ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪ ਆਪ ਕਾ ਮਰਮੁ ਨ ਜਾਨਾਂ ॥

کوئی بھی اپنے اصلی مقام کو نہیں جانتا اور

ਬਾਤਨ ਹੀ ਬੈਕੁੰਠੁ ਬਖਾਨਾਂ ॥੧॥

بس باتوں میں ہی جنت کا بیان کرتے ہیں۔ 1۔

ਜਬ ਲਗੁ ਮਨ ਬੈਕੁੰਠ ਕੀ ਆਸ ॥

جب تک دل میں جنت کی خواہش باقی ہے،

ਤਬ ਲਗੁ ਨਾਹੀ ਚਰਨ ਨਿਵਾਸ ॥੨॥

تب تک رب کے چرنوں میں ٹھہراؤ ممکن نہیں۔ 2۔

ਖਾਈ ਕੋਟੁ ਨ ਪਰਲ ਪਗਾਰਾ ॥

وہاں کوئی خندق یا محفوظ قلعہ نہیں ہے،

ਨਾ ਜਾਨਉ ਬੈਕੁੰਠ ਦੁਆਰਾ ॥੩॥

اور نہ ہی میں جنت کے دروازے کے بارے میں جانتا ہوں۔ 3۔

ਕਹਿ ਕਮੀਰ ਅਬ ਕਹੀਐ ਕਾਹਿ ॥

کبیر جی فرماتے ہیں کہ اس سے بڑھ کر کیا کہا جائے کہ

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਬੈਕੁੰਠੈ ਆਹਿ ॥੪॥੮॥੧੬

نیکوکار لوگوں کی صحبت ہی اصل جنت ہے۔ 4۔ 8۔ 16۔

ਕਿਉ ਲੀਜੈ ਗਢੁ ਬੰਕਾ ਭਾਈ ॥

اے بھائی! یہ جسمانی قلعہ کیسے جیتا جائے؟

ਦੋਵਰ ਕੋਟ ਅਰੁ ਤੇਵਰ ਖਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ اس میں چیتنا (اندرونی دیوار) اور تینوں گنوں (راجر، تما، ستو) کی خندق موجود ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਾਂਚ ਪਚੀਸ ਮੋਹ ਮਦ ਮਤਸਰ ਆਡੀ ਪਰਬਲ ਮਾਇਆ ॥

پانچ عناصر اور پچیس تاتوں کی حکمرانی ہے اور ان کے ساتھ ساتھ مایا، غرور اور حسد کا غلبہ ہے۔

ਜਨ ਗਰੀਬ ਕੋ ਜੋਰੁ ਨ ਪਹੁਚੈ ਕਹਾ ਕਰਉ ਰਘੁਰਾਇਆ ॥੧॥

اے رب ! میں ایک عاجز بندہ ہوں، میرے اندر کوئی طاقت نہیں، پھر میں کیا کر سکتا ہوں؟ 1۔

ਕਾਮੁ ਕਿਵਾਰੀ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਦਰਵਾਨੀ ਪਾਪੁ ਪੁੰਨੁ ਦਰਵਾਜਾ ॥

یہاں کام (شہوت) کی ایک کھڑکی ہے، دکھ اور سکھ دربان ہیں اور گناہ و ثواب کے دروازے ہیں۔

ਕ੍ਰੋਧੁ ਪ੍ਰਧਾਨੁ ਮਹਾ ਬਡ ਦੁੰਦਰ ਤਹ ਮਨੁ ਮਾਵਾਸੀ ਰਾਜਾ ॥੨॥

غصہ اس جگہ کا سب سے بڑا حکمران ہے، اور یہیں پر دل خود کو راجہ سمجھ کر بیٹھا ہے۔ 2۔

ਸ੍ਵਾਦ ਸਨਾਹ ਟੋਪੁ ਮਮਤਾ ਕੋ ਕੁਬੁਧਿ ਕਮਾਨ ਚਢਾਈ ॥

ذائقے اور لذتیں اس قلعے کی مضبوطی کا سبب بنی ہوئی ہیں، جبکہ بری عقل نے اس کی کمان سنبھالی ہوئی ہے۔

ਤਿਸਨਾ ਤੀਰ ਰਹੇ ਘਟ ਭੀਤਰਿ ਇਉ ਗਢੁ ਲੀਓ ਨ ਜਾਈ ॥੩॥

لالچ اور خواہشات نے اس کے اندر تیر جمع کر رکھے ہیں، یہ قلعہ اس طرح محفوظ ہے کہ اسے فتح کرنا مشکل نظر آتا ہے۔

ਪ੍ਰੇਮ ਪਲੀਤਾ ਸੁਰਤਿ ਹਵਾਈ ਗੋਲਾ ਗਿਆਨੁ ਚਲਾਇਆ ॥

لیکن اگر عشق (محبت) کی چنگاری، شعور (سمجھ) کی ہوا، اور علم کے بم سے حملہ کیا جائے،

ਬ੍ਰਹਮ ਅਗਨਿ ਸਹਜੇ ਪਰਜਾਲੀ ਏਕਹਿ ਚੋਟ ਸਿਝਾਇਆ ॥੪

اور برہما گنی (معرفت کی آگ) کو قدرتی طور پر بھڑکایا جائے، تو یہ قلعہ ایک ہی ضرب میں فتح ہو سکتا ہے۔

-4

ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਲੈ ਲਰਨੇ ਲਾਗਾ ਤੋਰੇ ਦੁਇ ਦਰਵਾਜਾ ॥

اگر سچائی اور قناعت کو ہتھیار بنایا جائے، تو اس قلعے کے دونوں دروازے توڑے جا سکتے ہیں۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਅਰੁ ਗੁਰ ਕੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਪਕਰਿਓ ਗਢ ਕੋ ਰਾਜਾ ॥੫॥

اگر نیک صحبت اور گرو کا فضل حاصل ہو، تو اس قلعے کے حکمران (نفس) کو بھی قابو میں کیا جا سکتا ہے۔

-5

ਭਗਵਤ ਭੀਰਿ ਸਕਤਿ ਸਿਮਰਨ ਕੀ ਕਟੀ ਕਾਲ ਭੈ ਫਾਸੀ ॥

رب کے پرستاروں کی صحبت اور اس کے ذکر کی طاقت سے موت کے خوف کا پھندا کٹ جاتا ہے۔

ਦਾਸੁ ਕਮੀਰੁ ਚੜਿਓ ਗੜ ਊਪਰਿ ਰਾਜੁ ਲੀਓ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥੬॥੯॥੧੭॥

اے کبیر! اس طرح غلام قلعے پر چڑھ کر لازوال بادشاہت پا لیتا ہے۔ 6۔ 6۔ 17۔

ਗੰਗ ਗੁਸਾਇਨਿ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰ ॥ ਜੰਜੀਰ ਬਾਂਧਿ ਕਰਿ ਖਰੇ ਕਬੀਰ ॥੧॥

گنگا انتہائی گہری اور سنجیدہ ہے، کبیر کو زنجیروں میں باندھ کر گنگا میں پھینک دیا گیا تھا۔ 1۔

ਮਨੁ ਨ ਡਿਗੈ ਤਨੁ ਕਾਹੇ ਕਉ ਡਰਾਇ ॥

جب دل متزلزل نہ ہو پھر جسم کیسے خوف زدہ ہو سکتا ہے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਚਿਤੁ ਰਹਿਓ ਸਮਾਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

کبیر کا دل رب کے قدموں میں مکمل طور پر مگن تھا۔ 1۔

ਗੰਗਾ ਕੀ ਲਹਰਿ ਮੇਰੀ ਟੂਟੀ ਜੰਜੀਰ ॥

گنگا کی لہروں نے میری زنجیریں توڑ دیں اور

ਮ੍ਰਿਗਛਾਲਾ ਪਰ ਬੈਠੇ ਕਬੀਰ ॥੨॥

کبیر ہرن کی کھال پر بیٹھ گیا۔ 2۔

ਕਹਿ ਕੰਬੀਰ ਕੋਊ ਸੰਗ ਨ ਸਾਥ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ جہاں کوئی انسان ساتھ نہ دیتا،

ਜਲ ਥਲ ਰਾਖਨ ਹੈ ਰਘੁਨਾਥ ॥੩॥੧੦॥੧੮॥

وہاں پانی اور خشکی میں رب ہی حفاظت کرتا ہے۔ 3۔ 10۔ 18۔ (جب بادشاہ سکندر لودھی کے ذریعے
کبیر جی کو گنگا میں پھینکا تھا، یہ اس وقت جا واقعی ہے)

ਭੈਰਉ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ਅਸਟਪਦੀ ਘਰੁ ੨

بھیرو کبیر جی اشٹپدیہ گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਅਗਮ ਦੂਗਮ ਗੜਿ ਰਚਿਓ ਬਾਸ ॥

ایک ناقابل پہنچ اور دشوار گزار قلعہ بنا کر رب نے اس میں بسیرا کرلیا ہے اور

ਜਾ ਮਹਿ ਜੋਤਿ ਕਰੇ ਪਰਗਾਸ ॥

اسی میں اس کی روشنی پھیل رہی ہے۔

ਬਿਜੁਲੀ ਚਮਕੈ ਹੋਇ ਅਨੰਦੁ ॥

جہاں روحانی روشنی بجلی کی طرح ہے۔ چمکتی ہے، وہاں ہر وقت خوشی رہتی ہے،

ਜਿਹ ਪਉੜੇ ਪ੍ਰਭ ਬਾਲ ਗੋਬਿੰਦ ॥੧॥

اور وہی مقام رب کے چرنوں کا اصل مسکن ہے۔ 1۔

ਇਹੁ ਜੀਉ ਰਾਮ ਨਾਮ ਲਿਵ ਲਾਗੈ ॥

اگر انسان کی رام نام سے لگ جائے، تو

ਜਰਾ ਮਰਨੁ ਛੂਟੈ ਭ੍ਰਮੁ ਭਾਗੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو بڑھاپا اور موت کے بندھن سے آزاد ہو جاتا ہے اور تمام شکوک ختم ہوجاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਬਰਨ ਬਰਨ ਸਿਉ ਮਨ ਹੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

جو انسان ذات پات پر زور دیتا ہے،

ਹਉਮੈ ਗਾਵਨਿ ਗਾਵਹਿ ਗੀਤ ॥

وہ در حقیقت اپنی انا کے گیت گاتا ہے۔

ਅਨਹਦ ਸਬਦ ਹੋਤ ਝੁਨਕਾਰ ॥ ਜਿਹ ਪਉੜੇ ਪ੍ਰਭ ਸ੍ਰੀ ਗੋਪਾਲ ॥੨॥

لیکن جہاں رب خود بستا ہے، وہاں قلبی آواز گونجتی رہتی ہے۔ 2۔

ਖੰਡਲ ਮੰਡਲ ਮੰਡਲ ਮੰਡਾ ॥

رب تمام کائنات کے کرخطے کی تخلیق کرنے والا ہے،

ਤ੍ਰਿਅ ਅਸਥਾਨ ਤੀਨਿ ਤ੍ਰਿਅ ਖੰਡਾ ॥

وہ تینوں عالم، برہما ، وشنو اور شیو کے تخلیقی اصولوں کا نگران ہے۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਰਹਿਆ ਅਭ ਅੰਤ ॥

وہ ماوراء شئی ہے اور باطن میں ہی موجود ہے۔

ਪਾਰੁ ਨ ਪਾਵੈ ਕੋ ਧਰਨੀਧਰ ਮੰਤ ॥੩॥

اس کی حقیقت کوئی بھی مکمل طور پر

3۔ سمجھ نہیں سکتا۔

ਕਦਲੀ ਪੁਹਪ ਧੂਪ ਪਰਗਾਸ ॥

کیلا، پھول خوشبو اور روشنی سب اسی کے مظاہر ہیں۔

ਰਜ ਪੰਕਜ ਮਹਿ ਲੀਓ ਨਿਵਾਸ ॥

رب کمل کے پھول میں بھی بسا ہوا ہے۔

ਦੁਆਦਸ ਦਲ ਅਭ ਅੰਤਰਿ ਮੰਤ ॥ ਜਹ ਪਉੜੇ ਸ੍ਰੀ ਕਮਲਾ ਕੰਤ ॥੪॥

بارہ پتوں والے روحانی کنول میں رب کا مسکن ہے اور ہر جگہ وہی نرائن ہے۔ 4۔

ਅਰਧ ਉਰਧ ਮੁਖਿ ਲਾਗੋ ਕਾਸੁ ॥

نیچے، اوپر اور ہر طرف اسی کی روشنی پھیلی ہوئی ہے۔

ਸੁੰਨ ਮੰਡਲ ਮਹਿ ਕਰਿ ਪਰਗਾਸੁ ॥

وہ در میں رب کا نور روشن ہے۔

ਊਹਾਂ ਸੂਰਜ ਨਾਹੀ ਚੰਦ ॥

وہاں نہ سورج ہے، نہ چاند

ਆਦਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਕਰੈ ਅਨੰਦ ॥੫॥

صرف ازلی مایا سے پرے رب ہی موج میں ہے۔

ਸੋ ਬ੍ਰਹਮੰਡਿ ਪਿੰਡਿ ਸੋ ਜਾਨੁ ॥

جو کچھ برہمانڈ میں ہے، وہی جسم انسان کے میں بھی پایا جاتا ہے۔

ਮਾਨ ਸਰੋਵਰਿ ਕਰਿ ਇਸਨਾਨੁ ॥

رب کے مقدس حشمے میں غوطہ لگاؤ،

ਸੋਹੰ ਸੋ ਜਾ ਕਉ ਹੈ ਜਾਪ ॥

تب ہی اس کی اصل حقیقت کو جان سکو گے۔

ਜਾ ਕਉ ਲਿਪਤ ਨ ਹੋਇ ਪੁੰਨ ਅਰੁ ਪਾਪ ॥੬॥

اس پر گناہ اور نیک اعمال اثر انداز نہیں ہوتا۔

ਅਬਰਨ ਬਰਨ ਘਾਮ ਨਹੀ ਛਾਮ ॥

رب ذات پات ،روشنی اندھیرا، دھوپ اور سایہ، سب سے پرے ہے۔

ਅਵਰ ਨ ਪਾਈਐ ਗੁਰ ਕੀ ਸਾਮ ॥

رب کو بغیر گرو کے فضل سے حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

ਟਾਰੀ ਨ ਟਰੈ ਆਵੈ ਨ ਜਾਇ ॥

جو اس کی محبت میں ڈوب جاتا ہے، وہ دوبارہ جنم مرن میں نہیں آتا اور

ਸੁੰਨ ਸਹਜ ਮਹਿ ਰਹਿਓ ਸਮਾਇ ॥੭॥

وہ لا انتہا خاموشی میں سکون پا لیتا ہے۔ 7۔

ਮਨ ਮਧੇ ਜਾਨੈ ਜੇ ਕੋਇ ॥

جو رب کو اپنے دل میں پہچان لیتا ہے، تو

ਜੋ ਬੋਲੈ ਸੋ ਆਪੈ ਹੋਇ ॥

اس کی ہر کہی کوئی بات پوری ہوتی ہے۔

ਜੋਤਿ ਮੰਤ੍ਰ ਮਨਿ ਅਸਥਿਰੁ ਕਰੈ ॥

اے کبیر! جو شخص رب کے نور نما منتر کے ذریعے دل کو مستحکم کر لیتا ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਸੋ ਪ੍ਰਾਨੀ ਤਰੈ ॥੮॥੧॥

جس کا نور لاکھوں سورجوں کے برابر چمکتا ہے۔ 8۔ 1

ਕੋਟਿ ਸੂਰ ਜਾ ਕੈ ਪਰਗਾਸ ॥

جس کے اندر لاکھوں مہا دیو اور برہما موجود ہیں،

ਕੋਟਿ ਮਹਾਦੇਵ ਅਰੁ ਕਬਿਲਾਸ ॥

لاکھوں برہما اس کے ویدوں کا ذکر کر رہے ہیں،

ਦੁਰਗਾ ਕੋਟਿ ਜਾ ਕੈ ਮਰਦਨੁ ਕਰੈ ॥

کروڑوں درگا دیویاں جس کی قدموں کی خدمت میں مصروف ہیں،

ਬ੍ਰਹਮਾ ਕੋਟਿ ਬੇਦ ਉਚਰੈ ॥੧॥

کروڑوں برہما اُس کی پرستش میں ویدوں کا ورد کرتے ہیں۔ 1۔

ਜਉ ਜਾਚਉ ਤਉ ਕੇਵਲ ਰਾਮ ॥

میں تو صرف رام ہی کا طلب گار ہوں،

ਆਨ ਦੇਵ ਸਿਉ ਨਾਹੀ ਕਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کسی دوسرے دیوتا سے کوئی مطلب نہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੋਟਿ ਚੰਦ੍ਰਮੇ ਕਰਹਿ ਚਰਾਕ ॥

لاکھوں چاند جس کے در پر چراغاں کرتے ہیں،

ਸੁਰ ਤੇਤੀਸਉ ਜੇਵਹਿ ਪਾਕ ॥

تینتیس کروڑ دیوتا اس کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں،

ਨਵ ਗ੍ਰਹ ਕੋਟਿ ਠਾਢੇ ਦਰਬਾਰ ॥

کروڑوں نوگرہ اس کے دربار میں حاضر رہتے ہیں،

ਧਰਮ ਕੋਟਿ ਜਾ ਕੈ ਪ੍ਰਤਿਹਾਰ ॥੨॥

کروڑوں دھرم راج اس کے دربان ہیں۔ 2۔

ਪਵਨ ਕੋਟਿ ਚਉਬਾਰੇ ਫਿਰਹਿ ॥

کروڑوں یوان اس کے محلات میں گردش کر رہی ہیں۔

ਬਾਸਕ ਕੋਟਿ ਸੇਜ ਬਿਸਥਰਹਿ ॥

کروڑوں ناگراج اس کے بستر پر آرام کرتے ہیں۔

ਸਮੁੰਦ ਕੋਟਿ ਜਾ ਕੇ ਪਾਨੀਹਾਰ ॥

کروڑوں سمندر اس کے پانی بردار ہیں۔

ਰੋਮਾਵਲਿ ਕੋਟਿ ਅਠਾਰਹ ਭਾਰ ॥੩॥

اٹھارہ کروڑ اقسام کی نباتات اس کے جسم کے روئیں کی طرح ہیں۔ 3۔

ਕੋਟਿ ਕਮੇਰ ਭਰਹਿ ਭੰਡਾਰ ॥

کروڑوں دولت کے مالک اس کے خزانے بھرتے ہیں۔

ਕੋਟਿਕ ਲਖਿਮੀ ਕਰੈ ਸੀਗਾਰ ॥

کروڑوں لکشمی دیویاں اس کے لیے سنگھار کرتی ہیں۔

ਕੋਟਿਕ ਪਾਪ ਪੁੰਨ ਬਹੁ ਹਿਰਹਿ ॥

کروڑوں گناہ اور نیکیاں اس کے دیدار سے مٹ جاتے ہیں۔

ਇੰਦ੍ਰ ਕੋਟਿ ਜਾ ਕੇ ਸੇਵਾ ਕਰਹਿ ॥੪॥

کروڑوں اندر دیوتا اس کی خدمت میں حاضر ہیں۔ 4۔

ਛਪਨ ਕੋਟਿ ਜਾ ਕੈ ਪ੍ਰਤਿਹਾਰ ॥

چھپن کروڑ دربان اس کے دروازے پر پہرہ دے رہے ہیں۔

ਨਗਰੀ ਨਗਰੀ ਖਿਅਤ ਅਪਾਰ ॥

شہر شہر اس کی مہما کی جاتی ہے۔

ਲਟ ਛੂਟੀ ਵਰਤੈ ਬਿਕਰਾਲ ॥

اس کے حکم سے بھوت پریت اور پشاچ آزادانہ گھومتے ہیں۔

ਕੋਟਿ ਕਲਾ ਖੇਲੈ ਗੋਪਾਲ ॥੫॥

گوپال کروڑوں لیلائیں رچائے ہوئے ہے۔ 5۔

ਕੋਟਿ ਜਗ ਜਾ ਕੈ ਦਰਬਾਰ ॥

کروڑوں عالم اس کے دربار میں ہیں۔

ਗੰਧ੍ਰਬ ਕੋਟਿ ਕਰਹਿ ਜੈਕਾਰ ॥

کروڑوں گندھرو اس کی جے جے کار کر رہے ہیں۔

ਬਿਦਿਆ ਕੋਟਿ ਸਭੈ ਗੁਨ ਕਹੈ ॥

کروڑوں علم اور ودیائیں اس کے گن گاتی ہیں،

ਤਊ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਲਹੈ ॥੬॥

پھر بھی پار برہم عظیم رب کی کوئی انتہا نہیں پائی جا سکتی۔ 6۔

ਬਾਵਨ ਕੋਟਿ ਜਾ ਕੈ ਰੋਮਾਵਲੀ ॥

جس کی باون کروڑ واندروں کی فوج تھی،

ਰਾਵਨ ਸੈਨਾ ਜਹ ਤੇ ਛਲੀ ॥

جس رام نے راون کی سینا کو نیست و نابود کیا،

ਸਹਸ ਕੋਟਿ ਬਹੁ ਕਹਤ ਪੁਰਾਨ ॥ ਦੁਰਜੋਧਨ ਕਾ ਮਥਿਆ ਮਾਨੁ ॥੭॥

جس نے درجودھن کے گھمنڈ کو توڑا،

ایسی ہی بے شمار کہانیاں ویدوں میں بیان کی گئی ہیں۔ 7۔

ਕੰਦ੍ਰਪ ਕੋਟਿ ਜਾ ਕੈ ਲਵੈ ਨ ਧਰਹਿ ॥ ਅੰਤਰ ਅੰਤਰਿ ਮਨਸਾ ਹਰਹਿ ॥

کروڑوں کام دیو بھی اس کے برابر نہیں ہو سکتے؛ کیونکہ وہ ہر کسی کے اندر کی خواہشات کو دور کر دیتا ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਸੁਨਿ ਸਾਰਿਗਪਾਨ ॥

کبیر کہتے ہیں کہ اے مالک ! ملاحظہ فرما۔

ਦੇਹਿ ਅਭੈ ਪਦੁ ਮਾਂਗਉ ਦਾਨ ॥੮॥੨॥੧੮॥੨੦॥

میں تجھ سے ایسا تحفہ چاہتا ہوں کہ مجھے بے خوف مقام (نجات) عطا فرما۔ 8۔ 2۔ 18۔ 20۔

ਭੈਰਉ ਬਾਣੀ ਨਾਮਦੇਉ ਜੀਉ ਕੀ ਘਰੁ ੧

بھیرو بانی نام دیو جی گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰੇ ਜਿਹਬਾ ਕਰਉ ਸਤ ਖੰਡ ॥

اے زبان ! میں تجھے سات ٹکڑوں میں تقسیم کر دوں گا۔

ਜਾਮਿ ਨ ਉਚਰਸਿ ਸ੍ਰੀ ਗੋਬਿੰਦ ॥੧॥

اگر تو رب کے گووند نام کا ذمر نہ کرے۔ 1۔

ਰੰਗੀ ਲੇ ਜਿਹਬਾ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਇ ॥

اے لوگو ! اپنی زبان کو ہر کے نام میں رنگ لو۔

ਸੁਰੰਗ ਰੰਗੀਲੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کا جہری ذکر کرو، اس کی محبت میں رنگین ہوجاؤ۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਿਥਿਆ ਜਿਹਬਾ ਅਵਰੇਂ ਕਾਮ ॥

اے زبان ! دیگر تمام گفتگو بے فائدہ ہے،

ਨਿਰਬਾਣ ਪਦੁ ਇਕੁ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮੁ ॥੨॥

صرف رب کے نام کا ذکر ہی نجات دلا سکتا ہے۔ 2۔

ਅਸੰਖ ਕੋਟਿ ਅਨ ਪੂਜਾ ਕਰੀ ॥

لاکھوں اقسام کی دیگر بندگی کی جائے، تو

ਏਕ ਨ ਪੂਜਸਿ ਨਾਮੈ ਹਰੀ ॥੩॥

ایک بھی رب کے نام کے برابر نہیں آتا۔ 3۔

ਪ੍ਰਣਵੈ ਨਾਮਦੇਉ ਇਹੁ ਕਰਣਾ ॥

نام دیو جی التجا کرتے ہیں کہ اے زبان ! تیرے لیے یہی مناسب کام ہے کہ

ਅਨੰਤ ਰੂਪ ਤੇਰੇ ਨਾਰਾਇਣਾ ॥੪॥੧॥

شکل و صورت سے پاک رب نارائن کے نام کا ذکر کرتا رہ۔ 4۔ 1۔

ਪਰ ਧਨ ਪਰ ਦਾਰਾ ਪਰਹਰੀ ॥

جو غیر کی دولت اور عورت کا لگاؤ چھوڑ دے،

ਤਾ ਕੈ ਨਿਕਟਿ ਬਸੈ ਨਰਹਰੀ ॥੧॥

رب ہمیشہ اس کے قریب رہتا ہے۔ 1۔

ਜੋ ਨ ਭਜੰਤੇ ਨਾਰਾਇਣਾ ॥

جو لوگ رب کا بھجن نہیں کرتے۔

ਤਿਨ ਕਾ ਮੈ ਨ ਕਰਉ ਦਰਸਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں ان کے دیدار بھی نہیں کرتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਨ ਕੈ ਭੀਤਰਿ ਹੈ ਅੰਤਰਾ ॥

جن کے دل میں دوغلاپن ہے،

ਜੈਸੇ ਪਸੁ ਤੈਸੇ ਓਇ ਨਰਾ ॥੨॥

وہ لوگ جانوروں کی مانند ہیں۔ 2۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਮਦੇਉ ਨਾਕਹਿ ਬਿਨਾ ॥ ਨਾ ਸੋਹੈ ਬਤੀਸ ਲਖਨਾ ॥੩॥੨॥

نام دیو کہتے ہیں کہ جس شخص کی ناک نہ ہو تو وہ چاہے کتنی ہی خوبصورت کیوں نہ ہو، اس کی خوبصورتی بے معنی ہو جاتی ہے۔ 3۔ 2۔

ਦੂਧੁ ਕਟੋਰੈ ਗਡਵੈ ਪਾਨੀ ॥ ਕਪਲ ਗਾਇ ਨਾਮੈ ਦੁਹਿ ਆਨੀ ॥੧॥

نام دیو جی نے پانی کا برتن بھرا اور اپنی گائے کا دودھ دوہ کر پیالے میں رکھا۔ 1۔

ਦੂਧੁ ਪੀਉ ਗੋਬਿੰਦੇ ਰਾਇ ॥

اس نے محبت سے کہا: اے گووند، دودھ پی لو۔

ਦੂਧੁ ਪੀਉ ਮੇਰੋ ਮਨੁ ਪਤੀਆਇ ॥

اگر تو دودھ پی لے تو میرا دل مطمئن ہو جائے گا،

ਨਾਹੀ ਤ ਘਰ ਕੋ ਬਾਪੁ ਰਿਸਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر تو نے نہیں پیا، تو میرے والد مجھ پر ناراض ہوجائیں گے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਇਨ ਕਟੋਰੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਭਰੀ ॥ ਲੈ ਨਾਮੇ ਹਰਿ ਆਗੈ ਧਰੀ ॥੨॥

سونے کی کٹوری میں امرت سے بھرا دودھ نام دیو نے رب کے حضور رکھ دیا۔ 2۔

ਏਕੁ ਭਗਤੁ ਮੇਰੇ ਹਿਰਦੇ ਬਸੈ ॥ ਨਾਮੇ ਦੇਖਿ ਨਰਾਇਨੁ ਹਸੈ ॥੩॥

میرے دل میں ایک تیرے جیسا عقیدت مند ہی بستا ہے۔'' نام دیو کی عقیدت دیکھ کر رب نے مسکراتے ہوئے کہا۔ 3۔

ਦੂਧੁ ਪੀਆਇ ਭਗਤੁ ਘਰਿ ਗਇਆ ॥

رب نے دودھ پی لیا اور بھگت نام دیو خوشی خوشی گھر واپس آگیا اور

ਨਾਮੇ ਹਰਿ ਕਾ ਦਰਸਨੁ ਭਇਆ ॥੪॥੩॥

نام دیو کو رب کا دث حاصل ہو گیا۔ 4۔ 3۔

ਮੈ ਬਉਰੀ ਮੇਰਾ ਰਾਮੁ ਭਤਾਰੁ ॥

میں رب کی دیوانی ہوں، اور میرا مالک صرف رب ہی ہے۔

ਰਚਿ ਰਚਿ ਤਾ ਕਉ ਕਰਉ ਸਿੰਗਾਰੁ ॥੧॥

ہر لمحہ میں اپنے رب کے لیے سنگار کرتی ہوں۔

ਭਲੇ ਨਿੰਦਉ ਭਲੇ ਨਿੰਦਉ ਭਲੇ ਨਿੰਦਉ ਲੋਗੁ ॥

چاہے لوگ میری جتنی چاہیں برائی کریں۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਰਾਮ ਪਿਆਰੇ ਜੋਗੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن میرا تن من سب کچھ محبوب رب پر قربان ہے۔

ਬਾਦੁ ਬਿਬਾਦੁ ਕਾਹੂ ਸਿਉ ਨ ਕੀਜੈ ॥

کسی سے جھگڑا مت کرو اور

ਰਸਨਾ ਰਾਮ ਰਸਾਇਨੁ ਪੀਜੈ ॥੨॥

اپنی زبان سے ہمیشہ رب کا نام لو۔ یعنی رام ہی کی شان گاؤ۔ 2۔

ਅਬ ਜੀਅ ਜਾਨਿ ਐਸੀ ਬਨਿ ਆਈ ॥

اب میری روح ایسی حالت میں آگئی ہے کہ

ਮਿਲਉ ਗੁਪਾਲ ਨੀਸਾਨੁ ਬਜਾਈ ॥੩॥

میں خوشی کے ڈھول بجا کر اپنے رب سے ملوں گا۔ 3۔

ਉਸਤਤਿ ਨਿੰਦਾ ਕਰੈ ਨਰੁ ਕੋਈ ॥

چاہے کوئی میری تعریف کرے یا برائی،

ਨਾਮੇ ਸ੍ਰੀਰੰਗੁ ਭੇਟਲ ਸੋਈ ॥੪॥੪॥

نام دیو رب کے دیدار میں لین ہوگیا ہے۔ 4۔ 4۔

ਕਬਹੂ ਖੀਰਿ ਖਾਡ ਘੀਉ ਨ ਭਾਵੈ ॥

کبھی انسان کو دودھ، مکھن گھی اور میٹھا پسند نہیں آتا۔

ਕਬਹੂ ਘਰ ਘਰ ਟੂਕ ਮਗਾਵੈ ॥

کبھی وہ اتنا لاچار ہو جاتا ہے کہ گھر گھر جا کر روٹی مانگتا ہے۔

ਕਬਹੂ ਕੁਰਨੁ ਚਨੇ ਬਿਨਾਵੈ ॥੧॥

کبھی اسے اتنی مفلسی میں ڈال دیا جاتا ہے کہ کوڑے کچڑے سے حنے بناتا ہے۔ 1۔

ਜਿਉ ਰਾਮੁ ਰਾਖੈ ਤਿਉ ਰਹੀਐ ਰੇ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! جیسے رب رکھتا ہے، ویسے ہی ہمیں رہنا چاہیے۔

ਹਰਿ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਕਿਛੁ ਕਥਨੁ ਨ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ اس کی شان اور اس کا کرم ناقابل بیان ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਬਹੂ ਤੁਰੇ ਤੁਰੰਗ ਨਚਾਵੈ ॥

کبھی وہ اتنا امیر کر دیتا ہے کہ گھوڑوں پر نچاتا ہے۔

ਕਬਹੂ ਪਾਇ ਪਨਹੀਓ ਨ ਪਾਵੈ ॥੨॥

اور کبھی اتنا مفلس کہ ننگے پاؤں چلنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ 2۔

ਕਬਹੂ ਖਾਟ ਸੁਪੇਦੀ ਸੁਵਾਵੈ ॥

کبھی سفید چادر والی خوبصورت بستر پر میٹھی نیند سلاتا ہے۔

ਕਬਹੂ ਭੂਮਿ ਪੈਆਰੁ ਨ ਪਾਵੈ ॥੩॥

اور کبھی زمین پر پھونس بھی نصیب نہیں ہونے دیتا۔

ਭਨਤਿ ਨਾਮਦੇਉ ਇਕੁ ਨਾਮੁ ਨਿਸਤਾਰੈ ॥

نام دیو جی کہتے ہیں کہ صرف رب کا نام ہی نجات کا ذریعہ ہے،

ਜਿਹ ਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤਿਹ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੈ ॥੪॥੫॥

جسے سچا گرو مل جائے، وہی دنیا کے سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔ 5۔

ਹਸਤ ਖੇਲਤ ਤੇਰੇ ਦੇਹੁਰੇ ਆਇਆ ॥

اے رب ! میں خوشی خوشی تیرے دیدار کے لیے مندر آیا تھا۔

ਭਗਤਿ ਕਰਤ ਨਾਮਾ ਪਕਰ�ि ਉਠਾਇਆ ॥੧॥

لیکن جب نام دیو بھگتی کرنے بیٹھا، تو وہاں کے برہمن پوجاریوں نے اسے زبردستی نکال دیا۔ 1۔

ਹੀਨੜੀ ਜਾਤਿ ਮੇਰੀ ਜਾਦਿਮ ਰਾਇਆ ॥

اے گووند ! میری ذات کم تر ہے، اس لیے مجھے دھتکارا گیا ہے،

ਛੀਪੇ ਕੇ ਜਨਮਿ ਕਾਹੇ ਕਉ ਆਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو پھر میرا اس دنیا میں پیدا ہونا ہی کیوں ہوا۔ 1۔

ਲੈ ਕਮਲੀ ਚਲਿਓ ਪਲਟਾਇ ॥

میں اپنی چادر لے کر پیچھے چلا گیا اور

ਦੇਹੁਰੈ ਪਾਛੈ ਬੈਠਾ ਜਾਇ ॥੨॥

پرستش کے لیے مندر کے پیچھے بیٹھ گیا۔ 2۔

ਜਿਉ ਜਿਉ ਨਾਮਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਉਚਰੈ ॥

جب میں رب کی حمد وثنا کرنے لگا،

ਭਗਤ ਜਨਾਂ ਕਉ ਦੇਹੁਰਾ ਫਿਰੈ ॥੩॥੬॥

تو مندر کا دروازہ خود بخود میری طرف مڑ گیا۔ 3۔ 6۔

ਭੈਰਉ ਨਾਮਦੇਉ ਜੀਉ ਘਰੁ ੨

بھیرؤ نام دیو جیو گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜੈਸੀ ਭੂਖੇ ਪ੍ਰੀਤਿ ਅਨਾਜ ॥

جیسے بھوکے کو کھانے سے محبت ہوتی ہے،

ਤ੍ਰਿਖਾਵੰਤ ਜਲ ਸੇਤੀ ਕਾਜ ॥

اورپیاسے کو پانی سے لگاؤ ہوتا ہے،

ਜੈਸੀ ਮੂੜ ਕੁਟੰਬ ਪਰਾਇਣ ॥

جیسے نادان انسان اپنے خاندان کی محبت میں مبتلا ہوتا ہے،

ਐਸੀ ਨਾਮੇ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨਰਾਇਣ ॥੧॥

ایسے ہی نام دیو کا رب سے پیار ہے، 1۔

ਨਾਮੇ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨਾਰਾਇਣ ਲਾਗੀ ॥

نام دیو کا رب کے ساتھ ایسا تعلق جڑ گیا،

ਸਹਜ ਸੁਭਾਇ ਭਇਓ ਬੈਰਾਗੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کہ وہ خود ہی بے نیاز ہوگیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੈਸੀ ਪਰ ਪੁਰਖਾ ਰਤ ਨਾਰੀ ॥

جیسی بدچلن عورت پرائے مردوں میں مبتلا رہتی ہے،

ਲੋਭੀ ਨਰੁ ਧਨ ਕਾ ਹਿਤਕਾਰੀ ॥

جیسی لالچی انسان دولت کے پیچھے بھاگتا ہے،

ਕਾਮੀ ਪੁਰਖ ਕਾਮਨੀ ਪਿਆਰੀ ॥

جیسے خواہشات میں گرفتار انسان عورت کو سب سے عزیز سمجھتا ہے،

ਐਸੀ ਨਾਮੇ ਪ੍ਰੀਤਿ ਮੁਰਾਰੀ ॥੨॥

ایسے ہی نام دیو کا رب کے ساتھ محبت کا رشتہ ہے۔ 2۔

ਸਾਈ ਪ੍ਰੀਤਿ ਜਿ ਆਪੇ ਲਾਏ ॥

اصل محبت وہی ہے جو رب خود اپنے بندے کے دل میں ڈال دے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਦੁਬਿਧਾ ਜਾਏ ॥

گرو کے فضل سے جب شک اور دھوکہ ختم ہوجاتا ہے۔

ਕਬਹੁ ਨ ਤੂਟਸਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

تو انسان رب کی محبت میں ایسا مگن ہوتا ہے، جو کبھی ٹوٹتا نہیں۔

ਨਾਮੇ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ਸਚਿ ਨਾਇ ॥੩॥

اسی لیے نام دیو کا دل ہمیشہ رب کے نام میں لگا رہتا ہے۔ 3۔

ਜੈਸੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਬਾਰਿਕ ਅਰੁ ਮਾਤਾ ॥

جیسے ماں اور بچے کے درمیان محبت ہوتی ہے،

ਐਸਾ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ॥

ویسے ہی نام دیو کا دل رب میں مگن ہے۔

ਪ੍ਰਣਵੈ ਨਾਮਦੇਉ ਲਾਗੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

نام دیو جی دعا کرتے ہیں کہ میرا دل ہمیشہ رب کی یاد میں رہے،

ਗੋਬਿਦੁ ਬਸੈ ਹਮਾਰੈ ਚੀਤਿ ॥੪॥੧॥੭॥

کیونکہ میرا مالک ہمیشہ میرے دل میں بسا ہوا ہے۔ 4۔ 1۔ 7۔

ਘਰ ਕੀ ਨਾਰਿ ਤਿਆਗੈ ਅੰਧਾ ॥

جو شخص اپنی بیوی کو ترک کردیتا ہے وہ اندھا ہے۔

ਪਰ ਨਾਰੀ ਸਿਉ ਘਾਲੈ ਧੰਧਾ ॥

جو شخص پرائی عورت کے ساتھ تعلقات رکھتا ہے،

ਜੈਸੇ ਸਿੰਬਲੁ ਦੇਖਿ ਸੁਆ ਬਿਗਸਾਨਾ ॥

وہ اسے ہی دھوکہ کھاتا ہے جیسے توتا سیمبل کے درخت کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے،

ਅੰਤ ਕੀ ਬਾਰ ਮੂਆ ਲਪਟਾਨਾ ॥੧॥

مگر آخرکار اس کے چمٹنے سے مر جاتا ہے۔ 1۔

ਪਾਪੀ ਕਾ ਘਰੁ ਅਗਨੇ ਮਾਹਿ ॥

گنہگار کا گھر ہمیشہ آگ میں جلتا رہتا ہے اور

ਜਲਤ ਰਹੈ ਮਿਟਵੈ ਕਬ ਨਾਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ آگ کبھی نہیں بجھتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕੀ ਭਗਤਿ ਨ ਦੇਖੈ ਜਾਇ ॥

ایسا شخص رب کی بھگتی نہیں کر سکتا اور

ਮਾਰਗੁ ਛੋਡਿ ਅਮਾਰਗਿ ਪਾਇ ॥

وہ صحیح راستہ چھوڑ کر غلط راہ پر چلتا ہے۔

ਮੂਲਹੁ ਭੂਲਾ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

اصل رب کو بھول کر وہ جنم مرن کے چکر میں پڑا رہتا ہے اور

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਡਾਰਿ ਲਾਦਿ ਬਿਖੁ ਖਾਇ ॥੨॥

امرت نام کو چھوڑ کر گناہوں کا زہر کھاتا رہتا ہے۔ 2۔

ਜਿਉ ਬੇਸ੍ਵਾ ਕੇ ਪਰੈ ਅਖਾਰਾ ॥

جیسے بدکردار عورت کے گھر میں گناہ کے کام ہوتے ہیں۔

ਕਾਪਰੁ ਪਹਿਰਿ ਕਰਹਿ ਸੀਂਗਾਰਾ ॥

وہ عورت خوبصورت لباس اور سنگھار کرتی ہے۔

ਪੂਰੇ ਤਾਲ ਨਿਹਾਲੇ ਸਾਸ ॥

جب وہ رقص کرتی ہے، تو اس کی جوانی دیکھ کر کامی اس کی طرف کھینچا چلا جاتا ہے۔

ਵਾ ਕੇ ਗਲੇ ਜਮ ਕਾ ਹੈ ਫਾਸ ॥੩॥

تو ایسے لوگوں کے گلے میں موت کا پھندا پڑجاتا ہے۔ 3۔

ਜਾ ਕੇ ਮਸਤਕਿ ਲਿਖਿਓ ਕਰਮਾ ॥

جس کے نصیب میں نیکی لکھی ہوتی ہے،

ਸੋ ਭਜਿ ਪਰਿ ਹੈ ਗੁਰ ਕੀ ਸਰਨਾ ॥

وہ گرو کی پناہ میں آجاتا ہے۔

ਕਹਤ ਨਾਮਦੇਉ ਇਹੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥

نام دیو جی یہی بات کہتے ہیں کہ

ਇਨ ਬਿਧਿ ਸੰਤਹੁ ਉਤਰਹੁ ਪਾਰਿ ॥੪॥੨॥੯॥

اے لوگو! اس طرح نجات مل سکتی ہے۔ 4۔ 2 8۔

ਸੰਡਾ ਮਰਕਾ ਜਾਇ ਪੁਕਾਰੇ ॥

.پرہلاد کے استاد شُنڈ اور امَرک دَیتی راجا ہرنیا کَشِپ کے دربار میں پہنچ کر شکایت کی کہ

ਪੜੈ ਨਹੀ ਹਮ ਹੀ ਪਚਿ ਹਾਰੇ ॥

پرہلاد بالکل نہیں پڑھتا، ہم ہر کوشش کرکے ہار گئے ہیں۔

ਰਾਮੁ ਕਹੈ ਕਰ ਤਾਲ ਬਜਾਵੈ ਚਟੀਆ ਸਭੈ ਬਿਗਾਰੇ ॥੧॥

وہ تالیاں بجا کر رب کا نام جپتا ہے اور دوسرے بچوں کو بھی بگاڑ رہا ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਨਾਮਾ ਜਪਿਬੋ ਕਰੈ ॥

وہ ہر وقت رام نام کا جاپ کرتا ہے اور

ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਜੀ ਕੋ ਸਿਮਰਨੁ ਧਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ادل میں ہری کا ذکر کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਸੁਧਾ ਬਸਿ ਕੀਨੀ ਸਭ ਰਾਜੇ ਬਿਨਤੀ ਕਰੈ ਪਟਰਾਨੀ ॥

ملکہ نے بادشاہ ہرنیا کَشِپ سے کہا، آپ نے پوری دنیا کو اپنے قابو میں کر لیا ہے،

ਪੂਤੁ ਪ੍ਰਹਿਲਾਦੁ ਕਹਿਆ ਨਹੀ ਮਾਨੈ ਤਿਨਿ ਤਉ ਅਉਰੈ ਠਾਨੀ ॥੨॥

لیکن یہ ایک بچہ پرہلاد آپ کی بات نہیں مانتا، یہ تو اپنے ہی دماغ میں کچھ اور سوچے بیٹھا ہے۔ 2۔

ਦੁਸਟ ਸਭਾ ਮਿਲਿ ਮੰਤਰ ਉਪਾਇਆ ਕਰਸਹ ਅਉਧ ਘਨੇਰੀ ॥

دُشمنوں کی مجلس میں یہ طے پایا کہ پرہلاد کو ختم کردیا جائے۔

ਗਿਰਿ ਤਰ ਜਲ ਜੁਆਲਾ ਭੈ ਰਾਖਿਓ ਰਾਜਾ ਰਾਮਿ ਮਾਇਆ ਫੇਰੀ ॥੩॥

انہوں نے پرہلاد کو پہاڑ سے دھکا دیا، پانی میں ڈبونے کی کوشش کی اور آگ میں جلانے کی تدبیر کی، مگر رب کی مایا نے اسے بچا لیا۔ 3۔

ਕਾਢਿ ਖੜਗੁ ਕਾਲੁ ਭੈ ਕੋਪਿਓ ਮੋਹਿ ਬਤਾਉ ਜੁ ਤੁਹਿ ਰਾਖੈ ॥

"پھر ہرنیاکَشِپ نے اپنی تلوار نکال لی اور غصے میں بولا، "مجھے بتاؤ کہ تمہیں کون بچا رہا ہے؟

ਪੀਤ ਪੀਤਾਂਬਰ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਧਣੀ ਥੰਭ ਮਾਹਿ ਹਰਿ ਭਾਖੈ ॥੪॥

پرہلاد نے کہا: تینوں جہانوں (دنیا، آسمان اور پاتال) کا مالک ہے، شری ہری اس ستون میں بھی ہے۔

۔4

ਹਰਨਾਖਸੁ ਜਿਨਿ ਨਖਹ ਬਿਦਾਰਿਓ ਸੁਰਿ ਨਰ ਕੀਏ ਸਨਾਥਾ ॥

تب ہری ستون سے نکلے اور ہرنیاکَشِپ کو اپنے ناخنوں سے چیر کر ہلاک کردیا، یوں رب نے دیوتاؤں اور بھکتوں کو نجات دی۔

ਕਹਿ ਨਾਮਦੇਉ ਹਮ ਨਰਹਰਿ ਧਿਆਵਹ ਰਾਮੁ ਅਭੈ ਪਦ ਦਾਤਾ ॥੫॥੩॥੯॥

نام دیو جی کہتے ہیں کہ ہم نرِسنگھ رب کا دھیان کرتے ہیں، وہی ہمیں نڈر اور بے خوف بنانے والا ہے۔

۔6 ۔3 ۔5

ਸੁਲਤਾਨੁ ਪੂਛੈ ਸੁਨੁ ਬੇ ਨਾਮਾ ॥

سلطان (محمد بن تغلق) نے پوچھا، اے نام دیو!

ਦੇਖਉ ਰਾਮ ਤੁਮ੍ਹਾਰੇ ਕਾਮਾ ॥੧॥

میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ تیرا رام کیا کرامت کر سکتا ہے۔ 1۔

ਨਾਮਾ ਸੁਲਤਾਨੇ ਬਾਧਿਲਾ ॥

پھر سلطان نے نام دیو کو قید کرلیا اور کہا:

ਦੇਖਉ ਤੇਰਾ ਹਰਿ ਬੀਠੁਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اب دیکھتے ہیں کہ تیرا رب تجھے کیسے بچاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਸਮਿਲਿ ਗਊ ਦੇਹੁ ਜੀਵਾਇ ॥

اگر اپنا تحفظ چاہتا ہے تو تم اس مردہ گائے کو زندہ کردو۔

ਨਾਤਰੁ ਗਰਦਨਿ ਮਾਰਉ ਠਾਂਇ ॥੨॥

ورنہ میں تیری گردن اڑا دوں گا۔ 2۔

ਬਾਦਿਸਾਹ ਐਸੀ ਕਿਉ ਹੋਇ ॥

نام دیو جی نے کہا، "اے بادشاہ! یہ کیسے ممکن ہے؟

ਬਿਸਮਿਲਿ ਕੀਆ ਨ ਜੀਵੈ ਕੋਇ ॥੩॥

جو مر گیا، وہ دوبارہ زندہ نہیں ہوتا۔ 3۔

ਮੇਰਾ ਕੀਆ ਕਛੂ ਨ ਹੋਇ ॥

"میرے کرنے سے کچھ نہیں ہو سکتا،

ਕਰਿ ਹੈ ਰਾਮੁ ਹੋਇ ਹੈ ਸੋਇ ॥੪॥

جو رام کرتا ہے، وہی ہوتا ہے اور ہوگا۔ 4۔

ਬਾਦਿਸਾਹੁ ਚੜ੍ਹਿਓ ਅਹੰਕਾਰਿ ॥

یہ سن کر بادشاہ غرور میں آگ بگولہ ہوگیا اور

ਗਜ ਹਸਤੀ ਦੀਨੋ ਚਮਕਾਰਿ ॥੫॥

نام دیو جی پر ہاتھی چھوڑ دیا۔ 5۔

ਰੁਦਨੁ ਕਰੈ ਨਾਮੇ ਕੀ ਮਾਇ ॥

یہ دیکھ کر نام دیو کی ماں روتے ہوئے کہنے لگی،

ਛੋਡਿ ਰਾਮੁ ਕੀ ਨ ਭਜਹਿ ਖੁਦਾਇ ॥੬॥

تُو رام کو چھوڑ کر خدا کی بندگی کیوں نہیں کرتا۔ 6۔

ਨ ਹਉ ਤੇਰਾ ਪੂਗੜਾ ਨ ਤੂ ਮੇਰੀ ਮਾਇ ॥

یہ سن کر نام دیو جی نے جواب دیا: اے ماب ! میں نہ تیرا بیٹا ہوں، نہ تُو میری ماں ہے۔

ਪਿੰਡੁ ਪੜੈ ਤਉ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਇ ॥੭॥

7۔ اگر میرا جسم بھی ختم ہوجائے، تب بھی میں رب کی حمد کرتا رہوں گا۔

ਕਰੈ ਗਜਿੰਦੁ ਸੁੰਡ ਕੀ ਚੋਟ ॥

تب ہاتھی نے نام دیو پر حملہ کیا،

ਨਾਮਾ ਉਬਰੈ ਹਰਿ ਕੀ ਓਟ ॥੮॥

پر رب نے نام دیو کو بچا لیا۔ 7۔

ਕਾਜੀ ਮੁਲਾਂ ਕਰਹਿ ਸਲਾਮੁ ॥

یہ دیکھ کر بادشاہ حیران گی سے بولا: قاضی اور ملّا مجھے سلام کرتے ہیں،

ਇਨਿ ਹਿੰਦੂ ਮੇਰਾ ਮਲਿਆ ਮਾਨੁ ॥੯॥

۔9 مگر اس ہندو نے تو میرا غرور چکناچور کر دیا۔

ਬਾਦਿਸਾਹ ਬੇਨਤੀ ਸੁਨੇਹੁ ॥

لوگوں نے کہا بادشاہ حضور! آپ سے میری گذارش ہے کہ

ਨਾਮੇ ਸਰ ਭਰਿ ਸੋਨਾ ਲੇਹੁ ॥੧੦॥

10۔ نام دیو کے وزن کے برابر سونا لے لو اور اسے رہا کردو۔

ਮਾਲੁ ਲੇਉ ਤਉ ਦੋਜਕਿ ਪਰਉ ॥

"یہ سن کر سلطان نے کہا: "اگر میں رشوت کے طور پر یہ دولت لے لوں، تو مجھے دوزخ میں جانا پڑے گا۔

ਦੀਨੁ ਛੋਡਿ ਦੁਨੀਆ ਕਉ ਭਰਉ ॥੧੧॥

دین کو چھوڑنے والا دنیا میں بدنامی کی پاتا ہے، 11۔

ਪਾਵਹੁ ਬੇੜੀ ਹਾਥਹੁ ਤਾਲ ॥

نام دیو کے پاؤں میں زنجیریں تھیں، پھر بھی وہ اپنے ہاتھوں سے تالی

ਨਾਮਾ ਗਾਵੈ ਗੁਨ ਗੋਪਾਲ ॥੧੨॥

بجا کر رب کی حمد وثنا کر رہے تھے۔ 12۔

ਗੰਗ ਜਮੁਨ ਜਉ ਉਲਟੀ ਬਹੈ ॥

نام دیو نے بے خوف ہو کر کہا: "اگر گنگا اور جمنا الٹی بہنے لگیں،

ਤਉ ਨਾਮਾ ਹਰਿ ਕਰਤਾ ਰਹੈ ॥੧੩॥

تب بھی میں رب کی تعریف کرنا نہیں چھوڑوں گا۔ 13۔

ਸਾਤ ਘੜੀ ਜਬ ਬੀਤੀ ਸੁਣੀ ॥

جب سات گھڑیاں گزرنے کی آواز سنائی دی، تو بھی

ਅਜਹੁ ਨ ਆਇਓ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਧਣੀ ॥੧੪॥

تب بھی تینوں لوکوں کا مالک رب نہیں آیا۔ 14۔

ਪਾਖੰਤਣ ਬਾਜ ਬਜਾਇਲਾ ॥ ਗਰੁੜ ਚੜੇ ਗੋਬਿੰਦ ਆਇਲਾ ॥੧੫॥

تب پنکھوں کی آواز کے ساتھ گرڑ پر سوار ہو کر رب شری ہری آپہنچے۔ 15۔

ਅਪਨੇ ਭਗਤ ਪਰਿ ਕੀ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥ ਗਰੁੜ ਚੜੇ ਆਏ ਗੋਪਾਲ ॥੧੬॥

رب اپنے بھگت کی حفاظت کے لیے آیا اور گرڑ پر بیٹھ کر نام دیو جی کو تسلی دی۔

ਕਹਹਿ ਤ ਧਰਣਿ ਇਕੋਡੀ ਕਰਉ ॥

"رب نے نام دیو جی کہا: "اگر تُو کہے تو میں زمین کو الٹی کردوں۔

ਕਹਹਿ ਤ ਲੇ ਕਰਿ ਊਪਰਿ ਧਰਉ ॥੧੭॥

17۔ اگر تُو کہے تو میں زمین کو اٹھا کر اوپر کر دوں۔

ਕਹਹਿ ਤ ਮੁਈ ਗਊ ਦੇਉ ਜੀਆਇ ॥

"اگر تُو کہے تو میں اس مری ہوئی گائے کو زندہ کردوں،

ਸਭੁ ਕੋਈ ਦੇਖੈ ਪਤੀਆਇ ॥੧੮॥

18۔ تاکہ سب دیکھ کر یقین کرنے لگے۔

ਨਾਮਾ ਪ੍ਰਣਵੈ ਸੇਲ ਮਸੇਲ ॥

(رب نے مردہ گائے کو زندہ کردیا اور عقیدت مند کی حفاظت کی) نام دیو نے کہا، گائے کو دوہ نے کے لیے ٹانگوں پر رسی باندھ دو۔

ਗਊ ਦੁਹਾਈ ਬਛਰਾ ਮੇਲਿ ॥੧੯॥

اور بچھڑے کو چھوڑ کر گائے دوہ لی جائے۔ 6۔

ਦੂਧਹਿ ਦੁਹਿ ਜਬ ਮਟੁਕੀ ਭਰੀ ॥

جب دودھ سے مٹکی بھر گئی، تو

ਲੇ ਬਾਦਿਸਾਹ ਕੇ ਆਗੇ ਧਰੀ ॥੨੦॥

اسے بادشاہ کے حضور پیش کیا گیا۔ 20۔

ਬਾਦਿਸਾਹੁ ਮਹਲ ਮਹਿ ਜਾਇ ॥

یہ کرامت دیکھ کر بادشاہ محل میں واپس چلا گیا اور

ਅਉਘਟ ਕੀ ਘਟ ਲਾਗੀ ਆਇ ॥੨੧॥

اسی لمحہ بیمار ہوگیا۔ 21۔

ਕਾਜੀ ਮੁਲਾਂ ਬਿਨਤੀ ਫੁਰਮਾਇ ॥

اس نے قاضی اور ملاؤں سے درخواست کی،

ਬਖਸੀ ਹਿੰਦੂ ਮੈ ਤੇਰੀ ਗਾਇ ॥੨੨॥

اے ہندو! میں تیری گائے ہوں، مجھے بخش دے۔ 22۔

ਨਾਮਾ ਕਹੈ ਸੁਨਹੁ ਬਾਦਿਸਾਹ ॥ ਇਹੁ ਕਿਛੁ ਪਤੀਆ ਮੁਝੈ ਦਿਖਾਇ ॥੨੩॥

نام دیو جی نے کہا: "اے بادشاہ! سنو، مجھے کوئی اور یقین دہانی کراؤ! 33۔

ਇਸ ਪਤੀਆ ਕਾ ਇਹੈ ਪਰਵਾਨੁ ॥ ਸਾਚਿ ਸੀਲਿ ਚਾਲਹੁ ਸੁਲਿਤਾਨ ॥੨੪॥

اے سلطان ! اس کا بس یہی ثبوت ہے کہ تم سچائی اور نرمی سے زندگی گزاروں۔ 24۔

ਨਾਮਦੇਉ ਸਭ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥ ਮਿਲਿ ਹਿੰਦੂ ਸਭ ਨਾਮੇ ਪਹਿ ਜਾਹਿ ॥੨੫॥

یوں نام دیو کی عظمت سب پر ظاہر ہو گئی، اور تمام ہندو ان کے پاس جمع ہو گئے۔ 15۔

ਜਉ ਅਬ ਕੀ ਬਾਰ ਨ ਜੀਵੈ ਗਾਇ ॥

لوگوں نے کہا: "اگر اس بار گائے زندہ نہ ہوتی، تو

ਤ ਨਾਮਦੇਵ ਕਾ ਪਤੀਆ ਜਾਇ ॥੨੬॥

تو نام دیو جی کی شہرت ماند پڑ جاتی۔ 26۔

ਨਾਮੇ ਕੀ ਕੀਰਤਿ ਰਹੀ ਸੰਸਾਰਿ ॥

نام دیو جی کی عظمت ساری دنیا میں قائم رہی اور

ਭਗਤ ਜਨਾਂ ਲੇ ਉਧਰਿਆ ਪਾਰਿ ॥੨੭॥

ان کے ساتھ جڑے بھگت بھی پار اُتر گئے۔ 17۔

ਸਗਲ ਕਲੇਸ ਨਿੰਦਕ ਭਇਆ ਖੇਦੁ ॥ ਨਾਮੇ ਨਾਰਾਇਨ ਨਾਹੀ ਭੇਦੁ ॥੨੮॥੧॥੧੦॥

(نام دیو سے جھگڑے کے بعد) مخالفوں نے تمام پریشانیوں کا سامنا کیا اور بہت غمگین ہوئے، کیونکہ نام دیو اور نارائن کے درمیان کوئی راز نہیں۔ 28۔ 1۔ 10۔

ਘਰੁ ੨ ॥

گھرو 2۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਤ ਮਿਲੈ ਮੁਰਾਰਿ ॥

اگر گرو مہربان ہو جائے تو رب سے وصل ہوجاتا ہے۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਤ ਉਤਰੈ ਪਾਰਿ ॥

اگر ستگرو کرم کرے تو بندہ دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਤ ਬੈਕੁੰਠ ਤਰੈ ॥

اگر ستگرو فضل کرے تو جنت بھی حاصل ہو جاتی ہے۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਤ ਜੀਵਤ ਮਰੈ ॥੧॥

اگر ستگرو کی برکت ہو تو بندہ جیتے جی مرنے کی حقیقت کو پا لیتا ہے۔ 1۔

ਸਤਿ ਸਤਿ ਸਤਿ ਸਤਿ ਸਤਿ ਗੁਰਦੇਵ ॥

گرو ہمیشہ صادق ہے، ابدی ہے، اس
کی خدمت بھی بر حق ہے اور

ਝੂਠੁ ਝੂਠੁ ਝੂਠੁ ਝੂਠੁ ਆਨ ਸਭ ਸੇਵ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بقیہ تمام خدمات جھوٹی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਤ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਵੈ ॥

اگر ستگرو مل جائے تو رب کا نام مضبوطی سے دل میں بس جاتا ہے۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਨ ਦਹ ਦਿਸ ਧਾਵੈ ॥

اگر ستگرو کرم کرے تو دنیا کے دسوں سمتوں میں بھٹکنا نہیں پڑتا۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਪੰਚ ਤੇ ਦੂਰਿ ॥

اگر گرو مل جائے، تو بندہ پانچوں وِکاروں (کام، کرودھ، لوبھ، موہ، اہنکار) سے بچ جاتا ہے۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਨ ਮਰਿਬੋ ਝੂਰਿ ॥੨॥

اگر گرو کی قربت میں رہا جائے تو مصائب و آلام میں مرنا نہیں پڑتا۔ 2۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਤ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਨੀ ॥

اگر گرودیو کی نظر کرم ہوجائے، تو باتیں امرت کی طرح میٹھی ہوجاتی ہے۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਤ ਅਕਥ ਕਹਾਨੀ ॥

اگر گرو کی خوشی مل جائے، تو ناقابلِ بیان حقیقت سمجھ میں آجاتی ہے۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਤ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਦੇਹ ॥

اگر گرو عنایت کرے تو یہ جسم بامقصد بن جاتا ہے،

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਲੇਹ ॥੩॥

اگر گرو سے ملاقات ہوجائے، تو رب کے نام کے ذکر سے سب کچھ حاصل ہو جاتا ہے۔ 3۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਭਵਨ ਤ੍ਰੈ ਸੂਝੈ ॥

اگر گرو کی نظر کرم ہوجائے، تو تینوں جہانوں کا علم حاصل ہوجاتا ہے۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਊਚ ਪਦ ਬੂਝੈ ॥

اگر گرو کا کرم ہوجائے، تو راہ نجات کا راز سمجھ آجاتا ہے۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਤ ਸੀਸੁ ਅਕਾਸਿ ॥

اگر کا فضل ہو، تو معمولی انسان بھی راجا بن جاتا ہے،

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਸਦਾ ਸਾਬਾਸਿ ॥੪॥

اگر گرو کا کرم ہوجائے، تو ہمیشہ تعریف نصیب ہوتی ہے۔ 4۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਸਦਾ ਬੈਰਾਗੀ ॥

اگر گرو مل جائے تو بندہ ہمیشہ مایا سے بے نیاز رہتا ہے۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਪਰ ਨਿੰਦਾ ਤਿਆਗੀ ॥

اگر گرو مل جائے، تو بندہ دوسروں کی برائی سے بچ جاتا ہے۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਬੁਰਾ ਭਲਾ ਏਕ ॥

اگر ستگرو مل جائے، تو نیک و بد برابر دکھائی دیتے ہیں۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਲਿਲਾਟਹਿ ਲੇਖ ॥੫॥

اگر ستگرو مہربان ہو جائے، تو تقدیر بھی اچھی ہو جاتی ہے۔ 5۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਕੰਧੁ ਨਹੀ ਹਿਰੈ ॥

اگر ستگرو کی رضا ہو، تو جسمانی تکالیف ختم ہوجاتی ہیں۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਦੇਹੁਰਾ ਫਿਰੈ ॥

اگر ستگرو کی کرپا ہو، تو مندر بھی جھک جاتا ہے۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਤ ਛਾਪਰਿ ਛਾਈ ॥

اگر ستگرو کی مہربانی ہو، تو جھونپڑی بھی محل بن جاتی ہے۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਸਿਹਜ ਨਿਕਸਾਈ ॥੬॥

اگر ستگرو کی رضا ہو، تو پانی میں سے بھی کھٹولا خشک نکل آتا ہے۔ 6۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਤ ਅਠਸਠਿ ਨਾਇਆ ॥

اگر ستگرو کی کرپا ہو، تو تمام مقدس مقامات کا غسل ایک ساتھ ہوجاتا ہے۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਤਨਿ ਚਕ੍ਰ ਲਗਾਇਆ ॥

اگر ستگرو مہربان ہو تو جسم پر روحانی چکر نمایاں ہو جاتے ہیں۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਤ ਦੁਆਦਸ ਸੇਵਾ ॥

اگر ستگرو کی خدمت کی جائے تو تمام نیک اعمال مکمل ہو جاتے ہیں۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਸਭੈ ਬਿਖੁ ਮੇਵਾ ॥੭॥

اگر ستگرو خوش ہو تو زہر بھی میٹھے پھل کی طرح بن جاتا ہے۔ 7۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਤ ਸੰਸਾ ਟੂਟੈ ॥

اگر ستگرو کی مہربانی ہو، تو تمام شکوک و شبہات ختم ہو جاتے ہیں۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਤ ਜਮ ਤੇ ਛੂਟੈ ॥

اگر ستگرو کی رحمت ہو، تو یم دوت سے نجات مل جاتی ہے۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਤ ਭਉਜਲ ਤਰੈ ॥

اگر ستگرو کی کرپا ہو تو انسان دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਤ ਜਨਮਿ ਨ ਮਰੈ ॥੮॥

اگر ستگرو کا فضل ہو، تو جنم مرن کے چکر سے آزادی مل جاتی ہے۔ 8۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਅਠਦਸ ਬਿਉਹਾਰ ॥

اگر ستگرو خوش ہو تو ویدوں کا سارا علم حاصل ہوجاتا ہے۔

ਜਉ ਗੁਰਦੇਉ ਅਠਾਰਹ ਭਾਰ ॥

اگر ستگرو کی عنایت ہو، تو تمام علوم اور طاقتیں حاصل ہو جاتی ہیں۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰਦੇਉ ਅਵਰ ਨਹੀ ਜਾਈ ॥ ਨਾਮਦੇਉ ਗੁਰ ਕੀ ਸਰਣਾਈ ॥੯॥੧॥੨॥੧੧॥

گرو کے بغیر کسی اور جگہ جانے کی ضرورت نہیں اسی لیے نام دیو جی نے گرو کی ہی پناہ لی ہے۔ 11۔

ਭੈਰਉ ਬਾਣੀ ਰਵਿਦਾਸ ਜੀਉ ਕੀ ਘਰੁ ੨

بھیرو بانی بھگت روی داس جی کی گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਬਿਨੁ ਦੇਖੇ ਉਪਜੈ ਨਹੀ ਆਸਾ ॥

(کائنات کی اشیاء) دیکھے بغیر دل میں کوئی امید پیدا نہیں ہوتی،

ਜੋ ਦੀਸੈ ਸੋ ਹੋਇ ਬਿਨਾਸਾ ॥

جو کچھ بھی نظر آتا ہے، وہ فنا ہو جانے والا ہے۔

ਬਰਨ ਸਹਿਤ ਜੋ ਜਾਪੈ ਨਾਮੁ ॥

جو شخص مکمل یقین کے ساتھ رب کے نام کا ذکر کرتا ہے

ਸੋ ਜੋਗੀ ਕੇਵਲ ਨਿਹਕਾਮੁ ॥੧॥

وہی حقیقی یوگی ہوتا ہے، کیونکہ وہ کسی لالچ میں نہیں پڑتا۔ 1۔

ਪਰਚੈ ਰਾਮੁ ਰਵੈ ਜਉ ਕੋਈ ॥

جو شخص سچے گرو سے تعلیم حاصل کرتا ہے۔

ਪਾਰਸੁ ਪਰਸੈ ਦੁਬਿਧਾ ਨ ਹੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ شک میں نہیں پڑتا کیونکہ گرو پارس کی طرح ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੋ ਮੁਨਿ ਮਨ ਕੀ ਦੁਬਿਧਾ ਖਾਇ ॥

اصل مونی وہی ہے، جو اپنے من کے شکوک و شبہات کو ختم کر دیتا ہے اور

ਬਿਨੁ ਦੁਆਰੇ ਤ੍ਰੈ ਲੋਕ ਸਮਾਇ ॥

در کے بغیر تینوں جہانوں کو روح میں ضم کردو یعنی کائنات کی خواہشات ختم کردو۔

ਮਨ ਕਾ ਸੁਭਾਉ ਸਭੁ ਕੋਈ ਕਰੈ ॥

ہر کوئی فطرت کے مطابق کچھ نہ کچھ کرتا رہتا ہے۔

ਕਰਤਾ ਹੋਇ ਸੁ ਅਨਭੈ ਰਹੈ ॥੨॥

مگر کائنات کا خالق بے خوف رہتا ہے۔ 2۔

ਫਲ ਕਾਰਨ ਫੂਲੀ ਬਨਰਾਇ ॥

پھلوں کے لیے پورا پورا پھول اگاتا ہے،

ਫਲੁ ਲਾਗਾ ਤਬ ਫੂਲੁ ਬਿਲਾਇ ॥

جب پھل لگتا ہے، تو پھول ختم ہوجاتے ہیں۔

ਗਿਆਨੈ ਕਾਰਨ ਕਰਮ ਅਭਿਆਸੁ ॥

اسی طرح علم کے حصول کے لیے کموں کی مشق کی جاتی ہے۔

ਗਿਆਨੁ ਭਇਆ ਤਹ ਕਰਮਹ ਨਾਸੁ ॥੩॥

جب علم حاصل ہوتا ہے، تو تمام رسومات کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਘ੍ਰਿਤ ਕਾਰਨ ਦਧਿ ਮਥੈ ਸਇਆਨ ॥

جیسی چالاک لوگ گھی نکالنے کے لیے دودھ کو بلوتے ہیں،

ਜੀਵਤ ਮੁਕਤ ਸਦਾ ਨਿਰਬਾਨ ॥

اسے ہی جو لوگ سچے راستے پر چلتے ہیں، وہ جیتے جی نجات حاصل کر لیتے ہیں

ਕਹਿ ਰਵਿਦਾਸ ਪਰਮ ਬੈਰਾਗ ॥

روی داس جی اولی تارک الدنیا سے متعلق کہتے ہیں کہ

ਰਿਦੈ ਰਾਮੁ ਕੀ ਨ ਜਪਸਿ ਅਭਾਗ ॥੪॥੧॥

او بدبخت ! دل میں رب کے نام کا ذکر کیوں نہیں کرتے۔ 4۔ 1۔

ਨਾਮਦੇਵ ॥

نام دیو۔

ਆਉ ਕਲੰਦਰ ਕੇਸਵਾ ॥ ਕਰਿ ਅਬਦਾਲੀ ਭੇਸਵਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے کائنات کے مالک ! تو فقیر کے لباس میں ہی آکر مل جا۔ وقفہ۔

ਜਿਨਿ ਆਕਾਸ ਕੁਲਹ ਸਿਰਿ ਕੀਨੀ ਕਉਸੈ ਸਪਤ ਪਯਾਲਾ ॥

تو وہی ہے جس نے آسمان کو اپنے سر پر ٹوپی کی طرح رکھا ہوا ہے اور ساتوں پاتال تیرے جوتے کی مانند ہیں

ਚਮਰ ਪੋਸ ਕਾ ਮੰਦਰੁ ਤੇਰਾ ਇਹ ਬਿਧਿ ਬਨੇ ਗੁਪਾਲਾ ॥੧॥

تمام جاندار تیرا گھر ہے، اے کائنات کے پالنہار! اس طرح تو خوبصورت بنا ہوا ہے۔ 1۔

ਛਪਨ ਕੋਟਿ ਕਾ ਪੇਹਨੁ ਤੇਰਾ ਸੋਲਹ ਸਹਸ ਇਜਾਰਾ ॥

چھپن کروڑ بادل تیرے لباس کا حصہ ہیں اور سولہ ہزار کپڑوں میں تو سجا ہوا ہے۔

ਭਾਰ ਅਠਾਰਹ ਮੁਦਗਰੁ ਤੇਰਾ ਸਹਨਕ ਸਭ ਸੰਸਾਰਾ ॥੨॥

اٹھارہ قسم کی نباتات تیرا کھانے کا برتن ہیں اور پورا سنسار تیرا دسترخوان ہے۔ 2۔

ਦੇਹੀ ਮਹਜਿਦਿ ਮਨੁ ਮਉਲਾਨਾ ਸਹਜ ਨਿਵਾਜ ਗੁਜਾਰੈ ॥

یہ جسم ہی حقیقی مسجد ہے اور اس کا دل مولوی ہے، جو فطرتی طور پر نماز پڑھتا ہے۔

ਬੀਬੀ ਕਉਲਾ ਸਉ ਕਾਇਨੁ ਤੇਰਾ ਨਿਰੰਕਾਰ ਆਕਾਰੈ ॥੩॥

دیوی لکچھمی سے تیرا نکاح ہوا ہے، جو تیرے نرگن شکل کو سگون میں تبدیل کرتی ہے۔ 3۔

ਭਗਤਿ ਕਰਤ ਮੇਰੇ ਤਾਲ ਛਿਨਾਏ ਕਿਹ ਪਹਿ ਕਰਉ ਪੁਕਾਰਾ ॥

تم لوگوں نے میرا ڈھول اور تبلہ چھین لیا، اب میں کہاں جا کر اپنی فریاد کروں؟

ਨਾਮੇ ਕਾ ਸੁਆਮੀ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਫਿਰੇ ਸਗਲ ਬੇਦੇਸਵਾ ॥੪॥੧॥

نام دیو کا مالک حال دل سے واقف ہے اور وہ ہر جگہ موجود ہے۔ 4۔ 1۔

ਰਾਗੁ ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੧ ਚਉਪਦੇ ਦੁਤੁਕੇ

راگو بسنتو محلہ 1۔ گھرو 1 چؤپدے دتوکے

ੴ ਸੰਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، اس کا نام سچ ہے، وہی سب کچھ پیدا کرنے والا ہے وہ بے خوف ہے، کسی سے دشمنی نہیں رکھتا وہ ہمیشہ رہنے والا ہے اسے کوئی پیدائش اور موت نہیں، اس کا وجود ذاتی ہے، گرو کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔

ਮਾਹਾ ਮਾਹ ਮੁਮਾਰਖੀ ਚੜਿਆ ਸਦਾ ਬਸੰਤੁ ॥

مہینوں میں سب سے مبارک مہینہ بسنت (بہار) آگیا ہے، یہ ہمیشہ کھلا رہنے والا ہے۔

ਪਰਫੜੁ ਚਿਤ ਸਮਾਲਿ ਸੋਇ ਸਦਾ ਸਦਾ ਗੋਬਿੰਦੁ ॥੧॥

اے من ! خوشی سے جھوم کر ہمیشہ رب کا دھیان کر۔ 1۔

ਭੋਲਿਆ ਹਉਮੈ ਸੁਰਤਿ ਵਿਸਾਰਿ ॥

اے نادان ! غرور کو چھوڑ دے،

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਬੀਚਾਰਿ ਮਨ ਗੁਣ ਵਿਚਿ ਗੁਣੁ ਲੈ ਸਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

غرور مار کر دل کو دھیان میں لگا اور رب کے اوصاف اور اس کے حقیقی خوبیوں کو سنبھال۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਮ ਪੇਡੁ ਸਾਖਾ ਹਰੀ ਧਰਮੁ ਫੁਲੁ ਫਲੁ ਗਿਆਨੁ ॥

یہ ساری دنیا کرم (اعمال) کے درخت کی مانند ہے، رب کا نام اس درخت کی شاخیں ہیں، نیکی اس کا پھول ہے، اور سچائی اور علم اس کا پھل ہے۔

ਪਤ ਪਰਾਪਤਿ ਛਾਵ ਘਣੀ ਚੂਕਾ ਮਨ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥੨॥

جب اس درخت پر پتے نکلتے ہیں اور اس کی چھاؤں گھنی ہو جاتی ہے، تب انسان کے من کا غرور ختم ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਅਖੀ ਕੁਦਰਤਿ ਕੰਨੀ ਬਾਣੀ ਮੁਖਿ ਆਖਣੁ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ॥

آنکھوں سے قدرت کے حسن کا مشاہدہ ہوتا ہے، کانوں سے الہامی بانی سنائی دیتی ہے اور زبان سے سچ نام (رب کا ذکر) ادا ہوتا ہے۔

ਪਤਿ ਕਾ ਧਨੁ ਪੂਰਾ ਹੋਆ ਲਾਗਾ ਸਹਜਿ ਧਿਆਨੁ ॥੩॥

جو شخص رب کے دھیان میں مگن ہو جاتا ہے، تو اسے دنیا و آخرت میں عزت اور روحانی دولت حاصل ہوجاتی ہے۔ 3۔

ਮਾਹਾ ਰੁਤੀ ਆਵਣਾ ਵੇਖਹੁ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ॥

اے بھائی! یہ دنیا کے موسم اور مہینے آتے اور چلے جاتے ہیں، لیکن نیک اعمال کی کمائی ہی اصل دولت ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰੇ ਨ ਸੂਕਹੀ ਜਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਹੇ ਸਮਾਇ ॥੪॥੧॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ جو لوگ گرو کی تعلیمات کے مطابق رب کے نام میں مگن رہتے ہیں، وہ ہمیشہ ہرے بھرے (روحانی طور پر شاداب) رہتے ہیں۔ 4۔ 1۔

ਮਹਲਾ ੧ ਬਸੰਤੁ ॥

محلہ بسنتو۔

ਰੁਤਿ ਆਈਲੇ ਸਰਸ ਬਸੰਤ ਮਾਹਿ ॥

بہار کا خوبصورت موسم آگیا ہے، ہر طرف خوشبو پھیل گئی ہے۔

ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਰਵਹਿ ਸਿ ਤੇਰੈ ਚਾਇ ॥

اے رب ! جو تیرے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں، وہ ہر وقت رب کے دیدار کے مشتاق رہتے ہیں۔

ਕਿਸੁ ਪੂਜ ਚੜਾਵਉ ਲਗਉ ਪਾਇ ॥੧॥

میں تیرے علاوہ کس کی عبادت و بندگی کروں؟ میں صرف تیرے ہی قدموں میں جھکتا ہو۔ 1۔

ਤੇਰਾ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸਾ ਕਹਉ ਰਾਇ ॥

اے مالک ! میں تیرے بندوں کا بھی بندہ ہوں، میں کسی اور طریقے سے تجھے نہیں پا سکتا۔

ਜਗਜੀਵਨ ਜੁਗਤਿ ਨ ਮਿਲੈ ਕਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے جان کائنات !بندگی کے علاوہ تجھے کسی بھی طرح حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੇਰੀ ਮੂਰਤਿ ਏਕਾ ਬਹੁਤੁ ਰੂਪ ॥

تیری مورتی ایک ہی ہے، لیکن شکلیں کئی ہیں۔

ਕਿਸੁ ਪੂਜ ਚੜਾਵਉ ਦੇਉ ਧੂਪ ॥

میں تیرے علاوہ کس کو دھوپ (عبادت کی نذر) چڑھاؤں میں کس کو اپنی عقیدت کا مرکز بناوں؟

ਤੇਰਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ਕਹਾ ਪਾਇ ॥

تیری حقیقت کو کوئی بھی جان نہیں سکتا۔

ਤੇਰਾ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸਾ ਕਹਉ ਰਾਇ ॥੨॥

اے مالک رب ! میں تیرے بندوں کا بندہ کہلانا چاہتا ہوں۔2۔

ਤੇਰੇ ਸਠਿ ਸੰਬਤ ਸਭਿ ਤੀਰਥਾ ॥

ساٹھ سنوت (ہندو کیلنڈر کے 60 سالوں کا چکر) اور تمام مقدس مقامات تیرے ہی ہیں۔

ਤੇਰਾ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਪਰਮੇਸਰਾ ॥

اے رب ! تیرا نام ازل سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

ਤੇਰੀ ਗਤਿ ਅਵਿਗਤਿ ਨਹੀ ਜਾਣੀਐ ॥

تیری حالت اور علم کو جانا نہیں جا سکتا اور

ਅਣਜਾਣਤ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੀਐ ॥੩॥

۔3 بغیر جانے ہی تیرے نام کا ذکر کرنا چاہیے۔

ਨਾਨਕੁ ਵੇਚਾਰਾ ਕਿਆ ਕਹੈ ॥

نیک بخت نانک بے سہارا ہو کر تیری کیا تعریف کر سکتا ہے۔

ਸਭੁ ਲੋਕੁ ਸਲਾਹੇ ਏਕਸੈ ॥

تمام لوگ صرف تیری ہی تعریف کر رہے ہیں۔

ਸਿਰੁ ਨਾਨਕ ਲੋਕਾ ਪਾਵ ਹੈ ॥

نانک کا سر اُن عظیم ہستیوں کے قدموں پر رکھا ہوا ہے۔

ਬਲਿਹਾਰੀ ਜਾਉ ਜੇਤੇ ਤੇਰੇ ਨਾਵ ਹੈ ॥੪॥੨॥

4-2- اے کائنات کے پالنے والے ! تیرے جتنے بھی نام ہیں، میں ان سب پر قربان جاتا ہوں۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

بسنتو محلہ 1۔

ਸੁਇਨੇ ਕਾ ਚਉਕਾ ਕੰਚਨ ਕੁਆਰ ॥

اگر کسی نے سونے کا چوکا تیار کیا ہو، اور وہاں سونے کے برتن استعمال کیے ہوں۔

ਰੁਪੇ ਕੀਆ ਕਾਰਾ ਬਹੁਤੁ ਬਿਸਥਾਰੁ ॥

چاندی کی لکیریں دور دور تک کھینچ دی ہوں۔

ਗੰਗਾ ਕਾ ਉਦਕੁ ਕਰੰਤੇ ਕੀ ਆਗਿ ॥

کھانا پکانے کے لیے مقدس گنگا جل اور پاکیزہ آگ استعمال کی جائے۔

ਗਰੁੜਾ ਖਾਣਾ ਦੁਧ ਸਿਉ ਗਾਡਿ ॥੧॥

دودھ میں ملا کر کھانا پکاتا ہے۔ 1۔

ਰੇ ਮਨ ਲੇਖੈ ਕਬਹੂ ਨ ਪਾਇ ॥

اے دل ! ایسا کوئی بھی رسم و رواج یا عمل رب کو قبول نہیں ہوتا۔

ਜਾਮਿ ਨ ਭੀਜੈ ਸਾਚ ਨਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب تک صادق رب کے نام میں مگن نہیں ہوتے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦਸ ਅਠ ਲੀਖੇ ਹੋਵਹਿ ਪਾਸਿ ॥

اگر اٹھارہ پران لکھ کر پاس رکھ لیا جائے،

ਚਾਰੇ ਬੇਦ ਮੁਖਾਗਰ ਪਾਠਿ ॥

چاروں ویدوں کا متن زبانی حفظ ہو،

ਪੁਰਬੀ ਨਾਵੈ ਵਰਨਾਂ ਕੀ ਦਾਤਿ ॥

مختلف مذہبی تہواروں پر غسل اور مختلف ذاتوں کے لوگوں کو صدقہ و خیرات کیا ہو۔

ਵਰਤ ਨੇਮ ਕਰੇ ਦਿਨ ਰਾਤਿ ॥੨॥

دن رات ورت اور ضبط نفس کیا ہو۔ 2۔

ਕਾਜੀ ਮੁਲਾਂ ਹੋਵਹਿ ਸੇਖ ॥

بیشک کوئی قاضی، ملا، شیخ بن جائے،

ਜੋਗੀ ਜੰਗਮ ਭਗਵੇ ਭੇਖ ॥

کوئی یوگی بن کر بھگوا لباس اختیار کر لیتا ہے۔

ਕੋ ਗਿਰਹੀ ਕਰਮਾ ਕੀ ਸੰਧਿ ॥

کوئی گھر بیٹھا اپنے اعمال کا حساب کرتا ہے،

ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਸਭ ਖੜੀਅਸਿ ਬੰਧਿ ॥੩॥

مگر جب تک انسان رب کے نام کی اہمیت سے ناواقف رہتا ہے، تمام لوگوں کو مجرموں کی طرح باندھ کر پیش کیا جاتا ہے۔ 3۔

ਜੇਤੇ ਜੀਅ ਲਿਖੀ ਸਿਰਿ ਕਾਰ ॥

دنیا میں جتنے بھی انسان ہیں، ان کی تقدیر لکھی ہوئی ہے۔

ਕਰਣੀ ਉਪਰਿ ਹੋਵਗਿ ਸਾਰ ॥

ان کے کیے ہوئے اعمال کے مطابق ہی رب کے دربار میں فیصلہ ہوگا۔

ਹੁਕਮੁ ਕਰਹਿ ਮੂਰਖ ਗਾਵਾਰ ॥

نادان لوگ دنیاوی طاقتوں کو ہی سب کچھ سمجھ لیتے ہیں،

ਨਾਨਕ ਸਾਚੇ ਕੇ ਸਿਫਤਿ ਭੰਡਾਰ ॥੪॥੩॥

مگر نانک کہتے ہیں کہ صادق رب کی تعریف کے خزانے بھرے ہوئے ہیں۔ 4۔ 3۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੩ ਤੀਜਾ ॥

بسنتو محلہ 3 تیجا۔

ਬਸਤ੍ਰ ਉਤਾਰਿ ਦਿਗੰਬਰੁ ਹੋਗੁ ॥

اگر کوئی اپنے کپڑے اتار کر ننگا سادھو بن جائے،

ਜਟਾਧਾਰਿ ਕਿਆ ਕਮਾਵੈ ਜੋਗੁ ॥

اگر جوگی بن کر بڑی بڑی جٹائیں رکھ لی جائے،

ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਨਹੀ ਦਸਵੈ ਦੁਆਰ ॥

پھر بھی اگر اس کا دل پاک نہ ہو، تو دسویں دروازے پر دھیان لگانے کا کوئی فائدہ نہیں۔

ਭ੍ਰਮਿ ਭ੍ਰਮਿ ਆਵੈ ਮੂੜਾ ਵਾਰੋ ਵਾਰ ॥੧॥

نادان انسان ان شبہات میں پڑکر بار بار دنیا میں آتا رہتا ہے۔ 1۔

ਏਕੁ ਧਿਆਵਹੁ ਮੂੜ ਮਨਾ ॥

اے دل ناداں ! صرف ربھی کا دھیان کرو۔

ਪਾਰਿ ਉਤਰਿ ਜਾਹਿ ਇਕ ਖਿਨਾਂ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ایک لمحے میں نجات مل جائے گی۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ੍ਰ ਕਰਹਿ ਵਖਿਆਣ ॥

پنڈت سمرتیوں اور شاستروں کی تشریح کرتے ہیں۔

ਨਾਦੀ ਬੇਦੀ ਪੜ੍ਹਹਿ ਪੁਰਾਣ ॥

کوئی ناد بجاتا ہے، کچھ وید پڑھتے ہیں، کچھ پرانوں کا مطالعہ کرتے ہیں،

ਪਾਖੰਡ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਮਨਿ ਕਪਟੁ ਕਮਾਹਿ ॥

لیکن کسی کی نظر منافقت سے بھری ہوتی ہے اور کوئی دل میں فریب کرتا ہے،

ਤਿਨ ਕੈ ਰਮਈਆ ਨੇੜਿ ਨਾਹਿ ॥੨॥

رب ایسے لوگوں کے پاس بالکل نہیں اتا۔ 2۔

ਜੇ ਕੋ ਐਸਾ ਸੰਜਮੀ ਹੋਇ ॥

اگر کوئی ایسا خودپر قابو رکھنے والا شخص ہو تو

ਕ੍ਰਿਆ ਵਿਸੇਖ ਪੂਜਾ ਕਰੇਇ ॥

کوئی مخصوص عمل کرتا ہے، ہر روز پوجا پاٹ ہی کرتا ہو،

ਅੰਤਰਿ ਲੋਭੁ ਮਨੁ ਬਿਖਿਆ ਮਾਹਿ ॥

اگر اس کا دل لالچ سے بھرا ہوا ہے اور دل میں برائی ہے تو۔

ਓਇ ਨਿਰੰਜਨੁ ਕੈਸੇ ਪਾਹਿ ॥੩॥

پھر ایسا شخص مالک رب کو کیسے پا سکتا ہے۔ 3۔

ਕੀਤਾ ਹੋਆ ਕਰੇ ਕਿਆ ਹੋਇ ॥

جس سے رب نے بنایا ہے، اس کے کرنے سے کیا ہو سکتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਆਪਿ ਚਲਾਏ ਸੋਇ ॥

جسے رب خود اپنی رضا سے چلا رہا ہے (دراصل انسان مجبور ہے، رب ہی اس سے سب کچھ کروا رہا ہے۔)

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਾਂ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਏ ॥

اگر وہ نظر کرم کرے تو شبہات کا خاتمہ کردیتا ہے۔

ਹੁਕਮੈ ਬੂਝੈ ਤਾਂ ਸਾਚਾ ਪਾਏ ॥੪॥

اگر انسان اس کے حکم کو سمجھ لے، تو وہ رب کو پا لیتا ہے۔ 4۔

ਜਿਸੁ ਜੀਉ ਅੰਤਰੁ ਮੈਲਾ ਹੋਇ ॥

جس شخص کا دل گندا ہوتا ہے۔

ਤੀਰਥ ਭਵੈ ਦਿਸੰਤਰ ਲੋਇ ॥

چاہے وہ ہزاروں میل دور کا سفر کرلے، کوئی فائدہ نہیں ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਿਲੀਐ ਸਤਿਗੁਰ ਸੰਗ ॥

گلو نانک صاحب کی رائے ہے کہ گرو سے ملاقات ہوجائے تو

ਤਉ ਭਵਜਲ ਕੇ ਤੂਟਸਿ ਬੰਧ ॥੫॥੪॥

(رب کو پا کر) دنیاوی سمندر کے تمام بندر ٹوٹ جاتے ہیں۔ 5۔ 4۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

بسنت محلہ 1۔

ਸਗਲ ਭਵਨ ਤੇਰੀ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ॥

اے کائنات کے پالنہار! تمام مقامات پر تیری موہ مایا پھیلی ہوئی ہے۔

ਮੈ ਅਵਰੁ ਨ ਦੀਸੈ ਸਰਬ ਤੋਹ ॥

لیکن مجھے تیرے علاوہ کوئی نظر نہیں آتا، ہر ایک میں تو ہی ہے۔

ਤੂ ਸੁਰਿ ਨਾਥਾ ਦੇਵਾ ਦੇਵ ॥

تُو ہی دیوتاؤں کا مالک ہے اور ہر چیز کا بنانے والا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਗੁਰ ਚਰਨ ਸੇਵ ॥੧॥

گرو کے چرنوں کی خدمت سے، ہی رب کے نام کی دولت حاصل ہوتی ہے۔ 1

ਮੇਰੇ ਸੁੰਦਰ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰ ਲਾਲ ॥

اے میرے خوبصورت، گہرا اور سنجیدہ!

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਾਮ ਨਾਮ ਗੁਨ ਗਾਏ ਤੂ ਅਪਰੰਪਰੁ ਸਰਬ ਪਾਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرور نے زبان سے رام نام کا ہی حمد گایا ہے، تو بے انتہا ہے، پوری کائنات کا پالنہار ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਨੁ ਸਾਧ ਨ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਕਾ ਸੰਗੁ ॥

سادھو عظیم ہستی کے بغیر رب کا ساتھ حاصل نہیں ہو سکتا۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਮੈਲ ਮਲੀਨ ਅੰਗੁ ॥

گرو کے بغیر برائیوں کی غلاظت سے جسم کا ہر حصہ میلا رہتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮ ਨ ਸੁਧੁ ਹੋਇ ॥

ہری نام کے ذکر کے بغیر یہ پاک نہیں ہوتا۔

ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸਲਾਹੇ ਸਾਚੁ ਸੋਇ ॥੨॥

گرو کی تعلیمات کے ذریعے ہی رب کی تعریف میں لگ کر انسان سچائی حاصل کرتا ہے۔ 2۔

ਜਾ ਕਉ ਤੂ ਰਾਖਹਿ ਰਖਨਹਾਰ ॥

اے محافظ اعلیٰ ! جس کی تو حفاظت کرتا ہے،

ਸਤਿਗੁਰੂ ਮਿਲਾਵਹਿ ਕਰਹਿ ਸਾਰ ॥

صادق گرو سے ملاقات کروا کر اس کی حفاظت کرتا ہے۔

ਬਿਖੁ ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਪਰਹਰਾਇ ॥

اس کا غرور نما زہر، ممتا اور

ਸਭਿ ਦੂਖ ਬਿਨਾਸੇ ਰਾਮ ਰਾਇ ॥੩॥

تو تمام پریشانیوں کا خاتمہ کردیتا ہے۔ 3۔

ਊਤਮ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਹਰਿ ਗੁਨ ਸਰੀਰ ॥

جس کے اندر رب کی خوبیاں سمائی ہوتی ہیں، اس کی روحانی حالت اعلیٰ ہو جاتی ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਪ੍ਰਗਟੇ ਰਾਮ ਨਾਮ ਹੀਰ ॥

گرو کی تعلیم سے رام نام کا ہیرا انسان کے اندر چمکتا ہے۔

ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਨਾਮਿ ਤਜਿ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ॥

دوہرے پن کو چھوڑ کر اس کا دل نام کے ذکر میں مصروف رہتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਰੁ ਗੁਰ ਮਿਲਾਉ ॥੪॥੫॥

نانک کی رب سے التجا ہے کہ گرو سے ملاقات کرودیجیے ؛ کیونکہ گروہی رب سے ملانے کا ذریعہ ہے۔ 4۔

۔5

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

بسنت محلہ 1۔

ਮੇਰੀ ਸਖੀ ਸਹੇਲੀ ਸੁਨਹੁ ਭਾਇ ॥

اے میری سہیلیو ! میری بات غور سے سنو،

ਮੇਰਾ ਪਿਰੁ ਰੀਸਾਲੂ ਸੰਗਿ ਸਾਇ ॥

میرا محبوب رب ہر وقت میرے ساتھ ہے۔

ਓਹੁ ਅਲਖੁ ਨ ਲਖੀਐ ਕਹਹੁ ਕਾਇ ॥

وہ پوشیدہ ہے، اسے آنکھوں سے نہیں دیکھا جا سکتا، تو بتاؤ، اس سے ملاقات کیسے ہو؟

ਗੁਰਿ ਸੰਗਿ ਦਿਖਾਇਓ ਰਾਮ ਰਾਇ ॥੧॥

اگر گرو کی صحبت مل جائے، تو وہ رب کا دیدار کروا دیتا ہے۔ 1۔

ਮਿਲੁ ਸਖੀ ਸਹੇਲੀ ਹਰਿ ਗੁਨ ਬਨੇ ॥

اے سہیلیو ! آؤ، ہم مل کر رب کی حمد وثناء کریں۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਸੰਗਿ ਖੇਲਹਿ ਵਰ ਕਾਮਨਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਖੋਜਤ ਮਨ ਮਨੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

حسین خاتون مالک کے ساتھ مل کر لطف اندوز ہوتی ہے اور گرو کے ذریعے اسے پا کر اس کا دل خوش ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨਮੁਖੀ ਦੁਹਾਗਣਿ ਨਾਹਿ ਭੇਉ ॥

نفس پرست، بد قسمت خاتون جو یہ راز معلوم نہیں کہ

ਓਹੁ ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਾਵੈ ਸਰਬ ਪ੍ਰੇਉ ॥

رب ہر دل میں بسا ہوا ہے، وہ سب کا پیارا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਥਿਰੁ ਚੀਨੈ ਸੰਗਿ ਦੇਉ ॥

جو گرو کے راستے پر چلتی ہیں، وہ جان لیتی ہیں کہ رب ہمیشہ ان کے ساتھ ہے۔

ਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਜਪੁ ਜਪੇਉ ॥੨॥

گرو انہیں رب کے نام میں مضبوطی عطا کرتا ہے، اور وہ رب کے نام کا جاپ کرتی ہیں۔ 2۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਭਗਤਿ ਨ ਭਾਉ ਹੋਇ ॥

گرو کے بغیر بھگتی اور رب سے محبت ممکن نہیں،

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸੰਤ ਨ ਸੰਗੁ ਦੇਇ ॥

گرو کے بغیر سنتوں کی سنگت بھی حاصل نہیں ہو سکتی۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਅੰਧੁਲੇ ਧੰਧੁ ਰੋਇ ॥

گرو کے بغیر اندھا انسان دنیاوی دھندوں میں الجھا رہتا ہے،

ਮਨੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਿਰਮਲੁ ਮਲੁ ਸਬਦਿ ਖੋਇ ॥੩॥

گرو کی پناہ میں آنے سے دل پاکیزہ ہو جاتا ہے اور گرو کی تعلیم برائیوں کی گندگی صاف کردیتی ہے۔ 3۔

ਗੁਰਿ ਮਨੁ ਮਾਰਿਓ ਕਰਿ ਸੰਜੋਗੁ ॥

اتفاق پیدا کرکے دل کو مار دیتا ہے۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਰਾਵੇ ਭਗਤਿ ਜੋਗੁ ॥

اس کے بعد دل دن رات رب کی بندگی میں مصروف رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਸੰਤ ਸਭਾ ਦੁਖੁ ਮਿਟੈ ਰੋਗੁ ॥ ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਵਰੁ ਸਹਜ ਜੋਗੁ ॥੪॥੬॥

برو سے منسلک رہنے سے تمام بیماریوں کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ گرو نانک کا خیال ہے کہ رب سے مل کر سکون کی حالت حاصل ہوجاتی ہے۔ 4۔ 6۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

بسنت محلہ 1۔

ਆਪੇ ਕੁਦਰਤਿ ਕਰੇ ਸਾਜਿ ॥

رب ہی پوری کائنات کا خالق ہے۔

ਸਚੁ ਆਪਿ ਨਿਬੇੜੇ ਰਾਜੁ ਰਾਜਿ ॥

وہ خود ہی اپنے حکم سے کیے گئے اعمال کی بنیاد پر انسانوں کا فیصلہ کرتا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਊਤਮ ਸੰਗਿ ਸਾਥਿ ॥

گرو کی تعلیمات سے اعلی رب ساتھ ہی محسوس ہوتا ہے اور

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਰਸਾਇਣੁ ਸਹਜਿ ਆਥਿ ॥੧॥

باسانی ہی ہری نام کی دولت حاصل ہو جاتی ہے۔ 1۔

ਮਤ ਬਿਸਰਸਿ ਰੇ ਮਨ ਰਾਮ ਬੋਲਿ ॥

اے دل ! رام نام کا جہری ذکرو، بھول مت جانا۔

ਅਪਰੰਪਰੁ ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਆਪਿ ਤੁਲਾਏ ਅਤੁਲੁ ਤੋਲਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ لامحدود ہے، دلی بات سے بالاتر ہے اور وہ خود ہی گرو سے اپنی شان بیان کرواتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਚਰਨ ਸਰੇਵਹਿ ਗੁਰਸਿਖ ਤੋਰ ॥

گرو کے شاگرد گرو کے قدموں کی عبادت و بندگی کرتے ہیں۔

ਗੁਰ ਸੇਵ ਤਰੇ ਤਜਿ ਮੇਰ ਤੋਰ ॥

وہ گرو کی خدمت کے ذریعے احساس کبر کو مٹا کر دنیاوی سمندر سے نجات پا جاتے ہیں۔

ਨਰ ਨਿੰਦਕ ਲੋਭੀ ਮਨਿ ਕਠੋਰ ॥

مذمت کرنے والے لوگ ہمیشہ لالچ کرتے ہیں اور ان کا دل بھی بہت سخت ہوتا ہے۔

ਗੁਰ ਸੇਵ ਨ ਭਾਈ ਸਿ ਚੋਰ ਚੋਰ ॥੨॥

انہیں گرو کی خدمت اچھی نہیں لگتی، دراصل وہ سب سے بڑے چور ہیں۔ 2۔

ਗੁਰੁ ਤੁਠਾ ਬਖਸੇ ਭਗਤਿ ਭਾਉ ॥

اگر گرو خوش ہوجائے، تو وہ محبت و عقیدت بخشش کردیتا ہے۔

ਗੁਰਿ ਤੁਠੈ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਮਹਲਿ ਠਾਉ ॥

گرو کی فرحت سے ہی رب کا گھر حاصل ہوتا ہے۔

ਪਰਹਰਿ ਨਿੰਦਾ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਜਾਗੁ ॥

وہ مذمت چھوڑ کر رکھ کی بندگی میں بیدار رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਸੁਹਾਵੀ ਕਰਮਿ ਭਾਗੁ ॥੩॥

بڑی قسمت سے رب کی بندگی حسین لگتی ہے۔ 3۔

ਗੁਰੁ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਵੈ ਕਰੇ ਦਾਤਿ ॥

جس کی گرو سے ملاقات ہو جاتی ہے، وہ اسے نام کے ذکر کا تحفہ عطا کرتا ہے۔

ਗੁਰਸਿਖ ਪਿਆਰੇ ਦਿਨਸੁ ਰਾਤਿ ॥

گرو کے پیارے شاگرد دن رات ہری کے قدموں میں مگن رہتے ہیں۔

ਫਲੁ ਨਾਮੁ ਪਰਾਪਤਿ ਗੁਰੁ ਤੁਸਿ ਦੇਇ ॥

گرو جس سرور کے گھر میں آتا ہے، اسے نتیجے کی شکل میں نام ہی حاصل ہوتا ہے اور

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪਾਵਹਿ ਵਿਰਲੇ ਕੇਇ ॥੪॥੭॥

گرو نانک کا خیال ہے کہ کوئی نایاب شخص ہی نام حاصل کرتا ہے۔ 4۔ 7

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੩ ਇਕ ਤੁਕਾ ॥

بسنت محلہ 3 اک تکا

ਸਾਹਿਬ ਭਾਵੈ ਸੇਵਕੁ ਸੇਵਾ ਕਰੈ ॥

مالک کی مرضی سے خادم خدمت کرتا ہے۔

ਜੀਵਤੁ ਮਰੈ ਸਭਿ ਕੁਲ ਉਧਰੈ ॥੧॥

وہ کائنات میں حرص و ہوس سے علاحدہ رہ کر تمام خاندانوں کی نجات کا ذریعہ بنتا ہے۔ 1۔

ਤੇਰੀ ਭਗਤਿ ਨ ਛੋਡਉ ਕਿਆ ਕੋ ਹਸੈ ॥

اے مالک ! بے شک مجھ پر کوئی ہنستا رہے مگر تیری بندگی نہیں چھوڑ سکتا۔

ਸਾਚੁ ਨਾਮੁ ਮੇਰੈ ਹਿਰਦੈ ਵਸੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے دل میں تیرا ابدی نام بس گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੈਸੇ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਪ੍ਰਾਣੀ ਗਲਤੁ ਰਹੈ ॥

جس طرح لوگ حرص و ہوس میں مگن رہتے ہیں۔

ਤੈਸੇ ਸੰਤ ਜਨ ਰਾਮ ਨਾਮ ਰਵਤ ਰਹੈ ॥੨॥

اسی طرح پرستار رب کے جہری ذکر میں مگن رہتے ہیں۔ 2۔

ਮੈ ਮੂਰਖ ਮੁਗਧ ਊਪਰਿ ਕਰਹੁ ਦਇਆ ॥

اے بے حد مہربان ! مجھ نا سمجھ پر کرم فرما۔

ਤਉ ਸਰਣਾਗਤਿ ਰਹਉ ਪਇਆ ॥੩॥

میں ہمیشہ تیری پناہ میں پڑا رہوں۔ 3۔

ਕਹਤੁ ਨਾਨਕੁ ਸੰਸਾਰ ਕੇ ਨਿਹਫਲ ਕਾਮਾ ॥

امانت کہتے ہیں کہ دنیاوی کام کاج فضول ہے اور

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਕੋ ਪਾਵੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮਾ ॥੪॥੮॥

گرو کے فضل سے ہی کوئی ہری نام امرت حاصل کرتا ہے۔ 4۔ 8۔

ਮਹਲਾ ੧ ਬਸੰਤੁ ਹਿੰਡੋਲ ਘਰੁ ੨

محلہ 1 بسنت ہنڈول گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਾਲ ਗ੍ਰਾਮ ਬਿਪ ਪੂਜਿ ਮਨਾਵਹੁ ਸੁਕ੍ਰਿਤੁ ਤੁਲਸੀ ਮਾਲਾ ॥

اے برہما ! تم شال گرام کی عبادت کرتے ہیں، اسے مناتے ہو، نیک فالی کے لیے تلسی کی مالا پھیرتے ہو۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਬੇੜਾ ਬਾਂਧਹੁ ਦਇਆ ਕਰਹੁ ਦਇਆਲਾ ॥੧॥

روم نام کا ذکر کرو اس دنیاوی سمندر پار کرنے کے لیے جہاز کے طور پر تیار کرو اور یہی سچی عبادت کرو کہ بے حد مہمان رب ! ہم پر کرم فرما۔

ਕਾਹੇ ਕਲਰਾ ਸਿੰਚਹੁ ਜਨਮੁ ਗਵਾਵਹੁ ॥

اے انسان تو اپنا قیمتی جنم برباد کر رہا ہے، بنجر زمین کو پانی دینے کا کیا فائدہ؟

ਕਾਚੀ ਢਹਗਿ ਦਿਵਾਲ ਕਾਹੇ ਗਚੁ ਲਾਵਹੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ جسمانی زندگی کچی دیوار کی مانند ہے جو جلد ہی گرنے والی ہے، پھر تو کیوں جھوٹی نیکیوں کا لیپ چڑھا رہا ہے؟ 1۔ وقفہ۔

ਕਰ ਹਰਿਹਟ ਮਾਲ ਟਿੰਡ ਪਰੋਵਹੁ ਤਿਸੁ ਭੀਤਰਿ ਮਨੁ ਜੋਵਹੁ ॥

اپنے ہاتھوں سے محنت کر اپنی روحانی کھیتی کے لیے مشقت کر اور اپنے اندر کے من کو رب کے راستے پر لگا دے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸਿੰਚਹੁ ਭਰਹੁ ਕਿਆਰੇ ਤਉ ਮਾਲੀ ਕੇ ਹੋਵਹੁ ॥੨॥

اگر تو رب کے نام کے امرت سے اپنی روحانی کھیتی کو سینچے تبھی تو رب کے باغ کا حقیقی مالی بن سکے گا۔ 2۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਦੁਇ ਕਰਹੁ ਬਸੋਲੇ ਗੋਡਹੁ ਧਰਤੀ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! اپنی نفسانی خواہشات اور غصے کو دو کدالیں بنا اور ان سے اپنی شخصیت کی زمین کی گوڑائی کر۔

ਜਿਉ ਗੋਡਹੁ ਤਿਉ ਤੁਮ੍ ਸੁਖ ਪਾਵਹੁ ਕਿਰਤੁ ਨ ਮੇਟਿਆ ਜਾਈ ॥੩॥

جتنا زیادہ اپنی برائیوں کو کاٹ کر نیکی ہوئے گا، اتنا ہی زیادہ سکون اور روحانی فائدہ حاصل کرے گا، کیونکہ محنت کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔ 3۔

ਬਗੁਲੇ ਤੇ ਫੁਨਿ ਹੰਸੁਲਾ ਹੋਵੈ ਜੇ ਤੂ ਕਰਹਿ ਦਇਆਲਾ ॥

اے رحیم و کریم ! رب اگر تو اپنی رحمت فرمائے تو ایک عام پرندہ بھی ہنس پاکیزہ روح بن سکتا ہے۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕੁ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸਾ ਦਇਆ ਕਰਹੁ ਦਇਆਲਾ ॥੪॥੧॥੯॥

نانک عاجزی سے دعا کرتا ہے کہ اے رب ! اپنی مہربانی سے ہم پر رحمت کر۔ 4 ۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੧ ਹਿੰਡੋਲ ॥

بسنت محلہ 1 ہنڈول

ਸਾਹੁਰੜੀ ਵਥੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਸਾਝੀ ਪੇਵਕੜੈ ਧਨ ਵਖੇ ॥

سسرال یہ دنیا کی ہر چیز سب کے لیے برابر ہے، مگر یہ جیو (انسان) دنیاوی فرق و امتیاز میں بٹا ہوا ہے۔

ਆਪਿ ਕੁਚਜੀ ਦੋਸੁ ਨ ਦੇਊ ਜਾਣਾ ਨਾਹੀ ਰਖੇ ॥੧॥

وہ خود برے اعمال کرتا ہے، لیکن کسی کو الزام دیتا ہے، حالانکہ حقیقت میں وہی اپنی نعمتوں کی حفاظت نہیں کرتا۔

ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬਾ ਹਉ ਆਪੇ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਣੀ ॥

اے میرے مالک میں خود ہی شک میں مبتلا ہوں۔

ਅਖਰ ਲਿਖੇ ਸੇਈ ਗਾਵਾ ਅਵਰ ਨ ਜਾਣਾ ਬਾਣੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں وہی گاتی ہوں، جو میرے نصیب میں لکھا گیا ہے، اور میں کسی اور راہ سے واقف نہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਢਿ ਕਸੀਦਾ ਪਹਿਰਹਿ ਚੋਲੀ ਤਾਂ ਤੁਮ੍ ਜਾਣਹੁ ਨਾਰੀ ॥

اگر کوئی عورت محبت اور وفاداری کا لباس پہنے اور رب کے نام کے کڑھائی کیے ہوئے لباس کو اپنائے تو وہی حقیقی عورت کہلائے گی۔

ਜੇ ਘਰੁ ਰਾਖਹਿ ਬੁਰਾ ਨ ਚਾਖਹਿ ਹੋਵਹਿ ਕੰਤ ਪਿਆਰੀ ॥੨॥

اگر وہ اپنے گھر کی حفاظت کرے، برے کاموں میں نہ پڑے تو وہی اپنے محبوب (رب) کو پیاری لگے گی۔ 2۔

ਜੇ ਤੂੰ ਪੜਿਆ ਪੰਡਿਤੁ ਬੀਨਾ ਦੁਇ ਅਖਰ ਦੁਇ ਨਾਵਾ ॥

اگر تو پڑھا لکھا ہے، پنڈت اور دانشمند ہے، تو بھی ہری نام کے دو الفاظ ہی تجھے پار کروانے والا ہے۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕੁ ਏਕੁ ਲੰਘਾਏ ਜੇ ਕਰਿ ਸਚਿ ਸਮਾਵਾਂ ॥੩॥੨॥੧੦॥

نانک کہتے ہیں کہ صرف سچ میں مست ہو کر اور رب کے رنگ میں رنگ جانے سے ہی نجات حاصل ہو سکتی۔ 10۔

ਬਸੰਤੁ ਹਿੰਡੋਲ ਮਹਲਾ ੧ ॥

بسنت محلہ 1 ہنڈول

ਰਾਜਾ ਬਾਲਕੁ ਨਗਰੀ ਕਾਚੀ ਦੁਸਟਾ ਨਾਲਿ ਪਿਆਰੋ ॥

یہ دنیاوی بادشاہ ایک ناسمجھ بچے کی مانند ہے، اور اس کا جسمانی شہر بھی کمزور اور ناپائیدار ہے لیکن وہ برے لوگوں کی محبت میں پھنسا ہوا ہے۔

ਦੁਇ ਮਾਈ ਦੁਇ ਬਾਪਾ ਪੜੀਅਹਿ ਪੰਡਿਤ ਕਰਹੁ ਬੀਚਾਰੋ ॥੧॥

کہتے ہیں کہ انسان کے دو ماں باپ ہوتے ہیں اے پنڈت ذرا اس بات پر غور کرو۔ 1۔

ਸੁਆਮੀ ਪੰਡਿਤਾ ਤੁਮ੍ ਦੇਹੁ ਮਤੀ ॥

اے مالک پنڈت ! مجھے یہ سکھاؤ کہ

ਕਿਨ ਬਿਧਿ ਪਾਵਉ ਪ੍ਰਾਨਪਤੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اپنے صادق رب کو کیسے پا سکتا ہوں؟ 1۔ وقفہ۔

ਭੀਤਰਿ ਅਗਨਿ ਬਨਾਸਪਤਿ ਮਉਲੀ ਸਾਗਰੁ ਪੰਡੈ ਪਾਇਆ ॥

درخت کے اندر آگ ہوتی ہے، لیکن پھر بھی وہ سبز رہتا ہے، اور سمندر بڑا وسیع ہوتا ہے، مگر اپنی حدوں سے باہر نہیں آتا۔

ਚੰਦੁ ਸੂਰਜੁ ਦੁਇ ਘਰ ਹੀ ਭੀਤਰਿ ਐਸਾ ਗਿਆਨੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥੨॥

چاندنی اور سورج کی گرمی دونوں ایک ہی گھر میں ہوتے ہیں لیکن یہ راز کسی نے سمجھا ہی نہیں۔ 2۔

ਰਾਮ ਰਵੰਤਾ ਜਾਣੀਐ ਇਕ ਮਾਈ ਭੋਗੁ ਕਰੇਇ ॥

وہی رب کا عاشق کہلاتا ہے، جو دنیاوی مایا پر قابو پا لیتا ہے، اور صبر و تحمل کا سرمایہ جمع کرتا ہے۔

ਤਾ ਕੇ ਲਖਣ ਜਾਣੀਅਹਿ ਖਿਮਾ ਧਨੁ ਸੰਗ੍ਰਹੇਇ ॥੩॥

جسے نصیحت دی جائے، وہ سنتا نہیں اور جسے دنیا کی ہر نعمت دی جائے، وہ ناشکرا رہتا ہے۔ 3۔

ਕਹਿਆ ਸੁਣਹਿ ਨ ਖਾਇਆ ਮਾਨਹਿ ਤਿਨ੍ਹ ਹੀ ਸੇਤੀ ਵਾਸਾ ॥

انسان کا بے بس دل حواس کے ساتھ رہتا ہے، جو نصیحت کی جائے، اس پر توجہ نہیں دیتا اور جتنا بھی اطمینان کروایا جائے، احسان مند نہیں ہوتا۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕੁ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸਾ ਖਿਨੁ ਤੋਲਾ ਖਿਨੁ ਮਾਸਾ ॥੪॥੩॥੧੧॥

نانک کہتے ہیں کہ دل ایک لمحے میں بڑا ہو جاتا ہے، اور دوسرے لمحے میں چھوٹا ہوجاتا ہے۔ 4۔ 3۔ 11۔

ਬਸੰਤੁ ਹਿੰਡੋਲ ਮਹਲਾ ੧ ॥

بسنت محلہ 1 ہنڈول

ਸਾਚਾ ਸਾਹੁ ਗੁਰੂ ਸੁਖਦਾਤਾ ਹਰਿ ਮੇਲੇ ਭੁਖ ਗਵਾਏ ॥

گرو سچا بادشاہ ہے، جو حقیقی سکون عطا کرتا ہے،وہ رب سے ملا کر تمام بھوکوں خواہشات کو ختم کردیتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥੧॥

اگر وہ کرم کرے، تو انسان کو رب کی عبادت میں مست کر دیتا ہے، اور وہ دن رات رب کے گن گانے لگتا ہے۔ 1۔

ਮਤ ਭੂਲਹਿ ਰੇ ਮਨ ਚੇਤਿ ਹਰੀ ॥

اے میرے دل کبھی بھی رب کو مت بھول کیونکہ اس کے بغیر کوئی نجات ممکن نہیں۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਮੁਕਤਿ ਨਾਹੀ ਤ੍ਰੈ ਲੋਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਈਐ ਨਾਮੁ ਹਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے بغیر تینوں لوگوں میں کہیں بھی نجات حاصل نہیں ہوتی صرف گرو کے وسیلے سے ہی رب کا نام ملتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਨੁ ਭਗਤੀ ਨਹੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਈਐ ਬਿਨੁ ਭਾਗਾ ਨਹੀ ਭਗਤਿ ਹਰੀ ॥

بغیر بھگتی کے سچے گرو تک رسائی ممکن نہیں اور بغیر نصیب کے رب کی بھگتی نہیں مل سکتی۔

ਬਿਨੁ ਭਾਗਾ ਸਤਸੰਗੁ ਨ ਪਾਈਐ ਕਰਮਿ ਮਿਲੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਰੀ ॥੨॥

بغیر نصیب کے سچے لوگوں کی سنگت بھی نصیب نہیں ہوتی اور یہ سب کچھ صرف کرم سے ہی ممکن ہے۔2۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਗੁਪਤੁ ਉਪਾਏ ਵੇਖੈ ਪਰਗਟੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੰਤ ਜਨਾ ॥

کائنات کی تخلیق اور نگہبانی کرنے والا رب ہر ذرے میں مخفی طور پر موجود ہے، وہ گرومکھ عقیدت مندوں پر ظاہر ہوجاتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਰਹਿ ਸੁ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਭੀਨੇ ਹਰਿ ਜਲੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਮਨਾ ॥੩॥

جو رب کا ذکر کرتے ہیں، وہ ہمیشہ رب کی رنگینی میں رنگے جاتے ہیں

۔3 ان کے دل میں ہری نام امرت ہی بسا رہتا ہے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਤਖਤਿ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇ ਪਰਧਾਨ ਕੀਏ ॥

جنہیں راج سنگھاسن پر بادشاہت کی عزت حاصل ہوتی ہے، وہ گرو کے وسیلے سے ہی نمایاں حیثیت پاتے ہیں۔

ਪਾਰਸੁ ਭੇਟਿ ਭਏ ਸੇ ਪਾਰਸ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਰ ਸੰਗਿ ਥੀਏ ॥੪॥੪॥੧੨॥

جو لوگ پارس (گرو) سے مل جاتے ہیں، وہ خود بھی پارس (خالص) بن جاتے ہیں، نانک فرماتے ہیں کہ وہ 12۔ ہمیشہ گرو کے سنگ رہتے ہیں۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੧ ਦੁਤੁਕੇ

بسنت محلہ 3 گھر 1 دتوکے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮਾਹਾ ਰੁਤੀ ਮਹਿ ਸਦ ਬਸੰਤੁ ॥

مہینوں اور موسموں میں بسنت بہار ہمیشہ رہنے والا ہے،

ਜਿਤੁ ਹਰਿਆ ਸਭੁ ਜੀਅ ਜੰਤੁ ॥

جس کے آنے سے تمام جاندار ہرے بھرے ہوجاتے ہیں۔

ਕਿਆ ਹਉ ਆਖਾ ਕਿਰਮ ਜੰਤੁ ॥

میں ایک ادنیٰ مخلوق ہوں، میں کیا کہہ سکتا ہوں؟

ਤੇਰਾ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਆ ਆਦਿ ਅੰਤੁ ॥੧॥

تیری ابتدا اور انت کا راز کوئی نہیں جان سکتا۔ 1۔

ਤੈ ਸਾਹਿਬ ਕੀ ਕਰਹਿ ਸੇਵ ॥

اے مالک جو تیری عبادت کرتے ہیں،

ਪਰਮ ਸੁਖ ਪਾਵਹਿ ਆਤਮ ਦੇਵ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہی حقیقی روحانی سکون حاصل کرتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਮੁ ਹੋਵੈ ਤਾਂ ਸੇਵਾ ਕਰੈ ॥

جو شخص نیک قسمت والا ہوتا ہے، وہی تیری عبادت کرتا ہے،

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਜੀਵਤ ਮਰੈ ॥

اور گرو کی کرپا سے وہ دنیا میں رہ کر بھی برائیوں کو ختم کر دیتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸਾਚੁ ਨਾਮੁ ਉਚਰੈ ॥

وہ دن رات تیری سچی نام کا ذکر کرتا ہے،

ਇਨ ਬਿਧਿ ਪ੍ਰਾਣੀ ਦੁਤਰੁ ਤਰੈ ॥੨॥

اور اس طرح دنیا کے بھاری بوجھ (سنسار) کو پار کر لیتا ہے۔ 2۔

ਬਿਖੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਕਰਤਾਰਿ ਉਪਾਏ ॥

رب نے دنیا میں نیکی (امرت) اور برائی (زہر) دونوں پیدا کیے ہیں اور

ਸੰਸਾਰ ਬਿਰਖ ਕਉ ਦੁਇ ਫਲ ਲਾਏ ॥

اور اس سنسار کے درخت پر دونوں طرح کے پھل لگا دیے ہیں۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ॥

وہی سب کچھ کرنے والا ہے، وہی سب کچھ کروانے والا ہے،

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੈ ਖਵਾਏ ॥੩॥

اور وہ جسے چاہے، وہی پھل چکھنے دیتا ہے۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥

نانک فرماتے ہیں کہ جس پر وہ اپنی کرپا کی نظر ڈال دیتا ہے،

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਆਪੇ ਦੇਇ ॥

وہ خود ہی اسے امرت نام عطا کر دیتا ہے۔

ਬਿਖਿਆ ਕੀ ਬਾਸਨਾ ਮਨਹਿ ਕਰੇਇ ॥

وہی اس کے اندر کی برائیوں اور خواہشات کو ختم کرتا ہے اور

ਅਪਣਾ ਭਾਣਾ ਆਪਿ ਕਰੇਇ ॥੪॥੧॥

اور سب کچھ اپنی مرضی سے کرتا ہے۔ 4۔ 1۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بسنت محلہ 3

ਰਾਤੇ ਸਾਚਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਨਿਹਾਲਾ ॥

جو لوگ سچے رب کے نام میں رنگے جاتے ہیں، وہ ہمیشہ خوش رہتے ہیں۔

ਦਇਆ ਕਰਹੁ ਪ੍ਰਭ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥

اے کرم کرنے والے، دکھیوں پر رحم فرمانے والے رب ہم پر کرم کر۔

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨਹੀ ਮੈ ਕੋਇ ॥

تیرے سوا میرا کوئی سہارا نہیں۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਾਖੇ ਸੋਇ ॥੧॥

اور تو جس طرح چاہے ویسا ہی مجھے رکھ۔۔

ਗੁਰ ਗੋਪਾਲ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਏ ॥

میرے من کو گرو گوپال پرورش کرنے والا مالک اچھا لگتا ہے،

ਰਹਿ ਨ ਸਕਉ ਦਰਸਨ ਦੇਖੇ ਬਿਨੁ ਸਹਜਿ ਮਿਲਉ ਗੁਰੁ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اس کے درشن کے بغیر ایک پل بھی نہیں رہ سکتا۔وہ اپنی قدرت سے ہی میرے دل میں سماتا ہے،
اور گرو کی کرپا سے انسان رب کے ساتھ جڑ جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਲੋਭੀ ਲੋਭਿ ਲੁਭਾਨਾ ॥

یہ من لالچی ہے، ہر وقت لالچ میں الجھا رہتا ہے،

ਰਾਮ ਬਿਸਾਰਿ ਬਹੁਰਿ ਪਛੁਤਾਨਾ ॥

اور جب رب کو بھول جاتا ہے، تب بعد میں پچھتاتا ہے۔

ਬਿਛੁਰਤ ਮਿਲਾਇ ਗੁਰ ਸੇਵ ਰਾਂਗੇ ॥

گرو کے سنگت میں آکر بچھڑے ہوئے رب سے مل جاتے ہیں،

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦੀਓ ਮਸਤਕਿ ਵਡਭਾਗੇ ॥੨॥

اور نیک نصیب لوگوں کے ماتھے پر گرو رب کا نام عطا کرتا ہے۔ 2۔

ਪਉਣ ਪਾਣੀ ਕੀ ਇਹ ਦੇਹ ਸਰੀਰਾ ॥

یہ جسم ہوا، پانی اور دیگر عناصر سے بنا ہے اور

ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਕਠਿਨ ਤਨਿ ਪੀਰਾ ॥

مگر اس کے اندر کا غرور اور انا بہت تکلیف دہ ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਾਮ ਨਾਮ ਦਾਰੂ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ॥

گرو نے ہمیں بتایا کہ رب کے نام کا جاپ ہی اس کا علاج ہے،

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਗੁਰਿ ਰੋਗੁ ਗਵਾਇਆ ॥੩॥

اور اپنی کرپا سے گرو ہی اس بیماری کو ختم کرتا ہے۔ 3۔

ਚਾਰਿ ਨਦੀਆ ਅਗਨੀ ਤਨਿ ਚਾਰੇ ॥

انسان کے جسم میں غصہ، لالچ، غرور اور تشدد کی چار ندیاں بہتی ہیں اور

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਜਲਤ ਜਲੇ ਅਹੰਕਾਰੇ ॥

اور وہ خواہشات اور گھمنڈ کی آگ میں جلتا رہتا ہے۔

ਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਵਡਭਾਗੀ ਤਾਰੇ ॥

لیکن گرو جسے اپنی حفاظت میں لے لیتا ہے، وہی دنیا کے بھنور سے پار اتر جاتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਉਰਿ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਧਾਰੇ ॥੪॥੨॥

نانک فرماتے ہیں کہ بھگت اپنے دل میں ہر وقت رب کے نام کا امرت رکھتے ہیں۔ 4۔ 2۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بسنت محلہ 3۔

ਹਰਿ ਸੇਵੇ ਸੋ ਹਰਿ ਕਾ ਲੋਗੁ ॥

جو رب کی عبادت کرتا ہے، وہی حقیقی رب کا بندہ ہے۔

ਸਾਚੁ ਸਹਜੁ ਕਦੇ ਨ ਹੋਵੈ ਸੋਗੁ ॥

اس کے اندر سچائی اور سکون آجاتا ہے، اور وہ کبھی غم زدہ نہیں ہوتا۔

ਮਨਮੁਖ ਮੁਏ ਨਾਹੀ ਹਰਿ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

مگر وہ جو اپنی خواہشات میں الجھے رہتے ہیں، ان کے دل میں رب کا نام نہیں بستا،

ਮਰਿ ਮਰਿ ਜੰਮਹਿ ਭੀ ਮਰਿ ਜਾਹਿ ॥੧॥

اور وہ بار بار جنم اور مرن کے چکر میں پڑے رہتے ہیں۔ 1۔

ਸੇ ਜਨ ਜੀਵੇ ਜਿਨ ਹਰਿ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

وہی لوگ حقیقی زندگی جیتے ہیں جن کے دل میں رب کا نام بستا ہے۔

ਸਾਚੁ ਸਮ੍ਹਾਲਹਿ ਸਾਚਿ ਸਮਾਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ ہمیشہ سچائی کا دھیان رکھتے ہیں اور اسی سچائی میں سما جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਨ ਸੇਵਹਿ ਤੇ ਹਰਿ ਤੇ ਦੂਰਿ ॥

جو رب کی عبادت نہیں کرتے، وہ رب سے دور ہی رہتے ہیں۔

ਦਿਸੰਤਰੁ ਭਵਹਿ ਸਿਰਿ ਪਾਵਹਿ ਧੂਰਿ ॥

وہ دنیا میں مارے مارے پھرتے ہیں، مگر کچھ حاصل نہیں کرتے۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਜਨ ਲੀਏ ਲਾਇ ॥

لیکن رب خود جسے چاہے اپنی محبت میں لگا لیتا ہے،

ਤਿਨ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੈ ਤਿਲੁ ਨ ਤਮਾਇ ॥੨॥

وہ ہمیشہ خوشی عطا کرتا ہے اور اسے ذرہ برابر بھی کوئی حرص نہیں۔ 2۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਚੂਕੈ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

اگر رب اپنی کرم کی نظر ڈالے، تو غرور ختم ہوجاتا ہے اور

ਸਾਚੀ ਦਰਗਹ ਪਾਵੈ ਮਾਨੁ ॥

سچے دربار میں عزت حاصل ہوتی ہے۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਵੇਖੈ ਸਦ ਹਜੂਰਿ ॥

بھگت ہمیشہ رب کو اپنے قریب ہی دیکھتے ہیں اور

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥੩॥

گرو کے شبد کے وسیلے سے ہر جگہ رب کی موجودگی کو محسوس کرتے ہیں۔ 3۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਕੀ ਕਰੇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥

وہی رب تمام جانداروں کی پرورش کرتا ہے ۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸਦ ਸਮ੍ਹਾਲ ॥

اور گرو کے فضل سے ہمیشہ اس کا ذکر کرو۔

ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਪਤਿ ਸਿਉ ਘਰਿ ਜਾਇ ॥

اس طرح بصد احترام سچے دربار میں عزت پاؤ۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਵਡਾਈ ਪਾਇ ॥੪॥੩॥

نانک فرماتے ہیں کہ رب کے نام سے ہی حقیقی عظمت حاصل ہوتی ہے۔ 4۔ 3۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بسنت محلہ 3۔

ਅੰਤਰਿ ਪੂਜਾ ਮਨ ਤੇ ਹੋਇ ॥

رب کی سچی عبادت دل سے ہی کی جاتی ہے اور

ਏਕੋ ਵੇਖੈ ਅਉਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

جب انسان ہر جگہ ایک ہی رب کو دیکھنے لگتا ہے، تو سچائی کو پا لیتا ہے۔

ਦੂਜੈ ਲੋਕੀ ਬਹੁਤੁ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

کائنات کے لوگوں نے دوہرے پن میں مبتلا ہو کر بہت تکلیف اٹھائی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮੈਨੋ ਏਕੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥੧॥

مگر ستگرو نے مجھے ایک ہی رب کا دیدار کروا دیا ہے۔ 1۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਮਉਲਿਆ ਸਦ ਬਸੰਤੁ ॥

میرا رب ہمیشہ بہار کی مانند ہرا بھرا رہتا ہے اور

ਇਹੁ ਮਨੁ ਮਉਲਿਆ ਗਾਇ ਗੁਣ ਗੋਬਿੰਦ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے گن گانے سے میرا من بھی کھل اٹھا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਪੂਛਹੁ ਤੁਮ੍ ਕਰਹੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥

اگر تو گرو سے دریافت کرے اور غور و فکر کرے،

ਤਾਂ ਪ੍ਰਭ ਸਾਚੇ ਲਗੈ ਪਿਆਰੁ ॥

تو تجھے سچے رب سے سچا پیار ہو جائے گا۔

ਆਪੁ ਛੋਡਿ ਹੋਹਿ ਦਾਸਤ ਭਾਇ ॥

اگر اپنے غرور کو چھوڑ کر عاجزی اختیار کروگے،

ਤਉ ਜਗਜੀਵਨੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥੨॥

تو رب دل میں بس جائے گا۔ 2۔

ਭਗਤਿ ਕਰੇ ਸਦ ਵੇਖੈ ਹਜੂਰਿ ॥

جو سچی بھگتی کرتا ہے، وہ ہمیشہ رب کو اپنے قریب ہی دیکھتا ہے۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸਦ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥

میرا مالک ہر جگہ بسنے والا اور ہر جگہ موجود ہے۔

ਇਸੁ ਭਗਤੀ ਕਾ ਕੋਈ ਜਾਣੈ ਭੇਉ ॥

جو اس بھگتی کے راز کو جان لیتا ہے،

ਸਭੁ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਆਤਮ ਦੇਉ ॥੩॥

وہی سمجھ جاتا ہے کہ سبھی میں رب ہی جلوہ گر ہے۔ 3۔

ਆਪੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ॥

یہ رب خود ہی ستگرو سے ملاپ کرواتا ہے اور

ਜਗਜੀਵਨ ਸਿਉ ਆਪਿ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥

رب خود ہی بندگی میں دل لگا دیتا ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਹਰਿਆ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਹੇ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥੪॥੪॥

نانک کہتے ہیں کہ جب انسان رب کے نام میں مست ہوجاتا ہے،تو اس کا من ہمیشہ کے لیے ہرا بھرا (روحانی طور پر خوشحال ہو جاتا ہے۔ 4۔ 4۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بسنت محلہ 3۔

ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਹਰਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

بھکتوں پر عنایت کرنے والا ہری دل میں موجود

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਸਹਜ ਸੁਭਾਇ ॥

گرو کے فضل سے بآسانی ہی پایا جاتا ہے۔

ਭਗਤਿ ਕਰੇ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਖੋਇ ॥

جو شخص اپنی خواہشات کو چھوڑ کر بھگتی کرتا ہے،

ਤਦ ਹੀ ਸਾਚਿ ਮਿਲਾਵਾ ਹੋਇ ॥੧॥

وہی سچے رب سے ملنے کے قابل ہوتا ہے۔ 1۔

ਭਗਤ ਸੋਹਹਿ ਸਦਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਦੁਆਰਿ ॥

بھگت ہمیشہ رب کے دربار میں عزت حاصل کرتے ہیں اور

ਗੁਰ ਕੈ ਹੇਤਿ ਸਾਚੈ ਪ੍ਰੇਮ ਪਿਆਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی محبت کے وسیلے سے وہ سچے پیار میں جڑے رہتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਭਗਤਿ ਕਰੇ ਸੋ ਜਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇ ॥

جو شخص بندگی کرتا ہے، وہ پاکیزہ ہو جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਵਿਚਹੁ ਹਉਮੈ ਖੋਇ ॥

جب گرو کی تعلیم کے ذریعے وہ دل سے احساس کبر کر نکال دیتا ہے۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਆਪਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

تبھی رب خود ہی اس کے من میں بس جاتا ہے اور

ਸਦਾ ਸਾਂਤਿ ਸੁਖਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਇ ॥੨॥

2۔ اسے دائمی سکون نصیب ہو جاتا ہے۔

ਸਾਚਿ ਰਤੇ ਤਿਨ ਸਦ ਬਸੰਤ ॥

جو رب کے سچے رنگ میں رنگے جاتے ہیں وہ ہمیشہ بہار کی مانند خوشحال رہتے ہیں۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਹਰਿਆ ਰਵਿ ਗੁਣ ਗੁਵਿੰਦ ॥

ان کے من اور تن میں ہر وقت رب کے گن گونجتے رہتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸੁਕਾ ਸੰਸਾਰੁ ॥

اور وہ رب کے نام کے سچے امرت سے سرشار ہوتے ہیں اور

ਅਗਨਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਜਲੈ ਵਾਰੋ ਵਾਰ ॥੩॥

بار بار خواہشات کی آگ میں جلتا ہے۔ 3۔

ਸੋਈ ਕਰੇ ਜਿ ਹਰਿ ਜੀਉ ਭਾਵੈ ॥

(دنیا کا کیا قصور) جیسی مرضی رب ہوتی ہے، وہ وہی کرتا ہے۔

ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਸਰੀਰਿ ਭਾਣੈ ਚਿਤੁ ਲਾਵੈ ॥

اگر اس کی رضا کے مطابق نام میں دل لگایا جائے تو جس میں ہمیشہ پر سکون رہتا ہے۔

ਅਪਣਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸੇਵੇ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

وہ باسانی ہی اپنے رب کی بندگی کرتا ہے اور

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥੪॥੫॥

نانک فرماتے ہیں کہ نام اس کے دل میں بس جاتا ہے۔ 4۔ 5۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بسنت محلہ 3۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਸਬਦਿ ਜਲਾਏ ॥

گرو کے کلام سے موہ مایا کو جلایا جا سکتا ہے اور

ਮਨੁ ਤਨੁ ਹਰਿਆ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਏ ॥

صادق گرو کی محبت و رضامندی سے جسم و جان کھل جاتا ہے۔

ਸਫਲਿਓੁ ਬਿਰਖੁ ਹਰਿ ਕੈ ਦੁਆਰਿ ॥

جسم نما وہی درخت کامیاب ہے، جو رب کے در پر قائم ہے۔

ਸਾਚੀ ਬਾਣੀ ਨਾਮ ਪਿਆਰਿ ॥੧॥

وہ سچی بات رب کے نام کو ہی پسند کرتی ہے۔ 1۔

ਏ ਮਨ ਹਰਿਆ ਸਹਜ ਸੁਭਾਇ ॥

یہ جسم نما درخت ہے قدرتی طور پر سر سبز و شاداب ہوگیا ہے اور

ਸਚ ਫਲੁ ਲਾਗੈ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی محبت سے یہ نام نما سچائی کا پھل لگا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪੇ ਨੇੜੈ ਆਪੇ ਦੂਰਿ ॥

واہے گرو خود ہی ہمارے قریب اور خود ہی دور ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਵੇਖੈ ਸਦ ਹਜੂਰਿ ॥

لیکن گرو کی تعلیم سے وہ ہمیشہ سامنے نظر آتا ہے۔

ਛਾਵ ਘਣੀ ਫੂਲੀ ਬਨਰਾਇ ॥

سبز پودوں کا سایہ بہت گھنا ہوتا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬਿਗਸੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥੨॥

گرومکھ قدرتی طور پر کھلا رہتا ہے۔ 2۔

ਅਨਦਿਨੁ ਕੀਰਤਨੁ ਕਰਹਿ ਦਿਨ ਰਾਤਿ ॥

وہ دن رات رب کی بندگی کرتا ہے اور

ਸਤਿਗੁਰਿ ਗਵਾਈ ਵਿਚਹੁ ਜੂਠਿ ਭਰਾਂਤਿ ॥

ستگرو اس کے ذہن سے جھوٹ کی غلط فہمی نکال دیتا ہے۔

ਪਰਪੰਚ ਵੇਖਿ ਰਹਿਆ ਵਿਸਮਾਦੁ ॥

وہ کائنات کا مکر و فریب دیکھ کر حیرت میں پڑ جاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਈਐ ਨਾਮ ਪ੍ਰਸਾਦੁ ॥੩॥

نام کی بخشش گرو سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ 3۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਸਭਿ ਰਸ ਭੋਗ ॥

رب خود ہی ہر طرح کی لذتوں کو بھوگنے والا ہے۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੇ ਸੋਈ ਪਰੁ ਹੋਗ ॥

جو کچھ وہ کرتا ہے، وہی یقینی طور پر ہوتا ہے۔

ਵਡਾ ਦਾਤਾ ਤਿਲੁ ਨ ਤਮਾਇ ॥

وہ سب سے بڑا داتا ہے، اور اسے ذرا بھی لالچ نہیں۔

ਨਾਨਕ ਮਿਲੀਐ ਸਬਦੁ ਕਮਾਇ ॥੪॥੬॥

4۔ اے نانک رب کو اسی وقت پایا جا سکتا ہے، جب اس کے شبد (کلام) کے مطابق عمل کیا جائے۔

6۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بسنت محلہ 3

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਸਚੁ ਕਾਰ ਕਮਾਵੈ ॥

بہت خوش قسمت انسان بندگی اور مذہبی عمل کرتا ہے۔

ਏਕੋ ਚੇਤੈ ਫਿਰਿ ਜੋਨਿ ਨ ਆਵੈ ॥

جو رب کا دھیان کرتا ہے، وہ دوبارہ جنم نہیں لیتا۔

ਸਫਲ ਜਨਮੁ ਇਸੁ ਜਗ ਮਹਿ ਆਇਆ ॥

اسے شخص کا یہ دنیاوی جنم کامیاب ہو جاتا ہے اور

ਸਾਚਿ ਨਾਮਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਇਆ ॥੧॥

اور وہ رب کے سچے نام میں مست ہو جاتا ہے۔ ض۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਾਰ ਕਰਹੁ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

گرو کے کہے مطابق عمل کرو، اور دل سے رب میں لو لگاؤ۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸੇਵਹੁ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنے اندر کا غرور ختم کر کے رب کی بندگی کرو۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੀ ਹੈ ਸਾਚੀ ਬਾਣੀ ॥

جس بھگت کی بانی سچی ہوتی ہے،

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਜਗ ਮਾਹਿ ਸਮਾਣੀ ॥

اس کے الفاظ گرو کے شبد کے ذریعے دنیا میں پھیل جاتے ہیں۔

ਚਹੁ ਜੁਗ ਪਸਰੀ ਸਾਚੀ ਸੋਇ ॥

اس کی شہرت چاروں یگوں میں پھیل جاتی ہے،

ਨਾਮਿ ਰਤਾ ਜਨੁ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇ ॥੨॥

رب کے نام میں رنگا ہوا ہر جگہ نمایاں ہوتا ہے۔ 2۔

ਇਕਿ ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਰਹੇ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

کچھ لوگ سچے شبد رب کے کلام میں لو لگاتے ہیں،

ਸੇ ਜਨ ਸਾਚੇ ਸਾਚੈ ਭਾਇ ॥

اور وہ رب کے سچے پیار میں رنگے رہتے ہیں۔

ਸਾਚੁ ਧਿਆਇਨਿ ਦੇਖਿ ਹਜੂਰਿ ॥

وہ رب کو ہر جگہ حاضر ناظر مانتے ہوئے اسی کے دھیان میں مگن رہتے ہیں اور

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਪਗ ਪੰਕਜ ਧੂਰਿ ॥੩॥

وہ سنتوں کے چرنوں کی خاک اپنے ماتھے پر لگاتے ہیں۔ 3۔

ਏਕੋ ਕਰਤਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

یہ ساری کائنات صرف ایک رب نے پیدا کی ہے، اور کوئی دوسرا نہیں اور

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਮੇਲਾਵਾ ਹੋਇ ॥

گرو کے تعلیم کے ذریعے ہی رب سے ملاپ ممکن ہے۔

ਜਿਨਿ ਸਚੁ ਸੇਵਿਆ ਤਿਨਿ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ॥

جو بھی سچائی سے رب کی سیوا کرتا ہے، وہی حقیقی خوشی پاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਹਜੇ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਆ ॥੪॥੭॥

نانک کہتے ہیں، رب کے سچے نام میں مست ہو کر ہی نجات حاصل ہوتی ہے۔ 4۔ 7۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بسنت محلہ 3۔

ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਜਨ ਦੇਖਿ ਹਜੂਰਿ ॥

بھگت ہمیشہ رب کو حاضر ناظر جان کر اس کی عبادت کرتے ہیں اور

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਪਗ ਪੰਕਜ ਧੂਰਿ ॥

وہ سنتوں کے چرنوں کی خاک اپنے ماتھے پر لگاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਸਦ ਰਹਹਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

وہ ہمیشہ رب کی لو میں لین مشغول رہتے ہیں،

ਪੂਰੈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਆ ਬੁਝਾਇ ॥੧॥

اور انہیں ستگرو نے یہ راز سمجھا دیا ہے۔ 1۔

ਦਾਸਾ ਕਾ ਦਾਸੁ ਵਿਰਲਾ ਕੋਈ ਹੋਇ ॥

کوئی بہت کم ہی ایسا ہوتا ہے جو اپنے آپ کو بندوں کا بندہ بنا لیتا ہے اور

ਊਤਮ ਪਦਵੀ ਪਾਵੈ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور وہی سب سے اعلیٰ مقام حاصل کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਏਕੋ ਸੇਵਹੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

صرف ایک رب کی بندگی کرو، کسی اور (دیوی دیوتا) کی نہ کرو۔

ਜਿਤੁ ਸੇਵਿਐ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

کیونکہ اسی کی خدمت سے ہمیشہ سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾ ਓਹੁ ਮਰੈ ਨ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

وہ کبھی نہیں مرتا اور نہ ہی جنم اور مرن کے چکر میں پڑتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਸੇਵੀ ਕਿਉ ਮਾਇ ॥੨॥

اے ماں رب کے علاوہ کسی اور کی عبادت کیوں کی جائے؟ 2۔

ਸੇ ਜਨ ਸਾਚੇ ਜਿਨੀ ਸਾਚੁ ਪਛਾਣਿਆ ॥

وہی لوگ سچائی پر چلنے والے ہیں، جو رب کے سچے نام کو پہچان لیتے ہیں۔

ਆਪੁ ਮਾਰਿ ਸਹਜੇ ਨਾਮਿ ਸਮਾਣਿਆ ॥

جو اپنی خودی (انا) کو مٹا کر رب میں لین ہوجاتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥

گرو کے وسیلے سے ہی رب کے نام کو حاصل کرتے ہیں،

ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਨਿਰਮਲ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥੩॥

ان کا من پاکیزہ ہو جاتا ہے، اور وہ رب کی سچائی میں رنگے جاتے ہیں۔ 3۔

ਜਿਨਿ ਗਿਆਨੁ ਕੀਆ ਤਿਸੁ ਹਰਿ ਤੂ ਜਾਨੁ ॥

وہ جو علم عطا کرنے والا ہے، صرف اسی رب کو جان لے۔

ਸਾਚ ਸਬਦਿ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੁ ਸਿਵਾਨੁ ॥

سچی شبد کلام کے ذریعے رب کی پہچان کر۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਾਖੈ ਤਾਂ ਸੁਧਿ ਹੋਇ ॥

نانک فرماتے ہیں کہ جو لوگ رب کے نام میں رنگے جاتے ہیں، وہی حقیقت میں سچائی میں قائم رہتے ہیں

اور

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥੪॥੮॥

نام میں مشغول رہنے والا ہی سچا ہے۔ 4۔ 8۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بسنت محلہ 3

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਕੁਲਾਂ ਕਾ ਕਰਹਿ ਉਧਾਰੁ ॥

جو رب کے نام میں رنگے جاتے ہیں، وہ اپنی نسلوں تک کو نجات دلا دیتے ہیں،

ਸਾਚੀ ਬਾਣੀ ਨਾਮ ਪਿਆਰੁ ॥

ان کے الفاظ سچے اور میٹھے ہوتے ہیں اور وہ رب کے نام سے محبت رکھتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਭੂਲੇ ਕਾਹੇ ਆਏ ॥

لیکن جو لوگ رب کے نام سے بھٹک جاتے ہیں، وہ کیوں دنیا میں آئے؟

ਨਾਮਹੁ ਭੂਲੇ ਜਨਮੁ ਗਵਾਏ ॥੧॥

وہ رب کے نام کو چھوڑ کر اپنا جنم برباد کر دیتے ہیں۔ 1۔

ਜੀਵਤ ਮਰੈ ਮਰਿ ਮਰਣੁ ਸਵਾਰੈ ॥

جو جیتے جی اپنے اندر کے گناہوں کو ختم کر دیتا ہے، وہ مر کر بھی رب کے حکم میں قائم رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਾਚੁ ਉਰ ਧਾਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے شبد (کلام) کے ذریعے وہ ہمیشہ سچ کو اپنے دل میں بسا لیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚੁ ਭੋਜਨੁ ਪਵਿਤੁ ਸਰੀਰਾ ॥

جو گرو کے وسیلے سے رب کا سچا بھوجن (نام) کھاتا ہے، اس کا جسم اور من ہمیشہ پاکیزہ رہتا ہے۔

ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਸਦ ਗੁਣੀ ਗਹੀਰਾ ॥

اس کے اندر پاکیزگی کے گہرے سمندر کی مانند رب کے گن بستے ہیں۔

ਜੰਮੈ ਮਰੈ ਨ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

وہ جنم اور مرن کے چکر سے آزاد ہو جاتا ہے اور

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸਾਚਿ ਸਮਾਇ ॥੨॥

اور گرو کی کرپا سے رب میں مست ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਸਾਚਾ ਸੇਵਹੁ ਸਾਚੁ ਪਛਾਣੈ ॥

اعلیٰ صادق رب کو پہچان کر اس ابدی رب کی بندگی کرو۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਹਰਿ ਦਰਿ ਨੀਸਾਣੈ ॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے رب کے دربار میں داخلہ مل جاتا ہے۔

ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਸਚੁ ਸੋਭਾ ਹੋਇ ॥

سچے دربار میں ہی سچی عزت حاصل ہوتی ہے، اور وہی انسان حقیقی مقام نجات حاصل کرتا ہے اور

ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਪਾਵੈ ਸੋਇ ॥੩॥

3۔ وہی اپنے سچے گھر میں بسنے کا حق پاتا ہے۔

ਆਪਿ ਅਭੁਲੁ ਸਚਾ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥

وہ رب جو کبھی غلطی نہیں کرتا، ہمیشہ سچ ہے۔

ਹੋਰਿ ਸਭਿ ਭੂਲਹਿ ਦੂਜੈ ਪਤਿ ਖੋਇ ॥

باقی سب لوگ غلط فہمیوں میں مبتلا ہیں اور دوئی کے چکر میں اپنی عزت کھو دیتے ہیں۔

ਸਾਚਾ ਸੇਵਹੁ ਸਾਚੀ ਬਾਣੀ ॥

رب کی سچی بندگی کرو، اور اس کے کلام پر عمل کرو۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੇ ਸਾਚਿ ਸਮਾਣੀ ॥੪॥੯॥

نانک کہتے ہیں کہ یہی بانی ہمیشہ سچ کے رنگ میں رنگی رہتی ہے۔ 4۔ 9۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بسنت محلہ 3۔

ਬਿਨੁ ਕਰਮਾ ਸਭ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਈ ॥

رب کے کرم کے بغیر سب لوگ وہم میں بھٹکتے رہتے ہیں اور

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਬਹੁਤੁ ਦੁਖੁ ਪਾਈ ॥

مایا کی محبت میں گرفتار ہو کر بے حد دکھ پاتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਅੰਧੇ ਠਉਰ ਨ ਪਾਈ ॥

اندھے من مانی کرنے والے کو کہیں بھی کوئی ٹھکانہ نصیب نہیں ہوتا

ਬਿਸਟਾ ਕਾ ਕੀੜਾ ਬਿਸਟਾ ਮਾਹਿ ਸਮਾਈ ॥੧॥

جیسے گندگی کا کیڑا ہمیشہ گندگی میں ہی رہتا ہے۔ 1۔

ਹੁਕਮੁ ਮੰਨੇ ਸੋ ਜਨੁ ਪਰਵਾਣੁ ॥

جو رب کے حکم کو مانتا ہے، وہی مقبول ہوتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਨਾਮਿ ਨੀਸਾਣੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے شہد کے ذریعے ہی رب کے نام کا نشان (نشانی) ملتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਚਿ ਰਤੇ ਜਿਨ੍ਹ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿ ਪਾਇਆ ॥

جن کے نصیب میں لکھا ہوتا ہے، وہ صرف رب میں ہی محو و مشغول رہتے ہیں اور

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥

اور ان کے دل میں ہمیشہ رب کا نام ہی بسنے لگتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਬਾਣੀ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

ستگرو کی بانی ہمیشہ سکون عطا کرتی ہے اور

ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਏ ਸੋਇ ॥੨॥

اور وہی روح کو رب کے ساتھ جوڑتی ہے۔ 2۔

ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਤਾਰੇ ਸੰਸਾਰੁ ॥

صرف ایک رب کا نام ہی دنیا کو پار لگانے والا ہے،

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਨਾਮ ਪਿਆਰੁ ॥

اور گرو کی کرپا سے ہی اس نام کی محبت پیدا ہوتی ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਮੈ ਮੁਕਤਿ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਈ ॥

بغیر رب کے نام کے کسی نے بھی نجات حاصل نہیں کی اور

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਨਾਮੁ ਪਲੈ ਪਾਈ ॥੩॥

اور صرف پورے گرو کی معرفت سے ہی یہ نام حاصل ہوتا ہے۔ 3۔

ਸੋ ਬੂਝੈ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਬੁਝਾਏ ॥

وہی اس حقیقت کو سمجھتا ہے، جسے رب خود سمجھاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਾ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ॥

گرو کی سیوا سے ہی رب کے نام کی سچائی حاصل ہوتی ہے۔

ਜਿਨ ਇਕੁ ਜਾਤਾ ਸੇ ਜਨ ਪਰਵਾਣੁ ॥

جو ایک رب کو جان لیتے ہیں، وہی قابل قبول بندے ہوتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਦਰਿ ਨੀਸਾਣੁ ॥੪॥੧੦॥

نانک کہتے ہیں کہ جو لوگ رب کے نام میں مست ہوتے ہیں۔ 4۔ 10۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بسنت محلہ 3۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਾਏ ॥

رب جب مہربانی کرتا ہے، تو انسان کو ستگرو سے ملادیتا ہے اور

ਆਪੇ ਆਪਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਏ ॥

خود ہی دل میں بس جاتا ہے۔

ਨਿਹਚਲ ਮਤਿ ਸਦਾ ਮਨ ਧੀਰ ॥

تب انسان کی عقل ثابت قدم ہو جاتی ہے اور اس کا دل ہمیشہ سکون میں رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਗੁਣੀ ਗਹੀਰ ॥੧॥

پھر وہ رب کی گہرائیوں بھری تعریف گانے لگتا ہے۔ 1۔

ਨਾਮਹੁ ਭੂਲੇ ਮਰਹਿ ਬਿਖੁ ਖਾਇ ॥

جو لوگ رب کے نام کو بھلا دیتے ہیں، وہ برے اعمال کی زہریلی خوراک کھا کر مر جاتے ہیں اور

ਬ੍ਰਿਥਾ ਜਨਮੁ ਫਿਰਿ ਆਵਹਿ ਜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنی زندگی گنوا کر آواگون کے چکر میں مبتلا رہتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਹੁ ਭੇਖ ਕਰਹਿ ਮਨਿ ਸਾਂਤਿ ਨ ਹੋਇ ॥

زیادہ بھیس بدلنے سے دل کو سکون حاصل نہیں ہوتا اور

ਬਹੁ ਅਭਿਮਾਨਿ ਅਪਣੀ ਪਤਿ ਖੋਇ ॥

بہت گھمنڈ کرنے والا اپنی عزت کھو بیٹھتا ہے۔

ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ਜਿਨ ਸਬਦੁ ਪਛਾਣਿਆ ॥

لیکن وہی خوش نصیب ہوتے ہیجو گرو کے شبد کلام کی حقیقت کو پہچان لیتے ہیں اور

ਬਾਹਰਿ ਜਾਦਾ ਘਰ ਮਹਿ ਆਣਿਆ ॥੨॥

2اس کا بھٹکتا ہوا دل سچے گھر میں لوٹ آتا ہے۔

ਘਰ ਮਹਿ ਵਸਤੁ ਅਗਮ ਅਪਾਰਾ ॥

دل کے اندر ہی وہپیار اور بے کنار "نام" جیسی چیز موجود ہے اور

ਗੁਰਮਤਿ ਖੋਜਹਿ ਸਬਦਿ ਬੀਚਾਰਾ ॥

جو شخص گرو کے وعظ سے کلام کی گہرائی میں غور و فکر کرتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਨਵ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ਘਰ ਹੀ ਮਾਹਿ ॥

اسے دل ہی میں نام جیسا نو خزانے کا خزانہ حاصل ہو جاتا ہے،

ਸਦਾ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਸਚਿ ਸਮਾਹਿ ॥੩॥

وہ ہمیشہ رب کے رنگ میں رنگا رہتا ہے اور سچ میں سماتا ہے۔ 3۔

ਆਪਿ ਕਰੇ ਕਿਛੁ ਕਰਣੁ ਨ ਜਾਇ ॥

انسان خود کچھ بھی نہیں کر سکتا، سب کچھ وہی مالک کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਭਾਵੈ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥

وہ اپنی رضا سے خود ہی ملا لیتا ہے۔

ਤਿਸ ਤੇ ਨੇੜੈ ਨਾਹੀ ਕੋ ਦੂਰਿ ॥

اے نانک ! کوئی بھی انسان اس سے قریب اور دور نہیں ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥੪॥੧੧॥

۔11۔4 کیونکہ رب کائنات کے ہر ذرے میں موجود ہے۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بسنت مہلا 3۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਰਿ ਚੇਤਿ ਸੁਭਾਇ ॥

جو گرو کے کلام کے ذریعے قدرتی طور پر رب کو یاد کرتا ہے،

ਰਾਮ ਨਾਮ ਰਸਿ ਰਹੈ ਅਘਾਇ ॥

وہ رب کے نام کے ذائقے میں ہی سیر ہو جاتا ہے۔

ਕੋਟ ਕੋਟੰਤਰ ਕੇ ਪਾਪ ਜਲਿ ਜਾਹਿ ॥

اس کے کروڑوں جنموں کے پاپ جل کر ختم ہوجاتے ہیں اور

ਜੀਵਤ ਮਰਹਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਹਿ ॥੧॥

۔1۔ اور وہ دنیا میں جیتے ہوئے بھی مر جاتا ہے، یعنی مایہ سے بچ کر صرف رب کے نام میں ہی جڑ جاتا ہے

ਹਰਿ ਕੀ ਦਾਤਿ ਹਰਿ ਜੀਉ ਜਾਣੈ ॥

رب کی بخشش رب خود ہی جانتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਮਉਲਿਆ ਹਰਿ ਗੁਣਦਾਤਾ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے کلام سے یہ من کھل اٹھتا ہے اور رب کے اوصاف بیان کرتا ہے جو نام کا دینے والا ہے۔ 1 وقفہ۔

ਭਗਵੈ ਵੇਸਿ ਭ੍ਰਮਿ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਇ ॥

بھگوا کپڑے پہن کر بھٹکنے سے نجات نہیں ملتی اور

ਬਹੁ ਸੰਜਮਿ ਸਾਂਤਿ ਨ ਪਾਵੈ ਕੋਇ ॥

بہت زیادہ ضبط نفس سے بھی سکون حاصل نہیں کرتا۔

ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے ہی نام حاصل ہوتا ہے اور

ਵਡਭਾਗੀ ਹਰਿ ਪਾਵੈ ਸੋਇ ॥੨॥

خوش قسمت ہی رب کو پاتا ہے۔ 2۔

ਕਲਿ ਮਹਿ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਵਡਿਆਈ ॥

کلجگ میں رب کے نام ہی سے بڑائی حاصل ہوتی ہے

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਤੇ ਪਾਇਆ ਜਾਈ ॥

گرو کے فضل سے ہی رب کا نام حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਈ ॥

جو رب کے نام میں رنگا ہوا ہے، وہ ہمیشہ سکھی رہتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਮੇ ਹਉਮੈ ਜਲਿ ਜਾਈ ॥੩॥

لیکن جو رب کے نام سے محروم ہے، وہ اپنی انا میں جل کر تباہ ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਵਡਭਾਗੀ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਬੀਚਾਰਾ ॥

خوش نصیب ہی رب کے نام کا ذکر اور غور و فکر کرتے ہیں،

ਛੂਟੈ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਦੁਖੁ ਸਾਰਾ ॥

اور رام نام کے ذریعے سبھی دکھوں سے چھٹکارا پاتے ہیں۔

ਹਿਰਦੈ ਵਸਿਆ ਸੁ ਬਾਹਰਿ ਪਾਸਾਰਾ ॥

جو اندرون میں بستا ہے، وہی باہر بھی پھیلا ہوا ہے،

ਨਾਨਕ ਜਾਣੈ ਸਭੁ ਉਪਾਵਣਹਾਰਾ ॥੪॥੧੨॥

نانک کہتے ہیں کہ سب کچھ پیدا کرنے والا رب ہی سب کچھ جانتا ہے۔ 4۔ 12۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੩ ਇਕ ਤੁਕੇ ॥

بسنت محلہ 3 ایک توکے۔

ਤੇਰਾ ਕੀਆ ਕਿਰਮ ਜੰਤੁ ॥

اے رب ! میں تیری تخلیق کردہ چھوٹی مخلوق ہوں۔

ਦੇਹਿ ਤ ਜਾਪੀ ਆਦਿ ਮੰਤੁ ॥੧॥

اگر تو مجھے اپنا اوتار منتر عطا کرے، تو میں اسے ہر وقت ذکر کروں۔ 1۔

ਗੁਣ ਆਖਿ ਵੀਚਾਰੀ ਮੇਰੀ ਮਾਇ ॥

اے ماں ! میں صرف رب کی خوبیاں بیان کرنا اور ان پر غور کرنا چاہتا ہوں اور

ਹਰਿ ਜਪਿ ਹਰਿ ਕੈ ਲਗਉ ਪਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کے نام کا ذکر کرکے میں اس کے چرنوں میں لگا رہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਲਾਗੇ ਨਾਮ ਸੁਆਦਿ ॥

گرو کے فضل سے بھکتوں کو رب کے نام کے ذکر میں مٹھاس محسوس ہوتا ہے،

ਕਾਹੇ ਜਨਮੁ ਗਵਾਵਹੁ ਵੈਰਿ ਵਾਦਿ ॥੨॥

پھر انسان کو دشمنی اور لڑائی جھگڑوں میں اپنی زندگی ضائع نہیں کرنی چاہیے۔ 2۔

ਗੁਰਿ ਕਿਰਪਾ ਕੀਨੀ ਚੂਕਾ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

جس پر گرو کی رحمت ہو جاتی ہے، اس کی انا ختم ہوجاتی ہے،

ਸਹਜ ਭਾਇ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥੩॥

وہ آسانی سے رب کے نام میں محو ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਊਤਮੁ ਊਚਾ ਸਬਦ ਕਾਮੁ ॥

رب کا کلام سب سے اعلیٰ اور عظیم ہے،

ਨਾਨਕੁ ਵਖਾਣੈ ਸਾਚੁ ਨਾਮੁ ॥੪॥੧॥੧੩॥

نانک کہتے ہیں کہ میں صرف سچے رب کے نام کی ہی تعریف کرتا ہوں۔ 4۔ 1۔ 13۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بسنت محلہ 3۔

ਬਨਸਪਤਿ ਮਉਲੀ ਚੜਿਆ ਬਸੰਤੁ ॥

بسنت کے موسم کے آنے سے تمام درخت کھل اٹھے ہیں۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਮਉਲਿਆ ਸਤਿਗੁਰੂ ਸੰਗਿ ॥੧॥

اور میرا من بھی ستگرو کی سنگت میں کھل اٹھا ہے۔ 1۔

ਤੁਮ੍ ਸਾਚੁ ਧਿਆਵਹੁ ਮੁਗਧ ਮਨਾ ॥

اے میرے نادان دل ! رب کے سچے نام کا دھیان کرو۔

ਤਾਂ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹੁ ਮੇਰੇ ਮਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تب ہی سکون اور سچائی حاصل ہوگی۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਤੁ ਮਨਿ ਮਉਲਿਐ ਭਇਆ ਅਨੰਦੁ ॥

جب دل کھل اٹھتا ہے، تو اسے حقیقی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ਨਾਮੁ ਗੋਬਿੰਦ ॥੨॥

اور وہ گووند کے نام کا امرت پھل پا لیتا ہے۔ 2۔

ਏਕੋ ਏਕੁ ਸਭੁ ਆਖਿ ਵਖਾਣੈ ॥

سبھی لوگ ایک رب کی ہی تعریف کرتے ہیں،

ਹੁਕਮੁ ਬੂਝੈ ਤਾਂ ਏਕੋ ਜਾਣੈ ॥੩॥

جو اس کے حکم کو پہچان لیتا ہے، وہی حقیقی رب کو جان لیتا ہے۔ 3۔

ਕਹਤ ਨਾਨਕੁ ਹਉਮੈ ਕਹੈ ਨ ਕੋਇ ॥

نانک کہتے ہیں کہ جو رب کو جان لیتا ہے وہ اپنی انا کو ختم کردیتا ہے۔

ਆਖਣੁ ਵੇਖਣੁ ਸਭੁ ਸਾਹਿਬ ਤੇ ਹੋਇ ॥੪॥੨॥੧੪॥

کہنا اور دیکھنا سب کچھ رب کے حکم کے مطابق ہوتا ہے۔ 4۔ 2۔ 14۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بسنت محلہ 3۔

ਸਭਿ ਜੁਗ ਤੇਰੇ ਕੀਤੇ ਹੋਏ ॥

اے کائنات کے مالک ! ہر زمانہ تیرا ہی ہی پیدا کیا ہوا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੈ ਮਤਿ ਬੁਧਿ ਹੋਏ ॥੧॥

جس شخص کی ملاقات سچے گرو سے ہو جائے، اس کی عقل اور سمجھ بیدار ہو جاتی ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਆਪੇ ਲੈਹੁ ਮਿਲਾਇ ॥

رب خود ہی انسان کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے،

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਚ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور گرو کے شبد کے ذریعے وہ سچ نام میں سما جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨਿ ਬਸੰਤੁ ਹਰੇ ਸਭਿ ਲੋਇ ॥

بہار کے موسم میں سب کے من ہرے بھرے ہو جاتے ہیں اور

ਫਲਹਿ ਫੁਲੀਅਹਿ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੨॥

رب کے نام میں محو ہو کر خوشیاں حاصل ہوتی ہیں۔ 2۔

ਸਦਾ ਬਸੰਤੁ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰੇ ॥

جو گرو کے کلام پر غور کرتا ہے، وہ ہمیشہ بہار کی مانند کھلتا رہتا ہے اور

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਰਾਖੈ ਉਰ ਧਾਰੇ ॥੩॥

اور رب کے نام کو اپنے دل میں بسا لیتا ہے۔ 3۔

ਮਨਿ ਬਸੰਤੁ ਤਨੁ ਮਨੁ ਹਰਿਆ ਹੋਇ ॥

جس کے دل میں بسنت کا موسم ہے، ان کا جسم و جان کھل اٹھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਤਨੁ ਬਿਰਖੁ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਫਲੁ ਪਾਏ ਸੋਇ ॥੪॥੩॥੧੫॥

اے نانک! یہ جسم درخت ہے اور رام نام کا پھل دیتا ہے۔ 4۔ 3۔ 15۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

3۔ بسنت محلہ

ਤਿਨ੍ ਬਸੰਤੁ ਜੋ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥

جو رب کی تسبیح گاتے ہیں ان کے لیے خوشی ہی خوشی بنی رہتی ہے۔

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਕਰਾਇ ॥੧॥

بڑی قسمت سے ہی رب بندگی کرواتا ہے۔ 1۔

ਇਸੁ ਮਨ ਕਉ ਬਸੰਤ ਕੀ ਲਗੈ ਨ ਸੋਇ ॥

جب یہ دل روحانی خوشی کا تجربہ نہیں کرتا۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਜਲਿਆ ਦੂਜੈ ਦੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو یہ دل دوہرے پن میں جلتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਧੰਧੈ ਬਾਂਧਾ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ॥

یہ دل د

کائنات کے بندھنوں میں پھنس کر کام کرتا ہے اور

ਮਾਇਆ ਮੂਠਾ ਸਦਾ ਬਿਲਲਾਇ ॥੨॥

مایا کے لگاؤ کے سبب ہمیشہ روتا چلاتا رہتا ہے۔ 2۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਛੂਟੈ ਜਾਂ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੈ ॥

اگر ستگرو سے ملاقات ہوجائے تو یہ ذہن بندھنوں سے آزاد ہو جاتا ہے اور

ਜਮਕਾਲ ਕੀ ਫਿਰਿ ਆਵੈ ਨ ਫੇਟੈ ॥੩॥

پھر ملک الموت کے مصائب کو برداشت نہیں کرتا۔ 3۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਛੂਟਾ ਗੁਰਿ ਲੀਆ ਛਡਾਇ ॥

اے نانک ! کلام کے ذریعے حرص و ہوس کو جلا کر یہ دل آزاد ہوجاتا ہے اور

ਨਾਨਕ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਸਬਦਿ ਜਲਾਇ ॥੪॥੪॥੧੬॥

در اصل گرو ہی اسے نجات دلاتا ہے۔ 4۔ 4۔ 16۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

بسنت محلہ 3۔

ਬਸੰਤੁ ਚੜਿਆ ਫੂਲੀ ਬਨਰਾਇ ॥

جیسے بہار کے آنے سے درخت اور جنگل کھل اٹھتے ہیں

ਏਹਿ ਜੀਅ ਜੰਤ ਫੂਲਹਿ ਹਰਿ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥੧॥

ویسے ہی جو لوگ رب میں دھیان لگاتے ہیں، ان کے دل بھی خوش ہو جاتے ہیں۔ 1۔

ਇਨ ਬਿਧਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਹਰਿਆ ਹੋਇ ॥

اس طریقے سے یہ من ہرا بھرا ہو جاتا ہے،

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਉਮੈ ਕਢੈ ਧੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر دن رات رب کے نام کا ذکر کیا جائے، گرو کے وسیلے سے انا کی میل دھل جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤਿਗੁਰ ਬਾਣੀ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਏ ॥

ستگرو نے وانی سے کلام سنایا ہے،

ਇਹੁ ਜਗੁ ਹਰਿਆ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਏ ॥੨॥

گرو کی تعلیمات کے مطابق یہ کائنات کھل اٹھا ہے۔ 2۔

ਫਲ ਫੂਲ ਲਾਗੇ ਜਾਂ ਆਪੇ ਲਾਏ ॥

جب رب خود کرم فرماتا ہے، تو سچائی کا درخت پھلتا پھولتا ہے اور

ਮੂਲਿ ਲਗੈ ਤਾਂ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਏ ॥੩॥

اصل رب سے محبت کرنے سے ہی ستگرو حاصل ہوتا ہے۔ 3۔

ਆਪਿ ਬਸੰਤੁ ਜਗਤੁ ਸਭੁ ਵਾੜੀ ॥

یہ پوری کائنات ایک باغیچے کی مانند ہے اور رب خود ہی اس میں بہار لے آتا ہے،

ਨਾਨਕ ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਭਗਤਿ ਨਿਰਾਲੀ ॥੪॥੫॥੧੭॥

نانک فرماتے ہیں کہ صرف خوش نصیب لوگ ہی اس نایاب بھگتی کو حاصل کرتے ہیں۔ 4۔ 5۔ 17۔

ਬਸੰਤੁ ਹਿੰਡੋਲ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੨

بسنت ہنڈول محلہ 3 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਬਾਣੀ ਵਿਟਹੁ ਵਾਰਿਆ ਭਾਈ ਗੁਰ ਸਬਦ ਵਿਟਹੁ ਬਲਿ ਜਾਈ ॥

اے بھائی ! میں گرو کی بانی پر قربان ہوں اور ہر وقت گرو کی تعلیم پر قربان رہتا ہوں۔

ਗੁਰੁ ਸਾਲਾਹੀ ਸਦ ਅਪਣਾ ਭਾਈ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਈ ॥੧॥

میں ہمیشہ اپنے گرو کی تعریف کرتا ہوں اور گرو کے چرنوں میں اپنا من لگاتا ہوں۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

اے میرے دل ! رام نام میں ہی دھیان لگا،

ਮਨੁ ਤਨੁ ਤੇਰਾ ਹਰਿਆ ਹੋਵੈ ਇਕੁ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਫਲੁ ਪਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرا من اور تن ہرا بھرا ہو جائے گا اور تو رب کے نام کا میٹھا پھل حاصل کر لے گا۔ 1 وقفہ۔

ਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਸੇ ਉਬਰੇ ਭਾਈ ਹਰਿ ਰਸੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਆਇ ॥

وہ لوگ کامیاب ہوگئے جنہیں گرو نے اپنی پناہ میں رکھ لیا انہوں نے رب کے امرت رس کا سچ میں مزہ چکھ لیا۔

ਵਿਚਹੁ ਹਉਮੈ ਦੁਖੁ ਉਠਿ ਗਇਆ ਭਾਈ ਸੁਖੁ ਵੁਠਾ ਮਨਿ ਆਇ ॥੨॥

ان کے دل سے انا اور تکبر کا بوجھ ختم ہو گیا اور ان کے من میں سکون سما گیا ہے۔ 2۔

ਧੁਰਿ ਆਪੇ ਜਿਨਾ ਨੋ ਬਖਸਿਓਨੁ ਭਾਈ ਸਬਦੇ ਲਇਅਨੁ ਮਿਲਾਇ ॥

اے بھائی ! انہیں گرو کے کلام کے وسیلے سے رب سے ملا دیا ہے۔

ਧੂੜਿ ਤਿਨਾ ਕੀ ਅਘੁਲੀਐ ਭਾਈ ਸਤਸੰਗਤਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇ ॥੩॥

ایسے سچے بھگتوں کے قدموں کی خاک بھی مقدس ہے اور ان کی صحبت میں رہ کر انسان بھی رب سے جڑ جاتا ہے۔ 3۔

ਆਪਿ ਕਰਾਏ ਕਰੇ ਆਪਿ ਭਾਈ ਜਿਨਿ ਹਰਿਆ ਕੀਆ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

وہی سب کچھ کرواتا ہے، اور سب کچھ خود ہی کرتا ہے، اسی نے ساری دنیا کو سرسبز و شاداب کیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਤਨਿ ਸੁਖੁ ਸਦ ਵਸੈ ਭਾਈ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਵਾ ਹੋਇ ॥੪॥੧॥੧੮॥੧੨॥੧੮॥੩੦॥

نانک کہتے ہیں کہ جس شخص کا گرو کے ذریعے رب سے ملاپ ہو جائے اس کے دل اور جسم میں ہمیشہ خوشی اور سکون رہتا ہے۔ 4۔ 1۔ 18۔ 12۔ 18۔ 30۔

ਰਾਗੁ ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੧ ਇਕ ਤੁਕੇ

راگو بسنت محلہ 4 گھرو 1 اک توکے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜਿਉ ਪਸਰੀ ਸੂਰਜ ਕਿਰਣਿ ਜੋਤਿ ॥

جیسے سورج کی کرنیں ساری دنیا کو روشن کرتی ہیں،

ਤਿਉ ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਮਈਆ ਓਤਿ ਪੋਤਿ ॥੧॥

ویسے ہی رب کی روشنی ہر دل میں بسی ہوئی ہے۔ 1۔

ਏਕੋ ਹਰਿ ਰਵਿਆ ਸ੍ਰਬ ਥਾਇ ॥

ایک ہی رب ہر جگہ موجود ہے،

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਮਿਲੀਐ ਮੇਰੀ ਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میری ماں ! گرو کے وسیلے سے ہی اس سے ملاپ ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਅੰਤਰਿ ਏਕੋ ਹਰਿ ਸੋਇ ॥

ذرے ذرے میں ایک ہی رب بسا ہوا ہے اور

ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਇਕੁ ਪ੍ਰਗਟੁ ਹੋਇ ॥੨॥

جب گرو کا کرم ہوتا ہے، تو وہ کھل کر ظاہر ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਏਕੋ ਏਕੁ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥

ساری دنیا میں صرف ایک ہی رب موجود ہے،

ਸਾਕਤ ਨਰ ਲੋਭੀ ਜਾਣਹਿ ਦੂਰਿ ॥੩॥

لیکن مایا کے لالچی لوگ اسے دور سمجھتے ہیں۔ 3۔

ਏਕੋ ਏਕੁ ਵਰਤੈ ਹਰਿ ਲੋਇ ॥

ساری دنیا میں ایک ہی رب کے حکم سے سب کچھ ہو رہا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਏਕੁ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਇ ॥੪॥੧॥

نانک کہتے ہیں کہ جو رب چاہتا ہے، وہی یقینی طور پر ہوتا ہے۔ 4۔ 1۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بسنت محلہ 4۔

ਰੈਣਿ ਦਿਨਸੁ ਦੁਇ ਸਦੇ ਪਏ ॥

دن اور رات دونوں ہی موت کا پیغام لے کر آرہے ہیں،

ਮਨ ਹਰਿ ਸਿਮਰਹੁ ਅੰਤਿ ਸਦਾ ਰਖਿ ਲਏ ॥੧॥

اے دل ! ہر وقت رب کو یاد کر کیونکہ آخر میں وہی بچانے والا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਚੇਤਿ ਸਦਾ ਮਨ ਮੇਰੇ ॥

اے میرے دل ! ہمیشہ رب کا ذکر کرو۔

ਸਭੁ ਆਲਸੁ ਦੂਖ ਭੰਜਿ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਗੁਰਮਤਿ ਗਾਵਹੁ ਗੁਣ ਪ੍ਰਭ ਕੇਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے فضل سے ہی رب کو یاد کر کے سبھی دکھ اور سستی دور ہو جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨਮੁਖ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਹਉਮੈ ਮੁਏ ॥

نفس پرست انسان بار بار غرور کی وجہ سے مرتے ہیں۔

ਕਾਲਿ ਦੈਤਿ ਸੰਘਾਰੇ ਜਮ ਪੁਰਿ ਗਏ ॥੨॥

جب وقت کا عفریت انسان کو تباہ کرتا ہے تو وہ یم پوری پہنچ جاتا ہے۔ 2۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਗੇ ॥

گرو کے وسیلے سے وہ لوگ رب میں مست رہتے ہیں اور

ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੋਊ ਦੁਖ ਭਾਗੇ ॥੩॥

جنم مرن کے دونوں دکھ ختم ہوجاتے ہیں۔ 3۔

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕਉ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥

جو لوگ بھگتی کرتے ہیں، رب ان پر کرم فرماتا ہے،

ਗੁਰੁ ਨਾਨਕੁ ਤੁਠਾ ਮਿਲਿਆ ਬਨਵਾਰੀ ॥੪॥੨॥

گرو نانک کی خوشی سے رب مل گیا ہے۔ 4۔ 2۔

ਬਸੰਤੁ ਹਿੰਡੋਲ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੨

بسنت ہنڈول محلہ 4 گھر 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਰਤਨ ਕੋਠੜੀ ਗੜ ਮੰਦਰਿ ਏਕ ਲੁਕਾਨੀ ॥

رام نام کا خزانہ انسان کے قلعہ نما جسم میں چھپا ہوا ہے،

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤ ਖੋਜੀਐ ਮਿਲਿ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਸਮਾਨੀ ॥੧॥

اگر ستگرو مل جائے، تبھی اسے تلاش کیا جا سکتا ہے، اور اس کی روشنی رب کے نور میں ضم ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਮਾਧੋ ਸਾਧੂ ਜਨ ਦੇਹੁ ਮਿਲਾਇ ॥

اے رب ! ہمیں اپنے نیک بندوں سے ملا دے،

ਦੇਖਤ ਦਰਸੁ ਪਾਪ ਸਭਿ ਨਾਸਹਿ ਪਵਿਤ੍ਰ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ ان کے دیدار سے سبھی گناہ مٹ جاتے ہیں اور مقدس اعلیٰ مقام حاصل ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੰਚ ਚੋਰ ਮਿਲਿ ਲਾਗੇ ਨਗਰੀਆ ਰਾਮ ਨਾਮ ਧਨੁ ਹਿਰਿਆ ॥

شہوانی پانچ چور جسم نما شہر میں جمع ہو کر رام نام کا خزانہ چراتے ہیں۔

ਗੁਰਮਤਿ ਖੋਜ ਪਰੇ ਤਬ ਪਕਰੇ ਧਨੁ ਸਾਬਤੁ ਰਾਸਿ ਉਬਰਿਆ ॥੨॥

جب انسان گرو کی تعلیمات کے ذریعے ان کی حقیقت کو جان لیتا ہے، تو وہ انہیں پکڑ کر قابو پا لیتا ہے، اور رام نام کا خزانہ محفوظ کر لیتا ہے۔ 2۔

ਪਾਖੰਡ ਭਰਮ ਉਪਾਵ ਕਰਿ ਥਾਕੇ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਮਾਇਆ ਮਾਇਆ ॥

بہت سے لوگ دھوکہ اور ظاہری اعمال کے ذریعے رب کو پانے کی کوشش کرتے ہیں مگر ان کے دل میں مایا کی محبت برقرار رہتی ہے۔

ਸਾਧੂ ਪੁਰਖੁ ਪੁਰਖਪਤਿ ਪਾਇਆ ਅਗਿਆਨ ਅੰਧੇਰੁ ਗਵਾਇਆ ॥੩॥

جب کسی کو نیک بندوں کی صحبت حاصل ہوتی ہے، تو اس کے دل سے جہالت کی تاریکی ختم ہوجاتی ہے۔ 3۔

ਜਗੰਨਾਥ ਜਗਦੀਸ ਗੁਸਾਈ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸਾਧੁ ਮਿਲਾਵੈ ॥

جب رب خود کرم کرتا ہے، تو وہ انسان کو نیک بندوں سے ملا دیتا ہے،

ਨਾਨਕ ਸਾਂਤਿ ਹੋਵੈ ਮਨ ਅੰਤਰਿ ਨਿਤ ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥੪॥੧॥੩॥

نانک کہتے ہیں کہ تب ہی دل کو سکون حاصل ہوتا ہے اور وہ ہر وقت رب کی حمد وثنا میں مشغول ہو جاتا ہے۔ 4۔ 1۔ 3۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੪ ਹਿੰਡੋਲ ॥

بسنت محلہ 4 ہنڈول

ਤੁਮ੍ ਵਡ ਪੁਰਖ ਵਡ ਅਗਮ ਗੁਸਾਈ ਹਮ ਕੀਰੇ ਕਿਰਮ ਤੁਮਨਢੇ ॥

اے رب ! تُو بہت عظیم ہے، تو سب سے بلند اور سبھی مخلوقات کا مالک ہے، اور میں تو ایک حقیر کیڑا ہوں، تو ہی میرا سہارا ہے۔

ਹਰਿ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਕਰਹੁ ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਚਰਣ ਹਮ ਬਨਢੇ ॥੧॥

اے رب ! تو دکھیوں پر مہربان ہے، ہم پر کرم فرما اور ہمیں ستگرو کے چرنوں میں جوڑ دے۔ 1۔

ਗੋਬਿੰਦ ਜੀਉ ਸਤਸੰਗਤਿ ਮੇਲਿ ਕਰਿ ਕ੍ਰਿਪਢੇ ॥

اے گووند ! مہربانی کر کے ہمیں نیک لوگوں کی سنگت میں شامل کر دے

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਵਿਖ ਮਲੁ ਭਰਿਆ ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਕਰਿ ਪ੍ਰਭ ਹਨਢੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دل میں کئی جنموں کے گناہوں کی غلاظت سے بھری ہوئی ہے، اس لیے اسے اچھی صحبت میں ملا کر نیک بنادو۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੁਮ੍ਰਾ ਜਨੁ ਜਾਤਿ ਅਵਿਜਾਤਾ ਹਰਿ ਜਪਿਓ ਪਤਿਤ ਪਵੀਛੇ ॥

اے رب ! جو بھی تیرے نام کو یاد کرتا ہے، چاہے وہ کسی بھی ذات یا نسل سے ہو وہ گناہوں سے آزاد ہوکر پاک ہوجاتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੀਓ ਸਗਲ ਭਵਨ ਤੇ ਊਪਰਿ ਹਰਿ ਸੋਭਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਦਿਨਛੇ ॥੨॥

۔2 رب نے اسے تمام جہانوں میں اعلیٰ بنادیا ہے اور وہ ہر جگہ حسن عطا کرتا ہے۔

ਜਾਤਿ ਅਜਾਤਿ ਕੋਈ ਪ੍ਰਭ ਧਿਆਵੈ ਸਭਿ ਪੂਰੇ ਮਾਨਸ ਤਿਨਛੇ ॥

کوئی بھی شخص چاہے کسی بھی ذات یا طبقے سے ہو، اگر وہ رب کا دھیان کرے، تو اس کی سبھی خواہشیں پوری ہو جاتی ہیں۔

ਸੇ ਧੰਨਿ ਵਡੇ ਵਡ ਪੂਰੇ ਹਰਿ ਜਨ ਜਿਨ੍ ਹਰਿ ਧਾਰਿਓ ਹਰਿ ਉਰਛੇ ॥੩॥

وہی عظیم اور سچے بھگت ہوتے ہیں، جو اپنے دل میں ہمیشہ رب کے نام کو بسائے رکھتے ہیں

ਹਮ ਢੀਂਢੇ ਢੀਮ ਬਹੁਤੁ ਅਤਿ ਭਾਰੀ ਹਰਿ ਧਾਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਪ੍ਰਭ ਮਿਲਛੇ ॥

اے رب ! میں بہت ہی کمزور نادان اور سخت دل والا ہوں بس اپنی کرم کی نظر ڈال، اور مجھ پر رحم فرما۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਤੂਠੇ ਹਮ ਕੀਏ ਪਤਿਤ ਪਵੀਛੇ ॥੪॥੨॥੪॥

اے نانک ! جب میں نے گرو کو پایا، تو رب خوش ہوگیا اور ہم گنہ گار مخلوقات کو اس نے پاک کردیا ہے۔ 4۔ 2۔ 4۔

ਬਸੰਤੁ ਹਿੰਡੋਲ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بسنت ہنڈول محلہ 4۔

ਮੇਰਾ ਇਕੁ ਖਿਨੁ ਮਨੂਆ ਰਹਿ ਨ ਸਕੈ ਨਿਤ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ਰਸਿ ਗੀਧੇ ॥

میرا دل ایک پل کے لیے بھی رب کے نام کے بغیر نہیں رہ سکتا کیونکہ یہ ہمیشہ رب کے نام کے امرت میں مست رہتا ہے۔

ਜਿਉ ਬਾਰਿਕੁ ਰਸਕਿ ਪਰਿਓ ਥਨਿ ਮਾਤਾ ਥਨਿ ਕਾਢੇ ਬਿਲਲ ਬਿਲੀਧੇ ॥੧॥

جیسے بچہ ماں کے دودھ میں مست ہو جاتا ہے، اور جب اسے ماں کے دودھ سے دور کیا جاتا ہے تو وہ رونے لگتا ہے۔ 1۔

ਗੋਬਿੰਦ ਜੀਉ ਮੇਰੇ ਮਨ ਤਨ ਨਾਮ ਹਰਿ ਬੀਧੇ ॥

اے گووند! میرا دل اور جسم دونوں تیرے نام میں رنگے جا چکے ہیں۔

ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਵਿਚਿ ਕਾਇਆ ਨਗਰ ਹਰਿ ਸੀਧੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

خوش قسمتی سے گرو کو پا لیا، تو جسم نما شہر میں رب حاصل ہو گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਨ ਕੇ ਸਾਸ ਸਾਸ ਹੈ ਜੇਤੇ ਹਰਿ ਬਿਰਹਿ ਪ੍ਰਭੂ ਹਰਿ ਬੀਧੇ ॥

رب کے بھگتوں کی ہر سانس رب کے پیار میں گزر رہی ہے، رب کی یاد میں ان کے دل چھیدے جا چکے ہیں۔

ਜਿਉ ਜਲ ਕਮਲ ਪ੍ਰੀਤਿ ਅਤਿ ਭਾਰੀ ਬਿਨੁ ਜਲ ਦੇਖੇ ਸੁਕਲੀਧੇ ॥੨॥

جیسے کنول کا پھول پانی کے بغیر مرجھا جاتا ہے، ویسے ہی بھگت رب کی جدائی میں تڑپتے ہیں۔ 2۔

ਜਨ ਜਪਿਓ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਨਰਹਰਿ ਉਪਦੇਸਿ ਗੁਰੂ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਧੇ ॥

بھگت ہمیشہ پاکیزہ رب کے نام کا ذکر کیا ہے، گرو کی تعلیم سے انہیں رب کے دیدار کا موقع ملا ہے۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੀ ਹਉਮੈ ਮਲੁ ਨਿਕਸੀ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤਿ ਹਰਿ ਜਲਿ ਨੀਧੇ ॥੩॥

جب رب کے نام کا امرت پانی حاصل ہوتا ہے، تب جنموں جنموں کی ہومے کی میل دھل جاتی ہے۔ 3۔

ਹਮਰੇ ਕਰਮ ਨ ਬਿਚਰਹੁ ਠਾਕੁਰ ਤੁਮ੍ ਪੈਜ ਰਖਹੁ ਅਪਨੀਧੇ ॥

اے میرے رب، میرے اعمال کو نہ دیکھ بلکہ اپنی کرپا سے میری لاج رکھ۔

ਹਰਿ ਭਾਵੈ ਸੁਣਿ ਬਿਨਉ ਬੇਨਤੀ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਪਵੀਧੇ ॥੪॥੩॥੫॥

نانک عرض کرتا ہے، اے رب! جیسے تیری رضا ہو ہم تیری پناہ میں آ چکے ہیں۔ 4۔ 3۔ 5۔

ਬਸੰਤੁ ਹਿੰਡੋਲ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بسنت ہنڈول محلہ 4۔

ਮਨੁ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਭਰਮਿ ਭਰਮਿ ਬਹੁ ਧਾਵੈ ਤਿਲੁ ਘਰਿ ਨਹੀ ਵਾਸਾ ਪਾਈਐ ॥

یہ دل پل پل شبہات بھٹکتا ہے اور ایک لمحہ بھی اپنے اصل مقام میں نہیں ٹکتا۔

ਗੁਰਿ ਅੰਕਸੁ ਸਬਦੁ ਦਾਰੂ ਸਿਰਿ ਧਾਰਿਓ ਘਰਿ ਮੰਦਰਿ ਆਣਿ ਵਸਾਈਐ ॥੧॥

جب ستگرو اپنے شبد کی طاقت سے اس پر قابو پاتا ہے، تب یہ من اپنی منزل کو پا لیتا ہے۔ 1۔

ਗੋਬਿੰਦ ਜੀਉ ਸਤਸੰਗਤਿ ਮੇਲਿ ਹਰਿ ਧਿਆਈਐ ॥

اے گووند! ہمیں سچے گرو کی سنگت عطا کر تاکہ ہم رب کے نام کا ذکر کر سکیں۔

ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਗਇਆ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਧਿ ਲਗਾਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب رب میں سچائی کے ساتھ دھیان لگایا جاتا ہے تو ہومے کی بیماری ختم ہو جاتی ہے، اور سچی شانتی ملتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਘਰਿ ਰਤਨ ਲਾਲ ਬਹੁ ਮਾਣਕ ਲਾਦੇ ਮਨੁ ਭ੍ਰਮਿਆ ਲਹਿ ਨ ਸਕਾਈਐ ॥

انسان کے دل میں انمول رتن جواہرات اور سچے لعل بھرے ہوئے ہیں لیکن وہ بھٹکتا رہتا ہے اور انہیں حاصل نہیں کر پاتا۔

ਜਿਉ ਓਡਾ ਕੂਪੁ ਗੁਹਜ ਖਿਨ ਕਾਢੈ ਤਿਉ ਸਤਿਗੁਰਿ ਵਸਤੁ ਲਹਾਈਐ ॥੨॥

جیسے پانی کی تلاش کرنے والا زمین کھود کر فوراً پانی نکال لیتا ہے ویسے ہی ستگرو نام کی نایاب دولت عطا کر دیتا ہے۔ 2۔

ਜਿਨ ਐਸਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਾਧੁ ਨ ਪਾਇਆ ਤੇ ਧ੍ਰਿਗੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਨਰ ਜੀਵਾਈਐ ॥

جنہوں نے ایسا ستگرو حاصل نہیں کیا ان کا جینا بے کار اور قابل افسوس ہے۔

ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਪੁੰਨਿ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ਕਉਡੀ ਬਦਲੈ ਜਾਈਐ ॥੩॥

انسانی جنم ایک قیمتی سرمایہ ہے، لیکن جو اسے ضائع کر دیتا ہے، وہ کوڑیوں کے مول چلا جاتا ہے۔ 3۔

ਮਧੁਸੂਦਨ ਹਰਿ ਧਾਰਿ ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਗੁਰੂ ਮਿਲਾਈਐ ॥

اے مدھو سودن کرپا کر کے ہمیں ستگرو سے ملا دے اور ہمیں اپنی پناہ میں لے لے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਿਰਬਾਣ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਈਐ ॥੪॥੪॥੬॥

نانک کہتے ہیں، جو سچے گرو سے جڑ جاتا ہے، وہ رب کی تعریف گاتے گاتے نجات حاصل کر لیتا ہے۔ 4۔

۔6۔4

ਬਸੰਤੁ ਹਿੰਡੋਲ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بسنت ہنڈول محلہ 4

ਆਵਣ ਜਾਣੁ ਭਇਆ ਦੁਖੁ ਬਿਖਿਆ ਦੇਹ ਮਨਮੁਖ ਸੁੰਞੀ ਸੁੰਞੁ ॥

مایا کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے منمکھ دنیاوی دکھ جھلتے ہیں، یہ بدن سونا ہو جاتا ہے، اور وہ جنم مرن کے چکر میں پڑے رہتے ہیں۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਖਿਨੁ ਪਲੁ ਨਹੀ ਚੇਤਿਆ ਜਮਿ ਪਕਰੇ ਕਾਲਿ ਸਲੁੰਞੁ ॥੧॥

یہ لوگ ایک پل کے لیے بھی رام نام کو یاد نہیں کرتے اسی لیے کال انہیں آکر جکڑ لیتی ہے۔ 1۔

ਗੋਬਿੰਦ ਜੀਉ ਬਿਖੁ ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਮੁੰਞੁ ॥

اے گووند! اس زہریلی غرور اور مایا کی لالچ کو ختم کر دے اور ہمیں اپنی سنگت میں شامل کر لے۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਗੁਰ ਕੀ ਹਰਿ ਪਿਆਰੀ ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਭੁੰਚੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ جو لوگ نیک گرو کی صحبت میں شامل ہوتے ہیں وہ رب کے امرت رس کا مزہ حاصل کرتے ہیں۔

1۔ وقفہ۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਸਾਧ ਦਇਆ ਕਰਿ ਮੇਲਹੁ ਸਰਣਾਗਤਿ ਸਾਧੂ ਪੰਚੁ ॥

اے رب ! کرم کر کے ہمیں نیک بندوں کی صحبت میں شامل کر دے تاکہ ہم ہمیشہ ان کے چرنوں کی پناہ میں رہیں۔

ਹਮ ਡੁਬਦੇ ਪਾਥਰ ਕਾਢਿ ਲੇਹੁ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮ੍ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਦੁਖ ਭੰਚੁ ॥੨॥

ہم گناہوں میں ڈوبے ہوئے پتھر جیسے ہیں ہمیں اپنے کرم سے اس دلدل سے نکال لے کیونکہ تو رحم دل اور دکھوں کا مٹانے والا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਉਸਤਤਿ ਧਾਰਹੁ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਸੁਆਮੀ ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਬੁਧਿ ਲੰਚੁ ॥

اے سوامی ہمارے دل میں ہمیشہ اپنی حمد وثنا کا رنگ بھر دے تاکہ ستسنگ میں شامل ہو کر ہماری عقل روشن ہوجائے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੇ ਹਮ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗਾਨੀ ਹਮ ਹਰਿ ਵਿਟਹੁ ਘੁਮਿ ਵੰਚੁ ॥੩॥

ہم نے رب کے نام سے محبت جوڑ لی ہے، اور ہم ہر وقت اس کے چرنوں پر قربان جاتے ہیں۔ 3۔

ਜਨ ਕੇ ਪੂਰਿ ਮਨੋਰਥ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦੇਵਹੁ ਹਰਿ ਲੰਚੁ ॥

اے رب ! اپنے عقیدت مندوں کی تمام خواہشات کو پورا فرما اور انہیں اپنی سب سے بڑی نعمت عطا فرما، اپنا نام۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਤਨਿ ਅਨਦੁ ਭਇਆ ਹੈ ਗੁਰਿ ਮੰਤ੍ਰੁ ਦੀਓ ਹਰਿ ਭੰਚੁ ॥੪॥੫॥੭॥੧੨॥੧੮॥੭॥੩੭॥

نانک کہتے ہیں ستگرو کے ذریعے جو رام نام کا منتر حاصل ہوتا ہے، وہ من اور بدن دونوں میں سچی خوشی پیدا کر دیتا ہے۔ 4۔ 5۔ 7۔ 12۔ 18۔ 7۔ 37۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧ ਦੁਤੁਕੇ

بسنت محلہ 5 گھر 1 دتوکے

ੴ ਸੰਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਗੁਰੁ ਸੇਵਉ ਕਰਿ ਨਮਸਕਾਰ ॥

میں عاجزی کے ساتھ گرو کی خدمت کرتا ہوں۔

ਆਜੁ ਹਮਾਰੈ ਮੰਗਲਚਾਰ ॥

آج میرے لیے خوشی کا تہوار منایا جارہا ہے۔

ਆਜੁ ਹਮਾਰੈ ਮਹਾ ਅਨੰਦ ॥

آج میرے دل میں بے حد خوشی ہے،

ਚਿੰਤ ਲਥੀ ਭੇਟੇ ਗੋਬਿੰਦ ॥੧॥

چونکہ مجھے رب کا دیدار حاصل ہوچکا ہے، میری ساری فکریں ختم ہوگئی ہیں۔ 1۔

ਆਜੁ ਹਮਾਰੈ ਗ੍ਰਿਹਿ ਬਸੰਤ ॥

آج میرے گھر میں بہار کا موسم آگیا ہے،

ਗੁਨ ਗਾਏ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮ੍ ਬੇਅੰਤ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور میں بے انتہا رب کی حمد وثنا میں مشغول ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਜੁ ਹਮਾਰੈ ਬਨੇ ਫਾਗ ॥

آج میرے یہاں خوشی اور سرور کا ماحول ہے اور

ਪ੍ਰਭ ਸੰਗੀ ਮਿਲਿ ਖੇਲਨ ਲਾਗ ॥

کیونکہ میں رب کے پیاروں کی صحبت میں شامل ہو چکا ہوں۔

ਹੋਲੀ ਕੀਨੀ ਸੰਤ ਸੇਵ ॥

میں نے سنتوں کی خدمت کو حقیقی خوشی سمجھ کر اپنایا ہے اور

ਰੰਗੁ ਲਾਗਾ ਅਤਿ ਲਾਲ ਦੇਵ ॥੨॥

مجھے گہرا روحانی رنگ چڑھ چکا ہے۔ 2۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਮਉਲਿਓ ਅਤਿ ਅਨੂਪ ॥

میرا جسم و من خوشبو دار پھول کی مانند کھل اٹھا ہے۔

ਸੂਕੈ ਨਾਹੀ ਛਾਵ ਧੂਪ ॥

اب کوئی بھی دکھ یا راحت میرے اندرونی سکون کو متاثر نہیں کر سکتی۔

ਸਗਲੀ ਰੁਤੀ ਹਰਿਆ ਹੋਇ ॥

ہر موسم میرے لیے سرسبز و شاداب ہو گیا ہے۔

ਸਦ ਬਸੰਤ ਗੁਰ ਮਿਲੇ ਦੇਵ ॥੩॥

کیونکہ میں نے گرو کے وسیلے سے رب کو پا لیا ہے۔ 3۔

ਬਿਰਖੁ ਜਮਿਓ ਹੈ ਪਾਰਜਾਤ ॥

میرے دل میں ایک پاکیزہ درخت اگ چکا ہے،

ਫੂਲ ਲਗੇ ਫਲ ਰਤਨ ਭਾਂਤਿ ॥

جس پر بیش قیمت روحانی پھل اور خوشبو دار پھول لگ چکے ہیں۔

ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਨੇ ਹਰਿ ਗੁਣਹ ਗਾਇ ॥

میرا دل ہر وقت رب کی حمد وثنا سے سرشار ہے،

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇ ॥੪॥੧॥

نانک کہتے ہیں کہ میں ہر لمحہ رب کی یاد میں محو رہتا ہوں۔ 4۔ 1۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بسنت محلہ 5۔

ਹਟਵਾਣੀ ਧਨ ਮਾਲ ਹਾਟੁ ਕੀਤੁ ॥

جیسے ہر دکان دار (ساگ، سبزی، کھانے پینے وغیرہ) مختلف چیزیں اپنی دکان میں رکھتا ہے،

ਜੁਆਰੀ ਜੂਏ ਮਾਹਿ ਚੀਤੁ ॥

اور جواری کا دل ہمیشہ جوا کھیلنے میں مگن رہتا ہے،

ਅਮਲੀ ਜੀਵੈ ਅਮਲੁ ਖਾਇ ॥

جیسے نشے کا عادی نشے کے بغیر جی نہیں سکتا۔

ਤਿਉ ਹਰਿ ਜਨੁ ਜੀਵੈ ਹਰਿ ਧਿਆਇ ॥੧॥

اسی طرح رب کا بندہ ہمیشہ رب کے ذکر میں زندگی بسر کرتا ہے۔ 1۔

ਅਪਨੈ ਰੰਗਿ ਸਭੁ ਕੋ ਰਚੈ ॥

ہر شخص اپنی اپنی دلچسپی میں کھویا ہوا ہے،

ਜਿਤੁ ਪ੍ਰਭਿ ਲਾਇਆ ਤਿਤੁ ਤਿਤੁ ਲਗੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب جس کو جس چیز میں لگائے، وہ وہیں مگن رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੇਘ ਸਮੈ ਮੋਰ ਨਿਰਤਿਕਾਰ ॥

جیسے بادل دیکھ کر مور خوش ہو جاتا ہے،

ਚੰਦ ਦੇਖਿ ਬਿਗਸਹਿ ਕਉਲਾਰ ॥

اور چاند دیکھ کر چکور کھل اٹھتا ہے اور

ਮਾਤਾ ਬਾਰਿਕ ਦੇਖਿ ਅਨੰਦ ॥

جیسے ماں اپنے بچے کو دیکھ کر خوش ہوتی ہے،

ਤਿਉ ਹਰਿ ਜਨ ਜੀਵਹਿ ਜਪਿ ਗੋਬਿੰਦ ॥੨॥

اسی طرح رب کے بندے رب کا ذکر کر کے جی رہے ہیں۔ 2۔

ਸਿੰਘ ਰੁਚੈ ਸਦ ਭੋਜਨੁ ਮਾਸ ॥

جیسے شیر کو گوشت کھانے کی بہت رغبت ہوتی ہے،

ਰਣੁ ਦੇਖਿ ਸੂਰੇ ਚਿਤ ਉਲਾਸ ॥

جیسے بہادر جنگ دیکھ کر خوش ہوجاتا ہے،

ਕਿਰਪਨ ਕਉ ਅਤਿ ਧਨ ਪਿਆਰੁ ॥

جیسے کنجوس کو اپنے مال و دولت سے بے حد محبت ہوتی ہے۔

ਹਰਿ ਜਨ ਕਉ ਹਰਿ ਹਰਿ ਆਧਾਰੁ ॥੩॥

ویسے ہی رب کے بندے رب کے نام کے سہارے جیتے ہیں۔ 3۔

ਸਰਬ ਰੰਗ ਇਕ ਰੰਗ ਮਾਹਿ ॥

رب کے نام میں سبھی خوشیوں کا اصل رنگ ہے اور

ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਸੁਖ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਇ ॥

رب کے نام میں ہی ہر سکون کا راز چھپا ہوا ہے۔

ਤਿਸਹਿ ਪਰਾਪਤਿ ਇਹੁ ਨਿਧਾਨੁ ॥ ਨਾਨਕ ਗੁਰੁ ਜਿਸੁ ਕਰੇ ਦਾਨੁ ॥੪॥੨॥

اے نانک ! یہ خزانہ اسی کو حاصل ہوتا ہے، جسے گرو اپنی بخشش سے عطا کرتا ہے۔ 4۔ 2۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بسنت محلہ 5۔

ਤਿਸੁ ਬਸੰਤੁ ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਭੁ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ॥

جس پر رب کی کرم کی نظر ہوتی ہے، اسی کے لیے ہر موسم بہار کا ہوتا ہے

ਤਿਸੁ ਬਸੰਤੁ ਜਿਸੁ ਗੁਰੁ ਦਇਆਲੁ ॥

جس پر گرو کی مہربانی ہوتی ہے، اسی کی زندگی میں حقیقی خوشیاں آتی ہیں۔

ਮੰਗਲੁ ਤਿਸ ਕੈ ਜਿਸੁ ਏਕੁ ਕਾਮੁ ॥

جس کا ایک ہی کام رب کا ذکر ہو، اسی کو خوشیوں کی سعادت نصیب ہوتی ہے۔

ਤਿਸੁ ਸਦ ਬਸੰਤੁ ਜਿਸੁ ਰਿਦੈ ਨਾਮੁ ॥੧॥

جب انسان رب کے سچے پیار میں رنگ جاتا ہے، تب اس کا دل بھی کھل اٹھتا ہے۔ 1۔

ਗ੍ਰਿਹਿ ਤਾ ਕੇ ਬਸੰਤੁ ਗਨੀ ॥

اس گھر میں بہار کی خوشیاں ہیں

ਜਾ ਕੈ ਕੀਰਤਨੁ ਹਰਿ ਧੁਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جہاں رب کا جہری ذکر ہو رہا ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰੀਤਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਮਉਲਿ ਮਨਾ ॥

برہما سے محبت پیدا ہونے سے دل کھل جاتا ہے۔

ਗਿਆਨੁ ਕਮਾਈਐ ਪੂਛਿ ਜਨਾਂ ॥

معتقدین سے مطالبہ کرکے علم حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ਸੋ ਤਪਸੀ ਜਿਸੁ ਸਾਧਸੰਗੁ ॥

وہی سنیاسی ہے، جو ستسنگ کرتا ہے۔

ਸਦ ਧਿਆਨੀ ਜਿਸੁ ਗੁਰਹਿ ਰੰਗੁ ॥੨॥

جس کے دل میں گرو سے محبت ہے، وہ مراقب ہے۔ 2۔

ਸੇ ਨਿਰਭਉ ਜਿਨ੍ ਭਉ ਪਇਆ ॥

در حقیقت وہی بے خوف ہے، جسے رب کا خوف ہو۔

ਸੋ ਸੁਖੀਆ ਜਿਸੁ ਭ੍ਰਮੁ ਗਇਆ ॥

وہی خوش ہے، جس کا شبہ مٹ گیا ہے۔

ਸੋ ਇਕਾਂਤੀ ਜਿਸੁ ਰਿਦਾ ਥਾਇ ॥

وہی تنہائی ہے، جس نے دل میں جگہ بنا لی ہے۔

ਸੋਈ ਨਿਹਚਲੁ ਸਾਚ ਠਾਇ ॥੩॥

در حقیقت وہی مستحکم اور ابدی منزل ہے۔ 3۔

ਏਕਾ ਖੋਜੈ ਏਕ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

ایک رب کی محبت میں مگن ہو کر اسی کی تلاش کرتا ہے اور

ਦਰਸਨ ਪਰਸਨ ਹੀਤ ਚੀਤਿ ॥

اس کے دل میں رب کے دیدار کی خواہش ہے۔

ਹਰਿ ਰੰਗ ਰੰਗਾ ਸਹਜਿ ਮਾਣੁ ॥

وہ ہر رنگ میں قدرتی طور پر رب کے رنگ سے لطف اندوز ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੁਰਬਾਣੁ ॥੪॥੩॥

غلام نانک اس متلاشی پر قربان جاتا ہے۔ 4۔ 3۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بسنت محلہ 5۔

ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਣ ਤੁਮ੍ ਪਿੰਡ ਦੀਨ੍ ॥

اے رب ! تو نے ہی روح سانس اور جسم عطا کیا ہے۔

ਮੁਗਧ ਸੁੰਦਰ ਧਾਰਿ ਜੋਤਿ ਕੀਨ੍ ॥

اپنے نور سے تُو نے مجھے، جو جاہل و نادان تھا حسین بنا دیا ہے۔

ਸਭਿ ਜਾਚਿਕ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮ੍ ਦਇਆਲ ॥

ہم سب تیری بارگاہ میں مانگنے والے ہیں اور تُو مہربانی کا خزانہ ہے۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਹੋਵਤ ਨਿਹਾਲ ॥੧॥

تیرے نام کا ذکر کرنے سے انسان خوشی سے سرشار ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਕਾਰਣ ਕਰਣ ਜੋਗ ॥

اے میرے محبوب ! تو کرنے اور کروانے پر قادر ہے۔

ਹਉ ਪਾਵਉ ਤੁਮ ਤੇ ਸਗਲ ਥੋਕ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تجھ ہی سے ہر چیز حاصل کرتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਹੋਵਤ ਉਧਾਰ ॥

تیرے نام کا ورد کرنے سے دنیوی قید سے نجات ملتی ہے۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਸੁਖ ਸਹਜ ਸਾਰ ॥

تیرے نام کا ورد کرنے سے سکون و اطمینان کا اعلیٰ ذائقہ حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਪਤਿ ਸੋਭਾ ਹੋਇ ॥

تیرے نام کے ذکر سے عزت و شان ملتی ہے۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਬਿਘਨੁ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥੨॥

اور تیرے نام کا ورد کرنے سے کوئی رکاوٹ پیش نہیں آتی۔ 2۔

ਜਾ ਕਾਰਣਿ ਇਹ ਦੁਲਭ ਦੇਹ ॥

جس مقصد کے لیے یہ قیمتی انسانی جسم ملا ہے،

ਸੋ ਬੋਲੁ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭੂ ਦੇਹਿ ॥

اے میرے رب مجھے پاک کلام عطا فرما۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਮਹਿ ਇਹੁ ਬਿਸ੍ਰਾਮੁ ॥

اے رب ! سادھو کی سنگت میں وہ مقام نصیب ہو کہ

ਸਦਾ ਰਿਦੇ ਜਪੀ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੋ ਨਾਮੁ ॥੩॥

وہاں دل میں ہمیشہ تیرے نام کا ذکر ہوتا رہتا ہے۔ 3۔

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਕੋਇ ਨਾਹਿ ॥

تیرے سوا دوسرا کوئی نہیں۔

ਸਭੁ ਤੇਰੋ ਖੇਲੁ ਤੁਝ ਮਹਿ ਸਮਾਹਿ ॥

ساری دنیا تیرا ہی کھیل ہے اور سب تجھ ہی میں ضم ہوجاتے ہیں۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਾਖਿ ਲੇ ॥

جیسے تو چاہتا ہے، ویسے ہی بچا لیتا ہے۔

ਸੁਖੁ ਨਾਨਕ ਪੂਰਾ ਗੁਰੁ ਮਿਲੇ ॥੪॥੪॥

نانک کا خیال ہے کہ سچا سکون کامل گرو کے ذریعے ہی حاصل ہوتا ہے۔ 4۔ 4۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بسنت محلہ 5۔

ਪ੍ਰਭ ਪ੍ਰੀਤਮ ਮੇਰੈ ਸੰਗਿ ਰਾਇ ॥

اے ماں ! میرا محبوب رب میرے ساتھ ہی رہتا ہے۔

ਜਿਸਹਿ ਦੇਖਿ ਹਉ ਜੀਵਾ ਮਾਇ ॥

اس کے دیدار سے ہی میری زندگی قائم ہے

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਦੁਖੁ ਨ ਹੋਇ ॥

جس کے ذکر سے دکھ اثر نہیں کرتا۔

ਕਰਿ ਦਇਆ ਮਿਲਾਵਹੁ ਤਿਸਹਿ ਮੋਹਿ ॥੧॥

مہربانی فرما کر مجھے اس سے ملادے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰ ਮਨ ॥

اے میرے محبوب ! تو ہی میرے دل و جان کا سہارا ہے۔

ਜੀਉ ਪ੍ਰਾਨ ਸਭੁ ਤੇਰੋ ਧਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ جان اور زندگی سب کچھ تیرا ہی عطیہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕਉ ਖੋਜਹਿ ਸੁਰਿ ਨਰ ਦੇਵ ॥

جسے انسان اور دیوتا تلاش رہے ہیں،

ਮੁਨਿ ਜਨ ਸੇਖ ਨ ਲਹਹਿ ਭੇਵ ॥

جس کا راز منی اور شیش ناگ جیسے بھی نہیں پا سکے

ਜਾ ਕੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਇ ॥

جس کی حالت اور حدبیان نہیں کی جا سکتی۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥੨॥

وہ قادر مطلق ہستی ذرے ذرے میں موجود ہے۔ 2۔

ਜਾ ਕੇ ਭਗਤ ਆਨੰਦ ਮੈ ॥

جس کے بندے ہمیشہ خوش رہتے ہیں،

ਜਾ ਕੇ ਭਗਤ ਕਉ ਨਾਹੀ ਖੈ ॥

جس کے معتقدین کو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

ਜਾ ਕੇ ਭਗਤ ਕਉ ਨਾਹੀ ਭੈ ॥

جس کے بھکتوں کو کوئی خوف نہیں،

ਜਾ ਕੇ ਭਗਤ ਕਉ ਸਦਾ ਜੈ ॥੩॥

جس کے بھکتوں کی ہمیشہ فتح ہوتی ہے۔ 3۔

ਕਉਨ ਉਪਮਾ ਤੇਰੀ ਕਹੀ ਜਾਇ ॥

اے رب ! تیری مثال بیان نہیں کی جا سکتی ہے۔

ਸੁਖਦਾਤਾ ਪ੍ਰਭੁ ਰਹਿਓ ਸਮਾਇ ॥

تو ساری دنیا کو راحت دینے والا ہے، ہر جگہ موجود ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਜਾਚੈ ਏਕੁ ਦਾਨੁ ॥

نانک صرف یہی بھیک مانگتا ہے کہ

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੋਹਿ ਦੇਹੁ ਨਾਮੁ ॥੪॥੫॥

مہربانی فرما کر مجھے اپنا نام عطا کر۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بسنت محلہ 5

ਮਿਲਿ ਪਾਣੀ ਜਿਉ ਹਰੇ ਬੂਟ ॥

جس طرح پانی ملنے سے درخت اور پودے ہرے بھرے ہو جاتے ہیں

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਤਿਉ ਹਉਮੈ ਛੂਟ ॥

اسی طرح سادھوؤں کی صحبت سے غرور دور ہو جاتا ہے۔

ਜੈਸੀ ਦਾਸੇ ਧੀਰ ਮੀਰ ॥

جیسے نوکر کو مالک کا سہارا ہوتا ہے،

ਤੈਸੇ ਉਧਾਰਨ ਗੁਰਹ ਪੀਰ ॥੧॥

اسی طرح گروپیر اپنے مرید کو دنیا کے دکھوں سے نجات دلاتا ہے۔ 1۔

ਤੁਮ ਦਾਤੇ ਪ੍ਰਭ ਦੇਨਹਾਰ ॥

اے رب ! صرف تو ہی عطا کرنے والا ہے، پوری کائنات کو دینے والا ہے

ਨਿਮਖ ਨਿਮਖ ਤਿਸੁ ਨਮਸਕਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہم ہر پل تجھے سجدہ کرتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਸਹਿ ਪਰਾਪਤਿ ਸਾਧਸੰਗੁ ॥

جسے سادھوؤں کی صحبت نصیب ہوتی ہے،

ਤਿਸੁ ਜਨ ਲਾਗਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਰੰਗੁ ॥

وہی شخص پرماتما سے محبت کرتا ہے۔

ਤੇ ਬੰਧਨ ਤੇ ਭਏ ਮੁਕਤਿ ॥ ਭਗਤ ਅਰਾਧਹਿ ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ॥੨॥

وہ دنیا کے بندھنوں سے چھوٹ کر نجات پا لیتا ہے، ایسا بھگت رب کی یاد کی یوگ یگتی اپناتا ہے۔ 2۔

ਨੇਤ੍ਰ ਸੰਤੋਖੇ ਦਰਸੁ ਪੇਖਿ ॥

رب کا دیدار پا کر آنکھیں تسکین پا گئی ہیں اور

ਰਸਨਾ ਗਾਏ ਗੁਣ ਅਨੇਕ ॥

زبان صرف اُسی کے لامحدود اوصاف گاتی ہے۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਬੁਝੀ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

گرو کی مہربانی سے حرص بجھ گئی ہے اور

ਮਨੁ ਆਘਾਨਾ ਹਰਿ ਰਸਹਿ ਸੁਆਦਿ ॥੩॥

رب کے ذکر کی لذت سے دل سیراب ہوگیا ہے۔

ਸੇਵਕੁ ਲਾਗੋ ਚਰਣ ਸੇਵ ॥ ਆਦਿ ਪੁਰਖ ਅਪਰੰਪਰ ਦੇਵ ॥

بندہ اس کی قدموں کی خدمت میں محو رہتا ہے جو رب لا محدود اور اولین ذات ہے۔

ਸਗਲ ਉਧਾਰਣ ਤੇਰੋ ਨਾਮੁ ॥

اے تمام دیوتاؤں کے رب تیرا نام ہی دنیا کو نجات دینے والا ہے اور

ਨਾਨਕ ਪਾਇਓ ਇਹੁ ਨਿਧਾਨੁ ॥੪॥੬॥

نانک نے یہ سکونوں کا خزانہ پا لیا ہے۔ 4۔ 6۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بسنت محلہ 5۔

ਤੁਮ ਬਡ ਦਾਤੇ ਦੇ ਰਹੇ ॥

اے مالک رب صرف تو ہی سب سے بڑا عطا کرنے والا ہے، تو ہی سب کو دے رہا ہے۔

ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਣ ਮਹਿ ਰਵਿ ਰਹੇ ॥

جان و دل میں بھی تو ہی بسا ہوا ہے۔

ਦੀਨੇ ਸਗਲੇ ਭੋਜਨ ਖਾਨ ॥

کھانے کے لیے ہر طرح کا رزق بھی تو ہی دے رہا ہے،

ਮੋਹਿ ਨਿਰਗੁਨ ਇਕੁ ਗੁਨੁ ਨ ਜਾਨ ॥੧॥

مگر مجھ جیسے بے صفات نے تیرے کسی احسان کو نہ پہچانا۔ 1۔

ਹਉ ਕਛੂ ਨ ਜਾਨਉ ਤੇਰੀ ਸਾਰ ॥

میں تیری عظمت و بزرگی کو بالکل نہیں جانتا۔

ਤੂ ਕਰਿ ਗਤਿ ਮੇਰੀ ਪ੍ਰਭ ਦਇਆਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مہربان رب ! مجھے نجات عطا فرما۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾਪ ਨ ਤਾਪ ਨ ਕਰਮ ਕੀਤਿ ॥

نہ کوئی جاپ کیا نہ ہی تپسیا کی اور نہ ہی کوئی نیک عمل کیا۔

ਆਵੈ ਨਾਹੀ ਕਛੂ ਰੀਤਿ ॥

اور تو اور مجھے تو کوئی رسم و رواج بھی نہیں آتی۔

ਮਨ ਮਹਿ ਰਾਖਉ ਆਸ ਏਕ ॥

دل میں صرف ایک امید ہے کہ

ਨਾਮ ਤੇਰੇ ਕੀ ਤਰਉ ਟੇਕ ॥੨॥

تیرے نام کے سہارے میں دنیا کے سمندر کو پار کر جاؤں گا۔ 2۔

ਸਰਬ ਕਲਾ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮ੍ ਪ੍ਰਬੀਨ ॥

اے رب ! تو سبھی طاقتوں میں کامل ہے اور

ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਵਹਿ ਜਲਹਿ ਮੀਨ ॥

پانی میں رہنے والی مچھلی کی طرح تیرا راز کوئی نہیں پا سکتا۔

ਅਗਮ ਅਗਮ ਊਚਹ ਤੇ ਊਚ ॥

تو بے حد ناقابل رسائی اور سب سے اونچا ہے۔

ਹਮ ਥੋਰੇ ਤੁਮ ਬਹੁਤ ਮੂਚ ॥੩॥

ہم حقیر ہیں، اور تو سب سے عظیم ہے۔ 3۔

ਜਿਨ ਤੂ ਧਿਆਇਆ ਸੇ ਗਨੀ ॥

جنہوں نے تیرا دھیان کیا، وہی اصل میں عزت والے ہیں۔

ਜਿਨ ਤੂ ਪਾਇਆ ਸੇ ਧਨੀ ॥

جنہوں نے تجھے پایا، وہی سچے دولت مند ہیں۔

ਜਿਨਿ ਤੂ ਸੇਵਿਆ ਸੁਖੀ ਸੇ ॥

نانک ان ہی صوفیوں کی پناہ میں رہتے ہیں۔ جنہوں نے تیری عبادت کی وہی خوشحال ہے۔

ਸੰਤ ਸਰਣਿ ਨਾਨਕ ਪਰੇ ॥੪॥੭॥

4.7وہی شخص حقیقی خوش نصیب ہے، اور وہ ہمیشہ سَنتوں کی پناہ میں رہتا ہے۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بسنت محلہ 5۔

ਤਿਸੁ ਤੂ ਸੇਵਿ ਜਿਨਿ ਤੂ ਕੀਆ ॥

اے انسان ! جس نے تجھے پیدا کیا، اُسی کی تو عبادت کر۔

ਤਿਸੁ ਅਰਾਧਿ ਜਿਨਿ ਜੀਉ ਦੀਆ ॥

جس نے تجھے جان عطا کی، اسی کو یاد کر۔

ਤਿਸ ਕਾ ਚਾਕਰੁ ਹੋਹਿ ਫਿਰਿ ਡਾਨੁ ਨ ਲਾਗੈ ॥

اگر تو اُس کا غلام بن جائے تو پھر کوئی سزا نہیں ملتی۔

ਤਿਸ ਕੀ ਕਰਿ ਪੋਤਦਾਰੀ ਫਿਰਿ ਦੂਖੁ ਨ ਲਾਗੈ ॥੧॥

اگر تو اُسے اپنا محافظ سمجھے تو تجھے کوئی دکھ بھی نہیں چھوئے گا۔

ਏਵਡ ਭਾਗ ਹੋਹਿ ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਾਣੀ ॥

جس انسان کے ایسے نصیب ہوتے ہیں۔

ਸੋ ਪਾਏ ਇਹੁ ਪਦੁ ਨਿਰਬਾਣੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہی یہ اعلیٰ روحانی درجہ حاصل کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੂਜੀ ਸੇਵਾ ਜੀਵਨੁ ਬਿਰਥਾ ॥

رب کے سوا کسی اور کی عبادت سے زندگی بیکار ہو جاتی ہے اور

ਕਛੂ ਨ ਹੋਈ ਹੈ ਪੂਰਨ ਅਰਥਾ ॥

کوئی آرزو یا حاجت پوری نہیں ہوتی۔

ਮਾਣਸ ਸੇਵਾ ਖਰੀ ਦੁਹੇਲੀ ॥

انسانوں کی خدمت تو انتہائی تکلیف دہ ہوتی ہے،

ਸਾਧ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸਦਾ ਸੁਹੇਲੀ ॥੨॥

لیکن سادھو سنتوں کی خدمت ہمیشہ سکون دینے والی ہوتی ہے۔ 2۔

ਜੇ ਲੋੜਹਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! اگر تو سدا کے سکون کا خواہاں ہے، تو

ਸਾਧੂ ਸੰਗਤਿ ਗੁਰਹਿ ਬਤਾਈ ॥

گرو کے بتائے راستے پر چل اور سادھوں کی صحبت اختیار کر۔

ਊਹਾ ਜਪੀਐ ਕੇਵਲ ਨਾਮ ॥

وہاں صرف رب کے نام کا ذکر ہوتا ہے اور

ਸਾਧੂ ਸੰਗਤਿ ਪਾਰਗਰਾਮ ॥੩॥

سادھو حضرات کی صحبت میں ہی نجات مل جاتی ہے۔ 3۔

ਸਗਲ ਤਤ ਮਹਿ ਤਤੁ ਗਿਆਨੁ ॥

تمام عناصر میں اصل عنصر "معرفت" ہے

ਸਰਬ ਧਿਆਨ ਮਹਿ ਏਕੁ ਧਿਆਨੁ ॥

تمام دھیانوں میں صرف رب کا دھیان افضل ہے۔

ਹਰਿ ਕੀਰਤਨ ਮਹਿ ਊਤਮ ਧੁਨਾ ॥

تمام شروں میں خدا کی مدح سرائی کی شر سب سے عمدہ ہے

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਗਾਇ ਗੁਨਾ ॥੪॥੮॥

نانک فرماتے ہیں: گرو کی رہنمائی سے رب کے اوصاف گاؤ۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بسنت محلہ 5۔

ਜਿਸੁ ਬੋਲਤ ਮੁਖੁ ਪਵਿਤੁ ਹੋਇ ॥

جس کے نام کے ذکر سے منہ پاک ہوجاتا ہے

ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਨਿਰਮਲ ਹੈ ਸੋਇ ॥

جس کو یاد کرنے سے عزت و عظمت حاصل ہوتی ہے۔

ਜਿਸੁ ਅਰਾਧੇ ਜਮੁ ਕਿਛੁ ਨ ਕਹੈ ॥

جس کی عبادت کرنے سے ملک الموت بھی کچھ نہیں کہتا۔

ਜਿਸ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਲਹੈ ॥੧॥

اور جس کی بھکتی کرنے سے سب کچھ حاصل ہو جاتا ہے۔ 1

ਰਾਮ ਰਾਮ ਬੋਲਿ ਰਾਮ ਰਾਮ ॥

محبت سے أسی "رام" "رام" کا ورد کرو اور

ਤਿਆਗਹੁ ਮਨ ਕੇ ਸਗਲ ਕਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دل کی تمام خواہشات کو ترک کردو۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਸ ਕੇ ਧਾਰੇ ਧਰਣਿ ਅਕਾਸੁ ॥

جس نے زمین و آسمان کو قائم کیا ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਜਿਸ ਕਾ ਹੈ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ॥

ہر دل میں اُس ربّ کا نور موجود ہے۔

ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਪਤਿਤ ਪੁਨੀਤ ਹੋਇ ॥

جس کا ذکر کرنے سے گرے ہوئے انسان بھی پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔

ਅੰਤ ਕਾਲਿ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਨ ਰੋਇ ॥੨॥

موت و حیات کے وقت بار بار پچھتانا نہیں پڑتا۔ 2۔

ਸਗਲ ਧਰਮ ਮਹਿ ਊਤਮ ਧਰਮ ॥

تمام مذاہب میں سب سے اعلیٰ مذہب رب کی عبادت ہے۔

ਕਰਮ ਕਰਤੂਤਿ ਕੈ ਊਪਰਿ ਕਰਮ ॥

تمام اعمال میں سب سے افضل عمل رب کی خدمت ہے۔

ਜਿਸ ਕਉ ਚਾਹਹਿ ਸੁਰਿ ਨਰ ਦੇਵ ॥

جس مالک کو دیوتا اور انسان بھی پانے کی تمنا رکھتے ہیں۔

ਸੰਤ ਸਭਾ ਕੀ ਲਗਹੁ ਸੇਵ ॥੩॥

اُس کے بھجن میں من لگانے کے لیے سنتوں کی صحبت اختیار کرو۔ 3۔

ਆਦਿ ਪੁਰਖਿ ਜਿਸੁ ਕੀਆ ਦਾਨੁ ॥

جس کو ازل کے مالک نے بخشش عطا کی ہے،

ਤਿਸ ਕਉ ਮਿਲਿਆ ਹਰਿ ਨਿਧਾਨੁ ॥

اسی کو ہری نام کی دولت نصیب ہوئی ہے۔

ਤਿਸ ਕੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਇ ॥

نانک فرماتے ہیں کہ اس کی شان بیان سے باہر ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇ ॥੪॥੯॥

4۔9 لہٰذا رب کے ذکر و فکر میں ڈوبے رہو۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بسنت محلہ 5۔

ਮਨ ਤਨ ਭੀਤਰਿ ਲਾਗੀ ਪਿਆਸ ॥

میرے دل و جسم میں ایک پیاس لگی ہوئی تھی۔

ਗੁਰਿ ਦਇਆਲਿ ਪੂਰੀ ਮੇਰੀ ਆਸ ॥

رحم دل گرو نے میری امید پوری کردی ہے۔

ਕਿਲਵਿਖ ਕਾਟੇ ਸਾਧਸੰਗਿ ॥

سادھوؤں کی صحبت نے میرے سارے گناہ مٹا دیے۔

ਨਾਮੁ ਜਪਿਓ ਹਰਿ ਨਾਮ ਰੰਗਿ ॥੧॥

اور میں نے رب کے نام کا محبت سے ذکر کیا ہے۔ 1۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਬਸੰਤੁ ਬਨਾ ॥

گرو کی مہربانی سے بہار کا سماں بن گیا ہے،

ਚਰਨ ਕਮਲ ਹਿਰਦੈ ਉਰਿ ਧਾਰੇ ਸਦਾ ਸਦਾ ਹਰਿ ਜਸੁ ਸੁਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے رب کے قدموں کو دل میں بسا لیا اور ہمیشہ رب کی تعریف سنتا رہتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਮਰਥ ਸੁਆਮੀ ਕਾਰਣ ਕਰਣ ॥

اے قادر مطلق رب تو ہی سب کا خالق اور کارساز ہے۔

ਮੋਹਿ ਅਨਾਥ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੀ ਸਰਣ ॥

میں ایک بے سہارا بندہ ہوں، تیری ہی پناہ میں آیا ہوں۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਤੇਰੇ ਆਧਾਰਿ ॥

تمام مخلوقات تیری ہی دی ہوئی روزی پر زندہ ہیں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਲੇਹਿ ਨਿਸਤਾਰਿ ॥੨॥

اے کرم فرما اپنی رحمت کر اور ہمیں اس دنیا کے دکھوں سے نجات دے۔ 2۔

ਭਵ ਖੰਡਨ ਦੁਖ ਨਾਸ ਦੇਵ ॥

اے رب ! تو ہی جنم مرن کے بندھن کو توڑنے والا ہے، تکلیف کا خاتمہ کرنے والا ہے۔

ਸੁਰਿ ਨਰ ਮੁਨਿ ਜਨ ਤਾ ਕੀ ਸੇਵ ॥

انسان، دیوتا اور مونی حضرات تیری پرستش کرتے ہیں۔

ਧਰਣਿ ਅਕਾਸੁ ਜਾ ਕੀ ਕਲਾ ਮਾਹਿ ॥

تو ہی زمین اور آسمان کا سنبھالنے والا ہے، اور ہر کسی کو رزق دینے والا ہے۔

ਤੇਰਾ ਦੀਆ ਸਭਿ ਜੰਤ ਖਾਹਿ ॥੩॥

سب ہی تیرا ہی دیا ہوا کھا رہے ہیں۔ 3۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਪ੍ਰਭ ਦਇਆਲ ॥

اے داتا رب تو سب کے دلوں کا حال جاننے والا ہے، تو بہت رحیم ہے۔

ਅਪਣੇ ਦਾਸ ਕਉ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿ ॥

اپنے عاجز بندے پر کرم کی نظر کر۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੋਹਿ ਦੇਹੁ ਦਾਨੁ ॥

نانک یہ دعا کرتا ہے کہ تُو مجھے یہ نعمت عطا کر کہ

ਜਪਿ ਜੀਵੈ ਨਾਨਕੁ ਤੇਰੋ ਨਾਮੁ ॥੪॥੧੦॥

میں ہمیشہ تیرے نام کا ذکر کرتا رہوں، اور اسی میں زندگی گزاروں۔ 4۔ 10۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بسنت محلہ 5۔

ਰਾਮ ਰੰਗਿ ਸਭ ਗਏ ਪਾਪ ॥

رب کے نام کی محبت میں جڑنے سے سبھی گناہ دھل جاتے ہیں۔

ਰਾਮ ਜਪਤ ਕਛੁ ਨਹੀ ਸੰਤਾਪ ॥

جو رب کے نام کا جاپ کرتا ہے، اس پر کوئی بھی دکھ اثر انداز نہیں ہوتا۔

ਗੋਬਿੰਦ ਜਪਤ ਸਭਿ ਮਿਟੇ ਅੰਧੇਰ ॥

جو رب کا ذکر کرتا ہے، وہ جہالت کے اندھیروں سے آزاد ہوجاتا ہے اور

ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਕਛੁ ਨਾਹਿ ਫੇਰ ॥੧॥

جو رب کی یاد میں محو ہو جاتا ہے، اس کا دوبارہ جنم نہیں ہوتا۔ 1۔

ਬਸੰਤੁ ਹਮਾਰੈ ਰਾਮ ਰੰਗੁ ॥ ਸੰਤ ਜਨਾ ਸਿਉ ਸਦਾ ਸੰਗੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کی بندگی میں مگن رہنا ہی میرا بسنت کا موسم ہے اور میں ہمیشہ نیک بندوں کی صحبت میں رہتا ہوں۔

1۔ وقفہ۔

ਸੰਤ ਜਨੀ ਕੀਆ ਉਪਦੇਸੁ ॥

نیک بندوں نے یہی سکھایا ہے کہ

ਜਹ ਗੋਬਿੰਦ ਭਗਤੁ ਸੋ ਧੰਨਿ ਦੇਸੁ ॥

جس جگہ رب کے بھگت بستے ہیں، وہ جگہ مبارک ہوتی ہے۔

ਹਰਿ ਭਗਤਿਹੀਨ ਉਦਿਆਨ ਥਾਨੁ ॥

جہاں رب کی یاد نہیں کی جاتی، وہ جگہ ویران ہے اور

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਘਟਿ ਘਟਿ ਪਛਾਨੁ ॥੨॥

صرف گرو کے فضل سے ہی ہر دل میں رب کی پہچان ہوتی ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਕੀਰਤਨ ਰਸ ਭੋਗ ਰੰਗੁ ॥

رب کے بھجن میں ہی سبھی لذتیں اور سچی خوشیاں ہیں۔

ਮਨ ਪਾਪ ਕਰਤ ਤੂ ਸਦਾ ਸੰਗੁ ॥

اے دل ! تو گناہ کرتے ہوئے ذرا رک جا، کیوں کہ وہ ہمیشہ تیرے ساتھ رہے گا۔

ਨਿਕਟਿ ਪੇਖੁ ਪ੍ਰਭੁ ਕਰਣਹਾਰ ॥

اس خالق رب کو قریب ہی دیکھو۔

ਈਤ ਊਤ ਪ੍ਰਭ ਕਾਰਜ ਸਾਰ ॥੩॥

3۔ وہی دنیا و آخرت کے سبھی کاموں کو انجام تک پہنچانے والا ہے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਿਉ ਲਗੋ ਧਿਆਨੁ ॥

میرا دھیان رب کے چرنوں میں لگا ہوا ہے،

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਨੋ ਦਾਨੁ ॥

یہ سب رب کی مہربانی ہے کہ اس نے یہ نعمت عطا کی ہے۔

ਤੇਰਿਆ ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਬਾਛਉ ਧੂਰਿ ॥

نانک کی دعا ہے کہ اے میرے مالک مجھے اپنے نیک بندوں کے قدموں کی خاک نصیب کر اور

ਜਪਿ ਨਾਨਕ ਸੁਆਮੀ ਸਦ ਹਜੂਰਿ ॥੪॥੧੧॥

تیرے نام کا ذکر کرکے تجھے ہمیشہ ساتھ ہی مانتا ہوں۔ 4۔ 11۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بسنت محلہ 5۔

ਸਚੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਨਿਤ ਨਵਾ ॥

سچا رب ابدی اور بے حد و شما ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਨਿਤ ਚਵਾ ॥

گرو کے فضل سے ہی میں ہمیشہ اس کا ذکر کرتا ہوں۔

ਪ੍ਰਭ ਰਖਵਾਲੇ ਮਾਈ ਬਾਪ ॥

رب ماں باپ کی طرح ہمارا محافظ ہے اور

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਣਿ ਨਹੀ ਸੰਤਾਪ ॥੧॥

جو اس کی یاد کرتا ہے، وہ کبھی کسی دکھ میں نہیں آتا۔ 1۔

ਖਸਮੁ ਧਿਆਈ ਇਕ ਮਨਿ ਇਕ ਭਾਇ ॥

یکسو ہو کر مالک کی بندگی کرو۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਸਦਾ ਸਰਣਾਈ ਸਾਚੈ ਸਾਹਿਬਿ ਰਖਿਆ ਕੰਠਿ ਲਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل گرو کی پناہ میں رہ کر سچے مالک نے مجھے اپنی رحمت میں سمیٹ لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਪਣੇ ਜਨ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਰਖੇ ॥

رب خود اپنے بھگتوں کی حفاظت کرتا ہے اور

ਦੁਸਟ ਦੂਤ ਸਭਿ ਭ੍ਰਮਿ ਥਕੇ ॥

اس کے دشمن اور مخالف تھک کر چور ہو جاتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸਾਚੇ ਨਹੀ ਜਾਇ ॥

سچے گرو کے بغیر کسی اور کا سہارا نہیں اور

ਦੁਖੁ ਦੇਸ ਦਿਸੰਤਰਿ ਰਹੇ ਧਾਇ ॥੨॥

جو دنیا کے دکھوں میں بھٹکتے ہیں، وہ تکلیف ہی پاتے ہیں۔ 2۔

ਕਿਰਤੁ ਓਨਾ ਕਾ ਮਿਟਸਿ ਨਾਹਿ ॥

ان کی تقدیر تبدیل نہیں کی جا سکتی۔

ਓਇ ਅਪਣਾ ਬੀਜਿਆ ਆਪਿ ਖਾਹਿ ॥

ہر کوئی اپنی ہی ہوئی ہوئی فصل کاٹتا ہے۔

ਜਨ ਕਾ ਰਖਵਾਲਾ ਆਪਿ ਸੋਇ ॥

رب ہی اپنے بھگتوں کا محافظ ہے اور

ਜਨ ਕਉ ਪਹੁਚਿ ਨ ਸਕਸਿ ਕੋਇ ॥੩॥

۔3 کوئی بھی ان پر اثر انداز نہیں ہو سکتا۔

ਪ੍ਰਭਿ ਦਾਸ ਰਖੇ ਕਰਿ ਜਤਨੁ ਆਪਿ ॥ ਅਖੰਡ ਪੂਰਨ ਜਾ ਕੋ ਪ੍ਰਤਾਪੁ ॥

رب نے خود اپنے بندوں کی حفاظت کی ہے، اور اس کی شان کامل و اکمل ہے۔

ਗੁਣ ਗੋਬਿੰਦ ਨਿਤ ਰਸਨ ਗਾਇ ॥

اے لوگو! ہر روز زبان سے رب کی حمد گاؤ۔

ਨਾਨਕੁ ਜੀਵੈ ਹਰਿ ਚਰਣ ਧਿਆਇ ॥੪॥੧੨॥

نانک کہتے ہیں کہ میں ہری کے قدموں میں جڑ کر ہی جی رہا ہوں۔ 4۔ 12۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بسنت محلہ 5۔

ਗੁਰ ਚਰਣ ਸਰੇਵਤ ਦੁਖੁ ਗਇਆ ॥

گرو کی خدمت کرنے سے دکھ دور ہوگیا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਪ੍ਰਭਿ ਕਰੀ ਮਇਆ ॥

باطن سے باخبر رب نے کرم فرمایا ہے۔

ਸਰਬ ਮਨੋਰਥ ਪੂਰਨ ਕਾਮ ॥

اس کے نام کے ذکر سے سبھی خواہشات پوری ہوگئی ہے۔

ਜਪਿ ਜੀਵੈ ਨਾਨਕੁ ਰਾਮ ਨਾਮ ॥੧॥

نانک کہتے ہیں کہ میں رب کے نام میں ہی زندہ ہوں۔ 1۔

ਸਾ ਰੁਤਿ ਸੁਹਾਵੀ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਚਿਤਿ ਆਵੈ ॥

وہی موسم اچھا ہے، جس میں رب کی یاد آئے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਦੀਸੈ ਬਿਲਲਾਂਤੀ ਸਾਕਤੁ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਆਵੈ ਜਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سچے گرو کے بغیر دنیا روتی نظر آتی ہے، رب کی یاد سے دور انسان بار بار پیدائش و موت کے چکر میں پڑا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੇ ਧਨਵੰਤ ਜਿਨ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਰਾਸਿ ॥

وہی حقیقی دولتمند ہیں، جن کے پاس رب کے نام کا سرمایہ ہے۔.

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਨਾਸਿ ॥

گرو کے شبد کے ذریعے ہوس اور غصہ ختم ہوجاتا ہے۔

ਭੈ ਬਿਨਸੇ ਨਿਰਭੈ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ॥

جب دل سے خوف مٹ جاتا ہے، تب ہی بے خوف مقام حاصل ہوتا ہے۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਨਾਨਕਿ ਖਸਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥੨॥

نانک کہتے ہیں کہ گرو کے وسیلے سے مالک کا دھیان کیا ہے۔2 ۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਓ ਨਿਵਾਸ ॥

رب نے ہمیں نیک لوگوں کی صحبت میں رہنے کی جگہ دی ہے اور

ਹਰਿ ਜਪਿ ਜਪਿ ਹੋਈ ਪੂਰਨ ਆਸ ॥

رب کے نام کا ذکر کرکے ہماری سبھی خواہشیں پوری ہوچکی ہیں۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ॥

وہ رب ،پانی زمین اور آسمان میں ہر جگہ وسیع ہے۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਨਾਨਕਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਹਿਆ ॥੩॥

نانک کہتے ہیں کہ گرو کے وسیلے سے میں ہمیشہ رب کا نام جپتا ہوں۔ 3۔

ਅਸਟ ਸਿਧਿ ਨਵ ਨਿਧਿ ਏਹ ॥

آٹھوں روحانی سدھیاں اور نو خزانے رب کے نام میں ہی ہیں۔

ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਦੇਹ ॥

یہ نعمت بھی صرف اُسے ہی حاصل ہوتی ہے، جس پر رب کی کرم کی نظر ہو۔

ਪ੍ਰਭ ਜਪਿ ਜਪਿ ਜੀਵਹਿ ਤੇਰੇ ਦਾਸ ॥

اے مالک ! تیرے بھگت تیرے نام کا جاپ کر کے ہی جی رہے ہیں اور

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਨਾਨਕ ਕਮਲ ਪ੍ਰਗਾਸ ॥੪॥੧੩॥

نانک کہتے ہیں کہ گرو کے وسیلے سے میرے دل میں روشنی آگئی ہے۔4۔13۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧ ਇਕ ਤੁਕੇ

بسنت محلہ 5 گھرو 1 اک توکے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਗਲ ਇਛਾ ਜਪਿ ਪੁੰਨੀਆ ॥

رب کے نام کے ذکر سے سبھی خواہشیں پوری ہو جاتی ہیں۔

ਪ੍ਰਭਿ ਮੇਲੇ ਚਿਰੀ ਵਿਛੁੰਨਿਆ ॥੧॥

جو لمبے عرصے سے بچھڑا ہوا تھا، وہ اب رب سے جڑ گیا ہے۔1۔

ਤੁਮ ਰਵਹੁ ਗੋਬਿੰਦੈ ਰਵਣ ਜੋਗੁ ॥

اے لوگو ! صرف رب کی بندگی کرو، وہی لائق پرستش ہے۔

ਜਿਤੁ ਰਵਿਐ ਸੁਖ ਸਹਜ ਭੋਗੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ اسی کے ذکر سے ہی حقیقی سکون اور اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿਆ ॥

رب نے اپنی کرم کی نظر سے مہربانی کردی ہے اور

ਅਪਣਾ ਦਾਸੁ ਆਪਿ ਸਮ੍ਹਾਲਿਆ ॥੨॥

اپنے بندے کی خود حفاظت فرمائی ہے۔ 2۔

ਸੇਜ ਸੁਹਾਵੀ ਰਸਿ ਬਨੀ ॥

دل نما بستر خوبصورت ہوگیا ہے،

ਆਇ ਮਿਲੇ ਪ੍ਰਭ ਸੁਖ ਧਨੀ ॥੩॥

کیونکہ رب جو سکون کا مالک ہے، وہ آکر مجھ سے ملا ہے۔ 3۔

ਮੇਰਾ ਗੁਣੁ ਅਵਗਣੁ ਨ ਬੀਚਾਰਿਆ ॥

رب نے میرے اچھے اور برے اعمال کو نہیں دیکھا۔

ਪ੍ਰਭ ਨਾਨਕ ਚਰਣ ਪੂਜਾਰਿਆ ॥੪॥੧॥੧੪॥

نانک کہتے ہیں کہ میں صرف اس کے چرنوں کی ہی بندگی کرتا ہوں۔ 4۔ 1۔ 14۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بسنت محلہ 5۔

ਕਿਲਬਿਖ ਬਿਨਸੇ ਗਾਇ ਗੁਨਾ ॥

رب کی حمد وثنا گانے سے سبھی گناہ مٹ جاتے ہیں اور

ਅਨਦਿਨ ਉਪਜੀ ਸਹਜ ਧੁਨਾ ॥੧॥

ہر لمحہ دل میں حقیقی سکون کی آواز سنائی دیتی ہے۔ 1۔

ਮਨੁ ਮਉਲਿਓ ਹਰਿ ਚਰਨ ਸੰਗਿ ॥

رب کے قدموں میں جُڑنے سے دل کھل گیا ہے،

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸਾਧੂ ਜਨ ਭੇਟੇ ਨਿਤ ਰਾਤੌ ਹਰਿ ਨਾਮ ਰੰਗਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب رب نے کرم کیا تو سادھوؤں سے منسلک ہوگیا، اب میں روزانہ رب کے نام کی حمد میں مصروف رہتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਗਟੇ ਗੋਪਾਲ ॥

رب نے کرم فرما کر اپنا دیدار کروا دیا ہے،

ਲੜਿ ਲਾਇ ਉਧਾਰੇ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ॥੨॥

اور اپنے چرنوں سے لگاتے ہوئے نجات عطا کی ہے۔ 2۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਹੋਆ ਸਾਧ ਧੂਰਿ ॥

یہ دل نیک بندوں کی خاک میں بدل چکا ہے اور

ਨਿਤ ਦੇਖੈ ਸੁਆਮੀ ਹਜੂਰਿ ॥੩॥

اب ہر لمحہ میں رب کو اپنے قریب دیکھتا ہے۔ 3۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਗਈ ॥ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਭਈ ॥੪॥੨॥੧੫॥

اب میرے اندر سے شہوت، غصہ اور ہوس مٹ چکا ہے۔ 4۔ 2۔ 15۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بسنت محلہ 5۔

ਰੋਗ ਮਿਟਾਏ ਪ੍ਰਭੂ ਆਪਿ ॥

رب نے خود ہی بیماریوں کو ختم کردیا ہے،

ਬਾਲਕ ਰਾਖੇ ਅਪਨੇ ਕਰ ਥਾਪਿ ॥੧॥

اس نے ہاتھ رکھ کر بچے (ہری گوبند) کی حفاظت فرمائی ہے۔ 1۔

ਸਾਂਤਿ ਸਹਜ ਗ੍ਰਿਹਿ ਸਦ ਬਸੰਤੁ ॥

گھر میں سکون اور سرور پیدا ہوگیا ہے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਸਰਣੀ ਆਏ ਕਲਿਆਣ ਰੂਪ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮੰਤੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل گرو کی پناہ میں آکر نجات دلانے والے ہری ہری منتر کا ورد کیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੋਗ ਸੰਤਾਪ ਕਟੇ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ॥

رب نے اپنے کرم سے سبھی دکھوں کو مٹا دیا ہے۔

ਗੁਰ ਅਪੁਨੇ ਕਉ ਨਿਤ ਨਿਤ ਜਾਪਿ ॥੨॥

اب میں ہر پل اپنے گرو کا ذکر کر رہا ہوں۔ 2۔

ਜੋ ਜਨੁ ਤੇਰਾ ਜਪੇ ਨਾਉ ॥

جو بھی تیرے نام کا ذکر کرتا ہے،

ਸਭਿ ਫਲ ਪਾਏ ਨਿਹਚਲ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥੩॥

وہ سبھی نعمتوں سے نوازا جاتا ہے اور ہمیشہ تیرے گن گاتا ہے۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਭਗਤਾ ਭਲੀ ਰੀਤਿ ॥

نانک کہتے ہیں کہ رب کے بھگتوں کا سب سے اعلیٰ طریقہ یہ ہے کہ

ਸੁਖਦਾਤਾ ਜਪਦੇ ਨੀਤ ਨੀਤਿ ॥੪॥੩॥੧੬॥

وہ ہمیشہ رب کے نام کا ذکر کرتے ہیں۔ 4۔ 3۔ 16۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بسنت محلہ 5۔

ਹੁਕਮੁ ਕਰਿ ਕੀਨੇ ਨਿਹਾਲ ॥

رب نے اپنے حکم سے اپنے بھگتوں کو خوشحال کردیا ہے اور

ਅਪਨੇ ਸੇਵਕ ਕਉ ਭਇਆ ਦਇਆਲੁ ॥੧॥

اپنے بندوں پر ہمیشہ مہربان ہوگیا ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਸਭੁ ਪੂਰਾ ਕੀਆ ॥

کامل گرو نے ہر کام کو کامیاب بنادیا ہے،

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਰਿਦ ਮਹਿ ਦੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور میرے دل میں رب کے امرت نام کو بسا دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਮੁ ਧਰਮੁ ਮੇਰਾ ਕਛੁ ਨ ਬੀਚਾਰਿਓ ॥

رب نے میرے کسی بھی عمل یا نیکی کا حساب نہیں کیا اور

ਬਾਹ ਪਕਰਿ ਭਵਜਲੁ ਨਿਸਤਾਰਿਓ ॥੨॥

رب نے میرا ہاتھ تھام کر مجھے اس دنیاوی سمندر سے پار اتار دیا ہے۔ 2۔

ਪ੍ਰਭਿ ਕਾਟਿ ਮੈਲੁ ਨਿਰਮਲ ਕਰੇ ॥

رب نے میری تمام برائیوں کی میل کو ختم کر کے مجھے پاک صاف کر دیا ہے،

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਸਰਣੀ ਪਰੇ ॥੩॥

اور میں مکمل گرو کی پناہ میں آگیا ہوں۔ 3۔

ਆਪਿ ਕਰਹਿ ਆਪਿ ਕਰਣੈਹਾਰੇ ॥

یہ سب کچھ رب خود ہی کرتا ہے، کیونکہ وہ سب کا سنوارنے والا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਨਾਨਕ ਉਧਾਰੇ ॥੪॥੪॥੧੭॥

اے نانک ! رب اپنی کرم کی نظر کر کے انسان کو نجات دیتا ہے۔ 4۔ 4۔ 17۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੫

بسنت محلہ 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਦੇਖੁ ਫੂਲ ਫੂਲ ਫੂਲੇ ॥

دیکھو ! ہر جگہ پھول کھلے ہوئے ہیں

ਅਹੰ ਤਿਆਗਿ ਤਿਆਗੇ ॥

اگر تم اپنی انا کو چھوڑ دو,

ਚਰਨ ਕਮਲ ਪਾਗੇ ॥

اور رب کے چرنوں میں اپنا دل لگا دو

ਤੁਮ ਮਿਲਹੁ ਪ੍ਰਭ ਸਭਾਗੇ ॥

تو تم بھی رب سے مل سکتے ہو۔

ਹਰਿ ਚੇਤਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میری جان، رب کو ہر وقت یاد کرلو۔ وقفہ۔

ਸਘਨ ਬਾਸੁ ਕੂਲੇ ॥

بعض درخت بہت گھنے، خوشبودار اور نرم ہوتے ہیں لیکن

ਇਕਿ ਰਹੇ ਸੂਕਿ ਕਠੂਲੇ ॥

جبکہ بعض سخت اور سوکھے ہوئے ہوتے ہیں۔

ਬਸੰਤ ਰੁਤਿ ਆਈ ॥ ਪਰਫੂਲਤਾ ਰਹੇ ॥੧॥

جب بہار کا موسم آتا ہے، تو ساری فطرت

1۔ کھل اٹھتی ہے۔

ਅਬ ਕਲੂ ਆਇਓ ਰੇ ॥

اے انسان، اب تو مادی دنیا میں آیا ہے،

ਇਕੁ ਨਾਮੁ ਬੋਵਹੁ ਬੋਵਹੁ ॥

ابھی سے رب کے نام کا بیج بو لو۔

ਅਨ ਰੁਤਿ ਨਾਹੀ ਨਾਹੀ ॥

یہ موقع دوبارہ نہیں آئے گا۔

ਮਤੁ ਭਰਮਿ ਭੂਲਹੁ ਭੂਲਹੁ ॥

اس لیے رب کا نام لو۔ اے ! کسی الجھن میں مت بھولنا کیونکہ

ਗੁਰ ਮਿਲੇ ਹਰਿ ਪਾਏ ॥ ਜਿਸੁ ਮਸਤਕਿ ਹੈ ਲੇਖਾ ॥

وہی رب کو پاتا ہے، جو گرو کی صحبت میں آتا ہے،

ਮਨ ਰੁਤਿ ਨਾਮ ਰੇ ॥

اے دل ! یہ انسانی جنم رب کے نام کا جاپ کرنے کے لیے ملا ہے،

ਗੁਨ ਕਹੇ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰੇ ਹਰਿ ਹਰੇ ॥੨॥੧੮॥

نانک کہتے ہیں کہ وہی انسان کامیاب ہے، جو ہر وقت رب کی حمد وثنا کرتا ہے۔ 2۔ 18۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨ ਹਿੰਡੋਲ

بسنت محلہ 5 ہنڈول

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹੋਇ ਇਕਤ੍ਰ ਮਿਲਹੁ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ਦੁਬਿਧਾ ਦੂਰਿ ਕਰਹੁ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

اے میرے بھائیو ! سب مل کر رب کے نام کا جاپ کرو اور اپنے دل سے ہر قسم کی دوئی اور الجھن کو نکال دو۔

ਹਰਿ ਨਾਮੇ ਕੇ ਹੋਵਹੁ ਜੋੜੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੈਸਹੁ ਸਫਾ ਵਿਛਾਇ ॥੧॥

رب کے نام کے سنگی بن جاؤ، اور سچے گرو کی تعلیمات کے مطابق اپنی زندگی بسر کرو۔

ਇਨ੍ ਬਿਧਿ ਪਾਸਾ ਢਾਲਹੁ ਬੀਰ ॥

اے بھائیو ! اپنی زندگی کو اس طرح گزارو۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਅੰਤ ਕਾਲਿ ਨਹ ਲਾਗੈ ਪੀਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کہ تمہارے نیک اعمال تمہیں رب کے قریب لے آئیں۔ ہر روز صبح اور رات رب کے نام کا جاپ کرو تاکہ تمہیں آخری وقت کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਮ ਧਰਮ ਤੁਮ੍ ਚਉਪੜਿ ਸਾਜਹੁ ਸਤੁ ਕਰਹੁ ਤੁਮ੍ ਸਾਰੀ ॥

اپنی زندگی کو نیک اعمال کے لیے وقف کر دو اور سچائی کو اپنا راستہ بنا لو۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਮੋਹੁ ਜੀਤਹੁ ਐਸੀ ਖੇਲ ਹਰਿ ਪਿਆਰੀ ॥੨॥

کام کرودھ لوبھ اور موہ یہ تمہیں قابو نہیں کر سکیں گی کیونکہ یہی وہ کھیل ہے، جو رب کو سب سے زیادہ پسند ہے۔ 2۔

ਉਠਿ ਇਸਨਾਨੁ ਕਰਹੁ ਪਰਭਾਤੇ ਸੋਏ ਹਰਿ ਆਰਾਧੇ ॥

صبح سویرے اٹھ کر نہا دھو کر رب کا ذکر کرو

ਬਿਖੜੇ ਦਾਉ ਲੰਘਾਵੈ ਮੇਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੁਖ ਸਹਜ ਸੇਤੀ ਘਰਿ ਜਾਤੇ ॥੩॥

اور جب سوتے ہو، تب بھی اس کا دھیان رکھو، ستگرو تمہیں ہر مشکل راستے سے بچائے گا اور تمہیں اطمینان اور سکون کے ساتھ تمہارے اصل مقام تک پہنچا دے گا۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਖੇਲੈ ਆਪੇ ਦੇਖੈ ਹਰਿ ਆਪੇ ਰਚਨੁ ਰਚਾਇਆ ॥

یہ سب کچھ رب خود ہی کر رہا ہے، وہی اس کھیل کو کھیل رہا ہے، اور وہی اسے دیکھ رہا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜੋ ਨਰੁ ਖੇਲੈ ਸੋ ਜਿਣਿ ਬਾਜੀ ਘਰਿ ਆਇਆ ॥੪॥੧॥੧੯॥

اے نانک ! جو انسان گرو کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے اس کھیل کو کھیلتا ہے، وہی اپنی زندگی میں کامیاب ہو کر رب کے در پر پہنچ جاتا ہے۔ 4۔ 1۔ 16۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੫ ਹਿੰਡੋਲ ॥

بسنت محلہ 5 ہنڈول

ਤੇਰੀ ਕੁਦਰਤਿ ਤੂਹੈ ਜਾਣਹਿ ਅਉਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ਜਾਣੈ ॥

اے خالق ! تیری تخلیق کو تو ہی مکمل طور پر جانتا ہے تیرے سوا کوئی اور اس کی حقیقت نہیں جان سکتا۔

ਜਿਸ ਨੋ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹਿ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਸੋਈ ਤੁਝੈ ਪਛਾਣੈ ॥੧॥

اے میرے محبوب ! جس پر تو مہربانی کرتا ہے، وہی تجھے پہچان سکتا ہے۔ 1۔

ਤੇਰਿਆ ਭਗਤਾ ਕਉ ਬਲਿਹਾਰਾ ॥

اے رب ! میں تیرے نیک بندوں پر قربان جاتا ہوں۔

ਥਾਨੁ ਸੁਹਾਵਾ ਸਦਾ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰਾ ਰੰਗ ਤੇਰੇ ਆਪਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیری جگہ سنتوں کی صحبت بہت خوبصورت ہے ۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੇਰੀ ਸੇਵਾ ਤੁਝ ਤੇ ਹੋਵੈ ਅਉਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ਕਰਤਾ ॥

تیری خدمت تیری حوصلہ افزائی سے ہوتی ہے، دوسرا کوئی بھی تیری رضامندی کے بغیر نہیں کر سکتا۔

ਭਗਤੁ ਤੇਰਾ ਸੋਈ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਜਿਸ ਨੋ ਤੂ ਰੰਗੁ ਧਰਤਾ ॥੨॥

جو تجھے پسند ہے، وہی تیرا معتقد ہے، جسے تو عبادت کے رنگ میں رنگ دیتا ہے۔ 2۔

ਤੂ ਵਡ ਦਾਤਾ ਤੂ ਵਡ ਦਾਨਾ ਅਉਰੁ ਨਹੀ ਕੋ ਦੂਜਾ ॥

تو سب سے بڑا عطا کرنے والا ہے، تو سب سے زیادہ دانا عقل والا ہے اور تیرے جیسا دوسرا کوئی نہیں۔

ਤੂ ਸਮਰਥੁ ਸੁਆਮੀ ਮੇਰਾ ਹਉ ਕਿਆ ਜਾਣਾ ਤੇਰੀ ਪੂਜਾ ॥੩॥

تو ہی سب کچھ کرنے والا ہے، اے میرے مالک میں تیرے طریقے (عبادت) کو مکمل طور پر سمجھ نہیں سکتا۔ 3۔

ਤੇਰਾ ਮਹਲੁ ਅਗੋਚਰੁ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਬਿਖਮੁ ਤੇਰਾ ਹੈ ਭਾਣਾ ॥

اے میرے پیارے! تیرا مقام ہماری عقل اور فہم سے بالاتر ہے، تیری رضا کو مان کر چلنا بھی ہمارے لیے بہت مشکل ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਢਹਿ ਪਇਆ ਦੁਆਰੈ ਰਖਿ ਲੇਵਹੁ ਮੁਗਧ ਅਜਾਣਾ ॥੪॥੨॥੨੦॥

نانک دعا کرتے ہیں کہ اے رب! میں تیرے در پر سر جھکائے کھڑا ہوں مجھے اس ناسمجھ اور جاہل کو اپنی پناہ میں رکھ۔ 4۔ 2۔ 20۔

ਬਸੰਤੁ ਹਿੰਡੋਲ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بسنت ہنڈول محلہ 5

ਮੂਲੁ ਨ ਬੂਝੈ ਆਪੁ ਨ ਸੂਝੈ ਭਰਮਿ ਬਿਆਪੀ ਅਹੰ ਮਨੀ ॥੧॥

جو انسان انا (غرور) میں مبتلا ہو کر بھٹکتا ہے، وہ اپنے اصل (رب) کو نہیں پہچان سکتا، اور نہ ہی اپنی حقیقت کو سمجھ سکتا ہے۔ 1۔

ਪਿਤਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪ੍ਰਭ ਧਨੀ ॥

اے مالک رب ! تُو ہی میرا حقیقی باپ اور مالک ہے،

ਮੋਹਿ ਨਿਸਤਾਰਹੁ ਨਿਰਗੁਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے نجات عطا فرما، کیونکہ میں گناہوں سے بھرا ہوا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਓਪਤਿ ਪਰਲਉ ਪ੍ਰਭ ਤੇ ਹੋਵੈ ਇਹ ਬੀਚਾਰੀ ਹਰਿ ਜਨੀ ॥੨॥

بھکتوں نیک بندوں نے یہی سوچا ہے کہ پیدا ہونا اور مرنا سب رب کے حکم سے ہوتا ہے۔ 2۔

ਨਾਮ ਪ੍ਰਭੂ ਕੇ ਜੋ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਕਲਿ ਮਹਿ ਸੁਖੀਏ ਸੇ ਗਨੀ ॥੩॥

جو لوگ رب کے نام کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں، وہی اس کالی دنیا میں حقیقی سکون پاتے ہیں۔ 3۔

ਅਵਰੁ ਉਪਾਉ ਨ ਕੋਈ ਸੂਝੈ ਨਾਨਕ ਤਰੀਐ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ॥੪॥੩॥੨੧॥

نانک کہتے ہیں کہ کوئی اور راستہ دکھائی نہیں دیتا صرف گرو کے الفاظ پر عمل کر کے ہی دنیا کے سمندر سے پار اترا جا سکتا ہے۔ 4۔ 3۔ 21۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਬਸੰਤੁ ਹਿੰਡੋਲ ਮਹਲਾ ੯ ॥

بسنت ہنڈول محلہ 9

ਸਾਧੋ ਇਹੁ ਤਨੁ ਮਿਥਿਆ ਜਾਨਉ ॥

اے نیک لوگو ! اس جسم کو عارضی سمجھو کیونکہ یہ ناپائیدار ہے اور

ਯਾ ਭੀਤਰਿ ਜੋ ਰਾਮੁ ਬਸਤੁ ਹੈ ਸਾਚੋ ਤਾਹਿ ਪਛਾਨੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس جسم کے اندر جو رب بسا ہوا ہے، اسی کو سچا سمجھو، اور اسی کو پہچانو۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਹੁ ਜਗੁ ਹੈ ਸੰਪਤਿ ਸੁਪਨੇ ਕੀ ਦੇਖਿ ਕਹਾ ਐਡਾਨੋ ॥

یہ دنیا ایک خواب کی دولت کی مانند ہے پھر اسے دیکھ کر اتنا مغرور کیوں ہو رہے ہو؟

ਸੰਗਿ ਤਿਹਾਰੈ ਕਛੂ ਨ ਚਾਲੈ ਤਾਹਿ ਕਹਾ ਲਪਟਾਨੋ ॥੧॥

یہ دولت یہ چیزیں تمہارے ساتھ نہیں جائیں گی پھر تم ان سے اتنی محبت کیوں کر رہے ہو؟ 1۔

ਉਸਤਤਿ ਨਿੰਦਾ ਦੋਊ ਪਰਹਰਿ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਉਰਿ ਆਨੋ ॥

تعریف اور نکتہ چینی دونوں کو چھوڑ کر رب کی حمد وثنا کو اپنے دل میں بسا لو۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਭ ਹੀ ਮੈ ਪੂਰਨ ਏਕ ਪੁਰਖ ਭਗਵਾਨੋ ॥੨॥੧॥

نانک کہتے ہیں کہ ایک ہی کامل رب ہر ایک مخلوق میں بس رہا ہے۔ 2۔ 1۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੯ ॥

بسنت محلہ 9۔

ਪਾਪੀ ਹੀਐ ਮੈ ਕਾਮੁ ਬਸਾਇ ॥

گناہ گار شخص کے دل میں ہمیشہ شہوت بسی رہتی ہے،

ਮਨੁ ਚੰਚਲੁ ਯਾ ਤੇ ਗਹਿਓ ਨ ਜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کی وجہ سے اس کا چنچل بے قرار) من قابو میں نہیں آتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋਗੀ ਜੰਗਮ ਅਰੁ ਸੰਨਿਆਸ ॥

بڑے بڑے جوگی، سنیاسی اور برہمن وغیرہ

ਸਭ ਹੀ ਪਰਿ ਡਾਰੀ ਇਹ ਫਾਸ ॥੧॥

سبھی اسی شہوت کے جال میں پھنسے ہوئے ہیں۔ 1۔

ਜਿਹਿ ਜਿਹਿ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮੁ ਸਮ੍ਹਾਰਿ ॥

جس کسی نے بھی رب کے نام کی یاد کی ہے۔

ਤੇ ਭਵ ਸਾਗਰ ਉਤਰੇ ਪਾਰਿ ॥੨॥

وہی اس دنیا کے سمندر سے پار ہوا ہے۔ 2۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਕੀ ਸਰਨਾਇ ॥

نانک کہتے ہیں کہ میں رب کی پناہ میں آیا ہوں۔

ਦੀਜੈ ਨਾਮੁ ਰਹੈ ਗੁਨ ਗਾਇ ॥੩॥੨॥

مجھے اپنا نام عطا کرتا کہ میں ہمیشہ تیری حمد وثنا کرتا رہوں۔ 3۔ 2۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੯ ॥

بسنت محلہ 9۔

ਮਾਈ ਮੈ ਧਨੁ ਪਾਇਓ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥

اے ماں ! میں نے رب کے نام کا خزانہ حاصل کر لیا ہے،

ਮਨੁ ਮੇਰੋ ਧਾਵਨ ਤੇ ਛੂਟਿਓ ਕਰਿ ਬੈਠੋ ਬਿਸਰਾਮੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور میرا دل اب دنیوی بھاگ دوڑ سے آزاد ہوگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਇਆ ਮਮਤਾ ਤਨ ਤੇ ਭਾਗੀ ਉਪਜਿਓ ਨਿਰਮਲ ਗਿਆਨੁ ॥

جب سے مایا اور دنیاوی محبت میرے جسم سے نکل گئی ہے، تب سے میرے دل میں صاف اور شفاف علم پیدا ہو چکا ہے۔

ਲੋਭ ਮੋਹ ਏਹ ਪਰਸਿ ਨ ਸਾਕੈ ਗਹੀ ਭਗਤਿ ਭਗਵਾਨ ॥੧॥

لالچ اور دنیوی محبت اب مجھے چھو بھی نہیں سکتی کیونکہ میں نے رب کی بھگتی کو اپنا لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕਾ ਸੰਸਾ ਚੂਕਾ ਰਤਨੁ ਨਾਮੁ ਜਬ ਪਾਇਆ ॥

جب رب کا نام رتن (خزانہ حاصل ہوا تب جنموں جنموں کی الجھنیں ختم ہو گئیں۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਸਕਲ ਬਿਨਾਸੀ ਮਨ ਤੇ ਨਿਜ ਸੁਖ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇਆ ॥੨॥

اب دل میں کوئی بھی دنیاوی خواہش باقی نہیں رہی۔ 2۔

ਜਾ ਕਉ ਹੋਤ ਦਇਆਲੁ ਕਿਰਪਾ ਨਿਧਿ ਸੋ ਗੋਬਿੰਦ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ॥

جس پر رب کی مہربانی ہوتی ہے وہی رب کے گن گاتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਇਹ ਬਿਧਿ ਕੀ ਸੰਪੈ ਕੋਊ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਵੈ ॥੩॥੩॥

نانک کہتے ہیں کہ اس دولت کو صرف وہی حاصل کر سکتا ہے، جو گرو کے حکم پر عمل کرتا ہے۔ 3۔ 3۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੯ ॥

بسنت محلہ 9

ਮਨ ਕਹਾ ਬਿਸਾਰਿਓ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ॥

اے دل ! تو نے رام نام کو کیوں بھلا دیا ہے؟

ਤਨੁ ਬਿਨਸੈ ਜਮ ਸਿਉ ਪਰੈ ਕਾਮੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب یہ جسم فنا ہو جائے گا، تو تجھے موت کے دربار میں اپنے اعمال کا حساب دینا پڑے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਹੁ ਜਗੁ ਧੂਏ ਕਾ ਪਹਾਰ ॥

یہ کائنات دھوئیں کا پہاڑ ہے،

ਤੈ ਸਾਚਾ ਮਾਨਿਆ ਕਿਹ ਬਿਚਾਰਿ ॥੧॥

تو کس بنا پر اس دنیا کو سچ مان رہا ہے؟ 1۔

ਧਨੁ ਦਾਰਾ ਸੰਪਤਿ ਗ੍ਰੇਹ ॥

یہ جان لے کہ دولت ،بیوی، جائیداد اور شاندار گھر

ਕਛੁ ਸੰਗਿ ਨ ਚਾਲੈ ਸਮਝ ਲੇਹ ॥੨॥

ان میں سے کچھ بھی تیرے ساتھ نہیں جائے گا، یہ سمجھ لے۔ 2۔

ਇਕ ਭਗਤਿ ਨਾਰਾਇਨ ਹੋਇ ਸੰਗਿ ॥

صرف رب کی بھگتی ہی تیرے ساتھ جائے گی۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਭਜੁ ਤਿਹ ਏਕ ਰੰਗਿ ॥੩॥੪॥

نانک کہتے ہیں کہ اسی رب کو یکسوئی کے ساتھ یاد کرو۔ 3۔ 4۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੯ ॥

بسنت محلہ 9۔

ਕਹਾ ਭੂਲਿਓ ਰੇ ਝੂਠੇ ਲੋਭ ਲਾਗ ॥

اے انسان ! اس جھوٹے لالچ میں پھنس کر کیوں بھٹک رہا ہے؟

ਕਛੁ ਬਿਗਰਿਓ ਨਾਹਿਨ ਅਜਹੁ ਜਾਗ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ابھی سب کچھ ختم نہیں ہوا، ابھی بھی جاگ)جا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਮ ਸੁਪਨੈ ਕੈ ਇਹੁ ਜਗੁ ਜਾਨੁ ॥

اس دنیا کو ایک خواب کی مانند سمجھ اور

ਬਿਨਸੈ ਛਿਨ ਮੈ ਸਾਚੀ ਮਾਨੁ ॥੧॥

یہ سچ جان لے کہ یہ پل بھر میں فنا ہوجائے گی۔ 1۔

ਸੰਗਿ ਤੇਰੈ ਹਰਿ ਬਸਤ ਨੀਤ ॥

رب ہمیشہ تیرے ساتھ رہتا ہے،

ਨਿਸ ਬਾਸੁਰ ਭਜੁ ਤਾਹਿ ਮੀਤ ॥੨॥

اے دوست ! دن رات اس کے نام کا جاپ کر۔ 2۔

ਬਾਰ ਅੰਤ ਕੀ ਹੋਇ ਸਹਾਇ ॥

نانک کہتے ہیں کہ اس کے اوصاف گاتے رہو،

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਨ ਤਾ ਕੇ ਗਾਇ ॥੩॥੫॥

آخری وقت میں رب ہی تیرے کام آئے گا۔ 3۔ 5۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੧ ਅਸਟਪਦੀਆ ਘਰੁ ੧ ਦੁਤੁਕੀਆ

بسنت محلہ 1، اشٹپدیہ گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜਗੁ ਕਊਆ ਨਾਮੁ ਨਹੀ ਚੀਤਿ ॥

یہ دنیا کوے کی مانند ہے، جو رب کے نام کو یاد نہیں کرتا۔

ਨਾਮੁ ਬਿਸਾਰਿ ਗਿਰੈ ਦੇਖੁ ਭੀਤਿ ॥

یہ رب کے نام کو بھول کر برے اعمال میں لگا ہوا ہے۔

ਮਨੂਆ ਡੋਲੈ ਚੀਤਿ ਅਨੀਤਿ ॥

اس کا دل بداعمالیوں اور برے رویے میں مگن رہتا ہے،

ਜਗ ਸਿਉ ਤੂਟੀ ਝੂਠ ਪਰੀਤਿ ॥੧॥

یہ سب دیکھ کر دنیا کی جھوٹی محبت سے میرا دل ٹوٹ گیا ہے۔ 1۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਬਿਖੁ ਬਜਰੁ ਭਾਰੁ ॥

شہوت اور غصہ کا زہر بھاری بوجھ ہے،

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਕੈਸੇ ਗੁਨ ਚਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کے نام کے بغیر بھلا نیکی کیسے حاصل ہو سکتی ہے؟ 1۔ وقفہ۔

ਘਰੁ ਬਾਲੂ ਕਾ ਘੂਮਨ ਘੇਰਿ ॥

یہ جسم ریت کا ایک محل ہے،

ਬਰਖਸਿ ਬਾਣੀ ਬੁਦਬੁਦਾ ਹੇਰਿ ॥

جو دنیاوی فریب میں گھرا ہوا ہے اور زندگی بلبلے کی طرح فنا ہو جاتی ہے۔

ਮਾੜ੍ ਬੂੰਦ ਤੇ ਧਰਿ ਚਕੁ ਫੇਰਿ ॥

رب نے اپنی قدرت سے ایک بوند سے اس جسم کی تخلیق کی ہے۔

ਸਰਬ ਜੋਤਿ ਨਾਮੈ ਕੀ ਚੇਰਿ ॥੨॥

رب کی روشنی سب میں بستی ہے اور روح اس کے نام کی خدمت گزار ہے۔ 2۔

ਸਰਬ ਉਪਾਇ ਗੁਰੂ ਸਿਰਿ ਮੋਰੁ ॥

تمام کائنات کو پیدا کرنے والا رب ہی میرا گرو ہے۔

ਭਗਤਿ ਕਰਉ ਪਗ ਲਾਗਉ ਤੋਰ ॥

میری یہی خواہش ہے کہ میں ہمیشہ اس کے چرنوں میں جڑ کر اس کی بندگی کرتا رہوں۔

ਨਾਮਿ ਰਤੋ ਚਾਹਉ ਤੁਝ ਓਰੁ ॥

میں رب کے نام میں رنگا رہنا چاہتا ہوں، اور اس کے سوا کسی اور کی طلب نہیں رکھتا۔

ਨਾਮੁ ਦੁਰਾਇ ਚਲੈ ਸੋ ਚੋਰੁ ॥੩॥

جو شخص رب کے نام کے بغیر زندگی بسر کرتا ہے، وہ چور کے مانند ہے۔ 3۔

ਪਤਿ ਖੋਈ ਬਿਖੁ ਅੰਚਲਿ ਪਾਇ ॥

وہ دنیاوی لذتوں میں مگن ہو کر اپنی عزت کھو دیتا ہے۔

ਸਾਚ ਨਾਮਿ ਰਤੋ ਪਤਿ ਸਿਉ ਘਰਿ ਜਾਇ ॥

لیکن جو رب کے سچے نام میں رنگا ہوتا ہے، وہ عزت کے ساتھ اپنے حقیقی گھر پہنچ جاتا ہے۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕੀਨ੍ਸਿ ਪ੍ਰਭੁ ਰਜਾਇ ॥

جو کچھ بھی رب کرتا ہے، وہ اپنی مرضی سے کرتا ہے۔

ਭੈ ਮਾਨੈ ਨਿਰਭਉ ਮੇਰੀ ਮਾਇ ॥੪॥

نانک کہتے ہیں کہ جو اس کے خوف کو قبول کرتا ہے، وہی حقیقت میں بے خوف ہو جاتا ہے۔ 4۔

ਕਾਮਨਿ ਚਾਹੈ ਸੁੰਦਰਿ ਭੋਗੁ ॥

انسانی صورت میں عورت دلکش اشیاء کی لذت کی خواہش رکھتی ہے۔

ਪਾਨ ਫੂਲ ਮੀਠੇ ਰਸ ਰੋਗ ॥

لیکن پان، پھول اور میٹھے رس سب بیماریاں ہی پیدا کرتے ہیں۔

ਖੀਲੈ ਬਿਗਸੈ ਤੇਤੋ ਸੋਗ ॥

جتنا زیادہ وہ دنیاوی خوشیوں میں مگن ہوتی ہے، اتنی ہی زیادہ غمگین بھی ہو جاتی ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਗਤਿ ਕੀਨ੍ਸਿ ਹੋਗ ॥੫॥

رب کی پناہ میں آجانا چاہیے، کیونکہ جو کچھ ہوتا ہے، وہ اسی کے حکم سے ہوتا ہے۔ 5۔

ਕਾਪੜੁ ਪਹਿਰਸਿ ਅਧਿਕੁ ਸੀਗਾਰੁ ॥

یہ دنیا خوبصورت لباس پہنتی ہے، اور ہر طرح کی زینت اختیار کرتی ہے۔

ਮਾਟੀ ਫੂਲੀ ਰੂਪੁ ਬਿਕਾਰੁ ॥

یہ اپنی خوبصورتی پر خوش ہوتی ہے، مگر یہ سب عارضی ہے۔

ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਬਾਂਧੋ ਬਾਰੁ ॥

یہ اپنے دل میں بے شمار امیدیں اور خواہشیں باندھ لیتی ہے،

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਸੂਨਾ ਘਰੁ ਬਾਰੁ ॥੬॥

لیکن رب کے نام کے بغیر یہ دنیا ویران ہے۔ 6۔

ਗਾਛਹੁ ਪੁਤ੍ਰੀ ਰਾਜ ਕੁਆਰਿ ॥

اے راج کماری ! اے شہزادیو ! اٹھو۔

ਨਾਮੁ ਭਣਹੁ ਸਚੁ ਦੋਤੁ ਸਵਾਰਿ ॥

اور صبح کے وقت رب کے نام کا ذکر کرو۔

ਪ੍ਰਿਉ ਸੇਵਹੁ ਪ੍ਰਭ ਪ੍ਰੇਮ ਅਧਾਰਿ ॥

رب کے عشق کو اپنا سہارا بنا کر

اس کی خدمت میں جُڑ جاؤ۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਬਿਖੁ ਤਿਆਸ ਨਿਵਾਰਿ ॥੭॥

گرو کی تعلیمات کے ذریعے برائیوں کی پیاس بجھاؤ۔ 7۔

ਮੋਹਨਿ ਮੋਹਿ ਲੀਆ ਮਨੁ ਮੋਹਿ ॥

اے محبوب رب ! تُو نے میرے دل کو اپنا گرویدہ بنا لیا ہے اور

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਪਛਾਨਾ ਤੋਹਿ ॥

گرو کی تعلیمات کے ذریعے، میں نے تجھے پہچان لیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਠਾਢੇ ਚਾਹਹਿ ਪ੍ਰਭੂ ਦੁਆਰਿ ॥

نانک عرض کرتے ہیں کہ اے رب ! ہم تیرے در پر کھڑے ہیں کہ

ਤੇਰੇ ਨਾਮਿ ਸੰਤੋਖੇ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥੮॥੧॥

ہم پر کرم کرتا کہ ہم تیرے نام سے مطمئن ہو سکیں۔ 8۔ 1۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

بسنت محلہ 1۔

ਮਨੁ ਭੂਲਉ ਭਰਮਸਿ ਆਇ ਜਾਇ ॥

یہ بھٹکتا ہوا من بار بار آتا اور جاتا رہتا ہے،

ਅਤਿ ਲੁਬਧ ਲੁਭਾਨਉ ਬਿਖਮ ਮਾਇ ॥

یہ اتنا حریص ہے کہ ہمیشہ دنیاوی لذتوں کے فریب میں مبتلا رہتا ہے۔

ਨਹ ਅਸਥਿਰੁ ਦੀਸੈ ਏਕ ਭਾਇ ॥

یہ رب کے سچے نام میں مستقل نہیں رہ سکتا۔

ਜਿਉ ਮੀਨ ਕੁੰਡਲੀਆ ਕੰਠਿ ਪਾਇ ॥੧॥

یہ ایسے ہی ہے جیسے مچھلی کے گلے میں کانٹا پھنس جائے۔ 1۔

ਮਨੁ ਭੂਲਉ ਸਮਝਸਿ ਸਾਚ ਨਾਇ ॥

یہ بھٹکا ہوا من رب کے سچے نام کے ذریعے ہی سدھر سکتا ہے اور

ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰੇ ਸਹਜ ਭਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب یہ گرو کی تعلیمات پر غور کرتا ہے، تب اسے حقیقی سکون حاصل ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨੁ ਭੂਲਉ ਭਰਮਸਿ ਭਵਰ ਤਾਰ ॥

بھٹکا ہوا دل بھنورے کی طرح اِدھر اُدھر منڈلاتا رہتا ہے اور

ਬਿਲ ਬਿਰਥੇ ਚਾਹੈ ਬਹੁ ਬਿਕਾਰ ॥

بے کار ہی بہت سی بُری خواہشات کی طلب میں بتلا رہتا ہے۔

ਮੈਗਲ ਜਿਉ ਫਾਸਸਿ ਕਾਮਹਾਰ ॥

اس کا حال کچھ یوں ہے جیسے ہاتھی شہوت میں گرفتار ہو جاتا ہے۔

ਕੜਿ ਬੰਧਨਿ ਬਾਧਿਓ ਸੀਸ ਮਾਰ ॥੨॥

2۔ زنجیروں میں جکڑ کر سر پر چوٹیں سہتا ہے۔

ਮਨੁ ਮੁਗਧੌ ਦਾਦਰੁ ਭਗਤਿਹੀਨੁ ॥

پروردگار کی عبادت سے خالی نادان دل مینڈک کے مانند ہے۔

ਦਰਿ ਭ੍ਰਸਟ ਸਰਾਪੀ ਨਾਮ ਬੀਨੁ ॥

رب کے دربار سے نکالا ہوا، لعنت زدہ اور نام سے محروم ہے۔

ਤਾ ਕੈ ਜਾਤਿ ਨ ਪਾਤੀ ਨਾਮ ਲੀਨ ॥

ایسے شخص کا نہ کوئی خاندان ہوتا ہے، نہ نسل اور نہ ہی کوئی اس کا نام لیتا ہے۔

ਸਭਿ ਦੂਖ ਸਖਾਈ ਗੁਣਹ ਬੀਨ ॥੩॥

سب دکھ اس کے ساتھی بن جاتے ہیں کیونکہ وہ صفات سے خالی ہوتا ہے۔ 3۔

ਮਨੁ ਚਲੈ ਨ ਜਾਈ ਠਾਕਿ ਰਾਖੁ ॥

یہ من بہت چنچل ہے، قابو میں نہیں آتا، اسے روکنا اور قابو میں رکھنا چاہیے۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਰਸ ਰਾਤੇ ਪਤਿ ਨ ਸਾਖੁ ॥

جب تک انسان رب کے عشق میں سرشار نہ ہو، نہ تو اسے کوئی عزت ملتی ہے اور نہ ہی کوئی اس پر بھروسا کرتا ہے۔

ਤੂ ਆਪੇ ਸੁਰਤਾ ਆਪਿ ਰਾਖੁ ॥

اے مالک ! رب تو خود ہی ہر شے کا خیال رکھنے والا ہے اور خود ہی حفاظت کرنے والا ہے۔

ਧਰਿ ਧਾਰਣ ਦੇਖੈ ਜਾਣੈ ਆਪਿ ॥੪॥

تو ہی سب کچھ پیدا کر کے خود ہی سب کچھ دیکھتا اور جانتا ہے۔ 4۔

ਆਪਿ ਭੁਲਾਏ ਕਿਸੁ ਕਹਉ ਜਾਇ ॥

اگر تو ہی کسی کو بھٹکا دے، تو پھر بندہ کس کے پاس جا کر فریاد کرے؟

ਗੁਰੁ ਮੇਲੇ ਬਿਰਥਾ ਕਹਉ ਮਾਇ ॥

اے ماں اگر سچے گرو سے ملاقات ہو جائے تو دل کی کیفیت اُس سے بیان کی جا سکتی ہے۔

ਅਵਗਣ ਛੋਡਉ ਗੁਣ ਕਮਾਇ ॥

برے اعمال چھوڑو اور اچھے اوصاف اپنا کر نیکیوں کی کمائی کرو۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਰਾਤਾ ਸਚਿ ਸਮਾਇ ॥੫॥

گرو کے کلام میں رنگ جاؤ اور سچائی میں فنا ہو جاؤ۔ 5۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲਿਐ ਮਤਿ ਊਤਮ ਹੋਇ ॥

جب سچا گرو مل جائے تو عقل نیک ہو جاتی ہے۔

ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹਉਮੈ ਕਢੈ ਧੋਇ ॥

تکبر کا میل ڈھل جاتا ہے اور دل پاک ہو جاتا ہے۔

ਸਦਾ ਮੁਕਤੁ ਬੰਧਿ ਨ ਸਕੈ ਕੋਇ ॥

ایسا شخص ہمیشہ کے لیے آزاد ہو جاتا ہے، اُسے کوئی زنجیر باندھ نہیں سکتی۔

ਸਦਾ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੈ ਅਉਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥੬॥

وہ ہمہ وقت رب کے نام کا ورد کرتا ہے، کسی اور کی بات نہیں کرتا۔ 6۔

ਮਨੁ ਹਰਿ ਕੈ ਭਾਣੈ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

یہ دل مالک رب کی رضا سے ہی آتا اور جاتا ہے۔

ਸਭ ਮਹਿ ਏਕੋ ਕਿਛੁ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਇ ॥

سب میں وہی ایک رب ہے، اُس کے حکم پر اعتراض نہیں کیا جا سکتا۔

ਸਭੁ ਹੁਕਮੋ ਵਰਤੈ ਹੁਕਮਿ ਸਮਾਇ ॥

ہر جگہ اُس کا حکم جاری ہے، ساری کائنات اُسی کے حکم میں ڈوبی ہوئی ہے۔

ਦੂਖ ਸੂਖ ਸਭ ਤਿਸੁ ਰਜਾਇ ॥੭॥

تمام خوشی اور غم اُسی کی رضا سے ہی ملتے ہیں۔ 7۔

ਤੂ ਅਭੁਲੁ ਨ ਭੂਲੌ ਕਦੇ ਨਾਹਿ ॥

اے مالک رب تو خطا سے پاک ہے، تو کبھی بھول نہیں کرتا۔

ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਏ ਮਤਿ ਅਗਾਹਿ ॥

جس کو گرو اپنا کلام سناتا ہے، اُس کی عقل روشن ہوجاتی ہے۔

ਤੂ ਮੋਟਉ ਠਾਕੁਰੁ ਸਬਦ ਮਾਹਿ ॥

اے ربذ! تو سب سے بڑا مالک ہے اور کلام میں جلوہ گر ہے۔

ਮਨੁ ਨਾਨਕ ਮਾਨਿਆ ਸਚੁ ਸਲਾਹਿ ॥੮॥੨॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ سچے رب کی تعریف سے دل خوش ہوگیا ہے۔ 8۔ 2۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

بسنت محلہ 1۔

ਦਰਸਨ ਕੀ ਪਿਆਸ ਜਿਸੁ ਨਰ ਹੋਇ ॥

جس انسان کو مالک رب کے دیدار کی شدیدپیاس ہوتی ہے،

ਏਕਤੁ ਰਾਚੈ ਪਰਹਰਿ ਦੋਇ ॥

وہ دو رخی چھوڑ کر فقط ایک رب میں ہی محو ہو جاتا ہے۔

ਦੂਰਿ ਦਰਦੁ ਮਥਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਖਾਇ ॥

وہ نام امرت کو من میں گھول کر پیتا ہے، جس سے تمام درد و رنج دور ہو جاتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਏਕ ਸਮਾਇ ॥੧॥

گرو کے سچے کلام سے سمجھ حاصل کر کے وہ ایک رب میں لین ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਤੇਰੇ ਦਰਸਨ ਕਉ ਕੇਤੀ ਬਿਲਲਾਇ ॥

اے مالک رب تیرے دیدار کے لیے کتنے ہی ترستے ہیں؛ لیکن

ਵਿਰਲਾ ਕੋ ਚੀਨਸਿ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پر کوئی ایک ہی خالص دل والا گرو کے کلام میں جڑ کر تجھے پہچان پاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੇਦ ਵਖਾਣਿ ਕਹਹਿ ਇਕੁ ਕਹੀਐ ॥

وید بھی یہی بیان کرتے ہیں کہ صرف ایک رب کو ہی یاد کیا جائے،

ਓਹੁ ਬੇਅੰਤੁ ਅੰਤੁ ਕਿਨਿ ਲਹੀਐ ॥

لیکن وہ تو بے انتہا ہے، اُس کی حد کو کون پا سکتا ہے؟

ਏਕੋ ਕਰਤਾ ਜਿਨਿ ਜਗੁ ਕੀਆ ॥

وہی ایک ہے جس نے ساری کائنات پیدا کیا ہے۔

ਬਾਝੁ ਕਲਾ ਧਰਿ ਗਗਨੁ ਧਰੀਆ ॥੨॥

اور بغیر کسی سہارے کے آسمان و زمین کو قائم رکھا۔ 2۔

ਏਕੋ ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਧੁਨਿ ਬਾਣੀ ॥

وہی ایک اصل علم اصل دھیان اور کلام کی سچی آواز ہے،

ਏਕੁ ਨਿਰਾਲਮੁ ਅਕਥ ਕਹਾਣੀ ॥

وہی ایک بے نیاز ہے اور اُس کی کہانی بیان سے باہر ہے۔

ਏਕੋ ਸਬਦੁ ਸਚਾ ਨੀਸਾਣੁ ॥

ایک ہی کلام مالک رب کی سچی پہچان ہے اور

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਜਾਣੈ ਜਾਣੁ ॥੩॥

کامل گرو ہی سے یہ حقیقت معلوم ہوتی ہے۔ 3

ਏਕੋ ਧਰਮੁ ਦ੍ਰਿੜੈ ਸਚੁ ਕੋਈ ॥

جو کوئی مالک رب کی عبادت کو ہی سچا دھرم مان کر اسے دل میں بسا لیتا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਪੂਰਾ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਸੋਈ ॥

وہ گرو کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر ہر یگ میں کامیاب رہتا ہے۔

ਅਨਹਦਿ ਰਾਤਾ ਏਕ ਲਿਵ ਤਾਰ ॥

وہ "قلبی آواز میں رنگا ہوا صرف ایک رب سے لگن لگائے رکھتا ہے،

ਓਹੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਵੈ ਅਲਖ ਅਪਾਰ ॥੪॥

ایسا شخص گرو کی برکت سے باطن سے باخبر رب کو پا لیتا ہے۔ 4

ਏਕੋ ਤਖਤੁ ਏਕੋ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ॥

ایک ہی رب تمام جہان کا بادشاہ ہے، اور اُس کا ہی ایک تخت ہے،

ਸਰਬੀ ਥਾਈ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ॥

وہ ہر جگہ موجود ہے، مگر بے نیاز ہے۔

ਤਿਸ ਕਾ ਕੀਆ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਸਾਰੁ ॥

تینوں لوک جس نے پیدا کیے، وہ بھی اسی کے بنائے ہوئے ہیں

ਓਹੁ ਅਗਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਏਕੰਕਾਰੁ ॥੫॥

وہ ایک بے شکل ناقابل رسائی اور ادراک سے ماورا ہے۔ 5۔

ਏਕਾ ਮੂਰਤਿ ਸਾਚਾ ਨਾਉ ॥

پوری کائنات اس مالک رب کا ہی روپ ہے، اور اُس کا نام ہمیشہ باقی رہنے والا ہے

ਤਿਥੈ ਨਿਬੜੈ ਸਾਚੁ ਨਿਆਉ ॥

اُس کے دربار میں ہر ایک کو انصاف ملتا ہے۔

ਸਾਚੀ ਕਰਣੀ ਪਤਿ ਪਰਵਾਣੁ ॥

جو نیک عمل کرتا ہے، اُسے ہی عزت نصیب ہوتی ہے۔

ਸਾਚੀ ਦਰਗਹ ਪਾਵੈ ਮਾਣੁ ॥੬॥

اور وہ رب کے دربار میں وقار و عزت حاصل کرتا ہے۔ 6۔

ਏਕਾ ਭਗਤਿ ਏਕੋ ਹੈ ਭਾਉ ॥

ایک ہی عبادت ہے، ایک ہی اُس سے محبت ہے، جو انسان کو نجات دیتی ہے،

ਬਿਨੁ ਭੈ ਭਗਤੀ ਆਵਉ ਜਾਉ ॥

رب کے خوف اور محبت کے بغیر موت و حیات کا چکر ختم نہیں ہوتا۔

ਗੁਰ ਤੇ ਸਮਝਿ ਰਹੈ ਮਿਹਮਾਣੁ ॥

جو گرو سے سمجھ کر دنیا میں مہمان بن کر رہتا ہے، وہی اصل میں دنیا کی حقیقت کو پا لیتا ہے اور

ਹਰਿ ਰਸਿ ਰਾਤਾ ਜਨੁ ਪਰਵਾਨੁ ॥੭॥

جو انسان رب کے عشق میں رنگا جاتا ہے، وہی قبول ہوتا ہے۔ 7۔

ਇਤ ਉਤ ਦੇਖਉ ਸਹਜੇ ਰਾਵਉ ॥

اے مالک ! میں جدھر بھی دیکھتا ہوں، تجھ ہی کو دیکھتا ہوں، اور سادہ دل سے تیری یاد میں مگن ہوں۔

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਠਾਕੁਰ ਕਿਸੈ ਨ ਭਾਵਉ ॥

تیرے سوا مجھے کوئی اور محبوب نہیں۔

ਨਾਨਕ ਹਉਮੈ ਸਬਦਿ ਜਲਾਇਆ ॥

نانک کہتا ہے کہ جب انسان نے گرو کے کلام سے اپنی انا کو جلایا تو

ਸਤਿਗੁਰਿ ਸਾਚਾ ਦਰਸੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥੮॥੩॥

سچی گرو نے اسے مالک کا دیدار کرا دیا۔ 8۔ 3۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

بسنت محلہ 1۔

ਚੰਚਲੁ ਚੀਤੁ ਨ ਪਾਵੈ ਪਾਰਾ ॥

یہ بے قرار من ساگر کو پار نہیں کر سکتا اور

ਆਵਤ ਜਾਤ ਨ ਲਾਗੈ ਬਾਰਾ ॥

یہ بار بار دنیا میں آتا جاتا ہے۔

ਦੂਖੁ ਘਣੋ ਮਰੀਐ ਕਰਤਾਰਾ ॥

اے رب ! اس سبب بہت دکھ اٹھانے پڑتے ہے اور

ਬਿਨੁ ਪ੍ਰੀਤਮ ਕੋ ਕਰੈ ਨ ਸਾਰਾ ॥੧॥

تیرے بغیر کوئی ہمارا سہارا نہیں بنتا۔ 1۔

ਸਭ ਊਤਮ ਕਿਸੁ ਆਖਉ ਹੀਨਾ ॥

جب سب ہی اچھے ہیں، تو بھلا کسی کو برا کیسے کہوں؟

ਹਰਿ ਭਗਤੀ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਪਤੀਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو رب کی عبادت کرتا ہے، سچے نام میں رچتا ہے، اس کا من سکون پاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਉਖਧ ਕਰਿ ਥਾਕੀ ਬਹੁਤੇਰੇ ॥

بہت سی دوائیاں آزمائی ہیں، تھک چکی ہوں۔

ਕਿਉ ਦੁਖੁ ਚੂਕੈ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਮੇਰੇ ॥

پر میرے گرو کے بغیر دکھ کیسے دور ہو ؟

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਭਗਤੀ ਦੂਖ ਘਣੇਰੇ ॥

رب کی عبادت کے بغیر دکھ ہی دکھ ہیں، لیکن

ਦੁਖ ਸੁਖ ਦਾਤੇ ਠਾਕੁਰ ਮੇਰੇ ॥੨॥

یہ دکھ اور سکھ بھی میرے مالک کی عطا ہیں۔ 2۔

ਰੋਗੁ ਵਡੋ ਕਿਉ ਬਾਂਧਉ ਧੀਰਾ ॥

میرے مرض کی شدت نے مجھے بے قرار کر رکھا ہے، صبر کرنا مشکل ہے۔

ਰੋਗੁ ਬੁਝੈ ਸੋ ਕਾਟੈ ਪੀਰਾ ॥

میرا رب ہی جانتا ہے، وہی دکھ دور کرنے والا ہے۔

ਮੈ ਅਵਗਣ ਮਨ ਮਾਹਿ ਸਰੀਰਾ ॥

میرے دل میں برائی ہی موجود ہے۔

ਢੂਢਤ ਖੋਜਤ ਗੁਰਿ ਮੇਲੇ ਬੀਰਾ ॥੩॥

پر اگر تلاش میں لگ کر گرو سے ملاقات ہو جائے تو وہ یہ برائیاں مٹا دے گا۔ 3۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਦਾਰੂ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥

اس مرض کا علاج گرو کا کلام اور رب کا نام ہے۔

ਜਿਉ ਤੂ ਰਾਖਹਿ ਤਿਵੈ ਰਹਾਉ ॥

جیسے تو رکھے، ویسے ہی مجھے منظور ہے۔

ਜਗੁ ਰੋਗੀ ਕਹ ਦੇਖਿ ਦਿਖਾਉ ॥

جب ساری دنیا بیمار ہے تو اپنا دکھ کس کو دکھاؤں؟

ਹਰਿ ਨਿਰਮਾਇਲੁ ਨਿਰਮਲੁ ਨਾਉ ॥੪॥

رب پاک ہے، اس کا نام بھی پاک ہے۔ 4۔

ਘਰ ਮਹਿ ਘਰੁ ਜੋ ਦੇਖਿ ਦਿਖਾਵੈ ॥

جو اپنے دل کے اندر رب کا دیدار کرتا ہے اور دوسروں کو بھی وہی راہ دکھاتا ہے۔

ਗੁਰ ਮਹਲੀ ਸੋ ਮਹਲਿ ਬੁਲਾਵੈ ॥

ایسا شخص گرو کے دربار میں لوگوں کو بلا لیتا ہے۔

ਮਨ ਮਹਿ ਮਨੂਆ ਚਿਤ ਮਹਿ ਚੀਤਾ ॥

اس کا من اور دھیان مکمل طور پر ٹھہر جاتے ہیں۔

ਐਸੇ ਹਰਿ ਕੇ ਲੋਗ ਅਤੀਤਾ ॥੫॥

ایسے رب کے بندے مایا سے پاک ہوتے ہیں۔ 5۔

ਹਰਖ ਸੋਗ ਤੇ ਰਹਹਿ ਨਿਰਾਸਾ ॥

وہ خوشی اور غم سے الگ رہتے ہیں اور

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਚਾਖਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਨਿਵਾਸਾ ॥

رب کے نام کا امرت چکھ کر وہ اس میں ہی مگن رہتے ہیں۔

ਆਪੁ ਪਛਾਣਿ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਗਾ ॥

وہ خود کو پہچان کر رب کی یاد میں لگے رہتے ہیں۔

ਜਨਮੁ ਜੀਤਿ ਗੁਰਮਤਿ ਦੁਖੁ ਭਾਗਾ ॥੬॥

گرو کی تعلیم سے اپنی زندگی جیت لیتے ہیں اور دکھ دور ہوجاتے ہیں۔ 6۔

ਗੁਰਿ ਦੀਆ ਸਚੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵਉ ॥

گرو نے جو سچا امرت دیا، اسے پیا کرو،

ਸਹਜਿ ਮਰਉ ਜੀਵਤ ਹੀ ਜੀਵਉ ॥

سادگی سے جیتے جی دنیا کی آسائشوں سے آزاد ہو جاؤ۔

ਅਪਣੋ ਕਰਿ ਰਾਖਹੁ ਗੁਰ ਭਾਵੈ ॥

اگر گرو کو پسند آئے تو وہ اپنا بنا لے گا۔

ਤੁਮਰੋ ਹੋਇ ਸੁ ਤੁਝਹਿ ਸਮਾਵੈ ॥੭॥

جو تیرا ہو جائے، وہ تجھ میں ہی سما جاتا ہے۔ 7۔

ਭੋਗੀ ਕਉ ਦੁਖੁ ਰੋਗ ਵਿਆਪੈ ॥

جو شخص صرف لذت و شہوت کا پیچھا کرتا ہے، اسے دکھ اور بیماری گھیر لیتے ہیں۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਪੈ ॥

پر جو رب کا ذکر کرتا ہے، اسے ہر چیز میں رب نظر آتا ہے۔

ਸੁਖ ਦੁਖ ਹੀ ਤੇ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਅਤੀਤਾ ॥

گرو کے کلام کے ذریعہ وہ دنیا کے دکھ و سکھ سے بلند ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮੁ ਰਵੈ ਹਿਤ ਚੀਤਾ ॥੮॥੪॥

نانک کہتا ہے وہ شخص محبت سے رب کا دھیان کرتا 4-8

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੧ ਇਕ ਤੁਕੀਆ ॥

بسنت محلہ 1 - اک تکیا۔

ਮਤੁ ਭਸਮ ਅੰਧੁਲੇ ਗਰਬਿ ਜਾਹਿ ॥

اے نادان ! جسم پر راکھ لگا کر گھمنڈ نہیں کرنا چاہیے۔

ਇਨ ਬਿਧਿ ਨਾਗੇ ਜੋਗੁ ਨਾਹਿ ॥੧॥

کیونکہ ننگا ہو کر اس طرح یوگ حاصل نہیں ہوتا۔ 1۔

ਮੂੜੇ ਕਾਹੇ ਬਿਸਾਰਿਓ ਤੈ ਰਾਮ ਨਾਮ ॥

اے نادان ! تو نے رب کا نام کیوں بھولا؟

ਅੰਤ ਕਾਲਿ ਤੇਰੈ ਆਵੈ ਕਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مرتے وقت وہی تیرے کام آئے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਪੂਛਿ ਤੁਮ ਕਰਹੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥

گرو سے پوچھ کر غور کرو۔

ਜਹ ਦੇਖਉ ਤਹ ਸਾਰਿਗਪਾਣਿ ॥੨॥

جہاں بھی دیکھو گے، وہی مالک نظر آئے گا۔ 2۔

ਕਿਆ ਹਉ ਆਖਾ ਜਾਂ ਕਛੂ ਨਾਹਿ ॥

جب کچھ بھی اپنا نہیں تو میں کیا کہوں کہ یہ میرا ہے ؟

ਜਾਤਿ ਪਤਿ ਸਭ ਤੇਰੈ ਨਾਇ ॥੩॥

میری ذات میری عزت سب تیرے نام سے ہے۔ 3۔

ਕਾਹੇ ਮਾਲੁ ਦਰਬੁ ਦੇਖਿ ਗਰਬਿ ਜਾਹਿ ॥

دولت کو دیکھ کر گھمنڈ کیوں کرتا ہے؟

ਚਲਤੀ ਬਾਰ ਤੇਰੋ ਕਛੂ ਨਾਹਿ ॥੪॥

مرتے وقت تیرے ساتھ کچھ بھی نہیں جائے گا۔ 4۔

ਪੰਚ ਮਾਰਿ ਚਿਤੁ ਰਖਹੁ ਥਾਇ ॥

شہوانی پانچ برائیوں کو مار کر اپنا دل مستحکم کرلے۔

ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ਕੀ ਇਹੈ ਪਾਂਇ ॥੫॥

یہی یوگ کی اصل بنیاد ہے۔ 5۔

ਹਉਮੈ ਪੈਖੜੁ ਤੇਰੇ ਮਨੈ ਮਾਹਿ ॥

تیرے دل میں انا کی زنجیر ہے۔

ਹਰਿ ਨ ਚੇਤਹਿ ਮੂੜੇ ਮੁਕਤਿ ਜਾਹਿ ॥੬॥

پر تو رب کو یاد نہیں کرتا، اے نادان ! جس سے تجھے نجات مل سکتی ہے۔ 6۔

ਮਤ ਹਰਿ ਵਿਸਰਿਐ ਜਮ ਵਸਿ ਪਾਹਿ ॥ ਅੰਤ ਕਾਲਿ ਮੂੜੇ ਚੋਟ ਖਾਹਿ ॥੭॥

رب کو نہ بھولا کرو، ورنہ ملک الموت کے قبضے میں آجاؤ گے، مرتے وقت اے نادان تو دکھ ہی اٹھائے گا۔ 7۔

ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰਹਿ ਆਪੁ ਜਾਇ ॥

جب انسان گرو کے وعظ پر غور کرتا ہے اور اپنی انا کو دور کرتا ہے،

ਸਾਚ ਜੋਗੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਆਇ ॥੮॥

۔8 تو سچا روحانی جوگ اس کے دل میں جا بس جاتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਦਿਤਾ ਤਿਸੁ ਚੇਤਹਿ ਨਾਹਿ ॥

اے نادان ! جس نے تجھے جان و جسم عطا کیے، تو اس کا دھیان نہیں کرتا۔

ਮੜੀ ਮਸਾਣੀ ਮੂੜੇ ਜੋਗੁ ਨਾਹਿ ॥੯॥

شمشان گھاٹوں میں سچا جوگ حاصل نہیں ہوتا۔ 9۔

ਗੁਣ ਨਾਨਕੁ ਬੋਲੈ ਭਲੀ ਬਾਣਿ ॥

نانک نیکی کی بات کرتا ہے کہ

ਤੁਮ ਹੋਹੁ ਸੁਜਾਖੇ ਲੇਹੁ ਪਛਾਣਿ ॥੧੦॥੫॥

اے ہوشیارو ! ہوش سے کام لو اور سچ کو پہچانو۔ 10۔ 5۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

بسنت محلہ 1۔

ਦੁਬਿਧਾ ਦੁਰਮਤਿ ਅਧੁਲੀ ਕਾਰ ॥

شبہات اور الجھن جاہلانہ اعمال کی طرف لے جاتی ہے اور

ਮਨਮੁਖਿ ਭਰਮੈ ਮਝਿ ਗੁਬਾਰ ॥੧॥

نفس پرست الجھنوں میں بھٹکتا ہے۔ 1۔

ਮਨੁ ਅੰਧੁਲਾ ਅੰਧੁਲੀ ਮਤਿ ਲਾਗੈ ॥

یہ اندھا دل اندھی سمجھ میں پھنسا ہوتا ہے اور

ਗੁਰ ਕਰਣੀ ਬਿਨੁ ਭਰਮੁ ਨ ਭਾਗੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے بتائے ہوئے عمل کے بغیر اس کا وہم ختم نہیں ہوتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨਮੁਖਿ ਅੰਧੁਲੇ ਗੁਰਮਤਿ ਨ ਭਾਈ ॥

اندھا خود غرض انسان گرو کی سچائی کو پسند نہیں کرتا۔

ਪਸੁ ਭਏ ਅਭਿਮਾਨੁ ਨ ਜਾਈ ॥੨॥

2۔ ایسا شخص حیوان بن جاتا ہے، اس کا تکبر ختم نہیں ہوتا۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਜੰਤ ਉਪਾਏ ॥

مالک نے چوراسی لاکھ مخلوقات پیدا کیے ہیں۔

ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਭਾਣੇ ਸਿਰਜਿ ਸਮਾਏ ॥੩॥

جب وہ چاہتا ہے، انہیں تخلیق کرتا ہے اور پھر خود میں سمو لیتا ہے۔ 6۔

ਸਗਲੀ ਭੂਲੈ ਨਹੀ ਸਬਦੁ ਅਚਾਰੁ ॥

جس کے پاس گرو کا کلام اور سچا طرز عمل نہیں ہوتا، وہ سب بھٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔

ਸੋ ਸਮਝੈ ਜਿਸੁ ਗੁਰੁ ਕਰਤਾਰੁ ॥੪॥

یہ بات وہی سمجھتا ہے جس کا گرو ہی خالق و مالک ہو۔ 4۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਾਕਰ ਠਾਕੁਰ ਭਾਣੇ ॥

جو لوگ گرو کے تابع ہو کر رب کی رضا میں راضی رہتے ہیں۔

ਬਖਸਿ ਲੀਏ ਨਾਹੀ ਜਮ ਕਾਣੇ ॥੫॥

رب انہیں بخش دیتا ہے، وہ یمراج کے شکنجے میں نہیں آتے۔ 6۔

ਜਿਨ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਏਕੋ ਭਾਇਆ ॥

جن کے دل میں صرف ایک رب بسا ہوتا ہے۔

ਆਪੇ ਮੇਲੇ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥੬॥

رب خود ہی ان سے ملاقات کرتا ہے اور ان کا وہم دور کرتا ہے۔ 6۔

ਬੇਮੁਹਤਾਜੁ ਬੇਅੰਤੁ ਅਪਾਰਾ ॥

رب کسی کا محتاج نہیں، وہ لامحدود اور بے کنار ہے۔

ਸਚਿ ਪਤੀਜੈ ਕਰਣੈਹਾਰਾ ॥੭॥

وہ صرف سچائی اور نیکی سے خوش ہوتا ہے۔ 7۔

ਨਾਨਕ ਭੂਲੇ ਗੁਰੁ ਸਮਝਾਵੈ ॥

نانک کہتا ہے کہ جو بھٹک چکے ہیں، گرو انہیں سمجھاتا ہے،

ਏਕੁ ਦਿਖਾਵੈ ਸਾਚਿ ਟਿਕਾਵੈ ॥੮॥੬॥

۔6۔8 انہیں واحد سچ دکھاتا ہے اور اس میں قائم رکھتا ہے۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

بسنت محلہ 1۔

ਆਪੇ ਭਵਰਾ ਫੂਲ ਬੇਲਿ ॥

رب ہی خود بھنورا ہے، خود ہی پھول ہے، خود ہی بیل ہے،

ਆਪੇ ਸੰਗਤਿ ਮੀਤ ਮੇਲਿ ॥੧॥

اور وہی نیک سنگت میں دوست بنا کر ملاتا ہے۔ 1۔

ਐਸੀ ਭਵਰਾ ਬਾਸੁ ਲੇ ॥

ایسا بھنورا بن جا کہ خوشبو حاصل ہو کہ

ਤਰਵਰ ਫੂਲੇ ਬਨ ਹਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور ہر درخت پھول اور جنگل سرسبز دکھنے لگے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪੇ ਕਵਲਾ ਕੰਤੁ ਆਪਿ ॥

وہی لکشمی ہے، وہی لکشمی کا مالک ہے۔

ਆਪੇ ਰਾਵੇ ਸਬਦਿ ਥਾਪਿ ॥੨॥

۔2 وہی سب کچھ اپنے کلام میں بسا کر لطف اٹھا رہا ہے۔

ਆਪੇ ਬਛਰੂ ਗਊ ਖੀਰੁ ॥

وہی بچھڑا، وہی گائے اور وہی دودھ ہے،

ਆਪੇ ਮੰਦਰੁ ਥੰਮੁ ਸਰੀਰੁ ॥੩॥

3۔ اور وہی جسم کی عمارت کو تھامے رکھنے والا ستون ہے۔

ਆਪੇ ਕਰਣੀ ਕਰਣਹਾਰੁ ॥

وہی عمل کرنے والا ہے، وہی ہر کام کا کرنے والا ہے اور

ਆਪੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਰਿ ਬੀਚਾਰੁ ॥੪॥

وہی خود گرومکھ بن کر غور و فکر کرنے والا ہے۔ 4۔

ਤੂ ਕਰਿ ਕਰਿ ਦੇਖਹਿ ਕਰਣਹਾਰੁ ॥

اے خالق ! تو ہی کرتا ہے اور دیکھتا ہے،

ਜੋਤਿ ਜੀਅ ਅਸੰਖ ਦੇਇ ਅਧਾਰੁ ॥੫॥

6۔ تو ہی ان گنت مخلوقات کو اپنی روشنی کا سہارا دیتا ہے۔

ਤੂ ਸਰੁ ਸਾਗਰੁ ਗੁਣ ਗਹੀਰੁ ॥

تو خوبیوں کا سمندر ہے اور گہرا سمندر ہے۔

ਤੂ ਅਕੁਲ ਨਿਰੰਜਨੁ ਪਰਮ ਹੀਰੁ ॥੬॥

تو حسب نسب سے آزاد پاکیزہ اور بے مثال ہیرا ہے۔ 6۔

ਤੂ ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਕਰਣ ਜੋਗੁ ॥

تو سب کچھ کرنے والا ہے، ہر کام کے قابل ہے،

ਨਿਹਕੇਵਲੁ ਰਾਜਨ ਸੁਖੀ ਲੋਗੁ ॥੭॥

تو خود مختار بادشاہ ہے، اور تیری رعیت خوش حال ہے۔ 7۔

ਨਾਨਕ ਧ੍ਰਾਪੇ ਹਰਿ ਨਾਮ ਸੁਆਦਿ ॥

نانوک کہتا ہے: رب کے نام کی لذت سے ہی سیر حاصل ہوتی ہے اور

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਗੁਰ ਪ੍ਰੀਤਮ ਜਨਮੁ ਬਾਦਿ ॥੮॥੭॥

۔7۔8 محبوب رب گرو کے بغیر زندگی بیکار ہے۔

ਬਸੰਤੁ ਹਿੰਡੋਲੁ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੨

بسنت ہنڈولو محلہ 1 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਨਉ ਸਤ ਚਉਦਹ ਤੀਨਿ ਚਾਰਿ ਕਰਿ ਮਹਲਤਿ ਚਾਰਿ ਬਹਾਲੀ ॥

اے خالق ! تو نے نو کھنڈ سات سمندر چودہ آسمان تین لوک اور چار یک تخلیق کیے اور یوں ساری کائنات کو قائم کیا۔

ਚਾਰੇ ਦੀਵੇ ਚਹੁ ਹਥਿ ਦੀਏ ਏਕਾ ਏਕਾ ਵਾਰੀ ॥੧॥

تو نے چار ویدوں کی مشعلیں اور ہر یگ کے ہاتھ میں ایک ایک چراغ دیا۔ 1۔

ਮਿਹਰਵਾਨ ਮਧੁਸੂਦਨ ਮਾਧੌ ਐਸੀ ਸਕਤਿ ਤੁਮ੍ਹਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مہربان ! اے مدھو سودھن اے مادھو ! تیری طاقت ایسی ہی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਘਰਿ ਘਰਿ ਲਸਕਰੁ ਪਾਵਕੁ ਤੇਰਾ ਧਰਮੁ ਕਰੇ ਸਿਕਦਾਰੀ ॥

ہر جاندار میں تیرا نور موجود ہے، یہ تیری فوج ہے اور دھرم راج ان کا حکمران ہے۔

ਧਰਤੀ ਦੇਗ ਮਿਲੈ ਇਕ ਫੇਰਾ ਭਾਗੁ ਤੇਰਾ ਭੰਡਾਰੀ ॥੨॥

زمین ایک بڑی دیگ ہے، جس سے ہر ایک کو اس کے نصیب کے مطابق ملتا ہے۔

ਨਾ ਸਾਬੂਰੁ ਹੋਵੈ ਫਿਰਿ ਮੰਗੈ ਨਾਰਦੁ ਕਰੇ ਖੁਆਰੀ ॥

مگر انسان کبھی مطمئن نہیں ہوتا، بار بار مانگتا ہے اور جو جھگڑا کرتا ہے، وہ ذلیل و خوار ہوتا ہے۔

ਲਬੁ ਅਧੇਰਾ ਬੰਦੀਖਾਨਾ ਅਉਗਣ ਪੈਰਿ ਲੁਹਾਰੀ ॥੩॥

لالچ انسان کے لیے گہرا اندھیرا اور قید خانہ ہے اور اس کے پاؤں میں برے اعمال کی زنجیر پڑی ہوئی ہے۔3۔

ਪੁੰਜੀ ਮਾਰ ਪਵੈ ਨਿਤ ਮੁਦਗਰ ਪਾਪੁ ਕਰੇ ਕੋਟਵਾਰੀ ॥

ہر روز گناہوں کی سزا کی صورت میں گویا ڈنڈوں کی مار پڑتی ہے، اور گناہ داروغا کا کام کرتا ہے۔

ਭਾਵੈ ਚੰਗਾ ਭਾਵੈ ਮੰਦਾ ਜੈਸੀ ਨਦਰਿ ਤੁਮ੍ਹਾਰੀ ॥੪॥

اے مالک رب تیری نظر ہوتی ہے، ویسا ہی انسان بن جاتا ہے، اگر تیری نظرِ کرم ہو تو اچھا نہیں برا۔ 4۔

ਆਦਿ ਪੁਰਖ ਕਉ ਅਲਹੁ ਕਹੀਐ ਸੇਖਾਂ ਆਈ ਵਾਰੀ ॥

اب مسلمان حکمران بنے ہوئے ہیں اور لوگ مالک رب کو رب کہہ کر پکارتے ہیں۔

ਦੇਵਲ ਦੇਵਤਿਆ ਕਰੁ ਲਾਗਾ ਐਸੀ ਕੀਰਤਿ ਚਾਲੀ ॥੫॥

ایسی رسم چل پڑی ہے کہ دیوی دیوتاؤں کے مندروں پر محصول لگایا جارہا ہے۔ 5۔

ਕੁਜਾ ਬਾਂਗ ਨਿਵਾਜ ਮੁਸਲਾ ਨੀਲ ਰੂਪ ਬਨਵਾਰੀ ॥

اے رب ! مسلمانوں کے ہاتھوں میں لوٹے، اذان کی صدا، نماز جائے نماز نیلا لباس سب کچھ نمایاں ہوچکا ہے اور

ਘਰਿ ਘਰਿ ਮੀਆ ਸਭਨਾਂ ਜੀਆਂ ਬੋਲੀ ਅਵਰ ਤੁਮਾਰੀ ॥੬॥

ہر گھر میں میاں میاں کی آواز سنائی دیتی ہے، اور سب کی بولی بھی بدل چکی ہے۔ 6۔

ਜੇ ਤੂ ਮੀਰ ਮਹੀਪਤਿ ਸਾਹਿਬੁ ਕੁਦਰਤਿ ਕਉਣ ਹਮਾਰੀ ॥

اے رب ! کائنات اگر تو ہی بادشاہ ہے اور یہ سب تیری رضا ہے، تو ہم بندوں کا کیا بس ہے؟

ਚਾਰੇ ਕੁੰਟ ਸਲਾਮੁ ਕਰਹਿਗੇ ਘਰਿ ਘਰਿ ਸਿਫਤਿ ਤੁਮ੍ਹਾਰੀ ॥੭॥

چاروں طرف سے تجھے سلام کیا جا رہا ہے، اور ہر گھر میں تیری ستائش ہو رہی ہے۔ 7۔

ਤੀਰਥ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਪੁੰਨ ਦਾਨ ਕਿਛੁ ਲਾਹਾ ਮਿਲੈ ਦਿਹਾੜੀ ॥

زیارت، یادوں کا ورد اور صدقہ سے چند ہی دنوں کا فائدہ ملتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਮੇਕਾ ਘੜੀ ਸਮ੍ਹਾਲੀ ॥੮॥੧॥੮॥

لیکن اے نانک اگر رب کا نام صرف ایک گھڑی کے لیے بھی سچے دل سے جپا جائے، تو حقیقی عظمت حاصل ہوتی ہے۔ 8۔ 1۔ 8۔

ਬਸੰਤੁ ਹਿੰਡੋਲੁ ਘਰੁ ੨ ਮਹਲਾ ੪

بسنت ہنڈولو محلہ 1 گھرو 4۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਾਂਇਆ ਨਗਰਿ ਇਕੁ ਬਾਲਕੁ ਵਸਿਆ ਖਿਨੁ ਪਲੁ ਥਿਰੁ ਨ ਰਹਾਈ ॥

جسم نما شہر میں ایک نادان بچہ رہتا ہے، جو ایک پل بھی ٹھہر نہیں پاتا۔

ਅਨਿਕ ਉਪਾਵ ਜਤਨ ਕਰਿ ਥਾਕੇ ਬਾਰੰ ਬਾਰ ਭਰਮਾਈ ॥੧॥

اسے سنبھالنے کے لیے کئی تدبیریں کی گئیں، لیکن یہ بار بار بھٹکتا رہا۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਬਾਲਕੁ ਇਕਤੁ ਘਰਿ ਆਨੁ ॥

اے میرے رب ! اس بچے کو ایک جگہ ٹکا۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤ ਪੂਰਾ ਪਾਈਐ ਭਜੁ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਨੀਸਾਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر سچے گرو کی ملاقات ہو جائے، تو پورا رب حاصل ہوتا ہے، رام کے نام کا نشان جپو یہی راستہ ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਇਹੁ ਮਿਰਤਕੁ ਮੜਾ ਸਰੀਰੁ ਹੈ ਸਭੁ ਜਗੁ ਜਿਤੁ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਨਹੀ ਵਸਿਆ ॥

اگر رام کا نام دل میں نہ ہو، تو یہ جسم گویا مردہ لاش ہے سارا جہاں مردہ ہو جاتا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਗੁਰਿ ਉਦਕੁ ਚੁਆਇਆ ਫਿਰਿ ਹਰਿਆ ਹੋਆ ਰਸਿਆ ॥੨॥

جب گرو رام نام کا امرت قطرہ پلاتا ہے، تب جا کر انسان تروتازہ ہوتا ہے۔ 2۔

ਮੈ ਨਿਰਖਤ ਨਿਰਖਤ ਸਰੀਰੁ ਸਭੁ ਖੋਜਿਆ ਇਕੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਚਲਤੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥

میں نے اپنے اندرون کو بار بار دیکھا اور پرکھا، تب جا کر گرو کے ذریعے ایک بھید دکھائی دیا کہ

ਬਾਹਰੁ ਖੋਜਿ ਮੁਏ ਸਭਿ ਸਾਕਤ ਹਰਿ ਗੁਰਮਤੀ ਘਰਿ ਪਾਇਆ ॥੩॥

حتنے بھی دنیا دار لوگ باہر باہر تلاش کرتے رہے، سب مٹ گئے، لیکن گرو کی تعلیم پر چل کر رب کو دل میں ہی پا لیا۔ 3۔

ਦੀਨਾ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਭਏ ਹੈ ਜਿਉ ਕ੍ਰਿਸਨੁ ਬਿਦਰ ਘਰਿ ਆਇਆ ॥

رب محتاجوں پر ایسا مہربان ہوتا ہے، جیسے کرشن نے وڈر کے گھر آکر کرم کیا ہو۔

ਮਿਲਿਓ ਸੁਦਾਮਾ ਭਾਵਨੀ ਧਾਰਿ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਆਗੈ ਦਾਲਦੁ ਭੰਜਿ ਸਮਾਇਆ ॥੪॥

جب سوداما سچے دل سے کرشن کے در پر گیا تو کرشن نے اس کی غربت مٹا کر سب کچھ عطا کردیا۔ 4۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਕੀ ਪੈਜ ਵਡੇਰੀ ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰਿ ਆਪਿ ਰਖਾਈ ॥

رام کے نام کی عظمت بہت بڑی ہے، میرے مالک نے خود ہی اس کی لاج رکھی ہے۔

ਜੇ ਸਭਿ ਸਾਕਤ ਕਰਹਿ ਬਖੀਲੀ ਇਕ ਰਤੀ ਤਿਲੁ ਨ ਘਟਾਈ ॥੫॥

اگر ساری دنیا دار حسد کریں اور بدگوئی کریں تب بھی ایک تل برابر بھی اس کی عزت کم نہیں ہوتی۔ 5۔

ਜਨ ਕੀ ਉਸਤਤਿ ਹੈ ਰਾਮ ਨਾਮਾ ਦਹ ਦਿਸਿ ਸੋਭਾ ਪਾਈ ॥

رام نام کا جب کرنے والا ہی اصل میں لائق تعریف ہے، وہ بر طرف عزت پاتا ہے۔

ਨਿੰਦਕੁ ਸਾਕਤੁ ਖਵਿ ਨ ਸਕੈ ਤਿਲੁ ਅਪਣੈ ਘਰਿ ਲੂਕੀ ਲਾਈ ॥੬॥

لیکن حسد کرنے والا دنیا دار انسان اس کی عظمت کو برداشت نہیں کر پاتا اور اندر ہی اندر جلتا رہتا ہے۔

۔6

ਜਨ ਕਉ ਜਨੁ ਮਿਲਿ ਸੋਭਾ ਪਾਵੈ ਗੁਣ ਮਹਿ ਗੁਣ ਪਰਗਾਸਾ ॥

رب کے بندے دوسرے رب کے بندوں سے مل کر اور بھی نکھر جاتے ہیں، اور ان کے گن مزید چمکتے

ہیں۔

ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਕੇ ਜਨ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪਿਆਰੇ ਜੋ ਹੋਵਹਿ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸਾ ॥੭॥

جو رب کے بندوں کے بندے بنتے ہیں، وہی اس کے محبوب اور پیارے ہوتے ہیں۔ 7۔

ਆਪੇ ਜਲੁ ਅਪਰੰਪਰੁ ਕਰਤਾ ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਵੈ ॥

رب خود ہی پانی کی مانند ہے اور خود ہی رب سے ملنے والے کو ملا دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਹਜਿ ਮਿਲਾਏ ਜਿਉ ਜਲੁ ਜਲਹਿ ਸਮਾਵੈ ॥੮॥੧॥੯॥

اے نانک جو گرو کے راستے پر چلتے ہیں، وہ آسانی سے رب میں ایسے مل جاتے ہیں، جیسے پانی پانی میں جا ملتا ہے۔ 8۔ 1۔ 6۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧ ਦੁਤੁਕੀਆ

بسنت محلہ 5 گھر 1، دوتوکی

ੴ ਸੋਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸੁਣਿ ਸਾਖੀ ਮਨ ਜਪਿ ਪਿਆਰ ॥

اے دل ! تعلیمات کو محبت سے سن اور جاپ کر۔

ਅਜਾਮਲੁ ਉਧਰਿਆ ਕਹਿ ਏਕ ਬਾਰ ॥

صرف ایک بار نارائن کا نام لینے سے اجامل نجات پا گیا۔

ਬਾਲਮੀਕੈ ਹੋਆ ਸਾਧਸੰਗੁ ॥

والمیکی کو سنتوں کی سنگت ملی تو وہ بھی پار ہو گیا۔

ਧ੍ਰੂ ਕਉ ਮਿਲਿਆ ਹਰਿ ਨਿਸੰਗ ॥੧॥

بھگت دھرو کو رب نے تنہا دیدار دیا۔ 1۔

ਤੇਰਿਆ ਸੰਤਾ ਜਾਚਉ ਚਰਨ ਰੇਨ ॥

اے رب ! میں تیرے سنتوں کے قدموں کی خاک مانگتا ہوں،

ਲੇ ਮਸਤਕਿ ਲਾਵਉ ਕਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਦੇਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے بخشش کر کے وہ خاک عطا فرما تاکہ اسے اپنے ماتھے پر لگا سکوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਗਨਿਕਾ ਉਧਰੀ ਹਰਿ ਕਹੈ ਤੋਤ ॥

گنیکا کا بھی توتے کے ذریعہ ہرنام کا ورد کروا کر خلاصہ ہوگیا۔

ਗਜਇੰਦ੍ਰ ਧਿਆਇਓ ਹਰਿ ਕੀਓ ਮੋਖ ॥

ہاتھی نے دھیان لگایا، خدا نے مگر سے نجات دی۔

ਬਿਪ੍ਰ ਸੁਦਾਮੇ ਦਾਲਦੁ ਭੰਜ ॥

برہمن سوداما کی غربت خدا نے دور کر دی۔

ਰੇ ਮਨ ਤੂ ਭੀ ਭਜੁ ਗੋਬਿੰਦ ॥੨॥

اے دل تو بھی گوبند کا جاپ کر لے۔ 2۔

ਬਧਿਕੁ ਉਧਾਰਿਓ ਖਮਿ ਪ੍ਰਹਾਰ ॥

شکاری نے خدا کے پیر پر تیر مارا، اسے بھی معاف کر دیا ہے۔

ਕੁਬਿਜਾ ਉਧਰੀ ਅੰਗੁਸਟ ਧਾਰ ॥

انگلی کے چھونے سے کبڑی عورت کبجا کو نجات مل گئی۔

ਬਿਦਰੁ ਉਧਾਰਿਓ ਦਾਸਤ ਭਾਇ ॥

خدمت کے جذبے سے وڈر کو بھی نجات ملی۔

ਰੇ ਮਨ ਤੂ ਭੀ ਹਰਿ ਧਿਆਇ ॥੩॥

اے دل ! تو بھی ہر کا دھیان کر لے۔ 3۔

ਪ੍ਰਹਲਾਦ ਰਖੀ ਹਰਿ ਪੈਜ ਆਪ ॥

بھگت پرہلاد کی لاج خود رب نے رکھی۔

ਬਸਤ੍ਰ ਛੀਨਤ ਦ੍ਰੋਪਤੀ ਰਖੀ ਲਾਜ ॥

دروپدی کے کپڑے کھینچے جا رہے تھے، خدا نے اس کی عزت بچائی۔

ਜਿਨਿ ਜਿਨਿ ਸੇਵਿਆ ਅੰਤ ਬਾਰ ॥

جس کسی نے بھی مشکل وقت میں خدا کو یاد کیا، اس کو چھٹکارا ملا۔

ਰੇ ਮਨ ਸੇਵਿ ਤੂ ਪਰਹਿ ਪਾਰ ॥੪॥

اے دل ! تو بھی اس رب کو یاد کر کے پار اتر جا۔ 4۔

ਧੰਨੈ ਸੇਵਿਆ ਬਾਲ ਬੁਧਿ ॥

بال ذہن والے بھگت دھنا نے رب می پوجا کی، تو اسے پا لیا۔

ਤ੍ਰਿਲੋਚਨ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਭਈ ਸਿਧਿ ॥

تریلوچن نے گرو سے مل کر کامیابی پائی۔

ਬੇਣੀ ਕਉ ਗੁਰਿ ਕੀਓ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ॥

بینی کو گرو نے سچ کی پہچان دی۔

ਰੇ ਮਨ ਤੂ ਭੀ ਹੋਹਿ ਦਾਸੁ ॥੫॥

اے دل ! تو رب کا غلام بن جا۔ 5۔

ਜੈਦੇਵ ਤਿਆਗਿਓ ਅਹੰਮੇਵ ॥

جئے دیو نے انا کو ترک کر دیا اور

ਨਾਈ ਉਧਰਿਓ ਸੈਨੁ ਸੇਵ ॥

سین نائی بھی خدمت کر کے دنیوی سمندر سے پار اتر گیا۔

ਮਨੁ ਡੀਗਿ ਨ ਡੋਲੈ ਕਹੂੰ ਜਾਇ ॥

اس کا دل کبھی نہ ہلا اور نہ ڈگمگایا۔

ਮਨ ਤੂ ਭੀ ਤਰਸਹਿ ਸਰਣਿ ਪਾਇ ॥੬॥

اے دل ! تو بھی پناہ میں آنے کی تڑپ رکھ ۔ 6۔

ਜਿਹ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਠਾਕੁਰਿ ਕੀਓ ਆਪਿ ॥

اے مالک ! جس پر رونے مہربانی کی ہے،

ਸੇ ਤੈਂ ਲੀਨੇ ਭਗਤ ਰਾਖਿ ॥

اُن بھگتوں کو تونے بچا لیا ہے۔

ਤਿਨ ਕਾ ਗੁਨੁ ਅਵਗਨੁ ਨ ਬੀਚਾਰਿਓ ਕੋਇ ॥

ان کے گناہ و ثواب کی پرواہ نہیں کی۔

ਇਹ ਬਿਧਿ ਦੇਖਿ ਮਨੁ ਲਗਾ ਸੇਵ ॥੭॥

یہ سب دیکھ کر دل بھی بھگتی میں لگ گیا۔ 7۔

ਕਬੀਰਿ ਧਿਆਇਓ ਏਕ ਰੰਗ ॥

بھگت کبیر نے عشق سے دھیان کیا اور

ਨਾਮਦੇਵ ਹਰਿ ਜੀਉ ਬਸਹਿ ਸੰਗਿ ॥

نام دیو کے ساتھ ہمیشہ رب موجود رہا۔

ਰਵਿਦਾਸ ਧਿਆਏ ਪ੍ਰਭ ਅਨੂਪ ॥

روی داس نے بھی بے مثال رب کو یاد کیا۔

ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਦੇਵ ਗੋਵਿੰਦ ਰੂਪ ॥੮॥੧॥

نانک کہتے ہیں کہ (ہری نام کا عاشق، دنیا کو نجات دلانے والا) گرو نانک دیو جی دیودھی دیو رب کی شکل ہے۔ 8۔ 1۔

ਬਸੰਤੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بسنت محلہ 5۔

ਅਨਿਕ ਜਨਮ ਭ੍ਰਮੇ ਜੋਨਿ ਮਾਹਿ ॥

ہم کئی جنموں سے رحم میں بھٹک رہے ہیں۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਨ ਬਿਨੁ ਨਰਕਿ ਪਾਹਿ ॥

واہے گرو کو یاد کیے بغیر ہم جہنم میں جا پڑتے ہیں۔

ਭਗਤਿ ਬਿਹੂਨਾ ਖੰਡ ਖੰਡ ॥

بھگتی سے خالی انسان دکھوں میں پڑا رہتا ہے اور

ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਜਮੁ ਦੇਤ ਡੰਡ ॥੧॥

جو رب کو نہیں سمجھتا، یمراج اسے سزا دیتا ہے۔ 1۔

ਗੋਬਿੰਦ ਭਜਹੁ ਮੇਰੇ ਸਦਾ ਮੀਤ ॥

اے میرے دوست ہمیشہ رب کا ذکر کرو اور

ਸਾਚ ਸਬਦ ਕਰਿ ਸਦਾ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سچے کلام سے ہمیشہ پیار رکھ ۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਤੋਖੁ ਨ ਆਵਤ ਕਹੂੰ ਕਾਜ ॥

کسی بھی کام سے اطمینان حاصل نہیں ہوتا اور

ਧੂੰਮ ਬਾਦਰ ਸਭਿ ਮਾਇਆ ਸਾਜ ॥

یہ مایا کا کھیل بادلوں جیسے فریب کی مانند ہے۔

ਪਾਪ ਕਰੰਤੌ ਨਹ ਸੰਗਾਇ ॥

برے اعمال کرتے ہوئے انسان کو کوئی جھجک نہیں ہوتا اور

ਬਿਖੁ ਕਾ ਮਾਤਾ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥੨॥

وہ برائیوں کے زہر میں پڑا رہتا ہے اور آوا گمن میں پھنسا رہتا ہے۔ 2۔

ਹਉ ਹਉ ਕਰਤ ਬਧੇ ਬਿਕਾਰ ॥

انسان جتنا غرور کرتا ہے، تو اس کے گناہ بڑھتے جاتے ہیں۔

ਮੋਹ ਲੋਭ ਡੂਬੌ ਸੰਸਾਰ ॥

سارا جہان لالچ اور محبت میں ڈوبا ہوا ہے۔

ਕਾਮਿ ਕ੍ਰੋਧਿ ਮਨੁ ਵਸਿ ਕੀਆ ॥

کام اور غصہ دل پر قابو پا چکے ہیں۔

ਸੁਪਨੈ ਨਾਮੁ ਨ ਹਰਿ ਲੀਆ ॥੩॥

اس لیے وہ خواب میں بھی رب کا نام نہیں لیتا۔ 3۔

ਕਬ ਹੀ ਰਾਜਾ ਕਬ ਮੰਗਨਹਾਰੁ ॥

انسان کبھی بادشاہ بنتا ہے تو کبھی بھیک مانگنے والا فقیر بن جاتا ہے۔

ਦੂਖ ਸੂਖ ਬਾਧੌ ਸੰਸਾਰ ॥

دنیا سکھ اور دکھ کے بندھن میں جکڑی ہوئی ہے۔

ਮਨ ਉਧਰਣ ਕਾ ਸਾਜੁ ਨਾਹਿ ॥

وہ دل کی نجات کے لیے کوئی عمل نہیں کرتا اور

ਪਾਪ ਬੰਧਨ ਨਿਤ ਪਉਤ ਜਾਹਿ ॥੪॥

روز بروز گناہوں کی زنجیر میں باندھا جاتا ہے۔ 4۔

ਈਠ ਮੀਤ ਕੋਊ ਸਖਾ ਨਾਹਿ ॥

مرنے کے وقت نہ دوست ساتھ دیتا ہے، نہ رشتہ دار اور

ਆਪਿ ਬੀਜਿ ਆਪੇ ਹੀ ਖਾਂਹਿ ॥

انسان اپنے کئے ہوئے نیک اعمال کا ہی پھل کھاتا ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਕੀਨੈ ਹੋਤ ਬਿਕਾਰ ॥

جس مال و دولت کے لیے انسان گناہ کرتا ہے،

ਸੇ ਛੋਡਿ ਚਲਿਆ ਖਿਨ ਮਹਿ ਗਵਾਰ ॥੫॥

وہ نادان اسے پل بھر میں چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔ 5۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਬਹੁ ਭਰਮਿਆ ॥

مایا کی محبت میں انسان بہت بھٹکتا ہے، لیکن

ਕਿਰਤ ਰੇਖ ਕਰਿ ਕਰਮਿਆ ॥

وہ اپنے اعمال کے مطابق ہی عمل کرتا ہے۔

ਕਰਣੈਹਾਰੁ ਅਲਿਪਤੁ ਆਪਿ ॥

مالک رب ان سب سے بے نیاز ہے۔

ਨਹੀ ਲੇਪੁ ਪ੍ਰਭ ਪੁੰਨ ਪਾਪਿ ॥੬॥

اس پر نہ نیکی کا اثر ہوتا ہے، نہ گناہ کا۔ 6۔

ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਗੋਬਿੰਦ ਦਇਆਲ ॥

اے مہربان رب! مجھے دنیا کے بندھنوں سے بچا لے۔

ਤੇਰੀ ਸਰਣਿ ਪੂਰਨ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ॥

تو بے حد مہربان ہے، تیری ہی پناہ میں آیا ہوں۔

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਨਹੀ ਠਾਉ ॥

تیرے سوا کوئی اور سہارا نہیں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਦੇਹੁ ਨਾਉ ॥੭॥

مہربانی فرما کر اپنا نام عطا فرما۔ 7۔

ਤੂ ਕਰਤਾ ਤੂ ਕਰਣਹਾਰੁ ॥

اے رب ! تو ہی خالق کائنات ہے، تو ہی سب کچھ کرنے والا ہے۔

ਤੂ ਊਚਾ ਤੂ ਬਹੁ ਅਪਾਰੁ ॥

تو ہی سب سے بلند اور بے پایاں ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਲੜਿ ਲੇਹੁ ਲਾਇ ॥

نانک التجا کرتا ہے کہ مہربانی کر کے ہمیں اپنے ساتھ جوڑ لے،

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਸਰਣਾਇ ॥੮॥੨॥

میں تو تیرے در کا عاجز بندہ ہوں۔ 8۔ 2۔

ਬਸੰਤ ਕੀ ਵਾਰ ਮਹਲੁ ੫

بسنت کی وار محلہ 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਕੈ ਹੋਹੁ ਹਰਿਆ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! مالک رب کے نام کا دھیان کر کے ہرا بھرا ہو جا،

ਕਰਮਿ ਲਿਖੰਤੈ ਪਾਈਐ ਇਹ ਰੁਤਿ ਸੁਹਾਈ ॥

یہ حسین موقع انسان کو خوش بختی سے نصیب ہوتا ہے۔

ਵਣੁ ਤ੍ਰਿਣੁ ਤ੍ਰਿਭਵਣੁ ਮਉਲਿਆ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਫਲੁ ਪਾਈ ॥

تینوں لوگ اور ساری کائنات نام امرت پا کر مہک رہی ہے۔

ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਸੁਖੁ ਊਪਜੈ ਲਥੀ ਸਭ ਢਾਈ ॥

سنتوں کے سنگ میں سکون حاصل ہوتا ہے اور دکھوں کی چھایا دور ہو جاتی ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਸਿਮਰੈ ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਫਿਰਿ ਬਹੁੜਿ ਨ ਧਾਈ ॥੧॥

نانک ایک رب کا ہی دھیان کرتا ہے

۔1جس سے دوبارہ جنم مرن کے چکر میں نہیں پڑنا پڑتا۔

ਪੰਜੇ ਬਧੇ ਮਹਾਬਲੀ ਕਰਿ ਸਚਾ ਢੋਆ ॥

جس نے سچے رب کا سہارا لیا

اس نے پانچ شہوانی عظیم طاقت ور دشمنوں کو قید کر لیا ہے۔

ਆਪਣੇ ਚਰਣ ਜਪਾਇਅਨੁ ਵਿਚਿ ਦਯੁ ਖੜੋਆ ॥

رب خود اپنے بندے کو اپنے قدموں کا ذکر کرواتا ہے،

ਰੋਗ ਸੋਗ ਸਭਿ ਮਿਟਿ ਗਏ ਨਿਤ ਨਵਾ ਨਿਰੋਆ ॥

ایسا بندہ دکھ درد سے نجات پا کر تندرست رہتا ہے۔

ਦਿਨੁ ਰੈਣਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਦਾ ਫਿਰਿ ਪਾਇ ਨ ਮੋਆ ॥

جو دن رات مالک رب کا نام دھیان کرتا ہے وہ پھر موت و حیات کے چکر سے آزاد ہو جاتا ہے۔

ਜਿਸ ਤੇ ਉਪਜਿਆ ਨਾਨਕਾ ਸੋਈ ਫਿਰਿ ਹੋਆ ॥੨॥

اے نانک ! جو بندہ جس رب سے پیدا ہوا، وہی پھر اسی میں جا ملتا ہے۔

ਕਿਥਹੁ ਉਪਜੈ ਕਹ ਰਹੈ ਕਹ ਮਾਹਿ ਸਮਾਵੈ ॥

روح کہاں سے پیدا ہوتی ہے؟ کہاں رہتی ہے؟ اور کہاں جا کر مل جاتی ہے؟

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਖਸਮ ਕੇ ਕਉਣੁ ਕੀਮਤਿ ਪਾਵੈ ॥

تمام جاندار مالک رب کے پیدا کیے ہوئے ہیں، کوئی بھی اس کی قدر کو نہیں پہنچ سکتا۔

ਕਹਨਿ ਧਿਆਇਨਿ ਸੁਣਨਿ ਨਿਤ ਸੇ ਭਗਤ ਸੁਹਾਵੈ ॥

جو لوگ اس رب کا ذکر کرتے ہیں، اس کا دھیان کرتے ہیں، اور اس کی تعریف سنتے ہیں، وہی سچے بھگت کہلاتے ہیں۔

ਅਗਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਸਾਹਿਬੋ ਦੂਸਰੁ ਲਵੈ ਨ ਲਾਵੈ ॥

کائنات کا مالک دل و دماغ کی دسترس سے باہر ہے، اس کے صفات کی کوئی برابری نہیں کر سکتا۔

ਸਚੁ ਪੂਰੈ ਗੁਰਿ ਉਪਦੇਸਿਆ ਨਾਨਕੁ ਸੁਣਾਵੈ ॥੩॥੧॥

اے نانک ! کامل گرو نے جو سچ سکھایا، میں وہی سچ بیان کر رہا ہوں۔ 3۔ 1۔

ਬਸੰਤੁ ਬਾਣੀ ਭਗਤਾਂ ਕੀ ॥

بسنت بانی بھگتا کی۔

ਕਬੀਰ ਜੀ ਘਰੁ ੧

کبیر جی گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮਉਲੀ ਧਰਤੀ ਮਉਲਿਆ ਅਕਾਸੁ ॥

زمین اور آسمان رب کی روشنی سے مہک رہے ہیں،

ਘਟਿ ਘਟਿ ਮਉਲਿਆ ਆਤਮ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ॥੧॥

ہر دل میں وہی کل کائنات کا نور بس رہا ہے۔

ਰਾਜਾ ਰਾਮੁ ਮਉਲਿਆ ਅਨਤ ਭਾਇ ॥

اے بھائی ! رب ہر رنگ میں ہر سو جلوہ گر ہے،

ਜਹ ਦੇਖਉ ਤਹ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جدھر دیکھوں، ادھر وہی رب جلوہ فگن ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੁਤੀਆ ਮਉਲੇ ਚਾਰਿ ਬੇਦ ॥

چاروں وید اسی کی روشنی سے روشن ہوئے،

ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਮਉਲੀ ਸਿਉ ਕਤੇਬ ॥੨॥

سمرتیاں اور کتب (قرآن) وغیرہ بھی اسی نور سے تاباں ہیں۔ 2

ਸੰਕਰੁ ਮਉਲਿਓ ਜੋਗ ਧਿਆਨ ॥

دھیان میں لگے شیو جی بھی اسی کے نور سے جگمگا اٹھے۔ 3۔ 1۔

ਕਬੀਰ ਕੋ ਸੁਆਮੀ ਸਭ ਸਮਾਨ ॥੩॥੭॥

کبیر کا مالک ہر جگہ یکساں بس رہا ہے۔ 3۔ 1۔

ਪੰਡਿਤ ਜਨ ਮਾਤੇ ਪੜਿ੍ ਪੁਰਾਨ ॥

پنڈت لوگ پرانوں کے پڑھنے میں مگن ہیں۔

ਜੋਗੀ ਮਾਤੇ ਜੋਗ ਧਿਆਨ ॥

یوگی لوگ دھیان اور جوگ میں ڈوبے ہوئے ہیں۔

ਸੰਨਿਆਸੀ ਮਾਤੇ ਅਹੰਮੇਵ ॥

سنیاسی اپنے انا میں مست ہیں۔

ਤਪਸੀ ਮਾਤੇ ਤਪ ਕੈ ਭੇਵ ॥੭॥

اور تپسوی اپنی ریاضت کے بھید میں مگن ہیں۔ 1۔

ਸਭ ਮਦ ਮਾਤੇ ਕੋਊ ਨ ਜਾਗ ॥

سبھی اپنے اپنے نشے میں مدہوش ہیں، کوئی بھی بیدار نہیں اور

ਸੰਗ ਹੀ ਚੋਰ ਘਰੁ ਮੁਸਨ ਲਾਗ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ساتھ ہی ساتھ شہوت جیسے چور لوگوں کے گھروں کو لوٹنے میں لگے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾਗੈ ਸੁਕਦੇਉ ਅਰੁ ਅਕ੍ਰੂਰੁ ॥

شکدیو اور اکرور جاگتے رہے اور وہی بیدار کہلائے۔

ਹਣਵੰਤੁ ਜਾਗੈ ਧਰਿ ਲੰਕੁਰੁ ॥

بھگت ہنومان جس کی دم لمبی ہے، وہ مایا سے بچا رہا۔

ਸੰਕਰੁ ਜਾਗੈ ਚਰਨ ਸੇਵ ॥

شو شنکر مالک کے قدموں کی خدمت میں جاگتے رہے۔

ਕਲਿ ਜਾਗੇ ਨਾਮਾ ਜੈਦੇਵ ॥੨॥

کلجگ میں بھگت نام دیو اور جئے دیو جاگے ہوئے ہیں۔ 2۔

ਜਾਗਤ ਸੋਵਤ ਬਹੁ ਪ੍ਰਕਾਰ ॥

جاگنے اور سونے کی بہت سی قسمیں ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਗੈ ਸੋਈ ਸਾਰੁ ॥

لیکن جو گرو کے حکم پر جاگے وہی قابل قدر ہے۔

ਇਸੁ ਦੇਹੀ ਕੇ ਅਧਿਕ ਕਾਮ ॥

اس جسم سے فائدہ اُسی کو ہوتا ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਭਜਿ ਰਾਮ ਨਾਮ ॥੩॥੨॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ رام نام کا جہری ذکر کرو۔ 3۔ 2۔

ਜੋਇ ਖਸਮੁ ਹੈ ਜਾਇਆ ॥

مایا جیسی بیوی نے اپنے خاوند کو جنم دیا ہے۔

ਪੂਤਿ ਬਾਪੁ ਖੇਲਾਇਆ ॥

دل نما بیٹا اپنے باپ (روح) کے ساتھ کھیل رہا ہے اور

ਬਿਨੁ ਸੂਵਣਾ ਖੀਰੁ ਪਿਲਾਇਆ ॥੧॥

اور بغیر چھاتیوں کے اُسے دودھ بھی پلا جارہا ہے۔ 1۔

ਦੇਖਹੁ ਲੋਗਾ ਕਲਿ ਕੋ ਭਾਉ ॥

اے لوگو ! دیکھو کلجگ کی چال بہت نرالی ہے۔

ਸੁਤਿ ਮੁਕਲਾਈ ਅਪਨੀ ਮਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

(دل نما) بیٹے نے (مایا نما) اپنی ماں سے شادی کرلی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਗਾ ਬਿਨੁ ਹੁਰੀਆ ਮਾਰਤਾ ॥

یہ بغیر پاؤں کے اُچھل کود کر رہا ہے۔

ਬਦਨੈ ਬਿਨੁ ਖਿਰ ਖਿਰ ਹਾਸਤਾ ॥

بغیر منہ کے قہقہے لگا رہا ہے۔

ਨਿਦ੍ਰਾ ਬਿਨੁ ਨਰੁ ਪੈ ਸੋਵੈ ॥

نیند کے بغیر بھی انسانی جسم میں سویا پڑا ہے اور

ਬਿਨੁ ਬਾਸਨ ਖੀਰੁ ਬਿਲੋਵੈ ॥੨॥

بغیر برتن کے دودھ کو بلو رہا ہے۔ 2۔

ਬਿਨੁ ਅਸਥਨ ਗਊ ਲਵੇਰੀ ॥

مایا جیسی گائے بغیر تھنوں کے دودھ دے رہی ہے۔

ਪੈਡੇ ਬਿਨੁ ਬਾਟ ਘਨੇਰੀ ॥

سچائی کا راستہ پائے بغیر انسان کے لیےپیدائش و موت کا لمبا راستہ بن گیا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਬਾਟ ਨ ਪਾਈ ॥

بغیر سچے گرو کے سچا راستہ نہیں ملتا۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਸਮਝਾਈ ॥੩॥੩॥

یہ کبیر جی سمجھاتے ہیں۔ 3۔ 3۔

ਪ੍ਰਹਲਾਦ ਪਠਾਏ ਪੜਨ ਸਾਲ ॥

جب بھگت پرہلاد کو تعلیم کے لیے اسکول بھیج دی گیا، تو

ਸੰਗਿ ਸਖਾ ਬਹੁ ਲੀਏ ਬਾਲ ॥

اس نے کئی بچوں کو اپنا دوست بنایا۔ اور ان سب کو بھی بھگوان کے نام کے سچے راستے پر لگادیا۔

ਮੋ ਕਉ ਕਹਾ ਪੜ੍ਹਾਵਸਿ ਆਲ ਜਾਲ ॥

ایک دن اس نے اپنے استاد سے کہا: تم مجھے فالتو باتیں کیوں پڑھا رہے ہو؟

ਮੇਰੀ ਪਟੀਆ ਲਿਖਿ ਦੇਹੁ ਸ੍ਰੀ ਗੋਪਾਲ ॥੧॥

آپ اے التجا ہے کہ میری تختی پر رب کا نام لکھ دو۔ 1۔

ਨਹੀ ਛੋਡਉ ਰੇ ਬਾਬਾ ਰਾਮ ਨਾਮ ॥

اے بابا ! میں رام نام کا ذکر ہرگز نہیں چھوڑوں گا اور

ਮੇਰੋ ਅਉਰ ਪੜ੍ਹਨ ਸਿਉ ਨਹੀ ਕਾਮੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے کسی اور پڑھائی سے کوئی دلچسپی نہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਡੈ ਮਰਕੈ ਕਹਿਓ ਜਾਇ ॥

جب استادوں شنڈ اور امرک نے یہ سنا تو وہ بھاگے بھاگے راجہ ہرنیاکش کو شکایت کرنے چلے گئے،

ਪ੍ਰਹਲਾਦ ਬੁਲਾਏ ਬੇਗਿ ਧਾਇ ॥

اس نے جلد ہی پرہلاد کو بلا لیا۔

ਤੂ ਰਾਮ ਕਹਨ ਕੀ ਛੋਡੁ ਬਾਨਿ ॥

(راجا نے کہا) تو رام کا نام لینا بند کر دے۔

ਤੁਝੁ ਤੁਰਤੁ ਛਡਾਊ ਮੇਰੋ ਕਹਿਓ ਮਾਨਿ ॥੨॥

میری بات مان میں تجھے فوراً آزاد کر دوں گا۔ 2۔

ਮੋ ਕਉ ਕਹਾ ਸਤਾਵਹੁ ਬਾਰ ਬਾਰ ॥

پرہلاد نے جواب دیا آپ مجھے بار بار کیوں تنگ کرتے ہیں؟

ਪ੍ਰਭਿ ਜਲ ਥਲ ਗਿਰਿ ਕੀਏ ਪਹਾਰ ॥

پربھو نے ہی پانی زمین پہاڑ سب بنائے ہیں۔

ਇਕੁ ਰਾਮੁ ਨ ਛੋਡਉ ਗੁਰਹਿ ਗਾਰਿ ॥

میں رام کا نام کسی صورت نہیں چھوڑ سکتا، ایسا کرنا تو میرے گرو کی بات کی توہین ہوگی۔

ਮੋ ਕਉ ਘਾਲਿ ਜਾਰਿ ਭਾਵੈ ਮਾਰਿ ਡਾਰਿ ॥੩॥

چاہے مجھے جلا دو یا مار ڈالو، مجھے منظور ہے۔ 3۔

ਕਾਢਿ ਖੜਗੁ ਕੋਪਿਓ ਰਿਸਾਇ ॥

یہ سن کر راجہ غصے میں تلوار نکالتا ہے اور کہا

ਤੁਝ ਰਾਖਨਹਾਰੋ ਮੋਹਿ ਬਤਾਇ ॥

مجھے بتاؤ تیرا بچانے والا کون ہے؟

ਪ੍ਰਭ ਥੰਭ ਤੇ ਨਿਕਸੇ ਕੈ ਬਿਸਥਾਰ ॥

تب مالک رب نرسنگھ کی ہیبت ناک شکل اختیار کر کے ستون سے ظاہر ہوا اور

ਹਰਨਾਖਸੁ ਛੇਦਿਓ ਨਖ ਬਿਦਾਰ ॥੪॥

اس نے اپنے ناخنوں سے بدکار ہرنیکشپو کو چیر کر ختم کر دیا۔ 4

ਓਇ ਪਰਮ ਪੁਰਖ ਦੇਵਾਧਿ ਦੇਵ ॥

وہی مالک رب جو دیوتاؤں کا بھی دیوتا ہے

ਭਗਤਿ ਹੇਤਿ ਨਰਸਿੰਘ ਭੇਵ ॥

اپنے بھکت کی محبت میں نرسنگھ روپ میں ظاہر ہوا۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਕੋ ਲਖੈ ਨ ਪਾਰ ॥

کبیر کہتا ہے کہ اُس لا محدود قوت کی حقیقت کو کوئی پا نہیں سکتا اور

ਪ੍ਰਹਲਾਦ ਉਧਾਰੇ ਅਨਿਕ ਬਾਰ ॥੫॥੪॥

اُس رب نے اپنے بھکت پرہلاد کو کئی بار مصیبت سے بچایا ہے۔ 5۔ 4۔

ਇਸੁ ਤਨ ਮਨ ਮਧੇ ਮਦਨ ਚੋਰ ॥

اس تن اور من میں کام دیو کی مانند چور داخل ہوگیا ہے،

ਜਿਨਿ ਗਿਆਨ ਰਤਨੁ ਹਿਰਿ ਲੀਨ ਮੋਰ ॥

جس نے میرے علم کے قیمتی خزانے کو چرا لیا ہے۔

ਮੈ ਅਨਾਥੁ ਪ੍ਰਭ ਕਹਉ ਕਾਹਿ ॥

اے پروردگار! میں ایک بے سہارا ہوں، اپنی فریاد کس کے پاس لے جاؤں۔

ਕੋ ਕੋ ਨ ਬਿਗੂਤੋ ਮੈ ਕੋ ਆਹਿ ॥੧॥

اس کام دیو نے کس کو نہیں ستایا؟ جب سب اس کے ستائے ہوئے ہیں تو میں کیا چیز ہوں؟

ਮਾਧਉ ਦਾਰੁਨ ਦੁਖੁ ਸਹਿਓ ਨ ਜਾਇ ॥

اے مالک! یہ ہولناک درد برداشت سے باہر ہے۔

ਮੇਰੋ ਚਪਲ ਬੁਧਿ ਸਿਉ ਕਹਾ ਬਸਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میری چنچل عقل کے ساتھ اس پر قابو پانا ممکن نہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਨਕ ਸਨੰਦਨ ਸਿਵ ਸੁਕਾਦਿ ॥

سنک، سندن، شیو، شک وغیرہ

ਨਾਭਿ ਕਮਲ ਜਾਨੇ ਬ੍ਰਹਮਾਦਿ ॥

ناف سے پیدا ہونے والے برہما

ਕਬਿ ਜਨ ਜੋਗੀ ਜਟਾਧਾਰਿ ॥

شاعر یوگی جٹا والے سنت

ਸਭ ਆਪਨ ਅਉਸਰ ਚਲੇ ਸਾਰਿ ॥੨॥

سب اپنی اپنی باری پر آکر دنیا سے رخصت ہوگئے۔ 2۔

ਤੂ ਅਥਾਹੁ ਮੋਹਿ ਥਾਹ ਨਾਹਿ ॥

اے رب ! تو بے پناہ ہے اور تیرے علاوہ میرا کوئی کنارہ نہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਦੀਨਾ ਨਾਥ ਦੁਖੁ ਕਹਉ ਕਾਹਿ ॥

اے غریب پرور ! تیرے علاوہ اپنی تکلیف کسے سناؤں؟

ਮੋਰੋ ਜਨਮ ਮਰਨ ਦੁਖੁ ਆਥਿ ਧੀਰ ॥

میرے جنم مرن کا دکھ ختم کردے۔

ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਗੁਨ ਰਉ ਕਬੀਰ ॥੩॥੫॥

اے راحتوں کے خزانے ! کبیر کہتا ہے کہ میں تیرے اوصاف کا ورد کرتا رہوں۔ 3۔ 5

ਨਾਇਕੁ ਏਕੁ ਬਨਜਾਰੇ ਪਾਚ ॥

ایک ہی رہنما ہے اور اس کے پانچ سوداگر حواس خمسہ ہیں۔

ਬਰਧ ਪਚੀਸਕ ਸੰਗੁ ਕਾਚ ॥

بیل کی شکل میں فطرتیں ہیں، جن کا ساتھ کچا ہے۔

ਨਉ ਬਹੀਆਂ ਦਸ ਗੋਨਿ ਆਹਿ ॥

دائروں کی شکل میں نو بہیا ہیں، دس حواس بوریاں ہیں اور اسے باندھنے

ਕਸਨਿ ਬਹਤਰਿ ਲਾਗੀ ਤਾਹਿ ॥੧॥

کے لیے بہتر نالیاں جُڑی ہوئی ہیں۔ 1۔

ਮੋਹਿ ਐਸੇ ਬਨਜ ਸਿਉ ਨਹੀਨ ਕਾਜੁ ॥

میرے اس قسم کے کاروبار سے کوئی تعلق نہیں۔

ਜਿਹ ਘਟੈ ਮੂਲੁ ਨਿਤ ਬਢੈ ਬਿਆਜੁ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جس عمل سے اصل پونجی گھٹ جائے اور صرف سود ہی بڑھتا جائے۔ وقفہ۔

ਸਾਤ ਸੂਤ ਮਿਲਿ ਬਨਜੁ ਕੀਨ ॥

انہوں نے سات قسم کے دھاگوں کا کاروبار مل کر کیا ہے اور

ਕਰਮ ਭਾਵਨੀ ਸੰਗ ਲੀਨ ॥

اپنے اعمال ساتھ لے کر چل پڑے ہیں۔

ਤੀਨਿ ਜਗਾਤੀ ਕਰਤ ਰਾਰਿ ॥

تینوں گن (صفات) ہنگامہ کھڑا کرتے ہیں۔

ਚਲੋ ਬਨਜਾਰਾ ਹਾਥ ਝਾਰਿ ॥੨॥

آخر کار تاجر ہاتھ جھاڑ کر چل پڑتے ہیں۔ 2۔

ਪੂੰਜੀ ਹਿਰਾਨੀ ਬਨਜੁ ਟੂਟ ॥

جب سانسوں کی پونجی ختم ہوجاتی ہے تو کاروبار برباد ہو جاتا ہے اور

ਦਹ ਦਿਸ ਟਾਂਡੋ ਗਇਓ ਫੂਟਿ ॥

انسان کا قافلہ چاروں طرف بکھر جاتا ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਮਨ ਸਰਸੀ ਕਾਜ ॥

کبیر جی فرماتے ہیں کہ اے دل ! تب ہی تیرا کام پورا ہو سکتا ہے۔

ਸਹਜ ਸਮਾਨੋ ਤ ਭਰਮ ਭਾਜ ॥੩॥੬॥

اس صورت میں تیرا وہم بھی ختم ہوجائے گا۔ 3۔ 6۔

ਬਸੰਤੁ ਹਿੰਡੋਲੁ ਘਰੁ ੨

بسنت ہنڈول - گھرو 2۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮਾਤਾ ਜੂਠੀ ਪਿਤਾ ਭੀ ਜੂਠਾ ਜੂਠੇ ਹੀ ਫਲ ਲਾਗੇ ॥

اب جب کہ ماں جھوٹی ہے، باپ بھی جھوٹا ہے، ان کےپیدا کیے ہوئے بچے بھی جھوٹے ہی ہوں گے۔

ਆਵਹਿ ਜੂਠੇ ਜਾਹਿ ਭੀ ਜੂਠੇ ਜੂਠੇ ਮਰਹਿ ਅਭਾਗੇ ॥੧॥

پیدا ہونے والے جھوٹے ہیں، برائیوں میں ملوث مرنے والے بھی جھوٹے ہیں، ایسے بد قسمت روحیں جھوٹ بولتے ہوئے مریں گی۔ 1۔

ਕਹੁ ਪੰਡਿਤ ਸੂਚਾ ਕਵਨੁ ਠਾਉ ॥

اے پنڈت ! بتاؤ کون سی پاک جگہ ہے،

ਜਹਾਂ ਬੈਸਿ ਹਉ ਭੋਜਨੁ ਖਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جہاں بیٹھ کر کھانا کھا سکتا ہوں؟ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਹਬਾ ਜੂਠੀ ਬੋਲਤ ਜੂਠਾ ਕਰਨ ਨੇਤ੍ਰ ਸਭਿ ਜੂਠੇ ॥

(جھوٹ بولنے کی وجہ سے) زبان جھوٹی ہے، بدزبانی کے سبب) باتیں جھوٹی ہیں۔ (چغلی سننے کی وجہ سے) کان جھوٹے ہیں، (نامحرم کو دیکھنے کے سبب) آنکھیں جھوٹی ہیں۔

ਇੰਦ੍ਰੀ ਕੀ ਜੂਠਿ ਉਤਰਸਿ ਨਾਹੀ ਬ੍ਰਹਮ ਅਗਨਿ ਕੇ ਲੂਠੇ ॥੨॥

اے پنڈت ! حواس کی ناپاکی کبھی بھی دور نہیں ہوتی، تو تو اپنے آپ کو برہمن کہنے کے گھمنڈ میں جل رہا ہے۔

ਅਗਨਿ ਭੀ ਜੂਠੀ ਪਾਨੀ ਜੂਠਾ ਜੂਠੀ ਬੈਸਿ ਪਕਾਇਆ ॥

آگ بھی ناپاک ہے، پانی بھی ناپاک ہے، کھانا پکانے والی عورت بھی ناپاک ہے

ਜੂਠੀ ਕਰਛੀ ਪਰੋਸਨ ਲਾਗਾ ਜੂਠੇ ਹੀ ਬੈਠਿ ਖਾਇਆ ॥੩॥

پکانے والا چمچ بھی ناپاک ہے، اور جو بیٹھ کر کھا رہا ہے وہ بھی ناپاک ہے۔ 3۔

ਗੋਬਰੁ ਜੂਠਾ ਚਉਕਾ ਜੂਠਾ ਜੂਠੀ ਦੀਨੀ ਕਾਰਾ ॥

گوبر بھی ناپاک چوکا بھی ناپاک چوکے کی لکیر بھی ناپاک ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਤੇਈ ਨਰ ਸੂਚੇ ਸਾਚੀ ਪਰੀ ਬਿਚਾਰਾ ॥੪॥੧॥੭॥

کبیر کہتا ہے در حقیقت وہی انسان پاک ہے جس کے دل میں سچے خیالات بسے ہوں۔ 4۔ 1۔ 7۔

ਰਾਮਾਨੰਦ ਜੀ ਘਰੁ ੧

رامانند جی گھرو 1۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਤ ਜਾਈਐ ਰੇ ਘਰ ਲਾਗੋ ਰੰਗੁ ॥

اے بھائی ! کہاں جاؤں؟ گھر میں ہی تو رنگ خوشی لگا ہوا ہے۔

ਮੇਰਾ ਚਿਤੁ ਨ ਚਲੈ ਮਨੁ ਭਇਓ ਪੰਗੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا دل کہیں نہیں جاتا، میرا من بالکل رک گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਏਕ ਦਿਵਸ ਮਨ ਭਈ ਉਮੰਗ ॥

ایک دن میرے دل میں اُمنگ جاگی۔

ਘਸਿ ਚੰਦਨ ਚੋਆ ਬਹੁ ਸੁਗੰਧ ॥

میں نے چندن گھس کر خوشبو اور دیگر خوشبودار چیزیں جمع کیں۔

ਪੂਜਨ ਚਾਲੀ ਬ੍ਰਹਮ ਠਾਇ ॥

میں نے معبد جا کر پوجا کرنے کی تیاری کی۔

ਸੋ ਬ੍ਰਹਮੁ ਬਤਾਇਓ ਗੁਰ ਮਨ ਹੀ ਮਾਹਿ ॥੧॥

لیکن گرو نے سمجھایا کہ اصل رب تو دل کے اندر ہی ہے۔ 1۔

ਜਹਾ ਜਾਈਐ ਤਹ ਜਲ ਪਖਾਨ ॥

ہم مقام زیارت اور مندر میں مورتیوں کے پاس چلے جاتے ہیں (کہ یہاں رب ہے)

ਤੂ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਹੈ ਸਭ ਸਮਾਨ ॥

لیکن اے رب ! تو ہر ایک میں یکساں طور پر موجود ہے۔

ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ਸਭ ਦੇਖੇ ਜੋਇ ॥

ویدوں اور پرانوں کا گہرائی سے مطالعہ کر کے دیکھ لیا ہے،

ਊਹਾਂ ਤਉ ਜਾਈਐ ਜਉ ਈਹਾਂ ਨ ਹੋਇ ॥੨॥

یہی نتیجہ نکلا ہے کہ اگر دل کے اندر رب موجود نہ ہو، تو پھر تیرتھوں اور مندروں میں جانے کا کوئی فائدہ نہیں۔ 2۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮੈ ਬਲਿਹਾਰੀ ਤੋਰ ॥

میں سچے گرو پر قربان جاتا ہوں،

ਜਿਨਿ ਸਕਲ ਬਿਕਲ ਭ੍ਰਮ ਕਾਟੇ ਮੋਰ ॥

جس نے میرے تمام شکوک و شبہات اور الجھنیں دور کر دیا ہے۔

ਰਾਮਾਨੰਦ ਸੁਆਮੀ ਰਮਤ ਬ੍ਰਹਮ ॥

رامانند فرماتے ہیں کہ ہمارا مالک، پربرہما ہر جگہ موجود ہے اور

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਕਾਟੈ ਕੋਟਿ ਕਰਮ ॥੩॥੧॥

گرو کا کلام کروڑوں عملوں کو فنا کر دیتا ہے۔ 3۔ 1۔

ਬਸੰਤੁ ਬਾਣੀ ਨਾਮਦੇਉ ਜੀ ਕੀ

بسنت بانی نام دیو جی کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਾਹਿਬੁ ਸੰਕਟਵੈ ਸੇਵਕੁ ਭਜੈ ॥

اگر کسی آقا پر مشکل وقت آجائے اور اس کا خادم (نوکر) اس گھڑی میں ڈر کے بھاگ جائے، تو

ਚਿਰੰਕਾਲ ਨ ਜੀਵੈ ਦੋਊ ਕੁਲ ਲਜੈ ॥੧॥

وہ زیادہ دیر زندہ نہیں رہتا اور دونوں آقا اور نوکر کی عزت پر حرف آتا ہے۔ 1۔

ਤੇਰੀ ਭਗਤਿ ਨ ਛੋਡਉ ਭਾਵੈ ਲੋਗੁ ਹਸੈ ॥

اے مالک ! میں تیری بھگتی کبھی نہیں چھوڑوں گا چاہے لوگ میری ہنسی ہی کیوں نہ اُڑائیں۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਮੇਰੇ ਹੀਅਰੇ ਬਸੈਂ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرے کمل جیسے پاؤں ہمیشہ میرے دل میں بسے رہیں۔ 1۔ وقفہ

ਜੈਸੇ ਅਪਨੇ ਧਨਹਿ ਪ੍ਰਾਨੀ ਮਰਨੁ ਮਾਂਡੈ ॥

جیسے کوئی انسان اپنے مال یا بیوی کی حفاظت کے لیے جان دینے کو تیار ہو جاتا ہے،

ਤੈਸੇ ਸੰਤ ਜਨਾਂ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਨ ਛਾਡੈਂ ॥੨॥

ویسے ہی سنت لوگ بھی رام کے نام کا ذکر کبھی نہیں چھوڑتے۔ 2۔

ਗੰਗਾ ਗਇਆ ਗੋਦਾਵਰੀ ਸੰਸਾਰ ਕੇ ਕਾਮਾ ॥

گنگا، گیا اور گوداوری جیسے تیرتھ صرف دنیاوی رسومات ہیں، جن کا مقصد دنیاوی فائدہ ہے۔

ਨਾਰਾਇਣੁ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਹੋਇ ਤ ਸੇਵਕੁ ਨਾਮਾ ॥੩॥੧॥

جب رب مہربان ہو جائے تو ہی بھگت نامادیو کی سیوا کامیاب ہوتی ہے۔

ਲੋਭ ਲਹਰਿ ਅਤਿ ਨੀਝਰ ਬਾਜੈ ॥

اے رب ! لالچ کی لہریں بہت شدید ہیں اور

ਕਾਇਆ ਡੂਬੈ ਕੇਸਵਾ ॥੧॥

میرا یہ جسم انہی میں ڈوب رہا ہے۔ 1۔

ਸੰਸਾਰੁ ਸਮੁੰਦੇ ਤਾਰਿ ਗੋਬਿੰਦੇ ॥

اے رب ! مجھے اس دنیوی سمندر سے پار کرادو۔

ਤਾਰਿ ਲੈ ਬਾਪ ਬੀਠੁਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مالک رب ! مجھے پار کرادے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਿਲ ਬੇੜਾ ਹਉ ਖੇਵਿ ਨ ਸਾਕਉ ॥

میری یہ زندگی کی کشتی تیز آندھی میں پھنسی ہوئی ہے، اور میں اسے آگے لے جانے میں ناکام ہوں۔

ਤੇਰਾ ਪਾਰੁ ਨ ਪਾਇਆ ਬੀਠੁਲਾ ॥੨॥

اے رب ! تیری مدد کے بغیر میں اس سمندر سے پار نہیں ہو سکتا۔ 2۔

ਹੋਹੁ ਦਇਆਲੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲਿ ਤੂ ਮੋ ਕਉ ॥ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੇ ਕੇਸਵਾ ॥੩॥

اے کرم کرنے والے مجھ پر رحم فرما اور مجھے سچے گرو سے ملا دے۔

ਨਾਮਾ ਕਹੈ ਹਉ ਤਰਿ ਭੀ ਨ ਜਾਨਉ ॥

نامانام دیو جی کہتے ہیں کہ میں خود سے پار ہونے کے قابل نہیں ہوں۔

ਮੋ ਕਉ ਬਾਹ ਦੇਹਿ ਬਾਹ ਦੇਹਿ ਬੀਠੁਲਾ ॥੪॥੨॥

اے رب ! اپنی مہربان بانہوں سے مجھے سہارا دے اور پار لگا۔ 4۔ 2۔

ਸਹਜ ਅਵਲਿ ਧੂੜਿ ਮਣੀ ਗਾਡੀ ਚਾਲਤੀ ॥

پہلے مٹی سے بھرے کپڑوں کی گاڑی آہستہ آہستہ چلتی ہے اور

ਪੀਛੈ ਤਿਨਕਾ ਲੈ ਕਰਿ ਹਾਂਕਤੀ ॥੭॥

پیچھے ڈنڈا لے کر دھوبی اس گاڑی کو ہانکتا ہے۔

ਜੈਸੇ ਪਨਕਤ ਖ੍ਹਟਿਟਿ ਹਾਂਕਤੀ ॥

جیسے ہی دھوبی اس گاڑی کو دھونے کی طرف آواز دے کر ہانکتی ہے،

ਸਰਿ ਧੋਵਨ ਚਾਲੀ ਲਾਡੁਲੀ ॥੭॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ سر پر گندے کپڑوں کی صفائی کے لیے جاتی ہے، اسی طرح روح بھی اپنے اعمال کو دھونے کے لئے نیکوکاروں کی صحبت میں چل پڑتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਧੋਬੀ ਧੋਵੈ ਬਿਰਹ ਬਿਰਾਤਾ ॥

گرو کی رہنمائی میں انسان کا من محبت سے پاک اور روشن ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਚਰਨ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ॥੨॥

اور وہ رب کے چرنوں میں بس جاتا ہے۔ 2۔

ਭਣਤਿ ਨਾਮਦੇਉ ਰਮਿ ਰਹਿਆ ॥

نام دیو کہتے ہیں کہ رب ہر جگہ موجود ہے اور

ਅਪਨੇ ਭਗਤ ਪਰ ਕਰਿ ਦਇਆ ॥੩॥੩॥

اور وہ ہمیشہ اپنے بھگتوں پر رحم کرتا ہے۔ 3۔ 3۔

ਬਸੰਤੁ ਬਾਣੀ ਰਵਿਦਾਸ ਜੀ ਕੀ

بسنت بانی روی داس جی کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਤੁਝਹਿ ਸੁਝੰਤਾ ਕਛੂ ਨਾਹਿ ॥

اے انسان ! تجھے کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا،

ਪਹਿਰਾਵਾ ਦੇਖੇ ਊਭਿ ਜਾਹਿ ॥

بس تو اپنی ظاہری شکل و صورت پر فخر کررہا ہے۔

ਗਰਬਵਤੀ ਕਾ ਨਾਹੀ ਠਾਉ ॥

لیکن یاد رکھ، غرور کرنے والے کو کہیں بھی ٹھکانہ نہیں ملتا

ਤੇਰੀ ਗਰਦਨਿ ਊਪਰਿ ਲਵੈ ਕਾਉ ॥੧॥

اور موت اس کی گردن پر منڈلا رہا ہے۔ 1۔

ਤੂ ਕਾਂਇ ਗਰਬਹਿ ਬਾਵਲੀ ॥

اے نادان ! تو کس چیز پر غرور کر رہی ہے؟

ਜੈਸੇ ਭਾਦਉ ਖੂੰਬਰਾਜੁ ਤੂ ਤਿਸ ਤੇ ਖਰੀ ਉਤਾਵਲੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

حیسے بھادوں میں اگنے والا زہریلا پودا تیزی سے بڑھتا ہے اور ختم ہو جاتا ہے ویسے ہی تیرا غرور بھی فنا ہو جائے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੈਸੇ ਕੁਰੰਕ ਨਹੀ ਪਾਇਓ ਭੇਦੁ ॥

حیسے ہرن اپنے جسم میں موجود کستوری کی خوشبو سے بے خبر رہتا ہے اور

ਤਨਿ ਸੁਗੰਧ ਢੂਢੈ ਪ੍ਰਦੇਸੁ ॥

اپنے جسم میں موجود خوشبو باہر تلاش کرتی رہتی ہے۔

ਅਪ ਤਨ ਕਾ ਜੋ ਕਰੇ ਬੀਚਾਰੁ ॥

جو اپنے جسم کی اہمیت کا دھیان کرتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਨਹੀ ਜਮਕੰਕਰੁ ਕਰੇ ਖੁਆਰੁ ॥੨॥

اسے یم پریشان نہیں کرتا۔ 2۔

ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਕਾ ਕਰਹਿ ਅਹੰਕਾਰੁ ॥

انسان اپنی اولاد اور بیوی پر غرور کرتا ہے۔

ਠਾਕੁਰੁ ਲੇਖਾ ਮਗਨਹਾਰੁ ॥

لیکن وہ یہ نہیں سوچتا کہ مالک اس سے اس کے اعمال کا حساب لے گا۔

ਫੇੜੇ ਕਾ ਦੁਖੁ ਸਹੈ ਜੀਉ ॥

اپنے کرتوتوں کے باعث انسان کو دکھ سہنے پڑتے ہیں،

ਪਾਛੈ ਕਿਸਹਿ ਪੁਕਾਰਹਿ ਪੀਉ ਪੀਉ ॥੩॥

مرنے کے بعد وہ اپنے پیاروں کو پکار بھی نہیں سکتا۔ 3۔

ਸਾਧੂ ਕੀ ਜਉ ਲੇਹਿ ਓਟ ॥

لیکن اگر تو کسی سچی سادھو کی پناہ لے لے،

ਤੇਰੇ ਮਿਟਹਿ ਪਾਪ ਸਭ ਕੋਟਿ ਕੋਟਿ ॥

تو تیرے بے شمار گناہ مٹ سکتے ہیں۔

ਕਹਿ ਰਵਿਦਾਸ ਜੁ ਜਪੈ ਨਾਮੁ ॥

بھگت روی داس کہتے ہیں کہ جو رب کے نام کا ذکر کرتا ہے،

ਤਿਸੁ ਜਾਤਿ ਨ ਜਨਮੁ ਨ ਜੋਨਿ ਕਾਮੁ ॥੪॥੧॥

اسے پھر کسی اور جنم یا یون (پیدائش) میں نہیں آنا پڑتا۔ 4۔ 1۔

ਬਸੰਤੁ ਕਬੀਰ ਜੀਉ

بسنت کبیر جیو

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸੁਰਹ ਕੀ ਜੈਸੀ ਤੇਰੀ ਚਾਲ ॥

کبیر جی ایک کتے کو مخاطب کر کے کہتے ہیں: تیری چال تو گائے کی طرح ہے اور

ਤੇਰੀ ਪੂੰਛਟ ਊਪਰਿ ਝਮਕ ਬਾਲ ॥੧॥

تیری دم کے بال چمک رہے ہیں۔ 1۔

ਇਸ ਘਰ ਮਹਿ ਹੈ ਸੁ ਤੂ ਢੂੰਢਿ ਖਾਹਿ ॥

اے" کتے اس گھر میں جو کچھ ہے، اسے تلاش کر اور کھا لے

ਅਉਰ ਕਿਸ ਹੀ ਕੇ ਤੂ ਮਤਿ ਹੀ ਜਾਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

"لیکن کسی اور کے گھر میں مت جا ورنہ مصیبت میں پھنس جائے گا۔ "1۔ وقفہ۔

ਚਾਕੀ ਚਾਟਹਿ ਚੂਨੁ ਖਾਹਿ ॥

چکی کا آٹا چاٹ کر کھا لے۔

ਚਾਕੀ ਕਾ ਚੀਥਰਾ ਕਹਾਂ ਲੈ ਜਾਹਿ ॥੨॥

لیکن اس چکی کے ٹکڑوں کو لے کر کہاں جائے گا۔ 2۔

ਛੀਕੇ ਪਰ ਤੇਰੀ ਬਹੁਤੁ ਡੀਠਿ ॥

تو نے چھیکے پر نظریں گاڑ رکھی ہیں۔

ਮਤੁ ਲਕਰੀ ਸੋਟਾ ਤੇਰੀ ਪਰੈ ਪੀਠਿ ॥੩॥

لیکن خبردار! کہیں لکڑی کا ڈنڈا تیری پیٹھ پر نہ پڑ جائے۔ 3۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਭੋਗ ਭਲੇ ਕੀਨ ॥

کبیر کہتے ہیں کہ تو اچھی طرح سے کھا چکا ہے۔

ਮਤਿ ਕੋਊ ਮਾਰੈ ਈਂਟ ਢੇਮ ॥੪॥੭॥

اب چپکے سے نکل جا کہیں کوئی تجھے پتھر یا اینٹ نہ مار دے۔ 4۔ 1۔

ਰਾਗੁ ਸਾਰਗ ਚਉਪਦੇ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੧

راگ سارگ چوپدے محلہ 1 گھرو 1

ੴ ਸੰਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واحد رب جس کا نام صادق ہے، وہ سب کچھ کرنے والا ہے، وہ بے خوف بے نیاز اور وقت سے ماورا ہے وہ نہ کسی سے پیدا ہوا، نہ فنا ہوتا ہے، وہ خود ہی روشنی بکھیرنے والا ہے، اور گرو کی مہربانی سے حاصل ہوتا ہے۔

ਅਪੁਨੇ ਠਾਕੁਰ ਕੀ ਹਉ ਚੇਰੀ ॥

میں اپنے مالک کی غلام ہوں۔

ਚਰਨ ਗਹੇ ਜਗਜੀਵਨ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਨਿਬੇਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے جان کائنات رب کے قدم تھام لیے ہیں اور اپنی انا کو ختم کر کے ہر شے کو سونپ دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੂਰਨ ਪਰਮ ਜੋਤਿ ਪਰਮੇਸਰ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰਾਨ ਹਮਾਰੇ ॥

کامل اعلیٰ نور رب ہمیں جان سے بھی عزیز ہے۔

ਮੋਹਨ ਮੋਹਿ ਲੀਆ ਮਨੁ ਮੇਰਾ ਸਮਝਸਿ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰੇ ॥੧॥

اس نے میرے من کو اپنا بنا لیا ہے، اور کلام پر غور و فکر سے میں نے اسے سمجھا ہے۔ 1۔

ਮਨਮੁਖ ਹੀਨ ਹੋਛੀ ਮਤਿ ਝੂਠੀ ਮਨਿ ਤਨਿ ਪੀਰ ਸਰੀਰੇ ॥

جو لوگ اپنی مرضی پر چلتے ہیں، وہ عقل میں کمزور ہوتے ہیں ان کے دل اور جسم میں ہمیشہ دکھ اور پریشانی رہتی ہے۔

ਜਬ ਕੀ ਰਾਮ ਰੰਗੀਲੈ ਰਾਤੀ ਰਾਮ ਜਪਤ ਮਨ ਧੀਰੇ ॥੨॥

لیکن جب میں رب کے رنگ میں رنگ گئی اور اس کے نام کا جاپ کرنے لگی تو میرے دل کو سکون مل گیا۔ 2۔

ਹਉਮੈ ਛੋਡਿ ਭਈ ਬੈਰਾਗਨਿ ਤਬ ਸਾਚੀ ਸੁਰਤਿ ਸਮਾਨੀ ॥

جب میں نے اپنی انا کو ترک کیا تو میں رب کی سچی عبادت میں مگن ہو گئی اب میری شعوری آگاہی سچ میں جذب ہوچکی ہے۔

ਅਕੁਲ ਨਿਰੰਜਨ ਸਿਉ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਬਿਸਰੀ ਲਾਜ ਲੋਕਾਨੀ ॥੩॥

میرے دل نے بے نیاز اور پاک رب کو قبول کر لیا اب مجھے دنیا کی کوئی فکر نہیں رہی۔ 3۔

ਝੂਰ ਭਵਿਖ ਨਾਹੀ ਤੁਮ ਜੈਸੇ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰਾ ॥

اے میرے پیارے رب تجھ جیسا نہ کوئی تھا، نہ ہوگا، تو ہی میرے دل و جان کا سہارا ہے۔

ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਰਤੀ ਸੋਹਾਗਨਿ ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਭਤਾਰਾ ॥੪॥੧॥

جو عورت رب کے نام میں رنگی جاتی ہے، وہی حقیقت میں خوش نصیب ہے، نانک کہتے ہیں کہ رب ہی اس کا سچا محبوب ہے۔ 4۔ 1۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سارنگ محلہ 1۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਕਿਉ ਰਹੀਐ ਦੁਖੁ ਬਿਆਪੈ ॥

رب کے بغیر جینا ممکن نہیں، کیونکہ اس کے بغیر دکھ ہی دکھ ہے۔

ਜਿਹਵਾ ਸਾਦੁ ਨ ਫੀਕੀ ਰਸ ਬਿਨੁ ਬਿਨੁ ਪ੍ਰਭ ਕਾਲੁ ਸੰਤਾਪੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کے نام کے بغیر زبان کا ہر ذائقہ پھیکا ہے، اور موت کا خوف ہر لمحہ ستاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਬ ਲਗੁ ਦਰਸੁ ਨ ਪਰਸੈ ਪ੍ਰੀਤਮ ਤਬ ਲਗੁ ਭੂਖ ਪਿਆਸੀ ॥

جب تک پیارے رب کا دیدار نہیں ہوتا، اس وقت تک روح بھوکی اور پیاسی ہی رہتی ہے۔

ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਤ ਹੀ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਜਲ ਰਸਿ ਕਮਲ ਬਿਗਾਸੀ ॥੧॥

جیسے ہی میں نے رب کا دیدار کیا، میرا من خوش ہو گیا، جیسے پانی میں آکر کنول کا پھول کھل جاتا ہے۔

۔1

ਊਨਵਿ ਘਨਹਰੁ ਗਰਜੈ ਬਰਸੈ ਕੋਕਿਲ ਮੋਰ ਬੈਰਾਗੇ ॥

بادل جھک کر گرجتے اور برستے ہیں کوئل اور مور خوشی سے جھومنے لگتے ہیں۔

ਤਰਵਰ ਬਿਰਖ ਬਿਹੰਗ ਭੁਇਅੰਗਮ ਘਰਿ ਪਿਰੁ ਧਨ ਸੋਹਾਗੇ ॥੨॥

درخت پرندے اور سانپ سبھی پانی کی برکھا سے خوش ہو جاتے ہیں جیسے دلہن اپنے محبوب کے گھر میں جا کر خوش ہوتی ہے۔ 2۔

ਕੁਚਿਲ ਕੁਰੂਪਿ ਕੁਨਾਰਿ ਕੁਲਖਨੀ ਪਿਰ ਕਾ ਸਹਜੁ ਨ ਜਾਨਿਆ ॥

جو ناپاک بدصورت اور بدفطرت ہے وہ اپنے مالک رب کی حقیقت کو نہیں پہچانتی۔

ਹਰਿ ਰਸ ਰੰਗਿ ਰਸਨ ਨਹੀ ਤ੍ਰਿਪਤੀ ਦੁਰਮਤਿ ਦੂਖ ਸਮਾਨਿਆ ॥੩॥

جو رب کے نام کے ذائقے سے محروم ہے، اس کا ذہن بدی سے بھرا رہتا ہے، اور وہ ہمیشہ دکھ میں گھری رہتی ہے۔ 3۔

ਆਇ ਨ ਜਾਵੈ ਨਾ ਦੁਖੁ ਪਾਵੈ ਨਾ ਦੁਖ ਦਰਦੁ ਸਰੀਰੇ ॥

جو عورت رب کے چرنوں میں بس جائے وہ کبھی دوبارہ آنے جانے کے چکر میں نہیں پڑتی۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਤੇ ਸਹਜ ਸੁਹੇਲੀ ਪ੍ਰਭ ਦੇਖਤ ਹੀ ਮਨੁ ਧੀਰੇ ॥੪॥੨॥

نانک کہتے ہیں کہ جو رب سے سچی خوشی حاصل کر لیتا ہے، وہی سچے معنوں میں نجات پا لیتا ہے۔ 4۔ 2۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سارنگ محلہ 1۔

ਦੂਰਿ ਨਾਹੀ ਮੇਰੋ ਪ੍ਰਭੁ ਪਿਆਰਾ ॥

میرا محبوب رب کہیں دور نہیں ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਬਚਨਿ ਮੇਰੋ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਹਰਿ ਪਾਏ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب میں نے ستگرو کی تعلیمات کو قبول کیا، تو زندگی کی بنیاد رب کو حاصل کر لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਨ ਬਿਧਿ ਹਰਿ ਮਿਲੀਐ ਵਰ ਕਾਮਨਿ ਧਨ ਸੋਹਾਗੁ ਪਿਆਰੀ ॥

اسی طرقے سے، جب جیو رب کے ساتھ جڑ جاتی ہے، تو اسے حقیقی سہاگ مل جاتا ہے۔

ਜਾਤਿ ਬਰਨ ਕੁਲ ਸਹਸਾ ਚੂਕਾ ਗੁਰਮਤਿ ਸਬਦਿ ਬੀਚਾਰੀ ॥੧॥

گرو کے شبد پر غور کرنے سے ذات برادری اور خاندان کی الجھن ختم ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਜਿਸੁ ਮਨੁ ਮਾਨੈ ਅਭਿਮਾਨੁ ਨ ਤਾ ਕਉ ਹਿੰਸਾ ਲੋਭੁ ਵਿਸਾਰੇ ॥

جس کا من رب کے ساتھ جڑ جاتا ہے، وہ غرور سے آزاد ہو جاتا ہے، اور وہ حسد اور لالچ کو ترک کردیتا ہے۔

ਸਹਜਿ ਰਵੈ ਵਰੁ ਕਾਮਣਿ ਪਿਰ ਕੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਰੰਗਿ ਸਵਾਰੇ ॥੨॥

ایسا شخص فطری طور پر رب میں مگن ہو جاتا ہے، اور گرو کے رنگ میں رنگ کر اپنے من کو نکھار لیتا ہے۔ 2۔

ਜਾਰਉ ਐਸੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕੁਟੰਬ ਸਨਬੰਧੀ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਪਸਾਰੀ ॥

اس قسم کے رشتے اور محبت کو ترک کر دینا چاہیے جو صرف خاندان اور مایا کے فریب میں الجھاتے ہیں۔

ਜਿਸੁ ਅੰਤਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਰਾਮ ਰਸੁ ਨਾਹੀ ਦੁਬਿਧਾ ਕਰਮ ਬਿਕਾਰੀ ॥੩॥

جس کے دل میں رب کی محبت نہیں، وہ شک اور برے اعمال میں پھنسا رہتا ہے۔ 3۔

ਅੰਤਰਿ ਰਤਨ ਪਦਾਰਥ ਹਿਤ ਕੋ ਦੁਰੈ ਨ ਲਾਲ ਪਿਆਰੀ ॥

جس کے اندر رب کی محبت اور روحانی خزانہ موجود ہے، وہ دنیا سے چھپا نہیں رہ سکتا۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਅਮੋਲਕੁ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਅੰਤਰਿ ਧਾਰੀ ॥੪॥੩॥

نانک کہتے ہیں کہ جو گرو کے راستے پر چلتا ہے، وہ ہر دور میں رب کے قیمتی نام کو اپنے اندر سموئے رکھتا ہے۔ 4۔ 3۔

ਸਾਰੰਗ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੧

سارنگ محلہ 4

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਹਮ ਧੂਰਿ ॥

میں رب کے نیک بندوں کے قدموں کی خاک ہوں۔

ਮਿਲਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب میں سچے سنگت میں شامل ہوا تو میں نے بلند مقام حاصل کیا، اور مجھے یہ شعور ملا کہ رب ہر جگہ موجود ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੰਤੁ ਮਿਲੈ ਸਾਂਤਿ ਪਾਈਐ ਕਿਲਵਿਖ ਦੁਖ ਕਾਟੇ ਸਭਿ ਦੂਰਿ ॥

اگر سچا گرو یا سنت مل جائے، تو سکون

حاصل ہوتا ہے، اور سارے گناہوں اور تکالیف کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

ਆਤਮ ਜੋਤਿ ਭਈ ਪਰਫੁਲਿਤ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਦੇਖਿਆ ਹਜੂਰਿ ॥੧॥

جب انسان رب کے نور کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیتا ہے، تو اس کا اندرونی نور بھی جگمگا اٹھتا ہے۔ 1۔

ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਪਾਈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥

بڑی خوش قسمتی سے سچا سنگت ملتا ہے، جہاں یہ احساس ہوتا ہے کہ رب ہر جگہ موجود ہے۔

ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਮਜਨੁ ਕੀਆ ਸਤਸੰਗਤਿ ਪਗ ਨਾਏ ਧੂਰਿ ॥੨॥

جو سچے بندے رب کی بندگی میں آجاتے ہیں، انہیں مقدس مقامات کے غسل کے برابر پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ 2۔

ਦੁਰਮਤਿ ਬਿਕਾਰ ਮਲੀਨ ਮਤਿ ਹੋਛੀ ਹਿਰਦਾ ਕੁਸੁਧੁ ਲਾਗਾ ਮੋਹ ਕੂਰੁ ॥

برے خیالات اور گناہوں نے میری عقل کو گمراہ کر دیا تھا میرا دل گمراہی اور جھوٹے لگاؤ میں الجھا ہوا تھا۔

ਬਿਨੁ ਕਰਮਾ ਕਿਉ ਸੰਗਤਿ ਪਾਈਐ ਹਉਮੈ ਬਿਆਪਿ ਰਹਿਆ ਮਨੁ ਝੂਰਿ ॥੩॥

اچھے اعمال کے بغیر رب کی صحبت حاصل نہیں ہو سکتی اور غرور میں مبتلا من ہمیشہ غم میں رہتا ہے۔ 3۔

ਹੋਹੁ ਦਇਆਲ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਹਰਿ ਜੀ ਮਾਗਉ ਸਤਸੰਗਤਿ ਪਗ ਧੂਰਿ ॥

اے رب! رحم فرما اور مجھ پر اپنی مہربانی کر میں صرف تیرے نیک بندوں کے قدموں کی خاک چاہتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਸੰਤੁ ਮਿਲੈ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਜਨੁ ਹਰਿ ਭੇਟਿਆ ਰਾਮੁ ਹਜੂਰਿ ॥੪॥੧॥

نانک کہتے ہیں کہ جب کسی کو سچا گرو ملتا ہے، تو وہ رب سے مل جاتا ہے، اور وہ محسوس کرتا ہے کہ رب ہمیشہ اس کے قریب ہے۔ 4۔ 1۔

ਸਾਰੰਗ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سارنگ محلہ 4۔

ਗੋਬਿੰਦ ਚਰਨਨ ਕਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥

میں رب کے چرنوں پر قربان ہوں۔

ਭਵਜਲੁ ਜਗਤੁ ਨ ਜਾਈ ਤਰਣਾ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ دنیاوی سمندر اتنا گہرا ہے کہ خود سے پار نہیں ہوا جا سکتا لیکن اگر رب کا نام جپ لیا جائے، تو نجات ممکن ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਿਰਦੈ ਪ੍ਰਤੀਤਿ ਬਨੀ ਪ੍ਰਭ ਕੇਰੀ ਸੇਵਾ ਸੁਰਤਿ ਬੀਚਾਰੀ ॥

جب دل میں رب پر یقین پیدا ہوتا ہے، تو اس کی سیوا کی طرف دھیان جاتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਹਿਰਦੈ ਸਰਬ ਕਲਾ ਗੁਣਕਾਰੀ ॥੧॥

دن رات رب کے نام کو یاد کر کے انسان کو تمام خوبیوں کا خزانہ مل جاتا ہے۔ 1۔

ਪ੍ਰਭੁ ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਰਵਿਆ ਸ੍ਰਬ ਠਾਈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਅਲਖ ਅਪਾਰੀ ॥

رب پہنچ سے باہر اور انسانی عقل و فہم سے پرے ہے، لیکن وہ ہر جگہ موجود ہے، اور من و تن میں بسا ہوا ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾਲ ਭਏ ਤਬ ਪਾਇਆ ਹਿਰਦੈ ਅਲਖੁ ਲਖਾਰੀ ॥੨॥

جب گرو مہربان ہو جاتا ہے، تو انسان کے دل میں رب کا جلوہ ظاہر ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਅੰਤਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਰਬ ਧਰਣੀਧਰ ਸਾਕਤ ਕਉ ਦੂਰਿ ਭਇਆ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥

رب بر دل میں موجود ہے، اور وہی سب کا سہارا ہے، لیکن جو دنیاوی مایا میں الجھا ہے، وہ اسے دور سمجھتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਜਲਤ ਨ ਕਬਹੂ ਬੂਝਹਿ ਜੂਐ ਬਾਜੀ ਹਾਰੀ ॥੩॥

لالچ میں جلا ہوا شخص کبھی سکون نہیں پا سکتا، وہ اپنی زندگی کی بازی جوا کھیل کر ہار دیتا ہے۔ 3۔

ਊਠਤ ਬੈਠਤ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਵਹਿ ਗੁਰਿ ਕਿੰਚਤ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥

جب گرو تھوڑی سی بھی مہربانی کر دیتا ہے، تو انسان کھڑے بیٹھے ہر وقت رب کی حمد وثنا کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਨ ਕਉ ਨਦਰਿ ਭਈ ਹੈ ਤਿਨ ਕੀ ਪੈਜ ਸਵਾਰੀ ॥੪॥੨॥

نانک کہتے ہیں کہ جس پر رب کی نظر کرم ہو، رب خود ہی اس کی عزت اور آبرو سنوار دیتا ہے۔ 4۔ 2۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سارنگ محلہ 4۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਦੇਹੁ ਪਿਆਰੇ ॥

اے پیارے رب ! مجھے اپنا امرت نام عطا کر۔

ਜਿਨ ਊਪਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਤਿਨ ਕੇ ਕਾਜ ਸਵਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جن لوگوں نے گرو کے حکم کو مانا، ان کے سبھی کام سنور گئے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਜਨ ਦੀਨ ਭਏ ਗੁਰ ਆਗੈ ਤਿਨ ਕੇ ਦੂਖ ਨਿਵਾਰੇ ॥

جو لوگ عاجزی کے ساتھ گرو کے در پر آئے، رب نے ان کے سبھی دکھوں کو مٹا دیا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਗੁਰ ਆਗੈ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਵਾਰੇ ॥੧॥

وہ ہر روز گرو کے سامنے عبادت کرتے ہیں اور گرو کے کلام کے ذریعے اپنی زندگی سنوار لیتے ہیں۔ 1۔

ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਰਸਨਾ ਰਸੁ ਗਾਵਹਿ ਰਸੁ ਬੀਚਾਰੇ ॥

جن کے دل میں رب کے امرت نام کا رس ہے، وہ اپنی زبان سے ہر وقت اس کا ذکر کرتے ہیں اور اس پر غور کرتے ہیں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਚੀਨ੍ਹਿਆ ਓਇ ਪਾਵਹਿ ਮੋਖ ਦੁਆਰੇ ॥੨॥

جو گرو کی رحمت سے اس امرت نام کی حقیقت کو سمجھ لیتے ہیں انہیں نجات کا دروازہ مل جاتا ہے۔ 2۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਅਚਲੁ ਅਚਲਾ ਮਤਿ ਜਿਸੁ ਦ੍ਰਿੜਤਾ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੇ ॥

سچا گرو ایک لازوال ہستی ہے اور اس کی تعلیمات بھی ہمیشہ قائم رہنے والی ہیں۔

ਤਿਸੁ ਆਗੈ ਜੀਉ ਦੇਵਉ ਅਪੁਨਾ ਹਉ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਬਲਿਹਾਰੇ ॥੩॥

میں اس گرو پر قربان جاؤں اور اپنی جان و دل اس کے چرنوں میں نچھاور کردوں۔ 3۔

ਮਨਮੁਖ ਭ੍ਰਮਿ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਲਾਗੇ ਅੰਤਰਿ ਅਗਿਆਨ ਗੁਬਾਰੇ ॥

جو لوگ اپنی مرضی سے حلتے ہیں، وہ ہمیشہ بھٹکتے رہتے ہیں اور ان کے دل میں اندھیرا رہتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਨਦਰਿ ਨ ਆਵੈ ਨਾ ਉਰਵਾਰਿ ਨ ਪਾਰੇ ॥੪॥

ایسے لوگوں کے لیے سچا گرو کبھی نظر نہیں آتا، اور نہ ہی وہ دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوتے ہیں۔ 4۔

ਸਰਬੇ ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਵਿਆ ਸੁਆਮੀ ਸਰਬ ਕਲਾ ਕਲ ਧਾਰੇ ॥

رب ہر دل میں بسا ہوا ہے اور اس نے ساری کائنات کو سنبھال رکھا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸੁ ਕਹਤ ਹੈ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਲੇਹੁ ਉਬਾਰੇ ॥੫॥੩॥

نانک کہتے ہیں کہ میں خود کو رب کے بندوں کا بھی بندہ سمجھتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ رب مجھ پر کرم کرے اور مجھے سنوار دے۔ 5۔ 3۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سارنگ محلہ 4۔

ਗੋਬਿਦ ਕੀ ਐਸੀ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ॥

رب کی مخلوقات میں عجیب رنگ اور شان ہے۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੇ ਸੁ ਸਤਿ ਕਰਿ ਮਾਨਹੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮਿ ਰਹਹੁ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو کچھ بھی وہ کرتا ہے، اسے سچ مان لو اور گرو کی راہ پر چلتے ہوئے اس کے نام میں محو ہوجاؤ۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੋਬਿਦ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗੀ ਅਤਿ ਮੀਠੀ ਅਵਰ ਵਿਸਰਿ ਸਭ ਜਾਇ ॥

رب کے ساتھ محبت بہت ہی میٹھی ہے، اور جب یہ محبت دل میں آجاتی ہے، تو باقی سب کچھ بھول جاتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਰਹਸੁ ਭਇਆ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਇ ॥੧॥

اب میرے دل میں دن رات خوشی رہتی ہے اور میری روح رب کے نور میں جذب ہو چکی ہے۔ 1۔

ਜਬ ਗੁਣ ਗਾਇ ਤਬ ਹੀ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤੈ ਸਾਂਤਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

جب میں رب کی عظمت کو بیان کرتا ہوں تبھی میرا دل تسلی پاتا ہے اور اس میں سکون بسنے لگتا ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾਲ ਭਏ ਤਬ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥੨॥

جب گرو مہربان ہوتا ہے، تبھی رب کے چرنوں میں من لگتا ہے، اور انسان نجات کی طرف بڑھتا ہے۔ 2۔

ਮਤਿ ਪ੍ਰਗਾਸ ਭਈ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ਗਿਆਨਿ ਤਤਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

جب رب کا دھیان کیا جاتا ہے، تو ذہن کی روشنی بڑھتی ہے اور علم کی روشنی میں سکون اور سچائی کی لگن پیدا ہوتی ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਜੋਤਿ ਪ੍ਰਗਟੀ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਹਰਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਧਿ ਲਗਾਇ ॥੩॥

جب رب کی روشنی اندر جگمگاتی ہے، تو انسان کا من تسلی پا کر رب کی ذات میں محو ہو جاتا ہے۔ 3۔

ਹਿਰਦੈ ਕਪਟੁ ਨਿਤ ਕਪਟੁ ਕਮਾਵਹਿ ਮੁਖਹੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸੁਣਾਇ ॥

جس کے دل میں منافقت ہو، وہ ہمیشہ دھوکہ دیتا ہے چاہے اس کا ظاہر کچھ بھی کہے، اندر کا حال کچھ اور ہوتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਲੋਭੁ ਮਹਾ ਗੁਬਾਰਾ ਤੁਹ ਕੂਟੈ ਦੁਖ ਖਾਇ ॥੪॥

اندر کا لالچ اور اندھیرا ہی انسان کو دکھی بناتا ہے، اور وہ بے مقصد کاموں میں اپنی زندگی گزار دیتا ہے۔ -4

ਜਬ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਭਏ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਚਾ ਲਾਇ ॥

جب رب مہربان ہو جائے، تب ہی انسان کو سچ کی پہچان ہوتی ہے، اور وہ گرو کے ذریعے حقیقت کو جان لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਨਿਰੰਜਨੁ ਪਾਇਆ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਸੁਖੁ ਪਾਇ ॥੫॥੪॥

نانک کہتے ہیں کہ جو رب کے پاک نام کا جاپ کرتا ہے، وہی اصل میں حقیقی سکون حاصل کرتا ہے۔ -4 -5

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سارنگ محلہ 4۔

ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਮਨੁ ਮਾਨੀ ॥

میرا دل رب کے نام میں محو ہو چکا ہے۔

ਮੇਰੈ ਹੀਅਰੈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗਾਈ ਮਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ਸੁਖਾਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سچی گرو نے میرے دل میں ایسی محبت پیدا کی کہ اب رب کی باتیں ہی میرے لیے سب سے زیادہ خوشی کا ذریعہ ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਹੋਵਹੁ ਜਨ ਊਪਰਿ ਜਨ ਦੇਵਹੁ ਅਕਥ ਕਹਾਨੀ ॥

اے رب ! تو غریبوں پر مہربان ہے اپنے بندوں پر رحم کر اور اپنی بے مثال حقیقت کو مجھ پر ظاہر کر۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਮਨਿ ਤਨਿ ਮੀਠ ਲਗਾਨੀ ॥੧॥

جب میں رب کے نیک بندوں کی صحبت میں آیا، تو مجھے اس کے نام کا امرت ملا اور اب میرا دل و جان اس میں مگن ہو گیا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੈ ਰੰਗਿ ਰਤੇ ਬੈਰਾਗੀ ਜਿਨ੍ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਪਛਾਨੀ ॥

جو لوگ رب کے رنگ میں رنگے جاتے ہیں وہی حقیقی فقیر ہیں کیونکہ انہوں نے گرو کی رہنمائی میں رب کے نام کی حقیقت کو پہچان لیا ہے۔

ਪੁਰਖੈ ਪੁਰਖੁ ਮਿਲਿਆ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸਭ ਚੂਕੀ ਆਵਣ ਜਾਨੀ ॥੨॥

جس نے رب کو پہچان لیا، وہ حقیقت میں سکون پا گیا اور اس کی پیدائش اور موت کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے۔ 2۔

ਨੈਣੀ ਬਿਰਹੁ ਦੇਖਾ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ਰਸਨਾ ਨਾਮੁ ਵਖਾਨੀ ॥

میری صکو رب کے دیدار کی تڑپ ہے اور میری زبان رب کے پاک نام کی تسبیح کرتی ہے۔

ਸ੍ਰਵਣੀ ਕੀਰਤਨੁ ਸੁਨਉ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਭਾਨੀ ॥੩॥

میں اپنے کانوں سے دن رات رب کا جہری ذکر سنتا ہوں، اور میرے دل میں صرف رب ہی اچھا لگتا ہے۔ 3۔

ਪੰਚ ਜਨਾ ਗੁਰਿ ਵਸਗਤਿ ਆਣੇ ਤਉ ਉਨਮਨਿ ਨਾਮਿ ਲਗਾਨੀ ॥

جب گرو نے میرے اندر کے پانچ بڑے دشمن کو قابو میں کر دیا تو میرا من رب کے نام میں محو ہو گیا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ਹਰਿ ਰਾਮੈ ਨਾਮਿ ਸਮਾਨੀ ॥੪॥੫॥

نانک کہتے ہیں کہ جب رب نے مہربانی کی تو میں اس کے نام میں مکمل طور پر رنگا گیا۔ 4۔ 5۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سارنگ محلہ 4۔

ਜਪਿ ਮਨ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਪੜੁ ਸਾਰੁ ॥

اے دل ! رب کے نام کا ذکر کر اور اس سچے علم کا ورد کر۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਥਿਰੁ ਨਹੀ ਕੋਈ ਹੋਰੁ ਨਿਹਫਲ ਸਭੁ ਬਿਸਥਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کے نام کے بغیر کچھ بھی مستقل نہیں ہے، باقی ہر چیز بے کار ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਿਆ ਲੀਜੈ ਕਿਆ ਤਜੀਐ ਬਉਰੇ ਜੋ ਦੀਸੈ ਸੋ ਛਾਰੁ ॥

اے نادان اس دنیا سے کیا لینا اور کیا چھوڑنا ؟ جو کچھ بھی نظر آتا ہے، وہ سب مٹی کی مانند ہے۔

ਜਿਸੁ ਬਿਖਿਆ ਕਉ ਤੁਮ੍ ਅਪੁਨੀ ਕਰਿ ਜਾਨਹੁ ਸਾ ਛਾਡਿ ਜਾਹੁ ਸਿਰਿ ਭਾਰੁ ॥੧॥

جسے تو اپنا سمجھ رہا ہے، وہ حقیقت میں چھوڑ جانے والا بوجھ ہے۔ 1۔

ਤਿਲੁ ਤਿਲੁ ਪਲੁ ਪਲੁ ਅਉਧ ਫੁਨਿ ਘਾਟੈ ਬੂਝਿ ਨ ਸਕੈ ਗਵਾਰੁ ॥

زندگی کے ہر پل اور ہر لمحہ وقت کم ہوتا جا رہا ہے، لیکن نادان انسان اسے نہیں سمجھتا۔

ਸੋ ਕਿਛੁ ਕਰੈ ਜਿ ਸਾਥਿ ਨ ਚਾਲੈ ਇਹੁ ਸਾਕਤ ਕਾ ਆਚਾਰੁ ॥੨॥

جو کچھ بھی وہ اکٹھا کر رہا ہے، وہ سب یہی چھوڑ کر جانا ہے، یہی دنیا کے دھوکے بازوں کا طریقہ ہے۔

۔2

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮਿਲੁ ਬਉਰੇ ਤਉ ਪਾਵਹਿ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥

اے نادان ! اگر تو رب کے پیارے سنتوں کے سنگ میں رہے گا، تو ہی تو نجات کا دروازہ پا سکے گا۔

ਬਿਨੁ ਸਤਸੰਗ ਸੁਖੁ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ਪੂਛਹੁ ਬੇਦ ਬੀਚਾਰੁ ॥੩॥

سچائی یہی ہے کہ بغیر سچے سنگت کے، کسی نے بھی حقیقی سکون نہیں پایا وید اور شاستر بھی یہی کہتے ہیں۔

۔3

ਰਾਣਾ ਰਾਉ ਸਭੈ ਕੋਊ ਚਾਲੈ ਝੂਠੁ ਛੋਡਿ ਜਾਇ ਪਾਸਾਰੁ ॥

راجے مہاراجے، سبھی لوگ دنیا کے جھوٹ کو چھوڑ کر چلے گئے، اور سب کچھ پیچھے چھوڑ دیا۔

ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਸਦਾ ਥਿਰੁ ਨਿਹਚਲੁ ਜਿਨ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਆਧਾਰੁ ॥੪॥੬॥

نانک کہتے ہیں کہ صرف وہی سنت ہمیشہ سکون میں رہتے ہیں، جن کے لیے رب کا نام ہی زندگی کا سہارا

ہوتا ہے۔ 4۔ 6۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੩ ਦੁਪਦਾ

سارنگ محلہ 4 گھرو 3 دوپدا

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਾਹੇ ਪੂਤ ਝਗਰਤ ਹਉ ਸੰਗਿ ਬਾਪ ॥

اے بیٹے ! تو اپنے باپ سے کیوں جھگڑ رہا ہے ؟

ਜਿਨ ਕੇ ਜਣੇ ਬਡੀਰੇ ਤੁਮ ਹਉ ਤਿਨ ਸਿਉ ਝਗਰਤ ਪਾਪ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس نے تجھے پیدا کیا پالا پوسا بڑا کیا اس کے ساتھ جھگڑا کرنا گناہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਸੁ ਧਨ ਕਾ ਤੁਮ ਗਰਬੁ ਕਰਤ ਹਉ ਸੋ ਧਨੁ ਕਿਸਹਿ ਨ ਆਪ ॥

جس دولت پر تو غرور کر رہا ہے، وہ کسی کا بھی نہیں رہی۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਛੋਡਿ ਜਾਇ ਬਿਖਿਆ ਰਸੁ ਤਉ ਲਾਗੈ ਪਛੁਤਾਪ ॥੧॥

یہ زہریلی دولت ایک لمحے میں ساتھ چھوڑ جائے گی پھر انسان کو پچھتاوا ہوگا۔ 1۔

ਜੋ ਤੁਮਰੇ ਪ੍ਰਭ ਹੋਤੇ ਸੁਆਮੀ ਹਰਿ ਤਿਨ ਕੇ ਜਾਪਹੁ ਜਾਪ ॥

اگر تجھے کسی کی غلامی کرنی ہے تو صرف رب کے در پر جھک جا۔

ਉਪਦੇਸੁ ਕਰਤ ਨਾਨਕ ਜਨ ਤੁਮ ਕਉ ਜਉ ਸੁਨਹੁ ਤਉ ਜਾਇ ਸੰਤਾਪ ॥੨॥੧॥੭॥

نانک تمہیں تعلیم دیتا ہے، اگر اسے بغور سنو گے تو تیرا غم دور ہو جائے گا۔2۔1۔7۔ [بیان کیا جاتا ہے کہ بابا پرتھی گھند گرو رام داس جی کے بڑے بیٹے تھے۔ جب گرو جی نے گرو شپ اپنے چھوٹے بیٹے گرو ارجن دیو جی کے حوالہ کیا، تو بابا پرتھی گھند نے بہت احتجاج کیا تھا۔]

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੫ ਦੁਪਦੇ ਪੜਤਾਲ

سارنگ محلہ 4 گھر 5 دوپدے پڑتال

ੴ ਸੋਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜਪਿ ਮਨ ਜਗੰਨਾਥ ਜਗਦੀਸਰੋ ਜਗਜੀਵਨੋ ਮਨਮੋਹਨ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਾਗੀ ਮੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਟੇਕ ਸਭ ਦਿਨਸੁ ਸਭ ਰਾਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے دل ! کائنات کے مالک، زندگی دینے والے جگدیشور کا ذکر کرو، اس محبوب رب سے دل لگا ہوا ہے اور ہر دن مجھے اسی کا آسرا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕੀ ਉਪਮਾ ਅਨਿਕ ਅਨਿਕ ਅਨਿਕ ਗੁਨ ਗਾਵਤ ਸੁਕ ਨਾਰਦ ਬ੍ਰਹਮਾਦਿਕ ਤਵ ਗੁਨ ਸੁਆਮੀ ਗਨਿਨ ਨ ਜਾਤਿ ॥

رب کی شان اور اس کی بڑائی کو بیان کرنا ممکن نہیں شری شک دیو نارد اور برہما تک اس کے گن گاتے رہے، لیکن اس کی عظمت کو شمار نہیں کر سکے۔

ਤੂ ਹਰਿ ਬੇਅੰਤੁ ਤੂ ਹਰਿ ਬੇਅੰਤੁ ਤੂ ਹਰਿ ਸੁਆਮੀ ਤੂ ਆਪੇ ਹੀ ਜਾਨਹਿ ਆਪਨੀ ਭਾਂਤਿ ॥੧॥

اے ہری ! تو لا محدود ہے، تو بے انتہا ہے، صرف تو ہی اپنی ذات کو پوری طرح جانتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੈ ਨਿਕਟਿ ਨਿਕਟਿ ਹਰਿ ਨਿਕਟ ਹੀ ਬਸਤੇ ਤੇ ਹਰਿ ਕੇ ਜਨ ਸਾਧੂ ਹਰਿ ਭਗਾਤ ॥

جو لوگ رب کے قریب ہیں، وہ سچے بھگت اور سنت ہیں۔

ਤੇ ਹਰਿ ਕੇ ਜਨ ਹਰਿ ਸਿਉ ਰਲਿ ਮਿਲੇ ਜੈਸੇ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਲਲੈ ਸਲਲ ਮਿਲਾਤਿ ॥੨॥੧॥੮॥

نانک فرماتے ہیں کہ رب کے بھکت ، رب میں اس طرح مل جاتے ہیں، جیسے پانی پانی میں مل جاتا ہے۔

2۔ 1۔ 8۔

ਸਾਰੰਗ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سارنگ محلہ 4

ਜਪਿ ਮਨ ਨਰਹਰੇ ਨਰਹਰ ਸੁਆਮੀ ਹਰਿ ਸਗਲ ਦੇਵ ਦੇਵਾ ਸ੍ਰੀ ਰਾਮ ਰਾਮ ਨਾਮਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਮੋਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے دل ! ناراین کا ذکر کر، وہی شری ہری تمام دیوتاؤں کا معبود دیو ہے، وہی شری رام ہی میرا محبوب ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਤੁ ਗ੍ਰਿਹਿ ਗੁਨ ਗਾਵਤੇ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਵਤੇ ਰਾਮ ਗੁਨ ਗਾਵਤੇ ਤਿਤੁ ਗ੍ਰਿਹਿ ਵਾਜੇ ਪੰਚ ਸਬਦ ਵਡ ਭਾਗ ਮਥੋਰਾ ॥

جس گھر میں ہری کی حمد وثنا کی جاتی ہے، رام کی مدح سرائی ہوتی ہے، وہاں پانچ سر ملے نغمے بجتے ہیں، اور وہاں بے حد خوش قسمتی بیدار ہو جاتی ہے۔

ਤਿਨ੍ ਜਨ ਕੇ ਸਭਿ ਪਾਪ ਗਏ ਸਭਿ ਦੋਖ ਗਏ ਸਭਿ ਰੋਗ ਗਏ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਮੋਹੁ ਅਭਿਮਾਨੁ ਗਏ ਤਿਨ੍ ਜਨ ਕੇ ਹਰਿ ਮਾਰਿ ਕਢੇ ਪੰਚ ਚੋਰਾ ॥੧॥

ایسے بھگتوں کے سبھی پاپ، سبھی دکھ، سبھی بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں اور ان کے اندر کے شہوانی پانچ 1۔ چوروں کو مار کر نکال دیتا ہے۔

ਹਰਿ ਰਾਮ ਬੋਲਹੁ ਹਰਿ ਸਾਧੂ ਹਰਿ ਕੇ ਜਨ ਸਾਧੂ ਜਗਦੀਸੁ ਜਪਹੁ ਮਨਿ ਬਚਨਿ ਕਰਮਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਆਰਾਧੂ ਹਰਿ ਕੇ ਜਨ ਸਾਧੂ ॥

ہری کے پرستار، سادھو حضرات رام نام ہی بولتے ہیں اور اس جگدیش کا ہی ذکر کرتے ہیں رب کے پرستار قول و فعل اور عمل سے ہری کی بندگی کرتے ہیں۔

ਹਰਿ ਰਾਮ ਬੋਲਿ ਹਰਿ ਰਾਮ ਬੋਲਿ ਸਭਿ ਪਾਪ ਗਵਾਧੂ ॥

وہ رام کا ذکر کرتے ہیں، وہ اپنے سبھی پاپ مٹا لیتے ہیں۔

ਨਿਤ ਨਿਤ ਜਾਗਰਣੁ ਕਰਹੁ ਸਦਾ ਸਦਾ ਆਨੰਦੁ ਜਪਿ ਜਗਦੀਸੁਰਾ ॥

وہ ہمیشہ جاگتے رہتے ہیں اور ہمیشہ جگدیش ور کا ذکر کرکے مسرت پاتے ہیں۔

ਮਨ ਇਛੇ ਫਲ ਪਾਵਹੁ ਸਭੈ ਫਲ ਪਾਵਹੁ ਧਰਮੁ ਅਰਥੁ ਕਾਮ ਮੋਖੁ ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਸਿਉ ਮਿਲੇ ਹਰਿ ਭਗਤ ਤੋਰਾ ॥੨॥੨॥੯॥

وہ سبھی من چاہے پھل پاتے ہیں، دھرم، ارتھ، کام اور موکش تک کو حاصل کرلیتے ہیں۔ اے نانک! پرستار رب کی بندگی ہیں ہی مگن رہتے ہیں۔ 2۔ 2۔ 9۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سارنگ محلہ 4۔

ਜਪਿ ਮਨ ਮਾਧੋ ਮਧੁਸੂਦਨੋ ਹਰਿ ਸ੍ਰੀਰੰਗੋ ਪਰਮੇਸਰੋ ਸਤਿ ਪਰਮੇਸਰੋ ਪ੍ਰਭੁ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

اے من! مادھو، مدھوسودن، ہری، شری رنگ، صادق رب، باپن سے باخبر رب کا جہری ذکر کرو۔

ਸਭ ਦੂਖਨ ਕੋ ਹੰਤਾ ਸਭ ਸੂਖਨ ਕੋ ਦਾਤਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਗੁਨ ਗਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہی سبھی دکھوں کو ختم کرنے والا ہے، وہی سبھی خوشیوں کا دینے والا ہے، اسی محبوب ہری کے گُن گاؤ۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਘਟਿ ਘਟੇ ਘਟਿ ਬਸਤਾ ਹਰਿ ਜਲਿ ਥਲੇ ਹਰਿ ਬਸਤਾ ਹਰਿ ਥਾਨ ਥਾਨੰਤਰਿ ਬਸਤਾ ਮੈ ਹਰਿ ਦੇਖਨ ਕੋ ਚਾਉ ॥

رب ہر جگہ موجود ہے، ہر جسم میں بسا ہوا ہے، وہ پانی، زمین، ہر کونے میں بسا ہوا ہے، وہ سبھی جگہ بسا ہوا ہے، مجھے تو ہری کے دیدار کی خواہش ہے۔

ਕੋਈ ਆਵੈ ਸੰਤੋ ਹਰਿ ਕਾ ਜਨੁ ਸੰਤੋ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰੀਤਮ ਜਨੁ ਸੰਤੋ ਮੋਹਿ ਮਾਰਗੁ ਦਿਖਲਾਵੈ ॥

اگر کوئی سنت، رب کا بھکت، میرا محبوب سنت میرے پاس آئے اور مجھے راہ راست دکھائے، تو

ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੇ ਹਉ ਮਲਿ ਮਲਿ ਧੋਵਾ ਪਾਉ ॥੧॥

میں اس کے قدموں کو بار بار دھوؤں۔ 1۔

ਹਰਿ ਜਨ ਕਉ ਹਰਿ ਮਿਲਿਆ ਹਰਿ ਸਰਧਾ ਤੇ ਮਿਲਿਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਮਿਲਿਆ ॥

رب بھگتوں کو کامل عقیدت سے ہی رب ملتا ہے اور گرو کے وسیلے سے وہ اس کا دیدار کرتے ہیں۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਆਨੰਦ ਭਏ ਮੈ ਦੇਖਿਆ ਹਰਿ ਰਾਉ ॥

جب میں نے رب کا دیدار کیا، تو میرے من اور تن میں خوشی بھر گئی۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਕਿਰਪਾ ਭਈ ਹਰਿ ਕੀ ਕਿਰਪਾ ਭਈ ਜਗਦੀਸੁਰ ਕਿਰਪਾ ਭਈ ॥

نانک کا بیان ہے کہ جب مجھ پر جگدیش ور شری ہری کی مہربانی ہوئی، تو

ਮੈ ਅਨਦਿਨੋ ਸਦ ਸਦ ਸਦਾ ਹਰਿ ਜਪਿਆ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥੨॥੩॥੧੦॥

میں نے دن رات ہری نام کا ذکر کیا۔ 2۔ 3۔ 10۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سارگ محلہ 4۔

ਜਪਿ ਮਨ ਨਿਰਭਉ ॥

اے دل ! رب کا جہری ذکر کرو، وہ بے خوف ہے۔

ਸਤਿ ਸਤਿ ਸਦਾ ਸਤਿ ॥

وہ ہمیشہ سے سچا اور قائم رہنے والا ہے۔

ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ॥

وہ کسی سے بیر نہیں رکھتا، وہ ابدی برہما مورتی لافانی ہے۔

ਆਜੂਨੀ ਸੰਭਉ ॥

وہپیدائش و موت سے آزاد ہے، وہ خود ہی اپنی روشنی سے ظاہر ہوا ہے۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਅਨਦਿਨੁ ਧਿਆਇ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਨਿਰਾਹਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ کھانے پینے سے پاک ہے، اے میرے دل ! ہمیشہ اس شکل و صورت سے پاک رب کا دھیان کرو۔

1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਦਰਸਨ ਕਉ ਹਰਿ ਦਰਸਨ ਕਉ ਕੋਟਿ ਕੋਟਿ ਤੇਤੀਸ ਸਿਧ ਜਤੀ ਜੋਗੀ ਤਟ ਤੀਰਥ ਪਰਭਵਨ ਕਰਤ ਰਹਤ ਨਿਰਾਹਾਰੀ ॥

ہری کے دیدار کے لیے، 33 کروڑ دیوتا، سدھ، جتی، جوگی، تیرتھوں پر یاترا کرتے ہیں، اور بھوکے پیاسے رہتے ہیں۔

ਤਿਨ ਜਨ ਕੀ ਸੇਵਾ ਥਾਇ ਪਈ ਜਿਨ੍ ਕਉ ਕਿਰਪਾਲ ਹੋਵਤੁ ਬਨਵਾਰੀ ॥੧॥

لیکن وہی بھگت کامیاب ہوتے ہیں،جن پر ہری کی مہربانی ہوتی ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੇ ਹੋ ਸੰਤ ਭਲੇ ਤੇ ਊਤਮ ਭਗਤ ਭਲੇ ਜੋ ਭਾਵਤ ਹਰਿ ਰਾਮ ਮੁਰਾਰੀ ॥

ہری کے وہی بھگت سچے اور برتر ہیں،جو ہری رام مراری کو محبوب رکھتے ہیں۔

ਜਿਨ੍ ਕਾ ਅੰਗੁ ਕਰੈ ਮੇਰਾ ਸੁਆਮੀ ਤਿਨ੍ ਕੀ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਪੈਜ ਸਵਾਰੀ ॥੨॥੪॥੭੧॥

۔11۔4۔2 اے نانک ! جن کے ساتھ میرا مالک کھڑا ہوتا ہے، ان ہی کی عزت بچائی جاتی ہے۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੪ ਪੜਤਾਲ ॥

سارنگ محلہ 4، پڑتال۔

ਜਪਿ ਮਨ ਗੋਵਿੰਦੁ ਹਰਿ ਗੋਵਿੰਦੁ ਗੁਣੀ ਨਿਧਾਨੁ ਸਭ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਕਾ ਪ੍ਰਭੋ ਮੇਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਬੋਲਿ ਹਰਿ ਪੁਰਖੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے من ! ہری گووند، جو تمام اوصاف کا خزانہ ہے، اس کا ذکر کر، وہ ساری دنیا کا مالک ہے، اے میرے من ! ہری کا نام لے، وہ ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔ 1۔ وقفہ

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰੇ ਸੋ ਪੀਐ ਜਿਸੁ ਰਾਮੁ ਪਿਆਸੀ ॥

ہری کا نام امرت ہے، وہی اسے پی سکتا ہے، جسے ہری کی پیاس لگی ہو۔

ਹਰਿ ਆਪਿ ਦਇਆਲੁ ਦਇਆ ਕਰਿ ਮੇਲੈ ਜਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੋ ਜਨੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਚਖਾਸੀ ॥੧॥

ہری خود رحم کرنے والا ہے، جب وہ مہربانی کرتا ہے اور کسی کو سچے گرو سے ملاتا ہے، تو وہ بندہ ہری کا امرت نام چکھتا ہے۔ 1۔

ਜੋ ਜਨ ਸੇਵਹਿ ਸਦ ਸਦਾ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਹਰੇ ਤਿਨ ਕਾ ਸਭੁ ਦੂਖੁ ਭਰਮੁ ਭਉ ਜਾਸੀ ॥

جو بندے ہمیشہ میرے ہری کی خدمت کرتے ہیں، ان کے سبھی دکھ، وہم، اور خوف دور ہو جاتے ہیں۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਨਾਮੁ ਲਏ ਤਾਂ ਜੀਵੈ ਜਿਉ ਚਾਤ੍ਰਿਕੁ ਜਲਿ ਪੀਐ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸੀ ॥੨॥੫॥੧੨॥

اے نانک ! ہری کا نام لے کر ہی زندگی پائی جا سکتی ہے، جیسے چاتک پرندہ سواتی بوند پی کر تسکین پاتا ہے۔

2-5-12-

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سارنگ محلہ 4۔

ਜਪਿ ਮਨ ਸਿਰੀ ਰਾਮੁ ॥ ਰਾਮ ਰਮਤ ਰਾਮੁ ॥ ਸਤਿ ਸਤਿ ਰਾਮੁ ॥

اے میرے من ! شری رام کا ذکر کرو، رام رام ہر جگہ بسا ہوا ہے، رام ہمیشہ سچ اور ابدی روپ ہے۔

ਬੋਲਹੁ ਭਈਆ ਸਦ ਰਾਮ ਰਾਮੁ ਰਾਮੁ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਰਬਗੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے بھائیو ! ہمیشہ رام رام بولو، وہ سب جگہ پھیلا ہوا ہے۔ 1۔ وقفہ

ਰਾਮੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਆਪੇ ਸਭੁ ਕਰਤਾ ਰਾਮੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਆਪਿ ਸਭਤੁ ਜਗੇ ॥

رام خود ہی سب کچھ کرنے والا ہے، وہی سب کا خالق ہے، رام خود ہی سب کچھ ہے، ہر جگہ جگا ہوا ہے۔

ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਮੇਰਾ ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਾਇ ਸੋ ਜਨੁ ਰਾਮ ਨਾਮ ਲਿਵ ਲਾਗੇ ॥੧॥

1۔ جس پر میرا رام رحم کرتا ہے، وہی رام کے نام میں لگن لگاتا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਕੀ ਉਪਮਾ ਦੇਖਹੁ ਹਰਿ ਸੰਤਹੁ ਜੋ ਭਗਤ ਜਨਾਂ ਕੀ ਪਤਿ ਰਾਖੈ ਵਿਚਿ ਕਲਿਜੁਗ ਅਗੇ ॥

اے لوگو ! رام نام کی عظمت دیکھو، یہی کلجگ میں بھی بھگتوں کی عزت رکھتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਾ ਅੰਗੁ ਕੀਆ ਮੇਰੈ ਰਾਮ ਰਾਇ ਦੁਸਮਨ ਦੂਖ ਗਏ ਸਭਿ ਭਗੇ ॥੨॥੬॥੧੩॥

2۔6 اے نانک ! میرا رام میری مدد کرتا ہے، جس سے میرے سب دشمن اور دکھ بھاگ جاتے ہیں۔

13۔

ਸਾਰੰਗ ਮਹਲਾ ੫ ਚਉਪਦੇ ਘਰੁ ੧

سارنگ محلہ 5، چوپدے، گھر 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮੂਰਤਿ ਕਉ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

میں محبت کی مورت صادق گرو پر قربان جاتا ہوں۔

ਅੰਤਰਿ ਪਿਆਸ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਜਿਉ ਜਲ ਕੀ ਸਫਲ ਦਰਸਨੁ ਕਦਿ ਪਾਂਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے اندر وہی پیاس ہے، جیسے چاتک کو پانی کی، کب میں اپنے ستگرو کے درشن پاؤں گا؟ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਾਥਾ ਕੋ ਨਾਥੁ ਸਰਬ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਕੁ ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥

رب غریب پرور ہے، بے سہاروں کا سہارا ہے، سب کا پالنہار ہے۔

ਜਾ ਕਉ ਕੋਇ ਨ ਰਾਖੈ ਪ੍ਰਾਣੀ ਤਿਸੁ ਤੂ ਦੇਹਿ ਅਸਰਾਉ ॥੧॥

1۔ جس شخص کو کوئی پناہ نہیں دیتا ہے، اسے تو ہی سہارا دیتا ہے۔

ਨਿਧਰਿਆ ਧਰ ਨਿਗਤਿਆ ਗਤਿ ਨਿਥਾਵਿਆ ਤੂ ਥਾਉ ॥

اے رب ! تو ہی بے سہاروں کا سہارا ہے، تو ہی کمزور اور غریبوں کی طاقت ہیں اور بے گھر لوگوں کا تو ہی گھر ہے۔

ਦਹ ਦਿਸ ਜਾਂਉ ਤਹਾਂ ਤੂ ਸੰਗੇ ਤੇਰੀ ਕੀਰਤਿ ਕਰਮ ਕਮਾਉ ॥੨॥

دسوں سمتوں میں جہاں بھی جاتا ہوں، وہاں تو ہی ساتھ دیتا ہے اور ہمیشہ تیرا ذکر کرتا ہوں۔ 2۔

ਏਕਸੁ ਤੇ ਲਾਖ ਲਾਖ ਤੇ ਏਕਾ ਤੇਰੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਕਹਿ ਨ ਸਕਾਉ ॥

ایک سے ہی تو لاکھوں بنتے ہیں اور لاکھوں سے ہی ایک ہوجاتا ہے، میں تمہاری طاقت اور اہمیت بیان نہیں کرسکتا۔

ਤੂ ਬੇਅੰਤੁ ਤੇਰੀ ਮਿਤਿ ਨਹੀ ਪਾਈਐ ਸਭੁ ਤੇਰੋ ਖੇਲੁ ਦਿਖਾਉ ॥੩॥

تو بے انتہا ہے، تیرا حقیقت کو پایا نہیں جا سکتا، یہ سب کچھ تیرا کھیل ہے جو تو دکھا رہا ہے۔ 3۔

ਸਾਧਨ ਕਾ ਸੰਗੁ ਸਾਧ ਸਿਉ ਗੋਸਟਿ ਹਰਿ ਸਾਧਨ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਉ ॥

سادھو حضرات کی صحبت ، سچے لوگوں کے ساتھ سنگت کرنا، سادھوؤں سے بات کرنا، سچے لوگوں کے ساتھ محبت کرنا، یہی سب سے بڑا سچ ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਪਾਇਆ ਹੈ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਦੇਹੁ ਦਰਸੁ ਮਨਿ ਚਾਉ ॥੪॥੧॥

نانک کی التجا ہے کہ گرو سے تعلیم پائی ہے، اے رب ! اپنے دیدار عطا فرما، دل کی یہی آرزو ہے۔ 4۔ 1۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਜਾਨ ॥

رب باطن سے باخبر ہے، دل کی ہر بات سے باخبر ہے۔

ਕਰਤ ਬੁਰਾਈ ਮਾਨੁਖ ਤੇ ਛਪਾਈ ਸਾਖੀ ਭੂਤ ਪਵਾਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

انسان برے کام کرتے ہوئے دوسروں سے چھپ سکتا ہے، لیکن ہری ہر جگہ موجود ہے، اور سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੈਸਨੌ ਨਾਮੁ ਕਰਤ ਖਟ ਕਰਮਾ ਅੰਤਰਿ ਲੋਭ ਜੂਠਾਨ ॥

کوئی خود کو ویشنو کہتا ہے، چھے مذہبی کام کرتا ہے، لیکن اگر اس کے اندر لالچ ہو، تو وہ اندر سے ناپاک ہے۔

ਸੰਤ ਸਭਾ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਕਰਤੇ ਡੂਬੇ ਸਭ ਅਗਿਆਨ ॥੧॥

جو لوگ سادھو سنگت کی برائی کرتے ہیں، وہ ہمیشہ اندھیرے میں ڈوبے رہتے ہیں۔ 1۔

ਕਰਹਿ ਸੋਮ ਪਾਕੁ ਹਿਰਹਿ ਪਰ ਦਰਬਾ ਅੰਤਰਿ ਝੂਠ ਗੁਮਾਨ ॥

کوئی شخص سوم پاک یگ کرتا ہے، لیکن وہ دوسروں کا مال چھینتا ہے اور اس کے اندر جھوٹا غرور بھرا ہوتا ہے۔

ਸਾਸਤ੍ਰ ਬੇਦ ਕੀ ਬਿਧਿ ਨਹੀ ਜਾਣਹਿ ਬਿਆਪੇ ਮਨ ਕੈ ਮਾਨ ॥੨॥

وہ شاستروں اور ویدوں کے اصولوں کو نہیں جانتا اور اپنے من کے تکبر میں مبتلا رہتا ہے۔ 2۔

ਸੰਧਿਆ ਕਾਲ ਕਰਹਿ ਸਭਿ ਵਰਤਾ ਜਿਉ ਸਫਰੀ ਦੰਫਾਨ ॥

وہ شام کے وقت عبادات اور ورت کرتا ہے، لیکن اندرونی طور پر وہ محض دکھاوا کرتا ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਭੁਲਾਏ ਊਝੜਿ ਪਾਏ ਨਿਹਫਲ ਸਭਿ ਕਰਮਾਨ ॥੩॥

(لیکن کمزور انسا کیا کر سکتا ہے؟) کیونکہ جس کو رب نے بھلا دیا ہے وہ غلط راستے پر چلتا ہے اور سبھی اعمال بےکار ہو جاتے ہیں۔ 3۔

ਸੋ ਗਿਆਨੀ ਸੋ ਬੈਸਨੌ ਪੜਿਆ ਜਿਸੁ ਕਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਭਗਵਾਨ ॥

حقیقی معنوں میں وہی گیانی اور سچا ویشنو ہے، جس پر بھگوان کی مہربانی ہو۔

ਉਨਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਉਧਰਿਆ ਸਗਲ ਬਿਸ੍ਵਾਨ ॥੪॥

انہوں نے ستگرو ،کی سیوا کی، اور نجات کا اعلیٰ مقام پایا اور ان کے ذریعے پوری دنیا بھی سنور گئی۔ 4۔

ਕਿਆ ਹਮ ਕਥਹ ਕਿਛੁ ਕਥਿ ਨਹੀ ਜਾਣਹ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਬੁਲਾਨ ॥

ہم کیا کہہ سکتے ہیں؟ ہمیں کچھ بھی نہیں آتا، ہم تو وہی بولتے ہیں، جو ہری ہم کہلوات ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕੀ ਧੂਰਿ ਇਕ ਮਾਂਗਉ ਜਨ ਨਾਨਕ ਪਇਓ ਸਰਾਨ ॥੫॥੨॥

نانک التجا کرتا ہے کہ وہ تیری پناہ میں ہے اور سادھو حضرات کی خاک کا طلب گار ہے۔ 5۔ 2۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5 سارنگ محلہ

ਅਬ ਮੋਰੋ ਨਾਚਨੋ ਰਹੋ ॥

اب میرا یہاں وہاں بھٹکنا ختم ہوگیا ہے۔

ਲਾਲੁ ਰਗੀਲਾ ਸਹਜੇ ਪਾਇਓ ਸਤਿਗੁਰ ਬਚਨਿ ਲਹੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے رنگین محبوب کو گرو کے بچنوں کے ذریعے پا لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੁਆਰ ਕੰਨਿਆ ਜੈਸੇ ਸੰਗਿ ਸਹੇਰੀ ਪ੍ਰਿਅ ਬਚਨ ਉਪਹਾਸ ਕਹੋ ॥

جیسے ایک کنواری لڑکی اپنی سہلیوں کے ساتھ بیٹھ کر، اپنے محبوب شوہر کی باتوں پر ہنسی مذاق کرتی ہے۔

ਜਉ ਸੁਰਿਜਨੁ ਗ੍ਰਿਹ ਭੀਤਰਿ ਆਇਓ ਤਬ ਮੁਖੁ ਕਾਜਿ ਲਜੋ ॥੧॥

اور جب وہ شوہر اس کے گھر آتا ہے، تو وہ شرما کر اپنا چہرہ چھپا لیتی ہے۔ 1

ਜਿਉ ਕਨਿਕੋ ਕੋਠਾਰੀ ਚੜਿਓ ਕਬਰੋ ਹੋਤ ਫਿਰੋ ॥

جیسے سونا جب بھٹی میں جلتا ہے، تو وہ چمکنے لگتا ہے،

ਜਬ ਤੇ ਸੁਧ ਭਏ ਹੈ ਬਾਰਹਿ ਤਬ ਤੇ ਥਾਨ ਥਿਰੋ ॥੨॥

جب وہ خالص ہوجاتا ہے، تو مستحکم ہوجاتا ہے(اسی طرح انسان ہے) 2۔

ਜਉ ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਤਊ ਲਉ ਬਜਿਓ ਮੂਰਤ ਘਰੀ ਪਲੋ ॥

جب تک دن اور رات کا سلسلہ چلتا ہے، جب تک وقت کے گھنٹے بجتے ہیں۔ اسی طرح طرح زندگی چلتی ہے۔

ਬਜਾਵਨਹਾਰੋ ਊਠਿ ਸਿਧਾਰਿਓ ਤਬ ਫਿਰਿ ਬਾਜੁ ਨ ਭਇਓ ॥੨॥

لیکن جب بجانے والا چلا جاتا ہے، تو یہ گھنٹے بھی بجنا بند ہو جاتے ہیں۔ (زندگی کی سانسیں چھوٹنے پر زندگی ختم ہوجاتی ہے۔ 3۔

ਜੈਸੇ ਕੁੰਭ ਉਦਕ ਪੂਰਿ ਆਨਿਓ ਤਬ ਉਹੁ ਭਿੰਨ ਦ੍ਰਿਸਟੋ ॥

جیسے مٹی کا گھڑا جب پانی سے بھر جاتا ہے، تو وہ الگ نظر آتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਕੁੰਭੁ ਜਲੈ ਮਹਿ ਡਾਰਿਓ ਅੰਭੈ ਅੰਭ ਮਿਲੋ ॥੪॥੩॥

اے نانک ! جب وہی گھڑا پانی میں ڈال دیا جاتا ہے، تو پانی پانی میں ہی مل جاتا ہے۔ 4۔ 3۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਅਬ ਪੂਛੇ ਕਿਆ ਕਹਾ ॥

اب پوچھنے پر کیا بتایا جائے؟

ਲੈਨੋ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਨੀਕੋ ਬਾਵਰ ਬਿਖੁ ਸਿਉ ਗਹਿ ਰਹਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اصل دولت توہری کا امرت نام ہے، لیکن نادان انسان زہریلے مایا میں الجھا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੁਲਭ ਜਨਮੁ ਚਿਰੰਕਾਲ ਪਾਇਓ ਜਾਤਉ ਕਉਡੀ ਬਦਲਹਾ ॥

یہ قیمتی انسانی جنم بہت عرصے بعد ملا ہے، لیکن اس کی قیمت حقیر چیزوں کے بدلے چکائی جا رہی ہے۔

ਕਾਥੂਰੀ ਕੋ ਗਾਹਕੁ ਆਇਓ ਲਾਦਿਓ ਕਾਲਰ ਬਿਰਖ ਜਿਵਹਾ ॥੧॥

جیسے کوئی کستوری خریدنے آیا ہو، لیکن وہ اپنے اوپر بے کار بوجھ ڈال لے۔ 1۔

ਆਇਓ ਲਾਭੁ ਲਾਭਨ ਕੈ ਤਾਈ ਮੋਹਨਿ ਠਾਗਉਰੀ ਸਿਉ ਉਲਝਿ ਪਹਾ ॥

یہاں نفع کمانے آیا تھا، لیکن دھوکہ باز مایا میں الجھ کر رہ گیا۔

ਕਾਚ ਬਾਦਰੈ ਲਾਲੁ ਖੋਈ ਹੈ ਫਿਰਿ ਇਹੁ ਅਉਸਰੁ ਕਦਿ ਲਹਾ ॥੨॥

سستے شیشے کے بدلے میں قیمتی جواہر گنوا دیا، اب یہ موقع دوبارہ کیسے ملے گا۔ 2۔

ਸਗਲ ਪਰਾਧ ਏਕੁ ਗੁਨੁ ਨਾਹੀ ਠਾਕੁਰੁ ਛੋਡਹ ਦਾਸਿ ਭਜਹਾ ॥

اس میں سبھی گناہ موجود ہیں، کوئی خوبی نہیں، مالک کو چھوڑ کر، مایا کی پوجا کر رہا ہے۔

ਆਈ ਮਸਟਿ ਜੜਵਤ ਕੀ ਨਿਆਈ ਜਿਉ ਤਸਕਰੁ ਦਰਿ ਸਾਂਨ੍ਹਿਹਾ ॥੩॥

یہ ایسے ہے جیسے چور دروازے میں پھنسا ہو اور بے حس و حرکت پڑا ہو۔ 3۔

ਆਨ ਉਪਾਉ ਨ ਕੋਊ ਸੂਝੈ ਹਰਿ ਦਾਸਾ ਸਰਣੀ ਪਰਿ ਰਹਾ ॥

اب اور کوئی راستہ نظر نہیں آ رہا، بس میں ہری کے بندوں کی پناہ میں پڑا ہوں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਬ ਹੀ ਮਨ ਛੂਟੀਐ ਜਉ ਸਗਲੇ ਅਉਗਨ ਮੇਟਿ ਧਰਹਾ ॥੪॥੪॥

اے نانک! جب سارے گناہ مٹ جاتے ہیں، تبھی دل بندھنوں سے آزاد ہو جاتا ہے۔ 4۔ 4۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਮਾਈ ਧੀਰਿ ਰਹੀ ਪ੍ਰਿਅ ਬਹੁਤੁ ਬਿਰਾਗਿਓ ॥

اے ماں ! میں حوصلہ نہیں رکھ پا رہی، میرا دل محبوب ہری کی محبت میں کھو گیا ہے۔

ਅਨਿਕ ਭਾਂਤਿ ਆਨੂਪ ਰੰਗ ਰੇ ਤਿਨ੍ ਸਿਉ ਰੁਚੈ ਨ ਲਾਗਿਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بہت سی رنگین خوشیاں میری آنکھوں کے سامنے ہیں، لیکن ان میں کوئی دلچسپی نہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਿਸਿ ਬਾਸੁਰ ਪ੍ਰਿਅ ਪ੍ਰਿਅ ਮੁਖਿ ਟੇਰਉ ਨੀਂਦ ਪਲਕ ਨਹੀ ਜਾਗਿਓ ॥

دن رات میں اپنے محبوب کا نام جپتی ہوں، نیند میری آنکھوں سے اڑ چکی ہے، میں جاگی رہتی ہوں۔

ਹਾਰ ਕਜਰ ਬਸਤ੍ਰ ਅਨਿਕ ਸੀਗਾਰ ਰੇ ਬਿਨੁ ਪਿਰ ਸਭੈ ਬਿਖੁ ਲਾਗਿਓ ॥੧॥

ہار، کاجل، لباس اور بہت سے زیور، یہ سب کچھ میرے لیے زہر کی مانند لگتے ہیں۔ 1۔

ਪੂਛਉ ਪੂਛਉ ਦੀਨ ਭਾਂਤਿ ਕਰਿ ਕੋਊ ਕਹੈ ਪ੍ਰਿਅ ਦੇਸਾਂਗਿਓ ॥

میں عاجزی کے ساتھ پوچھتی ہوں، کوئی مجھے میرے پیارے محبوب کا دیس بتا دے۔

ਹੀਂਉ ਦੇਂਉ ਸਭੁ ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਰਪਉ ਸੀਸੁ ਚਰਣ ਪਰਿ ਰਾਖਿਓ ॥੨॥

میں اپنا دل، سارا من، اور یہ جسم اس پر نچھاور کر دوں گی اور اپنا سر اس کے چرنوں میں رکھ دوں گی۔

-2

ਚਰਣ ਬੰਦਨਾ ਅਮੋਲ ਦਾਸਰੋ ਦੇਂਉ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਅਰਦਾਗਿਓ ॥

میں اس کے چرنوں میں جھکتی ہوں، میں اس کی بے دام داسی ہوں اور میں سادھ سنگت میں دعا کرتی ہوں کہ

ਕਰਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਮੋਹਿ ਪ੍ਰਭੂ ਮਿਲਾਵਹੁ ਨਿਮਖ ਦਰਸੁ ਪੇਖਾਗਿਓ ॥੩॥

وہ مجھ پر مہربانی کریں اور مجھے ہری سے ملا دیں، تاکہ میں ایک پل کے لیے اس کا دیدار کر سکوں۔ 3۔

ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਭਈ ਤਬ ਭੀਤਰਿ ਆਇਓ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਅਨਦਿਨੁ ਸੀਤਲਾਗਿਓ ॥

جب ہری کی مہربان نظر پڑتی ہے، تو وہ میرے اندر بسا لیتا ہے، تب میرا من ہمیشہ کے لیے ٹھنڈک اور سکون پا لیتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਰਸਿ ਮੰਗਲ ਗਾਏ ਸਬਦੁ ਅਨਾਹਦੁ ਬਾਜਿਓ ॥੪॥੫॥

اے نانک! میں خوشی میں مست ہو کر جہری ذکر گاتی ہوں اور قلبی آواز کی گونج سنائی دیتی ہے۔ 4۔ 5۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਮਾਈ ਸਤਿ ਸਤਿ ਸਤਿ ਹਰਿ ਸਤਿ ਸਤਿ ਸਤਿ ਸਾਧਾ ॥

اے ماں ! سچیدانند اعلی رب سچا ہے، ابدی شکل ہے اور بابا بھی سچے ہیں۔

ਬਚਨੁ ਗੁਰੂ ਜੋ ਪੂਰੈ ਕਹਿਓ ਮੈ ਛੀਕਿ ਗਾਂਠਰੀ ਬਾਧਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو نے جو پکا فرمان دیا ہے، میں نے اسے مضبوطی سے باندھ لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਿਸਿ ਬਾਸੁਰ ਨਖਿਅਤ੍ਰ ਬਿਨਾਸੀ ਰਵਿ ਸਸੀਅਰ ਬੇਨਾਧਾ ॥

دن اور رات ختم ہو جائیں گے، چمکنے والے تارے مٹ جائیں گے، سورج اور چاند بھی فنا ہو جائیں گے۔

ਗਿਰਿ ਬਸੁਧਾ ਜਲ ਪਵਨ ਜਾਇਗੋ ਇਕਿ ਸਾਧ ਬਚਨ ਅਟਲਾਧਾ ॥੧॥

پہاڑ، زمین، پانی اور ہوا سب کچھ ختم ہو جائے گا، لیکن سادھوں کے الفاظ اٹل ہیں، وہ کبھی مٹنے والے نہیں۔ 1۔

ਅੰਡ ਬਿਨਾਸੀ ਜੇਰ ਬਿਨਾਸੀ ਉਤਭੁਜ ਸੇਤ ਬਿਨਾਧਾ ॥

جو جاندار انڈے سے، پسینے سے، زمین سے، یا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتے ہیں، وہ سب فنا ہونے والے ہیں۔

ਚਾਰਿ ਬਿਨਾਸੀ ਖਟਹਿ ਬਿਨਾਸੀ ਇਕਿ ਸਾਧ ਬਚਨ ਨਿਹਚਲਾਧਾ ॥੨॥

چار وید اور چھے شاستر بھی ختم ہو جائیں گے، لیکن سادھوں کے الفاظ ہمیشہ قائم رہیں گے۔ 2۔

ਰਾਜ ਬਿਨਾਸੀ ਤਾਮ ਬਿਨਾਸੀ ਸਾਤਕੁ ਭੀ ਬੇਨਾਧਾ ॥

رجوگن، تموگن اور ستوگن بھی لوگ فنا ہونے والا ہے۔

ਦ੍ਰਿਸਟਿਮਾਨ ਹੈ ਸਗਲ ਬਿਨਾਸੀ ਇਕਿ ਸਾਧ ਬਚਨ ਆਗਾਧਾ ॥੩॥

آنکھوں سے نظر آنے والی ہر چیز مٹ جائے گی،۔ لیکن سادھوں کے الفاظ گہرے سمندر کی مانند ہیں، جو کبھی ختم نہیں ہوتے۔ 3۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਆਪ ਹੀ ਆਪੇ ਸਭੁ ਆਪਨ ਖੇਲੁ ਦਿਖਾਧਾ ॥

وہ خود ہی سب کچھ ہے، ہر چیز میں وہی کھیل دکھا رہا ہے۔

ਪਾਇਓ ਨ ਜਾਈ ਕਹੀ ਭਾਂਤਿ ਰੇ ਪ੍ਰਭੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਲਾਧਾ ॥੪॥੬॥

نانک کہتے ہیں کہ اے بھائی ! اسے کسی بھی طریقے سے پایا نہیں جا سکتا، لیکن جب گرو مل جائے، تو وہ ہری خود ہی مل جاتا ہے۔ 4۔ 6۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਬਾਸਿਓ ਗੁਰ ਗੋਬਿੰਦ ॥

میرے من میں بسنے والا ہری گووند ہی سب کچھ ہے۔

ਜਹਾਂ ਸਿਮਰਨੁ ਭਇਓ ਹੈ ਠਾਕੁਰ ਤਹਾਂ ਨਗਰ ਸੁਖ ਆਨੰਦ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جہاں ہری کا دھیان ہوتا ہے، وہاں خوشی اور سکون کی بہار ہوتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਹਾਂ ਬੀਸਰੈ ਠਾਕੁਰੁ ਪਿਆਰੋ ਤਹਾਂ ਦੂਖ ਸਭ ਆਪਦ ॥

جہاں محبوب مالک کا دھیان ختم ہو جاتا ہے، وہاں دکھ اور مصیبتیں قابض ہو جاتی ہیں۔

ਜਹ ਗੁਨ ਗਾਇ ਆਨੰਦ ਮੰਗਲ ਰੂਪ ਤਹਾਂ ਸਦਾ ਸੁਖ ਸੰਪਦ ॥੧॥

جہاں اس کے گن گائے جاتے ہیں، وہاں خوشی اور برکتوں کی بارش ہوتی ہے اور ہمیشہ کے لیے سکون اور خوشحالی قائم رہتی ہے۔

ਜਹਾ ਸ੍ਰਵਨ ਹਰਿ ਕਥਾ ਨ ਸੁਨੀਐ ਤਹ ਮਹਾ ਭਇਆਨ ਉਦਿਆਨਦ ॥

جہاں ہری کے جہری ذکر کا رس بھرا ہوتا ہے، وہاں ہری کی خوشبو اور برکتیں پھیلتی ہیں۔ 1۔

ਜਹਾਂ ਕੀਰਤਨੁ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਰਸੁ ਤਹ ਸਘਨ ਬਾਸ ਫਲਾਂਨਦ ॥੨॥

جہاں ہری کی حمد نہیں کی جاتی، وہاں تاریکی اور بھٹکنے کا دور دورہ ہوتا ہے۔ 2۔

ਬਿਨੁ ਸਿਮਰਨ ਕੋਟਿ ਬਰਖ ਜੀਵੈ ਸਗਲੀ ਅਉਧ ਬ੍ਰਿਥਾਨਦ ॥

اگر کوئی کروڑوں سال تک جیتا رہے، لیکن ہری کا ذکر نہ کرے، تو اس کی پوری زندگی بے کار ہوجاتی ہے۔

ਏਕ ਨਿਮਖ ਗੋਬਿੰਦ ਭਜਨੁ ਕਰਿ ਤਉ ਸਦਾ ਸਦਾ ਜੀਵਾਨਦ ॥੩॥

لیکن جو ایک لمحے کے لیے بھی ہری کے چرنوں میں جھکتا ہے، وہ ہمیشہ کے لیے کامیاب ہوجاتا ہے۔

۔3

ਸਰਨਿ ਸਰਨਿ ਸਰਨਿ ਪ੍ਰਭ ਪਾਵਉ ਦੀਜੈ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕਿਰਪਾਨਦ ॥

کرم فرما کر مجھے سنتوں کی صحبت عطا فرما؛ تاکہ میں رب کی پناہ لے سکوں۔

ਨਾਨਕ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਹੈ ਸਰਬ ਮੈ ਸਗਲ ਗੁਣਾ ਬਿਧਿ ਜਾਂਨਦ ॥੪॥੭॥

نانک کہتے ہیں کہ قادر مطلق، تمام صفات کا ذخیرہ رب ہر چیز میں کامل طور پر موجود ہے۔ 4۔ 7۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਅਬ ਮੋਹਿ ਰਾਮ ਭਰੋਸਉ ਪਾਏ ॥

اب مجھے ہری رام پر پورا بھروسا ہو چکا ہے۔

ਜੋ ਜੋ ਸਰਣਿ ਪਰਿਓ ਕਰੁਣਾਨਿਧਿ ਤੇ ਤੇ ਭਵਹਿ ਤਰਾਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو بھی کرم کے سمندر ہری کی پناہ میں آیا، وہی دنیاوی سمندر سے پار ہو گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਖਿ ਸੋਇਓ ਅਰੁ ਸਹਜਿ ਸਮਾਇਓ ਸਹਸਾ ਗੁਰਹਿ ਗਵਾਏ ॥

اب میں خوشی سے سو سکتا ہوں، اور مکمل سکون میں ہوں، کیونکہ گرو نے میرے سارے شک دور کر دیے ہیں۔

ਜੋ ਚਾਹਤ ਸੋਈ ਹਰਿ ਕੀਓ ਮਨ ਬਾਂਛਤ ਫਲ ਪਾਏ ॥੧॥

جو کچھ میں چاہتا تھا، وہ ہری نے پورا کر دیا اور مجھے اپنے من کی مرادیں مل گئی ہیں۔ 1۔

ਹਿਰਦੈ ਜਪਉ ਨੇਤ੍ਰ ਧਿਆਨੁ ਲਾਵਉ ਸ੍ਰਵਨੀ ਕਥਾ ਸੁਨਾਏ ॥

میں اپنے دل میں ہری کا جاپ کرتا ہوں،۔ میری آنکھیں ہری کے دھیان میں لگی رہتی ہیں، اور میرے کان ہری کی کہانی سنتے ہیں۔

ਚਰਣੀ ਚਲਉ ਮਾਰਗਿ ਠਾਕੁਰ ਕੈ ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥੨॥

-2 میں اپنے پیروں سے مالک کے راستے پر چلتا ہوں اور زبان سے ہری کے گُن گاتا ہوں۔

ਦੇਖਿਓ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਸਰਬ ਮੰਗਲ ਰੂਪ ਉਲਟੀ ਸੰਤ ਕਰਾਏ ॥

میری آنکھوں نے وہی منظر دیکھا، جو سب کے لیے بھلائی والا ہے،

اور سنتوں نے میرا راستہ بدل دیا ہے۔

ਪਾਇਓ ਲਾਲੁ ਅਮੋਲੁ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਛੋਡਿ ਨ ਕਤਹੂ ਜਾਏ ॥੩॥

میں نے ہری کے نام کا انمول خزانہ پا لیا ہے اور اب اسے کسی بھی حال میں نہیں چھوڑ سکتا۔ 3۔

ਕਵਨ ਉਪਮਾ ਕਉਨ ਬਡਾਈ ਕਿਆ ਗੁਨ ਕਹਉ ਰੀਝਾਏ ॥

میں کیسے اس کی مثال دوں؟ اس کی شان بیان کرنا مشکل ہے، میں کون سے گُن گاؤں کہ وہ خوش ہو

جائے؟

ਹੋਤ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਦੀਨ ਦਇਆ ਪ੍ਰਭ ਜਨ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਦਸਾਏ ॥੪॥੮॥

وہ ہمیشہ کرم کرنے والا، اور دکھیوں پر رحم کرنے والا ہے، اے نانک! ہری اپنے بندوں پر ہمیشہ مہربان

ہے۔ 4۔ 8۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਉਇ ਸੁਖ ਕਾ ਸਿਉ ਬਰਨਿ ਸੁਨਾਵਤ ॥

وہ جو سکھ کی حقیقت کو جان چکا ہو، وہی اس کا بیان کر سکتا ہے۔

ਅਨਦ ਬਿਨੋਦ ਪੇਖਿ ਪ੍ਰਭ ਦਰਸਨ ਮਨਿ ਮੰਗਲ ਗੁਨ ਗਾਵਤ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری کے دیدار سے خوشیاں اور مسرت حاصل ہوتی ہے اور من اس کے ہی گُن گانے لگتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਸਮ ਭਈ ਪੇਖਿ ਬਿਸਮਾਦੀ ਪੂਰਿ ਰਹੇ ਕਿਰਪਾਵਤ ॥

جب میں نے ہری کی حیران کن لیلا دیکھی، تو میں حیرت میں ڈوب گیا۔

ਪੀਓ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਅਮੋਲਕ ਜਿਉ ਚਾਖਿ ਗੂੰਗਾ ਮੁਸਕਾਵਤ ॥੧॥

میں نے امرت ہری نام چکھا، جیسے کوئی گونگا مٹھائی کھا کر مسکرا دیتا ہے۔ 1۔

ਪਵਨੁ ਬੰਧ ਕਰਿ ਰਾਖਿਓ ਬੂਝ ਨ ਆਵਤ ਜਾਵਤ ॥

جیسے ہوا بند ہو جائے، اور پتہ نہ چلے کہ آ رہی ہے یا جا رہی ہے،

ਜਾ ਕਉ ਰਿਦੈ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ਭਇਓ ਹਰਿ ਉਆ ਕੀ ਕਹੀ ਨ ਜਾਇ ਕਹਾਵਤ ॥੨॥

اسی طرح جس کے دل میں ہری کی روشنی پیدا ہوتی ہے، اس کی حقیقت کو بیان نہیں کیا جا سکتا۔ 2۔

ਆਨ ਉਪਾਵ ਜੇਤੇ ਕਿਛੁ ਕਹੀਅਹਿ ਤੇਤੇ ਸੀਖੇ ਪਾਵਤ ॥

جتنے بھی دوسرے طریقے آزمائے سب رائیگاں گئے۔

ਅਚਿੰਤ ਲਾਲੁ ਗ੍ਰਿਹ ਭੀਤਰਿ ਪ੍ਰਗਟਿਓ ਅਗਮ ਜੈਸੇ ਪਰਖਾਵਤ ॥੩॥

لیکن جب اندرونی دولت خود ظاہر ہو جائے، تو اس کی پہچان خود بخود ہو جاتی ہے۔ 3۔

ਨਿਰਗੁਣ ਨਿਰੰਕਾਰ ਅਬਿਨਾਸੀ ਅਤੁਲੋ ਤੁਲਿਓ ਨ ਜਾਵਤ ॥

ہری بے صفات، بے شکل، فنا نہ ہونے والا ہے، اس کی عظمت کا موازنہ نہیں کیا جا سکتا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਅਜਰੁ ਜਿਨਿ ਜਰਿਆ ਤਿਸ ਹੀ ਕਉ ਬਨਿ ਆਵਤ ॥੪॥੯॥

اے نانک ! جس نے ابدی روشنی پا لی، اسے ہی سچی کامیابی ملی ہے۔ 4۔ 6۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5۔ سارنگ محلہ

ਬਿਖਈ ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਇਵ ਹੀ ਗੁਦਾਰੈ ॥

عیش پرست انسان دن، رات مایا میں ڈوب کر گزار دیتا ہے،

ਗੋਬਿੰਦੁ ਨ ਭਜੈ ਅਹੰਬੁਧਿ ਮਾਤਾ ਜਨਮੁ ਜੂਐ ਜਿਉ ਹਾਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ ہری کا ذکر نہیں کرتا اور غرور میں مبتلا ہو کر اپنی زندگی کی بازی کو جوا میں ہار دیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮੁ ਅਮੋਲਾ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਤਿਸ ਸਿਉ ਪਰ ਨਿੰਦਾ ਹਿਤਕਾਰੈ ॥

ہری کا امرت نام بے حد قیمتی ہے، لیکن اسے چھوڑ کر وہ دوسروں کی برائیاں کرنے میں خوشی محسوس کرتا ہے۔

ਛਾਪਰੁ ਬਾਂਧਿ ਸਵਾਰੈ ਤ੍ਰਿਣ ਕੋ ਦੁਆਰੈ ਪਾਵਕੁ ਜਾਰੈ ॥੧॥

وہ بے وقوف آدمی سوکھی گھاس سے جھونپڑی بناتا ہے اور اسنے ہی دروازے پر مایا کی آگ لگا لیتا ہے۔

ਕਾਲਰ ਪੋਟ ਉਠਾਵੈ ਮੂੰਡਹਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਮਨ ਤੇ ਡਾਰੈ ॥

وہ سر پر مٹی کی پوٹلی اٹھا لیتا ہے اور اپنے دل سے امرت کو نکال دیتا ہے۔

ਓਢੈ ਬਸਤ੍ਰ ਕਾਜਰ ਮਹਿ ਪਰਿਆ ਬਹੁਰਿ ਬਹੁਰਿ ਫਿਰਿ ਝਾਰੈ ॥੨॥

وہ میل بھرے کپڑے اوڑھ لیتا ہے اور بار بار انہیں جھاڑ کر صاف کرتا ہے۔ 2۔

ਕਾਟੈ ਪੇਡੁ ਡਾਲ ਪਰਿ ਠਾਢੌ ਖਾਇ ਖਾਇ ਮੁਸਕਾਰੈ ॥

جس درخت کی شاخ پر کھڑا ہوتا ہے، اسی کو کاٹنے لگتا ہے۔ اور مایا کی مٹھاس چکھ کر خوش ہوتا ہے۔

ਗਿਰਿਓ ਜਾਇ ਰਸਾਤਲਿ ਪਰਿਓ ਛਿਟੀ ਛਿਟੀ ਸਿਰ ਭਾਰੈ ॥੩॥

نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ نیچے گر جاتا ہے اور اندھیرے میں ڈوب جاتا ہے۔ 3۔

ਨਿਰਵੈਰੈ ਸੰਗਿ ਵੈਰੁ ਰਚਾਏ ਪਹੁਚਿ ਨ ਸਕੈ ਗਵਾਰੈ ॥

وہ عظیم ہستیوں سے بیر رکھتا ہے، لیکن اپنی کوشش میں ناکام ہو جاتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੰਤਨ ਕਾ ਰਾਖਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਨਿਰੰਕਾਰੈ ॥੪॥੧੦॥

اے نانک! شکل و صورت سے پاک رب ہمیشہ سنتوں کی حفاظت کرنے والا ہے۔ 4۔ 10۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਅਵਰਿ ਸਭਿ ਭੂਲੇ ਭ੍ਰਮਤ ਨ ਜਾਨਿਆ ॥

سب لوگ بھٹک رہے ہیں، اور حقیقت کو نہیں جانتے۔

ਏਕੁ ਸੁਧਾਖਰੁ ਜਾ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਵਸਿਆ ਤਿਨਿ ਬੇਦਹਿ ਤਤੁ ਪਛਾਨਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کے دل میں سچ کا ایک اکیلا شبد بس جاتا ہے، وہی ویدوں کے جوہر کو پہچان لیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਰਵਿਰਤਿ ਮਾਰਗੁ ਜੇਤਾ ਕਿਛੁ ਹੋਈਐ ਤੇਤਾ ਲੋਗ ਪਚਾਰਾ ॥

حتنے بھی دنیاوی طریقے ہیں، وہ صرف ظاہری دکھاوا ہیں۔

ਜਉ ਲਉ ਰਿਦੈ ਨਹੀ ਪਰਗਾਸਾ ਤਉ ਲਉ ਅੰਧ ਅੰਧਾਰਾ ॥੧॥

جب تک دل میں سچائی کی روشنی پیدا نہ ہو، تب تک اندھیرا ہی اندھیرا رہتا ہے۔ 1۔

ਜੈਸੇ ਧਰਤੀ ਸਾਧੈ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਬਿਨੁ ਬੀਜੈ ਨਹੀ ਜਾਂਮੈ ॥

جیسے زمین پر محنت کی جائے،۔ لیکن بیج بوئے بغیر فصل نہیں اگتی۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ਹੈ ਤੁਟੈ ਨਾਹੀ ਅਭਿਮਾਨੈ ॥੨॥

اسی طرح ہری کے نام کے بغیر نجات حاصل نہیں ہوتی اور نہ ہی غرور ختم ہوتا ہے۔ 2۔

ਨੀਰੁ ਬਿਲੋਵੈ ਅਤਿ ਸੂਮੁ ਪਾਵੈ ਨੈਨੂ ਕੈਸੇ ਰੀਸੈ ॥

اگر پانی کو خوب بلایا جائے،۔ تب بھی مکھن حاصل نہیں ہوگا۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਭੇਟੇ ਮੁਕਤਿ ਨ ਕਾਹੂ ਮਿਲਤ ਨਹੀ ਜਗਦੀਸੈ ॥੩॥

اسی طرح، جب تک گرو سے ملاقات نہ ہو، تب تک ہے اور ہری کی پہچان ممکن نہیں۔ 3۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਇਹੈ ਬੀਚਾਰਿਓ ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ॥

تلاش کرتے کرتے یہ نتیجہ پایا ہے کہ سبھی خوشیوں کا ذریعہ ہری کا نام ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਭਇਓ ਪਰਾਪਤਿ ਜਾ ਕੈ ਲੇਖੁ ਮਥਾਮਾ ॥੪॥੧੧॥

4۔11۔ اے نانک ! یہ اسی کو حاصل ہوتا ہے، جس کے ماتھے پر مقدر کی لکیر ہو۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5۔ سارنگ محلہ

ਅਨਦਿਨੁ ਰਾਮ ਕੇ ਗੁਣ ਕਹੀਐ ॥

ہر وقت ہری کے گُن گانے چاہئیں۔

ਸਗਲ ਪਦਾਰਥ ਸਰਬ ਸੁਖ ਸਿਧਿ ਮਨ ਬਾਂਛਤ ਫਲ ਲਹੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس سے سبھی چیزیں، تمام خوشیاں، کامیابیاں اور من چاہے پھل حاصل ہوتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਵਹੁ ਸੰਤ ਪ੍ਰਾਨ ਸੁਖਦਾਤੇ ਸਿਮਰਹ ਪ੍ਰਭੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥

اے مقدس لوگو ! آؤ، وہ جو زندگی کی خوشی دینے والا ہے، ہمیشہ قائم رہنے والے رب کا دھیان کرو۔،

ਅਨਾਥਹ ਨਾਥੁ ਦੀਨ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਘਟ ਵਾਸੀ ॥੧॥

وہی بے سہاروں کا سہارا، دکھیوں کے دکھوں کو دور کرنے والا ہے اور وہ سب کے اندر بسا ہوا ہے۔

1۔

ਗਾਵਤ ਸੁਨਤ ਸੁਨਾਵਤ ਸਰਧਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀ ਵਡਭਾਗੇ ॥

وہی خوش قسمت ہیں، جو گاتے، سنتے اور سناتے ہیں اور مکمل احترام کے ساتھ ہری رس پیتے ہیں۔

ਕਲਿ ਕਲੇਸ ਮਿਟੇ ਸਭਿ ਤਨ ਤੇ ਰਾਮ ਨਾਮ ਲਿਵ ਜਾਗੇ ॥੨॥

2۔ جب ہری کے نام کی لگن جاگتی ہے، تو تمام جسمانی اور ذہنی تکالیف ختم ہو جاتی ہیں۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਝੂਠੁ ਤਜਿ ਨਿੰਦਾ ਹਰਿ ਸਿਮਰਨਿ ਬੰਧਨ ਤੂਟੇ ॥

خواہش، غصہ، جھوٹ اور برائی چھوڑ کر،

جب رب کا ذکر کیا جاتا ہے، تو تمام بندھن ٹوٹ جاتے ہیں۔

ਮੋਹ ਮਗਨ ਅਹੰ ਅੰਧ ਮਮਤਾ ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਛੂਟੇ ॥੩॥

مایا کی محبت، غرور اور خودی کی اندھیری میں الجھا ہوا انسان گرو کی مہربانی سے ان سب سے آزاد ہو جاتا ہے۔3۔

ਤੂ ਸਮਰਥੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਸੁਆਮੀ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਨੁ ਤੇਰਾ ॥

اے سب سے زیادہ طاقتور اعلیٰ مالک ! اپنے بندے پر مہربانی فرما۔

ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਸਰਬ ਮਹਿ ਠਾਕੁਰੁ ਨਾਨਕ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਨੇਰਾ ॥੪॥੧੨॥

4۔12۔ اے نانک ! میرا مالک سب میں بسا ہوا ہے اور وہی سب کے دل کے قریب ہے۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5۔ سارنگ محلہ

ਬਲਿਹਾਰੀ ਗੁਰਦੇਵ ਚਰਨ ॥

میں گرو دیو کے چرنوں پر قربان جاتا ہوں،

ਜਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਧਿਆਈਐ ਉਪਦੇਸੁ ਹਮਾਰੀ ਗਤਿ ਕਰਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کی صحبت میں رب کا دھیان کیا جاتا ہے اور جس کی تعلیم سے نجات ملتی ہے۔

ਦੂਖ ਰੋਗ ਭੈ ਸਗਲ ਬਿਨਾਸੇ ਜੋ ਆਵੈ ਹਰਿ ਸੰਤ ਸਰਨ ॥

جو ہری کے سنتوں کی پناہ میں آجاتا ہے، اس کے تمام دکھ،بیماریاں اور خوف ختم ہوجاتے ہیں۔

ਆਪਿ ਜਪੈ ਅਵਰਹ ਨਾਮੁ ਜਪਾਵੈ ਵਡ ਸਮਰਥ ਤਾਰਨ ਤਰਨ ॥੧॥

یہ خود بھی رب کے نام کا ذکع کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی اس کا ذکر کرواتے ہیں۔

ਜਾ ਕੋ ਮੰਤ੍ਰੁ ਉਤਾਰੈ ਸਹਸਾ ਊਣੇ ਕਉ ਸੁਭਰ ਭਰਨ ॥

۔1 ان کا منتر شک کو دور کرتا ہے اور جو ادھورا ہوتا ہے، اسے بھرپور کر دیتا ہے۔

ਹਰਿ ਦਾਸਨ ਕੀ ਆਗਿਆ ਮਾਨਤ ਤੇ ਨਾਹੀ ਫੁਨਿ ਗਰਭ ਪਰਨ ॥੨॥

جن کا منتر تمام شکوک و شبہات کو ختم کر دیتا ہے اور خلاء کو مکمل طور پر بھر دیتا ہے، اس رب کے پرستار کا حکم ماننے سے آواگون مٹ جاتا ہے۔ 2۔

ਭਗਤਨ ਕੀ ਟਹਲ ਕਮਾਵਤ ਗਾਵਤ ਦੁਖ ਕਾਟੇ ਤਾ ਕੇ ਜਨਮ ਮਰਨ ॥

جو بھگتوں کی خدمت کرتے ہیں، ان کے گُن گاتے ہیں، ان کے سبھی دکھ دور ہو جاتے ہیں اور جنم مرن کا چکر ختم ہو جاتا ہے۔

ਜਾ ਕਉ ਭਇਓ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਬੀਠੁਲਾ ਤਿਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਅਜਰ ਜਰਨ ॥੩॥

-3 جس پر ہری کرم کرتا ہے، وہ لوگ ہری نام کا رس پی کر امر ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਰਸਹਿ ਅਘਾਨੇ ਸਹਜਿ ਸਮਾਨੇ ਮੁਖ ਤੇ ਨਾਹੀ ਜਾਤ ਬਰਨ ॥

جو ہری نام کے رس میں لسے ہوتے ہیں، وہ سچائی کے ساتھ سکون میں رہتے ہیں، ان کی عظمت کو زبان سے بیان نہیں کیا جا سکتا۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਸੰਤੋਖੇ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਭੂ ਜਪਿ ਜਪਿ ਉਧਰਨ ॥੪॥੧੩॥

اے نانک ! گرو کی مہربانی سے رب کا ذکر کر کے مطمئن ہو گئے ہیں اور مسلسل رب کا ذکر کر کے انہوں نے ذات مل گئی ہے۔ -4-13

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

-5 سارنگ محلہ

ਗਾਇਓ ਰੀ ਮੈ ਗੁਣ ਨਿਧਿ ਮੰਗਲ ਗਾਇਓ ॥

اے سہیلی ! میں نے اس گُنوں کے خزانے، مبارک ہری کی حمد گائی ہے۔

ਭਲੇ ਸੰਜੋਗ ਭਲੇ ਦਿਨ ਅਉਸਰ ਜਉ ਗੋਪਾਲੁ ਰੀਝਾਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہی لمحے، وہی دن، وہی موقع خوش نصیب ہوتے ہیں، جب ہری کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਤਹ ਚਰਨ ਮੋਰਲੋ ਮਾਥਾ ॥

میں نے سادھوں کے قدموں میں سر جھکا لیا ہے۔

ਹਮਰੇ ਮਸਤਕਿ ਸੰਤ ਧਰੇ ਹਾਥਾ ॥੧॥

انہوں نے میرے سر پر اپنا کرم بھرا ہاتھ رکھ دیا ہے۔ 1۔

ਸਾਧਹ ਮੰਤ੍ਰੁ ਮੋਰਲੋ ਮਨੂਆ ॥

جب میں نے سادھوں کے منتر کو اپنا لیا ہے۔

ਤਾ ਤੇ ਗਤੁ ਹੋਏ ਤ੍ਰੈ ਗੁਨੀਆ ॥੨॥

تو میں تینوں گنوں (ست، رج، تم) سے آزاد ہوگیا ہوں۔ 2۔

ਭਗਤਹ ਦਰਸੁ ਦੇਖਿ ਨੈਨ ਰੰਗਾ ॥

عقیدت مندوں کا دیدار کرکے آنکھوں میں رب کا رنگ لگ گیا ہے اور

ਲੋਭ ਮੋਹ ਤੂਟੇ ਭ੍ਰਮ ਸੰਗਾ ॥੩॥

3۔ میرا حرص، ہوس اور شک ختم ہوگیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਖ ਸਹਜ ਅਨੰਦਾ ॥

اے نانک ! اب مجھے سکون، فطری خوشی اور حقیقی آنند حاصل ہو گیا ہے،

ਖੋਲ੍ਹਿ ਭੀਤਿ ਮਿਲੇ ਪਰਮਾਨੰਦਾ ॥੪॥੧੪॥

میں نے جہالت کی دیوار توڑ کر پرمانند کو پا لیا ہے۔ 4۔ 14۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨

2 سارنگ محلہ 5، گھر

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕੈਸੇ ਕਹਉ ਮੋਹਿ ਜੀਅ ਬੇਦਨਾਈ ॥

میں اپنے دل کا درد کیسے بیان کروں؟

ਦਰਸਨ ਪਿਆਸ ਪ੍ਰਿਅ ਪ੍ਰੀਤਿ ਮਨੋਹਰ ਮਨੁ ਨ ਰਹੈ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਉਮਕਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

محبوب رب کے دیدار کی شدید خواہش اور چاہت ہے، دل مختلف طریقوں سے بے قرار ہے۔ 1۔

وقفہ۔

ਚਿਤਵਨਿ ਚਿਤਵਉ ਪ੍ਰਿਅ ਪ੍ਰੀਤਿ ਬੈਰਾਗੀ ਕਦਿ ਪਾਵਉ ਹਰਿ ਦਰਸਾਈ ॥

محبوب کی محبت میں سنیاسی دل یہی سوچتا ہے کہ کب ہری کا دیدار ہوگا۔

ਜਤਨ ਕਰਉ ਇਹੁ ਮਨੁ ਨਹੀ ਧੀਰੈ ਕੋਊ ਹੈ ਰੇ ਸੰਤੁ ਮਿਲਾਈ ॥੧॥

میں ہر کوشش کر چکا ہوں، لیکن یہ دل چین نہیں پاتا، کیا کوئی سنت مجھے ہری سے ملا سکتا ہے؟ 1۔

ਜਪ ਤਪ ਸੰਜਮ ਪੁੰਨ ਸਭਿ ਹੋਮਉ ਤਿਸੁ ਅਰਪਉ ਸਭਿ ਸੁਖ ਜਾਂਈ ॥

میں اپنی عبادات، تپسیا، پرہیز اور تمام نیکیاں اس کے قدموں میں نچھاور کر دوں اور اپنی تمام خوشیاں اس پر وار دوں۔

ਏਕ ਨਿਮਖ ਪ੍ਰਿਅ ਦਰਸੁ ਦਿਖਾਵੈ ਤਿਸੁ ਸੰਤਨ ਕੈ ਬਲਿ ਜਾਂਈ ॥੨॥

اگر کوئی سنت ایک لمحے کے لیے بھی محبوب ہری کے دیدار کروا دے، تو میں اس پر قربان جاؤں۔ 2۔

ਕਰਉ ਨਿਹੋਰਾ ਬਹੁਤੁ ਬੇਨਤੀ ਸੇਵਉ ਦਿਨੁ ਰੈਨਾਈ ॥

میں بڑی عاجزی کے ساتھ منتیں کرتی ہوں، میں دن رات ہری کی خدمت میں لگی رہتی ہوں۔

ਮਾਨੁ ਅਭਿਮਾਨੁ ਹਉ ਸਗਲ ਤਿਆਗਉ ਜੋ ਪ੍ਰਿਅ ਬਾਤ ਸੁਨਾਈ ॥੩॥

جو رب کی بات سنتا ہے، اس کے لیے فخر و غرور چھوڑ دوں گی۔ 3۔

ਦੇਖਿ ਚਰਿਤ੍ਰ ਭਈ ਹਉ ਬਿਸਮਨਿ ਗੁਰਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਪੁਰਖਿ ਮਿਲਾਈ ॥

گرو ستگرو نے جب مجھے ہری سے ملوایا، تو میں ششدر رہ گئی۔

ਪ੍ਰਭ ਰੰਗ ਦਇਆਲ ਮੋਹਿ ਗ੍ਰਿਹ ਮਹਿ ਪਾਇਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਤਪਤਿ ਬੁਝਾਈ ॥੪॥੧॥੧੫॥

اے نانک ! میں نے مہربان رب کو اپنے ہی گھر میں پایا اور میرے اندر کی ساری تڑپ بجھ گئی۔ 4۔ 1۔

۔15

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ۔

ਰੇ ਮੂੜੇ ਤੂ ਕਿਉ ਸਿਮਰਤ ਅਬ ਨਾਹੀ ॥

اے نادان ! اب تو ہری کا ذکر کیوں نہیں کرتا۔

ਨਰਕ ਘੋਰ ਮਹਿ ਉਰਧ ਤਪੁ ਕਰਤਾ ਨਿਮਖ ਨਿਮਖ ਗੁਣ ਗਾਂਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب تُو ماں کے پیٹ میں تھا، ۔تب اندھیرے میں الٹا پڑا ہوا، لمحہ بہ لمحہ ہری کے گُن گا رہا تھا۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਿਕ ਜਨਮ ਭ੍ਰਮਤੋਂ ਹੀ ਆਇਓ ਮਾਨਸ ਜਨਮੁ ਦੁਲਭਾਹੀ ॥

بے شمار جنموں میں بھٹکنے کے بعد اب تجھے نایاب انسان کا جنم نصیب ہوا ہے۔

ਗਰਭ ਜੋਨਿ ਛੋਡਿ ਜਉ ਨਿਕਸਿਓ ਤਉ ਲਾਗੋ ਅਨ ਠਾਂਹੀ ॥੧॥

لیکن جیسے ہی تُو ماں کے پیٹ سے باہر آیا، تُو دنیا کے دھوکوں میں کھو گیا۔ 1۔

ਕਰਹਿ ਬੁਰਾਈ ਠਗਾਈ ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਨਿਹਫਲ ਕਰਮ ਕਮਾਹੀ ॥

تو دن رات برائی اور مکرو فریب میں پڑا ہے اور فضول کام کر رہا ہے۔

ਕਣੁ ਨਾਹੀ ਤੁਹ ਗਾਹਣ ਲਾਗੇ ਧਾਇ ਧਾਇ ਦੁਖ ਪਾਂਹੀ ॥੨॥

جیسے تو بغیر اناج والے کھیت کی کٹائی میں لگے ہوئے ہو اور دکھ پا رہے ہو۔ 2۔

ਮਿਥਿਆ ਸੰਗਿ ਕੂੜਿ ਲਪਟਾਇਓ ਉਰਝਿ ਪਰਿਓ ਕੁਸਮਾਂਹੀ ॥

تُو جھوٹے ساتھیوں کے ساتھ جھوٹ میں الجھا ہوا ہے اور بے معنی چیزوں میں الجھ کر پڑا ہوا ہے۔

ਧਰਮ ਰਾਇ ਜਬ ਪਕਰਸਿ ਬਵਰੇ ਤਉ ਕਾਲ ਮੁਖਾ ਉਠਿ ਜਾਹੀ ॥੩॥

اے نادان ! جب دھرم راج تجھے پکڑ کر لے جائے گا، تو تُو شرمندہ ہو کر دوزخ میں چلا جائے گا۔ 3۔

ਸੋ ਮਿਲਿਆ ਜੋ ਪ੍ਰਭੂ ਮਿਲਾਇਆ ਜਿਸੁ ਮਸਤਕਿ ਲੇਖੁ ਲਿਖਾਂਹੀ ॥

جسے ہری نے خود اپنے سے ملا لیا، وہی اسے پا سکتا ہے اور وہی خوش نصیب ہوتا ہے، جس کے ماتھے پر قسمت کی لکیر لکھی ہو۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਨ੍ ਜਨ ਬਲਿਹਾਰੀ ਜੋ ਅਲਿਪ ਰਹੇ ਮਨ ਮਾਂਹੀ ॥੪॥੨॥੧੬॥

نانک فرماتے ہیں کہ میں ان پر قربان جاؤں، جو دنیا کی خواہشات میں الجھے بغیر، من میں ہری کے ساتھ جڑے رہتے ہیں۔ 4۔ 2۔ 16۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਕਿਉ ਜੀਵਨੁ ਪ੍ਰੀਤਮ ਬਿਨੁ ਮਾਈ ॥

اے ماں ! میں اپنے محبوب ہری کے بغیر کیسے زندہ رہوں؟

ਜਾ ਕੇ ਬਿਛੁਰਤ ਹੋਤ ਮਿਰਤਕਾ ਗ੍ਰਿਹ ਮਹਿ ਰਹਨੁ ਨ ਪਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کے بچھڑنے سے انسان مردہ سا ہو جاتا ہے اور وہ اپنے گھر میں سکون سے نہیں رہ سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੀਅ ਹੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਕੋ ਦਾਤਾ ਜਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸੁਹਾਈ ॥

وہ ہری جو زندگی اور روح کا عطا کرنے والا ہے اور جس کی صحبت میں سچی خوشی ہے۔

ਕਰਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਸੰਤਹੁ ਮੋਹਿ ਅਪੁਨੀ ਪ੍ਰਭ ਮੰਗਲ ਗੁਣ ਗਾਈ ॥੧॥

اے بھگتو ! مجھ پر کرم فرما، تاکہ اپنے رب کی مدح سرائی کرتا رہوں۔ 1۔

ਚਰਨ ਸੰਤਨ ਕੇ ਮਾਥੇ ਮੇਰੇ ਊਪਰਿ ਨੈਨਹੁ ਧੂਰਿ ਬਾਂਛਾਈਂ ॥

ہری کے سنتوں کے چرن میرے ماتھے پر رہیں اور میں اپنی آنکھوں سے ان کے قدموں کی دھول مانگوں۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਮਿਲੀਐ ਪ੍ਰਭ ਨਾਨਕ ਬਲਿ ਬਲਿ ਤਾ ਕੈ ਹਉ ਜਾਈ ॥੨॥੩॥੧੭॥

اے نانک ! جس کی مہربانی سے ہری کا دیدار نصیب ہوتا ہے، میں اس پر بار بار قربان جاؤں۔ 2۔ 3۔ 7۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਉਆ ਅਉਸਰ ਕੈ ਹਉ ਬਲਿ ਜਾਈ ॥

میں اس لمحے پر قربان جاتا ہوں،

ਆਠ ਪਹਰ ਅਪਨਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸਿਮਰਨੁ ਵਡਭਾਗੀ ਹਰਿ ਪਾਂਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب میں نے آٹھوں پہر ہری کا ذکر کرکے عظیم نصیب سے اسے پا لیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਭਲੋ ਕਬੀਰੁ ਦਾਸੁ ਦਾਸਨ ਕੋ ਊਤਮੁ ਸੈਨੁ ਜਨੁ ਨਾਈ ॥

بھگت کبیر داسوں کے بھی داس ہیں اور بھگت سین جی سب سے اعلیٰ ہیں۔

ਊਚ ਤੇ ਊਚ ਨਾਮਦੇਉ ਸਮਦਰਸੀ ਰਵਿਦਾਸ ਠਾਕੁਰ ਬਣਿ ਆਈ ॥੧॥

بھگت نام دیو بہت اونچے درجہ کے ہیں اور بھگت روی داس جی کا ہری سے سچا ناطہ جُڑ گیا۔ 1۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਤਨੁ ਧਨੁ ਸਾਧਨ ਕਾ ਇਹੁ ਮਨੁ ਸੰਤ ਰੇਨਾਈ ॥

یہ جسم، تن، دولت، سب کچھ سادھوؤں پر قربان ہے، یہ سنتوں کے قدموں کی خاک کے مثل ہے۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਤਾਪਿ ਭਰਮ ਸਭਿ ਨਾਸੇ ਨਾਨਕ ਮਿਲੇ ਗੁਸਾਈ ॥੨॥੪॥੧੮॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ سنتوں کی کرپا سے سبھی شک دور ہوگئے اور مجھے ہری سے ملنے کا راستہ مل گیا۔

2۔ 4۔ 18۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਮਨੋਰਥ ਪੂਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਆਪਿ ॥

صادق گرو نے میرے دل کی سبھی مرادیں پوری کردی ہیں۔

ਸਗਲ ਪਦਾਰਥ ਸਿਮਰਨਿ ਜਾ ਕੈ ਆਠ ਪਹਰ ਮੇਰੇ ਮਨ ਜਾਪਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کے ذکر سے سبھی اشیاء حاصل ہوتی ہیں۔ اے میرے دل ! دن رات اس کا ذکر کرو۔ 1۔ وقفہ۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਸੁਆਮੀ ਤੇਰਾ ਜੋ ਪੀਵੈ ਤਿਸ ਹੀ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸ ॥

اے مالک ! جو تیرے امرت نام کو پیتا ہے، وہی تسلی پاتا ہے۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਬਿਖ ਨਾਸਹਿ ਆਗੈ ਦਰਗਹ ਹੋਇ ਖਲਾਸ ॥੧॥

۔1 اس کے جنم جنم کے پاپ مٹ جاتے ہیں اور وہ آخرت میں دربارِ الٰہی میں نجات پا لیتا ہے۔

ਸਰਨਿ ਤੁਮਾਰੀ ਆਇਓ ਕਰਤੇ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪੂਰਨ ਅਬਿਨਾਸ ॥

اے کامل لا فانی، خالق ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਤੇਰੇ ਚਰਨ ਧਿਆਵਉ ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਤਨਿ ਦਰਸ ਪਿਆਸ ॥੨॥੫॥੧੯॥

مجھ پر مہربانی کر، تاکہ میں تیرے قدموں کا دھیان کر سکوں، اے نانک ! میرے دل و جان میں تیرے دیدار کی پیاس ہے۔ 16۔5۔2۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨

3 سارنگ محلہ 5 گھرو

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮਨ ਕਹਾ ਲੁਭਾਈਐ ਆਨ ਕਉ ॥

اے دل ! دنیوی اشیاء کی طرف کیوں کھینچا جارہا ہے؟

ਈਤ ਊਤ ਪ੍ਰਭੁ ਸਦਾ ਸਹਾਈ ਜੀਅ ਸੰਗਿ ਤੇਰੇ ਕਾਮ ਕਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہاں اور وہاں، ہر جگہ مالک تیرے لیے سہارا ہے، وہی تیری روح کا ساتھی ہے اور تیرے کام آئے گا۔

1۔ وقفہ۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਿਅ ਪ੍ਰੀਤਿ ਮਨੋਹਰ ਇਹੈ ਅਘਾਵਨ ਪਾਂਨ ਕਉ ॥

محبوب ہری کا نام امرت ہے، اس کی محبت اور میٹھا پیار ہی من کو تسلی دیتا ہے۔

ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਹੈ ਸਾਧ ਸੰਤਨ ਕੀ ਠਾਹਰ ਨੀਕੀ ਧਿਆਨ ਕਉ ॥੧॥

1۔ سچے مالک کا دھیان کرنے کے لیے، نیکوکاروں کی صحبت ہی بہترین ٹھکانہ ہے۔

ਬਾਣੀ ਮੰਤ੍ਰ ਮਹਾ ਪੁਰਖਨ ਕੀ ਮਨਹਿ ਉਤਾਰਨ ਮਾਂਨ ਕਉ ॥

عظیم ہستیوں کا قول ایک منتر ہے، جو من کے غرور کو ختم کردیتا ہے۔

ਖੋਜਿ ਲਹਿਓ ਨਾਨਕ ਸੁਖ ਥਾਨਾਂ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ਕਉ ॥੨॥੧॥੨੦॥

2۔ نانک فرماتے ہیں کہ رب کا نام سکون عطا کرنے والا ہے، اس لیے اس سکون کا ٹھکانہ تلاش کرو۔

1۔ 20۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5۔ سارنگ محلہ

ਮਨ ਸਦਾ ਮੰਗਲ ਗੋਬਿੰਦ ਗਾਇ ॥

اے دل ! ہمیشہ رب کی مدح سرائی کرو۔

ਰੋਗ ਸੋਗ ਤੇਰੇ ਮਿਟਹਿ ਸਗਲ ਅਘ ਨਿਮਖ ਹੀਐ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر ایک لمحے کے لیے بھی ہری کے نام کا دھیان کرے گا، تو تیرے تمام پاپ،بیماریاں اور غم مٹ جائیں گے۔ 1۔ وقفہ۔

ਛੋਡਿ ਸਿਆਨਪ ਬਹੁ ਚਤੁਰਾਈ ਸਾਧੂ ਸਰਣੀ ਜਾਇ ਪਾਇ ॥

اپنی چالاکی اور عقل مندی چھوڑ کر سادھوؤں کی پناہ میں آجاؤ۔

ਜਉ ਹੋਇ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਦੀਨ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਜਮ ਤੇ ਹੋਵੈ ਧਰਮ ਰਾਇ ॥੧॥

۔1 جب دکھوں کا دکھ مٹانے والا مالک کرم کرتا ہے، تو یم بھی دھرم راج جیسا بن جاتا ہے۔

ਏਕਸ ਬਿਨੁ ਨਾਹੀ ਕੋ ਦੂਜਾ ਆਨ ਨ ਬੀਓ ਲਵੈ ਲਾਇ ॥

ایک کے سوا دوسرا کوئی نہیں اور نہ ہی اس کے برابر کوئی اور ہو سکتا ہے۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਭਾਈ ਨਾਨਕ ਕੋ ਸੁਖਦਾਤਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਾਨ ਸਾਇ ॥੨॥੨॥੨੧॥

اے نانک ! میری ماں، میرا باپ، میرا بھائی، سب کچھ میرا مالک ہی ہے، وہی سکون دینے والا ہے۔

2۔ 2۔ 21۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਹਰਿ ਜਨ ਸਗਲ ਉਧਾਰੇ ਸੰਗ ਕੇ ॥

رب کے بھگت اپنے ساتھ دوسروں کو بھی پار لگا دیتے ہیں۔

ਭਏ ਪੁਨੀਤ ਪਵਿਤ੍ਰ ਮਨ ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਦੁਖ ਹਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ان کا دل پاک ہوجاتا ہے اور ان کے کئی جنموں جی تکلیف ختم ہوجاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਰਗਿ ਚਲੇ ਤਿਨ੍ਹੀ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਜਿਨ੍ ਸਿਉ ਗੋਸਟਿ ਸੇ ਤਰੇ ॥

جنہوں نے سچے راستے پر قدم رکھا، انہوں نے سکون پایا اور جو ان کی صحبت میں رہے، وہ بھی پار ہو گئے۔

ਬੂਡਤ ਘੋਰ ਅੰਧ ਕੂਪ ਮਹਿ ਤੇ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਪਾਰਿ ਪਰੇ ॥੧॥

جو جہالت کی گھٹا ٹوپ تاریکی میں ڈوبے ہوئے تھے، وہ سادھو حضرات کی صحبت میں شامل ہو کر پار ہو گئے ہیں۔ 1۔

ਜਿਨ੍ ਕੇ ਭਾਗ ਬਡੇ ਹੈ ਭਾਈ ਤਿਨ੍ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਮੁਖ ਜੁਰੇ ॥

اے بھائی ! جن کے نصیب بلند ہوتے ہیں، وہی سادھوؤں کی صحبت میں شامل ہوتے ہیں۔

ਤਿਨ੍ ਕੀ ਧੂਰਿ ਬਾਂਛੈ ਨਿਤ ਨਾਨਕੁ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ॥੨॥੩॥੨੨॥

اے نانک ! میں ہمیشہ ان کے قدموں کی دھول کا طلب گار ہوں، بس میرا مالک کرم کرے تو مجھے بھی یہ نصیب ہو۔ 2۔ 3۔ 22۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5۔ سارنگ محلہ

ਹਰਿ ਜਨ ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਾਮ ਧਿਆਂਏ ॥

پرستار رب کے گہرے غور و فکر میں ہی مگن رہتے ہیں۔

ਏਕ ਪਲਕ ਸੁਖ ਸਾਧ ਸਮਾਗਮ ਕੋਟਿ ਬੈਕੁੰਠਹ ਪਾਂਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سادھوؤں حضرات کی صحبت میں ایک پل بھی بیٹھنے سے کروڑوں جنتوں کا ثواب حاصل ہوجاتا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਦੁਲਭ ਦੇਹ ਜਪਿ ਹੋਤ ਪੁਨੀਤਾ ਜਮ ਕੀ ਤ੍ਰਾਸ ਨਿਵਾਰੈ ॥

رب کے ذکر سے نایاب انسانی جنم سنور جاتا ہے اوریم کی دہشت ختم ہو جاتی ہے۔

ਮਹਾ ਪਤਿਤ ਕੇ ਪਾਤਿਕ ਉਤਰਹਿ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਉਰਿ ਧਾਰੈ ॥੧॥

ہری نام کو دل میں اختیار کرنے سے بڑے بڑے گنہ گاروں کا بھی گناہ معاف ہوگیا ہے۔ 1۔

ਜੋ ਜੋ ਸੁਨੈ ਰਾਮ ਜਸੁ ਨਿਰਮਲ ਤਾ ਕਾ ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖੁ ਨਾਸਾ ॥

جو جو ہری کی مقدس حمد کو سنتا ہے، اس کے جنم مرن کے دکھ مٹ جاتے ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪਾਈਐ ਵਡਭਾਗੀਂ ਮਨ ਤਨ ਹੋਇ ਬਿਗਾਸਾ ॥੨॥੪॥੨੩॥

2۔ اے نانک ! بڑے نصیبوں سے یہ حاصل ہوتا ہے، تب ہی من اور تن خوشی سے کھل اٹھتے ہیں۔

4۔ 23۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ਦੁਪਦੇ ਘਰੁ ੪

4 سارنگ محلہ 5، دوپدے گھرو

ੴ ਸੋਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮੋਹਨ ਘਰਿ ਆਵਹੁ ਕਰਉ ਜੋਦਰੀਆ ॥

اے رب ! گھر تشریف لاؤ، میں عاجزی کے ساتھ عرض کرتی ہوں۔

ਮਾਨੁ ਕਰਉ ਅਭਿਮਾਨੈ ਬੋਲਉ ਭੂਲ ਚੂਕ ਤੇਰੀ ਪ੍ਰਿਅ ਚਿਰੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگرچہ میں اپنی عزت پر غرور کرتی ہوں اور بعض اوقات انا میں بولتی ہوں، لیکن پھر بھی میں تمہاری خدمت گار ہوں، تمہاری بندگی میں رہتی ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਿਕਟਿ ਸੁਨਉ ਅਰੁ ਪੇਖਉ ਨਾਹੀ ਭਰਮਿ ਭਰਮਿ ਦੁਖ ਭਰੀਆ ॥

میں نے سنا ہے کہ تُو قریب ہے، لیکن میں تجھے دیکھ نہیں پاتی، میں بھٹک بھٹک کر دکھوں میں ڈوبی ہوئی ہوں۔

ਹੋਇ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਗੁਰ ਲਾਹਿ ਪਾਰਦੋ ਮਿਲਉ ਲਾਲ ਮਨੁ ਹਰੀਆ ॥੧॥

جب مہربان گرو رحم فرماتا ہے اور جہالت کا پردہ ہٹا دیتا ہے، تو میں اپنے محبوب سے مل کر خوشی سے جھوم اٹھتی ہوں۔ 1۔

ਏਕ ਨਿਮਖ ਜੇ ਬਿਸਰੈ ਸੁਆਮੀ ਜਾਨਉ ਕੋਟਿ ਦਿਨਸ ਲਖ ਬਰੀਆ ॥

اگر ایک پل بھی میں اپنے مالک کو بھول جاؤں، تو وہ پل مجھے کروڑوں دنوں اور لاکھوں برسوں کے برابر لگتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕੀ ਭੀਰ ਜਉ ਪਾਈ ਤਉ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਮਿਰੀਆ ॥੨॥੧॥੨੪॥

2۔1۔24۔ اے نانک ! جب سادھو سنتوں کی صحبت حاصل ہوئی، تو میرا رب مجھے مل گیا۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5۔ سارنگ محلہ

ਅਬ ਕਿਆ ਸੋਚਉ ਸੋਚ ਬਿਸਾਰੀ ॥

اب میں کسی قسم کی فکر نہیں کرتی، میں نے ساری پریشانیاں چھوڑ دی ہیں۔

ਕਰਣਾ ਸਾ ਸੋਈ ਕਰ�ि ਰਹਿਆ ਦੇਹਿ ਨਾਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو کچھ میرا مالک کر رہا ہے، وہی ہونے والا ہے، اے مالک ! مجھے اپنا نام دے، میں تجھ پر قربان جاؤں۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਹੁ ਦਿਸ ਫੂਲਿ ਰਹੀ ਬਿਖਿਆ ਬਿਖੁ ਗੁਰ ਮੰਤ੍ਰੁ ਮੁਖਿ ਗਰੁੜਾਰੀ ॥

ہر طرف مایا کا زہر پھیلا ہوا ہے اور گرو کا منتر ایک تریاق کی طرح ہے، جو اس زہر کو مٹا سکتا ہے۔

ਹਾਥ ਦੇਇ ਰਾਖਿਓ ਕਰਿ ਅਪੁਨਾ ਜਿਉ ਜਲ ਕਮਲਾ ਅਲਿਪਾਰੀ ॥੧॥

1۔ ہری نے مجھے اپنا بنا کر اپنی پناہ میں لے لیا، جیسے پانی میں کمل ہوتا ہے لیکن پانی میں نہیں ڈوبتا۔

ਹਉ ਨਾਹੀ ਕਿਛੁ ਮੈ ਕਿਆ ਹੋਸਾ ਸਭ ਤੁਮ ਹੀ ਕਲ ਧਾਰੀ ॥

میں ناچیز کچھ بھی نہیں ہوں، میں کیا کر سکتا ہوں؟ سب کچھ تیری قدرت سے ہو رہا ہے۔

ਨਾਨਕ ਭਾਗਿ ਪਰਿਓ ਹਰਿ ਪਾਛੈ ਰਾਖੁ ਸੰਤ ਸਦਕਾਰੀ ॥੨॥੨॥੨੫॥

اے نانک ! میں نے ہری کے پیچھے دوڑ لگا دی، اے مالک ! مجھے اپنے سچے بندوں کی سنگت میں رکھ کر سنوار لے۔ 25۔ 2۔ 2۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਅਬ ਮੋਹਿ ਸਰਬ ਉਪਾਵ ਬਿਰਕਾਤੇ ॥

اب میں نے سارے طریقے چھوڑ دیے ہیں۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥ ਸੁਆਮੀ ਹਰਿ ਏਕਸੁ ਤੇ ਮੇਰੀ ਗਾਤੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مالک رب سب کچھ کرنے اور سنوارنے والا ہے، وہی میرا سہارا ہے، وہی مجھے بچا سکتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੇਖੇ ਨਾਨਾ ਰੂਪ ਬਹੁ ਰੰਗਾ ਅਨ ਨਾਹੀ ਤੁਮ ਭਾਂਤੇ ॥

میں نے مختلف قسم کے بہت سے رنگ برنگے مناظر دیکھے ہیں، لیکن تُو جیسا کوئی دوسرا نہیں ہے۔

ਦੇਂਹਿ ਅਧਾਰੁ ਸਰਬ ਕਉ ਠਾਕੁਰ ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਸੁਖਦਾਤੇ ॥੧॥

اے مالک ! تُو سب کو سہارا دینے والا ہے، تُو ہی روحوں کو زندگی دینے والا اور سکون بخشنے والا ہے۔ 1۔

ਭ੍ਰਮਤੋਂ ਭ੍ਰਮਤੋਂ ਹਾਰਿ ਜਉ ਪਰਿਓ ਤਉ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਚਰਨ ਪਰਾਤੇ ॥

جب میں بھٹکتے بھٹکتے ہار گیا، گرو کو مل کر اس کے قدموں میں پڑ گیا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮੈ ਸਰਬ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਇਹ ਸੂਖਿ ਬਿਹਾਨੀ ਰਾਤੇ ॥੨॥੩॥੨੬॥

نانک بیان کرتے ہیں کہ اس طرح میں نے سبھی خوشیوں کو پا لیا اور اب میری راتیں بھی چین اور سکون

-26-3-2 میں گزر رہی ہیں۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

-5 سارنگ محلہ

ਅਬ ਮੋਹਿ ਲਬਧਿਓ ਹੈ ਹਰਿ ਟੇਕਾ ॥

اب مجھے رب کا سہارا حاصل ہوگیا ہے۔

ਗੁਰ ਦਇਆਲ ਭਏ ਸੁਖਦਾਈ ਅੰਧੁਲੈ ਮਾਣਿਕੁ ਦੇਖਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب مہربان گرو نے کرم کیا، تو میں نے اپنی آنکھوں سے علم کا قیمتی جواہر دیکھ لیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਟੇ ਅਗਿਆਨ ਤਿਮਰ ਨਿਰਮਲੀਆ ਬੁਧਿ ਬਿਗਾਸ ਬਿਬੇਕਾ ॥

ہری نے میرے جہالت کے اندھیرے کو مٹا دیا،۔مجھے علم اور سچائی کی روشنی عطا کی۔

ਜਿਉ ਜਲ ਤਰੰਗ ਫੇਨੁ ਜਲ ਹੋਈ ਹੈ ਸੇਵਕ ਠਾਕੁਰ ਭਏ ਏਕਾ ॥੧॥

جیسے پانی میں موجیں اٹھتی ہیں اور پھر پانی میں ہی مل جاتی ہیں، ویسے ہی میں اور میرا مالک ایک ہو گئے

-1 ہیں۔

ਜਹ ਤੇ ਉਠਿਓ ਤਹ ਹੀ ਆਇਓ ਸਭ ਹੀ ਏਕੈ ਏਕਾ ॥

جس جگہ سے میں نکلا تھا، وہیں واپس پہنچ گیا ہوں، اب میں نے سب کچھ ایک میں دیکھ لیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਆਇਓ ਸ੍ਰਬ ਠਾਈ ਪ੍ਰਾਣਪਤੀ ਹਰਿ ਸਮਕਾ ॥੨॥੪॥੨੭॥

۔27۔4۔2 اے نانک کہتے ہیں کہ ہری ہر مقام پر یکساں طور پر موجود ہے۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਏਕੈ ਹੀ ਪ੍ਰਿਅ ਮਾਂਗੈ ॥

میرا دل صرف ایک محبوب کا متلاشی ہے۔

ਪੇਖਿ ਆਇਓ ਸਰਬ ਥਾਨ ਦੇਸ ਪ੍ਰਿਅ ਰੋਮ ਨ ਸਮਸਰਿ ਲਾਗੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے تمام جگہیں دیکھ لی ہیں، سارے ممالک کا سفر کرلیا ہے، لیکن میرے محبوب جیسا کوئی نہیں۔

1۔ وقفہ۔

ਮੈ ਨੀਰੇ ਅਨਿਕ ਭੋਜਨ ਬਹੁ ਬਿੰਜਨ ਤਿਨ ਸਿਉ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਨ ਕਰੈ ਰੁਚਾਂਗੈ ॥

مجھے بہت سے مختلف کھانے اور لذیذ پکوان دیے گئے، لیکن ان میں میرا دل نہیں لگتا۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਾਹੈ ਪ੍ਰਿਅ ਪ੍ਰਿਅ ਮੁਖਿ ਟੇਰੈ ਜਿਉ ਅਲਿ ਕਮਲਾ ਲੋਭਾਂਗੈ ॥੧॥

مجھے صرف ہری رس چاہیے، میں "محبوب محبوب" پکارتا ہوں، جیسے بھنور کمل کے گرد گھومتا رہتا ہے۔

1۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਮਨਮੋਹਨ ਲਾਲਨ ਸੁਖਦਾਈ ਸਰਬਾਂਗੈ ॥

گُنوں کا خزانہ، دلوں کو موہ لینے والا، زندگی میں سکون دینے والا ہری، ہر جگہ موجود ہے۔

ਗੁਰਿ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਪਾਹਿ ਪਠਾਇਓ ਮਿਲਹੁ ਸਖਾ ਗਲਿ ਲਾਗੈ ॥੨॥੫॥੨੮॥

۔28۔5۔2 گرو نانک نے مجھے ہری کے پاس بھیجا ہے، تاکہ میں اس دوست سے گلے لگا کر مل سکوں۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਅਬ ਮੋਰੋ ਠਾਕੁਰ ਸਿਉ ਮਨੁ ਮਾਨਾਂ ॥

اب میرا من صرف میرے مالک کے ساتھ جُڑ گیا ہے۔

ਸਾਧ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਦਇਆਲ ਭਏ ਹੈ ਇਹੁ ਛੋਦਿਓ ਦੁਸਟੁ ਬਿਗਾਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سادھوؤں نے کرم کیا ہے، وہ کرم والے، مہربان بن گئے ہیں، اب دشمن اور برے خیالات میرے اندر سے ختم ہو چکے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੁਮ ਹੀ ਸੁੰਦਰ ਤੁਮਹਿ ਸਿਆਨੇ ਤੁਮ ਹੀ ਸੁਘਰ ਸੁਜਾਨਾ ॥

تو ہی سب سے حسین ہے، تو ہی عقلمند اور دانا ہے، تو ہی سب سے چالاک اور حکمت والا ہے۔

ਸਗਲ ਜੋਗ ਅਰੁ ਗਿਆਨ ਧਿਆਨ ਇਕ ਨਿਮਖ ਨ ਕੀਮਤਿ ਜਾਨਾਂ ॥੧॥

۔1 تمام یوگ، گیان اور دھیان، ایک پل کے لیے بھی تیرے مقام کو نہیں جان سکے۔

ਤੁਮ ਹੀ ਨਾਇਕ ਤੁਮ੍ਹਿ ਛਤ੍ਰਪਤਿ ਤੁਮ ਪੂਰਿ ਰਹੇ ਭਗਵਾਨਾ ॥

تو ہی سب کچھ کرنے والا ہے، تو ہی راجوں کا راجہ ہے، اے رب ! تو ہی ہر جگہ موجود ہے۔

ਪਾਵਉ ਦਾਨੁ ਸੰਤ ਸੇਵਾ ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਸਦ ਕੁਰਬਾਨਾਂ ॥੨॥੬॥੨੯॥

۔25 ۔6 ۔2 اے نانک ! مجھے سنتوں کی سیوا کا دان دے، میں ہمیشہ تیری راہ میں قربان ہوں۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਚੀਤਿ ਆਏ ਪ੍ਰਿਅ ਰੰਗਾ ॥

میرے من اورچِت میں اب صرف محبوب کی محبت بس گئی ہے۔

ਬਿਸਰਿਓ ਧੰਧੁ ਬੰਧੁ ਮਾਇਆ ਕੋ ਰਜਨਿ ਸਬਾਈ ਜੰਗਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مایا کے دھوکے اوربندھن اب ختم ہو گئے ہیں اور زندگی کی رات ساری کی ساری جنگ میں کٹ گئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਸੇਵਉ ਹਰਿ ਰਿਦੈ ਬਸਾਵਉ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਸਤਸੰਗਾ ॥

میں ہری کی خدمت کرتا ہوں، میں نے اسے دل میں بسا لیا ہے اور میں نے سچی صحبت میں رب کو پا لیا ہے۔

ਐਸੋ ਮਿਲਿਓ ਮਨੋਹਰੁ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਸੁਖ ਪਾਏ ਮੁਖ ਮੰਗਾ ॥੧॥

۔1 اب ایسا محبوب ملا ہے کہ میں نے چہرے پر خوشی کے آثار دیکھ لیے ہیں۔

ਪ੍ਰਿਉ ਅਪਨਾ ਗੁਰਿ ਬਸਿ ਕਰਿ ਦੀਨਾ ਭੋਗਉ ਭੋਗ ਨਿਸੰਗਾ ॥

گرو نے میرے محبوب کو میرے قابو میں کر دیا ہے، اب میں بے فکری کے ساتھ اس کے رنگ میں رنگی ہوئی ہوں۔

ਨਿਰਭਉ ਭਏ ਨਾਨਕ ਭਉ ਮਿਟਿਆ ਹਰਿ ਪਾਇਓ ਪਾਠੰਗਾ ॥੨॥੭॥੩੦॥

2۔ اے نانک! میں ہری کو پا کر بے خوف ہو گئی ہوں، اب میرے اندر کا سارا خوف مٹ چکا ہے۔

7۔30۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5۔ سارنگ محلہ

ਹਰਿ ਜੀਉ ਕੇ ਦਰਸਨ ਕਉ ਕੁਰਬਾਨੀ ॥

میں شری ہری کے دیدار پر قربان جاتی ہوں۔

ਬਚਨ ਨਾਦ ਮੇਰੇ ਸ੍ਰਵਨਹੁ ਪੂਰੇ ਦੇਹਾ ਪ੍ਰਿਅ ਅੰਕਿ ਸਮਾਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے بول میرے کانوں میں شہد کی طرح رس گھول رہے ہیں اور میرا یہ جسم اس کے چرنوں میں جذب ہو گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਛੂਟਰਿ ਤੇ ਗੁਰਿ ਕੀਈ ਸੋਹਾਗਨਿ ਹਰਿ ਪਾਇਓ ਸੁਘੜ ਸੁਜਾਨੀ ॥

جو پہلے ٹھکرائی گئی تھی، گرو نے اسے سہاگن بنا دیا اور میں نے دانش مند رب کو پا لیا ہے۔

ਜਿਹ ਘਰ ਮਹਿ ਬੈਸਨੁ ਨਹੀ ਪਾਵਤ ਸੋ ਥਾਨੁ ਮਿਲਿਓ ਬਾਸਾਨੀ ॥੧॥

1۔ جس گھر میں بیٹھنا بھی نصیب نہیں تھا، اب وہی جگہ مجھے رہنے کے لیے مل گئی ہے۔

ਉਨ੍ ਕੈ ਬਸਿ ਆਇਓ ਭਗਤਿ ਬਛਲੁ ਜਿਨਿ ਰਾਖੀ ਆਨ ਸੰਤਾਨੀ ॥

ہری صرف اپنے سچے بھگتوں کے بس میں آتا ہے، وہی ان سنتوں کی عزت اور عظمت کو قائم رکھتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਸਭ ਚੂਕੀ ਕਾਣਿ ਲੋਕਾਨੀ ॥੨॥੮॥੩੧॥

اے نانک ! جب سے میرا من ہری کے ساتھ جُڑا ہے، تب سے دنیاوی وابستگی کی سب زنجیریں ٹوٹ گئی ہیں۔ 2۔8۔31۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਅਬ ਮੇਰੋ ਪੰਚਾ ਤੇ ਸੰਗੁ ਤੂਟਾ ॥

اب میرا تعلق پانچ برے خصائل سے ختم ہوچکا ہے۔

ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਭਏ ਮਨਿ ਆਨਦ ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਛੂਟਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی مہربانی سے میں آزاد ہو گیا ہوں اور ہری کے دیدار سے میرے دل کو سکون مل گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਖਮ ਥਾਨ ਬਹੁਤ ਬਹੁ ਧਰੀਆ ਅਨਿਕ ਰਾਖ ਸੂਰੂਟਾ ॥

یہ جسم ایک قلعہ کی مانند ہے، جہاں پانچ بڑے دشمن قابض ہیں، جو اسے مکمل طور پر اپنی قید میں رکھتے ہیں۔

ਬਿਖਮ ਗਾਰ੍ ਕਰੁ ਪਹੁਚੈ ਨਾਹੀ ਸੰਤ ਸਾਨਥ ਭਏ ਲੂਟਾ ॥੧॥

یہ دشمن اتنے مضبوط ہیں کہ انہیں قابو میں نہیں کیا جا سکتا، لیکن جب سادھو کی مدد مل جاتی ہے، تو یہ سب کچھ ختم ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਬਹੁਤੁ ਖਜਾਨੇ ਮੇਰੈ ਪਾਲੈ ਪਰਿਆ ਅਮੋਲ ਲਾਲ ਆਖੁਟਾ ॥

مجھے نام نما انمول جواہر اور خوشیوں کا خزانہ مل گیا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ਤਉ ਮਨ ਮਹਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਘੁਟਾ ॥੨॥੯॥੩੨॥

2-6-32- اے نانک ! جب رب کی مہربانی ہوئی، تو دل نے ہری نام رس نوش کیا۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ -5

ਅਬ ਮੇਰੋ ਠਾਕੁਰ ਸਿਉ ਮਨੁ ਲੀਨਾ ॥

اب میرا دل مالک کی بندگی میں مگن ہے۔

ਪ੍ਰਾਨ ਦਾਨੁ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਦੀਆ ਉਰਝਾਇਓ ਜਿਉ ਜਲ ਮੀਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل گرو نے مجھے زندگی کا خزانہ دے دیا ہے، اب میں مچھلی کی طرح پانی میں مدہوش ہو گئی ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਲੋਭ ਮਦ ਮਤਸਰ ਇਹ ਅਰਪਿ ਸਗਲ ਦਾਨੁ ਕੀਨਾ ॥

میں نے کام، کرودھ، لالچ، غرور اور حسد سب کچھ ترک کردیا ہے۔

ਮੰਤ੍ਰੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇ ਹਰਿ ਅਉਖਧੁ ਗੁਰਿ ਦੀਓ ਤਉ ਮਿਲਿਓ ਸਗਲ ਪ੍ਰਬੀਨਾ ॥੧॥

1- گرو نے مجھے ہری کے نام کا منتر دیا اور اس امرت دوائی نے مجھے ہر کمال سے ملادیا ہے۔

ਗ੍ਰਿਹੁ ਤੇਰਾ ਤੂ ਠਾਕੁਰੁ ਮੇਰਾ ਗੁਰਿ ਹਉ ਖੋਈ ਪ੍ਰਭੁ ਦੀਨਾ ॥

یہ گھر تیرا ہے، تُو میرا مالک ہے، گرو نے احساس کبر کو ختم کرکے رب سے ملا دیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮੈ ਸਹਜ ਘਰੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰ ਖਜੀਨਾ ॥੨॥੧੦॥੩੩॥

اے نانک ! میں نے اپنے اندر کے سکون کے گھر کو پا لیا ہے اور ہری کی بھگتی کا خزانہ میرے ہاتھ آگیا ہے۔2۔10۔33۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਮੋਹਨ ਸਭਿ ਜੀਅ ਤੇਰੇ ਤੂ ਤਾਰਹਿ ॥

اے رب ! سبھی انسان تیرے ہی پیدا کیے ہوئے ہیں اور تُو ہی ان سب کو پار لگانے والا ہے۔

ਛੁਟਹਿ ਸੰਘਾਰ ਨਿਮਖ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਕੋਟਿ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ਉਧਾਰਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیری ایک پل کے فضل سے ہی دنیا کی تباہی ختم ہوجاتی ہے اور کروڑوں برہمانڈوں کا نجات حاصل ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਹਿ ਅਰਦਾਸਿ ਬਹੁਤੁ ਬੇਨੰਤੀ ਨਿਮਖ ਨਿਮਖ ਸਾਮ੍ਹਾਰਹਿ ॥

ہم تیری کرپا کے لیے دعائیں کرتے ہیں، تجھ سے بار بار عرض کرتے ہیں اور ہر لمحہ تیرا دھیان کرتے ہیں۔

ਹੋਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਦੀਨ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਹਾਥ ਦੇਇ ਨਿਸਤਾਰਹਿ ॥੧॥

۔1 اے دکھیوں کے دکھ مٹانے والے مہربان رب ! ہم پر اپنا ہاتھ رکھ کر ہمیں نجات دے۔

ਕਿਆ ਏ ਭੂਪਤਿ ਬਪੁਰੇ ਕਹੀਅਹਿ ਕਹੁ ਏ ਕਿਸ ਨੋ ਮਾਰਹਿ ॥

یہ جو بادشاہ نے سٹھے ہیں، ان کے بارے میں بھلا کیا کہا جائے؟ یہ آخر کس کو مار سکتے ہیں؟

ਰਾਖੁ ਰਾਖੁ ਰਾਖੁ ਸੁਖਦਾਤੇ ਸਭੁ ਨਾਨਕ ਜਗਤੁ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰਹਿ ॥੨॥੭੧॥੩੪॥

ـ11 ـ2 اے نانک ! تُو داتا ہے، تُو ہی سب کچھ ہے اور یہ پوری دنیا تیری ہی ہے، ہماری حفاظت کر۔

34ـ

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ـ5 سارنگ محلہ

ਅਬ ਮੋਹਿ ਧਨੁ ਪਾਇਓ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ॥

اب میں نے ہری نام کا خزانہ حاصل کرلیا ہے۔

ਭਏ ਅਚਿੰਤ ਤ੍ਰਿਸਨ ਸਭ ਬੁਝੀ ਹੈ ਇਹੁ ਲਿਖਿਓ ਲੇਖੁ ਮਥਾਮਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میری ساری بےچینی ختم ہو چکی ہے، میری سبھی خواہشیں مٹ چکی ہیں اور یہ سب میرے ماتھے پر لکھی ہوئی قسمت میں تھا۔ 1۔ وقفہ۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਭਇਓ ਬੈਰਾਗੀ ਫਿਰਿ ਆਇਓ ਦੇਹ ਗਿਰਾਮਾ ॥

میں نے تلاش کرتے کرتے دنیا کو ترک کردیا، تو پھر جسم نما گاؤں میں سفر کیا۔

ਗੁਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾਲਿ ਸਉਦਾ ਇਹੁ ਜੋਰਿਓ ਹਥਿ ਚਰਿਓ ਲਾਲੁ ਅਗਾਮਾ ॥੧॥

ـ1 گرو کے فضل سے میں نے یہ سب کچھ پایا اور میرے ہاتھ میں قیمتی ہیرے جیسا انمول خزانہ آگیا۔

ਆਨ ਬਾਪਾਰ ਬਨਜ ਜੋ ਕਰੀਅਹਿ ਤੇਤੇ ਦੂਖ ਸਹਾਮਾ ॥

دنیا کے دوسرے سبھی کاروبار اور لین دین میں صرف دکھ ہی دکھ ہے۔

ਗੋਬਿਦ ਭਜਨ ਕੇ ਨਿਰਭੈ ਵਾਪਾਰੀ ਹਰਿ ਰਾਸਿ ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਨਾਮਾ ॥੨॥੧੨॥੩੫॥

لیکن جو گووند کے بھجن میں جُڑے رہتے ہیں، وہی بے خوف تاجر ہیں اور ہری کا نام ہی ان کا اصل خزانہ ہے۔ 2۔ 12۔ 35۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਮਿਸਟ ਲਗੇ ਪ੍ਰਿਅ ਬੋਲਾ ॥

میرے دل کو صرف میرے پیارے کی میٹھی باتیں ہی اچھی لگتی ہیں۔

ਗੁਰਿ ਬਾਹ ਪਕਰਿ ਪ੍ਰਭ ਸੇਵਾ ਲਾਏ ਸਦ ਦਇਆਲੁ ਹਰਿ ਢੋਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو نے میرا ہاتھ تھام کر مجھے رب کی خدمت میں لگادیا ہے، وہ میرا محبوب ہمیشہ مہربان ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਭ ਤੂ ਠਾਕੁਰੁ ਸਰਬ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਕੁ ਮੋਹਿ ਕਲਤ੍ਰ ਸਹਿਤ ਸਭਿ ਗੋਲਾ ॥

اے رب ! تُو ہی سب کچھ ہے، تُو ہی سب کو پالنے والا ہے، میں تیری بندی ہوں اور سبھی تیری کنیزیں ہیں۔

ਮਾਣੁ ਤਾਣੁ ਸਭੁ ਤੂਹੈ ਤੂਹੈ ਇਕੁ ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ਮੈ ਓਲ੍ਹਾ ॥੧॥

1۔ تُو ہی عزت و طاقت کا مالک ہے، تُو ہی میرا سہارا ہے اور تیرا نام ہی میرا واحد آسرا ہے۔

ਜੇ ਤਖਤਿ ਬੈਸਾਲਹਿ ਤਉ ਦਾਸ ਤੁਮ੍ਹਾਰੇ ਘਾਸੁ ਬਢਾਵਹਿ ਕੇਤਕ ਬੋਲਾ ॥

چاہے تُو مجھے تخت پر بٹھائے یا گھاس کاٹنے والا بنا دے، میں پھر بھی تیری غلامی سے باہر نہیں جا سکتا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੇ ਪ੍ਰਭ ਪੁਰਖ ਬਿਧਾਤੇ ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਅਗਹ ਅਤੋਲਾ ॥੨॥੧੩॥੩੬॥

2-13-36- اے نانک ! میرا رب سب کچھ کرنے والا ہے، وہ عظیم اور ناقابلِ تصور ہے۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5- سارنگ محلہ

ਰਸਨਾ ਰਾਮ ਕਹਤ ਗੁਣ ਸੋਹੰ ॥

میری زبان پر صرف "رام" کا ذکر ہے اور اسی میں میرے لیے عزت ہے۔

ਏਕ ਨਿਮਖ ਓਪਾਇ ਸਮਾਵੈ ਦੇਖਿ ਚਰਿਤ ਮਨ ਮੋਹੰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ ایک لمحے میں پیدا کرتا ہے اور فنا کر دیتا ہے اور اس کی لیلا دیکھ کر من حیران ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਸੁ ਸੁਣਿਐ ਮਨਿ ਹੋਇ ਰਹਸੁ ਅਤਿ ਰਿਦੈ ਮਾਨ ਦੁਖ ਜੋਹੰ ॥

جس ہری کے نام کو سننے سے من خوشی میں کِھل اٹھتا ہے اور جس کے ذکر سے غرور اور دکھ ختم ہوجاتے ہیں۔

ਸੁਖੁ ਪਾਇਓ ਦੁਖੁ ਦੂਰਿ ਪਰਾਇਓ ਬਣਿ ਆਈ ਪ੍ਰਭ ਤੋਹੰ ॥੧॥

مجھے وہی محبوب ملا ہے، جس کے عشق میں میں مست ہو چکا ہوں اور جس کی یاد میں میں نے حقیقی خوشی حاصل کرلی ہے۔ 1-

ਕਿਲਵਿਖ ਗਏ ਮਨ ਨਿਰਮਲ ਹੋਈ ਹੈ ਗੁਰਿ ਕਾਢੇ ਮਾਇਆ ਢੋਹੰ ॥

گرو نے میرے من کے اندر سے مایا کے فریب کو نکال دیا ہے اور میرے سبھی پاپ مٹ گئے ہیں، میرا من پاک ہوگیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮੈ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥੋਹੰ ॥੨॥੧੪॥੩੭॥

2-14- اے نانک ! میں نے اس رب کو پا لیا ہے، جو سب کچھ پیدا کرنے اور ختم کرنے والا ہے۔

37-

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5- سارنگ محلہ

ਨੈਨਹੁ ਦੇਖਿਓ ਚਲਤੁ ਤਮਾਸਾ ॥

میں نے اپنی آنکھوں سے اس کائنات کے حیرت انگیز کھیل کو دیکھا ہے کہ

ਸਭ ਹੂ ਦੂਰਿ ਸਭ ਹੂ ਤੇ ਨੇਰੈ ਅਗਮ ਅਗਮ ਘਟ ਵਾਸਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب سب سے دور بھی ہے اور سب کے قریب بھی، وہ سب میں ہے، لیکن پھر بھی سب سے الگ ہے-1- وقفہ-

ਅਭੁਲੁ ਨ ਭੂਲੈ ਲਿਖਿਓ ਨ ਚਲਾਵੈ ਮਤਾ ਨ ਕਰੈ ਪਚਾਸਾ ॥

وہ کوئی بھی بھول نہیں کرتا، نہ ہی کئی حکم لکھوا کر دیتا

ਖਿਨ ਮਹਿ ਸਾਜਿ ਸਵਾਰਿ ਬਿਨਾਹੈ ਭਗਤਿ ਵਛਲ ਗੁਣਤਾਸਾ ॥੧॥

وہ ایک پل میں تخلیق کرتا ہے اور فنا بھی کر دیتا

ਅੰਧ ਕੂਪ ਮਹਿ ਦੀਪਕੁ ਬਲਿਓ ਗੁਰਿ ਰਿਦੈ ਕੀਓ ਪਰਗਾਸਾ ॥

جب گرو دل میں روشنی پیدا کرتا ہے

تو اندھیاروں میں چراغ جل اٹھتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਦਰਸੁ ਪੇਖਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸਭ ਪੂਰਨ ਹੋਈ ਆਸਾ ॥੨॥੧੫॥੩੮॥

اے نانک ! میں نے ہری کے دیدار کیے اور حقیقی سکون پایا، اب میری تمام امیدیں پوری ہوچکی ہیں۔

2۔15۔38۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਚਰਨਹ ਗੋਬਿੰਦ ਮਾਰਗੁ ਸੁਹਾਵਾ ॥

گووند کے چرنوں کی راہ ہی سب سے حسین راستہ ہے۔

ਆਨ ਮਾਰਗ ਜੇਤਾ ਕਿਛੁ ਧਾਈਐ ਤੇਤੋ ਹੀ ਦੁਖੁ ਹਾਵਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

حتنے بھی دوسرے راستے ہیں، وہ سب بھٹکانے والے ہیں، جو بھی ان پر دوڑتا ہے، وہ دکھوں میں گھر جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨੇਤ੍ਰ ਪੁਨੀਤ ਭਏ ਦਰਸੁ ਪੇਖੇ ਹਸਤ ਪੁਨੀਤ ਟਹਲਾਵਾ ॥

ہری کے درشن کرنے سے آنکھیں پاکیزہ ہو جاتی ہیں اور اس کی خدمت کرنے سے ہاتھ مقدس ہوجاتے ہیں۔

ਰਿਦਾ ਪੁਨੀਤ ਰਿਦੈ ਹਰਿ ਬਸਿਓ ਮਸਤ ਪੁਨੀਤ ਸੰਤ ਧੂਰਾਵਾ ॥੧॥

جب ہری دل میں بس جائے، تو دل بھی پاک ہو جاتا ہے اور سنتوں کے قدموں کی دھول ماتھے پر لگانے سے سر بھی پاک ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ਨਾਮਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕੈ ਜਿਸੁ ਕਰਮਿ ਲਿਖਿਆ ਤਿਨਿ ਪਾਵਾ ॥

ہری کا نام سبھی خزانوں سے بڑھ کر ہے، لیکن صرف وہی اسے حاصل کر سکتا ہے، جس کی قسمت میں یہ لکھا ہو۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਭੇਟਿਓ ਸੁਖਿ ਸਹਜੇ ਅਨਦ ਬਿਹਾਵਾ ॥੨॥੧੬॥੩੯॥

اے نانک ! جب کامل گرو کی ملاقات نصیب ہوتی ہے، تو زندگی میں سکون اور حقیقی خوشی کا دور آجاتا ہے۔ 2۔ 16۔ 36۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਧਿਆਇਓ ਅੰਤਿ ਬਾਰ ਨਾਮੁ ਸਖਾ ॥

آخری وقت میں صرف ہری کا نام ہی ساتھ دیتا ہے۔

ਜਹ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਭਾਈ ਨ ਪਹੁਚੈ ਤਹਾ ਤਹਾ ਤੂ ਰਖਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جہاں ماں، باپ، بیٹے اور بھائی نہیں پہنچ سکتے، وہاں بس ہری ہی حفاظت کرنے والا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅੰਧ ਕੂਪ ਗ੍ਰਿਹ ਮਹਿ ਤਿਨਿ ਸਿਮਰਿਓ ਜਿਸੁ ਮਸਤਕਿ ਲੇਖੁ ਲਿਖਾ ॥

گھر کے اندر، جیسے اندھا کنواں ہوتا ہے، اسی میں صرف وہی ہری کا نام جپتا ہے، جس کی قسمت میں یہ لکھا ہو۔

ਖੁਲ੍ਹੇ ਬੰਧਨ ਮੁਕਤਿ ਗੁਰਿ ਕੀਨੀ ਸਭ ਤੂਹੈ ਤੁਹੀ ਦਿਖਾ ॥੧॥

جب گرو کرم کرتا ہے، تو سارے بندھن کھل جاتے ہیں اور ہر طرف صرف ہری ہی ہری دکھائی دینے لگتا ہے۔ 1۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਪੀਆ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤਿਆ ਆਘਾਏ ਰਸਨ ਚਖਾ ॥

ہری کے امرت نام کو پی کر من سیراب ہو جاتا ہے۔ اور اس کے ذائقے سے زبان لطف اندوز ہوجاتی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਖ ਸਹਜੁ ਮੈ ਪਾਇਆ ਗੁਰਿ ਲਾਹੀ ਸਗਲ ਤਿਖਾ ॥੨॥੧੭॥੪੦॥

اے نانک ! میں نے حقیقی سکون اور بے ساختہ خوشی حاصل کر لی ہے اور گرو نے میری تمام پیاس بجھا دی ہے۔ 2۔ 17۔ 40۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਐਸੇ ਪ੍ਰਭੂ ਧਿਆਇਆ ॥

گرو سے مل کر اس پرح ہری کا دھیان کیا، تو

ਭਇਓ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਦਇਆਲੁ ਦੁਖ ਭੰਜਨੁ ਲਗੈ ਨ ਤਾਤੀ ਬਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دکھوں کو دور کرنے والا ہم پر مہربان ہوگیا، جس کی وجہ سے اب کوئی بھی مصیبت مجھے چھو نہیں سکتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੇਤੇ ਸਾਸ ਸਾਸ ਹਮ ਲੇਤੇ ਤੇਤੇ ਹੀ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ॥

جتنی بھی سانسیں میں لے رہا ہوں، اتنی ہی بار میں ہری کے گُن گا رہا ہوں۔

ਨਿਮਖ ਨ ਬਿਛੁਰੈ ਘਰੀ ਨ ਬਿਸਰੈ ਸਦ ਸੰਗੇ ਜਤ ਜਾਇਆ ॥੧॥

وہ لمحہ بھر کے لیے بھی مجھ سے دور نہیں ہوتا، نہ ہی ایک گھڑی کے لیے مجھے بھولتا ہے، جہاں بھی جاتا ہوں، وہ ساتھ ہوتا ہے۔ 1۔

ਹਉ ਬਲਿ ਬਲਿ ਬਲਿ ਬਲਿ ਚਰਨ ਕਮਲ ਕਉ ਬਲਿ ਬਲਿ ਗੁਰ ਦਰਸਾਇਆ ॥

میں اس کے چرنوں پر بار بار قربان جاتا ہوں، میں اپنے گرو کے دیدار پر نثار ہوں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਕਾਹੂ ਪਰਵਾਹਾ ਜਉ ਸੁਖ ਸਾਗਰੁ ਮੈ ਪਾਇਆ ॥੨॥੧੮॥੪੧॥

2۔18۔ اے نانک ! جب میں نے خوشیوں کے سمندر کو پا لیا، تو پھر مجھے کسی چیز کی کوئی پرواہ نہیں۔

41۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5۔ سارنگ محلہ

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਸਬਦੁ ਲਗੋ ਗੁਰ ਮੀਠਾ ॥

میرے من کو گرو کے بچن بہت میٹھے لگے ہیں۔

ਖੁਲ੍ਹਿਓ ਕਰਮੁ ਭਇਓ ਪਰਗਾਸਾ ਘਟਿ ਘਟਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਡੀਠਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے نصیب کھل گئے ہیں، اندر روشنی پھیل گئی ہے اور میں نے ہر جگہ ہری کو بستا ہوا دیکھ لیا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਆਜੋਨੀ ਸੰਭਉ ਸਰਬ ਥਾਨ ਘਟ ਬੀਠਾ ॥

برہما رب جنم مرن سے پاک ہے، وہ خودپیدا ہوا، اور ساری دنیا میں وسیع ہے۔

ਭਇਓ ਪਰਾਪਤਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮਾ ਬਲਿ ਬਲਿ ਪ੍ਰਭ ਚਰਣੀਠਾ ॥੧॥

1۔ مجھے وہ امرت نام حاصل ہو گیا ہے، اب میں ہری کے قدموں پر قربان ہو گیا ہوں۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਕੀ ਰੇਨੁ ਮੁਖਿ ਲਾਗੀ ਕੀਏ ਸਗਲ ਤੀਰਥ ਮਜਨੀਠਾ ॥

میں نے نیکوکاروں کی خاک قدم اپنے چہرے پر لگایا ہے، یہ سبھی تیرتھوں کے غسل کے برابر ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਰੰਗਿ ਚਲੂਲ ਭਏ ਹੈ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਨ ਲਹੈ ਮਜੀਠਾ ॥੨॥੧੯॥੪੨॥

۔42۔16۔2 اے نانک ! میں ہری کے رنگ میں رنگا گیا ہوں، یہ رنگ کبھی نہیں اترے گا۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦੀਓ ਗੁਰਿ ਸਾਥੇ ॥

گرو نے مجھے ہری ہری نام کا خزانہ دے دیا ہے۔

ਨਿਮਖ ਬਚਨੁ ਪ੍ਰਭ ਹੀਅਰੈ ਬਸਿਓ ਸਗਲ ਭੂਖ ਮੇਰੀ ਲਾਥੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے ایک لفظ نے میرے دل میں گھر کر لیا، اب میری تمام بھوک ختم ہو گئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਾਨ ਗੁਣ ਨਾਇਕ ਠਾਕੁਰ ਸੁਖ ਸਮੂਹ ਸਭ ਨਾਥੇ ॥

اے مالک ! تو مخزن فضل ہے، خوبیوں کا مالک اور تمام خوشیوں کے آقا ہے۔

ਏਕ ਆਸ ਮੋਹਿ ਤੇਰੀ ਸੁਆਮੀ ਅਉਰ ਦੁਤੀਆ ਆਸ ਬਿਰਾਥੇ ॥੧॥

۔1 میری صرف ایک امید ہے کہ تُو ہی میرا سہارا ہے اور باقی سب اُمیدیں بے کار ہیں۔

ਨੈਣ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸੇ ਦੇਖਿ ਦਰਸਾਵਾ ਗੁਰਿ ਕਰ ਧਾਰੇ ਮੇਰੈ ਮਾਥੇ ॥

میری آنکھیں تیرے دیدار سے سیر ہو گئی ہیں اور گرو نے کرم کر کے اپنا ہاتھ میرے سر پر رکھا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮੈ ਅਤੁਲ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਜਨਮ ਮਰਣ ਭੈ ਲਾਥੇ ॥੨॥੨੦॥੪੩॥

ـ43ـ20ـ2 اے نانک ! میں نے بے مثال سکون پا لیا ہے اور جنم مرن کا خوف ختم ہو گیا ہے۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ـ5 سارنگ محلہ

ਰੇ ਮੂੜੇ ਆਨ ਕਾਹੇ ਕਤ ਜਾਈ ॥

اے نادان ! تُو کہیں اور کیوں جا رہا ہے؟

ਸੰਗਿ ਮਨੋਹਰੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹੈ ਰੇ ਭੂਲਿ ਭੂਲਿ ਬਿਖੁ ਖਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو من موہ لینے والا امرت تیرے اندر ہی موجود ہے، تُو اسے چھوڑ کر بار بار زہر کیوں کھا رہا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਭ ਸੁੰਦਰ ਚਤੁਰ ਅਨੂਪ ਬਿਧਾਤੇ ਤਿਸ ਸਿਉ ਰੁਚ ਨਹੀ ਰਾਈ ॥

وہ رب جو خوبصورت، چالاک، لاجواب اور سب کچھ پیدا کرنے والا ہے، تُو اس سے ذرہ برابر بھی محبت نہیں کرتا۔

ਮੋਹਨਿ ਸਿਉ ਬਾਵਰ ਮਨੁ ਮੋਹਿਓ ਝੂਠਿ ਠਗਉਰੀ ਪਾਈ ॥੧॥

ـ1 مایا نے تیرے من کو بہکا دیا ہے اور تُو جھوٹی جڑی بوٹی کے نشے میں مبتلا ہو گیا ہے۔

ਭਇਓ ਦਇਆਲੁ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਦੁਖ ਹਰਤਾ ਸੰਤਨ ਸਿਉ ਬਨਿ ਆਈ ॥

جب کرم والا، مہربان، دکھوں کو دور کرنے والا رب رحم کرتا ہے، تو سنتوں سے محبت ہو جاتی ہے۔

ਸਗਲ ਨਿਧਾਨ ਘਰੈ ਮਹਿ ਪਾਏ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜੋਤਿ ਸਮਾਈ ॥੨॥੨੧॥੪੪॥

تب سبھی خزانے گھر میں ہی مل جاتے ہیں اور اے نانک ! روح کی روشنی رب کی روشنی میں جذب ہو جاتی ہے۔ 2 ۔ 21 ۔ 44۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5۔ سارنگ محلہ

ਓਅੰ ਪ੍ਰਿਅ ਪ੍ਰੀਤਿ ਚੀਤਿ ਪਹਿਲਰੀਆ ॥

اے میرے محبوب ! تیرے عشق کی یادیں دل میں ہمیشہ سے موجود ہیں۔

ਜੋ ਤਉ ਬਚਨੁ ਦੀਓ ਮੇਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਤਉ ਮੈ ਸਾਜ ਸੀਗਰੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب سے میرے سچے گرو نے مجھے اپنا حکم دیا ہے، تب سے میں نے بھکتی کے زیور پہن لیے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਮ ਭੂਲਹ ਤੁਮ ਸਦਾ ਅਭੂਲਾ ਹਮ ਪਤਿਤ ਤੁਮ ਪਤਿਤ ਉਧਰੀਆ ॥

ہم بھول کرنے والے ہیں، لیکن تُو کبھی نہیں بھولتا، ہم گناہگار ہیں اور تُو ہی گناہگاروں کا نجات دہندہ ہے۔

ਹਮ ਨੀਚ ਬਿਰਖ ਤੁਮ ਮੇਲਾਗਰ ਲਾਜ ਸੰਗਿ ਸੰਗਿ ਬਸਰੀਆ ॥੧॥

1۔ ہم نیچ درخت کی مانند ہیں، اور تُو خوشبو بکھیرنے والا ہے، ہم تیرے ساتھ ہیں، ہماری عزت رکھنا۔

ਤੁਮ ਗੰਭੀਰ ਧੀਰ ਉਪਕਾਰੀ ਹਮ ਕਿਆ ਬਪੁਰੇ ਜੰਤਰੀਆ ॥

تُو گہری سمجھ والا، صابر اور مہربان ہے

اور ہم معمولی مخلوق ہیں، ہمارے پاس کچھ بھی نہیں۔

ਗੁਰ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਮੇਲਿਓ ਤਉ ਮੇਰੀ ਸੁਖਿ ਸੇਜਰੀਆ ॥੨॥੨੨॥੪੫॥

اے نانک ! جب گرو مہربان ہو کر رب سے ملا دیتا ہے، تو زندگی کی رات خوشیوں سے بھر جاتی ہے۔

2۔22۔45۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਮਨ ਓਇ ਦਿਨਸ ਧੰਨਿ ਪਰਵਾਨਾਂ ॥

اے دل ! وہ دن مبارک اور قابلِ قبول ہے،

ਸਫਲ ਤੇ ਘਰੀ ਸੰਜੋਗ ਸੁਹਾਵੇ ਸਤਿਗੁਰ ਸੰਗਿ ਗਿਆਨਾਂ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس لمحے سچے گرو کی سنگت میں علم حاصل ہو جائے۔ 1۔ وقفہ۔

ਧੰਨਿ ਸੁਭਾਗ ਧੰਨਿ ਸੋਹਾਗਾ ਧੰਨਿ ਦੇਤ ਜਿਨਿ ਮਾਨਾਂ ॥

میری قسمت مبارک ہے، میرا نصیب خوش قسمت ہے اور وہ رب بھی مبارک ہے جو مجھے عزت اور مقام دیتا ہے۔

ਇਹੁ ਤਨੁ ਤੁਮ੍ਰਾ ਸਭੁ ਗ੍ਰਿਹੁ ਧਨੁ ਤੁਮ੍ਰਾ ਹੀਉ ਕੀਓ ਕੁਰਬਾਨਾਂ ॥੧॥

یہ جسم، گھر، دولت سب کچھ تیرا ہے اور میں نے یہ دل تجھ پر قربان کردیا ہے۔ 1۔

ਕੋਟਿ ਲਾਖ ਰਾਜ ਸੁਖ ਪਾਏ ਇਕ ਨਿਮਖ ਪੇਖਿ ਦ੍ਰਿਸਟਾਨਾਂ ॥

لاکھوں کروڑوں بادشاہوں کی نعمتوں سے زیادہ ایک لمحے کے لیے تیرا دیدار کرنا بہتر ہے۔

ਜਉ ਕਹਹੁ ਮੁਖਹੁ ਸੇਵਕ ਇਹ ਬੈਸੀਐ ਸੁਖ ਨਾਨਕ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਨਾਂ ॥੨॥੨੩॥੪੬॥

۔46۔23۔2 اے نانک ! اگر تُو زبان سے کہہ دے کہ میں تیرا بندہ ہوں، تو اس خوشی کی کوئی حد نہیں۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਅਬ ਮੋਰੋ ਸਹਸਾ ਦੂਖੁ ਗਇਆ ॥

اب میرا شک اور دکھ ختم ہوگیا ہے، کیوں کہ

ਅਉਰ ਉਪਾਵ ਸਗਲ ਤਿਆਗਿ ਛੋਡੇ ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਣਿ ਪਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے دوسرے سبھی طریقے چھوڑ دیے ہیں اور سچے گرو کی پناہ میں آگیا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਰਬ ਸਿਧਿ ਕਾਰਜ ਸਭਿ ਸਵਰੇ ਅਹੰ ਰੋਗ ਸਗਲ ਹੀ ਖਇਆ ॥

میرے سبھی کام مکمل ہو گئے ہیں
اور تکبر کا سارا مرض ختم ہوگیا ہے۔

ਕੋਟਿ ਪਰਾਧ ਖਿਨ ਮਹਿ ਖਉ ਭਈ ਹੈ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਹਿਆ ॥੧॥

۔1 جب میں گرو سے ملا اور ہری نام کا ذکر کیا، تو ایک پل میں میرے کروڑوں گناہ مٹ گئے۔

ਪੰਚ ਦਾਸ ਗੁਰਿ ਵਸਗਤਿ ਕੀਨੇ ਮਨ ਨਿਹਚਲ ਨਿਰਭਇਆ ॥

گرو نے پانچوں دشمنوں کو قابو میں کر لیا، اب دل بے خوف اور پُرسکون ہوگیا ہے۔

ਆਇ ਨ ਜਾਵੈ ਨ ਕਤ ਹੀ ਡੋਲੈ ਥਿਰੁ ਨਾਨਕ ਰਾਜਇਆ ॥੨॥੨੪॥੪੭॥

یہ اب کہیں جاتا نہیں، کہیں ڈولتا نہیں،

۔47۔24۔2 اے نانک ! اب یہ اٹل اور مستحکم ہوچکا ہے۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰੋ ਇਤ ਉਤ ਸਦਾ ਸਹਾਈ ॥

میرا رب دنیا و آخرت میں ہمیشہ مدد کرنے والا ہے۔

ਮਨਮੋਹਨੁ ਮੇਰੇ ਜੀਅ ਕੋ ਪਿਆਰੋ ਕਵਨ ਕਹਾ ਗੁਨ ਗਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ منموہن میری جان کو عزیز ہے، اس کی جتنی بھی تعریف کریں، کم ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਖੇਲਿ ਖਿਲਾਇ ਲਾਡ ਲਾਡਾਵੈ ਸਦਾ ਸਦਾ ਅਨਦਾਈ ॥

وہ کھیل کھیلتا، محبت دیتا اور ہمیشہ خوشی بخشتا ہے۔

ਪ੍ਰਤਿਪਾਲੈ ਬਾਰਿਕ ਕੀ ਨਿਆਈ ਜੈਸੇ ਮਾਤ ਪਿਤਾਈ ॥੧॥

۔1 وہ ماں باپ کی طرح اولاد کو پالنے والا ہے اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਨਿਮਖ ਨਹੀ ਰਹਿ ਸਕੀਐ ਬਿਸਰਿ ਨ ਕਬਹੂ ਜਾਈ ॥

اس کے بغیر ایک پل بھی نہیں رہا جا سکتا اور وہ کبھی بھی بھولنے والا نہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮਿਲਿ ਸੰਤਸੰਗਤਿ ਤੇ ਮਗਨ ਭਏ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੨॥੨੫॥੪੮॥

2-25- اے نانک ! جب میں سنتوں کی سنگت میں شامل ہوا، تو میں ہری کے دھیان میں مگن ہوگیا۔

48-

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5- سارنگ محلہ

ਅਪਨਾ ਮੀਤੁ ਸੁਆਮੀ ਗਾਈਐ ॥

اپنے مالک اور دوست کے گُن گاؤ۔

ਆਸ ਨ ਅਵਰ ਕਾਹੂ ਕੀ ਕੀਜੈ ਸੁਖਦਾਤਾ ਪ੍ਰਭੁ ਧਿਆਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کسی اور کی امید نہ رکھو، صرف سکون عطا کرنے والے رب کا دھیان کرو۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੂਖ ਮੰਗਲ ਕਲਿਆਣ ਜਿਸਹਿ ਘਰਿ ਤਿਸ ਹੀ ਸਰਣੀ ਪਾਈਐ ॥

جس کے گھر میں خوشیاں، خوشحالی اور سکون ہے اسی کے در پر پناہ لو۔

ਤਿਸਹਿ ਤਿਆਗਿ ਮਾਨੁਖ ਜੇ ਸੇਵਹੁ ਤਉ ਲਾਜ ਲੋਨੁ ਹੋਇ ਜਾਈਐ ॥੧॥

1- اگر اُسے چھوڑ کر انسانوں کی خدمت کرو گے، تو شرمندہ ہو کر مایوس رہ جاؤ گے۔

ਏਕ ਓਟ ਪਕਰੀ ਠਾਕੁਰ ਕੀ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਮਤਿ ਬੁਧਿ ਪਾਈਐ ॥

میں نے ایک ہی رب کا سہارا لیا ہے، گرو سے مل کر صحیح سمجھ اور دانش حاصل ہوئی ہے۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭੁ ਮਿਲਿਆ ਸਗਲ ਚੁਕੀ ਮੁਹਤਾਈਐ ॥੨॥੨੬॥੪੯॥

2۔ اے نانک ! جب صفات کے خزانے رب کا دیدار نصیب ہوا، تو ہر طرح کی محتاجی ختم ہو گئی۔

26۔46۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5۔ سارنگ محلہ

ਓਟ ਸਤਾਣੀ ਪ੍ਰਭ ਜੀਉ ਮੇਰੈ ॥

میرا رب بہت مضبوط سہارا ہے۔

ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਨ ਲਿਆਵਉ ਅਵਰ ਕਾਹੂ ਕਉ ਮਾਣਿ ਮਹਤਿ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مالک ! تیری عظمت کی وجہ سے میں کسی اور کو اپنی نظر میں نہیں لاتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਅੰਗੀਕਾਰੁ ਕੀਓ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪੁਨੈ ਕਾਢਿ ਲੀਆ ਬਿਖੁ ਘੋਰੈ ॥

رب نے مجھے اپنا بنا کر، مایا کے جال سے نکال لیا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਅਉਖਧੁ ਮੁਖਿ ਦੀਨੋ ਜਾਇ ਪਇਆ ਗੁਰ ਪੈਰੈ ॥੧॥

1۔ جب میں گرو کے چرنوں میں جا گرا، تو اس نے میرے منہ میں ہری کے نام کا امرت ڈال دیا ہے۔

ਕਵਨ ਉਪਮਾ ਕਹਉ ਏਕ ਮੁਖ ਨਿਰਗੁਣ ਕੇ ਦਾਤੇਰੈ ॥

اے خوبیوں کے داتا ! میرا ایک منہ تیری بے انتہا عظمت کو کیسے بیان کرے؟

ਕਾਟਿ ਸਿਲਕ ਜਉ ਅਪੁਨਾ ਕੀਨੋ ਨਾਨਕ ਸੂਖ ਘਨੇਰੈ ॥੨॥੨੭॥੫੦॥

اے نانک ! جب رب نے میرے بندھن کاٹ کر مجھے اپنا بنا لیا، تو میری زندگی بے حد سکون سے بھر گئی۔ 2۔ 27۔ 50۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਪ੍ਰਭ ਸਿਮਰਤ ਦੂਖ ਬਿਨਾਸੀ ॥

رب کے ذکر سے سبھی دکھ مٹ جاتے ہیں۔

ਭਇਓ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਜੀਅ ਸੁਖਦਾਤਾ ਹੋਈ ਸਗਲ ਖਲਾਸੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

1۔ جب داتا رب کرم کرتا ہے، تو ہر طرح کی آزادی حاصل ہو جاتی ہے۔

ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਊ ਸੂਝੈ ਪ੍ਰਭ ਬਿਨੁ ਕਹੁ ਕੋ ਕਿਸੁ ਪਹਿ ਜਾਸੀ ॥

رب کے بغیر کسی اور کا سہارا دکھائی نہیں دیتا، تو پھر اور کس کے در پر جایا جائے؟

ਜਿਉ ਜਾਣਹੁ ਤਿਉ ਰਾਖਹੁ ਠਾਕੁਰ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤੁਮ ਹੀ ਪਾਸੀ ॥੧॥

1۔ اے مالک ! جیسے تو بہتر سمجھے، مجھے ویسے رکھ، ہر چیز تیرے ہی پاس ہے۔

ਹਾਥ ਦੇਇ ਰਾਖੇ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪੁਨੇ ਸਦ ਜੀਵਨ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥

رب نے اپنے ہاتھوں سے سنبھال کر حفاظت کی ہے، وہی ہمیشہ قائم رہنے والی زندگی عطا کرنے والا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਅਨਦੁ ਭਇਆ ਹੈ ਕਾਟੀ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸੀ ॥੨॥੨੮॥੫੧॥

ـ28 ـ2 اے نانک ! میرے دل کو بے حد خوشی حاصل ہوئی، کیونکہ رب نے موت کا پھندا کاٹ دیا۔

ـ51

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ـ5 سارنگ محلہ

ਮੇਰੋ ਮਨੁ ਜਤ ਕਤ ਤੁਝਹਿ ਸਮ੍ਹਾਰੈ ॥

میرا دل ہر جگہ، ہر وقت تجھے یاد کرتا ہے۔

ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਦੀਨ ਪਿਤਾ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਜਿਉ ਜਾਨਹਿ ਤਿਉ ਪਾਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے رب ! میں تیرا نادان بندہ ہوں، تو جیسا بہتر سمجھے، مجھے پار لگا دے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਬ ਭੁਖੌ ਤਬ ਭੋਜਨੁ ਮਾਂਗੈ ਅਘਾਏ ਸੁਖ ਸਘਾਰੈ ॥

جب بھوک لگتی ہے، تب ہی کھانے کی طلب ہوتی ہے اور جب پیٹ بھر جاتا ہے، تو سکون محسوس ہوتا ہے۔

ਤਬ ਅਰੋਗ ਜਬ ਤੁਮ ਸੰਗਿ ਬਸਤੌ ਛੁਟਕਤ ਹੋਇ ਰਵਾਰੈ ॥੧॥

جب تو میرے ساتھ ہوتا ہے، تب میں صحت مند رہتا ہوں، لیکن اگر تو مجھے چھوڑ دے، تو میں کچھ بھی

ـ1 نہیں۔

ਕਵਨ ਬਸੇਰੋ ਦਾਸ ਦਾਸਨ ਕੋ ਥਾਪਿਉ ਥਾਪਨਹਾਰੈ ॥

اے خالق ! تُو نے مجھے بنایا ہے، میرے لیے ٹھکانا بھی تُو ہی ہے۔

ਨਾਮੁ ਨ ਬਿਸਰੈ ਤਬ ਜੀਵਨੁ ਪਾਈਐ ਬਿਨਤੀ ਨਾਨਕ ਇਹ ਸਾਰੈ ॥੨॥੨੯॥੫੨॥

ـ52ـ26ـ2 اے نانک ! رب کا نام نہ بھولنا ہی اصل زندگی ہے، بس یہی سب کچھ ہے۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ـ5 سارنگ محلہ

ਮਨ ਤੇ ਭੈ ਭਉ ਦੂਰਿ ਪਰਾਇਓ ॥

میرے دل سے خوف اور پریشانی ختم ہو چکی ہے۔

ਲਾਲ ਦਇਆਲ ਗੁਲਾਲ ਲਾਡਿਲੇ ਸਹਜਿ ਸਹਜਿ ਗੁਨ ਗਾਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے مہربان اور پیارے رب کی صفات میں سکون اور محبت کے ساتھ گا رہا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਬਚਨਾਤਿ ਕਮਾਤ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਬਹੁਰਿ ਨ ਕਤਹੂ ਧਾਇਓ ॥

گرو کے قول کے مطابق زندگی گزارنے سے، رب کی مہربانی سے، اب میں کہیں اور بھٹکتا نہیں۔

ਰਹਤ ਉਪਾਧਿ ਸਮਾਧਿ ਸੁਖ ਆਸਨ ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਗ੍ਰਿਹਿ ਪਾਇਓ ॥੧॥

ـ1 میں سبھی پریشانیوں سے آزاد ہو گیا ہوں، اب میرے دل میں صرف سچا سکون ہے۔

ਨਾਦ ਬਿਨੋਦ ਕੋਡ ਆਨੰਦਾ ਸਹਜੇ ਸਹਜਿ ਸਮਾਇਓ ॥

ـ میں موسیقی، خوشی اور لاجواب نعمتوں میں گم ہوں

ਕਰਨਾ ਆਪਿ ਕਰਾਵਨ ਆਪੇ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਆਪਾਇਓ ॥੨॥੩੦॥੫੩॥

ـ53ـ30ـ2 اے نانک ! رب ہی سب کچھ کرنے والا ہے، وہی خود کرتا ہے اور وہی کرواتا ہے۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਮਨਹਿ ਆਧਾਰੋ ॥

رب کا امرِت نام ہی میرے دل کا سہارا ہے۔

ਜਿਨ ਦੀਆ ਤਿਸ ਕੈ ਕੁਰਬਾਨੈ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਨਮਸਕਾਰੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس نے یہ نام عطا کیا ہے، میں اس پر قربان ہوں اور میں کامل گرو کو سلام عرض کرتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੂਝੀ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਸਹਜਿ ਸੁਹੇਲਾ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਬਿਖੁ ਜਾਰੋ ॥

میری تمام خواہشات ختم ہوگئی ہیں اور اب میں فطری سکون میں ہوں، کام اور غصے کے زہریلے اثرات جل چکے ہیں۔

ਆਇ ਨ ਜਾਇ ਬਸੈ ਇਹ ਠਾਹਰ ਜਹ ਆਸਨੁ ਨਿਰੰਕਾਰੋ ॥੧॥

اب میں نہ آتا ہوں، نہ جاتا ہوں، میں اس جگہ ٹِک گیا ہوں، جہاں شکل و صورت سے پاک رب کا ٹھکانہ ہے۔ 1۔

ਏਕੈ ਪਰਗਟੁ ਏਕੈ ਗੁਪਤਾ ਏਕੈ ਧੁੰਧੂਕਾਰੋ ॥

وہی ایک ظاہر بھی ہے، وہی ایک چھپا ہوا بھی ہے اور وہی ہر چیز میں بسنے والا ہے۔

ਆਦਿ ਮਧਿ ਅੰਤਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਾਚੁ ਬੀਚਾਰੋ ॥੨॥੩੧॥੫੪॥

نانک کا حقیقی خیال ہے کہ ابتدا، وسط اور انتہا میں وہ رب ہی موجود ہے۔ 2۔ 31۔ 54۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਬਿਨੁ ਪ੍ਰਭ ਰਹਨੁ ਨ ਜਾਇ ਘਰੀ ॥

بغیر رب کے ایک پل بھی رہا نہیں جا سکتا۔

ਸਰਬ ਸੁਖ ਤਾਹੂ ਕੈ ਪੂਰਨ ਜਾ ਕੈ ਸੁਖੁ ਹੈ ਹਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کے لیے ہری کی خوشی ہی سب کچھ ہے، وہی ہر طرح کے سکون میں کامل ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੰਗਲ ਰੂਪ ਪ੍ਰਾਨ ਜੀਵਨ ਧਨ ਸਿਮਰਤ ਅਨਦ ਘਨਾ ॥

رب کا نام، زندگی، دولت اور ہر چیز میں خوشحالی ہے، اس کے ذکر سے بے انتہا خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਵਡ ਸਮਰਥੁ ਸਦਾ ਸਦ ਸੰਗੇ ਗੁਨ ਰਸਨਾ ਕਵਨ ਭਨਾ ॥੧॥

وہ سب سے عظیم، سب سے طاقتور اور ہمیشہ ساتھ رہنے والا ہے، میری زبان اس کی عظمت کو کیسے بیان کرے؟ ۔1

ਥਾਨ ਪਵਿਤ੍ਰਾ ਮਾਨ ਪਵਿਤ੍ਰਾ ਪਵਿਤ੍ਰ ਸੁਨਨ ਕਹਨਹਾਰੇ ॥

جس جگہ وہی رب یاد کیا جائے، وہ جگہ پاک ہو جاتی ہے، جو اسے سنتے اور بیان کرتے ہیں، وہ بھی پاک ہو جاتے ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤੇ ਭਵਨ ਪਵਿਤ੍ਰਾ ਜਾ ਮਹਿ ਸੰਤ ਤੁਮ੍ਹਾਰੇ ॥੨॥੩੨॥੫੫॥

2۔ 32۔ 55۔ اے نانک ! وہ تمام مکانات پاکیزہ ہیں، جہاں تیرے سنت بسا کرتے ہیں۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਰਸਨਾ ਜਪਤੀ ਤੁਹੀ ਤੁਹੀ ॥

میری زبان صرف تیرا نام جپتی ہے۔

ਮਾਤ ਗਰਭ ਤੁਮ ਹੀ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਕ ਮ੍ਰਿਤ ਮੰਡਲ ਇਕ ਤੁਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

۔1 ماں کے پیٹ میں بھی تُو ہی پرورش کرنے والا تھا اور اس دنیا میں بھی تُو ہی بچانے والا ہے۔

ਤੁਮਹਿ ਪਿਤਾ ਤੁਮ ਹੀ ਫੁਨਿ ਮਾਤਾ ਤੁਮਹਿ ਮੀਤ ਹਿਤ ਭ੍ਰਾਤਾ ॥

تو ہی میرا باپ، ماں اور خیر خواہ بھائی ہیں۔

ਤੁਮ ਪਰਵਾਰ ਤੁਮਹਿ ਆਧਾਰਾ ਤੁਮਹਿ ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨਦਾਤਾ ॥੧॥

۔1 تُو ہی میرا خاندان، تُو ہی میرا سہارا ہے اور تُو ہی زندگی اور روح کا عطا کرنے والا ہے۔

ਤੁਮਹਿ ਖਜੀਨਾ ਤੁਮਹਿ ਜਰੀਨਾ ਤੁਮ ਹੀ ਮਾਣਿਕ ਲਾਲਾ ॥

تُو ہی خوشیوں کا خزانہ ہے، تُو ہی رتن و جواہر ہے، تُو ہی سب سے نایاب سرخ یاقوت ہے۔

ਤੁਮਹਿ ਪਾਰਜਾਤ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਏ ਤਉ ਨਾਨਕ ਭਏ ਨਿਹਾਲਾ ॥੨॥੩੩॥੫੬॥

تُو ہی سب سے افضل چیز ہے، اور گرو کے وسیلے سے تُو ملا ہے، اے نانک ! اب میں بہت خوش

۔53۔33۔2 نصیب ہوگیا ہوں۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਜਾਹੂ ਕਾਹੂ ਅਪੁਨੋ ਹੀ ਚਿਤਿ ਆਵੈ ॥

جب خوشی یا غم کا وقت آتا ہے، تب صرف اپنا ہی یاد آتا ہے۔

ਜੋ ਕਾਹੂ ਕੋ ਚੇਰੋ ਹੋਵਤ ਠਾਕੁਰ ਹੀ ਪਹਿ ਜਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو کسی کا بندہ بنتا ہے، وہی آخر کار مالک کے پاس جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਪਨੇ ਪਹਿ ਦੂਖ ਅਪਨੇ ਪਹਿ ਸੂਖਾ ਅਪੁਨੇ ਹੀ ਪਹਿ ਬਿਰਥਾ ॥

غم ہو یا خوشی، اس کا اظہار کسی (خیر خواہ) کے سامنے ہی ہوتا ہے۔ دل کا حال اسنے آپ سے کہا جاتا ہے۔

ਅਪੁਨੇ ਪਹਿ ਮਾਨੁ ਅਪੁਨੇ ਪਹਿ ਤਾਨਾ ਅਪਨੇ ਹੀ ਪਹਿ ਅਰਥਾ ॥੧॥

عزت اور طاقت اپنی ذات سے ہی حاصل ہوتی ہے اور سبھی ضروریات کا حل بھی اپنی ذات میں ہی ملتا ہے۔ 1

ਕਿਨ ਹੀ ਰਾਜ ਜੋਬਨੁ ਧਨ ਮਿਲਖਾ ਕਿਨ ਹੀ ਬਾਪ ਮਹਤਾਰੀ ॥

کسی نے بادشاہت، جوانی، دولت اور جائیداد کو اہمیت دی اور کسی نے ماں باپ کو اپنا سب کچھ مانا۔

ਸਰਬ ਥੋਕ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਪਾਏ ਪੂਰਨ ਆਸ ਹਮਾਰੀ ॥੨॥੩੪॥੫੭॥

لیکن اے نانک ! جب میں نے گرو سے ملاپ حاصل کیا، تو مجھے سب کچھ حاصل ہوگیا اور میری سب . خواہشات پوری ہوگئیں۔ 2 ۔ 34 ۔ 57۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5۔ سارنگ محلہ

ਝੂਠੋ ਮਾਇਆ ਕੋ ਮਦ ਮਾਨੁ ॥

مال و دولت کا غرور جھوٹا ہے۔

ਧ੍ਰੋਹ ਮੋਹ ਦੂਰਿ ਕਰਿ ਬਪੁਰੇ ਸੰਗਿ ਗੋਪਾਲਹਿ ਜਾਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے بے بس انسان ! حسد، دشمنی اور لالچ کو چھوڑ دے اور جان لے کہ گوپال (رب) ہمیشہ تیرے ساتھ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਿਥਿਆ ਰਾਜ ਜੋਬਨ ਅਰੁ ਉਮਰੇ ਮੀਰ ਮਲਕ ਅਰੁ ਖਾਨ ॥

بادشاہت، جوانی، دولت، شان و شوکت، اور اقتدار سب فریب ہیں۔

ਮਿਥਿਆ ਕਾਪਰ ਸੁਗੰਧ ਚਤੁਰਾਈ ਮਿਥਿਆ ਭੋਜਨ ਪਾਨ ॥੧॥

خوبصورت کپڑے، خوشبو، عقل مندی، مزیدار کھانے اور مشروبات سب فانی ہیں۔ 1۔

ਦੀਨ ਬੰਧਰੋ ਦਾਸ ਦਾਸਰੋ ਸੰਤਹ ਕੀ ਸਾਰਾਨ ॥

اے مسکینوں کے سہارا دینے والے ! میں تیرے بندوں کا بندہ ہوں اور میں ہمیشہ تیرے ولیوں کے زیرِ سایہ رہتا ہوں۔

ਮਾਂਗਨਿ ਮਾਂਗਉ ਹੋਇ ਅਚਿੰਤਾ ਮਿਲੁ ਨਾਨਕ ਕੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਾਨ ॥੨॥੩੫॥੫੮॥

میں تجھ سے فقط یہی مانگتا ہوں کہ میں بے فکری میں تیرے نام کا ذکر کروں، اے نانک ! مجھے اپنے قرب میں جگہ دے۔ 2۔ 35۔ 58۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਅਪੁਨੀ ਇਤਨੀ ਕਛੂ ਨ ਸਾਰੀ ॥

انسان نے اپنی بھلائی کے لیے کچھ بھی نہیں کیا۔

ਅਨਿਕ ਕਾਜ ਅਨਿਕ ਧਾਵਰਤਾ ਉਰਝਿਓ ਆਨ ਜੰਜਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ کئی طرح کے کاموں میں بھاگ دوڑ میں لگا رہا اور غیر ضروری مصروفیات میں الجھ گیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਦਿਉਸ ਚਾਰਿ ਕੇ ਦੀਸਹਿ ਸੰਗੀ ਊਹਾਂ ਨਾਹੀ ਜਹ ਭਾਰੀ ॥

چند دن کے یہ ساتھی جو تیرے ساتھ نظر آرہے ہیں، یہ اس وقت ساتھ نہیں دیں گے جب بوجھ کا وقت آئے گا۔

ਤਿਨ ਸਿਉ ਰਾਚਿ ਮਾਚਿ ਹਿਤੁ ਲਾਇਓ ਜੋ ਕਾਮਿ ਨਹੀ ਗਾਵਾਰੀ ॥੧॥

انسان ان لوگوں کے ساتھ محبت میں گھل مل جاتا ہے،جو حقیقت میں کسی کام کے نہیں، محض نا سمجھ ہیں۔1۔

ਹਉ ਨਾਹੀ ਨਾਹੀ ਕਿਛੁ ਮੇਰਾ ਨਾ ਹਮਰੋ ਬਸੁ ਚਾਰੀ ॥

میں کچھ بھی نہیں، نہ ہی میرا کچھ اپنا ہے اور نہ ہی میرے ہاتھ میں کسی چیز کا اختیار ہے۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਨਾਨਕ ਕੇ ਪ੍ਰਭ ਸੰਤਨ ਸੰਗਿ ਉਧਾਰੀ ॥੨॥੩੬॥੫੯॥

اے نانک ! رب ہی سب کچھ کرنے اور کروانے والا ہے اور سنتوں کی سنگت میں ہی نجات حاصل ہوتی ہے۔2۔36۔56۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਮੋਹਨੀ ਮੋਹਤ ਰਹੈ ਨ ਹੋਰੀ ॥

موہنی مایا پوری دنیا کو مسحور کرتی ہے اور کسی کے روکنے پر بھی نہیں رکتی۔

ਸਾਧਿਕ ਸਿਧ ਸਗਲ ਕੀ ਪਿਆਰੀ ਤੁਟੈ ਨ ਕਾਹੂ ਤੋਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ عام انسانوں سے لے کر بزرگ اور سُدھ مردوں تک سب کو اپنی طرف کھینچتی ہے اور اسے کوئی توڑنے والا نہیں۔1۔وقفہ۔

ਖਟੁ ਸਾਸਤ੍ਰ ਉਚਰਤ ਰਸਨਾਗਰ ਤੀਰਥ ਗਵਨ ਨ ਥੋਰੀ ॥

چھ شاستروں کو زبان سے پڑھنے سے، یا مختلف تیرتھ یاترائیں کرنے سے بھی مایا کا اثر کم نہیں ہوتا۔

ਪੂਜਾ ਚਕ੍ਰ ਬਰਤ ਨੇਮ ਤਪੀਆ ਊਹਾ ਗੈਲਿ ਨ ਛੋਰੀ ॥੧॥

عبادت، ماتھے پر تلک لگانے، روزے رکھنے، اصولوں پر چلنے، اور تپسیا کرنے کے باوجود مایا پیچھا نہیں چھوڑتی۔1۔

ਅੰਧ ਕੂਪ ਮਹਿ ਪਤਿਤ ਹੋਤ ਜਗੁ ਸੰਤਹੁ ਕਰਹੁ ਪਰਮ ਗਤਿ ਮੋਰੀ ॥

یہ دنیا جہالت کے اندھے کنویں میں گر رہی ہے، اے سچے سنتو! میری نجات کا راستہ دکھاؤ۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਨਾਨਕੁ ਭਇਓ ਮੁਕਤਾ ਦਰਸਨੁ ਪੇਖਤ ਭੋਰੀ ॥੨॥੩੭॥੬੦॥

2۔ اے نانک! میں سچے سنتوں کی سنگت میں شامل ہوا اور ایک لمحے کے دیدار سے ہی نجات پا گیا۔

37۔60۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5۔ سارنگ محلہ

ਕਹਾ ਕਰਹਿ ਰੇ ਖਾਟਿ ਖਾਟੁਲੀ ॥

اے انسان! دولت اور دنیاوی چیزیں کما کر تُو کیا کرے گا؟

ਪਵਨਿ ਅਫਾਰ ਤੋਰ ਚਾਮਰੋ ਅਤਿ ਜਜਰੀ ਤੇਰੀ ਰੇ ਮਾਟੁਲੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرا جسم ہوا سے بھر کر پھول رہا ہے اور تیرا جسمانی برتن بوسیدہ ہو چکا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਊਹੀ ਤੇ ਹਰਿਓ ਊਹਾ ਲੇ ਧਰਿਓ ਜੈਸੇ ਬਾਸਾ ਮਾਸ ਦੇਤ ਝਾਟੁਲੀ ॥

جو چیز تُو یہاں کماتا ہے، وہ یہیں رہ جاتی ہے، یہ سب کچھ ویسے ہی ہوتا ہے جیسے کوئی شکاری گوشت کو جھپٹ کر لے جائے۔

ਦੇਵਨਹਾਰੁ ਬਿਸਾਰਿਓ ਅੰਧੁਲੇ ਜਿਉ ਸਫਰੀ ਉਦਰੁ ਭਰੈ ਬਹਿ ਹਾਟੁਲੀ ॥੧॥

اے اندھے ! تُو اپنے رزق دینے والے کو بھول گیا، بلکل ویسے جیسے کوئی مسافر بازار میں بیٹھ کر کھا پی لے، مگر دینے والے کو یاد نہ کرے۔ 1۔

ਸਾਦ ਬਿਕਾਰ ਬਿਕਾਰ ਝੂਠ ਰਸ ਜਹ ਜਾਨੋ ਤਹ ਭੀਰ ਬਾਟੁਲੀ ॥

تُو دنیاوی لذتوں، گناہوں، اور جھوٹے رسوں میں کھویا ہوا ہے، جبکہ جس راستے پر تُجھے جانا ہے، وہ بہت مشکل اور تنگ ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਮਝੁ ਰੇ ਇਆਨੇ ਆਜੁ ਕਾਲਿ ਖੁਲ੍ਹੈ ਤੇਰੀ ਗਾਂਠੁਲੀ ॥੨॥੩੮॥੬੧॥

2۔ 38۔ 61۔ اے نانک ! سمجھ لے، آج نہیں تو کل، تیرا انجام سامنے آجائے گا۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਗੁਰ ਜੀਉ ਸੰਗਿ ਤੁਹਾਰੈ ਜਾਨਿਓ ॥

اے گرو ! تیری سنگت میں ہی میں نے حقیقت کو پہچانا ہے۔

ਕੋਟਿ ਜੋਧ ਉਆ ਕੀ ਬਾਤ ਨ ਪੁਛੀਐ ਤਾਂ ਦਰਗਹ ਭੀ ਮਾਨਿਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لاکھوں جنگجو اپنی طاقت پر اتراتے ہیں، مگر ان کی کسی کو پرواہ نہیں، لیکن تُو نے ہی مجھے رب کے دربار

میں عزت دلائی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਵਨ ਮੂਲੁ ਪ੍ਰਾਨੀ ਕਾ ਕਹੀਐ ਕਵਨ ਰੂਪੁ ਦ੍ਰਿਸਟਾਨਿਓ ॥

یہ کیسے بتایا جائے کہ انسان کی حقیقت کیا ہے؟ اور وہ کس شکل میں پہچانا جاتا ہے؟

ਜੋਤਿ ਪ੍ਰਗਾਸ ਭਈ ਮਾਟੀ ਸੰਗਿ ਦੁਲਭ ਦੇਹ ਬਖਾਨਿਓ ॥੧॥

1۔ جب اس مٹی کے جسم میں زندگی کی روشنی آتی ہے، تب اسے قیمتی اور نایاب جسم کہا جاتا ہے۔

ਤੁਮ ਤੇ ਸੇਵ ਤੁਮ ਤੇ ਜਪ ਤਾਪਾ ਤੁਮ ਤੇ ਤਤੁ ਪਛਾਨਿਓ ॥

تیرے ذریعے ہی میں نے سچی خدمت، عبادت، تپسیا، اور حقیقت کو پہچانا ہے۔

ਕਰੁ ਮਸਤਕਿ ਧਰਿ ਕਟੀ ਜੇਵਰੀ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਦਸਾਨਿਓ ॥੨॥੩੯॥੬੨॥

2۔ 36۔ اے نانک! جب تُو نے اپنا ہاتھ میرے سر پر رکھا، تو میرے جنم مرن کے بندھن ختم ہو گئے۔

62۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5۔ سارنگ محلہ

ਹਰਿ ਹਰਿ ਦੀਓ ਸੇਵਕ ਕਉ ਨਾਮ ॥

ہری نے اپنے بندے کو اپنا نام دے دیا ہے۔

ਮਾਨਸੁ ਕਾ ਕੋ ਬਪੁਰੋ ਭਾਈ ਜਾ ਕੋ ਰਾਖਾ ਰਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے بھائی! جس کا بچانے والا خود رب ہے، پھر انسان اس کا کیا نقصان کر سکتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪਿ ਮਹਾ ਜਨੁ ਆਪੇ ਪੰਚਾ ਆਪਿ ਸੇਵਕ ਕੈ ਕਾਮ ॥

وہ خود ہی سب سے بڑا ہے، خود ہی سب کو قابو میں رکھنے والا ہے اور وہی اپنے بندوں کے کام سنوارتا ہے۔

ਆਪੇ ਸਗਲੇ ਦੂਤ ਬਿਦਾਰੇ ਠਾਕੁਰ ਅੰਤਰਜਾਮ ॥੧॥

1۔ وہ خود ہی تمام برے عناصر کو دور کرتا ہے، کیونکہ وہ سب کچھ جاننے والا ہے۔

ਆਪੇ ਪਤਿ ਰਾਖੀ ਸੇਵਕ ਕੀ ਆਪਿ ਕੀਓ ਬੰਧਾਨ ॥

وہی اپنے بندے کی عزت رکھتا ہے اور خود ہی اپنے بندے کے لیے نجات کا راستہ تیار کرتا ہے۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਸੇਵਕ ਕੀ ਰਾਖੈ ਨਾਨਕ ਕੋ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਨ ॥੨॥੪੦॥੬੩॥

اے نانک ! جان لو کہ وہ رب ہمیشہ سے اپنے بندوں کی حفاظت کرتا آیا ہے۔ 2۔ 40۔ 63۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5۔ سارنگ محلہ

ਤੂ ਮੇਰੇ ਮੀਤ ਸਖਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਾਨ ॥

اے رب ! تو ہی میرا دوست، خیر خواہ اور جان ہے۔

ਮਨੁ ਧਨੁ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤੁਮਰਾ ਇਹੁ ਤਨੁ ਸੀਤੋ ਤੁਮਰੈ ਧਾਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا من، دولت، زندگی، اور میرا پورا جسم سب کچھ تیرا ہے، یہ جسم بھی تیری ہی عطا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੁਮ ਹੀ ਦੀਏ ਅਨਿਕ ਪ੍ਰਕਾਰਾ ਤੁਮ ਹੀ ਦੀਏ ਮਾਨ ॥

تُو نے ہی مجھے بے شمار چیزیں عطا کی ہیں اور تُو نے ہی عزت اور مقام بخشا ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਤੁਮ ਹੀ ਪਤਿ ਰਾਖਹੁ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਜਾਨ ॥੧॥

۔1 اے سب کچھ جاننے والے رب ! تُو ہمیشہ میری عزت رکھتا ہے، تُو ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

ਜਿਨ ਸੰਤਨ ਜਾਨਿਆ ਤੂ ਠਾਕੁਰ ਤੇ ਆਏ ਪਰਵਾਨ ॥

اے میرے مالک ! جو سنت تجھے جان گئے، ان کا جنم کامیاب ہو گیا۔

ਜਨ ਕਾ ਸੰਗੁ ਪਾਈਐ ਵਡਭਾਗੀ ਨਾਨਕ ਸੰਤਨ ਕੈ ਕੁਰਬਾਨ ॥੨॥੪੧॥੬੪॥

41۔2 سنتوں کی سنگت نیک قسمت سے حاصل ہوتی ہے، اے نانک ! میں تو ان پر قربان جاتا ہوں۔

64۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5۔ سارنگ محلہ

ਕਰਹੁ ਗਤਿ ਦਇਆਲ ਸੰਤਹੁ ਮੋਰੀ ॥

اے مہربان سنتو ! مجھے نجات دلاؤ۔

ਤੁਮ ਸਮਰਥ ਕਾਰਨ ਕਰਨਾ ਤੂਟੀ ਤੁਮ ਹੀ ਜੋਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تم ہی سب کچھ کرنے والے ہو، اور جو بندھن ٹوٹے تھے، وہ تم نے ہی جوڑے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਬਿਖਈ ਤੁਮ ਤਾਰੇ ਸੁਮਤਿ ਸੰਗਿ ਤੁਮਾਰੈ ਪਾਈ ॥

تم نے ہی کئی جنموں کے برے اثرات کو مٹایا ہے اور تمہاری صحبت میں ہی سچائی حاصل ہوتی ہے۔

ਅਨਿਕ ਜੋਨਿ ਭ੍ਰਮਤੇ ਪ੍ਰਭ ਬਿਸਰਤ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਹਰਿ ਗਾਈ ॥੧॥

1۔ جو رب کو بھول کر بھٹک رہے تھے، اب وہ ہر سانس میں ہری کا ذکر کر رہے ہیں۔

ਜੋ ਜੋ ਸੰਗਿ ਮਿਲੇ ਸਾਧੂ ਕੈ ਤੇ ਤੇ ਪਤਿਤ ਪੁਨੀਤਾ ॥

جو بھی نیک لوگوں کی صحبت میں آیا، وہ پاک ہوگیا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਾ ਕੇ ਵਡਭਾਗਾ ਤਿਨਿ ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਜੀਤਾ ॥੨॥੪੨॥੬੫॥

اے نانک ! جس کی قسمت اچھی ہے، وہی اس انسانی جنم کے قیمتی خزانے کو حاصل کرتا ہے۔ 2۔

-65 -42

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਠਾਕੁਰ ਬਿਨਤੀ ਕਰਨ ਜਨੁ ਆਇਓ ॥

اے مالک ! تیرا بندہ تیرے پاس دعا کے لیے آیا ہے۔

ਸਰਬ ਸੂਖ ਆਨੰਦ ਸਹਜ ਰਸ ਸੁਨਤ ਤੁਹਾਰੋ ਨਾਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرا نام سننے سے سبھی دکھ دور ہو جاتے ہیں اور حقیقی خوشی نصیب ہوتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਾਨ ਸੂਖ ਕੇ ਸਾਗਰ ਜਸੁ ਸਭ ਮਹਿ ਜਾ ਕੋ ਛਾਇਓ ॥

اے مہربان ! تُو ہی سکون کا سمندر ہے،تیرا نام ساری دنیا میں روشن ہے۔

ਸੰਤਸੰਗਿ ਰੰਗ ਤੁਮ ਕੀਏ ਅਪਨਾ ਆਪੁ ਦ੍ਰਿਸਟਾਇਓ ॥੧॥

۔1 تُو ہی سنتوں کی محفل میں خوشی بخشتا ہے اور تُو ہی اپنی حقیقت ظاہر کرتا ہے۔

ਨੈਨਹੁ ਸੰਗਿ ਸੰਤਨ ਕੀ ਸੇਵਾ ਚਰਨ ਝਾਰੀ ਕੇਸਾਇਓ ॥

میری آنکھیں سنتوں کی خدمت میں جُڑی ہوئی ہیں اور میں ان کے قدموں کی خاک اپنے سر پر رکھتا ہوں۔

ਆਠ ਪਹਰ ਦਰਸਨੁ ਸੰਤਨ ਕਾ ਸੁਖੁ ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਪਾਇਓ ॥੨॥੪੩॥੬੬॥

اے نانک ! دن رات سنتوں کا دیدار ہی سب سے بڑا سکون ہے۔ 2۔ 43۔ 66۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਜਾ ਕੀ ਰਾਮ ਨਾਮ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥

جس کا ہری کے نام سے لگاؤ ہوجائے،

ਸਜਨੁ ਸੁਰਿਦਾ ਸੁਹੇਲਾ ਸਹਜੇ ਸੋ ਕਹੀਐ ਬਡਭਾਗੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہی حقیقی دوست، ہمسفر، اور خوش قسمت ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਹਿਤ ਬਿਕਾਰ ਅਲਪ ਮਾਇਆ ਤੇ ਅਹੰਬੁਧਿ ਬਿਖੁ ਤਿਆਗੀ ॥

وہ گناہوں سے بچا رہتا ہے، دنیاوی لالچ سے الگ ہوتا ہے اور غرور و تکبر کی زہر کو چھوڑ دیتا ہے۔

ਦਰਸ ਪਿਆਸ ਆਸ ਏਕਹਿ ਕੀ ਟੇਕ ਹੀਐਂ ਪ੍ਰਿਅ ਪਾਗੀ ॥੧॥

۔1 اس کا دل صرف ایک ہی کے دیدار کا مشتاق رہتا ہے اور وہ اسی میں سکون حاصل کرتا ہے۔

ਅਚਿੰਤ ਸੋਇ ਜਾਗਨੁ ਉਠਿ ਬੈਸਨੁ ਅਚਿੰਤ ਹਸਤ ਬੈਰਾਗੀ ॥

اب وہ بغیر کسی فکر کے جیتا ہے، اس کی نیند، جاگنا، بیٹھنا سبھی بے فکری میں ہو چکا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਿਨਿ ਜਗਤੁ ਠਗਾਨਾ ਸੁ ਮਾਇਆ ਹਰਿ ਜਨ ਠਾਗੀ ॥੨॥੪੪॥੬੭॥

2۔ اے نانک ! جس مایا نے دنیا کو جکڑ رکھا ہے، ہری کے بندے نے اسی مایا کو مغلوب کر لیا ہے۔

44۔67۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5۔ سارنگ محلہ

ਅਬ ਜਨ ਊਪਰਿ ਕੋ ਨ ਪੁਕਾਰੈ ॥

اب کوئی بھی میرے خلاف بات نہیں کرتا۔

ਪੁਕਾਰਨ ਕਉ ਜੋ ਉਦਮੁ ਕਰਤਾ ਗੁਰੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਤਾ ਕਉ ਮਾਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو بھی شکایت کرتا ہے، رب خود اس کو سزا دیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਿਰਵੈਰੈ ਸੰਗਿ ਵੈਰੁ ਰਚਾਵੈ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਓਹੁ ਹਾਰੈ ॥

جو نیک لوگوں سے دشمنی رکھتا ہے، وہ رب کے دربار میں شکست کھا جاتا ہے۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ਜਨ ਕੀ ਪੈਜ ਸਵਾਰੈ ॥੧॥

1۔ ابتدا سے ہی یہ رب کی شان ہے کہ وہ اپنے بندوں کی لاج رکھتا ہے۔

ਨਿਰਭਉ ਭਏ ਸਗਲ ਭਉ ਮਿਟਿਆ ਚਰਨ ਕਮਲ ਆਧਾਰੈ ॥

اب میں ہر خوف سے آزاد ہو گیا ہوں، کیونکہ رب کے چرنوں کا سہارا لے چکا ہوں۔

ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਜਪਿਓ ਨਾਉ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਗਟ ਭਇਓ ਸੰਸਾਰੈ ॥੨॥੪੫॥੬੮॥

ـ68ـ45ـ2 اے نانک ! میں نے گرو کے حکم پر ہری نام کا ذکر کیا اور دنیا میں عزت پائی۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ـ5 سارنگ محلہ

ਹਰਿ ਜਨ ਛੋਡਿਆ ਸਗਲਾ ਆਪੁ ॥

ہری کے بندے نے اپنا غرور چھوڑ دیا ہے۔

ਜਿਉ ਜਾਨਹੁ ਤਿਉ ਰਖਹੁ ਗੁਸਾਈ ਪੇਖਿ ਜੀਵਾਂ ਪਰਤਾਪੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مالک ! مجھے جیسے رکھنا چاہے، رکھ، میں تیرے جلال کو دیکھ کر ہی زندہ ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਉਪਦੇਸਿ ਸਾਧ ਕੀ ਸੰਗਤਿ ਬਿਨਸਿਓ ਸਗਲ ਸੰਤਾਪੁ ॥

گرو کی تعلیم اور سنتوں کی صحبت میں، میرے سارے غم دور ہو گئے ہیں۔

ਮਿਤ੍ਰ ਸਤ੍ਰ ਪੇਖਿ ਸਮਤੁ ਬੀਚਾਰਿਓ ਸਗਲ ਸੰਭਾਖਨ ਜਾਪੁ ॥੧॥

ـ1 میں نے دوست اور دشمن کو برابر سمجھا اور سبھی کے ساتھ بھلائی کی سوچ رکھی۔

ਤਪਤਿ ਬੁਝੀ ਸੀਤਲ ਆਘਾਨੇ ਸੁਨਿ ਅਨਹਦ ਬਿਸਮ ਭਏ ਬਿਸਮਾਦ ॥

میری جلن ختم ہو گئی ہے، دل سکون اور مطمئن ہو چکا ہے۔ قلبی آواز سن کر حیران ہو گیا ہے۔

ਅਨਦੁ ਭਇਆ ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਸਾਚਾ ਪੂਰਨ ਪੂਰੇ ਨਾਦ ॥੨॥੪੬॥੬੯॥

ـ66ـ46ـ2 اے نانک ! پورے نام کو سن کر دل سچا اور مسرور ہو گیا ہے۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ ۔5

ਮੇਰੈ ਗੁਰਿ ਮੋਰੋ ਸਹਸਾ ਉਤਾਰਿਆ ॥

میرے گرو نے میرا تمام شک اور خوف دور کردیا ہے۔

ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਕੈ ਜਾਈਐ ਬਲਿਹਾਰੀ ਸਦਾ ਸਦਾ ਹਉ ਵਾਰਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اسے گرو پر میں قربان جاتا ہوں، ہمیشہ ہمیشہ اس پر فدا رہتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਪਿਓ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਨ ਮਨਿ ਧਾਰਿਆ ॥

میں دن رات گرو کے نام کا ذکر کرتا ہوں اور اس کے قدموں کو اپنے دل میں بسا لیا ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਧੂਰਿ ਕਰਉ ਨਿਤ ਮਜਨੁ ਕਿਲਵਿਖ ਮੈਲੁ ਉਤਾਰਿਆ ॥੧॥

۔1 میں روزانہ گرو کی دھول میں نہاتا ہوں اور اس طرح اپنے گناہوں کی میل مٹا لیتا ہوں۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਕਰਉ ਨਿਤ ਸੇਵਾ ਗੁਰੁ ਅਪਨਾ ਨਮਸਕਾਰਿਆ ॥

میں ہمیشہ مکمل گرو کی خدمت کرتا ہوں اور اپنے گرو کے قدموں میں ہی سجدہ کرتا ہوں۔

ਸਰਬ ਫਲਾ ਦੀਨੇ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਨਿਸਤਾਰਿਆ ॥੨॥੪੭॥੭੦॥

اے نانک ! پورے گرو نے مجھے تمام نعمتیں عطا کی ہیں اور اس نے مجھے دنیاوی بندھنوں سے آزاد کر دیا

ہے۔ 2۔ 47۔ 70۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਸਿਮਰਤ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਾਨ ਗਤਿ ਪਾਵੈ ॥

ہری نام کے ذکر سے انسانوں کو نجات ملتی ہے۔

ਮਿਟਹਿ ਕਲੇਸ ਤ੍ਰਾਸ ਸਭ ਨਾਸੈ ਸਾਧਸੰਗਿ ਹਿਤੁ ਲਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سنتوں کی سنگت میں محبت کرنے سے تمام پریشانیاں اور خوف دور ہو جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਨਿ ਆਰਾਧੇ ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਜਸੁ ਗਾਵੈ ॥

میرا من ہری ہری کا دھیان کرتا ہے اور میری زبان ہمیشہ اس کی حمد گاتی ہے۔

ਤਜਿ ਅਭਿਮਾਨੁ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧੁ ਨਿੰਦਾ ਬਾਸੁਦੇਵ ਰੰਗੁ ਲਾਵੈ ॥੧॥

۔1 میں نے غرور، ہوس، غصہ اور چغلی چھوڑ دی ہے اور باسو دیو (رب) کی محبت میں رنگا گیا ہوں۔

ਦਾਮੋਦਰ ਦਇਆਲ ਆਰਾਧਹੁ ਗੋਬਿੰਦ ਕਰਤ ਸੁਹਾਵੈ ॥

رحیم و کریم رب کا ذکر کرتے ہوئے، انسان خوبصورت نظر آتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਭ ਕੀ ਹੋਇ ਰੇਨਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਦਰਸਿ ਸਮਾਵੈ ॥੨॥੪੮॥੭੧॥

۔48 ۔2 اے نانک ! جو خود کو سب کی خاک بنا لیتا ہے، وہ ہری کے دیدار میں ہی جذب ہوجاتا ہے۔

71۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਅਪੁਨੇ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਬਲਿਹਾਰੈ ॥

میں اپنے کامل گرو پر قربان جاتا ہوں

ਪ੍ਰਗਟ ਪ੍ਰਤਾਪੁ ਕੀਓ ਨਾਮ ਕੋ ਰਾਖੇ ਰਾਖਨਹਾਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس نے ہری کے نام کی عظمت دنیا میں پھیلا دی اور اسی بچانے والے نے مجھے بھی محفوظ کر لیا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਨਿਰਭਉ ਕੀਏ ਸੇਵਕ ਦਾਸ ਅਪਨੇ ਸਗਲੇ ਦੂਖ ਬਿਦਾਰੈ ॥

اس نے اپنے خادموں اور غلاموں کو بے خوف بنا دیا ہے اور ان کے سبھی دکھ دور کر دیے ہیں۔

ਆਨ ਉਪਾਵ ਤਿਆਗਿ ਜਨ ਸਗਲੇ ਚਰਨ ਕਮਲ ਰਿਦ ਧਾਰੈ ॥੧॥

۔1 بندہ تمام دوسرے طریقے چھوڑ کر بس رب کے قدموں کو اپنے دل میں بسا لیتا ہے۔

ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰ ਮੀਤ ਸਾਜਨ ਪ੍ਰਭ ਏਕੈ ਏਕੰਕਾਰੈ ॥

وہی ایک ہے جو زندگی کا سہارا ہے، وہی سچا دوست اور محبوب ہے۔

ਸਭ ਤੇ ਊਚ ਠਾਕੁਰੁ ਨਾਨਕ ਕਾ ਬਾਰ ਬਾਰ ਨਮਸਕਾਰੈ ॥੨॥੪੯॥੭੨॥

۔49۔2 اے نانک! میرا مالک سب سے اعلیٰ ہے اور میں بار بار اس کے چرنوں میں جھکتا ہوں۔

72۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਹੈ ਕੋ ਕਹਾ ਬਤਾਵਹੁ ॥

ذرا بتاؤ ! رب کے علاوہ کوئی دوسرا (خالق) ہے۔

ਸੁਖ ਸਮੂਹ ਕਰੁਣਾ ਮੈ ਕਰਤਾ ਤਿਸੁ ਪ੍ਰਭ ਸਦਾ ਧਿਆਵਹੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو سب نعمتوں کا مالک اور رحم کرنے والا ہے، اسی کا ہمیشہ دھیان کرو۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕੈ ਸੂਤਿ ਪਰੋਏ ਜੰਤਾ ਤਿਸੁ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਜਸੁ ਗਾਵਹੁ ॥

تمام مخلوق اسی کے حکم کے تابع ہے، اس کے ہی گُن گاؤ۔

ਸਿਮਰਿ ਠਾਕੁਰੁ ਜਿਨਿ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਦੀਨਾ ਆਨ ਕਹਾ ਪਹਿ ਜਾਵਹੁ ॥੧॥

۔1 جس نے سب کچھ دیا ہے، اسے ہی یاد کرو، کسی اور کے پاس کیوں جانا ہے۔

ਸਫਲ ਸੇਵਾ ਸੁਆਮੀ ਮੇਰੇ ਕੀ ਮਨ ਬਾਂਛਤ ਫਲ ਪਾਵਹੁ ॥

صرف میرے مالک کی خدمت ہی کامیاب ہے، جو جیسا چاہے، ویسا ہی پھل پاتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਲਾਭੁ ਲਾਹਾ ਲੈ ਚਾਲਹੁ ਸੁਖ ਸੇਤੀ ਘਰਿ ਜਾਵਹੁ ॥੨॥੫੦॥੭੩॥

۔2 اے نانک ! اسی کی خدمت کا فائدہ اٹھاؤ اور سکون کے ساتھ اپنی منزل کی طرف روانہ ہو جاؤ۔

50۔73۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਠਾਕੁਰ ਤੁਮ੍ ਸਰਣਾਈ ਆਇਆ ॥

اے میرے مالک ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں۔

ਉਤਰਿ ਗਇਓ ਮੇਰੇ ਮਨ ਕਾ ਸੰਸਾ ਜਬ ਤੇ ਦਰਸਨੁ ਪਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب سے تیرا دیدار ہوا ہے، میرے من کا تمام شک دور ہو گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਬੋਲਤ ਮੇਰੀ ਬਿਰਥਾ ਜਾਨੀ ਅਪਨਾ ਨਾਮੁ ਜਪਾਇਆ ॥

بغیر کچھ کہے، تُو نے میری پریشانی کو جان لیا اور اپنے نام کے ذکر میں لگا دیا ہے۔

ਦੁਖ ਨਾਠੇ ਸੁਖ ਸਹਜਿ ਸਮਾਏ ਅਨਦ ਅਨਦ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ॥੧॥

1۔ میرے سارے دکھ ختم ہو گئے، میں سکون میں ڈوب گیا، اور خوشی خوشی تیرے ہی گُن گانے لگا۔

ਬਾਹ ਪਕਰਿ ਕਢਿ ਲੀਨੇ ਅਪੁਨੇ ਗ੍ਰਿਹ ਅੰਧ ਕੂਪ ਤੇ ਮਾਇਆ ॥

تُو نے میرا ہاتھ پکڑ کر، مایا کے اندھیرے کنویں سے نکال کر، اپنے گھر میں بٹھا لیا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਬੰਧਨ ਕਾਟੇ ਬਿਛੁਰਤ ਆਨਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥੨॥੫੧॥੭੪॥

2۔ 51۔ 74۔ اے نانک ! گرو نے میرے بندھن کاٹ دیے اور بچھڑے کو رب سے ملا دیا ہے۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਕੀ ਗਤਿ ਠਾਂਢੀ ॥

ہری کے نام کا مقام بہت اونچا ہے۔

ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਧੂ ਜਨ ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਕਾਢੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ویدوں، پرانوں، اور شاستروں میں تلاش کرتے ہوئے سنتوں نے بھی یہی نتیجہ نکالا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿਵ ਬਿਰੰਚ ਅਰੁ ਇੰਦ੍ਰ ਲੋਕ ਤਾ ਮਹਿ ਜਲਤੋਂ ਫਿਰਿਆ ॥

شیو، برہما اور اندرا بھی اس مایا میں الجھے رہے اور اس میں جلتے رہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸੁਆਮੀ ਭਏ ਸੀਤਲ ਦੂਖੁ ਦਰਦੁ ਭ੍ਰਮੁ ਹਿਰਿਆ ॥੧॥

لیکن جب انہوں نے اپنے مالک کا ذکر کیا، تو وہ پرسکون ہو گئے، ان کے تمام دکھ، درد اور بھرم مٹ گئے۔ 1۔

ਜੋ ਜੋ ਤਰਿਓ ਪੁਰਾਤਨੁ ਨਵਤਨੁ ਭਗਤਿ ਭਾਇ ਹਰਿ ਦੇਵਾ ॥

جو بھی انسان اس دنیا کے سمندر سے پار ہوا ہے، وہ صرف اور صرف ہری کی بھگتی کے ذریعے ہی ہوا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਬੇਨੰਤੀ ਪ੍ਰਭ ਜੀਉ ਮਿਲੈ ਸੰਤ ਜਨ ਸੇਵਾ ॥੨॥੫੨॥੭੫॥

اے نانک! میری دعا ہے کہ مجھے بھی سنتوں کی خدمت نصیب ہو، تاکہ میں اپنے مالک کا دیدار کر سکوں۔

2-52-75-

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5- سارنگ محلہ

ਜਿਹਵੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਗੁਣ ਹਰਿ ਗਾਉ ॥

اے زبان ! ہری کے امرت بھری گُن گاؤ۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਬੋਲਿ ਕਥਾ ਸੁਨਿ ਹਰਿ ਕੀ ਉਚਰਹੁ ਪ੍ਰਭ ਕੋ ਨਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری ہری کا نام جپو، اس کی کہانیاں سنو اور اس کے نام کا بلند آواز میں ذکر کرو۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਰਤਨ ਧਨੁ ਸੰਚਹੁ ਮਨਿ ਤਨਿ ਲਾਵਹੁ ਭਾਉ ॥

ہری کا نام سب سے قیمتی خزانہ ہے، اسی دولت کو جمع کرو، اور دل و جان سے محبت کرو۔

ਆਨ ਬਿਭੂਤ ਮਿਥਿਆ ਕਰਿ ਮਾਨਹੁ ਸਾਚਾ ਇਹੈ ਸੁਆਉ ॥੧॥

1- باقی تمام دنیاوی چیزوں کو جھوٹا سمجھو، ، رام نام ہی حقیقی فائدے کی چیز ہے۔

ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਮੁਕਤਿ ਕੋ ਦਾਤਾ ਏਕਸ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਉ ॥

روح اور زندگی کی نجات صرف ایک ہی ذات کے ساتھ جڑنے میں ہے، اسی لیے اسی کے ساتھ محبت رکھو۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੀ ਸਰਣਾਈ ਦੇਤ ਸਗਲ ਅਪਿਆਉ ॥੨॥੫੩॥੭੬॥

2- 53- 76- اے نانک ! اسی رب کی پناہ میں آجاؤ، جو سب کو روزی دیتا ہے۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਹੋਤੀ ਨਹੀ ਕਵਨ ਕਛੁ ਕਰਣੀ ॥

مجھ سے کوئی اچھا عمل نہیں ہو سکتا۔

ਇਹੈ ਓਟ ਪਾਈ ਮਿਲਿ ਸੰਤਹ ਗੋਪਾਲ ਏਕ ਕੀ ਸਰਣੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سنت حضرات سے مل کر رب کی پناہ میں آکر تحفظ پا لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੰਚ ਦੋਖ ਛਿਦ੍ਰ ਇਆ ਤਨ ਮਹਿ ਬਿਖੇ ਬਿਆਧਿ ਕੀ ਕਰਣੀ ॥

یہ جسم پانچ بڑی برائیوں کا شکار ہے اور یہ برائیوں والا عمل جسم میں مرض پیدا کرتا ہے۔

ਆਸ ਅਪਾਰ ਦਿਨਸ ਗਣਿ ਰਾਖੇ ਗ੍ਰਸਤ ਜਾਤ ਬਲੁ ਜਰਣੀ ॥੧॥

۔1 خواہشات بے انتہا ہیں، زندگی کے دن گنے چنے ہیں اور بڑھاپا جسم کی طاقت کو کھاتا جا رہا ہے۔

ਅਨਾਥਹ ਨਾਥ ਦਇਆਲ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਸਰਬ ਦੋਖ ਭੈ ਹਰਣੀ ॥

اے بے سہاروں کے سہارا دینے والے! اے رحم دل رب! تُو ہی سبھی گناہوں اور خوف کو دور کرنے والا ہے۔

ਮਨਿ ਬਾਂਛਤ ਚਿਤਵਤ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਪੇਖਿ ਜੀਵਾ ਪ੍ਰਭ ਚਰਣੀ ॥੨॥੫੪॥੭੭॥

۔77۔54۔2 اے نانک! میری یہی دعا ہے کہ میں تیرے قدموں کو دیکھ کر زندہ رہوں۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਫੀਕੇ ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਸਾਦ ॥

ہری کے نام کے بغیر، سبھی ذائقے بے مزہ ہیں۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਕੀਰਤਨੁ ਹਰਿ ਗਾਈਐ ਅਹਿਨਿਸਿ ਪੂਰਨ ਨਾਦ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری کا جہری ذکر امرت بھرا ہے، جو دن رات خوشی کا باعث بنتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿਮਰਤ ਸਾਂਤਿ ਮਹਾ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਮਿਟਿ ਜਾਹਿ ਸਗਲ ਬਿਖਾਦ ॥

رب کے ذکر سے بہت بڑی راحت اور سکون ملتا ہے اور تمام دکھ دور ہو جاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਲਾਭੁ ਸਾਧਸੰਗਿ ਪਾਈਐ ਘਰਿ ਲੈ ਆਵਹੁ ਲਾਦਿ ॥੧॥

1۔ سنتوں کی سنگت میں ہری کا نام سب سے بڑی کمائی ہے، اسی کو اپنا خزانہ بنا کر گھر لے جاؤ۔

ਸਭ ਤੇ ਊਚ ਊਚ ਤੇ ਊਚੋ ਅੰਤੁ ਨਹੀ ਮਰਜਾਦ ॥

سب سے اونچا، اور سب سے بلند وہی ہے، جس کی شان کی کوئی حد نہیں۔

ਬਰਨਿ ਨ ਸਾਕਉ ਨਾਨਕ ਮਹਿਮਾ ਪੇਖਿ ਰਹੇ ਬਿਸਮਾਦ ॥੨॥੫੫॥੭੮॥

2۔ اے نانک! میں اس کی عظمت کو بیان نہیں کر سکتا، بس حیران ہو کر اس کا دیدار کرتا رہتا ہوں۔

55۔78۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5۔ سارنگ محلہ

ਆਇਓ ਸੁਨਨ ਪੜਨ ਕਉ ਬਾਣੀ ॥

انسان اس دنیا میں رب کے الفاظ سننے اور پڑھنے آیا ہے۔

ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ਲਗਹਿ ਅਨ ਲਾਲਚਿ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਪਰਾਣੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن اگر وہ ہری کا نام چھوڑ کر دنیاوی لالچ میں پڑ جائے، تو اس کی زندگی بے کار گزر جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਮਝੁ ਅਚੇਤ ਚੇਤਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ਕਥੀ ਸੰਤਨ ਅਕਥ ਕਹਾਣੀ ॥

اے میرے من ! سمجھ، اور بیدار ہو جا، سنتوں نے جو ناقابلِ بیان باتیں کہیں، انہیں سمجھو۔

ਲਾਭੁ ਲੈਹੁ ਹਰਿ ਰਿਦੈ ਅਰਾਧਹੁ ਛੁਟਕੈ ਆਵਣ ਜਾਣੀ ॥੧॥

1۔ ہری کے نام کو دل میں بسا لو، تبھی اس دنیاوی چکر سے نجات حاصل ہو سکتی ہے۔

ਉਦਮੁ ਸਕਤਿ ਸਿਆਣਪ ਤੁਮ੍ਰੀ ਦੇਹਿ ਤ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੀ ॥

اے مالک ! اگر تُو مجھے طاقت، کوشش اور حکمت دے، تو میں ہمیشہ تیرا نام بیان کرتا رہوں۔

ਸੇਈ ਭਗਤ ਭਗਤਿ ਸੇ ਲਾਗੇ ਨਾਨਕ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਭਾਣੀ ॥੨॥੫੬॥੭੯॥

2۔ 56۔ 79۔ اے نانک ! وہی لوگ حقیقی بھگت ہیں، جنہیں رب خود پسند کرتا ہے۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5۔ سارنگ محلہ

ਧਨਵੰਤ ਨਾਮ ਕੇ ਵਣਜਾਰੇ ॥

حقیقی دولت وہ ہے جو ہری کے نام کے سوداگر کماتے ہیں۔

ਸਾਂਝੀ ਕਰਹੁ ਨਾਮ ਧਨੁ ਖਾਟਹੁ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ان کے ساتھ محبت کا تعلق قائم کرو اور گرو کی تعلیم پر غور کرتے ہوئے، ہری کے نام کی کمائی کرو۔ 1۔ وقفہ۔

ਛੋਡਹੁ ਕਪਟੁ ਹੋਇ ਨਿਰਵੈਰਾ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸੰਗਿ ਨਿਹਾਰੇ ॥

چھل کپٹ کو چھوڑ دو اور بے دشمنی بن کر رہو، تب ہی رب کو اپنے پاس موجود دیکھ سکو گے۔

ਸਚੁ ਧਨੁ ਵਣਜਹੁ ਸਚੁ ਧਨੁ ਸੰਚਹੁ ਕਬਹੂ ਨ ਆਵਹੁ ਹਾਰੇ ॥੧॥

۔1 سچے نام کے دولت کا لین دین کرو، سچا خزانہ جمع کرو، پھر کبھی شکست نہیں دیکھو گے۔

ਖਾਤ ਖਰਚਤ ਕਿਛੁ ਨਿਖੁਟਤ ਨਾਹੀ ਅਗਨਤ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰੇ ॥

یہ ہری کے نام کے لا محدود خزانے ہیں، یہ جتنا کھایا اور بانٹا جائے، اتنا ہی بڑھتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੋਭਾ ਸੰਗਿ ਜਾਵਹੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੈ ਦੁਆਰੇ ॥੨॥੫੭॥੮੦॥

۔80۔57۔2 اے نانک ! ایسی عزت کے ساتھ رب کے دربار میں جاؤ، جہاں پر برہم رب موجود ہے۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਮੋਹਿ ਕਵਨੁ ਅਨਾਥੁ ਬਿਚਾਰਾ ॥

اے مالک ! مجھ بے سہارے، کمزور، حقیر کو

ਕਵਨ ਮੂਲ ਤੇ ਮਾਨੁਖ ਕਰਿਆ ਇਹੁ ਪਰਤਾਪੁ ਤੁਹਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کس بنیاد پر تو نے انسان بنایا، یہ سب آپ کی شان ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਣ ਸਰਬ ਕੇ ਦਾਤੇ ਗੁਣ ਕਹੇ ਨ ਜਾਹਿ ਅਪਾਰਾ ॥

تُو سب کو زندگی دینے والا ہے، تُو ہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے،تیری بے شمار صفات کا بیان ممکن نہیں۔

ਸਭ ਕੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸੂਬ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਕ ਸਰਬ ਘਟਾਂ ਆਧਾਰਾ ॥੧॥

۔1 تُو سب کا محبوب، سب کو پالنے والا اور سب کے دلوں کا سہارا ہے۔

ਕੋਇ ਨ ਜਾਣੈ ਤੁਮਰੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਆਪਹਿ ਏਕ ਪਸਾਰਾ ॥

کوئی بھی تیری حقیقت اور حد کو نہیں جان سکتا، یہ سب کچھ تیری ہی تخلیق اور وسعت ہے۔

ਸਾਧ ਨਾਵ ਬੈਠਾਵਹੁ ਨਾਨਕ ਭਵ ਸਾਗਰੁ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਾ ॥੨॥੫੮॥੮੧॥

اے نانک ! جو تیرے نیک بندوں کی کشتی میں بیٹھ جاتے ہیں، وہ اس دنیاوی سمندر کو پار کر جاتے ہیں۔

2۔58۔81۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਆਵੈ ਰਾਮ ਸਰਣਿ ਵਡਭਾਗੀ ॥

رب کی پناہ میں صرف خوش قسمت ہی آتے ہیں۔

ਏਕਸ ਬਿਨੁ ਕਿਛੁ ਹੋਰੁ ਨ ਜਾਣੈ ਅਵਰਿ ਉਪਾਵ ਤਿਆਗੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو ایک سچے مالک کے سوا کسی اور کو نہیں جانتا، وہ دوسرے تمام طریقوں کو ترک کردیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨ ਬਚ ਕ੍ਰਮ ਆਰਾਧੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਾਧਸੰਗਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

وہ دل، زبان اور عمل سے ہمیشہ ہری ہری کی عبادت کرتا ہے اور نیک لوگوں کی صحبت میں سکون پاتا ہے۔

ਅਨਦ ਬਿਨੋਦ ਅਕਥ ਕਥਾ ਰਸੁ ਸਾਚੈ ਸਹਜਿ ਸਮਾਇਆ ॥੧॥

1۔ وہ ناقابل بیان حقیقت کے رس میں مگن ہوتا ہے اور حقیقی خوشی میں جذب ہو جاتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜੋ ਅਪੁਨਾ ਕੀਨੋ ਤਾ ਕੀ ਊਤਮ ਬਾਣੀ ॥

جس پر رب نے اپنی کرم نوازی کی، وہی اعلیٰ کلام ادا کرتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਨਾਨਕ ਨਿਸਤਰੀਐ ਜੋ ਰਾਤੇ ਪ੍ਰਭ ਨਿਰਬਾਣੀ ॥੨॥੫੯॥੮੨॥

اے نانک! وہی نجات پاتا ہے جو سچے رب میں رنگا جاتا ہے اور نیک لوگوں کی صحبت میں رہتا ہے۔

2۔56۔82۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5۔ سارنگ محلہ

ਜਾ ਤੇ ਸਾਧੂ ਸਰਣਿ ਗਹੀ ॥

جب میں نے نیک لوگوں کی پناہ لی،

ਸਾਂਤਿ ਸਹਜੁ ਮਨਿ ਭਇਓ ਪ੍ਰਗਾਸਾ ਬਿਰਥਾ ਕਛੁ ਨ ਰਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تب ہی میرے من میں سکون اور اطمینان آیا، اب کوئی پریشانی باقی نہیں رہی۔ 1۔ وقفہ۔

ਹੋਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਨਾਮੁ ਦੇਹੁ ਅਪੁਨਾ ਬਿਨਤੀ ਏਹ ਕਹੀ ॥

اے مالک ! ہم تجھ سے یہی دعا کرتے ہیں کہ تُو ہم پر کرم کر کے ہمیں اپنا نام عطا کر۔

ਆਨ ਬਿਉਹਾਰ ਬਿਸਰੇ ਪ੍ਰਭ ਸਿਮਰਤ ਪਾਇਓ ਲਾਭੁ ਸਹੀ ॥੧॥

جب سے ہم نے تیرا نام یاد کرنا شروع کیا، ہم نے دنیاوی معاملات کو بھلا دیا اور اصل کامیابی حاصل کی۔1۔

ਜਹ ਤੇ ਉਪਜਿਓ ਤਹੀ ਸਮਾਨੋ ਸਾਈ ਬਸਤੁ ਅਹੀ ॥

جس جگہ سے ہم پیدا ہوئے تھے، ہم وہیں واپس جا رہے ہیں، وہیں بس رہے ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਭਰਮੁ ਗੁਰਿ ਖੋਇਓ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਸਮਹੀ ॥੨॥੬੦॥੮੩॥

60۔2۔ اے نانک ! گرو نے میرا وہم دور کر دیا اور میری روح روشنی میں روشنی میں ضم ہو گئی۔

83۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਰਸਨਾ ਰਾਮ ਕੋ ਜਸੁ ਗਾਉ ॥

اے زبان ! صرف رب کی حمدیان کر۔

ਆਨ ਸੁਆਦ ਬਿਸਾਰਿ ਸਗਲੇ ਭਲੋ ਨਾਮ ਸੁਆਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تمام دنیاوی لذتوں کو ترک کر دو، کیونکہ ہری کے نام کی مٹھاس سب سے اعلیٰ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਬਸਾਇ ਹਿਰਦੈ ਏਕ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਉ ॥

ہری کے کنول قدم دل میں بسا کر صرف اسی کے ساتھ دل لگاؤ۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਹੋਹਿ ਨਿਰਮਲੁ ਬਹੁੜਿ ਜੋਨਿ ਨ ਆਉ ॥੧॥

۔1 نیک لوگوں کی سنگت میں رہ کر انسان پاک ہو جاتا ہے اور پھر دوبارہ کسی اور جنم میں نہیں آتا۔

ਜੀਉ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰੁ ਤੇਰਾ ਤੂ ਨਿਥਾਵੇ ਥਾਉ ॥

اے مالک ! میری جان اور زندگی کا سہارا تو ہی ہے، تُو ہی بے سہاروں کا سہارا ہے۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸਮ੍ਹਾਲਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਸਦ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥੨॥੬੧॥੮੪॥

۔2 اے نانک ! میں ہر سانس میں ہری ہری کو یاد کرتا ہوں اور میں ہمیشہ ہمیشہ اس پر قربان جاتا ہوں۔

61 ۔ 84۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਬੈਕੁੰਠ ਗੋਬਿੰਦ ਚਰਨ ਨਿਤ ਧਿਆਉ ॥

رب کے قدموں کا دھیان ہی جنت ہے۔

ਮੁਕਤਿ ਪਦਾਰਥੁ ਸਾਧੂ ਸੰਗਤਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نیک لوگوں کی صحبت میں نجات دینے والا امرت ہری کا نام ملتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਊਤਮ ਕਥਾ ਸੁਣੀਜੈ ਸ੍ਰਵਣੀ ਮਇਆ ਕਰਹੁ ਭਗਵਾਨ ॥

اے مالک ! کرم فرما، تاکہ میں تیرے اعلیٰ کلام کو اپنے کانوں سے سن سکوں۔

ਆਵਤ ਜਾਤ ਦੋਊ ਪਖ ਪੂਰਨ ਪਾਈਐ ਸੁਖ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ॥੧॥

۔1 اس سے زندگی اور موت دونوں صورتوں میں سکون حاصل ہوگا اور آرام ملے گا۔

ਸੋਧਤ ਸੋਧਤ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰਿਓ ਭਗਤਿ ਸਰੇਸਟ ਪੂਰੀ ॥

تلاش کرتے کرتے یہ نتیجہ پایا ہے کہ سبھی خوشیوں کا ذریعہ ہری کا نام ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਇਕ ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਅਵਰ ਸਗਲ ਬਿਧਿ ਊਰੀ ॥੨॥੬੨॥੮੫॥

اے نانک ! رام کے نام کے سوا، باقی سب طریقے نامکمل اور ناکام ہیں۔ 2۔ 62۔ 82۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

۔5 سارنگ محلہ

ਸਾਚੇ ਸਤਿਗੁਰੂ ਦਾਤਾਰਾ ॥

سچا ستگرو ہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔

ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਸਗਲ ਦੁਖ ਨਾਸਹਿ ਚਰਨ ਕਮਲ ਬਲਿਹਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے دیدار سے تمام دکھ دور ہو جاتے ہیں اور میں اس کے چرنوں پر قربان جاتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤਿ ਪਰਮੇਸਰੁ ਸਤਿ ਸਾਧ ਜਨ ਨਿਹਚਲੁ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਉ ॥

رب سچا ہے، سادھو حضرات بھی سچے ہیں اور ہری کا نام بھی ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔

ਭਗਤਿ ਭਾਵਨੀ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੀ ਅਬਿਨਾਸੀ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥੧॥

۔1 اے نیک بندو ! پرم برہم کی بھگتی کرو اور اس کے انمول گُن گاؤ۔

ਅਗਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਮਿਤਿ ਨਹੀ ਪਾਈਐ ਸਗਲ ਘਟਾ ਆਧਾਰੁ ॥

وہ ناقابلِ فہم اور عقل سے پرے ہے، کوئی اس کی انتہا کو نہیں جان سکتا، وہی سب کا سہارا ہے۔

ਨਾਨਕ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਹੁ ਤਾ ਕਉ ਜਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰੁ ॥੨॥੬੩॥੮੬॥

اے نانک ! صرف اسی کی حمد وثنا کرو، جس کا کوئی انت نہیں۔ 2۔ 63۔ 86۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਨ ਬਸੇ ਮਨ ਮੇਰੈ ॥

گرو کے قدم میرے دل میں بس گئے ہیں۔

ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਠਾਕੁਰੁ ਸਭ ਥਾਈ ਨਿਕਟਿ ਬਸੈ ਸਭ ਨੇਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مالک ہر جگہ موجود ہے، وہ قریب ہے، سب سے نزدیک ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੰਧਨ ਤੋਰਿ ਰਾਮ ਲਿਵ ਲਾਈ ਸੰਤਸੰਗਿ ਬਨਿ ਆਈ ॥

جب بندھن ٹوٹا اور سنتوں کی صحبت میں دل لگا، تب ہی رب سے لگاؤ ہوگیا۔

ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਭਇਓ ਪੁਨੀਤਾ ਇਛਾ ਸਗਲ ਪੁਜਾਈ ॥੧॥

1۔ یہی زندگی کا سچا خزانہ ہے، جو پاکیزہ بنا دیتا ہے اور سبھی خواہشیں پوری کردیتا ہے۔

ਜਾ ਕਉ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹੁ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਸੋ ਹਰਿ ਕਾ ਜਸੁ ਗਾਵੈ ॥

جس پر میرا مالک کرم کرے، وہی اس کی حمد وثنا گاتا ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਗੋਬਿੰਦ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਸਦ ਬਲਿ ਜਾਵੈ ॥੨॥੬੪॥੮੭॥

2۔ 64۔ 87۔ اے نانک ! وہ بندہ آٹھ پہر ہری کے گُن گاتا ہے اور میں اس پر قربان جاتا ہوں۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5 ۔

ਜੀਵਨੁ ਤਉ ਗਨੀਐ ਹਰਿ ਪੇਖਾ ॥

زندگی تبھی کامیاب سمجھی جائے، جب ہری کا دیدار ہو جائے۔

ਕਰਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਪ੍ਰੀਤਮ ਮਨਮੋਹਨ ਫੋਰਿ ਭਰਮ ਕੀ ਰੇਖਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے محبوب رب ! مہربانی کر اور میرے شبہ کیکیر کو توڑ دے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਹਤ ਸੁਨਤ ਕਿਛੁ ਸਾਂਤਿ ਨ ਉਪਜਤ ਬਿਨੁ ਬਿਸਾਸ ਕਿਆ ਸੇਖਾਂ ॥

محض سننے یا کہنے سے کوئی بھی سکون حاصل نہیں ہوتا، بغیر یقین کے سیکھنے کا کیا فائدہ؟

ਪ੍ਰਭੂ ਤਿਆਗਿ ਆਨ ਜੋ ਚਾਹਤ ਤਾ ਕੈ ਮੁਖਿ ਲਾਗੈ ਕਾਲੇਖਾ ॥੧॥

1۔ جو شخص رب کو چھوڑ کر کسی اور کو چاہتا ہے، اس کے چہرے پر شرمندگی آتی ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਰਾਸਿ ਸਰਬ ਸੁਖ ਸੁਆਮੀ ਆਨ ਨ ਮਾਨਤ ਭੇਖਾ ॥

جس کے پاس سب کچھ عطا کرنے والا مالک ہے، وہ کسی اور کی پرواہ نہیں کرتا۔

ਨਾਨਕ ਦਰਸ ਮਗਨ ਮਨੁ ਮੋਹਿਓ ਪੂਰਨ ਅਰਥ ਬਿਸੇਖਾ ॥੨॥੬੫॥੮੮॥

2۔ اے نانک ! رب کے دیدار میں ہی من کی مستی اور خوشی ہے، یہی سب سے بڑی دولت ہے۔

65۔88۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਸਿਮਰਨ ਰਾਮ ਕੋ ਇਕੁ ਨਾਮ ॥

صرف ہری کے نام کا ذکر کرو۔

ਕਲਮਲ ਦਗਧ ਹੋਹਿ ਖਿਨ ਅੰਤਰਿ ਕੋਟਿ ਦਾਨ ਇਸਨਾਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ایک ہی پل میں اس کا ذکر تمام گناہوں کو جلا دیتا ہے، یہ کروڑوں عطیہ اور سفر کے برابر ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਨ ਜੰਜਾਰ ਬ੍ਰਿਥਾ ਸ੍ਰਮੁ ਘਾਲਤ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਫੋਕਟ ਗਿਆਨ ॥

دوسری تمام کوششیں فضول ہیں، ہری کے بغیر سب علم بے کار ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਸੰਕਟ ਤੇ ਛੂਟੈ ਜਗਦੀਸ ਭਜਨ ਸੁਖ ਧਿਆਨ ॥੧॥

1۔ ہری کا بھجن کرنے سے ہی جنم اور مرن کے خوف سے نجات ملتی ہے اور سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਤੇਰੀ ਸਰਨਿ ਪੂਰਨ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਦੇਵਹੁ ਦਾਨ ॥

اے کامل مخزن سرور! میں تیری پناہ میں آیا ہوں، مجھ پر کرم کر، اور مجھے اپنی بندگی کی توفیق عطا فرما۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਜੀਵੈ ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਅਭਿਮਾਨ ॥੨॥੬੬॥੮੯॥

2۔ نانک کہتے ہیں کہ اے رب ! میں تیرے ذکر سے زندہ ہوں اور اس سے میرا غرور ختم ہوجاتا ہے۔

66۔86۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਧੁਰਤੁ ਸੋਈ ਜਿ ਧੁਰ ਕਉ ਲਾਗੈ ॥

وہی اصل چالاک ہے، جو رب کے ذکر میں مگن ہے۔

ਸੋਈ ਧੁਰੰਧਰੁ ਸੋਈ ਬਸੁੰਧਰੁ ਹਰਿ ਏਕ ਪ੍ਰੇਮ ਰਸ ਪਾਗੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہی اصل دانش مند اور سب سے مالدار ہے، جو ہری کی محبت میں مگن ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਲਬੰਚ ਕਰੈ ਨ ਜਾਨੈ ਲਾਭੈ ਸੋ ਧੁਰਤੁ ਨਹੀ ਮੂੜਾ ॥

جو فریب اور دھوکہ کرتا ہے، لیکن نفع کو نہیں جانتا، وہ دھوکے باز نہیں بلکہ نادان ہے۔

ਸੁਆਰਥੁ ਤਿਆਗਿ ਅਸਾਰਥਿ ਰਚਿਓ ਨਹ ਸਿਮਰੈ ਪ੍ਰਭੁ ਰੂੜਾ ॥੧॥

1۔ وہ اپنے فائدے کو چھوڑ کر نقصان میں لگ جاتا ہے اور خوبصورت رب کو یاد نہیں کرتا۔

ਸੋਈ ਚਤੁਰੁ ਸਿਆਣਾ ਪੰਡਿਤੁ ਸੋ ਸੂਰਾ ਸੋ ਦਾਨਾਂ ॥

درحقیقت وہی ہوشیار، دانش مند پنڈت ہے، وہی بہادر اور خدمت گزار ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਿਓ ਨਾਨਕ ਸੋ ਪਰਵਾਨਾ ॥੨॥੬੭॥੯੦॥

جس نے سادھو کی صحبت میں رب کا ذکر کیا ہے، نانک کہتے ہیں کہ وہی رب کو قبول ہے۔ 2۔ 67۔

60۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਜੀਵਨਿ ॥

رب ہی سنتوں کی زندگی ہے۔

ਬਿਖੇ ਰਸ ਭੋਗ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਰਾਮ ਨਾਮ ਰਸੁ ਪੀਵਨਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ زہر جیسے دنیاوی رسوں کو چھوڑ کر ہری کے نام کی امرت بھری خوشی میں مگن ہوتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਚਨਿ ਰਾਮ ਨਾਮ ਧਨੁ ਰਤਨਾ ਮਨ ਤਨ ਭੀਤਰਿ ਸੀਵਨਿ ॥

وہ ہری کے نام کے خزانے کو جمع کرتے ہیں اور اپنے من و تن میں اسی کو بساتے ہیں۔

ਹਰਿ ਰੰਗ ਰਾਂਗ ਭਏ ਮਨ ਲਾਲਾ ਰਾਮ ਨਾਮ ਰਸ ਖੀਵਨਿ ॥੧॥

1۔ ان کا دل ہری کے رنگ میں رنگا ہوا ہے اور وہ ہری کے نام کے رس سے سیر ہوتے ہیں۔

ਜਿਉ ਮੀਨਾ ਜਲ ਸਿਉ ਉਰਝਾਨੋ ਰਾਮ ਨਾਮ ਸੰਗਿ ਲੀਵਨਿ ॥

جیسے مچھلی پانی کے بغیر نہیں رہ سکتی، ویسے ہی یہ سنت ہری کے نام میں مگن رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਕੀ ਨਿਆਈ ਹਰਿ ਬੂੰਦ ਪਾਨ ਸੁਖ ਥੀਵਨਿ ॥੨॥੬੮॥੯੧॥

اے نانک! جیسے چاتک بارش کی بوند کے بغیر نہیں جی سکتا، ویسے ہی سنت ہری کے امرت نام سے

2۔ 68۔ 61۔ خوشی پاتے ہیں۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮਹੀਨ ਬੇਤਾਲ ॥

جو ہری کے نام سے محروم ہے، وہ مردہ ہے۔

ਜੇਤਾ ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਤੇਤਾ ਸਭਿ ਬੰਧਨ ਜੰਜਾਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو کچھ بھی وہ کرتا یا کراتا ہے، وہ سبھی بندھنوں میں جکڑا ہوا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਨੁ ਪ੍ਰਭ ਸੇਵ ਕਰਤ ਅਨ ਸੇਵਾ ਬਿਰਥਾ ਕਾਟੈ ਕਾਲ ॥

وہ ہری کی بھگتی کو چھوڑ کر دوسری راہوں میں پڑا رہتا ہے اور اپنا قیمتی وقت ضائع کردیتا ہے۔

ਜਬ ਜਮੁ ਆਇ ਸੰਘਾਰੈ ਪ੍ਰਾਨੀ ਤਬ ਤੁਮਰੋ ਕਉਨੁ ਹਵਾਲ ॥੧॥

1۔ لیکن جب یم (موت) آکر اسے پکڑتا ہے، تب کوئی اس کی مدد کے لیے نہیں آتا

ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਦਾਸ ਅਪੁਨੇ ਕਉ ਸਦਾ ਸਦਾ ਕਿਰਪਾਲ ॥

اے مالک ! اپنے بندے کو بچا لے، تُو ہمیشہ ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔

ਸੁਖ ਨਿਧਾਨ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਸਾਧਸੰਗਿ ਧਨ ਮਾਲ ॥੨॥੬੯॥੯੨॥

اے نانک ! میرے مالک کا دربار ہی حقیقی سکون کا خزانہ ہے اور نیک لوگوں کی صحبت ہی سب سے

2۔66۔62۔ بڑی دولت ہے۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਰਾਮ ਕੋ ਬਿਉਹਾਰੁ ॥

ہمیں من تن میں رام کو یاد کرنے کی عادت پیدا کرنی چاہیے۔

ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਗੁਨ ਗਾਵਨ ਗੀਧੇ ਪੋਹਤ ਨਹ ਸੰਸਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سچی محبت اور جہری ذکر میں مشغول ہو کر، یہ دنیاوی بندھنوں سے بچ جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸ੍ਰਵਣੀ ਕੀਰਤਨੁ ਸਿਮਰਨੁ ਸੁਆਮੀ ਇਹੁ ਸਾਧ ਕੋ ਆਚਾਰੁ ॥

کانوں سے ہری کی جہری ذکر سننا اور اس کے نام کا ذکع کرنا ہی نیک لوگوں کی عادت ہے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਅਸਥਿਤਿ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਪੂਜਾ ਪ੍ਰਾਨ ਕੋ ਆਧਾਰੁ ॥੧॥

ان کے دل میں صرف ہری کے چرنوں کا دھیان ہوتا ہے اور یہی ان کے لیے حقیقی عبادت اور جینے کا سہارا ہے۔ 1۔

ਪ੍ਰਭ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਸੁਨਹੁ ਬੇਨੰਤੀ ਕਿਰਪਾ ਅਪਨੀ ਧਾਰੁ ॥

اے مہربان رب ! میری دعا سن اور اپنا کرم فرما۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਉਚਰਉ ਨਿਤ ਰਸਨਾ ਨਾਨਕ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੁ ॥੨॥੭੦॥੯੩॥

63۔10۔2۔ اے نانک ! میں ہمیشہ تیری تعریف میں مگن رہوں اور تیری یاد میں ہمیشہ فدا رہوں۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮਹੀਨ ਮਤਿ ਥੋਰੀ ॥

جو ہری کے نام سے محروم ہے، اس کی عقل کمزور ہے۔

ਸਿਮਰਤ ਨਾਹਿ ਸਿਰੀਧਰ ਠਾਕੁਰ ਮਿਲਤ ਅੰਧ ਦੁਖ ਘੋਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو ہری کے نام کا ذکر نہیں کرتا، وہ اندھیروں میں غم اٹھاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਲਾਗੀ ਅਨਿਕ ਭੇਖ ਬਹੁ ਜੋਰੀ ॥

جس کا دل ہری کے نام میں مگن نہیں ہوتا، وہ دنیاوی ظاہری پن میں الجھا رہتا ہے۔

ਤੂਟਤ ਬਾਰ ਨ ਲਾਗੈ ਤਾ ਕਉ ਜਿਉ ਗਾਗਰਿ ਜਲ ਫੋਰੀ ॥੧॥

1۔ اس کی محبت لمحہ بھر میں ختم ہو جاتی ہے، جیسے ٹوٹے ہوئے گھڑے میں پانی ٹک نہیں سکتا۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਭਗਤਿ ਰਸੁ ਦੀਜੈ ਮਨੁ ਖਚਿਤ ਪ੍ਰੇਮ ਰਸ ਖੋਰੀ ॥

اگر ہری اپنی مہربانی کرے اور بھگتی کا رس عطا کرے، تو انسان کا دل سچائی کی خوشبو میں مہکنے لگتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ਪ੍ਰਭ ਬਿਨੁ ਆਨ ਨ ਹੋਰੀ ॥੨॥੭੧॥੯੪॥

64۔ 71۔ 2۔ اے نانک! میں تیرے دربار کی پناہ میں آیا ہوں اور تیرے سوا میرا کوئی اور سہارا نہیں۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਚਿਤਵਉ ਵਾ ਅਉਸਰ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

میں اپنے من میں اس مبارک گھڑی کا انتظار کرتا ہوں،

ਹੋਇ ਇਕਤ੍ਰ ਮਿਲਹੁ ਸੰਤ ਸਾਜਨ ਗੁਣ ਗੋਬਿੰਦ ਨਿਤ ਗਾਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب میں نیک لوگوں کے ساتھ مل کر ہری کی حمد وثنا بیان کر سکوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਭਜਨ ਜੇਤੇ ਕਾਮ ਕਰੀਅਹਿ ਤੇਤੇ ਬਿਰਥੇ ਜਾਂਹਿ ॥

جو بھی عمل ہری کے نام کے بغیر کیا جاتا ہے، وہ بے کار ہو جاتا ہے۔

ਪੂਰਨ ਪਰਮਾਨੰਦ ਮਨਿ ਮੀਠੋ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਦੂਸਰ ਨਾਹਿ ॥੧॥

1۔ ہری کا امرت بھرا ذکر من کو میٹھا لگتا ہے اور اس کے بغیر کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔

ਜਪ ਤਪ ਸੰਜਮ ਕਰਮ ਸੁਖ ਸਾਧਨ ਤੁਲਿ ਨ ਕਛੂਐ ਲਾਹਿ ॥

جپ، تپسیا، ضبط، اور دنیاوی خوشیاں ہری کے ذکر کے سامنے کچھ بھی نہیں۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਨਾਨਕ ਮਨੁ ਬੇਧਿਓ ਚਰਨਹ ਸੰਗਿ ਸਮਾਹਿ ॥੨॥੭੨॥੯੫॥

72۔2۔ اے نانک! میرا دل ہری کے چرنوں میں بس گیا ہے اور میں ہمیشہ اس میں ہی مگن رہوں گا۔

65۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸੰਗੇ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

باطن سے باخبر میرا رب ہر لمحہ میرے ساتھ ہے۔

ਆਗੈ ਕੁਸਲ ਪਾਛੈ ਖੇਮ ਸੁਖਾ ਸਿਮਰਤ ਨਾਮੁ ਸੁਆਮੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کے نام کو یاد کرنے سے ہمیشہ خوشحالی اور خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਜਨ ਮੀਤ ਸਖਾ ਹਰਿ ਮੇਰੈ ਗੁਨ ਗੋਪਾਲ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥

میرا دوست، میرا ساتھی، میرا سب کچھ ہری ہے اور میں ہمیشہ اس کے گُن گاتا ہوں۔

ਬਿਸਰਿ ਨ ਜਾਈ ਨਿਮਖ ਹਿਰਦੈ ਤੇ ਪੂਰੈ ਗੁਰੂ ਮਿਲਾਇਆ ॥੧॥

۔1 وہ لمحہ بھر کے لیے بھی میرے دل سے جدا نہ ہو، یہی مہربان گرو نے مجھے سکھایا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਰਾਖੇ ਦਾਸ ਅਪਨੇ ਜੀਅ ਜੰਤ ਵਸਿ ਜਾ ਕੈ ॥

وہ اپنی کرم نوازی سے اپنے بندے کی حفاظت کرتا ہے اور تمام جاندار اس کے اختیار میں ہیں۔

ਏਕਾ ਲਿਵ ਪੂਰਨ ਪਰਮੇਸੁਰ ਭਉ ਨਹੀ ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੈ ॥੨॥੭੩॥੯੬॥

۔66۔73۔2 اے نانک! سچ یہی ہے کہ جو اس میں محو ہوگیا، وہی اصل میں کامیاب ہے۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਜਾ ਕੈ ਰਾਮ ਕੋ ਬਲੁ ਹੋਇ ॥

جس کی طاقت ہے،

ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਪੂਰਨ ਤਾਹੂ ਕੇ ਦੂਖੁ ਨ ਬਿਆਪੈ ਕੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے تمام مقاصد پورے ہوتے ہیں اور اسے کوئی دکھ نہیں گھیرتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਜਨੁ ਭਗਤੁ ਦਾਸੁ ਨਿਜੁ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਸੁਨਿ ਜੀਵਾਂ ਤਿਸੁ ਸੋਇ ॥

جو بھی ہری کا بندہ اور حقیقی بھگت ہے، اس کے گُن سن کر میں خوشی سے زندہ ہوں۔

ਉਦਮੁ ਕਰਉ ਦਰਸਨੁ ਪੇਖਨ ਕੈ ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੧॥

۔1 میں اس کے دیدار کے لیے کوشش کرتا ہوں، لیکن یہ نصیب سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਨਿਹਾਰਉ ਦੂਸਰ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

گرو کی کرم نوازی سے ہی میں نے رب کا جلوہ دیکھا اور اب مجھے کسی اور کی پرواہ نہیں۔

ਦਾਨੁ ਦੇਹਿ ਨਾਨਕ ਅਪਨੇ ਕਉ ਚਰਨ ਜੀਵਾਂ ਸੰਤ ਧੋਇ ॥੨॥੭੪॥੯੭॥

۔67۔74۔2 اے نانک! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں، مجھے سنتوں کے قدم دھو کر جینے کی دولت عطا کر۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਜੀਵਤੁ ਰਾਮ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥

میں ہری کے گُن گا کر ہی جیتا ہوں۔

ਕਰਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਗੋਪਾਲ ਬੀਠੁਲੇ ਬਿਸਰਿ ਨ ਕਬ ਹੀ ਜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے گوپال، مجھ پر کرم فرما اور مجھے کبھی اپنے ذکر سے محروم نہ کر۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਧਨੁ ਸਭੁ ਤੁਮਰਾ ਸੁਆਮੀ ਆਨ ਨ ਦੂਜੀ ਜਾਇ ॥

میرا من، میرا تن، میرا سب کچھ تیرا ہے، اے میرے مالک! میں تیرے سوا کسی اور کو نہیں جانتا۔

ਜਿਉ ਤੂ ਰਾਖਹਿ ਤਿਵ ਹੀ ਰਹਣਾ ਤੁਮ੍ਰਾ ਪੈਨ੍ਹੈ ਖਾਇ ॥੧॥

۔1 تو جیسے چاہے، مجھے رکھ، میں ویسے ہی جی لوں گا، تیرا دیا کھاؤں گا، تیرا دیا پہنوں گا۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕੈ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਈ ਬਹੁੜਿ ਨ ਜਨਮਾ ਧਾਇ ॥

میں نیک لوگوں کی سنگت پر قربان جاتا ہوں، اسی میں جنم مرن کا چکر ختم ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਚਲਾਇ ॥੨॥੭੫॥੯੮॥

76-2 اے نانک ! میں تیرے دربار میں حاضر ہوں، جیسا تیرا حکم ہوگا، میں اسی راستے پر چلوں گا۔

68-

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਮਨ ਰੇ ਨਾਮ ਕੋ ਸੁਖ ਸਾਰ ॥

اے دل ! ہری کا نام تمام خوشیوں کا راز ہے اور

ਆਨ ਕਾਮ ਬਿਕਾਰ ਮਾਇਆ ਸਗਲ ਦੀਸਹਿ ਛਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

باقی سب کچھ مایا کی دھول کی مانند ہے، جو حقیقت میں کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਗ੍ਰਿਹਿ ਅੰਧ ਕੂਪ ਪਤਿਤ ਪ੍ਰਾਣੀ ਨਰਕ ਘੋਰ ਗੁਬਾਰ ॥

یہ دنیاوی گھر ایک اندھا کنواں ہے،جہاں گر کر انسان پاتال میں جا گرتا ہے۔

ਅਨਿਕ ਜੋਨੀ ਭ੍ਰਮਤ ਹਾਰਿਓ ਭ੍ਰਮਤ ਬਾਰੰ ਬਾਰ ॥੧॥

1- وہ بار بار جنم لیتا ہے، بار بار بھٹکتا ہے اور اسی بھٹکنے میں تھک کر بے حال ہو جاتا ہے۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਭਗਤਿ ਬਛਲ ਦੀਨ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰ ॥

اے نجات دینے والے، مہربان مالک ! تو ہی گناہ گاروں کو پاک کرتا ہے اور سب پر رحم کرنے والا ہے۔

ਕਰ ਜੋੜਿ ਨਾਨਕੁ ਦਾਨੁ ਮਾਂਗੈ ਸਾਧਸੰਗਿ ਉਧਾਰ ॥੨॥੭੬॥੯੯॥

اے نانک ! میں ہاتھ جوڑ کر یہی دعا کرتا ہوں، مجھے نیک لوگوں کی سنگت میں رکھ، تاکہ میں نجات پا سکوں۔

2۔76۔66۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਬਿਰਾਜਿਤ ਰਾਮ ਕੋ ਪਰਤਾਪ ॥

ہری کی عظمت ہر جگہ پھیلی ہوئی ہے۔

ਆਧਿ ਬਿਆਧਿ ਉਪਾਧਿ ਸਭ ਨਾਸੀ ਬਿਨਸੇ ਤੀਨੈ ਤਾਪ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے ذکر سے ہر بیماری، ہر پریشانی، اور ہر مصیبت ختم ہوجاتی ہے اور تینوں قسم کے دکھ مٹ جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਬੁਝੀ ਪੂਰਨ ਸਭ ਆਸਾ ਚੂਕੇ ਸੋਗ ਸੰਤਾਪ ॥

خواہشات ختم ہو جاتی ہیں، تمام امیدیں پوری ہو جاتی ہیں اور دل سے ہر طرح کے غم و پریشانیاں دور ہوجاتی ہیں۔

ਗੁਣ ਗਾਵਤ ਅਚੁਤ ਅਬਿਨਾਸੀ ਮਨ ਤਨ ਆਤਮ ਧ੍ਰਾਪ ॥੧॥

1۔ ہری کے انمول گُن گاتے ہوئے، میرے من، تن، اور روح کو سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਲੋਭ ਮਦ ਮਤਸਰ ਸਾਧੂ ਕੈ ਸੰਗਿ ਖਾਪ ॥

کام، کرودھ، لالچ، غرور، اور حسدیہ سب کچھ نیک لوگوں کی صحبت میں جل کر ختم ہوجاتا ہے۔

ਭਗਤਿ ਵਛਲ ਭੈ ਕਾਟਨਹਾਰੇ ਨਾਨਕ ਕੇ ਮਾਈ ਬਾਪ ॥੨॥੭੭॥੧੦੦॥

100۔ 11۔ 2 اے نانک ! میرا مالک سب کا ماں باپ ہے اور وہی سب کا سہارا ہے۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਆਤੁਰੁ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਸੰਸਾਰ ॥

یہ دنیا ہری کے نام کے بغیر بے قرار ہے۔

ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਨ ਹੋਵਤ ਕੂਕਰੀ ਆਸਾ ਇਤੁ ਲਾਗੋ ਬਿਖਿਆ ਛਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ ایک بھوکی کتیا کی طرح ہے، جو دنیاوی خواہشات کی گندگی میں گھری رہتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਾਇ ਠਗਉਰੀ ਆਪਿ ਭੁਲਾਇਓ ਜਨਮਤ ਬਾਰੋ ਬਾਰ ॥

رب نے انسان کو مایا کے نشے میں غرق کر دیا اور اسی بھٹکنے میں وہ بار بار جنم لیتا اور مرتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਸਿਮਰਨੁ ਨਿਮਖ ਨ ਸਿਮਰਿਓ ਜਮਕੰਕਰ ਕਰਤ ਖੁਆਰ ॥੧॥

لیکن وہ کبھی پل بھر کے لیے بھی رب کا ذکر نہیں کرتا اور اسی وجہ سے موت کے فرشتے اسے پریشان کرتے ہیں۔ 1۔

ਹੋਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਦੀਨ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਤੇਰਿਆ ਸੰਤਹ ਕੀ ਰਾਵਾਰ ॥

اے مخزن فضل ! تو ہی غریبوں کی تکلیف مٹانے والا ہے، رحم کر، ہم تیرے سنتوں کی خاک ہیں۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਦਰਸੁ ਪ੍ਰਭ ਜਾਚੈ ਮਨ ਤਨ ਕੋ ਆਧਾਰ ॥੨॥੭੮॥੧੦੧॥

ـ101ـ78ـ2 اے نانک ! میں تیرے دیدار کا طلبگار ہوں،یہی میرے دل و جان کا سہارا ہے۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਮੈਲਾ ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਜੀਉ ॥

ہری کے نام کے بغیر دل میلا ہوجاتا ہے۔

ਤਿਨਿ ਪ੍ਰਭਿ ਸਾਚੈ ਆਪਿ ਭੁਲਾਇਆ ਬਿਖੈ ਠਗਉਰੀ ਪੀਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ حقیقت ہے کہ خود رب نے اسے بھٹکایا ہے اور مایا کے فریب میں مبتلا کر دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੋਟਿ ਜਨਮ ਭ੍ਰਮਤੌ ਬਹੁ ਭਾਂਤੀ ਥਿਤਿ ਨਹੀ ਕਤਹੂ ਪਾਈ ॥

کروڑوں جنموں سے بھٹکتا ہے، مختلف راہوں میں چلتا ہے، لیکن اسے کہیں بھی قرار حاصل نہیں ہوتا۔

ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਹਜਿ ਨ ਭੇਟਿਆ ਸਾਕਤੁ ਆਵੈ ਜਾਈ ॥੧॥

ـ1 اگر اسے کامل صادق گرو نصیب نہ ہو، تو وہ دوبارہ جنم لیتا اور مرتا رہتا ہے۔

ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਪ੍ਰਭ ਸੰਮ੍ਰਿਥ ਦਾਤੇ ਤੁਮ ਪ੍ਰਭ ਅਗਮ ਅਪਾਰ ॥

اے قادر رب ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں،تو بے حد عظیم اور بے انتہا مہربان ہے، مجھے بچا لے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ਭਵਜਲੁ ਉਤਰਿਓ ਪਾਰ ॥੨॥੭੯॥੧੦੨॥

ـ102ـ76ـ2 اے نانک ! تیرے داس نے تیری پناہ میں آکر، دنیا کے اس بھنور کو پار کرلیا ہے۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਰਮਣ ਕਉ ਰਾਮ ਕੇ ਗੁਣ ਬਾਦ ॥

ہری کی تعریف میں مگن رہنا، سب سے اعلیٰ عبادت ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਧਿਆਈਐ ਪਰਮੇਸਰੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਜਾ ਕੇ ਸੁਆਦ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سنتوں کی صحبت میں رب کو یاد کرو، اس کا ذائقہ امرت کی طرح ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿਮਰਤ ਏਕੁ ਅਚੁਤ ਅਬਿਨਾਸੀ ਬਿਨਸੇ ਮਾਇਆ ਮਾਦ ॥

ایک ہی سچے، لازوال رب کا ذکر کرنے سے مایا کا نشہ ختم ہوجاتا ہے۔

ਸਹਜ ਅਨਦ ਅਨਹਦ ਧੁਨਿ ਬਾਣੀ ਬਹੁਰਿ ਨ ਭਏ ਬਿਖਾਦ ॥੧॥

1۔ جو اس کے ذکر میں مگن ہو جاتا ہے، وہ دوبارہ کسی غم میں مبتلا نہیں ہوتا۔

ਸਨਕਾਦਿਕ ਬ੍ਰਹਮਾਦਿਕ ਗਾਵਤ ਗਾਵਤ ਸੁਕ ਪ੍ਰਹਿਲਾਦ ॥

بڑے بڑے رشی، منی، اور عظیم بھگت ہمیشہ رب کے گُن گاتے رہے ہیں۔

ਪੀਵਤ ਅਮਿਉ ਮਨੋਹਰ ਹਰਿ ਰਸੁ ਜਪਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਬਿਸਮਾਦ ॥੨॥੮੦॥੧੦੩॥

اے نانک! جب کوئی ہری کے امرت بھرے نام کا رس چکھ لیتا ہے، تو وہ حیرت انگیز سکون میں آجاتا ہے۔ 2۔ 80۔ 103۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਕੀਨੇ ਪਾਪ ਕੇ ਬਹੁ ਕੋਟ ॥

انسان نے بہت سے گناہوں کی دیواریں کھڑی کرلی ہیں۔

ਦਿਨਸੁ ਰੈਨੀ ਥਕਤ ਨਾਹੀ ਕਤਹਿ ਨਾਹੀ ਛੋਟ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دن رات وہ ان میں مگن رہتا ہے اور کبھی بھی ان سے آزاد نہیں ہوتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਹਾ ਬਜਰ ਬਿਖ ਬਿਆਧੀ ਸਿਰਿ ਉਠਾਈ ਪੋਟ ॥

یہ سب کچھ ایک بوجھ کی طرح اس کے سر پر ہوتا ہے، جسے وہ دن رات اٹھائے پھرتا ہے۔

ਉਘਰਿ ਗਈਆਂ ਖਿਨਹਿ ਭੀਤਰਿ ਜਮਹਿ ਗ੍ਰਾਸੇ ਝੋਟ ॥੧॥

1۔ لیکن جیسے ہی یہ بوجھ کھلتا ہے، موت اسے آگھیرتی ہے اور ساتھ لے جاتی ہے۔

ਪਸੁ ਪਰੇਤ ਉਸਟ ਗਰਧਭ ਅਨਿਕ ਜੋਨੀ ਲੇਟ ॥

پھر وہ جانوروں، بھوتوں، اونٹوں اور گدھوں کی مختلف رحموں میں پھرتا ہے۔

ਭਜੁ ਸਾਧਸੰਗਿ ਗੋਬਿੰਦ ਨਾਨਕ ਕਛੁ ਨ ਲਾਗੈ ਫੇਟ ॥੨॥੮੧॥੧੦੪॥

اے نانک! اگر وہ نیک لوگوں کی صحبت میں ہری کو یاد کرے، تو وہ ان سبھی بندھنوں سے آزاد ہوجاتا

ہے۔ 2۔ 82۔ 104۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਅੰਧੇ ਖਾਵਹਿ ਬਿਸੁ ਕੇ ਗਟਾਕ ॥

اندھے لوگ گناہوں کا زہر پیتے ہیں۔

ਨੈਨ ਸ੍ਰਵਨ ਸਰੀਰੁ ਸਭੁ ਹੁਟਿਓ ਸਾਸੁ ਗਇਓ ਤਤ ਘਾਟ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ان کی آنکھیں، کان، اور جسم کمزور ہو جاتا ہے اور ان کی سانسیں دھیرے دھیرے ختم ہو جاتی ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਾਥ ਰਵਾਣਿ ਉਦਰੁ ਲੇ ਪੋਖਹਿ ਮਾਇਆ ਗਈਆ ਹਾਟਿ ॥

یہ لوگ غریبوں کو ستا کر اپنا پیٹ بھرتے ہیں، لیکن مایا کا یہ فریب بھی ایک دن ساتھ چھوڑ دیتا ہے۔

ਕਿਲਬਿਖ ਕਰਤ ਕਰਤ ਪਛੁਤਾਵਹਿ ਕਬਹੁ ਨ ਸਾਕਹਿ ਛਾਂਟਿ ॥੧॥

1۔ وہ زندگی بھر گناہ کرتے رہتے ہیں اور آخرکار پچھتاتے ہیں، مگر اپنے کرم نہیں بدلتے۔

ਨਿੰਦਕੁ ਜਮਦੂਤੀ ਆਇ ਸੰਘਾਰਿਓ ਦੇਵਹਿ ਮੁੰਡ ਉਪਰਿ ਮਟਾਕ ॥

نندہ کرنے والے کو موت کے فرشتے مار کر گھسیٹتے ہیں اور اسے سخت سزا دیتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਆਪਨ ਕਟਾਰੀ ਆਪਸ ਕਉ ਲਾਈ ਮਨੁ ਅਪਨਾ ਕੀਨੋ ਫਾਟ ॥੨॥੮੨॥੧੦੫॥

اے نانک! وہی اپنے کرموں کے بوجھ کو اٹھاتا ہے اور اپنے ہی ہاتھوں اپنی بربادی کو دعوت دیتا ہے۔

2۔82۔105۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਟੂਟੀ ਨਿੰਦਕ ਕੀ ਅਧ ਬੀਚ ॥

مذمت کرنے والے کی زندگی بیچ میں ہی ختم ہوجاتی ہے۔

ਜਨ ਕਾ ਰਾਖਾ ਆਪਿ ਸੁਆਮੀ ਬੇਮੁਖ ਕਉ ਆਇ ਪਹੂਚੀ ਮੀਚ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن مالک اپنے سچے بندوں کی خود حفاظت کرتا ہے، جبکہ منحرف لوگوں کو موت آن گھیرتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਉਸ ਕਾ ਕਹਿਆ ਕੋਇ ਨ ਸੁਣਈ ਕਹੀ ਨ ਬੈਸਣੁ ਪਾਵੈ ॥

اس کی بات کوئی نہیں سنتا، اور نہ ہی اسے کہیں عزت ملتی ہے۔

ਈਹਾਂ ਦੁਖੁ ਆਗੈ ਨਰਕੁ ਭੁੰਚੈ ਬਹੁ ਜੋਨੀ ਭਰਮਾਵੈ ॥੧॥

یہاں بھی وہ تکلیف میں ہوتا ہے، اور مرنے کے بعد بھی دوزخ میں جلتا ہے اور پھر دوبارہ مختلف رحموں ۔1 میں بھٹکتا ہے۔

ਪ੍ਰਗਟੁ ਭਇਆ ਖੰਡੀ ਬ੍ਰਹਮੰਡੀ ਕੀਤਾ ਅਪਣਾ ਪਾਇਆ ॥

یہ شخص دنیا میں بھی بدنام ہو جاتا ہے اور اپنے ہی کیے ہوئے اعمال کا نتیجہ پاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਨਿਰਭਉ ਕਰਤੇ ਕੀ ਅਨਦ ਮੰਗਲ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ॥੨॥੮੩॥੧੦੬॥

۔83 ۔2 اے نانک ! جو رب کی پناہ میں آجاتا ہے، وہ خوشیوں میں مگن ہو کر رب کی حمد وثنا کرتا ہے۔

106۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਚਲਤ ਬਹੁ ਪਰਕਾਰਿ ॥

خواہش کئی طریقوں سے چلتی ہے۔

ਪੂਰਨ ਹੋਤ ਨ ਕਤਹੁ ਬਾਤਹਿ ਅੰਤਿ ਪਰਤੀ ਹਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مگر یہ کبھی بھی مکمل نہیں ہوتا اور آخر میں انسان شکست کھا جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਂਤਿ ਸੁਖ ਨ ਸਹਜੁ ਉਪਜੈ ਇਹੈ ਇਸੁ ਬਿਉਹਾਰਿ ॥

اس مایا کے کاروبار میں سکون، خوشی اور حقیقی راحت پیدا نہیں ہوتی۔

ਆਪ ਪਰ ਕਾ ਕਛੁ ਨ ਜਾਨੈ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧਹਿ ਜਾਰਿ ॥੧॥

انسان شہوت اور غصے کی آگ میں جلتا رہتا ہے اور اپنے یا کسی اور کے بارے میں کچھ نہیں جان پاتا۔ 1۔

ਸੰਸਾਰ ਸਾਗਰੁ ਦੁਖਿ ਬਿਆਪਿਓ ਦਾਸ ਲੇਵਹੁ ਤਾਰਿ ॥

اے مالک ! میں اس دکھ بھری دنیا کے سمندر میں ڈوبا ہوا ہوں، اپنے بندے کو پار لگا دے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਰਣਾਇ ਨਾਨਕ ਸਦ ਸਦਾ ਬਲਿਹਾਰਿ ॥੨॥੮੪॥੧੦੭॥

2۔ 84۔ 107۔ اے نانک ! میں تیرے چرنوں کی پناہ میں ہوں اور ہمیشہ ہمیشہ تجھ پر قربان جاتا ہوں۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਰੇ ਪਾਪੀ ਤੈ ਕਵਨ ਕੀ ਮਤਿ ਲੀਨ ॥

اے گناہ گار ! تو نے کس کی تعلیم حاصل کی ہے؟

ਨਿਮਖ ਘਰੀ ਨ ਸਿਮਰਿ ਸੁਆਮੀ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਜਿਨਿ ਦੀਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس نے تجھے جان دی، جسم دیا، تو اس کا نام پل بھر کے لیے بھی یاد نہیں کرتا؟ 1۔ وقفہ۔

ਖਾਤ ਪੀਵਤ ਸਵੰਤ ਸੁਖੀਆ ਨਾਮੁ ਸਿਮਰਤ ਖੀਨ ॥

کھانے، پینے اور آرام کرنے میں ہی تجھے سکون محسوس ہوتا ہے، لیکن ہری کا نام لینے میں تجھ پریشانی محسوس ہوتی ہے۔

ਗਰਭ ਉਦਰ ਬਿਲਲਾਟ ਕਰਤਾ ਤਹਾਂ ਹੋਵਤ ਦੀਨ ॥੧॥

1۔ یاد کر، جب تو ماں کے پیٹ میں بے بس تھا، تو گڑگڑا کر دعا کرتا تھا۔

ਮਹਾ ਮਾਦ ਬਿਕਾਰ ਬਾਧਾ ਅਨਿਕ ਜੋਨਿ ਭ੍ਰਮੀਨ ॥

مگر اب تو مایا اور شہوت کے نشے میں گم ہو گیا ہے اور بار بار مختلف رحموں میں بھٹک رہا ہے۔

ਗੋਬਿੰਦ ਬਿਸਰੇ ਕਵਨ ਦੁਖ ਗਨੀਅਹਿ ਸੁਖੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਪਦ ਚੀਨ੍ ॥੨॥੮੫॥੧੦੮॥

اے نانک ! جو ہری کو بھول جاتا ہے، اس کے دکھوں کی کوئی گنتی نہیں، جبکہ ہری کے قدموں میں سکون ہے۔

108۔ 85۔ 2۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਮਾਈ ਰੀ ਚਰਨਹ ਓਟ ਗਹੀ ॥

اے ماں ! میں نے ہری کے قدموں کو اپنا سہارا بنا لیا ہے۔

ਦਰਸਨੁ ਪੇਖਿ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਮੋਹਿਓ ਦੁਰਮਤਿ ਜਾਤ ਬਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے دیدار نے میرے دل کو موہ لیا ہے اور میری غلط سوچ ختم ہوگئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਗਹ ਅਗਾਧਿ ਊਚ ਅਬਿਨਾਸੀ ਕੀਮਤਿ ਜਾਤ ਨ ਕਹੀ ॥

وہ پہنچ سے باہر، بے انت، بلند اور لازوال ہے، اس کی حقیقت کو بیان نہیں کیا جا سکتا۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਪੇਖਿ ਪੇਖਿ ਮਨੁ ਬਿਗਸਿਓ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਸ੍ਰਬ ਮਹੀ ॥੧॥

میں نے اسے پانی، زمین، اور ہر طرف موجود پایا اور اسے دیکھ کر میرا دل خوشی سے کھل اٹھا۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਪ੍ਰੀਤਮ ਮਨਮੋਹਨ ਮਿਲਿ ਸਾਧਹ ਕੀਨੋ ਸਹੀ ॥

وہ محتاجوں پر رحم کرنے والا، دلوں کو لبھانے والا محبوب ہے اور نیک لوگوں کی صحبت میں اسے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਜੀਵਤ ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਜਮ ਕੀ ਭੀਰ ਨ ਫਹੀ ॥੨॥੮੬॥੧੦੬॥

2۔ اے نانک! جو ہری کو یاد کرتا ہے، وہ موت کے خوف میں نہیں آتا۔ 83۔ 106۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਮਾਈ ਰੀ ਮਨੁ ਮੇਰੋ ਮਤਵਾਰੋ ॥

اے ماں! میرا دل ہری کے عشق میں مدہوش ہوگیا ہے۔

ਪੇਖਿ ਦਇਆਲ ਅਨਦ ਸੁਖ ਪੂਰਨ ਹਰਿ ਰਸਿ ਰਪਿਓ ਖੁਮਾਰੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے کرم والے رب کو دیکھا اور ہری نام کے رس میں ڈوبا ہوا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਿਰਮਲ ਭਏ ਊਜਲ ਜਸੁ ਗਾਵਤ ਬਹੁਰਿ ਨ ਹੋਵਤ ਕਾਰੋ ॥

رب کی پاکیزہ حمد سے میرا دل روشن ہوگیا ہے، اب یہ کبھی بھی میلی نہیں ہوتی۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਿਉ ਡੋਰੀ ਰਾਚੀ ਭੇਟਿਓ ਪੁਰਖੁ ਅਪਾਰੋ ॥੧॥

۔1 میں اس کے چرنوں میں پوری طرح جُڑ گیا ہوں اور میں نے اس لامحدود رب کو پا لیا ہے۔

ਕਰੁ ਗਹਿ ਲੀਨੇ ਸਰਬਸੁ ਦੀਨੇ ਦੀਪਕ ਭਇਓ ਉਜਾਰੋ ॥

اس نے میرا ہاتھ تھام لیا ہے، سب کچھ بخش دیا ہے، اور میرے دل میں روشنی بھر دی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਸਿਕ ਬੈਰਾਗੀ ਕੁਲਹ ਸਮੂਹਾਂ ਤਾਰੋ ॥੨॥੮੭॥੧੧੦॥

اے نانک ! جو ہری کے نام کے رس میں مگن ہوتا ہے، وہ اپنے سارے خاندان کو بھی پار لگا دیتا ہے۔

2۔87,110۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5

ਮਾਈ ਰੀ ਆਨ ਸਿਮਰਿ ਮਰਿ ਜਾਂਹਿ ॥

اے ماں ! جو رب کے علاوہ کسی اور کو یاد کرتا ہے وہ گویا اپنی موت کو بلا رہا ہے۔

ਤਿਆਗਿ ਗੋਬਿਦੁ ਜੀਅਨ ਕੋ ਦਾਤਾ ਮਾਇਆ ਸੰਗਿ ਲਪਟਾਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

1۔ جو ہری کو چھوڑ کر مایا میں لپٹا ہوا ہے، وہ شدید دکھ اٹھاتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਬਿਸਾਰਿ ਚਲਹਿ ਅਨ ਮਾਰਗਿ ਨਰਕ ਘੋਰ ਮਹਿ ਪਾਹਿ ॥

جو ہری کے نام کو بھول کر کسی اور راستے پر چلتا ہے۔وہ شدید جہنم میں گرتا ہے۔

ਅਨਿਕ ਸਜਾਂਈ ਗਣਤ ਨ ਆਵੈ ਗਰਭੈ ਗਰਭਿ ਭ੍ਰਮਾਹਿ ॥੧॥

1۔وہ بے شمار سزائیں بھگتتا ہے، جن کی گنتی بھی نہیں ہو سکتی اور بار بار جنموں میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਸੇ ਧਨਵੰਤੇ ਸੇ ਪਤਿਵੰਤੇ ਹਰਿ ਕੀ ਸਰਣਿ ਸਮਾਹਿ ॥

وہ دولت مند اور باعزت ہے، جو ہری کی پناہ میں آتا ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਜਗੁ ਜੀਤਿਓ ਬਹੁਰਿ ਨ ਆਵਹਿ ਜਾਂਹਿ ॥੨॥੮੮॥੧੧੧॥

2۔88۔ اے نانک ! جو گرو کی مہربانی سے دنیا کو جیت لیتا ہے، وہ دوبارہ جنم مرن کے چکر میں نہیں آتا۔

111

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਹਰਿ ਕਾਟੀ ਕੁਟਿਲਤਾ ਕੁਠਾਰਿ ॥

ہری نے میری کج فطرتی کو کلہاڑی سے کاٹ دیا ہے۔

ਭ੍ਰਮ ਬਨ ਦਹਨ ਭਏ ਖਿਨ ਭੀਤਰਿ ਰਾਮ ਨਾਮ ਪਰਹਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہم وہم و گمان کے جنگل میں جل رہے تھے۔ مگر ہری کے نام نے پل میں سب کچھ ٹھنڈا کر دیا۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਨਿੰਦਾ ਪਰਹਰੀਆ ਕਾਢੇ ਸਾਧੂ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮਾਰਿ ॥

کام، غصہ، اور چغل خوری کو نیک لوگوں کی سنگت میں مار کر نکال دیا گیا ہے۔

ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜੀਤਿਆ ਬਹੁਰਿ ਨ ਜੂਐ ਹਾਰਿ ॥੧॥

جنہوں نے گرو کی تعلیمات کے ذریعے اپنی زندگی سنوار لی، وہ کبھی دوبارہ دنیا کے جوا میں ہار نہیں ہارتے۔

1۔

ਆਠ ਪਹਰ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਵਹ ਪੂਰਨ ਸਬਦਿ ਬੀਚਾਰਿ ॥

وہ ہمیشہ رب کی حمد وثنا بیان کرتے ہیں اور مکمل طور پر سچائی کے الفاظ میں ڈوبے رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸੁ ਜਨੁ ਤੇਰਾ ਪੁਨਹ ਪੁਨਹ ਨਮਸਕਾਰਿ ॥੨॥੮੯॥੧੧੨॥

86۔2 اے نانک! میں تیرے خادموں کا بھی خادم ہوں اور بار بار تیرے سامنے سجدہ کرتا ہوں۔

112۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਪੋਥੀ ਪਰਮੇਸਰ ਕਾ ਥਾਨੁ ॥

یہ مقدس کتاب رب کی موجودگی کا مقام ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਗਾਵਹਿ ਗੁਣ ਗੋਬਿੰਦ ਪੂਰਨ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نیک لوگوں کے ساتھ مل کر رب کے گُن گاتے ہیں اور ان کے دل میں مکمل برہم گیان (حقیقت کا علم) اجاگر ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਧਿਕ ਸਿਧ ਸਗਲ ਮੁਨਿ ਲੋਚਹਿ ਬਿਰਲੇ ਲਾਗੈ ਧਿਆਨੁ ॥

رشی، منی، اور تمام سچے بھگت اس حقیقت کو پانے کی تمنا کرتے ہیں، لیکن صرف چند ہی اس دھیان میں جُڑ پاتے ہیں۔

ਜਿਸਹਿ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਹੋਇ ਮੇਰਾ ਸੁਆਮੀ ਪੂਰਨ ਤਾ ਕੋ ਕਾਮੁ ॥੧॥

1۔ جس پر میرا مالک کرم کرتا ہے، اس کے سبھی کام مکمل ہو جاتے ہیں۔

ਜਾ ਕੈ ਰਿਦੈ ਵਸੈ ਭੈ ਭੰਜਨੁ ਤਿਸੁ ਜਾਨੈ ਸਗਲ ਜਹਾਨੁ ॥

جس کے دل میں خوف دور کرنے والا مالک بستا ہے، اسے سارا سنسار جاننے لگتا ہے۔

ਖਿਨੁ ਪਲੁ ਬਿਸਰੁ ਨਹੀ ਮੇਰੇ ਕਰਤੇ ਇਹੁ ਨਾਨਕੁ ਮਾਂਗੈ ਦਾਨੁ ॥੨॥੯੦॥੧੧੩॥

2۔ 90۔ اے مالک! مجھے پل بھر کے لیے بھی تجھ سے دوری نہ ہو، یہی نانک تیرا بھیک مانگتا ہے۔

113۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਵੁਠਾ ਸਰਬ ਥਾਈ ਮੇਹੁ ॥

ہر جگہ رحمت کی بارش ہو رہی ہے۔

ਅਨਦ ਮੰਗਲ ਗਾਉ ਹਰਿ ਜਸੁ ਪੂਰਨ ਪ੍ਰਗਟਿਓ ਨੇਹੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

خوشی اور مسرت میں ہری کے گُن گاؤ اور اس کی محبت ہر طرف ظاہر ہو گئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਾਰਿ ਕੁੰਟ ਦਹ ਦਿਸਿ ਜਲ ਨਿਧਿ ਊਨ ਥਾਉ ਨ ਕੇਹੁ ॥

چاروں سمتیں، دسوں جانبیں، ہر جگہ اس کے رحم کا سمندر ہے، ایسا کوئی مقام نہیں جہاں اس کی رحمت نہ ہو۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਿ ਗੋਬਿੰਦ ਪੂਰਨ ਜੀਅ ਦਾਨੁ ਸਭ ਦੇਹੁ ॥੧॥

۔1 وہ مہربان مالک سب کو زندگی بخشتا ہے اور سب کو بخشش عطا کرتا ہے۔

ਸਤਿ ਸਤਿ ਹਰਿ ਸਤਿ ਸੁਆਮੀ ਸਤਿ ਸਾਧਸੰਗੇਹੁ ॥

ہری حقیقت میں سچا ہے، وہی ابدی حقیقت ہے اور نیک لوگوں کی صحبت بھی سچائی کا خزانہ ہے۔

ਸਤਿ ਤੇ ਜਨ ਜਿਨ ਪਰਤੀਤਿ ਉਪਜੀ ਨਾਨਕ ਨਹ ਭਰਮੇਹੁ ॥੨॥੯੧॥੧੧੪॥

اے نانک ! وہی لوگ حقیقت میں سچے ہیں، جن کے دل میں یقین اور بھروسہ پیدا ہو گیا ہے، اور وہ کبھی بھی بھٹکتے نہیں۔ 2۔61۔114۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਗੋਬਿਦ ਜੀਉ ਤੂ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰ ॥

اے مالک ! تُو میری زندگی کا سہارا ہے۔

ਸਾਜਨ ਮੀਤ ਸਹਾਈ ਤੁਮ ਹੀ ਤੂ ਮੇਰੋ ਪਰਵਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تُو ہی میرا دوست، میرا ساتھی اور میرا مددگار ہے اور تُو ہی میرا سچا خاندان ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰੁ ਮਸਤਕਿ ਧਾਰਿਓ ਮੇਰੈ ਮਾਥੈ ਸਾਧਸੰਗਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥

تُو نے اپنے کرم سے میرا ماتھا چُھوا اور میں نیک لوگوں کی صحبت میں تیرے ہی گُن گانے لگا۔

ਤੁਮਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਸਭ ਫਲ ਪਾਏ ਰਸਕਿ ਰਾਮ ਨਾਮ ਧਿਆਏ ॥੧॥

۔1تیری مہربانی سے میں نے سبھی نعمتیں حاصل کیں اور خوشی سے تیرے نام کا ذکر کرتا رہا۔

ਅਬਿਚਲ ਨੀਵ ਧਰਾਈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਕਬਹੂ ਡੋਲਤ ਨਾਹੀ ॥

سچے گرو نے میرے من میں سچائی کی بنیاد ڈال دی ہے، اب میں کبھی نہیں ڈگمگاؤں گا۔

ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਜਬ ਭਏ ਦਇਆਰਾ ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਨਿਧਿ ਪਾਂਹੀ ॥੨॥੯੨॥੧੧੫॥

اے نانک ! جب مالک کرم کرتا ہے، تو وہی سب سے بڑی دولت اور تمام خوشیوں کا خزانہ بن جاتا

۔ہے 2۔62۔115۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਨਿਬਹੀ ਨਾਮ ਕੀ ਸਚੁ ਖੇਪ ॥

رب کے نام کا خزانہ ہی حقیقت میں نفع بخش ہے۔

ਲਾਭੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ਨਿਧਿ ਧਨੁ ਬਿਖੈ ਮਾਹਿ ਅਲੇਪ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے گُن گانے سے اصل دولت حاصل ہوتی ہے اور دنیاوی لالچ سے نجات ملتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਗਲ ਸੰਤੋਖੇ ਆਪਨਾ ਪ੍ਰਭੁ ਧਿਆਇ ॥

سبھی جاندار ہری کے سمرن سے خوش اور مطمئن ہو جاتے ہیں اور اس کی عبادت سے سکون حاصل کرتے ہیں۔

ਰਤਨ ਜਨਮੁ ਅਪਾਰ ਜੀਤਿਓ ਬਹੁੜਿ ਜੋਨਿ ਨ ਪਾਇ ॥੧॥

1۔ انہوں نے اپنی قیمتی زندگی جیت لی اور اب وہ دوبارہ کسی اور جنم میں نہیں آئیں گے۔

ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਦਇਆਲ ਗੋਬਿਦ ਭਇਆ ਸਾਧੂ ਸੰਗੁ ॥

جب مالک اپنی رحمت کی نظر کرتا ہے، تو وہ اپنے بندے کو نیک لوگوں کی صحبت عطا کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਚਰਨ ਰਾਸਿ ਨਾਨਕ ਪਾਈ ਲਗਾ ਪ੍ਰਭ ਸਿਉ ਰੰਗੁ ॥੨॥੯੩॥੧੧੬॥

اے نانک! جب ہری کے چرنوں کا خزانہ حاصل ہو جاتا ہے، تب بندہ رب کی محبت میں رنگ جاتا ہے۔ 2۔ 63۔ 116۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਮਾਈ ਰੀ ਪੇਖਿ ਰਹੀ ਬਿਸਮਾਦ ॥

اے ماں! رب کی کاریگری دیکھ کر میں حیرت میں پڑگیا ہوں۔

ਅਨਹਦ ਧੁਨੀ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਮੋਹਿਓ ਅਚਰਜ ਤਾ ਕੇ ਸ੍ਵਾਦ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے دل کو اس کی انوکھی اور بےپناہ محبت نے موہ لیا ہے اور اس کے لطف کا ذائقہ انتہائی حیرت انگیز ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਬੰਧਪ ਹੈ ਸੋਈ ਮਨਿ ਹਰਿ ਕੋ ਅਹਿਲਾਦ ॥

ہری ہی میرا ماں، میرا باپ، اور میرا سچا رشتہ دار ہے اور میرے دل کو اسی سے حقیقی محبت ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਗਾਏ ਗੁਨ ਗੋਬਿੰਦ ਬਿਨਸਿਓ ਸਭੁ ਪਰਮਾਦ ॥੧॥

۔1 نیک لوگوں کی صحبت میں، میں نے ہری کے گُن گائے ہیں اور میری سبھی غفلتیں ختم ہو گئی ہیں۔

ਡੋਰੀ ਲਪਟਿ ਰਹੀ ਚਰਨਹ ਸੰਗਿ ਭ੍ਰਮ ਭੈ ਸਗਲੇ ਖਾਦ ॥

میری روح اس کے چرنوں کے ساتھ جُڑ گئی ہے اور اب میرے سارے وہم اور خوف مٹ گئے ہیں۔

ਏਕੁ ਅਧਾਰੁ ਨਾਨਕ ਜਨ ਕੀਆ ਬਹੁਰਿ ਨ ਜੋਨਿ ਭ੍ਰਮਾਦ ॥੨॥੯੪॥੧੧੭॥

اے نانک ! میں نے صرف ہری کو ہی اپنا سہارا بنایا ہے اور اب میں دوبارہ کسی اور جنم میں نہیں آؤں گا۔ 2۔ 64۔ 117۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਮਾਈ ਰੀ ਮਾਤੀ ਚਰਣ ਸਮੂਹ ॥

اے ماں ! میں ہری کے چرنوں میں لِین ہو گیا ہوں۔

ਏਕਸੁ ਬਿਨੁ ਹਉ ਆਨ ਨ ਜਾਨਉ ਦੁਤੀਆ ਭਾਉ ਸਭ ਲੂਹ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ایک ہری کے سوا میں کسی کو نہیں جانتا اور سبھی دوسرے خیالات مٹ گئے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਿਆਗਿ ਗੋਪਾਲ ਅਵਰ ਜੋ ਕਰਣਾ ਤੇ ਬਿਖਿਆ ਕੇ ਖੂਹ ॥

گوبند کو چھوڑ کر کسی اور کی عبادت کرنا، مایا کے اندھیرے کنویں میں گرنے کے برابر ہے۔

ਦਰਸ ਪਿਆਸ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਮੋਹਿਓ ਕਾਢੀ ਨਰਕ ਤੇ ਧੂਹ ॥੧॥

۔1 مجھے اس کے دیدار کی شدید پیاس ہے، اسی نے مجھے جہنم کے اندھیرے سے نکالا ہے۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਮਿਲਿਓ ਸੁਖਦਾਤਾ ਬਿਨਸੀ ਹਉਮੈ ਹੂਹ ॥

سنتوں کی مہربانی سے مجھے سکون دینے والا ہری مل گیا اور میرا غرور ختم ہو گیا۔

ਰਾਮ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਦਾਸ ਨਾਨਕ ਮਉਲਿਓ ਮਨੁ ਤਨੁ ਜੂਹ ॥੨॥੬੫॥੧੧੮॥

ہری کی محبت میں رنگے نانک کا من اور تن کھل اٹھا۔ 2۔ 65۔ 118۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਬਿਨਸੇ ਕਾਚ ਕੇ ਬਿਉਹਾਰ ॥

سب جھوٹے دنیاوی معاملات ختم ہو گئے۔

ਰਾਮ ਭਜੁ ਮਿਲਿ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਇਹੈ ਜਗ ਮਹਿ ਸਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سادھوؤں کی صحبت میں ہری کو بھجّن کرو، یہی دنیا میں سب سے قیمتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਈਤ ਊਤ ਨ ਡੋਲਿ ਕਤਹੂ ਨਾਮੁ ਹਿਰਦੈ ਧਾਰਿ ॥

اگر دل میں ہری کا نام بسا لو، تو پھر کسی بھی سمت میں بھٹکنے کی ضرورت نہیں رہتی۔

ਗੁਰ ਚਰਨ ਬੋਹਿਥ ਮਿਲਿਓ ਭਾਗੀ ਉਤਰਿਓ ਸੰਸਾਰ ॥੧॥

1۔جسے گرو کے چرنوں کی کشتی مل جائے، وہ دنیا کے سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਸਰਬ ਨਾਥ ਅਪਾਰ ॥

پانی، زمین، اور آسمان میں، ہر جگہ وہی لامحدود مالک موجود ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਉ ਨਾਨਕ ਆਨ ਰਸ ਸਭਿ ਖਾਰ ॥੨॥੯੬॥੧੧੯॥

2۔96۔119۔ اے نانک ! ہری کے امرت نام کو پیو، کیونکہ باقی سبھی خوشیاں بدمزہ ہیں۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਤਾ ਤੇ ਕਰਣ ਪਲਾਹ ਕਰੇ ॥

انسان تو روتا اور تڑپتا ہے، کیوں کہ

ਮਹਾ ਬਿਕਾਰ ਮੋਹ ਮਦ ਮਾਤੌ ਸਿਮਰਤ ਨਾਹਿ ਹਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ دنیوی خواہشات اور مایا کے نشے میں کھویا رہتا ہے اور ہری کو یاد نہیں کرتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਜਪਤੇ ਨਾਰਾਇਣ ਤਿਨ ਕੇ ਦੋਖ ਜਰੇ ॥

جو نیک لوگوں کے ساتھ مل کر نرائن کا ذکر کرتے ہیں، ان کے سبھی گناہ جل کر راکھ ہو جاتے ہیں۔

ਸਫਲ ਦੇਹ ਧੰਨਿ ਓਇ ਜਨਮੇ ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸੰਗਿ ਰਲੇ ॥੧॥

۔1 ان کی زندگی کامیاب اور خوشحال ہوتی ہے اور وہ ہری کی سنگت میں آکر اس سے جُڑ جاتے ہیں۔

ਚਾਰਿ ਪਦਾਰਥ ਅਸਟ ਦਸਾ ਸਿਧਿ ਸਭ ਊਪਰਿ ਸਾਧ ਭਲੇ ॥

کائنات کی تمام دولت، عیش و عشرت اور اٹھارہ قسم کی قوتیں، یہ سب نیک لوگوں کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਧੂਰਿ ਜਨ ਬਾਂਛੈ ਉਧਰਹਿ ਲਾਗਿ ਪਲੇ ॥੨॥੬੭॥੧੨੦॥

اے نانک ! میں ان کے چرنوں کی خاک بننا چاہتا ہوں اور ان کے دامن سے چمٹ کر نجات کا خواہشمند ہوں۔ 2۔67۔120۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਕੇ ਜਨ ਕਾਂਖੀ ॥

ہری کے نام کے بندے ہمیشہ اسی کے ذکر کے طلبگار ہوتے ہیں۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਬਚਨਿ ਏਹੀ ਸੁਖੁ ਚਾਹਤ ਪ੍ਰਭ ਦਰਸੁ ਦੇਖਹਿ ਕਬ ਆਖੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ من، تن، اور زبان سے صرف یہی خوشی چاہتے ہیں کہ انہیں ہری کا دیدار کب نصیب ہوگا۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੂ ਬੇਅੰਤੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਸੁਆਮੀ ਗਤਿ ਤੇਰੀ ਜਾਇ ਨ ਲਾਖੀ ॥

اے پرم برہم مالک ! تو بے انت ہے اور تیری شان کو کوئی بیان نہیں کر سکتا۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਪ੍ਰੀਤਿ ਮਨੁ ਬੇਧਿਆ ਕਰਿ ਸਰਬਸੁ ਅੰਤਰਿ ਰਾਖੀ ॥੧॥

1۔ میرا دل تیرے چرنوں کی محبت میں محو ہو چکا ہے اور میں نے اپنی ہستی تجھ میں فنا کردی ہے۔

ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਧੂ ਜਨ ਇਹ ਬਾਣੀ ਰਸਨਾ ਭਾਖੀ ॥

وید، پران، اور سمرتیوں نے اور نیک لوگوں نے بھی یہی پیغام دیا ہے۔

ਜਪਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਨਾਨਕ ਨਿਸਤਰੀਐ ਹੋਰੁ ਦੁਤੀਆ ਬਿਰਥੀ ਸਾਖੀ ॥੨॥੯੮॥੧੨੧॥

2۔ 68۔ 121۔ اے نانک ! ہری کا نام جپنے سے ہی نجات ملتی ہے، باقی سب باتیں فضول ہیں۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਮਾਖੀ ਰਾਮ ਕੀ ਤੂ ਮਾਖੀ ॥

اے مایا ! حقیقت میں تُو ہری کی مکھی ہے۔

ਜਹ ਦੁਰਗੰਧ ਤਹਾ ਤੂ ਬੈਸਹਿ ਮਹਾ ਬਿਖਿਆ ਮਦ ਚਾਖੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جہاں بھی بدبو ہوتی ہے، تُو وہاں بیٹھ جاتی ہے اور گناہ کے زہریلے نشے میں مست رہتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਿਤਹਿ ਅਸਥਾਨਿ ਤੂ ਟਿਕਨੁ ਨ ਪਾਵਹਿ ਇਹ ਬਿਧਿ ਦੇਖੀ ਆਖੀ ॥

یہ حقیقت ہے کہ تُو کسی بھی جگہ قائم نہیں رہ سکتی، یہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے۔

ਸੰਤਾ ਬਿਨੁ ਤੈ ਕੋਇ ਨ ਛਾਡਿਆ ਸੰਤ ਪਰੇ ਗੋਬਿਦ ਕੀ ਪਾਖੀ ॥੧॥

۔1 تُو نے سب کو فریب میں ڈال دیا ہے، لیکن سنت لوگ ہمیشہ ہری کی پناہ میں رہتے ہیں۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਗਲੇ ਤੈ ਮੋਹੇ ਬਿਨੁ ਸੰਤਾ ਕਿਨੈ ਨ ਲਾਖੀ ॥

سارے جاندار تیرے جال میں پھنسے ہوئے ہیں، صرف نیک لوگ ہی تجھے پہچان سکے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨਿ ਰਾਤਾ ਸਬਦੁ ਸੁਰਤਿ ਸਚੁ ਸਾਖੀ ॥੨॥੬੬॥੧੨੨॥

۔66 ۔2 اے نانک ! میں ہری کے جہری ذکر میں مست ہوں اور اسی میں حقیقت کا سراغ پایا ہے۔

122۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਮਾਈ ਰੀ ਕਾਟੀ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸ ॥

اے ماں ! میں نے موت کے پھندے کو کاٹ دیا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਤ ਸਰਬ ਸੁਖ ਪਾਏ ਬੀਚੇ ਗ੍ਰਸਤ ਉਦਾਸ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دنیاوی زندگی میں رہتے ہوئے، ہری کا ذکر کرکے، میں نے ہر طرح کا سکون پا لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਲੀਨੇ ਕਰਿ ਅਪੁਨੇ ਉਪਜੀ ਦਰਸ ਪਿਆਸ ॥

رب نے کرم کر کے اپنا بنا لیا ہے اور اس کے دیدار کی پیاس من میں پیدا ہو گئی ہے۔

ਸੰਤਸੰਗਿ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ਬਿਨਸੀ ਦੁਤੀਆ ਆਸ ॥੧॥

1۔ نیک لوگوں کی صحبت میں ہری کے گُن گائے اور دوسرے سبھی امیدیں ختم ہو گئیں۔

ਮਹਾ ਉਦਿਆਨ ਅਟਵੀ ਤੇ ਕਾਢੇ ਮਾਰਗੁ ਸੰਤ ਕਹਿਓ ॥

سنتوں نے مجھے دنیاوی جنگل کے خوفناک اندھیرے سے نکال کر، مجھے سچ کا راستہ دکھایا۔

ਦੇਖਤ ਦਰਸੁ ਪਾਪ ਸਭਿ ਨਾਸੇ ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਰਤਨੁ ਲਹਿਓ ॥੨॥੧੦੦॥੧੨੩॥

123۔100۔2 دیدار کے بعد، سبھی گناہ مٹ گئے اور ہری کا نایاب خزانہ حاصل ہو گیا ہے۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਮਾਈ ਰੀ ਅਰਿਓ ਪ੍ਰੇਮ ਕੀ ਖੋਰਿ ॥

اے ماں ! میں ہری کی محبت میں کھو گیا ہوں۔

ਦਰਸਨ ਰੁਚਿਤ ਪਿਆਸ ਮਨਿ ਸੁੰਦਰ ਸਕਤ ਨ ਕੋਈ ਤੋਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دیدار کی خواہش اتنی شدید ہے کہ اسے کوئی بھی توڑ نہیں سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਾਨ ਮਾਨ ਪਤਿ ਪਿਤ ਸੁਤ ਬੰਧਪ ਹਰਿ ਸਰਬਸੁ ਧਨ ਮੋਰ ॥

میرے پران، میری عزت، میرا باپ، بیٹا اور تمام رشتے، ہری ہی میرا سب کچھ ہے۔

ਧ੍ਰਿਗੁ ਸਰੀਰੁ ਅਸਤ ਬਿਸਟਾ ਕ੍ਰਿਮ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਜਾਨਤ ਹੋਰ ॥੧॥

۔1 جو ہری کو چھوڑ کر کسی اور کو مانتا ہے، اس کا جسم ناپاک اور دھتکار کے قابل ہے۔

ਭਇਓ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਦੀਨ ਦੁਖ ਭੰਜਨੁ ਪਰਾ ਪੂਰਬਲਾ ਜੋਰ ॥

مہربان مالک نے غریبوں کے دکھ مٹا دیے، یہ سب کچھ پچھلے کرموں کا اثر تھا۔

ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਿ ਸਾਗਰ ਬਿਨਸਿਓ ਆਨ ਨਿਹੋਰ ॥੨॥੧੦੧॥੧੨੪॥

نانک کا قول ہے کہ میں نے مخزن فضل، بے پناہ محبت کرنے والے رب کی پناہ لی ہے اور اب کسی اور

۔124 ۔101 ۔2 پر انحصار نہیں کرتا۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਨੀਕੀ ਰਾਮ ਕੀ ਧੁਨਿ ਸੋਇ ॥

ہری کے گُن گانے کی آواز سب سے زیادہ خوش گوار ہے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਅਨੂਪ ਸੁਆਮੀ ਜਪਤ ਸਾਧੂ ਹੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو نیک لوگوں کی صحبت میں ہری کے چرنوں کی حمد کرتا ہے، وہی حقیقی بھگت کہلاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਿਤਵਤਾ ਗੋਪਾਲ ਦਰਸਨ ਕਲਮਲਾ ਕਛੁ ਧੋਇ ॥

جب وہ مالک کے دیدار کے انتظار میں رہتا ہے، تو وہ اپنے تمام گناہوں کو دھو ڈالتا ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਬਿਕਾਰ ਅੰਕੁਰ ਹਰਿ ਕਾਟਿ ਛਾਡੇ ਖੋਇ ॥੧॥

-1 پھر جنم مرن اور گناہوں کی جڑیں کاٹ دی جاتی ہیں اور وہ ہری میں فنا ہوجاتا ہے۔

ਪਰਾ ਪੂਰਬਿ ਜਿਸਹਿ ਲਿਖਿਆ ਬਿਰਲਾ ਪਾਏ ਕੋਇ ॥

یہ نصیب سے حاصل ہوتا ہے اور بہت کم لوگ اس مقام تک پہنچ پاتے ہیں۔

ਰਵਣ ਗੁਣ ਗੋਪਾਲ ਕਰਤੇ ਨਾਨਕਾ ਸਚੁ ਜੋਇ ॥੨॥੧੦੨॥੧੨੫॥

-102-2 اے نانک ! جو ہری کے گُن گاتے ہیں، وہی حقیقت میں سچ کو پانے والے ہوتے ہیں۔

125-

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਕੀ ਮਤਿ ਸਾਰ ॥

ہری کے نام کو اپنانا ہی سب سے بڑی سمجھ داری ہے۔

ਹਰਿ ਬਿਸਾਰਿ ਜੁ ਆਨ ਰਾਚਹਿ ਮਿਥਨ ਸਭ ਬਿਸਥਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو ہری کو بھول کر کسی اور چیز میں مشغول ہوتے ہیں، ان کی ساری تپسیا اور اعمال بےکار ہیں۔ 1۔

وقفہ۔

ਸਾਧਸੰਗਮਿ ਭਜੁ ਸੁਆਮੀ ਪਾਪ ਹੋਵਤ ਖਾਰ ॥

نیک لوگوں کی صحبت میں ہری کی عبادت کرو، کیونکہ اس سے سبھی گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਚਰਨਾਰਬਿੰਦ ਬਸਾਇ ਹਿਰਦੈ ਬਹੁਰਿ ਜਨਮ ਨ ਮਾਰ ॥੧॥

ـ1 ہری کے چرنوں کو دل میں بسا کر، انسان دوبارہ کبھی بھی جنم مرن کے چکر میں نہیں آتا۔

ਕਰਿ ਅਨੁਗ੍ਰਹ ਰਾਖਿ ਲੀਨੇ ਏਕ ਨਾਮ ਅਧਾਰ ॥

ہری نے مہربانی کر کے اپنے بندے کو بچا لیا اور اسے اپنے نام کی طاقت دی۔

ਦਿਨ ਰੈਨਿ ਸਿਮਰਤ ਸਦਾ ਨਾਨਕ ਮੁਖ ਊਜਲ ਦਰਬਾਰਿ ॥੨॥੧੦੩॥੧੨੬॥

ـ104 ـ2 اے نانک ! جو دن رات ہری کو یاد کرتا ہے، اس کا چہرہ رب کے دربار میں روشن ہوتا ہے۔

126ـ

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਮਾਨੀ ਤੂੰ ਰਾਮ ਕੈ ਦਰਿ ਮਾਨੀ ॥

اے لوگو ! ہری کے دربار میں تجھے عزت ملی ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਏ ਬਿਨਸੀ ਸਭ ਅਭਿਮਾਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نیک لوگوں کے ساتھ مل کر ہری کے گُن گائے اور سارا غرور ختم ہوگیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਧਾਰਿ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਅਪੁਨੀ ਕਰਿ ਲੀਨੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪੂਰ ਗਿਆਨੀ ॥

رب نے مہربانی کر کے اپنا بنا لیا اور گرو کی مہربانی سے مکمل علم حاصل ہوا۔

ਸਰਬ ਸੂਖ ਆਨੰਦ ਘਨੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਦਰਸ ਧਿਆਨੀ ॥੧॥

ـ1 ہری کے دیدار اور دھیان میں تمام سکون اور خوشی مل گئی اور من کو حقیقی مسرت حاصل ہوگئی۔

ਨਿਕਟਿ ਵਰਤਨਿ ਸਾ ਸਦਾ ਸੁਹਾਗਨਿ ਦਹ ਦਿਸ ਸਾਈ ਜਾਨੀ ॥

جو ہمیشہ ہری کے قریب رہتی ہے، وہی حقیقت میں سدا سہاگن کہلاتی ہے۔

ਪ੍ਰਿਅ ਰੰਗ ਰੰਗਿ ਰਤੀ ਨਾਰਾਇਨ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਕੁਰਬਾਨੀ ॥੨॥੧੦੪॥੧੨੭॥

104۔2۔ اے نانک! میں اس پر قربان جاتا ہوں، جو اپنے محبوب ہری کے رنگ میں رنگی ہوئی ہے۔

127۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਤੁਅ ਚਰਨ ਆਸਰੋ ਈਸ ॥

اے مالک! مجھے تیرے چرنوں کا سہارا حاصل ہے۔

ਤੁਮਹਿ ਪਛਾਨੂ ਸਾਕੁ ਤੁਮਹਿ ਸੰਗਿ ਰਾਖਨਹਾਰ ਤੁਮੇ ਜਗਦੀਸ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تجھے ہی اپنا ساتھی، رشتہ دار، اور محافظ مانتا ہوں، تو ہی میرا مالک ہے۔ وقفہ۔

ਤੂ ਹਮਰੋ ਹਮ ਤੁਮਰੇ ਕਹੀਐ ਇਤ ਉਤ ਤੁਮ ਹੀ ਰਾਖੇ ॥

تو میرا ہے، میں تیرا ہوں اور تو ہی میری ہر جگہ حفاظت کرنے والا ہے۔

ਤੂ ਬੇਅੰਤੁ ਅਪਰੰਪਰੁ ਸੁਆਮੀ ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਕੋਈ ਲਾਖੇ ॥੧॥

1۔ تو بے حد مہربان اور لامحدود ہے اور گرو کی کرم نوازی سے ہی تجھے جانا جا سکتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਬਕਨੇ ਬਿਨੁ ਕਹਨ ਕਹਾਵਨ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਜਾਨੈ ॥

تو سب کچھ جانتا ہے، بغیر کہے ہی اندر کی ہر بات سے واقف ہے۔

ਜਾ ਕਉ ਮੇਲਿ ਲਏ ਪ੍ਰਭੁ ਨਾਨਕੁ ਸੇ ਜਨ ਦਰਗਹ ਮਾਨੇ ॥੨॥੧੦੫॥੧੨੮॥

105-2 اے نانک ! جسے ہری اپنی پناہ میں لے لیتا ہے، وہی رب کے دربار میں عزت پاتا ہے۔

SikhBookClub.com

SGGSONLINE.COM

ਸਾਰੰਗ ਮਹਲਾ ੫ ਚਉਪਦੇ ਘਰੁ ੫

سارنگ محلہ 5 چوپدی گھر 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਰਿ ਭਜਿ ਆਨ ਕਰਮ ਬਿਕਾਰ ॥

اے لوگو ! رب کا جہری ذکر کرلو، کیونکہ دوسرے اعمال گناہ اور فضول ہیں۔

ਮਾਨ ਮੋਹੁ ਨ ਬੁਝਤ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਕਾਲ ਗ੍ਰਸ ਸੰਸਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

غرور اور مایا کی پیاس کبھی نہیں بجھتی اور وقت کی تلوار دنیا کو کاٹ رہی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਖਾਤ ਪੀਵਤ ਹਸਤ ਸੋਵਤ ਅਉਧ ਬਿਤੀ ਅਸਾਰ ॥

کھاتے، پیتے، ہنستے، سوتے، زندگی بے معنی اعمال میں گزر رہی ہے۔

ਨਰਕ ਉਦਰਿ ਭ੍ਰਮੰਤ ਜਲਤੋ ਜਮਹਿ ਕੀਨੀ ਸਾਰ ॥੧॥

1۔ یہ دنیا جہنم کے پیٹ میں گھومتی رہتی ہے، آخرکار موت اسے نگل جاتی ہے۔

ਪਰ ਦ੍ਰੋਹ ਕਰਤ ਬਿਕਾਰ ਨਿੰਦਾ ਪਾਪ ਰਤ ਕਰ ਝਾਰ ॥

نفرت، دشمنی، بُرے کرم، غیبت اور گناہ میں ڈوبے لوگ بالآخر اپنے ہاتھ جھاڑ کر چل دیتے ہیں۔

ਬਿਨਾ ਸਤਿਗੁਰ ਬੂਝ ਨਾਹੀ ਤਮ ਮੋਹ ਮਹਾਂ ਅੰਧਾਰ ॥੨॥

2۔ سچے گرو کے بغیر حقیقت کو سمجھنا ممکن نہیں اور انسان مایا کے اندھیرے میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਬਿਖੁ ਠਗਉਰੀ ਖਾਇ ਮੂਠੋ ਚਿਤਿ ਨ ਸਿਰਜਨਹਾਰ ॥

یہ سب مایا کا جال ہے، جسے انسان چکھ کر فریب میں آجاتا ہے، مگر اپنے خالق کو یاد نہیں کرتا۔

ਗੋਬਿੰਦ ਗੁਪਤ ਹੋਇ ਰਹਿਓ ਨਿਆਰੋ ਮਾਤੰਗ ਮਤਿ ਅਹੰਕਾਰ ॥੩॥

3۔ رب سب میں موجود ہے، لیکن غرور سے مغرور انسان، اسے اپنے اندر تلاش نہیں کرتا۔

ਕਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਪ੍ਰਭ ਸੰਤ ਰਾਖੇ ਚਰਨ ਕਮਲ ਅਧਾਰ ॥

مالک نے اپنی کرم نوازی سے نیک لوگوں کو بچا لیا اور انہیں اپنے قدموں کی پناہ دی۔

ਕਰ ਜੋਰਿ ਨਾਨਕੁ ਸਰਨਿ ਆਇਓ ਗੁੋਪਾਲ ਪੁਰਖ ਅਪਾਰ ॥੪॥੧॥੧੨੬॥

اے نانک ! میں ہاتھ جوڑ کر رب کی پناہ میں آیا ہوں، جو بے انت، لا محدود، اور سب کا سنبھالنے والا

ہے۔4۔1۔126۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੬ ਪੜਤਾਲ

سارنگ محلہ 5 گھرو 6 پڑتال

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸੁਭ ਬਚਨ ਬੋਲਿ ਗੁਨ ਅਮੋਲ ॥

ہر وقت نیک اور سچّے الفاظ بولو، یہی سب سے قیمتی خزانہ ہے۔

ਕਿੰਕਰੀ ਬਿਕਾਰ ॥

غلط کرموں سے بچو

ਦੇਖੁ ਰੀ ਬੀਚਾਰ ॥

اے خاتون ! سوچ سمجھ کر زندگی گزارو۔

ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਧਿਆਇ ਮਹਲੁ ਪਾਇ ॥

گرو کے کلام پر دھیان دے کر ہی رب تک پہنچا جا سکتا ہے

ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਰੰਗ ਕਰਤੀ ਮਹਾ ਕੇਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور اس کی قربت میں سکون ملتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਪਨ ਰੀ ਸੰਸਾਰੁ ॥

یہ دنیا ایک خواب کی مانند ہے۔

ਮਿਥਨੀ ਬਿਸਥਾਰੁ ॥

اس کی ساری وسعتیں بے حقیقت ہیں۔

ਸਖੀ ਕਾਇ ਮੋਹਿ ਮੋਹਿਲੀ ਪ੍ਰਿਅ ਪ੍ਰੀਤਿ ਰਿਦੈ ਮੇਲ ॥੧॥

1۔ اے سہیلی ! تُو مایا کے جال میں کیوں گرفتار ہے؟ اپنے دل میں صرف اپنے مالک کی محبت پیدا کر۔

ਸਰਬ ਰੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪਿਆਰੁ ॥

رب سب سے پیار کرتا ہے،

ਪ੍ਰਭੁ ਸਦਾ ਰੀ ਦਇਆਰੁ ॥

وہ ہمیشہ کرم فرمانے والا ہے۔

ਕਾਂਏਂ ਆਨ ਆਨ ਰੁਚੀਐ ॥

پھر کسی اور چیز کی چاہت کیوں رکھتی ہو؟

ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਸੰਗਿ ਖਚੀਐ ॥

بس ہری کی محبت میں مگن ہوجاؤ۔

ਜਉ ਸਾਧਸੰਗ ਪਾਏ ॥

جسے نیک لوگوں کی صحبت نصیب ہوتی ہے،

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਧਿਆਏ ॥

وہی رب کا سچا ذکر کرتا ہے،

ਅਬ ਰਹੇ ਜਮਹਿ ਮੇਲ ॥੨॥੧॥੧੩੦॥

اور یم راج سے بچ جاتا ہے۔ 2۔ 1۔ 130۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਕੰਚਨਾ ਬਹੁ ਦਤ ਕਰਾ ॥

بہت سا سونا عطیہ دینا،

ਭੂਮਿ ਦਾਨੁ ਅਰਪਿ ਧਰਾ ॥

زمین کو عطیہ کرنا،

ਮਨ ਅਨਿਕ ਸੋਚ ਪਵਿਤ੍ਰ ਕਰਤ ॥

ہزاروں طرقے سے جسمانی پاکیزگی اختیار کرنا،

ਨਾਹੀ ਰੇ ਨਾਮ ਤੁਲਿ ਮਨ ਚਰਨ ਕਮਲ ਲਾਗੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ان تمام باتوں کے باوجود یہ اعمال ہری نام کے مقابلے میں نہیں آتے، اس لیے ڈل کو رب کے قدموں میں لگانا چاہیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਾਰਿ ਬੇਦ ਜਿਹਵ ਭਨੇ ॥

چاروں ویدوں کو زبان سے پڑھنا،

ਦਸ ਅਸਟ ਖਸਟ ਸ੍ਰਵਨ ਸੁਨੇ ॥

اٹھارہ پران اور چھے شاستروں کو کانوں سے سننا،

ਨਹੀ ਤੁਲਿ ਗੋਬਿਦ ਨਾਮ ਧੁਨੇ ॥

یہ سب بھی ہری کے نام کی طاقت کے برابر نہیں ہیں،

ਮਨ ਚਰਨ ਕਮਲ ਲਾਗੇ ॥੧॥

۔۔1 یہ سب بھی ہری کے نام کی طاقت کے برابر نہیں ہیں، پس دل کو اس کے چرنوں میں لگاؤ۔

ਬਰਤ ਸੰਧਿ ਸੋਚ ਚਾਰ ॥

ورت، شام کی آرتی، چار قسم کی طہارت،

ਕ੍ਰਿਆ ਕੁੰਟਿ ਨਿਰਾਹਾਰ ॥

ورت، زیارت اور کھانا پکانا،

ਅਪਰਸ ਕਰਤ ਪਾਕਸਾਰ ॥

دنیوی رسوم ادا کرنا،

ਨਿਵਲੀ ਕਰਮ ਬਹੁ ਬਿਸਥਾਰ ॥

بخور اور چراغ بھی رب کے نام سے تشبیہ نہیں دی جا سکتی۔

ਧੂਪ ਦੀਪ ਕਰਤੇ ਹਰਿ ਨਾਮ ਤੁਲਿ ਨ ਲਾਗੇ ॥

اے مہربان رب ! غریب کی التجا سنو،

ਰਾਮ ਦਇਆਰ ਸੁਨਿ ਦੀਨ ਬੇਨਤੀ ॥

دیدار کراؤ، آنکھوں سے آپ کا دیدار چاہتا ہوں۔

ਦੇਹੁ ਦਰਸੁ ਨੈਨ ਪੇਖਉ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਮਿਸਟ ਲਾਗੇ ॥੨॥੨॥੧੩੧॥

اے نانک ! میں اپنے مالک کے دیدار کا طلب گار ہوں، کیونکہ رب کا نام مجھے سب سے زیادہ میٹھا لگتا

ہے۔ 2۔ 2۔ 131۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਾਮ ਜਾਪਿ ਰਮਤ ਰਾਮ ਸਹਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رام نام کا ذکر کرو، اس لیے رام ہی مدد کرنے والا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਤਨ ਕੈ ਚਰਨ ਲਾਗੇ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਲੋਭ ਤਿਆਗੇ ਗੁਰ ਗੋਪਾਲ ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਲਬਧਿ ਅਪਨੀ ਪਾਈ ॥੧॥

سنتوں کے قدموں میں جُڑنے سے، کام، غصہ اور لالچ دور ہو جاتے ہیں۔ گرو گوپال کی مہربانی سے انسان 1۔ اپنی خواہشات کو پا لیتا ہے۔

ਬਿਨਸੇ ਭ੍ਰਮ ਮੋਹ ਅੰਧ ਟੂਟੇ ਮਾਇਆ ਕੇ ਬੰਧ ਪੂਰਨ ਸਰਬਤ੍ਰ ਠਾਕੁਰ ਨਹ ਕੋਊ ਬੈਰਾਈ ॥

وہم مٹ جاتا ہے، ہوس کی تاریکی ختم ہوجاتی ہے، وہم کے سارے بندھن ٹوٹ جاتے ہیں۔ پھر مالک ہرجگہ پر موجود ہے اور کوئی دشمن نہیں رہتا۔

ਸੁਆਮੀ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਭਏ ਜਨਮ ਮਰਨ ਦੋਖ ਗਏ ਸੰਤਨ ਕੈ ਚਰਨ ਲਾਗਿ ਨਾਨਕ ਗੁਨ ਗਾਈ ॥੨॥੩॥੧੩੨॥

جب رب راضی ہوتا ہے، تو پیدائش و موت کا جرم۔ مٹ جات ہے۔ اے نانک! سنتوں کے قدموں میں بیٹھ کر انسان صرف رب کی تسبیح گاتا ہے۔ 2۔ 3۔ 132۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਹਰਿ ਹਰੇ ਹਰਿ ਮੁਖਹੁ ਬੋਲਿ ਹਰਿ ਹਰੇ ਮਨਿ ਧਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری، ہری، ہری کو زبان سے بولو اور ہری کو دل میں بسالو۔ 1۔ وقفہ۔

ਸ੍ਰਵਨ ਸੁਨਨ ਭਗਤਿ ਕਰਨ ਅਨਿਕ ਪਾਤਿਕ ਪੁਨਹਚਰਨ ॥

کانوں سے سنو، بھگتی کرو، اور ہری کا ذکر کرو، یہی تمام گناہوں کا کفارہ ہے۔

ਸਰਨ ਪਰਨ ਸਾਧੂ ਆਨ ਬਾਨਿ ਬਿਸਾਰੇ ॥੧॥

۔1 سادھوؤں کی پناہ لو اور باقی سب بھول جاؤ۔

ਹਰਿ ਚਰਨ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨੀਤ ਨੀਤਿ ਪਾਵਨਾ ਮਹਿ ਮਹਾ ਪੁਨੀਤ ॥

ہمیشہ ہری کے قدموں میں دل لگانا، وہ بہت ہی مقدس ہستی ہے۔

ਸੇਵਕ ਭੈ ਦੂਰਿ ਕਰਨ ਕਲਿਮਲ ਦੋਖ ਜਾਰੇ ॥

یہ خوف کو دور کرنے والا ہے اور تمام برے کاموں کو جلا دینے والا ہے۔

ਕਹਤ ਮੁਕਤ ਸੁਨਤ ਮੁਕਤ ਰਹਤ ਜਨਮ ਰਹਤੇ ॥

جو ہری نام کا ذکر کرتا ہے، ہری کا ذکر سنتا ہے، وہ دنیوی الجھنوں اور پیدائش و موت سے آزاد ہو جاتا ہے۔

ਰਾਮ ਰਾਮ ਸਾਰ ਭੂਤ ਨਾਨਕ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰੇ ॥੨॥੪॥੧੩੩॥

۔133۔4۔2 نانک کہتے ہیں کہ رام نام ہی دنیا کی سچائی ہے۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਨਾਮ ਭਗਤਿ ਮਾਗੁ ਸੰਤ ਤਿਆਗਿ ਸਗਲ ਕਾਮੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے پرستارو! تمام خواہشات ترک کر کے نام میں دل لگاؤ۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਾਇ ਹਰਿ ਧਿਆਇ ਗੁਨ ਗੋਬਿੰਦ ਸਦਾ ਗਾਇ ॥

محبت سے رب کا دھیان کرو، ہمیشہ گووند کی مدح سرائی کرو، ہری بھکتوں کے قدموں کی خاک چاہو، رب

۔1 ہی سب کچھ دینے والا ہے۔

ਹਰਿ ਜਨ ਕੀ ਰੇਨ ਬਾਂਛੁ ਦੈਨਹਾਰ ਸੁਆਮੀ ॥੧॥

ہری کا نام سب کچھ دیتا ہے، یہ خوشیوں اور سکون کا خزانہ ہے۔

ਸਰਬ ਕੁਸਲ ਸੁਖ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ਆਨਦਾ ਆਨੰਦ ਨਾਮ ਜਮ ਕੀ ਕਛੁ ਨਾਹਿ ਤ੍ਰਾਸ ਸਿਮਰਿ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

جو اندر سے جاننے والا ہے، اس کے ذکر سے یمراج کا خوف ختم ہوجاتا ہے۔

ਏਕ ਸਰਨ ਗੋਬਿੰਦ ਚਰਨ ਸੰਸਾਰ ਸਗਲ ਤਾਪ ਹਰਨ ॥

گووند کے چرنوں کی پناہ دنیا کے تمام دکھوں کو دور کردیتی ہے۔

ਨਾਵ ਰੂਪ ਸਾਧਸੰਗ ਨਾਨਕ ਪਾਰਗਰਾਮੀ ॥੨॥੫॥੧੩੪॥

۔5۔2 اے نانک ! سادھ سنگت ایک کشتی کی طرح ہے، جو دنیا کے بھنور سے پار لے جاتی ہے۔

134۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਗੁਨ ਲਾਲ ਗਾਵਉ ਗੁਰ ਦੇਖੇ ॥

میں اپنے مالک کے گُن گاتا ہوں اور گرو کا دیدار کر کے خوش ہوتا ہوں۔

ਪੰਚਾ ਤੇ ਏਕੁ ਛੂਟਾ ਜਉ ਸਾਧਸੰਗਿ ਪਗ ਰਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب سادھ سنگت میں شامل ہوا، تو پانچوں برے جذبات دور ہوگئے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦ੍ਰਿਸਟਉ ਕਛੁ ਸੰਗਿ ਨ ਜਾਇ ਮਾਨੁ ਤਿਆਗਿ ਮੋਹਾ ॥

یہاں کا کچھ بھی ساتھ نہیں جاتا، اس لیے غرور اور مایا کو چھوڑ دو۔

ਏਕੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਾਇ ਮਿਲਿ ਸਾਧਸੰਗਿ ਸੋਹਾ ॥੧॥

۔1 صرف ہری سے محبت کرو اور سادھوؤں کی صحبت میں شان پاؤ۔

ਪਾਇਓ ਹੈ ਗੁਣ ਨਿਧਾਨੁ ਸਗਲ ਆਸ ਪੂਰੀ ॥

گرو کی مہربانی سے مجھے تمام نعمتیں حاصل ہو گئی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਅਨੰਦ ਭਏ ਗੁਰਿ ਬਿਖਮ ਗਾੜੁ ਤੋਰੀ ॥੨॥੬॥੧੩੫॥

۔135۔6۔2 اے نانک ! گرو نے برائیوں کا مضبوط قلعہ توڑ دیا، جس سے من میں خوشی پیدا ہو گئی۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਮਨਿ ਬਿਰਾਗੋਗੀ ॥ ਖੋਜਤੀ ਦਰਸਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا دل ویران ہو گیا ہے اور میں صرف دیدار کی تلاش میں ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਧੁ ਸੰਤਨ ਸੇਵਿ ਕੈ ਪ੍ਰਿਉ ਹੀਅਰੈ ਧਿਆਇਓ ॥

سادھوؤں اور سنتوں کی خدمت کر کے میں نے اپنے محبوب کو دل میں بسا لیا ہے۔

ਆਨੰਦ ਰੂਪੀ ਪੇਖਿ ਕੈ ਹਉ ਮਹਲੁ ਪਾਵਉਗੀ ॥੧॥

۔1 خوشی سے اس کے دیدار میں محو ہو کر میں اس کے دربار میں پہنچ گئی ہوں۔

ਕਾਮ ਕਰੀ ਸਭ ਤਿਆਗਿ ਕੈ ਹਉ ਸਰਣਿ ਪਰਉਗੀ ॥

میں نے سب دنیاوی کام چھوڑ دیے اور صرف اس کے چرنوں میں پناہ لی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੁਆਮੀ ਗਰਿ ਮਿਲੇ ਹਉ ਗੁਰ ਮਨਾਵਉਗੀ ॥੨॥੭॥੧੩੬॥

136-7-2 اے نانک! میں گرو کو راضی کر کے مالک سے ملنا چاہتی ہوں۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਐਸੀ ਹੋਇ ਪਰੀ ॥

میری ایسی حالت ہو گئی ہے،

ਜਾਨਤੇ ਦਇਆਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

غریب پرور رب اس سے واقف ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਤਰ ਪਿਤਰ ਤਿਆਗਿ ਕੈ ਮਨੁ ਸੰਤਨ ਪਾਹਿ ਬੇਚਾਇਓ ॥

ماں باپ کو چھوڑ کر میں نے اپنا دل سنتوں کے قدموں میں بیچ دیا ہے۔

ਜਾਤਿ ਜਨਮ ਕੁਲ ਖੋਈਐ ਹਉ ਗਾਵਉ ਹਰਿ ਹਰੀ ॥੧॥

1۔ ذات، برادری، اور دنیاوی شناخت کھو دی ہے اور اب صرف ہری کے گُن گاتی ہوں۔

ਲੋਕ ਕੁਟੰਬ ਤੇ ਟੂਟੀਐ ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਤਿ ਕਿਰਤਿ ਕਰੀ ॥

رشتے داروں اور دنیا سے رشتہ توڑ لیا اور مالک نے مجھ پر کرم کر دیا ہے۔

ਗੁਰਿ ਮੋ ਕਉ ਉਪਦੇਸਿਆ ਨਾਨਕ ਸੇਵਿ ਏਕ ਹਰੀ ॥੨॥੮॥੧੩੭॥

137-8-2 اے نانک! گرو نے مجھے سکھایا کہ صرف ایک ہری کی عبادت کرنی چاہیے۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਲਾਲ ਲਾਲ ਮੋਹਨ ਗੋਪਾਲ ਤੂ ॥

اے محبوب رب ! تُو ہی سب کا پالنے والا ہے۔

ਕੀਟ ਹਸਤਿ ਪਾਖਾਣ ਜੰਤ ਸਰਬ ਮੈ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ਤੂ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیڑے، ہاتھی، پتھر اور سبھی جانداروں کا پرورش کرنے والا تُو ہی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਹ ਦੂਰਿ ਪੂਰਿ ਹਜੂਰਿ ਸੰਗੇ ॥

تُو کہیں دور نہیں، بلکہ ہر جگہ موجود ہے، اور ہر کسی کے ساتھ ہے۔

ਸੁੰਦਰ ਰਸਾਲ ਤੂ ॥੧॥

تُو خوبصورت ہے اور لامحدود نعمتوں کا خزانہ ہے۔ 1۔

ਨਹ ਬਰਨ ਬਰਨ ਨਹ ਕੁਲਹ ਕੁਲ ॥

تُو ذات اور نسل سے پرے ہے اور ہر کسی پر مہربانی کرنے والا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾਲ ਤੂ ॥੨॥੯॥੧੩੮॥

اے نانک ! تُو ہی سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ 2۔ 9۔ 138۔

ਸਾਰਗ ਮਃ ੫ ॥

سارنگ محلہ 5۔

ਕਰਤ ਕੇਲ ਬਿਖੈ ਮੇਲ ਚੰਦ੍ਰ ਸੂਰ ਮੋਹੇ ॥

مایا نے سب کو فریب میں ڈال دیا ہے، یہاں تک کہ سورج اور چاند بھی اس کی گرفت میں ہیں۔

ਉਪਜਤਾ ਬਿਕਾਰ ਦੁੰਦਰ ਨਉਪਰੀ ਝੁਨੰਤਕਾਰ ਸੁੰਦਰ ਅਨਿਗ ਭਾਉ ਕਰਤ ਫਿਰਤ ਬਿਨੁ ਗੋਪਾਲ ਧੋਹੇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

مایا کی چمک دمک لوگوں کو دھوکہ دیتی ہے اور اس کے جھوٹے جال میں سب گرفتار ہیں۔ وقفہ۔

ਤੀਨਿ ਭਉਨੇ ਲਪਟਾਇ ਰਹੀ ਕਾਚ ਕਰਮਿ ਨ ਜਾਤ ਸਹੀ ਉਨਮਤ ਅੰਧ ਧੰਧ ਰਚਿਤ ਜੈਸੇ ਮਹਾ ਸਾਗਰ ਹੋਹੇ ॥੧॥

تینوں لوک مایا میں الجھے ہوئے ہیں، ل اور کوئی بھی اس سے نہیں بچ سکتا۔ یہ دنیا ایک اندھا دھوکہ ہے ۔1 اور لوگ سمندر کی لہروں میں بہتے جا رہے ہیں۔

ਉਧਰੇ ਹਰਿ ਸੰਤ ਦਾਸ ਕਾਟਿ ਦੀਨੀ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸ ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਨਾਮੁ ਜਾ ਕੋ ਸਿਮਰਿ ਨਾਨਕ ਓਹੇ ॥੨॥੧੦॥੧੩੯॥੩॥੧੩॥੧੫੫॥

لیکن ہری کے سنتوں کو نجات مل گئی اور ان کے سبھی خوف دور ہو گئے۔ اے نانک ! جو ہری کا نام 2۔10۔136۔3۔13۔155۔ جپتے ہیں، وہی سبھی گناہوں سے پاک ہوجاتے۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਸਾਰੰਗ ਮਹਲਾ ੯ ॥

سارنگ محلہ 9۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਤੇਰੋ ਕੋ ਨ ਸਹਾਈ ॥

ہری کے بغیر تیرا کوئی مددگار نہیں ہے۔

ਕਾਂ ਕੀ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਬਨਿਤਾ ਕੋ ਕਾਹੂ ਕੋ ਭਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ماں، باپ، بیٹا، بیوی یا بھائی کوئی بھی ہمیشہ کے لیے تیرا نہیں ہو سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਧਨੁ ਧਰਨੀ ਅਰੁ ਸੰਪਤਿ ਸਗਰੀ ਜੋ ਮਾਨਿਓ ਅਪਨਾਈ ॥

دولت، زمین اور جائیداد جنہیں تو اپنا سمجھ رہا ہے۔

ਤਨ ਛੂਟੈ ਕਛੁ ਸੰਗਿ ਨ ਚਾਲੈ ਕਹਾ ਤਾਹਿ ਲਪਟਾਈ ॥੧॥

1۔ جب جسم ختم ہو جائے گا، تو کچھ بھی تیرے ساتھ نہیں جائے گا۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਸਦਾ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਤਾ ਸਿਉ ਰੁਚਿ ਨ ਬਢਾਈ ॥

ہری ہمیشہ دکھیوں پر مہربان رہتا ہے، مگر تجھے اس سے محبت نہیں۔

ਨਾਨਕ ਕਹਤ ਜਗਤ ਸਭ ਮਿਥਿਆ ਜਿਉ ਸੁਪਨਾ ਰੈਨਾਈ ॥੨॥੧॥

1۔ 2۔ نانک کہتے ہیں کہ جیسے رات کا خواب ہے، اسی طرح پوری کائنات ایک فریب ہے۔

ਸਾਰੰਗ ਮਹਲਾ ੯ ॥

سارنگ محلہ 9۔

ਕਹਾ ਮਨ ਬਿਖਿਆ ਸਿਉ ਲਪਟਾਹੀ ॥

اے دل! تو گناہوں میں کیوں مگن ہے؟

ਯਾ ਜਗ ਮਹਿ ਕੋਊ ਰਹਨੁ ਨ ਪਾਵੈ ਇਕਿ ਆਵਹਿ ਇਕਿ ਜਾਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ دنیا ہمیشہ کے لیے نہیں ہے، کوئی آ رہا ہے، تو کوئی جا رہا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਂ ਕੋ ਤਨੁ ਧਨੁ ਸੰਪਤਿ ਕਾਂ ਕੀ ਕਾ ਸਿਉ ਨੇਹੁ ਲਗਾਹੀ ॥

یہ دولت، جسم، اور جائیداد، کسی کی نہیں رہتی، پھر تُو کیوں ان سے چمٹا ہوا ہے؟

ਜੋ ਦੀਸੈ ਸੋ ਸਗਲ ਬਿਨਾਸੈ ਜਿਉ ਬਾਦਰ ਕੀ ਛਾਹੀ ॥੧॥

۔1 جو کچھ بھی نظر آتا ہے، وہ سب ختم ہوجائے گا، جیسے بادل کی چھایا مٹ جاتی ہے۔

ਤਜਿ ਅਭਿਮਾਨੁ ਸਰਣਿ ਸੰਤਨ ਗਹੁ ਮੁਕਤਿ ਹੋਹਿ ਛਿਨ ਮਾਹੀ ॥

غرور چھوڑ، اور نیک لوگوں کے قدموں میں جا، پل بھر میں ہی نجات حاصل ہوجائے گی۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਭਗਵੰਤ ਭਜਨ ਬਿਨੁ ਸੁਖੁ ਸੁਪਨੈ ਭੀ ਨਾਹੀ ॥੨॥੨॥

۔2 ۔2 اے نانک! ہری کے بغیر خواب میں بھی سکون نصیب نہیں ہوسکتا۔

ਸਾਰੰਗ ਮਹਲਾ ੯ ॥

سارنگ محلہ 9۔

ਕਹਾ ਨਰ ਅਪਨੋ ਜਨਮੁ ਗਵਾਵੈ ॥

اے انسان! تُو اپنا قیمتی جنم کیوں ضائع کر رہا ہے؟

ਮਾਇਆ ਮਦਿ ਬਿਖਿਆ ਰਸਿ ਰਚਿਓ ਰਾਮ ਸਰਨਿ ਨਹੀ ਆਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مایا کے نشے اور گناہوں میں ڈوبا ہوا، رب کی پناہ میں کیوں نہیں آتا؟ 1۔ وقفہ۔

ਇਹੁ ਸੰਸਾਰੁ ਸਗਲ ਹੈ ਸੁਪਨੋ ਦੇਖਿ ਕਹਾ ਲੋਭਾਵੈ ॥

یہ ساری دنیا خواب کی مانند ہے، پھر تُو اس کے پیچھے کیوں دوڑ رہا ہے؟

ਜੋ ਉਪਜੈ ਸੋ ਸਗਲ ਬਿਨਾਸੈ ਰਹਨੁ ਨ ਕੋਊ ਪਾਵੈ ॥੧॥

1۔ جو بھی پیدا ہوا ہے، وہ فنا ہوجائے گا، کوئی بھی ہمیشہ کے لیے یہاں نہیں رہ سکتا۔

ਮਿਥਿਆ ਤਨੁ ਸਾਚੋ ਕਰਿ ਮਾਨਿਓ ਇਹ ਬਿਧਿ ਆਪੁ ਬੰਧਾਵੈ ॥

یہ جھوٹا جسم تجھے سچا لگ رہا ہے اور اسی دھوکے میں تُو گرفتار ہوگیا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸੋਊ ਜਨੁ ਮੁਕਤਾ ਰਾਮ ਭਜਨ ਚਿਤੁ ਲਾਵੈ ॥੨॥੩॥

3۔2 اے نانک! صرف وہی آزاد ہے، جو رب کے ذکر میں مگن رہتا ہے۔

ਸਾਰੰਗ ਮਹਲਾ ੯ ॥

سارنگ محلہ 9۔

ਮਨ ਕਰਿ ਕਬਹੂ ਨ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਇਓ ॥

اے دل! تُو نے کبھی دل سے رب کی حمد نہیں کی۔

ਬਿਖਿਆਸਕਤ ਰਹਿਓ ਨਿਸਿ ਬਾਸੁਰ ਕੀਨੋ ਅਪਨੋ ਭਾਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دن رات انسان مایا میں مگن رہتا ہے اور ہمیشہ اپنی من مانی کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਉਪਦੇਸੁ ਸੁਨਿਓ ਨਹਿ ਕਾਨਨਿ ਪਰ ਦਾਰਾ ਲਪਟਾਇਓ ॥

گرو کے اپدیش کو کانوں سے نہیں سنا اور دوسروں کی عورتوں میں ہی مگن رہا۔

ਪਰ ਨਿੰਦਾ ਕਾਰਨਿ ਬਹੁ ਧਾਵਤ ਸਮਝਿਓ ਨਹ ਸਮਝਾਇਓ ॥੧॥

۔1 لوگوں کی برائیاں کرنے میں بہت وقت ضائع کیا، مگر سمجھانے کے باوجود کچھ نہ سمجھا۔

ਕਹਾ ਕਹਉ ਮੈ ਅਪੁਨੀ ਕਰਨੀ ਜਿਹ ਬਿਧਿ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਓ ॥

میں اپنے اعمال کے بارے میں کیا کہوں؟

یہ جنم بیکار ہی گزر گیا۔

ਕਹਿ ਨਾਨਕ ਸਭ ਅਉਗਨ ਮੋ ਮਹਿ ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਸਰਨਾਇਓ ॥੨॥੪॥੩॥੧੩॥੧੩੯॥੪॥੧੫੯॥

۔13۔3۔4۔2 اے نانک ! میرے اندر صرف عیب ہی عیب ہیں، مجھے اپنی پناہ میں رکھ کر بچا لے۔

136۔4۔156۔

ਰਾਗੁ ਸਾਰਗ ਅਸਟਪਦੀਆ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੧

راگو سارنگ اشٹپدیہ محلہ 1 گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਕਿਉ ਜੀਵਾ ਮੇਰੀ ਮਾਈ ॥

اے ماں ! ہری کے بغیر میں کیسے جی سکتا ہوں؟

ਜੈ ਜਗਦੀਸ ਤੇਰਾ ਜਸੁ ਜਾਚਉ ਮੈ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਰਹਨੁ ਨ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے جگت کے مالک ! تیری جے ہے، میں تیرے ہی گُن گاتا ہوں، تیرے بغیر رہا نہیں جاتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕੀ ਪਿਆਸ ਪਿਆਸੀ ਕਾਮਨਿ ਦੇਖਉ ਰੈਨਿ ਸਬਾਈ ॥

میں ہری کے دیدار کی پیاسی ہوں اور رات بھر اس کے انتظار میں جاگتی رہتی ہوں۔

ਸ੍ਰੀਧਰ ਨਾਥ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਲੀਨਾ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਨੈ ਪੀਰ ਪਰਾਈ ॥੧॥

۔1 میرا دل اس مالک میں مگن ہوچکا ہے اور وہی میری ہر تکلیف کو جانتا ہے۔

ਗਣਤ ਸਰੀਰਿ ਪੀਰ ਹੈ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਰਿ ਪਾਂਈ ॥

یہ جسم تکلیفوں سے بھرا ہوا ہے، گرو کی تعلیمات سے ہی ہری کا ملاپ نصیب ہوتا ہے۔

ਹੋਹੁ ਦਇਆਲ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਹਰਿ ਜੀਉ ਹਰਿ ਸਿਉ ਰਹਾਂ ਸਮਾਈ ॥੨॥

۔2 اے مہربان رب ! کرم کر، تاکہ میں تجھ میں ہی مگن ہو جاؤں۔

ਐਸੀ ਰਵਤ ਰਵਹੁ ਮਨ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਈ ॥

اے میرے دل ! ایسی کیفیت میں رہا کر، تیرا دھیان ہمیشہ ہری کے چرنوں میں لگا رہے۔

ਬਿਸਮ ਭਏ ਗੁਣ ਗਾਇ ਮਨੋਹਰ ਨਿਰਭਉ ਸਹਜਿ ਸਮਾਈ ॥੩॥

جب اس کے گُن گاتا ہوں، تو حیرت میں پڑ جاتا ہوں اور بے خوفی کے ساتھ اس میں مگن ہوجاتا ہوں۔

3۔

ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਧੁਨਿ ਨਿਹਚਲ ਘਟੈ ਨ ਕੀਮਤਿ ਪਾਈ ॥

میرے دل میں ہمیشہ اس کا نام گونجتا ہے، یہ کبھی ختم نہیں ہوتا اور اس کی قیمت بھی کوئی نہیں لگا سکتا۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸਭੁ ਕੋਈ ਨਿਰਧਨੁ ਸਤਿਗੁਰਿ ਬੂਝ ਬੁਝਾਈ ॥੪॥

4۔ سچے گرو نے یہ سمجھایا ہے کہ ہری کے نام کے بغیر ہر شخص غریب ہے۔

ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰਾਨ ਭਏ ਸੁਨਿ ਸਜਨੀ ਦੂਤ ਮੁਏ ਬਿਖੁ ਖਾਈ ॥

اے سہیلی ! سنو، میرا محبوب میرا سب کچھ بن گیا ہے اور برے جذبات زہر کھا کر ختم ہو گئے ہیں۔

ਜਬ ਕੀ ਉਪਜੀ ਤਬ ਕੀ ਤੈਸੀ ਰੰਗੁਲ ਭਈ ਮਨਿ ਭਾਈ ॥੫॥

5۔ جب سے عشق پیدا ہوا ہے، یہ دن بہ دن گہرا ہوتا جا رہا ہے۔

ਸਹਜ ਸਮਾਧਿ ਸਦਾ ਲਿਵ ਹਰਿ ਸਿਉ ਜੀਵਾਂ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਈ ॥

میری محبت ہری کے ساتھ جُڑ گئی ہے اور میں اسی کے گُن گاتے ہوئے جی رہی ہوں۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਰਤਾ ਬੈਰਾਗੀ ਨਿਜ ਘਰਿ ਤਾੜੀ ਲਾਈ ॥੬॥

6۔ گرو کی تعلیمات میں رنگ کر میں ویران ہو چکی ہوں اور اب من کو اندر کی روشنی میں لگا رکھا ہے۔

ਸੁਧ ਰਸ ਨਾਮੁ ਮਹਾ ਰਸੁ ਮੀਠਾ ਨਿਜ ਘਰਿ ਤਤੁ ਗੁਸਾਂਈਂ ॥

ہری کا نام سب سے میٹھا اور امرت سے بھرپور ہے اور میں نے اپنے اندر ہی اپنے مالک کو پا لیا ہے۔

ਤਹ ਹੀ ਮਨੁ ਜਹ ਹੀ ਤੈ ਰਾਖਿਆ ਐਸੀ ਗੁਰਮਤਿ ਪਾਈ ॥੭॥

ـ7 گرو کی تعلیمات سے میں نے یہ سیکھا کہ جہاں من کو لگایا جائے، وہیں وہ جُڑا رہے۔

ਸਨਕ ਸਨਾਦਿ ਬ੍ਰਹਮਾਦਿ ਇੰਦ੍ਰਾਦਿਕ ਭਗਤਿ ਰਤੇ ਬਨਿ ਆਈ ॥

سنک، سنند، برہما، اور اندرا جیسے دیوتا، سب ہری کے ذکر میں رنگ کر کامیاب ہوئے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਘਰੀ ਨ ਜੀਵਾਂ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਵਡਾਈ ॥੮॥੧॥

ـ8 اے نانک ! ہری کے بغیر پل بھر بھی نہیں جیا جاسکتا، کیونکہ ہری کے نام میں ہی ساری بڑائی ہے۔

1ـ

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سارنگ محلہ 1ـ

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਕਿਉ ਧੀਰੈ ਮਨੁ ਮੇਰਾ ॥

ہری کے بغیر میرا من کیسے صبر کرسکتا ہے؟

ਕੋਟਿ ਕਲਪ ਕੇ ਦੂਖ ਬਿਨਾਸਨ ਸਾਚੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇ ਨਿਬੇਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہی وہ سچ ہے جو کروڑوں جنموں کے دکھوں کو مٹاتا ہے اور سچے راستے پر لگا کر فیصلہ کرتا ہے۔ 1ـ

وقفہ۔

ਕ੍ਰੋਧੁ ਨਿਵਾਰਿ ਜਲੇ ਹਉ ਮਮਤਾ ਪ੍ਰੇਮੁ ਸਦਾ ਨਉ ਰੰਗੀ ॥

جب غصہ ختم ہوجاتا ہے، تو خود پسندی اور ضد بھی جل جاتی ہے اور دل میں ہمیشہ نیا نیا عشق پیدا ہوتا

ہے۔

ਅਨਭਉ ਬਿਸਰਿ ਗਏ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਚਿਆ ਹਰਿ ਨਿਰਮਾਇਲੁ ਸੰਗੀ ॥੧॥

۔1 جب تمام خوف مٹ جاتے ہیں، تو پھر بس ہری ہی ساتھ رہتا ہے۔

ਚੰਚਲ ਮਤਿ ਤਿਆਗਿ ਭਉ ਭੰਜਨੁ ਪਾਇਆ ਏਕ ਸਬਦਿ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥

جب بے چینی اور انتشار ختم ہوتا ہے اور ایک سچے کلام میں دل جُڑتا ہے۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਾਖਿ ਤ੍ਰਿਖਾ ਨਿਵਾਰੀ ਹਰਿ ਮੇਲਿ ਲਏ ਬਡਭਾਗੀ ॥੨॥

تو ہری کے امرت کا رس چکھ کر سب پیاس مٹ جاتی ہے اور بڑے نصیبوں سے ہری کا ملاپ ہوتا ہے۔

2۔

ਅਭਰਤ ਸਿੰਚਿ ਭਏ ਸੁਭਰ ਸਰ ਗੁਰਮਤਿ ਸਾਚੁ ਨਿਹਾਲਾ ॥

جو دل پہلے خالی تھا، وہ اب سچے علم اور گرو کی مہربانی سے بھر چکا ہے۔ اور گرو کی تعلیمات کے ذریعے حقیقی سچائی کو دیکھ کر دل مسرور ہوگیا ہے۔

ਮਨ ਰਤਿ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਨਿਹਕੇਵਲ ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਦਇਆਲਾ ॥੩॥

دل رب کے نام میں مشغول ہے، وہ ہر زمانے میں مہربان ہے۔

ਮੋਹਨਿ ਮੋਹਿ ਲੀਆ ਮਨੁ ਮੋਰਾ ਬਡੈ ਭਾਗ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥

پیارے رب نے میرا دل موہ لیا ہے اور بڑی خوش قسمتی سے اس میں دل لگا ہے۔

ਸਾਚੁ ਬੀਚਾਰਿ ਕਿਲਵਿਖ ਦੁਖ ਕਾਟੇ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਅਨਰਾਗੀ ॥੪॥

جب اعلیٰ صادق رب کی ذات پر غور کیا تو گناہ اور دکھ مٹ گئے اور دل پاکیزہ ہوکر اس کی محبت میں مگن رہتا ہے۔ 4۔

ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰ ਸਾਗਰ ਰਤਨਾਗਰ ਅਵਰ ਨਹੀ ਅਨ ਪੂਜਾ ॥

عظیم رب، سنجیدہ، خوبیوں کا سمندر اور جواہرات کا ذخیرہ ہے، اس کے سوا کوئی لائق پرستش نہیں۔

ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰਿ ਭਰਮ ਭਉ ਭੰਜਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਨਿਆ ਦੂਜਾ ॥੫॥

گرو کے کلام پر غور و خوض کے بعد موہم اور خوف کو ختم کرنے والے برہما کو ہی تسلیم کیا ہے، میں نے اس کے سوا کسی کو نہیں مانا ۔5۔

ਮਨੂਆ ਮਾਰਿ ਨਿਰਮਲ ਪਦੁ ਚੀਨਿਆ ਹਰਿ ਰਸ ਰਤੇ ਅਧਿਕਾਈ ॥

میں نے دل کی ہوس مار کر پاکیزہ مقام حاصل کرلیا ہے اور زیادہ وقت ہری نام رس میں گزارتا ہوں۔

ਏਕਸ ਬਿਨੁ ਮੈ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਨਾਂ ਸਤਿਗੁਰਿ ਬੂਝ ਬੁਝਾਈ ॥੬॥

صادق گرو نے راز ظاہر کردیا ہے، اس لیے ایک رب کے علاوہ کسی کو نہیں مانتا۔ 6۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਅਨਾਥੁ ਅਜੋਨੀ ਗੁਰਮਤਿ ਏਕੋ ਜਾਨਿਆ ॥

گرو کے مطابق،ناقابل رسائی، دل و دماغ سے پرے، کائنات کے مالک، غیرپیدائشی رب ہی کے راز کو جانا ہے۔

ਸੁਭਰ ਭਰੇ ਨਾਹੀ ਚਿਤੁ ਡੋਲੈ ਮਨ ਹੀ ਤੇ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥੭॥

دل کی جھیل بھر گئی ہے، اب ذہن نہیں بھٹکتا اور دل کو خود پر پورا بھروسہ ہو گیا ہے۔ 7۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਅਕਥਉ ਕਥੀਐ ਕਹਉ ਕਹਾਵੈ ਸੋਈ ॥

گرو کے کرم سے ناقابل بیان (رب) کو بیان کر رہا ہوں، میں وہی کہتا ہوں، جو رب مجھ سے کہلواتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਹਮਾਰੇ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਨਿਆ ਕੋਈ ॥੮॥੨॥

گرو نانک کہتے ہیں: وہ غریب پرور رب ہی ہمارا سب کچھ ہے، اس کے علاوہ کسی اور کو نہیں مانتا۔

2-8

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੩ ਅਸਟਪਦੀਆ ਘਰੁ ੧

سارنگ محلہ 3 اشٹپدیہ گھرو 1۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਵਡਾਈ ॥

اے میرے دل ! پوری کائنات میں صرف رب کے نام ہی کی شہرت ہے۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਣਾ ਕੋਈ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਮੁਕਤਿ ਗਤਿ ਪਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کے سوا کسی اور کو نہ مان اور ہری کے نام سے ہی نجات ملتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਬਦਿ ਭਉ ਭੰਜਨੁ ਜਮਕਾਲ ਨਿਖੰਜਨੁ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

کلام کے ذریعے خوف دور ہوتا ہے اور یمکال کا خاتمہ کرنے والے رب میں دل لگا لیا ہے۔

ਹਰਿ ਸੁਖਦਾਤਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤਾ ਸਹਜੇ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥੧॥

گرو کی قربت میں خوشی دینے والے رب ہی کو جانا ہے اور فطری طور پر اسی میں مگن ہوگیا ہوں۔ 1۔

ਭਗਤਾਂ ਕਾ ਭੋਜਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮ ਨਿਰੰਜਨੁ ਪੈਨ੍ਹਣੁ ਭਗਤਿ ਬਡਾਈ ॥

ہری کا نام ہی بھکتوں کی خوراک ہے اور ان کا لباس بھکتی اور جہری ذکر ہے۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਸਦਾ ਹਰਿ ਸੇਵਨਿ ਹਰਿ ਦਰਿ ਸੋਭਾ ਪਾਈ ॥੨॥

2۔ وہ ہمیشہ اپنے سچے گھر میں رہتے ہیں اور ہری کے دربار میں عزت پاتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਬੁਧਿ ਕਾਚੀ ਮਨੂਆ ਡੋਲੈ ਅਕਥੁ ਨ ਕਥੈ ਕਹਾਨੀ ॥

نفس پرست کی عقل کمزور ہوتی ہے، اس کا دل ہمیشہ ڈگمگاتا ہے اور وہ نا قابل بیان کہانی بیان نہیں کر سکتا۔

ਗੁਰਮਤਿ ਨਿਹਚਲੁ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਾਚੀ ਬਾਨੀ ॥੩॥

گرو کی مسلسل نصیحت سے رب دل میں بس جاتا ہے اور اس کی بات بھی امرت جیسی ہو جاتی ہے۔

3۔

ਮਨ ਕੇ ਤਰੰਗ ਸਬਦਿ ਨਿਵਾਰੇ ਰਸਨਾ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਈ ॥

دل کی لہروں کو کلام کے ذریعے سے قابو میں رکھو اور زبان قدرتی طور پر مٹھاس میں ڈوب گئی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲਿ ਰਹੀਐ ਸਦ ਅਪੁਨੇ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੪॥

4۔ جو گرو سے جُڑتا ہے، وہ ہمیشہ اپنے مالک کی یاد میں محو رہتا ہے۔

ਮਨੁ ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਤਾ ਮੁਕਤੋ ਹੋਵੈ ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਈ ॥

جب ہم دل کو کلام کے ذریعے (برائیوں سے) روک کر رب کے قدموں میں لگاتے ہیں، تو نجات مل جاتی ہے۔

ਹਰਿ ਸਰੁ ਸਾਗਰੁ ਸਦਾ ਜਲੁ ਨਿਰਮਲੁ ਨਾਵੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਈ ॥੫॥

ہری ایک ایسا جھیل یا سمندر ہے، جس کا نام نما پانی ہمیشہ پاکیزہ رہتا ہے، اور جو اس میں نہاتا ہے، وہی 5۔ حقیقی سکون پاتا ہے

ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿ ਸਦਾ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਹਉਮੈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਮਾਰੀ ॥

جو شبد کی وچار کرتے ہیں، وہ ہمیشہ ہری کی محبت میں رنگے رہتے ہیں اور ان کے اندر غرور اور ہوس ختم ہوجاتی ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਨਿਹਕੇਵਲੁ ਹਰਿ ਰਵਿਆ ਸਭੁ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਮੁਰਾਰੀ ॥੬॥

6۔ باطن میں رب ہی کا بسیرا ہے اور ہر جگہ وہی موجود ہے۔

ਸੇਵਕ ਸੇਵਿ ਰਹੇ ਸਚਿ ਰਾਤੇ ਜੋ ਤੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਣੇ ॥

اے رب ! وہی بھگت سچائی میں مگن ہوکر بندگی کرتے ہیں، جو تیرے دل کو پسند آتے ہیں۔

ਦੁਬਿਧਾ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਵੈ ਜਗਿ ਝੂਠੀ ਗੁਣ ਅਵਗਣ ਨ ਪਛਾਣੇ ॥੭॥

خاتون کی مالک شوہر سے ملاقات نہیں ہوتی، وہ خوبیوں اور خامیوں کو نہیں پہچانتی اور دنیا میں جھوٹی کہلاتی ہے۔7۔

ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਲਏ ਅਕਥੁ ਕਥੀਐ ਸਚੁ ਸਬਦੁ ਸਚੁ ਬਾਣੀ ॥

رب خود ہی انسان کو ساتھ ملالیتا ہے، ان کہی کہانی اس کی مرضی سے بیان کی جاتی ہے، یہ صرف سچے الفاظ اور سچے کلام سے ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਚੇ ਸਚਿ ਸਮਾਣੇ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੀ ॥੮॥੭॥

1۔8۔ گرو نانک فرماتے ہیں کہ ہری نام کا ذکر کرنے والے اس اعلی صادق رب میں مگن ہوجاتے ہیں۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سارنگ محلہ 3۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਅਤਿ ਮੀਠਾ ॥

اے میرے دل ! رب کا نام بہت شیریں ہیں۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਵਿਖ ਭਉ ਭੰਜਨ ਗੁਰਮੁਖਿ ਏਕੋ ਡੀਠਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس نے گرو کی مہربانی سے ایک ہری کو پہچان لیا، اس کے تمام جنموں کے گناہ اور خوف مٹ جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੋਟਿ ਕੋਟੰਤਰ ਕੇ ਪਾਪ ਬਿਨਾਸਨ ਹਰਿ ਸਾਚਾ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥

کروڑوں جنموں کے گناہوں کو مٹانے والا، سچا ہری ہی میرے من کو بھا گیا ہے۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਸੂਝੈ ਦੂਜਾ ਸਤਿਗੁਰਿ ਏਕੁ ਬੁਝਾਇਆ ॥੧॥

1۔ سچے گرو نے یہ راز سمجھا دیا ہے کہ ہری کے سوا کچھ بھی نظر نہیں آتا۔

ਪ੍ਰੇਮ ਪਦਾਰਥੁ ਜਿਨ ਘਟਿ ਵਸਿਆ ਸਹਜੇ ਰਹੇ ਸਮਾਈ ॥

جن کے من میں ہری کی محبت بستی ہے، وہ خود ہی اس میں مگن ہوجاتے ہیں۔

ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਸੇ ਰੰਗਿ ਚਲੂਲੇ ਰਾਤੇ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਈ ॥੨॥

2۔ جو شبد میں رنگے ہوئے ہیں، وہ قدرتی طور پر سکون میں رہتے ہیں۔

ਰਸਨਾ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿ ਰਸਿ ਰਾਤੀ ਲਾਲ ਭਈ ਰੰਗੁ ਲਾਈ ॥

میری زبان نے شبد کی وچار کی اور اس کے رس میں رنگ کر سرخ ہو گئی ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਨਿਹਕੇਵਲੁ ਜਾਣਿਆ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤਿਆ ਸਾਂਤਿ ਆਈ ॥੩॥

3۔ ہری کے نام کو خالص جان کر میرے من کو تسکین مل گئی ہے

ਪੰਡਿਤ ਪੜਿ ਪੜਿ ਮੋਨੀ ਸਭਿ ਥਾਕੇ ਭ੍ਰਮਿ ਭੇਖ ਥਕੇ ਭੇਖਧਾਰੀ ॥

پنڈت پڑھ پڑھ کر تھک چکے اور مُونی بھی مُون رکھ کر تھک گئے ہیں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਪਾਇਆ ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੀ ॥੪॥

۔4 وہم میں پڑے رہنے والے اور بنا گرو کے سچ نہ سمجھنے والے، بالآخر اپنا دھیان کھو بیٹھتے ہیں۔

ਆਵਾ ਗਉਨੁ ਨਿਵਾਰਿ ਸਚਿ ਰਾਤੇ ਸਾਚ ਸਬਦੁ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥

جن کے دل کو سچا کلام پسند ہے، وہ کلام کے سچے وچار میں لِین ہوجاتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਜਿਨਿ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇਆ ॥੫॥

۔5 جنہوں نے کبر مٹا کر صادق گرو کی خدمت کی ہے، انہیں ہمیشہ خوشی حاصل ہوئی ہے۔

ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਸਹਜ ਧੁਨਿ ਉਪਜੈ ਮਨਿ ਸਾਚੈ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

سچے کلام سے من میں قلبی آواز پیدا ہوتی ہے، جس سے رب میں دل لگ جاتا ہے۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਈ ॥੬॥

ناقابل رسائی، عقل سے پرے، مقدہری نام گرو دل میں بسا دیتا ہے۔ 6۔

ਏਕਸ ਮਹਿ ਸਭੁ ਜਗਤੋ ਵਰਤੈ ਵਿਰਲਾ ਏਕੁ ਪਛਾਣੈ ॥

بہت کم ہی لوگ اس راز سے واقف ہیں کہ ایک رب ہی پورے کائنات میں فعال ہے۔

ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਤਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਸੂਝੈ ਅਨਦਿਨੁ ਏਕੋ ਜਾਣੈ ॥੭॥

کلام کے ذریعے دل کی خواہشات ترک کر کے انسان مکمل علم حاصل کرلیتا ہے اور وہ ایک رب کی سچائی تسلیم کرتا ہے۔ 7۔

ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੋਈ ਜਨੁ ਬੂਝੈ ਹੋਰੁ ਕਹਣਾ ਕਥਨੁ ਨ ਜਾਈ ॥

وہی سمجھتا ہے، جس پر نظر کرم ہوتی ہے، کوئی دوسرا بیان نہیں کرسکتا ۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸਦਾ ਬੈਰਾਗੀ ਏਕ ਸਬਦਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੮॥੨॥

گرو نانک کا خیال ہے کہ ہری نما میں مگن رہنے والا ہمیشہ تارک الدنیا بنا رہتا ہے اور ان کا دل صرف رب کے کلام میں مگن رہتا ہے۔ 8۔ 2۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سارنگ محلہ 3۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਕੀ ਅਕਥ ਕਹਾਣੀ ॥

اے میرے دل ! ہری کی کہانی ناقابلِ بیان ہے۔

ਹਰਿ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੋਈ ਜਨੁ ਪਾਏ ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲੈ ਜਾਣੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس پر رب مہربان ہوتا ہے،۔وہی گرو کے ذریعے اس راز کو جانتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰੁ ਗੁਣੀ ਗਹੀਰੁ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਪਛਾਨਿਆ ॥

گرو کی تعلیمات کے ذریعے سمجھ آیا کہ ہری گہرے سمندر کی مانند اور خوبیوں کا خزانہ ہے۔

ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਕਰਮ ਕਰਹਿ ਭਾਇ ਦੂਜੈ ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਬਉਰਾਨਿਆ ॥੧॥

۔1 جو کلام کی حقیقت کو نہیں جانتے، وہ دوئی میں الجھ کر بیکار کے کرم کرتے ہیں۔

ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਨਾਵੈ ਸੋਈ ਜਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਫਿਰਿ ਮੈਲਾ ਮੂਲਿ ਨ ਹੋਈ ॥

جو ہری کے نام میں نہا لیتے ہیں، وہی پاکیزہ ہوتے ہیں اور دوبارہ گناہوں میں نہیں گرتے۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਸਭੁ ਜਗੁ ਹੈ ਮੈਲਾ ਦੂਜੈ ਭਰਮਿ ਪਤਿ ਖੋਈ ॥੨॥

۔2 ہری کے نام کے بغیر پوری کائنات ناپاک ہے اور دوہرے پن میں عزت گنوا رہی ہے۔

ਕਿਆ ਦ੍ਰਿੜਾਂ ਕਿਆ ਸੰਗ੍ਰਹਿ ਤਿਆਗੀ ਮੈ ਤਾ ਬੂਝ ਨ ਪਾਈ ॥

مجھے کیا مضبوط کرنا چاہیے، کیا اکٹھا کرنا چاہیے، اور کیا چھوڑ دینا چاہیے، مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا ہے۔

ਹੋਹਿ ਦਇਆਲੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਹਰਿ ਜੀਉ ਨਾਮੋ ਹੋਇ ਸਖਾਈ ॥੩॥

۔3 اے رب ! مہربان ہو کر کرم فرما اور مجھے اپنے نام کا سہارا دے۔

ਸਚਾ ਸਚੁ ਦਾਤਾ ਕਰਮ ਬਿਧਾਤਾ ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਨਾਇ ਲਾਏ ॥

رب ابدی شکل ہے، کائنات کو عطا کرنے والا ہے، کاموں کو بنانے والا ہے، جسے چاہتا ہے، اسے نام کے ذکر میں لگا دیتا ہے۔

ਗੁਰੂ ਦੁਆਰੈ ਸੋਈ ਬੂਝੈ ਜਿਸ ਨੋ ਆਪਿ ਬੁਝਾਏ ॥੪॥

۔4 گرو کے ذریعے وہی راز کو سمجھتا ہے، جسے خود سمجھنے کی طاقت دیتا ہے۔

ਦੇਖਿ ਬਿਸਮਾਦੁ ਇਹੁ ਮਨੁ ਨਹੀ ਚੇਤੇ ਆਵਾ ਗਉਨੁ ਸੰਸਾਰਾ ॥

یہ دنیا عجیب حیرت انگیز ہے، لیکن دل اس حقیقت کو نہیں سمجھتا کہ یہ دنیا آنی جانی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਸੋਈ ਬੂਝੈ ਪਾਏ ਮੋਖ ਦੁਆਰਾ ॥੫॥

جو سچے گرو کی خدمت کرتے ہیں،

5 وہی اس حقیقت کو پہچان کر نجات کے دروازے تک پہنچ جاتے ہیں۔

ਜਿਨ੍ ਦਰੁ ਸੂਝੈ ਸੇ ਕਦੇ ਨ ਵਿਗਾੜਹਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਬੂਝ ਬੁਝਾਈ ॥

صادق گرو نے راز بتایا ہے کہ جنہیں رب کے در کا شعور ہو جاتا ہے، وہ کبھی بھی اپنے تعلقات نہیں بگاڑتا۔

ਸਚੁ ਸੰਜਮੁ ਕਰਣੀ ਕਿਰਤਿ ਕਮਾਵਹਿ ਆਵਣ ਜਾਣੁ ਰਹਾਈ ॥੬॥

6۔ وہ ہمیشہ سچائی اور ضبط نفس کو اپناتے ہوئے عمل کرتے ہیں اور ان کا آواگون مٹ جاتا ہے۔

ਸੇ ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਸਾਚੁ ਕਮਾਵਹਿ ਜਿਨ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚੁ ਅਧਾਰਾ ॥

گرو نے جنہیں حق کے نام کا سہارا دیا ہے، وہ سچے ہیں اور صرف اچھا کام کرتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਦੂਜੈ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਏ ਨਾ ਬੁਝਹਿ ਵੀਚਾਰਾ ॥੭॥

جو لوگ دل کی مرضی کے مطابق چلتے ہیں، وہ دوئی کے بھنور میں پڑ کر بھٹکتے رہتے ہیں اور حقیقت کو نہیں سمجھ پاتے۔7۔

ਆਪੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪੇ ਦੇਵੈ ਆਪੇ ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ॥

رب ہی گرو ہے، عطا کرنے والا بھی وہی ہے اور وہی خود ہی دنیا کی لیلا کر کے اسے دیکھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੇ ਜਨ ਥਾਇ ਪਏ ਹੈ ਜਿਨ ਕੀ ਪਤਿ ਪਾਵੈ ਲੇਖੈ ॥੮॥੩॥

نانک فرماتے ہیں کہ وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں جنہیں دنیا و آخرت میں عزت نصیب ہوتی ہے۔

8۔3۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ਅਸਟਪਦੀਆ ਘਰੁ ੧

سارنگ محلہ 5 اشٹپدیہ گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਗੁਸਾਈਂ ਪਰਤਾਪੁ ਤੁਹਾਰੋ ਡੀਠਾ ॥

اے مالک ! میں نے تیری قدرت کا جلوہ دیکھا ہے۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਉਪਾਇ ਸਮਾਵਨ ਸਗਲ ਛਤ੍ਰਪਤਿ ਬੀਠਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو ہی سب کا پیدا کرنے والا، اور سب کی تقدیر بنانے والا ہے اور تو ہی ساری دنیا کا بادشاہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਾਣਾ ਰਾਉ ਰਾਜ ਭਏ ਰੰਕਾ ਉਨਿ ਝੂਠੇ ਕਹਨੁ ਕਹਾਇਓ ॥

دنیوی بادشاہ اور حکمران لمحوں میں فقیر ہو جاتے ہیں اور ان کے دعوے بھی جھوٹے ثابت ہوتے ہیں۔

ਹਮਰਾ ਰਾਜਨੁ ਸਦਾ ਸਲਾਮਤਿ ਤਾ ਕੋ ਸਗਲ ਘਟਾ ਜਸੁ ਗਾਇਓ ॥੧॥

۔1 لیکن ہمارا رب ہمیشہ قائم رہنے والا ہے اور پوری دنیا اس کی حمد کرتی ہے۔

ਉਪਮਾ ਸੁਨਹੁ ਰਾਜਨ ਕੀ ਸੰਤਹੁ ਕਹਤ ਜੇਤ ਪਾਹੂਚਾ ॥

اے سنتو ! میرے مالک کی شان سنو، میں اپنی بساط کے مطابق بیان کر رہا ہوں۔

ਬੇਸੁਮਾਰ ਵਡ ਸਾਹ ਦਾਤਾਰਾ ਊਚੇ ਹੀ ਤੇ ਊਚਾ ॥੨॥

وہ بے حد عظیم، سب سے بڑا بادشاہ، اور سب کو عطا کرنے والا ہے، وہ سب سے اعلیٰ اور بے انتہا بلندیوں پر ہے۔2۔

ਪਵਨਿ ਪਰੋਇਓ ਸਗਲ ਅਕਾਰਾ ਪਾਵਕ ਕਾਸਟ ਸੰਗੇ ॥

اس نے ساری کائنات کو ہوا کے ذریعے جوڑا ہوا ہے اور آگ کو لکڑی میں پوشیدہ رکھا ہے۔

ਨੀਰੁ ਧਰਣਿ ਕਰਿ ਰਾਖੇ ਏਕਤ ਕੋਇ ਨ ਕਿਸ ਹੀ ਸੰਗੇ ॥੩॥

۔3 اس نے پانی اور زمین کو ایک جگہ رکھا ہے، مگر پھر بھی وہ دونوں اپنی اپنی حالت میں الگ ہیں۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਕਥਾ ਰਾਜਨ ਕੀ ਚਾਲੈ ਘਰਿ ਘਰਿ ਤੁਝਹਿ ਉਮਾਹਾ ॥

ہر دل میں، ہر گھر میں، مالک کی بات ہو رہی ہے اور ہر جگہ اسے پانے کی تڑپ ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਪਾਛੈ ਕਰਿਆ ਪ੍ਰਥਮੇ ਰਿਜਕੁ ਸਮਾਹਾ ॥੪॥

وہ مخلوق کو پیدا کرنے سے پہلے ہی ان کی روزی کا بندوبست کر دیتا ہے، یہی اس کی بے انتہا قدرت ہے۔4۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰਣਾ ਸੁ ਆਪੇ ਕਰਣਾ ਮਸਲਤਿ ਕਾਹੂ ਦੀਨੀ ॥

جو کچھ کرنا ہوتا ہے، وہ خود ہی کرتا ہے، اسے کسی کی رائے یا مشورے کی ضرورت نہیں۔

ਅਨਿਕ ਜਤਨ ਕਰਿ ਕਰਹ ਦਿਖਾਏ ਸਾਚੀ ਸਾਖੀ ਚੀਨੀ ॥੫॥

ہم لوگ بہت سی کوششیں کرتے ہیں اور دکھاوا کرتے ہیں، مگر سچی تعلیم سے ہی حقیقت کا ادراک ہوتا ہے۔5۔

ਹਰਿ ਭਗਤਾ ਕਰਿ ਰਾਖੇ ਅਪਨੇ ਦੀਨੀ ਨਾਮੁ ਵਡਾਈ ॥

ہری نے ہمیشہ اپنے بھگتوں کی حفاظت کی ہے اور اپنے نام کے ذریعے انہیں عظمت دی ہے۔

ਜਿਨਿ ਜਿਨਿ ਕਰੀ ਅਵਗਿਆ ਜਨ ਕੀ ਤੇ ਤੈਂ ਦੀਏ ਰੁੜਾਈ ॥੬॥

6۔جس کسی نے بھی بھگتوں کی بے حرمتی کی ہری نے اسے نیست و نابود کر دیا ہے۔

ਮੁਕਤਿ ਭਏ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕਰਿ ਤਿਨ ਕੇ ਅਵਗਨ ਸਭਿ ਪਰਹਰਿਆ ॥

جو سادھو کی صحبت میں شامل ہو کر نجات پا گئے، ان کے سبھی گناہ مٹ گئے۔

ਤਿਨ ਕਉ ਦੇਖਿ ਭਏ ਕਿਰਪਾਲਾ ਤਿਨ ਭਵ ਸਾਗਰੁ ਤਰਿਆ ॥੭॥

۔7 جب ہری ان پر مہربان ہوا، تو اس نے انہیں دنیا کے سمندر سے پار کردیا۔

ਹਮ ਨਾਨੇ ਨੀਚ ਤੁਮੇ ਬਡ ਸਾਹਿਬ ਕੁਦਰਤਿ ਕਉਣ ਬੀਚਾਰਾ ॥

ہم بہت حقیر اور کمتر ہیں، اے مالک ! تُو سب سے عظیم ہے، ہم تیری قدرت کو کیسے سمجھ سکتے ہیں؟

ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੀਤਲੁ ਗੁਰ ਦਰਸ ਦੇਖੇ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰਾ ॥੮॥੧॥

۔8 اے نانک ! گرو کے دیدار سے من اور جسم کو سکون ملا اور ہری کا نام ہی ہمارا سہارا بن گیا ہے۔

1۔

ਸਾਰਗ ਮਹਲਾ ੫ ਅਸਟਪਦੀ ਘਰੁ ੬

سارنگ محلہ 5 اشٹپدیہ گھرو 6

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਅਗਮ ਅਗਾਧਿ ਸੁਨਹੁ ਜਨ ਕਥਾ ॥

اے جستجو کرنے والو ! اُس بے حد گہرے اور ناقابلِ فہم مالک کی کہانی سنو۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੀ ਅਚਰਜ ਸਭਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پرم برہما کی تخلیق اور اس کی محفل ناقابلِ بیان ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਸਤਿਗੁਰ ਨਮਸਕਾਰ ॥

میرا صادق گرو کو ہمیشہ سلام ہے،

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਗੁਨ ਗਾਇ ਅਪਾਰ ॥

کیونکہ گرو کی مہربانی سے ہری کی حمد گائی جاتی ہے۔

ਮਨ ਭੀਤਰਿ ਹੋਵੈ ਪਰਗਾਸੁ ॥

من کے اندر روشنی پیدا ہوتی ہے اور

ਗਿਆਨ ਅੰਜਨੁ ਅਗਿਆਨ ਬਿਨਾਸੁ ॥੧॥

اور علم کی آنکھ کھلنے سے جہالت ختم ہو جاتی ہے۔ 1۔

ਮਿਤਿ ਨਾਹੀ ਜਾ ਕਾ ਬਿਸਥਾਰੁ ॥

اس کی وسعت کی کوئی حد نہیں،

ਸੋਭਾ ਤਾ ਕੀ ਅਪਰ ਅਪਾਰ ॥

اور اس کی شان بے حد عظیم ہے۔

ਅਨਿਕ ਰੰਗ ਜਾ ਕੇ ਗਨੇ ਨ ਜਾਹਿ ॥

اس کے بے شمار رنگ ہیں، جن کی گنتی بھی نہیں کی جا سکتی۔

ਸੋਗ ਹਰਖ ਦੁਹਹੂ ਮਹਿ ਨਾਹਿ ॥੨॥

2۔ وہ خوشی اور غم دونوں سے پرے ہے، اس پر کسی چیز کا اثر نہیں ہوتا۔

ਅਨਿਕ ਬ੍ਰਹਮੇ ਜਾ ਕੇ ਬੇਦ ਧੁਨਿ ਕਰਹਿ ॥

لاکھوں برہما اس کی حمد میں ویدوں کی تلاوت کرتے ہیں،

ਅਨਿਕ ਮਹੇਸ ਬੈਸਿ ਧਿਆਨੁ ਧਰਹਿ ॥

اور بے شمار شیو اس کا دھیان لگاتے ہیں۔

ਅਨਿਕ ਪੁਰਖ ਅੰਸਾ ਅਵਤਾਰ ॥

بے شمار انسان مالک رب کے جزو ہیں۔

ਅਨਿਕ ਇੰਦ੍ਰ ਊਭੇ ਦਰਬਾਰ ॥੩॥

بے شمار اندر اُس کے دربار میں حاضر ہیں۔3

ਅਨਿਕ ਪਵਨ ਪਾਵਕ ਅਰੁ ਨੀਰ ॥

بے شمار ہوائیں، آگ اور پانی اُس کی پیدا کردہ ہیں۔

ਅਨਿਕ ਰਤਨ ਸਾਗਰ ਦਧਿ ਖੀਰ ॥

بے شمار رتن دودھ اور دہی کے سمندر اُس کے ہیں۔

ਅਨਿਕ ਸੂਰ ਸਸੀਅਰ ਨਖਿਆਤਿ ॥

بے شمار سورج چاند اور ستارے موجود ہیں۔

ਅਨਿਕ ਦੇਵੀ ਦੇਵਾ ਬਹੁ ਭਾਂਤਿ ॥੪॥

بے شمار دیویاں اور دیوتا مختلف شکلوں میں ہیں۔ 4۔

ਅਨਿਕ ਬਸੁਧਾ ਅਨਿਕ ਕਾਮਧੇਨ ॥

بے شمار زمینیں اور مرادیں دینے والی گائیں اُس کے حکم سے ہیں۔

ਅਨਿਕ ਪਾਰਜਾਤ ਅਨਿਕ ਮੁਖਿ ਬੈਨ ॥

بے شمار جنتی درخت اور بانسری بجانے والے موجود ہیں۔

ਅਨਿਕ ਅਕਾਸ ਅਨਿਕ ਪਾਤਾਲ ॥

بے شمار آسمان اور پاتال موجود ہیں۔

ਅਨਿਕ ਮੁਖੀ ਜਪੀਐ ਗੋਪਾਲ ॥੫॥

بے شمار زبانوں سے مالک رب کا نام جپا جا رہا ہے۔

ਅਨਿਕ ਸਾਸਤ੍ਰ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਪੁਰਾਨ ॥ ਅਨਿਕ ਜੁਗਤਿ ਹੋਵਤ ਬਖਿਆਨ ॥

بے شمار شاستر سمرتیاں اور پران اُس کی شان بیان کرتے ہیں۔

ਅਨਿਕ ਸਰੋਤੇ ਸੁਨਹਿ ਨਿਧਾਨ ॥ ਸਰਬ ਜੀਅ ਪੂਰਨ ਭਗਵਾਨ ॥੬॥

بے شمار طریقوں سے اُس کی تعریف کی جا رہی ہے، بے شمار سننے والے مالک کی باتیں سنتے ہیں لیکن سب کا پرورش کرنے والا صرف وہی رب ہے۔ 6۔

ਅਨਿਕ ਧਰਮ ਅਨਿਕ ਕੁਮੇਰ ॥

بے شمار یم دوت موت کے فرشتے اور خزانے کے مالک بھی موجود ہیں۔

ਅਨਿਕ ਬਰਨ ਅਨਿਕ ਕਨਿਕ ਸੁਮੇਰ ॥

بے شمار ورن (سمندر کے دیوتا اور سونے کے پہاڑ بھی ہیں۔

ਅਨਿਕ ਸੇਖ ਨਵਤਨ ਨਾਮੁ ਲੇਹਿ ॥

بے شمار شیش ناگ ہیں جو روز نیا نام لیتے ہیں۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਤੇਹਿ ॥੭॥

مگر پھر بھی اس مالک رب کی حقیقت کو نہیں پا سکتے۔ 7۔

ਅਨਿਕ ਪੁਰੀਆ ਅਨਿਕ ਤਹ ਖੰਡ ॥ ਅਨਿਕ ਰੂਪ ਰੰਗ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ॥

بے شمار شہر دنیائیں اور خطے ہیں۔ بے شمار رنگ اور صورتوں والے برہمان ہیں۔

ਅਨਿਕ ਬਨਾ ਅਨਿਕ ਫਲ ਮੂਲ ॥

بے شمار باغات پھل اور جڑیں ہیں۔

ਆਪਹਿ ਸੂਖਮ ਆਪਹਿ ਅਸਥੂਲ ॥੮॥

مالک رب خود ہی باریک ہے، خود ہی موٹا ہے۔ 8۔

ਅਨਿਕ ਜੁਗਾਦਿ ਦਿਨਸ ਅਰੁ ਰਾਤਿ ॥

بے شمار یگ دن اور راتیں ہو چکی ہیں۔

ਅਨਿਕ ਪਰਲਉ ਅਨਿਕ ਉਤਪਾਤਿ ॥

بے شمار بار تخلیق اور فنا ہوئی ہے۔

ਅਨਿਕ ਜੀਅ ਜਾ ਕੇ ਗ੍ਰਿਹ ਮਾਹਿ ॥ ਰਮਤ ਰਾਮ ਪੂਰਨ ਸ੍ਰਬ ਠਾਂਇ ॥੯॥

بے شمار جاندار اُس کے گھر میں بستے ہیں۔ رب ہر جگہ موجود ہے اور ہر دل میں بستا ہے۔ 9

ਅਨਿਕ ਮਾਇਆ ਜਾ ਕੀ ਲਖੀ ਨ ਜਾਇ ॥

بے شمار مایائیں ہیں جنہیں سمجھا نہیں جا سکتا۔

ਅਨਿਕ ਕਲਾ ਖੇਲੈ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥

مالک رب مختلف طاقتوں سے کھیل رہا ہے۔

ਅਨਿਕ ਧੁਨਿਤ ਲਲਿਤ ਸੰਗੀਤ ॥

بے شمار قسم کی آوازوں میں میٹھے ساز گونج رہے ہیں۔

ਅਨਿਕ ਗੁਪਤ ਪ੍ਰਗਟੇ ਤਹ ਚੀਤ ॥੧੦॥

وہاں بے شمار چھپی ہوئی اور ظاہر قوتیں موجود ہیں۔ 10۔

ਸਭ ਤੇ ਊਚ ਭਗਤ ਜਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ॥ ਆਠ ਪਹਰ ਗੁਨ ਗਾਵਹਿ ਰੰਗਿ ॥

جس کے ساتھ مالک رب ہوتا ہے، وہی سب سے اعلیٰ درجہ کا بھکت ہوتا ہے۔

ਅਨਿਕ ਅਨਾਹਦ ਆਨੰਦ ਝੁਨਕਾਰ ॥

وہاں ان گنت قلبی آوازیں خوشی کے ساتھ گونجتی ہیں اور

ਉਆ ਰਸ ਕਾ ਕਛੁ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰ ॥੧੧॥

اُس ذائقے کی نہ کوئی حد ہے اور نہ کوئی کنارہ۔ 11۔

ਸਤਿ ਪੁਰਖੁ ਸਤਿ ਅਸਥਾਨੁ ॥

وہ مالک ہمیشہ قائم رہنے والا ہے، اُس کا ٹھکانا بھی اٹل ہے۔

ਊਚ ਤੇ ਊਚ ਨਿਰਮਲ ਨਿਰਬਾਨੁ ॥

وہ سب سے بلند پاکیزہ اور دنیاوی علائق سے آزاد ہے۔

ਅਪੁਨਾ ਕੀਆ ਜਾਨਹਿ ਆਪਿ ॥

وہ اپنے کیے ہوئے کا بھید خود ہی جانتا ہے اور

ਆਪੇ ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਹਿਓ ਬਿਆਪਿ ॥

وہ خود ہی ہر دل میں وسیع طور پر بس رہا ہے۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਾਨ ਨਾਨਕ ਦਇਆਲ ॥

وہ فضل کا خزانہ ہے نانک کہتا ہے وہ بڑا مہربان ہے

ਜਿਨਿ ਜਪਿਆ ਨਾਨਕ ਤੇ ਭਏ ਨਿਹਾਲ ॥੧੨॥੧॥੨॥੨॥੩॥੭॥

جس نے بھی مالک رب کا نام جپا ہے، وہ خوش بخت ہو گیا۔ 12۔ 1۔ 2۔ 2۔ 3۔ 7.

ਸਾਰਗ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੫

سارنگ چھنت محلہ 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਭ ਦੇਖੀਐ ਅਨਭੈ ਕਾ ਦਾਤਾ ॥

ہر طرف اسی کو دیکھو، جو نڈر بناتا ہے اور مکتی دیتا ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਪੂਰਨ ਹੈ ਅਲਿਪਾਤਾ ॥

وہ ہر دل میں مکمل طور پر موجود ہے، مگر دنیا سے الگ بھی ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਪੂਰਨੁ ਕਰਿ ਬਿਸਥੀਰਨੁ ਜਲ ਤਰੰਗ ਜਿਉ ਰਚਨੁ ਕੀਆ ॥

جیسے پانی اور لہریں ایک دوسرے میں گندھے ہوئے ہوں، ویسے ہی وہ پھیلا ہوا ہے۔

ਹਭਿ ਰਸ ਮਾਣੇ ਭੋਗ ਘਟਾਣੇ ਆਨ ਨ ਬੀਆ ਕੋ ਥੀਆ ॥

وہ ہر ذائقے کو چکھ رہا ہے، ہر جسم میں موجود ہے، اور اس کے سوا دوسرا کوئی نہیں۔

ਹਰਿ ਰੰਗੀ ਇਕ ਰੰਗੀ ਠਾਕੁਰੁ ਸੰਤਸੰਗਿ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਤਾ ॥

وہ مالک رب رنگوں میں بھی ایک ہے، اور سنتوں کی صحبت میں اس کا بھید جانا جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਰਸਿ ਲੀਨਾ ਜਿਉ ਜਲ ਮੀਨਾ ਸਭ ਦੇਖੀਐ ਅਨਭੈ ਕਾ ਦਾਤਾ ॥੧॥

اے نانک جیسے مچھلی پانی میں جذب ہو جاتی ہے، ویسے ہی ہم اُس کے دیدار میں گم ہیں۔ 1۔

ਕਉਨ ਉਪਮਾ ਦੇਉ ਕਵਨ ਬਡਾਈ ॥

میں اسے کیا تشبیہ دوں، اُس کی بڑائی کا کیا بیان کروں؟

ਪੂਰਨ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਸ੍ਰਬ ਠਾਈ ॥

وہ پوری کائنات میں بھرا ہوا ہے، ہر جگہ موجود ہے۔

ਪੂਰਨ ਮਨਮੋਹਨ ਘਟ ਘਟ ਸੋਹਨ ਜਬ ਖਿੰਚੈ ਤਬ ਛਾਈ ॥

وہ دلوں کو موہ لینے والا ہے، ہر جسم میں بس رہا ہے، جب وہ سانس کی طاقت کھینچ لیتا ہے تو جسم مٹی ہو جاتا ہے۔

ਕਿਉ ਨ ਅਰਾਧਹੁ ਮਿਲਿ ਕਰਿ ਸਾਧਹੁ ਘਰੀ ਮੁਹਤਕ ਬੇਲਾ ਆਈ ॥

زندگی صرف پل بھر کا موقع ہے، موت یقینی ہے، تو پھر کیوں نہ نیک بندوں کی صحبت میں رب کی عبادت کی جائے۔

ਅਰਥੁ ਦਰਬੁ ਸਭੁ ਜੋ ਕਿਛੁ ਦੀਸੈ ਸੰਗਿ ਨ ਕਛਹੁ ਜਾਈ ॥

جو کچھ بھی مال و دولت دکھائی دیتا ہے، وہ مرنے کے بعد کسی کے ساتھ نہیں جاتا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਆਰਾਧਹੁ ਕਵਨ ਉਪਮਾ ਦੇਉ ਕਵਨ ਬਡਾਈ ॥੨॥

نانک کہتے ہیں، ہر وقت مالک رب کی عبادت کرو میں اُس کی کیا تعریف کروں، اُس کی کیا بڑائی بیان کروں؟ 2۔

ਪੂਛਉ ਸੰਤ ਮੇਰੋ ਠਾਕੁਰੁ ਕੈਸਾ ॥

میں سادھوؤں سے پوچھتا ہوں کہ میرا مالک کیسا ہے؟

ਹੀਂਉ ਅਰਾਪਉਂ ਦੇਹੁ ਸਦੇਸਾ ॥

مجھے اس کا کوئی پیغام دو میں تو دل و جان سے خود کو اس پر نچھاور کر دوں گا۔

ਦੇਹੁ ਸਦੇਸਾ ਪ੍ਰਭ ਜੀਉ ਕੈਸਾ ਕਹ ਮੋਹਨ ਪਰਵੇਸਾ ॥

مجھے اس معبود کے بارے میں کچھ بتاؤ، وہ کیسا ہے کہاں رہتا ہے؟

ਅੰਗ ਅੰਗ ਸੁਖਦਾਈ ਪੂਰਨ ਬ੍ਰਹਮਾਈ ਥਾਨ ਥਾਨੰਤਰ ਦੇਸਾ ॥

وہ رب جس کا ہر عضو راحت دینے والا ہے، کامل رب ہے، وہ ہر مقام اور ہر ملک میں موجود ہے۔

ਬੰਧਨ ਤੇ ਮੁਕਤਾ ਘਟਿ ਘਟਿ ਜੁਗਤਾ ਕਹਿ ਨ ਸਕਉ ਹਰਿ ਜੈਸਾ ॥

وہ ہر قید سے آزاد ہے، ہر دل میں موجود ہے ایسا رب کیسا ہے، یہ میں بیان نہیں کر سکتا۔

ਦੇਖਿ ਚਰਿਤ ਨਾਨਕ ਮਨੁ ਮੋਹਿਓ ਪੂਛੈ ਦੀਨੁ ਮੇਰੋ ਠਾਕੁਰੁ ਕੈਸਾ ॥੩॥

نانک کہتے ہیں کہ اُس کی صفات دیکھ کر میرا دل اُس پر فریفتہ ہو گیا ہے، اور میں عاجزی سے پوچھتا ہوں کہ میرا مالک کیسا ہے؟ 3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪੁਨੇ ਪਹਿ ਆਇਆ ॥

جب وہ مہربانی کرتا ہے تو دل کے اندر خود آجاتا ہے۔

ਧੰਨਿ ਸੁ ਰਿਦਾ ਜਿਹ ਚਰਨ ਬਸਾਇਆ ॥

وہ دل واقعی قابل مبارکباد ہے جس نے اُس کے قدموں کو دل میں بسایا ہے۔

ਚਰਨ ਬਸਾਇਆ ਸੰਤ ਸੰਗਾਇਆ ਅਗਿਆਨ ਅੰਧੇਰੁ ਗਵਾਇਆ ॥

پروردگار کے قدم صرف سچے لوگوں کی صحبت میں ملتے ہیں، تبھی جہالت کا اندھیرا دور ہوتا ہے۔

ਭਇਆ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ਰਿਦੈ ਉਲਾਸੁ ਪ੍ਰਭੁ ਲੋੜੀਦਾ ਪਾਇਆ ॥

جب وہ رب مل جاتا ہے تو دل میں روشنی اور خوشی پیدا ہو جاتی ہے اور تمام خواہشیں پوری ہو جاتی ہیں۔

ਦੁਖੁ ਨਾਠਾ ਸੁਖੁ ਘਰ ਮਹਿ ਵੁਠਾ ਮਹਾ ਅਨੰਦ ਸਹਜਾਇਆ ॥

دکھ ختم ہو جاتا ہے دل میں خوشی گھر کر لیتی ہے، اور طبعی طور پر ایک عظیم سکون پیدا ہوتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮੈ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪੁਨੇ ਪਹਿ ਆਇਆ ॥੪॥੧॥

نانک کہتے ہیں کہ میں نے کامل رب کو پا لیا ہے، وہ اپنی مہربانی سے میرے دل میں آیا ہے۔ 4۔ 1۔

ਸਾਰੰਗ ਕੀ ਵਾਰ ਮਹਲਾ ੪ ਰਾਇ ਮਹਮੇ ਹਸਨੇ ਕੀ ਧੁਨਿ

سارنگ کی وار، محلہ ، راجہ مہما سنے کی دھن پر۔ اک اونکار سچی گرو کی مہربانی سے۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਹਲਾ ੨ ॥

شلوک محلہ 2۔

ਗੁਰੁ ਕੁੰਜੀ ਪਾਹੂ ਨਿਵਲੁ ਮਨੁ ਕੋਠਾ ਤਨੁ ਛਤਿ ॥

گرو کنجی ہے، پانی قفل ہے دل ایک کوٹھری ہے اور جسم اُس کی چھت ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਮਨ ਕਾ ਤਾਕੁ ਨ ਉਘੜੈ ਅਵਰ ਨ ਕੁੰਜੀ ਹਥਿ ॥੧॥

نانک کہتے ہیں کہ بغیر گرو کے دل کا تالا نہیں کھلتا اور کسی اور کے ہاتھ میں یہ کنجی نہیں ہے۔ 1۔

ਮਹਲਾ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਨ ਭੀਜੈ ਰਾਗੀ ਨਾਦੀ ਬੇਦਿ ॥

موسیقی اور ویدوں کے منتر پڑھنے سے پرماتما خوش نہیں ہوتا۔

ਨ ਭੀਜੈ ਸੁਰਤੀ ਗਿਆਨੀ ਜੋਗਿ ॥

علم اور یوگ کی ریاضت سے بھی وہ راضی نہیں ہوتا۔

ਨ ਭੀਜੈ ਸੋਗੀ ਕੀਤੈ ਰੋਜਿ ॥

روزانہ غمگین رہنے سے بھی اسے خوش نہیں کیا جا سکتا۔

ਨ ਭੀਜੈ ਰੂਪੀਂ ਮਾਲੀਂ ਰੰਗਿ ॥

خوبصورتی، سجاوٹ اور رنگ رلیوں سے بھی وہ خوش نہیں ہوتا۔

ਨ ਭੀਜੈ ਤੀਰਥਿ ਭਵਿਐ ਨੰਗਿ ॥

ننگے ہو کر تیرتھوں کا سفر کرنے سے بھی وہ راضی نہیں ہوتا اور

ਨ ਭੀਜੈ ਦਾਤੀਂ ਕੀਤੈ ਪੁੰਨਿ ॥

صدقہ و خیرات اور نیکی کے کاموں سے بھی وہ خوش نہیں ہوتا۔

ਨ ਭੀਜੈ ਬਾਹਰਿ ਬੈਠਿਆ ਸੁੰਨਿ ॥

خارجی چپ سادھنے اور شونیہ میں بیٹھنے سے بھی پرماتما نہیں راضی ہوتا اور

ਨ ਭੀਜੈ ਭੇੜਿ ਮਰਹਿ ਭਿੜਿ ਸੂਰ ॥

جنگ میں لڑتے ہوئے مرنے سے بہادری دکھانے سے بھی وہ خوش نہیں ہوتا۔

ਨ ਭੀਜੈ ਕੇਤੇ ਹੋਵਹਿ ਧੂੜ ॥

راکھ مل کر خود کو خاک میں ملانے سے بھی وہ خوش نہیں ہوتا۔

ਲੇਖਾ ਲਿਖੀਐ ਮਨ ਕੈ ਭਾਇ ॥

عملوں کا حساب انسان کے دل کے حال کے مطابق لکھا جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਭੀਜੈ ਸਾਚੈ ਨਾਇ ॥੨॥

نانک کہتے ہیں، صرف سچے نام کے ذکر ذکر ہے رب راضی ہوتا ہے۔2۔

ਮਹਲਾ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਨਵ ਛਿਅ ਖਟ ਕਾ ਕਰੇ ਬੀਚਾਰੁ ॥

کوئی شخص اگر نو ویاکرن اور چھے شاستر کا مطالعہ کرے،

ਨਿਸਿ ਦਿਨ ਉਚਰੈ ਭਾਰ ਅਠਾਰ ॥

دن رات مہابھارت کے اٹھارہ ابواب کا ورد کرے۔

ਤਿਨਿ ਭੀ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ਤੋਹਿ ॥

تب بھی اے پرماتما وہ تیرا راز نہیں پا سکتا۔

ਨਾਮ ਬਿਹੂਣ ਮੁਕਤਿ ਕਿਉ ਹੋਇ ॥

اگر تیرے نام کے بغیر ہو تو نجات کیسے ممکن ہے۔

ਨਾਭਿ ਵਸਤ ਬ੍ਰਹਮੈ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਣਿਆ ॥

بھرما جس نے تیرے ناف میں بس کر جنم لیا، وہ بھی تیرا انت نہیں جان سکا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਪਛਾਣਿਆ ॥੩॥

نانک کہتے ہیں کہ گرو کی مہربانی سے ہی پرماتما کے نام کی پہچان حاصل ہوتی ہے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਨਿਰੰਜਨਾ ਜਿਨਿ ਆਪੁ ਉਪਾਇਆ ॥

وہ خودپیدا کیا گیا ہے، وہی نرنجن مایا سے پاک ہے۔

ਆਪੇ ਖੇਲੁ ਰਚਾਇਓਨੁ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਸਬਾਇਆ ॥

اس نے پوری کائنات بنا کر ایک کھیل رچایا ہے۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਆਪਿ ਸਿਰਜਿਅਨੁ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਵਧਾਇਆ ॥

اس نے خود تین گن (صفات)پیدا کیے اور مایا کا جال پھیلا دیا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਉਬਰੇ ਜਿਨ ਭਾਣਾ ਭਾਇਆ ॥

جسے رب کی رضا پسند آگئی وہ گرو کی کرم سے بچ گیا۔

ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਵਰਤਦਾ ਸਭ ਸਚਿ ਸਮਾਇਆ ॥੧॥

اے نانک ! وہی صادق رب ہی فعال ہے اور سب کچھ اسی سچ میں سما گیا ہے۔ 1۔

ਸਲੋਕ ਮਹਲਾ ੨ ॥

شلوک محلہ 2۔

ਆਪਿ ਉਪਾਏ ਨਾਨਕਾ ਆਪੇ ਰਖੈ ਵੇਕ ॥

اے نانک وہی رب سب کو پیدا کرتا ہے اور خود ہی سب کو جدا جدا قائم رکھتا ہے۔

ਮੰਦਾ ਕਿਸ ਨੋ ਆਖੀਐ ਜਾਂ ਸਭਨਾ ਸਾਹਿਬੁ ਏਕੁ ॥

جب سب کا مالک ایک ہے تو کسی کو برا کیسے کہا جا سکتا ہے؟

ਸਭਨਾ ਸਾਹਿਬੁ ਏਕੁ ਹੈ ਵੇਖੈ ਧੰਧੈ ਲਾਇ ॥

سب کا مالک ایک ہی ہے، وہ سب کو دنیا کے دھندوں میں لگا کر دیکھ رہا ہے۔

ਕਿਸੈ ਥੋੜਾ ਕਿਸੈ ਅਗਲਾ ਖਾਲੀ ਕੋਈ ਨਾਹਿ ॥

کسی کو اس نے تھوڑا دیا ہے، کسی کو زیادہ لیکن خالی کسی کو بھی نہیں رکھا۔

ਆਵਹਿ ਨੰਗੇ ਜਾਹਿ ਨੰਗੇ ਵਿਚੇ ਕਰਹਿ ਵਿਥਾਰ ॥

سب ننگے آتے ہیں اور ننگے ہی واپس جاتے ہیں، پھر بھی دنیا میں فریب اور دکھاوا کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਹੁਕਮੁ ਨ ਜਾਣੀਐ ਅਗੈ ਕਾਈ ਕਾਰ ॥੧॥

اے نانک ! اس کے حکم کو جاننا ممکن نہیں، کیونکہ یہ معلوم نہیں کہ آگے کیا ہونے والا ہے۔ 1۔

ਮਹਲਾ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਜਿਨਸਿ ਥਾਪਿ ਜੀਆਂ ਕਉ ਭੇਜੈ ਜਿਨਸਿ ਥਾਪਿ ਲੈ ਜਾਵੈ ॥

وہی رب مختلف قسم کی مخلوقات کو پیدا کر کے دنیا میں بھیجتا ہے، اور وہی انہیں واپس لے جاتا ہے۔

ਆਪੇ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪੈ ਆਪੇ ਏਤੇ ਵੇਸ ਕਰਾਵੈ ॥

وہ خود ہی پیدا کرتا ہے، خود ہی مٹاتا ہے، اور مختلف روپ دھارن کرواتا ہے۔

ਜੇਤੇ ਜੀਅ ਫਿਰਹਿ ਅਉਧੂਤੀ ਆਪੇ ਭਿਖਿਆ ਪਾਵੈ ॥

جتنے بھی فقیر اور درویش دنیا میں گھومتے ہیں انہیں روزی وہی دیتا ہے۔

ਲੇਖੈ ਬੋਲਣੁ ਲੇਖੈ ਚਲਣੁ ਕਾਇਤੁ ਕੀਚਹਿ ਦਾਵੇ ॥

ہمارا بولنا اور چلنا سب کچھ نصیب اور لکھے کے مطابق ہے، اس لیے جھوٹے دعوے کرنا فضول ہے۔

ਮੂਲੁ ਮਤਿ ਪਰਵਾਣਾ ਏਹੋ ਨਾਨਕ ਆਖਿ ਸੁਣਾਏ ॥

اے نانک یہی اصل بات ہے جو میں تمہیں سنا رہا ہوں جو عقل و شعور کے مطابق ہے۔

ਕਰਣੀ ਉਪਰਿ ਹੋਇ ਤਪਾਵਸੁ ਜੇ ਕੋ ਕਹੈ ਕਹਾਏ ॥੨॥

جو کوئی کچھ بھی کہے، مگر اصل فیصلہ اعمال کی بنیاد پر ہی ہوتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਚਲਤੁ ਰਚਾਇਓਨੁ ਗੁਣ ਪਰਗਟੀ ਆਇਆ ॥

گرو کے ذریعے ہی رب کی لیلا ظاہر ہوئی ہے، جس سے اس کے اوصاف سامنے آئے ہیں۔

ਗੁਰਬਾਣੀ ਸਦ ਉਚਰੈ ਹਰਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਆ ॥

وہ ہمیشہ گرو کی کلام کا ذکر کرتا ہے اور ہر کو اپنے دل میں بسا لیتا ہے۔

ਸਕਤਿ ਗਈ ਭ੍ਰਮੁ ਕਟਿਆ ਸਿਵ ਜੋਤਿ ਜਗਾਇਆ ॥

مایا کی طاقت جاتی رہی وہم و شک دور ہوا اور رب کی روشنی جگمگانے لگی۔

ਜਿਨ ਕੈ ਪੋਤੈ ਪੁੰਨੁ ਹੈ ਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਮਿਲਾਇਆ ॥

جن کے حصے میں نیکی لکھی گئی ہے، وہ گرو کے وسیلے سے رب سے مل گئے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਹਜੇ ਮਿਲਿ ਰਹੇ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਆ ॥੨॥

اے نانک وہ لوگ فطری طور پر رب کے نام میں جڑ کر ہمیشہ کے لیے اس میں جذب ہو گئے ہیں۔ 2۔

ਸਲੋਕ ਮਹਲਾ ੨ ॥

شلوک محلہ 2۔

ਸਾਹ ਚਲੇ ਵਣਜਾਰਿਆ ਲਿਖਿਆ ਦੇਵੈ ਨਾਲਿ ॥

پریشر جیسا بادشاہ روانہ ہوتا ہے، تو اپنے ساتھ ہی ہر شخص کا اعمال نامہ بھی دے دیتا ہے۔

ਲਿਖੇ ਉਪਰਿ ਹੁਕਮੁ ਹੋਇ ਲਈਐ ਵਸਤੁ ਸਮ੍ਹਾਲਿ ॥

جو کچھ لکھا گیا ہوتا ہے، اسی کے مطابق حکم صادر ہوتا ہے اور اس کے مطابق ہی چیز حاصل ہوتی ہے۔

ਵਸਤੁ ਲਈ ਵਣਜਾਰਣੀ ਵਖਰੁ ਬਧਾ ਪਾਇ ॥

تاجر جیسی چیزیں حاصل کرتے ہیں اور سامان لادتے ہیں، ویسے ہی ہر جیو بھی اپنا سامان لے کر چلتا ہے۔

ਕੇਈ ਲਾਹਾ ਲੈ ਚਲੇ ਇਕਿ ਚਲੇ ਮੂਲੁ ਗਵਾਇ ॥

کچھ فائدہ حاصل کر کے چلتے ہیں، اور کچھ اصل سرمایہ بھی گنوا دیتے ہیں۔

ਥੋੜਾ ਕਿਨੈ ਨ ਮੰਗਿਓ ਕਿਸੁ ਕਹੀਐ ਸਾਬਾਸਿ ॥

کسی نے کم مانگا ہو ایسا نہیں تو پھر تعریف کس کی کی جائے؟

ਨਦਰਿ ਤਿਨਾ ਕਉ ਨਾਨਕਾ ਜਿ ਸਾਬਤੁ ਲਾਏ ਰਾਸਿ ॥੧॥

اے نانک نظر کرم انہی پر ہوتا ہے جو مکمل سرمایہ محفوظ کر لے۔ 1۔

ਮਹਲਾ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਜੁੜਿ ਜੁੜਿ ਵਿਛੁੜੇ ਵਿਛੁੜਿ ਜੁੜੇ ॥

بار بار انسان ملتے ہیں اور بچھڑتے ہیں، بچھڑ کر پھر جڑ جاتے ہیں۔

ਜੀਵਿ ਜੀਵਿ ਮੁਏ ਮੁਏ ਜੀਵੇ ॥

جیتے ہیں، مرتے ہیں، مر کر پھر زندہ ہوتے ہیں، یعنی بار بار جنم اور موت کے چکر میں پڑے رہتے ہیں۔

ਕੇਤਿਆ ਕੇ ਬਾਪ ਕੇਤਿਆ ਕੇ ਬੇਟੇ ਕੇਤੇ ਗੁਰ ਚੇਲੇ ਹੂਏ ॥

کبھی کسی کے باپ کسی کے بیٹے، کبھی کسی کے گرو اور کبھی کسی کے شاگرد بن کر آتے ہیں۔

ਆਗੈ ਪਾਛੈ ਗਣਤ ਨ ਆਵੈ ਕਿਆ ਜਾਤੀ ਕਿਆ ਹੁਣਿ ਹੂਏ ॥

آگے اور پیچھے کا کوئی حساب نہیں لگایا جا سکتا کہ پہلے کیا تھے اور اب کیا ہو گئے۔

ਸਭੁ ਕਰਣਾ ਕਿਰਤੁ ਕਰਿ ਲਿਖੀਐ ਕਰਿ ਕਰਿ ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਕਰੇ ॥

سب کچھ اعمال کے مطابق ہوتا ہے، جیسا لکھا گیا ہے، ویسا ہی ہوتا ہے، اور وہی کرانے والا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਮਰੀਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਰੀਐ ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ॥੨॥

اے نانک ! جو اپنی مرضی پر چلتا ہے وہ مرجاتا ہے، اور جو گرو کے مطابق چلتا ہے وہ پار لگتا ہے، رب جب نظر کرتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਮਨਮੁਖਿ ਦੂਜਾ ਭਰਮੁ ਹੈ ਦੂਜੈ ਲੋਭਾਇਆ ॥

جو اپنی مرضی سے چلتا ہے، وہ ہمیشہ دوئی اور وہم میں پڑا رہتا ہے، اور لالچ میں الجھا رہتا ہے۔

ਕੂੜੁ ਕਪਟੁ ਕਮਾਵਦੇ ਕੂੜੋ ਆਲਾਇਆ ॥

وہ جھوٹ اور فریب کماتا ہے، اور جھوٹ ہی بولتا ہے۔

ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਮੋਹੁ ਹੇਤੁ ਹੈ ਸਭੁ ਦੁਖੁ ਸਬਾਇਆ ॥

بیوی اور بیٹے سے محبت اور لگاؤ میں پڑا رہتا ہے، جو دراصل دکھ ہی پیدا کرتے ہیں۔

ਜਮ ਦਰਿ ਬਧੇ ਮਾਰੀਅਹਿ ਭਰਮਹਿ ਭਰਮਾਇਆ ॥

وہ ملک الموت کے دربار میں قید ہو کر مارا جاتا ہے اور وہم میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਭਾਇਆ ॥੩॥

اے نانک اپنی مرضی پر چلنے والا انسان اپنا قیمتی جنم برباد کر دیتا ہے، اور ایسا شاید رب کو منظور بھی ہوتا ہے۔3۔

ਸਲੋਕ ਮਹਲਾ ੨ ॥

شلوک محلہ 2۔

ਜਿਨ ਵਡਿਆਈ ਤੇਰੇ ਨਾਮ ਕੀ ਤੇ ਰਤੇ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

جن کے دل میں تیرے نام کی عظمت ہے، وہ لوگ اسی نام میں رنگے ہوئے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਏਕੁ ਹੈ ਦੂਜਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਹਿ ॥

اے نانک اصل امرت ایک ہی ہے، وہ ہے ہرنام اس کے سوا کوئی امرت نہیں۔

ਨਾਨਕ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਮਨੈ ਮਾਹਿ ਪਾਈਐ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ॥

نانک فرماتے ہیں کہ یہ امرت دل میں ہی حاصل ہوتا ہے، اور وہ بھی گرو کی کرم نوازی سے

ਤਿਨੀ ਪੀਤਾ ਰੰਗ ਸਿਉ ਜਿਨ ਕਉ ਲਿਖਿਆ ਆਦਿ ॥੧॥

جن کے نصیب میں ابتدا سے ہی لکھا ہے، صرف وہی اسے عشق سے پی سکتے ہیں۔1۔

ਮਹਲਾ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਕੀਤਾ ਕਿਆ ਸਾਲਾਹੀਐ ਕਰੇ ਸੋਇ ਸਾਲਾਹਿ ॥

جو کچھ دنیا نے بنایا ہے، اُس کی تعریف کیوں کی جائے؟ جس نے سب کچھ پیدا کیا، اُس مالک کی حمد کرو۔

ਨਾਨਕ ਏਕੀ ਬਾਹਰਾ ਦੂਜਾ ਦਾਤਾ ਨਾਹਿ ॥

اے نانک ایک رب کے سوا کوئی دوسرا دینے والا نہیں ہے۔

ਕਰਤਾ ਸੋ ਸਾਲਾਹੀਐ ਜਿਨਿ ਕੀਤਾ ਆਕਾਰੁ ॥

اسی خالق کی تعریف کرو جس نے یہ ساری کائنات بنائی۔

ਦਾਤਾ ਸੋ ਸਾਲਾਹੀਐ ਜਿ ਸਭਸੈ ਦੇ ਆਧਾਰੁ ॥

اسی داتا کی تعریف کرو جو سب کو سہارا دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਸਦੀਵ ਹੈ ਪੂਰਾ ਜਿਸੁ ਭੰਡਾਰੁ ॥

اے نانک ! وہ ہمیشہ رہنے والا ہے، اس کے خزانے بے حد و بے حساب ہیں۔

ਵਡਾ ਕਰਿ ਸਾਲਾਹੀਐ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ॥੨॥

اسے بڑا مان کر اس کی حمد کرو، جس کی کوئی حد یا کنارہ نہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਸੇਵਿਐ ਸੁਖੁ ਪਾਈ ॥

رب کا نام ایک خزانہ ہے، اس کی بندگی سے سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਉਚਰਾਂ ਪਤਿ ਸਿਉ ਘਰਿ ਜਾਂਈ ॥

اس پاک نام کے ذکر سے انسان عزت کے ساتھ سچے گھر روحانی مقام کو پہنچتا ہے

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬਾਣੀ ਨਾਮੁ ਹੈ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਵਸਾਈ ॥

گرو کی بانی ہی نام ہے، اسے دل میں بسانا چاہیے۔

ਮਤਿ ਪੰਖੇਰੂ ਵਸਿ ਹੋਇ ਸਤਿਗੁਰੂ ਧਿਆਈਂ ॥

جب انسان سچے گرو کو یاد کرتا ہے، تب عقل کا پنچھی قابو میں آتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਦਇਆਲੁ ਹੋਇ ਨਾਮੇ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੪॥

اے نانک جس پر مالک مہربان ہو جائے، وہ نام میں ہی لگن پیدا کرتا ہے۔ 4۔

ਸਲੋਕ ਮਹਲਾ ੨ ॥

شلوک محلہ 2۔

ਤਿਸੁ ਸਿਉ ਕੈਸਾ ਬੋਲਣਾ ਜਿ ਆਪੇ ਜਾਣੈ ਜਾਣੁ ॥

اسے رب کے سامنے کیا بولا جائے، جو سب کچھ جاننے والا ہے؟

ਚੀਰੀ ਜਾ ਕੀ ਨਾ ਫਿਰੈ ਸਾਹਿਬੁ ਸੋ ਪਰਵਾਣੁ ॥

وہی مالک قابل قبول ہے، جس کے حکم کو کوئی ٹال نہیں سکتا۔

ਚੀਰੀ ਜਿਸ ਕੀ ਚਲਣਾ ਮੀਰ ਮਲਕ ਸਲਾਰ ॥

سب لوگ اُس کی حکم کی راہ پر چلتے ہیں، وہی اصل حاکم ہے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਨਾਨਕਾ ਸਾਈ ਭਲੀ ਕਾਰ ॥

اے نانک جو کچھ اُسے پسند ہے، وہی سب سے اچھا کام ہے۔

ਜਿਨਾ ਚੀਰੀ ਚਲਣਾ ਹਥਿ ਤਿਨਾ ਕਿਛੁ ਨਾਹਿ ॥

جنہیں یہاں سے رخصت ہونے کا حکم ملتا ہے، اُن کے ہاتھ میں کچھ بھی نہیں ہوتا۔

ਸਾਹਿਬ ਕਾ ਫੁਰਮਾਣੁ ਹੋਇ ਉਠੀ ਕਰਲੈ ਪਾਹਿ ॥

جیسے ہی مالک کا فرمان آتا ہے، وہ فوراً روانہ ہوجاتے ہیں۔

ਜੇਹਾ ਚੀਰੀ ਲਿਖਿਆ ਤੇਹਾ ਹੁਕਮੁ ਕਮਾਹਿ ॥

جیسا موت کا حکم لکھا ہوتا ہے، ویسے ہی انسان چلتا ہے۔

ਘਲੇ ਆਵਹਿ ਨਾਨਕਾ ਸਦੇ ਉਠੀ ਜਾਹਿ ॥੧॥

اے نانک رب کے بھیجنے سے بندہ آتا ہے اور حکم پر اُٹھ کر چلا جاتا ہے۔ 1۔

ਮਹਲਾ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਸਿਫਤਿ ਜਿਨਾ ਕਉ ਬਖਸੀਐ ਸੇਈ ਪੋਤੇਦਾਰ ॥

جنہیں اس کی تعریف کرنے کی برکت ملتی ہے، وہی اصل دولت مند ہیں۔

ਕੁੰਜੀ ਜਿਨ ਕਉ ਦਿਤੀਆ ਤਿਨ੍ਹ ਮਿਲੇ ਭੰਡਾਰ ॥

جنہیں چابی دی گئی، اُنہیں ہی اس کے خزانے ملے۔

ਜਹ ਭੰਡਾਰੀ ਹੁ ਗੁਣ ਨਿਕਲਹਿ ਤੇ ਕੀਅਹਿ ਪਰਵਾਣੁ ॥

جس خزانچی سے بھلائی نکلے، وہی قابل قبول سمجھا جاتا ہے۔

ਨਦਰਿ ਤਿਨ੍ਹ ਕਉ ਨਾਨਕਾ ਨਾਮੁ ਜਿਨ੍ਹ ਨੀਸਾਣੁ ॥੨॥

اے نانک جن کے پاس رب کے نام کی نشانی ہے، انہی پر اس کی نظر کرم ہوتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਨਿਰਮਲਾ ਸੁਣਿਐ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥

پاک رب کا نام سننے سے خوشی ملتی ہے۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਈਐ ਬੂਝੈ ਜਨੁ ਕੋਈ ॥

اسے بار بار سن کر دل میں بسا لینا چاہیے، لیکن کوئی ہی خالص بندہ اسے سمجھتا ہے۔

ਬਹਦਿਆ ਉਠਦਿਆ ਨ ਵਿਸਰੈ ਸਾਚਾ ਸਚੁ ਸੋਈ ॥

بیٹھتے، اُٹھتے سچے رب کو کبھی نہ بھولو۔

ਭਗਤਾ ਕਉ ਨਾਮ ਅਧਾਰੁ ਹੈ ਨਾਮੇ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥

بھکتوں کا سہارا صرف اس کا نام ہے، اور وہی نام انہیں سکون دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਤਨਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਸੋਈ ॥੫॥

اے نانک جو گرو کے رستے پر چلتے ہیں، ان کے دل و جان میں رب بسا ہوتا ہے۔ 5۔

ਸਲੋਕ ਮਹਲਾ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਨਾਨਕ ਤੁਲੀਅਹਿ ਤੋਲ ਜੇ ਜੀਉ ਪਿਛੈ ਪਾਈਐ ॥

اے نانک اگر دل کی نیت تولی جائے تو ہی تولا پورا نکلتا ہے۔

ਇਕਸੁ ਨ ਪੁਜਹਿ ਬੋਲ ਜੇ ਪੂਰੇ ਪੂਰਾ ਕਰਿ ਮਿਲੈ ॥

اگر کوئی شخص اخلاص سے رب کو یاد کرے تو ہی کامل رب اسے ملتا ہے۔

ਵਡਾ ਆਖਣੁ ਭਾਰਾ ਤੋਲੁ ॥

رب کی بڑائی بیان کرنا ہی سب سے بھاری وزن ہے۔

ਹੋਰ ਹਉਲੀ ਮਤੀ ਹਉਲੇ ਬੋਲ ॥

باقی ساری عقلیں اور بول ہلکے ہیں۔

ਧਰਤੀ ਪਾਣੀ ਪਰਬਤ ਭਾਰੁ ॥

رب کی حمد زمین پانی اور پہاڑوں سے بھی زیادہ وزنی ہے۔

ਕਿਉ ਕੰਡੈ ਤੋਲੈ ਸੁਨਿਆਰੁ ॥

سنار بھی اسے ترازو سے اسے نہیں تول سکتا۔

ਤੋਲਾ ਮਾਸਾ ਰਤਕ ਪਾਇ ॥

تولے، ماشے اور رتی کے پیمانوں سے رب کے اجر کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਪੁਛਿਆ ਦੇਇ ਪੁਜਾਇ ॥

اے نانک اسے لوگوں سے پوچھو جنہیں حقیقت کی سمجھ ہو۔

ਮੂਰਖ ਅੰਧਿਆ ਅੰਧੀ ਧਾਤੁ ॥

نادان اندھوں کی باتیں بھی اندھیر ہی ہوتی ہیں۔

ਕਹਿ ਕਹਿ ਕਹਣੁ ਕਹਾਇਨਿ ਆਪੁ ॥੧॥

وہ بار بار کہہ کر اپنے آپ کو ہی بڑھا چڑھا کر بتاتے ہیں۔ 1۔

ਮਹਲਾ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਆਖਣਿ ਅਉਖਾ ਸੁਨਣਿ ਅਉਖਾ ਆਖਿ ਨ ਜਾਪੀ ਆਖਿ ॥

رب کی تعریف کرنا مشکل ہے، اسے سننا بھی آسان نہیں۔

ਇਕਿ ਆਖਿ ਆਖਹਿ ਸਬਦੁ ਭਾਖਹਿ ਅਰਧ ਉਰਧ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥

کچھ لوگ دن رات اُلٹے یا سیدھے ہو کر ایک ہی لفظ کا جاپ کرتے رہتے ہیں۔

ਜੇ ਕਿਹੁ ਹੋਇ ਤ ਕਿਹੁ ਦਿਸੈ ਜਾਪੈ ਰੂਪੁ ਨ ਜਾਤਿ ॥

اگر اُس کا کوئی خاص روپ ہو تو دیکھا جا سکتا لیکن اس کی کوئی شکل یا نسل نہیں۔

ਸਭਿ ਕਾਰਣ ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਘਟ ਅਉਘਟ ਘਟ ਥਾਪਿ ॥

وہی سب کچھ کرتا ہے، وہی چھوٹے بڑے سب جسم بناتا ہے۔

ਆਖਣਿ ਅਉਖਾ ਨਾਨਕਾ ਆਖਿ ਨ ਜਾਪੈ ਆਖਿ ॥੨॥

نانک فرماتے ہیں رب کی بڑائی بیان کرنا مشکل ہے، صرف بولنے سے اُس کا عرفان حاصل نہیں ہو سکتا۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਨਾਇ ਸੁਣਿਐ ਮਨੁ ਰਹਸੀਐ ਨਾਮੇ ਸਾਂਤਿ ਆਈ ॥

رب کا نام سن کر دل خوش ہوتا ہے، اور سکون نصیب ہوتا ہے۔

ਨਾਇ ਸੁਣਿਐ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤੀਐ ਸਭ ਦੁਖ ਗਵਾਈ ॥

برنام کا نام سننے سے دل سیر ہو جاتا ہے اور سارے دکھ دور ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਇ ਸੁਣਿਐ ਨਾਉ ਊਪਜੈ ਨਾਮੇ ਵਡਿਆਈ ॥

برنام کا ذکر سننے سے شہرت حاصل ہوتی ہے اور رب کے نام کی ہی عظمت ہے۔

ਨਾਮੇ ਹੀ ਸਭ ਜਾਤਿ ਪਤਿ ਨਾਮੇ ਗਤਿ ਪਾਈ ॥

برنام ہی میں عزت و مرتبہ ہے، اور اسی سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਨਾਨਕ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੬॥

جو شخص گرو کے مطابق چلتا ہے وہ نام کا دھیان کرتا ہے اور اُس سے جُڑ جاتا ہے۔ 6۔

ਸਲੋਕ ਮਹਲਾ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਜੂਠਿ ਨ ਰਾਗੀਂ ਜੂਠਿ ਨ ਵੇਦੀਂ ॥

موسیقی میں کوئی نجاست نہیں، نہ ہی ویدوں کی تلاوت میں۔

ਜੂਠਿ ਨ ਚੰਦ ਸੂਰਜ ਕੀ ਭੇਦੀ ॥

سورج اور چاند کے نظام سے جو مہینے یا تہوار بنتے ہیں، اُن میں بھی کوئی ناپاکی نہیں۔

ਜੂਠਿ ਨ ਅੰਨੀ ਜੂਠਿ ਨ ਨਾਈ ॥

اناج یا زیارت کرنے میں بھی کوئی ناپاکی نہیں۔

ਜੂਠਿ ਨ ਮੀਹੁ ਵਰ੍ਹਿਐ ਸਭ ਥਾਈ ॥

بارش ہر جگہ ہوتی ہے، اُس میں بھی کوئی نجاست نہیں۔

ਜੂਠਿ ਨ ਧਰਤੀ ਜੂਠਿ ਨ ਪਾਣੀ ॥

زمین اور پانی بھی پاک ہیں۔

ਜੂਠਿ ਨ ਪਉਣੈ ਮਾਹਿ ਸਮਾਣੀ ॥

اور ہوا جو ہر طرف پھیلی ہوئی ہے، وہ بھی پاکیزہ ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਿਗੁਰਿਆ ਗੁਣੁ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

نہ گرو رکھنے والے کے اندر کوئی خوبی ہوتی ہے۔

ਮੁਹਿ ਫੇਰਿਐ ਮੁਹੁ ਜੂਠਾ ਹੋਇ ॥੧॥

اور نہ ہی اُس کا منہ پاک رہتا ہے، کیونکہ وہ حق سے منہ موڑ لیتا ہے۔ 1۔

ਮਹਲਾ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਨਾਨਕ ਚੁਲੀਆ ਸੁਚੀਆ ਜੇ ਭਰਿ ਜਾਣੈ ਕੋਇ ॥

اگر کوئی اپنی جھولی کو سمجھ بوجھ کے ساتھ بھرنا جانتا ہے تو وہی جھولی پاک ہے۔

ਸੁਰਤੇ ਚੁਲੀ ਗਿਆਨ ਕੀ ਜੋਗੀ ਕਾ ਜਤੁ ਹੋਇ ॥

علم والے کی جھولی علم ہے، اور جوگی کی جھولی برہمچریہ ہے۔

ਬ੍ਰਹਮਣ ਚੁਲੀ ਸੰਤੋਖ ਕੀ ਗਿਰਹੀ ਕਾ ਸਤੁ ਦਾਨੁ ॥

برہمن کی جھولی قناعت ہے، اور گھر والے کی جھولی سچائی اور خیرات ہے۔

ਰਾਜੇ ਚੁਲੀ ਨਿਆਵ ਕੀ ਪੜਿਆ ਸਚੁ ਧਿਆਨੁ ॥

بادشاہ کی جھولی عدل ہے، اور عالم کی جھولی سچائی کا دھیان ہے۔

ਪਾਣੀ ਚਿਤੁ ਨ ਧੋਪਈ ਮੁਖਿ ਪੀਤੈ ਤਿਖ ਜਾਇ ॥

پانی سے دل پاک نہیں ہوتا، صرف پیاس ہی بجھتی ہے۔

ਪਾਣੀ ਪਿਤਾ ਜਗਤ ਕਾ ਫਿਰਿ ਪਾਣੀ ਸਭੁ ਖਾਇ ॥੨॥

پانی کو دنیا کا باپ مانا گیا ہے، لیکن یہی پانی موت کا سبب بھی بنتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਨਾਇ ਸੁਣਿਐ ਸਭ ਸਿਧਿ ਹੈ ਰਿਧਿ ਪਿਛੈ ਆਵੈ ॥

رب کا نام کا سننا سارے کمالات حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

ਨਾਇ ਸੁਣਿਐ ਨਉ ਨਿਧਿ ਮਿਲੈ ਮਨ ਚਿੰਦਿਆ ਪਾਵੈ ॥

ہری نام سننے سے نو خزانے ملتے ہیں اور دل کی تمام مرادیں پوری ہوتی ہیں۔

ਨਾਇ ਸੁਣਿਐ ਸੰਤੋਖੁ ਹੋਇ ਕਵਲਾ ਚਰਨ ਧਿਆਵੈ ॥

نام سننے سے دل مطمئن ہوتا ہے اور دولت قدموں میں آتی ہے۔

ਨਾਇ ਸੁਣਿਐ ਸਹਜੁ ਊਪਜੈ ਸਹਜੇ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ॥

نام سننے سے دلی سکون ملتا ہے اور سچائی کے ساتھ خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਨਾਉ ਪਾਈਐ ਨਾਨਕ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥੭॥

نام گرو کی تعلیم سے ملتا ہے، اور نانک خدا کی حمد کرتا ہے۔ 7۔

ਸਲੋਕ ਮਹਲਾ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਦੁਖ ਵਿਚਿ ਜੰਮਣੁ ਦੁਖਿ ਮਰਣੁ ਦੁਖਿ ਵਰਤਣੁ ਸੰਸਾਰਿ ॥

پیدائش میں دکھ ہے، موت میں دکھ ہے، اور دنیاوی چکر بھی دکھ سے بھرے ہوئے ہیں۔

ਦੁਖੁ ਦੁਖੁ ਅਗੈ ਆਖੀਐ ਪੜਿ੍ ਪੜਿ੍ ਕਰਹਿ ਪੁਕਾਰ ॥

سب دکھوں کا ذکر کیا جاتا ہے، پڑھ پڑھ کر انسان فریاد کرتا ہے۔

ਦੁਖ ਕੀਆ ਪੰਡਾ ਖੁਲ੍ਹੀਆ ਸੁਖੁ ਨ ਨਿਕਲਿਓ ਕੋਇ ॥

ہر کوئی اپنی مصیبتوں کی پٹاری کھولے بیٹھا ہے، کوئی سکون نظر نہیں آتا۔

ਦੁਖ ਵਿਚਿ ਜੀਉ ਜਲਾਇਆ ਦੁਖੀਆ ਚਲਿਆ ਰੋਇ ॥

دکھوں میں جینا جلنے جیسا ہے، اور روتے روتے دنیا سے چلا جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਿਫਤੀ ਰਤਿਆ ਮਨੁ ਤਨੁ ਹਰਿਆ ਹੋਇ ॥

جو شخص رب کی حمد میں محو ہوتا ہے، اُس کا دل و جسم برا بھرا ہو جاتا ہے۔

ਦੁਖ ਕੀਆ ਅਗੀ ਮਾਰੀਅਹਿ ਭੀ ਦੁਖੁ ਦਾਰੂ ਹੋਇ ॥੧॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ رب کی حمد میں مگن رہنے سے جسم و جان کھل اٹھتا ہے، جو دکھ کی آگ میں جل رہے ہیں، اُن کے لیے دکھ ہی دوا بن جاتی ہے۔ 1۔

ਮਹਲਾ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਨਾਨਕ ਦੁਨੀਆ ਭਸੁ ਰੰਗੁ ਭਸੁ ਹੂ ਭਸੁ ਖੇਹ ॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ یہ دنیا دھول ہی دھول ہے، اور اس کے سب رنگ و کھیل بھی خاک ہی ہے۔

ਭਸੋ ਭਸੁ ਕਮਾਵਣੀ ਭੀ ਭਸੁ ਭਰੀਐ ਦੇਹ ॥

دنیا کی کمائی بھی راکھ کے برابر ہے، اور جسم بھی آخر راکھ ہو جاتا ہے

ਜਾ ਜੀਉ ਵਿਚਹੁ ਕਢੀਐ ਭਸੂ ਭਰਿਆ ਜਾਇ ॥

جب روح نکل جائے تو جسم بھی مٹی ہو جاتا ہے۔

ਅਗੈ ਲੇਖੇ ਮੰਗਿਐ ਹੋਰ ਦਸੂਣੀ ਪਾਇ ॥੨॥

جب اعمال کا حساب مانگا جاتا ہے تو دس گنا راکھ اور حاصل ہوتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਨਾਇ ਸੁਣਿਐ ਸੁਚਿ ਸੰਜਮੋ ਜਮੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ॥

مالک رب کا نام سننے سے پاکیزگی اور ضبط حاصل ہوتا ہے، اور موت قریب نہیں آتی۔

ਨਾਇ ਸੁਣਿਐ ਘਟਿ ਚਾਨਣਾ ਆਨ੍ਹੇਰੁ ਗਵਾਵੈ ॥

برنام سننے سے دل روشن ہو جاتا ہے، اور جہالت کا اندھیرا دور ہو جاتا ہے۔

ਨਾਇ ਸੁਣਿਐ ਆਪੁ ਬੁਝੀਐ ਲਾਹਾ ਨਾਉ ਪਾਵੈ ॥

رب کا نام سننے سے انسان خود کو پہچانتا ہے اور فائدہ حاصل کرتا ہے۔

ਨਾਇ ਸੁਣਿਐ ਪਾਪ ਕਟੀਅਹਿ ਨਿਰਮਲ ਸਚੁ ਪਾਵੈ ॥

رب کا نام سننے سے گناہ دور ہوتے ہیں، اور پاکیزگی حاصل ہوتی ہے

ਨਾਨਕ ਨਾਇ ਸੁਣਿਐ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ਨਾਉ ਗੁਰਮੁਖਿ ਧਿਆਵੈ ॥੮॥

رب کا نام سننے سے انسان باعزت ہوتا ہے، اور گرو کے مطابق چلنے والا نام کا دھیان کرتا ہے۔ 8۔

ਸਲੋਕ ਮਹਲਾ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਘਰਿ ਨਾਰਾਇਣੁ ਸਭਾ ਨਾਲਿ ॥

پجاری اپنے گھر یا مندر میں دیگر دیوی دیوتاؤں کے ساتھ نارائن کی مورتی بھی رکھ لیتا ہے۔

ਪੂਜ ਕਰੇ ਰਖੈ ਨਾਵਾਲਿ ॥

وہ روزانہ ان کی پرستش کرتا ہے اور انہیں غسل بھی کرواتا ہے۔

ਕੁੰਗੂ ਚੰਨਣੁ ਫੁਲ ਚੜਾਏ ॥

وہ چندن زعفران اور پھول چڑھاتا ہے اور

ਪੈਰੀ ਪੈ ਪੈ ਬਹੁਤੁ ਮਨਾਏ ॥

قدموں میں گر گر کر بہت منت سماجت کرتا ہے۔

ਮਾਨੂਆ ਮੰਗਿ ਮੰਗਿ ਪੈਨ੍ਹੈ ਖਾਇ ॥

معاشرے کی عجیب الٹی منطق یہ ہے کہ وہ لوگوں سے دان، نذرانی و غیرہ مانگ مانگ کر کھاتا اور پہنتا ہے۔

ਅੰਧੀ ਕੰਮੀ ਅੰਧ ਸਜਾਇ ॥

اسی طرح جہالت بھرے عمل کا نتیجہ اندھا سزا ہی ہوتا ہے۔

ਭੁਖਿਆ ਦੇਇ ਨ ਮਰਦਿਆ ਰਖੈ ॥

بھوکوں کو کچھ دیتا نہیں، مرنے والوں کو بچا نہیں سکتا۔

ਅੰਧਾ ਝਗੜਾ ਅੰਧੀ ਸਥੈ ॥੧॥

اندھوں کی جھگڑالو جماعت میں اندھا ہی فساد کرتا ہے۔ 1۔

ਮਹਲਾ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਸਭੇ ਸੁਰਤੀ ਜੋਗ ਸਭਿ ਸਭੇ ਬੇਦ ਪੁਰਾਣ ॥

تمام دھیان تمام یوگ تمام وید و پران

ਸਭੇ ਕਰਣੇ ਤਪ ਸਭਿ ਸਭੇ ਗੀਤ ਗਿਆਨ ॥

تمام عمل، ریاضت، گیت و علم

ਸਭੇ ਬੁਧੀ ਸੁਧਿ ਸਭਿ ਸਭਿ ਤੀਰਥ ਸਭਿ ਥਾਨ ॥

تمام عقل و طہارت تمام زیارتیں و پاک جگہیں

ਸਭਿ ਪਾਤਿਸਾਹੀਆ ਅਮਰ ਸਭਿ ਸਭਿ ਖੁਸੀਆ ਸਭਿ ਖਾਨ ॥

تمام بادشاہیاں خوشیاں اور تمام نعمتیں

ਸਭੇ ਮਾਣਸ ਦੇਵ ਸਭਿ ਸਭੇ ਜੋਗ ਧਿਆਨ ॥

تمام انسان دیوتا یوگی اور مراقبہ کرنے والے

ਸਭੇ ਪੁਰੀਆ ਖੰਡ ਸਭਿ ਸਭੇ ਜੀਅ ਜਹਾਨ ॥

تمام بستیوں خطوں اور تمام دنیا کے انسان

ਹੁਕਮਿ ਚਲਾਏ ਆਪਣੈ ਕਰਮੀ ਵਹੈ ਕਲਾਮ ॥

یہ سب رب کے حکم سے حلتے ہیں، اور وہی کرم کے مطابق فیصلہ کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚਾ ਸਚਿ ਨਾਇ ਸਚੁ ਸਭਾ ਦੀਬਾਨੁ ॥੨॥

اے نانک ! رب سچا ہے، اس کا نام سچا ہے، اس کا دربار بھی سچا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਨਾਇ ਮੰਨਿਐ ਸੁਖੁ ਊਪਜੈ ਨਾਮੇ ਗਤਿ ਹੋਈ ॥

اگر رب کے نام کو مانا جائے تو سکون حاصل ہوتا ہے، اور اسی نام سے نجات ممکن ہے۔

ਨਾਇ ਮੰਨਿਐ ਪਤਿ ਪਾਈਐ ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਸੋਈ ॥

رب کے نام کو مان کر عزت حاصل ہوتی ہے، اور وہ رب دل میں بس جاتا ہے۔

ਨਾਇ ਮੰਨਿਐ ਭਵਜਲੁ ਲੰਘੀਐ ਫਿਰਿ ਬਿਘਨੁ ਨ ਹੋਈ ॥

رب کے نام کو مان کر دنیاوی سمندر پار کیا جا سکتا ہے، اور پھر کوئی رکاوٹ نہیں آتی۔

ਨਾਇ ਮੰਨਿਐ ਪੰਥੁ ਪਰਗਟਾ ਨਾਮੇ ਸਭ ਲੋਈ ॥

نام ماننے سے سچا راستہ ظاہر ہوتا ہے، اور دنیا میں شہرت بھی اسی نام سے ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਨਾਉ ਮੰਨੀਐ ਜਿਨ ਦੇਵੈ ਸੋਈ ॥੯॥

اے نانک جو سچے گرو سے ملتا ہے، وہی نام کو مان پاتا ہے، رب جسے دیتا ہے، وہی پاتا ہے۔ 6۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਪੁਰੀਆ ਖੰਡਾ ਸਿਰਿ ਕਰੇ ਇਕ ਪੈਰਿ ਧਿਆਏ ॥

بڑے بڑے شہروں اور ریاستوں کو فتح کر لیا جائے، ایک پاؤں پر کھڑے ہو کر ریاضت کی جائے۔

ਪਉਣੁ ਮਾਰਿ ਮਨਿ ਜਪੁ ਕਰੇ ਸਿਰੁ ਮੁੰਡੀ ਤਲੈ ਦੇਇ ॥

سانسوں پر قابو پا کر ورد کیا جائے، سر کے بل کھڑے ہو کر عبادت کی جائے۔

ਕਿਸੁ ਉਪਰਿ ਓਹੁ ਟਿਕ ਟਿਕੈ ਕਿਸ ਨੋ ਜੋਰੁ ਕਰੇਇ ॥

انسان جو چاہے طریقہ اپنا لے، خواہ جتنی بھی طاقت آزما لے۔

ਕਿਸ ਨੋ ਕਹੀਐ ਨਾਨਕਾ ਕਿਸ ਨੋ ਕਰਤਾ ਦੇਇ ॥

اے نانک ! کس سے کچھ کہا جائے اور خدا کس کو عطا کرے۔

ਹੁਕਮਿ ਰਹਾਏ ਆਪਣੈ ਮੂਰਖੁ ਆਪੁ ਗਣੇਇ ॥੧॥

وہ اپنے حکم سے سب کچھ چلاتا ہے، مگر نادان خود کو کچھ سمجھتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਹੈ ਹੈ ਆਖਾਂ ਕੋਟਿ ਕੋਟਿ ਕੋਟੀ ਹੂ ਕੋਟਿ ਕੋਟਿ ॥

میں کروڑوں مرتبہ رب کے وجود، لامحدود طاقت، ہمہ گیریت، طاقت اور جلال کے بارے میں بات کرتا رہوں۔

ਆਖੁੰ ਆਖਾਂ ਸਦਾ ਸਦਾ ਕਹਣਿ ਨ ਆਵੈ ਤੋਟਿ ॥

میں بے شک ہمیشہ کہتا رہوں، وہ ازلی ابدی اور قائم رہنے والا ہے، اور میرے کہنے میں کوئی کمی نہ آئے۔

ਨਾ ਹਉ ਥਕਾਂ ਨ ਠਾਕੀਆ ਏਵਡ ਰਖਹਿ ਜੋਤਿ ॥

وہ مجھے اتنی طاقت دے کہ میں یہ بات کہتے ہوئے کبھی نہ تھکوں اور کوئی رکاوٹ نہ ہو۔

ਨਾਨਕ ਚਸਿਅਹੁ ਚੁਖ ਬਿੰਦ ਉਪਰਿ ਆਖਣੁ ਦੋਸੁ ॥੨॥

نانک فرماتے ہیں کہ ان سب باتوں کے باوجود بھی اس قادر مطلق کی مدح بیان کرنے میں جو کچھ بھی کہا جائے وہ بہت کم ہے، اس کی ثنا مکمل بیان نہیں ہو سکتی۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਨਾਇ ਮੰਨਿਐ ਕੁਲੁ ਉਧਰੈ ਸਭੁ ਕੁਟੰਬੁ ਸਬਾਇਆ ॥

برنام کو ماننے سے پورے خاندان سمیت نسل کا نجات ہو جاتا ہے۔

ਨਾਇ ਮੰਨਿਐ ਸੰਗਤਿ ਉਧਰੈ ਜਿਨ ਰਿਦੈ ਵਸਾਇਆ ॥

نام کا دھیان کرنے سے اس کی صحبت میں نجات حاصل ہوتی ہے، جس نے رب کو اپنے دل میں بسایا ہوتا ہے۔

ਨਾਇ ਮੰਨਿਐ ਸੁਣਿ ਉਧਰੇ ਜਿਨ ਰਸਨ ਰਸਾਇਆ ॥

جو ہری نام کو سن کر زبان سے رس بھر کر ذکر کرتا ہے، وہی نجات پاتا ہے۔

ਨਾਇ ਮੰਨਿਐ ਦੁਖ ਭੁਖ ਗਈ ਜਿਨ ਨਾਮਿ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥

جس نے دل سے ہری نام میں لگن لگائی، اس کے غم اور بھوک ختم ہوجاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਤਿਨੀ ਸਾਲਾਹਿਆ ਜਿਨ ਗੁਰੂ ਮਿਲਾਇਆ ॥੧੦॥

نانک کہتے ہیں کہ صرف وہی رب کی حمد کرتے ہیں جنہیں سچا گرو نصیب ہوتا ہے۔ 10۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਸਭੇ ਰਾਤੀ ਸਭਿ ਦਿਹ ਸਭਿ ਥਿਤੀ ਸਭਿ ਵਾਰ ॥

تمام دن راتیں، سب تاریخیں اور ہفتے کے دن

ਸਭੇ ਰੁਤੀ ਮਾਹ ਸਭਿ ਸਭਿ ਧਰਤੀਂ ਸਭਿ ਭਾਰ ॥

تمام موسم مہینے ساری زمین اور پہاڑ۔

ਸਭੇ ਪਾਣੀ ਪਉਣ ਸਭਿ ਸਭਿ ਅਗਨੀ ਪਾਤਾਲ ॥

تمام پانی، ہوا، آگ اور نیچے کے جہان۔

ਸਭੇ ਪੁਰੀਆ ਖੰਡ ਸਭਿ ਸਭਿ ਲੋਅ ਲੋਅ ਆਕਾਰ ॥

تمام بستیاں، خطے، اور سبھی عالموں کی صورتیں۔

ਹੁਕਮੁ ਨ ਜਾਪੀ ਕੇਤੜਾ ਕਹਿ ਨ ਸਕੀਜੈ ਕਾਰ ॥

اس مالک کے حکم کی حد معلوم نہیں ہو سکتی، نہ ہی اس کے کاموں کو بیان کیا جا سکتا ہے۔

ਆਖਹਿ ਥਕਹਿ ਆਖਿ ਆਖਿ ਕਰਿ ਸਿਫਤੀਂ ਵੀਚਾਰ ॥

اس کی تعریف کرتے کرتے تھک گئے ہیں، بار بار اس کی حمد میں غور کیا جاتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਣੁ ਨ ਪਾਇਓ ਬਪੁੜੀ ਨਾਨਕੁ ਕਹੈ ਗਵਾਰ ॥੧॥

نانک کہتا ہے، وہ جاہل لوگ اس راز کا ایک تنکا بھی نہ پا سکے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਅਖੀਂ ਪਰਣੈ ਜੇ ਫਿਰਾਂ ਦੇਖਾਂ ਸਭੁ ਆਕਾਰੁ ॥

اگر میں اپنی آنکھوں سے ہر سمت جا کر ساری مخلوق کو دیکھوں۔

ਪੁਛਾ ਗਿਆਨੀ ਪੰਡਿਤਾਂ ਪੁਛਾ ਬੇਦ ਬੀਚਾਰ ॥

اور میں سچائی کو جاننے کے لیے عالموں، پنڈتوں اور ویدوں کے ماہرین سے پوچھوں۔

ਪੁਛਾ ਦੇਵਾਂ ਮਾਣਸਾਂ ਜੋਧ ਕਰਹਿ ਅਵਤਾਰ ॥

رب کے راز کو دیوتاؤں، انسانوں، سورماؤں اور اوتاروں سے بھی پوچھا جائے

ਸਿਧ ਸਮਾਧੀ ਸਭਿ ਸੁਣੀ ਜਾਇ ਦੇਖਾਂ ਦਰਬਾਰੁ ॥

سدھوں کی گہری توجہ میں رب کی عظمت سنی اور اس کے دربار کے جلوے دیکھے۔

ਅਗੈ ਸਚਾ ਸਚਿ ਨਾਇ ਨਿਰਭਉ ਭੈ ਵਿਣੁ ਸਾਰੁ ॥

آگے سب کچھ سچ ہے، سچا نام ہے، اور رب کا خوف نہ ہونے سے ہی انسان سچا بنتا ہے۔

ਹੋਰ ਕਚੀ ਮਤੀ ਕਚੁ ਪਿਚੁ ਅੰਧਿਆ ਅੰਧੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥

باقی سب خام خیالی کمزور سوچ اور اندھے خیالات ہیں۔

ਨਾਨਕ ਕਰਮੀ ਬੰਦਗੀ ਨਦਰਿ ਲੰਘਾਏ ਪਾਰਿ ॥੨॥

اے نانک ! رب کی بندگی بھی کرم سے ہی حاصل ہوتی ہے، جس پر نظرِ کرم ہو، وہی پار ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਨਾਇ ਮੰਨਿਐ ਦੁਰਮਤਿ ਗਈ ਮਤਿ ਪਰਗਟੀ ਆਇਆ ॥

رب کے نام کو ماننے سے بری سوچ دور ہو جاتی ہے، اور عقل بیدار ہو جاتی ہے۔

ਨਾਉ ਮੰਨਿਐ ਹਉਮੈ ਗਈ ਸਭਿ ਰੋਗ ਗਵਾਇਆ ॥

رب کے نام کو ماننے سے غرور ختم ہو جاتا ہے اور تمام بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

ਨਾਇ ਮੰਨਿਐ ਨਾਮੁ ਊਪਜੈ ਸਹਜੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

رب کے نام کے ماننے سے نام پیدا ہوتا ہے اور آسانی سے سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਇ ਮੰਨਿਐ ਸਾਂਤਿ ਊਪਜੈ ਹਰਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਆ ॥

رب کے نام سے دل کو سکون ملتا ہے اور رب دل میں بس جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਰਤੰਨੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ॥੧੧॥

اے نانک رب کا نام ایک قیمتی موتی ہے، گرو کے ذریعے ہی رب کا دھیان آتا ہے۔ 11۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਹੋਰੁ ਸਰੀਕੁ ਹੋਵੈ ਕੋਈ ਤੇਰਾ ਤਿਸੁ ਅਗੈ ਤੁਧੁ ਆਖਾਂ ॥

اگر رب کا کوئی شریک ہوتا تو میں اس کے سامنے بھی تیرا ہی گیت گاتا۔

ਤੁਧੁ ਅਗੈ ਤੁਧੈ ਸਾਲਾਹੀ ਮੈ ਅੰਧੇ ਨਾਉ ਸੁਜਾਖਾ ॥

میں تیرے ہی سامنے تیری تعریف کر رہا ہوں میں اندھا ہوں، مگر تیرا نام مجھے سوجھ بوجھ دے رہا ہے۔

ਜੇਤਾ ਆਖਣੁ ਸਾਹੀ ਸਬਦੀ ਭਾਖਿਆ ਭਾਇ ਸੁਭਾਈ ॥

جتنا بھی کہا جاتا ہے، سب تیرا ہی کلام ہے، اور سب کچھ قدرتی طور پر ہی کہا جا رہا ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਹੁਤਾ ਏਹੋ ਆਖਣੁ ਸਭ ਤੇਰੀ ਵਡਿਆਈ ॥੧॥

اے نانک جو کچھ کہا جا رہا ہے، وہ سب تیری ہی عظمت ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਜਾਂ ਨ ਸਿਆ ਕਿਆ ਚਾਕਰੀ ਜਾਂ ਜੰਮੇ ਕਿਆ ਕਾਰ ॥

جب انسان تھا ہی نہیں تو کیا خدمت کرتا؟ اور جب پیدا ہو گیا تو کون سا کام اپنی مرضی سے کر رہا ہے؟

ਸਭਿ ਕਾਰਣ ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਦੇਖੈ ਵਾਰੋ ਵਾਰ ॥

رب ہی سب کچھ کرتا ہے، اور بار بار نگرانی کرتا ہے۔

ਜੇ ਚੁਪੈ ਜੇ ਮੰਗਿਐ ਦਾਤਿ ਕਰੇ ਦਾਤਾਰੁ ॥

چاہے خاموش رہا جائے یا کچھ مانگا جائے، رب اپنی مرضی سے عطا کرتا ہے۔

ਇਕੁ ਦਾਤਾ ਸਭਿ ਮੰਗਤੇ ਫਿਰਿ ਦੇਖਹਿ ਆਕਾਰੁ ॥

ساری دنیا گھومنے کے بعد بھی یہی پتہ چلتا ہے کہ ایک ہی رب داتا ہے، باقی سب مانگنے والے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਏਵੈ ਜਾਣੀਐ ਜੀਵੈ ਦੇਵਣਹਾਰੁ ॥੨॥

اے نانک یہی سمجھنا چاہیے کہ دینے والا رب ہی ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਨਾਇ ਮੰਨਿਐ ਸੁਰਤਿ ਊਪਜੈ ਨਾਮੇ ਮਤਿ ਹੋਈ ॥

رب کے نام کو ماننے سے شعور پیدا ہوتا ہے اور عقل بہتر ہو جاتی ہے۔

ਨਾਇ ਮੰਨਿਐ ਗੁਣ ਉਚਰੈ ਨਾਮੇ ਸੁਖਿ ਸੋਈ ॥

نام کو ماننے سے اچھے اوصاف پیدا ہوتے ہیں، اور سکون ملتا ہے۔

ਨਾਇ ਮੰਨਿਐ ਭ੍ਰਮੁ ਕਟੀਐ ਫਿਰਿ ਦੁਖੁ ਨ ਹੋਈ ॥

نام کو ماننے سے وہم ختم ہو جاتا ہے، اور پھر کوئی دکھ نہیں رہتا۔

ਨਾਇ ਮੰਨਿਐ ਸਾਲਾਹੀਐ ਪਾਪਾਂ ਮਤਿ ਧੋਈ ॥

رب کے نام سے رب کی تعریف کی جاتی ہے، اور گناہ آلود ذہن پاک ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਨਾਉ ਮੰਨੀਐ ਜਿਨ ਦੇਵੈ ਸੋਈ ॥੧੨॥

اے نانک مکمل گرو سے ہی رب کے نام کو ماننے کی توفیق ملتی ہے، وہی دیتا ہے جسے دینا منظور ہو۔

-12

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਸਾਸਤ੍ਰ ਬੇਦ ਪੁਰਾਣ ਪੜ੍ਹੰਤਾ ॥

جو شاستروں ویدوں اور پرانوں کا پاٹھ کرتا ہے،

ਪੂਕਾਰੰਤਾ ਅਜਾਣੰਤਾ ॥

اور زور زور سے دوسروں کو سناتا ہے۔

ਜਾਂ ਬੂਝੈ ਤਾਂ ਸੂਝੈ ਸੋਈ ॥

اگر اسے حقیقت کا شعور ہو جائے تو ہی سمجھ پیدا ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਆਖੈ ਕੂਕ ਨ ਹੋਈ ॥੧॥

اے نانک ! تب وہ بے مقصد شور نہیں مچاتا۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਜਾਂ ਹਉ ਤੇਰਾ ਤਾਂ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਮੇਰਾ ਹਉ ਨਾਹੀ ਤੂ ਹੋਵਹਿ ॥

جب میں تیرا ہوں تو سب کچھ میرا ہو جاتا ہے، اگر میں نہ رہوں تو بھی تو موجود ہے۔

ਆਪੇ ਸਕਤਾ ਆਪੇ ਸੁਰਤਾ ਸਕਤੀ ਜਗਤੁ ਪਰੋਵਹਿ ॥

تو ہی قدرت والا ہے، تو ہی باشعور ہے، اور اپنی ہی طاقت سے ساری دنیا کو باندھ رکھا ہے۔

ਆਪੇ ਭੇਜੇ ਆਪੇ ਸਦੇ ਰਚਨਾ ਰਚਿ ਰਚਿ ਵੇਖੈ ॥

تو ہی بھیجتا ہے، تو ہی بلاتا ہے، اور یہ ساری تخلیق خود بنا کر دیکھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚਾ ਸਚੀ ਨਾਂਈ ਸਚੁ ਪਵੈ ਧੁਰਿ ਲੇਖੈ ॥੨॥

اے نانک ! جو تیرے سچے نام سے جڑتا ہے وہی حقیقت تک پہنچتا ہے، اور سچے دربار میں قبول ہوتا ہے۔2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨ ਅਲਖੁ ਹੈ ਕਿਉ ਲਖਿਆ ਜਾਈ ॥

رب کا نام پاک اور نظر نہ آنے والا ہے، اسے کیسے جانا جا سکتا ہے؟

ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨ ਨਾਲਿ ਹੈ ਕਿਉ ਪਾਈਐ ਭਾਈ ॥

یہ نام تو ہر وقت ہمارے ساتھ ہے، لیکن اے بھائی اسے حاصل کیسے کریں؟

ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨ ਵਰਤਦਾ ਰਵਿਆ ਸਭ ਠਾਂਈ ॥

یہ نام ساری کائنات میں جاری و ساری ہے

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਤੇ ਪਾਈਐ ਹਿਰਦੈ ਦੇਇ ਦਿਖਾਈ ॥

یہ کامل گرو سے ہی ملتا ہے، جو دل میں اسے دکھاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਕਰਮੁ ਹੋਇ ਗੁਰ ਮਿਲੀਐ ਭਾਈ ॥੧੩॥

نانک کہتے ہیں کہ جب رب کی مہربانی ہو، تب ہی گرو میسر ہوتا ہے۔ 13۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਕਲਿ ਹੋਈ ਕੁਤੇ ਮੁਹੀ ਖਾਜੁ ਹੋਆ ਮੁਰਦਾਰੁ ॥

کلجگ میں لوگ کتوں کی طرح ہو گئے ہیں، حرام کھاتے ہیں، رشوت لیتے ہیں۔

ਕੂੜੁ ਬੋਲਿ ਬੋਲਿ ਭਉਕਣਾ ਚੂਕਾ ਧਰਮੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥

جھوٹ بول بول کر چیختے ہیں اور دھرم و انصاف کی بات ختم ہو گئی ہے۔

ਜਿਨ ਜੀਵੰਦਿਆ ਪਤਿ ਨਹੀ ਮੁਇਆ ਮੰਦੀ ਸੋਇ ॥

جن کی حیات میں عزت نہیں، مرنے کے بعد بھی بدنامی ہی ہوتی ہے۔

ਲਿਖਿਆ ਹੋਵੈ ਨਾਨਕਾ ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਇ ॥੧॥

نانک فرماتے ہیں کہ اگرچہ سب کچھ قسمت کے مطابق ہوتا ہے، مگر جو کچھ رب کرتا ہے، وہی در حقیقت ہوتا ہے۔1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਰੰਨਾ ਹੋਈਆ ਬੋਧੀਆ ਪੁਰਸ ਹੋਏ ਸਈਆਦ ॥

معصوم عورتیں کمزور ہو گئی ہیں اور چالاک مرد ظالم بن گئے ہیں (وہ مردوں کے ظلم اور ہوس کو برداشت کر رہی ہے۔)

ਸੀਲੁ ਸੰਜਮੁ ਸੁਚ ਭੰਨੀ ਖਾਣਾ ਖਾਜੁ ਅਹਾਜੁ ॥

شرم ضبط نفس اور پاکیزگی سب ختم ہو چکی ہیں، جائز و ناجائز بر چیز کھائی جا رہی ہے۔

ਸਰਮੁ ਗਇਆ ਘਰਿ ਆਪਣੈ ਪਤਿ ਉਠਿ ਚਲੀ ਨਾਲਿ ॥

شرم گھر سے رخصت ہو گئی ہے اور عزت بھی اس کے ساتھ چلی گئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚਾ ਏਕੁ ਹੈ ਅਉਰੁ ਨ ਸਚਾ ਭਾਲਿ ॥੨॥

گرو نانک کہتے ہیں کہ صرف رب ہی سچا ہے، باقی سب میں سچائی تلاش نہ کرو۔2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਬਾਹਰਿ ਭਸਮ ਲੇਪਨ ਕਰੇ ਅੰਤਰਿ ਗੁਬਾਰੀ ॥

وہ شخص جسم پر راکھ مل لیتا ہے، لیکن اندر سے غرور بھرا ہوتا ہے۔

ਖਿੰਥਾ ਝੋਲੀ ਬਹੁ ਭੇਖ ਕਰੇ ਦੁਰਮਤਿ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥

وہ جھولی چادر اور مختلف فقیرانہ لباس پہن کر دکھاوا کرتا ہے، مگر اس کے اندر بری سوچ اور تکبر ہوتا ہے۔

ਸਾਹਿਬ ਸਬਦੁ ਨ ਊਚਰੈ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਪਸਾਰੀ ॥

وہ رب کا کلام زبان سے نہیں نکالتا، بلکہ دنیا کی محبت میں ڈوبا رہتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਲਾਲਚੁ ਭਰਮੁ ਹੈ ਭਰਮੇ ਗਾਵਾਰੀ ॥

اس کے اندر لالچ اور بھٹکنے والا وہم ہوتا ہے، اور وہ بے وقوفوں کی طرح بھٹکتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਈ ਜੂਐ ਬਾਜੀ ਹਾਰੀ ॥੧੪॥

اے نانک! وہ رب کا دھیان نہیں کرتا اور اپنی زندگی کی بازی جوئے میں ہار دیتا ہے۔ 14۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਲਖ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਹੋਵੈ ਲਖ ਜੀਵਣੁ ਕਿਆ ਖੁਸੀਆ ਕਿਆ ਚਾਉ ॥

چاہے کسی سے لاکھ محبت ہو، چاہے عمر لاکھ برس کی ہو، ان سب خوشیوں اور جوش کا کیا فائدہ؟

ਵਿਛੁੜਿਆ ਵਿਸੁ ਹੋਇ ਵਿਛੋੜਾ ਏਕ ਘੜੀ ਮਹਿ ਜਾਇ ॥

اگر جدائی ہو جائے تو وہ زہر بن جاتی ہے، اور ایک گھڑی میں سب کچھ چھن جاتا ہے۔

ਜੇ ਸਉ ਵਰ੍ਹਿਆ ਮਿਠਾ ਖਾਜੈ ਭੀ ਫਿਰਿ ਕਉੜਾ ਖਾਇ ॥

چاہے انسان سو برس تک مٹھاس میں جیتا رہے آخر کار کڑواہٹ ہی چکھنی پڑتی ہے۔

ਮਿਠਾ ਖਾਧਾ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵੈ ਕਉੜਤਨੁ ਧਾਇ ਜਾਇ ॥

جو کچھ میٹھا کھایا ہو، وہ یاد نہیں رہتا، مگر کڑواہٹ ہر وقت ذہن میں چھائی رہتی ہے۔

ਮਿਠਾ ਕਉੜਾ ਦੋਵੈ ਰੋਗ ॥

میٹھا اور کڑوا دونوں ہی در حقیقت روحانی بیماریاں ہیں۔

ਨਾਨਕ ਅੰਤਿ ਵਿਗੁਤੇ ਭੋਗ ॥

اے نانک ! انجام میں ان لذتوں سے صرف پریشانی ہی حاصل ہوتی ہے

ਝਖਿ ਝਖਿ ਝਖਣਾ ਝਗੜਾ ਝਾਖ ॥

یہ سب لا حاصل مشقت فضول کام اور بیکار جھگڑوں کا سلسلہ ہے۔

ਝਖਿ ਝਖਿ ਜਾਹਿ ਝਖਹਿ ਤਿਨ੍ ਪਾਸਿ ॥੧॥

پھر بھی لوگ انہی فضول چیزوں کے پیچھے دوڑتے ہیں اور انہیں ہی سنبھال کر رکھتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਕਾਪੜੁ ਕਾਠੁ ਰੰਗਾਇਆ ਰਾਂਗਿ ॥

لوگ کپڑے اور لکڑی کی چیزوں کو مختلف رنگوں سے رنگتے ہیں۔

ਘਰ ਗਚ ਕੀਤੇ ਬਾਗੇ ਬਾਗ ॥

اپنے گھروں کو سفیدی کر کے خوبصورت بناتے ہیں۔

ਸਾਦ ਸਹਜ ਕਰਿ ਮਨੁ ਖੇਲਾਇਆ ॥

لطف اور سکون کا سامان پیدا کر کے دل کو کھیل میں لگاتے ہیں اور

ਤੈ ਸਹ ਪਾਸਹੁ ਕਹਣੁ ਕਹਾਇਆ ॥

مالک کی طرف سے ڈانٹ پڑتی ہے۔

ਮਿਠਾ ਕਰਿ ਕੈ ਕਉੜਾ ਖਾਇਆ ॥

برے کاموں کی کڑواہٹ کو میٹھا سمجھ کر کھاتے ہیں۔

ਤਿਨਿ ਕਉੜੈ ਤਨਿ ਰੋਗੁ ਜਮਾਇਆ ॥

یہ کڑواہٹ ان کے جسم میں بیماری پیدا کر دیتی ہے۔

ਜੇ ਫਿਰਿ ਮਿਠਾ ਪੇੜੈ ਪਾਇ ॥

اے ماں ! اگر کوئی دوبارہ رب کے نام میں دلچسپی لے۔

ਤਉ ਕਉੜਤਣੁ ਚੂਕਸਿ ਮਾਇ ॥

تو (مایا کی) یہ کڑواہٹ دور ہو جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਵੈ ਸੋਇ ॥

گرو نانک فرماتے ہیں: گرو سے سچائی کو وہی پاتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਪ੍ਰਾਪਤਿ ਲਿਖਿਆ ਹੋਇ ॥੨॥

جس کے مقدر میں وہ لکھا گیا ہوتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਜਿਨ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਮੈਲੁ ਕਪਟੁ ਹੈ ਬਾਹਰੁ ਧੋਵਾਇਆ ॥

جن کے دل میں میل اور فریب ہوتا ہے، وہ صرف باہر سے صاف نظر آتے ہیں۔

ਕੂੜੁ ਕਪਟੁ ਕਮਾਵਦੇ ਕੂੜੁ ਪਰਗਟੀ ਆਇਆ ॥

وہ جھوٹ اور دغا بازی کرتے ہیں، لیکن ان کا جھوٹ ظاہر ہو جاتا ہے۔

ਅੰਦਰਿ ਹੋਇ ਸੁ ਨਿਕਲੈ ਨਹ ਛਪੈ ਛਪਾਇਆ ॥

دل میں جو ہوتا ہے وہ ظاہر ہو ہی جاتا ہے، وہ چھپ نہیں سکتا۔

ਕੂੜੈ ਲਾਲਚਿ ਲਗਿਆ ਫਿਰਿ ਜੂਨੀ ਪਾਇਆ ॥

جو لوگ جھوٹ اور لالچ میں مبتلا رہتے ہیں، وہ دوبارہ جنم چکر میں پڑتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜੋ ਬੀਜੈ ਸੋ ਖਾਵਣਾ ਕਰਤੈ ਲਿਖਿ ਪਾਇਆ ॥੧੫॥

اے نانک! جو جیسا ہوتا ہے، وہی پھل پاتا ہے، رب کا یہی قانون ہے۔ 15۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੨ ॥

شلوک محلہ 2۔

ਕਥਾ ਕਹਾਣੀ ਬੇਦੀਂ ਆਣੀ ਪਾਪੁ ਪੁੰਨੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥

ویدوں کی کہانیاں نیکی و بدی کی باتیں کرتی ہیں۔

ਦੇ ਦੇ ਲੈਣਾ ਲੈ ਲੈ ਦੇਣਾ ਨਰਕਿ ਸੁਰਗਿ ਅਵਤਾਰ ॥

وہ کہتے ہیں کہ دینا اور لینا ہی عمل ہے، جس کا نتیجہ جنت یا جہنم میں جنم لینا ہے۔

ਉਤਮ ਮਧਿਮ ਜਾਤੀਂ ਜਿਨਸੀ ਭਰਮਿ ਭਵੈ ਸੰਸਾਰੁ ॥

ان کے مطابق اعلیٰ یا ادنی ذات کے لوگ بھی اسی بہرم میں دنیا میں بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਤਤੁ ਵਖਾਣੀ ਗਿਆਨ ਧਿਆਨ ਵਿਚਿ ਆਈ ॥

لیکن گرو کی بانی اصل حقیقت بیان کرتی ہے، جو گیان اور دھیان کی حالت میں حاصل ہوتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਖੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤੀ ਸੁਰਤੀਂ ਕਰਮਿ ਧਿਆਈ ॥

گرو کے ذریعے کہی گئی بات کو گرو کے راستے پر چلنے والا ہی جانتا ہے اور اسے رب کی مہربانی سے سوجھ آتی ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਸਾਜਿ ਹੁਕਮੇ ਵਿਚਿ ਰਖੇ ਹੁਕਮੇ ਅੰਦਰਿ ਵੇਖੈ ॥

رب نے خود حکم بنایا، اسی کے مطابق سب کچھ قائم رکھا اور اسی حکم کے اندر سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

ਨਾਨਕ ਅਗਹੁ ਹਉਮੈ ਤੁਟੈ ਤਾਂ ਕੋ ਲਿਖੀਐ ਲੇਖੈ ॥੧॥

اے نانک ! جب تک انسان کا انا ختم نہ ہو، تب تک اسے نئی تقدیر نصیب نہیں ہوتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਬੇਦੁ ਪੁਕਾਰੇ ਪੁੰਨੁ ਪਾਪੁ ਸੁਰਗ ਨਰਕ ਕਾ ਬੀਉ ॥

وید اعلان کرتے ہیں کہ جنت اور دوزخ کا بیج نیکی و بدی ہی ہے۔

ਜੋ ਬੀਜੈ ਸੋ ਉਗਵੈ ਖਾਂਦਾ ਜਾਣੈ ਜੀਉ ॥

جو بھی بیجتا ہے، وہی اگتا ہے، انسان وہی پھل کھاتا ہے۔

ਗਿਆਨੁ ਸਲਾਹੇ ਵਡਾ ਕਰਿ ਸਚੋ ਸਚਾ ਨਾਉ ॥

صاحب علم رب کو سب سے عظیم مان کر اس کی حمد کرتے ہیں، کیونکہ اس کا نام سچا اور دائمی ہے۔

ਸਚੁ ਬੀਜੈ ਸਚੁ ਉਗਵੈ ਦਰਗਹ ਪਾਈਐ ਥਾਉ ॥

جو سچ بولتا ہے وہی سچ اگاتا ہے اور رب کے دربار میں مقام پاتا ہے۔

ਬੇਦੁ ਵਪਾਰੀ ਗਿਆਨੁ ਰਾਸਿ ਕਰਮੀ ਪਲੈ ਹੋਇ ॥

ویدد راصل تاجر ہیں، جو علم کی دولت کو پونجی کے طور پر استعمال کرتے ہیں، مگر اصل علم رب کی مہربانی سے حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਾਸੀ ਬਾਹਰਾ ਲਦਿ ਨ ਚਲਿਆ ਕੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! جس کے پاس علم کی دولت نہ ہو، وہ کچھ کما کر نہیں جاتا۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਨਿੰਮੁ ਬਿਰਖੁ ਬਹੁ ਸੰਚੀਐ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ॥

اگر نیم کے درخت کو امرت رس سے سینچا جائے، تب بھی وہ کڑوا ہی رہتا ہے۔

ਬਿਸੀਅਰੁ ਮੰਤ੍ਰਿ ਵਿਸਾਹੀਐ ਬਹੁ ਦੂਧੁ ਪੀਆਇਆ ॥

اگر سانپ کو منتر سے قابو میں لا کر بہت دودھ پلایا جائے، تب بھی وہ اپنی عادت نہیں چھوڑتا۔

ਮਨਮੁਖੁ ਅਭਿੰਨੁ ਨ ਭਿਜਈ ਪਥਰੁ ਨਾਵਾਇਆ ॥

من کی مرضی پر چلنے والا ویسا ہی رہتا ہے جیسے پتھر کو نہلا کر بھی گیلا نہیں کیا جا سکتا۔

ਬਿਖੁ ਮਹਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸਿੰਚੀਐ ਬਿਖੁ ਕਾ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ॥

اگر زہر میں امرت ملایا جائے، تب بھی نتیجہ زہر ہی نکلتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੰਗਤਿ ਮੇਲਿ ਹਰਿ ਸਭ ਬਿਖੁ ਲਹਿ ਜਾਇਆ ॥੧੬॥

اے نانک ! جب رب اچھی صحبت میں ملا دیتا ہے، تو سارا زہر نکل جاتا ہے۔ 16۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਮਰਣਿ ਨ ਮੂਰਤੁ ਪੁਛਿਆ ਪੁਛੀ ਥਿਤਿ ਨ ਵਾਰੁ ॥

موت کسی وقت یا دن کا لحاظ نہیں کرتی

ਇਕਨ੍ਹੀ ਲਦਿਆ ਇਕਿ ਲਦਿ ਚਲੇ ਇਕਨ੍ਹੀ ਬਧੇ ਭਾਰ ॥

کچھ لوگ پہلے ہی لاد دیے گئے، کچھ جانے کو تیار ہوئے، کچھ ابھی بوجھ اٹھائے جا رہے ہیں۔

ਇਕਨ੍ਹਾ ਹੋਈ ਸਾਖਤੀ ਇਕਨ੍ਹਾ ਹੋਈ ਸਾਰ ॥

کسی نے گھوڑا تیار کیا ہے، کسی نے ساز و سامان سنبھال رکھا ہے۔

ਲਸਕਰ ਸਣੈ ਦਮਾਮਿਆ ਛੁਟੇ ਬੰਕ ਦੁਆਰ ॥

آخر کار بڑی بڑی فوجیں نقارے اور شاندار محل چھوڑنے ہی پڑتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਢੇਰੀ ਛਾਰੁ ਕੀ ਭੀ ਫਿਰਿ ਹੋਈ ਛਾਰ ॥੧॥

اے نانک یہ جسم پہلے بھی راکھ تھا، اور آخر کار پھر راکھ بن جاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਨਾਨਕ ਢੇਰੀ ਢਹਿ ਪਈ ਮਿਟੀ ਸੰਦਾ ਕੋਟੁ ॥

اے نانک ! یہ قوت قلعہ ٹوٹ کر مٹی ہوجاتا ہے۔

ਭੀਤਰਿ ਚੋਰੁ ਬਹਾਲਿਆ ਖੋਟੁ ਵੇ ਜੀਆ ਖੋਟੁ ॥੨॥

اس کے اندر چور بٹھا رکھا تھا، اے انسان ! سب کچھ فریب ہی فریب ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਿਨ ਅੰਦਰਿ ਨਿੰਦਾ ਦੁਸਟੁ ਹੈ ਨਕ ਵਢੇ ਨਕ ਵਢਾਇਆ ॥

جن کے دل میں چغل خوری اور بدخوابی ہو، وہ خود بھی ذلیل ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی کرواتے ہیں۔

ਮਹਾ ਕਰੂਪ ਦੁਖੀਏ ਸਦਾ ਕਾਲੇ ਮੁਹ ਮਾਇਆ ॥

وہ بہت بدصورت اور ہمیشہ رنجیدہ رہتے ہیں، ان کے چہرے ہمیشہ سیاہ ہوتے ہیں۔

ਭਲਕੇ ਉਠਿ ਨਿਤ ਪਰ ਦਰਬੁ ਹਿਰਹਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਚੁਰਾਇਆ ॥

وہ صبح صبح اٹھ کر دوسروں کا مال چراتے ہیں اور رب کے نام سے جی چراتے ہیں۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਤਿਨ ਕੀ ਸੰਗਤਿ ਮਤ ਕਰਹੁ ਰਖਿ ਲੇਹੁ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥

اے رب ! مجھے ایسے لوگوں سے بچا اور ان کی سنگت سے محفوظ رکھ

ਨਾਨਕ ਪਇਐ ਕਿਰਤਿ ਕਮਾਵਦੇ ਮਨਮੁਖਿ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੧੭॥

نانک کہتا ہے کہ من کی مرضی سے چلنے والے اپنے ہی کرموں سے دکھ پاتے ہیں۔ 17۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਸਭੁ ਕੋਈ ਹੈ ਖਸਮ ਕਾ ਖਸਮਹੁ ਸਭੁ ਕੋ ਹੋਇ ॥

سب کچھ مالک رب کا ہے، اور اسی سے ساری کائنات وجود میں آئی ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣੈ ਖਸਮ ਕਾ ਤਾ ਸਚੁ ਪਾਵੈ ਕੋਇ ॥

جو مالک رب کے حکم کو پہچانتا ہے، وہی سچ کو پاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪੁ ਪਛਾਣੀਐ ਬੁਰਾ ਨ ਦੀਸੈ ਕੋਇ ॥

جو گرو کی رہنمائی سے خود کو پہچانتا ہے، اُسے کوئی برا دکھائی نہیں دیتا۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਸਹਿਲਾ ਆਇਆ ਸੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! جو گرو کے ذریعے رب کے نام کو یاد کرتا ہے، اُس کا آنا سہل ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਸਭਨਾ ਦਾਤਾ ਆਪਿ ਹੈ ਆਪੇ ਮੇਲਣਹਾਰੁ ॥

رب خود ہی سب کو عطا کرنے والا ہے، وہی اپنے سے ملا لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਬਦਿ ਮਿਲੇ ਨ ਵਿਛੁੜਹਿ ਜਿਨਾ ਸੇਵਿਆ ਹਰਿ ਦਾਤਾਰੁ ॥੨॥

اے نانک جو لوگ رب داتا کی سیوا کرتے ہیں، وہ شبد کے ذریعے جُڑ کر کبھی جدا نہیں ہوتے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਿਰਦੈ ਸਾਂਤਿ ਹੈ ਨਾਉ ਉਗਵਿ ਆਇਆ ॥

گرومکھ کے باطن میں نام کے ذکر سے خوشی پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے اس کے دل میں ہمیشہ سکون رہتا ہے۔

ਜਪ ਤਪ ਤੀਰਥ ਸੰਜਮ ਕਰੇ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਇਆ ॥

ایسا جب تپ تیرتھ اور ضبط میرے رب کو پسند آتا ہے۔

ਹਿਰਦਾ ਸੁਧੁ ਹਰਿ ਸੇਵਦੇ ਸੋਹਹਿ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ॥

جو رب کی سیوا کرتا ہے، اُس کا دل پاک ہو جاتا ہے اور وہ رب کی خوبیوں کو گا کر خوبصورت لگتا ہے۔

ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਜੀਉ ਏਵੈ ਭਾਵਦਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਰਾਇਆ ॥

میرے رب کو یہی پسند ہے، وہ گرو کی رہنمائی سے دنیا پار لگا دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੇਲਿਅਨੁ ਹਰਿ ਦਰਿ ਸੋਹਾਇਆ ॥੧੮॥

اے نانک گرو کے وسیلے سے جو رب سے جڑتا ہے، وہ رب کے دربار میں سہانا لگتا ہے۔ 18۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਧਨਵੰਤਾ ਇਵ ਹੀ ਕਹੈ ਅਵਰੀ ਧਨ ਕਉ ਜਾਉ ॥

دولت مند ہمیشہ کہتا ہے کہ اور زیادہ دولت حاصل کی جائے۔

ਨਾਨਕੁ ਨਿਰਧਨੁ ਤਿਤੁ ਦਿਨਿ ਜਿਤੁ ਦਿਨਿ ਵਿਸਰੈ ਨਾਉ ॥੧॥

لیکن اے نانک جس دن مجھے رب کا نام یاد نہیں رہتا میں خود کو اس دن غریب سمجھتا ہوں۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਸੂਰਜੁ ਚੜੈ ਵਿਜੋਗਿ ਸਭਸੈ ਘਟੈ ਆਰਜਾ ॥

جیسے جیسے سورج چڑھتا اور ڈھلتا ہے، ویسے ویسے عمر کم ہوتی جاتی ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਰਤਾ ਭੋਗਿ ਕੋਈ ਹਾਰੈ ਕੋ ਜਿਣੈ ॥

انسان کا جسم و دل لذتوں میں ڈوبا ہوتا ہے، کوئی ہارتا ہے تو کوئی جیت جاتا ہے۔

ਸਭੁ ਕੋ ਭਰਿਆ ਫੂਕਿ ਆਖਣਿ ਕਹਣਿ ਨ ਥੰਮ੍ਹੀਐ ॥

ہر کوئی تکبر سے بھرا ہوتا ہے، سمجھانے پر بھی باز نہیں آتا۔

ਨਾਨਕ ਵੇਖੈ ਆਪਿ ਫੂਕ ਕਢਾਏ ਢਹਿ ਪਵੈ ॥੨॥

اے نانک رب خود ہی سب کچھ دیکھتا ہے، جب سانس نکلتی ہے تو انسان گر جاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਜਿਥਹੁ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ॥

نیکوکاروں کی صحبت ہری نام نما خوشیوں کا خزانہ ہے، وہیں رب حاصل ہوتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਘਟਿ ਚਾਨਣਾ ਆਨ੍ਹੇਰੁ ਗਵਾਇਆ ॥

گرو کی خوشی سے دل میں روشنی ہوتی ہے اور جہالت کا اندھیرا دور ہو جاتا ہے۔

ਲੋਹਾ ਪਾਰਸਿ ਭੇਟੀਐ ਕੰਚਨੁ ਹੋਇ ਆਇਆ ॥

انسان جیسے لوہے کو جب گرو جیسی پارس سے ملاقات ہوتی ہے، تو وہ سونا بن جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਨਾਉ ਪਾਈਐ ਮਿਲਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

اے نانک سچے گرو سے ملنے سے ہی رب کا نام حاصل ہوتا ہے، تب رب کے نام پر دھیان لگتا ہے۔

ਜਿਨ੍ ਕੈ ਪੋਤੈ ਪੁੰਨੁ ਹੈ ਤਿਨ੍ੀ ਦਰਸਨੁ ਪਾਇਆ ॥੧੯॥

جن کے مقدر میں نیکی لکھی ہوتی ہے، وہی رب کا دیدار پاتے ہیں۔ 16۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਧ੍ਰਿਗੁ ਤਿਨਾ ਕਾ ਜੀਵਿਆ ਜਿ ਲਿਖਿ ਲਿਖਿ ਵੇਚਹਿ ਨਾਉ ॥

ایسے لوگ قابل نفرت ہیں جو رب کے نام کو لکھ لکھ کر بیچتے ہیں۔

ਖੇਤੀ ਜਿਨ ਕੀ ਉਜੜੈ ਖਲਵਾੜੇ ਕਿਆ ਥਾਉ ॥

جو اپنی کھیتی تباہ کر رہے ہیں، وہ کھلیان میں کیا حاصل کریں گے؟

ਸਚੈ ਸਰਮੈ ਬਾਹਰੇ ਅਗੈ ਲਹਹਿ ਨ ਦਾਦਿ ॥

سچ اور محنت کے بغیر رب کے دربار میں کوئی عزت نہیں ملتی۔

ਅਕਲਿ ਏਹ ਨ ਆਖੀਐ ਅਕਲਿ ਗਵਾਈਐ ਬਾਦਿ ॥

جو بحث اور جھگڑے میں عقل ضائع کرتا ہے، اُسے عقل مند نہیں کہا جا سکتا۔

ਅਕਲੀ ਸਾਹਿਬੁ ਸੇਵੀਐ ਅਕਲੀ ਪਾਈਐ ਮਾਨੁ ॥

عقل سے ہی رب کی عبادت کرنی چاہیے، عقل ہی سے عزت حاصل ہوتی ہے۔

ਅਕਲੀ ਪੜਿ੍ ਕੈ ਬੁਝੀਐ ਅਕਲੀ ਕੀਚੈ ਦਾਨੁ ॥

عقل سے پڑھ کر سمجھنا چاہیے، اور عقل سے ہی دان دینا چاہیے۔

ਨਾਨਕ ਆਖੈ ਰਾਹੁ ਏਹੁ ਹੋਰਿ ਗਲਾਂ ਸੈਤਾਨੁ ॥੧॥

گرو نانک کہتا ہے کہ یہی اصل راستہ ہے، باقی سب باتیں شیطان کا فریب ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਜੈਸਾ ਕਰੈ ਕਹਾਵੈ ਤੈਸਾ ਐਸੀ ਬਨੀ ਜਰੂਰਤਿ ॥

ضرورت اس بات کی ہے کہ جیسا کوئی (اچھا یا برا) رویہ کرتا ہے، ویسا ہی خود کہلاتا ہے۔

ਹੋਵਹਿ ਲਿੰਛ ਝਿੰਛ ਨਹ ਹੋਵਹਿ ਐਸੀ ਕਹੀਐ ਸੂਰਤਿ ॥

وہی خوبصورت کہلاتا ہے جس کے اندر خوبیوں کی شکل ہو نہ کہ عیبوں سے بھرا چہرہ۔

ਜੋ ਓਸੁ ਇਛੇ ਸੋ ਫਲੁ ਪਾਏ ਤਾਂ ਨਾਨਕ ਕਹੀਐ ਮੂਰਤਿ ॥੨॥

اے نانک وہی قابل عزت ہے، جو رب کو راضی کرتا ہے جو چاہتا ہے وہی حاصل کرتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਿਰਖੁ ਹੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸਿ ਫਲਿਆ ॥

سچا گرو امرت کا درخت ہے، جس پر امرت رس کے پھل لگتے ہیں۔

ਜਿਸੁ ਪਰਾਪਤਿ ਸੋ ਲਹੈ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਮਿਲਿਆ ॥

جسے یہ حاصل ہوتا ہے، وہی پھل پاتا ہے، اور گرو کے شبد سے ہی ملتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਜੋ ਚਲੈ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਰਲਿਆ ॥

جو گرو کی رضا میں چلتا ہے، وہ رب میں یکجا ہو جاتا ہے۔

ਜਮਕਾਲੁ ਜੋਹਿ ਨ ਸਕਈ ਘਟਿ ਚਾਨਣੁ ਬਲਿਆ ॥

اس کے دل میں روشنی پیدا ہوتی ہے اور یم کا قاصد اسے تنگ نہیں کر سکتا۔

ਨਾਨਕ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਇਅਨੁ ਫਿਰਿ ਗਰਭਿ ਨ ਗਲਿਆ ॥੨੦॥

اے نانک رب اسے معاف کر کے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، اور وہ دوبارہ رحم میں نہیں آتا۔ 20۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਸਚੁ ਵਰਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਤੀਰਥੁ ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਇਸਨਾਨੁ ॥

وہ انسان ہی قابل قدر ہے جس کا سچ بولنا ہی روزہ صبر ہی اس کا عبادت گاہ ہے اور علم و دھیان ہی اس کا پاکیزہ غسل ہے۔

ਦਇਆ ਦੇਵਤਾ ਖਿਮਾ ਜਪਮਾਲੀ ਤੇ ਮਾਣਸ ਪਰਧਾਨ ॥

وہ دیا کو دیوتا مانتا ہے اور معافی کو تسبیح کی مالا سمجھتا ہے۔

ਜੁਗਤਿ ਧੋਤੀ ਸੁਰਤਿ ਚਉਕਾ ਤਿਲਕੁ ਕਰਣੀ ਹੋਇ ॥

اس کی سچی زندگی گزارنے کی ترتیب ہی اُس کا کپڑا، ذہنی یکسوئی اس کا پاکیزہ مقام اور نیک عمل اس کا پیشانی کا نشان ہے۔

ਭਾਉ ਭੋਜਨੁ ਨਾਨਕਾ ਵਿਰਲਾ ਤ ਕੋਈ ਕੋਇ ॥੧॥

لوگوں سے پیار کرنا کھانا ہوتا ہے، گرو نانک فرماتے ہیں؛ ایسا شخص بہت نایاب ہوتا ہے۔ 1۔

ਮਹਲਾ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਨਉਮੀ ਨੇਮੁ ਸਚੁ ਜੇ ਕਰੈ ॥

اگر انسان سچ کو اپنا معمول بنا لے، تو وہی نویں دن کا روزہ ہے۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧੁ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਉਚਰੈ ॥

شہوت، غصہ اور لالچ کو ترک کر دینا چاہیے۔

ਦਸਮੀ ਦਸੇ ਦੁਆਰ ਜੇ ਠਾਕੈ ਏਕਾਦਸੀ ਏਕੁ ਕਰਿ ਜਾਣੈ ॥

اگر کوئی دسوں حواس کو قابو میں رکھے تو وہی دسواں دن ہے اور ایک رب کو ہی ماننا ہی گیارہواں دن ہے۔

ਦੁਆਦਸੀ ਪੰਚ ਵਸਗਤਿ ਕਰਿ ਰਾਖੈ ਤਉ ਨਾਨਕ ਮਨੁ ਮਾਨੈ ॥

جو پانچوں برے رجحانات پر قابو پالے تو وہی بارھواں دن ہے، تب ہی اے نانک دل کو سکون نصیب ہوتا ہے۔

ਐਸਾ ਵਰਤੁ ਰਹੀਜੈ ਪਾਡੇ ਹੋਰ ਬਹੁਤੁ ਸਿਖ ਕਿਆ ਦੀਜੈ ॥੨॥

اے پنڈت ایسا بنانا چاہیے، باقی باتوں کی نصیحت فضول ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਭੂਪਤਿ ਰਾਜੇ ਰੰਗ ਰਾਇ ਸੰਚਹਿ ਬਿਖੁ ਮਾਇਆ ॥

بادشاہ راجہ اور فقیر سبھی دنیاوی دولت جمع کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਹੇਤੁ ਵਧਾਇਦੇ ਪਰ ਦਰਬੁ ਚੁਰਾਇਆ ॥

جتنا زیادہ جمع کرتے ہیں، اتنا ہی ان کا لالچ بڑھتا جاتا ہے، یہاں تک کہ وہ دوسروں کا مال بھی چوری کرتے ہیں۔

ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਨ ਵਿਸਹਹਿ ਬਹੁ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗਾਇਆ ॥

دولت سے اتنی محبت ہو جاتی ہے کہ بیوی اور بچوں پر بھی بھروسہ نہیں رہتا۔

ਵੇਖਦਿਆ ਹੀ ਮਾਇਆ ਧੁਹਿ ਗਈ ਪਛੁਤਹਿ ਪਛੁਤਾਇਆ ॥

دیکھتے ہی دیکھتے دولت ہاتھ سے نکل جاتی ہے، تب پچھتاتے ہیں۔

ਜਮ ਦਰਿ ਬਧੇ ਮਾਰੀਅਹਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਭਾਇਆ ॥੨੧॥

اے نانک پھر وہ یم کے دربار میں بندھے ہوئے مارے جاتے ہیں، رب کو یہی منظور ہوتا ہے۔ 21۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਗਿਆਨ ਵਿਹੂਣਾ ਗਾਵੈ ਗੀਤ ॥

بغیر فہم کے بھجن گانے والا محض راگ سناتا ہے۔

ਭੁਖੇ ਮੁਲਾਂ ਘਰੇ ਮਸੀਤਿ ॥

لالچی مولوی اپنے گھر کو مسجد بنا کر لوگوں کو دھوکہ دیتا ہے۔

ਮਖਟੂ ਹੋਇ ਕੈ ਕੰਨ ਪੜਾਏ ॥

کاہل آدمی کان چھدوا کر یوگی بن جاتا ہے اور

ਫਕਰੁ ਕਰੇ ਹੋਰੁ ਜਾਤਿ ਗਵਾਏ ॥

فقیر کہلا کر اپنی ذات کھو دیتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਪੀਰੁ ਸਦਾਏ ਮੰਗਣ ਜਾਇ ॥

کوئی خود کو پیر یا گرو کہہ کر مانگنے نکلتا ہے۔

ਤਾ ਕੈ ਮੂਲਿ ਨ ਲਗੀਐ ਪਾਇ ॥

اسے لوگوں کے پاؤں چھونے بھی نہیں چاہییں۔

ਘਾਲਿ ਖਾਇ ਕਿਛੁ ਹਥਹੁ ਦੇਇ ॥

جو محنت کر کے کماتا ہے اور دوسروں کو دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਾਹੁ ਪਛਾਣਹਿ ਸੇਇ ॥੧॥

اے نانک ! وہی اصل میں سچا راستہ پہچانتا ہے۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਮਨਹੁ ਜਿ ਅੰਧੇ ਕੂਪ ਕਹਿਆ ਬਿਰਦੁ ਨ ਜਾਣਨੀ ॥

جو دل سے اندھے ہیں وہ کنویں جیسے ہیں، وہ اپنے قول پر قائم نہیں رہتے۔

ਮਨਿ ਅੰਧੇ ਊਂਧੈ ਕਵਲਿ ਦਿਸਨਿ੍ ਖਰੇ ਕਰੂਪ ॥

دل سے اندھے لوگوں کا کمل الٹا ہوتا ہے اور وہ بدصورت نظر آتے ہیں۔

ਇਕਿ ਕਹਿ ਜਾਣਹਿ ਕਹਿਆ ਬੁਝਹਿ ਤੇ ਨਰ ਸੁਘੜ ਸਰੂਪ ॥

کچھ لوگ بولنے کا سلیقہ جانتے ہیں اور بات کو سمجھتے ہیں، وہی اصل میں سمجھدار اور خوبصورت انسان ہوتے ہیں۔

ਇਕਨਾ ਨਾਦ ਨ ਬੇਦ ਨ ਗੀਅ ਰਸੁ ਰਸ ਕਸ ਨ ਜਾਣੰਤਿ ॥

کچھ ایسے ہیں جنہیں نہ راگ نہ وید نہ گیت نہ کسی بات کا مزا معلوم ہے۔

ਇਕਨਾ ਸੁਧਿ ਨ ਬੁਧਿ ਨ ਅਕਲਿ ਸਰ ਅਖਰ ਕਾ ਭੇਉ ਨ ਲਹੰਤਿ ॥

کچھ کو نہ ہوش ہے، نہ عقل نہ ہی الفاظ کا کوئی مطلب سمجھتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸੇ ਨਰ ਅਸਲਿ ਖਰ ਜਿ ਬਿਨੁ ਗੁਣ ਗਰਬੁ ਕਰੰਤਿ ॥੨॥

اے نانک جو بغیر کسی خوبی کے بھی غرور کرتے ہیں وہ اصل میں گدھے جیسے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਭ ਪਵਿਤੁ ਹੈ ਧਨੁ ਸੰਪੈ ਮਾਇਆ ॥

گرو کے تابع رہنے والوں کے لیے دولت، جائیداد اور دنیا سب کچھ پاکیزہ ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਅਰਥਿ ਜੋ ਖਰਚਦੇ ਦੇਂਦੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

جو رب کی رضا میں خرچ کرتے ہیں، انہیں دینے میں بھی راحت ملتی ہے۔

ਜੋ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਦੇ ਤਿਨ ਤੋਟਿ ਨ ਆਇਆ ॥

جو رب کے نام کا دھیان کرتے ہیں، ان کو کبھی کسی کمی کا سامنا نہیں ہوتا۔

ਗੁਰਮੁਖਾਂ ਨਦਰੀ ਆਵਦਾ ਮਾਇਆ ਸੁਟਿ ਪਾਇਆ ॥

گرو کے تابع لوگوں کو ہر جانب رب ہی دکھائی دیتا ہے، اس لیے وہ دنیا کی لالچ کو چھوڑ دیتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਭਗਤਾਂ ਹੋਰੁ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵਈ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਆ ॥੨੨॥

اے نانک بھکتوں کو رب کے نام کے سوا کچھ اور یاد نہیں رہتا، وہ رب کے نام میں ہی ڈوبے رہتے ہیں۔ 22۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਨਿ ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ॥

جو لوگ سچے گرو کی سیوا کرتے ہیں وہی خوش نصیب ہوتے ہیں۔

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਜਿਨ੍ਹ ਏਕ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥

جنہیں سچے کلام سے لگاؤ ہو جاتا ہے وہی حقیقت سے جڑ جاتے ہیں۔

ਗਿਰਹ ਕੁਟੰਬ ਮਹਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਧੀ ॥

وہ اپنے خاندان میں رہتے ہوئے بھی رب کے دھیان میں ہی سمائے رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸੇ ਸਚੇ ਬੈਰਾਗੀ ॥੧॥

اے نانک جو رب کے نام میں رنگے جاتے ہیں وہی اصلی سچی ویراگی ہوتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਗਣਤੈ ਸੇਵ ਨ ਹੋਵਈ ਕੀਤਾ ਥਾਇ ਨ ਪਾਇ ॥

حساب کتاب کر کے کی گئی سیوا کبھی کامیاب نہیں ہوتی، وہ قابل قبول نہیں ہوتی۔

ਸਬਦੈ ਸਾਦੁ ਨ ਆਇਓ ਸਚਿ ਨ ਲਗੋ ਭਾਉ ॥

ایسے میں گرو کے کلام کا مزا نہیں آتا اور نہ ہی سچ سے لگاؤ ہوتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਿਆਰਾ ਨ ਲਗਈ ਮਨਹਠਿ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

ایسا انسان گرو سے محبت نہیں کرتا، بس ضدی بن کر آتا جاتا رہتا ہے۔

ਜੇ ਇਕ ਵਿਖ ਅਗਾਹਾ ਭਰੇ ਤਾਂ ਦਸ ਵਿਖਾਂ ਪਿਛਾਹਾ ਜਾਇ ॥

اگر وہ ایک قدم آگے بڑھتا ہے تو دس قدم پیچھے چلا جاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਚਾਕਰੀ ਜੇ ਚਲਹਿ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਇ ॥

سچے گرو کی خدمت تب ہی کامیاب ہے، جب وہ گرو کی رضا سے کی جائے۔

ਆਪੁ ਗਵਾਇ ਸਤਿਗੁਰੂ ਨੋ ਮਿਲੈ ਸਹਜੇ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥

جو اپنی انا کو چھوڑ دیتا ہے، وہ سچے گرو سے ملتا ہے اور سکون سے جڑ جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ੍ਹਾ ਨਾਮੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਸਚੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! ایسا انسان رب کے نام کو کبھی نہیں بھولتا وہ سچے مالک سے جڑ جاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਖਾਨ ਮਲੂਕ ਕਹਾਇਦੇ ਕੋ ਰਹਣੁ ਨ ਪਾਈ ॥

بادشاہ اور نواب کہلانے والے بھی ہمیشہ نہیں رہتے۔

ਗੜ੍ ਮੰਦਰ ਗਚ ਗੀਰੀਆ ਕਿਛੁ ਸਾਥਿ ਨ ਜਾਈ ॥

محل عمارتیں اور بھاری سجاوٹ کسی کے ساتھ نہیں جاتی۔

ਸੋਇਨ ਸਾਖਤਿ ਪਉਣ ਵੇਗ ਧ੍ਰਿਗੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਚਤੁਰਾਈ ॥

اگر کوئی سونے کی زین ڈال کر تیز رفتار گھوڑا دوڑائے، تو بھی اس کی چالاکی بیکار ہے۔

ਛਤੀਹ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਪਰਕਾਰ ਕਰਹਿ ਬਹੁ ਮੇਲੁ ਵਧਾਈ ॥

چھتیس قسم کے لذیذ کھانے کھا کر بھی انسان اپنے اندر کی گندگی کو بڑھاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜੋ ਦੇਵੈ ਤਿਸਹਿ ਨ ਜਾਣਨੀ ਮਨਮੁਖਿ ਦੁਖੁ ਪਾਈ ॥੨੩॥

اے نانک جو کچھ رب دیتا ہے، اسے ماننا اور اپنی مرضی پر چلنا ہی دکھتا ہے۔ 13۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਪੜਿ੍ ਪੜਿ੍ ਪੰਡਿਤ ਮੋਨੀ ਥਕੇ ਦੇਸੰਤਰ ਭਵਿ ਥਕੇ ਭੇਖਧਾਰੀ ॥

ویدپڑھ کرپنڈت اور خاموشی اختیار کرنے والے تھک گئے، پردیسی بن کر گھومنے والے اور بھی تھک گئے۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਨਾਉ ਕਦੇ ਨ ਪਾਇਨਿ ਦੁਖੁ ਲਾਗਾ ਅਤਿ ਭਾਰੀ ॥

دوہرت پن میں رہنے والے رب کا نام کبھی حاصل نہیں کرتے اور ہمیشہ دکھ جھلتے ہیں۔

ਮੂਰਖ ਅੰਧੇ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਸੇਵਹਿ ਮਾਇਆ ਕੈ ਬਿਉਹਾਰੀ ॥

اندھے، جاہل لوگ تین گنوں میں گرفتار رہ کر مایا کا کاروبار کرتے ہیں۔

ਅੰਦਰਿ ਕਪਟੁ ਉਦਰੁ ਭਰਣ ਕੈ ਤਾਈ ਪਾਠ ਪੜਹਿ ਗਾਵਾਰੀ ॥

ان کے دل میں فریب ہوتا ہے، اور وہ صرف پیٹ پالنے کے لیے عبادت کے پاٹھ پڑھتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਸੋ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ਜਿਨ ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਮਾਰੀ ॥

جو سچے گرو کی خدمت کرتا ہے اور اپنی انا کو مٹا دیتا ہے، وہی سکون حاصل کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪੜਣਾ ਗੁਨਣਾ ਇਕੁ ਨਾਉ ਹੈ ਬੂਝੈ ਕੋ ਬੀਚਾਰੀ ॥੧॥

اے نانک سچا پڑھنا اور سچا گن گانا صرف رب کا نام ہے، جو سمجھدار ہے وہی اسے سمجھتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਨਾਂਗੇ ਆਵਣਾ ਨਾਂਗੇ ਜਾਣਾ ਹਰਿ ਹੁਕਮੁ ਪਾਇਆ ਕਿਆ ਕੀਜੈ ॥

دنیا میں خالی آنا ہے اور خالی ہی واپس جانا ہے، یہ مالک رب کا حکم ہے، تو بھلا شکایت کیسی؟

ਜਿਸ ਕੀ ਵਸਤੁ ਸੋਈ ਲੈ ਜਾਇਗਾ ਰੋਸੁ ਕਿਸੈ ਸਿਉ ਕੀਜੈ ॥

جس کی چیز ہے، وہی واپس لے جاتا ہے، کسی پر غصہ کرنے کا کیا مطلب؟

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਭਾਣਾ ਮੰਨੇ ਸਹਜੇ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਜੈ ॥

جو گرو کا تابع ہے، وہ رب کی رضا کو مانتا ہے اور سہج طریقے سے رب کے نام کا ذائقہ چکھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੁਖਦਾਤਾ ਸਦਾ ਸਲਾਹਿਹੁ ਰਸਨਾ ਰਾਮੁ ਰਵੀਜੈ ॥੨॥

اے نانک! جو سکون عطا کرنے والا ہے، اس کی ہمیشہ حمد وثنا کرو، زبان سے رب کا ذکر کرتے رہو۔

2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਗੜਿ ਕਾਇਆ ਸੀਗਾਰ ਬਹੁ ਭਾਂਤਿ ਬਣਾਈ ॥

جسم کو قلعے کی طرح مختلف انداز سے سنوار کر بنایا گیا ہے۔

ਰੰਗ ਪਰੰਗ ਕਤੀਫਿਆ ਪਹਿਰਹਿ ਧਰ ਮਾਈ ॥

جیوں رنگ برنگے کپڑے پہنے جاتے ہیں۔

ਲਾਲ ਸੁਪੇਦ ਦੁਲੀਚਿਆ ਬਹੁ ਸਭਾ ਬਣਾਈ ॥

لال و سفید گدے اور بستر سجا کر مجلسیں آراستہ کی جاتی ہیں اور

ਦੁਖੁ ਖਾਣਾ ਦੁਖੁ ਭੋਗਣਾ ਗਰਬੈ ਗਰਬਾਈ ॥

غرور میں آکر انسان دکھ ہی کھاتا اور دکھ ہی بھوگتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਿਓ ਅੰਤਿ ਲਏ ਛਡਾਈ ॥੨੪॥

اے نانک ! جو رب کا نام نہیں یاد کرتا، آخر کار وہی اسے چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔ 24۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸਹਜੇ ਸੁਖਿ ਸੁਤੀ ਸਬਦਿ ਸਮਾਇ ॥

میں سہج میں سکون سے کلام رب کا کلام سنتے ہوئے لین ہوں۔

ਆਪੇ ਪ੍ਰਭਿ ਮੇਲਿ ਲਈ ਗਲਿ ਲਾਇ ॥

مالک رب نے خود آکر گلے لگا لیا ہے۔

ਦੁਬਿਧਾ ਚੂਕੀ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

دہری سوچ ختم ہو گئی ہے، سکون سے حالت بہتر ہو گئی ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਆਇ ॥

دل میں رب کا نام بس گیا ہے۔

ਸੇ ਕੰਠਿ ਲਾਏ ਜਿ ਭੰਨਿ ਘੜਾਇ ॥

وہی انسان رب کے گلے لگتا ہے، جو اپنے اندر کی گندگی کو توڑ کر نیا جنم لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜੋ ਧੁਰਿ ਮਿਲੇ ਸੇ ਹੁਣਿ ਆਣਿ ਮਿਲਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! جو ازل سے مقرر کیے گئے تھے، وہ آج رب سے آملے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਜਿਨ੍ੀ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਕਿਆ ਜਪੁ ਜਾਪਹਿ ਹੋਰਿ ॥

جنہوں نے رب کا نام بھلا دیا ہے، وہ اور جو کچھ بھی جپتے ہیں، سب بے کار ہے۔

ਬਿਸਟਾ ਅੰਦਰਿ ਕੀਟ ਸੇ ਮੁਠੇ ਧੰਧੈ ਚੋਰਿ ॥

دنیاوی لالچوں میں الجھے ہوئے وہ لوگ گویا گندگی میں رہنے والے کیڑے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਝੂਠੇ ਲਾਲਚ ਹੋਰਿ ॥੨॥

اے نانک ! ہمیں رب کا نام کبھی نہ بھولے، باقی سب جھوٹی لالچیں ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਨਿ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਅਸਥਿਰੁ ਜਗਿ ਸੋਈ ॥

جو رب کے نام کی تعریف کرتے ہیں اور اس کا من سے ذکر کرتے ہیں وہی اس دنیا میں مستحکم ہیں۔

ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਚਿਤਵੈ ਦੂਜਾ ਨਹੀ ਕੋਈ ॥

ان کے دل میں صرف رب ہی بستا ہے، کوئی دوسرا نہیں۔

ਰੋਮਿ ਰੋਮਿ ਹਰਿ ਉਚਰੈ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਹਰਿ ਸੋਈ ॥

ان کے ہر بال سے رب کا ذکر جاری ہوتا ہے، ہر لمحہ وہ رب میں رنگے رہتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਨਮੁ ਸਕਾਰਥਾ ਨਿਰਮਲੁ ਮਲੁ ਖੋਈ ॥

ایسے گرو کے ماننے والوں کا جنم کامیاب ہوتا ہے، اور ان کے دل کی میل دور ہو جاتی ہے

ਨਾਨਕ ਜੀਵਦਾ ਪੁਰਖੁ ਧਿਆਇਆ ਅਮਰਾ ਪਦੁ ਹੋਈ ॥੨੫॥

اے نانک جو زندہ رہتے ہوئے رب کا دھیان کرتے ہیں وہی امر مقام پاتے ہیں۔ 25۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਜਿਨੀ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਬਹੁ ਕਰਮ ਕਮਾਵਹਿ ਹੋਰਿ ॥

جنہوں نے رب کے نام کو بھلا دیا اور دوسرے اعمال کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜਮ ਪੁਰਿ ਬਧੇ ਮਾਰੀਅਹਿ ਜਿਉ ਸੰਨ੍ਹੀ ਉਪਰਿ ਚੋਰ ॥੧॥

اے نانک وہ یم کے دربار میں ایسے مارے جاتے ہیں جیسے چور کو کوڑے لگائے جاتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਧਰਤਿ ਸੁਹਾਵੜੀ ਆਕਾਸੁ ਸੁਹੰਦਾ ਜਪੰਦਿਆ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥

جو رب کا نام جپتے ہیں، ان کے لیے زمین اور آسمان بھی خوبصورت لگتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਵਿਹੂਣਿਆ ਤਿਨ੍ ਤਨ ਖਾਵਹਿ ਕਾਉ ॥੨॥

اے نانک ! جو رب کے نام سے خالی ہوتے ہیں، ان کے جسم کو کوے کھاتے ہیں۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਨਿ ਭਾਉ ਕਰਿ ਨਿਜ ਮਹਲੀ ਵਾਸਾ ॥

جو محبت سے رب کا نام جپتے ہیں، وہ اپنے اصلی گھر رب کے قرب میں بسے ہوتے ہیں۔

ਓਇ ਬਾਹੁੜਿ ਜੋਨਿ ਨ ਆਵਨੀ ਫਿਰਿ ਹੋਹਿ ਨ ਬਿਨਾਸਾ ॥

وہ دوبارہ جنم میں نہیں آتے اور فنا بھی نہیں ہوتے۔

ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਰੰਗਿ ਰਵਿ ਰਹੇ ਸਭ ਸਾਸ ਗਿਰਾਸਾ ॥

وہ سانس لیتے، نوالہ لیتے ہوئے بھی رب میں رنگے رہتے ہیں۔

ਹਰਿ ਕਾ ਰੰਗੁ ਕਦੇ ਨ ਉਤਰੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਗਾਸਾ ॥

ان کے اندر روشنی ہوتی ہے، اور رب کے رنگ میں کبھی فرق نہیں آتا۔

ਓਇ ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਕੈ ਮੇਲਿਅਨੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਪਾਸਾ ॥੨੬॥

اے نانک رب مہربانی کر کے انہیں اپنے پاس ملا لیتا ہے۔ 16۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਜਿਚਰੁ ਇਹੁ ਮਨੁ ਲਹਰੀ ਵਿਚਿ ਹੈ ਹਉਮੈ ਬਹੁਤੁ ਅਹੰਕਾਰੁ ॥

جب تک یہ دل دنیاوی لہروں میں ڈوبا رہتا ہے، تب تک یہ بہت زیادہ غرور میں مبتلا رہتا ہے۔

ਸਬਦੈ ਸਾਦੁ ਨ ਆਵਈ ਨਾਮਿ ਨ ਲਗੈ ਪਿਆਰੁ ॥

اسے رب کے کلام کا لطف نہیں آتا اور نہ ہی اسے رب کے نام سے محبت ہوتی ہے۔

ਸੇਵਾ ਥਾਇ ਨ ਪਵਈ ਤਿਸ ਕੀ ਖਪਿ ਖਪਿ ਹੋਇ ਖੁਆਰੁ ॥

اسے انسان کی عبادت قبول نہیں ہوتی، وہ خود کو تھکاتا ہے اور آخر کار خوار ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੇਵਕੁ ਸੋਈ ਆਖੀਐ ਜੋ ਸਿਰੁ ਧਰੇ ਉਤਾਰਿ ॥

اے نانک سچا خادم والا جو اپنا سر قربان کردیتا ہے

ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਭਾਣਾ ਮੰਨਿ ਲਏ ਸਬਦੁ ਰਖੈ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥੧॥

جو سچے گرو کی رضا کو مانتا ہے اور گرو کے کلام کو دل میں بسا لیتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸੋ ਜਪੁ ਤਪੁ ਸੇਵਾ ਚਾਕਰੀ ਜੋ ਖਸਮੈ ਭਾਵੈ ॥

اصل جب تپسیا اور خدمت وہی ہے، جو مالک رب کو پسند آتی ہے۔

ਆਪੇ ਬਖਸੇ ਮੇਲਿ ਲਏ ਆਪਤੁ ਗਵਾਵੈ ॥

جو اپنے "میں" (انا) کو مٹا دیتا ہے، رب خود اسے اپنے سے ملا لیتا ہے۔

ਮਿਲਿਆ ਕਦੇ ਨ ਵੀਛੁੜੈ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਵੈ ॥

جو ایک بار رب سے جُڑ جاتا ہے، وہ کبھی جدا نہیں ہوتا، اُس کی روح رب کی روشنی میں مدغم ہو جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸੋ ਬੁਝਸੀ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਬੁਝਾਵੈ ॥੨॥

اے نانک یہ سچ وہی سمجھ سکتا ہے، جسے رب خود اپنی مہربانی سے سمجھاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਭੁ ਕੋ ਲੇਖੇ ਵਿਚਿ ਹੈ ਮਨਮੁਖੁ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥

ہر انسان اپنے اعمال کے حساب میں بندھا ہوا ہے، اور جو خود کی مرضی پر چلتا ہے، وہ غرور میں ڈوبا ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਕਦੇ ਨ ਚੇਤਈ ਜਮਕਾਲੁ ਸਿਰਿ ਮਾਰੀ ॥

وہ رب کا کبھی دھیان نہیں کرتا، نتیجتاً موت کے فرشتے اس پر عذاب ڈالتے ہیں۔

ਪਾਪ ਬਿਕਾਰ ਮਨੂਰ ਸਭਿ ਲਦੇ ਬਹੁ ਭਾਰੀ ॥

وہ گناہوں اور برے خیالات کے سڑے ہوئے لوہے کا بہت بھاری بوجھ اٹھائے پھرتا ہے۔

ਮਾਰਗੁ ਬਿਖਮੁ ਡਰਾਵਣਾ ਕਿਉ ਤਰੀਐ ਤਾਰੀ ॥

سنسار کا راستہ بہت ہی خوفناک اور کٹھن ہے، اسے پار کیسے کیا جا سکتا ہے؟

ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਸੇ ਉਬਰੇ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਉਧਾਰੀ ॥੨੭॥

اے نانک جو گرو کی پناہ میں آتا ہے، وہ بچ جاتا ہے اور مالک رب کے نام سے نجات پاتا ہے۔ 27۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਵਿਣੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਸੁਖੁ ਨਹੀ ਮਰਿ ਜੰਮਹਿ ਵਾਰੋ ਵਾਰ ॥

جو صادق گرو کی خدمت نہیں کرتا، اُسے سکون حاصل نہیں ہوتا، وہ بار بار موت و حیات میں پڑتا ہے۔

ਮੋਹ ਠਗਉਲੀ ਪਾਈਅਨੁ ਬਹੁ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਵਿਕਾਰ ॥

موھ کی دھوکہ دینے والی دوا کے اثر سے، وہ دوئی اور برے خیالات میں الجھ جاتا ہے۔

ਇਕਿ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਉਬਰੇ ਤਿਸੁ ਜਨ ਕਉ ਕਰਹਿ ਸਭਿ ਨਮਸਕਾਰ ॥

کچھ لوگ گرو کی مہربانی سے بچ جاتے ہیں، اسے بندے کو سب سجدہ کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਤੂ ਅੰਤਰਿ ਜਿਤੁ ਪਾਵਹਿ ਮੋਖ ਦੁਆਰ ॥੧॥

اے نانک تو دن رات دل میں رب کا نام یاد کر جس سے تو مکتی کے دروازے تک پہنچ جائے گا۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਵਿਸਾਰਿਆ ਸਚੁ ਮਰਣਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥

مایہ کے موہ میں لوگ سچ موت اور رب کے نام کو بھول گئے ہیں۔

ਧੰਧਾ ਕਰਤਿਆ ਜਨਮੁ ਗਇਆ ਅੰਦਰਿ ਦੁਖੁ ਸਹਾਮੁ ॥

دنیا کے کام کاج میں ہی زندگی گزر گئی، دل میں صرف دکھ ہی سہے۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਜਿਨ੍ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਕਰਾਮੁ ॥੨॥

اے نانک ! جس کے نصیب میں پہلے سے لکھا گیا ہو، وہی سچے گرو کی خدمت کر کے سکون پاتا ہے۔

۔2

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਲੇਖਾ ਪੜੀਐ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਫਿਰਿ ਲੇਖੁ ਨ ਹੋਈ ॥

جو بندہ حساب کا مطالعہ کرتے ہوئے ہر نام کا سمرن کرتا ہے، اُسے دوبارہ حساب کتاب کا سامنا نہیں کرنا پڑتا

ਪੁਛਿ ਨ ਸਕੈ ਕੋਇ ਹਰਿ ਦਰਿ ਸਦ ਢੋਈ ॥

رب کے دربار میں پھر کسی قسم کی پوچھ گچھ نہیں ہوتی، ہمیشہ کے لیے پناہ مل جاتی ہے۔

ਜਮਕਾਲੁ ਮਿਲੈ ਦੇ ਭੇਟ ਸੇਵਕੁ ਨਿਤ ਹੋਈ ॥

ملک الموت بھی اُسے ادب سے ملتا ہے، کیونکہ وہ نیک بندہ بن گیا ہوتا ہے

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਮਹਲੁ ਪਾਇਆ ਪਤਿ ਪਰਗਟੁ ਲੋਈ ॥

کامل گرو کی رہنمائی سے اُسے منزل نصیب ہوتی ہے، اور دنیا میں عزت بھی حاصل ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਅਨਹਦ ਧੁਨੀ ਦਰਿ ਵਜਦੇ ਮਿਲਿਆ ਹਰਿ ਸੋਈ ॥੨੮॥

اے نانک جہاں وہ رہتا ہے، وہاں قلبی آواز کی صدا گونجتی ہے، اور اسے رب کا وصال حاصل ہوتا ہے۔18۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਗੁਰ ਕਾ ਕਹਿਆ ਜੇ ਕਰੇ ਸੁਖੀ ਹੂ ਸੁਖੁ ਸਾਰੁ ॥

اگر کوئی گرو کے حکم کے مطابق عمل کرتا ہے تو اُسے سچا سکون نصیب ہوتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਕਰਣੀ ਭਉ ਕਟੀਐ ਨਾਨਕ ਪਾਵਹਿ ਪਾਰੁ ॥੧॥

اے نانک گرو کی تعلیم کے مطابق عمل کرنے سے خوف ختم ہوتا ہے اور انسان پار ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸਚੁ ਪੁਰਾਣਾ ਨਾ ਥੀਐ ਨਾਮੁ ਨ ਮੈਲਾ ਹੋਇ ॥

سچ کبھی پرانا نہیں ہوتا اور نہ ہی رب کا نام کبھی میلی یا بیکار ہوتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਜੇ ਚਲੈ ਬਹੁੜਿ ਨ ਆਵਣੁ ਹੋਇ ॥

جو شخص گرو کی رضا میں چلتا ہے، وہ دوبارہ جنم نہیں لیتا۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਵਿਸਾਰਿਐ ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਦੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! جو بندہ رب کے نام کو بھلا دیتا ہے، وہ آنا اور جانا یعنی جنم مرن کا شکار رہتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਮੰਗਤ ਜਨੁ ਜਾਚੈ ਦਾਨੁ ਹਰਿ ਦੇਹੁ ਸੁਭਾਇ ॥

یہ عاجز بندہ رب سے دان مانگتا ہے، اے رب ! تو مہربانی سے عنایت فرمائیں۔

ਹਰਿ ਦਰਸਨ ਕੀ ਪਿਆਸ ਹੈ ਦਰਸਨਿ ਤ੍ਰਿਪਤਾਇ ॥

مجھے تیرے دیدار کی پیاس ہے، صرف دیدار ہی سے روحانی تسکین حاصل ہوتی ہے۔

ਖਿਨੁ ਪਲੁ ਘੜੀ ਨ ਜੀਵਊ ਬਿਨੁ ਦੇਖੇ ਮਰਾਂ ਮਾਇ ॥

اے ماں تیرے دیدار کے بغیر میں ایک پل ایک لمحہ بھی زندہ نہیں رہ سکتا، بلکہ مر جاتا ہوں۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਨਾਲਿ ਦਿਖਾਲਿਆ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਭ ਥਾਇ ॥

سچے گرو نے مجھے دکھا دیا ہے کہ وہ رب ہر جگہ موجود ہے

ਸੁਤਿਆ ਆਪਿ ਉਠਾਲਿ ਦੇਇ ਨਾਨਕ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੨੬॥

اے نانک وہ خود ہی سوتوں کو جگاتا ہے اور انہیں اپنے عشق میں لگا دیتا ہے۔ 26۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਮਨਮੁਖ ਬੋਲਿ ਨ ਜਾਣਨੀ ਓਨਾ ਅੰਦਰਿ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਅਹੰਕਾਰੁ ॥

من مکھ واہش پرست ٹھیک سے بولنا نہیں جانتے، ان کے اندر شہوت غصہ اور غرور بھرا ہوتا ہے۔

ਥਾਉ ਕੁਥਾਉ ਨ ਜਾਣਨੀ ਸਦਾ ਚਿਤਵਹਿ ਬਿਕਾਰ ॥

انہیں اچھے برے کی تمیز نہیں، وہ ہمیشہ بری سوچوں میں پڑے رہتے ہیں۔

ਦਰਗਹ ਲੇਖਾ ਮੰਗੀਐ ਓਥੈ ਹੋਹਿ ਕੂੜਿਆਰ ॥

جب حساب لیا جاتا ہے، تو وہ رب کے دربار میں جھوٹے نکلتے ہیں۔

ਆਪੇ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਈਅਨੁ ਆਪਿ ਕਰੇ ਬੀਚਾਰੁ ॥

رب خود ہی ساری دنیا کا خالق ہے اور سب کچھ خود ہی فیصلہ کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਿਸ ਨੋ ਆਖੀਐ ਸਭੁ ਵਰਤੈ ਆਪਿ ਸਚਿਆਰੁ ॥੧॥

اے نانک سب میں وہی سچا رب جاری و ساری ہے، اور اُس کے سوا کسی سے کیا مانگا جائے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਹਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਿਨੀ ਅਰਾਧਿਆ ਜਿਨ੍ ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥

صرف وہی گرو مکھ رب کی عبادت کرتا ہے، جسے رب کی طرف سے یہ نعمت نصیب ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਤਿਨ੍ ਕਉ ਜਿਨ੍ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਸੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! میں ان پر قربان جاتا ہوں، جن کے دل میں وہ مالک رب بسا ہوا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਸ ਕਰੇ ਸਭੁ ਲੋਕੁ ਬਹੁ ਜੀਵਣੁ ਜਾਣਿਆ ॥

ہر انسان طویل زندگی کی امید رکھتا ہے۔

ਨਿਤ ਜੀਵਣ ਕਉ ਚਿਤੁ ਗੜ੍ ਮੰਡਪ ਸਵਾਰਿਆ ॥

اسی امید میں وہ اپنے گھر بار کو خوبصورت بناتا ہے۔

ਵਲਵੰਚ ਕਰਿ ਉਪਾਵ ਮਾਇਆ ਹਿਰਿ ਆਣਿਆ ॥

دھوکہ دہی کے ذریعے مایہ (دولت کو چرا کر اکٹھا کرتا ہے۔

ਜਮਕਾਲੁ ਨਿਹਾਲੇ ਸਾਸ ਆਵ ਘਟੈ ਬੇਤਾਲਿਆ ॥

ملک الموت اُس کے سانس گنتا رہتا ہے، اور سانسوں کی ڈوری آہستہ آہستہ کم ہوتی جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ਉਬਰੇ ਹਰਿ ਗੁਰ ਰਖਵਾਲਿਆ ॥੩੦॥

اے نانک ! گرو اور رب خود رکھوالا ہے اور جو اُس کی پناہ میں آتا ہے، وہ سب بندھنوں سے آزاد ہو جاتا ہے۔ 30۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਪੜਿ ਪੜਿ ਪੰਡਿਤ ਵਾਦੁ ਵਖਾਣਦੇ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਸੁਆਇ ॥

جو پنڈت وید و شاستر پڑھ پڑھ کر صرف بحث و تکرار کرتے ہیں، وہ محض مایہ کے لالچ میں الجھے رہتے ہیں۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਮਨ ਮੂਰਖ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥

ایسے لوگ دوئی دوئیت کے بھاؤ میں آکر رب کا نام بھول جاتے ہیں، اور نادان ہو کر سزا کے حق دار بنتے ہیں۔

ਜਿਨਿ ਕੀਤੇ ਤਿਸੈ ਨ ਸੇਵਨੀ ਦੇਦਾ ਰਿਜਕੁ ਸਮਾਇ ॥

جو رب پیدا کرتا ہے اور روزی دیتا ہے، یہ اُس کی سیوا نہیں کرتے۔

ਜਮ ਕਾ ਫਾਹਾ ਗਲਹੁ ਨ ਕਟੀਐ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਆਵਹਿ ਜਾਇ ॥

ایسے لوگوں کے گلے سے موت کا پھندا نہیں کٹتا اور وہ بار بار جنم اور موت میں پڑے رہتے ہیں۔

ਜਿਨ ਕਉ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਿਆ ਤਿਨ ਆਇ ॥

جس کے مقدر میں پہلے سے لکھا ہوتا ہے، وہی سچے گرو کو پاتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਦੇ ਨਾਨਕ ਸਚਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥

اے نانک وہ ہر وقت رب کے نام کا ذکر کرتے ہیں اور سچ میں جذب ہو جاتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

پوڑی۔

ਸਚੁ ਵਣਜਹਿ ਸਚੁ ਸੇਵਦੇ ਜਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪੈਰੀ ਪਾਹਿ ॥

جو گرو کے قدموں میں جھکتے ہیں، وہ سچ کی تجارت کرتے ہیں اور سچے رب کی سیوا کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਜੇ ਚਲਹਿ ਸਹਜੇ ਸਚਿ ਸਮਾਹਿ ॥੨॥

اے نانک جو گرو کی رضا میں چلتے ہیں، وہ آسانی سے سچ میں لین ہو جاتے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਸਾ ਵਿਚਿ ਅਤਿ ਦੁਖੁ ਘਣਾ ਮਨਮੁਖਿ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥

جو لوگ دنیاوی امیدوں میں لگے رہتے ہیں، اُنہیں سخت دکھ ملتے ہیں، مگر من مکھ خواہش پرست پھر بھی انہی میں چت لگائے بیٹھے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਏ ਨਿਰਾਸ ਪਰਮ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

گرو مکھ ہو کر جو سب امیدیں چھوڑ دیتا ہے، وہ اعلیٰ سکون پاتا ہے۔

ਵਿਚੇ ਗਿਰਹ ਉਦਾਸ ਅਲਿਪਤ ਲਿਵ ਲਾਇਆ ॥

ایسا بندہ گرہستی میں رہتے ہوئے بھی دنیاوی لالچ سے الگ ہو کر رب میں مست رہتا ہے۔

ਓਨਾ ਸੋਗੁ ਵਿਜੋਗੁ ਨ ਵਿਆਪਈ ਹਰਿ ਭਾਣਾ ਭਾਇਆ ॥

اُسے نہ غم چھوتا ہے نہ جدائی، کیونکہ وہ رب کی رضا کو پسند کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਸਦਾ ਰਵਿ ਰਹੇ ਧੁਰਿ ਲਏ ਮਿਲਾਇਆ ॥੩੧॥

اے نانک ! وہ ہمیشہ رب کی یاد میں جُڑا رہتا ہے کیونکہ اُسے رب کی طرف سے ہی ملایا گیا ہے۔ 31۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਪਰਾਈ ਅਮਾਣ ਕਿਉ ਰਖੀਐ ਦਿਤੀ ਹੀ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

کسی دوسرے کی امانت کو اپنے پاس رکھنا فائدہ مند نہیں، اُسے لوٹا دینے میں ہی سکون ہے۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਗੁਰ ਥੈ ਟਿਕੈ ਹੋਰ ਥੈ ਪਰਗਟੁ ਨ ਹੋਇ ॥

گرو کا کلام صرف گرو کے ہی اندر ٹکتا ہے، کسی اور میں وہ ظاہر نہیں ہوتا۔

ਅੰਨ੍ਹੇ ਵਸਿ ਮਾਣਕੁ ਪਇਆ ਘਰਿ ਘਰਿ ਵੇਚਣ ਜਾਇ ॥

اگر اندھے کو قیمتی منکا مل جائے تو وہ اسے گھر گھر جا کر بیچتا ہے۔

ਓਨਾ ਪਰਖ ਨ ਆਵਈ ਅਢੁ ਨ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥

ایسے لوگوں میں پرکھنے کی سمجھ ہی نہیں ہوتی، نہ ہی اُن کے پاس کچھ قیمت آتی ہے۔

ਜੇ ਆਪਿ ਪਰਖ ਨ ਆਵਈ ਤਾਂ ਪਾਰਖੀਆ ਥਾਵਹੁ ਲਇਓ ਪਰਖਾਇ ॥

اگر خود پرکھ نہ آتی ہو تو کسی ماہر سے پرکھوا لو، شاید اس کا مول معلوم ہو جائے۔

ਜੇ ਓਸੁ ਨਾਲਿ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ਤਾਂ ਵਥੁ ਲਹੈ ਨਉ ਨਿਧਿ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥

اگر کوئی رب سے چت جوڑ لے تو اسے نو خزانے حاصل ہو جاتے ہیں۔

ਘਰਿ ਹੋਦੈ ਧਨਿ ਜਗੁ ਭੁਖਾ ਮੁਆ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੋਝੀ ਨ ਹੋਇ ॥

دل میں ہی دولت موجود ہے، پھر بھی یہ دنیا بھوکی مرتی ہے، کیونکہ سچے گرو کے بغیر سمجھ ہی نہیں آتی۔

ਸਬਦੁ ਸੀਤਲੁ ਮਨਿ ਤਨਿ ਵਸੈ ਤਿਥੈ ਸੋਗੁ ਵਿਜੋਗੁ ਨ ਕੋਇ ॥

جب رب کا کلام ٹھنڈک بن کر دل و جان میں بس جائے، تو پھر کوئی غم یا جدائی باقی نہیں رہتی۔

ਵਸਤੁ ਪਰਾਈ ਆਪਿ ਗਰਬੁ ਕਰੇ ਮੂਰਖੁ ਆਪੁ ਗਣਾਏ ॥

احمق انسان دوسروں کی چیز کو اپنا سمجھ کر غرور کرتا ہے اور خود کو ہی سب کچھ مان بیٹھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਓ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਆਵੈ ਜਾਏ ॥੧॥

اے نانک! جب تک کوئی سمجھ نہیں پاتا، وہ رب کو نہیں پا سکتا اور یوں بار بار موت و حیات کے چکر میں پڑا رہتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਮਨਿ ਅਨਦੁ ਭਇਆ ਮਿਲਿਆ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਸਰਸੇ ਸਜਣ ਸੰਤ ਪਿਆਰੇ ॥

جب رب پیارا محبوب مل گیا تو دل میں خوشی پیدا ہو گئی اور پیاری سنت و سجن بھی خوشی سے جھوم اٹھے۔

ਜੋ ਧੁਰਿ ਮਿਲੇ ਨ ਵਿਛੁੜਹਿ ਕਬਹੂ ਜਿ ਆਪਿ ਮੇਲੇ ਕਰਤਾਰੇ ॥

جو رب کی طرف سے پہلے ہی ملے ہوتے ہیں، وہ کبھی جدا نہیں ہوتے، کیونکہ خود خالق اُنہیں ملا دیتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਸਬਦੁ ਰਵਿਆ ਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਸਗਲੇ ਦੂਖ ਨਿਵਾਰੇ ॥

جب سچے گرو کا شبد دل میں رچ بس جاتا ہے، تو سب دکھ دور ہو جاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਸੁਖਦਾਤਾ ਸਦਾ ਸਲਾਹੀ ਅੰਤਰਿ ਰਖਾਂ ਉਰ ਧਾਰੇ ॥

ایسے لوگ ہمیشہ اس رب کی تعریف کرتے ہیں، جو سکھ دینے والا ہے، اور اُسے دل میں بسا لیتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਤਿਨ ਕੀ ਬਖੀਲੀ ਕਿ ਕਰੇ ਜਿ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸਵਾਰੇ ॥

جو سچی شہد کے ذریعہ نکھر چکے ہوں، اُن کی برائی کوئی من مکھ کیا کر سکتا ہے؟

ਓਨਾ ਦੀ ਆਪਿ ਪਤਿ ਰਖਸੀ ਮੇਰਾ ਪਿਆਰਾ ਸਰਣਾਗਤਿ ਪਏ ਗੁਰ ਦੁਆਰੇ ॥

میرا پیارا رب خود اُن کی عزت رکھتا ہے، جو گرو کے در پر پناہ لیتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇ ਸੁਹੇਲੇ ਭਏ ਮੁਖ ਊਜਲ ਦਰਬਾਰੇ ॥੨॥

اے نانک ! ایسے گرو مکھ خوشحال ہو جاتے ہیں، اور پرماتما کے دربار میں اُن کا چہرہ روشن ہوتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਇਸਤਰੀ ਪੁਰਖੈ ਬਹੁ ਪ੍ਰੀਤਿ ਮਿਲਿ ਮੋਹੁ ਵਧਾਇਆ ॥

عورت اور مرد کے درمیان بڑا پیار ہوتا ہے، اور جب وہ ملتے ہیں تو اُن کا باہمی لو لگاؤ بڑھتا ہے۔

ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਨਿਤ ਵੇਖੈ ਵਿਗਸੈ ਮੋਹਿ ਮਾਇਆ ॥

مایا کے بھرم میں وہ روزانہ اپنے بیٹے اور بیوی کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔

ਦੇਸਿ ਪਰਦੇਸਿ ਧਨੁ ਚੋਰਾਇ ਆਣਿ ਮੁਹਿ ਪਾਇਆ ॥

وہ ان کی خاطر ملکوں ملکوں سے دولت چوری کر کے بھی لے آتا ہے۔

ਅੰਤਿ ਹੋਵੈ ਵੈਰ ਵਿਰੋਧੁ ਕੋ ਸਕੈ ਨ ਛਡਾਇਆ ॥

آخر کار دولت ہی کی وجہ سے عداوت اور دشمنی جنم لیتی ہے، اور کوئی بھی اس سے بچ نہیں پاتا۔

ਨਾਨਕ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਧ੍ਰਿਗੁ ਮੋਹੁ ਜਿਤੁ ਲਗਿ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੩੨॥

اے نانک ! رب کے نام کے بغیر اسے "موہ" لگاؤ پر افسوس ہے، جس کی وجہ سے انسان صرف دکھ ہی پاتا ہے۔ 32۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮੁ ਹੈ ਜਿਤੁ ਖਾਧੈ ਸਭ ਭੁਖ ਜਾਇ ॥

گرو مکھ کے لیے ہر نام امرت ہے، جسے پینے سے ساری بھوک ختم ہو جاتی ہے۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਮੂਲਿ ਨ ਹੋਵਈ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

جب نام دل میں آ بسے تو خواہشات مکمل ختم ہو جاتی ہیں۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਜਿ ਹੋਰੁ ਖਾਣਾ ਤਿਤੁ ਰੋਗੁ ਲਗੈ ਤਨਿ ਧਾਇ ॥

بر نام کے بغیر جو کچھ بھی کھایا جائے، وہ بدن میں بیماری پیدا کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਸ ਕਸ ਸਬਦੁ ਸਲਾਹਣਾ ਆਪੇ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥੧॥

اے نانک جو لوگ کلام کی تعریف کرتے ہیں، وہی اصل میں ذائقہ چکھتے ہیں، اور وہ رب خود ہی انہیں ملا لیتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਜੀਆ ਅੰਦਰਿ ਜੀਉ ਸਬਦੁ ਹੈ ਜਿਤੁ ਸਹ ਮੇਲਾਵਾ ਹੋਇ ॥

ہر جاندار کے اندر وہی کلام الٰہی نغمہ ہے، جس کے ذریعے رب سے ملاقات ہوتی ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਜਗਿ ਆਨ੍ਹੇਰੁ ਹੈ ਸਬਦੇ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇ ॥

کلام کے بغیر دنیا اندھیرے میں ہے، اور شبد ہی سے روشنی اور سچائی ظاہر ہوتی ہے۔

ਪੰਡਿਤ ਮੋਨੀ ਪੜਿ ਪੜਿ ਥਕੇ ਭੇਖ ਥਕੇ ਤਨੁ ਧੋਇ ॥

پنڈت اور مون رہنے والے شاستر پڑھ پڑھ کر تھک چکے ہیں، اور سادھو بھی سنان کر کر کے تھک چکے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਓ ਦੁਖੀਏ ਚਲੇ ਰੋਇ ॥

شبد کے بغیر کسی نے بھی رب کو نہیں پایا اور دکھ میں رو کر دنیا سے رخصت ہو گئے۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਪਾਈਐ ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! رب کی مہربانی اور قسمت سے ہی اُسے پایا جا سکتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਇਸਤ੍ਰੀ ਪੁਰਖੈ ਅਤਿ ਨੇਹੁ ਬਹਿ ਮੰਦੁ ਪਕਾਇਆ ॥

مرد اور عورت کا آپس میں شدید پیار ہوتا ہے، اور وہ بیٹھ کر برے وچار پکاتے ہیں۔

ਦਿਸਦਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਚਲਸੀ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਇਆ ॥

جو کچھ دنیا میں دکھائی دیتا ہے، سب فانی ہے، اور میرے رب کو یہی منظور ہے۔

ਕਿਉ ਰਹੀਐ ਥਿਰੁ ਜਗਿ ਕੋ ਕਢਹੁ ਉਪਾਇਆ ॥

اس دنیا میں کیسے ٹھہرا جائے؟ کوئی ایسا حل نکالو۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਚਾਕਰੀ ਥਿਰੁ ਕੰਧੁ ਸਬਾਇਆ ॥

اگر مکمل گرو کی خدمت کی جائے تو انسان مضبوط اور ثابت قدم ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਇਅਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਆ ॥੩੩॥

اے نانک رب مہربانی سے جسے ملا لیتا ہے، وہ ہر نام میں جذب ہو جاتا ہے۔ 33۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਵਿਸਾਰਿਆ ਗੁਰ ਕਾ ਭਉ ਹੇਤੁ ਅਪਾਰੁ ॥

مایا اور محبت کے باعث انسان نے گرو کی لامحدود محبت کو بھلا دیا ہے۔

ਲੋਭਿ ਲਹਰਿ ਸੁਧਿ ਮਤਿ ਗਈ ਸਚਿ ਨ ਲਗੋ ਪਿਆਰੁ ॥

لالچ کی لہر میں آکر اس کی عقل و شعور ختم ہو گئی ہے، اور اسے سچ سے محبت نہیں رہی۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਿਨਾ ਸਬਦੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਦਰਗਹ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥

جو لوگ گرو کے ذریعے شبد کو دل میں بسا لیتے ہیں وہ پرماتما کی درگاہ میں نجات کا دروازہ پا لیتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਲਏ ਆਪੇ ਬਖਸਣਹਾਰੁ ॥੧॥

اے نانک وہ بخشنے والا رب ہی بندے کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਬਿਨੁ ਘੜੀ ਨ ਜੀਵਣਾ ਵਿਸਰੇ ਸਰੈ ਨ ਬਿੰਦ ॥

اے نانک ! جس کے بغیر ایک پل بھی جینا مشکل ہے، اور جس کو بھول کر کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔

ਤਿਸੁ ਸਿਉ ਕਿਉ ਮਨ ਰੂਸੀਐ ਜਿਸਹਿ ਹਮਾਰੀ ਚਿੰਦ ॥੨॥

اُس رب سے بھلا کیوں روٹھا جائے، جو ہماری فکر میں ہمیشہ لگا رہتا ہے۔ 2۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਸਾਵਣੁ ਆਇਆ ਝਿਮਝਿਮਾ ਹਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥

ساون کی نرم بارش آئی ہے اور گرو کے رستے پر چلنے والے ہرنام کا بھجن کرتے ہیں۔

ਦੁਖ ਭੁਖ ਕਾੜਾ ਸਭੁ ਚੁਕਾਇਸੀ ਮੀਹੁ ਵੁਠਾ ਛਹਬਰ ਲਾਇ ॥

بارش کی ٹھنڈک اور نرمی سے دکھ بھوک اور تپش سب ختم ہو جاتی ہے۔

ਸਭ ਧਰਤਿ ਭਈ ਹਰੀਆਵਲੀ ਅੰਨੁ ਜੰਮਿਆ ਬੋਹਲ ਲਾਇ ॥

ساری زمین ہری بھری ہو گئی ہے، اور بھرپور اناج اگا ہے۔

ਹਰਿ ਅਚਿੰਤੁ ਬੁਲਾਵੈ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਹਰਿ ਆਪੇ ਪਾਵੈ ਥਾਇ ॥

رب خود مہربانی کر کے اپنے بندوں کو بلا لیتا ہے، اور ان کی خدمت کو قبول کر لیتا ہے۔

ਹਰਿ ਤਿਸਹਿ ਧਿਆਵਹੁ ਸੰਤ ਜਨਹੁ ਜੁ ਅੰਤੇ ਲਏ ਛਡਾਇ ॥

اے سچے بھکتو ! اس رب کا دھیان کرو جو آخرکار نجات دیتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਭਗਤਿ ਅਨੰਦੁ ਹੈ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

رب کی تعریف اور بھجن میں ہی خوشی ہے، اور من میں ہمیشہ سکون بس جاتا ہے۔

ਜਿਨ੍ਹ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਅਰਾਧਿਆ ਤਿਨਾ ਦੁਖ ਭੁਖ ਲਹਿ ਜਾਇ ॥

جنہوں نے گرو کے ذریعے ہرنام کی عبادت کی، اُن کا دکھ اور بھوک مٹ گئی۔

ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਤ੍ਰਿਪਤੈ ਗਾਇ ਗੁਣ ਹਰਿ ਦਰਸਨੁ ਦੇਹੁ ਸੁਭਾਇ ॥੩॥

اے نانک رب کے اوصاف کا گیت گا کر ہی دل مطمئن ہوتا ہے، اور وہ قدرتی طور پر اپنا دیدار عطا کردیتا ہے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਦਾਤਿ ਨਿਤ ਦੇਵੈ ਚੜੈ ਸਵਾਈਆ ॥

کامل گرو کا دیا ہوا عطیہ دن بہ دن بڑھتا ہے۔

ਤੁਸਿ ਦੇਵੈ ਆਪਿ ਦਇਆਲੁ ਨ ਛਪੈ ਛਪਾਈਆ ॥

وہ مہربان رب خوش ہو کر دیتا ہے، اور اُس کی نعمت چھپائے نہیں چھپتی

ਹਿਰਦੈ ਕਵਲੁ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ਉਨਮਨਿ ਲਿਵ ਲਾਈਆ ॥

دل کا کنول کھل اٹھتا ہے، اور سچی لگن والا انسان یکسوئی سے رب میں جڑ جاتا ہے۔

ਜੇ ਕੋ ਕਰੇ ਉਸ ਦੀ ਰੀਸ ਸਿਰਿ ਛਾਈ ਪਾਈਆ ॥

جو کوئی اس کی نقل کرتا ہے، وہ ذلیل و خوار ہی ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਅਪੜਿ ਕੋਇ ਨ ਸਕਈ ਪੂਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਵਡਿਆਈਆ ॥੩੪॥

34۔ اے نانک ! کامل صادق گرو کی شان تک کوئی پہنچ نہیں سکتا۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਅਮਰੁ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ਹੈ ਤਿਸੁ ਨਾਲਿ ਸਿਆਣਪ ਨ ਚਲਈ ਨ ਹੁਜਤਿ ਕਰਣੀ ਜਾਇ ॥

پروردگار کا حکم اٹل ہے، اس کے ساتھ کوئی چالاکی یا اعتراض نہیں چلتا۔

ਆਪੁ ਛੋਡਿ ਸਰਣਾਇ ਪਵੈ ਮੰਨਿ ਲਏ ਰਜਾਇ ॥

جو شخص اپنا گھمنڈ چھوڑ کر اس کی پناہ میں آتا ہے، وہ اس کی رضا کو قبول کر لیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਮ ਡੰਡੁ ਨ ਲਗਈ

جو گرو کی رہنمائی سے جیتا ہے، اسے موت کا خوف نہیں ہوتا اور اس کا غرور مٹ جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੇਵਕੁ ਸੋਈ ਆਖੀਐ ਜਿ ਸਚਿ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੧॥

اے نانک اصل خادم وہی ہے جو سچ میں یکسوئی سے جڑا رہتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਦਾਤਿ ਜੋਤਿ ਸਭ ਸੁਰਤਿ ਤੇਰੀ ॥

اے رب! یہ عطا، روشنی اور حسن سب کچھ تیرا ہی ہے۔

ਬਹੁਤੁ ਸਿਆਣਪ ਹਉਮੈ ਮੇਰੀ ॥

میرے اندر صرف غرور اور چالاکی ہے۔

ਬਹੁ ਕਰਮ ਕਮਾਵਹਿ ਲੋਭਿ ਮੋਹਿ ਵਿਆਪੇ ਹਉਮੈ ਕਦੇ ਨ ਚੂਕੈ ਫੇਰੀ ॥

ہم بہت سے اعمال کرتے ہیں، لالچ اور محبت میں پھنسے رہتے ہیں، مگر گھمنڈ کبھی نہیں چھوٹتا۔

ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਕਰਾਏ ਕਰਤਾ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸਾਈ ਗਲ ਚੰਗੇਰੀ ॥੨॥

نانک کہتا ہے کہ رب ہی کراتا ہے اور جو اسے مناسب لگتا ہے، وہی بات بہتر ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ਮਃ ੫ ॥

پوڑی محلہ 3۔

ਸਚੁ ਖਾਣਾ ਸਚੁ ਪੈਨਣਾ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ॥

سچ بولنا، سچ کھانا، سچ پہننا یہی سب کچھ ہے، اور سچا نام ہی ہمارا سہارا ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਮੇਲਾਇਆ ਪ੍ਰਭੁ ਦੇਵਣਹਾਰੁ ॥

کامل گرو نے ہی ہمیں دینے والے رب سے ملایا ہے۔

ਭਾਗੁ ਪੂਰਾ ਤਿਨ ਜਾਗਿਆ ਜਪਿਆ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ॥

جس نے غیر متشکل رب کا ذکر کیا، اس کا مقدر جاگ گیا ہے۔

ਸਾਧੂ ਸੰਗਤਿ ਲਗਿਆ ਤਰਿਆ ਸੰਸਾਰੁ ॥

سادھوں کی سنگت میں رہ کر انسان دنیا کے سمندر کو پار کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਿਫਤਿ ਸਲਾਹ ਕਰਿ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਜੈਕਾਰੁ ॥੩੫॥

اے نانک ! رب کی تعریف کرو اور اس کی فتح و عظمت کا ورد کرو۔ 35۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਸਭੇ ਜੀਅ ਸਮਾਲਿ ਅਪਣੀ ਮਿਹਰ ਕਰੁ ॥

رب اپنی مہربانی سے سب مخلوق کی پرورش کرتا ہے۔

ਅੰਨੁ ਪਾਣੀ ਮੁਚੁ ਉਪਾਇ ਦੁਖ ਦਾਲਦੁ ਭੰਨਿ ਤਰੁ ॥

وہ بے حساب اناج اور پانی پیدا کرتا ہے، اور دکھ و غریبی کو دور کرتا ہے۔

ਅਰਦਾਸਿ ਸੁਣੀ ਦਾਤਾਰਿ ਹੋਈ ਸਿਸਟਿ ਠਰੁ ॥

داتا نے دعائیں سن لیں تو ساری کائنات میں سکون آگیا۔

ਲੇਵਹੁ ਕੰਠਿ ਲਗਾਇ ਅਪਦਾ ਸਭ ਹਰੁ ॥

وہ محتاجوں کو گلے لگا لیتا ہے، اور سب آفتوں کو ہٹا دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਸਫਲੁ ਘਰੁ ॥੧॥

اے نانک ! رب کے نام کا دھیان کرو، اسی کا گھر کامیابی کا مقام ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਵੁਠੇ ਮੇਘ ਸੁਹਾਵਣੇ ਹੁਕਮੁ ਕੀਤਾ ਕਰਤਾਰਿ ॥

رب کا حکم ہوا تو خوبصورت بادل برس پڑا۔

ਰਿਜਕੁ ਉਪਾਇਓਨੁ ਅਗਲਾ ਠਾਂਢਿ ਪਈ ਸੰਸਾਰਿ ॥

بہت سا اناج پیدا ہوا اور پوری دنیا کو سکون نصیب ہوا۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਹਰਿਆ ਹੋਇਆ ਸਿਮਰਤ ਅਗਮ ਅਪਾਰ ॥

رب کے ذکر سے جسم و جان کھل گیا۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਆਪਣੀ ਸਚੇ ਸਿਰਜਣਹਾਰ ॥

جہان کے خالق سچے رب نے مہربانی کی ہے۔

ਕੀਤਾ ਲੋੜਹਿ ਸੋ ਕਰਹਿ ਨਾਨਕ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰ ॥੨॥

اے رب ! جو تو چاہتا ہے، وہی کرتا ہے، میں ہمیشہ اس پر قربان ہوں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਵਡਾ ਆਪਿ ਅਗੰਮੁ ਹੈ ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ॥

وہ خود عظیم ہے، اور اس کی عظمت بھی بہت بڑی ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਵੇਖਿ ਵਿਗਸਿਆ ਅੰਤਰਿ ਸਾਂਤਿ ਆਈ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے دیدار پا کر دل خوش ہو گیا اور اندرونی سکون حاصل ہوا۔

ਸਭੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਵਰਤਦਾ ਆਪੇ ਹੈ ਭਾਈ ॥

سب کچھ وہی خود کر رہا ہے، وہی ہر جگہ موجود ہے۔

ਆਪਿ ਨਾਥੁ ਸਭ ਨਥੀਅਨੁ ਸਭ ਹੁਕਮਿ ਚਲਾਈ ॥

وہی مالک ہے، سب کو اس نے قابو میں رکھا ہے، سب اسی کے حکم سے چلتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਭਾਵੈ ਸੋ ਕਰੇ ਸਭ ਚਲੈ ਰਜਾਈ ॥੩੬॥੧॥ ਸੁਧੁ ॥

اے نانک جو رب کو پسند ہے وہی کرتا ہے، ساری مخلوق اس کی رضا میں چلتی ہے۔

ਰਾਗੁ ਸਾਰੰਗ ਬਾਣੀ ਭਗਤਾਂ ਕੀ ॥ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

راگو سارنگ بانی بھگتا کی۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਹਾ ਨਰ ਗਰਬਸਿ ਥੋਰੀ ਬਾਤ ॥

اے انسان ! تو معمولی بات پر کیوں مغرور ہوتا ہے؟

ਮਨ ਦਸ ਨਾਜੁ ਟਕਾ ਚਾਰਿ ਗਾਂਠੀ ਐਂਡੋ ਟੇਢੋ ਜਾਤੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرے پاس دس من اناج چار سکے اور ٹیڑھی چال ہے تو کس بات پر اتراتا ہے؟ 1۔ وقفہ۔

ਬਹੁਤੁ ਪ੍ਰਤਾਪੁ ਗਾਂਉ ਸਉ ਪਾਏ ਦੁਇ ਲਖ ਟਕਾ ਬਰਾਤ ॥

سو گاؤں یا دو لاکھ سکے کی دولت ملنے پر انسان شہرت حاصل کر لیتا ہے۔

ਦਿਵਸ ਚਾਰਿ ਕੀ ਕਰਹੁ ਸਾਹਿਬੀ ਜੈਸੇ ਬਨ ਹਰ ਪਾਤ ॥੧॥

مگر یہ سرداری صرف چند دن کی ہے، جیسے جنگل کا ہرا پتہ۔ 1۔

ਨਾ ਕੋਊ ਲੈ ਆਇਓ ਇਹੁ ਧਨੁ ਨਾ ਕੋਊ ਲੈ ਜਾਤੁ ॥

کوئی بھی یہ دولت لے کر نہیں آیا، نہ ہی کوئی لے کر جائے گا۔

ਰਾਵਨ ਹੂੰ ਤੇ ਅਧਿਕ ਡਰੂਪਤਿ ਖਿਨ ਮਹਿ ਗਏ ਬਿਲਾਤ ॥੨॥

راون جیسے بڑے بادشاہ بھی پل بھر میں نیست و نابود ہو گئے۔ 2۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਸਦਾ ਥਿਰੁ ਪੂਜਹੁ ਜੋ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਾਤ ॥

ہری کے بندے ہمیشہ ثابت قدم رہتے ہیں کیونکہ وہ مسلسل ہری کے نام کا جاپ کرتے ہیں۔

ਜਿਨ ਕਉ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਤ ਹੈ ਗੋਬਿਦੁ ਤੇ ਸਤਸੰਗਿ ਮਿਲਾਤ ॥੩॥

جس پر گووند کی مہربانی ہوتی ہے، وہی سچے سنگت میں شامل ہوتا ہے۔ 3۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਬਨਿਤਾ ਸੁਤ ਸੰਪਤਿ ਅੰਤਿ ਨ ਚਲਤ ਸੰਗਾਤ ॥

ماں باپ، بیوی بچے اور دولت آخر میں کوئی بھی ساتھ نہیں جاتا۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰੁ ਰਾਮ ਭਜੁ ਬਉਰੇ ਜਨਮੁ ਅਕਾਰਥ ਜਾਤ ॥੪॥੭॥

کبیر کہتے ہیں، اے بے وقوف رب کا ذکر کر یہ زندگی بیکار ہی گزرتی جا رہی ہے۔ 1۔

ਰਾਜਾਸ੍ਰਮ ਮਿਤਿ ਨਹੀ ਜਾਨੀ ਤੇਰੀ ॥

اے رب، تیری حدود کو کوئی نہیں جانتا۔

ਤੇਰੇ ਸੰਤਨ ਕੀ ਹਉ ਚੇਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تو بس تیرے بندوں کی خدمت گزار ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਸਤੋ ਜਾਇ ਸੁ ਰੋਵਤੁ ਆਵੈ ਰੋਵਤੁ ਜਾਇ ਸੁ ਹਸੈ ॥

جو دنیاوی لذتوں میں گم ہو جاتا ہے، وہ آخرکار روتا ہوا تیرے در پر آتا ہے۔
لیکن جو روتا ہے، یعنی سب کچھ چھوڑ دیتا ہے، وہی حقیقی خوشی حاصل کرتا ہے۔

ਬਸਤੋ ਹੋਇ ਹੋਇ ਸੁ ਊਜਰੁ ਊਜਰੁ ਹੋਇ ਸੁ ਬਸੈ ॥੧॥

جو ہمیشہ کے لیے بسنے کی چاہ رکھتا ہے، وہ اجڑ جاتا ہے۔ جو اجڑ جاتا ہے، یعنی جس کے دل میں دنیا سے بیزاری آجاتی ہے، وہی سکون سے بس پاتا ہے۔

ਜਲ ਤੇ ਥਲ ਕਰਿ ਥਲ ਤੇ ਕੂਆ ਕੂਪ ਤੇ ਮੇਰੁ ਕਰਾਵੈ ॥

رب کی قدرت یہ ہے کہ جہاں پانی ہے وہیں زمین بنا دیتا ہے اور جہاں خشک زمین ہے، وہاں کنواں پیدا کر دیتا ہے۔ کنویں پر پہاڑ بنا دیتا ہے۔

ਧਰਤੀ ਤੇ ਆਕਾਸਿ ਚਢਾਵੈ ਚਢੇ ਅਕਾਸਿ ਗਿਰਾਵੈ ॥੨॥

وہ نچلے کو اوپر اور اوپر والے کو نیچی گرا دیتا ہے، یہ سب اسی کی مرضی سے ہوتا ہے۔ 2۔

ਭੇਖਾਰੀ ਤੇ ਰਾਜੁ ਕਰਾਵੈ ਰਾਜਾ ਤੇ ਭੇਖਾਰੀ ॥

اس کی رضا ہو تو وہ رب فقیر کو بادشاہ بنا دیتا ہے اور بادشاہ کو فقیر بنا دیتا ہے۔

ਖਲ ਮੂਰਖ ਤੇ ਪੰਡਿਤੁ ਕਰਿਬੋ ਪੰਡਿਤ ਤੇ ਮੁਗਧਾਰੀ ॥੩॥

وہ نا سمجھ کو عالم بنا دیتا ہے، اور عالم کو جاہل بنا دیتا ہے۔ 3۔

ਨਾਰੀ ਤੇ ਜੋ ਪੁਰਖੁ ਕਰਾਵੈ ਪੁਰਖਨ ਤੇ ਜੋ ਨਾਰੀ ॥

وہ عورت کے بطن سے مرد پیدا کرتا ہے، اور مردوں سے عورتوں کو وجود بخشتا ہے۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਸਾਧੂ ਕੋ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਤਿਸੁ ਮੂਰਤਿ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥੪॥੨॥

2۔4 کبیر جی کہتے ہیں، رب ہی درویشوں کا محبوب ہے اور میں اس کی ذات پر قربان جاتا ہوں۔

ਸਾਰੰਗ ਬਾਣੀ ਨਾਮਦੇਉ ਜੀ ਕੀ ॥

سارنگ بانی نام دیو جی کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਾਏਂ ਰੇ ਮਨ ਬਿਖਿਆ ਬਨ ਜਾਇ ॥

اے دل ! کیوں مایا کے جنگل میں جا رہا ہے،

ਭੂਲੌ ਰੇ ਠਗਮੂਰੀ ਖਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو دھوکے میں ہے اور یہ تیرا سب سے بڑا نقصان ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੈਸੇ ਮੀਨੁ ਪਾਨੀ ਮਹਿ ਰਹੈ ॥

جیسے مچھلی پانی میں رہتی ہے،

ਕਾਲ ਜਾਲ ਕੀ ਸੁਧਿ ਨਹੀ ਲਹੈ ॥

اور اسے شکار ہونے کا علم نہیں ہوتا۔

ਜਿਹਬਾ ਸੁਆਦੀ ਲੀਲਿਤ ਲੋਹ ॥

زبان کے حسکے کی خاطر مچھلی لوہے کا کانٹا نگل لیتی ہے، اور زندگی کھو دیتی ہے۔

ਐਸੇ ਕਨਿਕ ਕਾਮਨੀ ਬਾਧਿਓ ਮੋਹ ॥੧॥

ایسے ہی انسان سونے اور عورت کے فریب میں الجھ جاتا ہے، اور اپنی حقیقت سے غافل رہتا ہے۔

-1

ਜਿਉ ਮਧੁ ਮਾਖੀ ਸੰਚੈ ਅਪਾਰ ॥

جیسے مکھی شہد اکٹھا کرتی ہے، لیکن

ਮਧੁ ਲੀਨੋ ਮੁਖਿ ਦੀਨੀ ਡਾਰੁ ॥

مگر شہد کوئی اور لے جاتا ہے اور اسے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

ਗਊ ਬਾਛ ਕਉ ਸੰਚੈ ਖੀਰੁ ॥

ایسے ہی گائے بچھڑے کے لیے دودھ دیتی ہے، لیکن

ਗਲਾ ਬਾਂਧਿ ਦੁਹਿ ਲੇਇ ਅਹੀਰੁ ॥੨॥

مگر گوالا سارا دودھ دوہ لیتا ہے۔ 2۔

ਮਾਇਆ ਕਾਰਨਿ ਸ੍ਰਮੁ ਅਤਿ ਕਰੈ ॥

انسان دولت کے پیچھے سخت مشقت کرتا ہے،

ਸੋ ਮਾਇਆ ਲੈ ਗਾਡੈ ਧਰੈ ॥

اور اسے زمین میں دفن کر دیتا ہے

ਅਤਿ ਸੰਚੈ ਸਮਝੈ ਨਹੀ ਮੂੜ ॥

بے وقوف یہ نہیں سمجھتا کہ

ਧਨੁ ਧਰਤੀ ਤਨੁ ਹੋਇ ਗਇਓ ਧੂੜਿ ॥੩॥

جیسی زمین میں دفن دولت پڑی رہتی ہے ویسے ہی اس کا جسم بھی مٹی ہو جائے گا۔ 3۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਤਿ ਜਰੈ ॥

وہ ہوس، غصہ اور لالچ میں جلتا رہتا ہے، لیکن

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕਬਹੂ ਨਹੀ ਕਰੈ ॥

کبھی نیک لوگوں کی صحبت اختیار نہیں کرتا۔

ਕਹਤ ਨਾਮਦੇਉ ਤਾ ਚੀ ਆਣਿ ॥ ਨਿਰਭੈ ਹੋਇ ਭਜੀਐ ਭਗਵਾਨ ॥੪॥੧॥

نام دیو کہتے ہیں، نجات کا ایک ہی راستہ ہے، خوف سے آزاد ہو کر رب کی عبادت کر۔ 4۔ 1۔

ਬਦਹੁ ਕੀ ਨ ਹੋਡ ਮਾਧਉ ਮੋ ਸਿਉ ॥

اے رب ! میرے ساتھ شرط لگا کر دیکھ لے، اگر بندہ نہ ہو تو مالک کیسے کہلائے گا؟

ਠਾਕੁਰ ਤੇ ਜਨੁ ਜਨ ਤੇ ਠਾਕੁਰੁ ਖੇਲੁ ਪਰਿਓ ਹੈ ਤੋ ਸਿਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

درحقیقت اگر مالک ہو تو ہی کوئی خادم ہوتا ہے، اور اگر خادم ہو تو ہی مالک کا وجود معنی رکھتا ہے۔ یعنی ہمارا اور تمہارا رشتہ جدا نہیں ہو سکتا۔ اس لیے مالک اور خادم آپس میں ایک ہی کھیل کھیل رہے ہیں۔

1۔ وقفہ۔

ਆਪਨ ਦੇਉ ਦੇਹੁਰਾ ਆਪਨ ਆਪ ਲਗਾਵੈ ਪੂਜਾ ॥

تو ہی دیوتا ہے، تو ہی مندر ہے اور تو ہی اپنی عبادت میں مصروف ہے۔

ਜਲ ਤੇ ਤਰੰਗ ਤਰੰਗ ਤੇ ਹੈ ਜਲੁ ਕਹਨ ਸੁਨਨ ਕਉ ਦੂਜਾ ॥੧॥

جیسے پانی سے لہریں بنتی ہیں اور لہریں پانی سے ایسے ہی رب اور اس کی مخلوق ایک ہی ہیں الگ نہیں۔

1۔

ਆਪਹਿ ਗਾਵੈ ਆਪਹਿ ਨਾਚੈ ਆਪਿ ਬਜਾਵੈ ਤੂਰਾ ॥

وہ خود ہی گاتا ہے، خود ہی نچاتا ہے اور خود ہی موسیقی بجاتا ہے۔

ਕਹਤ ਨਾਮਦੇਉ ਤੂੰ ਮੇਰੋ ਠਾਕੁਰੁ ਜਨੁ ਊਰਾ ਤੂ ਪੂਰਾ ॥੨॥੨॥

نام دیو کہتے ہیں، تو ہی میرا مالک ہے، اور میں ناقص ہوں، جبکہ تو کامل ہے۔ 2۔ 2۔

ਦਾਸ ਅਨਿੰਨ ਮੇਰੋ ਨਿਜ ਰੂਪ ॥

رب کی طرف سے نام دیو جی کو خطاب ہے کہ میرا خصوصی بھکت دراصل میری ہی شکل ہے۔

ਦਰਸਨ ਨਿਮਖ ਤਾਪ ਤ੍ਰਈ ਮੋਚਨ ਪਰਸਤ ਮੁਕਤਿ ਕਰਤ ਗ੍ਰਿਹ ਕੂਪ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے دیدار سے سب دکھ مٹ جاتے ہیں، اور اس کے چھونے سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੇਰੀ ਬਾਂਧੀ ਭਗਤੁ ਛਡਾਵੈ ਬਾਂਧੈ ਭਗਤੁ ਨ ਛੂਟੈ ਮੋਹਿ ॥

میرے لگائے ہوئے بندھن سے بھگت آزاد کر سکتا، مگر اگر بھگت کسی کو باندھ دے، تو میں اسے آزاد نہیں کر سکتا۔

ਏਕ ਸਮੈ ਮੋ ਕਉ ਗਹਿ ਬਾਂਧੈ ਤਉ ਫੁਨਿ ਮੋ ਪੈ ਜਬਾਬੁ ਨ ਹੋਇ ॥੧॥

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بھگت محبت میں مجھے باندھ لیتا ہے، تب میرے پاس کوئی جواب نہیں ہوتا۔ 1۔

ਮੈ ਗੁਨ ਬੰਧ ਸਗਲ ਕੀ ਜੀਵਨਿ ਮੇਰੀ ਜੀਵਨਿ ਮੇਰੇ ਦਾਸ ॥

میں سب کے لیے زندگی کا ذریعہ ہوں مگر میرے بھگت میرے اپنے جیون کا سہارا ہیں۔

ਨਾਮਦੇਵ ਜਾ ਕੇ ਜੀਅ ਐਸੀ ਤੈਸੋ ਤਾ ਕੈ ਪ੍ਰੇਮ ਪ੍ਰਗਾਸ ॥੨॥੩॥

نام دیو کہتے ہیں، جس کے دل میں یہ حقیقت جتنی گہری ہوتی ہے، اتنا ہی اس کا عشق رب میں بڑھتا ہے۔ 2۔ 3۔

ਸਾਰੰਗ ॥

سارنگ۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਤੈ ਨਰ ਕਿਆ ਪੁਰਾਨੁ ਸੁਨਿ ਕੀਨਾ ॥

اے انسان ! تم نے کیا حاصل کیا ہے کہ پرانے کیا آپ نے مذہبی کتابیں سنی ہیں؟

ਅਨਪਾਵਨੀ ਭਗਤਿ ਨਹੀ ਉਪਜੀ ਭੂਖੇ ਦਾਨੁ ਨ ਦੀਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نہ تمہارے اندر حقیقی بھگتی پیدا ہوئی اور نہ ہی کسی بھوکے کو کھانا کھلایا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਮੁ ਨ ਬਿਸਰਿਓ ਕ੍ਰੋਧੁ ਨ ਬਿਸਰਿਓ ਲੋਭੁ ਨ ਛੂਟਿਓ ਦੇਵਾ ॥

تم نے نہ اپنی خواہشات کو چھوڑا، نہ غصہ کم ہوا، نہ ہی لالچ ختم ہوا۔

ਪਰ ਨਿੰਦਾ ਮੁਖ ਤੇ ਨਹੀ ਛੂਟੀ ਨਿਫਲ ਭਈ ਸਭ ਸੇਵਾ ॥੧॥

تمہاری زبان سے دوسروں کی برائی کم نہ ہوئی، اور اس طرح تمہاری ساری خدمت بے کار گئی۔ 1۔

ਬਾਟ ਪਾਰਿ ਘਰੁ ਮੂਸਿ ਬਿਰਾਨੋ ਪੇਟੁ ਭਰੈ ਅਪ੍ਰਾਧੀ ॥

راستے میں تم نے دوسروں کے گھر لوٹ کر اپنا پیٹ بھرا اور نہ جانے کتنے جرم کیے۔

ਜਿਹਿ ਪਰਲੋਕ ਜਾਇ ਅਪਕੀਰਤਿ ਸੋਈ ਅਬਿਦਿਆ ਸਾਧੀ ॥੨॥

تم نے وہی اعمال کیے جو پرلوک میں بدنامی کا باعث بنتے ہیں یہ سب کچھ تم نے اپنی نا سمجھی میں کیا۔ 2۔

ਹਿੰਸਾ ਤਉ ਮਨ ਤੇ ਨਹੀ ਛੂਟੀ ਜੀਅ ਦਇਆ ਨਹੀ ਪਾਲੀ ॥

تمہارے دل سے ظلم اور تشدد ختم نہ ہوئے، اور نہ ہی تم نے کسی پر رحم کھایا۔

ਪਰਮਾਨੰਦ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਕਥਾ ਪੁਨੀਤ ਨ ਚਾਲੀ ॥੩॥੧॥੬॥

پرمانند جی کہتے ہیں، تم نے سادھوؤں کی سنگت میں بیٹھ کر کبھی پاکیزہ گفتگو نہیں سنی۔ 3۔ 1۔ 6۔

ਛਾਡਿ ਮਨ ਹਰਿ ਬਿਮੁਖਨ ਕੋ ਸੰਗੁ ॥

اے دل ! ان لوگوں کی صحبت چھوڑ دو جو رب سے بیزار ہیں۔ {مندرجہ بالا سطر بھکت سورداس جی کی ہے، لیکن درج ذیل سطروں میں اختلاف کی وجہ سے صرف ایک سطر رہ گئی اور گرو ارجن دیو جی نے مکمل شعر لکھ دیا۔}

ਸਾਰੰਗ ਮਹਲਾ ੫ ਸੂਰਦਾਸ ॥

سارنگ محلہ 5 سورداس

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਗ ਬਸੇ ਹਰਿ ਲੋਕ ॥

رب کے بندے رب کی بندگی میں مصروف رہتے ہیں۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਅਰਪਿ ਸਰਬਸੁ ਸਭੁ ਅਰਪਿਓ ਅਨਦ ਸਹਜ ਧੁਨਿ ਝੋਕ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ جسم، دماغ وغیرہ سب حوالے کرکے خوشیاں مناتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਦਰਸਨੁ ਪੇਖਿ ਭਏ ਨਿਰਬਿਖਈ ਪਾਏ ਹੈ ਸਗਲੇ ਥੋਕ ॥

ان کے دیدار سے وہ خواہشات سے آزاد ہوجاتے ہیں اور ان کی تمام خواہشات پوری ہوجاتی ہیں۔

ਆਨ ਬਸਤੁ ਸਿਉ ਕਾਜੁ ਨ ਕਛੂਐ ਸੁੰਦਰ ਬਦਨ ਅਲੋਕ ॥੧॥

1۔ رب کے خوبصورت چہرے کا دیدار کرکے اُس کی دوسری نعمتوں کی کوئی خواہش باقی نہیں رہتی

ਸਿਆਮ ਸੁੰਦਰ ਤਜਿ ਆਨ ਜੁ ਚਾਹਤ ਜਿਉ ਕੁਸਟੀ ਤਨਿ ਜੋਕ ॥

سیاہ رنگ والے خوبصورت رب کو چھوڑ کر کسی اور کی چاہت رکھنا ایسے ہی ہے جیسے کوڑھ کے جسم میں کیڑا ہو۔

ਸੂਰਦਾਸ ਮਨੁ ਪ੍ਰਭਿ ਹਥਿ ਲੀਨੋ ਦੀਨੋ ਇਹੁ ਪਰਲੋਕ ॥੨॥੧॥੮॥

پانچویں نانک، سورداس کے حوالے سے فرماتے ہیں – اے سورداس ! رب نے دل کو اپنے ہاتھ میں
2 ـ 1 ـ 8 ـ لے کر بہشت کی نعمت دل میں بخش دی ہے۔

ਸਾਰੰਗ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ॥

سارنگ کبیر جیو۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਕਉਨੁ ਸਹਾਈ ਮਨ ਕਾ ॥

رب کے بغیر دل کی مدد کرنے والا کوئی نہیں۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਭਾਈ ਸੁਤ ਬਨਿਤਾ ਹਿਤੁ ਲਾਗੋ ਸਭ ਫਨ ਕਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ ماں، باپ، بھائی، بیٹا اور بیوی سے کیا گیا پیار سب فانی ہے۔ 1۔ وقفہ

ਆਗੇ ਕਉ ਕਿਛੁ ਤੁਲਹਾ ਬਾਂਧਹੁ ਕਿਆ ਭਰਵਾਸਾ ਧਨ ਕਾ ॥

آگے پار اُترنے کے لیے کوئی تیاری کر لو، اس دولت کا کیا بھروسہ ہے۔

ਕਹਾ ਬਿਸਾਸਾ ਇਸ ਭਾਂਡੇ ਕਾ ਇਤਨਕੁ ਲਾਗੈ ਠਨਕਾ ॥੧॥

1۔ اس جسم جیسے برتن پر بھی کوئی اعتبار نہیں، معمولی سی ٹھیس سے یہ ٹوٹ جاتا ہے۔

ਸਗਲ ਧਰਮ ਪੁੰਨ ਫਲ ਪਾਵਹੁ ਧੂਰਿ ਬਾਂਛਹੁ ਸਭ ਜਨ ਕਾ ॥

تمام دھرموں اور نیکیوں کے بدلے میں، میں تو بس سچے بندوں کے قدموں کی خاک چاہتا ہوں۔

ਕਹੈ ਕਬੀਰੁ ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਸੰਤਹੁ ਇਹੁ ਮਨੁ ਉਡਨ ਪੰਖੇਰੂ ਬਨ ਕਾ ॥੨॥੧॥੯॥

۔2 کبیر جی کہتے ہیں، سنو اے سَنتو! یہ دل تو جنگل کا اُڑنے والا پرندہ ہے، کب اُڑ جائے، کچھ پتا نہیں۔

1۔6۔

ਰਾਗੁ ਮਲਾਰ ਚਉਪਦੇ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੧

راگو ملار چوپدے، محلہ 1 گھرو 1

ੴ ਸੰਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہی رب ایک ہے، اس کا نام صادق ہے، وہی دنیا کا خالق ہے، نڈر اور بے عیب ہے وہ لازوال ہے، جنم اور مرنے کے چکر سے آزاد ہے اپنی روشنی خودپیدا کرتا ہے، اور گرو کی مہربانی سے پہچانا جاتا ہے۔

ਖਾਣਾ ਪੀਣਾ ਹਸਣਾ ਸਉਣਾ ਵਿਸਰਿ ਗਇਆ ਹੈ ਮਰਣਾ ॥

کھانے پینے ہنسنے اور سونے میں مگن انسان موت کو بھول جاتا ہے۔

ਖਸਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ਖੁਆਰੀ ਕੀਨੀ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਣੁ ਨਹੀ ਰਹਣਾ ॥੧॥

۔1 مالک کو بھلا کر بہت برا کیا ہے، ایسی زندگی دھتکار کے لائق ہے، کیونکہ کوئی بھی ہمیشہ نہیں رہتا۔

ਪ੍ਰਾਣੀ ਏਕੋ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹੁ ॥

اے لوگو! ایک رب کا دھیان کرو اور

ਅਪਨੀ ਪਤਿ ਸੇਤੀ ਘਰਿ ਜਾਵਹੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

عزت و احترام کے ساتھ اپنے اصلی گھر واپس جاؤ۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੁਧਨੋ ਸੇਵਹਿ ਤੁਝੁ ਕਿਆ ਦੇਵਹਿ ਮਾਂਗਹਿ ਲੇਵਹਿ ਰਹਹਿ ਨਹੀ ॥

اے مالک! جو تیری بندگی کرتے ہیں، ایسے لوگ تمہیں کیا دیتے ہیں، مانگنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے اور لیتے رہتے ہیں جو نہیں رہتا۔

ਤੂ ਦਾਤਾ ਜੀਆ ਸਭਨਾ ਕਾ ਜੀਆ ਅੰਦਰਿ ਜੀਉ ਤੁਹੀ ॥੨॥

وہ تمام جان داروں کو رزق دینے والا ہے اور تمہیں جانداروں کی جان ہو۔ 2۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਧਿਆਵਹਿ ਸਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪਾਵਹਿ ਸੇਈ ਸੁਚੇ ਹੋਹੀ ॥

جو لوگ گرو کے وسیلے سے دھیان لگاتے ہیں، وہ امرت حاصل کرتے ہیں اور خالص ہوجاتے ہیں۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਰੇ ਪ੍ਰਾਣੀ ਮੈਲੇ ਹਛੇ ਹੋਹੀ ॥੩॥

اے لوگو! دن رات رب کے نام کو ذکر کرو، اس سے تیرے سارے گناہ دھل جائیں گے۔ 3۔

ਜੇਹੀ ਰੁਤਿ ਕਾਇਆ ਸੁਖੁ ਤੇਹਾ ਤੇਹੋ ਜੇਹੀ ਦੇਹੀ ॥

جیسے موسم بدلنے پر جسم کو راحت یا تکلیف محسوس ہوتی ہے، ویسے ہی اعمال کا اثر زندگی پر پڑتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਰੁਤਿ ਸੁਹਾਵੀ ਸਾਈ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਰੁਤਿ ਕੇਹੀ ॥੪॥੧॥

گرو نانک کہتے ہیں کہ وہی موسم خوبصورت ہے، جس میں رب کا ذکر کیا جائے بغیر رب کے نام کے کوئی موسم خوشگوار نہیں۔ 4۔ 1۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੧ ॥

ملار محلہ 1۔

ਕਰਉ ਬਿਨਉ ਗੁਰ ਅਪਨੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਹਰਿ ਵਰੁ ਆਣਿ ਮਿਲਾਵੈ ॥

میں اپنے گرو کے سامنے عاجزی کرتا ہوں کہ مجھے میرے محبوب ہری سے ملادے۔

ਸੁਣਿ ਘਨ ਘੋਰ ਸੀਤਲੁ ਮਨੁ ਮੋਰਾ ਲਾਲ ਰਤੀ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥੧॥

جب میں نے بادلوں کی گرج جیسی گرو کی تعلیم سنی تو میرا دل ٹھنڈا ہو گیا اور میں رب کے عشق میں گانے لگا۔ 1۔

ਬਰਸੁ ਘਨਾ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਭੀਨਾ ॥

رب کے پیار میں جیون بسانے والے کے دل پر اس کے الفاظ امرت بوندوں کی طرح لگتے ہیں۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬੂੰਦ ਸੁਹਾਨੀ ਹੀਅਰੈ ਗੁਰਿ ਮੋਹੀ ਮਨੁ ਹਰਿ ਰਸਿ ਲੀਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ میٹھا رس دل کو موہ لیتا ہے اور گرو کی رہنمائی سے دل ہری کے عشق میں محو ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਹਜਿ ਸੁਖੀ ਵਰ ਕਾਮਣਿ ਪਿਆਰੀ ਜਿਸੁ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥

وہی سچی محبوبہ ہے، جو گرو کے الفاظ پر یقین رکھ کر رب کی رضا میں راضی رہتی ہے۔

ਹਰਿ ਵਰਿ ਨਾਰਿ ਭਈ ਸੋਹਾਗਣਿ ਮਨਿ ਤਨਿ ਪ੍ਰੇਮੁ ਸੁਖਾਨਿਆ ॥੨॥

جو ہری کو اپنا شوہر مان لیتی ہے، وہ سہاگن بن جاتی ہے، اور اس کا دل ہری کے پیار میں سکون پاتا ہے۔ 2۔

ਅਵਗਣ ਤਿਆਗਿ ਭਈ ਬੈਰਾਗਨਿ ਅਸਥਿਰੁ ਵਰੁ ਸੋਹਾਗੁ ਹਰੀ ॥

جو اپنے عیب چھوڑ کر، دل سے رب کو چاہتی ہے، وہ حقیقی سہاگن بن جاتی ہے، کیونکہ رب ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔

ਸੋਗੁ ਵਿਜੋਗੁ ਤਿਸੁ ਕਦੇ ਨ ਵਿਆਪੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪਣੀ ਕਿਰਪਾ ਕਰੀ ॥੩॥

جس پر رب مہربان ہو اس پر کبھی کوئی غم یا جدائی اثر نہیں ڈالتی۔ 3۔

ਆਵਣ ਜਾਣੁ ਨਹੀ ਮਨੁ ਨਿਹਚਲੁ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੀ ਓਟ ਗਹੀ ॥

جو کامل گرو کی پناہ میں آتا ہے، اس کا دل پختہ ہو جاتا ہے اور وہ جنم مرن کے چکر سے بچ جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਧਨੁ ਸੋਹਾਗਣਿ ਸਚੁ ਸਹੀ ॥੪॥੨॥

گرو نانک کہتے ہیں کہ جو گرو کے وسیلے سے رب کا نام جپتا ہے، وہی حقیقی سہاگن ہے اور وہی کامیاب ہے۔ 4۔ 2۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੧ ॥

ملار محلہ 1۔

ਸਾਚੀ ਸੁਰਤਿ ਨਾਮਿ ਨਹੀ ਤ੍ਰਿਪਤੇ ਹਉਮੈ ਕਰਤ ਗਵਾਇਆ ॥

جس کا دھیان سچائی میں ہے، وہ رب کے نام میں کبھی آسودہ نہیں ہوتا، وہ مزید طلب کرتا ہے۔ لیکن جو اپنی انا میں مگن رہتا ہے، وہ زندگی کو ضائع کر دیتا ہے۔

ਪਰ ਧਨ ਪਰ ਨਾਰੀ ਰਤੁ ਨਿੰਦਾ ਬਿਖੁ ਖਾਈ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

جو شخص پرائے مال اور پرائی عورت میں رغبت رکھتا ہے، وہ نیکیوں کی بجائے برائیوں میں لت پت ہو جاتا ہے، اور دکھ پاتا ہے۔

ਸਬਦੁ ਚੀਨਿ ਭੈ ਕਪਟ ਨ ਛੂਟੇ ਮਨਿ ਮੁਖਿ ਮਾਇਆ ਮਾਇਆ ॥

رب کے کلام کو سننے کے باوجود وہ خوف اور دھوکے سے آزاد نہیں ہوتا اور اس کا دل ہمیشہ دنیاوی خواہشات میں لگا رہتا ہے۔

ਅਜਗਰਿ ਭਾਰਿ ਲਦੇ ਅਤਿ ਭਾਰੀ ਮਰਿ ਜਨਮੇ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥੧॥

جیسے ایک سانپ اپنے اوپر بوجھ اٹھا کر زندگی بسر کرتا ہے، ویسے ہی وہ انسان بھی بھاری گناہ کا بوجھ لے کر بار بار جنم لیتا ہے۔ 1۔

ਮਨਿ ਭਾਵੈ ਸਬਦੁ ਸੁਹਾਇਆ ॥

وہی شخص کامیاب ہوتا ہے، جس کا دل رب کے کلام سے جڑا ہوتا ہے۔

ਭ੍ਰਮਿ ਭ੍ਰਮਿ ਜੋਨਿ ਭੇਖ ਬਹੁ ਕੀਨੇ ਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਸਚੁ ਪਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو لوگ دھوکے میں بھٹکتے رہتے ہیں، وہ بار بار جنم لیتے ہیں، مگر گرو کی پناہ میں آنے والے سچائی حاصل کر لیتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੀਰਥਿ ਤੇਜੁ ਨਿਵਾਰਿ ਨ ਨ੍ਹਾਤੇ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਨ ਭਾਇਆ ॥

جو لوگ یاترا کرتے ہیں مگر اپنی برائیوں کو ختم نہیں کرتے، اور انہیں ہری کا نام پسند نہیں آتا، وہ یوں ہی خالی ہاتھ لوٹ جاتے ہیں۔

ਰਤਨ ਪਦਾਰਥੁ ਪਰਹਰਿ ਤਿਆਗਿਆ ਜਤ ਕੋ ਤਤ ਹੀ ਆਇਆ ॥

وہ قیمتی روحانی دولت کو چھوڑ کر مایا کے پیچھے بھاگتے ہیں، اور آخر میں خالی ہاتھ دنیا سے چلے جاتے ہیں۔

ਬਿਸਟਾ ਕੀਟ ਭਏ ਉਤ ਹੀ ਤੇ ਉਤ ਹੀ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇਆ ॥

جیسے گندگی میں پیدا ہونے والا کیڑا ہمیشہ اسی میں خوش رہتا ہے۔

ਅਧਿਕ ਸੁਆਦ ਰੋਗ ਅਧਿਕਾਈ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸਹਜੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥੨॥

زیادہ لذت اور عیش و عشرت سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں اور گرو کے بغیر اندرونی سکون حاصل نہیں ہوتا۔2۔

ਸੇਵਾ ਸੁਰਤਿ ਰਹਸਿ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਿਆਨੁ ਬੀਚਾਰਾ ॥

جو شخص گرو کے ذریعے رب کی یاد میں لگتا ہے، وہی حقیقی خوشی اور دولت حاصل کرتا ہے۔

ਖੋਜੀ ਉਪਜੈ ਬਾਦੀ ਬਿਨਸੈ ਹਉ ਬਲਿ ਬਲਿ ਗੁਰ ਕਰਤਾਰਾ ॥

سچ کی تلاش کرنے والے کو دنیا میں شان حاصل ہوتی ہے اور اس کی مخالفت کرنے والا دکھوں میں تباہ ہو جاتا ہے۔ میں اپنے اپنے گرو پر قربان جاتا ہوں۔

ਹਮ ਨੀਚ ਹੋਤੇ ਹੀਣਮਤਿ ਝੂਠੇ ਤੂ ਸਬਦਿ ਸਵਾਰਣਹਾਰਾ ॥

اے رب ! ہم نادان اور گناہگار ہیں مگر تیرا کلام ہمیں سنوارنے والا ہے۔

ਆਤਮ ਚੀਨਿ ਤਹਾ ਤੂ ਤਾਰਣ ਸਚੁ ਤਾਰੇ ਤਾਰਣਹਾਰਾ ॥੩॥

جہاں خود شناسی ہے، وہاں تو ہے، تو نجات اور آزادی دینے والا ہے۔ 3۔

ਬੈਸਿ ਸੁਥਾਨਿ ਕਹਾਂ ਗੁਣ ਤੇਰੇ ਕਿਆ ਕਿਆ ਕਥਉ ਅਪਾਰਾ ॥

میں سنتوں کے مقدس مقام پر بیٹھ کر مدح سرائی کرتا ہوں، لیکن تیری کون سی خوبی گاؤں، تو بے حد و حساب ہے۔

ਅਲਖੁ ਨ ਲਖੀਐ ਅਗਮੁ ਅਜੋਨੀ ਤੂੰ ਨਾਥਾਂ ਨਾਥਣਹਾਰਾ ॥

اے رب ! تو نہ نظر آسکتا ہے، نہ ہی کسی کے قابو میں ہے، وہی سب کا پروردگار اور نگہبان ہے۔

ਕਿਸੁ ਪਹਿ ਦੇਖਿ ਕਹਉ ਤੂ ਕੈਸਾ ਸਭਿ ਜਾਚਕ ਤੂ ਦਾਤਾਰਾ ॥

کون اسے دیکھ کر اس کی حقیقت بتا سکتا ہے ؟ ہم سب مانگنے والے ہیں اور وہی سب کو عطا کرنے والا ہے۔

ਭਗਤਿਹੀਣੁ ਨਾਨਕੁ ਦਰਿ ਦੇਖਹੁ ਇਕੁ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਉਰਿ ਧਾਰਾ ॥੪॥੩॥

نانک کہتے ہیں کہ میں اس کے در پر حاضری دے رہا ہوں اور صرف اس کے نام کی دولت چاہتا ہوں۔

4۔ 3۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੧ ॥

ملار محلہ 1۔

ਜਿਨਿ ਧਨ ਪਿਰ ਕਾ ਸਾਦੁ ਨ ਜਾਨਿਆ ਸਾ ਬਿਲਖ ਬਦਨ ਕੁਮਲਾਨੀ ॥

جس نے اپنے رب کے حسن اور اس کی رحمت کا ذائقہ نہیں چکھا وہ ہمیشہ اداسی میں مبتلا رہتا ہے۔

ਭਈ ਨਿਰਾਸੀ ਕਰਮ ਕੀ ਫਾਸੀ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਨੀ ॥੧॥

وہ اپنے برے اعمال کے سبب مایوسی میں مبتلا ہو گیا ہے، اور گرو کے بغیر اندھیرے میں بھٹکتا ہے۔

1۔

ਬਰਸੁ ਘਨਾ ਮੇਰਾ ਪਿਰੁ ਘਰਿ ਆਇਆ ॥

بادل برس رہا ہے اور میرا محبوب رب میرے دل میں بسا ہے۔

ਬਲਿ ਜਾਵਾਂ ਗੁਰ ਅਪਨੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਆਣਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اپنے پیارے گرو پر قربان جاؤں جس نے مجھے ہری سے ملا دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਉਤਨ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸਦਾ ਠਾਕੁਰ ਸਿਉ ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤਿ ਸੁਹਾਵੀ ॥

جس کا دل ہمیشہ رب کی محبت میں جُڑا ہوا ہے، وہی حقیقی خوشی پاتا ہے۔

ਮੁਕਤਿ ਭਏ ਗੁਰਿ ਦਰਸੁ ਦਿਖਾਇਆ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਭਗਤਿ ਸੁਭਾਵੀ ॥੨॥

گرو کے وسیلے سے جو ہری کے دیدار کو پا لیتا ہے، وہی نجات حاصل کر لیتا ہے اور ہمیشہ کامیاب رہتا ہے۔ 2۔

ਹਮ ਥਾਰੇ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਜਗੁ ਤੁਮਰਾ ਤੂ ਮੇਰਾ ਹਉ ਤੇਰਾ ॥

اے رب ! میں تیری پناہ میں ہوں، یہ دنیا تجھی سے ہے، تو میرا مالک ہے، اور میں تیرا بندہ ہوں۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਨਿਰੰਜਨੁ ਪਾਇਆ ਬਹੁਰਿ ਨ ਭਵਜਲਿ ਫੇਰਾ ॥੩॥

جو ستگرو کے وسیلے سے تجھے پا لیتا ہے، وہ دوبارہ دنیاوی چکر میں نہیں آتا۔ 3۔

ਅਪੁਨੇ ਪਿਰ ਹਰਿ ਦੇਖਿ ਵਿਗਾਸੀ ਤਉ ਧਨ ਸਾਚੁ ਸੀਗਾਰੋ ॥

اپنے مالک شوہر کا دیدار کر کے انسان عورت خوش ہو گئی ہے، تب ہی اس کا سچا سنگھار ہوا ہے۔

ਅਕੁਲ ਨਿਰੰਜਨ ਸਿਉ ਸਚਿ ਸਾਚੀ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੋ ॥੪॥

وہ پاکیزہ رب سے مل کر وہ سچائی پر قائم ہو گئی ہے، اور گرو کی تعلیم سے ہر نام ہی اس کا سہارا بن گیا ہے۔4۔

ਮੁਕਤਿ ਭਈ ਬੰਧਨ ਗੁਰਿ ਖੋਲ੍ਹੇ ਸਬਦਿ ਸੁਰਤਿ ਪਤਿ ਪਾਈ ॥

گرو نے بندھن کھول دیا، تو نجات مل گئی اور کلام سے شعور جاگا اور عزت نصیب ہوئی۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਈ ॥੫॥੪॥

4۔5 اے نانک ! دل میں رام کا نام بسا، تو گرو نے رب سے ملا دیا۔

ਮਹਲਾ ੧ ਮਲਾਰ ॥

محلہ 1 ملار۔

ਪਰ ਦਾਰਾ ਪਰ ਧਨੁ ਪਰ ਲੋਭਾ ਹਉਮੈ ਬਿਖੈ ਬਿਕਾਰ ॥

اے انسان ! پرائی عورت، پرایا مال، لالچ، گھمنڈ وغیرہ جیسے نفسانی برے خیالات چھوڑ دے۔

ਦੁਸਟ ਭਾਉ ਤਜਿ ਨਿੰਦ ਪਰਾਈ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਚੰਡਾਰ ॥੧॥

بدفطرتی، غیبت، ہوس اور غصہ جیسے شیطانی صفات ترک کردے۔1۔

ਮਹਲ ਮਹਿ ਬੈਠੇ ਅਗਮ ਅਪਾਰ ॥

جسم جیسے محل میں ہی وہ ان دیکھے، بے کنار رب کا بسیرا ہے۔

ਭੀਤਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸੋਈ ਜਨੁ ਪਾਵੈ ਜਿਸੁ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਰਤਨੁ ਆਚਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اسی محل کے اندر امرت وہی پاتا ہے، جو گرو کے کلام جیسے قیمتی اصولوں پر عمل کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੁਖ ਸੁਖ ਦੋਊ ਸਮ ਕਰਿ ਜਾਨੈ ਬੁਰਾ ਭਲਾ ਸੰਸਾਰ ॥

وہ دکھ اور سکھ دونوں کو برابر جانتا ہے اور دنیا میں اچھے اور برے کو ایک نظر سے دیکھتا ہے۔

ਸੁਧਿ ਬੁਧਿ ਸੁਰਤਿ ਨਾਮਿ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਸਤਸੰਗਤਿ ਗੁਰ ਪਿਆਰ ॥੨॥

ست سنگت اور گرو کی محبت سے ہی شعور، عقل، فہم اور ہری نام حاصل ہوتا ہے۔ 2۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਲਾਹਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਰਾਪਤਿ ਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਦੇਵਣਹਾਰੁ ॥

دن رات وہی ہری نام کا فائدہ حاصل کرتا ہے جسے گرو، جو دینے والا ہے، عطا کرتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਿਖ ਸੋਈ ਜਨੁ ਪਾਏ ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਕਰਤਾਰੁ ॥੩॥

گرو کی تعلیم وہی پاتا ہے جس پر خالق مہربانی کرتا ہے۔ 3۔

ਕਾਇਆ ਮਹਲੁ ਮੰਦਰੁ ਘਰੁ ਹਰਿ ਕਾ ਤਿਸੁ ਮਹਿ ਰਾਖੀ ਜੋਤਿ ਅਪਾਰ ॥

یہ جسم ہری کا محل، مندر اور گھر ہے جس میں اس کی لا محدود روشنی رکھی گئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਹਲਿ ਬੁਲਾਈਐ ਹਰਿ ਮੇਲੇ ਮੇਲਣਹਾਰ ॥੪॥੫॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ رب گرو کے وسیلے سے ہی اپنے محل میں بلاتا ہے اور ملانے والا رب خود ہی ملا لیتا ہے۔ 4۔ 5۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੨

ملار محلہ 1 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਪਵਣੈ ਪਾਣੀ ਜਾਣੈ ਜਾਤਿ ॥

ہوا اور پانی وغیرہ پانچ عناصر سے تخلیق کو مانا جاتا ہے۔

ਕਾਇਆਂ ਅਗਨਿ ਕਰੇ ਨਿਭਰਾਂਤਿ ॥

بے شک جسم کی بناوٹ میں رحم کی آگ کا بھی دخل ہوتا ہے۔

ਜੰਮਹਿ ਜੀਅ ਜਾਣੈ ਜੇ ਥਾਉ ॥

اگر کوئی انسان اپنی پیدائش کے اصل مقام کو جان لے تو ہی وہ

ਸੁਰਤਾ ਪੰਡਿਤੁ ਤਾ ਕਾ ਨਾਉ ॥੧॥

عقلمند ہے، تبھی وہ پنڈت کہلانے کے لائق ہوتا ہے۔ 1۔

ਗੁਣ ਗੋਬਿੰਦ ਨ ਜਾਣੀਅਹਿ ਮਾਇ ॥

اے ماں ! رب کے اوصاف کو جانا نہیں جا سکتا اور

ਅਣਡੀਠਾ ਕਿਛੁ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਇ ॥

اسے دیکھے بغیر کچھ بھی کہنا ممکن نہیں ہے۔

ਕਿਆ ਕਰਿ ਆਖਿ ਵਖਾਣੀਐ ਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیسے اس کے اوصاف بیان کیے جائیں؟ 1۔ وقفہ۔

ਊਪਰਿ ਦਰਿ ਅਸਮਾਨਿ ਪਇਆਲਿ ॥

اوپر آسمان، نیچے پاتال اور بیچ دھرتی میں رب موجود ہے۔

ਕਿਉ ਕਰਿ ਕਹੀਐ ਦੇਹੁ ਵੀਚਾਰਿ ॥

کیسے بیان کیا جائے؟ ذرا غور کریں۔

ਬਿਨੁ ਜਿਹਵਾ ਜੋ ਜਪੈ ਹਿਆਇ ॥

جو بغیر زبان کے دل میں ذکر کرتا ہے،

ਕੋਈ ਜਾਣੈ ਕੈਸਾ ਨਾਉ ॥੨॥

کیا کوئی جان سکتا ہے کہ وہ کس طرح اس کا نام کا ذکر کرتا ہے۔ 2۔

ਕਥਨੀ ਬਦਨੀ ਰਹੈ ਨਿਭਰਾਂਤਿ ॥

الفاظ سے آگے بڑھ کر وہ بیان سے باہر ہو جاتا ہے۔

ਸੋ ਬੂਝੈ ਹੋਵੈ ਜਿਸੁ ਦਾਤਿ ॥

وہی سمجھتا ہے جسے یہ نعمت عطا ہوتی ہے۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਅੰਤਰਿ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

وہ دن رات اندرونی طور پر ایک ہی دھیان میں لگا رہتا ہے۔

ਸੋਈ ਪੁਰਖੁ ਜਿ ਸਚਿ ਸਮਾਇ ॥੩॥

وہی اعلیٰ انسان ہے جو حقیقت میں سما جاتا ہے۔ 3۔

ਜਾਤਿ ਕੁਲੀਨੁ ਸੇਵਕੁ ਜੇ ਹੋਇ ॥

اگر کوئی اعلیٰ ذات میں رب کا خادم ہو جائے،

ਤਾ ਕਾ ਕਹਣਾ ਕਹਹੁ ਨ ਕੋਇ ॥

لیکن ہری کی حمد نہ کرے تو اس کی زندگی بیکار ہے۔

ਵਿਚਿ ਸਨਾਤੀਂ ਸੇਵਕੁ ਹੋਇ ॥

اے نانک، اگر کوئی ادنیٰ ذاتی سے رب کا خادم ہو تو

ਨਾਨਕ ਪਨ੍ਹੀਆ ਪਹਿਰੈ ਸੋਇ ॥੪॥੧॥੬॥

ہمارے جوتے بھی اس کے قدموں میں پہننے کے لیے حاضر ہیں۔ 4۔ 1۔ 6۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੧ ॥

ملار محلہ 1۔

ਦੁਖੁ ਵੇਛੋੜਾ ਇਕੁ ਦੁਖੁ ਭੂਖ ॥

ایک دکھ جدائی کا ہے، ایک دکھ بھوک کا ہے۔

ਇਕੁ ਦੁਖੁ ਸਕਤਵਾਰ ਜਮਦੂਤ ॥

ایک دکھ طاقتور یم دوتوں کا ہے جو جان لے جاتے ہیں۔

ਇਕੁ ਦੁਖੁ ਰੋਗੁ ਲਗੈ ਤਨਿ ਧਾਇ ॥

ایک دکھ بیماری کا ہے جو جسم پر حملہ کرتی ہے۔

ਵੈਦ ਨ ਭੋਲੇ ਦਾਰੂ ਲਾਇ ॥੧॥

اے بھولے طبیب کوئی دوا نہ دینا۔ 1۔

ਵੈਦ ਨ ਭੋਲੇ ਦਾਰੂ ਲਾਇ ॥

اے معصوم ڈاکٹر! اپنی دوا کا ہمارے لیے کوئی استعمال نہ کرو۔

ਦਰਦੁ ਹੋਵੈ ਦੁਖੁ ਰਹੈ ਸਰੀਰ ॥

کیونکہ جب تک درد ہوتا ہے، تو جسم میں تکلیف رہتی ہی ہے۔

ਐਸਾ ਦਾਰੂ ਲਗੈ ਨ ਬੀਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے بھائی! ایسی دوا کا ہم پر کوئی اثر نہیں ہونے والا۔ 1۔ وقفہ۔

ਖਸਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ਕੀਏ ਰਸ ਭੋਗ ॥

جب مالک کو بھلا کر دنیا کی لذتوں سے لطف اندوز ہوا،

ਤਾਂ ਤਨਿ ਉਠਿ ਖਲੋਏ ਰੋਗ ॥

تو جسم میں بیماریاں پیدا ہو گئیں۔

ਮਨ ਅੰਧੇ ਕਉ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥

بایں سبب اندھے دل کو سزا دی جاتی ہے۔

ਵੈਦ ਨ ਭੋਲੇ ਦਾਰੂ ਲਾਇ ॥੨॥

اے بھولے طبیب! کوئی دوا نہ دینا۔ 2۔

ਚੰਦਨ ਕਾ ਫਲੁ ਚੰਦਨ ਵਾਸੁ ॥

چندن کی خاصیت اس کی خوشبو میں ہے اور

ਮਾਣਸ ਕਾ ਫਲੁ ਘਟ ਮਹਿ ਸਾਸੁ ॥

انسان کا پھل جسم میں چل رہی سانسیں ہیں۔

ਸਾਸਿ ਗਇਐ ਕਾਇਆ ਢਲਿ ਪਾਇ ॥

جب سانسیں ختم ہو جاتی ہیں تو جسم مٹی میں مل جاتا ہے۔

ਤਾ ਕੈ ਪਾਛੈ ਕੋਇ ਨ ਖਾਇ ॥੩॥

اس کے بعد کوئی کھانے والا نہیں۔ 3۔

ਕੰਚਨ ਕਾਇਆ ਨਿਰਮਲ ਹੰਸੁ ॥

سونے جیسے جسم میں روح نما ہنس ہے،

ਜਿਸੁ ਮਹਿ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨ ਅੰਸੁ ॥

جس میں رب نام کا حصہ ہے۔

ਦੂਖ ਰੋਗ ਸਭਿ ਗਇਆ ਗਵਾਇ ॥

رب کے نام سے تمام دکھ اور بیماریاں مٹ جاتی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਛੂਟਸਿ ਸਾਚੈ ਨਾਇ ॥੪॥੨॥੭॥

گرو نانک کہتے ہیں کہ سچے نام سے ہی امراض سے چھٹکارا ملتا ہے۔ 4۔ 2۔ 7۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੧ ॥

ملار محلہ 1۔

ਦੁਖ ਮਹੁਰਾ ਮਾਰਣ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥

دکھ ایسا زہر ہے، جسے ہری نام کا ذکر ہی ختم کرنے والا ہے۔

ਸਿਲਾ ਸੰਤੋਖ ਪੀਸਣੁ ਹਥਿ ਦਾਨੁ ॥

صبر کی چکی پر پیسا جاتا ہے اور ہاتھوں سے عطیہ کے طور پر دیا جاتا ہے۔

ਨਿਤ ਨਿਤ ਲੇਹੁ ਨ ਛੀਜੈ ਦੇਹ ॥

ہر روز وہ دوا لے جس سے تیرا جسم کمزور نہ ہو۔

ਅੰਤ ਕਾਲਿ ਜਮੁ ਮਾਰੈ ਠੇਹ ॥੧॥

ورنہ آخر میں یم تجھے سختی سے مارے گا۔ 1۔

ਐਸਾ ਦਾਰੂ ਖਾਹਿ ਗਵਾਰ ॥

اے احمق ! ایسی دوا لے،

ਜਿਤੁ ਖਾਧੈ ਤੇਰੇ ਜਾਹਿ ਵਿਕਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کے کھانے سے تیرے تمام برے اثرات ختم ہوجائیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਾਜੁ ਮਾਲੁ ਜੋਬਨੁ ਸਭੁ ਛਾਂਵ ॥

ریاست دولت اور جوانی سب عارضی ہیں اور

ਰਥਿ ਫਿਰੰਦੈ ਦੀਸਹਿ ਥਾਵ ॥

یہ ایسے ہیں جیسے سورج کی روشنی سے چیزیں نظر آتی ہیں اور پھر غائب ہو جاتی ہیں۔

ਦੇਹ ਨ ਨਾਉ ਨ ਹੋਵੈ ਜਾਤਿ ॥

نہ تو یہ جسم ساتھ جائے گا، نہ نام، نہ ذات۔

ਓਥੈ ਦਿਹੁ ਐਥੈ ਸਭ ਰਾਤਿ ॥੨॥

وہاں(دنیا میں) دن ہے اور یہاں (آخرت) میں رات ہوگی۔ 2۔

ਸਾਦ ਕਰਿ ਸਮਧਾਂ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਘਿਉ ਤੇਲੁ ॥

لذتوں کو لکڑیاں سمجھ اور خواہشات کو گھی۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਅਗਨੀ ਸਿਉ ਮੇਲੁ ॥

شہوت و غصے کو ایندھن سمجھ اور اسے علم کی آگ میں ڈال۔

ਹੋਮ ਜਗ ਅਰੁ ਪਾਠ ਪੁਰਾਣ ॥ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਪਰਵਾਣ ॥੩॥

یگیہ، ہون اور ویدوں کی تلاوت سب بے معنی ہیں صرف وہی عمل قبول ہوگا جو رب کو پسند ہو۔ 3۔

ਤਪੁ ਕਾਗਦੁ ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ਨੀਸਾਨੁ ॥

توبہ کے کاغذ پر تیرے نام کا ذکر ہی کافی ہے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਲਿਖਿਆ ਏਹੁ ਨਿਧਾਨੁ ॥

جس کی قسمت میں یہ خزانہ لکھا ہو، وہی اسے حاصل کرتا ہے۔

ਸੇ ਧਨਵੰਤ ਦਿਸਹਿ ਘਰਿ ਜਾਇ ॥

وہی لوگ خوش نصیب اور سچے گھر کو پانے والے ہوتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜਨਨੀ ਧੰਨੀ ਮਾਇ ॥੪॥੩॥੮॥

اے نانک ! ان کی ماں واقعی قابل مبارک ہے۔ 4۔ 3۔ 8۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੧ ॥

ملار محلہ 1۔

ਬਾਗੇ ਕਾਪੜ ਬੋਲੈ ਬੈਣ ॥

تیرے کپڑے سفید ہیں، تیری زبان میٹھی ہے،

ਲੰਮਾ ਨਕੁ ਕਾਲੇ ਤੇਰੇ ਨੈਣ ॥

تیری ناک لمبی ہے اور تیری آنکھیں سیاہ ہیں۔

ਕਬਹੂੰ ਸਾਹਿਬੁ ਦੇਖਿਆ ਭੈਣ ॥੧॥

مگر اے بہن ! کیا تو نے کبھی مالک کا دیدار کیا ہے۔ 1۔

ਊਡਾਂ ਊਡਿ ਚੜਾਂ ਅਸਮਾਨਿ ॥ ਸਾਹਿਬ ਸੰਮ੍ਰਿਥ ਤੇਰੈ ਤਾਣਿ ॥

اگر میں اڑ کر آسمان میں چڑھ جاؤں تب بھی اے قادر مالک ! یہ سب تیری ہی قوت سے ممکن ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਡੂੰਗਰਿ ਦੇਖਾਂ ਤੀਰ ॥ ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਸਾਹਿਬੁ ਬੀਰ ॥੨॥

میں پانی زمین پہاڑ اور دریا کے کناروں کو دیکھتا ہوں مگر ہر جگہ صرف ہری ہی نظر آتا ہے۔ 2۔

ਜਿਨਿ ਤਨੁ ਸਾਜਿ ਦੀਏ ਨਾਲਿ ਖੰਭ ॥

جس نے یہ جسم بنایا اور سانسیں عطا کیں،

ਅਤਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਉਡਣੈ ਕੀ ਡੰਝ ॥

لیکن پھر بھی تیری خواہشیں اسے اُڑنے پر مجبور کرتی ہیں۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਾਂ ਬੰਧਾਂ ਧੀਰ ॥

اگر رب کرم کرے، تو دل کو سکون نصیب ہو۔

ਜਿਉ ਵੇਖਾਲੇ ਤਿਉ ਵੇਖਾਂ ਬੀਰ ॥੩॥

اے بھائی ! جیسا کہ گرو دکھاتا ہے، میں دیکھتا ہوں۔ 3۔

ਨ ਇਹੁ ਤਨੁ ਜਾਇਗਾ ਨ ਜਾਹਿਗੇ ਖੰਭ ॥

نہ یہ جسم ساتھ جائے گا اور نہ ہی سانسیں۔

ਪਉਣੈ ਪਾਣੀ ਅਗਨੀ ਕਾ ਸਨਬੰਧ ॥

یہ سب صرف ہوا، پانی اور آگ کا بندھن ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਰਮੁ ਹੋਵੈ ਜਪੀਐ ਕਰਿ ਗੁਰੁ ਪੀਰੁ ॥

اے نانک ! اگر کرم اچھے ہوں، تو گرو اور پیر کی رہنمائی سے ہری کا ذکر ممکن ہوتا ہے اور

ਸਚਿ ਸਮਾਵੈ ਏਹੁ ਸਰੀਰੁ ॥੪॥੪॥੯॥

یہی جسم پھر سچ میں جذب ہو جاتا ہے۔ 4۔ 4۔ 6۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੩ ਚਉਪਦੇ ਘਰੁ ੧

ملار محلہ 3 چوپدے گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਆਕਾਰੁ ਹੈ ਆਪੇ ਆਪੇ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਏ ॥

شکل و صورت سے پاک رب نے خود یہ دنیا بنائی اور خود ہی لوگوں کو بھٹکایا۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਕਰਤਾ ਆਪੇ ਵੇਖੈ ਜਿਤੁ ਭਾਵੈ ਤਿਤੁ ਲਾਏ ॥

وہی پیدا کرتا ہے، وہی نگرانی کرتا ہے اور جیسا اسے پسند ہو ویسا ہی کرواتا ہے۔

ਸੇਵਕ ਕਉ ਏਹਾ ਵਡਿਆਈ ਜਾ ਕਉ ਹੁਕਮੁ ਮਨਾਏ ॥੧॥

کسی بھی بندے کے لیے سب سے بڑی عزت یہی ہے کہ وہ ہری کی رضا کو مانے۔ 1۔

ਆਪਣਾ ਭਾਣਾ ਆਪੇ ਜਾਣੈ ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਲਹੀਐ ॥

ہری کی مرضی کو وہی جان سکتا ہے، جس پر گرو کی مہربانی ہو۔

ਏਹਾ ਸਕਤਿ ਸਿਵੈ ਘਰਿ ਆਵੈ ਜੀਵਦਿਆ ਮਰਿ ਰਹੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو اس مایا سے نکل کر ہری کے در پر آئے وہ جیتے جی اپنی نفسانی خواہشات سے آزاد ہو جاتا ہے۔ 1۔

وقفہ۔

ਵੇਦ ਪੜੈ ਪੜਿ ਵਾਦੁ ਵਖਾਣੈ ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਮਹੇਸਾ ॥

جو ویدوں کا مطالعہ کرتے ہیں اور بحث و مباحثہ کرتے ہیں وہ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ برہما وشنو اور مہیش ہی سب کچھ ہیں۔

ਏਹ ਤ੍ਰਿਗੁਣ ਮਾਇਆ ਜਿਨਿ ਜਗਤੁ ਭੁਲਾਇਆ ਜਨਮ ਮਰਣ ਕਾ ਸਹਸਾ ॥

لیکن حقیقت میں یہ تینوں بھی مایا کے جال میں الجھے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے سبھی لوگ پیدائش اور موت کے چکر میں پھنسے ہیں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਏਕੋ ਜਾਣੈ ਚੂਕੈ ਮਨਹੁ ਅੰਦੇਸਾ ॥੨॥

مگر جو گرو کی مہربانی سے ایک ہری کو پہچان لے، اس کے دل سے تمام شکوک ختم ہو جاتے ہیں۔ 2۔

ਹਮ ਦੀਨ ਮੂਰਖ ਅਵੀਚਾਰੀ ਤੁਮ ਚਿੰਤਾ ਕਰਹੁ ਹਮਾਰੀ ॥

اے مالک ہم کمزور، نادان اور نا سمجھ ہیں، بس تو ہی ہماری فکر کر۔

ਹੋਹੁ ਦਇਆਲ ਕਰਿ ਦਾਸੁ ਦਾਸਾ ਕਾ ਸੇਵਾ ਕਰੀ ਤੁਮਾਰੀ ॥

مہربان ہو کر ہمیں اپنے خادموں کا بھی خادم بنا دے تاکہ ہم تیری خدمت میں جت جائیں۔

ਏਕੁ ਨਿਧਾਨੁ ਦੇਹਿ ਤੂ ਅਪਣਾ ਅਹਿਨਿਸਿ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੀ ॥੩॥

ہمیں اپنا وہ خزانہ عطا کر تاکہ دن رات تیرے نام کا ذکر کرتے رہیں۔3۔

ਕਹਤ ਨਾਨਕੁ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਬੂਝਹੁ ਕੋਈ ਐਸਾ ਕਰੇ ਵੀਚਾਰਾ ॥

اے نانک ! گرو کی کرپا سے ہی یہ حقیقت سمجھی جا سکتی ہے اور جو غور و فکر کرے، وہی اسے پا سکتا ہے۔

ਜਿਉ ਜਲ ਊਪਰਿ ਫੇਨੁ ਬੁਦਬੁਦਾ ਤੈਸਾ ਇਹੁ ਸੰਸਾਰਾ ॥

جس طرح پانی پر جھاگ بنتی ہے اور بلبلا اُٹھتا ہے، ویسا ہی یہ کائنات ہے۔

ਜਿਸ ਤੇ ਹੋਆ ਤਿਸਹਿ ਸਮਾਣਾ ਚੂਕਿ ਗਇਆ ਪਾਸਾਰਾ ॥੪॥੧॥

جس ذات سے پیدا ہوا ہے، اسی میں جذب ہو جاتا ہے، اور یہ سارا پھیلاؤ ختم ہو جاتا ہے۔ 4۔ 1۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ملار محلہ 3۔

ਜਿਨੀ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣਿਆ ਸੇ ਮੇਲੇ ਹਉਮੈ ਸਬਦਿ ਜਲਾਇ ॥

جس نے مالک کے حکم کو پہچان لیا، وہ شبد کے ذریعے اپنی انا کو جلا کر حقیقت میں فنا ہو جاتا ہے۔

ਸਚੀ ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਸਚਿ ਰਹੇ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

وہ دن رات سچی بھکتی کرتا ہے اور سچے رب کے دھیان میں محو رہتا ہے۔

ਸਦਾ ਸਚੁ ਹਰਿ ਵੇਖਦੇ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸੁਭਾਇ ॥੧॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے اسے ہر جگہ ہمیشہ صادق رب ہی نظر آتا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਰੇ ਹੁਕਮੁ ਮੰਨਿ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

اے دل ! رب کے حکم کو قبول کر تبھی سکون حاصل ہوگا۔

ਪ੍ਰਭ ਭਾਣਾ ਅਪਣਾ ਭਾਵਦਾ ਜਿਸੁ ਬਖਸੇ ਤਿਸੁ ਬਿਘਨੁ ਨ ਕੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو رب کی رضا کو قبول کرتا ہے اور جس پر وہ مہربان ہوتا ہے، اس کے لیے کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی۔ 1۔

وقفہ۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਸਭਾ ਧਾਤੁ ਹੈ ਨਾ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਨ ਭਾਇ ॥

تین گنوں میں بھٹکنا ہی دنیا کی حقیقت ہے، ان سے نہ تو ہری کی بھکتی ہوتی ہے اور نہ ہی سچی محبت پیدا ہوتی ہے۔

ਗਤਿ ਮੁਕਤਿ ਕਦੇ ਨ ਹੋਵਈ ਹਉਮੈ ਕਰਮ ਕਮਾਹਿ ॥

جو بھی انا میں عمل کرتا ہے، وہ کبھی مکتی کو حاصل نہیں کر سکتا۔

ਸਾਹਿਬ ਭਾਵੈ ਸੋ ਥੀਐ ਪਇਐ ਕਿਰਤਿ ਫਿਰਾਹਿ ॥੨॥

جو ہری کو پسند ہوتا ہے، وہی ہوتا ہے اور انسان اپنے کرموں کے بندھن میں پڑا رہتا ہے۔ 2۔

ਸਤਿਗੁਰ ਭੇਟਿਐ ਮਨੁ ਮਰਿ ਰਹੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

جب کوئی سچے گرو سے ملتا ہے، تب ہی اس کے من کی برائیاں ختم ہوتی ہیں اور ہری کا نام اس کے من میں بس جاتا ہے۔

ਤਿਸ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਨਾ ਪਵੈ ਕਹਣਾ ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਇ ॥

اس کی قیمت کوئی لگا نہیں سکتا، اس کا بیان کرنا بھی ممکن نہیں ہے۔

ਚਉਥੇ ਪਦਿ ਵਾਸਾ ਹੋਇਆ ਸਚੈ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥੩॥

وہ چوتھے درجہ میں بس جاتا ہے اور سچ میں محو ہو جاتا ہے۔ 3۔

ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਅਗਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਹੈ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਇ ॥

میرا رب پہنچ سے باہر اور حواس سے ماورا ہے، اس کی شان بیان نہیں کی جا سکتی۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਬੁਝੀਐ ਸਬਦੇ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ॥

گرو کے فضل سے ہی کلام کے ذریعے اس کا راز سمجھ میں آسکتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਿ ਤੂ ਹਰਿ ਹਰਿ ਦਰਿ ਸੋਭਾ ਪਾਇ ॥੪॥੨॥

اے نانک ہری کے نام کی ستائش کر یہی سچے دربار میں عزت کا باعث بنتا ہے۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ملار محلہ 3

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕੋਈ ਵਿਰਲਾ ਬੂਝੈ ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥

کوئی شاذ و نادر ہی گرو کے شبد کو سمجھتا ہے، اور یہ سمجھ بھی ہری کی کرپا سے ہی حاصل ہوتی ہے۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਦਾਤਾ ਕੋਈ ਨਾਹੀ ਬਖਸੇ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥

گرو کے بغیر کوئی بھی نام عطا کرنے والا نہیں ہے، اور ہری اپنی نظر کرم سے جس پر مہربان ہوتا ہے، اسے یہ دولت عطا کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿਐ ਸਾਂਤਿ ਊਪਜੈ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਲਏਇ ॥੧॥

گرو سے ملنے پر ہی سکون حاصل ہوتا ہے، اور انسان ہر وقت ہری کا نام جپتا ہے۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥

اے میرے من ہری کے امرت نام کا دھیان کر۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਮਿਲੈ ਨਾਉ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਨਾਮੇ ਸਦਾ ਸਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب سچا گرو ملتا ہے، تب ہی ہری کا نام حاصل ہوتا ہے، اور انسان ہمیشہ ہری میں ہی سما جاتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਸਦਾ ਵਿਛੁੜੇ ਫਿਰਹਿ ਕੋਇ ਨ ਕਿਸ ਹੀ ਨਾਲਿ ॥

جو منمکھ ہوتا ہے، وہ ہمیشہ ہری سے دور رہتا ہے اور بھٹکتا رہتا ہے، اس کے پاس کوئی ساتھی نہیں ہوتا، نہ ہی اس میں کوئی خوبی ہوتی ہے

ਹਉਮੈ ਵਡਾ ਰੋਗੁ ਹੈ ਸਿਰਿ ਮਾਰੇ ਜਮਕਾਲਿ ॥

انا سب سے بڑی بیماری ہے، اوریم راج اسے مار کر ختم کر دیتا ہے

ਗੁਰਮਤਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਨ ਵਿਛੁੜਹਿ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਸਮ੍ਹਾਲਿ ॥੨॥

جو گرو کی ہدایت پر چلتا ہے اور اچھی سنگت میں رہتا ہے، وہ کبھی ہری سے جدا نہیں ہوتا اور ہمیشہ نام کا سمرن کرتا ہے۔

ਸਭਨਾ ਕਰਤਾ ਏਕੁ ਤੂ ਨਿਤ ਕਰਿ ਦੇਖਹਿ ਵੀਚਾਰੁ ॥

اے بری ! تُو ہی سب کا خالق ہے، تو ہر وقت اپنی مخلوق کا خیال رکھتا ہے۔

ਇਕਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪਿ ਮਿਲਾਇਆ ਬਖਸੇ ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰ ॥

کوئی خوش نصیب ہی گرو کے راستے پر چلتا ہے، جسے بھکتی کی دولت ملتی ہے اور بری خود اسے اپنے میں ملا لیتا ہے۔

ਤੂ ਆਪੇ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਜਾਣਦਾ ਕਿਸੁ ਆਗੈ ਕਰੀ ਪੂਕਾਰ ॥੩॥

تو ہی سب کچھ جاننے والا ہے، پھر میں کس کے سامنے فریاد کروں

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹੈ ਨਦਰੀ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

ہری کا نام امرت ہے، اوریہ صرف ہری کی مہربانی سے حاصل ہوتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਉਚਰੈ ਗੁਰ ਕੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

کوئی سعادت مند گرو کی سنگت میں دن رات ہری کا نام جپتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਨਾਮੇ ਹੀ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥੪॥੩॥

اے نانک ہری کا نام سب سے بڑا خزانہ ہے، اسی میں من لگانا چاہیے۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ملار محلہ 3

ਗੁਰੁ ਸਾਲਾਹੀ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਤਾ ਪ੍ਰਭੁ ਨਾਰਾਇਣੁ ਸੋਈ ॥

گرو کی حمد وثنا کرو، وہی ہمیشہ سکون دینے والا اور پرماتما ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ਹੋਈ ॥

گرو کی کرپا سے ہی پرم گئی حاصل ہوتا ہے، اور اس سے ہی بڑی عزت حاصل ہوتی ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਨਿਤ ਸਾਚੇ ਸਚਿ ਸਮਾਵੈ ਸੋਈ ॥੧॥

جو دن رات ہری کے گن گاتا ہے، وہی سچ میں محو ہو جاتا ہے۔

ਮਨ ਰੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਿਦੈ ਵੀਚਾਰਿ ॥

اے میرے من گرو کے شہد کو دل میں بسا

ਤਜਿ ਕੂੜੁ ਕੁਟੰਬੁ ਹਉਮੈ ਬਿਖੁ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਚਲਣੁ ਰਿਦੈ ਸਮ੍ਹਾਲਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جھوٹے رشتے، تریشنا اور انا کے زہر کو چھوڑ دے، اور یہ یاد رکھ کہ موت اٹل ہے

ਸਤਿਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਰਾਮ ਨਾਮ ਕਾ ਹੋਰੁ ਦਾਤਾ ਕੋਈ ਨਾਹੀ ॥

سچا گرو ہی ہری کے نام کا دیتا ہے، اس کے سوا کوئی دوسرا دینے والا نہیں۔

ਜੀਅ ਦਾਨੁ ਦੇਇ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸੇ ਸਚੈ ਨਾਮਿ ਸਮਾਹੀ ॥

جس نے زندگی عطا کی، اسی کے سچے نام میں انسان تسکین پاتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਰਵਿਆ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਧਿ ਲਗਾਹੀ ॥੨॥

جس کے دل میں ہر وقت ہری بسے وہ آسانی سے دھیان میں مستغرق رہتا ہے۔2۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸਬਦੀ ਇਹੁ ਮਨੁ ਭੇਦਿਆ ਹਿਰਦੈ ਸਾਚੀ ਬਾਣੀ ॥

سچے گرو کے شبد نے اس من کو پگھلا دیا ہے، اور دل میں صرف سچائی کی بانی بستی ہے۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਅਲਖੁ ਨ ਜਾਈ ਲਖਿਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਕਥ ਕਹਾਣੀ ॥

میرا پرماتما ناقابل دید ہے، اسے آنکھوں سے نہیں دیکھا جا سکتا، گرو نے ہی اس کی ناقابل بیان حقیقت بتائی ہے۔

ਆਪੇ ਦਇਆ ਕਰੇ ਸੁਖਦਾਤਾ ਜਪੀਐ ਸਾਰਿੰਗਪਾਣੀ ॥੩॥

جب ہری جو سکون عطا کرنے والا ہے، مہربان ہوتا ہے تو تب ہی اس کا ذکر ممکن ہوتا ہے۔ 3۔

ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਬਹੁੜਿ ਨ ਹੋਵੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਹਜਿ ਧਿਆਇਆ ॥

جو گرو کے وسیلے سے قدرتی طور پر ہری کا دھیان کرتے ہیں، وہ دوبارہ جنم مرن کے چکر میں نہیں آتے۔

ਮਨ ਹੀ ਤੇ ਮਨੁ ਮਿਲਿਆ ਸੁਆਮੀ ਮਨ ਹੀ ਮੰਨੁ ਸਮਾਇਆ ॥

من ہی من میں مالک سے مل جاتا ہے اور دل رب میں محو ہوجاتا ہے۔

ਸਾਚੇ ਹੀ ਸਚੁ ਸਾਚਿ ਪਤੀਜੈ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇਆ ॥੪॥

جب اندر سے انا مٹ جاتی ہے، تب ہی سچائی میں پختہ یقین پیدا ہوتا ہے۔ 4۔

ਏਕੋ ਏਕੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਸੁਆਮੀ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

صرف ایک ہری ہی من میں بستا ہے، اس کے علاوہ کوئی دوسرا نہیں۔

ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹੈ ਮੀਠਾ ਜਗਿ ਨਿਰਮਲ ਸਚੁ ਸੋਈ ॥

صرف ہری کا نام ہی امرت ہے، یہ انتہائی میٹھا ہے، اور دنیا میں سب سے پاکیزہ حقیقت یہی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਭੂ ਤੇ ਪਾਈਐ ਜਿਨ ਕਉ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਹੋਈ ॥੫॥੪॥

اے نانک ! ہری کا نام صرف وہی حاصل کر سکتا ہے، جس کی قسمت میں ازل سے یہ لکھا ہو۔ 5۔ 4۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ملار محلہ 3۔

ਗਣ ਗੰਧਰਬ ਨਾਮੇ ਸਭਿ ਉਧਰੇ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿ ॥

گرو کے کلام پر غور کرکے گندھرو بھی ہری کے نام کے ذریعے نجات پا گئے۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਸਦ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਆ ਹਰਿ ਰਾਖਿਆ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥

انہوں نے اپنی انا کو ختم کرکے ہری کو ہمیشہ کے لیے دل میں بسا لیا ہے۔

ਜਿਸਹਿ ਬੁਝਾਏ ਸੋਈ ਬੂਝੈ ਜਿਸ ਨੋ ਆਪੇ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥

جسے ہری خود سمجھاتا ہے، وہی اسے سمجھ سکتا ہے، اور جسے وہ خود اپنے میں ملاتا ہے، وہی اس میں جذب ہوتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਬਾਣੀ ਸਬਦੇ ਗਾਂਵੈ ਸਾਚਿ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੧॥

وہ دن رات کلام کے ذریعے رب کے گیت گاتا ہے اور سچائی میں محو رہتا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਨਾਮੁ ਸਮ੍ਹਾਲਿ ॥

اے میرے دل ! ہر لمحہ ہری کے نام کو یاد کر۔

ਗੁਰ ਕੀ ਦਾਤਿ ਸਬਦ ਸੁਖੁ ਅੰਤਰਿ ਸਦਾ ਨਿਬਹੈ ਤੇਰੈ ਨਾਲਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی دی ہوئی شبد کی نعمت جو من کو سکون دیتی ہے، ہمیشہ تیرے ساتھ رہے گی۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨਮੁਖ ਪਾਖੰਡੁ ਕਦੇ ਨ ਚੂਕੈ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਦੁਖੁ ਪਾਏ ॥

نفس پرست کا دکھاوا کبھی ختم نہیں ہوتا، وہ ہمیشہ دوئی میں بتلا رہ کر دکھی ہوتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ਬਿਖਿਆ ਮਨਿ ਰਾਤੇ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਏ ॥

جو شخص ہری کے نام کو بھلا کر دنیاوی خواہشات میں بتلا ہوتا ہے، وہ اپنی زندگی برباد کر دیتا ہے۔

ਇਹ ਵੇਲਾ ਫਿਰਿ ਹਥਿ ਨ ਆਵੈ ਅਨਦਿਨੁ ਸਦਾ ਪਛੁਤਾਏ ॥

یہ وقت دوبارہ ہاتھ نہیں آئے گا، اور وہ ہمیشہ پچھتاتا رہے گا۔

ਮਰਿ ਮਰਿ ਜਨਮੈ ਕਦੇ ਨ ਬੂਝੈ ਵਿਸਟਾ ਮਾਹਿ ਸਮਾਏ ॥੨॥

وہ بار بار مرتا اور پیدا ہوتا رہتا ہے، مگر حقیقت کو نہیں سمجھتا اور گندگی میں ہی ڈوبا رہتا ہے۔ 2۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸੇ ਉਧਰੇ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿ ॥

جو گرو کے ذریعے ہری کے نام میں رنگے جاتے ہیں، وہ نجات حاصل کر لیتے ہیں۔

ਜੀਵਨ ਮੁਕਤਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਹਰਿ ਰਾਖਿਆ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥

جو ہری کے نام کو دل میں بٹھاتا ہے، اسے نجات مل جاتی ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਨਿਰਮਲ ਮਤਿ ਊਤਮ ਊਤਮ ਬਾਣੀ ਹੋਈ ॥

ان کا دل اور جسم پاک ہوجاتا ہے، ان کی سوچ پاکیزہ بن جاتی ہے اور وہ ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔

ਏਕੋ ਪੁਰਖੁ ਏਕੁ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਤਾ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥੩॥

وہ صرف ایک ہری کو ہی حقیقی مالک سمجھتے ہیں، اس کے سوا کسی اور کو نہیں۔ 3۔

ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪੇ ਆਪੇ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥

ہری خود ہی سب کچھ کرتا ہے اور خود ہی ہر کسی پر مہربان ہوتا ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਰਾਤਾ ਗੁਰ ਕੀ ਬਾਣੀ ਸੇਵਾ ਸੁਰਤਿ ਸਮੇਇ ॥

ان کا دل اور جسم گرو کی بانی میں رنگا ہوتا ہے اور ان کی یاد ہمیشہ ہری کی خدمت میں مگن رہتی ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਵਸਿਆ ਅਲਖ ਅਭੇਵਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਇ ਲਖਾਇ ॥

جو کوئی گرو کے راستے پر چل کر ہری کا دھیان کرتا ہے، وہی سچے دیدار کا حقدار بنتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਆਪੇ ਦੇਵੈ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਚਲਾਇ ॥੪॥੫॥

نانک فرماتے ہیں کہ جیسا رب کو مناسب لگتا ہے، وہی (نام- دیدار) خود عطا کرتا ہے اور اپنی مرضی سے 4۔5۔ سب کو چلاتا ہے۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੩ ਦੁਤੁਕੇ ॥

ملار محلہ 3 دتوکے

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਪਾਵੈ ਘਰੁ ਦਰੁ ਮਹਲੁ ਸੁ ਥਾਨੁ ॥

سچی گرو کے وسیلے سے ہی ہری کا اصل گھر اس کا دروازہ اور اس کا محل حاصل ہوتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਚੂਕੈ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥੧॥

گرو کے کلام کے ذریعے غرور مٹ جاتا ہے۔ 1۔

ਜਿਨ ਕਉ ਲਿਲਾਟਿ ਲਿਖਿਆ ਧੁਰਿ ਨਾਮੁ ॥

جس کے مقدر میں ازل سے ہری کے نام کا لکھا ہونا ہوتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਸਦਾ ਧਿਆਵਹਿ ਸਾਚੀ ਦਰਗਹ ਪਾਵਹਿ ਮਾਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ ہر وقت ہر لمحہ ہری کے نام کا دھیان کرتا ہے اور سچے دربار میں عزت پاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨ ਕੀ ਬਿਧਿ ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਜਾਣੈ ਅਨਦਿਨੁ ਲਾਗੈ ਸਦ ਹਰਿ ਸਿਉ ਧਿਆਨੁ ॥

جب انسان صادق گرو سے دل کو مسخر کرنے کا طریقہ سیکھ لیتا ہے، تو رب کے دھیان میں مگن رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਸਦਾ ਬੈਰਾਗੀ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਸਾਚੀ ਪਾਵਹਿ ਮਾਨੁ ॥੨॥

جو گرو کے شبد میں رنگا جاتا ہے، وہ ہمیشہ بیراگی ہو جاتا ہے اور ہری کے سچے دربار میں عزت پاتا ہے۔

-2

ਇਹੁ ਮਨੁ ਖੇਲੈ ਹੁਕਮ ਕਾ ਬਾਧਾ ਇਕ ਖਿਨ ਮਹਿ ਦਹ ਦਿਸ ਫਿਰਿ ਆਵੈ ॥

یہ من ہری کے حکم کے تابع ہوتے ہوئے کھیلتا ہے، لیکن ایک پل میں دسوں سمتوں میں بھٹکنے لگتا ہے۔

ਜਾਂ ਆਪੇ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਚਾ ਤਾਂ ਇਹੁ ਮਨੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਤਕਾਲ ਵਸਿ ਆਵੈ ॥੩॥

جب سچا ہری اپنی کرم نوازی فرماتا ہے تب یہ من گرو کے راستے پر چلتے ہوئے فوراً قابو میں آجاتا ہے۔

-3

ਇਸੁ ਮਨ ਕੀ ਬਿਧਿ ਮਨ ਹੂ ਜਾਣੈ ਬੂਝੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਿ ॥

من کو قابو میں کرنے کا طریقہ خود من ہی جان سکتا ہے، لیکن یہ حکمت گرو کے شبد پر غور کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਸਦਾ ਤੂ ਭਵ ਸਾਗਰੁ ਜਿਤੁ ਪਾਵਹਿ ਪਾਰਿ ॥੪॥੬॥

نانک کہتے ہیں کہ ہر وقت ہری کے نام کا دھیان کرو، اسی کے ذریعے دنیوی سمندر سے پار ہوجاؤ گے۔ 4۔

-6

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ملار محلہ 3۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਪ੍ਰਾਣ ਸਭਿ ਤਿਸ ਕੇ ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥

یہ جسم روح اور جان سب کچھ اسی ہری کی دین ہے، اور وہی ہر دل میں بسا ہوا ہے۔

ਏਕਸੁ ਬਿਨੁ ਮੈ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਣਾ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਆ ਬੁਝਾਈ ॥੧॥

سچی گرو نے یہ راز سمجھا دیا ہے کہ ہری کے سوا کوئی دوسرا نہیں۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਨਾਮਿ ਰਹਉ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

اے میرے من ہری کے نام میں محو ہو جا۔ وہ پرماتما آنکھوں سے نظر نہیں آسکتا۔

ਅਦਿਸਟੁ ਅਗੋਚਰੁ ਅਪਰੰਪਰੁ ਕਰਤਾ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਹਰਿ ਧਿਆਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

۔1 گرو کے سچے کلام سے رب کا ذکر اختیار کرو۔ وقفہ

ਮਨੁ ਤਨੁ ਭੀਜੈ ਏਕ ਲਿਵ ਲਾਗੈ ਸਹਜੇ ਰਹੇ ਸਮਾਈ ॥

جب بندہ ایک ہری کے عشق میں ڈوبتا ہے، تو اس کا من اور جسم اس میں محو ہوجاتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਭਾਗੈ ਏਕ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੨॥

گرو کے فضل سے ہی وہم اور خوف ختم ہوتا ہے اور ایک رب میں دل لگ جاتا ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਸਚੁ ਕਾਰ ਕਮਾਵੈ ਗਤਿ ਮਤਿ ਤਬ ਹੀ ਪਾਈ ॥

جو گرو کی رائے پر عمل کرتا ہے، وہی سچی کامیابی حاصل کرتا ہے۔

ਕੋਟਿ ਮਧੇ ਕਿਸਹਿ ਬੁਝਾਏ ਤਿਨਿ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੩॥

کروڑوں میں سے کسی ایک کو ہی گرو یہ حقیقت سمجھاتا ہے اور وہی رام نام میں محو ہوتا ہے۔ 3۔

ਜਹ ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਏਕੋ ਸੋਈ ਇਹ ਗੁਰਮਤਿ ਬੁਧਿ ਪਾਈ ॥

گرو کی ہدایت سے یہ سمجھ آئی ہے کہ جہاں بھی نظر ڈالتا ہوں، صرف ایک ہی ہری موجود ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਪ੍ਰਾਨ ਧਰੀਂ ਤਿਸੁ ਆਗੈ ਨਾਨਕ ਆਪੁ ਗਵਾਈ ॥੪॥੭॥

اے نانک اپنی انا کو مٹا کر میں اپنا من جسم اور جان اس رب کے حوالے کرتا ہوں۔ 7۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ملار محلہ 3۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਚਾ ਦੂਖ ਨਿਵਾਰਣੁ ਸਬਦੇ ਪਾਇਆ ਜਾਈ ॥

میرا سچا ہری سب دکھوں کو مٹانے والا ہے، لیکن اسے گرو کے شبد کے ذریعے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਭਗਤੀ ਰਾਤੇ ਸਦ ਬੈਰਾਗੀ ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਪਤਿ ਪਾਈ ॥੧॥

جوہری کی بھکتی میں رنگے جاتے ہیں وہ ہمیشہ بیراگی رہتے ہیں اور سچے دربار میں عزت پاتے ہیں۔

ਮਨ ਰੇ ਮਨ ਸਿਉ ਰਹਉ ਸਮਾਈ ॥

اے دل ! رب کی بندگی میں مگن رہو۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਮਨੁ ਭੀਜੈ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو گرو کے ذریعے رام کے نام میں رنگا جاتا ہے، وہی اس میں مستغرق ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਅਤਿ ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਗੁਰਮਤਿ ਦੇਇ ਬੁਝਾਈ ॥

میرا رب اتنا بلند ہے کہ اسے نہ سمجھا جا سکتا ہے، نہ دیکھا جا سکتا ہے، لیکن گرو کی تعلیمات اسے سمجھنے کا ذریعہ بنتی ہیں۔

ਸਚੁ ਸੰਜਮੁ ਕਰਣੀ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੨॥

سچ بولنا ضبط کرنا، اچھے اعمال کرنا، اور ہری کا ذکر کرنا یہی اس کے ساتھ جڑنے کا راستہ ہے۔ 2۔

ਆਪੇ ਸਬਦੁ ਸਚੁ ਸਾਖੀ ਆਪੇ ਜਿਨ੍ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਈ ॥

رب ہی کلام ہے، سچا گواہ ہے، جس نے اپنے نور کو ہمارے نور کے ساتھ ملایا ہوا ہے۔

ਦੇਹੀ ਕਾਚੀ ਪਉਣੁ ਵਜਾਏ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪਾਈ ॥੩॥

یہ جسم فانی ہے، اس میں سانس چل رہی ہے، اور گرو کے وسیلے سے ہی امرت نام حاصل ہوتا ہے۔ 3۔

ਆਪੇ ਸਾਜੇ ਸਭ ਕਾਰੈ ਲਾਏ ਸੋ ਸਚੁ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥

وہ خود ہی دنیا کو تخلیق کرتا ہے، سب کو اپنے کام میں لگاتا ہے، اور وہی ہر جگہ موجود ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਕੋਈ ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ਨਾਮੇ ਦੇਇ ਵਡਾਈ ॥੪॥੮॥

اے نانک! ہری کے نام کے بغیر کچھ بھی نہیں، اور اسی کے ذریعے بندے کو عزت ملتی ہے۔ 4۔ 8۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ملار محلہ 3۔

ਹਉਮੈ ਬਿਖੁ ਮਨੁ ਮੋਹਿਆ ਲਦਿਆ ਅਜਗਰ ਭਾਰੀ ॥

انا کے زہر نے دل کو مسحور کردیا تھا اور ازگر کی طرح گناہوں کے بھاری بوجھ سے لدا ہوا تھا۔

ਗਰੁੜ ਸਬਦੁ ਮੁਖਿ ਪਾਇਆ ਹਉਮੈ ਬਿਖੁ ਹਰਿ ਮਾਰੀ ॥੧॥

۔1 جب گرو نے گروڑی منتر جیسے الفاظ بولا تو رب نے کبر کے زہر کو ختم کردیا۔

ਮਨ ਰੇ ਹਉਮੈ ਮੋਹੁ ਦੁਖੁ ਭਾਰੀ ॥

اے دل ! غرور اور ہوس کا دکھ بہت بوجھل ہے۔

ਇਹੁ ਭਵਜਲੁ ਜਗਤੁ ਨ ਜਾਈ ਤਰਣਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਰੁ ਹਰਿ ਤਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ دنیوی سمندر ایسا ہے کہ اسے خود سے پار نہیں کیا جا سکتا، صرف گرو کے وسیلے سے ہی پار اترا جا سکتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਪਸਾਰਾ ਸਭ ਵਰਤੈ ਆਕਾਰੀ ॥

پوری دنیا میں تینوں گنوں کی مایا کا موہ پھیلاؤ ہے۔

ਤੁਰੀਆ ਗੁਣੁ ਸਤਸੰਗਤਿ ਪਾਈਐ ਨਦਰੀ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੀ ॥੨॥

لیکن چوتھی حالت گرو کی صحبت میں حاصل ہوتی ہے اور اس کی مہربانی سے ہی انسان اس مایا کے جال سے نکل سکتا ہے۔ 2۔

ਚੰਦਨ ਗੰਧ ਸੁਗੰਧ ਹੈ ਬਹੁ ਬਾਸਨਾ ਬਹਕਾਰਿ ॥

جیسی چندن خوشبو بکھیرتا ہے اور اس کے اثر سے آس پاس کے درخت بھی خوشبو دینے لگتے ہیں۔

ਹਰਿ ਜਨ ਕਰਣੀ ਊਤਮ ਹੈ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਜਗਿ ਬਿਸਥਾਰਿ ॥੩॥

ہری کے بندوں کا کردار سب سے اعلیٰ ہے، کیونکہ وہ دنیا میں ہری کی تعریف کو پھیلاتے ہیں۔ 3۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਠਾਕੁਰ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

اے میرے مالک ! مجھ پر مہربانی کرتاکہ میں تیرے ہری نام کو دل میں بسا سکوں۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ਮਨਿ ਜਪਿਆ ਨਾਮੁ ਮੁਰਾਰਿ ॥੪॥੯॥

گرو نانک کہتے ہیں کہ کامل صادق گرو کو پاکر دل میں رب کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہوں۔ 4۔ 6۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੨

ملار محلہ 3 گھر 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਗਿਰਹੀ ਕਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਉਦਾਸੀ ॥

یہ من کیا گھر گرہستی ہے یا یہ بیراگی ہے ؟

ਕਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਅਵਰਨੁ ਸਦਾ ਅਵਿਨਾਸੀ ॥

کیا یہ من ذات برادری سے آزاد ہو کر ہمیشہ باقی رہنے والا ہے؟

ਕਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਚੰਚਲੁ ਕਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਬੈਰਾਗੀ ॥

کیا یہ من بے قرار اور بھٹکنے والا ہے، یا واقعی بے لوث بیراگی بن چکا ہے ؟

ਇਸੁ ਮਨ ਕਉ ਮਮਤਾ ਕਿਥਹੁ ਲਾਗੀ ॥੧॥

یہ تو بتاؤ کہ اس دل کو مایا کی محبت کہاں سے لگ گئی۔ 1۔

ਪੰਡਿਤ ਇਸੁ ਮਨ ਕਾ ਕਰਹੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥

پنڈت جی ! ذرا اس من پر غور کرو اور حقیقت بیان کرو اور

ਅਵਰੁ ਕਿ ਬਹੁਤਾ ਪੜਹਿ ਉਠਾਵਹਿ ਭਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یا پھر یوں ہی بے حد کتابیں پڑھ کر اپنے اوپر بوجھ مت ڈالو۔

ਮਾਇਆ ਮਮਤਾ ਕਰਤੈ ਲਾਈ ॥

مایا کی محبت خود خالق نے ہی پیدا کی ہے اور

ਏਹੁ ਹੁਕਮੁ ਕਰਿ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਈ ॥

اسی کے حکم سے ہی یہ پوری دنیا تخلیق ہوئی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਬੂਝਹੁ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! گرو کی مہربانی سے اس راز کو سمجھ لو اور

ਸਦਾ ਰਹਹੁ ਹਰਿ ਕੀ ਸਰਣਾਈ ॥੨॥

ہمیشہ رب کی پناہ میں رہو۔ 2۔

ਸੋ ਪੰਡਿਤੁ ਜੋ ਤਿਹਾਂ ਗੁਣਾ ਕੀ ਪੰਡ ਉਤਾਰੈ ॥

حقیقت میں وہی پنڈت ہے، جو تینوں گنوں کے بوجھ کو اتار دیتا ہے اور

ਅਨਦਿਨੁ ਏਕੋ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੈ ॥

جو دن رات صرف ایک ہری کے نام کا ذکر کرتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਓਹੁ ਦੀਖਿਆ ਲੇਇ ॥

وہ سچے گرو سے دیکچھا لیتا ہے اور

ਸਤਿਗੁਰ ਆਗੈ ਸੀਸੁ ਧਰੇਇ ॥

اپنے سر کو سچے گرو کے قدموں میں رکھ دیتا ہے۔

ਸਦਾ ਅਲਗੁ ਰਹੈ ਨਿਰਬਾਣੁ ॥

وہ ہمیشہ دنیاوی لذتوں سے الگ رہتا ہے،

ਸੋ ਪੰਡਿਤੁ ਦਰਗਹ ਪਰਵਾਣੁ ॥੩॥

اور ایسا پنڈت ہی ہری کے دربار میں قبول کیا جاتا ہے۔ 3۔

ਸਭਨਾਂ ਮਹਿ ਏਕੋ ਏਕੁ ਵਖਾਣੈ ॥

وہ سب میں صرف ایک ہری کو ہی دیکھتا ہے اور اسی کی تعریف کرتا ہے۔

ਜਾਂ ਏਕੋ ਵੇਖੈ ਤਾਂ ਏਕੋ ਜਾਣੈ ॥

جب وہ صرف ایک کو دیکھتا ہے، تبھی وہ ایک کی حقیقت کو جان لیتا ہے۔

ਜਾ ਕਉ ਬਖਸੇ ਮੇਲੇ ਸੋਇ ॥

جس پر ہری مہربانی کرتا ہے، اسے وہ اپنے قریب کر لیتا ہے۔

ਐਥੇ ਓਥੈ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੪॥

ایسا بندہ دنیا اور آخرت میں ہمیشہ سکھی رہتا ہے۔ 4۔

ਕਹਤ ਨਾਨਕੁ ਕਵਨ ਬਿਧਿ ਕਰੇ ਕਿਆ ਕੋਇ ॥

نانک فرماتے ہیں، نجات کا کون سا طریقہ اختیار کیا جائے۔

ਸੋਈ ਮੁਕਤਿ ਜਾ ਕਉ ਕਿਰਪਾ ਹੋਇ ॥

در حقیقت صرف وہی نجات پاتا ہے، جس پر رب مہربان ہوتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਸੋਇ ॥

وہ دن رات رب کی تعریف گاتا ہے اور

ਸਾਸਤ੍ਰ ਬੇਦ ਕੀ ਫਿਰਿ ਕੂਕ ਨ ਹੋਇ ॥੫॥੧॥੧੦॥

پھر ویدوں اور شاستروں کے بارے میں مزید سوالات نہیں اٹھاتا۔ 5۔ 1۔ 10۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ملار محلہ 3۔

ਭ੍ਰਮਿ ਭ੍ਰਮਿ ਜੋਨਿ ਮਨਮੁਖ ਭਰਮਾਈ ॥

فریب میں پھنسا ہوا نفس پرست انسان اندام نہانی میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਜਮਕਾਲੁ ਮਾਰੇ ਨਿਤ ਪਤਿ ਗਵਾਈ ॥

یم اسے بار بار مارتا ہے اور وہ اپنی عزت کھودیتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਾ ਜਮ ਕੀ ਕਾਣਿ ਚੁਕਾਈ ॥

اگر کوئی سچے گرو کی خدمت کرے، تو وہ موت کے خوف سے نجات پا لیتا ہے اور

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਮਿਲਿਆ ਮਹਲੁ ਘਰੁ ਪਾਈ ॥੧॥

دل نما گھر میں ہی رب مل جاتا ہے۔ 1۔

ਪ੍ਰਾਣੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥

اے انسان ! گرو کے ذریعے ہری نام کا دھیان کرو۔

ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਦੁਬਿਧਾ ਖੋਇਆ ਕਉਡੀ ਬਦਲੈ ਜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو یہ زندگی شبہات میں گنوا رہا ہے، جو معمولی چیز کے بدلے میں بیچ رہا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਲਗੈ ਪਿਆਰੁ ॥

اے رب ! مہربانی فرما، تاکہ گرو کے ذریعے تجھ سے محبت برقرار رہے۔

ਅੰਤਰਿ ਭਗਤਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਉਰਿ ਧਾਰੁ ॥

اپنے دل میں ہری کی بھکتی کو بسا لے۔

ਭਵਜਲੁ ਸਬਦਿ ਲੰਘਾਵਣਹਾਰੁ ॥

گرو کا کلام ہی دنیوی سمندر سے پار لگانے والا ہے اور

ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਦਿਸੈ ਸਚਿਆਰੁ ॥੨॥

سچے دربار میں صرف وہی سچا نظر آتا ہے۔ 2۔

ਬਹੁ ਕਰਮ ਕਰੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਨਹੀ ਪਾਇਆ ॥

انسان لاکھوں طرح کے اعمال کرتا ہے، مگر پھر بھی اسے سچا گرو نہیں ملتا اور

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਭਰਮਿ ਭੂਲੇ ਬਹੁ ਮਾਇਆ ॥

گرو کے بغیر انسان مایا کے دھوکے میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਬਹੁ ਮੋਹੁ ਵਧਾਇਆ ॥

وہ اپنی انا لالچ اور مایا کی محبت کو بڑھاتا چلا جاتا ہے،

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਮਨਮੁਖਿ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੩॥

اور اسی وجہ سے وہ دوئی میں پڑ کر دکھ ہی پاتا ہے۔ 3۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਅਗਮ ਅਥਾਹਾ ॥

رب ہی سب کچھ کرنے والا ہے، وہ بے حد بلند اور ناقابل فہم ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਜਪੀਐ ਸਚੁ ਲਾਹਾ ॥

جو گرو کے کلام کے ذریعے رب کا نام جپتا ہے، وہی اصل فائدہ حاصل کرتا ہے۔

ਹਾਜਰੁ ਹਜੂਰਿ ਹਰਿ ਵੇਪਰਵਾਹਾ ॥

رب بے پرواہ ہے، یہ ہمارے قریب ہی ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਹਾ ॥੪॥੨॥੧੧॥

نانک کہتے ہیں کہ گرومکھ نام میں ہی مگن رہتا ہے۔ 4۔ 2۔ 11۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ملار محلہ 3۔

ਜੀਵਤ ਮੁਕਤ ਗੁਰਮਤੀ ਲਾਗੇ ॥

جو گرو کی ہدایت پر عمل کرتے ہیں، وہ زندگی میں ہی نجات پا جاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਕੀ ਭਗਤਿ ਅਨਦਿਨੁ ਸਦ ਜਾਗੇ ॥

وہ دن رات رب کی بندگی میں جاگتے ہیں اور

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥

اپنی انا مٹا کر سچے گرو کی خدمت میں لگے رہتے ہیں۔

ਹਉ ਤਿਨ ਜਨ ਕੇ ਸਦ ਲਾਗਉ ਪਾਇ ॥੧॥

میں ہمیشہ ایسے بندوں کے قدموں میں جھکتا ہوں۔ 1۔

ਹਉ ਜੀਵਾਂ ਸਦਾ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਈ ॥

رب کا حمد ہی ہماری زندگی ہے۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਮਹਾ ਰਸੁ ਮੀਠਾ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਮੁਕਤਿ ਗਤਿ ਪਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی تعلیم میرے لیے انتہائی میٹھا امرت ہے اور میں ہری کے نام کے ذریعے نجات حاصل کرتا ہوں۔

1۔ وقفہ۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਅਗਿਆਨੁ ਗੁਬਾਰੁ ॥

دنیا میں مایا کی محبت اور جہالت کا اندھیرا چھایا ہوا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਮੋਹੇ ਮੁਗਧ ਗਵਾਰ ॥

جو اپنے من کی مرضی پر چلتے ہیں، وہ نادان اور بے وقوف ہیں، اور مایا میں الجھے رہتے ہیں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਧੰਧਾ ਕਰਤ ਵਿਹਾਇ ॥

وہ اپنی زندگی دنیا کے کاموں میں گنوا دیتے ہیں۔

ਮਰਿ ਮਰਿ ਜੰਮਹਿ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥੨॥

اور بار بار مر کر دوبارہ پیدا ہوتے ہیں، اور یم سے سزا پاتے ہیں۔ 2۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

جو گرو کے راستے پر چلتے ہیں، وہ رام کے نام میں محو ہو جاتے ہیں۔

ਕੂੜੈ ਲਾਲਚਿ ਨਾ ਲਪਟਾਈ ॥

وہ جھوٹے لالچ میں نہیں پھنس جاتے۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਹੋਵੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

جو کچھ بھی ہوتا ہے، وہ قدرتی اور ہری کی رضا سے ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਵੈ ਰਸਨ ਰਸਾਇ ॥੩॥

نام کے عاشق اپنی زبان کے ذریعے ہری کے رس کو چکھتے ہیں۔ 3۔

ਕੋਟਿ ਮਧੇ ਕਿਸਹਿ ਬੁਝਾਈ ॥

لاکھوں میں سے کوئی ایک ہی ایسا ہوتا ہے، جسے ہری اپنی حقیقت سمجھاتا ہے۔

ਆਪੇ ਬਖਸੇ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ॥

وہ اپنے کرم سے جسے چاہے عزت دیتا ہے۔

ਜੋ ਧੁਰਿ ਮਿਲਿਆ ਸੁ ਵਿਛੁੜਿ ਨ ਜਾਈ ॥

جو ابتدا سے ہی ہری سے جڑ جاتا ہے، وہ کبھی بھی اس سے جدا نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਈ ॥੪॥੩॥੧੨॥

اے نانک ! اس کے بعد وہ رب کے نام میں ہی مگن رہتا ہے۔ 4۔ 3۔ 12۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ملار محلہ 3۔

ਰਸਨਾ ਨਾਮੁ ਸਭੁ ਕੋਈ ਕਹੈ ॥

زبان سے تو ہر کوئی ہری کا نام لے سکتا ہے،

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਤਾ ਨਾਮੁ ਲਹੈ ॥

لیکن سچے گرو کی خدمت کرنے سے ہی نام کا حقیقی پھل حاصل ہوتا ہے۔

ਬੰਧਨ ਤੋੜੇ ਮੁਕਤਿ ਘਰਿ ਰਹੈ ॥

پھر وہ دنیا کے بندھنوں کو توڑ کر نجات کے گھر میں بس جاتا ہے اور

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਅਸਥਿਰੁ ਘਰਿ ਬਹੈ ॥੧॥

گرو کے کلام کے ذریعے اصل گھر میں سکون سے ٹھہر جاتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਕਾਹੇ ਰੋਸੁ ਕਰੀਜੈ ॥

اے میرے دل ! تو کس بات پر ناراض ہو رہا ہے،

ਲਾਹਾ ਕਲਜੁਗਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਹੈ ਗੁਰਮਤਿ ਅਨਦਿਨੁ ਹਿਰਦੈ ਰਵੀਜੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کلجگ میں سب سے بڑا فائدہ صرف ہری کے نام کا ہے، اس لیے گرو کی ہدایت پر چلتے ہوئے ہمیشہ
اپنے دل میں ہری کے نام کو بسالے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਾਬੀਹਾ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਬਿਲਲਾਇ ॥

جس طرح پپیہا ہر پل ترستا رہتا ہے اور

ਬਿਨੁ ਪਿਰ ਦੇਖੇ ਨੀਂਦ ਨ ਪਾਇ ॥

محبوب کے دیدار بغیر اسے نیند نہیں آتی۔

ਇਹੁ ਵੇਛੋੜਾ ਸਹਿਆ ਨ ਜਾਇ ॥

وہ یہ جدائی برداشت نہیں کر سکتی۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤਾਂ ਮਿਲੈ ਸੁਭਾਇ ॥੨॥

جب اسے سچا گرو مل جاتا ہے، تب وہ خود بخود اپنے رب سے جڑ جاتا ہے۔ 2۔

ਨਾਮਹੀਣੁ ਬਿਨਸੈ ਦੁਖੁ ਪਾਇ ॥

جوہری کے نام سے خالی ہے، وہ دکھ میں گھر جاتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਜਲਿਆ ਭੂਖ ਨ ਜਾਇ ॥

وہ اپنی تریشنا میں جلتا رہتا ہے اور اس کی بھوک کبھی ختم نہیں ہوتی۔

ਵਿਣੁ ਭਾਗਾ ਨਾਮੁ ਨ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

بغیر قسمت کے ہری کا نام حاصل نہیں ہوتا۔

ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਥਾਕਾ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ॥੩॥

وہ مختلف قسم کے اعمال کر کر کے تھک جاتا ہے، مگر تب بھی نام حاصل نہیں کرتا۔ 3۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਬਾਣੀ ਬੇਦ ਬੀਚਾਰੁ ॥

وہ تینوں گنوں میں رہتے ہوئے ویدوں کی تعلیمات کا مطالعہ کرتا ہے

ਬਿਖਿਆ ਮੈਲੁ ਬਿਖਿਆ ਵਾਪਾਰੁ ॥

مگر وہ مایا کے میل میں لیٹا رہتا ہے اور اسی میں کاروبار کرتا ہے

ਮਰਿ ਜਨਮਹਿ ਫਿਰਿ ਹੋਹਿ ਖੁਆਰੁ ॥

اسی لیے وہ بار بار جنم لیتا اور مر کر ذلیل ہوتا رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਤੁਰੀਆ ਗੁਣੁ ਉਰਿ ਧਾਰੁ ॥੪॥

لیکن جو گرو کے راستے پر چلتا ہے، وہ چوتھی حالت میں پہنچ کر اپنے دل میں ہری کو بسا لیتا ہے 4۔

ਗੁਰੁ ਮਾਨੈ ਮਾਨੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

جو گرو کو مانتا ہے، وہ سب سے عزت پاتا ہے۔

ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਮਨੁ ਸੀਤਲੁ ਹੋਇ ॥

گرو کے وچاروں سے اس کا من ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔

ਚਹੁ ਜੁਗਿ ਸੋਭਾ ਨਿਰਮਲ ਜਨੁ ਸੋਇ ॥

ایسا انسان ہمیشہ پاکیزہ رہتا ہے، اور چاروں یگوں میں اس کی شان و شوکت قائم رہتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲਾ ਕੋਇ ॥੫॥੪॥੧੩॥੯॥੧੩॥੨੨॥

اے نانک، صرف ایک ہی ہے جو سچا گرو بنتا ہے۔

ਰਾਗੁ ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੧ ਚਉਪਦੇ

مالار محلہ 4 گھر 1 چوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صتادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇਓ ਹਿਰਦੇ ਮਤਿ ਗੁਰਮਤਿ ਦੂਖ ਵਿਸਾਰੀ ॥

ہر لمحہ میں نے اپنے دل میں ہری کا دھیان کیا ہے اور گرو کی ہدایت سے میرے سبھی دکھ ختم ہو گئے ہیں۔

ਸਭ ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਬੰਧਨ ਤੂਟੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥੧॥

رب نے مہربانی کی تب میری سبھی امیدیں اوربندھن ٹوٹ گئے۔ 1

ਨੈਨੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਲਾਗੀ ਤਾਰੀ ॥

میری آنکھوں میں رب کی محبت بس چکی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਦੇਖਿ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਬਿਗਸਿਓ ਜਨੁ ਹਰਿ ਭੇਟਿਓ ਬਨਵਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ستگورو کو دیکھ کر میرا دل کھل اٹھا ہےاور رب سے ملاقات ہوگی۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਨਿ ਐਸਾ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਤਿਸ ਕੈ ਕੁਲਿ ਲਾਗੀ ਗਾਰੀ ॥

جس نے میرے ہری کے نام کو بھلا دیا، اس کے خاندان پر بدنامی کا داغ لگ گیا۔

ਹਰਿ ਤਿਸ ਕੈ ਕੁਲਿ ਪਰਸੂਤਿ ਨ ਕਰੀਅਹੁ ਤਿਸੁ ਬਿਧਵਾ ਕਰਿ ਮਹਤਾਰੀ ॥੨॥

اے بری اس کے خاندان میں کوئی اولادپیدا نہ ہو، اور اس کی ماں بانجھ رہے تاکہ وہ مزید نسل نہ بڑھا سکے۔ 2۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਆਨਿ ਮਿਲਾਵਹੁ ਗੁਰੁ ਸਾਧੂ ਜਿਸੁ ਅਹਿਨਿਸਿ ਹਰਿ ਉਰਿ ਧਾਰੀ ॥

اے بری ! مجھے اس گرو، اس سادھو سے ملا دے، جس نے دن رات تیرے نام کو اپنے دل میں بسایا ہے۔

ਗੁਰਿ ਡੀਠੈ ਗੁਰ ਕਾ ਸਿਖੁ ਬਿਗਸੈ ਜਿਉ ਬਾਰਿਕੁ ਦੇਖਿ ਮਹਤਾਰੀ ॥੩॥

جب گرو کے درشن ہوتے ہیں، تو گرو کا سچا پیروکار ایسی خوش ہوتا ہے جیسے بچہ اپنی ماں کو دیکھ کر خوش ہو جاتا ہے۔ 3۔

ਧਨ ਪਿਰ ਕਾ ਇਕ ਹੀ ਸੰਗਿ ਵਾਸਾ ਵਿਚਿ ਹਉਮੈ ਭੀਤਿ ਕਰਾਰੀ ॥

زندگی اور مالک کا ساتھ ہمیشہ کے لیے ہوتا ہے، مگر انا کی مضبوط دیوار انہیں جدا رکھتی ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹਉਮੈ ਭੀਤਿ ਤੋਰੀ ਜਨ ਨਾਨਕ ਮਿਲੇ ਬਨਵਾਰੀ ॥੪॥੧॥

اے نانک ! جب کامل گرو اس انا کی دیوار کو توڑ دیتا ہے، تب بندہ ہری سے جا ملتا ہے۔ 4۔ 1۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੪ ॥

ملار محلہ 4۔

ਗੰਗਾ ਜਮੁਨਾ ਗੋਦਾਵਰੀ ਸਰਸੁਤੀ ਤੇ ਕਰਹਿ ਉਦਮੁ ਧੂਰਿ ਸਾਧੂ ਕੀ ਤਾਈ ॥

گنگا جمنا گوداوری اور سرسوتی جیسی پاکیزہ ندیاں بھی سادھوؤں کے قدموں کی دھول کو حاصل کرنے کی خواہش رکھتی ہیں۔

ਕਿਲਵਿਖ ਮੈਲੁ ਭਰੇ ਪਰੇ ਹਮਰੈ ਵਿਚਿ ਹਮਰੀ ਮੈਲੁ ਸਾਧੂ ਕੀ ਧੂਰਿ ਗਵਾਈ ॥੧॥

وہ کہتی ہیں کہ ہمارے پانی میں پاپیوں کی میل آکر دھلتی ہے، مگر ہمارے اندر کی میل صرف سادھوؤں کے قدموں کی دھول سے ہی دور ہوتی ہے۔ 1۔

ਤੀਰਥਿ ਅਠਸਠਿ ਮਜਨੁ ਨਾਈ ॥

اڑسٹھ تیرتھوں میں نہانے کا ثواب ہری کے نام میں ہے۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਕੀ ਧੂਰਿ ਪਰੀ ਉਡਿ ਨੇਤ੍ਰੀ ਸਭ ਦੁਰਮਤਿ ਮੈਲੁ ਗਵਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب سادھو سنگت کی خاک آنکھوں میں پڑتی ہے، تو سبھی برے خیالات کی میل ختم ہو جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾਹਰਨਵੀ ਤਪੈ ਭਾਗੀਰਥਿ ਆਣੀ ਕੇਦਾਰੁ ਥਾਪਿਓ ਮਹਸਾਈ ॥

راجا بھاگیرتھ نے سخت تپسیا کرکے گنگا کو زمین پر اتارا اور مہادیو نے کیدارناتھ کو قائم کیا۔

ਕਾਂਸੀ ਕ੍ਰਿਸਨੁ ਚਰਾਵਤ ਗਾਊ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਜਨ ਸੋਭਾ ਪਾਈ ॥੨॥

کاشی اور ورنداون جیسے مقامات جہاں کرشن جی گائیں چرایا کرتے تھے، وہ بھی ہری کے بندوں کے ذریعے پاک ہوئے۔ 2۔

ਜਿਤਨੇ ਤੀਰਥ ਦੇਵੀ ਥਾਪੇ ਸਭਿ ਤਿਤਨੇ ਲੋਚਹਿ ਧੂਰਿ ਸਾਧੂ ਕੀ ਤਾਈ ॥

حتنے بھی تیرتھ دیوی دیوتاؤں نے قائم کیے ہیں، وہ سب سادھوؤں کے قدموں کی دھول کو حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔

ਹਰਿ ਕਾ ਸੰਤੁ ਮਿਲੈ ਗੁਰ ਸਾਧੂ ਲੈ ਤਿਸ ਕੀ ਧੂਰਿ ਮੁਖਿ ਲਾਈ ॥੩॥

اگر کوئی ہری کا سچا بھکت گرو یا سادھو مل جائے، تو ہمیں اس کے قدموں کی دھول کو اپنے ماتھے پر لگانا چاہیے۔ 3۔

ਜਿਤਨੀ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਤੁਮਰੀ ਮੇਰੇ ਸੁਆਮੀ ਸਭ ਤਿਤਨੀ ਲੋਚੈ ਧੂਰਿ ਸਾਧੂ ਕੀ ਤਾਈ ॥

اے میرے مالک ! تیری پوری دنیا تیری ہی مخلوق ہے، اور سبھی سادھوؤں کے قدموں کی دھول کو حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں۔

ਨਾਨਕ ਲਿਲਾਟਿ ਹੋਵੈ ਜਿਸੁ ਲਿਖਿਆ ਤਿਸੁ ਸਾਧੂ ਧੂਰਿ ਦੇ ਹਰਿ ਪਾਰਿ ਲੰਘਾਈ ॥੪॥੨॥

اے نانک جس کے مقدر میں یہ دھول لکھ دی جاتی ہے، وہی اسے حاصل کرتا ہے، اور ہری اسے بھو سنسار کے سمندر سے پار لگا دیتا ہے۔ 4۔ 2۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੪ ॥

ملار محلہ 4۔

ਤਿਸੁ ਜਨ ਕਉ ਹਰਿ ਮੀਠ ਲਗਾਨਾ ਜਿਸੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੈ ॥

جس پر ہری مہربانی کرتا ہے، صرف اُسی کو ہری نام میٹھا لگتا ہے۔

ਤਿਸ ਕੀ ਭੂਖ ਦੂਖ ਸਭਿ ਉਤਰੈ ਜੋ ਹਰਿ ਗੁਣ ਹਰਿ ਉਚਰੈ ॥੧॥

جو ہری کے گن گاتا ہے، اس کی بھوک اور سبھی دکھ دور ہو جاتے ہیں۔ 1۔

ਜਪਿ ਮਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਿਸਤਰੈ ॥

اے دل ! رب کے نام کے ذکر سے ہی نجات حاصل ہوتی ہے۔

ਗੁਰ ਕੇ ਬਚਨ ਕਰਨ ਸੁਨਿ ਧਿਆਵੈ ਭਵ ਸਾਗਰੁ ਪਾਰਿ ਪਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو گرو کے وچاروں کو سنتا اور ان پر غور کرتا ہے، وہ دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੇ ਹਮ ਹਾਟਿ ਬਿਹਾਝੇ ਜਿਸੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੈ ॥

ہم تو اسی کے خریدار بننا چاہتے ہیں جس پر ہری اپنی مہربانی کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਜਨ ਕਉ ਮਿਲਿਆਂ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਸਭ ਦੁਰਮਤਿ ਮੈਲੁ ਹਰੈ ॥੨॥

جب کوئی ہری کے بھکتوں سے ملتا ہے، تو اسے حقیقی سکون حاصل ہوتا ہے، اور اس کے برے خیالات ختم ہو جاتے ہیں۔ 2۔

ਹਰਿ ਜਨ ਕਉ ਹਰਿ ਭੂਖ ਲਗਾਨੀ ਜਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤੈ ਜਾ ਹਰਿ ਗੁਨ ਬਿਚਰੈ ॥

ہری کے بندے کو ہری کے گنوں کو سننے کی بھوک لگی رہتی ہے، اور وہ ان کی تعریف کرکے ہی تسکین پاتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਜਨੁ ਹਰਿ ਜਲ ਕਾ ਮੀਨਾ ਹਰਿ ਬਿਸਰਤ ਫੁਟਿ ਮਰੈ ॥੩॥

ہری کا بندہ ایسے ہے جیسے مچھلی پانی کے بغیر مر جاتی ہے، اسی طرح وہ ہری کے بغیر مرجھا جاتا ہے۔ 3۔

ਜਿਨਿ ਏਹ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਾਈ ਸੋ ਜਾਨੈ ਕੈ ਜਾਨੈ ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਧਰੈ ॥

جس نے یہ پیار جگایا ہے، وہی اسے جان سکتا ہے، یا پھر وہی جس کے من میں یہ پیار بس گیا ہو۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਹਰਿ ਦੇਖਿ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ਸਭ ਤਨ ਕੀ ਭੂਖ ਟਰੈ ॥੪॥੩॥

اے نانک جب ہری کے درشن ہوتے ہیں تبھی حقیقی خوشی ملتی ہے، اور جسم کی تمام بھوک مٹ جاتی ہے۔ 4۔ 3۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੪ ॥

ملار محلہ 4۔

ਜਿਤਨੇ ਜੀਅ ਜੰਤ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਨੇ ਤਿਤਨੇ ਸਿਰਿ ਕਾਰ ਲਿਖਾਵੈ ॥

جتنے بھی جاندار ہری نے پیدا کیے ہیں، وہ سب اپنے اپنے کرم لے کر دنیا میں آئے ہیں۔

ਹਰਿ ਜਨ ਕਉ ਹਰਿ ਦੀਨ੍ ਵਡਾਈ ਹਰਿ ਜਨੁ ਹਰਿ ਕਾਰੈ ਲਾਵੈ ॥੧॥

رب نے اپنے بندوں کو عظمت عطا کی ہے، اور وہ سبھی کو اس کی بندگی میں لگاتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਵੈ ॥

سچا گرو ہی ہری کے نام کو پختہ کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਬੋਲਹੁ ਗੁਰ ਕੇ ਸਿਖ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ਹਰਿ ਭਉਜਲੁ ਜਗਤੁ ਤਰਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے بھائی ! اے گرو کے شاگردو ! ہری کا نام لو، کیونکہ یہی اس بھاری سنسار سمدر سے پار لگانے والا ہے۔

ਜੋ ਗੁਰ ਕਉ ਜਨੁ ਪੂਜੇ ਸੇਵੇ ਸੋ ਜਨੁ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ॥

جو گرو کی خدمت اور عزت کرتا ہے، وہی میرا ہری کو پیارا لگتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਜਹੁ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਆਪਿ ਤਰਾਵੈ ॥੨॥

سب سے پہلے گرو کا احترام کرو ہری کی سیوا کرو، وہی اپنی مہربانی سے خود پار لگاتا ہے۔ 2۔

ਭਰਮਿ ਭੂਲੇ ਅਗਿਆਨੀ ਅੰਧੁਲੇ ਝੂਮਿ ਝੂਮਿ ਫੂਲ ਤੋਰਾਵੈ ॥

جو لوگ وہم میں بھٹک رہے ہیں، وہ نادان اور اندھے ہیں، اور وہ پتھروں پر پھول چڑھاتے ہیں۔

ਨਿਰਜੀਉ ਪੂਜਹਿ ਮੜਾ ਸਰੇਵਹਿ ਸਭ ਬਿਰਥੀ ਘਾਲ ਗਵਾਵੈ ॥੩॥

وہ بے جان مورتیوں کی پوجا کرتے ہیں قبروں پر جا کر سجدہ کرتے ہیں، اور اپنی محنت برباد کر دیتے ہیں۔ 3۔

ਬ੍ਰਹਮੁ ਬਿੰਦੇ ਸੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਕਹੀਐ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ਸੁਣਾਵੈ ॥

جو برہما کی حقیقت کو جانتا ہے، وہی سچا گرو کہلاتا ہے، اور وہی ہری کی کتھا سناتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਕਉ ਛਾਦਨ ਭੋਜਨ ਪਾਟ ਪਟੰਬਰ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਸਤਿ ਕਰਿ ਮੁਖਿ ਸੰਚਹੁ ਤਿਸੁ ਪੁੰਨ ਕੀ ਫਿਰਿ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ॥੪॥

اسے گرو کو عمدہ کھانے، لباس، اور دیگر عطیات دینے چاہئیں اور اس کے الفاظ کو سچ مان کر اپنانا چاہیے۔ اس کے ذریعے حاصل کیا گیا ثواب کبھی ختم نہیں ہوتا۔ 4۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਦੇਉ ਪਰਤਖਿ ਹਰਿ ਮੂਰਤਿ ਜੋ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਚਨ ਸੁਣਾਵੈ ॥

سچا گرو ہی حقیقی دیوتا اور ہری کی جیتی جاگتی صورت ہے، جو امرت بھری بانی سناتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਭਾਗ ਭਲੇ ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੇ ਜੋ ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਵੈ ॥੫॥੪॥

اے نانک! وہی شخص واقعی خوش نصیب ہے، جو اپنا من ہری کے چرنوں میں لگاتا ہے۔ 5۔ 4۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੪ ॥

ملار محلہ 4۔

ਜਿਨ੍ ਕੈ ਹੀਅਰੈ ਬਸਿਓ ਮੇਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਤੇ ਸੰਤ ਭਲੇ ਭਲ ਭਾਂਤਿ ॥

جس کے دل میں میرا سچا گرو بستا ہے، وہی سچا سنت اور بھلا انسان ہوتا ہے۔

ਤਿਨ੍ ਦੇਖੇ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਬਿਗਸੈ ਹਉ ਤਿਨ ਕੈ ਸਦ ਬਲਿ ਜਾਂਤ ॥੧॥

جب میں انہیں دیکھتا ہوں تو میرا دل خوش ہو جاتا ہے، اور میں ہمیشہ ان پر قربان جاتا ہوں۔ 1۔

ਗਿਆਨੀ ਹਰਿ ਬੋਲਹੁ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥

ان صاحب علم کے ساتھ دن رات ہری کا نام یاد کرو۔

ਤਿਨ੍ ਕੀ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭੂਖ ਸਭ ਉਤਰੀ ਜੋ ਗੁਰਮਤਿ ਰਾਮ ਰਸੁ ਖਾਂਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو گرو کی ہدایت سے رام کے امرت رس کو چکھتے ہیں، ان کی ساری بھوک اورپیاس مٹ جاتی ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕੇ ਦਾਸ ਸਾਧ ਸਖਾ ਜਨ ਜਿਨ ਮਿਲਿਆ ਲਹਿ ਜਾਇ ਭਰਾਂਤਿ ॥

ہری کے بندے، سادھو اور بھکت ہی سچے دوست ہوتے ہیں، جو ملنے سے سبھی وہم اورپریشانیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

ਜਿਉ ਜਲ ਦੁਧ ਭਿੰਨ ਭਿੰਨ ਕਾਢੈ ਚੁਣਿ ਹੰਸੁਲਾ ਤਿਉ ਦੇਹੀ ਤੇ ਚੁਣਿ ਕਾਢੈ ਸਾਧੁ ਹਉਮੈ ਤਾਂਤਿ ॥੨॥

جیسے ہنس پانی میں سے دودھ کو الگ کر دیتا ہے، اسی طرح سادھو لوگ جسم میں سے انا اور غرور کو نکال دیتے ہیں۔ 2۔

ਜਿਨ ਕੈ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨਾਹੀ ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਤੇ ਕਪਟੀ ਨਰ ਨਿਤ ਕਪਟੁ ਕਮਾਂਤਿ ॥

جن کے دل میں ہری کی محبت نہیں، وہ دھوکہ باز لوگ ہوتے ہیں، اور ہمیشہ فریب میں پڑے رہتے ہیں۔

ਤਿਨ ਕਉ ਕਿਆ ਕੋਈ ਦੇਇ ਖਵਾਲੈ ਓਇ ਆਪਿ ਬੀਜਿ ਆਪੇ ਹੀ ਖਾਂਤਿ ॥੩॥

انہیں کوئی بھی کچھ کھلانے پلانے کا محتاج نہیں ہوتا، کیونکہ جو کچھ وہ ہوتے ہیں، وہی کاٹتے ہیں۔ 3۔

ਹਰਿ ਕਾ ਚਿਹਨੁ ਸੋਈ ਹਰਿ ਜਨ ਕਾ ਹਰਿ ਆਪੇ ਜਨ ਮਹਿ ਆਪੁ ਰਖਾਂਤਿ ॥

ہری کی نشانی یہی ہے کہ وہ اپنے بھکتوں میں خود کو ظاہر کرتا ہے، اور خود کو انہیں میں قائم رکھتا ہے۔

ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਗੁਰੂ ਨਾਨਕੁ ਸਮਦਰਸੀ ਜਿਨਿ ਨਿੰਦਾ ਉਸਤਤਿ ਤਰੀ ਤਰਾਂਤਿ ॥੪॥੫॥

ہری کے دربار میں نانک سچے گرو کو مبارکباد دیتا ہے، جنہوں نے نیک اور بد دونوں سے آگے نکل کر سب کو راہ دکھائی ہے۔ 4۔ 5۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੪ ॥

ملار محلہ 4۔

ਅਗਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਊਤਮੁ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਜਪਿ ਲਇਆ ॥

ہری کا نام انتہائی اعلیٰ اور ناقابل تصور ہے، اور یہ صرف اس کی مہربانی سے ہی جپا جا سکتا ہے۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਸਾਧ ਪਾਈ ਵਡਭਾਗੀ ਸੰਗਿ ਸਾਧੂ ਪਾਰਿ ਪਇਆ ॥੧॥

میں بہت خوش نصیب ہوں کہ مجھے سادھو سنگت ملی اور انہی کی صحبت میں میں سنسار کے بھاری سمندر سے پار ہو گیا ہوں۔ 1۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਅਨਦਿਨੁ ਅਨਦੁ ਭਇਆ ॥

میرے دل میں ہر وقت خوشی ہی خوشی رہتی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਜਪਿਆ ਮੇਰੇ ਮਨ ਕਾ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਗਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی مہربانی سے میں نے ہری کے نام کا ذکر کیا اور میرے من کا وہم اور خوف ختم ہو گیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਨ ਹਰਿ ਗਾਇਆ ਜਿਨ ਹਰਿ ਜਪਿਆ ਤਿਨ ਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਮੇਲਹੁ ਕਰਿ ਮਇਆ ॥

جنہوں نے ہری کا گن گایا اور اس کا ذکر کیا، اے ہری مجھے اپنی مہربانی سے ان کی سنگت عطا کر۔

ਤਿਨ ਕਾ ਦਰਸੁ ਦੇਖਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਦੁਖੁ ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਗਇਆ ॥੨॥

ان کے درشن کرنے سے سکون حاصل ہوتا ہے، اور غرور و تکبر کا روگ ختم ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਜੋ ਅਨਦਿਨੁ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹਿ ਸਭੁ ਜਨਮੁ ਤਿਨਾ ਕਾ ਸਫਲੁ ਭਇਆ ॥

جو دن رات دل میں ہری کا نام ذکر کرتے ہیں، ان کی زندگی واقعی کامیاب ہوجاتی ہے۔

ਓਇ ਆਪਿ ਤਰੇ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਭ ਤਾਰੀ ਸਭੁ ਕੁਲੁ ਭੀ ਪਾਰਿ ਪਇਆ ॥੩॥

وہ خود نجات پاتے ہیں، پوری دنیا کو بھی نجات دلاتے ہیں اور ان کا پورا خاندان بھی سنسار کے بھنور سے پار ہو جاتا ہے۔ 3۔

ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਉਪਾਇਆ ਸਭੁ ਜਗੁ ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਵਸਿ ਕਰਿ ਲਇਆ ॥

اے رب ! تُو نے خود ہی یہ دنیا تخلیق کی ہے، اور خود ہی سب کو اپنے بس میں کر رکھا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਪ੍ਰਭਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ਬਿਖੁ ਡੁਬਦਾ ਕਾਢਿ ਲਇਆ ॥੪॥੬॥

اے نانک ہری نے اپنا کرم کیا ہے اور مجھے دنیوی زہر میں ڈوبنے سے نکال لیا ہے۔ 4۔ 6۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੪ ॥

ملار محلہ 4۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਹੀ ਪੀਆ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭੂਖ ਨ ਜਾਈ ॥

جو گرو کے ف سے ہری نام کا امرت نہیں پیتے، ان کی پیاس اور بھوک کبھی ختم نہیں ہوتی۔

ਮਨਮੁਖ ਮੂੜ ਜਲਤ ਅਹੰਕਾਰੀ ਹਉਮੈ ਵਿਚਿ ਦੁਖੁ ਪਾਈ ॥

جو لوگ اپنی من مانی کرتے ہیں، وہ نادان اور انا پرست ہوتے ہیں، اور اپنی ہی انا میں جل کر دکھ پاتے ہیں۔

ਆਵਤ ਜਾਤ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ਦੁਖਿ ਲਾਗੈ ਪਛੁਤਾਈ ॥

وہ بار بار جنم اور مرن کے چکر میں پھنس کر اپنی زندگی برباد کر دیتے ہیں اور آخر میں پچھتاتے ہیں۔

ਜਿਸ ਤੇ ਉਪਜੇ ਤਿਸਹਿ ਨ ਚੇਤਹਿ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਣੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਖਾਈ ॥੧॥

جو انہیں پیدا کرنے والے ہری کو یاد نہیں کرتے، ان کا جینا اور کھانا دونوں ہی بے کار ہیں۔

ਪ੍ਰਾਣੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ॥

اے انسان گرو کے راستے پر چل کر ہری کے نام کو یاد کرو۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਗੁਰੁ ਮੇਲੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب ہری مہربانی کرتا ہے، تو وہ گرو سے ملا دیتا ہے، اور پھر ہری کے نام میں سکون ملتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨਮੁਖ ਜਨਮੁ ਭਇਆ ਹੈ ਬਿਰਥਾ ਆਵਤ ਜਾਤ ਲਜਾਈ ॥

جو اپنی من مانی پر چلتا ہے، اس کی زندگی بیکار ہو جاتی ہے، اور وہ جنم مرن کے چکر میں رسوا ہوتا رہتا ہے۔

ਕਾਮਿ ਕ੍ਰੋਧਿ ਡੂਬੇ ਅਭਿਮਾਨੀ ਹਉਮੈ ਵਿਚਿ ਜਲਿ ਜਾਈ ॥

وہ انا پرست بنتا ہے، کام اور غصے میں ڈوبا رہتا ہے، اور اپنی ہی ضد میں جل کر راکھ ہو جاتا ہے۔

ਤਿਨ ਸਿਧਿ ਨ ਬੁਧਿ ਭਈ ਮਤਿ ਮਧਿਮ ਲੋਭ ਲਹਰਿ ਦੁਖੁ ਪਾਈ ॥

اس کے پاس نہ سمجھداری ہوتی ہے، نہ عقل اور وہ اپنی نا سمجھی کی وجہ سے لالچ میں پڑ کر دکھ ہی پاتا ہے۔

ਗੁਰ ਬਿਹੂਨ ਮਹਾ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ਜਮ ਪਕਰੇ ਬਿਲਲਾਈ ॥੨॥

گرو کے بغیر وہ شدید دکھ اٹھاتا ہے، اور موت کے وقت یم کے ہاتھوں میں جا کر تڑپتا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਪਾਇਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਈ ॥

ہری کا نام ناقابل فہم ہے، اور گرو کی تعلیم کے ذریعے قدرتی طور پر حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਵਸਿਆ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਈ ॥

جب نام کا خزانہ دل میں بس جاتا ہے، تب زبان سے خود بخود ہری کے گن نکلنے لگتے ہیں۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦਿ ਰਹੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਏਕ ਸਬਦਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

وہ دن رات ہری کے ایک نام میں مگن رہ کر ہمیشہ آنند میں بسر کرتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਸਹਜੇ ਪਾਇਆ ਇਹ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥੩॥

یہ سچے گرو کی عظمت ہے کہ ہری کے نام کا قیمتی خزانہ بڑی آسانی سے حاصل ہو جاتا ہے۔ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਸਤਿਗੁਰ ਕਉ ਸਦ ਬਲਿ ਜਾਈ ॥

گرو کے فضل سے ہری کا نام دل میں بس گیا ہے، اور میں سچے گرو پر ہمیشہ قربان جاتا ہوں۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਰਪਿ ਰਖਉ ਸਭੁ ਆਗੈ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਈ ॥

میں نے اپنا من اور تن سب کچھ گرو کے قدموں میں سونپ دیا ہے، اور میرا دھیان انہی کے قدموں میں لگا ہے۔

ਅਪਣੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹੁ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਆਪੇ ਲੈਹੁ ਮਿਲਾਈ ॥

جب کامل گرو مہربانی کرتا ہے، تو وہ خود ہی ہری سے ملادیتا ہے۔

ਹਮ ਲੋਹ ਗੁਰ ਨਾਵ ਬੋਹਿਥਾ ਨਾਨਕ ਪਾਰਿ ਲੰਘਾਈ ॥੪॥੭॥

ہم جیسے لوہے کی مانند ہیں، اور گرو ایک ناؤ یا جہاز کی طرح ہے، جو ہمیں بھو سنسار کے سمندر سے پار لگا دیتا ہے۔ 4۔ 7۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੪ ਪੜਤਾਲ ਘਰੁ ੩

ملار محلہ 4 پڑتال، گھرو 3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਰਿ ਜਨ ਬੋਲਤ ਸ੍ਰੀਰਾਮ ਨਾਮਾ ਮਿਲਿ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਤੋਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بری کے بھکت سادھو سنگت میں بیٹھ کر شری رام کے نام کا ذکر کرتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਬਨਜਹੁ ਹਰਿ ਧਨੁ ਸੰਚਹੁ ਜਿਸੁ ਲਾਗਤ ਹੈ ਨਹੀ ਚੋਰ ॥੧॥

ہری کے نام کو اپنا اصل خزانہ سمجھو اور اسے ہی جمع کرو، کیونکہ یہ ایسا خزانہ ہے جسے کوئی چور چرا نہیں سکتا۔ 1۔

ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਮੋਰ ਬੋਲਤ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਸੁਨਿ ਘਨਿਹਰ ਕੀ ਘੋਰ ॥੨॥

جیسے چاتک پرندہ اور مور بادلوں کی گرج سن کر دن رات خوشی سے بولتے ہیں۔ 2۔

ਜੋ ਬੋਲਤ ਹੈ ਮ੍ਰਿਗ ਮੀਨ ਪੰਖੇਰੂ ਸੁ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਜਾਪਤ ਹੈ ਨਹੀ ਹੋਰ ॥੩॥

اسی طرح جو بھی جاندار بولتے ہیں، وہ ہری کا ہی ذکر کرتے ہیں، اور اس کے بغیر کچھ نہیں کہتے۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਜਨ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਗਾਈ ਛੂਟਿ ਗਇਓ ਜਮ ਕਾ ਸਭ ਸੋਰ ॥੪॥੧॥੮॥

نانک کہتے ہیں کہ جو ہری کی حمد وثنا کرتے ہیں وہ یم کے خوف سے آزاد ہوجاتے ہیں۔ 4۔ 1۔ 8۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੪ ॥

ملار محلہ 4۔

ਰਾਮ ਰਾਮ ਬੋਲਿ ਬੋਲਿ ਖੋਜਤੇ ਬਡਭਾਗੀ ॥

جو خوش نصیب ہوتے ہیں، وہ رام رام کو ورد کرتے ہیں اور اسی کو تلاش کرتے ہیں۔

ਹਰਿ ਕਾ ਪੰਥੁ ਕੋਊ ਬਤਾਵੈ ਹਉ ਤਾ ਕੈ ਪਾਇ ਲਾਗੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر کوئی مجھے ہری کے راستے کا پتہ بتا دے، تو میں اس کے قدموں میں جھک جاؤں۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਹਮਾਰੋ ਮੀਤੁ ਸਖਾਈ ਹਮ ਹਰਿ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਾਗੀ ॥

واہے گرو ہی میرا دوست اور خیر خواہ ہے اور میری محبت صرف اسی سے ہے۔

ਹਰਿ ਹਮ ਗਾਵਹਿ ਹਰਿ ਹਮ ਬੋਲਹਿ ਅਉਰੁ ਦੁਤੀਆ ਪ੍ਰੀਤਿ ਹਮ ਤਿਆਗੀ ॥੧॥

ہم رب کے اوصاف بیان کرتے ہیں، اس کے نام کا ورد کرتے ہیں اور دوئی کے جذبے کو ترک کر دیا ہے۔ 1۔

ਮਨਮੋਹਨ ਮੋਰੋ ਪ੍ਰੀਤਮ ਰਾਮੁ ਹਰਿ ਪਰਮਾਨੰਦੁ ਬੈਰਾਗੀ ॥

واحد وہی میرا دل رُبا اور محبوب ہے، وہی پرمانند ہے، وہی ویراگی ہے۔

ਹਰਿ ਦੇਖੇ ਜੀਵਤ ਹੈ ਨਾਨਕੁ ਇਕ ਨਿਮਖ ਪਲੋ ਮੁਖਿ ਲਾਗੀ ॥੨॥੨॥੯॥੯॥੧੩॥੯॥੩੧॥

اے نانک رب کا دیدار ہی زندگی ہے، اگر ایک لمحے کے لیے بھی دیدار میسر آجائے تو کافی ہے۔ 2۔ 2۔ 6۔ 6۔ 13۔ 6۔ 31۔

ਰਾਗੁ ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ਚਉਪਦੇ ਘਰੁ ੧

راگو ملار محلہ 5 چوپدے گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਿਆ ਤੂ ਸੋਚਹਿ ਕਿਆ ਤੂ ਚਿਤਵਹਿ ਕਿਆ ਤੂੰ ਕਰਹਿ ਉਪਾਏ ॥

اے انسان! تو کیا سوچتا ہے، کیا خیال کرتا ہے کون سا طریقہ اپنا رہا ہے؟

ਤਾ ਕਉ ਕਹਹੁ ਪਰਵਾਹ ਕਾਹੂ ਕੀ ਜਿਹ ਗੋਪਾਲ ਸਹਾਏ ॥੧॥

جس کا مددگار خود گوپال ہو، اُسے کسی کی بھی پرواہ نہیں ہوتی۔ 1۔

ਬਰਸੈ ਮੇਘੁ ਸਖੀ ਘਰਿ ਪਾਹੁਨ ਆਏ ॥

اے سچی سہیلی ! خوشی کے بادل برس رہے ہیں، محبوب میرے گھر آگیا ہے۔

ਮੋਹਿ ਦੀਨ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਿ ਠਾਕੁਰ ਨਵ ਨਿਧਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں غریب کرم کے خزانے، سب دولتیں عطا کرنے والے مالک کے نام میں رچ بس گیا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਿਕ ਪ੍ਰਕਾਰ ਭੋਜਨ ਬਹੁ ਕੀਏ ਬਹੁ ਬਿੰਜਨ ਮਿਸਟਾਏ ॥

ہم نے کئی طرح کے کھانے، لذیذ پکوان اور مٹھائیاں تیار کی ہیں۔

ਕਰੀ ਪਾਕਸਾਲ ਸੋਚ ਪਵਿਤ੍ਰਾ ਹੁਣਿ ਲਾਵਹੁ ਭੋਗੁ ਹਰਿ ਰਾਏ ॥੨॥

باورچی خانے کو پاک اور صاف کیا گیا ہے، اب اے رب ! تو خود آکر یہ بھوجن قبول فرما۔ 2۔

ਦੁਸਟ ਬਿਦਾਰੇ ਸਾਜਨ ਰਹਸੇ ਇਹਿ ਮੰਦਿਰ ਘਰ ਅਪਨਾਏ ॥

جب اس دل کے گھر کو رب نے اپنا گھر بنایا تو سب برے خصائل بھاگ گئے اور نیک صفات والے خوشی سے جھوم اٹھے۔

ਜਉ ਗ੍ਰਿਹਿ ਲਾਲੁ ਰੰਗੀਓ ਆਇਆ ਤਉ ਮੈ ਸਭਿ ਸੁਖ ਪਾਏ ॥੩॥

جب وہ رنگیلا محبوب میرے دل میں آیا تو میں نے سبھی سکھ پا لیے۔ 3۔

ਸੰਤ ਸਭਾ ਓਟ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਲੇਖੁ ਲਿਖਾਏ ॥

یہ سب کچھ میرے مقدر میں لکھا تھا، تب ہی کامل گرو اور سنتوں کی صحبت نصیب ہوئی۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੰਤੁ ਰੰਗੀਲਾ ਪਾਇਆ ਫਿਰਿ ਦੂਖੁ ਨ ਲਾਗੈ ਆਏ ॥੪॥੧॥

نانک فرماتے ہیں کہ جب وہ رنگیلا محبوب مل گیا، تو پھر کوئی دکھ پاس نہیں پھٹکتا۔ 1۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਖੀਰ ਅਧਾਰਿ ਬਾਰਿਕੁ ਜਬ ਹੋਤਾ ਬਿਨੁ ਖੀਰੈ ਰਹਨੁ ਨ ਜਾਈ ॥

جیسے ایک چھوٹا بچہ دودھ پر منحصر ہوتا ہے، ویسے ہی ہم تیرے نام پر منحصر ہیں

ਸਾਰਿ ਸਮ੍ਹਾਲਿ ਮਾਤਾ ਮੁਖਿ ਨੀਰੈ ਤਬ ਓਹੁ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਈ ॥੧॥

جب بچہ دودھ کے بغیر نہیں رہ سکتا اور ماں جب اسے دودھ دیتی ہے تو وہ سیر ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਪਿਤਾ ਪ੍ਰਭੁ ਦਾਤਾ ॥

اے رب ! ہم تیرے بچے ہیں، اور تو ہمارا دینے والا باپ ہے۔

ਭੂਲਹਿ ਬਾਰਿਕ ਅਨਿਕ ਲਖ ਬਰੀਆ ਅਨ ਠਉਰ ਨਾਹੀ ਜਹ ਜਾਤਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر بچہ لاکھوں بار بھی خطا کرے، تب بھی اس کا واحد سہارا باپ ہی ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਚੰਚਲ ਮਤਿ ਬਾਰਿਕ ਬਪੁਰੇ ਕੀ ਸਰਪ ਅਗਨਿ ਕਰ ਮੇਲੈ ॥

معصوم بچے کی عقل چنچل ہوتی ہے، وہ سانپ اور آگ جیسے خطرناک چیزوں کو بھی ہاتھ لگا لیتا ہے۔

ਮਾਤਾ ਪਿਤਾ ਕੰਠਿ ਲਾਇ ਰਾਖੇ ਅਨਦ ਸਹਜਿ ਤਬ ਖੇਲੈ ॥੨॥

مگر ماں باپ اسے سینے سے لگاتے ہیں، تب وہ خوشی سے کھیلتا ہے۔ 2۔

ਜਿਸ ਕਾ ਪਿਤਾ ਤੂ ਹੈ ਮੇਰੇ ਸੁਆਮੀ ਤਿਸੁ ਬਾਰਿਕ ਭੂਖ ਕੈਸੀ ॥

اے میرے مالک ! جس کا تو باپ ہے، اُسے کسی چیز کی بھلا کیا کمی ہو سکتی ہے؟

ਨਵ ਨਿਧਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਗ੍ਰਿਹਿ ਤੇਰੈ ਮਨਿ ਬਾਂਛੈ ਸੋ ਲੈਸੀ ॥੩॥

تیری جھولی میں تو خزانے ہیں، جو کوئی جی سے چاہے، وہی پا لیتا ہے۔ 3۔

ਪਿਤਾ ਕ੍ਰਿਪਾਲਿ ਆਗਿਆ ਇਹ ਦੀਨੀ ਬਾਰਿਕੁ ਮੁਖਿ ਮਾਂਗੈ ਸੋ ਦੇਨਾ ॥

مہربان باپ نے حکم دیا ہے: جو بچہ منہ سے مانگی، وہ اسے دے دو۔

ਨਾਨਕ ਬਾਰਿਕੁ ਦਰਸੁ ਪ੍ਰਭ ਚਾਹੈ ਮੋਹਿ ਹ੍ਰਿਦੈ ਬਸਹਿ ਨਿਤ ਚਰਨਾ ॥੪॥੨॥

اے نانک یہ بندہ صرف تیرے دیدار کا خواہش مند ہے، اور یہ چاہتا ہے کہ تیرے قدم میرے دل میں ہمیشہ بسے رہیں۔ 4۔ 2۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਸਗਲ ਬਿਧੀ ਜੁਰਿ ਆਹਰੁ ਕਰਿਆ ਤਜਿਓ ਸਗਲ ਅੰਦੇਸਾ ॥

تمام طریقے اختیار کر کے میں نے سب اندیشے اور وسوسے چھوڑ دیے ہیں۔

ਕਾਰਜੁ ਸਗਲ ਅਰੰਭਿਓ ਘਰ ਕਾ ਠਾਕੁਰ ਕਾ ਭਾਰੋਸਾ ॥੧॥

مالک پر بھروسہ کر کے میں نے گھر میں عبادت کا کام شروع کیا ہے۔ 1۔

ਸੁਨੀਐ ਬਾਜੈ ਬਾਜ ਸੁਹਾਵੀ ॥

روحانی ساز بج رہے ہیں، خوشی بھرا نغمہ سنائی دے رہا ہے۔

ਭੋਰੁ ਭਇਆ ਮੈ ਪ੍ਰਿਅ ਮੁਖ ਪੇਖੇ ਗ੍ਰਿਹਿ ਮੰਗਲ ਸੁਹਲਾਵੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

علم و معرفت کی صبح ہو چکی ہے، مجھے اپنے پیارے کا دیدار نصیب ہوا ہے، اور گھر میں خوشیوں کی فضا چھا گئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨੂਆ ਲਾਇ ਸਵਾਰੇ ਥਾਨਾਂ ਪੂਛਉ ਸੰਤਾ ਜਾਏ ॥

دل لگا کر میں نے اپنے دل و دماغ کو سنوارا ہے، اور اب میں سنتوں کے پاس جا کر پوچھتی ہوں کہ میرا رب کہاں ہے۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਮੈ ਪਾਹੁਨ ਮਿਲਿਓ ਭਗਤਿ ਕਰਉ ਨਿਵਿ ਪਾਏ ॥੨॥

ڈھونڈتے ڈھونڈتے آخر کار مجھے میرا محبوب رب مل گیا ہے، اور اب میں اس کے قدموں میں جھک کر عبادت کرتی ہوں۔ 2۔

ਜਬ ਪ੍ਰਿਅ ਆਇ ਬਸੇ ਗ੍ਰਿਹਿ ਆਸਨਿ ਤਬ ਹਮ ਮੰਗਲੁ ਗਾਇਆ ॥

جب محبوب رب نے دل کے گھر میں آکر ٹھکانا لگا لیا، تو ہم نے اسی کی حمد وثنا شروع کر دی۔

ਮੀਤ ਸਾਜਨ ਮੇਰੇ ਭਏ ਸੁਹੇਲੇ ਪ੍ਰਭੁ ਪੂਰਾ ਗੁਰੁ ਮਿਲਾਇਆ ॥੩॥

رب نے کامل گرو سے وصال کروا دیا، تو میرے سب ساتھی اور سجن خوش ہوگئے۔ 3۔

ਸਖੀ ਸਹੇਲੀ ਭਏ ਅਨੰਦਾ ਗੁਰਿ ਕਾਰਜ ਹਮਰੇ ਪੂਰੇ ॥

کامل گرو نے ہمارے سارے کام پورے کر دیے جس سے سات سنگی سہیلیاں خوشی سے جھوم اٹھیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਵਰੁ ਮਿਲਿਆ ਸੁਖਦਾਤਾ ਛੋਡਿ ਨ ਜਾਈ ਦੂਰੇ ॥੪॥੩॥

نانک کہتا ہے کہ مجھے خوشی دینے والا محبوب رب مل گیا، اب وہ کبھی دور نہیں جاتا۔ 3۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਰਾਜ ਤੇ ਕੀਟ ਕੀਟ ਤੇ ਸੁਰਪਤਿ ਕਰਿ ਦੋਖ ਜਠਰ ਕਉ ਭਰਤੇ ॥

راجاؤں سے لے کر کیڑوں تک اور کیڑوں سے لے کر دیوتاؤں تک سبھی اپنے گناہوں کے سبب جنم مرن کا دکھ بھوگتے ہیں۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਿ ਛੋਡਿ ਆਨ ਕਉ ਪੂਜਹਿ ਆਤਮ ਘਾਤੀ ਹਰਤੇ ॥੧॥

جو رحم دل رب کو چھوڑ کر دوسروں کی پوجا کرتے ہیں، وہ اپنی جان کے دشمن اور راہزن ہیں۔ 1۔

ਹਰਿ ਬਿਸਰਤ ਤੇ ਦੁਖਿ ਦੁਖਿ ਮਰਤੇ ॥

جو رب کو بھول جاتے ہیں وہ درد و تکلیف میں مرتے ہیں۔

ਅਨਿਕ ਬਾਰ ਭ੍ਰਮਹਿ ਬਹੁ ਜੋਨੀ ਟੇਕ ਨ ਕਾਹੂ ਧਰਤੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ایسے لوگ بار بار مختلف جنموں میں بھٹکتے ہیں اور انہیں کہیں بھی ٹھہراؤ نہیں ملتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਿਆਗਿ ਸੁਆਮੀ ਆਨ ਕਉ ਚਿਤਵਤ ਮੂੜ ਮੁਗਧ ਖਲ ਖਰ ਤੇ ॥

جو لوگ مالک کو چھوڑ کر اوروں کی طرف دیکھتے ہیں، وہ احمق بے عقل اور گدھے جیسے ہیں۔

ਕਾਗਰ ਨਾਵ ਲੰਘਹਿ ਕਤ ਸਾਗਰੁ ਬ੍ਰਿਥਾ ਕਥਤ ਹਮ ਤਰਤੇ ॥੨॥

کاغذ کی کشتی سے سمندر پار نہیں کیا جا سکتا، مگر لوگ جھوٹ بولتے ہیں کہ وہ پار ہو گئے ہیں۔ 2۔

ਸਿਵ ਬਿਰੰਚਿ ਅਸੁਰ ਸੁਰ ਜੇਤੇ ਕਾਲ ਅਗਨਿ ਮਹਿ ਜਰਤੇ ॥

شیو برہما، دیو اور راکشس سبھی موت کی آگ میں جل رہے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਰਨਿ ਚਰਨ ਕਮਲਨ ਕੀ ਤੁਮ੍ ਨ ਡਾਰਹੁ ਪ੍ਰਭ ਕਰਤੇ ॥੩॥੪॥

نانک دعا کرتا ہے: اے خالق ہمیں اپنے قدموں کی پناہ سے دور نہ کر۔ 3۔ 4۔

ਰਾਗੁ ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ਦੁਪਦੇ ਘਰੁ ੧

راگو ملار محلہ 5 دو پدے گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਓਇ ਬੈਰਾਗੀ ਤਿਆਗੀ ॥

میرے رب کے جو فقیری اختیار کرنے والے ہیں۔

ਹਉ ਇਕੁ ਖਿਨੁ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਰਹਿ ਨ ਸਕਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਹਮਾਰੀ ਲਾਗੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں ان کے بغیر ایک لمحہ بھی نہیں رہ سکتا کیونکہ میری محبت انہی سے جڑی ہوئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਉਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮੋਹਿ ਪ੍ਰਭੁ ਚਿਤਿ ਆਵੈ ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਮੋਹਿ ਜਾਗੀ ॥

ان کی صحبت سے مجھے رب یاد آتا ہے، سنتوں کی مہربانی سے میں بیدار ہوا ہوں۔

ਸੁਨਿ ਉਪਦੇਸੁ ਭਏ ਮਨ ਨਿਰਮਲ ਗੁਨ ਗਾਏ ਰੰਗਿ ਰਾਂਗੀ ॥੧॥

ان کے وعظ سن کر میرا من صاف ہو گیا اور میں رب کی خوبیاں خوشی سے گانے لگا۔ 1۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਦੇਇ ਕੀਏ ਸੰਤ ਮੀਤਾ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਭਏ ਬਡਭਾਗੀਂ ॥

یہ دل میں نے ان سنت دوستوں کے حوالے کر دیا ہے، جو مہربان اور میرے نصیب سے مجھے ملے ہیں۔

ਮਹਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਬਰਨਿ ਨ ਸਾਕਉ ਰੇਨੁ ਨਾਨਕ ਜਨ ਪਾਗੀ ॥੨॥੧॥੫॥

نانک کہتا ہے کہ ان کے قدموں کی خاک سے مجھے وہ خوشی ملی ہے جسے بیان نہیں کیا جا سکتا۔ 2۔ 1۔ 5۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਮਾਈ ਮੋਹਿ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਦੇਹੁ ਮਿਲਾਈ ॥

اے ماں! مجھے میرے محبوب رب سے ملا دو۔

ਸਗਲ ਸਹੇਲੀ ਸੁਖ ਭਰਿ ਸੁਤੀ ਜਿਹ ਘਰਿ ਲਾਲੁ ਬਸਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس دل میں محبوب رب بستا ہے، وہاں کی سب سہیلیاں خوشی سے سرشار رہتی ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੋਹਿ ਅਵਗਨ ਪ੍ਰਭੁ ਸਦਾ ਦਇਆਲਾ ਮੋਹਿ ਨਿਰਗੁਨਿ ਕਿਆ ਚਤੁਰਾਈ ॥

مجھ میں سب خامیاں ہیں، میرا رب ہمیشہ مہربان ہے، میں بے صفات ہوں، میرے پاس کیا عقل ہے؟

ਕਰਉ ਬਰਾਬਰਿ ਜੋ ਪ੍ਰਿਅ ਸੰਗਿ ਰਾਤੀਂ ਇਹ ਹਉਮੈ ਕੀ ਢੀਠਾਈ ॥੧॥

جو رب میں رنگی ہوئی ہے، اگر میں اس کے برابر ہونے کا خیال لاؤں تو یہ میری ہٹ دھرمی ہے۔ 1۔

ਭਈ ਨਿਮਾਣੀ ਸਰਨਿ ਇਕ ਤਾਕੀ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਪੁਰਖ ਸੁਖਦਾਈ ॥

میں بے سہارا ہو کر خوشی دینے والے گرو کی پناہ میں آئی ہوں۔

ਏਕ ਨਿਮਖ ਮਹਿ ਮੇਰਾ ਸਭੁ ਦੁਖੁ ਕਾਟਿਆ ਨਾਨਕ ਸੁਖਿ ਰੈਨਿ ਬਿਹਾਈ ॥੨॥੨॥੬॥

اے نانک اس نے ایک لمحے میں میرا سب دکھ دور کر دیا اور میری راتیں خوشی سے گزر رہی ہیں۔ 2۔

2۔6۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਬਰਸੁ ਮੇਘ ਜੀ ਤਿਲੁ ਬਿਲਮੁ ਨ ਲਾਉ ॥

اے بادل صادق ! گرو عشق و علم کی بارش برسا ذرا بھی دیر نہ کر۔

ਬਰਸੁ ਪਿਆਰੇ ਮਨਹਿ ਸਧਾਰੇ ਹੋਇ ਅਨਦੁ ਸਦਾ ਮਨਿ ਚਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے پیارے خوشی کی بارش برسا دے، تیرے برسانے سے دل کو سہارا ملے گا، ہمیشہ کی خوشی اور جوش دل میں پیدا ہوگا۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਮ ਤੇਰੀ ਧਰ ਸੁਆਮੀਆ ਮੇਰੇ ਤੂ ਕਿਉ ਮਨਹੁ ਬਿਸਾਰੇ ॥

ہم تیرے ہی آسرا پر ہیں، اے مالک ! تو نے دل سے ہمیں کیوں بھلا دیا ہے ؟

ਇਸਤ੍ਰੀ ਰੂਪ ਚੇਰੀ ਕੀ ਨਿਆਈ ਸੋਭ ਨਹੀ ਬਿਨੁ ਭਰਤਾਰੇ ॥੧॥

نرم مزاج لونڈی سی عورت اپنے شوہر کے بغیر کبھی بھی زینت نہیں پاتی۔ 1۔

ਬਿਨਉ ਸੁਨਿਓ ਜਬ ਠਾਕੁਰ ਮੇਰੈ ਬੇਗਿ ਆਇਓ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੇ ॥

جب محبوب مالک نے میری عرض سنی تو وہ جلدی مہربانی کرتے ہوئے آگیا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮੇਰੋ ਬਨਿਓ ਸੁਹਾਗੋ ਪਤਿ ਸੋਭਾ ਭਲੇ ਅਚਾਰੇ ॥੨॥੩॥੭॥

اے نانک ! میرا نصیب بن گیا میرا شوہر محبوب بن گیا اور اب میرے کردار عزت اور مقام سب سنور گئے۔ 2۔ 3۔ 7۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਪ੍ਰੀਤਮ ਸਾਚਾ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥

ہم نے سچے محبوب رب کے نام کو یاد کیا ہے۔

ਦੁਖ ਦਰਦ ਬਿਨਸੈ ਭਵ ਸਾਗਰੁ ਗੁਰ ਕੀ ਮੂਰਤਿ ਰਿਦੈ ਬਸਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب دل میں کامل گرو کی شبیہ کو بسایا تو دنیاوی دکھ اور درد سب ختم ہو گئے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੁਸਮਨ ਹਤੇ ਦੋਖੀ ਸਭਿ ਵਿਆਪੇ ਹਰਿ ਸਰਣਾਈ ਆਇਆ ॥

جب میں رب کی پناہ میں آیا، تو دشمن ختم ہو گئے اور سب بدخواہ دکھوں میں ڈوب گئے۔

ਰਾਖਨਹਾਰੈ ਹਾਥ ਦੇ ਰਾਖਿਓ ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਇਆ ॥੧॥

بچانے والے مالک نے مجھے ہاتھ سے سنبھالا اور مجھے اس کا نام یعنی اصل دولت نصیب ہوا۔ 1۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਕਿਲਵਿਖ ਸਭਿ ਕਾਟੇ ਨਾਮੁ ਨਿਰਮਲੁ ਮਨਿ ਦੀਆ ॥

اس نے مہربانی سے میرے سب گناہ مٹا دیے اور پاکیزہ نام دل میں بسایا ہے۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨੁ ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਬਾਹੁੜਿ ਦੂਖ ਨ ਥੀਆ ॥੨॥੪॥੮॥

اے نانک جب خوبیوں کا خزانہ دل میں ٹھہر گیا، تو اب کبھی دکھ نے واپس آکر نہیں ستایا۔ 2۔ 4۔ 8۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰਾਨ ਪਿਆਰੇ ॥

اے میرے محبوب رب ! تو میرا محبوب اور جان سے بھی پیارا ہے۔

ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਅਪਨੋ ਨਾਮੁ ਦੀਜੈ ਦਇਆਲ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਧਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مہربان مجھ پر مہربانی کر کے مجھے اپنی محبت بھری بندگی اور پاکیزہ نام عطا فرما۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿਮਰਉ ਚਰਨ ਤੁਹਾਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਰਿਦੈ ਤੁਹਾਰੀ ਆਸਾ ॥

اے محبوب ! میں تیرے قدموں کو یاد کرتا ہوں اور میرے دل کو تیری ہی امید ہے۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਪਹਿ ਕਰਉ ਬੇਨਤੀ ਮਨਿ ਦਰਸਨ ਕੀ ਪਿਆਸਾ ॥੧॥

میں اولیاء کے حضور درخواست کرتا ہوں میرے دل میں تیرے دیدار کی تڑپ ہے۔ 1۔

ਬਿਛੁਰਤ ਮਰਨੁ ਜੀਵਨੁ ਹਰਿ ਮਿਲਤੇ ਜਨ ਕਉ ਦਰਸਨੁ ਦੀਜੈ ॥

اے رب ! تجھ سے بچھڑنا موت ہے، اور تیرا ملاپ ہی اصل زندگی ہے؛ اپنے بندے کو اپنا دیدار عطا فرما۔

ਨਾਮ ਅਧਾਰੁ ਜੀਵਨ ਧਨੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਕਿਰਪਾ ਕੀਜੈ ॥੨॥੫॥੯॥

اے میرے رب تیرا نام ہی میری زندگی کا سہارا اور اصل دولت ہے نانک دعا کرتا ہے کہ مجھ پر مہربانی فرما۔ 2۔ 5۔ 6۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਅਬ ਅਪਨੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸਿਉ ਬਨਿ ਆਈ ॥

اب میرا اپنے محبوب مالک سے تعلق قائم ہوگیا ہے۔

ਰਾਜਾ ਰਾਮੁ ਰਮਤ ਸੁਖੁ ਪਾਇਓ ਬਰਸੁ ਮੇਘ ਸੁਖਦਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

راجہ رام کا دھیان کرنے سے مجھے پر مسرت سکون ملا ہے اور رب نے اپنی نعمتوں کی بارش فرمائی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਕੁ ਪਲੁ ਬਿਸਰਤ ਨਹੀ ਸੁਖ ਸਾਗਰੁ ਨਾਮੁ ਨਵੈ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ॥

سکون کا خزانہ رب ایک پل کے لیے بھی فراموش نہیں ہوتا اور اُس کے نام کے ذکر سے روحانی دولت حاصل ہوتی ہے۔

ਉਦੌਤੁ ਭਇਓ ਪੂਰਨ ਭਾਵੀ ਕੋ ਭੇਟੇ ਸੰਤ ਸਹਾਈ ॥੧॥

جب مقدر جاگا تو میری ملاقات مددگار سنتوں سے ہوئی۔ 1۔

ਸੁਖ ਉਪਜੇ ਦੁਖ ਸਗਲ ਬਿਨਾਸੇ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

مالک رب سے لگن لگی تو سارے دکھ مٹ گئے اور سکھ حاصل ہوا۔

ਤਰਿਓ ਸੰਸਾਰੁ ਕਠਿਨ ਭੈ ਸਾਗਰੁ ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਚਰਨ ਧਿਆਈ ॥੨॥੬॥੧੦॥

اے نانک جب رب کے قدموں کا دھیان کیا تو یہ مشکل اور ڈراؤنا دنیاوی سمندر پار ہوگیا۔ 2۔ 6۔ 10۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਘਨਿਹਰ ਬਰਸਿ ਸਗਲ ਜਗੁ ਛਾਇਆ ॥

گرو نے معرفت اور ہدایت کی بارش برسائی اور ساری دنیا کو سایہ عطا کیا۔

ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਅਨਦ ਮੰਗਲ ਸੁਖ ਪਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب میرا محبوب رب مہربان ہوا تو خوشی مسرت اور سکون حاصل ہوا۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਿਟੇ ਕਲੇਸ ਤ੍ਰਿਸਨ ਸਭ ਬੁਝੀ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਮਨਿ ਧਿਆਇਆ ॥

رب کے دھیان سے سب غم مٹ گئے اور خواہشات بجھ گئیں۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਜਨਮ ਮਰਨ ਨਿਵਾਰੇ ਬਹੁਰਿ ਨ ਕਤਹੂ ਧਾਇਆ ॥੧॥

سنتوں کی صحبت سے موت و حیات کے چکر ختم ہو گئے اور اب کہیں بھٹکنے کی ضرورت نہیں رہی۔ 1۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਨਾਮਿ ਨਿਰੰਜਨਿ ਰਾਤਉ ਚਰਨ ਕਮਲ ਲਿਵ ਲਾਇਆ ॥

یہ دل و جان اب رب کے پاکیزہ نام میں رنگا گیا ہے اور اُسی کے قدموں میں لگن لگی ہوئی ہے۔

ਅੰਗੀਕਾਰੁ ਕੀਓ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪਨੈ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਸਰਣਾਇਆ ॥੨॥੭॥੧੧॥

رب نے مجھے اپنا بنا کر قبول کر لیا ہے اور نانک غلام ہو کر اُس کی پناہ میں آگیا ہے۔ 2۔ 7۔ 11۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਬਿਛੁਰਤ ਕਿਉ ਜੀਵੇ ਓਇ ਜੀਵਨ ॥

اے رب ! تجھ سے جدائی میں یہ زندگی کیسے گزاروں؟

ਚਿਤਹਿ ਉਲਾਸ ਆਸ ਮਿਲਬੇ ਕੀ ਚਰਨ ਕਮਲ ਰਸ ਪੀਵਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرے وصال کی امید میں دل میں امید اور خوشی ہے، میں تیرے پاکیزہ قدموں کا رس پینا چاہتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਨ ਕਉ ਪਿਆਸ ਤੁਮਾਰੀ ਪ੍ਰੀਤਮ ਤਿਨ ਕਉ ਅੰਤਰੁ ਨਾਹੀ ॥

اے میرے محبوب جن کو تیرے دیدار کی پیاس ہوتی ہے، وہ کبھی دور نہیں ہوتے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਬਿਸਰੈ ਮੇਰੋ ਰਾਮੁ ਪਿਆਰਾ ਸੇ ਮੂਏ ਮਰਿ ਜਾਂਹੀਂ ॥੧॥

اور جنہیں میرا پیارا رب بھول جاتا ہے، وہ بار بار مر مر کے مرتے ہیں۔ 1۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਜਗਦੀਸੁਰ ਪੇਖਤ ਸਦਾ ਹਜੂਰੇ ॥

میرے دل و جان میں کائنات کے مالک رب بس رہا ہے میں اُسے ہمیشہ اپنے قریب ہی پاتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਰਵਿ ਰਹਿਓ ਸਭ ਅੰਤਰਿ ਸਰਬ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰੇ ॥੨॥੮॥੧੨॥

اے نانک رب ہر ایک کے اندر بس رہا ہے، وہ ہر جگہ موجود ہے۔ 2۔ 8۔ 12۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਹਰਿ ਕੈ ਭਜਨਿ ਕਉਨ ਕਉਨ ਨ ਤਾਰੇ ॥

رب کے ذکر سے نہ جانے کتنے لوگ نجات پا چکے ہیں۔

ਖਗ ਤਨ ਮੀਨ ਤਨ ਮ੍ਰਿਗ ਤਨ ਬਰਾਹ ਤਨ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਉਧਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پرندے کی شکل اختیار کرنے والے (جٹایو) مچھلی کا جسم اختیار کرنے والے (متسیا اوتار)، ہرن کی شکل اختیار کرنے والے (ماریچی رشی) اور واراہ کی شکل اختیار کرنے والے (واراہ اوتار) وغیرہ سب نے نیکوکاروں کی صحبت میں نجات پائی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੇਵ ਕੁਲ ਦੈਤ ਕੁਲ ਜਖ੍ਹ ਕਿੰਨਰ ਨਰ ਸਾਗਰ ਉਤਰੇ ਪਾਰੇ ॥

دیو قبیلہ، راکشس قبیلہ، یکش، خواجہ سرا، انسان سب دنیوی سمندر پار کر گئے۔

ਜੋ ਜੋ ਭਜਨੁ ਕਰੈ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਤਾ ਕੇ ਦੂਖ ਬਿਦਾਰੇ ॥੧॥

جو جو سنتوں کی صحبت میں بھجن کرتا ہے، اس کے سارے دکھ دور ہو جاتے ہیں۔ 1۔

ਕਾਮ ਕਰੋਧ ਮਹਾ ਬਿਖਿਆ ਰਸ ਇਨ ਤੇ ਭਏ ਨਿਰਾਰੇ ॥

سنت لوگ شہوت غصہ اور دنیا کی زہر جیسی لذتوں سے آزاد رہتے ہیں۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਜਪਹਿ ਕਰੁਣਾ ਮੈ ਨਾਨਕ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੇ ॥੨॥੯॥੧੩॥

وہی لوگ کرونا مئی رب کا نام لیتے ہیں، نانک ہمیشہ ان پر قربان جاتا ہے۔ 2۔ 6۔ 13۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਆਜੁ ਮੈ ਬੈਸਿਓ ਹਰਿ ਹਾਟ ॥

آج میں رب کی محفل یعنی نیکوکاروں کی صحبت میں بیٹھا ہوا ہوں اور

ਨਾਮੁ ਰਾਸਿ ਸਾਝੀ ਕਰਿ ਜਨ ਸਿਉ ਜਾਂਉ ਨ ਜਮ ਕੈ ਘਾਟ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے رب کے نام کی دولت سنتوں کے ساتھ بانٹی ہے، اب میں ملک الموت کی راہ پر نہیں جاؤں گا۔

1۔ وقفہ۔

ਧਾਰਿ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਰਾਖੇ ਭ੍ਰਮ ਕੇ ਖੁਲ੍ਹੇ ਕਪਾਟ ॥

رب نے مہربانی کی تحفظ دی میرے وہم و گمان کے دروازے کھول دیے۔

ਬੇਸੁਮਾਰ ਸਾਹੁ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਲਾਹਾ ਚਰਨ ਨਿਧਿ ਖਾਟ ॥੧॥

میں نے لامحدود خزانوں والے رب کو پالیا، اُس کے قدموں کی دولت کمالی ہے۔ 1۔

ਸਰਨਿ ਗਹੀ ਅਚੁਤ ਅਬਿਨਾਸੀ ਕਿਲਬਿਖ ਕਾਢੇ ਹੈ ਛਾਂਟਿ ॥

میں نے اس لافانی ناقابل شکست رب کی پناہ لی، اُس نے میرے سب گناہ دھو ڈالے۔

ਕਲਿ ਕਲੇਸ ਮਿਟੇ ਦਾਸ ਨਾਨਕ ਬਹੁਰਿ ਨ ਜੋਨੀ ਮਾਟ ॥੨॥੧੦॥੧੪॥

غلام نانک کے سارے دکھ مٹ گئے، وہ اب دوبارہ موت و حیات میں نہیں پڑے گا۔ 2۔ 10۔ 14۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਹਿਰਾਨੋ ॥

مایا مختلف طریقے انسان کو دھوکہ دیتی ہے۔

ਕੋਟਿ ਮਧੇ ਕੋਊ ਬਿਰਲਾ ਸੇਵਕੁ ਪੂਰਨ ਭਗਤੁ ਚਿਰਾਨੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کروڑوں میں کوئی ایک ہی سچا بھگت ہوتا ہے، جو قدیم زمانے سے رب کی سچی خدمت کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਤ ਉਤ ਡੋਲਿ ਡੋਲਿ ਸ੍ਰਮੁ ਪਾਇਓ ਤਨੁ ਧਨੁ ਹੋਤ ਬਿਰਾਨੋ ॥

یہ انسان ادھر اُدھر بھاگ کر تھک جاتا ہے، آخر میں جسم و مال پرائے ہو جاتے ہیں۔

ਲੋਗ ਦੁਰਾਇ ਕਰਤ ਠਗਿਆਈ ਹੋਤੋ ਸੰਗਿ ਨ ਜਾਨੋ ॥੧॥

لوگوں سے چھپ کر مکر و فریب کے ذریعے دولت تو جمع کرتا ہے؛ لیکن جو رب آس پاس ہے، اُس کی خبر نہیں لیتا۔ 1۔

ਮ੍ਰਿਗ ਪੰਖੀ ਮੀਨ ਦੀਨ ਨੀਚ ਇਹ ਸੰਕਟ ਫਿਰਿ ਆਨੋ ॥

جب اعمال کا حساب ہوتا ہے تو ہرن، پرندے، مچھلی، غریب اور پست ان رحموں کے عذاب میں آجاتے ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪਾਹਨ ਪ੍ਰਭ ਤਾਰਹੁ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਸੁਖ ਮਾਨੋ ॥੨॥੧੧॥੧੫॥

نانک التجا کرتے ہیں کہ رب سے دعا ہے کہ وہ مجھ پتھر جیسے کو دنیوی سمندر سے پار کروادے اور سنتوں کی صحبت میں سکون بخشے۔ 2۔ 11۔ 15۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਦੁਸਟ ਮੁਏ ਬਿਖੁ ਖਾਈ ਰੀ ਮਾਈ ॥

اے ماں ! بدکار گناہوں اور برائیوں کا زہر کھا کر سو گئے ہیں۔

ਜਿਸ ਕੇ ਜੀਅ ਤਿਨ ਹੀ ਰਖਿ ਲੀਨੇ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਕਿਰਪਾ ਆਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جن کی زندگی کے اختیار مالک کے ہاتھ میں تھا، اسی مالک نے اپنی مہربانی سے بچا لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਸਭ ਮਹਿ ਵਰਤੈ ਤਾਂ ਭਉ ਕੈਸਾ ਭਾਈ ॥

باطن سے باخبر رب سب میں موجود ہے، تو پھر ڈر کیسا ہو سکتا ہے۔

ਸੰਗਿ ਸਹਾਈ ਛੋਡਿ ਨ ਜਾਈ ਪ੍ਰਭੁ ਦੀਸੈ ਸਭਨੀ ਠਾਈਂ ॥੧॥

وہ رب ہر جگہ نظر آتا ہے، وہ ہمارا ساتھی ہے اور ہمیں کبھی نہیں چھوڑتا۔ 1۔

ਅਨਾਥਾ ਨਾਥੁ ਦੀਨ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਆਪਿ ਲੀਏ ਲੜਿ ਲਾਈ ॥

وہی رب بے سہارا کا سہارا ہے، غریبوں کے دکھ دور کرنے والا ہے، وہ خود اپنے بندے کو گلے لگا لیتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੀ ਓਟ ਜੀਵਹਿ ਦਾਸ ਤੇਰੇ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਈ ॥੨॥੧੨॥੧੬॥

نانک کہتے ہیں کہ رب کے آسرا پر ہی بندے جیتے ہیں، وہ ہمیشہ اس کی پناہ میں رہتے ہیں۔ 2۔ 12۔ 16۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਨ ਰਵੀਜੈ ॥

میرا دل و جان مالک رب کے قدموں میں ہی لگا ہوا ہے۔

ਦਰਸ ਪਿਆਸ ਮੇਰੋ ਮਨੁ ਮੋਹਿਓ ਹਰਿ ਪੰਖ ਲਗਾਇ ਮਿਲੀਜੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اُس کے دیدار کی پیاس نے میرے دل کو مسحور کر رکھا ہے، میں چاہتا ہوں جیسے پر لگا کر اُس سے جا ملوں۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਮਾਰਗੁ ਪਾਇਓ ਸਾਧੂ ਸੇਵ ਕਰੀਜੈ ॥

ڈھونڈتے ڈھونڈتے یہی راہ ملی کہ سنتوں کی خدمت کی جائے۔

ਧਾਰਿ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਸੁਆਮੀ ਮੇਰੇ ਨਾਮੁ ਮਹਾ ਰਸੁ ਪੀਜੈ ॥੧॥

اے میرے مالک ! کرم فرما کہ میں تیرے نام کا لذیذ ذائقہ چکھ سکوں۔ 1۔

ਤ੍ਰਾਹਿ ਤ੍ਰਾਹਿ ਕਰਿ ਸਰਨੀ ਆਏ ਜਲਤਉ ਕਿਰਪਾ ਕੀਜੈ ॥

ہم بچاؤ بچاؤ کہہ کر تیری پناہ میں آئے ہیں، اس جلتے ہوئے من پر مہربانی فرما۔

ਕਰੁ ਗਹਿ ਲੇਹੁ ਦਾਸ ਅਪੁਨੇ ਕਉ ਨਾਨਕ ਅਪੁਨੋ ਕੀਜੈ ॥੨॥੧੩॥੧੭॥

نانک کی دعا ہے کہ اپنے غلام کا ہاتھ تھام لے، اُسے اپنا بنا لے۔ 2۔ 13۔ 17۔

ਮਲਾਰ ਮਃ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਪ੍ਰਭ ਕੋ ਭਗਤਿ ਬਛਲੁ ਬਿਰਦਾਇਓ ॥

مالک رب کا وصف ہے کہ وہ اپنے بندوں سے محبت کرتا ہے۔

ਨਿੰਦਕ ਮਾਰਿ ਚਰਨ ਤਲ ਦੀਨੇ ਅਪੁਨੋ ਜਸੁ ਵਰਤਾਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ برائی کرنے والوں کو ہلاک کر کے اپنے قدموں کے نیچے دبا دیتا ہے اور اپنا نام سارے جہان میں پھیلا دیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੈ ਜੈ ਕਾਰੁ ਕੀਨੋ ਸਭ ਜਗ ਮਹਿ ਦਇਆ ਜੀਅਨ ਮਹਿ ਪਾਇਓ ॥

ساری دنیا میں اسی کی جے جے کار ہو رہی ہے، وہ ہمیشہ مخلوق پر مہربان رہتا ہے۔

ਕੰਠਿ ਲਾਇ ਅਪੁਨੋ ਦਾਸੁ ਰਾਖਿਓ ਤਾਤੀ ਵਾਉ ਨ ਲਾਇਓ ॥੧॥

وہ اپنے عقیدت مندوں کو گلے سے لگا کر رکھتا ہے اور انہیں کوئی گرم ہوا یعنی غم چھونے نہیں دیتا۔ 1۔

ਅੰਗੀਕਾਰੁ ਕੀਓ ਮੇਰੇ ਸੁਆਮੀ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਮੇਟਿ ਸੁਖਾਇਓ ॥

میرے مالک نے مجھے اپنایا، میرا وہم اور خوف مٹا کر مجھے سکون عطا کیا۔

ਮਹਾ ਅਨੰਦ ਕਰਹੁ ਦਾਸ ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਨਕ ਬਿਸ੍ਵਾਸੁ ਮਨਿ ਆਇਓ ॥੨॥੧੪॥੧੮॥

اے پرستارو! خوشی مناؤ، نانک کے دل رب کر کامل یقین بن گیا ہے۔ 2۔ 14۔ 18۔

ਰਾਗੁ ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ਚਉਪਦੇ ਘਰੁ ੨

راگو ملار محلہ 5 چوپدے گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਦੀਸੈ ਬ੍ਰਹਮ ਪਸਾਰੁ ॥

گرو کے ذریعے ہی کامل رب کی وسعت دکھائی دیتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣੀਆਂ ਬਿਸਥਾਰੁ ॥

گرو کے ذریعے ہی تینوں صفات کا پھیلاؤ سمجھ میں آتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਦ ਬੇਦ ਬੀਚਾਰੁ ॥

گرو کا کلام ہی ویدک علم ہے اور

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਘੋਰ ਅੰਧਾਰੁ ॥੧॥

بغیر کامل گرو کے اندھیرا ہی اندھیرا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਕਰਤ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ॥

اے میرے دل ! گرو گرو کہنے سے ہمیشہ سکون ملتا ہے۔

ਗੁਰ ਉਪਦੇਸਿ ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਵਸਿਓ ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ਅਪਣਾ ਖਸਮੁ ਧਿਆਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے تعلیم سے رب دل میں بس جاتا ہے، ہر سانس اور نوالے کے ساتھ اپنے مالک کا دھیان کرو۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਣ ਵਿਟਹੁ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

گرو کے قدموں پر قربان ہونا چاہیے۔

ਗੁਰ ਕੇ ਗੁਣ ਅਨਦਿਨੁ ਨਿਤ ਗਾਉ ॥

روزانہ گرو کے اوصاف گاؤ۔

ਗੁਰ ਕੀ ਧੂੜਿ ਕਰਉ ਇਸਨਾਨੁ ॥

گرو کی خاک قدم میں غسل کرو اور

ਸਾਚੀ ਦਰਗਹ ਪਾਈਐ ਮਾਨੁ ॥੨॥

سچے دربار میں عزت حاصل کرو۔ 2۔

ਗੁਰੁ ਬੋਹਿਥੁ ਭਵਜਲ ਤਾਰਣਹਾਰੁ ॥

گرو خوفناک دنیاوی سمندر سے پار لے جانے والی کشتی ہے۔

ਗੁਰਿ ਭੇਟਿਐ ਨ ਹੋਇ ਜੋਨਿ ਅਉਤਾਰੁ ॥

جسے گرو کی ملاقات ہو جائے، وہ پھر دوبارہ جنم مرن کے چکر میں نہیں آتا۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸੋ ਜਨੁ ਪਾਏ ॥

گرو کی خدمت وہی کرتا ہے،

ਜਾ ਕਉ ਕਰਮਿ ਲਿਖਿਆ ਧੁਰਿ ਆਏ ॥੩॥

جس کے مقدر میں رب نے لکھ دیا ہو۔ 3۔

ਗੁਰੁ ਮੇਰੀ ਜੀਵਨਿ ਗੁਰੁ ਆਧਾਰੁ ॥

گرو ہی میری زندگی ہے، ایک وہی میرا واحد سہارا ہے۔

ਗੁਰੁ ਮੇਰੀ ਵਰਤਣਿ ਗੁਰੁ ਪਰਵਾਰੁ ॥

گرو ہی میرا برتاؤ ہے، گرو ہی میرا کنبہ ہے۔

ਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਖਸਮੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ॥

گرو ہی میرا مالک ہے، اس لیے اس سچے گرو کی ہی پناہ میں رہتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਜਾ ਕੀ ਕੀਮ ਨ ਪਾਈ ॥੪॥੧॥੧੯॥

نانک کہتا ہے گرو ہی کامل رب ہے، جس کی شان بیان نہیں کی جا سکتی۔ 4۔ 1۔ 99۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਨ ਹਿਰਦੈ ਵਸਾਏ ॥

جب گرو کے قدم دل میں بس جاتے ہیں، تو

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਮਿਲਾਏ ॥

مالک رب خود ہی کرم فرما کر ملا لیتا ہے۔

ਅਪਨੇ ਸੇਵਕ ਕਉ ਲਏ ਪ੍ਰਭੁ ਲਾਇ ॥

رب اپنے جس بندے کو اپنی عبادت میں لگا لیتا ہے،

ਤਾ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਇ ॥੧॥

اس کے مقام کی کوئی قیمت بیان نہیں کی جا سکتی۔ 1۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪੂਰਨ ਸੁਖਦਾਤੇ ॥

اے کامل راحت دینے والے رب ! کرم فرما۔

ਤੁਮ੍ਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਤੂੰ ਚਿਤਿ ਆਵਹਿ ਆਠ ਪਹਰ ਤੇਰੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیری مہربانی سے ہی تو یاد آتا ہے اور آٹھوں پہر تیرا رنگ چڑھا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗਾਵਨੁ ਸੁਨਨੁ ਸਭੁ ਤੇਰਾ ਭਾਣਾ ॥

تیری تعریف کرنا اور سننا یہ سب کچھ تیرے حکم سے ہی ہوتا ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਬੂਝੈ ਸੋ ਸਾਚਿ ਸਮਾਣਾ ॥

جو تیرا حکم سمجھتا ہے، وہ سچائی میں ہی فنا ہو جاتا ہے۔

ਜਪਿ ਜਪਿ ਜੀਵਹਿ ਤੇਰਾ ਨਾਂਉ ॥

ہم تیرا نام ہی لے کر جیتے ہیں اور

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਥਾਉ ॥੨॥

تیرے سوا کوئی اور سہارا یا جائے پناہ نہیں۔ 2۔

ਦੁਖ ਸੁਖ ਕਰਤੇ ਹੁਕਮੁ ਰਜਾਇ ॥

دکھ اور سکھ تیرے ہی حکم اور رضا سے ہوتے ہیں۔

ਭਾਣੈ ਬਖਸ ਭਾਣੈ ਦੇਇ ਸਜਾਇ ॥

تو اپنی رضا سے کسی کو معاف کرتا ہے اور کسی کو سزا دیتا ہے۔

ਦੁਹਾਂ ਸਿਰਿਆਂ ਕਾ ਕਰਤਾ ਆਪਿ ॥

تو ہی دونوں جہاں کا خالق ہے، دنیا اور آخرت دونوں کا۔

ਕੁਰਬਾਣੁ ਜਾਂਈ ਤੇਰੇ ਪਰਤਾਪ ॥੩॥

اے رب ! میں تیرے جلال اور عظمت پر قربان ہوتا ہے۔

ਤੇਰੀ ਕੀਮਤਿ ਤੂਹੈ ਜਾਣਹਿ ॥

تیری عظمت کی حقیقت تو صرف تو ہی جانتا ہے۔

ਤੂ ਆਪੇ ਬੂਝਹਿ ਸੁਣਿ ਆਪਿ ਵਖਾਣਹਿ ॥

تو خود ہی سب کچھ سمجھتا ہے، خود ہی سنتا ہے خود ہی بیان کرتا ہے۔

ਸੇਈ ਭਗਤ ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਣੇ ॥

وہی بندے تیرے سچے عاشق ہوتے ہیں، جو تجھے پسند آتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਕੈ ਸਦ ਕੁਰਬਾਣੇ ॥੪॥੨॥੨੦॥

نانک فرماتے ہیں کہ میں اُن پر ہمیشہ قربان جاتا ہوں۔ 4۔ 2۔ 20۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਪਰਮੇਸਰੁ ਹੋਆ ਦਇਆਲੁ ॥

مالک رب مہربان ہوا ہے۔

ਮੇਘੁ ਵਰਸੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਧਾਰ ॥

امرت جیسی بارش برس رہی ہے۔

ਸਗਲੇ ਜੀਅ ਜੰਤ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸੇ ॥

تمام جاندار سیراب ہو چکے ہیں اور

ਕਾਰਜ ਆਏ ਪੂਰੇ ਰਾਸੇ ॥੧॥

تمام کام مکمل اور کامیاب ہوگئے ہیں۔ 1۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਮਨ ਨਾਮੁ ਸਮ੍ਹਾਲਿ ॥

اے دل ! ہمیشہ ہرج نام کی بندگی کرو۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਸੇਵਾ ਪਾਇਆ ਐਥੈ ਓਥੈ ਨਿਬਹੈ ਨਾਲਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ سب کچھ کامل گرو کی خدمت سے حاصل ہوا ہے، جو اس دنیا میں بھی اور اگلی دنیا میں بھی ساتھ نبھاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੁਖੁ ਭੰਨਾ ਭੈ ਭੰਜਨਹਾਰ ॥

ڈرا دینے والا رب نے خود ہی دکھوں کو مٹا دیا ہے اور

ਆਪਣਿਆ ਜੀਆ ਕੀ ਕੀਤੀ ਸਾਰ ॥

اس نے اپنے بندوں کا خیال رکھا ہے۔

ਰਾਖਨਹਾਰ ਸਦਾ ਮਿਹਰਵਾਨ ॥

وہ کائنات کا نگہبان ہمیشہ مہربان ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਜਾਈਐ ਕੁਰਬਾਨ ॥੨॥

ہم اس پر ہمیشہ قربان جاتے ہیں۔ 2۔

ਕਾਲੁ ਗਵਾਇਆ ਕਰਤੈ ਆਪਿ ॥

خالق رب نے خود ہی موت کو دور کر دیا ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਮਨ ਤਿਸ ਨੋ ਜਾਪਿ ॥

دل میں ہمیشہ اس کا ذکر کرو۔

ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਧਾਰਿ ਰਾਖੇ ਸਭਿ ਜੰਤ ॥

وہ اپنی نظر کرم سے تمام مخلوق کو سنبھال لیتا ہے۔

ਗੁਣ ਗਾਵਹੁ ਨਿਤ ਨਿਤ ਭਗਵੰਤ ॥੩॥

ہر روز بار بار رب کی خوبیاں گاتا رہ۔ 3۔

ਏਕੋ ਕਰਤਾ ਆਪੇ ਆਪ ॥

ایک ہی رب ہی سب کچھ کرنے والا ہے۔

ਹਰਿ ਕੇ ਭਗਤ ਜਾਣਹਿ ਪਰਤਾਪ ॥

رب کے عاشق ہی اس کی عظمت کو جانتے ہیں۔

ਨਾਵੈ ਕੀ ਪੈਜ ਰਖਦਾ ਆਇਆ ॥

وہ اپنے نام کی عزت ہمیشہ سے قائم رکھتا آیا ہے اور

ਨਾਨਕੁ ਬੋਲੈ ਤਿਸ ਕਾ ਬੋਲਾਇਆ ॥੪॥੩॥੨੧॥

نانک وہی بول رہا ہے جو رب اس سے کہلوا رہا ہے۔ 4۔ 3۔ 21۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5

ਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ਸਗਲ ਨਿਧਾਨ ॥

گرو کی پناہ میں تمام خوشیوں کا خزانہ حاصل ہوتا ہے۔

ਸਾਚੀ ਦਰਗਹਿ ਪਾਈਐ ਮਾਨੁ ॥

سچے دربار میں عزت و وقار ملتا ہے۔

ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਦੂਖੁ ਦਰਦੁ ਸਭੁ ਜਾਇ ॥

وہم، خوف، دکھ اور درد سب دور ہوجاتے ہیں۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਸਦ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥੧॥

سنتوں کی صحبت میں ہمیشہ رب کی خوبیاں گائی جاتی ہیں۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਸਾਲਾਹਿ ॥

اے میرے دل ! کامل گرو کی تعریف کرو۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਜਪਹੁ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਮਨ ਚਿੰਦੇ ਫਲ ਪਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مخزن فضل ہری نام کا صبح و شام ورد کر اور مطلوبہ نتیجہ حاصل کرلو۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤਿਗੁਰ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

کامل گرو کے برابر کوئی نہیں۔

ਗੁਰੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਸੋਇ ॥

گرو ہی پربرہما ہے، وہی اعلی رب ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੂਖ ਤੇ ਰਾਖੈ ॥

وہی انسان کو موت وپیدائش کے دکھوں سے بچاتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਬਿਖੁ ਫਿਰਿ ਬਹੁੜਿ ਨ ਚਾਖੈ ॥੨॥

پھر مایا کا زہر دوبارہ چکھنا نہیں پڑتا۔ 2۔

ਗੁਰ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਕਥਨੁ ਨ ਜਾਇ ॥

گرو کی عظمت بیان نہیں کی جا سکتی۔

ਗੁਰੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਸਾਚੈ ਨਾਇ ॥

سچے نام کا دھیان کرنے والا متلاشیوں کے لیے گرو ہی رب ہے۔

ਸਚੁ ਸੰਜਮੁ ਕਰਣੀ ਸਭੁ ਸਾਚੀ ॥

ان کا طرز زندگی، سچائی ضبط، سب سچا ہے۔

ਸੋ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਜੋ ਗੁਰ ਸੰਗਿ ਰਾਚੀ ॥੩॥

وہ دل پاک ہوتا ہے جو گرو کے رنگ میں رنگا گیا ہو۔ 3۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਈਐ ਵਡ ਭਾਗਿ ॥

کامل گرو قسمت والے کو ہی نصیب ہوتا ہے اور

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਮਨ ਤੇ ਤਿਆਗਿ ॥

جب دل سے کام غصہ اور لالچ نکل جاتے ہیں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਗੁਰ ਚਰਣ ਨਿਵਾਸਿ ॥

کرم فرما کر گرو کے قدموں میں ہی رکھنا۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਪ੍ਰਭ ਸਚੁ ਅਰਦਾਸਿ ॥੪॥੪॥੨੨॥

نانک کی رب کے حضور یہی سچی دعا ہے۔ 4۔ 4۔ 22۔

ਰਾਗੁ ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ਪੜਤਾਲ ਘਰੁ ੩

راگو ملار محلہ 5 پڑتال گھرو 3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਗੁਰ ਮਨਾਰਿ ਪ੍ਰਿਅ ਦਇਆਰ ਸਿਉ ਰੰਗੁ ਕੀਆ ॥

اے سات سنگی سہیلی ! میں نے گرو کو منا کر مہربان محبوب کے ساتھ پیار جوڑ لیا ہے۔

ਕੀਨੋ ਰੀ ਸਗਲ ਸੀਂਗਾਰ ॥

میں نے تمام نیک صفات کی آرائش کی ہے،

ਤਜਿਓ ਰੀ ਸਗਲ ਬਿਕਾਰ ॥

میں نے تمام برے عیب چھوڑ دیے ہیں اور

ਧਾਵਤੋ ਅਸਥਿਰੁ ਥੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بھٹکتے ہوئے دل کو قابو میں کر لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਐਸੇ ਰੇ ਮਨ ਪਾਇ ਕੈ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ਕੈ ਕਰਿ ਸਾਧਨ ਸਿਉ ਸੰਗੁ ॥

اے دل ! یوں اپنا گھمنڈ چھوڑ کر سنتوں کی صحبت اختیار کر تب جا کر مالک ملا اور خوشی حاصل ہوئی۔

ਬਾਜੇ ਬਜਹਿ ਮ੍ਰਿਦੰਗ ਅਨਾਹਦ ਕੋਕਿਲ ਰੀ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਬੋਲੈ ਮਧੁਰ ਬੈਨ ਅਤਿ ਸੁਹੀਆ ॥੧॥

خوشی کے ساز بج رہے ہیں، سنتوں کی زبان پر رام کا نام ہے، جو کوئل کی طرح میٹھے اور حسین بول بولتی ہے۔ 1۔

ਐਸੀ ਤੇਰੇ ਦਰਸਨ ਕੀ ਸੋਭ ਅਤਿ ਅਪਾਰ ਪ੍ਰਿਅ ਅਮੋਘ ਤੈਸੇ ਹੀ ਸੰਗਿ ਸੰਤ ਬਨੇ ॥

اے محبوب ! تیرے دیدار کی شان بہت عظیم ہے، اسی طرح سنتوں کے دل میں تیرے دیدار کی پیاس لگی ہوئی ہے۔

ਭਵ ਉਤਾਰ ਨਾਮ ਭਨੇ ॥

وہ دنیاوی سمندر سے پار اترنے کے لیے تیرے نام کا ورد کرتے ہیں اور

ਰਮ ਰਾਮ ਰਾਮ ਮਾਲ ॥

رام نام کا منتر ہی ان کی مالا ہے۔

ਮਨਿ ਫੇਰਤੇ ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਸੰਗੀਆ ॥

جو لوگ رب کے سچے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھ کر ہری نام کا ورد کرتے ہیں،

ਜਨ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਿਉ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਥੀਆ ॥੨॥੧॥੨੩॥

اے نانک ! ان کے لیے وہ محبوب رب جان سے بھی زیادہ عزیز بن جاتا ہے۔ 2۔ 1۔ 23۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 3۔

ਮਨੁ ਘਨੈ ਭ੍ਰਮੈ ਬਨੈ ॥

یہ دل گھنے جنگل میں بھٹکتا پھرتا ہے،

ਉਮਕਿ ਤਰਸਿ ਚਾਲੈ ॥

جوش و خروش میں چلتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਮਿਲਬੇ ਕੀ ਚਾਹ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اسے رب سے ملاقات کی خواہش ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਨ ਮਾਈ ਮੋਹਿ ਆਈ ਕਹੰਉ ਬੇਦਨ ਕਾਹਿ ॥੧॥

مجھ پر تینوں صفات والی مایا نے اپنا اثر ڈال دیا ہے، اب میں یہ درد کس سے کہوں؟ 1۔

ਆਨ ਉਪਾਵ ਸਗਰ ਕੀਏ ਨਹਿ ਦੂਖ ਸਾਕਹਿ ਲਾਹਿ ॥

میں نے سب طریقے اپنا لیے، لیکن کوئی بھی دکھ دور نہ کر سکا۔

ਭਜੁ ਸਰਨਿ ਸਾਧੂ ਨਾਨਕਾ ਮਿਲੁ ਗੁਨ ਗੋਬਿੰਦਹਿ ਗਾਹਿ ॥੨॥੨॥੨੪॥

اے نانک ! سنتوں کی پناہ لے اور مل کر رب کی حمد کر۔ 2۔ 2۔ 24۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਪ੍ਰਿਅ ਕੀ ਸੋਭ ਸੁਹਾਵਨੀ ਨੀਕੀ ॥

محبوب کی شان بہت حسین اور بھلی ہے۔

ਹਾਹਾ ਹੂਹੂ ਗੰਧ੍ਰਬ ਅਪਸਰਾ ਅਨੰਦ ਮੰਗਲ ਰਸ ਗਾਵਨੀ ਨੀਕੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گندھرو اور جنت کی حوریں اس کی تعریف میں خوشی کے گیت گا رہی ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਧੁਨਿਤ ਲਲਿਤ ਗੁਨਗੁ ਅਨਿਕ ਭਾਂਤਿ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਰੂਪ ਦਿਖਾਵਨੀ ਨੀਕੀ ॥੧॥

1۔ وہ اپنے نکھرے ہوئے روپ میں کئی طریقوں سے اپنی خوبصورتی دکھا رہا ہے۔

ਗਿਰਿ ਤਰ ਥਲ ਜਲ ਭਵਨ ਭਰਪੁਰਿ ਘਟਿ ਘਟਿ ਲਾਲਨ ਛਾਵਨੀ ਨੀਕੀ ॥

پہاڑ درخت زمین پانی مکانات اور ہر دل میں وہ محبوب خوبصورتی سے چھایا ہوا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਰਾਮਈਆ ਰਸੁ ਪਾਇਓ ਨਾਨਕ ਜਾ ਕੈ ਭਾਵਨੀ ਨੀਕੀ ॥੨॥੩॥੨੫॥

اے نانک ! جن کے دل میں محبت پختہ ہے، وہ سنتوں کی صحبت میں رب کے حسن سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ 2۔ 3۔ 25۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪਿਆਰੇ ਚਰਨ ਕਮਲ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਧਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس نے گرو کے قدموں کو دل میں بسا لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦਰਸੁ ਸਫਲਿਓ ਦਰਸੁ ਪੇਖਿਓ ਗਏ ਕਿਲਬਿਖ ਗਏ ॥

گرو کا دیدار ثمر آور ہے، اس کے دیدار سے سارے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دل پاکیزہ اور روشن ہو جاتا

ہے۔ 1۔

ਮਨ ਨਿਰਮਲ ਉਜੀਆਰੇ ॥੧॥

یہ حیرت انگیز کھیل دیکھ کر

ਬਿਸਮ ਬਿਸਮੈ ਬਿਸਮ ਭਈ ॥

بڑی حیرانگی ہوتی ہے کہ

ਅਘ ਕੋਟਿ ਹਰਤੇ ਨਾਮ ਲਈ ॥

رب کا نام لینے سے لاکھوں گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਗੁਰ ਚਰਨ ਮਸਤਕੁ ਡਾਰਿ ਪਹੀ ॥

گرو کے قدموں میں سر رکھ دیا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਏਕ ਤੂੰਹੀ ਏਕ ਤੁਹੀ ॥

اے رب ! تو ہی ہمارا واحد سہارا ہے۔

ਭਗਤ ਟੇਕ ਤੁਹਾਰੇ ॥

پرستار تیری پناہ میں ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਰਨਿ ਦੁਆਰੇ ॥੨॥੪॥੨੬॥

۔26 ۔4 ۔2 نانک کہتے ہیں کہ ہم تیرے در پر تیری پناہ میں آئے ہیں۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਬਰਸੁ ਸਰਸੁ ਆਗਿਆ ॥

اے گرو نما بادل ! رب کے حکم سے اپنی نام کی بارش کردے۔

ਹੋਹਿ ਆਨੰਦ ਸਗਲ ਭਾਗ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تاکہ سب کے نصیب جاگ اٹھیں اور خوشی پھیل جائے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਤ ਸੰਗੇ ਮਨੁ ਪਰਫੜੈ ਮਿਲਿ ਮੇਘ ਧਰ ਸੁਹਾਗ ॥੧॥

سنتوں کی صحبت میں دل ایسے کھل اٹھتا ہے جیسے زمین بادل کو دیکھ کر خوش ہوتی ہے۔ 1۔

ਘਨਘੋਰ ਪ੍ਰੀਤਿ ਮੋਰ ॥

جیسے مور بادل کی گرج سے خوش ہجاتا ہے۔

ਚਿਤੁ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਬੂੰਦ ਓਰ ॥

اور پپیہا پانی کی بوند کے لیے ترس جاتا ہے۔

ਐਸੋ ਹਰਿ ਸੰਗੇ ਮਨ ਮੋਹ ॥

اسی طرح میرا دل رب کی یاد میں محو ہے۔

ਤਿਆਗਿ ਮਾਇਆ ਧੋਹ ॥

اے نانک ! میں نے مایا اور دھوکہ چھوڑ دیا ہے اور

ਮਿਲਿ ਸੰਤ ਨਾਨਕ ਜਾਗਿਆ ॥੨॥੫॥੨੭॥

سنتوں سے مل کر ہوش میں آگیا ہوں۔ 2۔ 5۔ 27۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਗੁਨ ਗੋਪਾਲ ਗਾਉ ਨੀਤ ॥

اے لوگو ! روزانہ رب کے صفات گاؤ۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਧਾਰਿ ਚੀਤ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دل میں رام نام کو بسا لو۔ 1۔ وقفہ۔

ਛੋਡਿ ਮਾਨੁ ਤਜਿ ਗੁਮਾਨੁ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂਆ ਕੈ ਸੰਗਿ ॥

غرور و تکبر چھوڑ کر سنتوں کی صحبت اختیار کرو۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਿ ਏਕ ਰੰਗਿ ਮਿਟਿ ਜਾਂਹਿ ਦੋਖ ਮੀਤ ॥੧॥

اے دوست ! ایک دل ہو کر رب کا نام لو، سارے گناہ مٹ جائیں گے۔ 1۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਭਏ ਦਇਆਲ ॥

جب رب مہربان ہوتا ہے، تو

ਬਿਨਸਿ ਗਏ ਬਿਖੇ ਜੰਜਾਲ ॥

نفسانی خواہشات کا جال فنا ہوجاتا ہے۔

ਸਾਧ ਜਨਾਂ ਕੈ ਚਰਨ ਲਾਗਿ ॥

اے نانک ! سنتوں کے قدموں سے لگ کر

ਨਾਨਕ ਗਾਵੈ ਗੋਬਿੰਦ ਨੀਤ ॥੨॥੬॥੨੮॥

ہمیشہ رب کی تعریف کرتے رہو۔ 2۔ 6۔ 28۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਘਨੁ ਗਰਜਤ ਗੋਬਿੰਦ ਰੂਪ ॥

گرو نما بادل رب کی حمد گا رہا ہے۔

ਗੁਨ ਗਾਵਤ ਸੁਖ ਚੈਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کی خوبیوں کو یاد کر کے دل کو سکون ملتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਚਰਨ ਸਰਨ ਤਰਨ ਸਾਗਰ ਧੁਨਿ ਅਨਹਤਾ ਰਸ ਬੈਨ ॥੧॥

رب کے قدموں کی پناہ ہی دنیوی سمندر سے پار اتارنے والی ہے، صرف اناہت آواز ہی میٹھے الفاظ سے گونج رہی ہے۔ 1۔

ਪਥਿਕ ਪਿਆਸ ਚਿਤ ਸਰੋਵਰ ਆਤਮ ਜਲੁ ਲੈਨ ॥

جب متلاشی کو رب سے ملنے کی خواہش ہوتی ہے، تو وہ اپنا دل نام کے جھیل لگاتا ہے۔

ਹਰਿ ਦਰਸ ਪ੍ਰੇਮ ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਦੈਨ ॥੨॥੭॥੨੬॥

عقیدت مندوں کو رب کا دیدار پسند ہے، نانک کہتے ہیں کہ رب کے کرم فرما کر ہی دیدار عطا کرتا ہے۔

2۔ 7۔ 26۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ملار محلہ 5۔

ਹੇ ਗੋਬਿੰਦ ਹੇ ਗੋਪਾਲ ਹੇ ਦਇਆਲ ਲਾਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے گوبند، اے۔کائنات کے پالنہار، اے غریب پرور۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਾਨ ਨਾਥ ਅਨਾਥ ਸਖੇ ਦੀਨ ਦਰਦ ਨਿਵਾਰ ॥੧॥

اے جان کے مالک یتیموں کے ساتھی تو ہی غریبوں کے دکھ دور کرتا ہے۔ 1۔

ਹੇ ਸਮ੍ਰਥ ਅਗਮ ਪੂਰਨ ਮੋਹਿ ਮਇਆ ਧਾਰਿ ॥੨॥

اے قادرِ مطلق، ناقابلِ رسائی کامل رب مجھ پر رحم فرما۔ 2۔

ਅੰਧ ਕੂਪ ਮਹਾ ਭਇਆਨ ਨਾਨਕ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰ ॥੩॥੮॥੩੦॥

نانک کہتے ہیں کہ کائنات نما عظیم خوفناک اندھیرے کنوے سے پار کرادے۔ 3۔ 8۔ 30۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੧ ਅਸਟਪਦੀਆ ਘਰੁ ੧

ملار محلہ 1 اشٹپدیہ گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਚਕਵੀ ਨੈਨ ਨੀਂਦ ਨਹਿ ਚਾਹੈ ਬਿਨੁ ਪਿਰ ਨੀਂਦ ਨ ਪਾਈ ॥

چکوی کو نیند نہیں آتی کیونکہ وہ اپنے محبوب سے بچھڑی ہوئی ہے، محبوب کے بغیر اسے آرام نہیں آتا۔

ਸੁਰੁ ਚਰੈ ਪ੍ਰਿਉ ਦੇਖੈ ਨੈਨੀ ਨਿਵਿ ਨਿਵਿ ਲਾਗੈ ਪਾਂਈ ॥੧॥

جب سورج نکلتا ہے تو وہ اپنی نگاہوں سے اپنے محبوب کو دیکھتی ہے اور جھک جھک کر اس کے قدموں میں گرتی ہے۔ 1۔

ਪਿਰ ਭਾਵੈ ਪ੍ਰੇਮੁ ਸਖਾਈ ॥

محبوب کی دوستی اور اس کا پیار ہی بھاتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਘੜੀ ਨਹੀ ਜਗਿ ਜੀਵਾ ਐਸੀ ਪਿਆਸ ਤਿਸਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے دیدار کی ایسی پیاس لگی ہے کہ اس کے بغیر کائنات میں ایک پل بھی جینا دشوار ہوگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਰਵਰਿ ਕਮਲੁ ਕਿਰਣਿ ਆਕਾਸੀ ਬਿਗਸੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਈ ॥

کمل جھیل میں رہتا ہے، سورج کی روشنی آسمان میں ہے، قدرتی روشنی سے ہی کمل کھل اٹھتا ہے۔

ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰੀਤਿ ਬਨੀ ਅਭ ਐਸੀ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਈ ॥੨॥

محبوب رب کے ساتھ ایسی محبت ہو گئی ہے، جیسے روشنی روشنی سے مل جاتی ہے۔ 2۔

ਚਾਤ੍ਰਿਕੁ ਜਲ ਬਿਨੁ ਪ੍ਰਿਉ ਪ੍ਰਿਉ ਟੇਰੈ ਬਿਲਪ ਕਰੈ ਬਿਲਲਾਈ ॥

جیسی چاتک پرندہ پانی کی بوند کے بغیر پریو پریو کی پکار کرتا ہے۔

ਘਨਹਰ ਘੋਰ ਦਸੌ ਦਿਸਿ ਬਰਸੈ ਬਿਨੁ ਜਲ ਪਿਆਸ ਨ ਜਾਈ ॥੩॥

بادل دس سمتوں میں گونجتا برستا ہے، جس طرح چاتک کی میٹھی بوند کے بغیر پیاس نہیں بجھتی، اسی طرح ان عقیدت مندوں کا بھی حال ہے، جن کی پیاس صرف ہری نام کے پانی سے بجھتی ہے۔ 3۔

ਮੀਨ ਨਿਵਾਸ ਉਪਜੈ ਜਲ ਹੀ ਤੇ ਸੁਖ ਦੁਖ ਪੁਰਬਿ ਕਮਾਈ ॥

جیسی مچھلی پانی میں ہی پیدا ہوتی ہے، وہیں رہتی ہے، اور اپنے کرموں کے مطابق سکھ دکھ بھوگتی ہے۔

ਖਿਨੁ ਤਿਲੁ ਰਹਿ ਨ ਸਕੈ ਪਲੁ ਜਲ ਬਿਨੁ ਮਰਨੁ ਜੀਵਨੁ ਤਿਸੁ ਤਾਂਈ ॥੪॥

ویسے ہی وہ پانی کے بغیر ایک پل بھی نہیں جی سکتی، پانی ہی اس کی زندگی ہے۔ اور پانی کے بغیر وہ مر جاتی ہے، اسی طرح رب کی بندگی ہی عقیدت مندوں کی زندگی کی بنیاد ہے۔ 4۔

ਧਨ ਵਾਂਢੀ ਪਿਰੁ ਦੇਸ ਨਿਵਾਸੀ ਸਚੇ ਗੁਰ ਪਹਿ ਸਬਦੁ ਪਠਾਈਂ ॥

بیوی جس کا شوہر دور دیس میں ہے، سچے گرو کے ذریعے اسے پیغام بھیجتی ہے۔

ਗੁਣ ਸੰਗ੍ਰਹਿ ਪ੍ਰਭੁ ਰਿਦੇ ਨਿਵਾਸੀ ਭਗਤਿ ਰਤੀ ਹਰਖਾਈ ॥੫॥

وہ خوبیوں کو جمع کر کے رب کو دل میں بسا لیتی ہے اور بھگتی میں مگن ہو کر خوش ہوتی ہے۔ 5۔

ਪ੍ਰਿਉ ਪ੍ਰਿਉ ਕਰੈ ਸਭੈ ਹੈ ਜੇਤੀ ਗੁਰ ਭਾਵੈ ਪ੍ਰਿਉ ਪਾਈਂ ॥

تمام عورتیں اپنے محبوب کو پانا چاہتی ہیں، جب گرو کو مناسب لگتا ہے، تو وہ محبوب کو پا لیتی ہے۔

ਪ੍ਰਿਉ ਨਾਲੇ ਸਦ ਹੀ ਸਚਿ ਸੰਗੇ ਨਦਰੀ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਈ ॥੬॥

جس پر گرو کی نظر کرم ہوتی ہے، وہ ہمیشہ کے لیے محبوب کے ساتھ جڑ جاتا ہے۔ 6۔

ਸਭ ਮਹਿ ਜੀਉ ਜੀਉ ਹੈ ਸੋਈ ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥

زندگی کا نور ہر چیز میں موجود ہے، ہر ذرے میں وہ رب ہی سما رہا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਘਰ ਹੀ ਪਰਗਾਸਿਆ ਸਹਜੇ ਸਹਜਿ ਸਮਾਈ ॥੭॥

گرو کی مہربانی سے دل میں سچائی کی روشنی ہوگئی ہے، اور فطری طور پر رب میں مگن ہوگیا ہوں۔ 7۔

ਅਪਨਾ ਕਾਜੁ ਸਵਾਰਹੁ ਆਪੇ ਸੁਖਦਾਤੇ ਗੋਸਾਂਈਂ ॥

وہ خوشی دینے والا مالک خود ہی ہی اپنا کام سنوارتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਘਰ ਹੀ ਪਿਰੁ ਪਾਇਆ ਤਉ ਨਾਨਕ ਤਪਤਿ ਬੁਝਾਈ ॥੮॥੧॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ گرو کے فضل سے جب محبوب رب کو دل میں پالیا، تو سکون حاصل ہوگیا۔ 8۔

۔1

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੧ ॥

ملار محلہ 1۔

ਜਾਗਤੁ ਜਾਗਿ ਰਹੈ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਮੈ ਕੋ ਨਾਹੀ ॥

گرو کی خدمت میں جاگتا ہوا بندہ یہ سمجھ لیتا ہے کہ رب کے سوا میرا کوئی آسرا نہیں۔

ਅਨਿਕ ਜਤਨ ਕਰਿ ਰਹਣੁ ਨ ਪਾਵੈ ਆਚੁ ਕਾਚੁ ਢਰਿ ਪਾਂਹੀ ॥੧॥

کئی کوششیں کرنے پر بھی یہ جسم قائم نہیں رہتا، جیسے کانچ آنچ پر رکھ کر پگھل جاتا ہے۔ 1۔

ਇਸੁ ਤਨ ਧਨ ਕਾ ਕਹਹੁ ਗਰਬੁ ਕੈਸਾ ॥

اے بھائی بتاؤ، اس جسم اور دولت پر کس لیے گھمنڈ ہے۔

ਬਿਨਸਤ ਬਾਰ ਨ ਲਾਗੈ ਬਵਰੇ ਹਉਮੈ ਗਰਬਿ ਖਪੇ ਜਗੁ ਐਸਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے نادان ! اس کا فنا ہونا تو لمحے کی بات ہے، یہی گھمنڈ اور انا میں سارا جگ تباہ ہو رہا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੈ ਜਗਦੀਸ ਪ੍ਰਭੂ ਰਖਵਾਰੇ ਰਾਖੈ ਪਰਖੈ ਸੋਈ ॥

پوری کائنات میں جگدیش کو سراہا جا رہا ہے، وہی نگہبان ہے، وہی پرکھنے والا ہے۔

ਜੇਤੀ ਹੈ ਤੇਤੀ ਤੁਝ ਹੀ ਤੇ ਤੁਮ੍ ਸਰਿ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥੨॥

جتنی بھی دنیا ہے، سب اسی سے پیدا ہوئی ہے، تیری برابر اور کوئی نہیں۔ 2۔

ਜੀਅ ਉਪਾਇ ਜੁਗਤਿ ਵਸਿ ਕੀਨੀ ਆਪੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਜਨੁ ॥

رب نے سب انسان پیدا کیے ہیں، اور زندگی کی ترکیب کو اپنے اختیار میں رکھا ہے، وہی خود گرو کے ذریعے گیان کا سرمہ دیتا ہے۔

ਅਮਰੁ ਅਨਾਥ ਸਰਬ ਸਿਰਿ ਮੋਰਾ ਕਾਲ ਬਿਕਾਲ ਭਰਮ ਭੈ ਖੰਜਨੁ ॥੩॥

وہ امر ہے، سہارا دینے والا ہے، سب سے بالا ہے، وہی کال کا بھی کال ہے، اور وہی بھرم اور ڈر کو مٹا دینے والا ہے۔ 3۔

ਕਾਗਦ ਕੋਟੁ ਇਹੁ ਜਗੁ ਹੈ ਬਪੁਰੋ ਰੰਗਨਿ ਚਿਹਨ ਚਤੁਰਾਈ ॥

یہ کائنات کاغذ کا ایک قلعہ ہے، اس کی رنگینی علامت اور دانشمندی ہی ہے۔

ਨਾਨ੍ਹੀ ਸੀ ਬੂੰਦ ਪਵਨੁ ਪਤਿ ਖੋਵੈ ਜਨਮਿ ਮਰੈ ਖਿਨੁ ਤਾਈਂ ॥੪॥

چھوٹی سی بوند اور ہوا کی ایک لہر اس کی عزت خاک میں ملا دیتی ہے، اور پل بھر میں زندگی موت میں بدل جاتی ہے۔ 4۔

ਨਦੀ ਉਪਕੰਠਿ ਜੈਸੇ ਘਰੁ ਤਰਵਰੁ ਸਰਪਨਿ ਘਰੁ ਘਰ ਮਾਹੀ ॥

اگر ندی کے کنارے کوئی گھر یا درخت ہو اور اس گھر میں ناگن رہتی ہو۔

ਉਲਟੀ ਨਦੀ ਕਹਾਂ ਘਰੁ ਤਰਵਰੁ ਸਰਪਨਿ ਡਸੈ ਦੂਜਾ ਮਨ ਮਾਂਹੀ ॥੫॥

جب ندی کا رخ بدلتا ہے تو وہ گھر اور درخت تباہ ہو جاتے ہیں، اور ناگن باہر نکل کر دوہرے پن میں مبتلا لوگوں ذہن میں بسنے لگتی ہے۔ 5۔

ਗਾਰੁੜ ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਬਿਖਿਆ ਗੁਰਮਤਿ ਜਾਰੀ ॥

گرو کا علم گرو کی توجہ گرو کے الفاظ اور گرو کی تعلیم زہر کو ختم کرنے والی دوا بن جاتی ہے۔

ਮਨ ਤਨ ਹੋਵ ਭਏ ਸਚੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਕੀ ਭਗਤਿ ਨਿਰਾਰੀ ॥੬॥

6۔ دل و جان پر سکون ہو جاتے ہیں، سچ حاصل ہو جاتا ہے، اور رب کی نرالی بندگی نصیب ہوتی ہے۔

ਜੇਤੀ ਹੈ ਤੇਤੀ ਤੁਧੁ ਜਾਚੈ ਤੂ ਸਰਬ ਜੀਆਂ ਦਇਆਲਾ ॥

اے مالک رب ! جتنی بھی یہ دنیا ہے، سب تجھ سے ہی مانگتی ہے، تُو سب مخلوق پر مہربانی کرتا ہے۔

ਤੁਮ੍ਰੀ ਸਰਣਿ ਪਰੇ ਪਤਿ ਰਾਖਹੁ ਸਾਚੁ ਮਿਲੈ ਗੋਪਾਲਾ ॥੭॥

ہم تیری پناہ میں آ گئے ہیں، ہماری لاج رکھ، ہمیں سچ کے ساتھ ملا دے۔ 7۔

ਬਾਧੀ ਧੰਧਿ ਅੰਧ ਨਹੀ ਸੂਝੈ ਬਧਿਕ ਕਰਮ ਕਮਾਵੈ ॥

جو لوگ دنیاوی کاموں میں پھنسے ہیں، وہ اندھے ہیں انہیں کچھ سمجھ نہیں آتی، اور وہ قتل و ظلم جیسی کرم کرتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲੈ ਤ ਸੂਝਸਿ ਬੂਝਸਿ ਸਚ ਮਨਿ ਗਿਆਨੁ ਸਮਾਵੈ ॥੮॥

8۔ جب سچا گرو ملتا ہے تو سمجھ آتی ہے، عقل پیدا ہوتی ہے، اور سچ کا نور دل میں اتر آتا ہے۔

ਨਿਰਗੁਣ ਦੇਹ ਸਾਚ ਬਿਨੁ ਕਾਚੀ ਮੈ ਪੂਛਉ ਗੁਰੁ ਅਪਨਾ ॥

میں نے اپنے گرو سے سوال کیا تو اُس نے بتایا کہ یہ نیکیوں سے خالی جسم سچ کے بغیر بیکار ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਪ੍ਰਭੁ ਦਿਖਾਵੈ ਬਿਨੁ ਸਾਚੇ ਜਗੁ ਸੁਪਨਾ ॥੯॥੨॥

اے نانک! گرو ہی رب کا دیدار کراتا ہے، سچ کے بغیر یہ دنیا ایک خواب کی مانند ہے۔ 9۔ 2۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੧ ॥

ملار محلہ 1۔

ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਮੀਨ ਜਲ ਹੀ ਤੇ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ਸਾਰਿੰਗ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਈ ॥੧॥

1۔ چاتک اور مچھلی کو صرف پانی سے ہی سکون ملتا ہے، ہرن کو کلام کی مٹھاس پسند آتی ہے۔

ਰੈਨਿ ਬਬੀਹਾ ਬੋਲਿਓ ਮੇਰੀ ਮਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میری ماں !پپیہا ساری رات پیار کے انتظار میں بولتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਿਅ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਉਲਟੈ ਕਬਹੂ ਜੋ ਤੈ ਭਾਵੈ ਸਾਈ ॥੨॥

2۔ محبوب سے محبت کبھی ختم نہیں ہوتی، جو اُسے پسند ہے وہی سچی محبت ہے۔

ਨੀਦ ਗਈ ਹਉਮੈ ਤਨਿ ਥਾਕੀ ਸਚ ਮਤਿ ਰਿਦੈ ਸਮਾਈ ॥੩॥

3۔ نیند ختم ہو گئی ہے، بدن کا گھمنڈ تھک گیا ہے، دل میں سچائی کی سمجھ آ گئی ہے۔

ਰੂਖੀਂ ਬਿਰਖੀਂ ਊਡਉ ਭੂਖਾ ਪੀਵਾ ਨਾਮੁ ਸੁਭਾਈ ॥੪॥

میں درختوں پر اڑتا بھٹکتا ہوں، بھوکا ہوتا ہوں لیکن قدرتی طور پر رب کا نام پی کر سیراب ہو جاتا ہوں۔

4۔

ਲੋਚਨ ਤਾਰ ਲਲਤਾ ਬਿਲਲਾਤੀ ਦਰਸਨ ਪਿਆਸ ਰਜਾਈ ॥੫॥

میری آنکھیں ترس رہی ہیں، زبان خشک ہو رہی ہے، رب کے دیدار کی پیاس مجھے بے قرار کر رہی ہے۔

5۔

ਪ੍ਰਿਅ ਬਿਨੁ ਸੀਗਾਰੁ ਕਰੀ ਤੇਤਾ ਤਨੁ ਤਾਪੈ ਕਾਪਰੁ ਅੰਗਿ ਨ ਸੁਹਾਈ ॥੬॥

محبوب کے بغیر جتنا سنگار کرتی ہوں، اتنا ہی بدن جلتا ہے، کپڑے بھی بدن پر اچھے نہیں لگتے۔ 6۔

ਅਪਨੇ ਪਿਆਰੇ ਬਿਨੁ ਇਕੁ ਖਿਨੁ ਰਹਿ ਨ ਸਕਉ ਬਿਨ ਮਿਲੇ ਨੀਂਦ ਨ ਪਾਈ ॥੭॥

اپنے محبوب کے بغیر ایک پل بھی نہیں رہ سکتی، جب تک اُس کا دیدار نہ ہو نیند نہیں آتی۔ 7۔

ਪਿਰੁ ਨਜੀਕਿ ਨ ਬੂਝੈ ਬਪੁੜੀ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਆ ਦਿਖਾਈ ॥੮॥

محبوب قریب ہی تھا، لیکن میں بے چاری اُسے پہچان نہ سکی، سچے گرو نے اُسے دکھا دیا۔ 8۔

ਸਹਜਿ ਮਿਲਿਆ ਤਬ ਹੀ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਸਬਦਿ ਬੁਝਾਈ ॥੯॥

جب قدرتی طور پر رب ملا تو سکون ملا اور اس کے کلام نے میری ساری پیاس بجھا دی۔ 6۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤੁਝ ਤੇ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਕੀਮਤਿ ਕਹਨੁ ਨ ਜਾਈ ॥੧੦॥੩॥

نانک فرماتے ہیں میرا دل رب سے راضی ہو گیا ہے، اس خوشی کی کوئی قیمت نہیں لگائی جا سکتی۔ 10۔

۔3

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੧ ਅਸਟਪਦੀਆ ਘਰੁ ੨

ملار محلہ 1 اشٹپدیہ گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਅਖਲੀ ਊਂਡੀ ਜਲੁ ਭਰ ਨਾਲਿ ॥

زمین پانی کے بوجھ سے نیچے کو جھک گئی ہے۔

ਡੂਗਰੁ ਊਚਉ ਗੜੁ ਪਾਤਾਲਿ ॥

پہاڑ بلند ہیں اور کھائیاں پاتال تک پہنچی ہوئے ہیں۔

ਸਾਗਰੁ ਸੀਤਲੁ ਗੁਰ ਸਬਦ ਵੀਚਾਰਿ ॥

گرو کے کلام پر غور کرنے سے دنیا کا سمندر ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔

ਮਾਰਗੁ ਮੁਕਤਾ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ॥੧॥

۔1 اپنے گھمنڈ کو مار کر نجات کا راستہ صاف ہو جاتا ہے۔

ਮੈ ਅੰਧੁਲੇ ਨਾਵੈ ਕੀ ਜੋਤਿ ॥

میں اندھا ہوں، میرے پاس صرف رب کے نام کی روشنی ہے۔

ਨਾਮ ਅਧਾਰਿ ਚਲਾ ਗੁਰ ਕੈ ਭੈ ਭੰਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی محبت اور پر سکون فطرت کے ذریعے نام کے سہارے چل رہا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸਬਦੀ ਪਾਧਰੁ ਜਾਣਿ ॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے ہی صحیح راستے کا علم ہوتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਤਕੀਐ ਸਾਚੈ ਤਾਣਿ ॥

گرو کے بھروسے سے انسان کو سچا حوصلہ حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਸਮ੍ਹਾਲਸਿ ਰੂੜੀ ਬਾਣਿ ॥

خوبصورت کلام کے ذریعے وہ رب کے نام کا ذکر کرتا ہے۔

ਥੈਂ ਭਾਵੈ ਦਰੁ ਲਹਸਿ ਪਿਰਾਣਿ ॥੨॥

اگر تو راضی ہو جائے تو وہ تیرے در کو پا لیتا ہے۔

ਊਡਾਂ ਬੈਸਾ ਏਕ ਲਿਵ ਤਾਰ ॥

چاہے میں اُڑوں یا بیٹھا رہوں، میرا دھیان ایک رب میں لگا رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਨਾਮ ਆਧਾਰ ॥

گرو کی تعلیم سے مجھے رب کے نام کا سہارا حاصل ہے۔

ਨਾ ਜਲੁ ਡੂੰਗਰੁ ਨ ਊਚੀ ਧਾਰ ॥

پھر نہ کوئی پانی پہاڑ یا اونچی لہر اسے متاثر کرتی ہے۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਤਹ ਮਗੁ ਨ ਚਾਲਣਹਾਰ ॥੩॥

اسے شخص کو اپنے سچے گھر میں ٹھہرنے کی جگہ مل جاتی ہے، اور اسے کسی کٹھن راستے پر نہیں چلنا پڑتا۔

-3

ਜਿਤੁ ਘਰਿ ਵਸਹਿ ਤੂਹੈ ਬਿਧਿ ਜਾਣਹਿ ਬੀਜਉ ਮਹਲੁ ਨ ਜਾਪੈ ॥

جس مقام پر تو رہتا ہے، وہی تو جانتا ہے، دوسرا کوئی اسے سمجھ نہیں سکتا۔

ਸਤਿਗੁਰ ਬਾਝਹੁ ਸਮਝ ਨ ਹੋਵੀ ਸਭੁ ਜਗੁ ਦਬਿਆ ਛਾਪੈ ॥

بغیر گرو کے انسان کو کوئی سمجھ نہیں آتی، اور سارا سنسار جہالت میں دبا ہوا ہے

ਕਰਣ ਪਲਾਵ ਕਰੈ ਬਿਲਲਾਤਉ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਨਾਮੁ ਨ ਜਾਪੈ ॥

انسان چیختا چلاتا ہے، مگر گرو کے بغیر رب کا نام یاد نہیں کرتا۔

ਪਲ ਪੰਕਜ ਮਹਿ ਨਾਮੁ ਛਡਾਏ ਜੇ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਸਿਞਾਪੈ ॥੪॥

اگر گرو کے کلام کو پہچان لے تو پل بھر میں ہی رب کے نام سے بندھن ٹوٹ جاتے ہیں۔ 4۔

ਇਕਿ ਮੂਰਖ ਅੰਧੇ ਮੁਗਧ ਗਵਾਰ ॥

کچھ لوگ نادان اندھے اور جاہل ہوتے ہیں۔

ਇਕਿ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਭੈ ਨਾਮ ਅਧਾਰ ॥

کچھ لوگ گرو کے خوف اور پیار میں رب کا نام لے کر جیتے ہیں۔

ਸਾਚੀ ਬਾਣੀ ਮੀਠੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਧਾਰ ॥

گرو کی بانی سچی میٹھی اور امرت کی دھار جیسی ہوتی ہے۔

ਜਿਨਿ ਪੀਤੀ ਤਿਸੁ ਮੋਖ ਦੁਆਰ ॥੫॥

جس نے اس کا پیا ہے، اسے مکتی کا دروازہ مل گیا ہے۔ 5۔

ਨਾਮੁ ਭੈ ਭਾਇ ਰਿਦੈ ਵਸਾਹੀ ਗੁਰ ਕਰਣੀ ਸਚੁ ਬਾਣੀ ॥

رب کے نام کو ڈر اور محبت سے دل میں بسا لو، گرو کی تعلیم سے سچا عمل کرو۔

ਇੰਦੁ ਵਰਸੈ ਧਰਤਿ ਸੁਹਾਵੀ ਘਟਿ ਘਟਿ ਜੋਤਿ ਸਮਾਣੀ ॥

جیسے بارش سے زمین خوشنما ہو جاتی ہے، ویسے ہی ہر دل میں رب کی روشنی بسی ہے۔

ਕਾਲਰਿ ਬੀਜਸਿ ਦੁਰਮਤਿ ਐਸੀ ਨਿਗੁਰੇ ਕੀ ਨੀਸਾਣੀ ॥

جو بنجر زمین میں بیج ہوتا ہے، اُسے کچھ حاصل نہیں ہوتا یہی بے سمجھ بے گرو انسان کی پہچان ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਬਾਝਹੁ ਘੋਰ ਅੰਧਾਰਾ ਡੂਬਿ ਮੁਏ ਬਿਨੁ ਪਾਣੀ ॥੬॥

بغیر گرو کے صرف اندھیرا ہے، اور انسان پانی کے بغیر ہی ڈوب جاتا ہے۔ 6۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕੀਨੋ ਸੁ ਪ੍ਰਭੂ ਰਜਾਇ ॥

جو کچھ ہوتا ہے، وہ رب کی مرضی سے ہی ہوتا ہے۔

ਜੋ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਸੁ ਮੇਟਣਾ ਨ ਜਾਇ ॥

جو کچھ رب نے پہلے سے لکھا ہے، اُسے بدلا نہیں جا سکتا۔

ਹੁਕਮੇ ਬਾਧਾ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ॥

انسان اسی کے حکم سے عمل کرتا ہے۔

ਏਕ ਸਬਦਿ ਰਾਚੈ ਸਚਿ ਸਮਾਇ ॥੭॥

۔7 جو رب کے کلام میں رنگا ہوتا ہے، وہی سچ میں سمو جاتا ہے۔

ਚਹੁ ਦਿਸਿ ਹੁਕਮੁ ਵਰਤੈ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰਾ ਚਹੁ ਦਿਸਿ ਨਾਮ ਪਤਾਲੰ ॥

اے رب چاروں طرف تیرا حکم چلتا ہے، زمین و آسمان میں تیرا نام بستا ہے۔

ਸਭ ਮਹਿ ਸਬਦੁ ਵਰਤੈ ਪ੍ਰਭ ਸਾਚਾ ਕਰਮਿ ਮਿਲੈ ਬੈਆਲੰ ॥

سب میں تیرا کلام موجود ہے، اور سچا رب کرم سے ہی ملتا ہے۔

ਜਾਂਮਨੁ ਮਰਣਾ ਦੀਸੈ ਸਿਰਿ ਊਭੌ ਖੁਧਿਆ ਨਿਦ੍ਰਾ ਕਾਲੰ ॥

پیدائش موت، بھوک نیند اور وقت انسان کے سر پر منڈلا رہے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ਸਾਚੀ ਨਦਰਿ ਰਸਾਲੰ ॥੮॥੧॥੪॥

اے نانک ! اگر رب کی سچی نظر ہو جائے، تو دل کو پسند آنے والا رب کا نام حاصل ہو جاتا ہے۔ 8۔

۔4 ۔1

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੧ ॥

ملار محلہ 1۔

ਮਰਣ ਮੁਕਤਿ ਗਤਿ ਸਾਰ ਨ ਜਾਨੈ ॥

لوگ موت اور نجات کی اصل حقیقت کو نہیں جانتے۔

ਕੰਠੇ ਬੈਠੀ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਪਛਾਨੈ ॥੧॥

کنارے پر بیٹھی ہوئی عورت ہی گرو کے کلام سے پہچان حاصل کرتی ہے۔ 1۔

ਤੂ ਕੈਸੇ ਆੜਿ ਫਾਥੀ ਜਾਲਿ ॥

اے انسان نما پرندے ! تو جال میں کیوں پھنسا ہوا ہے ؟

ਅਲਖੁ ਨ ਜਾਚਹਿ ਰਿਦੈ ਸਮ੍ਹਾਲਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو اس پوشیدہ رب کو تلاش نہیں کرتا، اسے دل میں سنبھال کر رکھ ۔ 1۔ وقفہ۔

ਏਕ ਜੀਅ ਕੈ ਜੀਆ ਖਾਹੀ ॥

تو اپنی بھوک مٹانے کے لیے کئی جانوں کو کھا جاتا ہے۔

ਜਲਿ ਤਰਤੀ ਬੂਡੀ ਜਲ ਮਾਹੀ ॥੨॥

پانی میں تیرتے ہوئے بھی آخر کار پانی میں ڈوب کر مر جاتا ہے۔

ਸਰਬ ਜੀਅ ਕੀਏ ਪ੍ਰਭਪਾਨੀ ॥

تو نے بہت سی مخلوق کو دکھ دیا ہے۔

ਜਬ ਪਕੜੀ ਤਬ ਹੀ ਪਛੁਤਾਨੀ ॥੩॥

3۔ جب پکڑا گیا تب ہی پچھتایا۔

ਜਬ ਗਲਿ ਫਾਸ ਪੜੀ ਅਤਿ ਭਾਰੀ ॥

جب موت کا بھاری پھندا گلے میں پڑ جاتا ہے، تو

ਊਡਿ ਨ ਸਾਕੈ ਪੰਖ ਪਸਾਰੀ ॥੪॥

۔4 تب پر پھیلا کر اُڑ بھی نہیں سکتا۔

ਰਸਿ ਚੁਗਹਿ ਮਨਮੁਖਿ ਗਾਵਾਰਿ ॥

منہ موڑنے والا نادان انسان لذتوں میں مگن رہتا ہے، لیکن

ਫਾਥੀ ਛੂਟਹਿ ਗੁਣ ਗਿਆਨ ਬੀਚਾਰਿ ॥੫॥

۔5 وہی بچتا ہے جو نیکی اور علم پر غور کرتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਤੂਟੈ ਜਮਕਾਲੁ ॥

سچے گرو کی خدمت سے موت کا خوف ختم ہو جاتا ہے اور

ਹਿਰਦੈ ਸਾਚਾ ਸਬਦੁ ਸਮ੍ਹਾਲੁ ॥੬॥

دل میں سچا کلام ٹھہر جاتا ہے۔ 6۔

ਗੁਰਮਤਿ ਸਾਚੀ ਸਬਦੁ ਹੈ ਸਾਰੁ ॥

گرو کی تعلیم سچی ہے، اور اس کا کلام سب سے قیمتی ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਰਖੈ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥੭॥

اسی تعلیم سے رب کا نام دل میں ٹھہرتا ہے۔

ਸੇ ਦੁਖ ਆਗੈ ਜਿ ਭੋਗ ਬਿਲਾਸੇ ॥

جو لوگ دنیاوی لذتوں میں مگن رہتے ہیں، وہی سب سے زیادہ دکھ پاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਮੁਕਤਿ ਨਹੀ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸਾਚੇ ॥੯॥੨॥੫॥

گرو نانک کا خیال ہے کہ سچے نام کے ذکر کے بغیر نجات ممکن نہیں۔ 8۔ 2۔ 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਰਮੁ ਹੋਵੈ ਤਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਈਐ ਵਿਣੁ ਕਰਮੈ ਪਾਇਆ ਨ ਜਾਇ ॥

رب کا کرم ہو تو سچا گروپ مل جاتا ہے اور فضل کے بغیر وہ حاصل نہیں ہوتا۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਿਐ ਕੰਚਨੁ ਹੋਈਐ ਜਾਂ ਹਰਿ ਕੀ ਹੋਇ ਰਜਾਇ ॥੧॥

جب رب کی رضا ہو تو سچے گرو سے مل کر انسان سونے کی مانند پاک ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

اے میرے دل ! رب کے نام میں دھیان لگاؤ۔

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਸਾਚਾ ਹਰਿ ਸਿਉ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سچے گرو سے رب حاصل ہوتا ہے اور وہ رب میں محو ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਗਿਆਨੁ ਊਪਜੈ ਤਾਂ ਇਹ ਸੰਸਾ ਜਾਇ ॥

سچے گرو سے علم پیدا ہوتا ہے، تب شک دور ہوجاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਹਰਿ ਬੁਝੀਐ ਗਰਭ ਜੋਨੀ ਨਹ ਪਾਇ ॥੨॥

2 سچے گرو سے رب کو سمجھا جاتا ہے اور دوبارہ رحم میں جنم نہیں ہوتا۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਜੀਵਤ ਮਰੈ ਮਰਿ ਜੀਵੈ ਸਬਦੁ ਕਮਾਇ ॥

گرو کی کرم سے انسان جیتے جی نفس کی موت پاتا ہے، اور مر کر رب کے حکم کے مطابق جیتا ہے۔

ਮੁਕਤਿ ਦੁਆਰਾ ਸੋਈ ਪਾਏ ਜਿ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥੩॥

وہی نجات کا دروازہ پاتا ہے جو اپنے اندر سے خودی کو مٹا دیتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸਿਵ ਘਰਿ ਜੰਮੈ ਵਿਚਹੁ ਸਕਤਿ ਗਵਾਇ ॥

گرو کی مہربانی سے انسان شعور کے گھر میں جنم لیتا ہے، اور اندر سے مایا کی طاقت مٹا دیتا ہے۔

ਅਚਰੁ ਚਰੈ ਬਿਬੇਕ ਬੁਧਿ ਪਾਏ ਪੁਰਖੇ ਪੁਰਖੁ ਮਿਲਾਇ ॥੪॥

وہ صبر کا راستہ اپناتا ہے، عقل و شعور حاصل کرتا ہے، اور مہان ہستی کے وسیلے سے رب سے جا ملتا ہے۔ 4۔

ਧਾਤੁਰ ਬਾਜੀ ਸੰਸਾਰੁ ਅਚੇਤੁ ਹੈ ਚਲੈ ਮੂਲੁ ਗਵਾਇ ॥

یہ دنیا غفلت کی دوڑ ہے، جو کھلتے کھلتے اپنی اصل کھو دیتی ہے۔

ਲਾਹਾ ਹਰਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਪਾਈਐ ਕਰਮੀ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥੫॥

رب کا فائدہ سچی صحبت میں حاصل ہوتا ہے، لیکن یہ بھی کرم سے ہی ملتا ہے۔ 5۔

ਸਤਿਗੁਰ ਵਿਣੁ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਆ ਮਨਿ ਵੇਖਹੁ ਰਿਦੈ ਬੀਚਾਰਿ ॥

سچے گرو کے بغیر کسی نے رب کو حاصل نہیں کیا دل میں سوچ کر دیکھ لو۔

ਵਡਭਾਗੀ ਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਭਵਜਲੁ ਉਤਰੇ ਪਾਰਿ ॥੬॥

جو بڑے نصیب والے ہوتے ہیں وہ گرو کو پا کر دنیا کے سمندر سے پار اتر جاتے ہیں۔ 6۔

ਹਰਿ ਨਾਮਾਂ ਹਰਿ ਟੇਕ ਹੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ॥

رب کا نام ہی سہارا ہے، رب کا نام ہی بنیاد ہے۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹੁ ਗੁਰੁ ਮੇਲਹੁ ਹਰਿ ਜੀਉ ਪਾਵਉ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥੭॥

اے رب مہربانی فرما، مجھے گرو سے ملا دے تاکہ نجات کا دروازہ پا سکوں۔ 7۔

ਮਸਤਕਿ ਲਿਲਾਟਿ ਲਿਖਿਆ ਧੁਰਿ ਠਾਕੁਰਿ ਮੇਟਣਾ ਨ ਜਾਇ ॥

مالک نے ازل سے جو قسمت ماتھے پر لکھی ہے، اسے مٹایا نہیں جا سکتا۔

ਨਾਨਕ ਸੇ ਜਨ ਪੂਰਨ ਹੋਏ ਜਿਨ ਹਰਿ ਭਾਣਾ ਭਾਇ ॥੮॥੭॥

نانک کہتے ہیں، وہی بندے کامل ہوتے ہیں جنہیں رب کی رضا محبوب لگتی ہے۔ 8۔ 1۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ملار محلہ 3۔

ਬੇਦ ਬਾਣੀ ਜਗੁ ਵਰਤਦਾ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਕਰੇ ਬੀਚਾਰੁ ॥

ویدوں کے کلام کے مطابق ساری دنیا چل رہی ہے، اور تینوں صفات پر غور کرتی ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਜਮ ਡੰਡੁ ਸਹੈ ਮਰਿ ਜਨਮੈ ਵਾਰੋ ਵਾਰ ॥

رب کے نام کے بغیر انسان ملک الموت کے عذاب سہتا ہے اور بار بار موت و حیات میں پڑا رہتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਭੇਟੇ ਮੁਕਤਿ ਹੋਇ ਪਾਏ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥੧॥

جسے سچے گرو کی ملاقات نصیب ہو جائے، وہ نجات پا کر نجات کے دروازے تک پہنچ جاتا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਰੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸਮਾਇ ॥

اے دل سچے گرو کی خدمت کر کے اس میں محو ہو جاؤ۔

ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیوں کہ کامل گرو بڑے نصیب سے حاصل ہوتا ہے، پھر رب کے نام کا دھیان نصیب ہوتا ہے۔ 1۔

وقفہ۔

ਹਰਿ ਆਪਣੈ ਭਾਣੈ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਈ ਹਰਿ ਆਪੇ ਦੇਇ ਅਧਾਰੁ ॥

رب اپنی مرضی سے ساری کائنات پیدا کرتا ہے اور خود ہی رزق دے کر سہارا بن جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਆਪਣੈ ਭਾਣੈ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਕੀਆ ਹਰਿ ਸਿਉ ਲਾਗਾ ਪਿਆਰੁ ॥

رب کی رضا سے دل پاک ہو جاتا ہے اور رب سے پیار جڑ جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੈ ਭਾਣੈ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟਿਆ ਸਭੁ ਜਨਮੁ ਸਵਾਰਣਹਾਰੁ ॥੨॥

رب کی رضا سے سچے گرو کی ملاقات ہوتی ہے، جو سارا جنم سنوار دیتا ہے۔ 2۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਬਾਣੀ ਸਤਿ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਕੋਇ ॥

کوئی گرو سے ہی اس سے راز کو سمجھتا ہے کہ رب کی بات سچی اور خوش کن ہے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਲਾਹੀਐ ਤਿਸੁ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

واہ واہ کہہ کر رب کی تعریف کرنی چاہیے، کیونکہ اس جیسا کوئی نہیں۔

ਆਪੇ ਬਖਸੇ ਮੇਲਿ ਲਏ ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੩॥

وہی رب خود مہربانی سے اپنے سے ملا لیتا ہے، اور یہ بھی کرم سے ہی نصیب ہوتا ہے۔ 3۔

ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਮਾਹਰੋ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਆ ਦਿਖਾਇ ॥

سچا رب سب کچھ جاننے والا ہے، سچے گرو نے اُس کے دیدار کروائے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਵਰਸੈ ਮਨੁ ਸੰਤੋਖੀਐ ਸਚਿ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

جب رب کے نام کا امرت برستا ہے تو دل مطمئن ہو جاتا ہے اور سچ میں دھیان لگا رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਇ ਸਦਾ ਹਰੀਆਵਲੀ ਫਿਰਿ ਸੁਕੈ ਨਾ ਕੁਮਲਾਇ ॥੪॥

رب کے نام سے دل ہمیشہ سرسبز رہتا ہے، نہ کبھی سوکھتا ہے اور نہ مرجھاتا ہے۔ 4۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਓ ਮਨਿ ਵੇਖਹੁ ਕੋ ਪਤੀਆਇ ॥

دل میں غور کر کے دیکھ لو، سچے گرو کے بغیر کسی نے رب کو حاصل نہیں کیا۔

ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਈਐ ਭੇਟੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

رب کی مہربانی سے سچا گرو ملتا ہے اور فطری طور پر ملاقات نصیب ہوتی ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇਆ ਬਿਨੁ ਭਾਗਾ ਹਰਿ ਧਨੁ ਨ ਪਾਇ ॥੫॥

خودی والا شخص وہم میں بھٹکتا ہے، اور نصیب کے بغیر رب کا خزانہ حاصل نہیں ہوتا۔ 5۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਸਭਾ ਧਾਤੁ ਹੈ ਪੜਿ ਪੜਿ ਕਰਹਿ ਵੀਚਾਰੁ ॥

تینوں صفات مایا کی ہی قسمیں ہیں، عالم ان پر پڑھ پڑھ کر غور کرتے ہیں۔

ਮੁਕਤਿ ਕਦੇ ਨ ਹੋਵਈ ਨਹੁ ਪਾਇਨਿ੍ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥

لیکن اس سے کبھی مکتی حاصل نہیں ہوتی اور نہ ہی نجات کا دروازہ کھلتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਬੰਧਨ ਨ ਤੁਟਹੀ ਨਾਮਿ ਨ ਲਗੈ ਪਿਆਰੁ ॥੬॥

سچے گرو کے بغیر بندھن نہیں ٹوٹتے اور نہ ہی رب کے نام سے محبت جڑتی ہے۔ 6۔

ਪੜਿ ਪੜਿ ਪੰਡਿਤ ਮੋਨੀ ਥਕੇ ਬੇਦਾਂ ਕਾ ਅਭਿਆਸੁ ॥

ویدوں کے ورد کرتے کرتے پڑھ پڑھ کر پنڈت اور چپ رہنے والے بھی تھک چکے ہیں۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵਈ ਨਹ ਨਿਜ ਘਰਿ ਹੋਵੈ ਵਾਸੁ ॥

اس سے رب کے نام کا دھیان نصیب نہیں ہوتا، نہ ہی اصل گھر میں ٹھکانہ ملتا ہے۔

ਜਮਕਾਲੁ ਸਿਰਹੁ ਨ ਉਤਰੈ ਅੰਤਰਿ ਕਪਟ ਵਿਣਾਸੁ ॥੭॥

موت کا خوف سر سے نہیں ہٹتا اور اندر کا فریب سب کچھ برباد کردیتا ہے۔ 7۔

ਹਰਿ ਨਾਵੈ ਨੋ ਸਭੁ ਕੋ ਪਰਤਾਪਦਾ ਵਿਣੁ ਭਾਗਾਂ ਪਾਇਆ ਨ ਜਾਇ ॥

ہر کوئی رب کے نام کا خواہشمند ہے، لیکن بغیر نصیب کے وہ حاصل نہیں ہوتا۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਗੁਰੁ ਭੇਟੀਐ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

جب رب کرم کرتا ہے تو گرو سے ملاقات ہوتی ہے اور رب کا نام دل میں آکر بس جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੇ ਹੀ ਪਤਿ ਊਪਜੈ ਹਰਿ ਸਿਉ ਰਹਾਂ ਸਮਾਇ ॥੮॥੨॥

اے نانک رب کے نام سے ہی عزت ملتی ہے، اور انسان رب میں محو ہوجاتا ہے۔ 8۔ 2۔

ਮਲਾਰ ਮਹਲਾ ੩ ਅਸਟਪਦੀ ਘਰੁ ੨ ॥

ملار محلہ اسٹپدیہ گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਗੁਰ ਕੀ ਕਾਰੈ ਲਾਏ ॥

جس پر رب مہربان ہو، اُسے گرو کی خدمت میں لگا دیتا ہے۔

ਦੁਖੁ ਪਲ੍ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਸਾਏ ॥

وہ اُس کے دکھ دور کر کے رب کے نام میں لگا دیتا ہے۔

ਸਾਚੀ ਗਤਿ ਸਾਚੈ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥

جب دل سچے رب میں لگے، تب ہی سچی حالت حاصل ہوتی ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਬਾਣੀ ਸਬਦਿ ਸੁਣਾਏ ॥੧॥

گرو کی وانی سے رب کا کلام سننے کو ملتا ہے۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸੇਵਿ ਨਿਧਾਨੁ ॥

اے میرے دل رب کی خدمت خزانے کی مانند ہے اور

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਹਰਿ ਧਨੁ ਪਾਈਐ ਅਨਦਿਨੁ ਲਾਗੈ ਸਹਜਿ ਧਿਆਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی مہربانی سے رب کا خزانہ حاصل ہوتا ہے، اور دن رات فطری طور پر دھیان لگتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਨੁ ਪਿਰ ਕਾਮਣਿ ਕਰੇ ਸੀਂਗਾਰੁ ॥

جو عورت اپنے شوہر کے بغیر سنگھار کرے،

ਦੁਹਚਾਰਣੀ ਕਹੀਐ ਨਿਤ ਹੋਇ ਖੁਆਰੁ ॥

وہ بدچلن کہلاتی ہے اور روز خوار ہوتی ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਕਾ ਇਹੁ ਬਾਦਿ ਆਚਾਰੁ ॥

ایسا ہی خودی والے شخص کا برا عمل ہے،

ਬਹੁ ਕਰਮ ਦ੍ਰਿੜਾਵਹਿ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ॥੨॥

2۔ وہ رب کے نام کو بھلا کر بے شمار رسمیں کرتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਾਮਣਿ ਬਣਿਆ ਸੀਗਾਰੁ ॥

گرو کا پیروکار عورت ہی سچا سنگھار کرتی ہے۔

ਸਬਦੇ ਪਿਰੁ ਰਾਖਿਆ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

وہ گرو کے کلام سے شوہر رب کو دل میں بساتی ہے۔

ਏਕੁ ਪਛਾਣੈ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ॥

وہ ایک رب کو پہچانتی ہے اور خودی کو مٹا دیتی ہے۔

ਸੋਭਾਵੰਤੀ ਕਹੀਐ ਨਾਰਿ ॥੩॥

۔3 ایسی عورت ہی باوقار کہلاتی ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਦਾਤੇ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਆ ॥

گرو کے بغیر کسی نے بھی رب کو حاصل نہیں کیا۔

ਮਨਮੁਖ ਲੋਭਿ ਦੂਜੈ ਲੋਭਾਇਆ ॥

خودی والا شخص لالچ اور دوئی میں ہی الجھا رہتا ہے۔

ਐਸੇ ਗਿਆਨੀ ਬੂਝਹੁ ਕੋਇ ॥

ایسا راز کوئی سچا دانا ہی سمجھتا ہے،

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਭੇਟੇ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਇ ॥੪॥

کہ گرو سے ملاقات کے بغیر نجات نہیں ملتی۔ 4۔

ਕਹਿ ਕਹਿ ਕਹਣੁ ਕਹੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

ہر کوئی بندگی کی باتیں کرتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਮਨ ਮੂਏ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਇ ॥

لیکن جب تک دل کی خودی نہ مرے، سچی عبادت نہیں ہوتی۔

ਗਿਆਨ ਮਤੀ ਕਮਲ ਪਰਗਾਸੁ ॥

علم و شعور سے ہی دل کا کنول کھلتا ہے۔

ਤਿਤੁ ਘਟਿ ਨਾਮੈ ਨਾਮਿ ਨਿਵਾਸੁ ॥੫॥

۔5 ایسے دل میں رب کا نام بستا ہے۔

ਹਉਮੈ ਭਗਤਿ ਕਰੇ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

لوگ غرور سے بھکتی کرتے ہیں،

ਨਾ ਮਨੁ ਭੀਜੈ ਨਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

نہ دل نرم ہوتا ہے، نہ سکون ملتا ہے۔

ਕਹਿ ਕਹਿ ਕਹਣੁ ਆਪੁ ਜਣਾਏ ॥

وہ باتیں کر کے اپنی بڑائی دکھاتے ہیں۔

ਬਿਰਥੀ ਭਗਤਿ ਸਭੁ ਜਨਮੁ ਗਵਾਏ ॥੬॥

ایسی عبادت فضول جاتی ہے، اور سارا جنم ضائع ہو جاتا ہے۔ 6۔

ਸੇ ਭਗਤ ਸਤਿਗੁਰ ਮਨਿ ਭਾਏ ॥

وہی بھگت گرو کو محبوب لگتے ہیں، جو

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮਿ ਰਹੇ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

دن رات رب کے نام میں لگے رہتے ہیں۔

ਸਦ ਹੀ ਨਾਮੁ ਵੇਖਹਿ ਹਜੂਰਿ ॥

وہ ہمیشہ رب کو سامنے دیکھتے ہیں اور

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥੭॥

گرو کے کلام کے ذریعے وہ رب میں پوری طرح محو ہو جاتا ہے۔ 7۔

ਆਪੇ ਬਖਸੇ ਦੇਇ ਪਿਆਰੁ ॥

رب خود مہربانی کرتا ہے اور اپنا پیار عطا کرتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਵਡਾ ਸੰਸਾਰਿ ॥

غرور دنیا کا سب سے بڑا روگ ہے اور

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਏਹੁ ਰੋਗੁ ਜਾਇ ॥

یہ بیماری گرو کی مہربانی سے ہی دور ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਚੇ ਸਾਚਿ ਸਮਾਇ ॥੮॥੧॥੩॥੫॥੮॥

8۔5۔3۔1۔8 اے نانک! سچا بندہ سچے رب میں ہی محو ہو جاتا ہے۔

ਰਾਗੁ ਮਲਾਰ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੫ ॥

راگو ملار چھنت محلہ 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਕੇ ਦਾਤੇ ॥

سچی گرو کی کرم سے

ਅਪਨੇ ਜਨ ਸੰਗਿ ਰਾਤੇ ॥

وہ اپنے بندوں میں محو رہتا ہے۔

ਜਨ ਸੰਗਿ ਰਾਤੇ ਦਿਨਸੁ ਰਾਤੇ ਇਕ ਨਿਮਖ ਮਨਹੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ॥

وہ اپنے بندوں سے دن رات جُڑا رہتا ہے، ایک پل کے لیے بھی دل سے نہیں بھولتا۔

ਗੋਪਾਲ ਗੁਣ ਨਿਧਿ ਸਦਾ ਸੰਗੇ ਸਰਬ ਗੁਣ ਜਗਦੀਸਰੈ ॥

وہ پالنے والا رب صفات کا خزانہ ہے، ہر وقت ساتھ ہے، سب خوبیوں والا جگت کا مالک ہے۔

ਮਨੁ ਮੋਹਿ ਲੀਨਾ ਚਰਨ ਸੰਗੇ ਨਾਮ ਰਸਿ ਜਨ ਮਾਤੇ ॥

اس کے قدموں میں من لگا ہوا ہے، بندے رب کے نام کے رس میں مگن ہیں۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰੀਤਮ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਸਦਹੂੰ ਕਿਨੈ ਕੋਟਿ ਮਧੇ ਜਾਤੇ ॥੧॥

اے نانک وہ محبوب رب بڑا مہربان ہے، کروڑوں میں سے کوئی ایک اس کی عظمت کو پہچانتا ہے۔ 1۔

ਪ੍ਰੀਤਮ ਤੇਰੀ ਗਤਿ ਅਗਮ ਅਪਾਰੇ ॥

اے محبوب رب ! تیری شان ناقابل فہم اور بے حد ہے۔

ਮਹਾ ਪਤਿਤ ਤੁਮ੍ ਤਾਰੇ ॥

تو نے بڑے پاپیوں کو بھی پار لگا دیا ہے۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਭਗਤਿ ਵਛਲ ਕ੍ਰਿਪਾ ਸਿੰਧੁ ਸੁਆਮੀਆ ॥

اے رب ! تو پاپیوں کو پاک کرنے والا، بھکتوں کا پیارا اور رحمت کا سمندر ہے۔

ਸੰਤਸੰਗੇ ਭਜੁ ਨਿਸੰਗੇ ਰੰਉ ਸਦਾ ਅੰਤਰਜਾਮੀਆ ॥

اے باطن سے باخبر رب ! میں سنتوں کی سنگت میں بے خوف ہو کر تیرا ذکر کروں۔

ਕੋਟਿ ਜਨਮ ਭ੍ਰਮੰਤ ਜੋਨੀ ਤੇ ਨਾਮ ਸਿਮਰਤ ਤਾਰੇ ॥

کروڑوں جنموں سے بھٹکنے والے بھی تیرے نام کو یاد کر کے نجات پا جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਦਰਸ ਪਿਆਸ ਹਰਿ ਜੀਉ ਆਪਿ ਲੇਹੁ ਸਮ੍ਹਾਰੇ ॥੨॥

نانک کہتے ہیں کہ اے ہری ! مجھے تیرے دیدار کی شدید پیاس ہے، خود ہی سنبھال لے۔ 2۔

ਹਰਿ ਚਰਨ ਕਮਲ ਮਨੁ ਲੀਨਾ ॥

میرا دل رب کے کمل جیسے قدموں میں محو ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਜਲ ਜਨ ਤੇਰੇ ਮੀਨਾ ॥

اے رب ! تو پانی کی مانند ہے، بھکت تیری مچھلیاں ہیں۔

ਜਲ ਮੀਨ ਪ੍ਰਭ ਜੀਉ ਏਕ ਤੂਹੈ ਭਿੰਨ ਆਨ ਨ ਜਾਨੀਐ ॥

جیسے پانی اور مچھلی الگ نہیں ہو سکتے، ویسے ہی تو اور تیرا بندہ ایک ہیں۔

ਗਹਿ ਭੁਜਾ ਲੇਵਹੁ ਨਾਮੁ ਦੇਵਹੁ ਤਉ ਪ੍ਰਸਾਦੀ ਮਾਨੀਐ ॥

میری کلائی پکڑ کر مجھے اپنا نام دے دے، تب ہی ہم تیری رحمت کو سمجھیں گے۔

ਭਜੁ ਸਾਧਸੰਗੇ ਏਕ ਰੰਗੇ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਗੋਬਿਦ ਦੀਨਾ ॥

سنتوں کی سنگت میں یکسو ہو کر کرپالو رب کا بھجن کرو۔

ਅਨਾਥ ਨੀਚ ਸਰਣਾਇ ਨਾਨਕ ਕਰਿ ਮਇਆ ਅਪੁਨਾ ਕੀਨਾ ॥੩॥

اے نانک ہم بے سہارا نیچ، تیری پناہ میں ہیں، ہم پر مہربانی کر کے ہمیں اپنا بنا لے۔ 3۔

ਆਪਸ ਕਉ ਆਪੁ ਮਿਲਾਇਆ ॥

رب نے خود کو اپنے آپ سے ملا لیا ہے اور

ਭ੍ਰਮ ਭੰਜਨ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥

وہ ہری رب سب بھرم کو مٹانے والا ہے۔

ਆਚਰਜ ਸੁਆਮੀ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਮਿਲੇ ਗੁਣ ਨਿਧਿ ਪਿਆਰਿਆ ॥

اس مہربان رب کی لیلا عجیب ہے، وہ دلوں کا حال جاننے والا خوبیوں کا خزانہ اور محبوب اپنے کرم سے ہی ملتا ہے۔

ਮਹਾ ਮੰਗਲ ਸੂਖ ਉਪਜੇ ਗੋਬਿੰਦ ਗੁਣ ਨਿਤ ਸਾਰਿਆ ॥

اے رب ! روزانہ تیری مدح سرائی سے بڑی خوشی اور سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਮਿਲਿ ਸੰਗਿ ਸੋਹੇ ਦੇਖਿ ਮੋਹੇ ਪੁਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਪਾਇਆ ॥

تیرے ساتھ جڑ کر بندہ خوبصورت ہوجاتا ہے، تیرے دیدار دل کو موہ لیتے ہیں اور یہ بھی نصیب سے ہی ملتا ہے

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸਰਨਿ ਤਿਨ ਕੀ ਜਿਨੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ॥੪॥੧॥

نانک التجا کرتا ہے کہ میں ان کی پناہ مانگتا ہوں جنہوں نے رب کے نام کا دھیان کیا ہے۔ 4۔ 1۔

ਵਾਰ ਮਲਾਰ ਕੀ ਮਹਲਾ ੧ ਰਾਣੇ ਕੈਲਾਸ ਤਥਾ ਮਾਲਦੇ ਕੀ ਧੁਨਿ ॥

وار ملار کی محلہ 1 رانے کیلاش اور مالدے کی دھنی۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਹਲਾ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਮਨੁ ਰਹਸੀਐ ਜਿਉ ਵੁਠੈ ਧਰਣਿ ਸੀਗਾਰੁ ॥

گرو سے مل کر دل خوش ہو جاتا ہے، جیسے بارش سے زمین خوبصورت ہو جاتی ہے۔

ਸਭ ਦਿਸੈ ਹਰੀਆਵਲੀ ਸਰ ਭਰੇ ਸੁਭਰ ਤਾਲ ॥

ہر طرف ہریالی چھا جاتی ہے، تالاب اور جھیلیں پانی سے بھر جاتی ہیں۔

ਅੰਦਰੁ ਰਚੈ ਸਚ ਰੰਗਿ ਜਿਉ ਮੰਜੀਠੈ ਲਾਲੁ ॥

دل سچے رنگ میں رنگ جاتا ہے، جیسے کپڑا مجیٹھ کی طرح سرخ ہوجاتا ہے۔

ਕਮਲੁ ਵਿਗਸੈ ਸਚੁ ਮਨਿ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਨਿਹਾਲੁ ॥

جب دل میں سچ بس جائے تو کنول کی طرح کھل جاتا ہے اور گرو کے کلام سے نرالا ہو جاتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਦੂਜੀ ਤਰਫ ਹੈ ਵੇਖਹੁ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿ ॥

غور سے دیکھو ! نفس پرست انسان ہمیشہ الٹا ہی چل رہا ہوتا ہے۔

ਫਾਹੀ ਫਾਥੇ ਮਿਰਗ ਜਿਉ ਸਿਰਿ ਦੀਸੈ ਜਮਕਾਲੁ ॥

وہ ہرن کی طرح جال میں پھنسا ہوتا ہے، اور اُس کے سر پر موت کا سایہ منڈلا رہا ہوتا ہے۔

ਖੁਧਿਆ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਨਿੰਦਾ ਬੁਰੀ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਵਿਕਰਾਲੁ ॥

لالچ،پیاس غیبت شہوت اور غصہ یہ سب مہلک دشمن ہیں۔

ਏਨੀ ਅਖੀ ਨਦਰਿ ਨ ਆਵਈ ਜਿਚਰੁ ਸਬਦਿ ਨ ਕਰੇ ਬੀਚਾਰੁ ॥

جب تک وہ کلام پر غور نہیں کرتا، اُس کی آنکھوں کے سامنے سچ ظاہر نہیں ہوتا۔

ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਸੰਤੋਖੀਆਂ ਚੂਕੈ ਆਲ ਜੰਜਾਲੁ ॥

اے رب ! جب تو کرم کرتا ہے تو دل کو تسکین ملتی ہے اور دنیاوی الجھنیں دور ہو جاتی ہیں۔

ਮੂਲੁ ਰਹੈ ਗੁਰੁ ਸੇਵਿਐ ਗੁਰ ਪਉੜੀ ਬੋਹਿਥੁ ॥

گرو کی خدمت سے بنیاد مضبوط ہوتی ہے، گرو ہی سیڑھی ہے، گرو ہی کشتی ہے جو دنیوی سمندر سے پار اتارتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਲਗੀ ਤਤੁ ਲੈ ਤੂੰ ਸਚਾ ਮਨਿ ਸਚੁ ॥੧॥

اے نانک ! جب دل میں سچ کی لگن لگتی ہے تو انسان سچ میں رنگ جاتا ہے۔ 1۔

ਮਹਲਾ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਹੇਕੋ ਪਾਧਰੁ ਹੇਕੁ ਦਰੁ ਗੁਰ ਪਉੜੀ ਨਿਜ ਥਾਨੁ ॥

منزل ایک ہی ہے، در بھی ایک ہی ہے اور گرو وہ سیڑھی ہے جو منزل تک لے جاتی ہے۔

ਰੂੜਉ ਠਾਕੁਰੁ ਨਾਨਕਾ ਸਭਿ ਸੁਖ ਸਾਚਉ ਨਾਮੁ ॥੨॥

اے نانک ! رب نہایت حسین ہے اور سچا نام ہی سب خوشیوں کا ذریعہ ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਪੀਨੈ ਆਪੁ ਸਾਜਿ ਆਪੁ ਪਛਾਣਿਆ ॥

رب نے خود کو خود ہی پیدا کیا اور خود کو پہچاننے کا بھی ذریعہ بنایا۔

ਅੰਬਰੁ ਧਰਤਿ ਵਿਛੋੜਿ ਚੰਦੋਆ ਤਾਣਿਆ ॥

آسمان اور زمین کو الگ کر کے درمیان میں چاندنی کی چھت بنا دی۔

ਵਿਣੁ ਥੰਮ੍ਹਾ ਗਗਨੁ ਰਹਾਇ ਸਬਦੁ ਨੀਸਾਣਿਆ ॥

بغیر کسی ستون کے آسمان کو تھام رکھا ہے، اور اپنے حکم سے اسے قائم کیا ہے۔

ਸੂਰਜੁ ਚੰਦੁ ਉਪਾਇ ਜੋਤਿ ਸਮਾਣਿਆ ॥

سورج اور چاند پیدا کیے، جن سے دنیا روشن ہے۔

ਕੀਏ ਰਾਤਿ ਦਿਨੰਤੁ ਚੋਜ ਵਿਡਾਣਿਆ ॥

دن اور رات بنائے اوریوں انوکھے کھیل رچائے۔

ਤੀਰਥ ਧਰਮ ਵੀਚਾਰ ਨਾਵਣ ਪੁਰਬਾਣਿਆ ॥

دھرم سوچ اور تہواروں کے ذریعے تیرتھ کی رسمیں قائم کیں۔

ਤੁਧੁ ਸਰਿ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ਕਿ ਆਖਿ ਵਖਾਣਿਆ ॥

اے رب ! تیری برابری کوئی نہیں کر سکتا، میں کیسے بیان کروں؟

ਸਚੈ ਤਖਤਿ ਨਿਵਾਸੁ ਹੋਰ ਆਵਣ ਜਾਣਿਆ ॥੧॥

تو ہی سچے تخت پر جلوہ فرما ہے، باقی سب آتے جاتے رہتے ہیں۔ 1۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਨਾਨਕ ਸਾਵਣਿ ਜੇ ਵਸੈ ਚਹੁ ਓਮਾਹਾ ਹੋਇ ॥

گرو نانک کہتے کی کہ جبساون کی بارش ہو تو چار طرح کے جاندار خوش ہوتے ہیں۔

ਨਾਗਾਂ ਮਿਰਗਾਂ ਮਛੀਆਂ ਰਸੀਆਂ ਘਰਿ ਧਨੁ ਹੋਇ ॥੧॥

ناگوں کو چھوٹی مخلوق کے طور پر کھانے کو ملتا ہے، جانوروں کو گرمی سے آرام ملتا ہے، مچھلی کو بھرپور مقدار میں پانی ملتا ہے، امیروں کو دولت کے ذرائع سے خوشی ملتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਨਾਨਕ ਸਾਵਣਿ ਜੇ ਵਸੈ ਚਹੁ ਵੇਡੋੜਾ ਹੋਇ ॥

گرو نانک کا کہنا ہے کہ ساون کے موسم میں شدید بارش کی وجہ سے چاروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ਗਾਈ ਪੁਤਾ ਨਿਰਧਨਾ ਪੰਥੀ ਚਾਕਰੁ ਹੋਇ ॥੨॥

گائے اپنے بچھڑوں سے الگ ہو کر چرنے لگتی ہیں اور بیل ہل چلانے لگتے ہیں، غریبوں کو کام نہیں ملتا، گیلے علاقوں کی وجہ سے مسافروں کو سخت دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے، نوکروں کو بارش میں بھی زیادہ محنت و مشقت کرنی پڑتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਤੂ ਸਚਾ ਸਚਿਆਰੁ ਜਿਨਿ ਸਚੁ ਵਰਤਾਇਆ ॥

اے رب ! تو سچ ہے، سچ کا مظہر ہے، اور سچائی و انصاف کرکے سچائی میں کام کررہا ہے۔

ਬੈਠਾ ਤਾੜੀ ਲਾਇ ਕਵਲੁ ਛਪਾਇਆ ॥

دل کنول میں مخفی طور پر مراقبہ میں بیٹھا ہوا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮੈ ਵਡਾ ਕਹਾਇ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

برہما اپنے آپ کو بڑا کہلواتا ہے، مگر وہ تیری انتہا کو نہیں پا سکا۔

ਨਾ ਤਿਸੁ ਬਾਪੁ ਨ ਮਾਇ ਕਿਨਿ ਤੂ ਜਾਇਆ ॥

اس کا نہ باپ ہے،۔نہ ماں ہے، اس کی پیدائش کیسے ہوئی اس کا راز کوئی نہیں جان سکتا۔

ਨਾ ਤਿਸੁ ਰੂਪੁ ਨ ਰੇਖ ਵਰਨ ਸਬਾਇਆ ॥

نہ تیرا کوئی رنگ ہے، نہ کوئی نشانی نہ ہی کوئی ذات۔

ਨਾ ਤਿਸੁ ਭੁਖ ਪਿਆਸ ਰਜਾ ਧਾਇਆ ॥

اسے بھوک پیاس نہیں لگتی، وہ کامل و اکمل ہے۔

ਗੁਰ ਮਹਿ ਆਪੁ ਸਮੋਇ ਸਬਦੁ ਵਰਤਾਇਆ ॥

تو گرو میں سمایا ہوا ہے اور اپنے کلام کے ذریعے علم بانٹتا ہے۔

ਸਚੇ ਹੀ ਪਤੀਆਇ ਸਚਿ ਸਮਾਇਆ ॥੨॥

تو صرف سچ سے خوش ہوتا ہے اور سچ میں ہی رچ بس جاتا ہے۔ 2۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

۔1 شلوک محلہ

ਵੈਦੁ ਬੁਲਾਇਆ ਵੈਦਗੀ ਪਕੜਿ ਢੰਢੋਲੇ ਬਾਂਹ ॥

مریض کو دیکھ کر حکیم بلایا گیا، اُس نے بازو پکڑ کر نبض دیکھنی شروع کی۔

ਭੋਲਾ ਵੈਦੁ ਨ ਜਾਣਈ ਕਰਕ ਕਲੇਜੇ ਮਾਹਿ ॥੧॥

لیکن وہ ناسمجھ حکیم دل کا درد نہیں سمجھ سکا۔ 1۔

ਮਃ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਵੈਦਾ ਵੈਦੁ ਸੁਵੈਦੁ ਤੂ ਪਹਿਲਾਂ ਰੋਗੁ ਪਛਾਣੁ ॥

اے حکیم تو اچھا حکیم ہے، پہلے تو مرض کو پہچان لے۔

ਐਸਾ ਦਾਰੂ ਲੋੜਿ ਲਹੁ ਜਿਤੁ ਵੰਞੈ ਰੋਗਾ ਘਾਣਿ ॥

ایسی دوا تلاش کر جو مرض کو جڑ سے ختم کردے۔

ਜਿਤੁ ਦਾਰੂ ਰੋਗ ਉਠਿਅਹਿ ਤਨਿ ਸੁਖੁ ਵਸੈ ਆਇ ॥

وہ دوا ہو جو بیماریوں کو دور کرے اور بدن کو سکون دے۔

ਰੋਗੁ ਗਵਾਇਹਿ ਆਪਣਾ ਤ ਨਾਨਕ ਵੈਦੁ ਸਦਾਇ ॥੨॥

نانک کہتے ہیں کہ حکیم اسے وقت مانا جائے، اگر مرض ختم ہوجائے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਮਹੇਸੁ ਦੇਵ ਉਪਾਇਆ ॥

رب نے برہما، وشنو اور شیو جیسے دیوتا پیدا کیے۔

ਬ੍ਰਹਮੇ ਦਿਤੇ ਬੇਦ ਪੂਜਾ ਲਾਇਆ ॥

برہما کو وید دیے اور اُسے پوجا میں لگا دیا۔

ਦਸ ਅਵਤਾਰੀ ਰਾਮੁ ਰਾਜਾ ਆਇਆ ॥

وشنو کے دس اوتاروں میں رام جی بھی ایک عظیم اوتار ہوئے،

ਦੈਤਾ ਮਾਰੇ ਧਾਇ ਹੁਕਮਿ ਸਬਾਇਆ ॥

جنہوں نے رب کے حکم سے راکشسوں کو مارا۔

ਈਸ ਮਹੇਸੁਰ ਸੇਵ ਤਿਨੀ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

ایشور اور مہادیو نے بھی عبادت کی مگر وہ بھی رب کی حقیقت کو نہ پا سکے۔

ਸਚੀ ਕੀਮਤਿ ਪਾਇ ਤਖਤੁ ਰਚਾਇਆ ॥

رب نے اپنی اصل قیمت قائم کی اور سچا تخت سجایا ہے۔

ਦੁਨੀਆ ਧੰਧੈ ਲਾਇ ਆਪੁ ਛਪਾਇਆ ॥

کائنات کو مختلف کاموں میں لگا کر خود کو نظروں سے مخفی رکھا ہوا ہے۔

ਧਰਮੁ ਕਰਾਏ ਕਰਮ ਧੁਰਹੁ ਫੁਰਮਾਇਆ ॥੩॥

وہ رب اعمال کے مطابق سچا انصاف ہی کرتا ہے۔ 3۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੨ ॥

شلوک محلہ 2۔

ਸਾਵਣੁ ਆਇਆ ਹੇ ਸਖੀ ਕੰਤੈ ਚਿਤਿ ਕਰੇਹੁ ॥

اے سہیلیو ! ساون کا موسم آگیا ہے، اب شوہر رب کو یاد کرو۔

ਨਾਨਕ ਝੁਰਿ ਮਰਹਿ ਦੋਹਾਗਣੀ ਜਿਨ੍ ਅਵਰੀ ਲਾਗਾ ਨੇਹੁ ॥੧॥

نانک فرماتے ہیں کہ وہ عورتیں جو رب کے سوا کسی اور سے محبت رکھتی ہیں، وہ ہمیشہ تڑپتی اور دکھ سہتی ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਸਾਵਣੁ ਆਇਆ ਹੇ ਸਖੀ ਜਲਹਰੁ ਬਰਸਨਹਾਰੁ ॥

اے سہیلیو ! ساون آیا ہے، بارش خوب برس رہی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੁਖਿ ਸਵਨੁ ਸੋਹਾਗਣੀ ਜਿਨ੍ ਸਹ ਨਾਲਿ ਪਿਆਰੁ ॥੨॥

نانک فرماتے ہیں کہ جنہوں نے رب سے محبت جوڑی ہے، وہ سہاگنیں ہمیشہ سکون میں رہتی ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਪੇ ਛਿੰਝ ਪਵਾਇ ਮਲਾਖੜਾ ਰਚਿਆ ॥

رب نے خود ہی زندگی کا دنگل قائم کر کے دنیا کو کشتی کا میدان بنا دیا ہے۔

ਲਥੇ ਭੜਥੁ ਪਾਇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਚਿਆ ॥

جس میں جاندار آپس میں مقابلہ کرتے ہیں، اور گرو کے فرمانبردار خوشی سے حصہ لیتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਮਾਰੇ ਪਛਾੜਿ ਮੂਰਖ ਕਚਿਆ ॥

لیکن خودی والے نا سمجھ ہار جاتے ہیں۔

ਆਪਿ ਭਿੜੈ ਮਾਰੇ ਆਪਿ ਆਪਿ ਕਾਰਜੁ ਰਚਿਆ ॥

یہ سب رب کی ہی لیلا ہے، وہ خود ہی مقابلہ کرتا ہے خود ہی مارتا ہے، اور خود ہی یہ کارخانہ چلاتا ہے۔

ਸਭਨਾ ਖਸਮੁ ਏਕੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਣੀਐ ॥

گرو کے ذریعے پتہ چلتا ہے کہ سب کا مالک ایک ہی ہے۔

ਹੁਕਮੀ ਲਿਖੈ ਸਿਰਿ ਲੇਖੁ ਵਿਣੁ ਕਲਮ ਮਸਵਾਣੀਐ ॥

وہ بغیر قلم اور سیاہی کے اپنے حکم سے سب کے نصیب لکھ دیتا ہے۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਮੇਲਾਪੁ ਜਿਥੈ ਹਰਿ ਗੁਣ ਸਦਾ ਵਖਾਣੀਐ ॥

جہاں سچے لوگوں کی سنگت ہو، وہی جگہ ہے جہاں رب کے اوصاف بیان کیے جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਚਾ ਸਬਦੁ ਸਲਾਹਿ ਸਚੁ ਪਛਾਣੀਐ ॥੪॥

اے نانک؟ سچے کلام کی تعریف کے ذریعے سچ کی پہچان ہوتی ہے۔ 4۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਊਂਨਵਿ ਊਂਨਵਿ ਆਇਆ ਅਵਰਿ ਕਰੇਂਦਾ ਵੰਨ ॥

جھک جھک کر بادل آیا ہے اور طرح طرح کی برسات لا رہا ہے۔

ਕਿਆ ਜਾਣਾ ਤਿਸੁ ਸਾਹ ਸਿਉ ਕੇਵ ਰਹਸੀ ਰੰਗੁ ॥

میں نہیں جانتا رب کے ساتھ محبت کیسے قائم رہے۔

ਰੰਗੁ ਰਹਿਆ ਤਿਨ੍ ਕਾਮਣੀ ਜਿਨ੍ ਮਨਿ ਭਉ ਭਾਉ ਹੋਇ ॥

محبت اسی کے ساتھ قائم رہتی ہے جس کے دل میں خوف اور محبت کا جذبہ ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਭੈ ਭਾਇ ਬਾਹਰੀ ਤਿਨ ਤਨਿ ਸੁਖੁ ਨ ਹੋਇ ॥੧॥

اے نانک جس کے دل میں نہ خوف ہے نہ پیار، اُس کے جسم کو کبھی سکون نہیں ملتا۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਊਂਨਵਿ ਊਂਨਵਿ ਆਇਆ ਵਰਸੈ ਨੀਰੁ ਨਿਪੰਗੁ ॥

جھک جھک کر بادل آیا ہے اور خاموشی سے پانی برسا رہا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦੁਖੁ ਲਾਗਾ ਤਿਨ੍ ਕਾਮਣੀ ਜਿਨ੍ ਕੰਤੈ ਸਿਉ ਮਨਿ ਭੰਗੁ ॥੨॥

اے نانک ! وہ عورت دکھ سہتی ہے جس کا دل اپنے شوہر رب سے الگ ہو چکا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਦੋਵੈ ਤਰਫਾ ਉਪਾਇ ਇਕੁ ਵਰਤਿਆ ॥

رب نے دو راستے بنائے ایک دنیاوی زندگی کا دوسرا ریاضت کا مگر کام وہی کرتا ہے۔

ਬੇਦ ਬਾਣੀ ਵਰਤਾਇ ਅੰਦਰਿ ਵਾਦੁ ਘਤਿਆ ॥

ویدوں کی تعلیم دے کر اُس نے اُن میں آپس کا جھگڑا ڈال دیا۔

ਪਰਵਿਰਤਿ ਨਿਰਵਿਰਤਿ ਹਾਠਾ ਦੋਵੈ ਵਿਚਿ ਧਰਮੁ ਫਿਰੈ ਰੈਬਾਰਿਆ ॥

دنیاوی اور ترک والے دونوں راستوں کے بیچ دھرم کو رہبر بنایا۔

ਮਨਮੁਖ ਕਚੇ ਕੂੜਿਆਰ ਤਿਨ੍ੀ ਨਿਹਚਉ ਦਰਗਹ ਹਾਰਿਆ ॥

خودی والے جھوٹے اور کچے نکلتے ہیں، وہ رب کی حضوری میں ہار جاتے ہیں۔

ਗੁਰਮਤੀ ਸਬਦਿ ਸੂਰ ਹੈ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਜਿਨ੍ੀ ਮਾਰਿਆ ॥

گرو کی رہنمائی میں حلنے والے وہ بہادر ہیں جو شہوت اور غصے کو شکست دتے ہیں۔

ਸਚੇ ਅੰਦਰਿ ਮਹਲਿ ਸਬਦਿ ਸਵਾਰਿਆ ॥

وہ سچے کلام کے ذریعے اپنی زندگی سنوارتے ہیں اور سچ میں محو ہو جاتے ہیں۔

ਸੇ ਭਗਤ ਤੁਧੁ ਭਾਵਦੇ ਸਚੈ ਨਾਇ ਪਿਆਰਿਆ ॥

اے رب ! وہی بھگت تجھے پیارے لگتے ہیں، جو تیرے سچے نام سے محبت کرتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਨਿ ਆਪਣਾ ਤਿਨ੍ਹ ਵਿਟਹੁ ਹਉ ਵਾਰਿਆ ॥੫॥

جو سچے گرو کی خدمت کرتے ہیں، میں ان پر قربان ہوں۔ 5۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ۔3۔

ਊਂਨਵਿ ਊਂਨਵਿ ਆਇਆ ਵਰਸੈ ਲਾਇ ਝੜੀ ॥

بادل آیا ہے، بارش خوب برسا رہا ہے۔

ਨਾਨਕ ਭਾਣੈ ਚਲੈ ਕੰਤ ਕੈ ਸੁ ਮਾਣੇ ਸਦਾ ਰਲੀ ॥੧॥

اے نانک ! جو رب کی رضا میں جیتے ہیں، وہ ہمیشہ خوش رہتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਕਿਆ ਉਠਿ ਉਠਿ ਦੇਖਹੁ ਬਪੁੜੇਂ ਇਸੁ ਮੇਘੈ ਹਥਿ ਕਿਛੁ ਨਾਹਿ ॥

اے نادان ! بار بار اٹھ کر کیا دیکھتا ہے؟ اس بادل کے ہاتھ میں کچھ بھی نہیں۔

ਜਿਨਿ ਏਹੁ ਮੇਘੁ ਪਠਾਇਆ ਤਿਸੁ ਰਾਖਹੁ ਮਨ ਮਾਂਹਿ ॥

جس نے یہ بادل بھیجا ہے، اُسی رب کو دل میں بسا۔

ਤਿਸ ਨੋ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਸੀ ਜਾ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥

جب رب کرم کرتا ہے، تب ہی وہ دل میں آکر بس جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਬਾਹਰੀ ਸਭ ਕਰਣ ਪਲਾਹ ਕਰੇਇ ॥੨॥

اے نانک جس پر رب کی نگاہِ کرم نہ ہو، وہ بس فریاد ہی کرتا رہتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸੋ ਹਰਿ ਸਦਾ ਸਰੇਵੀਐ ਜਿਸੁ ਕਰਤ ਨ ਲਾਗੈ ਵਾਰ ॥

اُس رب کی ہمیشہ بندگی کرو، جسے کچھ پیدا کرنے میں وقت نہیں لگتا۔

ਆਡਾਣੇ ਆਕਾਸ ਕਰਿ ਖਿਨ ਮਹਿ ਢਾਹਿ ਉਸਾਰਣਹਾਰ ॥

وہ سب کچھ پل بھر میں بنا بھی دیتا ہے اور مٹا بھی دیتا ہے۔

ਆਪੇ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇ ਕੈ ਕੁਦਰਤਿ ਕਰੇ ਵੀਚਾਰ ॥

وہ خود ہی دنیا کو پیدا کرتا ہے اور اپنی قدرت پر غور کرتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਅਗੈ ਲੇਖਾ ਮੰਗੀਐ ਬਹੁਤੀ ਹੋਵੈ ਮਾਰ ॥

جب خودی والے کے اعمال کا حساب ہوتا ہے، تو وہ سخت سزا بھگتتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਤਿ ਸਿਉ ਲੇਖਾ ਨਿਬੜੈ ਬਖਸੇ ਸਿਫਤਿ ਭੰਡਾਰ ॥

گرو کے ذریعے عزت کے ساتھ حساب چکتا ہو جاتا ہے اور رب کی حمد کا خزانہ بخشش میں ملتا ہے۔

ਓਥੈ ਹਥੁ ਨ ਅਪੜੈ ਕੂਕ ਨ ਸੁਣੀਐ ਪੁਕਾਰ ॥

وہاں کوئی کوشش کارگر نہیں ہوتی، نہ ہی کوئی فریاد سنی جاتی ہے۔

ਓਥੈ ਸਤਿਗੁਰੁ ਬੇਲੀ ਹੋਵੈ ਕਢਿ ਲਏ ਅੰਤੀ ਵਾਰ ॥

وہاں صرف سچا گرو ہی ساتھی ہوتا ہے، جو آخری لمحے میں نجات دیتا ہے۔

ਏਨਾ ਜੰਤਾ ਨੋ ਹੋਰ ਸੇਵਾ ਨਹੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਿਰਿ ਕਰਤਾਰ ॥੬॥

جن کا سچا گرو نگہبان ہو، اُنہیں کسی اور سہارے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ 6۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਬਾਬੀਹਾ ਜਿਸ ਨੋ ਤੂ ਪੁਕਾਰਦਾ ਤਿਸ ਨੋ ਲੋਚੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

جس رب کو تو پکار رہا ہے، اُسے ہر کوئی پانا چاہتا ہے۔

ਅਪਣੀ ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਕੈ ਵਸਸੀ ਵਨੁ ਤ੍ਰਿਨੁ ਹਰਿਆ ਹੋਇ ॥

وہی رب اپنی رحمت سے برستا ہے، جس سے تمام جنگل و درخت سرسبز ہو جاتے ہیں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਾਈਐ ਵਿਰਲਾ ਬੂਝੈ ਕੋਇ ॥

یہ سب گرو کی مہربانی سے ہی حاصل ہوتا ہے، اور کوئی کوئی ہی اسے سمجھ پاتا ہے۔

ਬਹਦਿਆ ਉਠਦਿਆ ਨਿਤ ਧਿਆਈਐ ਸਦਾ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

بیٹھتے اٹھتے رب کا دھیان رکھنے سے ہمیشہ سکون نصیب ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸਦ ਹੀ ਵਰਸਦਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਦੇਵੈ ਹਰਿ ਸੋਇ ॥੧॥

اے نانک یہ امرت ہمیشہ ہی برستا ہے، اور گرو ہی رب کے نام کی برکت عطا کرتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਕਲਮਲਿ ਹੋਈ ਮੇਦਨੀ ਅਰਦਾਸਿ ਕਰੇ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

جب زمین گناہوں سے بوجھل ہو گئی، اُس نے دل سے دعا کی۔

ਸਚੈ ਸੁਣਿਆ ਕੰਨੁ ਦੇ ਧੀਰਕ ਦੇਵੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

رب نے غور سے سنا اور فطری طریقے سے اُسے دلاسہ دیا۔

ਇੰਦ੍ਰੈ ਨੋ ਫੁਰਮਾਇਆ ਵੁਠਾ ਛਹਬਰ ਲਾਇ ॥

اُس نے اندر کو حکم دیا کہ موسلا دھار بارش برساؤ۔

ਅਨੁ ਧਨੁ ਉਪਜੈ ਬਹੁ ਘਣਾ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਇ ॥

ایسا اناج پیدا ہو کہ اُس کی قیمت لگانا بھی ممکن نہ ہو۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਿ ਤੂ ਸਭਨਾ ਜੀਆ ਦੇਦਾ ਰਿਜਕੁ ਸੰਬਾਹਿ ॥

نانک فرماتے ہیں ! رب کی حمد کرو، وہی تمام مخلوق کو روزی دیتا اور اس کا پالنہار ہے۔

ਜਿਤੁ ਖਾਧੈ ਸੁਖੁ ਊਪਜੈ ਫਿਰਿ ਦੂਖੁ ਨ ਲਾਗੈ ਆਇ ॥੨॥

جس کے رزق سے سکون ملتا ہے، اُسے کھا کر کبھی دکھ واپس نہیں آتا۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਚਾ ਸਚੁ ਤੂ ਸਚੇ ਲੈਹਿ ਮਿਲਾਇ ॥

اے رب! تو سچا ہے اور سچوں کو ہی اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਦੂਜੇ ਦੂਜੀ ਤਰਫ ਹੈ ਕੂੜਿ ਮਿਲੈ ਨ ਮਿਲਿਆ ਜਾਇ ॥

جو لوگ دوئی میں ڈوبے ہوتے ہیں، وہ جھوٹے ہوتے ہیں، اور سچ میں کبھی شامل نہیں ہو سکتے۔

ਆਪੇ ਜੋੜਿ ਵਿਛੋੜਿਐ ਆਪੇ ਕੁਦਰਤਿ ਦੇਇ ਦਿਖਾਇ ॥

وہی رب خود ہی جوڑتا اور خود ہی جدا کرتا ہے، اور اپنی قدرت دکھاتا ہے۔

ਮੋਹੁ ਸੋਗੁ ਵਿਜੋਗੁ ਹੈ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਕਮਾਇ ॥

محبت غم اور جدائی اعمال کا نتیجہ ہے۔ سب پہلے سے لکھے گئے۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਤਿਨ ਕਉ ਜੋ ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

میں ان پر قربان جاتا ہوں جو رب کے قدموں میں لگن سے جڑے رہتے ہیں۔

ਜਿਉ ਜਲ ਮਹਿ ਕਮਲੁ ਅਲਿਪਤੁ ਹੈ ਐਸੀ ਬਣਤ ਬਣਾਇ ॥

جیسے کنول پانی میں ہو کر بھی الگ رہتا ہے، ویسا ہی پاکیزہ جینے کا طریقہ ہے۔

ਸੇ ਸੁਖੀਏ ਸਦਾ ਸੋਹਣੇ ਜਿਨ੍ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥

وہی ہمیشہ خوش اور خوبصورت ہیں، جنہوں نے اندر سے اپنی خودی مٹا دی ہے۔

ਤਿਨ੍ ਸੋਗੁ ਵਿਜੋਗੁ ਕਦੇ ਨਹੀ ਜੋ ਹਰਿ ਕੈ ਅੰਕਿ ਸਮਾਇ ॥੭॥

جو رب کی گود میں سمان جاتے ہیں، اُنہیں کبھی غم یا جدائی پہنچ نہیں سکتی۔ 7۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਸਾਲਾਹੀਐ ਜਿਸੁ ਵਸਿ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹੋਇ ॥

نانک کی التجا ہے اُسی رب کی حمد کرو جس کے اختیار میں سب کچھ ہے۔

ਤਿਸੈ ਸਰੇਵਿਹੁ ਪ੍ਰਾਣੀਹੋ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

اے انسانو! اسی کی بندگی کرو، اس کے سوا کوئی اور نہیں۔ (کرنے والا)

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਤਾਂ ਸਦਾ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

جب گرو کے ذریعے رب دل میں بس جاتا ہے، تب ہمیشہ سکون ہی سکون ہوتا ہے۔

ਸਹਸਾ ਮੂਲਿ ਨ ਹੋਵਈ ਸਭ ਚਿੰਤਾ ਵਿਚਹੁ ਜਾਇ ॥

کوئی شک نہیں رہتا اور دل کی ساری فکریں مٹ جاتی ہیں۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਹੋਇ ਸੁ ਸਹਜੇ ਹੋਇ ਕਹਣਾ ਕਿਛੁ ਨ ਜਾਇ ॥

جو کچھ بھی ہوتا ہے، وہ رب کی رضا سے ہی ہوتا ہے، اور بیان سے باہر ہے۔

ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਤਾਂ ਮਨਿ ਚਿੰਦਿਆ ਫਲੁ ਪਾਇ ॥

جب سچا رب دل میں بس جائے تو دل کی ہر خواہش پوری ہو جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਕਾ ਆਖਿਆ ਆਪਿ ਸੁਣੇ ਜਿ ਲਇਅਨੁ ਪੰਨੈ ਪਾਇ ॥੧॥

اے نانک جنہیں رب اپنا بنا لیتا ہے، ان کی بات خود سنتا اور پوری کرتا ہے۔1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸਦਾ ਵਰਸਦਾ ਬੂਝਨਿ ਬੂਝਣਹਾਰ ॥

رب کے نام کا امرت ہمیشہ برستا ہے، اسے سمجھنے والا ہی اسے سمجھ پاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਿਨ੍ੀ ਬੁਝਿਆ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਰਖਿਆ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥

جنہوں نے گرو سے سیکھا ہے، وہ اسے دل میں بسا کر رکھتے ہیں۔

ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵਹਿ ਸਦਾ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਹਉਮੈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਮਾਰਿ ॥

وہ اپنی خودی اور خواہشات کو مار کر رب کے رنگ میں رنگے ہمیشہ اس امرت کو پیتے ہیں۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਹੈ ਵਰਸੈ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥

رب کا نام ہی امرت ہے، اور یہ اس کی رحمت سے ہی برستا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਦਰੀ ਆਇਆ ਹਰਿ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਮੁਰਾਰਿ ॥੨॥

نانک کہتا ہے کہ گرو کی مہربانی سے رب جو روحوں کا راجا ہے، اندر بس جاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਅਤੁਲੁ ਕਿਉ ਤੋਲੀਐ ਵਿਣੁ ਤੋਲੇ ਪਾਇਆ ਨ ਜਾਇ ॥

رب بے مثال ہے، اُسے کیسے تولا جا سکتا ہے؟ اس کے اوصاف کو سمجھے بغیر وہ حاصل نہیں ہوتا۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੀਐ ਗੁਣ ਮਹਿ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥

گرو کے کلام پر غور کر کے اس کے اوصاف میں ڈوبا رہنا چاہیے۔

ਅਪਣਾ ਆਪੁ ਆਪਿ ਤੋਲਸੀ ਆਪੇ ਮਿਲੈ ਮਿਲਾਇ ॥

وہ خود ہی اپنی عظمت کا اندازہ لگاتا ہے اور خود ہی اپنی ذات میں ملا لیتا ہے۔

ਤਿਸ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਨਾ ਪਵੈ ਕਹਣਾ ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਇ ॥

اس کی قیمت لگانا ممکن نہیں نہ ہی اس کی شان بیان کی جا سکتی ہے۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਗੁਰ ਆਪਣੇ ਜਿਨਿ ਸਚੀ ਬੂਝ ਦਿਤੀ ਬੁਝਾਇ ॥

میں اپنے گرو پر قربان جاتا ہوں، جس نے مجھے سچی سمجھ عطا کی۔

ਜਗਤੁ ਮੁਸੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਲੁਟੀਐ ਮਨਮੁਖ ਬੂਝ ਨ ਪਾਇ ॥

دنیا فریب میں ہے اور امرت لٹ رہا ہے، مگر خودی والے انسان سمجھ نہیں پاتے۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਨਾਲਿ ਨ ਚਲਸੀ ਜਾਸੀ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇ ॥

رب کے نام کے بغیر کچھ بھی ساتھ نہیں جاتا، اور انسان زندگی برباد کر دیتا ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਜਾਗੇ ਤਿਨ੍ੀ ਘਰੁ ਰਖਿਆ ਦੂਤਾ ਕਾ ਕਿਛੁ ਨ ਵਸਾਇ ॥੮॥

جو گرو کے فرمان پر جاگے رہتے ہیں، وہ اپنے گھر کو محفوظ رکھتے ہیں، ملک الموت ان پر کچھ اثر نہیں ڈال سکتے۔ 8۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਬਾਬੀਹਾ ਨਾ ਬਿਲਲਾਇ ਨਾ ਤਰਸਾਇ ਏਹੁ ਮਨੁ ਖਸਮ ਕਾ ਹੁਕਮੁ ਮੰਨਿ ॥

اے پپیہا نما دل ! یہ رونا اور دکھی ہونا چھوڑ ڈے، تمہیں اپنے مالک کا حکم ماننا چاہیے۔

ਨਾਨਕ ਹੁਕਮਿ ਮੰਨਿਐ ਤਿਖ ਉਤਰੈ ਚੜੈ ਚਵਗਲਿ ਵੰਨੁ ॥੧॥

نانک کہتے ہیں کہ اس کے حکم کو ماننے سے پیاس بجھتی ہے اور خوشی کا چوگنا رنگ چڑھتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਬਾਬੀਹਾ ਜਲ ਮਹਿ ਤੇਰਾ ਵਾਸੁ ਹੈ ਜਲ ਹੀ ਮਾਹਿ ਫਿਰਾਹਿ ॥

اے پپیہے ! تیرا بسیرا پانی میں ہے اور پانی میں ہی تو پھرتا ہے۔

ਜਲ ਕੀ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਹੀ ਤਾਂ ਤੂੰ ਕੂਕਣ ਪਾਹਿ ॥

پھر بھی تو پانی کی قدر نہیں جانتا، جس کے لیے تو پکارتا ہے۔

ਜਲ ਥਲ ਚਹੁ ਦਿਸਿ ਵਰਸਦਾ ਖਾਲੀ ਕੋ ਥਾਉ ਨਾਹਿ ॥

پانی زمین و آسمان بر طرف برس رہا ہے، کوئی جگہ خالی نہیں۔

ਏਤੈ ਜਲਿ ਵਰਸਦੈ ਤਿਖ ਮਰਹਿ ਭਾਗ ਤਿਨਾ ਕੇ ਨਾਹਿ ॥

اتنا کچھ ہوتے ہوئے بھی جو پیاسا مرے، وہ بد قسمت ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਿਨ ਸੋਝੀ ਪਈ ਜਿਨ ਵਸਿਆ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥੨॥

نانک فرماتے ہیں کہ جنہوں نے گرو کے وسیلے سے سمجھ پایا، اُن کے دل میں رب بس گیا۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਨਾਥ ਜਤੀ ਸਿਧ ਪੀਰ ਕਿਨੈ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

ناتھ، جوگی سدھ اور پیر بھی اس رب کا راز نہ جان سکے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਤੁਝੈ ਸਮਾਇਆ ॥

جو گرو کے ذریعہ رب کے نام کو یاد کرتے ہیں، وہ اُسی میں سماتے ہیں۔

ਜੁਗ ਛਤੀਹ ਗੁਬਾਰੁ ਤਿਸ ਹੀ ਭਾਣਿਆ ॥

چھتیس یگوں تک اندھیرا چھایا رہا، وہ بھی اسی کی مرضی تھی۔

ਜਲਾ ਬਿੰਬੁ ਅਸਰਾਲੁ ਤਿਨੈ ਵਰਤਾਇਆ ॥

اس کائنات کی تخلیق سے پہلے پانی ہی پانی پھیلا ہوا تھا۔

ਨੀਲੁ ਅਨੀਲੁ ਅਗੰਮੁ ਸਰਜੀਤੁ ਸਬਾਇਆ ॥

وہ رب نیلا، بے رنگ ناقابل رسائی اور ساری مخلوق کا خالق ہے۔

ਅਗਨਿ ਉਪਾਈ ਵਾਦੁ ਭੁਖ ਤਿਹਾਇਆ ॥

اسی نے آگ بحث بھوک اورپیاس کوپیدا کیا اور

ਦੁਨੀਆ ਕੈ ਸਿਰਿ ਕਾਲੁ ਦੂਜਾ ਭਾਇਆ ॥

اسی نے دوہرے پن میں دنیا کے سرپر موت بٹھا دی ہے۔

ਰਖੈ ਰਖਣਹਾਰੁ ਜਿਨਿ ਸਬਦੁ ਬੁਝਾਇਆ ॥੯॥

مگر جسے کلام کے ذریعے سمجھ آئی، نگہبان رب نے اُسے بچا لیا۔ 9۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਇਹੁ ਜਲੁ ਸਭ ਤੈ ਵਰਸਦਾ ਵਰਸੈ ਭਾਇ ਸੁਭਾਇ ॥

یہ رب کی برکت کا پانی ہر طرف برس رہا ہے اورپیار سے برستا رہتا ہے۔

ਸੇ ਬਿਰਖਾ ਹਰੀਆਵਲੇ ਜੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਹੇ ਸਮਾਇ ॥

وہی درخت ہرے بھرے رہتے ہیں جو گرو کے کلام میں جڑ جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ਏਨਾ ਜੰਤਾ ਕਾ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! جس پر رب کی نظر کرم ہو، اسے سکون ملتا ہے اور اُس کے دکھ دور ہوجاتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਭਿੰਨੀ ਰੈਣਿ ਚਮਕਿਆ ਵੁਠਾ ਛਹਬਰ ਲਾਇ ॥

جب رات تر ہو جائے، بجلی چمکے اور بارش موسلا دھار ہو۔

ਜਿਤੁ ਵੁਠੈ ਅਨੁ ਧਨੁ ਬਹੁਤੁ ਊਪਜੈ ਜਾਂ ਸਹੁ ਕਰੇ ਰਜਾਇ ॥

تو رب کی مرضی سے اتنا اناج اگتا ہے کہ گنتی میں نہ آئے۔

ਜਿਤੁ ਖਾਧੈ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤੀਐ ਜੀਆਂ ਜੁਗਤਿ ਸਮਾਇ ॥

اس رزق کو کھا کر من تسلی پاتا ہے اور جیون کا طریقہ اس میں سما جاتا ہے۔

ਇਹੁ ਧਨੁ ਕਰਤੇ ਕਾ ਖੇਲੁ ਹੈ ਕਦੇ ਆਵੈ ਕਦੇ ਜਾਇ ॥

یہ دولت رب کی طرف سے ہے، جو کبھی آتی ہے کبھی جاتی ہے۔

ਗਿਆਨੀਆ ਕਾ ਧਨੁ ਨਾਮੁ ਹੈ ਸਦ ਹੀ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥

عقل والوں کا اصل خزانہ رب کا نام ہے، اور وہ ہمیشہ اُسی میں مگن رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜਿਨ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਾਂ ਇਹੁ ਧਨੁ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥੨॥

اے نانک جس کا مہربان ہو، ویب سائٹ پر یہ رب پاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਪਿ ਕਰਾਏ ਕਰੇ ਆਪਿ ਹਉ ਕੈ ਸਿਉ ਕਰੀ ਪੁਕਾਰ ॥

جب سب کچھ کرنے والا خود رب ہی ہے، تو اور کس کے آگے فریاد کریں؟

ਆਪੇ ਲੇਖਾ ਮੰਗਸੀ ਆਪਿ ਕਰਾਏ ਕਾਰ ॥

وہ خود ہی کام کرواتا ہے، اور خود ہی حساب لیتا ہے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਥੀਐ ਹੁਕਮੁ ਕਰੇ ਗਾਵਾਰੁ ॥

جو کچھ اسے پسند ہے، وہی ہوتا ہے، بے عقل انسان خواہ مخواہ بولتا ہے۔

ਆਪਿ ਛਡਾਏ ਛੁਟੀਐ ਆਪੇ ਬਖਸਣਹਾਰੁ ॥

وہی بخشنے والا ہے، جب چاہے نجات دیتا ہے۔

ਆਪੇ ਵੇਖੈ ਸੁਣੇ ਆਪਿ ਸਭਸੈ ਦੇ ਆਧਾਰੁ ॥

وہی سب کچھ دیکھتا اور سنتا ہے، اور سب کو سہارا دیتا ہے۔

ਸਭ ਮਹਿ ਏਕੁ ਵਰਤਦਾ ਸਿਰਿ ਸਿਰਿ ਕਰੇ ਬੀਚਾਰੁ ॥

سبھی جانداروں میں ایک ہی مالک رب موجود ہے اور وہی ہر ایک کے بارے میں فیصلہ کرتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪੁ ਵੀਚਾਰੀਐ ਲਗੈ ਸਚਿ ਪਿਆਰੁ ॥

جو گرو کے ذریعے اپنے نفس پر غور کرتا ہے، وہی سچے رب سے محبت کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਿਸ ਨੋ ਆਖੀਐ ਆਪੇ ਦੇਵਣਹਾਰੁ ॥੧੦॥

اے نانک ! جب رب ہی سب کچھ دینے والا ہے، تو پھر کسی اور کو داتا کیسے کہا جا سکتا ہے؟ 10۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਬਾਬੀਹਾ ਏਹੁ ਜਗਤੁ ਹੈ ਮਤ ਕੋ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇ ॥

اے پپیہے ! یہ دنیا بھی پپیہے کی مانند ہے، کوئی اس دھوکے میں نہ آئے۔

ਇਹੁ ਬਾਬੀਂਹਾ ਪਸੁ ਹੈ ਇਸ ਨੋ ਬੁਝਣੁ ਨਾਹਿ ॥

یہ پپیہا دراصل ایک جانور ہے، اسے کچھ سمجھ نہیں۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਹੈ ਜਿਤੁ ਪੀਤੈ ਤਿਖ ਜਾਇ ॥

رب کا نام ہی امرت ہے، جس کے پینے سے پیاس بجھ جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਿਨ੍ ਪੀਆ ਤਿਨ੍ ਬਹੁੜਿ ਨ ਲਾਗੀ ਆਇ ॥੧॥

نانک کا کہنا ہے کہ جنہوں نے گرو سے امرت پیا ہے، انہیں دوبارہ پیاس نہیں لگتی۔ 3۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਮਲਾਰੁ ਸੀਤਲ ਰਾਗੁ ਹੈ ਹਰਿ ਧਿਆਇਐ ਸਾਂਤਿ ਹੋਇ ॥

بے شک "ملار" ایک ٹھنڈا اور پرسکون راگ ہے، مگر اسی راگ کے ذریعے رب کا ذکر کرنے سے ہی دل کو سچی سکون نصیب ہوتی ہے۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਅਪਣੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਤਾਂ ਵਰਤੈ ਸਭ ਲੋਇ ॥

جب رب مہربان ہو، تب ہی سب جگہ سکون آتا ہے۔

ਵੁਠੈ ਜੀਆ ਜੁਗਤਿ ਹੋਇ ਧਰਣੀ ਨੋ ਸੀਗਾਰੁ ਹੋਇ ॥

جب وہ برسنے لگے، تو جینے کا طریقہ پیدا ہوتا ہے، اور زمین سنور جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਜਗਤੁ ਸਭੁ ਜਲੁ ਹੈ ਜਲ ਹੀ ਤੇ ਸਭ ਕੋਇ ॥

اے نانک! یہ دنیا ہی پانی ہے اور پانی سے ہی سب کچھ ہوتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਕੋ ਵਿਰਲਾ ਬੂਝੈ ਸੋ ਜਨੁ ਮੁਕਤੁ ਸਦਾ ਹੋਇ ॥੨॥

گرو کی مہربانی سے کوئی کوئی ہی اس راز کو سمجھتا ہے، وہی ہمیشہ کے لیے آزاد ہوتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਸਚਾ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ਇਕੋ ਤੂ ਧਣੀ ॥

اے رب! ایک تو ہی سب کا مالک ہے اور مکمل حقوق رکھتا ہے۔

ਤੂ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਦੂਜੇ ਕਿਸੁ ਗਣੀ ॥

تو ہی سب کچھ ہے، تیرے سوا کسی کو کیا گنا جائے؟

ਮਾਣਸ ਕੂੜਾ ਗਰਬੁ ਸਚੀ ਤੁਧੁ ਮਣੀ ॥

انسان کا غرور جھوٹا ہے، صرف تیری بڑائی ہی سچی ہے۔

ਆਵਾ ਗਉਨੁ ਰਚਾਇ ਉਪਾਈ ਮੇਦਨੀ ॥

تو نے دنیا پیدا کر کے آنا جانا قائم کیا۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਆਪਣਾ ਆਇਆ ਤਿਸੁ ਗਣੀ ॥

جو اپنا سچا گرو پاتا ہے، وہی کامیاب گنا جاتا ہے۔

ਜੇ ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਜਾਇ ਤ ਕੇਹੀ ਗਣਤ ਗਣੀ ॥

اگر نفس سے انا نکل جائے تو کوئی فرق باقی نہیں رہتا۔

ਮਨਮੁਖ ਮੋਹਿ ਗੁਬਾਰਿ ਜਿਉ ਭੁਲਾ ਮੰਝਿ ਵਣੀ ॥

نفس پرست انسان ہوس اور غرور میں مگن رہتا ہے، اس کی حالت جنگل میں بھٹکنے والوں کی طرح ہے۔

ਕਟੇ ਪਾਪ ਅਸੰਖ ਨਾਵੈ ਇਕ ਕਣੀ ॥੧੧॥

اگر کوئی رب کا نام ایک دانے کے برابر بھی لے تو ان گنت گناہ مٹ جاتے ہیں۔ 11۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਬਾਬੀਹਾ ਖਸਮੈ ਕਾ ਮਹਲੁ ਨ ਜਾਣਹੀ ਮਹਲੁ ਦੇਖਿ ਅਰਦਾਸਿ ਪਾਇ ॥

پپیہا اپنے مالک کا مقام نہیں جانتا، اگر دعا کرے تو اس مقام کو دیکھ سکتا ہے۔

ਆਪਣੈ ਭਾਣੈ ਬਹੁਤਾ ਬੋਲਹਿ ਬੋਲਿਆ ਥਾਇ ਨ ਪਾਇ ॥

وہ اپنی مرضی سے بہت کچھ بولتا ہے، لیکن اس کا بولنا قابل قبول نہیں ہوتا۔

ਖਸਮੁ ਵਡਾ ਦਾਤਾਰੁ ਹੈ ਜੋ ਇਛੇ ਸੋ ਫਲ ਪਾਇ ॥

مالک ہی سب سے بڑا داتا ہے، جو چاہے وہی ملتا ہے۔

ਬਾਬੀਹਾ ਕਿਆ ਬਪੁੜਾ ਜਗਤੈ ਕੀ ਤਿਖ ਜਾਇ ॥੧॥

پپیہا تو کچھ بھی نہیں رب تو پوری دنیا کی پیاس بجھا دیتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਬਾਬੀਹਾ ਭਿੰਨੀ ਰੈਣਿ ਬੋਲਿਆ ਸਹਜੇ ਸਚਿ ਸੁਭਾਇ ॥

پپیہا خوشگوار رات میں قدرتی طور پر بول اٹھتا ہے کہ

ਇਹੁ ਜਲੁ ਮੇਰਾ ਜੀਉ ਹੈ ਜਲ ਬਿਨੁ ਰਹਣੁ ਨ ਜਾਇ ॥

یہ پانی ہی میری زندگی ہے، اس کے بغیر رہنا ممکن نہیں۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਜਲੁ ਪਾਈਐ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥

گرو کے کلام سے یہ پانی حاصل ہوتا ہے، بشرطیکہ انسان اپنے نفس کو مٹا دے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਬਿਨੁ ਚਸਾ ਨ ਜੀਵਦੀ ਸੋ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਆ ਮਿਲਾਇ ॥੨॥

اے نانک! جس کے بغیر لمحہ بھر بھی زندہ نہیں رہا جا سکتا، سچا گرو ہی اس سے ملانے والا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਖੰਡ ਪਤਾਲ ਅਸੰਖ ਮੈ ਗਣਤ ਨ ਹੋਈ ॥

کائنات میں بے شمار مقامات ہیں، میں انہیں شمار نہیں کر سکتا۔

ਤੂ ਕਰਤਾ ਗੋਵਿੰਦੁ ਤੁਧੁ ਸਿਰਜੀ ਤੁਧੈ ਗੋਈ ॥

اے رب ! تو ہی خالق ہے، تو نے ہی انہیں پیدا اور فنا کیا۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਮੇਦਨੀ ਤੁਝ ਹੀ ਤੇ ਹੋਈ ॥

چوراسی لاکھ یونیاں تیری ہی پیدا کردہ ہیں۔

ਇਕਿ ਰਾਜੇ ਖਾਨ ਮਲੂਕ ਕਹਹਿ ਕਹਾਵਹਿ ਕੋਈ ॥

کچھ لوگ خود کو راجہ خاں اور بادشاہ کہتے ہیں۔

ਇਕਿ ਸਾਹ ਸਦਾਵਹਿ ਸੰਚਿ ਧਨੁ ਦੂਜੈ ਪਤਿ ਖੋਈ ॥

کچھ دولت جمع کر کے خود کو ساہوکار کہتے ہیں لیکن دوسرے پن میں اپنی عزت کھو دیتے ہیں۔

ਇਕਿ ਦਾਤੇ ਇਕ ਮੰਗਤੇ ਸਭਨਾ ਸਿਰਿ ਸੋਈ ॥

کچھ داتا بنتے ہیں، کچھ مانگنے والے، لیکن سب کا مالک صرف ایک ہی ہے۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਬਾਜਾਰੀਆ ਭੀਹਾਵਲਿ ਹੋਈ ॥

رب کے نام کے بغیر سب بازار میں سودے بازی میں مصروف ہیں، اور موت کا ڈر طاری ہے۔

ਕੂੜ ਨਿਖੁਟੇ ਨਾਨਕਾ ਸਚੁ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਈ ॥੧੨॥

نانک فرماتے ہیں کہ جھوٹ آخر کار مٹ جاتا ہے، اور جو رب کرتا ہے وہی ہوتا ہے۔ 12۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਬਾਬੀਹਾ ਗੁਣਵੰਤੀ ਮਹਲੁ ਪਾਇਆ ਅਉਗਣਵੰਤੀ ਦੂਰਿ ॥

اے بیبے وہی شخص مالک رب کا قرب پاتا ہے جو صفات و خوبیوں والا ہو جبکہ عیبوں اور برائیوں میں ڈوبا ہوا انسان اس رب سے دور ہی رہتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਤੇਰੈ ਹਰਿ ਵਸੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਹਜੂਰਿ ॥

تیرے اندر ہی مالک رب بستا ہے اور جو صادق گرو کے وسیلے سے جیتا ہے، وہ ہمیشہ اسے اپنے قریب پاتا ہے۔

ਕੂਕ ਪੁਕਾਰ ਨ ਹੋਵਈ ਨਦਰੀ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲ ॥

چیخ و پکار سے کچھ حاصل نہیں ہوتا، بلکہ صرف اُس کی کرم بھری نگاہ ہی سکون بخشتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸਹਜੇ ਮਿਲੇ ਸਬਦਿ ਗੁਰੂ ਕੈ ਘਾਲ ॥੧॥

اے نانک ! جو لوگ رب کے نام میں رنگے ہوتے ہیں، وہ صادق گرو کی محنت سے خود بخود اُس سے جا ملتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਬਾਬੀਹਾ ਬੇਨਤੀ ਕਰੇ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਦੇਹੁ ਜੀਅ ਦਾਨ ॥

جستجو کرنے والا رب سے عرض کرتا ہے کہ اے مالک رب مجھ پر کرم کر کے مجھے روحانی زندگی عطا کر۔

ਜਲ ਬਿਨੁ ਪਿਆਸ ਨ ਊਤਰੈ ਛੁਟਕਿ ਜਾਂਹਿ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਾਨ ॥

پروردگار کے نام کے بغیر میری روحانی پیاس بجھتی نہیں، میرے تو جیسے سانس ہی بند ہو جاتے ہیں۔

ਤੂ ਸੁਖਦਾਤਾ ਬੇਅੰਤੁ ਹੈ ਗੁਣਦਾਤਾ ਨੇਧਾਨੁ ॥

تو ہی راحت دینے والا ہے، تو بے حد و حساب کرم کرنے والا اور رحمتوں کا خزانہ ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬਖਸਿ ਲਏ ਅੰਤਿ ਬੇਲੀ ਹੋਇ ਭਗਵਾਨੁ ॥੨॥

نانک فرماتے ہیں وہ رب جو گرو کی رہنمائی سے بخش دیتا ہے، وہی آخر وقت میں بھی مدد کرتا ہے۔ 2

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਪੇ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇ ਕੈ ਗੁਣ ਅਉਗਣ ਕਰੇ ਬੀਚਾਰੁ ॥

مالک رب نے خود ہی دنیا کو پیدا کیا اور نیکی ہے بدی کو خود ہی پرکھا ہے۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਸਰਬ ਜੰਜਾਲੁ ਹੈ ਨਾਮਿ ਨ ਧਰੇ ਪਿਆਰੁ ॥

مایا کے تینوں گن رج، تم ست ہی تمام جھنجھٹوں اور پریشانیوں کی جڑ ہیں، جن کی وجہ سے انسان رب کے نام سے محبت نہیں کر پاتا۔

ਗੁਣ ਛੋਡਿ ਅਉਗਣ ਕਮਾਵਦੇ ਦਰਗਹ ਹੋਹਿ ਖੁਆਰੁ ॥

جو لوگ نیکی چھوڑ کر برائیاں اپناتے ہیں، وہ رب کے دربار میں رسوا ہوتے ہیں۔

ਜੂਐ ਜਨਮੁ ਤਿਨੀ ਹਾਰਿਆ ਕਿਤੁ ਆਏ ਸੰਸਾਰਿ ॥

وہ اپنا قیمتی جنم جوا کھلنے میں ہار بیٹھتے ہیں پھر آخر دنیا میں آنے کا فائدہ ہی کیا؟

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਮਨੁ ਮਾਰਿਆ ਅਹਿਨਿਸਿ ਨਾਮਿ ਪਿਆਰਿ ॥

سچے کلام کے ذریعے جب دل کو قابو میں کیا جائے تو دن رات رب کے نام سے پیار پیدا ہو جاتا ہے۔

ਜਿਨੀ ਪੁਰਖੀ ਉਰਿ ਧਾਰਿਆ ਸਚਾ ਅਲਖ ਅਪਾਰੁ ॥

جن لوگوں نے سچے، ان دیکھے اور لامحدود رب کو اپنے دل میں بسا لیا ہے۔

ਤੂ ਗੁਣਦਾਤਾ ਨਿਧਾਨੁ ਹਹਿ ਅਸੀ ਅਵਗਣਿਆਰ ॥

وہ مانتے ہیں کہ تو خوبیوں کا خزانہ ہے اور ہم صرف خامیوں سے بھرے ہوئے ہیں۔

ਜਿਸੁ ਬਖਸੇ ਸੋ ਪਾਇਸੀ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਵੀਚਾਰੁ ॥੧੩॥

جسے تو بخشش دیتا ہے، وہی گرو کے کلام پر غور کر کے تجھے پا لیتا ہے۔ 13۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

سلوک محلہ 5۔

ਰਾਤਿ ਨ ਵਿਹਾਵੀ ਸਾਕਤਾਂ ਜਿਨ੍ਹਾ ਵਿਸਰੈ ਨਾਉ ॥

جن لوگوں کو رب کا نام بھول جاتا ہے، اُن کی راتیں کرب میں گزرتی ہیں۔

ਰਾਤੀ ਦਿਨਸ ਸੁਹੇਲੀਆ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਂਉ ॥੧॥

اے نانک ! جو لوگ رب کا گیت گاتے ہیں، اے نانک ان کے دن رات خوشیوں بھرے ہوتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਰਤਨ ਜਵੇਹਰ ਮਾਣਕਾ ਹਭੇ ਮਣੀ ਮਥੰਨਿ ॥

چاہے کسی کے پاس ہیرے جواہرات اور قیمتی موتی ہوں، لیکن

ਨਾਨਕ ਜੋ ਪ੍ਰਭਿ ਭਾਣਿਆ ਸਚੇ ਦਰਿ ਸੋਹੰਨਿ ॥੨॥

اے نانک ! جو رب کو پسند ہیں، سچے دربار میں وہی خوبصورت لگتے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਚਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸਚੁ ਸਮ੍ਹਾਲਿਆ ॥

صادق گرو کی خدمت کے ذریعے ہی سچ کو سنبھالا جاتا ہے۔

ਅੰਤਿ ਖਲੋਆ ਆਇ ਜਿ ਸਤਿਗੁਰ ਅਗੈ ਘਾਲਿਆ ॥

جو صادق گرو کے دربار میں خدمت کرتا ہے، وہی آخری وقت میں کامیاب ہوتا ہے۔

ਪੋਹਿ ਨ ਸਕੈ ਜਮਕਾਲੁ ਸਚਾ ਰਖਵਾਲਿਆ ॥

جس کی حفاظت سچا رب کرتا ہے، اُسے ملک الموت چھو بھی نہیں سکتا۔

ਗੁਰ ਸਾਖੀ ਜੋਤਿ ਜਗਾਇ ਦੀਵਾ ਬਾਲਿਆ ॥

جو صادق گرو کی تعلیم کو دل میں جگاتا ہے، وہ اپنے اندر کا چراغ جلا لیتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਕੂੜਿਆਰ ਫਿਰਹਿ ਬੇਤਾਲਿਆ ॥

نام کے بغیر من مکھ جھوٹے بھٹکتے ہیں، جیسے بے قابو روحیں ہوں۔

ਪਸੂ ਮਾਣਸ ਚੰਮਿ ਪਲੇਟੇ ਅੰਦਰਹੁ ਕਾਲਿਆ ॥

ایسے لوگ جو انسانوں کی کھال میں لپٹے ہوں مگر اندر سے سیاہ ہوں، جانوروں جیسے ہی ہوتے ہیں۔

ਸਭੋ ਵਰਤੈ ਸਚੁ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਨਿਹਾਲਿਆ ॥

سچ ہی سب میں رچا بسا ہے، اور یہ سمجھ سچے شبد سے حاصل ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਪੂਰੈ ਗੁਰਿ ਦੇਖਾਲਿਆ ॥੧੪॥

اے نانک کامل گرو نے دکھایا کہ رب کا نام ہی اصل خزانہ ہے۔ 14۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਬਾਬੀਹੈ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣਿਆ ਗੁਰ ਕੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

پپیہے نے گرو کی آرام دہ طبیعت سے رب کے حکم کو پہچان لیا۔

ਮੇਘੁ ਵਰਸੈ ਦਇਆ ਕਰਿ ਗੂੜੀ ਛਹਬਰ ਲਾਇ ॥

رب کی رحمت سے گھنے بادل موسلا دھار برسے۔

ਬਾਬੀਹੇ ਕੂਕ ਪੁਕਾਰ ਰਹਿ ਗਈ ਸੁਖੁ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਆਇ ॥

اب پپیہے کی فریاد ختم ہوچکی ہے، دل کو سکون مل گیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਸਾਲਾਹੀਐ ਜਿ ਦੇਂਦਾ ਸਭਨਾਂ ਜੀਆ ਰਿਜਕੁ ਸਮਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! اسی رب کی حمد کرو جو سب کو رزق دے کر پرورش کرتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਤੂ ਨ ਜਾਣਹੀ ਕਿਆ ਤੁਧੁ ਵਿਚਿ ਤਿਖਾ ਹੈ ਕਿਤੁ ਪੀਤੈ ਤਿਖ ਜਾਇ ॥

اے چاتک ! تو نہیں جانتا کہ تجھے کس چیز کی پیاس ہے اور کون سا پانی یہ پیاس بجھائے گا؟

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਭਰੰਮਿਆ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਜਲੁ ਪਲੈ ਨ ਪਾਇ ॥

دوسرے سے محبت کی وجہ سے بھٹک کر تو امرت جل کو نہیں پا سکا۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਜੇ ਆਪਣੀ ਤਾਂ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਸੁਭਾਇ ॥

جب رب اپنی نظرِ کرم کرتا ہے، تب سچا گرو آسانی سے میسر آتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਜਲੁ ਪਾਇਆ ਸਹਜੇ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! ستگرو کے ذریعے ہی امرت جل ملتا ہے اور انسان فطری طور پر اس میں رنگین ہوجاتا ہے۔

-2

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਇਕਿ ਵਣ ਖੰਡਿ ਬੈਸਹਿ ਜਾਇ ਸਦੁ ਨ ਦੇਵਹੀ ॥

کچھ لوگ جنگل میں جا بیٹھتے ہیں اور کسی سے بات بھی نہیں کرتے۔

ਇਕਿ ਪਾਲਾ ਕਕਰੁ ਭੰਨਿ ਸੀਤਲੁ ਜਲੁ ਹੋਂਵਹੀ ॥

کچھ ٹھنڈے پانی میں ڈوبے رہتے ہیں اور سردی کی پرواہ نہیں کرتے۔

ਇਕਿ ਭਸਮ ਚੜ੍ਹਾਵਹਿ ਅੰਗਿ ਮੈਲੁ ਨ ਧੋਵਹੀ ॥

کچھ اپنے جسم پر راکھ ملتے ہیں اور میل کو نہیں دھوتے۔

ਇਕਿ ਜਟਾ ਬਿਕਟ ਬਿਕਰਾਲ ਕੁਲੁ ਘਰੁ ਖੋਵਹੀ ॥

کچھ لوگ بھاری سخت جٹائیں رکھ کر اپنا خاندان اور گھر چھوڑ دیتے ہیں۔

ਇਕਿ ਨਗਨ ਫਿਰਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ਨੀਂਦ ਨ ਸੋਵਹੀ ॥

کئی لوگ ننگے ہی دن رات پھرتے ہیں، نیند بھی نہیں سوتے۔

ਇਕਿ ਅਗਨਿ ਜਲਾਵਹਿ ਅੰਗੁ ਆਪੁ ਵਿਗੋਵਹੀ ॥

کچھ لوگ آگ جلا کر اپنے بدن کو تکلیف دیتے ہیں۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਤਨੁ ਛਾਰੁ ਕਿਆ ਕਹਿ ਰੋਵਹੀ ॥

رب کے نام کے بغیر جسم خاک بن جاتا ہے، پھر رونے کا کیا فائدہ؟

ਸੋਹਨਿ ਖਸਮ ਦੁਆਰਿ ਜਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹੀ ॥੧੫॥

وہی مالک کے دربار میں مقبول ہیں جو سچے گرو کی خدمت کرتے ہیں۔ 15۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਬਾਬੀਹਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਵੇਲੈ ਬੋਲਿਆ ਤਾਂ ਦਰਿ ਸੁਣੀ ਪੁਕਾਰ ॥

جب پپیہا صبح کے وقت فریاد کرتا ہے، مالک کے دربار میں وہ سنی جاتی ہے۔

ਮੇਘੈ ਨੋ ਫੁਰਮਾਨੁ ਹੋਆ ਵਰਸਹੁ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥

بادلوں کو حکم دیا جاتا ہے کہ رحم کر کے برس جاؤ۔

ਹਉ ਤਿਨ ਕੈ ਬਲਿਹਾਰਣੈ ਜਿਨੀ ਸਚੁ ਰਖਿਆ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥

میں ان لوگوں پر قربان ہوں جنہوں نے سچ کو دل میں بسا لیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੇ ਸਭ ਹਰੀਆਵਲੀ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਿ ॥੧॥

اے نانک جو گرو کے کلام پر غور کرتے ہیں، وہ رب کے نام سے ہرے بھرے ہو جاتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਬਾਬੀਹਾ ਇਵ ਤੇਰੀ ਤਿਖਾ ਨ ਉਤਰੈ ਜੇ ਸਉ ਕਰਹਿ ਪੁਕਾਰ ॥

اے پپیہے ! اگر تو سو بار بھی فریاد کرے، اس طرح تیری پیاس نہیں بجھے گی۔

ਨਦਰੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਈਐ ਨਦਰੀ ਉਪਜੈ ਪਿਆਰੁ ॥

رب کی مہربانی سے سچا گرو ملتا ہے، اور اُسی سے محبت پیدا ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਹਿਬੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਵਿਚਹੁ ਜਾਹਿ ਵਿਕਾਰ ॥੨॥

اے نانک ! جب رب دل میں بس جائے، تو اندر سے برے خیالات ختم ہوجاتے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਇਕਿ ਜੈਨੀ ਉਝੜ ਪਾਇ ਧੁਰਹੁ ਖੁਆਇਆ ॥

کچھ جینی جنگلوں میں جا کر بس جاتے ہیں، مگر سچی کلام کو نہیں اپناتے۔

ਤਿਨ ਮੁਖਿ ਨਾਹੀ ਨਾਮੁ ਨ ਤੀਰਥਿ ਨ੍ਹਾਇਆ ॥

نہ وہ رب کے نام کا جاپ کرتے ہیں، نہ مقدس مقامات پر نہاتے ہیں۔

ਹਥੀ ਸਿਰ ਖੋਹਾਇ ਨ ਭਦੁ ਕਰਾਇਆ ॥

وہ اپنے ہاتھوں سے بال نوچتے ہیں، مگر کوئی نیکی نہیں کرتے۔

ਕੁਚਿਲ ਰਹਹਿ ਦਿਨ ਰਾਤਿ ਸਬਦੁ ਨ ਭਾਇਆ ॥

دن رات گندے ہی رہتے ہیں، انہیں کلام سے محبت نہیں۔

ਤਿਨ ਜਾਤਿ ਨ ਪਤਿ ਨ ਕਰਮੁ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥

نہ ان کے پاس نسل کی پہچان ہے، نہ عزت نہ عمل وہ زندگی برباد کرتے ہیں۔

ਮਨਿ ਜੂਠੈ ਵੇਜਾਤਿ ਜੂਠਾ ਖਾਇਆ ॥

ان کے دل گندے ہیں، وہ ناپاک چیزیں کھاتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਆਚਾਰੁ ਨ ਕਿਨ ਹੀ ਪਾਇਆ ॥

رب کے کلام کے بغیر کسی کو نیک عمل نصیب نہیں ہوتا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਓਅੰਕਾਰਿ ਸਚਿ ਸਮਾਇਆ ॥੧੬॥

جو گرو کے ذریعے رب میں رنگے جاتے ہیں، وہی حقیقت میں رب میں جذب ہو جاتے ہیں۔ 16۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸਾਵਣਿ ਸਰਸੀ ਕਾਮਣੀ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਵੀਚਾਰਿ ॥

ساون کے مہینے میں وہی عورت خوش رہتی ہے جو گرو کے کلام پر غور کرتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਦਾ ਸੁਹਾਗਣੀ ਗੁਰ ਕੈ ਹੇਤਿ ਅਪਾਰਿ ॥੧॥

اے نانک ! جو گرو سے بے حد محبت کرتی ہے، وہی ہمیشہ سہاگن رہتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸਾਵਣਿ ਦਝੈ ਗੁਣ ਬਾਹਰੀ ਜਿਸੁ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਪਿਆਰੁ ॥

سوان میں وہ عورت جلتی ہے جسے دوئی کی محبت ہوتی ہے اور جو خوبیوں سے خالی ہے۔

ਨਾਨਕ ਪਿਰ ਕੀ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਈ ਸਭੁ ਸੀਗਾਰੁ ਖੁਆਰੁ ॥੨॥

اے نانک جو اپنے شوہر رب کی قدر نہیں جانتی، اس کا سارا سنگار ضائع ہو جاتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਸਚਾ ਅਲਖ ਅਭੇਉ ਹਠਿ ਨ ਪਤੀਜਈ ॥

وہ سچا نظر نہ آنے والا رب ضد سے راضی نہیں ہوتا۔

ਇਕਿ ਗਾਵਹਿ ਰਾਗ ਪਰੀਆ ਰਾਗਿ ਨ ਭੀਜਈ ॥

کچھ لوگ راگ را گنیاں گاتے ہیں، لیکن وہ اس سے خوش نہیں ہوتا۔

ਇਕਿ ਨਚਿ ਨਚਿ ਪੂਰਹਿ ਤਾਲ ਭਗਤਿ ਨ ਕੀਜਈ ॥

کچھ لوگ تال پر ناچتے ہیں، مگر رب کی بھگتی نہیں کرتے۔

ਇਕਿ ਅੰਨੁ ਨ ਖਾਹਿ ਮੂਰਖ ਤਿਨਾ ਕਿਆ ਕੀਜਈ ॥

کچھ لوگ کھانا چھوڑ دیتے ہیں، ان بے عقلوں سے کیا فائدہ؟

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਹੋਈ ਬਹੁਤੁ ਕਿਵੈ ਨ ਧੀਜਈ ॥

حرص بہت بڑھ جاتی ہے، اور دل کو کوئی چین نہیں آتا۔

ਕਰਮ ਵਧਹਿ ਕੈ ਲੋਅ ਖਪਿ ਮਰੀਜਈ ॥

کچھ لوگ رسموں میں الجھ کر اپنی جان تک دے دیتے ہیں۔

ਲਾਹਾ ਨਾਮੁ ਸੰਸਾਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਜਈ ॥

دنیا میں رب کا نام ہی اصل فائدہ ہے، جس کا امرت پینا چاہیے۔

ਹਰਿ ਭਗਤੀ ਅਸਨੇਹਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਖੀਜਈ ॥੧੭॥

سچے گرو کے ذریعے رب کی بھگتی میں محبت پیدا ہوتی ہے۔ 17۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਲਾਰ ਰਾਗੁ ਜੋ ਕਰਹਿ ਤਿਨ ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੀਤਲੁ ਹੋਇ ॥

جو گرو کے کہنے پر ملار راگ گاتا ہے، اُس کے دل و جسم کو ٹھنڈک نصیب ہوتی ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਏਕੁ ਪਛਾਣਿਆ ਏਕੋ ਸਚਾ ਸੋਇ ॥

گرو کے کلام سے ایک رب کی پہچان ہوتی ہے، اور وہی سچا ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਸਚਾ ਸਚੁ ਮਨਿ ਸਚੇ ਸਚੀ ਸੋਇ ॥

جس کے دل میں سچا رب بستا ہے، اُس کا دل و جسم بھی سچا ہو جاتا ہے، اور وہ سچی حضوری میں رہتا ہے۔

ਅੰਦਰਿ ਸਚੀ ਭਗਤਿ ਹੈ ਸਹਜੇ ਹੀ ਪਤਿ ਹੋਇ ॥

جس کے اندر سچی بھگتی پیدا ہوتی ہے، اُسے خود بخود عزت حاصل ہوتی ہے۔

ਕਲਿਜੁਗ ਮਹਿ ਘੋਰ ਅੰਧਾਰੁ ਹੈ ਮਨਮੁਖ ਰਾਹੁ ਨ ਕੋਇ ॥

کلجگ میں جہالت کا گہرا اندھیرا چھایا ہوا ہے، خودسر انسان کو کوئی راستہ نظر نہیں آتا۔

ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ਨਾਨਕਾ ਜਿਨ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! جن کے دل میں رب گرو کے وسیلے سے ظاہر ہوتا ہے، وہی اصل میں خوش نصیب ہوتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਇੰਦੁ ਵਰਸੈ ਕਰਿ ਦਇਆ ਲੋਕਾਂ ਮਨਿ ਉਪਜੈ ਚਾਉ ॥

جب رب رحم کرتا ہے تو بادل برستے ہیں اور لوگوں کے دل خوش ہو جاتے ہیں۔

ਜਿਸ ਕੈ ਹੁਕਮਿ ਇੰਦੁ ਵਰਸਦਾ ਤਿਸ ਕੈ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਂਉ ॥

جس مالک رب کے حکم سے اندر دیوتا بارش کرتا ہے میں اُس پر ہمیشہ قربان جاتا ہوں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦੁ ਸਮ੍ਹਾਲੀਐ ਸਚੇ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

گرو کی رہنمائی میں کلام کی حفاظت کرتے ہوئے سچے رب کی صفات کا گیت گاؤ۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਜਨ ਨਿਰਮਲੇ ਸਹਜੇ ਸਚਿ ਸਮਾਉ ॥੨॥

اے نانک جو رب کے نام میں رنگے ہوتے ہیں وہی پاکیزہ ہوتے ہیں اور قدرتی طور پر حق میں جذب ہو جاتے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ॥

سچی کامل گرو کی خدمت کرنے سے ہی کامل رب حاصل ہوتا ہے۔

ਪੂਰੈ ਕਰਮਿ ਧਿਆਇ ਪੂਰਾ ਸਬਦੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਆ ॥

کامل اعمال کے ذریعے اس کا دھیان ہوتا ہے، اور کامل کلام دل میں بس جاتا ہے۔

ਪੂਰੈ ਗਿਆਨਿ ਧਿਆਨਿ ਮੈਲੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥

کامل علم و دھیان کے ذریعے دل کی میل دور ہو جاتی ہے۔

ਹਰਿ ਸਰਿ ਤੀਰਥਿ ਜਾਣਿ ਮਨੂਆ ਨਾਇਆ ॥

ہر نامی سرور کو جان کر دل اس میں غسل کرتا ہے۔

ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਮਨੁ ਮਾਰਿ ਧੰਨੁ ਜਣੇਦੀ ਮਾਇਆ ॥

،جو شخص گرو کے کلام کے ذریعے اپنے نفس کو مارتا ہے، اس کی ماں قابل تعریف ہے۔

ਦਰਿ ਸਚੈ ਸਚਿਆਰੁ ਸਚਾ ਆਇਆ ॥

جو سچا ہوتا ہے وہی سچے مالک کے دربار میں سچا مانا جاتا ہے۔

ਪੁਛਿ ਨ ਸਕੈ ਕੋਇ ਜਾਂ ਖਸਮੈ ਭਾਇਆ ॥

جو رب کو پسند آتا ہے، اس پر کوئی سوال نہیں اٹھایا جا سکتا۔

ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਸਲਾਹਿ ਲਿਖਿਆ ਪਾਇਆ ॥੧੮॥

اے نانک ! سچے رب کی حمدبیان کرو، یہی اس کی رضا ہے اور اسی میں کامیابی ہے۔ 18۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਕੁਲਹਾਂ ਦੇਂਦੇ ਬਾਵਲੇ ਲੈਂਦੇ ਵਡੇ ਨਿਲਜ ॥

ایسے متکبر گروپیر دراصل باولے ہیں، جو اپنے مریدوں کو سیلی ٹوپی دے کر اپنا جانشین مقرر کرتے ہیں اور انہیں ماننے والے مرشد کے مرید بھی بڑے بے شرم ہوتے ہیں۔

ਚੂਹਾ ਖਡ ਨ ਮਾਵਈ ਤਿਕਲਿ ਬੰਨ੍ਹੈ ਛਜ ॥

ان کی مثال ایسی ہے جیسے چوہا خود بل میں گھس نہ سکے لیکن کمر پر چھاج باندھ لے۔

ਦੇਨਿ੍ ਦੁਆਈ ਸੇ ਮਰਹਿ ਜਿਨ ਕਉ ਦੇਨਿ ਸਿ ਜਾਹਿ ॥

جو لوگوں کو دعائیں دیتے ہیں وہ خود بھی فنا ہو جاتے ہیں، اور جن کو دیتے ہیں وہ بھی ختم ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਹੁਕਮੁ ਨ ਜਾਪਈ ਕਿਥੈ ਜਾਇ ਸਮਾਹਿ ॥

اے نانک ! ان کو رب کا حکم معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کہاں جا کر ختم ہوتے ہیں۔

ਫਸਲਿ ਅਹਾੜੀ ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਸਾਵਣੀ ਸਚੁ ਨਾਉ ॥

اصلی دولت رب کا نام ہی ہے، جو ساون کی فصل کی طرح برکت لاتا ہے۔

ਮੈ ਮਹਦੂਦੁ ਲਿਖਾਇਆ ਖਸਮੈ ਕੈ ਦਰਿ ਜਾਇ ॥

میں نے اپنی قسمت میں یہ لکھوا لیا ہے کہ میرا نام رب کے دربار میں پیش ہو۔

ਦੁਨੀਆ ਕੇ ਦਰ ਕੇਤੜੇ ਕੇਤੇ ਆਵਹਿ ਜਾਂਹਿ ॥

دنیا میں کئی دروازے ہیں جن پر لوگ آتے جاتے رہتے ہیں۔

ਕੇਤੇ ਮੰਗਹਿ ਮੰਗਤੇ ਕੇਤੇ ਮੰਗਿ ਮੰਗਿ ਜਾਹਿ ॥੧॥

بہت سے فقیر ان دروازوں پر مانگتے ہیں اور مانگتے مانگتے حلے جاتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਸਉ ਮਣੁ ਹਸਤੀ ਘਿਉ ਗੁੜੁ ਖਾਵੈ ਪੰਜਿ ਸੈ ਦਾਣਾ ਖਾਇ ॥

ہاتھی سوا من، گھی، گڑ اور پانچ من سے زیادہ دانے کھاتا ہے۔

ਡਕੈ ਢੁਕੈ ਖੇਹ ਉਡਾਵੈ ਸਾਹਿ ਗਇਐ ਪਛੁਤਾਇ ॥

وہ سب کچھ کھا کر ڈکار مارتا ہے، خاک اُڑاتا ہے، اور جب جان نکلتی ہے تو پچھتاتا ہے۔

ਅੰਧੀ ਫੂਕਿ ਮੁਈ ਦੇਵਾਨੀ ॥

غرور میں اندھی اور دیوانی دنیا بھی یونہی ہانپتی ہے۔

ਖਸਮਿ ਮਿਟੀ ਫਿਰਿ ਭਾਨੀ ॥

جب وہ مالک کے حضور عاجز ہو جائے تو ہی پسند آتی ہے۔

ਅਧੁ ਗੁਲ੍ਹਾ ਚਿੜੀ ਕਾ ਚੁਗਣੁ ਗੈਣਿ ਚੜੀ ਬਿਲਲਾਇ ॥

چڑیا کے لیے صرف آدھا دانہ کافی ہے، وہ دانہ چگ کر آسمان میں چہکنے لگتی ہے۔

ਖਸਮੈ ਭਾਵੈ ਓਹਾ ਚੰਗੀ ਜਿ ਕਰੇ ਖੁਦਾਇ ਖੁਦਾਇ ॥

مالک کو وہی اچھی لگتی ہے جو اُسے یاد کرتی ہے۔

ਸਕਤਾ ਸੀਹੁ ਮਾਰੇ ਸੈ ਮਿਰਿਆ ਸਭ ਪਿਛੈ ਪੈ ਖਾਇ ॥

طاقتور شیر سینکڑوں جانور مار ڈالتا ہے، پھر کئی اس کا گوشت کھاتے ہیں۔

ਹੋਇ ਸਤਾਣਾ ਘੁਰੈ ਨ ਮਾਵੈ ਸਾਹਿ ਗਇਐ ਪਛੁਤਾਇ ॥

وہ طاقت کے زعم میں اتنا بڑا ہو جاتا ہے کہ اپنی ماند میں نہیں سما پاتا اور مرنے پر پچھتاتا ہے۔

ਅੰਧਾ ਕਿਸ ਨੋ ਬੁਕਿ ਸੁਣਾਵੈ ॥

اندھا چلا چلا کر کس کو سنا سکتا ہے؟

ਖਸਮੈ ਮੂਲਿ ਨ ਭਾਵੈ ॥

ایسا شخص مالک کو ہرگز پسند نہیں آتا۔

ਅਕ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕਰੇ ਅਕ ਤਿਡਾ ਅਕ ਡਾਲੀ ਬਹਿ ਖਾਇ ॥

آک کے کیڑے کو آک ہی پسند ہے، وہ آک کی ٹہنی پر بیٹھ کر اُسی کو کھاتا ہے۔

ਖਸਮੈ ਭਾਵੈ ਓਹੋ ਚੰਗਾ ਜਿ ਕਰੇ ਖੁਦਾਇ ਖੁਦਾਇ ॥

مالک کو وہی پیارا ہے جو اُسے سچے دل سے پکارتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦੁਨੀਆ ਚਾਰਿ ਦਿਹਾੜੇ ਸੁਖਿ ਕੀਤੈ ਦੁਖੁ ਹੋਈ ॥

اے نانک دنیا چار دن کی خوشی ہے، پھر دیکھو۔

ਗਲਾ ਵਾਲੇ ਹੈਨਿ ਘਣੇਰੇ ਛਡਿ ਨ ਸਕੈ ਕੋਈ ॥

باتیں بنانے والے بہت ہیں، مگر کوئی مال و دولت چھوڑ نہیں سکتا۔

ਮਖੀਂ ਮਿਠੈ ਮਰਣਾ ॥

مکھیاں ہمیشہ میٹھے پر ہی مرتی ہیں۔

ਜਿਨ ਤੂ ਰਖਹਿ ਤਿਨ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ਤਿਨ ਭਉ ਸਾਗਰੁ ਤਰਣਾ ॥੨॥

جن کی تو حفاظت کرتا ہے، ان کے قریب بھی خوف یا مایا نہیں آتی، وہ دنیا کے سمندر کو پار کر لیتے ہیں۔

-2

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਤੂ ਧਣੀ ਸਚਾ ਅਲਖ ਅਪਾਰੁ ॥

اے مالک ! تو ہی پوشیدہ ناقابل رسائی، سچا اور بے کنار ہے۔

ਤੂ ਦਾਤਾ ਸਭਿ ਮੰਗਤੇ ਇਕੋ ਦੇਵਣਹਾਰੁ ॥

تو ہی عطا کرنے والا ہے، سب لوگ مانگنے والے ہیں اور صرف تو ہی دنیا کو دینے والا ہے۔

ਜਿਨੀ ਸੇਵਿਆ ਤਿਨੀ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਗੁਰਮਤੀ ਵੀਚਾਰੁ ॥

جنہوں نے تیری عبادت کی انہوں نے تیرا سکھ حاصل کیا، یہ بات گرو کے علم سے سمجھی ہے۔

ਇਕਨਾ ਨੋ ਤੁਧੁ ਏਵੈ ਭਾਵਦਾ ਮਾਇਆ ਨਾਲਿ ਪਿਆਰੁ ॥

کچھ لوگ ایسے بھی ہیں، جنہیں تُو نے مایا سے محبت کرنے والا بنایا ہے، یہ بھی تیری مرضی ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਲਾਹੀਐ ਅੰਤਰਿ ਪ੍ਰੇਮ ਪਿਆਰੁ ॥

گرو کے کلام سے تیری حمد کر، اور دل میں محبت پیدا کر۔

ਵਿਣੁ ਪ੍ਰੀਤੀ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਵਈ ਵਿਣੁ ਸਤਿਗੁਰ ਨ ਲਗੈ ਪਿਆਰੁ ॥

محبت کے بغیر بھکتی نہیں ہوتی اور سچے گرو کے بغیر محبت نہیں جاگتی۔

ਤੂ ਪ੍ਰਭੁ ਸਭਿ ਤੁਧੁ ਸੇਵਦੇ ਇਕ ਢਾਢੀ ਕਰੇ ਪੁਕਾਰ ॥

سب تجھ ہی کو پوجتے ہیں، ایک بھگت تیری حمد میں عاجزی سے گاتا ہے۔

ਦੇਹਿ ਦਾਨੁ ਸੰਤੋਖੀਆ ਸਚਾ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਆਧਾਰੁ ॥੧੯॥

ہمیں یہ عطا دے کہ ہم تیرے سچے نام کا سہارا پائیں اور قناعت کے ساتھ رہیں۔ 16۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਰਾਤੀ ਕਾਲੁ ਘਟੈ ਦਿਨਿ ਕਾਲੁ ॥

رات اور دن میں وقت گزرتا جاتا ہے اور

ਛਿਜੈ ਕਾਇਆ ਹੋਇ ਪਰਾਲੁ ॥

جسم ختم ہوجاتا ہے۔

ਵਰਤਣਿ ਵਰਤਿਆ ਸਰਬ ਜੰਜਾਲੁ ॥

سارا وقت دنیاوی الجھنوں میں گزر جاتا ہے اور

ਭੁਲਿਆ ਚੁਕਿ ਗਇਆ ਤਪ ਤਾਲੁ ॥

انسان عبادت اور روحانی تپسیا کو بھول جاتا ہے۔

ਅੰਧਾ ਝਖਿ ਝਖਿ ਪਇਆ ਝੇਰਿ ॥

اندھا انسان خواہ مخواہ کی دوڑ دھوپ میں الجھتا ہے۔

ਪਿਛੈ ਰੋਵਹਿ ਲਿਆਵਹਿ ਫੇਰਿ ॥

پھر مرنے کے بعد لوگ روتے ہیں اور اسے واپس لانے کی دعائیں کرتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਕਿਛੁ ਸੂਝੈ ਨਾਹੀ ॥

مگر بغیر سمجھ کے کچھ بھی سوجھتا نہیں۔

ਮੋਇਆ ਰੋਂਹਿ ਰੋਂਦੇ ਮਰਿ ਜਾਂਹੀਂ ॥

مرنے والے پر روتے روتے وہ خود بھی فنا ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਖਸਮੈ ਏਵੈ ਭਾਵੈ ॥

اے نانک ! در اصل مالک کو یہی منظور ہے اور

ਸੇਈ ਮੁਏ ਜਿਨ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵੈ ॥੧॥

اصل میں وہی مرے ہوئے ہیں جنہیں رب یاد نہیں آتا۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਮੁਆ ਪਿਆਰੁ ਪ੍ਰੀਤਿ ਮੁਈ ਮੁਆ ਵੈਰੁ ਵਾਦੀ ॥

موت کے ساتھ انسان کی محبت ختم ہوجاتی ہے، موت کے آغوش میں جاتے ہی دشمنی اور جھگڑے سب ختم ہوجاتے ہیں۔

ਵੰਨੁ ਗਇਆ ਰੂਪੁ ਵਿਣਸਿਆ ਦੁਖੀ ਦੇਹ ਰੁਲੀ ॥

خوبصورتی اور رنگت بھی مٹ جاتی ہے اور جسم مٹی میں مل جاتا ہے۔

ਕਿਥਹੁ ਆਇਆ ਕਹ ਗਇਆ ਕਿਹੁ ਨ ਸੀਓ ਕਿਹੁ ਸੀ ॥

موت کے بعد لوگ کہتے ہیں، انسان کہاں سے آیا تھا اور کہاں چلا گیا، کیا تھا اور کیا ہوگیا۔

ਮਨਿ ਮੁਖਿ ਗਲਾ ਗੋਈਆ ਕੀਤਾ ਚਾਉ ਰਲੀ ॥

دل اور زبان سے بس باتیں ہی کرتے ہیں اور دنیاوی میلوں میں خوش رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਚੇ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਸਿਰ ਖੁਰ ਪਤਿ ਪਾਟੀ ॥੨॥

اے نانک ! سچے نام کے بغیر عزت خاک میں مل جاتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਤਾ ਅੰਤੇ ਹੋਇ ਸਖਾਈ ॥

رب کا نام امرت ہے، ہمیشہ سکون دینے والا ہے اور آخر میں یہی ساتھ دیتا ہے۔

ਬਾਝੁ ਗੁਰੂ ਜਗਤੁ ਬਉਰਾਨਾ ਨਾਵੈ ਸਾਰ ਨ ਪਾਈ ॥

گرو کے بغیر دنیا پاگل بنی رہتی ہے، اور نام کی قدر نہیں جانتی۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਸੇ ਪਰਵਾਣੁ ਜਿਨ੍ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਈ ॥

وہی مقبول ہے جو سچے گرو کی خدمت کرتا ہے اور اپنی روح کو رب میں ملا دیتا ہے۔

ਸੋ ਸਾਹਿਬੁ ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਤੇਹਾ ਜਿਸੁ ਭਾਣਾ ਮੰਨਿ ਵਸਾਈ ॥

جو رب کی رضا کو اپنے دل میں بسا لیتا ہے، وہی سچا خادم رب جیسا بن جاتا ہے۔

ਆਪਣੈ ਭਾਣੈ ਕਹੁ ਕਿਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਅੰਧਾ ਅੰਧੁ ਕਮਾਈ ॥

بتاؤ، اپنی مرضی کرنے والے نے کب سکون پایا؟ اندھا انسان اندھوں جیسے اعمال کرتا ہے۔

ਬਿਖਿਆ ਕਦੇ ਹੀ ਰਜੈ ਨਾਹੀ ਮੂਰਖ ਭੁਖ ਨ ਜਾਈ ॥

حرص و ہوس سے کبھی پیٹ نہیں بھرتا اور بیوقوف کی بھوک کبھی ختم نہیں ہوتی۔

ਦੂਜੈ ਸਭੁ ਕੋ ਲਗਿ ਵਿਗੁਤਾ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਬੂਝ ਨ ਪਾਈ ॥

ہر کوئی دوئی کے جھگڑوں میں الجھا ہے، اور بغیر سچے گرو کے سمجھ نہیں آتی۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਸੋ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ਜਿਸ ਨੋ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਰਜਾਈ ॥੨੦॥

وہی سکون پاتا ہے جو سچے گرو کی خدمت کرتا ہے، جس پر رب خود کرم کرتا ہے۔ 10۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ۔ 1۔

ਸਰਮੁ ਧਰਮੁ ਦੁਇ ਨਾਨਕਾ ਜੇ ਧਨੁ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥

اگر کسی کے پاس سچا نام بطور دولت موجود ہو تو اُس کے پاس محنت اور دھرم دونوں ہوتے ہیں۔

ਸੋ ਧਨੁ ਮਿਤ੍ਰੁ ਨ ਕਾਂਢੀਐ ਜਿਤੁ ਸਿਰਿ ਚੋਟਾਂ ਖਾਇ ॥

وہ دولت دوست نہیں کہلا سکتی جس کے سبب سر پر مصیبتیں پڑتی ہوں۔

ਜਿਨ ਕੈ ਪਲੈ ਧਨੁ ਵਸੈ ਤਿਨ ਕਾ ਨਾਉ ਫਕੀਰ ॥

جن کے پاس دولت بظاہر جمع ہو، وہ دراصل فقیر ہی ہوتے ہیں، کیونکہ وہ دل سے خالی ہوتے ہیں۔

ਜਿਨ੍ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਤੂ ਵਸਹਿ ਤੇ ਨਰ ਗੁਣੀ ਗਹੀਰ ॥੧॥

اے رب! جن کے دل میں تو بسا ہوا ہے، وہی لوگ حقیقت میں گہرے صفات والے ہوتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਦੁਖੀ ਦੁਨੀ ਸਹੇੜੀਐ ਜਾਇ ਤ ਲਗਹਿ ਦੁਖ ॥

دنیا دکھ برداشت کر کے دولت جمع کرتی ہے، اور جب دولت چلی جاتی ہے تو وہ اور بھی زیادہ دکھی ہوجاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚੇ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਕਿਸੈ ਨ ਲਥੀ ਭੁਖ ॥

اے نانک ! سچے نام کے بغیر کسی کی بھوک نہیں مٹتی۔

ਰੂਪੀ ਭੁਖ ਨ ਉਤਰੈ ਜਾਂ ਦੇਖਾਂ ਤਾਂ ਭੁਖ ॥

خوبصورتی کی چاہ کبھی ختم نہیں ہوتی، جدھر بھی دیکھو، وہاں طلب اور لالچ نظر آتی ہے۔

ਜੇਤੇ ਰਸ ਸਰੀਰ ਕੇ ਤੇਤੇ ਲਗਹਿ ਦੁਖ ॥੨॥

جتنی لذتیں جسم کو میسر ہوتی ہیں، اتنے ہی دکھ ساتھ لگ جاتے ہیں۔ 2۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਅੰਧੀ ਕੰਮੀ ਅੰਧੁ ਮਨੁ ਮਨਿ ਅੰਧੈ ਤਨੁ ਅੰਧੁ ॥

برے عمل کرنے سے دل اندھا ہو جاتا ہے، اور اندھے دل سے جسم بھی سیاہ ہو جاتا ہے۔

ਚਿਕੜਿ ਲਾਇਐ ਕਿਆ ਥੀਐ ਜਾਂ ਤੁਟੈ ਪਥਰ ਬੰਧੁ ॥

جب مضبوط بندھ ٹوٹ جائے، تو پھر اُس پر گارا لگانے کا کیا فائدہ؟

ਬੰਧੁ ਤੁਟਾ ਬੇੜੀ ਨਹੀ ਨਾ ਤੁਲਹਾ ਨਾ ਹਾਥ ॥

جب باندھ ٹوٹ جاتا ہے، تو بیڑی بھی نہیں، پل نہیں تو پار ہونا بھی نصیب نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਸਚੇ ਨਾਮ ਵਿਣੁ ਕੇਤੇ ਡੁਬੇ ਸਾਥ ॥੩॥

اے نانک ! سچے نام کے بغیر بہت سے لوگ اپنے ساتھیوں سمیت ڈوب جاتے ہیں۔ 3

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਲਖ ਮਣ ਸੁਇਨਾ ਲਖ ਮਣ ਰੁਪਾ ਲਖ ਸਾਹਾ ਸਿਰਿ ਸਾਹ ॥

اگر کسی کے پاس لاکھوں من سونا، لاکھوں من چاندی اور شاہوں کا بھی شاہ ہو۔

ਲਖ ਲਸਕਰ ਲਖ ਵਾਜੇ ਨੇਜੇ ਲਖੀ ਘੋੜੀ ਪਾਤਿਸਾਹ ॥

اگر اُس کے پاس لاکھوں کی فوج، گھوڑے، اور ساز و سامان ہو،

ਜਿਥੈ ਸਾਇਰੁ ਲੰਘਣਾ ਅਗਨਿ ਪਾਣੀ ਅਸਗਾਹ ॥

لیکن جب زندگی کے سمندر کو پار کرنا ہو، وہاں آگ اور پانی کی گہرائی موجود ہے۔

ਕੰਧੀ ਦਿਸਿ ਨ ਆਵਈ ਧਾਹੀ ਪਵੈ ਕਹਾਹ ॥

کوئی کنارہ نہیں دکھاتا صرف فریاد اور چیخ و کوشش سنائی تک۔

ਨਾਨਕ ਓਥੈ ਜਾਣੀਅਹਿ ਸਾਹ ਕੇਈ ਪਾਤਿਸਾਹ ॥੪॥

اے نانک ! وہاں ہی معلوم ہوتا ہے کہ کون حقیقتاً بادشاہ ہے۔ 4۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਇਕਨ੍ਹਾ ਗਲੀਂ ਜੰਜੀਰ ਬੰਦਿ ਰਬਾਣੀਐ ॥

کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کے گلے میں رب کی عبادت کی زنجیر بندھ جاتی ہے۔

ਬਧੇ ਛੁਟਹਿ ਸਚਿ ਸਚੁ ਪਛਾਣੀਐ ॥

وہ رب کو پہچان کر سچ کے ذریعے ہی دنیاوی قید سے آزاد ہو جاتے ہیں۔

ਲਿਖਿਆ ਪਲੈ ਪਾਇ ਸੋ ਸਚੁ ਜਾਣੀਐ ॥

در حقیقت جو کچھ قسمت میں لکھا ہو، وہی سچ ماننا چاہیے۔

ਹੁਕਮੀ ਹੋਇ ਨਿਬੇੜੁ ਗਇਆ ਜਾਣੀਐ ॥

حکم رب کے مطابق ہی سب فیصلے ہوتے ہیں، یہ سمجھ لینا چاہیے۔

ਭਉਜਲ ਤਾਰਣਹਾਰੁ ਸਬਦਿ ਪਛਾਣੀਐ ॥

لفظ رب کو پہچان کر ہی دنیا کے خوفناک سمندر سے پار اترا جا سکتا ہے۔

ਚੋਰ ਜਾਰ ਜੁਆਰ ਪੀੜੇ ਘਾਣੀਐ ॥

چور، زانی اور جواری تکلیف دہ عذاب میں ڈالے جاتے ہیں۔

ਨਿੰਦਕ ਲਾਇਤਬਾਰ ਮਿਲੇ ਹੜ੍ਵਾਣੀਐ ॥

عیب جو اور بدگو سخت سزا میں ڈالے جاتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚਿ ਸਮਾਇ ਸੁ ਦਰਗਹ ਜਾਣੀਐ ॥੨੧॥

جو رب کے مطابق جیتے ہیں اور سچ میں رنگے ہوتے ہیں، وہی رب کی حضوری میں پہچانے جاتے ہیں۔

21

ਸਲੋਕ ਮਃ ੨ ॥

شلوک محلہ 2۔

ਨਾਉ ਫਕੀਰੈ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ਮੂਰਖ ਪੰਡਿਤੁ ਨਾਉ ॥

(کلیوگ میں سب کچھ الٹا چل رہا ہے کیونکہ) دولت کے پجاری کو بادشاہ کہا جاتا ہے اور جاہل کو عالم کہا جارہا ہے۔

ਅੰਧੇ ਕਾ ਨਾਉ ਪਾਰਖੂ ਏਵੈ ਕਰੇ ਗੁਆਉ ॥

اندھے کو پرکھنے والا کہا جاتا ہے، بس ایسا ہی زمانہ ہے۔

ਇਲਤਿ ਕਾ ਨਾਉ ਚਉਧਰੀ ਕੂੜੀ ਪੂਰੇ ਥਾਉ ॥

بدمعاش کو چوھدری کہا جاتا ہے، جھوٹ کا ہی ہر جگہ راج ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਣੀਐ ਕਲਿ ਕਾ ਏਹੁ ਨਿਆਉ ॥੧॥

اے نانک یہ سب کلجگ کا ہی الٹا فیصلہ ہے، جو صرف گرو سے جانا جا سکتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਹਰਣਾਂ ਬਾਜਾਂ ਤੈ ਸਿਕਦਾਰਾਂ ਏਨ੍ਹਾ ਪੜਿਆ ਨਾਉ ॥

ہرن کی طرح (انسان کسی برے کام میں پھنس جاتا ہے تو اسنے دیگر رفقاء کو بھی اسی دلدل میں پھنسا لیتا ہے)، عقاب کی طرح (چال باز اسنے ہی لوگوں کو لوٹتے ہیں) اور سرکاری ملازمین اپنوں کے ساتھ رشوت اور ظلم کا برتاؤ دیتے ہیں۔

ਫਾਂਧੀ ਲਗੀ ਜਾਤਿ ਫਹਾਇਨਿ ਅਗੈ ਨਾਹੀ ਥਾਉ ॥

جو خود پھنسے ہیں، وہ دوسروں کو بھی پھنساتے ہیں، اور آگے ان کے لیے کوئی ٹھکانہ نہیں ہوتا۔

ਸੋ ਪੜਿਆ ਸੋ ਪੰਡਿਤੁ ਬੀਨਾ ਜਿਨੀ ਕਮਾਣਾ ਨਾਉ ॥

وہی سچا پڑھا لکھا اور پنڈت ہے، جو رب کا نام کمانے والا ہے۔

ਪਹਿਲੋ ਦੇ ਜੜ ਅੰਦਰਿ ਜੰਮੈ ਤਾ ਉਪਰਿ ਹੋਵੈ ਛਾਂਉ ॥

پہلے زمین میں جڑ لگتی ہے، تبھی درخت آگ کر سایہ دیتا ہے۔

ਰਾਜੇ ਸੀਹ ਮੁਕਦਮ ਕੁਤੇ ॥

بادشاہ شیر بن گئے ہیں اور عدالت کے اہلکار کتے نے سٹھے ہیں اور

ਜਾਇ ਜਗਾਇਨਿ੍ ਬੈਠੇ ਸੁਤੇ ॥

یہ جا کر سوتے لوگوں کو جگاتے ہیں، اور تنگ کرتے ہیں۔

ਚਾਕਰ ਨਹਦਾ ਪਾਇਨਿ੍ ਘਾਉ ॥

نوکر ناخن کی طرح لوگوں کو زخم دیتے ہیں اور

ਰਤੁ ਪਿਤੁ ਕੁਤਿਹੋ ਚਟਿ ਜਾਹੁ ॥

یہ کتے لوگوں کا خون چوس کر پی جاتے ہیں۔

ਜਿਥੈ ਜੀਆਂ ਹੋਸੀ ਸਾਰ ॥

جہاں کے دربار میں کیے ہوئے اعمال کا حساب ہوگا۔

ਨਕੀਂ ਵਢੀਂ ਲਾਇਤਬਾਰ ॥੨॥

وہاں ایسے گناہگاروں کی ناک کاٹ دی جائے گی۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਪਿ ਉਪਾਏ ਮੇਦਨੀ ਆਪੇ ਕਰਦਾ ਸਾਰ ॥

شکل و صورت سے پاک رب نے خود ہی اس دنیا کو پیدا کیا اور خود ہی اس کا پالنے والا ہے۔

ਭੈ ਬਿਨੁ ਭਰਮੁ ਨ ਕਟੀਐ ਨਾਮਿ ਨ ਲਗੈ ਪਿਆਰੁ ॥

رب کے خوف کے بغیر بھٹک ختم نہیں ہوتی، نہ ہی نام سے محبت پیدا ہوتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਭਉ ਊਪਜੈ ਪਾਈਐ ਮੋਖ ਦੁਆਰ ॥

سچے گرو کے ذریعہ خوف پیدا ہوتا ہے اور نجات کا دروازہ کھلتا ہے۔

ਭੈ ਤੇ ਸਹਜੁ ਪਾਈਐ ਮਿਲਿ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਅਪਾਰ ॥

خوف سے ہی سکون ملتا ہے، اور روحانی نور میں جذب ہوا جاتا ہے۔

ਭੈ ਤੇ ਭੈਜਲੁ ਲੰਘੀਐ ਗੁਰਮਤੀ ਵੀਚਾਰੁ ॥

رب کے خوف سے ہی بھاری دنیاوی سمندر پار کیا جاتا ہے، جب گرو کی تعلیم پر عمل کیا جاتا ہے۔

ਭੈ ਤੇ ਨਿਰਭਉ ਪਾਈਐ ਜਿਸ ਦਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ॥

خوف کے ذریعے ہی بے خوف رب کو پایا جاتا ہے، جس کی کوئی حد نہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਭੈ ਕੀ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਨੀ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਜਲਤੇ ਕਰਹਿ ਪੁਕਾਰ ॥

من کی پیروی کرنے والے رب کے خوف کی حقیقت کو نہیں جانتے، اور حرص میں جل کر پکارنے لگتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਵੈ ਹੀ ਤੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਗੁਰਮਤੀ ਉਰਿ ਧਾਰ ॥੨੨॥

اے نانک جو گرو کی تعلیم سے نام کو دل میں بساتے ہیں، وہی سکون پاتے ہیں۔ 22۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਰੂਪੇ ਕਾਮੇ ਦੋਸਤੀ ਭੁਖੇ ਸਾਦੈ ਗੰਢੁ ॥

حسن و شباب کی دوستی شہوت سے ہے، بھوک کا تعلق لذت سے ہے۔

ਲਬੈ ਮਾਲੈ ਘੁਲਿ ਮਿਲਿ ਮਿਚਲਿ ਊਂਘੈ ਸਉੜਿ ਪਲੰਘੁ ॥

لالچی مال کے ساتھ مل کر مچلتا ہے، اور تھوڑی سی جگہ کو بھی بستر سمجھتا ہے۔

ਭੰਉਕੈ ਕੋਪੁ ਖੁਆਰੁ ਹੋਇ ਫਕੜੁ ਪਿਟੇ ਅੰਧੁ ॥

غصہ کتے کی طرح بھونکتا ہے، اور اندھا بن کر مار کھاتا ہے۔

ਚੁਪੈ ਚੰਗਾ ਨਾਨਕਾ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਮੁਹਿ ਗੰਧੁ ॥੧॥

اے نانک خاموشی بہتر ہے، کیونکہ رب کے نام کے بغیر زبان سے گندگی نکلتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਰਾਜੁ ਮਾਲੁ ਰੂਪੁ ਜਾਤਿ ਜੋਬਨੁ ਪੰਜੇ ਠਗ ॥

راج مال حسن ذات اور جوانی یہ سب ٹھگنے والے ہیں۔

ਏਨੀ ਠਗੀਂ ਜਗੁ ਠਗਿਆ ਕਿਨੈ ਨ ਰਖੀ ਲਜ ॥

ان ٹھگوں نے دنیا کو لوٹ لیا، کسی نے شرم نہ کی۔

ਏਨਾ ਠਗਨ੍ਹਿ ਠਗ ਸੇ ਜਿ ਗੁਰ ਕੀ ਪੈਰੀ ਪਾਹਿ ॥

ان ٹھگوں کو وہی ٹھگتا ہے جو گرو کے قدموں میں جھکتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਰਮਾ ਬਾਹਰੇ ਹੋਰਿ ਕੇਤੇ ਮੁਠੇ ਜਾਹਿ ॥੨॥

اے نانک ! جس کے نصیب میں عمل نہیں، وہ اور بہت سے لٹتے جا رہے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਪੜਿਆ ਲੇਖੇਦਾਰੁ ਲੇਖਾ ਮੰਗੀਐ ॥

جو پڑھا لکھا ہو، اُس سے حساب مانگا جائے تو وہ حساب دار بنتا ہے۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਕੂੜਿਆਰੁ ਅਉਖਾ ਤੰਗੀਐ ॥

رب کے نام کے بغیر انسان جھوٹا ہوتا ہے، اور وہ تنگی میں پھنستا ہے۔

ਅਉਘਟ ਰੁਧੇ ਰਾਹ ਗਲੀਆਂ ਰੋਕੀਆਂ ॥

اس کے راستے مشکلوں سے بھرے ہوتے ہیں، گلیاں رکی ہوئی ہوتی ہیں۔

ਸਚਾ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ਸਬਦਿ ਸੰਤੋਖੀਆਂ ॥

سچا بے پرواہ رب اپنے لفظ سے سکون بخشتا ہے۔

ਗਹਿਰ ਗਭੀਰ ਅਥਾਹੁ ਹਾਥ ਨ ਲਭਈ ॥

وہ اتنا گہرا اور بے انت ہے کہ ہاتھ میں آنہیں سکتا۔

ਮੁਹੇ ਮੁਹਿ ਚੋਟਾ ਖਾਹੁ ਵਿਣੁ ਗੁਰ ਕੋਇ ਨ ਛੁਟਸੀ ॥

جو رب سے منہ موڑتا ہے، وہ بار بار مصیبتوں میں مار کھاتا ہے، اور بغیر گرو کے چھوٹتا نہیں۔

ਪਤਿ ਸੇਤੀ ਘਰਿ ਜਾਹੁ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੀਐ ॥

نام لے کر عزت کے ساتھ اپنے سچے گھر لوٹو۔

ਹੁਕਮੀ ਸਾਹ ਗਿਰਾਹ ਦੇਂਦਾ ਜਾਣੀਐ ॥੨੩॥

یہ مان لو کہ حکم کے مطابق ہی رب زندگی اور روزی دیتا ہے۔ 23۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਪਉਣੈ ਪਾਣੀ ਅਗਨੀ ਜੀਉ ਤਿਨ ਕਿਆ ਖੁਸੀਆ ਕਿਆ ਪੀੜ ॥

ہوا پانی آگ اور جان کے ذریعے رب نے مخلوق کو پیدا کیا، ان کو خوشیاں اور دکھ بھی دیے گئے۔

ਧਰਤੀ ਪਾਤਾਲੀ ਆਕਾਸੀ ਇਕਿ ਦਰਿ ਰਹਨਿ ਵਜੀਰ ॥

کوئی زمین پر ہے، کوئی آسمان یا پاتال میں کوئی کسی دربار میں وزیر بن کر رہتا ہے۔

ਇਕਨਾ ਵਡੀ ਆਰਜਾ ਇਕਿ ਮਰਿ ਹੋਹਿ ਜਹੀਰ ॥

کسی کو لمبی عمر عطا ہوتی ہے، کوئی مر کر درد و تکلیف اٹھاتا ہے۔

ਇਕਿ ਦੇ ਖਾਹਿ ਨਿਖੁਟੈ ਨਾਹੀ ਇਕਿ ਸਦਾ ਫਿਰਹਿ ਫਕੀਰ ॥

کوئی رب کا دیا ہوا رزق کھاتا ہے اور کمی نہیں آتی کوئی ہمیشہ فقیر بن کر در در پھرتا ہے۔

ਹੁਕਮੀ ਸਾਜੇ ਹੁਕਮੀ ਢਾਹੇ ਏਕ ਚਸੇ ਮਹਿ ਲਖ ॥

رب حکم سے بناتا ہے، حکم سے ہی لاکھوں کو ایک پل میں مٹا دیتا ہے۔

ਸਭੁ ਕੋ ਨਥੈ ਨਥਿਆ ਬਖਸੇ ਤੋੜੇ ਨਥ ॥

سب کو اس نے نکیل ڈال رکھی ہے، اگر بخش دے تو نکیل کھول دیتا ہے۔

ਵਰਨਾ ਚਿਹਨਾ ਬਾਹਰਾ ਲੇਖੇ ਬਾਝੁ ਅਲਖੁ ॥

وہ رنگ، نسل، ذات و شناخت سے پاک ہے، اور حساب و کتاب سے بھی ماورا ہے۔

ਕਿਉ ਕਥੀਐ ਕਿਉ ਆਖੀਐ ਜਾਪੈ ਸਚੋ ਸਚੁ ॥

اس کی تعریف کیسے کی جائے، اس کی حقیقت تک پہنچنا ممکن نہیں وہی سچ اور سراسر سچ ہے۔

ਕਰਣਾ ਕਥਨਾ ਕਾਰ ਸਭ ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਅਕਥੁ ॥

تمام عمل کہنا، کرنا سب اسی کا حکم ہے، اے نانک وہ خودبیان سے باہر ہے۔

ਅਕਥ ਕੀ ਕਥਾ ਸੁਣੇਇ ॥

جو اس بیان سے باہر حقیقت کی بات سنتا ہے۔

ਰਿਧਿ ਬੁਧਿ ਸਿਧਿ ਗਿਆਨੁ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੧॥

اسے ہمیشہ روحانی نعمتیں عقل، علم اور سکون حاصل ہوتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਅਜਰੁ ਜਰੈ ਤ ਨਉ ਕੁਲ ਬੰਧੁ ॥

جو ناقابل برداشت کو برداشت کرتا ہے، اس کے نو دروازی قابو میں آجاتے ہیں۔

ਪੂਜੈ ਪ੍ਰਾਣ ਹੋਵੈ ਥਿਰੁ ਕੰਧੁ ॥

اگر انسان سانسوں کے ختم ہونے تک رب کی عبادت کرے، تو اس کا وجود مستحکم ہوجاتا ہے۔

ਕਹਾਂ ਤੇ ਆਇਆ ਕਹਾਂ ਏਹੁ ਜਾਣੁ ॥

کہاں سے آیا اور کہاں جائے گا، یہ جاننا ضروری ہے۔

ਜੀਵਤ ਮਰਤ ਰਹੈ ਪਰਵਾਨੁ ॥

جو زندگی میں ہی مرنے کا راز پا لیتا ہے، وہی مقبول ہوتا ہے۔

ਹੁਕਮੈ ਬੂਝੈ ਤਤੁ ਪਛਾਨੈ ॥

جو رب کے حکم کو سمجھ لیتا ہے، وہی حقیقت کو پہچانتا ہے۔

ਇਹੁ ਪਰਸਾਦੁ ਗੁਰੂ ਤੇ ਜਾਨੈ ॥

یہ فضل صرف سچے گرو کے ذریعے حاصل ہوتا ہے۔

ਹੋਂਦਾ ਫੜੀਅਗੁ ਨਾਨਕ ਜਾਨੁ ॥

اے نانک ! جو خود کو سب کچھ سمجھتا ہے، وہ ضرور پکڑا جاتا ہے۔

ਨਾ ਹਉ ਨਾ ਮੈ ਜੁਨੀ ਪਾਨੁ ॥੨॥

2۔ اگر "میں" کا گھمنڈ نہ ہو، تو دوبارہ جنم نہیں ملتا۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਪੜੀਐ ਨਾਮੁ ਸਾਲਾਹ ਹੋਰਿ ਬੁਧੀਂ ਮਿਥਿਆ ॥

ہری نام کا ورد کرو، اسی کی تعریف کرو، باقی سب کاموں میں عقل استعمال کرنا فضول ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਚੇ ਵਾਪਾਰ ਜਨਮੁ ਬਿਰਥਿਆ ॥

سچے نام جیسے تجارت کے بغیر زندگی بیکار ہے۔

ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ਨ ਕਿਨ ਹੀ ਪਾਇਆ ॥

نہ اس کا کوئی کنارہ ہے، نہ انت ہے، نہ کسی نے اس تک رسائی پائی ہے۔

ਸਭੁ ਜਗੁ ਗਰਬਿ ਗੁਬਾਰੁ ਤਿਨ ਸਚੁ ਨ ਭਾਇਆ ॥

پوری دنیا گھمنڈ میں اندھیر ہے، ان کو سچ پسند نہیں۔

ਚਲੇ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ਤਾਵਣਿ ਤਤਿਆ ॥

جو لوگ رب کا نام بھلا کر چلتے ہیں، وہ تپتے ہوئے توے پر چلتے ہیں۔

ਬਲਦੀ ਅੰਦਰਿ ਤੇਲੁ ਦੁਬਿਧਾ ਘਤਿਆ ॥

وہ اندر سے تیل بھر دیتے ہیں، جو شک اور دو رخی سے بھرا ہوتا ہے۔

ਆਇਆ ਉਠੀ ਖੇਲੁ ਫਿਰੈ ਉਵਤਿਆ ॥

انسان آیا، کچھ کھیل کر چلا گیا۔

ਨਾਨਕ ਸਚੈ ਮੇਲੁ ਸਚੈ ਰਤਿਆ ॥੨੪॥

اے نانک جو سچے رب سے جا ملتے ہیں، وہ سچ میں ہی رنگے رہتے ہیں۔ 24۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਪਹਿਲਾਂ ਮਾਸਹੁ ਨਿੰਮਿਆ ਮਾਸੈ ਅੰਦਰਿ ਵਾਸੁ ॥

پہلے نطفہ سے تخلیق ہوا اور گوشت ہی میں رہائش پائی۔

ਜੀਉ ਪਾਇ ਮਾਸੁ ਮੁਹਿ ਮਿਲਿਆ ਹਡੁ ਚੰਮੁ ਤਨੁ ਮਾਸੁ ॥

جان پڑی تو گوشت میں منہ، ہڈی کھال اور سارا جسم گوشت کا ہی بنا۔

ਮਾਸਹੁ ਬਾਹਰਿ ਕਢਿਆ ਮੰਮਾ ਮਾਸੁ ਗਿਰਾਸੁ ॥

گوشت ہی سے باہر نکلا اور ماں کا دودھ بھی گوشت کی ہی خوراک ہے۔

ਮੁਹੁ ਮਾਸੈ ਕਾ ਜੀਭ ਮਾਸੈ ਕੀ ਮਾਸੈ ਅੰਦਰਿ ਸਾਸੁ ॥

منہ گوشت کا زبان گوشت کی اور سانس بھی گوشت میں ہی چلتی ہے۔

ਵਡਾ ਹੋਆ ਵੀਆਹਿਆ ਘਰਿ ਲੈ ਆਇਆ ਮਾਸੁ ॥

جب بڑا ہوا تو شادی کی اور بیوی کے روپ میں گوشت ہی گھر لے آیا۔

ਮਾਸਹੁ ਹੀ ਮਾਸੁ ਊਪਜੈ ਮਾਸਹੁ ਸਭੋ ਸਾਕੁ ॥

گوشت سے گوشت پیدا ہوتا ہے اور سارے رشتے ناتے بھی گوشت ہی سے بنتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਹੁਕਮੁ ਬੁਝੀਐ ਤਾਂ ਕੋ ਆਵੈ ਰਾਸਿ ॥

اگر سچی گرو سے ملاپ ہو، اور رب کے حکم کو سمجھا جائے تو زندگی کامیاب ہوتی ہے۔

ਆਪਿ ਛੁਟੇ ਨਹ ਛੁਟੀਐ ਨਾਨਕ ਬਚਨਿ ਬਿਣਾਸੁ ॥੧॥

اے نانک ! اپنے زور سے کوئی چھوٹ نہیں پاتا، اے نانک صرف رب کے کلام سے ہی رہائی ملتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਮਾਸੁ ਮਾਸੁ ਕਰਿ ਮੂਰਖੁ ਝਗੜੇ ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਨਹੀ ਜਾਣੈ ॥

گوشت گوشت کہہ کر جو احمق جھگڑا کرتے ہیں، وہ نہ علم کو جانتے ہیں نہ دھیان کو۔

ਕਉਣੁ ਮਾਸੁ ਕਉਣੁ ਸਾਗੁ ਕਹਾਵੈ ਕਿਸੁ ਮਹਿ ਪਾਪ ਸਮਾਣੇ ॥

کیا گوشت ہے، کیا سبزی کہلاتی ہے، کس میں گناہ ہے وہ کچھ نہیں جانتے۔

ਗੈਂਡਾ ਮਾਰਿ ਹੋਮ ਜਗ ਕੀਏ ਦੇਵਤਿਆ ਕੀ ਬਾਣੇ ॥

گینڈے کو مار کر یگیہ کیے جاتے ہیں، کیونکہ کہا جاتا ہے دیوتا گوشت پر خوش ہوتے ہیں۔

ਮਾਸੁ ਛੋਡਿ ਬੈਸਿ ਨਕੁ ਪਕੜਹਿ ਰਾਤੀ ਮਾਣਸ ਖਾਣੇ ॥

گوشت کھانا چھوڑ کر بیٹھتے ہیں، ناک پکڑ لیتے ہیں لیکن رات کو شہوت میں انسان کا گوشت ہی کھا جاتے ہیں۔

ਫੜੁ ਕਰਿ ਲੋਕਾਂ ਨੋ ਦਿਖਲਾਵਹਿ ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਨਹੀ ਸੁਝੈ ॥

لوگوں کو دکھاوے کے لیے ناک چڑھاتے ہیں، پر ان کو نہ علم ہے نہ دھیان۔

ਨਾਨਕ ਅੰਧੇ ਸਿਉ ਕਿਆ ਕਹੀਐ ਕਹੈ ਨ ਕਹਿਆ ਬੁਝੈ ॥

اے نانک! اندھوں سے کیا کہا جائے، انہیں کچھ بھی سمجھ نہیں آتی۔

ਅੰਧਾ ਸੋਇ ਜਿ ਅੰਧੁ ਕਮਾਵੈ ਤਿਸੁ ਰਿਦੇ ਸਿ ਲੋਚਨ ਨਾਹੀ ॥

اندھا وہی ہے جو اندھوں والا عمل کرتا ہے، جس کے دل میں روحانی آنکھیں نہیں ہوتیں۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਕੀ ਰਕਤੁ ਨਿਪੰਨੇ ਮਛੀ ਮਾਸੁ ਨ ਖਾਂਹੀ ॥

ماں باپ کے خون سے پیدا ہوئے ہیں، لیکن مچھلی اور گوشت نہیں کھاتے۔

ਇਸਤ੍ਰੀ ਪੁਰਖੇ ਜਾਂ ਨਿਸਿ ਮੇਲਾ ਓਥੈ ਮੰਧੁ ਕਮਾਹੀ ॥

جب رات کو مرد و عورت کا ملاپ ہوتا ہے تو وہ بھی گوشت ہی کے ذریعے ہوتا ہے۔

ਮਾਸਹੁ ਨਿੰਮੇ ਮਾਸਹੁ ਜੰਮੇ ਹਮ ਮਾਸੈ ਕੇ ਭਾਂਡੇ ॥

ہم گوشت سے پیدا ہوتے ہیں، گوشت سے ہی پیدا کیے جاتے ہیں، اور ہمارا جسم بھی گوشت کا ہی بنا ہوا ہے۔

ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਕਛੁ ਸੁਝੈ ਨਾਹੀ ਚਤੁਰੁ ਕਹਾਵੈ ਪਾਂਡੇ ॥

اے پنڈت ! تم خود کو چالاک کہتے ہو، لیکن تمہیں نہ تو کوئی علم ہے نہ دھیان۔

ਬਾਹਰ ਕਾ ਮਾਸੁ ਮੰਦਾ ਸੁਆਮੀ ਘਰ ਕਾ ਮਾਸੁ ਚੰਗੇਰਾ ॥

باہر کے گوشت کو برا سمجھتے ہو اور گھر کے گوشت کو اچھا مانتے ہو۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਮਾਸਹੁ ਹੋਏ ਜੀਇ ਲਇਆ ਵਾਸੇਰਾ ॥

تمام جاندار گوشت سے ہی پیدا ہوئے ہیں اور جان بھی اسی جسم یعنی گوشت میں بسی ہوئی ہے۔

ਅਭਖੁ ਭਖਹਿ ਭਖੁ ਤਜਿ ਛੋਡਹਿ ਅੰਧੁ ਗੁਰੂ ਜਿਨ ਕੇਰਾ ॥

جن کا گرو اندھا ہے وہ حلال چھوڑ کر حرام کھاتے ہیں۔

ਮਾਸਹੁ ਨਿੰਮੇ ਮਾਸਹੁ ਜੰਮੇ ਹਮ ਮਾਸੈ ਕੇ ਭਾਂਡੇ ॥

ہم گوشت کے بنے ہوئے برتن ہیں، گوشت سے ہی بنے ہیں، گوشت سے ہی پیدا ہوئے ہیں۔

ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਕਛੁ ਸੂਝੈ ਨਾਹੀ ਚਤੁਰੁ ਕਹਾਵੈ ਪਾਂਡੇ ॥

تم خود کو عقلمند پنڈت کہتے ہو، لیکن تمہیں نہ علم ہے نہ سمجھ ۔

ਮਾਸੁ ਪੁਰਾਣੀ ਮਾਸੁ ਕਤੇਬੀਂ ਚਹੁ ਜੁਗਿ ਮਾਸੁ ਕਮਾਣਾ ॥

گوشت کا ذکر پرانوں میں ہے، گوشت کا ذکر کتابوں میں ہے، چاروں یگوں میں گوشت کھایا گیا ہے۔

ਜਜਿ ਕਾਜਿ ਵੀਆਹਿ ਸੁਹਾਵੈ ਓਥੈ ਮਾਸੁ ਸਮਾਣਾ ॥

یگیہ مذہبی رسومات اور شادیاں جہاں بھی ہوتی ہیں، وہاں گوشت کا ذکر ضرور ہوتا ہے۔

ਇਸਤ੍ਰੀ ਪੁਰਖ ਨਿਪਜਹਿ ਮਾਸਹੁ ਪਾਤਿਸਾਹ ਸੁਲਤਾਨਾਂ ॥

مرد و عورت بادشاہ و سلطان سبھی گوشت سے ہی پیدا ہوتے ہیں۔

ਜੇ ਓਇ ਦਿਸਹਿ ਨਰਕਿ ਜਾਂਦੇ ਤਾਂ ਉਨ੍ ਕਾ ਦਾਨੁ ਨ ਲੈਣਾ ॥

اگر یہ سب لوگ دوزخ میں جاتے ہیں، تو پھر تمہیں ان سے کچھ بھی نہیں لینا چاہیے

ਦੇਂਦਾ ਨਰਕਿ ਸੁਰਗਿ ਲੈਦੇ ਦੇਖਹੁ ਏਹੁ ਧਿਙਾਣਾ ॥

یہ کیسا نرالا نظام ہے کہ دینے والا دوزخ میں جاتا ہے اور لینے والا جنت میں جاتا ہے۔

ਆਪਿ ਨ ਬੂਝੈ ਲੋਕ ਬੁਝਾਏ ਪਾਂਡੇ ਖਰਾ ਸਿਆਣਾ ॥

اے پنڈت ! تم خود تو کچھ نہیں سمجھتے لیکن دوسروں کو سمجھاتے پھرتے ہو۔

ਪਾਂਡੇ ਤੂ ਜਾਣੈ ਹੀ ਨਾਹੀ ਕਿਥਹੁ ਮਾਸੁ ਉਪੰਨਾ ॥

اے پنڈت تمہیں تو یہ بھی علم نہیں کہ گوشت کہاں سے پیدا ہوتا ہے۔

ਤੋਇਅਹੁ ਅੰਨੁ ਕਮਾਦੁ ਕਪਾਹਾਂ ਤੋਇਅਹੁ ਤ੍ਰਿਭਵਣੁ ਗੰਨਾ ॥

پانی سے ہی اناج، گنا، کپاس و غیرہ پیدا ہوتے ہیں اور پانی سے ہی تینوں لوک بنائے گئے ہیں۔

ਤੋਆ ਆਖੈ ਹਉ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਹਛਾ ਤੋਐ ਬਹੁਤੁ ਬਿਕਾਰਾ ॥

اگر یہ کہا جائے کہ پانی بہت پاکیزہ ہے تو جان لو کہ پانی میں بھی کئی خرابیاں ہوتی ہیں۔

ਏਤੇ ਰਸ ਛੋਡਿ ਹੋਵੈ ਸੰਨਿਆਸੀ ਨਾਨਕੁ ਕਹੈ ਵਿਚਾਰਾ ॥੨॥

اگر یہی سب ذائقے چھوڑ دیے جائیں، تب ہی کوئی سنیاسی کہلانے کے لائق بنتا ہے۔ نانک یہی سوچ اور سچ بیان کرتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਉ ਕਿਆ ਆਖਾ ਇਕ ਜੀਭ ਤੇਰਾ ਅੰਤੁ ਨ ਕਿਨ ਹੀ ਪਾਇਆ ॥

میں کیا بیان کروں، میری تو صرف ایک زبان ہے تیرا کوئی بھی انتہا سمجھ نہیں سکا

ਸਚਾ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿ ਸੇ ਤੁਝ ਹੀ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇਆ ॥

جس نے تیرے سچے کلام پر غور کیا، وہ تجھ میں ہی جذب ہوگیا ہے۔

ਇਕਿ ਭਗਵਾ ਵੇਸੁ ਕਰਿ ਭਰਮਦੇ ਵਿਣੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਆ ॥

کچھ لوگ بھگوا لباس پہن کر بھٹکتے رہتے ہیں، لیکن بغیر سچے گرو کے تجھے کوئی نہیں پا سکا۔

ਦੇਸ ਦਿਸੰਤਰ ਭਵਿ ਥਕੇ ਤੁਧੁ ਅੰਦਰਿ ਆਪੁ ਲੁਕਾਇਆ ॥

وہ ملکوں اور دیشوں میں گھومتے ہوئے تھک جاتے ہیں، حالانکہ تو ان کے اپنے ہی اندر چھپا ہوا ہے۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਰਤੰਨੁ ਹੈ ਕਰਿ ਚਾਨਣੁ ਆਪਿ ਦਿਖਾਇਆ ॥

گرو کا کلام قیمتی موتی ہے، اس سے روشنی حاصل کر کے تو خود کو دکھاتا ہے۔

ਆਪਣਾ ਆਪੁ ਪਛਾਣਿਆ ਗੁਰਮਤੀ ਸਚਿ ਸਮਾਇਆ ॥

جو کوئی گرو کی تعلیم سے خود کو پہچانتا ہے، وہ سچ میں ہی سماتا ہے۔

ਆਵਾ ਗਉਨੁ ਬਜਾਰੀਆ ਬਾਜਾਰੁ ਜਿਨੀ ਰਚਾਇਆ ॥

بہت سے لوگ دکھاوے اور بہروپ سے بازار کی طرح آتے جاتے رہتے ہیں۔

ਇਕੁ ਥਿਰੁ ਸਚਾ ਸਾਲਾਹਣਾ ਜਿਨ ਮਨਿ ਸਚਾ ਭਾਇਆ ॥੨੫॥

پر وہی ایک سچا اور قائم رب کی سچی ستائش کرتا ہے، جس کے دل کو وہ بھاتا ہے۔ 25۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਨਾਨਕ ਮਾਇਆ ਕਰਮ ਬਿਰਖੁ ਫਲ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਫਲ ਵਿਸੁ ॥

نانک فرماتے ہیں کہ یہ مایا ہی کرموں کا درخت ہے جس پر کبھی امرت کا پھل لگتا ہے اور کبھی زہر کا۔

ਸਭ ਕਾਰਣ ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਜਿਸੁ ਖਵਾਲੇ ਤਿਸੁ ॥੧॥

جو کچھ بھی ہوتا ہے وہ سب اسی رب کے حکم سے ہوتا ہے، وہ جس کو جو کھلائے، وہی کھانا پڑتا ہے۔

۔1

ਮਃ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਨਾਨਕ ਦੁਨੀਆ ਕੀਆਂ ਵਡਿਆਈਆਂ ਅਗੀ ਸੇਤੀ ਜਾਲਿ ॥

اے نانک ! دنیا کی بڑائیاں آگ میں جلادینا چاہیے۔

ਏਨੀ ਜਲੀਈਂ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਇਕ ਨ ਚਲੀਆ ਨਾਲਿ ॥੨॥

یہ تمام بڑائیاں ایسی ہیں کہ جنہوں نے مالک کا نام بھلا دیا ہے، ان میں سے کوئی بھی ساتھ نہیں جاتی۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਿਰਿ ਸਿਰਿ ਹੋਇ ਨਿਬੇੜੁ ਹੁਕਮਿ ਚਲਾਇਆ ॥

دنیا مالک کے حکم سے چلتی ہے، ہر ایک کے عمل کا فیصلہ اسی کے مطابق ہوتا ہے۔

ਤੇਰੈ ਹਥਿ ਨਿਬੇੜੁ ਤੂਹੈ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥

اے مالک فیصلہ تیرے ہی ہاتھ میں ہے، تو ہی دل کو بھاتا ہے۔

ਕਾਲੁ ਚਲਾਏ ਬੰਨਿ ਕੋਇ ਨ ਰਖਸੀ ॥

موت جب آئے گی تو کوئی بھی اس سے بچ نہیں سکے گا۔

ਜਰੁ ਜਰਵਾਣਾ ਕੰਨ੍ਹਿ ਚੜਿਆ ਨਚਸੀ ॥

بڑھاپا ظلم بن کر کندھے پر سوار ہوتا ہے اور انسان کو ناچاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਬੋਹਿਥੁ ਬੇੜੁ ਸਚਾ ਰਖਸੀ ॥

سچا گرو ہی اس دنیا کے سمندر کو پار کرنے والا جہاز ہے، اور وہی سچ کی راہ پر چلنے والے کی حفاظت کرتا ہے۔

ਅਗਨਿ ਭਖੈ ਭੜਹਾੜੁ ਅਨਦਿਨੁ ਭਖਸੀ ॥

برے اعمال کی آگ روزانہ انسان کو اندر سے جلاتی ہے۔

ਫਾਥਾ ਚੁਗੈ ਚੋਗ ਹੁਕਮੀ ਛੁਟਸੀ ॥

جو عملوں میں پھنسا ہوا ہے، وہ انہی کا نتیجہ بھگت رہا ہے، اور صرف رب ہی چھٹکارا دینے والا ہے

ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਗੁ ਕੂੜੁ ਨਿਖੁਟਸੀ ॥੨੬॥

رب جو چاہتا ہے، وہی ہوتا ہے، جھوٹ کا انجام فنا ہی ہوتا ہے۔ 26۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਘਰ ਮਹਿ ਘਰੁ ਦੇਖਾਇ ਦੇਇ ਸੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਸੁਜਾਣੁ ॥

وہی سمجھدار سچا گرو ہے جو انسان کو دل کے اندر بسے ہوئے مالک رب کا گھر دکھا دیتا ہے۔

ਪੰਚ ਸਬਦ ਧੁਨਿਕਾਰ ਧੁਨਿ ਤਹ ਬਾਜੈ ਸਬਦੁ ਨੀਸਾਣੁ ॥

وہاں پانچوں روحانی آوازیں گونجتی ہیں، اور کلام ربانی کی مٹھاس سنائی دیتی ہے۔

ਦੀਪ ਲੋਅ ਪਾਤਾਲ ਤਹ ਖੰਡ ਮੰਡਲ ਹੈਰਾਨੁ ॥

اس مقام کو دیکھ کر تمام دنیائیں زمین و آسمان اور نظام حیرت میں پڑ جاتے ہیں۔

ਤਾਰ ਘੋਰ ਬਾਜਿੰਤ੍ਰ ਤਹ ਸਾਚਿ ਤਖਤਿ ਸੁਲਤਾਨੁ ॥

وہاں صرف ایک ہی بادشاہ ہے جو ابدی تخت پر بیٹھا ہوا ہے، اور نرمی سے بجتی ہوئی روحانی موسیقی گونجتی ہے۔

ਸੁਖਮਨ ਕੈ ਘਰਿ ਰਾਗੁ ਸੁਨਿ ਸੁੰਨਿ ਮੰਡਲਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

سریر کی ناری (سکھمن) کے گھر میں رب کی خوشی سنائی دیتی ہے، اور باطنی سکون کی دنیا میں دل کا دھیان لگتا ہے۔

ਅਕਥ ਕਥਾ ਬੀਚਾਰੀਐ ਮਨਸਾ ਮਨਹਿ ਸਮਾਇ ॥

جب انسان بے لوث ہو جاتا ہے تب ہی اس ناقابل بیان حقیقت پر غور کر سکتا ہے۔

ਉਲਟਿ ਕਮਲੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤਿ ਭਰਿਆ ਇਹੁ ਮਨੁ ਕਤਹੁ ਨ ਜਾਇ ॥

جب دل کی پتی الٹ کر اندر کی روشنی سے بھر جاتی ہے، تو پھر انسان کا من ادھر اُدھر نہیں بھٹکتا۔

ਅਜਪਾ ਜਾਪੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਸਮਾਇ ॥

تب وہ خاموش ذکر جو بغیر زبان کے کیا جاتا ہے) جاری رہتا ہے، اور انسان ہمیشہ سے اس سچے رب میں جذب ہو جاتا ہے۔

ਸਭਿ ਸਖੀਆ ਪੰਚੇ ਮਿਲੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸੁ ॥

تب پانچوں اندریاں باہم مل کر مکمل ہو جاتی ہیں اور گرو کے ذریعے انسان اپنے اصلی گھر میں بس جاتا ہے۔

ਸਬਦੁ ਖੋਜਿ ਇਹੁ ਘਰੁ ਲਹੈ ਨਾਨਕੁ ਤਾ ਕਾ ਦਾਸੁ ॥੧॥

جو انسان کلام ربانی کی تلاش کے ذریعے اس مقام کو پا لیتا ہے، نانک اُس کا غلام بننے کو تیار ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਚਿਲਿਮਿਲਿ ਬਿਸੀਆਰ ਦੁਨੀਆ ਫਾਨੀ ॥

دنیا کی چمک دمک فانی ہے، ختم ہوجانے والی ہے۔

ਕਾਲੂਬਿ ਅਕਲ ਮਨ ਗੋਰ ਨ ਮਾਨੀ ॥

پھر بھی انسان کا نادان دل موت کو تسلیم نہیں کرتا۔

ਮਨ ਕਮੀਨ ਕਮਤਰੀਨ ਤੂ ਦਰੀਆਉ ਖੁਦਾਇਆ ॥

یہ دل کمینہ نیچ اور نچلا ہے، اے مالک ! رب تو ہی بخشنے والا ہے۔

ਏਕੁ ਚੀਜੁ ਮੁਝੈ ਦੇਹਿ ਅਵਰ ਜਹਰ ਚੀਜ ਨ ਭਾਇਆ ॥

مجھے بس ایک چیز دے دے تیری عبادت باقی سب زہر جیسی چیزیں مجھے پسند نہیں۔

ਪੁਰਾਬ ਖਾਮ ਕੂਜੈ ਹਿਕਮਤਿ ਖੁਦਾਇਆ ॥

یہ جسم ایک کچے برتن کی طرح ہے جو پانی سے بھرا ہے، اور یہ بھی تیری قدرت کی کاریگری ہے۔

ਮਨ ਤੁਆਨਾ ਤੂ ਕੁਦਰਤੀ ਆਇਆ ॥

اے دل تو ناتواں ہے، اور میں تیری قدرت سے ہی اس دنیا میں آیا ہوں۔

ਸਗ ਨਾਨਕ ਦੀਬਾਨ ਮਸਤਾਨਾ ਨਿਤ ਚੜੈ ਸਵਾਇਆ ॥

نانک تیرے دربار کا ادنا سا وفادار ہے، اور تیری مہربانی کی مستی روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔

ਆਤਸ ਦੁਨੀਆ ਖੁਨਕ ਨਾਮੁ ਖੁਦਾਇਆ ॥੨॥

اے مالک رب یہ دنیا تو آگ کی طرح تپتی ہے، اور تیرا نام ہی ٹھنڈک اور سکون عطا کرتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ਨਵੀ ਮਃ ੫ ॥

پوڑی نوی محلہ 5۔

ਸਭੋ ਵਰਤੈ ਚਲਤੁ ਚਲਤੁ ਵਖਾਣਿਆ ॥

یہ سب کچھ تیری ہی قدرت کے تحت ہو رہا ہے، اور تیری ہی چلنے والی حکمت بیان کی جا رہی ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਣਿਆ ॥

جو سچا گرو مان لیتا ہے، وہ پرماتما کو پہچان لیتا ہے۔

ਲਥੇ ਸਭਿ ਵਿਕਾਰ ਸਬਦਿ ਨੀਸਾਣਿਆ ॥

جو کلام حق کو سمجھ لیتا ہے، اس کے سارے گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਉਧਾਰੁ ਭਏ ਨਿਕਾਣਿਆ ॥

نیک لوگوں کی صحبت میں معصوموں کا بھی نجات ہو جاتا ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਦਾਤਾਰੁ ਸਭਿ ਰੰਗ ਮਾਣਿਆ ॥

جو لوگ بار بار تجھے یاد کرتے ہیں، وہ خوشی و سرور سے بھر جاتے ہیں۔

ਪਰਗਟੁ ਭਇਆ ਸੰਸਾਰਿ ਮਿਹਰ ਛਾਵਾਣਿਆ ॥

تیری مہربانی کی چھاؤں پوری دنیا پر چھا گئی ہے۔

ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਏ ਸਦ ਕੁਰਬਾਣਿਆ ॥

تو خود ہی بخشش دیتا ہے، خود ہی اپنے سے ملا لیتا ہے، میں تو تجھ پر ہمیشہ قربان ہوں۔

ਨਾਨਕ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ਖਸਮੈ ਭਾਣਿਆ ॥੨੭॥

نانک کہتا ہے، جب مالک کو منظور ہوتا ہے تب ہی وہ کسی کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 27۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਧੰਨੁ ਸੁ ਕਾਗਦੁ ਕਲਮ ਧੰਨੁ ਧਨੁ ਭਾਂਡਾ ਧਨੁ ਮਸੁ ॥

کاغذ، قلم دوات اور سیاہی سب قابل تعریف ہیں۔

ਧਨੁ ਲੇਖਾਰੀ ਨਾਨਕਾ ਜਿਨਿ ਨਾਮੁ ਲਿਖਾਇਆ ਸਚੁ ॥੧॥

وہ لکھنے والا بھی خوش نصیب ہے، جس نے سچے مالک کا نام لکھا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਆਪੇ ਪਟੀ ਕਲਮ ਆਪਿ ਉਪਰਿ ਲੇਖੁ ਭਿ ਤੂੰ ॥

اے مالک ! تختی بھی تو ہے، قلم بھی تو ہے، اور اس پر جو کچھ لکھا گیا، وہ بھی تو ہی ہے۔

ਏਕੋ ਕਹੀਐ ਨਾਨਕਾ ਦੂਜਾ ਕਾਹੇ ਕੁ ॥੨॥

گرو نانک کا فرمان ہے کہ صرف اُسی ایک کا ذکر کرنا چاہیے، اور کسی دوسرے کو کیسے بڑا کہا جائے؟ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਆਪਿ ਵਰਤਦਾ ਆਪਿ ਬਣਤ ਬਣਾਈ ॥

اے پروردگار ! تو ہر جگہ موجود ہے، اور یہ دنیا بھی تو نے ہی پیدا کی ہے۔

ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਕੋ ਨਹੀ ਤੂ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥

تیرے سوا اور کوئی نہیں، تو ہی ہر چیز میں بس رہا ہے۔

ਤੇਰੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਤੂਹੈ ਜਾਣਦਾ ਤੁਧੁ ਕੀਮਤਿ ਪਾਈ ॥

تیری شان و عظمت تو ہی جانتا ہے، اور صرف تو ہی اپنی قیمت سمجھ سکتا ہے۔

ਤੂ ਅਲਖ ਅਗੋਚਰੁ ਅਗਮੁ ਹੈ ਗੁਰਮਤਿ ਦਿਖਾਈ ॥

تو ان دیکھے حواس سے ماورا اور پہنچ سے باہر ہے، مگر گرو کی تعلیم سے تو سمجھ آتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਅਗਿਆਨੁ ਦੁਖੁ ਭਰਮੁ ਹੈ ਗੁਰ ਗਿਆਨਿ ਗਵਾਈ ॥

دل کے اندر جہالت، دکھ اور بھٹکاؤ چھایا ہوا ہے، جسے صرف گرو کا علم دور کر سکتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹਿ ਤਿਸੁ ਮੇਲਿ ਲੈਹਿ ਸੋ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ॥

جس پر تو مہربان ہوتا ہے، اسے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، اور وہ تیرا نام جپنے لگتا ہے۔

ਤੂ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਅਗੰਮੁ ਹੈ ਰਵਿਆ ਸਭ ਠਾਈ ॥

تو ہی خالق ہے، قادر ہے، پہنچ سے ماورا ہے، اور ہر جگہ تو ہی بس رہا ہے۔

ਜਿਤੁ ਤੂ ਲਾਇਹਿ ਸਚਿਆ ਤਿਤੁ ਕੋ ਲਗੈ ਨਾਨਕ ਗੁਣ ਗਾਈ ॥੨੮॥੧॥ ਸੁਧੁ

حسے تو سچائی کی راہ پر لگا دے، وہ اسی میں مگن ہو جاتا ہے، نانک تیرے ہی اوصاف گاتا ہے۔ 28۔ 1۔

شدھ ۔

ਰਾਗੁ ਮਲਾਰ ਬਾਣੀ ਭਗਤ ਨਾਮਦੇਵ ਜੀਉ ਕੀ ॥

راگو ملار بانی بھکت نام دیو جیو کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸੇਵੀਲੇ ਗੋਪਾਲ ਰਾਇ ਅਕੁਲ ਨਿਰੰਜਨ ॥

کائنات کے پروردگار ذات برادری سے ماورا اور مایا کی سیاہی سے پاک رب کی عبادت کرو۔

ਭਗਤਿ ਦਾਨੁ ਦੀਜੈ ਜਾਚਹਿ ਸੰਤ ਜਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بھکت لوگ تیری بندگی کا ور عطا چاہتے ہیں، اے بندوں پر مہربان رب ہمیں اپنی بندگی عطا فرما۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾਂ ਚੈ ਘਰਿ ਦਿਗ ਦਿਸੈ ਸਰਾਇਚਾ ਬੈਕੁੰਠ ਭਵਨ ਚਿਤ੍ਰਸਾਲਾ ਸਪਤ ਲੋਕ ਸਾਮਾਨਿ ਪੂਰੀਅਲੇ ॥

اس کے گھر میں دسوں سمتوں کا خیمہ تانا گیا ہے، سارا ویکنٹھ اس کی تصویری گیلری ہے، اور وہ ساری کائنات میں یکساں طور پر موجود ہے۔

ਜਾਂ ਚੈ ਘਰਿ ਲਛਿਮੀ ਕੁਆਰੀ ਚੰਦੁ ਸੂਰਜੁ ਦੀਵੜੇ ਕਉਤਕੁ ਕਾਲੁ ਬਪੁੜਾ ਕੋਟਵਾਲੁ ਸੁ ਕਰਾ ਸਿਰੀ ॥

اس کے گھر میں نوجوان لکشمی ہے، چاند اور سورج دیے کی طرح ہیں اور ملک الموت جیسا سخت کوتوال بھی اس کے آگے بے بس ہے۔

ਸੁ ਐਸਾ ਰਾਜਾ ਸ੍ਰੀ ਨਰਹਰੀ ॥੧॥

ایسا رب سری نریری ہی سچا راجا ہے۔ 1۔

ਜਾਂ ਚੈ ਘਰਿ ਕੁਲਾਲੁ ਬ੍ਰਹਮਾ ਚਤੁਰ ਮੁਖੁ ਡਾਂਵੜਾ ਜਿਨਿ ਬਿਸ੍ਵ ਸੰਸਾਰੁ ਰਾਚੀਲੇ ॥

اس کے گھر میں برہما ہے، چار چہروں والا خالق جس نے کائنات کے ساتھ پوری انسانیت کی تخلیق کی ہے۔

ਜਾਂ ਕੈ ਘਰਿ ਈਸਰੁ ਬਾਵਲਾ ਜਗਤ ਗੁਰੂ ਤਤ ਸਾਰਖਾ ਗਿਆਨੁ ਭਾਖੀਲੇ ॥

اس کے گھر میں شیو جی ہیں، جگت گرو جو موت کا گیان سکھاتے ہیں۔

ਪਾਪੁ ਪੁੰਨੁ ਜਾਂ ਚੈ ਡਾਂਗੀਆ ਦੁਆਰੈ ਚਿਤ੍ਰ ਗੁਪਤੁ ਲੇਖੀਆ ॥

اُس کے دروازے پر گناہ و ثواب کے اعمال کا حساب رکھنے والا چھوٹا سا محرر چتر گیت بھی بیٹھا ہوا ہے اور...

ਧਰਮ ਰਾਇ ਪਰੁਲੀ ਪ੍ਰਤਿਹਾਰੁ ॥

اس کے در پر ملک الموت دربان کی طرح پہرا دیتا ہے۔

ਸੋ ਐਸਾ ਰਾਜਾ ਸ੍ਰੀ ਗੋਪਾਲੁ ॥੨॥

کائنات کا پالنہار ایسا راجا ہی عظیم ہے، لائق پرستش ہے۔ 2۔

ਜਾਂ ਚੈ ਘਰਿ ਗਣ ਗੰਧਰਬ ਰਿਖੀ ਬਪੁੜੇ ਢਾਢੀਆ ਗਾਵੰਤ ਆਛੈ ॥

اس کے گھر میں گن گندھرو رشی اور راگی وادک اس کی بڑائی گا رہے ہیں۔

ਸਰਬ ਸਾਸਤ੍ਰ ਬਹੁ ਰੂਪੀਆ ਅਨਗਰੂਆ ਆਖਾੜਾ ਮੰਡਲੀਕ ਬੋਲ ਬੋਲਹਿ ਕਾਛੇ ॥

سب شاستر اس کی جھلک دکھانے والے ہیں، دنیا ایک چھوٹا سا اکھاڑہ ہے، جہاں لوگ اسی کے گن گا رہے ہیں۔

ਚਉਰ ਢੁਲ ਜਾਂ ਚੈ ਹੈ ਪਵਣੁ ॥

اس کے گھر میں پون چور کی طرح بہتی ہے۔

ਚੇਰੀ ਸਕਤਿ ਜੀਤਿ ਲੇ ਭਵਣੁ ॥

اس کے گھر میں طاقت اس کی نوکرانی بن کر دنیا کو فتح کر چکی ہے۔

ਅੰਡ ਟੂਕ ਜਾ ਚੈ ਭਸਮਤੀ ॥

اس کے لیے آسمان اور زمین چولہے کی مانند ہیں۔

ਸੋ ਐਸਾ ਰਾਜਾ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਪਤੀ ॥੨॥

ایسا پربھو تینوں لوگوں کا سچا راجا ہے۔ 2۔

ਜਾਂ ਚੈ ਘਰਿ ਕੁਰਮਾ ਪਾਲੁ ਸਹਸ੍ਰ ਫਨੀ ਬਾਸਕੁ ਸੇਜ ਵਾਲੂਆ ॥

جس کے گھر میں شیش ناگ کی ہزار فنوں والی سیج بچھائی گئی ہے، اور وشنو اوتار کچھوے کی مانند آسن بنا ہوا ہے۔

ਅਠਾਰਹ ਭਾਰ ਬਨਾਸਪਤੀ ਮਾਲਣੀ ਛਿਨਵੈ ਕਰੋੜੀ ਮੇਘ ਮਾਲਾ ਪਾਣੀਹਾਰੀਆ ॥

جس کی نوکرانی اٹھارہ قسم کی نباتات ہیں، اور چھانوے کروڑ بادل اس کے پانی بھرنے والے ہیں۔

ਨਖ ਪ੍ਰਸੇਵ ਜਾ ਚੈ ਸੁਰਸਰੀ ॥

گنگا اس کے ناخنوں سے نکلا محض خون ہے۔

ਸਪਤ ਸਮੁੰਦ ਜਾਂ ਚੈ ਘੜਥਲੀ ॥

ساتوں سمندر گٹھلی ہے۔

ਏਤੇ ਜੀਅ ਜਾਂ ਚੈ ਵਰਤਣੀ ॥

دنیا کے سبھی انسان اس کے برتن ہیں۔

ਸੋ ਐਸਾ ਰਾਜਾ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਧਣੀ ॥੪॥

تینوں جہانوں کا وہ مالک رب عظیم الشان ہے۔ 4۔

ਜਾਂ ਚੈ ਘਰਿ ਨਿਕਟ ਵਰਤੀ ਅਰਜਨੁ ਧ੍ਰੂ ਪ੍ਰਹਲਾਦੁ ਅੰਬਰੀਕੁ ਨਾਰਦੁ ਨੇਜੈ ਸਿਧ ਬੁਧ ਗਣ ਗੰਧਰਬ ਬਾਨਵੈ ਹੇਲਾ ॥

جس کے گھر میں ارجن ،دھرو پرہلاد امبریک نارد سدھ بدھ، گندھرو اور سب دیوی دیوتا حاضر ہوتے ہیں۔

ਏਤੇ ਜੀਅ ਜਾਂ ਚੈ ਹਹਿ ਘਰੀ ॥

اس کے گھر میں ان گنت جیو موجود ہیں۔

ਸਰਬ ਬਿਆਪਿਕ ਅੰਤਰ ਹਰੀ ॥

وہ رب سب جگہ بسا ہوا ہے۔

ਪ੍ਰਣਵੈ ਨਾਮਦੇਉ ਤਾਂ ਚੀ ਆਣਿ ॥

نام دیو دعا کرتے ہیں کہ ہم اس رب کی پناہ میں ہیں اوع

ਸਗਲ ਭਗਤ ਜਾ ਚੈ ਨੀਸਾਣਿ ॥੫॥੧॥

تمام بھکت اس کی حمد وثنا کے نشان ہیں۔ 5۔ 1۔

ਮਲਾਰ ॥

محلہ 1۔

ਮੋ ਕਉ ਤੂੰ ਨ ਬਿਸਾਰਿ ਤੂ ਨ ਬਿਸਾਰਿ ॥

اے رب ! تو مجھے کبھی نہ پسند کرنا۔

ਤੂ ਨ ਬਿਸਾਰੇ ਰਾਮਈਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو مجھے نہ بھولنا، اے رام مجھے ہر دم یاد رکھنا۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਲਾਵੰਤੀ ਇਹੁ ਭ੍ਰਮੁ ਜੋ ਹੈ ਮੁਝ ਊਪਰਿ ਸਭ ਕੋਪਿਲਾ ॥

ان برہمنوں کو اپنے اونچے ذات ہونے کا گھمنڈ ہے، اسی وجہ سے وہ مجھ پر ناراض ہیں۔

ਸੂਦੁ ਸੂਦੁ ਕਰਿ ਮਾਰਿ ਉਠਾਇਓ ਕਹਾ ਕਰਉ ਬਾਪ ਬੀਠੁਲਾ ॥੧॥

مجھے شودر کہہ کر مار کر مندر سے باہر پھینک دیا اے پتا پرمیشور میں اکیلا ان کے سامنے کیا کر سکتا ہوں؟ 1۔

ਮੂਏ ਹੂਏ ਜਉ ਮੁਕਤਿ ਦੇਹੁਗੇ ਮੁਕਤਿ ਨ ਜਾਨੈ ਕੋਇਲਾ ॥

اگر تو مجھے مرنے کے بعد نجات دے گا، تو کسی کو اس کا پتہ نہیں چلے گا

ਏ ਪੰਡੀਆ ਮੋ ਕਉ ਢੇਢ ਕਹਤ ਤੇਰੀ ਪੈਜ ਪਿਛੰਉਡੀ ਹੋਇਲਾ ॥੨॥

یہ پنڈت مجھے نیچ کہہ رہے ہیں، اس سے تیری ہی عزت گھٹتی ہے۔ کیا تیری عبادت کرنے والا پست رہ سکتا ہے؟) کیا تیری عبادت کرنے والا پست رہ سکتا ہے؟) 2۔

ਤੂ ਜੁ ਦਇਆਲੁ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਕਹੀਅਤੁ ਹੈਂ ਅਤਿਭੁਜ ਭਇਓ ਅਪਾਰਲਾ ॥

تو سب پر مہربان ہے، مخزن فضل ہے، تو قادر مطلق اور عظیم قدرت والا ہے۔

ਫੇਰਿ ਦੀਆ ਦੇਹੁਰਾ ਨਾਮੇ ਕਉ ਪੰਡੀਅਨ ਕਉ ਪਿਛਵਾਰਲਾ ॥੩॥੨॥

بھکت نام دیو کی دعا سن کر تو نے مندر کا دروازہ نام دیو کی طرف موڑ دیا اور پنڈتوں کی طرف پیٹھ کردی۔

-2 -3

ਮਲਾਰ ਬਾਣੀ ਭਗਤ ਰਵਿਦਾਸ ਜੀ ਕੀ

ملار بانی بھگت روی داس جی کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਨਾਗਰ ਜਨਾਂ ਮੇਰੀ ਜਾਤਿ ਬਿਖਿਆਤ ਚੰਮਾਰੰ ॥

اے شہر کے لوگو ! تم جانتے ہو کہ میری ذات چمار ہے (جسے آپ حقیر مانتے ہو لیکن)

ਰਿਦੈ ਰਾਮ ਗੋਬਿੰਦ ਗੁਨ ਸਾਰੰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے دل میں رب بسا ہوا ہے، اسی کی حمد گاتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਰਸਰੀ ਸਲਲ ਕ੍ਰਿਤ ਬਾਰੁਨੀ ਰੇ ਸੰਤ ਜਨ ਕਰਤ ਨਹੀ ਪਾਨੰ ॥

گنگا جل سے بنی ہوئی شراب سنت لوگ نہیں پیتے۔

ਸੁਰਾ ਅਪਵਿਤ੍ਰ ਨਤ ਅਵਰ ਜਲ ਰੇ ਸੁਰਸਰੀ ਮਿਲਤ ਨਹਿ ਹੋਇ ਆਨੰ ॥੧॥

مگر یہ ناپاک شراب یا دوسرا پانی جب گنگا میں شامل ہو جائے تو وہ بھی گنگا بن جاتا ہے۔ 1۔

ਤਰ ਤਾਰਿ ਅਪਵਿਤ੍ਰ ਕਰਿ ਮਾਨੀਐ ਰੇ ਜੈਸੇ ਕਾਗਰਾ ਕਰਤ ਬੀਚਾਰੰ ॥

تاڑ کا درخت ناپاک مانا جاتا ہے، مگر اسی سے بنے کاغذ پر جب خدا کی بندگی لکھی جاتی ہے تو وہی قابل احترام بن جاتا ہے۔

ਭਗਤਿ ਭਾਗਉਤੁ ਲਿਖੀਐ ਤਿਹ ਊਪਰੇ ਪੂਜੀਐ ਕਰਿ ਨਮਸਕਾਰੰ ॥੨॥

اس کے بعد جب اس پر رب کی حمد لکھی جاتی ہے، تو وہ قابل عبادت ہوجاتا ہے اور لوگ اس کے آگے سر جھکا لیتے ہیں۔

ਮੇਰੀ ਜਾਤਿ ਕੁਟ ਬਾਂਢਲਾ ਢੋਰ ਢੋਵੰਤਾ ਨਿਤਹਿ ਬਾਨਾਰਸੀ ਆਸ ਪਾਸਾ ॥

میری ذات کے لوگ آج بھی بنارس کے آس پاس مردہ جانور اٹھانے کا کام کرتے ہیں۔

ਅਬ ਬਿਪ੍ਰ ਪਰਧਾਨ ਤਿਹ ਕਰਹਿ ਡੰਡਉਤਿ ਤੇਰੇ ਨਾਮ ਸਰਣਾਇ ਰਵਿਦਾਸੁ ਦਾਸਾ ॥੩॥੧॥

مگر اب اے مالک ! تیرے نام کی برکت سے وہی برہمن ہمیں سجدہ کرتے ہیں۔3 ۔1 ۔

ਮਲਾਰ ॥

ملار۔

ਹਰਿ ਜਪਤ ਤੇਊ ਜਨਾ ਪਦਮ ਕਵਲਾਸ ਪਤਿ ਤਾਸ ਸਮ ਤੁਲਿ ਨਹੀ ਆਨ ਕੋਊ ॥

جو شری ہری کا ذکر کرتے ہیں اور اس کے قدموں کی بندگی کرتے ہیں، ان بھگتوں کے برابر کوئی نہیں۔

ਏਕ ਹੀ ਏਕ ਅਨੇਕ ਹੋਇ ਬਿਸਥਰਿਓ ਆਨ ਰੇ ਆਨ ਭਰਪੂਰਿ ਸੋਊ ॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ ایک ہی ہے اور وہی ایک مختلف شکلوں میں پھیلا ہوا ہے، اسی کو دل میں بساؤ۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕੈ ਭਾਗਵਤੁ ਲੇਖੀਐ ਅਵਰੁ ਨਹੀ ਪੇਖੀਐ ਤਾਸ ਕੀ ਜਾਤਿ ਆਛੋਪ ਛੀਪਾ ॥

جس کے گھر میں صرف خدا کی عبادت ہوتی ہے، اس کی ذات نیچ چھمار، چھیمبا ہو تو بھی وہ قابل فخر ہے

ਬਿਆਸ ਮਹਿ ਲੇਖੀਐ ਸਨਕ ਮਹਿ ਪੇਖੀਐ ਨਾਮ ਕੀ ਨਾਮਨਾ ਸਪਤ ਦੀਪਾ ॥੧॥

ویدوں اور سنکادی رشیوں کی تحریروں میں اس نام کا ذکر ہے جو ساتوں جزائر میں مشہور ہے۔ 1۔

ਜਾ ਕੈ ਈਦਿ ਬਕਰੀਦਿ ਕੁਲ ਗਊ ਰੇ ਬਧੁ ਕਰਹਿ ਮਾਨੀਅਹਿ ਸੇਖ ਸਹੀਦ ਪੀਰਾ ॥

جہاں بقر عید میں قربانیوں کے نام پر گائے ذبح کی جاتی تھی جہاں شیخ اور پیر رہتے تھے۔

ਜਾ ਕੈ ਬਾਪ ਵੈਸੀ ਕਰੀ ਪੂਤ ਐਸੀ ਸਰੀ ਤਿਹੂ ਰੇ ਲੋਕ ਪਰਸਿਧ ਕਬੀਰਾ ॥੨॥

جس کا باپ یہ سب کرتا تھا۔ اس کے لڑکے نے ایسا عظیم کام کیا کہ وہ کبیر دنیا بھر میں مشہور ہوگیا۔

۔2

ਜਾ ਕੇ ਕੁਟੰਬ ਕੇ ਢੇਢ ਸਭ ਢੋਰ ਢੋਵੰਤ ਫਿਰਹਿ ਅਜਹੁ ਬੰਨਾਰਸੀ ਆਸ ਪਾਸਾ ॥

جن کے خاندان والے آج بھی جانور ڈھونے کا کام کرتے ہیں۔

ਆਚਾਰ ਸਹਿਤ ਬਿਪ੍ਰ ਕਰਹਿ ਡੰਡਉਤਿ ਤਿਨ ਤਨੈ ਰਵਿਦਾਸ ਦਾਸਾਨ ਦਾਸਾ ॥੩॥੨॥

غلاموں کے غلام روی داس کو برہمن معاشرہ عزت سے سجدہ کرتے ہیں۔ 3۔ 2۔

ਮਲਾਰ

ملار

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮਿਲਤ ਪਿਆਰੋ ਪ੍ਰਾਨ ਨਾਥੁ ਕਵਨ ਭਗਤਿ ਤੇ ॥

جان سے بھی محبوب رب کا عبادت سے حاصل ہوتا ہے اور

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਪਾਈ ਪਰਮ ਗਤੇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

سنتوں کی صحبت ہی سے اعلیٰ مقام حاصل ہوتا ہے۔ 2۔ وقفہ۔

ਮੈਲੇ ਕਪਰੇ ਕਹਾ ਲਉ ਧੋਵਉ ॥

میں دوسروں کی برائی کر کے اپنے کپڑے کتنی بار دھوؤں گا۔

ਆਵੈਗੀ ਨੀਦ ਕਹਾ ਲਗੁ ਸੋਵਉ ॥੧॥

جب نیند آئے گی تو کہاں سو پاؤں گا؟

ਜੋਈ ਜੋਈ ਜੋਰਿਓ ਸੋਈ ਸੋਈ ਛਾਟਿਓ ॥

جو جو چالاکی سے جوڑ کر کمایا تھا، وہ سب حساب ختم ہوگیا ہے۔

ਝੂਠੇ ਬਨਜਿ ਉਠਿ ਹੀ ਗਈ ਹਾਟਿਓ ॥੨॥

جھوٹے کاروبار کی دکان اٹھ گئی، کچھ نہ بچا۔ 2۔

ਕਹੁ ਰਵਿਦਾਸ ਭਇਓ ਜਬ ਲੇਖੋ ॥

روی داس کہتے ہیں جب اعمال کا حساب ہوتا ہے، تو

ਜੋਈ ਜੋਈ ਕੀਨੋ ਸੋਈ ਸੋਈ ਦੇਖਿਓ ॥੩॥੧॥੩॥

جو نیک عمل کیا ہوتا ہے، وہی نظر آتا ہے۔ 3۔ 1۔ 3۔

ਰਾਗੁ ਕਾਨੜਾ ਚਉਪਦੇ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੧

راگو کانڑا چوپدے محلہ 4 گھرو 1۔

ੴ ਸੋਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ محدود طاقت والا رب ایک ہے، اس کا نام صادق ہے، وہ کائنات کا خالق ہے، قادر مطلق ہے، بے خوف ہے، پاک ہے، اس کی ذات ابدی ہے، وہپیدائش و موت کے چکر سے آزاد ہے، اس کا وجود ذاتی ہے، گروہ کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔

ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਸਾਧ ਜਨਾਂ ਮਿਲਿ ਹਰਿਆ ॥

میرا دل سادھو حضرات سے مل کر مسرور ہوگیا ہے۔

ਹਉ ਬਲਿ ਬਲਿ ਬਲਿ ਬਲਿ ਸਾਧ ਜਨਾਂ ਕਉ ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਪਾਰਿ ਉਤਰਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس لیے میں سادھوؤں پر قربان جاتا ہوں، درحقیقت ان کی صحبت میں دنیوی سمندر سے پار ہوا جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹੁ ਪ੍ਰਭ ਅਪਨੀ ਹਮ ਸਾਧ ਜਨਾਂ ਪਗ ਪਰਿਆ ॥

اے رب ! اپنا کرم فرما، ہم سادھوؤں کی قدموں میں پڑے ہوئے ہیں۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਸਾਧ ਜਿਨ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਨਿਆ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਪਤਿਤ ਉਧਰਿਆ ॥੧॥

وہ سادھو مبارک ہے، جنہوں نے رب (کی شان) کو جانا ہے، سادھوؤں کو مل کر گنہ گاروں کو نجات مل جاتی ہے۔ 1۔

ਮਨੂਆ ਚਲੈ ਚਲੈ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਵਸਗਤਿ ਕਰਿਆ ॥

چالاک دل کئی طرح سے اتار چڑھاؤ کا سامنا کرتا ہے، لیکن یہ سادھوؤں کی مدد سے قابو میں آتا ہے۔

ਜਿਉ ਜਲ ਤੰਤੁ ਪਸਾਰਿਓ ਬਧਕਿ ਗ੍ਰਸਿ ਮੀਨਾ ਵਸਗਤਿ ਖਰਿਆ ॥੨॥

یہ ایسا ہے جیسے شکاری نے پانی میں جال بچھا دیا ہوتا ہے اور مچھلی کو پھنسا لیتا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਸੰਤ ਭਲ ਨੀਕੇ ਮਿਲਿ ਸੰਤ ਜਨਾ ਮਲੁ ਲਹੀਆ ॥

واہے گرو کے سنت اچھے اور نیک ہیں، ان سنت حضرات سے مل کر گناہوں کی غلاظت دور ہوتی ہے۔

ਹਉਮੈ ਦੁਰਤੁ ਗਇਆ ਸਭੁ ਨੀਕਰਿ ਜਿਉ ਸਾਬੁਨਿ ਕਾਪਰੁ ਕਰਿਆ ॥੩॥

جیسے کپڑے کو صابن سے صاف ہوجاتا ہے، اسی طرح غرور اور دوہرا پن سب ختم ہوگیا ہے۔

ਮਸਤਕਿ ਲਿਲਾਟਿ ਲਿਖਿਆ ਧੁਰਿ ਠਾਕੁਰਿ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਚਰਨ ਉਰ ਧਰਿਆ ॥

رب نے ابتدا سے ہی تقدیر لکھ دی ہے، گرو کے قدموں کو دل میں بسا لیا ہے۔

ਸਭੁ ਦਾਲਦੁ ਦੂਖ ਭੰਜ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਉਧਰਿਆ ॥੪॥੧॥

میں نے تمام غربت و بد حالی دور کرنے والے رب کو پا لیا ہے، اے نانک ! ہری نام کے ذریعے نجات حاصل ہوگئی ہے۔ 4۔ 1۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کانڑا محلہ 4۔

ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਸੰਤ ਜਨਾ ਪਗ ਰੇਨ ॥

میرا دل سنت حضرات کے قدموں کی خاک کے برابر ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ਸੁਨੀ ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਮਨੁ ਕੋਰਾ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਭੇਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نیکو کاروں کی صحبت میں رہ کر ہری کی کہانی سنی، تو خالی ذہن رب کی محبت میں ڈوب گیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਮ ਅਚਿਤ ਅਚੇਤ ਨ ਜਾਨਹਿ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਗੁਰਿ ਕੀਏ ਸੁਚਿਤ ਚਿਤੇਨ ॥

ہم نا سمجھ، حکیم کی عظمت کو نہیں جانتے، لیکن گرو نے ہمیں عقل اور سمجھ دار بنادیا ہے۔

ਪ੍ਰਭਿ ਦੀਨ ਦਇਆਲਿ ਕੀਓ ਅੰਗੀਕ੍ਰਿਤੁ ਮਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪੇਨ ॥੧॥

غریب پرور رب نے منظور کرلیا ہے، دل نام رب کے ذکر میں مگن ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਮਿਲਹਿ ਮਨ ਪ੍ਰੀਤਮ ਕਟਿ ਦੇਵਉ ਹੀਅਰਾ ਤੇਨ ॥

اگر رب کے محبوب پرستاروں سے ملاقات ہو جائے تو دل کو بھی کاٹ کر حوالہ کردوں۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਮਿਲੇ ਹਰਿ ਮਿਲਿਆ ਹਮ ਕੀਏ ਪਤਿਤ ਪਵੇਨ ॥੨॥

رب کے بھگتوں سے مل کر ہی رب ملا ہے، ہم جیسے گنہ گار بھی پاک ہوگئے ہیں۔ 2۔

ਹਰਿ ਕੇ ਜਨ ਊਤਮ ਜਗਿ ਕਹੀਅਹਿ ਜਿਨ ਮਿਲਿਆ ਪਾਥਰ ਸੇਨ ॥

رب کی بندگی کرنے والے کائنات میں اعلیٰ کہلاتے ہیں، جن سے مل کر پتھر دل بھی موم ہوجاتے ہیں۔

ਜਨ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਬਰਨਿ ਨ ਸਾਕਉ ਓਇ ਊਤਮ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕੇਨ ॥੩॥

میں رب کے نیک بندوں کی شان بیان کرنے سے قاصر ہوں، کیونکہ مالک نے انہیں بلند و بالا بنایا ہے۔

ਤੁਮ੍ ਹਰਿ ਸਾਹ ਵਡੇ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ਹਮ ਵਣਜਾਰੇ ਰਾਸਿ ਦੇਨ ॥

اے رب ! تو ہی عظیم تاجر ہے، ہم تیرے بندے ہیں اور تو ہی ہمیں کامیاب تجارت عطا کرتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਦਇਆ ਪ੍ਰਭ ਧਾਰਹੁ ਲਦਿ ਵਾਖਰੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਲੇਨ ॥੪॥੨॥

نبی نانک عاجزی سے دعا کرتے ہیں: اے مالک اپنی رحمت سے ہمیں اپنے نام کی دولت دے کر رخصت کر۔ 4۔ 2۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کانڑا محلہ 4۔

ਜਪਿ ਮਨ ਰਾਮ ਨਾਮ ਪਰਗਾਸ ॥

اے دل ! رام کے روشن نام کا ورد کرو۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗਾਨੀ ਵਿਚੇ ਗਿਰਹ ਉਦਾਸ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو شخص تیرے سچے بندوں سے میل رکھتا ہے، وہ دنیاوی مصروفیات کے بیچ بھی خود کو الگ رکھتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਮ ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਜਪਿਓ ਨਾਮੁ ਨਰਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੀ ਕਿਰਪਾਸ ॥

جب رب کے سچے بندوں سے ملاقات ہوتی ہے، تو وہ رب ظاہر ہو جاتا ہے اور دنیاوی برائیوں کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਅਨਦੁ ਭਇਆ ਮਨੁ ਬਿਗਸਿਆ ਉਦਮ ਭਏ ਮਿਲਨ ਕੀ ਆਸ ॥੧॥

ہر دن خوشی سے بھرا ہوا ہے، دل شاداب ہے، رب سے ملنے کی تڑپ پیدا ہو چکی ہے۔ 1۔

ਹਮ ਹਰਿ ਸੁਆਮੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗਾਈ ਜਿਤਨੇ ਸਾਸ ਲੀਏ ਹਮ ਗ੍ਰਾਸ ॥

جو سانسیں لی ہیں اور جو نوالے کھائے ہیں، سب میں رب کی محبت محسوس کی ہے۔

ਕਿਲਬਿਖ ਦਹਨ ਭਏ ਖਿਨ ਅੰਤਰਿ ਤ੍ਰੁਟਿ ਗਏ ਮਾਇਆ ਕੇ ਫਾਸ ॥੨॥

ایک پل میں سب گناہ جل کر راکھ ہو گئے، اور مایا کے بندھن بھی ٹوٹ گئے۔ 2۔

ਕਿਆ ਹਮ ਕਿਰਮ ਕਿਆ ਕਰਮ ਕਮਾਵਹਿ ਮੂਰਖ ਮੁਗਧ ਰਖੇ ਪ੍ਰਭ ਤਾਸ ॥

ہم کیا حیثیت رکھتے ہیں، کیا عمل کرتے ہیں؟ ہم تو جاہل اور نادان ہیں پھر بھی رب ہمیں بچاتا ہے۔

ਅਵਗਨੀਆਰੇ ਪਾਥਰ ਭਾਰੇ ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਤਰੇ ਤਰਾਸ ॥੩॥

ہم اپنے گناہوں سے بھرے ہوئے بھاری پتھر کی مانند ہیں، صرف سچے لوگوں کی سنگت سے ہی پار ہو سکتے ہیں۔ 3۔

ਜੇਤੀ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਕਰੀ ਜਗਦੀਸਰਿ ਤੇ ਸਭਿ ਊਚ ਹਮ ਨੀਚ ਬਿਖਿਆਸ ॥

مالک نے جتنی کائنات پیدا کی ہے، وہ سب بلند و بالا ہے، اور ہم حقیر ہیں جو برائیوں میں گرے ہوئے ہیں۔

ਹਮਰੇ ਅਵਗੁਨ ਸੰਗਿ ਗੁਰ ਮੇਟੇ ਜਨ ਨਾਨਕ ਮੇਲਿ ਲੀਏ ਪ੍ਰਭ ਪਾਸ ॥੪॥੩॥

اے نانک جب صادق گرو ملتا ہے تو ہمارے تمام گناہ مٹ جاتے ہیں اور وہ ہمیں مالک رب سے ملادیتا ہے۔ 3۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کانڑا محلہ 4۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਪਿਓ ਗੁਰ ਵਾਕ ॥

میرے دل نے گرو کے فرمان سے رام نام کا ذکر کیا۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੀ ਜਗਦੀਸਰਿ ਦੁਰਮਤਿ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਗਇਓ ਸਭ ਝਾਕ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جگت کے مالک رب نے مجھ پر مہربانی کی، جس سے بری سوچ اور دوئی کا بھرم سب مٹ گیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਨਾ ਰੂਪ ਰੰਗ ਹਰਿ ਕੇਰੇ ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਾਮੁ ਰਵਿਓ ਗੁਪਲਾਕ ॥

رب کے بے شمار روپ اور رنگ ہیں، وہ ہر دل میں چھپا ہوا بسا ہے۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਮਿਲੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਗਟੇ ਉਘਰਿ ਗਏ ਬਿਖਿਆ ਕੇ ਤਾਕ ॥੧॥

جب رب کے پیارے سنتوں سے ملاقات ہوئی تو وہ رب ظاہر ہو گیا، اور نفسانی خواہشات کے دروازے کھل گئے۔ 1۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਬਹੁਤੁ ਬਹੁ ਸੋਭਾ ਜਿਨ ਉਰਿ ਧਾਰਿਓ ਹਰਿ ਰਸਿਕ ਰਸਾਕ ॥

سنتوں کی شان بہت عظیم ہے، جنہوں نے اپنے دل میں رب کے رنگ و رس کو بسا رکھا ہے۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਮਿਲੇ ਹਰਿ ਮਿਲਿਆ ਜੈਸੇ ਗਊ ਦੇਖਿ ਬਛਰਾਕ ॥੨॥

جب رب کے سنتوں سے ملاپ ہوا تو وہ رب بھی مل گیا، جیسے بچھڑا گائے کو دیکھ کر لپک جاتا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਜਨਾ ਮਹਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਤੇ ਜਨ ਊਤਮ ਜਨਕ ਜਨਾਕ ॥

رب اپنے بندوں میں ہی بستا ہے، اور وہ بندے سب لوگوں سے افضل اور عظیم ہیں۔

ਤਿਨ ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਬਾਸੁ ਬਸਾਨੀ ਛੂਟਿ ਗਈ ਮੁਸਕੀ ਮੁਸਕਾਕ ॥੩॥

جن کے دل میں رب بس گیا ہو، ان کے اندر ایسی خوشبو ہوتی ہے کہ ساری بدبوئیں دور ہو جاتی ہیں۔ 3۔

ਤੁਮਰੇ ਜਨ ਤੁਮ੍ ਹੀ ਪ੍ਰਭ ਕੀਏ ਹਰਿ ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਆਪਨ ਅਪਨਾਕ ॥

اے رب ! ہم تیرے بندے ہیں، تو نے ہی ہمیں پیدا کیا ہے، اب ہمیں اپنا کہہ کر بچا لے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੇ ਸਖਾ ਹਰਿ ਭਾਈ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਬੰਧਪ ਹਰਿ ਸਾਕ ॥੪॥੪॥

نانک کہتا ہے رب ہی میرا ساتھی میرا بھائی میری ماں باپ رشتہ دار اور سب کچھ ہے۔ 4۔ 4۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کانڑا محلہ 4۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਚੀਤਿ ॥

اے میرے من یکسوئی سے ہر ہر رام (رب) کے نام کا ذکر کر۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਵਸਤੁ ਮਾਣਿਆ ਗੜਿ ਵੇੜੀ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਲੀਓ ਗੜੁ ਜੀਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہر (رب) کا نام ایک قیمتی خزانہ ہے، جو مایا کے قلعے میں بند ہے، اسے گرو کے کلام کے ذریعہ جیتنا چاہیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਿਥਿਆ ਭਰਮਿ ਭਰਮਿ ਬਹੁ ਭ੍ਰਮਿਆ ਲੁਬਧੋ ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਮੋਹ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

میں جھوٹے بھرم میں بہت بھٹکتا رہا، بیٹے اور بیوی کی محبت و لگاؤ میں لالچ میں مبتلا رہا۔

ਜੈਸੇ ਤਰਵਰ ਕੀ ਤੁਛ ਛਾਇਆ ਖਿਨ ਮਹਿ ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਦੇਹ ਭੀਤਿ ॥੧॥

جیسے درخت کی معمولی چھاؤں پل میں مٹ جاتی ہے، ویسے ہی یہ جسمانی دیوار بھی لمحوں میں ختم ہو جاتی ہے۔ 1۔

ਹਮਰੇ ਪ੍ਰਾਨ ਪ੍ਰੀਤਮ ਜਨ ਊਤਮ ਜਿਨ ਮਿਲਿਆ ਮਨਿ ਹੋਇ ਪ੍ਰਤੀਤਿ ॥

ہمیں وہ بھلے بندے جان سے بھی پیارے لگتے ہیں، جن سے مل کر من میں سچی یقین پیدا ہوتی ہے۔

ਪਰਚੈ ਰਾਮੁ ਰਵਿਆ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਅਸਥਿਰੁ ਰਾਮੁ ਰਵਿਆ ਰੰਗਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥੨॥

جب ان کے واسطے سے رب کا علم حاصل ہو جائے تو دل میں رب رچ بس جاتا ہے، اور وہ رب سچی محبت کے رنگ میں ہم سے جڑ جاتا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਸੰਤ ਜਨ ਨੀਕੇ ਜਿਨ ਮਿਲਿਆਂ ਮਨੁ ਰੰਗਿ ਰੰਗੀਤਿ ॥

ہری کے سنت سنت لوگ نیک ہیں، جن سے مل کر دل مالک کے رنگ میں رنگین ہوجاتا ہے۔

ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਲਹੈ ਨ ਉਤਰੈ ਕਬਹੂ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਾਇ ਮਿਲੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥੩॥

ایسا ربی رنگ کبھی نہیں اترتا انسان رب کے عشق میں رب سے جا ملتا ہے۔ 3۔

ਹਮ ਬਹੁ ਪਾਪ ਕੀਏ ਅਪਰਾਧੀ ਗੁਰਿ ਕਾਟੇ ਕਟਿਤ ਕਟੀਤਿ ॥

ہم نے بہت سے گناہ اور خطائیں کیں، لیکن گرو نے ہمارے وہ سب کاٹ ڈالے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦੀਓ ਮੁਖਿ ਅਉਖਧੁ ਜਨ ਨਾਨਕ ਪਤਿਤ ਪੁਨੀਤਿ ॥੪॥੫॥

اے نانک ! گنہ گاروں کو پاک کرنے کے لیے گرو نے ہمیں ہری نام بطور دوا دیا ہے۔ 4۔ 5۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کانڑا محلہ 4۔

ਜਪਿ ਮਨ ਰਾਮ ਨਾਮ ਜਗੰਨਾਥ ॥

اے دل ! کائنات کے مالک رب کے نام کا ذکر کرو۔

ਘੂਮਨ ਘੇਰ ਪਰੇ ਬਿਖੁ ਬਿਖਿਆ ਸਤਿਗੁਰ ਕਾਢਿ ਲੀਏ ਦੇ ਹਾਥ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہم وکاروں کے گھیراؤ میں تھے، لیکن سچے گرو نے ہاتھ پکڑ کر نکال لیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਆਮੀ ਅਭੈ ਨਿਰੰਜਨ ਨਰਹਰਿ ਤੁਮ੍ ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਹਮ ਪਾਪੀ ਪਾਥ ॥

اے نارائن ! تو ہمارا مالک ہے، بے خوف ہے، مایہ سے الگ ہے، کرم فرما کر ہم گناہگاروں کو بچالے۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਬਿਖਿਆ ਲੋਭਿ ਲੁਭਤੇ ਕਾਸਟ ਲੋਹ ਤਰੇ ਸੰਗਿ ਸਾਥ ॥੧॥

ہم کام غصے اور لالچ میں ڈوبے ہوئے تھے، جیسے لوہا لکڑی کے ساتھ تیرتا ہے، ویسے ہی ہمیں پار لگا دے۔

ਤੁਮ੍ ਵਡ ਪੁਰਖ ਬਡ ਅਗਮ ਅਗੋਚਰ ਹਮ ਢੂਢਿ ਰਹੇ ਪਾਈ ਨਹੀ ਹਾਥ ॥

اے ہری ! تو عظیم بستی ہے، ناقابل رسائی ہے، ہم نے تجھے تلاشا مگر نہ پا سکے۔

ਤੂ ਪਰੈ ਪਰੈ ਅਪਰੰਪਰੁ ਸੁਆਮੀ ਤੂ ਆਪਨ ਜਾਨਹਿ ਆਪਿ ਜਗੰਨਾਥ ॥੨॥

تو حدوں سے پرے ہے، تو خود کو بہتر جانتا ہے، تو ہی کائنات کا مالک ہے۔ 2۔

ਅਦ੍ਰਿਸਟੁ ਅਗੋਚਰ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਪਾਥ ॥

جب تیری پوشیدہ نام پر دھیان لگایا تو سادھ صحبت میں سچا راستہ ملا۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ਸੁਨੀ ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਿਓ ਅਕਥ ਕਥ ਕਾਥ ॥੩॥

جب صحبت میں بیٹھے تو تیرے نام کی باتیں سنیں اور تیری ناقابل بیان صفات کا ذکر کیا۔ اور تیری ناقابل بیان صفات کا ذکر کیا۔ 3۔

ਹਮਰੇ ਪ੍ਰਭ ਜਗਦੀਸ ਗੁਸਾਈ ਹਮ ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਜਗੰਨਾਥ ॥

اے کائنات کے پالنے والے رب ! ہمیں بچا لے۔

ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਦਾਸੁ ਦਾਸ ਦਾਸਨ ਕੋ ਪ੍ਰਭ ਕਰਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਰਾਖਹੁ ਜਨ ਸਾਥ ॥੪॥੬॥

داس نانک داسوں کا بھی داس ہے، اے رب ! ہم پر کرم کر ہمیں اپنے بندوں کے ساتھ رکھ ۔ 4۔ 6۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ਪੜਤਾਲ ਘਰੁ ੫ ॥

کانڑا محلہ 4 پڑتال گھرو 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮਨ ਜਾਪਹੁ ਰਾਮ ਗੁਪਾਲ ॥

اے من رام کے نام کا ذکر کرو۔

ਹਰਿ ਰਤਨ ਜਵੇਹਰ ਲਾਲ ॥

ہری کا نام رتن جوہر اور قیمتی لعل ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਘੜਿ ਟਕਸਾਲ ॥

یہ قیمتی خزانہ گرو کی ٹکسال میں ڈھلتا ہے۔

ਹਰਿ ਹੋ ਹੋ ਕਿਰਪਾਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب رب مہربان ہوتا ہے تو یہ خزانہ مل جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੁਮਰੇ ਗੁਨ ਅਗਮ ਅਗੋਚਰ ਏਕ ਜੀਹ ਕਿਆ ਕਥੈ ਬਿਚਾਰੀ ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਾਮ ਲਾਲ ॥

اے رب ! تیرے اوصاف ناقابل بیان ہیں میں ایک زبان سے کیسے بیان کروں؟ میں تو رام رام کی ہی رٹ لگا سکتا ہوں۔

ਤੁਮਰੀ ਜੀ ਅਕਥ ਕਥਾ ਤੂ ਤੂ ਤੂ ਹੀ ਜਾਨਹਿ ਹਉ ਹਰਿ ਜਪਿ ਭਈ ਨਿਹਾਲ ਨਿਹਾਲ ਨਿਹਾਲ ॥੧॥

تیری صفات ناقابل فہم ہیں صرف تو ہی اُن کو جانتا ہے، میں تو تیرا نام ذکر کرکے خوشی سے نہال ہوگیا ہوں۔ 1۔

ਹਮਰੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਾਨ ਸਖਾ ਸੁਆਮੀ ਹਰਿ ਮੀਤਾ ਮੇਰੇ ਮਨਿ ਤਨਿ ਜੀਹ ਹਰਿ ਹਰੇ ਹਰੇ ਰਾਮ ਨਾਮ ਧਨੁ ਮਾਲ ॥

رب ہی ہمارا ساتھی ہے، وہ ہمارا مالک اور بہترین دوست ہے، وہ میرے دماغ، جسم اور زبان میں موجود ہے اور میں ہر وقت اس کا نام لیتا ہوں، وہ ہماری دولت ہے۔

ਜਾ ਕੋ ਭਾਗੁ ਤਿਨਿ ਲੀਓ ਰੀ ਸੁਹਾਗੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰੇ ਹਰੇ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ਗੁਰਮਤਿ ਹਉ ਬਲਿ ਬਲੇ ਹਉ ਬਲਿ ਬਲੇ ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਜਪਿ ਭਈ ਨਿਹਾਲ ਨਿਹਾਲ ਨਿਹਾਲ ॥੨॥੧॥੭॥

جس کے نصیب اچھے ہوتے ہیں، اسے ہی مالک رب ملتا ہے اور گرو کے مشورے سے رب کی تسبیح گاتی ہے۔ اے نانک! میں اس پر قربان جاتا ہوں، اور رب کا نام لے کر خوش ہوجاتا ہوں۔ 2۔ 1۔ 7۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کانڑا محلہ 4۔

ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਵਹੁ ਜਗਦੀਸ ॥

رب کے حمد گاؤ۔

ਏਕਾ ਜੀਹ ਕੀਚੈ ਲਖ ਬੀਸ ॥

اگر ایک زبان سے لاکھ زبانیں بن جائیں تو بھی کافی نہیں۔

ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਬਦਿ ਜਪੀਸ ॥

ہر وقت ہری کے نام کا ذکر کرو، یہی اصل جپنے والی چیز ہے۔

ਹਰਿ ਹੋ ਹੋ ਕਿਰਪੀਸ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کی مہربانی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਸੁਆਮੀ ਹਮ ਲਾਇ ਹਰਿ ਸੇਵਾ ਹਰਿ ਜਪਿ ਜਪੇ ਹਰਿ ਜਪਿ ਜਪੇ ਜਪੁ ਜਾਪਉ ਜਗਦੀਸ ॥

رب نے کرم کیا تو ہمیں اپنی خدمت میں لگا دیا، ہم اس کے نام کا ذکر کر کے خوشی سے جھومنے لگے۔

ਤੁਮਰੇ ਜਨ ਰਾਮੁ ਜਪਹਿ ਤੇ ਊਤਮ ਤਿਨ ਕਉ ਹਉ ਘੁਮਿ ਘੁਮੇ ਘੁਮਿ ਘੁਮਿ ਜੀਸ ॥੧॥

اے رب جو تیرے بھکت ہیں، وہ سب سے اعلیٰ ہیں، اُن پر میں صدقے جاؤں۔ 1۔

ਹਰਿ ਤੁਮ ਵਡ ਵਡੇ ਵਡੇ ਵਡ ਊਚੇ ਸੋ ਕਰਹਿ ਜਿ ਤੁਧੁ ਭਾਵੀਸ ॥

اے رب ! تو بڑا اور عظیم الشان ہے۔ جو تجھے مناسب لگتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਆ ਗੁਰਮਤੀ ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਧੰਨੁ ਗੁਰੂ ਸਾਬੀਸ ॥੨॥੨॥੮॥

نانک کہتا ہے: میں نے گرو کے ذریعے امرت یعنی رب کا نام پیا ہے۔ وہ گرو واقعی قابل ستائش، بابرکت اور انتہائی مبارک ہے۔ 2۔ 2۔ 8۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کانڑا محلہ 4۔

ਭਜੁ ਰਾਮੋ ਮਨਿ ਰਾਮ ॥

اے دل ! رب کا جہری ذکر کرو۔

ਜਿਸੁ ਰੂਪ ਨ ਰੇਖ ਵਡਾਮ ॥

جس کا نہ کوئی روپ ہے نہ ہی کوئی حد، وہی سب سے بڑا ہے۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲੁ ਭਜੁ ਰਾਮ ॥

سچے لوگوں کی صحبت میں جا کر رب کے نام کا ذکر کرو۔

ਬਡ ਹੋ ਹੋ ਭਾਗ ਮਥਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور خوش قسمت ہو جاؤ۔ وقفہ۔

ਜਿਤੁ ਗ੍ਰਿਹਿ ਮੰਦਰਿ ਹਰਿ ਹੋਤੁ ਜਾਸੁ ਤਿਤੁ ਘਰਿ ਆਨਦੋ ਆਨੰਦੁ ਭਜੁ ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਾਮ ॥

جس گھر میں رب کا ذکر ہوتا ہے، اس گھر میں صرف خوشی اور شانتی بسیرا کرتی ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਗੁਨ ਗਾਵਹੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਉਪਦੇਸਿ ਗੁਰੂ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰਾ ਸੁਖੁ ਹੋਤੁ ਹਰਿ ਹਰੇ ਹਰਿ ਹਰੇ ਹਰੇ ਭਜੁ ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਾਮ ॥੧॥

رام کا نام لو، اس کے اوصاف گاؤ، گرو کے کلام سے دل کو سکون اور رب کی محبت حاصل ہوتی ہے۔

-5

ਸਭ ਸਿਸਟਿ ਧਾਰ ਹਰਿ ਤੁਮ ਕਿਰਪਾਲ ਕਰਤਾ ਸਭੁ ਤੂ ਤੂ ਤੂ ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਾਮ ॥

اے ہری ! تو ساری دنیا کا پالنہار ہے، ہر شے میں صرف تو ہی تو نظر آتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕੋ ਸਰਣਾਗਤੀ ਦੇਹੁ ਗੁਰਮਤੀ ਭਜੁ ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਾਮ ॥੨॥੩॥੯॥

نانک کی التجا ہے کہ اے رب ! مجھے اپنی پناہ دے، اور گرو کی بات مان کر تیرے نام کا ذکر کرتا رہوں۔

2-3-9-

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کانڑا محلہ 4۔

ਸਤਿਗੁਰ ਚਾਟਉ ਪਗ ਚਾਟ ॥

میں اپنے سچے گرو کے قدم چومتا ہوں۔

ਜਿਤੁ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਪਾਧਰ ਬਾਟ ॥

کیونکہ اسی سے رب تک پہنچنے کا راستہ ملا ہے۔

ਭਜੁ ਹਰਿ ਰਸੁ ਰਸ ਹਰਿ ਗਾਟ ॥

رب کا جاپ کرو، مزہ لے کر اس میں ڈوب جاؤ،

ਹਰਿ ਹੋ ਹੋ ਲਿਖੇ ਲਿਲਾਟ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر نصیب میں لکھا گیا ہو تو رب کی محبت سے اُس کا ذکر اور جہری ذکر کرو۔ 1۔ وقفہ۔

ਖਟ ਕਰਮ ਕਿਰਿਆ ਕਰਿ ਬਹੁ ਬਹੁ ਬਿਸਥਾਰ ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਜੋਗੀਆ ਕਰਿ ਜਟ ਜਟਾ ਜਟ ਜਾਟ ॥

چھے کرموں اور بے شمار رسومات کے ماہر، جنہیں یوگیوں نے بڑھایا ہے اور اپنی جٹائیں لمبی کر رکھی ہیں

ان سب دکھاووں سے رب حاصل نہیں ہوتا۔

ਕਰਿ ਭੇਖ ਨ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਬ੍ਰਹਮ ਜੋਗੁ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਸਤਸੰਗਤੀ ਉਪਦੇਸਿ ਗੁਰੂ ਗੁਰ ਸੰਤ ਜਨਾ ਖੋਲਿ ਖੋਲਿ ਕਪਾਟ ॥੧॥

رب کی حاصل یابی سچی صحبت اور گرو کے کلام سے ہی ممکن ہے، کیونکہ گرو اور سنت لوگ دل کے

دروازے کھول کر برہما حقیقت الوہیت کا راز بتاتے ہیں۔ 1۔

ਤੂ ਅਪਰੰਪਰੁ ਸੁਆਮੀ ਅਤਿ ਅਗਾਹੁ ਤੂ ਭਰਪੁਰਿ ਰਹਿਆ ਜਲ ਥਲੇ ਹਰਿ ਇਕੁ ਇਕੋ ਇਕ ਏਕੈ ਹਰਿ ਥਾਟ ॥

اے سوامی تو بے حد بے کنار ہے۔ تو ہی پانی میں خشکی میں ہر جگہ موجود ہے۔

ਤੂ ਜਾਣਹਿ ਸਭ ਬਿਧਿ ਬੂਝਹਿ ਆਪੇ ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੇ ਪ੍ਰਭ ਘਟਿ ਘਟੇ ਘਟਿ ਘਟੇ ਘਟਿ ਹਰਿ ਘਾਟ ॥੨॥੪॥੧੦॥

۔10 ۔4 ۔2 تو ہی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اے نانک کے رب تو ہر دل میں بسا ہوا ہے۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کانڑا محلہ 4۔

ਜਪਿ ਮਨ ਗੋਬਿਦ ਮਾਧੋ ॥

اے دل ! رب کے نام کا ذکر کرو

ਹਰਿ ਹਰਿ ਅਗਮ ਅਗਾਧੋ ॥

جو نہایت گہرا اور ناقابل رسائی ہے۔

ਮਤਿ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਲਾਧੋ ॥

گرو کے علم سے وہ رب ملتا ہے،

ਧੁਰਿ ਹੋ ਹੋ ਲਿਖੇ ਲਿਲਾਧੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب رب نے مقدر میں لکھا ہو تب ہی ملتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਖੁ ਮਾਇਆ ਸੰਚਿ ਬਹੁ ਚਿਤੈ ਬਿਕਾਰ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਭਜੁ ਸੰਤ ਸੰਤ ਸੰਗਤੀ ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰੂ ਗੁਰੁ ਸਾਧੋ ॥

دنیاوی دولت کے پیچھے انسان دوڑتا ہے مگر سچ کا سکون صرف رب کے نام کے جاپ سے اور سچے گرو کی صحبت سے ملتا ہے۔

ਜਿਉ ਛੁਹਿ ਪਾਰਸ ਮਨੂਰ ਭਏ ਕੰਚਨ ਤਿਉ ਪਤਿਤ ਜਨ ਮਿਲਿ ਸੰਗਤੀ ਸੁਧ ਹੋਵਤ ਗੁਰਮਤੀ ਸੁਧ ਹਾਧੋ ॥੧॥

جیسے لوہا پارس کو چھو کر سونا بن جاتا ہے، ویسے ہی گناہگار لوگ اچھی صحبت میں پاکیزہ بن جاتے ہیں۔

-1

ਜਿਉ ਕਾਸਟ ਸੰਗਿ ਲੋਹਾ ਬਹੁ ਤਰਤਾ ਤਿਉ ਪਾਪੀ ਸੰਗਿ ਤਰੇ ਸਾਧ ਸਾਧ ਸੰਗਤੀ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰੂ ਗੁਰ ਸਾਧੋ ॥

جیسے لکڑی پانی پر تیرتی ہے اور لوہے کو بھی پار لے جاتی ہے، ویسے ہی سنتوں کی صحبت میں گناہگار بھی پار ہو جاتے ہیں۔

ਚਾਰਿ ਬਰਨ ਚਾਰਿ ਆਸ੍ਰਮ ਹੈ ਕੋਈ ਮਿਲੈ ਗੁਰੂ ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਸੋ ਆਪਿ ਤਰੈ ਕੁਲ ਸਗਲ ਤਰਾਧੋ ॥੨॥੫॥੭੧॥

چاہے وہ چاروں ورن کے لوگ ہوں یا کسی بھی آشرم سے ہوں، اگر انہیں سچا گرو مل جائے تو نہ صرف ۔11 ۔5 ۔2 وہ خود پار اترتے ہیں بلکہ اپنی نسل کو بھی پار لگا دیتے ہیں۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کانڑا محلہ 4۔

ਹਰਿ ਜਸੁ ਗਾਵਹੁ ਭਗਵਾਨ ॥

اے بھگتو ! رب کی عظمت کے گیت گاؤ،

ਜਸੁ ਗਾਵਤ ਪਾਪ ਲਹਾਨ ॥

کیونکہ ان کو گانے سے گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਮਤਿ ਗੁਰਮਤਿ ਸੁਨਿ ਜਸੁ ਕਾਨ ॥

گرو کے مطابق رب کی عظمت کو کانوں سے سنو،

ਹਰਿ ਹੋ ਹੋ ਕਿਰਪਾਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب بڑا ہی کرم کرنے والا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੇਰੇ ਜਨ ਧਿਆਵਹਿ ਇਕ ਮਨਿ ਇਕ ਚਿਤਿ ਤੇ ਸਾਧੂ ਸੁਖ ਪਾਵਹਿ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨ ॥

اے مالک ! رب تیرے بندے یکسوئی اور دھیان کے ساتھ تیرا نام یاد کرتے ہیں۔ جو سچے دل سے تیرا نام جپتے ہیں وہی سچے سادھو ہوتے ہیں اور انہیں حقیقی سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਉਸਤਤਿ ਕਰਹਿ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੀਆ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਸਾਧ ਜਨਾ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭਗਵਾਨ ॥੧॥

اے رب ! سادھو سنت مل کر تیرے ہی اوصاف بیان کرتے ہیں

ਜਿਨ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਤੂ ਸੁਆਮੀ ਤੇ ਸੁਖ ਫਲ ਪਾਵਹਿ ਤੇ ਤਰੇ ਭਵ ਸਿੰਧੁ ਤੇ ਭਗਤ ਹਰਿ ਜਾਨ ॥

اے رب ! جن کے دل میں تو بستا ہے، وہی سکون اور کامیابی کے پھل پاتے ہیں، وہی دنیا کے دکھوں اور سمندر جیسے موت و حیات کے چکر سے نجات پاتے ہیں۔

ਤਿਨ ਸੇਵਾ ਹਮ ਲਾਇ ਹਰੇ ਹਮ ਲਾਇ ਹਰੇ ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੇ ਹਰਿ ਤੂ ਤੂ ਤੂ ਤੂ ਤੂ ਭਗਵਾਨ ॥੨॥੬॥੧੨॥

اے نانک کے رب ! ہمیں انہی سچے بندوں کی خدمت میں لگا دے کیونکہ تو ہی ہمارا سب کچھ ہے، صرف تو ہی تو ہے۔ 2۔ 6۔ 12۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨

کانڑا محلہ 5 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਗਾਈਐ ਗੁਣ ਗੋਪਾਲ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਿ ॥

مخزن فضل رب کی حمد گاؤ۔

ਦੁਖ ਬਿਦਾਰਨ ਸੁਖਦਾਤੇ ਸਤਿਗੁਰ ਜਾ ਕਉ ਭੇਟਤ ਹੋਇ ਸਗਲ ਸਿਧਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ دکھوں کو دور کرتا ہے ، سکون عطا کرتا ہے۔ جب سچا گرو مل جائے تو ہر طرح کی کامیابی حاصل ہوجاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿਮਰਤ ਨਾਮੁ ਮਨਹਿ ਸਾਧਾਰੈ ॥

جب انسان رب کے نام کو یاد کرتا ہے تو اُس کے دل کو سکون ملتا ہے۔

ਕੋਟਿ ਪਰਾਧੀ ਖਿਨ ਮਹਿ ਤਾਰੈ ॥੧॥

کروڑوں گناہگار بھی رب کے نام سے پل بھر میں نجات پالیتے ہیں۔ 1۔

ਜਾ ਕਉ ਚੀਤਿ ਆਵੈ ਗੁਰੁ ਅਪਨਾ ॥

جسے اپنا گرو یاد آتا ہے،

ਤਾ ਕਉ ਦੂਖੁ ਨਹੀ ਤਿਲੁ ਸੁਪਨਾ ॥੨॥

وہ شخص خواب میں بھی دکھ نہیں دیکھتا۔ 2۔

ਜਾ ਕਉ ਸਤਿਗੁਰੁ ਅਪਨਾ ਰਾਖੈ ॥

جسے سچا گرو اپنی حفاظت میں لے لیتا ہے،

ਸੋ ਜਨੁ ਹਰਿ ਰਸੁ ਰਸਨਾ ਚਾਖੈ ॥੩॥

وہ بندہ اپنی زبان سے مالک رب کا ذکر کرتا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਕੀਨੀ ਮਇਆ ॥

نانک کہتا ہے کہ گرو نے مجھ پر کرم کیا،

ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਮੁਖ ਊਜਲ ਭਇਆ ॥੪॥੧॥

اسی وجہ سے میرا دنیا و آخرت میں چہرہ روشن ہوگیا ہے۔ 4۔ 1۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਆਰਾਧਉ ਤੁਝਹਿ ਸੁਆਮੀ ਅਪਨੇ ॥

اے مالک ! میں تیری ہی عبادت کرتا ہوں۔

ਊਠਤ ਬੈਠਤ ਸੋਵਤ ਜਾਗਤ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਹਰਿ ਜਪਨੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اٹھتے، بیٹھتے، سوتے جاگتے، ہر سانوں سے تیرا ہی ذکر کرتا ہوں۔ 1 وقفہ۔

ਤਾ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਬਸਿਓ ਨਾਮੁ ॥

اسی کے دل میں ہری نام بس جاتا ہے۔ 1۔

ਜਾ ਕਉ ਸੁਆਮੀ ਕੀਨੋ ਦਾਨੁ ॥੧॥

جسے رب عطا کرتا ہے۔ 1۔

ਤਾ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਆਈ ਸਾਂਤਿ ॥

اسی کے دل کو سکون نصیب ہوتا ہے۔ 2۔

ਠਾਕੁਰ ਭੇਟੇ ਗੁਰ ਬਚਨਾਂਤਿ ॥੨॥

جس کو گرو کے کلام کے ذریعے مالک رب کی ملاقات نصیب ہوتی ہے۔ 2۔

ਸਰਬ ਕਲਾ ਸੋਈ ਪਰਬੀਨ ॥

وہی سب ہنر و فن میں ماہر ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਨਾਮ ਮੰਤ੍ਰੁ ਜਾ ਕਉ ਗੁਰਿ ਦੀਨ ॥੩॥

جس کو گرو رب کا نام عطا کرتا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੈ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

اے نانک ! میں اس پر قربان جاتا ہوں،

ਕਲਿਜੁਗ ਮਹਿ ਪਾਇਆ ਜਿਨਿ ਨਾਉ ॥੪॥੨॥

جسے کلجگ میں رب کا نام حاصل ہوا ہے۔ 4۔ 2۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਕੀਰਤਿ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਗਾਉ ਮੇਰੀ ਰਸਨਾਂ ॥

اے میری زبان ! رب کی حمد وثنا بیان کر۔

ਅਨਿਕ ਬਾਰ ਕਰਿ ਬੰਦਨ ਸੰਤਨ ਊਹਾਂ ਚਰਨ ਗੋਬਿੰਦ ਜੀ ਕੇ ਬਸਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سنتوں کو بار بار سجدے کرو، کیونکہ گوبند کے قدم وہیں بستے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਿਕ ਭਾਂਤਿ ਕਰਿ ਦੁਆਰੁ ਨ ਪਾਵਉ ॥

کئی طرقے اپنائے پر در رب تک رسائی نہیں ملی۔

ਹੋਇ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਤ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਵਉ ॥੧॥

جب وہ مہربان ہوتا ہے، تب ہی انسان اس کا دھیان کرتا ہے۔ 1۔

ਕੋਟਿ ਕਰਮ ਕਰਿ ਦੇਹ ਨ ਸੋਧਾ ॥

لاکھوں عمل کرلینے سے بھی جسم پاک نہیں ہوتا۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਮਹਿ ਮਨੁ ਪਰਬੋਧਾ ॥੨॥

لیکن سنتوں کی صحبت میں دل کو سوجھ بوجھ حاصل ہوجاتی ہے۔ 2۔

ਤ੍ਰਿਸਨ ਨ ਬੁਝੀ ਬਹੁ ਰੰਗ ਮਾਇਆ ॥

مایا کے رنگین کھیلوں سےپیاس نہیں بجھتی۔

ਨਾਮੁ ਲੈਤ ਸਰਬ ਸੁਖ ਪਾਇਆ ॥੩॥

لیکن جب رب کا نام لیا جاتا ہے، تو سکون حاصل ہوجاتا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਜਬ ਭਏ ਦਇਆਲ ॥

اے نانک ! جب رب مہربان ہوتا ہے، تو

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਉ ਛੂਟੇ ਜੰਜਾਲ ॥੪॥੩॥

نانک کہتا ہے تب انسان دنیاوی جھمیلوں سے آزاد ہوجاتا ہے۔ 4۔ 3۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਐਸੀ ਮਾਂਗੁ ਗੋਬਿਦ ਤੇ ॥

ہم رب سے یہی دعا کرتے ہیں کہ

ਟਹਲ ਸੰਤਨ ਕੀ ਸੰਗੁ ਸਾਧੂ ਕਾ ਹਰਿ ਨਾਮਾਂ ਜਪਿ ਪਰਮ ਗਤੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں سنتوں کی خدمت میں مشغول رہتے ہوئے ہری نام کا ذکر کرتا رہوں اور اس طرح نجات راستہ حاصل ہوجائے۔ 1۔

ਪੂਜਾ ਚਰਨਾ ਠਾਕੁਰ ਸਰਨਾ ॥

اور ہم رب کے نام کا مسلسل ورد کرتے رہیں۔

ਸੋਈ ਕੁਸਲੁ ਜੁ ਪ੍ਰਭ ਜੀਉ ਕਰਨਾ ॥੧॥

تاکہ ہمیں اعلی روحانی مقام حاصل ہوجائے۔ 1 وقفہ۔

ਸਫਲ ਹੋਤ ਇਹ ਦੁਰਲਭ ਦੇਹੀ ॥

میں ہمیشہ رب کے قدموں کی پناہ میں رہ کر اُس کی عبادت کرتا رہوں۔

ਜਾ ਕਉ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਇਆ ਕਰੇਹੀ ॥੨॥

جس پر ستگرو مہربان ہوتا ہے۔ 2۔

ਅਗਿਆਨ ਭਰਮੁ ਬਿਨਸੈ ਦੁਖ ਡੇਰਾ ॥

اسی کا جہالت وہم اور دکھوں کا بسیرا مٹ جاتا ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਹ੍ਰਿਦੈ ਬਸਹਿ ਗੁਰ ਪੈਰਾ ॥੩॥

جس کے دل میں گرو کے قدموں کی جگہ بن جاتی ہے۔ 3۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਰੰਗਿ ਪ੍ਰਭੁ ਧਿਆਇਆ ॥

گرو نانک فرماتے ہیں جو سادھوں کی صحبت میں رب کو دھیان سے یاد کرتا ہے،

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਨਿ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ॥੪॥੪॥

وہی مکمل رب کو پا لیتا ہے۔ 4۔ 4۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਭਗਤਿ ਭਗਤਨ ਹੂੰ ਬਨਿ ਆਈ ॥

عبادت صرف عبادت گزاروں کو ہی زیب دیتی ہے۔

ਤਨ ਮਨ ਗਲਤ ਭਏ ਠਾਕੁਰ ਸਿਉ ਆਪਨ ਲੀਏ ਮਿਲਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ان کا جسم و جان مالک رب میں محو ہو جاتا ہے اور وہ اسی میں ضم ہو جاتے ہیں۔ 1 ۔ وقفہ۔

ਗਾਵਨਹਾਰੀ ਗਾਵੈ ਗੀਤ ॥

اگرچہ پوری دنیا مالک رب کے گیت گاتی ہے،

ਤੇ ਉਧਰੇ ਬਸੇ ਜਿਹ ਚੀਤ ॥੧॥

لیکن نجات تو صرف انہی لوگوں کی ہوتی ہے جن کے دل میں وہ مالک رب بستا ہے۔ 1۔

ਪੇਖੇ ਬਿੰਜਨ ਪਰੋਸਨਹਾਰੈ ॥

بیشک کھانا پروسنے والا بہت سے پکوانوں کو دیکھتا ہے،

ਜਿਹ ਭੋਜਨੁ ਕੀਨੋ ਤੇ ਤ੍ਰਿਪਤਾਰੈ ॥੨॥

لیکن سیرابی تو صرف اُسی کو حاصل ہوتی ہے جو خود کھاتا ہے۔ 2

ਅਨਿਕ ਸ੍ਵਾਂਗ ਕਾਛੇ ਭੇਖਧਾਰੀ ॥

بہت سے روپ اور بھیس اپنانے والا۔

ਜੈਸੋ ਸਾ ਤੈਸੋ ਦ੍ਰਿਸਟਾਰੀ ॥੩॥

جیسا خود ہوتا ہے، ویسا ہی نظر آتا ہے۔ 3۔

ਕਹਨ ਕਹਾਵਨ ਸਗਲ ਜੰਜਾਰ ॥

کہنا اور کہلوانا یہ سب جھمیلوں کا جال ہے،

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਸਚੁ ਕਰਣੀ ਸਾਰ ॥੪॥੫॥

نانک بندہ عرض کرتا ہے کہ سچا عمل ہی سب سے افضل ہے۔ 4۔ 5۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਤੇਰੋ ਜਨੁ ਹਰਿ ਜਸੁ ਸੁਨਤ ਉਮਾਹਿਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! تیرا بندہ تیرے گن سنتے ہی خوشی سے جھوم اُٹھتا ہے۔ 1۔ وقفہ

ਮਨਹਿ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ਪੇਖਿ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਸੋਭਾ ਜਤ ਕਤ ਪੇਖਉ ਆਹਿਓ ॥੧॥

جب بھی میں تیری شان و شوکت کو دیکھتا ہوں میرے دل میں روشنی بھر جاتی ہے، اور جہاں بھی نظر دوڑاتا ہوں، تو ہی دکھائی دیتا ہے۔ 1۔

ਸਭ ਤੇ ਪਰੈ ਪਰੈ ਤੇ ਊਚਾ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰ ਅਥਾਹਿਓ ॥੨॥

تو سب سے بالا ہے، بلند سے بھی بلند گہرا سنجیدہ اور بے پایاں ہے۔ 2۔

ਓਤਿ ਪੋਤਿ ਮਿਲਿਓ ਭਗਤਨ ਕਉ ਜਨ ਸਿਉ ਪਰਦਾ ਲਾਹਿਓ ॥੩॥

تو اپنے سچے بندوں میں ہر طرف رچا بسا ہوا ہے، اور غلاموں سے حجاب ہٹا دیتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਗਾਵੈ ਗੁਣ ਨਾਨਕ ਸਹਜ ਸਮਾਧਿ ਸਮਾਹਿਓ ॥੪॥੬॥

اے نانک گرو کی مہربانی سے انسان تیرے اوصاف گاتا ہے اور خود بخود ایک گہری توجہ و استغراق سہج سمادھی میں مست ہو جاتا ہے۔ 4-4

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਸੰਤਨ ਪਹਿ ਆਪਿ ਉਧਾਰਨ ਆਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ایسا مالک خود سنتوں کے پاس آتا ہے تاکہ ان کے ذریعے دنیا کے لیے نجات کر سکے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦਰਸਨ ਭੇਟਤ ਹੋਤ ਪੁਨੀਤਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮੰਤ੍ਰੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਓ ॥੧॥

سنتوں کے دیدار سے ہی انسان پاکیزہ بن جاتا ہے، اور وہ اس کے دل میں ہر کا نام مضبوطی سے بٹھا دیتے ہیں۔ 1۔

ਕਾਟੇ ਰੋਗ ਭਏ ਮਨ ਨਿਰਮਲ ਹਰਿ ਹਰਿ ਅਉਖਧੁ ਖਾਇਓ ॥੨॥

جب وہ بری بری نام کی دوا کو اختیار کرتا ہے تو ساری بیماری کٹ جاتی ہیں اور دل پاک ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਅਸਥਿਤ ਭਏ ਬਸੇ ਸੁਖ ਥਾਨਾ ਬਹੁਰਿ ਨ ਕਤਹੂ ਧਾਇਓ ॥੩॥

پھر وہ شخص پر سکون مقام میں مقیم ہو جاتا ہے اور کبھی بھی دنیا کے جھمیلوں میں نہیں بھٹکتا۔ 3۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤਰੇ ਕੁਲ ਲੋਗਾ ਨਾਨਕ ਲਿਪਤ ਨ ਮਾਇਓ ॥੪॥੭॥

اے نانک سنتوں کی مہربانی سے پورا خاندان پار ہو جاتا ہے اور وہ مایا کے چکر میں نہیں پڑتے۔ 7-4۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਬਿਸਰਿ ਗਈ ਸਭ ਤਾਤਿ ਪਰਾਈ ॥

لوگوں سے حسد و دشمنی مکمل طور پر بھلا دی گئی ہے،

ਜਬ ਤੇ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਮੋਹਿ ਪਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب سے مجھے نیک سنتوں کی صحبت حاصل ہوئی ہے۔ 1۔ وقفہ

ਨਾ ਕੋ ਬੈਰੀ ਨਹੀ ਬਿਗਾਨਾ ਸਗਲ ਸੰਗਿ ਹਮ ਕਉ ਬਨਿ ਆਈ ॥੧॥

نہ کوئی دشمن ہے، نہ کوئی پرایا ہے، مجھے سب سے محبت ہے۔ 1۔

ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਕੀਨੋ ਸੋ ਭਲ ਮਾਨਿਓ ਏਹ ਸੁਮਤਿ ਸਾਧੂ ਤੇ ਪਾਈ ॥੨॥

جو کچھ بھی مالک کرتا ہے، اسے اچھا سمجھا ہے، اور یہ نیک سوچ مجھے سنتوں سے نصیحت میں ملی ہے۔

۔2

ਸਭ ਮਹਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੈ ਪੇਖਿ ਪੇਖਿ ਨਾਨਕ ਬਿਗਸਾਈ ॥੩॥੮॥

ایک ہی رب سب میں رچا بسا ہے، اے نانک ! اُسے ہر طرف دیکھ دیکھ کر میرا دل خوشی سے کھل گیا

ہے۔ 3۔ 8۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਠਾਕੁਰ ਜੀਉ ਤੁਹਾਰੋ ਪਰਨਾ ॥

اے میرے مالک ! مجھے صرف تیرا ہی سہارا ہے۔

ਮਾਨੁ ਮਹਤੁ ਤੁਮ੍ਹਾਰੈ ਊਪਰਿ ਤੁਮ੍ਰੀ ਓਟ ਤੁਮ੍ਹਾਰੀ ਸਰਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میری عزت اور بڑائی تیری رضا پر ہے، میں تیری ہی پناہ اور شرن میں آیا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੁਮ੍ਰੀ ਆਸ ਭਰੋਸਾ ਤੁਮ੍ਰਾ ਤੁਮਰਾ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਲੈ ਧਰਨਾ ॥

میری امید اور یقین صرف تجھ پر ہے، میں تیرے نام کو دل میں بسا کر رکھتا ہوں۔

ਤੁਮਰੋ ਬਲੁ ਤੁਮ ਸੰਗਿ ਸੁਹੇਲੇ ਜੋ ਜੋ ਕਹਹੁ ਸੋਈ ਸੋਈ ਕਰਨਾ ॥੧॥

تیری طاقت سے میں مضبوط ہوں، اور تیرے ساتھ زندگی خوشحال ہے،

تو جو بھی کہتا ہے، میں وہی عمل کرتا ہوں۔ 1۔

ਤੁਮਰੀ ਦਇਆ ਮਇਆ ਸੁਖੁ ਪਾਵਉ ਹੋਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਤ ਭਉਜਲੁ ਤਰਨਾ ॥

تیری مہربانی اور شفقت سے ہی میں سکون حاصل کرتا ہوں اگر تو کرم کرے، تو میں اس خوفناک دنیاوی

سمندر کو پار کر سکتا ہوں۔

ਅਭੈ ਦਾਨੁ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਪਾਇਓ ਸਿਰੁ ਡਾਰਿਓ ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਚਰਨਾ ॥੨॥੯॥

نانک کہتا ہے جب میں نے سنتوں کے قدموں میں سر جھکا دیا، تو مجھے بے خوفی کا تحفہ اور رب کا نام

9۔2 حاصل ہوگیا ہے۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਸਾਧ ਸਰਨਿ ਚਰਨ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥

سنتوں کے سچے قدموں میں دل لگا دیا ہے۔

ਸੁਪਨ ਕੀ ਬਾਤ ਸੁਨੀ ਪੇਖੀ ਸੁਪਨਾ ਨਾਮ ਮੰਤ੍ਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دنیا خواب ہے، یہ پہلے سن رکھا تھا، اب سچے گرو نے نام کا منتر دیا تو سچائی دکھائی دی۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਹ ਤ੍ਰਿਪਤਾਨੋ ਰਾਜ ਜੋਬਨਿ ਧਨਿ ਬਹੁਰਿ ਬਹੁਰਿ ਫਿਰਿ ਧਾਇਆ ॥

راج، جوانی، دولت سے انسان کبھی مطمئن نہیں ہوتا، وہ بار بار ان کے پیچھے دوڑتا ہے۔

ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਸਭ ਬੁਝੀ ਹੈ ਸਾਂਤਿ ਪਾਈ ਗੁਨ ਗਾਇਆ ॥੧॥

جب رب کے نام کا ذکر کرتا ہوں تو سب خواہشیں بجھ جاتی ہیں اور دلی سکون ملتا ہے۔ 1۔

ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਪਸੁ ਕੀ ਨਿਆਈ ਭ੍ਰਮਿ ਮੋਹਿ ਬਿਆਪਿਓ ਮਾਇਆ ॥

بغیر حقیقت کو سمجھے انسان جانور کی طرح ہے مایا کے دھوکے اور لالچ میں گرفتار ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਜਮ ਜੇਵਰੀ ਕਾਟੀ ਨਾਨਕ ਸਹਜਿ ਸਮਾਇਆ ॥੨॥੧੦॥

اے نانک سنتوں کی صحبت سے موت کا خوف اور قید ختم ہو جاتی ہے، اور انسان سچائی میں محو ہو جاتا ہے۔ 2۔ 10۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਨ ਹਿਰਦੈ ਗਾਇ ॥

رب کے قدموں کی حمد دل سے کرنی چاہیے۔

ਸੀਤਲਾ ਸੁਖ ਸਾਂਤਿ ਮੂਰਤਿ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਨਿਤ ਧਿਆਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہی سچی ٹھنڈک، سکون اور خوشی کا سرچشمہ ہے، روز اس کا دھیان کرنا چاہیے۔

ਸਗਲ ਆਸ ਹੋਤ ਪੂਰਨ ਕੋਟਿ ਜਨਮ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥੧॥

اس کے ذکر سے تمام تمنائیں پوری ہوتی ہیں اور جنموں کے دکھ ختم ہوجاتے ہیں۔ 1۔

ਪੁੰਨ ਦਾਨ ਅਨੇਕ ਕਿਰਿਆ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਸਮਾਇ ॥

نیک عمل اور دان کی اصل حقیقت سنتوں کی سنگت میں ہی حاصل ہوتی ہے۔

ਤਾਪ ਸੰਤਾਪ ਮਿਟੇ ਨਾਨਕ ਬਾਹੁੜਿ ਕਾਲੁ ਨ ਖਾਇ ॥੨॥੧੧॥

اے نانک ! رب کے رحم سے دکھ ختم ہو جاتے ہیں اور دوبارہ موت کا سامنا نہیں ہوتا۔ 2۔ 11۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੩

کانڑا محلہ 5 گھرو 3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਥੀਐ ਸੰਤਸੰਗਿ ਪ੍ਰਭ ਗਿਆਨੁ ॥

سنتوں کے ساتھ بیٹھ کر رب کا علم بیان کرو۔

ਪੂਰਨ ਪਰਮ ਜੋਤਿ ਪਰਮੇਸੁਰ ਸਿਮਰਤ ਪਾਈਐ ਮਾਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کی مکمل روشنی کا دھیان کرو، اس سے عزت حاصل ہوتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਵਤ ਜਾਤ ਰਹੇ ਸ੍ਰਮ ਨਾਸੇ ਸਿਮਰਤ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ॥

سنتوں کی صحبت اور یاد سے موت و حیات سے نجات اور تھکن کا خاتمہ ہوتا ہے۔

ਪਤਿਤ ਪੁਨੀਤ ਹੋਹਿ ਖਿਨ ਭੀਤਰਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੈ ਰੰਗਿ ॥੧॥

گناہگار بھی مالک رب کے رنگ میں چند لمحوں میں پاک ہو جاتے ہیں۔ 1۔

ਜੋ ਜੋ ਕਥੈ ਸੁਨੈ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਤਾ ਕੀ ਦੁਰਮਤਿ ਨਾਸ ॥

جو بھی رب کے کلام کا ذکر یا سنوائی کرتا ہے، اس کی گندی سوچ ختم ہو جاتی ہے۔

ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਪਾਵੈ ਨਾਨਕ ਪੂਰਨ ਹੋਵੈ ਆਸ ॥੨॥੧॥੧੨॥

اے نانک ! ایسا انسان اپنی ہر خواہش پوری کر لیتا ہے اور اس کی سب امیدیں پوری ہوجاتی ہیں۔ 2۔

1۔ 12۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਨਿਧਿ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮ ॥

سنتوں کی صحبت میں خوشیوں کا خزانہ ہری نام ہے۔

ਸੰਗਿ ਸਹਾਈ ਜੀਅ ਕੈ ਕਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہی نام انسان کی اصل مدد کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਤ ਰੇਨੁ ਨਿਤਿ ਮਜਨੁ ਕਰੈ ॥

روزانہ سنتوں کے قدموں کی خاک میں نہاؤ۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਬਿਖ ਹਰੈ ॥੧॥

یہ پچھلے کئی جنموں کے گناہ ختم کر دیتا ہے۔ 1۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਊਚੀ ਬਾਨੀ ॥

سنتوں کی باتیں اعلیٰ ہوتی ہیں۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਤਰੇ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਾਨੀ ॥੨॥੨॥੧੩॥

انہیں یاد کر کے نانک کہتا ہے کہ انسان دنیا کے سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔ 2۔ 2۔ 13۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਸਾਧੂ ਹਰਿ ਹਰੇ ਗੁਨ ਗਾਇ ॥

ای سنتوں ! مالک رب کے اوصاف بیان کرو۔

ਮਾਨ ਤਨੁ ਧਨੁ ਪ੍ਰਾਨ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਸਿਮਰਤ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

عزت جسم دولت زندگی سب مالک رب کے ہیں، اور اس کا ذکر تمام دکھ مٹا دیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਈਤ ਊਤ ਕਹਾ ਲੁਭਾਵਹਿ ਏਕ ਸਿਉ ਮਨੁ ਲਾਇ ॥੧॥

ادھر ادھر مت دیکھو، اپنے دل کو ایک رب میں لگاؤ۔ 1۔

ਮਹਾ ਪਵਿਤ੍ਰ ਸੰਤ ਆਸਨੁ ਮਿਲਿ ਸੰਗਿ ਗੋਬਿਦੁ ਧਿਆਇ ॥੨॥

سنتوں کا ٹھکانہ بہت پاکیزہ ہے، ان کے ساتھ مل کر رب کو یاد کرو۔ 2۔

ਸਗਲ ਤਿਆਗਿ ਸਰਨਿ ਆਇਓ ਨਾਨਕ ਲੇਹੁ ਮਿਲਾਇ ॥੩॥੩॥੧੪॥

میں سب کچھ چھوڑ کر تیری پناہ میں آیا ہوں، اے نانک مجھے اپنے ساتھ ملا لے۔ 3۔ 3۔ 14۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਪੇਖਿ ਪੇਖਿ ਬਿਗਸਾਉ ਸਾਜਨ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਨਾ ਇਕਾਂਤ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اپنے پیارے رب کو دیکھ دیکھ کر خوش ہوتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਨਦਾ ਸੁਖ ਸਹਜ ਮੂਰਤਿ ਤਿਸੁ ਆਨ ਨਾਹੀ ਭਾਂਤਿ ॥੧॥

وہ سرور و سکون کا مجسمہ ہے، اس کے علاوہ کچھ بھی اچھا نہیں لگتا۔ 1۔

ਸਿਮਰਤ ਇਕ ਬਾਰ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਿਟਿ ਕੋਟਿ ਕਸਮਲ ਜਾਂਤਿ ॥੨॥

ایک بار سچے دل سے رب کو یاد کرنے سے کروڑوں گناہ مٹ جاتے ہیں۔ 2۔

ਗੁਣ ਰਮੰਤ ਦੂਖ ਨਾਸਹਿ ਰਿਦ ਭਇਅੰਤ ਸਾਂਤਿ ॥੩॥

اُس کے اوصاف کا ورد کرنے سے دکھ دور ہو جاتے ہیں، اور دل کو سکون حاصل ہوتا ہے۔ 3

ਅੰਮ੍ਰਿਤਾ ਰਸੁ ਪੀਉ ਰਸਨਾ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤ ॥੪॥੪॥੧੫॥

اے نانک ! اپنی زبان سے رب کے رنگ میں رنگ کر، اُس کے نام کے امرت رس کو پی۔ 4۔4۔15

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5

ਸਾਜਨਾ ਸੰਤ ਆਉ ਮੇਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے نیکو ! اے سنتو ! میرے پاس آؤ۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਨਦਾ ਗੁਨ ਗਾਇ ਮੰਗਲ ਕਸਮਲਾ ਮਿਟਿ ਜਾਹਿ ਪਰੇਰੈ ॥੧॥

رب کے اوصاف گانے اور خوشی کے گیت سنانے سے خوشی حاصل ہوتی ہے، اور تمام گناہ ختم ہو جاتے ہیں۔ 1

ਸੰਤ ਚਰਨ ਧਰਉ ਮਾਥੈ ਚਾਂਦਨਾ ਗ੍ਰਿਹਿ ਹੋਇ ਅੰਧੇਰੈ ॥੨॥

سنتوں کے قدموں میں سر رکھنے سے اندھیرے دل میں روشنی ہو جاتی ہے۔ 2

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਕਮਲੁ ਬਿਗਸੈ ਗੋਬਿੰਦ ਭਜਉ ਪੇਖਿ ਨੇਰੈ ॥੩॥

سنتوں کے فضل سے دل کا کمل کِھل اُٹھتا ہے، اور رب کو قریب پا کر اس کا ذکر ہوتا ہے۔ 3

ਪ੍ਰਭ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਸੰਤ ਪਾਏ ਵਾਰਿ ਵਾਰਿ ਨਾਨਕ ਉਹ ਬੇਰੈ ॥੪॥੫॥੧੬॥

اے نانک ! جس گھڑی رب کے کرم سے سنتوں کی صحبت نصیب ہوئی، اُس لمحے پر میں بار بار قربان جاؤں۔ 4۔5۔16

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਚਰਨ ਸਰਨ ਗੋਪਾਲ ਤੇਰੀ ॥

اے رب ! میں تیرے قدموں کی پناہ میں آیا ہوں۔

ਮੋਹ ਮਾਨ ਧੋਹ ਭਰਮ ਰਾਖਿ ਲੀਜੈ ਕਾਟਿ ਬੇਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھ پر رحم فرما، اور مجھے خواہش، غرور، فریب اور شک کی زنجیروں سے آزاد کر۔ 1۔ وقفہ

ਬੂਡਤ ਸੰਸਾਰ ਸਾਗਰ ॥

میں دنیا کے سمندر میں ڈوب رہا تھا، لیکن

ਉਧਰੇ ਹਰਿ ਸਿਮਰਿ ਰਤਨਾਗਰ ॥੧॥

رب کے ذکر سے میں پار ہو گیا۔ 1۔

ਸੀਤਲਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ॥

اے رب ! تیرا نام میرے دل کو ٹھنڈک دیتا ہے۔

ਪੂਰਨੋ ਠਾਕੁਰ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ॥੨॥

تو ہی میرا کامل مالک ہے۔ 2

ਦੀਨ ਦਰਦ ਨਿਵਾਰਿ ਤਾਰਨ ॥

تو محتاجوں کا دکھ دور کرنے والا اور پار لگانے والا ہے۔

ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਿ ਪਤਿਤ ਉਧਾਰਨ ॥੩॥

تو مہربانی کا خزانہ ہے، گناہگاروں کو بچانے والا ہے۔ 3

ਕੋਟਿ ਜਨਮ ਦੂਖ ਕਰਿ ਪਾਇਓ ॥

کروڑوں جنموں میں دکھ ہی ملا تھا،

ਸੁਖੀ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਓ ॥੪॥੬॥੧੭॥

نانک کہتا ہے کہ جب سے گرو نے رب کا نام دل میں بٹھایا ہے، میں خوش ہوں۔ 4۔6۔17

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਧਨਿ ਉਹ ਪ੍ਰੀਤਿ ਚਰਨ ਸੰਗਿ ਲਾਗੀ ॥

محبت مبارک ہے جو رب کے قدموں سے جُڑی ہو۔

ਕੋਟਿ ਜਾਪ ਤਾਪ ਸੁਖ ਪਾਏ ਆਇ ਮਿਲੇ ਪੂਰਨ ਬਡਭਾਗੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اسی کے سبب کروڑوں جاپ، تپسیا اور سکون حاصل ہوا، اور میں کامل نصیب والا بن کر رب سے جا

ملا۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੋਹਿ ਅਨਾਥੁ ਦਾਸੁ ਜਨੁ ਤੇਰਾ ਅਵਰ ਓਟ ਸਗਲੀ ਮੋਹਿ ਤਿਆਗੀ ॥

اے رب ! میں تیرے در کا بے سہارا بندہ ہوں، میں نے سب دوسرے سہارے چھوڑ دیے ہیں۔

ਭੋਰ ਭਰਮ ਕਾਟੇ ਪ੍ਰਭ ਸਿਮਰਤ ਗਿਆਨ ਅੰਜਨ ਮਿਲਿ ਸੋਵਤ ਜਾਗੀ ॥੧॥

رب کے ذکر سے میرا شک ختم ہو گیا، اور معرفت کی آنکھوں سے میں غفلت کی نیند سے بیدار ہو گیا ہوں۔ 1۔

ਤੂ ਅਥਾਹੁ ਅਤਿ ਬਡੋ ਸੁਆਮੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਸਿੰਧੁ ਪੂਰਨ ਰਤਨਾਗੀ ॥

تو بے کنار ہے، بہت بڑا مالک ہے، مہربانی کا سمندر ہے، اور مکمل خزانوں کا مالک ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਜਾਚਕੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮਾਂਗੈ ਮਸਤਕੁ ਆਨਿ ਧਰਿਓ ਪ੍ਰਭ ਪਾਗੀ ॥੨॥੭॥੧੮॥

نانک کہتا ہے کہ اے رب ! میں تیرے در کا سائل ہوں، صرف تیرا پاک نام مانگتا ہوں، اور اپنا ماتھا تیرے قدموں میں رکھتا ہوں۔ 2۔7۔18

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਕੁਚਿਲ ਕਠੋਰ ਕਪਟ ਕਾਮੀ ॥

میں ناپاک، سخت دل، فریبی اور ہوس پرست ہوں۔

ਜਿਉ ਜਾਨਹਿ ਤਿਉ ਤਾਰਿ ਸੁਆਮੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مالک ! جیسے تجھے اچھا لگے، مجھے دنیا کے سمندر سے پار لگا دے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੂ ਸਮਰਥੁ ਸਰਨਿ ਜੋਗੁ ਤੂ ਰਾਖਹਿ ਅਪਨੀ ਕਲ ਧਾਰਿ ॥੧॥

تو طاقتور ہے، تو ہی پناہ دینے کے قابل ہے، اپنی قدرت سے مجھے بچا لے۔ 1

ਜਾਪ ਤਾਪ ਨੇਮ ਸੁਚਿ ਸੰਜਮ ਨਾਹੀ ਇਨ ਬਿਧੇ ਛੁਟਕਾਰ ॥

جاپ، تپسیا، قاعدے، پاکیزگی، اور ظاہری ضبط سے نجات حاصل نہیں ہوتی۔

ਗਰਤ ਘੋਰ ਅੰਧ ਤੇ ਕਾਢਹੁ ਪ੍ਰਭ ਨਾਨਕ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਰਿ ॥੨॥੮॥੧੯॥

اے رب ! میں مایا کے گہرے اندھیرے میں پھنسا ہوا ہوں، نانک کی دعا ہے کہ مجھ پر کرم کی نگاہ ڈال کر باہر نکال لے۔ 2۔8۔19

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੪

کانڑا محلہ 5 گھرو 4

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਨਾਰਾਇਨ ਨਰਪਤਿ ਨਮਸਕਾਰੈ ॥

جو رب نارائن، سب کا مالک ہے، اُسے بادشاہ بھی سجدہ کرتے ہیں۔

ਐਸੇ ਗੁਰ ਕਉ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਈਐ ਆਪਿ ਮੁਕਤੁ ਮੋਹਿ ਤਾਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ایسے گرو پر میں قربان جاؤں، جو خود نجات یافتہ ہے اور مجھے بھی پار لگا دیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਵਨ ਕਵਨ ਕਵਨ ਗੁਨ ਕਹੀਐ ਅੰਤੁ ਨਹੀ ਕਛੁ ਪਾਰੈ ॥

رب کے کس کس وصف کو بیان کروں؟ اس کے اوصاف کا نہ کوئی کنارہ ہے، نہ کوئی انتہا۔

ਲਾਖ ਲਾਖ ਲਾਖ ਕਈ ਕੋਰੈ ਕੋ ਹੈ ਐਸੋ ਬੀਚਾਰੈ ॥੧॥

لاکھوں میں، کروڑوں میں کون ایسا ہے جو اس کی ذات کا کامل ادراک رکھتا ہے؟ 1۔

ਬਿਸਮ ਬਿਸਮ ਬਿਸਮ ਹੀ ਭਈ ਹੈ ਲਾਲ ਗੁਲਾਲ ਰੰਗਾਰੈ ॥

دنیا رب کے عشق کے لال رنگ میں حیرت زدہ ہو گئی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੰਤਨ ਰਸੁ ਆਈ ਹੈ ਜਿਉ ਚਾਖਿ ਗੂੰਗਾ ਮੁਸਕਾਰੈ ॥੨॥੧॥੨੦॥

اے نانک ! نیک بندوں کو ایسا روحانی مزہ نصیب ہوتا ہے، جیسے گونگا میٹھا چکھ کر مسکرا دیتا ہے۔

20۔1۔2

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਨ ਜਾਨੀ ਸੰਤਨ ਪ੍ਰਭ ਬਿਨੁ ਆਨ ॥

نیک بندے رب کے سوا کسی کو نہیں جانتے۔

ਊਚ ਨੀਚ ਸਭ ਪੇਖਿ ਸਮਾਨੋ ਮੁਖਿ ਬਕਨੋ ਮਨਿ ਮਾਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ اعلیٰ و ادنیٰ کو ایک جیسا دیکھتے ہیں، زبان سے رب کا ذکر کرتے ہیں اور دل سے اسے مانتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਪੂਰਿ ਰਹੇ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਭੈ ਭੰਜਨ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਾਨ ॥

ہر دل میں خوشیوں کا سمندر رب ہی بھرا ہوا ہے، وہی میرے دل کا سہارا ہے اور خوف کو دور کرنے والا ہے۔

ਮਨਹਿ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ਭਇਓ ਭ੍ਰਮੁ ਨਾਸਿਓ ਮੰਤ੍ਰੁ ਦੀਓ ਗੁਰ ਕਾਨ ॥੧॥

گرو نے جو منتر دیا، اس سے دل روشن ہو گیا، وہم دور ہو گیا ہے۔ 1

ਕਰਤ ਰਹੇ ਕ੍ਰਿਤਗੁ ਕਰੁਣਾ ਮੈ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਗ੍ਯਾਨ ॥

وہ مہربان، جاننے والا، دلوں کی بات جاننے والا رب، ہر دم رحم کرتا ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਨਾਨਕ ਜਸੁ ਗਾਵੈ ਮਾਂਗਨ ਕਉ ਹਰਿ ਦਾਨ ॥੨॥੨॥੨੧॥

اے نانک کہتا ہے کہ رب سے بھکتی کی طلب میں وہ آٹھ پہر اُسی کی مدح سرائی کرتا ہے۔ 2۔2۔21

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਕਹਨ ਕਹਾਵਨ ਕਉ ਕਈ ਕੇਤੈ ॥

کہنے والے، بولنے والے، بہت سے ہیں۔

ਐਸੋ ਜਨੁ ਬਿਰਲੋ ਹੈ ਸੇਵਕੁ ਜੋ ਤਤ ਜੋਗ ਕਉ ਬੇਤੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مگر ایسا سچا خادم بہت کم ہوتا ہے جو اصل حقیقت کو پہچانتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੁਖੁ ਨਾਹੀ ਸਭੁ ਸੁਖੁ ਹੀ ਹੈ ਰੇ ਏਕੈ ਏਕੀ ਨੇਤੈ ॥

اسے بھکت کے لیے کوئی دکھ نہیں، صرف سکون اور خوشی ہے، کیونکہ وہ رب کو اپنی آنکھوں میں بسائے رکھتا ہے۔

ਬੁਰਾ ਨਹੀ ਸਭੁ ਭਲਾ ਹੀ ਹੈ ਰੇ ਹਾਰ ਨਹੀ ਸਭ ਜੇਤੈ ॥੧॥

اس کے لیے کچھ برا نہیں ہوتا، سب کچھ ہی اچھا لگتا ہے، وہ ہمیشہ کامیاب رہتا ہے۔ 1۔

ਸੋਗੁ ਨਾਹੀ ਸਦਾ ਹਰਖੀ ਹੈ ਰੇ ਛੋਡਿ ਨਾਹੀ ਕਿਛੁ ਲੇਤੇ ॥

اس کے دل میں غم نہیں ہوتا، ہمیشہ خوشی ہی رہتی ہے، وہ دنیا کی کسی چیز کو نہیں لیتا، صرف رب سے جُڑا رہتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਨੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹੈ ਕਤ ਆਵੈ ਕਤ ਰਮਤੇ ॥੨॥੩॥੨੨॥

اے نانک ! ایسا بندہ رب ہی میں گھل مل جاتا ہے، نہ وہ کہیں جاتا ہے، نہ کہیں سے آتا ہے۔

-22-3-2

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਹੀਏ ਕੋ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਬਿਸਰਿ ਨ ਜਾਇ ॥

میرے دل سے محبوب رب کبھی نہ بھولے۔

ਤਨ ਮਨ ਗਲਤ ਭਏ ਤਿਹ ਸੰਗੇ ਮੋਹਨੀ ਮੋਹਿ ਰਹੀ ਮੋਰੀ ਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا تن من اسی میں گھلا ہوا ہے، مگر دنیاوی مایا مجھے ابھی بھی اپنی طرف کھینچ رہی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੈ ਜੈ ਪਹਿ ਕਹਉ ਬ੍ਰਿਥਾ ਹਉ ਅਪੁਨੀ ਤੇਊ ਤੇਊ ਗਹੇ ਰਹੇ ਅਟਕਾਇ ॥

جس جس کے پاس میں اپنا دکھ بیان کرتا ہوں، وہ خود بھی مایا میں گرفتار اور رکا ہوا ہے۔

ਅਨਿਕ ਭਾਂਤਿ ਕੀ ਏਕੈ ਜਾਲੀ ਤਾ ਕੀ ਗੰਠਿ ਨਹੀ ਛੋਰਾਇ ॥੧॥

یہ ایک مایا کا بڑا جال ہے، اس کی گرہ کسی سے نہیں کھلتی۔ 1۔

ਫਿਰਤ ਫਿਰਤ ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਆਇਓ ਸੰਤਨ ਹੀ ਸਰਨਾਇ ॥

بار بار بھٹکنے کے بعد، نانک رب کے بندوں کی پناہ میں آیا ہے۔

ਕਾਟੇ ਅਗਿਆਨ ਭਰਮ ਮੋਹ ਮਾਇਆ ਲੀਓ ਕੰਠਿ ਲਗਾਇ ॥੨॥੪॥੨੩॥

انہوں نے میرے وہم، مایا اور جہالت کا جال کاٹ کر مجھے گلے لگا لیا۔ 2۔4۔23

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਆਨਦ ਰੰਗ ਬਿਨੋਦ ਹਮਾਰੈ ॥

میرے اندر خوشی، رنگینی اور سرور پیدا ہو چکا ہے۔

ਨਾਮੋ ਗਾਵਨੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਨੁ ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੇ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں رب کے نام کو گاتا ہوں، اسی کا دھیان کرتا ہوں، اور وہی میرے جینے کا سہارا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮੋ ਗਿਆਨੁ ਨਾਮੁ ਇਸਨਾਨਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੇ ਕਾਰਜ ਸਵਾਰੈ ॥

رب کا نام ہی میرا علم ہے، نام ہی میرا پاکیزہ غسل ہے، رب کا نام ہی میرے سب کام سنوارتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੋ ਸੋਭਾ ਨਾਮੁ ਬਡਾਈ ਭਉਜਲੁ ਬਿਖਮੁ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਤਾਰੈ ॥੧॥

رب کے نام سے ہی عزت ملتی ہے، نام ہی بڑی عظمت ہے، یہی رب کا نام اس کٹھن دنیاوی سمندر سے پار لگاتا ہے۔ 1۔

ਅਗਮ ਪਦਾਰਥ ਲਾਲ ਅਮੋਲਾ ਭਇਓ ਪਰਾਪਤਿ ਗੁਰ ਚਰਨਾਰੈ ॥

یہ انمول خزانہ جو عقل سے پرے ہے، رب کا نام، مجھے گرو کے قدموں سے حاصل ہوا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲਾ ਮਗਨ ਭਏ ਹੀਅਰੈ ਦਰਸਾਰੈ ॥੨॥੫॥੨੪॥

اے نانک ! رب نے کرم کیا اور دل میں اس کا دیدار نصیب ہوا، اور میرا دل اسی میں مست ہو گیا۔

24-5-2

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਸਾਜਨ ਮੀਤ ਸੁਆਮੀ ਨੇਰੋ ॥

میرا سچا دوست، میرا مالک، میرا رب میرے قریب ہی ہے۔

ਪੇਖਤ ਸੁਨਤ ਸਭਨ ਕੈ ਸੰਗੇ ਥੋਰੈ ਕਾਜ ਬੁਰੋ ਕਹ ਫੇਰੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ سب کے ساتھ ہے، سب کچھ دیکھتا ہے، سب کچھ سنتا ہے، تو پھر اس چھوٹی سی زندگی میں برے کام کیوں کرتا ہے؟ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਜੇਤੋ ਲਪਟਾਇਓ ਕਛੂ ਨਹੀ ਨਾਹੀ ਕਛੁ ਤੇਰੋ ॥

رب کے نام کے بغیر، جس چیز سے بھی تم چمٹے ہو، وہ سب بے فائدہ ہے، نہ وہ تمہاری ہے، نہ تم اس کے ہو۔

ਆਗੈ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਆਵਤ ਸਭ ਪਰਗਟ ਈਹਾ ਮੋਹਿਓ ਭਰਮ ਅੰਧੇਰੋ ॥੧॥

مرنے کے بعد سب کچھ ظاہر ہو جائے گا، تو اس دنیا کے اندھیرے دھوکے میں کیوں کھویا ہوا ہے؟ 1۔

ਅਟਕਿਓ ਸੁਤ ਬਨਿਤਾ ਸੰਗ ਮਾਇਆ ਦੇਵਨਹਾਰੁ ਦਾਤਾਰੁ ਬਿਸੇਰੋ ॥

تم بیوی، بیٹے اور دولت میں الجھے ہوئے ہو، اور دینے والے رب کو بھول چکے ہو۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਏਕੈ ਭਾਰੋਸਉ ਬੰਧਨ ਕਾਟਨਹਾਰੁ ਗੁਰੁ ਮੇਰੋ ॥੨॥੬॥੨੫॥

اے نانک ! میرا سہارا صرف ایک رب ہے، میرا گرو ہی سارے بندھنوں کو کاٹنے والا ہے۔

25۔6۔2

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਬਿਖੈ ਦਲੁ ਸੰਤਨਿ ਤੁਮ੍ਰੈ ਗਾਹਿਓ ॥

میں نے تیرے بندوں کے وسیلے سے نفس و دنیاوی خواہشات کے لشکر کو شکست دی۔

ਤੁਮਰੀ ਟੇਕ ਭਰੋਸਾ ਠਾਕੁਰ ਸਰਨਿ ਤੁਮ੍ਹਾਰੀ ਆਹਿਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مالک ! تیرا ہی آسرا ہے، تیری ہی پناہ میں آیا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਮਹਾ ਪਰਾਛਤ ਦਰਸਨੁ ਭੇਟਿ ਮਿਟਾਹਿਓ ॥

تیرے دیدار سے میرے پچھلے جنموں کے تمام گناہ مٹ گئے۔

ਭਇਓ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ਅਨਦ ਉਜੀਆਰਾ ਸਹਜਿ ਸਮਾਧਿ ਸਮਾਹਿਓ ॥੧॥

میرے دل میں خوشی اور روشنی بھر گئی، میں قدرتی سکون میں محو ہو گیا۔ 1۔

ਕਉਨੁ ਕਹੈ ਤੁਮ ਤੇ ਕਛੁ ਨਾਹੀ ਤੁਮ ਸਮਰਥ ਅਥਾਹਿਓ ॥

تو قادرِ مطلق اور بے کنار ہے، پھر کون کہتا ہے کہ تُو کچھ نہیں کر سکتا؟

ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਾਨ ਰੰਗ ਰੂਪ ਰਸ ਨਾਮੁ ਨਾਨਕ ਲੈ ਲਾਹਿਓ ॥੨॥੭॥੨੬॥

اے کرم کے خزانے ! تیرے رنگ، تیرا حسن، تیرا نام، اے نانک، میں نے یہ سب کچھ پا لیا۔

26-7-2

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਬੂਡਤ ਪ੍ਰਾਨੀ ਹਰਿ ਜਪਿ ਧੀਰੈ ॥

ڈوبتے ہوئے انسان کو رب کے ذکر سے ہی قرار ملتا ہے۔

ਬਿਨਸੈ ਮੋਹੁ ਭਰਮੁ ਦੁਖੁ ਪੀਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پھر وہم، لالچ اور دکھ ختم ہو جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿਮਰਉ ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਨਾ ॥

میں دن رات گرو کے قدموں کو یاد کرتا ہوں۔

ਜਤ ਕਤ ਪੇਖਉ ਤੁਮਰੀ ਸਰਨਾ ॥੧॥

جدھر بھی دیکھتا ہوں، تیری پناہ ہی دکھائی دیتی ہے۔ 1۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਇਆ ॥

سنتوں کے فضل سے رب کی صفات گانے لگا۔

ਗੁਰ ਭੇਟਤ ਨਾਨਕ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੨॥੮॥੨੭॥

اے نانک ! گرو سے مل کر سکون پایا۔ 2-8-27

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਸਿਮਰਤ ਨਾਮੁ ਮਨਹਿ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ॥

رب کے نام کا ذکر کرنے سے دل کو راحت ملتی ہے۔

ਸਾਧ ਜਨਾ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਗਾਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نیک لوگوں کے ساتھ مل کر رب کی تعریف کرنی چاہیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਰਿਦੈ ਬਸੇਰੋ ॥

اے رب ! مہربانی فرما، میرے دل میں بس جا۔

ਚਰਨ ਸੰਤਨ ਕੈ ਮਾਥਾ ਮੇਰੋ ॥੧॥

میرا سر ہمیشہ سنتوں کے قدموں میں جھکا رہے۔ 1

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕਉ ਸਿਮਰਹੁ ਮਨਾਂ ॥

اے دل ! ربِ برتر کا دھیان کر۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਜਸੁ ਸੁਨਾਂ ॥੨॥੯॥੨੮॥

نانک کہتا ہے کہ صادق گرو کے وسیلے سے رب کی عظمت سنو۔ 2۔9۔28۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਪ੍ਰੀਤਿ ਚਰਨ ਪ੍ਰਭ ਪਰਸਨ ॥

میرے دل میں رب کے قدموں سے محبت پیدا ہو گئی ہے۔

ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਭੋਜਨਿ ਤ੍ਰਿਪਤਾਨੀ ਅਖੀਅਨ ਕਉ ਸੰਤੋਖੁ ਪ੍ਰਭ ਦਰਸਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میری زبان رب کے نام کے امرت سے سیر ہو گئی ہے، اور آنکھوں کو رب کے دیدار سے سکون مل گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਨਨਿ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਜਸੁ ਪ੍ਰੀਤਮ ਕਲਮਲ ਦੋਖ ਸਗਲ ਮਲ ਹਰਸਨ ॥

میرے کان محبوب رب کی تعریف سے بھرے ہوئے ہیں، جس سے تمام گناہ اور برائیاں دھل گئیں۔

ਪਾਵਨ ਧਾਵਨ ਸੁਆਮੀ ਸੁਖ ਪੰਥਾ ਅੰਗ ਸੰਗ ਕਾਇਆ ਸੰਤ ਸਰਸਨ ॥੧॥

یہ قدم رب کی طرف دوڑتے ہیں اور سنتوں کی صحبت میں میرا جسم بھی شادمان ہو گیا ہے۔ 1۔

ਸਰਨਿ ਗਹੀ ਪੂਰਨ ਅਬਿਨਾਸੀ ਆਨ ਉਪਾਵ ਥਕਿਤ ਨਹੀ ਕਰਸਨ ॥

جب سارے راستے تھک گئے، تب میں اُس کامل و لازوال رب کی پناہ میں آگیا۔

ਕਰੁ ਗਹਿ ਲੀਏ ਨਾਨਕ ਜਨ ਅਪਨੇ ਅੰਧ ਘੋਰ ਸਾਗਰ ਨਹੀ ਮਰਸਨ ॥੨॥੧੦॥੨੯॥

اے نانک ! رب نے اپنے بندے کا ہاتھ پکڑ کر بچا لیا، اب وہ اس دنیا کے خوفناک سمندر میں نہیں ڈوبے گا۔ 2۔10۔29۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਕੁਹਕਤ ਕਪਟ ਖਪਟ ਖਲ ਗਰਜਤ ਮਰਜਤ ਮੀਚੁ ਅਨਿਕ ਬਰੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے اندر فریب، مکر، برائیوں کی آوازیں چیختی ہیں، نفسانی خواہشات شور مچاتی ہیں، ایسے لوگ بار بار مرنے میں مبتلا ہوتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਹੰ ਮਤ ਅਨ ਰਤ ਕੁਮਿਤ ਹਿਤ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪੇਖਤ ਭ੍ਰਮਤ ਲਾਖ ਗਰੀਆ ॥੧॥

میں غرور، بدفہمی اور برے راستوں میں ڈوبا ہوا ہوں، اے میرے رب! تُو خود دیکھ رہا ہے کہ میں لاکھوں گلیوں میں بھٹک رہا ہوں۔ 1۔

ਅਨਿਤ ਬਿਉਹਾਰ ਅਚਾਰ ਬਿਧਿ ਹੀਨਤ ਮਮ ਮਦ ਮਾਤ ਕੋਪ ਜਰੀਆ ॥

میرا چلن برا ہے، میرے عمل بے قاعدہ ہیں، مَیں خودپسندی اور غصے کی آگ میں جل رہا ہوں۔

ਕਰੁਣ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਗੋਪਾਲ ਦੀਨ ਬੰਧੁ ਨਾਨਕ ਉਧਰੁ ਸਰਨਿ ਪਰੀਆ ॥੨॥੧੧॥੩੦॥

اے مہربان، کرم والے، محتاجوں کے مددگار رب! اے نانک! میں تیری پناہ میں آیا ہوں، مجھے نجات دے۔ 2۔ 11۔ 30

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਮਾਨ ਦਾਤਾ ॥

اے رب! تُو ہی مجھے جان، سانس اور عزت عطا کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਬਿਸਰਤੇ ਹੀ ਹਾਨਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تجھے بھولنے سے صرف نقصان ہی ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੋਬਿੰਦ ਤਿਆਗਿ ਆਨ ਲਾਗਹਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੋ ਡਾਰਿ ਭੂਮਿ ਪਾਗਹਿ ॥

جو لوگ رب کو چھوڑ کر دنیاوی چیزوں میں لگ جاتے ہیں، وہ امرت پھینک کر مٹی چاٹتے ہیں۔

ਬਿਖੈ ਰਸ ਸਿਉ ਆਸਕਤ ਮੂੜੇ ਕਾਹੇ ਸੁਖ ਮਾਨਿ ॥੧॥

اے نادان ! تُو نفسانی لذتوں میں ڈوبا ہے، پھر تُو سکون کہاں سے پائے گا؟ 1۔

ਕਾਮਿ ਕ੍ਰੋਧਿ ਲੋਭਿ ਬਿਆਪਿਓ ਜਨਮ ਹੀ ਕੀ ਖਾਨਿ ॥

شہوت، غصہ اور لالچ میں جکڑا ہوا انسان، جنم مرن کے چکر کا ہی شکار ہوتا ہے۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਸਰਨਿ ਆਇਓ ਉਧਰੁ ਨਾਨਕ ਜਾਨਿ ॥੨॥੧੨॥੩੧॥

اے نانک ! یہ جان لو کہ رب کی پناہ میں آکر ہی نجات ملتی ہے۔ 2۔12۔31

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਅਵਿਲੋਕਉ ਰਾਮ ਕੋ ਮੁਖਾਰਬਿੰਦ ॥

میں اپنے رب کے چہرۂ انور کا دیدار کرتا ہوں۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਰਤਨੁ ਪਾਇਓ ਬਿਸਰੀ ਸਭ ਚਿੰਦ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تلاش کرتے کرتے رب کے نام کا قیمتی خزانہ پا لیا، اب سب فکریں مٹ گئیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਰਿਦੈ ਧਾਰਿ ॥

جب سے رب کے کمل جیسے قدموں کو دل میں بسایا ہے،

ਉਤਰਿਆ ਦੁਖੁ ਮੰਦ ॥੧॥

تب سے دکھ اور پریشانیاں دور ہو گئی ہیں۔ 1۔

ਰਾਜ ਧਨੁ ਪਰਵਾਰੁ ਮੇਰੈ ਸਰਬਸੋ ਗੋਬਿੰਦ ॥

میری بادشاہی، دولت، اور کنبہ سب کچھ میرا رب ہی ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਮਿ ਲਾਭੁ ਪਾਇਓ ਨਾਨਕ ਫਿਰਿ ਨ ਮਰੰਦ ॥੨॥੧੩॥੩੨॥

اے نانک ! نیک لوگوں کی صحبت سے مجھے ایسا فائدہ ہوا کہ اب دوبارہ جنم نہیں لینا پڑے گا۔

-32-13-2

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੫

کانڑا محلہ 5 گھرو 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਪੂਜਹੋ ਨਾਮੁ ਅਰਾਧਿ ॥

رب کی عبادت کرو، اور اس کے نام کو یاد کرو۔

ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਚਰਨੀ ਲਾਗਿ ॥

گرو کے قدموں سے جڑ جاؤ۔

ਹਰਿ ਪਾਵਹੁ ਮਨੁ ਅਗਾਧਿ ॥

سچے دل سے اپنے اندر رب کو پا لو۔

ਜਗੁ ਜੀਤੋ ਹੋ ਹੋ ਗੁਰ ਕਿਰਪਾਧਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صادق گرو کے فضل سے دنیا کو فتح کر لو۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਿਕ ਪੂਜਾ ਮੈ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਖੋਜੀ ਸਾ ਪੂਜਾ ਜਿ ਹਰਿ ਭਾਵਾਸਿ ॥

میں نے کئی طریقوں سے پوجا کی، لیکن وہی عبادت قبول ہے جو رب کو پسند آجائے۔

ਮਾਟੀ ਕੀ ਇਹ ਪੁਤਰੀ ਜੋਰੀ ਕਿਆ ਏਹ ਕਰਮ ਕਮਾਸਿ ॥

یہ مٹی کا پتلا (انسان) آخر کیا کر سکتا ہے؟

ਪ੍ਰਭ ਬਾਹ ਪਕਰਿ ਜਿਸੁ ਮਾਰਗਿ ਪਾਵਹੁ ਸੋ ਤੁਧੁ ਜੰਤ ਮਿਲਾਸਿ ॥੧॥

جسے رب خود اپنے ہاتھ سے راہ دکھا دے، وہی اُسی میں آ ملے گا۔ 1۔

ਅਵਰ ਓਟ ਮੈ ਕੋਇ ਨ ਸੂਝੈ ਇਕ ਹਰਿ ਕੀ ਓਟ ਮੈ ਆਸ ॥

مجھے کسی اور سہارے کی سوجھ نہیں، صرف رب کا ہی آسرا ہے۔

ਕਿਆ ਦੀਨੁ ਕਰੇ ਅਰਦਾਸਿ ॥

یہ عاجز بندہ اور کیا دعا کرے؟

ਜਉ ਸਭ ਘਟਿ ਪ੍ਰਭੁ ਨਿਵਾਸ ॥

جب سب میں رب ہی موجود ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਚਰਨਨ ਕੀ ਮਨਿ ਪਿਆਸ ॥

مجھے تو رب کے قدموں کی دل میں پیاس لگی ہوئی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਕਹੀਅਤੁ ਹੈ ਤੁਮ੍ਰਾ ਹਉ ਬਲਿ ਬਲਿ ਸਦ ਬਲਿ ਜਾਸ ॥੨॥੧॥੩੩॥

اے رب! نانک تیرا بندہ ہے، وہ تجھ پر ہمیشہ قربان جاتا ہے۔ 2۔1۔33

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੬

کانڑا محلہ 5 گھرو 6

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜਗਤ ਉਧਾਰਨ ਨਾਮ ਪ੍ਰਿਅ ਤੇਰੈ ॥

اے رب ! تیرا نام ہی اس دنیا کا نجات دہندہ ہے۔

ਨਵ ਨਿਧਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹਰਿ ਕੇਰੈ ॥

تیرا نام ہی نو خزانے اور نعمتوں کا خزانہ ہے۔

ਹਰਿ ਰੰਗ ਰੰਗ ਰੰਗ ਅਨੂਪੇਰੈ ॥

تیرا رنگ، تیرا حسن، سب کچھ لاجواب ہے۔

ਕਾਹੇ ਰੇ ਮਨ ਮੋਹਿ ਮਗਨੇਰੈ ॥

اے میرے دل ! تُو مایا میں کیوں محو ہے؟

ਨੈਨਹੁ ਦੇਖੁ ਸਾਧ ਦਰਸੇਰੈ ॥

اپنی آنکھوں سے نیک بندوں کا دیدار کر۔

ਸੋ ਪਾਵੈ ਜਿਸੁ ਲਿਖਤੁ ਲਿਲੇਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جسے نصیب میں لکھا ہو، وہی تجھے پا سکتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੇਵਉ ਸਾਧ ਸੰਤ ਚਰਨੇਰੈ ॥

میں نیک بندوں کے قدموں کی خدمت کرتا ہوں،

ਬਾਂਛਉ ਧੂਰਿ ਪਵਿਤ੍ਰ ਕਰੇਰੈ ॥

اور اُن کے قدموں کی خاک کی آرزو رکھتا ہوں، جو ہر چیز کو پاک کر دیتی ہے۔

ਅਠਸਠਿ ਮਜਨੁ ਮੈਲੁ ਕਟੇਰੈ ॥

یہ خدمت ایسا ہے جیسے 68 مقدس مقامات پر نہا کر گناہوں کی میل اتار دی جائے۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਧਿਆਵਹੁ ਮੁਖੁ ਨਹੀ ਮੋਰੈ ॥

میں ہر سانس کے ساتھ رب کو یاد کرتا ہوں، اور اُس سے منہ نہیں موڑتا۔

ਕਿਛੁ ਸੰਗਿ ਨ ਚਾਲੈ ਲਾਖ ਕਰੋਰੈ ॥

لاکھوں کروڑوں دولت بھی ساتھ نہیں جاتی اور

ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਕੋ ਨਾਮੁ ਅੰਤਿ ਪੁਕਰੋਰੈ ॥੧॥

آخری وقت میں صرف رب کا نام ہی کام آتا ہے۔ 1

ਮਨਸਾ ਮਾਨਿ ਏਕ ਨਿਰੰਕੇਰੈ ॥

اپنے دل میں صرف ایک ہی بے صورت رب کو بساؤ۔

ਸਗਲ ਤਿਆਗਹੁ ਭਾਉ ਦੂਜੇਰੈ ॥

دوسرے سب دھوکے چھوڑ دو۔

ਕਵਨ ਕਹਾਂ ਹਉ ਗੁਨ ਪ੍ਰਿਅ ਤੇਰੈ ॥

اے رب ! تیرے کس کس وصف کو بیان کروں

ਬਰਨਿ ਨ ਸਾਕਉ ਏਕ ਟੁਲੇਰੈ ॥

میں تو تیرے ایک وصف کو بھی مکمل بیان نہیں کر سکتا۔

ਦਰਸਨ ਪਿਆਸ ਬਹੁਤੁ ਮਨਿ ਮੇਰੈ ॥

میرے دل میں تیرے دیدار کی گہری پیاس ہے۔

ਮਿਲੁ ਨਾਨਕ ਦੇਵ ਜਗਤ ਗੁਰ ਕੇਰੈ ॥੨॥੧॥੩੪॥

2-1-34- اے جگت گرو ! نانک سے آمل، اس کی پیاس بجھا۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਐਸੀ ਕਉਨ ਬਿਧੇ ਦਰਸਨ ਪਰਸਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ایسا کون سا طریقہ ہے جس سے رب کے دیدار اور اس کے لمس کی دولت حاصل ہو؟ 1 ۔ وقفہ۔

ਆਸ ਪਿਆਸ ਸਫਲ ਮੂਰਤਿ ਉਮਗਿ ਹੀਉ ਤਰਸਨਾ ॥੧॥

میرے دل میں کامل رب کی اُمید اور پیاس ہے، میرا دل اس کے دیدار کی تڑپ میں بے تاب ہے۔ 1

ਦੀਨ ਲੀਨ ਪਿਆਸ ਮੀਨ ਸੰਤਨਾ ਹਰਿ ਸੰਤਨਾ ॥

میں عاجزی سے نیک بندوں کی پناہ میں آیا ہوں، اور رب کی پیاس میں مچھلی کی طرح تڑپ رہا ہوں اور

ਹਰਿ ਸੰਤਨਾ ਕੀ ਰੇਨ ॥

میں رب کے بندوں کے قدموں کی خاک بننا چاہتا ہوں۔

ਹੀਉ ਅਰਪਿ ਦੇਨ ॥

میں نے اپنا دل نچھاور کر دیا ہے،

ਪ੍ਰਭ ਭਏ ਹੈ ਕਿਰਪੇਨ ॥

اور رب مجھ پر مہربان ہو گیا ہے۔

ਮਾਨੁ ਮੋਹੁ ਤਿਆਗਿ ਛੋਡਿਓ ਤਉ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਜੀਉ ਭੇਟਨਾ ॥੨॥੨॥੩੫॥

جب میں نے مان اور محبت کو چھوڑا، تب اے نانک ! رب سے ملاقات ہوئی۔ 2۔2۔35

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਰੰਗਾ ਰੰਗ ਰੰਗਨ ਕੇ ਰੰਗਾ ॥

اے جستجو کرنے والے ! رب اس کائناتی تماشے میں بے شمار رنگوں میں جلوہ گر ہے۔

ਕੀਟ ਹਸਤ ਪੂਰਨ ਸਭ ਸੰਗਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ کیڑے سے لے کر ہاتھی تک سب میں بھرپور موجود ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਰਤ ਨੇਮ ਤੀਰਥ ਸਹਿਤ ਗੰਗਾ ॥

کوئی ورت رکھتا ہے، کوئی نیکیاں کرتا ہے، کوئی گنگا اور دوسرے مقدس مقامات پر جا کر نہاتا ہے۔

ਜਲੁ ਹੇਵਤ ਭੂਖ ਅਰੁ ਨੰਗਾ ॥

کوئی ٹھنڈا پانی اور برف برداشت کرتا ہے، کوئی بھوکا اور ننگا رہتا ہے۔

ਪੂਜਾਚਾਰ ਕਰਤ ਮੋਲੰਗਾ ॥

کوئی دھیان لگا کر پوجا کرتا ہے،

ਚਕ੍ਰ ਕਰਮ ਤਿਲਕ ਖਾਟੰਗਾ ॥

کوئی شٹکرم، تلک، اور سخت رسومات پر عمل کرتا ہے۔

ਦਰਸਨੁ ਭੇਟੇ ਬਿਨੁ ਸਤਸੰਗਾ ॥੧॥

لیکن ان سب کے باوجود، بغیر سچّی صحبت کے رب کا دیدار حاصل نہیں ہوتا۔ 1۔

ਹਠਿ ਨਿਗ੍ਰਹਿ ਅਤਿ ਰਹਤ ਬਿਟੰਗਾ ॥

کوئی ہٹھ کرکے، جسم کو سختی دے کر، سادھنا کرتا ہے،

ਹਉ ਰੋਗੁ ਬਿਆਪੈ ਚੁਕੈ ਨ ਭੰਗਾ ॥

لیکن اُس کے دل میں ابھی بھی "میں" کا غرور باقی رہتا ہے، اور اس کے برے رجحانات ختم نہیں ہوتے۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਅਤਿ ਤ੍ਰਿਸਨ ਜਰੰਗਾ ॥

وہ شہوت، غصے اور لالچ کی آگ میں جلتا رہتا ہے۔

ਸੋ ਮੁਕਤੁ ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਚੰਗਾ ॥੨॥੩॥੩੬॥

اے نانک ! وہی آزاد ہے جسے سچا گرو نصیب ہو۔ 2۔3۔36

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੭

کانڑا محلہ 5۔ گھرو 7

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਤਿਖ ਬੁਝਿ ਗਈ ਗਈ ਮਿਲਿ ਸਾਧ ਜਨਾ ॥

جب نیک لوگوں کی صحبت ملی، تب دل کی پیاس بجھ گئی۔

ਪੰਚ ਭਾਗੇ ਚੋਰ ਸਹਜੇ ਸੁਖੈਨੋ ਹਰੇ ਗੁਨ ਗਾਵਤੀ ਗਾਵਤੀ ਗਾਵਤੀ ਦਰਸ ਪਿਆਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کی مدح سرائی سے پانچ شہوانی چور بھاگ گئے، اور میں قدرتی سکون میں آگیا اور رب کے دیدار سے اس کے عشق میں ڈوبا ہوا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੈਸੀ ਕਰੀ ਪ੍ਰਭ ਮੋ ਸਿਉ ਮੋ ਸਿਉ ਐਸੀ ਹਉ ਕੈਸੇ ਕਰਉ ॥

اے مالک ! تُو نے میرے ساتھ جیسا سلوک کیا، ویسا میں کیسے کر سکتا ہوں؟

ਹੀਉ ਤੁਮ੍ਹਾਰੇ ਬਲਿ ਬਲੇ ਬਲਿ ਬਲੇ ਬਲਿ ਗਈ ॥੧॥

میں اپنے دل سے تیرے اوپر قربان گیا۔ 1۔

ਪਹਿਲੇ ਪੈ ਸੰਤ ਪਾਇ ਧਿਆਇ ਧਿਆਇ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਾਇ ॥

میں پہلے نیک بندوں کے قدموں میں بیٹھا، دل سے تیری یاد کی اور تجھ سے محبت کی۔

ਪ੍ਰਭ ਥਾਨੁ ਤੇਰੋ ਕੇਹਰੋ ਜਿਤੁ ਜੰਤਨ ਕਰਿ ਬੀਚਾਰੁ ॥

اے مالک ! تیرا مقام کیسا ہے، جہاں بیٹھ کر تُو اپنی مخلوق کی دیکھ بھال کرتا ہے؟

ਅਨਿਕ ਦਾਸ ਕੀਰਤਿ ਕਰਹਿ ਤੁਹਾਰੀ ॥

بے شمار بندے تیری تعریف کرتے ہیں۔

ਸੋਈ ਮਿਲਿਓ ਜੋ ਭਾਵਤੋ ਜਨ ਨਾਨਕ ਠਾਕੁਰ ਰਹਿਓ ਸਮਾਇ ॥

نانک کہتا ہے کہ جو چاہا تھا، وہی رب نے عطا کیا، اور اب میں اُس مالک میں ہی محو ہوں۔

ਏਕ ਤੂਹੀ ਤੂਹੀ ਤੂਹੀ ॥੨॥੧॥੩੭॥

اے رب ! صرف تُو ہی (داتا)، تُو ہی (عبادت کے لائق)، تُو ہی (سب کچھ) ہے۔ 2۔ 1۔ 37۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੮

کانڑا محلہ 5 گھرو 8

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਤਿਆਗੀਐ ਗੁਮਾਨੁ ਮਾਨੁ ਪੇਖਤਾ ਦਇਆਲ ਲਾਲ ਹਾਂ ਹਾਂ ਮਨ ਚਰਨ ਰੇਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مان اور غرور کو چھوڑ دو، کیونکہ مہربان رب سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ اے دل ! رب کے قدموں کی خاک بن جا۔ 1 ۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਸੰਤ ਮੰਤ ਗੁਪਾਲ ਗਿਆਨ ਧਿਆਨ ॥੧॥

نیک بندوں کی تعلیم یہ ہے کہ رب کا دھیان کرو، یہی اصل علم ہے۔ 1۔

ਹਿਰਦੈ ਗੋਬਿੰਦ ਗਾਇ ਚਰਨ ਕਮਲ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਾਇ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਮੋਹਨਾ ॥

دل سے رب کے گیت گاؤ، اس کے کمل جیسے قدموں سے محبت کرو، وہ محتاجوں پر کرم کرنے والا ہے۔

ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਦਇਆ ਮਇਆ ਧਾਰਿ ॥

اے مہربان رب ! مجھ پر رحم فرما۔

ਨਾਨਕੁ ਮਾਗੈ ਨਾਮੁ ਦਾਨੁ ॥

نانک ہری نام کی بھیک مانگتا ہے اور

ਤਜਿ ਮੋਹੁ ਭਰਮੁ ਸਗਲ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥੨॥੧॥੩੮॥

میں خواہش، وہم، اور غرور سب کچھ چھوڑنا چاہتا ہوں۔ 2۔ 1۔ 38۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਪ੍ਰਭ ਕਹਨ ਮਲਨ ਦਹਨ ਲਹਨ ਗੁਰ ਮਿਲੇ ਆਨ ਨਹੀ ਉਪਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کا نام لینا، اُس کا ذکر کرنا، برائیوں کی میل کو جلا دیتا ہے اور یہ نعمت صادق گرو سے ملنے پر حاصل ہوتی ہے اس کے علاوہ کوئی اور طریقہ کارگر نہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਟਨ ਖਟਨ ਜਟਨ ਹੋਮਨ ਨਾਹੀ ਡੰਡਧਾਰ ਸੁਆਉ ॥੧॥

تیرتھوں میں نہانا، ویدپڑھنا، پڑھانا، خیرات دینا یا لینا، جوگیوں کی طرح جٹا رکھنا، یگیہ کرنا یا لاٹھی تھامے گھومنا، ان سب کا کوئی فائدہ نہیں۔ 1۔

ਜਤਨ ਭਾਂਤਨ ਤਪਨ ਭ੍ਰਮਨ ਅਨਿਕ ਕਥਨ ਕਥਤੇ ਨਹੀ ਥਾਹ ਪਾਈ ਠਾਉ ॥

طرح طرح کی کوششیں، تپسیا، دھرم یاترا، مختلف فلسفے بیان کرنے سے بھی کوئی سچا ٹھکانہ حاصل نہیں ہوتا۔

ਸੋਧਿ ਸਗਰ ਸੋਧਨਾ ਸੁਖੁ ਨਾਨਕਾ ਭਜੁ ਨਾਉ ॥੨॥੨॥੩੯॥

ہر طرف دیکھ کر نتیجہ یہی نکلا ہے کہ اے نانک ! رب کا نام جپنا ہی اصل سکون ہے۔ 2۔2۔39۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੯

کانڑا محلہ 5 گھرو 9

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨੁ ਭਗਤਿ ਬਛਲੁ ਭੈ ਹਰਨ ਤਾਰਨ ਤਰਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے متلاشی ! رب گناہگاروں کو پاک کرنے والا، بھگتوں سے محبت کرنے والا، خوف دور کرنے والا، نجات دینے والا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨੈਨ ਤਿਪਤੇ ਦਰਸੁ ਪੇਖਿ ਜਸੁ ਤੋਖਿ ਸੁਨਤ ਕਰਨ ॥੧॥

اُس کے دیدار سے آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں، اور اُس کی تعریف سن کر کان خوش ہو جاتے ہیں۔ 1۔

ਪ੍ਰਾਨ ਨਾਥ ਅਨਾਥ ਦਾਤੇ ਦੀਨ ਗੋਬਿਦ ਸਰਨ ॥

وہی ہمارے سانسوں کا مالک، بے سہارا لوگوں کو سہارا دینے والا، دکھیوں پر مہربان ہے۔

ਆਸ ਪੂਰਨ ਦੁਖ ਬਿਨਾਸਨ ਗਹੀ ਓਟ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਚਰਨ ॥੨॥੧॥੪੦॥

نانک کہتے ہیں کہ رب ہر امیدیں پوری کرتا ہے، دکھوں کو مٹاتا ہے، اس لیے میں نے اُس کے قدموں کا آسرا لیا ہے۔ 2۔1۔40

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਚਰਨ ਸਰਨ ਦਇਆਲ ਠਾਕੁਰ ਆਨ ਨਾਹੀ ਜਾਇ ॥

میں مہربان رب کے قدموں کی پناہ میں ہوں، کسی اور طرف نہیں جاتا۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਬਿਰਦੁ ਸੁਆਮੀ ਉਧਰਤੇ ਹਰਿ ਧਿਆਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب گناہگاروں کو پاک کرنے والا ہے، وہ جو اُسے یاد کرتا ہے، اُس کی نجات ہو جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੈਸਾਰ ਗਾਰ ਬਿਕਾਰ ਸਾਗਰ ਪਤਿਤ ਮੋਹ ਮਾਨ ਅੰਧ ॥

یہ دنیا گندگی سے بھری ہوئی ہے، مجھ جیسا گناہگار مایا اور غرور میں اندھا ہے اور مایا کے بندھنوں سے مرعوب رہتا ہے۔

ਬਿਕਲ ਮਾਇਆ ਸੰਗਿ ਧੰਧ ॥

اے گووند! مجھے بچا لے، اپنا ہاتھ بڑھا کر خود نکال لے۔

ਕਰੁ ਗਹੇ ਪ੍ਰਭ ਆਪਿ ਕਾਢਹੁ ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਗੋਬਿੰਦ ਰਾਇ ॥੧॥

رب ہی یتیموں کا سہارا ہے، وہ سنتوں کے کروڑوں پاپ مٹا دیتا ہے۔

ਅਨਾਥ ਨਾਥ ਸਨਾਥ ਸੰਤਨ ਕੋਟਿ ਪਾਪ ਬਿਨਾਸ ॥

میرے دل میں اُس کے دیدار کی پیاس ہے۔

ਮਨਿ ਦਰਸਨੈ ਕੀ ਪਿਆਸ ॥

رب خوبیوں کا کامل خزانہ ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਪੂਰਨ ਗੁਨਤਾਸ ॥

وہ مہربان، ہمیشہ کرم کرنے والا ہے، کائنات کا پالنہار ہے۔

ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਦਇਆਲ ਗੁਪਾਲ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਰਸਨਾ ਗੁਨ ਗਾਇ ॥੨॥੨॥੪੧॥

اس لیے نانک تو ہر وقت اپنی زبان سے رب کی صفات گاتا ہے۔ 2۔2۔41

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਵਾਰਿ ਵਾਰਉ ਅਨਿਕ ਡਾਰਉ ॥

میں ساری خوشیاں قربان کردوں،

ਸੁਖੁ ਪ੍ਰਿਅ ਸੁਹਾਗ ਪਲਕ ਰਾਤ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنے مالک شوہر کے ساتھ ایک پل کے وصل کی خوشی کے لیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਨਿਕ ਮੰਦਰ ਪਾਟ ਸੇਜ ਸਖੀ ਮੋਹਿ ਨਾਹਿ ਇਨ ਸਿਉ ਤਾਤ ॥੧॥

اے سہیلی ! سونے کا محل، ریشمی بستر مجھے ان سب میں کوئی دلچسپی نہیں۔ 1۔

ਮੁਕਤ ਲਾਲ ਅਨਿਕ ਭੋਗ ਬਿਨੁ ਨਾਮ ਨਾਨਕ ਹਾਤ ॥

نانک کہتے ہیں کہ نام رب کے بغیر سب نعمتیں، لعل، بھوگ، سب بے کار ہیں۔

ਰੂਖੋ ਭੋਜਨੁ ਭੂਮਿ ਸੈਨ ਸਖੀ ਪ੍ਰਿਅ ਸੰਗਿ ਸੂਖਿ ਬਿਹਾਤ ॥੨॥੩॥੪੨॥

اے سہیلی ! اگر رب کا ساتھ ہو، تو سادہ کھانا اور زمین پر سونا بھی بہترین لطف ہے۔ 2۔3۔42۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਅਹੰ ਤੋਰੋ ਮੁਖੁ ਜੋਰੋ ॥

اپنے غرور کو چھوڑ، رب کے دیدار کا طلبگار ہو جا۔

ਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਕਰਤ ਮਨੁ ਲੋਰੋ ॥

"گرو، گرو" کا جاپ کر، یہی دل کی خواہش ہو۔

ਪ੍ਰਿਅ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪਿਆਰੋ ਮੋਰੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے لیے میرے رب کی محبت ہی سب کچھ ہے۔ 1 ۔ وقفہ۔

ਗ੍ਰਿਹਿ ਸੇਜ ਸੁਹਾਵੀ ਆਗਨਿ ਚੈਨਾ ਤੋਰੋ ਰੀ ਤੋਰੋ ਪੰਚ ਦੂਤਨ ਸਿਉ ਸੰਗੁ ਤੋਰੋ ॥੧॥

اپنا تعلق پانچ دشمنوں (شہوت، غصہ، لالچ، لگاؤ، غرور) سے توڑلے، تبھی تیرے دل کا آنگن خوشی سے بھرے گا، اور بستر راحت بخش ہو جائے گا۔ 1۔

ਆਇ ਨ ਜਾਇ ਬਸੇ ਨਿਜ ਆਸਨਿ ਊਂਧ ਕਮਲ ਬਿਗਸੋਰੋ ॥

پھر آواگون مٹ جائے گا، تو اپنے اصل ٹھکانے میں بسے گا اور دل کا کنول کھل جائے گا۔

ਛੁਟਕੀ ਹਉਮੈ ਸੋਰੋ ॥

تیری انا کا شور ختم ہو جائے گا۔

ਗਾਇਓ ਰੀ ਗਾਇਓ ਪ੍ਰਭ ਨਾਨਕ ਗੁਨੀ ਗਹੇਰੋ ॥੨॥੪॥੪੩॥

نانک کہتے ہیں کہ اے سہیلی ! آؤ رب کی تعریف گائیں، وہ اوصاف کا گہرہ سمندر ہے۔ 2۔4۔43

ਕਾਨੜਾ ਮਃ ੫ ਘਰੁ ੯ ॥

کانڑا محلہ 5 گھرو 9۔

ਤਾਂ ਤੇ ਜਾਪਿ ਮਨਾ ਹਰਿ ਜਾਪਿ ॥

اے دل ! رب کا ذکر کرو،

ਜੋ ਸੰਤ ਬੇਦ ਕਹਤ ਪੰਥੁ ਗਾਖਰੋ ਮੋਹ ਮਗਨ ਅਹੰ ਤਾਪ ॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ سنتوں اور ویدوں نے کہا ہے کہ یہ دنیاوی راستہ بہت کٹھن ہے اور انسان مایا، غرور اور خواہشات میں ڈوبا ہوا ہے۔ وقفہ۔

ਜੋ ਰਾਤੇ ਮਾਤੇ ਸੰਗਿ ਬਪੁਰੀ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਸੰਤਾਪ ॥੧॥

جو مایا کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، وہ ہمیشہ دکھی رہتا ہے۔ 1۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਸੋਊ ਜਨੁ ਉਧਰੈ ਜਿਸਹਿ ਉਧਾਰਹੁ ਆਪ ॥

صرف وہی شخص نجات پاتا ہے جو رب کے نام کا ذکر کرتا ہے اور جس پر رب خود مہربان ہوتا ہے۔

ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਮੋਹ ਭੈ ਭਰਮਾ ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਪ੍ਰਤਾਪ ॥੨॥੫॥੪੪॥

اے نانک ! سنتوں کی برکت سے مایا، خوف اور وہم ختم ہوجاتے ہیں۔ 2۔5۔44۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧੦

کانڑا محلہ 5 گھرو 10

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਐਸੋ ਦਾਨੁ ਦੇਹੁ ਜੀ ਸੰਤਹੁ ਜਾਤ ਜੀਉ ਬਲਿਹਾਰਿ ॥

اے سنتو ! ایسا دان دو، جس پر میری جان بھی قربان ہو جائے۔

ਮਾਨ ਮੋਹੀ ਪੰਚ ਦੋਹੀ ਉਰਝਿ ਨਿਕਟਿ ਬਸਿਓ ਤਾਕੀ ਸਰਨਿ ਸਾਧੂਆ ਦੂਤ ਸੰਗੁ ਨਿਵਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں غرور، شہوت، اور پانچ دشمنوں میں الجھا ہوا تھا، انہی کے قریب رہتا تھا۔ اب ان سے بچنے کے لیے میں سادھوں کی پناہ میں آیا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੋਟਿ ਜਨਮ ਜੋਨਿ ਭ੍ਰਮਿਓ ਹਾਰਿ ਪਰਿਓ ਦੁਆਰਿ ॥੧॥

کروڑوں جنموں میں یاترا کر کے تھک گیا ہوں، اب آکر مالک کے در پر گر پڑا ہوں۔ 1۔

ਕਿਰਪਾ ਗੋਬਿੰਦ ਭਈ ਮਿਲਿਓ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ॥

رب کی مہربانی سے مجھے اس کے نام کا سہارا مل گیا ہے۔

ਦੁਲਭ ਜਨਮੁ ਸਫਲੁ ਨਾਨਕ ਭਵ ਉਤਾਰਿ ਪਾਰਿ ॥੨॥੧॥੪੫॥

اے نانک ! اس انسانی جنم کو سچا بنانے والا صرف رب کا نام ہے، جو دنیاوی سمندر سے پار لے جاتا ہے۔ 2۔1۔45

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧੧

کانڑا محلہ 5 گھرو 11۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਹਜ ਸੁਭਾਏ ਆਪਨ ਆਏ ॥

رب خود ہی قدرتی طریقے سے مل گیا ہے۔

ਕਛੂ ਨ ਜਾਨੌ ਕਛੂ ਦਿਖਾਏ ॥

نہ میں کچھ جانتا تھا، نہ میں نے کچھ کیا، یہ سب اس کی عنایت ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਮਿਲਿਓ ਸੁਖ ਬਾਲੇ ਭੋਲੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سادگی سے رب کا دیدار ہوا اور میں خوشی میں بھر گیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਜੋਗਿ ਮਿਲਾਏ ਸਾਧ ਸੰਗਾਏ ॥

قسمت سے نیکوکاروں کی صحبت نصیب ہوئی ہے۔

ਕਤਹੂ ਨ ਜਾਏ ਘਰਹਿ ਬਸਾਏ ॥

اب میرا دل کہیں اور نہیں بھٹکتا، اندر ہی ٹک گیا ہے۔

ਗੁਨ ਨਿਧਾਨੁ ਪ੍ਰਗਟਿਓ ਇਹ ਚੋਲੇ ॥੧॥

یہی دنیوی جسم میں رب کا خزانہ ظاہر ہوگیا ہے۔ 1۔

ਚਰਨ ਲੁਭਾਏ ਆਨ ਤਜਾਏ ॥

اب میرے دل کو صرف رب کے قدم پسند ہیں، باقی سب چھوڑ دیا ہے۔

ਥਾਨ ਥਨਾਏ ਸਰਬ ਸਮਾਏ ॥

رب ہر جگہ، ہر مقام پر سمایا ہوا ہے۔

ਰਸਕਿ ਰਸਕਿ ਨਾਨਕੁ ਗੁਨ ਬੋਲੈ ॥੨॥੧॥੪੬॥

نانک تو سرور کے ساتھ اس کے ہی اوصاف گاتا رہتا ہے۔ 2۔ 1۔ 46۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਗੋਬਿੰਦ ਠਾਕੁਰ ਮਿਲਨ ਦੁਰਾਈਂ ॥

کائنات کے مالک رب کو ملنا بہت مشکل ہے۔

ਪਰਮਿਤਿ ਰੂਪੁ ਅਗੰਮ ਅਗੋਚਰ ਰਹਿਓ ਸਰਬ ਸਮਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ عظیم، انجان، ان دیکھے، اور سب میں بسے ہوئے روپ میں ہے۔ 1 ۔ وقفہ۔

ਕਹਨਿ ਭਵਨਿ ਨਾਹੀ ਪਾਇਓ ਪਾਇਓ ਅਨਿਕ ਉਕਤਿ ਚਤੁਰਾਈ ॥੧॥

نہ سننے سے، نہ کہنے سے، نہ زیارتوں سے رب حاصل ہوتا ہے، نہ ہی چالاکی یا باتوں سے۔ 1۔

ਜਤਨ ਜਤਨ ਅਨਿਕ ਉਪਾਵ ਰੇ ਤਉ ਮਿਲਿਓ ਜਉ ਕਿਰਪਾਈ ॥

ہزاروں جتن کرو، کئی طریقے اپناؤ، رب صرف تب ملتا ہے جب وہ خود مہربان ہو۔

ਪ੍ਰਭੁ ਦਇਆਰ ਕ੍ਰਿਪਾਰ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਿ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਰੇਨਾਈ ॥੨॥੨॥੪੭॥

رب مہربان ہے، رحم کرنے والا ہے، کرم کا خزانہ ہے، اور غلام نانک صرف سنتوں کے قدموں کی خاک ہے۔ 2۔2۔ 47۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਮਾਈ ਸਿਮਰਤ ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਾਮ ॥

اے ماں ! ہر وقت رام کا ذکر کرتے رہو۔

ਪ੍ਰਭ ਬਿਨਾ ਨਾਹੀ ਹੋਰੁ ॥

رب کے سوا دوسرا کوئی سہارا نہیں۔

ਚਿਤਵਉ ਚਰਨਾਰਬਿੰਦ ਸਾਸਨ ਨਿਸਿ ਭੋਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صبح شام، سانس بہ سانس، اس کے کمل جیسے قدموں کا دھیان کرو۔ 1۔ وقفہ۔

ਲਾਇ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕੀਨ ਆਪਨ ਤ੍ਰੂਟਤ ਨਹੀ ਜੋਰੁ ॥

محبت سے اس کے ساتھ اپنا رشتہ جوڑ لو، یہ رشتہ کبھی نہیں ٹوٹتا۔

ਪ੍ਰਾਨ ਮਨੁ ਧਨੁ ਸਰਬਸੁ ਹਰਿ ਗੁਨ ਨਿਧੇ ਸੁਖ ਮੋਰ ॥੧॥

رب ہی میری جان، دل، دولت، سب کچھ ہے، وہی میرا سکون ہے۔ 1

ਈਤ ਊਤ ਰਾਮ ਪੂਰਨੁ ਨਿਰਖਤ ਰਿਦ ਖੋਰਿ ॥

دنیا و آخرت ہر جگہ رب موجود ہے، میں نے دل میں جھانک کر دیکھ لیا ہے۔

ਸੰਤ ਸਰਨ ਤਰਨ ਨਾਨਕ ਬਿਨਸਿਓ ਦੁਖੁ ਘੋਰ ॥੨॥੩॥੪੮॥

اے نانک ! سنتوں کی پناہ میں آنے سے سخت دکھ بھی ختم ہو جاتے ہیں۔ 2۔3۔48۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਜਨ ਕੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸੰਗੇ ਅਸਨੇਹੁ ॥

بھکتوں کا رب کے ساتھ عشق ہوتا ہے۔

ਸਾਜਨੋ ਤੂ ਮੀਤੁ ਮੇਰਾ ਗ੍ਰਿਹਿ ਤੇਰੈ ਸਭੁ ਕੇਹੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے سچے دوست ! تُو ہی میرا دوست ہے، تیرے گھر میں سب کچھ موجود ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਨੁ ਮਾਂਗਉ ਤਾਨੁ ਮਾਂਗਉ ਧਨੁ ਲਖਮੀ ਸੁਤ ਦੇਹ ॥੧॥

میں عزت، طاقت، دولت، بیٹے سب کچھ تجھ سے مانگتا ہوں۔ 1

ਮੁਕਤਿ ਜੁਗਤਿ ਭੁਗਤਿ ਪੂਰਨ ਪਰਮਾਨੰਦ ਪਰਮ ਨਿਧਾਨ ॥

تُو ہی کامل آزادی، کامیاب زندگی، خوشیوں کا خزانہ ہے، سب کچھ پورا کرنے والا ہے۔

ਭੈ ਭਾਇ ਭਗਤਿ ਨਿਹਾਲ ਨਾਨਕ ਸਦਾ ਸਦਾ ਕੁਰਬਾਨ ॥੨॥੪॥੪੯॥

نانک کہتے ہیں کہ نیک بندے رب کے ڈر اور محبت والی عبادت سے خوش حال ہوتے ہیں، نانک ہمیشہ ہمیشہ اُس رب پر قربان ہے۔ 2۔4۔49۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کانڑا محلہ 5

ਕਰਤ ਕਰਤ ਚਰਚ ਚਰਚ ਚਰਚਰੀ ॥

لوگ رب کی باتیں کرتے رہتے ہیں۔

ਜੋਗ ਧਿਆਨ ਭੇਖ ਗਿਆਨ ਫਿਰਤ ਫਿਰਤ ਧਰਤ ਧਰਤ ਧਰਚਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یوگی، دھیان لگانے والے، خاص لباس پہننے والے، علم والے، گھومنے والے، اور زمین پر رہنے والے سب۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਹੰ ਅਹੰ ਅਹੈ ਅਵਰ ਮੂੜ ਮੂੜ ਮੂੜ ਬਵਰਈ ॥

کچھ لوگ "میں، میں" کرتے رہتے ہیں، اور کچھ نادان گمراہی میں بھٹکتے ہیں۔

ਜਤਿ ਜਾਤ ਜਾਤ ਜਾਤ ਸਦਾ ਸਦਾ ਸਦਾ ਸਦਾ ਕਾਲ ਹਈ ॥੧॥

جہاں بھی جاتے ہیں، ہر طرف موت اُن کے قریب رہتی ہے۔ 1۔

ਮਾਨੁ ਮਾਨੁ ਮਾਨੁ ਤਿਆਗਿ ਮਿਰਤੁ ਮਿਰਤੁ ਨਿਕਟਿ ਨਿਕਟਿ ਸਦਾ ਹਈ ॥

غرور اور مان کو چھوڑ دو، موت ہر وقت تمہارے قریب ہے۔

ਹਰਿ ਹਰੇ ਹਰੇ ਭਾਜੁ ਕਹਤੁ ਨਾਨਕੁ ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਮੂੜ ਬਿਨੁ ਭਜਨ ਭਜਨ ਭਜਨ ਅਹਿਲਾ ਜਨਮੁ ਗਈ ॥੨॥੫॥੫੦॥੧੨॥੬੨॥

رب کا جہری ذکر کرو، نانک کہتے ہیں کہ سے نادان ! میری سے سنو، رب کے جہری ذکر کے بغیر یہ قیمتی زندگی ضائع ہو رہی ہے۔ 2۔ 5۔ 50۔ 12۔ 32۔

ਕਾਨੜਾ ਅਸਟਪਦੀਆ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੧

کانڑا اسٹپدیہ محلہ 4 گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜਪਿ ਮਨ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈਗੋ ॥

اے دل ! رب کا نام ذکر کرو، اسی سے سکون حاصل ہوگا۔

ਜਿਉ ਜਿਉ ਜਪੈ ਤਿਵੈ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸਮਾਵੈਗੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جیسے جیسے تُو اس کے نام کا ذکر کرے گا، ویسے ویسے تُو سکون پائے گا، اور گرو کی خدمت میں مگن رہو گے۔ 1۔ وقفہ۔

ਭਗਤ ਜਨਾਂ ਕੀ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਲੋਚਾ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈਗੋ ॥

بھکتوں کے دل میں ہر پل رب کے نام کی تڑپ رہتی ہے، اور وہ نام جپ کر سکون پاتے ہیں۔

ਅਨ ਰਸ ਸਾਦ ਗਏ ਸਭ ਨੀਕਰਿ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਕਿਛੁ ਨ ਸੁਖਾਵੈਗੋ ॥੧॥

دنیاوی لذتیں اور ذائقے اُنہیں بے کار لگنے لگتے ہیں، رب کے نام کے بغیر اُنہیں کچھ بھی بھاتا نہیں۔ 1۔

ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮੀਠਾ ਲਾਗਾ ਗੁਰੁ ਮੀਠੇ ਬਚਨ ਕਢਾਵੈਗੋ ॥

گرو کی تعلیم سے رب کا نام میٹھا لگتا ہے اور گرو کے بول بھی مٹھے لگتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਬਾਣੀ ਪੁਰਖੁ ਪੁਰਖੋਤਮ ਬਾਣੀ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਵੈਗੋ ॥੨॥

صادق گرو کی وانی سے اعلیٰ ترین رب کا علم حاصل ہوتا ہے، اس لیے گرو کی وانی سے دل لگاؤ۔

ਗੁਰਬਾਣੀ ਸੁਨਤ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਦ੍ਰਵਿਆ ਮਨੁ ਭੀਨਾ ਨਿਜ ਘਰਿ ਆਵੈਗੋ ॥

جب میں گرو کی وانی سنتا ہوں، تو میرا دل نرم پڑ جاتا ہے، اور وہ نرم دل اپنے اصلی گھر لوٹ آتا ہے۔

ਤਹ ਅਨਹਤ ਧੁਨੀ ਬਾਜਹਿ ਨਿਤ ਬਾਜੇ ਨੀਝਰ ਧਾਰ ਚੁਆਵੈਗੋ ॥੩॥

وہاں دل میں بغیر آواز کی نغمگی گونجتی ہے، اور رب کی رحمت کی ندی بہنے لگتی ہے۔ 3۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਇਕੁ ਤਿਲ ਤਿਲ ਗਾਵੈ ਮਨੁ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਵੈਗੋ ॥

جو بھی پل بھر کے لیے رب کا نام گاتا ہے، گرو کی تعلیم سے اُس کا دل رب کے نام میں جذب ہو جاتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਸੁਣੈ ਨਾਮੋ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ਨਾਮੇ ਹੀ ਤ੍ਰਿਪਤਾਵੈਗੋ ॥੪॥

ایسا متلاشی شخص رام نام سنتا ہے، اُسی کو پسند کرتا ہے، اور اُسی نام سے تسکین پاتا ہے۔ 4

ਕਨਿਕ ਕਨਿਕ ਪਹਿਰੇ ਬਹੁ ਕੰਗਨਾ ਕਾਪਰੁ ਭਾਂਤਿ ਬਨਾਵੈਗੋ ॥

مایا کی جھوٹی چمک بڑی بھاری ہے، یہ انسان کو اپنے چکر میں پھنساتی ہے۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਸਭਿ ਫੀਕ ਫਿਕਾਨੇ ਜਨਮਿ ਮਰੈ ਫਿਰਿ ਆਵੈਗੋ ॥੫॥

ہری نام کے بغیر سب کچھ بیکار ہے، اور موت وحیات کا چکر یونہی چلتا رہتا ہے۔ 5۔

ਮਾਇਆ ਪਟਲ ਪਟਲ ਹੈ ਭਾਰੀ ਘਰੁ ਘੂਮਨਿ ਘੇਰਿ ਘੁਲਾਵੈਗੋ ॥

مایا کا پردہ بہت بھاری ہے، یہ انسان کو بھٹکا کر تباہی کی طرف لے جاتا ہے۔

ਪਾਪ ਬਿਕਾਰ ਮਨੂਰ ਸਭਿ ਭਾਰੇ ਬਿਖੁ ਦੁਤਰੁ ਤਰਿਓ ਨ ਜਾਵੈਗੋ ॥੬॥

گناہ اور بُرے کرم انسان کو لوہے کی طرح وزنی بنا دیتے ہیں اور اس وجہ سے دنیا کے سمندر سے پار نہیں ہوا جا سکتا۔ 6۔

ਭਉ ਬੈਰਾਗੁ ਭਇਆ ਹੈ ਬੋਹਿਥੁ ਗੁਰੁ ਖੇਵਟੁ ਸਬਦਿ ਤਰਾਵੈਗੋ ॥

رب کی محبت اور دنیا سے بے رغبتی کو کشتی بنا لو، صادق گرو ملاح ہے، جو اپنے کلام کے ذریعے دنیا کے سمندر سے پار کروا دے گا۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਭੇਟੀਐ ਹਰਿ ਰਾਮੈ ਨਾਮਿ ਸਮਾਵੈਗੋ ॥੭॥

رام کے نام سے رب سے ملاقات ہوتی ہے اور رب کے نام میں ہی انسان جذب ہو جاتا ہے۔ 7۔

ਅਗਿਆਨਿ ਲਾਇ ਸਵਾਲਿਆ ਗੁਰ ਗਿਆਨੈ ਲਾਇ ਜਗਾਵੈਗੋ ॥

رب انسان کو جہالت کی نیند میں سلا دیتا ہے اور صادق گرو کا علم ہی اُسے جگاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਭਾਣੈ ਆਪਣੈ ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਚਲਾਵੈਗੋ ॥੮॥੧॥

نانک فرماتے ہیں: رب اپنی مرضی کے مطابق چلاتا ہے، جیسے اُس کو اچھا لگتا ہے، ویسے ہی دنیا کو چلاتا

ہے۔ 8۔1

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کانڑا محلہ 4۔

ਜਪਿ ਮਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਤਰਾਵੈਗੋ ॥

اے دل ! رب رب کے نام کا ذکر کر، اسی سے تو دنیا کے سمندر سے پار اتار دیا جائے گا۔

ਜੋ ਜੋ ਜਪੇ ਸੋਈ ਗਤਿ ਪਾਵੈ ਜਿਉ ਧ੍ਰੂ ਪ੍ਰਹਿਲਾਦੁ ਸਮਾਵੈਗੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو بھی ذکر کرتا ہے، وہی نجات حاصل کرتا ہے، جیسے بھگت دھرو اور بھگت پرہلاد ہری میں مگن ہو گئے۔1۔ وقفہ۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਹਰਿ ਜੀਉ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਨਾਮਿ ਲਗਾਵੈਗੋ ॥

اے رب ! کرم فرما، فضل فرماکر میرا دل اپنے نام کے ذکر میں لگادے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਮਿਲਾਵਹੁ ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੈਗੋ ॥੧॥

رحم کرکے صادق گرو سے ملا دے، اور اس کے وسیلے سے نام میں لگن ہو جائے۔ 1۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੀ ਹਉਮੈ ਮਲੁ ਲਾਗੀ ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਮਲੁ ਲਹਿ ਜਾਵੈਗੋ ॥

جنموں جنموں کا غرور دل پر جما ہوا تھا، سادھ سنگت میں آکر وہ میل اتر گئی۔

ਜਿਉ ਲੋਹਾ ਤਰਿਓ ਸੰਗਿ ਕਾਸਟ ਲਗਿ ਸਬਦਿ ਗੁਰੂ ਹਰਿ ਪਾਵੈਗੋ ॥੨॥

جیسے لوہا لکڑی سے لگ کر تیرنے لگتا ہے، ویسے ہی صادق گرو کے کلام سے رب کا دیدار ہوتا ہے۔ 2

ਸੰਗਤਿ ਸੰਤ ਮਿਲਹੁ ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਆਵੈਗੋ ॥

اے لوگو ! نیک سنگت میں آؤ، کیونکہ وہی سنگت ہے جہاں رب کی مٹھاس نصیب ہوتی ہے۔

ਬਿਨੁ ਸੰਗਤਿ ਕਰਮ ਕਰੈ ਅਭਿਮਾਨੀ ਕਢਿ ਪਾਣੀ ਚੀਕੜੁ ਪਾਵੈਗੋ ॥੩॥

جو کوئی نیک سنگت کے بغیر غرور سے عمل کرتا ہے، وہ پانی کی جگہ کیچڑ حاصل کرتا ہے۔ 3

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੇ ਹਰਿ ਰਖਵਾਰੇ ਜਨ ਹਰਿ ਰਸੁ ਮੀਠ ਲਗਾਵੈਗੋ ॥

رب خود اپنے بندوں کا نگہبان ہے، اور اس کے بندے صرف رب کے رس میں مست ہوتے ہیں۔

ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਨਾਮੁ ਦੇਇ ਵਡਿਆਈ ਸਤਿਗੁਰ ਉਪਦੇਸਿ ਸਮਾਵੈਗੋ ॥੪॥

ہر پل وہ رب کا نام ہی سجاتے ہیں، اور صادق گرو کے کلام سے اس میں لَین ہو جاتے ہیں۔ 4۔

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕਉ ਸਦਾ ਨਿਵਿ ਰਹੀਐ ਜਨ ਨਿਵਹਿ ਤਾ ਫਲ ਗੁਨ ਪਾਵੈਗੋ ॥

رب کے بندوں کے سامنے ہمیشہ جھکنا چاہیے، کیونکہ جھکنے سے ہی سب صفات و نعمتیں حاصل ہوتی ہیں۔

ਜੋ ਨਿੰਦਾ ਦੁਸਟ ਕਰਹਿ ਭਗਤਾ ਕੀ ਹਰਨਾਖਸ ਜਿਉ ਪਚਿ ਜਾਵੈਗੋ ॥੫॥

جو بدکار رب کے بندوں کی بُرائی کرتا ہے، وہ ہِرنیاکش کی طرح خود ہی تباہ ہو جاتا ہے۔ 5۔

ਬ੍ਰਹਮ ਕਮਲ ਪੁਤੁ ਮੀਨ ਬਿਆਸਾ ਤਪੁ ਤਾਪਨ ਪੂਜ ਕਰਾਵੈਗੋ ॥

برہما، کملاپتّر، مچھ سے پیدا ہونے والے وِیاس، سب نے تپسیا کر کے پوجا حاصل کی۔

ਜੋ ਜੋ ਭਗਤੁ ਹੋਇ ਸੋ ਪੂਜਹੁ ਭਰਮਨ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਵੈਗੋ ॥੬॥

جو بھی رب کی بھگتی کرتا ہے، وہی قابلِ عزت ہو جاتا ہے، اور سب گمراہیاں دور ہو جاتی ہیں۔ 6۔

ਜਾਤ ਨਜਾਤਿ ਦੇਖਿ ਮਤ ਭਰਮਹੁ ਸੁਕ ਜਨਕ ਪਗੀਂ ਲਗਿ ਧਿਆਵੈਗੋ ॥

ذات یا حسب نسب دیکھ کر کبھی دھوکہ نہ کھاؤ، کیونکہ شُک دیو نے بھی راجہ جنک کے قدموں میں لگ کر دھیان کیا۔

ਜੁਠਨ ਜੁਠਿ ਪਈ ਸਿਰ ਊਪਰਿ ਖਿਨੁ ਮਨੂਆ ਤਿਲੁ ਨ ਡੁਲਾਵੈਗੋ ॥੭॥

دیکھا لیتے وقت اُس کے سر پر جُھوٹن بھی پڑی، مگر اس کے دل کو ایک پل بھی جھٹکا نہیں لگا۔ 7۔

ਜਨਕ ਜਨਕ ਬੈਠੇ ਸਿੰਘਾਸਨਿ ਨਉ ਮੁਨੀ ਧੁਰਿ ਲੈ ਲਾਵੈਗੋ ॥

راج سنگھاسن پر بیٹھے راجہ جنک نے نو (بھرگو، وسشٹھ، اتری، ماریچی، پلستیہ وغیرہ)مہارشیوں کے پاؤں کی خاک اپنے ماتھے پر لگائی۔

ਨਾਨਕ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਠਾਕੁਰ ਮੈ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸ ਕਰਾਵੈਗੋ ॥੮॥੨॥

اے رب ! نانک دعا کرتا ہے کہ مجھ کو بھی اپنے بندوں کا بندہ بنا دے۔ 8۔2

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کانڑا محلہ 5۔

ਮਨੁ ਗੁਰਮਤਿ ਰਸਿ ਗੁਨ ਗਾਵੈਗੋ ॥

اے دل ! صادق گرو کی سمجھ کے مطابق رب کی تعریف میں رنگین ہو جا۔

ਜਿਹਵਾ ਏਕ ਹੋਇ ਲਖ ਕੋਟੀ ਲਖ ਕੋਟੀ ਕੋਟਿ ਧਿਆਵੈਗੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر ایک زبان لاکھوں کروڑوں بن جائے، تو بھی اُس سے صرف رب کا ہی نام لینا چاہیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਹਸ ਫਨੀ ਜਪਿਓ ਸੇਖਨਾਗੈ ਹਰਿ ਜਪਤਿਆ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਵੈਗੋ ॥

شیش ناگ نے ہزاروں سروں سے رب کا جاپ کیا، مگر رب کی انتہا نہ پا سکا۔

ਤੂ ਅਥਾਹੁ ਅਤਿ ਅਗਮੁ ਅਗਮੁ ਹੈ ਮਤਿ ਗੁਰਮਤਿ ਮਨੁ ਠਹਰਾਵੈਗੋ ॥੧॥

اے مالک ! تو بے کنار ہے، نہایت بلند اور رسائی سے باہر، تیرا علم صرف گرو کی معرفت سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ 1۔

ਜਿਨ ਤੂ ਜਪਿਓ ਤੇਈ ਜਨ ਨੀਕੇ ਹਰਿ ਜਪਤਿਅਹੁ ਕਉ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈਗੋ ॥

جنہوں نے تیرا جاپ کیا، وہی سچے اور نیک لوگ ہیں، اور تیرے جاپ سے ہی سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਬਿਦਰ ਦਾਸੀ ਸੁਤੁ ਛੋਕ ਛੋਹਰਾ ਕ੍ਰਿਸਨੁ ਅੰਕਿ ਗਲਿ ਲਾਵੈਗੋ ॥੨॥

داسی کا بیٹا وِدر بھی تیری بھگتی سے سرفراز ہوا، اور کرشن نے اُسے گلے سے لگا لیا۔ 2

ਜਲ ਤੇ ਉਪਤਿ ਭਈ ਹੈ ਕਾਸਟ ਕਾਸਟ ਅੰਗਿ ਤਰਾਵੈਗੋ ॥

جیسے لکڑی پانی سے پیدا ہوتی ہے اور پانی میں ہی تیرتی ہے،

ਰਾਮ ਜਨਾ ਹਰਿ ਆਪਿ ਸਵਾਰੇ ਅਪਨਾ ਬਿਰਦੁ ਰਖਾਵੈਗੋ ॥੩॥

ایسے ہی رب اپنے بندوں کو خود سنوارتا ہے اور اپنی ساکھ برقرار رکھتا ہے۔ 3

ਹਮ ਪਾਥਰ ਲੋਹ ਲੋਹ ਬਡ ਪਾਥਰ ਗੁਰ ਸੰਗਤਿ ਨਾਵ ਤਰਾਵੈਗੋ ॥

ہم جیسے گناہگار لوہے جیسے سخت دل والے ہیں، صرف گرو کی سنگت کی کشتی سے ہی پار ہو سکتے ہیں۔

ਜਿਉ ਸਤਸੰਗਤਿ ਤਰਿਓ ਜੁਲਾਹੋ ਸੰਤ ਜਨਾ ਮਨਿ ਭਾਵੈਗੋ ॥੪॥

جیسے جولاہا کبیر سادھو سنگت میں آکر پار لگا، ایسے ہی دوسروں کو بھی رب پسند آتا ہے۔ 4

ਖਰੇ ਖਰੋਏ ਬੈਠਤ ਊਠਤ ਮਾਰਗਿ ਪੰਥਿ ਧਿਆਵੈਗੋ ॥

چاہے کھڑے ہو، بیٹھے ہو، چلو یا ٹھہرو، ہر حالت میں رب کا دھیان کیا جا سکتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਬਚਨ ਬਚਨ ਹੈ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਧਰੁ ਮੁਕਤਿ ਜਨਾਵੈਗੋ ॥੫॥

صادق گرو کا فرمان ہی دراصل صادق گرو ہے، یعنی گرو اور اُس کے بول میں کوئی فرق نہیں، وہی نجات کا راستہ دکھاتا ہے۔ 5۔

ਸਾਸਨਿ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਬਲੁ ਪਾਈ ਹੈ ਨਿਹਸਾਸਨਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੈਗੋ ॥

جو ہر سانس کے ساتھ رب کو یاد کرتا ہے، وہی حقیقی قوت پاتا ہے، اور بغیر سانس کے بھی وہ دل میں رب کا دھیان کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਹਉਮੈ ਬੂਝੈ ਤੌ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਵੈਗੋ ॥੬॥

جب گرو کی مہربانی ہو جائے اور انسان اپنی انا کو سمجھ کر چھوڑ دے، تو وہ گرو کی تعلیم کے مطابق رب کے نام میں سماتا ہے۔ 6۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਜੀਅ ਜੀਅਨ ਕੋ ਭਾਗਹੀਨ ਨਹੀ ਭਾਵੈਗੋ ॥

صادق گرو سبھی جانداروں کو دینے والا ہے، مگر بدنصیب کو وہ پسند نہیں آتا۔

ਫਿਰਿ ਏਹ ਵੇਲਾ ਹਾਥਿ ਨ ਆਵੈ ਪਰਤਾਪੈ ਪਛੁਤਾਵੈਗੋ ॥੭॥

پھر یہ سنہرا موقع دوبارہ ہاتھ نہیں آتا، وہ پچھتاتا ہے اور دکھ اٹھاتا ہے۔ 7۔

ਜੇ ਕੋ ਭਲਾ ਲੋੜੈ ਭਲ ਅਪਨਾ ਗੁਰ ਆਗੈ ਢਹਿ ਢਹਿ ਪਾਵੈਗੋ ॥

جو شخص اپنی بھلائی چاہتا ہے، اُسے چاہیے کہ گرو کے آگے جھک جائے۔

ਨਾਨਕ ਦਇਆ ਦਇਆ ਕਰਿ ਠਾਕੁਰ ਮੈ ਸਤਿਗੁਰ ਭਸਮ ਲਗਾਵੈਗੋ ॥੮॥੩॥

نانک گذارش کرتے ہیں کہ اے رب! مجھ پر رحم فرما، میں سچے گرو کے قدموں کی خاک اپنے ماتھے پر لگانا چاہتا ہوں۔ 8۔3

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کانڑا محلہ 4۔

ਮਨੁ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਗਾਵੈਗੋ ॥

اے دل! رب کے رنگ میں رنگین ہو کر اس کی ستائش کر۔

ਭੈ ਭੈ ਤ੍ਰਾਸ ਭਏ ਹੈ ਨਿਰਮਲ ਗੁਰਮਤਿ ਲਾਗਿ ਲਗਾਵੈਗੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ڈر اور خوف ختم ہو جاتے ہیں، گرو کی تعلیم سے پاکیزہ من لگن میں لگتا ہے۔ 1 وقفہ۔

ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਸਦ ਬੈਰਾਗੀ ਹਰਿ ਨਿਕਟਿ ਤਿਨਾ ਘਰਿ ਆਵੈਗੋ ॥

جو رب کے رنگ میں رنگا ہوتا ہے، وہ ہمیشہ بے رغبت رہتا ہے، رب اس کے دل میں بستا ہے۔

ਤਿਨ ਕੀ ਪੰਕ ਮਿਲੈ ਤਾਂ ਜੀਵਾ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਆਪਿ ਦਿਵਾਵੈਗੋ ॥੧॥

اسے بھکتوں کی خاک بھی مل جائے تو زندگی سنور جاتی ہے، رب خود مہربانی کر کے یہ عطا فرماتا ہے۔ 1

ਦੁਬਿਧਾ ਲੋਭਿ ਲਗੇ ਹੈ ਪ੍ਰਾਣੀ ਮਨਿ ਕੋਰੈ ਰੰਗੁ ਨ ਆਵੈਗੋ ॥

جو انسان شک اور لالچ میں پھنس جاتا ہے، اس کا دل خالی رہتا ہے، اس پر رب کا رنگ نہیں چڑھتا۔

ਫਿਰਿ ਉਲਟਿਓ ਜਨਮੁ ਹੋਵੈ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਮਿਲੈ ਰੰਗੁ ਲਾਵੈਗੋ ॥੨॥

لیکن جب اسے سچا گرو مل جائے، تب اس کا جنم سدھر جاتا ہے، وہ رب کے رنگ میں رنگا جاتا ہے۔ 2

ਇੰਦ੍ਰੀ ਦਸੇ ਦਸੇ ਫੁਨਿ ਧਾਵਤ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣੀਆ ਖਿਨੁ ਨ ਟਿਕਾਵੈਗੋ ॥

دسوں اندریاں دسوں طرف دوڑتی ہیں، تینوں گُنوں کی وجہ سے دل ایک پل بھی نہیں ٹکتا۔

ਸਤਿਗੁਰ ਪਰਚੈ ਵਸਗਤਿ ਆਵੈ ਮੋਖ ਮੁਕਤਿ ਸੋ ਪਾਵੈਗੋ ॥੩॥

جب سچے گرو کی معرفت حاصل ہو جاتی ہے تو وہ کنٹرول میں آجاتی ہیں اور انسان نجات پا لیتا ہے۔ 3

ਓਅੰਕਾਰਿ ਏਕੋ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਭੁ ਏਕਸ ਮਾਹਿ ਸਮਾਵੈਗੋ ॥

صرف اؤمکار" یعنی ایک رب ہی ساری کائنات میں موجود ہے، سب اسی میں سما جاتے ہیں۔

ਏਕੋ ਰੂਪੁ ਏਕੋ ਬਹੁ ਰੰਗੀ ਸਭੁ ਏਕਤੁ ਬਚਨਿ ਚਲਾਵੈਗੋ ॥੪॥

وہی ایک روپ ہے، وہی رنگ رنگیلا ہے، ساری دنیا اسی ایک کے حکم سے چلتی ہے۔ 4

ਗੁਰਮੁਖਿ ਏਕੋ ਏਕੁ ਪਛਾਤਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਇ ਲਖਾਵੈਗੋ ॥

گرو کے وسیلے سے وہ ایک رب پہچانا جاتا ہے، گرو کا پیروکار ہی اسے جان پاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਇ ਮਿਲੈ ਨਿਜ ਮਹਲੀ ਅਨਹਦ ਸਬਦੁ ਬਜਾਵੈਗੋ ॥੫॥

جو گرو کے وسیلے سے اسے پا لیتا ہے، وہ اپنے اصل مقام میں جا ملتا ہے اور باطن میں قلبی آواز گونجتی رہتی ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭ ਸਿਸਟਿ ਉਪਾਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੋਭਾ ਪਾਵੈਗੋ ॥

رب نے سب جانداروں اور مخلوق کو پیدا کیا ہے، گرو کے ذریعے ہی عزت ملتی ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਭੇਟੇ ਕੋ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਵੈ ਆਇ ਜਾਇ ਦੁਖੁ ਪਾਵੈਗੋ ॥੬॥

گرو کے بغیر کوئی سچائی کو نہیں پا سکتا، اور بار بار جنم مرن کے چکر میں پڑا رہتا ہے۔ 6

ਅਨੇਕ ਜਨਮ ਵਿਛੁੜੇ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਗੁਰੁ ਮਿਲਾਵੈਗੋ ॥

اے میرے پیارے ! میں کئی جنموں سے تجھ سے بچھڑا ہوں، مہربانی فرما اور مجھے گرو سے ملا دے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲਤ ਮਹਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਮਤਿ ਮਲੀਨ ਬਿਗਸਾਵੈਗੋ ॥੭॥

جب سچا گرو ملتا ہے تو بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے، اور ناپاک عقل بھی روشن ہو جاتی ہے۔ 7۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹੁ ਜਗਜੀਵਨ ਮੋ ਸਰਧਾ ਨਾਮਿ ਲਗਾਵੈਗੋ ॥

اے رب ! اے زندگی کے سہارا ! مجھ پر مہربانی کر، مجھے اپنے نام سے جوڑ دے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰੂ ਗੁਰੂ ਹੈ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਰਨਿ ਮਿਲਾਵੈਗੋ ॥੮॥੪॥

نانک کہتا ہے کہ گرو ہی صادق گرو ہے، وہی مجھے صادق گرو کی پناہ میں لے آیا ہے۔ 8۔4

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کانڑا محلہ 4۔

ਮਨ ਗੁਰਮਤਿ ਚਾਲ ਚਲਾਵੈਗੋ ॥

اے دل ! گرو کی تعلیم کے مطابق زندگی گزارو۔

ਜਿਉ ਮੈਗਲੁ ਮਸਤੁ ਦੀਜੈ ਤਲਿ ਕੁੰਡੇ ਗੁਰ ਅੰਕਸੁ ਸਬਦੁ ਦ੍ਰਿੜਾਵੈਗੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جیسے مست ہاتھی کو نکیل سے قابو میں لایا جاتا ہے، ویسے ہی گرو شبد کے نکیل سے چلاتا ہے۔ 1 وقفہ۔

ਚਲਤੌ ਚਲੈ ਚਲੈ ਦਹ ਦਹ ਦਿਸਿ ਗੁਰੁ ਰਾਖੈ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਵੈਗੋ ॥

من ہر طرف بھٹکتا ہے، دسوں سمتوں میں دوڑتا ہے، لیکن گرو اسے روکتا ہے اور رب کی لگن میں لگا دیتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਬਦੁ ਦੇਇ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮੁ ਚੁਆਵੈਗੋ ॥੧॥

سچا گرو دل میں شبد بٹھاتا ہے، اور منہ میں رب کے نام کا امرت ٹپکاتا ہے۔ 1

ਬਿਸੀਅਰ ਬਿਸੁ ਭਰੇ ਹੈ ਪੂਰਨ ਗੁਰੁ ਗਰੁੜ ਸਬਦੁ ਮੁਖਿ ਪਾਵੈਗੋ ॥

مایا کا سانپ ہر طرف زہر بھرا بیٹھا ہے، مگر کامل گرو اپنے شبد کے ذریعے اس زہر کو اتارتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਭੁਇਅੰਗ ਤਿਸੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ਬਿਖੁ ਝਾਰਿ ਝਾਰਿ ਲਿਵ ਲਾਵੈਗੋ ॥੨॥

مایا کا زہریلا سانپ اُس کے قریب نہیں آتا، کیونکہ زہر اتر کر دل میں لگن جم جاتی ہے۔

ਸੁਆਨੁ ਲੋਭੁ ਨਗਰ ਮਹਿ ਸਬਲਾ ਗੁਰੁ ਖਿਨ ਮਹਿ ਮਾਰਿ ਕਢਾਵੈਗੋ ॥

لالچ کا کتا جسمانی نگر میں بہت طاقتور ہے، لیکن گرو ایک پل میں اسے مار کر نکال دیتا ہے۔

ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਧਰਮੁ ਆਨਿ ਰਾਖੇ ਹਰਿ ਨਗਰੀ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਵੈਗੋ ॥੩॥

پھر سچ، قناعت اور دھرم اُس نگر میں بس جاتے ہیں، اور وہاں رب کے گُن گائے جاتے ہیں۔ 3۔

ਪੰਕਜ ਮੋਹ ਨਿਘਰਤੁ ਹੈ ਪ੍ਰਾਨੀ ਗੁਰੁ ਨਿਘਰਤ ਕਾਢਿ ਕਢਾਵੈਗੋ ॥

جب انسان دنیاوی محبت کے کیچڑ میں گرتا ہے، تو صادق گرو اُسے وہاں سے نکال لیتا ہے۔

ਤ੍ਰਾਹਿ ਤ੍ਰਾਹਿ ਸਰਨਿ ਜਨ ਆਏ ਗੁਰੁ ਹਾਥੀ ਦੇ ਨਿਕਲਾਵੈਗੋ ॥੪॥

بچاؤ، بچاؤ' کی فریاد کرتے ہوئے جو بندے اس کی پناہ میں آتے ہیں، گرو انہیں ہاتھ پکڑ کر نکال دیتا ہے۔ 4

ਸੁਪਨੰਤਰੁ ਸੰਸਾਰੁ ਸਭੁ ਬਾਜੀ ਸਭੁ ਬਾਜੀ ਖੇਲੁ ਖਿਲਾਵੈਗੋ ॥

یہ سارا سنسار ایک خواب جیسا کھیل ہے، اور خود رب ہی یہ کھیل رچاتا ہے۔

ਲਾਹਾ ਨਾਮੁ ਗੁਰਮਤਿ ਲੈ ਚਾਲਹੁ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਪੈਧਾ ਜਾਵੈਗੋ ॥੫॥

جو صادق گرو کی تعلیم سے نام کا خزانہ کماتا ہے، وہی رب کے دربار میں عزت پاتا ہے۔ 5

ਹਉਮੈ ਕਰੈ ਕਰਾਵੈ ਹਉਮੈ ਪਾਪ ਕੋਇਲੇ ਆਨਿ ਜਮਾਵੈਗੋ ॥

انا میں انسان سب کچھ کرتا ہے، اور اسی انا میں رہ کر گناہوں کا کوئلہ اکٹھا کرتا ہے۔

ਆਇਆ ਕਾਲੁ ਦੁਖਦਾਈ ਹੋਏ ਜੋ ਬੀਜੇ ਸੋ ਖਵਲਾਵੈਗੋ ॥੬॥

جب مصیبت کا وقت آتا ہے، تو جو کچھ بویا ہوتا ہے، وہی کاٹنا پڑتا ہے۔ 6

ਸੰਤਹੁ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਸੰਚਹੁ ਲੈ ਖਰਚੁ ਚਲੇ ਪਤਿ ਪਾਵੈਗੋ ॥

اے نیک لوگو! رب کا نام ہی اصل دولت ہے، اسے سنبھالو، یہ خرچ کر کے بھی عزت حاصل ہوتی ہے۔

ਖਾਇ ਖਰਚਿ ਦੇਵਹਿ ਬਹੁਤੇਰਾ ਹਰਿ ਦੇਦੇ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈਗੋ ॥੭॥

جتنا بھی نام کا خزانہ خرچ کرو، رب دیتا ہی رہتا ہے، یہ دولت کبھی ختم نہیں ہوتی۔ 7

ਰਾਮ ਨਾਮ ਧਨੁ ਹੈ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਧਨੁ ਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ਪਾਵੈਗੋ ॥

رام کا نام دل کے اندر ہی موجود ہے، اور یہ دولت صرف گرو کی پناہ میں حاصل ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਇਆ ਦਇਆ ਕਰਿ ਦੀਨੀ ਦੁਖੁ ਦਾਲਦੁ ਭੰਜਿ ਸਮਾਵੈਗੋ ॥੮॥੫॥

نانک کہتا ہے کہ رب نے رحم کیا اور سارا دکھ اور غربت ختم ہو گئی۔ 8۔ 5۔

ਕਾਨੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کانڑا محلہ 4۔

ਮਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਨਿ ਧਿਆਵੈਗੋ ॥

اے دل ! صادق گرو کی پناہ میں لگ، اور اُسی کا دھیان کر۔

ਲੋਹਾ ਹਿਰਨੁ ਹੋਵੈ ਸੰਗਿ ਪਾਰਸ ਗੁਨੁ ਪਾਰਸ ਕੋ ਹੋਇ ਆਵੈਗੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جیسے پارس کے چھونے سے لوہا سونا بن جاتا ہے، ویسے ہی صادق گرو کے ساتھ جُڑ کر انسان مہان ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਹਾ ਪੁਰਖੁ ਹੈ ਪਾਰਸੁ ਜੋ ਲਾਗੈ ਸੋ ਫਲੁ ਪਾਵੈਗੋ ॥

صادق گرو ایک عظیم شخصیت ہے، جو بھی اُس کے ساتھ لگتا ہے، وہ کمال حاصل کرتا ہے۔

ਜਿਉ ਗੁਰ ਉਪਦੇਸਿ ਤਰੇ ਪ੍ਰਹਿਲਾਦਾ ਗੁਰੁ ਸੇਵਕ ਪੈਜ ਰਖਾਵੈਗੋ ॥੧॥

جیسے بھکت پرہلاد گرو کی تعلیم سے سنسار سمندر پار کر گیا، ایسے ہی گرو اپنے بندے کی عزت رکھتا ہے۔ 1

ਸਤਿਗੁਰ ਬਚਨੁ ਬਚਨੁ ਹੈ ਨੀਕੋ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪਾਵੈਗੋ ॥

صادق گرو کے بول سب سے اعلیٰ ہوتے ہیں، اور انہی کے ذریعے نام امرت حاصل ہوتا ہے۔

ਜਿਉ ਅੰਬਰੀਕਿ ਅਮਰਾ ਪਦ ਪਾਏ ਸਤਿਗੁਰ ਮੁਖ ਬਚਨ ਧਿਆਵੈਗੋ ॥੨॥

جیسے امبریش نے گرو کے بولوں پر دھیان دے کر امرت درجہ حاصل کیا، ویسے ہی ہر کوئی پا سکتا ہے۔ 2

ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਨਿ ਸਰਨਿ ਮਨਿ ਭਾਈ ਸੁਧਾ ਸੁਧਾ ਕਰਿ ਧਿਆਵੈਗੋ ॥

جس کے دل کو صادق گرو کی پناہ میں رہنا بھاتا ہے، وہی ہر پل امرت نما نام کا دھیان کرتا ہے۔

ਦਇਆਲ ਦੀਨ ਭਏ ਹੈ ਸਤਿਗੁਰ ਹਰਿ ਮਾਰਗੁ ਪੰਥੁ ਦਿਖਾਵੈਗੋ ॥੩॥

صادق گرو دکھیوں پر مہربان ہوتا ہے اور انہیں رب کے راستے کی پہچان دیتا ہے۔ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਨਿ ਪਏ ਸੇ ਥਾਪੇ ਤਿਨ ਰਾਖਨ ਕਉ ਪ੍ਰਭੁ ਆਵੈਗੋ ॥

جو لوگ صادق گرو کی پناہ میں آتے ہیں، وہی مقام پاتے ہیں، اور رب خود اُن کی حفاظت کرتا ہے۔

ਜੇ ਕੋ ਸਰੁ ਸੰਧੈ ਜਨ ਊਪਰਿ ਫਿਰਿ ਉਲਟੋ ਤਿਸੈ ਲਗਾਵੈਗੋ ॥੪॥

اگر کوئی صادق بندے پر ظلم کا تیر چلاتا ہے، تو وہ تیر پلٹ کر خود اس پر لگتا ہے۔ 4۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਰੁ ਸੇਵਹਿ ਤਿਨ ਦਰਗਹ ਮਾਨੁ ਦਿਵਾਵੈਗੋ ॥

جو لوگ ہر پل رب کا نام لیتے ہیں، اُنہیں رب اپنے دربار میں عزت دیتا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਗੁਰਮਤਿ ਗੁਰਮਤਿ ਧਿਆਵਹਿ ਹਰਿ ਗਲਿ ਮਿਲਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਵੈਗੋ ॥੫॥

جو گرو کی تعلیم پر عمل کرتے ہیں، رب اُنہیں گلے لگا کر اپنے آپ میں ملا لیتا ہے۔ 5۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਦੁ ਬੇਦੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਗੁਰ ਪਰਚੈ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੈਗੋ ॥

گرو کے زبان سے نکلا کلام ہی وید ہے، اور گرو کی رضا سے ہی نام کا دھیان ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਰੂਪੁ ਹਰਿ ਰੂਪੋ ਹੋਵੈ ਹਰਿ ਜਨ ਕਉ ਪੂਜ ਕਰਾਵੈਗੋ ॥੬॥

جو رب کے بھکت بن جاتے ہیں، وہی رب کا روپ دھار لیتے ہیں، اور سب اُن کی عزت کرتے ہیں۔ 6

ਸਾਕਤ ਨਰ ਸਤਿਗੁਰੁ ਨਹੀ ਕੀਆ ਤੇ ਬੇਮੁਖ ਹਰਿ ਭਰਮਾਵੈਗੋ ॥

جو لوگ دنیا کی خواہشات کے پیچھے بھاگتے ہیں، وہ صادق گرو کو نہیں اپناتے، اور رب انہیں بھٹکنے میں لگا دیتا ہے۔

ਲੋਭ ਲਹਰਿ ਸੁਆਨ ਕੀ ਸੰਗਤਿ ਬਿਖੁ ਮਾਣਿਆ ਕਰੰਗਿ ਲਗਾਵੈਗੋ ॥੭॥

لالچ کی لہر میں یہ لوگ کتے جیسے بن جاتے ہیں، اور مایا اُنہیں اندھا کر دیتی ہے۔ 7

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਸਭ ਜਗ ਕਾ ਤਾਰਕੁ ਲਗਿ ਸੰਗਤਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੈਗੋ ॥

رب کا نام ساری دنیا کو پار لگانے والا ہے، اس لیے نیک سنگت میں رہ کر نام کا دھیان کرو۔

ਨਾਨਕ ਰਾਖੁ ਰਾਖੁ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਸਤਸੰਗਤਿ ਰਾਖਿ ਸਮਾਵੈਗੋ ॥੮॥੬॥ ਛਕਾ ੧ ॥

نانک دعا کرتا ہے: اے میرے رب ! مجھے سنتوں کی صحبت میں رکھیے۔ 8۔ 6۔ چھ الفاظ کا اضافہ 1۔

ਕਾਨੜਾ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੫

کانڑا چھنت محلہ 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸੇ ਉਧਰੇ ਜਿਨ ਰਾਮ ਧਿਆਏ ॥

وہی نجات پاتے ہیں جنہوں نے رب کا دھیان کیا ہے۔

ਜਤਨ ਮਾਇਆ ਕੇ ਕਾਮਿ ਨ ਆਏ ॥

مایا کے سارے جتن کسی کام نہیں آتے۔

ਰਾਮ ਧਿਆਏ ਸਭਿ ਫਲ ਪਾਏ ਧਨਿ ਧੰਨਿ ਤੇ ਬਡਭਾਗੀਆ ॥

جو رب کو یاد کرتے ہیں، وہ سب کچھ حاصل کرتے ہیں، وہ عظیم اور خوش نصیب ہوتے ہیں۔

ਸਤਸੰਗਿ ਜਾਗੇ ਨਾਮਿ ਲਾਗੇ ਏਕ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਗੀਆ ॥

سنتوں کی سنگت میں جاگتے ہیں، نام سے جُڑتے ہیں، اور ایک رب سے لگاؤ رکھتے ہیں۔

ਤਜਿ ਮਾਨ ਮੋਹ ਬਿਕਾਰ ਸਾਧੂ ਲਗਿ ਤਰਉ ਤਿਨ ਕੈ ਪਾਏ ॥

غرور، محبت اور گناہوں کو چھوڑ کر، سادھوں کے ساتھ جڑ جاؤ، اُن کے وسیلے سے پار اُتر جاؤ۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਸੁਆਮੀ ਬਡਭਾਗਿ ਦਰਸਨੁ ਪਾਏ ॥੧॥

نانک عرض کرتا ہے: اے مالک! تیرے درشن بھی قسمت والوں کو ملتے ہیں۔ 1

ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਨਿਤ ਭਜਹ ਨਾਰਾਇਣ ॥

سادھوں سے مل کر ہر روز رب کا بھجن کرو۔

ਰਸਕਿ ਰਸਕਿ ਸੁਆਮੀ ਗੁਣ ਗਾਇਣ ॥

محبت سے، خوشی سے، مالک کی صفت گاؤ۔

ਗੁਣ ਗਾਇ ਜੀਵਹ ਹਰਿ ਅਮਿਉ ਪੀਵਹ ਜਨਮ ਮਰਣਾ ਭਾਗਏ ॥

صفت گا کر، رب کے نام کا امرت پی کر جیو، اور جنم مرن کے چکر سے نجات حاصل کرو۔

ਸਤਸੰਗਿ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਧਿਆਈਐ ਬਹੁੜਿ ਦੂਖੁ ਨ ਲਾਗਏ ॥

سادھ سنگت میں رب کو یاد کرنے سے کبھی دکھ نہیں ستاتا۔

ਕਰਿ ਦਇਆ ਦਾਤੇ ਪੁਰਖ ਬਿਧਾਤੇ ਸੰਤ ਸੇਵ ਕਮਾਇਣ ॥

اے عطا کرنے والے ! اے پیدا کرنے والے رب ! مہربانی فرما، مجھے سادھوؤں کی سیوا میں لگا۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਜਨ ਧੂਰਿ ਬਾਂਛਹਿ ਹਰਿ ਦਰਸਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਇਣ ॥੨॥

نانک عرض کرتا ہے: ہم صرف سادھوؤں کی خاک ہی مانگتے ہیں، اور تیرے دیدار سے خود میں سمانا چاہتے ہیں۔ 2

ਸਗਲੇ ਜੰਤ ਭਜਹੁ ਗੋਪਾਲੈ ॥

سبھی مخلوق رب کا ہی بھجن کرتے ہیں۔

ਜਪ ਤਪ ਸੰਜਮ ਪੂਰਨ ਘਾਲੈ ॥

اسی کے وسیلے سے جپ، تپ، ضبط سب پورے ہوتے ہیں۔

ਨਿਤ ਭਜਹੁ ਸੁਆਮੀ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਸਫਲ ਜਨਮੁ ਸਬਾਇਆ ॥

روزانہ اس اندرجامی مالک کا دھیان کرو، یوں انسان کا جنم کامیاب ہوتا ہے۔

ਗੋਬਿਦੁ ਗਾਈਐ ਨਿਤ ਧਿਆਈਐ ਪਰਵਾਨੁ ਸੋਈ ਆਇਆ ॥

جو رب کی صفت سرائی کرتے ہیں، اُسی میں دھیان لگاتے ہیں، وہی دنیا میں کامیاب ہوتے ہیں۔

ਜਪ ਤਾਪ ਸੰਜਮ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਿਰੰਜਨ ਗੋਬਿੰਦ ਧਨੁ ਸੰਗਿ ਚਾਲੈ ॥

رب کا نام، جپ، تپ، سچائی، سب کا حاصل ہے، رب کا خزانہ ساتھ ہی چلتا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਕਰਿ ਦਇਆ ਦੀਜੈ ਹਰਿ ਰਤਨੁ ਬਾਧਉ ਪਾਲੈ ॥੩॥

نانک عرض کرتا ہے: اے رب! مہربانی فرما، اپنا یہ نامی خزانہ میرے ساتھ باندھ دے۔ 3۔

ਮੰਗਲਚਾਰ ਚੋਜ ਆਨੰਦਾ ॥

مبارکباد کے گیت گائے جا رہے ہیں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮਿਲੇ ਪਰਮਾਨੰਦਾ ॥

رب نے مہربانی کر کے پرم آنند بخشا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਮਿਲੇ ਸੁਆਮੀ ਸੁਖਹਗਾਮੀ ਇਛ ਮਨ ਕੀ ਪੁੰਨੀਆ ॥

پرم سکھی رب مل گیا ہے، اور دل کی مراد پوری ہو گئی ہے۔

ਬਜੀ ਬਧਾਈ ਸਹਜੇ ਸਮਾਈ ਬਹੁੜਿ ਦੂਖਿ ਨ ਰੁੰਨੀਆ ॥

خوشیوں کی بانسری بجنے لگی ہے، دلی سکون مل گیا ہے، اور اب کوئی دکھ نہیں ستاتا۔

ਲੇ ਕੰਠਿ ਲਾਏ ਸੁਖ ਦਿਖਾਏ ਬਿਕਾਰ ਬਿਨਸੇ ਮੰਦਾ ॥

جب رب نے گلے سے لگایا، تو سکھ دکھائے، گناہ اور برائیاں دور ہو گئیں۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਮਿਲੇ ਸੁਆਮੀ ਪੂਰਖ ਪਰਮਾਨੰਦਾ ॥੪॥੧॥

نانک عرض کرتا ہے: مجھے وہ پرم آنند والا رب مل گیا ہے۔ 4۔1

ਕਾਨੜੇ ਕੀ ਵਾਰ ਮਹਲਾ ੪ ਮੂਸੇ ਕੀ ਵਾਰ ਕੀ ਧੁਨੀ

کانڑا وار محلہ 4 موسیٰ وار کی دُھنی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹਰਿ ਗੁਰਮਤਿ ਰਖੁ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

رب کا نام خزانہ ہے، گرو کی تعلیم سے اُسے دل میں بسا لو۔

ਦਾਸਨ ਦਾਸਾ ਹੋਇ ਰਹੁ ਹਉਮੈ ਬਿਖਿਆ ਮਾਰਿ ॥

انسان اپنی انا اور مایا کو مٹا کر، دوسروں کا خادم بن جائے۔

ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਜੀਤਿਆ ਕਦੇ ਨ ਆਵੈ ਹਾਰਿ ॥

تب ہی وہ اپنے جنم کو جیت لیتا ہے، اور کبھی شکست نہیں کھاتا۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਵਡਭਾਗੀ ਨਾਨਕਾ ਜਿਨ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਸਾਰਿ ॥੧॥

اے نانک ! وہی بخت والے ہیں جو گرو کی تعلیم سے رب کے رس میں مست ہو جاتے ہیں۔ 1

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਗੋਵਿੰਦੁ ਗੋਵਿਦੁ ਗੋਵਿਦੁ ਹਰਿ ਗੋਵਿਦੁ ਗੁਣੀ ਨਿਧਾਨੁ ॥

رب کائنات کا پالنے والا ہے، صفاتوں کا خزانہ ہے، اسی کی شان گاو۔

ਗੋਵਿਦੁ ਗੋਵਿਦੁ ਗੁਰਮਤਿ ਧਿਆਈਐ ਤਾਂ ਦਰਗਹ ਪਾਈਐ ਮਾਨੁ ॥

گرو کی تعلیم سے جب رب کا دھیان کیا جائے، تو دربار میں عزت حاصل ہوتی ہے۔

ਗੋਵਿਦੁ ਗੋਵਿਦੁ ਗੋਵਿਦੁ ਜਪਿ ਮੁਖੁ ਊਜਲਾ ਪਰਧਾਨੁ ॥

رب کا ورد کر کے منہ روشن ہوتا ہے اور انسان مقبول ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰੁ ਗੋਵਿੰਦੁ ਹਰਿ ਜਿਤੁ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਨਾਮੁ ॥੨॥

اے نانک ! گرو رب کی شکل ہے، جس سے مل کر ہری نام حاصل ہوتا ہے۔ 2

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਹੀ ਸਿਧ ਸਾਧਿਕੋ ਤੂ ਆਪੇ ਹੀ ਜੁਗ ਜੋਗੀਆ ॥

اے رب ! تو خود ہی سِدھ بھی ہے اور سادھک بھی، تو خود ہی تمام یوگیوں کا یوگی ہے۔

ਤੂ ਆਪੇ ਹੀ ਰਸ ਰਸੀਅੜਾ ਤੂ ਆਪੇ ਹੀ ਭੋਗ ਭੋਗੀਆ ॥

تو خود ہی لذّت لینے والا ہے اور خود ہی سب کچھ بھوگنے والا ہے۔

ਤੂ ਆਪੇ ਆਪਿ ਵਰਤਦਾ ਤੂ ਆਪੇ ਕਰਹਿ ਸੁ ਹੋਗੀਆ ॥

تو خود ہی ہر جگہ موجود ہے، جو کچھ ہوتا ہے، وہ تیرے حکم سے ہی ہوتا ہے۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਸਤਿਗੁਰ ਧੰਨੁ ਧਨੋ ਧੰਨ ਧੰਨ ਧਨੋ ਜਿਤੁ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਬੁਲਗ ਬੁਲੋਗੀਆ ॥

صادق گرو کی صحبت سچّی ہے، جہاں رب کا جاپ کیا جاتا ہے، وہی صحبت مبارک ہے۔

ਸਭਿ ਕਹਹੁ ਮੁਖਹੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰੇ ਹਰਿ ਬੋਲਤ ਸਭਿ ਪਾਪ ਲਹੋਗੀਆ ॥੧॥

سب کے منہ سے 'ہرِ ہرِ' بولو، کیونکہ ہر کا نام لینے سے تمام گناہ دھل جاتے ہیں۔ 1

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਵੈ ਕੋਇ ॥

رب کا نام کوئی نایاب گرومکھ ہی حاصل کرتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਨਾਸੁ ਹੋਇ ਦੁਰਮਤਿ ਕਢੈ ਧੋਇ ॥

اس سے خودی اور مَیں پن مٹ جاتا ہے اور بُری عقل پاک ہو جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਅਨਦਿਨੁ ਗੁਣ ਉਚਰੇ ਜਿਨ ਕਉ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਹੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! جن کے مقدر میں رب کی یاد ہے، وہ دن رات اس کے گُن گاتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਆਪਿ ਦਇਆਲੁ ਹਰਿ ਆਪੇ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਇ ॥

رب خود ہی مہربان ہے، اور جو کچھ ہوتا ہے وہ اسی کے حکم سے ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਆਪਿ ਵਰਤਦਾ ਹਰਿ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

وہ خود ہی سب میں فعال ہے اور اس جیسا دوسرا کوئی نہیں۔

ਜੋ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਸੋ ਥੀਐ ਜੋ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਇ ॥

جو کچھ بھی رب کو پسند آتا ہے، وہی ہوتا ہے، جو وہ کرتا ہے، وہی سب کچھ ہے۔

ਕੀਮਤਿ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਈਆ ਬੇਅੰਤੁ ਪ੍ਰਭੁ ਹਰਿ ਸੋਇ ॥

اس کی قیمت کوئی نہیں لگا سکا، وہ لا محدود رب ہی ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਸਾਲਾਹਿਆ ਤਨੁ ਮਨੁ ਸੀਤਲੁ ਹੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! جو گرو کی پناہ میں رب کی ستائش کرتا ہے، اس کا دل و جان ٹھنڈک پا لیتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਭ ਜੋਤਿ ਤੇਰੀ ਜਗਜੀਵਨਾ ਤੂ ਘਟਿ ਘਟਿ ਹਰਿ ਰੰਗ ਰੰਗਨਾ ॥

اے جان کائنات ! تیری روشنی سب میں ہے، تُو ہر دل میں بستا ہے اور ہر رنگ میں رنگین ہے۔

ਸਭਿ ਧਿਆਵਹਿ ਤੁਧੁ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮਾ ਤੂ ਸਤਿ ਸਤਿ ਪੁਰਖ ਨਿਰੰਜਨਾ ॥

اے میرے محبوب رب ! سب لوگ تیرا دھیان کرتے ہیں، تُو سچ ہے، سچ ہے، مایا سے پاک ہے۔

ਇਕੁ ਦਾਤਾ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਭਿਖਾਰੀਆ ਹਰਿ ਜਾਚਹਿ ਸਭ ਮੰਗ ਮੰਗਨਾ ॥

صرف تُو ہی عطا کرنے والا ہے، باقی سب جگ تیری دہلیز کے سوالی ہیں، سب کچھ تجھ سے مانگتے ہیں۔

ਸੇਵਕੁ ਠਾਕੁਰੁ ਸਭੁ ਤੂਹੈ ਤੂਹੈ ਗੁਰਮਤੀ ਹਰਿ ਚੰਗ ਚੰਗਨਾ ॥

مالک بھی تو، بندہ بھی تو، اور صادق گرو کی تعلیم سے تو ہی ہر طرح سے نیک لگتا ہے۔

ਸਭਿ ਕਹਹੁ ਮੁਖਹੁ ਰਿਖੀਕੇਸੁ ਹਰੇ ਰਿਖੀਕੇਸੁ ਹਰੇ ਜਿਤੁ ਪਾਵਹਿ ਸਭ ਫਲ ਫਲਨਾ ॥੨॥

سب کے منہ سے 'رکھیکیش ہرے' بولو، وہی سب پھل عطا کرتا ہے۔ 2

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਮਨ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਪਾਵਹਿ ਮਾਨੁ ॥

اے دل ! ہرِہرِنام کا دھیان کر، اسی سے رب کے دربار میں عزت حاصل ہوتی ہے۔

ਜੋ ਇਛਹਿ ਸੋ ਫਲੁ ਪਾਇਸੀ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਲਗੈ ਧਿਆਨੁ ॥

اگر دھیان صادق گرو کے شبد سے لگ جائے تو ہر خواہش پوری ہوتی ہے۔

ਕਿਲਵਿਖ ਪਾਪ ਸਭਿ ਕਟੀਅਹਿ ਹਉਮੈ ਚੁਕੈ ਗੁਮਾਨੁ ॥

تمام گناہ مٹ جاتے ہیں، اور انا، غرور سب ختم ہو جاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਮਲੁ ਵਿਗਸਿਆ ਸਭੁ ਆਤਮ ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਛਾਨੁ ॥

صادق گرو کے وسیلے دل کا کنول کِھل اٹھتا ہے، انسان اپنے اندر رب کو پہچان لیتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ਪ੍ਰਭ ਜਨ ਨਾਨਕ ਜਪਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥੧॥

نانک کی التجا ہے کہ اے رب ! پرستاروں کر نظر کرم فرما ؛ تاکہ وہ تیرا نام جپتا رہے۔ 1

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਵਿਤੁ ਹੈ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥

رب کا نام پاکیزہ ہے، اسے جپنے سے سارے دکھ مٹ جاتے ہیں۔

ਜਿਨ ਕਉ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਤਿਨ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਆਇ ॥

جن کے نصیبوں میں رب کا نام لکھا ہے، وہی اسے اپنے دل میں بسا لیتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਜੋ ਚਲੈ ਤਿਨ ਦਾਲਦੁ ਦੁਖੁ ਲਹਿ ਜਾਇ ॥

جو صادق گرو کی رضا میں چلتے ہیں، اُن کے دکھ اور غربت ختم ہو جاتی ہے۔

ਆਪਣੈ ਭਾਣੈ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਓ ਜਨ ਵੇਖਹੁ ਮਨਿ ਪਤੀਆਇ ॥

اے لوگوں ! دل میں سوچ لو کہ اپنی مرضی سے رب نہیں ملتا۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਦਾਸਨ ਦਾਸੁ ਹੈ ਜੋ ਸਤਿਗੁਰ ਲਾਗੇ ਪਾਇ ॥੨॥

نانک اُن بندوں کا بندہ ہے، جو صادق گرو کے قدموں سے جُڑے رہتے ہیں۔ 2

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੂੰ ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਭਰਪੂਰੁ ਹਹਿ ਕਰਤੇ ਸਭ ਤੇਰੀ ਬਣਤ ਬਣਾਵਣੀ ॥

اے رب ! تو ہر جگہ میں بھرپور موجود ہے، یہ ساری کائنات تیری ہی بنائی ہوئی ہے۔

ਰੰਗ ਪਰੰਗ ਸਿਸਟਿ ਸਭ ਸਾਜੀ ਬਹੁ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਭਾਂਤਿ ਉਪਾਵਣੀ ॥

تو نے کئی رنگوں والی مخلوق پیدا کی، بے شمار طریقوں سے انہیں وجود بخشا۔

ਸਭ ਤੇਰੀ ਜੋਤਿ ਜੋਤੀ ਵਿਚਿ ਵਰਤਹਿ ਗੁਰਮਤੀ ਤੁਧੈ ਲਾਵਣੀ ॥

سب میں تیری ہی روشنی کام کر رہی ہے، اور تُو انہیں گرو کی تعلیم سے اپنی طرف لگا رہا ہے۔

ਜਿਨ ਹੋਹਿ ਦਇਆਲੁ ਤਿਨ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲਹਿ ਮੁਖਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਸਮਝਾਵਣੀ ॥

جس پر تو مہربان ہوتا ہے، اسے صادق گرو سے ملا دیتا ہے اور گرو اس کو رب کا سچا راستہ سمجھا دیتا ہے۔

ਸਭਿ ਬੋਲਹੁ ਰਾਮ ਰਮੋ ਸ੍ਰੀ ਰਾਮ ਰਮੋ ਜਿਤੁ ਦਾਲਦੁ ਦੁਖ ਭੁਖ ਸਭ ਲਹਿ ਜਾਵਣੀ ॥੩॥

سب لوگ 'رام' کا جہری ذکر کرو، کیونکہ اسی سے دکھ، غربت اور بھوک سب ختم ہوجاتے ہیں۔ 3

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮ ਰਸੁ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

رب کا نام امرت اور میٹھا رس ہے، رب کے اس نام کو دل میں بسا لو۔

ਵਿਚਿ ਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਵਰਤਦਾ ਬੁਝਹੁ ਸਬਦ ਵੀਚਾਰਿ ॥

شبد پر غور و فکر کر کے سمجھو کہ نیک سنگت میں رب خود حاضر ہوتا ہے۔

ਮਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਬਿਖੁ ਹਉਮੈ ਕਢੀ ਮਾਰਿ ॥

اگر دل میں رب کا نام بس جائے، تو انا کا زہر مٹ جاتا ہے۔

ਜਿਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਿਓ ਤਿਨ ਜੂਐ ਜਨਮੁ ਸਭੁ ਹਾਰਿ ॥

جو رب کے نام کو یاد نہیں کرتے، وہ گویا زندگی کا سارا کھیل ہار جاتے ہیں۔

ਗੁਰਿ ਤੁਠੈ ਹਰਿ ਚੇਤਾਇਆ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਹਰਿ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

جب گرو خوش ہوتا ہے تو رب کا دھیان کرواتا ہے، اور رب کا نام دل میں بستا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਤੇ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ਤਿਤੁ ਸਚੈ ਦਰਬਾਰਿ ॥੧॥

نانک کہتے ہیں: وہی چہرے روشن ہوتے ہیں جو سچے دربار میں پہنچتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਉਤਮੁ ਨਾਮੁ ਹੈ ਵਿਚਿ ਕਲਿਜੁਗ ਕਰਣੀ ਸਾਰੁ ॥

رب کی ستائش ہی اعلیٰ عمل ہے، کلجگ میں یہی سب سے بہتر عمل ہے۔

ਮਤਿ ਗੁਰਮਤਿ ਕੀਰਤਿ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਹਰਿ ਉਰਿ ਹਾਰੁ ॥

گرو کی تعلیم سے رب کی ستائش حاصل ہوتی ہے اور دل میں رب کا نام ہار کی طرح سجا ہوتا ہے۔

ਵਡਭਾਗੀ ਜਿਨ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ਤਿਨ ਸਉਪਿਆ ਹਰਿ ਭੰਡਾਰੁ ॥

وہی لوگ خوش نصیب ہوتے ہیں جنہوں نے رب کو یاد کیا، اُنہیں رب نے اپنی نعمتوں کا خزانہ سونپ دیا ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਜਿ ਕਰਮ ਕਮਾਵਣੇ ਨਿਤ ਹਉਮੈ ਹੋਇ ਖੁਆਰੁ ॥

جو رب کا نام نہیں جپتے، وہ ہر وقت غرور میں ڈوبے رہتے ہیں اور برباد ہو جاتے ہیں۔

ਜਲਿ ਹਸਤੀ ਮਲਿ ਨਾਵਾਲੀਐ ਸਿਰਿ ਭੀ ਫਿਰਿ ਪਾਵੈ ਛਾਰੁ ॥

یہ ایسے ہے جیسے ہاتھی کو غسل دیا جائے، مگر وہ پھر سر پر خاک ڈال دیتا ہے۔

ਹਰਿ ਮੇਲਹੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਦਇਆ ਕਰਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ਏਕੰਕਾਰੁ ॥

اے رب ! کرم فرما، اور مجھے صادق گرو سے ملا دے تاکہ میرے دل میں ایک اونکار بس جائے۔

ਜਿਨ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੁਣਿ ਹਰਿ ਮੰਨਿਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਜੈਕਾਰੁ ॥੨॥

جنہوں نے گرو سے سُن کر رب کو مانا، نانک کہتے ہیں، انہی کی فتح ہوئی۔ 2

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਵਖਰੁ ਹੈ ਊਤਮੁ ਹਰਿ ਨਾਇਕੁ ਪੁਰਖੁ ਹਮਾਰਾ ॥

رب کا نام ہی سب سے اعلیٰ خزانہ ہے، اور وہی اس دنیا کا نگران اور مالک ہے۔

ਹਰਿ ਖੇਲੁ ਕੀਆ ਹਰਿ ਆਪੇ ਵਰਤੈ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਕੀਆ ਵਣਜਾਰਾ ॥

یہ ساری دنیا کا کھیل رب نے خود رچایا ہے، وہی ہر جگہ میں کام کر رہا ہے اور سب کو کاروبار میں لگا رکھا ہے۔

ਸਭ ਜੋਤਿ ਤੇਰੀ ਜੋਤੀ ਵਿਚਿ ਕਰਤੇ ਸਭੁ ਸਚੁ ਤੇਰਾ ਪਾਸਾਰਾ ॥

اے خالق ! سب میں تیری ہی روشنی ہے، اور تیرا سچا نور ہر طرف پھیلا ہوا ہے۔

ਸਭਿ ਧਿਆਵਹਿ ਤੁਧੁ ਸਫਲ ਸੇ ਗਾਵਹਿ ਗੁਰਮਤੀ ਹਰਿ ਨਿਰੰਕਾਰਾ ॥

اے بے صورت رب ! سب تیرا دھیان کرتے ہیں، جو گرو کی تعلیم سے تیرا جاپ کرتے ہیں، ان کی زندگی کامیاب ہو جاتی ہے۔

ਸਭਿ ਚਵਹੁ ਮੁਖਹੁ ਜਗੰਨਾਥੁ ਜਗੰਨਾਥੁ ਜਗਜੀਵਨੋ ਜਿਤੁ ਭਵਜਲ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਾ ॥੪॥

اے لوگوں ! سب کے منہ سے جگن ناتھ، جگ جیون، یعنی رب کا نام لو، وہی تمہیں دنیاوی سمندر سے پار لگائے گا۔ 4۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਹਮਰੀ ਜਿਹਬਾ ਏਕ ਪ੍ਰਭ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਅਗਮ ਅਥਾਹ ॥

اے رب ! ہماری زبان ایک ہی ہے، مگر تیرے گُن بے شمار اور بے کنار ہیں۔

ਹਮ ਕਿਉ ਕਰਿ ਜਪਹ ਇਆਣਿਆ ਹਰਿ ਤੁਮ ਵਡ ਅਗਮ ਅਗਾਹ ॥

ہم جیسے نادان لوگ تیرا جاپ کیسے کریں؟ تُو بہت عظیم، دور اور گہرا ہے۔

ਹਰਿ ਦੇਹੁ ਪ੍ਰਭੂ ਮਤਿ ਊਤਮਾ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਪਗਿ ਪਾਹ ॥

اے رب ! ہمیں اعلیٰ عقل عطا فرما، تاکہ ہم صادق گرو کے قدموں سے جڑ جائیں۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਮੇਲਿ ਪ੍ਰਭ ਹਮ ਪਾਪੀ ਸੰਗਿ ਤਰਾਹ ॥

ہمیں سچے لوگوں کی سنگت میں شامل کر لے، تاکہ ہم گناہ گار بھی پار اُتر سکیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਹਰਿ ਬਖਸਿ ਲੈਹੁ ਹਰਿ ਤੁਠੈ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਹ ॥

اے رب ! نانک بندے کو معاف کر دے، اور اگر تُو خوش ہو جائے تو ہمیں اپنے ساتھ ملا لے۔

ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਸੁਣਿ ਬੇਨਤੀ ਹਮ ਪਾਪੀ ਕਿਰਮ ਤਰਾਹ ॥੧॥

اے ہری ! رحم فرما، ہماری دعا سن، ہم گناہ گار کیڑے مکوڑوں کو بھی پار لگا دے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਹਰਿ ਕਰਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਜਗਜੀਵਨਾ ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲਿ ਦਇਆਲੁ ॥

اے شری ہری ! ہم پر رحم فرما، اور ہمیں صادق گرو سے ملا دے۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਹਰਿ ਹਮ ਭਾਣੀਆ ਹਰਿ ਹੋਆ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾਲੁ ॥

ہمیں گرو کی خدمت پسند ہے اور رب مہربان ہو گیا ہے۔

ਸਭ ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਵਿਸਰੀ ਮਨਿ ਚੂਕਾ ਆਲ ਜੰਜਾਲੁ ॥

سبھی آرزوئیں اور تمنائیں دل سے مٹ چکی ہیں، اور من میں دنیاوی جال بھی ختم ہو چکا ہے۔

ਗੁਰਿ ਤੁਠੈ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਹਮ ਕੀਏ ਸਬਦਿ ਨਿਹਾਲੁ ॥

گرو کی رضا سے رب کا نام مضبوطی سے دل میں بسایا، اور شبد سے ہمیں خوشی نصیب ہوئی۔

ਜਨ ਨਾਨਕਿ ਅਤੁਟੁ ਧਨੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਹਰਿ ਧਨੁ ਮਾਲੁ ॥੨॥

غلام نانک رب کے نام کی لامحدود دولت پا چکا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਤੁਮ੍ ਵਡ ਵਡੇ ਵਡੇ ਵਡ ਊਚੇ ਸਭ ਊਪਰਿ ਵਡੇ ਵਡੌਨਾ ॥

اے رب ! تُو سب سے بڑا، سب سے اعلیٰ، سب پر حاوی ہے۔

ਜੋ ਧਿਆਵਹਿ ਹਰਿ ਅਪਰੰਪਰੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇ ਹਰੇ ਤੇ ਹੋਨਾ ॥

جو لوگ تجھے، اُس بے حد و حساب رب کو یاد کرتے ہیں، وہ خود بھی رب جیسے بن جاتے ہیں۔

ਜੋ ਗਾਵਹਿ ਸੁਣਹਿ ਤੇਰਾ ਜਸੁ ਸੁਆਮੀ ਤਿਨ ਕਾਟੇ ਪਾਪ ਕਟੋਨਾ ॥

اے مالک ! جو تیرے گُن گاتے یا سنتے ہیں، اُن کے سب گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਤੁਮ ਜੈਸੇ ਹਰਿ ਪੁਰਖ ਜਾਨੇ ਮਤਿ ਗੁਰਮਤਿ ਮੁਖਿ ਵਡ ਵਡ ਭਾਗ ਵਡੋਨਾ ॥

جو شخص گرو کی تعلیم سے تجھے پہچانتا ہے، وہی واقعی بلند بخت ہے۔

ਸਭਿ ਧਿਆਵਹੁ ਆਦਿ ਸਤੇ ਜੁਗਾਦਿ ਸਤੇ ਪਰਤਖਿ ਸਤੇ ਸਦਾ ਸਦਾ ਸਤੇ ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਦਾਸੁ ਦਸੋਨਾ ॥੫॥

ہر شخص ہری کا دھیان کرتا ہے، ایک وہی سچ کا مجسمہ ہے، ہر دور میں سچا ہے، اب بھی سچا ہے، ہمیشہ سچا رہنے والا ہے، غلام نانک اس کے غلاموں کا غلام ہے۔ 5۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4

ਹਮਰੇ ਹਰਿ ਜਗਜੀਵਨਾ ਹਰਿ ਜਪਿਓ ਹਰਿ ਗੁਰ ਮੰਤ ॥

رب ہی ہمارا سنسار کو زندگی بخشنے والا ہے، اور ہم نے گرو کے دیے ہوئے منتر سے اُسی کو یاد کیا ہے۔

ਹਰਿ ਅਗਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਅਗਮੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਿਲਿਆ ਆਇ ਅਚਿੰਤ ॥

رب عقل، زبان اور حواس سے ماورا ہے، مگر پھر بھی وہ خود سے مل جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਘਟਿ ਘਟਿ ਵਰਤਦਾ ਹਰਿ ਆਪੇ ਆਪਿ ਬਿਅੰਤ ॥

وہ خود ہر دل میں بسا ہے، اور خود ہی لامحدود ہے۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਸਭ ਰਸ ਭੋਗਦਾ ਹਰਿ ਆਪੇ ਕਵਲਾ ਕੰਤ ॥

وہ خود ہی تمام رسوں کا بھوگنے والا ہے، وہی لکشمی کا مالک ہے۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਭਿਖਿਆ ਪਾਇਦਾ ਸਭ ਸਿਸਟਿ ਉਪਾਈ ਜੀਅ ਜੰਤ ॥

وہی سب مخلوق کو رزق دینے والا ہے، کیونکہ ساری کائنات اُسی نے پیدا کی ہے۔

ਹਰਿ ਦੇਵਹੁ ਦਾਨੁ ਦਇਆਲ ਪ੍ਰਭ ਹਰਿ ਮਾਂਗਹਿ ਹਰਿ ਜਨ ਸੰਤ ॥

اے مہربان رب ! ہمیں اپنا نام دان کے طور پر عطا کر، تیری بندگی کرنے والے یہی مانگتے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੇ ਪ੍ਰਭ ਆਇ ਮਿਲੁ ਹਮ ਗਾਵਹ ਹਰਿ ਗੁਣ ਛੰਤ ॥੧॥

اے نانک کے رب ! آکر مجھے مل، تاکہ ہم تیرے گُن گائیں۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸਜਣੁ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਮੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਨਾਮੁ ਸਰੀਰਿ ॥

اے رب ! تُو ہی ہمارا ساتھی ہے، تیرا نام ہمارے من و تن میں بسا ہوا ہے۔

ਸਭਿ ਆਸਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪੂਰੀਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸੁਣਿ ਹਰਿ ਧੀਰ ॥੨॥

نانک کہتا ہے: گرو کی تعلیم سے ساری امیدیں پوری ہو گئی ہیں، اور رب کا نام سن کر دل کو سکون ملا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਊਤਮੁ ਹਰਿਆ ਨਾਮੁ ਹੈ ਹਰਿ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਅਉਲਾ ॥

رب کا نام سب سے اعلیٰ ہے، وہی پاک پروردگار مایا سے الگ، ہمیشہ تر و تازہ ہے۔

ਜੋ ਜਪਦੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਦਿਨਸੁ ਰਾਤਿ ਤਿਨ ਸੇਵੇ ਚਰਨ ਨਿਤ ਕਉਲਾ ॥

جو دن رات رب کا نام جپتے ہیں، مایا ہمیشہ اُن کے قدموں میں لگی رہتی ہے۔

ਨਿਤ ਸਾਰਿ ਸਮਾਲੇ ਸਭ ਜੀਅ ਜੰਤ ਹਰਿ ਵਸੈ ਨਿਕਟਿ ਸਭ ਜਉਲਾ ॥

رب خود ہی سب مخلوق کی نگہداشت کرتا ہے، اور وہی ہر ایک کے قریب بسنے والا ہے۔

ਸੋ ਬੂਝੈ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਬੁਝਾਇਸੀ ਜਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਪ੍ਰਭੁ ਸਉਲਾ ॥

وہی راز کو سمجھتا ہے، جس پر رب خود فضل کرتا ہے، جس پر صادق گرو کرم کرتا ہے۔

ਸਭਿ ਗਾਵਹੁ ਗੁਣ ਗੋਵਿੰਦ ਹਰੇ ਗੋਵਿੰਦ ਹਰੇ ਗੋਵਿੰਦ ਹਰੇ ਗੁਣ ਗਾਵਤ ਗੁਣੀ ਸਮਉਲਾ ॥੬॥

سب لوگ رب کے گُن گائیں، رب کے گُن گانے سے انسان بھی گُنی بن جاتا ہے۔ 6۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਸੁਤਿਆ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਚੇਤਿ ਮਨਿ ਹਰਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਧਿ ਸਮਾਇ ॥

اے سوئے ہوئے من ! رب کو یاد کر، اور اپنے دل میں سچّی توجہ سے رب میں سما جا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਚਾਉ ਮਨਿ ਗੁਰੁ ਤੁਠਾ ਮੇਲੇ ਮਾਇ ॥੧॥

نانک کہتا ہے: میرے دل میں رب سے ملنے کی لگن ہے، اور صادق گرو کے کرم سے وہ ملن ممکن ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਹਰਿ ਇਕਸੁ ਸੇਤੀ ਪਿਰਹੜੀ ਹਰਿ ਇਕੋ ਮੇਰੈ ਚਿਤਿ ॥

میرا عشق صرف ایک رب سے ہے، اور اُسی ایک کا دھیان میرے دل میں ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਇਕੁ ਅਧਾਰੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਇਕਸ ਤੇ ਗਤਿ ਪਤਿ ॥੨॥

نانک کہتا ہے: رب ہی میرا ایک واحد سہارا ہے، اور اُسی سے نجات اور عزت ملتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਪੰਚੇ ਸਬਦ ਵਜੇ ਮਤਿ ਗੁਰਮਤਿ ਵਡਭਾਗੀ ਅਨਹਦੁ ਵਜਿਆ ॥

گرو کی تعلیم سے جب پانچ شبد بجنے لگے، تو نیک نصیبوں کو انحد ناد سنائی دیا۔

ਆਨਦ ਮੂਲੁ ਰਾਮੁ ਸਭੁ ਦੇਖਿਆ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਗੋਵਿਦੁ ਗਜਿਆ ॥

سارے جہاں میں رب نظر آیا، گرو کے شبد سے وہ ظاہر ہو گیا۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਵੇਸੁ ਹਰਿ ਏਕੋ ਮਤਿ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਭਜਿਆ ॥

ازل سے رب ایک ہی ہے، گرو کی تعلیم سے اُسی رب کی عبادت کی گئی۔

ਹਰਿ ਦੇਵਹੁ ਦਾਨੁ ਦਇਆਲ ਪ੍ਰਭ ਜਨ ਰਾਖਹੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਲਜਿਆ ॥

اے رب ! مہربانی کر کے اپنا نام دان دے دے، اور اپنے بندوں کی لاج رکھ لے۔

ਸਭਿ ਧੰਨੁ ਕਹਹੁ ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੂ ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੂ ਜਿਤੁ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਪੜਦਾ ਕਜਿਆ ॥੭॥

سب کہو: گرو مبارک ہے، صادق گرو مبارک ہے، جس کے ملنے سے رب ہمارے گناہوں پر پردہ ڈال دیتا ہے۔ 7۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਭਗਤਿ ਸਰੋਵਰੁ ਉਛਲੈ ਸੁਭਰ ਭਰੇ ਵਹੰਨਿ ॥

بھکتی کا جھیل بہہ رہا ہے اور لبریز جھیل میں سچے بھگت بہہ رہے ہیں۔

ਜਿਨਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੰਨਿਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਵਡ ਭਾਗ ਲਹੰਨਿ ॥੧॥

اے نانک! جنہوں نے صادق گرو کو مانا، وہ عظیم نصیب والے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ਅਸੰਖ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਨ ਕਥਨੁ ਨ ਜਾਹਿ ॥

رب کے بے شمار نام ہیں، رب کے اوصاف کا بیان ممکن نہیں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਅਗਮੁ ਅਗਾਧਿ ਹਰਿ ਜਨ ਕਿਤੁ ਬਿਧਿ ਮਿਲਹਿ ਮਿਲਾਹਿ ॥

وہ رب نہ پہنچنے والا ہے، گہرا ہے، اس سے کس طرح ملا جا سکتا ہے؟

ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਜਪਤ ਜਪੰਤ ਜਨ ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਨਹੀ ਕੀਮਤਿ ਪਾਇ ॥

جو لوگ رب کے گیت گاتے ہیں، وہ بھی اس کی قدر نہیں کر سکتے، اس کی قیمت ایک تل برابر بھی بیان نہیں کر سکتے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਅਗਮ ਪ੍ਰਭ ਹਰਿ ਮੇਲਿ ਲੈਹੁ ਲੜਿ ਲਾਇ ॥੨॥

نانک کہتے ہیں کہ رب خود ہی معتقدین کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਅਗਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਅਗਮੁ ਹਰਿ ਕਿਉ ਕਰਿ ਹਰਿ ਦਰਸਨੁ ਪਿਖਾ ॥

رب نا قابل رسائی، غیر قابل فہم، تو پھر اس کا دیدار کیسے ہو؟

ਕਿਛੁ ਵਖਰੁ ਹੋਇ ਸੁ ਵਰਨੀਐ ਤਿਸੁ ਰੂਪੁ ਨ ਰਿਖਾ ॥

اگر کوئی چیز بیان کی جا سکتی ہو تو اسے بیان کیا جا سکتا ہے، لیکن رب کا کوئی جسمانی روپ نہیں۔

ਜਿਸੁ ਬੁਝਾਏ ਆਪਿ ਬੁਝਾਇ ਦੇਇ ਸੋਈ ਜਨੁ ਦਿਖਾ ॥

جسے وہ خود فہم عطا کرے، اُسے ہی سچ میں وہ دکھائی دیتا ہے۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਸਤਿਗੁਰ ਚਟਸਾਲ ਹੈ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਸਿਖਾ ॥

نیکوکاروں کی صحبت گرو کی درسگاہ ہے، جہاں خوبیاں سکھائی جاتی ہیں۔

ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਸੁ ਰਸਨਾ ਧੰਨੁ ਕਰ ਧੰਨੁ ਸੁ ਪਾਧਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਜਿਤੁ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਲੇਖਾ ਲਿਖਾ ॥੮॥

مبارک ہے وہ زبان، مبارک ہیں وہ ہاتھ، مبارک ہے وہ استاد، جہاں مل کر رب کی خوبیاں شمار کی جاتی ہیں۔ 8

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹੈ ਹਰਿ ਜਪੀਐ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਇ ॥

رب کا نام امرت کا سمندر ہے، گرو کی محبت میں اُسی کا ورد کرو۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਵਿਤੁ ਹੈ ਹਰਿ ਜਪਤ ਸੁਨਤ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥

ہری نام پاکیزہ ہے، اسے جپنے اور سننے سے سارے دکھ دور ہوجاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਤਿਨੀ ਆਰਾਧਿਆ ਜਿਨ ਮਸਤਕਿ ਲਿਖਿਆ ਧੁਰਿ ਪਾਇ ॥

رب کے نام کی عبادت اُسی نے کی ہے، جس کے ماتھے پر آغاز سے ہی قسمت لکھی ہوئی تھی۔

ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਜਨ ਪੈਨਾਈਅਨਿ ਜਿਨ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਆਇ ॥

جس کے دل میں رب بس جائے، وہی شخص رب کے دربار میں عزت پاتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਤੇ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ਜਿਨ ਹਰਿ ਸੁਣਿਆ ਮਨਿ ਭਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! وہی چہرے روشن ہوتے ہیں جو دل سے رب کا نام سن کر خوش ہوتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

رب کا نام خوشیوں کا خزانہ ہے، جو گرو کے ذریعے حاصل ہوتا ہے۔

ਜਿਨ ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਲਿਖਿਆ ਤਿਨ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਿਆ ਆਇ ॥

جن کی پیشانی پر آغاز سے ہی لکھا ہے، انہیں صادق گرو ملتا ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਸੀਤਲੁ ਹੋਇਆ ਸਾਂਤਿ ਵਸੀ ਮਨਿ ਆਇ ॥

ان کا دل و جان ٹھنڈا ہو جاتا ہے، دل میں سکون آجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਚਉਦਿਆ ਸਭੁ ਦਾਲਦੁ ਦੁਖੁ ਲਹਿ ਜਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! جو رب کا جاپ کرتے ہیں، اُن کے سارے دکھ اور غربت مٹ جاتی ہے۔ 2

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਉ ਵਾਰਿਆ ਤਿਨ ਕਉ ਸਦਾ ਸਦਾ ਜਿਨਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਪਿਆਰਾ ਦੇਖਿਆ ॥

اے بھائی ! میں ہمیشہ اُن لوگوں پر قربان ہوں، جنہوں نے میرے پیارے گرو کا دیدار کیا ہے۔

ਤਿਨ ਕਉ ਮਿਲਿਆ ਮੇਰਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਜਿਨ ਕਉ ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਲੇਖਿਆ ॥

میرا صادق گرو انہیں ہی ملا ہے، جن کی تقدیر میں لکھا ہوا تھا۔

ਹਰਿ ਅਗਮੁ ਧਿਆਇਆ ਗੁਰਮਤੀ ਤਿਸੁ ਰੂਪੁ ਨਹੀ ਪ੍ਰਭ ਰੇਖਿਆ ॥

انہوں نے گرو کی تعلیم سے اُس رب کا دھیان کیا ہے، جس کا کوئی روپ یا نشانی نہیں۔

ਗੁਰ ਬਚਨਿ ਧਿਆਇਆ ਜਿਨਾ ਅਗਮੁ ਹਰਿ ਤੇ ਠਾਕੁਰ ਸੇਵਕ ਰਲਿ ਏਕਿਆ ॥

جنہوں نے گرو کے کلام سے اُسے یاد کیا ہے، وہ رب اور بندہ ایک ہو گئے ہیں۔

ਸਭਿ ਕਹਹੁ ਮੁਖਹੁ ਨਰ ਨਰਹਰੇ ਨਰ ਨਰਹਰੇ ਨਰ ਨਰਹਰੇ ਹਰਿ ਲਾਹਾ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਵਿਸੇਖਿਆ ॥੯॥

سب ہی لوگ زبان سے نارائن کے نام کا ذکر کرو ہری کی عبادت سے ہی خاص فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

9۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਰਮੁ ਰਵਿ ਰਹੇ ਰਮੁ ਰਾਮੋ ਰਾਮੁ ਰਮੀਤਿ ॥

رب کا نام ہمہ گیر ہے، اسی کا ذکر کرو۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਹੈ ਪ੍ਰਭਿ ਖੇਲੁ ਕੀਓ ਰੰਗਿ ਰੀਤਿ ॥

ہر دل میں وہی رب ہے، رب نے ہی یہ دنیا رنگین انداز میں بنائی ہے۔

ਹਰਿ ਨਿਕਟਿ ਵਸੈ ਜਗਜੀਵਨਾ ਪਰਗਾਸੁ ਕੀਓ ਗੁਰ ਮੀਤਿ ॥

وہ رب ہر دل کے قریب ہے، وہی سب کو زندگی دیتا ہے، یہ ہمیں گرو نے سمجھایا ہے۔

ਹਰਿ ਸੁਆਮੀ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਤਿਨ ਮਿਲੇ ਜਿਨ ਲਿਖਿਆ ਧੁਰਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

رب جو کائنات کا مالک ہے، وہ اُسی کو ملتا ہے، جس کے نصیب میں لکھا ہوتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਗੁਰ ਬਚਨਿ ਜਪਿਓ ਮਨਿ ਚੀਤਿ ॥੧॥

اے نانک ! میں نے گرو کے کلام سے رب کا نام یاد کیا ہے اور دل میں اس کا ذکر کیا ہے۔ 1

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸਜਣੁ ਲੋੜਿ ਲਹੁ ਭਾਗਿ ਵਸੈ ਵਡਭਾਗਿ ॥

رب جو ہمارا محبوب دوست ہے، وہ اعلیٰ نصیب والوں کے دل میں ہی بستا ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਦੇਖਾਲਿਆ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਗਿ ॥੨॥

نانک کہتا ہے: صادق گرو نے رب کا دیدار کروا دیا، اور میرا دل اب اسی میں لگ گیا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਸੁਹਾਵੀ ਸਫਲ ਘੜੀ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਸੇਵਾ ਮਨਿ ਭਾਣੀ ॥

مبارک ہے وہ لمحہ، وہ گھڑی، جس میں دل کو رب کی خدمت پسند آتی ہے۔

ਹਰਿ ਕਥਾ ਸੁਣਾਵਹੁ ਮੇਰੇ ਗੁਰਸਿਖਹੁ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਅਕਥ ਕਹਾਣੀ ॥

اے میرے گرو کے پیارو ! مجھے رب کی کتھا سناؤ، کیونکہ اس کی باتیں بیان سے باہر ہیں۔

ਕਿਉ ਪਾਈਐ ਕਿਉ ਦੇਖੀਐ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੁਘੜੁ ਸੁਜਾਣੀ ॥

میرا دانشمند رب کیسے پایا جائے؟ اس کا دیدار کیسے ہو؟

ਹਰਿ ਮੇਲਿ ਦਿਖਾਏ ਆਪਿ ਹਰਿ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਨਾਮਿ ਸਮਾਣੀ ॥

وہ خود ہی اپنا ملن کرواتا ہے، خود ہی دیدار کرواتا ہے، گرو کے کلام سے انسان رب میں ہی سما جاتا ہے۔

ਤਿਨ ਵਿਟਹੁ ਨਾਨਕੁ ਵਾਰਿਆ ਜੋ ਜਪਦੇ ਹਰਿ ਨਿਰਬਾਣੀ ॥੧੦॥

نانک کہتا ہے: میں اُن پر قربان جاتا ہوں جو رب کا ذکر کرتے ہیں۔ 10۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਰਤੇ ਲੋਇਣਾ ਗਿਆਨ ਅੰਜਨੁ ਗੁਰੁ ਦੇਇ ॥

گرو نے علم کی سرمہ عطا کی، جس سے میری آنکھیں رب میں لگ گئیں۔

ਮੈ ਪ੍ਰਭੁ ਸਜਣੁ ਪਾਇਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਹਜਿ ਮਿਲੇਇ ॥੧॥

نانک کہتا ہے: میں نے اپنا پیارا رب پا لیا، اور وہ بھی بہت آسانی سے۔ 1

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਤਰਿ ਸਾਂਤਿ ਹੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ॥

جو گرو کی رہنمائی میں ہوتا ہے، اُس کے دل میں سکون ہوتا ہے، اُس کے من و تن میں رب کا نام بسا ہوتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਚਿਤਵੈ ਨਾਮੋ ਪੜੈ ਨਾਮਿ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

وہ رب کے نام کا دھیان کرتا ہے، اُسے پڑھتا ہے اور اُسی میں مگن رہتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਈਐ ਚਿੰਤਾ ਗਈ ਬਿਲਾਇ ॥

رب کا نام حاصل ہو جائے تو سب فکریں مٹ جاتی ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਨਾਮੁ ਊਪਜੈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭੁਖ ਸਭ ਜਾਇ ॥

جب صادق گرو سے ملاقات ہوتی ہے تو رب کا نام ملتا ہے، اور ساری خواہشیں ختم ہو جاتی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੇ ਰਤਿਆ ਨਾਮੋ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥੨॥

نانک کہتا ہے: جو رب کے نام میں رچ بس جاتا ہے، وہی اسے حاصل کرتا ہے۔ 2

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇ ਕੈ ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਵਸਗਤਿ ਕੀਤਾ ॥

اے رب! تو نے خود ہی یہ دنیا پیدا کی، اور اُسے اپنے تابع بنا لیا۔

ਇਕਿ ਮਨਮੁਖ ਕਰਿ ਹਾਰਾਇਅਨੁ ਇਕਨਾ ਮੇਲਿ ਗੁਰੂ ਤਿਨਾ ਜੀਤਾ ॥

تو نے کچھ کو اپنی مرضی پر چلنے والا بنا کر ہرا دیا، اور کچھ کو گرو سے ملا کر کامیاب کر دیا۔

ਹਰਿ ਊਤਮੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਨਾਮੁ ਹੈ ਗੁਰ ਬਚਨਿ ਸਭਾਗੈ ਲੀਤਾ ॥

رب کا نام سب سے اعلیٰ ہے، گرو کے کلام سے ہی کوئی نصیب والا اُسے پاتا ہے۔

ਦੁਖੁ ਦਾਲਦੁ ਸਭੋ ਲਹਿ ਗਇਆ ਜਾਂ ਨਾਉ ਗੁਰੂ ਹਰਿ ਦੀਤਾ ॥

جب گرو نے ہری نام بخشا، تو ساری مصیبتیں اور غربت ختم ہو گئیں۔

ਸਭਿ ਸੇਵਹੁ ਮੋਹਨੋ ਮਨਮੋਹਨੋ ਜਗਮੋਹਨੋ ਜਿਨਿ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇ ਸਭੋ ਵਸਿ ਕੀਤਾ ॥੧੧॥

سب لوگ اُس محبوب رب کی عبادت کریں، جو دلوں کو موہ لیتا ہے، دنیا کو بناتا اور چلاتا ہے۔ 11۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਮਨ ਅੰਤਰਿ ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਹੈ ਭ੍ਰਮਿ ਭੂਲੇ ਮਨਮੁਖ ਦੁਰਜਨਾ ॥

انسان کے دل میں غرور کی بیماری ہے، اسی وجہ سے نا سمجھ اور خود سر لوگ بھٹک جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਰੋਗੁ ਵਞਾਇ ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਸਾਧੂ ਸਜਨਾ ॥੧॥

نانک کہتا ہے: جب صادق گرو اور نیک لوگوں سے ملاقات ہوتی ہے، تو یہ بیماری مٹ جاتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਤਾਮਿ ਸਗਾਰਵਾ ਜਾਂ ਦੇਖਾ ਹਰਿ ਨੈਣੇ ॥

جب رب کے دیدار کا شرف ملا، تب دل و جان خوشبو دار ہو گئے۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਮੈ ਮਿਲੈ ਹਉ ਜੀਵਾ ਸਦੁ ਸੁਣੇ ॥੨॥

نانک کہتا ہے: جب سے مجھے وہ رب ملا ہے، میں اسی کی آواز سے جیتا ہوں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਗੰਨਾਥ ਜਗਦੀਸਰ ਕਰਤੇ ਅਪਰੰਪਰ ਪੁਰਖੁ ਅਤੋਲੁ ॥

رب ہی ساری دنیا کا مالک ہے، وہی خالق ہے، وہی سب سے بلند، پراسرار اور بے مثال ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹੁ ਮੇਰੇ ਗੁਰਸਿਖਹੁ ਹਰਿ ਊਤਮੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਮੋਲੁ ॥

اے میرے گرو کے پیارو ! رب کا دھیان کرو، کیونکہ اس کا نام بے حد قیمتی اور اعلیٰ ہے۔

ਜਿਨ ਧਿਆਇਆ ਹਿਰਦੈ ਦਿਨਸੁ ਰਾਤਿ ਤੇ ਮਿਲੇ ਨਹੀ ਹਰਿ ਰੋਲੁ ॥

جنہوں نے دن رات دل سے رب کو یاد کیا، وہ رب میں ہی مل گئے، وہ بھٹکے نہیں۔

ਵਡਭਾਗੀ ਸੰਗਤਿ ਮਿਲੈ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਪੂਰਾ ਬੋਲੁ ॥

خوش نصیبوں کو صادق گرو کی صحبت نصیب ہوتی ہے، جہاں اُنہیں اُس کا سچا پیغام ملتا ہے۔

ਸਭਿ ਧਿਆਵਹੁ ਨਰ ਨਾਰਾਇਣੋ ਨਾਰਾਇਣੋ ਜਿਤੁ ਚੂਕਾ ਜਮ ਝਗੜੁ ਝਗੋਲੁ ॥੧੨॥

سب لوگ نرنارائن (رب) کا دھیان کریں، کیونکہ اسی سے موت اور یمراج کی گرفت سے نجات ملتی ہے۔ 12

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਹਰਿ ਜਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਚਉਦਿਆ ਸਰੁ ਸੰਧਿਆ ਗਾਵਾਰ ॥

جو رب کے بندے ہوتے ہیں وہ ہر وقت رب میں مگن رہتے ہیں، لیکن اگر کوئی نادان تیر برساتا ہے

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਜਨ ਹਰਿ ਲਿਵ ਉਬਰੇ ਜਿਨ ਸੰਧਿਆ ਤਿਸੁ ਫਿਰਿ ਮਾਰ ॥੧॥

تو نانک کہتے ہیں: رب کے بندے تو بچ جاتے ہیں، لیکن نشانہ لگانے والا خود ہی مارا جاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਅਖੀ ਪ੍ਰੇਮਿ ਕਸਾਈਆ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਿਖੰਨ੍ਹਿ ॥

یہ آنکھیں رب کی محبت میں رنگی ہوئی ہیں اور ہر وقت رب کا دیدار کرتی رہتی ہیں۔

ਜੇ ਕਰਿ ਦੂਜਾ ਦੇਖਦੇ ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਢਿ ਦਿਚੰਨ੍ਹਿ ॥੨॥

اے نانک ! اگر یہ آنکھیں کسی اور کو دیکھیں تو، ایسی آنکھیں نکال دینی چاہئے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਪੂਰਨੋ ਅਪਰੰਪਰੁ ਸੋਈ ॥

رب پانی، زمین اور آسمان ہر جگہ لا متناہی رب ہی ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਦਾ ਜੋ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਈ ॥

وہی سب جانداروں کی پرورش کرتا ہے، جو وہ چاہتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਭ੍ਰਾਤ ਮੀਤ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਨਹੀ ਕੋਈ ॥

وہی ماں، باپ، بیٹا، بھائی، دوست ہے، اس کے سوا کوئی بھی اپنا نہیں۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਅੰਤਰਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਜਪਿਅਹੁ ਜਨ ਕੋਈ ॥

ہر دل میں وہی بسا ہے، مگر بہت کم لوگ اُسے جپتے ہیں۔

ਸਗਲ ਜਪਹੁ ਗੋਪਾਲ ਗੁਨ ਪਰਗਟੁ ਸਭ ਲੋਈ ॥੧੩॥

سب لوگ اس رب کے اوصاف کا ورد کرو، کیونکہ وہی ہر جگہ موجود ہے۔ 13۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਿਲੇ ਸਿ ਸਜਣਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਪਾਇਆ ਰੰਗੁ ॥

جو لوگ گرو کی رہنمائی میں ہوتے ہیں، انہیں رب کی محبت نصیب ہوتی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਿ ਤੂ ਲੁਡਿ ਲੁਡਿ ਦਰਗਹਿ ਵੰਞੁ ॥੧॥

نانک کہتا ہے: تو رب کے نام کی حمد کر، تاکہ خوشی خوشی دربار میں پہنچ جائے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਹਰਿ ਤੂਹੈ ਦਾਤਾ ਸਭਸ ਦਾ ਸਭਿ ਜੀਅ ਤੁਮ੍ਹਾਰੇ ॥

اے رب ! تو ہی سب کا داتا ہے، سب جاندار تیرے ہی ہیں۔

ਸਭਿ ਤੁਧੈ ਨੋ ਆਰਾਧਦੇ ਦਾਨੁ ਦੇਹਿ ਪਿਆਰੇ ॥

سب لوگ تیرا دھیان کرتے ہیں، اے پیارے ! تو ہی عطا کرنے والا ہے۔

ਹਰਿ ਦਾਤੈ ਦਾਤਾਰਿ ਹਥੁ ਕਢਿਆ ਮੀਹੁ ਵੁਠਾ ਸੈਸਾਰੇ ॥

جب رب نے عطا کرنے کے لیے ہاتھ بڑھایا تو پوری دنیا میں بارش ہو گئی۔

ਅੰਨੁ ਜੰਮਿਆ ਖੇਤੀ ਭਾਉ ਕਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਮ੍ਹਾਰੇ ॥

جن کے دل میں محبت کی کھیتی تھی، ان کے دل میں نام کا اناج اگ آیا۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਮੰਗੈ ਦਾਨੁ ਪ੍ਰਭ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੇ ॥੨॥

نانک تو صرف رب کے نام کا عطیہ مانگتا ہے، کیونکہ وہی آسرا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਇਛਾ ਮਨ ਕੀ ਪੂਰੀਐ ਜਪੀਐ ਸੁਖ ਸਾਗਰੁ ॥

جب رب کے نام کا ذکر کیا جائے، جو خوشیوں کا سمندر ہے، تو دل کی ہر خواہش پوری ہوتی ہے۔

ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਨ ਅਰਾਧੀਅਹਿ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਰਤਨਾਗਰੁ ॥

رب کے قدموں کی عبادت کرو، کیونکہ گرو کا شبد قیمتی خزانے سے بھرا ہے۔

ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਉਧਾਰੁ ਹੋਇ ਫਾਟੈ ਜਮ ਕਾਗਰੁ ॥

سادھوں کی سنگت سے نجات حاصل ہوتی ہے، اور یمراج کا حساب کتاب پھٹ جاتا ہے۔

ਜਨਮ ਪਦਾਰਥੁ ਜੀਤੀਐ ਜਪਿ ਹਰਿ ਬੈਰਾਗਰੁ ॥

مجسمہ

جبت رب کے ذکر سے انسانی جنم کا مقصد پورا ہوجاتا ہے۔

ਸਭਿ ਪਵਹੁ ਸਰਨਿ ਸਤਿਗੁਰੂ ਕੀ ਬਿਨਸੈ ਦੁਖ ਦਾਗਰੁ ॥੧੪॥

سب ہی لوگ سچے گرو کی پناہ لیں، اس سے تمام پریشانیوں کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ 14۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਹਉ ਢੂੰਢੇਂਦੀ ਸਜਣਾ ਸਜਣੁ ਮੈਡੈ ਨਾਲਿ ॥

میں اپنے پیارے رب کو ڈھونڈتی پھرتی ہوں، جبکہ وہ تو میرے پاس ہی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਅਲਖੁ ਨ ਲਖੀਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਦੇਹਿ ਦਿਖਾਲਿ ॥੧॥

اے نانک ! وہ رب نظر نہیں آتا، گرو ہی اُس کے دیدار کراتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਾਈ ਤਿਨਿ ਸਚੈ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਰਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥

نانک کہتا ہے: جس نے سچے رب سے محبت لگائی ہے، وہ اُس کے بغیر رہ نہیں سکتا۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤ ਪੂਰਾ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਰਸਿ ਰਸਨ ਰਸਾਈ ॥੨॥

جب صادق گرو سے ملاقات ہو جائے، تو پورا رب حاصل ہوتا ہے، اور زبان اُس کے گُن گانے میں مگن ہو جاتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਕੋਈ ਗਾਵੈ ਕੋ ਸੁਣੈ ਕੋ ਉਚਰਿ ਸੁਨਾਵੈ ॥

کوئی رب کے گُن گاتا ہے، کوئی اُسے سنتا ہے، کوئی اُس کا نام جپ کر دوسروں کو سناتا ہے۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੀ ਮਲੁ ਉਤਰੈ ਮਨ ਚਿੰਦਿਆ ਪਾਵੈ ॥

ایسا کرنے سے جنم جنم کے گناہ دھل جاتے ہیں، اور دل کی مرادیں پوری ہو جاتی ہیں۔

ਆਵਣੁ ਜਾਣਾ ਮੇਟੀਐ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥

رب کے گُن گانے سے جنم و مرن کا چکر مٹ جاتا ہے۔

ਆਪਿ ਤਰਹਿ ਸੰਗੀ ਤਰਾਹਿ ਸਭ ਕੁਟੰਬੁ ਤਰਾਵੈ ॥

رب کا بندہ خود تو پار ہو جاتا ہے، اپنے ساتھیوں اور پورے خاندان کو بھی پار لگا دیتا ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਤਿਸੁ ਬਲਿਹਾਰਣੈ ਜੋ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ॥੧੫॥੧॥ ਸੁਧੁ ॥

گرو نانک کا فرمان ہے کہ جو میرے رب کو پسند ہے، میں اس پر ہمیشہ قربان جاتا ہوں۔ 15۔ 1۔ شدھ

یعنی اصل کے ساتھ ملا گیا ہے۔

ਰਾਗੁ ਕਾਨੜਾ ਬਾਣੀ ਨਾਮਦੇਵ ਜੀਉ ਕੀ

راگو کانڑا بانی نام دیو جیو کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਐਸੋ ਰਾਮ ਰਾਇ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

باطن سے باخبر رب بالکل ویسے ہی دکھائی دیتا ہے،

ਜੈਸੇ ਦਰਪਨ ਮਾਹਿ ਬਦਨ ਪਰਵਾਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جیسے آئینے میں چہرہ صاف دکھائی دیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਸੈ ਘਟਾ ਘਟ ਲੀਪ ਨ ਛੀਪੈ ॥

وہ ہر دل میں بسا ہوا ہے، اُسے مایا چھو نہیں سکتی۔

ਬੰਧਨ ਮੁਕਤਾ ਜਾਤੁ ਨ ਦੀਸੈ ॥੧॥

وہ دنیوی قیود سے سے آزاد ہے، ابدی ہے۔ 1

ਪਾਨੀ ਮਾਹਿ ਦੇਖੁ ਮੁਖੁ ਜੈਸਾ ॥

جیسے پانی میں اپنا چہرہ صاف نظر آتا ہے،

ਨਾਮੇ ਕੋ ਸੁਆਮੀ ਬੀਠਲੁ ਐਸਾ ॥੨॥੧॥

نام دیو کا مالک رب بھی اسی طرح سامنے دکھائی دیتا ہے۔ 2۔ 1۔

ਰਾਗੁ ਕਲਿਆਨ ਮਹਲਾ ੪

راگو کلیان محلہ 4۔

ੴ ਸੋਤਿਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ یکتا رب ایک ہے، اُس کا نام صادق ہے، وہی کائنات کا خالق ہے، قادر مطلق ہے، بے خوف ہے، کسی سے دشمنی نہیں رکھتا، اَزل سے ہے، زمانے سے ماورا ہے، نہ پیدا ہوا نہ پیدا کیا گیا، خود روشن ہے، اور صادق گرو کی مہربانی سے حاصل ہوتا ہے۔

ਰਾਮਾ ਰਮ ਰਾਮੈ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

رب ہر جگہ موجود ہے، مگر کوئی اُس کی انتہا کو نہیں پا سکا۔

ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਪ੍ਰਤਿਪਾਰੇ ਤੁਮਰੇ ਤੂ ਬਡ ਪੁਰਖੁ ਪਿਤਾ ਮੇਰਾ ਮਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے خالق ! ہم تیرے بچے ہیں، تُو ہی ہمارا پرورش کرنے والا ہے، تُو ہی ہمارا عظیم باپ اور ماں ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਅਸੰਖ ਅਗਮ ਹਹਿ ਅਗਮ ਅਗਮ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥

رب کے بے شمار نام ہیں، وہ ناقابلِ رسائی اور لامحدود ہے۔

ਗੁਣੀ ਗਿਆਨੀ ਸੁਰਤਿ ਬਹੁ ਕੀਨੀ ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਨਹੀ ਕੀਮਤਿ ਪਾਇਆ ॥੧॥

عقل مند، علم والے، اور دھیان لگانے والوں نے بہت غور کیا، مگر اُس کی قیمت کا ایک ذرہ بھی نہیں جان سکے۔ 1۔

ਗੋਬਿਦ ਗੁਣ ਗੋਬਿਦ ਸਦ ਗਾਵਹਿ ਗੁਣ ਗੋਬਿਦ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

وہ لوگ جو رب کے گن گاتے ہیں، وہ سدا اُسی کی مدح کرتے ہیں، مگر اُس کے گنوں کی حد کوئی نہیں پا سکا۔

ਤੂ ਅਮਿਤਿ ਅਤੋਲੁ ਅਪਰੰਪਰ ਸੁਆਮੀ ਬਹੁ ਜਪੀਐ ਥਾਹ ਨ ਪਾਇਆ ॥੨॥

اے رب ! تُو بے انتہا، بے مثال اور حدوں سے پرے ہے، جتنا بھی جاپ کیا جائے، تیری گہرائی تک پہنچا نہیں جا سکتا۔ 2۔

ਉਸਤਤਿ ਕਰਹਿ ਤੁਮਰੀ ਜਨ ਮਾਧੌ ਗੁਨ ਗਾਵਹਿ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥

اے مادھو ! تیرے بندے تیری تعریف کرتے ہیں، تیرے ہی گن گاتے ہیں۔

ਤੁਮ੍ ਜਲ ਨਿਧਿ ਹਮ ਮੀਨੇ ਤੁਮਰੇ ਤੇਰਾ ਅੰਤੁ ਨ ਕਤਹੂ ਪਾਇਆ ॥੩॥

تُو پانی کا سمندر ہے، ہم تیری مچھلیاں ہیں، مگر ہم تیرے کنارے کو بھی نہیں جان سکے۔ 3۔

ਜਨ ਕਉ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹੁ ਮਧਸੂਦਨ ਹਰਿ ਦੇਵਹੁ ਨਾਮੁ ਜਪਾਇਆ ॥

اے مدھوسودن ! اپنے بندے پر کرم کر، اور اُسے اپنا نام جپنے کا دھیان عطا کر۔

ਮੈ ਮੂਰਖ ਅੰਧੁਲੇ ਨਾਮੁ ਟੇਕ ਹੈ ਜਨ ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਇਆ ॥੪॥੧॥

نانک کہتا ہے کہ میں جاہل، اندھا ہوں، تیرا نام ہی میرا سہارا ہے، یہ نام مجھے صادق گرو کے وسیلے سے حاصل ہوا ہے۔ 4۔ 1۔

ਕਲਿਆਨੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کلیان محلہ 4۔

ਹਰਿ ਜਨੁ ਗੁਨ ਗਾਵਤ ਹਸਿਆ ॥

رب کا بندہ رب کے اوصاف گاتا ہوا خوشی سے مسکراتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਬਨੀ ਮਤਿ ਗੁਰਮਤਿ ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਪ੍ਰਭਿ ਲਿਖਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کی عبادت گرو کی تعلیم سے بنی، کیونکہ ازل سے ہی نصیب میں یہ لکھا ہوا تھا۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਕੇ ਪਗ ਸਿਮਰਉ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਮਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਬਸਿਆ ॥

میں دن رات گرو کے قدموں کا ذکر کرتا ہوں، اور میرے دل میں رب بس گیا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਜਗਿ ਸਾਰੀ ਘਸਿ ਚੰਦਨੁ ਜਸੁ ਘਸਿਆ ॥੧॥

جیسے چندن کو گھس کر خوشبو پھیلائی جاتی ہے، ویسے ہی رب کی مدح دنیا میں پھیل گئی ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਜਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ਸਭਿ ਸਾਕਤ ਖੋਜਿ ਪਇਆ ॥

رب کا بندہ رب سے لگاؤ رکھتا ہے، اور دنیاوی لوگ حسد اور دشمنی میں اُسے تلاشنے لگتے ہیں۔

ਜਿਉ ਕਿਰਤ ਸੰਜੋਗਿ ਚਲਿਓ ਨਰ ਨਿੰਦਕੁ ਪਗੁ ਨਾਗਨਿ ਛੁਹਿ ਜਲਿਆ ॥੨॥

جیسے تنقید کرنے والا اپنی قسمت کے حساب سے چلتا ہے، ویسے ہی سانپ کے ڈسنے سے جل کر مر جاتا ہے۔ 2۔

ਜਨ ਕੇ ਤੁਮ੍ ਹਰਿ ਰਾਖੇ ਸੁਆਮੀ ਤੁਮ੍ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਜਨ ਰਖਿਆ ॥

اے مالک رب! تُو اپنے بندوں کا محافظ ہے، اور ہر دور میں تُو نے اپنے بندوں کی حفاظت کی ہے۔

ਕਹਾ ਭਇਆ ਦੈਤਿ ਕਰੀ ਬਖੀਲੀ ਸਭ ਕਰਿ ਕਰਿ ਝਰਿ ਪਰਿਆ ॥੩॥

شیطان نے جتنا بھی جھگڑا اور مخالفت کی، آخر کار سب کچھ کر کے خود ہی برباد ہو گیا۔ 3۔

ਜੇਤੇ ਜੀਅ ਜੰਤ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਏ ਸਭਿ ਕਾਲੈ ਮੁਖਿ ਗ੍ਰਸਿਆ ॥

حتنے بھی جاندار رب نے پیدا کیے ہیں، سب کو موت کی گرفت نے آنا ہے۔

ਹਰਿ ਜਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਰਾਖੇ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਰਨਿ ਪਇਆ ॥੪॥੨॥

نانک کا فرمان ہے کہ رب نے اپنے بندوں کو ہمیشہ بچایا ہے اور پرستار اسی کی پناہ میں پڑے ہیں۔ 2۔

ਕਲਿਆਨ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کلیان محلہ 4۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਜਪੁ ਜਪਿ ਜਗੰਨਾਥੇ ॥

اے میرے دل ! کائنات کے مالک رب کا ذکر کر۔

ਗੁਰ ਉਪਦੇਸਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਓ ਸਭਿ ਕਿਲਬਿਖ ਦੁਖ ਲਾਥੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی تعلیم سے جب رب کا نام یاد کیا جائے تو سارے گناہ اور دکھ دور ہو جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਸਨਾ ਏਕ ਜਸੁ ਗਾਇ ਨ ਸਾਕੈ ਬਹੁ ਕੀਜੈ ਬਹੁ ਰਸੁਨਥੇ ॥

یہ ایک زبان تیری تعریف نہیں سکتی، اے رب ! ہمیں کئی زبانیں عطا کر دے۔

ਬਾਰ ਬਾਰ ਖਿਨੁ ਪਲ ਸਭਿ ਗਾਵਹਿ ਗੁਨ ਕਹਿ ਨ ਸਕਹਿ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮਨਥੇ ॥੧॥

اگر وہ سب زبانیں ہر لمحہ تیرے گن گائیں، تب بھی تیرے اوصاف کو بیان نہیں کر سکتیں۔ 1۔

ਹਮ ਬਹੁ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗੀ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ਹਮ ਲੋਚਹ ਪ੍ਰਭੁ ਦਿਖਨਥੇ ॥

اے مالک رب ! ہم تجھ سے بہت محبت کرتے ہیں، ہم تیرے دیدار کے خواہشمند ہیں۔

ਤੁਮ ਬਡ ਦਾਤੇ ਜੀਅ ਜੀਅਨ ਕੇ ਤੁਮ ਜਾਨਹੁ ਹਮ ਬਿਰਥੇ ॥੨॥

تُو تمام جانداروں کا بڑا بخشش کرنے والا ہے، تُو ہی ہماری حالت کو جانتا ہے۔ 2۔

ਕੋਈ ਮਾਰਗੁ ਪੰਥੁ ਬਤਾਵੈ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਕਹੁ ਤਿਨ ਕਉ ਕਿਆ ਦਿਨਥੇ ॥

اگر کوئی ہمیں تیرا راستہ دکھا دے، تو ہم اُس کے احسان کا بدلہ کیا دیں؟

ਸਭੁ ਤਨੁ ਮਨੁ ਅਰਪਉ ਅਰਪਿ ਅਰਾਪਉ ਕੋਈ ਮੇਲੈ ਪ੍ਰਭ ਮਿਲਥੇ ॥੩॥

ہم اپنا جسم، جان، سب کچھ اُس پر نچھاور کر دیں جو ہمیں رب سے ملا دے۔ 3۔

ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਨ ਬਹੁਤ ਬਹੁਤ ਬਹੁ ਸੋਭਾ ਹਮ ਤੁਛ ਕਰਿ ਕਰਿ ਬਰਨਥੇ ॥

رب کے گن بے شمار اور بے حد حسین ہیں، ہم تو محض تہی دامن ہو کر ان کا تھوڑا سا بیان کرتے ہیں۔

ਹਮਰੀ ਮਤਿ ਵਸਗਤਿ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮਰੈ ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੇ ਪ੍ਰਭ ਸਮਰਥੇ ॥੪॥੩॥

اے نانک کے رب ! ہماری سمجھ، عقل سب تیرے اختیار میں ہے۔ 4۔ 3۔

ਕਲਿਆਨ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کلیان محلہ 4۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਜਪਿ ਹਰਿ ਗੁਨ ਅਕਥ ਸੁਨਥਈ ॥

اے میرے دل ! رب کے بیان نہ ہونے والے اوصاف کا ذکر کر، وہی سنے جاتے ہیں۔

ਧਰਮੁ ਅਰਥੁ ਸਭੁ ਕਾਮੁ ਮੋਖੁ ਹੈ ਜਨ ਪੀਛੈ ਲਗਿ ਫਿਰਥਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دھرم، دولت، خواہش، نجات سب کچھ اُس بندے کے پیچھے آتے ہیں جو رب کا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੋ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੈ ਹਰਿ ਜਨੁ ਜਿਸੁ ਬਡਭਾਗ ਮਥਈ ॥

وہی رب کا بندہ اُسے یاد کرتا ہے، جس کے ماتھے پر نیک نصیب لکھا ہو۔

ਜਹ ਦਰਗਹਿ ਪ੍ਰਭੁ ਲੇਖਾ ਮਾਗੈ ਤਹ ਛੂਟੈ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਥਈ ॥੧॥

جہاں رب کے دربار میں حساب مانگا جاتا ہے، وہاں نام جپنے والا آزاد ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਹਮਰੇ ਦੋਖ ਬਹੁ ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਦੁਖੁ ਹਉਮੈ ਮੈਲੁ ਲਗਥਈ ॥

ہمارے گناہ کئی جنموں کے ہیں، اور ہم غرور کی میل میں ڈوبے ہوئے تھے۔

ਗੁਰਿ ਧਾਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਹਰਿ ਜਲਿ ਨਾਵਾਏ ਸਭ ਕਿਲਬਿਖ ਪਾਪ ਗਥਈ ॥੨॥

گرو نے کرم کر کے رب کے نام کے پانی میں نہلایا تو سارے پاپ دھل گئے۔ 2۔

ਜਨ ਕੈ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੁਆਮੀ ਜਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਭਜਥਈ ॥

جس بندے کے دل میں رب بستا ہے، وہ ہر وقت رب کا نام جپتا ہے۔

ਜਹ ਅੰਤੀ ਅਉਸਰੁ ਆਇ ਬਨਤੁ ਹੈ ਤਹ ਰਾਖੇ ਨਾਮੁ ਸਾਥਈ ॥੩॥

جب آخری وقت آتا ہے، تو رب کا نام ہی ساتھ دیتا ہے اور نجات بخشتا ہے۔ 3۔

ਜਨ ਤੇਰਾ ਜਸੁ ਗਾਵਹਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਹਰਿ ਜਪਿਓ ਜਗੰਨਥਈ ॥

اے رب ! تیرا بندہ ہر وقت تیری ہی تعریف کرتا ہے، اور کائنات کے مالک کا ذکر کرتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੇ ਪ੍ਰਭ ਰਾਖੇ ਸੁਆਮੀ ਹਮ ਪਾਥਰ ਰਖੁ ਬੁਡਥਈ ॥੪॥੪॥

اے نانک کے رب ! تُو ہی ہمارا محافظ ہے، ہمیں پتھر کی طرح نہ ڈوبنے دے۔ 4۔ 4۔

ਕਲਿਆਨ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کلیان محلہ 4۔

ਹਮਰੀ ਚਿਤਵਨੀ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਨੈ ॥

رب ہماری سوچ سے اچھی طرح واقف ہے۔

ਅਉਰੁ ਕੋਈ ਨਿੰਦ ਕਰੈ ਹਰਿ ਜਨ ਕੀ ਪ੍ਰਭੁ ਤਾ ਕਾ ਕਹਿਆ ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਨਹੀ ਮਾਨੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر کوئی رب کے بندے کی نندیا کرے تو رب اُس کی بات کو ذرا بھی نہیں مانتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਉਰ ਸਭ ਤਿਆਗਿ ਸੇਵਾ ਕਰਿ ਅਚੁਤ ਜੋ ਸਭ ਤੇ ਊਚ ਠਾਕੁਰੁ ਭਗਵਾਨੈ ॥

دوسری سب چیزوں کو چھوڑ کر صرف اُس بے زوال رب کی بندگی کر، جو سب سے اونچا ہے۔

ਹਰਿ ਸੇਵਾ ਤੇ ਕਾਲੁ ਜੋਹਿ ਨ ਸਾਕੈ ਚਰਨੀ ਆਇ ਪਵੈ ਹਰਿ ਜਾਨੈ ॥੧॥

رب کی بندگی کرنے والے کو موت بھی کچھ نہیں بگاڑ سکتی، بلکہ وہ اُس کے قدموں میں آجاتی ہے۔ 1۔

ਜਾ ਕਉ ਰਾਖਿ ਲੇਇ ਮੇਰਾ ਸੁਆਮੀ ਤਾ ਕਉ ਸੁਮਤਿ ਦੇਇ ਪੈ ਕਾਨੈ ॥

جسے میرا رب بچاتا ہے، اُسے وہی سُدھ بُدھ عطا کرتا ہے۔

ਤਾ ਕਉ ਕੋਈ ਅਪਰਿ ਨ ਸਾਕੈ ਜਾ ਕੀ ਭਗਤਿ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਮਾਨੈ ॥੨॥

جس کی بھکتی کو رب قبول کرلے، اُسے کوئی بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ 2۔

ਹਰਿ ਕੇ ਚੋਜ ਵਿਡਾਨ ਦੇਖੁ ਜਨ ਜੋ ਖੋਟਾ ਖਰਾ ਇਕ ਨਿਮਖ ਪਛਾਨੈ ॥

اے لوگو! رب کی عجیب لیلا دیکھو کہ وہ ایک لمحے میں اچھے بُرے کی پہچان کر لیتا ہے۔

ਤਾ ਤੇ ਜਨ ਕਉ ਅਨਦੁ ਭਇਆ ਹੈ ਰਿਦ ਸੁਧ ਮਿਲੇ ਖੋਟੇ ਪਛੁਤਾਨੈ ॥੩॥

اسی لیے اُس کے بندے خوش ہوتے ہیں، دل کے صاف لوگ رب سے مل جاتے ہیں، بُرے لوگ شرمندہ رہتے ہیں۔ 3۔

ਤੁਮ ਹਰਿ ਦਾਤੇ ਸਮਰਥ ਸੁਆਮੀ ਇਕੁ ਮਾਗਉ ਤੁਝ ਪਾਸਹੁ ਹਰਿ ਦਾਨੈ ॥

اے رب! تُو ہی بخشش دینے والا اور طاقت والا سوامی ہے، میں تجھ سے صرف نام کی دولت مانگتا ہوں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਦੀਜੈ ਸਦ ਬਸਹਿ ਰਿਦੈ ਮੋਹਿ ਹਰਿ ਚਰਾਨੈ ॥੪॥੫॥

اے نانک کے رب! ہم پر کرم کر، تاکہ تیری محبت ہمیشہ میرے دل میں بسے رہیں۔ 2۔ 4۔

ਕਲਿਆਨ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کلیان محلہ 4۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀਜੈ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਾਨ ਹਮ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਵਹਗੇ ॥

اے مخزن فضل رب ! ہم پر مہربانی فرما تاکہ ہم تیرے اوصاف گاتے رہیں۔

ਹਉ ਤੁਮਰੀ ਕਰਉ ਨਿਤ ਆਸ ਪ੍ਰਭ ਮੋਹਿ ਕਬ ਗਲਿ ਲਾਵਹਿਗੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں ہر وقت تیری امید رکھتا ہوں، اے مالک رب ! تُو مجھے کب گلے لگاؤ گے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਮੁਗਧ ਇਆਨ ਪਿਤਾ ਸਮਝਾਵਹਿਗੇ ॥

ہم نادان اور کم عقل بچے ہیں، تُو ہی ہمارے لیے باپ جیسا سمجھانے والا ہے۔

ਸੁਤੁ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਭੂਲਿ ਬਿਗਾਰਿ ਜਗਤ ਪਿਤ ਭਾਵਹਿਗੇ ॥੧॥

بیٹا پل پل غلطی کرتا ہے اور بگاڑ پیدا کرتا ہے، شاید یہی تجھے پسند ہے، اے جگت کے باپ ! 1۔

ਜੋ ਹਰਿ ਸੁਆਮੀ ਤੁਮ ਦੇਹੁ ਸੋਈ ਹਮ ਪਾਵਹਗੇ ॥

اے مالک رب ! تُو جو دیتا ہے، ہم وہی پاتے ہیں۔

ਮੋਹਿ ਦੂਜੀ ਨਾਹੀ ਠਉਰ ਜਿਸੁ ਪਹਿ ਹਮ ਜਾਵਹਗੇ ॥੨॥

2 میرے لیے تیرے سوا اور کوئی ٹھکانہ نہیں، جس کے پاس میں جا سکوں۔

ਜੋ ਹਰਿ ਭਾਵਹਿ ਭਗਤ ਤਿਨਾ ਹਰਿ ਭਾਵਹਿਗੇ ॥

جو بندے رب کو پیارے ہوتے ہیں، وہی رب کے لیے بھی پیارے ہو جاتے ہیں۔

ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਇ ਜੋਤਿ ਰਲਿ ਜਾਵਹਗੇ ॥੩॥

ان کی روح رب کی نورانی روشنی میں مل کر یکجان ہو جاتی ہے۔ 3

ਹਰਿ ਆਪੇ ਹੋਇ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਆਪਿ ਲਿਵ ਲਾਵਹਿਗੇ ॥

مالک رب خود ہی مہربان ہوتا ہے، اور خود ہی اپنے بندے کو اپنی محبت میں جوڑ لیتا ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਸਰਨਿ ਦੁਆਰਿ ਹਰਿ ਲਾਜ ਰਖਾਵਹਿਗੇ ॥੪॥੬॥ ਛਕਾ ੧ ॥

نانک کہتا ہے: جو رب کی پناہ لیتا ہے، مالک رب خود ہی اس کی لاج رکھتا ہے۔ 4۔ 6۔ چھٹا 1۔

ਕਲਿਆਨੁ ਭੋਪਾਲੀ ਮਹਲਾ ੪

کلیان بھوپالی محلہ 4

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪਰਮੇਸੁਰੁ ਸੁਆਮੀ ਦੂਖ ਨਿਵਾਰਣੁ ਨਾਰਾਇਣੇ ॥

وہی پرم برہم، پرمیشور، مالک رب ہے، جو دکھوں کو مٹانے والا ہے۔

ਸਗਲ ਭਗਤ ਜਾਚਹਿ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਭਵ ਨਿਧਿ ਤਰਣ ਹਰਿ ਚਿੰਤਾਮਣੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سبھی بھگت اسی سے خوشی مانگتے ہیں، وہی دنیاوی سمندر کو پار لگانے والا اور ہر تمنا پوری کرنے والا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਜਗਦੀਸ ਦਮੋਦਰ ਹਰਿ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਗੋਬਿੰਦੇ ॥

وہ دکھیوں پر رحم کرنے والا، دنیا کا مالک، دلوں کی بات جاننے والا رب ہے۔

ਤੇ ਨਿਰਭਉ ਜਿਨ ਸ੍ਰੀਰਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਗੁਰਮਤਿ ਮੁਰਾਰਿ ਹਰਿ ਮੁਕੰਦੇ ॥੧॥

جو لوگ گرو کی تعلیم سے رب کی عبادت کرتے ہیں، وہی دراصل بے خوف ہوتے ہیں۔ 1۔

ਜਗਦੀਸੁਰ ਚਰਨ ਸਰਨ ਜੋ ਆਏ ਤੇ ਜਨ ਭਵ ਨਿਧਿ ਪਾਰਿ ਪਰੇ ॥

جو لوگ جگدیشور کے قدموں کی پناہ لیتے ہیں، وہ دنیوی سمندر سے پار ہوجاتے ہیں۔

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੀ ਪੈਜ ਹਰਿ ਰਾਖੈ ਜਨ ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ॥੨॥੧॥੭॥

مالک رب اپنے بھگتوں کی عزت خود ہی رکھتا ہے، نانک کہتا ہے رب خود ہی کرم کرتا ہے۔ 2۔ 1۔ 7۔

ਰਾਗੁ ਕਲਿਆਨੁ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧

راگو کلیان محلہ 5 گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਮਾਰੈ ਏਹ ਕਿਰਪਾ ਕੀਜੈ ॥

اے مخزن فضل ! مجھ پر یہ کرم فرما۔

ਅਲਿ ਮਕਰੰਦ ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਿਉ ਮਨੁ ਫੇਰਿ ਫੇਰਿ ਰੀਝੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جیسے بھونرا پھول کے رس پر منڈلاتا ہے، ویسے ہی میرا من تیرے قدموں کی خوشبو پر ہر بار ریجھتا رہے۔

1۔ وقفہ۔

ਆਨ ਜਲਾ ਸਿਉ ਕਾਜੁ ਨ ਕਛੂਐ ਹਰਿ ਬੂੰਦ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਕਉ ਦੀਜੈ ॥੧॥

دوسرے پانیوں سے مجھے کوئی کام نہیں، مجھے وہی بوند دے جو تیرے نام کی ہو، جیسے پپیہا بارش کی پہلی بوند مانگتا ہے۔ 1

ਬਿਨੁ ਮਿਲਬੇ ਨਾਹੀ ਸੰਤੋਖਾ ਪੇਖਿ ਦਰਸਨੁ ਨਾਨਕੁ ਜੀਜੈ ॥੨॥੧॥

تیرے ملن کے بغیر تسلی نہیں ملتی، نانک تیرے دیدار سے ہی جیتا ہے۔ 2۔ 1۔

ਕਲਿਆਨ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کلیان محلہ 5۔

ਜਾਚਿਕੁ ਨਾਮੁ ਜਾਚੈ ਜਾਚੈ ॥

اے رب! یہ فقیر صرف تیرا ہی نام مانگتا ہے۔

ਸਰਬ ਧਾਰ ਸਰਬ ਕੇ ਨਾਇਕ ਸੁਖ ਸਮੂਹ ਕੇ ਦਾਤੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تُو سب کچھ سنبھالنے والا، سب کا حاکم، اور سب کو سکون دینے والا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੇਤੀ ਕੇਤੀ ਮਾਂਗਨਿ ਮਾਗੈ ਭਾਵਨੀਆ ਸੋ ਪਾਈਐ ॥੧॥

یہ دنیا بہت کچھ مانگتی ہے، مگر جسے تُو دینا چاہے وہی کچھ پاتا ہے۔ 1۔

ਸਫਲ ਸਫਲ ਸਫਲ ਦਰਸੁ ਰੇ ਪਰਸਿ ਪਰਸਿ ਗੁਨ ਗਾਈਐ ॥

تیرے دیدار کامیاب ہیں، تیرے قدموں میں رہ کر تیرے اوصاف گاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਤਤ ਤਤ ਸਿਉ ਮਿਲੀਐ ਹੀਰੈ ਹੀਰੁ ਬਿਧਾਈਐ ॥੨॥੨॥

اے نانک: جس طرح پانی، پانی سے مل جاتا ہے، اسی طرح رب نما ہیرے سے دل جیسے ہیرے کو ملنا چاہیے۔ 2۔ 2۔

ਕਲਿਆਨ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کلیان محلہ 5۔

ਮੇਰੇ ਲਾਲਨ ਕੀ ਸੋਭਾ ॥

میرے رب کی شان

ਸਦ ਨਵਤਨ ਮਨ ਰੰਗੀ ਸੋਭਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہمیشہ نئے اور دل کو رنگنے والی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬ੍ਰਹਮ ਮਹੇਸ ਸਿਧ ਮੁਨਿ ਇੰਦ੍ਰਾ ਭਗਤਿ ਦਾਨੁ ਜਸੁ ਮੰਗੀ ॥੧॥

برہما، شِو، سِدھ، مُنی اور اندر بھی اس کی بھکتی اور تعریف مانگتے ہیں۔ 1۔

ਜੋਗ ਗਿਆਨ ਧਿਆਨ ਸੇਖਨਾਗੈ ਸਗਲ ਜਪਹਿ ਤਰੰਗੀ ॥

بڑے بڑے یوگی، گیانی، دھیانی اور شیش ناگ بھی اسی کا جاپ کرتے ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੰਤਨ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਸਦ ਸੰਗੀ ॥੨॥੩॥

نانک کہتا ہے، میں ان سنتوں پر قربان ہوں جو بندگی میں مگن ہو کر ہمیشہ اسی کے ساتھ جُڑے رہتے ہیں۔

2۔ 3۔

ਕਲਿਆਨ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨

کلیان محلہ 5 گھرو 2۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਤੇਰੈ ਮਾਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਾਨਿ ॥

اے رب ! تیری شان گانے سے ہی عزت حاصل ہوتی ہے۔

ਨੈਨ ਬੈਨ ਸ੍ਰਵਨ ਸੁਨੀਐ ਅੰਗ ਅੰਗੇ ਸੁਖ ਪ੍ਰਾਨਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دیدار، نام کا ورد، جہری ذکر کی سماعت، ہر عضو اور جان میں خوشی پیدا کرتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਤ ਉਤ ਦਹ ਦਿਸਿ ਰਵਿਓ ਮੇਰ ਤਿਨਹਿ ਸਮਾਨਿ ॥੧॥

ادھر ادھر، دسوں سمتوں میں، پہاڑوں اور تنکے میں بھی وہی رب موجود ہے۔ 1

ਜਤ ਕਤਾ ਤਤ ਪੇਖੀਐ ਹਰਿ ਪੁਰਖ ਪਤਿ ਪਰਧਾਨ ॥

جہاں کہیں بھی نظر ڈالو، وہی مالک رب دکھائی دیتا ہے، وہ اعلیٰ ہستی کائنات کا مالک اور سردار ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਭ੍ਰਮ ਭੈ ਮਿਟੇ ਕਥੇ ਨਾਨਕ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨ ॥੨॥੧॥੪॥

نانک کہتا ہے: صادق لوگوں کی صحبت سے بھٹکاؤ اور خوف دور ہو جاتے ہیں، یہی برہمن کا اصل علم ہے۔ 2۔ 1۔ 4۔

ਕਲਿਆਨ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کلیان محلہ 5۔

ਗੁਨ ਨਾਦ ਧੁਨਿ ਅਨੰਦ ਬੇਦ ॥

رب کی خوبیاں، ان کی آواز، خوشی بخشنے والی ویدک صدائیں

ਕਥਤ ਸੁਨਤ ਮੁਨਿ ਜਨਾ ਮਿਲਿ ਸੰਤ ਮੰਡਲੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سنتوں کی صحبت میں مُنی ان سب باتوں کو سنتے اور کہتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਗਿਆਨ ਧਿਆਨ ਮਾਨ ਦਾਨ ਮਨ ਰਸਿਕ ਰਸਨ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਤਹ ਪਾਪ ਖੰਡਲੀ ॥੧॥

وہ گیان، دھیان، مان اور دان میں جُٹے ہوتے ہیں۔ دل سے رب کا نام جپتے ہیں اور گناہوں کو مٹا دیتے ہیں۔ 1۔

ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ਗਿਆਨ ਭੁਗਤਿ ਸੁਰਤਿ ਸਬਦ ਤਤ ਬੇਤੇ ਜਪੁ ਤਪੁ ਅਖੰਡਲੀ ॥

وہ یوگ، گیان، شبد، جاپ، تپ اور روحانی وابستگی کے ذریعے وہ روحانیت میں گہرائی اختیار کرتے ہیں۔

ਓਤਿ ਪੋਤਿ ਮਿਲਿ ਜੋਤਿ ਨਾਨਕ ਕਛੂ ਦੁਖੁ ਨ ਡੰਡਲੀ ॥੨॥੨॥੫॥

نانک کہتا ہے: وہ رب کی روشنی میں مدغم ہو جاتے ہیں، اُنہیں کوئی دکھ نہیں چھو سکتا۔ 2۔ 2۔ 5۔

ਕਲਿਆਨੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کلیان محلہ 5۔

ਕਉਨੁ ਬਿਧਿ ਤਾ ਕੀ ਕਹਾ ਕਰਉ ॥

رب سے ملنے کا طریقہ کیا ہے؟ مجھے کیا کرنا چاہیے؟

ਧਰਤ ਧਿਆਨੁ ਗਿਆਨੁ ਸਸਤ੍ਰਗਿਆ ਅਜਰ ਪਦੁ ਕੈਸੇ ਜਰਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کئی لوگ دھیان لگاتے ہیں، ویدوں کا علم رکھتے ہیں، لیکن میں اس مشکل حالت کو کیسے برداشت کروں؟

1۔ وقفہ۔

ਬਿਸਨ ਮਹੇਸ ਸਿਧ ਮੁਨਿ ਇੰਦ੍ਰਾ ਕੈ ਦਰਿ ਸਰਨਿ ਪਰਉ ॥੧॥

کیا میں وشنو، مہیش، سِدھ، مُنی یا اندر کے در پر جا کر شَرن لوں؟ 1۔

ਕਾਹੂ ਪਹਿ ਰਾਜੁ ਕਾਹੂ ਪਹਿ ਸੁਰਗਾ ਕੋਟਿ ਮਧੇ ਮੁਕਤਿ ਕਹਉ ॥

کوئی راج دیتا ہے، کوئی سورگ، لیکن نجات کروڑوں میں سے کسی ایک کے حصے آتی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਰਸੁ ਪਾਈਐ ਸਾਧੂ ਚਰਨ ਗਹਉ ॥੨॥੩॥੬॥

نانک کہتا ہے: سادھو کے قدموں کی پناہ میں آ کر ہی رب کے نام کا رس حاصل ہوتا ہے۔ 2۔ 3۔ 6۔

ਕਲਿਆਨ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کلیان محلہ 5۔

ਪ੍ਰਾਨਪਤਿ ਦਇਆਲ ਪੁਰਖ ਪ੍ਰਭ ਸਖੇ ॥

اے رب! تُو ہی میرے پرانوں کا مالک رب، رحم والا، پرم پرش اور سچا ساتھی ہے۔

ਗਰਭ ਜੋਨਿ ਕਲਿ ਕਾਲ ਜਾਲ ਦੁਖ ਬਿਨਾਸਨੁ ਹਰਿ ਰਖੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تُو ہی مجھے رحم کے ساتھ کال، گربھ، اور دکھوں کے جال سے بچاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮ ਧਾਰੀ ਸਰਨਿ ਤੇਰੀ ॥

میں تیرا نام لے کر تیری پناہ میں آیا ہوں۔

ਪ੍ਰਭ ਦਇਆਲ ਟੇਕ ਮੇਰੀ ॥੧॥

اے رحم والے رب ! تُو ہی میرا سہارا ہے۔ 1۔

ਅਨਾਥ ਦੀਨ ਆਸਵੰਤ ॥

میں جیسا کمزور، محتاج تیرا ہی آسرا رکھتا ہوں۔

ਨਾਮੁ ਸੁਆਮੀ ਮਨਹਿ ਮੰਤ ॥੨॥

اے مالک رب ! تیرا نام ہی میرے دل کا منتر ہے۔ 2۔

ਤੁਝ ਬਿਨਾ ਪ੍ਰਭ ਕਿਛੁ ਨ ਜਾਨੂ ॥

اے رب ! میں تیرے سوا کسی کو نہیں جانتا اور

ਸਰਬ ਜੁਗ ਮਹਿ ਤੁਮ ਪਛਾਨੂ ॥੩॥

ساری دنیا میں میں تجھ ہی کو پہچانتا ہوں۔ 3۔

ਹਰਿ ਮਨਿ ਬਸੇ ਨਿਸਿ ਬਾਸਰੋ ॥

رب میرے دل میں دن رات بستا ہے اور

ਗੋਬਿੰਦ ਨਾਨਕ ਆਸਰੋ ॥੪॥੪॥੭॥

نانک کہتا ہے: گووند ہی میرا سہارا ہے۔ 4۔ 4۔ 7۔

ਕਲਿਆਨ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کلیان محلہ 5۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਜਾਪੀਐ ਭਗਵਾਨ ॥

دل و جان سے رب کے نام کا ذکر کرنا چاہیے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਭਏ ਸਦਾ ਸੂਖ ਕਲਿਆਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب پورا گرو خوش ہو جاتا ہے، تب ہمیشہ سکون اور بھلا نصیب ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਰਬ ਕਾਰਜ ਸਿਧਿ ਭਏ ਗਾਇ ਗੁਨ ਗੁਪਾਲ ॥

رب کے اوصاف گانے سے سارے کام سنور جاتے ہیں۔

ਮਿਲਿ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਪ੍ਰਭੂ ਸਿਮਰੇ ਨਾਠਿਆ ਦੁਖ ਕਾਲ ॥੧॥

سادھو سنگت میں رب کا سمرن کیا جائے، تو دکھ اور موت دور ہو جاتے ہیں۔ 1۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰਿਆ ਕਰਉ ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਸੇਵ ॥

اے میرے رب ! مجھ پر رحم فرما تاکہ میں دن رات تیری بندگی میں لگا رہوں۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਸਰਣਾਗਤੀ ਹਰਿ ਪੁਰਖ ਪੂਰਨ ਦੇਵ ॥੨॥੫॥੮॥

غلام نانک اُس کامل مالک رب کی پناہ میں آگیا ہے۔ 2۔ 5۔ 8۔

ਕਲਿਆਨੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کلیان محلہ 5۔

ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਜਾਨੁ ॥

میرا رب دلوں کا حال جاننے والا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪੂਰਨ ਪਰਮੇਸਰ ਨਿਹਚਲੁ ਸਚੁ ਸਬਦੁ ਨੀਸਾਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے کامل رب ! تو ابدی ہے، مہربانی فرما، سچا کلام ہی نجات کی علامت ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਆਨ ਨ ਕੋਈ ਸਮਰਥੁ ਤੇਰੀ ਆਸ ਤੇਰਾ ਮਨਿ ਤਾਨੁ ॥

رب کے سوا اور کوئی بھی طاقت والا نہیں، مجھے صرف تیری ہی امید ہے، اور تیرا ہی سہارا ہے۔

ਸਰਬ ਘਟਾ ਕੇ ਦਾਤੇ ਸੁਆਮੀ ਦੇਹਿ ਸੁ ਪਹਿਰਨੁ ਖਾਨੁ ॥੧॥

اے تمام مخلوق کے داتا، اے مالک رب ! جو تو دیتا ہے، وہی پہنتا اور کھاتا ہوں۔ 1

ਸੁਰਤਿ ਮਤਿ ਚਤੁਰਾਈ ਸੋਭਾ ਰੂਪੁ ਰੰਗੁ ਧਨੁ ਮਾਨੁ ॥

عقل، سمجھ، ہوشیاری، شان، خوبصورتی، رنگت، دولت اور عزت سب کچھ تو ہی عطا کرتا ہے۔

ਸਰਬ ਸੁਖ ਆਨੰਦ ਨਾਨਕ ਜਪਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਕਲਿਆਨੁ ॥੨॥੬॥੯॥

نانک گذارش کرتے ہیں کہ رام نام کے ذکر میں ہی سکون، خوشی اور نجات ہے۔ 2۔ 6۔ 9۔

ਕਲਿਆਨੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

کلیان محلہ 5۔

ਹਰਿ ਚਰਨ ਸਰਨ ਕਲਿਆਨ ਕਰਨ ॥

رب کے قدموں کی پناہ بخشش دینے والی ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਨਾਮੁ ਪਤਿਤ ਪਾਵਨੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کا نام گناہ گاروں کو پاک کردیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਜਪਿ ਨਿਸੰਗ ਜਮਕਾਲੁ ਤਿਸੁ ਨ ਖਾਵਨੋ ॥੧॥

سادھوؤں کی صحبت میں رب کا بھجن کرنے والوں کو موت چھو نہیں سکتی۔ 1

ਮੁਕਤਿ ਜੁਗਤਿ ਅਨਿਕ ਸੁਖ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਲਵੈ ਨ ਲਾਵਨੋ ॥

نجات، روحانی راستہ اور دنیاوی عیش و آرام بھی رب کی بھگتی کے مقابلے میں کچھ نہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਦਰਸ ਲੁਬਧ ਦਾਸ ਨਾਨਕ ਬਹੁੜਿ ਜੋਨਿ ਨ ਧਾਵਨੋ ॥੨॥੭॥੧੦॥

غلام نانک کہتے ہیں کہ دیدار میں مگن ہے، اسے دوبارہ پیدائش و موت کا چکر نہیں کاٹنا پڑتا۔ 2۔ 7۔ 10۔

ਕਲਿਆਨ ਮਹਲਾ ੪ ਅਸਟਪਦੀਆ ॥

کلیان محلہ 4 اسٹپدیہ۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਮਾ ਰਮ ਰਾਮੋ ਸੁਨਿ ਮਨੁ ਭੀਜੈ ॥

کائنات میں رب ہی رچا بسا ہے، اس کا نام سن کر دل خوش ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਰਸੁ ਮੀਠਾ ਗੁਰਮਤਿ ਸਹਜੇ ਪੀਜੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کا نام امرت رس کی طرح میٹھا ہے، گرو کی تعلیم سے سکون سے اسے پی لیا جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਸਟ ਮਹਿ ਜਿਉ ਹੈ ਬੈਸੰਤਰੁ ਮਥਿ ਸੰਜਮਿ ਕਾਢਿ ਕਢੀਜੈ ॥

جیسے لکڑی میں آگ چھپی ہوتی ہے اور محنت سے نکالی جاتی ہے،

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਹੈ ਜੋਤਿ ਸਬਾਈ ਤਤੁ ਗੁਰਮਤਿ ਕਾਢਿ ਲਈਜੈ ॥੧॥

اسے ہی رب کا نام ہر جگہ ہے، گرو کی تعلیم سے اسے حاصل کیا جاتا ہے۔ 1

ਨਉ ਦਰਵਾਜ ਨਵੇ ਦਰ ਫੀਕੇ ਰਸੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਦਸਵੇ ਚੁਈਜੈ ॥

آنکھ، ناک، کان وغیرہ جسم کے نو دروازے بیکار ہیں، اصل امرت کا رس دسویں در سے بہتا ہے۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਪਿਆਰੇ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਜੈ ॥੨॥

اے پیارے! رحم فرما اور گرو کے شبد کے ذریعے رب کے رس کو پینے دے۔ 2۔

ਕਾਇਆ ਨਗਰੁ ਨਗਰੁ ਹੈ ਨੀਕੋ ਵਿਚਿ ਸਉਦਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਕੀਜੈ ॥

یہ جسم کا نگر بہت ہی خوبصورت ہے، یہاں رب کے نام کا سودا کرنا ہے۔

ਰਤਨ ਲਾਲ ਅਮੋਲ ਅਮੋਲਕ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਾ ਲੀਜੈ ॥੩॥

اگر صادق گرو کی خدمت کی جائے تو قیمتی رتن کی طرح امرت نام ملتا ہے۔ 3۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਅਗਮੁ ਅਗਮੁ ਹੈ ਠਾਕੁਰੁ ਭਰਿ ਸਾਗਰ ਭਗਤਿ ਕਰੀਜੈ ॥

صادق گرو ناقابل رسائی ہے، رب بھگتی کے سمندر سے بھرپور ہے۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਦੀਨ ਹਮ ਸਾਰਿੰਗ ਇਕ ਬੂੰਦ ਨਾਮੁ ਮੁਖਿ ਦੀਜੈ ॥੪॥

اے ہری ! کرم فرما کر مجھپیاسے کو تیرے نام کی بوند عطا فرما۔ 4۔

ਲਾਲਨੁ ਲਾਲੁ ਲਾਲੁ ਹੈ ਰੰਗਨੁ ਮਨੁ ਰੰਗਨ ਕਉ ਗੁਰ ਦੀਜੈ ॥

رب رنگوں سے بھرپور ہے، دل کو رنگنے کے لیے گرو کو سونپ دو۔

ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਾਮ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਰਸ ਰਸਿਕ ਗਟਕ ਨਿਤ ਪੀਜੈ ॥੫॥

رب کے رنگ میں رنگے ہوئے لوگ ہر وقت رب کے رس کو مزے سے پیتے ہیں۔ 5۔

ਬਸੁਧਾ ਸਪਤ ਦੀਪ ਹੈ ਸਾਗਰ ਕਢਿ ਕੰਚਨੁ ਕਾਢਿ ਧਰੀਜੈ ॥

اگر پوری زمین، ساتوں جزیرے اور سمندر سے سونا نکال کر دیا جائے،

ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਕੇ ਜਨ ਇਨਹੁ ਨ ਬਾਛਹਿ ਹਰਿ ਮਾਗਹਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਦੀਜੈ ॥੬॥

تو بھی میرے مالک رب کے بندے ان چیزوں کو نہیں مانگتے، وہ رب کا رس ہی مانگتے ہیں۔ 6۔

ਸਾਕਤ ਨਰ ਪ੍ਰਾਨੀ ਸਦ ਭੂਖੇ ਨਿਤ ਭੂਖਨ ਭੂਖ ਕਰੀਜੈ ॥

مایا کے بندے ہمیشہ بھوکے رہتے ہیں، ان کی حرص کبھی ختم نہیں ہوتی۔

ਧਾਵਤੁ ਧਾਇ ਧਾਵਹਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਮਾਇਆ ਲਖ ਕੋਸਨ ਕਉ ਬਿਧਿ ਦੀਜੈ ॥੭॥

وہ مایا کی محبت میں لاکھوں کوس دور تک بھی دوڑ کر چلے جاتے ہیں۔ 7۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਨ ਊਤਮ ਕਿਆ ਉਪਮਾ ਤਿਨ੍ ਦੀਜੈ ॥

جو لوگ رب رب رب کرتے رہتے ہیں، وہ اعلیٰ لوگ ہیں ان کی کوئی مثال نہیں دی جا سکتی۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਤੁਲਿ ਅਉਰੁ ਨ ਉਪਮਾ ਜਨ ਨਾਨਕ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੀਜੈ ॥੮॥੧॥

رب کے نام کے برابر کوئی اور مثال نہیں، نانک پر اس کی کرم نوازی ہمیشہ بنی رہے۔ 8۔ 1۔

ਕਲਿਆਨ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کلیان محلہ 4۔

ਰਾਮ ਗੁਰੁ ਪਾਰਸੁ ਪਰਸੁ ਕਰੀਜੈ ॥

اے مالک رب ! تو ہمیں ایسا صادق گرو عطا کر جو پارس کی طرح ہمیں چھو لے۔

ਹਮ ਨਿਰਗੁਣੀ ਮਨੂਰ ਅਤਿ ਫੀਕੇ ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਰਸੁ ਕੀਜੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہم بے صفات اور بدنما لوہے کی مانند ہیں، اگر ہمیں صادق گرو پارس مل جائے تو ہم بھی سنور جائیں۔ 1 ۔ وقفہ۔

ਸੁਰਗ ਮੁਕਤਿ ਬੈਕੁੰਠ ਸਭਿ ਬਾਂਛਹਿ ਨਿਤਿ ਆਸਾ ਆਸ ਕਰੀਜੈ ॥

سب لوگ جنت، نجات اور بہشت کی خواہش کرتے ہیں اور روزانہ آرزوئیں پالتے ہیں۔

ਹਰਿ ਦਰਸਨ ਕੇ ਜਨ ਮੁਕਤਿ ਨ ਮਾਂਗਹਿ ਮਿਲਿ ਦਰਸਨ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਮਨੁ ਧੀਜੈ ॥੧॥

مگر جو رب کے دیدار کے طالب ہوتے ہیں وہ کبھی نجات نہیں مانگتے، انہیں تو دیدار سے ہی تسکین مل جاتی ہے۔ 1۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਸਬਲੁ ਹੈ ਭਾਰੀ ਮੋਹੁ ਕਾਲਖ ਦਾਗ ਲਗੀਜੈ ॥

مایا کی محبت بہت طاقتور اور بوجھل ہے، یہ دل پر کالک کے داغ لگا دیتی ہے،

ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਕੇ ਜਨ ਅਲਿਪਤ ਹੈ ਮੁਕਤੇ ਜਿਉ ਮੁਰਗਾਈ ਪੰਕੁ ਨ ਭੀਜੈ ॥੨॥

لیکن میرے مالک رب کے بندے اس سے الگ اور آزاد رہتے ہیں، جیسے بطخ پانی میں رہ کر بھی گیلی نہیں ہوتی۔ 2۔

ਚੰਦਨ ਵਾਸੁ ਭੁਇਅੰਗਮ ਵੇੜੀ ਕਿਵ ਮਿਲੀਐ ਚੰਦਨੁ ਲੀਜੈ ॥

چندن کی خوشبو سانپوں سے گھری رہتی ہے، چندن کیسے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਕਾਢਿ ਖੜਗੁ ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਕਰਾਰਾ ਬਿਖੁ ਛੇਦਿ ਛੇਦਿ ਰਸੁ ਪੀਜੈ ॥੩॥

گرو کے علم کی تلوار نکالو، زہر کو کاٹو اور پھر امرت رس پی لو۔ 3

ਆਨਿ ਆਨਿ ਸਮਧਾ ਬਹੁ ਕੀਨੀ ਪਲੁ ਬੈਸੰਤਰ ਭਸਮ ਕਰੀਜੈ ॥

بہت ساری لکڑیاں جمع کی گئیں، مگر ایک پل کی آگ نے سب کو راکھ کر دیا۔

ਮਹਾ ਉਗ੍ਰ ਪਾਪ ਸਾਕਤ ਨਰ ਕੀਨੇ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਲੂਕੀ ਦੀਜੈ ॥੪॥

مایا پرست لوگ بڑے گناہ کرتے ہیں، لیکن جب سچے سادھو سے ملتے ہیں تو ان کا گناہ جلا دیا جاتا ہے۔ 4۔

ਸਾਧੂ ਸਾਧ ਸਾਧ ਜਨ ਨੀਕੇ ਜਿਨ ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ਧਰੀਜੈ ॥

سادھو پاک اور نیک لوگ ہیں، جن کے دل میں رب کا نام بستا ہے۔

ਪਰਸ ਨਿਪਰਸੁ ਭਏ ਸਾਧੂ ਜਨ ਜਨੁ ਹਰਿ ਭਗਵਾਨੁ ਦਿਖੀਜੈ ॥੫॥

سادھو کی صحبت رب کے دیدار کے برابر ہے۔ 5

ਸਾਕਤ ਸੂਤੁ ਬਹੁ ਗੁਰਝੀ ਭਰਿਆ ਕਿਉ ਕਰਿ ਤਾਨੁ ਤਨੀਜੈ ॥

مایا پرست کی زندگی کی ڈور الٹی سیدھی الجھی ہوئی ہے، اسے کیسے سلجھایا جا سکتا ہے۔

ਤੰਤੁ ਸੂਤੁ ਕਿਛੁ ਨਿਕਸੈ ਨਾਹੀ ਸਾਕਤ ਸੰਗੁ ਨ ਕੀਜੈ ॥੬॥

ایسی الجھن سے ڈور باہر نکلتی ہی نہیں، اس لیے مایاپرست کی سنگت نہیں کرنی چاہیے۔ 6۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਹੈ ਨੀਕੀ ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਰਾਮੁ ਰਵੀਜੈ ॥

ستگرو کی صحبت سب سے بہتر ہے، اس میں رب کا ذکر ہر وقت جاری رہتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਰਤਨ ਜਵੇਹਰ ਮਾਣਕ ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਲੀਜੈ ॥੭॥

رب کے نام جیسے قیمتی جواہر دل کے اندر چھپے ہوتے ہیں، جو ستگرو کی مہربانی سے ملتے ہیں۔ 7۔

ਮੇਰਾ ਠਾਕੁਰੁ ਵਡਾ ਵਡਾ ਹੈ ਸੁਆਮੀ ਹਮ ਕਿਉ ਕਰਿ ਮਿਲਹ ਮਿਲੀਜੈ ॥

میرا مالک رب بہت عظیم ہے، ہم کیسے اس سے مل سکتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਜਨ ਕਉ ਪੂਰਨੁ ਦੀਜੈ ॥੮॥੨॥

نانک کہتے ہیں کہ کامل گرو ہی رب سے ملا کر بندے کو بھی مکمل کر دیتا ہے۔ 8۔ 2۔

ਕਲਿਆਨੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کلیان محلہ 4۔

ਰਾਮਾ ਰਮ ਰਾਮੋ ਰਾਮੁ ਰਵੀਜੈ ॥

ہر جگہ رب کی ہی جھلک ہے، اس کا ہی ذکر کرو،

ਸਾਧੂ ਸਾਧ ਸਾਧ ਜਨ ਨੀਕੇ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਕੀਜੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سادھو نیک اور بھلے لوگ ہیں، ان کے ساتھ مل کر رب کے رنگ میں رنگ جاؤ۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭੁ ਜਗੁ ਹੈ ਜੇਤਾ ਮਨੁ ਡੋਲਤ ਡੋਲ ਕਰੀਜੈ ॥

جہاں تک بھی مخلوق ہے، سب کا دل بھٹکتا ہے،

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਸਾਧੁ ਮਿਲਾਵਹੁ ਜਗੁ ਥੰਮਨ ਕਉ ਥੰਮੁ ਦੀਜੈ ॥੧॥

اے رب ! رحم کر اور سچے سادھو سے ملا دے، جو دنیا کو سہارا دینے والے ہیں۔ 1۔

ਬਸੁਧਾ ਤਲੈ ਤਲੈ ਸਭ ਊਪਰਿ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਚਰਨ ਰੁਲੀਜੈ ॥

زمین سب کے نیچے ہے، لیکن وہ بھی ان سادھوؤں کے قدموں کی خاک سے اونچی ہو جاتی ہے،

ਅਤਿ ਊਤਮ ਅਤਿ ਊਤਮ ਹੋਵਹੁ ਸਭ ਸਿਸਟਿ ਚਰਨ ਤਲ ਦੀਜੈ ॥੨॥

بہت اعلیٰ بن جاؤ، اتنے اعلیٰ کہ ساری مخلوق تمہارے قدموں تلے ہو جائے۔ 2۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜੋਤਿ ਭਲੀ ਸਿਵ ਨੀਕੀ ਆਨਿ ਪਾਨੀ ਸਕਤਿ ਭਰੀਜੈ ॥

صادق گرو کی تعلیم سے دل میں رب کی روشنی پیدا ہوتی ہے، اور مایا بھی اس کے تابع ہو جاتی ہے۔

ਮੈਨਦੰਤ ਨਿਕਸੇ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਸਾਰੁ ਚਬਿ ਚਬਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਜੈ ॥੩॥

جیسے موم کے دانت ہوں، ان سے گرو کی باتوں کو چباؤ اور ہر رس کا مزہ لو۔ 3۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਬਹੁ ਕੀਆ ਗੁਰ ਸਾਧੂ ਪੁਰਖ ਮਿਲੀਜੈ ॥

رب کے نام کی مہربانی سے سادھو گرو ملا،

ਗੁਨ ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਸਥੀਰਨ ਕੀਏ ਹਰਿ ਸਗਲ ਭਵਨ ਜਸੁ ਦੀਜੈ ॥੪॥

اس نے رب کے اوصاف پھیلائے اور سارے جہان میں رب کی بڑائی سنائی۔ 4

ਸਾਧੂ ਸਾਧ ਸਾਧ ਮਨਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਬਿਨੁ ਦੇਖੇ ਰਹਿ ਨ ਸਕੀਜੈ ॥

سادھو کا دل صرف رب میں لگا ہوتا ہے، وہ اس کے دیدار کے بغیر رہ نہیں سکتا،

ਜਿਉ ਜਲ ਮੀਨ ਜਲੰ ਜਲ ਪ੍ਰੀਤਿ ਹੈ ਖਿਨੁ ਜਲ ਬਿਨੁ ਫੂਟਿ ਮਰੀਜੈ ॥੫॥

جیسے مچھلی پانی کے بغیر ایک پل بھی زندہ نہیں رہ سکتی۔ 5۔

ਮਹਾ ਅਭਾਗ ਅਭਾਗ ਹੈ ਜਿਨ ਕੇ ਤਿਨ ਸਾਧੂ ਧੂਰਿ ਨ ਪੀਜੈ ॥

جو لوگ بہت ہی بد نصیب ہوتے ہیں، وہ صادقوں کے قدموں کی خاک نہیں پیتے۔

ਤਿਨਾ ਤਿਸਨਾ ਜਲਤ ਜਲਤ ਨਹੀ ਬੂਝਹਿ ਡੰਡੁ ਧਰਮ ਰਾਇ ਕਾ ਦੀਜੈ ॥੬॥

وہ آرزو کی آگ میں جلتے رہتے ہیں، ان کی آگ نہیں بجھتی اور وہ ملک الموت کے عذاب کے لائق ہوتے ہیں۔ 6

ਸਭਿ ਤੀਰਥ ਬਰਤ ਜਗ ਪੁੰਨ ਕੀਏ ਹਿਵੈ ਗਾਲਿ ਗਾਲਿ ਤਨੁ ਛੀਜੈ ॥

لوگ یاترا کرتے ہیں، روزے رکھتے ہیں، عبادات کرواتے ہیں اور عطیہ اور نیکی کرتے ہیں، برف میں جسم کو گھِس گھِس کر اذیت دیتے ہیں۔

ਅਤੁਲਾ ਤੋਲੁ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਹੈ ਗੁਰਮਤਿ ਕੋ ਪੂਜੈ ਨ ਤੋਲ ਤੁਲੀਜੈ ॥੭॥

مالک رب کے نام کا وزن بے مثال ہے، صادق گرو کی تعلیم سے یہ سمجھ میں آتا ہے، ان اعمال کا اس نام سے موازنہ نہیں کیا جا سکتا۔ 7

ਤਵ ਗੁਨ ਬ੍ਰਹਮ ਬ੍ਰਹਮ ਤੂ ਜਾਨਹਿ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਰਨਿ ਪਰੀਜੈ ॥

اے رب ! تیرے اوصاف بے شمار ہیں، تو ہی انہیں جانتا ہے، بندہ نانک تیری پناہ لیتا ہے۔

ਤੂ ਜਲ ਨਿਧਿ ਮੀਨ ਹਮ ਤੇਰੇ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸੰਗਿ ਰਖੀਜੈ ॥੮॥੩॥

تو پانی کا خزانہ ہے، ہم تیری مچھلیاں ہیں، مہربانی فرما، ہمیں اپنے ساتھ رکھ۔ 8۔ 3۔

ਕਲਿਆਨ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کلیان محلہ 4۔

ਰਾਮਾ ਰਮ ਰਾਮੋ ਪੂਜ ਕਰੀਜੈ ॥

اے لوگو ! رام ہر جگہ موجود ہے، رام ہی کی بندگی کرو۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਰਪਿ ਧਰਉ ਸਭੁ ਆਗੈ ਰਸੁ ਗੁਰਮਤਿ ਗਿਆਨੁ ਦ੍ਰਿੜੀਜੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنا دل و جان اس کے سامنے پیش کرو، صادق گرو کی تعلیم کے مطابق روحانی ذائقہ اور علم کو مضبوطی سے تھام لو۔ 1۔ وقفہ۔

ਬ੍ਰਹਮ ਨਾਮ ਗੁਣ ਸਾਖ ਤਰੋਵਰ ਨਿਤ ਚੁਨਿ ਚੁਨਿ ਪੂਜ ਕਰੀਜੈ ॥

مالک رب کے نام کا ذکر ایک ایسا درخت ہے جس کی شاخیں خوبیوں سے بھری ہوئی ہیں، ہر روز اس کی عبادت کرو۔

ਆਤਮ ਦੇਉ ਦੇਉ ਹੈ ਆਤਮੁ ਰਸਿ ਲਾਗੈ ਪੂਜ ਕਰੀਜੈ ॥੧॥

روح ہی سچا معبود ہے اور معبود بھی روح ہے، محبت سے اس کی عبادت کرو۔ 1۔

ਬਿਬੇਕ ਬੁਧਿ ਸਭ ਜਗ ਮਹਿ ਨਿਰਮਲ ਬਿਚਰਿ ਬਿਚਰਿ ਰਸੁ ਪੀਜੈ ॥

عقل و شعور پوری دنیا میں پاکیزہ ہیں، انہیں اپنا کر ذائقہ لو، اور رب کے نام کا رس پیو۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਇਆ ਸਤਿਗੁਰ ਕਉ ਇਹੁ ਮਨੁ ਦੀਜੈ ॥੨॥

صادق گرو کے فضل سے روحانی خزانہ حاصل ہوا ہے، یہ دل اسی گرو کو سونپ دو۔ 2۔

ਨਿਰਮੋਲਕੁ ਅਤਿ ਹੀਰੋ ਨੀਕੋ ਹੀਰੈ ਹੀਰੁ ਬਿਧੀਜੈ ॥

مالک رب کا نام بے مول اور نہایت قیمتی ہیرا ہے، اسے اپنے دل کے ہیرے سے ملا لو۔

ਮਨੁ ਮੋਤੀ ਸਾਲੁ ਹੈ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਜਿਤੁ ਹੀਰਾ ਪਰਖਿ ਲਈਜੈ ॥੩॥

دل موتی جیسا ہے، صادق گرو کے کلام سے وہ اتنا قیمتی بن جاتا ہے کہ اصل ہیرے کی پہچان کر لیتا ہے۔ 3۔

ਸੰਗਤਿ ਸੰਤ ਸੰਗਿ ਲਗਿ ਊਚੇ ਜਿਉ ਪੀਪ ਪਲਾਸ ਖਾਇ ਲੀਜੈ ॥

صادقوں کی صحبت سے عام انسان بھی بلند مقام پر پہنچ جاتا ہے، جیسے پیپل کا درخت پلّاش کو اپنے اندر جذب کر لیتا ہے۔

ਸਭ ਨਰ ਮਹਿ ਪ੍ਰਾਨੀ ਊਤਮੁ ਹੋਵੈ ਰਾਮ ਨਾਮੇ ਬਾਸੁ ਬਸੀਜੈ ॥੪॥

تمام انسانوں میں بشر سب سے افضل ہے، اس سے مالک رب کے نام کی خوشبو آتی ہے۔ 4

ਨਿਰਮਲ ਨਿਰਮਲ ਕਰਮ ਬਹੁ ਕੀਨੇ ਨਿਤ ਸਾਖਾ ਹਰੀ ਜੜੀਜੈ ॥

وہ بہت سے پاکیزہ اعمال کرتا ہے، اسی لیے نیکیوں کی شاخیں سرسبز و شاداب ہوتی ہیں۔

ਧਰਮੁ ਫੁਲੁ ਫਲੁ ਗੁਰਿ ਗਿਆਨੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਬਹਕਾਰ ਬਾਸੁ ਜਗਿ ਦੀਜੈ ॥੫॥

گرو نے علم دے کر یہ مضبوط کیا ہے کہ اصل پھل اور پھول دین ہی ہے، اس کی خوشبو دنیا میں پھیلاؤ۔ 5

ਏਕ ਜੋਤਿ ਏਕੋ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਸਭ ਬ੍ਰਹਮ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਇਕੁ ਕੀਜੈ ॥

ایک ہی نور ہے جو دل میں بستا ہے، ہر شے میں ایک ہی رب دکھائی دیتا ہے۔

ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਸਭ ਏਕੈ ਹੈ ਪਸਰੇ ਸਭ ਚਰਨ ਤਲੇ ਸਿਰੁ ਦੀਜੈ ॥੬॥

روحانی رب سب میں ایک ہی طور پر پھیلا ہوا ہے، سب کے قدموں میں سر جھکانا چاہیے۔ 6

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਨਕਟੇ ਨਰ ਦੇਖਹੁ ਤਿਨ ਘਸਿ ਘਸਿ ਨਾਕ ਵਢੀਜੈ ॥

مالک رب کے نام کے بغیر انسان بے حیاء ہوتے ہیں، ان کی ناک جیسے گھس کر کاٹ دی گئی ہو۔

ਸਾਕਤ ਨਰ ਅਹੰਕਾਰੀ ਕਹੀਅਹਿ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵੀਜੈ ॥੭॥

جو رب سے منکر ہوتے ہیں، انہیں مغرور کہا جاتا ہے، اور مالک رب کے نام کے بغیر ان کی زندگی شرمناک ہے۔ 7

ਜਬ ਲਗੁ ਸਾਸੁ ਸਾਸੁ ਮਨ ਅੰਤਰਿ ਤਤੁ ਬੇਗਲ ਸਰਨਿ ਪਰੀਜੈ ॥

جب تک سانس باقی ہے، اسی وقت مالک رب کی پناہ میں آجاؤ۔

ਨਾਨਕ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਧਾਰਹੁ ਮੈ ਸਾਧੂ ਚਰਨ ਪਖੀਜੈ ॥੮॥੪॥

نانک التجا کرتے ہیں کہ اے رب ! مہربانی فرما کہ میں صادقوں کے قدم دھو سکوں۔ 8۔ 4۔

ਕਲਿਆਨ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کلیان محلہ 4۔

ਰਾਮਾ ਮੈ ਸਾਧੂ ਚਰਨ ਧੁਵੀਜੈ ॥

اے رام ! میں صادقوں کے قدم دھونا چاہتا ہوں۔

ਕਿਲਬਿਖ ਦਹਨ ਹੋਹਿ ਖਿਨ ਅੰਤਰਿ ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਕਿਰਪਾ ਕੀਜੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے آقا ! ایسی رحمت فرما کہ میرے گناہ لمحے میں جل کر خاک ہو جائیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੰਗਤ ਜਨ ਦੀਨ ਖਰੇ ਦਰਿ ਠਾਢੇ ਅਤਿ ਤਰਸਨ ਕਉ ਦਾਨੁ ਦੀਜੈ ॥

مانگنے والے بندے عاجزی سے تیرے در پر کھڑے ہیں، ان پیاسوں کو نام کا دان دے دے۔

ਤ੍ਰਾਹਿ ਤ੍ਰਾਹਿ ਸਰਨਿ ਪ੍ਰਭ ਆਏ ਮੋ ਕਉ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜੀਜੈ ॥੧॥

اے رب ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں، مجھے بچا اور صادق گرو کی تعلیم سے مالک رب کے نام کو مضبوطی سے میرے دل میں بٹھا دے۔ 1۔

ਕਾਮ ਕਰੋਧੁ ਨਗਰ ਮਹਿ ਸਬਲਾ ਨਿਤ ਉਠਿ ਉਠਿ ਜੂਝੁ ਕਰੀਜੈ ॥

شہوت اور غصہ جسم کے اندر طاقتور ہیں، ہر روز وہ لڑائی کرتے ہیں۔

ਅੰਗੀਕਾਰੁ ਕਰਹੁ ਰਖਿ ਲੇਵਹੁ ਗੁਰ ਪੂਰਾ ਕਾਢਿ ਕਢੀਜੈ ॥੨॥

اے کامل گرو ! مجھے اپنا بنا کر بچا لے، اور ان دشمنوں کو نکال باہر کر۔ 2۔

ਅੰਤਰਿ ਅਗਨਿ ਸਬਲ ਅਤਿ ਬਿਖਿਆ ਹਿਵ ਸੀਤਲੁ ਸਬਦੁ ਗੁਰ ਦੀਜੈ ॥

اندر شدید لالچ کی آگ جل رہی ہے، ایسی یخ بستہ ٹھنڈک والے گرو کے الفاظ دے جو اسے بجھا دے۔

ਤਨਿ ਮਨਿ ਸਾਂਤਿ ਹੋਇ ਅਧਿਕਾਈ ਰੋਗੁ ਕਾਟੈ ਸੁਖਿ ਸਵੀਜੈ ॥੩॥

اس سے تن، من میں سکون پیدا ہوتا ہے، زیادہ تر بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں اور راحت نصیب ہوتی ہے۔ 3۔

ਜਿਉ ਸੂਰਜੁ ਕਿਰਣਿ ਰਵਿਆ ਸਰਬ ਠਾਈ ਸਭ ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਾਮੁ ਰਵੀਜੈ ॥

جیسے سورج کی کرنیں ہر جگہ پہنچتی ہیں، ویسے ہی رب ہر دل میں بس رہا ہے۔

ਸਾਧੁ ਸਾਧ ਮਿਲੇ ਰਸੁ ਪਾਵੈ ਤਤੁ ਨਿਜ ਘਰਿ ਬੈਠਿਆ ਪੀਜੈ ॥੪॥

صادق بندہ دوسرے صادق سے ملتا ہے تو روحانی ذائقہ پاتا ہے، حقیقت کو اپنے اندر بیٹھے ہی محسوس کرتا ہے۔ 4۔

ਜਨ ਕਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗੀ ਗੁਰ ਸੇਤੀ ਜਿਉ ਚਕਵੀ ਦੇਖਿ ਸੂਰੀਜੈ ॥

بندے کو گرو سے ایسی محبت ہوتی ہے، جیسے چکوی سورج کو دیکھ کر پیار ظاہر کرتی ہے۔

ਨਿਰਖਤ ਨਿਰਖਤ ਰੈਨਿ ਸਭ ਨਿਰਖੀ ਮੁਖੁ ਕਾਢੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਜੈ ॥੫॥

وہ رات بھر تکتا رہتا ہے، جب سورج چہرہ دکھاتا ہے تو وہ دیدار کا امرت پیتا ہے۔ 5۔

ਸਾਕਤ ਸੁਆਨ ਕਹੀਅਹਿ ਬਹੁ ਲੋਭੀ ਬਹੁ ਦੁਰਮਤਿ ਮੈਲੁ ਭਰੀਜੈ ॥

جو رب سے منہ موڑتے ہیں وہ کتے کی طرح لالچی کہلاتے ہیں، ان کے اندر برے خیالات کی گندگی بھری ہوتی ہے۔

ਆਪਨ ਸੁਆਇ ਕਰਹਿ ਬਹੁ ਬਾਤਾ ਤਿਨਾ ਕਾ ਵਿਸਾਹੁ ਕਿਆ ਕੀਜੈ ॥੬॥

وہ اپنی خواہش کے لیے بہت باتیں کرتے ہیں، ایسے لوگوں پر بھروسا کیسے کیا جائے؟ 6۔

ਸਾਧੂ ਸਾਧ ਸਰਨਿ ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਰਸੁ ਕਾਢਿ ਕਢੀਜੈ ॥

صادق بندوں کی پناہ میں آؤ، ان کی صحبت میں رہو، جس سے رب کے نام کا ذائقہ حاصل ہو۔

ਪਰਉਪਕਾਰ ਬੋਲਹਿ ਬਹੁ ਗੁਣੀਆ ਮੁਖਿ ਸੰਤ ਭਗਤ ਹਰਿ ਦੀਜੈ ॥੭॥

نیک لوگ دوسروں کے فائدے کی باتیں کرتے ہیں، اس لیے صادقوں اور بھکتوں کی مجلس میں رہو۔ 7

ਤੂ ਅਗਮ ਦਇਆਲ ਦਇਆ ਪਤਿ ਦਾਤਾ ਸਭ ਦਇਆ ਧਾਰਿ ਰਖਿ ਲੀਜੈ ॥

اے رب ! تو ناقابلِ فہم، مہربان، رحمت کا خزانہ اور سب کو عطا کرنے والا ہے، سب پر رحم کر اور ہمیں بچا لے۔

ਸਰਬ ਜੀਅ ਜਗਜੀਵਨੁ ਏਕੋ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ਕਰੀਜੈ ॥੮॥੫॥

نانک کہتے ہیں کہ وہی ایک رب تمام مخلوقات کا زندگی دینے والا ہے، وہی سب کی پرورش کرتا ہے۔ 8۔

۔5

ਕਲਿਆਨੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

کلیان محلہ 4

ਰਾਮਾ ਹਮ ਦਾਸਨ ਦਾਸ ਕਰੀਜੈ ॥

اے رب ! ہمیں بندوں کا بھی بندہ بنا دے۔

ਜਬ ਲਗਿ ਸਾਸੁ ਹੋਇ ਮਨ ਅੰਤਰਿ ਸਾਧੂ ਧੂਰਿ ਖਿਵੀਜੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب تک دل میں سانسیں باقی ہیں، صادقوں کے قدموں کی خاک پیتے رہو۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਕਰੁ ਨਾਰਦੁ ਸੇਖਨਾਗ ਮੁਨਿ ਧੂਰਿ ਸਾਧੂ ਕੀ ਲੋਚੀਜੈ ॥

شِو، نارد، شیش ناگ اور رِشی سب صادقوں کے قدموں کی خاک کے خواہشمند ہیں۔

ਭਵਨ ਭਵਨ ਪਵਿਤੁ ਹੋਹਿ ਸਭਿ ਜਹ ਸਾਧੂ ਚਰਨ ਧਰੀਜੈ ॥੧॥

جہاں صادق اپنے قدم رکھتے ہیں، وہ تمام جگہیں پاک ہو جاتی ہیں۔ 1۔

ਤਜਿ ਲਾਜ ਅਹੰਕਾਰੁ ਸਭੁ ਤਜੀਐ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਰਹੀਜੈ ॥

شرم، غرور سب چھوڑ کر صادقوں کی صحبت میں رہو۔

ਧਰਮ ਰਾਇ ਕੀ ਕਾਨਿ ਚੁਕਾਵੈ ਬਿਖੁ ਡੁਬਦਾ ਕਾਢਿ ਕਢੀਜੈ ॥੨॥

وہ ملک الموت کے خوف سے بچاتے ہیں اور گناہوں میں ڈوبے ہوئے کو نکال باہر کرتے ہیں۔ 2۔

ਭਰਮਿ ਸੂਕੇ ਬਹੁ ਉਭਿ ਸੁਕ ਕਹੀਅਹਿ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਹਰੀਜੈ ॥

جو شک میں مبتلا ہو کر مرجھا چکے ہوں، صادقوں کی صحبت سے پھر سے ہرے بھرے ہوجاتے ہیں۔

ਤਾ ਤੇ ਬਿਲਮੁ ਪਲੁ ਢਿਲ ਨ ਕੀਜੈ ਜਾਇ ਸਾਧੂ ਚਰਨਿ ਲਗੀਜੈ ॥੩॥

اس لیے ایک لمحہ بھی دیر نہ کرو، صادقوں کے قدموں سے جڑ جاؤ۔ 3

ਰਾਮ ਨਾਮ ਕੀਰਤਨ ਰਤਨ ਵਥੁ ਹਰਿ ਸਾਧੂ ਪਾਸਿ ਰਖੀਜੈ ॥

مالک رب کے نام کا ذکر، عبادت، یہ قیمتی خزانہ صادقوں کے پاس ہوتا ہے۔

ਜੋ ਬਚਨੁ ਗੁਰ ਸਤਿ ਸਤਿ ਕਰਿ ਮਾਨੈ ਤਿਸੁ ਆਗੈ ਕਾਢਿ ਧਰੀਜੈ ॥੪॥

جو صادق گرو کے کلام کو سچ مانے، اس کے سامنے یہ خزانہ رکھ دیا جاتا ہے۔ 4۔

ਸੰਤਹੁ ਸੁਨਹੁ ਸੁਨਹੁ ਜਨ ਭਾਈ ਗੁਰਿ ਕਾਢੀ ਬਾਹ ਕੁਕੀਜੈ ॥

اے صادقو، اے بھائیو ! سنو، گرو بانہیں پھیلا کر پکار رہا ہے کہ

ਜੇ ਆਤਮ ਕਉ ਸੁਖੁ ਸੁਖੁ ਨਿਤ ਲੋੜਹੁ ਤਾਂ ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਨਿ ਪਵੀਜੈ ॥੫॥

اگر تم روح کو سچی خوشی چاہتے ہو، تو صادق گرو کی پناہ میں آجاؤ۔ 5

ਜੇ ਵਡ ਭਾਗੁ ਹੋਇ ਅਤਿ ਨੀਕਾ ਤਾਂ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜੀਜੈ ॥

اگر تمہارا نصیب بہت اچھا ہو تو صادق گرو کی تعلیم سے رب کا نام دل میں بس جائے گا۔

ਸਭੁ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਬਿਖਮੁ ਜਗੁ ਤਰੀਐ ਸਹਜੇ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਜੈ ॥੬॥

پھر انسان اس مایا کے سخت دنیاوی سمندر کو پار کر لیتا ہے اور قدرتی طور پر رب کے نام کا رس پی لیتا ہے۔ 6۔

ਮਾਇਆ ਮਾਇਆ ਕੇ ਜੋ ਅਧਿਕਾਈ ਵਿਚਿ ਮਾਇਆ ਪਚੈ ਪਚੀਜੈ ॥

جو لوگ دولت کے پیچھے دیوانے ہوتے ہیں، وہ اسی دولت میں پگھل جاتے ہیں۔

ਅਗਿਆਨੁ ਅੰਧੇਰੁ ਮਹਾ ਪੰਥੁ ਬਿਖੜਾ ਅਹੰਕਾਰਿ ਭਾਰਿ ਲਦਿ ਲੀਜੈ ॥੭॥

جہالت کا اندھیرا اور مشکل راستہ بہت کٹھن ہے، مگر انسان غرور کا بوجھ لے کر چلتا ہے۔ 7۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਰਮ ਰਮੁ ਰਮ ਰਮ ਰਾਮੈ ਤੇ ਗਤਿ ਕੀਜੈ ॥

اے نانک ! رب کا نام جپتے رہو، رب کے نام سے ہی نجات حاصل ہوتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤਾ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ਰਾਮ ਨਾਮੇ ਰਲੈ ਮਿਲੀਜੈ ॥੮॥੬॥ ਛਕਾ ੧ ॥

جب صادق گرو ملتا ہے تو وہ رب کا نام دل میں بٹھاتا ہے، پھر بندہ رب کے نام میں گم ہو جاتا ہے۔ 8۔

6۔ چھ، اشٹپدیوں کا جوڑ۔

ੴ ਸਤਿਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ لا محدود طاقت والا اعلیٰ رب صرف ایک ہے، اس کا نام صادق ہے، وہی ساری کائنات کا خالق ہے، سب پر قدرت رکھنے والا ہے، وہ خوف سے پاک ہے، کسی سے دشمنی نہیں رکھتا کیونکہ اس کی نظر میں سب برابر ہیں، وہ محبت کی علامت ہے، وہ ازل سے ہے اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے، وہپیدائش و موت کے چکر سے پاک ہے، وہ نہپیدا ہوا اور نہ کسی کے ذریعےپیدا کیا گیا، وہ خود روشن ہے اور صادق گرو کی مہربانی سے حاصل ہوتا ہے۔

ਰਾਗੁ ਪਰਭਾਤੀ ਬਿਭਾਸ ਮਹਲਾ ੧ ਚਉਪਦੇ ਘਰੁ ੧ ॥

راگو پربھاری ویبھاس محلہ 1 چوپدے گھرو 1۔

ਨਾਇ ਤੇਰੈ ਤਰਣਾ ਨਾਇ ਪਤਿ ਪੂਜ ॥

اے رب ! تیرے نام سے ہی دنیاوی سمندر پار کیا جا سکتا ہے، تیرا نام عزت دیتا ہے اور انسان قابلِ احترام بن جاتا ہے۔

ਨਾਉ ਤੇਰਾ ਗਹਣਾ ਮਤਿ ਮਕਸੂਦੁ ॥

تیرا نام ہی زیور ہے، اور یہی اصل مقصد کی تکمیل کا ذریعہ ہے۔

ਨਾਇ ਤੇਰੈ ਨਾਉ ਮੰਨੇ ਸਭ ਕੋਇ ॥

تیرا نام سب تسلیم کرتے ہیں، ساری دنیا اسے مانتی ہے۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਪਤਿ ਕਬਹੁ ਨ ਹੋਇ ॥੧॥

نام کے بغیر عزت کبھی حاصل نہیں ہوتی۔ 1۔

ਅਵਰ ਸਿਆਣਪ ਸਗਲੀ ਪਾਜੁ ॥

ساری دوسری چالاکیاں محض دکھاوا ہیں۔

ਜੈ ਬਖਸੇ ਤੈ ਪੂਰਾ ਕਾਜੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جسے تو بخش دے، اس کا کام مکمل ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਉ ਤੇਰਾ ਤਾਣੁ ਨਾਉ ਦੀਬਾਣੁ ॥

تیرا نام ہی طاقت ہے، تیرا نام ہی ہماری پناہ ہے۔

ਨਾਉ ਤੇਰਾ ਲਸਕਰੁ ਨਾਉ ਸੁਲਤਾਨੁ ॥

تیرا نام ہی لشکر ہے، تیرا نام ہی بادشاہ ہے۔

ਨਾਇ ਤੇਰੈ ਮਾਨੁ ਮਹਤ ਪਰਵਾਨੁ ॥

تیرا نام ہی وقار، عظمت اور قبولیت کا ذریعہ ہے اور

ਤੇਰੀ ਨਦਰੀ ਕਰਮਿ ਪਵੈ ਨੀਸਾਣੁ ॥੨॥

تیری مہربانی سے ہی قسمت روشن ہوتی ہے۔ 2۔

ਨਾਇ ਤੇਰੈ ਸਹਜੁ ਨਾਇ ਸਾਲਾਹ ॥

تیرا نام ہی اطمینان دیتا ہے، تیرا نام ہی تعریف کا مستحق ہے۔

ਨਾਉ ਤੇਰਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਬਿਖੁ ਉਠਿ ਜਾਇ ॥

تیرا نام ہی امرت ہے، جس سے زہریلی تکلیفیں دور ہو جاتی ہیں۔

ਨਾਇ ਤੇਰੈ ਸਭਿ ਸੁਖ ਵਸਹਿ ਮਨਿ ਆਇ ॥

تیرا نام ذہن کو سکون دیتا ہے اور دل میں سب خوشیاں آجاتی ہے اور

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਬਾਧੀ ਜਮ ਪੁਰਿ ਜਾਇ ॥੩॥

نام کے بغیر انسان قید ہو کریم کی نگری میں چلا جاتا ہے۔ 3۔

ਨਾਰੀ ਬੇਰੀ ਘਰ ਦਰ ਦੇਸ ॥

انسان عورت، گھر، دروازے، ملک میں ہی مشغول رہتا ہے۔

ਮਨ ਕੀਆ ਖੁਸੀਆ ਕੀਚਹਿ ਵੇਸ ॥

دل کی خوشی کے لیے ظاہری نمائش کرتا ہے۔

ਜਾਂ ਸਦੇ ਤਾਂ ਢਿਲ ਨ ਪਾਇ ॥

لیکن جب رب کا بلاوا آتا ہے، تو کوئی دیر نہیں لگتی۔

ਨਾਨਕ ਕੂੜੁ ਕੂੜੋ ਹੋਇ ਜਾਇ ॥੪॥੧॥

گرو نانک کہتا ہے، دنیا کی چمک دمک، دولت و شہرت سب جھوٹی ہے، مرنے کے بعد کچھ ساتھ نہیں جاتا۔ 4۔ 1۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

پربھاتی محلہ 1۔

ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਕਰਮੁ ਚਾਨਣੁ ਸੁਰਤਿ ਤਿਥੈ ਲੋਇ ॥

اے رب ! تیرا نام قیمتی موتی ہے، تیری رحمت کا نور ہے، جہاں تیرا نام ہو، وہاں روشنی اور شعور بھی ہے۔

ਅੰਧੇਰੁ ਅੰਧੀ ਵਾਪਰੈ ਸਗਲ ਲੀਜੈ ਖੋਇ ॥੧॥

جہاں جہالت ہو، وہاں اندھیرا چھایا ہوتا ہے، انسان سب کچھ کھو دیتا ہے۔ 1۔

ਇਹੁ ਸੰਸਾਰੁ ਸਗਲ ਬਿਕਾਰੁ ॥

یہ دنیا گناہوں اور برائیوں سے بھری ہوئی ہے۔

ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ਦਾਰੂ ਅਵਰੁ ਨਾਸਤਿ ਕਰਣਹਾਰੁ ਅਪਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے خالق ! تیرا نام ہی اس کا علاج ہے، باقی سب لاحاصل ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਾਤਾਲ ਪੁਰੀਆ ਏਕ ਭਾਰ ਹੋਵਹਿ ਲਾਖ ਕਰੋੜਿ ॥

اگر تمام پاتال، شہر، اور بستیاں ایک پلڑے میں رکھے جائیں، چاہے وہ لاکھوں کروڑوں ہوں،

ਤੇਰੇ ਲਾਲ ਕੀਮਤਿ ਤਾ ਪਵੈ ਜਾਂ ਸਿਰੈ ਹੋਵਹਿ ਹੋਰਿ ॥੨॥

تب بھی تیرے قیمتی نام کا وزن اس وقت تول سکتا ہے جب اس کے برابر کوئی اور چیز ہو۔ 2۔

ਦੂਖਾ ਤੇ ਸੁਖ ਊਪਜਹਿ ਸੂਖੀ ਹੋਵਹਿ ਦੂਖ ॥

دکھوں کے بعد راحت حاصل ہوتی ہے، اور راحت کے بعد دکھ بھی آتے ہیں۔

ਜਿਤੁ ਮੁਖਿ ਤੂ ਸਾਲਾਹੀਅਹਿ ਤਿਤੁ ਮੁਖਿ ਕੈਸੀ ਭੂਖ ॥੩॥

جس زبان سے رب کی حمد وثنا کی جاتی ہے، وہ زبان کسی چیز کی بھوک نہیں رکھتی۔ 3

ਨਾਨਕ ਮੂਰਖੁ ਏਕੁ ਤੂ ਅਵਰੁ ਭਲਾ ਸੈਸਾਰੁ ॥

نانک کہتا ہے: میں ہی نادان ہوں، باقی دنیا اچھی ہے۔

ਜਿਤੁ ਤਨਿ ਨਾਮੁ ਨ ਊਪਜੈ ਸੇ ਤਨ ਹੋਹਿ ਖੁਆਰ ॥੪॥੨॥

لیکن جس جسم میں رب کا نام پیدا نہ ہو، وہ جسم ذلیل و خوار ہے۔ 4.2۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

پربھاتی محلہ 1

ਜੈ ਕਾਰਣਿ ਬੇਦ ਬ੍ਰਹਮੈ ਉਚਰੇ ਸੰਕਰਿ ਛੋਡੀ ਮਾਇਆ ॥

جس رب کے لیے برہما نے ویدوں کا ورد کیا، شیو جی نے مایا کو چھوڑ دیا۔

ਜੈ ਕਾਰਣਿ ਸਿਧ ਭਏ ਉਦਾਸੀ ਦੇਵੀ ਮਰਮੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥੧॥

اسی رب کی تلاش میں سادھو ترک بنے، اور دیوی دیوتا بھی اس کا راز نہ پا سکے۔ 1

ਬਾਬਾ ਮਨਿ ਸਾਚਾ ਮੁਖਿ ਸਾਚਾ ਕਹੀਐ ਤਰੀਐ ਸਾਚਾ ਹੋਈ ॥

اے بابا! دل سے سچ کو اپنا، زبان سے سچ کہہ، سچ سے ہی نجات ممکن ہے۔

ਦੁਸਮਨੁ ਦੂਖੁ ਨ ਆਵੈ ਨੇੜੈ ਹਰਿ ਮਤਿ ਪਾਵੈ ਕੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو رب کی معرفت حاصل کر لیتا ہے، اس کے قریب نہ دشمن آتا ہے، نہ دکھ۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਗਨਿ ਬਿੰਬ ਪਵਣੈ ਕੀ ਬਾਣੀ ਤੀਨਿ ਨਾਮ ਕੇ ਦਾਸਾ ॥

یہ دنیا آگ، پانی، ہوا سے بنی ہے، اور یہ تینوں رب کے نام کے تابع ہیں۔

ਤੇ ਤਸਕਰ ਜੋ ਨਾਮੁ ਨ ਲੇਵਹਿ ਵਾਸਹਿ ਕੋਟ ਪੰਚਾਸਾ ॥੨॥

جو لوگ رب کا نام نہیں لیتے، وہ چور ہیں اور پچاسویں دوزخ میں رہتے ہیں۔ 2

ਜੇ ਕੋ ਏਕ ਕਰੈ ਚੰਗਿਆਈ ਮਨਿ ਚਿਤਿ ਬਹੁਤੁ ਬਢਾਵੈ ॥

اگر کوئی شخص ایک بھی نیکی کرتا ہے، تو اس کا بہت بڑا احسان جتاتا ہے۔

ਏਤੇ ਗੁਣ ਏਤੀਆ ਚੰਗਿਆਈਆ ਦੇਇ ਨ ਪਛੋਤਾਵੈ ॥੩॥

مگر رب کے اندر اتنے کمالات اور خوبیاں ہیں کہ وہ لوگوں کو دیتا رہتا ہے(دنیوی مخلوق عب کی نعمتیں پا کر بھی اس کا احسان نہیں مانتے) لیکن وہ داتا دینے کے بعد کبھی احسان نہیں جتاتا۔ 3۔

ਤੁਧੁ ਸਾਲਾਹਨਿ ਤਿਨ ਧਨੁ ਪਲੈ ਨਾਨਕ ਕਾ ਧਨੁ ਸੋਈ ॥

گرو نانک کہتے ہیں کہ اے رب ! تیری تعریف کرنے والوں کو ہی دولت حاصل ہوتا ہے۔ تو ہی میرا خزانہ ہے۔

ਜੇ ਕੋ ਜੀਉ ਕਹੈ ਓਨਾ ਕਉ ਜਮ ਕੀ ਤਲਬ ਨ ਹੋਈ ॥੪॥੩॥

جو ان نیکوں کا ادب کرتا ہے، اسے یم راج کا حساب نہیں دینا پڑتا۔ 4.3

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

پربھاتی محلہ 1۔

ਜਾ ਕੈ ਰੂਪੁ ਨਾਹੀ ਜਾਤਿ ਨਾਹੀ ਨਾਹੀ ਮੁਖੁ ਮਾਸਾ ॥

جس کا نہ کوئی رنگ ہے، نہ ذات، نہ کوئی چہرہ یا جسمانی خوبصورتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲੇ ਨਿਰੰਜਨੁ ਪਾਇਆ ਤੇਰੈ ਨਾਮਿ ਹੈ ਨਿਵਾਸਾ ॥੧॥

جب وہ سچّے گرو سے ملتا ہے تو اسے رب کی حقیقت ملتی ہے، اور وہ رب کے نام میں ہی بستا ہے۔ 1۔

ਅਉਧੂ ਸਹਜੇ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰਿ ॥

اے فقیر! سادگی سے اصلی حقیقت کو سمجھ،

ਜਾ ਤੇ ਫਿਰਿ ਨ ਆਵਹੁ ਸੈਸਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تاکہ دوبارہ دنیا میں جنم نہ لینا پڑے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕੈ ਕਰਮੁ ਨਾਹੀ ਧਰਮੁ ਨਾਹੀ ਨਾਹੀ ਸੁਚਿ ਮਾਲਾ ॥

جس کا کوئی خاص عمل نہیں، نہ کوئی مذہب، نہ چھنے کی مالا۔

ਸਿਵ ਜੋਤਿ ਕੰਨਹੁ ਬੁਧਿ ਪਾਈ ਸਤਿਗੁਰੂ ਰਖਵਾਲਾ ॥੨॥

جب صادق گرو اسے سنبھالتا ہے، تب وہ شیو جیسی نورانی عقل حاصل کرتا ہے۔ 2۔

ਜਾ ਕੈ ਬਰਤੁ ਨਾਹੀ ਨੇਮੁ ਨਾਹੀ ਨਾਹੀ ਬਕਬਾਈ ॥

جو نہ کوئی ورت رکھتا ہے، نہ کوئی ضابطہ، نہ فصیح زبان استعمال کرتا ہے۔

ਗਤਿ ਅਵਗਤਿ ਕੀ ਚਿੰਤ ਨਾਹੀ ਸਤਿਗੁਰੂ ਫੁਰਮਾਈ ॥੩॥

صادق گرو کا فرمان ہے: وہ بھلے برے کی پرواہ نہیں کرتا۔ 3۔

ਜਾ ਕੈ ਆਸ ਨਾਹੀ ਨਿਰਾਸ ਨਾਹੀ ਚਿਤਿ ਸੁਰਤਿ ਸਮਝਾਈ ॥

جسے نہ کوئی اُمید ہے، نہ مایوسی، جو دل و دماغ کو سنبھال چکا ہے۔

ਤੰਤ ਕਉ ਪਰਮ ਤੰਤੁ ਮਿਲਿਆ ਨਾਨਕਾ ਬੁਧਿ ਪਾਈ ॥੪॥੪॥

اے نانک ! جب وہ اعلیٰ حقیقت کو پا لیتا ہے، تب اس کی روح رب میں مل جاتی ہے۔ 4.4

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

پربھاتی محلہ 1

ਤਾ ਕਾ ਕਹਿਆ ਦਰਿ ਪਰਵਾਨੁ ॥

اس درویش کی بات دربار میں قبول ہوتی ہے،

ਬਿਖੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਦੁਇ ਸਮ ਕਰਿ ਜਾਨੁ ॥੧॥

جو دکھ اور راحت کو برابر سمجھتا ہے۔ 1

ਕਿਆ ਕਹੀਐ ਸਰਬੇ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

اس کا ذکر کیا جائے جو ہر شے میں بسا ہوا ہے؟

ਜੋ ਕਿਛੁ ਵਰਤੈ ਸਭ ਤੇਰੀ ਰਜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! جو کچھ بھی ہو رہا ہے وہ تیرے حکم سے ہو رہا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਗਟੀ ਜੋਤਿ ਚੂਕਾ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

جب دل میں نور ظاہر ہو جاتا ہے، تب غرور مٹ جاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਆ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ॥੨॥

جب صادق گرو رب کا امرت نام عطا کرتا ہے۔ 2۔

ਕਲਿ ਮਹਿ ਆਇਆ ਸੋ ਜਨੁ ਜਾਣੁ ॥

کلجگ میں وہی کامیاب ہے،

ਸਾਚੀ ਦਰਗਹ ਪਾਵੈ ਮਾਣੁ ॥੩॥

جو سچّے دربار میں عزت پاتا ہے۔ 3

ਕਹਣਾ ਸੁਨਣਾ ਅਕਥ ਘਰਿ ਜਾਇ ॥

جس کا بولنا سننا رب کے گھر میں قبول ہوتا ہے،

ਕਥਨੀ ਬਦਨੀ ਨਾਨਕ ਜਲਿ ਜਾਇ ॥੪॥੫॥

نانک کہتا ہے: کھوکھلی باتیں تو بیکار میں جل جاتی ہیں۔ 4۔ 5۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

پربھاتی محلہ 1۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨੀਰੁ ਗਿਆਨਿ ਮਨ ਮਜਨੁ ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਸੰਗਿ ਗਹੇ ॥

جب دل گرو کی عطا کردہ معرفت سے امرت جل میں نہاتا ہے، تو وہ اڑسٹھ تیرتھوں کا فائدہ پا لیتا ہے۔

ਗੁਰ ਉਪਦੇਸਿ ਜਵਾਹਰ ਮਾਣਕ ਸੇਵੇ ਸਿਖੁ ਸੋ ਖੋਜਿ ਲਹੈ ॥੧॥

جو گرو کا حکم مان کر سچے موتی اور جواہرات کی تلاش کرے، وہی سچا طالب ہے۔ 1

ਗੁਰ ਸਮਾਨਿ ਤੀਰਥੁ ਨਹੀ ਕੋਇ ॥

گرو کے برابر کوئی تیرتھ نہیں۔

ਸਰੁ ਸੰਤੋਖੁ ਤਾਸੁ ਗੁਰੁ ਹੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

درحقیقت گرو ہی صبر کی جھیل ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰੁ ਦਰੀਆਉ ਸਦਾ ਜਲੁ ਨਿਰਮਲੁ ਮਿਲਿਆ ਦੁਰਮਤਿ ਮੈਲੁ ਹਰੈ ॥

گرو ایسا دریا ہے جس کا پانی ہمیشہ پاکیزہ ہوتا ہے۔ جو بھی اس میں ملتا ہے اس کی گندی عقل کی میل دُور ہو جاتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਪਾਇਐ ਪੂਰਾ ਨਾਵਣੁ ਪਸੁ ਪਰੇਤਹੁ ਦੇਵ ਕਰੈ ॥੨॥

سچے گرو کی پہچان یہی ہے کہ اس کے ذریعے مکمل روحانی غسل نصیب ہوتا ہے۔وہ جانوروں اور بھٹکے ہوئے لوگوں کو بھی نیک بنا دیتا ہے۔ 2۔

ਰਤਾ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਤਲ ਹੀਅਲੁ ਸੋ ਗੁਰੁ ਪਰਮਲੁ ਕਹੀਐ ॥

جو انسان دل کی گہرائی میں سچّے نام میں رنگا ہوتا ہے، وہی حقیقی چَندن کی مانند ہوتا ہے۔

ਜਾ ਕੀ ਵਾਸੁ ਬਨਾਸਪਤਿ ਸਉਰੈ ਤਾਸੁ ਚਰਣ ਲਿਵ ਰਹੀਐ ॥੩॥

جس کی خوشبو اردگرد کی مخلوق تک پھیلتی ہے، اسی کے قدموں سے وابستہ رہنا چاہیے۔ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਉਪਜਹਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਿਵ ਘਰਿ ਜਾਈਐ ॥

گرو کے وسیلے سے زندگی کی روح پھونکی جاتی ہے اور گرو کے وسیلے سے انسان شانتی کے گھر پہنچتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਨਕ ਸਚਿ ਸਮਾਈਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਿਜ ਪਦੁ ਪਾਈਐ ॥੪॥੬॥

گرو کے ذریعے انسان حق میں رنگا جاتا ہے، گرو کے وسیلے ہی سے اصل مقام حاصل ہوتا ہے۔ 4۔6۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

پربھاتی محلہ 1۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਵਿਦਿਆ ਵੀਚਾਰੈ ਪੜਿ ਪੜਿ ਪਾਵੈ ਮਾਨੁ ॥

گرو کی مہربانی سے ہی علم و فہم حاصل ہوتی ہے۔اور جو انسان پڑھے اور سمجھے، وہ دنیا میں عزت پاتا ہے۔

ਆਪਾ ਮਧੇ ਆਪੁ ਪਰਗਾਸਿਆ ਪਾਇਆ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮੁ ॥੧॥

نام امرت پاکر وہ اپنی ذات میں رب کی روشنی کو پا لیتا ہے۔ 1۔

ਕਰਤਾ ਤੂ ਮੇਰਾ ਜਜਮਾਨੁ ॥

اے خالق ! تو ہی میرا پالنے والا ہے۔

ਇਕ ਦਖਿਣਾ ਹਉ ਤੈ ਪਹਿ ਮਾਗਉ ਦੇਹਿ ਆਪਣਾ ਨਾਮੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تجھ سے صرف ایک بھیک مانگتا ہوں، اپنا نام دے دے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੰਚ ਤਸਕਰ ਧਾਵਤ ਰਾਖੇ ਚੂਕਾ ਮਨਿ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

تو نے مجھے پانچ چوروں، شہوت، غصہ، لالچ، تعلق، غرور سے بچا لیا ہے اور میرے دل سے غرور ختم کردیا ہے۔

ਦਿਸਟਿ ਬਿਕਾਰੀ ਦੁਰਮਤਿ ਭਾਗੀ ਐਸਾ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੁ ॥੨॥

تیری برکت سے نظر کی برائی دور ہوئی، گندی عقل بھی بھاگ گئی، یہی حقیقت ہے جو تو نے مجھے عطا کی ہے۔ 2۔

ਜਤੁ ਸਤੁ ਚਾਵਲ ਦਇਆ ਕਣਕ ਕਰਿ ਪ੍ਰਾਪਤਿ ਪਾਤੀ ਧਾਨੁ ॥

زہد کا چاول، رحم کی گندم، سچائی کا چاول، یہ ہی تیلے کی مثال ہیں۔

ਦੂਧੁ ਕਰਮੁ ਸੰਤੋਖੁ ਘੀਉ ਕਰਿ ਐਸਾ ਮਾਂਗਉ ਦਾਨੁ ॥੩॥

تیرے عمل کا دودھ، اور صبر کا گھی یہی دان میں مانگتا ہوں۔ 3۔

ਖਿਮਾ ਧੀਰਜੁ ਕਰਿ ਗਊ ਲਵੇਰੀ ਸਹਜੇ ਬਛਰਾ ਖੀਰੁ ਪੀਐ ॥

بردباری اور معافی کی گائے عطا ہو، جس کا بچھڑا آسانی سے دودھ پی لے۔

ਸਿਫਤਿ ਸਰਮ ਕਾ ਕਪੜਾ ਮਾਂਗਉ ਹਰਿ ਗੁਣ ਨਾਨਕ ਰਵਤੁ ਰਹੈ ॥੪॥੭॥

نانک کی التجا ہے کہ تیری حمد وثنا کے لیے محنت کی چادر مانگتا ہوں تاکہ تیری مدح سرائی کرتا رہوں۔

4۔7۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

پربھاتی محلہ 1۔

ਆਵਤੁ ਕਿਨੈ ਨ ਰਾਖਿਆ ਜਾਵਤੁ ਕਿਉ ਰਾਖਿਆ ਜਾਇ ॥

جس کو آنا ہے، اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو جانے والا ہے، اسے روکا نہیں جا سکتا۔

ਜਿਸ ਤੇ ਹੋਆ ਸੋਈ ਪਰੁ ਜਾਣੈ ਜਾਂ ਉਸ ਹੀ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥

جس سے پیدا ہوئے ہیں، وہی سب کچھ جانتا ہے، اور اسی میں واپس جا ملتے ہیں۔ 1۔

ਤੂਹੈ ਹੈ ਵਾਹੁ ਤੇਰੀ ਰਜਾਇ ॥

تو ہی ہے، اے رب! تو واقعی عظیم ہے، اور تیری رضا اعلیٰ ہے۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰਹਿ ਸੋਈ ਪਰੁ ਹੋਇਬਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕਰਣਾ ਜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو کچھ تو کرتا ہے وہی ہوتا ہے، کوئی اور کچھ نہیں کر سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੈਸੇ ਹਰਹਟ ਕੀ ਮਾਲਾ ਟਿੰਡ ਲਗਤ ਹੈ ਇਕ ਸਖਨੀ ਹੋਰ ਫੇਰ ਭਰੀਅਤ ਹੈ ॥

جیسے رہٹ کے کوئیں میں ایک ڈول خالی ہوتا ہے اور دوسرا بھر رہا ہوتا ہے،

ਤੈਸੋ ਹੀ ਇਹੁ ਖੇਲੁ ਖਸਮ ਕਾ ਜਿਉ ਉਸ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥੨॥

اسے ہی مالک کی یہ عجیب لیلا ہے، ایک جاتا ہے دوسرا آتا ہے، یہی تیری بڑائی ہے۔ 2۔

ਸੁਰਤੀ ਕੈ ਮਾਰਗਿ ਚਲਿ ਕੈ ਉਲਟੀ ਨਦਰਿ ਪ੍ਰਗਾਸੀ ॥

جب انسان فہم و شعور کی راہ پر چلے، تو اس کی نگاہ الٹی ہو کر باطن کو دیکھنے لگتی ہے۔

ਮਨਿ ਵੀਚਾਰਿ ਦੇਖੁ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕਉਨੁ ਗਿਰਹੀ ਕਉਨੁ ਉਦਾਸੀ ॥੩॥

اے باخبر! اپنے دل میں سوچو، کون واقعی گھر والا ہے اور کون ترک کرنے والا؟ 3۔

ਜਿਸ ਕੀ ਆਸਾ ਤਿਸ ਹੀ ਸਉਪਿ ਕੈ ਏਹੁ ਰਹਿਆ ਨਿਰਬਾਣੁ ॥

جس نے آس لگائی ہے، اسی کو لوٹا دینا چاہیے، تب ہی نجات نصیب ہوتی ہے۔

ਜਿਸ ਤੇ ਹੋਆ ਸੋਈ ਕਰਿ ਮਾਨਿਆ ਨਾਨਕ ਗਿਰਹੀ ਉਦਾਸੀ ਸੋ ਪਰਵਾਣੁ ॥੪॥੮॥

نانک فرماتے ہیں: جو رب کی رضا کو مانتا ہے، وہی چاہے گھر میں ہو یا ویرانے میں، قبول شدہ ہے۔

۔8۔4

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

پربھاتی محلہ 1۔

ਦਿਸਟਿ ਬਿਕਾਰੀ ਬੰਧਨਿ ਬਾਂਧੈ ਹਉ ਤਿਸ ਕੈ ਬਲਿ ਜਾਈ ॥

میں اس شخص پر قربان جاتا ہوں جو شہوت بھری نگاہ کو قابو میں رکھتا ہے۔

ਪਾਪ ਪੁੰਨ ਕੀ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣੈ ਭੂਲਾ ਫਿਰੈ ਅਜਾਈ ॥੧॥

جو نیکی و بدی کی پہچان نہ رکھے وہ بلا وجہ بھٹکتا رہتا ہے۔ 1۔

ਬੋਲਹੁ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾਰ ॥

سچّا نام، اے خالق، بولتا رہو۔

ਫੁਨਿ ਬਹੁੜਿ ਨ ਆਵਣ ਵਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پھر دوبارہ اس دنیا میں جنم نہیں لینا پڑتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਊਚਾ ਤੇ ਫੁਨਿ ਨੀਚੁ ਕਰਤੁ ਹੈ ਨੀਚ ਕਰੈ ਸੁਲਤਾਨੁ ॥

رب اونچے کو نیچا کر دیتا ہے، اور نیچے کو بادشاہ بنا دیتا ہے۔

ਜਿਨੀ ਜਾਣੁ ਸੁਜਾਣਿਆ ਜਗਿ ਤੇ ਪੂਰੇ ਪਰਵਾਣੁ ॥੨॥

جس نے رب کو پہچان لیا، وہی دنیا میں معتبر ہوتا ہے۔ 2۔

ਤਾ ਕਉ ਸਮਝਾਵਣ ਜਾਈਐ ਜੇ ਕੋ ਭੂਲਾ ਹੋਈ ॥

اگر کوئی خطا کرے، تو اسے سمجھایا جاتا ہے۔

ਆਪੇ ਖੇਲ ਕਰੇ ਸਭ ਕਰਤਾ ਐਸਾ ਬੂਝੈ ਕੋਈ ॥੩॥

رب خود ساری کائنات میں کھیل رچاتا ہے، یہ حقیقت کوئی کوئی ہی سمجھتا ہے۔ 3۔

ਨਾਉ ਪ੍ਰਭਾਤੈ ਸਬਦਿ ਧਿਆਈਐ ਛੋਡਹੁ ਦੁਨੀ ਪਰੀਤਾ ॥

دنیا کی محبت چھوڑ کر صبح سویرے کلامِ رب کا دھیان کرو۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸਾ ਜਗਿ ਹਾਰਿਆ ਤਿਨਿ ਜੀਤਾ ॥੪॥੯॥

نانک عرض کرتا ہے کہ جو رب کا بندہ بنتا ہے، وہ دنیا پر غالب آجاتا ہے، اور دنیا اس کے سامنے ہار جاتی ہے۔ 4۔ 9۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

پربھاتی محلہ 1۔

ਮਨੁ ਮਾਇਆ ਮਨੁ ਧਾਇਆ ਮਨੁ ਪੰਖੀ ਆਕਾਸਿ ॥

دل دنیاوی ہے، بھٹکتا ہے، آسمان میں اُڑتے پرندے کی طرح اُڑتا ہے۔

ਤਸਕਰ ਸਬਦਿ ਨਿਵਾਰਿਆ ਨਗਰੁ ਵੁਠਾ ਸਾਬਾਸਿ ॥

جب انسان رب کے کلام سے بُری خواہشات اور برے رجحانات کو مٹا دیتا ہے تو جسمانی زندگی میں نیک انسان بن جاتا ہے۔

ਜਾ ਤੂ ਰਾਖਹਿ ਰਾਖਿ ਲੈਹਿ ਸਾਬਤੁ ਹੋਵੈ ਰਾਸਿ ॥੧॥

اے مالک! جسے تُو بچاتا ہے، اُسی کا نام حقیقت میں کامیاب ہوتا ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਨਿਧਿ ਮੇਰੈ ॥

میرے پاس ہری نام کے خزانہ میں خوشیوں کا ذخیرہ ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਦੇਹਿ ਲਗਉ ਪਗਿ ਤੇਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مرشد کی تعلیم یہی ہے کہ ہمیشہ تیرے قدموں میں جُڑا رہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨੁ ਜੋਗੀ ਮਨੁ ਭੋਗੀਆ ਮਨੁ ਮੂਰਖੁ ਗਾਵਾਰੁ ॥

دل کبھی یوگی بن جاتا ہے، کبھی دنیاوی خواہشات میں لگا رہتا ہے، کبھی نادان بن جاتا ہے۔

ਮਨੁ ਦਾਤਾ ਮਨੁ ਮੰਗਤਾ ਮਨ ਸਿਰਿ ਗੁਰੁ ਕਰਤਾਰੁ ॥

یہی دل کبھی دیتا ہے، کبھی مانگتا ہے، لیکن اس کے اوپر مرشد رب ہی حکمران ہے۔

ਪੰਚ ਮਾਰਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਐਸਾ ਬ੍ਰਹਮੁ ਵੀਚਾਰੁ ॥੨॥

جب انسان پانچوں بُری خصلتوں پر قابو پاتا ہے، تب اُسے سکھ نصیب ہوتا ہے، یہی برہمن والا دھیان ہے۔ 2۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਏਕੁ ਵਖਾਣੀਐ ਕਹਉ ਨ ਦੇਖਿਆ ਜਾਇ ॥

لوگ کہتے ہیں کہ رب ہر دل میں ہے، لیکن دیکھنے سے وہ نظر نہیں آتا۔

ਖੋਟੋ ਪੁਠੋ ਰਾਲੀਐ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਪਤਿ ਜਾਇ ॥

برے لوگوں کو الٹا لٹکا کر دوبارہ جنم میں ڈال دیا جاتا ہے، اور جو رب کا نام نہیں لیتے، اُنہیں عزت حاصل نہیں ہوتی۔

ਜਾ ਤੂ ਮੇਲਹਿ ਤਾ ਮਿਲਿ ਰਹਾਂ ਜਾਂ ਤੇਰੀ ਹੋਇ ਰਜਾਇ ॥੩॥

اے مالک ! جب تیری مرضی ہوتی ہے، تب تُو اپنے بندے کو ملا لیتا ہے۔ 3۔

ਜਾਤਿ ਜਨਮੁ ਨਹ ਪੂਛੀਐ ਸਚ ਘਰੁ ਲੇਹੁ ਬਤਾਇ ॥

رب کے دربار میں نہ ذات دیکھی جاتی ہے، نہ نسل پوچھی جاتی ہے۔

ਸਾ ਜਾਤਿ ਸਾ ਪਤਿ ਹੈ ਜੇਹੇ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ॥

جیسا انسان عمل کرتا ہے، ویسی ہی اُس کی عزت و مرتبہ بنتی ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਦੁਖੁ ਕਾਟੀਐ ਨਾਨਕ ਛੂਟਸਿ ਨਾਇ ॥੪॥੧੦॥

نانک کہتا ہے کہ رب کے نام سے ہی موت و حیات کے دکھ دور ہوجاتے ہیں اور نجات حاصل ہوتی ہے۔ 4۔ 10۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

پربھاتی محلہ 1۔

ਜਾਗਤੁ ਬਿਗਸੈ ਮੁਠੋ ਅੰਧਾ ॥

نادان انسان خود کو جاگتا ہوا سمجھتا ہے اور خوش ہوتا ہے، حالانکہ وہ جہالت میں اندھا ہے۔

ਗਲਿ ਫਾਹੀ ਸਿਰਿ ਮਾਰੇ ਧੰਧਾ ॥

دنیاوی کاموں میں پڑ کر وہ اپنے گلے میں مایا کا پھندا ڈال لیتا ہے۔

ਆਸਾ ਆਵੈ ਮਨਸਾ ਜਾਇ ॥

یہ دنیا میں بہت سی امیدیں لے کر آتا ہے، اور نیک خواہشات دل میں لیے ہی واپس چلا جاتا ہے۔

ਉਰਝੀ ਤਾਣੀ ਕਿਛੁ ਨ ਬਸਾਇ ॥੧॥

اس کی زندگی کی ڈور الجھی رہتی ہے، اور وہ کچھ بھی اپنے قابو میں نہیں رکھ پاتا۔ 1۔

ਜਾਗਸਿ ਜੀਵਣ ਜਾਗਣਹਾਰਾ ॥

اے زندگی دینے والے! صرف تُو ہی جاگ رہا ہے۔

ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਭੰਡਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تُو ہی سکھوں کا سمندر ہے، تیرے نام میں ہی روحانی خزانے ہیں۔ 1۔ وقفہ

ਕਹਿਓ ਨ ਬੂਝੈ ਅੰਧੁ ਨ ਸੂਝੈ ਭੋਂਡੀ ਕਾਰ ਕਮਾਈ ॥

اندھا انسان کوئی بات نہیں سمجھتا، نہ ہی اُس کے پاس ہوش ہے، وہ صرف غلط کام کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪ੍ਰੇਮ ਪਰਮੇਸੁਰੁ ਕਰਮੀ ਮਿਲੈ ਵਡਾਈ ॥੨॥

رب ہی اپنے فضل سے کسی کو سچی محبت عطا کرتا ہے اور اسی سے عزت بخشتا ہے۔2

ਦਿਨੁ ਦਿਨੁ ਆਵੈ ਤਿਲੁ ਤਿਲੁ ਛੀਜੈ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਘਟਾਈ ॥

دن پر دن گزر جاتے ہیں، عمر کم ہو جاتی ہے، لیکن پھر بھی مایا کا لالچ ختم نہیں ہوتا۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਬੂਡੋ ਠਉਰ ਨ ਪਾਵੈ ਜਬ ਲਗ ਦੂਜੀ ਰਾਈ ॥੩॥

جب تک انسان کے دل میں دوئی رہتی ہے اور اُسے مرشد نہیں ملتا، وہ بھٹکتا رہتا ہے، اُسے کہیں قرار نہیں ملتا۔۔3

ਅਹਿਨਿਸਿ ਜੀਆ ਦੇਖਿ ਸਮ੍ਹਾਲੈ ਸੁਖੁ ਦੁਖੁ ਪੁਰਬਿ ਕਮਾਈ ॥

مالک ہر وقت انسانوں کی ضروریات کا خیال رکھتا ہے، اور ہر شخص کو اُس کے عمل کے مطابق سکھ یا دکھ دیتا ہے۔

ਕਰਮਹੀਨੁ ਸਚੁ ਭੀਖਿਆ ਮਾਂਗੈ ਨਾਨਕ ਮਿਲੈ ਵਡਾਈ ॥੪॥੧੧॥

نانک عرض کرتا ہے: اے مالک ! میں نادان ہوں، لیکن تیرے سچے نام کی بھیک مانگتا ہوں، تاکہ مجھے عزت ملے۔ 4۔ 11۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

پربھاتی محلہ 1۔

ਮਸਟਿ ਕਰਉ ਮੂਰਖੁ ਜਗਿ ਕਹੀਆ ॥

اگر میں خاموش رہوں تو لوگ مجھے نادان کہتے ہیں۔

ਅਧਿਕ ਬਕਉ ਤੇਰੀ ਲਿਵ ਰਹੀਆ ॥

اگر زیادہ بولوں تو تیرا دھیان بھٹک جاتا ہے،

ਭੂਲ ਚੂਕ ਤੇਰੈ ਦਰਬਾਰਿ ॥

غلطی ہو جائے تو وہ تیرے دربار میں معاف ہو سکتی ہے۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਕੈਸੇ ਆਚਾਰ ॥੧॥

نام کے بغیر کسی عمل کو سچا نہیں مانا جا سکتا۔۔1۔

ਐਸੇ ਝੂਠਿ ਮੁਠੇ ਸੰਸਾਰਾ ॥

ایسے ہی جھوٹ کے ذریعے دنیا تباہ ہو رہی ہے۔

ਨਿੰਦਕੁ ਨਿੰਦੈ ਮੁਝੈ ਪਿਆਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو شخص دوسروں کی برائی کرتا ہے، وہ مجھے اچھا لگتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਸੁ ਨਿੰਦਹਿ ਸੋਈ ਬਿਧਿ ਜਾਣੈ ॥

جس کی برائی کی جاتی ہے، وہی اصل میں صحیح راستہ جانتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦੇ ਦਰਿ ਨੀਸਾਣੈ ॥

گرو کی تعلیم سے ہی وہ رب کے دربار میں عزت پاتا ہے اور

ਕਾਰਣ ਨਾਮੁ ਅੰਤਰਗਤਿ ਜਾਣੈ ॥

وہ اپنے دل میں رب کو مانتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੋਈ ਬਿਧਿ ਜਾਣੈ ॥੨॥

جس پر رب کی نظر کرم ہوتی ہے، وہی صحیح راستہ سمجھتا ہے۔

ਮੈ ਮੈਲੌ ਊਜਲੁ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥

میں گناہوں سے داغدار ہوں، صرف رب ہی پاکیزہ ہے۔

ਊਤਮੁ ਆਖਿ ਨ ਊਚਾ ਹੋਇ ॥

کسی کو صرف "عظیم" کہہ دینے سے وہ عظیم نہیں بن جاتا۔

ਮਨਮੁਖੁ ਖੁਲ੍ਹਿ ਮਹਾ ਬਿਖੁ ਖਾਇ ॥

اپنی مرضی کے پیچھے چلنے والا انسان گناہوں کا زہر ہی پیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਇ ਸੁ ਰਾਚੈ ਨਾਇ ॥੩॥

جو مرشد کے مطابق چلتا ہے، وہ رب کے نام میں محو رہتا ہے۔

ਅੰਧੌ ਬੋਲੌ ਮੁਗਧੁ ਗਵਾਰੁ ॥

اندھا، ناسمجھ اور جاہل شخص ہمیشہ غلط باتیں ہی کرتا ہے۔

ਹੀਣੌ ਨੀਚੁ ਬੁਰੌ ਬੁਰਿਆਰੁ ॥

ہیچ، کمینہ اور بدترین انسان بھی برے سے بدتر ہوتا ہے۔

ਨੀਧਨ ਕੌ ਧਨੁ ਨਾਮੁ ਪਿਆਰੁ ॥

مفلس کے لیے مالک کا نام ہی اصل دولت بن جاتا ہے۔

ਇਹੁ ਧਨੁ ਸਾਰੁ ਹੋਰੁ ਬਿਖਿਆ ਛਾਰੁ ॥੪॥

یہی دولت اصل جوہر ہے، باقی سب کچھ تو صرف برے میل کی خاک ہے۔ 4۔

ਉਸਤਤਿ ਨਿੰਦਾ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰੁ ॥

مالک کسی کو عزت دیتا ہے، کسی کو ذلت ، کسی کو کلام کی سمجھ عطا کرتا ہے۔

ਜੋ ਦੇਵੈ ਤਿਸ ਕਉ ਜੈਕਾਰੁ ॥

جو کچھ وہ عطا کرتا ہے، اسی کے لیے ہمارا سلام ہو۔

ਤੂ ਬਖਸਹਿ ਜਾਤਿ ਪਤਿ ਹੋਇ ॥

جس پر وہ مہربان ہوتا ہے، اسے عزت و مرتبہ عطا کرتا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਕਹੈ ਕਹਾਵੈ ਸੋਇ ॥੫॥੧੨॥

نانک کہتا ہے کہ سب کچھ وہی کرتا ہے۔ 5۔ 12۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

پربھاتی محلہ 1۔

ਖਾਇਆ ਮੈਲੁ ਵਧਾਇਆ ਪੈਧੈ ਘਰ ਕੀ ਹਾਣਿ ॥

انسان کھا پی کر جسم میں میل بھر لیتا ہے، عمدہ لباس پہن کر گھر کی برکت کو کھو دیتا ہے۔

ਬਕਿ ਬਕਿ ਵਾਦੁ ਚਲਾਇਆ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਬਿਖੁ ਜਾਣਿ ॥੧॥

کڑوی زبان میں بات کر کے جھگڑے پیدا کرتا ہے، رب کے نام کے بغیر سب کچھ زہر ہے۔ 1۔

ਬਾਬਾ ਐਸਾ ਬਿਖਮ ਜਾਲਿ ਮਨੁ ਵਾਸਿਆ ॥

اے بابا! یہ نفس سخت دنیاوی جال میں پھنسا ہوا ہے،

ਬਿਬਲੁ ਝਾਗਿ ਸਹਜਿ ਪਰਗਾਸਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مگر جب رب کے نام کے صابن سے دھلتا ہے تو صاف اور روشن ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਖੁ ਖਾਣਾ ਬਿਖੁ ਬੋਲਣਾ ਬਿਖੁ ਕੀ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ॥

وہ زہریلا کھاتا ہے، زہریلی باتیں کرتا ہے، اور زہریلے اعمال کرتا ہے۔

ਜਮ ਦਰਿ ਬਾਧੇ ਮਾਰੀਅਹਿ ਛੂਟਸਿ ਸਾਚੈ ਨਾਇ ॥੨॥

اس کا انجام یہ ہوتا ہے کہ وہ ملک الموت کے در پر بندھا مارا جاتا ہے، صرف سچے نام سے ہی نجات ممکن ہے۔ 2۔

ਜਿਵ ਆਇਆ ਤਿਵ ਜਾਇਸੀ ਕੀਆ ਲਿਖਿ ਲੈ ਜਾਇ ॥

جیسا آیا تھا ویسا ہی جاتا ہے، جو اعمال کرتا ہے وہ ساتھ لے جاتا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਮੂਲੁ ਗਵਾਇਆ ਦਰਗਹ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥੩॥

جو خود کی مرضی سے جیتا ہے وہ اپنی اصل کھو دیتا ہے اور رب کی بارگاہ میں سزا پاتا ہے۔ 3۔

ਜਗੁ ਖੋਟੌ ਸਚੁ ਨਿਰਮਲੌ ਗੁਰ ਸਬਦੀਂ ਵੀਚਾਰਿ ॥

کلامِ حق کی سوچ سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کھوٹی ہے، صرف سچا رب ہی پاکیزہ ہے۔

ਤੇ ਨਰ ਵਿਰਲੇ ਜਾਣੀਅਹਿ ਜਿਨ ਅੰਤਰਿ ਗਿਆਨੁ ਮੁਰਾਰਿ ॥੪॥

ایسے لوگ بہت کم ہیں جن کے دل میں رب کی معرفت بس گئی ہو۔ 4۔

ਅਜਰੁ ਜਰੈ ਨੀਝਰੁ ਝਰੈ ਅਮਰ ਅਨੰਦ ਸਰੂਪ ॥

جو ناقابل برداشت ہو اُسے جلا دیا جائے، تو ایک ایسا روحانی چشمہ بہنے لگتا ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕੁ ਜਲ ਕੌ ਮੀਨੁ ਸੈ ਥੇ ਭਾਵੈ ਰਾਖਹੁ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥੫॥੧੩॥

نانک عرض کرتا ہے: اے رب! جیسے مچھلی پانی کو چاہتی ہے، اسی طرح ہمیں تیرا عشق محبوب ہے۔

5۔13۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

پربھاتی محلہ 1۔

ਗੀਤ ਨਾਦ ਹਰਖ ਚਤੁਰਾਈ ॥

گیت، سُر، خوشی اور چالاکی

ਰਹਸ ਰੰਗ ਫੁਰਮਾਇਸਿ ਕਾਈ ॥

رنگ رلیاں، خوشی کے مناظر اور خواہشیں

ਪੈਨ੍ਹਣੁ ਖਾਣਾ ਚੀਤਿ ਨ ਪਾਈ ॥

کھانے پینے اور پہننے کی کوئی چیز دل کو بھاتی نہیں۔

ਸਾਚੁ ਸਹਜੁ ਸੁਖੁ ਨਾਮਿ ਵਸਾਈ ॥੧॥

درحقیقت مالک کے نام میں ہی فطری اور دائمی سکون ہے۔ 1۔

ਕਿਆ ਜਾਨਾਂ ਕਿਆ ਕਰੈ ਕਰਾਵੈ ॥

میں کیا جانوں کہ وہ کیا کرتا ہے اور کیا کرواتا ہے۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਤਨਿ ਕਿਛੁ ਨ ਸੁਖਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری نام کے بغیر جسم کو کچھ بھی آرام نہیں ملتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋਗ ਬਿਨੋਦ ਸ੍ਵਾਦ ਆਨੰਦਾ ॥

اسی میں یوگ (روحانی میل) کا مزا اور خوشی ہے کہ

ਮਤਿ ਸਤ ਭਾਇ ਭਗਤਿ ਗੋਬਿੰਦਾ ॥

سچائی کی عقل اور محبت سے ہی رب کی عبادت دل میں بس جاتی ہے۔

ਕੀਰਤਿ ਕਰਮ ਕਾਰ ਨਿਜ ਸੰਦਾ ॥

مالک کی ستائش ہی میرا اصل عمل ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਰਵਤੌ ਰਾਜ ਰਵਿੰਦਾ ॥੨॥

دل کے اندر وہ سورج کی روشنی کی طرح چمک رہا ہے۔ 2

ਪ੍ਰਿਉ ਪ੍ਰਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪ੍ਰੇਮਿ ਉਰ ਧਾਰੀ ॥

پیارے رب کے عشق کو دل میں سنبھال لیا ہے،

ਦੀਨਾ ਨਾਥੁ ਪੀਉ ਬਨਵਾਰੀ ॥

وہ بے سہارا لوگوں کا سہارا ہے، جنگل کا مالک ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਦਾਨੁ ਬ੍ਰਤਕਾਰੀ ॥

میں روز اس کے نام کا ورت رکھتا ہوں، اس کا عطا کردہ ہی میرا دان ہے۔

ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਤਰੰਗ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰੀ ॥੩॥

جوہر پر غور کرنے سے دل کو سکون اور اطمینان حاصل ہوا ہے۔ 3

ਅਕਥੌ ਕਥਉ ਕਿਆ ਮੈ ਜੋਰੁ ॥

میں کیسے بیان کروں اُس کا حال جو بیان سے باہر ہے؟

ਭਗਤਿ ਕਰੀ ਕਰਾਇਹਿ ਮੋਰ ॥

اگر وہ خود چاہے تو ہی میں اس کی عبادت کر سکتا ہوں۔

ਅੰਤਰਿ ਵਸੈ ਚੂਕੈ ਮੈ ਮੋਰ ॥

جب تک میں خودی نہیں چھوڑتا، وہ دل میں نہیں ٹھہرتا۔

ਕਿਸੁ ਸੇਵੀ ਦੂਜਾ ਨਹੀ ਹੋਰੁ ॥੪॥

اے خالق ! میں کس کی عبادت کروں، تیرے سوا کوئی اور عظیم نہیں۔ 4۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਮਹਾ ਰਸੁ ਮੀਠਾ ॥

گرو کا کلام انتہائی میٹھا اور روحانی سرور سے بھرپور ہے۔

ਐਸਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਅੰਤਰਿ ਡੀਠਾ ॥

ایسا امرت دل کے اندر پایا ہے۔

ਜਿਨਿ ਚਾਖਿਆ ਪੂਰਾ ਪਦੁ ਹੋਇ ॥

جس نے اسے چکھا، اُسے کامل روحانی مقام حاصل ہوا ہے۔

ਨਾਨਕ ਧ੍ਰਾਪਿਓ ਤਨਿ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੫॥੧੪॥

اے نانک ! وہ سیراب ہو گیا، اس کے جسم کو سکون میسر ہوا۔ 5۔ 14۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

پربھاتی محلہ 1۔

ਅੰਤਰਿ ਦੇਖਿ ਸਬਦਿ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਅਵਰੁ ਨ ਰਾਂਗਨਹਾਰਾ ॥

دل کے اندر رب کے کلام کا دیدار ہوا تو دل خوش ہوگیا، اس عطا کرنے والے کے سوا اور کوئی بھگتی و محبت میں رنگ دینے والا نہیں۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਜੀਆ ਦੇਖਿ ਸਮਾਲੇ ਤਿਸ ਹੀ ਕੀ ਸਰਕਾਰਾ ॥੧॥

وہی رات دن تمام مخلوق کو دیکھ کر سنبھالتا ہے،۔صرف اُسی کی بادشاہی ہے۔ 1۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਰਾਂਗਿ ਘਣੋ ਅਤਿ ਰੂੜੋ ॥

میرا مالک رب انتہائی گہرے اور پائیدار عشق میں رنگا ہوا ہے،

ਦੀਨ ਦਇਆਲੁ ਪ੍ਰੀਤਮ ਮਨਮੋਹਨੁ ਅਤਿ ਰਸ ਲਾਲ ਸਗੂੜੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ دکھیوں پر رحم کرنے والا، دل لبھانے والا محبوب ہے، اُس کا محبت بھرا رنگ انتہائی لذیذ اور گہرا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਊਪਰਿ ਕੂਪੁ ਗਗਨ ਪਨਿਹਾਰੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵਣਹਾਰਾ ॥

آسمان (دسویں دروازے) کے اوپر ایک کنواں ہے، عقل اس میں سے پانی بھرنے والی ہے، اور دل اُسی کنویں سے نام امرت پیتا ہے۔

ਜਿਸ ਕੀ ਰਚਨਾ ਸੋ ਬਿਧਿ ਜਾਣੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਿਆਨੁ ਵੀਚਾਰਾ ॥੨॥

یہ سچائی گرو کے علم کے ذریعے غور و فکر سے سمجھی جا سکتی ہے کہ جس نے یہ ساری کائنات بنائی ہے، اُسی کو اس کا طریقہ معلوم ہے۔ 2۔

ਪਸਰੀ ਕਿਰਣਿ ਰਸਿ ਕਮਲ ਬਿਗਾਸੇ ਸਸਿ ਘਰਿ ਸੂਰੁ ਸਮਾਇਆ ॥

علم کی روشنی پھیلنے سے دل کا کنول کھل اٹھا ہے، اور اندرونِ قلب میں روحانی نور پھیل گیا ہے۔

ਕਾਲੁ ਬਿਧੁੰਸਿ ਮਨਸਾ ਮਨਿ ਮਾਰੀ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ॥੩॥

موت کو شکست دے کر، دل کی خواہشات ختم ہو گئیں اور گرو کی کرم نوازی سے مالک رب حاصل ہو گیا۔ 3

ਅਤਿ ਰਸਿ ਰੰਗਿ ਚਲੁਲੈ ਰਾਤੀ ਦੂਜਾ ਰੰਗੁ ਨ ਕੋਈ ॥

میں شدید محبت میں ڈوبا ہوا ہوں اور اب کسی اور چیز کی رغبت باقی نہیں رہی۔

ਨਾਨਕ ਰਸਨਿ ਰਸਾਏ ਰਾਤੇ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ॥੪॥੧੫॥

اے نانک! یہ زبان ہر وقت رب کے نام میں مشغول ہے، وہ مالک رب ہر جگہ موجود ہے۔ 4۔15۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

پربھاتی محلہ 1۔

ਬਾਰਹ ਮਹਿ ਰਾਵਲ ਖਪਿ ਜਾਵਹਿ ਚਹੁ ਛਿਅ ਮਹਿ ਸੰਨਿਆਸੀ ॥

بارہ گروہوں میں بٹے ہوئے جوگی اور چھ مخصوص طبقوں کے سنیاسی سب آخر کار فنا ہو جاتے ہیں۔

ਜੋਗੀ ਕਾਪੜੀਆ ਸਿਰਖੁਥੇ ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਗਲਿ ਫਾਸੀ ॥੧॥

کئی جوگی، جو چیتھڑے پہن کر یا سر مونڈ کر رہتے ہیں، اگر رب کے کلام سے جڑے نہ ہوں، تو گویا وہ موت کا پھندا اپنے گلے میں ڈالے ہوئے ہیں۔ 1

ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਪੂਰੇ ਬੈਰਾਗੀ ॥

جو رب کے کلام میں محو ہو جاتے ہیں، وہی حقیقی وارستہ اور کامل ترک والے ہیں۔

ਅਉਹਠਿ ਹਸਤ ਮਹਿ ਭੀਖਿਆ ਜਾਚੀ ਏਕ ਭਾਇ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ ہاتھ میں بھکشا لیے ہوئے رہتے ہیں اور دل سے صرف رب میں جُڑے رہتے ہیں۔ 1۔وقفہ

ਬ੍ਰਹਮਣ ਵਾਦੁ ਪੜਹਿ ਕਰਿ ਕਿਰਿਆ ਕਰਣੀ ਕਰਮ ਕਰਾਏ ॥

برہمن صرف بحث و مباحثہ اور رسم و رواج میں الجھے رہتے ہیں اور مختلف مذہبی اعمال کرواتے رہتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਕਿਛੁ ਸੂਝੈ ਨਾਹੀ ਮਨਮੁਖੁ ਵਿਛੁੜਿ ਦੁਖੁ ਪਾਏ ॥੨॥

لیکن جب تک حقیقت کو نہ سمجھیں، کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ وہ اپنی مرضی پر چل کر رب سے دور ہو جاتے ہیں اور درد اٹھاتے ہیں۔ 2

ਸਬਦਿ ਮਿਲੇ ਸੇ ਸੁਚਾਚਾਰੀ ਸਾਚੀ ਦਰਗਹ ਮਾਨੇ ॥

جو رب کے کلام سے جُڑ جاتے ہیں، وہی باکردار بنتے ہیں اور سچائی کے دربار میں عزت پاتے ہیں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮਿ ਰਤਨਿ ਲਿਵ ਲਾਗੇ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਸਾਚਿ ਸਮਾਨੇ ॥੩॥

وہ دن رات رب کے نام میں جُڑے رہتے ہیں، اور یُگوں یُگوں تک سچ میں ضم رہتے ہیں۔ 3

ਸਗਲੇ ਕਰਮ ਧਰਮ ਸੁਚਿ ਸੰਜਮ ਜਪ ਤਪ ਤੀਰਥ ਸਬਦਿ ਵਸੇ ॥

تمام عبادات، پاکیزگی، ضبط، ذکر و فکر، اور زیارتیں سب کا مرکز صرف رب کا کلام ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲੈ ਮਿਲਾਇਆ ਦੂਖ ਪਰਾਛਤ ਕਾਲ ਨਸੇ ॥੪॥੧੬॥

نانک فرماتے ہیں: جب سچے گرو سے ملاپ ہوتا ہے، تو تمام دکھ زائل ہو جاتے ہیں اور موت کا خوف مٹ جاتا ہے۔ 4۔16

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

پربھاتی محلہ 1۔

ਸੰਤਾ ਕੀ ਰੇਨੁ ਸਾਧ ਜਨ ਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਤਰੁ ਤਾਰੀ ॥

اے لوگو! سچے بندوں کے قدموں کی خاک حاصل کرو، صادقوں کی صحبت اختیار کرو، اور رب کی تعریف سنو، تب ہی اس دنیاوی بندھن سے نجات ملتی ہے۔

ਕਹਾ ਕਰੈ ਬਪੁਰਾ ਜਮੁ ਡਰਪੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਿਦੈ ਮੁਰਾਰੀ ॥੧॥

جس گرو والے کے دل میں رب بستا ہے، اُس سے تو موت بھی کانپتی ہے اور کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ 1

ਜਲਿ ਜਾਉ ਜੀਵਨੁ ਨਾਮ ਬਿਨਾ ॥

رب کے نام کے بغیر زندگی تو ایسے ہے جیسے آگ میں جلنا ہو۔

ਹਰਿ ਜਪਿ ਜਾਪੁ ਜਪਉ ਜਪਮਾਲੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਵੈ ਸਾਦੁ ਮਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کا ذکر کرو، اس کے نام کی مالا جپو، اور گرو کی مدد سے دل میں اُس کا لطف پیدا کرو۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਉਪਦੇਸ ਸਾਚੁ ਸੁਖੁ ਜਾ ਕਉ ਕਿਆ ਤਿਸੁ ਉਪਮਾ ਕਹੀਐ ॥

جسے گرو کا پیغام نصیب ہو جاتا ہے، اُسے سچی خوشی حاصل ہوتی ہے، اُس کی کوئی مثال نہیں دی جا سکتی۔

ਲਾਲ ਜਵੇਹਰ ਰਤਨ ਪਦਾਰਥ ਖੋਜਤ ਗੁਰਮੁਖਿ ਲਹੀਐ ॥੨॥

گرو کی مہربانی سے نایاب جواہرات و موتی جیسے رب کے نام کا خزانہ مل جاتا ہے۔ 2۔

ਚੀਨੈ ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਧਨੁ ਸਾਚੌ ਏਕ ਸਬਦਿ ਲਿਵ ਲਾਵੈ ॥

جو معرفت، دھیان اور سچائی کا فہم حاصل کرتا ہے، وہ صرف رب کے کلام میں محو ہوجاتا ہے۔

ਨਿਰਾਲੰਬੁ ਨਿਰਹਾਰੁ ਨਿਹਕੇਵਲੁ ਨਿਰਭਉ ਤਾੜੀ ਲਾਵੈ ॥੩॥

وہ رب جو ہر سہارے سے آزاد ہے، بغیر غذا کے قائم ہے، یکتا ہے اور بے خوف ہے اسے رب میں ہی 3 وہ محو رہتا ہے۔

ਸਾਇਰ ਸਪਤ ਭਰੇ ਜਲ ਨਿਰਮਲਿ ਉਲਟੀ ਨਾਵ ਤਰਾਵੈ ॥

جب اس کا دل، عقل اور حواس پاک ہو جاتے ہیں، تو وہ الٹی ناؤ (محوِ ذات) میں سوار ہو کر دنیاوی سمندر کو پار کرتا ہے۔

ਬਾਹਰਿ ਜਾਤੌ ਠਾਕਿ ਰਹਾਵੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵੈ ॥੪॥

وہ اپنے دل کو باہر کی چیزوں کی طرف جانے سے روکتا ہے، اور گرو کی رہنمائی سے وہ خود بخود سچ میں جذب ہو جاتا ہے۔ 4۔

ਸੋ ਗਿਰਹੀ ਸੋ ਦਾਸੁ ਉਦਾਸੀ ਜਿਨਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪੁ ਪਛਾਨਿਆ ॥

وہی اصل گھریلو، خادم یا ترک کرنے والا ہے، جو گرو کے ذریعے اپنے آپ کو پہچانتا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਕਹੈ ਅਵਰੁ ਨਹੀ ਦੂਜਾ ਸਾਚ ਸਬਦਿ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥੫॥੧੭॥

نانک فرماتے ہیں: جب دل سچے رب کے کلام میں یقین کر لیتا ہے، تو دوسرا کوئی نہیں رہتا۔ 5۔ 17

ਰਾਗੁ ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੩ ਚਉਪਦੇ

راگو پربھاتی محلہ 3 چوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲਾ ਕੋਈ ਬੂਝੈ ਸਬਦੇ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥

بہت کم ایسے لوگ ہوتے ہیں جو گرو کی تعلیم سے یہ سمجھ پاتے ہیں کہ رب ہر شے میں موجود ہے۔

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ਸਾਚਿ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੧॥

جو رب کے نام میں رچ بس جاتے ہیں، وہ ہمیشہ خوش رہتے ہیں، اور سچائی میں یکسو ہو کر جُڑے رہتے ہیں۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਜਨ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! ہری نام کا ورد کرو۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਮਨੁ ਅਸਥਿਰੁ ਹੋਵੈ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਰਸਿ ਰਹਿਆ ਅਘਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی مہربانی سے دل میں ٹھہراؤ پیدا ہوتا ہے اور ہر وقت رب کی یاد میں انسان سیراب رہتا ہے۔

۔1۔وقفہ۔

ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤਿ ਕਰਹੁ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਇਸੁ ਜੁਗ ਕਾ ਲਾਹਾ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! دن رات رب کی عبادت کرو، یہی جنم کی کمائی ہے۔

ਸਦਾ ਜਨ ਨਿਰਮਲ ਮੈਲੁ ਨ ਲਾਗੈ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਚਿਤੁ ਲਾਈ ॥੨॥

جو رب میں دل لگاتا ہے وہ ہمیشہ پاکیزہ رہتا ہے، اُسے برائی کی میل نہیں لگتی۔ ۔2۔

ਸੁਖੁ ਸੀਗਾਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਦਿਖਾਇਆ ਨਾਮਿ ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ॥

سچے گرو نے رب کے نام کے سنگار کا دکھایا ہے، جس میں حقیقی سکون ہے۔

ਅਖੁਟ ਭੰਡਾਰ ਭਰੇ ਕਦੇ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ਸਦਾ ਹਰਿ ਸੇਵਹੁ ਭਾਈ ॥੩॥

رب کے نام کے خزانے لامحدود ہیں، کبھی ختم نہیں ہوتے۔ اے بھائی ! ہر وقت رب کی بندگی کرو۔

۔3۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਜਿਸ ਨੋ ਦੇਵੈ ਤਿਸੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਈ ॥

مالک رب جسے دینا چاہے، اُسی کے دل میں اپنا نام بساتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਸਦਾ ਤੂ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਆ ਦਿਖਾਈ ॥੪॥੧॥

نانک عرض کرتا ہے کہ سچے گرو نے رب کے دیدار کرا دیے ہیں، ہمیشہ رب کے نام کو یاد رکھو۔ ۔4۔1۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

پربھاتی محلہ 3۔

ਨਿਰਗੁਣੀਆਰੇ ਕਉ ਬਖਸਿ ਲੈ ਸੁਆਮੀ ਆਪੇ ਲੈਹੁ ਮਿਲਾਈ ॥

اے مالک ! جیسے میں بے ہنر کو بخش دے اور اپنے سے ملا لے۔

ਤੂ ਬਿਅੰਤੁ ਤੇਰਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ਸਬਦੇ ਦੇਹੁ ਬੁਝਾਈ ॥੧॥

تو لا محدود ہے، تیرا کوئی انت نہیں، اپنے کلام کے ذریعے مجھے سوجھ دے۔1۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਤੁਧੁ ਵਿਟਹੁ ਬਲਿ ਜਾਈ ॥

اے رب ! میں تجھ پر قربان جاتا ہوں۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਅਰਪੀ ਤੁਧੁ ਆਗੈ ਰਾਖਉ ਸਦਾ ਰਹਾਂ ਸਰਣਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اپنا تن من سب کچھ تیرے حوالے کرتا ہوں، میں ہمیشہ تیری پناہ میں رہنا چاہتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪਣੇ ਭਾਣੇ ਵਿਚਿ ਸਦਾ ਰਖੁ ਸੁਆਮੀ ਹਰਿ ਨਾਮੋ ਦੇਹਿ ਵਡਿਆਈ ॥

اے مالک ! مجھے ہمیشہ اپنی رضا میں رکھ اور رب کے نام کی بزرگی عطا کر۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਭਾਣਾ ਜਾਪੈ ਅਨਦਿਨੁ ਸਹਜਿ ਸਮਾਈ ॥੨॥

کامل گرو ہی سے تیری رضا کا پتہ چلتا ہے اور دل ہمیشہ سکون میں ٹک جاتا ہے۔ 2۔

ਤੇਰੈ ਭਾਣੈ ਭਗਤਿ ਜੇ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਈ ॥

اگر تجھے پسند ہو تو اپنی مہربانی سے ملا لیتا ہے، تیری رضا ہی سے بندگی نصیب ہوتی ہے۔

ਤੇਰੈ ਭਾਣੈ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਗੁਰਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਗਨਿ ਬੁਝਾਈ ॥੩॥

تیری رضا سے ہمیشہ خوشی حاصل ہوتی ہے، گرو نے لالچ کی آگ بجھا دی ہے۔ 3۔

ਜੋ ਤੂ ਕਰਹਿ ਸੁ ਹੋਵੈ ਕਰਤੇ ਅਵਰੁ ਨ ਕਰਣਾ ਜਾਈ ॥

اے رب ! جو کچھ تُو کرتا ہے، وہی ہوتا ہے، تیرے سوا کوئی اور کچھ نہیں کر سکتا۔

ਨਾਨਕ ਨਾਵੈ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਦਾਤਾ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਈ ॥੪॥੨॥

نانک کہتا ہے کہ رب کے نام جیسا کوئی اور عطا کرنے والا نہیں، یہ کامل گرو سے حاصل ہوتا ہے۔

۔2۔4۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

پربھاتی محلہ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਸਾਲਾਹਿਆ ਜਿੰਨਾ ਤਿਨ ਸਲਾਹਿ ਹਰਿ ਜਾਤਾ ॥

جنہوں نے گرو کے ذریعے رب کی حمد کی، انہوں نے ہی اس کی سچائی کو پہچانا۔

ਵਿਚਹੁ ਭਰਮੁ ਗਇਆ ਹੈ ਦੂਜਾ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਪਛਾਤਾ ॥੧॥

گرو کے کلام سے ان کے دل سے شک و شبہ ختم ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਤੂ ਮੇਰਾ ਇਕੁ ਸੋਈ ॥

اے رب ! تو ہی میرا سب کچھ ہے۔

ਤੁਧੁ ਜਪੀ ਤੁਧੈ ਸਾਲਾਹੀ ਗਤਿ ਮਤਿ ਤੁਝ ਤੇ ਹੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تیرا ذکر کرتا ہوں، تیری ستائش کرتا ہوں، رہائی اور سمجھ بوجھ تجھ سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ 1۔

وقفہ۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਲਾਹਨਿ ਸੇ ਸਾਦੁ ਪਾਇਨਿ ਮੀਠਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸਾਰੁ ॥

جو گرو کی رہنمائی سے رب کی ستائش کرتے ہیں وہ اس میٹھے اور لذیذ امرت کو پاتے ہیں۔

ਸਦਾ ਮੀਠਾ ਕਦੇ ਨ ਫੀਕਾ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਵੀਚਾਰੁ ॥੨॥

گرو کے کلام پر غور کرو، یہ ہمیشہ میٹھا ہے، کبھی بھی پھیکا نہیں پڑتا۔ 2۔

ਜਿਨਿ ਮੀਠਾ ਲਾਇਆ ਸੋਈ ਜਾਣੈ ਤਿਸੁ ਵਿਟਹੁ ਬਲਿ ਜਾਈ ॥

جس نے اس امرت کو چکھا ہے وہی اس کا ذائقہ جانتا ہے، میں اس پر قربان جاتا ہوں۔

ਸਬਦਿ ਸਲਾਹੀ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਤਾ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਈ ॥੩॥

جو اپنے اندر سے خودی کو مٹا کر رب کی ستائش کرتا ہے، وہی خوشی پاتا ہے۔ 3۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਸਦਾ ਹੈ ਦਾਤਾ ਜੋ ਇਛੈ ਸੋ ਫਲੁ ਪਾਏ ॥

میرا سچا گرو ہمیشہ دینے والا ہے، جو کچھ دل چاہے وہی ملتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸਚੁ ਪਾਏ ॥੪॥੩॥

اے نانک ! پری نام سے بزرگی حاصل ہوتی ہے اور گرو کے کلام سے سچ پا لیا جاتا ہے۔ ۔4۔3۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

پربھاتی محلہ 3۔

ਜੋ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ਹਰਿ ਜੀਉ ਤਿਨ ਤੂ ਰਾਖਨ ਜੋਗੁ ॥

اے رب ! جو تیری پناہ میں آجائے، تو اُس کی حفاظت کرنے والا ہے۔

ਤੁਧੁ ਜੇਵਡੁ ਮੈ ਅਵਰੁ ਨ ਸੂਝੈ ਨਾ ਕੋ ਹੋਆ ਨ ਹੋਗੁ ॥੧॥

مجھے تیرے سوا اور کوئی نظر نہیں آتا، نہ کوئی تیرے جیسا ہوا، نہ ہوگا۔ 1۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਦਾ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ॥

اے رب ! میں ہمیشہ تیری پناہ میں ہوں،

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਾਖਹੁ ਮੇਰੇ ਸੁਆਮੀ ਏਹ ਤੇਰੀ ਵਡਿਆਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے مالک ! جیسے تجھے اچھا لگے ویسے رکھ، یہی تیری بزرگی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ਹਰਿ ਜੀਉ ਤਿਨ ਕੀ ਕਰਹਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥

اے رب ! جو تیری پناہ میں آتا ہے، تُو خود اس کی نگہ داشت فرماتا ہے۔

ਆਪਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਰਾਖਹੁ ਹਰਿ ਜੀਉ ਪੋਹਿ ਨ ਸਕੈ ਜਮਕਾਲੁ ॥੨॥

اے رب ! تُو ہی اپنی رحمت سے حفاظت کرتا ہے، ملک الموت قریب بھی نہیں آسکتا۔ 2۔

ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ਸਚੀ ਹਰਿ ਜੀਉ ਨਾ ਓਹ ਘਟੈ ਨ ਜਾਇ ॥

اے شری ہری ! تیری پناہ ابدی ہے، نہ یہ گھٹتی ہے، نہ ختم ہوتی ہے۔

ਜੋ ਹਰਿ ਛੋਡਿ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਲਾਗੈ ਓਹੁ ਜੰਮੈ ਤੈ ਮਰਿ ਜਾਇ ॥੩॥

جو رب کو چھوڑ کر دوسروں کی محبت میں مبتلا ہو جاتا ہے، وہی موت و حیات کے چکر میں پھنسا رہتا ہے۔ 3۔

ਜੋ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ਹਰਿ ਜੀਉ ਤਿਨਾ ਦੂਖ ਭੂਖ ਕਿਛੁ ਨਾਹਿ ॥

اے رب ! جو تیرے سائے میں آجاتا ہے، وہ کسی دکھ یا لالچ سے متاثر نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਿ ਸਦਾ ਤੂ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸਮਾਹਿ ॥੪॥੪॥

نانک التجا کرتے ہیں کہ اے دنیا والو ! تم ہمیشہ رب کی مدح سرائی کرو، گرو کے سچے کلام کے ذریعے رب میں جذب ہوجاؤ۔ 4۔ 4۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

پربھاتی محلہ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਦਾ ਧਿਆਵਹੁ ਜਬ ਲਗੁ ਜੀਅ ਪਰਾਨ ॥

اے لوگو ! جب تک جان ہے، رب کا دھیان کرو۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਆ ਚੂਕਾ ਮਨਿ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

گرو کے کلام سے دل پاک ہوتا ہے اور گھمنڈ ختم ہو جاتا ہے۔

ਸਫਲੁ ਜਨਮੁ ਤਿਸੁ ਪ੍ਰਾਨੀ ਕੇਰਾ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਸਮਾਨ ॥੧॥

وہی انسان کامیاب ہے جو رب کے نام میں محو ہوجائے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਗੁਰ ਕੀ ਸਿਖ ਸੁਣੀਜੈ ॥

اے میرے دل ! گرو کی بات سنو،

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਤਾ ਸਹਜੇ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਜੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کا نام ہمیشہ سکون دینے والا ہے، محبت سے اس کا ذائقہ چکھو۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੂਲੁ ਪਛਾਣਨਿ ਤਿਨ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਸਹਜੇ ਹੀ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥

جو اپنی اصل کو پہچانتے ہیں، وہی اپنے باطنی گھر میں رہتے ہیں، وہ فطری طور پر سکون پاتے ہیں۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਕਮਲੁ ਪਰਗਾਸਿਆ ਹਉਮੈ ਦੁਰਮਤਿ ਖੋਈ ॥

گرو کے کلام سے دل کا کنول کھلتا ہے، تکبر اور بری سوچیں ختم ہوجاتی ہیں۔

ਸਭਨਾ ਮਹਿ ਏਕੋ ਸਚੁ ਵਰਤੈ ਵਿਰਲਾ ਬੂਝੈ ਕੋਈ ॥੨॥

سب میں ایک سچ رب جاری ہے، لیکن بہت کم لوگ اس حقیقت کو سمجھتے ہیں۔ 2۔

ਗੁਰਮਤੀ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਆ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਤਤੁ ਵਖਾਨੈ ॥

گرو کی تعلیم سے دل پاک ہوتا ہے اور وہ امرت جیسے سچے کلام کو بولتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਵਿਚਿ ਮਨ ਹੀ ਮਨੁ ਮਾਨੈ ॥

رب کا نام ہمیشہ اس کے دل میں بستا ہے، وہ اپنے دل ہی میں مکمل یقین پاتا ہے۔

ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੀ ਗੁਰ ਅਪੁਨੇ ਵਿਟਹੁ ਜਿਤੁ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਪਛਾਨੈ ॥੩॥

میں ہمیشہ اپنے گرو پر قربان ہوں، جس نے مجھے رب کی پہچان دی۔ 3۔

ਮਾਨਸ ਜਨਮਿ ਸਤਿਗੁਰੂ ਨ ਸੇਵਿਆ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥

جس نے سچے گرو کی خدمت نہ کی، اُس نے انسانی زندگی ضائع کر دی۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਾਂ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲੇ ਸਹਜੇ ਸਹਜਿ ਸਮਾਇਆ ॥

جب رب کی نظرِ کرم ہوتی ہے تو سچا گرو ملتا ہے اور انسان فطری طور پر رب میں جذب ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਧਿਆਇਆ ॥੪॥੫॥

اے نانک ! نام سے ہی عظمت حاصل ہوتی ہے، اور نصیب والے ہی رب کا دھیان کرتے ہیں۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

پربھاتی محلہ 3۔

ਆਪੇ ਭਾਂਤਿ ਬਣਾਏ ਬਹੁ ਰੰਗੀ ਸਿਸਟਿ ਉਪਾਇ ਪ੍ਰਭਿ ਖੇਲੁ ਕੀਆ ॥

رب نے خود مختلف قسم کی مخلوق بنا کر یہ کائنات تخلیق کی۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਸਰਬ ਜੀਆ ਨੋ ਰਿਜਕੁ ਦੀਆ ॥੧॥

۔ وہی سب کو چلا رہا ہے، سب کو رزق دے رہا ہے۔ 1۔

ਕਲੀ ਕਾਲ ਮਹਿ ਰਵਿਆ ਰਾਮੁ ॥

کلجگ میں بھی رب ہی موجود ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਗਟੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ ہر دل میں بستا ہے، گرو کے ذریعے ہی اس کا نام ظاہر ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਪਤਾ ਨਾਮੁ ਵਰਤੈ ਵਿਚਿ ਕਲਜੁਗਿ ਘਟਿ ਘਟਿ ਹਰਿ ਭਰਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ॥

کلجگ میں رب خفیہ طور پر ہر دل میں موجود ہے۔

ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਤਿਨਾ ਹਿਰਦੈ ਪ੍ਰਗਟਿਆ ਜੋ ਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ਭਜਿ ਪਇਆ ॥੨॥

جو گرو کی پناہ لیتا ہے، اس کے دل میں رب کا قیمتی نام ظاہر ہوتا ہے۔ 2۔

ਇੰਦ੍ਰੀ ਪੰਚ ਪੰਚੇ ਵਸਿ ਆਣੈ ਖਿਮਾ ਸੰਤੋਖੁ ਗੁਰਮਤਿ ਪਾਵੈ ॥

جو گرو کی تعلیم سے پانچ حواس پر قابو پالے، وہ معافی اور قناعت جیسی نعمتیں حاصل کرتا ہے۔

ਸੋ ਧਨੁ ਧਨੁ ਹਰਿ ਜਨੁ ਵਡ ਪੂਰਾ ਜੋ ਭੈ ਬੈਰਾਗਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥੩॥

وہی رب کا بندہ عظیم ہے، جو خوف و عشق کے جذبے سے رب کی حمد کرتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰ ਤੇ ਮੁਹੁ ਫੇਰੇ ਜੇ ਕੋਈ ਗੁਰ ਕਾ ਕਹਿਆ ਨ ਚਿਤਿ ਧਰੈ ॥

جو گرو سے منہ موڑتا ہے، جو گرو کی بات کو یاد نہیں رکھتا،

ਕਰਿ ਆਚਾਰ ਬਹੁ ਸੰਪਉ ਸੰਚੈ ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੈ ਸੁ ਨਰਕਿ ਪਰੈ ॥੪॥

وہ چاہے جتنا بھی عمل کرے، دولت جمع کرے، آخرکار جہنم میں ہی گرتا ہے۔

ਏਕੋ ਸਬਦੁ ਏਕੋ ਪ੍ਰਭੁ ਵਰਤੈ ਸਭ ਏਕਸੁ ਤੇ ਉਤਪਤਿ ਚਲੈ ॥

صرف کلام ہی ہمہ گیر ہے، وہ رب ہر جگہ موجود ہے، صرف وہی دنیا پر حکمرانی کرتا ہے اور صرف ایک رب ہی نے پوری کائنات کو وجود بخشا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਾਇ ਰਲੈ ॥੫॥੬॥

اے نانک ! جو گرو کے کلام سے رب سے جا ملتا ہے، وہ اُسی میں جا کر گھل مل جاتا ہے۔ 5۔ 6۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

پربھاتی محلہ 3۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਗੁਰੁ ਅਪਣਾ ਸਾਲਾਹਿ ॥

۔ اے میرے دل ! اپنے گرو کی حمد کرو۔

ਪੂਰਾ ਭਾਗੁ ਹੋਵੈ ਮੁਖਿ ਮਸਤਕਿ ਸਦਾ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو خوش نصیب ہوتا ہے وہ ہمیشہ مالک رب کی تعریف کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਭੋਜਨੁ ਹਰਿ ਦੇਇ ॥

مالک رب نام کا امرت رزق کے طور پر عطا کرتا ہے۔

ਕੋਟਿ ਮਧੇ ਕੋਈ ਵਿਰਲਾ ਲੇਇ ॥

کروڑوں میں سے کوئی ایک خوش نصیب اسے حاصل کرتا ہے اور

ਜਿਸ ਨੋ ਅਪਣੀ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥੧॥

جس پر مالک رب اپنی نظرِ کرم کرتا ہے۔ 1۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਣ ਮਨ ਮਾਹਿ ਵਸਾਇ ॥

جو دل میں گرو کے قدم بساتا ہے،

ਦੁਖੁ ਅਨ੍ਹੇਰਾ ਅੰਦਰਹੁ ਜਾਇ ॥

اس کے اندر سے دکھوں کا اندھیرا دور ہو جاتا ہے اور

ਆਪੇ ਸਾਚਾ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥੨॥

رب خود ہی اپنے سے ملا لیتا ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਕੀ ਬਾਣੀ ਸਿਉ ਲਾਇ ਪਿਆਰੁ ॥

گرو کی بانی سے محبت پیدا کرو،

ਐਥੈ ਓਥੈ ਏਹੁ ਅਧਾਰੁ ॥

یہی دنیا و آخرت کا سہارا ہے اور

ਆਪੇ ਦੇਵੈ ਸਿਰਜਨਹਾਰੁ ॥੩॥

وہی خالق خود محبت عطا کرتا ہے۔ 3۔

ਸਚਾ ਮਨਾਏ ਅਪਣਾ ਭਾਣਾ ॥

سچا رب اپنی رضا منواتا ہے،

ਸੋਈ ਭਗਤੁ ਸੁਘੜੁ ਸੁਜਾਣਾ ॥

اس کی رضا میں راضی رہنے والا بندہ ہی عقلمند ہے اور

ਨਾਨਕੁ ਤਿਸ ਕੈ ਸਦ ਕੁਰਬਾਣਾ ॥੪॥੭॥੧੭॥੭॥੨੪॥

نانک اس پر ہمیشہ قربان ہے۔ 4۔ 7۔ 17۔ 7۔ 24۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੪ ਬਿਭਾਸ

پربھاتی محلہ 4 وبھاس

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਸਕਿ ਰਸਕਿ ਗੁਨ ਗਾਵਹ ਗੁਰਮਤਿ ਲਿਵ ਉਨਮਨਿ ਨਾਮਿ ਲਗਾਨ ॥

گرو کی تعلیم سے مست ہو کر مالک رب کی تعریف کی ہے اور دھیان لگا کر نام سے لگاؤپیدا کیا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਰਸੁ ਪੀਆ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਮ ਨਾਮ ਵਿਟਹੁ ਕੁਰਬਾਨ ॥੧॥

گرو کے شبد سے امرت رس پی لیا ہے،۔ ہم تو اس نام پر قربان ہو گئے ہیں۔ 1۔

ਹਮਰੇ ਜਗਜੀਵਨ ਹਰਿ ਪ੍ਰਾਨ ॥

یہ دنیا کا سارا نظام ہمارے مالک رب کے دم سے ہے،

ਹਰਿ ਊਤਮੁ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਭਾਇਓ ਗੁਰਿ ਮੰਤੁ ਦੀਓ ਹਰਿ ਕਾਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو نے جب کانوں میں نام ڈالا، تب سے دل کو وہی پیارا لگنے لگا۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਵਹੁ ਸੰਤ ਮਿਲਹੁ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਖਾਨ ॥

آؤ اے بھائیو ! سنتوں سے ملو، ہم سب مل کر مالک رب کے نام کی تعریف کریں۔

ਕਿਤੁ ਬਿਧਿ ਕਿਉ ਪਾਈਐ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪੁਨਾ ਮੋ ਕਉ ਕਰਹੁ ਉਪਦੇਸੁ ਹਰਿ ਦਾਨ ॥੨॥

مجھے بتاؤ کہ کس طریقے سے میں اپنے مالک رب کو پا سکتا ہوں؟

ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਹਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਵਸਿਆ ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਗੁਨ ਜਾਨ ॥

رب نیکوکاروں کی صحبت میں رہتا ہے، اس لئے صحبت میں رہ کر رب کی صفات کو سمجھو۔

ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਪਾਈ ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਰਸਿ ਭਗਵਾਨ ॥੩॥

خوش نصیب کو ہی ایسی سنگت ملتی ہے اور گرو کے فضل سے اسے رب مل جاتا ہے۔ 3۔

ਗੁਨ ਗਾਵਹ ਪ੍ਰਭ ਅਗਮ ਠਾਕੁਰ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਇ ਰਹੇ ਹੈਰਾਨ ॥

ہم رب کی حمد گاتے ہیں، اس رب کی حمد گا کر حیران ہو رہے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਗੁਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦੀਓ ਖਿਨ ਦਾਨ ॥੪॥੧॥

نانک کہتا ہے کہ گرو نے کرم کرکے ہمیں ہری نام کے ذکر کا عطیہ دیا ہے۔ 4۔ 1۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

پربھاتی محلہ 4۔

ਉਗਵੈ ਸੂਰੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਬੋਲਹਿ ਸਭ ਰੈਨਿ ਸਮ੍ਹਾਲਹਿ ਹਰਿ ਗਾਲ ॥

صبح ہوتے ہی گرومکھ رب کا جہری ذکر کرتے ہیں اور رات کے وقت بھی رب کی یاد میں مگن رہتے ہیں۔

ਹਮਰੈ ਪ੍ਰਭਿ ਹਮ ਲੋਚ ਲਗਾਈ ਹਮ ਕਰਹ ਪ੍ਰਭੂ ਹਰਿ ਭਾਲ ॥੧॥

ہمارے رب نے ہمارے دل میں اپنی چاہ پیدا کی، ہم تو بس اُسی کی تلاش کرتے رہتے ہیں۔ 1۔

ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਸਾਧੂ ਧੂਰਿ ਰਵਾਲ ॥

میرا من تو سنتوں کی خاک کو ہی چاہتا ہے،

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਓ ਗੁਰਿ ਮੀਠਾ ਗੁਰ ਪਗ ਝਾਰਹ ਹਮ ਬਾਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو نے مجھے ہری نام کا ذکر کروایا اور میں اپنے بالوں سے گرو کے قدم صاف کرتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਕਤ ਕਉ ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਅੰਧਾਰੀ ਮੋਹਿ ਫਾਥੇ ਮਾਇਆ ਜਾਲ ॥

جو رب سے منہ موڑتا ہے، وہ دن رات مایا کے جال میں پھنسا رہتا ہے۔

ਖਿਨੁ ਪਲੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਰਿਦੈ ਨ ਵਸਿਓ ਰਿਨਿ ਬਾਧੇ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਬਾਲ ॥੨॥

ایک پل بھی رب اس کے دل میں نہیں ٹھہرتا۔ وہ تو جیسے بال بال قرض میں جکڑا ہوا ہے۔ 2۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਮਤਿ ਬੁਧਿ ਪਾਈ ਹਉ ਛੂਟੇ ਮਮਤਾ ਜਾਲ ॥

سچ کی سنگت سے عقل اور سمجھ حاصل ہوتی ہے اور مایا کی مَمتا سے نجات ملتی ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਹਰਿ ਮੀਠ ਲਗਾਨਾ ਗੁਰਿ ਕੀਏ ਸਬਦਿ ਨਿਹਾਲ ॥੩॥

مجھے ہری نام مجھے بہت پیارا لگتا ہے، گرو کے کلام نے مجھے روشن کردیا ہے۔ 3۔

ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਗੁਰ ਅਗਮ ਗੁਸਾਈ ਗੁਰ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥

ہم انسان تو بچے ہیں، گرو کائنات کا مالک ہے اور وہ کرم فرما کر ہماری پرورش کرتا ہے۔

ਬਿਖੁ ਭਉਜਲ ਡੁਬਦੇ ਕਾਢਿ ਲੇਹੁ ਪ੍ਰਭ ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਬਾਲ ਗੁਪਾਲ ॥੪॥੨॥

نانک التجا کرتے ہیں کہ اے گرو رب، ہمیں اس زہریلے سمندر سے نکال لیجیے، ہم آپ کے بچے ہیں۔

۔2۔4

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

پربھاتی محلہ 4۔

ਇਕੁ ਖਿਨੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ਗੁਨ ਗਾਏ ਰਸਕ ਰਸੀਕ ॥

جب رب نے ایک لمحہ اپنا کرم کیا، تو ہم اُسی کی حمد گانے لگے۔

ਗਾਵਤ ਸੁਨਤ ਦੋਊ ਭਏ ਮੁਕਤੇ ਜਿਨਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਖਿਨੁ ਹਰਿ ਪੀਕ ॥੧॥

جس نے گرو سے ایک لمحہ کے لیے بھی مالک رب کا نام چکھا، اس کے گُن گانے اور سننے والے دونوں نجات پا گئے۔ 1۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਰਸੁ ਟੀਕ ॥

اے میرے دل ! مالک رب کے نام میں من لگا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਸੀਤਲ ਜਲੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪੀਆ ਰਸੁ ਝੀਕ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی رہنمائی سے ٹھنڈک بخشنے والا ہرِنام حاصل ہوا اور میں نے اس کا لذیذ ذائقہ چکھا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਨ ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗਾਨੀ ਤਿਨਾ ਮਸਤਕਿ ਊਜਲ ਟੀਕ ॥

جنہوں نے دل میں رب سے محبت جوڑی، ان کی زندگی کامیاب ہوگئی۔

ਹਰਿ ਜਨ ਸੋਭਾ ਸਭ ਜਗ ਊਪਰਿ ਜਿਉ ਵਿਚਿ ਉਡਵਾ ਸਸਿ ਕੀਕ ॥੨॥

مالک رب کے بندے ساری دنیا میں ایسے چمکتے ہیں جیسے ستاروں میں چاند چمکتا ہے۔ 2۔

ਜਿਨ ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਨ ਵਸਿਓ ਤਿਨ ਸਭਿ ਕਾਰਜ ਫੀਕ ॥

جن کے دل میں رب کا نام نہیں بستا، ان کے سب کام بے اثر رہتے ہیں۔

ਜੈਸੇ ਸੀਗਾਰੁ ਕਰੈ ਦੇਹ ਮਾਨੁਖ ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਨਕਟੇ ਨਕ ਕੀਕ ॥੩॥

بے نام شخص ایسا ہے، جیسے سنورنے کے باوجود ناک کٹنے پر نک کٹا کہلاتا ہے۔ 3۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਮਈਆ ਰਮਤ ਰਾਮ ਰਾਇ ਸਭ ਵਰਤੈ ਸਭ ਮਹਿ ਈਕ ॥

ہر دل میں، ہر جسم میں مالک رب ہی بسا ہوا ہے، ہر طرف وہی جاری و ساری ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ਗੁਰ ਬਚਨ ਧਿਆਇਓ ਘਰੀ ਮੀਕ ॥੪॥੩॥

غلام نانک پر رب کی مہربانی ہوئی ہے اور وہ گرو کے کلام کے وسیلے سے ہر نام کے دھیان میں ہی مگن رہتا ہے۔ 4۔ 3۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

پربھاتی محلہ 4۔

ਅਗਮ ਦਇਆਲ ਕ੍ਰਿਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਧਾਰੀ ਮੁਖਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਮ ਕਹੇ ॥

دل و زبان سے ماورا، مہربان رب نے کرم فرمایا تو ہم نے ہر نام کا ذکر شروع کر دیا۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਓ ਸਭਿ ਕਿਲਬਿਖ ਪਾਪ ਲਹੇ ॥੧॥

ہرِی نام گناہگاروں کو پاک کرنے والا ہے، اس کا دھیان کرنے سے تمام گناہ اور خطائیں دور ہو گئیں۔ 1۔

ਜਪਿ ਮਨ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਰਵਿ ਰਹੇ ॥

اے دل ! رب کے نام کا ذکر کرو،

ਦੀਨ ਦਇਆਲੁ ਦੁਖ ਭੰਜਨੁ ਗਾਇਓ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਲਹੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ دکھیوں پر رحم کرنے والا اور دکھوں کو دور کرنے والا ہے، پس اسی کی حمد و ثنا کرو۔

ਕਾਇਆ ਨਗਰਿ ਨਗਰਿ ਹਰਿ ਬਸਿਓ ਮਤਿ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਹੇ ॥

گرو کی تعلیم سے ہرنام جیسا قیمتی خزانہ حاصل ہوتا ہے۔ 1 وقفہ۔

ਸਰੀਰਿ ਸਰੋਵਰਿ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਗਟਿਓ ਘਰਿ ਮੰਦਰਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਲਹੇ ॥੨॥

جسمانی شہر کے اندر ہی رب بستا ہے، گرو کی ہدایت کے ذریعے ہری نام دل میں بس جاتا ہے۔

ਜੋ ਨਰ ਭਰਮਿ ਭਰਮਿ ਉਦਿਆਨੇ ਤੇ ਸਾਕਤ ਮੂੜ ਮੁਹੇ ॥

جسمانی تالاب میں ہی ہرنام ظاہر ہوتا ہے۔اور دل کے گھر میں رب کا دیدار حاصل ہوتا ہے۔ 2۔

ਜਿਉ ਮ੍ਰਿਗ ਨਾਭਿ ਬਸੈ ਬਾਸੁ ਬਸਨਾ ਭ੍ਰਮਿ ਭ੍ਰਮਿਓ ਝਾਰ ਗਹੇ ॥੩॥

جو شخص بھٹک بھٹک کر جنگلوں میں مارا مارا پھرتا ہے، ایسا شخص مایا کے فریب میں پڑا بے وقوف ہے، جو برباد ہو جاتا ہے، جیسے ہرن کی ناف میں خوشبو ہوتی ہے مگر وہ جھاڑیوں میں اسے تلاش کرتا ہے۔

۔3

ਤੁਮ ਵਡ ਅਗਮ ਅਗਾਧਿ ਬੋਧਿ ਪ੍ਰਭ ਮਤਿ ਦੇਵਹੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਲਹੇ ॥

اے رب ! تُو عظیم ہے، ناقابلِ رسائی ہے، بے انتہا گہرے علم والا ہے،ہمیں ایسی عقل عطا کردے کہ ہم تجھے حاصل کرسکیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਗੁਰਿ ਹਾਥੁ ਸਿਰਿ ਧਰਿਓ ਹਰਿ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਰਵਿ ਰਹੇ ॥੪॥੪॥

جب گرو نے نانک کے سر پر ہاتھ رکھا، تو وہ ہری نام میں محو ہوگیا۔ 4۔ 4۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

پربھاتی محلہ 4۔

ਮਨਿ ਲਾਗੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਰਾਮ ਨਾਮ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਿਓ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਵਡਫਾ ॥

جب دل میں ہرنام سے محبت جاگی تو ہم نے سچدانند سرویشور رب کا ذکر کیا۔

ਸਤਿਗੁਰ ਬਚਨ ਸੁਖਾਨੇ ਹੀਅਰੈ ਹਰਿ ਧਾਰੀ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਕ੍ਰਿਪਫਾ ॥੧॥

جب رب نے کرم کیا تو ستگرو کے کلام دل کو راحت دینے لگے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਭਜੁ ਰਾਮ ਨਾਮ ਹਰਿ ਨਿਮਖਫਾ ॥

اے میرے دل ! پل بھر کے لیے ہی سہی، رب کے نام کا ذکر کر۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਦਾਨੁ ਦੀਓ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਮਨਿ ਤਨਿ ਬਸਫਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پورے گرو نے ہرنام کا عطیہ دیا، جو دل و جان میں بس گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਇਆ ਨਗਰਿ ਵਸਿਓ ਘਰਿ ਮੰਦਰਿ ਜਪਿ ਸੋਭਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਰਪਫਾ ॥

یہ جسمانی نگر اور دل کا مندر، دونوں میں رب ہی بسا ہوا ہے، گرو کی رہنمائی سے اس کی عظمت کو جانا۔

ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਜਨ ਭਏ ਸੁਹੇਲੇ ਮੁਖ ਊਜਲ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਰਫਾ ॥੨॥

گرو کی مہربانی سے چہرہ روشن ہوا، اور دنیا و آخرت میں بندہ خوشحال ہوگیا۔ 2۔

ਅਨਭਉ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਹਰਿ ਉਰ ਧਾਰਿਓ ਗੁਰਿ ਨਿਮਖਫਾ ॥

اب ہمارا دھیان نڈر رب میں لگا ہوا ہے، اور گرو کی مہربانی سے پل بھر میں اُسے دل میں بسا لیا ہے۔

ਕੋਟਿ ਕੋਟਿ ਕੇ ਦੋਖ ਸਭ ਜਨ ਕੇ ਹਰਿ ਦੂਰਿ ਕੀਏ ਇਕ ਪਲਫਾ ॥੩॥

رب نے اپنے بندے کے کروڑوں گناہ ایک پل میں ہی دور کر دیے۔ 3۔

ਤੁਮਰੇ ਜਨ ਤੁਮ ਹੀ ਤੇ ਜਾਨੇ ਪ੍ਰਭ ਜਾਨਿਓ ਜਨ ਤੇ ਮੁਖਫਾ ॥

اے رب ! تیرے بندے تیری معرفت سے پہچانے جاتے ہیں، اور تو خود اپنے بندوں کے ذریعے جانا جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਆਪੁ ਧਰਿਓ ਹਰਿ ਜਨ ਮਹਿ ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਇਕਫਾ ॥੪॥੫॥

نانک فرماتے ہیں رب نے خود کو اپنے بندوں میں ظاہر کیا ہے، بندہ اور رب ایک ہی ہیں۔ ۔4۔5۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

پربھاتی محلہ 4۔

ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਓ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਮ ਮੁਏ ਜੀਵੇ ਹਰਿ ਜਪਿਭਾ ॥

گرو نے ہمیں ہری نام کا ذکر کروایا ہے، ہری نام کے ذکر سے مردہ انسان بھی زندہ ہوگئے ہیں۔

ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਗੁਰੂ ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਬਿਖੁ ਡੁਬਦੇ ਬਾਹ ਦੇਇ ਕਢਿਭਾ ॥੧॥

وہ کامل گرو عظیم ہے، بابرکت ہے، اُس نے ہمیں اس مہلک دنیاوی سمندر میں ڈوبنے سے بچا لیا ہے۔

1

ਜਪਿ ਮਨ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਅਰਧਾਂਭਾ ॥

اے دل ! رب کی بندگی کرو، صرف وہی عبادت کے لائق ہے۔

ਉਪਜੰਪਿ ਉਪਾਇ ਨ ਪਾਈਐ ਕਤਹੂ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਲਾਭਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کتنے بھی طریقے اپنا لو، حاصل کچھ نہیں ہوتا؛ صرف کامل گرو ہی رب سے ملا سکتا ہے۔ 1۔وقفہ۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਰਸੁ ਰਾਮ ਰਸਾਇਣੁ ਰਸੁ ਪੀਆ ਗੁਰਮਤਿ ਰਸਭਾ ॥

رام کا نام ایک ایسا ذائقہ ہے، جس کا مزہ گرو کی تعلیم سے چکھا جاتا ہے۔

ਲੋਹ ਮਨੂਰ ਕੰਚਨੁ ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਉਰ ਧਾਰਿਓ ਗੁਰਿ ਹਰਿਭਾ ॥੨॥

جیسے لوہا سونا بن جاتا ہے، جب وہ اچھی صحبت میں ہوتا ہے، ایسے ہی گرو کی مدد سے انسان رب کو دل میں بسا لیتا ہے۔ 2۔

ਹਉਮੈ ਬਿਖਿਆ ਨਿਤ ਲੋਭਿ ਲੁਭਾਨੇ ਪੁਤ ਕਲਤ ਮੋਹਿ ਲੁਭਿਭਾ ॥

انسان روزانہ ہنکار اور لالچ میں ڈوبا رہتا ہے،بیوی بچوں کے محبت میں گھرا رہتا ہے۔

ਤਿਨ ਪਗ ਸੰਤ ਨ ਸੇਵੇ ਕਬਹੂ ਤੇ ਮਨਮੁਖ ਡੁੰਡਰ ਭਰਭਾ ॥੩॥

وہ کبھی سنتوں کے قدموں میں خدمت نہیں کرتا، اپنی ہی من مانی میں مگن رہتا ہے۔ 3۔

ਤੁਮਰੇ ਗੁਨ ਤੁਮ ਹੀ ਪ੍ਰਭ ਜਾਨਹੁ ਹਮ ਪਰੇ ਹਾਰਿ ਤੁਮ ਸਰਨਭਾ ॥

اے رب ! تیرے اوصاف کو تو خود ہی جانتا ہے، ہم تو تھک کر تیری پناہ میں آگئے ہیں۔

ਜਿਉ ਜਾਨਹੁ ਤਿਉ ਰਾਖਹੁ ਸੁਆਮੀ ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਦਾਸੁ ਤੁਮਨਭਾ ॥੪॥੬॥ ਛਕਾ ੧ ॥

اے مالک ! جیسے تجھے مناسب لگے، ویسا ہی ہمیں سنبھال لے، غلام نانک تو ہمیشہ تیری خدمت میں لگا ہے۔ 4۔ 6۔ چھ ۔ 1۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਬਿਭਾਸ ਪੜਤਾਲ ਮਹਲਾ ੪

پربھاتی ویبھاس پڑتال محلہ 4

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜਪਿ ਮਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨ ॥

اے دل ! رب کا نام خوشیوں کا خزانہ ہے، اُسی کا ذکر کرو۔

ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਪਾਵਹਿ ਮਾਨ ॥

اسی سے رب کے دربار میں عزت حاصل ہوتی ہے۔

ਜਿਨਿ ਜਪਿਆ ਤੇ ਪਾਰਿ ਪਰਾਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس نے ہری نام کا ذکر کیا، وہ دنیا کے سمندر سے پار ہوگیا۔ 1۔وقفہ

ਸੁਨਿ ਮਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਕਰਿ ਧਿਆਨੁ ॥

اے دل ! سن، رب کے نام کا دھیان کرو۔

ਸੁਨਿ ਮਨ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਅਠਸਠਿ ਮਜਾਨੁ ॥

ہری کا ذکر سننا، اڑسٹھ مقدس مقامات کی زیارت کے برابر ہے۔

ਸੁਨਿ ਮਨ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਵਹਿ ਮਾਨੁ ॥੧॥

اے دل ! گرو کے ذریعہ ذکر کرنے سے عزت حاصل ہوتی ہے۔ 1

ਜਪਿ ਮਨ ਪਰਮੇਸੁਰੁ ਪਰਧਾਨੁ ॥

اے دل ! کائنات میں رب ہی بلند و بالا ہے۔

ਖਿਨ ਖੋਵੈ ਪਾਪ ਕੋਟਾਨ ॥

اس لیے اس کی بندگی کرو ، وہ پل بھر میں کروڑوں گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

ਮਿਲੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਭਗਵਾਨ ॥੨॥੧॥੭॥

اے نانک التجا کرتے ہیں کہ انسان نام کا ذکر کرکے میں ہی مل جاتا ہے۔ 2۔1۔7

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੫ ਬਿਭਾਸ

پربھاتی محلہ 5 ویبھاس

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮਨੁ ਹਰਿ ਕੀਆ ਤਨੁ ਸਭੁ ਸਾਜਿਆ ॥

یہ دل و جان سب کچھ رب نے بنایا ہے۔

ਪੰਚ ਤਤ ਰਚਿ ਜੋਤਿ ਨਿਵਾਜਿਆ ॥

پانچ عناصر کو جوڑ کر اُس نے روح کی روشنی عطا کی ہے۔

ਸਿਹਜਾ ਧਰਤਿ ਬਰਤਨ ਕਉ ਪਾਨੀ ॥

زمین کو بچھونا بنادیا اور استعمال کے لیے پانی دیا ہے۔

ਨਿਮਖ ਨ ਵਿਸਾਰਹੁ ਸੇਵਹੁ ਸਾਰਿਗਪਾਨੀ ॥੧॥

اُس بنانے والے کو پل بھر کے لیے بھی نہ بھولو، اُسی کی خدمت کرو۔ 1۔

ਮਨ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਹੋਇ ਪਰਮ ਗਤੇ ॥

اے دل ! سچے گرو کی خدمت سے بلند مقام حاصل ہوتا ہے۔

ਹਰਖ ਸੋਗ ਤੇ ਰਹਹਿ ਨਿਰਾਰਾ ਤਾਂ ਤੂ ਪਾਵਹਿ ਪ੍ਰਾਨਪਤੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب انسان خوشی اور غم سے اوپر اٹھ جاتا ہے، تب رب ملتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਪੜ ਭੋਗ ਰਸ ਅਨਿਕ ਭੁੰਚਾਏ ॥

رب نے ہمیں کپڑے، لذیذ ذائقے، اور بہت کچھ عطا کیا ہے۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਕੁਟੰਬ ਸਗਲ ਬਨਾਏ ॥

ماں باپ اور خاندان سب بنایا ہے۔

ਰਿਜਕੁ ਸਮਾਹੇ ਜਲਿ ਥਲਿ ਮੀਤ ॥

کھانے پینے کا بندوبست کیا، پانی اور زمین کو دوست بنایا۔

ਸੋ ਹਰਿ ਸੇਵਹੁ ਨੀਤਾ ਨੀਤ ॥੨॥

پس اُسی رب کی ہر روز بندگی کرو۔ 2

ਤਹਾ ਸਖਾਈ ਜਹ ਕੋਇ ਨ ਹੋਵੈ ॥

جہاں کوئی مددگار نہیں ہوتا، وہاں وہ ساتھ دیتا ہے۔

ਕੋਟਿ ਅਪ੍ਰਾਧ ਇਕ ਖਿਨ ਮਹਿ ਧੋਵੈ ॥

کروڑوں گناہوں کو ایک پل میں مٹا دیتا ہے۔

ਦਾਤਿ ਕਰੈ ਨਹੀ ਪਛੋਤਾਵੈ ॥

وہ دیتا ہی رہتا ہے، مگر دے کر کبھی پچھتاتا نہیں۔

ਏਕਾ ਬਖਸ ਫਿਰਿ ਬਹੁਰਿ ਨ ਬੁਲਾਵੈ ॥੩॥

وہ اتنا مہربان ہے کہ ایک ہی بار سب کچھ عطا کردیتا ہے اور دوبارہ مانگنے کے لیے نہیں بلاتا۔ 3۔

ਕਿਰਤ ਸੰਜੋਗੀ ਪਾਇਆ ਭਾਲਿ ॥

وہ نیک اعمال کے سنگ سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਮਹਿ ਬਸੇ ਗੁਪਾਲ ॥

وہ پالنہار سادھوؤں کی صحبت میں بستا ہے۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਆਏ ਤੁਮਰੈ ਦੁਆਰ ॥

گرو سے مل کر تیرے در پر آئے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਦਰਸਨੁ ਦੇਹੁ ਮੁਰਾਰਿ ॥੪॥੧॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے مالک ! اپنا دیدار عطا کر۔ 4۔ 1۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

پربھاتی محلہ 5۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਸੇਵਾ ਜਨ ਕੀ ਸੋਭਾ ॥

رب کی بندگی ہی بھکتوں کی زینت ہے۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਮਿਟੇ ਤਿਸੁ ਲੋਭਾ ॥

جس کے دل میں رب بستا ہے، اس کے کام، غصہ اور لالچ سب مٹ جاتے ہیں۔

ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ਜਨ ਕੈ ਭੰਡਾਰਿ ॥

اے رب ! تیرا نام ہی تیرے بندوں کا خزانہ ہے۔

ਗੁਨ ਗਾਵਹਿ ਪ੍ਰਭ ਦਰਸ ਪਿਆਰਿ ॥੧॥

وہ تیرے دیدار کی چاہت میں تیرے اوصاف گاتے ہیں۔ 1۔

ਤੁਮਰੀ ਭਗਤਿ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮਹਿ ਜਨਾਈ ॥

اے رب ! تیری بھگتی کا راستہ بھی تو نے ہی سمجھایا ہے اور

ਕਾਟਿ ਜੇਵਰੀ ਜਨ ਲੀਏ ਛਡਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بھکتوں کے بندھن کاٹ کر انہیں آزادی بخشی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਜਨੁ ਰਾਤਾ ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਰੰਗਿ ॥

جو عقیدت مند رب کے عشق میں رنگا ہوا ہے،

ਤਿਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸੰਗਿ ॥

وہ رب کی صحبت میں سکون حاصل کرتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਰਸੁ ਆਇਆ ਸੋਈ ਜਾਨੈ ॥

جس کو یہ لطف عطا ہوتا ہے، وہی جان سکتا ہے۔

ਪੇਖਿ ਪੇਖਿ ਮਨ ਮਹਿ ਹੈਰਾਨੈ ॥੨॥

2۔ دیکھ دیکھ کر دل حیرت میں ڈوبا رہتا ہے۔

ਸੋ ਸੁਖੀਆ ਸਭ ਤੇ ਊਤਮੁ ਸੋਇ ॥

در اصل وہی انسان خوش اور سب سے افضل ہوتا ہے،

ਜਾ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਵਸਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥

جس کے دل میں رب کا بسیرا ہوجاتا ہے۔

ਸੋਈ ਨਿਹਚਲੁ ਆਵੈ ਨ ਜਾਇ ॥

وہی بندہ ثابت قدم رہتا ہے، وہ موت و حیات سے آزاد ہوجاتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥੩॥

جو شب و روز رب کے اوصاف گاتا ہے۔ 3۔

ਤਾ ਕਉ ਕਰਹੁ ਸਗਲ ਨਮਸਕਾਰੁ ॥

سبھی اس کو سلام کرو۔

ਜਾ ਕੈ ਮਨਿ ਪੂਰਨੁ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ॥

جس کے دل میں کامل، بے صورت رب بستا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੋਹਿ ਠਾਕੁਰ ਦੇਵਾ ॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے میرے رب ! مجھ پر بھی رحم فرما۔

ਨਾਨਕੁ ਉਧਰੈ ਜਨ ਕੀ ਸੇਵਾ ॥੪॥੨॥

کیونکہ تیری بندگی سے ہی غلام نجات پاتا ہے۔ 4۔ 2۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

پربھاتی محلہ 5۔

ਗੁਨ ਗਾਵਤ ਮਨਿ ਹੋਇ ਅਨੰਦ ॥

وہ جب نیک اعمال کے سنگ ملتا ہے، تب ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਸਿਮਰਉ ਭਗਵੰਤ ॥

اس لیے آٹھوں پہر رب کا ذکر کرنا چاہیے۔

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਕਲਮਲ ਜਾਹਿ ॥

جس کے ذکر سے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਕੀ ਹਮ ਚਰਨੀ ਪਾਹਿ ॥੧॥

ہم تو اس گرو کے قدموں میں آگئے ہیں۔ 1۔

ਸੁਮਤਿ ਦੇਵਹੁ ਸੰਤ ਪਿਆਰੇ ॥

اے پیارے سنتوں ! ہمیں نجات عطا کر۔

ਸਿਮਰਉ ਨਾਮੁ ਮੋਹਿ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تاکہ رب کا نام ذکر کرکے مجھے نجات حاصل ہوجائے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਨਿ ਗੁਰਿ ਕਹਿਆ ਮਾਰਗੁ ਸੀਧਾ ॥

جس گرو نے راہ راست دکھایا ہے۔

ਸਗਲ ਤਿਆਗਿ ਨਾਮਿ ਹਰਿ ਗੀਧਾ ॥

سب کچھ چھوڑ کر ہری نام میں دل لگادیا ہے۔

ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਕੈ ਸਦਾ ਬਲਿ ਜਾਈਐ ॥

اس گرو پر ہمیشہ قربان جانا چاہیے۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਨੁ ਜਿਸੁ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਈਐ ॥੨॥

جس سے ہری کا ذکر حاصل ہوتا ہے۔ 2۔

ਬੂਡਤ ਪ੍ਰਾਨੀ ਜਿਨਿ ਗੁਰਹਿ ਤਰਾਇਆ ॥

جس گرو نے ڈوبتے ہوئے لوگوں کو پار کردیا ہے۔

ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਮੋਹੈ ਨਹੀ ਮਾਇਆ ॥

جس کے فضل سے مایا کا اثر بھی نہیں ہوتا۔

ਹਲਤੁ ਪਲਤੁ ਜਿਨਿ ਗੁਰਹਿ ਸਵਾਰਿਆ ॥

جس گرو نے اس دنیا و آخرت کو سنوارا،

ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਊਪਰਿ ਸਦਾ ਹਉ ਵਾਰਿਆ ॥੩॥

اس گرو پر میں ہمیشہ قربان جاتا ہوں۔

ਮਹਾ ਮੁਗਧ ਤੇ ਕੀਆ ਗਿਆਨੀ ॥

اس گرو نے ہمیں بڑے احمق سے دانا بنا دیا،

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਅਕਥ ਕਹਾਨੀ ॥

اس پورے گرو کی باتیں بیان سے باہر ہیں۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਨਾਨਕ ਗੁਰਦੇਵ ॥

گرو نانک واضح طور پر کہتے ہیں کہ صل میں برہما ہی گرو دیو ہے،

ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਸੇਵ ॥੪॥੩॥

جو خوش نصیبی سے ہری کی خدمت کے ذریعے حاصل ہوتا ہے۔ 4۔ 3۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

پربھاتی محلہ 5۔

ਸਗਲੇ ਦੂਖ ਮਿਟੇ ਸੁਖ ਦੀਏ ਅਪਨਾ ਨਾਮੁ ਜਪਾਇਆ ॥

اس سچدانند مالک نے ہمارے سب دکھ مٹا کر سکون دیا اور اپنے نام کے ذکر میں لگایا۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪਨੀ ਸੇਵਾ ਲਾਏ ਸਗਲਾ ਦੁਰਤੁ ਮਿਟਾਇਆ ॥੧॥

رحم کر کے اس نے ہمیں اپنی خدمت میں لگا دیا اور سب گناہ مٹا دیے۔ 1۔

ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਸਰਨਿ ਪ੍ਰਭ ਦਇਆਲ ॥

جب ہم نادان بچے رحم دل رب کی پناہ میں آئے، تو

ਅਵਗਣ ਕਾਟਿ ਕੀਏ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪੁਨੇ ਰਾਖਿ ਲੀਏ ਮੇਰੈ ਗੁਰ ਗੋਪਾਲਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس نے ہمارے سب گناہ معاف کر کے ہمیں اپنا بنا لیا اور میرے گرو رب نے مجھے بچا لیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਾਪ ਪਾਪ ਬਿਨਸੇ ਖਿਨ ਭੀਤਰਿ ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਗੁਸਾਈ ॥

رب نے رحم کیا تو ایک پل میں سب دکھ، گناہ مٹ گئے۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਅਰਾਧੀ ਅਪੁਨੇ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਬਲਿ ਜਾਈ ॥੨॥

ہر سانس کے ساتھ میں رب کو یاد کرتا ہوں اور اپنے سچے گرو پر قربان جاتا ہوں۔ 2۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਬਿਅੰਤੁ ਸੁਆਮੀ ਤਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਈਐ ॥

ہمارا رب سمجھ اور حواس سے ماورا، لامحدود ہے، اس کی حد نہیں پائی جا سکتی۔

ਲਾਹਾ ਖਾਟਿ ਹੋਈਐ ਧਨਵੰਤਾ ਅਪੁਨਾ ਪ੍ਰਭੂ ਧਿਆਈਐ ॥੩॥

جو اپنے رب کا دھیان کرتا ہے، وہی سچا فائدہ اٹھا کر دولت مند بنتا ہے۔ 3۔

ਆਠ ਪਹਰ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਧਿਆਈ ਸਦਾ ਸਦਾ ਗੁਨ ਗਾਇਆ ॥

ہم نے تو آٹھوں پہر مالک رب کا دھیان کیا ہے اور ہمیشہ اُس کی صفات بیان کرتے رہے ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮੇਰੇ ਪੂਰੇ ਮਨੋਰਥ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ॥੪॥੪॥

نانک کہتے ہیں کہ پر برہما گرو کو پا کر میری سبھی مرادیں پوری ہو گئی ہیں۔ 4۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

پربھاتی محلہ 5۔

ਸਿਮਰਤ ਨਾਮੁ ਕਿਲਬਿਖ ਸਭਿ ਨਾਸੇ ॥

رب کا نام یاد کرنے سے سارے گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਗੁਰਿ ਦੀਨੀ ਰਾਸੇ ॥

گرو نے سچا نام خزانے کے طور پر عطا کیا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਦਰਗਹ ਸੋਭਾਵੰਤੇ ॥

رب کے دربار میں وہی عزت پاتے ہیں جو بندگی کرتے ہیں اور

ਸੇਵਕ ਸੇਵਿ ਸਦਾ ਸੋਹੰਤੇ ॥੧॥

ایسے بندے ہمیشہ خدمت کر کے سجے رہتے ہیں۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی ! رب کے نام کا ورد کیا کرو۔

ਸਗਲੇ ਰੋਗ ਦੋਖ ਸਭਿ ਬਿਨਸਹਿ ਅਗਿਆਨੁ ਅੰਧੇਰਾ ਮਨ ਤੇ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس سے ساری بیماری، سارے گناہ مٹ جاتے ہیں اور جہالت کا اندھیرا دل سے دور ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਮੀਤ ॥

میرے دوست گرو نے مجھے موت وپیدائش کے چکر سے بچا لیا ہے اور

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਸਿਉ ਲਾਗੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

رب کے نام سے میری محبت جڑ گئی ہے۔

ਕੋਟਿ ਜਨਮ ਕੇ ਗਏ ਕਲੇਸ ॥

اس سے کروڑوں جنموں کی تکلیف مٹ گئی ہے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਭਲ ਹੋਸ ॥੨॥

جو رب کو پسند ہو، وہی بہترین ہوتا ہے۔ 2۔

ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਕਉ ਹਉ ਸਦ ਬਲਿ ਜਾਈ ॥

میں اُس گرو پر ہمیشہ قربان جاتا ہوں۔

ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ॥

جس کے کرم سے رب کا دھیان نصیب ہوتا ہے۔

ਐਸਾ ਗੁਰੁ ਪਾਈਐ ਵਡਭਾਗੀ ॥

ایسا سچا گرو قسمت والے کو ہی ملتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਮਿਲਤੇ ਰਾਮ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥੨॥

جسے پا کر بندہ رب میں لگ جاتا ہے۔55

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਸੁਆਮੀ ॥

اے ربِ برتر! تو کرم فرما۔

ਸਗਲ ਘਟਾ ਕੇ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

تو سب کے دل کو جانتا ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਅਪੁਨੀ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

آٹھوں پہر اپنے آپ کو تیری یاد میں لگا لوں۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਸਰਨਾਇ ॥੪॥੫॥

اے رب! بندہ نانک تیری ہی پناہ میں ہے۔ 4۔ 5۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

پربھاتی محلہ 5۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪੁਨੇ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਏ ॥

مالک رب نے اپنی مہربانی سے مجھے اپنا بنا لیا ہے اور

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਪਨ ਕਉ ਦੀਏ ॥

مجھے ہری نام ذکر کرنے کی دولت عطا کی ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਗੁਨ ਗਾਇ ਗੁਬਿੰਦ ॥

اب میں دن رات رب کی خوبیاں بیان کرتا ہوں۔

ਭੈ ਬਿਨਸੇ ਉਤਰੀ ਸਭ ਚਿੰਦ ॥੧॥

جس کے باعث تمام ڈر ختم ہوگئے اور میرے دل کی ساری فکریں دور ہوگئی ہیں۔ 1۔

ਉਬਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਚਰਨੀ ਲਾਗਿ ॥

سچے گرو کے قدموں سے وابستہ ہو کر میں نجات پا گیا ہوں۔

ਜੋ ਗੁਰੁ ਕਹੈ ਸੋਈ ਭਲ ਮੀਠਾ ਮਨ ਕੀ ਮਤਿ ਤਿਆਗਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو جو کچھ فرماتا ہے، وہی اچھا لگتا ہے، اور میں نے اپنی عقل چھوڑ دی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਵਸਿਆ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ॥

میرے دل و جان میں صرف رب ہی بسا ہوا ہے۔

ਕਲਿ ਕਲੇਸ ਕਿਛੁ ਬਿਘਨੁ ਨ ਹੋਈ ॥

اب نہ کوئی جھگڑا ہے، نہ ہی کوئی پریشانی باقی رہتی ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਪ੍ਰਭੁ ਜੀਅ ਕੈ ਸੰਗਿ ॥

رب ہمیشہ انسان کے ساتھ ہوتا ہے اور

ਉਤਰੀ ਮੈਲੁ ਨਾਮ ਕੈ ਰੰਗਿ ॥੨॥

اس کے نام کے رنگ میں رنگنے سے گناہوں کی میل اتر جاتی ہے۔ 2۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਿਉ ਲਾਗੋ ਪਿਆਰੁ ॥

میرے دل کو رب کے قدموں سے سچی محبت ہوگئی ہے۔

ਬਿਨਸੇ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਅਹੰਕਾਰ ॥

جس سے شہوت، غصہ اور غرور سب ختم ہوگئے ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਮਿਲਨ ਕਾ ਮਾਰਗੁ ਜਾਨਾਂ ॥

میں نے رب سے ملنے کا ہی راستہ اختیار کیا ہے اور

ਭਾਇ ਭਗਤਿ ਹਰਿ ਸਿਉ ਮਨੁ ਮਾਨਾਂ ॥੩॥

رب کی عبادت سے میرے دل کو سکون ملا ہے۔ 3۔

ਸੁਣਿ ਸਜਣ ਸੰਤ ਮੀਤ ਸੁਹੇਲੇ ॥

اے دوستو، سنتو،پیارے ساتھیو ! سنو۔

ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਹਰਿ ਅਗਹ ਅਤੋਲੇ ॥

ہری نام قیمتی موتی ہے، جس کی کوئی قیمت نہیں۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਪ੍ਰਭੁ ਗੁਣ ਨਿਧਿ ਗਾਈਐ ॥

ہمیشہ رب کی صفات بیان کرو، وہ خوبیوں کا خزانہ ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਵਡਭਾਗੀ ਪਾਈਐ ॥੪॥੬॥

نانک کہتے ہیں کہ خوش نصیب ہی اس دولت کو پاتا ہے۔ 4۔ 6۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

پربھاتی محلہ 5۔

ਸੇ ਧਨਵੰਤ ਸੇਈ ਸਚੁ ਸਾਹਾ ॥

وہی لوگ اصل دولت مند ہیں، وہی رب کے دربار میں سچے تاجر مانے جاتے ہیں،

ਹਰਿ ਕੀ ਦਰਗਹ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਹਾ ॥੧॥

جس کا ہری نام پر کامل بھروسہ ہوتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਮਨ ਮੀਤ ॥

اے میرے دل کے دوست ! ہری نام کا ذکر کرو۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਈਐ ਵਡਭਾਗੀ ਨਿਰਮਲ ਪੂਰਨ ਰੀਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل گرو بڑی قسمت سے ملتا ہے، جس کا طریقہ مکمل پاکیزہ ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਾਇਆ ਲਾਭੁ ਵਜੀ ਵਾਧਾਈ ॥

تو فائدہ حاصل ہوتا ہے اور دعائیں ملتی ہے۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਈ ॥੨॥

جب سنتوں کی مہربانی سے رب کی مدح سرائی کی جاتی ہے۔ 2۔

ਸਫਲ ਜਨਮੁ ਜੀਵਨ ਪਰਵਾਣੁ ॥

تب زندگی کامیاب ہوتی ہے اور انسان کا جنم مقبول ہو جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਮਾਣੁ ॥੩॥

جب گرو کی مہربانی سے رب کی محبت کا لطف آتا ہے۔ 3۔

ਬਿਨਸੇ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਅਹੰਕਾਰ ॥

نانک فرماتے ہیں کہ شہوت، غصہ اور تکبر ختم ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਉਤਰਹਿ ਪਾਰਿ ॥੪॥੭॥

گرو کے راستے پر چل کر وہ دنیوی سمندر سے پار لگ جاتا ہے۔ 4۔ 7۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

پربھاتی محلہ 5۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪੂਰੀ ਤਾ ਕੀ ਕਲਾ ॥

کامل گرو کی طاقت بھی مکمل ہے۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਸਦਾ ਸਦ ਅਟਲਾ ॥

گرو کا کلام ہمیشہ کے لیے اٹل اور قائم رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਬਾਣੀ ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ॥ ਦੂਖੁ ਦਰਦੁ ਸਭੁ ਤਾ ਕਾ ਨਸੈ ॥੧॥

جس کے دل میں گرو کا کلام بس جائے، اُس کے سب دکھ اور درد ختم ہو جاتے ہیں۔ 1

ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਮਨੁ ਰਾਮ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ॥

جو دل رب کے رنگ میں رنگا جائے، وہ رب کے گُن گاتا ہے۔

ਮੁਕਤੋ ਸਾਧੂ ਧੂਰੀ ਨਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور جو سنتوں کے قدموں کی خاک میں نہا لے، وہ سب بندھنوں سے آزاد ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਉਤਰੇ ਪਾਰਿ ॥

گرو کے فضل سے انسان دنیا کے سمندر سے پار ہو جاتا ہے اور

ਭਉ ਭਰਮੁ ਬਿਨਸੇ ਬਿਕਾਰ ॥

اس کا خوف، شک، اور برے خیالات ختم ہو جاتے ہیں۔

ਮਨ ਤਨ ਅੰਤਰਿ ਬਸੇ ਗੁਰ ਚਰਨਾ ॥

جس کے دل و جان میں گرو کے قدم بس جائیں،

ਨਿਰਭੈ ਸਾਧ ਪਰੇ ਹਰਿ ਸਰਨਾ ॥੨॥

وہ بے خوف ہو کر رب کی پناہ میں چلا جاتا ہے۔ 2۔

ਅਨਦ ਸਹਜ ਰਸ ਸੂਖ ਘਨੇਰੇ ॥

ایسا شخص سچی خوشی، سکون اور نرمی بھرا رس حاصل کرتا ہے،

ਦੁਸਮਨੁ ਦੂਖੁ ਨ ਆਵੈ ਨੇਰੇ ॥

اور نہ کوئی دشمن اُس کے قریب آتا ہے، نہ کوئی دکھ۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਅਪੁਨੇ ਕਰਿ ਰਾਖੇ ॥

کامل گرو اُسے اپنا بنا کر حفاظت کرتا ہے اور

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਕਿਲਬਿਖ ਸਭਿ ਲਾਥੇ ॥੩॥

اور رب کے نام کا ذکر کرتے ہوئے اُس کے سب گناہ مٹ جاتے ہیں۔ 3۔

ਸੰਤ ਸਾਜਨ ਸਿਖ ਭਏ ਸੁਹੇਲੇ ॥

سچے سنت، نیک دوست، اور سچے شاگرد ہمیشہ خوش رہتے ہیں،

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਪ੍ਰਭ ਸਿਉ ਲੈ ਮੇਲੇ ॥

کامل گرو اُنہیں رب سے ملا دیتا ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਦੁਖ ਫਾਹਾ ਕਾਟਿਆ ॥

اے نانک ! اُن کے موت و حیات کے دکھوں کی رسّی کاٹ دی جاتی ہے،

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਪੜਦਾ ਢਾਕਿਆ ॥੪॥੮॥

گرو اُن پر اپنی رحمت کا پردہ ڈال دیتا ہے۔ 4۔8

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

پربھاتی محلہ 5۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਨਾਮੁ ਦੀਆ ॥

کامل گرو نے مجھے رب کا نام دیا ہے۔

ਅਨਦ ਮੰਗਲ ਕਲਿਆਣ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਕਾਰਜੁ ਸਗਲਾ ਰਾਸਿ ਥੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اسی نام سے خوشیاں، دائمی سکون، اور کامیابی ملی ہے، اور سب کام سنور گئے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਗੁਰ ਕੇ ਮਨਿ ਵੂਠੇ ॥

گرو کے کمل جیسے قدم میرے دل میں بس گئے ہیں،

ਦੂਖ ਦਰਦ ਭ੍ਰਮ ਬਿਨਸੇ ਝੂਠੇ ॥੧॥

جس سے دکھ، درد اور جھوٹے وسوسے ختم ہو گئے ہیں۔ 1

ਨਿਤ ਉਠਿ ਗਾਵਹੁ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਬਾਣੀ ॥

روزانہ اُٹھ کر رب کی بانی گاؤ،

ਆਠ ਪਹਰ ਹਰਿ ਸਿਮਰਹੁ ਪ੍ਰਾਣੀ ॥੨॥

اے انسان! ہر وقت رب کا دھیان کرو۔ 2

ਘਰਿ ਬਾਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸਭਨੀ ਥਾਈ ॥

رب ہر جگہ موجود ہے، گھر کے اندر بھی اور باہر بھی،

ਸੰਗਿ ਸਹਾਈ ਜਹ ਹਉ ਜਾਈ ॥੩॥

جہاں بھی میں جاتا ہوں، وہ میرا ساتھ دیتا ہے۔ 3

ਦੁਇ ਕਰ ਜੋੜਿ ਕਰੀ ਅਰਦਾਸਿ ॥

نانک دونوں ہاتھ جوڑ کر دعا کرتا ہے کہ

ਸਦਾ ਜਪੇ ਨਾਨਕੁ ਗੁਣਤਾਸੁ ॥੪॥੯॥

میں ہمیشہ رب کے گُن گاتا رہوں۔ 4۔9

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

پربھاتی محلہ 5۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪ੍ਰਭੁ ਸੁਘੜ ਸੁਜਾਨੁ ॥

پربرہما رب دانا اور ہنرمند ہے۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਈਐ ਵਡਭਾਗੀ ਦਰਸਨ ਕਉ ਜਾਈਐ ਕੁਰਬਾਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل گرو قسمت سے ملتا ہے، اور اُس کے دیدار پر میں قربان جاتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਿਲਬਿਖ ਮੇਟੇ ਸਬਦਿ ਸੰਤੋਖੁ ॥

گرو کے کلام سے میرے گناہ مٹ گئے اور دل کو اطمینان ملا ہے۔

ਨਾਮੁ ਅਰਾਧਨ ਹੋਆ ਜੋਗੁ ॥

رب کا نام عبادت کے لائق ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਹੋਆ ਪਰਗਾਸੁ ॥

سنتوں کی صحبت میں روشنی ہوجاتی ہے اور

ਚਰਨ ਕਮਲ ਮਨ ਮਾਹਿ ਨਿਵਾਸੁ ॥੧॥

رب کے کن قدم دل میں بس جاتے ہیں۔ 1

ਜਿਨਿ ਕੀਆ ਤਿਨਿ ਲੀਆ ਰਾਖਿ ॥

جس مالک نے ہمیں پیدا کیا، وہی ہمیں بچاتا بھی ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਪੂਰਾ ਅਨਾਥ ਕਾ ਨਾਥੁ ॥

کامل رب بے سہاروں کا سہارا ہے۔

ਜਿਸਹਿ ਨਿਵਾਜੇ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥

جس پر وہ اپنی رحمت ڈال دے،

ਪੂਰਨ ਕਰਮ ਤਾ ਕੇ ਆਚਾਰ ॥੨॥

اُس کے سب عمل درست ہو جاتے ہیں۔ 2۔

ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਨਿਤ ਨਿਤ ਨਿਤ ਨਵੇ ॥

ایسا شخص ہر روز رب کے گُن گاتا ہے اور

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਜੋਨਿ ਨ ਭਵੇ ॥

اور وہ دوبارہ 84 لاکھ جنموں کے چکر میں نہیں پڑتا۔

ਈਹਾਂ ਊਹਾਂ ਚਰਣ ਪੂਜਾਰੇ ॥

دنیا و آخرت میں اس کے قدموں کی پوجا ہوتی ہے اور

ਮੁਖੁ ਊਜਲੁ ਸਾਚੇ ਦਰਬਾਰੇ ॥੩॥

سچے دربار میں اُس کا چہرہ روشن ہوتا ہے۔ 2۔

ਜਿਸੁ ਮਸਤਕਿ ਗੁਰਿ ਧਰਿਆ ਹਾਥੁ ॥

جس کے سر پر گرو نے ہاتھ رکھا،

ਕੋਟਿ ਮਧੇ ਕੋ ਵਿਰਲਾ ਦਾਸੁ ॥

کروڑوں میں وہ کوئی ایک نایاب بندہ ہوتا ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਪੇਖੈ ਭਰਪੂਰਿ ॥

وہ پانی، زمین اور آسمان میں ہر جگہ رب کو بھرا ہوا دیکھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਉਧਰਸਿ ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੀ ਧੂਰਿ ॥੪॥੧੦॥

10 ۔4 نانک فرماتے ہیں کہ اُس کے قدموں کی خاک سے بھی نجات ملتی ہے۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

پربھاتی محلہ 5۔

ਕੁਰਬਾਨੁ ਜਾਈ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਅਪਨੇ ॥

میں اپنے کامل گرو پر قربان جاتا ہوں،

ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪੁ ਜਪਨੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کے فضل سے میں نے رب کا جاپ شروع کیا ہے۔ 1۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਸੁਣਤ ਨਿਹਾਲ ॥

اُس کی امرت بانی سن کر میرا دل خوش ہو گیا،

ਬਿਨਸਿ ਗਏ ਬਿਖਿਆ ਜੰਜਾਲ ॥੧॥

اور برائیوں کے جال ختم ہو گئے۔ 1

ਸਾਚ ਸਬਦ ਸਿਉ ਲਾਗੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

سچے کلام سے محبت جوڑنے پر،

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪੁਨਾ ਆਇਆ ਚੀਤਿ ॥੨॥

اپنا رب ہی یاد آیا۔ 2۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਹੋਆ ਪਰਗਾਸੁ ॥

ہری نام کا ذکر کرتے ہوئے میرے اندر روشنی ہو گئی ہے اور

ਗੁਰ ਸਬਦੇ ਕੀਨਾ ਰਿਦੈ ਨਿਵਾਸੁ ॥੩॥

گرو کے کلام نے دل میں بسیرا کر لیا ہے۔ 3۔

ਗੁਰ ਸਮਰਥ ਸਦਾ ਦਇਆਲ ॥

گرو کامل طاقت والا ہے، ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔

ਹਰਿ ਜਪਿ ਜਪਿ ਨਾਨਕ ਭਏ ਨਿਹਾਲ ॥੪॥੧੧॥

نانک کہتے ہیں کہ رب کا ذکر کرتے دل خوش ہو گیا ہے۔ 4۔11

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

پربھاتی محلہ 5۔

ਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਕਰਤ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

"گرو، گرو" کی رٹ لگانے سے ہمیشہ کا سکون حاصل ہوگیا ہے۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਭਏ ਕਿਰਪਾਲਾ ਅਪਣਾ ਨਾਮੁ ਆਪਿ ਜਪਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رحم دل مالک نے کرم فرما کر خود ہی مجھے اپنا نام ذکر کرنے پر لگا دیا ہے۔ 1 وقفہ۔

ਸੰਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਭਇਆ ਪ੍ਰਗਾਸ ॥

سنتوں کی صحبت میں جا کر روشنی مل گئی ہے اور

ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਤ ਪੂਰਨ ਭਈ ਆਸ ॥੧॥

رب کا ذکر کرتے کرتے دل کی ہر آس پوری ہو گئی ہے۔ 1

ਸਰਬ ਕਲਿਆਣ ਸੂਖ ਮਨਿ ਵੂਠੇ ॥

ہر طرف بہتری اور دل میں سکون بس گیا ہے،

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਤੂਠੇ ॥੨॥੧੨॥

اے نانک ! گرو کی خوشنودی سے رب کی حمد گائی ہے۔ 2۔12۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨ ਬਿਭਾਸ

پربھاتی محلہ 5 گھرو 2 ویبھاس

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ਠਾਉ ॥

دوسرا کوئی مقام

ਨਾਹੀ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥

رب کے نام کے سوا نہیں ہے۔

ਸਰਬ ਸਿਧਿ ਕਲਿਆਨ ॥

اسی نام سے سبھی کامیابیاں اور بھلاہٹ حاصل ہوتی ہے اور

ਪੂਰਨ ਹੋਹਿ ਸਗਲ ਕਾਮ ॥੧॥

سب کام پورے ہوجاتے ہیں۔ 1

ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮੁ ਜਪੀਐ ਨੀਤ ॥

رب کا نام روزانہ جپنا چاہیے،

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਅਹੰਕਾਰੁ ਬਿਨਸੈ ਲਗੈ ਏਕੈ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تبھی ہوس، غصہ، اور غرور ختم ہو کر دل صرف ایک رب سے جڑتا ہے۔ 1 وقفہ۔

ਨਾਮਿ ਲਾਗੈ ਦੂਖੁ ਭਾਗੈ ਸਰਨਿ ਪਾਲਨ ਜੋਗੁ ॥

رب کے نام سے جڑنے پر دکھ دور ہو جاتے ہیں، اور وہی پناہ دینے اور پالنے کے قابل ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੈ ਜਮੁ ਨ ਤੇਟੈ ਜਿਸੁ ਧੁਰਿ ਹੋਵੈ ਸੰਜੋਗੁ ॥੨॥

جس کا نصیب جگتا ہے، وہ صادق گرو سے ملتا ہے اور ملک الموت اسے چھو بھی نہیں سکتا۔ 2۔

ਰੈਨਿ ਦਿਨਸੁ ਧਿਆਇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਤਜਹੁ ਮਨ ਕੇ ਭਰਮ ॥

اے دل ! اپنے وہم و گمان چھوڑ دے، اور دن رات رب کا دھیان کر۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਮਿਲੈ ਜਿਸਹਿ ਪੂਰਨ ਕਰਮ ॥੩॥

جس پر کامل کرم ہوتا ہے، اُسے سنتوں کی صحبت میں رب ملتا ہے۔ 3

ਜਨਮ ਜਨਮ ਬਿਖਾਦ ਬਿਨਸੇ ਰਾਖਿ ਲੀਨੇ ਆਪਿ ॥

جنموں کے جمع شدہ دکھ ختم ہو گئے، رب نے خود آکر بچا لیا۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਮੀਤ ਭਾਈ ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਾਪਿ ॥੪॥੧॥੧੩॥

نانک کہتے ہیں کہ رب ہی ہمارا ماں، باپ، دوست اور بھائی ہے، اُسی کا ذکر کرو۔ 4۔1۔13

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੫ ਬਿਭਾਸ ਪੜਤਾਲ

پربھاتی محلہ 5 وبھاس پڑتال

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਮ ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਾਮ ਜਾਪ ॥

رام، رسم کا ذکر کرتے رہو،

ਕਲਿ ਕਲੇਸ ਲੋਭ ਮੋਹ ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਅਹੰ ਤਾਪ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس سے جھگڑے، لالچ، محبت کی زنجیریں، غرور اور دکھ سب مٹ جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪੁ ਤਿਆਗਿ ਸੰਤ ਚਰਨ ਲਾਗਿ ਮਨੁ ਪਵਿਤੁ ਜਾਹਿ ਪਾਪ ॥੧॥

اپنا غرور چھوڑ کر سنتوں کے قدموں سے جڑ جاؤ، تب دل پاک ہو جاتا ہے اور گناہ مٹ جاتے ہیں۔ 1۔

ਨਾਨਕੁ ਬਾਰਿਕੁ ਕਛੂ ਨ ਜਾਨੈ ਰਾਖਨ ਕਉ ਪ੍ਰਭੁ ਮਾਈ ਬਾਪ ॥੨॥੧॥੧੪॥

نانک کہتے ہیں کہ میں ایک نادان بچہ ہوں، مجھے کچھ نہیں آتا، رب ہی ماں باپ بن کر سنبھالتا ہے۔

14۔1۔2

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

پربھاتی محلہ 5۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਰਨਿ ਟੇਕ ॥

ہمیں رب کے کمل جیسے قدموں کی پناہ چاہیے۔

ਊਚ ਮੂਚ ਬੇਅੰਤੁ ਠਾਕੁਰੁ ਸਰਬ ਊਪਰਿ ਤੁਹੀ ਏਕ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! تو بہت بلند، بے حد، اور لا انتہا ہے سب سے بڑا تو ہی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰ ਦੁਖ ਬਿਦਾਰ ਦੈਨਹਾਰ ਬੁਧਿ ਬਿਬੇਕ ॥੧॥

تو ہی جان کا سہارا ہے، دکھ دور کرنے والا ہے، اور عقل و سمجھ عطا کرنے والا ہے۔ 1

ਨਮਸਕਾਰ ਰਖਨਹਾਰ ਮਨਿ ਅਰਾਧਿ ਪ੍ਰਭੂ ਮੇਕ ॥

ہم تجھے سجدہ کرتے ہیں، اے محافظ رب ! ہم دل سے تیرا دھیان کرتے ہیں۔

ਸੰਤ ਰੇਨੁ ਕਰਉ ਮਜਨੁ ਨਾਨਕ ਪਾਵੈ ਸੁਖ ਅਨੇਕ ॥੨॥੨॥੧੫॥

نانک فرماتے ہیں کہ سنتوں کے قدموں کی خاک میں نہانے سے ان گنت خوشیاں ملتی ہیں۔ 2۔2۔15

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਅਸਟਪਦੀਆ ਮਹਲਾ ੧ ਬਿਭਾਸ

پربھاتی اشٹپدیہ محلہ 1 وبھاس

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਦੁਬਿਧਾ ਬਉਰੀ ਮਨੁ ਬਉਰਾਇਆ ॥

دو رخی سوچ نے دل کو پاگل کر دیا ہے۔

ਝੂਠੈ ਲਾਲਚਿ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥

جھوٹے لالچ میں قیمتی زندگی ضائع کر دی ہے۔

ਲਪਟਿ ਰਹੀ ਫੁਨਿ ਬੰਧੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

یہ لالچ ایسے لپٹ گیا ہے کہ چھوٹتا ہی نہیں۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ॥੧॥

صرف صادق گرو ہی بچا سکتا ہے، جو رب کے نام کو دل میں بٹھاتا ہے۔ 1۔

ਨਾ ਮਨੁ ਮਰੈ ਨ ਮਾਇਆ ਮਰੈ ॥

نہ تو من کی خواہشیں ختم ہوتی ہیں، نہ مایا کا بندھن ٹوٹتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਕਿਛੁ ਕੀਆ ਸੋਈ ਜਾਣੈ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿ ਭਉ ਸਾਗਰੁ ਤਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس نے کچھ حاصل کیا ہے، وہی جانتا ہے کہ گرو کے کلام پر غور کر کے وہ اس خوفناک دنیاوی سمندر سے پار اُتر گیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਇਆ ਸੰਚਿ ਰਾਜੇ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥

مایا اکٹھی کر کے بادشاہ غرور میں آجاتے ہیں،

ਮਾਇਆ ਸਾਥਿ ਨ ਚਲੈ ਪਿਆਰੀ ॥

مگر یہ پیاری مایا اُن کے ساتھ نہیں جاتی۔

ਮਾਇਆ ਮਮਤਾ ਹੈ ਬਹੁ ਰੰਗੀ ॥

مایا کی محبت رنگ برنگی دھوکہ ہے،

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਕੋ ਸਾਥਿ ਨ ਸੰਗੀ ॥੨॥

رب کے نام کے بغیر کوئی ساتھ نہیں دیتا۔ 2۔

ਜਿਉ ਮਨੁ ਦੇਖਹਿ ਪਰ ਮਨੁ ਤੈਸਾ ॥

جیسے انسان دوسروں کے دل کو دیکھتا ہے، اسے دوسروں کا دل بھی ویسا ہی لگتا ہے۔

ਜੈਸੀ ਮਨਸਾ ਤੈਸੀ ਦਸਾ ॥

جیسی نیت ہوتی ہے، ویسی ہی حالت بھی ہوتی ہے۔

ਜੈਸਾ ਕਰਮੁ ਤੈਸੀ ਲਿਵ ਲਾਵੈ ॥

وی جیسا عمل کرتا ہے، ویسی ہی لگن لگتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਛਿ ਸਹਜ ਘਰੁ ਪਾਵੈ ॥੩॥

گرو کی رہنمائی لے کر وہ سچی منزل تک پہنچتا ہے۔ 3

ਰਾਗਿ ਨਾਦਿ ਮਨੁ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

راگ و ساز میں ڈوبا ہوا دل دنیاوی محبت میں ہی لگا رہتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਕਪਟੁ ਮਹਾ ਦੁਖੁ ਪਾਇ ॥

دل کے اندر فریب ہو تو بہت دکھ سہنا پڑتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੈ ਸੋਝੀ ਪਾਇ ॥

جب گرو سے ملاقات ہوتی ہے تب سمجھ آتی ہے،

ਸਚੈ ਨਾਮਿ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੪॥

اور تب رب کے نام سے دل لگ جاتا ہے۔ 4

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸਚੁ ਕਮਾਵੈ ॥

گرو کے سچے کلام سے انسان نیک اعمال کرتا ہے اور

ਸਚੀ ਬਾਣੀ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥

پاک بانی سے وہ رب کی صفتیں گاتا ہے۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸੁ ਅਮਰ ਪਦੁ ਪਾਵੈ ॥

وہ اپنے اصل گھر میں بستا ہے، اور امر درجہ حاصل کرتا ہے،

ਤਾ ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਸੋਭਾ ਪਾਵੈ ॥੫॥

اور سچے دربار میں عزت پاتا ہے۔ 5

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਬਿਨੁ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥

گرو کی خدمت کے بغیر سچی عبادت حاصل نہیں ہوتی،

ਅਨੇਕ ਜਤਨ ਕਰੈ ਜੇ ਕੋਈ ॥

چاہے کوئی جتنی بھی کوشش کر لے۔

ਹਉਮੈ ਮੇਰਾ ਸਬਦੇ ਖੋਈ ॥

جب گرو کا کلام سن کر "میں" اور "میرا" مٹتا ہے، تو

ਨਿਰਮਲ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਸੋਈ ॥੬॥

رب کا پاک نام دل میں بس جاتا ہے۔ 6۔

ਇਸੁ ਜਗ ਮਹਿ ਸਬਦੁ ਕਰਣੀ ਹੈ ਸਾਰੁ ॥

اس دنیا میں سچا کلام ہی سب سے اعلیٰ عمل ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਹੋਰੁ ਮੋਹੁ ਗੁਬਾਰੁ ॥

کلام کے بغیر سب کچھ محض دھوکا اور اندھیرا ہے اور

ਸਬਦੇ ਨਾਮੁ ਰਖੈ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥

کلام ہی رب کے نام کو دل میں بٹھاتا ہے۔

ਸਬਦੇ ਗਤਿ ਮਤਿ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥੭॥

کلام ہی راستہ، عقل اور نجات کا دروازہ ہے۔ 7

ਅਵਰੁ ਨਾਹੀ ਕਰਿ ਦੇਖਣਹਾਰੋ ॥

رب کے سوا اور کوئی سہارا نہیں، نہ ہی کوئی پالنے والا ہے۔

ਸਾਚਾ ਆਪਿ ਅਨੂਪੁ ਅਪਾਰੋ ॥

وہی سچا، انوکھا اور بے حد رب ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਊਤਮ ਗਤਿ ਹੋਈ ॥

گرو نانک تعلیم دیتے ہیں کہ رام کے نام سے ہی اعلیٰ منزل حاصل ہوتی ہے،

ਨਾਨਕ ਖੋਜਿ ਲਹੈ ਜਨੁ ਕੋਈ ॥੮॥੧॥

جو سچا طالب ہو، وہ اسے پا لیتا ہے۔ 8۔1

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

پربھاتی محلہ 1

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਸਗਲ ਜਗੁ ਛਾਇਆ ॥

مایا کی محبت نے ساری دنیا کو اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔

ਕਾਮਣਿ ਦੇਖਿ ਕਾਮਿ ਲੋਭਾਇਆ ॥

حسین عورت کو دیکھ کر انسان خواہش میں مبتلا ہوجاتا ہے۔

ਸੁਤ ਕੰਚਨ ਸਿਉ ਹੇਤੁ ਵਧਾਇਆ ॥

انسان نے بیٹے اور سونے چاندی سے محبت بڑھا لی ہے،

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਅਪਨਾ ਇਕੁ ਰਾਮੁ ਪਰਾਇਆ ॥੧॥

سب کچھ اپنا سمجھتا ہے، اور صرف رب کو بیگانہ جانتا ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਜਾਪੁ ਜਪਉ ਜਪਮਾਲੀ ॥

مالا لے کر ایسا ذکر کرو کہ

ਦੁਖ ਸੁਖ ਪਰਹਰਿ ਭਗਤਿ ਨਿਰਾਲੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دکھ سکھ سے بالاتر ہو کر عبادت میں ڈوب جاؤ۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਤੇਰਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

اے صفات کے خزانے! تیرا انجام کوئی نہیں پا سکتا۔

ਸਾਚ ਸਬਦਿ ਤੁਝ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇਆ ॥

سچے کلام کے ذریعے انسان تجھ میں سماتا ہے۔

ਆਵਾ ਗਉਨੁ ਤੁਧੁ ਆਪਿ ਰਚਾਇਆ ॥

پیدائش و وفات تو نے خود ہی رچایا ہے۔

ਸੇਈ ਭਗਤ ਜਿਨ ਸਚਿ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥੨॥

وہی سچے بھکت ہوتے ہیں جنہوں نے دل سے تیرا دھیان کیا ہے۔ 2۔

ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਨਰਹਰਿ ਨਿਰਬਾਣੀ ॥

رب کے علم اور دھیان کو

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਭੇਟੇ ਕੋਇ ਨ ਜਾਣੀ ॥

صادق گرو سے ملے بغیر کوئی بھی نہیں جان سکتا۔

ਸਗਲ ਸਰੋਵਰ ਜੋਤਿ ਸਮਾਣੀ ॥

ہر دل کے اندر اسی کا نور پھیلا ہوا ہے،

ਆਨਦ ਰੂਪ ਵਿਟਹੁ ਕੁਰਬਾਣੀ ॥੩॥

میں اُس مسرور رب پر ہمیشہ قربان جاتا ہوں۔ 3

ਭਾਉ ਭਗਤਿ ਗੁਰਮਤੀ ਪਾਏ ॥

محبت بھری عبادت صرف گرو کی تعلیم سے حاصل ہوتی ہے اور

ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਸਬਦਿ ਜਲਾਏ ॥

گرو کے کلام سے دل کا غرور جل جاتا ہے۔

ਧਾਵਤੁ ਰਾਖੈ ਠਾਕਿ ਰਹਾਏ ॥

اس سے چنچل دل قابو میں آجاتا ہے اور

ਸਚਾ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥੪॥

سچا نام دل میں بس جاتا ہے۔ 4

ਬਿਸਮ ਬਿਨੋਦ ਰਹੇ ਪਰਮਾਦੀ ॥

خواہشات اور دکھاوے کے سب کھیل ختم ہو جاتے ہیں۔

ਗੁਰਮਤਿ ਮਾਨਿਆ ਏਕ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥

گرو کی تعلیم پر یقین کر کے انسان ایک رب سے جڑ جاتا ہے۔

ਦੇਖਿ ਨਿਵਾਰਿਆ ਜਲ ਮਹਿ ਆਗੀ ॥

رب کا دیدار کر کے دل کی پیاس بجھ جاتی ہے،

ਸੋ ਬੂਝੈ ਹੋਵੈ ਵਡਭਾਗੀ ॥੫॥

ایسا راز وہی سمجھتا ہے جو نصیب والا ہو۔ 5۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਏ ॥

جو گرو کی خدمت کرتا ہے، اُس کے وہم دور ہو جاتے ہیں،

ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗੈ ਸਚਿ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

وہ دن رات جاگتا رہتا ہے اور سچے دھیان میں لگا رہتا ہے۔

ਏਕੋ ਜਾਣੈ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

وہ صرف ایک رب کو جانتا ہے، دوسرا کوئی نہیں مانتا اور

ਸੁਖਦਾਤਾ ਸੇਵੇ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇ ॥੬॥

خوشی عطا کرنے والے رب کی عبادت سے وہ پاکیزہ ہوجاتا ہے۔ 6۔

ਸੇਵਾ ਸੁਰਤਿ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਿ ॥

جب کلام کے پر غور و فکر کے ذریعے خدمت میں دھیان لگ جاتا ہے تو

ਜਪੁ ਤਪੁ ਸੰਜਮੁ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ॥

تو غرور ختم ہوجاتا ہے یہی اصل عبادت، تپسیا اور ضبط ہے۔

ਜੀਵਨ ਮੁਕਤੁ ਜਾ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਏ ॥

جو کلام سنتا ہے، وہی زندہ ہو کر بھی آزاد ہوجاتا ہے اور

ਸਚੀ ਰਹਤ ਸਚਾ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥੭॥

اور سچے راستے پر چل کر حقیقی سکون پاتا ہے۔ 7۔

ਸੁਖਦਾਤਾ ਦੁਖੁ ਮੇਟਣਹਾਰਾ ॥

رب ہی دکھ دور کرنے والا اور خوشی دینے والا ہے،

ਅਵਰੁ ਨ ਸੂਝਸਿ ਬੀਜੀ ਕਾਰਾ ॥

اُس کی عبادت کے سوا باقی سب عمل بیکار ہیں۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਧਨੁ ਹਰਿ ਆਗੈ ਰਾਖਿਆ ॥

نانک کا بیان ہے کہ جس نے اپنا تن، من، دھن رب کے حضور رکھ دیا ہے،

ਨਾਨਕੁ ਕਹੈ ਮਹਾ ਰਸੁ ਚਾਖਿਆ ॥੮॥੨॥

اسی نے رب کی بے مثال لذت پالی۔ 8۔2

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

پربھاتی محلہ 1۔

ਨਿਵਲੀ ਕਰਮ ਭੁਅੰਗਮ ਭਾਠੀ ਰੇਚਕ ਪੂਰਕ ਕੁੰਭ ਕਰੈ ॥

کچھ لوگ یوگ کی طرح سانس روکنے، لینے اور چھوڑنے کی مشقیں کرتے ہیں،

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕਿਛੁ ਸੋਝੀ ਨਾਹੀ ਭਰਮੇ ਭੂਲਾ ਬੂਡਿ ਮਰੈ ॥

لیکن صادق گرو کے بغیر کچھ بھی سمجھ نہیں آتا، وہ بھٹکتے رہتے ہیں اور آخر کار ڈوب جاتے ہیں۔

ਅੰਧਾ ਭਰਿਆ ਭਰਿ ਭਰਿ ਧੋਵੈ ਅੰਤਰ ਕੀ ਮਲੁ ਕਦੇ ਨ ਲਹੈ ॥

اندھا انسان جسم کو بار بار دھوتا ہے، لیکن اندر کی میل کبھی نہیں جاتی۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਫੋਕਟ ਸਭਿ ਕਰਮਾ ਜਿਉ ਬਾਜੀਗਰੁ ਭਰਮਿ ਭੁਲੈ ॥੧॥

رب کے نام کے بغیر سارے اعمال بے کار ہیں، جیسے بازیگر کی چال۔ 1۔

ਖਟੁ ਕਰਮ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਸੋਈ ॥

اصل روحانی عمل تو رب کے پاک نام میں ہے۔

ਤੂ ਗੁਣ ਸਾਗਰੁ ਅਵਗੁਣ ਮੋਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مالک ! تُو تو صفاتوں کا سمندر ہے، اور میں صرف عیبوں سے بھرا ہوں۔ 1 ۔ وقفہ۔

ਮਾਇਆ ਧੰਧਾ ਧਾਵਣੀ ਦੁਰਮਤਿ ਕਾਰ ਬਿਕਾਰ ॥

انسان مایا کی دوڑ دھوپ میں لگا رہتا ہے، غلط سوچ کی وجہ سے غلط اعمال کرتا ہے۔

ਮੂਰਖੁ ਆਪੁ ਗਣਾਇਦਾ ਬੂਝਿ ਨ ਸਕੈ ਕਾਰ ॥

احمق شخص اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے، مگر اصل عمل کو نہیں جانتا۔

ਮਨਸਾ ਮਾਇਆ ਮੋਹਣੀ ਮਨਮੁਖ ਬੋਲ ਖੁਆਰ ॥

مایا کی محبت میں پھنسا ہوا منمُکھ، صرف بد زبانی کرتا ہے۔

ਮਜਨੁ ਝੂਠਾ ਚੰਡਾਲ ਕਾ ਫੋਕਟ ਚਾਰ ਸੀਂਗਾਰ ॥੨॥

چُھونے دھونے کا عمل بھی بے کار ہے، اُس کا ظاہری سنگار بھی فضول ہے۔ 2

ਝੂਠੀ ਮਨ ਕੀ ਮਤਿ ਹੈ ਕਰਣੀ ਬਾਦਿ ਬਿਬਾਦੁ ॥

ایسے شخص کی سوچ جھوٹی ہوتی ہے، اُس کی زندگی جھگڑوں میں گزر جاتی ہے۔

ਝੂਠੇ ਵਿਚਿ ਅਹੰਕਰਣੁ ਹੈ ਖਸਮ ਨ ਪਾਵੈ ਸਾਦੁ ॥

وہ غرور میں ڈوبا ہوتا ہے، اور مالک کے ذائقے سے محروم رہتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਹੋਰੁ ਕਮਾਵਣਾ ਫਿਕਾ ਆਵੈ ਸਾਦੁ ॥

ہری نام کے بغیر کیے گئے سب کام بے ذائقہ ہیں۔

ਦੁਸਟੀ ਸਭਾ ਵਿਗੁਚੀਐ ਬਿਖੁ ਵਾਤੀ ਜੀਵਣ ਬਾਦਿ ॥੩॥

بد فطرت لوگوں کی صحبت زندگی کو زہر بنادیتی ہے۔ 3۔

ਏ ਭ੍ਰੂਮਿ ਭੂਲੇ ਮਰਹੁ ਨ ਕੋਈ ॥

اے بھٹکے ہوئے لوگو! اب مزید بھٹکو مت،

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥

صادق گرو کی خدمت سے ہمیشہ کا سکون ملتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਮੁਕਤਿ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਈ ॥

گرو کے بغیر آج تک کسی کو نجات نہیں ملی،

ਆਵਹਿ ਜਾਂਹਿ ਮਰਹਿ ਮਰਿ ਜਾਈ ॥੪॥

ایسا شخص بار بار جنم لیتا اور مرتا ہے۔ 4

ਏਹੁ ਸਰੀਰੁ ਹੈ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਧਾਤੁ ॥

یہ جسم تین گُنوں سے بنا ہے اور

ਇਸ ਨੋ ਵਿਆਪੈ ਸੋਗ ਸੰਤਾਪੁ ॥

اُسے ہر وقت غم و دکھ ستاتے ہیں۔

ਸੋ ਸੇਵਹੁ ਜਿਸੁ ਮਾਈ ਨ ਬਾਪੁ ॥

اسے رب کی عبادت کرو جس کا نہ ماں ہے نہ باپ،

ਵਿਚਹੁ ਚੂਕੈ ਤਿਸਨਾ ਅਰੁ ਆਪੁ ॥੫॥

اور دل سے حرص اور انا کو ختم کرو۔ 5۔

ਜਹ ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਤਹ ਸੋਈ ॥

جہاں بھی میں دیکھتا ہوں، وہی رب موجود ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਭੇਟੇ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥

لیکن صادق گرو کے بغیر نجات نہیں ہوتی۔

ਹਿਰਦੈ ਸਚੁ ਏਹ ਕਰਣੀ ਸਾਰੁ ॥

دل میں سچائی رکھنا ہی سب سے افضل عمل ہے،

ਹੋਰੁ ਸਭੁ ਪਾਖੰਡੁ ਪੂਜ ਖੁਆਰੁ ॥੬॥

باقی سب پوجا پاٹھ صرف ریاکاری ہے۔ 6

ਦੁਬਿਧਾ ਚੂਕੈ ਤਾਂ ਸਬਦੁ ਪਛਾਣੁ ॥

جب دو رخی سوچ ختم ہو جائے تو انسان کلام کو پہچانتا ہے،

ਘਰਿ ਬਾਹਰਿ ਏਕੋ ਕਰਿ ਜਾਣੁ ॥

اور گھر ہو یا باہر، اُسے ایک رب ہی دکھائی دیتا ہے۔

ਏਹਾ ਮਤਿ ਸਬਦੁ ਹੈ ਸਾਰੁ ॥

سچی عقل وہی ہے جو کلام پر یقین رکھتی ہے،

ਵਿਚਿ ਦੁਬਿਧਾ ਮਾਥੈ ਪਵੈ ਛਾਰੁ ॥੭॥

ورنہ دو رخی سوچ صرف رسوائی دیتی ہے۔ 7

ਕਰਣੀ ਕੀਰਤਿ ਗੁਰਮਤਿ ਸਾਰੁ ॥

گرو کی تعلیم کے مطابق سچے اعمال کرنا ہی رب کی تعریف ہے،

ਸੰਤ ਸਭਾ ਗੁਣ ਗਿਆਨੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥

سنتوں کی صحبت میں رب کے گُن اور علم پر غور ہوتا ہے۔

ਮਨੁ ਮਾਰੇ ਜੀਵਤ ਮਰਿ ਜਾਨੁ ॥

جو اپنی خواہشات کو مار دیتا ہے، وہی زندہ ہو کر بھی آزاد ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਨਦਰਿ ਪਛਾਨੁ ॥੮॥੩॥

اے نانک ! یہ سمجھ صرف رب کی نظرِ کرم سے آتی ہے۔ 8۔ 3۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ਦਖਣੀ ॥

پربھاتی محلہ 1 دکھنی۔

ਗੋਤਮੁ ਤਪਾ ਅਹਿਲਿਆ ਇਸਤ੍ਰੀ ਤਿਸੁ ਦੇਖਿ ਇੰਦ੍ਰੁ ਲੁਭਾਇਆ ॥

سنیاسی گوتم کی خوبصورت بیوی اہلیہ کو دیکھ کر دیو راج اندرا اس پر فریفتہ ہو، گئے۔

ਸਹਸ ਸਰੀਰ ਚਿਹਨ ਭਗ ਹੂਏ ਤਾ ਮਨਿ ਪਛੋਤਾਇਆ ॥੧॥

جب اُس نے فریب سے اُس کے ساتھ میل کیا تو گوتم کے شراپ سے اُس کے جسم پر ہزاروں نشانات بن گئے، اور وہ دل سے پچھتایا۔

ਕੋਈ ਜਾਣਿ ਨ ਭੂਲੈ ਭਾਈ ॥

اے بھائی! کوئی بھی جان بوجھ کر بھول نہ کرے۔

ਸੋ ਭੂਲੈ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਭੁਲਾਏ ਬੂਝੈ ਜਿਸੈ ਬੁਝਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

درحقیقت وہی بھٹکتا ہے جسے رب خود بھٹکاتا ہے، اور وہی سمجھتا ہے جسے رب خود سمجھاتا ہے۔ 1 وقفہ

ਤਿਨਿ ਹਰੀ ਚੰਦਿ ਪ੍ਰਿਥਮੀ ਪਤਿ ਰਾਜੈ ਕਾਗਦਿ ਕੀਮ ਨ ਪਾਈ ॥

پرتھوی کے بادشاہ ہرش چندر اپنی قسمت نہ سمجھ پایا۔

ਅਉਗਣੁ ਜਾਣੈ ਤ ਪੁੰਨ ਕਰੇ ਕਿਉ ਕਿਉ ਨੇਖਾਸਿ ਬਿਕਾਈ ॥੨॥

اگر وہ اپنے گناہ پہچان لیتا تو کیسے غلام بن کر بیچا جاتا؟ 2

ਕਰਉ ਅਢਾਈ ਧਰਤੀ ਮਾਂਗੀ ਬਾਵਨ ਰੂਪਿ ਬਹਾਨੈ ॥

رب نے وامَن کا روپ دھار کر راجہ بَلی سے ڈھائی قدم زمین مانگی،

ਕਿਉ ਪਇਆਲਿ ਜਾਇ ਕਿਉ ਛਲੀਐ ਜੇ ਬਲਿ ਰੂਪੁ ਪਛਾਨੈ ॥੩॥

اگر بَلی اس روپ کو پہچان لیتا تو نہ تو دھوکہ کھاتا اور نہ ہی پاتال میں جاتا۔ 3

ਰਾਜਾ ਜਨਮੇਜਾ ਦੇ ਮਤੀਂ ਬਰਜਿ ਬਿਆਸਿ ਪੜ੍ਹਾਇਆ ॥

مونی ویاس نے راجہ جنمیجی کو (خوبصورت لڑکی سے شادی نہ کرنے اور یگیہ وغیرہ نہ کرنے کی) تبلیغ کی لیکن اس نے اس بات پر عمل نہیں کیا،

ਤਿਨਿ੍ ਕਰਿ ਜਗ ਅਠਾਰਹ ਘਾਏ ਕਿਰਤੁ ਨ ਚਲੈ ਚਲਾਇਆ ॥੪॥

اس نے بیوی کے کہنے پر یگہ کیا اور غصے میں اٹھارہ برہمنوں کو قتل کر دیا، جس کے نتیجے میں وہ کوڑھ کا شکار ہو گیا، درحقیقت قسمت کبھی نہیں بدل سکتی۔ 4۔

ਗਣਤ ਨ ਗਣੀਂ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣਾ ਬੋਲੀ ਭਾਇ ਸੁਭਾਈ ॥

کتنے ہی واقعات ہیں، جنہیں میں شمار نہیں کر سکتا۔ میں تو رب کے حکم کو پہچان کر خود بخود بول رہا ہوں۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਵਰਤੈ ਤੁਧੈ ਸਲਾਹੀਂ ਸਭ ਤੇਰੀ ਵਡਿਆਈ ॥੫॥

اے رب ! جو کچھ ہو رہا ہے، وہ تیرے ہی گُن ہیں، اور سب تیری بڑائی ہے۔ 5

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਲਿਪਤੁ ਲੇਪੁ ਕਦੇ ਨ ਲਾਗੈ ਸਦਾ ਰਹੈ ਸਰਣਾਈ ॥

جو گرو کا ہے، وہ پاک ہوتا ہے، اُسے کوئی میل نہیں لگتی، وہ ہمیشہ رب کی پناہ میں رہتا ہے۔

ਮਨਮੁਖੁ ਮੁਗਧੁ ਆਗੈ ਚੇਤੈ ਨਾਹੀ ਦੁਖਿ ਲਾਗੈ ਪਛੁਤਾਈ ॥੬॥

لیکن جو من کی چال پر چلتا ہے وہ نا سمجھ رہتا ہے، وقت آنے پر پچھتاتا ہے اور دکھ پاتا ہے۔ 6۔

ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਕਰਤਾ ਜਿਨਿ ਏਹ ਰਚਨਾ ਰਚੀਐ ॥

جس رب نے یہ ساری بنائی ہے، وہی خود سب کچھ کرتا ہے اور کرواتا ہے۔

ਹਰਿ ਅਭਿਮਾਨੁ ਨ ਜਾਈ ਜੀਅਹੁ ਅਭਿਮਾਨੇ ਪੈ ਪਚੀਐ ॥੭॥

مگر دل کا غرور جاتا نہیں، اور انسان اندر ہی اندر غرور میں جلتا رہتا ہے۔ 7

ਭੁਲਣ ਵਿਚਿ ਕੀਆ ਸਭੁ ਕੋਈ ਕਰਤਾ ਆਪਿ ਨ ਭੁਲੈ ॥

اس خالق ےرب نے خود ہی سب کو بھول میں ڈال دیا ہے، لیکن وہ خود کبھی نہیں بھولتا۔

ਨਾਨਕ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਨਿਸਤਾਰਾ ਕੋ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਅਘੁਲੈ ॥੮॥੪॥

اے ممکحنانک فرماتے ہیں کہ جو گرو کی مہربانی سے رب کا نام جپتا ہے، وہی نجات پاتا ہے۔ 8۔4

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

پربھاتی محلہ 1۔

ਆਖਣਾ ਸੁਨਣਾ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ॥

سنا ہے ہمارا آسرا بن چکا ہے اور

ਧੰਧਾ ਛੁਟਕਿ ਗਇਆ ਵੇਕਾਰੁ ॥

دیگر فضول کاموں سے ہم آزاد ہوگئے ہیں۔

ਜਿਉ ਮਨਮੁਖਿ ਦੂਜੈ ਪਤਿ ਖੋਈ ॥

جو نفس پرست دوہرے پن میں اپنی عزت گنوا دیتا ہے، مگر اسے نہیں چھوڑتا،

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਮੈ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥੧॥

اسی طرح میں نام رب کے بغیر کسی اور کو نہیں مانتا۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਮਨ ਅੰਧੇ ਮੂਰਖ ਗਵਾਰ ॥

اے اندھے، ناسمجھ اور جاہل دل ! میری بات سن،

ਆਵਤ ਜਾਤ ਲਾਜ ਨਹੀ ਲਾਗੈ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਬੂਡੈ ਬਾਰੋ ਬਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو بار بار موت و حیات میں پڑ رہا ہے، شرم نہیں آتی؟ گرو کے بغیر بار بار ڈوب رہا ہے۔ 1 وقفہ

ਇਸੁ ਮਨ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਬਿਨਾਸੁ ॥

یہ دل مایا کی محبت میں برباد ہو رہا ہے،

ਧੁਰਿ ਹੁਕਮੁ ਲਿਖਿਆ ਤਾਂ ਕਹੀਐ ਕਾਸੁ ॥

اگر قسمت میں ہی لکھا ہے، تو پھر کسی کو کیا کہا جائے؟

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲਾ ਚੀਨੈ ਕੋਈ ॥

کوئی کوئی ہی ایسا خوش نصیب ہوتا ہے جو گرو کی پہچان کرتا ہے کہ

ਨਾਮ ਬਿਹੂਨਾ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥੨॥

کیونکہ رب کے نام کے بغیر نجات ممکن نہیں۔ 2۔

ਭ੍ਰਮਿ ਭ੍ਰਮਿ ਡੋਲੈ ਲਖ ਚਉਰਾਸੀ ॥

یہ انسان چوراسی لاکھ جنموں میں بھٹکتا ہے اور

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਬੂਝੇ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸੀ ॥

گرو کے بغیر وہ ملک الموت کے پھندے کو نہیں سمجھتا۔

ਇਹੁ ਮਨੂਆ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਊਭਿ ਪਇਆਲਿ ॥

یہ دل پل میں اونچا، پل میں نیچا ہو جاتا ہے،

ਗੁਰਮੁਖਿ ਛੂਟੈ ਨਾਮੁ ਸਮ੍ਹਾਲਿ ॥੩॥

لیکن گرو کی رہنمائی سے رب کے نام کو سنبھال کر نجات ملتی ہے۔ 3۔

ਆਪੇ ਸਦੇ ਢਿਲ ਨ ਹੋਇ ॥

موت کا پیغام رب خود بھیجتا ہے، اُس میں دیر نہیں ہوتی۔

ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਸਹਿਲਾ ਜੀਵੈ ਸੋਇ ॥

جو گرو کے کلام سے مر جاتا ہے، وہی سکون سے جیتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸੋਝੀ ਕਿਸੈ ਨ ਹੋਇ ॥

گرو کے بغیر کسی کو بھی سوجھ بوجھ نہیں ملتی،

ਆਪੇ ਕਰੈ ਕਰਾਵੈ ਸੋਇ ॥੪॥

یہ سب کچھ وہی رب خود کرتا ہے۔ 4

ਝਗੜੁ ਚੁਕਾਵੈ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥

جو رب کے گُن گاتا ہے، اُس کے سب جھگڑے ختم ہو جاتے ہیں۔

ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵੈ ॥

کامل گرو اُسے سچائی اور سکون کی حالت میں قائم کر دیتا ہے، اور وہ رب میں محو ہو جاتا ہے۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਡੋਲਤ ਤਉ ਠਹਰਾਵੈ ॥

ایسا انسان کا دل جو ڈولتا رہتا ہے، وہ ٹھہر جاتا ہے۔

ਸਚੁ ਕਰਣੀ ਕਰਿ ਕਾਰ ਕਮਾਵੈ ॥੫॥

اور وہ سچے عمل کر کے اپنی زندگی کو کامیاب بناتا ہے۔ 5

ਅੰਤਰਿ ਜੂਠਾ ਕਿਉ ਸੁਚਿ ਹੋਇ ॥

جس کا دل اندر سے جھوٹ سے بھرا ہو، وہ پاک کیسے ہو سکتا ہے؟

ਸਬਦੀ ਧੋਵੈ ਵਿਰਲਾ ਕੋਇ ॥

کوئی کوئی ہی ایسا ہے جو گرو کے کلام سے اپنے آپ کو پاک کرتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕੋਈ ਸਚੁ ਕਮਾਵੈ ॥

کوئی سچا عمل صرف وہی کرتا ہے جو گرو کے ساتھ جڑا ہو،

ਆਵਣੁ ਜਾਣਾ ਠਾਕਿ ਰਹਾਵੈ ॥੬॥

ایسا شخص ہی موت و حیات سے بچ پاتا ہے۔ 6۔

ਭਉ ਖਾਣਾ ਪੀਣਾ ਸੁਖੁ ਸਾਰੁ ॥

رب کا خوف ہی اصل کھانا،پینا اور سکون ہے۔

ਹਰਿ ਜਨ ਸੰਗਤਿ ਪਾਵੈ ਪਾਰੁ ॥

رب کے بندوں کی سنگت سے انسان دنیا کے سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔

ਸਚੁ ਬੋਲੈ ਬੋਲਾਵੈ ਪਿਆਰੁ ॥

وہ سچ بولتا ہے، اور صرف محبت بھری زبان ہی بولتا ہے۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਕਰਣੀ ਹੈ ਸਾਰੁ ॥੭॥

گرو کا کلام ہی اُس کے لیے سب سے اعلیٰ عمل ہے۔ 7

ਹਰਿ ਜਸੁ ਕਰਮੁ ਧਰਮੁ ਪਤਿ ਪੂਜਾ ॥

جو شخص رب کی حمد کو اپنا عمل، دین، عزت اور عبادت سمجھتا ہے،

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਅਗਨੀ ਮਹਿ ਭੂੰਜਾ ॥

وہ شہوت اور غصے کو علم کی آگ میں جلا دیتا ہے۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਾਖਿਆ ਤਉ ਮਨੁ ਭੀਜਾ ॥

جب وہ رب کے نام کا ذائقہ چکھتا ہے تو اُس کا دل نرم اور خوش ہو جاتا ہے اور

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕੁ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ॥੮॥੫॥

نانک عرض کرتا ہے: ایسا انسان کسی اور کو نہ مانے۔ 8۔5

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

پربھاتی محلہ 1۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਅੰਤਰਿ ਪੂਜਾ ॥

دل میں رب کا نام لے کر جپنا ہی اصل عبادت ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿ ਅਵਰੁ ਨਹੀ ਦੂਜਾ ॥੧॥

گرو کے کلام پر غور کرو، پھر کوئی اور دوسرا باقی نہیں رہتا۔ 1

ਏਕੋ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਭ ਠਾਈ ॥

ہر جگہ ایک ہی رب موجود ہے،

ਅਵਰੁ ਨ ਦੀਸੈ ਕਿਸੁ ਪੂਜ ਚੜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پھر اُس کے سوا کسی اور کی پوجا کس لیے کی جائے؟ 1۔ وقفہ۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਆਗੈ ਜੀਅੜਾ ਤੁਝ ਪਾਸਿ ॥

اے رب ! میرا دل، جسم، اور جان سب کچھ تیرے حوالے ہے،

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਖਹੁ ਅਰਦਾਸਿ ॥੨॥

جیسے تجھے اچھا لگے، ویسے ہی ہمیں رکھ، یہی میری دعا ہے۔ 2

ਸਚੁ ਜਿਹਵਾ ਹਰਿ ਰਸਨ ਰਸਾਈ ॥

یہ زبان سچ بولتی ہے اور رب کے نام کے ذائقے میں رنگی ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਛੂਟਸਿ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਈ ॥੩॥

گرو کی تعلیم سے، رب کی پناہ میں آکر ہی نجات ملتی ہے۔ 3

ਕਰਮ ਧਰਮ ਪ੍ਰਭਿ ਮੇਰੈ ਕੀਏ ॥

رب نے عمل اور دین تو بنائے ہیں، لیکن

ਨਾਮੁ ਵਡਾਈ ਸਿਰਿ ਕਰਮਾਂ ਕੀਏ ॥੪॥

رب کے نام کی بڑائی کو سب سے اعلیٰ عمل بنایا ہے۔ 4

ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਵਸਿ ਚਾਰਿ ਪਦਾਰਥ ॥

چار نعمتیں: کام، دولت، دین اور نجات سب صادق گرو کے اختیار میں ہیں،

ਤੀਨਿ ਸਮਾਏ ਏਕ ਕ੍ਰਿਤਾਰਥ ॥੫॥

ان میں سے تین تو اُسی میں سمٹ جاتی ہیں، چوتھی یعنی نجات اُس کی مکمل عطا ہے۔ 5۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਏ ਮੁਕਤਿ ਧਿਆਨਾਂ ॥

صادق گرو نجات اور دھیان عطا کرتا ہے،

ਹਰਿ ਪਦੁ ਚੀਨ੍ਹਿ ਭਏ ਪਰਧਾਨਾ ॥੬॥

رب کی حالت کو سمجھ کر بندہ بلند مرتبہ پا لیتا ہے۔ 6

ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੀਤਲੁ ਗੁਰਿ ਬੂਝ ਬੁਝਾਈ ॥

گرو کی سمجھ سے دل و جسم ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔

ਪ੍ਰਭੁ ਨਿਵਾਜੇ ਕਿਨਿ ਕੀਮਤਿ ਪਾਈ ॥੭॥

جس پر رب اپنا فضل کرتا ہے، اُس کی قدر کوئی نہیں جان سکتا۔ 7

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਬੂਝ ਬੁਝਾਈ ॥

گرو نانک کہتا ہے: گرو نے یہی سکھایا ہے کہ

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਗਤਿ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਈ ॥੮॥੬॥

ہری نام کے بغیر کوئی بھی نجات حاصل نہیں کر سکا۔ 8۔6

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

پربھاتی محلہ 1۔

ਇਕਿ ਧੁਰਿ ਬਖਸਿ ਲਏ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਸਚੀ ਬਣਤ ਬਣਾਈ ॥

کامل گرو نے ایسی ترتیب بنائی ہے کہ کچھ لوگ ازل سے ہی معاف کر دیے گئے ہیں۔

ਹਰਿ ਰੰਗ ਰਾਤੇ ਸਦਾ ਰੰਗੁ ਸਾਚਾ ਦੁਖ ਬਿਸਰੇ ਪਤਿ ਪਾਈ ॥੧॥

وہ ہمیشہ رب کی محبت میں رنگے رہتے ہیں، ان کے دکھ دور ہو جاتے ہیں اور وہ عزت پاتے ہیں۔ 1

ਝੂਠੀ ਦੁਰਮਤਿ ਕੀ ਚਤੁਰਾਈ ॥

بری عقل کی چالاکی جھوٹی ہوتی ہے،

ਬਿਨਸਤ ਬਾਰ ਨ ਲਾਗੈ ਕਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو لمحے میں ہی فنا ہو جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨਮੁਖ ਕਉ ਦੁਖੁ ਦਰਦੁ ਵਿਆਪਸਿ ਮਨਮੁਖਿ ਦੁਖੁ ਨ ਜਾਈ ॥

من کی پیروی کرنے والا دکھوں اور درد میں مبتلا رہتا ہے، اُس کے دکھ ختم نہیں ہوتے۔

ਸੁਖ ਦੁਖ ਦਾਤਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤਾ ਮੇਲਿ ਲਏ ਸਰਣਾਈ ॥੨॥

جو گرو کے ذریعے رب کو جان لیتا ہے، وہ اُس کی پناہ میں آجاتا ہے اور سکون پاتا ہے۔ 2

ਮਨਮੁਖ ਤੇ ਅਭ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਵਸਿ ਹਉਮੈ ਪਚਹਿ ਦਿਵਾਨੇ ॥

من کی پیروی کرنے والے کو سچی عبادت نصیب نہیں ہوتی، وہ گھمنڈ میں جلتا رہتا ہے۔

ਇਹੁ ਮਨੂਆ ਖਿਨੁ ਊਭਿ ਪਇਆਲੀ ਜਬ ਲਗਿ ਸਬਦ ਨ ਜਾਨੇ ॥੩॥

جب تک وہ رب کے کلام کو نہیں پہچانتا، تب تک اُس کا دل ہر لمحہ اُلجھا رہتا ہے۔ 3۔

ਭੂਖ ਪਿਆਸਾ ਜਗੁ ਭਇਆ ਤਿਪਤਿ ਨਹੀ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਏ ॥

یہ دنیا بھوک وپیاس کی ماری ہوئی ہے، اور صادق گرو کے بغیر کبھی تسلی نہیں ملتی۔

ਸਹਜੈ ਸਹਜੁ ਮਿਲੈ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਦਰਗਹ ਪੈਧਾ ਜਾਏ ॥੪॥

سہج کے ساتھ رب ملتا ہے، تبھی اصل سکون ملتا ہے، اور انسان دربار میں عزت پاتا ہے۔ 4

ਦਰਗਹ ਦਾਨਾ ਬੀਨਾ ਇਕੁ ਆਪੇ ਨਿਰਮਲ ਗੁਰ ਕੀ ਬਾਣੀ ॥

گرو کی پاکیزہ بانی سے پتہ چلتا ہے کہ صرف رب ہی دانا وبینا ہے۔

ਆਪੇ ਸੁਰਤਾ ਸਚੁ ਵੀਚਾਰਸਿ ਆਪੇ ਬੂਝੈ ਪਦੁ ਨਿਰਬਾਣੀ ॥੫॥

وہی خود غور سے سنتا ہے، سچ پر غور کرتا ہے، اور نجات کی حالت کو پہچانتا ہے۔ 5

ਜਲੁ ਤਰੰਗ ਅਗਨੀ ਪਵਨੈ ਫੁਨਿ ਤ੍ਰੈ ਮਿਲਿ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਆ ॥

رب نے پانی کی لہروں، آگ اور ہوا کو ملا کر یہ دنیا بنائی،

ਐਸਾ ਬਲੁ ਛਲੁ ਤਿਨ ਕਉ ਦੀਆ ਹੁਕਮੀ ਠਾਕਿ ਰਹਾਇਆ ॥੬॥

انہیں ایسی طاقت اور چالاکی عطا کی کہ سب اُس کے حکم میں بندھے ہوئے ہیں۔ 6

ਐਸੇ ਜਨ ਵਿਰਲੇ ਜਗ ਅੰਦਰਿ ਪਰਖਿ ਖਜਾਨੈ ਪਾਇਆ ॥

ایسے بندے دنیا میں بہت کم ہیں، اور رب اُنہیں پرکھ کر اپنے خزانے میں رکھ لیتا ہے۔

ਜਾਤਿ ਵਰਨ ਤੇ ਭਏ ਅਤੀਤਾ ਮਮਤਾ ਲੋਭੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥੭॥

وہ ذات، نسل، لالچ اور دنیاوی وابستگیوں سے آزاد ہوتے ہیں۔ 7

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਤੀਰਥ ਸੇ ਨਿਰਮਲ ਦੁਖੁ ਹਉਮੈ ਮੈਲੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥

جو رب کے نام میں رنگے ہوتے ہیں، وہی سچے تیرتھ بن جاتے ہیں، ان کا غرور، دکھ، اور گناہوں کی میل دُور ہو جاتی ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਤਿਨ ਕੇ ਚਰਨ ਪਖਾਲੈ ਜਿਨਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚਾ ਭਾਇਆ ॥੮॥੭॥

نانک اُن کے قدم دھوتا ہے، جنہیں گرو کے وسیلے سے سچا رب پیارا لگتا ہے۔ 8۔7۔

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੩ ਬਿਭਾਸ

پربھاتی محلہ 3 وبھاس

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਵੇਖੁ ਤੂ ਹਰਿ ਮੰਦਰੁ ਤੇਰੈ ਨਾਲਿ ॥

اے طالب ! گرو کے کرم سے دیکھ، رب کا گھر تیرے اندر ہی ہے۔

ਹਰਿ ਮੰਦਰੁ ਸਬਦੇ ਖੋਜੀਐ ਹਰਿ ਨਾਮੋ ਲੇਹੁ ਸਮ੍ਹਾਲਿ ॥੧॥

رب کا گھر گرو کے کلام سے تلاش کیا جاتا ہے، اور رب کے نام کو سنبھال کر رکھنا چاہیے۔ 1

ਮਨ ਮੇਰੇ ਸਬਦਿ ਰਪੈ ਰੰਗੁ ਹੋਇ ॥

اے میرے دل ! کلام میں رنگین ہو جا،

ਸਚੀ ਭਗਤਿ ਸਚਾ ਹਰਿ ਮੰਦਰੁ ਪ੍ਰਗਟੀ ਸਾਚੀ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سچی بھکتی سے رب کا گھر ظاہر ہوتا ہے، اور اصلی شان ملتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਮੰਦਰੁ ਏਹੁ ਸਰੀਰੁ ਹੈ ਗਿਆਨਿ ਰਤਨਿ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇ ॥

یہ جسم ہی رب کا مندر ہے، جو علم کے نور سے ظاہر ہوتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਮੂਲੁ ਨ ਜਾਣਨੀ ਮਾਣਸਿ ਹਰਿ ਮੰਦਰੁ ਨ ਹੋਇ ॥੨॥

لیکن منمکھ اصل حقیقت کو نہیں جانتے، ان کے نزدیک یہ جسم رب کا گھر نہیں۔ 2

ਹਰਿ ਮੰਦਰੁ ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਾਜਿਆ ਰਖਿਆ ਹੁਕਮਿ ਸਵਾਰਿ ॥

رب نے یہ مندر خود بنایا ہے اور اپنے حکم سے اسے سنوارا ہے۔

ਧੁਰਿ ਲੇਖੁ ਲਿਖਿਆ ਸੁ ਕਮਾਵਣਾ ਕੋਇ ਨ ਮੇਟਣਹਾਰੁ ॥੩॥

جیسا مقدر میں لکھا ہے، وہی انسان کرتا ہے، اسے کوئی مٹا نہیں سکتا۔ 3

ਸਬਦੁ ਚੀਨ੍ਹਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸਚੈ ਨਾਇ ਪਿਆਰ ॥

جس نے کلام کو پہچان لیا، وہ سکون پا گیا، اور سچے نام سے اُسے محبت ہو گئی۔

ਹਰਿ ਮੰਦਰੁ ਸਬਦੇ ਸੋਹਣਾ ਕੰਚਨੁ ਕੋਟੁ ਅਪਾਰ ॥੪॥

رب کا گھر کلام سے خوبصورت بنتا ہے، جیسے سونے کا عظیم قلعہ۔ 4

ਹਰਿ ਮੰਦਰੁ ਏਹੁ ਜਗਤੁ ਹੈ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਘੋਰੰਧਾਰ ॥

یہ ساری دنیا ہی رب کا مندر ہے، لیکن بغیر گرو کے ہر طرف اندھیرا ہے۔

ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਕਰਿ ਪੂਜਦੇ ਮਨਮੁਖ ਅੰਧ ਗਵਾਰ ॥੫॥

جو لوگ دوئی میں عبادت کرتے ہیں، وہ منمکھ، اندھے اور جاہل ہیں۔ 5

ਜਿਥੈ ਲੇਖਾ ਮੰਗੀਐ ਤਿਥੈ ਦੇਹ ਜਾਤਿ ਨ ਜਾਇ ॥

جہاں اعمال کا حساب مانگا جاتا ہے، وہاں جسم اور ذات کچھ نہیں چلتیں۔

ਸਾਚਿ ਰਤੇ ਸੇ ਉਬਰੇ ਦੁਖੀਏ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥੬॥

جو سچ میں رنگے ہوئے ہیں وہ بچ جاتے ہیں، اور جو دوئی میں پڑے ہیں وہ دکھی رہتے ہیں۔ 6

ਹਰਿ ਮੰਦਰ ਮਹਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਨਾ ਬੂਝਹਿ ਮੁਗਧ ਗਵਾਰ ॥

رب کے گھر میں نام کا خزانہ ہے، لیکن ناسمجھ لوگ اسے سمجھتے نہیں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਚੀਨ੍ਹਿਆ ਹਰਿ ਰਾਖਿਆ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥੭॥

گرو کے کرم سے جو سمجھ لیتا ہے، وہ رب کو دل میں بسا لیتا ہے۔ 7

ਗੁਰ ਕੀ ਬਾਣੀ ਗੁਰ ਤੇ ਜਾਤੀ ਜਿ ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਰੰਗੁ ਲਾਇ ॥

جب کلام میں مگن ہو کر محبت کے رنگ میں رنگ جاتا ہے، تو گرو کی بانی گرو سے ہی حاصل ہوتی ہے،

ਪਵਿਤੁ ਪਾਵਨ ਸੇ ਜਨ ਨਿਰਮਲ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ॥੮॥

جو شخص رب کے نام میں سما جاتا ہے، وہی مقدس اور پاک صاف ہو جاتا ہے۔ 8۔

ਹਰਿ ਮੰਦਰੁ ਹਰਿ ਕਾ ਹਾਟੁ ਹੈ ਰਖਿਆ ਸਬਦਿ ਸਵਾਰਿ ॥

یہ جسم رب کا مندر ہے، رب کی بازار ہے، جسے کلام سے سنوارا گیا ہے۔

ਤਿਸੁ ਵਿਚਿ ਸਉਦਾ ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਲੈਨਿ ਸਵਾਰਿ ॥੯॥

اسی میں صرف ایک ہی سودا ہے — رب کا نام — جو گرو کی رہنمائی میں حاصل ہوتا ہے۔ 9۔

ਹਰਿ ਮੰਦਰ ਮਹਿ ਮਨੁ ਲੋਹਟੁ ਹੈ ਮੋਹਿਆ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

رب کے مندر میں انسان کا دل لوہے کی طرح سخت ہو جاتا ہے،

ਪਾਰਸਿ ਭੇਟਿਐ ਕੰਚਨੁ ਭਇਆ ਕੀਮਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਇ ॥੧੦॥

لیکن جب وہ کامل گرو (پارس) سے ملتا ہے، تو سونا بن جاتا ہے، اور اس کی قیمت بیان نہیں کی جا سکتی۔

10

ਹਰਿ ਮੰਦਰ ਮਹਿ ਹਰਿ ਵਸੈ ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਸੋਇ ॥

رب کا مندر ہی وہ جگہ ہے جہاں رب بستا ہے، وہ ہر چیز میں موجود ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਣਜੀਐ ਸਚਾ ਸਉਦਾ ਹੋਇ ॥੧੧॥੧॥

نانک فرماتے ہیں: جو گرو کی رہنمائی سے رب کے نام کا سودا کرتے ہیں، وہی سچا سودا کرتے ہیں۔ 11۔1

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

پربھاتی محلہ 3۔

ਭੈ ਭਾਇ ਜਾਗੇ ਸੇ ਜਨ ਜਾਗ੍ਰਣ ਕਰਹਿ ਹਉਮੈ ਮੈਲੁ ਉਤਾਰਿ ॥

جو رب کے خوف اور محبت میں جاگتا ہے، وہی اصل بیدار ہے، اور وہ اپنے دل کا گھمنڈ مٹا دیتا ہے۔

ਸਦਾ ਜਾਗਹਿ ਘਰੁ ਅਪਣਾ ਰਾਖਹਿ ਪੰਚ ਤਸਕਰ ਕਾਢਹਿ ਮਾਰਿ ॥੧॥

وہ ہمیشہ جاگتا رہتا ہے، اپنے اندر کے گھر کی حفاظت کرتا ہے اور لالچ، غصہ، شہوت، لالچ اور انا جیسے پانچ چوروں کو مار کر نکال دیتا ہے۔ 1

ਮਨ ਮੇਰੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥

اے میرے دل! گرو کے وسیلے سے رب کا دھیان کر،

ਜਿਤੁ ਮਾਰਗਿ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਮਨ ਸੇਈ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہی عمل کرو جس سے رب حاصل ہو۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਹਜ ਧੁਨਿ ਊਪਜੈ ਦੁਖੁ ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਜਾਇ ॥

گرو کی رہنمائی سے دل میں سکون کی دھونی بستی ہے، اور انسان کے اندر کا دکھ اور غرور ختم ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ਸਹਜੇ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥੨॥

جب دل میں ہری نام بستا ہے، تو خود بخود انسان اُس کے گُن گانے لگتا ہے۔ 2

ਗੁਰਮਤੀ ਮੁਖ ਸੋਹਣੇ ਹਰਿ ਰਾਖਿਆ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥

گرو کی تعلیم سے انسان کا چہرہ روشن ہو جاتا ہے اور رب کو دل میں بسا لینے سے وہ باعزت ہو جاتا ہے۔

ਐਥੇ ਓਥੈ ਸੁਖੁ ਘਣਾ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਉਤਰੇ ਪਾਰਿ ॥੩॥

یہاں بھی اور وہاں بھی اُسے بے پناہ سکون ملتا ہے اور رب کا جا کرتے ہوئے وہ دنیا کے سمندر سے پار اتر جاتا ہے۔ 3

ਹਉਮੈ ਵਿਚਿ ਜਾਗ੍ਰਣੁ ਨ ਹੋਵਈ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਨ ਪਵਈ ਥਾਇ ॥

غرور میں رہتے ہوئے نہ جاگنے کی حالت حاصل ہوتی ہے، نہ ہی رب کی بھکتی کسی مقام پر پہنچتی ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਦਰਿ ਢੋਈ ਨਾ ਲਹਹਿ ਭਾਇ ਦੂਜੈ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ॥੪॥

من کی پیروی کرنے والا دوئی والے اعمال کرتا ہے، اُسے رب کے در پر بھی کوئی پناہ نہیں ملتی۔ 4

ਧ੍ਰਿਗੁ ਖਾਣਾ ਧ੍ਰਿਗੁ ਪੈਨ੍ਹਣਾ ਜਿਨ੍ਹਾ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਪਿਆਰੁ ॥

جنہیں دوئی سے محبت ہے، ان کا کھاناپینا سب فضول ہے۔

ਬਿਸਟਾ ਕੇ ਕੀੜੇ ਬਿਸਟਾ ਰਾਤੇ ਮਰਿ ਜੰਮਹਿ ਹੋਹਿ ਖੁਆਰੁ ॥੫॥

وہ گوبر کے کیڑوں کی طرح اسی میں لت پت رہتے ہیں، اور جنم مرن کے چکر میں ذلیل ہوتے ہیں۔ 5

ਜਿਨ ਕਉ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟਿਆ ਤਿਨਾ ਵਿਟਹੁ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

جنہیں صادق گرو مل گیا ہے، میں ان پر قربان جاتا ہوں۔

ਤਿਨ ਕੀ ਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਰਹਾਂ ਸਚੇ ਸਚਿ ਸਮਾਉ ॥੬॥

میں چاہتا ہوں کہ میں ان کی سنگت میں رہوں، تاکہ میں سچے رب میں لِین ہو جاؤں۔ 6

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਗੁਰੁ ਪਾਈਐ ਉਪਾਇ ਕਿਤੈ ਨ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

کامل نصیب سے ہی گرو حاصل ہوتا ہے، کسی تدبیر یا کوشش سے نہیں ملتا۔

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਸਹਜੁ ਊਪਜੈ ਹਉਮੈ ਸਬਦਿ ਜਲਾਇ ॥੭॥

صادق گرو ہی انسان میں سکون اور سہج کی کیفیت پیدا کرتا ہے اور کلام کے ذریعے غرور کو جلا دیتا ہے۔

7

ਹਰਿ ਸਰਣਾਈ ਭਜੁ ਮਨ ਮੇਰੇ ਸਭ ਕਿਛੁ ਕਰਣੈ ਜੋਗੁ ॥

اے میرے دل ! رب کی پناہ میں جا، اُسی کا دھیان کر، وہی سب کچھ کرنے والا اور سب پر قادر ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੈ ਸੁ ਹੋਗੁ ॥੮॥੨॥੭॥੨॥੯॥

نانک کہتا ہے: رب کا نام کبھی نہ بھولو، جو کچھ بھی وہ کرتا ہے، وہی سچ ہو کر رہتا ہے۔ 8۔ 2۔ 7۔ 2۔

۔6

ਬਿਭਾਸ ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੫ ਅਸਟਪਦੀਆ

ویبھاس پربھاتی محلہ 5 اشٹپدیہ

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਭਾਈ ਸੁਤੁ ਬਨਿਤਾ ॥

ماتا، پتا، بھائی، بیٹا، بیوی — سب مل کر

ਚੁਗਹਿ ਚੋਗ ਅਨੰਦ ਸਿਉ ਜੁਗਤਾ ॥

زندگی کی خوشیوں میں مگن ہو کر جیتے ہیں۔

ਉਰਝਿ ਪਰਿਓ ਮਨ ਮੀਠ ਮੋਹਾਰਾ ॥

دل میٹھے لالچ اور محبت میں الجھا ہوا ہے،

ਗੁਨ ਗਾਹਕ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰਾ ॥੧॥

لیکن سچ تو یہ ہے کہ میرے لیے رب ہی اصل سہارا اور خوبیوں کا خریدار ہے۔ 1۔

ਏਕੁ ਹਮਾਰਾ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

میرے لیے صرف ایک ہی رب ہے جو میرے دل کے بھید کو جانتا ہے، میں نے اسی ایک پر بھروسا کیا ہے،

ਧਰ ਏਕਾ ਮੈ ਟਿਕ ਏਕਸੁ ਕੀ ਸਿਰਿ ਸਾਹਾ ਵਡ ਪੁਰਖੁ ਸੁਆਮੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہی سب کا مالک ہے، بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਛਲ ਨਾਗਨਿ ਸਿਉ ਮੇਰੀ ਟੂਟਨਿ ਹੋਈ ॥

اب میرے دھوکہ دینے والی مایا سے رشتے ٹوٹ گئے ہیں،

ਗੁਰਿ ਕਹਿਆ ਇਹ ਝੂਠੀ ਧੋਹੀ ॥

کیونکہ گرو نے بتایا کہ یہ جھوٹی اور دھوکہ باز ہے۔

ਮੁਖਿ ਮੀਠੀ ਖਾਈ ਕਉਰਾਇ ॥

منہ سے تو میٹھی لگتی ہے، مگر حقیقت میں زہر جیسی کڑوی ہے،

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮਿ ਮਨੁ ਰਹਿਆ ਅਘਾਇ ॥੨॥

اب میرا دل رب کے نام کے امرت سے تسکین پا گیا ہے۔ 2۔

ਲੋਭ ਮੋਹ ਸਿਉ ਗਈ ਵਿਓਟਿ ॥

یہ لالچ اور مایا دھوکہ دیتی ہیں،

ਗੁਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾਲਿ ਮੋਹਿ ਕੀਨੀ ਛੋਟਿ ॥

لیکن گرو کی مہربانی سے مجھے ان سے نجات مل گئی ہے۔

ਇਹ ਠਗਵਾਰੀ ਬਹੁਤੁ ਘਰ ਗਾਲੇ ॥

یہ مکار مایا بہت سے گھروں کو تباہ کر چکی ہے،

ਹਮ ਗੁਰਿ ਰਾਖਿ ਲੀਏ ਕਿਰਪਾਲੇ ॥੩॥

لیکن میرے کرم والے گرو نے مجھے بچا لیا ہے۔ 3

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਸਿਉ ਠਾਟੁ ਨ ਬਨਿਆ ॥

میں نے گرو کی بات کان سے سنی ہے،

ਗੁਰ ਉਪਦੇਸੁ ਮੋਹਿ ਕਾਨੀ ਸੁਨਿਆ ॥

شہوت اور غصے سے کوئی عزت نہیں بنتی،

ਜਹ ਦੇਖਉ ਤਹ ਮਹਾ ਚੰਡਾਲ ॥

جس کے بعد، میں نے انہیں ہر طرف چنڈال کی طرح ہی دیکھا ہے۔

ਰਾਖਿ ਲੀਏ ਅਪੁਨੈ ਗੁਰਿ ਗੋਪਾਲ ॥੪॥

لیکن میرے گرو رب نے مجھے ان سے بچا لیا۔ 4

ਦਸ ਨਾਰੀ ਮੈ ਕਰੀ ਦੁਹਾਗਨਿ ॥

میں نے دسوں حواس کو چھوڑ کر ان سے کنارہ کر لیا،

ਗੁਰਿ ਕਹਿਆ ਏਹ ਰਸਹਿ ਬਿਖਾਗਨਿ ॥

کیونکہ گرو نے بتایا کہ یہ سب زہریلے جذبات ہیں۔

ਇਨ ਸਨਬੰਧੀ ਰਸਾਤਲਿ ਜਾਇ ॥

ان کے ساتھ لگ کر انسان پستی میں گرتا ہے۔

ਹਮ ਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੫॥

لیکن گرو نے مجھے رب سے جوڑ کر ان سے بچا لیا۔ 5۔

ਅਹੰਮੇਵ ਸਿਉ ਮਸਲਤਿ ਛੋਡੀ ॥

میں نے گھمنڈ کے ساتھ کوئی تعلق نہ رکھا،

ਗੁਰਿ ਕਹਿਆ ਇਹੁ ਮੂਰਖੁ ਹੋਡੀ ॥

کیونکہ گرو نے سمجھایا کہ یہ نا سمجھ اور ضدی ہے۔

ਇਹੁ ਨੀਘਰੁ ਘਰੁ ਕਹੀ ਨ ਪਾਏ ॥

ایسا غرور بے گھر ہوتا ہے، اسے کہیں ٹھکانہ نہیں ملتا۔

ਹਮ ਗੁਰਿ ਰਾਖਿ ਲੀਏ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥੬॥

رب میں دھیان لگا کر گرو نے مجھے اس سے بھی بچا لیا۔ 6

ਇਨ ਲੋਗਨ ਸਿਉ ਹਮ ਭਏ ਬੈਰਾਈ ॥

اب میں ان سب (شہوت، غصہ، لالچ، اندریوں) سے الگ ہو گیا ہوں،

ਏਕ ਗ੍ਰਿਹ ਮਹਿ ਦੁਇ ਨ ਖਟਾਂਈ ॥

کیوں کہ ایک گھر میں دو نہیں رہ سکتے۔

ਆਏ ਪ੍ਰਭ ਪਹਿ ਅੰਚਰਿ ਲਾਗਿ ॥

میں رب کے در پر حاضر ہو گیا ہوں،

ਕਰਹੁ ਤਪਾਵਸੁ ਪ੍ਰਭ ਸਰਬਾਗਿ ॥੭॥

اے مالک رب ! اب تو ہی انصاف فرما۔ 7

ਪ੍ਰਭ ਹਸਿ ਬੋਲੇ ਕੀਏ ਨਿਆਂਏਂ ॥

رب نے مسکرا کر فرمایا: ہم نے فیصلہ کر دیا ہے۔

ਸਗਲ ਦੂਤ ਮੇਰੀ ਸੇਵਾ ਲਾਏ ॥

اب یہ سارے دشمن (کام، کرودھ، لالچ وغیرہ) میری خدمت میں لگا دیے گئے ہیں۔

ਤੂੰ ਠਾਕੁਰੁ ਇਹੁ ਗ੍ਰਿਹੁ ਸਭੁ ਤੇਰਾ ॥

نانک کہتے ہیں کہ گرو نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਕੀਆ ਨਿਬੇਰਾ ॥੮॥੧॥

یہ گھر اب تیرا ہے، تو ہی اس کا مالک ہے۔ 8۔1

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

پربھاتی محلہ 5۔

ਮਨ ਮਹਿ ਕ੍ਰੋਧੁ ਮਹਾ ਅਹੰਕਾਰਾ ॥

جس کے دل میں غصہ اور شدید غرور بھرا ہو،

ਪੂਜਾ ਕਰਹਿ ਬਹੁਤੁ ਬਿਸਥਾਰਾ ॥

چاہے وہ گھنٹیاں بجائے، پھول چڑھائے، یا بڑی عبادتیں کرے،

ਕਰਿ ਇਸਨਾਨੁ ਤਨਿ ਚਕ੍ਰ ਬਣਾਏ ॥

چاہے روز نہائے، ماتھے پر نشان لگائے، لیکن

ਅੰਤਰ ਕੀ ਮਲੁ ਕਬ ਹੀ ਨ ਜਾਏ ॥੧॥

اُس کے دل کی میل کبھی نہیں جاتی۔ 1

ਇਤੁ ਸੰਜਮਿ ਪ੍ਰਭੁ ਕਿਨ ਹੀ ਨ ਪਾਇਆ ॥

ان ظاہری طریقوں سے کسی نے رب کو نہیں پایا جا سکتا۔

ਭਗਉਤੀ ਮੁਦ੍ਰਾ ਮਨੁ ਮੋਹਿਆ ਮਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صرف ظاہری مذہبی نشان لگا لینے سے، دل تو مایا میں الجھا ہی رہتا ہے۔ 1 وقفہ

ਪਾਪ ਕਰਹਿ ਪੰਚਾਂ ਕੇ ਬਸਿ ਰੇ ॥

انسان پہلے تو شہوت، غصہ، لالچ جیسے گناہوں میں ڈوبا رہتا ہے،

ਤੀਰਥਿ ਨਾਇ ਕਹਹਿ ਸਭਿ ਉਤਰੇ ॥

پھر کہتا ہے کہ میں نے تیرتھ پر نہا کر گناہوں کو دھو دیا ہے۔

ਬਹੁਰਿ ਕਮਾਵਹਿ ਹੋਇ ਨਿਸੰਕ ॥

پھر بھی وہ بے خود ہو کر ویسے ہی برے کاموں میں لگ جاتا ہے،

ਜਮ ਪੁਰਿ ਬਾਂਧਿ ਖਰੇ ਕਾਲੰਕ ॥੨॥

اور آخر کار ملک الموت کے ہاتھوں پکڑا جاتا ہے اور ذلت اٹھاتا ہے۔ 2

ਘੂਘਰ ਬਾਧਿ ਬਜਾਵਹਿ ਤਾਲਾ ॥

کچھ لوگ پاؤں میں گھنگرو باندھ کر ناچتے ہیں،

ਅੰਤਰਿ ਕਪਟੁ ਫਿਰਹਿ ਬੇਤਾਲਾ ॥

ان کے دل میں فریب پوشیدہ ہے، اس لیے وہ بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਵਰਮੀ ਮਾਰੀ ਸਾਪੁ ਨ ਮੂਆ ॥

جیسے صرف سانپ کے بل کو مٹانے سے سانپ نہیں مرتا،

ਪ੍ਰਭੁ ਸਭ ਕਿਛੁ ਜਾਨੈ ਜਿਨਿ ਤੂ ਕੀਆ ॥੩॥

اے لوگو! رب تو سب جانتا ہے، جس نے تمہیں بنایا ہے۔

ਪੂੰਅਰ ਤਾਪ ਗੇਰੀ ਕੇ ਬਸਤ੍ਰਾ ॥

کوئی تپسیا کرنے لگتا ہے، گیروے کپڑے پہن لیتا ہے۔

ਅਪਦਾ ਕਾ ਮਾਰਿਆ ਗ੍ਰਿਹ ਤੇ ਨਸਤਾ ॥

مصیبت کا مارا گھر چھوڑ کر چلا جاتا ہے،

ਦੇਸੁ ਛੋਡਿ ਪਰਦੇਸਹਿ ਧਾਇਆ ॥

وہ دیش چھوڑ کر پردیس چلا جاتا ہے۔

ਪੰਚ ਚੰਡਾਲ ਨਾਲੇ ਲੈ ਆਇਆ ॥੪॥

ان سب کے باوجود پانچوں برے جذبات شہوت، غصہ، لالچ، فریب، غرور ساتھ ہی لے جاتا ہے۔ 4

ਕਾਨ ਫਰਾਇ ਹਿਰਾਏ ਟੂਕਾ ॥

کوئی کان چھدوا کر سنیاسی بن جاتا ہے اور لوگوں سے روٹی مانگنے لگتا ہے۔

ਘਰਿ ਘਰਿ ਮਾਂਗੈ ਤ੍ਰਿਪਤਾਵਨ ਤੇ ਚੂਕਾ ॥

وہ گھر گھر مانگتا ہے، لیکن مطمئن نہیں ہوتا۔

ਬਨਿਤਾ ਛੋਡਿ ਬਦ ਨਦਰਿ ਪਰ ਨਾਰੀ ॥

بیوی کو چھوڑ کر دوسری عورتوں پر بُری نظر رکھتا ہے،

ਵੇਸਿ ਨ ਪਾਈਐ ਮਹਾ ਦੁਖਿਆਰੀ ॥੫॥

ایسے جھوٹے سنیاسی کو رب نہیں ملتا، وہ اور زیادہ دکھی ہو جاتا ہے۔ 5

ਬੋਲੈ ਨਾਹੀ ਹੋਇ ਬੈਠਾ ਮੋਨੀ ॥

کوئی خاموش بیٹھ جاتا ہے، کچھ بولتا نہیں،

ਅੰਤਰਿ ਕਲਪ ਭਵਾਈਐ ਜੋਨੀ ॥

لیکن دل میں خواہشات کے سبب اندام نہانی میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਅੰਨ ਤੇ ਰਹਤਾ ਦੁਖੁ ਦੇਹੀ ਸਹਤਾ ॥

کوئی کھانے پینے کو چھوڑ کر خود کو تکلیف دیتا ہے،

ਹੁਕਮੁ ਨ ਬੂਝੈ ਵਿਆਪਿਆ ਮਮਤਾ ॥੬॥

لیکن رب کے حکم کو نہیں سمجھتا، اور مایا میں الجھا رہتا ہے۔ 6

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਈ ਪਰਮ ਗਤੇ ॥

صادق گرو کے بغیر کسی نے بھی اعلیٰ مقام نہیں پایا،

ਪੂਛਹੁ ਸਗਲ ਬੇਦ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤੇ ॥

یہی بات وید اور شاستر بھی کہتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਕਰਮ ਕਰੈ ਅਜਾਈ ॥

من کی مرضی سے کیے گئے اعمال بے کار ہوتے ہیں،

ਜਿਉ ਬਾਲੂ ਘਰ ਠਉਰ ਨ ਠਾਈ ॥੭॥

جیسے ریت کا گھر نہ ٹھہرتا ہے نہ بچتا ہے۔ 7

ਜਿਸ ਨੋ ਭਏ ਗੋਬਿੰਦ ਦਇਆਲਾ ॥

جس پر رب مہربان ہو جائے،

ਗੁਰ ਕਾ ਬਚਨੁ ਤਿਨਿ ਬਾਧਿਓ ਪਾਲਾ ॥

وہ گرو کے کلام کو اپنے دل میں باندھ لیتا ہے۔

ਕੋਟਿ ਮਧੇ ਕੋਈ ਸੰਤੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥

کروڑوں میں کوئی ایک سچا سنت دکھائی دیتا ہے،

ਨਾਨਕੁ ਤਿਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਤਰਾਇਆ ॥੮॥

نانک فرماتے ہیں: اُسی کی سنگت سے انسان پار اُترتا ہے۔ 8۔

ਜੇ ਹੋਵੈ ਭਾਗੁ ਤਾ ਦਰਸਨੁ ਪਾਈਐ ॥

اگر قسمت جگے تو اُس سنت کا دیدار نصیب ہوتا ہے،

ਆਪਿ ਤਰੈ ਸਭੁ ਕੁਟੰਬੁ ਤਰਾਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥੨॥

اور وہ خود بھی نجات پاتا ہے اور اپنے سارے خاندان کو بھی پار لگا دیتا ہے۔ 1۔ وقفہ دوم۔ 2

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

پربھاتی محلہ 5۔

ਸਿਮਰਤ ਨਾਮੁ ਕਿਲਬਿਖ ਸਭਿ ਕਾਟੇ ॥

رب کے نام کا دھیان کرنے سے سارے گناہ مٹ جاتے ہیں اور

ਧਰਮ ਰਾਇ ਕੇ ਕਾਗਰ ਫਾਟੇ ॥

دھرم راج کا حساب کتاب بھی پھاڑ دیا جاتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ॥

جب صادق لوگوں کی سنگت میں رب کے نام کا ذائقہ ملتا ہے، تو،

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਰਿਦ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇਆ ॥੧॥

1 رب دل میں بس جاتا ہے۔

ਰਾਮ ਰਮਤ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

رب کے ذکر سے حقیقی سکون ملتا ہے،

ਤੇਰੇ ਦਾਸ ਚਰਨ ਸਰਨਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے ہری ! تیرے بندے تیرے قدموں میں پناہ لیتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਚੂਕਾ ਗਉਨੁ ਮਿਟਿਆ ਅੰਧਿਆਰੁ ॥

میرا آواگون ختم ہوگیا ہے اور جہالت کی تاریکی مٹ چکی ہے

ਗੁਰਿ ਦਿਖਲਾਇਆ ਮੁਕਤਿ ਦੁਆਰੁ ॥

گرو نے مجھے نجات کا دروازہ دکھا دیا ہے۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਮਨੁ ਤਨੁ ਸਦ ਰਾਤਾ ॥

اب دل و جان رب کی محبت اور بھکتی میں رنگے رہتے ہیں،

ਪ੍ਰਭੂ ਜਨਾਇਆ ਤਬ ਹੀ ਜਾਤਾ ॥੨॥

جب رب نے کرم کیا تو میں نے اُسے پہچانا۔ 2

ਘਟਿ ਘਟਿ ਅੰਤਰਿ ਰਵਿਆ ਸੋਇ ॥

رب ہر دل میں، ہر جسم میں بسا ہوا ہے،

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਬੀਜੋ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

اُس کے سوا دوسرا کوئی بڑا نہیں۔

ਬੈਰ ਬਿਰੋਧ ਛੇਦੇ ਭੈ ਭਰਮਾਂ ॥

وہم، ڈر، دشمنی، نفرت سب کچھ ختم ہوگیا ہے۔

ਪ੍ਰਭਿ ਪੁੰਨਿ ਆਤਮੈ ਕੀਨੇ ਧਰਮਾ ॥੩॥

نیک صفت رب نے اپنی ربانی صفت پر عمل کیا ہے۔ 3۔

ਮਹਾ ਤਰੰਗ ਤੇ ਕਾਂਢੈ ਲਾਗਾ ॥

رب نے ہمیں دنیا کے بڑے طوفانوں سے نکال کر پار لگادیا ہے اور

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕਾ ਟੂਟਾ ਗਾਂਢਾ ॥

جنموں جنموں کے ٹوٹے ہوئے ناطے، اب رب سے جڑ گئے۔

ਜਪੁ ਤਪੁ ਸੰਜਮੁ ਨਾਮੁ ਸਮ੍ਹਾਲਿਆ ॥

اب رب کا ذکر، ضبط اور تپسیا ہی اصل زندگی بن گئی ہے،

ਅਪੁਨੈ ਠਾਕੁਰਿ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿਆ ॥੪॥

ہمارے مالک رب نے ہم پر مہربانی کی نظر ڈالی ہے۔ 4۔

ਮੰਗਲ ਸੂਖ ਕਲਿਆਣ ਤਿਥਾਈਂ ॥

جہاں رب بستا ہے، وہاں خوشی، سکون اور فلاح کا ماحول قائم رہتا ہے۔

ਜਹ ਸੇਵਕ ਗੋਪਾਲ ਗੁਸਾਈ ॥

جہاں سچے بھکت رب کی بندگی کرتے ہیں،

ਪ੍ਰਭ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਭਏ ਗੋਪਾਲ ॥

رب اُن سے خوش ہو جاتا ہے،

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਮਿਟੇ ਬਿਤਾਲ ॥੫॥

اور اُن کے جنم جنم کے دکھ دور ہو جاتے ہیں۔ 5

ਹੋਮ ਜਗ ਉਰਧ ਤਪ ਪੂਜਾ ॥

کچھ لوگ ہون، یگ، اُلٹے لٹک کر تپسیا،

ਕੋਟਿ ਤੀਰਥ ਇਸਨਾਨੁ ਕਰੀਜਾ ॥

کئی قسم کی پوجا، اور کروڑوں تیرتھوں میں نہانے کے عمل کرتے ہیں،

ਚਰਨ ਕਮਲ ਨਿਮਖ ਰਿਦੈ ਧਾਰੇ ॥

لیکن جو صرف ایک لمحے کے لیے بھی رب کے کمل جیسے قدموں کو دل میں بساتا ہے،

ਗੋਬਿੰਦ ਜਪਤ ਸਭਿ ਕਾਰਜ ਸਾਰੇ ॥੬॥

رب کا نام جپتے ہی اُس کے سارے کام سنور جاتے ہیں۔ 6۔

ਊਚੇ ਤੇ ਊਚਾ ਪ੍ਰਭ ਥਾਨੁ ॥

رب کا مقام سب سے بلند ہے،

ਹਰਿ ਜਨ ਲਾਵਹਿ ਸਹਜਿ ਧਿਆਨੁ ॥

رب کے بھکت اطمینان و سکون سے اُس میں دھیان لگاتے ہیں۔

ਦਾਸ ਦਾਸਨ ਕੀ ਬਾਂਛਉ ਧੂਰਿ ॥

ہم تو اُس کے بندوں کے بندے ہیں، اُن کے قدموں کی خاک کے طالب ہیں،

ਸਰਬ ਕਲਾ ਪ੍ਰੀਤਮ ਭਰਪੂਰਿ ॥੭॥

وہ سب میں بھرا ہوا، ہر فن کا ماہر، ہمارا پیارا رب ہے۔ 7

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਨੇਰਾ ॥

اے محبوب رب! تُو ماں باپ کی طرح ہمارے قریب ہے،

ਮੀਤ ਸਾਜਨ ਭਰਵਾਸਾ ਤੇਰਾ ॥

تُو ہی دوست ہے، ساتھی ہے، سہارا ہے۔

ਕਰੁ ਗਹਿ ਲੀਨੇ ਅਪੁਨੇ ਦਾਸ ॥

تُو نے اپنا دامن تھام کر ہمیں اپنا بنا لیا ہے۔

ਜਪਿ ਜੀਵੈ ਨਾਨਕੁ ਗੁਣਤਾਸ ॥੮॥੩॥੨॥੭॥੧੨॥

نانک کہتا ہے: ہم تو خوبیوں کے ذخائر رب کا ذکر کرتے ہوئے جیتے ہیں۔ 8۔3۔2۔7۔12

ਬਿਭਾਸ ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਬਾਣੀ ਭਗਤ ਕਬੀਰ ਜੀ ਕੀ

ویبھاس پربھاتی بانی بھگت کبیر جی جی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮਰਨ ਜੀਵਨ ਕੀ ਸੰਕਾ ਨਾਸੀ ॥

زندگی اور موت کی جو شکوک و شبہات تھے، وہ سب مٹ گئے،

ਆਪਨ ਰੰਗਿ ਸਹਜ ਪਰਗਾਸੀ ॥੧॥

جب رب نے اپنے رنگ میں قدرتی طور پر مجھے روشنی بخشی۔ 1۔

ਪ੍ਰਗਟੀ ਜੋਤਿ ਮਿਟਿਆ ਅੰਧਿਆਰਾ ॥

جب باطن میں رب کا نور ظاہر ہوا تو جہالت کا اندھیرا مٹ گیا،

ਰਾਮ ਰਤਨੁ ਪਾਇਆ ਕਰਤ ਬੀਚਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سوچتے سوچتے میں نے رب کا قیمتی ہیرا پا لیا۔ 1 وقفہ

ਜਹ ਅਨੰਦੁ ਦੁਖੁ ਦੂਰਿ ਪਇਆਨਾ ॥

جہاں رب کا سرور ہے، وہاں دکھوں کا نام و نشان نہیں،

ਮਨੁ ਮਾਨਕੁ ਲਿਵ ਤਤੁ ਲੁਕਾਨਾ ॥੨॥

دل جو قیمتی روبی پتھر ہے، اب رب سے جُڑ چکا ہے۔ 2

ਜੋ ਕਿਛੁ ਹੋਆ ਸੁ ਤੇਰਾ ਭਾਣਾ ॥

جو کچھ ہوتا ہے، سب تیری رضا ہے،

ਜੋ ਇਵ ਬੂਝੈ ਸੁ ਸਹਜਿ ਸਮਾਣਾ ॥੩॥

جو اس حقیقت کو سمجھ لیتا ہے، وہ خود اطمینان و سکون کے ساتھ رب کے ذکر میں محو ہو جاتا ہے۔ 3

ਕਹਤੁ ਕਬੀਰੁ ਕਿਲਬਿਖ ਗਏ ਖੀਣਾ ॥

کبیر کہتا ہے: میرے سارے گناہ مٹ گئے ہیں،

ਮਨੁ ਭਇਆ ਜਗਜੀਵਨ ਲੀਣਾ ॥੪॥੭॥

کیونکہ میرا دل اب زندگی دینے والے رب میں جذب ہو چکا ہے۔ 4۔1

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ॥

پربھاتی۔

ਅਲਹੁ ਏਕੁ ਮਸੀਤਿ ਬਸਤੁ ਹੈ ਅਵਰੁ ਮੁਲਖੁ ਕਿਸੁ ਕੇਰਾ ॥

اگر اللہ صرف مسجد میں رہتا ہے، تو باقی ساری دنیا کس کی ہے؟

ਹਿੰਦੂ ਮੂਰਤਿ ਨਾਮ ਨਿਵਾਸੀ ਦੁਹ ਮਹਿ ਤਤੁ ਨ ਹੇਰਾ ॥੧॥

ہندو کہتے ہیں کہ رب مورتی میں بستا ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ دونوں نے سچ کو نہیں پہچانا۔ (وہ رب ہمہ گیر ہے، ہر دل میں بسا ہوا ہے)۔ 1۔

ਅਲਹ ਰਾਮ ਜੀਵਉ ਤੇਰੇ ਨਾਈ ॥

اللہ ! (تو عظیم ہے) اے رام ! میں تیرے نام کے سہارے جی رہا ہوں،

ਤੂ ਕਰਿ ਮਿਹਰਾਮਤਿ ਸਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! تو ہم پر مہربانی کرتا رہ۔ 1 وقفہ۔

ਦਖਨ ਦੇਸਿ ਹਰੀ ਕਾ ਬਾਸਾ ਪਛਿਮਿ ਅਲਹ ਮੁਕਾਮਾ ॥

ہندو کہتے ہیں رب کا ٹھکانہ اُڑیسا میں ہے اور مسلمان کہتے ہیں کہ رب مکہ میں ہے۔

ਦਿਲ ਮਹਿ ਖੋਜਿ ਦਿਲੈ ਦਿਲਿ ਖੋਜਹੁ ਏਹੀ ਠਉਰ ਮੁਕਾਮਾ ॥੨॥

لیکن اے بھائی ! دل میں تلاش کرو، دل ہی رب کا اصل مقام ہے۔ 2۔

ਬ੍ਰਹਮਨ ਗਿਆਸ ਕਰਹਿ ਚਉਬੀਸਾ ਕਾਜੀ ਮਹ ਰਮਜਾਨਾ ॥

برہمن پورا سال چوبیس ورت رکھتے ہیں اور قاضی رمضان میں روزے رکھتے ہیں،

ਗਿਆਰਹ ਮਾਸ ਪਾਸ ਕੈ ਰਾਖੇ ਏਕੈ ਮਾਹਿ ਨਿਧਾਨਾ ॥੩॥

لیکن باقی گیارہ مہینے ضائع کردیتے ہیں اور صرف ایک مہینے کو رب سے ملنے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ 3۔

ਕਹਾ ਉਡੀਸੇ ਮਜਨੁ ਕੀਆ ਕਿਆ ਮਸੀਤਿ ਸਿਰੁ ਨਾਂਏਂ ॥

اُڑیسا میں نہانے یا مسجد میں سر جھکانے سے کیا ہوتا ہے،

ਦਿਲ ਮਹਿ ਕਪਟੁ ਨਿਵਾਜ ਗੁਜਾਰੈ ਕਿਆ ਹਜ ਕਾਬੈ ਜਾਂਏਂ ॥੪॥

اگر دل میں دھوکہ ہو تو نہ نماز کا فائدہ ہے نہ حج کا۔ 4

ਏਤੇ ਅਉਰਤ ਮਰਦਾ ਸਾਜੇ ਏ ਸਭ ਰੂਪ ਤੁਮ੍ਹਾਰੇ ॥

جتنے بھی مرد و عورت بنائے گئے ہیں، اے رب ! وہ سب تیری ہی شکل ہے۔

ਕਬੀਰੁ ਪੁੰਗਰਾ ਰਾਮ ਅਲਹ ਕਾ ਸਭ ਗੁਰ ਪੀਰ ਹਮਾਰੇ ॥੫॥

کبیر کہتا ہے: میں رام اور اللہ کا بندہ ہوں، میرے لیے سب گرو، سب پیر برابر ہیں۔ 5

ਕਹਤੁ ਕਬੀਰੁ ਸੁਨਹੁ ਨਰ ਨਰਵੈ ਪਰਹੁ ਏਕ ਕੀ ਸਰਨਾ ॥

کبیر فرماتے ہیں: اے مرد و عورتو! میری بات سنو، ایک ہی رب کی پناہ میں آجاؤ۔

ਕੇਵਲ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਰੇ ਪ੍ਰਾਨੀ ਤਬ ਹੀ ਨਿਹਚੈ ਤਰਨਾ ॥੬॥੨॥

صرف اُس کے نام کا ذکر کرو،۔تب ہی تم یقیناً اس دنیا کے سمندر سے پار ہو جاؤ گے۔ 6۔2

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ॥

پربھاتی۔

ਅਵਲਿ ਅਲਹ ਨੂਰੁ ਉਪਾਇਆ ਕੁਦਰਤਿ ਕੇ ਸਭ ਬੰਦੇ ॥

سب سے پہلے رب نے اپنے نور کو پیدا کیا اور پھر اُس کی قدرت سے ساری مخلوق بنی۔

ਏਕ ਨੂਰ ਤੇ ਸਭੁ ਜਗੁ ਉਪਜਿਆ ਕਉਨ ਭਲੇ ਕੋ ਮੰਦੇ ॥੧॥

ایک ہی نور سے یہ سارا جگ پیدا ہوا ہے، تو پھر کون اچھا اور کون بُرا کہلائے؟ 1۔

ਲੋਗਾ ਭਰਮਿ ਨ ਭੂਲਹੁ ਭਾਈ ॥

اے لوگو ! اے بھائیو ! وہم میں مت بھٹکو۔

ਖਾਲਿਕੁ ਖਲਕ ਖਲਕ ਮਹਿ ਖਾਲਿਕੁ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਸ੍ਰਬ ਠਾਂਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ ساری مخلوق رب نے پیدا کی ہے اور وہی رب اپنی مخلوق میں ہر جگہ بھرپور موجود ہے۔ 1 وقفہ۔

ਮਾਟੀ ਏਕ ਅਨੇਕ ਭਾਂਤਿ ਕਰਿ ਸਾਜੀ ਸਾਜਨਹਾਰੈ ॥

ایک ہی مٹی سے رب نے مختلف قسم کے انسان بنائے ہیں،

ਨਾ ਕਛੁ ਪੋਚ ਮਾਟੀ ਕੇ ਭਾਂਡੇ ਨਾ ਕਛੁ ਪੋਚ ਕੁੰਭਾਰੈ ॥੨॥

نہ مٹی کے برتن (انسان) کا کوئی قصور ہے، نہ ہی کمہار (رب) کا کوئی قصور ہے۔ 2۔

ਸਭ ਮਹਿ ਸਚਾ ਏਕੋ ਸੋਈ ਤਿਸ ਕਾ ਕੀਆ ਸਭੁ ਕਛੁ ਹੋਈ ॥

ہر ایک میں وہی سچا ایک رب موجود ہے، جو کچھ ہوتا ہے، وہ اُسی کے حکم سے ہوتا ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਨੈ ਸੁ ਏਕੋ ਜਾਨੈ ਬੰਦਾ ਕਹੀਐ ਸੋਈ ॥੩॥

جو رب کے حکم کو پہچان لیتا ہے، وہی اُسے ایک مانتا ہے اُسے ہی "بندہ" کہا جا سکتا ہے۔ 3

ਅਲਹੁ ਅਲਖੁ ਨ ਜਾਈ ਲਖਿਆ ਗੁਰਿ ਗੁੜੁ ਦੀਨਾ ਮੀਠਾ ॥

رب آنکھوں سے دکھائی نہیں دیتا، لیکن گرو نے مجھے اُس کی مٹھاس چکھا دی ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਮੇਰੀ ਸੰਕਾ ਨਾਸੀ ਸਰਬ ਨਿਰੰਜਨੁ ਡੀਠਾ ॥੪॥੩॥

کبیر کہتا ہے: میری ساری شک و شبہ دور ہو گئی ہے، اب میں ہر جگہ صرف اُسی بے عیب رب کو دیکھ رہا ہوں۔ 4۔3

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ॥

پربھاتی۔

ਬੇਦ ਕਤੇਬ ਕਹਹੁ ਮਤ ਝੂਠੇ ਝੂਠਾ ਜੋ ਨ ਬਿਚਾਰੈ ॥

ویدوں اور کتابوں کو جھوٹا مت کہو، جھوٹا وہ ہے جو اُن پر غور و فکر نہیں کرتا۔

ਜਉ ਸਭ ਮਹਿ ਏਕੁ ਖੁਦਾਇ ਕਹਤ ਹਉ ਤਉ ਕਿਉ ਮੁਰਗੀ ਮਾਰੈ ॥੧॥

جب تم کہتے ہو کہ سب میں ایک ہی خدا ہے، تو پھر تم مرغی کیوں مار رہے ہو؟ 1

ਮੁਲਾਂ ਕਹਹੁ ਨਿਆਉ ਖੁਦਾਈ ॥

اے ملا! یہ رب کا کون سا انصاف ہے؟

ਤੇਰੇ ਮਨ ਕਾ ਭਰਮੁ ਨ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تمہارے دل کا وہم اب تک کیوں نہیں گیا؟ 1 وقفہ

ਪਕਰਿ ਜੀਉ ਆਨਿਆ ਦੇਹ ਬਿਨਾਸੀ ਮਾਟੀ ਕਉ ਬਿਸਮਿਲਿ ਕੀਆ ॥

تم نے جانور کو پکڑا، اُس کی جان نکال دی، جسم کو مٹی میں مٹا دیا۔

ਜੋਤਿ ਸਰੂਪ ਅਨਾਹਤ ਲਾਗੀ ਕਹੁ ਹਲਾਲੁ ਕਿਆ ਕੀਆ ॥੨॥

جب اُس کی روح رب میں مل گئی، تو بتاؤ، تم نے "حلال" کیا کیا؟ 2

ਕਿਆ ਉਜੂ ਪਾਕੁ ਕੀਆ ਮੁਹੁ ਧੋਇਆ ਕਿਆ ਮਸੀਤਿ ਸਿਰੁ ਲਾਇਆ ॥

وضو کیا، چہرہ دھویا، مسجد میں سر جھکایا،

ਜਉ ਦਿਲ ਮਹਿ ਕਪਟੁ ਨਿਵਾਜ ਗੁਜਾਰਹੁ ਕਿਆ ਹਜ ਕਾਬੈ ਜਾਇਆ ॥੩॥

لیکن جب دل میں فریب ہے، تو ایسی نماز اور حج سے کیا فائدہ؟ دل صاف نہ ہو تو یہ سب ریاکاری ہے۔

-3

ਤੂੰ ਨਾਪਾਕੁ ਪਾਕੁ ਨਹੀ ਸੂਝਿਆ ਤਿਸ ਕਾ ਮਰਮੁ ਨ ਜਾਨਿਆ ॥

تو خود ناپاک ہے، تجھے پاکی کا شعور نہیں، تو رب کے بھید کو نہ جان سکا۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਭਿਸਤਿ ਤੇ ਚੂਕਾ ਦੋਜਕ ਸਿਉ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥੪॥੪॥

کبیر کہتا ہے: تُو جنت سے دور ہو گیا، تیرا دل اب جہنم کی طرف مائل ہو چکا ہے۔ 4-4

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ॥

پربھاتی۔

ਸੁੰਨ ਸੰਧਿਆ ਤੇਰੀ ਦੇਵ ਦੇਵਾਕਰ ਅਧਪਤਿ ਆਦਿ ਸਮਾਣੀ ॥

اے رب! تیری عبادت صبح، دوپہر اور شام کی پوجا نہیں،

ਸਿਧ ਸਮਾਧਿ ਅੰਤੁ ਨਹੀ ਪਾਇਆ ਲਾਗਿ ਰਹੇ ਸਰਨਾਈ ॥੧॥

بلکہ اُس گہرے سکوت (سنتوکھ / سُنت) میں ہے جہاں تُو خود سمایا ہوا ہے۔

ਲੇਹੁ ਆਰਤੀ ਹੋ ਪੁਰਖ ਨਿਰੰਜਨ ਸਤਿਗੁਰ ਪੂਜਹੁ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! سادھوؤں نے بھی تیری حقیقت کو سمجھنے کے لیے گہری سمادھی لگائی،

ਠਾਢਾ ਬ੍ਰਹਮਾ ਨਿਗਮ ਬੀਚਾਰੈ ਅਲਖੁ ਨ ਲਖਿਆ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن تیری انتہا کو نہ پا سکے، وہ بس تیری پناہ میں لگے رہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਤੁ ਤੇਲੁ ਨਾਮੁ ਕੀਆ ਬਾਤੀ ਦੀਪਕੁ ਦੇਹ ਉਜ੍ਹਾਰਾ ॥

جب رب کے نام کی باتی بنا کر اور روحانی علم کا تیل ڈال کر چراغ روشن کیا، تو دل میں روشنی ہوئی،

ਜੋਤਿ ਲਾਇ ਜਗਦੀਸ ਜਗਾਇਆ ਬੂਝੈ ਬੂਝਨਹਾਰਾ ॥੨॥

جس نے رب کو پہچانا، وہی اصلی پہچاننے والا بنا۔ 2

ਪੰਚੇ ਸਬਦ ਅਨਾਹਦ ਬਾਜੇ ਸੰਗੇ ਸਾਰਿੰਗਪਾਨੀ ॥

جب رب کی دید حاصل ہوتی ہے، تو پانچوں اندرونی نغمے اور قلبی آواز خودبخود بجنے لگتی ہیں۔

ਕਬੀਰ ਦਾਸ ਤੇਰੀ ਆਰਤੀ ਕੀਨੀ ਨਿਰੰਕਾਰ ਨਿਰਬਾਨੀ ॥੩॥੫॥

کبیر داس کہتا ہے: اے بے صورت رب ! یہی میری تیری سچی آرتی ہے۔ 3۔5

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਬਾਣੀ ਭਗਤ ਨਾਮਦੇਵ ਜੀ ਕੀ

پربھاتی بانی بھگت نام دیو جی کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮਨ ਕੀ ਬਿਰਥਾ ਮਨੁ ਹੀ ਜਾਨੈ ਕੈ ਬੂਝਲ ਆਗੈ ਕਹੀਐ ॥

دل کی کیفیت کو دل ہی جانتا ہے، یا پھر اُسے رب کے سامنے ہی کہا جا سکتا ہے جو دلوں کا حال جانتا ہے۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਰਾਮੁ ਰਵਾਂਈ ਮੈ ਡਰੁ ਕੈਸੇ ਚਹੀਐ ॥੧॥

میں رب کی یاد میں محو ہوں، پھر مجھے کس بات کا خوف ہونا چاہیے؟ 1

ਬੇਧੀਅਲੇ ਗੋਪਾਲ ਗੁੋਸਾਈ ॥

رب نے میرے دل کو چھو لیا ہے،

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਰਵਿਆ ਸਰਬੇ ਠਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے مالک رب کی موجودگی ہر جگہ ہے۔ 1 وقفہ۔

ਮਾਨੈ ਹਾਟੁ ਮਾਨੈ ਪਾਟੁ ਮਾਨੈ ਹੈ ਪਾਸਾਰੀ ॥

یہی دل بازار بھی ہے، یہی شہر بھی، اسی دل سے سب کچھ پھیلتا ہے۔

ਮਾਨੈ ਬਾਸੈ ਨਾਨਾ ਭੇਦੀ ਭਰਮਤੁ ਹੈ ਸੰਸਾਰੀ ॥੨॥

اسی دل میں بے شمار فہم و فریب بستے ہیں اور یہی دل دنیا میں بھٹک رہا ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਏਹੁ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ਦੁਬਿਧਾ ਸਹਜਿ ਸਮਾਣੀ ॥

جب یہ دل گرو کے کلام میں رنگا جاتا ہے، تو دوئی اور الجھن ختم ہو کر سکون میں ڈھل جاتی ہے۔

ਸਭੋ ਹੁਕਮੁ ਹੁਕਮੁ ਹੈ ਆਪੇ ਨਿਰਭਉ ਸਮਤੁ ਬੀਚਾਰੀ ॥੩॥

ہر طرف رب کا حکم جاری ہے، اور وہی شخص اُسے پہچانتا ہے جو بے خوف رب کو ایک ہی روپ میں مانتا ہے۔ 3

ਜੋ ਜਨ ਜਾਨਿ ਭਜਹਿ ਪੁਰਖੋਤਮੁ ਤਾ ਚੀ ਅਬਿਗਤੁ ਬਾਣੀ ॥

جو شخص اعلیٰ رب، مالکِ کامل کا بھجن کرتے ہیں، اُن کی زبان سے نکلے کلام اٹل اور سچائی سے بھری ہوتی ہے۔

ਨਾਮਾ ਕਹੈ ਜਗਜੀਵਨੁ ਪਾਇਆ ਹਿਰਦੈ ਅਲਖ ਬਿਡਾਣੀ ॥੪॥੧॥

نام دیو جی فرماتے ہیں: میں نے دل میں اُس پراسرار رب، زندگی دینے والے رب کو پا لیا ہے۔ 4۔1

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ॥

پربھاتی۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਜੁਗੋ ਜੁਗੁ ਤਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਨਿਆ ॥

کائنات کی تخلیق سے پہلے، ازل سے، ہر دور (ستیوگ، تریتا، دواپر، کلیوگ) ہر دور میں رب ہی موجود ہے، اس کا راز (صاحب علم، مراقب، مہاتما، دیوتا، تثلیث وغیرہ) کوئی نہیں پا سکا۔

ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਰਾਮੁ ਰਹਿਆ ਰਵਿ ਐਸਾ ਰੂਪੁ ਬਖਾਨਿਆ ॥੧॥

اس کی یہی صورت بتائی گئی ہے کہ ہر شے میں رب ہی موجود ہے۔ 1۔

ਗੋਬਿਦੁ ਗਾਜੈ ਸਬਦੁ ਬਾਜੈ ॥

کلام کی اواز سے وہ ظاہر ہو رہا ہے۔

ਆਨਦ ਰੂਪੀ ਮੇਰੋ ਰਾਮਈਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے رب خوشی کا سرچشمہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਾਵਨ ਬੀਖੁ ਬਾਨੈ ਬੀਖੇ ਬਾਸੁ ਤੇ ਸੁਖ ਲਾਗਿਲਾ ॥

جیسے صندل کا درخت جنگل میں ہوتا ہے اور اس کی خوشبو جنگل میں پھیلتی ہے،

ਸਰਬੇ ਆਦਿ ਪਰਮਲਾਦਿ ਕਾਸਟ ਚੰਦਨੁ ਭੈਇਲਾ ॥੨॥

ویسے ہی رب سب میں بسا ہوا ہے۔ ساری دنیا کی خوشبو، رب سے نکلتی ہے، جیسے عام لکڑیاں صندل کے قریب آکر خوشبودار بن جاتی ہیں۔ 2۔

ਤੁਮ੍ ਚੇ ਪਾਰਸੁ ਹਮ ਚੇ ਲੋਹਾ ਸੰਗੇ ਕੰਚਨੁ ਭੈਇਲਾ ॥

اے رب ! تُو پارس ہے، میں لوہا تھا، تیری صحبت سے میں سونا بن گیا۔

ਤੂ ਦਇਆਲੁ ਰਤਨੁ ਲਾਲੁ ਨਾਮਾ ਸਾਚਿ ਸਮਾਇਲਾ ॥੩॥੨॥

تُو رحمت والا ہے، قیمتی رتن جیسا ہے، نام دیو حقیقی صادق ذات کی بندگی میں مگن رہتا ہے۔ 3۔2

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ॥

پربھاتی۔

ਅਕੁਲ ਪੁਰਖ ਇਕੁ ਚਲਿਤੁ ਉਪਾਇਆ ॥

کسی ذات برادری سے بالاتر، وہ رب خود نے ایک کرشمہ پیدا کیا اور

ਘਟਿ ਘਟਿ ਅੰਤਰਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਲੁਕਾਇਆ ॥੧॥

ہر دل میں، ہر جسم میں خود کو چھپا دیا۔ 1۔

ਜੀਅ ਕੀ ਜੋਤਿ ਨ ਜਾਨੈ ਕੋਈ ॥

اُس رب کی روحانی روشنی دلوں میں ہے، لیکن اُسے کوئی نہیں پہچانتا،

ਤੈ ਮੈ ਕੀਆ ਸੁ ਮਾਲੂਮੁ ਹੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مگر جو ہم کرتے ہیں، وہ سب اُسے خوب معلوم ہے۔ 1 وقفہ ۔

ਜਿਉ ਪ੍ਰਗਾਸਿਆ ਮਾਟੀ ਕੁੰਭੇਉ ॥

جیسے مٹی سے گھڑا بنتا ہے،

ਆਪ ਹੀ ਕਰਤਾ ਬੀਠੁਲੁ ਦੇਉ ॥੨॥

ویسے ہی رب خود ہر جسم کو بناتا ہے۔ 2۔

ਜੀਅ ਕਾ ਬੰਧਨੁ ਕਰਮੁ ਬਿਆਪੈ ॥

ہر جاندار کا بندھن اُس کے اعمال سے ہے،

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕੀਆ ਸੁ ਆਪੈ ਆਪੈ ॥੩॥

(مخلوق بے بس ہے اس کے قابو میں کچھ نہیں) جو کچھ بھی ہوتا ہے، وہ خود رب ہی کرواتا ہے۔ 3

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਮਦੇਉ ਇਹੁ ਜੀਉ ਚਿਤਵੈ ਸੁ ਲਹੈ ॥

نام دیو جی کہتے ہیں: یہ دل جیسا سوچتا ہے، ویسا ہی پھل پاتا ہے،

ਅਮਰੁ ਹੋਇ ਸਦ ਆਕੁਲ ਰਹੈ ॥੪॥੩॥

اگر وہ رب کی بھکتی میں جُڑ جائے،۔تو وہ امر ہو جاتا ہے اور ہمیشہ اُس بلند رب میں قائم رہتا ہے۔ 4۔3

ਪ੍ਰਭਾਤੀ ਭਗਤ ਬੇਣੀ ਜੀ ਕੀ

پربھاتی بھگت بانی جی کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਤਨਿ ਚੰਦਨੁ ਮਸਤਕਿ ਪਾਤੀ ॥

تن پر صندل کا لیپ، ماتھے پر تلسی کی پتی،

ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਕਰ ਤਲ ਕਾਤੀ ॥

مگر دل میں ہاتھ میں چھری جیسی نیت چھپی ہوئی ہے۔

ਠਗ ਦਿਸਟਿ ਬਗਾ ਲਿਵ ਲਾਗਾ ॥

آنکھوں میں دھوکہ، جیسے بگلا بن کر دھیان کا دکھاوا،

ਦੇਖਿ ਬੈਸਨੋ ਪ੍ਰਾਨ ਮੁਖ ਭਾਗਾ ॥੧॥

اور دیکھنے میں ایسا لگتا ہے جیسے منہ سے جان نکل گئی ہو۔ 1۔

ਕਲਿ ਭਗਵਤ ਬੰਦ ਚਿਰਾਂਮੰ ॥

یہ بندہ لمبی لمبی دعائیں کرتا ہے،

ਕ੍ਰੂਰ ਦਿਸਟਿ ਰਤਾ ਨਿਸਿ ਬਾਦੰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مگر اُس کی نظر بُری ہے اور ہر رات جھگڑوں میں گزارتا ہے۔ 1 وقفہ۔

ਨਿਤਪ੍ਰਤਿ ਇਸਨਾਨੁ ਸਰੀਰੰ ॥

وہ روزانہ نہاتا ہے، جسم صاف کرتا ہے۔

ਦੁਇ ਧੋਤੀ ਕਰਮ ਮੁਖਿ ਖੀਰੰ ॥

دو سفید دھوتیاں پہنتا ہے، اور دودھ جیسی چیزیں کھاتا ہے۔

ਰਿਦੈ ਛੁਰੀ ਸੰਧਿਆਨੀ ॥

لیکن دل میں چالاکی چھپی ہوئی ہے،

ਪਰ ਦਰਬੁ ਹਿਰਨ ਕੀ ਬਾਨੀ ॥੨॥

اور دوسروں کا مال ہڑپنا اُس کی پرانی عادت ہے۔ 2

ਸਿਲ ਪੂਜਸਿ ਚਕ੍ਰ ਗਣੇਸੰ ॥

وہ مورتیاں پوجتا ہے، گنیش کے نشان بناتا ہے،

ਨਿਸਿ ਜਾਗਸਿ ਭਗਤਿ ਪ੍ਰਵੇਸੰ ॥

راتوں کو جاگ کر عبادت کا دکھاوا کرتا ہے۔

ਪਗ ਨਾਚਸਿ ਚਿਤੁ ਅਕਰਮੰ ॥

پاؤں سے ناچتا ہے، مگر دل بُرے کاموں میں لگا ہوا ہے۔

ਏ ਲੰਪਟ ਨਾਚ ਅਧਰਮੰ ॥੩॥

اے حریص ! تیرا یہ ناچنا بھی بے فائدہ اور بے دینی ہے۔ 3۔

ਮ੍ਰਿਗ ਆਸਣੁ ਤੁਲਸੀ ਮਾਲਾ ॥

ہرن کی کھال پر بیٹھا، ہاتھ میں مالا پکڑے،

ਕਰ ਊਜਲ ਤਿਲਕੁ ਕਪਾਲਾ ॥

اور ہاتھ دھو کر پیشانی پر تلک لگا رکھا ہے۔

ਰਿਦੈ ਕੂੜੁ ਕੰਠਿ ਰੁਦ੍ਰਾਖੰ ॥

مگر دل میں جھوٹ بھرا ہوا ہے، اور گلے میں رُدرکش کی مالا ہے،

ਰੇ ਲੰਪਟ ਕ੍ਰਿਸਨੁ ਅਭਾਖੰ ॥੪॥

اے حریص ! تُو "کرشن کرشن" کا جھوٹا جپ کر رہا ہے۔ 4

ਜਿਨਿ ਆਤਮ ਤਤੁ ਨ ਚੀਨ੍ਹਿਆ ॥

جس نے اپنی روح کو نہیں پہچانا،

ਸਭ ਫੋਕਟ ਧਰਮ ਅਬੀਨਿਆ ॥

اُس کے سب دھرم اور عمل بے کار ہیں۔

ਕਹੁ ਬੇਣੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਧਿਆਵੈ ॥

بےنی جی فرماتے ہیں: جو گرو کی رہنمائی میں رب کا دھیان کرتا ہے،

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਬਾਟ ਨ ਪਾਵੈ ॥੫॥੭॥

صرف وہی صحیح راہ پاتا ہے صادق گرو کے بغیر کوئی منزل کو نہیں پاتا۔ 5۔1۔

ੴ ਸੋਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ بےپناہ طاقت والا اعلیٰ ہستی صرف ایک ہے۔ اُس کا نام صادق ہے۔ وہی ساری کائنات کا خالق ہے۔ وہ بے خوف ہے، کسی سے دشمنی نہیں رکھتا، ہر ایک پر یکساں نگاہ رکھتا ہے۔ وہ زمان و مکان سے ماورا ہے، ازلی ہے، خود سے روشن ہے، اور صادق گرو کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔

ਰਾਗੁ ਜੈਜਾਵੰਤੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

راگو جَیجاوَنتی محلہ 9۔

ਰਾਮੁ ਸਿਮਰਿ ਰਾਮੁ ਸਿਮਰਿ ਇਹੈ ਤੇਰੈ ਕਾਜਿ ਹੈ ॥

رب کا ذکر کر، رب کا ذکر کر یہی تیرا اصل کام ہے۔

ਮਾਇਆ ਕੋ ਸੰਗੁ ਤਿਆਗੁ ਪ੍ਰਭ ਜੂ ਕੀ ਸਰਨਿ ਲਾਗੁ ॥

مایا کا ساتھ چھوڑ کر رب کی پناہ میں آجا۔

ਜਗਤ ਸੁਖ ਮਾਨੁ ਮਿਥਿਆ ਝੂਠੋ ਸਭ ਸਾਜੁ ਹੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دنیا کی خوشیاں اور عزت فریب ہیں، سب کچھ جھوٹا ہے۔ 1 وقفہ۔

ਸੁਪਨੇ ਜਿਉ ਧਨੁ ਪਛਾਨੁ ਕਾਹੇ ਪਰਿ ਕਰਤ ਮਾਨੁ ॥

اس حقیقت کو جان لے کہ دولت خواب کی طرح ہے، پھر کس بات پر گھمنڈ کرتا ہے؟

ਬਾਰੂ ਕੀ ਭੀਤਿ ਜੈਸੇ ਬਸੁਧਾ ਕੋ ਰਾਜੁ ਹੈ ॥੧॥

دنیا کی حکومت ریت کی دیوار کی مانند ہے۔ 1۔

ਨਾਨਕੁ ਜਨੁ ਕਹਤੁ ਬਾਤ ਬਿਨਸਿ ਜੈਹੈ ਤੇਰੋ ਗਾਤੁ ॥

گرو نانک یہی بات کہتے ہیں کہ تیرا جسم فنا ہوجائے گا۔

ਛਿਨੁ ਛਿਨੁ ਕਰਿ ਗਇਓ ਕਾਲੁ ਤੈਸੇ ਜਾਤੁ ਆਜੁ ਹੈ ॥੨॥੧॥

پل پل وقت گزر چکا، اسی طرح حال میں بھی گزر رہا ہے۔ 2۔1

ਜੈਜਾਵੰਤੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

جیجاونتی محلہ 9۔

ਰਾਮੁ ਭਜੁ ਰਾਮੁ ਭਜੁ ਜਨਮੁ ਸਿਰਾਤੁ ਹੈ ॥

رب کا جہری ذکر کرو، (میں دوبارہ گذارش کرتا ہوں) ہری کا جہری ذکر کرلو، کیوں کہ تیری زندگی بسر ہو رہی ہے۔

ਕਹਉ ਕਹਾ ਬਾਰ ਬਾਰ ਸਮਝਤ ਨਹ ਕਿਉ ਗਵਾਰ ॥

میں بار بار کہہ رہا ہوں، اے نادان ! تُو سمجھتا کیوں نہیں؟

ਬਿਨਸਤ ਨਹ ਲਗੈ ਬਾਰ ਓਰੇ ਸਮ ਗਾਤੁ ਹੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ جسم فنا ہونے میں دیر نہیں لگاتا، یہ اولے کی طرح پگھل جاتا ہے۔ 1 وقفہ ۔

ਸਗਲ ਭਰਮ ਡਾਰਿ ਦੇਹਿ ਗੋਬਿੰਦ ਕੋ ਨਾਮੁ ਲੇਹਿ ॥

سب وہم چھوڑ کر رب کے نام کا ذکر کرو۔

ਅੰਤਿ ਬਾਰ ਸੰਗਿ ਤੇਰੈ ਇਹੈ ਏਕੁ ਜਾਤੁ ਹੈ ॥੧॥

کیونکہ آخر میں یہی ایک چیز تیرے ساتھ جائے گی۔ 1۔

ਬਿਖਿਆ ਬਿਖੁ ਜਿਉ ਬਿਸਾਰਿ ਪ੍ਰਭ ਕੌ ਜਸੁ ਹੀਏ ਧਾਰਿ ॥

خواہشوں اور گناہوں کو بھول جا، اور رب کی تعریف دل میں بسا لے۔

ਨਾਨਕ ਜਨ ਕਹਿ ਪੁਕਾਰਿ ਅਉਸਰੁ ਬਿਹਾਤੁ ਹੈ ॥੨॥੨॥

نانک پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ یہ سنہرا موقع بھی گزرتا جا رہا ہے۔ 2۔2

ਜੈਜਾਵੰਤੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

جیجاونتی محلہ 9۔

ਰੇ ਮਨ ਕਉਨ ਗਤਿ ਹੋਇ ਹੈ ਤੇਰੀ ॥

(بڑھاپا آنے پر موت قریب آرہی ہے) اے دل! تیرا کیا حال ہوگیا ہے؟

ਇਹ ਜਗ ਮਹਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਸੋ ਤਉ ਨਹੀ ਸੁਨਿਓ ਕਾਨਿ ॥

(کا طرح نجات ملے گی) اس دنیا میں تُو نے رب کے نام کو نہ سنا، نہ اُس پر دھیان دیا۔

ਬਿਖਿਅਨ ਸਿਉ ਅਤਿ ਲੁਭਾਨਿ ਮਤਿ ਨਾਹਿਨ ਫੇਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

خواہشوں میں بہت زیادہ الجھا رہا اور عقل پلٹ کر رب کی طرف نہ گئی۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਨਸ ਕੋ ਜਨਮੁ ਲੀਨੁ ਸਿਮਰਨੁ ਨਹ ਨਿਮਖ ਕੀਨੁ ॥

تجھے انسان کا جنم ملا، لیکن تُو نے ایک لمحہ بھی رب کو یاد نہ کیا۔

ਦਾਰਾ ਸੁਖ ਭਇਓ ਦੀਨੁ ਪਗਹੁ ਪਰੀ ਬੇਰੀ ॥੧॥

عورت اور بیٹے کی خوشیوں کے لیے غلام بن گیا، اور پیروں میں بیڑیاں ڈال لی۔ 1۔

ਨਾਨਕ ਜਨ ਕਹਿ ਪੁਕਾਰਿ ਸੁਪਨੈ ਜਿਉ ਜਗ ਪਸਾਰੁ ॥

نانک پکار کر کہتا ہے: یہ دنیاوی پھیلاؤ صرف خواب کی طرح ہے۔

ਸਿਮਰਤ ਨਹ ਕਿਉ ਮੁਰਾਰਿ ਮਾਇਆ ਜਾ ਕੀ ਚੇਰੀ ॥੨॥੩॥

اُس رب کو کیوں نہیں یاد کرتا، جس کی مایا بھی اُس کی خادمہ ہے؟ 2۔ 3

ਜੈਜਾਵੰਤੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

جیجاونتی محلہ 9۔

ਬੀਤ ਜੈਹੈ ਬੀਤ ਜੈਹੈ ਜਨਮੁ ਅਕਾਜੁ ਰੇ ॥

اے لوگو! یہ زندگی یوں ہی ضائع ہو رہی ہے۔

ਨਿਸਿ ਦਿਨੁ ਸੁਨਿ ਕੈ ਪੁਰਾਨ ਸਮਝਤ ਨਹ ਰੇ ਅਜਾਨ ॥

اے ناسمجھ! دن رات پرانوں کی کہانیاں سن کر بھی تُو کچھ نہیں سمجھ رہا۔

ਕਾਲੁ ਤਉ ਪਹੂਚਿਓ ਆਨਿ ਕਹਾ ਜੈਹੈ ਭਾਜਿ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

موت تو تیرے سامنے آچکی ہے، اب بتا کہاں بھاگے گا؟ 1 وقفہ۔

ਅਸਥਿਰੁ ਜੋ ਮਾਨਿਓ ਦੇਹ ਸੋ ਤਉ ਤੇਰਉ ਹੋਇ ਹੈ ਖੇਹ ॥

جس جسم کو تُو نے قائم سمجھا تھا، وہ تو مٹی میں ملنے والا ہے۔

ਕਿਉ ਨ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮੁ ਲੇਹਿ ਮੂਰਖ ਨਿਲਾਜ ਰੇ ॥੧॥

اے بے شرم اور نادان ! تُو رب کا نام کیوں نہیں جپتا؟ 1

ਰਾਮ ਭਗਤਿ ਹੀਏ ਆਨਿ ਛਾਡਿ ਦੇ ਤੈ ਮਨ ਕੋ ਮਾਨੁ ॥

تُو رام کی بھگتی کو دل میں بسا، اور اپنے من کا غرور چھوڑ دے۔

ਨਾਨਕ ਜਨ ਇਹ ਬਖਾਨਿ ਜਗ ਮਹਿ ਬਿਰਾਜੁ ਰੇ ॥੨॥੪॥

نانک کہتے ہیں: یہ بھید اپنانے والا دنیا میں سرفراز رہتا ہے۔ 2۔ 4۔

ੴ ਸੋਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ صرف ایک ہے، اُس کا نام صادق ہے، وہی اس کائنات کا خالق ہے، وہ سب پر قادر ہے، وہ خوف سے پاک ہے، وہ دشمنی سے بالا ہے، وہ زمان و مکان سے ماورا برہمن صورت اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے، وہ موت و حیات کے چکر سے آزاد ہے، وہ خود سے ظاہر ہوا ہے، اور صادق گرو کی کرپا سے حاصل ہوتا ہے۔

ਸਲੋਕ ਸਹਸਕ੍ਰਿਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

شلوک سہسکرتی محلہ 1۔

ਪੜਿ ਪੁਸਤੁਕ ਸੰਧਿਆ ਬਾਦੰ ॥

پنڈت لوگ مذہبی کتاب پڑھتے ہیں، شام کی عبادت اور بندگی کرتے ہیں۔

ਸਿਲ ਪੂਜਸਿ ਬਗੁਲ ਸਮਾਧੰ ॥

پتھر کی مورتیاں پوجتے ہیں، بگلے کی طرح آنکھیں بند کر کے دھیان لگاتے ہیں۔

ਮੁਖਿ ਝੂਠੁ ਬਿਭੂਖਨ ਸਾਰੰ ॥

منہ سے جھوٹ بول کر عام لوہے کو بھی سونے کا زیور کہتے ہیں۔

ਤ੍ਰੈਪਾਲ ਤਿਹਾਲ ਬਿਚਾਰੰ ॥

تینوں وقت گیاتری منتر کا ورد کرتے ہیں۔

ਗਲਿ ਮਾਲਾ ਤਿਲਕ ਲਿਲਾਟੰ ॥

گلے میں مالا، ماتھے پر تلک لگاتے ہیں،

ਦੁਇ ਧੋਤੀ ਬਸਤ੍ਰ ਕਪਾਟੰ ॥

دوہری دھوتی اور پاک کپڑے پہنتے ہیں۔

ਜੋ ਜਾਨਸਿ ਬ੍ਰਹਮੰ ਕਰਮੰ ॥

لیکن جو شخص رب کی بندگی کو ہی اصل عمل مانتے ہیں۔

ਸਭ ਫੋਕਟ ਨਿਸਚੈ ਕਰਮੰ ॥

تو یقینی طور پر جان لو کہ باقی سب عمل بیکار ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਨਿਸਚੌ ਧ੍ਰਾਵੈ ॥

گرو نانک کہتے ہیں: جو یقین کے ساتھ رب کو یاد کرتا ہے، وہی اصل راہ پر ہے،

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਬਾਟ ਨ ਪਾਵੈ ॥੧॥

ورنہ صادق گرو کے بغیر کوئی راستہ نہیں پاتا۔ 1۔

ਨਿਹਫਲੰ ਤਸ੍ਯ ਜਨਮਸ੍ਯ ਜਾਵਦ ਬ੍ਰਹਮ ਨ ਬਿੰਦਤੇ ॥

جب تک انسان پرماتما کو نہیں پہچانتا، اُس کا جنم بے فائدہ ہے۔

ਸਾਗਰੰ ਸੰਸਾਰਸ੍ਯ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਤਰਹਿ ਕੇ ॥

یہ دنیاوی سمندر صرف گرو کے فضل سے ہی پار ہوتا ہے۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥੁ ਹੈ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਬੀਚਾਰਿ ॥

نانک کہتے ہیں: وہی سب کچھ کرنے اور کروانے والا ہے، یہی سمجھنے والی بات ہے۔

ਕਾਰਣੁ ਕਰਤੇ ਵਸਿ ਹੈ ਜਿਨਿ ਕਲ ਰਖੀ ਧਾਰਿ ॥੨॥

سب کچھ اُس خالق کے قبضے میں ہے، جس نے طاقت سے یہ سب سنبھالا ہوا ہے۔ 2۔

ਜੋਗ ਸਬਦੰ ਗਿਆਨ ਸਬਦੰ ਬੇਦ ਸਬਦੰ ਤ ਬ੍ਰਾਹਮਣਹ ॥

یوگیوں کا مذہب علم حاصل کرنا ہے، برہمنوں کا مذہب کے لیے وید کا مطالعہ کرنا ہے۔

ਖ੍ਸ਼੍ਤ੍ਰੀ ਸਬਦੰ ਸੂਰ ਸਬਦੰ ਸੂਦ੍ਰ ਸਬਦੰ ਪਰਾ ਕ੍ਰਿਤਹ ॥

کشتریوں کا مذہب بہادری کا کام کرنا ہے اور شودروں کا مذہب لوگوں کی خدمت کرنا ہے۔

ਸਰਬ ਸਬਦੰ ਤ ਏਕ ਸਬਦੰ ਜੇ ਕੋ ਜਾਨਸਿ ਭੇਉ ॥

لیکن بہترین مذہب یہ ہے کہ صرف ایک رب کی بندگی کی جائے۔

ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੋ ਦਾਸੁ ਹੈ ਸੋਈ ਨਿਰੰਜਨ ਦੇਉ ॥੩॥

جو شخص اس راز کو جانتا ہے، گرو نانک کہتے ہیں کہ ہم اس کی غلامی قبول کرتے ہیں اور حقیقت میں وہی رب کا روپ ہے۔ 3۔

ਏਕ ਕ੍ਰਿਸ੍ਨੰ ਤ ਸਰਬ ਦੇਵਾ ਦੇਵ ਦੇਵਾ ਤ ਆਤਮਹ ॥

کائنات کا خالق، پالنہار، تباہ کرنے والا ایک رب ہی تمام دیوتاؤں کا دیوتا اور دیوتاؤں کی روح ہے۔

ਆਤਮੰ ਸ੍ਰੀ ਬਾਸੁਦੇਵਸੁ ਜੇ ਕੋਈ ਜਾਨਸਿ ਭੇਵ ॥

اگر کوئی اِس بھید کو جان لے،

ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੋ ਦਾਸੁ ਹੈ ਸੋਈ ਨਿਰੰਜਨ ਦੇਵ ॥੪॥

تو نانک کہتے ہیں۔ کہ ہم تو اُس کے غلام (بننے کے لیے راضی) ہیں، وہی پاک کی شکل ہوتا ہے۔ 4۔

ਸਲੋਕ ਸਹਸਕ੍ਰਿਤੀ ਮਹਲਾ ੫

شلوک سہسکرتی محلہ 5۔

ੴ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ لاثانی رب صرف ایک ہے، اُس کا نام صادق ہے۔ وہی ساری کائنات کا خالق ہے، سب پر قادر ہے۔ وہ ہر خوف سے پاک ہے، وہ کسی سے دشمنی نہیں رکھتا۔ وہ ماضی، حال اور مستقبل سے بلند ہے، وقت کی قید سے آزاد، اٹل، اکال پرم برہمن ہے۔ وہ موت و حیات کے چکر سے آزاد ہے۔ وہ خود سے روشن ہوا ہے، اور صادق گرو کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔

ਕਤੰਚ ਮਾਤਾ ਕਤੰਚ ਪਿਤਾ ਕਤੰਚ ਬਨਿਤਾ ਬਿਨੋਦ ਸੁਤਹ ॥

ماں باپ کون کس کے ہیں؟بیوی،بیٹا اُن سے کب تک ساتھ نبھتا ہے؟

ਕਤੰਚ ਭ੍ਰਾਤ ਮੀਤ ਹਿਤ ਬੰਧਵ ਕਤੰਚ ਮੋਹ ਕੁਟੰਬ੍ਰਤੇ ॥

بھائی، دوست، رشتے دار، چاہنے والے کب تک ان کے ساتھ کا سہارا رہتا ہے؟

ਕਤੰਚ ਚਪਲ ਮੋਹਨੀ ਰੂਪੰ ਪੇਖੰਤੇ ਤਿਆਗੰ ਕਰੋਤਿ ॥

چمکدار مایا، دل کو لبھانے والے روپ یہ بھی نظر آتے آتے ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔

ਰਹੰਤ ਸੰਗ ਭਗਵਾਨ ਸਿਮਰਣ ਨਾਨਕ ਲਬਧੰ ਅਚੁਤ ਤਨਹ ॥੧॥

گرو نانک کہتے ہیں کہ صرف رب کا ذکر ہمیشہ ساتھ دیتا ہے، وہی ناپید خزانہ ہے، جو سچے لوگوں سے حاصل ہوتا ہے۔ 1۔

ਧ੍ਰਿਗੰਤ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸਨੇਹੰ ਧ੍ਰਿਗ ਸਨੇਹੰ ਭ੍ਰਾਤ ਬਾਂਧਵਹ ॥

ماں باپ سے جھوٹاپیار لعنتی ہے، بھائیوں اور رشتہ داروں سے محبت بھی قابلِ ملامت ہے۔

ਧ੍ਰਿਗ ਸ੍ਨੇਹੰ ਬਨਿਤਾ ਬਿਲਾਸ ਸੁਤਹ ॥

بیوی سے محبت اور بیٹے کی خوشی بھی دھتکار کے لائق ہے۔

ਧ੍ਰਿਗ ਸ੍ਨੇਹੰ ਗ੍ਰਿਹਾਰਥ ਕਹ ॥

گھر اور دنیاوی آسائشوں سے محبت بھی دھتکار کے قابل ہے۔

ਸਾਧਸੰਗ ਸ੍ਨੇਹ ਸਤ੍ਰਿ ਸੁਖਯੰ ਬਸੰਤਿ ਨਾਨਕਹ ॥੨॥

نانک فرماتے ہیں: صادق لوگوں کی سنگت سے سچی محبت کرنے سے ہی سکون نصیب ہوتا ہے۔ 2

ਮਿਥ੍ਯੰਤ ਦੇਹੰ ਖੀਣੰਤ ਬਲਨੰ ॥

یہ جسم ناپائیدار ہے، جس کی طاقت آہستہ آہستہ کم ہو رہی ہے۔

ਬਰਧੰਤਿ ਜਰੂਆ ਹਿਤ੍ਰੰਤ ਮਾਇਆ ॥

عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ مایا کا لالچ بڑھتا جاتا ہے۔

ਅਤ੍ਰੰਤ ਆਸਾ ਆਥਿਤ੍ਰ ਭਵਨੰ ॥

انسان اس دنیا میں مہمان ہے، مگر اس کی امیدیں ہر لمحہ بڑھتی جاتی ہیں۔

ਗਨੰਤ ਸ੍ਵਾਸਾ ਭੈਯਾਨ ਧਰਮੰ ॥

ملک الموت انسان کی سانسیں گنتا رہتا ہے۔

ਪਤੰਤਿ ਮੋਹ ਕੂਪ ਦੁਰਲਭ੍ਹ ਦੇਹੰ ਤਤ ਆਸ੍ਰਯੰ ਨਾਨਕ ॥

یہ قیمتی جسم مایا کے اندھے کنویں میں گرا ہوا ہے، نانک کہتے ہیں: وہاں بھی رب ہی سہارا ہے۔

ਗੋਬਿੰਦ ਗੋਬਿੰਦ ਗੋਬਿੰਦ ਗੋਪਾਲ ਕ੍ਰਿਪਾ ॥੩॥

اے رب ! اے خالق ! اے پالنہار ! ہم پر اپنی مہربانی رکھ۔ 3

ਕਾਚ ਕੋਟੰ ਰਚੰਤਿ ਤੋਯੰ ਲੇਪਨੰ ਰਕਤ ਚਰਮਣਹ ॥

یہ جسم ایک کچے قلعے کی مانند ہے، جو پانی جیسے نطفے سے بنا ہے، اس پر خون اور چمڑی کی تہہ چڑھی ہوئی ہے۔

ਨਵੰਤ ਦੁਆਰੰ ਭੀਤ ਰਹਿਤੰ ਬਾਇ ਰੂਪੰ ਅਸਥੰਭਨਹ ॥

اس کے نو دروازے (آنکھ، کان، منہ وغیرہ) کھلے ہوئے ہیں، کوئی دیوار نہیں، اور سانس ہی اس کا سہارا ہے۔

ਗੋਬਿੰਦ ਨਾਮੰ ਨਹ ਸਿਮਰੰਤਿ ਅਗਿਆਨੀ ਜਾਨੰਤਿ ਅਸਥਿਰੰ ॥

جو لوگ رب کا نام نہیں لیتے، وہ نادان ہیں، اور اس ناپائیدار جسم کو دائمی سمجھ بیٹھے ہیں۔

ਦੁਰਲਭ ਦੇਹ ਉਧਰੰਤ ਸਾਧ ਸਰਣ ਨਾਨਕ ॥

گرو نانک فرماتے ہیں: جب انسان صادق لوگوں کی پناہ لیتا ہے تو یہ قیمتی جسم کامیاب ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰੇ ਜਪੰਤਿ ॥੪॥

جب وہ سادھوؤں کی پناہ میں رب کے نام کا ذکر کرتے ہیں۔ 4۔

ਸੁਭੰਤ ਤੁਯੰ ਅਚੁਤ ਗੁਣਗੑੰ ਪੂਰਨੰ ਬਹੁਲੋ ਕ੍ਰਿਪਾਲਾ ॥

اے رب ! تو ہی ہر جگہ سجا ہوا ہے، اٹل ہے، صفات والا ہے، مکمل ہے، بہت مہربان ہے۔

ਗੰਭੀਰੰ ਊਚੇ ਸਰਬਗਿ ਅਪਾਰਾ ॥

تو گہرائی والا، سب سے بلند، سب کا جاننے والا، اور لا محدود ہے۔

ਭ੍ਰਿਤਿਆ ਪ੍ਰਿਅੰ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ਚਰਣੰ ॥

تو اپنے بھکتوں کا پیارا ہے، اور وہ تیرے قدموں میں ہی سکون پاتے ہیں۔

ਅਨਾਥ ਨਾਥੇ ਨਾਨਕ ਸਰਣੰ ॥੫॥

نانک عرض کرتا ہے: اے بے سہارا لوگوں کے سہارا ! ہم تیری پناہ میں آئے ہیں۔ 5۔

ਮ੍ਰਿਗੀ ਪੇਖੰਤ ਬਧਿਕ ਪ੍ਰਹਾਰੇਣ ਲਖ੍ਯ ਆਵਧਹ ॥

جیسے ہرنی کو دیکھ کر شکاری تیر چلاتا ہے،

ਅਹੋ ਜਸ੍ਯ ਰਖੇਣ ਗੋਪਾਲਹ ਨਾਨਕ ਰੋਮ ਨ ਛੇਦ੍ਯਤੇ ॥੬॥

اے نانک ! رب جس کی حفاظت کرتا ہے، تو اس کا کوئی ایک بال باکا نہیں کر سکتا۔ 6۔

ਬਹੁ ਜਤਨ ਕਰਤਾ ਬਲਵੰਤ ਕਾਰੀ ਸੇਵੰਤ ਸੂਰਾ ਚਤੁਰ ਦਿਸਹ ॥

اگر کوئی بہت کوششیں کرے، طاقتور ہو، بڑے کام کرنے والا ہو، بہادر ہو، چاروں طرف سے محافظ ہوں

ਬਿਖਮ ਥਾਨ ਬਸੰਤ ਊਚਹ ਨਹ ਸਿਮਰੰਤ ਮਰਣੰ ਕਦਾਂਚਹ ॥

پھر بھی اگر وہ اونچے محل میں رہے، اور موت سے نہ ڈرے۔

ਹੋਵੰਤਿ ਆਗਿਆ ਭਗਵਾਨ ਪੁਰਖਹ ਨਾਨਕ ਕੀਟੀ ਸਾਸ ਅਕਰਖਤੇ ॥੭॥

گرو نانک فرماتے ہیں: اگر رب کی اجازت ہو، تو ایک چھوٹی سی چیونٹی بھی اُس کی جان لے سکتی ہے۔

-7

ਸਬਦੰ ਰਤੰ ਹਿਤੰ ਮਇਆ ਕੀਰਤੰ ਕਲੀ ਕਰਮ ਕ੍ਰਿਤੁਆ ॥

کلیوگ میں سب سے بڑا کرم یہی ہے کہ رب کے کلام میں سرشار رہا جائے،

ਮਿਟੰਤਿ ਤ੍ਰਾਗਤ ਭਰਮ ਮੋਹੰ ॥

لوگوں سے محبت ہو، اُن پر رحم کیا جائے، اور ہر وقت رب کی ستائش کی جائے۔

ਭਗਵਾਨ ਰਮਣੰ ਸਰਬਤ੍ਰ ਥਾਨ੍ਹਿੰ ॥

اس سے حرص و ہوس مٹ جاتے ہیں، اور ہر طرف رب ہی رب دکھائی دیتا ہے۔

ਦ੍ਰਿਸਟ ਤੁਯੰ ਅਮੋਘ ਦਰਸਨੰ ਬਸੰਤ ਸਾਧ ਰਸਨਾ ॥

اے رب ! تو ہی سب پر اپنی نظر ڈالنے والا ہے، تیرے دیدار بے عیب ہیں، اور تو صادقوں کی زبان پر بستا ہے،

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰੇ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਿਅੰ ਜਾਪੁ ਜਪਨਾ ॥੮॥

نانک فرماتے ہیں: وہ تو ہر وقت پیارے رب کا ذکر ہی کرتے ہیں۔ 8۔

ਘਟੰਤ ਰੂਪੰ ਘਟੰਤ ਦੀਪੰ ਘਟੰਤ ਰਵਿ ਸਸੀਅਰ ਨਖ੍ਯਤ੍ਰ ਗਗਨੰ ॥

خوبصورت جسم فنا ہو جاتا ہے، دیپ، سورج، چاند، ستارے، آسمان سب کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

ਘਟੰਤ ਬਸੁਧਾ ਗਿਰਿ ਤਰ ਸਿਖੰਡੰ ॥

زمین، پہاڑ، درخت، چوٹی سب کچھ فنا ہو جاتا ہے۔

ਘਟੰਤ ਲਲਨਾ ਸੁਤ ਭ੍ਰਾਤ ਹੀਤੰ ॥

بیوی، بیٹے، بھائی، دوست سب عزیز بھی ناپید ہو جاتے ہیں۔

ਘਟੰਤ ਕਨਿਕ ਮਾਨਿਕ ਮਾਇਆ ਸ੍ਵਰੂਪੰ ॥

سونا، چاندی، دولت، خوبصورتی سب مٹ جاتے ہیں۔

ਨਹ ਘਟੰਤ ਕੇਵਲ ਗੋਪਾਲ ਅਚੁਤ ॥

صرف ایک ہی رب گوپال ہے جو کبھی نہیں مٹتا، وہی اٹل ہے۔

ਅਸਥਿਰੰ ਨਾਨਕ ਸਾਧ ਜਨ ॥੯॥

اے نانک: صادق لوگ بھی استقامت رکھتے ہیں۔ 9۔

ਨਹ ਬਿਲੰਬ ਧਰਮੰ ਬਿਲੰਬ ਪਾਪੰ ॥

اے انسان ! نیکی کرنے میں دیر نہ کر، اور برائی سے بچ۔

ਦ੍ਰਿੜੰਤ ਨਾਮੰ ਤਜੰਤ ਲੋਭੰ ॥

لالچ کو چھوڑ کر رب کے نام میں مضبوطی سے جُڑ جاؤ۔

ਸਰਣਿ ਸੰਤੰ ਕਿਲਬਿਖ ਨਾਸੰ ਪ੍ਰਾਪਤੰ ਧਰਮ ਲਖ੍ਯਣ ॥

سادھو سنتوں کی پناہ میں سارے گناہ مٹ جاتے ہیں،

ਨਾਨਕ ਜਿਹ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਮਾਧਵਹ ॥੧੦॥

گرو نانک کہتے ہیں: وہی دھرم کی روشنی پاتا ہے جس پر رب مہربان ہو۔ 10

ਮਿਰਤ ਮੋਹੰ ਅਲਪ ਬੁਧੰ ਰਚੰਤਿ ਬਨਿਤਾ ਬਿਨੋਦ ਸਾਹੰ ॥

نادان انسان مایا کے فریب میں پھنسا رہتا ہے،بیوی کی لذتوں اور بھوگ میں مگن رہتا ہے۔

ਜੌਬਨ ਬਹਿਕ੍ਰਮ ਕਨਿਕ ਕੁੰਡਲਹ ॥

یہ جوانی سونے کے زیورات کی چاہت میں گم رہتی ہے۔

ਬਚਿਤ੍ਰ ਮੰਦਿਰ ਸੋਭੰਤਿ ਬਸਤ੍ਰਾ ਇਤ੍ਰੰਤ ਮਾਇਆ ਬ੍ਰਾਪਿਤੰ ॥

مایا اُسے اتنا جکڑ لیتی ہے کہ وہ خوبصورت گھروں اور کپڑوں کی شان میں کھو جاتا ہے۔

ਹੇ ਅਚੁਤ ਸਰਣਿ ਸੰਤ ਨਾਨਕ ਭੋ ਭਗਵਾਨਏ ਨਮਹ ॥੧੧॥

نانک کہتے ہیں: اے اٹل رب ! تُو ہی صادقوں کو پناہ دینے والا ہے، اے مالک ! ہم تجھے ہزاروں سجدے کرتے ہیں۔ 11

ਜਨਮੰ ਤ ਮਰਣੰ ਹਰਖੰ ਤ ਸੋਗੰ ਭੋਗੰ ਤ ਰੋਗੰ ॥

جہاں جنم ہے، وہاں موت بھی ہے، جہاں خوشی ہے، وہاں غم بھی ہے، جہاں بھوگ ہے، وہاں بیماری بھی ہے۔

ਊਚੰ ਤ ਨੀਚੰ ਨਾਨਾ ਸੁ ਮੂਚੰ ॥

کوئی اونچا ہے تو کوئی نیچا، کہیں تھوڑا ہے تو کہیں بہت زیادہ۔

ਰਾਜੰ ਤ ਮਾਨੰ ਅਭਿਮਾਨੰ ਤ ਹੀਨੰ ॥

جب ریاست ملتی ہے تو عزت آتی ہے، لیکن غرور سے بے ادبی بھی ساتھ آتی ہے۔

ਪ੍ਰਵਿਰਤਿ ਮਾਰਗੰ ਵਰਤੰਤਿ ਬਿਨਾਸਨੰ ॥

در اصل دنیاداری بالآخر فنا ہونے والے ہیں۔

ਗੋਬਿੰਦ ਭਜਨ ਸਾਧ ਸੰਗੇਣ ਅਸਥਿਰੰ ਨਾਨਕ ਭਗਵੰਤ ਭਜਨਾਸਨੰ ॥੧੨॥

صادقوں کی سنگت میں رب کا بھجن کا اثر ہی دائمی ہے۔ نانک کہتے ہیں: بھگوان کے بھجن میں محو رہو۔

12

ਕਿਰਪੰਤ ਹਰੀਅੰ ਮਤਿ ਤਤੁ ਗਿਆਨੰ ॥

جب رب کرم کرتا ہے تو انسان کو حقیقت کا گیان حاصل ہوتا ہے۔

ਬਿਗਸੀਧ੍ਰਿ ਬੁਧਾ ਕੁਸਲ ਥਾਨੰ ॥

عقل روشن ہو جاتی ہے، اور انسان کو راحت و سکون کا مقام نصیب ہوتا ہے۔

ਬਸ੍ਤਿੰਤ ਰਿਖਿਅੰ ਤਿਆਗਿ ਮਾਨੰ ॥

جسمانی خواہشات قابو میں آجاتی ہیں اور غرور ختم ہو جاتا ہے۔

ਸੀਤਲੰਤ ਰਿਦਯੰ ਦ੍ਰਿੜੁ ਸੰਤ ਗਿਆਨੰ ॥

صادقوں سے تعلیم پا کر دل ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور

ਰਹੰਤ ਜਨਮੰ ਹਰਿ ਦਰਸ ਲੀਣਾ ॥

جب انسان رب کے دیدار میں محو ہو جاتا ہے تو موت و حیات کا چکر ختم ہو جاتا ہے۔

ਬਾਜੰਤ ਨਾਨਕ ਸਬਦ ਬੀਣਾਂ ॥੧੩॥

نانک کہتے ہیں: پھر دل کے اندر کلام کی بانسری بجنے لگتی ہے۔ 13۔

ਕਹੰਤ ਬੇਦਾ ਗੁਣੰਤ ਗੁਨੀਆ ਸੁਣੰਤ ਬਾਲਾ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਪ੍ਰਕਾਰਾ ॥

ویدوں کے جانکار لوگ رب کی صفات کو بیان کرتے ہیں، جستجو کرنے والے کئی طریقوں سے اُسے سنتے ہیں۔

ਦ੍ਰਿੜੰਤ ਸੁਬਿਦਿਆ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾਲਾ ॥

لیکن رب کے فضل سے ہی کوئی اعلیٰ علم حاصل کرتا ہے۔

ਨਾਮ ਦਾਨੁ ਜਾਚੰਤ ਨਾਨਕ ਦੈਨਹਾਰ ਗੁਰ ਗੋਪਾਲਾ ॥੧੪॥

نانک کہتے ہیں: وہ لوگ رب کے نام کا دان مانگتے ہیں، جو صادق گرو گوپال سے عطا ہوتا ہے۔ 14

ਨਹ ਚਿੰਤਾ ਮਾਤ ਪਿਤ ਭ੍ਰਾਤਹ ਨਹ ਚਿੰਤਾ ਕਛੁ ਲੋਕ ਕਹ ॥

ماں، باپ اور بھائی کی فکر نہ کرو، اور نہ ہی دیگر رشتے داروں کی۔

ਨਹ ਚਿੰਤਾ ਬਨਿਤਾ ਸੁਤ ਮੀਤਹ ਪ੍ਰਵਿਰਤਿ ਮਾਇਆ ਸਨਬੰਧਨਹ ॥

بیوی، بیٹے اور دوستوں کی فکر بھی نہ کرو یہ سب رشتے صرف مایہ کے بندھن ہیں۔

ਦਇਆਲ ਏਕ ਭਗਵਾਨ ਪੁਰਖਹ ਨਾਨਕ ਸਰਬ ਜੀਅ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਕਹ ॥੧੫॥

نانک کہتے ہیں کہ رب اتنا مہربان ہے کہ وہ سارے انسانوں کو روزی روٹی دے کر سب کی پرورش کررہا ہے۔15۔

ਅਨਿਤ੍ਰ ਵਿਤੰ ਅਨਿਤ੍ਰ ਚਿਤੰ ਅਨਿਤ੍ਰ ਆਸਾ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਪ੍ਰਕਾਰੰ ॥

دولت ناپائیدار ہے، دل کی خواہشیں عارضی ہیں، اور امیدیں بھی لمحاتی ہیں۔

ਅਨਿਤ੍ਰ ਹੇਤੰ ਅਹੰ ਬੰਧੰ ਭਰਮ ਮਾਇਆ ਮਲਨੰ ਬਿਕਾਰੰ ॥

مایہ کا لالچ، انا کے بندھن، اور دنیا کے دھوکے سب فنا ہونے والے ہیں۔

ਫਿਰੰਤ ਜੋਨਿ ਅਨੇਕ ਜਠਰਾਗਨਿ ਨਹ ਸਿਮਰੰਤ ਮਲੀਣ ਬੁਧ੍ਹੰ ॥

جو شخص گمراہ ہو کر رب کا دھیان نہیں کرتا، وہ کئی جنموں میں بھٹکتا ہے اور پیٹ کی آگ میں جلتا ہے۔

ਹੇ ਗੋਬਿੰਦ ਕਰਤ ਮਇਆ ਨਾਨਕ ਪਤਿਤ ਉਧਾਰਣ ਸਾਧ ਸੰਗਮਹ ॥੧੬॥

نانک کہتے ہیں: اے گووند ! ہم پر کرم کر، اور صادقوں کی صحبت میں گرے ہوئے انسانوں کا اُدھار کر۔

16

ਗਿਰੰਤ ਗਿਰਿ ਪਤਿਤ ਪਾਤਾਲੰ ਜਲੰਤ ਦੇਦੀਪ੍ਯ ਬੈਸ੍ਵਾਂਤਰਹ ॥

اگر انسان پہاڑ سے گر جائے، پاتال میں چلا جائے یا دہکتے ہوئے آگ میں جلتا رہے۔

ਬਹੰਤਿ ਅਗਾਹ ਤੋਯੰ ਤਰੰਗੰ ਦੁਖੰਤ ਗ੍ਰਿਹ ਚਿੰਤਾ ਜਨਮੰ ਤ ਮਰਣਹ ॥

پانی کی گہرائی میں بہتا ہوا ہو یا دکھوں میں ڈوبا ہوا تب بھی گھر کی فکر ان سب سے بڑھ کر دکھ دیتی ہے، اور یہی موت و حیات کی جڑ ہے۔

ਅਨਿਕ ਸਾਧਨੰ ਨ ਸਿਧ੍ਯਤੇ ਨਾਨਕ ਅਸਥੰਭੰ ਅਸਥੰਭੰ ਅਸਥੰਭੰ ਸਬਦ ਸਾਧ ਸ੍ਰੁਜਨਹ ॥੧੭॥

کتنے ہی طریقے آزما لے، مگر گھر کی پریشانی ختم نہیں ہوتی، نانک کہتے ہیں: صادقوں کے کلام ہی وہ سہارا ہیں جو قائم رہتے ہیں۔ 17۔

ਘੋਰ ਦੁਖੰ ਅਨਿਕ ਹਤ੍ਹੰ ਜਨਮ ਦਾਰਿਦ੍ਰੰ ਮਹਾ ਬਿਖ੍ਯਾਦੰ ॥

چاہے شدید دکھ ہوں، بہت سے جرائم کیے ہوں، جنم جنم کی غربت ہو، یا گناہوں میں گھرا ہو۔

ਮਿਟੰਤ ਸਗਲ ਸਿਮਰੰਤ ਹਰਿ ਨਾਮ ਨਾਨਕ ਜੈਸੇ ਪਾਵਕ ਕਾਸਟ ਭਸਮੰ ਕਰੋਤਿ ॥੧੮॥

نانک کہتے ہیں: رب کے نام کا ذکر کرنے سے یہ سب ختم ہو جاتا ہے، جیسے آگ لکڑیوں کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔ 18۔

ਅੰਧਕਾਰ ਸਿਮਰਤ ਪ੍ਰਕਾਸੰ ਗੁਣ ਰਮੰਤ ਅਘ ਖੰਡਨਹ ॥

رب کا ذکر کرنے سے اندھیرا بھی روشنی میں بدل جاتا ہے، گناہ مٹتے ہیں اور انسان صفات والا بن جاتا ہے۔

ਰਿਦ ਬਸੰਤਿ ਭੈ ਭੀਤ ਦ੍ਰੁਤਹ ਕਰਮ ਕਰਤ ਮਹਾ ਨਿਰਮਲਹ ॥

جب رب دل میں بستا ہے، تو ملک الموت کے قاصد بھی کانپتے ہیں، اور اعمال پاکیزہ ہوجاتے ہیں۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਰਹੰਤ ਸ੍ਰੋਤਾ ਸੁਖ ਸਮੂਹ ਅਮੋਘ ਦਰਸਨਹ ॥

رب کے کلام کو سن کر انسان موت و حیات کے بندھن سے آزاد ہو جاتا ہے، رب کے دیدار سے سارے سکون حاصل ہوتے ہیں۔

ਸਰਣਿ ਜੋਗੰ ਸੰਤ ਪ੍ਰਿਅ ਨਾਨਕ ਸੋ ਭਗਵਾਨ ਖੇਮੰ ਕਰੋਤਿ ॥੧੯॥

بندوں کا پیارا رب پناہ دینے پر قادر ہے، نانک کہتے ہیں: وہ رب جو صادقوں کو پیارا ہے، وہ پناہ دینے والا ہے، اور سب کو خوشی عطا کرتا ہے۔ 16۔

ਪਾਛੰ ਕਰੋਤਿ ਅਗ੍ਰਣੀਵਹ ਨਿਰਾਸੰ ਆਸ ਪੂਰਨਹ ॥

وہ خالق ناکام لوگوں کو بھی کامیاب بنا دیتا ہے، اور ناامیدوں کی امید پوری کرتا ہے۔

ਨਿਰਧਨ ਭਯੰ ਧਨਵੰਤਹ ਰੋਗੀਅੰ ਰੋਗ ਖੰਡਨਹ ॥

اس کی رضا ہو تو وہ غریبوں کو مالدار بنا دیتا ہے، اور بیماروں کے مرض مٹا دیتا ہے۔

ਭਗਤ੍ਹੰ ਭਗਤਿ ਦਾਨੰ ਰਾਮ ਨਾਮ ਗੁਣ ਕੀਰਤਨਹ ॥

وہ بھکتوں کو بھگتی کا دان دیتا ہے، اور وہ رام کے نام کے گیتوں میں سرشار ہو جاتے ہیں۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪੁਰਖ ਦਾਤਾਰਹ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਕਿੰ ਨ ਲਭ੍ਯਤੇ ॥੨੦॥

نانک کہتے ہیں: وہ رب اتنا بڑا داتا ہے کہ جو کچھ چاہیے، صادق گرو کی خدمت سے سب کچھ حاصل ہو سکتا ہے۔ 20

ਅਧਰੰ ਧਰੰ ਧਾਰਣਹ ਨਿਰਧਨੰ ਧਨ ਨਾਮ ਨਰਹਰਹ ॥

نارائن کا نام بے سہاروں کا سہارا ہے، ہری کا نام ہی غریبوں کا خزانہ ہے۔

ਅਨਾਥ ਨਾਥ ਗੋਬਿੰਦਹ ਬਲਹੀਣ ਬਲ ਕੇਸਵਹ ॥

گووند بے سہاروں کا سہارا ہے، اور کیشو کمزور لوگوں کی طاقت ہے۔

ਸਰਬ ਭੂਤ ਦਯਾਲ ਅਚੁਤ ਦੀਨ ਬਾਂਧਵ ਦਾਮੋਦਰਹ ॥

وہ سب انسانوں پر مہربان ہے، اٹل ہے، اور غریبوں کا رفیق ہے۔

ਸਰਬਗ੍ਯ ਪੂਰਨ ਪੁਰਖ ਭਗਵਾਨਹ ਭਗਤਿ ਵਛਲ ਕਰੁਣਾ ਮਯਹ ॥

وہ رب، سب کچھ جاننے والا، کامل اور اپنے بھکتوں سے محبت کرنے والا اور مہربان ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਬਸੰਤ ਬਾਸੁਦੇਵਹ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪਰਮੇਸੁਰਹ ॥

وہ مالک رب، ہر دل میں بسا ہوا ہے۔

ਜਾਚੰਤਿ ਨਾਨਕ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਪ੍ਰਸਾਦੰ ਨਹ ਬਿਸਰੰਤਿ ਨਹ ਬਿਸਰੰਤਿ ਨਾਰਾਇਣਹ ॥੨੧॥

نانک دعا کرتا ہے: اے کرم والے رب ! ایسا فضل فرما کہ ہم تجھے کبھی نہ بھولیں، کبھی نہ بھولیں۔

-21

ਨਹ ਸਮਰਥੰ ਨਹ ਸੇਵਕੰ ਨਹ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪਰਮ ਪੁਰਖੋਤਮੰ ॥

اے مالک رب ! نہ مجھ میں کوئی صلاحیت ہے، نہ میں نے تیری خدمت کی ہے، اور نہ ہی تجھ سے کوئی سچی محبت کی ہے۔

ਤਵ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸਿਮਰਤੇ ਨਾਮੰ ਨਾਨਕ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਰੰ ॥੨੨॥

تیرے فضل سے ہی ہم تیرے نام کا ذکر کرتے ہیں، نانک کہتا ہے: تُو رحم کرنے والا ہے، اے ہری، اے گرو ! 22۔

ਭਰਣ ਪੋਖਣ ਕਰੰਤ ਜੀਆ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ਛਾਦਨ ਦੇਵੰਤ ਦਾਨੰ ॥

رب ہی سب جانداروں کا پالنے والا ہے، وہی رہنے کے لیے مکان، کپڑے اور دیگر سہولیات دیتا ہے۔

ਸ੍ਰਿਜੰਤ ਰਤਨ ਜਨਮ ਚਤੁਰ ਚੇਤਨਹ ॥

اس نے نایاب انسان کا جنم دے کر ہمیں عقل مند اور سمجھدار بنایا ہے۔

ਵਰਤੰਤਿ ਸੁਖ ਆਨੰਦ ਪ੍ਰਸਾਦਹ ॥

اس کے فضل سے ہم خوشی اور سکون کی حالت میں رہتے ہیں۔

ਸਿਮਰੰਤ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰੇ ॥

نانک کہتے ہیں: جو رب کا ذکر کرتے ہیں،

ਅਨਿਤ੍ਰ ਰਚਨਾ ਨਿਰਮੋਹ ਤੇ ॥੨੩॥

وہ ناپائیدار دنیاوی رچناؤں کے دھوکے سے بچ جاتے ہیں۔ 23۔

ਦਾਨੰ ਪਰਾ ਪੂਰਬੇਣ ਭੁੰਚੰਤੇ ਮਹੀਪਤੇ ॥

بادشاہ بھی پہلے کیے گئے نیک اعمال کا پھل بھوگتے ہیں۔

ਬਿਪਰੀਤ ਬੁਧੰ ਮਾਰਤ ਲੋਕਹ ਨਾਨਕ ਚਿਰੰਕਾਲ ਦੁਖ ਭੋਗਤੇ ॥੨੪॥

اے نانک ! جن کی عقل اُلٹی ہوتی ہے، وہ اس دنیا میں لمبے وقت تک دکھ اٹھاتے ہیں۔ 24۔

ਬ੍ਰਿਥਾ ਅਨੁਗ੍ਰਹੰ ਗੋਬਿੰਦਹ ਜਸੁ ਸਿਮਰਣ ਰਿਦੰਤਰਹ ॥

جن کے دل میں رب کا سمرن بسا ہوا ہو، وہ اپنے دل کے درد کو بھی رب کا فضل سمجھتے ہیں۔

ਆਰੋਗ੍ਯੰ ਮਹਾ ਰੋਗ੍ਯੰ ਬਿਸਿਮ੍ਰਿਤੇ ਕਰੁਣਾ ਮਯਹ ॥੨੫॥

لیکن جنہیں کرم کرنے والا رب بھول جاتا ہے، وہ صحت مند ہوتے ہوئے بھی بڑا مریض ہے۔ 25

ਰਮਣੰ ਕੇਵਲੰ ਕੀਰਤਨੰ ਸੁਧਰਮੰ ਦੇਹ ਧਾਰਣਹ ॥

انسان کا اصل دھرم صرف رب کے ذکر میں محو رہنا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਨਾਰਾਇਣ ਨਾਨਕ ਪੀਵਤੰ ਸੰਤ ਨ ਤ੍ਰਿਪ੍ਤੇ ॥੨੬॥

اے نانک: صادق لوگ جتنا بھی نارائن کے امرت نام کو پیتے ہیں، کبھی سیراب نہیں ہوتے۔ 16۔

ਸਹਣ ਸੀਲ ਸੰਤੰ ਸਮ ਮਿਤ੍ਰਸ੍ਯ ਦੁਰਜਨਹ ॥

صادق لوگ برداشت کرنے والے ہوتے ہیں، وہ دوست اور دشمن کو ایک جیسا سمجھتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਭੋਜਨ ਅਨਿਕ ਪ੍ਰਕਾਰੇਣ ਨਿੰਦਕ ਆਵਧ ਹੋਇ ਉਪਤਿਸਟਤੇ ॥੨੭॥

اے نانک: اگر کوئی انہیں طرح طرح کا کھانا دے، یا تنقید کرے، یا مارنے آجائے تب بھی وہ سب کو یکساں مانتے ہیں۔ 27۔

ਤਿਰਸਕਾਰ ਨਹ ਭਵੰਤਿ ਨਹ ਭਵੰਤਿ ਮਾਨ ਭੰਗਨਹ ॥

نہ تو ان کی توہین ہوتی ہے، اور نہ ہی ان کی عزت میں فرق آتا ہے۔

ਸੋਭਾ ਹੀਨ ਨਹ ਭਵੰਤਿ ਨਹ ਪੋਹੰਤਿ ਸੰਸਾਰ ਦੁਖਨਹ ॥

نہ ہی وہ بے وقعت ہوتے ہیں، اور نہ دنیا کے دکھ ان پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

ਗੋਬਿੰਦ ਨਾਮ ਜਪੰਤਿ ਮਿਲਿ ਸਾਧ ਸੰਗਹ ਨਾਨਕ ਸੇ ਪ੍ਰਾਣੀ ਸੁਖ ਬਾਸਨਹ ॥੨੮॥

نانک کہتے ہیں: جو صادق لوگ گووند کا نام جپتے ہیں اور سادھو سنگ میں ملتے ہیں، وہی ہمیشہ خوش رہتے ہیں۔ 28۔

ਸੈਨਾ ਸਾਧ ਸਮੂਹ ਸੂਰ ਅਜਿਤੰ ਸੰਨਾਹੰ ਤਨਿ ਨਿੰਮ੍ਰਤਾਹ ॥

سادھوں کا اجتماع ایک ناقابل شکست فوج کی مانند ہے، جنہوں نے اپنے تن پر عاجزی کی زرہ پہن رکھی ہے۔

ਆਵਧਹ ਗੁਣ ਗੋਬਿੰਦ ਰਮਣੰ ਓਟ ਗੁਰ ਸਬਦ ਕਰ ਚਰਮਣਹ ॥

ان کا اسلحہ گووند کے صفات کا ذکر ہے، اور گرو کے کلام کی پناہ ان کا دفاعی ڈھال ہے۔

ਆਰੂੜਤੇ ਅਸ੍ਵ ਰਥ ਨਾਗਹ ਬੁਝੰਤੇ ਪ੍ਰਭ ਮਾਰਗਹ ॥

رب کے راستے کی سمجھ ہی ان کے لیے گھوڑے، رتھ اور ہاتھی کی سواری ہے۔

ਬਿਚਰਤੇ ਨਿਰਭਯੰ ਸਤ੍ਰ ਸੈਨਾ ਧਾਯੰਤੇ ਗੁੋਪਾਲ ਕੀਰਤਨਹ ॥

وہ بے خوف گھومتے ہیں، گوپال کے ذکر کے ساتھ وہ کام، غصہ، شہوت جیسے دشمنوں کی فوج پر حملہ کرتے ہیں۔

ਜਿਤਤੇ ਬਿਸ੍ਵ ਸੰਸਾਰਹ ਨਾਨਕ ਵਸ੍ਯੰ ਕਰੋਤਿ ਪੰਚ ਤਸਕਰਹ ॥੨੯॥

اے نانک ! ایسے بڑے شہوت، غصہ جیسے پانچ چوروں پر قابو پا کر ساری دنیا کو جیت لیتے ہیں۔ 26۔

ਮ੍ਰਿਗ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਗੰਧਰਬ ਨਗਰੰ ਦ੍ਰੁਮ ਛਾਯਾ ਰਚਿ ਦੁਰਮਤਿਹ ॥

جو شخص غلط سوچ میں پڑا ہوتا ہے، وہ ہرن کی پیاس، خیالی شہر اور درخت کی چھاؤں جیسا فریب زدہ زندگی رچاتا ہے۔

ਤਤਹ ਕੁਟੰਬ ਮੋਹ ਮਿਥ੍ਯਾ ਸਿਮਰੰਤਿ ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਰਾਮ ਨਾਮਹ ॥੩੦॥

نانک کہتے ہیں: ایسے میں خاندان کا موہ بھی جھوٹا ہے اسی لیے رام رام کا ذکر کرتے رہو۔ 30۔

ਨਚ ਬਿਦਿਆ ਨਿਧਾਨ ਨਿਗਮੰ ਨਚ ਗੁਣਗ੍ਯ ਨਾਮ ਕੀਰਤਨਹ ॥

نہ اُس کے پاس ویدوں کا علم ہے، نہ وہ صفات والا ہے، نہ ہی نام ذکر میں محو ہوتا ہے۔

ਨਚ ਰਾਗ ਰਤਨ ਕੰਠੰ ਨਹ ਚੰਚਲ ਚਤੁਰ ਚਾਤੁਰਹ ॥

نہ ہی اُس کا گلا راگ کے لائق ہے، اور نہ ہی وہ چالاک و عقل مند ہے۔

ਭਾਗ ਉਦਿਮ ਲਬਧੰ ਮਾਇਆ ਨਾਨਕ ਸਾਧਸੰਗਿ ਖਲ ਪੰਡਿਤਹ ॥੩੧॥

اے نانک ! یہ سب کچھ صرف نیک قسمت سے ہی ملتا ہے، اور صادقوں کی صحبت میں ایک جاہل بھی پنڈت بن جاتا ہے۔ 31۔

ਕੰਠ ਰਮਣੀਯ ਰਾਮ ਰਾਮ ਮਾਲਾ ਹਸਤ ਊਚ ਪ੍ਰੇਮ ਧਾਰਣੀ ॥

جس کے گلے میں رام رام کی خوبصورت مالا ہے، اور ہاتھ میں پریت کی دھارا (گو مکھی) ہے۔

ਜੀਹ ਭਣਿ ਜੋ ਉਤਮ ਸਲੋਕ ਉਧਰਣੰ ਨੈਨ ਨੰਦਨੀ ॥੩੨॥

جس کی زبان سے اعلیٰ شلوک نکلتے ہیں، وہ شخص آنکھوں کو لبھانے والی دنیاوی مایا سے آزاد ہو جاتا ہے۔ 32

ਗੁਰ ਮੰਤ੍ਰ ਹੀਣਸ੍ਯ ਜੋ ਪ੍ਰਾਣੀ ਧ੍ਰਿਗੰਤ ਜਨਮ ਭ੍ਰਸਟਣਹ ॥

جو شخص گرو کے منتر سے محروم ہے، اُس کی پیدائش بیکار اور خراب سمجھا جاتا ہے۔

ਕੁਕਰਹ ਸੂਕਰਹ ਗਰਧਭਹ ਕਾਕਹ ਸਰਪਨਹ ਤੁਲਿ ਖਲਹ ॥੩੩॥

ایسا جاہل شخص دراصل کتا، سور، گدھا، کوا یا سانپ ہی کے برابر ہے۔ 33۔

ਚਰਣਾਰਬਿੰਦ ਭਜਨੰ ਰਿਦਯੰ ਨਾਮ ਧਾਰਣਹ ॥

اے نیک لوگو ! رب کے قدموں کی بھجن کرو، دل میں اُس کا نام بساؤ۔

ਕੀਰਤਨੰ ਸਾਧਸੰਗੇਣ ਨਾਨਕ ਨਹ ਦ੍ਰਿਸਟੰਤਿ ਜਮਦੂਤਨਹ ॥੩੪॥

صادق لوگوں کی صحبت میں رب کا ذکر کرو، نانک فرماتے ہیں ملک الموت کی نظر بھی ایسے شخص پر نہیں پڑتی۔ 34

ਨਚ ਦੁਰਲਭੰ ਧਨੰ ਰੂਪੰ ਨਚ ਦੁਰਲਭੰ ਸ੍ਵਰਗ ਰਾਜਨਹ ॥

نہ دولت پانا مشکل ہے، نہ خوبصورتی حاصل کرنا مشکل ہے، اور نہ ہی جنت کی بادشاہی پانا مشکل ہے۔

ਨਚ ਦੁਰਲਭੰ ਭੋਜਨੰ ਬਿੰਜਨੰ ਨਚ ਦੁਰਲਭੰ ਸ੍ਵਛ ਅੰਬਰਹ ॥

نہ عمدہ کھانا نایاب ہے، نہ لذیذ پکوان، اور نہ ہی صاف ستھرے کپڑے ملنا کوئی مشکل بات ہے۔

ਨਚ ਦੁਰਲਭੰ ਸੁਤ ਮਿਤ੍ਰ ਭ੍ਰਾਤ ਬਾਂਧਵ ਨਚ ਦੁਰਲਭੰ ਬਨਿਤਾ ਬਿਲਾਸਹ ॥

نہ بیٹے، دوست، بھائی یا رشتہ داروں کا ساتھ ملنا نایاب ہے، اور نہ ہی بیوی کے ساتھ لطف اندوز ہونا۔

ਨਚ ਦੁਰਲਭੰ ਬਿਦਿਆ ਪ੍ਰਬੀਣੰ ਨਚ ਦੁਰਲਭੰ ਚਤੁਰ ਚੰਚਲਹ ॥

نہ علم حاصل کرنا مشکل ہے، نہ ہوشیار یا چالاک کہلانا۔

ਦੁਰਲਭੰ ਏਕ ਭਗਵਾਨ ਨਾਮਹ ਨਾਨਕ ਲਬਧ੍ਯੰ ਸਾਧਸੰਗਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਪ੍ਰਭੰ ॥੩੫॥

لیکن ایک چیز نایاب ہے وہ ہے رب کا نام۔ نانک فرماتے ہیں: یہ صرف صادق لوگوں کی صحبت اور رب کی مہربانی سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ 35۔

ਜਤ ਕਤਹ ਤਤਹ ਦ੍ਰਿਸਟੰ ਸ੍ਵਰਗ ਮਰਤ ਪਯਾਲ ਲੋਕਹ ॥

جس طرف نظر دوڑاؤ چاہے آسمان ہو، زمین ہو، یا پاتال ہر جگہ رب ہی نظر آتا ہے۔

ਸਰਬਤ੍ਰ ਰਮਣੰ ਗੋਬਿੰਦਹ ਨਾਨਕ ਲੇਪ ਛੇਪ ਨ ਲਿਪ੍ਯਤੇ ॥੩੬॥

نانک فرماتے ہیں: رب ہر جگہ رچا بسا ہوا ہے، اور وہ گناہ و ثواب سے پاک ہے۔ 36

ਬਿਖਯਾ ਭਯੰਤਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੰ ਦ੍ਰੁਸਟਾਂ ਸਖਾ ਸ੍ਰੁਜਨਹ ॥

اگر رب مہربان ہو جائے تو زہر بھی امرت بن جاتا ہے۔ اور دُشمن بھی دوست بن جاتے ہیں۔

ਦੁਖੰ ਭਯੰਤਿ ਸੁਖੰ ਭੈ ਭੀਤੰ ਤ ਨਿਰਭਯਹ ॥

دُکھ خوشی میں بدل جاتے ہیں اور خوف زدہ دل بھی بے خوف ہوجاتا ہے۔

ਥਾਨ ਬਿਹੂਨ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ਨਾਮੰ ਨਾਨਕ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਰਹ ॥੩੭॥

جس کے پاس ٹھکانہ نہ ہو، اُسے رب کا نام سکون کا مقام عطا کرتا ہے۔۔نانک کہتے ہیں: رب ہری کی مہربانی سے سب کچھ حاصل ہو جاتا ہے۔ 37۔

ਸਰਬ ਸੀਲ ਮਮੰ ਸੀਲੰ ਸਰਬ ਪਾਵਨ ਮਮ ਪਾਵਨਹ ॥

وہی رب جو ہر خوبی والا ہے، مجھے بھی شرافت عطا کرتا ہے، جو سب کو پاکیزگی دیتا ہے، وہی مجھے بھی پاک کردیتا ہے۔

ਸਰਬ ਕਰਤਬ ਮਮੰ ਕਰਤਾ ਨਾਨਕ ਲੇਪ ਛੇਪ ਨ ਲਿਪ੍ਯਤੇ ॥੩੮॥

جو سب کاموں کا مالک ہے، وہی میرا بھی کرنے والا ہے، نانک کہتے ہیں: وہ گناہوں اور میل سے بالکل پاک ہے۔ 38۔

ਨਹ ਸੀਤਲੰ ਚੰਦ੍ਰ ਦੇਵਹ ਨਹ ਸੀਤਲੰ ਬਾਵਨ ਚੰਦਨਹ ॥

نہ چاند اتنا ٹھنڈک دینے والا ہے، نہ صندل کی خوشبو اتنی فرحت بخش ہے،

ਨਹ ਸੀਤਲੰ ਸੀਤ ਰੁਤੇਣ ਨਾਨਕ ਸੀਤਲੰ ਸਾਧ ਸ੍ਰਜਨਹ ॥੩੯॥

اے نانک ! نہ ہی سردیوں کے موسم کی ٹھنڈک اتنی خوشگوار ہے، جتنا سادھو اور سنت ٹھنڈے ہیں۔

-36

ਮੰਤ੍ਰੰ ਰਾਮ ਰਾਮ ਨਾਮੰ ਧ੍ਯਾਨੰ ਸਰਬਤ੍ਰ ਪੂਰਨਹ ॥

صادقوں کا منتر صرف رام رام ہے اور ان کا دھیان یہی ہے کہ رب ہر جگہ موجود ہے۔

ਗ੍ਯਾਨੰ ਸਮ ਦੁਖ ਸੁਖੰ ਜੁਗਤਿ ਨਿਰਮਲ ਨਿਰਵੈਰਣਹ ॥

دُکھ اور سُکھ کو برابر سمجھنا ہی ان کی زندگی کا طریقہ ہے کہ سب سے پاکیزہ اور بے دشمنی کے ساتھ پیش آتے ہیں۔

ਦਯਾਲੰ ਸਰਬਤ੍ਰ ਜੀਆ ਪੰਚ ਦੋਖ ਬਿਵਰਜਿਤਹ ॥

وہ سب جانداروں پر رحم کرتے ہیں اور پانچوں بڑے گناہوں شہوت، غصہ، لالچ، فریب، غرور کو چھوڑ چکے ہوتے ہیں۔

ਭੋਜਨੰ ਗੋਪਾਲ ਕੀਰਤਨੰ ਅਲਪ ਮਾਯਾ ਜਲ ਕਮਲ ਰਹਤਹ ॥

ان کے لیے خوراک صرف رب کا ذکر ہے۔ اور وہ مایا سے ایسے الگ ہوتے ہیں جیسے کنول پانی میں ہو کر بھی پانی سے الگ ہو۔

ਉਪਦੇਸੰ ਸਮ ਮਿਤ੍ਰ ਸਤ੍ਰੂ ਭਗਵੰਤ ਭਗਤਿ ਭਾਵਨੀ ॥

وہ دوست ہو یا دشمن، سب کو ایک جیسی تعلیم دیتے ہیں اور انہیں رب کی بندگی ہی عزیز ہے۔

ਪਰ ਨਿੰਦਾ ਨਹ ਸੋਤਿ ਸੂਵਣੰ ਆਪੁ ਤ੍ਰਾਗਿ ਸਗਲ ਰੇਨੁਕਹ ॥

وہ نہ دوسروں کی غیبت سنتے ہیں اور نہ اپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہیں، بلکہ سب کے قدموں کی خاک بنے رہتے ہیں۔

ਖਟ ਲਖ੍ਯਣ ਪੂਰਨੰ ਪੁਰਖਹ ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਸਾਧ ਸ੍ਰਜਨਹ ॥੪੦॥

نانک فرماتے ہیں: وہ انسان جن میں یہ چھ خوبیاں ہوتی ہیں، وہی صادق یا کامل انسان کہلاتے ہیں۔ 40

ਅਜਾ ਭੋਗੰਤ ਕੰਦ ਮੂਲੰ ਬਸੰਤੇ ਸਮੀਪਿ ਕੇਹਰਹ ॥

جیسے بکری جنگل میں جڑیں کھاتی ہوئی شیر کے پاس رہتی ہے، پھر بھی وہ ہر وقت خوف میں رہتی ہے۔

ਤਤ੍ਰ ਗਤੇ ਸੰਸਾਰਹ ਨਾਨਕ ਸੋਗ ਹਰਖੰ ਬਿਆਪਤੇ ॥੪੧॥

نانک فرماتے ہیں: یہی حال دنیا کے لوگوں کا ہے خوشیوں کے ساتھ ساتھ غم بھی اُن پر طاری رہتے ہیں۔ 41۔

ਛਲੰ ਛਿਦ੍ਰੰ ਕੋਟਿ ਬਿਘਨੰ ਅਪਰਾਧੰ ਕਿਲਬਿਖ ਮਲੰ ॥

انسان چالاکی، فریب اور دسیوں لاکھ پریشانیاں پیدا کرتا ہے،۔ گناہوں میں جکڑا رہتا ہے،

ਭਰਮ ਮੋਹੰ ਮਾਨ ਅਪਮਾਨੰ ਮਦੰ ਮਾਯਾ ਬਿਆਪਿਤੰ ॥

وہ بھرم، لالچ، عزت و ذلت کے چکر، مایا کے نشے میں ڈوبا رہتا ہے۔

ਮ੍ਰਿਤੁ ਜਨਮ ਭ੍ਰਮੰਤਿ ਨਰਕਹ ਅਨਿਕ ਉਪਾਵੰ ਨ ਸਿਧ੍ਯਤੇ ॥

موت و حیات کے چکر میں بھٹکتا ہے، جہنم کا سامنا کرتا ہے، مگر لاکھ کوششوں کے باوجود رہائی نہیں پاتا۔

ਨਿਰਮਲੰ ਸਾਧ ਸੰਗਹ ਜਪੰਤਿ ਨਾਨਕ ਗੋਪਾਲ ਨਾਮੰ ॥

اے نانک: صرف صادقوں کی صحبت میں رب کا نام جپنے سے ہی یہ زندگی پاکیزہ بنتی ہے،۔

ਰਮੰਤਿ ਗੁਣ ਗੋਬਿੰਦ ਨਿਤ ਪ੍ਰਤਹ ॥੪੨॥

اس لیے ہر دن رب کی حمد گاؤ۔ 42۔

ਤਰਣ ਸਰਣ ਸੁਆਮੀ ਰਮਣ ਸੀਲ ਪਰਮੇਸੁਰਹ ॥

نجات، پناہ اور پاکیزگی صرف رب کی ذات میں ہے، وہ ہی ہر خوبی والا، محبت کرنے والا رب ہے۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥਹ ਦਾਨੁ ਦੇਤ ਪ੍ਰਭੁ ਪੂਰਨਹ ॥

وہی سب کچھ کرنے والا ہے، اور اپنی کرم نوازی سے سب کو عطا کرتا ہے۔

ਨਿਰਾਸ ਆਸ ਕਰਣੰ ਸਗਲ ਅਰਥ ਆਲਯਹ ॥

وہی مایوسوں کی امید ہے، اور سب کچھ اُسی کے پاس ہے۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਸਿਮਰੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸਗਲ ਜਾਚੰਤ ਜਾਚਿਕਹ ॥੪੩॥

نانک کہتے ہیں: سارا جہاں اُسی صفات والے رب کا ذکر کرتا ہے اور سب حاجت مند اُسی سے مانگتے ہیں۔ 43۔

ਦੁਰਗਮ ਸਥਾਨ ਸੁਗਮੰ ਮਹਾ ਦੂਖ ਸਰਬ ਸੁਖਣਹ ॥

جو مقام دور اور ناقابل رسائی لگتے ہیں، وہ بھی رب کی مہربانی سے آسان ہو جاتے ہیں،

ਦੁਰਬਚਨ ਭੇਦ ਭਰਮੰ ਸਾਕਤ ਪਿਸਨੰ ਤ ਸੁਰਜਨਹ ॥

برے بول، دھوکہ، مغالطے، نفرت کرنے والے اور چغل خور سب نیک اور شریف بن جاتے ہیں۔

ਅਸਥਿਤੰ ਸੋਗ ਹਰਖੰ ਭੈ ਖੀਣੰ ਤ ਨਿਰਭਵਹ ॥

مایوسی خوشی میں بدل جاتی ہے اور کمزور دل بے خوف ہوجاتا ہے۔

ਭੈ ਅਟਵੀਅੰ ਮਹਾ ਨਗਰ ਬਾਸੰ ਧਰਮ ਲਖ੍ਹਣ ਪ੍ਰਭ ਮਇਆ ॥

خوفناک جنگل جیسا علاقہ بھی جب رب کی مہربانی ہو تو عظیم شہر میں بدل جاتا ہے۔ ایسے نیک دھرم کے اوصاف رب کی کرپا سے ہی حاصل ہوتے ہیں۔

ਸਾਧ ਸੰਗਮ ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਮਣੰ ਸਰਣਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਦਯਾਲ ਚਰਣੰ ॥੪੪॥

صادقوں کی صحبت میں رام رام کا ذکر کرنا چاہیے۔ اے نانک! رحمت والے رب کے قدموں کی پناہ میں سب ممکن ہے۔ 44۔

ਹੇ ਅਜਿਤ ਸੂਰ ਸੰਗ੍ਰਾਮੰ ਅਤਿ ਬਲਨਾ ਬਹੁ ਮਰਦਨਹ ॥

اے شہوت کے ناقابلِ شکست سپہ سالار! تُو اتنا طاقتور ہے کہ بڑے بڑے بہادروں کو بھی شکست دے چکا ہے۔

ਗਣ ਗੰਧਰਬ ਦੇਵ ਮਾਨੁਖੰ ਪਸੁ ਪੰਖੀ ਬਿਮੋਹਨਹ ॥

تُو دیوتاؤں، گندھروؤں، انسانوں، جانوروں اور پرندوں تک کو بھی اپنے جادو سے موہ لیتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਰਣਹਾਰੰ ਨਮਸਕਾਰੰ ਸਰਣਿ ਨਾਨਕ ਜਗਦੀਸ੍ਵਰਹ ॥੪੫॥

نانک کہتے ہیں: اُس سب کچھ کرنے والے رب کو کروڑوں سجدے ہیں، ہم اُسی مالک کی پناہ میں ہیں۔ 45۔

ਹੇ ਕਾਮੰ ਨਰਕ ਬਿਸ੍ਰਾਮੰ ਬਹੁ ਜੋਨੀ ਭ੍ਰਮਾਵਣਹ ॥

اے شہوت! تُو انسانوں کو جہنم میں گراتا ہے، اور انہیں بار بار جنموں میں بھٹکاتا ہے۔

ਚਿਤ ਹਰਣੰ ਤ੍ਰੈ ਲੋਕ ਗੰਮ੍ਹੰ ਜਪ ਤਪ ਸੀਲ ਬਿਦਾਰਣਹ ॥

تُو دلوں کو لبھاتا ہے، تینوں جہانوں میں گھومتا ہے، اور جپ، تپ، شرافت سب کچھ برباد کردیتا ہے۔

ਅਲਪ ਸੁਖ ਅਵਿਤ ਚੰਚਲ ਊਚ ਨੀਚ ਸਮਾਵਣਹ ॥

تُو معمولی سا عارضی سکون دیتا ہے، خوشی چھین لیتا ہے، دل کو بے قرار کرتا ہے، اور ہر اونچے نیچے انسان کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔

ਤਵ ਭੈ ਬਿਮੁੰਚਿਤ ਸਾਧ ਸੰਗਮ ਓਟ ਨਾਨਕ ਨਾਰਾਇਣਹ ॥੪੬॥

نانک کہتے ہیں: تیری دہشت سے بچنے کے لیے ہم نے صادقوں کی صحبت اختیار کی ہے، اور رب کا سہارا لیا ہے۔ 46۔

ਹੇ ਕਲਿ ਮੂਲ ਕ੍ਰੋਧੰ ਕਦੰਚ ਕਰੁਣਾ ਨ ਉਪਰਜਤੇ ॥

اے غصہ ! تُو جھگڑوں اور فتنوں کی جڑ ہے، تجھ میں کبھی رحم پیدا نہیں ہوتا۔

ਬਿਖਯੰਤ ਜੀਵੰ ਵਸ੍ਹੰ ਕਰੋਤਿ ਨਿਰਤ੍ਹੰ ਕਰੋਤਿ ਜਥਾ ਮਰਕਟਹ ॥

تُو گناہوں میں مبتلا انسانوں کو اپنے قابو میں کر لیتا ہے، اور انہیں بندر کی طرح ناچنے پر مجبور کر دیتا ہے۔

ਅਨਿਕ ਸਾਸਨ ਤਾੜੰਤਿ ਜਮਦੂਤਹ ਤਵ ਸੰਗੇ ਅਧਮੰ ਨਰਹ ॥

تیرے ساتھ رہ کر اچھے لوگ بھی برے بن جاتے ہیں، اور ملک الموت کے قاصد اُنہیں سزائیں دیتے ہیں۔

ਦੀਨ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਦਯਾਲ ਪ੍ਰਭੁ ਨਾਨਕ ਸਰਬ ਜੀਅ ਰਖ੍ਯਾ ਕਰੋਤਿ ॥੪੭॥

نانک کہتے ہیں: صرف رحم والا رب ہی سب انسانوں کو غصے سے بچا سکتا ہے، وہی دکھوں کا مٹانے والا ہے۔ 47۔

ਹੇ ਲੋਭਾ ਲੰਪਟ ਸੰਗ ਸਿਰਮੋਰਹ ਅਨਿਕ ਲਹਰੀ ਕਲੋਲਤੇ ॥

اے لالچ ! تُو ظالموں کا سردار ہے، تُو نے بادشاہوں اور امراء کو بھی اپنے قابو میں کر رکھا ہے، اور وہ تیری لہروں میں بہک کر طرح طرح کے کھیل رچاتے ہیں۔

ਧਾਵੰਤ ਜੀਆ ਬਹੁ ਪ੍ਰਕਾਰੰ ਅਨਿਕ ਭਾਂਤਿ ਬਹੁ ਡੋਲਤੇ ॥

تیرے زیرِ اثر آکر انسان مختلف قسموں میں دوڑتے ہیں، اور مختلف طریقوں سے بکھرے رہتے ہیں۔

ਨਚ ਮਿਤ੍ਰੰ ਨਚ ਇਸਟੰ ਨਚ ਬਾਧਵ ਨਚ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਤਵ ਲਜਯਾ ॥

تجھے نہ دوستوں کا پاس ہے، نہ چاہنے والوں کا، نہ رشتہ داروں کا، نہ ماں باپ کی شرم باقی رہتی ہے۔

ਅਕਰਣੰ ਕਰੋਤਿ ਅਖਾਦ੍ਯ ਖਾਦ੍ਯੰ ਅਸਾਜ੍ਯੰ ਸਾਜਿ ਸਮਜਯਾ ॥

تُو وہ کام بھی کروا لیتا ہے جو کرنا جائز نہیں، ناجائز چیزیں کھلا دیتا ہے، اور جو چیز سماج میں ناقابلِ قبول ہو، اُسے بھی قابلِ قبول بنا دیتا ہے۔

ਤ੍ਰਾਹਿ ਤ੍ਰਾਹਿ ਸਰਣਿ ਸੁਆਮੀ ਬਿਗ੍ਰਾਪ੍ਤਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਨਰਹਰਹ ॥੪੮॥

نانک فریاد کرتا ہے: اے رب ! ہم تیرے در کی پناہ میں آئے ہیں، ہمیں اس لالچ سے بچا۔ 48۔

ਹੇ ਜਨਮ ਮਰਣ ਮੂਲੰ ਅਹੰਕਾਰੰ ਪਾਪਾਤਮਾ ॥

اے تکبر ! اے گناہگار فطرت والے ! تُو موت و حیات کا بنیادی سبب ہے۔

ਮਿਤ੍ਰੰ ਤਜੰਤਿ ਸਤ੍ਰੰ ਦ੍ਰਿੜੰਤਿ ਅਨਿਕ ਮਾਯਾ ਬਿਸ੍ਤੀਰਨਹ ॥

تُو دوستوں سے جدائی کرواتا ہے، اور دشمنوں سے مضبوط رشتہ بنواتا ہے۔ تُو مایا کے ہزاروں جال بچھاتا ہے۔

ਆਵੰਤ ਜਾਵੰਤ ਥਕੰਤ ਜੀਆ ਦੁਖ ਸੁਖ ਬਹੁ ਭੋਗਣਹ ॥

تیرے سبب انسان آتے جاتے تھک جاتے ہیں، اور دکھ سکھ دونوں کا بھاری بوجھ اٹھاتے ہیں۔

ਭ੍ਰਮ ਭਜਾਨ ਉਦਿਆਨ ਰਮਣੰ ਮਹਾ ਬਿਕਟ ਅਸਾਧ ਰੋਗਣਹ ॥

تُو اُنہیں وہم کے خطرناک جنگل میں لے جاتا ہے، جہاں وہ مہلک اور ناقابلِ علاج بیماریوں کا شکار ہوجاتے ہیں۔

ਬੈਦ੍ਯ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪਰਮੇਸ੍ਵਰ ਆਰਾਧਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰੇ ॥੪੯॥

نانک کہتے ہیں: ان بیماریوں کا ایک ہی طبیب ہے، وہی اعلیٰ رب ہے، اُسی کی عبادت کرو۔ 49

ਹੇ ਪ੍ਰਾਣ ਨਾਥ ਗੋਬਿੰਦਹ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਾਨ ਜਗਦ ਗੁਰੋ ॥

اے جانوں کے مالک ! اے رب ! اے مہربانیوں کے خزانے ! اے کائنات کے رہبر !

ਹੇ ਸੰਸਾਰ ਤਾਪ ਹਰਣਹ ਕਰੁਣਾ ਮੈ ਸਭ ਦੁਖ ਹਰੋ ॥

اے دنیا کے دکھوں کو مٹانے والے، اے رحم والے رب ! ہمارے سارے دکھ دور فرما۔

ਹੇ ਸਰਣਿ ਜੋਗ ਦਯਾਲਹ ਦੀਨਾ ਨਾਥ ਮਯਾ ਕਰੋ ॥

اے پناہ دینے والے، اے دَیال، اے محتاجوں کے مالک ! ہم پر مہربانی فرما۔

ਸਰੀਰ ਸ੍ਵਸਥ ਖੀਣ ਸਮਏ ਸਿਮਰੰਤਿ ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਦਾਮੋਦਰ ਮਾਧਵਹ ॥੫੦॥

نانک کہتے ہیں: چاہے جسم تندرست ہو یا کمزور، ہمیں ہر وقت تیرے نام، رام، دامودر، مادھو کا ذکر نصیب ہو۔ 50۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਸਰਣੰ ਰਮਣੰ ਗੋਪਾਲ ਕੀਰਤਨਹ ॥

اے رب ! تیرے قدموں کی پناہ میں ہم تیرا ہی ذکر کرتے رہیں۔

ਸਾਧ ਸੰਗੇਣ ਤਰਣੰ ਨਾਨਕ ਮਹਾ ਸਾਗਰ ਭੈ ਦੁਤਰਹ ॥੫੧॥

نانک کہتے ہیں: صادقوں کی صحبت سے ہی بھاری اور خوفناک دنیاوی سمندر سے پار اُترا جا سکتا ہے۔

-51

ਸਿਰ ਮਸੁਕ ਰਖ੍ਯਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੰ ਹਸੁ ਕਾਯਾ ਰਖ੍ਯਾ ਪਰਮੇਸ੍ਵਰਹ ॥

اے مالک رب ! برکت دے ک ہمارے سر کی حفاظت فرما، اے رب ! ہمارے ہاتھوں اور جسم کی حفاظت کر، تاکہ ہم کوئی بُرا عمل نہ کریں۔

ਆਤਮ ਰਖ੍ਯਾ ਗੋਪਾਲ ਸੁਆਮੀ ਧਨ ਚਰਣ ਰਖ੍ਯਾ ਜਗਦੀਸ੍ਵਰਹ ॥

اے مالک رب ! ہماری روح کی حفاظت کر، اے کائنات کے خالق ! ہمارے مال و قدموں کی حفاظت فرما۔

ਸਰਬ ਰਖ੍ਯਾ ਗੁਰ ਦਯਾਲਹ ਭੈ ਦੂਖ ਬਿਨਾਸਨਹ ॥

اے مہربان گرو ! سب کی حفاظت فرما، خوف اور دکھ کو مٹا دے۔

ਭਗਤਿ ਵਛਲ ਅਨਾਥ ਨਾਥੇ ਸਰਣਿ ਨਾਨਕ ਪੁਰਖ ਅਚੁਤਹ ॥੫੨॥

نانک کی دعا ہے: اے بھگتوں سے محبت رکھنے والے ! اے بے سہاروں کے سہارا ! اے اٹل رب ! ہمیں اپنی پناہ میں لے لے۔ 52۔

ਜੇਨ ਕਲਾ ਧਾਰਿਓ ਆਕਾਸੰ ਬੈਸੰਤਰੰ ਕਾਸਟ ਬੇਸਟੰ ॥

جس ایک نے اپنی طاقت سے آسمان قائم کیا، لکڑی میں آگ کو چھپا دیا۔

ਜੇਨ ਕਲਾ ਸਸਿ ਸੂਰ ਨਖ੍ਯਤ੍ਰ ਜੋੜ੍ਹਿੰ ਸਾਸੰ ਸਰੀਰ ਧਾਰਣੰ ॥

جس کی طاقت سے چاند، سورج، ستارے روشنی پا رہے ہیں، اور جس سے جسم میں سانس چل رہی ہے۔

ਜੇਨ ਕਲਾ ਮਾਤ ਗਰਭ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲੰ ਨਹ ਛੇਦੰਤ ਜਠਰ ਰੋਗਣਹ ॥

جس کی قدرت سے ماں کے رحم میں پرورش ہوتی ہے، اور پیٹ کی بیماریاں نقصان نہیں پہنچاتیں۔

ਤੇਨ ਕਲਾ ਅਸਥੰਭੰ ਸਰੋਵਰੰ ਨਾਨਕ ਨਹ ਛਿਜੰਤਿ ਤਰੰਗ ਤੋਯਣਹ ॥੫੩॥

اُسی کی قدرت سے یہ دنیا قائم ہے، اور پانی کی لہریں ہمیں نقصان نہیں پہنچاتیں۔ 53

ਗੁਸਾਂਈ ਗਰਿਸੁ ਰੂਪੇਣ ਸਿਮਰਣੰ ਸਰਬਤ੍ਰ ਜੀਵਣਹ ॥

وہ پروردگار بہت عظیم ہے، قابلِ سجدہ ہے، اور اُس کا ذکر ہی تمام انسانوں کی زندگی ہے۔

ਲਬਧ੍ਯੰ ਸੰਤ ਸੰਗੇਣ ਨਾਨਕ ਸ੍ਰੁਢ ਮਾਰਗ ਹਰਿ ਭਗਤਣਹ ॥੫੪॥

اُس کا فیض صادقوں کی صحبت سے حاصل ہوتا ہے، نانک فرماتے ہیں: رب کی عبادت ہی پاکیزہ راستہ ہے۔ 54۔

ਮਸਕੰ ਭਗਨੰਤ ਸੈਲੰ ਕਰਦਮੰ ਤਰੰਤ ਪਪੀਲਕਹ ॥

جیسے کمزور مچھر پتھر کو توڑ دے، اور ایک چھوٹی چیونٹی کیچڑ پار کر جائے۔

ਸਾਗਰੰ ਲੰਘੰਤਿ ਪਿੰਗੰ ਤਮ ਪਰਗਾਸ ਅੰਧਕਹ ॥

لنگڑا انسان سمندر پار کر لے، اور اندھے کو بینائی حاصل ہو جائے۔

ਸਾਧ ਸੰਗੇਣਿ ਸਿਮਰੰਤਿ ਗੋਬਿੰਦ ਸਰਣਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰੇ ॥੫੫॥

یہ سب کچھ صادقوں کی صحبت میں رب کا ذکر کرنے سے ممکن ہوتا ہے، نانک فرماتے ہیں: رب کے قدموں میں پناہ لے کر ذکر میں لگ جاؤ۔ 55۔

ਤਿਲਕ ਹੀਣੰ ਜਥਾ ਬਿਪ੍ਰਾ ਅਮਰ ਹੀਣੰ ਜਥਾ ਰਾਜਨਹ ॥

جیسے تلک کے بغیر برہمن کی عزت نہیں، جیسے اختیار کے بغیر بادشاہ بے وقعت ہوتا ہے۔

ਆਵਧ ਹੀਣੰ ਜਥਾ ਸੂਰਾ ਨਾਨਕ ਧਰਮ ਹੀਣੰ ਤਥਾ ਬੈਸ੍ਨਵਹ ॥੫੬॥

ویسے ہی ہتھیار کے بغیر بہادر کچھ نہیں، اور نانک کہتے ہیں: دھرم کے بغیر ویشنو بھی فضول ہے۔ 56۔

ਨ ਸੰਖੰ ਨ ਚਕ੍ਰੰ ਨ ਗਦਾ ਨ ਸਿਆਮੰ ॥

نہ وہ شنکھ میں ہے، نہ چکر میں، نہ گدّا میں، اور نہ ہی وہ سیاہ رنگ میں۔

ਅਸ੍ਚਰਜ ਰੂਪੰ ਰਹੰਤ ਜਨਮੰ ॥

اُس کا روپ حیران کن ہے، اور وہ پیدا نہیں ہوا۔

ਨੇਤ ਨੇਤ ਕਥੰਤਿ ਬੇਦਾ ॥

وید اُس کے بارے میں کہتی ہے: وہ یہ بھی نہیں، وہ وہ بھی نہیں۔

ਊਚ ਮੂਚ ਅਪਾਰ ਗੋਬਿੰਦਹ ॥

وہ رب بہت بلند، نہایت پاکیزہ اور بے حد و حساب ہے۔

ਬਸੰਤਿ ਸਾਧ ਰਿਦਯੰ ਅਚੁਤ ਬੁਝੰਤਿ ਨਾਨਕ ਬਡਭਾਗੀਅਹ ॥੫੭॥

وہ صرف صادقوں کے دل میں بستا ہے، نانک فرماتے ہیں: یہ سچائی صرف خوش نصیب ہی سمجھتے ہیں۔

SikhBookClub.com 3873 SGGSONLINE.COM

ਉਦਿਆਨ ਬਸਨੰ ਸੰਸਾਰੰ ਸਨਬੰਧੀ ਸ੍ਵਾਨ ਸਿਆਲ ਖਰਹ ॥

انسان اس دنیا کے جنگل میں رہتا ہے، جہاں لالچی، شریر، اور جاہل جیسے کتے، بھیڑیے اور گدھے اُس کے رشتہ دار بنے ہوئے ہیں۔

ਬਿਖਮ ਸਥਾਨ ਮਨ ਮੋਹ ਮਦਿਰੰ ਮਹਾਂ ਅਸਾਧ ਪੰਚ ਤਸਕਰਹ ॥

یہ ایک خوفناک جگہ ہے، جہاں دل فریب نشے اور شہوت و غصے جیسے پانچ خطرناک چور حکومت کرتے ہیں۔

ਹੀਤ ਮੋਹ ਭੈ ਭਰਮ ਭ੍ਰਮਣੰ ਅਹੰ ਫਾਂਸ ਤੀਖ੍ਣ ਕਠਿਨਹ ॥

محبت، خواہش، ڈر اور وہم میں انسان بھٹکتا ہے، اور انا کی پھانسی بہت تیز اور کڑی ہوتی ہے۔

ਪਾਵਕ ਤੋਅ ਅਸਾਧ ਘੋਰੰ ਅਗਮ ਤੀਰ ਨਹ ਲੰਘਨਹ ॥

خواہش کی آگ اور لالچ کی موجیں اتنی شدید ہیں کہ پار جانا بہت مشکل ہے۔

ਭਜੁ ਸਾਧਸੰਗਿ ਗੋਪਾਲ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਚਰਣ ਸਰਣ ਉਧਰਣ ਕ੍ਰਿਪਾ ॥੫੮॥

دنیوی سمندر کو پار کرنے کے لیے بہتر یہ ہے سادھو سنتوں کے ساتھ رب کی عبادت کی جائے۔ نانک فرماتے ہیں: صادقوں کی صحبت میں گوپال رب کا ذکر کرو، اُس کے قدموں میں پناہ لے کر ہی رہائی ممکن ہے۔ 58۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੰਤ ਗੋਬਿੰਦ ਗੋਪਾਲਹ ਸਗਲੰ ਰੋਗ ਖੰਡਣਹ ॥

جب رب مہربان ہوتا ہے تو تمام بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں۔

ਸਾਧ ਸੰਗੇਣਿ ਗੁਣ ਰਮਤ ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਪੂਰਨ ਪਰਮੇਸੁਰਹ ॥੫੯॥

نانک فرماتے ہیں: صادقوں کی صحبت میں رب کی خوبیاں گاؤ، اور کامل رب کی پناہ میں آ جاؤ۔ 59

ਸਿਆਮਲੰ ਮਧੁਰ ਮਾਨੁਖੰ ਰਿਦਯੰ ਭੂਮਿ ਵੈਰਣਹ ॥

کوئی انسان بظاہر خوبصورت اور میٹھا بولنے والا ہو، لیکن اگر دل میں دشمنی رکھتا ہو، تو اُس کی نرمی جھوٹی ہے۔

ਨਿਵੰਤਿ ਹੋਵੰਤਿ ਮਿਥਿਆ ਚੇਤਨੰ ਸੰਤ ਸ੍ਰਜਨਹ ॥੬੦॥

اس لیے اے صادقو! ایسے لوگوں سے ہوشیار رہنا چاہیے۔ 60۔

ਅਚੇਤ ਮੂੜਾ ਨ ਜਾਣੰਤ ਘਟੰਤ ਸਾਸਾ ਨਿਤ ਪ੍ਰਤੇ ॥

نادان اور غافل انسان کو یہ ہوش نہیں کہ اُس کی سانسیں دن بہ دن گھٹتی جا رہی ہیں۔

ਛਿਜੰਤ ਮਹਾ ਸੁੰਦਰੀ ਕਾਂਇਆ ਕਾਲ ਕੰਨਿਆ ਗ੍ਰਾਸਤੇ ॥

نہایت حسین جسم بھی بوسیدہ ہوتا جا رہا ہے، اور بڑھاپا اُسے نگلتا جا رہا ہے۔

ਰਚੰਤਿ ਪੁਰਖਹ ਕੁਟੰਬ ਲੀਲਾ ਅਨਿਤ ਆਸਾ ਬਿਖਿਆ ਬਿਨੋਦ ॥

پھر بھی انسان خاندان کی لذتوں اور دنیاوی کھیل تماشوں میں مگن ہے، اور اس کی خواہشیں بڑھتی جا رہی ہیں۔

ਭ੍ਰਮੰਤਿ ਭ੍ਰਮੰਤਿ ਬਹੁ ਜਨਮ ਹਾਰਿਓ ਸਰਣਿ ਨਾਨਕ ਕਰੁਣਾ ਮਯਹ ॥੬੧॥

نانک دعا کرتے ہیں: بہت سے جنموں سے بھٹک بھٹک کر تھک گیا ہوں، اب اے مہربان رب! تیری پناہ میں آگیا ہوں۔ 61

ਹੇ ਜਿਹਬੇ ਹੇ ਰਸਗੇ ਮਧੁਰ ਪ੍ਰਿਅ ਤੁਯੰ ॥

اے زبان! اے حسکے لینے والی! تجھے میٹھی چیزیں پسند ہیں۔

ਸਤ ਹਤੰ ਪਰਮ ਬਾਦੰ ਅਵਰਤ ਏਥਹ ਸੁਧ ਅਛਰਣਹ ॥

تُو نے سچ بولنا چھوڑ دیا ہے، اور جھگڑوں میں مگن ہو گئی ہے۔

ਗੋਬਿੰਦ ਦਾਮੋਦਰ ਮਾਧਵੇ ॥੬੨॥

اب تیرے لیے بہتر یہی ہے کہ پاکیزہ الفاظ سے گووند، دامودر، مادھو کا ذکر کر۔ 62۔

ਗਰਬੰਤਿ ਨਾਰੀ ਮਦੋਨ ਮਤੰ ॥

خوبصورت عورت کے نشے میں انسان مغرور ہو جاتا ہے،

ਬਲਵੰਤ ਬਲਾਤ ਕਾਰਣਹ ॥

طاقتور انسان اپنی طاقت پر گھمنڈ کرتا ہے، اور دوسروں پر ظلم کرتا ہے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਨਹ ਭਜੰਤ ਤ੍ਰਿਣ ਸਮਾਨਿ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜਨਮਨਹ ॥

اگر وہ رب کے مقدس قدموں کا ذکر نہ کرے، تو اُس کی زندگی گھاس کی مانند بے وقعت ہے۔

ਹੇ ਪਪੀਲਕਾ ਗ੍ਰਸਟੇ ਗੋਬਿੰਦ ਸਿਮਰਣ ਤੁਯੰ ਧਨੇ ॥

اے نرم طبیعت چیونٹی ! تُو سچی دولت والی ہے، کیونکہ تیرے پاس گووند رب کے ذکر کا خزانہ ہے۔

ਨਾਨਕ ਅਨਿਕ ਬਾਰ ਨਮੋ ਨਮਹ ॥੬੩॥

نانک کہتا ہے: میں تجھے بار بار سلام پیش کرتا ہوں۔ 63

ਤ੍ਰਿਣੰ ਤ ਮੇਰੰ ਸਹਕੰ ਤ ਹਰੀਅੰ ॥

ایک تنکا بھی پہاڑ بن سکتا ہے، اور سوکھی زمین سرسبز ہو سکتی ہے۔

ਬੂਡੰ ਤ ਤਰੀਅੰ ਊਣੰ ਤ ਭਰੀਅੰ ॥

ڈوبتا ہوا انسان بھی پار لگ سکتا ہے، اور خالی دل بھی بھر سکتا ہے۔

ਅੰਧਕਾਰ ਕੋਟਿ ਸੂਰ ਉਜਾਰੰ ॥

گھپ اندھیرے میں کروڑوں سورجوں جیسی روشنی ہو سکتی ہے،

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਰ ਦਯਾਰੰ ॥੬੪॥

نانک دعا کرتا ہے: جب رب گرو رب مہربان ہو جاتا ہے۔ 64۔

ਬ੍ਰਹਮਣਹ ਸੰਗਿ ਉਧਰਣੰ ਬ੍ਰਹਮ ਕਰਮ ਜਿ ਪੂਰਣਹ ॥

اسی برہمن کی صحبت سے نجات ملتی ہے، جو رب کے کاموں میں مکمل ہوتا ہے۔

ਆਤਮ ਰਤੰ ਸੰਸਾਰ ਗਹੰ ਤੇ ਨਰ ਨਾਨਕ ਨਿਹਫਲਹ ॥੬੫॥

اے نانک ! جس انسان کا دل دنیا میں سرشار رہتا ہے، وہ خالی ہاتھ چلا جاتا ہے۔ 65۔

ਪਰ ਦਰਬ ਹਿਰਣੰ ਬਹੁ ਵਿਘਨ ਕਰਣੰ ਉਚਰਣੰ ਸਰਬ ਜੀਅ ਕਹ ॥

جو لوگ دوسروں کا مال چھینتے ہیں، فتنہ و فساد پیدا کرتے ہیں، اور دوسروں کو تعلیم دے کر خود فائدہ اٹھاتے ہیں۔

ਲਉ ਲਈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਤਿਪਤਿ ਮਨ ਮਾਏ ਕਰਮ ਕਰਤ ਸਿ ਸੂਕਰਹ ॥੬੬॥

ایسے لوگ جن کی خواہش ختم نہیں ہوتی، اور جن کے دل مایا میں محو رہتے ہیں، وہ اپنے اعمال سے سور کی مانند ہیں۔ 66۔

ਮਤੇ ਸਮੇਵ ਚਰਣੰ ਉਧਰਣੰ ਭੈ ਦੁਤਰਹ ॥

جو رب کے قدموں میں محو ہو جاتے ہیں، وہ خوفناک دنیاوی سمندر سے پار ہو جاتے ہیں۔

ਅਨੇਕ ਪਾਤਿਕ ਹਰਣੰ ਨਾਨਕ ਸਾਧ ਸੰਗਮ ਨ ਸੰਸਯਹ ॥੬੭॥੪॥

اے نانک ! صادقوں کی صحبت میں بہت سے گناہ مٹ جاتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں۔ 67۔

ਮਹਲਾ ੫ ਗਾਥਾ

محلہ 5 گاتھا

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ رب صرف ایک ہے، صادق گرو کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔

ਕਰਪੂਰ ਪੁਹਪ ਸੁਗੰਧਾ ਪਰਸ ਮਾਨੁਖ੍ ਦੇਹੰ ਮਲੀਣੰ ॥

کپور، پھول، اور خوشبوئیں جب انسانی جسم کو چھوتی ہیں تو میلا ہو جاتا ہے۔

ਮਜਾ ਰੁਧਿਰ ਦ੍ਰੁਗੰਧਾ ਨਾਨਕ ਅਥਿ ਗਰਬੇਣ ਅਗ੍ਯਾਨੇ ॥੧॥

نانک فرماتے ہیں: جسم تو ہڈی، خون اور بدبو سے بھرا ہے، پھر بھی جاہل انسان اِس پر گھمنڈ کرتا ہے۔ -1

ਪਰਮਾਣੇ ਪਰਜੰਤ ਆਕਾਸਹ ਦੀਪ ਲੋਅ ਸਿਖੰਡਣਹ ॥ ਗਢੇਣ ਨੈਣ ਭਾਰੇਣ ਨਾਨਕ ਬਿਨਾ ਸਾਧੂ ਨ ਸਿਧ੍ਯਤੇ ॥੨॥

اگر کوئی انسان اتنی طاقت رکھتا ہو کہ لمحہ بھر میں سارے جزیرے، آسمان، زمین اور دنیا کے خطوں کی سیر کرلے، تو بھی نانک فرماتے ہیں: صادقوں کی صحبت کے بغیر اُس کا نجات حاصل کرنا ممکن نہیں۔ 2

ਜਾਣੋ ਸਤਿ ਹੋਵੰਤੋ ਮਰਣੋ ਦ੍ਰਿਸਟੇਣ ਮਿਥਿਆ ॥

اے لوگو! یہ سچ مان لو مرنا یقینی ہے، اور جو کچھ آنکھوں سے نظر آرہا ہے، وہ سب جھوٹا ہے۔

ਕੀਰਤਿ ਸਾਥਿ ਚਲੰਥੋ ਭਣੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸਾਧ ਸੰਗੇਣ ॥੩॥

نانک فرماتے ہیں: صادقوں کی صحبت میں رب کا ذکر ہی ساتھ جاتا ہے۔ 3

ਮਾਯਾ ਚਿਤ ਭਰਮੇਣ ਇਸਟ ਮਿਤ੍ਰੇਖੁ ਬਾਂਧਵਹ ॥

مایا نے انسان کے دل کو دوستوں، رشتہ داروں اور چاہنے والوں میں الجھا دیا ہے۔

ਲਬਧੰ ਸਾਧ ਸੰਗੇਣ ਨਾਨਕ ਸੁਖ ਅਸਥਾਨੰ ਗੋਪਾਲ ਭਜਣੰ ॥੪॥

اے نانک ! سچی خوشی کا مقام صرف صادقوں کی صحبت میں رب کا ذکر کرنا ہے۔ 4۔

ਮੈਲਾਗਰ ਸੰਗੇਣ ਨਿੰਮੁ ਬਿਰਖ ਸਿ ਚੰਦਨਹ ॥

جیسے نیم کا درخت صندل کی صحبت میں رہ کر خوشبودار ہوجاتا ہے۔

ਨਿਕਟਿ ਬਸੰਤੋ ਬਾਂਸੋ ਨਾਨਕ ਅਹੰ ਬੁਧਿ ਨ ਬੋਹਤੇ ॥੫॥

ویسے ہی نانک فرماتے ہیں: بانس اگرچہ ساتھ ہو، لیکن غرور کی وجہ سے مہکدار نہیں بن پاتا۔ 5۔

ਗਾਥਾ ਗੁੰਫ ਗੋਪਾਲ ਕਥੰ ਮਥੰ ਮਾਨ ਮਰਦਨਹ ॥

یہ رب کی حمد وثنا سے بُنی ہوئی ہے، اور اِس پر دھیان کرنے سے تکبر مٹ جاتا ہے۔

ਹਤੰ ਪੰਚ ਸਤ੍ਰੇਣ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਬਾਣੇ ਪ੍ਰਹਾਰਣਹ ॥੬॥

نانک فرماتے ہیں: ہرنام کے تیر سے شہوت، غصہ، لالچ، فریب اور غرور جیسے پانچ دشمن ختم ہو جاتے ہیں۔ 6۔

ਬਚਨ ਸਾਧ ਸੁਖ ਪੰਥਾ ਲਹੰਥਾ ਬਡ ਕਰਮਣਹ ॥

صادقوں کے بول نیک راہ دکھاتے ہیں، اور انہی پر چلنے والوں کو سکون کا راستہ ملتا ہے۔

ਰਹੰਤਾ ਜਨਮ ਮਰਣੇਨ ਰਮਣੰ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨਹ ॥੭॥

نانک کہتے ہیں: رب کے ذکر سے انسان موت و حیات کے چکر سے آزاد ہو جاتا ہے۔ 7۔

ਪਤ੍ਰ ਭੁਰਿਜੇਣ ਝੜੀਯੰ ਨਹ ਜੜੀਅੰ ਪੇਡ ਸੰਪਤਾ ॥

جیسے پتے درخت سے گر کر کبھی واپس نہیں جُڑتے۔

ਨਾਮ ਬਿਹੂਣ ਬਿਖਮਤਾ ਨਾਨਕ ਬਹੰਤਿ ਜੋਨਿ ਬਾਸਰੋ ਰੈਣੀ ॥੮॥

ویسے ہی اے نانک ! جو رب کے نام سے خالی ہو، وہ دوبارہ جنموں کے چکر میں دن رات بھٹکتا رہتا ہے۔ 8۔

ਭਾਵਨੀ ਸਾਧ ਸੰਗੇਣ ਲਭੰਤੰ ਬਡ ਭਾਗਣਹ ॥

صادقوں کی صحبت میں ہی رب کی عبادت کا موقع ملتا ہے یہ بہت بڑے نصیب سے حاصل ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮ ਗੁਣ ਰਮਣੰ ਨਾਨਕ ਸੰਸਾਰ ਸਾਗਰ ਨਹ ਬਿਆਪਣਹ ॥੯॥

اے نانک ! جب انسان رب کے صفاتی نام کا ذکر کرتا ہے، تو دنیاوی سمندر اُس پر اثر نہیں کرتا۔ 9۔

ਗਾਥਾ ਗੁੜ ਅਪਾਰੰ ਸਮਝਣੰ ਬਿਰਲਾ ਜਨਹ ॥

یہ رب گہری اور لا محدود ہے اُسے صرف کوئی خاص انسان ہی سمجھ پاتا ہے۔

ਸੰਸਾਰ ਕਾਮ ਤਜਣੰ ਨਾਨਕ ਗੋਬਿੰਦ ਰਮਣੰ ਸਾਧ ਸੰਗਮਹ ॥੧੦॥

نانک فرماتے ہیں: وہی انسان دنیاوی خواہشات چھوڑ کر صادقوں کی صحبت میں گووند کا ذکر کرتا ہے۔ 10۔

ਸੁਮੰਤ੍ਰ ਸਾਧ ਬਚਨਾ ਕੋਟਿ ਦੋਖ ਬਿਨਾਸਨਹ ॥

صادقوں کے بول بہترین منتر کی مانند ہوتے ہیں، جو کروڑوں گناہوں کا خاتمہ کر دیتے ہیں۔

ਹਰਿ ਚਰਣ ਕਮਲ ਧ੍ਯਾਨੰ ਨਾਨਕ ਕੁਲ ਸਮੂਹ ਉਧਾਰਣਹ ॥੧੧॥

اے نانک ! رب کے مبارک قدموں کا دھیان پوری نسل کی نجات کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ 11

ਸੁੰਦਰ ਮੰਦਰ ਸੈਣਹ ਜੇਣ ਮਧੁ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨਹ ॥

جہاں رب کا ذکر ہوتا ہے، وہی گھر در حقیقت خوبصورت ہے۔

ਮੁਕਤੇ ਰਮਣ ਗੋਬਿੰਦਹ ਨਾਨਕ ਲਬਧੰ ਬਡ ਭਾਗਣਹ ॥੧੨॥

نانک کہتے ہیں: جو لوگ رب کا ذکر کرتے ہیں، وہی نجات پاتے ہیں اور یہ صرف خوش نصیبوں کو حاصل ہوتا ہے۔ 12۔

ਹਰਿ ਲਬਧੋ ਮਿਤ੍ਰ ਸੁਮਿਤੋ ॥

ہمیں رب جیسا صادق گرو مل گیا ہے،

ਬਿਦਾਰਣ ਕਦੇ ਨ ਚਿਤੋ ॥

جو کبھی ہمارا دل نہیں توڑتا۔

ਜਾ ਕਾ ਅਸਥਲੁ ਤੋਲੁ ਅਮਿਤੋ ॥

جس کی ذات بے حد، بے مثال اور قائم رہنے والی ہے۔

ਸੋਈ ਨਾਨਕ ਸਖਾ ਜੀਅ ਸੰਗਿ ਕਿਤੋ ॥੧੩॥

اے نانک ! اُسی کو ہم نے دل سے اپنا ساتھی بنایا ہے۔ 13۔

ਅਪਜਸੰ ਮਿਟੰਤ ਸਤ ਪੁਤ੍ਰਹ ॥

جیسے نیک بیٹے سے خاندان کی بدنامی مٹ جاتی ہے،

ਸਿਮਰਤਬ੍ਰ ਰਿਦੇ ਗੁਰ ਮੰਤ੍ਰਣਹ ॥

ویسے ہی گرو کے منتر کو دل میں بسا کر رب کا ذکر کرنے سے خوشیاں حاصل ہوتی ہیں۔

ਪ੍ਰੀਤਮ ਭਗਵਾਨ ਅਚੁਤ ॥

نانک فرماتے ہیں کہ محبوب رب ہی ہمشہ اٹل ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੰਸਾਰ ਸਾਗਰ ਤਾਰਣਹ ॥੧੪॥

صرف وہی انسان کو دنیاوی سمندر سے پار لگا سکتا ہے۔ 14۔

ਮਰਣੰ ਬਿਸਰਣੰ ਗੋਬਿੰਦਹ ॥

رب کو بھلا دینا موت کے برابر ہے۔

ਜੀਵਣੰ ਹਰਿ ਨਾਮ ਧ੍ਯਾਵਣਹ ॥

ہری نام کے دھیان سے ہی زندگی ہے۔

ਲਭਣੰ ਸਾਧ ਸੰਗੇਣ ॥

ہری نام صادقوں کی صحبت میں حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਪੁਰਬਿ ਲਿਖਣਹ ॥੧੫॥

نانک کہتے ہیں: یہ اُسی کو ملتا ہے جس کے مقدر میں لکھا ہوتا ہے۔ 15۔

ਦਸਨ ਬਿਹੂਨ ਭੁਯੰਗੰ ਮੰਤ੍ਰੈ ਗਾਰੁੜੀ ਨਿਵਾਰੰ ॥

جیسے سانپ کے زہر کو گارُڑی منتر ختم کر دیتا ہے،

ਬ੍ਯਾਧਿ ਉਪਾੜਣ ਸੰਤੰ ॥

ویسے ہی صادق لوگ سب دکھ اور بیماریوں کو دور کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਲਬਧ ਕਰਮਣਹ ॥੧੬॥

نانک کہتے ہیں: صادقوں کی صحبت بھی نصیب سے حاصل ہوتی ہے۔ 16۔

ਜਥ ਕਥ ਰਮਣੰ ਸਰਣੰ ਸਰਬਤ੍ਰ ਜੀਅਣਹ ॥

جہاں کہیں بھی رب موجود ہے، وہ سب انسانوں کو پناہ دے رہا ہے۔

ਤਥ ਲਗਣੰ ਪ੍ਰੇਮ ਨਾਨਕ ॥

تب ہی رب سے سچی محبت جُڑتی ہے،

ਪਰਸਾਦੰ ਗੁਰ ਦਰਸਨਹ ॥੧੭॥

اور گرو کے دیدار اور کرم سے یہ حاصل ہوتا ہے۔ 17۔

ਚਰਣਾਰਬਿੰਦ ਮਨ ਬਿਧ੍ਯੰ ॥

جب دل رب کے مقدس قدموں میں جُڑ جاتا ہے،

ਸਿਧ੍ਯੰ ਸਰਬ ਕੁਸਲਣਹ ॥

تو سب طرح کی خوشیاں اور بھلائیاں حاصل ہو جاتی ہیں۔

ਗਾਥਾ ਗਾਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਭਥ੍ਯੰ ਪਰਾ ਪੂਰਬਣਹ ॥੧੮॥

نانک فرماتے ہیں: بہت پہلے سے ہی بھکت اُس کی تعریف گاتے آ رہے ہیں۔ 18

ਸੁਭ ਬਚਨ ਰਮਣੰ ਗਵਣੰ ਸਾਧ ਸੰਗੇਣ ਉਧਰਣਹ ॥

نیک بول، عبادت، صادقوں کی صحبت میں رب کا ذکر یہ انسان کا نجات دہندہ بن جاتا ہے۔

ਸੰਸਾਰ ਸਾਗਰੰ ਨਾਨਕ ਪੁਨਰਪਿ ਜਨਮ ਨ ਲਭ੍ਹਤੇ ॥੧੯॥

نانک فرماتے ہیں: جو ایسا کرے، وہ دوبارہ اس دنیا میں جنم نہیں لیتا۔ 19

ਬੇਦ ਪੁਰਾਣ ਸਾਸਤ੍ਰ ਬੀਚਾਰੰ ॥

وید، پران اور شاستر بھی یہی کہتے ہیں کہ

ਏਕੰਕਾਰ ਨਾਮ ਉਰ ਧਾਰੰ ॥

اک رب کا نام دل میں بساؤ۔

ਕੁਲਹ ਸਮੂਹ ਸਗਲ ਉਧਾਰੰ ॥

اس سے سبھی نسلوں کو نجات مل جاتی ہے۔

ਬਡਭਾਗੀ ਨਾਨਕ ਕੋ ਤਾਰੰ ॥੨੦॥

نانک کہتے ہیں: کوئی خوش نصیب ہی پار اُترتا ہے۔ 20۔

ਸਿਮਰਣੰ ਗੋਬਿੰਦ ਨਾਮੰ ਉਧਰਣੰ ਕੁਲ ਸਮੂਹਣਹ ॥

رب کے نام کا ذکر پوری نسل کا بیڑا پار کر دیتا ہے۔

ਲਬਧਿਅੰ ਸਾਧ ਸੰਗੇਣ ਨਾਨਕ ਵਡਭਾਗੀ ਭੇਟੰਤਿ ਦਰਸਨਹ ॥੨੧॥

نانک کہتے ہیں: خوش نصیبوں کو ہی صادقوں کی صحبت اور رب کے دیدار نصیب ہوتے ہیں۔ 21

ਸਰਬ ਦੋਖ ਪਰੰਤਿਆਗੀ ਸਰਬ ਧਰਮ ਦ੍ਰਿੜੰਤਣਃ ॥

جو سب گناہوں کو چھوڑ دیتے ہیں، اور سب نیکیوں پر عمل کرتے ہیں،

ਲਬਧੇਣਿ ਸਾਧ ਸੰਗੇਣਿ ਨਾਨਕ ਮਸਤਕਿ ਲਿਖ੍ਹਣਃ ॥੨੨॥

نانک کہتے ہیں: انہیں صادقوں کی صحبت نصیب ہوتی ہے، کیونکہ یہی ان کے نصیب میں لکھا ہوتا ہے۔

22

ਹੋਯੋ ਹੈ ਹੋਵੰਤੋ ਹਰਣ ਭਰਣ ਸੰਪੂਰਣਃ ॥

جو دنیا کو سنبھالتا ہے، جو پالنے والا اور فنا کرنے والا ہے وہی اکلوتا اکال رب ہے، جو ہر جگہ موجود ہے۔

ਸਾਧੂ ਸਤਮ ਜਾਣੋ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕਾਰਣੰ ॥੨੩॥

نانک فرماتے ہیں: اُسی رب سے محبت صادقوں کے وسیلے سے پیدا ہوتی ہے۔ 23۔

ਸੁਖੇਣ ਬੈਣ ਰਤਨੰ ਰਚਨੰ ਕਸੁੰਭ ਰੰਗਣਃ ॥

جو شخص دنیاوی آسائشوں، میٹھے الفاظ، اور مایا کے رنگوں میں مگن ہے۔

ਰੋਗ ਸੋਗ ਬਿਓਗੰ ਨਾਨਕ ਸੁਖੁ ਨ ਸੁਪਨਹ ॥੨੪॥

نانک فرماتے ہیں: وہ غم، بیماری، اور جدائی میں گرفتار ہو کر سکھ کا خواب بھی نہیں دیکھ پاتا۔ 24۔

ਫੁਨਹੇ ਮਹਲਾ ੫

فنہے محلہ 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਾਥਿ ਕਲੰਮ ਅਗੰਮ ਮਸਤਕਿ ਲੇਖਾਵਤੀ ॥

اے رب ! تیرے ہاتھ میں قلم ہے، تُو سب کے پیشانی پر قسمت لکھ رہا ہے۔

ਉਰਝਿ ਰਹਿਓ ਸਭ ਸੰਗਿ ਅਨੂਪ ਰੂਪਾਵਤੀ ॥

تُو سب کے ساتھ جُڑا ہوا، حسین اور لاجواب ہے۔

ਉਸਤਤਿ ਕਹਨੁ ਨ ਜਾਇ ਮੁਖਹੁ ਤੁਹਾਰੀਆ ॥

میں اپنے منہ سے تیری عظمت بیان نہیں کر سکتا۔

ਮੋਹੀ ਦੇਖਿ ਦਰਸੁ ਨਾਨਕ ਬਲਿਹਾਰੀਆ ॥੧॥

نانک کہتا ہے: تیرے دیدار نے مجھے دیوانہ بنا دیا، میں تجھ پر قربان ہوں۔ 1

ਸੰਤ ਸਭਾ ਮਹਿ ਬੈਸਿ ਕਿ ਕੀਰਤਿ ਮੈ ਕਹਾਂ ॥

میں صادقوں کی صحبت میں بیٹھ کر رب کی ستائش کرتا ہوں۔

ਅਰਪੀ ਸਭੁ ਸੀਗਾਰੁ ਏਹੁ ਜੀਉ ਸਭੁ ਦਿਵਾ ॥

میں اپنا سارا سنگھار اور زندگی تجھے سونپ دیتا ہوں

ਆਸ ਪਿਆਸੀ ਸੇਜ ਸੁ ਕੰਤਿ ਵਿਛਾਈਐ ॥

میرے دل میں تیرا انتظار ہے، تیرے وصال کی امید لیے میں نے بستر سجا لیا ہے۔

ਹਰਿਹਾਂ ਮਸਤਕਿ ਹੋਵੈ ਭਾਗੁ ਤ ਸਾਜਨੁ ਪਾਈਐ ॥੨॥

اے رب ! اگر پیشانی پر نصیب ہو تو محبوب رب کا وصال حاصل ہوتا ہے۔ 2

ਸਖੀ ਕਾਜਲ ਹਾਰ ਤੰਬੋਲ ਸਭੈ ਕਿਛੁ ਸਾਜਿਆ ॥

اے سہیلی ! میں نے آنکھوں میں سرمہ، گلے میں ہار، ہونٹوں پر لالی سب کچھ سجا لیا ہے۔

ਸੋਲਹ ਕੀਏ ਸੀਗਾਰ ਕਿ ਅੰਜਨੁ ਪਾਜਿਆ ॥

میں نے مکمل سنگھار کیا ہے، سولہ سنگھار مکمل کیے ہیں۔

ਜੇ ਘਰਿ ਆਵੈ ਕੰਤੁ ਤ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਪਾਈਐ ॥

اگر میرا محبوب رب گھر میں آجائے، تو سب کچھ حاصل ہوجائے۔

ਹਰਿਹਾਂ ਕੰਤੈ ਬਾਝੁ ਸੀਗਾਰੁ ਸਭੁ ਬਿਰਥਾ ਜਾਈਐ ॥੩॥

اے رب ! تیرے بغیر سارا سنگھار بیکار ہے۔ 3۔

ਜਿਸੁ ਘਰਿ ਵਸਿਆ ਕੰਤੁ ਸਾ ਵਡਭਾਗਣੇ ॥

جس کے دل کے گھر میں رب بس گیا، وہی اصل خوش نصیب ہے۔

ਤਿਸੁ ਬਣਿਆ ਹਭੁ ਸੀਗਾਰੁ ਸਾਈ ਸੋਹਾਗਣੇ ॥

اُس کا ہر سنگھار کامیاب ہوتا ہے، وہی سچی بیوی کہلاتی ہے۔

ਹਉ ਸੁਤੀ ਹੋਇ ਅਚਿੰਤ ਮਨਿ ਆਸ ਪੁਰਾਈਆ ॥

میں بے فکری سے سو رہی ہوں، میرے دل کی سب امیدیں پوری ہو گئی ہیں۔

ਹਰਿਹਾਂ ਜਾ ਘਰਿ ਆਇਆ ਕੰਤੁ ਤ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਪਾਈਆ ॥੪॥

اے رب ! جب محبوب گھر میں آگیا، تو سب کچھ حاصل ہوگیا۔ 4۔

ਆਸਾ ਇਤੀ ਆਸ ਕਿ ਆਸ ਪੁਰਾਈਐ ॥

اے رب ! مجھے وصلِ رب کی اتنی شدید امید ہے کہ اے رب ! میری یہ آرزو پوری کر دے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਭਏ ਦਇਆਲ ਤ ਪੂਰਾ ਪਾਈਐ ॥

جب صادق گرو مہربان ہوتا ہے تو یہ امید پوری ہو جاتی ہے۔

ਮੈ ਤਨਿ ਅਵਗਣ ਬਹੁਤੁ ਕਿ ਅਵਗਣ ਛਾਇਆ ॥

میرے جسم میں گناہ ہی گناہ بھرے ہیں، ہر طرف خطاؤں کا سایہ ہے۔

ਹਰਿਹਾਂ ਸਤਿਗੁਰ ਭਏ ਦਇਆਲ ਤ ਮਨੁ ਠਹਰਾਇਆ ॥੫॥

اے رب ! جب صادق گرو مہربان ہوا، تب میرے دل کو سکون ملا۔ 5

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਬੇਅੰਤੁ ਬੇਅੰਤੁ ਧਿਆਇਆ ॥

نانک کہتے ہیں: جس نے لا محدود رب کا دھیان کیا،

ਦੁਤਰੁ ਇਹੁ ਸੰਸਾਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਤਰਾਇਆ ॥

صادق گرو نے اُسے اس مشکل دنیاوی سمندر سے پار لگا دیا۔

ਮਿਟਿਆ ਆਵਾ ਗਉਣੁ ਜਾਂ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ॥

جب کامل رب حاصل ہو جائے، تو موت و حیات کا چکر مٹ جاتا ہے۔

ਹਰਿਹਾਂ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਪਾਇਆ ॥੬॥

اے رب ! تیری عطا سے صادق گرو کے ذریعے ہری نام کا امرت حاصل ہوا۔ 6۔

ਮੇਰੈ ਹਾਥਿ ਪਦਮੁ ਆਗਨਿ ਸੁਖ ਬਾਸਨਾ ॥

میرے ہاتھ میں خوش بختی کا نشان ہے، میرے آنگن میں سکون ہی سکون بس گیا ہے۔

ਸਖੀ ਮੋਰੈ ਕੰਠਿ ਰਤੰਨੁ ਪੇਖਿ ਦੁਖੁ ਨਾਸਨਾ ॥

اے سہیلی ! میرے گلے میں ہری نام کا قیمتی رتن ہے، اُسے دیکھ کر سب دکھ دور ہو گئے۔

ਬਾਸਉ ਸੰਗਿ ਗੁਪਾਲ ਸਗਲ ਸੁਖ ਰਾਸਿ ਹਰਿ ॥

جو تمام خوشیوں کا خزانہ ہے، میں اس ہری کے ساتھ رہتی ہوں۔

ਹਰਿਹਾਂ ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਨਵ ਨਿਧਿ ਬਸਹਿ ਜਿਸੁ ਸਦਾ ਕਰਿ ॥੭॥

اے رب ! جس کے ہاتھ میں سب دولتیں، کمالات اور نو خزانے ہیں، وہی میرا مالک ہے۔ 7۔

ਪਰ ਤ੍ਰਿਅ ਰਾਵਣਿ ਜਾਹਿ ਸੇਈ ਤਾ ਲਾਜੀਅਹਿ ॥

جو پرائی عورتوں سے تعلق رکھتے ہیں، وہ بالآخر رسوا ہوتے ہیں۔

ਨਿਤਪ੍ਰਤਿ ਹਿਰਹਿ ਪਰ ਦਰਬੁ ਛਿਦ੍ਰ ਕਤ ਢਾਕੀਅਹਿ ॥

جو روز دوسروں کا مال چراتے ہیں، اُن کے عیب کیسے چھپائے جا سکتے ہیں؟

ਹਰਿ ਗੁਣ ਰਮਤ ਪਵਿਤ੍ਰ ਸਗਲ ਕੁਲ ਤਾਰਣੀ ॥

رب کے اوصاف کے ذکر سے دل پاک ہو جاتا ہے، اور پوری نسل نجات پا جاتی ہے۔

ਹਰਿਹਾਂ ਸੁਨਤੇ ਭਏ ਪੁਨੀਤ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਬੀਚਾਰਣੀ ॥੮॥

اے رب ! تیرا ذکر سننے سے انسان پاکیزہ ہو جاتا ہے، اور وہ رب میں دھیان لگاتا ہے۔ 8

ਊਪਰਿ ਬਨੈ ਅਕਾਸੁ ਤਲੈ ਧਰ ਸੋਹਤੀ ॥

اوپر آسمان بنا ہے، نیچے سبز زمین سجی ہوئی ہے۔

ਦਹ ਦਿਸ ਚਮਕੈ ਬੀਜੁਲਿ ਮੁਖ ਕਉ ਜੋਹਤੀ ॥

دسوں سمتوں میں چمکتی بجلی جیسے اُس کے چہرے کو دیکھ رہی ہو۔

ਖੋਜਤ ਫਿਰਉ ਬਿਦੇਸਿ ਪੀਉ ਕਤ ਪਾਈਐ ॥

میں دیس دیس بھٹک رہی ہوں، بتاؤ مجھے میرا محبوب کہاں ملے گا؟

ਹਰਿਹਾਂ ਜੇ ਮਸਤਕਿ ਹੋਵੈ ਭਾਗੁ ਤ ਦਰਸਿ ਸਮਾਈਐ ॥੯॥

اے رب ! اگر نصیب میں ہو، تو تیرا دیدار نصیب ہو جاتا ہے۔ 9۔

ਡਿਠੇ ਸਭੇ ਥਾਵ ਨਹੀ ਤੁਧੁ ਜੇਹਿਆ ॥

"(یہاں گرو جی نے گرو رام داس کے شہر امرتسر کی تعریف کی ہے) اے گرو کے شہر میں نے سب جگہیں دیکھ لیں، لیکن تجھ جیسا کوئی اور شہر نہیں۔

ਬਧੋਹੁ ਪੁਰਖਿ ਬਿਧਾਤੈ ਤਾਂ ਤੂ ਸੋਹਿਆ ॥

رب نے تجھے خود اپنے ہاتھ سے سجایا ہے، تب ہی تو تو اتنی حسین لگتی ہے۔

ਵਸਦੀ ਸਘਨ ਅਪਾਰ ਅਨੂਪ ਰਾਮਦਾਸ ਪੁਰ ॥

رام داس پور (امرِتسر) خوبصورتی، کثرت اور نایابی سے بھرا ہوا ہے۔

ਹਰਿਹਾਂ ਨਾਨਕ ਕਸਮਲ ਜਾਹਿ ਨਾਇਐ ਰਾਮਦਾਸ ਸਰ ॥੧੦॥

اے رب ! نانک کہتا ہے: رام داس سر میں نہانے سے سب گناہ دُھل جاتے ہیں۔ 10

ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਚਿਤ ਸੁਚਿਤ ਸੁ ਸਾਜਨੁ ਚਾਹੀਐ ॥

جیسے چاتک پرندہ صرف ایک بوند کے لیے ترستا ہے،

ਜਿਸੁ ਸੰਗਿ ਲਾਗੇ ਪ੍ਰਾਣ ਤਿਸੈ ਕਉ ਆਹੀਐ ॥

ویسے ہی سچے دل سے رب کے عاشق اُس محبوب کا انتظار کرتے ہیں۔

ਬਨੁ ਬਨੁ ਫਿਰਤ ਉਦਾਸ ਬੂੰਦ ਜਲ ਕਾਰਣੇ ॥

جیسے پپیہا سواتی بوند کے غم میں جنگل سے جنگل بھٹکتا ہے، اسی طرح ہری کے عقیدت مند ہری نام کی خواہش کرتے ہیں۔

ਹਰਿਹਾਂ ਤਿਉ ਹਰਿ ਜਨੁ ਮਾਂਗੈ ਨਾਮੁ ਨਾਨਕ ਬਲਿਹਾਰਣੇ ॥੧੧॥

نانک فرماتے ہیں کہ ہم تو اُن متلاشیوں پر قربان ہے۔ 11

ਮਿਤ ਕਾ ਚਿਤੁ ਅਨੂਪੁ ਮਰੰਮੁ ਨ ਜਾਨੀਐ ॥

محبوب رب کا دل نرالا ہے، اُس کی حقیقت کوئی نہیں جانتا۔

ਗਾਹਕ ਗੁਨੀ ਅਪਾਰ ਸੁ ਤਤੁ ਪਛਾਨੀਐ ॥

جو رب کی صفات کو پہچان لیتے ہیں، وہی اصل حقیقت کو سمجھتے ہیں۔

ਚਿਤਹਿ ਚਿਤੁ ਸਮਾਇ ਤ ਹੋਵੈ ਰੰਗੁ ਘਨਾ ॥

اگر دل رب میں سمو جائے تو گہری لذت اور عشق پیدا ہوتا ہے۔

ਹਰਿਹਾਂ ਚੰਚਲ ਚੋਰਹਿ ਮਾਰਿ ਤ ਪਾਵਹਿ ਸਚੁ ਧਨਾ ॥੧੨॥

اے رب ! جب دل چنچل لالچ و فریب جیسے چوروں کو شکست دیتا ہے، تب ہی سچا خزانہ ملتا ہے۔ 12

ਸੁਪਨੈ ਊਭੀ ਭਈ ਗਹਿਓ ਕੀ ਨ ਅੰਚਲਾ ॥

خواب میں رب کو دیکھ کر میں اچانک جاگ گئی، لیکن افسوس کہ میں نے اُس کا دامن کیوں نہ پکڑا۔

ਸੁੰਦਰ ਪੁਰਖ ਬਿਰਾਜਿਤ ਪੇਖਿ ਮਨੁ ਬੰਚਲਾ ॥

آپ ہی وجہ بتائیے کہ خوبصورت محبوب کو دیکھ کر دل فریفتہ ہو گیا تھا؛ اس لیے توجہ نہیں دیا۔

ਖੋਜਉ ਤਾ ਕੇ ਚਰਣ ਕਹਹੁ ਕਤ ਪਾਈਐ ॥

میں اس کے قدم ڈھونڈ رہی ہوں، بتاؤ، اُس کے قدموں تک کیسے پہنچا جائے؟

ਹਰਿਹਾਂ ਸੋਈ ਜਤੰਨੁ ਬਤਾਇ ਸਖੀ ਪ੍ਰਿਉ ਪਾਈਐ ॥੧੩॥

اے رب ! اے سہیلی ! وہی تدبیر بتاؤ، جس سے محبوب رب حاصل ہو جائے۔ 13

ਨੈਣ ਨ ਦੇਖਹਿ ਸਾਧ ਸਿ ਨੈਣ ਬਿਹਾਲਿਆ ॥

وہ آنکھیں جو صادقوں کے دیدار سے محروم رہیں، بے کار ہو جاتی ہیں۔

ਕਰਨ ਨ ਸੁਨਹੀ ਨਾਦੁ ਕਰਨ ਮੁੰਦਿ ਘਾਲਿਆ ॥

وہ کان جو رب کا نغمہ نہیں سنتے، انہیں بند کر دینا چاہیے۔

ਰਸਨਾ ਜਪੈ ਨ ਨਾਮੁ ਤਿਲੁ ਤਿਲੁ ਕਰਿ ਕਟੀਐ ॥

وہ زبان جو ہری نام کا ذکر نہیں کرتی، اُسے ذرہ ذرہ کر کے کاٹ دینا چاہیے۔

ਹਰਿਹਾਂ ਜਬ ਬਿਸਰੈ ਗੋਬਿਦ ਰਾਇ ਦਿਨੋ ਦਿਨੁ ਘਟੀਐ ॥੧੪॥

اے رب ! جب انسان تیرا دھیان بھول جاتا ہے، تو اُس کی زندگی دن بہ دن گھٹنے لگتی ہے۔ 14۔

ਪੰਕਜ ਫਾਥੇ ਪੰਕ ਮਹਾ ਮਦ ਗੁੰਫਿਆ ॥

جیسے بھنورا خوشبو کے نشے میں کنول میں اُلجھ کر رہ جاتا ہے،

ਅੰਗ ਸੰਗ ਉਰਝਾਇ ਬਿਸਰਤੇ ਸੁੰਫਿਆ ॥

پھر یہ پنکھڑیوں سے الجھ جاتا ہے اور اڑنا بھول جاتا ہے۔

ਹੈ ਕੋਊ ਐਸਾ ਮੀਤੁ ਜਿ ਤੋਰੈ ਬਿਖਮ ਗਾਂਠਿ ॥

کیا کوئی ایسا دوست ہے جو اس دنیا کی سخت گرہ کو کھول دے؟

ਨਾਨਕ ਇਕੁ ਸ੍ਰੀਧਰ ਨਾਥੁ ਜਿ ਟੂਟੇ ਲੇਇ ਸਾਂਠਿ ॥੧੫॥

نانک فرماتے ہیں: صرف ایک مالک رب ہے، جو ٹوٹے ہوئے کو جوڑ دیتا ہے۔ 15

ਧਾਵਉ ਦਸਾ ਅਨੇਕ ਪ੍ਰੇਮ ਪ੍ਰਭ ਕਾਰਣੇ ॥

میں رب کی محبت میں کئی سمتوں میں دوڑتا پھرتا ہوں۔

ਪੰਚ ਸਤਾਵਹਿ ਦੂਤ ਕਵਨ ਬਿਧਿ ਮਾਰਣੇ ॥

کام، غصہ، لالچ، فریب اور غرور جیسے پانچ برے دوست مجھے ستا رہے ہیں، بتاؤ ان کو کیسے مارا جائے؟

ਤੀਖਣ ਬਾਣ ਚਲਾਇ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਭ ਧ੍ਯਾਈਐ ॥

(جواب) تیز تیر کی طرح رب کے نام کا دھیان کرو۔

ਹਰਿਹਾਂ ਮਹਾਂ ਬਿਖਾਦੀ ਘਾਤ ਪੂਰਨ ਗੁਰੁ ਪਾਈਐ ॥੧੬॥

ہری ہاں! جب کامل گرو حاصل ہوجائے تو مہا وکاروں کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ 16۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀਨੀ ਦਾਤਿ ਮੂਲਿ ਨ ਨਿਖੁਟਈ ॥

صادق گرو نے جو ہری نام عطا کیا ہے، وہ کبھی ختم نہیں ہوتا۔

ਖਾਵਹੁ ਭੁੰਚਹੁ ਸਭਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਛੁਟਈ ॥

سب اس کا ذکر کرو، اور گرو کے دھیان سے دنیا کے بندھنوں سے نجات حاصل کرو۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਦਿਤਾ ਤੁਸਿ ਹਰਿ ॥

رب نے مہربانی سے ہمیں امرت ہری نام کا خزانہ عطا کیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਦਾ ਅਰਾਧਿ ਕਦੇ ਨ ਜਾਂਹਿ ਮਰਿ ॥੧੭॥

نانک فرماتے ہیں: ہمیشہ ہری نام کا دھیان کرو، تاکہ موت و حیات کا چکر ختم ہو جائے۔ 17

ਜਿਥੈ ਜਾਏ ਭਗਤੁ ਸੁ ਥਾਨੁ ਸੁਹਾਵਣਾ ॥

جہاں بھی سچا بھکت جاتا ہے، وہ مقام خوشگوار ہو جاتا ہے

ਸਗਲੇ ਹੋਏ ਸੁਖ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਣਾ ॥

ہری نام کا دھیان کرنے سے سب طرف سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਜੀਅ ਕਰਨਿ ਜੈਕਾਰੁ ਨਿੰਦਕ ਮੁਏ ਪਚਿ ॥

سب انسان بھکت کی واہ واہ کرتے ہیں، مگر تنقید کرنے والے پگھل کر فنا ہو جاتے ہیں۔

ਸਾਜਨ ਮਨਿ ਆਨੰਦੁ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ॥੧੮॥

سچے دوست کے دل میں خوشی بس جاتی ہے نانک فرماتے ہیں: ہری نام کا جاپ کرو۔ 18

ਪਾਵਨ ਪਤਿਤ ਪੁਨੀਤ ਕਤਹ ਨਹੀ ਸੇਵੀਐ ॥

جو گناہگاروں کو بھی پاکیزہ بنا دے، اُس پاک رب کی ہم کبھی عبادت نہیں کرتے۔

ਝੂਠੈ ਰੰਗਿ ਖੁਆਰੁ ਕਹਾਂ ਲਗੁ ਖੇਵੀਐ ॥

جھوٹے رنگوں میں کھو کر رسوا ہو رہے ہیں، اور سوچتے نہیں کہ کب تک یہ فریب چلے گا؟

ਹਰਿਚੰਦਉਰੀ ਪੇਖਿ ਕਾਹੇ ਸੁਖੁ ਮਾਨਿਆ ॥

دنیا کو "ہرِچندر" کی ریاست سمجھ کر خوشی مان رہے ہیں۔

ਹਰਿਹਾਂ ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਤਿੰਨ ਜਿ ਦਰਗਹਿ ਜਾਨਿਆ ॥੧੯॥

ہری ہاں ! ہم اُن لوگوں پر قربان ہیں جنہیں رب کے دربار میں عزت ملی ہے۔ 19

ਕੀਨੇ ਕਰਮ ਅਨੇਕ ਗਵਾਰ ਬਿਕਾਰ ਘਨ ॥

جاہل انسان گناہوں سے بھرے بے شمار برے اعمال کرتا ہے۔

ਮਹਾ ਦੁਗੰਧਤ ਵਾਸੁ ਸਠ ਕਾ ਛਾਰੁ ਤਨ ॥

وہ سخت بدبو والے ماحول میں رہتا ہے، اُس کا جسم آخرکار مٹی ہو جاتا ہے۔

ਫਿਰਤਉ ਗਰਬ ਗੁਬਾਰਿ ਮਰਣੁ ਨਹ ਜਾਨਈ ॥

وہ غرور کے اندھیرے میں گھومتا رہتا ہے، اور موت کو بھی بھول جاتا ہے۔

ਹਰਿਹਾਂ ਹਰਿਚੰਦਉਰੀ ਪੇਖਿ ਕਾਹੇ ਸਚੁ ਮਾਨਈ ॥੨੦॥

ہری ہاں ! وہ فانی دنیا کو دیکھ کر اُسے ہی سچ مانتا ہے۔ 20۔

ਜਿਸ ਕੀ ਪੂਜੈ ਅਉਧ ਤਿਸੈ ਕਉਣੁ ਰਾਖਈ ॥

جس کی عمر پوری ہو گئی ہو، اُسے موت کے منہ سے کون بچا سکتا ہے؟

ਬੈਦਕ ਅਨਿਕ ਉਪਾਵ ਕਹਾਂ ਲਉ ਭਾਖਈ ॥

چاہے حکیم کتنے ہی علاج بتائے، دوا دے یا پرہیز کرے کچھ کام نہیں آتا۔

ਏਕੋ ਚੇਤਿ ਗਵਾਰ ਕਾਜਿ ਤੇਰੈ ਆਵਈ ॥

اے جاہل ! صرف رب کا دھیان کرو وہی تیرے کام آئے گا۔

ਹਰਿਹਾਂ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਤਨੁ ਛਾਰੁ ਬ੍ਰਿਥਾ ਸਭੁ ਜਾਵਈ ॥੨੧॥

ہری ہاں ! "ہری نام" کے بغیر جسم راکھ بن جاتا ہے، سب کچھ بیکار چلا جاتا ہے۔ 21۔

ਅਉਖਧੁ ਨਾਮੁ ਅਪਾਰੁ ਅਮੋਲਕੁ ਪੀਜਈ ॥

ہری نام" ایک انمول، لا محدود دوا ہے اسے پینا چاہیے۔

ਮਿਲਿ ਮਿਲਿ ਖਾਵਹਿ ਸੰਤ ਸਗਲ ਕਉ ਦੀਜਈ ॥

صادق لوگ مل کر اسے چکھتے ہیں، اور دوسروں کو بھی دیتے ہیں۔

ਜਿਸੈ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ਤਿਸੈ ਹੀ ਪਾਵਣੇ ॥

جسے صادقوں کی صحبت نصیب ہو، وہی اس دوا کو پا سکتا ہے۔

ਹਰਿਹਾਂ ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਤਿੰਨ੍ ਜਿ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਰਾਵਣੇ ॥੨੨॥

ہری ہاں ! ہم ان پر قربان ہیں جو "ہری نام" کی خوشی میں سرشار رہتے ہیں۔ 22

ਵੈਦਾ ਸੰਦਾ ਸੰਗੁ ਇਕਠਾ ਹੋਇਆ ॥

صادقوں کی مجلس ایک شفا دینے والے حکیم کی مانند ہے۔

ਅਉਖਦ ਆਏ ਰਾਸਿ ਵਿਚਿ ਆਪਿ ਖਲੋਇਆ ॥

وہاں "ہری نام" کی دوا پوری طرح کارگر ہو جاتی ہے کیونکہ خود رب وہاں موجود ہوتا ہے۔

ਜੋ ਜੋ ਓਨਾ ਕਰਮ ਸੁਕਰਮ ਹੋਇ ਪਸਰਿਆ ॥

جو عمل وہ کرتے ہیں، وہ نیکیاں بن کر پھیلتی ہیں۔

ਹਰਿਹਾਂ ਦੂਖ ਰੋਗ ਸਭਿ ਪਾਪ ਤਨ ਤੇ ਖਿਸਰਿਆ ॥੨੩॥

ہری ہاں ! تب دکھ،بیماریاں اور سب گناہ جسم سے دور ہو جاتے ہیں۔ 23

ਚਉਬੋਲੇ ਮਹਲਾ ੫

چؤبولے محلہ 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ رب صرف ایک ہے، جسے صادق گرو کے کرم سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਸੰਮਨ ਜਉ ਇਸ ਪ੍ਰੇਮ ਕੀ ਦਮ ਕ੍ਹਿਹੁ ਹੋਤੀ ਸਾਟ ॥

اے سمّن ! اگر رب کی محبت کو دولت سے خریدا جا سکتا، تو راون جیسا بادشاہ کبھی فقیر نہ ہوتا۔

ਰਾਵਨ ਹੁਤੇ ਸੁ ਰੰਕ ਨਹਿ ਜਿਨਿ ਸਿਰ ਦੀਨੇ ਕਾਟਿ ॥੧॥

وہ راون جس نے شیَو جی کو خوش کرنے کے لیے اپنے سر گیارہ بار کاٹ کر چڑھائے تھے۔ 1

ਪ੍ਰੀਤਿ ਪ੍ਰੇਮ ਤਨੁ ਖਚਿ ਰਹਿਆ ਬੀਚੁ ਨ ਰਾਈ ਹੋਤ ॥

جس کا دل محبوب رب کی محبت سے بھرا ہوا ہو، اس کے دل میں ذرہ برابر بھی فرق باقی نہیں رہتا۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਮਨੁ ਬੇਧਿਓ ਬੂਝਨੁ ਸੁਰਤਿ ਸੰਜੋਗ ॥੨॥

اس کا دل محبوب رب کے قدموں میں بندگ جاتا ہے، اور اُس کی روح معرفت میں سرشار ہوجاتی ہے۔

-2

ਸਾਗਰ ਮੇਰ ਉਦਿਆਨ ਬਨ ਨਵ ਖੰਡ ਬਸੁਧਾ ਭਰਮ ॥

سمندر، پہاڑ، باغات، جنگلات، نو کھنڈ (نو حصوں والی زمین) کا سفر کچھ اہمیت نہیں رکھتا۔

ਮੂਸਨ ਪ੍ਰੇਮ ਪਿਰੰਮ ਕੈ ਗਨਉ ਏਕ ਕਰਿ ਕਰਮ ॥੩॥

اے موسن ! سچے محبوب سے محبت ہی سب سے اعلیٰ عمل ہے، سچا عاشق سب کچھ پار کر لیتا ہے۔ 3

ਮੂਸਨ ਮਸਕਰ ਪ੍ਰੇਮ ਕੀ ਰਹੀ ਜੁ ਅੰਬਰੁ ਛਾਇ ॥

اے موسن ! جن کے دل کی فضا میں محبت کی چاندنی چھا گئی ہو،

ਬੀਧੇ ਬਾਂਧੇ ਕਮਲ ਮਹਿ ਭਵਰ ਰਹੇ ਲਪਟਾਇ ॥੪॥

وہ کمل جیسے دل میں بھنورے کی طرح لپٹے رہتے ہیں۔

ਜਪ ਤਪ ਸੰਜਮ ਹਰਖ ਸੁਖ ਮਾਨ ਮਹਤ ਅਰੁ ਗਰਬ ॥

جپ، تپ، ضبط، خوشی، آرام، عزت، شان و شوکت

ਮੂਸਨ ਨਿਮਖਕ ਪ੍ਰੇਮ ਪਰਿ ਵਾਰਿ ਵਾਰਿ ਦੇਉ ਸਰਬ ॥੫॥

اے موسن ! یہ سب چیزیں بھی ایک پل کی سچی محبت پر قربان کی جا سکتی ہیں۔

ਮੂਸਨ ਮਰਮੁ ਨ ਜਾਨਈ ਮਰਤ ਹਿਰਤ ਸੰਸਾਰ ॥

اے موسن ! لوگ محبت کا راز نہیں سمجھتے، وہ دنیا میں بھٹک رہے ہیں، اور موت کے منہ میں جا رہے ہیں۔

ਪ੍ਰੇਮ ਪਿਰੰਮ ਨ ਬੇਧਿਓ ਉਰਝਿਓ ਮਿਥ ਬਿਉਹਾਰ ॥੬॥

وہ محبوب سے محبت میں نہیں ڈوبے، بلکہ جھوٹے کاروبار میں الجھے ہوئے ہیں۔ 6۔

ਘਰੁ ਦਰੁ ਜਬ ਜਾਰੀਐ ਬਿਛੁਰਤ ਪ੍ਰੇਮ ਬਿਹਾਲ ॥

جب دولت اور مال و اسباب چھن جاتا ہے تو محبت کے فراق میں انسان بے حال ہو جاتا ہے۔

ਮੂਸਨ ਤਬ ਹੀ ਮੂਸੀਐ ਬਿਸਰਤ ਪੁਰਖ ਦਇਆਲ ॥੭॥

اے موسن ! دراصل، جب رحم والا رب بھول جاتا ہے، تب ہی انسان لٹتا ہے۔ 7

ਜਾ ਕੋ ਪ੍ਰੇਮ ਸੁਆਉ ਹੈ ਚਰਨ ਚਿਤਵ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

جسے سچی محبت کا ذوق حاصل ہوتا ہے، اس کا دل رب کے قدموں میں لگا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਿਰਹੀ ਬ੍ਰਹਮ ਕੇ ਆਨ ਨ ਕਤਹੂ ਜਾਹਿ ॥੮॥

نانک فرماتے ہیں: جو لوگ پرم رب کی محبت میں مبتلا ہو جائیں، وہ کسی اور طرف نہیں جاتے۔

ਲਖ ਘਾਟੀਂ ਊਂਚੌ ਘਨੋ ਚੰਚਲ ਚੀਤ ਬਿਹਾਲ ॥

چنچل دل ہزاروں پہاڑوں پر چڑھنے کی کوشش کرتا ہے، مگر پھر بھی بے چین ہی رہتا ہے۔

ਨੀਚ ਕੀਚ ਨਿਮ੍ਰਿਤ ਘਨੀ ਕਰਨੀ ਕਮਲ ਜਮਾਲ ॥੯॥

اے جمال ! کیچڑ اگرچہ نیچی سمجھی جاتی ہے، مگر اسی سے کمل کا پھول پیدا ہوتا ہے، کیونکہ وہ انکساری سے بھری ہوتی ہے۔ 7۔

ਕਮਲ ਨੈਨ ਅੰਜਨ ਸਿਆਮ ਚੰਦ੍ਰ ਬਦਨ ਚਿਤ ਚਾਰ ॥

وہ شخص جس کی آنکھیں کنول کی مانند ہیں، جن میں سرمہ ہے، وہ شِو کی مانند شفاف چہرہ رکھتا ہے، دل کو لبھانے والا ہے۔

ਮੁਸਨ ਮਗਨ ਮਰੰਮ ਸਿਉ ਖੰਡ ਖੰਡ ਕਰਿ ਹਾਰ ॥੧੦॥

اے موسن ! میں اُس کے راز میں اس قدر ڈوبا ہوں کہ اُس کے لیے گلے کے ہار کو بھی ٹکڑوں میں بانٹ سکتا ہوں۔ 10۔

ਮਗਨੁ ਭਇਓ ਪ੍ਰਿਅ ਪ੍ਰੇਮ ਸਿਉ ਸੁਧ ਨ ਸਿਮਰਤ ਅੰਗ ॥

میں رب کی محبت میں اس قدر مگن ہوں کہ میرے جسم کو ہوش ہی نہیں، میرے اعضا اپنی خبر نہیں رکھتے۔

ਪ੍ਰਗਟਿ ਭਇਓ ਸਭ ਲੋਅ ਮਹਿ ਨਾਨਕ ਅਧਮ ਪਤੰਗ ॥੧੧॥

نانک کہتے ہیں: میں تو سب کے سامنے ظاہر ہو چکا ہوں، ایک کم تر پتنگا بن گیا ہوں جو جل کر بھی چراغ کو نہیں چھوڑتا۔ 11

ਸਲੋਕ ਭਗਤ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ਕੇ

سلوک بھگت کبیر جیو کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ برہما صرف ایک ہے، جو صادق گرو کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔

ਕਬੀਰ ਮੇਰੀ ਸਿਮਰਨੀ ਰਸਨਾ ਊਪਰਿ ਰਾਮੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: میری مالا یہی ہے کہ میری زبان سے "رام رام" نکلے۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦੀ ਸਗਲ ਭਗਤ ਤਾ ਕੋ ਸੁਖੁ ਬਿਸ੍ਰਾਮੁ ॥੧॥

ازل سے لے کر آج تک، تمام بھکتوں کو اسی سے سکون اور آرام ملا ہے۔ 1

ਕਬੀਰ ਮੇਰੀ ਜਾਤਿ ਕਉ ਸਭੁ ਕੋ ਹਸਨੇਹਾਰੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: سب لوگ میری ذات پر ہنستے ہیں (کہ میں جلاہا ہوں)،

ਬਲਿਹਾਰੀ ਇਸ ਜਾਤਿ ਕਉ ਜਿਹ ਜਪਿਓ ਸਿਰਜਨਹਾਰੁ ॥੨॥

لیکن میں اسی ذات پر قربان جاتا ہوں جس میں رہ کر میں نے رب کا ذکر کیا ہے۔ 2۔

ਕਬੀਰ ਡਗਮਗ ਕਿਆ ਕਰਹਿ ਕਹਾ ਡੁਲਾਵਹਿ ਜੀਉ ॥

کبیر کہتے ہیں: اے انسان ! تُو کیوں ڈگمگا رہا ہے؟ کس لیے پریشان ہے؟

ਸਰਬ ਸੂਖ ਕੋ ਨਾਇਕੋ ਰਾਮ ਨਾਮ ਰਸੁ ਪੀਉ ॥੩॥

رام نام سب سکونوں کا گھر ہے، اُسی کا رس پیو۔ 3

ਕਬੀਰ ਕੰਚਨ ਕੇ ਕੁੰਡਲ ਬਨੇ ਊਪਰਿ ਲਾਲ ਜੜਾਉ ॥

کبیر کہتے ہیں: جنہوں نے سونے کے کُنڈل کانوں میں پہنے ہوں اور اُن پر جواہرات لگے ہوں،

ਦੀਸਹਿ ਦਾਧੇ ਕਾਨ ਜਿਉ ਜਿਨ੍ ਮਨਿ ਨਾਹੀ ਨਾਉ ॥੪॥

اگر اُن کے دل میں رب کا نام نہ ہو، تو وہ ایسے لگتے ہیں جیسے اُن کے کان جلے ہوں۔ 4

ਕਬੀਰ ਐਸਾ ਏਕੁ ਆਧੁ ਜੋ ਜੀਵਤ ਮਿਰਤਕੁ ਹੋਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: کوئی ایک آدھ ہی ایسا ہوتا ہے جو زندہ ہو کر بھی دنیاوی خودی کو مار دیتا ہے۔

ਨਿਰਭੈ ਹੋਇ ਕੈ ਗੁਨ ਰਵੈ ਜਤ ਪੇਖਉ ਤਤ ਸੋਇ ॥੫॥

ایسا شخص بے خوف ہو کر رب کی صفات میں لگا رہتا ہے، اور جہاں بھی دیکھتا ہے اُسے وہی رب نظر آتا ہے۔ 5

ਕਬੀਰ ਜਾ ਦਿਨ ਹਉ ਮੂਆ ਪਾਛੈ ਭਇਆ ਅਨੰਦੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: جس دن میرا تکبر مر گیا، میرے اندر صرف خوشی ہی خوشی بھر گئی۔

ਮੋਹਿ ਮਿਲਿਓ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਨਾ ਸੰਗੀ ਭਜਹਿ ਗੋਬਿੰਦੁ ॥੬॥

مجھے اپنا رب مل گیا، اور اب میں صادق لوگوں کی صحبت میں گووند کا ذکر کرتا ہوں۔ 6

ਕਬੀਰ ਸਭ ਤੇ ਹਮ ਬੁਰੇ ਹਮ ਤਜਿ ਭਲੋ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: ہم سب سے برے ہیں، ہمیں چھوڑ کر ہر کوئی اچھا ہے۔

ਜਿਨਿ ਐਸਾ ਕਰਿ ਬੂਝਿਆ ਮੀਤੁ ਹਮਾਰਾ ਸੋਇ ॥੭॥

جس نے ایسا سمجھ لیا، وہی ہمارا سچا دوست ہے۔ 7۔

ਕਬੀਰ ਆਈ ਮੁਝਹਿ ਪਹਿ ਅਨਿਕ ਕਰੇ ਕਰਿ ਭੇਸ ॥

کبیر کہتے ہیں: مایا بہت سے روپ دھار کر میرے پاس آئی،

ਹਮ ਰਾਖੇ ਗੁਰ ਆਪਨੇ ਉਨਿ ਕੀਨੋ ਆਦੇਸੁ ॥੮॥

لیکن میرے گرو نے میری حفاظت کی، اور اُسے واپس کر دیا۔ 8

ਕਬੀਰ ਸੋਈ ਮਾਰੀਐ ਜਿਹ ਮੂਐ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: اُس انا کو مارو، جس کے مرنے سے سچا سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਭਲੋ ਭਲੋ ਸਭੁ ਕੋ ਕਹੈ ਬੁਰੋ ਨ ਮਾਨੈ ਕੋਇ ॥੯॥

جب وہ ختم ہو جاتی ہے، تب سب لوگ اُسے اچھا سمجھتے ہیں، کوئی اُسے بُرا نہیں کہتا۔ 9

ਕਬੀਰ ਰਾਤੀ ਹੋਵਹਿ ਕਾਰੀਆ ਕਾਰੇ ਊਭੇ ਜੰਤ ॥

کبیر کہتے ہیں: جب رات اندھیری ہوتی ہے، تب چور اور لٹیرے اُٹھ کر بُرے کاموں میں لگ جاتے ہیں۔

ਲੈ ਫਾਹੇ ਉਠਿ ਧਾਵਤੇ ਸਿ ਜਾਨਿ ਮਾਰੇ ਭਗਵੰਤ ॥੧੦॥

جو لوگ چاقو اور پستول وغیرہ جیسے سامان لے کر بھاگتے پھرتے ہیں، یاد رکھو ! حقیقت میں اُنہیں مالک رب نے ہی مارا ہوتا ہے۔ 10

ਕਬੀਰ ਚੰਦਨ ਕਾ ਬਿਰਵਾ ਭਲਾ ਬੇੜਿਓ ਢਾਕ ਪਲਾਸ ॥

"(کبیر جی سنت مہاتما کی طرف اشارہ کرتے ہیں، جن کی صحبت سے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔) کبیر کہتے ہیں: چَندن کا درخت بھلا ہے، چاہے وہ ڈھاک اور پلاس جیسے درختوں سے گھرا ہو۔

ਓਇ ਭੀ ਚੰਦਨੁ ਹੋਇ ਰਹੇ ਬਸੇ ਜੁ ਚੰਦਨ ਪਾਸਿ ॥੧੧॥

جو پودے چَندن کے پاس بستے ہیں، وہ بھی خوشبو دار ہو جاتے ہیں۔ 11

ਕਬੀਰ ਬਾਂਸੁ ਬਡਾਈ ਬੂਡਿਆ ਇਉ ਮਤ ਡੂਬਹੁ ਕੋਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: بانس اپنے قد کے گھمنڈ میں ڈوبا رہتا ہے، اس لیے مت گھمنڈ کرو۔

ਚੰਦਨ ਕੈ ਨਿਕਟੇ ਬਸੈ ਬਾਂਸੁ ਸੁਗੰਧੁ ਨ ਹੋਇ ॥੧੨॥

اگرچہ بانس چَندن کے قریب ہوتا ہے، پھر بھی اُس میں خوشبو پیدا نہیں ہوتی۔ 12

ਕਬੀਰ ਦੀਨੁ ਗਵਾਇਆ ਦੁਨੀ ਸਿਉ ਦੁਨੀ ਨ ਚਾਲੀ ਸਾਥਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: دنیا کے لیے انسان اپنا دین گنوا بیٹھتا ہے، لیکن دنیا ساتھ نہیں جاتی۔

ਪਾਇ ਕੁਹਾੜਾ ਮਾਰਿਆ ਗਾਫਲਿ ਅਪੁਨੈ ਹਾਥਿ ॥੧੩॥

غافل انسان اپنے ہی ہاتھ سے اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارتا ہے۔ 13

ਕਬੀਰ ਜਹ ਜਹ ਹਉ ਫਿਰਿਓ ਕਉਤਕ ਠਾਓ ਠਾਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: جہاں بھی میں گیا، رب کی ہی قدرت دکھائی دی۔

ਇਕ ਰਾਮ ਸਨੇਹੀ ਬਾਹਰਾ ਊਜਰੁ ਮੇਰੈ ਭਾਂਇ ॥੧੪॥

لیکن جہاں کوئی رب سے محبت نہیں کرتا، وہ جگہ میرے لیے ویران ہے۔ 14

ਕਬੀਰ ਸੰਤਨ ਕੀ ਝੁੰਗੀਆ ਭਲੀ ਭਠਿ ਕੁਸਤੀ ਗਾਉ ॥

کبیر کہتے ہیں: صادقوں کی چھوٹی جھونپڑی اُن محلوں سے بہتر ہے، جہاں جھوٹا اور دنیا دار لوگ رہتے ہیں۔

ਆਗਿ ਲਗਉ ਤਿਹ ਧਉਲਹਰ ਜਿਹ ਨਾਹੀ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਉ ॥੧੫॥

ان اونچے محلوں کو آگ لگ جائے، جہاں "ہری نام" نہیں لیا جاتا۔ 15

ਕਬੀਰ ਸੰਤ ਮੂਏ ਕਿਆ ਰੋਈਐ ਜੋ ਅਪੁਨੇ ਗ੍ਰਿਹਿ ਜਾਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: صادق مر کر اپنے سچے گھر چلے جاتے ہیں، اُن پر رونا کیسا؟

ਰੋਵਹੁ ਸਾਕਤ ਬਾਪੁਰੇ ਜੁ ਹਾਟੈ ਹਾਟ ਬਿਕਾਇ ॥੧੬॥

بلکہ اُن بدنصیبوں پر روؤ، جو دنیا کے بازار میں بیچے جاتے ہیں گناہوں کے باعث۔ 16

ਕਬੀਰ ਸਾਕਤੁ ਐਸਾ ਹੈ ਜੈਸੀ ਲਸਨ ਕੀ ਖਾਨਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: دنیا دار انسان ایسے ہیں جیسے لہسن کی کھیتی،

ਕੋਨੇ ਬੈਠੇ ਖਾਈਐ ਪਰਗਟ ਹੋਇ ਨਿਦਾਨਿ ॥੧੭॥

جو کونے میں بیٹھ کر کھائی جائے، تو بھی اُس کی بدبو ظاہر ہو جاتی ہے۔ 17

ਕਬੀਰ ਮਾਇਆ ਡੋਲਨੀ ਪਵਨੁ ਝਕੋਲਨਹਾਰੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: مایا ایک ڈولنے والی مٹکی ہے، اور سانسیں اسے ہلانے والی مٹھی ہیں۔

ਸੰਤਹੁ ਮਾਖਨੁ ਖਾਇਆ ਛਾਛਿ ਪੀਐ ਸੰਸਾਰੁ ॥੧੮॥

صادق رب کا ذکر کرتے ہوئے مکھن حاصل کرتے ہیں، دنیا والے چھاچھ پی کر رہ جاتے ہیں۔ 18

ਕਬੀਰ ਮਾਇਆ ਡੋਲਨੀ ਪਵਨੁ ਵਹੈ ਹਿਵ ਧਾਰ ॥

اے کبیر! مایا دودھ کی مٹکی ہے، جس میں سانسوں کی ٹھنڈی ہوا چلتی ہے۔

ਜਿਨਿ ਬਿਲੋਇਆ ਤਿਨਿ ਖਾਇਆ ਅਵਰ ਬਿਲੋਵਨਹਾਰ ॥੧੯॥

جو اس مٹکی کو درست طریقے سے بلوتا ہے، وہ مکھن کھاتا ہے، باقی صرف بلوتے رہ جاتے ہیں۔ 16

ਕਬੀਰ ਮਾਇਆ ਚੋਰਟੀ ਮੁਸਿ ਮੁਸਿ ਲਾਵੈ ਹਾਟਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: یہ مایا ایک چالاک چورنی ہے، جو لوگوں کو دھوکہ دے کر بازار سجاتی ہے۔

ਏਕੁ ਕਬੀਰਾ ਨਾ ਮੁਸੈ ਜਿਨਿ ਕੀਨੀ ਬਾਰਹ ਬਾਟ ॥੨੦॥

لیکن ایک کبیر ایسا ہے جسے مایا دھوکہ نہیں دے سکی اُس نے مایا کو بارہ حصوں میں کاٹ دیا۔ 20

ਕਬੀਰ ਸੁਖੁ ਨ ਏਂਹ ਜੁਗਿ ਕਰਹਿ ਜੁ ਬਹੁਤੈ ਮੀਤ ॥

کبیر کہتے ہیں: اس دنیا میں بہت زیادہ دوست بنانے سے سکھ نہیں ملتا۔

ਜੋ ਚਿਤੁ ਰਾਖਹਿ ਏਕ ਸਿਉ ਤੇ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ਨੀਤ ॥੨੧॥

جو انسان صرف ایک رب سے محبت کرتا ہے، وہی ہمیشہ سکھ پاتا ہے۔ 21

ਕਬੀਰ ਜਿਸੁ ਮਰਨੇ ਤੇ ਜਗੁ ਡਰੈ ਮੇਰੇ ਮਨਿ ਆਨੰਦੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: جس موت سے ساری دنیا ڈرتی ہے، وہی موت میرے دل میں خوشی کا باعث ہے۔

ਮਰਨੇ ਹੀ ਤੇ ਪਾਈਐ ਪੂਰਨੁ ਪਰਮਾਨੰਦੁ ॥੨੨॥

کیونکہ اُسی موت کے بعد ہی مکمل روحانی سکون حاصل ہوتا ہے۔ 22

ਰਾਮ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਇ ਕੈ ਕਬੀਰਾ ਗਾਂਠਿ ਨ ਖੋਲ੍ ॥

کبیر کہتے ہیں: جب میں نے رام کا خزانہ پا لیا، تو میں نے اُس کی گرہ نہیں کھولی۔

ਨਹੀ ਪਟਣੁ ਨਹੀ ਪਾਰਖੂ ਨਹੀ ਗਾਹਕੁ ਨਹੀ ਮੋਲੁ ॥੨੩॥

کیونکہ نہ کوئی خریدار ہے، نہ کوئی پہچاننے والا، نہ کوئی بازار ہے، نہ کوئی قیمت ہے۔ 23۔

ਕਬੀਰ ਤਾ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕਰਿ ਜਾ ਕੋ ਠਾਕੁਰੁ ਰਾਮੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: اُس سے محبت کرو جس نے رب کو اپنا مالک مان لیا ہے۔

ਪੰਡਿਤ ਰਾਜੇ ਭੂਪਤੀ ਆਵਹਿ ਕਉਨੇ ਕਾਮ ॥੨੪॥

پنڈت، راجے، اور بادشاہ کسی کام کے نہیں۔ 24

ਕਬੀਰ ਪ੍ਰੀਤਿ ਇਕ ਸਿਉ ਕੀਏ ਆਨ ਦੁਬਿਧਾ ਜਾਇ ॥

جب رب سے سچی محبت ہو جائے، تو باقی سب شکوک دور ہو جاتے ہیں۔

ਭਾਵੈ ਲਾਂਬੇ ਕੇਸ ਕਰੁ ਭਾਵੈ ਘਰਿ ਮੁਡਾਇ ॥੨੫॥

چاہے بال لمبے رکھو یا سر منڈوا لو فرق نہیں پڑتا۔ 25۔

ਕਬੀਰ ਜਗੁ ਕਾਜਲ ਕੀ ਕੋਠਰੀ ਅੰਧ ਪਰੇ ਤਿਸ ਮਾਹਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: یہ دنیا کالک بھری کوٹھری ہے، اور انسان اس میں اندھا پڑا ہے۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਤਿਨ ਕਉ ਪੈਸਿ ਜੁ ਨੀਕਸਿ ਜਾਹਿ ॥੨੬॥

میں اُن پر قربان ہوں جو اس کوٹھری میں جا کر بھی پاک ہو کر نکل آتے ہیں۔ 26۔

ਕਬੀਰ ਇਹੁ ਤਨੁ ਜਾਇਗਾ ਸਕਹੁ ਤ ਲੇਹੁ ਬਹੋਰਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: یہ جسم ضرور فنا ہو گا، اگر بچا سکتے ہو تو بچا لو۔

ਨਾਂਗੇ ਪਾਵਹੁ ਤੇ ਗਏ ਜਿਨ ਕੇ ਲਾਖ ਕਰੋਰਿ ॥੨੭॥

لاکھوں کروڑوں رکھنے والے بھی ننگے پاؤں ہی چلے گئے۔ 27

ਕਬੀਰ ਇਹੁ ਤਨੁ ਜਾਇਗਾ ਕਵਨੈ ਮਾਰਗਿ ਲਾਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: یہ جسم فنا ہونے والا ہے، اسے کسی سچے راستے پر لگا دو۔

ਕੈ ਸੰਗਤਿ ਕਰਿ ਸਾਧ ਕੀ ਕੈ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਇ ॥੨੮॥

یا تو صادقوں کی صحبت اختیار کرو، یا رب کی صفات کا ذکر کرو۔ 28۔

ਕਬੀਰ ਮਰਤਾ ਮਰਤਾ ਜਗੁ ਮੂਆ ਮਰਿ ਭੀ ਨ ਜਾਨਿਆ ਕੋਇ ॥

اے کبیر! یہ دنیا مرتے مرتے فنا ہو رہی ہے، لیکن کوئی مرنے کا اصل راز نہیں جانتا۔

ਐਸੇ ਮਰਨੇ ਜੋ ਮਰੈ ਬਹੁਰਿ ਨ ਮਰਨਾ ਹੋਇ ॥੨੯॥

جو ایسے مر جائے کہ دوبارہ مرنا نہ پڑے یعنی موت و حیات سے نجات مل جائے۔ 26۔

ਕਬੀਰ ਮਾਨਸ ਜਨਮੁ ਦੁਲੰਭੁ ਹੈ ਹੋਇ ਨ ਬਾਰੈ ਬਾਰ ॥

کبیر کہتے ہیں: انسان کا جنم بہت نایاب ہے، یہ بار بار حاصل نہیں ہوتا۔

ਜਿਉ ਬਨ ਫਲ ਪਾਕੇ ਭੁਇ ਗਿਰਹਿ ਬਹੁਰਿ ਨ ਲਾਗਹਿ ਡਾਰ ॥੩੦॥

جیسے جنگل میں پھل پک کر زمین پر گر جائے، تو وہ دوبارہ شاخ پر نہیں لگتا۔ 30

ਕਬੀਰਾ ਤੁਹੀ ਕਬੀਰੁ ਤੂ ਤੇਰੋ ਨਾਉ ਕਬੀਰੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: تُو ہی کبیر ہے، تیرا نام بھی کبیر ہے (یعنی روح اور رب ایک ہیں)۔

ਰਾਮ ਰਤਨੁ ਤਬ ਪਾਈਐ ਜਉ ਪਹਿਲੇ ਤਜਹਿ ਸਰੀਰੁ ॥੩੧॥

رام رتن تب ہی ملتا ہے جب دنیاوی جسم پہلے ترک کیا جائے۔ 31

ਕਬੀਰ ਝੰਖੁ ਨ ਝੰਖੀਐ ਤੁਮਰੋ ਕਹਿਓ ਨ ਹੋਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: فضول باتیں نہ کرو صرف تمہارے کہنے سے کچھ نہیں ہو سکتا۔

ਕਰਮ ਕਰੀਮ ਜੁ ਕਰ�ि ਰਹੇ ਮੇਟਿ ਨ ਸਾਕੈ ਕੋਇ ॥੩੨॥

کیوں کہ رب جو کچھ کر رہا ہے، اُسے کوئی بدل نہیں سکتا۔ 32

ਕਬੀਰ ਕਸਉਟੀ ਰਾਮ ਕੀ ਝੂਠਾ ਟਿਕੈ ਨ ਕੋਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: رب کی کسوٹی پر کوئی جھوٹا ٹھہر نہیں سکتا۔ (اس کا جھوٹ سامنے آجاتا ہے)

ਰਾਮ ਕਸਉਟੀ ਸੋ ਸਹੈ ਜੋ ਮਰਿ ਜੀਵਾ ਹੋਇ ॥੩੩॥

وہی سچا ہے جو "مر کر جیتا ہوا" بن جائے (یعنی نفس مار لے)۔ 33

ਕਬੀਰ ਊਜਲ ਪਹਿਰਹਿ ਕਾਪਰੇ ਪਾਨ ਸੁਪਾਰੀ ਖਾਹਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: چاہے کوئی چمکدار لباس پہن لے، پان و سپاری کھائے۔

ਏਕਸ ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਬਾਧੇ ਜਮ ਪੁਰ�ि ਜਾਂਹਿ ॥੩੪॥

لیکن "رب کے نام" کے بغیر اُسے ملک الموت پکڑ کر جہنم لے جائے گا۔ 34

ਕਬੀਰ ਬੇੜਾ ਜਰਜਰਾ ਫੂਟੇ ਛੇਂਕ ਹਜਾਰ ॥

کبیر کہتے ہیں: یہ زندگی کا بیڑا بہت بوسیدہ ہو چکا ہے، ہزاروں جگہ سے پھٹ چکا ہے۔

ਹਰੂਏ ਹਰੂਏ ਤਿਰਿ ਗਏ ਡੂਬੇ ਜਿਨ ਸਿਰ ਭਾਰ ॥੩੫॥

نیک عمل کرنے والے ہلکے لوگ تو پار اُتر جاتے ہیں، لیکن گناہوں کا بوجھ اٹھانے والے ڈوب جاتے ہیں۔ 35

ਕਬੀਰ ਹਾਡ ਜਰੇ ਜਿਉ ਲਾਕਰੀ ਕੇਸ ਜਰੇ ਜਿਉ ਘਾਸੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: انسان کی ہڈیاں لکڑیوں کی طرح جلتی ہیں، اور بال گھاس کی طرح جل جاتے ہیں۔

ਇਹੁ ਜਗੁ ਜਰਤਾ ਦੇਖਿ ਕੈ ਭਇਓ ਕਬੀਰੁ ਉਦਾਸੁ ॥੩੬॥

یہ دنیا جلتی دیکھ کر کبیر کا دل اُداس ہو جاتا ہے۔ 36

ਕਬੀਰ ਗਰਬੁ ਨ ਕੀਜੀਐ ਚਾਮ ਲਪੇਟੇ ਹਾਡ ॥

کبیر کہتے ہیں: جسم پر گھمنڈ مت کرو، یہ تو ہڈیوں پر لپٹی ہوئی کھال ہے۔

ਹੈਵਰ ਊਪਰਿ ਛਤ੍ਰ ਤਰ ਤੇ ਫੁਨਿ ਧਰਨੀ ਗਾਡ ॥੩੭॥

جو کبھی گھوڑے پر سوار تھے اور چھتری کے نیچے بیٹھے تھے، وہی آج زمین میں دفن ہو چکے ہیں۔ 37

ਕਬੀਰ ਗਰਬੁ ਨ ਕੀਜੀਐ ਊਚਾ ਦੇਖਿ ਅਵਾਸੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: اُونچے مکان دیکھ کر گھمنڈ مت کرو،

ਆਜੁ ਕਾਲਿ੍ ਭੁਇ ਲੇਟਣਾ ਊਪਰਿ ਜਾਮੈ ਘਾਸੁ ॥੩੮॥

کیونکہ آج نہیں تو کل زمین پر لیٹنا ہے، اور اوپر گھاس اُگ آئے گی۔ 38

ਕਬੀਰ ਗਰਬੁ ਨ ਕੀਜੀਐ ਰੰਕੁ ਨ ਹਸੀਐ ਕੋਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: اپنے امیر ہونے پر گھمنڈ مت کرو، اور نہ کسی غریب کا مذاق اُڑاؤ۔

ਅਜਹੁ ਸੁ ਨਾਉ ਸਮੁੰਦ੍ਰ ਮਹਿ ਕਿਆ ਜਾਨਉ ਕਿਆ ਹੋਇ ॥੩੯॥

کیوں کہ ابھی تو تمہاری ناؤ سمندر میں ہے، کیا معلوم اگلے لمحے کیا ہو جائے؟ 39۔

ਕਬੀਰ ਗਰਬੁ ਨ ਕੀਜੀਐ ਦੇਹੀ ਦੇਖਿ ਸੁਰੰਗ ॥

کبیر کہتے ہیں: خوبصورت جسم دیکھ کر گھمنڈ نہ کرو

ਆਜੁ ਕਾਲਿ੍ ਤਜਿ ਜਾਹੁਗੇ ਜਿਉ ਕਾਂਚੁਰੀ ਭੁਯੰਗ ॥੪੦॥

آج نہیں تو کل اسے چھوڑنا ہی ہے، جیسے سانپ اپنی کینچلی چھوڑ دیتا ہے۔ 40۔

ਕਬੀਰ ਲੂਟਨਾ ਹੈ ਤ ਲੂਟਿ ਲੈ ਰਾਮ ਨਾਮ ਹੈ ਲੂਟਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: اگر کچھ لوٹنا ہے، تو "رام نام" لوٹ لو جتنا ہو سکے، لوٹ لو۔

ਫਿਰਿ ਪਾਛੈ ਪਛੁਤਾਹੁਗੇ ਪ੍ਰਾਨ ਜਾਹਿਂਗੇ ਛੂਟਿ ॥੪੧॥

ورنہ جب سانس نکل جائے گی، تب پچھتاوا ہی پچھتاوا ہو گا۔ 41۔

ਕਬੀਰ ਐਸਾ ਕੋਈ ਨ ਜਨਮਿਓ ਅਪਨੈ ਘਰਿ ਲਾਵੈ ਆਗਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: کوئی ایسا لال پیدا نہیں ہوا، جو اپنے گھر (انا) کو آگ لگا دے،

ਪਾਂਚਉ ਲਰਿਕਾ ਜਾਰਿ ਕੈ ਰਹੈ ਰਾਮ ਲਿਵ ਲਾਗਿ ॥੪੨॥

اور پانچوں وکاروں (شہوت، غصہ، لالچ، فریب، غرور) کو جلا کر صرف "رام" میں محو ہو جائے۔ 42

ਕੋ ਹੈ ਲਰਿਕਾ ਬੇਚਈ ਲਰਿਕੀ ਬੇਚੈ ਕੋਇ ॥

کیا کوئی ایسا ہے جو اپنے بیٹے (مفہوماً خواہشات) کو بیچ ڈالے؟

ਸਾਝਾ ਕਰੈ ਕਬੀਰ ਸਿਉ ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਬਨਜੁ ਕਰੇਇ ॥੪੩॥

اگر ہے، تو وہ کبیر کے ساتھ "ہری" کے کاروبار میں شریک ہو سکتا ہے۔ 43

ਕਬੀਰ ਇਹ ਚੇਤਾਵਨੀ ਮਤ ਸਹਸਾ ਰਹਿ ਜਾਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: یہ ہماری تنبیہ ہے تاکہ تم شک میں نہ پڑو۔

ਪਾਛੈ ਭੋਗ ਜੁ ਭੋਗਵੇ ਤਿਨ ਕੋ ਗੁੜੁ ਲੈ ਖਾਹਿ ॥੪੪॥

پہلے کے لذتوں کا اب کوئی فائدہ نہیں اُس کا تو گوڑ بھی نہیں بچا۔ 44

ਕਬੀਰ ਮੈ ਜਾਨਿਓ ਪੜਿਬੋ ਭਲੋ ਪੜਿਬੇ ਸਿਉ ਭਲ ਜੋਗੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: پہلے میں سمجھتا تھا کہ پڑھنا اچھا ہے، پھر میں نے سمجھا کہ یوگ بہتر ہے، لیکن آخر میں مجھے "رام کی بھگتی" ہی سب سے اعلیٰ لگی۔

ਭਗਤਿ ਨ ਛਾਡਉ ਰਾਮ ਕੀ ਭਾਵੈ ਨਿੰਦਉ ਲੋਗੁ ॥੪੫॥

اب لوگ کچھ بھی کہیں، میں "رام کی بھگتی" نہیں چھوڑوں گا۔ 45

ਕਬੀਰ ਲੋਗੁ ਕਿ ਨਿੰਦੈ ਬਪੁੜਾ ਜਿਹ ਮਨਿ ਨਾਹੀ ਗਿਆਨੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: جن کے دل میں علم نہیں، وہی ناحق نندیا کرتے ہیں۔

ਰਾਮ ਕਬੀਰਾ ਰਵਿ ਰਹੇ ਅਵਰ ਤਜੇ ਸਭ ਕਾਮ ॥੪੬॥

کیوں کہ رام اور کبیر تو سب کام چھوڑ کر صرف رب کے ذکر میں لگے ہوئے ہیں۔ 46

ਕਬੀਰ ਪਰਦੇਸੀ ਕੈ ਘਾਘਰੈ ਚਹੁ ਦਿਸਿ ਲਾਗੀ ਆਗਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: پردیسی انسان کے لباس میں ہر طرف آگ لگی ہوئی ہے۔

ਖਿੰਥਾ ਜਲਿ ਕੋਇਲਾ ਭਈ ਤਾਗੇ ਆਂਚ ਨ ਲਾਗ ॥੪੭॥

جسمانی گدڑی تو کوئلہ ہو گئی، مگر روحانی دھاگے کو ذرا بھی آنچ نہیں پہنچی۔ 47

ਕਬੀਰ ਖਿੰਥਾ ਜਲਿ ਕੋਇਲਾ ਭਈ ਖਾਪਰੁ ਫੂਟ ਮਫੂਟ ॥

کبیر کہتے ہیں: جسمانی گدڑی جل کر راکھ ہو گئی، یوگی کا کھپرا بھی ٹوٹ گیا۔

ਜੋਗੀ ਬਪੁੜਾ ਖੇਲਿਓ ਆਸਨਿ ਰਹੀ ਬਿਭੂਤਿ ॥੪੮॥

کمزور انسان نما یوگی جو زندگی کا کھیل کھیل رہا تھا، اب دنیا سے جا چکا ہے بس اس کے آسن پر راکھ باقی ہے۔ 48۔

ਕਬੀਰ ਥੋਰੈ ਜਲਿ ਮਾਛੁਲੀ ਝੀਵਰਿ ਮੇਲਿਓ ਜਾਲੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: جیسے مچھلی تھوڑے سے پانی میں پھنس جاتی ہے، اُسی طرح انسان کو بھی موت کا شکاری پکڑ لیتا ہے۔

ਇਹ ਟੋਘਨੈ ਨ ਛੂਟਸਹਿ ਫਿਰਿ ਕਰਿ ਸਮੁੰਦੁ ਸਮ੍ਹਾਲਿ ॥੪੯॥

یہ دیوی دیوتاؤں کے پوجا پاٹ سے نہیں چھوٹتا اس لیے اصل رب یعنی سمندر کی طرف رجوع کرو۔ 46۔

ਕਬੀਰ ਸਮੁੰਦੁ ਨ ਛੋਡੀਐ ਜਉ ਅਤਿ ਖਾਰੋ ਹੋਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: چاہے سمندر (رب) کا پانی کھارا ہی کیوں نہ ہو، اُسے چھوڑنا نہیں چاہیے۔

ਪੋਖਰਿ ਪੋਖਰਿ ਢੂਢਤੇ ਭਲੋ ਨ ਕਹਿਹੈ ਕੋਇ ॥੫੦॥

در اصل چھوٹے چھوٹے تالابوں میں (دیوی دیوتاؤں) کا سہارا تلاش کرنے سے کوئی اچھا ہوتا۔ 50

ਕਬੀਰ ਨਿਗੁਸਾਂਏਂ ਬਹਿ ਗਏ ਥਾਂਘੀ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: جن کے پاس صادق گرو نہیں ہوتا، وہ دنیا کے بھنور میں بہہ جاتے ہیں، کیونکہ اُن کا پار لگانے والا کوئی نہیں ہوتا۔

ਦੀਨ ਗਰੀਬੀ ਆਪੁਨੀ ਕਰਤੇ ਹੋਇ ਸੁ ਹੋਇ ॥੫੧॥

اس لیے اپنی عاجزی اور فقیری کو اپناؤ جو رب کرتا ہے، وہی بہتر ہوتا ہے۔ 51

ਕਬੀਰ ਬੈਸਨਉ ਕੀ ਕੂਕਰਿ ਭਲੀ ਸਾਕਤ ਕੀ ਬੁਰੀ ਮਾਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: ایک ویشنو کی کُتیا اُس بدعقیدہ انسان کی ماں سے بہتر ہے،

ਓਹ ਨਿਤ ਸੁਨੈ ਹਰਿ ਨਾਮ ਜਸੁ ਉਹ ਪਾਪ ਬਿਸਾਹਨ ਜਾਇ ॥੫੨॥

کیونکہ وہ (کُتیا) ہر روز "ہری نام" سنتی ہے، جبکہ وہ ماں اپنے بیٹے کے گناہوں کی شریک ہو جاتی ہے۔ 52

ਕਬੀਰ ਹਰਨਾ ਦੂਬਲਾ ਇਹੁ ਹਰੀਆਰਾ ਤਾਲੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: انسان ہرن کی طرح کمزور ہے، اور دنیا کا تالاب لذّتوں سے بھرا ہوا ہے۔

ਲਾਖ ਅਹੇਰੀ ਏਕੁ ਜੀਉ ਕੇਤਾ ਬੰਚਉ ਕਾਲੁ ॥੫੩॥

ایک تنہا انسان پر لاکھوں لالچ اور شکار کرنے والے دشمن ہیں، وہ کب تک موت سے بچ سکتا ہے؟ 53

ਕਬੀਰ ਗੰਗਾ ਤੀਰ ਜੁ ਘਰੁ ਕਰਹਿ ਪੀਵਹਿ ਨਿਰਮਲ ਨੀਰੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: اگر گنگا کے کنارے اپنا گھر ہو تو روز پاک پانی نصیب ہو سکتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਨ ਮੁਕਤਿ ਹੋਇ ਇਉ ਕਹਿ ਰਮੇ ਕਬੀਰ ॥੫੪॥

لیکن اگر "ہری نام" کا بھجن نہ ہو، تو نجات ممکن نہیں یہ کہہ کر کبیر رام رام کرتے ہوئے چلے گئے۔ 54

ਕਬੀਰ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਭਇਆ ਜੈਸਾ ਗੰਗਾ ਨੀਰੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: میرا دل گنگا کے پانی کی طرح پاک ہوگیا ہے اور

ਪਾਛੈ ਲਾਗੋ ਹਰਿ ਫਿਰੈ ਕਹਤ ਕਬੀਰ ਕਬੀਰ ॥੫੫॥

اور اب رب میرے پیچھے پیچھے "کبیر کبیر" کہتا پھرتا ہے۔ 55

ਕਬੀਰ ਹਰਦੀ ਪੀਅਰੀ ਚੂੰਨਾਂ ਊਜਲ ਭਾਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: ہلدی پیلی ہے، چونہ سفید رنگ کا ہوتا ہے۔

ਰਾਮ ਸਨੇਹੀ ਤਉ ਮਿਲੈ ਦੋਨਉ ਬਰਨ ਗਵਾਇ ॥੫੬॥

لیکن جب دونوں محبت میں ایک ہو جائیں تو رنگ بھید ختم ہو جاتے ہیں، اور تب رب سے ملاپ ممکن ہوتا ہے۔ 56۔

ਕਬੀਰ ਹਰਦੀ ਪੀਰਤਨੁ ਹਰੈ ਚੂਨ ਚਿਹਨੁ ਨ ਰਹਾਇ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ ہلدی اپنی پیلاہٹ چھوڑ دیتی ہے، چونہ اپنا نشان کھو دیتا ہے

ਬਲਿਹਾਰੀ ਇਹ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕਉ ਜਿਹ ਜਾਤਿ ਬਰਨੁ ਕੁਲੁ ਜਾਇ ॥੫੭॥

کبیر کہتے ہیں: میں اُس محبت پر قربان جاتا ہوں، جو ذات، رنگ اور حسب نسب کے فرق کو مٹا دیتی ہے۔ 57

ਕਬੀਰ ਮੁਕਤਿ ਦੁਆਰਾ ਸੰਕੁਰਾ ਰਾਈ ਦਸਏਂ ਭਾਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: مکتی کا دروازہ رائی کے دسویں حصے جتنا تنگ ہے۔

ਮਨੁ ਤਉ ਮੈਗਲੁ ਹੋਇ ਰਹਿਓ ਨਿਕਸੋ ਕਿਉ ਕੈ ਜਾਇ ॥੫੮॥

جب دل غرور سے ہاتھی بن جائے تو وہ دروازہ کیسے پار کرے گا؟ 58

ਕਬੀਰ ਐਸਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਜੇ ਮਿਲੈ ਤੁਠਾ ਕਰੇ ਪਸਾਉ ॥

کبیر کہتے ہیں: اگر کوئی صادق گرو خوش ہو کر مہربانی کرے، تو

ਮੁਕਤਿ ਦੁਆਰਾ ਮੋਕਲਾ ਸਹਜੇ ਆਵਉ ਜਾਉ ॥੫੯॥

تو نجات کا دروازہ کھل جاتا ہے، اور انسان آسانی سے آجا سکتا ہے۔ 59

ਕਬੀਰ ਨਾ ਮੋਹਿ ਛਾਨਿ ਨ ਛਾਪਰੀ ਨਾ ਮੋਹਿ ਘਰੁ ਨਹੀ ਗਾਉ ॥

کبیر کہتے ہیں: میرے پاس نہ کوئی چھپر ہے، نہ جھونپڑی، نہ گھر ہے، نہ گاؤں ہے۔

ਮਤ ਹਰਿ ਪੂਛੈ ਕਉਨੁ ਹੈ ਮੇਰੇ ਜਾਤਿ ਨ ਨਾਉ ॥੬੦॥

اگر رب نے پوچھا: "تم کون ہو؟" تو میں کیا جواب دوں گا، جب میرا نہ کوئی نام ہے، نہ ذات؟ 60۔

ਕਬੀਰ ਮੁਹਿ ਮਰਨੇ ਕਾ ਚਾਉ ਹੈ ਮਰਉ ਤ ਹਰਿ ਕੈ ਦੁਆਰ ॥

کبیر کہتے ہیں: مجھے مرنے کی بہت خواہش ہے، لیکن وہ موت رب کے دروازے پر ہو۔

ਮਤ ਹਰਿ ਪੂਛੈ ਕਉਨੁ ਹੈ ਪਰਾ ਹਮਾਰੈ ਬਾਰ ॥੬੧॥

ایسا نہ ہو کہ رب پوچھ لے: "یہ کون ہے جو میرے در پر پڑا ہے؟" 61

ਕਬੀਰ ਨਾ ਹਮ ਕੀਆ ਨ ਕਰਹਿਗੇ ਨਾ ਕਰ�ि ਸਕੈ ਸਰੀਰੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: نہ میں نے کچھ کیا، نہ کچھ کر سکتا ہوں، نہ میرا جسم کچھ کر سکتا ہے۔

ਕਿਆ ਜਾਨਉ ਕਿਛੁ ਹਰਿ ਕੀਆ ਭਇਓ ਕਬੀਰੁ ਕਬੀਰੁ ॥੬੨॥

جو کچھ ہوا ہے، وہ رب کے کرم سے ہوا تب ہی "کبیر کبیر" کہا جانے لگا۔ 62

ਕਬੀਰ ਸੁਪਨੈ ਹੂ ਬਰੜਾਇ ਕੈ ਜਿਹ ਮੁਖਿ ਨਿਕਸੈ ਰਾਮੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: اگر کسی کے منہ سے خواب میں بھی "رام" نکلے، تو

ਤਾ ਕੇ ਪਗ ਕੀ ਪਾਨਹੀ ਮੇਰੇ ਤਨ ਕੋ ਚਾਮੁ ॥੬੩॥

میری تمنا ہے کہ میرے جسم کی کھال اُس کے پاؤں کی جوتی بن جائے۔ 63۔

ਕਬੀਰ ਮਾਟੀ ਕੇ ਹਮ ਪੂਤਰੇ ਮਾਨਸੁ ਰਾਖਿਓ ਨਾਉ ॥

کبیر کہتے ہیں: ہم مٹی کے پتلے ہیں، جنہیں انسان کہا جاتا ہے۔

ਚਾਰਿ ਦਿਵਸ ਕੇ ਪਾਹੁਨੇ ਬਡ ਬਡ ਰੁੰਧਹਿ ਠਾਉ ॥੬੪॥

چار دن کے مہمان بن کر آئے ہیں، لیکن بڑی بڑی جگہیں گھیرنے میں لگے ہیں۔ 64۔

ਕਬੀਰ ਮਹਿਦੀ ਕਰਿ ਘਾਲਿਆ ਆਪੁ ਪੀਸਾਇ ਪੀਸਾਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: میں نے مہندی کی طرح خود کو پیس ڈالا۔

ਤੈ ਸਹ ਬਾਤ ਨ ਪੂਛੀਐ ਕਬਹੁ ਨ ਲਾਈ ਪਾਇ ॥੬੫॥

لیکن رب نے میری بات نہ سنی، نہ مجھے اپنے پاؤں پر لگایا۔ 65۔

ਕਬੀਰ ਜਿਹ ਦਰਿ ਆਵਤ ਜਾਤਿਅਹੁ ਹਟਕੈ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: جس دروازے پر آنے جانے سے کوئی نہیں روکتا،

ਸੋ ਦਰੁ ਕੈਸੇ ਛੋਡੀਐ ਜੋ ਦਰੁ ਐਸਾ ਹੋਇ ॥੬੬॥

رب کا در ایسا ہو، تو ایسے در کیوں چھوڑا جائے؟ 66۔

ਕਬੀਰ ਡੂਬਾ ਥਾ ਪੈ ਉਬਰਿਓ ਗੁਨ ਕੀ ਲਹਰਿ ਝਬਕਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: میں دنیا کے سمندر میں ڈوب رہا تھا، لیکن رب کے اوصاف کی لہر نے مجھے اُٹھا لیا۔

ਜਬ ਦੇਖਿਓ ਬੇੜਾ ਜਰਜਰਾ ਤਬ ਉਤਰ�ि ਪਰਿਓ ਹਉ ਫਰਕਿ ॥੬੭॥

جب میں نے دیکھا کہ جسمانی بیڑا پرانا اور بوسیدہ ہو چکا ہے، تو میں فوراً ہی اُتر کر الگ ہو گیا۔ 67

ਕਬੀਰ ਪਾਪੀ ਭਗਤਿ ਨ ਭਾਵਈ ਹਰਿ ਪੂਜਾ ਨ ਸੁਹਾਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: گناہگار انسان کو بھگتی اچھی نہیں لگتی، نہ ہی اُسے رب کی پوجا میں خوشی محسوس ہوتی ہے۔

ਮਾਖੀ ਚੰਦਨੁ ਪਰਹਰੈ ਜਹ ਬਿਗੰਧ ਤਹ ਜਾਇ ॥੬੮॥

جیسے مکھی خوشبودار چَندن کو چھوڑ کر گندگی پر چلی جاتی ہے ویسے ہی گناہگار بھی رب کی پوجا چھوڑ کر بُرے اعمال میں لگ جاتے ہیں۔ 68۔

ਕਬੀਰ ਬੈਦੁ ਮੂਆ ਰੋਗੀ ਮੂਆ ਮੂਆ ਸਭੁ ਸੰਸਾਰੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: حکیم بھی مرا، مریض بھی مرا، اور یہ دنیا بھی مر رہی ہے (یعنی صاحب علم ہو یا جاہل، دانش مند ہو یا احمق، سب ہی لگاؤ اور وہم کی وجہ سے مر رہے ہیں۔)

ਏਕੁ ਕਬੀਰਾ ਨਾ ਮੂਆ ਜਿਹ ਨਾਹੀ ਰੋਵਨਹਾਰੁ ॥੬੯॥

لیکن صرف ایک کبیر ہی ہے جو نہ مرا، کیونکہ اُسے کوئی رونے والا نہیں تھا۔ 66

ਕਬੀਰ ਰਾਮੁ ਨ ਧਿਆਇਓ ਮੋਟੀ ਲਾਗੀ ਖੋਰਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: انسان نے "رام" کا دھیان نہیں کیا، اُسے بڑی سخت بیماری لگ گئی ہے۔

ਕਾਇਆ ਹਾਂਡੀ ਕਾਠ ਕੀ ਨਾ ਓਹ ਚੜੈ ਬਹੋਰਿ ॥੭੦॥

70 یہ جسم لکڑی کی ہانڈی کی طرح ہے، جو دوبارہ آگ پر نہیں چڑھتی یعنی انسانی جنم دوبارہ نہیں ملتا۔

ਕਬੀਰ ਐਸੀ ਹੋਇ ਪਰੀ ਮਨ ਕੋ ਭਾਵਤੁ ਕੀਨੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: جب سب کچھ من کی مرضی سے ہی کر لیا، تو پھر

ਮਰਨੇ ਤੇ ਕਿਆ ਡਰਪਨਾ ਜਬ ਹਾਥਿ ਸਿਧਉਰਾ ਲੀਨ ॥੭੧॥

تو اب مرنے سے ڈر کیسا؟ جیسے ستی عورت سندور اور ناریل ہاتھ میں لے کر ستی ہونے کو تیار ہو جاتی ہے۔ 71

ਕਬੀਰ ਰਸ ਕੋ ਗਾਂਡੋ ਚੂਸੀਐ ਗੁਨ ਕਉ ਮਰੀਐ ਰੋਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: جیسے رس کے لیے گنا چوسا جاتا ہے، ویسے ہی خوبیوں کو پانے کے لیے دکھ سہنے پڑتے ہیں،

ਅਵਗੁਨੀਆਰੇ ਮਾਨਸੈ ਭਲੋ ਨ ਕਹਿਹੈ ਕੋਇ ॥੭੨॥

کیوں کہ غیر اہل شخص کو کوئی بھی اچھا نہیں کہتا۔ 72۔

ਕਬੀਰ ਗਾਗਰਿ ਜਲ ਭਰੀ ਆਜੁ ਕਾਲ੍ਹਿ ਜੈਹੈ ਫੂਟਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: یہ جسم پانی سے بھرا مٹکا ہے، جو آج یا کل پھٹ جائے گا۔

ਗੁਰੁ ਜੁ ਨ ਚੇਤਹਿ ਆਪਨੋ ਅਧ ਮਾਝਿ ਲੀਜਹਿਗੇ ਲੂਟਿ ॥੭੩॥

اگر انسان اپنے گرو یا رب کو یاد نہ کرے، تو آدھے راستے میں ہی لُٹ جائے گا۔ 73

ਕਬੀਰ ਕੂਕਰੁ ਰਾਮ ਕੋ ਮੁਤੀਆ ਮੇਰੋ ਨਾਉ ॥

کبیر کہتے ہیں: میں رام کا کتا ہوں، اور میرا نام "موٹی" ہے۔

ਗਲੇ ਹਮਾਰੇ ਜੇਵਰੀ ਜਹ ਖਿੰਚੈ ਤਹ ਜਾਉ ॥੭੪॥

میرے گلے میں زنجیر پڑی ہے، جہاں مالک کھینچتا ہے، میں وہیں چلا جاتا ہوں۔ 74

ਕਬੀਰ ਜਪਨੀ ਕਾਠ ਕੀ ਕਿਆ ਦਿਖਲਾਵਹਿ ਲੋਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: لکڑی کی مالا لوگوں کو دکھانے کا کیا فائدہ؟

ਹਿਰਦੈ ਰਾਮੁ ਨ ਚੇਤਹੀ ਇਹ ਜਪਨੀ ਕਿਆ ਹੋਇ ॥੭੫॥

اگر دل میں "رام" نہ ہو، تو ایسی مالا کس کام کی؟ 75

ਕਬੀਰ ਬਿਰਹੁ ਭੁਯੰਗਮੁ ਮਨਿ ਬਸੈ ਮੰਤੁ ਨ ਮਾਨੈ ਕੋਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: جب جدائی کا سانپ من میں ڈس لیتا ہے، تو اُس پر کوئی منتر اثر نہیں کرتا۔

ਰਾਮ ਬਿਓਗੀ ਨਾ ਜੀਐ ਜੀਐ ਤ ਬਉਰਾ ਹੋਇ ॥੭੬॥

رام" سے جدائی میں انسان یا تو مر جاتا ہے، یا پاگل ہو جاتا ہے۔ 76

ਕਬੀਰ ਪਾਰਸ ਚੰਦਨੈ ਤਿਨ੍ ਹੈ ਏਕ ਸੁਗੰਧ ॥

کبیر کہتے ہیں: پارس اور چَندن دونوں میں خوشبو ہے،

ਤਿਹ ਮਿਲਿ ਤੇਊ ਊਤਮ ਭਏ ਲੋਹ ਕਾਠ ਨਿਰਗੰਧ ॥੭੭॥

جو اُن سے جُڑ جاتا ہے، وہ لوہا ہو یا بے کار لکڑی قیمتی ہو جاتا ہے۔ 77۔

ਕਬੀਰ ਜਮ ਕਾ ਠੇਂਗਾ ਬੁਰਾ ਹੈ ਓਹੁ ਨਹੀ ਸਹਿਆ ਜਾਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: یم کی لاٹھی بڑی سخت ہے، اُسے سہنا ممکن نہیں۔

ਏਕੁ ਜੁ ਸਾਧੁ ਮੋਹਿ ਮਿਲਿਓ ਤਿਨਿ੍ ਲੀਆ ਅੰਚਲਿ ਲਾਇ ॥੭੮॥

مگر مجھے ایک صادق ملا، جس نے مجھے اپنی پناہ میں لے لیا۔ 78

ਕਬੀਰ ਬੈਦੁ ਕਹੈ ਹਉ ਹੀ ਭਲਾ ਦਾਰੂ ਮੇਰੈ ਵਸਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: حکیم کہتا ہے، میں ہی سب کچھ ہوں، شفا میرے ہاتھ میں ہے۔

ਇਹ ਤਉ ਬਸਤੁ ਗੁਪਾਲ ਕੀ ਜਬ ਭਾਵੈ ਲੇਇ ਖਸਿ ॥੭੯॥

لیکن وہ اس بات سے بے خبر ہے کہ کوئی (ڈاکٹر) بھی موت کے منہ سے نہیں بچا سکتا، کیونکہ یہ زندگی تو رب کے ہاتھ میں ہے، وہ جب چاہے، زندگی چھین لے۔ 76۔

ਕਬੀਰ ਨਉਬਤਿ ਆਪਨੀ ਦਿਨ ਦਸ ਲੇਹੁ ਬਜਾਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: اے انسان ! اپنی شان و شوکت کے بگل دس دن بجا لو

ਨਦੀ ਨਾਵ ਸੰਜੋਗ ਜਿਉ ਬਹੁਰਿ ਨ ਮਿਲਹੈ ਆਇ ॥੮੦॥

کیونکہ جیسے دریا پار کرنے والے مسافر ایک بار ملتے ہیں اور پھر دوبارہ نہیں، ویسے ہی یہ جنم دوبارہ نہیں ملتا۔ 80

ਕਬੀਰ ਸਾਤ ਸਮੁੰਦਹਿ ਮਸੁ ਕਰਉ ਕਲਮ ਕਰਉ ਬਨਰਾਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: چاہے ساتوں سمندر کو سیاہی بنا لیا جائے، تمام درخت قلم بن جائیں،

ਬਸੁਧਾ ਕਾਗਦੁ ਜਉ ਕਰਉ ਹਰਿ ਜਸੁ ਲਿਖਨੁ ਨ ਜਾਇ ॥੮੧॥

اور زمین کاغذ بن جائے تب بھی رب کی عظمت مکمل طور پر لکھی نہیں جا سکتی۔ 81۔

ਕਬੀਰ ਜਾਤਿ ਜੁਲਾਹਾ ਕਿਆ ਕਰੈ ਹਿਰਦੈ ਬਸੇ ਗੁਪਾਲ ॥

کبیر کہتے ہیں: اگر دل میں رب بسا ہو تو ذات جُلاہا ہونے کا کوئی فرق نہیں۔

ਕਬੀਰ ਰਮਈਆ ਕੰਠਿ ਮਿਲੁ ਚੂਕਹਿ ਸਰਬ ਜੰਜਾਲ ॥੮੨॥

جب رب دل میں ہو، تو سب جھنجھٹ ختم ہو جاتے ہیں۔ 82۔

ਕਬੀਰ ਐਸਾ ਕੋ ਨਹੀ ਮੰਦਰੁ ਦੇਇ ਜਰਾਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: کوئی ایسا نہیں جو مایا کا محل جلا دے اور

ਪਾਂਚਉ ਲਰਿਕੇ ਮਾਰਿ ਕੈ ਰਹੈ ਰਾਮ ਲਿਉ ਲਾਇ ॥੮੩॥

پانچ براٹ کو مار کر صرف "رام" کے دھیان میں لگا رہے۔ 83

ਕਬੀਰ ਐਸਾ ਕੋ ਨਹੀ ਇਹੁ ਤਨੁ ਦੇਵੈ ਫੂਕਿ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ کوئی ایسا بھی نہیں جو اس جسم کی خواہشات کو جلا دے

ਅੰਧਾ ਲੋਗੁ ਨ ਜਾਨਈ ਰਹਿਓ ਕਬੀਰਾ ਕੂਕਿ ॥੮੪॥

کبیر چیخ چیخ کر سمجھا رہا ہے، مگر اندھے لوگ کچھ نہیں سمجھتے۔ 84۔

ਕਬੀਰ ਸਤੀ ਪੁਕਾਰੈ ਚਿਹ ਚੜੀ ਸੁਨੁ ਹੋ ਬੀਰ ਮਸਾਨ ॥

کبیر کہتے ہیں کہ ستی اپنے فوت شدہ شوہر کی چتا پر کہتی ہے، اے شمشان ! میری بات سنو !

ਲੋਗੁ ਸਬਾਇਆ ਚਲਿ ਗਇਓ ਹਮ ਤੁਮ ਕਾਮੁ ਨਿਦਾਨ ॥੮੫॥

سب لوگ اس دنیا کو چھوڑ کر جا چکے ہیں، اب تمہارا کام بھی یہیں ختم ہونا ہے۔ 85۔

ਕਬੀਰ ਮਨੁ ਪੰਖੀ ਭਇਓ ਉਡਿ ਉਡਿ ਦਹ ਦਿਸ ਜਾਇ ॥

اے کبیر! دل پرندے کی طرح ہو گیا ہے، جو اُڑ اُڑ کر دسوں سمتوں میں جاتا ہے۔

ਜੋ ਜੈਸੀ ਸੰਗਤਿ ਮਿਲੈ ਸੋ ਤੈਸੋ ਫਲੁ ਖਾਇ ॥੮੬॥

جیسی صحبت ملتی ہے، ویسا ہی پھل انسان کو ملتا ہے۔ 86

ਕਬੀਰ ਜਾ ਕਉ ਖੋਜਤੇ ਪਾਇਓ ਸੋਈ ਠਉਰੁ ॥

کبیر جی کہتے ہیں۔جسے تم ڈھونڈتے پھر رہے تھے، وہی مقام (رب) پا لیا ہے۔

ਸੋਈ ਫਿਰਿ ਕੈ ਤੂ ਭਇਆ ਜਾ ਕਉ ਕਹਤਾ ਅਉਰੁ ॥੮੭॥

جسے تم دوسرا سمجھتے تھے، اُسی میں تم خود بدل گئے ہو۔ 87

ਕਬੀਰ ਮਾਰੀ ਮਰਉ ਕੁਸੰਗ ਕੀ ਕੇਲੇ ਨਿਕਟਿ ਜੁ ਬੇਰਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: بُری صحبت انسان کو مار دیتی ہے جیسے کیلا جب بیری کے جھاڑ کے پاس ہو، تو

ਉਹ ਝੂਲੈ ਉਹ ਚੀਰੀਐ ਸਾਕਤ ਸੰਗੁ ਨ ਹੇਰਿ ॥੮੮॥

بیری ہلتی ہے اور کیلے کو کاٹ ڈالتی ہے اسی لیے بُرے لوگوں کی صحبت سے بچو۔ 88۔

ਕਬੀਰ ਭਾਰ ਪਰਾਈ ਸਿਰਿ ਚਰੈ ਚਲਿਓ ਚਾਹੈ ਬਾਟ ॥

کبیر کہتے ہیں: انسان کے سر پر ایک (مذمت کا) اجنبی بوجھ چڑھتا جاتا ہے اور وہ اسے اٹھا کر راستہ طے کرنا چاہتا ہے۔

ਅਪਨੇ ਭਾਰਹਿ ਨਾ ਡਰੈ ਆਗੈ ਅਉਘਟ ਘਾਟ ॥੮੯॥

مگر اپنے گناہوں کے بوجھ سے نہیں ڈرتا، حالانکہ آگے کا راستہ بہت ہی کٹھن ہے۔ 89۔

ਕਬੀਰ ਬਨ ਕੀ ਦਾਧੀ ਲਾਕਰੀ ਠਾਢੀ ਕਰੈ ਪੁਕਾਰ ॥

کبیر جی (گناہوں کے نتائج سے بچنے کے لیے) متنبہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جنگل کی جلی ہوئی لکڑی چیخ چیخ کر کہتی ہے:

ਮਤਿ ਬਸਿ ਪਰਉ ਲੁਹਾਰ ਕੇ ਜਾਰੈ ਦੂਜੀ ਬਾਰ ॥੯੦॥

کہیں میں لوہار کے ہاتھ نہ آ جاؤں، ورنہ مجھے دوبارہ جلا کر راکھ کر دیا جائے گا۔" 90۔

ਕਬੀਰ ਏਕ ਮਰੰਤੇ ਦੁਇ ਮੂਏ ਦੋਇ ਮਰੰਤਹ ਚਾਰਿ ॥

اے کبیر! ایک "دل" کو مارنے سے دو (امید اور آرزو) مر جاتے ہیں، پھر ان دونوں کو مارنے سے چار (شہوت، غصہ، لالچ، فریب) بھی مر جاتے ہیں۔

ਚਾਰਿ ਮਰੰਤਹ ਛਹ ਮੂਏ ਚਾਰਿ ਪੁਰਖ ਦੁਇ ਨਾਰਿ ॥੯੧॥

چاروں مارے جائیں، تو چھ مرتے ہیں۔ ان چھ میں سے دو عورتیں ہیں (امید اور خواہش) اور چار مرد: ہوس، غصہ، لالچ اور لگاؤ۔ 61۔

ਕਬੀਰ ਦੇਖਿ ਦੇਖਿ ਜਗੁ ਢੂੰਢਿਆ ਕਹੂੰ ਨ ਪਾਇਆ ਠਉਰੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: میں نے سارا جگ دیکھ کر خوب تلاش کیا، مگر کہیں بھی سکون نہیں پایا۔

ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਿਓ ਕਹਾ ਭੁਲਾਨੇ ਅਉਰ ॥੯੨॥

جنہوں نے "ہری نام" کا دھیان نہیں کیا، وہ ہر طرف بھٹکتے پھرتے ہیں۔ 62۔

ਕਬੀਰ ਸੰਗਤਿ ਕਰੀਐ ਸਾਧ ਕੀ ਅੰਤਿ ਕਰੈ ਨਿਰਬਾਹੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: صادقوں کی صحبت اختیار کرو، وہی آخر میں کام آتی ہے۔

ਸਾਕਤ ਸੰਗੁ ਨ ਕੀਜੀਐ ਜਾ ਤੇ ਹੋਇ ਬਿਨਾਹੁ ॥੬੩॥

بُرے لوگوں کی صحبت سے ہمیشہ بربادی ہی ہوتی ہے۔ 63۔

ਕਬੀਰ ਜਗ ਮਹਿ ਚੇਤਿਓ ਜਾਨਿ ਕੈ ਜਗ ਮਹਿ ਰਹਿਓ ਸਮਾਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: جنہوں نے دنیا میں رہتے ہوئے "رب" کو ہر جگہ پایا، اُن کا جنم کامیاب ہو گیا۔

ਜਿਨ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਿਓ ਬਾਦਹਿ ਜਨਮੇਂ ਆਇ ॥੬੪॥

لیکن جنہوں نے "ہری نام" کو نہیں پہچانا، اُن کا جنم ضائع ہو گیا۔ 64۔

ਕਬੀਰ ਆਸਾ ਕਰੀਐ ਰਾਮ ਕੀ ਅਵਰੈ ਆਸ ਨਿਰਾਸ ॥

کبیر کہتے ہیں: صرف "رام" سے اُمید رکھو، باقی ساری اُمیدیں مایوسی دیتی ہیں۔

ਨਰਕਿ ਪਰਹਿ ਤੇ ਮਾਨਈ ਜੋ ਹਰਿ ਨਾਮ ਉਦਾਸ ॥੬੫॥

جو "ہری نام" سے غافل ہیں، وہ جہنم میں گرتے ہیں۔ 65۔

ਕਬੀਰ ਸਿਖ ਸਾਖਾ ਬਹੁਤੇ ਕੀਏ ਕੇਸੋ ਕੀਓ ਨ ਮੀਤੁ ॥

(کبیر جی نے متکبر گروؤں اور باباؤں کی طرف اشارہ کیا ہے) کبیر جی کہتے ہیں: کئی شگرد اور سکھ بنا لیے، مگر رب کو اپنا دوست نہ بنایا۔

ਚਾਲੇ ਥੇ ਹਰਿ ਮਿਲਨ ਕਉ ਬੀਚੈ ਅਟਕਿਓ ਚੀਤੁ ॥੬੬॥

رب سے ملنے چلے تھے، لیکن راستے میں شہرت اور عزت میں اُلجھ گئے۔ 66۔

ਕਬੀਰ ਕਾਰਨੁ ਬਪੁਰਾ ਕਿਆ ਕਰੈ ਜਉ ਰਾਮੁ ਨ ਕਰੈ ਸਹਾਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: کسی کام کو مکمل کرنے لیے بیچارہ کیا کرے اگر "رام" ہی مدد نہ کرے؟

ਜਿਹ ਜਿਹ ਡਾਲੀ ਪਗੁ ਧਰਉ ਸੋਈ ਮੁਰਿ ਮੁਰਿ ਜਾਇ ॥੯੭॥

جس ڈالی پر بھی قدم رکھا، وہ ٹوٹ گئی — مطلب، رب کے بغیر کچھ بھی ممکن نہیں۔

ਕਬੀਰ ਅਵਰਹ ਕਉ ਉਪਦੇਸਤੇ ਮੁਖ ਮੈ ਪਰਿ ਹੈ ਰੇਤੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: جو دوسروں کو نصیحت کرتے ہیں مگر خود عمل نہیں کرتے، اُن کے منہ میں صرف ذلت کی دھول ہی پڑتی ہے۔

ਰਾਸਿ ਬਿਰਾਨੀ ਰਾਖਤੇ ਖਾਯਾ ਘਰ ਕਾ ਖੇਤੁ ॥੯੮॥

ایسے لوگ دوسروں کی حفاظت کرتے کرتے اپنا گھر تباہ کر لیتے ہیں۔ 68۔

ਕਬੀਰ ਸਾਧੂ ਕੀ ਸੰਗਤਿ ਰਹਉ ਜਉ ਕੀ ਭੂਸੀ ਖਾਉ ॥

کبیر کہتے ہیں: چاہے مجھے روکھا سوکھا کھانا ملے، مگر میں صادقوں کی صحبت میں رہوں گا۔

ਹੋਨਹਾਰੁ ਸੋ ਹੋਇਹੈ ਸਾਕਤ ਸੰਗਿ ਨ ਜਾਉ ॥੯੯॥

مگر بُرے لوگوں کی صحبت میں کبھی نہیں جاؤں گا جو ہوگا، وہی مقدر ہے۔ 66۔

ਕਬੀਰ ਸੰਗਤਿ ਸਾਧ ਕੀ ਦਿਨ ਦਿਨ ਦੂਨਾ ਹੇਤੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: صادقوں کی صحبت سے روز بروز رب سے محبت بڑھتی ہے۔

ਸਾਕਤ ਕਾਰੀ ਕਾਂਬਰੀ ਧੋਏ ਹੋਇ ਨ ਸੇਤੁ ॥੧੦੦॥

مگر بدفطرت انسان کالے کمبل کی مانند ہوتے ہیں، جو جتنا دھوئے جائیں، سفید نہیں ہوتے۔ 100۔

ਕਬੀਰ ਮਨੁ ਮੁੰਡਿਆ ਨਹੀ ਕੇਸ ਮੁੰਡਾਏ ਕਾਂਇ ॥

کبیر کہتے ہیں اے بھائی ! اگر دل صاف نہ کیا، تو سر کے بال منڈوانے سے کیا ہوگا؟

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕੀਆ ਸੋ ਮਨ ਕੀਆ ਮੁੰਡਾ ਮੁੰਡੁ ਅਜਾਂਇ ॥੧੦੧॥

جو کچھ بھی ہوتا ہے، من ہی کرتا ہے، سر کے بال بیچارے کا کیا قصور ہے؟ 101

ਕਬੀਰ ਰਾਮੁ ਨ ਛੋਡੀਐ ਤਨੁ ਧਨੁ ਜਾਇ ਤ ਜਾਉ ॥

کبیر کہتے ہیں: "رام" کا نام کبھی نہ چھوڑو چاہے جسم یا دولت چلی جائے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਚਿਤੁ ਬੇਧਿਆ ਰਾਮਹਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਉ ॥੧੦੨॥

دل کو رب کے کملی قدموں سے جوڑ لو، اور ہمیشہ "رام نام" میں لِین ہو جاؤ۔ 102

ਕਬੀਰ ਜੋ ਹਮ ਜੰਤੁ ਬਜਾਵਤੇ ਟੂਟਿ ਗਈਂ ਸਭ ਤਾਰ ॥

کبیر کہتے ہیں: جو ہم جسمانی ساز بجا رہے تھے، اُس کی ساری تاریں ٹوٹ گئیں۔

ਜੰਤੁ ਬਿਚਾਰਾ ਕਿਆ ਕਰੈ ਚਲੇ ਬਜਾਵਨਹਾਰ ॥੧੦੩॥

اب جب بجانے والا (یعنی پران) ہی چلا گیا، تو ساز کیا کرے گا؟ 103۔

ਕਬੀਰ ਮਾਇ ਮੁੰਡਉ ਤਿਹ ਗੁਰੂ ਕੀ ਜਾ ਤੇ ਭਰਮੁ ਨ ਜਾਇ ॥

کبیر: اُس گرو کی ماں کا سر منڈوا دینا چاہیے جس کی تعلیم سے انسان کا شک دور نہ ہو۔

ਆਪ ਡੁਬੇ ਚਹੁ ਬੇਦ ਮਹਿ ਚੇਲੇ ਦੀਏ ਬਹਾਇ ॥੧੦੪॥

ایسے گرو، جو خود چاروں ویدوں میں رسم و رواج میں ڈوبے ہوں، وہ اپنے چیلوں کو بھی اسی میں بہا دیتے ہیں۔ 104۔

ਕਬੀਰ ਜੇਤੇ ਪਾਪ ਕੀਏ ਰਾਖੇ ਤਲੈ ਦੁਰਾਇ ॥

اے کبیر! انسان جتنے بھی گناہ کرتا ہے، وہ اُنہیں دوسروں سے چھپا کر دل کے نیچے رکھ دیتا ہے۔

ਪਰਗਟ ਭਏ ਨਿਦਾਨ ਸਭ ਜਬ ਪੂਛੇ ਧਰਮ ਰਾਇ ॥੧੦੫॥

لیکن جب دھرم راج اعمال کا حساب لیتا ہے،۔تو سب کچھ ظاہر ہو جاتا ہے۔ 105

ਕਬੀਰ ਹਰਿ ਕਾ ਸਿਮਰਨੁ ਛਾਡਿ ਕੈ ਪਾਲਿਓ ਬਹੁਤੁ ਕੁਟੰਬੁ ॥

اے کبیر! انسان رب کا دھیان چھوڑ کر خاندان پالنے میں لگ جاتا ہے،

ਧੰਧਾ ਕਰਤਾ ਰਹਿ ਗਇਆ ਭਾਈ ਰਹਿਆ ਨ ਬੰਧੁ ॥੧੦੬॥

106 وہ دھندے میں مگن رہتا ہے، آخر کار نہ بھائی ساتھ رہتا ہے نہ رشتہ دار۔

ਕਬੀਰ ਹਰਿ ਕਾ ਸਿਮਰਨੁ ਛਾਡਿ ਕੈ ਰਾਤਿ ਜਗਾਵਨ ਜਾਇ ॥

اے کبیر! جو عورت رب کے دھیان کو چھوڑ کر رات کو شمشان میں مُردے جگانے جاتی ہے،

ਸਰਪਨਿ ਹੋਇ ਕੈ ਅਉਤਰੈ ਜਾਏ ਅਪੁਨੇ ਖਾਇ ॥੧੦੭॥

وہ اگلے جنم میں ناگن بنتی ہے اور اپنے ہی بچوں کو کھا جاتی ہے۔ 107۔

ਕਬੀਰ ਹਰਿ ਕਾ ਸਿਮਰਨੁ ਛਾਡਿ ਕੈ ਅਹੋਈ ਰਾਖੈ ਨਾਰਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: جو عورت رب کا دھیان چھوڑ کر آہوئی ماں کا ورت رکھتی ہے،

ਗਦਹੀ ਹੋਇ ਕੈ ਅਉਤਰੈ ਭਾਰੁ ਸਹੈ ਮਨ ਚਾਰਿ ॥੧੦੮॥

وہ اگلے جنم میں گدھی بنتی ہے اور کئی من وزنی بوجھ اُٹھاتی ہے۔ 108

ਕਬੀਰ ਚਤੁਰਾਈ ਅਤਿ ਘਨੀ ਹਰਿ ਜਪਿ ਹਿਰਦੈ ਮਾਹਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: سب سے بڑی ہوشیاری یہی ہے کہ دل میں رب کا جہری ذکر کیا جائے،

ਸੂਰੀ ਊਪਰਿ ਖੇਲਨਾ ਗਿਰੈ ਤ ਠਾਹਰ ਨਾਹਿ ॥੧੦੯॥

ورنہ یہ ایسا ہے جیسے سوئی کے اوپر ناچنا اگر گر گئے تو کہیں پناہ نہیں۔ 106

ਕਬੀਰ ਸੋਈ ਮੁਖੁ ਧੰਨਿ ਹੈ ਜਾ ਮੁਖਿ ਕਹੀਐ ਰਾਮੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: وہی زبان قابلِ فخر ہے، جو "رام" کا نام لے۔

ਦੇਹੀ ਕਿਸ ਕੀ ਬਾਪੁਰੀ ਪਵਿਤ੍ਰ ਹੋਇਗੋ ਗ੍ਰਾਮੁ ॥੧੧੦॥

جب ایسی زبان سے "رام" لیا جائے تو پورا گاؤں ہی پاکیزہ ہو جاتا ہے۔ 110

ਕਬੀਰ ਸੋਈ ਕੁਲ ਭਲੀ ਜਾ ਕੁਲ ਹਰਿ ਕੋ ਦਾਸੁ ॥

اے کبیر! وہی خاندان بہتر ہے جس میں رب کا بھکت پیدا ہوتا ہے۔

ਜਿਹ ਕੁਲ ਦਾਸੁ ਨ ਊਪਜੈ ਸੋ ਕੁਲ ਢਾਕੁ ਪਲਾਸੁ ॥੧੧੧॥

جس خاندان میں رب کا داس پیدا نہ ہو، وہ بیری یا پلاس کے پیڑ جیسا بے فائدہ ہے۔ 111

ਕਬੀਰ ਹੈ ਗਇ ਬਾਹਨ ਸਘਨ ਘਨ ਲਾਖ ਧਜਾ ਫਹਰਾਹਿ ॥

اے کبیر! سواری کے لیے کتنے ہی ہاتھی، گھوڑے اور گاڑیاں ہوں، چاہے ملک و ریاست میں اقتدار کے کتنے ہی جھنڈے لہرا دیں۔

ਇਆ ਸੁਖ ਤੇ ਭਿਖ੍ਯਾ ਭਲੀ ਜਉ ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਦਿਨ ਜਾਹਿ ॥੧੧੨॥

ان لذتوں کے باوجود خیرات ہی اچھا ہے جب دن رب کی یاد میں گزارا جائے۔ 112۔

ਕਬੀਰ ਸਭੁ ਜਗੁ ਹਉ ਫਿਰਿਓ ਮਾਂਦਲੁ ਕੰਧ ਚਢਾਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: میں نے ڈھول کندھے پر رکھ کر ساری دنیا گھومی ہے،

ਕੋਈ ਕਾਹੂ ਕੋ ਨਹੀ ਸਭ ਦੇਖੀ ਠੋਕਿ ਬਜਾਇ ॥੧੧੩॥

سب کو دیکھا ہے، سب کو پرکھا ہے کوئی کسی کا نہیں۔ 113۔

ਮਾਰਗਿ ਮੋਤੀ ਬੀਥਰੇ ਅੰਧਾ ਨਿਕਸਿਓ ਆਇ ॥

راستے میں خوبیوں کے موتی بکھرے پڑے ہیں، مگر اندھا انسان اُنہیں دیکھ نہیں پاتا۔

ਜੋਤਿ ਬਿਨਾ ਜਗਦੀਸ ਕੀ ਜਗਤੁ ਉਲੰਘੇ ਜਾਇ ॥੧੧੪॥

رب کی روشنی کے بغیر دنیا یوں ہی گزر جاتی ہے۔ 114

ਬੂਡਾ ਬੰਸੁ ਕਬੀਰ ਕਾ ਉਪਜਿਓ ਪੂਤੁ ਕਮਾਲੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: جب بیٹا "کمال" پیدا ہوا، تب میرا خاندان ہی ڈوب گیا۔

ਹਰਿ ਕਾ ਸਿਮਰਨੁ ਛਾਡਿ ਕੈ ਘਰਿ ਲੇ ਆਯਾ ਮਾਲੁ ॥੧੧੫॥

اُس نے رب کا دھیان چھوڑ کر صرف دولت گھر میں لا کر جمع کی۔ 115

ਕਬੀਰ ਸਾਧੂ ਕਉ ਮਿਲਨੇ ਜਾਈਐ ਸਾਥਿ ਨ ਲੀਜੈ ਕੋਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: اگر صادق کو ملنے جانا ہو تو اکیلے جاؤ، کسی کا سہارا نہ لو۔

ਪਾਛੈ ਪਾਉ ਨ ਦੀਜੀਐ ਆਗੈ ਹੋਇ ਸੁ ਹੋਇ ॥੧੧੬॥

اگر چل چکے ہو تو پیچھے مت مڑو، جو کچھ آگے ہوگا یا ہونا ہے، وہ رب کی مرضی سے ہوگا، فکر نہ کرو۔ 116۔

ਕਬੀਰ ਜਗੁ ਬਾਧਿਓ ਜਿਹ ਜੇਵਰੀ ਤਿਹ ਮਤ ਬੰਧਹੁ ਕਬੀਰ ॥

کبیر کہتے ہیں: جس مایا کی زنجیر سے دنیا بندھی ہے، اُسی میں خود کو مت جکڑو،

ਜੈਹਹਿ ਆਟਾ ਲੋਨ ਜਿਉ ਸੋਨ ਸਮਾਨਿ ਸਰੀਰੁ ॥੧੧੭॥

ورنہ سونا جیسے جسم کی بھی قیمت آٹے نمک جیسی ہو جائے گی۔ 117

ਕਬੀਰ ਹੰਸੁ ਉਡਿਓ ਤਨੁ ਗਾਡਿਓ ਸੋਝਾਈ ਸੈਨਾਹ ॥

اے کبیر! (موت قریب ہے) روح اُڑنے والی ہے، جسم مٹی میں دفن ہو رہا ہے، پھر بھی اپنے رشتہ داروں کو اشاروں سے سمجھاتا ہے۔

ਅਜਹੂ ਜੀਉ ਨ ਛੋਡਈ ਰੰਕਾਈ ਨੈਨਾਹ ॥੧੧੮॥

آخری وقت میں بھی آنکھوں کی حماقت نہیں چھوڑتا۔ 118۔

ਕਬੀਰ ਨੈਨ ਨਿਹਾਰਉ ਤੁਝ ਕਉ ਸ੍ਰਵਨ ਸੁਨਉ ਤੁਅ ਨਾਉ ॥

کبیر کہتے ہیں: اے مالک رب! میں اپنی آنکھوں سے تیرا دیدار کرنا چاہتا ہوں، کانوں سے تیرا نام سننا چاہتا ہوں،

ਬੈਨ ਉਚਰਉ ਤੁਅ ਨਾਮ ਜੀ ਚਰਨ ਕਮਲ ਰਿਦ ਠਾਉ ॥੧੧੯॥

زبان سے تیرا نام جپنا چاہتا ہوں، اور دل میں تیرے قدموں کو بسانا چاہتا ہوں۔ 119

ਕਬੀਰ ਸੁਰਗ ਨਰਕ ਤੇ ਮੈ ਰਹਿਓ ਸਤਿਗੁਰ ਕੇ ਪਰਸਾਦਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: صادق گرو کے فضل سے میں جنت و دوزخ کے چکر سے آزاد ہو گیا ہوں

ਚਰਨ ਕਮਲ ਕੀ ਮਉਜ ਮਹਿ ਰਹਉ ਅੰਤਿ ਅਰੁ ਆਦਿ ॥੧੨੦॥

اور ہمیشہ رب کے پاک قدموں کی خوشی میں سرشار رہتا ہوں آغاز سے انجام تک۔ 120۔

ਕਬੀਰ ਚਰਨ ਕਮਲ ਕੀ ਮਉਜ ਕੋ ਕਹਿ ਕੈਸੇ ਉਨਮਾਨ ॥

کبیر کہتے ہیں: رب کے قدموں کی جو مستی ہے، اُس کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔

ਕਹਿਬੇ ਕਉ ਸੋਭਾ ਨਹੀ ਦੇਖਾ ਹੀ ਪਰਵਾਨੁ ॥੧੨੧॥

کہنے سے کچھ حاصل نہیں، دیکھنے سے ہی اعتبار ہوتا ہے۔ 121۔

ਕਬੀਰ ਦੇਖਿ ਕੈ ਕਿਹ ਕਹਉ ਕਹੇ ਨ ਕੋ ਪਤੀਆਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: میں دیکھ کر بھی نہیں بتا سکتا، کیونکہ سننے سے لوگ یقین نہیں کرتے۔

ਹਰਿ ਜੈਸਾ ਤੈਸਾ ਉਹੀ ਰਹਉ ਹਰਖਿ ਗੁਨ ਗਾਇ ॥੧੨੨॥

بس یہی کہہ سکتا ہوں: رب جیسا ہے، ویسا ہی ہے اور میں اُس کے اوصاف گاتے ہوئے خوش ہوں۔

۔122

ਕਬੀਰ ਚੁਗੈ ਚਿਤਾਰੈ ਭੀ ਚੁਗੈ ਚੁਗਿ ਚੁਗਿ ਚਿਤਾਰੇ ॥

اے کبیر! پرندہ کُونج دانہ چگتے ہوئے بھی اپنے بچوں کو یاد کرتا ہے، بار بار دانہ چگتے ہوئے بھی وہ اُن کی یاد میں ڈوبا رہتا ہے۔

ਜੈਸੇ ਬਚਰਹਿ ਕੂੰਜ ਮਨ ਮਾਇਆ ਮਮਤਾ ਰੇ ॥੧੨੩॥

جیسے بچوں کی یاد کُونج (پرندہ) کے دل میں بسی رہتی ہے، ویسے ہی انسان کے دل میں مایا کی محبت لگی رہتی ہے۔ 123۔

ਕਬੀਰ ਅੰਬਰ ਘਨਹਰੁ ਛਾਇਆ ਬਰਖਿ ਭਰੇ ਸਰ ਤਾਲ ॥

جب آسمان پر بادل چھا جاتے ہیں، اور تالاب و جھیلیں بارش سے بھر جاتی ہیں،

ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਜਿਉ ਤਰਸਤ ਰਹੈ ਤਿਨ ਕੋ ਕਉਨੁ ਹਵਾਲੁ ॥੧੨੪॥

تب بھی چاتک (پپیہا) سوامی بوند کی ہی پیاس رکھتا ہے اُس کا کیا حال ہوگا؟ 124۔

ਕਬੀਰ ਚਕਈ ਜਉ ਨਿਸਿ ਬੀਛੁਰੇ ਆਇ ਮਿਲੈ ਪਰਭਾਤਿ ॥

جیسے چکوی رات کو چکوا سے بچھڑتی ہے اور صبح ہوتے ہی دوبارہ مل جاتی ہے۔

ਜੋ ਨਰ ਬਿਛੁਰੇ ਰਾਮ ਸਿਉ ਨਾ ਦਿਨ ਮਿਲੇ ਨ ਰਾਤਿ ॥੧੨੫॥

ویسے جو انسان رب سے بچھڑ جائے، وہ نہ دن کو ملتا ہے، نہ رات کو۔ 125۔

ਕਬੀਰ ਰੈਨਾਇਰ ਬਿਛੋਰਿਆ ਰਹੁ ਰੇ ਸੰਖ ਮਝੂਰਿ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ سمندر میں بچھڑے ہوئے شنکھ، تم سمندر میں رہو تمہارے لیے بہتر ہے۔

ਦੇਵਲ ਦੇਵਲ ਧਾਹੜੀ ਦੇਸਹਿ ਉਗਵਤ ਸੂਰ ॥੧੨੬॥

تو وہیں رہ، ورنہ سورج نکلتے ہی تجھے مندروں میں بجا بجا کر رُلایا جائے گا۔ 126

ਕਬੀਰ ਸੂਤਾ ਕਿਆ ਕਰਹਿ ਜਾਗੁ ਰੋਇ ਭੈ ਦੁਖ ॥

کبیر جی نصیحت کرتے ہیں۔ اے انسان ! کیوں غفلت کی نیند سو رہا ہے؟ جاگ، اور موت کے ڈر و دکھ سے ہوشیار ہو جا۔

ਜਾ ਕਾ ਬਾਸਾ ਗੋਰ ਮਹਿ ਸੋ ਕਿਉ ਸੋਵੈ ਸੁਖ ॥੧੨੭॥

جس جسم کا ٹھکانہ قبر میں ہے، وہ کیسے چین کی نیند سو سکتا ہے؟ 127۔

ਕਬੀਰ ਸੂਤਾ ਕਿਆ ਕਰਹਿ ਉਠਿ ਕਿ ਨ ਜਪਹਿ ਮੁਰਾਰਿ ॥

کبیر جی نصیحت کرتے ہیں۔ اے انسان ! کیوں سوتا ہے؟ اُٹھ، اور رب "مراری" کا دھیان کر،

ਇਕ ਦਿਨ ਸੋਵਨੁ ਹੋਇਗੋ ਲਾਂਬੇ ਗੋਡ ਪਸਾਰਿ ॥੧੨੮॥

ایک دن آئے گا کہ تجھے ٹانگیں پھیلا کر لمبی نیند سونا ہوگا۔ 128

ਕਬੀਰ ਸੂਤਾ ਕਿਆ ਕਰਹਿ ਬੈਠਾ ਰਹੁ ਅਰੁ ਜਾਗੁ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اے انسان ! تو کیوں سو کر وقت برباد کر رہا ہے؟ بیٹھ جا، اور جاگ جا۔

ਜਾ ਕੇ ਸੰਗ ਤੇ ਬੀਛੁਰਾ ਤਾ ਹੀ ਕੇ ਸੰਗਿ ਲਾਗੁ ॥੧੨੯॥

جس رب سے بچھڑ گیا ہے، اُسی سے دوبارہ جُڑ جا۔ 126۔

ਕਬੀਰ ਸੰਤ ਕੀ ਗੈਲ ਨ ਛੋਡੀਐ ਮਾਰਗਿ ਲਾਗਾ ਜਾਉ ॥

کبیر کہتے ہیں: صادقوں کی رہ نہ چھوڑو، اُن کے راستے پر لگے رہو،

ਪੇਖਤ ਹੀ ਪੁੰਨੀਤ ਹੋਇ ਭੇਟਤ ਜਪੀਐ ਨਾਉ ॥੧੩੦॥

کیونکہ اُن کے دیدار سے پاکیزگی حاصل ہوتی ہے، اور اُن سے مل کر رب کا نام جپا جاتا ہے۔ 130

ਕਬੀਰ ਸਾਕਤ ਸੰਗੁ ਨ ਕੀਜੀਐ ਦੂਰਹਿ ਜਾਈਐ ਭਾਗਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: بدکرداروں کی صحبت نہ کرو اُن سے دور ہی رہو،

ਬਾਸਨੁ ਕਾਰੋ ਪਰਸੀਐ ਤਉ ਕਛੁ ਲਾਗੈ ਦਾਗੁ ॥੧੩੧॥

کیونکہ جیسے کالے برتن کو چھونے سے داغ لگتا ہے،۔وسے ہی برے لوگوں کی صحبت بھی دھبہ لگا دیتی ہے۔ 131

ਕਬੀਰਾ ਰਾਮੁ ਨ ਚੇਤਿਓ ਜਰਾ ਪਹੁੰਚਿਓ ਆਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: رب کا ذکر نہ کیا اور بڑھاپا آپہنچا،

ਲਾਗੀ ਮੰਦਿਰ ਦੁਆਰ ਤੇ ਅਬ ਕਿਆ ਕਾਢਿਆ ਜਾਇ ॥੧੩੨॥

اب جسمانی مندر کے دروازے پر آگ لگی ہے نکلنے کا کوئی راستہ باقی نہیں۔ 132۔

ਕਬੀਰ ਕਾਰਨੁ ਸੋ ਭਇਓ ਜੋ ਕੀਨੋ ਕਰਤਾਰਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: جو کچھ ہوتا ہے، وہ رب ہی کرتا ہے،

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਦੂਸਰੁ ਕੋ ਨਹੀ ਏਕੈ ਸਿਰਜਨਹਾਰੁ ॥੧੩੩॥

اُس کے سوا کوئی اور نہیں، وہی ایک پیدا کرنے والا ہے۔ 133

ਕਬੀਰ ਫਲ ਲਾਗੇ ਫਲਨਿ ਪਾਕਨਿ ਲਾਗੇ ਆਂਬ ॥

کبیر کہتے ہیں: جیسے آم کے درخت پر پھل لگتے ہیں اور وہ پکنے لگتے ہیں، ویسے ہی انسان کا جنم ہوتا ہے اور عمر مکمل ہونے لگتی ہے۔

ਜਾਇ ਪਹੂਚਹਿ ਖਸਮ ਕਉ ਜਉ ਬੀਚਿ ਨ ਖਾਹੀ ਕਾਂਬ ॥੧੩੪॥

اور جو پھل داغ دار نہ ہوں، وہی مالک رب تک پہنچتے ہیں، جو گناہوں سے داغ دار ہوں، وہ دوبارہ پیدائشوں کے چکر میں پھنس جاتے ہیں۔ 134۔

ਕਬੀਰ ਠਾਕੁਰੁ ਪੂਜਹਿ ਮੋਲਿ ਲੇ ਮਨਹਠਿ ਤੀਰਥ ਜਾਹਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: لوگ پیسہ دے کر مورتیاں پوجتے ہیں، اور زبردستی تیرتھوں پر جاتے ہیں

ਦੇਖਾ ਦੇਖੀ ਸ੍ਵਾਂਗੁ ਧਰਿ ਭੂਲੇ ਭਟਕਾ ਖਾਹਿ ॥੧੩੫॥

مگر یہ سب دکھاوا ہے یہ لوگ بھٹک کر راہِ حق سے دور ہو جاتے ہیں۔ 135

ਕਬੀਰ ਪਾਹਨੁ ਪਰਮੇਸੁਰੁ ਕੀਆ ਪੂਜੈ ਸਭੁ ਸੰਸਾਰੁ ॥

کبیر جی مورتی پوجا پر سخت اعتراض کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ کتنی افسوس کی بات ہے۔) دنیا پتھر کو ہی رب مان کر اُس کی پوجا کر رہی ہے؛ لیکن

ਇਸ ਭਰਵਾਸੇ ਜੋ ਰਹੇ ਬੂਡੇ ਕਾਲੀ ਧਾਰ ॥੧੩੬॥

اور جو اس امید میں رہے گا کہ مورتیاں نجات دیں گی، وہ کال کی دھارا میں ڈوب جائے گا۔ 136

ਕਬੀਰ ਕਾਗਦ ਕੀ ਓਬਰੀ ਮਸੁ ਕੇ ਕਰਮ ਕਪਾਟ ॥

کبیر کہتے ہیں: ویدوں، شاستروں کی کوٹھری میں لوگ قید ہو گئے ہیں، جس کے دروازے پر رسومات کی چٹخنی لگی ہوئی ہے۔

ਪਾਹਨ ਬੋਰੀ ਪਿਰਥਮੀ ਪੰਡਿਤ ਪਾੜੀ ਬਾਟ ॥੧੩੭॥

مورتی پوجا نے دنیا کو ڈبو دیا، اور پنڈت دان و دَکشِنا کے چکر میں لوٹ رہے ہیں۔ 137

ਕਬੀਰ ਕਾਲਿ ਕਰੰਤਾ ਅਬਹਿ ਕਰੁ ਅਬ ਕਰਤਾ ਸੁਇ ਤਾਲ ॥

کبیر کہتے ہیں: جو کل کرنا ہے، وہ آج ہی کر لو اور جو آج کرنا ہے، وہ ابھی کر لو۔

ਪਾਛੈ ਕਛੂ ਨ ਹੋਇਗਾ ਜਉ ਸਿਰ ਪਰਿ ਆਵੈ ਕਾਲੁ ॥੧੩੮॥

کیونکہ جب موت سر پر آ جائے، تب کچھ بھی نہیں ہو پاتا۔ 138۔

ਕਬੀਰ ਐਸਾ ਜੰਤੁ ਇਕੁ ਦੇਖਿਆ ਜੈਸੀ ਧੋਈ ਲਾਖ ॥

کبیر کہتے ہیں: میں نے ایک ایسا دل نما انسان دیکھا ہے، جو باہر سے چمکتا ہے جیسے دھلی ہوئی لاکھ، مگر اندر سے سیاہ ہے۔

ਦੀਸੈ ਚੰਚਲੁ ਬਹੁ ਗੁਨਾ ਮਤਿ ਹੀਨਾ ਨਾਪਾਕ ॥੧੩੯॥

یہ دیکھنے میں بہت چنچل اور چالاک معلوم ہوتا ہے لیکن یہ بے معنی اور ناپاک ہے۔ 136۔

ਕਬੀਰ ਮੇਰੀ ਬੁਧਿ ਕਉ ਜਮੁ ਨ ਕਰੈ ਤਿਸਕਾਰ ॥

کبیر کہتے ہیں: میری عقل ایسی ہے کہ اُسے ملک الموت بھی رد نہیں کرتا،

ਜਿਨਿ ਇਹੁ ਜਮੂਆ ਸਿਰਜਿਆ ਸੁ ਜਪਿਆ ਪਰਵਿਦਗਾਰ ॥੧੪੦॥

کیونکہ میں نے اُسی رب کا ذکر کیا ہے، جس نے ملک الموت کو بھی پیدا کیا ہے۔ 140۔

ਕਬੀਰੁ ਕਸਤੂਰੀ ਭਇਆ ਭਵਰ ਭਏ ਸਭ ਦਾਸ ॥

کبیر کہتے ہیں: رب کستوری کی مانند ہے اور اُس کے سب بھکت بھنوروں کی طرح ہے۔

ਜਿਉ ਜਿਉ ਭਗਤਿ ਕਬੀਰ ਕੀ ਤਿਉ ਤਿਉ ਰਾਮ ਨਿਵਾਸ ॥੧੪੧॥

جیسے جیسے کبیر کی بھگتی بڑھتی گئی، ویسے ویسے رام اُس کے دل میں بس گیا۔ 141۔

ਕਬੀਰ ਗਹਗਚਿ ਪਰਿਓ ਕੁਟੰਬ ਕੈ ਕਾਂਠੈ ਰਹਿ ਗਇਓ ਰਾਮੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: انسان ساری عمر بیوی، بچوں، خاندان میں الجھا رہا اور رب کا نام اس کے گلے میں ہی اٹک گیا۔

ਆਇ ਪਰੇ ਧਰਮ ਰਾਇ ਕੇ ਬੀਚਹਿ ਧੂਮਾ ਧਾਮ ॥੧੪੨॥

آخرکار وہ یم کے دربار میں پہنچا، اور شور و ہنگامے میں گم ہو گیا۔ 142

ਕਬੀਰ ਸਾਕਤ ਤੇ ਸੂਕਰ ਭਲਾ ਰਾਖੈ ਆਢਾ ਗਾਉ ॥

کبیر کہتے ہیں: دنیا دار شخص سے تو سور بہتر ہے، کیونکہ وہ گندگی کھا کر جگہ کو صاف رکھتا ہے۔

ਉਹੁ ਸਾਕਤੁ ਬਪੁਰਾ ਮਰ�ि ਗਇਆ ਕੋਇ ਨ ਲੈਹੈ ਨਾਉ ॥੧੪੩॥

لیکن وہ دنیا دار انسان جب مر گیا، تو اُس کا نام تک کوئی لینے کو تیار نہ ہوا۔ 143

ਕਬੀਰ ਕਉਡੀ ਕਉਡੀ ਜੋਰਿ ਕੈ ਜੋਰੇ ਲਾਖ ਕਰੋਰਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: انسان ایک ایک پیسہ جوڑ کر لاکھوں کروڑوں جمع کرتا ہے۔

ਚਲਤੀ ਬਾਰ ਨ ਕਛੁ ਮਿਲਿਓ ਲਈ ਲੰਗੋਟੀ ਤੋਰਿ ॥੧੪੪॥

مگر جاتے وقت کچھ نہیں لے جاتا یہاں تک کہ لنگوٹی بھی چھین لی جاتی ہے۔ 144۔

ਕਬੀਰ ਬੈਸਨੋ ਹੂਆ ਤ ਕਿਆ ਭਇਆ ਮਾਲਾ ਮੇਲੀਂ ਚਾਰਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: اگر تو چار مالائیں پہن کر ویشنو بن گیا، تو کیا بڑا کام کیا؟

ਬਾਹਰਿ ਕੰਚਨੁ ਬਾਰਹਾ ਭੀਤਰਿ ਭਰੀ ਭੰਗਾਰ ॥੧੪੫॥

اگر باطن میں میل بھرا ہو، تو باہر سونا نظر آنا کس کام کا؟ 145

ਕਬੀਰ ਰੋੜਾ ਹੋਇ ਰਹੁ ਬਾਟ ਕਾ ਤਜਿ ਮਨ ਕਾ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: اے انسان! اپنے دل کا غرور چھوڑ کر راستے کا پتھر بن جا جو سب کے گزرنے کا ذریعہ بن جائے۔

ਐਸਾ ਕੋਈ ਦਾਸੁ ਹੋਇ ਤਾਹਿ ਮਿਲੈ ਭਗਵਾਨੁ ॥੧੪੬॥

اگر کوئی ایسا محسن بھگت ہو تو ہی رب ملتا ہے۔

ਕਬੀਰ ਰੋੜਾ ਹੂਆ ਤ ਕਿਆ ਭਇਆ ਪੰਥੀ ਕਉ ਦੁਖੁ ਦੇਇ ॥

اس بات پر کبیر جی پھر کہتے ہیں کہ اگر راستے کا پتھر بن گئے ہو تو یہ کون سی بڑی بات ہے، کیونکہ وہ تو مسافر کے پیر کو چبھے گا اور تکلیف ہی دے گا۔

ਐਸਾ ਤੇਰਾ ਦਾਸੁ ਹੈ ਜਿਉ ਧਰਨੀ ਮਹਿ ਖੇਹ ॥੧੪੭॥

رب کا بھکت ایسا (نرم دل) ہونا چاہیے جیسے زمین کی مٹی ہوتی ہے۔ 147

ਕਬੀਰ ਖੇਹ ਹੂਈ ਤਉ ਕਿਆ ਭਇਆ ਜਉ ਉਡਿ ਲਾਗੈ ਅੰਗ ॥

کبیر کہتے ہیں: اگر مٹی بن بھی گئے، تو کیا فائدہ، اگر وہ اُڑ کر دوسروں کو گندا ہی کرے؟

ਹਰਿ ਜਨੁ ਐਸਾ ਚਾਹੀਐ ਜਿਉ ਪਾਨੀ ਸਰਬੰਗ ॥੧੪੮॥

رب کا بھکت ایسا ہو جیسے پانی جو ہر کسی میں گھل مل جائے۔ 148۔

ਕਬੀਰ ਪਾਨੀ ਹੂਆ ਤ ਕਿਆ ਭਇਆ ਸੀਰਾ ਤਾਤਾ ਹੋਇ ॥

کبیر جی تعلیم دیتے ہیں کہ اگر پانی بن کر بھی کبھی گرم، کبھی ٹھنڈا ہو جائے تو کیا فائدہ؟

ਹਰਿ ਜਨੁ ਐਸਾ ਚਾਹੀਐ ਜੈਸਾ ਹਰਿ ਹੀ ਹੋਇ ॥੧੪੯॥

رب کا بھکت تو ایسا ہونا چاہیے، جیسے خود رب کا روپ ہو جائے۔ 149

ਊਚ ਭਵਨ ਕਨਕਾਮਨੀ ਸਿਖਰਿ ਧਜਾ ਫਹਰਾਇ ॥

اگر اونچے محل ہوں، دولت وبیوی ہو، اور شہرت ہو،

ਤਾ ਤੇ ਭਲੀ ਮਧੂਕਰੀ ਸੰਤਸੰਗਿ ਗੁਨ ਗਾਇ ॥੧੫੦॥

تب بھی اُس سے بہتر ہے وہ فقیر ہے، جو تھوڑی سی بھیک لے کر صادقوں کی صحبت میں بیٹھے اور رب کے اوصاف کا ذکر کرے۔ 150۔

ਕਬੀਰ ਪਾਟਨ ਤੇ ਊਜਰੁ ਭਲਾ ਰਾਮ ਭਗਤ ਜਿਹ ਠਾਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: ایک ویران مقام جہاں رب کے بھکت رہتے ہوں، وہ بھرے پرے شہر سے بہتر ہے۔

ਰਾਮ ਸਨੇਹੀ ਬਾਹਰਾ ਜਮ ਪੁਰੁ ਮੇਰੇ ਭਾਂਇ ॥੧੫੧॥

کیونکہ جہاں رب کے پیار کرنے والے نہ ہوں، وہ جگہ میرے لیے جہنم ہے۔ 151۔

ਕਬੀਰ ਗੰਗ ਜਮੁਨ ਕੇ ਅੰਤਰੇ ਸਹਜ ਸੁੰਨ ਕੇ ਘਾਟ ॥

کبیر کہتے ہیں: میں نے گنگا اور جمنا (زندگی کی نڑیاں) کے درمیان سہج اور سنّ کے گھاٹ پر اپنا ڈیرہ لگایا ہے۔

ਤਹਾ ਕਬੀਰੈ ਮਟੁ ਕੀਆ ਖੋਜਤ ਮੁਨਿ ਜਨ ਬਾਟ ॥੧੫੨॥

جہاں کبیر نے اپنا آشرم بنایا ہے،۔اُس راستے کو تو رِشی منی بھی ڈھونڈتے ہیں۔ 152۔

ਕਬੀਰ ਜੈਸੀ ਉਪਜੀ ਪੇਡ ਤੇ ਜਉ ਤੈਸੀ ਨਿਬਹੈ ਓੜਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: جیسے پودا نرم ہوتا ہے،۔اگر ویسی ہی نرمی آخر تک باقی رہے، تو پھر

ਹੀਰਾ ਕਿਸ ਕਾ ਬਾਪੁਰਾ ਪੁਜਹਿ ਨ ਰਤਨ ਕਰੋੜਿ ॥੧੫੩॥

تو ہیرا بھی معمولی لگے گا اور کروڑوں رتن بھی اُس جیسا نہ ہو سکیں گے۔ 153

ਕਬੀਰਾ ਏਕੁ ਅਚੰਭਉ ਦੇਖਿਓ ਹੀਰਾ ਹਾਟ ਬਿਕਾਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: میں نے ایک عجیب بات دیکھی ایک قیمتی ہیرا بازار میں بکتا ہے، لیکن کیونکہ کوئی سچا جوہری نہیں، اس لیے لوگ اُسے کوڑیوں کے بھاؤ لے جاتے ہیں۔

ਬਨਜਨਹਾਰੇ ਬਾਹਰਾ ਕਉਡੀ ਬਦਲੈ ਜਾਇ ॥੧੫੪॥

یہ انسانی وجود ہیرے کی مانند قیمتی ہے، جو اسے رب کی بندگی میں استعمال نہیں کرتا، اسے دنیاوی کاموں میں ضائع کر دیتا ہے۔ 154۔

ਕਬੀਰਾ ਜਹਾ ਗਿਆਨੁ ਤਹ ਧਰਮੁ ਹੈ ਜਹਾ ਝੂਠੁ ਤਹ ਪਾਪੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: جہاں علم ہوتا ہے، وہیں دھرم ہوتا ہے۔ جہاں جھوٹ ہو، وہاں پاپ بسیرا کرتا ہے۔

ਜਹਾ ਲੋਭੁ ਤਹ ਕਾਲੁ ਹੈ ਜਹਾ ਖਿਮਾ ਤਹ ਆਪਿ ॥੧੫੫॥

جہاں لالچ ہو، وہاں موت کھڑی رہتی ہے اور جہاں معافی ہو، وہاں خود رب ہوتا ہے۔ 155۔

ਕਬੀਰ ਮਾਇਆ ਤਜੀ ਤ ਕਿਆ ਭਇਆ ਜਉ ਮਾਨੁ ਤਜਿਆ ਨਹੀ ਜਾਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: اگر فخر و غرور کو نہیں چھوڑا تو پھر مایا کو چھوڑنے کا کوئی فائدہ نہیں۔

ਮਾਨ ਮੁਨੀ ਮੁਨਿਵਰ ਗਲੇ ਮਾਨੁ ਸਭੈ ਕਉ ਖਾਇ ॥੧੫੬॥

کیونکہ یہی غرور بڑے بڑے رشی منیوں کو بھی نگل گیا۔ 156

ਕਬੀਰ ਸਾਚਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੈ ਮਿਲਿਆ ਸਬਦੁ ਜੁ ਬਾਹਿਆ ਏਕੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: جب مجھے سچا گرو ملا، تو اُس نے ایک ہی بات کی ایسی ضرب لگائی،

ਲਾਗਤ ਹੀ ਭੁਇ ਮਿਲਿ ਗਇਆ ਪਰਿਆ ਕਲੇਜੇ ਛੇਕੁ ॥੧੫੭॥

جس کے لگتے ہی دل زمین سے جا لگا اور کلیجے میں اُس کا پیار پیوست ہو گیا۔ 157۔

ਕਬੀਰ ਸਾਚਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਕਿਆ ਕਰੈ ਜਉ ਸਿਖਾ ਮਹਿ ਚੂਕ ॥

کبیر کہتے ہیں: اگر سچے گرو کا شاگرد ہی خراب ہو،۔تو گرو کیا کر سکتا ہے؟

ਅੰਧੇ ਏਕ ਨ ਲਾਗਈ ਜਿਉ ਬਾਂਸੁ ਬਜਾਈਐ ਫੂਕ ॥੧੫੮॥

جاہل کو چاہے جتنی بھی تعلیم دی جائے، وہ ویسے ہی بے اثر رہتی ہے جیسے بانس کو پھونک مارنے سے آواز نہ نکلے۔ 158۔

ਕਬੀਰ ਹੈ ਗੈ ਬਾਹਨ ਸਘਨ ਘਨ ਛਤ੍ਰਪਤੀ ਕੀ ਨਾਰਿ ॥

کبیر جی نصیحت دیتے ہیں کہ۔ہاتھی، گھوڑے، رتھ اور دیگر عیش و آرام سے بھرپور کسی بڑے راجہ کی رانی

ਤਾਸੁ ਪਟੰਤਰ ਨਾ ਪੁਜੈ ਹਰਿ ਜਨ ਕੀ ਪਨਿਹਾਰਿ ॥੧੫੯॥

جو رب کے بندوں کی خدمت کرنے والی ہے، اس عورت کی برابری کوئی نہیں کر سکتی۔ 156

ਕਬੀਰ ਨ੍ਰਿਪ ਨਾਰੀ ਕਿਉ ਨਿੰਦੀਐ ਕਿਉ ਹਰਿ ਚੇਰੀ ਕਉ ਮਾਨੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: کسی بادشاہ کی رانی کی تنقید کیوں کی جائے اور رب کے بندے کی داسی کو عزت کیوں نہ دی جائے؟

ਓਹ ਮਾਂਗ ਸਵਾਰੈ ਬਿਖੈ ਕਉ ਓਹ ਸਿਮਰੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥੧੬੦॥

اس کی وجہ یہ ہے کہ بادشاہ کی ملکہ اپنی مانگ کو شہوت کی زینت سے سجاتی ہے، دوسری رب کا نام جپتی ہے۔ 160۔

ਕਬੀਰ ਬੁਨੀ ਪਾਈ ਥਿਤਿ ਭਈ ਸਤਿਗੁਰ ਬੰਧੀ ਧੀਰ ॥

کبیر کہتے ہیں: جب مجھے گرو کا کلام تو دل میں ٹھہراؤ آگیا اور گرو نے صبر و یقین عطا کیا

ਕਬੀਰ ਹੀਰਾ ਬਨਜਿਆ ਮਾਨ ਸਰੋਵਰ ਤੀਰ ॥੧੬੧॥

کبیر کہتے ہیں: میں "ہیرا" بن گیا، کیونکہ رب کے ذکر کی قیمت جان لی،

ਕਬੀਰ ਹਰਿ ਹੀਰਾ ਜਨ ਜਉਹਰੀ ਲੇ ਕੈ ਮਾਂਡੈ ਹਾਟ ॥

کبیر کہتے ہیں: رب کے بھکت ہی اصلی جوہری ہیں، جو "ہری نام" کے ہیرے کو دل کی دکان میں سجاتے ہیں۔

ਜਬ ਹੀ ਪਾਈਅਹਿ ਪਾਰਖੁ ਤਬ ਹੀਰਨ ਕੀ ਸਾਟ ॥੧੬੨॥

جب کوئی دوسرا سچا پرکھنے والا ملتا ہے، تب ہی اس ہیرا کی پہچان اور قدردانی ہوتی ہے 162

ਕਬੀਰ ਕਾਮ ਪਰੇ ਹਰਿ ਸਿਮਰੀਐ ਐਸਾ ਸਿਮਰਹੁ ਨਿਤ ॥

کبیر کہتے ہیں: انسان جب مصیبت میں ہوتا ہے تب رب کو یاد کرتا ہے، لیکن بہتر یہ ہے کہ اُسے ہر وقت یاد رکھا جائے۔

ਅਮਰਾ ਪੁਰ ਬਾਸਾ ਕਰਹੁ ਹਰਿ ਗਇਆ ਬਹੋਰੈ ਬਿਤ ॥੧੬੩॥

تب ہی وہ امرت نگر یعنی جنت میں جگہ پاتا ہے اور "ہری" کا خزانہ بھی حاصل کر لیتا ہے 163

ਕਬੀਰ ਸੇਵਾ ਕਉ ਦੁਇ ਭਲੇ ਏਕੁ ਸੰਤੁ ਇਕੁ ਰਾਮੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: خدمت کے قابل صرف دو ہی ہستیاں ہیں، ایک صادق (سنت) اور ایک رام۔

ਰਾਮੁ ਜੁ ਦਾਤਾ ਮੁਕਤਿ ਕੋ ਸੰਤੁ ਜਪਾਵੈ ਨਾਮੁ ॥੧੬੪॥

کیوں کہ رام تو نجات دینے والا ہے اور سنت اُس کا نام جپنے والا بناتا ہے 164۔

ਕਬੀਰ ਜਿਹ ਮਾਰਗਿ ਪੰਡਿਤ ਗਏ ਪਾਛੈ ਪਰੀ ਬਹੀਰ ॥

کبیر کہتے ہیں: جس رسم و رواج کے راستے پر پنڈت چل پڑے، اُسی کے پیچھے ساری دنیا لگ گئی

ਇਕ ਅਵਘਟ ਘਾਟੀ ਰਾਮ ਕੀ ਤਿਹ ਚੜਿ ਰਹਿਓ ਕਬੀਰ ॥੧੬੫॥

لیکن کبیر اُس دشوار راہ پر چڑھا ہے، جو صرف رب سے ملنے کی گھاٹی ہے 16۔

ਕਬੀਰ ਦੁਨੀਆ ਕੇ ਦੋਖੇ ਮੁਆ ਚਾਲਤ ਕੁਲ ਕੀ ਕਾਨਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: انسان دنیا کی رسومات میں پڑ کر مر جاتا ہے اور اپنی برادری کی عزت کی فکر کرتا ہے۔

ਤਬ ਕੁਲੁ ਕਿਸ ਕਾ ਲਾਜਸੀ ਜਬ ਲੇ ਧਰਹਿ ਮਸਾਨਿ ॥੧੬੬॥

مگر جب تجھے شمشان میں جلا دیا جائے گا، تب کون برادری کی لاج رکھے گا؟ 166۔

ਕਬੀਰ ਡੂਬਹਿਗੋ ਰੇ ਬਾਪੁਰੇ ਬਹੁ ਲੋਗਨ ਕੀ ਕਾਨਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: اے نادان! تُو دوسروں کی عزت کے چکر میں ڈوب جائے گا۔

ਪਾਰੋਸੀ ਕੇ ਜੋ ਹੂਆ ਤੂ ਅਪਨੇ ਭੀ ਜਾਨੁ ॥੧੬੭॥

جو پڑوسی کے ساتھ ہوا، وہی تیرے ساتھ بھی ہوگا۔(یعنی موت یقینی ہے) 167۔

ਕਬੀਰ ਭਲੀ ਮਧੁਕਰੀ ਨਾਨਾ ਬਿਧਿ ਕੋ ਨਾਜੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: بھیک میں ملی ہوئی روٹی اچھی ہے، جس میں کئی قسم کا اناج شامل ہوتا ہے۔

ਦਾਵਾ ਕਾਹੂ ਕੋ ਨਹੀ ਬਡਾ ਦੇਸੁ ਬਡ ਰਾਜੁ ॥੧੬੮॥

فقیر کسی زمین یا جائیداد کا دعویدار نہیں ہوتا، اس کے لیے سارا ملک ہی سلطنت ہوتا ہے۔ 168۔

ਕਬੀਰ ਦਾਵੈ ਦਾਝਨੁ ਹੋਤੁ ਹੈ ਨਿਰਦਾਵੈ ਰਹੈ ਨਿਸੰਕ ॥

کبیر کہتے ہیں: جو دعویٰ کرتا ہے، وہ جلتا ہے، جو دعویٰ نہیں کرتا، وہ بے خوف رہتا ہے

ਜੋ ਜਨੁ ਨਿਰਦਾਵੈ ਰਹੈ ਸੋ ਗਨੈ ਇੰਦ੍ਰ ਸੋ ਰੰਕ ॥੧੬੯॥

ایسا شخص، جو کسی چیز پر دعویٰ نہ کرے،۔وہ اندرا جیسے راجا کو بھی فقیر سمجھتا ہے 169۔

ਕਬੀਰ ਪਾਲਿ ਸਮੁਹਾ ਸਰਵਰੁ ਭਰਾ ਪੀ ਨ ਸਕੈ ਕੋਈ ਨੀਰੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: رب کا نام ایک سرور سے بھرا ہوا ہے، مگر کوئی اُسے پی نہیں پاتا۔

ਭਾਗ ਬਡੇ ਤੈ ਪਾਇਓ ਤੂੰ ਭਰਿ ਭਰਿ ਪੀਉ ਕਬੀਰ ॥੧੭੦॥

اے کبیر! تُو بڑے نصیب والا ہے کہ جی بھر کے وہ نام پی رہا ہے 170۔

ਕਬੀਰ ਪਰਭਾਤੇ ਤਾਰੇ ਖਿਸਹਿ ਤਿਉ ਇਹੁ ਖਿਸੈ ਸਰੀਰੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: جیسے صبح ہوتے ہی تارے غائب ہوجاتے ہیں، ویسے ہی بڑھاپے میں یہ جسم ختم ہوجاتا ہے۔

ਏ ਦੁਇ ਅਖਰ ਨਾ ਖਿਸਹਿ ਸੋ ਗਹਿ ਰਹਿਓ ਕਬੀਰੁ ॥੧੭੧॥

مگر "رام" نام کے دو حرف کبھی ختم نہیں ہوتے، اسی لیے کبیر اُن کو دل سے پکڑے ہوئے ہے 171۔

ਕਬੀਰ ਕੋਠੀ ਕਾਠ ਕੀ ਦਹ ਦਿਸਿ ਲਾਗੀ ਆਗਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: یہ دنیا لکڑی کا گھر ہے، جس کی دسوں سمتوں میں مایا کی آگ لگی ہوئی ہے۔

ਪੰਡਿਤ ਪੰਡਿਤ ਜਲਿ ਮੂਏ ਮੂਰਖ ਉਬਰੇ ਭਾਗਿ ॥੧੭੨॥

خود کو پنڈت کہلانے والے اس میں جل کر مر رہے ہیں، جبکہ ناسمجھ (سادہ دل) لوگ بچ نکلے ہیں 172

ਕਬੀਰ ਸੰਸਾ ਦੂਰਿ ਕਰੁ ਕਾਗਦ ਦੇਹ ਬਿਹਾਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: شک دور کرو، کتابی بحث چھوڑو،

ਬਾਵਨ ਅਖਰ ਸੋਧਿ ਕੈ ਹਰਿ ਚਰਨੀ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥੧੭੩॥

باون (52) حرفوں کا نچوڑ نکالو، اور دل رب کے قدموں میں لگاؤ 173

ਕਬੀਰ ਸੰਤੁ ਨ ਛਾਡੈ ਸੰਤਈ ਜਉ ਕੋਟਿਕ ਮਿਲਹਿ ਅਸੰਤ ॥

کبیر کہتے ہیں: صادق اپنا صادق مزاج نہیں چھوڑتا، چاہے کروڑوں برے لوگ بھی سامنے آجائیں۔

ਮਲਿਆਗਰੁ ਭੁਯੰਗਮ ਬੇਢਿਓ ਤ ਸੀਤਲਤਾ ਨ ਤਜੰਤ ॥੧੭੪॥

جیسے چَندن پر سانپ لپٹے ہوں،۔تب بھی چَندن اپنی ٹھنڈک نہیں چھوڑتا 174۔

ਕਬੀਰ ਮਨੁ ਸੀਤਲੁ ਭਇਆ ਪਾਇਆ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: جب مجھے برہم گیان حاصل ہوا، تو دل پرسکون ہوگیا ہے۔

ਜਿਨਿ ਜੁਆਲਾ ਜਗੁ ਜਾਰਿਆ ਸੁ ਜਨ ਕੇ ਉਦਕ ਸਮਾਨਿ ॥੧੭੫॥

جس آگ نے ساری دنیا کو جلا دیا، وہ رب کے بندے کے لیے پانی جیسی ٹھنڈی ہو گئی ہے 175۔

ਕਬੀਰ ਸਾਰੀ ਸਿਰਜਨਹਾਰ ਕੀ ਜਾਨੈ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: اُس خالق کی حقیقت کوئی نہیں جانتا،

ਕੈ ਜਾਨੈ ਆਪਨ ਧਨੀ ਕੈ ਦਾਸੁ ਦੀਵਾਨੀ ਹੋਇ ॥੧੭੬॥

یا تو خود رب جانتا ہے، یا پھر اُس کا پیارا بندہ 176

ਕਬੀਰ ਭਲੀ ਭਈ ਜੋ ਭਉ ਪਰਿਆ ਦਿਸਾ ਗਈਂ ਸਭ ਭੂਲਿ ॥

یہ بہت اچھا ہوا کہ رب کا خوف دل میں بیٹھ گیا، اب دنیا کی ساری سمتیں بھول چکا ہوں۔ ! اے کبیر

ਓਰਾ ਗਰਿ ਪਾਨੀ ਭਇਆ ਜਾਇ ਮਿਲਿਓ ਢਲਿ ਕੂਲਿ ॥੧੭੭॥

جیسے اولہ گرمی سے پگھل کر پانی بن جاتا ہے اور ڈھلان پا کر بہہ جاتا ہے 177۔

ਕਬੀਰਾ ਧੂਰਿ ਸਕੇਲਿ ਕੈ ਪੁਰੀਆ ਬਾਂਧੀ ਦੇਹ ॥

اے کبیر! مالک نے پانچ عناصر کی خاک کو سمیٹ کر جسم کی پوڑیا باندھی ہے۔

ਦਿਵਸ ਚਾਰਿ ਕੋ ਪੇਖਨਾ ਅੰਤਿ ਖੇਹ ਕੀ ਖੇਹ ॥੧੭੮॥

یہ جسم چار دن کی نمائش ہے، آخر کار یہ مٹی مٹی میں مل جاتی ہے 178۔

ਕਬੀਰ ਸੂਰਜ ਚਾਂਦ ਕੈ ਉਦੈ ਭਈ ਸਭ ਦੇਹ ॥

اے کبیر! سورج اور چاند کی روشنی کی طرح یہ جسم (فانی) ہے۔

ਗੁਰ ਗੋਬਿੰਦ ਕੇ ਬਿਨੁ ਮਿਲੇ ਪਲਟਿ ਭਈ ਸਭ ਖੇਹ ॥੧੭੯॥

اگر گرو اور رب کا ملاپ نہ ہو تو سب کچھ مٹی ہو جاتا ہے 179۔

ਜਹ ਅਨਭਉ ਤਹ ਭੈ ਨਹੀ ਜਹ ਭਉ ਤਹ ਹਰਿ ਨਾਹਿ ॥

اے کبیر! جہاں باطنی سچائی کا عرفان ہو، وہاں موت کا خوف نہیں ہوتا اور جہاں خوف ہو، وہاں رب نہیں ہوتا۔

ਕਹਿਓ ਕਬੀਰ ਬਿਚਾਰਿ ਕੈ ਸੰਤ ਸੁਨਹੁ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥੧੮੦॥

کبیر کہتا ہے: یہ بات میں نے سوچ سمجھ کر کہی ہے، اے نیک لوگو! دل لگا کر سنو۔ 180۔

ਕਬੀਰ ਜਿਨਹੁ ਕਿਛੂ ਜਾਨਿਆ ਨਹੀ ਤਿਨ ਸੁਖ ਨੀਦ ਬਿਹਾਇ ॥

اے کبیر! جنہوں نے سچائی کو نہیں جانا، وہ سکون سے بے فکر نیند سو رہے ہیں

ਹਮਹੁ ਜੁ ਬੂਝਾ ਬੂਝਨਾ ਪੂਰੀ ਪਰੀ ਬਲਾਇ ॥੧੮੧॥

لیکن جب میں نے حقیقت کو پہچانا، تو تمام مصیبتیں دور ہو گئیں 181۔

ਕਬੀਰ ਮਾਰੇ ਬਹੁਤੁ ਪੁਕਾਰਿਆ ਪੀਰ ਪੁਕਾਰੈ ਅਉਰ ॥

کبیر کہتے ہیں: دنیاوی دکھوں کی مار سے انسان بہت چیختا ہے۔

ਲਾਗੀ ਚੋਟ ਮਰੰਮ ਕੀ ਰਹਿਓ ਕਬੀਰਾ ਠਉਰ ॥੧੮੨॥

لیکن اے کبیر! جب کسی کی اصل روح پر ضرب لگتی ہے تو زبان بھی بند ہو جاتی ہے 182۔

ਕਬੀਰ ਚੋਟ ਸੁਹੇਲੀ ਸੇਲ ਕੀ ਲਾਗਤ ਲੇਇ ਉਸਾਸ ॥

اے کبیر! برچھی کی چوٹ سہنا آسان ہے، جس پر کم از کم سانس تو لی جا سکتی ہے۔

ਚੋਟ ਸਹਾਰੈ ਸਬਦ ਕੀ ਤਾਸੁ ਗੁਰੂ ਮੈ ਦਾਸ ॥੧੮੩॥

لیکن جو شبد (رب کے کلام) کی چوٹ سہہ لے، میں اُس صادق گرو کا غلام ہوں 183

ਕਬੀਰ ਮੁਲਾਂ ਮੁਨਾਰੇ ਕਿਆ ਚਢਹਿ ਸਾਂਈ ਨ ਬਹਰਾ ਹੋਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: اے مُلا! تُو منار پر چڑھ کر اذان کیوں دیتا ہے، کیا تیرا رب بہرا ہے؟

ਜਾ ਕਾਰਨਿ ਤੂੰ ਬਾਂਗ ਦੇਹਿ ਦਿਲ ਹੀ ਭੀਤਰਿ ਜੋਇ ॥੧੮੪॥

جس کے لیے تُو اذان دیتا ہے، اُسے اپنے دل کے اندر ہی دیکھ 184۔

ਸੇਖ ਸਬੂਰੀ ਬਾਹਰਾ ਕਿਆ ਹਜ ਕਾਬੇ ਜਾਇ ॥

اے شیخ ! اگر دل میں صبر و اطمینان نہیں تو کعبہ جا کر کیا حاصل ہوگا؟

ਕਬੀਰ ਜਾ ਕੀ ਦਿਲ ਸਾਬਤਿ ਨਹੀ ਤਾ ਕਉ ਕਹਾਂ ਖੁਦਾਇ ॥੧੮੫॥

کبیر کہتے ہیں: جس کے دل میں خالصی نہیں، وہ رب کو کہاں پا سکتا ہے؟ 185۔

ਕਬੀਰ ਅਲਹ ਕੀ ਕਰਿ ਬੰਦਗੀ ਜਿਹ ਸਿਮਰਤ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥

اے کبیر! رب کی بندگی کر، جس کے ذکر سے سب دکھ درد مٹ جاتے ہیں۔

ਦਿਲ ਮਹਿ ਸਾਂਈ ਪਰਗਟੈ ਬੁਝੈ ਬਲੰਤੀ ਨਾਂਇ ॥੧੮੬॥

جب دل میں وہی رب ظاہر ہو جائے،۔تو اُس کے نام سے دنیا کی پیاس بجھ جاتی ہے 186۔

ਕਬੀਰ ਜੋਰੀ ਕੀਏ ਜੁਲਮੁ ਹੈ ਕਹਤਾ ਨਾਉ ਹਲਾਲੁ ॥

کبیر جی کہتے ہیں: ایک طرف تو معصوم جانور پر ظلم کرتے ہو، پھر اُسے حلال کا نام دیتے ہو۔

ਦਫਤਰਿ ਲੇਖਾ ਮਾਂਗੀਐ ਤਬ ਹੋਇਗੋ ਕਉਨੁ ਹਵਾਲੁ ॥੧੮੭॥

جب رب کے دفتر میں تیرے اعمال کا حساب مانگا جائے گا، تو تُو کس حالت میں ہوگا؟ 187۔

ਕਬੀਰ ਖੂਬੁ ਖਾਨਾ ਖੀਚਰੀ ਜਾ ਮਹਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਲੋਨੁ ॥

کبیر جی گوشت کھانے پر اپنا اعتراض ظاہر کرتے ہوئے کہتے ہیں: بہترین کھانا وہ کھچڑی ہے، جس میں نمک اور محبت کا امرت ہو۔

ਹੇਰਾ ਰੋਟੀ ਕਾਰਨੇ ਗਲਾ ਕਟਾਵੈ ਕਉਨੁ ॥੧੮੮॥

کیا زبان کے ذائقے کی خاطر کسی کی گردن کاٹی جائے؟ اور پھر سزا بھگتنے کے لیے کون اپنا گلا کٹائے؟(مجھے یہ منظور نہیں ہے)188۔

ਕਬੀਰ ਗੁਰੁ ਲਾਗਾ ਤਬ ਜਾਨੀਐ ਮਿਟੈ ਮੋਹੁ ਤਨ ਤਾਪ ॥

کبیر کہتے ہیں: جب گرو سے اصل رشتہ جُڑ جائے، تب ہی دل کی چاہت اور جسمانی تکلیفیں مٹ جاتی ہیں۔

ਹਰਖ ਸੋਗ ਦਾਝੈ ਨਹੀ ਤਬ ਹਰਿ ਆਪਹਿ ਆਪਿ ॥੧੮੯॥

پھر نہ خوشی جلاتی ہے نہ غم ۔تب رب خود کو ظاہر کرتا ہے 186۔

ਕਬੀਰ ਰਾਮ ਕਹਨ ਮਹਿ ਭੇਦੁ ਹੈ ਤਾ ਮਹਿ ਏਕੁ ਬਿਚਾਰੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: "رام" کہنے میں راز ہے، یہ ایک غور طلب بات ہے

ਸੋਈ ਰਾਮੁ ਸਭੈ ਕਹਹਿ ਸੋਈ ਕਉਤਕਹਾਰ ॥੧੯੦॥

سب لوگ "رام" کہتے ہیں، کوئی اُسے رام چندر کہتا ہے اور کوئی لیلا رچانے والے سچے رب کو رام کہتا ہے 190۔

ਕਬੀਰ ਰਾਮੈ ਰਾਮ ਕਹੁ ਕਹਿਬੇ ਮਾਹਿ ਬਿਬੇਕ ॥

کبیر کہتے ہیں کہ "رام" کا ذکر کرنا دانشمندی ہے۔

ਏਕੁ ਅਨੇਕਹਿ ਮਿਲਿ ਗਇਆ ਏਕ ਸਮਾਨਾ ਏਕ ॥੧੯੧॥

ایک ہی رام سب میں رچا بسا ہے اور وہی ایک ہر شکل میں موجود ہے 191۔

ਕਬੀਰ ਜਾ ਘਰ ਸਾਧ ਨ ਸੇਵੀਅਹਿ ਹਰਿ ਕੀ ਸੇਵਾ ਨਾਹਿ ॥

کبیر کہتے ہیں: وہ گھر جس میں صادقوں کی خدمت نہ ہو اور رب کی بندگی نہ ہو۔

ਤੇ ਘਰ ਮਰਹਟ ਸਾਰਖੇ ਭੂਤ ਬਸਹਿ ਤਿਨ ਮਾਹਿ ॥੧੯੨॥

وہ گھر شمشان گھاٹ جیسا ہے،۔جہاں بھوت پریت بسیرا کرتے ہیں 162۔

ਕਬੀਰ ਗੂੰਗਾ ਹੂਆ ਬਾਵਰਾ ਬਹਰਾ ਹੂਆ ਕਾਨ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ وہ زبان سے گونگا اور کانوں سے بہرا ہو جاتا ہے(جس کے دل میں گرو کی تعلیم بیٹھ گئی ہو، وہ نہ کسی کو بُرا بولتا ہے، نہ بُرا سنتا ہے)

ਪਾਵਹੁ ਤੇ ਪਿੰਗੁਲ ਭਇਆ ਮਾਰਿਆ ਸਤਿਗੁਰ ਬਾਨ ॥੧੯੩॥

وہ اپنے قدموں سے کمزور ہوجاتا ہے اور پاؤں کے سہارے چل کر کسی برے کام کے لیے نہیں جاتا، جس پر صادق گرو اسے اپنے الفاظ کے تیر مارتے ہیں۔ 163۔

ਕਬੀਰ ਸਤਿਗੁਰ ਸੂਰਮੇ ਬਾਹਿਆ ਬਾਨੁ ਜੁ ਏਕੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: جس کو صادق گرو نے اپنے شبد کا ایک ہی تیر مارا،

ਲਾਗਤ ਹੀ ਭੁਇ ਗਿਰਿ ਪਰਿਆ ਪਰਾ ਕਰੇਜੇ ਛੇਕੁ ॥੧੯੪॥

اس کے لگتے ہی غرور مٹ گیا اور اُس کا دل رب کی محبت میں چھلنی ہوگیا۔ 194۔

ਕਬੀਰ ਨਿਰਮਲ ਬੂੰਦ ਅਕਾਸ ਕੀ ਪਰਿ ਗਈ ਭੂਮਿ ਬਿਕਾਰ ॥

کبیر کہتے ہیں: بارش کی پاک بوند جب بیکار زمین پر گر جائے، تو وہ ضائع ہو جاتی ہے کسی کام نہیں آتی۔

ਬਿਨੁ ਸੰਗਤਿ ਇਉ ਮਾਂਨਈ ਹੋਇ ਗਈ ਭਠ ਛਾਰ ॥੧੯੫॥

جیسے کوئی چیز بھٹّی میں پڑ کر راکھ ہو جاتی ہے، ویسے ہی صحبت کے بغیر انسان بُری صحبت میں برباد ہو جاتا ہے 165۔

ਕਬੀਰ ਨਿਰਮਲ ਬੂੰਦ ਅਕਾਸ ਕੀ ਲੀਨੀ ਭੂਮਿ ਮਿਲਾਇ ॥

اے کبیر! اگر آسمان کی پاک بوند زمین میں مل جائے، تو اُسے دوبارہ الگ نہیں کیا جا سکتا۔

ਅਨਿਕ ਸਿਆਨੇ ਪਚਿ ਗਏ ਨਾ ਨਿਰਵਾਰੀ ਜਾਇ ॥੧੯੬॥

بہت سے عقلمند فنا ہو گئے، مگر اس تعلیم کی تاثیر میں کوئی فرق نہیں آیا۔ 166۔

ਕਬੀਰ ਹਜ ਕਾਬੇ ਹਉ ਜਾਇ ਥਾ ਆਗੈ ਮਿਲਿਆ ਖੁਦਾਇ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ میں میں حج کے لیے کعبہ جا رہا تھا، راستے میں رب خود ہی آملا۔

ਸਾਂਈ ਮੁਝ ਸਿਉ ਲਰਿ ਪਰਿਆ ਤੁਝੈ ਕਿਨਿ ਫੁਰਮਾਈ ਗਾਇ ॥੧੯੭॥

وہ مالک مجھ سے لڑنے لگا اور کہا: یہ تجھے کس نے کہا کہ میں صرف کعبہ میں ہوں؟ 167۔

ਕਬੀਰ ਹਜ ਕਾਬੈ ਹੋਇ ਹੋਇ ਗਇਆ ਕੇਤੀ ਬਾਰ ਕਬੀਰ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ میں کئی بار حج کے لیے کعبہ گیا، لیکن

ਸਾਂਈ ਮੁਝ ਮਹਿ ਕਿਆ ਖਤਾ ਮੁਖਹੁ ਨ ਬੋਲੈ ਪੀਰ ॥੧੯੮॥

اے رب! مجھ سے کیا خطا ہو گئی کہ کعبے کا پیر (خدا) مجھ سے کچھ نہیں بولتا؟ 168۔

ਕਬੀਰ ਜੀਅ ਜੁ ਮਾਰਹਿ ਜੋਰੁ ਕਰਿ ਕਹਤੇ ਹਹਿ ਜੁ ਹਲਾਲੁ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ جو لوگ زور زبردستی سے جانداروں کو قتل کرتے ہیں اور اُسے "حلال" کہتے ہیں،

ਦਫਤਰੁ ਦਈ ਜਬ ਕਾਢਿ ਹੈ ਹੋਇਗਾ ਕਉਨੁ ਹਵਾਲੁ ॥੧੯੯॥

جب رب کے حضور اعمال کا دفتر کھلے گا، تو اُن کا کیا حال ہوگا؟ 166۔

ਕਬੀਰ ਜੋਰੁ ਕੀਆ ਸੋ ਜੁਲਮੁ ਹੈ ਲੇਇ ਜਬਾਬੁ ਖੁਦਾਇ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ کسی پر ظلم کرنا بھی زیادتی ہے، رب ضرور اُس کا حساب مانگے گا۔

ਦਫਤਰਿ ਲੇਖਾ ਨੀਕਸੈ ਮਾਰ ਮੁਹੈ ਮੁਹਿ ਖਾਇ ॥੨੦੦॥

جب رب کے دربار میں اعمال کا حساب ہوگا، تو بُرے اعمال کہ یقینا سزا ملے گی۔ 200۔

ਕਬੀਰ ਲੇਖਾ ਦੇਨਾ ਸੁਹੇਲਾ ਜਉ ਦਿਲ ਸੂਚੀ ਹੋਇ ॥

اے کبیر! اگر دل صاف ہو تو حساب دینا آسان ہے۔

ਉਸੁ ਸਾਚੇ ਦੀਬਾਨ ਮਹਿ ਪਲਾ ਨ ਪਕਰੈ ਕੋਇ ॥੨੦੧॥

رب کے سچے دربار میں کوئی سوال نہیں ہوتا۔ 201۔

ਕਬੀਰ ਧਰਤੀ ਅਰੁ ਆਕਾਸ ਮਹਿ ਦੁਇ ਤੂੰ ਬਰੀ ਅਬਧ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ زمین و آسمان اور تمام مخلوق میں اے دوئی! تو ہی ہر طرف پھیلی ہوئی ہے۔

ਖਟ ਦਰਸਨ ਸੰਸੇ ਪਰੇ ਅਰੁ ਚਉਰਾਸੀਹ ਸਿਧ ॥੨੦੨॥

چھے درشن والے، 84 سدھ اور دوسرے گیانی لوگ بھی دوئی کے چکر میں الجھے ہوئے ہیں کہ دوہرے پن سے کیسے بچا جائے۔ 202۔

ਕਬੀਰ ਮੇਰਾ ਮੁਝ ਮਹਿ ਕਿਛੁ ਨਹੀ ਜੋ ਕਿਛੁ ਹੈ ਸੋ ਤੇਰਾ ॥

کبیر جی عاجزی سے کہتے ہیں کہ اے رب ! میرا کچھ بھی اپنا نہیں جو کچھ ہے، وہ سب تیرا ہی ہے۔

ਤੇਰਾ ਤੁਝ ਕਉ ਸਉਪਤੇ ਕਿਆ ਲਾਗੈ ਮੇਰਾ ॥੨੦੩॥

اگر میں تیری چیز تجھ کو ہی واپس کر دوں، تو مجھے کچھ بھی کم نہیں ہوتا 203۔

ਕਬੀਰ ਤੂੰ ਤੂੰ ਕਰਤਾ ਤੂ ਹੁਆ ਮੁਝ ਮਹਿ ਰਹਾ ਨ ਹੂੰ ॥

کبیر جی کہتے ہیں اے جگدیشور ! "تو، تو" کہتے کہتے میں خود ہی تو بن گیا ہوں، اب مجھ میں "کبر" باقی نہیں رہا۔

ਜਬ ਆਪਾ ਪਰ ਕਾ ਮਿਟਿ ਗਇਆ ਜਤ ਦੇਖਉ ਤਤ ਤੂ ॥੨੦੪॥

جب "اپنا" اور "پرایا" کا فرق مٹ گیا، تو جہاں بھی دیکھتا ہوں، صرف تُو ہی تُو نظر آتا ہے 204۔

ਕਬੀਰ ਬਿਕਾਰਹ ਚਿਤਵਤੇ ਝੂਠੇ ਕਰਤੇ ਆਸ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ لوگ گناہوں کے بارے میں سوچتے رہتے ہیں، جھوٹی امیدوں میں زندگی گزار دیتے ہیں

ਮਨੋਰਥੁ ਕੋਇ ਨ ਪੂਰਿਓ ਚਾਲੇ ਊਠਿ ਨਿਰਾਸ ॥੨੦੫॥

اُن کی کوئی خواہش پوری نہیں ہوتی، اور وہ آخرکار مایوس ہو کر دنیا سے چلے جاتے ہیں 205۔

ਕਬੀਰ ਹਰਿ ਕਾ ਸਿਮਰਨੁ ਜੋ ਕਰੈ ਸੋ ਸੁਖੀਆ ਸੰਸਾਰਿ ॥

اے کبیر ! جو رب کا ذکر کرتا ہے، وہی دنیا میں خوش رہتا ہے۔

ਇਤ ਉਤ ਕਤਹਿ ਨ ਡੋਲਈ ਜਿਸ ਰਾਖੈ ਸਿਰਜਨਹਾਰ ॥੨੦੬॥

خالق جس کی خود حفاظت کرتا ہے، وہ کبھی ادھر اُدھر نہیں بھٹکتا 206۔

ਕਬੀਰ ਘਾਣੀ ਪੀੜਤੇ ਸਤਿਗੁਰ ਲੀਏ ਛਡਾਇ ॥

اے کبیر! مجھے گناہوں کی چکی میں پیسا جا رہا تھا، مگر صادق گرو نے بچا لیا

ਪਰਾ ਪੂਰਬਲੀ ਭਾਵਨੀ ਪਰਗਟੁ ਹੋਈ ਆਇ ॥੨੦੭॥

پچھلے جنم کی نیک نیتی اب ظاہر ہو کر میرے حق میں آئی ہے 207۔

ਕਬੀਰ ਟਾਲੈ ਟੋਲੈ ਦਿਨੁ ਗਇਆ ਬਿਆਜੁ ਬਢੰਤਉ ਜਾਇ ॥

اے کبیر! ٹال مٹول کرتے کرتے زندگی گزر گئی اور گناہوں پر سود بڑھتا رہا۔

ਨਾ ਹਰਿ ਭਜਿਓ ਨ ਖਤੁ ਫਟਿਓ ਕਾਲੁ ਪਹੁੰਚੋ ਆਇ ॥੨੦੮॥

نہ رب کا ذکر کیا، نہ اعمال کا حساب چکایا اور موت سر پر آ گئی 208۔

ਮਹਲਾ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਕਬੀਰ ਕੂਕਰੁ ਭਉਕਨਾ ਕਰੰਗ ਪਿਛੈ ਉਠਿ ਧਾਇ ॥

پنچم گرو کبیر جی کے حوالے سے کہتے ہیں۔ اے کبیر! دل کتے کی طرح بھونکتا ہے اور لالچ میں آ کر حرام کی طرف دوڑتا ہے۔

ਕਰਮੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਜਿਨਿ ਹਉ ਲੀਆ ਛਡਾਇ ॥੨੦੯॥

اچھے کرموں سے صادق گرو ملا، جس نے مجھے لالچ سے نجات دی۔ 206۔

ਮਹਲਾ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਕਬੀਰ ਧਰਤੀ ਸਾਧ ਕੀ ਤਸਕਰ ਬੈਸਹਿ ਗਾਹਿ ॥

اے کبیر! اگر صادقوں کی سرزمین پر چور بھی آبیٹھیں،

ਧਰਤੀ ਭਾਰਿ ਨ ਬਿਆਪਈ ਉਨ ਕਉ ਲਾਹੂ ਲਾਹਿ ॥੨੧੦॥

زمین (ستسنگ) کو ان کے وزن کی پرواہ نہیں ہے، لیکن اچھی صحبت کی وجہ سے چور ڈاکوؤں کو ہی فائدہ ملتا ہے۔ 210۔

ਮਹਲਾ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਕਬੀਰ ਚਾਵਲ ਕਾਰਨੇ ਤੁਖ ਕਉ ਮੁਹਲੀ ਲਾਇ ॥

گرو جی کبیر جی کا حوالہ دیتے ہوئے کہتے ہیں۔ اے کبیر! جیسے چاول کی خاطر چھلکوں کو موسل میں پیسا جاتا ہے،

ਸੰਗਿ ਕੁਸੰਗੀ ਬੈਸਤੇ ਤਬ ਪੂਛੈ ਧਰਮ ਰਾਇ ॥੨੧੧॥

ویسے ہی جو بُری صحبت میں بیٹھتے ہیں، اُن سے بھی دھرم راج سوال کرتا ہے 211۔

ਨਾਮਾ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿਆ ਕਹੈ ਤਿਲੋਚਨੁ ਮੀਤ ॥

تِلوچن بھکت اپنے دوست نام دیو جی سے کہتے ہیں: اے دوست! تُو مایا کی محبت میں کیوں اُلجھا ہوا ہے،

ਕਾਹੇ ਛੀਪਹੁ ਛਾਇਲੈ ਰਾਮ ਨ ਲਾਵਹੁ ਚੀਤੁ ॥੨੧੨॥

تم اِن کپڑوں کو رنگنے میں لگے ہوئے ہو اپنا دل رب کے بھجن میں کیوں نہیں لگاتے؟ 212

ਨਾਮਾ ਕਹੈ ਤਿਲੋਚਨਾ ਮੁਖ ਤੇ ਰਾਮੁ ਸੰਮ੍ਹਾਲਿ ॥

نام دیو جی جواب دیتے ہیں: اے تِلوچن ! میں اپنی زبان سے رب کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہوں۔

ਹਾਥ ਪਾਉ ਕਰਿ ਕਾਮੁ ਸਭੁ ਚੀਤੁ ਨਿਰੰਜਨ ਨਾਲਿ ॥੨੧੩॥

میں اپنے ہاتھوں اور پیروں سے سب کام کرتا ہوں، لیکن میرا دل ہر وقت پاک رب میں لگا رہتا ہے

۔213

ਮਹਲਾ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਕਬੀਰਾ ਹਮਰਾ ਕੋ ਨਹੀ ਹਮ ਕਿਸ ਹੂ ਕੇ ਨਾਹਿ ॥

گرو ارجن دیو جی نے کبیر جی کا حوالہ دیتے ہوئے کہتے ہیں اے کبیر! دنیا میں نہ ہمارا کوئی ہے، نہ ہم کسی کے ساتھی ہیں۔

ਜਿਨਿ ਇਹੁ ਰਚਨੁ ਰਚਾਇਆ ਤਿਸ ਹੀ ਮਾਹਿ ਸਮਾਹਿ ॥੨੧੪॥

جس نے یہ ساری کائنات بنائی ہے، اُسی میں فنا ہو جانا ہے۔ 214۔

ਕਬੀਰ ਕੀਚੜਿ ਆਟਾ ਗਿਰਿ ਪਰਿਆ ਕਿਛੂ ਨ ਆਇਓ ਹਾਥ ॥

کبیر کہتے ہیں: کائنات جیسے کیچڑ میں آٹا گرنے کے بعد کچھ ہاتھ نہیں آتا۔

ਪੀਸਤ ਪੀਸਤ ਚਾਬਿਆ ਸੋਈ ਨਿਬਹਿਆ ਸਾਥ ॥੨੧੫॥

بس جو وقت رب کے نام میں گزرا، وہی آخری وقت میں ساتھ نبھاتا ہے 215

ਕਬੀਰ ਮਨੁ ਜਾਨੈ ਸਭ ਬਾਤ ਜਾਨਤ ਹੀ ਅਉਗਨੁ ਕਰੈ ॥

اے کبیر! دل سب کچھ جانتا ہے، پھر بھی وہ جانتے بوجھتے گناہ کرتا ہے۔

ਕਾਹੇ ਕੀ ਕੁਸਲਾਤ ਹਾਥਿ ਦੀਪੁ ਕੂਏ ਪਰੈ ॥੨੧੬॥

جس کے ہاتھ میں چراغ ہو، اگر وہ بھی کنویں میں گرجائے،۔تو پھر بھلا کیسے ہو؟ 216۔

ਕਬੀਰ ਲਾਗੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸੁਜਾਨ ਸਿਉ ਬਰਜੈ ਲੋਗੁ ਅਜਾਨੁ ॥

اے کبیر! میری محبت اُس عقل مند رب سے لگی ہے، لیکن ناسمجھ لوگ مجھے اُس کی عبادت سے روکتے ہیں۔

ਤਾ ਸਿਉ ਟੂਟੀ ਕਿਉ ਬਨੈ ਜਾ ਕੇ ਜੀਅ ਪਰਾਨ ॥੨੧੭॥

جس نے مجھے جان دی، اُس سے رشتہ توڑ کر میں اور کسی سے کیسے جُڑ سکتا ہوں؟ 217

ਕਬੀਰ ਕੋਠੇ ਮੰਡਪ ਹੇਤੁ ਕਰਿ ਕਾਹੇ ਮਰਹੁ ਸਵਾਰਿ ॥

کبیر جی کہتے ہیں: لوگ مکان، کوٹھیاں، منڈپ سجاتے ہیں اور اُسی کے پیچھے اپنی جان کھپا دیتے ہیں۔

ਕਾਰਜੁ ਸਾਢੇ ਤੀਨਿ ਹਥ ਘਨੀ ਤ ਪਉਨੇ ਚਾਰਿ ॥੨੧੮॥

مگر مرنے کے بعد تو بس ساڑھے تین ہاتھ یا چار ہاتھ زمین ہی نصیب ہوتی ہے۔ 218۔

ਕਬੀਰ ਜੋ ਮੈ ਚਿਤਵਉ ਨਾ ਕਰੈ ਕਿਆ ਮੇਰੇ ਚਿਤਵੇ ਹੋਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: جو میں سوچتا ہوں، رب ویسا نہیں کرتا، تو پھر میرے سوچنے سے کیا حاصل؟

ਅਪਨਾ ਚਿਤਵਿਆ ਹਰਿ ਕਰੈ ਜੋ ਮੇਰੇ ਚਿਤਿ ਨ ਹੋਇ ॥੨੧੯॥

رب تو وہی کرتا ہے، جو میرے خیال میں بھی نہیں ہوتا۔ 219

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਚਿੰਤਾ ਭਿ ਆਪਿ ਕਰਾਇਸੀ ਅਚਿੰਤੁ ਭਿ ਆਪੇ ਦੇਇ ॥

رب ہی انسان کو فکر میں ڈالتا ہے اور وہی اُسے فکر سے آزاد بھی کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਸਾਲਾਹੀਐ ਜਿ ਸਭਨਾ ਸਾਰ ਕਰੇਇ ॥੨੨੦॥

گرو نانک کہتے ہیں: اُس رب کی تعریف کرو، جو سب کا خیال رکھتا ہے۔ 220۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਕਬੀਰ ਰਾਮੁ ਨ ਚੇਤਿਓ ਫਿਰਿਆ ਲਾਲਚ ਮਾਹਿ ॥

پانچویں گرو کبیر کے حوالے سے کہتے ہیں: اے کبیر! تُو رب کا دھیان نہیں کرتا، صرف لالچ میں بھٹکتا ہے۔

ਪਾਪ ਕਰੰਤਾ ਮਰਿ ਗਇਆ ਅਉਧ ਪੁਨੀ ਖਿਨ ਮਾਹਿ ॥੨੨੧॥

گناہ کرتے کرتے ہی زندگی ختم ہو جاتی ہے۔ اور انسان لمحوں میں موت کے منہ میں چلا جاتا ہے 221۔

ਕਬੀਰ ਕਾਇਆ ਕਾਚੀ ਕਾਰਵੀ ਕੇਵਲ ਕਾਚੀ ਧਾਤੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: یہ جسم کچی مٹی کی مانند ہے، ایک کچے مادے سے بنا ہوا ہے۔

ਸਾਬਤੁ ਰਖਹਿ ਤ ਰਾਮ ਭਜੁ ਨਾਹਿ ਤ ਬਿਨਠੀ ਬਾਤ ॥੨੨੨॥

اگر اُسے قائم رکھنا چاہتے ہو، تو رب کا بھجن کرو، ورنہ یہ فنا ہو جائے گا۔ 222۔

ਕਬੀਰ ਕੇਸੋ ਕੇਸੋ ਕੂਕੀਐ ਨ ਸੋਈਐ ਅਸਾਰ ॥

کبیر کہتے ہیں: رب کا نام پکارو، بے فکری سے نہ سو جاؤ۔

ਰਾਤਿ ਦਿਵਸ ਕੇ ਕੂਕਨੇ ਕਬਹੂ ਕੇ ਸੁਨੈ ਪੁਕਾਰ ॥੨੨੩॥

رات دن اُس کا نام لو، شاید وہ کبھی تمہاری فریاد سن لے 223۔

ਕਬੀਰ ਕਾਇਆ ਕਜਲੀ ਬਨੁ ਭਇਆ ਮਨੁ ਕੁੰਚਰੁ ਮਯ ਮੰਤੁ ॥

اے کبیر! یہ جسم ایک سیاہ جنگل کی مانند ہے، جس میں دل ایک مست ہاتھی کی طرح بھٹکتا ہے۔

ਅੰਕਸੁ ਗ੍ਯਾਨੁ ਰਤਨੁ ਹੈ ਖੇਵਟੁ ਬਿਰਲਾ ਸੰਤੁ ॥੨੨੪॥

اسے قابو میں کرنے کے لیے علم کا آنکس (ہاتھی قابو کرنے والا آلہ) چاہیے اور وہ صرف کوئی نایاب صادق ہی لگا سکتا ہے۔ 224۔

ਕਬੀਰ ਰਾਮ ਰਤਨੁ ਮੁਖੁ ਕੋਥਰੀ ਪਾਰਖ ਆਗੈ ਖੋਲਿ ॥

اے کبیر! رب کے نام کی قیمتی پونجی کو اپنے منہ کی پوٹلی میں محفوظ رکھو۔

ਕੋਈ ਆਇ ਮਿਲੈਗੋ ਗਾਹਕੀ ਲੇਗੋ ਮਹਗੇ ਮੋਲਿ ॥੨੨੫॥

جب کوئی سمجھدار خریدار ملے، تو اُسے مہنگے دام میں دینا۔ 225۔

ਕਬੀਰ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਾਨਿਓ ਨਹੀ ਪਾਲਿਓ ਕਟਕੁ ਕੁਟੰਬੁ ॥

اے کبیر! انسان سارے خاندان کو پالتا ہے، مگر رب کا دھیان نہیں کرتا۔

ਧੰਧੇ ਹੀ ਮਹਿ ਮਰਿ ਗਇਓ ਬਾਹਰਿ ਭਈ ਨ ਬੰਬ ॥੨੨੬॥

وہ دنیا کے دھندوں میں مرجاتا ہے اور باہر تک کسی کو خبر نہیں ہوتی کہ کب دنیا سے چلا گیا۔ 226۔

ਕਬੀਰ ਆਖੀ ਕੇਰੇ ਮਾਟੁਕੇ ਪਲੁ ਪਲੁ ਗਈ ਬਿਹਾਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: آنکھ جھپکنے میں پل پل گزر جاتا ہے اور انسان کی عمر ختم ہو جاتی ہے۔

ਮਨੁ ਜੰਜਾਲੁ ਨ ਛੋਡਈ ਜਮ ਦੀਆ ਦਮਾਮਾ ਆਇ ॥੨੨੭॥

پھر بھی دل دنیاوی جال سے نہیں نکلتا اور آخرکار موت کا نقارہ بج اٹھتا ہے۔ 227۔

ਕਬੀਰ ਤਰਵਰ ਰੂਪੀ ਰਾਮੁ ਹੈ ਫਲ ਰੂਪੀ ਬੈਰਾਗੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: رب درخت کی مانند ہے اور زہد اُس کا پھل ہے۔

ਛਾਇਆ ਰੂਪੀ ਸਾਧੁ ਹੈ ਜਿਨਿ ਤਜਿਆ ਬਾਦੁ ਬਿਬਾਦੁ ॥੨੨੮॥

صادق اُس درخت کی ٹھنڈی چھاؤں کی مانند ہیں، جنہوں نے سب جھگڑے اور بحثیں ترک کردی ہیں۔

228۔

ਕਬੀਰ ਐਸਾ ਬੀਜੁ ਬੋਇ ਬਾਰਹ ਮਾਸ ਫਲੰਤ ॥

کبیر کہتے ہیں: ایسا بیج بوؤ جو بارہ مہینے پھل دے۔

ਸੀਤਲ ਛਾਇਆ ਗਹਿਰ ਫਲ ਪੰਖੀ ਕੇਲ ਕਰੰਤ ॥੨੨੯॥

ایسا درخت ہو جس کی چھاؤں ٹھنڈی ہو، جس کا پھل گہرا ہو اور پرندے اُس پر خوشی سے چہچہائیں

226۔

ਕਬੀਰ ਦਾਤਾ ਤਰਵਰੁ ਦਯਾ ਫਲੁ ਉਪਕਾਰੀ ਜੀਵੰਤ ॥

اے کبیر! رب ایک ایسا درخت ہے، جس پر رحم و کرم کا پھل لگا ہے، وہ نفع بخش اور زندہ رکھنے والا ہے۔

ਪੰਖੀ ਚਲੇ ਦਿਸਾਵਰੀ ਬਿਰਖਾ ਸੁਫਲ ਫਲੰਤ ॥੨੩੦॥

صادق پرندے جب دوسرے ملکوں کو چلے جاتے ہیں، تو اُس درخت کے لیے دعائیں کرتے ہیں کہ وہ ہمیشہ پھلتا پھولتا رہے۔ 230۔

ਕਬੀਰ ਸਾਧੁ ਸੰਗੁ ਪਰਾਪਤੀ ਲਿਖਿਆ ਹੋਇ ਲਿਲਾਟ ॥

اے کبیر! صرف وہی انسان صادقوں کی صحبت پاتا ہے، جس کی پیشانی پر یہ نصیب پہلے سے لکھا ہوتا ہے۔

ਮੁਕਤਿ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਈਐ ਠਾਕ ਨ ਅਵਘਟ ਘਾਟ ॥੨੩੧॥

رب کی صحبت سے نجات حاصل ہوتی ہے اور مشکل راستوں میں کوئی رکاوٹ پیش نہیں آتی۔ 231۔

ਕਬੀਰ ਏਕ ਘੜੀ ਆਧੀ ਘਰੀ ਆਧੀ ਹੂੰ ਤੇ ਆਧ ॥

کبیر کہتے ہیں: چاہے ایک گھڑی، آدھی گھڑی، یا آدھی سے بھی آدھی،

ਭਗਤਨ ਸੇਤੀ ਗੋਸਟੇ ਜੋ ਕੀਨੇ ਸੋ ਲਾਭ ॥੨੩੨॥

اگر وہ وقت رب کے بھکتوں کے ساتھ گزرے، تو اُس کا فائدہ بے حد ہے۔ 232۔

ਕਬੀਰ ਭਾਂਗ ਮਾਛੁਲੀ ਸੁਰਾ ਪਾਨਿ ਜੋ ਜੋ ਪ੍ਰਾਨੀ ਖਾਂਹਿ ॥

کبیر جی گوشت، مچھلی اور شراب پر اعتراض کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جو لوگ بھانگ، مچھلی، اور شراب پیتے ہیں۔

ਤੀਰਥ ਬਰਤ ਨੇਮ ਕੀਏ ਤੇ ਸਭੈ ਰਸਾਤਲਿ ਜਾਂਹਿ ॥੨੩੩॥

اُن کے سارے تیرتھ، روزے اور نیک اعمال رائیگاں حلے جاتے ہیں 233۔

ਨੀਚੇ ਲੋਇਨ ਕਰਿ ਰਹਉ ਲੇ ਸਾਜਨ ਘਟ ਮਾਹਿ ॥

اے کبیر! میں اپنی نگاہیں نیچی رکھ کر رہتی ہوں، کیونکہ میرا محبوب رب میرے دل میں بستا ہے۔

ਸਭ ਰਸ ਖੇਲਉ ਪੀਅ ਸਉ ਕਿਸੀ ਲਖਾਵਉ ਨਾਹਿ ॥੨੩੪॥

میں اپنے پیارے کے ساتھ ہر لطف حاصل کرتی ہوں، لیکن یہ راز کسی سے نہیں کہتی۔ 234

ਆਠ ਜਾਮ ਚਉਸਠਿ ਘਰੀ ਤੁਅ ਨਿਰਖਤ ਰਹੈ ਜੀਉ ॥

اے رب ! آٹھ پہر، چونسٹھ گھڑیاں میرا دل تجھے ہی تکتا رہتا ہے۔

ਨੀਚੇ ਲੋਇਨ ਕਿਉ ਕਰਉ ਸਭ ਘਟ ਦੇਖਉ ਪੀਉ ॥੨੩੫॥

تو میں اپنی آنکھیں نیچی کیوں رکھوں، جبکہ میں ہر دل میں تجھے ہی دیکھتی ہوں۔ 235

ਸੁਨੁ ਸਖੀ ਪੀਅ ਮਹਿ ਜੀਉ ਬਸੈ ਜੀਅ ਮਹਿ ਬਸੈ ਕਿ ਪੀਉ ॥

اے سہیلی ! سن، کیا میرے سانس میرے رب میں بسے ہیں؟

ਜੀਉ ਪੀਉ ਬੂਝਉ ਨਹੀ ਘਟ ਮਹਿ ਜੀਉ ਕਿ ਪੀਉ ॥੨੩੬॥

مجھے یہ سمجھ نہیں آتی کہ میرے دل میں میری جان ہے یا رب ہے۔ 236

ਕਬੀਰ ਬਾਮਨੁ ਗੁਰੂ ਹੈ ਜਗਤ ਕਾ ਭਗਤਨ ਕਾ ਗੁਰੁ ਨਾਹਿ ॥

کبیر جی صاف لہجے میں کہتے ہیں: برہمن تو دنیا کا گرو ہو سکتا ہے، مگر رب کے بھکتوں کا گرو نہیں ہو سکتا۔

ਅਰਝਿ ਉਰਝਿ ਕੈ ਪਚਿ ਮੂਆ ਚਾਰਉ ਬੇਦਹੁ ਮਾਹਿ ॥੨੩੭॥

وہ تو خود چار ویدوں کی رسومات میں اُلجھ کر مر چکا ہے، (اسے بھگتوں کا گرو نہیں مانا جا سکتا) 237۔

ਹਰਿ ਹੈ ਖਾਂਡੁ ਰੇਤੁ ਮਹਿ ਬਿਖਰੀ ਹਾਥੀ ਚੁਨੀ ਨ ਜਾਇ ॥

رب شکر کی مانند ہے، جو دنیا کی ریت میں بکھرا ہوا ہے اور اُسے گھمنڈی ہاتھی چن نہیں سکتا۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਗੁਰਿ ਭਲੀ ਬੁਝਾਈ ਕੀਟੀ ਹੋਇ ਕੈ ਖਾਇ ॥੨੩੮॥

کبیر کہتے ہیں: گرو نے بہت ہی خوبصورتی سے سمجھایا ہے کہ وہ شکر صرف وہی کھا سکتا ہے، جو کیڑے کی مانند عاجز بن جائے 238۔

ਕਬੀਰ ਜਉ ਤੁਹਿ ਸਾਧ ਪਿਰੰਮ ਕੀ ਸੀਸੁ ਕਾਟਿ ਕਰਿ ਗੋਇ ॥

کبیر کہتے ہیں: اگر تم سچے عشق کی راہ چاہتے ہو، تو اپنا سر کاٹ کر گیند بنا لو۔

ਖੇਲਤ ਖੇਲਤ ਹਾਲ ਕਰਿ ਜੋ ਕਿਛੁ ਹੋਇ ਤ ਹੋਇ ॥੨੩੬॥

اور پھر اُسی گیند کو کھیلنے میں مشغول ہو جاؤ، جو کچھ ہونا ہے، اُسے ہونے دو۔ 236۔

ਕਬੀਰ ਜਉ ਤੁਹਿ ਸਾਧ ਪਿਰੰਮ ਕੀ ਪਾਕੇ ਸੇਤੀ ਖੇਲੁ ॥

کبیر کہتے ہیں: اگر تم رب سے ملنا چاہتے ہو، تو کسی کامل گرو کے ساتھ چلو۔

ਕਾਚੀ ਸਰਸਉਂ ਪੇਲਿ ਕੈ ਨਾ ਖਲਿ ਭਈ ਨ ਤੇਲੁ ॥੨੪੦॥

کیونکہ کچے گرو سے نہ اس دنیا میں خوشی مل سکتی ہے نہ ہی آخرت میں۔ جس طرح کچی سرسوں کو پیسنے سے نہ تیل ملتا ہے نہ کھلی ۔240۔

ਢੂੰਢਤ ਡੋਲਹਿ ਅੰਧ ਗਤਿ ਅਰੁ ਚੀਨਤ ਨਾਹੀ ਸੰਤ ॥

نادان لوگ اندھیرے میں اِدھر اُدھر بھٹکتے ہیں، مگر صادقوں کو پہچان نہیں پاتے

ਕਹਿ ਨਾਮਾ ਕਿਉ ਪਾਈਐ ਬਿਨੁ ਭਗਤਹੁ ਭਗਵੰਤੁ ॥੨੪੧॥

نام دیو کہتا ہے کہ پھر بھکتی کے بغیر رب کیسے پایا جا سکتا ہے؟ 241۔

ਹਰਿ ਸੋ ਹੀਰਾ ਛਾਡਿ ਕੈ ਕਰਹਿ ਆਨ ਕੀ ਆਸ ॥

رب ہیرے کی مانند ہے۔ اور جو لوگ اُسے چھوڑ کر کسی اور سے امید رکھتے ہیں۔

ਤੇ ਨਰ ਦੋਜਕ ਜਾਹਿਗੇ ਸਤਿ ਭਾਖੈ ਰਵਿਦਾਸ ॥੨੪੨॥

بھکت روی داس فرماتے ہیں: وہ لوگ ضرور جہنم میں جائیں گے 242۔

ਕਬੀਰ ਜਉ ਗ੍ਰਿਹੁ ਕਰਹਿ ਤ ਧਰਮੁ ਕਰੁ ਨਾਹੀ ਤ ਕਰੁ ਬੈਰਾਗੁ ॥

کبیر جی لوگوں کو سمجھاتے ہیں کہ اگر کسی نے خانگی زندگی اختیار کی ہے، تو اسنے مذہب پر عمل کرو، ورنہ تیاگی بن جاؤ۔

ਬੈਰਾਗੀ ਬੰਧਨੁ ਕਰੈ ਤਾ ਕੋ ਬਡੋ ਅਭਾਗੁ ॥੨੪੩॥

اور اگر تیاگی ہو کر بھی دنیا کے بندھن میں پڑ گئے تو یہ سب سے بڑا بدنصیب ہے 243۔

ਸਲੋਕ ਸੇਖ ਫਰੀਦ ਕੇ

شیخ فرید کے اشلوک

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ رب ایک ہی ہے، جسے صادق گرو کے فضل سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਜਿਤੁ ਦਿਹਾੜੈ ਧਨ ਵਰੀ ਸਾਹੇ ਲਏ ਲਿਖਾਇ ॥

جس دن روح کا رب سے وصال طے ہو، اُس کا وقت پہلے سے لکھا ہوتا ہے یعنی پیدائش کے ساتھ ہی موت کا دن بھی پہلے سے طے ہے۔

ਮਲਕੁ ਜਿ ਕੰਨੀ ਸੁਣੀਦਾ ਮੁਹੁ ਦੇਖਾਲੇ ਆਇ ॥

جس موت کے فرشتے کی خبر صرف کانوں سے سنی تھی، وہ سامنے آکر اپنا چہرہ دکھاتا ہے۔

ਜਿੰਦੁ ਨਿਮਾਣੀ ਕਢੀਐ ਹਡਾ ਕੂ ਕੜਕਾਇ ॥

وہ ہڈیوں کو مروڑ کر، جسم سے جان نکالتا ہے۔

ਸਾਹੇ ਲਿਖੇ ਨ ਚਲਨੀ ਜਿੰਦੂ ਕੂੰ ਸਮਝਾਇ ॥

ان لوگوں کو بخوبی سمجھا دو کہ مقررہ وقت سے کوئی بھی نہیں بچ سکتا

ਜਿੰਦੁ ਵਹੁਟੀ ਮਰਣੁ ਵਰੁ ਲੈ ਜਾਸੀ ਪਰਣਾਇ ॥

جان نما دلہن کے ساتھ موت نما دلہا شادی کرکے ساتھ لے جاتا ہے۔

ਆਪਣ ਹਥੀ ਜੋਲਿ ਕੈ ਕੈ ਗਲਿ ਲਗੈ ਧਾਇ ॥

جب وہ خود اُسے گلے لگا کر لے جائے گا، تو باقی جسم کس کے گلے لگ کر آہ و زاری کرے گا؟

ਵਾਲਹੁ ਨਿਕੀ ਪੁਰਸਲਾਤ ਕੰਨੀ ਨ ਸੁਣੀ ਆਇ ॥

اے انسان ! کیا تُو نے نہیں سنا کہ دوزخ کا راستہ بال سے بھی باریک ہے؟

ਫਰੀਦਾ ਕਿੜੀ ਪਵੰਦੀਈ ਖੜਾ ਨ ਆਪੁ ਮੁਹਾਇ ॥੧॥

فرید کہتے ہیں: آوازیں دے رہی ہیں، مگر تُو بس کھڑا ہے، خبردار، لٹ نہ جانا۔ 1۔

ਫਰੀਦਾ ਦਰ ਦਰਵੇਸੀ ਗਾਖੜੀ ਚਲਾਂ ਦੁਨੀਆਂ ਭਤਿ ॥

اے فرید ! رب کا فقیر بننا بہت مشکل ہے، مگر میں تو دنیا داری کی طرح ہی چل رہا ہوں۔

ਬੰਨ੍ਹਿ ਉਠਾਈ ਪੋਟਲੀ ਕਿਥੈ ਵੰਞਾ ਘਤਿ ॥੨॥

میں نے بھی دنیا والوں کی طرح اپنی گٹھری باندھ لی ہے، اب بتاؤ، اسے چھوڑ کر کہاں جاؤں؟ 2

ਕਿਤੁ ਨ ਬੁਝੈ ਕਿਤੁ ਨ ਸੁਝੈ ਦੁਨੀਆ ਗੁਝੀ ਭਾਹਿ ॥

یہ دنیا چھپی ہوئی آگ ہے، جس میں کچھ سمجھ نہیں آتا۔

ਸਾਂਈਂ ਮੇਰੈ ਚੰਗਾ ਕੀਤਾ ਨਾਹੀ ਤ ਹੰ ਭੀ ਦਝਾਂ ਆਹਿ ॥੩॥

میرے مالک نے مجھ پر مہربانی کی، ورنہ میں بھی اس آگ میں جل جاتا 3۔

ਫਰੀਦਾ ਜੇ ਜਾਣਾ ਤਿਲ ਥੋੜੜੇ ਸੰਮਲਿ ਬੁਕੁ ਭਰੀ ॥

اے فرید! اگر مجھے معلوم ہوتا کہ سانسیں تھوڑی ہیں، تو میں سنبھل کر، سمجھ کر زندگی گزارتا۔

ਜੇ ਜਾਣਾ ਸਹੁ ਨੰਢੜਾ ਤਾਂ ਥੋੜਾ ਮਾਣੁ ਕਰੀ ॥੪॥

اگر مجھے پتہ ہوتا کہ میرا مالک بے پرواہ ہے، تو میں اُس کے آگے غرور نہ کرتا 4

ਜੇ ਜਾਣਾ ਲੜੁ ਛਿਜਣਾ ਪੀਡੀ ਪਾਈਂ ਗੰਢਿ ॥

اگر مجھے معلوم ہوتا کہ محبت کا آنچل کمزور ہے، تو میں اُسے مضبوطی سے باندھ لیتا۔

ਤੈ ਜੇਵਡੁ ਮੈ ਨਾਹਿ ਕੋ ਸਭੁ ਜਗੁ ਡਿਠਾ ਹੰਢਿ ॥੫॥

اے سچے مالک! میں نے ساری دنیا گھوم کر دیکھ لی ہے، مگر تجھ جیسا کوئی بھی نظر نہیں آیا 5۔

ਫਰੀਦਾ ਜੇ ਤੂ ਅਕਲਿ ਲਤੀਫੁ ਕਾਲੇ ਲਿਖੁ ਨ ਲੇਖ ॥

فرید کہتے ہیں: اگر تُو واقعی عقل مند ہے، تو اپنے بُرے اعمالوں کا حساب مت لکھ۔

ਆਪਨੜੈ ਗਿਰੀਵਾਨ ਮਹਿ ਸਿਰੁ ਨੀਂਵਾਂ ਕਰਿ ਦੇਖੁ ॥੬॥

بلکہ اپنے گریبان میں جھانک، اپنا سر جھکا کر دیکھ کہ تُو کیسا ہے۔ 6۔

ਫਰੀਦਾ ਜੋ ਤੈ ਮਾਰਨਿ ਮੁਕੀਆਂ ਤਿਨ੍ਹ੍ਹਾ ਨ ਮਾਰੇ ਘੁੰਮਿ ॥

فرید جی عاجزی پر زور دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ اگر کوئی تجھے تھپڑ مارے، تو پلٹ کر اُسے مت مار۔

ਆਪਨੜੈ ਘਰਿ ਜਾਈਐ ਪੈਰ ਤਿਨ੍ਹ੍ਹਾ ਦੇ ਚੁੰਮਿ ॥੭॥

بلکہ اُس کے قدم چوم کر اپنے گھر واپس آجاؤ۔ 7۔

ਫਰੀਦਾ ਜਾਂ ਤਉ ਖਟਣ ਵੇਲ ਤਾਂ ਤੂ ਰਤਾ ਦੁਨੀ ਸਿਉ ॥

اے فرید! جب رب کے نام کی کمائی کا وقت تھا، تو تُو دنیا کی لذتوں میں مگن تھا۔

ਮਰਗ ਸਵਾਈ ਨੀਹਿ ਜਾਂ ਭਰਿਆ ਤਾਂ ਲਦਿਆ ॥੮॥

اب موت کا سفر قریب آگیا ہے اور تُو گناہوں کا بوجھ اُٹھا کر چل پڑا ہے۔ 8۔

ਦੇਖੁ ਫਰੀਦਾ ਜੁ ਥੀਆ ਦਾੜੀ ਹੋਈ ਭੂਰ ॥

فرید کہتے ہیں: دیکھ، تیرے ساتھ کیا ہو رہا ہے، کالی داڑھی اب سفید ہو چکی ہے۔

ਅਗਹੁ ਨੇੜਾ ਆਇਆ ਪਿਛਾ ਰਹਿਆ ਦੂਰਿ ॥੯॥

آنے والی موت قریب آگئی ہے اور گزری ہوئی زندگی دور ہو گئی ہے۔6۔

ਦੇਖੁ ਫਰੀਦਾ ਜਿ ਥੀਆ ਸਕਰ ਹੋਈ ਵਿਸੁ ॥

فرید دوبارہ سمجھاتے ہیں کہ دیکھ لو جو کبھی میٹھا لگتا تھا، اب بڑھاپے میں وہی زہر جیسا محسوس ہوتا ہے۔

ਸਾਂਈ ਬਾਝਹੁ ਆਪਣੇ ਵੇਦਣ ਕਹੀਐ ਕਿਸੁ ॥੧੦॥

اپنے مالک کے بغیر یہ درد کس سے بیان کیا جائے؟ 10۔

ਫਰੀਦਾ ਅਖੀ ਦੇਖਿ ਪਤੀਣੀਆਂ ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਰੀਣੇ ਕੰਨ ॥

بڑھاپے کا حال بیان کرتے ہوئے فرید جی فرماتے ہیں کہ دیکھنے کی وجہ سے آنکھیں کمزور ہو گئی ہیں (اب آنکھوں سے صاف نظر نہیں آتا) اور سن سن کر کان بھی بہرے ہوگئے ہیں (بڑھاپے کی وجہ سے سنائی بھی نہیں دیتا)۔

ਸਾਖ ਪਕੰਦੀ ਆਈਆ ਹੋਰ ਕਰੇਂਦੀ ਵੰਨ ॥੧੧॥

جوانی کے بعد یہ جسمانی کھیتی پک گئی ہے اور اس نے اب دوسرا ہی رنگ اختیار کر لیا ہے 11۔

ਫਰੀਦਾ ਕਾਲੀਂ ਜਿਨੀ ਨ ਰਾਵਿਆ ਧਉਲੀ ਰਾਵੈ ਕੋਇ ॥

گرو امرداس جی فرید جی کے حوالہ سے کہتے ہیں کہ جس نے جوانی میں رب کا ذکر نہیں کیا، وہ بڑھاپے میں کیا ذکر کرے گا؟

ਕਰਿ ਸਾਂਈ ਸਿਉ ਪਿਰਹੜੀ ਰੰਗੁ ਨਵੇਲਾ ਹੋਇ ॥੧੨॥

اس لیے بہتر یہی ہے کہ رب سے محبت کرو، تبھی نیا رنگ پیدا ہوگا۔ 12

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਫਰੀਦਾ ਕਾਲੀ ਧਉਲੀ ਸਾਹਿਬੁ ਸਦਾ ਹੈ ਜੇ ਕੋ ਚਿਤਿ ਕਰੇ ॥

گرو امرداس جی بابا فرید جی کی مذکورہ اشلوک کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اے فرید! اگر کوئی مالک کو یاد کرے، تو ہمیشہ یاد کر سکتا ہے۔ اس کے لیے جوانی یا بڑھاپے کی کوئی اہمیت نہیں۔

ਆਪਣਾ ਲਾਇਆ ਪਿਰਮੁ ਨ ਲਗਈ ਜੇ ਲੋਚੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

محبت اپنے زور سے نہیں لگتی، یہ تو رب کا عطا کردہ فضل ہے۔

ਏਹੁ ਪਿਰਮੁ ਪਿਆਲਾ ਖਸਮ ਕਾ ਜੈ ਭਾਵੈ ਤੈ ਦੇਇ ॥੧੩॥

یہ محبت کا جام صرف وہی مالک دیتا ہے، جسے وہ پسند کرے۔ 13

ਫਰੀਦਾ ਜਿਨ੍ ਲੋਇਣ ਜਗੁ ਮੋਹਿਆ ਸੇ ਲੋਇਣ ਮੈ ਡਿਠੁ ॥

اے فرید! میں نے اُن آنکھوں کو بھی دیکھا، جنہوں نے دنیا کو فریب میں ڈالا تھا۔

ਕਜਲ ਰੇਖ ਨ ਸਹਦਿਆ ਸੇ ਪੰਖੀ ਸੁਇ ਬਹਿਠੁ ॥੧੪॥

جو کبھی سرمہ کی ایک لکیر بھی برداشت نہ کرتی تھیں، آج اُن پر پرندوں کے بچے بیٹھے ہیں 14

ਫਰੀਦਾ ਕੂਕੇਦਿਆ ਚਾਂਗੇਦਿਆ ਮਤੀ ਦੇਦਿਆ ਨਿਤ ॥

اے فرید! نیک لوگ روز پکار کر تعلیم دیتے ہوئے سمجھاتے ہیں، لیکن

ਜੋ ਸੈਤਾਨਿ ਵੰਞਾਇਆ ਸੇ ਕਿਤ ਫੇਰਹਿ ਚਿਤ ॥੧੫॥

لیکن جنہیں شیطان بہکا لے جائے، وہ نیکی کی طرف کیسے پلٹ سکتے ہیں؟ 15۔

ਫਰੀਦਾ ਥੀਉ ਪਵਾਹੀ ਦਭੁ ॥

بابا فرید کہتے ہیں: اگر تُو رب کو پانا چاہتا ہے،

ਜੇ ਸਾਂਈ ਲੋੜਹਿ ਸਭੁ ॥

تو راستے کے گھاس کی طرح عاجز ہو جاؤ۔

ਇਕੁ ਛਿਜਹਿ ਬਿਆ ਲਤਾੜੀਅਹਿ ॥

جو کبھی کٹتی ہے، کبھی پاؤں تلے روندی جاتی ہے۔

ਤਾਂ ਸਾਈ ਦੈ ਦਰਿ ਵਾੜੀਅਹਿ ॥੧੬॥

تبھی جا کر وہ گھاس رب کے دربار میں سجی جاتی ہے 16۔

ਫਰੀਦਾ ਖਾਕੁ ਨ ਨਿੰਦੀਐ ਖਾਕੂ ਜੇਡੁ ਨ ਕੋਇ ॥

فرید جی کہتے ہیں کہ مٹی کی بے عزتی نہ کرو، کیونکہ اِس جیسا کوئی کارآمد نہیں۔

ਜੀਵਦਿਆ ਪੈਰਾ ਤਲੈ ਮੁਇਆ ਉਪਰਿ ਹੋਇ ॥੧੭॥

یہ جیتے جی قدموں کے نیچے ہوتی ہے اور مرنے کے بعد سب کے اوپر آجاتی ہے 17۔

ਫਰੀਦਾ ਜਾ ਲਬੁ ਤਾ ਨੇਹੁ ਕਿਆ ਲਬੁ ਤ ਕੂੜਾ ਨੇਹੁ ॥

فرید جی کہتے ہیں: جہاں لالچ ہے، وہاں محبت کیسے ہو سکتی ہے؟ لالچ میں کی گئی محبت ہمیشہ جھوٹی نکلتی ہے۔

ਕਿਚਰੁ ਝਤਿ ਲਘਾਈਐ ਛਪਰਿ ਤੁਟੈ ਮੇਹੁ ॥੧੮॥

اگر چھپر ہی ٹوٹا ہوا ہو تو بارش کے دنوں میں وقت کیسے گزر سکتا ہے، اسی طرح لالچ میں محبت کبھی نہیں نبھائی جا سکتی۔ 18۔

ਫਰੀਦਾ ਜੰਗਲੁ ਜੰਗਲੁ ਕਿਆ ਭਵਹਿ ਵਣਿ ਕੰਡਾ ਮੋੜੇਹਿ ॥

فرید جی تعلیم دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ اے بھائی ! تُو جنگل جنگل گھوم رہا ہے، درختوں کو روندتا پھرتا ہے۔

ਵਸੀ ਰਬੁ ਹਿਆਲੀਐ ਜੰਗਲੁ ਕਿਆ ਢੂਢੇਹਿ ॥੧੯॥

جبکہ رب تو تیرے دل میں بسا ہے، جنگل میں اُسے کیوں ڈھونڈتا ہے؟ 16۔

ਫਰੀਦਾ ਇਨੀ ਨਿਕੀ ਜੰਘੀਐ ਥਲ ਡੂੰਗਰ ਭਵਿਓਮ੍ਹਿ ॥

فرید کہتے ہیں: ان چھوٹی ٹانگوں سے میں جوانی میں میدانوں اور پہاڑوں میں گھوما کرتا تھا۔

ਅਜੁ ਫਰੀਦੈ ਕੂਜੜਾ ਸੈ ਕੋਹਾਂ ਥੀਓਮਿ ॥੨੦॥

لیکن اب بڑھاپے کی وجہ سے آج مجھے میں وضو کا لوٹا بھی سو کوس دور لگتا ہے۔ 20۔

ਫਰੀਦਾ ਰਾਤੀ ਵਡੀਆਂ ਧੁਖਿ ਧੁਖਿ ਉਠਨਿ ਪਾਸ ॥

فرید کہتے ہیں کہ اب راتیں لمبی ہو گئی ہیں اور بدن کا ہر جوڑ درد سے بھرا ہوا ہے۔

ਧਿਗੁ ਤਿਨ੍ਹਾ ਦਾ ਜੀਵਿਆ ਜਿਨਾ ਵਿਡਾਣੀ ਆਸ ॥੨੧॥

جنہوں نے رب کو چھوڑ کر دوسروں سے امید لگائی، ایسے لوگوں کی زندگی بے کار ہے 21

ਫਰੀਦਾ ਜੇ ਮੈ ਹੋਦਾ ਵਾਰਿਆ ਮਿਤਾ ਆਇੜਿਆਂ ॥

اے فرید! اگر میں مہمانوں سے کچھ چھپا کر رکھوں، تو

ਹੇੜਾ ਜਲੈ ਮਜੀਠ ਜਿਉ ਉਪਰਿ ਅੰਗਾਰਾ ॥੨੨॥

تو میرا جسم ایسے جلے جیسے آگ میں رنگ جلتا ہے۔ 22۔

ਫਰੀਦਾ ਲੋੜੇ ਦਾਖ ਬਿਜਉਰੀਆਂ ਕਿਕਰਿ ਬੀਜੈ ਜਟੁ ॥

اے فرید! کسان ببول بوتا ہے اور امید انگوروں کی لگاتا ہے۔

ਹੰਢੈ ਉੰਨ ਕਤਾਇਦਾ ਪੈਧਾ ਲੋੜੈ ਪਟੁ ॥੨੩॥

جیسے جو اون کاتتا ہے، وہ ریشمی لباس پہننے کی خواہش رکھتا ہے یعنی انسان کام تو تھوڑا کرتا ہے، لیکن زیادہ کی توقع رکھتا ہے۔ 23۔

ਫਰੀਦਾ ਗਲੀਏ ਚਿਕੜੁ ਦੂਰਿ ਘਰੁ ਨਾਲਿ ਪਿਆਰੇ ਨੇਹੁ ॥

فرید کہتے ہیں: گلی میں کیچڑ ہے اور جس سے محبت ہے، اُس کا گھر دور ہے۔

ਚਲਾ ਤ ਭਿਜੈ ਕੰਬਲੀ ਰਹਾਂ ਤ ਤੁਟੈ ਨੇਹੁ ॥੨੪॥

اگر میں اس سے ملنے جاتا ہوں تو بارش کی وجہ سے میرا کمبل بھیگتا ہے اور اگر نہ جاؤں تو محبت ٹوٹتی ہے۔ 24

ਭਿਜਉ ਸਿਜਉ ਕੰਬਲੀ ਅਲਹ ਵਰਸਉ ਮੇਹੁ ॥

چاہے کمبل بھیگ جائے، اللہ کی رحمت سے بارش برستی رہے،

ਜਾਇ ਮਿਲਾ ਤਿਨਾ ਸਜਣਾ ਤੁਟਉ ਨਾਹੀ ਨੇਹੁ ॥੨੫॥

میں ضرور ان محبوبوں سے ملوں گا، تاکہ محبت قائم رہے 25۔

ਫਰੀਦਾ ਮੈ ਭੋਲਾਵਾ ਪਗ ਦਾ ਮਤੁ ਮੈਲੀ ਹੋਇ ਜਾਇ ॥

اے فرید! مجھے اپنی پگڑی کے میلی ہونے کی فکر تھی،

ਗਹਿਲਾ ਰੂਹੁ ਨ ਜਾਣਈ ਸਿਰੁ ਭੀ ਮਿਟੀ ਖਾਇ ॥੨੬॥

لیکن غافل روح کو یہ علم نہ تھا کہ سر بھی مٹی میں مل جانا ہے۔ 26۔

ਫਰੀਦਾ ਸਕਰ ਖੰਡੁ ਨਿਵਾਤ ਗੁੜੁ ਮਾਖਿਉ ਮਾਂਝਾ ਦੁਧੁ ॥

فرید کہتے ہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں شکّر، کھانڈ، گڑ، شہد اور دودھ یہ سب میٹھی اشیاء ہیں، لیکن

ਸਭੇ ਵਸਤੂ ਮਿਠੀਆਂ ਰਬ ਨ ਪੁਜਨਿ ਤੁਧੁ ॥੨੭॥

اے میرے رب! یہ سب تیرے نام کی مٹھاس کو نہیں پہنچ سکتے 27۔

ਫਰੀਦਾ ਰੋਟੀ ਮੇਰੀ ਕਾਠ ਕੀ ਲਾਵਣੁ ਮੇਰੀ ਭੁਖ ॥

فرید کہتے ہیں: میری روٹی لکڑی کی ہے، اور میری بھوک اُسی سے مٹ جاتی ہے۔

ਜਿਨਾ ਖਾਧੀ ਚੋਪੜੀ ਘਣੇ ਸਹਨਿਗੇ ਦੁਖ ॥੨੮॥

جنہوں نے گھی سے چپڑی روٹیاں کھائیں، انہیں بہت سے دکھ سہنے پڑیں گے 28

ਰੁਖੀ ਸੁਖੀ ਖਾਇ ਕੈ ਠੰਢਾ ਪਾਣੀ ਪੀਉ ॥

بابا فرید جی اچھی کمائی کا سادہ کھانا کھانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ سوکھی دال، روٹی کھا کر ٹھنڈا پانی پیو۔

ਫਰੀਦਾ ਦੇਖਿ ਪਰਾਈ ਚੋਪੜੀ ਨਾ ਤਰਸਾਏ ਜੀਉ ॥੨੯॥

فرید کہتے ہیں: دوسروں کی چپڑی ہوئی روٹی دیکھ کر اپنے دل کو نہ ترساؤ۔ 29۔

ਅਜੁ ਨ ਸੁਤੀ ਕੰਤ ਸਿਉ ਅੰਗੁ ਮੁੜੇ ਮੁੜਿ ਜਾਇ ॥

آج میں اپنے محبوب رب سے دور رہی ہوں، میرے ہاتھ پاؤں سب درد کر رہے ہیں۔

ਜਾਇ ਪੁਛਹੁ ਡੋਹਾਗਣੀ ਤੁਮ ਕਿਉ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਇ ॥੩੦॥

جا کر اُن عورتوں سے پوچھو جو اپنے شوہر سے جدا ہو کر رات گزارتی ہیں 30۔

ਸਾਹੁਰੈ ਢੋਈ ਨਾ ਲਹੈ ਪੇਈਐ ਨਾਹੀ ਥਾਉ ॥

جس عورت کو نہ سسرال (آخرت) میں پناہ ملی، نہ میکے (دنیا) میں ٹھکانہ ملا۔

ਪਿਰੁ ਵਾਤੜੀ ਨ ਪੁਛਈ ਧਨ ਸੋਹਾਗਣਿ ਨਾਉ ॥੩੧॥

اُس کا شوہر بھی اس سے بات نہیں کرتا، تو وہ خود کو سہاگن کیسے کہہ سکتی ہے؟ 31

ਸਾਹੁਰੈ ਪੇਈਐ ਕੰਤ ਕੀ ਕੰਤੁ ਅਗੰਮੁ ਅਥਾਹੁ ॥

چاہے سسرال ہو یا میکہ بیوی تو صرف رب کی ہوتی ہے اور رب نہایت بلند، بے کراں اور پہنچ سے باہر ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਸੋਹਾਗਣੀ ਜੁ ਭਾਵੈ ਬੇਪਰਵਾਹ ॥੩੨॥

گرو نانک کہتے ہیں کہ اصل سہاگن وہ ہے، جو بے پرواہ رب کو پسند آجائے۔ 32۔

ਨਾਤੀ ਧੋਤੀ ਸੰਬਹੀ ਸੁਤੀ ਆਇ ਨਚਿੰਦੁ ॥

نہا دھو کر، سنور کر، محبت کی نیند میں سو گئی۔

ਫਰੀਦਾ ਰਹੀ ਸੁ ਬੇੜੀ ਹਿੰਙੁ ਦੀ ਗਈ ਕਥੂਰੀ ਗੰਧੁ ॥੩੩॥

پر اے فرید! اُس عورت کی کستوری جیسی خوشبو تو چلی گئی اور وہ ہینگ کی بدبو میں پڑی رہی۔ 33۔

ਜੋਬਨ ਜਾਂਦੇ ਨਾ ਡਰਾਂ ਜੇ ਸਹ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਜਾਇ ॥

اگر میرے رب سے محبت قائم رہے، تو مجھے جوانی کے ختم ہونے کا کوئی غم نہیں۔

ਫਰੀਦਾ ਕਿਤੀਂ ਜੋਬਨ ਪ੍ਰੀਤਿ ਬਿਨੁ ਸੁਕਿ ਗਏ ਕੁਮਲਾਇ ॥੩੪॥

اے فرید! محبت کے بغیر کتنوں کی جوانی مرجھا گئی ہے۔ 34

ਫਰੀਦਾ ਚਿੰਤ ਖਟੋਲਾ ਵਾਨੁ ਦੁਖੁ ਬਿਰਹਿ ਵਿਛਾਵਣ ਲੇਫੁ ॥

فرید جی کہتے ہیں فکر ہماری چارپائی ہے جو دکھ کی رسیوں سے بٹی ہوئی ہے اور جدائی کا غم ہی ہمارا بستر اور لحاف ہے۔

ਏਹੁ ਹਮਾਰਾ ਜੀਵਣਾ ਤੂ ਸਾਹਿਬ ਸਚੇ ਵੇਖੁ ॥੩੫॥

اے سچے مالک! یہی میری زندگی ہے، دیکھ تو سہی۔ 35۔

ਬਿਰਹਾ ਬਿਰਹਾ ਆਖੀਐ ਬਿਰਹਾ ਤੂ ਸੁਲਤਾਨੁ ॥

ہر کوئی فراق، فراق کہتا ہے، اے فراق! تُو ہی بادشاہ ہے۔

ਫਰੀਦਾ ਜਿਤੁ ਤਨਿ ਬਿਰਹੁ ਨ ਊਪਜੈ ਸੋ ਤਨੁ ਜਾਣੁ ਮਸਾਣੁ ॥੩੬॥

فرید کہتے ہیں کہ جس جسم میں فراق پیدا نہ ہو، اُسے قبر جیسا سمجھو، جہاں ہر وقت آگ جلتی ہے 36۔

ਫਰੀਦਾ ਏ ਵਿਸੁ ਗੰਦਲਾ ਧਰੀਆਂ ਖੰਡੁ ਲਿਵਾੜਿ ॥

فرید کہتے ہیں: یہ دنیا زہریلی سبزیوں کی مانند ہے، جسے محبت کی چینی میں لپیٹ رکھا ہے۔

ਇਕਿ ਰਾਹੇਦੇ ਰਹਿ ਗਏ ਇਕਿ ਰਾਧੀ ਗਏ ਉਜਾੜਿ ॥੩੭॥

کچھ لوگ انہیں بوتے اور تیار کرتے مر جاتے ہیں، کچھ چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔ 37۔

ਫਰੀਦਾ ਚਾਰਿ ਗਵਾਇਆ ਹੰਢਿ ਕੈ ਚਾਰਿ ਗਵਾਇਆ ਸੰਮਿ ॥

فرید جی کہتے ہیں اے لوگو! تو نے دن کے چار گھنٹے تفریح اور کھانے میں اور رات کے چار گھنٹے سونے میں ضائع کر دیئے۔ (رب کی بندگی نہیں کی)

ਲੇਖਾ ਰਬੁ ਮੰਗੇਸੀਆ ਤੂ ਆਂਹੋ ਕੇਰੇ ਕੰਮਿ ॥੩੮॥

38 اب رب حساب مانگے گا، بتا تُو نے کیا کیا؟

ਫਰੀਦਾ ਦਰਿ ਦਰਵਾਜੈ ਜਾਇ ਕੈ ਕਿਉ ਡਿਠੋ ਘੜੀਆਲੁ ॥

فرید کہتے ہیں: اے بھائی! کیا تُو نے کسی کے دروازے پر جا کر گھنٹی بجتی دیکھی ہے؟

ਏਹੁ ਨਿਦੋਸਾਂ ਮਾਰੀਐ ਹਮ ਦੋਸਾਂ ਦਾ ਕਿਆ ਹਾਲੁ ॥੩੯॥

جب یہ بے قصور گھڑی بھی مار کھاتی ہے، تو ہم گناہ گاروں کا کیا حال ہوگا؟ 39

ਘੜੀਏ ਘੜੀਏ ਮਾਰੀਐ ਪਹਰੀ ਲਹੈ ਸਜਾਇ ॥

گھڑی ہر گھڑی ماری جاتی ہے، ہر پہر کے بعد سزا پاتی ہے۔

ਸੋ ਹੇੜਾ ਘੜੀਆਲ ਜਿਉ ਡੁਖੀ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਇ ॥੪੦॥

ایسا گناہ گار جسم گھڑیال کی مانند ساری رات دکھوں میں گزارتا ہے 40۔

ਬੁਢਾ ਹੋਆ ਸੇਖ ਫਰੀਦੁ ਕੰਬਣਿ ਲਗੀ ਦੇਹ ॥

شیخ فرید اب بوڑھے ہو چکے ہیں، بڑھاپے کی وجہ سے جسم کانپنے لگا ہے۔

ਜੇ ਸਉ ਵਰ੍ਹਿਆ ਜੀਵਣਾ ਭੀ ਤਨੁ ਹੋਸੀ ਖੇਹ ॥੪੧॥

اگر سو برس بھی زندگی ملے، تب بھی یہ جسم آخرکار مٹی بن جائے گا 41

ਫਰੀਦਾ ਬਾਰਿ ਪਰਾਇਐ ਬੈਸਣਾ ਸਾਂਈ ਮੁਝੈ ਨ ਦੇਹਿ ॥

فرید کہتے ہیں: اے رب! مجھے کسی پرائے در پر نہ بیٹھنے دینا یعنی کسی پر منحصر مت رہنا۔

ਜੇ ਤੂ ਏਵੈ ਰਖਸੀ ਜੀਉ ਸਰੀਰਹੁ ਲੇਹਿ ॥੪੨॥

اگر تُو مجھے ایسے ہی رکھے گا، تو بہتر ہے کہ میری جان ہی لے لے۔ 42

ਕੰਧਿ ਕੁਹਾੜਾ ਸਿਰਿ ਘੜਾ ਵਣਿ ਕੈ ਸਰੁ ਲੋਹਾਰੁ ॥

فرید کہتے ہیں: ایک شخص کاندھے پر کلہاڑی اور سر پر پانی کا گھڑا لیے جنگل کی طرف جا رہا ہے۔

ਫਰੀਦਾ ਹਉ ਲੋੜੀ ਸਹੁ ਆਪਣਾ ਤੂ ਲੋੜਹਿ ਅੰਗਿਆਰ ॥੪੩॥

اے لوہار! تو جس درخت کو کاٹنا چاہتا ہے اس کے نیچے میں بیٹھا ہوں۔ فرید جی کہتے ہیں کہ میں اپنے مالک کو تلاش کر رہا ہوں اور وہ لکڑیاں اور کوئلے ڈھونڈ رہا ہے 43

ਫਰੀਦਾ ਇਕਨਾ ਆਟਾ ਅਗਲਾ ਇਕਨਾ ਨਾਹੀ ਲੋਣੁ ॥

(بابا فرید جی امیر یا غریب پر تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں) اے فرید! کسی کے پاس آٹا ضرورت سے زیادہ ہے اور کسی کے پاس نمک بھی نہیں۔

ਅਗੈ ਗਏ ਸਿੰਞਾਪਸਨਿ ਚੋਟਾਂ ਖਾਸੀ ਕਉਨੁ ॥੪੪॥

لیکن آگے جا کر ہی پتہ چلے گا کہ ان دونوں میں سے کس نے نجات پائی اور کس نے سزا پائی۔ 44۔

ਪਾਸਿ ਦਮਾਮੇ ਛਤੁ ਸਿਰਿ ਭੇਰੀ ਸਡੋ ਰਡ ॥

جس کے پاس نقارے، سر پر چھتر، سینڈ باجے اور تعریف کرنے والے موجود تھے۔

ਜਾਇ ਸੁਤੇ ਜੀਰਾਣ ਮਹਿ ਥੀਏ ਅਤੀਮਾ ਗਡ ॥੪੫॥

وہ بھی آخرکار قبروں میں جا سوئے۔ اور یتیموں کے ساتھ شمار ہونے لگے 45۔

ਫਰੀਦਾ ਕੋਠੇ ਮੰਡਪ ਮਾੜੀਆ ਉਸਾਰੇਦੇ ਭੀ ਗਏ ॥

اے فرید! خوبصورت گھر، محل اور عمارتیں بنانے والے بھی دنیا سے رخصت ہوجائیں گے۔

ਕੂੜਾ ਸਉਦਾ ਕਰਿ ਗਏ ਗੋਰੀ ਆਇ ਪਏ ॥੪੬॥

وہ بھی جھوٹے سودے کرتے ہوئے قبروں میں جا گرے 46۔

ਫਰੀਦਾ ਖਿੰਥੜਿ ਮੇਖਾ ਅਗਲੀਆ ਜਿੰਦੁ ਨ ਕਾਈ ਮੇਖ ॥

اے فرید! یہ جسم کپڑے کی مانند ہے، جسے سینے کے لیے کئی تار لگے ہیں، لیکن جان کو کوئی تار یا ٹانکہ نہیں لگا۔

ਵਾਰੀ ਆਪੋ ਆਪਣੀ ਚਲੇ ਮਸਾਇਕ ਸੇਖ ॥੪੭॥

سب کو اپنے اپنے وقت پر جانا ہے، صوفی ہو یا شیخ، سب نے دنیا کو چھوڑ دیا۔ 47

ਫਰੀਦਾ ਦੁਹੁ ਦੀਵੀ ਬਲੰਦਿਆ ਮਲਕੁ ਬਹਿਠਾ ਆਇ ॥

اے فرید! جیسے ہی دونوں آنکھوں کے چراغ روشن ہوتے ہیں، موت کا فرشتہ آکر بیٹھ جاتا ہے۔

ਗੜੁ ਲੀਤਾ ਘਟੁ ਲੁਟਿਆ ਦੀਵੜੇ ਗਇਆ ਬੁਝਾਇ ॥੪੮॥

وہ جسم کے قلعے پر قبضہ کر لیتا ہے۔ اور روح کو لوٹ کر آنکھوں کی روشنی بجھا دیتا ہے یعنی جسم کو بے جان بنا کر آنکھوں کی بینائی لے گیا۔ 48۔

ਫਰੀਦਾ ਵੇਖੁ ਕਪਾਹੈ ਜਿ ਥੀਆ ਜਿ ਸਿਰਿ ਥੀਆ ਤਿਲਾਹ ॥

فرید کہتے ہیں: دیکھو کپاس کے ساتھ کیا ہوا، (اُسے ہلنے میں بیلا گیا) تلوں کا کی کیا حالت ہوئی؟ (کولہو میں پیس کر تیل نکال لیا گیا)

ਕਮਾਦੇ ਅਰੁ ਕਾਗਦੈ ਕੁੰਨੇ ਕੋਇਲਿਆਹ ॥

گنے کو ہلنے میں ڈال کر رس نکال دیا اور کاغذ کو بھی جس طرح پیرا جاتا ہے۔ ہانڈی کو بار بار آگ پر رکھ کر کھانا پکایا جاتا ہے اور کوئلہ کو ہر روز جلایا جاتا ہے۔

ਮੰਦੇ ਅਮਲ ਕਰੇਦਿਆ ਏਹ ਸਜਾਇ ਤਿਨਾਹ ॥੪੯॥

جو بُرے اعمال کرتے ہیں،۔ انہیں ایسی ہی سخت سزائیں دی جاتی ہیں 49

ਫਰੀਦਾ ਕੰਨਿ ਮੁਸਲਾ ਸੂਫੁ ਗਲਿ ਦਿਲਿ ਕਾਤੀ ਗੁੜੁ ਵਾਤਿ ॥

فرید جی مغرور فقیروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں: کندھے پر جائے نماز ہے، گلے میں کفنی ہے، لیکن دل میں چاقو چھپا ہے۔ اور منہ میں گڑ جیسی میٹھی باتیں ہیں۔

ਬਾਹਰਿ ਦਿਸੈ ਚਾਨਣਾ ਦਿਲਿ ਅੰਧਿਆਰੀ ਰਾਤਿ ॥੫੦॥

باہر سے نورانی نظر آتے ہیں، مگر دل اندھیری رات جیسا تاریک ہے 50

ਫਰੀਦਾ ਰਤੀ ਰਤੁ ਨ ਨਿਕਲੈ ਜੇ ਤਨੁ ਚੀਰੈ ਕੋਇ ॥

فرید کہتے ہیں: جو لوگ رب میں مکمل رنگے ہوتے ہیں، اگر اُن کا جسم چاک بھی کردیا جائے، تو اُن سے خون نہیں نکلتا۔

ਜੋ ਤਨ ਰਤੇ ਰਬ ਸਿਉ ਤਿਨ ਤਨਿ ਰਤੁ ਨ ਹੋਇ ॥੫੧॥

کیونکہ جو رب میں مگن ہو، اُس کے جسم میں خون باقی نہیں رہتا۔ 51۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਇਹੁ ਤਨੁ ਸਭੋ ਰਤੁ ਹੈ ਰਤੁ ਬਿਨੁ ਤੰਨੁ ਨ ਹੋਇ ॥

(شری گرو امرداس جی بابا فرید کی مذکورہ اشلوک کی وضاحت کرتے ہیں کہ) یہ جسم مکمل طور پر خون سے بھرا ہوا ہے، خون کے بغیر جسم ہو ہی نہیں سکتا۔

ਜੋ ਸਹ ਰਤੇ ਆਪਣੇ ਤਿਤੁ ਤਨਿ ਲੋਭੁ ਰਤੁ ਨ ਹੋਇ ॥

جو لوگ اپنے مالک کی بندگی میں مگن ہوتے ہیں، ان کے جسم میں یقینی طور لالچ کا خون نہیں ہوتا۔

ਭੈ ਪਇਐ ਤਨੁ ਖੀਣੁ ਹੋਇ ਲੋਭੁ ਰਤੁ ਵਿਚਹੁ ਜਾਇ ॥

رب کے خوف سے جسم کمزور ہو جاتا ہے اور دل سے لالچ نکل جاتا ہے۔

ਜਿਉ ਬੈਸੰਤਰਿ ਧਾਤੁ ਸੁਧੁ ਹੋਇ ਤਿਉ ਹਰਿ ਕਾ ਭਉ ਦੁਰਮਤਿ ਮੈਲੁ ਗਵਾਇ ॥

جیسے آگ میں سونا پاک ہو جاتا ہے، ویسے ہی رب کا خوف گناہوں کی میل کو صاف کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤੇ ਜਨ ਸੋਹਣੇ ਜਿ ਰਤੇ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਲਾਇ ॥੫੨॥

نانک کہتے ہیں: وہی بندے خوبصورت ہیں، جو رب کے رنگ میں رنگے ہوئے ہوتے ہیں 52۔

ਫਰੀਦਾ ਸੋਈ ਸਰਵਰੁ ਢੂਢਿ ਲਹੁ ਜਿਥਹੁ ਲਭੀ ਵਥੁ ॥

فرید کہتے ہیں: ایسا سرور تلاش کرو، جہاں سے سچ کی نعمت حاصل ہو۔

ਛਪੜਿ ਢੂਢੈ ਕਿਆ ਹੋਵੈ ਚਿਕੜਿ ਡੁਬੈ ਹਥੁ ॥੫੩॥

عام تالابوں سے کیا حاصل؟ وہاں تو کیچڑ میں ہاتھ ہی پھنس جائے گا 53۔

ਫਰੀਦਾ ਨੰਢੀ ਕੰਤੁ ਨ ਰਾਵਿਓ ਵਡੀ ਥੀ ਮੁਈਆਸੁ ॥

فرید کہتے ہیں: جوانی میں رب سے میل حاصل نہ کر سکی اور عمر ختم ہونے پر فوت ہو گئی تو

ਧਨ ਕੂਕੇਂਦੀ ਗੋਰ ਮੇਂ ਤੈ ਸਹ ਨਾ ਮਿਲੀਆਸੁ ॥੫੪॥

اب قبر میں بیٹھ کر چیختی ہے، اے رب! میں تجھ سے نہ مل سکی۔ 54۔

ਫਰੀਦਾ ਸਿਰੁ ਪਲਿਆ ਦਾੜੀ ਪਲੀ ਮੁਛਾਂ ਭੀ ਪਲੀਆਂ ॥

فرید کہتے ہیں: سر کے بال، داڑھی، مونچھیں سب سفید ہو گئی ہیں یعنی پڑھاپا آگیا ہے۔

ਰੇ ਮਨ ਗਹਿਲੇ ਬਾਵਲੇ ਮਾਣਹਿ ਕਿਆ ਰਲੀਆਂ ॥੫੫॥

لیکن اے نادان دل! اب بھی تُو خوشیوں اور رنگ رلیوں میں لگا ہوا ہے 55۔

ਫਰੀਦਾ ਕੋਠੇ ਧੁਕਣੁ ਕੇਤੜਾ ਪਿਰ ਨੀਦੜੀ ਨਿਵਾਰਿ ॥

فرید کہتے ہیں: مکان کی چھت پر کب تک دوڑتا پھرے گا؟ یعنی زندگی کا وقت بہت تھوڑا ہے، اپنی نیند کو ترک کر دے۔

ਜੋ ਦਿਹ ਲਧੇ ਗਾਣਵੇ ਗਏ ਵਿਲਾੜਿ ਵਿਲਾੜਿ ॥੫੬॥

جتنے دن دیے گئے تھے، وہ سب گزر چکے ہیں۔ 56۔

ਫਰੀਦਾ ਕੋਠੇ ਮੰਡਪ ਮਾੜੀਆ ਏਤੁ ਨ ਲਾਏ ਚਿਤੁ ॥

فرید کہتے ہیں: محل، عمارتیں، کوٹھیاں بنانے میں دل نہ لگا۔

ਮਿਟੀ ਪਈ ਅਤੋਲਵੀ ਕੋਇ ਨ ਹੋਸੀ ਮਿਤੁ ॥੫੭॥

کیونکہ آخر کار تجھے بے حساب مٹی تلے دفن ہونا ہے اور کوئی تیرا ساتھ نہ دے گا۔ 57۔

ਫਰੀਦਾ ਮੰਡਪ ਮਾਲੁ ਨ ਲਾਇ ਮਰਗ ਸਤਾਣੀ ਚਿਤਿ ਧਰਿ ॥

فرید جی دوبارہ متنبہ کرتے ہیں کہ ان عمارتوں اور مال و دولت پر نہ مر مٹ، بلکہ موت کو ہر وقت یاد رکھ کہ وہ یقینی ہے اور ہر کسی کو آنی ہے۔

ਸਾਈ ਜਾਇ ਸਮ੍ਹਾਲਿ ਜਿਥੈ ਹੀ ਤਉ ਵੰਞਣਾ ॥੫੮॥

58اُس آخرت کو یاد رکھو جہاں تم نے جانا ہے۔

ਫਰੀਦਾ ਜਿਨ੍ਹੀ ਕੰਮੀ ਨਾਹਿ ਗੁਣ ਤੇ ਕੰਮੜੇ ਵਿਸਾਰਿ ॥

فرید کہتے ہیں: جن کاموں کا کوئی فائدہ نہیں، اُنہیں چھوڑ دو۔

ਮਤੁ ਸਰਮਿੰਦਾ ਥੀਵਹੀ ਸਾਂਈ ਦੈ ਦਰਬਾਰਿ ॥੫੯॥

59۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ مالک کے دربار میں شرمندہ ہونا پڑے

ਫਰੀਦਾ ਸਾਹਿਬ ਦੀ ਕਰਿ ਚਾਕਰੀ ਦਿਲ ਦੀ ਲਾਹਿ ਭਰਾਂਦਿ ॥

فرید کہتے ہیں: رب کی سچی بندگی کرو اور دل سے شک و وہم نکال دو۔

ਦਰਵੇਸਾਂ ਨੋ ਲੋੜੀਐ ਰੁਖਾਂ ਦੀ ਜੀਰਾਂਦਿ ॥੬੦॥

60فقیروں کو درختوں کی طرح برداشت والا ہونا چاہیے۔

ਫਰੀਦਾ ਕਾਲੇ ਮੈਡੇ ਕਪੜੇ ਕਾਲਾ ਮੈਡਾ ਵੇਸੁ ॥

فرید کہتے ہیں: میرے کپڑے بھی کالے ہیں، میرا حُلیہ بھی کالا ہے۔

ਗੁਨਹੀ ਭਰਿਆ ਮੈ ਫਿਰਾ ਲੋਕੁ ਕਹੈ ਦਰਵੇਸੁ ॥੬੧॥

61 میں گناہوں سے بھرا ہوا پھرتا ہوں، مگر لوگ مجھے درویش کہتے ہیں

ਤਤੀ ਤੋਇ ਨ ਪਲਵੈ ਜੇ ਜਲਿ ਟੁਬੀ ਦੇਇ ॥

جلی ہوئی کھیتی دوبارہ سرسبز نہیں ہوتی، چاہے اُسے ٹھنڈے پانی میں جتنا بھی بھگو دیا جائے۔

ਫਰੀਦਾ ਜੋ ਡੋਹਾਗਣਿ ਰਬ ਦੀ ਝੂਰੇਦੀ ਝੂਰੇਇ ॥੬੨॥

62فرید کہتے ہیں: جو انسان رب سے جدا ہو گیا ہو، وہ ہمیشہ اُداس اور رنجیدہ رہتا ہے۔

ਜਾਂ ਕੁਆਰੀ ਤਾ ਚਾਉ ਵੀਵਾਹੀ ਤਾਂ ਮਾਮਲੇ ॥

جب وہ لڑکی کنواری تھی تو اسے نکاح کا شوق تھا اور جب نکاح ہو گیا تو گھر کے جھمیلوں میں اُلجھ گئی۔

ਫਰੀਦਾ ਏਹੋ ਪਛੋਤਾਉ ਵਤਿ ਕੁਆਰੀ ਨ ਥੀਐ ॥੬੩॥

63۔ فرید کہتے ہیں: اب وہ افسوس کرتی ہے، مگر دوبارہ کنواری تو نہیں بن سکتی۔

ਕਲਰ ਕੇਰੀ ਛਪੜੀ ਆਇ ਉਲਥੇ ਹੰਝ ॥

اگر ہنس نمکین تالاب میں جا بیٹھے، تو

ਚਿੰਜੁ ਬੋੜਨਿ੍ ਨਾ ਪੀਵਹਿ ਉਡਣ ਸੰਦੀ ਡੰਝ ॥੬੪॥

وہ اپنی چونچ پانی میں ڈالنے کے باوجود بھی پانی نہیں پیتے اور اُڑ کر وہاں سے نکل جانا چاہتے ہیں(جیسے سنت دنیا کی لذتوں میں نہیں رُکتے بلکہ رب کی طرف لوٹنا چاہتے ہیں) 64۔

ਹੰਸੁ ਉਡਰਿ ਕੋਧ੍ਰੈ ਪਇਆ ਲੋਕੁ ਵਿਡਾਰਣਿ ਜਾਇ ॥

اگر ہنس کھیت میں جا بیٹھے، تو لوگ اُسے وہاں سے اُڑانے آتے ہیں۔یعنی اگر کوئی سنت حضرات دنیا میں آتا ہے، تو لوگ اسے ہٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔

ਗਹਿਲਾ ਲੋਕੁ ਨ ਜਾਣਦਾ ਹੰਸੁ ਨ ਕੋਧ੍ਰਾ ਖਾਇ ॥੬੫॥

لیکن یہ سادہ لوگ نہیں جانتے کہ ہنس کھیت کے دانے نہیں کھاتا (یعنی سنت دنیا کی لالچ سے پاک ہوتا ہے) 65۔

ਚਲਿ ਚਲਿ ਗਈਆਂ ਪੰਖੀਆਂ ਜਿਨ੍ਹੀ ਵਸਾਏ ਤਲ ॥

وہ پرندے جو اس دنیا کے تالاب کو آباد کرتے رہے، ایک ایک کر کے سب اُڑتے چلے گئے۔

ਫਰੀਦਾ ਸਰੁ ਭਰਿਆ ਭੀ ਚਲਸੀ ਥਕੇ ਕਵਲ ਇਕਲ ॥੬੬॥

6۔ فرید کہتے ہیں: یہ دنیاوی تالاب بھی بالآخر ختم ہو جائے گا اور تنہا صادق ہی باقی رہ جائے گا

ਫਰੀਦਾ ਇਟ ਸਿਰਾਣੇ ਭੁਇ ਸਵਣੁ ਕੀੜਾ ਲੜਿਓ ਮਾਸਿ ॥

فرید کہتے ہیں: موت کے بعد اینٹ سر کے نیچے رکھ کر زمین پر سونا ہوگا اور جسم کو کیڑے کھا جائیں گے۔

ਕੇਤੜਿਆ ਜੁਗ ਵਾਪਰੇ ਇਕਤੁ ਪਇਆ ਪਾਸਿ ॥੬੭॥

ایک ہی جگہ پڑے پڑے نہ جانے کتنے یُگ گزر جائیں گے 67۔

ਫਰੀਦਾ ਭੰਨੀ ਘੜੀ ਸਵੰਨਵੀ ਟੁਟੀ ਨਾਗਰ ਲਜੁ ॥

فرید کہتے ہیں: خوبصورت جسمانی گھڑا ٹوٹ چکا ہے اور سانسوں کی ڈور بھی ٹوٹ گئی ہے۔

ਅਜਰਾਈਲੁ ਫਰੇਸਤਾ ਕੈ ਘਰਿ ਨਾਠੀ ਅਜੁ ॥੬੮॥

68۔ آج موت کا فرشتہ عزرائیل کس گھر کا مہمان ہے؟

ਫਰੀਦਾ ਭੰਨੀ ਘੜੀ ਸਵੰਨਵੀ ਟੁਟੀ ਨਾਗਰ ਲਜੁ ॥

فرید کہتے ہیں: خوبصورت جسم ختم ہو گیا ہے اور سانسوں کی ڈوری ٹوٹ گئی ہے۔

ਜੋ ਸਜਣ ਭੁਇ ਭਾਰੁ ਥੇ ਸੇ ਕਿਉ ਆਵਹਿ ਅਜੁ ॥੬੯॥

69۔ جو لوگ اس زمین پر بوجھ بنے رہے، انہیں اب انسان کی صورت دوبارہ کیسے ملے گی؟

ਫਰੀਦਾ ਬੇ ਨਿਵਾਜਾ ਕੁਤਿਆ ਏਹ ਨ ਭਲੀ ਰੀਤਿ ॥

فرید کہتے ہیں: اے نماز چھوڑنے والے! یہ طریقہ اچھا نہیں ہے کہ

ਕਬਹੀ ਚਲਿ ਨ ਆਇਆ ਪੰਜੇ ਵਖਤ ਮਸੀਤਿ ॥੭੦॥

70۔ تو کبھی بھی پانچ وقت کی نماز کے لیے مسجد نہیں گیا۔

ਉਠੁ ਫਰੀਦਾ ਉਜੂ ਸਾਜਿ ਸੁਬਹ ਨਿਵਾਜ ਗੁਜਾਰਿ ॥

فرید (خدا کی عبادت کی ترغیب دیتے ہوئے) بابا فرید کہتے ہیں کہ اے بھائی! اُٹھ، وضو کر اور صبح کی نماز ادا کرو۔

ਜੋ ਸਿਰੁ ਸਾਂਈ ਨਾ ਨਿਵੈ ਸੋ ਸਿਰੁ ਕਪਿ ਉਤਾਰਿ ॥੭੧॥

71۔ جو سر رب کے آگے نہ جھکے وہ سر کاٹ کر اُتار دینا چاہیے

ਜੋ ਸਿਰੁ ਸਾਈ ਨਾ ਨਿਵੈ ਸੋ ਸਿਰੁ ਕੀਜੈ ਕਾਂਇ ॥

جو سر رب کے سامنے نہ جھکے، اُس سر کا پھر کیا کرنا چاہیے؟

ਕੁੰਨੇ ਹੇਠਿ ਜਲਾਈਐ ਬਾਲਣ ਸੰਦੈ ਥਾਇ ॥੭੨॥

72۔ ایسا سر چولہے میں ایندھن کے طور پر جلا دینا چاہیے

ਫਰੀਦਾ ਕਿਥੈ ਤੈਡੇ ਮਾਪਿਆ ਜਿਨੀ ਤੂ ਜਣਿਓਹਿ ॥

فرید کہتے ہیں: وہ والدین کہاں گئے، جنہوں نے تجھے جنم دیا تھا؟

ਤੈ ਪਾਸਹੁ ਓਇ ਲਦਿ ਗਏ ਤੂੰ ਅਜੈ ਨ ਪਤੀਣੋਹਿ ॥੭੩॥

73۔ وہ تیرے پاس سے رخصت ہو چکے ہیں اور تُو ابھی تک یقین نہیں کرتا؟

ਫਰੀਦਾ ਮਨੁ ਮੈਦਾਨੁ ਕਰਿ ਟੋਏ ਟਿਬੇ ਲਾਹਿ ॥

فرید کہتے ہیں: اے انسان ! اپنے دل کو میدان کی طرح ہموار بنا لے اور غرور و خود بینی کے ٹیلے ہٹا دے۔

ਅਗੈ ਮੂਲਿ ਨ ਆਵਸੀ ਦੋਜਕ ਸੰਦੀ ਭਾਹਿ ॥੭੪॥

74 تب تجھے دوزخ کی آگ چھونے بھی نہیں پائے گی۔

ਮਹਲਾ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਫਰੀਦਾ ਖਾਲਕੁ ਖਲਕ ਮਹਿ ਖਲਕ ਵਸੈ ਰਬ ਮਾਹਿ ॥

پانچویں گرو جی کہتے ہیں اے فرید ! خالق اپنی دنیا میں ہی ہے اور مخلوق خالق میں بسی ہوئی ہے۔

ਮੰਦਾ ਕਿਸ ਨੋ ਆਖੀਐ ਜਾਂ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਕੋਈ ਨਾਹਿ ॥੭੫॥

75 پھر کسی کو برا کیسے کہہ سکتے ہیں، جبکہ اُس کے سوا کوئی ہے ہی نہیں؟

ਫਰੀਦਾ ਜਿ ਦਿਹਿ ਨਾਲਾ ਕਪਿਆ ਜੇ ਗਲੁ ਕਪਹਿ ਚੁਖ ॥

فرید کہتے ہیں: جس دن دایہ نے ناف کا کنارہ کاٹا تھا، اگر وہ میرا گلا بھی کاٹ دیتی تو اچھا ہوتا۔

ਪਵਨਿ ਨ ਇਤੀ ਮਾਮਲੇ ਸਹਾਂ ਨ ਇਤੀ ਦੁਖ ॥੭੬॥

76 نہ اتنی ہوا سے جھگڑے ہوتے، نہ اتنے دُکھ جھلنے پڑتے

ਚਬਣ ਚਲਣ ਰਤੰਨ ਸੇ ਸੁਣੀਅਰ ਬਹਿ ਗਏ ॥

اب تو چبانے والے دانت، حلنے والے پاؤں، دیکھنے والی آنکھیں، اور سننے والے کان سب بیٹھ حکے ہیں۔

ਹੇੜੇ ਮੁਤੀ ਧਾਹ ਸੇ ਜਾਨੀ ਚਲਿ ਗਏ ॥੭੭॥

77 یہ دیکھ کر جسم چیخ اٹھتا ہے کہ میرے سب ساتھی ساتھ چھوڑ گئے۔

ਫਰੀਦਾ ਬੁਰੇ ਦਾ ਭਲਾ ਕਰਿ ਗੁਸਾ ਮਨਿ ਨ ਹਢਾਇ ॥

بابا فرید تبلیغ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اے لوگو! کہتے ہیں: برائی کے بدلے بھی بھلا کرو اور دل میں غصہ نہ لاؤ۔

ਦੇਹੀ ਰੋਗੁ ਨ ਲਗਈ ਪਲੈ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਪਾਇ ॥੭੮॥

یہ جسم بیماری سے پاک ہو جاتا ہے، اور سب کچھ حاصل ہو جاتا ہے 78

ਫਰੀਦਾ ਪੰਖ ਪਰਾਹੁਣੀ ਦੁਨੀ ਸੁਹਾਵਾ ਬਾਗੁ ॥

اے فرید! یہ دنیا ایک خوبصورت باغ ہے، اور انسان اُس میں ایک پرندے کی مانند مہمان ہے

ਨਉਬਤਿ ਵਜੀ ਸੁਬਹ ਸਿਉ ਚਲਣ ਕਾ ਕਰਿ ਸਾਜੁ ॥੭੯॥

صبح جب (موت کا) ناقوس بجتا ہے، تو سب اُڑنے (یعنی دنیا چھوڑنے) کی تیاری کرتے ہیں 79

ਫਰੀਦਾ ਰਾਤਿ ਕਥੂਰੀ ਵੰਡੀਐ ਸੁਤਿਆ ਮਿਲੈ ਨ ਭਾਉ ॥

اے فرید! رات کے وقت رب کی خوشبو کستوری کی مانند بانٹی جاتی ہے، لیکن جو لوگ خواہشات کی نیند میں سوئے رہتے ہیں، اُنہیں اُس خوشبو کا حصہ نہیں ملتا

ਜਿੰਨ੍ਹਾ ਨੈਣ ਨੀਂਦ੍ਰਾਵਲੇ ਤਿੰਨ੍ਹਾ ਮਿਲਣੁ ਕੁਆਉ ॥੮੦॥

جن کی آنکھیں نیند میں ڈوبی رہتی ہیں، اُن کے لیے اُس نعمت سے ملنا بہت مشکل ہوتا ہے 80

ਫਰੀਦਾ ਮੈ ਜਾਨਿਆ ਦੁਖੁ ਮੁਝ ਕੂ ਦੁਖੁ ਸਬਾਇਐ ਜਗਿ ॥

فرید کہتے ہیں: میں سمجھتا تھا کہ صرف میں ہی دکھی ہوں، لیکن یہ دکھ تو ساری دنیا میں پھیلا ہوا ہے

ਊਚੇ ਚੜਿ ਕੈ ਦੇਖਿਆ ਤਾਂ ਘਰਿ ਘਰਿ ਏਹਾ ਅਗਿ ॥੮੧॥

اونچائی پر چڑھ کر جب میں نے دور سے دیکھا، تو ہر گھر میں دکھوں کی آگ لگی ہوئی پائی 81

ਮਹਲਾ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਫਰੀਦਾ ਭੂਮਿ ਰੰਗਾਵਲੀ ਮੰਝਿ ਵਿਸੂਲਾ ਬਾਗ ॥

فرید ! یہ زمین تو رنگ برنگی اور خوبصورت ہے، لیکن بیچ میں کانٹوں بھرا زہریلا باغ لگا ہوا ہے۔

ਜੋ ਜਨ ਪੀਰਿ ਨਿਵਾਜਿਆ ਤਿੰਨ੍ਹ ਅੰਚ ਨ ਲਾਗ ॥੮੨॥

مگر جن پر پیر و مرشد مہربان ہو جاتے ہیں، انہیں اُس آگ کی تپش تک نہیں لگتی 82

ਮਹਲਾ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਫਰੀਦਾ ਉਮਰ ਸੁਹਾਵੜੀ ਸੰਗਿ ਸੁਵੰਨੜੀ ਦੇਹ ॥

فرید ! خوبصورت جسم اور حسین عمریہ زندگی واقعی خوبصورت ہے

ਵਿਰਲੇ ਕੇਈ ਪਾਈਅਨਿ ਜਿੰਨ੍ਹਾ ਪਿਆਰੇ ਨੇਹ ॥੮੩॥

لیکن جن کے دل میں رب سے سچی محبت ہو، وہ بہت ہی کم ملتے ہیں 83

ਕੰਧੀ ਵਹਣ ਨ ਢਾਹਿ ਤਉ ਭੀ ਲੇਖਾ ਦੇਵਣਾ ॥

اے دریا کے بہاؤ ! کناروں کو مت توڑ، تجھے بھی حساب دینا ہوگا۔

ਜਿਧਰਿ ਰਬ ਰਜਾਇ ਵਹਣੁ ਤਿਦਾਊ ਗੰਉ ਕਰੇ ॥੮੪॥

لیکن جدھر رب کی رضا ہوتی ہے، پانی کا بہاؤ اُدھر ہی ہو جاتا ہے 84

ਫਰੀਦਾ ਭੁਖਾ ਸੇਤੀ ਦਿਹੁ ਗਇਆ ਸੂਲਾਂ ਸੇਤੀ ਰਾਤਿ ॥

فرید کہتے ہیں: دن دکھوں میں گزر گیا اور رات کانٹوں کی مانند چبھن سے بھرپور گزری

ਖੜਾ ਪੁਕਾਰੇ ਪਾਤਣੀ ਬੇੜਾ ਕਪਰ ਵਾਤਿ ॥੮੫॥

کنارے پر کھڑا ملاح (مرشد) آواز دے رہا ہے کہ تمہاری زندگی کی کشتی بھنور میں پھنس گئی ہے 85

ਲੰਮੀ ਲੰਮੀ ਨਦੀ ਵਹੈ ਕੰਧੀ ਕੇਰੈ ਹੇਤਿ ॥

ایک لمبا دریا زور سے بہہ رہا ہے۔ اور وہ کناروں کو بھی توڑ دینا چاہتا ہے

ਬੇੜੇ ਨੋ ਕਪਰੁ ਕਿਆ ਕਰੇ ਜੇ ਪਾਤਣ ਰਹੈ ਸੁਚੇਤਿ ॥੮੬॥

لیکن اگر ملاح (مرشد) ہوشیار ہو، تو کشتی کا بھنور بھی کچھ نہیں بگاڑ سکتا 86

ਫਰੀਦਾ ਗਲੀਂ ਸੁ ਸਜਣ ਵੀਹ ਇਕੁ ਢੂੰਢੇਦੀ ਨ ਲਹਾਂ ॥

فرید کہتے ہیں: زبانی باتوں سے ہمدردی جتانے والے تو بیس مل جاتے ہیں، لیکن دکھ کے وقت کام آنے والا ایک بھی نہیں ملتا

ਧੁਖਾਂ ਜਿਉ ਮਾਂਲੀਹ ਕਾਰਣਿ ਤਿੰਨਾ ਮਾ ਪਿਰੀ ॥੮੭॥

میں اُن سچے دوستوں کی جدائی میں املے کی راکھ کی طرح جلتا جا رہا ہوں 87

ਫਰੀਦਾ ਇਹੁ ਤਨੁ ਭਉਕਣਾ ਨਿਤ ਨਿਤ ਦੁਖੀਐ ਕਉਨੁ ॥

فرید کہتے ہیں: یہ جسم کتے کی طرح ہر وقت بھونکتا رہتا ہے، تو پھر اُس کے پیچھے کون ہمیشہ دکھ سہے؟

ਕੰਨੀ ਬੁਜੇ ਦੇ ਰਹਾਂ ਕਿਤੀ ਵਗੈ ਪਉਨੁ ॥੮੮॥

میں نے اپنے کانوں میں روئی ٹھونس لی ہے، چاہے جتنی بھی تیز ہوائیں چلیں، میں اُن کی آواز نہیں سنتا

88

ਫਰੀਦਾ ਰਬ ਖਜੂਰੀ ਪਕੀਆਂ ਮਾਖਿਅ ਨਈ ਵਹੰਨ੍ ॥

فرید کہتے ہیں: رب کی نعمتیں پک چکی ہیں اور شہد کی نہریں بہہ رہی ہیں۔

ਜੋ ਜੋ ਵੰਞੈਂ ਡੀਹੜਾ ਸੋ ਉਮਰ ਹਥ ਪਵੰਨਿ ॥੮੯॥

لیکن جو دن گزرتے جا رہے ہیں، وہی عمر کو کم کرتے جا رہے ہیں 89

ਫਰੀਦਾ ਤਨੁ ਸੁਕਾ ਪਿੰਜਰੁ ਥੀਆ ਤਲੀਆਂ ਖੁੰਡਹਿ ਕਾਗ ॥

فرید کہتے ہیں: جسم سوکھ کر ہڈیوں کا پنجر بن گیا ہے، اور کوّے میرے پیروں کے تلووں پر چونچیں مار رہے ہیں

ਅਜੈ ਸੁ ਰਬੁ ਨ ਬਾਹੁੜਿਓ ਦੇਖੁ ਬੰਦੇ ਕੇ ਭਾਗ ॥੯੦॥

دیکھو بندے کا نصیب ابھی تک رب سے ملاقات نہ ہو سکی 90

ਕਾਗਾ ਕਰੰਗ ਢੰਢੋਲਿਆ ਸਗਲਾ ਖਾਇਆ ਮਾਸੁ ॥

فرید کہتے ہیں: اے کالی کوّے! بیشک تُو نے میرا سارا گوشت چن چن کر کھا لیا ہے

ਏ ਦੁਇ ਨੈਨਾ ਮਤਿ ਛੁਹਉ ਪਿਰ ਦੇਖਨ ਕੀ ਆਸ ॥੯੧॥

لیکن میرے ان دو آنکھوں کو مت چُھونا۔ کیونکہ انہی سے مجھے اپنے رب کے دیدار کی امید ہے 61۔

ਕਾਗਾ ਚੁੰਡਿ ਨ ਪਿੰਜਰਾ ਬਸੈ ਤ ਉਡਰਿ ਜਾਹਿ ॥

اے کالے کوّے ! میرے جسم کے پنجر کو مت نوچ، اگر بیٹھا ہے تو اُڑ جا۔

ਜਿਤੁ ਪਿੰਜਰੈ ਮੇਰਾ ਸਹੁ ਵਸੈ ਮਾਸੁ ਨ ਤਿਦੂ ਖਾਹਿ ॥੯੨॥

کیونکہ جس پنجر (جسم) میں میرا مالک بستا ہے، اُس کا گوشت مت کھا 92۔

ਫਰੀਦਾ ਗੋਰ ਨਿਮਾਣੀ ਸਡੁ ਕਰੇ ਨਿਘਰਿਆ ਘਰਿ ਆਉ ॥

فرید کہتے ہیں: قبر بیچاری پکار پکار کر کہہ رہی ہے اے بے گھر انسان ! اب اپنے گھر لوٹ آ

ਸਰਪਰ ਮੈਥੈ ਆਵਣਾ ਮਰਣਹੁ ਨਾ ਡਰਿਆਹੁ ॥੯੩॥

آخرکار تُجھے میرے پاس ہی آنا ہے، مرنے سے کیوں ڈرتا ہے؟ 93

ਏਨੀ ਲੋਇਣੀ ਦੇਖਦਿਆ ਕੇਤੀ ਚਲਿ ਗਈ ॥

ان آنکھوں سے دیکھتے دیکھتے کتنی ہی دنیائیں چلی گئیں۔

ਫਰੀਦਾ ਲੋਕਾਂ ਆਪੋ ਆਪਣੀ ਮੈ ਆਪਣੀ ਪਈ ॥੯੪॥

فرید کہتے ہیں: لوگ اپنی اپنی فکر میں ہیں اور مجھے بس اپنے رب سے ملنے کی فکر ہے 94۔

ਆਪੁ ਸਵਾਰਹਿ ਮੈ ਮਿਲਹਿ ਮੈ ਮਿਲਿਆ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

فرید جی کہتے ہیں کہ رب مجھ سے فرماتا ہے: اے فرید ! تُو خود کو سنوار لے، تو میرا وصال تجھ سے ہو جائے گا میرے ملنے سے ہی تجھے حقیقی خوشی حاصل ہو سکتی ہے۔

ਫਰੀਦਾ ਜੇ ਤੂ ਮੇਰਾ ਹੋਇ ਰਹਹਿ ਸਭੁ ਜਗੁ ਤੇਰਾ ਹੋਇ ॥੯੫॥

فرید ! اگر تُو میرا بن کر رہے، تو ساری دنیا تیری ہو جائے گی 65۔

ਕੰਧੀ ਉਤੈ ਰੁਖੜਾ ਕਿਚਰਕੁ ਬੰਨੈ ਧੀਰੁ ॥

نہر کے کنارے پر کھڑا درخت۔ کب تک برداشت کرے گا؟

ਫਰੀਦਾ ਕਚੈ ਭਾਂਡੈ ਰਖੀਐ ਕਿਚਰੁ ਤਾਈ ਨੀਰੁ ॥੬੬॥

فرید کہتے ہیں: جیسے کچے گھڑے میں پانی نہیں ٹکتا، ویسے ہی زندگی بھی ناپائیدار ہے موت یقینی ہے 66۔

ਫਰੀਦਾ ਮਹਲ ਨਿਸਖਣ ਰਹਿ ਗਏ ਵਾਸਾ ਆਇਆ ਤਲਿ ॥

اے فرید! وہ محل اور اونچی عمارتیں خالی رہ گئیں اور رہنے کے لیے قبر کا گڑھا نصیب ہوا۔

ਗੋਰਾਂ ਸੇ ਨਿਮਾਣੀਆ ਬਹਸਨਿ ਰੂਹਾਂ ਮਲਿ ॥

ان بے سہارا قبروں پر روحیں اپنا حق جما کر بیٹھی ہوئی ہیں۔

ਆਖੀਂ ਸੇਖਾ ਬੰਦਗੀ ਚਲਣੁ ਅਜੁ ਕਿ ਕਲਿ ॥੯੭॥

اے فرید شیخ ! رب کی عبادت کر لو، کیونکہ آج یا کل تمہیں جانا ہی ہے۔ 97

ਫਰੀਦਾ ਮਉਤੇ ਦਾ ਬੰਨਾ ਏਵੈ ਦਿਸੈ ਜਿਉ ਦਰੀਆਵੈ ਢਾਹਾ ॥

بابا فرید کہتے ہیں موت کا بندھاؤ (پابندی) بھی دریا کے کنارے کی مانند ہے، جو کسی بھی لمحے ٹوٹ سکتا ہے۔

ਅਗੈ ਦੋਜਕੁ ਤਪਿਆ ਸੁਣੀਐ ਹੂਲ ਪਵੈ ਕਾਹਾਹਾ ॥

آگے جہنم کی تپتی آگ کے بارے میں سنا جاتا ہے، جہاں گناہگاروں کی چیخ و پکار مچی ہوئی ہے۔

ਇਕਨਾ ਨੋ ਸਭ ਸੋਝੀ ਆਈ ਇਕਿ ਫਿਰਦੇ ਵੇਪਰਵਾਹਾ ॥

کچھ لوگوں کو اس حقیقت کی سمجھ آچکی ہے، جبکہ کچھ اب بھی بے پرواہ بنے گھوم رہے ہیں۔

ਅਮਲ ਜਿ ਕੀਤਿਆ ਦੁਨੀ ਵਿਚਿ ਸੇ ਦਰਗਹ ਓਗਾਹਾ ॥੯੮॥

جو اچھے برے اعمال کسی نے دنیا میں کیے، وہی رب کے دربار میں اُس کے گواہ بنتے ہیں۔ 98

ਫਰੀਦਾ ਦਰੀਆਵੈ ਕੰਨੈ ਬਗੁਲਾ ਬੈਠਾ ਕੇਲ ਕਰੇ ॥

اے فرید ! دریا کے کنارے ایک بگلا کھیل تماشے میں مشغول ہے،

ਕੇਲ ਕਰੇਦੇ ਹੰਝ ਨੋ ਅਚਿੰਤੇ ਬਾਜ ਪਏ ॥

لیکن بے خبری میں اُسے عقاب دبوچ لیتا ہے۔

ਬਾਜ ਪਏ ਤਿਸੁ ਰਬ ਦੇ ਕੇਲਾਂ ਵਿਸਰੀਆਂ ॥

رب کی مرضی سے موت نما باز شکنجے میں لے لیتا ہے اور وہ کھیل تماشہ بھول جاتا ہے۔۔

ਜੋ ਮਨਿ ਚਿਤਿ ਨ ਚੇਤੇ ਸਨਿ ਸੋ ਗਾਲੀ ਰਬ ਕੀਆਂ ॥੯੯॥

99 اسی طرح کچھ انسان کے ذہن میں بھی نہیں ہوتا، رب وہی کر گزرتا ہے۔

ਸਾਢੇ ਤ੍ਰੈ ਮਣ ਦੇਹੁਰੀ ਚਲੈ ਪਾਣੀ ਅੰਨਿ ॥

یہ سوا تین من وزنی جسم پانی اور غذا کے سہارے چلتا ہے۔

ਆਇਓ ਬੰਦਾ ਦੁਨੀ ਵਿਚਿ ਵਤਿ ਆਸੂਣੀ ਬੰਨਿ ॥

اور انسان دنیا میں ہزاروں امیدیں لے کر آتا ہے۔

ਮਲਕਲ ਮਉਤ ਜਾਂ ਆਵਸੀ ਸਭ ਦਰਵਾਜੇ ਭੰਨਿ ॥

جب موت کا فرشتہ آتا ہے، تو جسم کے سارے دروازے توڑ کر داخل ہوتا ہے۔

ਤਿਨ੍ਹਾ ਪਿਆਰਿਆ ਭਾਈਆਂ ਅਗੈ ਦਿਤਾ ਬੰਨਿ ॥

اور مرنے کے بعد پیارے رشتے دار اس جسم کو چارپائی پر باندھ کر لے جاتے ہیں۔

ਵੇਖਹੁ ਬੰਦਾ ਚਲਿਆ ਚਹੁ ਜਣਿਆ ਦੈ ਕੰਨਿ ॥

دیکھو ! انسان چار کندھوں پر اُٹھا کر لے جایا جاتا ہے۔

ਫਰੀਦਾ ਅਮਲ ਜਿ ਕੀਤੇ ਦੁਨੀ ਵਿਚਿ ਦਰਗਹ ਆਏ ਕੰਮਿ ॥੧੦੦॥

اے فرید! دنیا میں کیے گئے اعمال ہی رب کے دربار میں کام آتے ہیں۔ 100۔

ਫਰੀਦਾ ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਤਿਨ੍ ਪੰਖੀਆ ਜੰਗਲਿ ਜਿੰਨ੍ਹਾ ਵਾਸੁ ॥

اے فرید! میں اُن پرندوں پر قربان جاتا ہوں جو جنگلوں میں رہتے ہیں،

ਕਕਰੁ ਚੁਗਨਿ ਥਲਿ ਵਸਨਿ ਰਬ ਨ ਛੋਡਨਿ ਪਾਸੁ ॥੧੦੧॥

وہ خشک دانے چگتے ہیں، زمین پر رہتے ہیں، لیکن رب کی یاد کبھی نہیں چھوڑتے۔ 101۔

ਫਰੀਦਾ ਰੁਤਿ ਫਿਰੀ ਵਣੁ ਕੰਬਿਆ ਪਤ ਝੜੇ ਝੜਿ ਪਾਹਿ ॥

بابا فرید فرماتے ہیں کہ (قوانین قدرت کے مطابق) موسم بدل گیا ہے (جوانی کے بعد بڑھاپا آگیا ہے)
درخت (جسم) کانپ رہا ہے، خزاں کے سبب تے گر رہے ہیں۔

ਚਾਰੇ ਕੁੰਡਾ ਢੂੰਢੀਆਂ ਰਹਣੁ ਕਿਥਾਊ ਨਾਹਿ ॥੧੦੨॥

چاروں سمتیں تلاش لی ہیں، لیکن کہیں بھی ٹھہرنے کا مقام نظر نہیں آتا۔ 102۔

ਫਰੀਦਾ ਪਾੜਿ ਪਟੋਲਾ ਧਜ ਕਰੀ ਕੰਬਲੜੀ ਪਹਿਰੇਉ ॥

اے فرید! میں ریشمی کپڑا چاک کر دوں، اور سادہ کمبل پہن لوں

ਜਿਨ੍ੀ ਵੇਸੀ ਸਹੁ ਮਿਲੈ ਸੋਈ ਵੇਸ ਕਰੇਉ ॥੧੦੩॥

جس لباس میں رب ملے، بس وہی لباس اپنانا چاہتا ہوں۔ 103۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਕਾਇ ਪਟੋਲਾ ਪਾੜਤੀ ਕੰਬਲੜੀ ਪਹਿਰੇਇ ॥

گرو امرداس جی مندرجہ بالا اشلوک کا جواب دیتے ہیں۔ اے خاتون ! تم ریشم کے کپڑے کیوں پھاڑ رہے ہو، معمولی کمبل بھی کیوں پہن رہی ہو؟

ਨਾਨਕ ਘਰ ਹੀ ਬੈਠਿਆ ਸਹੁ ਮਿਲੈ ਜੇ ਨੀਅਤਿ ਰਾਸਿ ਕਰੇਇ ॥੧੦੪॥

نانک فرماتے ہیں: اگر نیت صاف ہو، تو رب گھر بیٹھے ہی مل جاتا ہے۔ 104۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਫਰੀਦਾ ਗਰਬੁ ਜਿਨ੍ਹ੍ਹਾ ਵਡਿਆਈਆ ਧਨਿ ਜੋਬਨਿ ਆਗਾਹ ॥

اے فرید ! جنہیں دولت، شہرت اور جوانی پر غرور ہوتا ہے۔

ਖਾਲੀ ਚਲੇ ਧਣੀ ਸਿਉ ਟਿਬੇ ਜਿਉ ਮੀਹਾਹੁ ॥੧੦੫॥

وہ رب کے نام سے خالی چلے جاتے ہیں، جیسے بارش میں اونچے ٹیلے خشک ہی رہ جاتے ہیں۔ 105

ਫਰੀਦਾ ਤਿਨਾ ਮੁਖ ਡਰਾਵਣੇ ਜਿਨਾ ਵਿਸਾਰਿਓਨੁ ਨਾਉ ॥

اے فرید ! اُن لوگوں کے چہرے خوفناک ہیں۔جنہوں نے رب کا نام بھلا دیا ہے۔

ਐਥੈ ਦੁਖ ਘਣੇਰਿਆ ਅਗੈ ਠਉਰ ਨ ਠਾਉ ॥੧੦੬॥

وہ دنیا میں بھی کثرت سے دکھ بھوگتے ہیں اور آخرت میں بھی اُن کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہوتا۔ 106۔

ਫਰੀਦਾ ਪਿਛਲ ਰਾਤਿ ਨ ਜਾਗਿਓਹਿ ਜੀਵਦੜੋ ਮੁਇਓਹਿ ॥

فرید جی کہتے ہیں: اے لوگو ! اگر تُو رات کے آخری پہر (فجر) نہ جاگا، ۔تو سمجھ لے تُو زندہ ہو کر بھی مردہ ہے۔

ਜੇ ਤੈ ਰਬੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਤ ਰਬਿ ਨ ਵਿਸਰਿਓਹਿ ॥੧੦੭॥

اگر تُو نے رب کو بھلا دیا، تو رب نے تجھے نہیں بھلایا وہ تجھے ہر وقت دیکھ رہا ہے۔ 107۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਫਰੀਦਾ ਕੰਤੁ ਰੰਗਾਵਲਾ ਵਡਾ ਵੇਮੁਹਤਾਜੁ ॥

گرو ارجن دیو جی نے خطاب کیا۔ اے فرید ! رب بڑا رنگین اور بے نیاز ہے۔

ਅਲਹ ਸੇਤੀ ਰਤਿਆ ਏਹੁ ਸਚਾਵਾਂ ਸਾਜੁ ॥੧੦੮॥

اللہ کی بندگی میں مگن رہنا یہی سچا زیب و زینت ہے۔ 108۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਫਰੀਦਾ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਇਕੁ ਕਰਿ ਦਿਲ ਤੇ ਲਾਹਿ ਵਿਕਾਰੁ ॥

اے فرید ! دکھ اور سکھ کو برابر سمجھ، ۔اور دل سے برائیاں نکال دے۔

ਅਲਹ ਭਾਵੈ ਸੋ ਭਲਾ ਤਾਂ ਲਭੀ ਦਰਬਾਰੁ ॥੧੦੯॥

جو اللہ کو پسند ہے، اسی کو اچھا مان، تبھی رب کے دربار میں مقام حاصل ہوگا۔ 106۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਫਰੀਦਾ ਦੁਨੀ ਵਜਾਈ ਵਜਦੀ ਤੂੰ ਭੀ ਵਜਹਿ ਨਾਲਿ ॥

اے فرید! یہ دنیا مایا کے ساز پر بج رہی ہے، اور تُو بھی اسی کے ساتھ جھوم رہا ہے۔

ਸੋਈ ਜੀਉ ਨ ਵਜਦਾ ਜਿਸੁ ਅਲਹੁ ਕਰਦਾ ਸਾਰ ॥੧੧੦॥

لیکن وہی انسان بچتا ہے جسے اللہ اپنی پناہ میں رکھتا ہے۔ 110۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਫਰੀਦਾ ਦਿਲੁ ਰਤਾ ਇਸੁ ਦੁਨੀ ਸਿਉ ਦੁਨੀ ਨ ਕਿਤੈ ਕੰਮਿ ॥

اے فرید! تیرا دل دنیا میں لگا ہے، لیکن یہ دنیا تیرے کسی کام نہیں آئے گی۔

ਮਿਸਲ ਫਕੀਰਾਂ ਗਾਖੜੀ ਸੁ ਪਾਈਐ ਪੂਰ ਕਰੰਮਿ ॥੧੧੧॥

فقیروں کا طرزِ زندگی بڑا سخت ہوتا ہے، یہ صرف رب کے کامل فضل سے ہی نصیب ہوتا ہے۔ 111۔

ਪਹਿਲੈ ਪਹਰੈ ਫੁਲੜਾ ਫਲੁ ਭੀ ਪਛਾ ਰਾਤਿ ॥

رات کے پہلے پہر کی عبادت پھول کی مانند ہوتی ہے اور آخری پہر کی عبادت پھل کی طرح میٹھی ہوتی ہے۔

ਜੋ ਜਾਗੰਨ੍ਹਿ ਲਹੰਨਿ ਸੇ ਸਾਈ ਕੰਨੋ ਦਾਤਿ ॥੧੧੨॥

جو رب کے عشق میں جاگتے ہیں، وہی اُس کی نعمتوں کے سچے وارث بنتے ہیں۔ 112

ਦਾਤੀ ਸਾਹਿਬ ਸੰਦੀਆ ਕਿਆ ਚਲੈ ਤਿਸੁ ਨਾਲਿ ॥

ساری نعمتیں رب کی طرف سے آتی ہیں، اُس کے آگے کسی کی مرضی نہیں چلتی۔

ਇਕਿ ਜਾਗੰਦੇ ਨਾ ਲਹਨ੍ਹਿ ਇਕਨ੍ਹਾ ਸੁਤਿਆ ਦੇਇ ਉਠਾਲਿ ॥੧੧੩॥

کچھ جاگ کر بھی خالی رہ جاتے ہیں اور کچھ سوتے ہوئے بھی رب اُنہیں جگا کر نواز دیتا ہے۔ 113۔

ਢੂਢੇਦੀਏ ਸੁਹਾਗ ਕੂ ਤਉ ਤਨਿ ਕਾਈ ਕੋਰ ॥

اے خاتون! اگر تُو اپنے مالک شوہر کو نہ پا سکی، تو یقیناً تیرے اندر ہی کوئی کمی ہے۔

ਜਿਨ੍ਹਾ ਨਾਉ ਸੁਹਾਗਣੀ ਤਿਨ੍ਹਾ ਝਾਕ ਨ ਹੋਰ ॥੧੧੪॥

جنہیں رب کا سچا وصال حاصل ہوتا ہے، وہ کسی اور کی طرف کبھی نہیں دیکھتے۔ 114۔

ਸਬਰ ਮੰਝ ਕਮਾਣ ਏ ਸਬਰੁ ਕਾ ਨੀਹਣੋ ॥

اگر تیرے دل میں صبر کی کمان ہو، اور زبان پر صبر کا تیر ہو اور

ਸਬਰ ਸੰਦਾ ਬਾਣੁ ਖਾਲਕੁ ਖਤਾ ਨ ਕਰੀ ॥੧੧੫॥

تو یقیناً اُس تیر کا نشانہ رب کبھی خطا نہیں ہونے دیتا۔ 115۔

ਸਬਰ ਅੰਦਰਿ ਸਾਬਰੀ ਤਨੁ ਏਵੈ ਜਾਲੇਨ੍ ॥

صابر لوگ صبر ہی میں رہ کر سخت ریاضتوں سے اپنے جسم کو جلا دیتے ہیں،

ਹੋਨਿ ਨਜੀਕਿ ਖੁਦਾਇ ਦੈ ਭੇਤੁ ਨ ਕਿਸੈ ਦੇਨਿ ॥੧੧੬॥

وہ رب کے بے حد قریب ہو جاتے ہیں، مگر یہ راز کسی پر ظاہر نہیں کرتے۔ 116۔

ਸਬਰੁ ਏਹੁ ਸੁਆਉ ਜੇ ਤੂੰ ਬੰਦਾ ਦਿੜੁ ਕਰਹਿ ॥

صبر ہی زندگی کا اصل مقصد ہے، اگر تُو اسے مضبوطی سے تھام لے

ਵਧਿ ਥੀਵਹਿ ਦਰੀਆਉ ਟੁਟਿ ਨ ਥੀਵਹਿ ਵਾਹੜਾ ॥੧੧੭॥

تو نہر کی مانند بہتا رہے گا، اور چھوٹا سا نالہ بن کر نہ ٹوٹے گا۔ 117۔

ਫਰੀਦਾ ਦਰਵੇਸੀ ਗਾਖੜੀ ਚੋਪੜੀ ਪਰੀਤਿ ॥

فرید کہتے ہیں: فقیری کا راستہ بہت کٹھن ہے، لیکن تیرا عشق تو بس ظاہری دکھاوا ہے۔

ਇਕਨਿ ਕਿਨੈ ਚਾਲੀਐ ਦਰਵੇਸਾਵੀ ਰੀਤਿ ॥੧੧੮॥

اس راہ پر کوئی کوئی ہی قدم رکھتا ہے، ورنہ سب راہ بھٹک جاتے ہیں۔ 118

ਤਨੁ ਤਪੈ ਤਨੂਰ ਜਿਉ ਬਾਲਣੁ ਹਡ ਬਲੰਨ੍ਹਿ ॥

اگر جسم تندور کی طرح تپ جائے، اور ہڈیاں لکڑیوں کی طرح جل جائیں۔

ਪੈਰੀ ਥਕਾਂ ਸਿਰਿ ਜੁਲਾਂ ਜੇ ਮੂੰ ਪਿਰੀ ਮਿਲੰਨ੍ਹਿ ॥੧੧੯॥

میں اپنے پیروں سے چل کر تھک بھی جاؤں، تو اپنے مالک کے وصال کے لیے سر کے بل بھی چلنے کو تیار ہوں۔ اگر مجھے اپنا مالک مل جائے (تو میں ہر مشکل کو برداشت کرنے کو تیار ہوں) 116

ਤਨੁ ਨ ਤਪਾਇ ਤਨੂਰ ਜਿਉ ਬਾਲਣੁ ਹਡ ਨ ਬਾਲਿ ॥

فرید کہتے ہیں: اے انسان! جسم کو تندور نہ بنا، ہڈیوں کو نہ جلا۔

ਸਿਰਿ ਪੈਰੀ ਕਿਆ ਫੇੜਿਆ ਅੰਦਰਿ ਪਿਰੀ ਨਿਹਾਲਿ ॥੧੨੦॥

سَر اور پاؤں نے تیرا کیا بگاڑا ہے؟ بس دل کے اندر اپنے رب کو تلاش کر۔ 120

ਹਉ ਢੂਢੇਦੀ ਸਜਣਾ ਸਜਣੁ ਮੈਡੇ ਨਾਲਿ ॥

میں اُسے ڈھونڈتی پھرتی تھی، جو دراصل میرے ہی ساتھ ہے۔

ਨਾਨਕ ਅਲਖੁ ਨ ਲਖੀਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਦੇਇ ਦਿਖਾਲਿ ॥੧੨੧॥

اے نانک! وہ پوشیدہ رب نظر نہیں آتا، لیکن صادق گرو ہی اُسے دکھاتا ہے۔ 121

ਹੰਸਾ ਦੇਖਿ ਤਰੰਦਿਆ ਬਗਾ ਆਇਆ ਚਾਉ ॥

جب بگلے (ریاکار) ہنسوں (صالحوں) کو تیرتا دیکھتے ہیں، تو وہ بھی تڑپتے ہیں،

ਡੁਬਿ ਮੁਏ ਬਗ ਬਪੁੜੇ ਸਿਰੁ ਤਲਿ ਉਪਰਿ ਪਾਉ ॥੧੨੨॥

مگر بے چارے بگلے ڈوب جاتے ہیں، سر نیچے، پاؤں اوپر ہو جاتے ہیں۔ 122

ਮੈ ਜਾਣਿਆ ਵਡ ਹੰਸੁ ਹੈ ਤਾਂ ਮੈ ਕੀਤਾ ਸੰਗੁ ॥

میں سمجھا یہ کوئی عظیم ہنس (ہستی) ہے، اس لیے میں اُس کے ساتھ ہو گیا۔

ਜੇ ਜਾਣਾ ਬਪੁੜਾ ਜਨਮਿ ਨ ਭੇੜੀ ਅੰਗੁ ॥੧੨੩॥

مگر کاش مجھے معلوم ہوتا کہ یہ محض ایک ڈھونگی ہے تو میں کبھی اُس کی صحبت نہ کرتا۔ 123

ਕਿਆ ਹੰਸੁ ਕਿਆ ਬਗੁਲਾ ਜਾ ਕਉ ਨਦਰਿ ਧਰੇ ॥

ہنس ہو یا بگلا جس پر رب کی نظرِ کرم ہو جائے، وہی اعلیٰ ہے۔

ਜੇ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਨਾਨਕਾ ਕਾਗਹੁ ਹੰਸੁ ਕਰੇ ॥੧੨੪॥

گرو نانک کہتے ہیں کہ اگر مالک چاہے، تو کالے کوے کو بھی ہنس بنا دے۔ 124

ਸਰਵਰ ਪੰਖੀ ਹੇਕੜੋ ਫਾਹੀਵਾਲ ਪਚਾਸ ॥

یہ دنیا ایک جھیل ہے، اور اس میں انسان ایک پرندہ ہے جبکہ اُسے قابو میں کرنے والے خواہشات کے پچاسوں جال ہیں۔

ਇਹੁ ਤਨੁ ਲਹਰੀ ਗਡੁ ਥਿਆ ਸਚੇ ਤੇਰੀ ਆਸ ॥੧੨੫॥

یہ جسم گناہوں کی لہروں میں گھر گیا ہے، اے سچے مالک ! اب تو ہی سہارا ہے۔ 125

ਕਵਣੁ ਸੁ ਅਖਰੁ ਕਵਣੁ ਗੁਣੁ ਕਵਣੁ ਸੁ ਮਣੀਆ ਮੰਤੁ ॥

وہ کون سا حرف ہے، کون سا عمل ہے، کون سا منتر ہے۔

ਕਵਣੁ ਸੁ ਵੇਸੋ ਹਉ ਕਰੀ ਜਿਤੁ ਵਸਿ ਆਵੈ ਕੰਤੁ ॥੧੨੬॥

کون سا ایسا روپ ہے، جس سے شوہر مالک قابو میں آجائے؟ 126۔

ਨਿਵਣੁ ਸੁ ਅਖਰੁ ਖਵਣੁ ਗੁਣੁ ਜਿਹਬਾ ਮਣੀਆ ਮੰਤੁ ॥

جواب: نرمی سے بات کرو، اگر کوئی بُری بولتا ہے تو معاف کرنے والے رب کی حمدیان کرو، زبان سے میٹھی بات بولنے کی عادت ڈالو۔

ਏ ਤ੍ਰੈ ਭੈਣੇ ਵੇਸ ਕਰਿ ਤਾਂ ਵਸਿ ਆਵੀ ਕੰਤੁ ॥੧੨੭॥

اے سہیلی! یہی تین لباس ہیں، جنہیں پہن کر مالک شوہر تیرے قابو میں آجائے گا۔ 127۔

ਮਤਿ ਹੋਦੀ ਹੋਇ ਇਆਣਾ ॥

جسے عقل حاصل ہو، پھر بھی وہ خود کو نادان سمجھے،

ਤਾਣ ਹੋਦੇ ਹੋਇ ਨਿਤਾਣਾ ॥

طاقتور ہو کر بھی کمزور بن کر رہے (معصوم پر ظلم نہ کرے)

ਅਣਹੋਦੇ ਆਪੁ ਵੰਡਾਏ ॥

جو اپنی ہر چیز بانٹ کر کھائے(غریبوں کو دیتا ہو)

ਕੋ ਐਸਾ ਭਗਤੁ ਸਦਾਏ ॥੧੨੮॥

ایسا ہی انسان سچا بھکت کہلاتا ہے۔ 128۔

ਇਕੁ ਫਿਕਾ ਨ ਗਾਲਾਇ ਸਭਨਾ ਮੈ ਸਚਾ ਧਣੀ ॥

کسی کو بھی کڑوا یا بُرا لفظ نہ کہو، کیونکہ سب میں وہی سچا رب بستا ہے۔

ਹਿਆਉ ਨ ਕੈਹੀ ਠਾਹਿ ਮਾਣਕ ਸਭ ਅਮੋਲਵੇ ॥੧੨੯॥

کسی کا دل مت توڑو، ہر دل ایک قیمتی موتی ہے۔ 126۔

ਸਭਨਾ ਮਨ ਮਾਣਿਕ ਠਾਹਣੁ ਮੂਲਿ ਮਚਾਂਗਵਾ ॥

سب کا دل قیمتی ہے، انہیں دکھ دینا ہرگز مناسب نہیں۔

ਜੇ ਤਉ ਪਿਰੀਆ ਦੀ ਸਿਕ ਹਿਆਉ ਨ ਠਾਹੇ ਕਹੀ ਦਾ ॥੧੩੦॥

اگر تُو رب کا طالب ہے، تو کسی کا دل کبھی نہ دکھانا۔ 130۔

ੴ ਸੋਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ واحد رب، جس کا اظہار "اک اونکار" سے ہوتا ہے، اس کا نام صادق ہے، وہ سب کچھ پیدا کرنے والا ہے، نڈر ہے، بے عداوت ہے، وقت سے ماورا ہے، نہ پیدا ہوتا ہے نہ مرتا ہے، اپنے آپ سے ظاہر ہوا ہے، اور صادق گرو کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔

ਸਵਈਏ ਸ੍ਰੀ ਮੁਖਬਾਕ੍ ਮਹਲਾ ੫ ॥

5 سوئے، سری مکھباکی، محلہ

ਆਦਿ ਪੁਰਖ ਕਰਤਾਰ ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਭ ਆਪੇ ॥

اے ازلی رب! تُو ہی سب کچھ پیدا کرنے والا ہے، سب کچھ کرنے والا، اور ہر چیز کا سبب ہے۔

ਸਰਬ ਰਹਿਓ ਭਰਪੂਰਿ ਸਗਲ ਘਟ ਰਹਿਓ ਬਿਆਪੇ ॥

تُو ہر جگہ پھیلا ہوا ہے ہر دل میں موجود ہے۔

ਬ੍ਯਾਪਤੁ ਦੇਖੀਐ ਜਗਤਿ ਜਾਨੈ ਕਉਨੁ ਤੇਰੀ ਗਤਿ ਸਰਬ ਕੀ ਰਖ੍ਯਾ ਕਰੈ ਆਪੇ ਹਰਿ ਪਤਿ ॥

ساری کائنات میں تیرا ہی جلوہ نظر آتا ہے، لیکن تیری حقیقت کو کون جان سکتا ہے؟ تُو ہی سب کا محافظ ہے اور ہر شے کا آقا ہے۔

ਅਬਿਨਾਸੀ ਅਬਿਗਤ ਆਪੇ ਆਪਿ ਉਤਪਤਿ ॥

تُو فنا سے پاک ہے، بے صورت ہے اور خود بخود وجود میں آیا ہے۔

ਏਕੈ ਤੂਹੀ ਏਕੈ ਅਨ ਨਾਹੀ ਤੁਮ ਭਤਿ ॥

کائنات میں صرف تُو ہی اکیلا ہے، تیرے جیسا کوئی نہیں۔

ਹਰਿ ਅੰਤੁ ਨਾਹੀ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ਕਉਨੁ ਹੈ ਕਰੈ ਬੀਚਾਰੁ ਜਗਤ ਪਿਤਾ ਹੈ ਸ੍ਰਬ ਪ੍ਰਾਨ ਕੋ ਅਧਾਰੁ ॥

اے رب ! تیرا کوئی کنارہ نہیں، نہ کوئی انتہا تُو سب روحوں کا سہارا ہے اور ساری دنیا کا باپ ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਭਗਤੁ ਦਰਿ ਤੁਲਿ ਬ੍ਰਹਮ ਸਮਸਰਿ ਏਕ ਜੀਹ ਕਿਆ ਬਖਾਨੈ ॥

گرو نانک عرض کرتے ہیں:جو بھکت تیرے در پر آکر تیرے ساتھ یکتائی حاصل کر لیتے ہیں، ان کی عظمت کو ایک زبان سے کیسے بیان کیا جا سکتا ہے؟

ਹਾਂ ਕਿ ਬਲਿ ਬਲਿ ਬਲਿ ਬਲਿ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰਿ ॥੧॥

1 ہاں، میں اُن پر صدقے، صدقے، صدقے، ہمیشہ قربان۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਪ੍ਰਵਾਹ ਸਰਿ ਅਤੁਲ ਭੰਡਾਰ ਭਰਿ ਪਰੈ ਹੀ ਤੇ ਪਰੈ ਅਪਰ ਅਪਾਰ ਪਰਿ ॥

تیرے در پر امرت کا دریا بہہ رہا ہے، تیرا خزانہ بے حد و حساب ہے اور ہر بار بھرنے کے بعد بھی مزید بھر جاتا ہے۔

ਆਪੁਨੋ ਭਾਵਨੁ ਕਰਿ ਮੰਤ੍ਰਿ ਨ ਦੂਸਰੋ ਧਰਿ ਉਪਤਿ ਪਰਲੌ ਏਕੈ ਨਿਮਖ ਤੁ ਘਰਿ ॥

تُو اپنی مرضی سے سب کچھ کرتا ہے کسی سے مشورہ نہیں لیتا۔ ایک لمحے میں تُو کائنات کو پیدا کر دیتا ہے اور ایک لمحے میں فنا بھی کر دیتا ہے۔

ਆਨ ਨਾਹੀ ਸਮਸਰਿ ਉਜੀਆਰੋ ਨਿਰਮਰਿ ਕੋਟਿ ਪਰਾਛਤ ਜਾਹਿ ਨਾਮ ਲੀਏ ਹਰਿ ਹਰਿ ॥

تیرے جیسا اور کوئی نہیں تُو خالص ہے، نور ہے، اور تیرے نام کی یاد سے کروڑوں پاپ ختم ہو جاتے ہیں۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਭਗਤੁ ਦਰਿ ਤੁਲਿ ਬ੍ਰਹਮ ਸਮਸਰਿ ਏਕ ਜੀਹ ਕਿਆ ਬਖਾਨੈ ॥

جن نانک عرض کرتے ہیں: ایسا بھکت جو تیرے ساتھ یکساں ہو جائے، اس کی عظمت کو ایک زبان سے بیان نہیں کیا جا سکتا۔

ਹਾਂ ਕਿ ਬਲਿ ਬਲਿ ਬਲਿ ਬਲਿ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰਿ ॥੨॥

2 ہاں، میں اُس پر صدقے، صدقے، صدقے، ہمیشہ قربان۔

ਸਗਲ ਭਵਨ ਧਾਰੇ ਏਕ ਥੇਂ ਕੀਏ ਬਿਸਥਾਰੇ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਸ੍ਰਬ ਮਹਿ ਆਪਿ ਹੈ ਨਿਰਾਰੇ ॥

رب نے تمام جہانوں کو اپنے وجود سے قائم رکھا ہے، ہر شے اُسی کی طرف سے پھیلی ہوئی ہے، وہی ہر جگہ موجود ہے، لیکن خود سب سے جدا بھی ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਨ ਨਾਹੀ ਅੰਤ ਪਾਰੇ ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਥਾਰੇ ਸਗਲ ਕੋ ਦਾਤਾ ਏਕੈ ਅਲਖ ਮੁਰਾਰੇ ॥

رب کی عظمت کی کوئی انتہا نہیں، تمام جاندار اُس ہی سے قائم ہیں، وہی سب کو عطا کرنے والا ہے، وہی نظر نہ آنے والا، دُکھیوں کا نجات دہندہ ہے

ਆਪ ਹੀ ਧਾਰਨ ਧਾਰੇ ਕੁਦਰਤਿ ਹੈ ਦੇਖਾਰੇ ਬਰਨੁ ਚਿਹਨੁ ਨਾਹੀ ਮੁਖ ਨ ਮਸਾਰੇ ॥

وہ خود ہی سب کچھ سنبھالنے والا ہے، اپنی قدرت سے سب کچھ دکھا رہا ہے، مگر اس کا کوئی رنگ، نشان یا چہرہ نہیں ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਭਗਤੁ ਦਰਿ ਤੁਲਿ ਬ੍ਰਹਮ ਸਮਸਰਿ ਏਕ ਜੀਹ ਕਿਆ ਬਖਾਨੈ ॥

نانک عرض کرتے ہیں: جو بھکت رب کے دربار میں اُس جیسا ہو گیا ہے، اُس کی تعریف ایک زبان سے کیسے کی جا سکتی ہے؟

ਹਾਂ ਕਿ ਬਲਿ ਬਲਿ ਬਲਿ ਬਲਿ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰਿ ॥੨॥

3 ہاں، میں اُس پر بار بار، ہمیشہ، ہمیشہ کے لیے قربان۔

ਸਰਬ ਗੁਣ ਨਿਧਾਨੰ ਕੀਮਤਿ ਨ ਗ੍ਯਾਨੰ ਧ੍ਯਾਨੰ ਊਚੇ ਤੇ ਊਚੌ ਜਾਨੀਜੈ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੋ ਥਾਨੰ ॥

اے رب ! تُو سب خوبیوں کا خزانہ ہے تیری قیمت، تیرا علم اور دھیان ناقابلِ بیان ہے تیرا مقام سب سے بلند ہے۔

ਮਨੁ ਧਨੁ ਤੇਰੋ ਪ੍ਰਾਨੰ ਏਕੈ ਸੂਤਿ ਹੈ ਜਹਾਨੰ ਕਵਨ ਉਪਮਾ ਦੇਉ ਬਡੇ ਤੇ ਬਡਾਨੰ ॥

من، دھن اور جان سب کچھ تیرا دیا ہوا ہے، تُو نے ساری دنیا کو ایک ہی لڑی میں پرو دیا ہے، تُو اتنا عظیم ہے کہ تیری کوئی مثال نہیں دی جا سکتی۔

ਜਾਨੈ ਕਉਨੁ ਤੇਰੋ ਭੇਉ ਅਲਖ ਅਪਾਰ ਦੇਉ ਅਕਲ ਕਲਾ ਹੈ ਪ੍ਰਭ ਸਰਬ ਕੋ ਧਾਨੰ ॥

تیرے راز کو کون جان سکتا ہے؟ تُو ان دیکھا، بے حد، دانا، قدرت والا رب ہے، سب کا پالنے والا ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਭਗਤੁ ਦਰਿ ਤੁਲਿ ਬ੍ਰਹਮ ਸਮਸਰਿ ਏਕ ਜੀਹ ਕਿਆ ਬਖਾਨੈ ॥

نانک عرض کرتے ہیں: جو رب جیسا ہو گیا ہے، اُس کی تعریف کیسے ہو؟

ਹਾਂ ਕਿ ਬਲਿ ਬਲਿ ਬਲਿ ਬਲਿ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰਿ ॥੪॥

4 میں تو اُس پر ہمیشہ ہمیشہ قربان ہوں۔

ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਆਕਾਰ ਅਛਲ ਪੂਰਨ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥

رب بے صورت ہے، وہ کامل ہے، اسے کوئی فریب نہیں دے سکتا، وہ فنا سے پاک ہے۔

ਹਰਖਵੰਤ ਆਨੰਤ ਰੂਪ ਨਿਰਮਲ ਬਿਗਾਸੀ ॥

وہ خوشیوں کا سرچشمہ ہے، اُس کے بے شمار روپ ہیں، وہ پاک ہے، اور ہمیشہ مسرور رہنے والا ہے۔

ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਬੇਅੰਤ ਅੰਤੁ ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਨਹੀ ਪਾਸੀ ॥

سب اس کی تعریف کرتے ہیں مگر اُس کے اوصاف کی کوئی انتہا نہیں، ایک ذرہ بھی پورا بیان نہیں کیا جا سکتا۔

ਜਾ ਕਉ ਹੋਹਿ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਸੁ ਜਨੁ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮਹਿ ਮਿਲਾਸੀ ॥

جس پر وہ کرم کرتا ہے، وہ بھکت اُسی میں جذب ہو جاتا ہے۔

ਧੰਨਿ ਧੰਨਿ ਤੇ ਧੰਨਿ ਜਨ ਜਿਹ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਭਜਉ ॥

وہ بھکت واقعی قابلِ فخر ہیں، جن پر وہ رب مہربان ہو گیا۔

ਹਰਿ ਗੁਰੁ ਨਾਨਕੁ ਜਿਨ ਪਰਸਿਅਉ ਸਿ ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਹ ਥੇ ਰਹਿਓ ॥੫॥

5 جنہوں نے رب صفت گرو نانک کو پایا، وہ موت و حیات کے چکر سے نجات پا گئے۔

ਸਤਿ ਸਤਿ ਹਰਿ ਸਤਿ ਸਤਿ ਸਤੇ ਸਤਿ ਭਣੀਐ ॥

وہ رب سچ ہے، سچ ہے، وہی اٹل سچ ہے، اور ہمیشہ سچ ہی کہلائے گا۔

ਦੂਸਰ ਆਨ ਨ ਅਵਰੁ ਪੁਰਖੁ ਪਊਰਾਤਨੁ ਸੁਣੀਐ ॥

اُس کے سوا کوئی دوسرا پرانا مرد (رب) نہیں ہے، ایسا کسی نے نہیں سنا۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮੁ ਲੈਤ ਮਨਿ ਸਭ ਸੁਖ ਪਾਏ ॥

اگر رب کا نام (ہری نام) جپا جائے، تو دل کو ہر قسم کا سکون حاصل ہو جاتا ہے۔

ਜੇਹ ਰਸਨ ਚਾਖਿਓ ਤੇਹ ਜਨ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਏ ॥

جس نے اپنی زبان سے اُس نام کا ذائقہ چکھ لیا، وہ بھکت تروتازہ اور مکمل مطمئن ہو گیا۔

ਜਿਹ ਠਾਕੁਰੁ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨੁ ਭਯੋ ਸਤਸੰਗਤਿ ਤਿਹ ਪਿਆਰੁ ॥

جس پر رب خوش ہوا، وہی صادقوں کی صحبت سے محبت کرنے لگا۔

ਹਰਿ ਗੁਰੁ ਨਾਨਕੁ ਜਿਨ੍ ਪਰਸਿਓ ਤਿਨ੍ ਸਭ ਕੁਲ ਕੀਓ ਉਧਾਰੁ ॥੬॥

6 جنہیں رب گرو نانک کی صحبت ملی، اُن کے سارے خاندان نجات پا گئے۔

ਸਚੁ ਸਭਾ ਦੀਬਾਣੁ ਸਚੁ ਸਚੇ ਪਹਿ ਧਰਿਓ ॥

سچ کی دربار سدا قائم ہے، وہ ہمیشہ حق پر قائم ہے، اُس کی عدالت ہمیشہ باقی ہے۔

ਸਚੈ ਤਖਤਿ ਨਿਵਾਸੁ ਸਚੁ ਤਪਾਵਸੁ ਕਰਿਓ ॥

اُس کا تخت سچائی پر قائم ہے، اُس نے عدل کا راج قائم کر رکھا ہے۔

ਸਚਿ ਸਿਰਜ੍ਯਿਉ ਸੰਸਾਰੁ ਆਪਿ ਆਭੁਲੁ ਨ ਭੁਲਉ ॥

اسی سچے نے دنیا کو پیدا کیا ہے اور وہ خود کبھی نہیں بھٹکتا۔

ਰਤਨ ਨਾਮੁ ਅਪਾਰੁ ਕੀਮ ਨਹੁ ਪਵੈ ਅਮੁਲਉ ॥

رب کا نام بیش قیمت موتی ہے، جس کی کوئی قیمت نہیں لگائی جا سکتی۔

ਜਿਹ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਹੋਯਉ ਗੁਬਿੰਦੁ ਸਰਬ ਸੁਖ ਤਿਨਹੁ ਪਾਏ ॥

جس پر رب کریم ہو جائے، وہی سب نعمتیں پا لیتا ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਰੁ ਨਾਨਕੁ ਜਿਨ੍ ਪਰਸਿਓ ਤੇ ਬਹੁੜਿ ਫਿਰਿ ਜੋਨਿ ਨ ਆਏ ॥੭॥

7 جنہوں نے ہر صورت میں رب گرو نانک کو پایا، وہ کبھی دوبارہ جنم نہیں لیتے۔

ਕਵਨੁ ਜੋਗੁ ਕਉਨੁ ਗ੍ਯਾਨੁ ਧ੍ਯਾਨੁ ਕਵਨ ਬਿਧਿ ਉਸੁਤਿ ਕਰੀਐ ॥

وہ کون سا یوگ ہے؟ کون سا گیان، کون سا دھیان ہے؟ کس طریقے سے اُس کی تعریف کی جائے؟

ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਤੇਤੀਸ ਕੋਰਿ ਤਿਰੁ ਕੀਮ ਨ ਪਰੀਐ ॥

تینتیس کروڑ دیوتا، بڑے بڑے سادھو کسی نے بھی اُس کی تعریف کا احاطہ نہیں کیا۔

ਬ੍ਰਹਮਾਦਿਕ ਸਨਕਾਦਿ ਸੇਖ ਗੁਣ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਏ ॥

برہما، سنک، شیش ناگ کسی نے اُس کے اوصاف کی انتہا نہ پائی۔

ਅਗਹੁ ਗਹਿਓ ਨਹੀ ਜਾਇ ਪੂਰਿ ਸ੍ਰਬ ਰਹਿਓ ਸਮਾਏ ॥

اُسے حاصل کرنا ممکن نہیں، لیکن وہ پھر بھی ہر جگہ سمایا ہوا ہے۔

ਜਿਹ ਕਾਟੀ ਸਿਲਕ ਦਯਾਲ ਪ੍ਰਭਿ ਸੋਇ ਜਨ ਲਗੇ ਭਗਤੇ ॥

جس بھکت کے بندھن رب مہربان نے کاٹ دیے، وہی سچے دل سے عبادت میں جُٹ گیا۔

ਹਰਿ ਗੁਰੁ ਨਾਨਕੁ ਜਿਨ੍ ਪਰਸਿਓ ਤੇ ਇਤ ਉਤ ਸਦਾ ਮੁਕਤੇ ॥੮॥

8 جنہیں رب گرو نانک کی قربت ملی، وہ اس دنیا اور اگلی دنیا دونوں میں آزاد ہو گئے۔

ਪ੍ਰਭ ਦਾਤਉ ਦਾਤਾਰ ਪਰਿਉ ਜਾਚਕੁ ਇਕੁ ਸਰਨਾ ॥

اے رب ! تُو ہی عطا کرنے والا ہے، میں فقیر بن کر تیری پناہ میں آیا ہوں۔

ਮਿਲੈ ਦਾਨੁ ਸੰਤ ਰੇਨ ਜੇਹ ਲਗਿ ਭਉਜਲੁ ਤਰਨਾ ॥

مجھے صادقوں کے قدموں کی خاک عطا فرما، تاکہ میں اس دنیا کے سمندر سے پار ہو جاؤں۔

ਬਿਨਤਿ ਕਰਉ ਅਰਦਾਸਿ ਸੁਨਹੁ ਜੇ ਠਾਕੁਰ ਭਾਵੈ ॥

میں عاجزی سے دعا کرتا ہوں، اگر تجھے منظور ہو، تو میری یہ عرض سن لے۔

ਦੇਹੁ ਦਰਸੁ ਮਨਿ ਚਾਉ ਭਗਤਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਠਹਰਾਵੈ ॥

میرے دل میں تیرے دیدار کا شوق ہے، تیری عبادت سے ہی یہ دل ٹک جاتا ہے۔

ਬਲਿਓ ਚਰਾਗੁ ਅੰਧ੍ਯਾਰ ਮਹਿ ਸਭ ਕਲਿ ਉਧਰੀ ਇਕ ਨਾਮ ਧਰਮ ॥

اندھیرے میں تیرے نام کا چراغ جل اٹھا، اور سارا کلجگ تیرے ایک نام کے سہارے نجات پا گیا۔

ਪ੍ਰਗਟੁ ਸਗਲ ਹਰਿ ਭਵਨ ਮਹਿ ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਗੁਰੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ॥੯॥

6۔ سارا جہاں تیرے نور سے روشن ہے، اے نانک ! صادق گرو ہی پرم رب کا مظہر ہے۔

ਸਵਈਏ ਸ੍ਰੀ ਮੁਖਬਾਕ੍ ਮਹਲਾ ੫

5 سوئے، سری مکھباکی، محلہ

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਾਚੀ ਦੇਹ ਮੋਹ ਫੁਨਿ ਬਾਂਧੀ ਸਠ ਕਠੋਰ ਕੁਚੀਲ ਕੁਗਿਆਨੀ ॥

یہ جسم ناپائیدار ہے، مگر یہ مایا کی محبت میں جکڑا ہوا ہے۔ میں ایک بیوقوف، سخت مزاج، ناپاک اور نا سمجھ انسان ہوں۔

ਧਾਵਤ ਭ੍ਰਮਤ ਰਹਨੁ ਨਹੀ ਪਾਵਤ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੀ ਗਤਿ ਨਹੀ ਜਾਨੀ ॥

دل اِدھر اُدھر بھٹکتا ہے، کہیں ٹکاؤ نہیں، اور پرم رب کے مقام کو نہیں جانتا۔

ਜੋਬਨ ਰੂਪ ਮਾਇਆ ਮਦ ਮਾਤਾ ਬਿਚਰਤ ਬਿਕਲ ਬਡੌ ਅਭਿਮਾਨੀ ॥

یہ جوانی، یہ حسن، یہ مایا کا نشہ میں ان سب میں مست ہو کر بڑا مغرور بن گیا ہوں۔

ਪਰ ਧਨ ਪਰ ਅਪਵਾਦ ਨਾਰਿ ਨਿੰਦਾ ਯਹ ਮੀਠੀ ਜੀਅ ਮਾਹਿ ਹਿਤਾਨੀ ॥

پرایا مال، دوسروں کے جھگڑے عورتوں اور لوگوں کی برائیاں یہ سب کچھ مجھے دل سے اچھا لگتا ہے۔

ਬਲਬੰਚ ਛਪਿ ਕਰਤ ਉਪਾਵਾ ਪੇਖਤ ਸੁਨਤ ਪ੍ਰਭ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

میں چھپ کر مکر و فریب کرتا ہوں، لیکن دلوں کا حال جاننے والا رب سب کچھ دیکھ اور سن رہا ہے۔

ਸੀਲ ਧਰਮ ਦਯਾ ਸੁਚ ਨਾਸ੍ਹਿ ਆਇਓ ਸਰਨਿ ਜੀਅ ਕੇ ਦਾਨੀ ॥

نہ میرے اندر شرافت ہے، نہ رحم، نہ دین، نہ سادگی اسی لیے میں اس رحم دل رب کی پناہ میں آیا ہوں۔

ਕਾਰਣ ਕਰਣ ਸਮਰਥ ਸਿਰੀਧਰ ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਨਾਨਕ ਕੇ ਸੁਆਮੀ ॥੧॥

1 اے سب کا سہارا دینے والے رب ! اے نانک کے مالک ! تو ہی ہر چیز کا سبب ہے، مجھے بچا لے۔

ਕੀਰਤਿ ਕਰਨ ਸਰਨ ਮਨਮੋਹਨ ਜੋਹਨ ਪਾਪ ਬਿਦਾਰਨ ਕਉ ॥

رب کا ذکر کرنا اور اُس کی پناہ میں آنا، یہ دونوں ہی پاپوں کو ختم کر دیتے ہیں۔

ਹਰਿ ਤਾਰਨ ਤਰਨ ਸਮਰਥ ਸਭੈ ਬਿਧਿ ਕੁਲਹ ਸਮੂਹ ਉਧਾਰਨ ਸਉ ॥

رب سب کچھ کرنے پر قادر ہے، وہی سمندر سے پار لگانے والا ہے، وہی سب قبیلوں اور خاندانوں کو نجات دینے والا ہے۔

ਚਿਤ ਚੇਤਿ ਅਚੇਤ ਜਾਨਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਭਰਮ ਅੰਧੇਰ ਮੋਹਿਓ ਕਤ ਧਾਉ ॥

اے غافل دل ! اب ہوش میں آجا، سچوں کی صحبت میں بیٹھ، اور رب کا نام جپ، تو مایا کے اندھیرے میں کیوں بھٹک رہا ہے؟

ਮੂਰਤ ਘਰੀ ਚਸਾ ਪਲੁ ਸਿਮਰਨ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਰਸਨਾ ਸੰਗਿ ਲਉ ॥

ایک لمحہ، ایک گھڑی، ایک پل ہی سہی، اپنی زبان سے رب کا نام تو لے۔

ਹੋਛਉ ਕਾਜੁ ਅਲਪ ਸੁਖ ਬੰਧਨ ਕੋਟਿ ਜਨੰਮ ਕਹਾ ਦੁਖ ਭਾਉ ॥

یہ معمولی سے کام اور وقتی خوشیاں، آخر تجھے کروڑوں جنموں کے دکھ کیوں جھلنے پر مجبور کریں؟

ਸਿਖ੍ਯਾ ਸੰਤ ਨਾਮੁ ਭਜੁ ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਰੰਗਿ ਆਤਮ ਸਿਉ ਰਾਉ ॥੨॥

اے نانک ! سنتوں کی تعلیمات پر عمل کر، رب کا ذکر کر، اور دل ہی دل میں اُس کے رنگ میں رنگ جا۔

2

ਰੰਚਕ ਰੇਤ ਖੇਤ ਤਨਿ ਨਿਰਮਿਤ ਦੁਰਲਭ ਦੇਹ ਸਵਾਰਿ ਧਰੀ ॥

رب نے تھوڑی سی نطفہ کی بوند سے یہ انمول جسم بنا دیا۔

ਖਾਨ ਪਾਨ ਸੋਧੇ ਸੁਖ ਭੁੰਚਤ ਸੰਕਟ ਕਾਟਿ ਬਿਪਤਿ ਹਰੀ ॥

اس نے تجھے کھانے پینے اور ہر قسم کی آسائشیں دیں، تجھے مصیبتوں سے نکالا۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਭਾਈ ਅਰੁ ਬੰਧਪ ਬੂਝਨ ਕੀ ਸਭ ਸੂਝ ਪਰੀ ॥

تجھے ماں باپ، بھائی اور رشتے ناطے سمجھنے کی عقل دی۔

ਬਰਧਮਾਨ ਹੋਵਤ ਦਿਨ ਪ੍ਰਤਿ ਨਿਤ ਆਵਤ ਨਿਕਟਿ ਬਿਖੰਮ ਜਰੀ ॥

لیکن دن بہ دن وقت گزرتا گیا اور بڑھاپا آکر سامنے کھڑا ہو گیا۔

ਰੇ ਗੁਨ ਹੀਨ ਦੀਨ ਮਾਇਆ ਕ੍ਰਿਮ ਸਿਮਰਿ ਸੁਆਮੀ ਏਕ ਘਰੀ ॥

اے بے عمل، غریب مایہ کے بندے ! اب کم از کم ایک گھڑی کے لیے رب کو یاد تو کر لے۔

ਕਰੁ ਗਹਿ ਲੇਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਿ ਨਾਨਕ ਕਾਟਿ ਭਰੰਮ ਭਰੀ ॥੩॥

اے کرم کے خزانے ! اے مہربان رب ! اے نانک کے مالک ! ہمارا ہاتھ تھام لے اور ہمارے 3 دلوں کے شبہات دور کر دے۔

ਰੇ ਮਨ ਮੂਸ ਬਿਲਾ ਮਹਿ ਗਰਬਤ ਕਰਤਬ ਕਰਤ ਮਹਾਂ ਮੁਘਨਾਂ ॥

اے دل ! تیرا حال تو اس چوہے جیسا ہے جو اپنے بل میں رہ کر بھی غرور کرتا ہے تو بھی غرور، فریب، اور حماقت میں ڈوبا ہوا ہے۔

ਸੰਪਤ ਦੋਲ ਝੋਲ ਸੰਗਿ ਝੂਲਤ ਮਾਇਆ ਮਗਨ ਭ੍ਰਮਤ ਘੁਘਨਾ ॥

تو دنیاوی مال و دولت، جائیداد، آرام و آسائش کی جھولے میں جھولتا رہتا ہے، اور مایہ کی مستی میں گم ہے۔

ਸੁਤ ਬਨਿਤਾ ਸਾਜਨ ਸੁਖ ਬੰਧਪ ਤਾ ਸਿਉ ਮੋਹੁ ਬਢਿਓ ਸੁ ਘਨਾ ॥

بیٹا،بیوی، دوست، رشتہ دار اِن سب کے ساتھ تیرا ایسا گہرا لگاؤ بن گیا ہے۔

ਬੋਇਓ ਬੀਜੁ ਅਹੰ ਮਮ ਅੰਕੁਰੁ ਬੀਤਤ ਅਉਧ ਕਰਤ ਅਘਨਾਂ ॥

تو نے جو غرور اور خودی کا بیج بویا تھا، وہ اب اُگ آیا ہے، اور ساری زندگی تو گناہوں میں گزار چکا ہے۔

ਮਿਰਤੁ ਮੰਜਾਰ ਪਸਾਰਿ ਮੁਖੁ ਨਿਰਖਤ ਭੁੰਚਤ ਭੁਗਤਿ ਭੂਖ ਭੁਖਨਾ ॥

موت، ایک بلی کی طرح منہ پھاڑے دیکھ رہی ہے، مگر تو ابھی بھی بھوک اور لالچ میں مبتلا ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਗੁਪਾਲ ਦਇਆਲ ਸਤਸੰਗਤਿ ਨਾਨਕ ਜਗੁ ਜਾਨਤ ਸੁਪਨਾ ॥੪॥

نانک کہتے ہیں: اس دنیا کو ایک خواب سمجھ،

4۔ اور صادقوں کی صحبت میں بیٹھ کر رب دَیال کا ذکر کر۔

ਦੇਹ ਨ ਗੇਹ ਨ ਨੇਹ ਨ ਨੀਤਾ ਮਾਇਆ ਮਤ ਕਹਾ ਲਉ ਗਾਰਹੁ ॥

یہ جسم، گھر، محبت سب ناپائیدار ہیں۔ اے انسان ! مایہ کے غرور میں کب تک پھنسے رہو گے؟

ਛਤ੍ਰ ਨ ਪਤ੍ਰ ਨ ਚਉਰ ਨ ਚਾਵਰ ਬਹਤੀ ਜਾਤ ਰਿਦੈ ਨ ਬਿਚਾਰਹੁ ॥

شاہی چھتر، فرمان، پنکھا اور شان و شوکت سب ختم ہو جائیں گے۔ وقت دریا کی طرح بہتا جا رہا ہے، اور تم غور نہیں کرتے۔

ਰਥ ਨ ਅਸ੍ਵ ਨ ਗਜ ਸਿੰਘਾਸਨ ਛਿਨ ਮਹਿ ਤਿਆਗਤ ਨਾਂਗ ਸਿਧਾਰਹੁ ॥

رَتھ، گھوڑے، ہاتھی، تخت ایک پل میں سب چھوٹ جائیں گے، اور انسان ننگے ہاتھ دنیا سے رخصت ہو جائے گا۔

ਸੂਰ ਨ ਬੀਰ ਨ ਮੀਰ ਨ ਖਾਨਮ ਸੰਗਿ ਨ ਕੋਊ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਨਿਹਾਰਹੁ ॥

دیکھ لو، کوئی سورما، بہادر، راجہ، وزیر یا سردار کسی کے ساتھ نہیں جاتا۔

ਕੋਟ ਨ ਓਟ ਨ ਕੋਸ ਨ ਛੋਟਾ ਕਰਤ ਬਿਕਾਰ ਦੋਊ ਕਰ ਝਾਰਹੁ ॥

قلعے، محل، دولت کچھ بھی کام نہیں آتا، آخری وقت میں دونوں ہاتھ جھاڑ کر خالی جانا پڑے گا۔

ਮਿਤ੍ਰ ਨ ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਸਾਜਨ ਸਖ ਉਲਟਤ ਜਾਤ ਬਿਰਖ ਕੀ ਛਾਂਰਹੁ ॥

دوست، بیٹا، بیوی، رشتہ دار سب درخت کی چھاؤں کی طرح ساتھ چھوڑ دیں گے۔

ਦੀਨ ਦਯਾਲ ਪੁਰਖ ਪ੍ਰਭ ਪੂਰਨ ਛਿਨ ਛਿਨ ਸਿਮਰਹੁ ਅਗਮ ਅਪਾਰਹੁ ॥

پس، بہتر یہی ہے کہ ہر لمحہ اُس مہربان، کرم والے رب کا ذکر کرو، جو سب کچھ جاننے والا، پہنچ سے باہر

اور لا محدود ہے۔

ਸ੍ਰੀਪਤਿ ਨਾਥ ਸਰਣਿ ਨਾਨਕ ਜਨ ਹੇ ਭਗਵੰਤ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਤਾਰਹੁ ॥੫॥

اے رب ! اے سب کے مالک ! اے نانک کے سہارا ! ہمیں اپنی پناہ میں لے لے اور اپنی کرم کی نظر 5 سے دنیا کے سمندر سے پار لگا دے۔

ਪ੍ਰਾਨ ਮਾਨ ਦਾਨ ਮਗ ਜੋਹਨ ਹੀਤੁ ਚੀਤੁ ਦੇ ਲੇ ਲੇ ਪਾਰੀ ॥

جان، عزت، دولت سب کچھ داؤ پر لگا کر لوٹ مار، فریب، دغا بازی کے ساتھ مایہ جمع کی گئی۔

ਸਾਜਨ ਸੈਨ ਮੀਤ ਸੁਤ ਭਾਈ ਤਾਹੂ ਤੇ ਲੇ ਰਖੀ ਨਿਰਾਰੀ ॥

یہ سب اپنے دوستوں، بیٹوں، بھائیوں سے بھی چھپا کر رکھا گیا۔

ਧਾਵਨ ਪਾਵਨ ਕੂਰ ਕਮਾਵਨ ਇਹ ਬਿਧਿ ਕਰਤ ਅਉਧ ਤਨ ਜਾਰੀ ॥

دھوکہ، دوڑ دھوپ، جھوٹ ساری عمر اسی میں گزر گئی۔

ਕਰਮ ਧਰਮ ਸੰਜਮ ਸੁਚ ਨੇਮਾ ਚੰਚਲ ਸੰਗਿ ਸਗਲ ਬਿਧਿ ਹਾਰੀ ॥

دھرم، کرم، سچائی، سادگی سب کچھ مایہ کی چالاکیوں میں کھو دیا۔

ਪਸੁ ਪੰਖੀ ਬਿਰਖ ਅਸਥਾਵਰ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਜੋਨਿ ਭ੍ਰਮਿਓ ਅਤਿ ਭਾਰੀ ॥

اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ انسان بار بار جانوروں، پرندوں، درختوں اور بے جان چیزوں کی جون میں بھٹکتا رہا۔

ਖਿਨੁ ਪਲੁ ਚਸਾ ਨਾਮੁ ਨਹੀ ਸਿਮਰਿਓ ਦੀਨਾ ਨਾਥ ਪ੍ਰਾਨਪਤਿ ਸਾਰੀ ॥

لیکن اے نادان ! تو نے ایک پل بھی رب کا نام یاد نہ کیا۔

ਖਾਨ ਪਾਨ ਮੀਠ ਰਸ ਭੋਜਨ ਅੰਤ ਕੀ ਬਾਰ ਹੋਤ ਕਤ ਖਾਰੀ ॥

یہ لذیذ کھانے، میٹھے پکوان موت کے وقت سب بےذائقہ ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਚਰਨ ਸੰਗਿ ਉਧਰੇ ਹੋਰਿ ਮਾਇਆ ਮਗਨ ਚਲੇ ਸਭਿ ਡਾਰੀ ॥੬॥

نانک فرماتے ہیں:جو صادقوں کی صحبت میں رہتے ہیں، وہ نجات پا جاتے ہیں۔مایہ میں پھنسے ہوئے باقی 6 سب کچھ چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔

ਬ੍ਰਹਮਾਦਿਕ ਸਿਵ ਛੰਦ ਮੁਨੀਸੁਰ ਰਸਕਿ ਰਸਕਿ ਠਾਕੁਰ ਗੁਨ ਗਾਵਤ ॥

بہت بڑے رشی، برہما، شیو سب رب کی تعریف میں محو ہیں۔

ਇੰਦ੍ਰ ਮੁਨਿੰਦ੍ਰ ਖੋਜਤੇ ਗੋਰਖ ਧਰਣਿ ਗਗਨ ਆਵਤ ਫੁਨਿ ਧਾਵਤ ॥

اندرا، دیگر دیوتا، گورکھ ناتھ رب کی تلاش میں زمین و آسمان میں دوڑتے پھرتے ہیں۔

ਸਿਧ ਮਨੁਖ੍ਯ ਦੇਵ ਅਰੁ ਦਾਨਵ ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਤਾ ਕੋ ਮਰਮੁ ਨ ਪਾਵਤ ॥

سِدھ، انسان، دیوتا، راکشس کوئی بھی اُس رب کی حقیقت کا ذرّہ برابر بھی ادراک نہیں کر سکا۔

ਪ੍ਰਿਅ ਪ੍ਰਭ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪ੍ਰੇਮ ਰਸ ਭਗਤੀ ਹਰਿ ਜਨ ਤਾ ਕੈ ਦਰਸਿ ਸਮਾਵਤ ॥

جو رب کےپیار میں مگن ہیں رب کے عشق میں ڈوبے ہوئے ہیں وہی اُس کے دیدار میں فنا ہو جاتے ہیں۔

ਤਿਸਹਿ ਤਿਆਗਿ ਆਨ ਕਉ ਜਾਚਹਿ ਮੁਖ ਦੰਤ ਰਸਨ ਸਗਲ ਘਸਿ ਜਾਵਤ ॥

لیکن افسوس ! اسے چھوڑ کر تم دوسروں کو پکارتے ہو، اور تمہاری زبان، دانت اور زبان سب گھس چکے ہیں۔

ਰੇ ਮਨ ਮੂੜ ਸਿਮਰਿ ਸੁਖਦਾਤਾ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਤੁਝਹਿ ਸਮਝਾਵਤ ॥੭॥

7 اے بےوقوف دل ! اس سکون دینے والے رب کو یاد کر نانک کا غلام یہی سمجھا رہا ہے۔

ਮਾਇਆ ਰੰਗ ਬਿਰੰਗ ਕਰਤ ਭ੍ਰਮ ਮੋਹ ਕੈ ਕੂਪਿ ਗੁਬਾਰਿ ਪਰਿਓ ਹੈ ॥

مایہ کے رنگ برنگ دھوکے ختم ہو جاتے ہیں، اور انسان موہ کے اندھیرے کنویں میں گر جاتا ہے۔

ਏਤਾ ਗਬੁ ਅਕਾਸਿ ਨ ਮਾਵਤ ਬਿਸਟਾ ਅਸੁ ਕ੍ਰਿਮਿ ਉਦਰੁ ਭਰਿਓ ਹੈ ॥

اتنا غرور، اتنا تکبر۔کہ جیسے آسمان بھی تنگ پڑ جائے، حالانکہ جسم تو گندگی، ہڈیوں اور کیڑوں سے بھرا ہوتا ہے۔

ਦਹ ਦਿਸ ਧਾਇ ਮਹਾ ਬਿਖਿਆ ਕਉ ਪਰ ਧਨ ਛੀਨਿ ਅਗਿਆਨ ਹਰਿਓ ਹੈ ॥

دسوں سمتوں میں دوڑتا ہے، مایہ کے نشے میں اور دوسروں کا مال چھیننے میں لگا رہتا ہے یہ سب جہالت کا نتیجہ ہے۔

ਜੋਬਨ ਬੀਤਿ ਜਰਾ ਰੋਗਿ ਗ੍ਰਸਿਓ ਜਮਦੂਤਨ ਡੰਨੁ ਮਿਰਤੁ ਮਰਿਓ ਹੈ ॥

جب جوانی گزر جاتی ہے،۔بوڑھاپن اور بیماری اسے جکڑ لیتی ہے، اور موت کا قاصد اسے پکڑ لیتا ہے۔

ਅਨਿਕ ਜੋਨਿ ਸੰਕਟ ਨਰਕ ਭੁੰਚਤ ਸਾਸਨ ਦੂਖ ਗਰਤਿ ਗਰਿਓ ਹੈ ॥

انجام یہ ہوتا ہے کہ انسان کئی طرح کی جونوں میں پڑتا ہے، جہنم بھگتتا ہے، دکھ سہتا ہے، اور گہرے

گڑھے میں گر جاتا ہے۔

ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਉਧਰਹਿ ਸੇ ਨਾਨਕ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸੰਤੁ ਆਪਿ ਕਰਿਓ ਹੈ ॥੮॥

8 نانک فرماتے ہیں: وہی رب کی مہربانی سے سنت بنے، اور انہوں نے دنیاوی بندھن توڑ دیے۔

ਗੁਣ ਸਮੂਹ ਫਲ ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਪੂਰਨ ਹੋਈ ਆਸ ਹਮਾਰੀ ॥

رب کے نام کے ورد سے تمام اوصاف اور پھل حاصل ہو جاتے ہیں،۔اور تمام تمنائیں پوری ہو جاتی ہیں۔

ਅਉਖਧ ਮੰਤ੍ਰ ਤੰਤ੍ਰ ਪਰ ਦੁਖ ਹਰ ਸਰਬ ਰੋਗ ਖੰਡਣ ਗੁਣਕਾਰੀ ॥

یہی ہری نام دواؤں، منتر، جنتر کی جگہ لے لیتا ہے، یہی ہر دکھ کو دور کرتا ہے، ہر بیماری کو ختم کرتا ہے، اور ساری بھلائیوں کا سرچشمہ ہے۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਮਦ ਮਤਸਰ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਬਿਨਸਿ ਜਾਹਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਉਚਾਰੀ ॥

کام، غصہ، غرور، حسد اور آرزو یہ سب ہری نام کے جَپ سے مٹ جاتے ہیں۔

ਇਸਨਾਨ ਦਾਨ ਤਾਪਨ ਸੁਚਿ ਕਿਰਿਆ ਚਰਣ ਕਮਲ ਹਿਰਦੈ ਪ੍ਰਭ ਧਾਰੀ ॥

اگر انسان رب کے قدموں کو دل میں بسا لے،تو اُسے غسل، خیرات، تپسیا اور پاکیزگی کا سب پھل حاصل ہو جاتا ہے۔

ਸਾਜਨ ਮੀਤ ਸਖਾ ਹਰਿ ਬੰਧਪ ਜੀਅ ਧਾਨ ਪ੍ਰਭ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰੀ ॥

ہر یار، دوست، رشتہ دار سب کچھ رب ہی ہے،وہی زندگی کا سہارا اور روح کی طاقت ہے۔

ਓਟ ਗਹੀ ਸੁਆਮੀ ਸਮਰਥਹ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਸਦਾ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥੯॥

6۔اے نانک ! ہم نے اس قادر رب کا سہارا لے لیا ہے،ہم اس پر ہمیشہ، بار بار قربان۔

ਆਵਧ ਕਟਿਓ ਨ ਜਾਤ ਪ੍ਰੇਮ ਰਸ ਚਰਨ ਕਮਲ ਸੰਗਿ ॥

جو شخص رب کی محبت اور اُس کے قدموں کے عشق میں ڈوبا ہو، اسے کوئی ہتھیار کاٹ نہیں سکتا۔

ਦਾਵਨਿ ਬੰਧਿਓ ਨ ਜਾਤ ਬਿਧੇ ਮਨ ਦਰਸ ਮਗਿ ॥

جس کا دل رب کے دیدار کی لگن میں بندھا ہو، اُسے کوئی زنجیر روک نہیں سکتی۔

ਪਾਵਕ ਜਰਿਓ ਨ ਜਾਤ ਰਹਿਓ ਜਨ ਧੂਰਿ ਲਗਿ ॥

جو رب کے بندوں کے قدموں کی خاک سے جُڑا ہو، اُسے آگ بھی نہیں جلا سکتی۔

ਨੀਰੁ ਨ ਸਾਕਸਿ ਬੋਰਿ ਚਲਹਿ ਹਰਿ ਪੰਥਿ ਪਗਿ ॥

جو رب کے راستے پر قدم رکھتا ہو، اُسے پانی بھی نہیں ڈبو سکتا۔

ਨਾਨਕ ਰੋਗ ਦੋਖ ਅਘ ਮੋਹ ਛਿਦੇ ਹਰਿ ਨਾਮ ਖਗਿ ॥੧॥੧੦॥

10۔1 اے نانک ! ہری نام کی تلوار سے سب بیماریاں، گناہ، بُرائیاں اور مایا کے جال کٹ جاتے ہیں۔

ਉਦਮੁ ਕਰਿ ਲਾਗੇ ਬਹੁ ਭਾਤੀ ਬਿਚਰਹਿ ਅਨਿਕ ਸਾਸਤ੍ਰ ਬਹੁ ਖਟੁਆ ॥

لوگ دنیا کے ہزاروں کاموں میں لگے ہوئے ہیں، کچھ چھے شاستروں کے مطالعہ میں ڈوبے ہیں۔

ਭਸਮ ਲਗਾਇ ਤੀਰਥ ਬਹੁ ਭ੍ਰਮਤੇ ਸੁਖਮ ਦੇਹ ਬੰਧਹਿ ਬਹੁ ਜਟੁਆ ॥

کوئی راکھ لگا کر، تپسیا کے بہانے جسم کو کمزور کر کے، جٹائیں بڑھا کر تپ کرتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਭਜਨ ਸਗਲ ਦੁਖ ਪਾਵਤ ਜਿਉ ਪ੍ਰੇਮ ਬਢਾਇ ਸੂਤ ਕੇ ਹਟੁਆ ॥

مگر رب کے بھجن کے بغیر۔ سبھی دکھوں میں مبتلا ہوتے ہیں جیسے مکڑی جال میں پھنس جاتی ہے۔

ਪੂਜਾ ਚਕ੍ਰ ਕਰਤ ਸੋਮਪਾਕਾ ਅਨਿਕ ਭਾਂਤਿ ਥਾਟਹਿ ਕਰਿ ਥਟੁਆ ॥੨॥੧੧॥੨੦॥

20۔11۔2 کچھ لوگ چکر، تلک، ہون، سوما پائی جیسے کرم کرتے ہیں، مگر پھر بھی مایا میں پھنسے رہتے ہیں۔

ਸਵਈਏ ਮਹਲੇ ਪਹਿਲੇ ਕੇ ੧

۔1 سوئے محلہ پہلے کے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ برہما صرف ایک ہے، صادق گرو کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔

ਇਕ ਮਨਿ ਪੁਰਖੁ ਧਿਆਇ ਬਰਦਾਤਾ ॥

میں ایک دل سے اُس رب پرشوتم کا دھیان کرتا ہوں، جو سب کو عطا کرنے والا ہے۔

ਸੰਤ ਸਹਾਰੁ ਸਦਾ ਬਿਖਿਆਤਾ ॥

وہ سنتوں کا سہارا ہے، ہمیشہ مددگار ہے، اور سب میں مشہور و معروف ہے۔

ਤਾਸੁ ਚਨ ਲੇ ਰਿਦੈ ਬਸਾਵਉ ॥

میں ان کے قدموں کو دل میں بسا کر

ਤਉ ਪਰਮ ਗੁਰੂ ਨਾਨਕ ਗੁਨ ਗਾਵਉ ॥੧॥

1 اور پھر میں پرم گرو نانک جی کے اوصاف گاتا ہوں۔

ਗਾਵਉ ਗੁਨ ਪਰਮ ਗੁਰੂ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਦੁਰਤ ਨਿਵਾਰਣ ਸਬਦ ਸਰੇ ॥

میں گرو نانک کے گن گاتا ہوں،۔جو سکون کا سمندر، اور گناہوں کو مٹانے والا ہے، اور کلام کی جھیل کی مانند ہے۔

ਗਾਵਹਿ ਗੰਭੀਰ ਧੀਰ ਮਤਿ ਸਾਗਰ ਜੋਗੀ ਜੰਗਮ ਧਿਆਨੁ ਧਰੇ ॥

سنجیدہ، صابر، گہرے علم والے بھی گرو نانک کا گیت گاتے ہیں، اور بڑے بڑے جوگی، سنیاسی اُن کے دھیان میں غرق ہیں۔

ਗਾਵਹਿ ਇੰਦ੍ਰਾਦਿ ਭਗਤ ਪ੍ਰਹਿਲਾਦਿਕ ਆਤਮ ਰਸੁ ਜਿਨਿ ਜਾਣਿਓ ॥

انندر جیسے دیوتا،۔بھکت پرہلاد جیسے عاشق جنہوں نے روحانی سرور کو چکھا،۔وہ بھی اُن کے گن گاتے ہیں۔

ਕਬਿ ਕਲ ਸੁਜਸੁ ਗਾਵਉ ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਰਾਜੁ ਜੋਗੁ ਜਿਨਿ ਮਾਣਿਓ ॥੨॥

2 کوی "کل" کہتے ہیں: جس نے راج یوگ کا مزا چکھا، میں اُس گرو نانک کے گن گاتا ہوں۔

ਗਾਵਹਿ ਜਨਕਾਦਿ ਜੁਗਤਿ ਜੋਗੇਸੁਰ ਹਰਿ ਰਸ ਪੂਰਨ ਸਰਬ ਕਲਾ ॥

جنک جیسے راجا، اور بڑے بڑے جوگی، جو ہر نام میں مگن، ہر فن میں ماہر گرو نانک کے گن گاتے ہیں۔

ਗਾਵਹਿ ਸਨਕਾਦਿ ਸਾਧ ਸਿਧਾਦਿਕ ਮੁਨਿ ਜਨ ਗਾਵਹਿ ਅਛਲ ਛਲਾ ॥

سنک، سنندن، سدھ، سادھو، مونی جن پر مایا کا دھوکہ اثر نہیں کرتا وہ بھی اُن کی تعریف کرتے ہیں۔

ਗਾਵੈ ਗੁਣ ਧੋਮੁ ਅਟਲ ਮੰਡਲਵੈ ਭਗਤਿ ਭਾਇ ਰਸੁ ਜਾਣਿਓ ॥

دھُو اور دھوم جیسے بھکت، جنہوں نے پکی بھکتی سے اٹل مقام پایا وہ بھی گرو نانک کے گن گاتے ہیں۔

ਕਬਿ ਕਲ ਸੁਜਸੁ ਗਾਵਉ ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਰਾਜੁ ਜੋਗੁ ਜਿਨਿ ਮਾਣਿਓ ॥੩॥

3 کوی "کل" کہتے ہیں: جس نے راج یوگ کا مزا چکھا، میں اُسی گرو نانک کے گن گاتا ہوں۔

ਗਾਵਹਿ ਕਪਿਲਾਦਿ ਆਦਿ ਜੋਗੇਸੁਰ ਅਪਰੰਪਰ ਅਵਤਾਰ ਵਰੋ ॥

کپل جیسے قدیم جوگی، جو پرم اوتاروں میں شمار ہوتے ہیں وہ بھی نانک کی عظمت گاتے ہیں۔

ਗਾਵੈ ਜਮਦਗਨਿ ਪਰਸਰਾਮੇਸੁਰ ਕਰ ਕੁਠਾਰੁ ਰਘੁ ਤੇਜੁ ਹਰਿਓ ॥

جمدا گنی کے بیٹے، پرشورام، جنہوں نے اپنے پرشُ (تبر) سے رام کا غرور توڑ دیا وہ بھی اُن کا گیت گاتے ہیں۔

ਉਧੌ ਅਕ੍ਰੂਰੁ ਬਿਦਰੁ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਸਰਬਾਤਮੁ ਜਿਨਿ ਜਾਣਿਓ ॥

اُدھو، اَکرور، بیدر جنہوں نے سارے وجود میں رب کو پہچان لیا، وہ بھی نانک کے گن گاتے ہیں۔

ਕਬਿ ਕਲ ਸੁਜਸੁ ਗਾਵਉ ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਰਾਜੁ ਜੋਗੁ ਜਿਨਿ ਮਾਣਿਓ ॥੪॥

4۔ کوی "کلہ" کہتے ہیں: جس نے راج یوگ کا انمول مزہ چکھا، میں اُسی گرو نانک کے گن گاتا ہوں۔

ਗਾਵਹਿ ਗੁਣ ਬਰਨ ਚਾਰਿ ਖਟ ਦਰਸਨ ਬ੍ਰਹਮਾਦਿਕ ਸਿਮਰੰਥਿ ਗੁਨਾ ॥

برہمن، چھتری، ویش، شودر چاروں ذاتیں، اور چھ درشن (یوگی، سنیاسی، ویشنو وغیرہ) سب کے سب برہما دیو سمیت گرو نانک جی کے اوصاف کا گیت گاتے اور اُنہیں یاد کرتے ہیں۔

ਗਾਵੈ ਗੁਣ ਸੇਸੁ ਸਹਸ ਜਿਹਬਾ ਰਸ ਆਦਿ ਅੰਤਿ ਲਿਵ ਲਾਗਿ ਧੁਨਾ ॥

ہزار زبانوں والا شیش ناگ بھی یُگوں سے دھیان لگا کر اُن کے گُن گاتا ہے۔

ਗਾਵੈ ਗੁਣ ਮਹਾਦੇਉ ਬੈਰਾਗੀ ਜਿਨਿ ਧਿਆਨ ਨਿਰੰਤਰਿ ਜਾਣਿਓ ॥

شیو جی، جو ویران میں رہنے والے اور مراقبہ کرنے والے ہیں، وہ بھی گرو نانک جی کی تعریف کرتے ہیں، جنہوں نے رب کو سچے دھیان کے ذریعے جانا ہے۔

ਕਬਿ ਕਲ ਸੁਜਸੁ ਗਾਵਉ ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਰਾਜੁ ਜੋਗੁ ਜਿਨਿ ਮਾਣਿਓ ॥੫॥

5 کوی کلھ کہتے ہیں: میں گرو نانک کا گُن گاتا ہوں، جنہوں نے راج یوگ کا سچا لطف حاصل کیا۔

ਰਾਜੁ ਜੋਗੁ ਮਾਣਿਓ ਬਸਿਓ ਨਿਰਵੈਰੁ ਰਿਦੰਤਰਿ ॥

راج یوگ کا لطف لیا اور دل کے اندر نفرت سے پاک رب کو بسایا۔

ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਗਲ ਉਧਰੀ ਨਾਮਿ ਲੇ ਤਰਿਓ ਨਿਰੰਤਰਿ ॥

ہری نام کا جپ کرتے ہوئے گرو نانک نے خود بھی دنیا کے سمندر کو پار کیا اور ساری دنیا کو بھی پار لگایا۔

ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਸਨਕਾਦਿ ਆਦਿ ਜਨਕਾਦਿ ਜੁਗਹ ਲਗਿ ॥

سنک، جنک جیسے بڑے سنت۔یُگوں سے گرو کے گُن گا رہے ہیں۔

ਧੰਨਿ ਧੰਨਿ ਗੁਰੁ ਧੰਨਿ ਜਨਮੁ ਸਕਯਥੁ ਭਲੌ ਜਗਿ ॥

اے گرو نانک ! تُو مبارک ہے، تیرے جیسا دوسرا کوئی نہیں، تیرا جنم دنیا کی بھلائی کے لیے کامیاب ہوا۔

ਪਾਤਾਲ ਪੁਰੀ ਜੈਕਾਰ ਧੁਨਿ ਕਬਿ ਜਨ ਕਲ ਵਖਾਣਿਓ ॥

کوی کلھ بیاں کرتا ہے کہ پاتال پوری تک تیری جے جے کار سنائی دیتی ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮ ਰਸਿਕ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਰਾਜੁ ਜੋਗੁ ਤੈ ਮਾਣਿਓ ॥੬॥

اے ہری نام کے عاشق گرو نانک ! تُو نے راج اور یوگ دونوں کا لطف حاصل کیا۔ 6

ਸਤਜੁਗਿ ਤੈ ਮਾਣਿਓ ਛਲਿਓ ਬਲਿ ਬਾਵਨ ਭਾਇਓ ॥

ست یُگ میں تُو ہی وامن روپ میں راجہ بلی کو فریب دے کر وِشنو کے طور پر آیا۔

ਤ੍ਰੈਤੈ ਤੈ ਮਾਣਿਓ ਰਾਮੁ ਰਘੁਵੰਸੁ ਕਹਾਇਓ ॥

تریتا یُگ میں تُو ہی رگھوناتھ رام بن کر آیا، اور یوگ آنند حاصل کیا۔

ਦੁਆਪੁਰਿ ਕ੍ਰਿਸਨ ਮੁਰਾਰਿ ਕੰਸੁ ਕਿਰਤਾਰਥੁ ਕੀਓ ॥

دوآپُر یُگ میں تُو ہی کرشن مورارِی بن کر کانسس کا سنہار کیا،

ਉਗ੍ਰਸੈਣ ਕਉ ਰਾਜੁ ਅਭੈ ਭਗਤਹ ਜਨ ਦੀਓ ॥

اور راجہ اُگرسین کو راج دیا، بھکتوں کو بے خوف کر دیا۔

ਕਲਿਜੁਗਿ ਪ੍ਰਮਾਣੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰੁ ਅੰਗਦੁ ਅਮਰੁ ਕਹਾਇਓ ॥

کلجگ میں بھی تُو ہی گرو نانک، گرو انگد، گرو امرداس کے روپ میں ظاہر ہوا۔

ਸ੍ਰੀ ਗੁਰੂ ਰਾਜੁ ਅਬਿਚਲੁ ਅਟਲੁ ਆਦਿ ਪੁਰਖਿ ਫੁਰਮਾਇਓ ॥੭॥

ازل کے رب نے حکم دیا ہے کہ گرو نانک کا راج اٹل اور قائم دائم ہے۔ 7

ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਰਵਿਦਾਸੁ ਭਗਤੁ ਜੈਦੇਵ ਤ੍ਰਿਲੋਚਨ ॥

بھکت رَوداس، جے دیو، تریلوچن گرو نانک کے گُن گا رہے ہیں۔

ਨਾਮਾ ਭਗਤੁ ਕਬੀਰੁ ਸਦਾ ਗਾਵਹਿ ਸਮ ਲੋਚਨ ॥

نام دیو اور کبیر، سب کو ایک جیسا دیکھتے ہوئے
ہمیشہ گرو نانک کی تعریف کرتے ہیں۔

ਭਗਤੁ ਬੇਣਿ ਗੁਣ ਰਵੈ ਸਹਜਿ ਆਤਮ ਰੰਗੁ ਮਾਣੈ ॥

بھکت بینے جی،۔ سہج کے رنگ میں مست ہو کر
اُن کی تعریف میں محو ہیں۔

ਜੋਗ ਧਿਆਨਿ ਗੁਰ ਗਿਆਨਿ ਬਿਨਾ ਪ੍ਰਭ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਣੈ ॥

جوگی، دھیان میں مست، گرو گیان سے سرفراز،
رب کے سوا کسی اور کو نہیں جانتے۔

ਸੁਖਦੇਉ ਪਰੀਖ੍ਰਤੁ ਗੁਣ ਰਵੈ ਗੋਤਮ ਰਿਖਿ ਜਸੁ ਗਾਇਓ ॥

شُک دیو، پریچھت، گوتم رشی سب گرو نانک کا گیت گا رہے ہیں۔

ਕਬਿ ਕਲ ਸੁਜਸੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਨਿਤ ਨਵਤਨੁ ਜਗਿ ਛਾਇਓ ॥੮॥

کوی کلھ کہتے ہیں: گرو نانک کی نیت ہمیشہ نئی ہے، اور اُن کی عظمت سارے جہاں میں پھیلی ہوئی ہے۔ 8

ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਪਾਯਾਲਿ ਭਗਤ ਨਾਗਾਦਿ ਭੁਯੰਗਮ ॥

پاتال میں رہنے والے ناگ، بھوجنگ، ۔اور دیگر بھکت بھی اُن کے گُن گا رہے ہیں۔

ਮਹਾਦੇਉ ਗੁਣ ਰਵੈ ਸਦਾ ਜੋਗੀ ਜਤਿ ਜੰਗਮ ॥

مہادیو، جوگی، سنیاسی، ہر وقت اُن کی مدح سرائی میں لگے رہتے ہیں۔

ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਮੁਨਿ ਬ੍ਯਾਸੁ ਜਿਨਿ ਬੇਦ ਬ੍ਯਾਕਰਣ ਬੀਚਾਰਿਅ ॥

رشی ویاس، جنہوں نے وید اور زبان کا گہرا مطالعہ کیا، ۔وہ بھی اُن کی تعریف کرتے ہیں۔

ਬ੍ਰਹਮਾ ਗੁਣ ਉਚਰੈ ਜਿਨਿ ਹੁਕਮਿ ਸਭ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਵਾਰੀਅ ॥

برہما، جس نے کائنات کی تخلیق کا حکم پایا، وہ بھی گرو نانک کی تعریف کر رہا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮੰਡ ਖੰਡ ਪੂਰਨ ਬ੍ਰਹਮੁ ਗੁਣ ਨਿਰਗੁਣ ਸਮ ਜਾਣਿਓ ॥

جس نے کائنات کے تمام حصوں میں کامل رب کو

صفات والا اور نرگن بے صفات دونوں روپوں میں

برابر اور ایک جیسا مانا ہے،

ਜਪੁ ਕਲ ਸੁਜਸੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਸਹਜੁ ਜੋਗੁ ਜਿਨਿ ਮਾਣਿਓ ॥੯॥

کوی کلھ اُسی گرو نانک کا جپ کرتا ہے،

جس نے سہج یوگ کا سچا لطف حاصل کیا۔ 9

ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਨਵ ਨਾਥ ਧੰਨਿ ਗੁਰੁ ਸਾਚਿ ਸਮਾਇਓ ॥

نو ناتھ، مثلاً گورکھ، مچھندر، گوپی، سب گرو نانک کے گُن گاتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ وہ سچ میں سموئے ہوئے ہیں۔

ਮਾਂਧਾਤਾ ਗੁਣ ਰਵੈ ਜੇਨ ਚਕ੍ਰਵੈ ਕਹਾਇਓ ॥

راجہ مان دھاتا، جسے چکرورتی راجہ کہا گیا، وہ بھی اُن کی تعریف کرتا ہے۔

ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਬਲਿ ਰਾਉ ਸਪਤ ਪਾਤਾਲਿ ਬਸੰਤੌ ॥

راجا بلی، جو ساتویں پاتال میں رہتا ہے، وہ بھی اُن کی مدح سرائی کر رہا ہے۔

ਭਰਥਰਿ ਗੁਣ ਉਚਰੈ ਸਦਾ ਗੁਰ ਸੰਗਿ ਰਹੰਤੌ ॥

بھرتری جوگی ہے اور ہمیشہ گرو کے ساتھ رہا وہ بھی اُن کے گُن گاتا ہے۔

ਦੁਰਬਾ ਪਰੁਰਉ ਅੰਗਰੇ ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਜਸੁ ਗਾਇਓ ॥

دُرواسہ رشی، راجہ پُرورَو، انگِرا مونی سبھی گرو نانک جی کا گُن گاتے ہیں۔

ਕਬਿ ਕਲ ਸੁਜਸੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਘਟਿ ਘਟਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਇਓ ॥੧੦॥

کوی کلھ کہتے ہیں:۔ گرو نانک ہر دل میں سہج طور پر بسا ہوا ہے، میں اُسی کا گُن گاتا ہوں۔ 10۔

ਸਵਈਏ ਮਹਲੇ ਦੂਜੇ ਕੇ ੨

سوئیّے، محلہ دو جو کے 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ برہما صرف ایک ہے، صادق گرو کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔

ਸੋਈ ਪੁਰਖੁ ਧੰਨੁ ਕਰਤਾ ਕਾਰਣ ਕਰਤਾਰੁ ਕਰਣ ਸਮਰਥੋ ॥

وہی کامل رب قابلِ تعریف ہے جو سب کچھ کرنے والا، سبب اور نتیجے کا خالق، اور ہر عمل پر قادر ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੂ ਧੰਨੁ ਨਾਨਕੁ ਮਸਤਕਿ ਤੁਮ ਧਰਿਓ ਜਿਨਿ ਹਥੋ ॥

گرو انگد! وہ صادق گرو نانک بھی مبارک ہے، جس نے اپنا دستِ شفقت تمہارے سر پر رکھا۔

ਤ ਧਰਿਓ ਮਸਤਕਿ ਹਥੁ ਸਹਜਿ ਅਮਿਉ ਵੁਠਉ ਛਜਿ ਸੁਰਿ ਨਰ ਗਣ ਮੁਨਿ ਬੋਹਿਅ ਅਗਾਜਿ ॥

جب گرو نانک نے سر پر ہاتھ رکھا، تو لطف کی بارش ہونے لگی، جس میں دیوتا، انسان، مونی وغیرہ بھیگ گئے۔

ਮਾਰਿਓ ਕੰਟਕੁ ਕਾਲੁ ਗਰਜਿ ਧਾਵਤੁ ਲੀਓ ਬਰਜਿ ਪੰਚ ਭੂਤ ਏਕ ਘਰਿ ਰਾਖਿ ਲੇ ਸਮਜਿ ॥

تُو نے موت جیسے زہریلے کانٹے کو للکار کر دور کیا اور پانچوں بری خصلتوں کو قابو میں کر کے دل کو ایک جگہ سمو لیا۔

ਜਗੁ ਜੀਤਉ ਗੁਰ ਦੁਆਰਿ ਖੇਲਹਿ ਸਮਤ ਸਾਰਿ ਰਥੁ ਉਨਮਨਿ ਲਿਵ ਰਾਖਿ ਨਿਰੰਕਾਰਿ ॥

تُو نے صادق گرو کے در سے دنیا کو فتح کیا، برابری کی بنیاد پر کھیلا، اور دل کو بے خودی میں رب کی طرف لگایا۔

ਕਹੁ ਕੀਰਤਿ ਕਲ ਸਹਾਰ ਸਪਤ ਦੀਪ ਮਝਾਰ ਲਹਣਾ ਜਗਤੁ ਗੁਰੁ ਪਰਸਿ ਮੁਰਾਰਿ ॥੧॥

گوی کل سہاری کہتے ہیں: اے لہنا ! تُو جگت گرو بنا، جس نے رب کے دیدار سے برکت پائی۔ 1

ਜਾ ਕੀ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਧਾਰ ਕਾਲੁਖ ਖਨਿ ਉਤਾਰ ਤਿਮਰ ਅਗ੍ਯਾਨ ਜਾਹਿ ਦਰਸ ਦੁਆਰ ॥

جس کی نظر لطف کی بارش کی مانند ہے، جو گناہوں کی کالک مٹا دیتی ہے، جس کے دیدار سے جہالت کا اندھیرا چھٹ جاتا ہے

ਓਇ ਜੁ ਸੇਵਹਿ ਸਬਦੁ ਸਾਰੁ ਗਾਖੜੀ ਬਿਖਮ ਕਾਰ ਤੇ ਨਰ ਭਵ ਉਤਾਰਿ ਕੀਏ ਨਿਰਭਾਰ ॥

جو لوگ کلامِ رب میں سچے من سے لگ جاتے ہیں، مشکل راہوں پر چلتے ہوئے بھی دنیاوی بندھنوں سے آزاد ہو جاتے ہیں۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਸਹਜ ਸਾਰਿ ਜਾਗੀਲੇ ਗੁਰ ਬੀਚਾਰਿ ਨਿੰਮਰੀ ਭੂਤ ਸਦੀਵ ਪਰਮ ਪਿਆਰਿ ॥

سچوں کی صحبت میں، وہ رب کے ذکر سے خود بخود بیدار ہو جاتے ہیں، اور سدا عاجزی اور محبت میں مست رہتے ہیں۔

ਕਹੁ ਕੀਰਤਿ ਕਲ ਸਹਾਰ ਸਪਤ ਦੀਪ ਮਝਾਰ ਲਹਣਾ ਜਗਤੁ ਗੁਰੁ ਪਰਸਿ ਮੁਰਾਰਿ ॥੨॥

گوی کل سہاری کہتے ہیں: اے لہنا ! تُو جگت گرو بنا، تُو نے رب سے قربت پائی۔ 2

ਤੈ ਤਉ ਖ੍ਰਿੜਿਓ ਨਾਮੁ ਅਪਾਰੁ ਬਿਮਲ ਜਾਸੁ ਬਿਥਾਰੁ ਸਾਧਿਕ ਸਿਧ ਸੁਜਨ ਜੀਆ ਕੋ ਅਧਾਰੁ ॥

اے گرو انگد ! تُو نے لا محدود ہری نام کو اپنے دل میں بسایا،۔تیری شہرت پاکیزہ ہے اور ہر سو پھیلی ہوئی ہے،۔سنت، سادھو اور گُن والے انسانوں کا تُو ہی سہارا ہے۔

ਤੂ ਤਾ ਜਨਿਕ ਰਾਜਾ ਅਉਤਾਰੁ ਸਬਦੁ ਸੰਸਾਰਿ ਸਾਰੁ ਰਹਹਿ ਜਗਤ੍ਰ ਜਲ ਪਦਮ ਬੀਚਾਰ ॥

تُو جنک راجا کے جیسا اوتار ہے، دنیا میں تیرا کلام اعلیٰ ہے، تُو دنیا کے درمیان کنول کی طرح الگ تھلگ ہے۔

ਕਲਿਪ ਤਰੁ ਰੋਗ ਬਿਦਾਰੁ ਸੰਸਾਰ ਤਾਪ ਨਿਵਾਰੁ ਆਤਮਾ ਤ੍ਰਿਬਿਧਿ ਤੇਰੈ ਏਕ ਲਿਵ ਤਾਰ ॥

تُو ہی وہ خواصوں والا درخت ہے جو سب دکھوں کو مٹاتا ہے،۔تُو دنیا کے تپش کو ختم کرنے والا ہے، تینوں گُن (رج، تم، ست) میں الجھے انسان تیرے ہی دھیان سے آزاد ہو جاتے ہیں۔

ਕਹੁ ਕੀਰਤਿ ਕਲ ਸਹਾਰ ਸਪਤ ਦੀਪ ਮਝਾਰ ਲਹਣਾ ਜਗਤ੍ਰ ਗੁਰੁ ਪਰਸਿ ਮੁਰਾਰਿ ॥੩॥

گوی کل سہاری کہتے ہیں:۔اے لہنا ! تُو جگت گرو بنا، تُو نے مرار (رب) کے لمس سے دنیا کو روشن کیا۔

3

ਤੈ ਤਾ ਹਦਰਥਿ ਪਾਇਓ ਮਾਨੁ ਸੇਵਿਆ ਗੁਰੁ ਪਰਵਾਨੁ ਸਾਧਿ ਅਜਗਰੁ ਜਿਨਿ ਕੀਆ ਊਨਮਾਨੁ ॥

تُو نے صادق گرو کی مکمل خدمت سے بزرگی حاصل کی، اور گرو نانک کے حضور کامیاب رہا۔۔تُو نے اپنے اندر کے مشکل سانپ جیسے من کو قابو میں کیا، اور ہری کے دیدار میں خود کو فنا کر دیا۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਦਰਸ ਸਮਾਨ ਆਤਮਾ ਵੰਤਗਿਆਨ ਜਾਣੀਅ ਅਕਲ ਗਤਿ ਗੁਰ ਪਰਵਾਨ ॥

تیرے دیدار، رب کے دیدار کے برابر ہیں،تُو صاحبِ علم، صاحبِ شعور، اور گرو نانک کے اعلیٰ روحانی مقام کو سمجھنے والا ہے۔

ਜਾ ਕੀ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਅਚਲ ਠਾਣ ਬਿਮਲ ਬੁਧਿ ਸੁਥਾਨ ਪਹਿਰਿ ਸੀਲ ਸਨਾਹੁ ਸਕਤਿ ਬਿਦਾਰਿ ॥

تیری نظر ثابت قدم ہے، تیری عقل پاکیزہ ہے، تُو صبر کا لباس پہن کر مایا کی طاقت کو مات دے چکا ہے۔

ਕਹੁ ਕੀਰਤਿ ਕਲ ਸਹਾਰ ਸਪਤ ਦੀਪ ਮਝਾਰ ਲਹਣਾ ਜਗਤ੍ਰ ਗੁਰੁ ਪਰਸਿ ਮੁਰਾਰਿ ॥੪॥

گوی کلہ سہاری کہتے ہیں: اے لہنا ! تُو جگت گرو بنا، ۔تُو نے رب سے وہ قربت پائی جس سے ساتوں براعظم روشن ہو گئے۔ 4

ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਧਰਤ ਤਮ ਹਰਨ ਦਹਨ ਅਘ ਪਾਪ ਪ੍ਰਨਾਸਨ ॥

تیری نظر جہالت کا اندھیرا دور کرتی ہے، گناہوں کو جلا دیتی ہے، اور پاپوں کو مٹا دیتی ہے۔

ਸਬਦ ਸੂਰ ਬਲਵੰਤ ਕਾਮ ਅਰੁ ਕ੍ਰੋਧ ਬਿਨਾਸਨ ॥

تُو کلام کا بہادر، طاقتور ہے، شہوت اور غصے کو فنا کرنے والا ہے۔

ਲੋਭ ਮੋਹ ਵਸਿ ਕਰਣ ਸਰਣ ਜਾਚਿਕ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਣ ॥

تُو لالچ اور محبت (مایہ) کو قابو میں رکھتا ہے، اور جو بھی تیری پناہ لیتا ہے، تُو اُسے سنبھالتا ہے۔

ਆਤਮ ਰਤ ਸੰਗ੍ਰਹਣ ਕਹਣ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਕਲ ਢਾਲਣ ॥

تُو دل کے اندر رب کی محبت کا خزانہ سمیٹے ہوئے ہے، تیرے الفاظ لطف بخشنے والے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੂ ਕਲ ਸਤਿਗੁਰ ਤਿਲਕੁ ਸਤਿ ਲਾਗੈ ਸੋ ਪੈ ਤਰੈ ॥

گوی کل سہاری کہتے ہیں: صادق گرو کی پیشانی پر سچائی کا تِلک سجتا ہے جو سچائی سے اُس کی پناہ لیتا ہے، وہ پار لگ جاتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਜਗਤ ਫਿਰਣਸੀਹ ਅੰਗਰਉ ਰਾਜੁ ਜੋਗੁ ਲਹਣਾ ਕਰੈ ॥੫॥

جگت گرو، بابا فیرو مل کا بیٹا بھائی لہنا، اب گرو انگد بن کر راج یوگ کا لطف پا رہا ہے۔ 5۔

ਸਦਾ ਅਕਲ ਲਿਵ ਰਹੈ ਕਰਨ ਸਿਉ ਇਛਾ ਚਾਰਹ ॥

اے گرو ! تیرا دھیان ہمیشہ عقل و دانش کے ساتھ رب میں لگا رہتا ہے، اور تُو اپنی مرضی سے عمل کرنے میں آزاد ہے۔

ਦ੍ਰੂਮ ਸਪੁਰ ਜਿਉ ਨਿਵੈ ਖਵੈ ਕਸੁ ਬਿਮਲ ਬੀਚਾਰਹ ॥

جیسے پھلوں سے بھرا درخت جھک جاتا ہے، ویسے ہی تُو پاکیزہ سوچ سے سب کی باتیں برداشت کرتا ہے۔

ਇਹੈ ਤਤੁ ਜਾਣਿਓ ਸਰਬ ਗਤਿ ਅਲਖੁ ਬਿਡਾਣੀ ॥

تُو یہ حقیقت جان چکا ہے کہ انوکھا رب ہر جگہ موجود ہے۔

ਸਹਜ ਭਾਇ ਸੰਚਿਓ ਕਿਰਣਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਕਲ ਬਾਣੀ ॥

تُو نے اپنی سہج بھری طبیعت سے رب کے امرت رس سے لبریز کرنوں کو سب میں پھیلا دیا ہے۔

ਗੁਰ ਗਮਿ ਪ੍ਰਮਾਣੁ ਤੈ ਪਾਇਓ ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਗ੍ਰਾਹਜਿ ਲਯੌ ॥

اے گرو انگد ! ۔تُو نے گرو نانک جی کی گدی سنبھالی، سچ تیرے دل میں ہے۔ اور تُو نے قناعت کو اپنایا ہے۔

ਹਰਿ ਪਰਸਿਓ ਕਲੁ ਸਮੁਲਵੈ ਜਨ ਦਰਸਨੁ ਲਹਣੇ ਭਯੌ ॥੬॥

اے گرو انگد ! ۔تُو نے گرو نانک جی کی گدی سنبھالی، سچ تیرے دل میں ہے۔ اور تُو نے قناعت کو اپنایا ہے۔ 6۔

ਮਨਿ ਬਿਸਾਸੁ ਪਾਇਓ ਗਹਰਿ ਗਹੁ ਹਦਰਥਿ ਦੀਓ ॥

تیرے دل کو یقین حاصل ہو گیا ہے، اور حضرت نانک نے تجھے گہرائی عطا کی ہے۔

ਗਰਲ ਨਾਸੁ ਤਨਿ ਨਠਯੋ ਅਮਿਉ ਅੰਤਰਗਤਿ ਪੀਓ ॥

تُو کے جسم سے دنیا کی لالچ جیسا زہر نکل گیا ہے،۔اور تیری روح نے ہری نام کا امرت پی لیا ہے۔

ਰਿਦਿ ਬਿਗਾਸੁ ਜਾਗਿਓ ਅਲਖਿ ਕਲ ਧਰੀ ਜੁਗੰਤਰਿ ॥

تیرا دل خوشی سے کِھل اٹھا ہے،۔اور اُس ان دیکھے رب نے۔اپنی قدرت ہر جگہ ظاہر کر دی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਹਜ ਸਮਾਧਿ ਰਵਿਓ ਸਾਮਾਨਿ ਨਿਰੰਤਰਿ ॥

صادق گرو انگد، خود بخود سہج طور پر۔ہر وقت اُسی رب کی یاد میں محو ہے۔جو ہر جگہ یکساں موجود ہے۔

ਉਦਾਰਉ ਚਿਤ ਦਾਰਿਦ ਹਰਨ ਪਿਖੰਤਿਹ ਕਲਮਲ ਤ੍ਰਸਨ ॥

تُو فیاض دل والا ہے،۔غربت دور کرنے والا ہے، تیرے دیدار سے گناہ، برائی اور پیاس سب ختم ہو جاتی ہے۔

ਸਦ ਰੰਗਿ ਸਹਜਿ ਕਲੁ ਉਚਰੈ ਜਸੁ ਜੰਪਉ ਲਹਣੇ ਰਸਨ ॥੭॥

گوی کل سہاری کہتے ہیں:۔میں ہمیشہ، سچی محبت اور سہج میں، گرو انگد جی کے گُن جپتا ہوں اور اپنی زبان سے ان کا نام لیتا ہوں۔ 7

ਨਾਮੁ ਅਵਖਧੁ ਨਾਮੁ ਆਧਾਰੁ ਅਰੁ ਨਾਮੁ ਸਮਾਧਿ ਸੁਖੁ ਸਦਾ ਨਾਮ ਨੀਸਾਣੁ ਸੋਹੈ ॥

ہری نام ہی دوا ہے، ہری نام ہی سہارا ہے، اور ہری نام ہی مستقل لطف اور سکون ہے، یہی نام سارے جہاں میں چمک رہا ہے۔

ਰੰਗਿ ਰਤੌ ਨਾਮ ਸਿਉ ਕਲ ਨਾਮੁ ਸੁਰਿ ਨਰਹ ਬੋਹੈ ॥

گوی کل سہاری کہتے ہیں: گرو انگد ہری نام میں رنگے ہوئے ہیں، اور یہی نام دیوتاؤں اور انسانوں میں خوشبو بکھیر رہا ہے۔

ਨਾਮ ਪਰਸੁ ਜਿਨਿ ਪਾਇਓ ਸਤੁ ਪ੍ਰਗਟਿਓ ਰਵਿ ਲੋਇ ॥

جنہیں گرو کے ذریعے ہری نام ملا ہے، ان کی سچائی سورج کی طرح چمک رہی ہے۔

ਦਰਸਨਿ ਪਰਸਿਐ ਗੁਰੂ ਕੈ ਅਠਸਠਿ ਮਜਨੁ ਹੋਇ ॥੮॥

گرو کے دیدار اور قدموں کے چھونے سے۔ اٹھسٹھ (68) مقدس مقامات کے برابر فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ 8

ਸਚੁ ਤੀਰਥੁ ਸਚੁ ਇਸਨਾਨੁ ਅਰੁ ਭੋਜਨੁ ਭਾਉ ਸਚੁ ਸਦਾ ਸਚੁ ਭਾਖੰਤੁ ਸੋਹੈ ॥

سچ ہی گرو انگد کا تریاگ ہے، سچ ہی اُس کا غسل ہے، سچ ہی اُس کا کھانا اور محبت ہے اور ہمیشہ سچ بولنے والے کی شان ہے۔

ਸਚੁ ਪਾਇਓ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਸੰਗਤੀ ਬੋਹੈ ॥

اُس نے گرو کے شبد سے سچ کو پایا اور سچا نام سنگت میں خوشبو بکھیر رہا ہے۔

ਜਿਸੁ ਸਚੁ ਸੰਜਮੁ ਵਰਤੁ ਸਚੁ ਕਬਿ ਜਨ ਕਲ ਵਖਾਣੁ ॥

اُس نے گرو کے شبد سے سچ کو پایا،
اور سچا نام سنگت میں خوشبو بکھیر رہا ہے۔

ਦਰਸਨਿ ਪਰਸਿਐ ਗੁਰੂ ਕੈ ਸਚੁ ਜਨਮੁ ਪਰਵਾਣੁ ॥੯॥

گوی کل سہاری کہتے ہیں:

جس گرو انگد کی زندگی سچائی سے بھری ہے،
اُس کے دیدار سے انسان کا جنم کامیاب ہو جاتا ہے۔ 9

ਅਮਿਅ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਸੁਭ ਕਰੈ ਹਰੈ ਅਘ ਪਾਪ ਸਕਲ ਮਲ ॥

جس پر گرو انگد اپنی رحمت بھری نظر ڈالتے ہیں،
اُس کے سب گناہ اور پاپ ختم ہو جاتے ہیں۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਅਰੁ ਲੋਭ ਮੋਹ ਵਸਿ ਕਰੈ ਸਭੈ ਬਲ ॥

اُنہوں نے کام، غصہ، لالچ اور مایہ جیسے دشمنوں کو اپنے بس میں کر لیا ہے۔

ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਦੁਖੁ ਸੰਸਾਰਹ ਖੋਵੈ ॥

ان کے دل میں ہمیشہ سکون بستا ہے،
اور وہ دنیا کے دکھوں کو ختم کر دیتے ہیں۔

ਗੁਰੁ ਨਵ ਨਿਧਿ ਦਰੀਆਉ ਜਨਮ ਹਮ ਕਾਲਖ ਧੋਵੈ ॥

گرو انگد نو نعمتوں کا دریا ہیں،
جو ہمارے جنموں کے گناہ دھو ڈالتے ہیں۔

ਸੁ ਕਹੁ ਟਲ ਗੁਰੁ ਸੇਵੀਐ ਅਹਿਨਿਸਿ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

گوی ٹل (کل سہاری) کہتے ہیں:
ایسے گرو کی دن رات محبت بھری خدمت کرو،

ਦਰਸਨਿ ਪਰਸਿਐ ਗੁਰੂ ਕੈ ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥੧੦॥

کیونکہ اُن کے دیدار سے موت و حیات کا دکھ ختم ہو جاتا ہے۔ 10

ਸਵਈਏ ਮਹਲੇ ਤੀਜੇ ਕੇ ੩

سویّے محلہ 3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

ایک واحد رب، صادق گرو کے فضل سے۔

ਸੋਈ ਪੁਰਖੁ ਸਿਵਰਿ ਸਾਚਾ ਜਾ ਕਾ ਇਕੁ ਨਾਮੁ ਅਛਲੁ ਸੰਸਾਰੇ ॥

اُسی رب کا دھیان کرو جو سچا ہے اور جس کا ایک نام ہی دنیا میں قائم ہے۔

ਜਿਨਿ ਭਗਤ ਭਵਜਲ ਤਾਰੇ ਸਿਮਰਹੁ ਸੋਈ ਨਾਮੁ ਪਰਧਾਨੁ ॥

جس نے اپنے بھکتوں کو دنیاوی سمندر سے پار لگایا، اُسی ہری نام کا دھیان کرو وہی سب سے اعلیٰ ہے۔

ਤਿਤੁ ਨਾਮਿ ਰਸਿਕੁ ਨਾਨਕੁ ਲਹਣਾ ਥਪਿਓ ਜੇਨ ਸ੍ਰਬ ਸਿਧੀ ॥

گرو نانک اسی ہری نام کے عاشق تھے، اسی نام کے ذریعے بھائی لہنا (گرو انگد) صادق گرو کے طور پر قائم ہوئے، جنہیں سب کمالیں حاصل ہوئیں۔

ਕਵਿ ਜਨ ਕਲ੍ਹ ਸਬੁਧੀ ਕੀਰਤਿ ਜਨ ਅਮਰਦਾਸ ਬਿਸੁਰੀਯਾ ॥

گوی کل سہاری کہتے ہیں: اسی ہری نام کے ذریعے صائب فہم والے گرو امرداس جی کی عظمت چاروں طرف پھیل گئی ہے۔

ਕੀਰਤਿ ਰਵਿ ਕਿਰਣਿ ਪ੍ਰਗਟਿ ਸੰਸਾਰਹ ਸਾਖ ਤਰੋਵਰ ਮਵਲਸਰਾ ॥

جیسے "مول شری" درخت کی شاخیں ہر سمت میں پھیلتی ہیں، ویسے ہی گرو امرداس جی کی صفات سورج کی کرنوں کی طرح ساری دنیا میں پھیل گیا ہے۔

ਉਤਰਿ ਦਖਿਣਹਿ ਪੁਬਿ ਅਰੁ ਪਸ੍ਚਿਮ ਜੈ ਜੈ ਕਾਰੁ ਜਪੰਥਿ ਨਰਾ ॥

اسی وجہ سے شمال، جنوب، مشرق، مغرب
ہر طرف لوگ گرو امرداس جی کی جے جے کار کر رہے ہیں۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਰਸਨਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬਰਦਾਯਉ ਉਲਟਿ ਗੰਗ ਪਸ੍ਚਮਿ ਧਰੀਆ ॥

وہی ہری نام، جو گرو نانک نے اپنی زبان سے ذکر کر کے اپنے شاگرد بھائی لہنا کو گرو کی گدی سونپ کر عطا فرمایا جس سے گنگا بھی اپنا بہاؤ بدل کر مغرب کی طرف بہنے لگی۔

ਸੋਈ ਨਾਮੁ ਅਛਲੁ ਭਗਤਹ ਭਵ ਤਾਰਣੁ ਅਮਰਦਾਸ ਗੁਰ ਕਉ ਫੁਰਿਆ ॥੧॥

وہی اٹل نام، جو بھکتوں کو دنیاوی سمندر سے پار لگانے والا ہے، گرو امرداس جی کے دل میں بھی سما گیا۔ 1

ਸਿਮਰਹਿ ਸੋਈ ਨਾਮੁ ਜਖ੍ ਅਰੁ ਕਿੰਨਰ ਸਾਧਿਕ ਸਿਧ ਸਮਾਧਿ ਹਰਾ ॥

یکش، کنر، سادھو، سدھ، شیو سبھی اُس ہری نام کا ذکر کرتے ہیں۔

ਸਿਮਰਹਿ ਨਖ੍ਤ੍ਰ ਅਵਰ ਧ੍ਰੂ ਮੰਡਲ ਨਾਰਦਾਦਿ ਪ੍ਰਹਲਾਦਿ ਵਰਾ ॥

نچھتر، دھرُو منڈل، نارَد، اور پرہلاد جیسے بھکت
سبھی اُسی رب کے نام کا ذکر کر رہے ہیں۔

ਸਸੀਅਰੁ ਅਰੁ ਸੂਰੁ ਨਾਮੁ ਉਲਾਸਹਿ ਸੈਲ ਲੋਅ ਜਿਨਿ ਉਧਰਿਆ ॥

سورج اور چاند بھی اُسی نام کے مشتاق ہیں،
جس نے پہاڑوں اور پتھروں تک کو نجات دی۔

ਸੋਈ ਨਾਮੁ ਅਛਲੁ ਭਗਤਹ ਭਵ ਤਾਰਣੁ ਅਮਰਦਾਸ ਗੁਰ ਕਉ ਫੁਰਿਆ ॥੨॥

وہی اٹل نام، جو بھکتوں کو دنیاوی سمندر سے پار لگاتا ہے، گرو امرداس کے دل میں بھی جا بسا۔ 2

ਸੋਈ ਨਾਮੁ ਸਿਵਰਿ ਨਵ ਨਾਥ ਨਿਰੰਜਨੁ ਸਿਵ ਸਨਕਾਦਿ ਸਮੁਧਰਿਆ ॥

اُسی پاکیزہ ہری نام کے ذکر سے نو ناتھ، گورکھ، مچھندر، اور شیو جیسے سنتوں کو بھی نجات حاصل ہوئی۔

ਚਵਰਾਸੀਹ ਸਿਧ ਬੁਧ ਜਿਤੁ ਰਾਤੇ ਅੰਬਰੀਕ ਭਵਜਲੁ ਤਰਿਆ ॥

84 سدھ، بدھ، اُس نام میں محو رہے، اور راجا امبریک بھی دنیاوی بھنور سے پار اُتر گیا۔

ਉਧਉ ਅਕ੍ਰੂਰੁ ਤਿਲੋਚਨੁ ਨਾਮਾ ਕਲਿ ਕਬੀਰ ਕਿਲਵਿਖ ਹਰਿਆ ॥

اُدھَو، اَکرور، تریلوچن، نام دیو، کبیر انہوں نے بھی کلجگ میں اُسی ہری نام کے ذریعے اپنے پاپ مٹا لیے۔

ਸੋਈ ਨਾਮੁ ਅਛਲੁ ਭਗਤਹ ਭਵ ਤਾਰਣੁ ਅਮਰਦਾਸ ਗੁਰ ਕਉ ਫੁਰਿਆ ॥੩॥

وہی اٹل نام، جو بھکتوں کو دنیاوی دکھوں سے آزاد کرتا ہے، گرو امرداس کے دل میں بھی اُتر آیا۔ 3

ਤਿਤੁ ਨਾਮਿ ਲਾਗਿ ਤੇਤੀਸ ਧਿਆਵਹਿ ਜਤੀ ਤਪੀਸੁਰ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ॥

اُسی ہری نام میں لِو لگا کر 33 کروڑ دیوتا دھیان کرتے ہیں،۔اور بڑے بڑے تپسوی، برہماچاری بھی اُسی کے ذکر میں مست ہیں۔

ਸੋਈ ਨਾਮੁ ਸਿਮਰਿ ਗੰਗੇਵ ਪਿਤਾਮਹ ਚਰਣ ਚਿਤ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸਿਆ ॥

گنگا کے بیٹے بھیشم پتا مہ نے بھی

اُسی نام کا ذکر کیا، اور رب کے قدموں سے امرت رس حاصل کیا۔

ਤਿਤੁ ਨਾਮਿ ਗੁਰੁ ਗੰਭੀਰ ਗਰੂਅ ਮਤਿ ਸਤ ਕਰਿ ਸੰਗਤਿ ਉਧਰੀਆ ॥

اُسی نام میں غرق ہو کر گہرے اور پختہ فہم والے گرو نے سنگت کو سچائی سے اُٹھا کر نجات دی۔

ਸੋਈ ਨਾਮੁ ਅਛਲੁ ਭਗਤਹ ਭਵ ਤਾਰਣੁ ਅਮਰਦਾਸ ਗੁਰ ਕਉ ਫੁਰਿਆ ॥੪॥

وہی اٹل نام، جو بھکتوں کو دنیاوی سمندر سے نجات دیتا ہے، گرو امرداس کے اندر جا بس گیا۔ 4

ਨਾਮ ਕਿਤਿ ਸੰਸਾਰਿ ਕਿਰਣਿ ਰਵਿ ਸੁਰਤਰ ਸਾਖਹ ॥

ہری نام کی عظمت دنیا میں سورج کی کرنوں کی طرح پھیل چکی ہے، جیسے کلبھیر کش (آسمانی درخت) کی شاخیں ہر طرف خوشبو بکھیرتی ہوں۔

ਉਤਰਿ ਦਖਿਣਿ ਪੁਬਿ ਦੇਸਿ ਪਸ੍ਚਿਮਿ ਜਸੁ ਭਾਖਹ ॥

شمال، جنوب، مشرق، مغرب سبھی علاقوں کے لوگ رب کے ہی گُن گا رہے ہیں۔

ਜਨਮੁ ਤ ਇਹੁ ਸਕਯਥੁ ਜਿਤੁ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਰਿਦੈ ਨਿਵਾਸੈ ॥

وہی جنم کامیاب ہے جس کے دل میں ہری نام بس جائے۔

ਸੁਰਿ ਨਰ ਗਣ ਗੰਧਰਬ ਛਿਅ ਦਰਸਨ ਆਸਾਸੈ ॥

دیوتا، انسان، گندھرو، اور چھ درشن والے جوگی، سنیاسی، ویشنو سبھی ہری نام کی تمنا رکھتے ہیں۔

ਭਲਉ ਪ੍ਰਸਿਧੁ ਤੇਜੋ ਤਨੈਂ ਕਲੁ ਜੋੜਿ ਕਰ ਧ੍ਯਾਇਅਓ ॥

شری تیج بھان جی کے سپوت، مشہور و معروف، گُن والے بھلا خاندان سے گرو امرداس جی کو کوی کل ہاتھ جوڑ کر عرض کرتا ہے:

ਸੋਈ ਨਾਮੁ ਭਗਤ ਭਵਜਲ ਹਰਣੁ ਗੁਰ ਅਮਰਦਾਸ ਤੈ ਪਾਇਓ ॥੫॥

اے گرو امرداس ! بھکتوں کو دنیاوی بھنور سے نکالنے والا وہی ہری نام آپ کو بھی عطا ہوا ہے۔ 5

ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹਿ ਦੇਵ ਤੇਤੀਸ ਅਰੁ ਸਾਧਿਕ ਸਿਧ ਨਰ ਨਾਮਿ ਖੰਡ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ਧਾਰੇ ॥

33 کروڑ دیوتا، سادھو، سدھ، انسان سبھی رب کے نام کا ذکر کرتے ہیں، اور اُسی نام نے کائنات اور تمام دنیا کو سنبھال رکھا ہے۔

ਜਹ ਨਾਮੁ ਸਮਾਧਿਓ ਹਰਖੁ ਸੋਗੁ ਸਮ ਕਰਿ ਸਹਾਰੇ ॥

جس نے رب کے نام میں دھیان لگایا، اُس نے خوشی و غم کو ایک جیسا جان کر سہارا پایا۔

ਨਾਮੁ ਸਿਰੋਮਣਿ ਸਰਬ ਮੈ ਭਗਤ ਰਹੇ ਲਿਵ ਧਾਰਿ ॥

ہری نام ہی سب سے اعلیٰ اور قیمتی موتی ہے،
بھکت اُسی میں لِو لگا کر جُڑے رہتے ہیں۔

ਸੋਈ ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਅਮਰ ਗੁਰ ਤੁਸਿ ਦੀਓ ਕਰਤਾਰਿ ॥੬॥

وہی نام، جو امر اور انمول خزانہ ہے، رب نے خوش ہو کر گرو امرداس جی کو عطا کیا ہے۔ 6

ਸਤਿ ਸੂਰਉ ਸੀਲਿ ਬਲਵੰਤੁ ਸਤ ਭਾਇ ਸੰਗਤਿ ਸਘਨ ਗਰੂਅ ਮਤਿ ਨਿਰਵੈਰਿ ਲੀਣਾ ॥

گرو امرداس، سچائی کا سورج ہیں سادگی میں طاقتور، دل سے سخی ہیں، ان کی صحبت میں وابستہ ششی رب سے محبت اور گہرے فہم والے ہوتے ہیں۔

ਜਿਸੁ ਧੀਰਜੁ ਧੁਰਿ ਧਵਲੁ ਧੁਜਾ ਸੇਤਿ ਬੈਕੁੰਠ ਬੀਣਾ ॥

ان کا ضبط، ان کی پیشوائی، آسمانی سفید پرچم جیسا ہے، اور وہ جنت کے سنگھاسن پر سجی کرنوں کی مانند روشن ہیں۔

ਪਰਸਹਿ ਸੰਤ ਪਿਆਰੁ ਜਿਹ ਕਰਤਾਰਹ ਸੰਜੋਗੁ ॥

جس کا تعلق رب سے جُڑ چکا ہے، اُسے تمام سنت پیار کرتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੂ ਸੇਵਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਓ ਅਮਰਿ ਗੁਰਿ ਕੀਤਉ ਜੋਗੁ ॥੭॥

صادق گرو کی خدمت سے سکون حاصل ہوتا ہے، اور گرو امرداس جی نے سب کو اس کے قابل بنا دیا۔

7

ਨਾਮੁ ਨਾਵਣੁ ਨਾਮੁ ਰਸ ਖਾਣੁ ਅਰੁ ਭੋਜਨੁ ਨਾਮ ਰਸੁ ਸਦਾ ਚਾਯ ਮੁਖਿ ਮਿਸ੍ਰ ਬਾਣੀ ॥

ہری نام ہی اُن کا غسل ہے، ہری نام ہی اُن کا ذائقہ اور خوراک ہے، اور ہری نام ہی اُن کی سدا کی چاہت ہے ان کے منہ سے نکلنے والی زبان میٹھی ہوتی ہے۔

ਧਨਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿਓ ਜਿਸੁ ਪਸਾਇ ਗਤਿ ਅਗਮ ਜਾਣੀ ॥

انہوں نے صادق گرو انگد جی کی خدمت کی،
جن کی برکت سے وہ رب کی حقیقت سے واقف ہوئے۔

ਕੁਲ ਸੰਬੂਹ ਸਮੁਧਰੇ ਪਾਯਉ ਨਾਮ ਨਿਵਾਸੁ ॥

انہوں نے اپنے تمام خاندانوں کو سنوار دیا، اور ہری نام میں ہی پوری طرح جذب ہو گئے۔ 8

ਸਕਯਥੁ ਜਨਮੁ ਕਲ੍ਹਚਰੈ ਗੁਰੁ ਪਰਸ੍ਹਿਉ ਅਮਰ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ॥੮॥

جنہیں گرو امرداس جی کا دیدار نصیب ہوا، ان کا جنم کامیاب ہو گیا۔ 8

ਬਾਰਿਜੁ ਕਰਿ ਦਾਹਿਣੈ ਸਿਧਿ ਸਨਮੁਖ ਮੁਖੁ ਜੋਵੈ ॥

گرو امرداس جی کے دائیں ہاتھ میں کنول ہے اور سب روحانی قوتیں ان کے چہرے کا دیدار کر رہی ہیں۔

ਰਿਧਿ ਬਸੈ ਬਾਂਵਾਂਗਿ ਜੁ ਤੀਨਿ ਲੋਕਾਂਤਰ ਮੋਹੈ ॥

روحانی برکتیں ان کے بائیں طرف بستی ہیں، جو تینوں لوکوں کو متوجہ کر لیتی ہیں۔

ਰਿਦੈ ਬਸੈ ਅਕਹੀਉ ਸੋਇ ਰਸੁ ਤਿਨ ਹੀ ਜਾਤਉ ॥

ان کے دل میں وہ رب بسا ہوا ہے جس کا ذکر لفظوں سے ممکن نہیں، اور انہوں نے اس کا لطف پا لیا ہے۔

ਮੁਖਹੁ ਭਗਤਿ ਉਚਰੈ ਅਮਰੁ ਗੁਰੁ ਇਤੁ ਰੰਗਿ ਰਾਤਉ ॥

ان کے منہ سے رب کی عبادت نکلتی ہے، اور وہ اس رنگ میں مکمل رنگے ہوئے ہیں۔

ਮਸਤਕਿ ਨੀਸਾਣੁ ਸਚਉ ਕਰਮੁ ਕਲ੍ਹ ਜੋੜਿ ਕਰ ਧ੍ਹਾਇਅਉ ॥

ان کے ماتھے پر رب کی رضا کا نشان جگمگا رہا ہے

گوی کل ہاتھ جوڑ کر عرض کرتا ہے:

ਪਰਸਿਅਉ ਗੁਰੂ ਸਤਿਗੁਰ ਤਿਲਕੁ ਸਰਬ ਇਛ ਤਿਨਿ ਪਾਇਅਉ ॥੯॥

جس نے سچے گرو امرداس جی کا دیدار کیا،

اس کی تمام مرادیں پوری ہو گئیں۔ 9

ਚਰਣ ਤ ਪਰ ਸਕਯਥ ਚਰਣ ਗੁਰ ਅਮਰ ਪਵਲਿ ਰਜ ॥

وہی قدم کامیاب ہیں جو گرو امرداس جی کے قدموں پر چلیں۔

ਹਥ ਤ ਪਰ ਸਕਯਥ ਹਥ ਲਗਹਿ ਗੁਰ ਅਮਰ ਪਯ ॥

وہی ہاتھ کامیاب ہیں جو گرو امرداس جی کے قدم چھوئیں۔

ਜੀਹ ਤ ਪਰ ਸਕਯਥ ਜੀਹ ਗੁਰ ਅਮਰੁ ਭਣਿਜੈ ॥

وہی زبان بابرکت ہے جو گرو امرداس جی کا گُن گائے۔

ਨੈਣ ਤ ਪਰ ਸਕਯਥ ਨਯਣਿ ਗੁਰੁ ਅਮਰੁ ਪਿਖਿਜੈ ॥

وہی آنکھیں کامیاب ہیں جو گرو امرداس جی کا دیدار کریں۔

ਸ੍ਰਵਣ ਤ ਪਰ ਸਕਯਥ ਸ੍ਰਵਣਿ ਗੁਰੁ ਅਮਰੁ ਸੁਣਿਜੈ ॥

وہی کان کامیاب ہیں جو گرو امرداس جی کی تعلیمات کو سنیں۔

ਸਕਯਥੁ ਸੁ ਹੀਉ ਜਿਤੁ ਹੀਅ ਬਸੈ ਗੁਰ ਅਮਰਦਾਸੁ ਨਿਜ ਜਗਤ ਪਿਤ ॥

وہی دل کامیاب ہے جس میں جگت پتا گرو امرداس جی بسا ہوا ہو۔

ਸਕਯਥੁ ਸੁ ਸਿਰੁ ਜਾਲਪੁ ਭਣੈ ਜੁ ਸਿਰੁ ਨਿਵੈ ਗੁਰ ਅਮਰ ਨਿਤ ॥੧॥੧੦॥

بھاٹ جالپ کہتے ہیں: وہی سر بابرکت ہے جو ہر روز گرو امرداس جی کے آگے جھکے۔ 1۔10

ਤਿ ਨਰ ਦੁਖ ਨਹ ਭੁਖ ਤਿ ਨਰ ਨਿਧਨ ਨਹੁ ਕਹੀਅਹਿ ॥

جس انسان پر گرو امرداس جی کی خوشنودی ہو، وہ نہ دکھ میں ہوتا ہے، نہ بھوک میں،
نہ کبھی مفلس کہلاتا ہے۔

ਤਿ ਨਰ ਸੋਕੁ ਨਹੁ ਹੂਐ ਤਿ ਨਰ ਸੇ ਅੰਤੁ ਨ ਲਹੀਅਹਿ ॥

ایسے شخص کو کوئی غم نہیں ستاتا، اس کی حقیقت کو سمجھنا بھی ممکن نہیں۔

ਤਿ ਨਰ ਸੇਵ ਨਹੁ ਕਰਹਿ ਤਿ ਨਰ ਸਯ ਸਹਸ ਸਮਪਹਿ ॥

ایسا شخص کسی پر منحصر نہیں ہوتا، بلکہ ہزاروں کو دینے کی طاقت رکھتا ہے۔

ਤਿ ਨਰ ਦੁਲੀਚੈ ਬਹਹਿ ਤਿ ਨਰ ਉਥਪਿ ਬਿਥਪਹਿ ॥

ایسا شخص خوشحالی سے رہتا ہے، برائیوں کو ختم کر کے بھلائی کو جگہ دیتا ہے۔

ਸੁਖ ਲਹਹਿ ਤਿ ਨਰ ਸੰਸਾਰ ਮਹਿ ਅਭੈ ਪਟੁ ਰਿਪ ਮਧਿ ਤਿਹ ॥

ایسا انسان دنیا میں سکون پاتا ہے، اور دشمنوں کے درمیان بھی بے خوف ہو کر رہتا ہے۔

ਸਕਯਥ ਤਿ ਨਰ ਜਾਲਪੁ ਭਣੈ ਗੁਰ ਅਮਰਦਾਸੁ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨੁ ਜਿਹ ॥੨॥੭੧॥

بھاٹ جالپ کہتے ہیں: وہی انسان کامیاب ہے، جس پر گرو امرداس جی خوش ہوں۔ 2۔11

ਤੈ ਪਢਿਅਉ ਇਕੁ ਮਨਿ ਧਰਿਅਉ ਇਕੁ ਕਰਿ ਇਕੁ ਪਛਾਣਿਓ ॥

اے گرو امرداس! آپ نے ایک رب کو ہی دل میں بسایا، ایک ہی کی پہچان کی اور اُسی پر یقین رکھا۔

ਨਯਣਿ ਬਯਣਿ ਮੁਹਿ ਇਕੁ ਇਕੁ ਦੁਹੁ ਠਾਂਇ ਨ ਜਾਣਿਓ ॥

آپ کی آنکھوں، زبان، اور دل میں صرف ایک رب ہی موجود ہے، اور اس کے سوا کسی کو نہیں مانا۔

ਸੁਪਨਿ ਇਕੁ ਪਰਤਖਿ ਇਕੁ ਇਕਸ ਮਹਿ ਲੀਣਉ ॥

خواب میں بھی اُسی ایک رب کا ذکر،

اور جاگتے ہوئے بھی اُسی کا وصال

آپ اُسی میں لِو لگائے رہتے ہیں۔

ਤੀਸ ਇਕੁ ਅਰੁ ਪੰਜਿ ਸਿਧੁ ਪੈਤੀਸ ਨ ਖੀਣਉ ॥

تیس دن، پانچ عناصر، اور پینتیس حروف بھی اُسی رب کے بیان میں سمائے ہوئے ہیں۔

ਇਕਹੁ ਜਿ ਲਾਖੁ ਲਖਹੁ ਅਲਖੁ ਹੈ ਇਕੁ ਇਕੁ ਕਰਿ ਵਰਨਿਅਉ ॥

اسی ایک رب سے لاکھوں مخلوق پیدا ہوئیں،

لیکن وہ سب اُس کی حقیقت تک نہیں پہنچ سکتے ۔ اے گرو امرداس ! آپ نے صرف اُسی رب کو بیان کیا۔

ਗੁਰ ਅਮਰਦਾਸ ਜਾਲਪੁ ਭਣੈ ਤੂ ਇਕੁ ਲੋੜਹਿ ਇਕੁ ਮੰਨਿਅਉ ॥੩॥੧੨॥

بھاٹ جالپ کہتے ہیں: اے گرو امرداس ! آپ صرف ایک رب کو چاہتے ہیں، اور اُسی کو دل سے مانتے ہیں۔ 3-12

ਜਿ ਮਤਿ ਗਹੀ ਜੈਦੇਵਿ ਜਿ ਮਤਿ ਨਾਮੈ ਸੰਮਾਣੀ ॥

وہی تعلیم جو جے دیو نے پائی، اور جس کو نام دیو نے اپنے دل میں سمویا،

ਜਿ ਮਤਿ ਤ੍ਰਿਲੋਚਨ ਚਿਤਿ ਭਗਤ ਕੰਬੀਰਹਿ ਜਾਣੀ ॥

وہی سوجھ بوجھ تریلوچن کو حاصل ہوئی۔

ਰੁਕਮਾਂਗਦ ਕਰਤੂੜਿਆਮੁ ਜੰਪਹੁ ਨਿਤ ਭਾਣੀ॥

وہی سوجھ بوجھ کبیر جیسے بھکتوں کو حاصل ہوئی۔ راجہ رُکمنگد بھی ہر روز رام کے نام کا ذکر کرتا تھا۔

ਅੰਮਰੀਕਿ ਪ੍ਰਹਲਾਦਿ ਸਰਣਿ ਗੋਬਿੰਦ ਗਤਿ ਪਾਈ ॥

امبرِیک اور پرہلاد نے بھی اسی رب کی پناہ میں آکر نجات پائی۔

ਤੈ ਲੋਭੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਤਜੀ ਸੁ ਮਤਿ ਜਲ੍ਹ ਜਾਣੀ ਜੁਗਤਿ ॥

بھاٹ جالپ کہتے ہیں: اے گرو امرداس ! آپ نے عقل اور عمل کے ساتھ لالچ، غصہ، اور خواہشات کو ترک کر دیا۔

ਗੁਰੁ ਅਮਰਦਾਸੁ ਨਿਜ ਭਗਤੁ ਹੈ ਦੇਖਿ ਦਰਸੁ ਪਾਵਉ ਮੁਕਤਿ ॥੪॥੧੩॥

گرو امرداس رب کے سچے بھکت ہیں، جن کے دیدار سے ہی نجات حاصل ہوتی ہے۔ 4۔13

ਗੁਰੁ ਅਮਰਦਾਸੁ ਪਰਸੀਐ ਪੁਹਮਿ ਪਾਤਿਕ ਬਿਨਾਸਹਿ ॥

گرو امرداس جی کے قدم چھونے سے زمین کے گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਗੁਰੁ ਅਮਰਦਾਸੁ ਪਰਸੀਐ ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਆਸਾਸਹਿ ॥

بڑے بڑے سِدھ اور سادھو بھی ان کے قدم چھونے کی تمنا رکھتے ہیں۔

ਗੁਰੁ ਅਮਰਦਾਸੁ ਪਰਸੀਐ ਧਿਆਨੁ ਲਹੀਐ ਪਉ ਮੁਕਿਹਿ ॥

ان کے قدم چھونے سے رب میں دھیان لگتا ہے

اور موت و حیات کا چکر ختم ہو جاتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਅਮਰਦਾਸੁ ਪਰਸੀਐ ਅਭਉ ਲਭੈ ਗਉ ਚੁਕਿਹਿ ॥

گرو امرداس جی کے قدموں کے لمس سے بے خوفی نصیب ہوتی ہے، اور دوبارہ جنم کی زنجیر ٹوٹ جاتی ہے۔

ਇਕੁ ਬਿੰਨਿ ਦੁਗਣ ਜੁ ਤਉ ਰਹੈ ਜਾ ਸੁਮੰਤ੍ਰਿ ਮਾਨਵਹਿ ਲਹਿ ॥

جو انسان گرو کا فرمان سن کر ایک رب کو جان لیتا ہے، اُس کا دُوئیت (دوئی) کا خیال ختم ہو جاتا ہے۔

ਜਾਲਪਾ ਪਦਾਰਥ ਇਤੜੇ ਗੁਰ ਅਮਰਦਾਸਿ ਡਿਠੈ ਮਿਲਹਿ ॥੫॥੧੪॥

جالپ بھاٹ کہتے ہیں: یہ تمام نایاب نعمتیں گرو امرداس جی کے دیدار سے حاصل ہوتی ہیں۔ 5۔14

ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾਰੁ ਸੁ ਦ੍ਰਿੜੁ ਨਾਨਕਿ ਸੰਗ੍ਰਹਿਅਉ ॥

گرو نانک جی نے رب کے سچے نام کو دل میں پختگی سے بسا لیا تھا۔

ਤਾ ਤੇ ਅੰਗਦੁ ਲਹਣਾ ਪ੍ਰਗਟਿ ਤਾਸੁ ਚਰਣਹ ਲਿਵ ਰਹਿਅਉ ॥

انہی سے بھائی لہنا جی، جو بعد میں گرو انگد نے،

ਤਿਤੁ ਕੁਲਿ ਗੁਰ ਅਮਰਦਾਸੁ ਆਸਾ ਨਿਵਾਸੁ ਤਾਸੁ ਗੁਣ ਕਵਣ ਵਖਾਣਉ ॥

رب کے قدموں سے لِو لگا کر مشہور ہوئے۔

ਜੋ ਗੁਣ ਅਲਖ ਅਗੰਮ ਤਿਨਹ ਗੁਣ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਣਉ ॥

انہی کے خاندان میں گرو امرداس جی پیدا ہوئے، جن کا دل گرو نانک کے قدموں میں لِو میں لگا رہتا تھا۔ اُن کے اوصاف ایسے ہیں کہ جنہیں نہ دیکھا جا سکتا ہے، نہ جانا جا سکتا ہے، اس لیے اُن کے گُنوں کی انتہا بیان کرنا ممکن نہیں۔

ਬੋਹਿਥਉ ਬਿਧਾਤੈ ਨਿਰਮਯੌ ਸਭ ਸੰਗਤਿ ਕੁਲ ਉਧਰਣ ॥

رب نے خود ایک جہاز کی صورت میں گرو امرداس جی کو بنایا تاکہ وہ تمام صحبت اور خاندانوں کو پار لگا سکیں۔

ਗੁਰ ਅਮਰਦਾਸ ਕੀਰਤੁ ਕਹੈ ਤ੍ਰਾਹਿ ਤ੍ਰਾਹਿ ਤੁਅ ਧਾ ਸਰਣ ॥੧॥੧੫॥

بھاٹ کیرت عرض کرتے ہیں: اے گرو امرداس! میں تیری پناہ میں آیا ہوں، مجھے بچا لے۔ 1۔15

ਆਪਿ ਨਰਾਇਣੁ ਕਲਾ ਧਾਰਿ ਜਗ ਮਹਿ ਪਰਵਰਿਯਉ ॥

رب خود اپنی طاقت کے ساتھ دنیا میں ظاہر ہوا ہے۔

ਨਿਰੰਕਾਰਿ ਆਕਾਰੁ ਜੋਤਿ ਜਗ ਮੰਡਲਿ ਕਰਿਯਉ ॥

مالک رب نے گرو امرداس جی کی صورت میں اپنا نور دنیا میں پھیلایا ہے۔

ਜਹ ਕਹ ਤਹ ਭਰਪੂਰੁ ਸਬਦੁ ਦੀਪਕਿ ਦੀਪਾਯਉ ॥

ہر جگہ، ہر سمت وہی کلام پھیلا ہوا ہے، اور گرو امرداس جی کے نور سے کائنات روشن ہوا ہے۔

ਜਿਹ ਸਿਖਹ ਸੰਗ੍ਰਹਿਓ ਤਤੁ ਹਰਿ ਚਰਣ ਮਿਲਾਯਉ ॥

جن شاگردوں نے اس کلام کو دل میں بسایا، گرو نے انہیں فوراً رب کے قدموں سے جوڑ دیا۔

ਨਾਨਕ ਕੁਲਿ ਨਿੰਮਲੁ ਅਵਤਰ੍ਯਉ ਅੰਗਦ ਲਹਣੇ ਸੰਗਿ ਹੁਅ ॥

گرو نانک کے خاندان میں، بھائی لہنا (گرو انگد) کی صحبت سے نرم دل والے گرو امرداس جی کا نرمل جنم ہوا۔

ਗੁਰ ਅਮਰਦਾਸ ਤਾਰਣ ਤਰਣ ਜਨਮ ਜਨਮ ਪਾ ਸਰਣਿ ਤੁਅ ॥੨॥੧੬॥

گرو امرداس ہی تارنے والے ہیں، میں ہر جنم میں اُن کی پناہ چاہتا ہوں۔ 2۔16

ਜਪੁ ਤਪੁ ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਪਿਖਿ ਦਰਸਨੁ ਗੁਰ ਸਿਖਹ ॥

گرو امرداس جی کے دیدار سے شاگردوں کو جاپ، تپسیا، سچائی اور صبر کا پھل حاصل ہوتا ہے۔

ਸਰਣਿ ਪਰਹਿ ਤੇ ਉਬਰਹਿ ਛੋਡਿ ਜਮ ਪੁਰ ਕੀ ਲਿਖਹ ॥

جو اُن کی پناہ لیتے ہیں، وہ ملک الموت کی قید سے بچ جاتے ہیں۔

ਭਗਤਿ ਭਾਇ ਭਰਪੁਰੁ ਰਿਦੈ ਉਚਰੈ ਕਰਤਾਰੈ ॥

اُن کا دل بھگتی اور محبت سے لبریز ہے، اور وہ رب کا گُن گاتے ہیں۔

ਗੁਰੁ ਗਉਹਰੁ ਦਰੀਆਉ ਪਲਕ ਡੁਬੰਤ੍ਰਹ ਤਾਰੈ ॥

گرو ایک نایاب دریا جیسے ہیں پل بھر میں ڈوبتے انسانوں کو پار لگا دیتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਕੁਲਿ ਨਿੰਮਲੁ ਅਵਤਰ੍ਿਉ ਗੁਣ ਕਰਤਾਰੈ ਉਚਰੈ ॥

گرو نانک کے خاندان میں گرو امرداس جی کا پاکیزہ جنم ہوا ہے، جو رب کے گُن گاتے ہیں۔

ਗੁਰੁ ਅਮਰਦਾਸੁ ਜਿਨ੍ ਸੇਵਿਅਉ ਤਿਨ੍ ਦੁਖੁ ਦਰਿਦ੍ਰੁ ਪਰਹਰਿ ਪਰੈ ॥੩॥੧੭॥

جنہوں نے گرو امرداس جی کی خدمت کی ہے، ان کے دکھ اور غربت دور ہو چکے ہیں۔ 3۔17

ਚਿਤਿ ਚਿਤਵਉ ਅਰਦਾਸਿ ਕਹਉ ਪਰੁ ਕਹਿ ਭਿ ਨ ਸਕਉ ॥

میں دل میں بار بار سوچتا ہوں کہ عرض کروں، مگر زبان پر الفاظ نہیں آتے۔

ਸਰਬ ਚਿੰਤ ਤੁਝੁ ਪਾਸਿ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਹਉ ਤਕਉ ॥

میری تمام فکریں آپ کے حوالے ہیں، میں صرف صالحین کی صحبت چاہتا ہوں۔

ਤੇਰੈ ਹੁਕਮਿ ਪਵੈ ਨੀਸਾਨੁ ਤਉ ਕਰਉ ਸਾਹਿਬ ਕੀ ਸੇਵਾ ॥

اگر آپ کے حکم سے اجازت ہو جائے، تو میں رب کی سچی خدمت کروں۔

ਜਬ ਗੁਰੁ ਦੇਖੈ ਸੁਭ ਦਿਸਟਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਮੁਖਿ ਮੇਵਾ ॥

جب گرو اپنی پاک نظر سے دیکھتے ہیں، تو رب کا نام خودبخود زبان پر آجاتا ہے۔

ਅਗਮ ਅਲਖ ਕਾਰਣ ਪੁਰਖ ਜੋ ਫੁਰਮਾਵਹਿ ਸੋ ਕਹਉ ॥

اے وہ رب نما گرو، جو ان دیکھے، ان سنے، ناقابلِ فہم ہیں، جو تُو فرما دے، میں وہی کہتا ہوں۔

ਗੁਰ ਅਮਰਦਾਸ ਕਾਰਣ ਕਰਣ ਜਿਵ ਤੂ ਰਖਹਿ ਤਿਵ ਰਹਉ ॥੪॥੧੮॥

اے گرو امرداس! تو ہی سب کچھ کرنے والا ہے،

جیسے تُو رکھے، ویسا ہی میں رہتا ہوں۔ 4۔18

ਭਿਖੇ ਕੇ ॥

بھکھے کے

ਗੁਰੁ ਗਿਆਨੁ ਅਰੁ ਧਿਆਨੁ ਤਤ ਸਿਉ ਤਤੁ ਮਿਲਾਵੈ ॥

گرو امرداس جی علم اور دھیان میں گہرے ہیں، ان کی روح رب میں ضم ہو چکی ہے۔

ਸਚਿ ਸਚੁ ਜਾਣੀਐ ਇਕ ਚਿਤਹਿ ਲਿਵ ਲਾਵੈ ॥

سچ میں جو سچ جانتا ہے، وہ ایک دھیان سے رب کی بھگتی میں لِو لگاتا ہے۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਵਸਿ ਕਰੈ ਪਵਣੁ ਉਡੰਤ ਨ ਧਾਵੈ ॥

انہوں نے شہوت، غصہ پر قابو پا لیا ہے، اس لیے ان کا من ہوا کی طرح بھٹکتا نہیں۔

ਨਿਰੰਕਾਰ ਕੈ ਵਸੈ ਦੇਸਿ ਹੁਕਮੁ ਬੁਝਿ ਬੀਚਾਰੁ ਪਾਵੈ ॥

ان کا من رب کی حضوری میں ہے، اور اس کے حکم کو سمجھ کر معرفت حاصل کی ہے۔

ਕਲਿ ਮਾਹਿ ਰੂਪੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਸੋ ਜਾਣੈ ਜਿਨਿ ਕਿਛੁ ਕੀਅਉ ॥

کلجگ میں وہی رب کی شکل ہیں، اس سچائی کو وہی جانتا ہے جس پر رب نے پردہ ہٹایا ہے۔

ਗੁਰੁ ਮਿਲਿਉ ਸੋਇ ਭਿਖਾ ਕਹੈ ਸਹਜ ਰੰਗਿ ਦਰਸਨੁ ਦੀਅਉ ॥੧॥੧੯॥

بھاٹ بھکھا کہتے ہیں: مجھے وہی گرو ملا گرو امرداس جنہوں نے سہج لطف سے مجھے اپنا دیدار بخشا۔ 1۔19

ਰਹਿਓ ਸੰਤ ਹਉ ਟੋਲਿ ਸਾਧ ਬਹੁਤੇਰੇ ਡਿਠੇ ॥

میں سچے سنت کی تلاش میں بہت گھوما، کئی سادھو، جوگی اور پنڈتوں کو دیکھا،

ਸੰਨਿਆਸੀ ਤਪਸੀਅਹ ਮੁਖਹੁ ਏ ਪੰਡਿਤ ਮਿਠੇ ॥

کئی سنیاسی، تپسوی، اور میٹھی بولی بولنے والے پنڈت بھی دیکھے،

ਬਰਸੁ ਏਕੁ ਹਉ ਫਿਰਿਓ ਕਿਨੈ ਨਹੁ ਪਰਚਉ ਲਾਯਉ ॥

پورا ایک سال گھومنے کے باوجود کسی پر بھی بھروسا پیدا نہ ہوا۔

ਕਹਤਿਅਹ ਕਹਤੀ ਸੁਣੀ ਰਹਤ ਕੋ ਖੁਸੀ ਨ ਆਯਉ ॥

ان کے بڑے بڑے وعظ تو سننے کو ملے،
مگر ان کی زندگی اور کردار سے دل خوش نہ ہوا۔
(یعنی یہ باتیں تو بہت بلند کرتے تھے،
لیکن ان کے عمل نے دل کو دکھ ہی پہنچایا۔)

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਛੋਡਿ ਦੂਜੇ ਲਗੇ ਤਿਨ੍ ਕੇ ਗੁਣ ਹਉ ਕਿਆ ਕਹਉ ॥

جو رب کے ذکر کو چھوڑ کر دنیا کے دھوکے میں لگے ہوئے ہیں،
ایسے لوگوں کی تعریف میں کیا کہوں؟

ਗੁਰੁ ਦਯਿ ਮਿਲਾਯਉ ਭਿਖਿਆ ਜਿਵ ਤੂ ਰਖਹਿ ਤਿਵ ਰਹਉ ॥੨॥੨੦॥

بھکشا بھاٹ کہتے ہیں: مجھے رب نے صادق گرو امرداس جی سے ملا دیا، اب جیسے وہ رکھے، ویسا ہی میں
راضی ہوں۔ 20 2

ਪਹਿਰਿ ਸਮਾਧਿ ਸਨਾਹੁ ਗਿਆਨਿ ਹੈ ਆਸਣਿ ਚੜਿਅਉ ॥

امرداس جی نے ذکر کو زرہ بنا لیا ہے، اور علم کی سواری پر بیٹھے ہیں۔

ਧ੍ਰੰਮ ਧਨਖੁ ਕਰ ਗਹਿਓ ਭਗਤ ਸੀਲਹ ਸਰਿ ਲੜਿਅਉ ॥

انہوں نے دھرم کا تیر کمان تھاما ہے، اور گُن والے صبر کے تیروں سے برائیوں سے جنگ کر رہے ہیں۔

ਭੈ ਨਿਰਭਉ ਹਰਿ ਅਟਲੁ ਮਨਿ ਸਬਦਿ ਗੁਰ ਨੇਜਾ ਗਡਿਓ ॥

رب کے ڈر سے وہ بے خوف بنے ہیں، اور اپنے دل میں اٹل رب کو بسا کر، گرو کے شبد کو نیزہ بنایا ہے۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਲੋਭ ਮੋਹ ਅਪਤੁ ਪੰਚ ਦੂਤ ਬਿਖੰਡਿਓ ॥

انہوں نے شہوت، غصہ، لالچ، مایا، اور غرور ان پانچ دشمنوں کا خاتمہ کر دیا ہے۔

ਭਲਉ ਭੂਹਾਲੁ ਤੇਜੋ ਤਨਾ ਨ੍ਰਿਪਤਿ ਨਾਥੁ ਨਾਨਕ ਬਰਿ ॥

اے گرو امرداس ! تو تیز بھان جی کا فرزند ہے، تو بھلا خاندان کا عظیم رہنما ہے، تو گرو نانک جی کے فضل سے بادشاہوں سے بھی اعلیٰ ہو گیا ہے۔

ਗੁਰ ਅਮਰਦਾਸ ਸਚੁ ਸਲੁ ਭਣਿ ਤੈ ਦਲੁ ਜਿਤਉ ਇਵ ਜੁਧੁ ਕਰਿ ॥੧॥੨੧॥

بھاٹ سلھ کہتے ہیں: اے گرو امرداس ! تو نے اسی طرح جنگ کر کے اندرونی برائیوں کے لشکر کو شکست دی ہے۔ 21 1

ਘਨਹਰ ਬੂੰਦ ਬਸੁਅ ਰੋਮਾਵਲਿ ਕੁਸਮ ਬਸੰਤ ਗਨੰਤ ਨ ਆਵੈ ॥

بادلوں کی بوندوں، زمین کی خوشبو، اور بہار کے پھولوں کی گنتی ممکن نہیں۔

ਰਵਿ ਸਸਿ ਕਿਰਣਿ ਉਦਰੁ ਸਾਗਰ ਕੋ ਗੰਗ ਤਰੰਗ ਅੰਤੁ ਕੋ ਪਾਵੈ ॥

سورج و چاند کی کرنوں، سمندر کے پیٹ، اور گنگا کی لہروں کا بھی کوئی انت نہیں جانتا۔

ਰੁਦ੍ਰ ਧਿਆਨ ਗਿਆਨ ਸਤਿਗੁਰ ਕੇ ਕਬਿ ਜਨ ਭਲੁ ਉਨਹ ਜੁ ਗਾਵੈ ॥

شیو کی طرح دھیان لگا کر،۔یا صادق گرو کے علم کے ذریعے۔شاید کوئی بیان کر بھی لے، مگر

ਭਲੇ ਅਮਰਦਾਸ ਗੁਣ ਤੇਰੇ ਤੇਰੀ ਉਪਮਾ ਤੋਹਿ ਬਨਿ ਆਵੈ ॥੧॥੨੨॥

اے گرو امرداس ! تیرے بے شمار اوصاف کا اندازہ لگانا ممکن نہیں تو خود ہی اپنی مثال ہے۔ 22 1

ਸਵਈਏ ਮਹਲੇ ਚਉਥੇ ਕੇ ੪

سوئیّے، محلہ 4

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

ایک واحد رب، صادق گرو کے فضل سے ملتا ہے۔

ਇਕ ਮਨਿ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਧਿਆਵਉ ॥

میں یکسوئی کے ساتھ اُس رب کو یاد کرتا ہوں

جو مایا سے پاک اور قدرت والا ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਸਦ ਗਾਵਉ ॥

صادق گرو کے فضل سے ہمیشہ اُس رب کے گُن گاتا ہوں۔

ਗੁਨ ਗਾਵਤ ਮਨਿ ਹੋਇ ਬਿਗਾਸਾ ॥

اُس کے گُن گاتے ہوئے میرا دل لطف سے بھر جاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਪੂਰਿ ਜਨਹ ਕੀ ਆਸਾ ॥

صادق گرو ہی اپنے بندوں کی ہر امید پوری کرتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਯਉ ॥

صادق گرو کی خدمت کر کے گرو رام داس جی نے اعلیٰ درجہ حاصل کیا،

ਅਬਿਨਾਸੀ ਅਬਿਗਤੁ ਧਿਆਯਉ ॥

اور اُس ابدی رب کا ذکر کیا جو فنا سے پاک ہے۔

ਤਿਸੁ ਭੇਟੇ ਦਾਰਿਦ੍ਰ ਨ ਚੰਪੈ ॥

اُس گرو رام داس کے دیدار سے غربت و دکھ دور ہو جاتے ہیں۔

ਕਲ੍ ਸਹਾਰੁ ਤਾਸੁ ਗੁਣ ਜੰਪੈ ॥

بھاٹ کل سہاری اُن کے گُن گا رہا ہے۔

ਜੰਪਉ ਗੁਣ ਬਿਮਲ ਸੁਜਨ ਜਨ ਕੇਰੇ ਅਮਿਅ ਨਾਮੁ ਜਾ ਕਉ ਫੁਰਿਆ ॥

میں اُن پاکیزہ گُنوں والے گرو رام داس جی کا ذکر کر رہا ہوں، جنہیں امرت نام کی حقیقت کا احساس ہو چکا ہے۔

ਇਨਿ ਸਤਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸਬਦ ਰਸੁ ਪਾਯਾ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨ ਉਰਿ ਧਰਿਆ ॥

انہوں نے صادق گرو امرداس کی خدمت کر کے
شبد کے رس کا لطف پایا، اور اس پاک رب کے نام کو دل میں بسا لیا۔

ਹਰਿ ਨਾਮ ਰਸਿਕੁ ਗੋਬਿੰਦ ਗੁਣ ਗਾਹਕੁ ਚਾਹਕੁ ਤਤ ਸਮਤ ਸਰੇ ॥

وہ ہری نام کے عاشق ہیں، رب کے گُنوں کے سچے خریدار، اور رب کے رازوں کو پہچاننے والے ہیں۔

ਕਵਿ ਕਲ੍ ਠਕੁਰ ਹਰਦਾਸ ਤਨੇ ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਸਰ ਅਭਰ ਭਰੇ ॥੧॥

بھاٹ کل سہاری کہتے ہیں: ٹھاکر ہرداس کے فرزند، گرو رام داس دلوں کے خالی جھیلوں کو نام سے بھر دینے والے ہیں۔ 1

ਛੁਟਤ ਪਰਵਾਹ ਅਮਿਅ ਅਮਰਾ ਪਦ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਰੋਵਰ ਸਦ ਭਰਿਆ ॥

وہ ایسا امرت جھیل ہیں جس سے نجات عطا ہوتی ہے، اور جو ہمیشہ بھرا رہتا ہے۔

ਤੇ ਪੀਵਹਿ ਸੰਤ ਕਰਹਿ ਮਨਿ ਮਜਨੁ ਪੁਬ ਜਿਨਹੁ ਸੇਵਾ ਕਰੀਆ ॥

سَنت اُسی کا پیتے ہیں،۔دل میں غسل کرتے ہیں،
لیکن وہی پی سکتے ہیں جنہوں نے پہلے کبھی خدمت کی ہو۔

ਤਿਨ ਭਉ ਨਿਵਾਰਿ ਅਨਭੈ ਪਦੁ ਦੀਨਾ ਸਬਦ ਮਾਤ੍ਰ ਤੇ ਉਧਰ ਧਰੇ ॥

انہوں نے خوف مٹا کر بے خوفی عطا کی ہے،
اور صرف کلام کے ذریعے نجات کا راستہ دیا ہے۔

ਕਵਿ ਕਲ੍ਹ ਠਕੁਰ ਹਰਦਾਸ ਤਨੇ ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਸਰ ਅਭਰ ਭਰੇ ॥੨॥

بھاٹ کل سہاری کہتے ہیں: گرو رام داس، ہرداس جی کے بیٹے دلوں کے خالی جھیلوں کو نام سے بھر
دینے والے ہیں۔ 2

ਸਤਗੁਰ ਮਤਿ ਗੂੜ੍ ਬਿਮਲ ਸਤਸੰਗਤਿ ਆਤਮੁ ਰੰਗਿ ਚਲੂਲੁ ਭਯਾ ॥

صادق گرو کی سوچ گہری اور پاکیزہ ہے، ان کی صحبت بھی پاک ہے،۔اور اُن کی روح رب کے رنگ
میں تر ہے۔

ਜਾਗ੍ਰਾ ਮਨੁ ਕਵਲੁ ਸਹਜਿ ਪਰਕਾਸ੍ਰਾ ਅਭੈ ਨਿਰੰਜਨੁ ਘਰਹਿ ਲਹਾ ॥

ان کا دل ہمیشہ بیدار رہتا ہے، دل کا کنول خود بخود کھل گیا ہے،۔اور انہوں نے بے خوف، پاک رب کو
اپنے گھر میں پا لیا ہے۔

ਸਤਗੁਰਿ ਦਯਾਲਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਯਾ ਤਿਸੁ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਵਸਿ ਪੰਚ ਕਰੇ ॥

صادق گرو امرداس جی نے مہربانی فرما کر ہری نام دل میں پختہ کیا، اُن کے فضل سے گرو رام داس جی نے شہوت، غصہ، لالچ، غرور اور فریب جیسے پانچوں دشمنوں کو قابو میں کر لیا۔

ਕਵਿ ਕਲ੍ਹ ਠਕੁਰ ਹਰਦਾਸ ਤਨੇ ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਸਰ ਅਭਰ ਭਰੇ ॥੩॥

کوی کل سہاری کہتے ہیں: ٹھاکر ہرداس کے فرزند، گرو رام داس جی خالی دلوں جیسے جھیلوں کو رب کے نام سے بھر دیتے ہیں۔ 3

ਅਨਭਉ ਉਨਮਾਨਿ ਅਕਲ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਪਾਰਸੁ ਭੇਟਿਆ ਸਹਜ ਘਰੇ ॥

گرو رام داس جی نے رب کی معرفت حاصل کی، دل رب سے لگا رہا، کیونکہ انہیں پارس جیسا گرو امرداس جی نصیب ہوئے، جن کے وسیلے سے انہیں سہج (فطری سکون) کا گھر ملا۔

ਸਤਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਯਾ ਭਗਤਿ ਭਾਇ ਭੰਡਾਰ ਭਰੇ ॥

صادق گرو کے فضل سے انہیں بلند مقام حاصل ہوا، اور وہ محبت و بھگتی کے خزانوں سے لبریز ہو گئے۔

ਮੇਟਿਆ ਜਨਮਾਂਤੁ ਮਰਣ ਭਉ ਭਾਗਾ ਚਿਤੁ ਲਾਗਾ ਸੰਤੋਖ ਸਰੇ ॥

ان کے دل کا لگاؤ قناعت کے جھیل میں ہے، اس لیے ان کے جنم مرن کا چکر مٹ گیا اور موت کا خوف بھی جاتا رہا۔

ਕਵਿ ਕਲੁ ਠਕੁਰ ਹਰਦਾਸ ਤਨੇ ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਸਰ ਅਭਰ ਭਰੇ ॥੪॥

کوی کل سہاری کہتے ہیں: گرو رام داس جی نے خالی دلوں جیسے جھیلوں کو بھی رب کے نام کے پانی سے بھر دیا۔ 4

ਅਭਰ ਭਰੇ ਪਾਯਉ ਅਪਾਰੁ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਧਾਰਿਓ ॥

جو خالی دل والے تھے، گرو رام داس جی نے ان میں رب کو بسایا۔

ਦੁਖ ਭੰਜਨੁ ਆਤਮ ਪ੍ਰਬੋਧੁ ਮਨਿ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰਿਓ ॥

انہوں نے دکھ دور کرنے والے، روحانی شعور دینے والے رب کی حقیقت کو سمجھا۔

ਸਦਾ ਚਾਇ ਹਰਿ ਭਾਇ ਪ੍ਰੇਮ ਰਸੁ ਆਪੇ ਜਾਣਇ ॥

وہ ہمیشہ رب کی چاہت میں رہتے ہیں، اور محبت کا رس صرف وہی جانتے ہیں۔

ਸਤਗੁਰ ਕੈ ਪਰਸਾਦਿ ਸਹਜ ਸੇਤੀ ਰੰਗੁ ਮਾਣਇ ॥

صادق گرو کے فضل سے وہ فطری رنگ میں ڈوب کر لطف اٹھاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਅੰਗਦ ਸੁਮਤਿ ਗੁਰਿ ਅਮਰਿ ਅਮਰੁ ਵਰਤਾਇਓ ॥

نانک کے فضل سے، انگد کی نیک سوچ سے، گرو امرداس جی نے رب کی رضا کے مطابق عبادت اور ذکر کا راستہ اپنایا۔

ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਕਲੁਚਰੈ ਤੈਂ ਅਟਲ ਅਮਰ ਪਦੁ ਪਾਇਓ ॥੫॥

گرو رام داس جی نے کلجگ میں اٹل اور امر مقام حاصل کیا۔ 5

ਸੰਤੋਖ ਸਰੋਵਰਿ ਬਸੈ ਅਮਿਅ ਰਸੁ ਰਸਨ ਪ੍ਰਕਾਸੈ ॥

وہ قناعت کے جھیل میں رہتے ہیں، اور اپنی زبان سے نام امرت کا رس بانٹتے ہیں۔

ਮਿਲਤ ਸਾਂਤਿ ਉਪਜੈ ਦੁਰਤੁ ਦੂਰੰਤਰਿ ਨਾਸੈ ॥

ان کے دیدار سے سکون پیدا ہوتا ہے، اور پاپ دور ہو جاتے ہیں۔

ਸੁਖ ਸਾਗਰੁ ਪਾਇਅਉ ਦਿੰਤੁ ਹਰਿ ਮਗਿ ਨ ਹੁਟੈ ॥

انہوں نے خوشیوں کے سمندر رب کو پا لیا ہے،
اور اب ہری نام کے راستے سے پیچھے نہیں ہٹتے۔

ਸੰਜਮੁ ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਸੀਲ ਸੰਨਾਹੁ ਮਫੁਟੈ ॥

انہوں نے ضبط، سچائی، قناعت اور نرم مزاجی کا اٹل لباس زیب تن کر رکھا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪ੍ਰਮਾਣੁ ਬਿਧ ਨੈ ਸਿਰਿਉ ਜਗਿ ਜਸ ਤੂਰੁ ਬਜਾਇਅਉ ॥

صادق گرو امرداس کی طرح رب نے گرو رام داس جی کو بھی دنیا میں عزت بخشی، ان کا نام ہر طرف بج رہا ہے۔

ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਕਲ੍ਹਚਰੈ ਤੈ ਅਭੈ ਅਮਰ ਪਦੁ ਪਾਇਅਉ ॥੬॥

گرو رام داس جی نے کلجگ میں بے خوف، رب جیسے امر مقام کو حاصل کیا۔ 6

ਜਗੁ ਜਿਤਉ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਮਾਣਿ ਮਨਿ ਏਕੁ ਧਿਆਯਉ ॥

انہوں نے صادق گرو کی رضا سے پوری دنیا کو فتح کر لیا، اور دل میں صرف ایک رب کو یاد کیا۔

ਧਨਿ ਧਨਿ ਸਤਿਗੁਰ ਅਮਰਦਾਸੁ ਜਿਨਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਯਉ ॥

صادق گرو امرداس جی واقعی مبارک ہیں، جنہوں نے دل میں ہری نام کو پختہ کر دیا۔

ਨਵ ਨਿਧਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਤਾ ਕੀ ਦਾਸੀ ॥

انہوں نے نو خزانے والے رب کا خزانہ پایا،

اور رِدھیاں سدھیاں ان کی خادمہ بن گئیں۔

ਸਹਜ ਸਰੋਵਰੁ ਮਿਲਿਓ ਪੁਰਖੁ ਭੇਟਿਓ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥

انہیں سہج کے جھیل کا وصال حاصل ہوا،

اور فنا سے پاک رب کا دیدار نصیب ہوا۔

ਆਦਿ ਲੇ ਭਗਤ ਜਿਤੁ ਲਗਿ ਤਰੇ ਸੋ ਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਅਉ ॥

ابتداء سے جن بھکتوں نے جس ہری نام میں سہارا پا کر دنیاوی سمندر پار کیا اسی نام کو گرو امرداس جی نے گرو رام داس جی کے دل میں بسا دیا۔

ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਕਲ੍ਯ੍ਚਰੈ ਤੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰੇਮ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਇਅਉ ॥੭॥

گرو رام داس جی نے کلجگ میں رب کی محبت کا خزانہ حاصل کیا۔ 7

ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਪਰਵਾਹ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪੁਬਲੀ ਨ ਹੁਟਇ ॥

گرو رام داس جی کے دل میں محبت اور بھگتی کا دریا ہمیشہ جاری رہتا ہے، پچھلے جنم کا رب سے پیار اب بھی قائم ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸਬਦੁ ਅਥਾਹੁ ਅਮਿਅ ਧਾਰਾ ਰਸੁ ਗੁਟਇ ॥

وہ صادق گرو کے بے کنار کلام کا امرت رس بڑی محبت سے پیتے ہیں۔

ਮਤਿ ਮਾਤਾ ਸੰਤੋਖੁ ਪਿਤਾ ਸਰਿ ਸਹਜ ਸਮਾਯਉ ॥

ان کی عقل اُن کی ماں ہے، قناعت اُن کے والد ہے، اور وہ سکون کے جھیل میں جا سے ہیں۔

ਆਜੋਨੀ ਸੰਭਵਿਅਉ ਜਗਤੁ ਗੁਰ ਬਚਨਿ ਤਰਾਯਉ ॥

وہ آجونی (جنم سے آزاد)، خود بخود روشن ہیں، اور اپنے اقوال سے دنیا کو دنیاوی سمندر سے پار لگا چکے ہیں۔

ਅਬਿਗਤ ਅਗੋਚਰੁ ਅਪਰਪਰੁ ਮਨਿ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਵਸਾਇਅਉ ॥

وہ غیر مادی، ادراک سے پرے، لا محدود رب کو دل میں بسائے ہوئے ہیں۔ اور گرو کا کلام اُن کے دل میں جا بسا ہے۔

ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਕਲ੍ਯ੍ਚਰੈ ਤੈ ਜਗਤ ਉਧਾਰਣੁ ਪਾਇਅਉ ॥੮॥

کوی کل سہاری کہتے ہیں: اے گرو رام داس! تو نے تو دنیا کو نجات دینے والے رب کو پا لیا ہے۔ 8

ਜਗਤ ਉਧਾਰਣੁ ਨਵ ਨਿਧਾਨੁ ਭਗਤਹ ਭਵ ਤਾਰਣੁ ॥

ہری نام ہی دنیا کو نجات دینے والا خزانہ ہے، یہی وہ نو خزانے ہیں، جو بھکتوں کو دنیاوی سمندر سے پار لگاتے ہیں۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬੂੰਦ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਬਿਸੁ ਕੀ ਬਿਖੇ ਨਿਵਾਰਣੁ ॥

یہی ہری نام، امرت کی بوند بن کر گرو رام داس جی کے پاس ہے، جو دنیا کے زہر نما گناہوں کا علاج ہے۔

ਸਹਜ ਤਰੋਵਰ ਫਲਿਓ ਗਿਆਨ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਫਲ ਲਾਗੇ ॥

سہج کا درخت پھل چکا ہے، اس پر علم اور امرت جیسے پھل لگے ہوئے ہیں۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਪਾਈਅਹਿ ਧੰਨਿ ਤੇ ਜਨ ਬਡਭਾਗੇ ॥

وہ لوگ بڑے ہی خوش نصیب اور مبارک ہیں جو صادق گرو کے فضل سے یہ سب کچھ حاصل کر لیتے ہیں۔

ਤੇ ਮੁਕਤੇ ਭਏ ਸਤਿਗੁਰ ਸਬਦਿ ਮਨਿ ਗੁਰ ਪਰਚਾ ਪਾਇਅਉ ॥

وہی لوگ نجات یافتہ ہو چکے ہیں، جنہوں نے دل سے گرو پر یقین کیا، اور صادق گرو کے کلام سے دنیاوی بندھنوں سے آزاد ہو گئے۔

ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਕਲ੍ਹਚਰੈ ਤੈ ਸਬਦ ਨੀਸਾਨੁ ਬਜਾਇਅਉ ॥੯॥

کوی کل سہاری کہتے ہیں: اے گرو رام داس ! تو نے رب کے کلام کا نقارہ بجا دیا ہے، یعنی ہر طرف رب کا پیغام پھیلا دیا ہے۔ 9

ਸੇਜ ਸਧਾ ਸਹਜੁ ਡਾਵਾਣੁ ਸੰਤੋਖੁ ਸਰਾਇਚਉ ਸਦਾ ਸੀਲ ਸੰਨਾਹੁ ਸੋਹੈ ॥

اے گرو رام داس ! تم نے عقیدت کی سیج بچھائی، سہج (فطری سکون) کا خیمہ نصب کیا، قناعت کو پردوں کی طرح کھڑا کیا، اور سادگی و اخلاق کا مستقل لباس پہنا، جو نہایت ہی خوبصورت لگ رہا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸਮਾਚਰਿਓ ਨਾਮੁ ਟੇਕ ਸੰਗਾਦਿ ਬੋਹੈ ॥

تم نے صادق گرو کے کلام کے مطابق زندگی اختیار کی، اور ہری نام کا سہارا اپنے ششیوں میں بھی خوشبو کی طرح پھیلا دیا۔

ਅਜੋਨੀਉ ਭਲੁ ਅਮਲੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੰਗਿ ਨਿਵਾਸੁ ॥

تم جنم و مرن کے بندھن سے آزاد ہو، عالی مرتبہ ہو، اور گرو امرداس جی کی صحبت میں ذکر اور خدمت میں محو رہے۔

ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਕਲ੍ਹਚਰੈ ਤੁਅ ਸਹਜ ਸਰੋਵਰਿ ਬਾਸੁ ॥੧੦॥

کوی کل سہاری کہتے ہیں:۔ اے گرو رام داس ! تم کلجگ میں سہج کے جھیل میں جا بسے ہو۔ 10

ਗੁਰੁ ਜਿਨ੍ ਕਉ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨੁ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਰਿਦੈ ਨਿਵਾਸੈ ॥

جن پر صادق گرو خوش ہو جاتے ہیں، ان کے دل میں ہری نام جا بس جاتا ہے۔

ਜਿਨ੍ ਕਉ ਗੁਰੁ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨੁ ਦੁਰਤੁ ਦੂਰੰਤਰਿ ਨਾਸੈ ॥

جن پر گرو کی خوشی ہو جاتی ہے، ان کے گناہ دور سے ہی بھاگ جاتے ہیں۔

ਗੁਰੁ ਜਿਨ੍ ਕਉ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨੁ ਮਾਨੁ ਅਭਿਮਾਨੁ ਨਿਵਾਰੈ ॥

جن پر گرو خوش ہو جائیں، ان کا غرور اور تکبر مٹ جاتا ہے۔

ਜਿਨ੍ ਕਉ ਗੁਰੁ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨੁ ਸਬਦਿ ਲਗਿ ਭਵਜਲੁ ਤਾਰੈ ॥

جن پر گرو کی کرم نظری پڑ جائے، وہ رب کے کلام سے جُڑ کر دنیاوی سمندر سے پار اتر جاتے ہیں۔

ਪਰਚਉ ਪ੍ਰਮਾਣੁ ਗੁਰ ਪਾਇਅਉ ਤਿਨ ਸਕਯਥਉ ਜਨਮੁ ਜਗਿ ॥

جنہوں نے گرو سے سچا سبق پایا، ان کا جنم جگ میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

ਸ੍ਰੀ ਗੁਰੂ ਸਰਣਿ ਭਜੁ ਕਲ੍ ਕਬਿ ਭੁਗਤਿ ਮੁਕਤਿ ਸਭ ਗੁਰੂ ਲਗਿ ॥੭੧॥

کوی کل سہاری کہتے ہیں: اے انسان ! صادق گرو رام داس کی پناہ میں آجا، گرو کی پناہ میں بھگتی اور نجات دونوں حاصل ہوتی ہیں۔ 11

ਸਤਿਗੁਰਿ ਖੇਮਾ ਤਾਣਿਆ ਜੁਗ ਜੂਥ ਸਮਾਣੇ ॥

صادق گرو رام داس نے عقیدت کا خیمہ تانا ہے،
اور دنیا کے لوگ اس کے سائے میں آ گئے ہیں۔

ਅਨਭਉ ਨੇਜਾ ਨਾਮੁ ਟੇਕ ਜਿਤੁ ਭਗਤ ਅਘਾਣੇ ॥

ان کے ہاتھ میں رب کے علم کا نیزہ ہے، ہری نام کا سہارا ہے، جس سے سچے بھکت سیر ہو جاتے ہیں۔

ਗੁਰੁ ਨਾਨਕੁ ਅੰਗਦੁ ਅਮਰੁ ਭਗਤ ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਸਮਾਣੇ ॥

گرو نانک، انگد، امرداس اور دوسرے بھکت سبھی ہری نام میں ضم ہو چکے ہیں۔

ਇਹੁ ਰਾਜ ਜੋਗ ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਤੁਮ੍ ਹੂ ਰਸੁ ਜਾਣੇ ॥੧੨॥

اے گرو رام داس ! یہ راج یوگ کا لطف تم نے ہی پایا ہے۔ 12

ਜਨਕੁ ਸੋਇ ਜਿਨਿ ਜਾਣਿਆ ਉਨਮਨਿ ਰਥੁ ਧਰਿਆ ॥

وہی جاننے والا ہے جو حقیقت کو جان لے،

اور اپنی چیتنا کو بلند روحانی مقام پر قائم کر دے۔

ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਸਮਾਚਰੇ ਅਭਰਾ ਸਰੁ ਭਰਿਆ ॥

اس نے سچائی اور قناعت کو اختیار کیا، اور خالی دل کو نام سے بھر دیا۔

ਅਕਥ ਕਥਾ ਅਮਰਾ ਪੁਰੀ ਜਿਸੁ ਦੇਇ ਸੁ ਪਾਵੈ ॥

جسے رب عطا کرتا ہے، وہی لابیان کلام اور امرت مقام حاصل کرتا ہے۔

ਇਹੁ ਜਨਕ ਰਾਜੁ ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਤੁਝ ਹੀ ਬਣਿ ਆਵੈ ॥੧੩॥

اے گرو رام داس ! یہ راج یوگ تمہیں ہی زیب دیتا ہے۔ 13 (کوی کل سہاری کے 13 سوئے مکمل ہوئے)

ਸਤਿਗੁਰ ਨਾਮੁ ਏਕ ਲਿਵ ਮਨਿ ਜਪੇ ਦ੍ਰਿੜੁ ਤਿਨ੍ ਜਨ ਦੁਖ ਪਾਪੁ ਕਹੁ ਕਤ ਹੋਵੈ ਜੀਉ ॥

جو صادق گرو کے نام کو ایک لگن سے دل میں بساتا ہے، اسے دکھ اور گناہ کیسے چھو سکتے ہیں؟

ਤਾਰਣ ਤਰਣ ਖਿਨ ਮਾਤ੍ਰ ਜਾ ਕਉ ਦ੍ਰਿਸ੍ਟਿ ਧਾਰੈ ਸਬਦੁ ਰਿਦ ਬੀਚਾਰੈ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਖੋਵੈ ਜੀਉ ॥

جو بھی گرو رام داس کی نظرِ کرم سے فیض یاب ہوتا ہے، اور کلام کو دل میں سوچتا ہے، اس کے شہوت و غصہ مٹ جاتے ہیں۔

ਜੀਅਨ ਸਭਨ ਦਾਤਾ ਅਗਮ ਗ੍ਯਾਨ ਬਿਖ੍ਯਾਤਾ ਅਹਿਨਿਸਿ ਧ੍ਯਾਨ ਧਾਵੈ ਪਲਕ ਨ ਸੋਵੈ ਜੀਉ ॥

گرو رام داس سب جانداروں کو دینے والے ہیں، رب کے علم کے بیان کنندہ ہیں، دن رات ذکر میں ڈوبے رہتے ہیں، پل بھر کے لیے بھی غفلت میں نہیں آتے۔

ਜਾ ਕਉ ਦੇਖਤ ਦਰਿਦ੍ਰੁ ਜਾਵੈ ਨਾਮੁ ਸੋ ਨਿਧਾਨੁ ਪਾਵੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਗ੍ਯਾਨਿ ਦੁਰਮਤਿ ਮੈਲੁ ਧੋਵੈ ਜੀਉ ॥

جنہیں وہ دیکھ لیتے ہیں، ان کی غربت دور ہو جاتی ہے، وہ ہری نام کا خزانہ پا لیتے ہیں، اور گرو کی تعلیم سے ان کے دل کی کثافت دُھل جاتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਨਾਮੁ ਏਕ ਲਿਵ ਮਨਿ ਜਪੈ ਦ੍ਰਿੜੁ ਤਿਨ ਜਨ ਦੁਖ ਪਾਪ ਕਹੁ ਕਤ ਹੋਵੈ ਜੀਉ ॥੧॥

جو صادق گرو کے نام کو دل سے اپناتا ہے، اسے دکھ اور گناہ چھو بھی نہیں سکتے۔ 1

ਧਰਮ ਕਰਮ ਪੂਰੈ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਈ ਹੈ ॥

جو اپنے اعمال اور سچے دین پر قائم رہتے ہیں، انہیں صادق گرو رام داس کا دیدار نصیب ہوتا ہے۔

ਜਾ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸਿਧ ਸਾਧ ਮੁਨਿ ਜਨ ਸੁਰਿ ਨਰ ਜਾਚਹਿ ਸਬਦ ਸਾਰੁ ਏਕ ਲਿਵ ਲਾਈ ਹੈ ॥

ان کی خدمت تو سِدھ، سادھو، مونی، دیوی دیوتا اور انسان سب چاہتے ہیں، کیونکہ انہوں نے اپنا دل ایک رب میں لگا رکھا ہے،

ਫੁਨਿ ਜਾਨੈ ਕੋ ਤੇਰਾ ਅਪਾਰੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਅਕਥ ਕਥਨਹਾਰੁ ਤੁਝਹਿ ਬੁਝਾਈ ਹੈ ॥

اے گرو رام داس! تیرا راز کون جان سکتا ہے؟ تو رب کا لا محدود، بے خوف، بے صورت مظہر ہے، اور تجھے اس بے بیان رب کا عرفان حاصل ہو چکا ہے۔

ਭਰਮ ਭੂਲੇ ਸੰਸਾਰ ਛੂਟਹੁ ਜੂਨੀ ਸੰਘਾਰ ਜਮ ਕੋ ਨ ਡੰਡ ਕਾਲ ਗੁਰਮਤਿ ਧ੍ਯਾਈ ਹੈ ॥

اے دنیا کے بھٹکے ہوئے لوگو ! گرو کی تعلیم اختیار کرو، یونیوں کے چکر سے نجات پاؤ گے، اور موت و وقت کے عذاب سے بچ جاؤ گے۔

ਮਨ ਪ੍ਰਾਣੀ ਮੁਗਧ ਬੀਚਾਰੁ ਅਹਿਨਿਸਿ ਜਪੁ ਧਰਮ ਕਰਮ ਪੂਰੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਈ ਹੈ ॥੨॥

اے ناسمجھ انسان ! ذرا سوچ، دن رات ہری نام کا ذکر کر، صادق گرو سے تمہیں اعمال کا پھل ضرور ملے گا۔ 2

ਹਉ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਉ ਸਤਿਗੁਰ ਸਾਚੇ ਨਾਮ ਪਰ ॥

میں صادق گرو رام داس کے سچے نام پر قربان جاؤں۔

ਕਵਨ ਉਪਮਾ ਦੇਉ ਕਵਨ ਸੇਵਾ ਸਰੇਉ ਏਕ ਮੁਖ ਰਸਨਾ ਰਸਹੁ ਜੁਗ ਜੋਰਿ ਕਰ ॥

میں کس طرح تیری تعریف بیان کروں؟ کون سی خدمت تجھ پر پوری اتر سکتی ہے؟ میں تو صرف ہاتھ جوڑ کر زبان سے تیری حمد کر سکتا ہوں۔

ਫੁਨਿ ਮਨ ਬਚ ਕ੍ਰਮ ਜਾਨੁ ਅਨਤ ਦੂਜਾ ਨ ਮਾਨੁ ਨਾਮੁ ਸੋ ਅਪਾਰੁ ਸਾਰੁ ਦੀਨੋ ਗੁਰਿ ਰਿਦ ਧਰ ॥

میں دل، بات اور عمل سے تجھے ہی مانتا ہوں، کسی اور کو ہرگز نہیں مانتا۔ تو نے جو لا محدود اور قیمتی ہری نام دیا، اسے میں نے دل میں بسا لیا ہے۔

ਨਲੁ ਕਵਿ ਪਾਰਸ ਪਰਸ ਕਚ ਕੰਚਨਾ ਹੁਇ ਚੰਦਨਾ ਸੁਬਾਸੁ ਜਾਸੁ ਸਿਮਰਤ ਅਨ ਤਰ ॥

کوی نَلہ کہتے ہیں: جیسے پارس کے چھونے سے کانچ سونا بن جائے، ویسے ہی میں بھی گرو رام داس جی کے لمس سے خوشبودار چَندن کی طرح ہو گیا ہوں۔

ਜਾ ਕੇ ਦੇਖਤ ਦੁਆਰੇ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਹੀ ਨਿਵਾਰੇ ਜੀ ਹਉ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਉ ਸਤਿਗੁਰ ਸਾਚੇ ਨਾਮ ਪਰ ॥੩॥

جس کے دیدار سے شہوت اور غصہ دور ہو جائیں، ایسے صادق گرو رام داس کے سچے نام پر میں ہر دم قربان جاؤں۔ 3

ਰਾਜੁ ਜੋਗੁ ਤਖਤੁ ਦੀਅਨੁ ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ॥

گرو امرداس جی نے گرو رام داس جی کو۔ راج یوگ (یعنی گرو گدی) کے تخت پر بٹھایا۔

ਪ੍ਰਥਮੇ ਨਾਨਕ ਚੰਦੁ ਜਗਤ ਭਯੋ ਆਨੰਦੁ ਤਾਰਨਿ ਮਨੁਖ੍ ਜਨ ਕੀਅਉ ਪ੍ਰਗਾਸ ॥

سب سے پہلے گرو نانک جی چاند کی طرح جگ میں ظاہر ہوئے، جن کے آنے سے جگ میں لطف پھیل گیا، اور انسانوں کو نجات دینے کے لیے انہوں نے ہری نام کا نور عطا کیا۔

ਗੁਰ ਅੰਗਦ ਦੀਅਉ ਨਿਧਾਨੁ ਅਕਥ ਕਥਾ ਗਿਆਨੁ ਪੰਚ ਭੂਤ ਬਸਿ ਕੀਨੇ ਜਮਤ ਨ ਤ੍ਰਾਸ ॥

پھر گرو انگد دیو جی کو وہ خزانہ بخشا، جنہوں نے رب کے ان کہے کلام کا علم دیا۔ پانچوں خصلتوں کو قابو میں کیا، اور موت بھی ان پر اثر نہ کر سکی۔

ਗੁਰ ਅਮਰੁ ਗੁਰੂ ਸ੍ਰੀ ਸਤਿ ਕਲਿਜੁਗਿ ਰਾਖੀ ਪਤਿ ਅਘਨ ਦੇਖਤ ਗਤੁ ਚਰਨ ਕਵਲ ਜਾਸ ॥

پھر گرو امرداس جی نے۔ سچے رب کی فرماں روائی کو تسلیم کیا۔ کلجگ میں لوگوں کی عزت بچائی۔ اور جن کے قدموں کے دیدار سے پاپ نرک میں گرنے والے بھی نجات پا گئے۔

ਸਭ ਬਿਧਿ ਮਾਨ੍ਹਿਉ ਮਨੁ ਤਬ ਹੀ ਭਯਉ ਪ੍ਰਸੰਨੁ ਰਾਜੁ ਜੋਗੁ ਤਖਤੁ ਦੀਅਨੁ ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ॥੪॥

انہوں نے بھائی رام داس کو ہر پہلو سے قبول کیا، دل خوش ہو گیا، اور انہیں راج یوگ (گرو گدی) کا تخت عطا کیا۔

ਰਡ ॥

رڈ۔

ਜਿਸਹਿ ਧਾਰ੍ਹਿਉ ਧਰਤਿ ਅਰੁ ਵਿਉਮੁ ਅਰੁ ਪਵਨੁ ਤੇ ਨੀਰ ਸਰ ਅਵਰ ਅਨਲ ਅਨਾਦਿ ਕੀਅਉ ॥

جس نے زمین، آسمان، ہوا، پانی، ندی نالے، آگ اور اناج سب پیدا کیے،

ਸਸਿ ਰਿਖਿ ਨਿਸਿ ਸੁਰ ਦਿਨਿ ਸੈਲ ਤਰੁਅ ਫਲ ਫੁਲ ਦੀਅਉ ॥

اسی رب نے چاند، تارے، سورج، پہاڑ، درخت، پھل اور پھول بھی دیے۔

ਸੁਰਿ ਨਰ ਸਪਤ ਸਮੁਦ੍ਰ ਕਿਅ ਧਾਰਿਓ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਜਾਸੁ ॥

اسی رب نے دیوتا، انسان، سات سمندر،۔ اور تینوں لوک پیدا کیے اور سنبھالے۔

ਸੋਈ ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਤਿ ਪਾਇਓ ਗੁਰ ਅਮਰ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ॥੧॥੫॥

وہی ایک رب ہے، اور اس کا سچا ہری نام گرو رام داس جی نے اپنے صادق گرو امرداس جی سے پایا۔

51

ਕਚਹੁ ਕੰਚਨੁ ਭਇਅਉ ਸਬਦੁ ਗੁਰ ਸ੍ਰਵਣਹਿ ਸੁਣਿਓ ॥

جس نے گرو کا کلام کان سے سنا، وہ کانچ سے سونا بن گیا۔

ਬਿਖੁ ਤੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹੁਯਉ ਨਾਮੁ ਸਤਿਗੁਰ ਮੁਖਿ ਭਣਿਅਉ ॥

جس نے صادق گرو کے منہ سے ہری نام ادا کیا، وہ زہر سے امرت ہو گیا۔

ਲੋਹਉ ਹੋਯਉ ਲਾਲੁ ਨਦਰਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਜਦਿ ਧਾਰੈ ॥

جب صادق گرو مہربانی کی نظر ڈالیں، تو لوہا بھی لال (قیمتی) ہو جاتا ہے۔

ਪਾਹਣ ਮਾਣਕ ਕਰੈ ਗਿਆਨੁ ਗੁਰ ਕਹਿਅਉ ਬੀਚਾਰੈ ॥

جو گرو کے علم و فکر میں غوطہ لگاتا ہے، وہ پتھر بھی قیمتی موتی بن جاتا ہے۔

ਕਾਠਹੁ ਸ੍ਰੀਖੰਡ ਸਤਿਗੁਰਿ ਕੀਅਉ ਦੁਖ ਦਰਿਦ੍ਰ ਤਿਨ ਕੇ ਗਇਅ ॥

صادق گرو کے قدم چھونے سے لکڑی چَندن ہو جاتی ہے، اور دکھ، غربت سب ختم ہو جاتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੂ ਚਰਨ ਜਿਨ੍ ਪਰਸਿਆ ਸੇ ਪਸੁ ਪਰੇਤ ਸੁਰਿ ਨਰ ਭਇਅ ॥੨॥੬॥

جنہوں نے صادق گرو رام داس کے قدم چُومے، وہ جانور اور بھٹکے ہوئے لوگ بھی سَنت اور نیک انسان بن گئے۔ 2 6۔

ਜਾਮਿ ਗੁਰੂ ਹੋਇ ਵਲਿ ਧਨਹਿ ਕਿਆ ਗਾਰਵੁ ਦਿਜਇ ॥

جب گرو ساتھ ہو جائے،۔تو دولت ہونے پر بھی غرور نہیں آتا۔

ਜਾਮਿ ਗੁਰੂ ਹੋਇ ਵਲਿ ਲਖ ਬਾਹੇ ਕਿਆ ਕਿਜਇ ॥

جب گرو ساتھ ہو، تو لاکھ دشمن بھی کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

ਜਾਮਿ ਗੁਰੂ ਹੋਇ ਵਲਿ ਗਿਆਨ ਅਰੁ ਧਿਆਨ ਅਨਨ ਪਰਿ ॥

جب گرو ساتھ ہو،۔تو انسان علم، دھیان پا کر رب کے سوا کسی کو نہیں مانتا۔

ਜਾਮਿ ਗੁਰੂ ਹੋਇ ਵਲਿ ਸਬਦੁ ਸਾਖੀ ਸੁ ਸਚਹ ਘਰਿ ॥

جب گرو ساتھ ہو، تو انسان کو رب کا کلام نصیب ہوتا ہے، اور وہ سچے گھر میں بس جاتا ہے۔

ਜੋ ਗੁਰੂ ਗੁਰੂ ਅਹਿਨਿਸਿ ਜਪੈ ਦਾਸੁ ਭਟੁ ਬੇਨਤਿ ਕਹੈ ॥

داس بھاٹ نَلہ عرض کرتا ہے: جو دن رات گرو کا ذکر کرتا ہے،

ਜੋ ਗੁਰੂ ਨਾਮੁ ਰਿਦ ਮਹਿ ਧਰੈ ਸੋ ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਹ ਥੇ ਰਹੈ ॥੩॥੭॥

اور گرو رام داس کے نام کو دل میں رکھتا ہے،

وہ موت و حیات کے چکر سے آزاد ہو جاتا ہے۔ 73

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਘੋਰੁ ਅੰਧਾਰੁ ਗੁਰੂ ਬਿਨੁ ਸਮਝ ਨ ਆਵੈ ॥

گرو کے بغیر یہ دنیا تاریکی ہے، اور سمجھ بھی نہیں آتی۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਸੁਰਤਿ ਨ ਸਿਧਿ ਗੁਰੂ ਬਿਨੁ ਮੁਕਤਿ ਨ ਪਾਵੈ ॥

گرو کے بغیر۔نہ دھیان مکمل ہوتا ہے نہ نجات حاصل ہوتی ہے۔

ਗੁਰੁ ਕਰੁ ਸਚੁ ਬੀਚਾਰੁ ਗੁਰੂ ਕਰੁ ਰੇ ਮਨ ਮੇਰੇ ॥

اے میرے دل ! صرف گرو کی سچائی پر غور کرو،

اسی کی تعریف کرو،

ਗੁਰੁ ਕਰੁ ਸਬਦ ਸਪੁੰਨ ਅਘਨ ਕਟਹਿ ਸਭ ਤੇਰੇ ॥

اور کلام کے ذریعے اپنے پاپ ختم کرو۔

ਗੁਰੁ ਨਯਣਿ ਬਯਣਿ ਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਕਰਹੁ ਗੁਰੂ ਸਤਿ ਕਵਿ ਨਲ੍ਹ ਕਹਿ ॥

اپنی آنکھوں اور زبان سے۔ گرو کا ذکر کرو کیونکہ گرو ہی سچ ہے۔

ਜਿਨਿ ਗੁਰੂ ਨ ਦੇਖਿਅਉ ਨਹੁ ਕੀਅਉ ਤੇ ਅਕਯਥ ਸੰਸਾਰ ਮਹਿ ॥੪॥੮॥

جس نے گرو کا دیدار نہیں کیا اس کا جنم اس دنیا میں بے کار ہے

ਗੁਰੂ ਗੁਰੂ ਗੁਰੁ ਕਰੁ ਮਨ ਮੇਰੇ ॥

اے میرے دل ! ۔ ہمیشہ گرو رام داس کا ذکر کرو۔

ਤਾਰਣ ਤਰਣ ਸਮ੍ਰਥੁ ਕਲਿਜੁਗਿ ਸੁਨਤ ਸਮਾਧਿ ਸਬਦ ਜਿਸੁ ਕੇਰੇ ॥

کلجگ میں صرف وہی رب بندوں کو پار لگانے والا اور طاقت والا ہے،جس کے کلام کو سن کر انسان رب کے دھیان میں لین ہو جاتا ہے۔

ਫੁਨਿ ਦੁਖਨਿ ਨਾਸੁ ਸੁਖਦਾਯਕੁ ਸੂਰਉ ਜੋ ਧਰਤ ਧਿਆਨੁ ਬਸਤ ਤਿਹ ਨੇਰੇ ॥

وہ سورج کی طرح سکون دینے والا ہے،۔جو اس کا دھیان کرتا ہے، اس کے نزدیک رب بسنے لگتا ہے،اور دکھ دُور ہو جاتے ہیں۔

ਪੂਰਉ ਪੁਰਖੁ ਰਿਦੈ ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਮੁਖੁ ਦੇਖਤ ਅਘ ਜਾਹਿ ਪਰੇਰੇ ॥

وہ مکمل ذات والا ہے، جو اپنے دل میں رب کا ذکر کرتا ہے،اور جس کے دیدار سے پاپ دُور ہو جاتے ہیں۔

ਜਉ ਹਰਿ ਬੁਧਿ ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਚਾਹਤ ਗੁਰੂ ਗੁਰੂ ਗੁਰੁ ਕਰੁ ਮਨ ਮੇਰੇ ॥੫॥੯॥

اگر تم معرفت، روحانی خزانے، اور کرامات چاہتے ہو،تو اے میرے دل ! صرف اور صرف گرو، گرو، گرو کا ذکر کرو۔ 95

ਗੁਰੂ ਮੁਖੁ ਦੇਖਿ ਗਰੂ ਸੁਖੁ ਪਾਯਉ ॥

جب گرو امر داس جی کے بھائی جیٹھا (گرو رام داس) نے اُن کے دیدار کیے،تو انہیں انتہائی روحانی لطف حاصل ہوا۔

ਹੁਤੀ ਜੁ ਪਿਆਸ ਪਿਊਸ ਪਿਵੰਨ ਕੀ ਬੰਛਤ ਸਿਧਿ ਕਉ ਬਿਧਿ ਮਿਲਾਯਉ ॥

ان کے دل میں جو عرصے سے امرت پینے کی پیاس تھی، اُس پیاس کی تکمیل کے لیے رب نے بھائی جیٹھا کو گرو امر داس سے ملا دیا۔

ਪੂਰਨ ਭੋ ਮਨ ਠਉਰ ਬਸੋ ਰਸ ਬਾਸਨ ਸਿਉ ਜੁ ਦਹੰ ਦਿਸਿ ਧਾਯਉ ॥

جو دل دنیاوی لذتوں کی طرف دوڑتا تھا،۔وہ اب گرو کے وصال سے تروتازہ ہو کر سکون پا گیا۔

ਗੋਬਿੰਦ ਵਾਲੁ ਗੋਬਿੰਦ ਪੁਰੀ ਸਮ ਜਲ੍ਹਨ ਤੀਰਿ ਬਿਪਾਸ ਬਨਾਯਉ ॥

رب امر داس جی نے ویاس ندی کے کنارے جو نرمی، عاجزی اور محبت سے بھرپور۔گوئندوال جیسا مقام بسایا، وہ جنت کے برابر ہے۔

ਗਯਉ ਦੁਖੁ ਦੂਰਿ ਬਰਖਨ ਕੋ ਸੁ ਗੁਰੂ ਮੁਖੁ ਦੇਖਿ ਗਰੂ ਸੁਖੁ ਪਾਯਉ ॥੬॥੭੦॥

جب گرو رام داس نے ان کے دیدار کیے،۔تو ان کے سارے دکھ دُور ہو گئے اور دل کو سکون حاصل ہوا۔106

ਸਮਰਥ ਗੁਰੂ ਸਿਰਿ ਹਥੁ ਧਰ੍ਹਉ ॥

صاحب گرو امر داس جی نے اپنا ہاتھ گرو رام داس جی کے سر پر رکھا (یعنی آشیرواد دیا)۔

ਗੁਰਿ ਕੀਨੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦੀਅਉ ਜਿਸੁ ਦੇਖਿ ਚਰੰਨ ਅਘੰਨ ਹਰ੍ਹਉ ॥

انہوں نے کرم نوازی سے۔ہری نام عطا کیا، اور ان کے قدموں کے دیدار سے پاپ فنا ہو گئے۔

ਨਿਸਿ ਬਾਸੁਰ ਏਕ ਸਮਾਨ ਧਿਆਨ ਸੁ ਨਾਮ ਸੁਨੇ ਸੁਤੁ ਭਾਨ ਡਰ੍ਹਉ ॥

پھر گرو رام داس جی دن رات رب کے ذکر میں ڈوب گئے۔ اس ہری نام کے سننے سے تو سورج کا بیٹا، ملک الموت بھی ڈر کے مارے قریب نہیں آتا۔

ਭਨਿ ਦਾਸ ਸੁ ਆਸ ਜਗਤ੍ਰ ਗੁਰੂ ਕੀ ਪਾਰਸੁ ਭੇਟਿ ਪਰਸੁ ਕਰ੍ਹਿਉ ॥

داس نلہ عرض کرتا ہے: میری تو دنیا میں یہی آس تھی کہ جگت گرو سے ملاقات ہو، اور جب پارس جیسے گرو امر داس جی سے ملا، تو میں بھی پارس ہو گیا۔

ਰਾਮਦਾਸੁ ਗੁਰੂ ਹਰਿ ਸਤਿ ਕੀਯਉ ਸਮਰਥ ਗੁਰੂ ਸਿਰਿ ਹਥੁ ਧਰ੍ਹਿਉ ॥੭॥੧੧॥

رب نے گرو رام داس جی کو سچ اور اٹل مقام عطا کیا، اور صاحب گرو امر داس نے ان کے سر پر اپنا ہاتھ رکھا۔ 117

ਅਬ ਰਾਖਹੁ ਦਾਸ ਭਾਟ ਕੀ ਲਾਜ ॥

اے صادق گرو! اب بھاٹ داس نلہ کی لاج رکھ لینا،

ਜੈਸੀ ਰਾਖੀ ਲਾਜ ਭਗਤ ਪ੍ਰਹਿਲਾਦ ਕੀ ਹਰਨਾਖਸ ਫਾਰੇ ਕਰ ਆਜ ॥

جیسے رب نے بھگت پرہلاد کی لاج رکھی تھی
اور ہرنیا کشیپ جیسے ظالم کو پنجوں سے مار ڈالا تھا۔

ਫੁਨਿ ਦ੍ਰੋਪਤੀ ਲਾਜ ਰਖੀ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਛੀਨਤ ਬਸਤ੍ਰ ਦੀਨ ਬਹੁ ਸਾਜ ॥

پھر دروپدی کی لاج بچائی تھی، جب اس کے کپڑے کھینچے جا رہے تھے تو رب نے بے شمار لباس عطا کیے تھے۔

ਸੋਦਾਮਾ ਅਪਦਾ ਤੇ ਰਾਖਿਆ ਗਨਿਕਾ ਪੜ੍ਹਤ ਪੂਰੇ ਤਿਹ ਕਾਜ ॥

سودامہ کو مصیبت سے بچایا، اور رام نام کا ذکر کرتی ہوئی گنیکا کا ہی زندگی بھی کامیاب کیا۔

ਸ੍ਰੀ ਸਤਿਗੁਰ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਕਲਜੁਗ ਹੋਇ ਰਾਖਹੁ ਦਾਸ ਭਾਟ ਕੀ ਲਾਜ ॥੮॥੧੨॥

اے صادق گرو ! اب اس کلجگ میں مہربانی فرما کر داس نلہ بھاٹ کی بھی لاج رکھ لینا۔ 128

ਝੋਲਨਾ ॥

جھولنا۔

ਗੁਰੁ ਗੁਰ ਗੁਰੁ ਗੁਰ ਗੁਰੁ ਜਪੁ ਪ੍ਰਾਨੀਅਹੁ ॥

اے انسانو ! ہمیشہ گرو، گرو، گرو، گرو کا ذکر کرو۔

ਸਬਦੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪੈ ਨਾਮੁ ਨਵ ਨਿਧਿ ਅਪੈ ਰਸਨਿ ਅਹਿਨਿਸਿ ਰਸੈ ਸਤਿ ਕਰਿ ਜਾਨੀਅਹੁ ॥

وہی کلام ہرینام جپتا ہے، اپنے شاگردوں کو ہری نام کا خزانہ عطا کرتا ہے،۔ اپنی زبان سے دن رات ہری۔نام کے ذکر میں مگن رہتا ہے۔یہ حقیقت ہے، اسے سچ جان لو۔

ਫੁਨਿ ਪ੍ਰੇਮ ਰੰਗ ਪਾਈਐ ਗੁਰਮੁਖਹਿ ਧਿਆਈਐ ਅੰਨ ਮਾਰਗ ਤਜਹੁ ਭਜਹੁ ਹਰਿ ਗ੍ਯਾਨੀਅਹੁ ॥

جو گرو کے ذریعے دھیان لگاتا ہے، وہی رب کی محبت میں رنگ جاتا ہے۔ اے علم والوں ! غلط راستے چھوڑ کر رب کا ذکر اختیار کرو۔

ਬਚਨ ਗੁਰ ਰਿਦਿ ਧਰਹੁ ਪੰਚ ਭੂ ਬਸਿ ਕਰਹੁ ਜਨਮੁ ਕੁਲ ਉਧਰਹੁ ਦ੍ਵਾਰਿ ਹਰਿ ਮਾਨੀਅਹੁ ॥

گرو کے کلام کو دل میں بساؤ،۔پانچوں برائیاں تمہارے قابو میں آجائیں گی، تمہاری زندگی اور خاندان کامیاب ہو جائے گا، اور رب کے دربار میں عزت ملے گی۔

ਜਉ ਤ ਸਭ ਸੁਖ ਇਤ ਉਤ ਤੁਮ ਬੰਛਵਹੁ ਗੁਰੁ ਗੁਰ ਗੁਰੁ ਗੁਰ ਗੁਰੁ ਜਪੁ ਪ੍ਰਾਨੀਅਹੁ ॥੧॥੧੩॥

اگر تم دونوں جہانوں میں سکون چاہتے ہو،۔تو گرو، گرو، گرو کا ذکر کرو، ہمیشہ گرو کا ورد کرو۔ 131

ਗੁਰੂ ਗੁਰੁ ਗੁਰੂ ਗੁਰੁ ਗੁਰੂ ਜਪਿ ਸਤਿ ਕਰਿ ॥

گرو کو سچ مان کر ہمیشہ گرو، گرو، گرو کا ورد کرتے رہو۔

ਅਗਮ ਗੁਨ ਜਾਨੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹਰਿ ਮਨਿ ਧਰਹੁ ਧ੍ਯਾਨੁ ਅਹਿਨਿਸਿ ਕਰਹੁ ਬਚਨ ਗੁਰ ਰਿਦੈ ਧਰਿ ॥

رب کے لا محدود گُنوں کو پہچانو۔ اُسے دل میں بساؤ، اور دن رات گرو کے اقوال کو دل میں رکھو۔

ਫੁਨਿ ਗੁਰੂ ਜਲ ਬਿਮਲ ਅਥਾਹ ਮਜਨੁ ਕਰਹੁ ਸੰਤ ਗੁਰਸਿਖ ਤਰਹੁ ਨਾਮ ਸਚ ਰੰਗ ਸਰਿ ॥

پھر گرو کے پاکیزہ، گہرے سمندر جیسے علم میں غسل کرو۔ اے سَنتو اور گرو کے شاگردو ! رب کے سچے نام کے جھیل میں تیراکی کرتے رہو۔

ਸਦਾ ਨਿਰਵੈਰੁ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਨਿਰਭਉ ਜਪੈ ਪ੍ਰੇਮ ਗੁਰ ਸਬਦ ਰਸਿ ਕਰਤ ਦ੍ਰਿੜੁ ਭਗਤਿ ਹਰਿ ॥

جو گرو ہمیشہ بے بغض، بے صورت، بے خوف رب کا ذکر کرتا ہے، وہ گرو کے کلام کے لطف میں رب کی بھگتی کو مضبوطی سے قائم کرتا ہے۔

ਮੁਗਧ ਮਨ ਭ੍ਰਮੁ ਤਜਹੁ ਨਾਮੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਜਹੁ ਗੁਰੂ ਗੁਰੁ ਗੁਰੂ ਗੁਰੁ ਗੁਰੂ ਜਪੁ ਸਤਿ ਕਰਿ ॥੨॥੧੪॥

اے نادان دل ! بے کار وسوسے چھوڑ، رب کے نام کا ذکر کر، گرو کو سچ مان، اور ہمیشہ گرو، گرو، گرو کا ورد کرتا رہ۔ 2 14

ਗੁਰੂ ਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਕਰਹੁ ਗੁਰੂ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ॥

گرو کا ذکر کرو، اسی سے ہی رب حاصل ہوتا ہے۔

ਉਦਧਿ ਗੁਰੁ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰ ਬੇਅੰਤੁ ਹਰਿ ਨਾਮ ਨਗ ਹੀਰ ਮਣਿ ਮਿਲਤ ਲਿਵ ਲਾਈਐ ॥

گرو ایک گہرا، لا محدود سمندر ہے، جس کے کلام میں غوطہ لگا کر، انمول ہری نام کے موتی، ہیرے، اور جواہرات ملتے ہیں۔

ਫੁਨਿ ਗੁਰੂ ਪਰਮਲ ਸਰਸ ਕਰਤ ਕੰਚਨੁ ਪਰਸ ਮੈਲੁ ਦੁਰਮਤਿ ਹਿਰਤ ਸਬਦਿ ਗੁਰੁ ਧ੍ਯਾਈਐ ॥

گرو کا سمان قرب ہے جو روح کو خوشبو اور طہارت بخشتا ہے، وہ سونے کی طرح انسان کو پاک کرتا ہے، گرو کے کلام سے بدفکری کی میل مٹتی ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਪਰਵਾਹ ਛੁਟਕੰਤ ਸਦ ਦ੍ਵਾਰਿ ਜਿਸੁ ਗ੍ਯਾਨ ਗੁਰ ਬਿਮਲ ਸਰ ਸੰਤ ਸਿਖ ਨਾਈਐ ॥

جس کے در سے ہمیشہ امرت بہتا ہے، سنت اور ششی اس کے علم کے جھیل میں غسل کرتے ہیں۔

ਨਾਮੁ ਨਿਰਬਾਣੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹਰਿ ਉਰਿ ਧਰਹੁ ਗੁਰੂ ਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਕਰਹੁ ਗੁਰੂ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ॥੩॥੧੫॥

ہری نام کو دل میں بساؤ، وہی نجات اور سکون کا خزانہ ہے، گرو، گرو، گرو کا ذکر کرو، اسی سے رب حاصل ہوتا ہے۔ 3۔ 15

ਗੁਰੂ ਗੁਰੁ ਗੁਰੂ ਗੁਰੁ ਗੁਰੂ ਜਪੁ ਮੰਨ ਰੇ ॥

اے دل ! ہمیشہ گرو کا ورد کیا کرو۔ جس کی خدمت میں شیور، سِدھ، سادھو، دیوتا اور دیو بھی لگے ہیں،۔جن کے کلام کو سن کر 33 کروڑ دیوتا بھی پار ہو گئے۔

ਜਾ ਕੀ ਸੇਵ ਸਿਵ ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਸੁਰ ਅਸੁਰ ਗਣ ਤਰਹਿ ਤੇਤੀਸ ਗੁਰ ਬਚਨ ਸੁਣਿ ਕੰਨ ਰੇ ॥

گرو کا ورد کرتے ہوئے، سنت، بھکت، اور جستجو کرنے والے بھی نجات پا گئے۔

ਫੁਨਿ ਤਰਹਿ ਤੇ ਸੰਤ ਹਿਤ ਭਗਤ ਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਕਰਹਿ ਤਰਿਓ ਪ੍ਰਹਲਾਦੁ ਗੁਰ ਮਿਲਤ ਮੁਨਿ ਜੰਨ ਰੇ ॥

گرو کے وصال سے بھکت پرہلاد اور مونیوں کا بھی بھلا ہوا۔

ਤਰਹਿ ਨਾਰਦਾਦਿ ਸਨਕਾਦਿ ਹਰਿ ਗੁਰਮੁਖਹਿ ਤਰਹਿ ਇਕ ਨਾਮ ਲਗਿ ਤਜਹੁ ਰਸ ਅੰਨ ਰੇ ॥

نارد، سنک، سنند جیسے بھی گرو کے کلام میں جُڑ کر سب رسوں کو چھوڑ کر صرف ہری نام میں لگ گئے، اور وہ بھی نجات پا گئے۔

ਦਾਸੁ ਬੇਨਤਿ ਕਹੈ ਨਾਮੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਲਹੈ ਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਗੁਰੂ ਗੁਰੁ ਗੁਰੂ ਜਪੁ ਮੰਨ ਰੇ ॥੪॥੧੬॥੨੯॥

داس نلہ عاجزی سے عرض کرتا ہے: ہری نام صادق گرو سے ہی حاصل ہوتا ہے، اے دل! ہر وقت گرو، گرو کا ورد کرتا رہ۔ 29 16 4 (نلہ بھاٹ کے 16 سویّے اور کل سہاری کے 13 سویّے کل 26 سویے مکمل ہوئے)

ਸਿਰੀ ਗੁਰੂ ਸਾਹਿਬੁ ਸਭ ਊਪਰਿ ॥

گرو صاحب سب کا مالک ہے، سب پر بڑا ہے۔

ਕਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਸਤਜੁਗਿ ਜਿਨਿ ਧ੍ਰੂ ਪਰਿ ॥

جنہوں نے ست یُگ میں پرہلاد پر کرم کیا۔

ਸ੍ਰੀ ਪ੍ਰਹਲਾਦ ਭਗਤ ਉਧਰੀਅੰ ॥

اس شری نے بھکت پرہلاد کو نجات دی،

ਹਸੁ ਕਮਲ ਮਾਥੇ ਪਰ ਧਰੀਅੰ ॥

اور اپنے ہاتھوں سے اُس کے ماتھے پر فضل رکھا۔

ਅਲਖ ਰੂਪ ਜੀਅ ਲਖ੍ਯਾ ਨ ਜਾਈ ॥

اُن کا روپ نظر نہیں آتا، کوئی انسان انہیں دیکھ نہیں سکتا۔

ਸਾਧਿਕ ਸਿਧ ਸਗਲ ਸਰਣਾਈ ॥

سیدھے راستے پر چلنے والے، سادھو، اور سِدھ سب اُن کی پناہ میں ہیں۔

ਗੁਰ ਕੇ ਬਚਨ ਸਤਿ ਜੀਅ ਧਾਰਹੁ ॥

گرو کے اقوال کو سچ مان کر دل میں بسا لو،

ਮਾਣਸ ਜਨਮੁ ਦੇਹ ਨਿਸੁਾਰਹੁ ॥

تب ہی یہ انسانی جنم نجات پائے گا۔

ਗੁਰੁ ਜਹਾਜੁ ਖੇਵਟੁ ਗੁਰੂ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਤਰਿਆ ਨ ਕੋਇ ॥

گرو ہی کشتی ہے، گرو ہی اس کا ناخدا ہے،

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਈਐ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਇ ॥

گرو کے بغیر کوئی بھی دنیوی سمندر سے پار نہیں ہو سکتا۔

ਗੁਰੁ ਨਾਨਕੁ ਨਿਕਟਿ ਬਸੈ ਬਨਵਾਰੀ ॥

گرو کے فضل سے رب حاصل ہوتا ہے، گرو کے بغیر نجات ممکن نہیں۔

ਤਿਨਿ ਲਹਣਾ ਥਾਪਿ ਜੋਤਿ ਜਗਿ ਧਾਰੀ ॥

گرو نانک رب کے قریب رہتے تھے، انہوں نے بھائی لہنا کو اپنے نور سے جگ میں جلوہ عطا کیا۔

ਲਹਣੈ ਪੰਥੁ ਧਰਮ ਕਾ ਕੀਆ ॥

گرو نانک کے سب سے بڑے شاگرد گرو انگد دیو نے دھرم کا راستہ اپنایا اور خدمت و ذکر کی راہ پر چلے۔

ਅਮਰਦਾਸ ਭਲੇ ਕਉ ਦੀਆ ॥

پھر نیک خصلت والے امرداس جی کو گرو بنایا۔

ਤਿਨਿ ਸ੍ਰੀ ਰਾਮਦਾਸੁ ਸੋਢੀ ਥਿਰੁ ਥਪ੍ਯ੍ਉ ॥

اس نے (ہری نام پر دھیان کرکے) اپنے سب سے بڑے شاگرد، ہری نام کی رسیا) شری رام داس سوڈھی کو گرو نانک کے تخت پر بٹھایا اور ہری نام کی شکل میں خوشی فراہم کی۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਅਖੈ ਨਿਧਿ ਅਪ੍ਯ੍ਉ ॥

پھر شری گرو رام داس جی نے چاروں سمتوں میں سکھ ندھی ہری نام کا عطیہ دیا، یعنی انہوں نے لاتعداد شاگردوں، عقیدت مندوں اور متلاشیوں کو ہری نام فراہم کیا۔

ਅਪ੍ਯ੍ਉ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਖੈ ਨਿਧਿ ਚਹੁ ਜੁਗਿ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਕਰਿ ਫਲੁ ਲਹੀਅੰ ॥

اپنے گرو (امرداس) کی خدمت سے انہیں راج یوگ کا پھل حاصل ہوا۔

ਬੰਦਹਿ ਜੋ ਚਰਣ ਸਰਣਿ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ਪਰਮਾਨੰਦ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਹੀਅੰ ॥

جو بھی ان کے قدموں میں آتا ہے، اسے سکون اور ابدی لطف حاصل ہوتا ہے اور وہ صادق گرو کا ششی کہلاتا ہے۔

ਪਰਤਖਿ ਦੇਹ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਸੁਆਮੀ ਆਦਿ ਰੂਪਿ ਪੋਖਣ ਭਰਣੰ ॥

شری گرو رام داس جی اپنے جسم میں پرماتما کا ظہور ہیں، وہی سب کچھ پیدا کرنے اور پالنے والے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਅਲਖ ਗਤਿ ਜਾ ਕੀ ਸ੍ਰੀ ਰਾਮਦਾਸੁ ਤਾਰਣ ਤਰਣੰ ॥੧॥

صادق گرو کی خدمت کرو، جن کی راہ اَن دیکھی ہے، اور شری رام داس وہی ہیں جو پار لگانے والے اور نجات دینے والے ہیں۔ 1

ਜਿਹ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਚਨ ਬਾਣੀ ਸਾਧੂ ਜਨ ਜਪਹਿ ਕਰਿ ਬਿਚਿਤਿ ਚਾਓ ॥

جن کے امرت اقوال کو سادھو شوق سے جپتے ہیں،

ਆਨੰਦੁ ਨਿਤ ਮੰਗਲੁ ਗੁਰ ਦਰਸਨੁ ਸਫਲੁ ਸੰਸਾਰਿ ॥

گرو کے دیدار سے ہی سکون اور خوشی حاصل ہوتی ہے اور دنیاوی زندگی کامیاب ہو جاتی ہے۔

ਸੰਸਾਰਿ ਸਫਲੁ ਗੰਗਾ ਗੁਰ ਦਰਸਨੁ ਪਰਸਨ ਪਰਮ ਪਵਿਤ੍ਰ ਗਤੇ ॥

گرو رام داس کے دیدار اور ان کے قدم چُھونے سے وہی برکت ملتی ہے جو گنگا کے غسل سے ملتی ہے۔

ਜੀਤਹਿ ਜਮ ਲੋਕੁ ਪਤਿਤ ਜੇ ਪ੍ਰਾਣੀ ਹਰਿ ਜਨ ਸਿਵ ਗੁਰ ਗ੍ਯਾਨਿ ਰਤੇ ॥

برے انسان بھی اُن کے دیدار سے موت کے دیوتا پر غالب آجاتے ہیں، اور ہری نام میں ڈوبے ہوئے بھکت کامل معرفت میں رنگے ہوتے ہیں۔

ਰਘੁਬੰਸਿ ਤਿਲਕੁ ਸੁੰਦਰੁ ਦਸਰਥ ਘਰਿ ਮੁਨਿ ਬੰਛਹਿ ਜਾ ਕੀ ਸਰਣੰ ॥

گرو رام داس دراصل راجہ دشرتھ کے گھر میں رگھو ونش کے تِلک شری رام کے روپ میں آئے تھے، جن کی پناہ مونی بھی چاہتے تھے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਅਲਖ ਗਤਿ ਜਾ ਕੀ ਸ੍ਰੀ ਰਾਮਦਾਸੁ ਤਾਰਣ ਤਰਣੰ ॥੨॥

صادق گرو کی خدمت کرو، جس کی حالت لا فانی ہے اور گرو رام داس وہ ہیں جو دنیا کے سمندر سے پار لگانے والے کشتی بن چکے ہیں۔ 2

ਸੰਸਾਰੁ ਅਗਮ ਸਾਗਰੁ ਤੁਲਹਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਗੁਰੂ ਮੁਖਿ ਪਾਯਾ ॥

یہ دنیا ایک گہرا سمندر ہے، جس سے صرف ہری نام ہی پار لگا سکتا ہے اور یہ نام صادق گرو کی زبان سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਜਗਿ ਜਨਮ ਮਰਣੁ ਭਗਾ ਇਹ ਆਈ ਹੀਐ ਪਰਤੀਤਿ ॥

جب دل میں ہری نام پر کامل یقین ہو جاتا ہے، تو موت و حیات کے چکر سے آزادی حاصل ہو جاتی ہے۔

ਪਰਤੀਤਿ ਹੀਐ ਆਈ ਜਿਨ ਜਨ ਕੈ ਤਿਨ੍ ਕਉ ਪਦਵੀ ਉਚ ਭਈ ॥

جن کے دل میں پختہ ایمان آجائے، انہیں اعلیٰ روحانی مقام نصیب ہوتا ہے۔

ਤਜਿ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਲੋਭੁ ਅਰੁ ਲਾਲਚੁ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਕੀ ਬ੍ਰਿਥਾ ਗਈ ॥

وہ مایا، لالچ، شہوت، غصہ وغیرہ کو چھوڑ دیتا ہے، اور ان سب کی تکلیف سے آزاد ہو جاتا ہے۔

ਅਵਲੋਕ੍ਯਾ ਬ੍ਰਹਮੁ ਭਰਮੁ ਸਭੁ ਛੁਟਕ੍ਯਾ ਦਿਬ੍ਯ ਦ੍ਰਿਸ੍ਟਿ ਕਾਰਣ ਕਰਣੰ ॥

جس نے اس کامل ذات، کرم کے اصل باعث، اور رب کی جھلک والے گرو رام داس کے دیدار کیے، اُس کا ہر شک اور وہم ختم ہو گیا۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਅਲਖ ਗਤਿ ਜਾ ਕੀ ਸ੍ਰੀ ਰਾਮਦਾਸੁ ਤਾਰਣ ਤਰਣੰ ॥੩॥

صادق گرو کی خدمت کرو، جن کا حال بیان سے پرے ہے، اور گرو رام داس وہی نجات دہندہ ہیں، جو دنیاوی کشتی کے ناخدا ہیں۔ 3

ਪਰਤਾਪੁ ਸਦਾ ਗੁਰ ਕਾ ਘਟਿ ਘਟਿ ਪਰਗਾਸੁ ਭਯਾ ਜਸੁ ਜਨ ਕੈ ॥

گرو رام داس کی شان ہر دل میں رچی بسی ہے، ان کے ششی اُن کی تعریف میں جُٹے ہوئے ہیں۔

ਇਕਿ ਪੜਹਿ ਸੁਣਹਿ ਗਾਵਹਿ ਪਰਭਾਤਿਹਿ ਕਰਹਿ ਇਸ੍ਨਾਨੁ ॥

کچھ لوگ صبح سویرے غسل کر کے، ان کے امرت کلام کو پڑھتے، سنتے اور گاتے ہیں۔

ਇਸ੍ਨਾਨੁ ਕਰਹਿ ਪਰਭਾਤਿ ਸੁਧ ਮਨਿ ਗੁਰ ਪੂਜਾ ਬਿਧਿ ਸਹਿਤ ਕਰੰ ॥

وہ صبح کی پاکیزہ ساعت میں غسل کرتے ہیں، اور پاک دل سے گرو کی عبادت رسم و اصول سے کرتے ہیں۔

ਕੰਚਨੁ ਤਨੁ ਹੋਇ ਪਰਸਿ ਪਾਰਸ ਕਉ ਜੋਤਿ ਸਰੂਪੀ ਧ੍ਯਾਨੁ ਧਰੰ ॥

گرو رام داس کے لمس سے ان کے جسم سونا بن جاتا ہے، اور وہ روشنی والے، رب کی جھلک والے گرو پر دھیان لگاتے ہیں۔

ਜਗਜੀਵਨੁ ਜਗੰਨਾਥੁ ਜਲ ਥਲ ਮਹਿ ਰਹਿਆ ਪੂਰਿ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਬਰਨੰ ॥

رب جو زندگی کا سرچشمہ ہے، پوری دنیا، پانی، زمین میں بھرا ہوا ہے، ہر شکل میں اُسی کی جھلک دیکھی جا رہی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਅਲਖ ਗਤਿ ਜਾ ਕੀ ਸ੍ਰੀ ਰਾਮਦਾਸੁ ਤਾਰਣ ਤਰਣੰ ॥੪॥

صادق گرو کی خدمت کرو، جن کی فطرت لا فانی ہے، اور گرو رام داس وہی ہیں جو دنیا کے سمندر سے پار لگاتے ہیں۔ 4

ਜਿਨਹੁ ਬਾਤ ਨਿਸ੍ਰੁਲ ਧ੍ਰੂਅ ਜਾਨੀ ਤੇਈ ਜੀਵ ਕਾਲ ਤੇ ਬਚਾ ॥

جنہوں نے گرو کی بات کو دھرو کی مانند اٹل سچ مانا، وہ لوگ وقت کے نچے سے بچ گئے۔

ਤਿਨ੍ ਤਰਿਓ ਸਮੁਦ੍ਰੁ ਰੁਦ੍ਰੁ ਖਿਨ ਇਕ ਮਹਿ ਜਲਹਰ ਬਿੰਬ ਜੁਗਤਿ ਜਗੁ ਰਚਾ ॥

انہوں نے بھاری دنیاوی سمندر کو ایک پل میں پار کر لیا اور دنیا کو عارضی بادلوں کی جھلک سمجھ لیا۔

ਕੁੰਡਲਨੀ ਸੁਰਝੀ ਸਤਸੰਗਤਿ ਪਰਮਾਨੰਦ ਗੁਰੂ ਮੁਖਿ ਮਚਾ ॥

صادق گرو کی صحبت میں روحانی توانائی "کُنڈلنی" جاگ اُٹھی اور گرو کے کلام سے انہیں اعلیٰ لطف نصیب ہوا۔

ਸਿਰੀ ਗੁਰੂ ਸਾਹਿਬੁ ਸਭ ਊਪਰਿ ਮਨ ਬਚ ਕ੍ਰੰਮ ਸੇਵੀਐ ਸਚਾ ॥੫॥

شری گرو صاحب سب سے بلند ہیں، انہیں دل، زبان اور عمل سے ہی سچے طور پر عبادت کرنی چاہیے۔

5

ਵਾਹਿਗੁਰੂ ਵਾਹਿਗੁਰੂ ਵਾਹਿਗੁਰੂ ਵਾਹਿ ਜੀਉ ॥

اے واہِ گرو ! اے گرو رام داس رب واہِ، واہِ تو قابل تعریف ہے، میں تجھ پر قربان ہوں۔

ਕਵਲ ਨੈਨ ਮਧੁਰ ਬੈਨ ਕੋਟਿ ਸੈਨ ਸੰਗ ਸੋਭ ਕਹਤ ਮਾ ਜਸੋਦ ਜਿਸਹਿ ਦਹੀ ਭਾਤੁ ਖਾਹਿ ਜੀਉ ॥

تیرے نین کنول جیسے ہیں، تیری زبان میٹھی ہے، تو لاکھوں کے بیچ بھی چمکتا ہے، تو وہی ہے جسے ماں یشودا دہی چاول کھلاتی تھی، تو ہی گوپال کرشنا ہے۔

ਦੇਖਿ ਰੂਪੁ ਅਤਿ ਅਨੂਪੁ ਮੋਹ ਮਹਾ ਮਗ ਭਈ ਕਿੰਕਨੀ ਸਬਦ ਝਨਤਕਾਰ ਖੇਲੁ ਪਾਹਿ ਜੀਉ ॥

تیرا حسن بے مثال ہے اور تیرا کھیل، تیری چھنکار سن کر دل دیوانہ ہو جاتا ہے۔

ਕਾਲ ਕਲਮ ਹੁਕਮੁ ਹਾਥਿ ਕਹਹੁ ਕਉਨੁ ਮੇਟਿ ਸਕੈ ਈਸੁ ਬੰਮ੍ਹ ਗ੍ਯਾਨੁ ਧ੍ਯਾਨੁ ਧਰਤ ਹੀਐ ਚਾਹਿ ਜੀਉ ॥

موت، قسمت، اور فیصلہ تیرے ہاتھ میں ہے، بتاؤ، کون ہے جو اسے مٹا سکے؟ شِو اور برہما بھی تیرے علم و دھیان کو اپنے دل میں سمانا چاہتے ہیں۔

ਸਤਿ ਸਾਚੁ ਸ੍ਰੀ ਨਿਵਾਸੁ ਆਦਿ ਪੁਰਖੁ ਸਦਾ ਤੁਹੀ ਵਾਹਿਗੁਰੂ ਵਾਹਿਗੁਰੂ ਵਾਹਿਗੁਰੂ ਵਾਹਿ ਜੀਉ ॥੧॥੬॥

تو ہی اٹل، سچا اور صدیوں سے سب کچھ پیدا کرنے والا ہے، اے واہِ گرو ! واہِ گرو ! واہِ گرو ! تو لائقِ تعریف ہے، میں تجھ پر نثار ہوں۔ 6 1

ਰਾਮ ਨਾਮ ਪਰਮ ਧਾਮ ਸੁਧ ਬੁਧ ਨਿਰੀਕਾਰ ਬੇਸੁਮਾਰ ਸਰਬਰ ਕਉ ਕਾਹਿ ਜੀਉ ॥

تیرا نام "رام" ہے، تو اعلیٰ مقام والا ہے، پاکیزہ، بیدار، بے صورت، بے حد ہے، تیرے جیسا کوئی نہیں۔

ਸੁਥਰ ਚਿਤ ਭਗਤ ਹਿਤ ਭੇਖੁ ਧਰਿਓ ਹਰਨਾਖਸੁ ਹਰਿਓ ਨਖ ਬਿਦਾਰਿ ਜੀਉ ॥

تو ہمیشہ رہنے والا، متوازن عقل والا ہے، بھکتوں سے محبت رکھنے والا ہے، تو ہی نرسنگھ روپ میں آیا اور ظالم ہرنیاکشیپ کو ناخنوں سے چیر دیا۔

ਸੰਖ ਚਕ੍ਰ ਗਦਾ ਪਦਮ ਆਪਿ ਆਪੁ ਕੀਓ ਛਦਮ ਅਪਰੰਪਰ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਲਖੈ ਕਉਨੁ ਤਾਹਿ ਜੀਉ ॥

تو ہی وہ ہے جس نے شَنکھ، چکر، گدّا، اور کنول کو اپنے اختیار میں رکھا، تو ہی چھپ کر، راجہ بلی کو وامن روپ میں دھوکہ دے کر آزماتا ہے، اور تو ہی وہ رب ہے جسے کوئی مکمل طور پر سمجھ نہیں سکتا۔

ਸਤਿ ਸਾਚੁ ਸ੍ਰੀ ਨਿਵਾਸੁ ਆਦਿ ਪੁਰਖੁ ਸਦਾ ਤੁਹੀ ਵਾਹਿਗੁਰੂ ਵਾਹਿਗੁਰੂ ਵਾਹਿਗੁਰੂ ਵਾਹਿ ਜੀਉ ॥੨॥੭॥

(اے گرو رام داس)تو ابدی، سچا، دیویاں تیری خدمت میں مصروف، تو سب سے پہلا اور اصلی ہے۔

اے واہِ گرو ! واہِ گرو ! واہِ گرو ! تو لائقِ ستائش ہے، میں تجھ پر قربان۔ 2 7

ਪੀਤ ਬਸਨ ਕੁੰਦ ਦਸਨ ਪ੍ਰਿਆ ਸਹਿਤ ਕੰਠ ਮਾਲ ਮੁਕਟੁ ਸੀਸਿ ਮੋਰ ਪੰਖ ਚਾਹਿ ਜੀਉ ॥

اے صادق گرو رام داس ! تو پیلے لباس میں، موتیوں جیسے دانتوں والا ہے، اپنی رادھا کے ساتھ محبت میں ڈوبا ہوا ہے، تو ہی وہ ہے جس کے گلے میں مالا ہے، سر پر مور کے پر والا تاج سجا ہے۔

ਬੇਵਜੀਰ ਬਡੇ ਧੀਰ ਧਰਮ ਅੰਗ ਅਲਖ ਅਗਮ ਖੇਲੁ ਕੀਆ ਆਪਣੈ ਉਛਾਹਿ ਜੀਉ ॥

تو بے پرواہ ہے، نہایت صابر، دھرم کا پیکر، نظر سے پوشیدہ، اور ناقابلِ رسائی ہے، یہ پوری دنیاوی کھیل تونے اپنی مرضی سے پیدا کیا ہے۔

ਅਕਥ ਕਥਾ ਕਥੀ ਨ ਜਾਇ ਤੀਨਿ ਲੋਕ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ਸੁਤਹ ਸਿਧ ਰੂਪੁ ਧਰਿਓ ਸਾਹਨ ਕੈ ਸਾਹਿ ਜੀਉ ॥

تیری شان بیان سے باہر ہے، تجھے بیان نہیں کیا جا سکتا، تُو تینوں جہانوں میں بس رہا ہے، اور خود ہی آسانی سے ہر روپ اختیار کرتا ہے، تُو بادشاہوں کا بھی بادشاہ ہے۔

ਸਤਿ ਸਾਚੁ ਸ੍ਰੀ ਨਿਵਾਸੁ ਆਦਿ ਪੁਰਖੁ ਸਦਾ ਤੁਹੀ ਵਾਹਿਗੁਰੂ ਵਾਹਿਗੁਰੂ ਵਾਹਿਗੁਰੂ ਵਾਹਿ ਜੀਉ ॥੨॥੮॥

تُو سچ ہے، اٹل ہے، برکتوں کا خزانہ ہے، ازل سے موجود ہے، اے واہے گرو ! واہ واہ ! تُو لائقِ ستائش ہے، میں تجھ پر قربان۔ 83

ਸਤਿਗੁਰੂ ਸਤਿਗੁਰੂ ਸਤਿਗੁਰੁ ਗੁਬਿੰਦ ਜੀਉ ॥

اے صادق گرو رام داس ! تُو سب کچھ کرنے والا، سب کا پالنے والا رب ہے۔

ਬਲਿਹਿ ਛਲਨ ਸਬਲ ਮਲਨ ਭਗੁ ਫਲਨ ਕਾਨ੍ ਕੁਅਰ ਨਿਹਕਲੰਕ ਬਜੀ ਡੰਕ ਚਤ੍ਰ ਦਲ ਰਵਿੰਦ ਜੀਉ ॥

تُو وہی ہے جس نے راجہ بلی کو فریب دیا، گناہگاروں اور مغروروں کو فنا کیا، اور اپنے بھکتوں کو پھل دیا۔

ਰਾਮ ਰਵਣ ਦੁਰਤ ਦਵਣ ਸਕਲ ਭਵਣ ਕੁਸਲ ਕਰਣ ਸਰਬ ਭੂਤ ਆਧਿ ਹੀ ਦੇਵਾਧਿ ਦੇਵ ਸਹਸ ਮੁਖ ਫਨਿੰਦ ਜੀਉ ॥

اے رام ! تُو ہمہ گیر ہے، تو گناہوں کو جلانے والا ہے، تمام جہانوں کو نجات دلانے والا ہے پوری دنیا میں موجود ہے، تو دیوادھی ہے، ہزاروں منہ والا شیش ناگ بھی تو ہی ہے۔

ਜਰਮ ਕਰਮ ਮਛ ਕਛ ਹੁਅ ਬਰਾਹ ਜਮੁਨਾ ਕੈ ਕੂਲਿ ਖੇਲੁ ਖੇਲਿਓ ਜਿਨਿ ਗਿੰਦ ਜੀਉ ॥

یہ تم ہی تھے جنہوں نے متسیا اوتار، کچھاپاوتار اور وراہا اوتار میں اعمال انجام دیے تھے اور یہ تم ہی تھے جس نے جمنا کے کنارے گیند سے کھیل کر کالیا سانپ کو مارا تھا۔

ਨਾਮੁ ਸਾਰੁ ਹੀਏ ਧਾਰੁ ਤਜੁ ਬਿਕਾਰੁ ਮਨ ਗਯੰਦ ਸਤਿਗੁਰੂ ਸਤਿਗੁਰੂ ਸਤਿਗੁਰ ਗੁਬਿੰਦ ਜੀਉ ॥੪॥੯॥

بھٹ گیاند اپنے دل سے یہی کہتے ہیں، برائیوں کو چھوڑ کر نام کو اپنے دل میں اختیار کرو، ستگورو رام داس سبب اور اثر ہیں، کائنات کے محافظ اور خالق ہیں۔ 4۔ 6۔

ਸਿਰੀ ਗੁਰੂ ਸਿਰੀ ਗੁਰੂ ਸਿਰੀ ਗੁਰੂ ਸਤਿ ਜੀਉ ॥

محترم پوجیا گرو (رامداس) ابدی شکل ہیں۔

ਗੁਰ ਕਹਿਆ ਮਾਨੁ ਨਿਜ ਨਿਧਾਨੁ ਸਚੁ ਜਾਨੁ ਮੰਤ੍ਰੁ ਇਹੈ ਨਿਸਿ ਬਾਸੁਰ ਹੋਇ ਕਲ੍ਯਾਨੁ ਲਹਹਿ ਪਰਮ ਗਤਿ ਜੀਉ ॥

گرو جو بھی تعلیمات دیں، ان پر خوشی سے عمل کریں، کیونکہ خوشی کا یہ خزانہ ہمیشہ آپ کے پاس رہے گا۔ اس سچی نصیحت کو اچھی طرح جان لو، دن رات آپ کو فائدہ پہنچے گا اور آپ کو آخری راستہ مل جائے گا۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਮੋਹੁ ਜਣ ਜਣ ਸਿਉ ਛਾਡੁ ਧੋਹੁ ਹਉਮੈ ਕਾ ਫੰਧੁ ਕਾਟੁ ਸਾਧਸੰਗਿ ਰਤਿ ਜੀਉ ॥

ہوس، غصہ، لالچ، لگاؤ اور لوگوں کو دھوکہ دینا چھوڑ دو، غرور کی پھندا کاٹ دو اور باباؤں کی صحبت میں مشغول رہو۔

ਦੇਹ ਗੇਹੁ ਤ੍ਰਿਅ ਸਨੇਹੁ ਚਿਤ ਬਿਲਾਸੁ ਜਗਤ ਏਹੁ ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਦਾ ਸੇਉ ਦ੍ਰਿੜਤਾ ਕਰੁ ਮਤਿ ਜੀਉ ॥

یہ جسم، گھر، عورت سے محبت، یہ دنیا سب دل کا بہلاوا ہے، اس لیے گرو کے قدموں کو ہمیشہ اپنے ذہن میں مضبوطی سے قائم رکھیں۔

ਨਾਮੁ ਸਾਰੁ ਹੀਏ ਧਾਰੁ ਤਜੁ ਬਿਕਾਰੁ ਮਨ ਗਯੰਦ ਸਿਰੀ ਗੁਰੂ ਸਿਰੀ ਗੁਰੂ ਸਿਰੀ ਗੁਰੂ ਸਤਿ ਜੀਉ ॥੫॥੧੦॥

اے دل ! رب کا پاکیزہ نام دل میں رکھ، برائیوں کو چھوڑ، شری گرو، شری گرو، شری گرو تُو سچ ہے، ابدی ہے۔ 105

ਸੇਵਕ ਕੈ ਭਰਪੁਰ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਵਾਹਗੁਰੂ ਤੇਰਾ ਸਭੁ ਸਦਕਾ ॥

اے واہِ گرو رام داس ! تُو ہر دور میں اپنے سچے شاگردوں کے دل میں بسا ہوا ہے، یہ سب تیری مہربانی ہے۔

ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਪ੍ਰਭੁ ਸਦਾ ਸਲਾਮਤਿ ਕਹਿ ਨ ਸਕੈ ਕੋਊ ਤੂ ਕਦ ਕਾ ॥

تو بے شکل رب ہیں، ازلی ہیں، اٹل ہیں، کوئی نہیں کہہ سکتا کہ آپ کتنے عرصے سے موجود ہیں، یعنی آپ ازلی ابدی بت ہے۔

ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਸਿਰੇ ਤੈ ਅਗਨਤ ਤਿਨ ਕਉ ਮੋਹੁ ਭਯਾ ਮਨ ਮਦ ਕਾ ॥

تُو نے بے شمار برہما، وشنو، شیو پیدا کیے، لیکن وہ بھی غرور میں آ گئے۔

ਚਵਰਾਸੀਹ ਲਖ ਜੋਨਿ ਉਪਾਈ ਰਿਜਕੁ ਦੀਆ ਸਭ ਹੂ ਕਉ ਤਦ ਕਾ ॥

تو نے 84 لاکھ مخلوق کو پیدا اور سب کو رزق عطا کر کے اس میں پرورش کر رہا ہے۔ 111

ਸੇਵਕ ਕੈ ਭਰਪੁਰ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਵਾਹਗੁਰੂ ਤੇਰਾ ਸਭੁ ਸਦਕਾ ॥੧॥੧੧॥

اے (گرو) واہے گرو (رامداس) ! تو زمانوں سے عقیدت مندوں کے دلوں میں بسا ہوا ہے، سب کچھ تیرے کرم سے ہے۔ 1۔ 11۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਾ ਬਡਾ ਤਮਾਸਾ ॥

واہ واہ ! کیا شان ہے تیری یہ ساری دنیاوی دنیا تیرے کھیل کا تماشا ہے۔

ਆਪੇ ਹਸੈ ਆਪਿ ਹੀ ਚਿਤਵੈ ਆਪੇ ਚੰਦੁ ਸੂਰੁ ਪਰਗਾਸਾ ॥

وہ خود ہی ہنستا ہے، خود ہی سوچتا ہے، اور چاند و سورج کو روشنی عطا کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਜਲੁ ਆਪੇ ਥਲੁ ਥੰਮ੍ਹਨੁ ਆਪੇ ਕੀਆ ਘਟਿ ਘਟਿ ਬਾਸਾ ॥

تُو ہی پانی ہے، تُو ہی زمین ہے، تُو ہی سب کچھ سنبھالنے والا ہے، ہر دل میں تُو ہی بسا ہوا ہے۔

ਆਪੇ ਨਰੁ ਆਪੇ ਫੁਨਿ ਨਾਰੀ ਆਪੇ ਸਾਰਿ ਆਪ ਹੀ ਪਾਸਾ ॥

تُو ہی مرد ہے، تُو ہی عورت ہے،۔ تُو ہی دنیا کا کھیل ہے، تُو ہی مہرہ ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੰਗਤਿ ਸਭੈ ਬਿਚਾਰਹੁ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਾ ਬਡਾ ਤਮਾਸਾ ॥੨॥੧੨॥

سَنتوں کی صحبت میں بیٹھ کر غور کرو ، واہ واہ ! یہ سب کچھ تیرا عظیم کھیل ہے۔ 122۔

ਕੀਆ ਖੇਲੁ ਬਡ ਮੇਲੁ ਤਮਾਸਾ ਵਾਹਿਗੁਰੂ ਤੇਰੀ ਸਭ ਰਚਨਾ ॥

اے واہے گرو رام داس ! یہ دنیا تیرے عظیم کھیل کی رچنا ہے، پانچ عناصر کو ملا کر تُو نے یہ دنیا بسائی ہے۔

ਤੂ ਜਲਿ ਥਲਿ ਗਗਨਿ ਪਯਾਲਿ ਪੂਰਿ ਰਹ੍ਯਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਤੇ ਮੀਠੇ ਜਾ ਕੇ ਬਚਨਾ ॥

تُو پانی، زمین، آسمان، خلا میں بھرپور ہے، تیرے اقوال امرت سے بھی میٹھے ہیں۔

ਮਾਨਹਿ ਬ੍ਰਹਮਾਦਿਕ ਰੁਦ੍ਰਾਦਿਕ ਕਾਲ ਕਾ ਕਾਲੁ ਨਿਰੰਜਨ ਜਚਨਾ ॥

برہما، شیو وغیرہ سب تیری تعریف کرتے ہیں، تُو وقت کا بھی مالک ہے، تُو مایا کی آلودگی سے پاک ہے، ساری دنیا تجھ سے ہی مانگتی ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਪਾਈਐ ਪਰਮਾਰਥੁ ਸਤਸੰਗਤਿ ਸੇਤੀ ਮਨੁ ਖਚਨਾ ॥

گرو کی کرم نوازی سے ہی اعلیٰ روحانی مقام حاصل ہوتا ہے اور سچی صحبت میں دل ہری نام کے ذکر میں محو ہو جاتا ہے۔

ਕੀਆ ਖੇਲੁ ਬਡ ਮੇਲੁ ਤਮਾਸਾ ਵਾਹਗੁਰੂ ਤੇਰੀ ਸਭ ਰਚਨਾ ॥੩॥੧੩॥੪੨॥

اے واہے گرو ! تُو ہی لائقِ تعریف ہے، یہ دنیا تیری ہی رچائی ہوئی ہے، پانچ عناصر کو ملا کر تُو نے ایک بڑا کھیل اور تماشا پیدا کیا ہے۔ 42 13 3

ਅਗਮੁ ਅਨੰਤੁ ਅਨਾਦਿ ਆਦਿ ਜਿਸੁ ਕੋਇ ਨ ਜਾਣੈ ॥

رب نہ جاننے والا ہے، لا محدود ہے، ابتدا سے بھی پہلے ہے، کوئی اُس کے آغاز کو نہیں جانتا۔

ਸਿਵ ਬਿਰੰਚਿ ਧਰਿ ਧ੍ਯਾਨੁ ਨਿਤਹਿ ਜਿਸੁ ਬੇਦੁ ਬਖਾਣੈ ॥

شِو اور برہما بھی اُس کا دھیان کرتے ہیں، وید بھی ہمیشہ اُس کی تعریف کرتے ہیں۔

ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਵਰੁ ਨਹੀ ਦੂਸਰ ਕੋਈ ॥

وہ بے صورت ہے، بغض سے پاک ہے، اُس جیسا دوسرا کوئی نہیں۔

ਭੰਜਨ ਗੜ੍ਹਣ ਸਮਥੁ ਤਰਣ ਤਾਰਣ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ॥

وہی توڑنے اور جوڑنے کی قدرت رکھتا ہے، وہی دنیا کے سمندر سے پار لگانے والا رب ہے۔

ਨਾਨਾ ਪ੍ਰਕਾਰ ਜਿਨਿ ਜਗੁ ਕੀਓ ਜਨੁ ਮਥੁਰਾ ਰਸਨਾ ਰਸੈ ॥

جس نے طرح طرح کی مخلوقات پیدا کیں، بھاٹ مَتھُرا اپنی زبان سے اُسی کا ذکر کرتا ہے۔

ਸ੍ਰੀ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਚਿਤਹ ਬਸੈ ॥੧॥

سچّا، ازلی رب، جو سب کاپیدا کرنے والا ہے، وہی گرو رام داس کے دل میں بس گیا ہے۔ 1

ਗੁਰੂ ਸਮਰਥੁ ਗਹਿ ਕਰੀਆ ਧ੍ਰੂਵ ਬੁਧਿ ਸੁਮਤਿ ਸਮ੍ਹਾਰਨ ਕਉ ॥

گرو سب کچھ کرنے کی طاقت رکھتا ہے، اسی لیے ہم اُسی کے سچے راستے پر حلنے کے لیے اُسے پکڑتے ہیں۔

ਫੁਨਿ ਧ੍ਰੰਮ ਧੁਜਾ ਫਹਰੰਤਿ ਸਦਾ ਅਘ ਪੁੰਜ ਤਰੰਗ ਨਿਵਾਰਨ ਕਉ ॥

اس کی دھرم کی جھنڈی ہمیشہ لہراتی رہتی ہے اور وہ گناہوں اور خواہشوں کی موجوں کو ختم کرتا ہے۔

ਮਥੁਰਾ ਜਨ ਜਾਨਿ ਕਹੀ ਜੀਅ ਸਾਚੁ ਸੁ ਅਉਰ ਕਛੂ ਨ ਬਿਚਾਰਨ ਕਉ ॥

مَتھُرا داس نے پوری سمجھ داری سے دل سے کہا ہے کہ سچ یہی ہے، اور کچھ بھی سوچنے کے لائق نہیں۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਬੋਹਿਥੁ ਬਡੌ ਕਲਿ ਮੈ ਭਵ ਸਾਗਰ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਨ ਕਉ ॥੨॥

کلجگ میں رب کا نام سب سے بڑا جہاز ہے، جو اس دنیا کے سمندر سے پار لگا سکتا ہے۔ 2

ਸੰਤਤ ਹੀ ਸਤਸੰਗਤਿ ਸੰਗ ਸੁਰੰਗ ਰਤੇ ਜਸੁ ਗਾਵਤ ਹੈ ॥

جو سچی صحبت میں آتے ہیں، وہ رب کے رنگ میں رنگ جاتے ہیں اور اُس کی تعریف گاتے ہیں۔

ਧ੍ਰਮ ਪੰਥੁ ਧਰਿਓ ਧਰਨੀਧਰ ਆਪਿ ਰਹੇ ਲਿਵ ਧਾਰਿ ਨ ਧਾਵਤ ਹੈ ॥

یہ راستہ خود رب نے دھرم کا راستہ بنا کر شروع کیا ہے، جو رب کے ذکر میں لگے رہتے ہیں، وہ دنیاوی پریشانیوں سے بچ جاتے ہیں۔

ਮਥੁਰਾ ਭਨਿ ਭਾਗ ਭਲੇ ਉਨ੍ ਕੇ ਮਨ ਇਛਤ ਹੀ ਫਲ ਪਾਵਤ ਹੈ ॥

بھاٹ مَتھُرا کہتا ہے: وہ بہت ہی خوش نصیب ہیں، جو دل سے لگن رکھتے ہیں، اور اپنی مرادوں کے پھل حاصل کرتے ہیں۔

ਰਵਿ ਕੇ ਸੁਤ ਕੋ ਤਿਨ੍ ਤ੍ਰਾਸੁ ਕਹਾ ਜੁ ਚਰੰਨ ਗੁਰੂ ਚਿਤੁ ਲਾਵਤ ਹੈ ॥੩॥

جو گرو کے قدموں میں دل لگا دیتے ہیں، اُنہیں سورج کے بیٹے (ملک الموت) کا بھی کوئی خوف نہیں ہوتا۔

3

ਨਿਰਮਲ ਨਾਮੁ ਸੁਧਾ ਪਰਪੂਰਨ ਸਬਦ ਤਰੰਗ ਪ੍ਰਗਟਿਤ ਦਿਨ ਆਗਰੁ ॥

صادق گرو رام داس ایک امرت کے حوض کی مانند ہیں، جس میں پاکیزہ ہری نام بھرا ہوا ہے اور صبح کے وقت وہاں کلام کی لہریں بلند ہوتی ہیں۔

ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰੁ ਅਥਾਹ ਅਤਿ ਬਡ ਸੁਭਰੁ ਸਦਾ ਸਭ ਬਿਧਿ ਰਤਨਾਗਰੁ ॥

یہ علم کا سمندر بہت گہرا، وسیع، ہر طرح سے بھرپور اور روحانی جواہرات کا خزانہ ہے۔

ਸੰਤ ਮਰਾਲ ਕਰਹਿ ਕੰਤ੍ਰੂਹਲ ਤਿਨ ਜਮ ਤ੍ਰਾਸ ਮਿਟਿਓ ਦੁਖ ਕਾਗਰੁ ॥

سنت اس میں ہنس کی طرح کھیلتے ہیں، ان کا موت کا خوف اور دکھوں کا حساب ختم ہو جاتا ہے۔

ਕਲਜੁਗ ਦੁਰਤ ਦੂਰਿ ਕਰਬੇ ਕਉ ਦਰਸਨੁ ਗੁਰੂ ਸਗਲ ਸੁਖ ਸਾਗਰੁ ॥੪॥

کلجگ کے گناہ دُور کرنے کے لیے گرو کے دیدار سے تمام خوشیاں حاصل ہوتی ہیں۔ 4۔

ਜਾ ਕਉ ਮੁਨਿ ਧ੍ਯਾਨੁ ਧਰੈ ਫਿਰਤ ਸਗਲ ਜੁਗ ਕਬਹੁ ਕ ਕੋਊ ਪਾਵੈ ਆਤਮ ਪ੍ਰਗਾਸ ਕਉ ॥

جس کا مونیوں نے دھیان کیا اور جو ساری دنیا میں گھومتے رہے، بہت کم ہی کسی کو اُس کا عرفان نصیب ہوتا ہے۔

ਬੇਦ ਬਾਣੀ ਸਹਿਤ ਬਿਰੰਚਿ ਜਸੁ ਗਾਵੈ ਜਾ ਕੋ ਸਿਵ ਮੁਨਿ ਗਹਿ ਨ ਤਜਾਤ ਕਬਿਲਾਸ ਕੰਉ ॥

جس کی تعریف برہما ویدوں سمیت کرتا ہے، اور جس کا دھیان شِیو بھی کرتا ہے اور اُس کے سبب کیلاش کو نہیں چھوڑتا۔

ਜਾ ਕੌ ਜੋਗੀ ਜਤੀ ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਅਨੇਕ ਤਪ ਜਟਾ ਜੂਟ ਭੇਖ ਕੀਏ ਫਿਰਤ ਉਦਾਸ ਕਉ ॥

جس کو پانے کے لیے یوگی، برہماچاری، سِدھ، سادھک، بہت تپسیا کرتے ہیں اور جٹا، جُوٹ، لباس اور ترک دنیا کا راستہ اختیار کرتے ہیں۔

ਸੁ ਤਿਨਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਸੁਖ ਭਾਇ ਕ੍ਰਿਪਾ ਧਾਰੀ ਜੀਅ ਨਾਮ ਕੀ ਬਡਾਈ ਦਈ ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਕਉ ॥੫॥

اسی رب نے صادق گرو امرداس کے ذریعے اپنی مہربانی سے گرو رام داس کو رب کے نام کا مرتبہ عطا کیا۔

5

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਧਿਆਨ ਅੰਤਰਗਤਿ ਤੇਜ ਪੁੰਜ ਤਿਹੁ ਲੋਗ ਪ੍ਰਗਾਸੇ ॥

گرو رام داس کے پاس رب کے نام کا خزانہ ہے، وہ دھیان میں محو رہتے ہیں اور ان کا نور تینوں جہانوں میں چمکتا ہے۔

ਦੇਖਤ ਦਰਸੁ ਭਟਕਿ ਭ੍ਰਮੁ ਭਜਤ ਦੁਖ ਪਰਹਰਿ ਸੁਖ ਸਹਜ ਬਿਗਾਸੇ ॥

ان کے دیدار سے ساری بھٹکن ختم ہو جاتی ہے، دکھ دُور ہو جاتے ہیں اور سکون، لطف اور خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਸੇਵਕ ਸਿਖ ਸਦਾ ਅਤਿ ਲੁਭਿਤ ਅਲਿ ਸਮੂਹ ਜਿਉ ਕੁਸਮ ਸੁਬਾਸੇ ॥

ان کے سچے شاگرد ہمیشہ خوشبو دار پھولوں پر منڈلاتی ہوئی مکھیوں کی طرح ان کی محبت میں کھچے رہتے ہیں۔

ਬਿਦ੍ਮਾਨ ਗੁਰਿ ਆਪਿ ਥਪ੍ਯੋ ਥਿਰੁ ਸਾਚਉ ਤਖਤੁ ਗੁਰੂ ਰਾਮਦਾਸੈ ॥੬॥

صادق گرو امرداس نے اپنی زندگی میں ہی گرو رام داس کو سچے تخت پر بٹھایا یعنی گرو نانک کی گدی پر فائز کیا۔ 6۔

ਤਾਰ੍ਯਉ ਸੰਸਾਰੁ ਮਾਯਾ ਮਦ ਮੋਹਿਤ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਦੀਅਉ ਸਮਰਥੁ ॥

گرو رام داس جی نے دنیا کو جو مایا کے نشے میں مدہوش تھی، ہری نام کا امرت دے کر پار لگایا۔

ਫੁਨਿ ਕੀਰਤਿਵੰਤ ਸਦਾ ਸੁਖ ਸੰਪਤਿ ਰਿਧਿ ਅਰੁ ਸਿਧਿ ਨ ਛੋਡਇ ਸਥੁ ॥

وہ نہایت باعزت، ہمیشہ خوشحال، اور تمام رِدھیاں، سِدھیاں اُن کا ساتھ کبھی نہیں چھوڑتیں۔

ਦਾਨਿ ਬਡੌ ਅਤਿਵੰਤੁ ਮਹਾਬਲਿ ਸੇਵਕਿ ਦਾਸਿ ਕਹਿਓ ਇਹੁ ਤਥੁ ॥

داس مَتھُرا عرض کرتا ہے: وہ عظیم عطا کرنے والے، بلند مرتبہ، زبردست طاقت والے، اور ہری نام میں رنگے ہوئے شاگردوں کے لیے مہربان ہیں۔

ਤਾਹਿ ਕਹਾ ਪਰਵਾਹ ਕਾਹੂ ਕੀ ਜਾ ਕੈ ਬਸੀਸਿ ਧਰਿਓ ਗੁਰਿ ਹਥੁ ॥੭॥੪੯॥

جس کے سر پر گرو رام داس کا ہاتھ ہو، اُسے کسی شے کی کوئی پرواہ نہیں رہتی۔ 497

ਤੀਨਿ ਭਵਨ ਭਰਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਸੋਈ ॥

وہی رب تینوں جہانوں میں پھیلا ہوا ہے۔

ਅਪਨ ਸਰਸੁ ਕੀਅਉ ਨ ਜਗਤ ਕੋਈ ॥

اس نے اپنے جیسا کوئی اور پیدا نہیں کیا۔

ਆਪੁਨ ਆਪੁ ਆਪ ਹੀ ਉਪਾਯਉ ॥

اس نے خود کو بھی خود ہی پیدا کیا ہے۔

ਸੁਰਿ ਨਰ ਅਸੁਰ ਅੰਤੁ ਨਹੀ ਪਾਯਉ ॥

دیوتا، انسان اور اسور کوئی بھی اُس کی حقیقت کو نہ جان سکا۔کا

ਪਾਯਉ ਨਹੀ ਅੰਤੁ ਸੁਰੇ ਅਸੁਰਹ ਨਰ ਗਣ ਗੰਧ੍ਰਬ ਖੋਜੰਤ ਫਿਰੇ ॥

دیوتا، انسان، گندھرو اور دیگر مخلوقات اُس کی تلاش میں پھرتے ہیں، لیکن اُس کی انتہا کسی کو نہیں ملتی۔

ਅਬਿਨਾਸੀ ਅਚਲੁ ਅਜੋਨੀ ਸੰਭਉ ਪੁਰਖੋਤਮੁ ਅਪਾਰ ਪਰੇ ॥

۔وہ لافانی اور غیر مزلزلس سب کچھ کرنے کی طاقت رکھتا ہے،۔اور تمام جاندار اپنے دل میں اُسی کا دھیان کرتے۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥੁ ਸਦਾ ਸੋਈ ਸਰਬ ਜੀਅ ਮਨਿ ਧ੍ਯਾਇਯਉ ॥

وہ پر اثر ہے، ہر چیز پر قادر ہے، تمام انسان اپنے ذہن میں اسی کا دھیان کرتے ہیں۔

ਸ੍ਰੀ ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਜਯੋ ਜਯ ਜਗ ਮਹਿ ਤੈ ਹਰਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਯਉ ॥੧॥

اے شری گرو رام داس ! آپ نے رب کا اعلیٰ مقام حاصل کر لیا ہے، تمام دنیا میں آپ کی فتح کے 1 نعرے لگ رہے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਨਾਨਕਿ ਭਗਤਿ ਕਰੀ ਇਕ ਮਨਿ ਤਨੁ ਮਨੁ ਧਨੁ ਗੋਬਿੰਦ ਦੀਅਉ ॥

ستگرو نانک نے ایک دل و جان لہجہ کی بھگتی کی، اپنا تن، من، دھن سب کچھ رب کے نام پر نثار کر دیا۔

ਅੰਗਦਿ ਅਨੰਤ ਮੂਰਤਿ ਨਿਜ ਧਾਰੀ ਅਗਮ ਗ੍ਯਾਨਿ ਰਸਿ ਰਸ੍ਯਉ ਹੀਅਉ ॥

گرو انگد دیو جی نے پرمیشور کو۔اپنے دل میں بسا لیا،۔علم کی روشنی سے اُن کا دل لطف میں بھیگ گیا۔

ਗੁਰਿ ਅਮਰਦਾਸਿ ਕਰਤਾਰੁ ਕੀਅਉ ਵਸਿ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਰਿ ਧ੍ਯਾਇਯਉ ॥

گرو امرداس نے اپنی بھگتی سے، رب کو اپنے بس میں کرلیا اور اُس کا دھیان "واہ واہ" کہہ کر کیا۔

ਸ੍ਰੀ ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਜਯੋ ਜਯ ਜਗ ਮਹਿ ਤੈ ਹਰਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਯਉ ॥੨॥

اے شری گرو رام داس ! آپ نے رب کا اعلیٰ مقام حاصل کر لیا ہے۔تمام دنیا میں آپ کی جے جے کار ہو رہی ہے۔ 2

ਨਾਰਦੁ ਧ੍ਰੂ ਪ੍ਰਹਲਾਦੁ ਸੁਦਾਮਾ ਪੁਬ ਭਗਤ ਹਰਿ ਕੇ ਜੁ ਗਣੰ ॥

نارد، دھرو، پرہلاد، سدھامہ، یہ سب رب کے سچے بھکت مانے جاتے ہیں۔

ਅੰਬਰੀਕੁ ਜਯਦੇਵ ਤ੍ਰਿਲੋਚਨੁ ਨਾਮਾ ਅਵਰੁ ਕਬੀਰੁ ਭਣੰ ॥

امبرک، جے دیو، تریلوچن، نامااور کبیر جیسے بھکت، یہ سب عظیم روحانی شخصیتیں ہیں۔

ਤਿਨ ਕੌ ਅਵਤਾਰੁ ਭਯਉ ਕਲਿ ਭਿੰਤਰਿ ਜਸੁ ਜਗਤ੍ਰ ਪਰਿ ਛਾਇਯਉ ॥

کلجگ میں ان کا اوتار ہوا اور ان کا نام سارے جگ میں پھیل گیا۔

ਸ੍ਰੀ ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਜਯੋ ਜਯ ਜਗ ਮਹਿ ਤੈ ਹਰਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਯਉ ॥੩॥

لیکن اے شری گرو رام داس ! آپ نے رب کا اعلیٰ مقام حاصل کر لیا، اور آپ کی جے جے کار ہر سمت ہو رہی ہے۔ 3

ਮਨਸਾ ਕਰਿ ਸਿਮਰੰਤ ਤੁਝੈ ਨਰ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਮਿਟਿਅਉ ਜੁ ਤਿਣੰ ॥

اے گرو رام داس ! جو شخص دل سے آپ کا ذکر کرتا ہے، اُس کے اندر سے شہوت اور غصہ مٹ جاتا ہے۔

ਬਾਚਾ ਕਰਿ ਸਿਮਰੰਤ ਤੁਝੈ ਤਿਨ੍ ਦੁਖੁ ਦਰਿਦ੍ਰ ਮਿਟਯਉ ਜੁ ਖਿਣੰ ॥

جو آپ کو دل و زبان سے یاد کرتا ہے، اُس کا دکھ، غربت پل میں مٹ جاتی ہے۔

ਕਰਮ ਕਰਿ ਤੁਅ ਦਰਸ ਪਰਸ ਪਾਰਸ ਸਰ ਬਲ੍ ਭਟ ਜਸੁ ਗਾਇਯਉ ॥

جو اپنے جسم سے آپ کا دیدار کرتا ہے، ۔یا آپ کے قدموں کو چھوتا ہے، ۔وہ پارس جیسا بن جاتا ہے، اسی لیے بھاٹ بلھ آپ کی تعریف کرتا ہے۔

ਸ੍ਰੀ ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਜਯੋ ਜਯ ਜਗ ਮਹਿ ਤੈ ਹਰਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਯਉ ॥੪॥

اے شری گرو رام داس ! ۔آپ نے رب کا مقام حاصل کیا ہے، تمام دنیا میں آپ کی جے جے کار ہو رہی ہے۔ 4

ਜਿਹ ਸਤਿਗੁਰ ਸਿਮਰੰਤ ਨਯਨ ਕੇ ਤਿਮਰ ਮਿਟਹਿ ਖਿਨੁ ॥

جس ستگرو (رام داس) کو یاد کرنے سے آنکھوں کا اندھکار مٹ جاتا ہے۔

ਜਿਹ ਸਤਿਗੁਰ ਸਿਮਰੰਥਿ ਰਿਦੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦਿਨੋ ਦਿਨੁ ॥

جسے یاد کرنے سے دل میں دن بہ دن ۔ہری نام کا چراغ روشن ہوتا ہے،

ਜਿਹ ਸਤਿਗੁਰ ਸਿਮਰੰਥਿ ਜੀਅ ਕੀ ਤਪਤਿ ਮਿਟਾਵੈ ॥

جسے یاد کرنے سے دل کی تپش مٹ جاتی ہے،

ਜਿਹ ਸਤਿਗੁਰ ਸਿਮਰੰਥਿ ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਨਵ ਨਿਧਿ ਪਾਵੈ ॥

جسے یاد کرنے سے ۔رِدھیاں، سِدھیاں، اور نو خزانے ملتے ہیں

ਸੋਈ ਰਾਮਦਾਸੁ ਗੁਰੁ ਬਲ੍ਹ ਭਣਿ ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਧੰਨਿ ਧੰਨਿ ਕਰਹੁ ॥

وہی گرو رام داس ہے۔۔بھاٹ بلھ کہتا ہے:اس کی صحبت میں شامل ہو کر اس کی تعریف کرو۔

ਜਿਹ ਸਤਿਗੁਰ ਲਗਿ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਈਐ ਸੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਿਮਰਹੁ ਨਰਹੁ ॥੫॥੫੪॥

جس ستگرو سے رب حاصل ہوتا ہے، اے لوگو ! اُس گرو رام داس کو یاد کرتے رہا کرو۔ 54 5 (بھاٹ بلھ کے پانچ سوئے مکمل ہوئے۔ کل سوئے: 54)

ਜਿਨਿ ਸਬਦੁ ਕਮਾਇ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਓ ਸੇਵਾ ਕਰਤ ਨ ਛੋਡਿਓ ਪਾਸੁ ॥

جس گرو رام داس نے کلام کی کمائی کی اور رب کا اعلیٰ مقام حاصل کیا، اُس نے اپنے گرو امرداس کی خدمت ترک نہ کی، دل و جان سے اُن کے ساتھ جُڑا رہا۔

ਤਾ ਤੇ ਗਉਹਰੁ ਗ੍ਯਾਨ ਪ੍ਰਗਟੁ ਉਜੀਆਰਉ ਦੁਖ ਦਰਿਦ੍ਰ ਅੰਧ੍ਯਾਰ ਕੋ ਨਾਸੁ ॥

اسی لیے اُس پر علم کا موتی ظاہر ہوا، اور دُکھ، غربت، اور اندھیرا مٹ گیا۔

ਕਵਿ ਕੀਰਤ ਜੋ ਸੰਤ ਚਰਨ ਮੁੜਿ ਲਾਗਹਿ ਤਿਨ੍ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਜਮ ਕੋ ਨਹੀ ਤ੍ਰਾਸੁ ॥

جس نے صادق گرو رام داس کے قدموں سے جُڑ کر زندگی گزاری، اُس کے دل سے شہوت، غصہ، اور موت کا خوف ختم ہو گیا۔

ਜਿਵ ਅੰਗਦੁ ਅੰਗਿ ਸੰਗਿ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਤਿਵ ਗੁਰ ਅਮਰਦਾਸ ਕੈ ਗੁਰੁ ਰਾਮਦਾਸੁ ॥੧॥

جیسے گرو انگد، گرو نانک کے ساتھ خدمت میں جُڑے رہے، ویسے ہی گرو رام داس، گرو امرداس کی خدمت میں لگے رہے۔ 1

ਜਿਨਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਯਉ ਨਿਸਿ ਬਾਸੁਰ ਹਰਿ ਚਰਨ ਨਿਵਾਸੁ ॥

جس نے صادق گرو امرداس کی خدمت کی، اُسے ہری نام کا خزانہ ملا اور دن رات رب کے قدموں میں لگا رہا۔

ਤਾ ਤੇ ਸੰਗਤਿ ਸਘਨ ਭਾਇ ਭਉ ਮਾਨਹਿ ਤੁਮ ਮਲੀਆਗਰ ਪ੍ਰਗਟ ਸੁਬਾਸੁ ॥

اسی لیے اُس کے شاگرد اُسے بے پناہ محبت سے یاد کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تُو تو خودچندن کی خوشبو کی مانند جلوہ گر ہے۔

ਧ੍ਰੂ ਪ੍ਰਹਲਾਦ ਕਬੀਰ ਤਿਲੋਚਨ ਨਾਮੁ ਲੈਤ ਉਪਜੋ ਜੁ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ॥

دھرو، پرہلاد، کبیر اور تریلوچن، یہ سب رب کے نام کا ذکر کر کے روشنی میں آئے۔

ਜਿਹ ਪਿਖਤ ਅਤਿ ਹੋਇ ਰਹਸੁ ਮਨਿ ਸੋਈ ਸੰਤ ਸਹਾਰੁ ਗੁਰੂ ਰਾਮਦਾਸੁ ॥੨॥

جن کے دیدار سے دل کو خوشی نصیب ہو، وہی سنتوں کا سہارا، گرو رام داس ہیں۔ 2

ਨਾਨਕਿ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨ ਜਾਨ੍ਹਿਉ ਕੀਨੀ ਭਗਤਿ ਪ੍ਰੇਮ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

گرو نانک نے پاکیزہ رب کے نام کو پہچانا اور سچے عشق کے ساتھ اُس کی عبادت کی۔

ਤਾ ਤੇ ਅੰਗਦੁ ਅੰਗ ਸੰਗਿ ਭਯੋ ਸਾਇਰੁ ਤਿਨਿ ਸਬਦ ਸੁਰਤਿ ਕੀ ਨੀਵ ਰਖਾਈ ॥

اسی لیے بھائی لہنا جی اُن کے ساتھ جُڑ کر محبت کے سمندر میں ڈوبے رہے اور انہوں نے کلام اور دھیان کی بنیاد رکھی۔

ਗੁਰ ਅਮਰਦਾਸ ਕੀ ਅਕਥ ਕਥਾ ਹੈ ਇਕ ਜੀਹ ਕਛੁ ਕਹੀ ਨ ਜਾਈ ॥

گرو امرداس کی زندگی اور خدمت ایسی عظیم ہے کہ ایک زبان اُن کے اوصاف بیان کرنے سے قاصر ہے۔

ਸੋਢੀ ਸ੍ਰਿਸ੍ਟਿ ਸਕਲ ਤਾਰਣ ਕਉ ਅਬ ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਕਉ ਮਿਲੀ ਬਡਾਈ ॥੩॥

سوڈھی خاندان کے لیے، جو ساری دنیا کو نجات دینے آیا ہے، یہ عظمت اب گرو رام داس کو حاصل ہوئی ہے۔ 3

ਹਮ ਅਵਗੁਣਿ ਭਰੇ ਏਕੁ ਗੁਣੁ ਨਾਹੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਛਾਡਿ ਬਿਖੇ ਬਿਖੁ ਖਾਈ ॥

اے صادق گرو رام داس! ہم انسان گناہوں سے بھرے ہوئے ہیں، ہمارے پاس کوئی خوبی نہیں۔ ہم نے ہری نام جیسے امرت کو چھوڑ کر دنیاوی لالچ کے زہر کو اپنا لیا ہے۔

ਮਾਯਾ ਮੋਹ ਭਰਮ ਪੈ ਭੂਲੇ ਸੁਤ ਦਾਰਾ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗਾਈ ॥

ہم مایا، محبت، اور وہم میں گم ہو چکے ہیں اور بیوی، بیٹوں سے دل لگا بیٹھے ہیں۔

ਇਕੁ ਉਤਮ ਪੰਥੁ ਸੁਨਿਓ ਗੁਰ ਸੰਗਤਿ ਤਿਹ ਮਿਲੰਤ ਜਮ ਤ੍ਰਾਸ ਮਿਟਾਈ ॥

سنا ہے کہ گرو کی صحبت ہی اعلیٰ راستہ ہے، جس سے موت کا خوف ختم ہو جاتا ہے۔

ਇਕ ਅਰਦਾਸਿ ਭਾਟ ਕੀਰਤਿ ਕੀ ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਰਾਖਹੁ ਸਰਣਾਈ ॥੪॥੫੮॥

بھاٹ کیرت صرف یہی دعا کرتا ہے: اے گرو رام داس ! ہمیں اپنی پناہ میں رکھو۔ 584

ਮੋਹੁ ਮਲਿ ਬਿਵਸਿ ਕੀਅਉ ਕਾਮੁ ਗਹਿ ਕੇਸ ਪਛਾੜਉ ॥

اے گرو رام داس ! آپ نے خواہش کو قابو میں کر کے شہوت کو بالوں سے پکڑ کر زمین پر دے مارا اور تو اور

ਕ੍ਰੋਧੁ ਖੰਡਿ ਪਰਚੰਡਿ ਲੋਭੁ ਅਪਮਾਨ ਸਿਉ ਝਾੜਉ ॥

غصے کو چکنا چور کر دیا، لالچ اور گھمنڈ کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیا۔

ਜਨਮੁ ਕਾਲੁ ਕਰ ਜੋੜਿ ਹੁਕਮੁ ਜੋ ਹੋਇ ਸੁ ਮੰਨੈ ॥

پیدائش اور موت آپ کے حکم کو مانتے ہیں اور ہاتھ جوڑ کر تابع ہو چکے ہیں۔

ਭਵ ਸਾਗਰੁ ਬੰਧਿਅਉ ਸਿਖ ਤਾਰੇ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨੈ ॥

آپ نے دنیوی سمندر کو باندھ دیا اور خوش ہو کر اپنے شاگردوں کو پار لگا دیا۔

ਸਿਰਿ ਆਤਪਤੁ ਸਚੌ ਤਖਤੁ ਜੋਗ ਭੋਗ ਸੰਜੁਤੁ ਬਲਿ ॥

آپ کے سر پر سچّا تاج ہے، آپ اعلیٰ تخت پر فائز ہیں، آپ نے ترک اور اختیار دونوں کو سجا لیا ہے۔

ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਸਚੁ ਸਲ੍ਹ ਭਣਿ ਤੂ ਅਟਲੁ ਰਾਜਿ ਅਭਗੁ ਦਲਿ ॥੧॥

گرو رام داس ! بھاٹ سلہ سچ کہتا ہے، آپ کی بادشاہی اٹل ہے، اور آپ کا کارواں کبھی نہ ٹوٹنے والا ہے۔ 1

ਤੂ ਸਤਿਗੁਰੁ ਚਹੁ ਜੁਗੀ ਆਪਿ ਆਪੇ ਪਰਮੇਸਰੁ ॥

اے صادق گرو رام داس ! تُو ہی وہ ہے جو چاروں یُگوں میں سچّا ہے، تُو ہی خود پرماتما ہے۔

ਸੁਰਿ ਨਰ ਸਾਧਿਕ ਸਿਧ ਸਿਖ ਸੇਵੰਤ ਧੁਰਹ ਧੁਰੁ ॥

دیوتا، انسان، سادھک، سِدھ، اور شاگرد شروع سے ہی تیری خدمت میں لگے ہیں۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਅਨਾਦਿ ਕਲਾ ਧਾਰੀ ਤ੍ਰਿਹੁ ਲੋਅਹ ॥

یُگوں سے، ابتدا سے، تُو اپنی طاقت سے تینوں جہانوں میں جلوہ گر ہے۔

ਅਗਮ ਨਿਗਮ ਉਧਰਣ ਜਰਾ ਜੰਮਿਹਿ ਆਰੋਅਹ ॥

تُو نے ویدوں، شاستروں کو بیدار کیا، اور لوگوں کو بڑھاپے، موت و حیات کے چکر سے آزاد کیا۔

ਗੁਰ ਅਮਰਦਾਸਿ ਥਿਰੁ ਥਪਿਅਉ ਪਰਗਾਮੀ ਤਾਰਣ ਤਰਣ ॥

گرو امرداس نے تجھے قائم کیا، تُو آگے بڑھنے والا، نجات دینے والا، اور پار لگانے والا جہاز ہے۔

ਅਘ ਅੰਤਕ ਬਦੈ ਨ ਸਲ੍ਹ ਕਵਿ ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਤੇਰੀ ਸਰਣ ॥੨॥੬੦॥

بھاٹ سلہ کہتا ہے: اے گرو رام داس ! تیری پناہ میں آکر انسان گناہوں اور موت سے آزاد ہو جاتا ہے۔ 2 60

ਸਵਈਏ ਮਹਲੇ ਪੰਜਵੇ ਕੇ ੫

سوئے محلہ پنچوے کے 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ برہما صرف ایک ہے، جو صادق گرو کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔

ਸਿਮਰੰ ਸੋਈ ਪੁਰਖੁ ਅਚਲੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥

میں اس اٹل، لازوال رب کا ذکر کرتا ہوں،

ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਦੁਰਮਤਿ ਮਲੁ ਨਾਸੀ ॥

جس کے ذکر سے بری سوچ کی میل دُور ہو جاتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਚਰਣ ਕਵਲ ਰਿਦਿ ਧਾਰੰ ॥

میں صادق گرو کے کنول جیسے قدموں کو دل میں بساتا ہوں اور

ਗੁਰ ਅਰਜੁਨ ਗੁਣ ਸਹਜਿ ਬਿਚਾਰੰ ॥

میں گرو ارجن دیو جی کی صفات کو سکون کے ساتھ یاد کرتا ہوں۔

ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਘਰਿ ਕੀਅਉ ਪ੍ਰਗਾਸਾ ॥

وانی کے جہاز، گرو ارجن دیو جی نے گرو رام داس جی کے گھر (بی بی بھانی جی کے بطن سے 1563ء میں گوندوال میں پیدا ہوئے) اور

ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਪੂਰੀ ਆਸਾ ॥

تمام تمنائیں اور آرزوئیں پوری ہو گئیں۔

ਤੈ ਜਨਮਤ ਗੁਰਮਤਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਛਾਣਿਓ ॥

اے گرو ارجن ! تم نے پیدائش کے وقت ہی گرو کی ہدایت سے رب کو پہچان لیا۔

ਕਲ੍ਹ ਜੋੜਿ ਕਰ ਸੁਜਸੁ ਵਖਾਣਿਓ ॥

کوی کلھ ہاتھ جوڑ کر تمہاری تعریف کر رہا ہے۔

ਭਗਤਿ ਜੋਗ ਕੈ ਜੈਤਵਾਰੁ ਹਰਿ ਜਨਕੁ ਉਪਾਯਉ ॥

تم نے بھکتی اور یوگ میں فتح حاصل کی، اور رب نے تمہیں "جنک" جیسا بنایا۔

ਸਬਦੁ ਗੁਰੂ ਪਰਕਾਸਿਓ ਹਰਿ ਰਸਨ ਬਸਾਯਉ ॥

تم نے رب کے کلام کو ظاہر کیا، اور اپنی زبان سے ہری نام کا ذکر کر کے اُسے دل میں بسا لیا۔

ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਅੰਗਦ ਅਮਰ ਲਾਗਿ ਉਤਮ ਪਦੁ ਪਾਯਉ ॥

گرو نانک، گرو انگد، گرو امرداس کے قدموں سے لگ کر تم نے اعلیٰ مقام حاصل کیا۔

ਗੁਰੁ ਅਰਜੁਨੁ ਘਰਿ ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਭਗਤ ਉਤਰਿ ਆਯਉ ॥੧॥

گرو رام داس کے گھر میں، رب کے سچے بھکت گرو ارجن دیو جی کا ظہور ہوا۔ 1۔

ਬਡਭਾਗੀ ਉਨਮਾਨਿਅਉ ਰਿਦਿ ਸਬਦੁ ਬਸਾਯਉ ॥

گرو ارجن جی نہایت خوش نصیب ہیں، جن کے دل میں رب کا کلام بسا ہوا ہے۔

ਮਨੁ ਮਾਣਕੁ ਸੰਤੋਖਿਅਉ ਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜ੍ਹਾਯਉ ॥

ان کے دل میں مُنی کی مانند تسلی ہے، گرو نے انہیں ہری نام کا ذکر سکھایا ہے۔

ਅਗਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦਰਸਾਯਉ ॥

ایسے صادق گرو رام داس نے انہیں اُس رب کا دیدار کرایا جو نہ پہنچنے والا، اور حواس سے پرے ہے۔

ਗੁਰੁ ਅਰਜੁਨੁ ਘਰਿ ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਅਨਭਉ ਠਹਰਾਯਉ ॥੨॥

گرو رام داس کے گھر میں، رب نے گرو ارجن جی کو معرفت کی شکل میں قائم کیا۔ 2

ਜਨਕ ਰਾਜੁ ਬਰਤਾਇਆ ਸਤਜੁਗੁ ਆਲੀਣਾ ॥

گرو ارجن جنک کی مانند ہیں، جنہوں نے سچائی، دھرم، اور علم کو پھیلایا، اور یوں ہر طرف ستی یُگ کی روشنی پھیل گئی۔

ਗੁਰ ਸਬਦੇ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਅਪਤੀਜੁ ਪਤੀਣਾ ॥

گرو کے کلام سے اُن کا دل مطمئن ہوا، جو پہلے بے قراری میں تھا۔

ਗੁਰੁ ਨਾਨਕੁ ਸਚੁ ਨੀਵ ਸਾਜਿ ਸਤਿਗੁਰ ਸੰਗਿ ਲੀਣਾ ॥

گرو نانک نے سچائی کی بنیاد رکھ کر، گرو ارجن میں جا سمے۔

ਗੁਰੁ ਅਰਜੁਨੁ ਘਰਿ ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਅਪਰੰਪਰੁ ਬੀਣਾ ॥੩॥

گرو رام داس کے گھر گرو ارجن ایک لامحدود جلوہ بن کر ظاہر ہوئے۔ 3

ਖੇਲੁ ਗੂੜ੍ਹਉ ਕੀਅਉ ਹਰਿ ਰਾਇ ਸੰਤੋਖਿ ਸਮਾਚਰ੍ਹਿਉ ਬਿਮਲ ਬੁਧਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਸਮਾਣਉ ॥

رب نے عجیب کھیل رچایا گرو ارجن جی صبر اور تسکین میں قائم ہیں، اور پاکیزہ فہم میں رچ بس گئے ہیں۔

ਆਜੋਨੀ ਸੰਭਵਿਅਉ ਸੁਜਸੁ ਕਲ੍ਹ ਕਵੀਅਣਿ ਬਖਾਣਿਅਉ ॥

وہ جنم و مرگ سے پاک، خود ظاہر شدہ رب کی مانند ہیں کوی کلھ اُن کی عظمت بیان کرتا ہے۔

ਗੁਰਿ ਨਾਨਕਿ ਅੰਗਦੁ ਵਰ੍ਹਿਉ ਗੁਰਿ ਅੰਗਦਿ ਅਮਰ ਨਿਧਾਨੁ ॥

گرو نانک نے (خدمت اور عقیدت کے جذبے سے خوش ہو کر) گرو انگد کو اپنا ورثہ دیا، گرو انگد نے گرو امرداس کو پورا خزانہ سونپا۔

ਗੁਰਿ ਰਾਮਦਾਸ ਅਰਜੁਨੁ ਵਰ੍ਹਿਉ ਪਾਰਸੁ ਪਰਸੁ ਪ੍ਰਮਾਣੁ ॥੪॥

گرو رام داس نے گرو ارجن کو پارس بنا دیا، جو جسے چھوئے اُسے سونا بنا دے۔ 4

ਸਦ ਜੀਵਣੁ ਅਰਜੁਨੁ ਅਮੋਲੁ ਆਜੋਨੀ ਸੰਭਉ ॥

گرو ارجن ہمیشہ زندہ رہنے والے، انمول، خود ظاہر شدہ اور جنم مرگ کے چکر سے آزاد ہیں۔

ਭਯ ਭੰਜਨੁ ਪਰ ਦੁਖ ਨਿਵਾਰੁ ਅਪਾਰੁ ਅਨੰਭਉ ॥

وہ خوف کو مٹانے والے، دکھوں کے ہٹانے والے، لامحدود، اور رب کے علم کی جھلک ہیں۔

ਅਗਹ ਗਹਨੁ ਭ੍ਰਮੁ ਭ੍ਰਾਂਤਿ ਦਹਨੁ ਸੀਤਲੁ ਸੁਖ ਦਾਤਉ ॥

وہ مشکل سے پہنچنے والے، وہم و شبہات کو جلا دینے والے، ٹھنڈک دینے والے اور راحت عطا کرنے والے ہیں۔

ਆਸੰਭਉ ਉਦਵਿਅਉ ਪੁਰਖੁ ਪੂਰਨ ਬਿਧਾਤਉ ॥

ایسا لگتا ہے جیسے وہ خودپرکاش، لامحدود، اور کامل رب ہی دنیا میں ظاہر ہو گیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਦਿ ਅੰਗਦ ਅਮਰ ਸਤਿਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸਮਾਇਅਉ ॥

گرو ارجن، گرو نانک، گرو انگد، گرو امرداس کے فضل سے رب کے کلام میں رچ بسے ہیں۔

ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਗੁਰੂ ਰਾਮਦਾਸ ਗੁਰੁ ਜਿਨਿ ਪਾਰਸੁ ਪਰਸਿ ਮਿਲਾਇਅਉ ॥੫॥

مبارک ہوں وہ گرو رام داس، جنہوں نے پارس کی مانند، گرو ارجن کو اپنا عکس بنا لیا۔ 5

ਜੈ ਜੈ ਕਾਰੁ ਜਾਸੁ ਜਗ ਅੰਦਰਿ ਮੰਦਰਿ ਭਾਗੁ ਜੁਗਤਿ ਸਿਵ ਰਹਤਾ ॥

جس گرو ارجن کی دنیا میں جے جے کار ہو رہی ہے، وہ خوش نصیب ہیں، وہ ہر لمحہ رب کے ذکر میں محو ہیں۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਯਉ ਬਡ ਭਾਗੀ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਮੇਦਨਿ ਭਰੁ ਸਹਤਾ ॥

بڑے نصیب سے انہیں کامل گرو ملا، وہ دھیان میں غرق، اور زمین پر بوجھ اٹھانے والے ہیں۔

ਭਯ ਭੰਜਨੁ ਪਰ ਪੀਰ ਨਿਵਾਰਨੁ ਕਲ੍ ਸਹਾਰੁ ਤੋਹਿ ਜਸੁ ਬਕਤਾ ॥

وہ خوف کو مٹانے والے، اور دوسروں کے دکھ دور کرنے والے ہیں، شاعر "کل سہارا" اُن کی تعریف کرتا ہے۔

ਕੁਲਿ ਸੋਢੀ ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਤਨੁ ਧਰਮ ਧੁਜਾ ਅਰਜੁਨੁ ਹਰਿ ਭਗਤਾ ॥੬॥

وہ سودھی خاندان کی عزت، گرو رام داس کے بیٹے، دھرم کی جھنڈی والے، اور رب کے خاص بھکت ہیں۔ 6

ਧ੍ਰੰਮ ਧੀਰੁ ਗੁਰਮਤਿ ਗਭੀਰੁ ਪਰ ਦੁਖ ਬਿਸਾਰਨੁ ॥

وہ صابر، بردبار، گرو کی ہدایت میں گہرے، اور دوسروں کے دکھوں کو دور کرنے والے ہیں۔

ਸਬਦ ਸਾਰੁ ਹਰਿ ਸਮ ਉਦਾਰੁ ਅਹੰਮੇਵ ਨਿਵਾਰਨੁ ॥

وہ کلام میں سب سے اعلیٰ، رب جیسے سخی، اور غرور کو مٹانے والے ہیں۔

ਮਹਾ ਦਾਨਿ ਸਤਿਗੁਰ ਗਿਆਨਿ ਮਨਿ ਚਾਉ ਨ ਹੁਟੈ ॥

وہ مہا دان دینے والے، علم والے صادق گرو ہیں، جن کے دل میں رب کی محبت ہمیشہ قائم ہے۔

ਸਤਿਵੰਤੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੰਤ੍ਰੁ ਨਵ ਨਿਧਿ ਨ ਨਿਖੁਟੈ ॥

وہ سچائی والے ہیں، اور ہری نام جیسا منتر اُن کے پاس ہے، جو نو خزانے جیسا ہے اور کبھی ختم نہیں ہوتا۔

ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਤਨੁ ਸਰਬ ਮੈ ਸਹਜਿ ਚੰਦੋਆ ਤਾਣਿਅਉ ॥

گرو رام داس کے بیٹے گرو ارجن پوری کائنات میں آرام سے سایہ پھیلائے ہوئے ہیں۔

ਗੁਰ ਅਰਜੁਨ ਕਲੂਚਰੈ ਤੈ ਰਾਜ ਜੋਗ ਰਸੁ ਜਾਣਿਅਉ ॥੭॥

کوی کلھ سہارا کہتا ہے: اے گرو ارجن !۔تم نے کلجگ میں راج یوگ کی لذت کو پہچان لیا ہے۔ 7۔

ਭੈ ਨਿਰਭਉ ਮਾਣਿਅਉ ਲਾਖ ਮਹਿ ਅਲਖੁ ਲਖਾਯਉ ॥

گرو ارجن دیو جی نے اُس بے خوف رب کا عرفان حاصل کیا ہے، جو لاکھوں میں موجود ہو کر بھی نظر نہیں آتا۔

ਅਗਮੁ ਅਗੋਚਰ ਗਤਿ ਗਭੀਰੁ ਸਤਿਗੁਰਿ ਪਰਚਾਯਉ ॥

صادق گرو رام داس نے اُسے دل و زبان سے پرے، نہایت گہرے رب کے طور پر سمجھایا۔

ਗੁਰ ਪਰਚੈ ਪਰਵਾਣੁ ਰਾਜ ਮਹਿ ਜੋਗੁ ਕਮਾਯਉ ॥

گرو کے کلام میں کامیاب ہو کر گرو ارجن دیو جی نے دنیاوی زندگی میں روحانی سچائی کو قائم کیا۔

ਧੰਨਿ ਧੰਨਿ ਗੁਰੁ ਧੰਨਿ ਅਭਰ ਸਰ ਸੁਭਰ ਭਰਾਯਉ ॥

وہ عظیم گرو ارجن دیو جی نہایت مبارک ہیں، جنہوں نے خالی دلوں کو ہری نام کے رس سے بھر دیا۔

ਗੁਰ ਗਮ ਪ੍ਰਮਾਣਿ ਅਜਰੁ ਜਰਿਓ ਸਰਿ ਸੰਤੋਖ ਸਮਾਇਯਉ ॥

گرو کے فضل سے وہ اٹل مقام کو پہنچے اور قناعت کے جھیل میں سما گئے۔

ਗੁਰ ਅਰਜੁਨ ਕਲ੍ਯੁਚਰੈ ਤੈ ਸਹਜਿ ਜੋਗੁ ਨਿਜੁ ਪਾਇਯਉ ॥੮॥

گرو ارجن نے کلجگ میں رہتے ہوئے سچائی کے ساتھ سچی روحانی حالت حاصل کر لی۔ 8

ਅਮਿਉ ਰਸਨਾ ਬਦਨਿ ਬਰ ਦਾਤਿ ਅਲਖ ਅਪਾਰ ਗੁਰ ਸੂਰ ਸਬਦਿ ਹਉਮੈ ਨਿਵਾਰ੍ਯਉ ॥

اے گرو ارجن ! آپ کے منہ سے ہری نام کا امرت جاری ہوتا ہے، آپ شاگردوں کو انمول تحفہ عطا

کرتے ہیں، آپ بے حجاب، بے کنار رب کے روپ ہیں، کلام کے سورما ہیں، اور غرور کو ختم کرنے والے ہیں۔

ਪੰਚਾਹਰੁ ਨਿਦਲਿਅਉ ਸੁੰਨ ਸਹਜਿ ਨਿਜ ਘਰਿ ਸਹਾਰ੍ਹਉ ॥

اے گرو ارجن ! آپ نے پانچوں برائیوں کو شکست دی ہے، نفس اور جہالت کو دور کر کے سکون اور ذکر کی حالت میں رب میں محو رہتے ہیں۔

ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਲਾਗਿ ਜਗ ਉਧਰ੍ਹਉ ਸਤਿਗੁਰ ਰਿਦੈ ਬਸਾਇਅਉ ॥

ہری نام میں ڈوب کر آپ نے دنیا کو نجات بخشی ہے اور صادق گرو رام داس کو دل میں بسایا ہے۔

ਗੁਰ ਅਰਜੁਨ ਕਲ੍ਹ੍ਚਰੈ ਤੈ ਜਨਕਹ ਕਲਸੁ ਦੀਪਾਇਅਉ ॥੯॥

کوی کل سہارا کہتا ہے: اے گرو ارجن ! آپ نے جنک جیسا علم کا چراغ روشن کیا ہے۔ 6۔

ਸੋਰਠੇ ॥

سورٹھے

ਗੁਰੁ ਅਰਜੁਨੁ ਪੁਰਖੁ ਪ੍ਰਮਾਣੁ ਪਾਰਥਉ ਚਾਲੈ ਨਹੀ ॥

گرو ارجن کامل انسان ہیں، وہ دنیاوی عملوں سے نہیں ڈگمگاتے۔

ਨੇਜਾ ਨਾਮ ਨੀਸਾਣੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸਵਾਰਿਅਉ ॥੧॥

ان کے لیے رب کا نام جھنڈا ہے، اور صادق گرو کے کلام نے ان کی زندگی سنوار دی ہے۔ 1

ਭਵਜਲੁ ਸਾਇਰੁ ਸੇਤੁ ਨਾਮੁ ਹਰੀ ਕਾ ਬੋਹਿਥਾ ॥

یہ دنیاوی سمندر نہایت گہرا ہے، رب کا نام ہی اُس پر پل ہے اور پار لگانے والی کشتی بھی۔

ਤੁਅ ਸਤਿਗੁਰ ਸੰ ਹੇਤੁ ਨਾਮਿ ਲਾਗਿ ਜਗੁ ਉਧਰ੍ਯਉ ॥੨॥

اے گرو ارجن ! آپ کا صادق گرو سے گہرا تعلق ہے اور رب کے نام سے جُڑ کر آپ نے دنیا کا اُدھار کیا ہے۔ 2

ਜਗਤ ਉਧਾਰਣੁ ਨਾਮੁ ਸਤਿਗੁਰ ਤੁਠੈ ਪਾਇਅਉ ॥

اے گرو ارجن ! صادق گرو کی خوشی سے آپ نے رب کا نام حاصل کیا اور اُسی سے دنیا کی نجات ممکن بنائی۔

ਅਬ ਨਾਹਿ ਅਵਰ ਸਰਿ ਕਾਮੁ ਬਾਰੰਤਰਿ ਪੂਰੀ ਪੜੀ ॥੩॥੧੨॥

اب اور کسی طرف جانے کی ضرورت نہیں، رب کے دربار میں سب کچھ مکمل ہو چکا ہے۔ 3۔12

ਜੋਤਿ ਰੂਪਿ ਹਰਿ ਆਪਿ ਗੁਰੂ ਨਾਨਕੁ ਕਹਾਯਉ ॥

وہی رب، جو جلوہ بن کر آیا،۔اسی نے خود کو گرو نانک کہلوایا۔

ਤਾ ਤੇ ਅੰਗਦੁ ਭਯਉ ਤਤ ਸਿਉ ਤਤੁ ਮਿਲਾਯਉ ॥

پھر اسی نور سے نور ملا اور گرو انگد کا ظہور ہوا۔

ਅੰਗਦਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ਅਮਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਥਿਰੁ ਕੀਅਉ ॥

گرو انگد نے کرم فرما کر گرو امرداس کو گرو نانک کا تخت سونپا۔

ਅਮਰਦਾਸਿ ਅਮਰਤੁ ਛਤ੍ਰੁ ਗੁਰ ਰਾਮਹਿ ਦੀਅਉ ॥

پھر گرو امرداس نے یہ فضل کا تاج گرو رام داس کو عطا کیا۔

ਗੁਰ ਰਾਮਦਾਸ ਦਰਸਨੁ ਪਰਸਿ ਕਹਿ ਮਥੁਰਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਯਣ ॥

کوی مَتھُرا کہتا ہے: گرو رام داس کے دیدار و لمس سے گرو ارجن کی کلام امرت بن گئی۔

ਮੂਰਤਿ ਪੰਚ ਪ੍ਰਮਾਣ ਪੁਰਖੁ ਗੁਰੁ ਅਰਜੁਨੁ ਪਿਖਹੁ ਨਯਣ ॥੧॥

(شاعر کہتا ہے کہ) بغیر کسی ہچکچاہٹ کے پانچویں گرو ارجن دیو کو اپنی آنکھوں سے میں رب کی جلوہ مورت کے طور پر دیکھتا ہوں۔ 1

ਸਤਿ ਰੂਪੁ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਧਰਿਓ ਉਰਿ ॥

گرو ارجن سچ کی مورت ہیں، انہوں نے اپنے دل میں سچ، رب کا نام اور سچائی و قناعت کو بسا لیا ہے۔

ਆਦਿ ਪੁਰਖਿ ਪਰਤਖਿ ਲਿਖ੍ਯਉ ਅਛਰੁ ਮਸਤਕਿ ਧੁਰਿ ॥

رب نے ابتدا ہی سے ان کے ماتھے پر یہ روشن تقدیر لکھی تھی۔

ਪ੍ਰਗਟ ਜੋਤਿ ਜਗਮਗੈ ਤੇਜੁ ਭੂਅ ਮੰਡਲਿ ਛਾਯਉ ॥

ان کے اندر سچّا نور چمک رہا ہے اور اُن کا جلال ساری دنیا پر چھا گیا ہے۔

ਪਾਰਸੁ ਪਰਸਿ ਪਰਸੁ ਪਰਸਿ ਗੁਰਿ ਗੁਰੂ ਕਹਾਯਉ ॥

گرو رام داس جیسے پارس کے لمس سے وہ خود پارس کی مانند بن گئے اسی لیے انہیں گرو کہا جاتا ہے۔

ਭਨਿ ਮਥੁਰਾ ਮੂਰਤਿ ਸਦਾ ਥਿਰੁ ਲਾਇ ਚਿਤੁ ਸਨਮੁਖ ਰਹਹੁ ॥

کوی مَتھُرا کہتا ہے: گرو ارجن ہمیشہ قائم رہنے والی مورت ہیں، دل لگا کر ان کی طرف توجہ رکھو۔

ਕਲਜੁਗਿ ਜਹਾਜੁ ਅਰਜੁਨੁ ਗੁਰੂ ਸਗਲ ਸ੍ਰਿਸ੍ਟਿ ਲਗਿ ਬਿਤਰਹੁ ॥੨॥

گرو ارجن کلجگ میں ایسے جہاز کی مانند ہیں جس سے پوری دنیا ان کے قدموں میں لگ کر دنیاوی سمندر سے پار اُتر سکتی ہے۔ 2

ਤਿਹ ਜਨ ਜਾਚਹੁ ਜਗਤ੍ਰ ਪਰ ਜਾਨੀਅਤੁ ਬਾਸੁਰ ਰਜਨਿ ਬਾਸੁ ਜਾ ਕੋ ਹਿਤੁ ਨਾਮ ਸਿਉ ॥

اے متلاشیو ! اُس رب نما گرو ارجن سے دعائیں مانگو جو ساری دنیا میں محترم ہیں اور دن رات رب کے ذکر میں محو رہتے ہیں۔

ਪਰਮ ਅਤੀਤੁ ਪਰਮੇਸੁਰ ਕੈ ਰੰਗਿ ਰੰਗ੍ਹੀ ਬਾਸਨਾ ਤੇ ਬਾਹਰਿ ਪੈ ਦੇਖੀਅਤੁ ਧਾਮ ਸਿਉ ॥

وہ رب کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں، خواہشات سے آزاد، اور باطنی مقام رکھتے ہوئے بھی گھریلو ماحول میں دکھائی دیتے ہیں۔

ਅਪਰ ਪਰੰਪਰ ਪੁਰਖ ਸਿਉ ਪ੍ਰੇਮੁ ਲਾਗ੍ਹੀ ਬਿਨੁ ਭਗਵੰਤ ਰਸੁ ਨਾਹੀ ਅਉਰੈ ਕਾਮ ਸਿਉ ॥

وہ لا محدود رب کے عشق میں محو رہتے ہیں، اور رب کے ذکر کے سوا انہیں کسی اور شے کا ذائقہ نہیں۔

ਮਥੁਰਾ ਕੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸ੍ਰਬ ਮਯ ਅਰਜੁਨ ਗੁਰ ਭਗਤਿ ਕੈ ਹੇਤਿ ਪਾਇ ਰਹਿਓ ਮਿਲਿ ਰਾਮ ਸਿਉ ॥੩॥

کوی مَتھُرا کہتا ہے: میرے لیے گرو ارجن ہی ہر طرف موجود رب ہیں اور وہ ہمیشہ رب کے عشق میں قائم رہتے ہیں۔ 3۔

ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਵਤ ਦੇਵ ਸਬੈ ਮੁਨਿ ਇੰਦ੍ਰ ਮਹਾ ਸਿਵ ਜੋਗ ਕਰੀ ॥

اس صادق گرو کی حقیقت کو نہ دیوی جان سکے، نہ مونی، نہ اندر، نہ مہا شیو جو یوگ میں غرق ہے۔

ਫੁਨਿ ਬੇਦ ਬਿਰੰਚਿ ਬਿਚਾਰਿ ਰਹਿਓ ਹਰਿ ਜਾਪੁ ਨ ਛਾਡ੍ਹਿਉ ਏਕ ਘਰੀ ॥

برہما نے ویدوں کا گہرائی سے دھیان کیا، لیکن اس نے بھی رب کے ذکر کو ایک پل کے لیے نہ چھوڑا۔

ਮਥੁਰਾ ਜਨ ਕੋ ਪ੍ਰਭੁ ਦੀਨ ਦਯਾਲੁ ਹੈ ਸੰਗਤਿ ਸ੍ਰਿਸ੍ਟਿ ਨਿਹਾਲੁ ਕਰੀ ॥

مَتھُرا کہتا ہے: میرا رب، گرو ارجن، نہایت مہربان ہے، جو صحبت کے ذریعے ساری دنیا کو خوش کر رہا ہے۔

ਰਾਮਦਾਸਿ ਗੁਰੂ ਜਗ ਤਾਰਨ ਕਉ ਗੁਰ ਜੋਤਿ ਅਰਜੁਨ ਮਾਹਿ ਧਰੀ ॥੪॥

دنیا کو نجات دینے کے لیے گرو رام داس نے اپنی نورانی روشنی گرو ارجن میں داخل کر دی۔ 4۔

ਜਗ ਅਉਰੁ ਨ ਯਾਹਿ ਮਹਾ ਤਮ ਮੈ ਅਵਤਾਰੁ ਉਜਾਗਰੁ ਆਨਿ ਕੀਅਉ ॥

اس دنیا میں اُس کے سوا کوئی دوسرا نہیں جو گھور اندھیرے کو ختم کرے، اسی لیے رب نے گرو ارجن کے روپ میں ظہور کیا۔

ਤਿਨ ਕੇ ਦੁਖ ਕੋਟਿਕ ਦੂਰਿ ਗਏ ਮਥੁਰਾ ਜਿਨ੍ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਪੀਅਉ ॥

جن لوگوں نے صحبت میں رہ کر ہری نام کا امرت پیا، ان کے کروڑوں دکھ دُور ہو گئے — یہ مَتھُرا کا بیان ہے۔

ਇਹ ਪਧਤਿ ਤੇ ਮਤ ਚੂਕਹਿ ਰੇ ਮਨ ਭੇਦੁ ਬਿਭੇਦੁ ਨ ਜਾਨ ਬੀਅਉ ॥

اے لوگو! اس حقیقت سے ہرگز نہ ہٹنا، ایسا مت سمجھنا کہ گرو ارجن رب سے الگ ہیں۔

ਪਰਤਛਿ ਰਿਦੈ ਗੁਰ ਅਰਜੁਨ ਕੈ ਹਰਿ ਪੂਰਨ ਬ੍ਰਹਮਿ ਨਿਵਾਸੁ ਲੀਅਉ ॥੫॥

گرو ارجن کے دل میں خود مکمل رب نے اپنا مقام بنایا ہوا ہے۔ 5

ਜਬ ਲਉ ਨਹੀ ਭਾਗ ਲਿਲਾਰ ਉਦੈ ਤਬ ਲਉ ਭ੍ਰਮਤੇ ਫਿਰਤੇ ਬਹੁ ਧਾਯਉ ॥

جب تک پیشانی پر نیک نصیب کا ابھار نہ ہو، انسان یونہی بھٹکتا پھرتا ہے۔

ਕਲਿ ਘੋਰ ਸਮੁਦ੍ਰ ਮੈ ਬੂਡਤ ਥੇ ਕਬਹੂ ਮਿਟਿ ਹੈ ਨਹੀ ਰੇ ਪਛੁਤਾਯਉ ॥

کلجگ کے گھور سمندر میں ہم ڈوبے ہوئے تھے اور یہ پچھتاوا کبھی ختم نہیں ہوتا۔

ਤਤੁ ਬਿਚਾਰੁ ਯਹੈ ਮਥੁਰਾ ਜਗ ਤਾਰਨ ਕਉ ਅਵਤਾਰੁ ਬਨਾਯਉ ॥

مَتھُرا کہتا ہے: سچ تو یہی ہے کہ دنیا کو پار لگانے کے لیے رب نے گرو ارجن کے روپ میں اوتار لیا۔

ਜਪ੍ਯਉ ਜਿਨ੍ ਅਰਜੁਨ ਦੇਵ ਗੁਰੁ ਫਿਰਿ ਸੰਕਟ ਜੋਨਿ ਗਰਭ ਨ ਆਯਉ ॥੬॥

جنہوں نے گرو ارجن کا ذکر کیا، وہ دوبارہ نہ رحم میں آئے، نہ مصیبت میں پڑے۔ 6

ਕਲਿ ਸਮੁਦ੍ਰ ਭਏ ਰੂਪ ਪ੍ਰਗਟਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ਉਧਾਰਨੁ ॥

کلجگ کے سمندر میں ڈوبی دنیا کو بچانے کے لیے رب نے گرو ارجن کے روپ میں جلوہ دکھایا۔

ਬਸਹਿ ਸੰਤ ਜਿਸੁ ਰਿਦੈ ਦੁਖ ਦਾਰਿਦ੍ ਨਿਵਾਰਨੁ ॥

جن کے دل میں سنت براجمان ہیں، وہی دکھ اور غربت کو مٹانے والے ہیں۔

ਨਿਰਮਲ ਭੇਖ ਅਪਾਰ ਤਾਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

ان کا روپ پاک ہے، بے حد ہے، اُن کے سوا کوئی دوسرا نہیں۔

ਮਨ ਬਚ ਜਿਨਿ ਜਾਣਿਅਉ ਭਯਉ ਤਿਹ ਸਮਸਰਿ ਸੋਈ ॥

جنہوں نے دل اور زبان سے اُسے تسلیم کیا، وہ اُسی کے مانند ہو گئے۔

ਧਰਨਿ ਗਗਨ ਨਵ ਖੰਡ ਮਹਿ ਜੋਤਿ ਸ੍ਵਰੂਪੀ ਰਹਿਓ ਭਰਿ ॥

زمین، آسمان، اور نو خِطّوں میں وہی نورانی ذات بھرپور جلوہ گر ہے۔

ਭਨਿ ਮਥੁਰਾ ਕਛੁ ਭੇਦੁ ਨਹੀ ਗੁਰੁ ਅਰਜੁਨੁ ਪਰਤਖ੍ਹ ਹਰਿ ॥੭॥੧੯॥

مَتھُرا کہتا ہے: اس میں کوئی فرق نہیں، گرو ارجن خود جلوہ نما رب ہیں۔ 167

ਅਜੈ ਗੰਗ ਜਲੁ ਅਟਲੁ ਸਿਖ ਸੰਗਤਿ ਸਭ ਨਾਵੈ ॥

گرو ارجن کے پاس ہری نام کا اٹل اور زبردست گنگا جل بہہ رہا ہے اور تمام شاگرد اس میں روزانہ نہاتے ہیں۔

ਨਿਤ ਪੁਰਾਣ ਬਾਚੀਅਹਿ ਬੇਦ ਬ੍ਰਹਮਾ ਮੁਖਿ ਗਾਵੈ ॥

ہر دن گرو کے دربار میں وید اور پران پڑھے جاتے ہیں اور گرو کی وانی خود ویدوں کی مانند ہے۔

ਅਜੈ ਚਵਰੁ ਸਿਰਿ ਢੁਲੈ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਮੁਖਿ ਲੀਅਉ ॥

گرو ارجن کے سر پر فتح کا چور جھولتا ہے،۔ اور وہ منہ سے ہری نام کا امرت بیان کرتے ہیں۔

ਗੁਰ ਅਰਜੁਨ ਸਿਰਿ ਛਤ੍ਰੁ ਆਪਿ ਪਰਮੇਸਰਿ ਦੀਅਉ ॥

گرو ارجن کے سر پر یہ چھتری خود رب نے عطا کی ہے۔

ਮਿਲਿ ਨਾਨਕ ਅੰਗਦ ਅਮਰ ਗੁਰ ਗੁਰੁ ਰਾਮਦਾਸੁ ਹਰਿ ਪਹਿ ਗਯਉ ॥

شری گرو نانک دیو جی، شری گرو انگد دیو جی، شری گرو امرداس جی،(اس کے بعد) شری گرو رام داس رب میں ضم ہو گئے ہیں۔

ਹਰਿਬੰਸ ਜਗਤਿ ਜਸੁ ਸੰਚਰ੍ਯਉ ਸੁ ਕਵਣੁ ਕਹੈ ਸ੍ਰੀ ਗੁਰੁ ਮੁਯਉ ॥੧॥

ہری بنس کہتا ہے: دنیا بھر میں گرو کا نام روشن ہے، کون کہہ سکتا ہے کہ گرو دنیا سے جا چکے؟ 1

ਦੇਵ ਪੁਰੀ ਮਹਿ ਗਯਉ ਆਪਿ ਪਰਮੇਸ੍ਵਰ ਭਾਯਉ ॥

گرو رام داس رب کی رضا سے رب کی بستی میں چلے گئے۔

ਹਰਿ ਸਿੰਘਾਸਣੁ ਦੀਅਉ ਸਿਰੀ ਗੁਰੁ ਤਹ ਬੈਠਾਯਉ ॥

رب نے انہیں اپنا تخت عطا کیا اور وہاں انہیں بٹھایا۔

ਰਹਸੁ ਕੀਅਉ ਸੁਰ ਦੇਵ ਤੋਹਿ ਜਸੁ ਜਯ ਜਯ ਜੰਪਹਿ ॥

دیوتاؤں نے خوشی کے گیت گائے اور بار بار ان کی تعریف میں نعرے لگائے۔

ਅਸੁਰ ਗਏ ਤੇ ਭਾਗਿ ਪਾਪ ਤਿਨ੍ ਭੀਤਰਿ ਕੰਪਹਿ ॥

شیطانی قوتیں وہاں سے بھاگ گئیں اور ان کے دلوں کے گناہ کانپنے لگے۔

ਕਾਟੇ ਸੁ ਪਾਪ ਤਿਨ੍ ਨਰਹੁ ਕੇ ਗੁਰੁ ਰਾਮਦਾਸੁ ਜਿਨ੍ ਪਾਇਯਉ ॥

جنہوں نے گرو رام داس کو پایا، ان کے تمام گناہ کاٹ دیے گئے۔

ਛਤ੍ਰੁ ਸਿੰਘਾਸਨੁ ਪਿਰਥਮੀ ਗੁਰ ਅਰਜੁਨ ਕਉ ਦੇ ਆਇਅਉ

॥੨॥੨੧॥੯॥੧੧॥੧੦॥੧੦॥੨੨॥੬੦॥੧੪੩॥

اس طرح شری گرو رام داس جی، زمین کا تخت اور چھتری گرو ارجن دیو جی کو سونپ کر چلے گئے ہیں۔

2۔ 21۔ 6۔ 11۔ 10۔ 10۔ 22۔ 60۔ 143۔

ੴ ਸੋਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ واحد رب جس کی پہچان "اوم" ہے، وہ صرف ایک ہے، اس کا نام صادق ہے۔ وہ سب کا پیدا کرنے والا ہے، وہ بے خوف ہے، وہ کسی سے بیر نہیں رکھتا۔ وہ وقت سے ماورا ہے، وہ کبھی فنا نہیں ہوتا، وہ موت و حیات کے بندھن سے آزاد ہے، وہ خود روشن ہوا ہے، اور صرف صادق گرو کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔

ਸਲੋਕ ਵਾਰਾਂ ਤੇ ਵਧੀਕ ॥

(وہ شلوک جو "آدی گرنتھ" کی بائیس واروں سے زائد ہیں اور جنہیں گرو ارجن دیو جی نے الگ عنوان کے تحت مرتب کیا)

ਮਹਲਾ ੧ ॥

محلہ 1

ਉਤੰਗੀ ਪੈਓਹਰੀ ਗਹਿਰੀ ਗੰਭੀਰੀ ॥

اے جوانی کی مستی میں ڈوبی عورت ! ذرا سنجیدگی اور سمجھداری اختیار کر۔

ਸਸੁੜਿ ਸੁਹੀਆ ਕਿਵ ਕਰੀ ਨਿਵਣੁ ਨ ਜਾਇ ਥਣੀ ॥

ساس کہتی ہے: میں کیسے جھک کر آداب کروں؟ میرے بلند سینے کے سبب جھکنا ممکن نہیں۔

ਗਚੁ ਜਿ ਲਗਾ ਗਿੜਵੜੀ ਸਖੀਏ ਧਉਲਹਰੀ ॥

اے سہیلی ! میں نے تو اونچے اونچے محلوں کو بھی زمین بوس ہوتے دیکھا ہے۔

ਸੇ ਭੀ ਢਹਦੇ ਡਿਠੁ ਮੈ ਮੁੰਧ ਨ ਗਰਬੁ ਥਣੀ ॥੧॥

اس لیے اے عورت ! اپنے جوانی کے غرور پر نہ اترانا۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਮੁੰਧੇ ਹਰਣਾਖੀਏ ਗੂੜਾ ਵੈਣੁ ਅਪਾਰੁ ॥

اے ہرن جیسی آنکھوں والی عورت ! ایک گہری سچائی سن۔

ਪਹਿਲਾ ਵਸਤੁ ਸਿਞਾਣਿ ਕੈ ਤਾਂ ਕੀਚੈ ਵਾਪਾਰੁ ॥

پہلے چیز کو اچھی طرح پہچان لو، تب ہی اس کا لین دین کرو۔

ਦੋਹੀ ਦਿਚੈ ਦੁਰਜਨਾ ਮਿਤ੍ਰਾਂ ਕੂੰ ਜੈਕਾਰੁ ॥

برے لوگوں سے دور رہو، اور اچھے لوگوں کی عزت و تعظیم کرو۔

ਜਿਤੁ ਦੋਹੀ ਸਜਣ ਮਿਲਨਿ ਲਹੁ ਮੁੰਧੇ ਵੀਚਾਰੁ ॥

وہی بات سوچو جس سے نیک لوگوں سے ملاقات ممکن ہو۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਦੀਜੈ ਸਜਣਾ ਐਸਾ ਹਸਣੁ ਸਾਰੁ ॥

اپنا تن من نیکوں کو دے دو، یہی اصل خوشی ہے۔

ਤਿਸ ਸਉ ਨੇਹੁ ਨ ਕੀਚਈ ਜਿ ਦਿਸੈ ਚਲਣਹਾਰੁ ॥

اس سے ہرگز محبت نہ کرو جس کا ساتھ چھوٹ جانے والا ہو۔

ਨਾਨਕ ਜਿਨੀ ਇਵ ਕਰਿ ਬੁਝਿਆ ਤਿਨਾ ਵਿਟਹੁ ਕੁਰਬਾਣੁ ॥੨॥

نانک فرماتے ہیں: جو اس سچ کو سمجھ گئے، میں اُن پر قربان جاتا ہوں۔ 2

ਜੇ ਤੂੰ ਤਾਰੂ ਪਾਣਿ ਤਾਹੂ ਪੁਛੁ ਤਿਰੰਨ੍ ਕਲ ॥

اگر تُو پانی میں تیرنا چاہتا ہے، تو اُن سے سیکھ جو پہلے سے اس فن میں ماہر ہیں۔

ਤਾਹੂ ਖਰੇ ਸੁਜਾਣ ਵੰਞਾ ਏਨ੍ਹੀ ਕਪਰੀ ॥੩॥

وہی لوگ عقلمند ہیں، جنہوں نے لہروں کا تجربہ حاصل کیا ہے۔ 3

ਝੜ ਝਖੜ ਓਹਾੜ ਲਹਰੀ ਵਹਨਿ ਲਖੇਸਰੀ ॥

چاہے آندھیاں ہوں، جھکڑ ہوں، یا لاکھوں لہریں چل رہی ہوں ۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸਿਉ ਆਲਾਇ ਬੇੜੇ ਡੁਬਣਿ ਨਾਹਿ ਭਉ ॥੪॥

ایسی حالت میں صادق گرو کو یاد کرو، پھر کشتی ڈوبنے کا خوف نہیں رہے گا۔ 4

ਨਾਨਕ ਦੁਨੀਆ ਕੈਸੀ ਹੋਈ ॥

نانک فرماتے ہیں: دنیا کتنی عجیب ہو گئی ہے۔

ਸਾਲਕੁ ਮਿਤੁ ਨ ਰਹਿਓ ਕੋਈ ॥

یہاں اب کوئی سچا دوست باقی نہیں رہا۔

ਭਾਈ ਬੰਧੀ ਹੇਤੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥

بھائیوں اور رشتہ داروں کا پیار ختم ہو چکا ہے۔

ਦੁਨੀਆ ਕਾਰਣਿ ਦੀਨੁ ਗਵਾਇਆ ॥੫॥

دنیا کی خاطر انسان اپنا دین گنوا بیٹھا ہے۔ 5

ਹੈ ਹੈ ਕਰਿ ਕੈ ਓਹਿ ਕਰੇਨਿ ॥

لوگ کسی کے مرنے پر چیختے چلاتے ہیں،

ਗਲ੍ਹਾ ਪਿਟਨਿ ਸਿਰੁ ਖੋਹੇਨਿ ॥

گالوں پر تھپڑ مارتے ہیں، اور سر کے بال نوچتے ہیں۔

ਨਾਉ ਲੈਨਿ ਅਰੁ ਕਰਨਿ ਸਮਾਇ ॥

لیکن جو رب کا نام لیتے ہیں اور اُس کی رضا میں خوش رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਇ ॥੬॥

نانک کہتے ہیں: میں اُن پر قربان جاتا ہوں۔ 6

ਰੇ ਮਨ ਡੀਗਿ ਨ ਡੋਲੀਐ ਸੀਧੈ ਮਾਰਗਿ ਧਾਉ ॥

اے دل ! گھبرا مت، ڈگمگا مت،۔ سیدھے راستے پر قدم رکھ ۔

ਪਾਛੈ ਬਾਘੁ ਡਰਾਵਣੋ ਆਗੈ ਅਗਨਿ ਤਲਾਉ ॥

پیچھے پلٹنے کی کوشش کی تو باگھ کا خوف لگتا ہے اور آگے آگ کا تالاب ہے۔

ਸਹਸੈ ਜੀਅਰਾ ਪਰਿ ਰਹਿਓ ਮਾ ਕਉ ਅਵਰੁ ਨ ਢੰਗੁ ॥

میرا دل شک میں ڈوبا ہوا ہے، مجھے کوئی اور راستہ سوجھتا نہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਛੁਟੀਐ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸਿਉ ਸੰਗੁ ॥੭॥

نانک فرماتے ہیں:۔ گرو کے کلام سے بندھن ٹوٹتا ہے اور رب سے سچا پیار جُڑتا ہے۔ 7۔

ਬਾਘੁ ਮਰੈ ਮਨੁ ਮਾਰੀਐ ਜਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰ ਦੀਖਿਆ ਹੋਇ ॥

جب انسان صادق گرو کی تعلیم پاتا ہے، تو وہ اپنے دل کو قابو میں لے آتا ہے، تب ہی شیر (دنیا کا خوف) خود ہی مر جاتا ہے۔

ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ਹਰਿ ਮਿਲੈ ਬਹੁੜਿ ਨ ਮਰਣਾ ਹੋਇ ॥

جو اپنی حقیقت کو پہچان لیتا ہے، وہ رب سے جا ملتا ہے اور پھر دوبارہ موت و حیات کے چکر میں نہیں آتا۔

ਕੀਚੜਿ ਹਾਥੁ ਨ ਬੂਡਈ ਏਕਾ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿ ॥

اگر رب کی مہربانی ہو جائے، تو انسان کے ہاتھ گناہوں کی کیچڑ میں نہیں پھنستے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਉਬਰੇ ਗੁਰੁ ਸਰਵਰੁ ਸਚੀ ਪਾਲਿ ॥੮॥

نانک کہتے ہیں: جو صادق گرو کی پناہ لیتے ہیں، وہ بچ جاتے ہیں، کیونکہ گرو سچائی کا تالاب اور مضبوط دیوار ہے۔8۔

ਅਗਨਿ ਮਰੈ ਜਲੁ ਲੋੜਿ ਲਹੁ ਵਿਣੁ ਗੁਰ ਨਿਧਿ ਜਲੁ ਨਾਹਿ ॥

اگر آرزوؤں کی آگ کو بجھانا ہے، تو ہری نام کا پانی تلاش کرو مگر یہ پانی گرو کے بغیر نہیں ملتا۔

ਜਨਮਿ ਮਰੈ ਭਰਮਾਈਐ ਜੇ ਲਖ ਕਰਮ ਕਮਾਹਿ ॥

لاکھوں نیک عمل کرنے کے بعد بھی انسان جنم مرن کے چکر میں ہی رہتا ہے۔

ਜਮੁ ਜਾਗਾਤਿ ਨ ਲਗਈ ਜੇ ਚਲੈ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਇ ॥

اگر انسان صادق گرو کی رضا سے چلے، تو ملک الموت کا ڈر اُس پر اثر نہیں کرتا۔

ਨਾਨਕ ਨਿਰਮਲੁ ਅਮਰ ਪਦੁ ਗੁਰੁ ਹਰਿ ਮੇਲੈ ਮੇਲਾਇ ॥੯॥

6۔نانک فرماتے ہیں کہ گرو انسان کو رب سے ملا دیتا ہے تب وہ پاکیزہ اور امر حالت کو پا لیتا ہے۔

ਕਲਰ ਕੇਰੀ ਛਪੜੀ ਕਉਆ ਮਲਿ ਮਲਿ ਨਾਇ ॥

کیچڑ سے بھری جھیل میں انسان کوا بن کر بار بار (گناہوں کی) نہاتا ہے،

ਮਨੁ ਤਨੁ ਮੈਲਾ ਅਵਗੁਣੀ ਚਿੰਜੁ ਭਰੀ ਗੰਧੀ ਆਇ ॥

اس سے اُس کا دل اور جسم اور بھی ناپاک ہو جاتے ہیں اور اس کی چونچ بھی گندگی سے بھر جاتی ہے۔

ਸਰਵਰੁ ਹੰਸਿ ਨ ਜਾਣਿਆ ਕਾਗ ਕੁਪੰਖੀ ਸੰਗਿ ॥

انسان نیکوں کے تالاب کو نہیں جان پاتا کیونکہ وہ بُرے لوگوں کی صحبت میں لگا رہتا ہے۔

ਸਾਕਤ ਸਿਉ ਐਸੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਹੈ ਬੂਝਹੁ ਗਿਆਨੀ ਰੰਗਿ ॥

اے سمجھدار انسان ! یاد رکھو کہ بدکاروں سے محبت بھی اسی طرح کیچڑ بھری ہوتی ہے۔

ਸੰਤ ਸਭਾ ਜੈਕਾਰੁ ਕਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਰਮ ਕਮਾਉ ॥

صادق لوگوں کی محفل میں جا کر رب کا ذکر کرو اور صادق گرو کی پیروی کرتے ہوئے نیک اعمال بجا لاؤ۔

ਨਿਰਮਲੁ ਨ੍ਹਾਵਣੁ ਨਾਨਕਾ ਗੁਰੁ ਤੀਰਥੁ ਦਰੀਆਉ ॥੧੦॥

10 نانک فرماتے ہیں صادق گرو ہی پاکیزگی کا دریا اور مقدس زیارت گاہ ہے۔

ਜਨਮੇ ਕਾ ਫਲੁ ਕਿਆ ਗਣੀ ਜਾਂ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਨ ਭਾਉ ॥

اگر رب کی بھکتی اور محبت نہیں تو انسان کے جنم کا کوئی فائدہ نہیں۔

ਪੈਧਾ ਖਾਧਾ ਬਾਦਿ ਹੈ ਜਾਂ ਮਨਿ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ॥

لباس پہننا، کھانا پینا۔ سب بیکار ہے اگر دل میں دوئی کا بھاؤ ہو۔

ਵੇਖਣੁ ਸੁਨਣਾ ਝੂਠੁ ਹੈ ਮੁਖਿ ਝੂਠਾ ਆਲਾਉ ॥

دیکھنا، سننا، بولنا یہ سب جھوٹ ہے اگر رب کا ذکر نہ ہو۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਿ ਤੂ ਹੋਰੁ ਹਉਮੈ ਆਵਉ ਜਾਉ ॥੧੧॥

نانک فرماتے ہیں صرف رب کا نام سراہو

11 باقی سب انا کی وجہ سے موت و حیات کا چکر ہی بنا رہتا ہے۔

ਹੈਨਿ ਵਿਰਲੇ ਨਾਹੀ ਘਣੇ ਫੈਲ ਫਕੜੁ ਸੰਸਾਰੁ ॥੧੨॥

12 رب کے ذکر کرنے والے بہت کم ہیں باقی دنیا صرف دکھاوا اور بے فائدہ باتوں میں مگن ہے۔

ਨਾਨਕ ਲਗੀ ਤੁਰਿ ਮਰੈ ਜੀਵਣ ਨਾਹੀ ਤਾਣੁ ॥

نانک فرماتے ہیں جب دل پر عشق کی چوٹ لگتی ہے تو انسان مر جاتا ہے یعنی دنیاوی خواہشات سے آزاد ہو جاتا ہے۔

ਚੋਟੈ ਸੇਤੀ ਜੋ ਮਰੈ ਲਗੀ ਸਾ ਪਰਵਾਣੁ ॥

جو عشق کی چوٹ سے مرتا ہے وہی کامیاب ہوتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਲਾਏ ਤਿਸੁ ਲਗੈ ਲਗੀ ਤਾ ਪਰਵਾਣੁ ॥

یہ چوٹ اُسی کو لگتی ہے جس پر رب خود یہ فضل کرے اور یہی چوٹ قبول ہوتی ہے۔

ਪਿਰਮ ਪੈਕਾਮੁ ਨ ਨਿਕਲੈ ਲਾਇਆ ਤਿਨਿ ਸੁਜਾਣਿ ॥੧੩॥

13 یہ عشق کا تیر ہے جو جس پر لگ جائے، پھر وہ کبھی نکلتا نہیں۔

ਭਾਂਡਾ ਧੋਵੈ ਕਉਣੁ ਜਿ ਕਚਾ ਸਾਜਿਆ ॥

جسم کے برتن کو جو کچا بنایا گیا ہے، اُسے بھلا کوئی مقدس جگہ پر نہا کر کیسے پاک کر سکتا ہے؟

ਧਾਤੁ ਪੰਜਿ ਰਲਾਇ ਕੂੜਾ ਪਾਜਿਆ ॥

پانچ عناصر سے ملا کر رب نے یہ جھوٹا کھلونا (جسم) بنایا ہے۔

ਭਾਂਡਾ ਆਣਗੁ ਰਾਸਿ ਜਾਂ ਤਿਸੁ ਭਾਵਸੀ ॥

لیکن جب اُسے پسند آئے، تو وہ اُسی جسم کو پاک کر دیتا ہے۔

ਪਰਮ ਜੋਤਿ ਜਾਗਾਇ ਵਾਜਾ ਵਾਵਸੀ ॥੧੪॥

14 تب وہ اندر سے رب کی نورانی روشنی جگا دیتا ہے اور روحانی ساز بجنے لگتے ہیں۔

ਮਨਹੁ ਜਿ ਅੰਧੇ ਘੂਪ ਕਹਿਆ ਬਿਰਦੁ ਨ ਜਾਣਨੀ ॥

جو لوگ دل سے سخت اندھے یعنی انتہائی نادان ہوتے ہیں وہ سمجھانے کے باوجود بھی اپنے فرض کو نہیں پہچانتے۔

ਮਨਿ ਅੰਧੈ ਊਂਧੈ ਕਵਲ ਦਿਸਨਿ ਖਰੇ ਕਰੂਪ ॥

ان کا دل اندھیرے میں ڈوبا ہے اور وہ بدصورت زندگی گزارتے ہیں۔

ਇਕਿ ਕਹਿ ਜਾਣਨਿ ਕਹਿਆ ਬੁਝਨਿ ਤੇ ਨਰ ਸੁਘੜ ਸਰੂਪ ॥

لیکن جو کہی بات کو سمجھتے ہیں وہی سچے گُن والے اور باشعور لوگ ہیں۔

ਇਕਨਾ ਨਾਦੁ ਨ ਬੇਦੁ ਨ ਗੀਅ ਰਸੁ ਰਸੁ ਕਸੁ ਨ ਜਾਣੰਤਿ ॥

کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہیں نہ آواز کا علم ہے نہ کلام کا نہ نیکی بدی کا نہ کسی ذکر کی لذت کا۔

ਇਕਨਾ ਸਿਧਿ ਨ ਬੁਧਿ ਨ ਅਕਲਿ ਸਰ ਅਖਰ ਕਾ ਭੇਉ ਨ ਲਹੰਤਿ ॥

کچھ ایسے بھی ہیں، جن کے پاس نہ کوئی سدھی ہے، نہ ذہن ہے، نہ عقل ہے اور ایک حرف کا بھی مطلب نہیں جانتے۔

ਨਾਨਕ ਤੇ ਨਰ ਅਸਲਿ ਖਰ ਜਿ ਬਿਨੁ ਗੁਣ ਗਰਬੁ ਕਰੰਤ ॥੧੫॥

15 نانک فرماتے ہیں ایسے لوگ دراصل گدھے ہیں جو بغیر کسی خوبی کے غرور کرتے ہیں۔

ਸੋ ਬ੍ਰਹਮਣੁ ਜੋ ਬਿੰਦੈ ਬ੍ਰਹਮੁ ॥

اصل میں وہی برہمن ہے جو رب کو پہچانتا ہے۔

ਜਪੁ ਤਪੁ ਸੰਜਮੁ ਕਮਾਵੈ ਕਰਮੁ ॥

جو جاپ، تپسیا، پرہیز اور نیک اعمال کرتا ہے اور

ਸੀਲ ਸੰਤੋਖ ਕਾ ਰਖੈ ਧਰਮੁ ॥

جو نرمی، صبر اور قناعت کے دھرم پر قائم رہتا ہے،

ਬੰਧਨ ਤੋੜੈ ਹੋਵੈ ਮੁਕਤੁ ॥

جو دنیاوی بندھنوں سے آزاد ہوتا ہے

ਸੋਈ ਬ੍ਰਹਮਣੁ ਪੂਜਣ ਜੁਗਤੁ ॥੧੬॥

16 وہی برہمن دنیا میں قابلِ احترام ہے۔

ਖਤ੍ਰੀ ਸੋ ਜੁ ਕਰਮਾ ਕਾ ਸੂਰੁ ॥

وہی کھشتری ہے جو نیک عملوں میں بہادر ہو۔

ਪੁੰਨ ਦਾਨ ਕਾ ਕਰੈ ਸਰੀਰੁ ॥

جو اپنا جسم نیکی اور سخاوت میں لگاتا ہے

ਖੇਤੁ ਪਛਾਣੈ ਬੀਜੈ ਦਾਨੁ ॥

جو زمین کو پہچان کر اُس میں سخاوت کا بیج بوتا ہے

ਸੋ ਖਤ੍ਰੀ ਦਰਗਹ ਪਰਵਾਨੁ ॥

ایسا کھشتری ہی رب کے دربار میں قبول ہوتا ہے۔

ਲਬੁ ਲੋਭੁ ਜੇ ਕੂੜੁ ਕਮਾਵੈ ॥

اور جو لالچ، طمع اور جھوٹ میں مبتلا ہو

ਅਪਣਾ ਕੀਤਾ ਆਪੇ ਪਾਵੈ ॥੧੭॥

وہ اتنے ہی عمل کا پھل پاتا ہے۔ 17

ਤਨੁ ਨ ਤਪਾਇ ਤਨੂਰ ਜਿਉ ਬਾਲਣੁ ਹਡ ਨ ਬਾਲਿ ॥

جسم کو تنور کی طرح گرم نہ کرو اور نہ ہی ہڈیوں کو ایندھن بنا کر جلاو۔

ਸਿਰਿ ਪੈਰੀ ਕਿਆ ਫੇੜਿਆ ਅੰਦਰਿ ਪਿਰੀ ਸਮ੍ਹਾਲਿ ॥੧੮॥

18۔ سر اور پاؤں کو سزا دینے سے کچھ نہیں ہوگا بلکہ دل میں رب کی یاد کو سنبھالو۔

ਸਭਨੀ ਘਟੀ ਸਹੁ ਵਸੈ ਸਹ ਬਿਨੁ ਘਟੁ ਨ ਕੋਇ ॥

رب ہر دل میں موجود ہے کوئی بھی ایسا جسم نہیں جس میں رب نہ بسا ہو۔

ਨਾਨਕ ਤੇ ਸੋਹਾਗਣੀ ਜਿਨ੍ਹਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇ ॥੧੯॥

گرو نانک کا کہنا ہے کہ وہی عورت خوش نصیب ہے، جس کے دل میں رب صادق گرو کے ذریعے ظاہر ہوتا ہے۔ 19

ਜਉ ਤਉ ਪ੍ਰੇਮ ਖੇਲਣ ਕਾ ਚਾਉ ॥

اے انسان ! اگر تجھے رب کی محبت کا کھیل کھیلنے کا شوق ہے تو

ਸਿਰੁ ਧਰਿ ਤਲੀ ਗਲੀ ਮੇਰੀ ਆਉ ॥

تو جان کو ہتھیلی پر رکھ کر میری گلی میں آ۔

ਇਤੁ ਮਾਰਗਿ ਪੈਰੁ ਧਰੀਜੈ ॥

اگر اس راستے پر قدم رکھنا ہے تو

ਸਿਰੁ ਦੀਜੈ ਕਾਣਿ ਨ ਕੀਜੈ ॥੨੦॥

اپنا سر قربان کرنے میں پیچھے مت ہو 20

ਨਾਲਿ ਕਿਰਾੜਾ ਦੋਸਤੀ ਕੂੜੈ ਕੂੜੀ ਪਾਇ ॥

بزدل انسان سے دوستی کرنا ہمیشہ جھوٹ اور دھوکہ ہی دیتا ہے۔

ਮਰਣੁ ਨ ਜਾਪੈ ਮੂਲਿਆ ਆਵੈ ਕਿਤੈ ਥਾਇ ॥੨੧॥

21 مُولا کیراڑ موت کے بارے میں کچھ نہیں جانتا موت کسی بھی جگہ آ سکتی ہے۔

ਗਿਆਨ ਹੀਣੰ ਅਗਿਆਨ ਪੂਜਾ ॥

جو علم سے خالی ہوتے ہیں وہ جہالت ہی کی پوجا کرتے ہیں۔

ਅੰਧ ਵਰਤਾਵਾ ਭਾਉ ਦੂਜਾ ॥੨੨॥

22 وہ دوسرے خیالات میں الجھ کر اندھی زندگی گزارتے ہیں۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਗਿਆਨੁ ਧਰਮ ਬਿਨੁ ਧਿਆਨੁ ॥

صادق گرو کے بغیر علم حاصل نہیں ہوتا اور مذہب کے بغیر توجہ قائم نہیں رہتی۔

ਸਚ ਬਿਨੁ ਸਾਖੀ ਮੂਲੋ ਨ ਬਾਕੀ ॥੨੩॥

23 سچ کے بغیر ہرگز منظوری نہیں ملتی۔

ਮਾਣੂ ਘਲੇ ਉਠੀ ਚਲੈ ॥

اس میں بھلا کیا لطف رہا، جیسے انسان خالی بھیجا گیا تھا، ویسے ہی اُٹھ کر واپس چلا گیا۔

ਸਾਦੁ ਨਾਹੀ ਇਵੇਹੀ ਗਲੈ ॥੨੪॥

24۔ اگر کوئی بھجن، بندگی اور نیک عمل ہی نہ کیا، تو کیا فایدہ۔

ਰਾਮੁ ਝੁਰੈ ਦਲ ਮੇਲਵੈ ਅੰਤਰਿ ਬਲੁ ਅਧਿਕਾਰ ॥

دشرتھ کے بیٹے شری رام چندر کو بھی دکھ سہنا پڑا حالانکہ اُن کے دل میں اختیار اور قوت بھی تھی،
(سُگریو، ہنومان سمیت) بہت بڑی فوج بھی اُن کے ساتھ تھی۔

ਬੰਤਰ ਕੀ ਸੈਨਾ ਸੇਵੀਐ ਮਨਿ ਤਨਿ ਜੁਝੁ ਅਪਾਰੁ ॥

بندروں کی فوج خدمت کے لیے تیار تھی، دل و جان میں لڑنے کا جذبہ بھی موجود تھا

ਸੀਤਾ ਲੈ ਗਇਆ ਦਹਸਿਰੋ ਲਛਮਣੁ ਮੂਓ ਸਰਾਪਿ ॥

دَسانن راون فریب سے سیتا کا اغوا کر کے لے گیا تھا اور ایک لعنت کی وجہ سے لکشمن جنگ میں بے
ہوش ہو گیا تھا۔

ਨਾਨਕ ਕਰਤਾ ਕਰਣਹਾਰੁ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਿ ॥੨੫॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ رب ہی کارساز ہے، وہی بگڑی بنانے والا اور سنوارنے والا ہے۔

ਮਨ ਮਹਿ ਝੂਰੈ ਰਾਮਚੰਦੁ ਸੀਤਾ ਲਛਮਣ ਜੋਗੁ ॥

رام چندر، سیتا اور لکشمن کے لیے دل سے بہت دُکھی ہوئے۔

ਹਣਵੰਤਰੁ ਆਰਾਧਿਆ ਆਇਆ ਕਰਿ ਸੰਜੋਗੁ ॥

انہوں نے ہنومان کا ذکر کیا تو وہ بھی اتفاق سے اُن کے پاس آگیا۔

ਭੂਲਾ ਦੈਤੁ ਨ ਸਮਝਈ ਤਿਨਿ ਪ੍ਰਭ ਕੀਏ ਕਾਮ ॥

بھولا ہوا دیو راؤن یہ نہیں سمجھ رہا تھا کہ دراصل رب ہی (اُس کے انجام کے لیے) سب کچھ کر رہا
ہے۔

ਨਾਨਕ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ਸੋ ਕਿਰਤੁ ਨ ਮਿਟਈ ਰਾਮ ॥੨੬॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ رب بے پروا ہے کیے گئے اعمال کا پھل کبھی مٹتا نہیں اسی لیے انسان کو اپنے 26 کرموں کا پھل بھگتنا ہی پڑتا ہے۔

ਲਾਹੌਰ ਸਹਰੁ ਜਹਰੁ ਕਹਰੁ ਸਵਾ ਪਹਰੁ ॥੨੭॥

27۔ لاہور شہر میں ظلم کا زہر پھیلا ہوا ہے سوا پہر تک معصوم لوگوں پر موت کا قہر ٹوٹا ہوا ہے۔

ਮਹਲਾ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਲਾਹੌਰ ਸਹਰੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਰੁ ਸਿਫਤੀ ਦਾ ਘਰੁ ॥੨੮॥

گرو امر داس جی فرماتے ہیں کہ (گرو رام داس جی کے آنے سے) اب لاہور شہر رب کے نام کے امرت کا 28 سرور اور اُس کی حمد وثنا کا گھر بن گیا ہے۔

ਮਹਲਾ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਉਦੋਸਾਹੇ ਕਿਆ ਨੀਸਾਨੀ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ਅੰਨੀ ॥

اُدو نامی امیر شاہ کی کیا نشانی ہے؟ اُس کے گھر میں کسی چیز کی کبھی کوئی کمی نہیں تھی۔

ਉਦੋਸੀਅ ਘਰੇ ਹੀ ਵੁਠੀ ਕੁੜਿਈਂ ਰੰਨੀ ਧੰਮੀ ॥

اُس کے پورے گھر میں بیٹی، بہو اور بیوی کی چہل پہل ہے۔

ਸਤੀ ਰੰਨੀ ਘਰੇ ਸਿਆਪਾ ਰੋਵਨਿ ਕੂੜੀ ਕੰਮੀ ॥

گھر میں سات عورتیں ہیں، جس کی وجہ سے روز لڑائی جھگڑا ہوتا رہتا ہے اور کسی کا ایک دوسرے سے محبت کا رشتہ نہیں ہے۔

ਜੋ ਲੇਵੈ ਸੋ ਦੇਵੈ ਨਾਹੀ ਖਟੇ ਦੰਮ ਸਹੰਮੀ ॥੨੯॥

اُدو شاہ جو کسی سے روپیہ، زیور یا کوئی سامان امانت کے طور پر رکھ لیتا ہے، وہ اُسے واپس نہیں کرتا، بلکہ 26 لوگوں کو دُکھ دے کر پیسہ جمع کرتا ہے۔

ਪਬਰ ਤੂੰ ਹਰੀਆਵਲਾ ਕਵਲਾ ਕੰਚਨ ਵੰਨਿ ॥

اے جھیل ! تو پہلے بہت سرسبز و شاداب تھی
تیری گود میں سونے جیسے کنول کھلا کرتے تھے۔
مگر یہ تو بتا) کس قصور کی وجہ سے تو جل کر کالا ہو گیا ہے؟)

ਕੈ ਦੋਖੜੈ ਸੜਿਓਹਿ ਕਾਲੀ ਹੋਈਆ ਦੇਹੁਰੀ ਨਾਨਕ ਮੈ ਤਨਿ ਭੰਗੁ ॥

گرو نانک دیو جی جھیل کے حوالے سے فرماتے ہیں کہ میرا جسم ٹوٹا ہوا ہے یعنی مجھے زندگی بخش پانی حاصل نہیں ہو رہا۔

ਜਾਣਾ ਪਾਣੀ ਨਾ ਲਹਾਂ ਜੈ ਸੇਤੀ ਮੇਰਾ ਸੰਗੁ ॥

میں جانتا ہوں، جس پانی سے میری زندگی وابستہ ہے، وہی مجھے حاصل نہیں ہو رہا۔

ਜਿਤੁ ਡਿਠੈ ਤਨੁ ਪਰਫੁੜੈ ਚੜੈ ਚਵਗਣਿ ਵੰਨੁ ॥੩੦॥

30 جسے دیکھ کر میں کِھل اٹھتا ہوں، اور مجھ پر چار گنا رنگ چڑھ جاتا ہے۔

ਰਜਿ ਨ ਕੋਈ ਜੀਵਿਆ ਪਹੁਚਿ ਨ ਚਲਿਆ ਕੋਇ ॥

کوئی زندگی جتنی بھی گزار لے، مگر جینے کی تمنا باقی رہتی ہے، دنیا کا کام کبھی مکمل نہیں ہوتا۔

ਗਿਆਨੀ ਜੀਵੈ ਸਦਾ ਸਦਾ ਸੁਰਤੀ ਹੀ ਪਤਿ ਹੋਇ ॥

عالم انسان ہمیشہ جیتا رہتا ہے اور رب کے دھیان میں مقام حاصل کرتا ہے۔

ਸਰਫੈ ਸਰਫੈ ਸਦਾ ਸਦਾ ਏਵੈ ਗਈ ਵਿਹਾਇ ॥

رفتہ رفتہ زندگی ضائع ہی جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਿਸ ਨੋ ਆਖੀਐ ਵਿਣੁ ਪੁਛਿਆ ਹੀ ਲੈ ਜਾਇ ॥੩੧॥

گرو نانک فرماتے ہیں- کس سے شکوہ کیا جائے

31 جب وہ (رب) بغیر اجازت کے ہی لے جاتا ہے۔

ਦੋਸੁ ਨ ਦੇਅਹੁ ਰਾਇ ਨੋ ਮਤਿ ਚਲੈ ਜਾਂ ਬੁਢਾ ਹੋਵੈ ॥

رب بادشاہ کو کیا الزام دیں؛ جب کوئی بوڑھا ہو جاتا ہے، تو اُس کی عقل اُسے چھوڑ دیتی ہے۔

ਗਲਾਂ ਕਰੇ ਘਣੇਰੀਆ ਤਾਂ ਅੰਨੇ ਪਵਣਾ ਖਾਤੀ ਟੋਵੈ ॥੩੨॥

32 بہت بڑی بڑی باتیں کرتا ہے مگر جہالت کے باعث پستی میں جا گرتا ہے۔

ਪੂਰੇ ਕਾ ਕੀਆ ਸਭ ਕਿਛੁ ਪੂਰਾ ਘਟਿ ਵਧਿ ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ॥

دولت مند کو الزام مت دو، جب عمر ڈھل جاتی ہے تو اُس کی عقل بھی کمزور ہو جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਐਸਾ ਜਾਣੈ ਪੂਰੇ ਮਾਂਹਿ ਸਮਾਂਹੀ ॥੩੩॥

33 گرو مُکھی وہی کہلانے کے لائق ہے، جو ہر وقت کامل رب کے دھیان (توجہ) میں محو رہتا ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਹਲਾ ੩

شلوک محلہ 3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہی واحد رب ہے، جو صادق گرو کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔

ਅਭਿਆਗਤ ਏਹ ਨ ਆਖੀਅਹਿ ਜਿਨ ਕੈ ਮਨ ਮਹਿ ਭਰਮੁ ॥

جس کے دل میں شک، لالچ اور دنیاوی فریب ہو، اُسے "مہمان" یا مہربان انسان نہیں کہا جا سکتا۔

ਤਿਨ ਕੇ ਦਿਤੇ ਨਾਨਕਾ ਤੇਹੋ ਜੇਹਾ ਧਰਮੁ ॥੧॥

نانک فرماتے ہیں: ایسے شخص کے دیے ہوئے نذرانے کا نتیجہ بھی ویسا ہی ہوتا ہے، جیسا اُس کا عمل 1

ਅਭੈ ਨਿਰੰਜਨ ਪਰਮ ਪਦੁ ਤਾ ਕਾ ਭੀਖਕੁ ਹੋਇ ॥

گرو نانک کہتے ہیں جو انسان بے خوف، پاک اور رب کی بلند ترین حضوری کا بھکاری بنے،

ਤਿਸ ਕਾ ਭੋਜਨੁ ਨਾਨਕਾ ਵਿਰਲਾ ਪਾਏ ਕੋਇ ॥੨॥

2 اُس کا کھانا (ہری نام) کوئی کم ہی خوش نصیب (گرو) ہی مہیا کر پاتا ہے۔

ਹੋਵਾ ਪੰਡਿਤੁ ਜੋਤਕੀ ਵੇਦ ਪੜਾ ਮੁਖਿ ਚਾਰਿ ॥

بے شک میں پنڈت یا نجومی بن جاؤں، اور زبان سے چاروں ویدوں کا پاٹھ کروں۔

ਨਵਾ ਖੰਡਾ ਵਿਚਿ ਜਾਣੀਆ ਅਪਨੇ ਚਜ ਵੀਚਾਰ ॥੩॥

3 لیکن اپنے کردار اور برتاؤ کی بنیاد پر ہی میں ساری دنیا میں شہرت حاصل کر سکتا ہوں۔

ਬ੍ਰਹਮਣ ਕੈਲੀ ਘਾਤੁ ਕੰਞਕਾ ਅਣਚਾਰੀ ਕਾ ਧਾਨੁ ॥

برہمن کا قتل، کنیا کا قتل، گائے کا ذبح

اور بدکاروں کا مال یہ سب قابلِ نفرت ہیں۔

ਫਿਟਕ ਫਿਟਕਾ ਕੋੜੁ ਬਦੀਆ ਸਦਾ ਸਦਾ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

برائی میں گِر کر انسان اپنے اندر بیماری کا کوڑھ پال لیتا ہے اور ساری عمر غرور میں ہی ڈوبا رہتا ہے۔

ਪਾਹਿ ਏਤੇ ਜਾਹਿ ਵੀਸਰਿ ਨਾਨਕਾ ਇਕੁ ਨਾਮੁ ॥

نانک فرماتے ہیں: رب کے ذکر کو بھول جانا، یہ ان سب گناہوں سے بڑھ کر ہے۔

ਸਭ ਬੁਧੀ ਜਾਲੀਅਹਿ ਇਕੁ ਰਹੈ ਤਤੁ ਗਿਆਨੁ ॥੪॥

4 ساری دنیاوی چالاکیاں خاک ہو جاتی ہیں، صرف روحانی عرفان ہی آخر میں باقی رہتا ہے۔

ਮਾਥੈ ਜੋ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਸੁ ਮੇਟਿ ਨ ਸਕੈ ਕੋਇ ॥

پیشانی پر جو کچھ رب نے لکھ دیا ہے، اسے کوئی مٹا نہیں سکتا۔

ਨਾਨਕ ਜੋ ਲਿਖਿਆ ਸੋ ਵਰਤਦਾ ਸੋ ਬੂਝੈ ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਹੋਇ ॥੫॥

5 نانک کہتے ہیں: وہی کچھ ظاہر ہوتا ہے جو لکھا ہے اور اُسے وہی پہچانتا ہے جس پر رب کی نظر ہوتی ہے۔

ਜਿਨੀ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਕੂੜੈ ਲਾਲਚਿ ਲਗਿ ॥

جنہوں نے رب کا ذکر بھلا دیا اور جھوٹے لالچ میں پڑ گئے ہیں۔

ਧੰਧਾ ਮਾਇਆ ਮੋਹਣੀ ਅੰਤਰਿ ਤਿਸਨਾ ਅਗਿ ॥

وہ مایا کے دھوکے میں پھنسے ان کے دل میں خواہشات کی آگ جلتی رہی۔

ਜਿਨ੍ਹ ਵੇਲਿ ਨ ਤੁੰਬੜੀ ਮਾਇਆ ਠਗੇ ਠਗਿ ॥

جن کے دل میں رب کی عبادت کی بیل نہیں اگتی، وہ رب کی نعمتوں سے خالی رہتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਬੰਨ੍ਹਿ ਚਲਾਈਅਹਿ ਨਾ ਮਿਲਹੀ ਵਗਿ ਸਗਿ ॥

ایسے خود پسند لوگ باندھ کر لے جائے جاتے ہیں
کیونکہ نیک اور بد کی صحبت کبھی اکٹھا نہیں ہو سکتی۔

ਆਪਿ ਭੁਲਾਏ ਭੁਲੀਐ ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇ ॥

جب رب خود ہی ہمیں بھلا دیتا ہے، تو ہم اُسے بھول جاتے ہیں اور ہمارا اُس سے ملاپ بھی اُسی وقت ہوتا ہے جب وہ خود ہمیں جوڑتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਛੁਟੀਐ ਜੇ ਚਲੈ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਇ ॥੬॥

نانک فرماتے ہیں: اگر انسان صادق گرو کے حکم پر چلے، تو وہ آزاد ہو جاتا ہے، اور دنیاوی بندھن ٹوٹ جاتے ہیں۔ 6

ਸਾਲਾਹੀ ਸਾਲਾਹਣਾ ਭੀ ਸਚਾ ਸਾਲਾਹਿ ॥

صرف رب کی حمد کرو صرف وہی تعریف کے لائق ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚਾ ਏਕੁ ਦਰੁ ਬੀਭਾ ਪਰਹਰਿ ਆਹਿ ॥੭॥

7 نانک کہتے ہیں: صرف رب کا دروازہ ہی سچا ہے، ۔باقی سب چھوڑ دینے کے قابل ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜਹ ਜਹ ਮੈ ਫਿਰਉ ਤਹ ਤਹ ਸਾਚਾ ਸੋਇ ॥

نانک فرماتے ہیں: جہاں بھی میں جاتا ہوں وہاں مجھے صرف رب ہی دکھائی دیتا ہے۔

ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਏਕੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇ ॥੮॥

8۔جہاں بھی میں جاتا ہوں وہاں مجھے صرف رب ہی دکھائی دیتا ہے۔

ਦੂਖ ਵਿਸਾਰਣੁ ਸਬਦੁ ਹੈ ਜੇ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ਕੋਇ ॥

رب کا کلام تمام دکھوں کو دور کرنے والا ہے اگر کوئی اُسے دل میں بسا لے۔ (اس سے سارے دکھ کا خاتمہ ہوتا ہے)

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਮਨਿ ਵਸੈ ਕਰਮ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੯॥

6یہ دل میں صادق گرو کی مہربانی سے ہی بس سکتا ہے اور یہ نصیب سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਉ ਹਉ ਕਰਤੇ ਖਪਿ ਮੁਏ ਖੁਹਣਿ ਲਖ ਅਸੰਖ ॥

نانک فرماتے ہیں: "میں، میں" کرنے والے
لاکھوں لوگ تباہ ہو چکے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲੇ ਸੁ ਉਬਰੇ ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਅਲੰਖ ॥੧੦॥

10جسے صادق گرو ملا۔وہ سچے کلام میں جذب ہو کر نجات پا گیا۔

ਜਿਨਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਇਕ ਮਨਿ ਸੇਵਿਆ ਤਿਨ ਜਨ ਲਾਗਉ ਪਾਇ ॥

جنہوں نے صادق گرو کی دل سے خدمت کی
اُن کے قدموں میں جا کر سر رکھو۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ਮਾਇਆ ਕੀ ਭੁਖ ਜਾਇ ॥

صادق گرو کے کلام سے رب دل میں بس جاتا ہے،

اور مایا کی بھوک مٹ جاتی ہے۔

ਸੇ ਜਨ ਨਿਰਮਲ ਊਜਲੇ ਜਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ॥

وہی لوگ پاک اور روشن ہیں جو صادق گرو کے ذریعے رب کے نام میں محو ہوجاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਹੋਰਿ ਪਤਿਸਾਹੀਆ ਕੂੜੀਆ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਪਾਤਿਸਾਹ ॥੧੧॥

نانک کہتے ہیں باقی سب بادشاہتیں جھوٹی ہیں اصل بادشاہ وہی ہیں جو رب کے نام میں رنگے گئے ہیں۔

11

ਜਿਉ ਪੁਰਖੇ ਘਰਿ ਭਗਤੀ ਨਾਰਿ ਹੈ ਅਤਿ ਲੋਚੈ ਭਗਤੀ ਭਾਇ ॥

جیسے ایک عورت اپنے شوہر کے گھر میں محبت و عقیدت کے ساتھ اُس کی رضا چاہتی ہے

ਬਹੁ ਰਸ ਸਾਲਣੇ ਸਵਾਰਦੀ ਖਟ ਰਸ ਮੀਠੇ ਪਾਇ ॥

جیسے وہ لذیذ کھانے تیار کرتی ہے اور ہر ذائقے میں لطف بھرتی ہے۔

ਤਿਉ ਬਾਣੀ ਭਗਤ ਸਲਾਹਦੇ ਹਰਿ ਨਾਮੇ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

اسی طرح رب کے عاشق کلام کے ذریعے اُس کی تعریف کرتے ہیں۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਧਨੁ ਆਗੈ ਰਾਖਿਆ ਸਿਰੁ ਵੇਚਿਆ ਗੁਰ ਆਗੈ ਜਾਇ ॥

اپنا دل، جان، مال سب کچھ اُس کے قدموں میں رکھتے ہیں اور صادق گرو کے آگے اپنا سر جھکا دیتے ہیں۔

ਭੈ ਭਗਤੀ ਭਗਤ ਬਹੁ ਲੋਚਦੇ ਪ੍ਰਭ ਲੋਚਾ ਪੂਰਿ ਮਿਲਾਇ ॥

بھکت لوگ رب کی بھکتی کے لیے بے حد آرزو رکھتے ہیں اور رب اُن کی ہر تمنا پوری کر کے انہیں اپنے قرب میں شامل کر لیتا ہے۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ਹੈ ਕਿਤੁ ਖਾਧੈ ਤਿਪਤਾਇ ॥

رب بے پروا ہے، وہ کس طرح مطمئن ہوتا ہے؟

ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਜੋ ਚਲੈ ਤਿਪਤਾਸੈ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥

جو صادق گرو کی رضا پر چلتا ہے اور رب کی حمد کرتا ہے وہی اُسے خوش کرتا ہے۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਕਲਜੁਗਿ ਨਾਨਕਾ ਜਿ ਚਲੈ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਇ ॥੧੨॥

12 نانک فرماتے ہیں !: کلجگ میں وہی انسان مبارک ہے، جو صادق گرو کی مرضی پر چلے۔

ਸਤਿਗੁਰੂ ਨ ਸੇਵਿਓ ਸਬਦੁ ਨ ਰਖਿਓ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

جنہوں نے صادق گرو کی خدمت نہیں کی اور رب کے کلام کو دل میں نہیں بسایا۔

ਧਿਗੁ ਤਿਨਾ ਕਾ ਜੀਵਿਆ ਕਿਤੁ ਆਏ ਸੰਸਾਰਿ ॥

ایسے لوگوں کی زندگی بیکار ہے، وہ اس دنیا میں کیوں آئے؟

ਗੁਰਮਤੀ ਭਉ ਮਨਿ ਪਵੈ ਤਾਂ ਹਰਿ ਰਸਿ ਲਗੈ ਪਿਆਰਿ ॥

جب گرو کی تعلیم سے دل میں خوف آتا ہے، تو انسان رب کی محبت میں لگ جاتا ہے۔

ਨਾਉ ਮਿਲੈ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਿ ॥੧੩॥

نانک فرماتے ہیں رب کا نام اُسی کو ملتا ہے۔جس کے مقدر میں آغاز سے لکھا ہوتا ہے اور وہی انسان دنیا 13 کے سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਜਗੁ ਭਰਮਿਆ ਘਰੁ ਮੁਸੈ ਖਬਰਿ ਨ ਹੋਇ ॥

دنیا مایا کے فریب میں بھٹک رہی ہے گھر لُٹ رہا ہے، اور اُسے خبر بھی نہیں۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧਿ ਮਨੁ ਹਿਰਿ ਲਇਆ ਮਨਮੁਖ ਅੰਧਾ ਲੋਇ ॥

خواہش اور غصہ دل کو چرا لے گئے ہیں اور خود غرض انسان اندھا بن گیا ہے۔

ਗਿਆਨ ਖੜਗ ਪੰਚ ਦੂਤ ਸੰਘਾਰੇ ਗੁਰਮਤਿ ਜਾਗੈ ਸੋਇ ॥

جو گرو کی بات مان کر بیدار ہوتا ہے، وہ علم کی تلوار سے پانچ دشمنوں کو مار ڈالتا ہے۔

ਨਾਮ ਰਤਨੁ ਪਰਗਾਸਿਆ ਮਨੁ ਤਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇ ॥

رب کے نام کے قیمتی خزانے سے دل و جان پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਮਹੀਨ ਨਕਟੇ ਫਿਰਹਿ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਬਹਿ ਰੋਇ ॥

جو رب کے نام سے محروم ہیں وہ ذلت کی حالت میں مارے مارے پھرتے ہیں اور آخر کار پچھتاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜੋ ਧੁਰਿ ਕਰਤੈ ਲਿਖਿਆ ਸੁ ਮੇਟਿ ਨ ਸਕੈ ਕੋਇ ॥੧੪॥

1 نانک فرماتے ہیں: جو کچھ رب نے تقدیر میں لکھ دیا، اُسے کوئی مٹا نہیں سکتا۔

ਗੁਰਮੁਖਾ ਹਰਿ ਧਨੁ ਖਟਿਆ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਿ ॥

جو صادق گرو کے ماننے والے ہوتے ہیں، وہ رب کے خزانے کو گرو کے کلام سے حاصل کرتے ہیں۔

ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਇਆ ਅਤੁਟ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰ ॥

رب کے نام کا خزانہ پا کر اُن کے گودام بھر جاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਬਾਣੀ ਉਚਰਹਿ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ॥

وہ اپنی زبان سے اُس رب کی تعریف کرتے ہیں، جس کی کوئی انتہا نہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਭ ਕਾਰਣ ਕਰਤਾ ਕਰੈ ਵੇਖੈ ਸਿਰਜਨਹਾਰੁ ॥੧੫॥

15۔ اے نانک ! سب کچھ کرنے والا رب خود کرتا ہے اور سب کچھ دیکھتا ہے، وہی خالق ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਤਰਿ ਸਹਜੁ ਹੈ ਮਨੁ ਚੜਿਆ ਦਸਵੈ ਆਕਾਸਿ ॥

صادق گرو کے پیروکاروں کے دل میں سکون ہوتا ہے اور ان کا ذہن دسویں دروازے میں جا پہنچتا ہے۔

ਤਿਥੈ ਊਂਘ ਨ ਭੁਖ ਹੈ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਸੁਖ ਵਾਸੁ ॥

وہاں نہ نیند ہوتی ہے نہ بھوک صرف رب کے امرت نام کی خوشبو پھیلی ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਵਿਆਪਤ ਨਹੀ ਜਿਥੈ ਆਤਮ ਰਾਮ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ॥੧੬॥

16 گرو نانک ! جہاں نفس میں رب کی روشنی ظاہر ہو جاتی ہے، وہاں دکھ یا سکھ اثر نہیں کرتے۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਕਾ ਚੋਲੜਾ ਸਭ ਗਲਿ ਆਏ ਪਾਇ ॥

سب انسان کام شہوت اور غصہ کے لباس میں آتے ہیں۔

ਇਕਿ ਉਪਜਹਿ ਇਕਿ ਬਿਨਸਿ ਜਾਂਹਿ ਹੁਕਮੇ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

کوئی جنم لیتا ہے تو کوئی موت کو پہنچتا ہے،
یوں رب کے حکم سے آنا جانا لگا رہتا ہے۔

ਜੰਮਣੁ ਮਰਣੁ ਨ ਚੁਕਈ ਰੰਗੁ ਲਗਾ ਦੂਜੇ ਭਾਇ ॥

جب انسان دوئی کی محبت میں گم ہو جاتا ہے، تو وہ جنم مرن کے چکر سے نہیں بچ پاتا۔

ਬੰਧਨਿ ਬੰਧਿ ਭਵਾਈਅਨੁ ਕਰਣਾ ਕਛੂ ਨ ਜਾਇ ॥੧੭॥

انسان دنیا کے بندھنوں میں پڑ کر جنم مرن کے چکر میں بھٹکتے رہتے ہیں اور اُن سے خود کچھ بھی نہیں ہو پاتا 17۔((سب کچھ رب کی رضا سے ہی ہو رہا ہے

ਜਿਨ ਕਉ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀਅਨੁ ਤਿਨਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਿਆ ਆਇ ॥

جن پر رب کی مہربانی ہوتی ہے، انہیں صادق گرو کی صحبت نصیب ہوتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲੇ ਉਲਟੀ ਭਈ ਮਰਿ ਜੀਵਿਆ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

صادق گرو سے مل کر انسان کی فطرت بدل جاتی ہے، وہ "مر کر جینا" سیکھ لیتا ہے یعنی دنیا سے منہ موڑ کر رب میں لگ جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਭਗਤੀ ਰਤਿਆ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ॥੧੮॥

18 اے نانک ! جو بھکتی میں رنگ جاتے ہیں، وہ رب کے نام میں جذب ہو جاتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਚੰਚਲ ਮਤਿ ਹੈ ਅੰਤਰਿ ਬਹੁਤੁ ਚਤੁਰਾਈ ॥

خود غرض انسان کی عقل بھٹکی ہوئی ہوتی ہے

وہ دل میں چالاکیاں اور سازشیں ہی پالتا ہے۔

ਕੀਤਾ ਕਰਤਿਆ ਬਿਰਥਾ ਗਇਆ ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਥਾਇ ਨ ਪਾਈ ॥

اُس کا سارا کیا دھرا ضائع ہو جاتا ہے۔اور اُسے ایک ذرہ بھی نفع نہیں ملتا۔

ਪੁੰਨ ਦਾਨੁ ਜੋ ਬੀਜਦੇ ਸਭ ਧਰਮ ਰਾਇ ਕੈ ਜਾਈ ॥

جو لوگ نیکی اور سخاوت کا بیج بوتے ہیں اُن کے اعمال دھرم راج کے دربار میں پہنچتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰੂ ਜਮਕਾਲੁ ਨ ਛੋਡਈ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਖੁਆਈ ॥

لیکن جو صادق گرو کے بغیر رہتے ہیں انہیں ملک الموت کا دیوتا نہیں چھوڑتا اور وہ دوئی کی محبت میں بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਜੋਬਨੁ ਜਾਂਦਾ ਨਦਰਿ ਨ ਆਵਈ ਜਰੁ ਪਹੁਚੈ ਮਰਿ ਜਾਈ ॥

جوانی گزر جاتی ہے اور پتہ بھی نہیں چلتا، جب بڑھاپا آتا ہے تو موت قریب ہوتی ہے۔

ਪੁਤੁ ਕਲਤੁ ਮੋਹੁ ਹੇਤੁ ਹੈ ਅੰਤਿ ਬੇਲੀ ਕੋ ਨ ਸਖਾਈ ॥

بیٹے، بیوی سے جتنا بھی پیار تھا، آخری وقت میں کوئی بھی ساتھ نہیں دیتا۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਸੋ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ਨਾਉ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਈ ॥

جو صادق گرو کی خدمت کرتا ہے وہی سکون پاتا ہے اور اُس کے دل میں رب کا نام بس جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੇ ਵਡੇ ਵਡਭਾਗੀ ਜਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਈ ॥੧੯॥

اے نانک! وہی لوگ بڑے خوش نصیب ہیں جو صادق گرو کے وسیلے سے رب کے نام میں محو ہو جاتے ہیں۔16

ਮਨਮੁਖ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਨੀ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਦੁਖ ਰੋਇ ॥

جو خود غرض ہیں وہ رب کے نام کو یاد نہیں کرتے اور نام کے بغیر ہمیشہ روتے اور پچھتاتے ہیں۔

ਆਤਮਾ ਰਾਮੁ ਨ ਪੂਜਨੀ ਦੂਜੈ ਕਿਉ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

جو انسان اپنے دل میں رب کو یاد نہیں کرتا، وہ دوئی کے خیال میں رہ کر کبھی سکون حاصل نہیں کر سکتا۔

ਹਉਮੈ ਅੰਤਰਿ ਮੈਲੁ ਹੈ ਸਬਦਿ ਨ ਕਾਢਹਿ ਧੋਇ ॥

جس کے اندر انا کی میل بھری ہو، وہ کلام سے اپنی روح کو پاک نہیں کرتا۔

ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਮੈਲਿਆ ਮੁਏ ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਖੋਇ ॥੨੦॥

اے نانک ! جو رب کا نام نہ لے، وہ میل میں ہی مر جاتا ہے اور اپنی زندگی کی نعمت ضائع کر دیتا ہے۔

20

ਮਨਮੁਖ ਬੋਲੇ ਅੰਧੁਲੇ ਤਿਸੁ ਮਹਿ ਅਗਨੀ ਕਾ ਵਾਸੁ ॥

جو لوگ اپنے من کی باتوں پر چلتے ہیں، وہ اندھے ہوتے ہیں اور ان کے دل میں خواہشات کی آگ جلتی رہتی ہے۔

ਬਾਣੀ ਸੁਰਤਿ ਨ ਬੁਝਨੀ ਸਬਦਿ ਨ ਕਰਹਿ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ॥

وہ رب کی کلام کو سمجھ نہیں پاتے، نہ ہی رب کے کلام سے روشنی حاصل کرتے ہیں۔

ਓਨਾ ਆਪਣੀ ਅੰਦਰਿ ਸੁਧਿ ਨਹੀ ਗੁਰ ਬਚਨਿ ਨ ਕਰਹਿ ਵਿਸਾਸੁ ॥

انہیں اپنی حالت کی سمجھ ہی نہیں، اور صادق گرو کے وچار پر بھروسا نہیں کرتے۔

ਗਿਆਨੀਆ ਅੰਦਰਿ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਹੈ ਨਿਤ ਹਰਿ ਲਿਵ ਸਦਾ ਵਿਗਾਸੁ ॥

لیکن جو لوگ علم والے ہوتے ہیں، ان کے دل میں صادق گرو کا کلام بس جاتا ہے، اور وہ ہر وقت رب کے ذکر میں مسرور رہتے ہیں۔

ਹਰਿ ਗਿਆਨੀਆ ਕੀ ਰਖਦਾ ਹਉ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੀ ਤਾਸੁ ॥

رب خود اُن کو بچاتا ہے، ایسے علم والے پر میں ہمیشہ قربان جاؤں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜੋ ਹਰਿ ਸੇਵਦੇ ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਤਾ ਕਾ ਦਾਸੁ ॥੨੧॥

جو صادق گرو کے وسیلے سے رب کی خدمت کرتے ہیں، اے نانک ! میں اُن کا غلام ہوں۔ 21

ਮਾਇਆ ਭੁਇਅੰਗਮੁ ਸਰਪੁ ਹੈ ਜਗੁ ਘੇਰਿਆ ਬਿਖੁ ਮਾਇ ॥

مایا ایک زہریلا سانپ ہے، اور اس کے زہر نے ساری دنیا کو گھیر رکھا ہے۔

ਬਿਖੁ ਕਾ ਮਾਰਣੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹੈ ਗੁਰ ਗਰੁੜ ਸਬਦੁ ਮੁਖਿ ਪਾਇ ॥

رب کا نام اس زہر کو مارنے والا ہے، اور گرو، جو کہ گرُڑ ہے، وہ رب کے کلام کو انسان کے منہ میں ڈال دیتا ہے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਤਿਨ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਿਆ ਆਇ ॥

جن کے مقدر میں پہلے سے لکھا ہوتا ہے، انہیں صادق گرو ملتا ہے۔

ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇਆ ਬਿਖੁ ਹਉਮੈ ਗਇਆ ਬਿਲਾਇ ॥

صادق گرو سے مل کر انسان پاکیزہ ہو جاتا ہے، اور انا کا زہر ختم ہو جاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਾ ਕੇ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਸੋਭਾ ਪਾਇ ॥

صادق گرو کے ماننے والوں کے چہرے روشن ہوتے ہیں، اور وہ رب کے دربار میں عزت پاتے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਸਦਾ ਕੁਰਬਾਣੁ ਤਿਨ ਜੋ ਚਾਲਹਿ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਇ ॥੨੨॥

اے نانک ! میں اُن پر ہمیشہ قربان ہوں جو صادق گرو کی رضا میں حلتے ہیں۔ 22

ਸਤਿਗੁਰ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਵੈਰੁ ਹੈ ਨਿਤ ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

صادق گرو بے نفرت ہے، اور ہر وقت اُس کے دل میں رب کا پیار بس جاتا ہے۔

ਨਿਰਵੈਰੈ ਨਾਲਿ ਵੈਰੁ ਰਚਾਇਦਾ ਅਪਣੈ ਘਰਿ ਲੂਕੀ ਲਾਇ ॥

جو بے نفرت سے دشمنی کرتا ہے، وہ دراصل اپنے ہی گھر میں آگ لگا بیٹھتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਕ੍ਰੋਧੁ ਅਹੰਕਾਰੁ ਹੈ ਅਨਦਿਨੁ ਜਲੈ ਸਦਾ ਦੁਖੁ ਪਾਇ ॥

اس کے دل میں غصہ اور غرور ہوتا ہے، اور وہ روز جلتا ہے، ہر دم دکھ پاتا ہے۔

ਕੂੜੁ ਬੋਲਿ ਬੋਲਿ ਨਿਤ ਭਉਕਦੇ ਬਿਖੁ ਖਾਧੇ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

وہ جھوٹ بولتا ہے، ہر وقت چیختا رہتا ہے، اور دوئی کی محبت میں زہر کھاتا رہتا ہے۔

ਬਿਖੁ ਮਾਇਆ ਕਾਰਣਿ ਭਰਮਦੇ ਫਿਰਿ ਘਰਿ ਘਰਿ ਪਤਿ ਗਵਾਇ ॥

مایا کے زہر کی خاطر وہ بھٹکتا ہے، اور گھر گھر اپنی عزت گنوا بیٹھتا ہے۔

ਬੇਸੁਆ ਕੇਰੇ ਪੂਤ ਜਿਉ ਪਿਤਾ ਨਾਮੁ ਤਿਸੁ ਜਾਇ ॥

وہ ایسا ہوتا ہے جیسے کسی بدکردار عورت کا بیٹا، جسے اپنے باپ کا نام بھی نصیب نہیں ہوتا۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਨੀ ਕਰਤੈ ਆਪਿ ਖੁਆਇ ॥

وہ رب کا نام نہیں لیتے، اور خود ہی مصیبتوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀਅਨੁ ਜਨ ਵਿਛੁੜੇ ਆਪਿ ਮਿਲਾਇ ॥

لیکن رب صادق گرو کے وسیلے سے مہربانی کرتا ہے، اور بچھڑوں کو خود ملا لیتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਤਿਸੁ ਬਲਿਹਾਰਣੈ ਜੋ ਸਤਿਗੁਰ ਲਾਗੇ ਪਾਇ ॥੨੩॥

اے نانک ! میں اُس پر قربان جو صادق گرو کے قدموں سے جُڑا رہتا ہے۔ 23

ਨਾਮਿ ਲਗੇ ਸੇ ਊਬਰੇ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਜਮ ਪੁਰਿ ਜਾਂਹਿ ॥

جو رب کے نام سے جُڑ جاتے ہیں، وہ بچ جاتے ہیں اور جو نام سے خالی ہوتے ہیں، انہیں یم کی قید میں جانا پڑتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸੁਖੁ ਨਹੀ ਆਇ ਗਏ ਪਛੁਤਾਹਿ ॥੨੪॥

اے نانک ! رب کے نام کے بغیر نہ سکون ملتا ہے، نہ موت کے بعد چین اور آخر میں پچھتاوا ہی رہ جاتا ہے۔ 24

ਚਿੰਤਾ ਧਾਵਤ ਰਹਿ ਗਏ ਤਾਂ ਮਨਿ ਭਇਆ ਅਨੰਦੁ ॥

جب فکر اور بے چینی دور ہو جاتی ہے، تب دل میں لطف آ جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦੀ ਬੁਝੀਐ ਸਾ ਧਨ ਸੁਤੀ ਨਿਚਿੰਦ ॥

صادق گرو کے فضل سے جو انسان حقیقت کو سمجھ لیتا ہے، وہ اطمینان سے سوتا ہے، بے فکری میں۔

ਜਿਨ ਕਉ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਤਿਨ੍ਹ ਭੇਟਿਆ ਗੁਰ ਗੋਵਿੰਦੁ ॥

جن کے مقدر میں پہلے سے لکھا ہو، ۔انہیں گرو اور رب کی ملاقات نصیب ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਹਜੇ ਮਿਲਿ ਰਹੇ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਪਰਮਾਨੰਦੁ ॥੨੫॥

اے نانک ! جو لوگ رب میں خود کو گھلا دیتے ہیں، وہی اُسے حاصل کر کے کامل لطف پاتے ہیں۔ 25۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਨਿ ਆਪਣਾ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਵੀਚਾਰਿ ॥

جو لوگ صادق گرو کی خدمت کرتے ہیں اور اُس کے کلام پر غور کرتے ہیں،

ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਭਾਣਾ ਮੰਨਿ ਲੈਨਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਰਖਹਿ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

وہ صادق گرو کی رضا کو مان لیتے ہیں، اور رب کے نام کو اپنے دل میں بسا لیتے ہیں۔

ਐਥੈ ਓਥੈ ਮੰਨੀਅਨਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਲਗੇ ਵਾਪਾਰਿ ॥

یہ لوگ دنیا و آخرت دونوں میں عزت پاتے ہیں، اور ہری نام کے کاروبار میں لگے رہتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦਿ ਸਿਞਾਪਦੇ ਤਿਤੁ ਸਾਚੈ ਦਰਬਾਰਿ ॥

جو صادق گرو کے وسیلے سے رب کے کلام کو اپناتے ہیں، وہ رب کے سچے دربار میں معزز بن جاتے ہیں۔

ਸਚਾ ਸਉਦਾ ਖਰਚੁ ਸਚੁ ਅੰਤਰਿ ਪਿਰਮੁ ਪਿਆਰੁ ॥

ان کے دل میں رب کی محبت ہوتی ہے، اور اُن کی ہر کمائی سچائی پر مبنی ہوتی ہے۔

ਜਮਕਾਲੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵਈ ਆਪਿ ਬਖਸੇ ਕਰਤਾਰਿ ॥

موت کا فرشتہ اُن کے قریب نہیں آتا، کیونکہ رب خود اُن پر مہربان ہو کر بخش دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਰਤੇ ਸੇ ਧਨਵੰਤ ਹੈਨਿ ਨਿਰਧਨੁ ਹੋਰੁ ਸੰਸਾਰੁ ॥੨੬॥

نانک فرماتے ہیں: جو رب کے نام میں محو رہتے ہیں، وہی۔ حقیقی دولت مند ہیں، باقی ساری دنیا مفلس ہے۔ 26

ਜਨ ਕੀ ਟੇਕ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਠਵਰ ਨ ਠਾਉ ॥

رب کا نام ہی بندے کا سہارا ہے، رب کے بغیر کوئی جگہ پناہ کی نہیں۔

ਗੁਰਮਤੀ ਨਾਉ ਮਨਿ ਵਸੈ ਸਹਜੇ ਸਹਜਿ ਸਮਾਉ ॥

صادق گرو کی تعلیم سے رب کا نام دل میں بس جاتا ہے، اور انسان آرام سے رب میں غرق ہو جاتا ہے۔

ਵਡਭਾਗੀ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਅਹਿਨਿਸਿ ਲਾਗਾ ਭਾਉ ॥

بہت خوش نصیب ہیں وہ، جنہوں نے دن رات رب کے نام میں محبت سے دھیان لگایا۔

ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਮੰਗੈ ਧੂੜਿ ਤਿਨ ਹਉ ਸਦ ਕੁਰਬਾਣੈ ਜਾਉ ॥੨੭॥

نانک فرماتے ہیں: میں اُن کے قدموں کی خاک مانگتا ہوں اور ہمیشہ اُن پر قربان جاتا ہوں۔ 27

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਮੇਦਨੀ ਤਿਸਨਾ ਜਲਤੀ ਕਰੇ ਪੁਕਾਰ ॥

چوراسی لاکھ مخلوقات کی دنیا آرزو کی آگ میں جل رہی ہے اور مدد کے لیے پکار رہی ہے۔

ਇਹੁ ਮੋਹੁ ਮਾਇਆ ਸਭੁ ਪਸਰਿਆ ਨਾਲਿ ਚਲੈ ਨ ਅੰਤੀ ਵਾਰ ॥

یہ مایا کا دھوکہ ہر طرف پھیلا ہے، لیکن آخری وقت میں یہ کچھ ساتھ نہیں دیتا۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਸਾਂਤਿ ਨ ਆਵਈ ਕਿਸੁ ਆਗੈ ਕਰੀ ਪੁਕਾਰ ॥

رب کے بغیر سکون نہیں ملتا، پھر انسان کس کے آگے فریاد کرے؟

ਵਡਭਾਗੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਬੂਝਿਆ ਬ੍ਰਹਮੁ ਬਿਚਾਰੁ ॥

جس خوش نصیب کو صادق گرو ملا، اُس نے رب کا سچا عرفان پا لیا۔

ਤਿਸਨਾ ਅਗਨਿ ਸਭ ਬੁਝਿ ਗਈ ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥੨੮॥

جس نے رب کو دل میں بسایا، اُس کی ساری تریشنا (خواہشات کی آگ) بجھ گئی۔ 28

ਅਸੀ ਖਤੇ ਬਹੁਤੁ ਕਮਾਵਦੇ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ॥

ہم بہت سے گناہ اور غلطیاں کرتے ہیں، جن کا کوئی کنارہ یا انت نہیں۔

ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਕੈ ਬਖਸਿ ਲੈਹੁ ਹਉ ਪਾਪੀ ਵਡ ਗੁਨਹਗਾਰੁ ॥

اے رب ! اپنی مہربانی سے ہمیں معاف کر دے، ہم بڑے گناہگار ہیں۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਲੇਖੈ ਵਾਰ ਨ ਆਵਈ ਤੂੰ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਵਣਹਾਰੁ ॥

اے میرے مالک ! اگر تو ہمارے گناہوں کا حساب کرے، تو ہم کبھی بچ نہ سکیں گے، تو ہی ہے جو معاف کرنے والا اور اپنے قدموں میں جگہ دینے والا ہے۔

ਗੁਰ ਤੁਠੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਲਿਆ ਸਭ ਕਿਲਵਿਖ ਕਟਿ ਵਿਕਾਰ ॥

جب صادق گرو مہربان ہو جائے، تو انسان رب سے جا ملتا ہے۔ اور اُس کے سب گناہ اور بُری عادتیں ختم ہو جاتی ہیں۔

ਜਿਨਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਤਿਨ੍ ਜੈਕਾਰੁ ॥੨੯॥

گرو نانک کہتے ہیں۔جنہوں نے رب کا نام لیا ہے،۔اے نانک ! دنیا اُن کی عظمت گاتی ہے۔ 26۔

ਵਿਛੁੜਿ ਵਿਛੁੜਿ ਜੋ ਮਿਲੇ ਸਤਿਗੁਰ ਕੇ ਭੈ ਭਾਇ ॥

جو کئی جنموں سے بچھڑے ہوئے تھے،وہ صادق گرو کی محبت اور ڈر سے رب سے جا ملے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਨਿਹਚਲੁ ਭਏ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥

جو صادق گرو کی شریعت پر چل کر رب کا ذکر کرتے ہیں،ان کا جنم مرن ختم ہو جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਾਧੂ ਸੰਗਤਿ ਮਿਲੈ ਹੀਰੇ ਰਤਨ ਲਭੰਨ੍ ॥

جو لوگ صادق گرو اور صادق صحبت میں آجاتے ہیں،انہیں ہیروں اور قیمتی موتیوں کی مانند رب کا نام ملتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਲਾਲੁ ਅਮੋਲਕਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਖੋਜਿ ਲਹੰਨ੍ ॥੩੦॥

نانک کہتے ہیں: رب کا انمول خزانہ صرف وہی تلاش پاتے ہیں جو صادق گرو کے سچے شاگرد ہوتے ہیں۔

30

ਮਨਮੁਖ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਿਓ ਧਿਗੁ ਜੀਵਣੁ ਧਿਗੁ ਵਾਸੁ ॥

جو اپنی مرضی پر چلتے ہیں، وہ رب کے نام کو یاد نہیں کرتے، ان کی زندگی اور رہائش دونوں ہی قابلِ افسوس ہیں۔

ਜਿਸ ਦਾ ਦਿਤਾ ਖਾਣਾ ਪੈਨਣਾ ਸੋ ਮਨਿ ਨ ਵਸਿਓ ਗੁਣਤਾਸੁ ॥

جنہیں کھانے پہننے کے لیے رب نے سب کچھ دیا،وہ اُس بخشنے والے رب کو دل میں جگہ نہیں دیتے۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਸਬਦਿ ਨ ਭੇਦਿਓ ਕਿਉ ਹੋਵੈ ਘਰ ਵਾਸੁ ॥

یہ دل جب تک صادق کلام سے نہ چُبھ جائے، تب تک یہ رب کے گھر میں کیسے بس سکتا ہے؟

ਮਨਮੁਖੀਆ ਦੋਹਾਗਣੀ ਆਵਣ ਜਾਣਿ ਮੁਈਆਸੁ ॥

جو اپنی خواہشات پر چلتی ہیں، وہ بخت سے خالی عورتوں کی مانند ہیں، بار بار جنم مرن میں پڑی رہتی ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਸੁਹਾਗੁ ਹੈ ਮਸਤਕਿ ਮਣੀ ਲਿਖਿਆਸੁ ॥

صادق گرو کے ماننے والوں کے لیے رب کا نام ہی اصل سہاگ ہے، اور یہی سہاگ پیشانی پر لکھا ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਉਰਿ ਧਾਰਿਆ ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਕਮਲ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ॥

جس نے رب کا نام دل میں بسایا، اس کا دل کِھل جاتا ہے، اس کا قلب نور سے روشن ہو جاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਨਿ ਆਪਣਾ ਹਉ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੀ ਤਾਸੁ ॥

جو اپنے صادق گرو کی خدمت کرتے ہیں، میں اُن پر ہمیشہ قربان جاتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ਜਿਨ ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ॥੩੧॥

نانک کہتے ہیں: وہی لوگ روشن چہروں والے ہیں۔جن کے اندر رب کے نام کا نور چمکتا ہے۔ 31

ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਸੋਈ ਜਨੁ ਸਿਝੈ ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥

جو صادق کلام سے اپنی خواہشات کو مارتا ہے،۔وہی انسان حقیقی طور پر کامیاب ہے صادق کلام کے بغیر نجات ممکن نہیں۔

ਭੇਖ ਕਰਹਿ ਬਹੁ ਕਰਮ ਵਿਗੁਤੇ ਭਾਇ ਦੂਜੈ ਪਰਜ ਵਿਗੋਈ ॥

لوگ جھوٹے لباس، رسم و رواج اپناتے ہیں، اور دکھاوے کے ہزاروں عمل کرتے ہیں لیکن دوئی کی محبت نے سب کو تباہ کر دیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਨਾਉ ਨ ਪਾਈਐ ਜੇ ਸਉ ਲੋਚੈ ਕੋਈ ॥੩੨॥

نانک فرماتے ہیں: صادق گرو کے بغیر رب کا نام حاصل نہیں ہوتا، چاہے کوئی سو بار خواہش کرے۔

-32

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਉ ਅਤਿ ਵਡ ਊਚਾ ਊਚੀ ਹੂ ਊਚਾ ਹੋਈ ॥

رب کا نام سب سے بلند اور اعلیٰ ہے، اور ہر بلندی سے بھی بلند تر ہے۔

ਅਪੜਿ ਕੋਇ ਨ ਸਕਈ ਜੇ ਸਉ ਲੋਚੈ ਕੋਈ ॥

کوئی بھی اُس کی بلندی کو نہیں چھو سکتا، چاہے سو بار آرزو کرے۔

ਮੁਖਿ ਸੰਜਮ ਹਢਾ ਨ ਹੋਵਈ ਕਰਿ ਭੇਖ ਭਵੈ ਸਭ ਕੋਈ ॥

صرف زبان سے پرہیز کی باتیں کرنا کافی نہیں، سارا زمانہ دکھاوے کے لباس میں بھٹک رہا ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਪਉੜੀ ਜਾਇ ਚੜੈ ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਈ ॥

صادق گرو کی سیڑھی پر وہی چڑھ سکتا ہے، جسے رب اپنے کرم سے نوازے۔

ਅੰਤਰਿ ਆਇ ਵਸੈ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰੈ ਕੋਇ ॥

جس نے صادق گرو کے کلام پر غور کیا، اس کے دل میں رب بس گیا۔

ਨਾਨਕ ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਮਨੁ ਮਾਨੀਐ ਸਾਚੇ ਸਾਚੀ ਸੋਇ ॥੩੩॥

اے نانک ! جو انسان کلام سے (نفسانی خواہشات سے) مر جاتا ہے، اس کا دل مطمئن ہو جاتا ہے اور وہ سچا وقار پاتا ہے۔ 33

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਦੁਖੁ ਸਾਗਰੁ ਹੈ ਬਿਖੁ ਦੁਤਰੁ ਤਰਿਆ ਨ ਜਾਇ ॥

مایا کا لالچ دکھوں کا گہرا سمندر ہے، اس زہریلے سمندر کو پار کرنا آسان نہیں۔

ਮੇਰਾ ਮੇਰਾ ਕਰਦੇ ਪਚਿ ਮੁਏ ਹਉਮੈ ਕਰਤ ਵਿਹਾਇ ॥

میرا میرا" کرتے ہوئے لوگ ختم ہو گئے، انہوں نے اپنی زندگی غرور میں گزار دی۔

ਮਨਮੁਖਾ ਉਰਵਾਰੁ ਨ ਪਾਰੁ ਹੈ ਅਧ ਵਿਚਿ ਰਹੇ ਲਪਟਾਇ ॥

ہٹ دھرم لوگوں کو نہ پار لگتا ہے نہ ساحل ملتا ہے، وہ بیچ ہی میں الجھ کر رہ جاتے ہیں۔

ਜੋ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਸੁ ਕਮਾਵਣਾ ਕਰਣਾ ਕਛੂ ਨ ਜਾਇ ॥

جو کچھ رب نے مقدر میں لکھا ہے، وہی عمل میں آتا ہے، کسی کا کچھ بھی بس نہیں چلتا۔

ਗੁਰਮਤੀ ਗਿਆਨੁ ਰਤਨੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਸਭੁ ਦੇਖਿਆ ਬ੍ਰਹਮੁ ਸੁਭਾਇ ॥

صادق گرو کی تعلیم سے جب علم کا موتی دل میں بس جائے، تو انسان کو ہر طرف رب ہی دکھائی دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰਿ ਬੋਹਿਥੈ ਵਡਭਾਗੀ ਚੜੈ ਤੇ ਭਉਜਲਿ ਪਾਰਿ ਲੰਘਾਇ ॥੩੪॥

اے نانک ! صادق گرو کی کشتی پر وہی چڑھتا ہے جو خوش نصیب ہو، اور وہی اس دنیاوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔ 34

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਦਾਤਾ ਕੋ ਨਹੀ ਜੋ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦੇਇ ਆਧਾਰੁ ॥

صادق گرو کے بغیر کوئی بھی عطا کرنے والا نہیں، جو انسان کو ہری نام کا سہارا دے سکے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਨਾਉ ਮਨਿ ਵਸੈ ਸਦਾ ਰਹੈ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥

صادق گرو کی مہربانی سے رب کا نام دل میں بس جاتا ہے، اور ہمیشہ کے لیے دل میں ٹھہر جاتا ہے۔

ਤਿਸਨਾ ਬੁਝੈ ਤਿਪਤਿ ਹੋਇ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਇ ਪਿਆਰਿ ॥

رب کے نام سے محبت کرنے سے خواہشات بجھ جاتی ہیں، اور دل تسکین پاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਅਪਨੀ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥੩੫॥

اے نانک ! رب صرف اُسے ملتا ہے جو صادق گرو کے ذریعے رب کی مہربانی حاصل کرے۔ 35

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਜਗਤੁ ਬਰਲਿਆ ਕਹਣਾ ਕਛੂ ਨ ਜਾਇ ॥

رب کے کلام کے بغیر ساری دنیا پاگل بنی ہوئی ہے، اس بارے میں کچھ کہنا بھی ممکن نہیں۔

ਹਰਿ ਰਖੇ ਸੇ ਉਬਰੇ ਸਬਦਿ ਰਹੇ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

جن کی حفاظت رب کرتا ہے، وہی بچتے ہیں، اور وہ کلام میں محو رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਕਰਤਾ ਸਭ ਕਿਛੁ ਜਾਣਦਾ ਜਿਨਿ ਰਖੀ ਬਣਤ ਬਣਾਇ ॥੩੬॥

اے نانک ! جس رب نے یہ ساری تخلیق کی ہے، وہ سب کچھ جاننے والا ہے۔ 36

ਹੋਮ ਜਗ ਸਭਿ ਤੀਰਥਾ ਪੜਿ ਪੰਡਿਤ ਥਕੇ ਪੁਰਾਣ ॥

ہوم، یگیہ، سارے تیرتھ، اور وید و پران کا پڑھنا ان سب سے پنڈت تھک گئے۔

ਬਿਖੁ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਨ ਮਿਟਈ ਵਿਚਿ ਹਉਮੈ ਆਵਣੁ ਜਾਣੁ ॥

پھر بھی مایا اور لالچ کا زہر ختم نہیں ہوا، اور انا میں پڑ کر جنم مرن کا چکر جاری ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲਿਐ ਮਲੁ ਉਤਰੀ ਹਰਿ ਜਪਿਆ ਪੁਰਖੁ ਸੁਜਾਣੁ ॥

جب صادق گرو ملتا ہے، تو دل کی میل دُھل جاتی ہے، اور انسان باشعور رب کا ذکر کرنے لگتا ہے۔

ਜਿਨਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੇਵਿਆ ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਸਦ ਕੁਰਬਾਣੁ ॥੩੭॥

جنہوں نے ہری رب کی خدمت کی ہے، اے نانک ! میں ہمیشہ ان پر قربان جاتا ہوں۔ 37

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਬਹੁ ਚਿਤਵਦੇ ਬਹੁ ਆਸਾ ਲੋਭੁ ਵਿਕਾਰ ॥

زیادہ تر لوگ مایا کی محبت میں گرفتار ہیں، وہ بہت کچھ پانے کی تمنا رکھتے ہیں، اور لالچ و برائیوں میں پڑ جاتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖਿ ਅਸਥਿਰੁ ਨਾ ਥੀਐ ਮਰਿ ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਖਿਨ ਵਾਰ ॥

من مانی کرنے والے کو سکون نصیب نہیں ہوتا، اور وہ پل بھر میں برباد ہو جاتا ہے۔

ਵਡ ਭਾਗੁ ਹੋਵੈ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਹਉਮੈ ਤਜੈ ਵਿਕਾਰ ॥

اگر کسی کی قسمت بلند ہو، تو اُسے صادق گرو ملتا ہے اور وہ اپنی انا اور برائیاں چھوڑ دیتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਜਪਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰ ॥੩੮॥

اے نانک ! رب کے نام کو یاد کر کے ہی سکون ملتا ہے، یہی صادق کلام کا نچوڑ ہے۔ 38

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਵਈ ਨਾਮਿ ਨ ਲਗੈ ਪਿਆਰੁ ॥

صادق گرو کے بغیر نہ بھکتی ہوتی ہے، نہ رب کے نام سے سچی محبت لگتی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਅਰਾਧਿਆ ਗੁਰ ਕੈ ਹੇਤਿ ਪਿਆਰਿ ॥੩੯॥

اے نانک ! میں نے رب کا نام صادق گرو کی محبت اور رضا سے یاد کیا۔ 36

ਲੋਭੀ ਕਾ ਵੇਸਾਹੁ ਨ ਕੀਜੈ ਜੇ ਕਾ ਪਾਰਿ ਵਸਾਇ ॥

اے بھائی ! لالچی انسان پر بھروسا نہ کرو، چاہے وہ تمہیں پار لگانے کی بات کرے۔

ਅੰਤਿ ਕਾਲਿ ਤਿਥੈ ਧੁਹੈ ਜਿਥੈ ਹਥੁ ਨ ਪਾਇ ॥

کیونکہ وہ آخری وقت میں وہیں دھوکہ دیتا ہے، جہاں انسان کا بس نہیں چلتا۔

ਮਨਮੁਖ ਸੇਤੀ ਸੰਗੁ ਕਰੇ ਮੁਹਿ ਕਾਲਖ ਦਾਗੁ ਲਗਾਇ ॥

جو من مانی والوں کی صحبت اختیار کرتا ہے، اُس کے چہرے پر بدنامی کی سیاہی لگتی ہے۔

ਮੁਹ ਕਾਲੇ ਤਿਨ੍ ਲੋਭੀਆਂ ਜਾਸਨਿ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇ ॥

لالچی لوگوں کا منہ کالا ہو جاتا ہے، اور وہ اپنا جنم برباد کر دیتے ہیں۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਮੇਲਿ ਪ੍ਰਭ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

اے رب ! ہمیں نیک لوگوں کی صحبت عطا کر، تاکہ تیرا نام ہمارے دل میں بس جائے۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਕੀ ਮਲੁ ਉਤਰੈ ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਇ ॥੪੦॥

اے نانک ! جو رب کی تعریف کرتا ہے، اُس کے دل سے موت و حیات کی میل دُھل جاتی ہے۔ 40

ਧੁਰਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਕਰਤੈ ਲਿਖਿਆ ਸੁ ਮੇਟਣਾ ਨ ਜਾਇ ॥

رب نے ازل سے جو تقدیر میں لکھ دیا، اُسے بدلا نہیں جا سکتا۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤਿਸ ਦਾ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਿ ਕਰੇ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥

جان اور جسم سب اُسی کا ہے، اور رب ہی ہر ایک کی پرورش کرتا ہے۔

ਚੁਗਲ ਨਿੰਦਕ ਭੁਖੇ ਰੁਲਿ ਮੁਏ ਏਨਾ ਹਥੁ ਨ ਕਿਥਾਊ ਪਾਇ ॥

چغلی اور بُرائی کرنے والے بھوکے مر جاتے ہیں، انہیں کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔

ਬਾਹਰਿ ਪਾਖੰਡ ਸਭ ਕਰਮ ਕਰਹਿ ਮਨਿ ਹਿਰਦੈ ਕਪਟੁ ਕਮਾਇ ॥

وہ باہر سے عبادت کے کام کرتے ہیں، لیکن دل میں دغا رکھتے ہیں۔

ਖੇਤਿ ਸਰੀਰਿ ਜੋ ਬੀਜੀਐ ਸੋ ਅੰਤਿ ਖਲੋਆ ਆਇ ॥

جسمانی کھیت میں جو کچھ بویا جاتا ہے، آخرکار وہی سامنے آجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਪ੍ਰਭ ਬੇਨਤੀ ਹਰਿ ਭਾਵੈ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਇ ॥੪੧॥

اے رب ! نانک کی تیری التجا ہے اگر تجھے پسند ہو، تو ہمیں بخش دے اور اپنے ساتھ ملا لے۔ 41

ਮਨ ਆਵਣ ਜਾਣੁ ਨ ਸੁਝਈ ਨਾ ਸੁਝੈ ਦਰਬਾਰੁ ॥

یہ دل آنا جانا سمجھ نہیں پاتا، نہ ہی رب کے دربار کا شعور رکھتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਪਲੇਟਿਆ ਅੰਤਰਿ ਅਗਿਆਨੁ ਗੁਬਾਰੁ ॥

یہ مایا کے فریب میں لپٹا ہوا ہے، اور اس کے اندر جہالت کا اندھیرا چھایا ہوا ہے۔

ਤਬ ਨਰੁ ਸੁਤਾ ਜਾਗਿਆ ਸਿਰਿ ਡੰਡੁ ਲਗਾ ਬਹੁ ਭਾਰੁ ॥

جب ملک الموت کا سخت عذاب آتا ہے، تب جا کر انسان ہوش میں آتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਾਂ ਕਰਾਂ ਉਪਰਿ ਹਰਿ ਚੇਤਿਆ ਸੇ ਪਾਇਨਿ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥

صادق گرو کے شاگرد ہر دم رب کو یاد کرتے ہیں، اور وہ نجات کے دروازے تک پہنچ جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਓਹਿ ਉਧਰੇ ਸਭ ਕੁਟੰਬ ਤਰੇ ਪਰਵਾਰ ॥੪੨॥

اے نانک ! وہ خود بچتے ہیں، اور اپنے سارے خاندان کو بھی پار لگا دیتے ہیں۔ 42

ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਸੋ ਮੁਆ ਜਾਪੈ ॥

جو انسان کلام کے وسیلے سے (نفس سے) مر جاتا ہے وہی اصل میں زندہ ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਹਰਿ ਰਸਿ ਧ੍ਰਾਪੈ ॥

گرو کی مہربانی سے وہ رب کی یاد کے لطف میں سیراب ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਦਰਗਹਿ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸਿਞਾਪੇ ॥

ایسا انسان گرو کے کلام کے ذریعے رب کے دربار میں عزت پاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਮੁਆ ਹੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

جو رب کے کلام سے خالی ہے، وہ مردہ ہے،

ਮਨਮੁਖੁ ਮੁਆ ਅਪੁਨਾ ਜਨਮੁ ਖੋਇ ॥

خود پسند انسان مر کر اپنا جنم برباد کر دیتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਹਿ ਅੰਤਿ ਦੁਖੁ ਰੋਇ ॥

جو رب کا نام یاد نہیں کرتا، وہ آخرکار دکھوں میں روتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਇ ॥੪੩॥

اے نانک ! جو کچھ رب کرتا ہے، وہی ہوتا ہے۔ 43

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਢੇ ਕਦੇ ਨਾਹੀ ਜਿਨ੍ਹ ਅੰਤਰਿ ਸੁਰਤਿ ਗਿਆਨੁ ॥

جن کے دل میں شعور اور ذکر بسا ہوتا ہے، ایسے صادق گرو کے شاگرد کبھی بوڑھے نہیں ہوتے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਰਵਹਿ ਅੰਤਰਿ ਸਹਜ ਧਿਆਨੁ ॥

وہ ہر وقت رب کی تعریف اور ذکر میں لگے رہتے ہیں، اور ان کے اندر دائمی سکون ہوتا ہے۔

ਓਇ ਸਦਾ ਅਨੰਦਿ ਬਿਬੇਕ ਰਹਹਿ ਦੁਖਿ ਸੁਖਿ ਏਕ ਸਮਾਨਿ ॥

وہ ہمیشہ لطف اور دانش مندی میں قائم رہتے ہیں، اور دکھ سکھ کو برابر جانتے ہیں۔

ਤਿਨਾ ਨਦਰੀ ਇਕੋ ਆਇਆ ਸਭੁ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਪਛਾਨੁ ॥੪੪॥

اسے لوگوں کو ہر جگہ صرف ایک ہی رب نظر آتا ہے، اور وہ اپنی روح میں اُسی رب کو پہچانتے ہیں۔ 44۔

ਮਨਮੁਖ ਬਾਲਕੁ ਬਿਰਧਿ ਸਮਾਨਿ ਹੈ ਜਿਨ੍ਹ ਅੰਤਰਿ ਹਰਿ ਸੁਰਤਿ ਨਾਹੀ ॥

جو لوگ رب کے ذکر سے خالی ہوتے ہیں، وہ بچے یا بوڑھے ہو کر بھی نادان ہی رہتے ہیں۔

ਵਿਚਿ ਹਉਮੈ ਕਰਮ ਕਮਾਵਦੇ ਸਭ ਧਰਮ ਰਾਇ ਕੈ ਜਾਂਹੀ ॥

وہ خودی اور غرور میں ڈوب کر اعمال کرتے ہیں، اور اُن کا حساب یم کے دربار میں ہوتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਛੇ ਨਿਰਮਲੇ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸੁਭਾਇ ॥

جو صادق گرو کے کلام میں رچ بس جاتے ہیں، وہ نیک اور پاکیزہ دل والے ہوتے ہیں۔

ਓਨਾ ਮੈਲੁ ਪਤੰਗੁ ਨ ਲਗਈ ਜਿ ਚਲਨਿ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਇ ॥

وہ صادق گرو کی رضا پر چلتے ہیں، اور انہیں مایا کی میل چھو بھی نہیں سکتی۔

ਮਨਮੁਖ ਜੂਠਿ ਨ ਉਤਰੈ ਜੇ ਸਉ ਧੋਵਣ ਪਾਇ ॥

لیکن خود پسند انسان، چاہے سو بار بھی نہایا ہو، اس کی ناپاکی دور نہیں ہوتی۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੇਲਿਅਨੁ ਗੁਰ ਕੈ ਅੰਕਿ ਸਮਾਇ ॥੪੫॥

اے نانک! صادق گرو کے شاگرد، ہمیشہ گرو کی پناہ میں جذب رہتے ہیں۔ 45

ਬੁਰਾ ਕਰੇ ਸੁ ਕੇਹਾ ਸਿਝੈ ॥

جو دوسروں کے لیے برا چاہتے ہیں، وہ خود بھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔

ਆਪਣੈ ਰੋਹਿ ਆਪੇ ਹੀ ਦਝੈ ॥

وہ اپنے ہی غصے میں جلتے رہتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖਿ ਕਮਲਾ ਰਗੜੈ ਲੁਝੈ ॥

خود پسند انسان الجھتا ہے اور رگڑ کھاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਇ ਤਿਸੁ ਸਭ ਕਿਛੁ ਸੁਝੈ ॥

لیکن جو صادق گرو کا شاگرد بن جاتا ہے، وہ سب کچھ سمجھنے لگتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਨ ਸਿਉ ਲੁਝੈ ॥੪੬॥

اے نانک ! صادق گرو کا شاگرد اپنے ہی دل سے لڑتا ہے۔ 46

ਜਿਨਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਨ ਸੇਵਿਓ ਸਬਦਿ ਨ ਕੀਤੋ ਵੀਚਾਰੁ ॥

جنہوں نے صادق گرو کی خدمت نہیں کی، نہ ہی کلام پر غور کیا۔

ਓਇ ਮਾਣਸ ਜੂਨਿ ਨ ਆਖੀਅਨਿ ਪਸੂ ਢੋਰ ਗਾਵਾਰ ॥

ایسے لوگ انسان کہلانے کے لائق نہیں، بلکہ وہ جانوروں، مویشیوں جیسے جاہل ہیں۔

ਓਨਾ ਅੰਤਰਿ ਗਿਆਨੁ ਨ ਧਿਆਨੁ ਹੈ ਹਰਿ ਸਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਪਿਆਰੁ ॥

ان کے اندر نہ علم ہے، نہ شعور، اور نہ رب کے ساتھ کوئی محبت ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਮੁਏ ਵਿਕਾਰ ਮਹਿ ਮਰਿ ਜੰਮਹਿ ਵਾਰੋ ਵਾਰ ॥

خود پسند لوگ نفس پرستی میں ہی مر جاتے ہیں، اور بار بار جنم مرن کے چکر میں پڑتے ہیں۔

ਜੀਵਦਿਆ ਨੋ ਮਿਲੈ ਸੁ ਜੀਵਦੇ ਹਰਿ ਜਗਜੀਵਨ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

جس نے دل میں رب کو بسا لیا، اس زندہ انسان سے مل کر اور لوگ بھی روحانی زندگی پاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੋਹਣੇ ਤਿਤੁ ਸਚੈ ਦਰਬਾਰਿ ॥੪੭॥

اے نانک ! صرف صادق گرو کے شاگرد ہیرب کے دربار میں خوبصورت اور قابلِ عزت لگتے ہیں۔ 47

ਹਰਿ ਮੰਦਰੁ ਹਰਿ ਸਾਜਿਆ ਹਰਿ ਵਸੈ ਜਿਸੁ ਨਾਲਿ ॥

یہ جسم رب کا بنایا ہوا مندر ہے، اور رب اُسی میں سکونت کرتا ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਪਰਜਾਲਿ ॥

صادق گرو کی تعلیم سے، جب مایا کی محبت کو جلا دیا جائے،۔تب ہی رب حاصل ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਮੰਦਰਿ ਵਸਤੁ ਅਨੇਕ ਹੈ ਨਵ ਨਿਧਿ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ॥

اس جسمانی مندر میں بے شمار نعمتیں موجود ہیں ۔بس رب کے نام کا ذکر کیا جائے، کیونکہ وہی نو خزانے عطا کرتا ہے۔

ਧਨੁ ਭਗਵੰਤੀ ਨਾਨਕਾ ਜਿਨਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਲਧਾ ਹਰਿ ਭਾਲਿ ॥

اے نانک ! وہ عورت بہت خوش نصیب ہے جس نے صادق گرو کی صحبت میں رب کو پا لیا۔

ਵਡਭਾਗੀ ਗੜ ਮੰਦਰੁ ਖੋਜਿਆ ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਪਾਇਆ ਨਾਲਿ ॥੪੮॥

بڑے نصیبوں سے ہی یہ انسانی جسم ملا، اور اس مندر میں رب کو دل میں پانا ممکن ہوا۔ 48

ਮਨਮੁਖ ਦਹ ਦਿਸਿ ਫਿਰਿ ਰਹੇ ਅਤਿ ਤਿਸਨਾ ਲੋਭ ਵਿਕਾਰ ॥

خود پسند انسان، لالچ، ہوس، اور گمراہی میں دسوں سمتوں میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਨ ਚੁਕਈ ਮਰਿ ਜੰਮਹਿ ਵਾਰੋ ਵਾਰ ॥

مایا کا لالچ نہیں چھوٹتا، اسی لیے انسان بار بار جنم اور موت میں پڑا رہتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਅਤਿ ਤਿਸਨਾ ਤਜਿ ਵਿਕਾਰ ॥

اگر انسان صادق گرو کی خدمت کرے، اور اپنی خواہش و۔برائیوں کو چھوڑ دے، تو اُسے حقیقی سکون ملتا ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਕਾ ਦੁਖੁ ਗਇਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰਿ ॥੪੯॥

اے نانک ! جس نے کلام پر غور کیا، اُس کا جنم مرن کا دکھ ختم ہو گیا۔ 46

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਮਨ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਪਾਵਹਿ ਮਾਨੁ ॥

اے انسان ! رب کا ذکر کر، تبھی رب کے دربار میں عزت پائے گا۔

ਕਿਲਵਿਖ ਪਾਪ ਸਭਿ ਕਟੀਅਹਿ ਹਉਮੈ ਚੁਕੈ ਗੁਮਾਨੁ ॥

رب کے ذکر سے تمام پاپ دھل جاتے ہیں، اور انا و غرور مٹ جاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਮਲੁ ਵਿਗਸਿਆ ਸਭੁ ਆਤਮ ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਛਾਨੁ ॥

صادق گرو کا شاگرد جب کلام کو اپناتا ہے، اُس کا دل کِھل اٹھتا ہے،۔اور وہ ہر طرف رب کو پہچان لیتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ਪ੍ਰਭ ਜਨ ਨਾਨਕ ਜਪਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥੫੦॥

اے نانک ! جب رب اپنی مہربانی فرماتا ہے،۔تو اُس کا بندہ ہر لمحہ رب کا ذکر کرتا ہے۔ 50

ਧਨਾਸਰੀ ਧਨਵੰਤੀ ਜਾਣੀਐ ਭਾਈ ਜਾਂ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ॥

وہی عورت دولت مند کہلائے جو صادق گرو کی خدمت میں لگی رہتی ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਸਉਪੇ ਜੀਅ ਸਉ ਭਾਈ ਲਏ ਹੁਕਮਿ ਫਿਰਾਉ ॥

جو اپنا تن، من، اور جان سب صادق گرو کے سپرد کر دے اور گرو کے حکم میں چلے۔

ਜਹ ਬੈਸਾਵਹਿ ਬੈਸਹ ਭਾਈ ਜਹ ਭੇਜਹਿ ਤਹ ਜਾਉ ॥

جہاں صادق گرو بٹھاتا ہے، وہاں بیٹھ جاتی ہے،۔ اور جہاں۔ بھیجتا ہے، وہاں چلی جاتی ہے۔

ਏਵਡੁ ਧਨੁ ਹੋਰੁ ਕੋ ਨਹੀ ਭਾਈ ਜੇਵਡੁ ਸਚਾ ਨਾਉ ॥

ایسا خزانہ اور کوئی نہیں، جو سچے نام جیسا ہو۔

ਸਦਾ ਸਚੇ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਵਾਂ ਭਾਈ ਸਦਾ ਸਚੇ ਕੈ ਸੰਗਿ ਰਹਾਉ ॥

میں ہمیشہ سچے رب کی تعریف کرتا ہوں، اور سچے کے ساتھ جُڑے رہنے کی تمنا رکھتا ہوں۔

ਪੈਨਣੁ ਗੁਣ ਚੰਗਿਆਈਆ ਭਾਈ ਆਪਣੀ ਪਤਿ ਕੇ ਸਾਦ ਆਪੇ ਖਾਇ ॥

جو اچھی صفات اور نیکیاں اپناتا ہے، وہ رب کے لطف سے لطف اندوز ہوتا ہے۔

ਤਿਸ ਕਾ ਕਿਆ ਸਾਲਾਹੀਐ ਭਾਈ ਦਰਸਨ ਕਉ ਬਲਿ ਜਾਇ ॥

ایسے انسان کی کیا تعریف کی جائے؟ بس اُس کے دیدار پر قربان جانا چاہیے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਵਿਚਿ ਵਡੀਆ ਵਡਿਆਈਆ ਭਾਈ ਕਰਮਿ ਮਿਲੈ ਤਾਂ ਪਾਇ ॥

صادق گرو میں بے شمار خوبیاں ہوتی ہیں، اور یہ فضل سے ہی نصیب ہوتا ہے۔

ਇਕਿ ਹੁਕਮੁ ਮੰਨਿ ਨ ਜਾਣਨੀ ਭਾਈ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਫਿਰਾਇ ॥

کچھ لوگ رب کے حکم کو نہیں مانتے، اور دوئی کی محبت میں بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਸੰਗਤਿ ਢੋਈ ਨਾ ਮਿਲੈ ਭਾਈ ਬੈਸਣਿ ਮਿਲੈ ਨ ਥਾਉ ॥

انہیں صادق صحبت تک نصیب نہیں ہوتی، اور بیٹھنے کو بھی جگہ نہیں ملتی۔

ਨਾਨਕ ਹੁਕਮੁ ਤਿਨਾ ਮਨਾਇਸੀ ਭਾਈ ਜਿਨਾ ਧੁਰੇ ਕਮਾਇਆ ਨਾਉ ॥

اے نانک ! رب کا حکم وہی مانتا ہے جس نے ازل سے رب کے نام کو کمایا ہوتا ہے۔

ਤਿਨ੍ ਵਿਟਹੁ ਹਉ ਵਾਰਿਆ ਭਾਈ ਤਿਨ ਕਉ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥੫੧॥

میں ایسے لوگوں پر قربان ہوں، اور ہمیشہ ان پر نثار ہوتا ہوں۔ 51

ਸੇ ਦਾੜੀਆਂ ਸਚੀਆ ਜਿ ਗੁਰ ਚਰਨੀ ਲਗੰਨ੍ ॥

وہی داڑھیاں سچی ہیں جو صادق گرو کے قدموں سے جُڑی ہوئی ہوں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸੇਵਨਿ ਗੁਰੁ ਆਪਣਾ ਅਨਦਿਨੁ ਅਨਦਿ ਰਹੰਨ੍ ॥

جو دن رات صادق گرو کی خدمت کرتے ہیں، وہ ہر وقت لطف میں رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸੇ ਮੁਹ ਸੋਹਣੇ ਸਚੈ ਦਰਿ ਦਿਸੰਨ੍ ॥੫੨॥

اے نانک ! وہی چہرے خوبصورت ہیجو رب کے دربار میں نمایاں ہوتے ہیں۔ 52

ਮੁਖ ਸਚੇ ਸਚੁ ਦਾੜੀਆ ਸਚੁ ਬੋਲਹਿ ਸਚੁ ਕਮਾਹਿ ॥

وہی چہرے اور داڑھیاں سچے ہیجو سچ بولتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں۔

ਸਚਾ ਸਬਦੁ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਸਤਿਗੁਰ ਮਾਂਹਿ ਸਮਾਂਹਿ ॥

جن کے دل میں سچا کلام بسا ہوتا ہے، وہ صادق گرو میں محو ہو جاتے ہیں۔

ਸਚੀ ਰਾਸੀ ਸਚੁ ਧਨੁ ਉਤਮ ਪਦਵੀ ਪਾਂਹਿ ॥

ان کا خزانہ، ان کی کمائی سب سچی ہوتی ہے، اور وہ اعلیٰ مقام حاصل کرتے ہیں۔

ਸਚੁ ਸੁਣਹਿ ਸਚੁ ਮੰਨਿ ਲੈਨਿ ਸਚੀ ਕਾਰ ਕਮਾਹਿ ॥

وہ سچ سنتے ہیں، سچ مانتے ہیں، اور سچے کام کرتے ہیں۔

ਸਚੀ ਦਰਗਹ ਬੈਸਣਾ ਸਚੇ ਮਾਹਿ ਸਮਾਹਿ ॥

وہ سچے رب کے دربار میں بیٹھتے ہیں، اور سچ میں ہی فنا ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਵਿਣੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸਚੁ ਨ ਪਾਈਐ ਮਨਮੁਖ ਭੂਲੇ ਜਾਂਹਿ ॥੫੩॥

اے نانک ! صادق گرو کے بغیر سچ حاصل نہیں ہوتا، اور خودپرست لوگ گمراہ ہو جاتے ہیں۔ 53۔

ਬਾਬੀਹਾ ਪ੍ਰਿਉ ਪ੍ਰਿਉ ਕਰੇ ਜਲਨਿਧਿ ਪ੍ਰੇਮ ਪਿਆਰਿ ॥

جیسے پیاسا پپیہا اپنے محبوب کو پکارے، ویسے ہی انسان رب کے عشق میں ترستا ہے۔

ਗੁਰ ਮਿਲੇ ਸੀਤਲ ਜਲੁ ਪਾਇਆ ਸਭਿ ਦੂਖ ਨਿਵਾਰਣਹਾਰੁ ॥

جب صادق گرو نصیب ہوتا ہے، تب ہی اُسے رب کا ٹھنڈک بھرا ذکر نصیب ہوتا ہے، جو سارے دکھ مٹا دیتا ہے۔

ਤਿਸ ਚੁਕੈ ਸਹਜੁ ਊਪਜੈ ਚੁਕੈ ਕੂਕ ਪੁਕਾਰ ॥

تب سکون اُبھرتا ہے، اور فریادیں ختم ہو جاتی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਂਤਿ ਹੋਇ ਨਾਮੁ ਰਖਹੁ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥੫੪॥

اے نانک ! صادق گرو کا شاگرد ہی سکون پاتا ہے، اور وہ رب کے ذکر کو دل میں بسائے رکھتا ہے۔ 54

ਬਾਬੀਹਾ ਤੂੰ ਸਚੁ ਚਉ ਸਚੇ ਸਉ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

اے جستجو والے پپیہے ! تو سچ بول، اور اپنا دل سچے رب سے جوڑ۔

ਬੋਲਿਆ ਤੇਰਾ ਥਾਇ ਪਵੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਇ ਅਲਾਇ ॥

جب تو صادق گرو کے سائے میں رب کی تعریف کرے گا، ۔تو تیرا ذکر قبولیت پائے گا۔

ਸਬਦੁ ਚੀਨਿ ਤਿਖ ਉਤਰੈ ਮੰਨਿ ਲੈ ਰਜਾਇ ॥

کلام کو سمجھنے سے تیری پیاس بجھے گی، ۔اور رب کی رضا میں جُڑنے سے یہ ممکن ہوگا۔

ਚਾਰੇ ਕੁੰਡਾ ਝੋਕਿ ਵਰਸਦਾ ਬੂੰਦ ਪਵੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

جب چاروں طرف سے فضل کی بارش ہوتی ہے، تب خود بخود رب کے نام کی بوندیں دل میں گرتی ہیں۔

ਜਲ ਹੀ ਤੇ ਸਭ ਊਪਜੈ ਬਿਨੁ ਜਲ ਪਿਆਸ ਨ ਜਾਇ ॥

پانی سے ہی سب کچھ پیدا ہوتا ہے، اور پانی کے بغیر پیاس نہیں بجھتی۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਜਲੁ ਜਿਨਿ ਪੀਆ ਤਿਸੁ ਭੂਖ ਨ ਲਾਗੈ ਆਇ ॥੫੫॥

اے نانک ! جس نے ہری نام کی بوند پی لی، اُسے کبھی بھوک نہیں لگتی۔ 55

ਬਾਬੀਹਾ ਤੂੰ ਸਹਜਿ ਬੋਲਿ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸੁਭਾਇ ॥

اے جستجو والے پپیہے ! سچ اور محبت کے ساتھ بول، اور سچے کلام کو دل سے اپنا۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤੇਰੈ ਨਾਲਿ ਹੈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਆ ਦਿਖਾਇ ॥

صادق گرو نے دکھایا ہے کہ سب کچھ تیرے اندر ہی ہے۔

ਆਪੁ ਪਛਾਣਹਿ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਮਿਲੈ ਵੁਠਾ ਛਹਬਰ ਲਾਇ ॥

اگر انسان خود کو پہچان لے،۔تو وہ اپنے محبوب رب سے مل جاتا ہے، اور فضل کی بارش ہونے لگتی ہے۔

ਝਿਮਿ ਝਿਮਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਵਰਸਦਾ ਤਿਸਨਾ ਭੁਖ ਸਭ ਜਾਇ ॥

جب رب کا امرت رِم جِم برسنے لگتا ہے، تو پیاس اور بھوک سب ختم ہو جاتی ہے۔

ਕੂਕ ਪੁਕਾਰ ਨ ਹੋਵਈ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਇ ॥

جب اندر کی روشنی، اعلیٰ روشنی سے جا ملتی ہے، تو کوئی فریاد باقی نہیں رہتی۔

ਨਾਨਕ ਸੁਖਿ ਸਵਨਿ੍ ਸੋਹਾਗਣੀ ਸਚੈ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ॥੫੬॥

اے نانک ! جو عورت (روح) سچے نام میں محو ہو جاتی ہے،۔وہ ہمیشہ سکون سے سوتی ہے۔ 56

ਧੁਰਹੁ ਖਸਮਿ ਭੇਜਿਆ ਸਚੈ ਹੁਕਮਿ ਪਠਾਇ ॥

مالک نے اپنے حکم سے بھیجا ہے

ਇੰਦੁ ਵਰਸੈ ਦਇਆ ਕਰਿ ਗੁੜੀ ਛਹਬਰ ਲਾਇ ॥

اور اپنے حکم سے ہی فضل کی بارش فرمائی ہے۔

ਬਾਬੀਹੇ ਤਨਿ ਮਨਿ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ਜਾਂ ਤਤੁ ਬੂੰਦ ਮੁਹਿ ਪਾਇ ॥

جب انسان کے منہ میں سچ کی بوند گرتی ہے، تو اس کا دل و جسم سکون محسوس کرتا ہے۔

ਅਨੁ ਧਨੁ ਬਹੁਤਾ ਉਪਜੈ ਧਰਤੀ ਸੋਭਾ ਪਾਇ ॥

پھر زمین میں خوشحالی آتی ہے، اور ہر طرف اناج اور دولت کی افزونی ہوتی ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਲੋਕੁ ਭਗਤਿ ਕਰੇ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਮਾਇ ॥

جو صادق گرو کے کلام میں محو ہو کر۔رب کی عبادت کرتے ہیں،

ਆਪੇ ਸਚਾ ਬਖਸਿ ਲਏ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਕਰੈ ਰਜਾਇ ॥

رب خود اُن پر مہربانی کرتا ہے۔اور انہیں بخش دیتا ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹੁ ਕਾਮਣੀ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸਮਾਇ ॥

اے روحانی عورت ! رب کی خوبیاں گاؤ، اور سچے کلام میں خود کو محو کرو۔

ਭੈ ਕਾ ਸਹਜੁ ਸੀਗਾਰੁ ਕਰਿਹੁ ਸਚਿ ਰਹਹੁ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

ڈر اور محبت ہی تمہاری سچی زینت ہو، اور رب میں مکمل دھیان لگائے رکھو۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੋ ਮਨਿ ਵਸੈ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਲਏ ਛਡਾਇ ॥੫੭॥

اے نانک ! جب رب کا نام دل میں بس جائے، تو رب کے دربار میں رہائی نصیب ہوتی ہے۔ 57

ਬਾਬੀਹਾ ਸਗਲੀ ਧਰਤੀ ਜੇ ਫਿਰਹਿ ਉਡਿ ਚੜਹਿ ਆਕਾਸਿ ॥

پپیہا (جستجو والا انسان) پوری زمین پر پھرتا ہے، آسمان میں بھی اُڑتا ہے،

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਜਲੁ ਪਾਈਐ ਚੂਕੈ ਭੂਖ ਪਿਆਸ ॥

لیکن جب صادق گرو مل جائے،۔تو اُسے ہری نام کا امرت ملتا ہے، اور بھوک وپیاس سب ختم ہو جاتی ہے۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤਿਸ ਕਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤਿਸ ਕੈ ਪਾਸਿ ॥

جان، جسم، سب کچھ رب ہی کا ہے،۔اور ہر شے اُسی کے پاس ہے۔

ਵਿਣੁ ਬੋਲਿਆ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਜਾਣਦਾ ਕਿਸੁ ਆਗੈ ਕੀਚੈ ਅਰਦਾਸਿ ॥

وہ بغیر بولے سب کچھ جانتا ہے،۔پھر انسان اُس کے آگے بس عاجزی کرے۔

ਨਾਨਕ ਘਟਿ ਘਟਿ ਏਕੋ ਵਰਤਦਾ ਸਬਦਿ ਕਰੇ ਪਰਗਾਸ ॥੫੮॥

اے نانک ! ہر دل میں وہی ایک رب بستا ہے،۔اور کلام کے وسیلے سے اس کا نور دل میں روشن ہوتا ہے۔ 58

ਨਾਨਕ ਤਿਸੈ ਬਸੰਤੁ ਹੈ ਜਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸਮਾਇ ॥

اے نانک ! وہی بہار میں ہوتا ہے جو صادق گرو کی خدمت میں محو ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਵੁਠਾ ਮਨੁ ਤਨੁ ਸਭੁ ਪਰਫੜੈ ਸਭੁ ਜਗੁ ਹਰੀਆਵਲੁ ਹੋਇ ॥੫੯॥

جب رب خوش ہوتا ہے، تو دل و جان کِھل اٹھتے ہیں، اور ساری دنیا سرسبز ہو جاتی ہے۔ 56۔

ਸਬਦੇ ਸਦਾ ਬਸੰਤੁ ਹੈ ਜਿਤੁ ਤਨੁ ਮਨੁ ਹਰਿਆ ਹੋਇ ॥

صادق کلام سے ہمیشہ بہار قائم رہتی ہے،۔اور دل و جان ہریالے ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਜਿਨਿ ਸਿਰਿਆ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥੬੦॥

اے نانک ! اس رب کا نام کبھی نہ بھولو جس نے پوری کائنات کو پیدا کیا ہے۔ 60

ਨਾਨਕ ਤਿਨਾ ਬਸੰਤੁ ਹੈ ਜਿਨਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਸੋਇ ॥

اے نانک ! وہی بہار محسوس کرتے ہیں جن کے دل میں صادق گرو کے وسیلے سے رب بس جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਵੁਠੈ ਮਨੁ ਤਨੁ ਪਰਫੜੈ ਸਭੁ ਜਗੁ ਹਰਿਆ ਹੋਇ ॥੬੧॥

جب رب راضی ہوتا ہے،۔تو دل و جسم کِھل جاتے ہیں،۔اور سارا جہاں خوش ہو جاتا ہے۔ 61

ਵਡੜੈ ਝਾਲਿ ਝਲੁੰਭਲੈ ਨਾਵੜਾ ਲਈਐ ਕਿਸੁ ॥

(سوال) صبح کے وقت کس کا نام لینا چاہیے؟

ਨਾਉ ਲਈਐ ਪਰਮੇਸਰੈ ਭੰਨਣ ਘੜਣ ਸਮਰਥੁ ॥੬੨॥

(جواب) اُس رب کا نام لو۔جوپیدا کرنے اور ختم کرنے پر قادر ہے۔ 62

ਹਰਹਟ ਭੀ ਤੂੰ ਤੂੰ ਕਰਹਿ ਬੋਲਹਿ ਭਲੀ ਬਾਣਿ ॥

اے کنویں سے پانی کھینچنے والی رہٹ ! تو بھی "تو ہی تو" کہتی ہے، اورپیاری آواز سے رب کا ذکر کرتی ہے۔

ਸਾਹਿਬੁ ਸਦਾ ਹਦੂਰਿ ਹੈ ਕਿਆ ਉਚੀ ਕਰਹਿ ਪੁਕਾਰ ॥

رب تو ہمیشہ حاضر ہے، پھر تو اتنی اونچی آواز میں کیوں پکارتی ہے؟

ਜਿਨਿ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਕੀਆ ਤਿਸੈ ਵਿਟਹੁ ਕੁਰਬਾਣੁ ॥

جس رب نے یہ کائنات بنائی اور سارا کھیل رچایا،۔میں اُس پر قربان جاتا ہوں۔

ਆਪੁ ਛੋਡਹਿ ਤਾਂ ਸਹੁ ਮਿਲੈ ਸਚਾ ਏਹੁ ਵੀਚਾਰੁ ॥

جب انسان خودی کو چھوڑ دیتا ہے، تب ہی وہ سچے رب سے جا ملتا ہےیہی اصل بات ہے۔

ਹਉਮੈ ਫਿਕਾ ਬੋਲਣਾ ਬੁਝਿ ਨ ਸਕਾ ਕਾਰ ॥

انا کے ساتھ کڑوی بات کرنا۔انسان کو اچھے برے کی سمجھ سے دور کر دیتا ہے۔

ਵਣੁ ਤ੍ਰਿਣੁ ਤ੍ਰਿਭਵਣੁ ਤੁਝੈ ਧਿਆਇਦਾ ਅਨਦਿਨੁ ਸਦਾ ਵਿਹਾਣ ॥

درخت، تے، تینوں عالم سب تیرے ذکر میں لگے ہیں، اور دن رات تیرا دھیان کرتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਆ ਕਰਿ ਕਰਿ ਥਕੇ ਵੀਚਾਰ ॥

صادق گرو کے بغیر رب نہیں ملتا، باتیں کرتے کرتے سب تھک گئے ہیں۔

ਨਦਰਿ ਕਰਹਿ ਜੇ ਆਪਣੀ ਤਾਂ ਆਪੇ ਲੈਹਿ ਸਵਾਰਿ ॥

جب مالک رب اپنی مہربانی کی نظر کرتا ہے، تو وہ خود ہی سنوار لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਿਨ੍ਹੀ ਧਿਆਇਆ ਆਏ ਸੇ ਪਰਵਾਣੁ ॥੬੩॥

نانک فرماتے ہیں کہ جو صادق گرو کے وسیلے رب کا ذکر کرتے ہیں، وہی دنیا میں کامیاب ٹھہرتے ہیں۔ 63

ਜੋਗੁ ਨ ਭਗਵੀ ਕਪੜੀ ਜੋਗੁ ਨ ਮੈਲੇ ਵੇਸਿ ॥

نہ تو زعفرانی لباس سے سچا یوگ حاصل ہوتا ہے، نہ گندے لباس سے روحانی مقام ملتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਘਰਿ ਬੈਠਿਆ ਜੋਗੁ ਪਾਈਐ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਉਪਦੇਸਿ ॥੬੪॥

نانک فرماتے ہیں صادق گرو کی تعلیم سے، انسان گھر بیٹھے ہی یوگ حاصل کر لیتا ہے۔ 64

ਚਾਰੇ ਕੁੰਡਾ ਜੇ ਭਵਹਿ ਬੇਦ ਪੜਹਿ ਜੁਗ ਚਾਰਿ ॥

اگر کوئی چاروں طرف گھومے، یا چاروں یگوں کے وید پڑھ ڈالے،

ਨਾਨਕ ਸਾਚਾ ਭੇਟੈ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ਪਾਵਹਿ ਮੋਖ ਦੁਆਰ ॥੬੫॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ تبھی کامیابی ملے گی، جب سچے رب سے ملاقات ہو جائے ۔اور وہ دل میں بس جائے، تبھی مکتی کا دروازہ کھلتا ہے۔ 65۔

ਨਾਨਕ ਹੁਕਮੁ ਵਰਤੈ ਖਸਮ ਕਾ ਮਤਿ ਭਵੀ ਫਿਰਹਿ ਚਲ ਚਿਤ ॥

نانک عرض کرتے ہیں مالک رب کا حکم ہر طرف جاری ہے لیکن اے دوست ! تیرا ذہن بھٹک رہا ہے، اور تیرا دل ادھر ادھر جھول رہا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਸਉ ਕਰਿ ਦੋਸਤੀ ਸੁਖ ਕਿ ਪੁਛਹਿ ਮਿਤ ॥

اگر تم نفس پرست سے دوستی کرو گے، تو پھر سکون کی امید کیوں رکھتے ہو؟

ਗੁਰਮੁਖ ਸਉ ਕਰਿ ਦੋਸਤੀ ਸਤਿਗੁਰ ਸਉ ਲਾਇ ਚਿਤੁ ॥

مناسب تو یہی ہے کہ صادق گرو کے شاگردوں سے دوستی کرو، اور اپنے دل کو سچے گرو کے ساتھ جوڑو۔

ਜੰਮਣ ਮਰਣ ਕਾ ਮੂਲੁ ਕਟੀਐ ਤਾਂ ਸੁਖੁ ਹੋਵੀ ਮਿਤ ॥੬੬॥

اے دوست ! تب ہی تم جنم مرن کے بندھن سے آزاد ہو جاؤ گے، اور سچا سکون پاؤ گے۔ 66۔

ਭੁਲਿਆਂ ਆਪਿ ਸਮਝਾਇਸੀ ਜਾ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ॥

رب جس پر مہربان ہوتا ہے،۔ اسی کو وہ خود سمجھاتا ہے، چاہے وہ پہلے کتنا بھی بھٹکا ہو۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਬਾਹਰੀ ਕਰਣ ਪਲਾਹ ਕਰੇ ॥੬੭॥

نانک کا بیان ہے کہ رب کی مہربانی سے محروم ہوتا ہے، وہ فریادیں کرتا رہتا ہے، اور روتا رہتا ہے۔ 67

ਸਲੋਕ ਮਹਲਾ ੪

شلوک محلہ 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ برہما صرف ایک ہے، صادق گرو کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔

ਵਡਭਾਗੀਆ ਸੋਹਾਗਣੀ ਜਿਨ੍ਹਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਿਲਿਆ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥

وہ روحانی عورتیں بڑی خوش نصیب اور سہاگن ہیں، جنہیں صادق گرو کے ذریعے اپنے مالک شوہر کا دیدار نصیب ہوا۔

ਅੰਤਰਿ ਜੋਤਿ ਪਰਗਾਸੀਆ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ اُن کے اندر رب کا نور روشن ہو جاتا ہے اور وہ رب کے نام میں جذب ہوجاتی ہیں۔ 1

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਹੈ ਜਿਨਿ ਸਚੁ ਜਾਤਾ ਸੋਇ ॥

وہ صادق گرو واقعی قابلِ تعریف ہے، جس نے سچے رب کو پہچان لیا۔

ਜਿਤੁ ਮਿਲਿਐ ਤਿਖ ਉਤਰੈ ਤਨੁ ਮਨੁ ਸੀਤਲੁ ਹੋਇ ॥

جس کے دیدار سے پیاس مٹ جائے اور دل و جان کو سکون نصیب ہو جائے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਤਿ ਪੁਰਖੁ ਹੈ ਜਿਸ ਨੋ ਸਮਤੁ ਸਭ ਕੋਇ ॥

وہ صادق گرو عظیم ہے۔۔جس کے لیے ہر انسان برابر ہے، نہ کوئی چھوٹا، نہ بڑا، سب ایک جیسا ہے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਨਿਰਵੈਰੁ ਹੈ ਜਿਸੁ ਨਿੰਦਾ ਉਸਤਤਿ ਤੁਲਿ ਹੋਇ ॥

وہ مجسمہ محبت صادق گرو واقعی حق دار ہے، جس کے لیے تعریف اور تنقید ایک جیسی ہوتی ہے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੁਜਾਣੁ ਹੈ ਜਿਸੁ ਅੰਤਰਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਵੀਚਾਰੁ ॥

وہ صادق گرو عقلمند ہے، جس کے دل میں رب کا تفکر اور کلام موجود ہے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਹੈ ਜਿਸੁ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ॥

وہ صادق گرو حقیقت میں بے مثال ہے، جس کی کوئی حد یا کنارہ نہیں۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਸਤਿਗੁਰੂ ਹੈ ਜਿ ਸਚੁ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ਸੋਇ ॥

وہ صادق گرو سچا ہے، جو انسان کے دل میں سچ کو بٹھاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਜਿਸ ਤੇ ਨਾਮੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੨॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ وہی صادق گرو واقعی قابلِ تعریف ہے، جس کے وسیلے سے رب کا نام نصیب ہوتا ہے۔ 2

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਸਚਾ ਸੋਹਿਲਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਗੋਵਿੰਦੁ ॥

رب کا جہری ذکر کرو، گرو مکھ بن کر ہر روز ہری نام کا ذکر کرنا چاہیے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਣਾ ਹਰਿ ਜਪਿਆ ਮਨਿ ਆਨੰਦੁ ॥

روز رب کی تعریف کرتے رہنا چاہیے، رب کا ذکر کرنے سے دل لطف سے بھر جاتا ہے۔

ਵਡਭਾਗੀ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਪੂਰਨ ਪਰਮਾਨੰਦੁ ॥

جو خوش نصیب ہوتے ہیں،۔وہ رب کو پا کر کامل لطف حاصل کرتے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਿਆ ਬਹੁੜਿ ਨ ਮਨਿ ਤਨਿ ਭੰਗੁ ॥੩॥

گرو نانک کا فرمان ہے کہ جنہوں نے رب کا ذکر کیا،۔اُن کے دل و جان میں کبھی دکھ نہیں رہتا۔ 3

ਮੁੰ ਪਿਰੀਆ ਸਉ ਨੇਹੁ ਕਿਉ ਸਜਣ ਮਿਲਹਿ ਪਿਆਰਿਆ ॥

میرا دل تو اپنے محبوب شوہر سے لگا ہوا ہے، اب وہ محبوب دوست کیسے ملے؟

ਹਉ ਢੂਢੇਦੀ ਤਿਨ ਸਜਣ ਸਚਿ ਸਵਾਰਿਆ ॥

میں اُن سچے دوستوں کی تلاش میں ہوں، جو حقیقت سے آراستہ ہوں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਡਾ ਮਿਤੁ ਹੈ ਜੇ ਮਿਲੈ ਤ ਇਹੁ ਮਨੁ ਵਾਰਿਆ ॥

صادق گرو میرا سچا دوست ہے،۔اگر وہ مل جائے، تو یہ دل اُس پر قربان کر دوں۔

ਦੇਂਦਾ ਮੂੰ ਪਿਰੁ ਦਸਿ ਹਰਿ ਸਜਣੁ ਸਿਰਜਣਹਾਰਿਆ ॥

وہ مجھے میرے مالک رب کی خبر دیتا ہے اور اُس کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਉ ਪਿਰੁ ਭਾਲੀ ਆਪਣਾ ਸਤਿਗੁਰ ਨਾਲਿ ਦਿਖਾਲਿਆ ॥੪॥

اے نانک ! میں اپنے رب کی تلاش میں تھی، صادق گرو نے مجھے اُسی کے دیدار کروا دیے۔ 4

ਹਉ ਖੜੀ ਨਿਹਾਲੀ ਪੰਧੁ ਮਤੁ ਮੂੰ ਸਜਣੁ ਆਵਏ ॥

میں راستے میں کھڑی ہوں اور اپنے محبوب دوست کا انتظار کر رہی ہوں۔

ਕੋ ਆਣਿ ਮਿਲਾਵੈ ਅਜੁ ਮੈ ਪਿਰੁ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਵਏ ॥

کاش ! آج کوئی ایسا آجائے، جو مجھے میرے رب سے ملا دے۔

ਹਉ ਜੀਉ ਕਰੀ ਤਿਸ ਵਿਟਉ ਚਉ ਖੰਨੀਐ ਜੋ ਮੈ ਪਿਰੀ ਦਿਖਾਵਏ ॥

میں اپنی جان بھی اُس پر نچھاور کر دوں گا،۔جو مجھے میرے محبوب رب کے دیدار کرا دے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹੋਇ ਦਇਆਲੁ ਤਾਂ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਮੇਲਾਵਏ ॥੫॥

نانک فرماتے ہیں ! جب مالک رب مہربان ہوتا ہے،۔تو کامل گرو سے ملا دیتا ہے۔ 5

ਅੰਤਰਿ ਜੋਰੁ ਹਉਮੈ ਤਨਿ ਮਾਇਆ ਕੂੜੀ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

اندر غرور کی طاقت ہے، جسم میں جھوٹی مایا نے گھر کیا ہوا ہے، اسی وجہ سے انسان بار بار جنم اور مرن کے چکر میں پڑا رہتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਫੁਰਮਾਇਆ ਮੰਨਿ ਨ ਸਕੀ ਦੁਤਰੁ ਤਰਿਆ ਨ ਜਾਇ ॥

ہم صادق گرو کا حکم نہیں مانتے، اسی لیے ہم اس سخت دنیاوی سمندر کو پار نہیں کر سکتے۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਜਿਸੁ ਆਪਣੀ ਸੋ ਚਲੈ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਇ ॥

جس پر مالک رب اپنی نظر کر دیتا ہے، وہی صادق گرو کی رضا میں چلتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਦਰਸਨੁ ਸਫਲੁ ਹੈ ਜੋ ਇਛੈ ਸੋ ਫਲੁ ਪਾਇ ॥

صادق گرو کا دیدار کامیاب ہے، جو بھی تمنا ہو، وہ پوری ہو جاتی ہے۔

ਜਿਨੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੰਨਿਆਂ ਹਉ ਤਿਨ ਕੇ ਲਾਗਉ ਪਾਇ ॥

جنہوں نے صادق گرو کو مانا، میں ان کے قدموں میں گر جاتا ہوں۔

ਨਾਨਕੁ ਤਾ ਕਾ ਦਾਸੁ ਹੈ ਜਿ ਅਨਦਿਨੁ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੬॥

گرو نانک فرماتے ہیں ہمیں ان کی غلامی قبول ہے، جو دن رات رب کے ذکر میں محو رہتا ہے۔ 6

ਜਿਨਾ ਪਿਰੀ ਪਿਆਰੁ ਬਿਨੁ ਦਰਸਨ ਕਿਉ ਤ੍ਰਿਪਤੀਐ ॥

جنہیں اپنے مالک سے محبت ہے، وہ رب کے دیدار کے بغیر کیسے مطمئن رہ سکتے ہیں؟

ਨਾਨਕ ਮਿਲੇ ਸੁਭਾਇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਰਹਸੀਐ ॥੭॥

اے نانک ! گرو کے ذریعے جو انسان رب سے ملتا ہے، اس کا دل خوش ہو جاتا ہے۔ 7

ਜਿਨਾ ਪਿਰੀ ਪਿਆਰੁ ਕਿਉ ਜੀਵਨਿ ਪਿਰ ਬਾਹਰੇ ॥

جنہیں رب سے محبت ہے،۔وہ بغیر رب کے کیسے جی سکتے ہیں؟

ਜਾਂ ਸਹੁ ਦੇਖਨਿ ਆਪਣਾ ਨਾਨਕ ਥੀਵਨਿ ਭੀ ਹਰੇ ॥੮॥

جب وہ اپنے مالک رب کا دیدار کرتے ہیں، اے نانک ! ان کا دل باغ باغ ہو جاتا ہے۔ 8

ਜਿਨਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਦਰਿ ਨੇਹੁ ਤੈ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸਚੇ ਲਾਇਆ ॥

اے سچے رب ! جن گرومکھ متلاشیوں کے دل میں تُو نے اپنا پیار بسایا ہے،

ਰਾਤੀ ਅਤੈ ਡੇਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰੇਮਿ ਸਮਾਇਆ ॥੯॥

گرو نانک کا بیان ہے کہ وہ دن رات تیرے عشق میں سرشار رہتے ہیں۔ 6۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚੀ ਆਸਕੀ ਜਿਤੁ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਸਚਾ ਪਾਈਐ ॥

گرومکھوں کے دل میں سچی محبت ہوتی ہے، اسی وجہ سے وہ اپنے سچے محبوب رب کو پا لیتے ہیں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਰਹਹਿ ਅਨੰਦਿ ਨਾਨਕ ਸਹਜਿ ਸਮਾਈਐ ॥੧੦॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ وہ دن رات لطف میں رہتے ہیں اور خود کو سکون میں جذب کر لیتے ہیں۔ 10۔

ਸਚਾ ਪ੍ਰੇਮ ਪਿਆਰੁ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਤੇ ਪਾਈਐ ॥

سچی محبت اور عشق بھی کامل گرو کے ذریعے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਕਬਹੂ ਨ ਹੋਵੈ ਭੰਗੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਈਐ ॥੧੧॥

اے نانک ! ایسا عشق کبھی نہیں ٹوٹتا، اور ہر لمحہ رب کی حمد جاری رہتی ہے۔ 11۔

ਜਿਨ੍ਹਾ ਅੰਦਰਿ ਸਚਾ ਨੇਹੁ ਕਿਉ ਜੀਵਨਿ੍ ਪਿਰੀ ਵਿਹੂਣਿਆ ॥

جن کے دل میں سچا پیار بسا ہوا ہے، وہ رب سے جدا ہو کر کیسے جی سکتے ہیں؟

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੇਲੇ ਆਪਿ ਨਾਨਕ ਚਿਰੀ ਵਿਛੁੰਨਿਆ ॥੧੨॥

گرو نانک بیان کرتے ہیں کہ رب خود اُنہیں صادق گرو کے ذریعے ملا دیتا ہے جو بہت عرصے سے بچھڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ 12

ਜਿਨ ਕਉ ਪ੍ਰੇਮ ਪਿਆਰੁ ਤਉ ਆਪੇ ਲਾਇਆ ਕਰਮੁ ਕਰਿ ॥

اے رب ! جن کے دل میں تیرا پیار ہے، وہ بھی تُو نے ہی اپنی مہربانی سے بخشا ہے۔

ਨਾਨਕ ਲੇਹੁ ਮਿਲਾਇ ਮੈ ਜਾਚਿਕ ਦੀਜੈ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ॥੧੩॥

نانا کا عرض کرتے ہیں کہ مجھ عاجز درخواست گذار کو بھی ہری نام دے کر اپنے قدموں میں ملا لے۔

۔13

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਸੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਰੋਵੈ ॥

گرومکھ کبھی ہنستے ہیں، کبھی رب کے فراق میں روتے ہیں۔

ਜਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਰੇ ਸਾਈ ਭਗਤਿ ਹੋਵੈ ॥

جو گرومکھ کرتا ہے، وہی اصل عبادت کہلاتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਕਰੇ ਵੀਚਾਰੁ ॥

جو گرومکھ بن جاتا ہے، وہی سچ پر غور و فکر کرتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਨਕ ਪਾਵੈ ਪਾਰੁ ॥੧੪॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ گرومکھ ہی دنیا کے سمندر سے پار اُترتا ہے۔ 14

ਜਿਨਾ ਅੰਦਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਗੁਰਬਾਣੀ ਵੀਚਾਰਿ ॥

جن کے دل میں رب کا خزانہ موجود ہے، اور جو گرو کے کلام پر غور کرتے ہیں،

ਤਿਨ ਕੇ ਮੁਖ ਸਦ ਉਜਲੇ ਤਿਤੁ ਸਚੈ ਦਰਬਾਰਿ ॥

ان کے چہرے رب کے دربار میں روشن ہوتے ہیں۔

ਤਿਨ ਬਹਦਿਆ ਉਠਦਿਆ ਕਦੇ ਨ ਵਿਸਰੈ ਜਿ ਆਪਿ ਬਖਸੇ ਕਰਤਾਰਿ ॥

بیٹھنے، اُٹھنے، ہر حالت میں وہ رب کو یاد رکھتے ہیں، اور یہ کرم صرف رب کی مہربانی سے ہی ممکن ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਿਲੇ ਨ ਵਿਛੁੜਹਿ ਜਿ ਮੇਲੇ ਸਿਰਜਣਹਾਰਿ ॥੧੫॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ جنہیں خالق خود اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، وہ صادق شاگرد رب سے کبھی جدا نہیں ہوتے۔ 15

ਗੁਰ ਪੀਰਾਂ ਕੀ ਚਾਕਰੀ ਮਹਾਂ ਕਰੜੀ ਸੁਖ ਸਾਰੁ ॥

گرو اور ولیوں کی خدمت بہت سخت ہے،۔ لیکن یہی اصل خوشی ہے۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਜਿਸੁ ਆਪਣੀ ਤਿਸੁ ਲਾਏ ਹੇਤ ਪਿਆਰੁ ॥

جس پر رب اپنی مہربانی کرتا ہے، وہی اس خدمت اور محبت میں لگتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵੈ ਲਗਿਆ ਭਉਜਲੁ ਤਰੈ ਸੰਸਾਰੁ ॥

صادق گرو کی خدمت میں لگ کر انسان دنیاوی سمندر سے پار اُتر جاتا ہے۔

ਮਨ ਚਿੰਦਿਆ ਫਲੁ ਪਾਇਸੀ ਅੰਤਰਿ ਬਿਬੇਕ ਬੀਚਾਰੁ ॥

دل میں شعور اور سمجھ پیدا ہوتی ہے، اور انسان کو اپنی تمنا کا پھل حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਈਐ ਸਭੁ ਦੂਖ ਨਿਵਾਰਣਹਾਰੁ ॥੧੬॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ جب صادق گرو مل جاتا ہے، تو رب بھی مل جاتا ہے، جو ہر دکھ کو مٹا دینے والا ہے۔ 16

ਮਨਮੁਖ ਸੇਵਾ ਜੋ ਕਰੇ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

نفس پرست انسان جو خدمت کرتے ہیں، وہ اسے دوئی اور دنیاوی لالچ سے جوڑ کر کرتے ہیں۔

ਪੁਤੁ ਕਲਤੁ ਕੁਟੰਬੁ ਹੈ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਵਧਾਇ ॥

ان کا بیٹا، بیوی، خاندان یہ سب مایا کے بندھن کو بڑھا دیتا ہے۔

ਦਰਗਹਿ ਲੇਖਾ ਮੰਗੀਐ ਕੋਈ ਅੰਤਿ ਨ ਸਕੀ ਛਡਾਇ ॥

جب رب کے دربار میں حساب مانگا جاتا ہے، تو اُس وقت کوئی بھی اُسے بچا نہیں سکتا۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸਭੁ ਦੁਖੁ ਹੈ ਦੁਖਦਾਈ ਮੋਹ ਮਾਇ ॥

ہری نام کے بغیر سب کچھ دکھ ہی دکھ ہے، اور مایا کا لالچ بہت تکلیف دہ ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਦਰੀ ਆਇਆ ਮੋਹ ਮਾਇਆ ਵਿਛੁੜਿ ਸਭ ਜਾਇ ॥੧੭॥

اے نانک ! جب صادق گرو کی مہربانی کی نظر پڑتی ہے، تو مایا کا فریب دور ہو جاتا ہے۔ 17

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੁਕਮੁ ਮੰਨੇ ਸਹ ਕੇਰਾ ਹੁਕਮੇ ਹੀ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥

صادق شاگرد رب کے حکم کو مانتا ہے، اور حکم میں ہی سکون پاتا ہے۔

ਹੁਕਮੋ ਸੇਵੇ ਹੁਕਮੁ ਅਰਾਧੇ ਹੁਕਮੇ ਸਮੈ ਸਮਾਏ ॥

وہ حکم کے مطابق خدمت کرتا ہے، حکم کے اندر ہی عبادت کرتا ہے، اور خود بھی حکم میں جُڑ جاتا ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਵਰਤੁ ਨੇਮੁ ਸੁਚ ਸੰਜਮੁ ਮਨ ਚਿੰਦਿਆ ਫਲੁ ਪਾਏ ॥

رب کے حکم کو ماننا ہی اُس کے لیے روزہ، اصول، پاکیزگی اور ضبط ہے، اور وہ دل کی مراد بھی پاتا ہے۔

ਸਦਾ ਸੁਹਾਗਣਿ ਜਿ ਹੁਕਮੈ ਬੁਝੈ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੈ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

جو انسان رب کے حکم کو سمجھتا ہے اور صادق گرو کی خدمت میں لگن سے جُڑتا ہے، وہ ہمیشہ خوش نصیب سہاگن کہلاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਜਿਨ ਊਪਰਿ ਤਿਨਾ ਹੁਕਮੇ ਲਏ ਮਿਲਾਏ ॥੧੮॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ جن پر رب مہربانی کرتا ہے، اُنہیں وہ اپنے حکم میں شامل کر لیتا ہے۔ 18

ਮਨਮੁਖਿ ਹੁਕਮੁ ਨ ਬੁਝੈ ਬਪੁੜੀ ਨਿਤ ਹਉਮੈ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ॥

من کی خواہش والے انسان رب کے حکم کو نہیں سمجھتے، اور ہر روز غرور میں عمل کرتے ہیں۔

ਵਰਤ ਨੇਮੁ ਸੁਚ ਸੰਜਮੁ ਪੂਜਾ ਪਾਖੰਡਿ ਭਰਮੁ ਨ ਜਾਇ ॥

ان کا روزہ، عبادت، اصول اور ظاہری پاکیزگی صرف دکھاوا ہوتی ہے، ان کا شک دور نہیں ہوتا۔

ਅੰਤਰਹੁ ਕੁਸੁਧੁ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਬੇਧੇ ਜਿਉ ਹਸਤੀ ਛਾਰੁ ਉਡਾਏ ॥

اندر سے وہ ناپاک ہوتے ہیں، اور مایا کے لالچ میں جکڑے ہوتے ہیں، جیسے ہاتھی اپنے جسم پر راکھ اُڑاتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਉਪਾਏ ਤਿਸੈ ਨ ਚੇਤਹਿ ਬਿਨੁ ਚੇਤੇ ਕਿਉ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥

جس رب نے اُسے پیدا کیا، اُسی کو یاد نہیں کرتا، پھر اُسے یاد کیے بغیر سکون کیسے پائے گا؟

ਨਾਨਕ ਪਰਪੰਚੁ ਕੀਆ ਧੁਰਿ ਕਰਤੈ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਕਮਾਏ ॥੧੯॥

اے نانک! یہ سب دنیاوی فریب رب نے ہی رچایا ہے، اور من کی خواہش والا انسان اپنے گزشتہ کرموں کا ہی پھل پاتا ہے۔ 19

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਤੀਤਿ ਭਈ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਅਨਦਿਨੁ ਸੇਵਾ ਕਰਤ ਸਮਾਇ ॥

جب صادق گرو پر بھروسا ہوتا ہے، تو دل خوش ہو جاتا ہے، اور دن رات اُس کی خدمت میں لگ جاتے ہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਗੁਰੂ ਸਭ ਪੂਜੇ ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਦਰਸੁ ਦੇਖੈ ਸਭ ਆਇ ॥

ہر دل میں صادق گرو کا احترام ہوتا ہے، اور سب اُس کے دیدار کے لیے آتے ہیں۔

ਮੰਨੀਐ ਸਤਿਗੁਰ ਪਰਮ ਬੀਚਾਰੀ ਜਿਤੁ ਮਿਲਿਐ ਤਿਸਨਾ ਭੁਖ ਸਭ ਜਾਇ ॥

میں صادق گرو کو ہی مانتا ہوں، جو گہرائی سے سوچنے والا ہے، اُسے پا کر تمام آرزوئیں اور بھوک مٹ جاتی ہے۔

ਹਉ ਸਦਾ ਸਦਾ ਬਲਿਹਾਰੀ ਗੁਰ ਅਪੁਨੇ ਜੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸਚਾ ਦੇਇ ਮਿਲਾਇ ॥

میں اپنے گرو پر ہمیشہ قربان جاتا ہوں، جو سچے رب سے ملا دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਰਮੁ ਪਾਇਆ ਤਿਨ ਸਚਾ ਜੋ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਲਗੇ ਆਇ ॥੨੦॥

نانک کا بیان ہے کہ جو انسان گرو کے قدموں سے جُڑتا ہے، وہ رب کی سچائی کو پا لیتا ہے۔ 20

ਜਿਨ ਪਿਰੀਆ ਸਉ ਨੇਹੁ ਸੇ ਸਜਣ ਮੈ ਨਾਲਿ ॥

جس انسان کا رب سے پیار ہے، وہی میرے ساتھ سچا دوست ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਹਉ ਫਿਰਾਂ ਭੀ ਹਿਰਦੈ ਰਖਾ ਸਮਾਲਿ ॥੨੧॥

چاہے میں اندر یا باہر گھومتا ہوں، میرے دل میں رب ہی بسا رہتا ہے۔ 21

ਜਿਨਾ ਇਕ ਮਨਿ ਇਕ ਚਿਤਿ ਧਿਆਇਆ ਸਤਿਗੁਰ ਸਉ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

جنہوں نے ایک دل، ایک دھیان سے رب کو یاد کیا، اور صادق گرو سے اپنا دھیان جوڑا۔

ਤਿਨ ਕੀ ਦੁਖ ਭੁਖ ਹਉਮੈ ਵਡਾ ਰੋਗੁ ਗਇਆ ਨਿਰਦੋਖ ਭਏ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

اُن کا دکھ، بھوک، غرور اور بڑے بڑے گناہ دور ہو جاتے ہیں، اور وہ پاکیزہ ہو کر رب کے ذکر میں محو ہو جاتے ہیں۔

ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਗੁਣ ਉਚਰਹਿ ਗੁਣ ਮਹਿ ਸਵੈ ਸਮਾਇ ॥

وہ رب کی صفات گاتے ہیں، اُس کی تعریف کرتے ہیں، اور انہی صفات میں محو ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਤੇ ਪਾਇਆ ਸਹਜਿ ਮਿਲਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਆਇ ॥੨੨॥

انانک کا خیال ہے کہ جس نے کامل گرو کو پا لیا، اُسے خود بخود رب مل گیا۔ 22

ਮਨਮੁਖਿ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਹੈ ਨਾਮਿ ਨ ਲਗੈ ਪਿਆਰੁ ॥

من کی خواہش والے انسان مایا کے لالچ میں جکڑے ہوتے ہیں، اور رب کے نام سے محبت نہیں رکھتے۔

ਕੂੜੁ ਕਮਾਵੈ ਕੂੜੁ ਸੰਘਰੈ ਕੂੜਿ ਕਰੈ ਆਹਾਰੁ ॥

وہ جھوٹ کماتے ہیں، جھوٹ جمع کرتے ہیں، اور جھوٹے طریقوں سے زندگی گزارتے ہیں۔

ਬਿਖੁ ਮਾਇਆ ਧਨੁ ਸੰਚਿ ਮਰਹਿ ਅੰਤਿ ਹੋਇ ਸਭੁ ਛਾਰੁ ॥

مایا کے زہریلے مال کو جمع کرتے ہیں، لیکن آخرکار وہ سب خاک میں مِل جاتا ہے۔

ਕਰਮ ਧਰਮ ਸੁਚਿ ਸੰਜਮੁ ਕਰਹਿ ਅੰਤਰਿ ਲੋਭੁ ਵਿਕਾਰ ॥

وہ عمل، عبادت، پاکیزگی، ضبط تو کرتے ہیں، لیکن اندر سے لالچ اور برائی سے بھرے ہوتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਮਨਮੁਖਿ ਜਿ ਕਮਾਵੈ ਸੁ ਥਾਇ ਨ ਪਵੈ ਦਰਗਹ ਹੋਇ ਖੁਆਰੁ ॥੨੩॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ نفس پرست کا کوئی بھی کام کامیاب نہیں ہوتا اور رب کے دربار میں رسوا ہوتے ہیں۔ 23۔

ਸਭਨਾ ਰਾਗਾਂ ਵਿਚਿ ਸੋ ਭਲਾ ਭਾਈ ਜਿਤੁ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਆਇ ॥

سب راگوں (سُروں) میں وہی راگ اچھا ہے جس کے ذریعے رب دل میں بستا ہے۔

ਰਾਗੁ ਨਾਦੁ ਸਭੁ ਸਚੁ ਹੈ ਕੀਮਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਇ ॥

راگ اور نغمہ سب سچے ہیں، ان کی قیمت بیان نہیں کی جا سکتی۔

ਰਾਗੈ ਨਾਦੈ ਬਾਹਰਾ ਇਨੀ ਹੁਕਮੁ ਨ ਬੁਝਿਆ ਜਾਇ ॥

لیکن رب ان راگوں سے بھی بلند ہے، ان سے اُس کے حکم کو مکمل سمجھا نہیں جا سکتا۔

ਨਾਨਕ ਹੁਕਮੈ ਬੂਝੈ ਤਿਨਾ ਰਾਸਿ ਹੋਇ ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਸੋਝੀ ਪਾਇ ॥

نانک فرماتے ہیں وہی لوگ رب کے حکم کو سمجھ پاتے ہیں، جو صادق گرو سے عقل حاصل کرتے ہیں،
اور انہی کا گانا کامیاب ہوتا ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤਿਸ ਤੇ ਹੋਇਆ ਜਿਉ ਤਿਸੈ ਦੀ ਰਜਾਇ ॥੨੪॥

سب کچھ اُسی رب سے ہوا ہے، جیسے اُس کی رضا ہو، ویسا ہی ہوتا ہے۔ 24

ਸਤਿਗੁਰ ਵਿਚਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਹੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਕਹੈ ਕਹਾਇ ॥

صادق گرو کے اندر ہری نام کا امرت ہے، وہ خود بھی ذکر کرتا ہے اور دوسروں سے بھی کرواتا ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਨਾਮੁ ਨਿਰਮਲੁ ਨਿਰਮਲ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥

گرو کی تعلیم کے مطابق ہری نام پاکیزہ ہے، اس لیے پاکیزہ ذکر کرو۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਤਤੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

یہ امرت کلام ہی اصل حقیقت ہے، جو صادق شاگرد کے دل میں آکر ٹھہرتی ہے۔

ਹਿਰਦੈ ਕਮਲੁ ਪਰਗਾਸਿਆ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਇ ॥

جس سے دل کا کنول روشن ہو جاتا ہے، اور انسان کی روشنی، رب کی روشنی میں مل جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰੁ ਤਿਨ ਕਉ ਮੇਲਿਓਨੁ ਜਿਨ ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੁ ਲਿਖਾਇ ॥੨੫॥

نانک فرماتے ہیں کہ صادق گرو سے ملنا اُسے نصیب ہوتا ہے، جس کے ماتھے پر ازل سے نصیب لکھے ہوں۔ 25

ਅੰਦਰਿ ਤਿਸਨਾ ਅਗਿ ਹੈ ਮਨਮੁਖ ਭੁਖ ਨ ਜਾਇ ॥

من کی خواہش والے کے اندر خواہش کی آگ لگی رہتی ہے، اُس کی بھوک نہیں مٹتی۔

ਮੋਹੁ ਕੁਟੰਬੁ ਸਭੁ ਕੂੜੁ ਹੈ ਕੂੜਿ ਰਹਿਆ ਲਪਟਾਇ ॥

خاندان سے محبت سب فریب ہے، وہ اسی فریب میں لپٹا رہتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਚਿੰਤਾ ਚਿੰਤਵੈ ਚਿੰਤਾ ਬਧਾ ਜਾਇ ॥

وہ دن رات فکروں میں الجھا رہتا ہے، اور فکروں میں پھنستا ہی جاتا ہے۔

ਜੰਮਣੁ ਮਰਣੁ ਨ ਚੁਕਈ ਹਉਮੈ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ॥

وہ انا میں آکر انا بھرے عمل کرتا ہے، اسی لیے اُس کا جنم مرن ختم نہیں ہوتا۔

ਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ਉਬਰੈ ਨਾਨਕ ਲਏ ਛਡਾਇ ॥੨੬॥

گرو نانک کا بیان ہے کہ جو گرو کی پناہ میں آتا ہے، وہ بچ جاتا ہے، گرو اُسے آزاد کرا دیتا ہے۔ 26

ਸਤਿਗੁਰ ਪੁਰਖੁ ਹਰਿ ਧਿਆਇਦਾ ਸਤਸੰਗਤਿ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਇ ॥

صادق گرو، مالک رب کا دھیان کرتا ہے، اور صادق صحبت میں رب کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਦੇ ਹਰਿ ਮੇਲੇ ਗੁਰੁ ਮੇਲਾਇ ॥

جو صادق صحبت میں صادق گرو کی خدمت کرتے ہیں، گرو اُنہیں رب سے ملا دیتا ہے۔

ਏਹੁ ਭਉਜਲੁ ਜਗਤੁ ਸੰਸਾਰੁ ਹੈ ਗੁਰੁ ਬੋਹਿਥੁ ਨਾਮਿ ਤਰਾਇ ॥

یہ دنیا ایک خوفناک دنیوی سمندر ہے، گرو ایک کشتی ہے، اور ہری نام ہی پار لگانے والا ہے۔

ਗੁਰਸਿਖੀ ਭਾਣਾ ਮੰਨਿਆ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਰਿ ਲੰਘਾਇ ॥

شاگردوں نے گرو کے حکم کو قبول کر لیا، اور صادق گرو نے اُنہیں پار لگا دیا۔

ਗੁਰਸਿਖਾਂ ਕੀ ਹਰਿ ਧੂੜਿ ਦੇਹਿ ਹਮ ਪਾਪੀ ਭੀ ਗਤਿ ਪਾਂਹਿ ॥

اے ہری ! ہمیں بھی اُن شاگردوں کے قدموں کی خاک عطا کر، تاکہ ہم جیسے گناہگار بھی نجات پا لیں۔

ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਲਿਖਿਆ ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਮਿਲਿਆ ਆਇ ॥

گرو نانک فرماتے ہیں: جس کے ماتھے پر ازل سے رب کا لکھا نصیب ہے، اُسے صادق گرو مل جاتا ہے۔

ਜਮਕੰਕਰ ਮਾਰਿ ਬਿਦਾਰਿਅਨੁ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਲਏ ਛਡਾਇ ॥

رب موت کے فرشتوں کو مار کر دور کرتا ہے، اور اپنے دربار میں نجات عطا کرتا ہے۔

ਗੁਰਸਿਖਾ ਨੋ ਸਾਬਾਸਿ ਹੈ ਹਰਿ ਤੁਠਾ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇ ॥੨੭॥

شاگردوں کو شاباش ہے، جنہیں رب نے خوش ہو کر اپنے ساتھ ملا لیا۔ 27

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦਿੜਾਇਆ ਜਿਨਿ ਵਿਚਹੁ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥

صادق گرو نے رب کے نام کا ذکر دلایا، اور دل کے تمام وہم ختم کیے۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਗਾਇ ਕਰਿ ਚਾਨਣੁ ਮਗੁ ਦੇਖਾਇਆ ॥

رب کے ذکر اور تعریف سے روشنی پیدا ہوئی، اور سیدھی راہ دکھائی دی۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਏਕ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ਵਸਾਇਆ ॥

انا کو مار کر، انسان نے رب سے لگاؤ پیدا کیا، اور دل میں ہری نام بسا لیا۔

ਗੁਰਮਤੀ ਜਮੁ ਜੋਹਿ ਨ ਸਕੈ ਸਚੈ ਨਾਇ ਸਮਾਇਆ ॥

گرو کی تعلیم کے مطابق ہری نام میں مگن ہونے سے یم بھی بری نظر سے نہیں دیکھتا۔

ਸਭੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਵਰਤੈ ਕਰਤਾ ਜੋ ਭਾਵੈ ਸੋ ਨਾਇ ਲਾਇਆ ॥

سب کچھ رب خود ہی کر رہا ہے اور جیسے اُسے پسند ہوتا ہے، ویسے ہی اُسے اپنے ذکر میں لگا دیتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਨਾਉ ਲਏ ਤਾਂ ਜੀਵੈ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਖਿਨੁ ਮਰਿ ਜਾਇਆ ॥੨੮॥

گرو نانک کہتے ہیں کہ ہم تو ہری نام کا ذکر کرتے ہیں، وہی زندہ ہے۔ اور جو ذکر سے خالی ہے، وہ ایک پل میں ہی مر جاتا ہے۔ 28۔

ਮਨ ਅੰਤਰਿ ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਭ੍ਰਮਿ ਭੂਲੇ ਹਉਮੈ ਸਾਕਤ ਦੁਰਜਨਾ ॥

من میں انا کی بیماری ہے، اور انسان وہم میں بھٹکتا رہتا ہے، یہی انا، دنیا کے بدفطرت انسانوں کو گمراہی میں ڈالتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਰੋਗੁ ਗਵਾਇ ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਸਾਧੂ ਸਜਣਾ ॥੨੯॥

گرو نانک۔ فرماتے ہیں کہ جب صادق گرو، نیک صحبت والوں سے ملاقات ہوتی ہے، تو یہ بیماری دور ہوجاتی ہے۔ 26۔

ਗੁਰਮਤੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਬੋਲੇ ॥

گرو کی تعلیم کے مطابق انسان (روحانی عورت) رب کا ذکر کرتی ہے۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰੇਮਿ ਕਸਾਈ ਦਿਨਸੁ ਰਾਤਿ ਹਰਿ ਰਤੀ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਚੋਲੇ ॥

وہ دن رات رب کے پیار میں جذب رہتی ہے اور رب کے رنگ میں رنگی رہتی ہے۔

ਹਰਿ ਜੈਸਾ ਪੁਰਖੁ ਨ ਲਭਈ ਸਭੁ ਦੇਖਿਆ ਜਗਤੁ ਮੈ ਟੋਲੇ ॥

میں نے ساری دنیا میں تلاش کیا، لیکن رب جیسا کوئی نہیں ملا۔

ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਦਿੜਾਇਆ ਮਨੁ ਅਨਤ ਨ ਕਾਹੂ ਡੋਲੇ ॥

صادق گرو رب کے نام سے جوڑتا ہے، پھر دل کہیں اور نہیں ڈولتا۔

ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਹਰਿ ਕਾ ਦਾਸੁ ਹੈ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਕੇ ਗੁਲ ਗੋਲੇ ॥੩੦॥

نانک فرماتے ہیں ! میں رب کا بندہ ہوں اور خود کو صادق گرو کے شاگردوں کا خادم سمجھتا ہوں۔ 30۔

ਸਲੋਕ ਮਹਲਾ ੫

شلوک محلہ 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ رب، صرف ایک ہی ہے، جو صادق گرو کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔

ਰਤੇ ਸੇਈ ਜਿ ਮੁਖੁ ਨ ਮੋੜੰਨ੍ਹਿ ਜਿਨ੍ੀ ਸਿਞਾਤਾ ਸਾਈ ॥

جنہوں نے رب کو پہچان لیا ہے، وہی اُس کے عشق میں رنگے جاتے ہیں اور کبھی منہ نہیں موڑتے۔

ਝੜਿ ਝੜਿ ਪਵਦੇ ਕਚੇ ਬਿਰਹੀ ਜਿਨ੍ਾ ਕਾਰਿ ਨ ਆਈ ॥੧॥

جنہیں عشق و عرفان کی طلب نہیں، وہ کچے رہ جاتے ہیں اور ایک ایک کر کے ٹوٹتے حلے جاتے ہیں۔ 1

ਧਣੀ ਵਿਹੂਣਾ ਪਾਟ ਪਟੰਬਰ ਭਾਹੀ ਸੇਤੀ ਜਾਲੇ ॥

رب کے بغیر ریشمی اور قیمتی لباس بھی بے فائدہ ہیں، آگ میں جلانے جیسے ہیں۔

ਧੂੜੀ ਵਿਚਿ ਲੁਡੰਦੜੀ ਸੋਹਾਂ ਨਾਨਕ ਤੈ ਸਹ ਨਾਲੇ ॥੨॥

گرو نانک کا بیان ہے کہ اے رب ! اگر تو میرے ساتھ ہے، تو خاک میں لوٹنا بھی حسین لگتا ہے۔ 2

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਅਰਾਧੀਐ ਨਾਮਿ ਰੰਗਿ ਬੈਰਾਗੁ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے رب کو یاد کرو، اور رب کے نام کے رنگ میں زہد حاصل کرو۔

ਜੀਤੇ ਪੰਚ ਬੈਰਾਈਆ ਨਾਨਕ ਸਫਲ ਮਾਰੂ ਇਹੁ ਰਾਗੁ ॥੩॥

اے نانک ! جو پانچ برائیوں (شہوت، غصہ، لالچ، تعلق، غرور) پر قابو پا لیتے ہیں، ان کے لیے یہ مارو راگ کامیاب ہے۔ 3

ਜਾਂ ਮੂੰ ਇਕੁ ਤ ਲਖ ਤਉ ਜਿਤੀ ਪਿਨਣੇ ਦਰਿ ਕਿਤੜੇ ॥

اے برہمن ! میرے لیے وہ ایک رب ہی لاکھوں کے برابر ہے، جس کے در پر کروڑوں جھکتے ہیں۔

ਬਾਮਣੁ ਬਿਰਥਾ ਗਇਓ ਜਨੰਮੁ ਜਿਨਿ ਕੀਤੋ ਸੋ ਵਿਸਰੇ ॥੪॥

اے برہمن ! تیرا جنم بیکار گیا، جس رب نے تجھے پیدا کیا، اُسے تو بھول گیا۔ 4

ਸੋਰਠਿ ਸੋ ਰਸੁ ਪੀਜੀਐ ਕਬਹੂ ਨ ਫੀਕਾ ਹੋਇ ॥

سورٹھ راگ میں رب کے نام کا رس پینا چاہیے، جو کبھی پھیکا نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਨਾਮ ਗੁਨ ਗਾਈਅਹਿ ਦਰਗਹ ਨਿਰਮਲ ਸੋਇ ॥੫॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ جو رب کی حمد گاتا ہے اسے ہی رب کے دربار میں شان حاصل ہوتی ہے۔ 5۔

ਜੋ ਪ੍ਰਭਿ ਰਖੇ ਆਪਿ ਤਿਨ ਕੋਇ ਨ ਮਾਰਈ ॥

جسے رب خود بچائے، اُسے کوئی مار نہیں سکتا۔

ਅੰਦਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਸਦਾ ਗੁਣ ਸਾਰਈ ॥

جس کے دل میں رب کا خزانہ بستا ہے، وہ ہمیشہ اُس کی تعریف کرتا ہے۔

ਏਕਾ ਟੇਕ ਅਗੰਮ ਮਨਿ ਤਨਿ ਪ੍ਰਭੁ ਧਾਰਈ ॥

وہ ایک ہی رب پر توکل کرتا ہے، اور اُسے دل و جان میں بسا لیتا ہے۔

ਲਗਾ ਰੰਗੁ ਅਪਾਰੁ ਕੋ ਨ ਉਤਾਰਈ ॥

جسے رب کا رنگ چڑھ جائے، وہ کبھی زائل نہیں ہوتا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ਸਹਜਿ ਸੁਖੁ ਸਾਰਈ ॥

گرومکھ رب کے گُن گاتے ہیں اور فطری سکون حاصل کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਰਿਦੈ ਉਰਿ ਹਾਰਈ ॥੬॥

اے نانک ! رب کے نام کا خزانہ دل میں ہار کی طرح سجایا جاتا ہے۔ 6۔

ਕਰੇ ਸੁ ਚੰਗਾ ਮਾਨਿ ਦੁਯੀ ਗਣਤ ਲਾਹਿ ॥

رب جو کچھ بھی کرتا ہے، اُسے اچھا سمجھو، اور شک و شبہ کو چھوڑ دو۔

ਅਪਣੀ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿ ਆਪੇ ਲੈਹੁ ਲਾਇ ॥

رب اپنی مہربانی سے ہی انسان کو اپنے ساتھ جوڑتا ہے۔

ਜਨ ਦੇਹੁ ਮਤੀ ਉਪਦੇਸੁ ਵਿਚਹੁ ਭਰਮੁ ਜਾਇ ॥

اے رب ! اپنے بندوں کو بصیرت عطا فرما تاکہ شک دل سے نکل جائے۔

ਜੋ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਲੇਖੁ ਸੋਈ ਸਭ ਕਮਾਇ ॥

جو کچھ رب نے ازل سے لکھ دیا ہے، وہی سب کچھ ہوتا ہے۔

ਸਭੁ ਕਛੁ ਤਿਸ ਦੈ ਵਸਿ ਦੂਜੀ ਨਾਹਿ ਜਾਇ ॥

سب کچھ رب کے اختیار میں ہے، کسی دوسرے کا زور نہیں چلتا۔

ਨਾਨਕ ਸੁਖ ਅਨਦ ਭਏ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਮੰਨਿ ਰਜਾਇ ॥੭॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ جو رب کی رضا کو قبول کرتا ہے، اُسے سکون اور لطف نصیب ہوتا ہے۔ 7۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਜਿਨ ਸਿਮਰਿਆ ਸੇਈ ਭਏ ਨਿਹਾਲ ॥

جن متلاشیوں نے کامل گرو کا ذکر کیا، وہ خوشحال ہو گئے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਅਰਾਧਣਾ ਕਾਰਜੁ ਆਵੈ ਰਾਸਿ ॥੮॥

نانک کا بیان ہے کہ رب کا ذکر کرنے سے سب کام کامیاب ہو جاتے ہیں۔ 8۔

ਪਾਪੀ ਕਰਮ ਕਮਾਵਦੇ ਕਰਦੇ ਹਾਏ ਹਾਇ ॥

جو گناہگار برے اعمال کرتے ہیں، وہ آخرکار پچھتاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜਿਉ ਮਥਨਿ ਮਾਧਾਣੀਆ ਤਿਉ ਮਥੇ ਧ੍ਰਮ ਰਾਇ ॥੯॥

نانک بیان کرتے ہیں کہ جیسے چرخے سے مکھن نکالا جاتا ہے، ویسے ہی دھرم راج انہیں نچوڑتا ہے۔ 6۔

ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਨਿ ਸਾਜਨਾ ਜਨਮ ਪਦਾਰਥੁ ਜੀਤਿ ॥

جو نیک لوگ رب کا ذکر کرتے ہیں، وہ اپنی زندگی کی بازی جیت جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਧਰਮ ਐਸੇ ਚਵਹਿ ਕੀਤੋ ਭਵਨੁ ਪੁਨੀਤ ॥੧੦॥

نانک کا خیال ہے کہ وہ دنیا کو بھی پاکیزہ بنا دیتے ہیں، دین کا پیغام پھیلا کر۔ 10

ਖੁਭੜੀ ਕੁਥਾਇ ਮਿਠੀ ਗਲਣਿ ਕੁਮੰਤ੍ਰੀਆ ॥

میں تو بری نصیحتوں میں آکر گمراہ ہو گئی، ان کی میٹھی باتوں نے مجھے دھوکہ دیا۔

ਨਾਨਕ ਸੇਈ ਉਬਰੇ ਜਿਨਾ ਭਾਗੁ ਮਥਾਹਿ ॥੧੧॥

اے نانک ! وہی نجات پاتے ہیں جن کے ماتھے پر نیک بختی لکھی ہوتی ہے۔ 11۔

ਸੁਤੜੇ ਸੁਖੀ ਸਵੰਨ੍ਹਿ ਜੋ ਰਤੇ ਸਹ ਆਪਣੈ ॥

وہی خوشی سے سوتے ہیں، جو اپنے مالک کے ذکر میں محو رہتے ہیں۔

ਪ੍ਰੇਮ ਵਿਛੋਹਾ ਧਣੀ ਸਉ ਅਠੇ ਪਹਰ ਲਵੰਨ੍ਹਿ ॥੧੨॥

جو اپنے مالک رب سے جدا ہو جاتے ہیں، وہ دن رات تڑپتے ہیں۔ 12۔

ਸੁਤੜੇ ਅਸੰਖ ਮਾਇਆ ਝੂਠੀ ਕਾਰਣੇ ॥

جھوٹی مایا کی خاطر ان گنت لوگ غفلت میں سوئے ہوئے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸੇ ਜਾਗੰਨ੍ਹਿ ਜਿ ਰਸਨਾ ਨਾਮੁ ਉਚਾਰਣੇ ॥੧੩॥

اے نانک ! جو اپنی زبان سے رب کا ذکر کرتے ہیں، وہی درحقیقت بیدار ہیں۔ 13

ਮ੍ਰਿਗ ਤਿਸਨਾ ਪੇਖਿ ਭੁਲਣੇ ਫੁਠੇ ਨਗਰ ਗੰਧ੍ਰਬ ॥

ہرن کی پیاس جیسی فریب میں لوگ بھٹک گئے ہیں اور گندھرب شہر (مایا کی چمک) نے اُنہیں بہکا دیا ہے۔

ਜਿਨੀ ਸਚੁ ਅਰਾਧਿਆ ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਤਨਿ ਫਬ ॥੧੪॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ جو شخص رب کی عبادت کرتا ہے، وہی دل و جان سے حسین ہوگیا ہے۔ 14۔

ਪਤਿਤ ਉਧਾਰਣ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਸੰਮ੍ਰਥ ਪੁਰਖੁ ਅਪਾਰੁ ॥

رب گناہگاروں کو نجات دینے والا ہے، وہ لا انتہا قدرتوں والا، عظیم رب ہے۔

ਜਿਸਹਿ ਉਧਾਰੇ ਨਾਨਕਾ ਸੋ ਸਿਮਰੇ ਸਿਰਜਣਹਾਰੁ ॥੧੫॥

گرو نانک فرماتے ہیں: جس کا وہ مالک رب نجات دیتا ہے، وہی اُس ربِ خالق کا ذکر کرتا ہے۔ 15

ਦੂਜੀ ਛੋਡਿ ਕੁਵਾਟੜੀ ਇਕਸ ਸਉ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

دُہری سوچ اور دنیاوی دھوکے کو چھوڑ کر، ایک رب کے ساتھ دل لگاؤ۔

ਦੂਜੈ ਭਾਵੀਂ ਨਾਨਕਾ ਵਹਣਿ ਲੁੜ੍ਹੰਦੜੀ ਜਾਇ ॥੧੬॥

اے نانک ! جو لوگ دُہری سوچ میں جیتے ہیں، وہ بہتے پانی کی طرح بہہ جاتے ہیں۔ 16۔

ਤਿਹਟੜੇ ਬਾਜਾਰ ਸਉਦਾ ਕਰਨਿ ਵਣਜਾਰਿਆ ॥

لوگ تینوں گُناہ والی مایا کے بازار میں زندگی کا سودا کرتے ہیں۔

ਸਚੁ ਵਖਰੁ ਜਿਨੀ ਲਦਿਆ ਸੇ ਸਚੜੇ ਪਾਸਾਰ ॥੧੭॥

جنہوں نے سچے نام کا خزانہ لادا ہے، وہی اصل کامیاب تاجر ہیں۔ 17

ਪੰਥਾ ਪ੍ਰੇਮ ਨ ਜਾਣਈ ਭੂਲੀ ਫਿਰੈ ਗਵਾਰਿ ॥

گمراہ انسان (روحانی عورت) محبت کا راستہ نہیں جانتی اور بھٹکتی رہتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਬਿਸਰਾਇ ਕੈ ਪਉਦੇ ਨਰਕਿ ਅੰਧਾਰ ॥੧੮॥

اے نانک ! جو رب کو بھلا بیٹھتی ہے، وہ گھور اندھیرے جہنم میں گرتی ہے۔ 18

ਮਾਇਆ ਮਨਹੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਮਾਂਗੈ ਦੰਮਾਂ ਦੰਮ ॥

مایا دل سے نہیں نکلتی، انسان ہر لمحہ دولت ہی مانگتا ہے۔

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵਈ ਨਾਨਕ ਨਹੀ ਕਰੰਮਿ ॥੧੬॥

نانک فرماتے ہیں کہ جس کے نصیب میں رب نہ ہو، اُسے رب یاد بھی نہیں آتا۔ 16۔

ਤਿਚਰੁ ਮੂਲਿ ਨ ਥੁੜੀਂਦੋ ਜਿਚਰੁ ਆਪਿ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ॥

جب تک رب خود مہربان نہ ہو، تب تک کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔

ਸਬਦੁ ਅਖੁਟੁ ਬਾਬਾ ਨਾਨਕਾ ਖਾਹਿ ਖਰਚਿ ਧਨੁ ਮਾਲੁ ॥੨੦॥

نانک کا بیان ہے کہ رب کا کلام ختم نہ ہونے والا خزانہ ہے، جسے جتنا چاہو، خرچ کرو، ختم نہیں ہوتا۔ 20

ਖੰਭ ਵਿਕਾਂਦੜੇ ਜੇ ਲਹਾਂ ਘਿੰਨਾ ਸਾਵੀ ਤੋਲਿ ॥

اگر پر لگ رہے ہوں، تو میں انہیں قیمتی قیمت پر خرید لوں۔

ਤੰਨਿ ਜੜਾਂਈ ਆਪਣੈ ਲਹਾਂ ਸੁ ਸਜਣੁ ਟੋਲਿ ॥੨੧॥

اور اُن پروں کو اپنے جسم پر لگا کر، میں اپنے سچے دوست (رب) کو تلاش کر لوں گا۔ 21

ਸਜਣੁ ਸਚਾ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ਸਿਰਿ ਸਾਹਾਂ ਦੈ ਸਾਹੁ ॥

وہ دوست ہی سچا بادشاہ ہے، وہ بادشاہوں کا بھی بادشاہ ہے۔

ਜਿਸੁ ਪਾਸਿ ਬਹਿਠਿਆ ਸੋਹੀਐ ਸਭਨਾਂ ਦਾ ਵੇਸਾਹੁ ॥੨੨॥

جس کے پاس بیٹھنے سے وقار ملتا ہے، اور سب اُسی پر بھروسا کرتے ہیں۔ 22

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ منفرد برہما جس کا تلفظ اوم ہے، صرف ایک ہے، گرو کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਹਲਾ ੯ ॥

شلوک محلہ 6۔

ਗੁਨ ਗੋਬਿੰਦ ਗਾਇਓ ਨਹੀ ਜਨਮੁ ਅਕਾਰਥ ਕੀਨੁ ॥

اے بھائی ! جنہوں نے رب کے گُن نہیں گائے، انہوں نے اپنا جنم بیکار کھو دیا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਭਜੁ ਮਨਾ ਜਿਹ ਬਿਧਿ ਜਲ ਕਉ ਮੀਨੁ ॥੧॥

گرو نانک ہدایت کرتے ہیں کہ اے دل ! رب کا اسے ذکر کر، جیسے مچھلی پانی میں محو ہوتی ہے۔ 1

ਬਿਖਿਅਨ ਸਿਉ ਕਾਹੇ ਰਚਿਓ ਨਿਮਖ ਨ ਹੋਹਿ ਉਦਾਸੁ ॥

اے بھائی ! کیوں بُری خواہشات اور گناہوں میں ڈوبا ہوا ہے؟ تو ایک لمحے کے لیے بھی ان سے الگ نہیں ہوتا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਭਜੁ ਹਰਿ ਮਨਾ ਪਰੈ ਨ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸ ॥੨॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ اے دل ! رب کا ذکر کر، تاکہ ملک الموت کی گرفت سے بچ جا۔ 2۔

ਤਰਨਾਪੋ ਇਉ ਹੀ ਗਇਓ ਲੀਓ ਜਰਾ ਤਨੁ ਜੀਤਿ ॥

جوانی یوں ہی گزر گئی، اب بڑھاپا جسم پر قابض ہو چکا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਭਜੁ ਹਰਿ ਮਨਾ ਅਉਧ ਜਾਤੁ ਹੈ ਬੀਤਿ ॥੩॥

گرو نانک ہدایت دیتے ہیں کہ اے دل ! رب کا ذکر کر لے، وقت تیزی سے نکل رہا ہے۔ 3۔

ਬਿਰਧਿ ਭਇਓ ਸੂਝੈ ਨਹੀ ਕਾਲੁ ਪਹੂਚਿਓ ਆਨਿ ॥

بڑھاپا آگیا ہے، اب کوئی سمجھ باقی نہیں رہی، موت سر پر آچکی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਨਰ ਬਾਵਰੇ ਕਿਉ ਨ ਭਜੈ ਭਗਵਾਨੁ ॥੪॥

اے نانک ! اے بے خبر انسان ! اب بھی رب کا ذکر کیوں نہیں کرتا؟ 4

ਧਨੁ ਦਾਰਾ ਸੰਪਤਿ ਸਗਲ ਜਿਨਿ ਅਪੁਨੀ ਕਰਿ ਮਾਨਿ ॥

اے بھائی ! جس دولت،بیوی اور مال کو تو نے اپنا سمجھ لیا تھا۔

ਇਨ ਮੈ ਕਛੁ ਸੰਗੀ ਨਹੀ ਨਾਨਕ ਸਾਚੀ ਜਾਨਿ ॥੫॥

اے نانک ! سچ جان لے کہ ان میں سے کوئی تیرا ساتھی نہیں۔ 5

ਪਤਿਤ ਉਧਾਰਨ ਭੈ ਹਰਨ ਹਰਿ ਅਨਾਥ ਕੇ ਨਾਥ ॥

رب ہی گناہگاروں کا نجات دہندہ، ڈر ختم کرنے والا، اور بے سہارا لوگوں کا سہارا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਹ ਜਾਨੀਐ ਸਦਾ ਬਸਤੁ ਤੁਮ ਸਾਥ ॥੬॥

نانک کا بیان ہے کہ اُسی کو پہچان، کیونکہ وہ ہمیشہ تیرے ساتھ رہتا ہے۔ 6۔

ਤਨੁ ਧਨੁ ਜਿਹ ਤੋ ਕਉ ਦੀਓ ਤਾਂ ਸਿਉ ਨੇਹੁ ਨ ਕੀਨ ॥

جس رب نے تجھے خوبصورت جسم اور دولت دی، اُسی سے تُو نے محبت نہیں کی۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਨਰ ਬਾਵਰੇ ਅਬ ਕਿਉ ਡੋਲਤ ਦੀਨ ॥੭॥

نانک کہتے ہیں کہ اے بے خبر انسان ! اب عاجز ہو کر کیوں پریشان ہو رہا ہے؟ 7

ਤਨੁ ਧਨੁ ਸੰਪੈ ਸੁਖ ਦੀਓ ਅਰੁ ਜਿਹ ਨੀਕੇ ਧਾਮ ॥

جس رب نے تجھے جسم، دولت، خوشیاں، اور بہترین رہائش دی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨੁ ਰੇ ਮਨਾ ਸਿਮਰਤ ਕਾਹਿ ਨ ਰਾਮੁ ॥੮॥

برو نانک سمجھاتے ہیں کہ اے دل ! اُس رام کا ذکر کیوں نہیں کرتا؟ 8

ਸਭ ਸੁਖ ਦਾਤਾ ਰਾਮੁ ਹੈ ਦੂਸਰ ਨਾਹਿਨ ਕੋਇ ॥

وہی رب سب راحتوں کا عطا کرنے والا ہے، اس کے سوا کوئی دوسرا نہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨਿ ਰੇ ਮਨਾ ਤਿਹ ਸਿਮਰਤ ਗਤਿ ਹੋਇ ॥੯॥

گرو نانک ہدایت دیتے ہیں کہ اے دل ! اُس رب کے ذکر سے ہی نجات حاصل ہوتی ہے۔ 6۔

ਜਿਹ ਸਿਮਰਤ ਗਤਿ ਪਾਈਐ ਤਿਹ ਭਜੁ ਰੇ ਤੈ ਮੀਤ ॥

اے دوست ! اُسی رب کا ذکر کرو، اے دوست ! جس کے ذکر سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨੁ ਰੇ ਮਨਾ ਅਉਧ ਘਟਤ ਹੈ ਨੀਤ ॥੧੦॥

نانک عرض کرتے ہیں ! سن اے دل ! زندگی دن بہ دن گھٹتی جا رہی ہے۔ 10

ਪਾਂਚ ਤਤ ਕੋ ਤਨੁ ਰਚਿਓ ਜਾਨਹੁ ਚਤੁਰ ਸੁਜਾਨ ॥

اے عقل مند لوگو ! جانو کہ یہ جسم پانچ عناصر سے بنا ہے۔

ਜਿਹ ਤੇ ਉਪਜਿਓ ਨਾਨਕਾ ਲੀਨ ਤਾਹਿ ਮੈ ਮਾਨੁ ॥੧੧॥

نانک فرماتے ہیں ! جس سے پیدا ہوئے ہو، اسی میں لوٹ جانا ہے یہ سچ سمجھو۔ 11

ਘਟ ਘਟ ਮੈ ਹਰਿ ਜੂ ਬਸੈ ਸੰਤਨ ਕਹਿਓ ਪੁਕਾਰਿ ॥

ہر دل میں رب بستا ہے سنت لوگ یہ پکار پکار کر کہتے ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਹ ਭਜੁ ਮਨਾ ਭਉ ਨਿਧਿ ਉਤਰਹਿ ਪਾਰਿ ॥੧੨॥

گرو نانک حکم کرتے ہیں کہ اے دل ! اُسی رب کا ذکر کر، تاکہ دنیوی سمندر سے پار اتر جاؤ۔ 12۔

ਸੁਖੁ ਦੁਖੁ ਜਿਹ ਪਰਸੈ ਨਹੀ ਲੋਭੁ ਮੋਹੁ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

جسے خوشی اور غم، لالچ، تعلق اور غرور چھو نہیں پاتے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨੁ ਰੇ ਮਨਾ ਸੋ ਮੂਰਤਿ ਭਗਵਾਨ ॥੧੩॥

نانک مخاطب کرتا ہے کہ اے دل ! سنو ! بس وہی رب کی حقیقی صورت ہے۔ 13

ਉਸਤਤਿ ਨਿੰਦਿਆ ਨਾਹਿ ਜਿਹਿ ਕੰਚਨ ਲੋਹ ਸਮਾਨਿ ॥

جسے نہ تعریف کا اثر ہوتا ہے نہ مذمت کا، جو سونے اور لوہے کو برابر سمجھتا ہے

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨਿ ਰੇ ਮਨਾ ਮੁਕਤਿ ਤਾਹਿ ਤੈ ਜਾਨਿ ॥੧੪॥

نانک عرض کرتا ہے ! سن اے دل !۔اسی کو نجات یافتہ سمجھو۔ 14

ਹਰਖੁ ਸੋਗੁ ਜਾ ਕੈ ਨਹੀ ਬੈਰੀ ਮੀਤ ਸਮਾਨਿ ॥

جسے نہ خوشی متاثر کرتی ہے، نہ غم، جو دوست اور دشمن کو برابر سمجھتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨਿ ਰੇ ਮਨਾ ਮੁਕਤਿ ਤਾਹਿ ਤੈ ਜਾਨਿ ॥੧੫॥

گرو نانک کہتے ہیں کہ اے دل ! اسی کو نجات حاصل ہے۔ 15

ਭੈ ਕਾਹੂ ਕਉ ਦੇਤ ਨਹਿ ਨਹਿ ਭੈ ਮਾਨਤ ਆਨ ॥

جو کسی کو ڈراتا نہیں اور کسی سے ڈرتا بھی نہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨਿ ਰੇ ਮਨਾ ਗਿਆਨੀ ਤਾਹਿ ਬਖਾਨਿ ॥੧੬॥

نانک کہتا ہے ! سن اے دل ! اسی کو باخبر، صاحبِ معرفت جان۔ 16۔

ਜਿਹਿ ਬਿਖਿਆ ਸਗਲੀ ਤਜੀ ਲੀਓ ਭੇਖ ਬੈਰਾਗ ॥

جس نے تمام دنیاوی لذتیں اور برائیاں چھوڑ دی ہیں، اور ترک و تقویٰ کا لباس پہن لیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨੁ ਰੇ ਮਨਾ ਤਿਹ ਨਰ ਮਾਥੈ ਭਾਗੁ ॥੧੭॥

نانک کہتے ہیں کہ اے دل ! وہی شخص خوش نصیب ہے۔ 17

ਜਿਹਿ ਮਾਇਆ ਮਮਤਾ ਤਜੀ ਸਭ ਤੇ ਭਇਓ ਉਦਾਸੁ ॥

جس نے مایا اور تعلق کو چھوڑ کر ہر شے سے کنارہ کشی اختیار کی ہے

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨੁ ਰੇ ਮਨਾ ਤਿਹ ਘਟਿ ਬ੍ਰਹਮ ਨਿਵਾਸੁ ॥੧੮॥

نانک مخاطب کرتے ہیں کہ اے دل ! اسی کے دل میں پرم رب کا بسیرا ہوتا ہے۔ 18

ਜਿਹਿ ਪ੍ਰਾਨੀ ਹਉਮੈ ਤਜੀ ਕਰਤਾ ਰਾਮੁ ਪਛਾਨਿ ॥

جس انسان نے انا کو ترک کیا اور ربِ خالق کو پہچان لیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਵਹੁ ਮੁਕਤਿ ਨਰੁ ਇਹ ਮਨ ਸਾਚੀ ਮਾਨੁ ॥੧੯॥

اے نانک کا بیان ہے کہ در اصل وہی شخص دنیا کے بندھنوں سے آزاد ہے، اس حقیقت کو دل میں قبول کرلو۔ 16۔

ਭੈ ਨਾਸਨ ਦੁਰਮਤਿ ਹਰਨ ਕਲਿ ਮੈ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮੁ ॥

کلجگ میں رب کا نام خوف کو مٹانے اور بُری عقل کو دور کرنے والا ہے۔

ਨਿਸਿ ਦਿਨੁ ਜੋ ਨਾਨਕ ਭਜੈ ਸਫਲ ਹੋਹਿ ਤਿਹ ਕਾਮ ॥੨੦॥

اے نانک ! جو رات دن رب کا ذکر کرتا ہے،۔ اُس کے سب کام کامیاب ہوتے ہیں۔ 20

ਜਿਹਬਾ ਗੁਨ ਗੋਬਿੰਦ ਭਜਹੁ ਕਰਨ ਸੁਨਹੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥

اپنی زبان سے رب کی تعریف کرو، اور کانوں سے اُس کا کلام سنو۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨਿ ਰੇ ਮਨਾ ਪਰਹਿ ਨ ਜਮ ਕੈ ਧਾਮ ॥੨੧॥

نانک مخاطب کرتے ہیں کہ اے دل ! ایسا کرنے والے یم کے گھر نہیں پڑتے۔ 21۔

ਜੋ ਪ੍ਰਾਨੀ ਮਮਤਾ ਤਜੈ ਲੋਭ ਮੋਹ ਅਹੰਕਾਰ ॥

جو انسان ممتا، لالچ، تعلق اور غرور کو چھوڑ دیتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਆਪਨ ਤਰੈ ਅਉਰਨ ਲੇਤ ਉਧਾਰ ॥੨੨॥

نانک۔کا بیان ہے کہ وہ نہ صرف خود نجات پاتا ہے، بلکہ دوسروں کو بھی پار لگاتا ہے۔ 22۔

ਜਿਉ ਸੁਪਨਾ ਅਰੁ ਪੇਖਨਾ ਐਸੇ ਜਗ ਕਉ ਜਾਨਿ ॥

جیسے خواب یا نظارہ پل بھر کا ہوتا ہے ایسی ہی یہ دنیا بھی ہے۔

ਇਨ ਮੈ ਕਛੁ ਸਾਚੋ ਨਹੀ ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਭਗਵਾਨ ॥੨੩॥

نانک کا بیان ہے کہ رب کے بغیر ان سب میں کچھ بھی سچ نہیں۔ 23۔

ਨਿਸਿ ਦਿਨੁ ਮਾਇਆ ਕਾਰਨੇ ਪ੍ਰਾਨੀ ਡੋਲਤ ਨੀਤ ॥

انسان دن رات مال و دولت کے پیچھے بھٹکتا رہتا ہے۔

ਕੋਟਨ ਮੈ ਨਾਨਕ ਕੋਊ ਨਾਰਾਇਨੁ ਜਿਹ ਚੀਤਿ ॥੨੪॥

اے نانک ! کروڑوں میں کوئی ایک ہوتا ہے، جس کے دل میں رب بستا ہے۔ 24

ਜੈਸੇ ਜਲ ਤੇ ਬੁਦਬੁਦਾ ਉਪਜੈ ਬਿਨਸੈ ਨੀਤ ॥

جیسے پانی سے بلبلا اُٹھتا ہے اور مٹ جاتا ہے

ਜਗ ਰਚਨਾ ਤੈਸੇ ਰਚੀ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨਿ ਮੀਤ ॥੨੫॥

نانک کا بیان ہے کہ اے دوست ! یہ دنیا بھی ویسے ہی بنائی گئی ہے۔ 25

ਪ੍ਰਾਨੀ ਕਛੂ ਨ ਚੇਤਈ ਮਦਿ ਮਾਇਆ ਕੈ ਅੰਧੁ ॥

مایا کے نشے میں انسان اتنا اندھا ہو جاتا ہے کہ اُسے کچھ بھی یاد نہیں رہتا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਭਜਨ ਪਰਤ ਤਾਹਿ ਜਮ ਫੰਧ ॥੨੬॥

اے نانک ! رب کا ذکر نہ کرنے والا موت کے پھندے میں پھنس جاتا ہے۔ 26

ਜਉ ਸੁਖ ਕਉ ਚਾਹੈ ਸਦਾ ਸਰਨਿ ਰਾਮ ਕੀ ਲੇਹ ॥

اگر ہمیشہ کی راحت چاہتے ہو تو رب کی پناہ میں آجاؤ۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨਿ ਰੇ ਮਨਾ ਦੁਰਲਭ ਮਾਨੁਖ ਦੇਹ ॥੨੭॥

اے نانک ! سن اے دل ! یہ انسانی جسم نایاب ہے، اسے ضائع مت کرو۔ 27

ਮਾਇਆ ਕਾਰਨਿ ਧਾਵਹੀ ਮੂਰਖ ਲੋਗ ਅਜਾਨ ॥

نادان لوگ مایا کے پیچھے دوڑتے ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਭਜਨ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਸਿਰਾਨ ॥੨੮॥

اے نانک ! رب کے ذکر کے بغیر انسان کی زندگی بیکار ہو جاتی ہے۔ 28۔

ਜੋ ਪ੍ਰਾਨੀ ਨਿਸਿ ਦਿਨੁ ਭਜੈ ਰੂਪ ਰਾਮ ਤਿਹ ਜਾਨੁ ॥

جو شخص دن رات رب کا ذکر کرتا ہے اُسے رب کی صورت سمجھو۔

ਹਰਿ ਜਨ ਹਰਿ ਅੰਤਰੁ ਨਹੀ ਨਾਨਕ ਸਾਚੀ ਮਾਨੁ ॥੨੯॥

نانک فرماتے ہیں رب کے بندے اور رب میں کوئی فرق نہیں، یہ سچی بات ہے۔ 29۔

ਮਨੁ ਮਾਇਆ ਮੈ ਫਧਿ ਰਹਿਓ ਬਿਸਰਿਓ ਗੋਬਿੰਦ ਨਾਮੁ ॥

دل مایا میں پھنسا رہتا ہے، جس کی وجہ سے رب کا ذکر بھول جاتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਭਜਨ ਜੀਵਨ ਕਉਨੇ ਕਾਮ ॥੩੦॥

نانک رہنمائی کرتا ہے ! رب کے ذکر کے بغیر زندگی کسی کام کی نہیں۔30۔

ਪ੍ਰਾਨੀ ਰਾਮੁ ਨ ਚੇਤਈ ਮਦਿ ਮਾਇਆ ਕੈ ਅੰਧੁ ॥

مایا کے نشے میں اندھا ہو کر انسان رب کو یاد نہیں کرتا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਭਜਨ ਬਿਨੁ ਪਰਤ ਤਾਹਿ ਜਮ ਫੰਧ ॥੩੧॥

اے نانک ! رب کے ذکر کے بغیر اُس کے گلے میں موت کا پھندا ہی پڑتا ہے۔ 31

ਸੁਖ ਮੈ ਬਹੁ ਸੰਗੀ ਭਏ ਦੁਖ ਮੈ ਸੰਗਿ ਨ ਕੋਇ ॥

خوشی میں تو بہت سے لوگ ساتھ دیتے ہیں، مگر دکھ میں کوئی ساتھ نہیں دیتا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਭਜੁ ਮਨਾ ਅੰਤਿ ਸਹਾਈ ਹੋਇ ॥੩੨॥

گرو نانک حکم کرتے ہیں کہ اے دل ! رب کا ذکر کر، کیونکہ آخر میں وہی ساتھ دیتا ہے۔ 32

ਜਨਮ ਜਨਮ ਭਰਮਤ ਫਿਰਿਓ ਮਿਟਿਓ ਨ ਜਮ ਕੋ ਤ੍ਰਾਸੁ ॥

انسان جنموں سے بھٹکتا رہا، مگر موت کا خوف نہیں مٹا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਭਜੁ ਮਨਾ ਨਿਰਭੈ ਪਾਵਹਿ ਬਾਸੁ ॥੩੩॥

اے نانک ! اے دل ! رب کا ذکر کر، تو بے خوف ٹھکانہ حاصل کرے گا۔ 33

ਜਤਨ ਬਹੁਤੁ ਮੈ ਕਰਿ ਰਹਿਓ ਮਿਟਿਓ ਨ ਮਨ ਕੋ ਮਾਨੁ ॥

میں نے بہت کوششیں کیں، مگر دل کا غرور ختم نہ ہو سکا۔

ਦੁਰਮਤਿ ਸਿਉ ਨਾਨਕ ਫਧਿਓ ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਭਗਵਾਨ ॥੩੪॥

اے رب ! نانک فریاد کرتا ہے، میں بُری عقل میں پھنس گیا ہوں، مجھے بچا لے۔

ਬਾਲ ਜੁਆਨੀ ਅਰੁ ਬਿਰਧਿ ਫੁਨਿ ਤੀਨਿ ਅਵਸਥਾ ਜਾਨਿ ॥

بچپن، جوانی اور بڑھاپا زندگی کی یہ تین حالتیں جانی جاتی ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਭਜਨ ਬਿਨੁ ਬਿਰਥਾ ਸਭ ਹੀ ਮਾਨੁ ॥੩੫॥

نانک کا بیان ہے کہ رب کے ذکر کے بغیر، سب بے کار سمجھو۔ 35

ਕਰਣੋ ਹੁਤੋ ਸੁ ਨਾ ਕੀਓ ਪਰਿਓ ਲੋਭ ਕੈ ਫੰਧ ॥

جو کرنا تھا وہ نہیں کیا، بلکہ لالچ کے پھندے میں پھنس گیا۔

ਨਾਨਕ ਸਮਿਓ ਰਮਿ ਗਇਓ ਅਬ ਕਿਉ ਰੋਵਤ ਅੰਧ ॥੩੬॥

گرو نانک کہتا ہے کہ اے اندھا ! وقت گزر گیا، اب کیوں رو رہے ہو؟ 36

ਮਨੁ ਮਾਇਆ ਮੈ ਰਮਿ ਰਹਿਓ ਨਿਕਸਤ ਨਾਹਿਨ ਮੀਤ ॥

اے دوست ! تیرا دل مایا میں لگا ہوا ہے، اور اس سے نکلتا نہیں۔

ਨਾਨਕ ਮੂਰਤਿ ਚਿਤ੍ਰ ਜਿਉ ਛਾਡਿਤ ਨਾਹਿਨ ਭੀਤਿ ॥੩੭॥

اے نانک ! جیسے دیوار پر بنی تصویر دیوار نہیں چھوڑتی، ویسے ہی تیرا حال ہے۔ 37

ਨਰ ਚਾਹਤ ਕਛੁ ਅਉਰ ਅਉਰੈ ਕੀ ਅਉਰੈ ਭਈ ॥

انسان کچھ اور چاہتا ہے، مگر نتیجہ کچھ اور ہی نکلتا ہے۔

ਚਿਤਵਤ ਰਹਿਓ ਠਗਉਰ ਨਾਨਕ ਫਾਸੀ ਗਲਿ ਪਰੀ ॥੩੮॥

اے نانک ! جو دوسروں کو دھوکہ دینے کی چال سوچتا ہے، وہ خود ہی پھنس جاتا ہے۔ 38

ਜਤਨ ਬਹੁਤ ਸੁਖ ਕੇ ਕੀਏ ਦੁਖ ਕੋ ਕੀਓ ਨ ਕੋਇ ॥

سکون کے لیے تو انسان ہزاروں کوششیں کرتا ہے، لیکن دُکھوں سے بچنے کے لیے کوئی قدم نہیں اُٹھاتا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨਿ ਰੇ ਮਨਾ ਹਰਿ ਭਾਵੈ ਸੋ ਹੋਇ ॥੩੯॥

نانک سمجھاتے ہیں کہ اے دل ! جو رب کو پسند ہوتا ہے، وہی ہوتا ہے۔ 39

ਜਗਤੁ ਭਿਖਾਰੀ ਫਿਰਤੁ ਹੈ ਸਭ ਕੋ ਦਾਤਾ ਰਾਮੁ ॥

یہ دنیا بھکاری کی طرح پھرتی ہے، اور سب کو دینے والا رب ہی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮਨ ਸਿਮਰੁ ਤਿਹ ਪੂਰਨ ਹੋਵਹਿ ਕਾਮ ॥੪੦॥

نانک کا بیان ہے کہ اے دل ! اُس رب کا ذکر کر، تیرے سب کام پورے ہوں گے۔ 40

ਝੂਠੈ ਮਾਨੁ ਕਹਾ ਕਰੈ ਜਗੁ ਸੁਪਨੇ ਜਿਉ ਜਾਨੁ ॥

اے بھائی ! جھوٹی شان و شوکت پر کیا فخر؟ یہ دنیا خواب کی مانند ہے۔

ਇਨ ਮੈ ਕਛੁ ਤੇਰੋ ਨਹੀ ਨਾਨਕ ਕਹਿਓ ਬਖਾਨਿ ॥੪੧॥

نانک کا یہی قول ہے کہ دنیا میں تیرا کچھ بھی نہیں ہے۔ 41۔

ਗਰਬੁ ਕਰਤੁ ਹੈ ਦੇਹ ਕੋ ਬਿਨਸੈ ਛਿਨ ਮੈ ਮੀਤ ॥

اے دوست ! تو اپنے جسم پر فخر کرتا ہے، مگر یہ تو لمحوں میں فنا ہو جاتا ہے۔

ਜਿਹਿ ਪ੍ਰਾਨੀ ਹਰਿ ਜਸੁ ਕਹਿਓ ਨਾਨਕ ਤਿਹਿ ਜਗੁ ਜੀਤਿ ॥੪੨॥

نانک کا خیال ہے کہ جس انسان نے رب کی حمد وثنا کی، وہی دنیا میں کامیاب ہوا۔ 42

ਜਿਹ ਘਟਿ ਸਿਮਰਨੁ ਰਾਮ ਕੋ ਸੋ ਨਰੁ ਮੁਕਤਾ ਜਾਨੁ ॥

جس دل میں رب کا ذکر ہوتا ہے، اُسے ہی حقیقی نجات یافتہ سمجھو۔

ਤਿਹਿ ਨਰ ਹਰਿ ਅੰਤਰੁ ਨਹੀ ਨਾਨਕ ਸਾਚੀ ਮਾਨੁ ॥੪੩॥

نانک کا خیال ہے کہ یقین کر، ایسے انسان اور رب میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ 43۔

ਏਕ ਭਗਤਿ ਭਗਵਾਨ ਜਿਹ ਪ੍ਰਾਨੀ ਕੈ ਨਾਹਿ ਮਨਿ ॥

جس انسان کے دل میں رب کی بھکتی نہیں ۔

ਜੈਸੇ ਸੂਕਰ ਸੁਆਨ ਨਾਨਕ ਮਾਨੋ ਤਾਹਿ ਤਨੁ ॥੪੪॥

گرو نانک فرماتے ہیں کہ اُس کا جسم سور یا کتے کے جسم کے برابر سمجھو۔ 44۔

ਸੁਆਮੀ ਕੋ ਗ੍ਰਿਹੁ ਜਿਉ ਸਦਾ ਸੁਆਨ ਤਜਤ ਨਹੀ ਨਿਤ ॥

جیسے کتا اپنے مالک کے دروازے کو نہیں چھوڑتا،

ਨਾਨਕ ਇਹ ਬਿਧਿ ਹਰਿ ਭਜਉ ਇਕ ਮਨਿ ਹੁਇ ਇਕ ਚਿਤਿ ॥੪੫॥

نانک کا بیان ہے کہ اسی طرح ایک دل ہو کر، یکسوئی سے رب کا ذکر کرو۔ 45۔

ਤੀਰਥ ਬਰਤ ਅਰੁ ਦਾਨ ਕਰਿ ਮਨ ਮੈ ਧਰੈ ਗੁਮਾਨੁ ॥

جو شخص تیرتھ، روزے اور دان کرتا ہے، لیکن دل میں غرور رکھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਿਹਫਲ ਜਾਤ ਤਿਹ ਜਿਉ ਕੁੰਚਰ ਇਸਨਾਨੁ ॥੪੬॥

اے نانک ! اُس کا سب کچھ بے فائدہ جاتا ہے، جیسے ہاتھی نہا کر دوبارہ مٹی میں لوٹتا ہے۔ 46

ਸਿਰੁ ਕੰਪਿਓ ਪਗ ਡਗਮਗੇ ਨੈਨ ਜੋਤਿ ਤੇ ਹੀਨ ॥

سر کانپ رہا ہے، پاؤں لرز رہے ہیں، آنکھوں کی روشنی جاتی رہی۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਇਹ ਬਿਧਿ ਭਈ ਤਊ ਨ ਹਰਿ ਰਸਿ ਲੀਨ ॥੪੭॥

نانک کہتا ہے کہ بڑھاپے میں یہ حال ہو چکا ہے، پھر بھی انسان رب کے ذوق میں جذب نہیں ہوا۔

۔47

ਨਿਜ ਕਰਿ ਦੇਖਿਓ ਜਗਤੁ ਮੈ ਕੋ ਕਾਹੂ ਕੋ ਨਾਹਿ ॥

دنیا کو اپنا سمجھ کر بھی آزما لیا، مگر کوئی کسی کا نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਥਿਰੁ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਹੈ ਤਿਹ ਰਾਖੋ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥੪੮॥

نانک فرماتے ہیں: صرف رب کی عبادت ہی اٹل ہے، اُسے ہی دل میں بساؤ۔ 48۔

ਜਗ ਰਚਨਾ ਸਭ ਝੂਠ ਹੈ ਜਾਨਿ ਲੇਹੁ ਰੇ ਮੀਤ ॥

اے دوست ! یہ سچ جان لو کہ دنیا کی ساری بناوٹ جھوٹ ہے۔

ਕਹਿ ਨਾਨਕ ਥਿਰੁ ਨਾ ਰਹੈ ਜਿਉ ਬਾਲੂ ਕੀ ਭੀਤਿ ॥੪੯॥

نانک فرماتے ہیں: یہ دنیا ریت کی دیوار کی طرح ناپائیدار ہے۔ 49

ਰਾਮੁ ਗਇਓ ਰਾਵਨੁ ਗਇਓ ਜਾ ਕਉ ਬਹੁ ਪਰਵਾਰੁ ॥

رام بھی چلا گیا، راون بھی چلا گیا، اُس کا بھی جو بڑا خاندان تھا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਥਿਰੁ ਕਛੁ ਨਹੀ ਸੁਪਨੇ ਜਿਉ ਸੰਸਾਰੁ ॥੫੦॥

نانک عرض کرتا ہے: یہ دنیا خواب کی مانند ہے، کچھ بھی قائم نہیں رہتا۔ 50

ਚਿੰਤਾ ਤਾ ਕੀ ਕੀਜੀਐ ਜੋ ਅਨਹੋਨੀ ਹੋਇ ॥

فکر صرف اُس کی کرو جو واقعی غیر متوقع ہو۔

ਇਹੁ ਮਾਰਗੁ ਸੰਸਾਰ ਕੋ ਨਾਨਕ ਥਿਰੁ ਨਹੀ ਕੋਇ ॥੫੧॥

نانک فرماتے ہیں: اس دنیا کے راستے میں کچھ بھی مستقل نہیں۔ 51

ਜੋ ਉਪਜਿਓ ਸੋ ਬਿਨਸਿ ਹੈ ਪਰੋ ਆਜੁ ਕੈ ਕਾਲਿ ॥

جو پیدا ہوتا ہے وہ فنا ہو جاتا ہے، آج یا کل سبھی کو جانا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਇ ਲੇ ਛਾਡਿ ਸਗਲ ਜੰਜਾਲ ॥੫੨॥

نانک عرض کرتا ہے: سب جھمیلوں کو چھوڑ کر رب کی حمد وثنا کرو۔ 52۔

ਦੋਹਰਾ ॥

دوہا۔

ਬਲੁ ਛੁਟਕਿਓ ਬੰਧਨ ਪਰੇ ਕਛੂ ਨ ਹੋਤ ਉਪਾਇ ॥

ہماری قوت ختم ہو چکی ہے، بندھنوں میں پھنسے ہوئے ہیں، اور کوئی تدبیر کارگر نہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਅਬ ਓਟ ਹਰਿ ਗਜ ਜਿਉ ਹੋਹੁ ਸਹਾਇ ॥੫੩॥

نانک فرماتے ہیں: اب تو رب ہی ہمارا سہارا ہے، جیسے رب نے ہاتھی کو مگرمچھ سے بچایا تھا۔ 53۔

ਬਲੁ ਹੋਆ ਬੰਧਨ ਛੁਟੇ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹੋਤ ਉਪਾਇ ॥

جب رب پر بھروسا ہو، تب بندھن ٹوٹتے ہیں، اور ہر مشکل کا حل نکل آتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤੁਮਰੈ ਹਾਥ ਮੈ ਤੁਮ ਹੀ ਹੋਤ ਸਹਾਇ ॥੫੪॥

نانک عرض کرتا ہے: سب کچھ تیرے ہاتھ میں ہے، تُو ہی مددگار ہے۔ 54

ਸੰਗ ਸਖਾ ਸਭਿ ਤਜਿ ਗਏ ਕੋਊ ਨ ਨਿਬਹਿਓ ਸਾਥਿ ॥

ساتھی، دوست سب چھوڑ گئے، کوئی بھی آخر تک ساتھ نہیں نبھایا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਇਹ ਬਿਪਤਿ ਮੈ ਟੇਕ ਏਕ ਰਘੁਨਾਥ ॥੫੫॥

نانک فرماتے ہیں: اے مالک رب ! اس مصیبت میں صرف تیرا ہی سہارا ہے۔ 55

ਨਾਮੁ ਰਹਿਓ ਸਾਧੁ ਰਹਿਓ ਰਹਿਓ ਗੁਰੁ ਗੋਬਿੰਦੁ ॥

رب کا ذکر باقی ہے، سچے لوگ باقی ہیں، صادق گرو اور رب ہمیشہ قائم ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਇਹ ਜਗਤ ਮੈ ਕਿਨ ਜਪਿਓ ਗੁਰ ਮੰਤੁ ॥੫੬॥

نانک فرماتے ہیں: اس دنیا میں صرف چند نے ہی صادق گرو کا کلام دُہرایا ہے۔ 56۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਉਰ ਮੈ ਗਹਿਓ ਜਾ ਕੈ ਸਮ ਨਹੀ ਕੋਇ ॥

جس نے رب کا نام دل میں بسایا، اُس جیسا کوئی اور نہیں۔

ਜਿਹ ਸਿਮਰਤ ਸੰਕਟ ਮਿਟੈ ਦਰਸੁ ਤੁਹਾਰੋ ਹੋਇ ॥੫੭॥੧॥

اُس کے ذکر سے ہی مصیبتیں ختم ہوتی ہیں، اور رب کے دیدار نصیب ہوتے ہیں۔ 57۔1

ਮੁੰਦਾਵਣੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مُنداونی محلہ 5۔

ਥਾਲ ਵਿਚਿ ਤਿੰਨਿ ਵਸਤੂ ਪਈਓ ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਵੀਚਾਰੋ ॥

برتن میں تین چیزیں رکھی گئی ہیں: سچ، قناعت اور غور و فکر۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਠਾਕੁਰ ਕਾ ਪਇਓ ਜਿਸ ਕਾ ਸਭਸੁ ਅਧਾਰੋ ॥

اس میں رب کا امرت نام بھی شامل ہے، جو سب کا سہارا ہے۔

ਜੇ ਕੋ ਖਾਵੈ ਜੇ ਕੋ ਭੁੰਚੈ ਤਿਸ ਕਾ ਹੋਇ ਉਧਾਰੋ ॥

جو اس غذا کو کھاتا ہے، یعنی رب کے نام سے فیضیاب ہوتا ہے، وہ نجات پا لیتا ہے۔

ਏਹ ਵਸਤੁ ਤਜੀ ਨਹ ਜਾਈ ਨਿਤ ਨਿਤ ਰਖੁ ਉਰਿ ਧਾਰੋ ॥

یہ نعمت کبھی نہیں چھوڑی جا سکتی، اسے ہمیشہ دل میں سنبھال کر رکھو۔

ਤਮ ਸੰਸਾਰੁ ਚਰਨ ਲਗਿ ਤਰੀਐ ਸਭੁ ਨਾਨਕ ਬ੍ਰਹਮ ਪਸਾਰੋ ॥੧॥

اِس اندھیر دنیا سے رب کے قدموں سے جُڑ کر پار اترا جا سکتا ہے۔ 1۔

ਸਲੋਕ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਤੇਰਾ ਕੀਤਾ ਜਾਤੋ ਨਾਹੀ ਮੈਨੋ ਜੋਗੁ ਕੀਤੋਈ ॥

اے مالک اعلیٰ ! میں تیرے احسانات کو نہیں سمجھ سکا، تم نے ہی مجھے شاندار بنایا ہے۔

ਮੈ ਨਿਰਗੁਣਿਆਰੇ ਕੋ ਗੁਣੁ ਨਾਹੀ ਆਪੇ ਤਰਸੁ ਪਇਓਈ ॥

میں تو بے صفات تھا، مجھ میں کوئی خوبی نہ تھی، تُو نے خود ہی مجھ پر رحم فرمایا۔

ਤਰਸੁ ਪਇਆ ਮਿਹਰਾਮਤਿ ਹੋਈ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਜਣੁ ਮਿਲਿਆ ॥

تُو نے مہربانی کی، اور پھر مجھے صادق گرو جیسا مخلص دوست عطا فرمایا۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਤਾਂ ਜੀਵਾਂ ਤਨੁ ਮਨੁ ਥੀਵੈ ਹਰਿਆ ॥੧॥

گرو نانک کا بیان ہے کہ میری زندگی کا مدار رب کے نام ہی پر ہے، اس لیے نام کے حصول پر ہی جیتا ہوں، جس سے میرا جسم و روح کھل اٹھا ہے۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

اک منفرد برہما، جس کا تلفظ اوم ہے، وہ ایک رب، گرو کے فضل سے حاصل ہونے والا۔

ਰਾਗ ਮਾਲਾ ॥

راگ محلہ۔

ਰਾਗ ਏਕ ਸੰਗਿ ਪੰਚ ਬਰੰਗਨ ॥

ایک راگ کے ساتھ پانچ را گنیاں ہیں۔

ਸੰਗਿ ਅਲਾਪਹਿ ਆਠਉ ਨੰਦਨ ॥

اور اس کے ساتھ آٹھ بیٹے (راگوں کے) بھی گا رہے ہیں۔

ਪ੍ਰਥਮ ਰਾਗ ਭੈਰਉ ਵੈ ਕਰਹੀ ॥

سب سے پہلا راگ بھیرو ہے، جسے وہ موسیقار تسلیم کرتے ہیں۔

ਪੰਚ ਰਾਗਨੀ ਸੰਗਿ ਉਚਰਹੀ ॥

جس کے ساتھ پانچ را گنیاں گاتی ہیں۔

ਪ੍ਰਥਮ ਭੈਰਵੀ ਬਿਲਾਵਲੀ ॥

سب سے پہلے بھیرَوی، پھر بلاوَلی۔

ਪੁੰਨਿਆਕੀ ਗਾਵਹਿ ਬੰਗਲੀ ॥

پُنیاء اور بنگَلی گاتی ہیں۔

ਪੁਨਿ ਅਸਲੇਖੀ ਕੀ ਭਈ ਬਾਰੀ ॥

پھر ا سلیکھی کی باری آتی ہے۔

ਏ ਭੈਰਉ ਕੀ ਪਾਚਉ ਨਾਰੀ ॥

یہ سب بھیرو راگ کی پانچ عورتیں ہیں۔

ਪੰਚਮ ਹਰਖ ਦਿਸਾਖ ਸੁਨਾਵਹਿ ॥

اس کے بیٹے پنچم، ہرش، دساکھ، بنگالَم۔

ਬੰਗਾਲਮ ਮਧੁ ਮਾਧਵ ਗਾਵਹਿ ॥੧॥

مدھو اور مادھَو بھی گاتے ہیں۔ 1

ਲਲਤ ਬਿਲਾਵਲ ਗਾਵਹੀ ਅਪੁਨੀ ਅਪੁਨੀ ਭਾਂਤਿ ॥

لِلِت اور بلاول دونوں اپنی اپنی بولی میں گاتے ہیں۔

ਅਸਟ ਪੁਤ੍ਰ ਭੈਰਵ ਕੇ ਗਾਵਹਿ ਗਾਇਨ ਪਾਤ੍ਰ ॥੧॥

یہ آٹھوں بھیرو راگ کے بیٹے مانے گئے ہیں۔ 1

ਦੁਤੀਆ ਮਾਲਕਉਸਕ ਆਲਾਪਹਿ ॥

پھر دوسرے نمبر پر راگ مالکوس ہے،

ਸੰਗਿ ਰਾਗਨੀ ਪਾਚਉ ਥਾਪਹਿ ॥

اس کے ساتھ بھی پانچ را گنیاں ہیں۔

ਗੌਡਕਰੀ ਅਰੁ ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ॥

گونڈکری، دیوگندھاری،

ਗੰਧਾਰੀ ਸੀਹੁਤੀ ਉਚਾਰੀ ॥

گندھاری، سیہتی اور

ਧਨਾਸਰੀ ਏ ਪਾਚਉ ਗਾਈ ॥

دھناسری بھی اس میں شامل ہے۔

ਮਾਲ ਰਾਗ ਕਉਸਕ ਸੰਗਿ ਲਾਈ ॥

یہ راگ ملکونس کے ساتھ ہی ہے۔

ਮਾਰੂ ਮਸਤਅੰਗ ਮੇਵਾਰਾ ॥

مارو، مستنگ، میوارا،

ਪ੍ਰਬਲਚੰਡ ਕਉਸਕ ਉਭਾਰਾ ॥

پربل چند، کوسک، اُبھارا،

ਖਉਖਟ ਅਉ ਭਉਰਾਨਦ ਗਾਏ ॥

کھوکھٹ اور بھورانند۔ گائے جاتے ہیں۔

ਅਸਟ ਮਾਲਕਉਸਕ ਸੰਗਿ ਲਾਏ ॥੧॥

یہ آٹھوں ہی راگ مالکوسک کے ساتھ سے ہم آہنگ ہیں۔ 1۔

ਪੁਨਿ ਆਇਅਉ ਹਿੰਡੋਲੁ ਪੰਚ ਨਾਰਿ ਸੰਗਿ ਅਸਟ ਸੁਤ ॥

پھر راگ ہنڈول پانچ را گنیوں اور آٹھ بیٹوں کے ساتھ آتا ہے۔

ਉਠਹਿ ਤਾਨ ਕਲੋਲ ਗਾਇਨ ਤਾਰ ਮਿਲਾਵਹੀ ॥੧॥

وہ اپنی آواز بلند کرتا ہے اور سر ملا کر گیت گاتا ہے۔ 1۔

ਤੇਲੰਗੀ ਦੇਵਕਰੀ ਆਈ ॥

اس میں بیوی تیلانگی، دیوکری،

ਬਸੰਤੀ ਸੰਦੂਰ ਸੁਹਾਈ ॥

بسنتی، حسین سندور اور

ਸਰਸ ਅਹੀਰੀ ਲੈ ਭਾਰਜਾ ॥ ਸੰਗਿ ਲਾਈ ਪਾਂਚਉ ਆਰਜਾ ॥

سرس اہیری بھی آتی ہے، یہ پانچوں اپنے شوہر کے ساتھ ہی رہتی ہے۔

ਸੁਰਮਾਨੰਦ ਭਾਸਕਰ ਆਏ ॥

سرمانند، بھاسکر،

ਚੰਦ੍ਰਬਿੰਬ ਮੰਗਲਨ ਸੁਹਾਏ ॥

چندربنب، منگلن۔ شوبھا ساتھ آتے ہیں۔

ਸਰਸਬਾਨ ਅਉ ਆਹਿ ਬਿਨੋਦਾ ॥

سرسوان، بنود

ਗਾਵਹਿ ਸਰਸ ਬਸੰਤ ਕਮੋਦਾ ॥

بسنت، کمود بھی ساتھ ہی گاتے ہیں۔

ਅਸਟ ਪੁਤ੍ਰ ਮੈ ਕਹੇ ਸਵਾਰੀ ॥

اس طرح آٹھ بیٹوں کے ساتھ اور ہنڈول سواری کرتا ہے اور

ਪੁਨਿ ਆਈ ਦੀਪਕ ਕੀ ਬਾਰੀ ॥੧॥

اس کے بعد دیپک کی باری آتی ہے۔ 1۔

ਕਛੇਲੀ ਪਟਮੰਜਰੀ ਟੋਡੀ ਕਹੀ ਅਲਾਪਿ ॥

کچھیلی، پٹمنجری، توڈی گاتی ہے اور

ਕਾਮੋਦੀ ਅਉ ਗੂਜਰੀ ਸੰਗਿ ਦੀਪਕ ਕੇ ਥਾਪਿ ॥੧॥

دیپک کے ساتھ کمودی اور گجری را گنیاں بھی موجود ہیں۔ 1۔

ਕਾਲੰਕਾ ਕੁੰਤਲ ਅਉ ਰਾਮਾ ॥

کالنکا، کنتل، راما،

ਕਮਲਕੁਸਮ ਚੰਪਕ ਕੇ ਨਾਮਾ ॥

کمل - کسوم، چمپک،

ਗਉਰਾ ਅਉ ਕਾਨਰਾ ਕਲ੍ਯਾਨਾ ॥

گورا، کانڑا اور کلیان

ਅਸਟ ਪੁਤ੍ਰ ਦੀਪਕ ਕੇ ਜਾਨਾ ॥੧॥

نامک دیپک راگ کے آٹھ بیٹے مانے جاتے ہیں۔ 1۔

ਸਭ ਮਿਲਿ ਸਿਰੀਰਾਗ ਵੈ ਗਾਵਹਿ ॥

راگی، ودوان، گایک سب مل کر سری راگ گاتے ہیں اور

ਪਾਂਚਉ ਸੰਗਿ ਬਰੰਗਨ ਲਾਵਹਿ ॥

ساتھ ہی پانچ را گنیوں کو بھی شامل کرتے ہیں۔

ਬੈਰਾਰੀ ਕਰਨਾਟੀ ਧਰੀ ॥

بیراڑھی، کرناٹی،

ਗਵਰੀ ਗਾਵਹਿ ਆਸਾਵਰੀ ॥

گوری، آساوری کے وہ گاتے ہیں اور

ਤਿਹ ਪਾਛੈ ਸਿੰਧਵੀ ਅਲਾਪੀ ॥

ساتھ سندھروی گایا جاتا ہے۔

ਸਿਰੀਰਾਗ ਸਿਉ ਪਾਂਚਉ ਥਾਪੀ ॥੧॥

یہ پانچوں را گنیاں سری راگ کے ساتھ موجود ہیں۔ 1۔

ਸਾਲੂ ਸਾਰਗ ਸਾਗਰਾ ਅਉਰ ਗੌਂਡ ਗੰਭੀਰ ॥

سالو، سارگ، ساگر، گونڈ، گمبھیر،

ਅਸਟ ਪੁਤ੍ਰ ਸ੍ਰੀਰਾਗ ਕੇ ਗੁੰਡ ਕੁੰਭ ਹਮੀਰ ॥੧॥

گنڈ، کمبھ اور حمیر - یہ شری راگ کے آٹھ بیٹے ہیں۔ 1۔

ਖਸਟਮ ਮੇਘ ਰਾਗ ਵੈ ਗਾਵਹਿ ॥

سنگیت کار، راگی، گیت کار چھٹا راگ میگھ گاتے ہیں۔

ਪਾਂਚਉ ਸੰਗਿ ਬਰੰਗਨ ਲਾਵਹਿ ॥

اسی کے ساتھ پانچ را گنیوں کو بھی شامل کرتے ہیں۔

ਸੋਰਠਿ ਗੌਂਡ ਮਲਾਰੀ ਧੁਨੀ ॥

اس کی راگنی سورٹھ، گونڈ، مکاری کی سر ہوتی ہے۔

ਪੁਨਿ ਗਾਵਹਿ ਆਸਾ ਗੁਨ ਗੁਨੀ ॥

پھر آسا کو سریلی آواز میں گایا جاتا ہے۔

ਊਚੈ ਸੁਰਿ ਸੁਹਉ ਪੁਨਿ ਕੀਨੀ ॥

بلند آواز میں سوہی کا گان ہوتا ہے۔

ਮੇਘ ਰਾਗ ਸਿਉ ਪਾਂਚਉ ਚੀਨੀ ॥੧॥

اس طرح میگھ راگ کے ساتھ پانچ را گنیاں ہیں۔ 1۔

ਬੈਰਾਧਰ ਗਜਧਰ ਕੇਦਾਰਾ ॥

ویرادھر، گجدھر، کیدارا،

ਜਬਲੀਧਰ ਨਟ ਅਉ ਜਲਧਾਰਾ ॥

جاولیدھر، نٹ، جل دھارا،

ਪੁਨਿ ਗਾਵਹਿ ਸੰਕਰ ਅਉ ਸਿਆਮਾ ॥

شنکر اور شیاما بھی گائے جاتے ہیں۔

ਮੇਘ ਰਾਗ ਪੁਤ੍ਰਨ ਕੇ ਨਾਮਾ ॥੧॥

یہ میگھ راگ کے لڑکوں کے نام ہیں۔ 1۔

ਖਸਟ ਰਾਗ ਉਨਿ ਗਾਏ ਸੰਗਿ ਰਾਗਨੀ ਤੀਸ ॥

اس طرح گایکوں نے چھ راگوں کا گان کیا ہے، جن کے ساتھ تیس را گنیاں ہیں۔

ਸਭੈ ਪੁਤ੍ਰ ਰਾਗੰਨ ਕੇ ਅਠਾਰਹ ਦਸ ਬੀਸ ॥੧॥੧॥

ان تمام راگوں کے اٹھارہ + دس + بیس = اڑتالیس بیٹے ہیں، سب کا جوڑ، چھ راگ، پانچ را گنیاں،

اڑتالیس بیٹے 6+30+46، کل چوراسی ہیں۔ 1۔ 1۔

روحانیت کی طرف سفر

گرو گرنتھ صاحب ایک لافانی زندہ گرو، سکھ گرووں، ہندو اور مسلم سنتوں کی ایک نظم کی شکل میں لیکھ ہے۔ تحریر ان کے ذریعے سے تمام بنی نوع انسان کے لیے واہے گرو کی طرف سے ایک تحفہ ہے۔ گرو گرنتھ صاحب میں نظر کسی بھی طرح کے دکھ کے بغیر رب کے انصاف پر مبنی معاشرے کی ہے۔ جب کہ گرنتھ ہندو مذہب اور اسلام کے صحیفوں کو مانتا ہے اور ان کی عزت کرتا ہے، یہ ان مذاہب میں سے کسی ایک کے ساتھ اعلیٰ کردار، میل ملاپ نہیں دکھاتا ہے۔ گرو گرنتھ صاحب میں عورتوں کو مردوں کے برابر ہی عزت دی جاتی ہے۔ خواتین میں بھی مردوں کی طرح روحیں ہوتی ہیں اور اس طرح انہیں نجات حاصل کرنے کے مساوی مواقع کے ساتھ اپنی روحانیت پیدا کرنے کا مساوی حق ہوتا ہے۔ خواتین پہلے مذہبی اجتماعات سمیت تمام مذہبی، ثقافتی، سماجی اور سیکولر کاموں میں حصہ لے سکتی ہیں۔

سکھ مذہب مساوات، سماجی انصاف، انسانیت کی خدمت اور دوسرے مذاہب کے لیے رواداری کی وکالت کرتا ہے۔ روزمرہ کی زندگی میں مہربانی، ایمان داری، نرمی اور سخاوت کے نظریات پر عمل کرتے ہوئے سکھ مذہب کا لازمی پیغام ہر وقت رب کی روحانی عقیدت اور تعظیم ہے۔ سکھ مذہب کے تین بنیادی اصول ہیں: مراقبہ کرنا اور واہے گرو کو یاد کرنا، ایماندارانہ زندگی گزارنے کے لیے کام کرنا اور دوسروں کے ساتھ اشتراک کرنا۔

روح کے لیے اس روحانی سفر پر جانے کی کوشش کرنے کے لیے مبارکباد۔ ترجمہ کبھی بھی اصل کے قریب نہیں ہو سکتا، خاص طور پر جب پورا گرو گرنتھ صاحب نظم میں ہو اور استعاروں کا استعمال کام کو بہت مشکل بنا دیتا ہے۔ الٰہی پیغام میں، ہندو اور مسلم افسانوی کہانیوں کا اکثر خوشی، ہرناکش، لکشمی، برہما وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ براہ کرم انہیں لفظی طور پر نہ پڑھیں بلکہ ان کے پیچھے کی بات یا پیغام کو سمجھیں۔ توجہ اس بات پر ہے کہ رب ایک ہے اور اس کے ساتھ ایک ہونا انسانی زندگی کا کام ہے۔

آپ کی زبان میں رب کا پیغام آپ تک پہنچانے کے لیے یہ کام کئی رضاکار کے ذریعے برسوں سے کیا جارہا ہے، اگر آپ کو کوئی سوال ہے، تو براہ کرم walnut@gmail.com پر بلا جھجک ای میل کریں اور ہم اس سفر میں آپ کے ساتھ شامل ہونا پسند کریں گے۔